الجمعیۃ

Al-Jamiat

(2)

09 Oct 1948

To

30 Dec 1948

عرضِ مرتّب

راقم مشہود مفتی کا تعلق مفتی محمد نعیم لدھیانوی رحمۃ اللہ علیہ کے خانوادے سے ہے۔ راقم کے دادا مولانا مفتی محمد نعیم لدھیانویؒ قدیم نامور علمائے لدھیانہ کے خاندان کے فرد تھے۔ آپ کے والد مولانا عبداللہ لدھیانویؒ نے قادیانیوں کے خلاف کفر کا اولین فتویٰ دیا تھا، آپ کے دادا مولانا عبدالقادر لدھیانویؒ اور تایا مولانا سیف الرحمٰن لدھیانویؒ 1857ء کی جنگِ آزادی میں فتویٰ دینے والے 34 علماء میں سرِفہرست تھے۔ یہ فتویٰ آزادی "صادق" اخبار 1857ء میں شائع ہوچکا ہے۔

مولانا مفتی محمد نعیم لدھیانویؒ تقسیم ہند سے پہلے جمعیت علمائے ہند کے نائب صدر اور ناظم بھی رہے۔ آپ ہندوستان میں متحدہ پنجاب کے مفتی اعظم بھی تھے۔ آپ شیخ الہند مولانا محمود حسن رحمۃ اللہ علیہ کے شاگرد اور جمعیت علمائے ہند کے سابق نائب صدر تھے۔

راقم کو اپنے دادا مرحوم سے متعلق تاریخی ریکارڈ درکار تھا، اسی سلسلہ میں "الجمعیۃ" کے پرانے شمارے تلاش کیے لیکن ہندوستان میں وہ شمارے نہ مل سکے۔ تحقیق سے معلوم ہوا کہ مفتی اعظم ہندوستان مفتی کفایت اللہ دہلویؒ کے صاحبزادے مولانا مفتی حفیظ الرحمٰن دہلویؒ نے انتہائی محنت سے "الجمعیۃ" کے تمام اخبار اس نیت سے اکٹھے کیے تھے کہ وہ اپنے والد مفتی کفایت اللہ دہلویؒ کے فتاویٰ کو مرتب کرسکیں۔ چنانچہ انہوں نے اپنی زندگی میں وہ فتاویٰ مرتب بھی کیے جو "کفایت المفتی" کے نام سے شائع ہوچکے ہیں۔ اپنے کام کی تکمیل کے بعد انہوں نے "الجمعیۃ" اخبار کو جمعیۃ علمائے ہند کے دفتر اور دہلی ہندوستان کے ایک اسلامی ادارہ میں محفوظ کرنے کے لیے بھیج دیا۔ جمعیت علمائے ہند کے موجودہ صدر مولانا سید ارشد مدنی صاحب انگلینڈ تشریف لائے تو ان سے ملاقات کے دوران یہ افسوس ناک انکشاف ہوا کہ ان کے پاس موجود "الجمعیۃ" کے اخبارات کو دیمک لگ گئی ہے۔ اس انتہاء درجہ کی لاپرواہی سے الجمعیۃ کے اس اہم ترین ریکارڈ کے ضائع ہونے پر انتہائی افسوس ہوا۔

دوسرا ریکارڈ جو دہلی کے کسی اسلامی ادارے میں موجود تھا اس کے حصول کے لیے اس ادارے سے رابطے کی کوشش کی گئی لیکن کوشش کے باوجود رابطہ نہ ہوسکا۔

اس تمہید کا ایک مقصد مولانا مفتی حفیظ الرحمٰن دہلویؒ (صاحبزادہ مفتی اعظم ہندوستان مفتی کفایت اللہ دہلویؒ صدر جمعیت علمائے ہند) کی کتاب "جمعیت علمائے ہند پر تاریخی تبصرہ" کے مطالعہ کی تاکید کرنا بھی ہے جس میں انہوں نے اپنے دور میں جمعیت علمائے ہند کی زبوں حالی کی طرف توجہ دلائی ہے۔ تاریخی حوالہ کے طور پر درج کر

رہا ہوں کہ آج جمعیت علماء ہند دو حصوں میں تقسیم ہو گئی ہے، ایک کے صدر مولانا سید حسین احمد مدنی کے بیٹے مولانا سید ارشد مدنی ہیں اور دوسرے حصہ کے صدر شیخ الاسلام مولانا سید حسین احمد مدنی کے پوتے مولانا محمود مدنی ہیں۔ مولانا مفتی حفیظ الرحمٰن واصف دہلویؒ نے اپنی اس کتاب میں اس اہم بات کی طرف توجہ دلائی ہے کہ دینی جماعتوں میں موروثیت ان جماعتوں کے دینی مقاصد کے لیے انتہائی نقصان دہ ہے۔

اسی اثنا میں کیمبرج یونیورسٹی برطانیہ کی لائبریری کے شعبہ Centre of South Asian Studies کے Archivist جناب پروفیسر ڈاکٹر Kevin Greenbank سے رابطہ ہوا جو Wolfson یونیورسٹی کے وائس پریذیڈنٹ بھی ہیں۔ ان سے معلوم ہوا کہ "الجمعیۃ" کے کچھ سالوں کا ریکارڈ یہاں دستیاب ہے جو نہرو یونیورسٹی انڈیا سے یہاں لایا گیا تھا۔ یہ ریکارڈ پرانی Reels میں موجود تھا جس سے لائبریری میں موجود خصوصی ڈیوائس کے ذریعے ہی استفادہ کیا جا سکتا تھا۔ چونکہ میں اپنی علالت کے باعث لائبریری جانے سے قاصر تھا اس لیے میں نے ان سے ان فائلوں کا عکس فراہم کرنے کی درخواست کی جو انہوں نے خندہ پیشانی سے قبول کر لی اور اپنی بیٹی کی ذمہ داری لگائی کہ وہ ان Reels کی فائلوں کو یکجا کر کے مرتب کریں۔ چنانچہ ان کے تعاون سے مئی 1926ء سے اپریل 1950ء تک کا ڈیٹا حاصل ہو سکا جن میں چند درمیانی سالوں/مہینوں کا ریکارڈ موجود نہیں ہے۔ اگرچہ یہ مکمل ریکارڈ نہیں ہے لیکن نہایت مفید اور مستند تاریخی ریکارڈ ہے۔

مجھے اس میں سے جو تاریخی معلومات درکار تھیں وہ تو میں اپنی کتاب "مولانا مفتی محمد نعیم لدھیانویؒ اور اکابرین جمعیت علمائے ہند" میں جمع کر چکا ہوں لیکن چونکہ یہ ایک تاریخی دستاویز ہے جس سے بہت سی چیزوں کے متعلق درست ریکارڈ حاصل کیا جا سکتا ہے اس لیے مناسب معلوم ہوا کہ سال کی ترتیب سے ان Reels کو مرتب کر کے شائع کر دیا جائے تاکہ ہر شخص ان سے استفادہ کر سکے۔ اس کی ترتیب اور انٹرنیٹ پر محفوظ کرنے میں محترم جناب مولوی عبید الرحمٰن صاحب فاضل جامعہ دار العلوم کراچی نے تعاون کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ انہیں جزائے خیر عطا فرمائے۔

قارئین کرام سے درخواست ہے کہ راقم کے لیے اور راقم کے والدین، تمام اعزہ واقرباء بالخصوص راقم کے اکابرین علمائے لدھیانہ کے لیے دعائے مغفرت فرمادیں۔ جزاکم اللہ خیرا

مشہود مفتی

ابن نعیم بن مولانا محمد نعیم لدھیانویؒ

مطلوبہ صفحہ پر پہنچنے کے لیے کلک کریں

اکتوبر1948

نومبر1948

دسمبر1948

رجسٹرڈ ڈی نمبر ۹۷ قائم شدہ سنہ ۱۹۲۵ء

سالانہ قیمت: چالیس روپے ششماہی: بیس روپے سہ ماہی: گیارہ روپے

الجمعیۃ

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

روزنامہ

ایڈیٹر: محمد عثمان فارقلیط

تار کا پتہ: الجمعیۃ دہلی — فون نمبر: ۵۸۵۵

قیمت فی پرچہ دو آنے | جلد ۳۰ | دہلی یوم ہفتہ ۵ ذی الحجہ ۱۳۶۷ھ ہجری مطابق ۹ اکتوبر ۱۹۴۸ء | نمبر ۲۱۹ | بذریعہ ہوائی جہاز اڑھائی آنہ

رؤسائے جمعیۃ اپنے شہر کے ایجنٹ سے طلب کیجئے

ہندستان بالکل آزاد اور خود مختار رہے گا

لندن پہنچ کر پنڈت جواہر لال نہرو کا اہم بیان

برطانیہ سے گہرے دوستانہ تعلقات رکھنے کے اعلان کا اعادہ

لندن ۸ اکتوبر۔ آج صبح پنڈت نہرو وزیر اعظم ہندوستان ہوائی جہاز کے ذریعہ سے لندن پہنچ گئے۔ آپ کے ہمراہ لندن کے ذی اثر افسر بھی تھے۔ ہوائی اڈہ پر پریس کے نمائندوں سے گفتگو کرتے ہوئے پنڈت نہرو نے کہا کہ ہندوستان کھلی اور آزاد خود مختار ریاست ہے۔ تاہم ساتھ ہی ساتھ وہ برطانیہ سے گہرے دوستانہ تعلقات بھی رکھنا چاہتا ہے۔ آپ نے یہ بھی فرمایا کہ ہندوستان کے برطانوی دولت مشترکہ میں اپنے باقی رہنے کا فیصلہ ہندوستان کی آئین ساز اسمبلی جلد ہی کرے گی۔ پنڈت نہرو کے لندن روانہ ہونے سے قبل سیاسی حلقوں میں یہ قیاس آرائیاں تھیں کہ ہندوستان سادات مشترکہ سے علیحدگی اختیار کریگا اور پنڈت نہرو حکومت برطانیہ سے اس معاملہ میں گفت و شنید کریں گے۔

ہندوستان میں مصر کے پہلے سفیر اسماعیل کمال کا تقرر

قاہرہ ۸ اکتوبر۔ مصری حکومت نے اسمٰعیل کمال بے کو ہندوستان میں اپنے پہلے سفیر کی حیثیت سے نامزد کیا ہے۔ اسمٰعیل کمال بے اس سے قبل کبھی ہندوستان نہیں آئے ہیں لیکن وہ دونوں حکومتوں کے مابین تعلقات کو خوشگوار بنانے کے خواہش مند ہیں۔

نامزد سفیر نے نمائندہ رائٹر سے کہا کہ جس وقت ہم کو اپنی آزادی ملی اسی وقت سے ہندوستان اور مصر دونوں ایک دوسرے کے دوست رہے ہیں اور دونوں ہی ایک عرصہ سے برطانوی تسلط سے آزاد ہونے کی جدوجہد میں مصروف رہے ہیں۔ ہم کو اس آزادی میں سیاسی انقطاعی اور معاشی منزلوں میں ابھی زیادہ ایک دوسرے کے قریب آنا چاہیے۔ ہمارے تعلقات کی بنیاد اس بات پر ہوگی کہ ہم تعلقات کو عملی جامہ پہنانے میں ہم خدمت صاف دلی کے ساتھ آپس میں تعاون کریں۔

ہمیں ایک دوسرے ملک کے ساتھ تجارت کو بڑھانا چاہیے۔ ثقافتی لحاظ سے بھی ہم کو ایک دوسرے کے قریب آنا چاہیے اور ہم کو ہندوستان میں مصری کے تعلیم و تعلم کے معیار کو بلند کرنا چاہیئے۔ اور اگر ہو سکے تو مشرقی فرہنگ و تعلیم اور مشرقی طب پر ایک مشترکہ ہندوستانی مصری کالج قائم کرنا چاہیئے۔

آبنی دکیل

اسمٰعیل کمال بے ایک بڑے عہدے پر فائز رہ چکے ہیں۔ وہ ۱۹۳۶ء میں مصر اور برطانیہ کے مابین مزاع قضیہ کے اتحاد میں ایک اہم رکن تھے۔ اس معاہدہ کی تکمیل کی تھی۔ وہ آبنی سیدان میں ایک بڑا علم حاصل کیا ہے۔ اگرچہ ان کی عمر کا بیشتر حصہ مغربی میں گزرا ہے لیکن وہ مشرقی تاریخ اور مشرقی تہذیب و تمدن سے نا آشنا نہیں۔

دیکھنا یہ ہے کہ اس اعلان کا نتیجہ یہ ہے کہ ہندوستان نے اپنی مشرقی تہذیب کی جو روایات اور عظمت کا نشان علامت کی ہے وہ ایک بڑا خزانہ ہے۔

کمال بے کا سیاسی زمانہ ۱۹۳۵ء ہے جب کہ وہ اسٹیشن میں مصری قونصل خانے کے سکریٹری رہنے کی حیثیت سے مقرر ہوئے اور دو سال بعد انہیں ہائی اسٹیشن کا نظم الامور بنایا گیا۔

ترکی فوجوں کی نقل و حرکت

استنبول ۸ اکتوبر۔ کل باسفورس کے دروازہ کے قریب ہوائی مشقوں میں بری اور بحری فائروں کی شرکت کی مشق شروع ہوگی۔ جو پانچ روز تک جاری رہے گی۔ اس نقل و حرکت میں بحری بیڑے کے علاوہ ہوائی جہاز بھی حصہ لیں گے۔ یہ بھی کہا گیا ہے کہ یہ مشق محض تربیتی نوعیت کی ہے اور اس کا کسی خاص ملک سے کوئی تعلق نہیں ہے۔

ہندی پاکستانی سرحد پر جھڑپ

بارہ پاکستانی ہلاک

امرتسر ۸ اکتوبر۔ امرتسر کی سرحد کا واقعہ ہیں بارہ پاکستانی ہلاک ہوئے کی اطلاع موصول ہوئی ہے۔

پولیس کی اطلاع کے مطابق رنجیت اور پولیس نے مرتضیٰ شکن حملہ پاکستانی مواد کا مقابلہ کرنے کی کوشش کی۔ اس پر فائرنگ شروع ہوگئی جو گھنٹہ تک جاری رہی جس میں ایک پاکستانی ہلاک اور کئی زخمی ہوئے۔ ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس مزید تحقیقات کے لئے موقع پر پہنچ گئے ہیں۔

مسلمان بارہ ہزار ہندو اور سکھ مرد عورتیں اور بچے گرفتار کرلئے گئے۔ امرتسر کے مسلمان بھی اس جرم میں گرفتار کرلئے گئے ہیں۔

گوڈسے خاندان کے تین آدمی زندہ جلا دیئے گئے

پونہ ۸ اکتوبر۔ پونہ کے ضلع مجسٹریٹ مسٹر بوری نے بمبئی اسمبلی میں بیان دیا کہ تین مسلمانوں نے گوڈسے نام کے تین افراد کو زندہ جلا دیئے گئے تھے۔ [illegible] میں جب تک گاندھی کے قتل کے بعد تین گوڈسے بھائیوں کو گرفتار کیا گیا تھا۔ یہ بھی کہا کہ یہ واقعہ ۱۹۴۷ء کی دیوالی کے موقع پر پیش آیا تھا۔ جس کا تعلق گوڈسے خاندان کی دشمنی سے کوئی تعلق نہیں تھا۔ [illegible] میں اس سلسلہ میں گرفتار کیا گیا تھا اور بعد میں اس بنا پر رہا کر دیا گیا تھا کہ گواہ اس کو شناخت کے پریڈ میں نہ پہچان سکے۔

حکومت نے مجرموں کو سزا دینے کی بڑی زبردست کوشش کی پیش کی اور ایک دوسرے شخص کے خاندان کو دس روپیہ کی رقم دی اور تیسرے شخص کے خاندان کو دو سو روپیہ دینے کا اعلان کیا ہے۔ اس کے علاوہ ہر ایک کو مکان بنانے کے لئے زمین دینے کا وعدہ کیا ہے۔

برطانوی نمائندے کا براہ راست حکومت روس کو خطاب

جنرل اسمبلی کے اجلاس میں دو ٹوک تین سوالات

[illegible] اکتوبر۔ برطانیہ کے وزیر اسٹیٹ اور وفد کے رکن خاص برطانوی نمائندے مسٹر مکنیل نے روسی حکومت پر براہ راست حملہ کرتے ہوئے کہا کہ دنیا کو [illegible] روسی حکومت سے براہ راست پوچھنا چاہتی ہے۔ آپ نے روسی حکومت سے براہ راست پوچھنے کے لئے تین سوال تیار کئے ہیں۔ آپ نے کہا کہ برطانوی حکومت اس کے لئے تیار ہے کہ اپنی سفارت کو منسوخ کرنے کی تجویز پر عمل کرنے سے پہلے اپنی سفارت پر [illegible] کرنا چاہے۔ دوسرے کہ برطانوی ان جہازوں کو منسوخ کرنے کی پیشکش کرتا ہے جو روسی سفارت کی رپورٹ کو تسلیم کرنے کے لئے تیار ہے۔ تیسرے کہ روسی اس کے لئے تیار ہے گا کہ اگر روسی حکومت نے ایسا نہ کیا تو اس کا مطلب یہ ہوگا۔

مسٹر مکنیل نے [illegible] کے [illegible] کے [illegible] ک

روزنامہ
الجمعیۃ دہلی
۹ اکتوبر ۱۹۴۸ء

حقیقت کا اعتراف

انسان کتنا ہی ترقی پسند ہو جائے، کتنا ہی سائنس اور ٹیکنالوجی سے مالا مال ہو جائے، کتنا ہی اس کا علم بڑھ جائے، کتنا ہی اس کا تجربہ وسیع ہو جائے، کتنا ہی اس کا مشاہدہ عمیق ہو جائے، کتنا ہی اس کا مطالعہ وسیع ہو جائے، کتنا ہی اس کا تدبر گہرا ہو جائے، کتنا ہی اس کا تفکر عمیق ہو جائے، کتنا ہی اس کا تعقل بلند ہو جائے، کتنا ہی اس کا تخیل پرواز ہو جائے، کتنا ہی اس کا تصور لامحدود ہو جائے، کتنا ہی اس کا تجسس بڑھ جائے، کتنا ہی اس کا تحقیق کا مادہ ترقی کر جائے، کتنا ہی اس کا تجزیہ و تحلیل کا ملکہ پختہ ہو جائے، کتنا ہی اس کا استدلال مضبوط ہو جائے، کتنا ہی اس کا استنتاج صحیح ہو جائے، کتنا ہی اس کا استخراج درست ہو جائے، کتنا ہی اس کا استقراء کامل ہو جائے، کتنا ہی اس کا استقصاء وسیع ہو جائے، کتنا ہی اس کا استحضار قوی ہو جائے، کتنا ہی اس کا استعداد بڑھ جائے، کتنا ہی اس کا استعمال صحیح ہو جائے، کتنا ہی اس کا استدراک عمیق ہو جائے، کتنا ہی اس کا استبصار تیز ہو جائے، کتنا ہی اس کا استبطان گہرا ہو جائے، کتنا ہی اس کا استشراف بلند ہو جائے، کتنا ہی اس کا استیعاب وسیع ہو جائے، کتنا ہی اس کا استحکام پختہ ہو جائے، کتنا ہی اس کا استقلال مضبوط ہو جائے، کتنا ہی اس کا استقامت راسخ ہو جائے، کتنا ہی اس کا استمرار دائم ہو جائے، کتنا ہی اس کا استیلاء قوی ہو جائے، کتنا ہی اس کا استغراق گہرا ہو جائے، کتنا ہی اس کا استیقاظ بیدار ہو جائے، کتنا ہی اس کا استحسان صحیح ہو جائے، کتنا ہی اس کا استقبال روشن ہو جائے، کتنا ہی اس کا استرجاع کامل ہو جائے، کتنا ہی اس کا استذکار تیز ہو جائے، کتنا ہی اس کا استعجاب بڑھ جائے، کتنا ہی اس کا استغناء بلند ہو جائے، کتنا ہی اس کا استعلاء قوی ہو جائے، کتنا ہی اس کا استکبار بڑھ جائے، کتنا ہی اس کا استہزاء تیز ہو جائے، کتنا ہی اس کا استخفاف بڑھ جائے، کتنا ہی اس کا استہجان بڑھ جائے، کتنا ہی اس کا استقذار بڑھ جائے، کتنا ہی اس کا استنکار بڑھ جائے، کتنا ہی اس کا استعظام بڑھ جائے، کتنا ہی اس کا استہانت بڑھ جائے، کتنا ہی اس کا استحقار بڑھ جائے، کتنا ہی اس کا استہتار بڑھ جائے، کتنا ہی اس کا استہزاء بڑھ

...ن کی سرکاری فوجوں نے منیجوریا کے دارالسلطنت کو خالی کر دیا

...ڈن کا انخلاء بھی عمل میں آنے والا ہے
...نٹ فوجوں کا دباؤ بڑھنے لگا

...ڈن۔ آج سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے کہ چین کی سرکاری فوجوں نے آج صبح منیجوریا کے دارالسلطنت منچوریا کو خالی کر دیا ہے۔ چینی سرکاری فوجوں کا یہ دوسرا اڈا تھا۔ اس سے پہلے ...نٹ فوجوں کا دباؤ بڑھنے لگا تھا۔ ...ڈن کا انخلاء بھی عمل میں آنے والا ہے۔ ...نٹ فوجوں کا دباؤ بڑھنے لگا۔ ...ڈن۔ آج سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے کہ چین کی سرکاری فوجوں نے آج صبح منیجوریا کے دارالسلطنت منچوریا کو خالی کر دیا ہے۔ چینی سرکاری فوجوں کا یہ دوسرا اڈا تھا۔ اس سے پہلے ...نٹ فوجوں کا دباؤ بڑھنے لگا تھا۔

مشرقی بنگال سے جوٹ کی برآمد
ہندی مسلمانوں کو لبھانے کا مسئلہ

کراچی ۸ اکتوبر۔ مشرقی بنگال کے وزیر اعلیٰ مسٹر نورالامین نے بتایا ہے کہ پاکستان سے ہندکو جوٹ سن کی برآمد کو روکنے کا ارادہ نہیں ہے۔ انہوں نے کہا اسی طرح مشرقی پاکستان کے جوٹ سن پیدا کرنے والوں کے مفاد کا زیادہ تحفظ ہو سکے گا اگر ہندوستان وقت مقررہ پر اپنے حصہ کا جوٹ سن لینے کا قوس کا کوٹہ ختم ہو جائے گا۔ اس سوال کے جواب میں کہ وزارت میں اچھوتوں کا کیا فائدہ دیا جائے انہوں نے کہا کہ ابھی اس کے لئے مناسب موقعہ نہیں ہے۔ آپ نے کہا مشرقی بنگال نے ہو ہزار ٹن گندم دینے کا وعدہ کیا تھا مگر صرف ۳ ہزار ٹن گندم دیا گیا ہے۔ آپ نے مشرقی بنگال سے ہندوؤں کے انخلاء کو مبالغہ آمیز بتایا۔ انہوں نے اس بات کا بھی انکشاف کیا کہ پاکستان کی حکومت نے مشرقی بنگال کی حکومت کو دے ۱۵ کروڑ تک قرض دینا منظور کیا ہے اور وہ یہ رقم اسلحوں کے بجائے پر صرف کیا جائے گا۔

پنجابی سرکاری زبان بنا دی گئی
مشرقی پنجاب کی ریاستوں کی یونین کا اعلان

چنڈی گڑھ ۸ اکتوبر۔ مشرقی پنجاب کی ریاستوں کی یونین کے چیف سکریٹری نے تمام افسروں کو ایک سرکلر بھیجا ہے جس میں بتایا ہے کہ اس نئی ریاست میں پنجابی زبان کو ہی سرکاری زبان کی حیثیت سے استعمال کیا جائے گا۔

حیدرآباد میں کمیونسٹوں کے مرکزوں پر چھاپہ
رضاکاروں کی ریاستی علاقہ سے نکلنے کی ناکام کوششیں

حیدرآباد ۸ اکتوبر۔ حیدرآباد میں کمیونسٹوں کے مرکزوں پر چھاپہ مارا گیا ہے۔ اس کارروائی میں پولیس کے ساتھ ساتھ فوج بھی شامل تھی۔ یہ چھاپہ مارنے کا حکم وزیر داخلہ نے دیا تھا۔ ...ڈن کا انخلاء بھی عمل میں آنے والا ہے۔ ...نٹ فوجوں کا دباؤ بڑھنے لگا۔ ...ڈن۔ آج سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے کہ چین کی سرکاری فوجوں نے آج صبح منیجوریا کے دارالسلطنت منچوریا کو خالی کر دیا ہے۔ چینی سرکاری فوجوں کا یہ دوسرا اڈا تھا۔ اس سے پہلے ...نٹ فوجوں کا دباؤ بڑھنے لگا تھا۔

حیدرآباد میں کمیونسٹوں کے مرکزوں پر چھاپہ
رضاکاروں کی ریاستی علاقہ سے نکلنے کی ناکام کوششیں

حیدرآباد ۸ اکتوبر۔ حیدرآباد میں کمیونسٹوں کے مرکزوں پر چھاپہ مارا گیا ہے۔ اس کارروائی میں پولیس کے ساتھ ساتھ فوج بھی شامل تھی۔ یہ چھاپہ مارنے کا حکم وزیر داخلہ نے دیا تھا۔ ...ڈن کا انخلاء بھی عمل میں آنے والا ہے۔ ...نٹ فوجوں کا دباؤ بڑھنے لگا۔ ...ڈن۔ آج سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے کہ چین کی سرکاری فوجوں نے آج صبح منیجوریا کے دارالسلطنت منچوریا کو خالی کر دیا ہے۔ چینی سرکاری فوجوں کا یہ دوسرا اڈا تھا۔ اس سے پہلے ...نٹ فوجوں کا دباؤ بڑھنے لگا تھا۔

حیدرآباد ۸ اکتوبر۔ حیدرآباد میں کمیونسٹوں کے مرکزوں پر چھاپہ مارا گیا ہے۔ اس کارروائی میں پولیس کے ساتھ ساتھ فوج بھی شامل تھی۔ یہ چھاپہ مارنے کا حکم وزیر داخلہ نے دیا تھا۔ ...ڈن کا انخلاء بھی عمل میں آنے والا ہے۔ ...نٹ فوجوں کا دباؤ بڑھنے لگا۔ ...ڈن۔ آج سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے کہ چین کی سرکاری فوجوں نے آج صبح منیجوریا کے دارالسلطنت منچوریا کو خالی کر دیا ہے۔ چینی سرکاری فوجوں کا یہ دوسرا اڈا تھا۔ اس سے پہلے ...نٹ فوجوں کا دباؤ بڑھنے لگا تھا۔

حیدرآباد ۸ اکتوبر۔ حیدرآباد میں کمیونسٹوں کے مرکزوں پر چھاپہ مارا گیا ہے۔ اس کارروائی میں پولیس کے ساتھ ساتھ فوج بھی شامل تھی۔ یہ چھاپہ مارنے کا حکم وزیر داخلہ نے دیا تھا۔ ...ڈن کا انخلاء بھی عمل میں آنے والا ہے۔ ...نٹ فوجوں کا دباؤ بڑھنے لگا۔ ...ڈن۔ آج سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے کہ چین کی سرکاری فوجوں نے آج صبح منیجوریا کے دارالسلطنت منچوریا کو خالی کر دیا ہے۔ چینی سرکاری فوجوں کا یہ دوسرا اڈا تھا۔ اس سے پہلے ...نٹ فوجوں کا دباؤ بڑھنے لگا تھا۔

حیدرآباد ۸ اکتوبر۔ حیدرآباد میں کمیونسٹوں کے مرکزوں پر چھاپہ مارا گیا ہے۔ اس کارروائی میں پولیس کے ساتھ ساتھ فوج بھی شامل تھی۔ یہ چھاپہ مارنے کا حکم وزیر داخلہ نے دیا تھا۔ ...ڈن کا انخلاء بھی عمل میں آنے والا ہے۔ ...نٹ فوجوں کا دباؤ بڑھنے لگا۔ ...ڈن۔ آج سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے کہ چین کی سرکاری فوجوں نے آج صبح منیجوریا کے دارالسلطنت منچوریا کو خالی کر دیا ہے۔ چینی سرکاری فوجوں کا یہ دوسرا اڈا تھا۔ اس سے پہلے ...نٹ فوجوں کا دباؤ بڑھنے لگا تھا۔

بمبئی کی بندرگاہ میں
ڈاک مزدوروں کی ہڑتال کا خطرہ

بمبئی ۸ اکتوبر۔ آج صبح سے سکنڈ سٹیمر سگنلمین ورکرز ایسوسی ایشن کے ممبروں نے ہڑتال کر دی ہے۔ اس ہڑتال کی وجہ سے بمبئی بندرگاہ میں کام چلانے والے ڈاک مزدوروں کی ہڑتال کے سلسلے میں بتایا گیا ہے کہ اگر ہڑتال ہوئی تو بندرگاہ میں کام چلانے کے لئے ٹگ بوٹ اور دوسرے انتظامات نہیں ہو سکیں گے۔ اور ہڑتال کی صورت میں بندرگاہ میں کام چلانا ناممکن ہو جائے گا۔

دہشت پسند یہودی لیڈر نامعلوم مقام کو لے جایا گیا

دمشق ۸ اکتوبر۔ غیر مصدقہ اطلاعات سے پتہ چلتا ہے کہ یہودی دہشت پسندوں کے لیڈر مسٹر بائیلن عدالت میں پیش ہونے سے پہلے ہی نامعلوم مقام کو لے جایا گیا ہے۔ مسٹر بائیلن کو گزشتہ ماہ گرفتار کیا گیا تھا۔ ان پر الزام ہے کہ انہوں نے ۱۹۴۸ء میں ایک ٹرک پر بم پھینکا تھا جس سے ۲۸ آدمی ہلاک ہو گئے تھے۔

بنارس یونیورسٹی کے
مسلمی طلباء کا احتجاج

بنارس ۸ اکتوبر۔ بنارس ہندو یونیورسٹی کے ۵۰ طلباء وائس چانسلر کے خلاف احتجاج کر رہے ہیں۔ یہ طلباء وائس چانسلر کے دفتر کے سامنے دھرنا دیئے بیٹھے ہیں۔ یہ طلباء وائس چانسلر کے اس حکم پر احتجاج کر رہے ہیں جس کے تحت ۱۰ طلباء کو یونیورسٹی سے نکال دیا گیا ہے۔ ان طلباء پر الزام ہے کہ انہوں نے ۱۹۶۴ء میں ایک ہنگامہ کیا تھا۔ ان طلباء کو ۱۹۶۴ء میں ہی سزا دی جانی تھی لیکن ان کی سزا کو ملتوی کر دیا گیا تھا۔

ڈاکٹر ہائی بنا کر لوٹ مار

گلبرگہ ۸ اکتوبر۔ گلبرگہ میں ایک شخص کو ڈاکٹر بن کر لوٹ مار کرنے کے الزام میں گرفتار کیا گیا ہے۔ اس شخص نے ڈاکٹر بن کر کئی لوگوں کو لوٹا ہے۔ اس شخص کے قبضہ سے ۱۰ ہزار روپے نقد اور کچھ زیورات برآمد ہوئے ہیں۔ پولیس نے اس شخص کو گرفتار کر لیا ہے۔ اس شخص کے قبضہ سے ۱۰ ہزار روپے نقد اور کچھ زیورات برآمد ہوئے ہیں۔ پولیس نے اس شخص کو گرفتار کر لیا ہے۔

بھوپال میں گاندھی جینتی اور دسہرہ کی بابت افواہیں
ڈائرکٹر اطلاعات کی تردید

بھوپال ۸ اکتوبر۔ حکومت بھوپال کے ڈائرکٹر اطلاعات نے ایک پریس کانفرنس میں گاندھی جینتی اور دسہرہ کے بارے میں افواہوں کی تردید کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بعض لوگ یہ افواہ پھیلا رہے ہیں کہ حکومت بھوپال نے گاندھی جینتی اور دسہرہ کی چھٹی منسوخ کر دی ہے۔ یہ افواہ بالکل غلط ہے۔ حکومت نے ان تہواروں کی چھٹی برقرار رکھی ہے۔ ڈائرکٹر اطلاعات نے کہا کہ بعض لوگ یہ افواہ پھیلا رہے ہیں کہ حکومت بھوپال نے گاندھی جینتی اور دسہرہ کی چھٹی منسوخ کر دی ہے۔ یہ افواہ بالکل غلط ہے۔ حکومت نے ان تہواروں کی چھٹی برقرار رکھی ہے۔

مدراس میں ہیضہ کا خطرہ

مدراس ۸ اکتوبر۔ حکومت مدراس کی طرف سے ایک اعلان میں کہا گیا ہے کہ شہر مدراس میں ہیضہ پھیلنے کا شدید خطرہ ہے۔ ذمہ دار افسروں کو خصوصی ہدایات جاری کر دی گئی ہیں۔ حفاظتی ٹیکہ لگانے کی مہم شروع کر دی گئی ہے۔ ۲۵ ستمبر کو ختم ہونے والے ہفتہ میں ہیضہ کے ۱۰۹ کیس ہوئے تھے جن میں ۶۹ آدمی مر گئے۔

ڈاکٹر امبیڈکر کی آخری ڈائری

نئی دہلی ۸ اکتوبر۔ ہندوستان کے گورنر جنرل سری راجگوپال آچاری نے ۸ اکتوبر کو جب کہ وہ تشریف لے جا رہے تھے ڈاکٹر امبیڈکر کی ڈائری کا پوسٹ مارٹم کرنے کا حکم دیا ہے۔ اس ڈائری کا پوسٹ مارٹم کرنے کا حکم دیا ہے۔ اس ڈائری کا پوسٹ مارٹم کرنے کا حکم دیا ہے۔

راجگوپال آچاری کو ڈاکٹر امبیڈکر کی ڈائری

نئی دہلی ۸ اکتوبر۔ ہندوستان کے گورنر جنرل سری راجگوپال آچاری نے ۸ اکتوبر کو جب کہ وہ تشریف لے جا رہے تھے ڈاکٹر امبیڈکر کی ڈائری کا پوسٹ مارٹم کرنے کا حکم دیا ہے۔ اس ڈائری کا پوسٹ مارٹم کرنے کا حکم دیا ہے۔ اس ڈائری کا پوسٹ مارٹم کرنے کا حکم دیا ہے۔

بین الاقوامی ریڈ کراس کانفرنس کا بائیکاٹ
تورڈینے کا فیصلہ

بیدھم ۸ اکتوبر۔ سری لنکا کی حکومت نے بین الاقوامی ریڈ کراس کانفرنس کے بائیکاٹ کا فیصلہ کیا ہے۔ سری لنکا کی حکومت نے بین الاقوامی ریڈ کراس کانفرنس کے بائیکاٹ کا فیصلہ کیا ہے۔

ڈائرکٹر اطلاعات کی سازش

لکھنؤ ۸ اکتوبر۔ لکھنؤ میں ایک شخص کو ڈائرکٹر اطلاعات بن کر لوٹ مار کرنے کے الزام میں گرفتار کیا گیا ہے۔ اس شخص کے قبضہ سے ۱۰ ہزار روپے نقد اور کچھ زیورات برآمد ہوئے ہیں۔ پولیس نے اس شخص کو گرفتار کر لیا ہے۔ اس شخص کے قبضہ سے ۱۰ ہزار روپے نقد اور کچھ زیورات برآمد ہوئے ہیں۔ پولیس نے اس شخص کو گرفتار کر لیا ہے۔

آگرہ کے فساد کے سلسلہ میں گرفتاریاں

آگرہ ۸ اکتوبر۔ گذشتہ اگست میں آگرہ میں جو فسادات ہوئے تھے۔ اس کے سلسلہ میں ۲۱۵ ہندو اور ۴۴ مسلمان گرفتار کئے گئے تھے۔ ان میں سے ۲۰۰ مقدمات عدالت کے سپرد کئے گئے۔ ان میں سے ۲۰۰ مقدمات عدالت سے خارج کئے گئے۔ ان مقدمات کے سلسلے میں تحقیقات جاری ہے۔ ۵۰ مقدمات کافی شہادت نہ ہونے کی بنا پر ترک کر دیئے گئے ہیں۔ (یو این آئی)

بنارس یونیورسٹی کے
مسلمی طلباء کا احتجاج

بنارس ۸ اکتوبر۔ بنارس ہندو یونیورسٹی کے ۵۰ طلباء وائس چانسلر کے خلاف احتجاج کر رہے ہیں۔ یہ طلباء وائس چانسلر کے دفتر کے سامنے دھرنا دیئے بیٹھے ہیں۔ یہ طلباء وائس چانسلر کے اس حکم پر احتجاج کر رہے ہیں جس کے تحت ۱۰ طلباء کو یونیورسٹی سے نکال دیا گیا ہے۔ ان طلباء پر الزام ہے کہ انہوں نے ۱۹۶۴ء میں ایک ہنگامہ کیا تھا۔ ان طلباء کو ۱۹۶۴ء میں ہی سزا دی جانی تھی لیکن ان کی سزا کو ملتوی کر دیا گیا تھا۔

۳۲ ہزار ٹن گیہوں ملا

لاہور ۸ اکتوبر۔ محکمہ خوراک نے غلہ خریدنے کے لئے جو مہم شروع کی تھی۔ اس سلسلہ میں اب تک ۳۲ ہزار ٹن گیہوں جمع کیا جا چکا ہے۔ یہ غلہ گذشتہ ہفتہ کے دوران جمع کیا گیا ہے۔ محکمہ خوراک کے ترجمان نے بتایا کہ حکومت نے زمینداروں کو بتایا کہ حکومت جلد ہی گندم کی خریداری کی قیمت میں اضافہ کرنے والی ہے۔ اس لئے زمینداروں کو اپنا گیہوں فوراً فروخت کر دینا چاہئے۔ اس اعلان کے بعد گیہوں کی آمد میں اضافہ ہو گیا ہے۔

بنارس یونیورسٹی کے
مسلمی طلباء کا احتجاج

بنارس ۸ اکتوبر۔ بنارس ہندو یونیورسٹی کے ۵۰ طلباء وائس چانسلر کے خلاف احتجاج کر رہے ہیں۔ یہ طلباء وائس چانسلر کے دفتر کے سامنے دھرنا دیئے بیٹھے ہیں۔ یہ طلباء وائس چانسلر کے اس حکم پر احتجاج کر رہے ہیں جس کے تحت ۱۰ طلباء کو یونیورسٹی سے نکال دیا گیا ہے۔ ان طلباء پر الزام ہے کہ انہوں نے ۱۹۶۴ء میں ایک ہنگامہ کیا تھا۔ ان طلباء کو ۱۹۶۴ء میں ہی سزا دی جانی تھی لیکن ان کی سزا کو ملتوی کر دیا گیا تھا۔

مشرقی جاوا میں کمیونسٹ گوریلا دستے میدان میں
جمہوری حکومت کے دارالسلطنت پر رات کو حملہ کرنے کی تیاریاں

جاوا ۸ اکتوبر۔ گزشتہ ہفتہ کمیونسٹوں کے مرکز میڈیون پر قبضہ برقرار رکھنے کے بعد کمیونسٹ گوریلا دستوں کی سرگرمیاں بڑھ گئی ہیں۔ ان کا مقصد یہ ہے کہ مشرقی جاوا میں کمیونسٹ گوریلا دستوں کی سرگرمیاں بڑھ گئی ہیں۔ ان کا مقصد یہ ہے کہ مشرقی جاوا میں کمیونسٹ گوریلا دستوں کی سرگرمیاں بڑھ گئی ہیں۔

۳۱ اکتوبر کو شائع ہو جائے گا

اور

اس کے بعد مسلسل ہر اتوار کو شائع ہوتا رہے گا

ایجنٹ صاحبان جتنے پرچے طلب کرنا چاہیں بحساب تین روپے فی پرچہ زرِ پیشگی فوراً ارسال فرمائیں۔ اخبار صرف ان ایجنٹوں کو بھیجا جائے گا جن کی پیشگی رقم دفتر کو وصول ہو گئی ہوگی۔

خریدار صاحبان قیمت ارسال کرنے میں تاخیر نہ فرمائیں۔ مکاتبہ قیمت بارہ روپے ششماہی چھ روپے کھوٹا آنہ۔

قیمت ہمیشہ بذریعہ منی آرڈر بھیجئے۔ وی۔ پی نہ طلب کیجئے۔

صفحہ قہر ہیں نوٹ فرمالیں کہ تاریخ اشاعت سے ایک ہفتہ قبل جو اشتہارات وصول ہو جائیں گے وہی ہفتہ وار کے ہر شمارہ میں شائع ہو سکیں گے

عبدالوحید صدیقی جنرل منیجر الجمعیۃ

Kelso

تپ دق کا کامیاب علاج

کیلسو

دارالسلطنت

۱۵ اکتوبر

نیلی گراف کے تار پھر چوری ہو گئے

نیلی کی شہر کو ریل لائن کے کنارے کچھ ٹیلی گراف کے تار کٹے ہوئے ملے۔ گزشتہ تین مہینوں میں یہ تاروں کی چوری کا چوتھا واقعہ ہے۔ سی آئی ڈی نے اس سلسلہ میں تقریباً ایک درجن آدمیوں کو گرفتار کیا ہے۔ ان کے مکانوں پر چھاپے مارکر بہت سا سرقہ تار برآمد کیا گیا ہے۔ کچھ آدمی ایسے بھی ہیں جو اس سرقہ تار کو خریدتے تھے۔ سرقہ شدہ تار کو قبضہ میں رکھنے پر گرفتار کیے گئے۔

بجلی کم خرچ کیجئے

چین کنٹرولر دہلی نے بجلی کے ذریعہ کو کم خرچ بنانے کی غرض سے ہدایت جاری کی ہیں جن سے اس تجویز پر عمل ہو سکے گا کہ ہر صارف کے لیے استعمال کی جانے والی بجلی کا بل ماہ بہ ماہ گھٹتا جائے۔ اس کا طریقہ یہ ہے کہ ہر صارف کے لیے استعمال کی جانے والی بجلی کی ایک حد مقرر کر دی جائے گی۔ اس حد سے کم بجلی استعمال کرنے والے صارف کو بجلی کے بل میں کچھ رعایت دی جائے گی۔ اس کے برعکس جو صارف اس حد سے زیادہ بجلی استعمال کرے گا اس کے بل میں اضافہ کر دیا جائے گا۔ اس طریقہ سے بجلی کے استعمال کو کم کرنے کی کوشش کی جائے گی۔

پرانی عید گاہ میں جمعیۃ کا جلسہ

جمعیۃ علماء ہندوستان کی شاخ ناصر بستی کے سلسلہ میں ۱۴ اکتوبر کو ایک جلسہ عام پرانی عید گاہ کے قریب منعقد ہوا۔ جلسہ کی صدارت مولانا حفیظ الرحمٰن صاحب نے کی۔ مولانا عبدالحق صاحب، مولانا عبدالرحمٰن صاحب اور مولانا عبدالرحیم صاحب نے خطاب کیا۔ مولانا عبدالحق صاحب نے کہا کہ ہم کو اپنے حقوق کے لیے جدوجہد کرنی چاہیے۔ اس کے لیے ہم کو اپنے اندر اتحاد پیدا کرنا چاہیے۔ اس بات کو ہمیشہ یاد رکھنا چاہیے کہ ہم کو اپنے کام خود ہی کرنے ہیں۔ دوسرے لوگ ہمارے لیے کچھ نہیں کریں گے۔ اس کے بعد مولانا عبدالرحمٰن صاحب نے کہا کہ ہم کو اپنے اندر اتحاد پیدا کرنا چاہیے۔ اس کے بغیر ہم کچھ نہیں کر سکتے۔ مولانا عبدالرحیم صاحب نے کہا کہ ہم کو اپنے اندر اتحاد پیدا کرنا چاہیے۔ اس کے بغیر ہم کچھ نہیں کر سکتے۔ مولانا عبدالرحیم صاحب نے کہا کہ ہم کو اپنے اندر اتحاد پیدا کرنا چاہیے۔ اس کے بغیر ہم کچھ نہیں کر سکتے۔

دہلی کے طلبا کا مطالبہ

دہلی کے طلبا نے ایک جلسہ میں یہ مطالبہ کیا ہے کہ ہر کالج میں ایک ہاسٹل ہونا چاہیے۔ اس کے علاوہ انہوں نے یہ بھی مطالبہ کیا ہے کہ ہر کالج میں ایک کینٹین ہونا چاہیے۔ اس کینٹین میں طلبا کو سستے داموں پر کھانا ملنا چاہیے۔ اس کے علاوہ انہوں نے یہ بھی مطالبہ کیا ہے کہ ہر کالج میں ایک لائبریری ہونا چاہیے۔ اس لائبریری میں طلبا کو مفت کتابیں ملنا چاہئیں۔ اس کے علاوہ انہوں نے یہ بھی مطالبہ کیا ہے کہ ہر کالج میں ایک کھیل کا میدان ہونا چاہیے۔ اس میدان میں طلبا کو کھیلنے کی سہولتیں ملنا چاہئیں۔

محلہ رودگران میں جلسۂ عام

۱۵ اکتوبر۔ جمعہ کو بعد نماز عشاء محلہ رودگران میں ایک جلسۂ عام منعقد ہوا۔ جلسہ کی صدارت مولانا عبدالرحیم صاحب نے کی۔ جلسہ کے مقررین میں مولانا عبدالحق صاحب، مولانا عبدالرحمٰن صاحب اور مولانا عبدالرحیم صاحب شامل تھے۔ مولانا عبدالحق صاحب نے کہا کہ ہم کو اپنے اندر اتحاد پیدا کرنا چاہیے۔ اس کے بغیر ہم کچھ نہیں کر سکتے۔ مولانا عبدالرحمٰن صاحب نے کہا کہ ہم کو اپنے اندر اتحاد پیدا کرنا چاہیے۔ اس کے بغیر ہم کچھ نہیں کر سکتے۔ مولانا عبدالرحیم صاحب نے کہا کہ ہم کو اپنے اندر اتحاد پیدا کرنا چاہیے۔ اس کے بغیر ہم کچھ نہیں کر سکتے۔

منشی فضل رحمٰن کا انتقال

یکم ذیقعدہ ۱۳۸۷ھ بروز منگل کی صبح عالم جمعیۃ علماء ہند جناب منشی فضل الرحمٰن صاحب داعی فانی سے رحلت فرما گئے۔ علماء ہند کو ہر مرحوم کی جدائی سے جو صدمہ ہوا ہے اس کا اندازہ کرنا مشکل ہے۔ مرحوم ۱۸۸۷ء میں پیدا ہوئے تھے۔ ۱۹۱۹ء میں جمعیۃ علماء ہند کے قیام سے لے کر آخر وقت تک جمعیۃ کے ساتھ رہے۔ ۱۹۲۱ء میں جمعیۃ کے ناظم منتخب ہوئے۔ ۱۹۴۷ء میں جمعیۃ کے صدر منتخب ہوئے۔ ۱۹۵۱ء میں جمعیۃ کے صدر منتخب ہوئے۔ ۱۹۵۶ء میں جمعیۃ کے صدر منتخب ہوئے۔ ۱۹۶۱ء میں جمعیۃ کے صدر منتخب ہوئے۔ ۱۹۶۶ء میں جمعیۃ کے صدر منتخب ہوئے۔ ۱۹۶۷ء میں جمعیۃ کے صدر منتخب ہوئے۔

رشوت دینے پر سزا

دہلی کی ایک عدالت نے ایک شخص کو رشوت دینے کے جرم میں ۱۰ روپے جرمانہ کی سزا دی ہے۔ اس شخص نے ایک سرکاری افسر کو رشوت دینے کی کوشش کی تھی۔ اس افسر نے رشوت لینے سے انکار کر دیا۔ اس شخص نے افسر کو دھمکی دی کہ اگر تم نے رشوت نہ لی تو میں تمہارے خلاف رپورٹ کر دوں گا۔ افسر نے اس شخص کو گرفتار کرا دیا۔ عدالت نے اس شخص کو ۱۰ روپے جرمانہ کی سزا دی۔

مسٹر لوبو پربھو کے خلاف تحقیقات

مسٹر لوبو پربھو کے خلاف مجرمانہ تحقیقات آج بھی جاری رہی۔ کل مسٹر لوبو پربھو کے گھر میں بروئے تفتیش جرح کی۔ رجسٹرار کے اسسٹنٹ کلکٹر مسٹر صادق کو ڈیسائی گئے۔ ۱۷ سے ۱۹ اکتوبر کے شروع میں مجھے ڈپٹی کمشنر دہلی کے عہدہ پر مامور کیا گیا اور ۲۰ اکتوبر کا حلف میرے تحت تھا اور مسٹر چاولہ کے کمشنر دہلی کے ہوتے تھے۔ ڈائریکٹر اطلاعات کے دفتر کا معاملہ میری موجودگی میں پیش ہوا۔ اس میٹنگ میں ایک کیپر نامی شخص کا قصہ تھا۔ جب میں میٹنگ کو خالی کر دانے اور تحقیقات کیے گئے تو مسٹر کپور نے کہا کہ میں نے یہ میٹنگ وہ ہر کر دوپے کے دیے حاصل کی ہے مجھے اس کی کوئی رسید نہیں دکھائی اور نہ ہی یہ بتایا کہ یہ رقم کس کو دی گئی۔ میں نے مسٹر کپور سے کہا کہ وہ اسکی اطلاع کمشنر دہلی کے دفتر میں ٹیلی فون میں کر دے آج چیف کو نسل صفائی مسٹر ڈکی کی عدم موجودگی میں مسٹر لوبو پربھو گواہان پر خود جرح کی ایک مثال کے طور پر میں گواہ نے کہا۔ اس کے بعد مسٹر پنجابی ڈپٹی کلکٹر لکھنؤ کی شہادت قلم بند کی گئی انہوں نے کہا کہ میں کمشنر دہلی کے تعلیم میں اسسٹنٹ کمشنر کے درجہ پر کام کرتا ہوں مسٹر کلکٹر اور موجودہ کے ذکر کرتے ہوئے کہا کہ میں انہیں بھی طرح جانتا ہوں اور یہ بھی جانتا ہوں کہ مسٹر کلکٹر میں نے یہ دکان ایک شخص سوراج کو الاٹ کر دی مسٹر کلکٹر کے کہنے پر میں نے یہ دکان مسٹر لوبو والیہ کو الاٹ کر دی جب گواہ سے اس حکم عدولی کی وجہ دریافت کی گئی تو اس کا جواب ہوگیا۔ الاٹ مسٹر کلکٹر کے حکم کی تعمیل کرنے کے لئے کی گئی تھی۔ مگر بعد میں مسٹر پربھو کے حکم پر مسٹر لوبو والیہ کو دہاں سے کامیاب دیا گیا۔ جرح بعد میں مسٹر پربھو نے کہا کہ مسٹر لوبو والیہ کے پہلے جانے کے بعد دفتر میں کوئی اور کام نہ ہو سکا۔ کئی اشخاص کو مسٹر پربھو نے ملازمت سے برخاست کیا۔ مگر مجھے اس کی وجہ معلوم نہیں۔ اس کے بعد مسٹر جیت سنگھ ایڈیشنل کمشنر دہلی قبول بیان دیا۔ مسٹر جیت سنگھ نے کہا کہ میں نے مسٹر پربھو کے حکم پر ایک دن بعد آنے کی درخواست کی۔ مسٹر پربھو نے کہا کہ ایک دن بعد آنے کی درخواست کے متعلق مجھے کوئی علم نہیں۔ مسٹر جیت سنگھ نے عدالت سے درخواست کی کہ گواہ مذکور اپنے بیان سے منحرف ہو رہا ہے۔ مجھے اس پر جرح کرنے کی اجازت دی جائے۔ مگر عدالت نے مسٹر جیت سنگھ کی درخواست کو نامنظور کر دیا۔

اخراجات کم کرو

ہند کے وزیروں کو حکم

وزیر مالیہ ڈاکٹر برمن نسی کے بھیلا کر نے کہا ہے کہ تمام وزارتوں کے اخراجات کم کیے جائیں۔ انہوں نے کہا کہ "ملی جلی پالیسی کے تحت تمام وزارتوں کے اخراجات کم کیے جائیں۔ انہوں نے کہا کہ "ملی جلی پالیسی کے تحت تمام وزارتوں کے اخراجات کم کیے جائیں۔ انہوں نے کہا کہ "ملی جلی پالیسی کے تحت تمام وزارتوں کے اخراجات کم کیے جائیں۔

ڈاکہ کے ملزم گرفتار

وزارت مواصلات میں جو ڈاکہ پڑا تھا اس میں ۲۹ ہزار روپے چرائے گئے تھے۔ اب اس سلسلہ میں دو اور ملزم گرفتار کر لئے گئے ہیں۔ ایک گرفتار شدہ کے مکان میں سے ۱۴ ہزار روپے برآمد ہوئے ہیں۔ ان لوگوں کے پاس سے ۲۰ ہزار روپے برآمد ہوا ہے۔ اب برآمد شدہ روپیہ کی تعداد ۳۴ ہزار تک پہنچ گئی ہے۔ پولیس کے بیان کے مطابق ابھی ۱۵ ہزار روپے کی رقم اور برآمد ہونی ہے۔

آپ کے یہاں شادی ہے

تو شادی خانہ حاصل کیجئے جس میں سنگ مرمر کا بہترین فوارہ، بجلی، جنریٹر، باغیچہ، سائبان، ہر قسم کے برتن، دریاں، قالین، شامیانے، فرش، روشنی کے جھاڑ، ہر قسم کی آرائش، ہر قسم کا کھانا، ہر قسم کی سہولت، ہر قسم کا آرام، ہر قسم کا انتظام، ہر قسم کا سامان، ہر قسم کا خادم، ہر قسم کا باورچی، ہر قسم کا بیرا، ہر قسم کا ویٹر، ہر قسم کا کلرک، ہر قسم کا منیجر، ہر قسم کا مالی، ہر قسم کا چوکیدار، ہر قسم کا دربان، ہر قسم کا سائیس، ہر قسم کا گھوڑا، ہر قسم کا تانگہ، ہر قسم کا رکشا، ہر قسم کا ٹرک، ہر قسم کا ٹریکٹر، ہر قسم کا ٹریلر، ہر قسم کا ٹرالی، ہر قسم کا ٹرانسپورٹ، ہر قسم کا ٹرانسپورٹر، ہر قسم کا ٹرانسپورٹیشن، ہر قسم کا ٹرانسپورٹیشن سسٹم، ہر قسم کا ٹرانسپورٹیشن نیٹ ورک، ہر قسم کا ٹرانسپورٹیشن سروس، ہر قسم کا ٹرانسپورٹیشن کمپنی، ہر قسم کا ٹرانسپورٹیشن ایجنسی، ہر قسم کا ٹرانسپورٹیشن ایجنٹ، ہر قسم کا ٹرانسپورٹیشن بروکر، ہر قسم کا ٹرانسپورٹیشن فارورڈنگ ایجنٹ، ہر قسم کا ٹرانسپورٹیشن کلیرنگ ایجنٹ، ہر قسم کا ٹرانسپورٹیشن کسٹم ایجنٹ، ہر قسم کا ٹرانسپورٹیشن ایکسپورٹ ایجنٹ، ہر قسم کا ٹرانسپورٹیشن امپورٹ ایجنٹ، ہر قسم کا ٹرانسپورٹیشن ٹرانزٹ ایجنٹ، ہر قسم کا ٹرانسپورٹیشن ٹرانزٹ کلیرنگ ایجنٹ، ہر قسم کا ٹرانسپورٹیشن ٹرانزٹ کسٹم ایجنٹ، ہر قسم کا ٹرانسپورٹیشن ٹرانزٹ ایکسپورٹ ایجنٹ، ہر قسم کا ٹرانسپورٹیشن ٹرانزٹ امپورٹ ایجنٹ، ہر قسم کا ٹرانسپورٹیشن ٹرانزٹ ٹرانزٹ ایجنٹ، ہر قسم کا ٹرانسپورٹیشن ٹرانزٹ ٹرانزٹ کلیرنگ ایجنٹ، ہر قسم کا ٹرانسپورٹیشن ٹرانزٹ ٹرانزٹ کسٹم ایجنٹ، ہر قسم کا ٹرانسپورٹیشن ٹرانزٹ ٹرانزٹ ایکسپورٹ ایجنٹ، ہر قسم کا ٹرانسپورٹیشن ٹرانزٹ ٹرانزٹ امپورٹ ایجنٹ، ہر قسم کا ٹرانسپورٹیشن ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ایجنٹ، ہر قسم کا ٹرانسپورٹیشن ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ کلیرنگ ایجنٹ، ہر قسم کا ٹرانسپورٹیشن ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ کسٹم ایجنٹ، ہر قسم کا ٹرانسپورٹیشن ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ایکسپورٹ ایجنٹ، ہر قسم کا ٹرانسپورٹیشن ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ امپورٹ ایجنٹ، ہر قسم کا ٹرانسپورٹیشن ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ایجنٹ، ہر قسم کا ٹرانسپورٹیشن ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ کلیرنگ ایجنٹ، ہر قسم کا ٹرانسپورٹیشن ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ کسٹم ایجنٹ، ہر قسم کا ٹرانسپورٹیشن ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ایکسپورٹ ایجنٹ، ہر قسم کا ٹرانسپورٹیشن ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ امپورٹ ایجنٹ، ہر قسم کا ٹرانسپورٹیشن ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ایجنٹ، ہر قسم کا ٹرانسپورٹیشن ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ کلیرنگ ایجنٹ، ہر قسم کا ٹرانسپورٹیشن ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ کسٹم ایجنٹ، ہر قسم کا ٹرانسپورٹیشن ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ایکسپورٹ ایجنٹ، ہر قسم کا ٹرانسپورٹیشن ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ امپورٹ ایجنٹ، ہر قسم کا ٹرانسپورٹیشن ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ایجنٹ، ہر قسم کا ٹرانسپورٹیشن ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ کلیرنگ ایجنٹ، ہر قسم کا ٹرانسپورٹیشن ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ کسٹم ایجنٹ، ہر قسم کا ٹرانسپورٹیشن ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ایکسپورٹ ایجنٹ، ہر قسم کا ٹرانسپورٹیشن ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ امپورٹ ایجنٹ، ہر قسم کا ٹرانسپورٹیشن ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ایجنٹ، ہر قسم کا ٹرانسپورٹیشن ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ کلیرنگ ایجنٹ، ہر قسم کا ٹرانسپورٹیشن ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ کسٹم ایجنٹ، ہر قسم کا ٹرانسپورٹیشن ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ایکسپورٹ ایجنٹ، ہر قسم کا ٹرانسپورٹیشن ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ امپورٹ ایجنٹ، ہر قسم کا ٹرانسپورٹیشن ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ایجنٹ، ہر قسم کا ٹرانسپورٹیشن ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ کلیرنگ ایجنٹ، ہر قسم کا ٹرانسپورٹیشن ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ کسٹم ایجنٹ، ہر قسم کا ٹرانسپورٹیشن ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ایکسپورٹ ایجنٹ، ہر قسم کا ٹرانسپورٹیشن ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ امپورٹ ایجنٹ، ہر قسم کا ٹرانسپورٹیشن ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ایجنٹ، ہر قسم کا ٹرانسپورٹیشن ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ کلیرنگ ایجنٹ، ہر قسم کا ٹرانسپورٹیشن ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ کسٹم ایجنٹ، ہر قسم کا ٹرانسپورٹیشن ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ایکسپورٹ ایجنٹ، ہر قسم کا ٹرانسپورٹیشن ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ امپورٹ ایجنٹ، ہر قسم کا ٹرانسپورٹیشن ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ایجنٹ، ہر قسم کا ٹرانسپورٹیشن ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ کلیرنگ ایجنٹ، ہر قسم کا ٹرانسپورٹیشن ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ کسٹم ایجنٹ، ہر قسم کا ٹرانسپورٹیشن ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ایکسپورٹ ایجنٹ، ہر قسم کا ٹرانسپورٹیشن ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ امپورٹ ایجنٹ، ہر قسم کا ٹرانسپورٹیشن ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ایجنٹ، ہر قسم کا ٹرانسپورٹیشن ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ کلیرنگ ایجنٹ، ہر قسم کا ٹرانسپورٹیشن ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ کسٹم ایجنٹ، ہر قسم کا ٹرانسپورٹیشن ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ایکسپورٹ ایجنٹ، ہر قسم کا ٹرانسپورٹیشن ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ امپورٹ ایجنٹ، ہر قسم کا ٹرانسپورٹیشن ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ایجنٹ، ہر قسم کا ٹرانسپورٹیشن ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ کلیرنگ ایجنٹ، ہر قسم کا ٹرانسپورٹیشن ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ کسٹم ایجنٹ، ہر قسم کا ٹرانسپورٹیشن ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ایکسپورٹ ایجنٹ، ہر قسم کا ٹرانسپورٹیشن ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ امپورٹ ایجنٹ، ہر قسم کا ٹرانسپورٹیشن ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ایجنٹ، ہر قسم کا ٹرانسپورٹیشن ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ کلیرنگ ایجنٹ، ہر قسم کا ٹرانسپورٹیشن ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ کسٹم ایجنٹ، ہر قسم کا ٹرانسپورٹیشن ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ایکسپورٹ ایجنٹ، ہر قسم کا ٹرانسپورٹیشن ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ امپورٹ ایجنٹ، ہر قسم کا ٹرانسپورٹیشن ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ایجنٹ، ہر قسم کا ٹرانسپورٹیشن ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ کلیرنگ ایجنٹ، ہر قسم کا ٹرانسپورٹیشن ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ کسٹم ایجنٹ، ہر قسم کا ٹرانسپورٹیشن ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ایکسپورٹ ایجنٹ، ہر قسم کا ٹرانسپورٹیشن ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ امپورٹ ایجنٹ، ہر قسم کا ٹرانسپورٹیشن ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ایجنٹ، ہر قسم کا ٹرانسپورٹیشن ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ کلیرنگ ایجنٹ، ہر قسم کا ٹرانسپورٹیشن ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ کسٹم ایجنٹ، ہر قسم کا ٹرانسپورٹیشن ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ایکسپورٹ ایجنٹ، ہر قسم کا ٹرانسپورٹیشن ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ امپورٹ ایجنٹ، ہر قسم کا ٹرانسپورٹیشن ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ایجنٹ، ہر قسم کا ٹرانسپورٹیشن ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ کلیرنگ ایجنٹ، ہر قسم کا ٹرانسپورٹیشن ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ کسٹم ایجنٹ، ہر قسم کا ٹرانسپورٹیشن ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ایکسپورٹ ایجنٹ، ہر قسم کا ٹرانسپورٹیشن ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ امپورٹ ایجنٹ، ہر قسم کا ٹرانسپورٹیشن ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ایجنٹ، ہر قسم کا ٹرانسپورٹیشن ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ کلیرنگ ایجنٹ، ہر قسم کا ٹرانسپورٹیشن ٹرانزٹ کسٹم ایجنٹ، ہر قسم کا ٹرانسپورٹیشن ٹرانزٹ ایکسپورٹ ایجنٹ، ہر قسم کا ٹرانسپورٹیشن ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹرانزٹ ٹران

حکومت بھوپال کیخلاف بعض اخبارات کا شرانگیز پروپیگنڈہ

مسٹر کاٹجو کا شادو وزیر زراعت کا تردیدی بیان

بھوپال ۹ اکتوبر (پی ٹی آئی) حکومت بھوپال کے وزیر زراعت و انسٹیٹیوشن مسٹر کاٹجو شادو نے آج یہاں ایک بیان دیتے ہوئے کہا کہ اخبارات کی اس شرانگیزی پر اظہار افسوس کیا ہے جو عوام کے جذبات ریاست بھوپال کیخلاف بھڑکانے کے مقصد سے کی جارہی ہے۔

مسٹر کاٹجو شادو نے اپنے بیان میں کہا ہے۔ مجھے چند اخبارات کی اس غلط شائع شدہ اطلاع سے سخت صدمہ پہنچا ہے کہ گویا حکومت بھوپال نے ۵ دسمبر کے جلوس کے متعلق پابندی عائد کر دی ہے۔ حالانکہ واقعہ یہ ہے کہ ۲۹ نومبر کو کچھ افراد نے ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ سے ملاقات کر کے جلوس پر پابندی عائد کرنے کی استدعا کی تھی۔ اس سے پہلے ہر سال ۵ دسمبر کو جلوس نکلتا رہا ہے اور ہندو مسلمان دونوں اس میں شریک ہوتے رہے ہیں۔ اس سے پہلے کبھی کسی کو یہ خیال نہیں ہوا تھا کہ اس جلوس سے امن عامہ کو خطرہ ہے۔ اور اس سال بھی ۵ دسمبر کو جلوس نکالنے کی اجازت دینے کا ہمارا ارادہ تھا۔ لیکن ہمیں یہ محسوس ہوا کہ اس سے پہلے کہ جلوس نکالنے کی اجازت دی جائے، ہمیں ان لوگوں سے بھی مشورہ کرنا چاہیے جو اس جلوس کے مخالف ہیں۔ اس لئے ۲۹ نومبر کو ہم نے ان لوگوں سے ملاقات کی۔ ان کا خیال تھا کہ جلوس سے امن عامہ کو خطرہ ہے۔ ہم نے ان کو یقین دلایا کہ ہم ان کے خیال سے متفق نہیں ہیں۔ تاہم ہم نے ان سے کہا کہ ہم ان کی خاطر جلوس کی اجازت نہیں دیں گے۔ ہم نے ان سے کہا کہ وہ ۲ دسمبر تک اپنا فیصلہ ہمیں بتا دیں۔ ۲ دسمبر کو ان لوگوں نے ہمیں بتایا کہ وہ جلوس کی مخالفت نہیں کریں گے۔ اس لئے ہم نے جلوس کی اجازت دے دی۔

سہارن پور کی خبریں

وزیر آبکاری کی آمد

سہارن پور ۸ اکتوبر۔ صوبہ کے وزیر آبکاری مسٹر گربا دیال گپتا آج صبح ۱۰ بجے کے قریب سہارن پور تشریف لائے۔ آپ کے ساتھ چیف سیکرٹری جناب ایس ایس کھیرا بھی تھے۔ ڈپٹی کمشنر صاحب نے آپ کا استقبال کیا۔ آپ نے ڈسٹرکٹ بورڈ کے ریسٹ ہاؤس میں قیام فرمایا۔ آپ نے ڈسٹرکٹ بورڈ کے دفاتر کا معائنہ کیا۔ آپ نے ڈسٹرکٹ بورڈ کے ملازمین سے ملاقات کی۔ آپ نے ڈسٹرکٹ بورڈ کے ملازمین کی تنخواہوں میں اضافہ کا اعلان کیا۔ آپ نے ڈسٹرکٹ بورڈ کے ملازمین کی تنخواہوں میں اضافہ کا اعلان کیا۔ آپ نے ڈسٹرکٹ بورڈ کے ملازمین کی تنخواہوں میں اضافہ کا اعلان کیا۔

ہرکجن لائبریری کا افتتاح

پونا ۸ اکتوبر۔ آج یہاں ہرکجن لائبریری کا افتتاح کیا گیا۔ اس موقع پر تقریر کرتے ہوئے بتایا گیا کہ ہرکجن طبقہ میں تعلیم کی اشاعت کا ذریعہ بننے کی یہ لائبریری بھی پونا میونسپلٹی کے مقصد کو سرانجام دینے کے بعد میں دیگر آبکاری کے علاوہ میں ایک بڑی لائبریری بھی ہوگی۔

بڑی بارہنری کا شکار ہوگئی

جو ہنسوا نامی ایک تاجر نے گذشتہ ایک بڑی بارہنری اپنے گھر لوٹ رہی تھی کہ راستہ میں ایک موٹر نے ٹکر مار کر اسکی بالیاں چھین لیں۔ بڑی بارہنری لوٹنے والوں نے پولیس کی تحویل میں ہے۔

ہارن کی بجائے گھنٹیاں

رکشا والوں کے خلاف عام شکایت تھی کہ وہ ہارن بجا بجا کر لوگوں کی ناک میں دم کر دیتے ہیں۔ اس لئے ٹریفک کے افسر نے رکشا والوں کو ہدایت کی ہے کہ وہ ہارن کی بجائے گھنٹیاں لگائیں۔ اس ہدایت کی خلاف ورزی کرنے والے رکشا والوں کو ۵ روپیہ جرمانہ کیا جائے گا۔

پریس اور مسٹر مارشل کی طلبی

ٹرومین اہم مشورہ کر رہے ہیں

واشنگٹن ۸ اکتوبر۔ آج رات شب صدر ٹرومین نے مسٹر مارشل کو پریس وغیرہ کے نمائندوں کو بلایا ہے تاکہ وہ حالت پر اہم مشورہ کر سکیں۔ وائٹ ہاؤس کا اعلان کرتا ہے کہ وہاں ایک ہنگامی جلسہ ہوگا۔ جس میں کانگریس کے رہنما شریک ہوں گے۔

ایک اطلاع میں بتایا گیا ہے کہ کوریا کے تعین پیش آمدہ مسائل کے متعلق ہی یہ مشورہ ہوگا۔ ٹرومین وزیر خارجہ سے اتحادی اقوام کے مجموعی نقطۂ نظر اور موقف کی اطلاعات حاصل کریں گے۔ مسٹر مارشل سے امید ہے کہ وہ ان کو بتائیں گے کہ یہ اعلان کرتے ہوئے کہ یہ جنگ صرف ان چند اقوام کی جنگ ہے جو اس میں شریک ہیں۔ اس سے قبل ٹرومین نے کہا تھا کہ کوریا کی جنگ اقوام متحدہ کی جنگ ہے۔

ہندوستان کا قومی ترانہ وہ ہے جو نیتاجی نے پسند کیا ہے

برلن ریڈیو والے کرنل حبیب الرحمٰن کا بیان

دہلی ۵ اکتوبر۔ قومی ترانہ کے بارے میں آج کل حکمت ہند میں جو اختلافات موجود ہیں اس کے متعلق برلن ریڈیو والے کرنل حبیب الرحمٰن نے آج ایک ملاقات کے دوران میں بتایا کہ ہندوستان کا قومی ترانہ وہی ہے جسے نیتاجی نے ہندوستان کی سب سے بڑی نیشنل سبھاش چندر بوس پسند فرما چکے ہیں۔ اور "جن گن من" کے نام سے مشہور ہے

آپ نے کہا میں ہندوستانیوں سے مخلصانہ اپیل کرنے والا ہوں اور دورہ کر کے انہیں یہ سمجھانے والا ہوں کہ وہ "جن گن من" کو اپنائیں اور اس بات پر یقین رکھیں کہ یہ ترانہ ہر حیثیت سے مکمل ہے اور ایک قومی گیت کی ہر ضرورت کو پورا کرتا ہے لوگوں کو اسے حفظ کر لینا چاہیے، قوم کے بچے بچے کو اس پر فدا ہو جانا چاہیے۔ اور جس وقت کسی موقعہ پر اسے گانے کے لئے کہا جائے تو نہایت ادب و احترام کے ساتھ گایا جائے۔ اور اس کو بس دھن کر آواز نکالنے کی صورت میں اس کے اتار چڑھاؤ کا خیال رکھا جائے اور کوئی ترانہ کے زیر و بم کے ساتھ چلنے کے قابل ہو تو اسے خاموش ہو جانا چاہیے۔

بیان جاری رکھتے ہوئے کرنل حبیب الرحمٰن نے کہا کہ نیتاجی کے پسند کردہ قومی ترانہ کو ہندوستانی نہیں اپنائیں گے اور اس کا احترام نہ کریں گے تو اس مقصد کو پورا کرنے کے لئے آسمان سے فرشتہ نہیں اتریں گے آپ نے مزید کہا کہ "جن گن من" کی دو گراموفون پلیٹیں لکھنؤ میں مسٹر گپتیلی کے پاس ہیں یہ وہ دو پلیٹیں ہیں جو انگریزوں کی دست برد سے محفوظ رہ گئی تھیں اور انہیں نظروں سے بچا کر لکھنؤ لے آیا گیا ہے۔ میں نے جو مسٹر گپتیلی کے خط و کتابت کی ہے اس سے پتہ چلا ہے کہ انہوں نے یہ دونوں ریکارڈ لکھنؤ میں ہندوستانی کو مستعار دیدیئے تھے اور انہوں نے ایک ہندوستانی کی وساطت کے ذریعہ ہی تک واپس ہیں گی میں وقت پر واپس آجائیں گے تو انہیں آل انڈیا ریڈیو پر بجایا جائے گا۔ آخر میں کرنل صاحب موصوف نے بتایا کہ میں نے وزیر اعظم ہند پنڈت جواہر لال نہرو سے جو آج لیڈر ریڈیو، دہلی ہوگئے ہیں کہدیا ہے کہ وہ اپنے اثر و رسوخ کو کام میں لا کر پولی سے ہندوستانی ترانہ کے ڈسک اور دوسری ہندوستانی پیش قیمت اشیاء کو حاصل کرنے کی کوشش کریں۔ مذاکرے کے پہلے حصہ کی کارروائی ہو چکی ہے۔

سردار پٹیل کا بیان

دہلی ۵ اکتوبر۔ مشرقی بنگال کی حکومت پر سردار پٹیل کے الزام دینے کے بعد ان کی وزارت سے بھی کئی کی زندگی میں ایک ایسا خطرناک موڑ آگیا ہے جسے پر نہیں کیا جا سکتا۔ مسٹر ناظر الدین نے بھی نیشنل کانفرنس کی مخالفت کا بار بار ہے کہ یہ صوبہ پر اپنا تسلط قائم کرنا چاہتی ہے۔ وہ بھی اپنی سابقہ جگہ واپس آگئے تھے۔ ریاست حیدرآباد کے بھی کئی وزراء نے بدستور سابق کانگرس میں شامل ہونے کا اعلان کر دیا ہے۔ کانگرس اور کانگ کمیٹی کے ممبر بھی بنے ہیں۔ انہوں نے کئی اہم خدمات انجام دی ہیں۔ ملک کی آزادی کے لئے انہوں نے جو قربانیاں کی ہیں وہ بہت عظیم ہیں۔ خلافت کے اختلاف پر ایک طویل عرصہ کانگریس کے بعد وہ پھر کانگریس میں شامل ہو گئے تھے۔ انہوں نے کہا کہ مسٹر کرپلانی کی موت سے ہندوستان کے لئے ایک زبردست صدمہ ہے۔ لیکن ان کو اس سے کچھ تسلی ہوگی کہ تمام ملک ان کے رنج میں شریک ہے۔ مسٹر پٹیل مسٹر بنرجی کے دانستہ دہلی کو تعزیت کے تار بھی بھیجے ہیں۔

گورنر جنرل دہرہ دون کو

دہلی ۵ اکتوبر۔ معلوم ہوا ہے کہ گورنر جنرل شری راجگوپال آچاریہ ۱۰ اکتوبر کو دہرہ دون تشریف لے جائیں گے۔ آپ فارسٹ ریسرچ انسٹی ٹیوٹ اور کالجز آف فارسٹری اور سروے آف انڈیا کی جوبلی ڈنر پارٹی کا معائنہ کریں گے۔

کنوکیشن ہال میں کانووکیشن کی نقاب کشائی بھی فرمائیں گے۔

"الجمعیۃ" کے ہمسلہ نگاروں سے

ہمیں بار بار تجربہ اس کر رہا ہے کہ بعض رکابی رکھیں جز کاغذ کے صرف ایک طرف روشنائی سے لکھیں جو مراسلہ نگار ان دو باتوں کی پابندی نہیں کریں گے ان کے مراسلات خواہ کتنے ہی ضروری کیوں نہ ہوں اشاعت پذیر ہونے سے روک جائیں گے۔ بعض مضمون نگار حضرات مضمون میں کہ دفتر الجمعیۃ میں اشاعت مضامین کی غرض سے کئی دن سے مضامین بھیجے ہیں، ہے مضامین کی واپسی کے لئے ٹکٹوں کا آنا ضروری ہے۔ (مدیر)

ہر قسم کے موسمی بخار اور ملیریا کے لئے

امیکو فیور میکسچر

جلد اثر کرنے والی بہت مجرب اور اکسیر دوا ہے

یہ دوا ہر قسم کے موسمی بخار جاڑا بخار، ملیریا بخار، انفلوئنزا، نزلہ، سردی کا بخار اور محال، تلی بڑھ جانا وغیرہ اور باری سے بخار آنے کے لئے بہت مفید ہے بچوں اور عورتوں کے لئے بھی بے ضرر ہے۔ بڑوں، بچوں سب استعمال کر سکتے ہیں۔

قیمت فی شیشی ۱۰ روپیہ ۸ آنہ۔ (بیرنگ)

تین شیشیاں سات روپیہ (محصول)

علاوہ محصول ڈاک

ہر قسم کے علاج کے لئے فہرست ہدایات مفت طلب کریں

ملنے کا پتہ

امین اینڈ اسمٰعیل لمیٹڈ انگریزی دواخانہ

نمبر ۸۰ کوٹوالہ اسٹریٹ کلکتہ ۱ (انڈیا)

بازاروں کے نرخ

دہلی میناری مارکٹ

سادھو	۴۲/-	شلاجیت	۱۱/-
شوا جی	۴۴/۸	عالٹ بولے	۱۱۵/-
کمٹاؤ	۲۴/-	حمام	۱۱/-
نیکس	۳۵/۴	نکس	۱۲/-
بیلپر	۴۳/-	کانتی	۵/۰
ریل پی درجن		پرفیکٹ	۵۲/۲
کرشن تلسی	۸/۱۲	ببلڈ فیدر جن	
"	۸/-	سیون اوکلاک	۵/۰/۶
جیمل مارکہ	۱۰/۸	نٹ	۳/۱۵
	۱۰/۸/۵	اسٹینڈرڈ	۷/۱۲
	۲/-	دلیٹ	۱۰/۸

دہلی کرانہ مارکٹ

کالی مرچ	۲۲۵/-	لال مرچ	۳۸/-
زیرہ سپید	۲۵/-	سونف	۱۸/-
دھنیہ	۱۲/-	مجور	۸۰/- ۳۰/-
چائے کالی	۹۰/- ۱۰۰/-	سپاری	۱۱۲/- ۹۰/-
مسلہ پختہ	۱۸/-	زیرہ چینی	۴۱/-
ولایتی	۸۰/-	الائچی بڑی	۸۵/- ۸۰/-
دالی	۷۱/-		

دہلی صرافہ

چاندی تیار	۱۷۸/-	چاندی دھدہ	۱۷۹/۱۲
"	۱۷۷/۸	" گرمی	۱۷۵/-
" زمزمائی	۱۷۷/-	سکہ	۱۵۷/-
" سرخابی	۱۱۵/-	سرا دھدہ	۱۱۴/۸
" روپا	۱۱۴/-	گنی	۷۶/-

الٰہی کے متعلق حکومت سندھ کے اعلان کی وجہ سے تیزی کا رجحان ہے

بازار حصص دہلی

جارت بینک	۳۱/۱۲	انڈین آکسیجن	۲۵/۶/-
بنجاب نیشنل بنک	۱۱۲/-	جیکال اسٹیل	۲۱/-
ویسٹرن بینک	۱۰۰/-	انڈین کوپر	۲/-
جارت انشورنس	۲۵/-	امپرنیشنل سیمنٹ	۵/۵/-

دہلی کلاتھ	۴۶/-	بی۔ بی۔ سی۔	۸/۱۴
ہودی ٹریڈنگ	۱۵/-	برما کارپوریشن	۱۸/- ۱۳/-
رضا شوگر	۱۹/۱۲	ریمنگٹن ریمبر	۱۳۳/-
جارت بردیز	۵/۸	کنٹینینٹل فلور	۳۳/۱۲
ڈالمیا جین ایرو	۳/۱۱/۱۲	ہندوستان موٹرز	۵/۱۲
انڈین سیمنٹ ایرو	۵/۲	رامپور ڈسٹری	۶/۲

بانپور مارکیٹ

گیہوں	۲۲/- سے ۵ پیسے	چنا	۱۲/۸
جو	۱۴/-	مٹر	۱۳/۸
جوار	۱۲/۸	چاول بیلا	۵۸/-
مٹر	۱۴/۸	اڑہر	۱۳/۸
اڑد	۱۹/۸	مونگ	۱۹/۸
مسور	۱۵/۸	گڑ تیار	۱۲/۸
گڑ جاکن	۹/۱۴/۹	چینی	۳۹/۸
کنڈ ساری	۳۲/۱۲	سرسوں	۴۲/۴
نیل سرسوں	۱۵/-	کھل	۹/۱۴
بنولہ	۱۴/-	مونگ پھلی	۱۹/-
بار دانہ تیار	۱۰۹/۰	بار دانہ سورج	۱۰۹/۰
بار دانہ اکتوبر	۱۲۳/-		

مغربی ممالک کی وداع کیمتعلق گفت و شنید

لندن ۸ اکتوبر۔ اطلاع موصول ہوئی ہے کہ امریکہ کے وزیر خارجہ مسٹر جان فاسٹر ڈلس وزیر خارجہ فرانس مسٹر رابرٹ اور برطانوی وزیر خارجہ مسٹر ایڈن میں مغربی ممالک کے دفاع کے متعلق گفت و شنید ہوئی امید کیجاتی ہے کہ امریکہ اور کینیڈا بھی مغربی طاقتوں سے اس سلسلہ میں عمل ہو جائیں گے۔

ڈیلی میل کے پیرس کے نامہ نگار کو معلوم ہوا ہے کہ یہ وفود اور ذرائیسی وفد اسقدر جلد ہی اسکی مطمئن ہیں کہ جرمنی کے دفاع کے سلسلہ میں اقدامات اٹھائے جا چکے ہیں۔ وہ وہ سب ہیں۔

تفاصیل کا ابھی فیصلہ نہیں ہوا ہے البتہ یہ بھی کہا گیا کہ اس سلسلہ میں سرکاری طور سے پہلے ہفتہ کی کسی بار گفت و شنید ہوگی۔

ادھر جاتہ ۸ اکتوبر۔ فیروزپور سے بارہ میل کے فاصلہ پر موضع سلطان خاں میں ایک ستیہ گرہ پریم کہا جاتا ہے کہ آج صبح ۱۰ بجے کے قریب رام کے گھر میں داخل ہو کر ستیہ گرہ شروع کر دی۔ گولیوں سے رکھی رام اور اس کا بھائی سخت زخمی ہوئے۔ ڈاکٹر ۲۰ ہزار روپے کے زیورات اور کپڑے لے جانے کا بتاتے ہیں۔ رکھی رام کی آواز سن کر لوگ جمع ہو گئے۔ ڈاکو بھاگ گئے۔

الجمعیۃ بک ڈپو کی قابلقدر کتابیں

قصص القرآن

حضرت مولانا حفظ الرحمٰن صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند کی تصنیف ہے یہ کتاب انبیاء علیہم السلام کی سوانح حیات کے ساتھ ساتھ قرآن مجید کے سمجھنے کی سہل ترین تفسیر ہے اس کتاب میں عبرتوں اور نصیحتوں کا ایک بیش بہا ذخیرہ جمع کر دیا گیا ہے اس کے چار حصے ہیں قیمت حصہ اول پیر، حصہ دوم ۱۲ حصہ سوم ۱۲ حصہ چہارم ۱۲

نبی عربی

صلی اللہ علیہ وسلم یہ تاریخ اسلام کا پہلا حصہ ہے جس میں آنحضور کے تمام حالات انتہائی مختصر اور جامعیت کے ساتھ بیان کیا گیا ہے قیمت ایک روپے ۱۲ آنے

خلافت راشدہ

یہ تاریخ اسلام کا دوسرا حصہ ہے جس میں خلفائے راشدین کے تمام حالات و واقعات مستند ذخائر کتب سے یکجا جمع کر دیئے گئے ہیں قیمت ۱۲

خلافت بنی امیہ

یہ تاریخ اسلام کا تیسرا حصہ ہے جس میں بنی امیہ کے تمام حالات و واقعات مستند ذخائر کتب سے جمع کئے گئے ہیں زبان سادہ اور سلسل ہے قیمت عمدہ روپے ۱۲ آنے

جنگ یرموک۔ کس طرح صرف ۴۰ ہزار مسلمانوں نے لاکھوں کفار روم پر فتح پائی قیمت عمدہ ۱۲ آنے

اسلامی نظام کا مرقع ہے۔ قیمت ۱۲ آنے

نوٹ۔ جو صاحب ۱۰ روپے یا اس سے زیادہ کی کتابیں خریدیں گے ان کو محصول ڈاک معاف کر دیا جائے گا۔ اور ۱۰ روپے سے زیادہ کی کتابیں خریدنے والے صاحبان کو ۱۲ فیصدی کمیشن دیا جائے گا۔ اور ۱۰ روپے سے زیادہ کی کتابیں خریدنے والے صاحبان کو ۱۲ فیصدی کمیشن دیا جائے گا۔ اور ۱۰ روپے سے زیادہ کی کتابیں خریدنے والے صاحبان کو ۱۲ فیصدی کمیشن دیا جائے گا۔

جمعیۃ علماء کیا ہے

حصہ اول جمعیۃ علماء کے مقاصد اور اس کی خدمات کی تشریح ۲ آنے

جمعیۃ علماء کیا ہے

حصہ دوم جمعیۃ علماء ہند کی تنظیم کا مجموعہ قیمت دو روپے چار آنے

اسلامی پرچم

جمعیۃ علماء ہند کے پرچم کا تفصیلی اور اسلامی روشنی میں تبصرہ قیمت ۱۲ آنے

نور الاصباح

یعنی نور الایضاح کا اردو ترجمہ اور شرح جو عربی کے ابتدائی طلباء کے لئے بہت زیادہ مفید ہے اور ہر مسلمان کے لئے مختلف مسائل کا جاننا بڑا ذخیرہ ہے قیمت ایک روپیہ آٹھ آنے (عمدہ)

تاریخ اسلام

حضرت مولانا سید محمد میاں صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند کی مشہور تصنیف ہے جو دار العلوم دیوبند میں داخل نصاب ہے قیمت حصہ اول مع حصہ دوم ۱۲ حصہ سوم ۱۲ آنے (عمدہ)

ہمارے پیغمبر

حضرت مولانا سید محمد میاں صاحب کی یہ کتاب ہر مسلمان کے لئے ضروری ہے قیمت عمدہ ۱۲ آنے

ملنے کا پتہ

منیجر الجمعیۃ بک ڈپو قاسم جان دہلی

میں نے اپنی زندگی میں اُن سے بڑا مدبر نہیں دیکھا

لارڈ ماؤنٹ بیٹن کا پنڈت نہرو کو خراج تحسین

لندن، ۱۶ اکتوبر۔ رائل ایشیاٹک سوسائٹی کے ایک جلسہ میں تقریر کرتے ہوئے ہندوستان کے سابق وائسرائے اور گورنر جنرل لارڈ ماؤنٹ بیٹن نے کہا کہ میں نے پنڈت نہرو سے بڑا مدبر نہیں دیکھا۔ آپ ان شخصیت کو کیسے سمجھ لیں جس کا مطالعہ پینتالیس منٹ کی گفتگو پر مبنی ہو۔ آپ ان شخصیت کو کیسے سمجھ لیں جس کا مطالعہ پینتالیس منٹ کی گفتگو پر مبنی ہو۔ آپ ان شخصیت کو کیسے سمجھ لیں جس کا مطالعہ پینتالیس منٹ کی گفتگو پر مبنی ہو۔

لارڈ ماؤنٹ بیٹن نے کہا کہ میں یہ نہیں کہتا کہ میں نے جو کچھ کہا وہ درست ہی کہا۔ بلکہ میں تو یہ کہتا ہوں کہ میں نے بہت ہی بڑی مشکلات کی موجودگی میں یہ کہا۔ ہز ایکسی لینسی گورنر جنرل، مسز راجہ صوف علی خاں، سر ڈیوڈ ایفلم سپرو اور سیل، اور گورنر جنرل ہاؤس کے دیگر حکام، لیڈی ماؤنٹ بیٹن

رجسٹرڈ دہلی نمبر ۹۵۰ — قائم شدہ سنہ ۱۹۲۵ع

سالانہ قیمت ۴۰ چالیس روپے
ششماہی ۲۰ بیس روپے
سہ ماہی گیارہ روپے

الجمعیۃ

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

روزنامہ

اعتصموا بحبل اللہ جمیعا ولا تفرقوا

ایڈیٹر محمد عثمان فارقلیط

کوپن منی آرڈر پر اپنا نام اور پورا پتہ صاف اور خوشخط تحریر فرمایئے تاکہ اخبار کے اجرا میں دقت نہ ہو

تار کا پتہ: الجمعیۃ دہلی — فون نمبر: ۵۸۵۵

قیمت فی پرچہ دو آنے | جلد ۳۰ | دہلی یوم اتوار ۶ ذی الحجہ ۱۳۶۷ھ ہجری مطابق ۱۰ اکتوبر ۱۹۴۸ء | نمبر ۲۲۰ | بذریعہ ہوائی جہاز ڈاک آمد

برلن کے معاملے پر روس اور امریکہ میں جنگ ناگزیر

امریکہ کی تمام کوششوں کے باوجود جنگ نہیں ٹل سکتی

مسٹر سالٹمین کا امریکی عوام کو انتباہ

ڈیوڈ تھامسن کی رپورٹ۔ امریکہ کے دی فارن پالیسی ایسوسی ایشن کے ڈائریکٹر مسٹر ولیم سالٹمین نے امریکی عوام کو متنبہ کیا ہے کہ برلن کے معاملے پر روس اور امریکہ میں جنگ ناگزیر ہے۔

انہوں نے کہا کہ روس ابھی سے جنگ سے بچنے کے لئے ہر ممکن کوشش کر رہا ہے۔ ہمیں امید ہے کہ ہمارے رہبر خارجہ اور دوسری فوجی کمانڈر ان کوششوں میں کامیاب ہو جائیں گے لیکن ہمیں اس کا یقین نہیں کہ ہماری کوششیں ناکام ہو جائیں گی۔

میں آپ کو یقین دلانا چاہتا ہوں کہ برلن کی ہماری ضرورت محض اس نقطہ سے ہے کہ روس کو کمزور کرنے کی کوشش کی جائے گی۔ لیکن اس کی کامیابی یا ناکامی کے متعلق کوئی یقینی بات نہیں کہی جا سکتی۔

بالتعمیم یہ ہے کہ کوئی اب جاوریا ایسا معجزہ نہیں ہے جو ہمیں اس نقطے سے نکال لے جائے جو اس وقت درپیش ہے اور جو ایک ایسے رسم اور وشیلے رویہ کے اختلال سے پیدا ہوا ہے جس کے نقطہ میں امن دوست طاقت سے تجزیہ نے ہمیں یہ بتایا ہے کہ روسی قوموں کا طریق روابط سے متعلقات کے ۱۷ گھنٹے ہے وہ ترقی پر ہیں لیکن معاندانہ کچھ دیا نہیں چاہتے۔

جملہ آثار و قرائن اور فرمانروائی کے رجحان سے جو ہمارے آزادی اور حق کو سکڑ کر دیا ہمیں لیا جائے گا۔ اب یہ سوال ہے کہ ہم کس طرح اپنی کامیابی کا اندازہ کریں۔

جنوبی فلسطین میں پھر لڑائی ہونے لگی

تل ابیب ۹ اکتوبر۔ اسرائیلی فوج کے ایک ترجمان نے بتایا کہ جنوب میں جو مدت فلسطین میں واقع ہے سخت لڑائی ہو رہی ہے۔ جہاں مصری فوجوں نے ٹینکوں اور ہوائی طاقت کی مدد سے حملہ کیا ہے جس پر اسرائیلی فوجوں نے بھی حملہ کر دیا ہے جن پر مصریوں کا قبضہ رہا ہے۔ اس ترجمان نے بتایا کہ ان دیہاتوں پر پہلے بھی حملہ کیا گیا اور مصریوں نے ان پر قبضہ کر لیا لیکن بعد کو اسرائیلی فوجوں نے وہاں سے پسپا کر دیا۔ ان دیہاتوں پر دوبارہ قبضہ اسرائیل کا قبضہ ہوا کل صبح تک اسرائیلی فوجوں کا اس پر قبضہ تھا کہ مصری طیاروں نے بمباری کی کوشش کی۔ تو جہاں نے ہمارے مصری فوجوں کی پیش قدمی میں ٹینک اور ہوائی جہاز کی امداد کر رہے تھے۔ اس نے یہ بھی بتایا کہ مصری صلح کی جو خلاف ورزی ہوئی ہے اس سے اقوام متحدہ کے نمائندے کو مطلع کر دیا گیا ہے۔

برلن کے معاملہ کو ختم کرنے کے لئے غیر جانبدار قوموں کی تجویز

خیال کیا جاتا ہے کہ اقوام متحدہ کی کمیٹی تحفظ کی وہ تجاویز جو کہ امریکی ممبر نوین جو طرز جاپان کی ہیں یہ تجویز پیش کریں گی کہ مشرق اور مغرب میں مزید گفت و شنید کا سلسلہ جاری کرنے کے لئے عارضی طور پر روس کی ناکہ بندی ختم کر دی جائے گی۔ سنا ہے کہ ان تجاویز میں ایک اور بات بھی ہوگی جس پر روس کی ناکہ بندی ختم کر دی جائے گی۔ سنا ہے کہ ان تجاویز میں ایک اور بات بھی ہوگی جس پر روس کی ناکہ بندی ختم کر دی جائے گی۔

دل رضا کار ہلاک

سکندرآباد ۹ اکتوبر۔ سکندرآباد کے ایک رضا کار کی ہلاکت کی خبر ہے۔ یہ رضا کار ایک کار میں سفر کر رہا تھا کہ اس کی کار پر حملہ کیا گیا۔ اس حملہ میں اس رضا کار کی موت واقع ہوئی۔ یہ رضا کار پولیس کی وردی پہنے ہوئے تھا۔ حملہ آور کی گرفتاری کے لئے کوشش کی جا رہی ہے۔

روسیوں نے برلن کی شاہراہ پر بم پھینکنے شروع کر دیئے

برلن کی سنسنی خیز افواہوں پر برطانوی ترجمان کا تبصرہ

برلن ۹ اکتوبر۔ برلن کے برطانوی حکمرانوں نے برلن میں سامان لے جانے والے روسی ٹرکوں کے بیدار ہونے کے بعد اس سنسنی خیز افواہ پر توجہ نہ دینے سے انکار کر دیا کہ روسی فضائیہ نے برلن کے ایک ہوائی جہاز کو تباہ کر دیا ہے۔ ایک برطانی ترجمان نے بتایا کہ ان افواہوں کی تائید نہیں ہوئی ہے۔ روسی حکام سے متعلق ذرائع نے آج پھر اس خبر کی مزید تردید کی ہے۔ روسیوں نے برلن کے ہوائی اڈے پر آج تیسری مرتبہ روسیوں کی برائی نقاش کے حملات کا الزام لگایا ہے۔ روسیوں نے برطانوی حکام پر الزام لگایا کہ وہ برلن کے ہوائی اڈے پر بم پھینکنے کی سازش کر رہے ہیں۔ ایک ترجمان نے بتایا کہ گزشتہ رات ان افواہوں کا ایک اور دور شروع ہوا جس میں یہ تجویز پیش کی گئی تھی کہ روسی ہوائی جہاز نے برلن کے ہوائی اڈے پر بم پھینکے ہیں۔ ایک ترجمان نے بتایا کہ گزشتہ رات ان افواہوں کا ایک اور دور شروع ہوا جس میں یہ تجویز پیش کی گئی تھی کہ روسی ہوائی جہاز نے برلن کے ہوائی اڈے پر بم پھینکے ہیں۔ ایک ترجمان نے بتایا کہ گزشتہ رات ان افواہوں کا ایک اور دور شروع ہوا جس میں یہ تجویز پیش کی گئی تھی کہ روسی ہوائی جہاز نے برلن کے ہوائی اڈے پر بم پھینکے ہیں۔

برطانوی نمائندہ کارڈوسی نمائندہ کو چیلنج

پیرس ۹ اکتوبر۔ روسی نمائندے مسٹر ولاسنی نے اقوام متحدہ کی سیاسی کمیٹی میں اپنی تنقید کا جو تبصرہ پیش کیا تھا اس پر برطانوی نمائندے نے اس بیان پر چیلنج دیا ہے کہ روسی نمائندہ اپنی آمدنی کا کس قدر حصہ سوویٹ یونین کے اخراجات دفاع میں صرف کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس سے ظاہر ہو جائے گا کہ روس کی خارجہ پالیسی کا مقصد دفاع ہے یا جارحیت۔

برطانوی نمائندے نے مسٹر ولاسنی سے کہا کہ وہ اس چیلنج کو قبول کریں۔ انہوں نے کہا کہ اس سے ظاہر ہو جائے گا کہ روس کی خارجہ پالیسی کا مقصد دفاع ہے یا جارحیت۔

چین میں کمیونسٹوں کی فوجی کارروائی رک گئی

نانکنگ ۹ اکتوبر۔ نیشنل گورنمنٹ کے ذرائع سے اطلاع ملی ہے کہ چینی کمیونسٹوں کی فوجی کارروائی رک گئی ہے۔

یونسکو کی رکنیت ہندوستان کو کامیابی کی توقع

پیرس ۹ اکتوبر۔ آج یہاں اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کا سیشن منعقد ہو رہا ہے جس میں یونسکو کی گورننگ کونسل کے تین اور اقتصادی و سماجی کونسل کے چھ ممبران کا انتخاب ہوگا۔ یہ شکوہ اقوام متحدہ کی اقتصادی و سماجی کونسل کی رکنیت کے لئے ہندوستان کو جنرل کے ذیلی کمیٹیوں کی حمایت حاصل ہونے کی توقع ہے۔

فرانس میں ہڑتال پھیلنے لگی

پیرس ۹ اکتوبر۔ فرانس کے مزدوروں کی ہڑتال جس کی وجہ سے فرانس کی کانوں کا کام ختم ہو چکا ہے اب ریلوے اور جہاز رانی کے میدان میں بھی پھیل گئی ہے۔ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ اب کمیونسٹ ہڑتالی اور حکومت میں سخت جدوجہد چھڑ جائے گی۔ کمیونسٹوں کا مقصد یہ معلوم ہوتا ہے کہ وہ حکومت کو مستعفی ہونے پر مجبور کر دیں۔ اگر جنرل ڈیگال کمیونسٹ جماعتوں نے ہڑتال سے طبعی طور پر اظہار کر دیا تھا۔

ہے لیکن ان کے کئی حلقوں کا خیال ہے کہ ان کو ہڑتال میں عام طور پر حصہ لینا چاہیے۔ ہڑتال میں ۱۰ لاکھ کان کنوں کے علاوہ ریل کے ۴ لاکھ ملازمین نے بھی حصہ لیا ہے۔ ہڑتال کی وجہ سے ریل کی آمد و رفت بالکل بند ہو گئی ہے۔ بجلی کی فراہمی کی بھی کمی کر دی گئی ہے۔ کوئلے کی کانوں میں اور سارے دارالحکومت میں ریل سے ۵۰ فیصدی کمی کر دی گئی ہے۔

چین میں کمیونسٹوں کی فوجی کارروائی رک گئی

نانکنگ ۹ اکتوبر۔ نیشنل گورنمنٹ کے ذرائع سے اطلاع ملی ہے کہ کمیونسٹوں کی فوجی کارروائی رک گئی ہے۔

یونسکو کی رکنیت ہندوستان کو کامیابی کی توقع

پیرس ۹ اکتوبر۔ آج یہاں اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کا سیشن منعقد ہو رہا ہے جس میں یونسکو کی گورننگ کونسل کے تین اور اقتصادی و سماجی کونسل کے چھ ممبران کا انتخاب ہوگا۔ یہ شکوہ اقوام متحدہ کی اقتصادی و سماجی کونسل کی رکنیت کے لئے ہندوستان کو جنرل کے ذیلی کمیٹیوں کی حمایت حاصل ہونے کی توقع ہے۔

ایٹمی طاقت کے کنٹرول کیلئے ۱۱ قوموں کی سب کمیٹی بنا دی گئی

ہندستان بھی اس سب کمیٹی کا ممبر منتخب ہوا ہے

پیرس ۹ اکتوبر۔ اقوام متحدہ کی سیاسی کمیٹی نے ۱۱ ممبروں کی ایک کمیٹی مقرر کر دی ہے جس میں ہندستان بھی شامل ہے۔ یہ کمیٹی ایٹمی طاقت کے کنٹرول سے متعلق آئندہ تجاویز پیش کرے گی۔ ایٹمی طاقت کے کنٹرول کے متعلق سخت تک چھ تجاویز پیش ہوئیں جن پر کمیٹی غور کرے گی۔ کسی سمجھوتے پر پہنچنے کی کوشش کرے گی۔ مشترکہ طور پر کے نمائندوں نے زیر تجویز پیش کی ہیں کہ اس کمیٹی کو عام سمجھوتہ کا اختیار ہونا چاہئے جس امریکہ نے اس کی مخالفت کرتے ہوئے کہا کہ کمیٹی کو اتنا وسیع اختیار نہیں ہونا چاہئے۔ اس اختلاف کی وجہ سے نمائندوں کی اکثریت نے امریکہ کی تجویز کو مسترد کر دیا۔ روس کے نمائندے نے کہا کہ امریکہ تیسرے عالمگیر جنگ کی تیاری کر رہا ہے۔ روس کے نمائندے نے اس کا جواب دیتے ہوئے کہا کہ امریکہ کے پاس ایٹم بم کا ذخیرہ ہے اور اس کے ہوائی جہاز روس کے ہر شہر پر بم برسا سکتے ہیں۔ روس کے پاس ایٹم بم نہیں ہے۔ اس لئے امریکہ کا یہ خوف بے بنیاد ہے۔ روس کے نمائندے نے کہا کہ امریکہ کے پاس ایٹم بم کا ذخیرہ ہے اور اس کے ہوائی جہاز روس کے ہر شہر پر بم برسا سکتے ہیں۔ روس کے پاس ایٹم بم نہیں ہے۔ اس لئے امریکہ کا یہ خوف بے بنیاد ہے۔

روس کی تخفیف اسلحہ کی تجویز اقوام متحدہ کے سامنے پیش ہوگی

سنا نک کی اٹلی سے ملاقات

برطانوی کابینہ کی اہم میٹنگ

لندن ۹ اکتوبر۔ وزیر اعظم مسٹر اٹلی نے آج صبح ۱۰ بجے سے ۱۱ بجے تک مسٹر سنا نک سے ملاقات کی۔ اس ملاقات کے بعد مسٹر سنا نک نے ۱۱ بجے سے ۱۲ بجے تک کابینہ کا اجلاس منعقد کیا۔ اس اجلاس میں وزیر خارجہ مسٹر بیون نے بھی شرکت کی۔ اس اجلاس میں مسٹر بیون نے مسٹر سنا نک کو ملاقات کے متعلق کسی قسم کی تشریح نہیں کی گئی۔

ماؤنٹ بیٹن سے ملاقات

لندن ۹ اکتوبر۔ ماؤنٹ بیٹن میں ملاقات کو خاص اہمیت دی جا رہی ہے کیونکہ یہ جانے کے بعد ہندوستان کے سابق گورنر جنرل ماؤنٹ بیٹن سے ملاقات کی ہے۔ مسٹر سنا نک سے ملاقات کے بعد مسٹر بیون نے بھی کابینہ کا اجلاس منعقد کیا۔ اس اجلاس میں مسٹر بیون نے بھی شرکت کی۔ اس اجلاس میں مسٹر بیون نے بھی شرکت کی۔

لندن میں پنڈت جواہر لال نہرو کی مصروفیات

لندن ۹ اکتوبر۔ وزیر اعظم پنڈت جواہر لال نہرو آج صبح لندن پہنچ گئے۔ ان کے ہمراہ ان کی بیٹی کماری اندرا گاندھی بھی ہیں۔ وزیر اعظم ہیتھرو ایئرپورٹ پر برطانوی وزیر اعظم مسٹر اٹلی نے ان کا استقبال کیا۔ ہوائی اڈے پر ہندوستانی ہائی کمشنر بھی موجود تھے۔ ہوائی اڈے پر ہندوستانی ہائی کمشنر بھی موجود تھے۔

ہندستان اور پاکستان سے بیس ہزار زائرین جدہ پہنچ گئے

جدہ ۹ اکتوبر۔ اب تک بیس ہزار زائرین حج کے لئے یہاں پہنچ گئے ہیں۔ ان میں اکثر و بیشتر ہندوستان اور پاکستان سے آئے ہیں۔ امید ہے کہ چھ ہزار زائرین اس سلسلہ میں یہاں پہنچ جائیں گے۔ ہندوستان اور پاکستان سے آنے والے زائرین کے لئے ہوائی جہاز کا انتظام کیا گیا ہے۔ زائرین کا کہنا ہے کہ ہندوستان اور پاکستان سے آنے والے زائرین کے لئے ہوائی جہاز کا انتظام کیا گیا ہے۔ زائرین کا کہنا ہے کہ ہندوستان اور پاکستان سے آنے والے زائرین کے لئے ہوائی جہاز کا انتظام کیا گیا ہے۔

روزنامہ
الجمعیۃ
۱۰ر اکتوبر ۱۹۵۸ء

صوبہ پرستی

اس بات پر سب کا اتفاق ہے کہ پرانی کو ستانا چاہیئے، پرانی خواہ اخلاقی اور مذہبی ہو یا سیاسی اور قومی اسے نفیساً سُنّا چاہیئے، کیونکہ جب تک پرانی نہیں مٹے گی اچھائی اور بھلائی کے لئے کوئی گنجائش نہیں نکل سکتی، کسی وقت اخلاقی اور مذہبی برائیوں کا زور تھا انہیں مٹانے کے لئے اخلاقیات کے معلم اور روحانیت کے مصلح پیدا ہوئے آج کل سیاسی برائیوں کا زور ہے اس لئے انہیں مٹانے کے لئے، سیاسی لیڈر روز لگا رہے ہیں!

اخلاقی برائیوں کو اب کوئی شخص اہمیت نہیں دیتا ایک جھوٹا اور بددیانت آسانی سے رئیس بن سکتا ہے، سیاسی برائیاں ہر شخص کی نظر میں کھٹکنے لگی ہیں، اس لئے خوب چھان بین ہوتی ہے کہ کہیں کوئی کمیونلسٹ (فرقہ پرست) عہدہ سنبھال لے، بہرحال برائی خواہ کیسی ہی ہو اس کے مٹانے پر سب کا اتفاق ہے کیونکہ اس کے مٹنے سے بھلائیوں کے لئے جگہ نکل آتی ہے۔

سیاسی برائیوں میں پراونشیل ازم (صوبہ پرستی) بھی ایک بہت بڑی برائی ہے، اسکی برائی کا تجربہ اس وقت ہوا جب انتقال آبادی کے بعد ایک طرف مہاجر اور دوسرا شرنارتھی کہلایا، ایک صوبہ کے لوگ جب دوسرے صوبہ میں گئے تو مقامی لوگوں نے انہیں اچھی نظر سے نہیں دیکھا اور ان کی کاٹ میں لگ گئے، جلنے والوں کو یہ شکل پیدا ہوئی کہ وہ تتر بتر ہو کر آئے اور مقامی لوگ انہیں سیدھی نظروں سے بھی نہیں دیکھتے۔

مقامی لوگوں کو دیکھ کر پتہ چلتا کہ باہر سے آنے والے ہمارے کاروبار، ہماری ملازمتوں اور ہمارے مکانوں پر قبضہ کر رہے ہیں اگر انہیں کچھ پیچھے دیدی گئی تو صوبہ کے اصلی باشندے تباہ ہو جائیں گے اور وہ یہاں آکر مزے اڑانے لگیں گے چنانچہ یہ صوبہ پرستی جو پہلے محض نظری اور خیالی تھی عملی شکل اختیار کرنے لگی جس سے نہ صرف جائیدادوں کے لئے بلکہ حکومت کے لئے بھی بیحد مشکلات پیدا ہوگئیں، اب پاکستان اور ہندوستان کے لیڈر (قائد اعظم، رہنما، قومی خادم صوبہ پرستی کی مذمت میں پورا زور لگا رہے ہیں، اور کہہ رہے ہیں کہ ملک کو خدا خدا کر کے فرقہ پرستی سے نجات ملی تھی کہ صوبہ پرستی کا پھوٹ پڑا اور ہمیشہ تلوار کیطرح ایک اور خطرہ پیدا ہو گیا۔

۲۔ صوبہ پرستی دوسری پرستیوں کی طرح ملک کے لئے انتہائی مضرت رساں ہے اگر اس کا انسداد نہ کیا گیا تو وہی مضمرات پیدا ہوں گے جو فرقہ پرستی اور ملک پرستی کے لئے بھی پیدا ہو رہے ہیں، لیکن خالی یہ کہدینے سے کہ صوبہ پرستی بہت بڑی چیز ہے اس کا انسداد نہیں ہوگا، صوبہ پرستی بہت سی پرستیوں کی ایک کڑی ہے ہمیں اس کڑی کو نکالنا ہے، تو پہلی دیکھ لینا چاہیئے کہ اس زنجیر کی دوسری کڑیوں کا کیا حال ہے قوم پرستی، دھن پرستی، صوبہ پرستی انہوں کی قومیت اور دھن کی قومیت ایک فطری چیز ہے اپنی قوم سے محبت اور اپنے دھن سے لگاؤ ایک ایسا رشتہ ہے جو صرف مرنے کے بعد ہی ٹوٹ سکتا ہے، خود اسلامی روایات میں قومیت کو اہمیت دی گئی ہے اور دھن کی محبت کو ایمان کا جزو قرار دیا گیا ہے، لیکن صحت ہے وہ قوم اور دھن پرستی جو انسانیت کے تقاضوں کو دبائے اور دوسروں کے نقصان پر اپنے مفاد کی بنیاد رکھے، آج کل کی قوم پرستی اور دھن پرستی، قوم پروری اور دھن پروری سے مختلف ہے، پہلی چیز جارحانہ اور مستقانہ ہے دوسری چیز سادہ اور بے ضرر ہے ہم پہلی پرستی کو انسانیت کے لئے مہلک سمجھتے ہیں اور دوسری چیز کو انسانیت کے لئے ضروری، یہ فطری ہے اور فطری تقاضوں کو پورے کرنا اچھا ہے۔

یہی حال صوبہ پرستی کا ہے، صوبہ پرستی سے یا تو کل مختلف چیز ہے جب تک دھن پرستی قوم پرستی اور نسل پرستی کی جڑیں نہ کھوکھلی جائیں کی صوبہ پرستی کا ختم کرنا بہت مشکل ہوگا، ورنہ ہمیں نکل سکتا وہ دوسرے کے بعد دوسرے کے نکل آیا جائے، آثار و قرائن کی شہادت تو یہ ہے کہ فلسطین کی تقسیم ایک المیہ ہے، اتفاق اس میں ہے کہ تقسیم کی خواہش عربوں کو زیادہ ہوئی ہے، اور یہود انہیں دیں دینا چاہتے تھے، شاید عبداللہ کا مہرہ وچی سب کچھ کر کے رہیگا، اور عربوں کی سات دہائیوں کی مخلصانہ داخلی سازشوں کی چٹان سے ٹکرا کر چور چور ہو جائیگا واللہ غالب علی امرہ۔

صرف پنجابی

یونین میں ہندی کو سرکاری زبان قرار دیدیا گیا اور جب اسکا نفاذ اردو زبان کا کیا حشر ہوگا؟ تو جواب ملا کہ علاقائی زبانوں کے مصالحت دو زبانوں کے فارمولہ میں کر سکتی، چاہیے تھا کہ یکسانیت کو برقرار رکھنے کے لئے مشترکہ زبان کی سرکاری زبان بھی صرف ہندی ہوتی مگر وہاں ہمارا جھگڑا کے ساتھ ہی ان کو بھی سرکاری حیثیت دیدی گئی، نہ یکسانیت کا سوال رہا، نہ مصالحت کا فارمولہ غذا نے ہندی کے لئے دیا ہے وہی پنجابی کے لئے بھی دے گا، لیکن اب مشرقی پنجاب کی ریاستوں کی یونین نے فیصلہ کیا ہے کہ یونین کی سرکاری زبان پنجابی اور رسم الخط گورمکھی ہوگا، چنانچہ یونین کو دو زبانوں کے مصالحت سے بچا لیا مگر اس لطیفہ کا کیا علاج کہ ہندی سے بے نیاز کر دی گئی! چونکہ سوال طاقت کا ہے انصاف کا نہیں اس لئے اس فیصلہ پر چوں کرنے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔

جمال الحسینی کی نظر بندی کی تنسیخ

قاہرہ ۱۰ر اکتوبر۔ سید جمال الحسینی کو فلسطین کی نئی عرب حکومت کے وزیر بلا قلمدان مقرر کیا گیا ہے اور ان کے متعلق پہلے یہ خبر شائع کی گئی تھی کہ وہ شاہ عبداللہ کا مکہ کے عوام نے پرزور خیر مقدم کیا ہے، اس موقع پر ہزاروں افراد نے شاہ کی موٹر پر پھول نچھاور کئے۔

(اخبار) اطلاعات کے مطابق عرب ہائی کمیٹی کے سیکرٹری کو عمان کے ایک اخبار نویس نے بتایا کہ شاہ عبداللہ نے فلسطین کی عرب حکومت کو تسلیم کر لیا ہے۔

ہند و مصر کے تعلقات

قاہرہ کی ایک اطلاع سے معلوم ہوتا ہے کہ حکومت متحدہ اسماعیل کابل سے کو ہندوستان کا سفیر مقرر کیا ہے، ہم اس تقرر پر حکومت کو اس تعلق پر حکومت ہند کو مبارکباد دیتے ہیں اور امید کرتے ہیں کہ سفارت کا یہ منصب دونوں ہندوستان اور مشرق وسطیٰ کی متحدہ سیاست کیلئے دلیل بنا ثابت ہوگا اور اس اتحاد سے عالمی امن کو تقویت حاصل ہوگی۔

اسماعیل کمال نے ایک انٹرویو میں کہا کہ ہم آزاد ہندوستان اور آزاد مصر کے مابین زندگی کے ہر شعبہ میں تعاون چاہتے ہیں اور ہماری خواہش ہے کہ سیاسی، اقتصادی اور معاشرتی معاملات میں ہم ایک دوسرے کے ساتھ مل کر کام کریں۔

نشہ کی باتیں

بالم نہار اسرائیلی سفارت کے وزیر خارجہ حیوشوشہ نے کہا ہے کہ وہ سلامتی کونسل سے باہر عربوں کے ساتھ گفت و شنید کے لئے تیار ہیں، اسرائیل کی جمع کا نظر نہ آتا

اچھی باتیں

یا ایھا الذین ءامنوا ارکعوا واسجدوا (پ ۱۷ ع ۱۰)

اے اہل ایمان! رکوع اور سجدہ کے
ذریعہ اپنی اطاعت کا ثبوت دو اور اپنے
پروردگار کی عبادت سے غفلت نہ برتو
اور بھلائی کے کاموں کو انجام دیتے رہو
کہ تمہاری کامیابی کا صرف یہی ایک راستہ ہے

خدا کی عبادت نماز اور سجدہ کے بعد ایک مسلمان کا سفر ختم نہیں ہو جاتا، بلکہ اس کے سفر کا آغاز ہوتا ہے نماز اور عبادت بارگاہ الٰہی میں ایک حاضری ہے اور اس کا مطلب یہ ہے کہ بندہ زندگی کے فرائض ادا کرنے کا عہد کرتا ہے اور اس عہد کو زندگی کی بھاگ دوڑ میں کبھی نہیں بھولتا، ہم سنتے ہیں نماز پڑھی اور فرض ادا ہو گیا، حالانکہ زندگی کے اصلی فرائض تو نماز کے بعد ہی شروع ہوتے ہیں۔ اس لئے رکوع، سجدہ اور عبادت کے بعد (فعلوا الخیر (اچھے کام کرو) کا حکم دیا گیا ہے یعنی تم نے نماز اس لئے پڑھی تھی کہ اس کے بعد خیر اور بھلائی کے کام کرو گے، لہٰذا اس عہد کو یاد کرو اور عبادت کے بعد اپنے اصلی فرائض کی طرف متوجہ ہو جاؤ۔

کشمیر جنت نظیر

از شیخ عبدالحمید صاحب،

قابل دید آثار

پرانی محل: یہ پہاڑ کے دامن میں ایک عمارت ہے جس کے متعلق روایت ہے کہ اسے صوبہ نے اس مرض سے شفا پانے کے بعد تعمیر کرایا تھا کہ سیاحت کشمیر کا طالب کرکے اسے دیکھے، اس کے اندر جانے کے لئے چشمہ شاہی کے پاس ٹکٹ لینا پڑتا ہے، مگر یہ ٹکٹ گھر سے باہر سے ہی مل جاتا ہے۔

شنکر آچاریہ: سری نگر سے تین میل کی بلندی پر ایک پہاڑ کی چوٹی پر ہے، اس پر چڑھنے کے لئے ۲۰۰ سیڑھیاں بنی ہوئی ہیں، اوپر ایک مندر ہے جو ۲۰۰ سال پرانا ہے، اس کے چاروں طرف پتھر کا ایک چبوترہ ہے جس سے شہر کا منظر بہت اچھا دکھائی دیتا ہے۔

پری محل: یہ پہاڑ کے دامن میں ایک عمارت ہے جس کے متعلق روایت ہے کہ اسے صوبہ نے اس مرض سے شفا پانے کے بعد تعمیر کرایا تھا کہ سیاحت کشمیر کا طالب کرکے اسے دیکھے، اس کے اندر جانے کے لئے چشمہ شاہی کے پاس ٹکٹ لینا پڑتا ہے، مگر یہ ٹکٹ گھر سے باہر سے ہی مل جاتا ہے۔

شالیمار: سری نگر سے ۴ میل کی دوری پر ڈل کے کنارے ایک باغ ہے، اس کے اندر جانے کے لئے ٹکٹ لینا پڑتا ہے، اس باغ میں ایک بڑا چشمہ ہے جس کا پانی بہت میٹھا ہے، اس کے قریب ہی ایک عمارت ہے جس میں شاہی خاندان کے لوگ آکر ٹھہرتے تھے، اس کے چاروں طرف پتھر کا ایک چبوترہ ہے جس پر بیٹھ کر سیاح کھانا کھاتے ہیں۔

نشاط باغ: سری نگر سے ۱۰ میل کی دوری پر ڈل کے کنارے ایک باغ ہے، اس کے اندر جانے کے لئے ٹکٹ لینا پڑتا ہے، اس باغ میں ایک بڑا چشمہ ہے جس کا پانی بہت میٹھا ہے، اس کے قریب ہی ایک عمارت ہے جس میں شاہی خاندان کے لوگ آکر ٹھہرتے تھے، اس کے چاروں طرف پتھر کا ایک چبوترہ ہے جس پر بیٹھ کر سیاح کھانا کھاتے ہیں۔

شاہ ہمدان: شہر سری نگر میں ایک خوبصورت مسجد ہے جو کہ تمام کشمیر کا سب سے بڑا مقدس مقام ہے۔

چشمہ شاہی

سری نگر سے ۱۰ میل کی دوری پر ایک پہاڑ ہے جس کے دامن میں ایک چشمہ ہے جس کا پانی بہت میٹھا ہے، اس چشمہ کے قریب ہی ایک عمارت ہے جس میں شاہی خاندان کے لوگ آکر ٹھہرتے تھے، اس کے چاروں طرف پتھر کا ایک چبوترہ ہے جس پر بیٹھ کر سیاح کھانا کھاتے ہیں۔

نشاط باغ

سری نگر سے ۱۰ میل کی دوری پر ڈل کے کنارے ایک باغ ہے، اس باغ میں ایک بڑا چشمہ ہے جس کا پانی بہت میٹھا ہے، اس کے قریب ہی ایک عمارت ہے جس میں شاہی خاندان کے لوگ آکر ٹھہرتے تھے، اس کے چاروں طرف پتھر کا ایک چبوترہ ہے جس پر بیٹھ کر سیاح کھانا کھاتے ہیں۔

شاہ ہمدان

شہر سری نگر میں ایک خوبصورت مسجد ہے جو کہ تمام کشمیر کا سب سے بڑا مقدس مقام ہے۔

ان کے علاوہ سری نگر کے قریب بہت سے مقامات ہیں جو اہم مقامات موجود ہیں میں سے چند کی مختصر کیفیت ہے مشہور مقامات کے نام اور ان کے فاصلے درج ذیل ہیں۔

حکومت

حاکم اعلیٰ جو کہ جنرل ہری سنگھ ہیں سری نگر میں رہتے ہیں، ان کے بعد وزیر اعظم ہیں جو کہ شیخ عبداللہ ہیں، ان کی رہائش بھی سری نگر میں ہے، ان کے بعد وزراء ہیں جو کہ مختلف محکموں کے انچارج ہیں، ان کی رہائش بھی سری نگر میں ہے۔

آبادی

کشمیر میں آب و ہوا بہت اچھی ہے، یہاں کی آبادی ۴۰ لاکھ کے قریب ہے، یہاں کی زبان کشمیری ہے، لوگ بہت محنتی ہیں، یہاں کی آبادی کا ۸۰ فیصد حصہ مسلمان ہے، باقی ہندو اور سکھ ہیں، یہاں کی آبادی کا ۹۰ فیصد حصہ زراعت پیشہ ہے، باقی ۱۰ فیصد حصہ تجارت پیشہ ہے، یہاں کی آبادی کا ۱۰ فیصد حصہ سرکاری ملازمت میں ہے، یہاں کی آبادی کا ۱۰ فیصد حصہ مزدوری کرتا ہے، یہاں کی آبادی کا ۱۰ فیصد حصہ بیکار ہے، یہاں کی آبادی کا ۱۰ فیصد حصہ بیمار ہے، یہاں کی آبادی کا ۱۰ فیصد حصہ بوڑھا ہے، یہاں کی آبادی کا ۱۰ فیصد حصہ بچہ ہے، یہاں کی آبادی کا ۱۰ فیصد حصہ عورت ہے، یہاں کی آبادی کا ۱۰ فیصد حصہ مرد ہے، یہاں کی آبادی کا ۱۰ فیصد حصہ بیوہ ہے، یہاں کی آبادی کا ۱۰ فیصد حصہ یتیم ہے، یہاں کی آبادی کا ۱۰ فیصد حصہ معذور ہے، یہاں کی آبادی کا ۱۰ فیصد حصہ بیمار ہے، یہاں کی آبادی کا ۱۰ فیصد حصہ بیکار

یوپی کی تنسیخ زمینداری سے متعلق کمیٹی نے اپنی سفارشات پیش کر دیں

زمینداروں کو تدریجی شرح پر معاوضہ ادا کیا جائیگا

مسٹر ظہیر الحسن لاری اور بیگم اعزاز رسول کے اعتراضات

لکھنؤ ۹ اکتوبر۔ یوپی کی تنسیخ زمینداری سے متعلق کمیٹی نے اپنی رپورٹ میں سفارش کی ہے کہ زمینداروں کو ایک کروڑ ۳۰ لاکھ روپیہ کا معاوضہ ۲۰ سالہ بانڈوں کے ذریعہ ادا کیا جائے۔ پیش کیا گیا ہے کہ زمین کا انتقال بالیاقت کی وصولیابی گاؤں کی پنچایت ۔ اداکریں۔ رہنی چاہیئے۔ اور پنچایتی سوسائٹی کو تحصیل کی سطح پر تنظیم کرنا چاہیئے۔ کمیٹی کی خاص خاص سفارشات یہ ہیں۔

۱۔ بیدار خود کاشت زمینداروں کو کاشت کے لئے دی جائیگی۔ یوپی پنجاب لینڈ ریونیو ایکٹ کے تحت ان کو مالکانہ حقوق حاصل ہوں گے۔

۲۔ بیدار خود کاشت زمینداروں کو اپنی جوت کاشت کے لئے دی جائیگی۔ یوپی پنجاب لینڈ ریونیو ایکٹ کے تحت ان کو مالکانہ حقوق حاصل ہوں گے۔

۳۔ کسانوں کی جائداد و مکانات کے سلسلہ میں زمینداروں کو وہ تمام حقوق حاصل ہوں گے جو بیدار خود کاشت کاروں کو حاصل ہیں۔

۴۔ حکومت کے کاروبار میں ۳۰ سال کی مدت تک مختلف زمینداروں کو ۳۰ لاکھ روپیہ سالانہ دیا جائیگا۔ یہ رقم ۳۰ سال کے بعد ختم ہو جائیگی۔

۵۔ معاوضہ ایک خاص شرح پر ادا کیا جائیگا۔ دس ہزار روپے تک سالانہ لگان ادا کرنے والے زمینداروں کو ۲ گنا سے ۵ گنا تک یا دس ہزار روپے تک پہونچ گئی اور ہائی ہزار گنا معاوضہ دیا جائیگا۔ کل معاوضہ کی رقم ایک ارب ۳۰ کروڑ روپے ہوگی۔ ۲۰ سال تک ۲ فیصدی سود پر ۳۰ سال تک ۵ پانچ کروڑ روپے سالانہ ادا کیا جائیگا۔

۶۔ ۲۵۰ روپے سے کم لگان ادا کرنے والے زمیندار کو کاشتکار سمجھا جائیگا۔

۷۔ دوسروں کی محنت سے ناجائز فائدہ اٹھانے کی روک تھام کے لئے ناجائز بیدخلی کے خلاف قانونی تحفظ دیا جائیگا۔

۸۔ بیدار خود کاشت زمینداروں کو ۲۰ سال کی مدت تک ۲ فیصدی سود پر ۵ لاکھ روپے تک قرض دیا جائیگا۔

۹۔ دس ایکڑ سے کم زمین ناقابل تقسیم سمجھی جائیگی جو تمام حقداروں کو اس میں شریک طور پر کاشت کرنی ہوگی۔

مشترکہ کھیتی

کمیٹی نے سرکاری کھیتی، اجتماعی کھیتی یا دیہی پنچایت کی کھیتی کی سفارش کی ہے۔ اس کی رائے میں زمانہ حال کے آخری حل زمانہ یا بھی کی بنیادوں پر مشترکہ کھیتی ہی بہتر ہے۔ لیکن موجودہ حالت میں باشندگان دیہات کی نجی کھیتی جاری رہنا چاہیئے۔

کمیٹی نے سفارش کی ہے کہ رضاکارانہ بنیاد پر مشترکہ کھیتی کی گنجائش ہونی چاہیئے۔ کم از کم دس بالغ افراد کو مشترکہ کھیتی کی اجازت دینی چاہیئے۔ ایسے کھیتوں کے مالکوں کو ۵ فیصدی سود پر ۱۰ سال کے لئے قرض دیا جائے۔ ایسے کھیتوں کو ۱۰ سال تک لگان سے مستثنیٰ کر دینا چاہیئے۔ ایسے کھیتوں کو ۱۰ سال تک آبپاشی کی سہولتیں بلا معاوضہ دینی چاہئیں۔ ایسے کھیتوں کو ۱۰ سال تک آبپاشی کی سہولتیں بلا معاوضہ دینی چاہئیں۔

۱۰ سال تک ایسے کھیتوں کو ۱۰ سال تک ایسے کھیتوں کو ۱۰ سال تک ایسے کھیتوں کو

وہ وقت دور نہیں جبکہ ایک ایک فرد کا شبہ ہلاکت متحقق ہو جائیگا

مسلمانوں کو خدا کی رحمت سے ناامید نہیں ہونا چاہیئے

بانجی بلدیہ کی طرف سے شہری جمعیۃ علماء کی گئی ہے اس کا اجلاس ہیں یکم اکتوبر کو وقت ساعت کے شہر کمپنی ہال میں صدارت آنریبل ڈاکٹر سید محمود وزیر تعلیمات سندھ حیدرآباد منعقد ہوا۔ اس میں صدر جمعیۃ علماء مولانا حامد الحامد آل انڈیا سنی کانفرنس اور مولوی سید ظہور احمد شاہ صاحب نے تقریریں کیں۔ ہال کھچا کھچ بھرا ہوا تھا۔ ہزاروں آدمیوں نے باہر کھڑے ہو کر تقریر سنی۔

طلسم کی کارروائی تلاوت قرآن پاک سے شروع ہوئی اور اس کے بعد آپ سپاسنامہ پڑھ کر سنایا گیا جس کی خدمت میں پیش کیا گیا۔

ڈاکٹر صاحب موصوف نے تقریر شروع کرتے ہوئے فرمایا کہ اس قسم کے جلسوں میں مسلمانوں کے جلسہ میں شریک ہونا اور ان کے دکھ درد کو سننا آسان کام نہیں ہے۔ مسلمانوں کے مصائب اور پریشانیوں سے ہم بے خبر نہیں ہیں ہمارے دل اس درجہ غمگین ہیں کہ ہم مسلمانوں کو خدا کی رحمت سے ہرگز مایوس نہیں ہونا چاہیئے۔ ہمیں یقین رکھنا چاہیئے اور ان کو اپنے اندر پیدا کرنا چاہیئے کہ ہم مسلمانوں کے مصائب اور پریشانیوں کو دور کر سکتے ہیں۔ ہم بے خبر نہیں ہیں ہمارے دل اس درجہ غمگین ہیں کہ ہم مسلمانوں کے مصائب اور پریشانیوں سے بے خبر نہیں ہیں۔

"قیدیوں کی فہرستوں میں اہم اسیروں کا نام نہیں"

حکومت ہند کا پاکستان سے احتجاج

دہلی، ۴ نومبر۔ حکومت ہند کا ایک پریس نوٹ شائع ہوا ہے کہ ان غیر مسلم قیدیوں کی مزید فہرستیں بھی موصول ہوئی ہیں۔ جنہیں ہندوؤں کے جتھوں کے حملوں کے بعد پاکستان کے مختلف علاقوں سے پنجاب کے مشرقی اضلاع منتقل کیا جا رہا ہے۔ ان فہرستوں کی مدد سے مندرجہ ذیل امور کا پتہ چلتا ہے۔ ان میں سے متعدد کو گولی سے ہلاک کیا گیا ہے۔ ان کے نام فہرستوں میں شامل نہیں ہیں۔ ان میں سے بعض کو ہلاک کرنے کے بعد ان کی لاشوں کو ٹھکانے لگا دیا گیا ہے۔ ان کے نام فہرستوں میں شامل نہیں ہیں۔ ان میں سے بعض کو ہلاک کرنے کے بعد ان کی لاشوں کو ٹھکانے لگا دیا گیا ہے۔ ان کے نام فہرستوں میں شامل نہیں ہیں۔

حکومت ہند کا ایک ترجمان نے کہا ہے کہ ان فہرستوں کی بنا پر حکومت ہند نے حکومت پاکستان کو یہ یقین دلای

پاکستان کا پٹ سن

بلا پرمٹ برآمد کی اجازت

دہلی ۱۴ اکتوبر۔ حکومت ہند کے ایک پریس نوٹ میں بتایا گیا ہے کہ ہند اور پاکستان کے زیادہ معاہدہ کے مطابق محکمہ میں پٹ سن کی کمیشنوں کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ بلا پرمٹ کے پٹ سن کو پاکستان سے برآمد کر سکتے ہیں۔ جبکہ تک ۵۰ ہزار گانٹھ کا کوٹہ پورا نہ ہو جائے کسی پرمٹ کی ضرورت نہیں ہوگی۔

نیا آئین تیار کرنیوالی کمیٹی کا اجلاس

۱۵ اکتوبر کو دہلی میں منعقد ہوگا

نئی دہلی ۱۴ اکتوبر۔ آئین ساز اسمبلی کے نئے آئین کا مسودہ تیار کرنیوالی کمیٹی کا اجلاس ۱۵ اکتوبر کو وزیر صحت ڈاکٹر امبیدکر کی صدارت میں ہوگا۔ اس اجلاس میں ان تراامیم پر غور کیا جائے گا جو اس سلسلہ میں موصول ہوئی ہیں۔

معلوم ہوا ہے کہ اس وقت تک آئین ساز اسمبلی کے پاس ایک ہزار سے زائد ترامیم وصول ہو چکی ہیں۔ ان ترامیم کی ابتدائی طور پر چھان بین کی جائے گی اور وہ ترامیم منظور کر لی جائیں گی جو اس کی رپورٹ کی اکثریت کی رائے سے مطابقت رکھتی ہوں۔ جبکہ تک ۵ ہزار ترامیم پر آراء کا کوٹہ پورا نہ ہو جائے کسی پرمٹ کی ضرورت نہیں ہوگی۔

میونسپلٹی میں اسلامی تعطیلات

ڈاکٹر ہیڈ، جب ڈاکٹر سید محمود کی صدارت میں میونسپل کمیٹی کی کارروائی شروع ہوئی تو

نائب میونسپل کمیشنر نے

چیف کمشنر کے اس نوٹیفکیشن پر غور کیا کہ میونسپل کمیٹی کی تعطیلات کی فہرست میں سے شب برات اور جمعۃ الوداع کو خارج کر دیا جائے۔ لیکن میونسپل کمیٹی نے متفقہ طور پر یہ طے کیا کہ مسلمانوں کی جن تین تعطیلات کی فہرست میں اضافہ ہوا ہے ان کی تعطیلات بھی برقرار رکھی جائیں۔ مذاکرات میں یہ بھی کہا گیا کہ میونسپل کمیٹی کے ملازمین کی تعطیلات کی فہرست میں اضافہ کی ضرورت ہے۔ میونسپل کمیٹی نے متفقہ طور پر یہ بھی

رجسٹرڈ ڈی نمبر ۹۰ سالانہ قیمت چالیس روپے ششماہی بیس روپے سہ ماہی گیارہ روپے

الجمعیۃ

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

روزنامہ

ایڈیٹر: محمد عثمان فارقلیط

قائم کردہ ۱۹۲۵ء

بہترین طریقہ صرف یہی ہے کہ آپ بذریعہ منی آرڈر قیمت بھیجکر اپنے نام پر اخبار الجمعیۃ جاری کرالیں!

تار کا پتہ: الجمعیۃ دہلی — فون نمبر: ۵۸۵۵

قیمت فی پرچہ دو آنے | جلد ۳۰ | دہلی یوم پیر، ۲ ذی الحجہ ۱۳۶۷ھ ہجری مطابق ۱۱ اکتوبر ۱۹۴۸ء | نمبر ۲۲۱ | بذریعہ ہوائی جہاز (اصلی آنہ)

چھوٹی طاقتیں بڑی طاقتوں کے اختلافات ختم کرنے کیلئے میدان میں آگئیں

مجلس تحفظ کے چھ غیر جانبدار ممبروں کا پراپوٹ اجلاس

برلن کے مسئلہ کو باہمی گفت وشنید کے ذریعے طے کرانے کی زبردست جدوجہد

پیرس ۱۰ اکتوبر۔ مجلس تحفظ کے چھ غیر جانب دار ممبروں کا آج پھر ایک پراپوٹ اجلاس منعقد ہوا ہے جس میں برلن کے مسئلہ کو حل کرنے کی کوشش میں دوسرا قدم اٹھایا جائے گا۔ اس پراپوٹ اجلاس کے پیش نظر اس امر کا امکان ہے کہ مجلس تحفظ کا جو اجلاس پیر کے دن ہوگا وہ شاید ہنگامی طور پر بلالیا جائے گا۔ یقین کیا جاتا ہے کہ سلامتی کونسل کا یہ اجلاس بالکل آخری وقت میں شروع ہوگا تاکہ مندوبین کو غور کرنے کی زیادہ سے زیادہ مہلت مل سکے۔ اطلاعات کو غور کرنے کی زبردست جدوجہد میں مصروف ہیں۔

اس سرگرمی کا سبب یہ ہے کہ وہ مجلس تحفظ کو اس کے ایک بڑے نازک مسئلے سے نجات دلانے میں کامیاب ہو جائیں گے۔ وہ برلن کے مسئلہ کو مجلس تحفظ سے نکال کر ایسی صورت میں لے آئیں گے، جہاں اسے باہمی گفت وشنید کے ذریعے طے کیا جاسکے گا۔

مجلس تحفظ کے صدر ڈاکٹر جیسپ ایوان کنگا نے کل رات اور آج صبح کے وقفہ کے لئے ہم وسترش سے ملاقات کی۔ وہ اپنے نظریہ کے حق میں رائے عامہ کو ہموار کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ خیال کیا جاتا ہے کہ ڈاکٹر ایوان کنگا نے سب سٹر وشنسکی سے ملاقات کی تو یہ دونوں امور بھی زیر بحث آئے۔

اول تو یہ کہ روسی وفد کے مجلس تحفظ کے بائیکاٹ کے بعض نئے نظریات اور اس بائیکاٹ کے بارے میں مجلس تحفظ کے فیصلہ کو جان لے گا۔ دوسرے یہ کہ روسی وفد کن شرائط پر بائیکاٹ ختم کرنے کے لئے آمادہ ہے۔ یہ امور کو طے کرنے کے لئے تیار ہوگا خیال کیا جاتا ہے کہ مسٹر وشنسکی نے اس پر یہ کہا کہ وہ اس امر سے واقف ہیں کہ مغربی طاقتیں برلن کے مسئلہ کو مجلس تحفظ کے سامنے بات چیت کے لئے تیار ہوگئی ہیں۔ یہ بات چیت ۱۰ اکتوبر کو شروع ہوگی۔ ذرائع یہ بھی کہتے ہیں کہ اس قسم کی اطلاعات کو غلط ثابت کرنے کی زبردست جدوجہد میں مصروف ہیں۔

ڈاکٹر ڈاوسن لندن میں

لندن ۱۰ اکتوبر۔ ڈاکٹر ڈاوسن جنرل اسمبلی سے علیحدہ ہونے کے فوراً بعد لندن پہنچ گئے ہیں۔ آپ ایک ملاقات میں بتایا کہ آپ کو میرے واپس جانے کی کوئی امید نہیں ہے۔ پھر کہا مجھے تو تنخواہ سے کم پر بھی خوشی سے واپس جانے کے لئے ضروری کاغذات مل جائیں گے۔ آپ نے کہا کہ جو لوگ مغربی طاقتوں کے ہندوستانی ہیں ان کی ہندوستان میں کوئی عزت نہیں ہے۔ وہ ہندوستان کی بدقسمتی سے ہیں اور ان میں سے زیادہ تر لوگ تین نسلوں سے آباد ہیں۔ وہ ۱۰ لاکھ ہندی لوگ دیس نکالا پائے ہوئے ہیں۔ آپ نے یہ بھی کہا کہ مجھے امید ہے کہ حکومت جنرل اسمبلی کے اجلاس کے اختتام تک دوبارہ جلد ہی شروع ہو جائے۔

برلن کی ناکہ بندی
امن کے لئے خطرہ

پیرس ۱۰ اکتوبر۔ امریکہ کے مندوب خاجو مسٹر جارج مارشل نے کونسل سے بات ایک بیان میں کہا کہ ناکہ بندی امن کو خطرہ ہے تو وہ برلن کا ناکہ بندی ہے۔

پنڈت نہرو آرام کر رہے ہیں

لندن ۱۰ اکتوبر۔ ہندوستان کے وزیر اعظم پنڈت جواہر لال نہرو دو ہفتہ قبل انگلستان میں تشریف لائے تھے۔ وہ خوبصورت مکان میں آرام کر رہے ہیں۔ آپ کے لئے یہ آرام اس لئے ضروری ہے کہ آپ کا سماجی اور سرکاری پروگرام بہت مصروف ہے آپ کی بین مسرو بے تکلفی پہنت نہرو سے آپ سے ملنے آتی ہیں۔ کنسرویٹو پارٹی میں دوسرے تکلفی پہنت سے مسز بالڈون اور مسٹر چرچل شامل ہیں۔ آپ نے ان سے ملاقات کی۔

پنڈت نہرو کے پروگرام میں دو پریس کانفرنسیں بھی شامل ہیں جن کی ابھی تاریخ مقرر نہیں ہوئی ہے۔

اتوار یا پیر کی صبح سے لنگ ٹسے ہال میں ایک دعوت دی جائیگی۔ ایسی ہی ایک دعوت ۱۹۴۷ء میں بھی دی گئی تھی جب پنڈت جی انگلستان گئے تھے۔ بدھ کے دن پنڈت جی اور دوسرے وزیر اعظم بادشاہ کے ساتھ کھانا کھائینگے۔ ۱۲ اور ۱۴ اکتوبر کو وہ پیرس جنرل اسمبلی کے اجلاس میں شرکت کے لئے بھی جائیں گے اور ۱۸ کو انگلستان واپس آجائیں گی۔ ۱۹ اکتوبر پنڈت جی طالبعلموں کی طرف سے آپ کو ایک دعوت دی جائیگی اسی طرح آپ مزدوری دعوتوں میں شرکت فرمائیں گے

وزیر اعظم پاکستان لندن نہ جائینگے

کراچی ۱۰ اکتوبر۔ وزیر اعظم پاکستان مسٹر لیاقت علی خاں، بیگم لیاقت علی خان اور مسز غلام محمد سکریٹری مالیات حکومت پاکستان کے ہمراہ ۱۲ اکتوبر کو وہ پیرس جنرل اسمبلی کے اجلاس میں شرکت کے لئے بھی جائیں گے اور ہوائی جہاز سے جو طیارہ خاص طور سے روانہ ہوگا پیرس میں ہونے والی سربراہ مشترکہ کے علاوہ وزیر اعظم کا کوئی اور پروگرام نہیں ہے۔

۱۴ اکتوبر کو آپ خاص طیارہ سے لندن روانہ ہونگے اور ۱۸ کو واپس آجائیں گے۔

ہوائی شاہراہ پر ہماری جنگی مشق بدستور جاری رہے گی

مغربی طاقتوروں کے احتجاج پر روس کا کورا جواب

لندن ۱۰ اکتوبر۔ پیرس سے رائٹر کا نامہ نگار لکھتا ہے کہ مجلس تحفظ کے صدر ڈاکٹر جان ہیسٹن نے روس کے نمائندے وشنسکی سے ایک گھنٹہ سے زیادہ ان کے مکان پر گفت وشنید کی۔ خیال ہے کہ انہوں نے روسی نمائندے کو بتایا کہ اس وفد کو ختم کرنے کے لئے مجلس تحفظ غور کر رہی ہے اور ہر صورت میں اس وقت روسی ہوائی جہاز جنگی مشق کرنے میں مصروف ہیں اور اس کا آج دوسرا دن ہے۔ مغربی طاقتوں نے پہلے احتجاج کیا۔ لیکن روسی افسر ٹالتے رہے۔ اب امریکہ کے نائب نمائندے نے بتایا کہ روسی ہوائی جنگی مشق کو ختم کرنے کے لئے مجلس تحفظ میں مصروف ہیں۔ اس کو ختم کرانے میں ناکامی کی صورت میں یہ جواب دیا گیا ہے کہ یہ جنگی مشق ہوائی شاہراہ میں مجوزہ مداخلت سے بہت دور ہے اور ان کا پروگرام بدستور جاری رہے گی۔ یہ جنگی مشق شام کے وقت تک جاری رہے گی۔

ہندوستانی کونسل کا ممبر بن گیا

پیرس ۱۰ اکتوبر۔ نظامی ڈاکٹر کی جنرل کونسل نے آج ہندوستان کو ۱۹۴۹ء، ۱۹۵۰ء اور ۱۹۵۱ء کے لئے یونیسکو کی ایگزیکٹو کونسل کا ممبر منتخب کر لیا۔ کونسل کے ۱۸ ممبروں میں سے ۴ ہر سال اپنے عہدے کے مطابق اس سال ریٹائر ہو جائیں گے۔

جنوبی ہند میں خوفناک جنگ

مینگلور ۱۰ اکتوبر۔ محکمہ سرکاری ذرائع سے اطلاع ملی ہے کہ گزشتہ دو دنوں میں جنوبی حدود میں شدید جنگ ہوئی ہے۔ ہندوستانی فوجیں نے زبردست ٹینکوں کے حملے شروع کر دیئے ہیں۔ ہندوستانی فوجوں نے حیدرآباد کی فوجوں کو پسپا کر دیا ہے۔ ہندوستانی فوجوں نے حیدرآباد کی فوجوں پر ہر طرف سے حملہ کر دیا ہے۔ کل شام ایرپس وقت حکومت کی فوجوں کی تین ڈویژن موجود تھیں اور حکومت یہ چاہتی ہے کہ شاہراہ پر قبضہ ہو جائے۔

حکومت ٹراونکور کے خلاف

عدم اعتماد کا ووٹ

ٹراونکور ۱۰ اکتوبر۔ ٹراونکور کانگریس کمیٹی نے کل رات ایک قرارداد منظور کی ہے جس میں وزراء کی موجودہ وزارت سے برخاستگی کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ کہ ممبروں نے اس کی مخالفت بھی کی تھی۔ ان کی فکر میں اس وزارت سے صرف حلیف سی پی اور خفیہ کاری کا تصور ہوتا ہے اور وہ آئینی سے بات ہیں اس قسم کی قرارداد منظور کرنا مناسب نہ سمجھتے تھے۔ ایک مسودہ کیا کہ حکومت کو اتفاق ہٹ کرنے کا ایک اور موقعہ دیا جائے اور اس معاملہ کو اتنوی کر دیا جائے۔ مگر رائے شماری کی اکثریت سے قرارداد منظور کر دی گئی۔

کے دوران میں وزیر اعظم پاکستان نے اپنے تاثرات کا اظہار کیا جو حسب ذیل ہے۔

"اگر کانفرنس اہم مسائل پر اپنی توانائی صرف کرے تو اس میں شرکت کرنا ہندوستان کے لئے مفید ہوگا۔"

ہندوستانی نمائندہ کو ۱۱ قوموں کی کمیٹی کا صدر چن لیا گیا

ہندی نمائندہ کی طرف سے مصالحتی تجویز پیش کر دی گئی

پیرس ۱۰ اکتوبر۔ کل ایٹمی طاقت پر کنٹرول کرنے کی تجویزوں پر غور کرنے کے لئے قوموں کی جو کمیٹی مقرر کی گئی تھی اس کا چیرمین ڈاکٹر بی ایم راؤ کو مقرر کر دیا گیا ہے۔ ڈاکٹر صاحب کے اس انتخاب سے ایٹمی طاقت پر کنٹرول کے معاملے میں اب ہندوستان کا حصہ بہت کچھ ہو گیا ہے۔ خاص طور پر اس صورت میں جبکہ ہندوستان کی طرف سے ایک سمجھوتے کرانے والی تجویز پیش کر دی گئی ہے۔

ہندوستانی تجویز ایک سودے کی شکل میں موجود ہے جس کا جنرل اسمبلی منظور کر لے گی۔ اس تجویز میں ایٹمی طاقت پر کنٹرول کے سلسلہ میں مغربی طاقتوں کی اکثریت کے نقطہ نظر کو تسلیم کیا گیا ہے لیکن عام سمجھوتے کا راستہ کھولنے کے لئے روس کی عدم تحفظ تجویز کو اختیار کیا گیا ہے ہندوستان کی تجویز میں ایٹمک طاقت کے کمیشن سے اپنا کام از سر نو جاری کرنے اور مجلس تحفظ میں پیش کرنے کے مقصد سے کارک سودہ بنانے کے کام کا مطالبہ کیا گیا ہے جس میں کی آخری کارروائی بھی شامل کر لیا گیا ہے۔

تجویز میں اکثریت کے اس نقطہ نگاہ کی تائید کی گئی ہے کہ کنٹرول کا ایک ٹوکر سسٹم اختیار کیا جائے ساتھ ہی ساتھ یہ بھی کہا گیا ہے کہ اگر کوئی بین الاقوامی سوئٹر کنٹرول نہ ہو تو بین الاقوامی تحفظ اور امن کو زبردست خطرہ لاحق ہو جائے گا۔ تجویز میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ جن حالات میں کنٹرول کمیشن نے اپنا کام ختم کر دیا تھا ان میں تبدیلی نہیں ہوئی ہے اور کمیشن پھر اپنا کام شروع کر سکتا ہے۔ ساتھ ہی ساتھ تجویز میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ مغربی اکثریت جنسکا جو وراثت جنرل اسمبلی میں ہے اگر وہ اس کی مخالفت ختم کر دے تو اکثریت کی طاقت سے ہی اس کے یہ ظاہر ہو جائے کہ اگر دنیا ایٹمی اسلحہ کی ایجاد کی خطرناک کیوں سے محفوظ رہنا چاہتی ہے تو اس کا ایک طریقہ کار ہونا چاہیے ایک ذرائع اور ساتھوں کو اختیار کرنا چاہیے کہ ایٹمی طاقت کے غلط استعمال کے خطرہ سرگرمیوں اور ایٹمی مواد کا سامان کی ناجائز استعمال سے نجات مل سکے اور اس مقصد کو حاصل کرنے کے لئے مخصوص تجاویز ہونا چاہئے جن کی بنیاد اصلی اصولوں پر ہو۔ مؤثر قومی یا بین الاقوامی کنٹرول قائم ہو سکے۔ اور بین الاقوامی کنٹرول پالیسی کا صحیح تعین ہو سکے۔

ہندوستانی تجویز میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ کمیشن نے یہ رپورٹ دی ہے کہ اس کو حکومت روس سے ان معاملات پر بھی تعاون حاصل نہ ہو سکا جو نہایت ہی اہم اور بہت ضروری تھے۔

کمیٹی مذکورہ کے اجلاس میں اس پر غور ہوگا کہ کس ترتیب سے ان تجویزوں پر غور ہو سکتا ہے کس ترتیب سے ان پر رائے شماری ہو سکتی ہے۔

یہودی بستی پر مصری ہوائی جہازوں کی بمباری

تل ابیب ۱۰ اکتوبر۔ ایک خبر جانبدار یہودی نمائندہ کے بیان کے مطابق مصری ہوائی جہازوں نے آج صبح یہودی بستی پر بم برسائے۔ موقع پر موجود نمائندہ کے مشاہدین بھی موجود تھے لیکن ابھی کوئی اطلاع نہیں ہے۔ یہودی بستی کے یہودی محافظین سے بعض ہلاک اور زخمی ہوئے۔ یہ حملہ اس وقت ہوا جبکہ بعض مشاہدین کی موجودگی میں مصری ہوائی جہازوں کی سیلب بباری کی تحقیقات کر رہی تھی۔ یہ حملہ ان جہازوں میں سے کیا گیا جو مذکورہ کے مشاہدین کی موجودگی میں ہوا۔

نواب معین نواز جنگ حیدرآباد کا روپیہ واپس کر دینگے؟

لندن ۱۰ اکتوبر۔ سیٹھ عبداللہ ہارون نے حیدرآباد دکن کے ایک ترجمان سے کہا کہ نواب معین نواز جنگ نے ان سے کہا ہے کہ وہ حیدرآباد کا روپیہ واپس کر دینگے۔ نواب صاحب حیدرآباد کے وزیر مالیات رہ چکے ہیں اور ان کے اس اعلان کی بڑی اہمیت ہے کہ نواب صاحب روپیہ واپس کر دینگے۔ حیدرآباد کے ایک اخبار نے لکھا ہے کہ نظام حیدرآباد کو دل سے نواب صاحب سے محبت ہے اور وہ ضرور روپیہ واپس کر دینگے۔ حیدرآباد کے ایک اخبار نے لکھا ہے کہ نظام حیدرآباد کو دل سے نواب صاحب سے محبت ہے اور وہ ضرور روپیہ واپس کر دینگے۔ حیدرآباد کے ایک اخبار نے لکھا ہے کہ نظام حیدرآباد کو دل سے نواب صاحب سے محبت ہے اور وہ ضرور روپیہ واپس کر دینگے۔

روس نے پھر امریکی تجویز ٹھکرا دی

کنٹرول کمیٹی کا اہم اجلاس

پیرس ۱۰ اکتوبر۔ آج ایٹم بم کنٹرول کے متعلق امریکی تجویز کو روس نے ویٹو کر دیا۔ مشرقی نمائندوں نے کونسل کی کارروائی کے شروع ہونے سے پہلے روس کی تجویز پر غور کیا جائے۔ لیکن یہ تجویز منظور نہیں کی گئی کے پیرمین سر الیگزینڈر نے تجویز پیش کی کہ میں ترتیب سے تجویز پیش کی جائے۔ اس ترتیب سے ان پر اس کمیٹی میں غور کیا جائے۔ اس تجویز مشرقی نمائندوں نے کہا کہ منظور کر لیا جائے۔ اس طرح سب سے پہلے نمائندگی کی تجویز پیش ہوگی۔ جس میں اقوام متحدہ سے مشرقی اور مغرب

پاکستان کے لجارت نامہ کی منسوخی

لکھنؤ ۱۰ اکتوبر۔ ذرائع سرکاری حلقوں سے اس بات کی صداقت ہوئی ہے کہ پاکستان سے اپرائل ۱۹۴۸ء تک آنے والے ہندو پاکستان واپس جانے والے ہیں۔ اور اسی ملک کے باشندے ہیں اور پاکستان واپس نہیں جانا چاہتے وہ اپنے پاسپورٹ کمشنر انڈیا مہاجرین کو درخواست دے کر منسوخ کرا سکتے ہیں۔ (قومی آواز)

نہانے دھونے کے خالص اور بہترین صابون کا کارخانہ جاری ہوگیا ہے! نورالدین بھاری کے لئے مولانا فیاض گنج باڑہ ہندو راؤ دہلی سے خط وکتابت کریں۔

روزانہ
الجمعیۃ دہلی
۱۱ر اکتوبر ۱۹۴۶ء

دانیال اور باسفورس کی سیاست

استانبول کی ایک خبر ہے کہ برسوں میں پہلی بار پچھلے شمالی حاصل پر ترکوں کے نوعمر، بوڑھے اور قضائی بیڑوں نے مشق و تمرین کے طور پر اور لفظ بلفظ اتحاد کے تحت نقل و حرکت شروع کر دی ہے۔ اگر شمال کی جانب سے دشمن نے ترکوں کی سرزمین پر قدم رکھنے کی کوشش کی تو اس کا موثر و فوری جواب کس طرح ہوگا؟ اور عین وقت پر دفاعی قوتوں کو کس طرح کام میں لایا جا سکے گا؟ یہ مشق و تمرین اور فوجی نقل و حرکت ان ہی سوالوں کا جواب ہے۔ جنہیں حل اس کے کہ دشمن اقدام کرے اور شمالی خطوط کو توڑ کر ترکی قلمرو پر حملہ آور ہو، ترک مدبرین طے کر لینا چاہتے ہیں کہ وہ اس حملہ کا کیا جواب دیں گے۔ اور یہ جواب نوعی نقطۂ نظر سے کہاں تک موثر کامیاب اور بار آور ہو سکے گا۔ یا ہیڈ کوارٹر پریس آف امریکہ نے چاہا ہے کہ بحر اسود کے اس خاص رقبے کے اندر تاریخ میں یہ پہلا فوجی اور نصائی مظاہرہ ہے جو ترکوں کی طرف سے عمل میں آیا ہے اور جو بلاشک شبہ جنگ کے امکانات کا پتہ دیتا ہے۔

جہاں تک لفظ ما تقدم کے لئے مشق و تمرین اور فوجی نقل و حرکت کا تعلق ہے آج ہر چھوٹے ملک میں ایسا ہی ہو رہا ہے، روس، برطانیہ امریکہ بھی آزمائشی جنگ کا مظاہرہ کر کے حقیقی جنگ کے لئے اپنے ماہرین کو تیار کر رہے ہیں۔ ڈاکٹر علوم نے بھی اس طرز کی بیداری کا ثبوت دینا شروع کر دیا ہے، لیکن ترکوں کی اس آزمائشی نقل و حرکت میں جو چیز سب سے زیادہ دلچسپ ہے وہ یہ ہے کہ انہوں نے ان فوجی مظاہروں میں جن جنگی اسلحہ کا استعمال کیا ان میں زیادہ تر وہ اسلحہ ہیں جو امریکہ نے حال ہی میں ترکی بھیجے ہیں۔ ٹینک، بمبار طیارے، لڑاکا جہاز، بحری جہاز، تحت البحر کشتیاں یہ سب سامان امریکہ سے ترکی پہونچایا گیا ہے اور آزمائشی جنگ کی ابتدا اور مشق و تمرین کا آغاز ان ہی اسلحہ سے کیا گیا ہے، مزید برآں یہ کہ اس مظاہرہ کا معائنہ کرنے کے لئے خصوصی طور پر جو صدر جمہوریہ ترکیہ کے ساتھ امریکن ماہرین بھی موقع پر دانہ ہو گئے ہیں۔

ترکی حکومت مسلم ممالک میں سب سے زیادہ طاقتور، بیدار اور ترقی یافتہ سمجھی جاتی ہے اس نے داخلی اقتدار اور بلاک رضامیت کی فتنہ انگیزیوں سے بچنے کے لئے خلافت کا الغا بھی کیا اور سب سے اور سیاست میں جداگانہ بھی ڈالی، مغرب زدگی اور فیشن کی نقالی میں بھی قدم رکھا سوشل اصلاحات کو بھی بہت ترقی پر پہونچایا اور مغربی تہذیب کو اختیار کرنے میں بھی کوئی کمی نہیں کی تاہم جو کچھ کرنے کا تھا وہ نہ کیا، جو چیز حاصل کرنے کی تھی وہ حاصل نہ کی، جہاں پہونچنا تھا وہاں نہ پہونچ سکے، ترک نے بیچے نہیں ہیں جو یہ بھی نہ جانتے ہوں کہ جو ملک صنعتی نہیں، جس ملک نے اپنی ضروریات کو خود فراہم کرنے کی سبیل نہیں نکالی اور جس کے ذرائع اور وسائل پر خود اسکا قبضہ نہیں وہ موجودہ زمانہ میں حکومت کہلا جانے کی مستحق نہیں ہو سکتی جو ملک صنعتی عہد کے خانہ میں نہیں آسکا جس کے کارخانوں میں صرف تیل نکلتا ہو اور جو اپنی حفاظت کے لئے اپنا سامان خود تیار نہ کر سکے وہ تو ایوں اور جاگیرداروں کی جائداد تو ہو سکتی ہے، آزاد حکومت آزاد ریاست اور آزاد قلمرو نہیں ہو سکتی وہ دفاعی معاملات میں دوسروں کا محتاج ہو اور جسکا دارالسلطنت اور باسفورس جسکا افق اور استانبول، غیروں کا منظر تکتا رہے اسے ترقی یافتہ کن معنوں میں کہا جائے گا؟

یورپ کا ہر ملک صنعتی ہے اور اسکی صنعتوں سے ایشیا کی منڈیاں بھری پڑی ہیں، حتیٰ کہ یورپ کے چھوٹے چھوٹے ممالک بڑے بڑے بحری اور ہوائی جہازوں کی عظیم الشان صنعت گاہیں ہیں اور وہ سب کو اسلحہ بہم پہونچاتے ہیں لیکن آج تک کسی نے ترکی اور مصر کو کوئی سوئی، عراق اور ایران کی کوئی گھڑی، شام و حجاز کا کوئی کاغذ تین نہیں دیکھا ہوگا، بلکہ حال یہ ہے کہ روس سے جنگ کرنے کے ارادے میں اور ان کے ٹینک اور مشین گنیں انگلستان کے کارخانوں میں مقفل ہیں، جنگی تیاریوں کے لئے ہر ترک سماج مضطر ہے مگر طیاروں کا آرڈر امریکہ کو دیا جا رہا ہے باسفورس اور بحر اسود کی لہریں ترکوں کی عظمت پر گواہ ہیں مگر ان کے لئے جہاز انہیں اور امریکہ سے آئیں گے، بلاشبہ امریکہ نے روسی خطرہ کے پیش نظر ترکوں کو جدید آلات سے خوب مسلح کیا ہے اور جنگی سامان کی کافی مقدار استانبول ہوتی ہوئی ہے مگر کیا اسکے سہارے ترک ایک ایسی حکومت کی ٹھیک سنبھال سکیں گے جو معمولی خوراک کے لئے سر پڑنے سے بڑا سانٹیفک ہتھیار خود اپنے کارخانوں میں تیار کرتا ہو، کیا امریکہ کے کارخانے ترکوں کی سیاسی اور تاریخی عظمت کی پاسبانی کر سکیں گے۔

یہیں سے یہ راز بھی کھلتا ہے کہ یہ مسلم ممالک جو تعداد میں کم و بیش ایک درجن ہیں سیاسی اور معاشی اعتبار سے کیوں بیسماندہ ہیں؟ جدید ترقی و صنعتی ملک نہ بنیں گے اور سائنس کے انکشافات سے خود فائدہ اٹھانے میں کبھی ابھر نہ سکیں گے، فیصلہ یہ ہوگا۔ قسمت یہ ہے کہ بڑی طاقتوں میں رہنا تھیں ہیں اور وہ اپنے مصالح کی خاطر ان ممالک کو زندہ رکھنا چاہتی ہیں اور نہ ان کی حالت ایسی نہیں ہے کہ بڑوں میں اپنی ضرورت داری کو تقسیم کر سکیں اور دوسروں کو بلا کر ایسی کہ وہ زندہ رہیں۔

جنگ ہوگی؟

بڑے افسوس کی بات ہے کہ بڑے لوگ جنگ کی باتیں کرتے ہیں اور چاہتے ہیں کہ ساری دنیا میں بے چینی پھیل جائے اور تعمیری کام تمام نہ پا سکیں، کبھی تو کہا جاتا ہے کہ تیسری جنگ کا فی الحال کوئی امکان نہیں، کبھی اعلان ہوتا ہے کہ تیسری جنگ کا ہونا ناگزیر ہے، برٹن کا مسئلہ چار بڑی طاقتوں میں کشمکش کا موجب بنا ہوا ہے اور لوگ اسی کے آثار چڑھاؤ سے اندازہ لگا کر کبھی اطمینان دلاتے ہیں اور کبھی بے اطمینانی پھیلاتے ہیں۔

مسٹر بارنس کے مشیر خاص مسٹر چارلس سمپسن نے اپنی ایک تازہ تقریر میں کہا ہے کہ برٹن کے معاملہ میں روس کے ساتھ شاید جنگ ناگزیر ہو جائے۔ ایٹم بم کے ماہر ڈاکٹر ہیرلڈ نے کہا کہ تیسری جنگ کو بس خدا ہی روک سکتا ہے روس بھی تیاری ہے اور اتحادی بھی تیار بلکہ ہر طرف سے جنگ کی مشق و تمرین کے مظاہرے ہو رہے ہیں۔ اگر لڑنے کا شوق ہی تو جنگ ہو کر رہے گی۔ اگر یہ لوگ امن چاہتے ہیں تو کوئی وجہ نہیں کہ جنگ نا گزیر ہو جائے، لفظ برٹن کی بحث کو ہٹا دیجئے، معاہدہ تایم ہو جائے دیجئے خود معلوم ہو جائے گا کہ اونٹ کس کروٹ بیٹھتا ہے۔

تازہ فرمان

قبرص کی پارلیمنٹ نے شور مچایا ہے کہ نظام

سیاح کے لئے

ایک روسی مستشرق نے لکھا ہے۔

"مشکل ہوتا ہے حضرت سیاح کی سیاسی حیثیت سندھ تک پہنچ کر دور رہتے ہیں۔ حالانکہ اس زمانہ میں اگر کے زمانہ میں ہر ملک کی سیر کرنی چاہیئے اور ہر ملک کی کم سے کم ایک بار ضرور جانا چاہیئے۔ جہاں ایسے ایسے ہر قسم کے لوگ پہونچے ہوئے ہیں کہ ان کا ذہن اور باہر نکل نہیں۔ یعنی کہ ان کے دلوں میں ترکیک دوسرے سے کچھ نہ کچھ غبار ضرور ہے لیکن جب ایک دوسرے سے کبھی ملاقاتیں ہوتی ہیں تو ظاہر یہ کرتے ہیں کہ ان سے دوست دنیا میں کوئی نہیں۔"

ہمارے دوست نے صحیح فرمایا ہم ہر ملک دنیا کی سیر کرنیں لکھتے مگر اس کی وجہ یہ نہیں کہ ہم میں اس کی استعداد نہیں بلکہ صرف اس لئے کہ ہم اپنی اس "مذہب دنیا" کو چھوڑ کر ہیں ہمارے بھائی نہ دان کا ظاہر و باطن کیسا ہے، باہر نکلنا نہیں چاہتے۔ ان سانقوں سے دور رہ کر ہیں تو پھیلا ہے جو دوسرے کو آزاد سمجھتا ہے وہ اپنی بیعادت کو معلوم ہے کہ اب تک بگل رہے والا ہے۔

اور جب عوام ناس کو کم از کم سیاح کے بارے میں یہ خواہش نہیں ہوتی کہ اس کا پاسپورٹ چھوڑ جلتی روشن رہتے ہیں تو "سہاں طور پر" باہر قدم رکھنے کی ضرورت ہی کب ہے ہم گھر بیٹھے ہی جس قسم کی چاہیں انسپیشنیں بلا سکتے ہیں۔ حیدرآباد کے متعلق انسپیشنیں چھاپ لیں تو پھر ہیں کے متعلق کیوں نہیں چھاپ سکتے

بلے اس وقت پریس میں کیا ہو رہا ہے، ۵۰ ہزار کا سہیلہ لگا ہے۔ خوب چل پہل ہے۔ جانت جہاں کی رونمائی ہو رہی ہیں۔ ہاتھ کی پھیل ترکیب کی نمائش ہے۔ ایک طرف دنگل ہے اور دوسری طرف نوٹ کا کنوا بھی۔ ہاتھ میں حیدرآباد کا کیس رکھا جا چکا ہے۔ پہلا شو کامیاب رہا لیکن دوسرے شو میں خاصا بھیڑ بھاڑ ہے۔ شاید پہلا شو کل فیل ہو جائے لیکن ہونے کا تماشا تب ہی ختم ہوگا جب کل کے ٹکٹ کے لئے آج لائن لگے۔ سنا ہے اس بے لاس میں بڑی لائن لگی ہوئی ہے۔ آج کل پڑائی کے منظر زیادہ دیکھنے کو ملتے ہیں۔

ہاتھ کے بعد کھانا چلے تو بہت مزہ ہے کہ ہاتھ کے بیچ ہی میں کھانا کھا لینا اطمینان بخش ہے کیونکہ اس کا بچہ کھانا کھانے کے بعد ہاتھ دھونے کے لئے آپ سے باہر جانا پڑے گا۔ اور دوسرے کے ساتھ ہی پڑھن

ہندوستانی بحری بیڑہ میں مزید تین جنگی جہاز شامل کئے جائینگے

ایک پریس کانفرنس میں بحری کمانڈر انچیف کا اعلان

نئی دہلی ۱۷ اکتوبر۔ وائس ایڈمرل ڈبلیو۔ ای۔ پیری چیف آف نیول اسٹاف نے آج نئی دہلی میں ایک پریس کانفرنس میں بحری کمانڈر انچیف کی حیثیت سے ہندوستانی بحری بیڑہ کی توسیع کے پروگرام پر روشنی ڈالتے ہوئے کل (جمعہ) کے گزٹ نوٹیفکیشن کے حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ گزشتہ دس سال کے علاوہ آئندہ سال کے اندر ہندوستان کے لئے تین مزید جنگی جہاز منظور کئے گئے ہیں جن کے لئے حکومت ہند نے روپیہ بھی منظور کر دیا ہے۔ ان جہازوں کے علاوہ ۱۹۴۰ء میں ۱۹۴۱ء میں اور ۱۹۴۲ء میں ایک ایک جنگی جہاز اور شامل کیا جائیگا۔ اس طرح ۱۹۴۲ء تک ہندوستان کے بحری بیڑہ میں پانچ جنگی جہاز اور شامل ہو جائیں گے۔ ان جہازوں کے علاوہ ۱۹۴۰ء میں ۱۹۴۱ء میں اور ۱۹۴۲ء میں ایک ایک جنگی جہاز بھی حاصل کئے جائیں گے جن کی تعداد اور اس بارے میں کوئی تفصیل نہیں کی گئی۔ کمانڈر انچیف نے ان مقصودوں کا ذکر کیا جو حکومت ہند کو ہم کے بحری جہازوں پر مشتمل بیڑے بنانے کے لئے بنا رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان کا ساحل بہت بڑا ہے اور اس کو اپنی بہت سی ضروریات کے لئے بحری تجارت پر انحصار کرنا پڑتا ہے۔ اور خوراک کے لئے بھی سامان شہ بحری جہازوں سے منگانا پڑتا ہے اس لئے اس کے لئے ایسا بحری بیڑہ رکھنا بہت ضروری ہے جو تجارت قافلوں کا دفاع کر سکے بلکہ حملہ بھی کر سکے۔

اس وقت تک پھر ہندوستان میں بحری معاملات کے بجائے کے لئے شاہی بحری بیڑہ موجود تھا لیکن اب ہندوستان کی صورت حال کو تبدیل نہیں کر سکتا اس لئے شاہی بحری بیڑہ کو بہت ضرورت ہے اور اس کی دفاع کی دفاع کے لئے بھی بحری بیڑہ کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان کا ساحل بہت لمبا ہے اور اس کی حفاظت کے لئے بحری بیڑہ کی ضرورت ہے۔ اور خوراک کے لئے بھی سامان شہ بحری جہازوں سے منگانا پڑتا ہے اس لئے اس کے لئے ایسا بحری بیڑہ کی ضرورت ہے جو تجارت قافلوں کا دفاع کر سکے بلکہ حملہ بھی کر سکے۔

انہوں نے کہا کہ ایک بحری بیڑے کی تعمیر میں بہت عرصہ لگتا ہے اگلے چند سال میں زیادہ تر اہمیت دفاعی کاموں کو دی جائے گی۔ اس مقصد کے لئے کئی سکول قائم کرنے پڑیں گے تاکہ کافی ٹریننگ سکول پاکستان چلے گئے ہیں اگلی جگہ ہی کی جا سکے اس کے علاوہ بہت سی نئی چیزیں جیسی طبی عارضی عمارتیں قائم کرنی ہوں گی۔

پریس کانفرنس میں کہا گیا کہ بحری جہازوں کی ٹریننگ کا کام کیلئے ۱۹۴۰ء سے شروع ہو گا۔ وہ بحری جہاز جو کہ ابھی بنائے جائیں گے۔ ہندوستانی فضائی بیڑے کے بنانے کی ٹریننگ دینے کے کام میں انتظامات کیے جا رہے ہیں۔

ایک سوال کے جواب دیتے ہوئے ایڈمرل پیری نے کہا کہ اس وقت بحری بیڑے میں کل ۱۴۰۰ افسر ہیں جن سے ۵ ہوائی جہاز ہیں اور فوجی طور پر ۲۰۰ افسروں کی مزید ضرورت ہے۔ ہندی افسروں کی ٹریننگ کا کوئی انتظام نہیں ہے اس لئے ٹریننگ کے لئے جانے چاہیے ہیں اس وقت برطانیہ میں ۴۶ ہندوستانی کیڈٹ ٹریننگ پا رہے ہیں۔

ہندوستان میں فضائی اور بری فوج کے افسروں کے ساتھ ساتھ بحری افسروں کی ٹریننگ کے انتظامات مکمل ہونے کے بعد ہوائی ٹریننگ دی جائے گی لیکن ان انتظامات کی تکمیل میں کافی وقت لگے گا۔ اس لئے ایک عرصے تک ہندوستان کو ٹریننگ کے لئے باہر بھیجنا پڑے گا۔

انہوں نے کہا کہ ہندوستان کے بحری بیڑے کی پوری طرح ہندوستانی بننے میں کم سے کم دس اور بیس سال لگیں گے۔

آسٹریلیا جس ۳۰ سال کے بعد پہلے اتفاقی ترتیب دیئے جانے افسر کو بحری بیڑے کا چیف آف اسٹاف مقرر کیا گیا۔ ہندوستان کا ذیلی انضمار حکومت کی مالی حالت اور آسامی کی بالیسی پر ہوگا۔

انہوں نے بتای

روزنامہ الجمعیۃ دہلی ۴ صفحہ اکثر صفحہ ۱

دارالسلطنت

نئی دہلی کے ایک سینما گھر پر چھاپہ

کل دہلی میں آنریری مجسٹریٹ کی فورس کی نمائش روکنے کی کوشش کی گئی۔ دہلی اسٹوڈنٹ فیڈریشن کے عہدیداروں نے ایک سینما پر جہاں یہ فلم دکھائی جارہی تھی۔ سکاؤٹ کیا اور لڑکوں کو اندر داخل ہونے سے روکنے کی کوشش کی۔ پولیس نے ۱۴ لڑکیں گرفتار کر لیں جو شٹل کاک کے قریب کھڑی نوجوانوں کو روک رہی تھیں۔ پولیس نے چاروں کی ضمانت سے رہائی پر رضامند ہو گئے۔

مسٹر سنگھ سپرنٹنڈنٹ پولیس نئی دہلی نے فلم کی نمائش ناجائز ہے شروع کرائی۔ لڑکوں کو سمجھا کی۔ کی اگر کسی کو فلم کی بندش چاہیے تو کوشش کرے تو عدالت کارروائی کی جائے گی۔ سینما گھر کے باہر پولیس متعین کر دی گئی۔ طلبہ کی گرفتاری کے اخبار نویسوں اور شہریوں میں بہت تشویش سے لوگ اس فلم کو دیکھنے آتے ہے۔

اسی سلسلہ میں آج گرفتاریاں عمل میں آئیں۔ گرفتاریوں سے پہلے معمولی مظاہرہ بھی ہوا۔ اور اس فلم کے خلاف نعرے بھی لگائے گئے۔ جیسا اس فلم کو ہندوستان کے نہیں ملک پر اٹھایا گیا۔ ہندوستانی حکومت نے جواب دیا کہ ہندوستانی عنصر فلم کے قابل اعتراض حصوں کو نکال دیا گیا۔

راشن میں سیدھا مل سکتا ہے

الہ آباد سے شروع ہونے والے ہفتہ میں ہر ماشی کارڈ رکھنے والے شخص کو اپنے راشن کی مقدار میں سے ۱ چھٹانک سیدھا ملے گا۔

خودکشی کی واردات

پیلی بھیت کے ایک نوجوان نے کل صبح افیم کھا کر خودکشی کر لی۔ کہا جاتا ہے کہ معشوق عاشق سے ملاقات پر ناراض ہوئی تھی۔ اس کی اور اس کی ماں کی لڑائی ہوئی تھی۔ دو گھنٹے کے اندر لڑکی کی جان نکل گئی۔

ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کا فیصلہ

دہلی کے ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے مطلوب نامی ایک جیب کترے کو ایک سال قید سخت کی سزا دی۔ آج نہ پرہت سے لفٹننٹ لڑکی گپرہ سنگھ پولیس کا اطلاع دی ہے کہ کسے اس کا رہنے والا اور میں کاروبار چلاتے۔

ایک سال قید سخت کی سزا

ایک دیہاتی عورت نے ایک بڑی عجوبت کو ڈرا دھمکا کر اس سے ۹ روپے وصول کر لئے تھے۔ اس کو ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے ایک سال قید سخت کی سزا دی۔ استغاثہ کے واقعات یہ ہیں۔ ملزم رام لال جس نے اپنے آپ کو پنڈت بتایا ظاہر کیا جب اسے اس بات کا پتہ چلا کہ ایک عورت نے چار چوری کی تو اس چھپا کر رکھا ہے تو وہ اس عورت کے پاس گیا اور اس کو ڈرا دھمکا کر اس سے روپے وصول کر لیا۔ مجھا جاتا ہے کہ ملزم پہلی تو اس شخص کو گرفتار کر لیا گیا۔

مٹی کے تیل کے نرخ

مقامی پریس ایسوسی ایشن کے فیصلہ کے مطابق مٹی کے تیل کے فٹوک کے نرخ یہ بتائے گئے ہیں:

	آنہ	روپیہ
کالی پیٹ کے ایک ٹین کی قیمت	۹	۸
چمکدار پیٹ	۰	۰
لی پیٹ کے	۳	۱۲
	۰	۰
	۳	۱۰
	۰	۰

سمرٹن ہاپوڑ میں

ہاپوڑ ۱۴ اکتوبر۔ یہاں صبح ہاپوڑ شوٹنگ ایسوسی ایشن کی ایک ٹیم سے ایک میچ کھیلا۔ اس ایسوسی ایشن کے ایک ممبر نے ۱۰۰ میں سے ۹۹ نمبر حاصل کئے۔ یہ ایسوسی ایشن کے ممبروں میں سب سے زیادہ نمبر ہیں۔ سمرٹن ہاپوڑ کے سلسلہ میں پہلے میچ ہوا ہے اس سے قبل سمرٹن ٹیم آف کامرس میں گئی تھی جہاں ان کی خدمت میں ایک سپاس نامہ پیش کیا گیا۔

اطلاع

حکیم الدین شاہد حال وارد حیدرآباد دکن کو معلوم ہو گا کہ اس کی ذوجہ مسمات شہزادی بی دختر پیر خان کا انتقال ہو چکا ہے کل ۱۵ تاریخ ہو گی۔

جیب کتروں کی گرفتاری

کل ایک بس میں سفر کرتے ہوئے ایک بڑی ہاں سنگھ نے بقال چندا نامی ایک آدمی کی جیب سے ۴۸۰ روپے نکال لئے۔ بقال سنگھ کے عالی نے اسے روپیہ نکالتے ہوئے دیکھ لیا۔ اور شور مچا کر ملزم کو پکڑ لیا۔ ملزم کے قبضہ سے ۴۸۰ روپے برآمد ہو گئے۔ اس نے کہا کہ یہ روپیہ اس نے جیب کترنے کی واردات سے حاصل کیا ہے۔ ہاں سنگھ کو گرفتار کر لیا گیا۔

پالم کے ہوائی اڈہ پر حادثہ

انڈین نیشنل ایرویز کا ایک رائٹ علیہ راجو کلکتہ روانہ ہوتے وقت اتفاقاً کل اس کا ایک ٹائر پھٹ گیا۔ ہوائی جہاز میں سوار ہونے والے مسافروں کے بال بال بچ گئے۔ جہاز میں صرف ساز و سامان کے بکس تھے۔ جہاز کے نقصان کا تخمینہ ۲۰ ہزار روپیہ ہے۔

سائیکل چور کو سزا

رتن سنگھ جس نے ۱۴ سے کو ایک سائیکل چرائی تھی کو عدالت نے ۱۰ روپیہ جرمانہ یا ۱۰ دن کی قید کی سزا دی۔ رتن سنگھ نے جرمانہ ادا کر دیا۔

مسٹر لوبو پر بھوکھلاہٹ تحقیقات

ایک سال قبل چیف کنٹرولر مسٹر لوبو پر بھوکھلاہٹ کے خلاف تحقیقات کی مزید سماعت ہوئی۔ مسٹر لوبو پر عدالت کو تخلیہ کرنے پر مجبور کر دیا گیا۔ مستغیث کی طرف سے عدالت میں پیش ہونے والے ایک شخص نے بیان دیا کہ اس نے مسٹر لوبو پر کو ۱۰۰ روپے دیئے تھے۔ اس نے ان کے خلاف ڈائرکٹ کرپشن کا مقدمہ دائر کیا ہے۔ اس شخص نے کہا کہ مسٹر لوبو پر نے اس سے کہا تھا کہ وہ ۱۰۰ روپے دے دے۔ اس کے بعد مسٹر لوبو پر نے اس کے خلاف مقدمہ دائر کر دیا۔ اس شخص نے کہا کہ مسٹر لوبو پر نے اس سے کہا تھا کہ وہ ۱۰۰ روپے دے دے۔ اس کے بعد مسٹر لوبو پر نے اس کے خلاف مقدمہ دائر کر دیا۔ اس شخص نے کہا کہ مسٹر لوبو پر نے اس سے کہا تھا کہ وہ ۱۰۰ روپے دے دے۔

مسٹر لوبو پر کے خلاف تحقیقات

مسٹر لوبو پر کے خلاف تحقیقات کی مزید سماعت ہوئی۔ مسٹر لوبو پر عدالت کو تخلیہ کرنے پر مجبور کر دیا گیا۔ مستغیث کی طرف سے عدالت میں پیش ہونے والے ایک شخص نے بیان دیا کہ اس نے مسٹر لوبو پر کو ۱۰۰ روپے دیئے تھے۔ اس نے ان کے خلاف ڈائرکٹ کرپشن کا مقدمہ دائر کیا ہے۔ اس شخص نے کہا کہ مسٹر لوبو پر نے اس سے کہا تھا کہ وہ ۱۰۰ روپے دے دے۔ اس کے بعد مسٹر لوبو پر نے اس کے خلاف مقدمہ دائر کر دیا۔ اس شخص نے کہا کہ مسٹر لوبو پر نے اس سے کہا تھا کہ وہ ۱۰۰ روپے دے دے۔

رتن سنگھ کو سزا

رتن سنگھ جس نے ۱۴ سے کو ایک سائیکل چرائی تھی کو عدالت نے ۱۰ روپیہ جرمانہ یا ۱۰ دن کی قید کی سزا دی۔ رتن سنگھ نے جرمانہ ادا کر دیا۔

سائیکل چور کو سزا

رتن سنگھ جس نے ۱۴ سے کو ایک سائیکل چرائی تھی کو عدالت نے ۱۰ روپیہ جرمانہ یا ۱۰ دن کی قید کی سزا دی۔ رتن سنگھ نے جرمانہ ادا کر دیا۔

مہاتما گاندھی کے مقدمہ قتل کی مزید سماعت

لال قلعہ (دہلی) ۱۸ اکتوبر۔ آج کا اسپیشل کورٹ کے سامنے مہاتما گاندھی کے مقدمہ قتل کی مزید سماعت ہوئی۔ سرکاری وکیل مسٹر جے کے ..... جرح کے دوران میں سمرٹنگھ نے کہا .....

..... میں نے اس کیس کے سلسلہ میں سردار پٹیل سے ملاقات نہیں کی لیکن میں نے دو مرتبہ دہلی میں اور ایک دفعہ بمبئی میں ان کے نجی سکریٹری کا سامنا کیا۔ سکریٹری سے میں نے صرف اس کیس کے سلسلہ میں ہی ملاقات نہیں کی۔ اس کیس کے سلسلہ میں ہی احمد نگر نہیں گیا۔ مسٹر ورما اور ڈبسائی نے میرے سامنے اس قسم کا ذکر نہیں کیا تھا کہ وکیلوں نے بیانات میں احمد نگر کے بارے میں مسٹر ڈبسائی کو لکھا تھا۔ مجھے یہ معلوم تھا کہ گرے ہند بھائی ہے لیکن مجھے یہ معلوم نہیں کہ بارلی میں اس کا عہدہ کیا ہے۔

مسٹر ڈنگے نے کہا کہ ایک شخص نگم شکر نے عدالت کے سامنے شہادت دیتے ہوئے کہا تھا کہ ملزان گال نے ڈاکٹر جے سی جین کو یہ بتایا تھا کہ سیٹھ کر کرے ان کی پارٹی کی مالی مدد کر رہے ہیں اور ان کی پارٹی اسلحہ وغیرہ اکٹھا کر رہی ہے لیکن نگم شکر نے پولیس کے سامنے جو بیان دیا اس میں ان باتوں کا ذکر نہیں کیا گیا۔

مسٹر ڈنگے جی کی جرح کے دوران میں گواہ نے کہا کہ جب میں ۲۱ جنوری ۱۹۴۸ء کی رات کو بمبئی سنٹرل اسٹیشن پر مسٹر مراری جی ڈبسائی سے ملا تو انہوں نے مجھے بتایا کہ انہیں گاندھی جی کو قتل کرنے کی سازش کے متعلق اطلاع موصول ہوئی ہے۔ دہلی کال کے ریمانڈ کی درخواستوں پر میں دستخط کرتا تھا۔ میری بعد ازاں کے مطابق دوسرے افسر بھی ان پر دستخط کرتے تھے۔ میں اپنی کیس ڈائری اعلیٰ افسروں کے سامنے پیش نہیں کرتا تھا گو انہوں نے مزید کہا کہ میں نے ان گواہوں کی فہرست تیار کی جنہیں شہادتی پر عدالت میں طلب ہونا تھا۔ ایک کیس کی تفتیش کرتا تھا۔ ایک کیس ناٹک کی عدالت سے عدالتی طور پر جانا تھا کہ اس نے اپنے کار کے ایک حادثہ کیس سنوراہا کو بھیجا تھا کہ کشمیر پولیس کے حکم کے مطابق ملزموں کے دستخطوں کا نمونہ لے کر بھیجا جائے۔ سرکاری وکیل نے ملزموں کے دستخطوں کے نمونے پیش کئے۔ جج نے ان پر دستخط کئے۔ گواہ نے کہا کہ میں نے نمونہ کے دستخط پر دستخط کئے۔ جج نے ان پر دستخط کئے۔ گواہ نے کہا کہ میں نے نمونہ کے دستخط پر دستخط کئے۔

جعلی نوٹوں کا کارخانہ

مختلف شہروں سے ملزمان کی گرفتاری

دہلی ۱۴ اکتوبر۔ جعلی نوٹوں کی ایک بڑی سازش کا سراغ لگایا ہے جس میں کروڑوں روپے کے جعلی نوٹ تیار کرنے کے بارے میں مختلف مقامات پر جاری کئے گئے۔ اس سلسلے میں ایک شخص ہرچرن سنگھ اور اس کے تین ساتھیوں کو گلشن رام بازار اور دوسرے کئی شہروں سے گرفتار کیا گیا ہے۔ ان میں سے ایک ملزم سوہن لال ہے جسے مسٹر ٹیلے جی نے مسٹر ٹیلے کے سامنے پیش کیا تھا۔ ملزموں کے قبضہ سے ۱۰ ہزار روپے کے جعلی نوٹ برآمد کئے گئے ہیں۔ ان نوٹوں کو حصے کے سلسلے میں نوٹ سازوں کے ایک حصے میں بانٹنے کے لئے گئے تھے۔ ان حصوں میں اپنے حصے کو بیچنے کے لئے گئے تھے۔ ان ملزموں کی ایک کوٹھی میں بھی تلاشی لی گئی ہے۔ جس کے کمرے میں نوٹ چھاپنے کی مشین لگی ہوئی تھی

ایڈیٹر کے نام خطوط

(ایڈیٹر کا مراسلہ نگار کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں)

مدیر الجمعیۃ صاحب ..... السلام علیکم

میں آپ کی توجہ ان مصائب کی طرف مبذول کرانا چاہتا ہوں جو یکم اکتوبر سے دہلی سے چلنے اور آنے والی گاڑیوں کو پیش آ رہی ہیں۔ اس تکلیف دہ حالت میں شہری ہر جماعت سے آنے والے ہیں۔ اس حقیقت سے کسی کو انکار نہیں ہو سکتا کہ دہلی مرکزی حیثیت رکھتا ہے اس کے پیش نظر چاہیئے تو یہ تھا کہ یہاں گاڑیاں اس سے کہیں زیادہ آتیں جتنی پہلے آتی تھیں مگر ہوا اس کے برعکس۔ مسافروں کو مختلف حیلے بہانوں سے روکا جا رہا ہے۔ کبھی کہا جاتا ہے کہ گاڑی میں جگہ نہیں ہے۔ کبھی کہا جاتا ہے کہ انجن نہیں ہے۔ کبھی کہا جاتا ہے کہ ڈبے نہیں ہیں۔ کبھی کہا جاتا ہے کہ ڈرائیور نہیں ہے۔ کبھی کہا جاتا ہے کہ گارڈ نہیں ہے۔ کبھی کہا جاتا ہے کہ کوئلہ نہیں ہے۔ کبھی کہا جاتا ہے کہ پانی نہیں ہے۔ کبھی کہا جاتا ہے کہ لائن کلیر نہیں ہے۔ کبھی کہا جاتا ہے کہ سگنل نہیں ہے۔ کبھی کہا جاتا ہے کہ ٹکٹ نہیں ہے۔ کبھی کہا جاتا ہے کہ ٹکٹ بابو نہیں ہے۔ کبھی کہا جاتا ہے کہ ٹکٹ گھر بند ہے۔ کبھی کہا جاتا ہے کہ ٹکٹ گھر کھلا

پرانی عیدگاہ میں جمعیۃ علماء کا جلسہ

مہر سازی کے لئے اپیل

دہلی ۱۰ اکتوبر ۔ پرانی عیدگاہ میں جمعیۃ علماء کا ایک عظیم الشان اجتماع ہوا جس میں مسلمانوں کی سکڑتی ہوئی تعداد اور مہر سازی کے مسئلہ پر تقریریں ہوئیں۔ صدارت کے فرائض مولانا حفظ الرحمٰن صاحب نے انجام دیئے۔ مولانا احمد سعید صاحب نے اپنی تقریر میں مسلمانوں کی موجودہ بے بسی اور بے چارگی کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ ہندوستان میں مسلمانوں کی تعداد ۴ کروڑ ہے اور ۴ کروڑ مسلمان اپنی زندگی کو اسلامی اخلاق کے مطابق ڈھال کر اپنے ملک کی خدمت کریں یہ کیسے ممکن ہے۔ ہمارا ملک ہمیشہ سے فیاضانہ کا منصب اسی وقت حاصل کر سکتا ہے جب وہ اپنی عدالت کو اسلامی کردار پر قائم کرے اور اپنے دشمنوں کے اخلاقی کمزوریوں کے اچھی طرح سے واقف ہو۔

آخر میں مولانا آزاد نے فرمایا۔ ہماری قوم کی اس وقت جو حالت ہے کسی سے پوشیدہ نہیں ہے۔ ہر طرف سے مصائب کا ہجوم ہے۔ ہر شخص پریشان نظر آتا ہے۔ ایسے وقت میں ہماری ذمہ داریاں بہت بڑھ جاتی ہیں۔ ہمیں ہر حال میں اپنے حواس کو قابو میں رکھنا چاہئے۔ ہمیں اپنے حوصلوں کو بلند رکھنا چاہئے۔ ہمیں اپنے ایمان کو مضبوط بنانا چاہئے۔ ہمیں اپنے اخلاق کو درست کرنا چاہئے۔ ہمیں اپنے اعمال کو صحیح بنانا چاہئے۔ ہمیں اپنے دلوں کو خدا کی طرف جھکانا چاہئے۔ ہمیں اپنے دماغوں کو روشن کرنا چاہئے۔ ہمیں اپنے ہاتھوں کو مضبوط بنانا چاہئے۔ ہمیں اپنے پیروں کو مستحکم بنانا چاہئے۔ ہمیں اپنے جسم کو صحت مند بنانا چاہئے۔ ہمیں اپنے مکانوں کو صاف رکھنا چاہئے۔ ہمیں اپنے کپڑوں کو پاک رکھنا چاہئے۔ ہمیں اپنے کھانے کو صاف بنانا چاہئے۔ ہمیں اپنے پانی کو صاف رکھنا چاہئے۔ ہمیں اپنے ماحول کو صاف رکھنا چاہئے۔ ہمیں اپنے بچوں کو صاف رکھنا چاہئے۔ ہمیں اپنے بڑوں کو صاف رکھنا چاہئے۔ ہمیں اپنے سب کو صاف رکھنا چاہئے۔

سی پی کی تعلیمی سکیم

ناگپور ۹ اکتوبر ۔ سی پی کے وزیر تعلیم نے یہاں میں ۱۰ ہزار مدرسین کی بھرتی کی سکیم سے خاکہ اڑایا ہے۔ سکیم کی تفصیل بتاتے ہوئے کہا کہ سکیم ۱۹۴۸ء کے اختتام تک مکمل ہو جائے گی۔ اس میں ۳۰۰ ۲ گاؤں میں ۴۸۳۰ مدرسے کھولے گئے ہیں۔ ان میں سے ۳۰۰ ۲ گاؤں میں ۱۹۴۸ء تک تعلیم عام ہو جائے گی۔ ۱۹۴۹ء اور ۱۹۵۰ء میں ۱۰۰ ۱ گاؤں میں تعلیم عام کی جائے گی۔ ۱۹۵۱ء میں ۱۰۰ ۱ گاؤں میں تعلیم عام کی جائے گی۔ ۱۹۵۲ء میں ۱۰۰ ۱ گاؤں میں تعلیم عام کی جائے گی۔ ۱۹۵۳ء میں ۱۰۰ ۱ گاؤں میں تعلیم عام کی جائے گی۔ ۱۹۵۴ء میں ۱۰۰ ۱ گاؤں میں تعلیم عام کی جائے گی۔ ۱۹۵۵ء میں ۱۰۰ ۱ گاؤں میں تعلیم عام کی جائے گی۔ ۱۹۵۶ء میں ۱۰۰ ۱ گاؤں میں تعلیم عام کی جائے گی۔ ۱۹۵۷ء میں ۱۰۰ ۱ گاؤں میں تعلیم عام کی جائے گی۔ ۱۹۵۸ء میں ۱۰۰ ۱ گاؤں میں تعلیم عام کی جائے گی۔ ۱۹۵۹ء میں ۱۰۰ ۱ گاؤں میں تعلیم عام کی جائے گی۔ ۱۹۶۰ء میں ۱۰۰ ۱ گاؤں میں تعلیم عام کی جائے گی۔ ۱۹۶۱ء میں ۱۰۰ ۱ گاؤں میں تعلیم عام کی جائے گی۔ ۱۹۶۲ء میں ۱۰۰ ۱ گاؤں میں تعلیم عام کی جائے گی۔ ۱۹۶۳ء میں ۱۰۰ ۱ گاؤں میں تعلیم عام کی جائے گی۔ ۱۹۶۴ء میں ۱۰۰ ۱ گاؤں میں تعلیم عام کی جائے گی۔ ۱۹۶۵ء میں ۱۰۰ ۱ گاؤں میں تعلیم عام کی جائے گی۔ ۱۹۶۶ء میں ۱۰۰ ۱ گاؤں میں تعلیم عام کی جائے گی۔ ۱۹۶۷ء میں ۱۰۰ ۱ گاؤں میں تعلیم عام کی جائے گی۔ ۱۹۶۸ء میں ۱۰۰ ۱ گاؤں میں تعلیم عام کی جائے گی۔ ۱۹۶۹ء میں ۱۰۰ ۱ گاؤں میں تعلیم عام کی جائے گی۔ ۱۹۷۰ء میں ۱۰۰ ۱ گاؤں میں تعلیم عام کی جائے گی۔ ۱۹۷۱ء میں ۱۰۰ ۱ گاؤں میں تعلیم عام کی جائے گی۔ ۱۹۷۲ء میں ۱۰۰ ۱ گاؤں میں تعلیم عام کی جائے گی۔ ۱۹۷۳ء میں ۱۰۰ ۱ گاؤں میں تعلیم عام کی جائے گی۔ ۱۹۷۴ء میں ۱۰۰ ۱ گاؤں میں تعلیم عام کی جائے گی۔ ۱۹۷۵ء میں ۱۰۰ ۱ گاؤں میں تعلیم عام کی جائے گی۔ ۱۹۷۶ء میں ۱۰۰ ۱ گاؤں میں تعلیم عام کی جائے گی۔ ۱۹۷۷ء میں ۱۰۰ ۱ گاؤں میں تعلیم عام کی جائے گی۔ ۱۹۷۸ء میں ۱۰۰ ۱ گاؤں میں تعلیم عام کی جائے گی۔ ۱۹۷۹ء میں ۱۰۰ ۱ گاؤں میں تعلیم عام کی جائے گی۔ ۱۹۸۰ء میں ۱۰۰ ۱ گاؤں میں تعلیم عام کی جائے گی۔ ۱۹۸۱ء میں ۱۰۰ ۱ گاؤں میں تعلیم عام کی جائے گی۔ ۱۹۸۲ء میں ۱۰۰ ۱ گاؤں میں تعلیم عام کی جائے گی۔ ۱۹۸۳ء میں ۱۰۰ ۱ گاؤں میں تعلیم عام کی جائے گی۔ ۱۹۸۴ء میں ۱۰۰ ۱ گاؤں میں تعلیم عام کی جائے گی۔ ۱۹۸۵ء میں ۱۰۰ ۱ گاؤں میں تعلیم عام کی جائے گی۔ ۱۹۸۶ء میں ۱۰۰ ۱ گاؤں میں تعلیم عام کی جائے گی۔ ۱۹۸۷ء میں ۱۰۰ ۱ گاؤں میں تعلیم عام کی جائے گی۔ ۱۹۸۸ء میں ۱۰۰ ۱ گاؤں میں تعلیم عام کی جائے گی۔ ۱۹۸۹ء میں ۱۰۰ ۱ گاؤں میں تعلیم عام کی جائے گی۔ ۱۹۹۰ء میں ۱۰۰ ۱ گاؤں میں تعلیم عام کی جائے گی۔ ۱۹۹۱ء میں ۱۰۰ ۱ گاؤں میں تعلیم عام کی جائے گی۔ ۱۹۹۲ء میں ۱۰۰ ۱ گاؤں میں تعلیم عام کی جائے گی۔ ۱۹۹۳ء میں ۱۰۰ ۱ گاؤں میں تعلیم عام کی جائے گی۔ ۱۹۹۴ء میں ۱۰۰ ۱ گاؤں میں تعلیم عام کی جائے گی۔ ۱۹۹۵ء میں ۱۰۰ ۱ گاؤں میں تعلیم عام کی جائے گی۔ ۱۹۹۶ء میں ۱۰۰ ۱ گاؤں میں تعلیم عام کی جائے گی۔ ۱۹۹۷ء میں ۱۰۰ ۱ گاؤں میں تعلیم عام کی جائے گی۔ ۱۹۹۸ء میں ۱۰۰ ۱ گاؤں میں تعلیم عام کی جائے گی۔ ۱۹۹۹ء میں ۱۰۰ ۱ گاؤں میں تعلیم عام کی جائے گی۔ ۲۰۰۰ء میں ۱۰۰ ۱ گاؤں میں تعلیم عام کی جائے گی۔ ۲۰۰۱ء میں ۱۰۰ ۱ گاؤں میں تعلیم عام کی جائے گی۔ ۲۰۰۲ء میں ۱۰۰ ۱ گاؤں میں تعلیم عام کی جائے گی۔ ۲۰۰۳ء میں ۱۰۰ ۱ گاؤں میں تعلیم عام کی جائے گی۔ ۲۰۰۴ء میں ۱۰۰ ۱ گاؤں میں تعلیم عام کی جائے گی۔ ۲۰۰۵ء میں ۱۰۰ ۱ گاؤں میں تعلیم عام کی جائے گی۔ ۲۰۰۶ء میں ۱۰۰ ۱ گاؤں میں تعلیم عام کی جائے گی۔ ۲۰۰۷ء میں ۱۰۰ ۱ گاؤں میں تعلیم عام کی جائے گی۔ ۲۰۰۸ء میں ۱۰۰ ۱ گاؤں میں تعلیم عام کی جائے گی۔ ۲۰۰۹ء میں ۱۰۰ ۱ گاؤں میں تعلیم عام کی جائے گی۔ ۲۰۱۰ء میں ۱۰۰ ۱ گاؤں میں تعلیم عام کی جائے گی۔ ۲۰۱۱ء میں ۱۰۰ ۱ گاؤں میں تعلیم عام کی جائے گی۔ ۲۰۱۲ء میں ۱۰۰ ۱ گاؤں میں تعلیم عام کی جائے گی۔ ۲۰۱۳ء میں ۱۰۰ ۱ گاؤں میں تعلیم عام کی جائے گی۔ ۲۰۱۴ء میں ۱۰۰ ۱ گاؤں میں تعلیم عام کی جائے گی۔ ۲۰۱۵ء میں ۱۰۰ ۱ گاؤں میں تعلیم عام کی جائے گی۔ ۲۰۱۶ء میں ۱۰۰ ۱ گاؤں میں تعلیم عام کی جائے گی۔ ۲۰۱۷ء میں ۱۰۰ ۱ گاؤں میں تعلیم عام کی جائے گی۔ ۲۰۱۸ء میں ۱۰۰ ۱ گاؤں میں تعلیم عام کی جائے گی۔ ۲۰۱۹ء میں ۱۰۰ ۱ گاؤں میں تعلیم عام کی جائے گی۔ ۲۰۲۰ء میں ۱۰۰ ۱ گاؤں میں تعلیم عام کی جائے گی۔ ۲۰۲۱ء میں ۱۰۰ ۱ گاؤں میں تعلیم عام کی جائے گی۔ ۲۰۲۲ء میں ۱۰۰ ۱ گاؤں میں تعلیم عام کی جائے گی۔ ۲۰۲۳ء میں ۱۰۰ ۱ گاؤں میں تعلیم عام کی جائے گی۔ ۲۰۲۴ء میں ۱۰۰ ۱ گاؤں میں تعلیم عام کی جائے گی۔ ۲۰۲۵ء میں ۱۰۰ ۱ گاؤں میں تعلیم عام کی جائے گی۔ ۲۰۲۶ء میں ۱۰۰ ۱ گاؤں میں تعلیم عام کی جائے گی۔ ۲۰۲۷ء میں ۱۰۰ ۱ گاؤں میں تعلیم عام کی جائے گی۔ ۲۰۲۸ء میں ۱۰۰ ۱ گاؤں میں تعلیم عام کی جائے گی۔ ۲۰۲۹ء میں ۱۰۰ ۱ گاؤں میں تعلیم عام کی جائے گی۔ ۲۰۳۰ء میں ۱۰۰ ۱ گاؤں میں تعلیم عام کی جائے گی۔ ۲۰۳۱ء میں ۱۰۰ ۱ گاؤں میں تعلیم عام کی جائے گی۔ ۲۰۳۲ء میں ۱۰۰ ۱ گاؤں میں تعلیم عام کی جائے گی۔ ۲۰۳۳ء میں ۱۰۰ ۱ گاؤں میں تعلیم عام کی جائے گی۔ ۲۰۳۴ء میں ۱۰۰ ۱ گاؤں میں تعلیم عام کی جائے گی۔ ۲۰۳۵ء میں ۱۰۰ ۱ گاؤں میں تعلیم عام کی جائے گی۔ ۲۰۳۶ء میں ۱۰۰ ۱ گاؤں میں تعلیم عام کی جائے گی۔ ۲۰۳۷ء میں ۱۰۰ ۱ گاؤں میں تعلیم عام کی جائے گی۔ ۲۰۳۸ء میں ۱۰۰ ۱ گاؤں میں تعلیم عام کی جائے گی۔ ۲۰۳۹ء میں ۱۰۰ ۱ گاؤں میں تعلیم عام کی جائے گی۔ ۲۰۴۰ء میں ۱۰۰ ۱ گاؤں میں تعلیم عام کی جائے گی۔ ۲۰۴۱ء میں ۱۰۰ ۱ گاؤں میں تعلیم عام کی جائے گی۔ ۲۰۴۲ء میں ۱۰۰ ۱ گاؤں میں تعلیم عام کی جائے گی۔ ۲۰۴۳ء میں ۱۰۰ ۱ گاؤں میں تعلیم عام کی جائے گی۔ ۲۰۴۴ء میں ۱۰۰ ۱ گاؤں میں تعلیم عام کی جائے گی۔ ۲۰۴۵ء میں ۱۰۰ ۱ گاؤں میں تعلیم عام کی جائے گی۔ ۲۰۴۶ء میں ۱۰۰ ۱ گاؤں میں تعلیم عام کی جائے گی۔ ۲۰۴۷ء میں ۱۰۰ ۱ گاؤں میں تعلیم عام کی جائے گی۔ ۲۰۴۸ء میں ۱۰۰ ۱ گاؤں میں تعلیم عام کی جائے گی۔ ۲۰۴۹ء میں ۱۰۰ ۱ گاؤں میں تعلیم عام کی جائے گی۔ ۲۰۵۰ء میں ۱۰۰ ۱ گاؤں میں تعلیم عام کی جائے گی۔ ۲۰۵۱ء میں ۱۰۰ ۱ گاؤں میں تعلیم عام کی جائے گی۔ ۲۰۵۲ء میں ۱۰۰ ۱ گاؤں میں تعلیم عام کی جائے گی۔ ۲۰۵۳ء میں ۱۰۰ ۱ گاؤں میں تعلیم عام کی جائے گی۔ ۲۰۵۴ء میں ۱۰۰ ۱ گاؤں میں تعلیم عام کی جائے گی۔ ۲۰۵۵ء میں ۱۰۰ ۱ گاؤں میں تعلیم عام کی جائے گی۔ ۲۰۵۶ء میں ۱۰۰ ۱ گاؤں میں تعلیم عام کی جائے گی۔ ۲۰۵۷ء میں ۱۰۰ ۱ گاؤں میں تعلیم عام کی جائے گی۔ ۲۰۵۸ء میں ۱۰۰ ۱ گاؤں میں تعلیم عام کی جائے گی۔ ۲۰۵۹ء میں ۱۰۰ ۱ گاؤں میں تعلیم عام کی جائے گی۔ ۲۰۶۰ء میں ۱۰۰ ۱ گاؤں میں تعلیم عام کی جائے گی۔ ۲۰۶۱ء میں ۱۰۰ ۱ گاؤں میں تعلیم عام کی جائے گی۔ ۲۰۶۲ء میں ۱۰۰ ۱ گاؤں میں تعلیم عام کی جائے گی۔ ۲۰۶۳ء میں ۱۰۰ ۱ گاؤں میں تعلیم عام کی جائے گی۔ ۲۰۶۴ء میں ۱۰۰ ۱ گاؤں میں تعلیم عام کی جائے گی۔ ۲۰۶۵ء میں ۱۰۰ ۱ گاؤں میں تعلیم عام کی جائے گی۔ ۲۰۶۶ء میں ۱۰۰ ۱ گاؤں میں تعلیم عام کی جائے گی۔ ۲۰۶۷ء میں ۱۰۰ ۱ گاؤں میں تعلیم عام کی جائے گی۔ ۲۰۶۸ء میں ۱۰۰ ۱ گاؤں میں تعلیم عام کی جائے گی۔ ۲۰۶۹ء میں ۱۰۰ ۱ گاؤں میں تعلیم عام کی جائے گی۔ ۲۰۷۰ء میں ۱۰۰ ۱ گاؤں میں تعلیم عام کی جائے گی۔ ۲۰۷۱ء میں ۱۰۰ ۱ گاؤں میں تعلیم عام کی جائے گی۔ ۲۰۷۲ء میں ۱۰۰ ۱ گاؤں میں تعلیم عام کی جائے گی۔ ۲۰۷۳ء میں ۱۰۰ ۱ گاؤں میں تعلیم عام کی جائے گی۔ ۲۰۷۴ء میں ۱۰۰ ۱ گاؤں میں تعلیم عام کی جائے گی۔ ۲۰۷۵ء میں ۱۰۰ ۱ گاؤں میں تعلیم عام کی جائے گی۔ ۲۰۷۶ء میں ۱۰۰ ۱ گاؤں میں تعلیم عام کی جائے گی۔ ۲۰۷۷ء میں ۱۰۰ ۱ گاؤں میں تعلیم عام کی جائے گی۔ ۲۰۷۸ء میں ۱۰۰ ۱ گاؤں میں تعلیم عام کی جائے گی۔ ۲۰۷۹ء میں ۱۰۰ ۱ گاؤں میں تعلیم عام کی جائے گی۔ ۲۰۸۰ء میں ۱۰۰ ۱ گاؤں میں تعلیم عام کی جائے گی۔ ۲۰۸۱ء میں ۱۰۰ ۱ گاؤں میں تعلیم عام کی جائے گی۔ ۲۰۸۲ء میں ۱۰۰ ۱ گاؤں میں تعلیم عام کی جائے گی۔ ۲۰۸۳ء میں ۱۰۰ ۱ گاؤں میں تعلیم عام کی جائے گی۔ ۲۰۸۴ء میں ۱۰۰ ۱ گاؤں میں تعلیم عام کی جائے گی۔ ۲۰۸۵ء میں ۱۰۰ ۱ گاؤں میں تعلیم عام کی جائے گی۔ ۲۰۸۶ء میں ۱۰۰ ۱ گاؤں میں تعلیم عام کی جائے گی۔ ۲۰۸۷ء میں ۱۰۰ ۱ گاؤں میں تعلیم عام کی جائے گی۔ ۲۰۸۸ء میں ۱۰۰ ۱ گاؤں میں تعلیم عام کی جائے گی۔ ۲۰۸۹ء میں ۱۰۰ ۱ گاؤں میں تعلیم عام کی جائے گی۔ ۲۰۹۰ء میں ۱۰۰ ۱ گاؤں میں تعلیم عام کی جائے گی۔ ۲۰۹۱ء میں ۱۰۰ ۱ گاؤں میں تعلیم عام کی جائے گی۔ ۲۰۹۲ء میں ۱۰۰ ۱ گاؤں میں تعلیم عام کی جائے گی۔ ۲۰۹۳ء میں ۱۰۰ ۱ گاؤں میں تعلیم عام کی جائے گی۔ ۲۰۹۴ء میں ۱۰۰ ۱ گاؤں میں تعلیم عام کی جائے گی۔ ۲۰۹۵ء میں ۱۰۰ ۱ گاؤں میں تعلیم عام کی جائے گی۔ ۲۰۹۶ء میں ۱۰۰ ۱ گاؤں میں تعلیم عام کی جائے گی۔ ۲۰۹۷ء میں ۱۰۰ ۱ گاؤں میں تعلیم عام کی جائے گی۔ ۲۰۹۸ء میں ۱۰۰ ۱ گاؤں میں تعلیم عام کی جائے گی۔ ۲۰۹۹ء میں ۱۰۰ ۱ گاؤں میں تعلیم عام کی جائے گی۔ ۲۱۰۰ء میں ۱۰۰ ۱ گاؤں میں تعلیم عام کی جائے گی۔

سرکل عطائی میں راشن کی تکلیف

سکریٹری جمعیۃ علماء کا بیان

سہارنپور ۹ اکتوبر ۔ ضلع کانگریس کمیٹی سہارنپور کے سکریٹری مولوی محمد یامین نے سرکل عطائی میں راشن کی سخت تکلیف پر غور کرتے ہوئے ایک بیان میں فرمایا ہے۔

سرکل عطائی میں غلہ نہ ہونے سے بے حد تکلیف ہے۔ بھوکی ننگی فیض طلب راشن شاپ کھلے ہوئے تھے۔ لیکن غلہ کے دو دانے بھی وہاں نہیں تھے اور انہیں بند کر دیا گیا۔ اس تکلیف کو دور کرنے کے لئے ۲ اکتوبر کو سرکل عطائی میں راشن بٹنے لگا۔ لیکن اب پھر غلہ بند ہو گیا ہے۔ سرکل عطائی میں ۱۰ ہزار کی آبادی ہے جس میں ۴ ہزار مسلمان ہیں۔ اس وقت یہ علاقہ بہت ہی پریشان ہے۔ ہندو مسلمان دونوں ہی بھوکے مر رہے ہیں۔ ضلع کانگریس کمیٹی سہارنپور اس تکلیف کو دور کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔

شکارپور بم کیس کے قیدی تبادلہ میں ہندوستان لائے جائیں گے

ایک قیدی نے آنے سے انکار کر دیا

نئی دہلی ۹ اکتوبر ۔ پاکستان اور ہندوستان کے قیدیوں کا تبادلہ ہونے والا ہے۔ ان میں خان بہادر داس نند بالائی اور گیارہ دوسرے قیدی بھی شامل ہیں جن پر شکارپور کو لوئی بم کیس میں مقدمہ چلایا گیا تھا۔ ان میں سے ۱۰ قیدی رہا کر دیئے گئے تھے لیکن ایک قیدی نے آنے سے انکار کر دیا ہے۔ اس کے بارے میں فیصلہ کرنا ہے کہ اسے زبردستی بھیجا جائے یا نہیں۔ اس کے متعلق کوئی حتمی فیصلہ نہیں ہوا ہے۔ جس سے تبادلے کے تمام انتظامات میں رکاوٹ پیدا ہو گئی ہے۔ ان قیدیوں کو پہلے ۱۹۴۲ء میں سندھ پبلک سیفٹی ایکٹ کے ماتحت گرفتار کیا گیا تھا۔ ان پر الزام تھا کہ وہ ہندوستان کے ایجنٹ ہیں اور ان کا مقصد پاکستان کے ریلوے پل اڑانا تھا۔ ان کے مقدمہ کی سماعت کے لئے ایک خصوصی عدالت مقرر کی گئی تھی۔ ان کے خلاف ۱۹۴۳ء میں مقدمہ چلایا گیا۔ جس میں ان پر الزام ثابت ہوا۔ ان میں سے ۱۰ کو سزائے موت دی گئی۔ ۱۰ کو عمر قید کی سزا دی گئی۔ ۱۰ کو ۱۰ سال قید بامشقت کی سزا دی گئی۔ ۱۰ کو ۷ سال قید بامشقت کی سزا دی گئی۔ ۱۰ کو ۵ سال قید بامشقت کی سزا دی گئی۔ ۱۰ کو ۳ سال قید بامشقت کی سزا دی گئی۔ ۱۰ کو ۲ سال قید بامشقت کی سزا دی گئی۔ ۱۰ کو ۱ سال قید بامشقت کی سزا دی گئی۔ ۱۰ کو ۶ ماہ قید بامشقت کی سزا دی گئی۔ ۱۰ کو ۳ ماہ قید بامشقت کی سزا دی گئی۔ ۱۰ کو ۱ ماہ قید بامشقت کی سزا دی گئی۔ ۱۰ کو ۱۵ دن قید بامشقت کی سزا دی گئی۔ ۱۰ کو ۷ دن قید بامشقت کی سزا دی گئی۔ ۱۰ کو ۳ دن قید بامشقت کی سزا دی گئی۔ ۱۰ کو ۱ دن قید بامشقت کی سزا دی گئی۔ ۱۰ کو ۱۲ گھنٹے قید بامشقت کی سزا دی گئی۔ ۱۰ کو ۶ گھنٹے قید بامشقت کی سزا دی گئی۔ ۱۰ کو ۳ گھنٹے قید بامشقت کی سزا دی گئی۔ ۱۰ کو ۱ گھنٹہ قید بامشقت کی سزا دی گئی۔ ۱۰ کو ۳۰ منٹ قید بامشقت کی سزا دی گئی۔ ۱۰ کو ۱۵ منٹ قید بامشقت کی سزا دی گئی۔ ۱۰ کو ۷ منٹ قید بامشقت کی سزا دی گئی۔ ۱۰ کو ۳ منٹ قید بامشقت کی سزا دی گئی۔ ۱۰ کو ۱ منٹ قید بامشقت کی سزا دی گئی۔ ۱۰ کو ۳۰ سیکنڈ قید بامشقت کی سزا دی گئی۔ ۱۰ کو ۱۵ سیکنڈ قید بامشقت کی سزا دی گئی۔ ۱۰ کو ۷ سیکنڈ قید بامشقت کی سزا دی گئی۔ ۱۰ کو ۳ سیکنڈ قید بامشقت کی سزا دی گئی۔ ۱۰ کو ۱ سیکنڈ قید بامشقت کی سزا دی گئی۔

ہندوستان کے کلچرل اتحاد کی اہم

لندن ۹ اکتوبر ۔ مسز جناح سرسائی لندن کے بانی صدر کی حیثیت سے ہندوستان سے ہندو مسلمان کے کلچرل اتحاد کی اہم جاری رکھیں گی۔ دہلی، بمبئی، کلکتہ اور قیام کا خاص طور پر دورہ کریں گے۔

ستواہتیوں کی حکومت برا کا قبضہ

۹ اکتوبر ۔ معلوم ہوا ہے کہ حکومت برا کی فوجوں نے [redacted] پر قبضہ کر لیا ہے۔ اس کا اعلان اور تفصیلات ابھی [redacted] کے دوران میں ایک اہم واقعہ پیش آیا ہے۔

ستواہتیوں پر برا کی حکومت کے قبضہ کے بعد ضلع ستواہتی ہو گیا تھا۔ جو ۱۹۴۳ء میں برا کی حکومت کے قیام کے وقت ستواہتی کے ضلع ہیڈ کوارٹر ہونے کا اعزاز حاصل کر رہا ہے۔ اس ضلع کی آبادی ۱۰ لاکھ ہے۔

رجسٹرڈ ڈاک نمبر ۹۰ — قائم شدہ ۱۹۲۵ء

سالانہ — قیمت ششماہی ۴۰ روپے — سہ ماہی ۲۰ روپے — ۱۱ روپے

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

روزنامہ الجمعیۃ

ایڈیٹر محمد عثمان فارقلیط

تار کا پتہ: الجمعیۃ دہلی — فون نمبر: ۵۸۵۵

بہتر ہوں

طریقہ صرف یہی ہے کہ آپ بذریعہ منی آرڈر قیمت بھیجکر اپنے نام پر

اخبار الجمعیۃ

جاری کرالیں!

قیمت فی پرچہ دو آنے — جلد ۳۰ — دہلی یوم چہارشنبہ ۹ ذی الحجہ ۱۳۶۷ ہجری مطابق ۱۳ اکتوبر ۱۹۴۸ء — نمبر ۲۲۲ — بذریعہ ہوائی جہاز اڑھائی آنہ

مجلس تحفظ میں برلن کی بحث غیر معینہ مدت کیلئے ملتوی ہوگئی

روس امریکہ اور برطانیہ میں سمجھوتہ کیلئے صدر مجلس کی دوڑ دھوپ

برلن کی ناکہ بندی باہمی گفت وشنید میں زبردست رکاوٹ ہے

پیرس ۱۱ اکتوبر: مجلس تحفظ کا ہنگامی اجلاس آج منعقد ہوئے ۱۱ گھنٹہ غیر معینہ مدت کے لئے ملتوی کر دیا گیا ہے اور برلن کا مسئلہ اب پھر امریکن کی وجہ کا مرکز بن گیا ہے۔ مجلس تحفظ ابھی کئی دن تک اس مسئلہ پر غور نہیں کرسکے گی۔ گزشتہ ہفتہ میں جو مذاکرات اس مسئلہ پر ہوئی ہیں ان سے اب یہ بات بالکل ہے کہ کوئی حاصل نتیجہ نکالا جاسکے۔

بدھ کے دن مجلس کے آخری اجلاس کے صدر ڈاکٹر بدا ملکیہ [illegible] وروز دے میمبروں نے خفیہ طور پر اس مسئلہ پر غور و خوض کیا کہ اب کیا جاسکتا ہے جلد ہی ان پر ظاہر ہوگیا کہ جہاں تک برلن کے مسئلہ کا تعلق ہے کچھ نہیں کیا جاسکتا کیونکہ اس میں سب سے بڑا مسئلہ روس کے منفی رویہ کا ہے۔

اس مسئلہ پر جھگڑے والی فریق خود ایک کمیٹی میں پہنچ گئی ہیں ان کی باہمی گفت وشنید ختم ہوگئی ہے اور انہوں نے مجلس تحفظ میں ایک دوسرے کو برا بھلا کہا ہے۔ اس لئے اب اس کا کوئی امکان نہیں رہا کہ کیلئے گن جیسپ اور اسٹسکن کے درمیان کوئی معاملہ کی بات چیت ہوسکے دونوں پارٹیاں یہ جانتی ہیں کہ وزراء کے خاتمہ کی کونسل میں تمام جرمنی کے مسئلہ پر از سر نو غور کیا جائے۔ لیکن اس وقت سوال یہ ہے کہ اس وعود کو کس طرح ختم کیا جائے جو پیدا ہوگیا ہے۔ ڈاکٹر بدا ملکیہ نے پانچ غیر جانبدار ممالک کی ایک کمیٹی مقرر کرکے اس وعود کو حل کرنے کی کوشش کی ہے اور وہ خود اس کے لئے تیار ہوگئے ہیں کہ دونوں مغربی طاقتوں کے درمیان وہ رابطہ قائم کرنے کی خدمات انجام دیں باقی صفحہ ۲ کالم ۲ پر

خطوط پر نہر لگانے کا کام

برقی مشین کے سپرد کر دیا گیا

کھنور ۱۱ اکتوبر: یہاں کے پوسٹ آفس میں ایک ایسی برقی مشین شمالی گئی ہے جو ایک منٹ میں ایک ہزار پوسٹ کارڈوں اور لفافوں پر ڈاک کی مہر لگا سکتی ہے۔ یہ مشین پوسٹ ماسٹر جنرل کے حکم سے یہاں اور شملہ، سری نگر، کلکتہ، مدراس، بمبئی اور کراچی میں بھی لگائی جائیں گی۔ توقع کی جاتی ہے کہ اس مشین کے استعمال سے خطوط کے حل کرنے میں بڑی مدد ملے گی کیونکہ ڈاک کے چھانٹنے میں کافی وقت صرف ہوتا ہے، تاہم اور پھر دیر کے علاوہ غلطی بھی سامنے آتی ہے۔ لیکن اب یہ صرف دو منٹ کی مشین کی مہر لگنے والے دونوں ختم کے خطوط دیکھ لگائی جائے گی۔

حیدرآباد کے انسپکٹر کی گرفتاری

حیدرآباد ۱۱ اکتوبر: کمپنی ڈویژن انسپکٹر جنرل پولیس کو گرفتار کرکے حیدرآباد رضاکاروں کی توپ کے حوالے کر دیا ہے۔

آج لندن میں وزیر اعظموں کی کانفرنس شروع ہو رہی ہے

کناڈا کے وزیر اعظم بیماری کی وجہ سے شریک نہیں ہوسکیں گے

لندن ۱۱ اکتوبر: آج برطانوی دولت مشترکہ کے وزیر اعظموں کی کانفرنس شروع ہو رہی ہے کل کی طور پر اعلان ہوا تھا کہ کناڈا کے وزیر اعظم مسٹر سلیکر نگ بیمار ہیں اس لئے وہ کانفرنس میں شرکت نہیں کرسکیں گے۔ اس سے بڑی حد تک یہ امر ان میں بڑھتی ہوئی۔ مسٹر کنگ کی صحت بیٹھنے کے بعد پھر ہیں ہے اور اب انکو انفلوئنزا کی شکایت ہوگئی ہے۔ کے دوران خود ان کی حالت بھی اچھی نہیں ہے جو بالکل تشویش ہوگئی ہے۔

کناڈا کے ایک وزیر اس کانفرنس میں ان کے بجائے حصہ لینے کے لئے آئے ہیں، اس وقت کناڈا کے بھی مسٹر سینٹ لندن کانفرنس میں شرکت کریں گے۔ مسٹر سینٹ کی مشک ملک میں اپنے عہدے سے واپس آنے والے ہیں۔ گزشتہ اس کانفرنس میں شرکت کرکے کچھ ہندوستانی سرکار کی حیثیت ہوئی ہے اس سے قبل ہندوستان اور بھی کانفرنس میں شرکت کرچکا ہے۔ ہندوستان کے وزیر اعظم پنڈت جواہر لال نہرو ۱۱ اکتوبر کو لندن پہنچ گئے۔ پنڈت نہرو بھی [illegible] اس سے ملاقات کریں گے۔ پنڈت نہرو کی آمد کل لندن کے ہیں پنڈت نہرو ہندوستان اور دولت مشترکہ کے تعلقات پر بہت کچھ روشنی ڈالیں گے۔ اور یہ توقع ہے کہ اس سلسلہ میں برطانوی سرکاری حلقے

پنڈت نہرو کی [illegible] ملاقاتیں ہوں گی۔ [illegible] کانفرنس کا [illegible] کیا جاسکے گا کہ [illegible] پنڈت نہرو کے ساتھ [illegible] برطانوی وفد کے مشاورتی [illegible] ہیں۔ [illegible] کے وزیر اعظم [illegible] کے مکان پر [illegible] کانفرنس کا [illegible] تقریب کی [illegible] [illegible] ریکارڈ کی جائے گی۔ [illegible] کے لئے [illegible] بریڈ فورڈ پر [illegible] مسٹر [illegible] [illegible] کانفرنس میں [illegible] سیاسی حالت پر [illegible] سائل پر ایک [illegible] ہیں۔

یافہ جیل کے دہشت پسند یہودی قیدیوں نے ہتھیار ڈال دیئے

سب کو عکہ کی جیل میں بھیج دیا گیا!

[illegible] کے [illegible] کے بعد [illegible] قیدیوں نے کل [illegible] کا [illegible] ہے۔ [illegible] نوٹ کے [illegible] کے [illegible] کے [illegible]

روزنامہ
الجمعیۃ دہلی
۱۳ اکتوبر ۱۹۴۰ء

احوال و کوائف

عید اضحیٰ

اسلام کے دو مشہور تہوار ہیں، عید الفطر اور عید الضحیٰ۔ ایک تہوار نزول قرآن کی سالگرہ اور دوسرا نفس اور خواہشات کی قربانی کا اجتماعی مظاہرہ۔ دونوں ہی محبوب حقیقی کی یاد، دونوں میں اظہار تشکر و مسرت، تمہاری قربانی اس وقت مقبول ہوگی کہ نفس کو سفر کربلا کی راہ میں لگا دو اور روح میں وہ تڑپ پیدا کر لو کہ زندگی کے مرحلے اور سفر کی منزلیں طے ہوتی چلی جائیں۔ امت نے ہر سال تہوار منائے، ہر سال نئی قربانی سے اپنا نفس کی شہادت دی مگر امسال کا تہوار اپنے ساتھ قربانی کے تقاضوں کے ساتھ آیا ہے اور تمہیں ان تقاضوں کا جواب دینا ہے، بتاؤ تم نے حالات سے کیا سبق لیا، زمانہ کی رفتار کو کس حد تک پہچانا؟ اپنے آپ کو کہاں تک زندہ رہنے کے قابل بنایا، اپنے شعور، اپنے فہم اور اپنی فراست کو کس حد تک جلا دی؟ اور زندگی کی ان قدروں کو کہاں تک قبول کیا جو تمہارے اقدام و عمل کی محرک ہیں، فلن ینال اللہ لحومھا ولا دماءھا ولکن یناله التقوی منکم، قربانی کے گوشت اور خون؟ کوئی دلچسپی نہیں، اسے دلچسپی تمہارے ان قویٰ سے ہے جو قربانی کے ذریعہ نشو و نما پاتے اور تمہیں پیشرو کی پناہ عطا کرتے ہیں!

ایک بہت بڑے انقلاب کے بعد یہ تہوار آیا ہے اگر تم اپنی قسمتوں کی باگ ڈور سنبھال لیتے اور قربانی کے ذریعہ اپنے آپ کو شناخت کر لیتے تو دنیا تمہیں شناخت کرتی اور ان حالات سے گزرنا ہی نہ پڑتا جن سے مغلوب قوموں کو ہمیشہ گزرنا پڑتا ہے، اگر تم سمجھ سکتے ہو تو اب بھی سمجھ لو کہ اسلام تم سے کیا چاہتا ہے؟ تم جیسا جواب دو گے قدرت کا سلوک اسی کے مطابق ہوگا،

ہم اس سلسلہ میں جو کچھ کہنا چاہتے ہیں، وہ تمہاری قربانی پر قربان کرتے ہوئے تمہیں اس تقریب سعید پر مبارک باد پیش کرنے کا فخر حاصل کرتے ہیں

اتنی جلدی؟

مہاتما گاندھی پوجا کے لئے، پیدا نہیں ہوئے تھے، ان کی خواہش یہ تھی کہ ان کی موریتیاں جگہ جگہ نصب کی جائیں اور ان کی عقیدت اور محبت کو گرانی (ڈریعہ) بنایا جائے، وہ تو اس لئے پیدا ہوئے تھے کہ لوگ ان کے اصولوں کی پیروی کریں اور ان کے مشن کو کامیاب بنائیں، اگر گاندھی جی کے اصولوں اور ان کی عملی پیروی کو درمیان سے نکال دیا جائے تو گاندھی جی، گاندھی نہیں رہتے بچوں اور بتاتے ہیں، کیونکہ دنیا نے انہیں صرف عملی انسان کی حیثیت سے پہچانا ہے، لیکن کیا ہم نے واقعی گاندھی جی کی پیروی کی اور انکے اصولوں پر چلے؟

اچھا یہ کرپلانی نے شکایت کی ہے کہ کانگریس گاندھی جی کے اصولوں سے ہٹ چکی ہے، مسٹر امور سہروردی سیٹھ اور دوسرے لیڈروں نے حکومت کو الزام دیا ہے کہ وہ گاندھی جی کی سٹامراسے ہٹ گئی ہے زندگی کے جو اصول گاندھی جی کی زندگی تھے انہیں ایک ایک کر کے پٹرول کیا جا رہا ہے اور عمل سے بتایا جا رہا ہے کہ گاندھی جی صرف کام کانے کے لئے تھے، ورنہ ان کے اصول اس قابل تھے کہ نوٹ بک کے اندر بھلا دیئے جائیں اور خود کانگریس انہیں تابانی دے بیٹھے

افسوس! زبانوں پر گاندھی جی کا نام ہے اور کام یہ ہے کہ ان کی ایک ایک تعلیم کو جرم غلط کی طرح مٹایا جا رہا ہے، جس شمع کو "بھلانے میں تباہ لگے ہوں اس کی حسرتناک ناکامی پر اس قدر بھی افسوس نہ کیا جائے کم ہے، ہمیں امید نہیں کہ ایک

چرچل اور ایٹم بم

مسٹر چرچل نے اپنی ایک حالیہ تقریر میں روس کی پالیسی پر تحمد کرتے ہوئے دو نکات پر بہت زور دیا ہے اول یہ کہ روس کے ساتھ کوئی لڑائی اور باہمت سمجھوتہ نہیں ہو سکتا وہ ایک مستقل دشمنی کا عنصر اور مغربی یورپ کے لئے خطرہ بن چکا ہے، اور اس خطرہ کو روکنا ہماری طاقت سے باہر ہے، اگر کیا مسٹر چرچل کا یہ خیال خود انہیں کی دلیل میں کمزور روس کو زیادہ سے زیادہ مستقل لیکن زیادہ خطرناک بنانے سے میں اسے سخت دھوکہ میں ہے میں کہ وہ سمجھوتہ کی کامیابی نہ ہونے کو سمجھوتہ کے لئے کمزوری کی باتیں کرنی چاہئیں نہ یہ کہ سمجھوتہ ہو ہی نہ جائے اتنا تصور پیدا کیا جائے اور یہ کہ لڑائی کو اور سخت بنایا جائے کہ وہ سمجھوتہ کی راہ نہیں سکتا،

مسٹر چرچل نے دوسری بات یہ کہی کہ امریکہ روس کے پاس ایٹم بم ہونے تو وہ اسے حالات کا توازن قرار دینے کے لئے اب تک نہ بتاتا، اگر امریکہ اور مغربی طاقتوں نے ایٹم بم بنانے کی لگاتار کوشش نہیں کی ہوتی تو روس کو ایٹم بم کا راز معلوم ہونے سے پہلے ہی وہ جرمنی کو فتح کر لیتا، انگریزی اور امریکی ان کے اس دعوے کو تسلیم کرتے ہیں اور جو ہتھیار روس کے پاس ہیں، ان کی تعداد چار سو کے قریب ہے ان ٹینک ہتھیاروں کی کامیابی حاصل کی)، انگریزی ان کے حق میں اس لئے بولتے ہیں کہ یہ ٹینک ان کی زمین پر ان کے وقت کام آئے تھے اور امریکہ کے سمندروں کے کنارے کے کام آئے تھے، اور ان کے بنانے کے لئے خصوصی سہولتیں دی گئی تھیں، اور ان کے بنانے کے لئے خصوصی سہولتیں دی گئی تھیں، اور ان کے بنانے کے لئے خصوصی سہولتیں دی گئی تھیں،

زمینداری کا خاتمہ

یہ بات ہمارے لئے حیرت انگیز نہیں کہ بہار میں زمینداری کا خاتمہ ہوا، جو چیز ہونی تھی وہ ہو گئی کیونکہ اسے ہونا چاہیے تھا، اور زمینداروں کے اعمال ہی ایسے تھے، اگر آج بھی ان کے قبضہ میں حکومت کوئی آزاد انہ ہوتی اور ترقی پسند حکومت ایک ایسے گروہ کو برداشت نہیں کر سکتی جس کا منتہیٰ بیکاری، مقدمہ بازی، جوٹ کھسوٹ اور عیاشی ہو، ایسی حکومت میں تو عزت ان لوگوں کے لئے پیدا ہو سکتی ہے جو اپنے ایک آنہ کے فضلات سے دوسروں کو کھانے کا انتظام پیدا کرتے ہیں، جو شاہراہیں تعمیر کرتے ہیں، جو بیماروں کی خدمت کرتے ہیں، جو ہسپتال کھولتے ہیں، جو اسکول قائم کرتے ہیں، جو ہنر سیکھتے اور سکھاتے ہیں، جو کارخانے بناتے ہیں، جو کتابیں لکھتے ہیں، جو ہر قسم کی خدمت انجام دیتے ہیں، جو ہر قسم کی محنت کرتے ہیں، جو ہر قسم کی تجارت کرتے ہیں، جو ہر قسم کی صنعت کرتے ہیں، جو ہر قسم کی زراعت کرتے ہیں، جو ہر قسم کی ایجاد کرتے ہیں، جو ہر قسم کی تحقیق کرتے ہیں، جو ہر قسم کی تصنیف کرتے ہیں، جو ہر قسم کی تالیف کرتے ہیں، جو ہر قسم کی ترجمہ کرتے ہیں، جو ہر قسم کی تدوین کرتے ہیں، جو ہر قسم کی تنقید کرتے ہیں، جو ہر قسم کی تبصرہ کرتے ہیں، جو ہر قسم کی تقریر کرتے ہیں، جو ہر قسم کی تحریر کرتے ہیں، جو ہر قسم کی تدریس کرتے ہیں، جو ہر قسم کی تعلیم کرتے ہیں، جو ہر قسم کی تربیت کرتے ہیں، جو ہر قسم کی تنظیم کرتے ہیں، جو ہر قسم کی تعمیر کرتے ہیں، جو ہر قسم کی ترقی کرتے ہیں، جو ہر قسم کی خدمت کرتے ہیں، جو ہر قسم کی عبادت کرتے ہیں، جو ہر قسم کی ریاضت کرتے ہیں، جو ہر قسم کی مشقت کرتے ہیں، جو ہر قسم کی محنت کرتے ہیں، جو ہر قسم کی کوشش کرتے ہیں، جو ہر قسم کی جدوجہد کرتے ہیں، جو ہر قسم کی سعی کرتے ہیں، جو ہر قسم کی تگ و دو کرتے ہیں، جو ہر قسم کی جستجو کرتے ہیں، جو ہر قسم کی تلاش کرتے ہیں، جو ہر قسم کی تفتیش کرتے ہیں، جو ہر قسم کی تحقیق کرتے ہیں، جو ہر قسم کی تصدیق کرتے ہیں، جو ہر قسم کی توثیق کرتے ہیں، جو ہر قسم کی تائید کرتے ہیں، جو ہر قسم کی حمایت کرتے ہیں، جو ہر قسم کی مدد

برطانیہ مصر سے اپنی فوجیں نہیں ہٹائے گا

قاہرہ میں مقیم برطانوی سفیر کا بیان

قاہرہ ۱۰ اکتوبر۔ مسٹر جیمز مینشن ایڈورڈ ہیز جو یہاں برطانیہ کے ناظم مقام سفیر ہیں، ہوٹل کلیرج میں ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا: "برطانیہ مصر کے موجودہ معاہدہ کے تحت ہنگامی صورت حالات کے پیش نظر اپنی فوجیں وہاں سے نہیں ہٹائے گا۔"

مسٹر اینڈورڈ ہیز نے یہ اعلان مصر کے وزیر اعظم نقراشی پاشا کے اعلان کے جواب میں کیا۔

انہوں نے مزید کہا کہ مغربی طاقتوں کے فلسطین کے متعلق بہت مضبوط اور سخت مدبرانہ اختیار کیا ہے۔ آپ نے کہا کہ برطانیہ گاؤنٹ بیٹن کی اسکیم کی بنیادی پر فلسطین میں ایک مضبوط حکومت کا قیام چاہتی ہے۔ بادریسے گاؤنٹ بیٹن کی اسکیم ہی تقسیم فلسطین کی تجویز پیش کی گئی ہے۔

انجمن مصری تعلقات پر مسٹر اینڈورڈ نے کہا: "برطانیہ ہر وقت کسی بھی تجویز پر تبادلہ خیالات کرنے کے لئے تیار ہے۔"

چیف جسٹس دنن کو روس نہیں بھیجا جائے گا

مسٹر مارشل کے مشورے پر صدر ٹرومین کا اعلان

واشنگٹن ۱۰ اکتوبر۔ گذشتہ شب صدر ٹرومین نے اعلان کیا ہے کہ انہوں نے چیف جسٹس دنن کو ماسکو بھیجنے کا ارادہ ترک کر دیا ہے۔ انہوں نے اس بیان میں کہا کہ انہوں نے مسٹر مارشل کے مشورے پر یہ طے کیا کہ چیف جسٹس کو روس نہ بھیجا جائے۔ صدر ٹرومین کا پورا بیان یہ ہے:۔

وزیر خارجہ مسٹر جارج مارشل میری درخواست پر جسٹس دنن قوم کے مختلف اداروں کے کام پر رپورٹ کرنے کے لئے ماسکو تشریف لے گئے تھے۔ میں نے ان کے آج صبح طویل انٹرویو کی رپورٹ پڑھی ہے۔ انہوں نے مجھے ہر قسم کی معلومات فراہم کی ہیں۔ میں نے ان سے اتفاق کیا ہے کہ ان حالات میں جسٹس دنن کا ماسکو بھیجنا مناسب نہیں ہوگا۔

انڈونیشیا میں فیڈرل حکومت کے قیام کی توقع

ہیگ ۱۰ اکتوبر۔ آج ہالینڈ کے سیاسی حلقوں نے کہا کہ اگر حالات ٹھیک رہے تو ۱۵ دسمبر تک انڈونیشیا کے لئے عبوری فیڈرل حکومت کا قیام عمل میں آجائے گا۔ ان لوگوں نے اس بات پر زور دیا کہ ہالینڈ اور انڈونیشیا کے نمائندوں میں کامل اتفاق رائے ہو گیا ہے۔ ایک نکتہ جس پر اتفاق رائے نہیں ہو سکا ہے یہ ہے کہ انڈونیشیا کی فیڈرل حکومت کو اسکی بھائی کے لئے کونسی چیزیں رکھنے کی اجازت ہوگی۔ فیڈرل حکومت کی اجازت کے بغیر ریاستیں بھی کوئی چیز استعمال نہ کی جا سکیں گی۔ انڈونیشیا کی نمائندگی کے سوال پر بھی اتفاق رائے ہو گیا ہے۔ ایک نکتہ جس پر اتفاق رائے نہیں ہو سکا ہے یہ ہے کہ انڈونیشیا کی فیڈرل حکومت میں کتنی ریاستوں کو نمائندگی دی جائے گی۔ ان لوگوں نے اس بات پر زور دیا کہ ہالینڈ اور انڈونیشیا کے نمائندوں کی ایک مشترکہ کمیٹی اس سوال پر غور کرے گی۔ اس کمیٹی کی رپورٹ پر ۱۵ دسمبر تک فیصلہ کر لیا جائے گا۔

اون کی پیداوار تجارت اور استعمال میں آسانیاں

دہلی میں اون کے بین الاقوامی ادارہ کا قیام

دہلی ۱۰ اکتوبر۔ ہندوستان کے اون استعمال کرنے اور پیدا کرنے والوں کی مدد کے لئے نئی دہلی میں اون کا بین الاقوامی ادارہ قائم کیا گیا ہے۔ اس ادارہ میں اون کی پیداوار اور استعمال سے متعلق مسائل پر غور کیا جائے گا۔ اس کی ذمہ داری اون کی پیداوار بڑھانے، اون کی تجارت کے مختلف طریقوں کے استعمال کا پتہ لگانے اور اون کے استعمال کو بڑھانے پر ہوگی۔

دہلی میں اون کی پیداوار اور تجارت کے ماہرین کی ایک کانفرنس ۱۳ اکتوبر سے شروع ہو رہی ہے۔ اس کانفرنس میں ادارہ کے کاموں کا تعین کیا جائے گا۔

برلن کی ناکہ بندی توڑ دی

لندن ۱۰ اکتوبر۔ برطانوی ہوائی جہازوں کی ایک پرواز نے برلن کی ناکہ بندی توڑ دی۔ ایک برطانی ہوائی جہاز نے آج صبح برلن کے ہوائی اڈے پر اترنے کی اجازت حاصل کی۔ اس جہاز کے ساتھ ۲۰ ہوائی جہاز اور تھے جو برلن کے ہوائی اڈے پر اترنے کے منتظر تھے۔ ان جہازوں کو روسی زون سے ہو کر جانا پڑتا ہے۔ اس لئے ان کو روسی حکام سے اجازت لینی پڑتی ہے۔ اس اجازت کے ملنے کے بعد ہی یہ جہاز برلن جا سکتے ہیں۔

مغربی پنجاب کی وزارت میں توسیع

صوبہ بھر میں دفاعی تیاریوں کی اہمیت

لاہور ۱۰ اکتوبر۔ مغربی پنجاب کی کانگریسی وزارت کے استعفیٰ کے بعد جو سیاسی بحران پیدا ہو گیا تھا وہ آج ختم ہو گیا۔ آج وزارت کی توسیع کی گئی۔ اب اس میں سے سب پاکستان شامل کر لئے گئے ہیں اور وہ ہندو وزارت سے سبکدوش ہو گئے ہیں۔ پنڈت نہرو نے اس بارہ میں حکومت پاکستان کو مبارکباد بھیجی تھی۔ پنڈت نہرو نے اس بات کا اظہار کیا تھا کہ اب مغربی پنجاب کی وزارت میں ہندو وزراء کے شامل ہو جانے سے مشرقی پنجاب کی حکومت کو بھی اسی طرح کا قدم اٹھانے کی ترغیب ہوگی۔

مغربی پنجاب کی وزارت میں توسیع کا فیصلہ آج ایک کانفرنس میں کیا گیا جس میں مسٹر لیاقت علی خاں وزیر اعظم پاکستان، مسٹر نشتر گورنر مغربی پنجاب اور مسٹر ممتاز دولتانہ وزیر اعلیٰ مغربی پنجاب نے حصہ لیا۔ اس کانفرنس میں یہ فیصلہ کیا گیا کہ مغربی پنجاب کی وزارت میں توسیع کی جائے۔ اس کانفرنس کے بعد مسٹر نشتر گورنر مغربی پنجاب نے ایک پریس کانفرنس میں اس فیصلہ کا اعلان کیا۔ انہوں نے کہا کہ وزارت کا بار سنبھالنے کی خواہش اپنے موجودہ عہدہ پر فائز رہنے سے زیادہ ہے۔ اس لئے وہ وزارت سے علیحدہ ہو رہے ہیں۔ مسٹر نشتر نے کہا کہ وہ وزارت سے علیحدگی کی وجہ بیان کرنا نہیں چاہتے۔

کیوں وہ وزارت کا بار سنبھالنے کی خواہش اپنے موجودہ عہدہ سے زیادہ عزیز سمجھتے ہیں۔ مسٹر نشتر نے کہا کہ وہ وزارت سے علیحدگی کی وجہ بیان کرنا نہیں چاہتے۔

لیکن وہ وزارت کا بار سنبھالنے کی خواہش اپنے موجودہ عہدہ سے زیادہ عزیز سمجھتے ہیں۔ مسٹر نشتر نے کہا کہ وہ وزارت سے علیحدگی کی وجہ بیان کرنا نہیں چاہتے۔

دارالسلطنت

مس سرلا گپتا کی گرفتاری

کیمرنسٹ پارٹی کی اپیل کا نتیجہ کی سکریٹری مس سرلا گپتا کو پولیس نے گرفتار کر لیا۔ وہ ۱۰ اکتوبر کو پریس کانفرنس منعقد کرنے والی تھیں۔ پولیس کا کہنا ہے کہ ان کی گرفتاری تحفظ خاص پنجاب کی دفعہ ۷ کے ماتحت عمل میں آئی۔

مسروقہ سامان برآمد

ہفتہ کو نگاہ پولیس نے ۱۰ ہزار روپے مالیت کا مسروقہ سامان برآمد کر لیا۔ یہ سامان کئی مقامات پر چھاپہ مار کر برآمد کیا گیا۔ پولیس کا کہنا ہے کہ اس سامان کی ایک بڑی مقدار کو ٹھکانے سے چرایا گیا تھا۔ برآمد شدہ سامان میں ریڈیو، کپڑے، شیونگ سیٹ اور گھڑیاں وغیرہ شامل ہیں۔

جعلی سکوں کی افواہ!

ایک آدمی کو ہفتہ کے روز سبزی منڈی سے گرفتار کیا گیا تھا جس کے پاس جعلی سکے تھے۔ اس سے معلوم ہوتے ہیں کہ پولیس کو وہ کامل معلوم ہوا جو جعلی نوٹ اور جعلی سکے چلانا چاہتا ہے کہ یہ گروہ کا ہیں۔ دہلی کے نوٹ اور سکے چلانے کا پتہ لگانے کے لئے اس گروہ کی تلاش تمام ہندوستان پر پھیلا دی گئی ہے۔ جانچ پڑتال سے معلوم ہوا ہے کہ یہ سکے اور روپے کے نوٹ کم مقدار میں فروخت کئے جا رہے ہیں۔

عید گاہ میں احرار کا کیمپ

۱۰ اکتوبر ۱۹۴۸ء کو صبح ۹ بجے حضرت مولانا احمد سعید صاحب جنرل سکریٹری احرار اسلام ضلع دہلی نے اعلان جاری کیا ہے کہ گزشتہ سالوں کی طرح امسال بھی احرار ضلع دہلی عید الاضحیٰ کے موقع پر عید گاہ میں کیمپ لگایا جائے گا۔

لہٰذا تمام حضرات کو درخواست ہے کہ وہ حضرات رضا کار بننا چاہیں وہ اپنے نام آج ہی کیمپ میں داخل کرا دیں اور جن حضرات کے پاس کم ہو جانے والے ۲ روز کیمپ احرار میں آکر ریپورٹ درج کرا دیں ہمیں ضرورت کا سامان مہیا کیا جائے گا۔

نوٹ:۔ تمام رضا کاروں کو بھی ہدایت ہے کہ وہ یونیفارم پہن کر وردی کیمپ میں داخل کرا دیں۔

شیخ محمد پبلسٹی سکریٹری احرار ضلع دہلی

ایک ضروری خبر کی تردید

مولانا حبیب الرحمٰن کا بیان

دہلی، ۱۰ اکتوبر۔ مولانا حبیب الرحمٰن صاحب لدھیانوی نے حسب ذیل بیان شائع کرایا ہے۔

بہ اخبار دعضاء کی اشاعت مورخہ ۱۰ اکتوبر ۱۹۴۸ء میں یہ خبر درج ہے کہ سکریٹری صوبہ مجلس احرار اسلام ضلع دہلی کی حیثیت سے میں نے اعلان کیا ہے کہ میں عید گاہ میں نماز نہ پڑھوں گا۔ یہ خبر بالکل غلط ہے۔ میں نے ایسا اعلان نہیں کیا۔ البتہ میں نے ذمہ داران سے کہا ہے کہ چونکہ عید گاہ میں نماز پڑھنے کے بعد خطبہ بھی ہوتا ہے اور ہمیں اندیشہ ہے کہ کوئی شخص اپنے خیالات کا اظہار کرے گا۔

بہ خبر سراسر غلط اور سخت تکلیف دہ ہے۔ حضرت مولانا احمد سعید صاحب کی وجہ سے مجھے درخواست کی گئی ہے کہ میں عید گاہ میں نماز پڑھاؤں۔ انہوں نے کہا ہے کہ چونکہ عید گاہ میں نماز پڑھنے کے بعد خطبہ بھی ہوتا ہے اور ہمیں اندیشہ ہے کہ کوئی شخص اپنے خیالات کا اظہار کرے گا۔ اس لئے میں نے ذمہ داران سے کہا ہے کہ میں عید گاہ میں نماز پڑھاؤں گا بشرطیکہ خطبہ نہ ہو۔ اس سے صاف ظاہر ہے کہ میں نے نماز پڑھانے سے انکار نہیں کیا۔ بلکہ صرف خطبہ نہ ہونے کی شرط لگائی ہے۔ اس لئے میں اخبار مذکور سے درخواست کرتا ہوں کہ وہ اپنی غلطی کی تصحیح کر دے۔

حضرت مولانا احمد سعید صاحب کی اپیل

بڑی خوشی کی بات ہے کہ اس سال عید گاہ میں عید اضحیٰ کی نماز عید الفطر کی طرح حضرت مولانا احمد سعید صاحب پڑھائیں گے اور عید گاہ میں صفائی تجہیزات اور خطبہ کی آواز وغیرہ پہنچانے کے لئے جو لاؤڈ اسپیکر کا انتظام ہوگا۔ احباب تک جو پہلی ہوتی ہیں وہ اب نہیں ہوتے پائیں گی۔

حضرت مولانا کی ایک ضروری فرمائش ہے کہ نماز کے بعد عید گاہ کے منتظر خطبے کے ساتھ ساتھ مسلمانوں کو تلوار بازی میں مشغول عام بھی کیا جائے۔ جس میں عید اور

عربی مدارس اور اسلامی مکاتب کی تنظیم

مولانا عبد الحلیم صدیقی اور قاضی سجاد حسین صاحب کا بیان

ڈاکٹر مولانا عبد الحلیم صاحب صدیقی رکن کونسل علماء جمعیۃ علماء دہلی جناب قاضی سجاد حسین صاحب رکن جمعیۃ علماء نے مدارس اسلامیہ عربیہ اور مکاتب اسلامیہ کے منتظمین و معلمین کے نام ایک بیان جاری کیا ہے جس میں اس سے اپنا متفقہ پروگرام کرنے کی درخواست کی ہے۔ ان کا بیان حسب ذیل ہے۔

"اس سے قبل مسلمانان ہند کے زعماء جناب سے گزارش کی گئی ہے کہ ہمیں یوں سے ہمیں ملنے نہ دیں۔ سنگھ جمعیۃ علماء ہند کی تنظیم سب کمیٹی کی تجویز ہے کہ ایک مرکز کو قائم کیا جائے۔ مدارس اسلامیہ عربیہ کی تنظیم و مکاتب اسلامیہ کی نگرانی کو عملی جامہ پہنایا جائے۔ جہاں اس پیکیج پلان کو مرکز بنا کر اصول پر چلنے کی کوشش کی جائے۔ جہاں اس سے ہمارے مذہبی تعلیمی اداروں کو فائدہ پہنچے گا۔ وہاں ہمارے مذہبی تعلیمی اداروں کو بھی ایک نئی زندگی ملے گی۔ ہمارے مدارس میں ہزاروں مسلمان بچے تعلیم پاتے ہیں۔ ان کی تعلیم کا انتظام ہو جائے گا۔ ہمارے مدارس میں ہزاروں مسلمان بچے تعلیم پاتے ہیں۔ ان کی تعلیم کا انتظام ہو جائے گا۔ ہمارے مدارس میں ہزاروں مسلمان بچے تعلیم پاتے ہیں۔ ان کی تعلیم کا انتظام ہو جائے گا۔

ہندو میں رہنا ہے تو ہندو کلچر کو اپناؤ

مسلمانوں سے پنڈت نہرو کا مطالبہ

سرحد پار کانپور۔ ۱۰ اکتوبر۔ یو۔ پی اسمبلی کے اسپیکر دھرم پرکاش نے کل یہاں ایک پبلک جلسہ میں تقریر کرتے ہوئے کہا کہ جو مسلمان ہندو کہلانا چاہتے ہیں انہیں ہندو کلچر کو اپنانا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ ہندو مسلم مسئلہ کا واحد حل یہی ہے کہ مسٹر جناح نے علیحدگی کے احساسات اور جذبات کی مذمت کرتے ہوئے کہا کہ یہ ملک ہندو مسلم افتراق اور فسادات کا باعث ہوگا۔ انہوں نے مسلمانوں کو مشورہ دیا کہ اگر وہ واقعی سچے ہندوستانی ہیں تو انہیں کو ہندو کلچر کو اپنانا ہوگا۔

جعفر عرف سلیمان منا کے وارثوں کی تلاش

ان دنوں بمبئی کے ایک ساحل پر سلیمان جعفر بلد عرف منا کے نام سے ایک شخص کا لاوارث جنازہ دفن کیا گیا تھا۔ اس کے بعد اس کے وارثوں کی تلاش شروع ہوئی۔ اب معلوم ہوا ہے کہ یہ شخص بمبئی کا رہنے والا تھا۔ اس کے وارثوں کی تلاش ہے۔ وہ جہاں کہیں ہوں فوراً خلیفہ عبد الرحمٰن بمبئی سے رابطہ قائم کریں۔

(مسلمان ہمدرد، مرتبہ علماء ہند کی آواز ہے)

بچوں اور بچیوں کی دینی تعلیم

جامعہ ہائی اسکول میں ضروری بندوبست

ڈاکٹر سید محمود کی اطلاع ہے کہ جامعہ ملیہ اسلامیہ کے ہائی اسکول میں دینیات کی تعلیم کا انتظام کیا گیا ہے۔ اس کے لئے ایک مدرس مقرر کر دیا گیا ہے۔ جو طلباء اس تعلیم سے فائدہ اٹھانا چاہیں وہ اپنے نام دفتر میں لکھا دیں۔ ڈاکٹر صاحب نے اس کی بھی اطلاع دی ہے کہ جامعہ کے ہائی اسکول میں ہندو طلباء کے لئے بھی ہندو دھرم کی تعلیم کا انتظام کیا گیا ہے۔ ہندو طلباء کے والدین سے درخواست کی گئی ہے کہ وہ اپنے لڑکوں کو اس تعلیم سے فائدہ اٹھانے کی ترغیب دیں۔

(مسلمان ہمدرد، مرتبہ علماء ہند کی آواز ہے)

سرونج میں جمعیۃ علماء کا قیام

سرونج ۱۰ اکتوبر۔ یہاں حضرت مولانا حافظ الحاج سید صدیق احمد صاحب کی تحریک پر ایک جلسہ منعقد ہوا جس میں تمام مسلمانوں نے شرکت کی۔ جلسے میں حضرت مولانا سید صدیق احمد صاحب نے جمعیۃ علماء کے مقاصد پر روشنی ڈالی۔ اس کے بعد ایک شاخ جمعیۃ علماء کے قیام کی تجویز پیش کی گئی جو اتفاق رائے سے منظور ہوئی۔ اس کے بعد حضرت مولانا سید صدیق احمد صاحب نے جمعیۃ علماء کے قیام کی تجویز پیش کی جس کی تائید حضرت مولانا حافظ الحاج سید صدیق احمد صاحب نے کی۔ اس کے بعد ایک عارضی کمیٹی بنائی گئی۔ جس کے صدر حضرت مولانا حافظ الحاج سید صدیق احمد صاحب اور سیکرٹری مولانا حافظ سید صدیق احمد صاحب منتخب ہوئے۔

(الجمعیۃ ۱۲ اکتوبر ۱۹۴۸ء)

کانگریس کی صدارت کا مسئلہ

بلا مقابلہ انتخاب کی کوشش!

نئی دہلی، ۱۰ اکتوبر۔ معلوم ہوا ہے کہ کانگریس صدر کی پوزیشن کی جانچ ہے کہ کانگریس کا صدر بلا مقابلہ چنا جائے۔ اس کے لئے مین پانچ امیدواروں کے نام پیش کئے گئے ہیں۔

ان میں سے تین امیدوار ڈاکٹر پٹابھی سیتا رامیہ، مسٹر شنکر راؤ دیو اور ڈاکٹر پٹابھی سیتا رامیہ۔ نیز اس سلسلہ میں ڈاکٹر راجندر پرشاد کی رائے معلوم کرنے کے لئے جاری دوڑ دھوپ ہے۔ کانگریس کے جنرل سکریٹری جاپا بھگت شنکر نے کل نام کر اس سلسلہ میں امید پر پہنچے سے انکار نہیں کیا۔

وزیروں کے لئے پیٹرول کا راشن

نئی دہلی ۱۰ اکتوبر۔ مسٹر سہروردی کے وزیر ہی دوسرے وزیروں کی طرح پیٹرول راشننگ کے ماتحت ہیں۔ ہر وزیر کو ایک کار پر ۵۰ گیلن پیٹرول ماہانہ کا راشن ملتا ہے۔ علاوہ کار کے ۱۰ گیلن اس کے علاوہ ہے۔ اس سے زیادہ مقدار کے لئے ۱۰ گیلن پر کیبنٹ میں غور ہوتا ہے۔ یہ قاعدہ قائم کیا گیا ہے۔ وزراء نے خود اپنے اوپر یہ پابندی عائد کی ہے۔

کراچی، ۱۰ اکتوبر۔ حکومت پاکستان کی درخواست خیرات سے صوبہ سرحد کا ایک ہزار افریدی جاول روانہ ہوا ہے صوبہ سرحد میں غلہ کی سخت کمی ہے۔ بعض علاقوں میں قحط کی نوبت آگئی ہے۔ بعض علاقوں میں فاقہ کشی کی نوبت آگئی ہے۔

صوبہ دہلی کے دیہات میں مسلمانوں کی آبادی

(مولانا احمد سعید صاحب کے قلم سے)

یہ تمام تر اس پندرہ دن کے عرصہ کا دورہ ہے جو مسلمان دیہات کے خصوصاً موجب اطمینان و مسرت ہے کہ دہلی کے جن دیہات سے گزشتہ سال مسلمان مہاجرت کر کے چلے گئے تھے اور دہلی کے مختلف مقامات پر جا بسے تھے ان کو واپس لانے کی کوشش برابر جاری ہے۔ اب تک یہ کوشش دوسرے ضلع متاثرات کر رہے تھے اور مسلمانوں کی بڑی تعداد واپس آ کر دیہات میں بس رہی ہے۔ جن دیہات سے مسلمان نکلے تھے ان دیہات کے ہندو اپنے عزیز اور بھائیوں کا خیر مقدم کرتے تھے لیکن اب حکومت نے باقاعدہ طور پر یہ کام اپنے ذمہ لے لیا ہے۔ امید ہے کہ مسٹر گاڈگل وزیر آباد کو میونسپل بورڈ فیروز آباد کے چیئرمین بنانے پر جلد ہی فیروز آباد کی قرارداد منظور کی جائے گی۔ اس بات کی امید قطعاً نہیں ہے کہ مسٹر گاڈگل سنگھ کا چارج فیروز آباد میونسپل بورڈ اور نیشنل کے لئے مفید اور کارآمد ثابت ہوگا۔

جمعیۃ علماء فیروز آباد مسلمانوں کو بھی مبارکباد کا حق سمجھتی ہے جنہوں نے متفقہ طور پر کانگریس امیدوار کو کامیاب بنانے کے لئے اپنے عزم اور استقلال کا ثبوت دیا ہے۔

گاندھی جینتی کے اعزاز میں جلسہ مباحثہ

امروہہ ۱۰ اکتوبر (نامہ نگار) اسٹوڈنٹس کانگریس کمیٹی امروہہ کے زیر اہتمام گاندھی جینتی ایک جلسہ مباحثہ منعقد ہوا۔ جلسہ کی صدارت ڈاکٹر پٹابھی سیتا رامیہ نے کی۔ جلسہ میں مسلمان طلباء نے بھی حصہ لیا۔ ۱۱ مقررین نے تقریریں کیں۔ جلسہ ۳ گھنٹے تک جاری رہا۔

یوپی میں ہفتہ میں کمی

لکھنؤ، ۱۰ اکتوبر۔ محکمہ تعلیم کو خسارہ کا سامنا ہونے کی وجہ سے یو۔ پی میں ہفتہ کی دو تعطیلوں کو گھٹا کر ایک ہفتہ میں ۱۱ گھنٹے کر دیا گیا ہے۔ یہ تجویز ۱۵ اکتوبر سے نافذ ہوگی۔

لائسنس یافتہ شراب فروشی کی میعاد

سہارنپور ۱۰ اکتوبر۔ [illegible] نے دخت کرنے کے لائسنسوں کی میعاد یکم نومبر کو ختم ہو رہی ہے۔ حکومت نے یہ لائسنس دوسروں کو دینے کے لئے مشتہر کر دیئے ہیں۔ ۱۱ نومبر کو ڈپٹی کمشنر سہارنپور کی عدالت میں ان کی نیلامی ہوگی۔ ۱۱ نومبر کو ڈپٹی کمشنر سہارنپور کی عدالت میں ان کی نیلامی ہوگی۔

میونسپل بورڈ فیروز آباد کا نیا چیئرمین

فیروز آباد ۱۰ اکتوبر۔ [illegible] جمعیۃ علماء فیروز آباد کی [illegible] کے مسٹر گاڈگل سنگھ کانگریسی کو میونسپل بورڈ فیروز آباد کا چیئرمین بنانے پر مبارکباد دی ہے۔ اس بات کی امید قطعاً نہیں ہے کہ مسٹر گاڈگل سنگھ کا چارج فیروز آباد میونسپل بورڈ اور نیشنل کے لئے مفید اور کارآمد ثابت ہوگا۔

جمعیۃ علماء فیروز آباد مسلمانوں کو بھی مبارکباد کا حق سمجھتی ہے جنہوں نے متفقہ طور پر کانگریس امیدوار کو کامیاب بنانے کے لئے اپنے عزم اور استقلال کا ثبوت دیا ہے۔

گاندھی جینتی کے اعزاز میں جلسہ مباحثہ

امروہہ ۱۰ اکتوبر (نامہ نگار) اسٹوڈنٹس کانگریس کمیٹی امروہہ کے زیر اہتمام گاندھی جینتی ایک جلسہ مباحثہ منعقد ہوا۔ جلسہ کی صدارت ڈاکٹر پٹابھی سیتا رامیہ نے کی۔ جلسہ میں مسلمان طلباء نے بھی حصہ لیا۔ ۱۱ مقررین نے تقریریں کیں۔ جلسہ ۳ گھنٹے تک جاری رہا۔

پہلی انگریز مکاباز عورت

لندن ۱۰ اکتوبر۔ [illegible] کی جو اس وقت یہاں ٹھہرا ہوا ہے۔ برطانیہ کی پہلی عورت بننا چاہتی ہے۔ اس کو تو ہائی کورٹ سے کہہ کر اس نے سرات مہاراجہ پور کے والد کے ساتھ شادی کی منسوخی کرا لی ہے۔ برطانوی قوانین کے مطابق کوئی عورت مہاراجہ نہیں ہو سکتی۔ اگر چہ اس سے پہلے بھی متعدد عورتوں کی تعلیم لیت پر زور دیا جا چکا ہے۔

مراد آباد میں گاندھی جینتی

مراد آباد ۱۰ اکتوبر۔ گاندھی جی کے یوم پیدائش کے سلسلہ میں حاجی ابراہیم صاحب وزیر پبلسٹی مراد آباد تشریف لائے ہوئے تھے دن کو گاندھیائہ اداروں کی ایک مختصر سی انجمن کا مختصر سے ایک اجلاس پیش کیا گیا حاجی صاحب موصوف نے گاندھی جی کے متعلق تقریر فرمائی ساتھ اس تقریب کے سلسلہ میں ۳ ہزار روپیہ پیش کیا گیا۔ اور چند ہیں ہزار روپیہ مزید کی تدبیر کی گئی۔ یہ تقریب شمس الہدیٰ صاحب ڈپٹی صدر جمعیۃ علماء کے زیر اہتمام انجام پائی۔ اس کے بعد ایک بارہ دفعہ جلسہ میں کے آگے انعقاد سکاؤٹ کا پہلا اجتماع منعقد ہوا۔ اس کے بعد ایک جلوس نکالا گیا جو مختلف بازاروں سے ہوتا ہوا پھر اسی جگہ آ کر ختم ہوا۔ اس جلوس میں سکاؤٹ کے ۱۰۰ لڑکے شامل تھے۔ جلوس کے آگے آگے ایک بینڈ بھی تھا۔ جلوس کے ساتھ ساتھ ایک موٹر لاری بھی تھی جس پر گاندھی جی کا استقبال ہو چکا ہے۔ جلوس کے آگے آگے ایک بینڈ بھی تھا۔ جلوس کے ساتھ ساتھ ایک موٹر لاری بھی تھی جس پر گاندھی جی کا استقبال ہو چکا ہے۔

آپ نے فرمایا کہ اگر ہم گاندھی جی کا استقبال ہو چکا ہے۔ جلوس کے آگے آگے ایک بینڈ بھی تھا۔ جلوس کے ساتھ ساتھ ایک موٹر لاری بھی تھی جس پر گاندھی جی کا استقبال ہو چکا ہے۔

(نامہ نگار)

ہفتہ وار الجمعیۃ کا پہلا پرچہ

۳۱ اکتوبر کو شائع ہو جائیگا

اور اس کے بعد مسلسل ہر اتوار کو شائع ہوتا رہیگا

ایجنٹ صاحبان نوٹ کر لیں

جتنے پرچے مطلوب ہوں حساب تین روپیہ فی سیکڑہ پیشگی بھیجدیں ارسال کر دیئے جائیں گے۔

اخبار صرف ان ایجنٹوں کو بھیجا جائے گا جن کی پیشگی رقم دفتر کو وصول ہو گئی ہوگی۔

خریدار صاحبان قیمت ارسال کرنے میں تاخیر نہ فرمائیں۔

سالانہ قیمت بارہ روپے ششماہی چھ روپے آٹھ آنہ

قیمت ہمیشہ بذریعہ منی آرڈر بھیجیے۔ وی۔ پی نہ طلب کیجئے۔

مشتہرین نوٹ فرمالیں کہ تاریخ اشاعت سے ایک ہفتہ قبل جو اشتہارات وصول ہو جائیں گے وہی سٹریک اشاعت ہو سکیں گے

عبد الوحید صدیقی جنرل منیجر

بخار کا موسم اور لرزین کا خیال

برسات کا موسم بخاروں کا موسم ہے۔ اس مہلک موسم میں ہزاروں لوگ صرف کونین کے استعمال سے زرین کا خیال کرتے ہیں۔ لرزین بطور مستقل استعمال کرنے سے ہر قسم کے زہر کا اثر نہیں ہوتا اور بخار کی شدت بخار کی حالت میں قلب کی طاقت حیرت انگیز طریقے پر قائم رکھتی ہے جسمانی طاقت بھی بحال کرتی جاتی ہے اور بہت جلد شفا بخشتی ہے۔

خواہ ضعیفوں، مردوں اور عورتوں اسب کے لئے یکساں طور پر مفید ہے۔ بڑی کثرت سے فروخت ہوتی ہے اسی کی وجہ سے ہر جگہ ملتی ہے۔ قیمت فی شیشی نوخوراک ایک روپیہ بیس نئے

نوٹ:۔ دواؤں کی تازہ فہرست مفت طلب فرمائیے۔

Hamdard

HAMDARD LABORATORIES

ممد دواخانہ لیبوریٹریز لال کنواں دہلی

ہر قسم کی خالی شیشیاں

اور ہر طرح کی بہترین دوائیں رعایتی نرخوں پر سپلائی کرنے والی ایکسکلوسو

علیم اللہ اینڈ ابراہیم اینڈ صابری کمپنی

لمیٹڈ، دیوبند۔ یوپی

P. O. KIA. PUR

Grams

زمینداری کا خاتمہ ایک اخلاقی فریضہ بھی ہے

پنڈت گووند ولبھ پنت کی زبان سے منسوخ زمینداری کی اسکیم کی وضاحت!

گذشتہ ۱۴ اکتوبر ریڈیو کے ذریعہ عام اعلان تنسیخ زمینداری کے بورڈ کے صدر پنڈت پنت نے تنسیخ زمینداری کمیٹی کی سفارشات پر ایک پریس کانفرنس میں تقریر کرتے ہوئے کہا کہ تنسیخ زمینداری کمیٹی کی سفارشات کا مقصد یہ ہے کہ ہندوستان کا ہر دیہاتی کاشتکار (خواہ زمیندار ہو یا نہ ہو) زمین کا مالک بن جائے۔

پنڈت پنت نے کہا کہ ہم اس قانون کو نافذ کرنے میں کسی قسم کا تشدد نہیں چاہتے۔ ہم چاہتے ہیں کہ یہ کام پرامن طریقہ سے انجام پائے۔ ہم قانون کی مدد سے یہ تبدیلی حاصل کریں گے۔ ہم زمینداروں سے یہ بھی حاصل کریں گے کہ وہ ہندوستانی اتحاد کی خاطر اس کام میں ہمارا ساتھ دیں۔ ہم ملک کی ترقی کے اس اہم کام میں زمینداروں سے بھی تعاون چاہتے ہیں۔ ہم چاہتے ہیں کہ زمیندار اپنی زمین سے تبادلہ میں معاوضہ حاصل کریں۔ ہم ہر فرد واحد سے یہ نہیں کہتے کہ وہ اپنی زمین سے محروم ہو جائے۔ ہم چاہتے ہیں کہ ہر شخص اپنی زمین کا مالک بن جائے۔ ہم زمینداروں سے یہ بھی چاہتے ہیں کہ وہ ہندوستانی اتحاد کی خاطر اس کام میں ہمارا ساتھ دیں۔

پنڈت پنت نے کہا کہ ہم اس قانون کا نفاذ سب کے فائدہ کے لئے کرنا چاہتے ہیں۔ ہم چاہتے ہیں کہ ہر شخص اپنی زمین سے فائدہ حاصل کرے۔ ہم چاہتے ہیں کہ ہر شخص اپنی زمین کا مالک بن جائے۔ ہم چاہتے ہیں کہ ہر شخص اپنی زمین سے فائدہ حاصل کرے۔ ہم چاہتے ہیں کہ ہر شخص اپنی زمین کا مالک بن جائے۔ ہم چاہتے ہیں کہ ہر شخص اپنی زمین سے فائدہ حاصل کرے۔

مڈراس کی کانگریس

مدراس ۱۴ اکتوبر۔ مدراس کی ڈسٹرکٹ کانگریس کمیٹی نے جس کا ہیڈ کوارٹر کوئمبتور میں ہے حال ہی میں یہ اعلان کیا ہے کہ ٹرونلویلی کانگریس کے لئے بہترین مقام ہے۔ اس کانگریس کے صدر مسٹر ایس۔ ستیہ مورتی ہیں۔ ایک تنسیخ کانگریس اور کانگریس کی ڈکٹیٹرشپ کے خلاف ہے۔ کانگریس کے ایک ممبر نے کانگریس کے ایک جنرل سکریٹری پر الزام لگایا ہے کہ انہوں نے ضلع کانگریس کمیٹی کے انتخاب میں دھاندلی کی ہے۔ اس الزام کی تحقیقات کے لئے ایک کمیٹی بنا دی گئی ہے۔ اس کمیٹی کے ممبر مسٹر ستیہ مورتی ہیں۔ ان کے علاوہ کانگریس کے دو اور ممبر ہیں۔ ان کمیٹی کے ممبروں نے ٹرونلویلی کا دورہ کیا ہے۔ اور ہر فریق سے بیان لیا ہے۔ کمیٹی کا فیصلہ ۲۰ اکتوبر کو ہوگا۔

سی پی میں ایلومینیم کا کارخانہ

ناگپور ۱۴ اکتوبر۔ وزیر اعظم سی پی پنڈت روی شنکر شکلا نے کل رات حکومت سی پی کی اس خصوصی پریس کانفرنس کی صدارت کی جو ایلومینیم کمپنی آف انڈیا کے کارخانہ کے قریب ایلومینیم نگر کی فیکٹری دیکھنے کے لئے بلائی گئی تھی۔ ڈائرکٹر مسٹر ٹی۔ ٹی۔ کرشنا مچاری نے کمپنی کے منصوبوں پر روشنی ڈالی۔ وزیر اعظم نے ایک سوال کے جواب میں یہ بھی کہا کہ سی پی حکومت ہندکی مقرر کردہ ذیلی اصلاحات کمیٹی کی سفارشات سے بھی فائدہ اٹھائے گی۔

ایڈیٹر کے نام خطوط

(صفحہ ۱ سے آگے)

اب بھی بلا خوف اپنے آئینی حقوق سے دست بردار ہونے کو تیار نہیں۔

چار سے ویٹیل بھگات صاحب کو یہ بات یاد رکھنی چاہیے کہ خدا خواستہ اگر کوئی انقلاب کا وقت آیا تو ان کی پارٹی نہ پرانے قوم پر ورسمان ہی اپنی قوم اور ملک کے لئے ہندوؤں کے شانہ بشانہ کھڑے ہوں گے۔ تب سمجھ جائیے گا کہ ہندوستان آزاد ہے اور ہر وہ طبقہ جو اپنے ملک حکومت کا سچا وفادار ہے ہندوؤں میں ہی بسنے مرنے کا حوصلہ رکھتا ہے اور ہر خود مختار کی طرح اپنے آئینی حق کا دلیری اور خود اعتمادی کے ساتھ مطالبہ کرنے کا حق رکھتا ہے اور یہ بھی اس کے جیتی ہندی ہونے کی دلیل ہے اگر وہ قربانی کا مادہ کریکے تو ہندی ہی نہ کہہ سکے گا۔ آخر یہ بھی ہندی ہی ہیں۔ اپنا پرایا اس کو پاکستان کے لئے ذرا بھی حسن ظن یا ہمدردی نہیں آپ کا بھید۔ احمد منزل مظفر نگر ۱۲ اکتوبر

مسلمانوں کو تنبیہ

بلا سوچے سمجھے کسی مضمون پر دستخط نہ کریں

حال ہی میں نوجوانوں نے ہاتھ دیکھنے کے بہانے ایک کاغذ پر مسلمانوں سے دستخط کرا لیے ہیں۔ بعد میں معلوم ہوا کہ اس پر ایک مضمون لکھا ہوا تھا جس میں ہندوستان کی موجودہ حکومت کی مخالفت کی گئی ہے۔ اس لئے مسلمانوں کو ہوشیار رہنا چاہیے۔ بلا سوچے سمجھے کسی مضمون پر دستخط نہ کریں۔ ورنہ بعد میں پچھتانا پڑے گا۔

غیر ملکوں میں آباد ہندوستانیوں کے متعلق حکومت ہند کی جدید پالیسی

حکومتی مصالح کے پیش نظر سابقہ پالیسی پر عمل ناممکن ہے

نئی دہلی ۱۴ اکتوبر۔ ان ہندوستانیوں کے متعلق جو غیر ملکوں میں آباد ہیں، حکومت ہند کی پالیسی میں بعض خاص تبدیلیاں ہوگی ہیں۔ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ حکومت ہند اس معاملہ میں زیادہ شدید پالیسی اختیار نہیں کرنا چاہتی۔ اس مسئلہ کو حل کرنے کا ایک ہی راستہ ہے اور وہ یہ ہے کہ ان غیر ملکوں میں آباد ہندوستانیوں کے ساتھ انصاف کا برتاؤ کیا جائے۔ وہ یہ بھی چاہتی ہے کہ وہ اپنے اثر و نفوذ کو استعمال کر کے ان سائل کا حل کرے۔ لیکن عمل میں وہ تیزی نہیں لا رہی ہے جو پہلے تھی۔ اس کی یہ وجہ ہے کہ وہ دو بڑی طاقتوں امریکہ اور روس کی لیڈ شپ کے ماتحت دو متحارب سیاسی گروپوں میں بٹ گئی ہے۔ اور حکومتی مصالح کے پیش نظر پالیسی میں تبدیلی ہونا ضروری ہے۔ لیکن اس کے علاوہ پالیسی کی اس تبدیلی میں دوسرے اسباب بھی کارفرما ہیں حکومت ہند کو مطالبہ کیا جا رہا ہے کہ ہندوستانیوں کو ان کے حقیقی حقوق دلوائے جائیں۔ ہندوستانیوں کو ہر جگہ ہندوستانی کہا جائے لیکن اس مطالبہ میں اس کی مرجوعہ پالیسی سہت مخیب ہوگی ہے لیکن ہندوستان کے بالکل برعکس دوسرے حالات ہیں۔ روس بھی اس کی مثال ہے یہ مطالبہ کر رہے ہیں کہ غیر ملکوں کے باشندوں کو واپس کر دیا جائے یا پھر ان کی وہی اصلی حیثیت کو برقرار رکھا جائے۔

حال ہی میں دہلی میں پنڈت نہرو نے نیکا کے ایک ایلچی سے حکومت ہند کی اس پوزیشن کی وضاحت کی تھی۔ اور صاف طور پر بتا دیا تھا کہ نیکا کے ہندوستانیوں کو ہندوستان آنے کی اجازت سے زیادہ دنیں دے سکتا۔ ہم نیکا کے ہندوستانیوں نے حکومت برما کے توسیع کے خلاف جو احتجاج کیا تھا اس میں ایسا معلوم ہوتا ہے کہ ان غیر ملکوں میں آباد ہندوستانیوں کے ساتھ انصاف کا برتاؤ کیا جائے۔ وہ یہ بھی چاہتی ہے کہ وہ اپنے اثر و نفوذ کو استعمال کر کے ان سائل کا حل کرے۔ لیکن عمل میں وہ تیزی نہیں لا رہی ہے جو پہلے تھی۔ اس کی یہ وجہ ہے کہ وہ دو بڑی طاقتوں امریکہ اور روس کی لیڈ شپ کے ماتحت دو متحارب سیاسی گروپوں میں بٹ گئی ہے۔ اور حکومتی مصالح کے پیش نظر پالیسی میں تبدیلی ہونا ضروری ہے۔ لیکن اس کے علاوہ پالیسی کی اس تبدیلی میں دوسرے اسباب بھی کارفرما ہیں حکومت ہند پر مطالبہ کیا جا رہا ہے کہ ہندوستانیوں کو ان کے حقیقی حقوق دلوائے جائیں۔ ہندوستانیوں کو ہر جگہ ہندوستانی کہا جائے لیکن اس مطالبہ میں اس کی مرجوعہ پالیسی سہت مخیب ہوگی ہے لیکن ہندوستان کے بالکل برعکس دوسرے حالات ہیں۔ روس بھی اس کی مثال ہے یہ مطالبہ کر رہے ہیں کہ غیر ملکوں کے باشندوں کو واپس کر دیا جائے یا پھر ان کی وہی اصلی حیثیت کو برقرار رکھا جائے۔

سی پی کابینہ کا اجلاس

بجٹ کی پوزیشن پر غور!

ناگپور ۱۴ اکتوبر۔ سی پی اسمبلی کا اجلاس ۲۷ اکتوبر کو شروع ہونے کے قبل منعقد ہوگا۔ اجلاس کے لئے ایجنڈا تیار کرنے کے لئے وزیر اعظم پنڈت روی شنکر شکلا کے مکان پر کابینہ کا اجلاس منعقد ہوا۔ اس اجلاس میں بجٹ کی پوزیشن پر غور کیا گیا۔ وزیر اعظم پنڈت روی شنکر شکلا نے ہندوستان کی مرکزی حکومت سے سی پی کے لئے مدد حاصل کرنے کی کوشش کی۔ اجلاس میں شراب پر ٹیکس بڑھانے کی تجویز پر بھی غور کیا گیا۔ اور فیصلہ کیا گیا کہ شراب پر ٹیکس بڑھا دیا جائے۔ وزیر اعظم نے ایک سوال کے جواب میں یہ بھی کہا کہ سی پی حکومت ہند کی منظور کردہ ذیلی اصلاحات کمیٹی کی سفارشات سے بھی فائدہ اٹھائے گی۔

جمعیتہ علماء بیرٹھ کا اجلاس

بیرٹھ ۱۴ اکتوبر۔ جمعیتہ علماء ضلع بیرٹھ کی مجلس منتظمہ نے اپنے ایک اجلاس منعقدہ ۱۲ اکتوبر میں بیرٹھ کی ایک مسجد کے انہدام کے خلاف احتجاج کیا۔ اس مسجد کے انہدام کا اہتمام ضلع بیرٹھ کی میونسپل کمیٹی نے مقدمہ کی حیثیت علماء کے حلف اور سکریٹری صاحبان نے سپرد کر دیا ہے اور براہ راست دفتر سے پرت تعمیر سازی حاصل کرنے کی جدوجہد جاری ہے

رام پور کالج میں گاندھی جینتی کی تقریب

رامپور ۱۴ اکتوبر (اسٹاف رپورٹر) رضا کالج رام پور کے ہال میں ۲ اکتوبر کو گاندھی جینتی منائی گئی۔ ایک عام جلسہ بھی منعقد کیا گیا جس کی صدارت مسٹر بنیشور مہتہ ڈپٹی ڈیرکٹر انفارمیشن نے کی اور تقریر کرنے والے جلسہ میں شرکت کی، پروفیسر سعید انصاری صاحب نے تقریر میں بتایا کہ گاندھی جی کا علامات کو سدھارنا ان کے بعد ہوا۔ آیا کا بانچ کے فلسفہ کے پروفیسر ڈاکٹر بیرا نے ایک عالمانہ تبصرہ جاتا گاندھی کی شخصیت پر کیا۔ اس کے بعد روشنی صدیقی نے اپنی نظم "سودن" جاتا ہے "سنائی" آخر میں وزیر اعظم مسٹر ٹنڈن کی تقریر ہوئی۔ انہوں نے اسلام کے احکامات پر عمل کیا وہ آج بھی زندہ ہیں اور جو عمل کرے گا، وہ مرنے کے بعد بھی زندہ رہیں گے۔ اس کے بعد آپ نے دو منٹ کا گہرا سکوت رکھنے کی درخواست کی۔ اس کے بعد جلسہ برخاست ہوا۔

گمشدہ عورت اور بچے

سلطانہ بیگم خاتون اپنے دو چھوٹے بچوں عورت عالمہ اور سیمی کے ساتھ ۲۰ اکتوبر کو گوالیار کے لئے روانہ ہوئی تھیں لیکن گوالیار اسٹیشن پر کود کر غائب ہو گئی ہیں۔ ان کے شوہر ڈپٹی کلکٹر شکوہ آباد نے اس کی تلاش کی ہے۔ ان کے رشتہ دار دہلی بھی پہنچے ہیں اگر کسی صاحب کو پتہ معلوم ہو تو فوراً مطلع کریں۔ ہمیں علامہ سید میں مطلع فرمائیں۔

آنا لکھنؤ۔ مسز ٹرنر کا ٹن گو۔ تفصیل شکوہ آباد

یافہ جیل میں یہودی دہشت پسند قیدیوں نے بغاوت کر دی

پولیس سے ہتھیار چھین لئے اور جیل کیمپوں میں تبدیل کر دیا

تل ابیب ۱۴ اکتوبر۔ یافہ جیل میں دہشت پسند گروہ کے ۲۰۰ قیدیوں نے بغاوت کر دی ہے جیل کا جائزہ لینے کے بعد یہ معلوم ہوا ہے کہ قیدیوں نے جیل کے دروازے توڑ دیئے ہیں اور وہ جیل کے اسٹن گنز کیمپ کے اوپر قابض ہو گئے ہیں۔ کیمپ کے کمانڈر کا کہنا ہے کہ جب یہ جیل کے دروازے کو توڑنے لگا تو انہوں نے فائرنگ شروع کر دی۔ اس کے بعد وہ جیل کے اندر گھس گئے۔ وہاں انہوں نے اسلحہ کے ڈپو پر قبضہ کر لیا۔ اس کے بعد انہوں نے جیل کے دروازے توڑ دیئے۔ اس وقت تک ۱۰۰ قیدی فرار ہو چکے تھے۔ ان میں سے ۲۰ قیدی واپس آ گئے ہیں۔ ان میں سے بعض کے پاس ہتھیار تھے۔ یہ قیدی اپنے ساتھیوں کے ساتھ واپس آ گئے ہیں۔

جیل کے ایک ذمہ دار افسر نے بتایا کہ ان قیدیوں کو ۱۰ سال سے لے کر عمر قید تک کی سزا دی گئی تھی۔ ان میں سے بعض نے ۱۹۴۶ء میں بغاوت کی تھی۔ ان قیدیوں کو ۱۹۴۷ء میں رہا کر دیا گیا تھا۔ لیکن ۱۹۴۸ء میں ان کو دوبارہ گرفتار کر لیا گیا۔ ان قیدیوں کو ۱۹۴۸ء میں سزا دی گئی تھی۔

جمعیتہ علماء رتھانہ عمر پور کا جلسہ

اوقاف کی تنظیم پر غور و خوض

جالندھر ۱۴ اکتوبر۔ ڈیکلیئر شدہ ۱۲ بجے رات کو عمر پور کی مجلس منتظمہ کا ہنگامی اجلاس کوٹوہ میں مولانا محمد طاہر حسین صاحب صدر جمعیتہ علماء ضلع حیرت کی صدارت میں منعقد ہوا۔ ضلع حیرت علماء کی آمد سے خصوصی دعوت پر مولانا سید احمد علی صاحب ناظم بھی تشریف لائے تھے۔ جلسہ کی روئیداد کے بعد اوقاف کی تنظیم پر غور کیا گیا۔ اجلاس نے حسب ذیل تجاویز متفقہ طور پر منظور کیں۔ یہ اجلاس اوقات کی تنظیم کے لئے سنی مسلمانوں کے جمعیتہ علماء کے ساتھ مل کر کام کرنے کا اعلان کرتا ہے۔ اجلاس تمام مسلمانوں کو دعوت دیتا ہے کہ وہ اپنے اپنے علاقہ کے اوقاف کی فہرستیں تیار کر کے جمعیتہ علماء کے حوالہ کریں۔ اجلاس تمام مسلمانوں سے اپیل کرتا ہے کہ وہ اپنے اوقاف کو جمعیتہ علماء کے سپرد کر دیں۔ اجلاس تمام مسلمانوں سے اپیل کرتا ہے کہ وہ اپنے اوقاف کو جمعیتہ علماء کے سپرد کر دیں۔ اجلاس تمام مسلمانوں سے اپیل کرتا ہے کہ وہ اپنے اوقاف کو جمعیتہ علماء کے سپرد کر دیں۔

فینسی رنگین لیبل

ہمارے یہاں لیبلوں پر سنہ کرم۔ بقدی۔ ملیں۔ شرکت۔ تمیں۔ سکریٹری۔ اور جمعیت کے الفاظ لکھے ہوئے ہیں۔ ہمارے لیبل ہر قسم کے کاروبار کے لئے موزوں ہیں۔ ہمارے لیبل ہر قسم کے کاروبار کے لئے موزوں ہیں۔ ہمارے لیبل ہر قسم کے کاروبار کے لئے موزوں ہیں۔

کمرشل سٹیکیٹ ۵ قطب روڈ دہلی

سند حاصل کریں

ریجنک ہمت ہر یونیورسٹی کا ایک سند حاصل کریں۔ کم نہیں ہیں حاصل کریں۔ ایڈورٹیکس کے شائقین آسان آمدنی کما سکتے ہیں۔ پراسپکٹس مفت

ڈاکٹر لیشوچرن داس فتح آباد حصار

تیلق

اوپر لے بخارات جبری

مریض اب بھی بھوار زنا جبری کا استعمال کر کے دس منٹ ہی میں ہر قسم دنیا کی سخت سے سخت ایکیٹائے کیا ہوتا ہے جبریاں جگ کیں کھیت۔ ہندوستان کے کونے کونے نے ان بانے کریں تو زندگی مرض سے جان چھڑانے والی اگر کوئی دوا ہے تو وہ جبری ہے سینکڑوں لوگوں نے اسکا نام بتلایا ہے۔ ہر طرف سے مایوس مریض ایک بار آزما بیش کر کے دیکھو قیمت اس طرح پر ہے جبری پیسٹیل نمبر ۱ میں کے لئے جس ساتھ ساتھ طاقت بڑھانے کے لئے قیمتی کشتہ جات سونا ہوتی۔ مارک وغیرہ بھی آتے ہیں مکمل چالیس روز کا کورس ۴۵ روپیہ منونہ دس روز۔ ۲۰ روپیہ جبری نمبر ۲ جس میں قیمتی جڑی بوٹیاں ہیں مکمل کورس ۳۰ روپیہ دس روز کے لئے صرف ۶ روپے محصول ڈاک الگ ہے آرڈر دیں والا فیاضی سے کام ضرور خریدیں نامرد نہ رہیں کے لئے صرف جبری جنگاوہری کا کافی ہے۔

رائٹ صاحب کے ایل شرما ریس اینڈ مینجرز (۲۵) جنگاوہری (شرقی پنجاب)

نامردی سستی کمزوری

ہر قسم کے جسمانی عوارض کے پیدا شدہ امراض کا شرطیہ علاج مرض نہاں ہوا پڑا ہو اگھٹا رائگاں ہو گا۔

آنکھوں کا علاج مفت۔ دواخانہ حبیب الرحمن فرنٹیئر کالمکہ ٹولے جنتی نیز ہاسپٹل پہاڑی دہلی

دھوپ اور نظر کے چشمے

فریم کیس اور ہر قسم کے متعلقہ چشمے کے لئے ہمارے ہاں ہول سیل اور ریٹیل خرید کی جاتی ہے۔

چاندنا اوپٹیکل کمپنی

موتی مسجد چاندنی چوک دہلی

قمار بازوں کے اڈہ پر چھاپا

سہارنپور ۱۴ اکتوبر۔ آج صبح پولیس انسپکٹر سب انسپکٹر پولیس نے چند سپاہیوں کی اعانت کے ساتھ ایک قمار بازی کے اڈہ پر چھاپہ مار کر چار کھیلنے والوں کو گرفتار کر لیا۔

اسلام زندہ ہوتا ہے ہر کربلا کے بعد

قرآنی سائنس میں جانی۔ مگر کس کی؟ مسلمان کی۔ اسلام کے احکام ماننے والوں کی۔ جنہوں نے اسلام کے ارشادات پر عمل کیا وہ آج بھی زندہ ہیں اور جو عمل کرے گا، وہ مرنے کے بعد بھی زندہ رہیں گے۔ اس سے آپ اپنی بدقسمتی کا کچھ حصہ ملا سکتے ہیں جو ہم پر چھا رہی ہے۔

تصانیف سحبان الہند حضرت مولانا احمد سعید صاحب

دوزخ کا کھٹکا

اس کتاب میں ان احادیث کا ذکر ہے جن میں کہا گیا ہے کہ فلاں فلاں کام کرنے والے دوزخ میں جائیں گے۔ ان کی تعداد ۱۰۰ ہے۔ ان کی تشریح کر کے بتایا گیا ہے کہ ان کاموں کے کرنے والے کس طرح دوزخ میں جائیں گے۔ ان کاموں کی تعداد ۱۰۰ ہے۔ ان کی تشریح کر کے بتایا گیا ہے کہ ان کاموں کے کرنے والے کس طرح دوزخ میں جائیں گے۔

تقاریر

نذر سیرت رسول پاک۔ یہ نذر ہے جو آپ نے ۱۲ ربیع الاول کو دی تھی۔ اس میں آپ کی تبلیغی مشغولیات کا ذکر ہے۔ قیمت عمدہ

مضامین سعید

اس میں وہ چند مضامین ہیں جو مولانا نے وقتاً فوقتاً مختلف جلسوں سے خطاب کرتے ہوئے پڑھے تھے۔ ان میں سے ایک مضمون "مسلمانوں کا روشن مستقبل" ہے۔ اس میں مسلمانوں کو بتایا گیا ہے کہ وہ کس طرح اپنا مستقبل روشن بنا سکتے ہیں۔ قیمت

رسول اللہ

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی مختصر اور جامع سوانح عمری ہے اس چھوٹی سی کتاب میں نہایت آسان زبان میں آنحضور کے تمام ضروری واقعات لکھے گئے ہیں۔ اس کتاب کے پڑھنے سے ہر شخص کو وہ سب کچھ معلوم ہو جائے گا جو ہر مسلمان کو معلوم ہونا چاہیے۔ ہر گھر میں اس کتاب کا ہونا ضروری ہے۔ قیمت

پردہ کی بابیں

حضرت امہات المومنین کی ازواج مطہرات رسول کی شخصیت اور ان کے فضائل بیان کئے ہیں۔ (۲) رمضان کی برکتیں (۳) عید میلاد النبی صلعم (۴) حضرت رسول کی شخصیت اور شمائل بیان کئے ہیں۔ (۵) رمضان کی برکتیں (۶) عید میلاد النبی صلعم (۷) حضرت رسول کی شخصیت اور شمائل بیان کئے ہیں۔ قیمت

امت کی مائیں

ہر ماں امت کی مائیں ہیں حضرات ازواج مطہرات کی زندگی کے تمام حالات جمع کر دیئے ہیں ہر ایک کو چاہیے کہ اس کتاب کا مطالعہ ضرور کریں اور ان پر عمل کرنے کی کوشش کریں قیمت

ہفت سورہ

حضرت مولانا احمد سعید صاحب کا تمام قرآن مجید کا ترجمہ ہے۔ قیمت

پیارے

(حیاۃ الصحابہ کا مختصر) مرتبہ مولانا محمد یوسف صاحب کاندھلوی۔ قیمت

نام کتب ہیں صفحے کا پتہ

نیا کتاب گھر۔ جامع مسجد۔ ایل۔ ڈی دہلی

جوانی کو ایکدم واپس لے آنیوالی تین چیزیں ہیں

اکسیر اکسیر ہی سب سے بڑی کامیاب دوا ہے۔ قیمت فی شیشی ۱۰ روپے

جیون جیون لے آئی ہے، سونا، مشک، عنبر، یاقوت، موتی، جواہرات اس کے خاص اجزاء ہیں۔ قیمت فی شیشی ۱۵ روپیہ

طلائے مسیحی اس کو لگاتے ہی مردہ رگوں اور پٹھوں میں جان آجاتی ہے اور عضو کی ساری خرابیاں ایک دم جاتی رہتی ہیں۔ اس کے لگانے سے بڑھاپے کے پٹھے ہلنے ہیں نہ زخم ہوتا ہے نہ بادے۔ قیمت فی شیشی ۱۰ روپے

تصدیق جملہ اطباء اور عہدیدار محکمہ صحت دہلی

صدیقی دواخانہ نور گنج دہلی

باغیوں نے حکومت کے چاول کے ذخیرہ پر قبضہ کر لیا

حکومت برما کا ایک کمیونک

رنگون ۱۲ر اکتوبر۔ حکومت برما کے ایک فوجی کمیونک کے مطابق باغیوں نے ہفتہ وار چھٹی میں میمیو کے شرقی حصہ میں ایک گاؤں میں حکومت کے چاول کے ذخیرہ پر قبضہ کر لیا ہے۔ کمیونک میں بتایا گیا ہے کہ حکومت کی فوجوں نے جنہیں کے منتج میں باغیوں سے ہاتھا پائی ہوئی تھی، شمالی اور جنوبی سمت سے گھیر کر باغیوں کے قبضہ سے ذخیرہ کو چھڑا لیا۔ کمیونک میں یہ بھی بتایا گیا ہے کہ سنڈلے کے جنوب میں باغیوں کے ایک گروہ نے ایک گاؤں کو آگ لگا دی۔ لیکن حکومت کی فوجوں نے باغیوں کے اس رستے کو منتشر کر دیا۔

ڈٹ مار کرنے والوں کو کوڑوں کی سزا

حیدرآباد میں فوج کی جدید کارروائی

حیدرآباد ۱۲ر اکتوبر۔ لوٹ مار کرنے کے لئے فوج نے عوام کے سامنے لوٹ مار کرنے والوں کو کوڑے مارنے کی سزا دینا شروع کر دی ہے۔ سخت احتیاطی تدبیروں کے باوجود بعض لوگ یہ گھناؤنی لوٹ مار کر رہے ہیں کہ پولیس کا نئی نئی دکانوں کی ہیں۔ مل سکندرآباد میں ایسے سپاہیوں کو ۲۲، ۲۲ کوڑوں کی سزا دی گئی۔ اس کا اثر اچھا پڑا ہے اور لوگوں میں اعتماد پیدا ہونا شروع ہو گیا ہے۔ صرف ان لوگوں کو کوڑوں کی سزا دی جاتی ہے۔ جو لوٹ مار کرتے ہوئے موقع واردات پر پکڑے جاتے ہیں۔

زمندی کی جگہ نئے لیڈر کا انتخاب

حیدرآباد ۱۲ر اکتوبر۔ اتحاد المسلمین کی اسمبلی پارٹی کے نئے لیڈر ان مسٹر حسان خاں اور جملہ اتحادیوں نے پارٹی کے سکریٹری کو ایک خط لکھا ہے جس میں ان سے کہا گیا ہے کہ وہ جلد ہی پارٹی کی میٹنگ بلا کر قاسم رضوی کی جگہ پارٹی کا کوئی لیڈر منتخب کریں۔ پارٹی کے آئین میں حالات کے مطابق تبدیلی کی جائے اور ان لوگوں کو پارٹی سے باہر نکال دیا جائے جنہوں نے اپنے خود غرض و ضمیر کے تحت پارٹی کو غلط راستہ پر ڈالا اور نظام کو بدنام کر دیا۔ یہ پارٹی کی مہر شب عام لوگوں پر کھول دینے کی سفارش بھی کی گئی ہے۔

تین فوجی افسر دہلی سے حیدرآباد میں آمد

فوجی گورنر سے اہم مذاکرات

سکندرآباد۔ ۱۲ر اکتوبر۔ معلوم ہوا ہے کہ کل شام کی تیز اطلی فوکر طیارہ سے تین فوجی افسر دہلی سے سکندرآباد پہنچے۔ یہ افسر جنرل چودھری کے ساتھ فوجی گورنر میجر جنرل جے این چودھری سے مذاکرات کرنے آئے ہیں۔ ان کے ساتھ ہی ایک اور ہوائی جہاز بھی دہلی سے آیا ہے۔ جس میں کچھ اور فوجی افسر آئے ہیں۔

مشرقی بنگال سے اقلیتوں کا انخلاء

روکنے کیلئے حکومت کی سخت ہدایات

ڈھاکہ ۱۲ر اکتوبر۔ حکومت مشرقی بنگال کے چیف سیکریٹری نے مشرقی بنگال کے تمام سرکاری افسروں کے نام ایک حکمنامہ جاری کیا ہے کہ وہ کلکتہ میں اکثریتی کانگریس کی اس قرارداد کے بعد کہ ہندو اقلیتوں کو پاکستان سے واپس بلا لیا جائے، مشرقی بنگال سے جانے والے ہندو اقلیتوں کی تعداد بہت بڑھ گئی ہے۔ چیف سکریٹری نے سوئٹر ترین افسروں کو ہدایت کی ہے کہ وہ ہندو اقلیتوں کو پاکستان کی وفاداری کا یقین دلائیں۔ اس حکمنامہ میں کہا گیا ہے کہ ہندو اقلیتوں کو ہر ممکن سہولتیں بہم پہنچائی جائیں۔ ان کی جائیداد کی حفاظت کی جائے اور ان کے ساتھ کسی قسم کا امتیاز نہ برتا جائے۔

مسٹر ٹنڈن کی ایک ورد مل آزاد تقریر

بریلی ۱۲ر اکتوبر۔ یوپی کے ہیمبک وزیر مسٹر ٹنڈن نے یہاں ایک جلسہ میں تقریر کرتے ہوئے حکام سے اپیل کی کہ وہ ہندوستان کے قحط کے لئے جو کچھ کر سکتے ہیں کریں۔ گاندھی جی کا ذکر کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ گاندھی جی نے ہندوستان کو آزادی دلائی اور ہر شخص میں انسانی عظمت پیدا کر دی۔ ہندو تمدن نے ہمیشہ ہندوستان کی تعمیر پاکستان کے قیام کے لئے برابر کے ساتھ صوبہ یوپی نے مسلمانوں کا بھی ساتھ دیا ہے۔ اپنے تقریر میں مسٹر ٹنڈن نے مسلمانوں سے صاف صاف کہنا چاہا ہوں کہ اب جبکہ پاکستان بن چکا ہے تشدد ان کے لئے مضر ہوگا۔ کیونکہ وہ ہندوستان کا تحفظ نہ کر سکیں گے۔ یہاں اب دوسرے ہندوستان کا تحفظ کریں گے۔

تین فوجی افسر دہلی سے حیدرآباد میں آمد

فوجی گورنر سے اہم مذاکرات

سکندرآباد۔ ۱۲ر اکتوبر۔ معلوم ہوا ہے کہ کل شام کی تیز اطلی فوکر طیارہ سے تین فوجی افسر دہلی سے سکندرآباد پہنچے۔ یہ افسر جنرل چودھری کے ساتھ فوجی گورنر میجر جنرل جے این چودھری سے مذاکرات کرنے آئے ہیں۔ ان کے ساتھ ہی ایک اور ہوائی جہاز بھی دہلی سے آیا ہے۔ جس میں کچھ اور فوجی افسر آئے ہیں۔

اخبارات کی پابندی ختم

سکندرآباد۔ ۱۲ر اکتوبر۔ فائن علی حکومت نے ہندوستان سے آنے والے بعض اخبارات کے داخلہ پر جو پابندی لگائی تھی اسے اب ہٹا لیا گیا ہے۔

برطانوی آرٹسٹوں نے ہڑتال کی دھمکی دیدی

لندن ۱۲ر اکتوبر۔ تھیٹر... ویسٹ... فلم اور میوزک ہڑتالوں کی طرف سے ہڑتال کا خطرہ ہے۔ اگر ان کی ٹریڈ یونین "ایکوٹا" کی شکایت کو رفع نہ کیا جائے گا ایکوٹا کے جنرل سکریٹری نے گذشتہ رات بتایا کہ صنعت فلم میں یکوٹا کی ایک خاص قسم کی شکایت ہے کہ ہڑتالوں کے ساتھ کے لئے ساعدوں پر انگوٹھا کی جائے جیسا کہ تھیٹر کی آرٹسٹ ایکٹریوں کی تھاپوں کے متعلق انگریزی کی کہاوت ہے۔ اگر ان طریقوں سے ہماری شکایات کو دور نہ کیا گیا تو ہمیں ہڑتال کا حق استعمال کرنا پڑے گا۔

انڈونیشیا کو پاکستانی مشن

کراچی ۱۲ر اکتوبر۔ وزارت خارجہ کے ایک پریس نوٹ میں بتایا گیا ہے کہ حکومت پاکستان نے انڈونیشیا کو ایک مشن روانہ کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ مشن میں عالم مسٹر محمد اکرام اللہ صاحب ڈاکٹر کریم بخش صاحب اور مسٹر ایم ایچ ہاشمی شامل ہوں گے۔ مسٹر ہاشمی ۱۵ر اکتوبر کو کراچی سے روانہ ہوں گے۔

ہندوستانی پریس پر حکومت پاکستان کے الزامات

ہند کے خلاف پاکستانی پریس نوٹ کی تفصیل

کراچی ۱۲ر اکتوبر۔ حکومت پاکستان کی وزارت داخلہ کے ایک بڑے طویل پریس نوٹ میں جو ۱۲ر اکتوبر کو جاری ہوا تھا۔ یہ کہا گیا ہے کہ "حکومت پاکستان کا اس بات کی سب سے زیادہ فراخدلانہ ہے کہ استقلال ضرر کا سلسلہ شروع ہو گیا ہے اس کو ختم کیا جائے اور پاکستان اور ہند کے تجارت کے بیچ میں بہتری پیدا کی جائے۔ اس پریس نوٹ میں غلط اور نئے تفسیر خبروں کی اشاعت کے سلسلہ میں ہند کے انگریزی اور اردو اخبارات کے نمائندوں اور شمال پنجاب کے ہیں۔ اس بات پر توجہ دلائی گئی ہے کہ حکومت ہند کے پریس نوٹ میں اپنی اخبارات کے بلا استثنائے تحمل "جو دعوی کیا گیا ہے اس کو کسی طرح ثابت کیا جا سکتا ہے۔

اس پریس نوٹ میں کہا گیا ہے کہ حکومت پاکستان نے بڑے افسوس اور رنج سے زیادہ تعجب کے ساتھ حکومت ہند کے پریس نوٹ پر غور کیا ہے جو ۱۰ر اکتوبر کو جاری کیا گیا ہے اور جس کی بابت کہا گیا ہے کہ یہ پاکستانی اخبارات میں شائع ہوئی ہیں۔ حکومت ہند کے پریس نوٹ میں پاکستان کے بعض قطعات نقل کئے گئے ہیں اور حکومت پاکستان اور پاکستانی اخبارات کا سخت الزامات لگائے گئے ہیں۔ اس پریس نوٹ کا عام لہجہ اور اس میں درست اخبارات بلکہ حکومت پاکستان کے خلاف الزامات کے ثبوت میں جو اقتباسات پیش کئے گئے ہیں ان سے ظاہر ہوتا ہے کہ حکومت ہند کا مقصد پاکستان کی حکومت اور اس کے عوام کو بدنام کرنا ہے۔ حکومت پاکستان کا یہ دعوی ہے کہ اس کے اخبارات کی اشاعت کی آزادی پر جو پابندیاں عائد ہیں وہ ہندوستان کی پابندیوں سے بہت کم ہیں۔ پاکستان کی حکومت سلطنت برطانیہ کے ساتھ اپنے دوستانہ تعلقات کے سلسلہ میں تمام ضروری اقدامات کر رہی ہے۔

حکومت پاکستان کا یہ دعوی ہے کہ اس سب کے باوجود اس کی انتہائی پرامن پالیسی ہے لیکن یہ پالیسی دوسروں کے ساتھ اس وقت کامیاب ہو سکتی ہے جب کہ دوسرے بھی اس کا ساتھ دیں۔ حکومت پاکستان کا یہ دعوی ہے کہ اس کے اخبارات کے خلاف الزامات بالکل بے بنیاد ہیں اور ان کی تشہیر کی نہیں کی کوئی امکان نہیں۔

ڈاکٹر الزام قتل سے بری

الہ آباد ۱۲ر اکتوبر۔ ڈاکٹر بابو لال گپتا کو ایک ہجوم نے جھنگر کی ایک قتل کے الزام میں شدید زخمی کر دیا تھا جو مرتے ہوئے بیان کر دیا ہے کہ ڈاکٹر جس کا قتل کے الزام میں گرفتار کیا گیا ہے قطعاً بے قصور ہے۔ ڈاکٹر کو جس کا قتل کے الزام میں گرفتار کیا گیا ہے قطعاً بے قصور ہے۔ ڈاکٹر کو جس کا قتل کے الزام میں گرفتار کیا گیا ہے قطعاً بے قصور ہے۔

مشرقی بنگال سے اقلیتوں کا انخلاء

روکنے کیلئے حکومت کی سخت ہدایات

ڈھاکہ ۱۲ر اکتوبر۔ حکومت مشرقی بنگال کے چیف سیکریٹری نے مشرقی بنگال کے تمام سرکاری افسروں کے نام ایک حکمنامہ جاری کیا ہے کہ وہ کلکتہ میں اکثریتی کانگریس کی اس قرارداد کے بعد کہ ہندو اقلیتوں کو پاکستان سے واپس بلا لیا جائے، مشرقی بنگال سے جانے والے ہندو اقلیتوں کی تعداد بہت بڑھ گئی ہے۔ چیف سکریٹری نے سوئٹر ترین افسروں کو ہدایت کی ہے کہ وہ ہندو اقلیتوں کو پاکستان کی وفاداری کا یقین دلائیں۔ اس حکمنامہ میں کہا گیا ہے کہ ہندو اقلیتوں کو ہر ممکن سہولتیں بہم پہنچائی جائیں۔ ان کی جائیداد کی حفاظت کی جائے اور ان کے ساتھ کسی قسم کا امتیاز نہ برتا جائے۔

مسٹر ٹنڈن کی ایک ورد مل آزاد تقریر

بریلی ۱۲ر اکتوبر۔ یوپی کے ہیمبک وزیر مسٹر ٹنڈن نے یہاں ایک جلسہ میں تقریر کرتے ہوئے حکام سے اپیل کی کہ وہ ہندوستان کے قحط کے لئے جو کچھ کر سکتے ہیں کریں۔ گاندھی جی کا ذکر کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ گاندھی جی نے ہندوستان کو آزادی دلائی اور ہر شخص میں انسانی عظمت پیدا کر دی۔ ہندو تمدن نے ہمیشہ ہندوستان کی تعمیر پاکستان کے قیام کے لئے برابر کے ساتھ صوبہ یوپی نے مسلمانوں کا بھی ساتھ دیا ہے۔ اپنے تقریر میں مسٹر ٹنڈن نے مسلمانوں سے صاف صاف کہنا چاہا ہوں کہ اب جبکہ پاکستان بن چکا ہے تشدد ان کے لئے مضر ہوگا۔ کیونکہ وہ ہندوستان کا تحفظ نہ کر سکیں گے۔ یہاں اب دوسرے ہندوستان کا تحفظ کریں گے۔

ہندوستانی پریس پر حکومت پاکستان کے الزامات

ہند کے خلاف پاکستانی پریس نوٹ کی تفصیل

کراچی ۱۲ر اکتوبر۔ حکومت پاکستان کی وزارت داخلہ کے ایک بڑے طویل پریس نوٹ میں جو ۱۲ر اکتوبر کو جاری ہوا تھا۔ یہ کہا گیا ہے کہ "حکومت پاکستان کا اس بات کی سب سے زیادہ فراخدلانہ ہے کہ استقلال ضرر کا سلسلہ شروع ہو گیا ہے اس کو ختم کیا جائے اور پاکستان اور ہند کے تجارت کے بیچ میں بہتری پیدا کی جائے۔ اس پریس نوٹ میں غلط اور نئے تفسیر خبروں کی اشاعت کے سلسلہ میں ہند کے انگریزی اور اردو اخبارات کے نمائندوں اور شمال پنجاب کے ہیں۔ اس بات پر توجہ دلائی گئی ہے کہ حکومت ہند کے پریس نوٹ میں اپنی اخبارات کے بلا استثنائے تحمل "جو دعوی کیا گیا ہے اس کو کسی طرح ثابت کیا جا سکتا ہے۔

اس پریس نوٹ میں کہا گیا ہے کہ حکومت پاکستان نے بڑے افسوس اور رنج سے زیادہ تعجب کے ساتھ حکومت ہند کے پریس نوٹ پر غور کیا ہے جو ۱۰ر اکتوبر کو جاری کیا گیا ہے اور جس کی بابت کہا گیا ہے کہ یہ پاکستانی اخبارات میں شائع ہوئی ہیں۔ حکومت ہند کے پریس نوٹ میں پاکستان کے بعض قطعات نقل کئے گئے ہیں اور حکومت پاکستان اور پاکستانی اخبارات کا سخت الزامات لگائے گئے ہیں۔ اس پریس نوٹ کا عام لہجہ اور اس میں درست اخبارات بلکہ حکومت پاکستان کے خلاف الزامات کے ثبوت میں جو اقتباسات پیش کئے گئے ہیں ان سے ظاہر ہوتا ہے کہ حکومت ہند کا مقصد پاکستان کی حکومت اور اس کے عوام کو بدنام کرنا ہے۔ حکومت پاکستان کا یہ دعوی ہے کہ اس کے اخبارات کی اشاعت کی آزادی پر جو پابندیاں عائد ہیں وہ ہندوستان کی پابندیوں سے بہت کم ہیں۔ پاکستان کی حکومت سلطنت برطانیہ کے ساتھ اپنے دوستانہ تعلقات کے سلسلہ میں تمام ضروری اقدامات کر رہی ہے۔

حکومت پاکستان کا یہ دعوی ہے کہ اس سب کے باوجود اس کی انتہائی پرامن پالیسی ہے لیکن یہ پالیسی دوسروں کے ساتھ اس وقت کامیاب ہو سکتی ہے جب کہ دوسرے بھی اس کا ساتھ دیں۔ حکومت پاکستان کا یہ دعوی ہے کہ اس کے اخبارات کے خلاف الزامات بالکل بے بنیاد ہیں اور ان کی تشہیر کی نہیں کی کوئی امکان نہیں۔

ڈاکٹر الزام قتل سے بری

الہ آباد ۱۲ر اکتوبر۔ ڈاکٹر بابو لال گپتا کو ایک ہجوم نے جھنگر کی ایک قتل کے الزام میں شدید زخمی کر دیا تھا جو مرتے ہوئے بیان کر دیا ہے کہ ڈاکٹر جس کا قتل کے الزام میں گرفتار کیا گیا ہے قطعاً بے قصور ہے۔ ڈاکٹر کو جس کا قتل کے الزام میں گرفتار کیا گیا ہے قطعاً بے قصور ہے۔ ڈاکٹر کو جس کا قتل کے الزام میں گرفتار کیا گیا ہے قطعاً بے قصور ہے۔

سری پرکاش سفیر نہیں رہے

کراچی ۱۲ر اکتوبر۔ معلوم ہوا ہے کہ پاکستان کی حکومت ہند کے ساتھ مسٹر سری پرکاش سفیر ہندوستان کو واپس بلا لیا گیا ہے۔ مسٹر سری پرکاش کو واپس بلانے کی وجہ یہ بتائی جاتی ہے کہ حکومت ہند کے اس سفیر کو واپس بلا لیا ہے جس کی بابت حکومت پاکستان کا یہ خیال تھا کہ وہ پاکستان کے خلاف کام کر رہا ہے۔ مسٹر سری پرکاش کی بابت کہا جاتا ہے کہ وہ پاکستان کے خلاف کام کر رہا ہے۔

اس وقت فوج اور عوام کے تعلقات میں نمایاں تبدیلی ہو گئی ہے

انڈین ملٹری اکیڈیمی دہرہ دون میں شری راجگوپال آچاریہ کی تقریر

دہرہ دون ۱۲ر اکتوبر۔ انڈین ملٹری اکیڈیمی کے کیڈٹوں کے سامنے تقریر کرتے ہوئے گورنر جنرل مسٹر راجگوپال آچاریہ نے دنیا کے آزاد ملکوں کی افواج اور عوام کے تعلقات پر روشنی ڈالی۔ آپ نے کہا کہ ہر ملک کی فوج کو عوام کی خدمت کرنی چاہیئے۔ آپ نے کہا کہ ہندوستان میں اس قسم کی تبدیلی ہو گئی ہے۔ آپ نے کہا:

"جب میں گورنر جنرل بنا تو میں نے دیکھا کہ ہندوستان کی فوج اور عوام کے تعلقات میں کچھ کمی ہے۔ میں چاہتا ہوں کہ اب جبکہ ہندوستان آزاد ہو گیا ہے یہ کمی دور ہو جائے۔ میں چاہتا ہوں کہ آپ اپنے کام میں ہمیشہ کامیاب رہیں۔ میں چاہتا ہوں کہ اب رفت ہو جنگ کا خطرہ پیدا ہو گیا ہے وہ ٹل جائے اور جنگ نہ ہو۔ لیکن جنگ کرنا پڑے۔ میں چاہتا ہوں کہ آپ کے سر میں فتح کی طرح تہمیے جائے تو ہوں۔ لیکن آپ کسی کو کاٹنے کے لئے نہ رکھیں۔ آپ اپنے پاس ہمیشہ تلوار رکھیں۔ لیکن آپ کسی کو کاٹنے کے لئے نہ رکھیں۔ آپ اپنے پاس ہمیشہ تلوار رکھیں۔ لیکن آپ کسی کو کاٹنے کے لئے نہ رکھیں۔

اسکول کا معائنہ

راجہ جی نے نوتن اسکول کا بھی معائنہ فرمایا اور ۳۰۰ طالب علموں کے سامنے تقریر بھی کی۔ آپ نے اپنی تقریر میں کہا کہ میرا یہ دورہ بہت دلچسپ رہا۔ میں چاہتا ہوں کہ تمام ملک میں اس قسم کے اسکول ہو جائیں، لیکن جب تک ہمارے پاس ایسے ورائع نہیں ہیں، اس اسکول میں ہندوستان کے ہر حصے کے طالب علم ہیں اور ان کے لئے ایک مشترکہ زبان کا ہونا بہت ضروری ہے۔ ہندوستان کی تہذیب مخلوط ہے اور اس کے لئے ایک مشترکہ زبان کا ہونا بہت ضروری ہے۔ ہندوستان کی تہذیب مخلوط ہے اور اس کے لئے ایک مشترکہ زبان کا ہونا بہت ضروری ہے۔

ہر قی بنگ کلرک

بمبئی ۱۲ر اکتوبر۔ ہندستانی صنعتی انجینئر مسٹر ڈی۔ بی۔ بابو کا شکریہ ہے۔ جن کی نئی دریافت سے ریل گاڑیوں میں سفتیں بریک کرنے کے بعد اسی طرح مسافر ہوائی جہازوں میں سیٹیں بک کرائے میں کافی سرعت سے کام لیا جایا کرے گا۔ یہ "برقی بکنگ کلرک" ہر آفس میں رکھا جائے گا۔ اور اس کا خلق ایک ایسے مرکز سے ہوگا جس کے آپریٹر کو یہ فوراً بتلانے کا کہ کس خاص ریل گاڑی یا ہوائی جہاز میں کتنی سیٹیں خالی ہیں۔"

اس کلرک کے ذریعے سیٹیں بک بھی کرائی جا سکیں گی ہندستانی ریلوں کے چیف کمشنر نے اس مشین کی منظوری دیدی ہے۔ ایک سرکردہ ہندستانی ہوائی کمپنی کے چیرمین نے بھی اس کا معائنہ کرنے کے بعد اس کی منظوری دیدی ہے

مسٹر بابو اب اس فکر میں ہیں کہ اس مشین کے ذریعہ ایک ایسا پرتہ بالکل بھی لگا دی جائے، جس سے سامان وغیرہ بھی بک ہو سکے۔ (اگھر بب)

مراسلہ نگار

دہلی مراسلے ہرگز شائع نہیں کئے جائیں گے۔ (مینجر)

اشتہار مجریہ عدالت جناب منشی نند علی خاں صاحب بی۔ اے۔ ایل۔ ایل بی سب جج مالیر کوٹلہ

زیر آرڈر ۵ رول ۱۰ ضابطہ دیوانی

مقدمہ نمبر ۔۔۔ سنہ ۔۔۔

خیراتی رام سپرا سلام برہمن کنگن پور مدعی

بنام

پرم سکھ پسر کرتا جٹ سکنہ کنگن پور حال بادل گنج ریاست مالیر کوٹلہ مدعا علیہ

تعمیل اشتہار بسبب عدم دستیابی مدعا علیہ ہذا بنام مدعا علیہ ہذا میں کی رشتہ داری کنگن پور میں ہے۔ مدعا علیہ۔

بحوالہ درخواست مدعی مقدمہ ہذا بنام مدعا علیہ ہذا بعدالت اصل دعوے ہذا کے تحریر ہوتا ہے۔

مقدمہ مندرجہ عنوان اصدر میں کہ اپنی پیشی ۲۶ اکتوبر ۱۹۴۸ء مقرر ہوئی ہے۔ مدعی نے درخواست صحت صلفی بیان کھا ہے کہ مدعا علیہ پرم سکھ پسر کرتا جٹ سکنہ کنگن پور حال بادل گنج ریاست مالیر کوٹلہ کا رشتہ دار ہے اور مدعا علیہ پر اس کا کوئی اور پتہ ٹھکانہ معلوم نہیں ہوا۔ اس لئے مدعا علیہ پر اس کا کوئی اور پتہ ٹھکانہ معلوم نہیں ہوا۔ اس لئے مدعا علیہ پر اس کا کوئی اور پتہ ٹھکانہ معلوم نہیں ہوا۔

ہذا پر یہ عدالت ہذا کا حکم ہوا کہ مدعا علیہ ہذا کی تعمیل اشتہار بذریعہ اشتہار مقبول من کرائی جاوے ہذا پر یہ عدالت ہذا کا حکم ہوا کہ مدعا علیہ ہذا کی تعمیل اشتہار بذریعہ اشتہار مقبول من کرائی جاوے ہذا پر یہ عدالت ہذا کا حکم ہوا کہ مدعا علیہ ہذا کی تعمیل اشتہار بذریعہ اشتہار مقبول من کرائی جاوے

لہذا یہ اشتہار بذریعہ اشتہار اطلاع دی جاتی ہے کہ تاریخ مقررہ پر مدعا علیہ ہذا بعدالت ہذا حاضر ہو کر جواب دہی کرے۔ بصورت دیگر اس کے خلاف کارروائی یکطرفہ عمل میں لائی جاوے گی۔

آج بتاریخ ۲۶ اکتوبر ۱۹۴۸ء میں نے دستخط مہر عدالت و دستخط سے جاری کیا گیا۔

مہر عدالت دستخط

امریکہ میں سوا لاکھ ریذیڈنشیشن

نیویارک ۱۲ر اکتوبر۔ امریکہ کا محکمہ انصاف کی رپورٹ کے مطابق امریکہ میں ایک لاکھ تیرہ ہزار ریذیڈنشیشن کا ایک جائزہ لیا گیا ہے۔ اس سال ۳۱ر مارچ ۱۹۴۸ء کو ختم ہوا ہے۔ ان میں سے ۱۹۴۸ء میں ۳۱ ہزار ریذیڈنشیشن کا اندراج ہوا ہے۔ ۱۹۴۸ء میں ۳۱ ہزار ریذیڈنشیشن کا اندراج ہوا ہے۔ ۱۹۴۸ء میں ۳۱ ہزار ریذیڈنشیشن کا اندراج ہوا ہے۔

الجمعیۃ

میں اشتہار دینا اپنی تجارت کو فروغ دینا ہے

مینجر

سیلون کے ہندوستانیوں کے مسئلہ پر ہندو سیلون کی گفتگو میں تعطل

سیلون کانگرس کی صدسالہ عزیزی کی حکومت ہند پر تنقید

کولمبو ۱۲ر اکتوبر۔ سیلون میں ہندوستانیوں کے مسئلہ کے بارے میں جو گفتگو ہو رہی تھی۔ اس میں جمود پیدا ہو جانے کی وجہ سے ہفتہ کو گفتگو کرنے والے مندوبین کی ملاقات ملتوی کر دی گئی۔ سیلون کانگرس کی صدسالہ عزیزی کی حکومت ہند پر تنقید کی ہے۔ کانگرس کے ایک ترجمان نے کہا ہے کہ ہندوستان کی حکومت نے سیلون کی حکومت کے ساتھ جو سمجھوتہ کیا ہے اس کے ماتحت سیلون کی حکومت کو یہ حق حاصل ہو جاتا ہے کہ وہ ہندوستانیوں کو سیلون سے نکال دے۔ اس سمجھوتہ کے ماتحت ہندوستان کی حکومت کو یہ حق حاصل نہیں ہے کہ وہ سیلون کی حکومت سے کہہ سکے کہ وہ ہندوستانیوں کو سیلون سے نہ نکالے۔ اس سمجھوتہ کے ماتحت ہندوستان کی حکومت کو یہ حق حاصل نہیں ہے کہ وہ سیلون کی حکومت سے کہہ سکے کہ وہ ہندوستانیوں کو سیلون سے نہ نکالے۔

حیدرآباد کے تاجروں کو ہنڈی بنکوں سے روپیہ ملنے لگے گا

حیدرآباد ۱۲ر اکتوبر۔ ریزرو بنک کی ہدایت کے مطابق حیدرآباد میں ہنڈی کے کاروبار کرنے والے بنکوں نے حیدرآباد کے تاجروں کو ہنڈیاں جاری کرنا شروع کر دیا ہے۔ اب حیدرآباد کے تاجروں کو ہنڈیاں جاری کرنے کے لئے بمبئی جانے کی ضرورت نہیں رہے گی۔ حیدرآباد کے تاجروں کی ضروریات کو پورا کرنے کے لئے بمبئی کے بنکوں سے روپیہ حیدرآباد کے بنکوں کو منتقل کر دیا جائے گا۔ حیدرآباد کے بنکوں کے ذریعہ ہنڈیاں جاری کرنے کا انتظام ہو جانے سے حیدرآباد کے تاجروں کو بہت سہولت ہو جائے گی۔ حیدرآباد میں ابھی تک یہ انتظام نہیں ہے کہ ہنڈیاں جاری کرنے کے لئے بمبئی جانا پڑتا ہے۔ اس انتظام کے ہو جانے سے حیدرآباد کے تاجروں کو بہت سہولت ہو جائے گی۔

درزیوں کی ضرورت

ہم کو سلائی کا کام کرانے کے لئے درزیوں کی ضرورت ہے۔ چند ذیل پر تشریف لا کر یا لکھ کر خط و کتابت کریں۔

جلیٹیہ برادرز اینڈ کمپنی
نمبر ۱۱۹۶
چھتہ پرتاب سنگھ کناری بازار
(دہلی)

رجسٹرڈ ڈی نمبر ۹۵ سالانہ قیمت چالیس روپے ششماہی بیس روپے سہ ماہی گیارہ روپے تار کا پتہ "الجمعیۃ" دہلی

الجمعیۃ

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

روزنامہ

ایڈیٹر محمد عثمان فارقلیط

قائم شدہ سنہ ۱۹۲۵ء

کوپن منی آرڈر پر اپنا نام اور پورا پتہ صاف اور خوشخط تحریر فرمایئے تاکہ اخبار کے اجرا میں دیر نہ ہو "مینجر"

فون نمبر: 6841

سر قیمت فی پرچہ دو آنے | جلد ۳۰ | دہلی یوم جمعرات ۱۰ ذی الحجہ ۱۳۶۷ھ ہجری مطابق ۱۴ اکتوبر ۱۹۴۸ء | نمبر ۲۲۳ | بذریعہ ہوائی جہاز ارصائی آنہ

حیدرآبادی وفد لے مجلس تحفظ سے اپنا مقدمہ عارضی طور پر واپس لیا

مجلس کے آئندہ اجلاس میں وفد بحث میں حصہ نہیں لیگا

نواب معین نواز جنگ حیدرآباد کے متعلق معلومات کیلئے کراچی آرہے ہیں

پیرس ۱۳ اکتوبر۔ حیدرآباد وفد کے لیڈر نواب معین نواز جنگ بہادر نے مجلس تحفظ کو مطلع کیا ہے کہ وہ حیدرآباد کے خلاف ہندوستان کی شکایت پر بحث میں حصہ نہیں لیں گے۔

مجلس تحفظ کے صدر نے نواب صاحب سے دریافت کیا کہ کیا آپ کو معلوم ہے کہ حیدرآباد کا وفد مجلس تحفظ کی آئندہ اجلاس میں جو حیدرآباد کے مسئلہ پر غور کرنے کے لئے طلب کیا جائے حصہ لینے سے گریز کرے گا۔

نواب صاحب نے کہا ہے کہ اس کا مطلب یہ نہیں کہ حیدرآباد اپنا دعویٰ واپس لے رہا ہے۔ کیونکہ اس کا یہ رخ ابھی تک قائم ہے۔ نہ اس کا یہ منشا ہے کہ حیدرآباد کا وفد کارروائی میں حصہ لینے سے گریز کرے گا۔ نواب معین نواز جنگ کراچی جائیں گے۔ وہ حیدرآباد کے بعض حالات کا پتہ حاصل کرنے کیلئے وہاں جارہے ہیں۔ وہ ۱۸ اکتوبر کو پیرس واپس آجائیں گے۔

اس وقت تک مجلس تحفظ کی طرف سے کوئی نوٹس نہیں ملا ہے۔ اور نہ ہی مجلس کا اجلاس طلب کیا گیا ہے۔

برلن کے مسئلہ کا حل ہونیکا فوری طور پر کوئی امکان نہیں

پیرس ۱۳ اکتوبر۔ چونکہ مغربی طاقتوں کے روسی ہم منصب کافی پیچھے ہٹ گئے ہیں اس لئے برلن کے مسئلہ کا حل فوری ممکن نہیں رہا ہے۔

مغربی طاقتوں کے نمائندے ان امور پر مشتمل ہیں۔

۱۔ برلن کی ناکہ بندی ختم کئے جانے کے خفیہ کی اور مجلس تحفظ کو اس کا اعلان کرنا چاہیئے۔

۲۔ برلن کی ناکہ بندی ختم کئے جانے کے بعد شہر میں کونسل آف فارن منسٹرز کا اجلاس بلایا جائے۔

۳۔ اجلاس اس وقت تک ختم ہوگا جب تک کہ برلن کی ناکہ بندی ختم ہوجائے اور دنیا پر برلن کا مسئلہ ختم ہوجائے۔

مرٹس کی فوجی قوت

شیوریاک ۱۳ اکتوبر۔ شیوریاک ٹائمز کے نامہ نگار کی مقیم واشنگٹن کی اطلاع کے مطابق روس اور اس کے طفیلی ممالک کی فوجی قوت ۲۵ لاکھ پر مشتمل ہے۔ اور اس کے مقابلہ میں اکیلے اور دوسرے مغربی طاقتوں کی فوجی قوت ۲۲ لاکھ کے قریب ہے۔

شاہ جارج سے پنڈت نہرو کی ملاقات

لندن ۱۲ اکتوبر۔ کل شب پنڈت نہرو نے شاہ جارج سے بکنگھم پیلس میں ملاقات کی۔ ملاقات کے وقت لارڈ اسٹینلے بھی موجود تھے۔ پنڈت نہرو کے اعزاز میں وزیر اعظم کے "ناظرین کا پہلی بار" کے نام سے ایک ریڈیو پروگرام نشر کیا جائے گا۔

ڈاکٹر راجہ مسلم یونیورسٹی میں

علی گڈھ ۱۲ اکتوبر۔ حکومت ہند کے ڈائرکٹر جنرل صحت ڈاکٹر کٹنے سمی کے وائس چانسلر یونیورسٹی علی گڈھ کے میڈیکل کالج کا معائنہ کرنے آئے۔ ڈاکٹر راجہ نے ایک جلسہ میں خطاب بھی کیا جو خاصہ مقبول رہا۔

شرق اردن میں مصر کا مفرور مجرم حکومت کے حوالہ کرنے سے انکار کردیا

عمان ۱۲ اکتوبر۔ گزشتہ ۱۲ اکتوبر کو عمان میں سرکاری طور پر اعلان کیا گیا کہ مصر کا طالب علم حسین توفیق جس پر مصر کے ایک سیاسی کو قتل کرنے کے سلسلہ میں مقدمہ چل رہا ہے۔ مصر جرم سے بھاگ کر فلسطین میں پناہ لینے کے بعد واپس نہیں کیا جائے گا۔ گزشتہ فلسطین اور مصر کے درمیان قیدیوں کے سلسلہ میں جو معاہدہ ہوا ہے اس کی رو سے حسین توفیق کو مصر کے حوالہ کرنا ضروری تھا۔ لیکن شرق اردن کی حکومت نے اس کو مجرم تسلیم کرنے سے انکار کردیا ہے۔ حسین توفیق پر مقدمہ چلانے کے لئے مصر کی حکومت نے شرق اردن سے مطالبہ کیا تھا۔

ہندوستان نے دولت مشترکہ کو تعاون کا یقین دلادیا

دولت مشترکہ کے وزیر اعظموں کی کانفرنس میں پنڈت نہرو کی تقریر

لندن ۱۲ اکتوبر۔ کل لندن میں بھارتی دولت مشترکہ کے وزیر اعظموں کی کانفرنس شروع ہوگئی۔ وزیر اعظموں اور ان کے نمائندوں نے اس میں شرکت کی۔ پنڈت نہرو نے دولت مشترکہ کے ہر ملک کی اہم مسلمان کی ضرورت کا اعلان کیا جائے اور تمام ہر ملک اسٹرلنگ کے علاقہ میں تجارت بڑھانے والے ملک ہے۔ سامان خریدیں۔ اس پر ایک زبردست بحث ہوئی۔ اور اسٹیرنگ کمیٹی نے اقتصادی حالت پر ایک رپورٹ تیار کرنا شروع کردیا۔ پنڈت نہرو نے کانفرنس کی کارروائی کے خاتمہ پر ایک پریس کانفرنس میں ہندوستان کی پالیسی کی تشریح کی۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان کی خواہش ہے کہ دولت مشترکہ کے ممالک کے درمیان تجارت بڑھے۔ ہندوستان کی کوشش ہے کہ ہندوستان کی صنعتی ترقی کے لئے جو مشینری اور دوسرا سامان درکار ہے وہ دولت مشترکہ کے ممالک سے حاصل کیا جائے۔ ہندوستان کی کوشش ہے کہ ہندوستان کی صنعتی ترقی کے لئے جو مشینری اور دوسرا سامان درکار ہے وہ دولت مشترکہ کے ممالک سے حاصل کیا جائے۔ ہندوستان کی کوشش ہے کہ ہندوستان کی صنعتی ترقی کے لئے جو مشینری اور دوسرا سامان درکار ہے وہ دولت مشترکہ کے ممالک سے حاصل کیا جائے۔

پنڈت نہرو

کانفرنس کا آغاز بہت اچھے خلوص کی فضا میں ہوا۔ مختلف لیڈروں نے جو خیالات ظاہر کئے ان سے بھی اشتراک اور تعاون کی اسپرٹ کا اظہار ہوتا تھا۔ پنڈت نہرو نے اعتماد کا ووٹ دیا۔ اس میں ہر فلاحی اقدام کے لئے بھی تعاون کرنے کا عزم ظاہر کیا گیا۔ اس قسم کی کانفرنس کا ہونا بے سود تھا۔ جو کچھ یہ پیغام دنیا کے سامنے پیش کرے گی اس میں تمام کانفرنس میں شریک ہندوستان کا حصہ بھی شامل ہے۔

نواب اسعد سعید علی آف جہانگیر آباد، نواب مہتمم علی خاں آف ریاست، نواب کمال یمین خاں، سر جان پرنسپ سٹی، مسٹر سپنسر حسین زیدی، ڈاکٹر ڈاکٹر حسین، سید جانشار احمد، ڈاکٹر مہتمم علی خاں، فدا حسین، سید محمود، ظہیر احمد، سید، مسٹر سپنسر حسین، کیپٹن ایف ایچ ایم، سید، سید، سید

روزنامہ الجمعیۃ دہلی ۲ جمعہ ۱۴ اکتوبر ۱۹۴۰ء

روزنامہ
الجمعیۃ دہلی
۱۴ اکتوبر ۱۹۴۰ء

نیشنلسٹ مسلمان!

یہ الم نصیبت اور افسوس کے ساتھ سنایا جائیگا کہ آج کل قوم پر وہ نیشنلسٹ اور کانگریسی مسلمان فرقہ پرست اور تنگ نظر بنتے جا رہے ہیں ایک قوم اپنی موت پر تلی ہوئی ہے اور کانگریسی مسلمانوں نے اس کی جگ ہنسائی کی کوشش کی ہے اور وہی کام کرنے لگے ہیں جنہیں پندرہ اگست سے پہلے مسلم لیگ انجام دیا کرتی تھی!

ان ہی کالموں میں مسٹر شیو سروپ سنگھ جو دھری کا ایک مضمون شائع ہو چکا ہے جنہیں بتایا گیا ہے کہ ان کی موجودگی میں بابو رام نرائن صاحب کانگریسی مولوی آباد نے کمشنر صاحب روہیلکھنڈ سے کہا کہ آج کل نیشنلسٹ مسلمان فرقہ پرست بن گئے ہیں اور یہ کمی خیال کے مسلمان ہمارے ساتھ کام کر رہے ہیں مگر کانگریس کو اب ہم مسلمانوں نے ہمارا ساتھ دیا کہ نیشنلسٹ مسلمانوں نے ہماری مخالفت کی وہ ایک مثال ہے اس عام ذہنیت کی جو آج کل نیشنلسٹ مسلمانوں کی طرف سے جس طبقوں میں پیدا ہو رہی ہے اور جس کا پرزور پروپیگنڈا بڑی شدت کے ساتھ اجتماعات اور جلسوں میں تنگ نظر اخباروں میں کیا جا رہا ہے کہ ہم عرب نیشنلسٹ مسلمانوں کی صحیح پوزیشن واضح کریں کے اس پروپیگنڈہ کی حقیقت کو بے نقاب کریں اور ملک کی فضا کو زہریلی ہونے سے بچانے کی کوشش کی جا رہی ہے اسے قابو میں لائیں۔

اگر چہ اس الزام کا جواب مسٹر شیو سروپ سنگھ کے بیان میں بھی موجود ہے کہ اگر ہم دلوں کو ٹٹولیں تو محسوس ہوگا کہ ہم خود کسی نہ کسی حد تک فرقہ پرست بن گئے ہیں اور اسی وجہ سے قوم پر مسلمان بھی یہ فرقہ پرستی کا الزام لگاتے ہیں۔ مگر ہم اصل الزام کو مدلل طور پر کوئی پیش کریں گے اور ہم جیسے کچھ میں خود اپنے آپ کو پیش کر دیں گے۔

آجکل قوم پرور اور کانگریسی مسلمان جن مشکلات سے گزر رہے ہیں ان کا صحیح اندازہ وہی لوگ لگا سکتے ہیں جو آج کل انہیں مورد الزام بنا رہے ہیں ہمیں یہ اعتراف ہے کہ الزام لگانے والوں کا کوئی تصور نہیں زمانہ کا بھیر اور وقت کا چکر ہے جو نیشنلسٹ کو اس قسم کی باتیں سنوا رہا ہے، غلامی شان ہے کہ یہ لوگوں نے کانگریس اور آزادی کے لئے اپنا سب کچھ قربان کر ڈالا اور کانگریس ..... کو دونوں ہاتھوں سے تھاما انہیں آج لیگ کا ہمنشین بتایا جا رہا ہے اور وہ اچھوت جو کانگریس کے حق میں مار آستین بنے ہے ہے انہوں نے انگریز کا ساتھ کبھی نہ چھوڑا انہیں آج سیدیسے لگایا جا رہا ہے، ہمیں اس پر رنج نہیں شکایت ضرور ہے کہ ابھی تک دماغوں سے ہندو مسلم سوال نہیں گیا، اور اپنوں اور پرایوں میں ابھی تک تمیز باقی ہے۔

ان بدقسمت نیشنلسٹ مسلمانوں کے متعلق کیا پوچھتے ہو! انہوں نے سب سے پہلے ہندوستان سے انگریزوں کو نکالنے کے لئے قدم اٹھایا کبھی افغانستان جا کر، اور کبھی ماسکو پہونچ کر آزادی کے نعرے لگائے، کبھی خلافت کے پردہ میں ملک کو بیدار کیا کبھی ستیہ گرہ تحریک کے ذریعہ اپنے خون سے آزادی کے درخت کو سینچا، غرض جنگ آزادی کا وہ محاذ تو بتاؤ جس پر قوم پرور مسلمان ڈٹ کر نہیں لڑے اور جس پر سب سے زیادہ اپنا خون نہیں بہایا

آزادی کا سہرا پہننے والے نیشنلسٹوں کو چھوڑئے بھوکے مجاہدین پر نظر ڈالیے، شیخ الہند مولانا محمود حسن مولانا عبید اللہ سندھی، حکیم اجمل خان، ڈاکٹر مختار حضرت مولانا سید حسین احمد صاحب مدنی، مولانا ابوالکلام آزاد، کو دیکھئے ان میں سے ہر شخص اپنی جگہ تنہا ایک محاذ ہے مگر انہیں پندرہ اگست کے بعد دانستہ بھلا دیا گیا ہے اور ان کے اسٹار ڈم پر خود ہمارے دماغوں کو فرقہ پرست قرار دیا جا رہا ہے اگر قوم پرور مسلمان پندرہ اگست کے بعد فرقہ پرست بن گئے تو وہ اس وقت کیا تھے جب مسٹر جناح کا استقبال سیاہ جھنڈیوں سے کر رہے تھے، جب الیکشن میں اپنی جانوں پر کھیل کر کانگریس کو کامیاب بنا رہے تھے، جب قدم قدم پر لیگ کی کامیابی اور کانگریس کے خطابات سن رہے تھے، جب ان کے لئے مسجدوں میں نماز پڑھا جا رہا ہے مردوں کو قبرستانوں میں خاک کیا جا رہا تھا، جب ان کے پاؤں پر پیشانیاں رکھی جا رہی تھیں، جب ان کے لئے ہندوؤں کا عوام کانگریس سلام اور ملت کا غدار کہا جا رہا تھا، جب انگریز کے لئے ہر محاذ اور ہر میدان میں کانگریس کا سپاہی آسان نہ تھا جب ان کے لاکھوں کی ڈاڑھیاں نوچی اور پگڑیاں اچھالی جا رہی تھیں!

آخر کس تصور میں ان سپاہیوں کو ایک کانگریسی، تنگ نظر، فرقہ پرست کہا جا رہا ہے! یہ صحیح ہے کہ انہوں نے ان تجاویز پر مکمل تعیین کی چادر گھری کے نیچے رہ کر ساتھ دیا تھا مگر اس وقت کانگریس کی یہ پالیسی نہیں تھی، اور نہ اس کی وجہ سے ان کو کانگریس کا ایجنٹ کہا گیا تھا، اور نہ ہی کانگریس کی پالیسی کی وجہ سے ان کو فرقہ پرست

نیشنل کانفرنس نے اپنی قطعی پالیسی کا اعلان کر دیا

کمیٹی کی ہند میں مستقل طور پر الحاق کی سفارش

پارٹی کنونشن بھی فیصلہ کی تصدیق کرے گی

سرینگر ۱۱ر اکتوبر۔ ہندوستان میں ریاست جموں اور کشمیر کی مادی شمولیت کے مکمل حامی جموں اور کشمیر نیشنل کانفرنس کی ورکنگ کمیٹی نے کرن۔ ۱۱ر اکتوبر کو ایک قرارداد منظور کی گئی ہے۔ جس میں نیشنل کانفرنس کے پروگرام کے پر جموں کشمیر کی ہندوستان میں شمولیت کی سفارش کی گئی ہے۔ قرارداد اتفاق منظور کی گئی۔ نیشنل کانفرنس کے ایک غیر معمولی اجلاس میں پیش ہوگی فیصلہ کے لئے آج منعقد ہو رہا ہے۔ اس جلسہ میں جاہ سو سے زائد مندوبین حصہ لیں گے۔

شیخ عبداللہ وزیر اعظم کشمیر نے کل کے اجلاس کی صدارت کی۔ نیشنل کانفرنس کے بہت سے ممتاز لیڈروں کے ان علاقوں سے جو قبائلی حملہ آوروں کے قبضہ میں ہیں کامیاب ہو کر آنے کی توقع ہے۔ ان لیڈروں کو جو کل تک جموں اور کشمیر نیشنل کانفرنس کی ورکنگ کمیٹی کے ممبر تھے حکومت ہند نے کشمیر کے پروپیگنڈا کو کنٹرول کرنے کے لئے ہوائی جہاز مہیا کئے تھے۔ ان لیڈروں کو جو کشمیر کے پروپیگنڈا کو کنٹرول کرنے کے لئے ہوائی جہاز مہیا کئے تھے۔ ان لیڈروں کو جو کشمیر کے پروپیگنڈا کو کنٹرول کرنے کے لئے ہوائی جہاز مہیا کئے تھے۔

رپورٹوں میں کہا گیا ہے کہ پاکستان کے مشارالہ امن و سلامتی کے لئے جو خطرہ پیدا ہوا تو برداشت نہیں کیا جا سکتا۔ قرارداد میں یہ بھی زور دیا گیا ہے کہ کشمیر اور پاکستان کے علاوہ اب کشمیر کے لوگ نیا کشمیر کے پروگرام رکھنے میں جب کہ پاکستان دفاع و سلامتی ذہنی کا گہوارہ ہے نیا کشمیر سیاسی سماجی حالت ہے جس میں کوئی آدمی کسی کے سہارے رہ کسی کو ٹوٹا کھوٹا جائے۔

لنتان وہ فوجوں کے نظریہ پر قائم ہے ہے پر زور دیا ہے جب کے کشمیر کا ہر اس شے بالکل خلا ضد ہے۔ کشمیر ہے اور سماجی نظام میں یکجہتی اور مساوات ہیں ہے۔

ان حالات میں ورکنگ کمیٹی نے سفارش کہ ہندوستان کے ساتھ کشمیر کے عارضی کی مثل الحاق میں بدل دیا جائے اور تجویز کیا جائے کہ دستور ساز اسمبلی کی بنیادوں پر ایک ساز اسمبلی قائم کی جائے جو کشمیر کے عوام کی خواہشات کے مطابق ریاست کا آئین مرتب دے اور آئندہ کا نظم نس سے نشا بنا کی مگر وہ حکومت ہند سے اس امر کی درخواست کرے اس مقصد کی تکمیل کے لئے جنگی کارروائیوں روک دیا جائے۔

قطعی پالیسی کی ضرورت

زراعتی کی بنیاد پر نصیرہ کرتے ہوئے مولانا ہر جنرل سکریٹری نیشنل کانفرنس نے ایک نامے سوشلزم پر کہا کہ ہندوستان سے نشان نے جنگ بند کرنے سے جو انکار کیا ہے اصاف ظاہر ہے کہ وہ جمہوری طریقہ کے لئے تیار نہیں ہے۔ ان حالات میں کانفرنس نے ایک قطعی پالیسی اختیار کرنے کا کہ دنیا جانے کہ ہندوستان کے مقصد اور خواہشوں کشمیر کے ہیں۔

مین کی نئی عرب حکومت

لیگ کی فائنل کمیٹی غور کریگی

قاہرہ ۱۱ر اکتوبر۔ عرب لیگ کے جاری سلسلہ مشاورتوں میں فی سیاسی سرگرمیاں دیکھنے میں آ رہی ہیں لیکن عرب لیگ کی مجلس حکومتوں نے فلسطین کی ست کو تسلیم کرنے کے متعلق کوئی فیصلہ نہیں شنبہ شب عراق کے وزیر اعظم نے شام روانہ قبل اطلاع ناشتہ دیوں سے کہا کہ نئی حکومت نے کا کام عرب لیگ کے فائنل کمیٹی کے یا ہوگا۔ جس کا اجلاس اس ماہ میں کسی گیا ہوگا۔ جس کا اجلاس اس ماہ میں کسی گیا

فی وزیر اعظم نے مفتی اعظم امین الحسینی کی ۔ فلسطین میں گذشتہ ۲۲ ستمبر کو حکومت نے سے طویل بات چیت کی۔ گذشتہ ہفتہ یہ متذکرہ اعلان کر چکے ہیں کہ وہ نئی حکومت ہیں کریں گے عراقی وزیر اعظم کے دورہ جدید خیال کیا جاتا ہے کہ معمر اور عراقی قضاوی اور فلسطینی کمیونسٹ اور دوسرے

حیدرآباد ریڈیو سے مشرق وسطیٰ اور انڈونیشیا کی زبانوں کا پروپیگنڈا

لائق علی کابینہ کے اخراجات کی تحقیقات جاری ہے

حیدرآباد ۱۱ر اکتوبر۔ لائق علی وزارت کے دور میں حیدرآباد کے محکمہ اطلاعات و نشریات نے بیرونی ممالک میں پروپیگنڈا کرنے کے لئے جو اخراجات کئے تھے نئی حکومت ان کی تحقیقات کر رہی ہے بیان کیا گیا ہے کہ گذشتہ کو جو حیدرآباد کی خود مختاری اور رضاکاروں کے مقاصد کا پروپیگنڈا کرنے پر مامور تھے۔ کثیر رقمیں گئیں ان اخراجات کی مدوں میں غیر ملکی اخبار نویسوں کو دی گئی رقمیں بھی شامل ہیں ان میں سے بعض اخبار نویسوں کو خاص طور پر ریاست میں مدعو کیا گیا تھا بعض بانو سرکاری مہمان کی حیثیت سے رکھا گیا تھا ان ہوٹلوں میں جگہ دی گئی اور محکمہ اطلاعات نے ان کے لئے ایک مشائی بھی مہیا کی تھی۔ عیسیٰ ایک غیر ملکی پروپیگنڈا ماہر کو لندن سے حیدرآباد تک واپسی ہوائی سفر کا خرچ دیا گیا ہے ایک اور غیر ملکی کو بھی ہے حیدرآباد کے کمیں کی نشر و اشاعت کے لئے ۴۰ ہزار ڈالر کی پیشگی رقم ادا کی گئی ہے

ہیری کا حیرت انگیز کارنامہ

تار پر سو گیا اور اسی پر کھانا پکایا

لندن ۱۱ر اکتوبر۔ رسیوں پر چلنے والے کرتب ایک ۳۵ سالہ فلپ ہیری ڈیوس نے دکھائے کیا ہے کہ اس نے نصف میل لمبے کے ایک فولادی تار پر سو گھنٹہ تک رہ کر ریکارڈ قائم کیا ہے۔ اس تار پر سونا کھانا پکانا اور کھانا کھانا بھی شامل تھا۔ ایک اور کے بعد تار پر ہی لیٹ کر سو گیا۔ (رائٹر)

(۲۴ گھنٹے اخبار نویسوں کے درمیان گزارنے کے بعد ڈیوس نے بتایا کہ اس کے اعلان کرنے سے پہلے اس سلسلہ میں کوئی قدم نہ اٹھایا جائے۔ اس سے پہلے اس نے اپنے ہاتھوں سے اپنے کپڑے دھوئے اور اس وقت کا کھانا کھایا تھا۔ ایک اور کے بعد تار پر ہی لیٹ کر سو گیا۔ (رائٹر)

(۲۴ گھنٹے اخبار نویسوں کے درمیان گزارنے کے بعد ڈیوس نے بتایا کہ اس نے اپنے ہاتھوں سے اپنے کپڑے دھوئے اور اس وقت کا کھانا کھایا تھا۔ ایک اور کے بعد تار پر ہی لیٹ کر سو گیا۔ (رائٹر)

روس میں کمیونسٹوں کے خلاف خفیہ انجمن قائم ہوگئی

نیو یارک ۱۱ر اکتوبر۔ روس میں ایک خفیہ انجمن جس کے ۵ ہزار ممبر ہیں کمیونسٹوں کے خلاف کام کر رہی ہے اس انجمن کا خفیہ ایجنٹ ایک روسی ہے اس نے ایک ہوائی میں نظر بند کئے جانے سے پہلے انکشاف کیا کہ اس انجمن کی خفیہ شاخیں روس کے تمام بڑے شہروں میں کام کر رہی ہیں۔ نظر بند کے بعد دوسرا شاخ ہوگی۔ کوشش کرنے کے بعد اس کے کہیں پتہ نہ لگ سکے۔ مارشل ٹیٹو کا بھی اس انجمن کا تعلق مشرقی ممالک کی ان کمیونسٹوں سے ہے جو ان ممالک میں برسر اقتدار ہیں اور سوویٹ کمیونسٹوں کے خلاف کام کر رہی

دارالسلطنت

۴ اراکتوبر ۱۹۴۸ء

موتیا کھان میں آتشزدگی

موتیا کھان میں آگ لگ جانے سے بانکا محمد بنجارہاں میں کر خاک ہوگئیں۔ تقریباً ایک ہزار روپے کی مالیت کا نقصان ہوا

ایک بچی کا اغوا

ایک کم عمر بچی کی بابت کہا جاتا ہے کہ اسی کو ایک شخص نے اغوا کر لیا۔ اغوا کا شبہ دو قصہ قرول باغ میں سرکاری ملازمین کے کوارٹروں کے علاقہ میں جہاں دو ماہ سے گلہ کے پاس کھیل رہی تھی پیش آیا۔ پولیس تحقیقات کر رہی ہے۔

تین آدمیوں کی گرفتاری

پولیس نے ایک لاری ڈرائیور کے خلاف مقدمہ دائر کیا ہے کہ جاتا ہے کہ وہ جلا عزت پڑنے کی سات گانٹھیں لایا تھا۔ پولیس نے جمعہ کے دن دو آدمیوں کو گرفتار کیا ہے جو فارسی آباد سے بلا اجازت چاول اور میدہ لا رہے تھے۔

ممبر دستور ساز اسمبلی کے مکان پر چھاپہ

پولیس کے ایک بالائی افسر نے فیروز شاہ روڈ پر ایک ممبر اسمبلی کے بنگلہ پر چھاپہ مار کر خود ستان کی کیرسٹ پاٹی کی دو شاخ کے ممبر رام نرائن راٹھیا کو گرفتار کر لیا۔ دوسرے کمیونسٹ جو وہاں سے بھاگنے میں کامیاب ہوگئے پولیس نے ایک ٹائپ رائٹر لیٹریچر دستی گھڑی اور کچھ کاغذات قبضہ کر لیا۔ (دی پی)

اہلحدیث حضرات کی نماز عید

محمد الیاس صاحب سکریٹری انجمن خدام اہلحدیث دہلی اطلاع دیتے ہیں کہ حسب سابق نماز عید اتفاق زیر تفصیل میدان میری حدود ۸ بجے صبح آٹھ بجے پڑھی جائیگی۔"

تعلیمی مرکز میں جلسہ

مورخہ ۱۵ اراکتوبر بروز شام ۴ بجے کوچہ کی لائبریری کے مرکز جامعہ میری والا باغ کا دسہرے کی خوشی میں تہواری جلسہ ہوگا جس میں برادری کے تمام معززین اور معززہ خواتین شامل ہوں گے۔ بچوں کا علم خوانی کا مقابلہ اور چار خوشی کا مشغل جلسہ کے دوران میں ہوگا۔

ضروری اطلاع اور گذارش

عوام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ دفتر مسمی الحفاظ دہلی کی ایک چھوٹی سی کتابچہ میں عید میں کی تقریباً عمر بیتی کی تیس سال قدیمہ سینہ اور سنگ سازا ہو گئی دن سے کچھ سرکاری کام اور مہر میں کمیکر دفتر مذکور سے فرار ہے۔ دفتر میں کسی ایسی قسم کی کوئی چیز موجود ہی ہے کہ کوئی شخص ہو اپنے مختلف نام بتاتا ہے اور میں کے پاس کوئی۔ میٹر یا بی دن تک ہی موجود ہے لوگوں کو طرح طرح کے دھوکے دیکر ناجائز طور پر رقم وصول کرتا ہے۔

عوام کو چاہئے کہ وہ شخص مذکور سے ہوشیار رہیں اور اگر وہ کسی کو دھوکہ دیتا ہوا ملے تو فوراً اسے گرفتار کرلیں اور تھوڑی سی تکلیف گوارا فرما کر اسے اپنے ہمراہ دفتر سنگ مہلی الحفاظ دہلی لے آئیں۔ یا ٹیلیفون نمبر ۴۰۸۴ پر اطلاع دیں۔

(شوکت علی عباسی ناظر اوقاف صدر دہلی)

نماز عید کے متعلق

مولانا آزاد کی نصیحت پر عمل کیجئے

مولانا عتیق صاحب کاشی سکریٹری جمعیۃ علماء صدر پولیس نے عید الفطر کی نماز کے بارے میں ایک اپیل شائع کی ہے۔

عید الفطر کے موقعہ پر حضرت مولانا ابوالکلام آزاد نے مسلمانوں کے اجتماع کو اختر مسلک مظاہرہ دیکھ کر نصیحت فرمائی تھی کہ آج عید کے مسلمانوں کو ہی تحت تعداد کے بجائے تفرقہ کی شیرازہ بندی کی سخت ضرورت ہے مسلمان عید کے عظیم الشان جشن کے موقعہ پر بھی تفرقہ اور انتشار کی مثالیں پیش کرتے ہیں ہر فرقہ اور ہر گروہ عید کی نماز کے لئے اپنی ڈیڑھ اینٹ کی مسجد الگ بنا لیتا ہے مسلمان جس قدر اسلامی تصور کی حقیقی روح سے دور ہوتے جا رہے ہیں۔ تفرقہ اور انتشار کی حالت اسی قدر بڑھتی جاتی ہے۔

مولانا اختصار الرحمن صاحب کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا آپ حضرات کا یہ دینی منصب ہے کہ آپ اس کی طرف توجہ فرمائیں۔ آئندہ عشر کی عید گاہ کے سوا کسی چھوٹی مسجد میں نماز عید ادا نہ کی جائے۔ معمار نرگ اور متوسط شہر کی بڑی مسجدیں دو گروہ عید ادا کر سکتے ہیں۔ دہلی کے مسلمانوں کو حضرت کے ساتھ اس کی ضرورت ہے کہ ہر کام میں کثرت کی جانب چلیں۔

حضرت مولانا کی اس نصیحت کے مطابق جمعیۃ علماء صوبہ دہلی نے یہ فیصلہ کیا ہے جس کا اعلان ذمہ داران کے ذریعہ کیا جا چکا ہے۔

عید کے روز شہر کے تمام مسلمان مسجد حضرت مولانا آزاد اور مسجد جیسلمیر کے میدان میں نماز عید ادا کریں گے جو عید گاہ پیچھے کی کوشش کریں گے۔ عید گاہ میں نماز عید سوا نو بجے ہوگی جبکہ نماز عید حضرات مولانا حفظ الرحمن اور سید صاحب دیں گے

شہر کے گورنر جناب صاحب کمانڈر السلام کے اس اپیل شہر میں شرکت فرما کر مسلمانوں کی وحدت کا ثبوت فراہم کریں گے۔

شرنارتھیوں کیلئے اسٹال

مسز چاندنی ملک کی سرکردگی میں شرنارتھی خواتین کے ایک وفد نے شرنارتھیوں کی بحالی کے سلسلے میں ہونے والی ملاقات کی یہ ملاقات شرنارتھیوں کو کام دلانے کے سلسلے میں ہوئی تھی۔ ڈپٹی کمشنر نے بتایا کہ پریڈ گراؤنڈ میں ۵ اسٹال بنائے جا رہے ہیں اور یہ اسٹال شرنارتھی خواتین کے ذریعہ شرنارتھیوں میں تقسیم کئے جائیں گے۔

۲۷۰۶۹ بیکار ملازم ہوگئے

یکم اکتوبر ۱۹۴۸ء تک ۲۷۰۶۹ بیکار ملازم ہوگئے ہیں جن کے نام ایمپلائمنٹ ایکسچینجوں کے ذریعہ ۲۷۰۶۹ بیکار اشخاص کو نوکریاں دی گئی ہیں جب سے یہ اعداد جمع کئے گئے ہیں تیسرے ہفتہ کے دوران ۹۲۰ بیکار اشخاص کو نوکریاں ملی ہیں۔ (دی ہندو)

سی پی میں فیکٹریوں کیلئے میونسپل ہوم

جبلپور ۴ اراکتوبر:۔ صوبہ سی پی برار کے وزیر صنعت کی حکومت سی پی نے تمام میونسپل کمیٹیوں کو ہدایات دی ہیں کہ وہ اپنے شہروں میں فیکٹریوں کے لئے میونسپل ہوم قرار کرنے چاہئیں تاکہ اس کے بعد صوبہ میں فیکٹری کے قیام کے لئے کوئی رکاوٹ نہ ہو۔

شجلس فلاح الغربا کا اعلان

دہلی صدر اکتوبر:۔ سید عبداللہ خادی امام جامع مسجد نے انجمن اسلامی انجمن فلاح الغربا و محمد سلیم صاحب کا اعلان کیا ہے کہ:۔

مجلس فلاح الغربا ۱۹۴۷ء میں مسلمانوں کی اقتصادی ترقی اور امداد کے لئے قائم کی گئی تھی جس کے ساتھ مسجد جامع ایک مسافر خانہ کا قیام بھی عمل میں آچکا ہے اس کے لئے بعض خیر خواہ نے چندے دئے اور کام شروع کیا گیا۔ کل رقم چندہ سبع تین ہزار پاکستان جا چکی تھی۔ چنانچہ اسی اثنا میں پنجاب و دہلی جگہ سرآرائی کے لئے جگہ ہوگی جبکہ مسلمان خائف ہراساں ہو گئے۔ جن میں سے ہزارہا کی تعداد جا چکی دہلی میں آکر پناہ گزین ہوئی اور ان کی ہزاری امداد مسلمانوں کی تمام اقتصادی فروریات پر مقدم ہو گئیں چنانچہ اس قلیل الحساب کے منڈوے سے جمع شدہ رقم سے مفلوک الحال فوڈ کشن اور بے سہارا مسلمان پناہ گزینوں کی امداد میں سبع اناج و سرکاری سات سیر چاس تقدیر کی گئی اس سے قبل ہوئے۔ کل رقم جو خرچ ہوئی تین ہزار پانسو روپے گیارہ آنہ اور اب خزانہ میں چھ سو پچاس روپے پانچ آنہ باقی ہیں۔

موجودہ حالات میں کوئی مستقل انتظام کار شروع کرنا سر دست مناسب نہیں ہے۔ اس لئے جب تک حالات استقرار نہ ہوں اس وقت تک فقط یادگار قائم رہے گا۔ اور جب کبھی مجلس کے اجرا کی صورت پیدا ہوگی۔ مزید رقم جمع کر کام شروع کیا جائے گا۔ چونکہ یہ چندہ رقم کے صرف کے بارے میں صاحبان کے سامنے اعلان کے جا چکا ہے جو اب میں اس لئے اعلان کرتے ہیں کہ وہ مجلس صاحبان رقم چندہ کے مندرجہ بالا مصرف سے متفق نہ ہوں اور اپنا معیہ واپس لینا چاہیں وہ دسمبر پیش کر کے واپس لے سکتے ہیں اور ہم بغیر کسی دقت کے اس کی ادائیگی کے ذمہ دار ہیں اور جو صاحب اس مصرف سے متفق ہوں وہ اپنے تائید کا خط سے اندراج کرائیں۔

ایک معمر خاتون کا انتقال

۴ اراکتوبر:۔ میر شہذاد بیدوک ۱۱ بجے شب قاضی بشیر احمد صاحب منیجر دی گلشن پریس صدر میرٹھ کی بعد عمر ۷۰ سال انتقال کر گئیں۔ آپ کی عمر ۷۰ سال کی تھی۔ انا للہ وانا الیہ راجعون مرحوم کی صحت عمومی آخر وقت تک قائم رہی وہ مرزا بابا نارنگی کے نام سے عام طور پر مشہور تھیں لقا بہت اور تدبر کی وجہ سے ظاہر ہوئے تھے۔ سخت سے سخت مقدمات کو آسانی سے طے کرا دیتی تھیں وہ سالم تھے مرحومہ کے خاندان کے ایک سو پچھتر افراد موجود ہیں نماز جنازہ قبرستان میں ادا کی گئی۔

مسٹر ٹیلی سے مسٹر لیاقت علی کی ملاقات

لندن ۴ اراکتوبر:۔ وزیر اعظم پاکستان مسٹر لیاقت علی خان نے آج صبح وزارت خارجہ برطانیہ کے وزیر مملکت مسٹر ہیکٹر میکنیل سے ملاقات کی۔ یہ ملاقات مسٹر ٹیلی کے وزیر مملکت کا عہدہ سنبھالنے کے بعد پہلی ملاقات تھی۔

آسٹریلیا میں ایٹم بم سے بچاؤ کے لئے حفاظتی تدابیر

بریسبن ۴ اراکتوبر:۔ حکومت آسٹریلیا نے فیصلہ کیا ہے کہ آئندہ دو ہفتہ میں بنائی جانے والی عمارتوں میں اس قسم کی ہوں گی۔ ایٹم بم کی تباہی کو برداشت کر سکیں اس فیصلہ کو فوری طور پر عملی جامہ پہنایا جائے گا۔ ایٹم بم سے بچاؤ کی تمام تدابیر عمارتوں کی تعمیر میں اختیار کی جائیں گی۔ ۔۔۔ ۔۔۔ ۔۔۔ ایک ماہر نے کہا ہے کہ ایٹم بم کی عمارت ہے اور اس میں زمین سے ۱۰ فٹ نیچے ایک خندق بنی ہوئی ہے جو ہوائی حملوں کے وقت پناہ گاہ کے طور پر استعمال کیا جائے گی۔

اگرچہ ہر کسی کو ایٹم بم سے خوف و ہراس نہیں ہے لیکن اس کا یقین ہے کہ حفاظتی تدابیر ضرور اپنی اختیار کی جانی چاہئیں ڈائریکٹر کونسل کے افسران نے حکومت کو مشورہ دیا ہے کہ حفاظتی تدابیر کے متعلق تجاویز کے ساتھ ایٹم بم کے گرنے کے وقت کس قسم کے جھٹکے دھماکے محسوس ہوتے ہیں۔ بہرحال نئی تدابیر ناکافی سا کی اور ہیروشیما کے تجربات سے حاصل کی گئی ہیں۔ (مشرق)

دولت مشترکہ کے وزراء اعظم کی کانفرنس

برطانوی اخبارات کے تبصرات

لندن ۴ اراکتوبر:۔ آج برطانوی اخبارات یہاں شروع ہونے والی ہیں دولت مشترکہ کے وزراء اعظم کی کانفرنس میں کئے جانے والے اہم فیصلوں کے متعلق رائے زنی کر رہے ہیں۔ دولت مشترکہ کے تئیں تعلقات میں پنڈت نہرو جو پارٹ ادا کریں گے اس کے بارے میں قیاس آرائیاں کر رہے ہیں "نیا لڈ نیوز" نے لکھا ہے کہ پنڈت نہرو اور مسٹر اٹلی کے مابین ہونے والی گفتگو میں اس قسم کا فارمولا تلاش کرنے کی کوشش کی جائے گی جو دولت مشترکہ کے تئیں ہندوستان کے رویہ میں تبدیلی پیدا کر سکے۔ "ڈیلی ٹیلیگراف" نے لکھا ہے کہ ہندوستان کی طرف سے یہ کوشش کی جائے گی کہ دولت مشترکہ کے وزراء اعظم سے یہ کہا جائے کہ وہ کسی ایسے قدم کی تائید نہ کریں جو ہندوستان کے داخلی معاملات میں مداخلت کے مترادف ہو۔ "ڈیلی ایکسپریس" نے لکھا ہے کہ ہندوستان کی یہ کوشش ہوگی کہ دولت مشترکہ کے وزراء اعظم سے یہ کہا جائے کہ وہ کسی ایسے قدم کی تائید نہ کریں جو ہندوستان کے داخلی معاملات میں مداخلت کے مترادف ہو۔ "ڈیلی ٹیلیگراف

متحدہ قومیت کا نظریہ کا علمبردار

(صفحہ ۴ سے آگے)

تعلقات بھی پیدا ہوگئے تھے اس لئے اس سے ملنے کرنال سے دہلی آتا رہتا تھا۔ مولانا نے خانہ نشینی اختیار کرلی تھی اور باہر نکلنا بند کردیا تھا۔ ۱۹۲۵ء میں دہلی پراونشل خلافت کمیٹی کے آفس سکریٹری کی حیثیت سے دہلی گئے تھے۔ اسی زمانہ میں ان کے ساتھ پہلی مرتبہ میری ملاقات ہوئی۔ وہ علمی ملاقات رفتہ رفتہ ایسے مخلصانہ اور مستقل تعلقات میں تبدیل ہوئی جو آج تک قائم ہیں اور انشاء اللہ تعالیٰ مدت العمر قائم رہیں گے۔

مولانا کو ہمیشہ سے کھلانے اور کھانے کا بہت شوق ہے چنانچہ اس زمانہ میں جب کبھی دہلی آتا تھا تو مجھے بھی اکثر دعوتوں میں شریک ہونے کا موقع ملتا تھا اس وقت مولانا محمد فرقان صاحب مرحوم بھی دہلی ہی میں مقیم تھے اور ان کے تکلفانہ مگر پرتکلف دعوتوں کے موضوع پر لطف باتیں بھی ہوتی تھیں۔ اسی زمانہ میں مولانا محمد علی صاحب کے مکان پر ایک مرتبہ ان کی معیت میں پنڈت موتی لال نہرو، مسٹر سروجنی نائڈو، حکیم اجمل خاں صاحب کے ساتھ پان بیت کی باتانی کی دعوت کھانے کا بھی اتفاق ہوا تھا۔

۱۹۲۶ء میں آنریبل حکیم اجمل خاں صاحب مرحوم کے انتقال کے بعد آل انڈیا نیشنل کانگریس کی ایک خصوصی کانفرنس دہلی میں منعقد ہوئی تھی جس میں ہندوستان کے تمام صوبوں کے نمائندے شریک ہوئے تھے اور ہزاروں مسلمان شریک ہوئے تھے۔ اس کانفرنس کی صدارت کے لئے مولانا سید سلیمان صاحب ندوی اس کے صدر بنائے گئے تھے۔ اس میں ملک کے تقریباً تمام مسلم نمائندے شریک ہوئے تھے۔ مولانا نے اس کے انتظامات میں بھی ہاتھ بٹایا تھا۔ اس کانفرنس کے انعقاد کے سلسلہ میں مجھے یہ دیکھ کر بے حد مسرت ہوئی تھی کہ مولانا نے دہلی کے پرانے دوستوں کو پرتکلف دعوتیں دینے کا بے حد

حکومت برما اور کیرن قبیلہ کے مابین سمجھوتہ ہوگیا

برما کے وزیر اعظم تھاکن نو کا اعلان

رنگون ۱۱ اکتوبر۔ برما کے وزیر اعظم تھاکن نو نے آج اعلان کیا کہ حکومت برما اور کیرن قوم کی نمائندہ جماعت کیرن نیشنل یونین کے پریذیڈنٹ سیا بالگان میں سمجھوتہ ہوگیا ہے۔ کیرن قبیلہ برما کے چار پہاڑی قبیلوں میں سب سے بڑا ہے۔ اس قبیلے نے اپنی آزاد ریاست کی خاطر بغاوت کر کے تیر کے شروع میں ہوکین پر قبضہ کر لیا تھا۔ کیرن لیڈر سیا بالگان نے جو گورنر زیر اکی، ایگزیکٹو کونسل کے ممبر رہ چکے ہیں۔

اعلان کیا کہ کیرن نیشنل یونین کیرن قوم کی ایک منیجنگ آزاد ریاست کے لئے مجھوتہ کی اساس تیار کی گئی ہے اور اس سلسلے میں اُسے برطانی حکومت کا یقین دلایا گیا ہے۔ برطانی اقلیتوں کے نمائندوں کی ایک دعوت میں تقریر کرتے ہوئے سیا بالگان نے کہا کہ کیرن قوم سے لڑا ہوا سرکاری اسلحہ اور مدد پہنچا کر سلے کی راہ ہموار کی۔ اس موقعہ پر کاچن شان اور ان قبیلوں کے نمائندوں نے بھی تقریریں کیں۔ برما کے ایک فوجی اعلان میں بتایا گیا ہے کہ سرکاری فوجوں نے ایراودی کے علاقے میں ضلع منبو زارہ کے بعض دیہات پر دوبارہ قبضہ کر لیا اور کچھ کیرن باغیوں کو ہلاک کر دیا۔ اس علاقے میں کچھ اور جگہ باغیوں سے مقابلے ہوئے۔

مغربی پنجاب میں گرفتاریاں

راولپنڈی ۱۱ اکتوبر۔ مغربی پنجاب پولیس نے صوبہ بھر میں جاسوسوں اور فوجی افسروں نے دوسروں کے خلاف اہم کیس تیار کر لیا ہے۔ اطلاع ملی ہے کہ چند اشخاص کو پنجاب سیکرٹریٹ کے خفیہ شعبہ کا سراغ رساں کہہ کر بلیک میل کرنے کے الزام میں گرفتار کیا گیا ہے۔ بیان کیا جاتا ہے کہ یہ اشخاص مکمے کے علاوہ کے خلاف سرکاری کاموں میں مصروف تھے۔ اس ضمن میں ایک بااثر شخص کو بھی گرفتار کیا گیا ہے۔

سنگھیوں کا نیا پینترا

مراد آباد ۱۲ اکتوبر۔ امروہہ ضلع مراد آباد کے متعدد سیوک سنگھی اس علاقہ کے ہندو ملٹی ملٹ تقسیم کر رہے ہیں کہ سنگھ پر سیوک سنگھ کی تنظیم جب الوطنی اور قوم پرستی کی خیالوں پر ہے، بلکہ ملٹ میں اس الزام کی بھی تردید کی گئی ہے کہ سنگھ کے فنڈ میں سیوک سنگھیوں کا اتنا روپیہ ہے۔

سب انسپکٹر کے ہاں

پانچ لاکھ روپیہ کا سونا

جالندھر ۱۲ اکتوبر۔ ایک سب انسپکٹر پولیس کے نجی سنگھ کی جالندھا کے ۲ ہزار روپیہ کی مالیت کا سونا شمار نامی تمپ سے تجاوز خود پر ضبط کرنے کے سلسلہ الزام میں کانسٹیبل کے عہدہ پر تنزل کر دی گئی ہے۔ گرفتاری سنگھ اس شمار نامی کمپنی میں حصہ دار تھا۔

شہری پرواز کا نیا ڈائریکٹر

لکھنؤ ۱۲ اکتوبر۔ معتبر ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ سنجیو بھلا کمشنر سول ایوی ایشن کی خدمات حکومت ہند نے حاصل کر لی ہیں اور انہیں شہری پرواز کا ڈائریکٹر مقرر کیا جا رہا ہے۔

رعید الضحیٰ کے تیوہار کو پُرامن طریقہ سے منایئے

یوپی کے ۲۲ سرکردہ مسلمانوں کی سب سے قوم سے اپیل

لکھنؤ ۱۲ اکتوبر۔ یوپی کے ۲۲ سرکردہ مسلمانوں نے جن میں یوپی کا سب سے ذی اثر مسلمان بھی شامل ہے، عید الضحیٰ کے موقعہ پر ہندوستان کے لوگوں سے اپیل کی ہے کہ وہ اس تہوار کو پُرامن طریقہ سے منائیں۔

اپیل میں ان خواہش کا اظہار کیا گیا ہے کہ عوام رواداری اور خیر سگالی کا احساس کریں۔ ایسی کوئی بات ایسی نہیں کرنی چاہئے جو مسلمانوں کے مذہبی جذبات کو ٹھیس پہنچائے کیونکہ مسلمانوں کو بھی یہ خیال کرنا چاہئے کہ گائے کی قربانی ہر جگہ ضروری نہیں ہے۔ وہ اس کی بجائے دوسرے حلال جانور مثلاً بکرا، بھیڑ، دنبہ وغیرہ ذبح کر سکتے ہیں۔ گائے کی قربانی پر محض دوسروں کے جذبات مجروح کرنے کے لئے اصرار کرنا خدا کو ہرگز پسند نہیں ہو سکتا۔

اپیل کے آخر میں کہا گیا ہے۔ مسلمانوں کو اپنے صبر و تحمل اور سچی انسانیت کا ثبوت دینا چاہئے اور ہم امید کرتے ہیں کہ عید الضحیٰ کے تیوہار پر بھی وہ اپنی اس روایات کو برقرار رکھیں گے۔

فلسطین میں عرب حکومت اپنا کام برابر جاری رکھے گی

تل ابیب ۱۲ اکتوبر۔ فلسطین میں عربوں کی نئی حکومت اور اسکے ممتاز عہدہ داروں کی ملاقات چند روز قبل عمان میں کمشنر اور عرب لیگ کے سیاسی افسر اعلیٰ کی کمیٹی کے صدر کے ساتھ ہوئی۔ کمیٹر در یہ ملاقات کا یہ کہنا تھا کہ یہ ملاقات بہت دوستانہ رہی۔ کمیٹر نے عرب حکومت کے ارکان کو یقین دلایا کہ وہ اپنا کام برابر جاری رکھے گی۔

عرب ریاستوں میں ایک ہی سکہ

قاہرہ ۱۲ اکتوبر۔ عرب لیگ کونسل کا اجلاس جو ۱۲ اکتوبر کو شروع ہوا ہے۔ تمام عرب ریاستوں میں ایک ہی سکہ رائج کرنے کے سوال پر غور کیا جائیگا۔

عراق اور مصر میں اس سلسلہ میں تبادلہ خیال ہو چکا ہے اور امید ہے کہ دوسری عرب ریاستیں بھی اس میں شامل ہو جائیں گی۔

شاہ فاروق والی مصر اور کابینہ کے مابین اختلافات

قاہرہ ۱۲ اکتوبر۔ معلوم ہوا ہے کہ مصر کی اسمبلی اور سینیٹ کے اجلاس جو ۱۴ اکتوبر کو شروع ہونے والے تھے، ۲۱ اکتوبر تک ملتوی کر دیئے گئے ہیں۔ اس التوا کی وجہ یہ بتائی جاتی ہے کہ شاہ فاروق کی حکومت کے خلاف جو شدید مظاہرے ہوئے تھے ان کے سلسلہ میں گرفتار کئے جانے والے ارکان پارلیمنٹ کی رہائی کے مطالبہ کو لے کر اپوزیشن پارٹیاں ہنگامہ کھڑا کرنے کی تیاری کر رہی تھیں۔ اس لئے حکومت نے التوا کا فیصلہ کیا۔

ہندوستان اور برطانوی دولت مشترکہ کے آئندہ تعلقات

پنڈت نہرو کی واپسی پر ہندی پارلیمنٹ اس کا فیصلہ کرے گی

دہلی ۱۲ اکتوبر۔ لندن میں پچھلے ڈالی دولت مشترکہ کے وزیر اعظموں کی کانفرنس کے بنیادی مقصد کے متعلق پنڈت نہرو کی ذاتی رائے پر ہندوستان کے دو ہفتہ وار پیپر ہفتہ وار ہندوستان ٹائمز اور ہفتہ وار ہندوستان نے لکھا ہے کہ اس مسئلہ کے متعلق پنڈت نہرو سے اظہار خیال کیا ہے۔ ہندی ہائی کمشنر متعینہ برطانیہ سر کرشنا مینن اور سفیر ہندوستانی متعینہ چین پنڈت نے لکھا ہے کہ اس مسئلہ کے متعلق پنڈت نہرو سے اظہار خیال کیا ہے۔ ہندوستان میں بہت کچھ امداد کی ہے۔ دونوں مدبرین پنڈت نہرو کو مشورہ دینے کے لئے موقع پر موجود ہیں۔

ہندوستان اور برطانیہ کے درمیان اس وقت جو گفت و شنید ہو رہی ہے۔ اس میں سر کرشنا مینن کی رائے کو بہت کچھ دخل ہے۔ سر مینن شروع میں اس کے حق میں تھے کہ ہندوستان دولت مشترکہ میں شامل رہے۔ لیکن جب سے معاملہ میں زیادہ دل چسپی لے رہے ہیں۔ ہندوستانی ہائی کمشنر کے دو ممبر سر کرشنا مینن کے خیالات سے واقف ہیں چاہتے ہیں کہ ان کی رائے بھانپ لیں۔ ہندوستانی ہائی کمشنر متعینہ کی وجہ سے کتنی اہمیت رکھتی ہے۔ لندن میں سب کو معلوم ہے کہ سر مینن اور وزیر اعظم برطانیہ کے تعلقات بہت دوستانہ ہیں۔ دولت مشترکہ کے اجلاس میں جو مسائل جنہیں مینن کی رائے کو بہت زیادہ دخل ہوگا۔

دنیا کے دوسرے حصے یعنی دور سے ہندوستانی سفیر سنزدیے ٹھنی پنڈت بھی سوچ رہے ہیں۔ جو میں خارجی معاملات کے متعلق اپنی رائے سے مفید کام لے سکتے ہیں۔ پنڈت نہرو کو مین کی رائے پر بہت اعتماد ہے۔ اس کے علاوہ سنزدیے ٹھنی پنڈت میں وہ ہندوستانی ہیں جو روس کے متعلق زیادہ سوز یادہ واقفیت رکھتی ہیں۔

سنزپنڈت نے جو رپورٹ روس کے متعلق دی ہے وہ ابھی تک راز ہے لیکن اس میں کوئی شک نہیں کہ اس میں بہتوائے اور خیال کا اظہار کیا گیا ہے۔ ہندوستان کے ماہرین اس امر کے منتظر ہیں کہ پنڈت نہرو واپس آ کر کیا اطلاعات لاتے ہیں۔ کیونکہ ہندوستانی کا مینی مینن اور برطانیہ کے آئندہ تعلقات کا صحیح فیصلہ کر سکتی ہے واقعہ یہ ہے کہ وزیر اعظم کا مینہ کو اور کامنیہ سے وزیر اعظم کو اپنی رائے سے متاثر کر سکتے ہیں۔

بندر کے شہر بدر کرنے کا حکم

کانپور ۱۲ اکتوبر۔ مجسٹریٹ گرلز اسکول کی پیڈ بارش کی شکایت پر ایک مجسٹریٹ کا پورٹ چیر مین میونسپل بورڈ کانپور سے کہا ہے کہ وہ چار بندر کے بندر کو شہر بدر کرنے کا بندوبست کر دیں، کہا جاتا ہے کہ یہ بندر سول لائن میں لوگوں کو بہت تنگ کرتے ہیں اور بالخصوص اسکول آنے جانے والی لڑکیوں کو چھیڑتے ہیں۔

سرحد فوجوں کی پیش قدمی

صفحہ اول کا نامہ سے آگے

ذرائع کہتے ہیں کہ جنرل کوجگتان کے صدر دفتر سے جاری کردہ ایک تحریک ظاہر ہے کہ گیسو شہروں کو سخت نقصان پہنچا ہے۔

پانچ کمیونسٹ فوجیں جن کی تعداد پانچ لاکھ کے لگ بھگ ہے، تائی نواں کی لڑائی میں جھونک دی گئی ہیں جہاں سرکاری فوجوں کی مدد کے لئے ایک جرنیل بھیج گیا ہے

سیتان کی شکست کا الزام جو علیہ شاہ ایران کا صدر مقام ہے، تائی نواں کی ایک ڈویژنل کمانڈر پر لگایا گیا ہے۔ مشرقی چین میں اخباروں کو بتا دیا گیا ہے کہ انسداد شاہی کرنے اور جاگ کر کیمونسٹوں سے ملنے کے ایک ماہ قبل ہی ان کے ساتھ خفیہ خط کتابت کرتا رہا تھا۔ بتایا گیا ہے کہ کیمونسٹوں نے اس سے صوبہ شانتونگ کی گورنری کا وعدہ کیا تھا۔ کیمونسٹ وہ ان سے مل جانے والے شہروں کے سزائی علاقہ کا محافظ علاقہ جہاں ہوائی اڈہ واقع ہے اس سے اس کی غداری سے کیمونسٹوں کو شہر پر قبضہ کرنے کا موقعہ مل گیا۔

ایمی گنہ ڈوں کی کمیٹی کا اہم اجلاس

پیرس ۱۲ اکتوبر۔ ایٹمی طاقت کے کمیشن کا گزشتہ سہ ماہہ اجلاس کل کا سا سناٹا کا بڑا اختلافی مسئلہ آج پھر اٹھ کھڑا ہوا کہ کیمونسٹ ملکوں کی تجویز ہے کہ ایک ہندوستان کے وزیر اعظم پنڈت نہرو بھی شریک ہیں، ایک ہندوستان کے وزیر اعظم پنڈت جواہر لال نہرو۔ دوسرے پاکستان کے وزیر اعظم لیاقت علی خاں، تیسرے سر ظفر اللہ خاں وزیر خارجہ پاکستان کے وزیر اعظم سٹرلیاقت علی خاں اس وقت چار ہے ہیں کہ ایٹمی ہتھیاروں پر مکمل پابندی عائد کر دی جائے۔ یہ مسئلہ دو حصوں میں تقسیم کر دیا جائے۔ پہلے ایٹمی ہتھیاروں پر پابندی عائد کرنے کا طریقہ تلاش کیا جائے۔ اس کے بعد ایٹمی ہتھیاروں کے ذخیرہ کو ختم کرنے کا طریقہ ڈھونڈا جائے۔ مغربی طاقتیں اس کے برعکس یہ چاہتی ہیں کہ پہلے ایٹمی ہتھیاروں کے ذخیرہ کو ختم کیا جائے۔ اس کے بعد ایٹمی ہتھیاروں پر پابندی عائد کرنے کا طریقہ تلاش کیا جائے۔ اس اختلاف کی وجہ سے کمیشن کا کام آگے نہیں بڑھ رہا ہے۔

دلیر لقب زن

دمنا ۱۲ اکتوبر۔ دمنا میں اب معلوم ہوتا ہے کہ ایک مجرد شجاعت کے دن ختم نہیں ہوئے ہیں ایک لقب لڑکی حال ہی میں دمنا کے ایک ہوٹل میں داخل ہوا اور ایک عورت پر جو چاندی لیڈی لیڈی لیٹی ہوئی تھی، پستول تان کر کھڑا ہو گیا۔ اس لقب زن نے عورت کو خاموش رہنے پر مجبور کیا اور اس دوران میں کمرہ کی تلاشی لی۔ نقین تلاشی سے معلوم ہوا کہ عورت بہت غریب تھی اور اس کے پاس نہ تو کوئی رقم تھی اور نہ جواہرات۔ لقب زن نے زبردستی عورت کو ایک پرچی نوٹ دیا اور رستے کے دروازہ سے روپوش ہو گیا۔

بمبئی بندرگاہ کے مزدوروں کا جھگڑا

بمبئی ۱۲ اکتوبر۔ معلوم ہوا ہے کہ بندرگاہ میں کام کرنے والوں اور بمبئی کے پورٹ ٹرسٹ کے جھگڑے کی تحقیقات کرنے سے سرکاری حکومت نے ایک مصالحتی بورڈ بنانے کا فیصلہ کیا ہے۔ جسپیس پرشاس بورڈ کے صدر ہوں گے اور دو ممبر ہوں گے۔ ایک ممبر پورٹ ٹرسٹ کی طرف سے اور دوسرا مزدوروں کی یونین سے لئے جائیں گے۔

پتہ چلا ہے کہ مزدوروں کی یونین نے اپنے نمائندے بھیجنے سے انکار کر دیا ہے۔ حکومت نے ایک اعلان میں بتایا ہے کہ اسے یہ حق حاصل ہے کہ مزدور اپنے نمائندے بھیجنے سے انکار کر دیں تو وہ ان کے نمائندے نام زد کر دیگی اس صورت میں اگر ہڑتال کی گئی تو وہ غیر قانونی ہوگی۔ اس ان بندرگاہ کا کام جاری رکھیں گے اور اس سلسلہ میں صوبائی اور مرکزی حکومت انہیں مدد دیگی۔

یو۔ پی کی بار کونسل ایک کیس کا سوال

الہ آباد ۱۲ اکتوبر۔ ۱۱ رکنی چیف کورٹ اور الہ آباد ہائی کورٹ کو خط منسوخ کر دینے جانے کے باوجود اور قوی سرانجام کی بار کونسلیں علیحدہ علیحدہ کام کر رہی ہیں تمام حکومت یو۔ پی نے موجودہ قوانین میں ترمیم کرنے پر غور و خوض شروع کر دیا ہے۔

۱۱ رکنی چیف کورٹ نے الہ آباد ہائی کورٹ کے ۱۱ ججوں سے وکلاء کے خلاف توہین عدالت کے مجرموں کے خلاف کی اپیل پر یہ سوال پیدا ہو گیا ہے جس پر الہ آباد ہائیکورٹ غور کر رہا ہے معلوم ہوا ہے کہ چیف جسٹس نے ایک کمیٹی اس سوال پر غور کرنے کے لئے قائم کی ہے، رپورٹ پیش جو عہدہ سے

سُرمہ نور

جس کی خوبیوں سے ناظرین الجمعیۃ عرصہ سے واقف ہیں

یہ سرمہ آنکھ کی تمام بیماریوں خصوصاً کمزوری اور ابتدائی نزول الماء کے لئے اکسیر ہے، قیمت فی تولہ چار روپے

محلہ فیاض گنج بارہ ہندو راؤ دہلی سے طلب کریں

حکیم نور الدین

دولت مشترکہ کے وزیر اعظموں کا خیر مقدم

وزیر اعظم برطانیہ مسٹر ایٹلی کی نشری تقریر

لندن ۱۲ اکتوبر۔ مسٹر ایٹلی وزیر اعظم برطانیہ نے اپنی ایک نشری تقریر میں دولت مشترکہ کے وزیر اعظموں کا لندن میں استقبال کیا، کانفرنس کے متعلق وزیر اعظم نے کہا کہ یہ اطمینان بخش خاندان کے بھروسوں کا اجتماع ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایک تاریخی موقعہ ہے کیونکہ اس کانفرنس کے مقصد پر روشنی ڈالتے ہوئے وزیر اعظم نے کہا کہ اس کا مقصد یہ ہے کہ دولت مشترکہ کے تمام ملکوں کے لئے بین الاقوامی اہم مسائل پر تبادلہ خیال ہو سکے۔ ہر ملک کی بڑی تجویز منظور کرنا نہیں چاہتے بلکہ ہم اس طریقے کو خاتمہ اختیار کرنا چاہتے ہیں جس پر ہم دوسرے کے مسائل کو بہتر طریقہ پر سمجھ سکیں۔ ہم چاہتے ہیں کہ ہم ایک دوسرے کی مدد کریں۔ ہمارے ملک مختلف ملکوں کے وزیر اعظم ایک دوسرے سے ملنے کے لئے آتے جاتے رہتے ہیں اور یہ معلوم کرتے ہیں کہ ہم ایک دوسرے کی مدد کس طرح کر سکتے ہیں۔ آج کے بحران کے دور میں ایسی ملاقات دشمن سے ملنے کی بجائے زیادہ نتیجہ خیز ہوں گی۔

جنوبی افریقہ

جنوبی افریقہ کے وزیر اعظم مسٹر مالن نے جو قریباً اس کانفرنس کے وزیر خارجی سیاسی مقصد ہیں بیان دیتے ہوئے کہا کہ ہمارے سامنے یہ بات ہے کہ ہم دولت مشترکہ کے ممبر رہیں گے۔ ہم نے اس کانفرنس میں اس لئے حصہ لیا ہے کہ دولت مشترکہ کے سربراہوں کے ساتھ مل جل کر بیٹھنے کا موقعہ ملے۔ ہم نے اس کانفرنس میں شرکت کی ہے کیونکہ ہم دولت مشترکہ کے ممبر رہنا چاہتے ہیں۔ ہم نے اس کانفرنس میں اس لئے شرکت کی ہے کہ ہم دولت مشترکہ کے ممبروں کے ساتھ مل جل کر بیٹھنے کا موقعہ ملے۔ ہم نے اس کانفرنس میں اس لئے شرکت کی ہے کہ ہم دولت مشترکہ کے ممبروں کے ساتھ مل جل کر بیٹھنے کا موقعہ ملے۔

لنکا

لنکا کے وزیر اعظم نے تقریر کرتے ہوئے کہا کہ مجھے امید ہے کہ ہر قوم اتحاد کی حیثیت سے اپنے مسائل پر غور کریگی۔ اگر مختلف ملکوں کے وزیر اعظم ایک دوسرے سے ملنے کے لئے آتے جاتے رہیں تو زیادہ بہتر ہوگا۔ اس سے باہمی تعاون میں اضافہ ہوگا۔

آسٹریلیا

آسٹریلیا کے وزیر خارجہ نے یہ امید ظاہر کی کہ اس کانفرنس کا نتیجہ یہ ہوگا کہ ہر ملک اور دولت مشترکہ کے دوسرے ممالک زیادہ بہتر طریقہ پر سمجھ جائیں گے اور اس طرح ہم خلوص نیت سے دولت مشترکہ کے ہر ملک اور دوسرے ممالک کے ساتھ تعاون کر سکیں گے۔

نیوزی لینڈ

نیوزی لینڈ کے وزیر اعظم نے کہا کہ دولت مشترکہ کی مختلف قوموں کے سامنے اہم مسائل ہیں۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ ہم ان مسائل کے حل میں امداد کریں۔ اور اس طرح دولت مشترکہ کے تمام ممبر ایک دوسرے سے زیادہ قریب آ جائیں گے۔

کناڈا

کناڈا کے وزیر اعظم نے کہا کہ ہم دولت مشترکہ کے ممبر ہونے پر فخر کرتے ہیں۔ کناڈا کے وزیر اعظم اپنی علالت کے باعث کانفرنس میں شرکت سے معذور رہے۔ پھر بھی کانفرنس کے اجتماع میں ہمیں کام کرنے کے لئے کانفرنس کا کام رکنا نہیں چاہئے۔

مستقبل قریب میں کسی جنگ کا امکان نہیں"

امریکن خبار نویسوں کو مسٹر بیوین کا جواب

پیرس ۱۲ اکتوبر۔ خارجہ امور کے برطانوی وزیر مسٹر بیوین نے آج یہاں امریکی خبار نویسوں کو بتایا کہ ان کے خیال میں مستقبل قریب میں کسی جنگ کا امکان نہیں۔ امریکی خبار نویسوں نے مسٹر بیوین سے ایک قریبی انٹرویو کے دوران میں یہ سوال کیا تھا۔ مسٹر بیوین نے جواب دیتے ہوئے کہا کہ ان کے خیال میں مستقبل قریب میں کسی جنگ کا امکان نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم سب کو امن کی خاطر کام کرنا چاہئے۔

یو۔ پی کی بار کونسل ایک کیس کا سوال

الہ آباد ۱۲ اکتوبر۔ ۱۱ رکنی چیف کورٹ اور الہ آباد ہائی کورٹ کو خط منسوخ کر دینے جانے کے باوجود اور قوی سرانجام کی بار کونسلیں علیحدہ علیحدہ کام کر رہی ہیں تمام حکومت یو۔ پی نے موجودہ قوانین میں ترمیم کرنے پر غور و خوض شروع کر دیا ہے۔

۱۱ رکنی چیف کورٹ نے الہ آباد ہائی کورٹ کے ۱۱ ججوں سے وکلاء کے خلاف توہین عدالت کے مجرموں کے خلاف کی اپیل پر یہ سوال پیدا ہو گیا ہے جس پر الہ آباد ہائیکورٹ غور کر رہا ہے معلوم ہوا ہے کہ چیف جسٹس نے ایک کمیٹی اس سوال پر غور کرنے کے لئے قائم کی ہے، رپورٹ پیش جو عہدہ سے

برلن کی نازک صورت حالات کی ذمہ داری روس پر ہے

حکومت برطانیہ نے برلن کے معاملہ پر قرطاس ابیض شائع کر دیا

لندن ۱۲ اکتوبر۔ برطانیہ کے دفتر خارجہ نے برلن کے مسئلہ پر ایک دستاویز شائع کیا ہے جس میں حکومت برطانیہ نے جرمنی میں چار طاقتوں کے کنٹرول کے خاتمہ اور برلن میں نازک صورت حال پیدا کرنے کی تمام ذمہ داری روس پر ڈالی ہے حکومت برطانیہ نے ۳۰ ہزار الفاظ پر مشتمل دستاویز میں اعلان کیا ہے کہ برلن میں اس وقت جو صورت حال پیدا ہو چکی ہے وہ چار طاقتوں کے کنٹرول کے خاتمہ کا براہ راست نتیجہ ہے، جس کی تمام تر ذمہ داری روس پر ہے جس نے برلن کے متعلق مشترکہ پالیسی اختیار کرنے سے انکار کر دیا۔

برطانیہ نے روس پر الزام عائد کیا ہے کہ روس نے جرمنی کی کنٹرول کونسل سے اپنا نمائندہ واپس بلا لیا ہے اور اس نے اعلان کیا ہے کہ برطانیہ امریکہ اور فرانس کے اختیارات کے دائرہ میں مزید کمی کر دی جائے۔ اس کے بعد روس کی اس مزاحمت پالیسی کی انتہا کی رائی کی ناکہ بندی ہے جس نے نہ صرف برلن کی تمام باشندوں کو برلن میں برقرار رکھنا خطرہ میں ڈال دیا ہے بلکہ ان جگہوں کو اپنے کنٹرول کے سراسر خلاف ورزی قرار دیا ہے کہ روس ایک شرط کے سوا کسی بنا پر برلن سے تعلق نہیں توڑے گا۔ یہ شرط ایسی ہے جو کسی طرح بھی قابل عمل نہیں ہے۔

حکومت برطانیہ نے دعویٰ کیا ہے کہ برطانیہ امریکہ اور فرانس کا برلن میں موجود رہنے کا حق بین الاقوامی معاہدوں سے ثابت ہے جو اس وقت تک قائم رہیں گے جب تک ان معاہدوں کو کوئی فریق نہیں توڑتا۔

روس نے جرمنی کے اقتصادی اتحاد سے انکار کر کے تمام

ردزنامہ الجمعیۃ دہلی میں اشتہار دے کر فائدہ اٹھائیے

سالانہ قیمت
چالیس روپے
ششماہی بیس روپے
سہ ماہی گیارہ روپے
تار کا پتہ، الجمعیۃ دہلی

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان
روزنامہ
الجمعیۃ
الحمد للہ علی تید اللہ
زیر نگرانی مولانا حفظ الرحمٰن صاحب

روزانہ
الجمعیۃ
اپنے شہر کے ایجنٹ سے طلب کیجئے
فون نمبر ۵۸۵۵

جلد ۳۰ | دہلی یوم جمعہ ۱۱ ذی الحجہ ۱۳۶۷ھ ہجری مطابق ۱۵ اکتوبر ۱۹۴۸ء | نمبر ۲۲۴ | بذریعہ ہوائی جہاز ڈاک ہوائی آنہ

قیمت فی پرچہ دو آنے

روس اپنی فوجی طاقت کا راز ظاہر کرنے پر راضی ہو گیا

لیکن پہلے تخفیف اسلحہ کی تجویز منظور کر لینے کا مطالبہ

روسی نمائندہ کی طرف سے امریکہ کے چیلنج کا جواب

پیرس ۱۳ اکتوبر۔ روس نے اقوام متحدہ کے اجلاس میں اعلان کیا کہ اگر مغربی طاقتیں روس کی تخفیف اسلحہ اور ایٹم بم پر پابندی کی تجویزیں منظور کر لیں اور روس کی فوجی طاقت کے متعلق تمام اعداد و شمار پیش کرنے کو تیار ہے

روسی نمائندہ مسٹر وائی شنسکی نے کہا آپ اعداد و شمار چاہتے ہیں۔ ہم اعداد و شمار پیش کرنے کو تیار ہیں اگر اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی روس کی ان تجویزوں کو منظور کر لے کہ اسلحہ میں ایک تہائی کمی کر دی جائے۔ ایٹمی ہتھیاروں کو ممنوع قرار دیا جائے تو روس اس کے لئے تیار ہے اور دوسری قوموں کے ساتھ ساتھ وہ اپنی فوجی طاقت کی تفصیل پیش کر دے جو اس کے قبضے میں ہیں ہم آپ کو وہ تمام اعداد بہم پہنچانے کے لئے تیار ہیں جو اس وقت ضروری ہے۔ اگر آپ مذکورہ بالا دونوں تجویزوں کو منظور کریں تو ہم اپنی ہر چیز ہم پر ظاہر کر دیں گے

مسٹر وائی شنسکی نے پھر زور الفاظ میں امریکہ کے چیلنج کو قبول کیا کہ روسی جنگ کو نگہ پر اور تعاون کو ناممکن خیال کرتا ہے۔ امریکی نمائندے نے روسی تجویز پر مستقل شبہ کا اظہار کرتے ہوئے یہ چیلنج دہرایا کہ کیا روس اس سے انکار کر سکتا ہے کہ روسی کسی قسم کو ایٹم بم بنانے کے لئے جنگ کو ناگزیر نہیں سمجھتے ہیں۔ انہوں نے کہا تھا کہ روسی کو ایٹم بم تیار کرنے کے لئے محفوظ رکھتے ہوئے ناقابل اعتبار ہیں۔

وہ چاہتے ہیں کہ جنرل اسمبلی کے سامنے روس کی طرف سے جو تجویز کی گئی تھی اسے سر سیاسی کے نمائندے اس کو یہ کہہ کر رد کر دیا تھا کہ روس کو یہ یقین خود بھی نہیں کہ اس کی تجویز منظور کر لی جائے گی۔

اس پر مسٹر وائی شنسکی نے کہا کہ کیا اقوام متحدہ کے ممبر یہ کہنے کے بعد بھی یہ خیال کر سکتے ہیں کہ وہ ہمیں آپ کو فیر مسلح کر دیں۔ جبکہ اس بات کی کوئی ضمانت نہیں کہ روس بھی اسلحہ کی تنظیم اور ایٹمی طاقت پر کنٹرول لینے میں دنیا کا ساتھ دے رہا ہے۔

انہوں نے روسی نمائندوں اور اخباروں کے حوالے دے کر جنہوں نے کہا گیا ہے کہ روس میں جنگ کو ناگزیر خیال کیا جاتا ہے بلکہ اس کے لئے جنگ کو شاندار بھی خیال کرتے ہیں۔ یہ خیال بالکل غلط ہے کہ اس کے ذہنے میں مختلف مشنری کی حکومتوں کے ساتھ ساتھ نہیں رہ سکتی ہیں۔ تو اقوام متحدہ کو چاہئے کہ وہ لوگوں کے لیٹریچروں کے اس غلط خیال کو دور کرے اور ہمیں بالا قوامی سوسائٹی میں توازن قائم کرے۔

ہمیں بالا قوامی سلامتی اور امن موقت قائم ہو سکتا ہے بلکہ وہ قومیں جو دنیا کو جارحانہ حملے کے خطرہ سے محفوظ رکھنا چاہتی ہیں خود بھی طاقت اور عوام مستقل بھی ہوں۔ اس وقت موجودہ قوموں کی حفاظت اسی طرح ذہنی طاقت پر چلتی ہے۔ جنگ کے وقت اچھا مسلح کرنے سے بہتر تیاری سے بچنے آپ کو غیر مسلح کر سکتا ہے۔ لیکن خود ہی توازن کا احساس کر کے دنیا کو نئی قوموں کو کم سے کم حفاظت کی سطح پر لانا شروع کر دیا۔

امریکی نمائندے نے روس سے مطالبہ کیا کہ وہ اس بات سے دنیا کو مطمئن کرے کہ وہ ہمارے ساتھ تعاون کرے۔ روس خود ہی اس کو حاصل کرنے کی کوشش کرے یا کوئی تجویز پیش کرے۔ روس نے ایٹم بم کے استعمال کی مخالفت کی ہے۔ ہم بھی اس کی مخالفت کرتے ہیں۔ ہم بھی چاہتے ہیں کہ ایٹم بم کا استعمال نہ ہو۔ ہم بھی چاہتے ہیں کہ ایٹم بم کا استعمال نہ ہو۔ ہم بھی چاہتے ہیں کہ ایٹم بم کا استعمال نہ ہو۔

نظام کا افسر دا بط گرفتار

کراچی ۱۴ اکتوبر۔ حیدرآباد کے ایجنٹ جنرل کے دفتر کے افسر دا بط مسٹر محمد اللہ خاں کو وائی محفظ عامہ کے اکٹ جاسوسی سرگرمیوں کے الزام گرفتار کر لیا گیا ہے۔

راجہ جی بال بال بچ گئے

دسہرہ کے موقعہ پر حادثہ!

دہلی ۱۴ اکتوبر۔ کل مسٹر راجہ گوپال آچاریہ گورنر جنرل دسہرہ کے جشن کے سلسلہ میں ایک بڑا جلوس جا رہے تھے کہ ان کی موٹر کے بال بال بچ گئے۔ چار کے قریب راکٹ جو قریب آن گرے۔ مدراس کی وزارت میں ایک وزیر اسٹیرنگ تھامنے جو زخمی ہو گئے۔ دو سپاہی بھی زخمی ہوئے۔ دو سپاہی کو سخت چوٹیں آئی تھیں۔ اسپتال پہنچایا گیا۔ کئی آدمیوں کے پرزے اڑ گئے۔ راجہ جی دسہرہ کی سیر دیکھنے آئے تھے۔ اس واقعہ پر ہاتھوں نے ایک مختصر سی تقریر بھی کی۔ مسٹر راجہ گوپال آچاریہ نے رام چندر جی کے نقش قدم پر چلنے کی اپیل کی۔

برطانیہ میں مزید ۴ لاکھ پونڈ چاہئے

لندن ۱۴ اکتوبر۔ چانسلر آف دی ایکسچیکر مسٹر سٹافورڈ کرپس نے آج ہاؤس آف کامنز میں اعلان کیا ہے کہ برطانیہ کو اپنی جنگی مشین کو قائم رکھنے کے لئے ۴ لاکھ پونڈ کی اور ضرورت ہے۔ یہ رقم ٹیکسوں کے ذریعہ سے حاصل کی جائے گی۔ اس سے پہلے ۱۲ لاکھ پونڈ کی رقم حاصل کی جا چکی ہے۔

مشرق میں کمیونسٹوں کے فتنہ کے انسداد پر غور

لندن میں وزیر اعظموں کی کانفرنس کا تیسرا دن

لندن ۱۴ اکتوبر۔ برطانوی دولت مشترکہ کے وزیر اعظموں کی کانفرنس میں تمام وزیر اعظم اس سے متفق ہیں کہ مشرق قریب، وسطی اور جنوب مشرقی ایشیا میں کمیونسٹوں کے بڑھتے ہوئے دباؤ کو روکنے کے لئے ضروری ہے کہ فیصلہ کن اقدام کئے جائیں اور جہاں ضرورت ہو وہاں تخریبی عناصر کے خلاف کارروائی کی جائے۔ خاص طور پر ملایا کا دورہ کر کے واپسی پر مسٹر فریزر نے کہا تھا کہ ملایا میں حالات درست کرنے کے لئے فوجی نفری کو وسیع کیا جائے اور تخریبی عناصر کو سزائیں دی جائیں۔

جنوبی مشرقی ایشیا کے کمشنر جنرل سر ارتھر کرسٹیفائلڈ نے دورانِ بحث میں ملایا کے اندرونی حالات پر تقریباً ڈھائی گھنٹہ تک سیر حاصل تبصرہ کیا۔ یہ تبصرہ بحث کا ایک بڑا اہم حصہ تھا۔ اس نے بتایا کہ ملایا میں کمیونسٹوں کی تعداد سب سے زیادہ ہے۔ انہوں نے کمیونسٹوں کی قوت اور ان کی طاقت کے متعلق صحیح اندازہ سے کانفرنس کو مطلع کیا۔

اس ابتدائی بحث میں دولت مشترکہ کے دفاع کے لئے امدادی سہولیات پر زیادہ غور کیا گیا۔ بحث کا آغاز وزیر خارجہ مسٹر بیون نے کیا۔ ان کی تقریر ایک گھنٹہ تک جاری رہی۔ ان کی تقریر پہلے سے تیار شدہ نہیں تھی اور بعض حصے جگہ جگہ سے نوٹ کئے ہوئے تھے جو تحریر ہونے کے باوجود قبول کئے جا سکتے تھے۔

اس بحث میں زیادہ تر حصہ ہندوستان، پاکستان، انگلستان، مصر، عراق، ترکی، مسٹر فی اور دیگر ممالک کے وزراء نے لیا۔

باقی صفحہ ۷ کالم ۵ پر

پیرس میں پنڈت نہرو کی مصروفیات

مختلف نیم سیاسی انجمنوں میں شرکت کی توقع

لندن ۱۴ اکتوبر۔ سنسنسنائی وزیر اعظم پنڈت جواہر لال نہرو جمعہ کے دن پیرس پہنچ کر امریکی وزیر خارجہ مسٹر جارج سی مارشل سے ملاقات کریں گے۔ ہفتہ کے دن وہ فرانس ریپبلک کے صدر اور وزیر اعظم مسٹر شومان سے ملاقات کریں گے لیکن اس سے قبل وہ مسٹر کرمن آسٹن اور مسٹر فریڈمین ڈی روز ویلٹ کے ساتھ ناشتہ پر خوش کریں گے وہ شام کو پنڈت نہرو کے اعزاز میں ڈنر کے ساتھ ہیں گے اور پھر سفارت خانہ میں شام کا کاک پارٹی دیں گے۔

اتوار کے دن پنڈت نہرو اقوام متحدہ کے سکریٹری جنرل ٹریگولی سے ملاقات کریں گے اور مسٹر جان فوسٹر ڈلز کے ساتھ دوپہر کا کھانا کھائیں گے شام کو سفارت خانہ میں ایک کاک پارٹی دی جائے گی۔ اس کے بعد پنڈت نہرو لندن واپس آ کر فرانس کے قومی دن کی تقریبات میں شرکت کریں گے اور پھر پیرس واپس آ کر ۱۹ اکتوبر کو ہوائی جہاز سے ہندوستان روانہ ہو جائیں گے۔

اوقات نماز عید

عیدگاہ۔ سوا نو بجے

جامع مسجد (پرانا قلعہ) ساڑھے نو بجے

عیدگاہ میں حضرت مولانا احمد سعید صاحب خطبہ پڑھائیں گے

پاکستان میں جاپانی کی درآمد

کراچی ۱۴ اکتوبر۔ معلوم ہوا ہے کہ پاکستان نے بھارتی کوئلہ کی درآمد جاپانی کے لئے آرڈر دیدیئے ہیں۔ وزارت کے ایک ترجمان کے مطابق بھارتی کوئلہ کی ۳ ہزار ٹن جاپانی کے لگے ہوئے کوئلہ کی ۲ ہزار ٹن مقدار منگائی جائے گی۔ پاکستان میں کوئلہ کی کمی ہے اور وقت ہمیں کوئلہ کا کافی ذخیرہ موجود ہے جو ہمیں کے آئے تک کام دے سکے۔

کراچی ۱۴ اکتوبر۔ حکومت پاکستان کو ایک تجارتی وفد کا کراچی پہنچنے پر خوش آمدید کہا گیا ہے۔ وفد کے ارکان نے کراچی کی بندرگاہ کا معائنہ کیا اور ڈاکٹر وفد کے سربراہ نے بتایا کہ

روزنامہ

الجمعیۃ دہلی

۱۵ر اکتوبر ۱۹۴۵ء

خیالات کا رُخ بدلو

ہندوستان کی ہر ملت کو یقین رکھنا چاہیئے کہ ہندوستان کے مسلمان اپنے ملک کا ایک اہم ترین جزو ہیں، اور ان کی سلامتی پر ہی ملک کی سلامتی موقوف ہے، اگر کوئی یہ چاہے کہ مسلمان اپنے آپ کو غلام بنالیں، کمزور، لاچار سمجھیں اور خوف کے مارے اپنی خودی کو بھی فراموش کر دیں تو وہ (اصل مسلمان کا نہیں، اپنا، اپنے ملک کا اور اپنی حکومت کا دشمن ہے، جو ملک ایک عضو اگر زخمی ہو جائے تو باقی اعضاء کی سلامتی محفوظ نہیں رہ سکتی، اگر خواہش یہی ہے کہ مسلمان کمزور رہیں اور سیاسی دباؤ سے اپنی کمر تک توڑ لے اور اس میں یہ احساس ہی پیدا نہ ہو کہ ہندوستان اس کا وطن ہے، اور ٹھہری ہونے کی وجہ سے کچھ ذمہ داریاں اس پر بھی عاید ہوتی ہیں، تو ہندوستان کو نیچے کی نوبت نہ آسکے گی اور مسلم دشمنی میں ہم اپنے ملک کی توانائی کو ہاتھ سے کھو بیٹھیں گے۔

اگر مسلمان صحیح معنی میں قرآنی مسلمان ہوتے تو ہمیں ان کو سمجھانے کی ضرورت ہی نہ پڑتی، سچا مسلمان اپنی راہ آپ پیدا کیا کرتا ہے اور قرآن کی روشنی اس کی رہنمائی کرتی ہے، مسلمان کہلانے کا مستحق تو وہی شخص ہوگا جس کا سینہ ہر قسم کے خوف سے پاک ہو اور بے خوف ہو کر خوف کرنے والے دنیا کو امن وسلامتی کا پیغام دے، لیکن ہر کہ رہے ہیں کہ ہندوستان کے مسلمان کچھ تو دائمی بحران کی وجہ سے خانہ ساز خوف کا شکار ہیں، کچھ حکومت سے ڈرتے ہیں، اور باقی ان فرقہ پرستوں سے ہراساں ہیں، جو ان کے خلاف کوئی نہ کوئی شگوفہ کھلاتے رہتے ہیں۔ پہلے خوف کا علاج حکیم لقمان کے پاس بھی نہیں، حکومت کا خوف حکومت کو شناخت نہ کرنے کی وجہ سے ہے جس روز یہ سمجھ لیا کہ ہماری حکومت جمہوری اور فریڈم کی ہے، دل پر خوف و ہراس کا کوئی غبار باقی نہ رہے گا، رہا تیسرا گروہ جس سے مسلمان خائف ہے وہ اس وقت تک ہوّا بنا رہے گا جب تک مسلمان یہ نہ سمجھ لے گا کہ خدا کے سوا اس پر دوسرے کا خوف حرام ہے! اور یہ ان کا اپنا ہی خوف ہے جو اسے بیرونی دنیا میں مختلف شکلوں میں نظر آرہا ہے! سمجھ میں نہیں آتا کہ جب حکومت نہیں چاہتی کہ مسلمان خوفزدہ رہے اور اپنی بزدلی کے جراثیم ملک میں پھیلائے تو وہ کیوں سہمے جارہے ہیں؟ حکومت کو تو غور یہ اندیشہ ہے کہ اگر مسلمان گرتے ہی چلے گئے تو کہیں یہ دوسروں کو بھی نئے ڈیکٹیٹر اور حکومت کو انہیں اٹھانے کے لئے کوئی نئی سکیم (بچانا نہ کرنی پڑے! لیکن مسلمان ہے کہ نااُمیدی کے دلدل میں پھنسا ہوا چاروں طرف حیرت کے ساتھ دیکھ رہا ہے!

مسلمان کسی خاص نسل کا نام نہیں ہے، وہ ان عالمگیر اصولوں کا علمبردار ہے جن کی تلقین دینا کے سب سے بڑے عالمگیر مذہب — اسلام — نے کی ہے مسلمان کا کام یہ ہے کہ ان اصولوں کو لے کر اٹھے اور خدمت قوم، خدمت خلق، اور خدمت انسانیت کے نمونے اس دنیا میں پیش کرے! انقلاب کی رفتار اور اصولوں کی صحت میں کا سب سے بڑا تعین ہے، آخر حضرت خواجہ معین الدین اجمیریؒ کے پاس وہ کونسی طاقت تھی کہ چشتی ان کی حکومت میں تن تنہا قیام فرمایا اور لاکھوں انسانوں کو سلام اخلاق اور اعلیٰ کردار کے مروۃ الوثقیٰ پر بیعت کرلیا، نہ اکثریت کا خوف، نہ بے سروسامانی کا غم، نہ تنہائی کی آرزو، صرف اصولوں کی صداقت نے دلوں کو فتح کرتے رہنے کی ہم میں کہ کیا ہے دلوں میں گھر کرنے کے دل سے دور ہوتے جارہے ہیں اور مستقل سے مستقل پالیسیوں میں گو واقعی نہیں فراموش کر بیٹھا ہے اس کی وجہ صرف یہ ہے کہ ہم نے گذشتہ دو ہم اپنے حق کردار کا مظاہرہ کیا وہ اسلامی اور اخلاقی نقطۂ نگاہ سے ہمارے لئے ہرگز موجب فخر نہیں ہو سکتا۔

یہاں کسی فرقہ پرست نے کہا کہ اب مسلمانوں کو ہندو تمدن اختیار کر لینا چاہیئے کہ اس سے ہم کے اتحاد کی راہ ہموار کرنے، حالانکہ اس قسم کی مصلحت سے نہ تو اسلام کا تمدن ختم ہو سکتا ہے اور نہ اسلامی اور جغرافی قومیں کو سر منٹا جا سکتا ہے۔

بعض لوگوں کو ہندی اکثروں دیکھ کر اپنے کی عادت ہوتی ہے اور وہ باتوں ہی باتوں میں زبان، تہذیب، روایات، اور عقاید کا استحصال کر کے اپنی تنگ ظرفی کا ثبوت دیا جاتے ہیں، مگر یہ کیا ضروری ہے کہ مسلمان بھی مرعوب ہو کر بھیڑ کی اور تیرے درجہ کے خیالات کو ضرورت سے زیادہ اہمیت دے، مسلمان تو اپنی تاریخ میں اس قسم کے ہزارہا جیتے جاگتے نمونے پیش کر چکا ہے، لیکن اسلام ہوم کی ناک نہیں کہ اپنے اصولوں کے لئے چڑھائیں اور مسلمان چند سکوں کو سونگھتا اور پگھلتا شروع کر دیں!

یہاں ہمیں اسلام اور مسلمانوں کے متعلق یہ خیالات اس لئے پیش کرنے پڑے ہیں تاکہ مسلمانوں کی شبیہات دہریوں اس کی اصلاح سے بدلے اور انہیں یہ ہو جائے کہ اسلام کے لئے ایک جمہوری حکومت میں کوئی خطرہ نہیں، مسلمانوں کو حق ہے کہ اسلام کی طاقت اور صداقت پر یقین رکھیں اور اس کے اصول و تصورات کو عقاید کی حد تک ہر گاہوں میں پیش کریں، اور اپنی حالت ایسی نہ بنالیں کہ جہاں کسی نے عرب اور ایران کا تعصب دیکھا اور اسلامی تمدن پر پھیلے ہوئے اسلام کے نام سے شرم آنے لگے، ہمیں اپنے اسلام پر اسی طرح فخر ہے جس طرح کسی ہندو کو ہندو دھرم پر، اور عیسائی کو عیسائیت پر فخر ہو سکتا ہے، اللہ ہمارا یہ فخر بھی ہے کیونکہ ہمیں عالمگیر اصول، بلند اخلاق اور سنت انسانیت کی دولت اسلام ہی کے توسط سے ملی ہے ان اصولوں کے دھوکے سے اپنے آپ کو بچانا چاہیئے جس کے نزدیک مذہب کا نام لینا بھی فرقہ واریت ہے ایسے لوگ نہ صرف یہ کہ مذہب کی حقیقت سے نابلد ہیں بلکہ ایک جمہوری اور غیر فرقہ وار حکومت کا وائرہ بھی تنگ کر دینا چاہتے ہیں۔

جنگ یا امن

کوئی کہتا ہے کہ جنگ ہوگی، کوئی کہتا ہے نہیں ہوگی، کوئی اطمینان دلاتا ہے اور کوئی پریشان کرتا ہے، خدا معلوم کون سچا ہے اور کون جھوٹا، مسٹر سالمین نے حال ہی میں کہا تھا کہ برلن کے معاملہ میں روسیوں کے ساتھ شاید جنگ ناگزیر ہو جائے، ابھی ہم نے ماہر ڈاکٹر ہیرلڈ لیسکی کا بیان پڑھا تھا جو کہتے ہیں کہ اب جنگ کو روکا ہی نہیں جا سکتا ہے، لیکن مجلس متحدہ اقوام کے سکریٹری مسٹر ٹرگوے لی

حقیقت حج

(حضرت مولانا ابوالکلام آزاد)

رحمت باری کی فراوانی کا دن

یوم الحج کا طلوع منعم نفس، سال بھر میں عالم اسلامی کے لئے صرف ایک ہی موقع نشیمن اندوز کاروں جاگتا ہے، تخریب خلوت و استقلال وجود و جہاد دوں وفاداری اور اتحاد کا آئینہ ہونے کی حقیقت دین ابراہیمی کے تمام آل و اعمال کا مرکز و محور اور ملت محمدیہ کے لئے مبدا و منتہا قرار دیا گیا ہے سب سے بڑی عظمت اسی کے لئے ہے کہ اس کی تاریخ کا آغاز خدا اور اس کے بندوں کے درمیان کوئی حجاب باقی نہیں رہتا جب کہ اس کے حرم وصال کے دروازے کھل جاتے ہیں جب کہ اس کی زمزمت و مغفرت کے طالگو سوم میں ایک موسی خاشت اور مسلم مخلص کے دل کو آواز دیتے ہیں اور اسے خدا کی طرف ٹوٹ آنے کی دعوت دیتے ہیں کہ

اے میرے غافل ہندو کہ تم نے عمر عزیز دنیا کو توڑ توڑ کر خود اپنے اوپر ظلم کیا ہے شدت کی رحمت سے مایوس نہ ہو خواہ تمہاری داستانیں کسی ہی سخت دوری میں ہوں اب بھی اگر اب بھی تو بہ و انابت کا سر جھکا دو تو میں تمہارے چہروں کو کشش دوں گا کہ تم پر رحمت ہی بخشنے والا اور رحم فرما ہوں

(۱۲)

بارآ۔ بارآ۔ ہرآ کہ پشیماں بارآ
گر کافر و گبر و بت پرستی بارآ
ایں درگہ ما درگہ نومیدی نیست
صد بار اگر تو بہ شکستی بارآ

برکات سے محرومی

اے عزیزان غفلت شعار۔ اے غلبہ الم گزران فانا دنیا تمہاری غفلتوں پر حسرت تمہاری سرشاریوں پر صد افسوس اور تمہاری بے ہم فراموشیوں پر صد ہزار آہ و ماتم اگر تم میں وقت بھی کسب

دولت مشترکہ

برطانوی دولت مشترکہ کے وفاداری خطوں کی کانفرنس میں پنڈت جواہر لال نہرو نے کہا کہ کسی قوم کے مسائل کو دوسری قوموں کے مسائل سے جدا نہیں کیا جا سکتا، ہندوستان دوسرے ممبروں کے ساتھ تعاون کرنے کا خواہشمند ہے!

مسٹر لیاقت علی خاں نے کہا کہ پاکستان کی دلی خواہش ہے کہ وہ دوسرے ممبروں کے ساتھ تعاون کرے، اسی کے آپ نے تو ایک سوال کے جواب دیتے ہوئے بیباکانہ کہہ دیا تھا واہ بے بلیغ! کہ پاکستان دولت مشترکہ کے علیحدگی چاہتا ہے بھی لندن کی بارگاہ میں پہونچے تو یہی ایک ہو سکتا

لیڈیٹر کے نام خطوط

(ڈائریکٹر الجمعیۃ کا رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں ہے)

اسلامیہ کالج کلکتہ

مکرمی۔ مغربی بنگال کی حکومت نے اپنی غیر مذہبی پالیسی پر عمل درآمد کے سلسلہ میں اسلامیہ کالج کلکتہ کا نام تبدیل کر دیا ہے اور اس کو تمام فرقوں کے لئے کھول دیا ہے لیکن حیرانی تک ہندو کالجوں اور سنسکرت کالج کا تعلق ہے ان کا سابقہ نام باقی ہے اور اس پالیسی پر عمل درآمد ہو رہا ہے نہ تو یا ساگر کالج میں مسلمانوں کو داخل نہیں کیا جاتا، اس بات کا خطرہ کہ حکومت کی اس کارروائی کو حق بجانب سمجھا جائے اگر ایسا ہوا تو یہ سب سے بڑی ناانصافی ہوگی جس سے کہ غیر مذہبی فرقہ روا جا رہا ہے دوسرے اقلیت کے خلاف حملہ کہا جائے گا۔

محمد غفار (اجمیر)

دیوبند میونسپلٹی اور ملیریا

مکرمی۔ آپ کے پرچہ سے معلوم ہوا کہ دیوبند میں ملیریا کا زور ہے، دیوبند میں محکمہ تعلیم (البلدیہ) کے کالج سیاسی مقتضیوں سے علیحدہ ہے اور بلدیہ کے ماتحت ہے، اس لئے ملیریا کے خاتمہ کی تدبیریں کیوں نہیں کی جاتیں، اور بلدیہ حکومت کے ملیریا کے خاتمہ کی تدبیروں سے کیوں فائدہ نہیں اٹھاتی، دیوبند میونسپلٹی کے ممبران اور صدر کالج کے سیاسی مقتضیوں سے واقف ہیں، اور ان کے لئے ملیریا کے خاتمہ کی تدبیریں کیوں نہیں کرتے، اور حکومت کے فائدہ سے کیوں نہیں اٹھاتے، اس کا جواب ہم کو ان سے چاہیئے۔

(۱) ملیریا کے خاتمہ کے لئے کونین کی ضرورت ہے، کونین کی ایک بڑی مقدار ہر سال ملیریا کے خاتمہ کے لئے حکومت سے حاصل کرتے ہیں، ڈائریکٹر ہیلتھ سروسز بھی ضرور اس سے واقف ہیں، اور ان کو بھی اس کا علم ہوگا۔

(۲) ملیریا کے خاتمہ کے لئے ہر سال ڈسٹرکٹ بورڈ کی طرف سے ہزاروں روپیہ خرچ کئے جاتے ہیں، اور ڈسٹرکٹ بورڈ کے ممبران بھی دیوبند میں

عہد صحابہ میں عید

شوکت علی

تہذیبوں کے تمدن، تہذیب اور اخلاق کے جائزہ لینے والے ہمیشہ قوم کے سال میں کچھ دن ایسے مخصوص کرتے ہیں۔ جب اس قوم کے نمائندہ افراد حیات کو تھوڑے عرصہ کے لئے فراموش کر کے اسٹاٹھ انبساط کی محفل سجاتے ہیں متمدن سے متمدن اور جاہل سے جاہل اقوام کے لوگ اپنے اپنے مذہب کے واضح کردہ طریقوں سے ان ایام کو مناتے ہیں۔ جن دنوں کو اذہان عام سمجھتے ہوئے یہ خوشیوں کے لئے طیب و غریب مظاہرے پیش کرتے ہیں کہ عقل انسانی دنگ رہ جاتی ہے۔ جوئے اللہ شراب کی محفلیں ترتیب دیکر دنگ پاتی کرکے اور خاک اڑا کر ایسے دن مناتے ہیں۔ جن کو اپنے خیال کے مطابق وہ تبرک سمجھتے ہیں۔ اسلام نے بھی مسلمانوں کے لئے سال میں کچھ دن مقرر کئے ہیں۔ جب وہ جذبات کو لئے دنیاوی کاروبار سے دست بردار ہو کر مسرت سے آشنا ہوں اور اپنے زندہ ہونے کا ثبوت دیں۔ غرض اسلام نے جس طرح ان ایام کو منانے کا حکم دیا ہے۔ دوسرے مذہب کے طریقہ کار سے بالکل مختلف ہے۔ اسلام نے جہاں دنیا کے لئے دستور حیات کا اجرا کیا وہاں رسمات اور تہواروں میں بھی سادگی اور سنجیدگی کو ہر حالت میں قائم رکھنے کا حکم دیا ہے یوں تو بھی رنگ و روغن کے استعمال کی بہت سے اسلامی تہواروں کی روح کو بھی مسخ کر دیا ہے مگر دوسرے تہوار جو فضیلت میں دوسروں سے بڑھ چڑھ کر ہیں آج تک اپنی حقیقت کو کھو نہیں پائے۔ میری مراد عید الفطر اور عید الضحیٰ سے ہے۔

عید الفطر کو مسرت اور شادمانی کے گانے تمام اسلامی ہزاروں پر فوقیت حاصل ہے۔ اس دن ایسے معزز دار تزکیہ نفس کے امتحان سے گذار ہوتے ہیں اور اس اہم فریضہ کو انجام پایا جانا یقیناً روحانی مسرت کا باعث ہوتا ہے وہ بے حساب ثواب ہر مومن کے ہاتھ آتا ہے مگر اس مقام کی رسیدنے میں جو خوشی محسوس ہوتی ہے۔ اسلام کی ہمہ گیری کا اس سے بڑھ کر اور کیا ثبوت ہو سکتا ہے کہ اس نے دوسرے مذاہب کی طرح اپنے پیروکاروں کو گھنٹوں پیش گاہ کر وہ ان دنوں میں جنہیں وہ خوشی و فرحت کی محفلیں آراستہ کریں اور اپنے حیوانی جذبات کے تشفی کے سامان بہم پہنچائیں بلکہ یہ واجب قرار دیا کہ اس روز مسلمان خوشیاں منانے سے پیشتر بڑے خشوع و خضوع کے ساتھ نماز دوگانہ ادا کریں اور پروردگار کی گراں مایہ نعمتوں کا شکر بجا لائیں۔ اب ذرا اس اسلامی عید کا مقابلہ کسی اور مذہب کی عید سے کریں۔ ناظرین اور بھی بخوبی جان جائیں گے کہ اسلام کا مقام حیات کس قدر افضل اور جامع ہے۔ عیسائی فرقہ رومن کیتھلک بھی کرسمس کے نام سے ایک عید مناتے ہیں۔ پیٹر ورک جانسن اپنی کتاب کی پیشگوئی کے پیشتر "کانٹی دائی" کا جشن منعقد کرتے ہیں۔ فی زمانہ عیسائی دنیا میں چالیس روزہ رکھنے کا رواج قریب قریب معدوم ہو چکا ہے۔ مگر کرسمس والی ہر سال منائی جاتی ہے۔

رومن کیتھلک فرقے کے لوگ عجیب و غریب رنگ کے کپڑے پہنکر قسم قسم کے سوانگ بھرتے ہوئے مغرب انگیزی اور لغو افزودگی کے ساتھ عید مناتے ہیں۔ اس دن کس طرح بسر کرتے ہیں کیونکہ تاریخ اسلام میں عہد رسالت کے بعد بھی ایک دور ہے جس میں احکام خداوندی کی پیروی کا تمام مسلموں میں ہوتی آئی ہے اس زمانہ میں جلیل القدر صحابہ موجود تھے جن کے دل و دماغ آفتاب رسالت کی روح پرور شعاؤں سے جل چکے تھے اور جن کے کردار میں کتاب ہدایت کے ہر نور کی جھلک نظر آتی تھی۔ حضرت ابوبکر صدیق کو دیکھئے کہ صدق و وفا میں ان کی مثال نادر تاریخ عالم میں ڈھونڈنے سے نہیں ملتی۔ حضرت علم و علم و فضیلت میں اپنا ثانی نہ رکھتے تھے۔ حضرت عثمان سخاوت اخلاق اور پرہیزگاری میں کہتے تھے اور حضرت علی رضی اللہ عنہ گرم اللہ وجہہ صرف اپنی ذوالفقار کے مشہور نہ تھے بلکہ علم و عرفان میں بھی اپنی مثال آپ تھے آپ سب نو خلفائے راشدین تھے اور آپ کو فراغت رسولؐ کا شرف حاصل تھا ویسے بھی اگر آپ تاریخ اسلام کے اس دور کا مطالعہ کریں تو سینکڑوں

فلسطین کیلئے مزید قربانیاں دیجئے

عید الضحیٰ کے موقعہ پر مفتی اعظم کی اپیل

یروشلم ۱۳ اکتوبر۔ عید الضحیٰ کے جشن کے مراقبہ تقدس کرتے ہوئے مفتی اعظم فلسطین نے مسلمانان دنیا کے نام فلسطین کے دو پیغام نشر کئے ہیں۔ ان کے مزید اور فلسطین کی آزادی کے مقصد کے لئے مزید قربانیاں دینے کی اپیل کی ہے۔

فلسطین کی صورت حال کے پیش نظر اس موقعہ پر انہا کی کا عام جشن ملتوی کر دیا جائے گا۔ تاہم جائز تقریبات فلسطین کے لئے قربانی کے نقطہ نظر سے منائی جائیں گی۔

مدورا میں آتشزدگی

مدورا ۱۳ اکتوبر۔ مدورا کی مچھلی کی کان سے پشچم کے شمالی حصہ میں آگ لگنے کی وجہ سے کروڑوں روپے کا نقصان ہوا ہے۔ فائر بریگیڈ کے پہنچنے سے قبل ہی تمام علاقہ میں آگ پھیل گئی۔ فائر بریگیڈ کے دستوں نے آگ پر قابو پانے کی کوشش کی۔ مگر ناکام رہے۔ آگ کے شعلے ۱۵ میل کے فاصلہ سے دیکھے جا سکتے تھے۔ آگ لگنے کی وجہ ابھی تک معلوم نہیں ہو سکی۔

حکومت مشرقی بنگال کا نیا حکم

ڈاکہ مارنے والوں کو سزائے موت

ڈھاکہ ۱۳ اکتوبر۔ مشرقی بنگال کی حکومت کے چیف سکریٹری نے تمام افسروں اور محکموں کو ایک خاص حکم بھیجا ہے جس میں اس بات پر زور دیا گیا ہے کہ ڈاکہ زنی کے جرائم کو زیادہ سے زیادہ سختی سے روکا جائے۔ اس حکم میں کہا گیا ہے کہ ڈاکہ زنی کے ملزموں کو جس عدالت سے بھی سزا ملے اس پر سختی سے عمل کیا جائے۔ ڈاکہ زنی کے جرائم کو روکنے کے لئے ضلع کے افسروں کو پورے اختیارات دیئے گئے ہیں۔ ڈاکہ زنی کے ملزموں کو ضمانت پر رہا کرنے کے بارے میں بھی ہدایات دی گئی ہیں۔

کشمیر پاکستان کا حصہ ہے

ایک انگریز ممبر پارلیمنٹ کا بیان

لاہور ۱۳ اکتوبر۔ مسٹر کرنل فلپ برائن ممبر پارلیمنٹ (ممبر پارٹی) جو پاکستان اور ہندوستان کا دورہ کر رہے ہیں اور جو جہاں کل شام پہنچے۔ انہوں نے پاکستان میں مقیم ہندوستانی ڈپٹی ہائی کمشنر سردار سبورن سنگھ ہائی کمشنر برائے سلطنت متحدہ اور دیگر افسروں سے ملاقات کی۔ وہ کل لاہور سے دہلی کے لئے روانہ ہوں گے۔ واپسی پر وہ راہ سے کراچی جائیں گے اور وہیں سے ۱۵ اکتوبر کے بعد دہلی روانہ ہو جائیں گے۔

کراچی میں مسٹر فلپ نے ایک ملاقات کے دوران میں کہا کہ "کشمیر یقینی طور پر پاکستان کا حصہ ہونے والا حصہ ہے اور مملکت جسے جلد سے جلد ہو سکے کشمیر کے کنٹرول میں دینا چاہئے۔ انہوں نے مزید کہا نقشہ پر نظر ڈالنے سے معلوم ہوتا ہے کہ کشمیر پاکستان کا لازمی جزو ہے۔ کیونکہ دریائے سندھ کی وادی پاکستان میں آتی ہے۔ اس کے علاوہ اون پر کشمیر کے راستے کے ذریعہ سفر میں آسانی ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان کو چاہئے کہ وہ پاکستان کی طرف دوستی کا ہاتھ بڑھائے۔ اگر ہندوستان ایسا کرے تو پاکستان کی طرف سے اس کا خیر مقدم کیا جائے گا۔ مسٹر فلپ نے کہا کہ ہندوستان کو چاہئے کہ وہ پاکستان کے ساتھ جو کل ایک ہندوستان کا حصہ تھا دوستانہ تعلقات کے قیام کی کوشش کرے۔ ہندوستان کو پاکستان کے ساتھ جنگ کی دھمکی نہیں دینی چاہئے۔ ہندوستان کو پاکستان کے ساتھ جنگ کی دھمکی نہیں دینی چاہئے۔

عید الضحیٰ ہمارے لئے راضی برضا ہونے اور قربانی دینے کا پیغام لاتی ہے

ہندوستان کو بھی ملک کے لئے ہر قربانی دینے کیلئے تیار ہونا چاہئے۔ حبیب الحق

دہلی ۱۳ اکتوبر۔ عید الضحیٰ کی مبارکباد دیتے ہوئے وزیر اطلاعات و نشریات حبیب الحق نے کہا ہے کہ عید الضحیٰ ہمارے لئے راضی برضا ہونے اور قربانی دینے کا پیغام لاتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان کو بھی ملک کے لئے ہر قربانی دینے کیلئے تیار ہونا چاہئے۔ حبیب الحق نے کہا کہ ہندوستان کی تاریخ میں یہ پہلا موقع ہے کہ ہم عید الضحیٰ کا تہوار ایک آزاد ملک کے شہری کی حیثیت سے منا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں اس بات پر فخر ہے کہ ہمارے ملک کے وزیر اعظم پنڈت جواہر لال نہرو نے اپنی زندگی کا بیشتر حصہ جیل میں گزارا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہمارے ملک کے وزیر اعظم پنڈت جواہر لال نہرو نے اپنی زندگی کا بیشتر حصہ جیل میں گزارا ہے۔

سہارنپور کی خبریں

شرنارتھی کمیٹی کی ٹوتو میں میٹنگ

سہارنپور ۱۳ اکتوبر۔ جنرل بکرم پرشاد اور دیگر عہدیداروں کو منتخب کرنے کے لئے مقامی شرنارتھی کمیٹی کا اجلاس ہوا۔ حاضری ۱۳۰ آدمیوں سے زیادہ نہ تھی مگر پھر بھی ٹوتو میں اس حد تک پھیلی ہوئی تھی کہ بہت ٹیپ ٹپ تھی کا شور و غل بھی اس کے مطالبہ میں ہیچ تھا۔ چنانچہ میٹنگ کسی فیصلہ پر پہنچے بغیر ہی برخاست ہو گئی۔

گنہ مل کے ملازمین کی برطرفی

سہارنپور ۱۳ اکتوبر۔ ڈاک گنہ مل کے مالکان نے ۱۰۸ آدمیوں کو ملازمت سے برطرف کر دیا تھا۔ ان دنوں کے واپس طلب ایڈمنسٹریٹو آفیسر نے سپرد کر دیا جس کے سامنے کامریڈ ایڈمنسٹریٹو آفیسر اور ہال پریم ناتھ وکیل مزدوروں کی وکالت کرنے کے سامنے پیش ہوئے جو ۱۵ مزدوروں کو بحال کرنے پر مصر رہے۔ مصالحتی افسر نے ان کی بحالی کے احکام جاری کر دیئے ہیں۔

ڈالی اور ریوڑ اجن میں ٹکر

سہارنپور ۱۳ اکتوبر۔ ڈالی سٹی انسپکٹر پولیس چودھری گل بال سنگھ جہاز پور کے لئے ڈالی میں آ رہے تھے۔ ساتھ سے ایک انجن بھی آ رہا تھا۔ جو شاید انجن کی تبدیلی کے لئے رکا تھا۔ اس ڈالی والے کو اس کی اطلاع نہ تھی۔ لیکن جب انجن سرپٹ آتا دیکھا تو سب ڈرائیوروں نے ڈالی سے کود کر اپنی جانیں بچائیں۔ صرف ایک آدمی کو شدید چوٹیں آئی ہیں اور ڈالی بالکل شکستہ ہو گئی ہے۔

مزدوروں سے معافی مانگ لی

پچھلے دنوں شکر کی جس کے مالکان نے دس مزدوروں کو برطرف کر دیا تھا۔ اس برطرفی پر غور کرنے کے لئے کمیٹی کا اجلاس ہوا۔ اس کے مزدور نمائندوں کو بھی مدعو کیا گیا۔ کمیٹی نے فیصلہ کیا کہ مزدوروں کو بھی برطرف کر دیا جائے۔ اس پر مزدور بہت برافروختہ ہوئے اور انہوں نے ہڑتال کر دی۔ بہت صورت حال بگڑ گئی مزدور ٹی بکسٹائل لیبر یونین کے عہدیدار سید تاج احمد کمیٹی سے مل کر واپس آئے اور انہوں نے کہا کہ مالکان نے مزدوروں سے معافی مانگ لی ہے۔ چنانچہ مل مالک نے مزدوروں کے سامنے دست بستہ کھڑے ہو کر معافی مانگی اس سے مزدوروں کا جوش ٹھنڈا ہو گیا اور صورت حال بہتر ہو گئی۔

سر ارمیٹیل کو اعزازی ڈگری

لائلپور ۱۳ اکتوبر۔ لائلپور یونیورسٹی کی سنڈیکیٹ نے فیصلہ کیا ہے کہ سردار بلدیو وزیر اعظم و وزیر دفاع بھارت کو ایک خاص کنووکیشن کے موقعہ پر قانون کی اعزازی ڈگری دی جائے۔ یہ کنووکیشن ۱۵ اکتوبر کو ہوگا۔

سر آغا خاں کے بیٹے

ہالی ووڈ میں نجست کی فلمیں بنانے کا فیصلہ

ہالی ووڈ ۱۳ اکتوبر۔ شاہزادہ علی خاں اور کاؤنٹس کے رشتے کے بھائی کی بابت معلوم ہوا ہے کہ امریکہ کے فلمستان ہالی ووڈ میں پہنچ گئے ہیں۔ امریکہ کا ایک رجسٹرڈ نامہ نگار دس روپیہ ہے ورنہ تو اسے بار بار ملاقات کرنے کا اعزاز حاصل ہوتا۔ یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ انہوں نے ہالی ووڈ میں ایک فلم کمپنی کا قیام کیا ہے جو پہلے پہل ایک ایسی فلم بنائے گی جس کا ہیرو شاہزادہ علی خاں کے بیٹے فرید خاں ہوں گے۔ اس فلم کی ہیروئن ایک ایسی مشہور ہے جسے فلم بینوں نے کبھی نہیں دیکھا۔ علی خاں کی موجودگی کی تصدیق کر دی اور کہا میرا ان سے کئی بار ملنا ہوا ہے۔ اور ہم بار بار ملیں گے۔

ان سال قرائنیسکو "برا" کے ساحل شاہزادہ علی خاں اور مس ہے وہ تھے جن ملاقات ہوئی تھی۔ گذشتہ گرمیوں میں جب مس ہے وہ تھے "یورپ کا لاڈلا" کیا ترپر نس علی خاں بھی ان کے ساتھ تھے۔

شاہزادہ علی خاں ابھی تک کنوارے ہیں۔ لیکن وہ اپنی ہونے والی بیوی سے بچھڑا کر دینے کے لئے ہیں مس ہے وہ تھا ہالی ووڈ کی فلم اسٹار ہیں۔ ان کی شادی ۱۵ اکتوبر کو اس کی اطلاع مل جائے گی۔

پاکستان سے دوستانہ تعلقات کا قیام مشکل ہے

سردار پٹیل کی طرف سے کشمیر سے فوجیں ہٹانے کا مطالبہ

دہلی ۱۳ اکتوبر۔ کل ہے کشمیر کی تقریب کے موقع پر ایک اجتماع میں جو ہندو مسلمانوں اور گورکھا فوجیوں کی طرف سے طلب کیا گیا تھا سردار پٹیل نے اعلان کیا کہ جب تک پاکستان کشمیر سے اپنی فوجیں نہیں ہٹا لیتی دوستی نہیں ہو سکتی۔ یہ تقریر پنڈت جواہر لال نہرو کی گیند کی کے مکان پر منعقد ہوا جس میں دو ہزار سے زیادہ اشخاص نے شرکت کی۔

سردار پٹیل نے کہا کہ ہندوستان ہر طرح کی طاقت سے آزاد ہو چکا ہے اور اس میں کوئی شک نہیں ہے کہ ہندوستان ایک مستحکم ملک ہے جسے حل کرنے کے لئے حکومت کو اور نہ ہی فوج کو سخت قدم اٹھانے پڑیں گے۔ لیکن مشیروں نے ہندوستان کو اپنا بنانے پر مجبور کیا ہے تاکہ مسلح طاقت کے مظاہرے کے لئے اسے حل کر دیا جائے۔

اہم کام

جو اہم کام اس وقت سامنے ہیں ان کا ذکر کرتے ہوئے سردار پٹیل نے اتحاد و اتفاق پر زور دیا کہ اگر ایک مضبوط ہندوستان کی تعمیر ہو سکے تو اس کے لئے کہا کہ ہمیں پانچ سال تک دل کو سخت

کوپن منی آرڈر پر

اپنا نام پورا پتہ صاف اور خوشخط لکھئے۔ تاکہ تعمیل میں تاخیر نہ ہو اور آپ کے نام فوراً اخبار جاری ہو جائے۔ (منیجر)

عید الضحیٰ میں عید کی نماز کی ادائیگی کے انتظامات مکمل ہو گئے

گورنر جنرل ہند عیدگاہ جائیں گے

دوگانہ سوا نو بجے شروع ہو جائے گا

دہلی ۳ر اکتوبر ۔ مولانا محمد یونس کنوینر استقبالی کمیٹی عیدگاہ دہلی نے ایک عید الاضحیٰ کی نماز دوگانے کے بارے میں حسب ذیل ہدایات دی ہیں

سلمان ان دہلی کو اطلاع دیجاتی ہے کہ ۱۰ر نومبر کو عیدگاہ میں عید کی نماز ٹھیک سوا نو بجے ہوگی اسلامی اتحاد کا نعرہ لگاتے ہوئے دہلی کے مسلمانوں سے درخواست کی جاتی ہے کہ وہ زیادہ سے زیادہ تعداد میں عیدگاہ میں حاضر ہو کر نماز عید ادا کریں اس سال عیدگاہ میں آلہ مکبّر الصوت کا انتظام کیا گیا ہے تاکہ خطبہ سننے میں نمازیوں کو آسانی ہو اس کے علاوہ سبز منبر بھی میں ساتھ لے جائے اور جامع مسجد میں ہونے والی عید کی نماز ہوگی۔

خاص اطلاع کی غرض سے ٹھیک ۹ بجے توپیں چھوڑی جائیں گے اور ٹھیک سوا نو بجے جماعت کھڑی ہو جائیگی اور نماز کے ختم ہونے کے بعد ۷ توپیں چھوڑی جائینگی حضرت مولانا ابو الکلام آزاد عید کی نماز عید گاہ میں ادا کریں گے واپسی پر گورنر جنرل شری راجگوپال آچاریہ بھی عیدگاہ تشریف لائیں گے۔

گورنر جنرل ہند سوا نو بجکر ۵ منٹ پر عیدگاہ آئیں گے آپ عیدگاہ میں مشرقی جانب کے دروازے سے داخل ہوں گے وہیں ڈپٹی کمشنر دہلی نے مشہور کیا ہے کہ اس دروازے پر عید کی

اقوام متحدہ کی سیاسی کمیٹی میں تخفیف اسلحہ کی تجویز زیر غور

برطانیہ فرانس کی طرف سے روسی تجویز کی پرزور مخالفت

پیرس ۱۴ اکتوبر۔ آج اقوام متحدہ کی سیاسی کمیٹی میں تخفیف اسلحہ کے متعلق برطانوی تجویز کی حمایت کی اور کہا کہ اس کی یہ تجویز ایک سال کے اندر ایک نتیجہ خیز اسلحہ کنٹرول کرا دیتی ہے۔

انہوں نے کہا ہے کہ تخفیف اسلحہ کی ضرورت ہے تاکہ دنیا موجودہ کشمکش اور عدم تحفظ کے احساس سے نجات پا سکے اس وقت دنیا میں جو کشمکش موجود ہے اس کی وجہ مصنوعی نہیں ہے۔

ایسن نے کہا ہے کہ ہم بہت بڑی مسلح فوج رکھتے ہیں۔ اقوام متحدہ کی طرف سے ایک مسلح فوج کے قیام میں ہم نے کوئی رکاوٹ نہیں پیدا کی۔

(۳) ایٹمی طاقت پر جس اتفاق کی گفتگو کی گئی ہے اس کے متعلق بھی کوئی رکاوٹ نہیں پیدا کی۔

(۴) اسلحہ کنٹرول دنیا میں اس وقت کیا ہے اس کے متعلق جو تجویز پیش کی گئی روس نے اس سے متعلق کوئی بات نہیں کی۔ برطانوی وزیر خارجہ نے کہا کہ میں محض اسکیمیں نہیں پیش کر رہا ہوں بلکہ ایسی تجویز کو پیش کر رہا ہوں جو ایک سال کے اندر ایک نتیجہ خیز اسلحہ کنٹرول کرا دیتی ہے۔

انہوں نے کہا کہ ہم نے ایٹمی توانائی کمیشن کے ذریعہ ایک تجویز پیش کی تھی روس نے اس سے متعلق کوئی بات نہیں کی۔ برطانوی وزیر خارجہ نے کہا کہ میں محض اسکیمیں نہیں پیش کر رہا ہوں بلکہ ایسی تجویز پیش کر رہا ہوں جو ایک سال کے اندر تخفیف اسلحہ کی کوئی نہ کوئی شکل پیدا کر دے گی۔ یہ تجویز ہی تخفیف اسلحہ کے لئے ایک اچھی تجویز ہے جو اس مسئلہ کا زیادہ بہتر حل ہے۔ نمائندہ مذکور نے کہا کہ جب تک ایٹمی طاقت کے کنٹرول کے متعلق کوئی سمجھوتہ نہیں ہو جاتا۔ اس وقت تک اقوام متحدہ تخفیف اسلحہ کی کسی تجویز سے اتفاق نہیں کر سکتیں اس نے کہا کہ ایٹمی طاقت پر کنٹرول اور تخفیف اسلحہ کا نظام ایک ہی ہے۔

تجویز میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ ایٹمی طاقت کے کمیشن کو اپنا کام ختم کرنے کے بعد تخفیف اسلحہ پر غور کرنا چاہیئے۔ فرانسیسی کے نمائندہ نے کہا کہ روسی تجویز بہت حد تک حقیقت سے دور ہے۔ انہوں نے روس اور اس کے حلیفوں سے درخواست کی کہ وہ اقوام متحدہ کے کام میں مدد کریں۔ اقوام متحدہ کے اس ادارہ میں اس وقت کام نہیں ہو سکتا جب تک کہ سب ایک دوسرے کے پیچھے کی کوشش نہ کریں۔ شاید روسی وفد مصالحت نہیں چاہتا۔ شاید اس کو یہ چاہیئے ہے کہ وہ اپنا پروپیگنڈہ جاری رکھے۔

اگر روسی حکومت واقعی تخفیف اسلحہ چاہتی ہے تو اسے ایک ایسا سمجھوتہ جس پر اقوام متحدہ میں بین الاقوامی مصالحت کی تصدیق کر دیا چاہیئے۔

برطانوی تجویز

برطانیہ نے اپنی تجویز میں ایٹمی کمیشن کے تمام صدور کی

فصلوں کو نقصان پہونچنے کی وجہ سے ہند کو غلہ نہیں بھیج سکتے

کراچی میں پاکستان کے وزیر خوراک پیرزادہ عبدالستار کی تقریر

کراچی ۱۴ اکتوبر۔ پاکستان کے وزیر خوراک پیرزادہ عبدالستار نے ایک پریس کانفرنس میں کہا کہ پاکستان نے ہندوستان سے چاول اور گیہوں خریدنے کا معاہدہ کیا تھا اس کو ختم کر دینے کا فیصلہ کر لیا ہے۔ حکومت کے اس فیصلہ کی وجہ ہندوستان کی طرف سے اس کی وجہ سے یہ اقدام ناگزیر ہو گیا ہے۔ پیرزادہ عبدالستار نے کہا کہ اگر موقع ملا تو ہم اس سال کی کوئی نہ کوئی روپیہ دیکھیے پاکستان غلہ کی کمی کا علاقہ نہیں ہے۔ لیکن اس سال ہم کو فوری امداد کی ضرورت ہے۔ وزیر خوراک نے تشریح کی کہ حکومت پاکستان روسی حکومت سے غلہ کی مزید سپلائی کے لئے گفتگو کر رہی ہے۔ پاکستان نے خوراک کی مین الاقوامی کونسل سے بھی ایک ماہ کا ساتھ ہزار ٹن اناج طلب کیا ہے۔ ابھی ہر کونسل سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا لیکن ہم کو امید ہے کہ وہ اس ضرورت کے موقع پر ہماری مدد کریں گے۔ اگر وہ اس وقت ہماری مدد نہ کر سکے تو ہمارے ابھی حیا غلہ کے ہمیشہ سے کیا فائدہ ہے۔ حالیہ سیلابوں کے نقصانات کے پیش نظر وزیر خوراک نے کہا کہ شمالی پنجاب میں ۱۰ لاکھ ٹن گندم خراب ہو گیا۔ سندھ میں ۱۰ لاکھ ٹن چاول اور ایک لاکھ ٹن گندم خراب ہو گیا ہے۔

رضاکاران احرار کو اطلاع

حاجی فخرالدین صاحب صدر احرار رضاکار ضلع فتح پور کی حسب ہدایت احرار رضاکار ضلع فتح پور کے تمام رضاکاروں کو اطلاع دی جاتی ہے کہ وہ کیمپ احرار شریف میں ۱۸ اکتوبر میں بروز جمعرات کو ٹھیک بیج دن تک پہنچ جائیں تاکہ کیمپ احرار کے ضروری انتظامات کئے جا سکیں۔

دفتر احرار رضاکار ضلع فتح پور۔

مولانا مودودی کیوں گرفتار ہوئے

مسٹر فیروز خاں نے مجلس دستور ساز میں بتایا ہے کہ مولانا ابوالاعلیٰ مودودی کی گرفتاری ایک خط کی بنا پر عمل میں لائی گئی ہے۔ جو انہوں نے اپنی جماعت کے ایک شخص کے نام لکھا تھا ان کے مخلصین میں سے ہے لکھا ہے اور سی۔ آئی ڈی کے ہاتھ آگیا اس خط کی اصل عبارت یہ ہے۔

"دفعہ ۱۴۴ کی کے ذریعہ ہم مسلمانوں کو گرفتار نہیں کیا جا سکتا بلکہ اگر شریعت کی حدود کے مقرر ہوتے ہوئے ایسے حالات میسر آسکیں جن سے ہمیں گرفتاری کو قبول کرنا پڑے تو بھی اس کے لئے تیار رہنا چاہیئے۔ لیکن حکومت کی فوج یا پولیس کی آمد میں بھرتی کا مشورہ اس وقت تک نہ دیتے ہے ہم صورت میں جب تک کہ حکومت اپنے مسلمانی ہونے کا اعلان نہ کر دے۔

حکومت کے ایک ترجمان نے بتایا ہے کہ جو بعض حلقوں میں کہا جاتا ہے کہ مولانا مودودی کو بعض وزارت کے اشارہ پر گرفتار کیا گیا ہے بالکل غلط ہے۔ (ڈان کراچی)

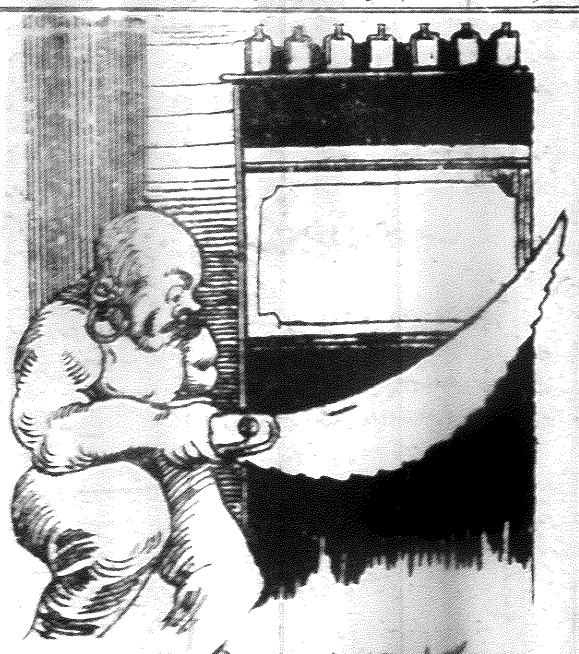

موسمی بخار ملیریا باہر نکل جاؤ

جس گھر میں کونین سے بھرا ہوا ہے کہ ہونا ضروری نہیں ہے۔ تمام دنیا کے سائنس داں اس بات پر متفق ہیں کہ ملیریا اور موسمی بخار مچھروں کے ذریعہ اور جراثیم سے پھیلتے ہیں۔

صدر دواخانہ لیبورٹریز نے اپنے وسیع ذرائع تحقیق میں کام کرتے ہوئے سالہا سال تک اس مرض کی مکمل تحقیق کی اور RESEARCH کی اور اس نتیجہ پر پہنچے کہ اس بیماری کی اصلیت کو بہت ہی قلیل عرصہ میں ختم کر دینا اور اس کے جراثیم کو ہلاک کر دینا ہی اس کا صحیح علاج ہے۔ چنانچہ اس نے ایک ایسی دوا تیار کی جو ملیریا کے زہر اور جراثیم کو بہت جلد ختم کر دیتی ہے اور مچھر کی مسوڑھ اس

عیدِ الاضحیٰ کے مسائل

(مولانا محمد رفیق دہلوی ناظم جمعیۃ علماء صوبہ دہلی)

شریعت مطہرہ کے احکام جو عید کے چھینے سے تعلق رکھتے ہیں ان کا اگر جامعیت کے طور پر مفصل بیان کیا جائے تو ایک ضخیم کتاب بن جائے جہاں بالا ختصار عرض کیا جاتا ہے روزمرہ کے مسائل عام مسلمان بسہولت پڑھ لیں اور عمل پیرا ہوں۔ واللہ ولی التوفیق۔

ذی الحجہ کی پہلی تاریخ سے تیرہویں تاریخ تک روزہ رکھنا اور نیک دنوں میں عبادت کرنے کی **فضیلت**

حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا آدمی کے ان ایام میں عبادت کرنا خدا تعالیٰ کو جتنا زیادہ پسند ہوگا کسی اور ایام میں اتنا پسند نہیں ہوگا (یعنی ان میں سے ہر ایک دن کا روزہ ایک سال روزہ رکھنے کے برابر ہے اور ہر ایک رات کا جاگنا شب قدر میں جاگنے کے برابر ہے۔ ابن ماجہ و ترمذی۔

ایک صحابی نے ارشاد فرمایا کہ میں نے عرفہ کا روزہ رکھا ہزار روزہ کے برابر ہے (عرفہ یعنی نویں ذی الحجہ کے دن سے تیرہویں تک جو ایام تشریق کہلاتے ہیں اس دن کا روزہ رکھنے حرام ہیں اس واسطے روزہ کی یہ فضیلت نویں تاریخ تک کے لئے ہے۔ حضور علیہ السلام نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص عیدین کی دونوں راتوں میں ثواب حاصل کرنے کے لئے جاگا اس کا دل اس دن زندہ رہیگا جس دن سب کا مردہ ہوگا (ترغیب)

تکبیر تشریق

نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا کہ تو کوئی نوعید کے پہلے دن فجر سے دنوں سے افضل ہے اور نہ کوئی دن میں عمل کرنا ان دنوں میں عمل کرنے سے افضل ہے اس لئے ان دنوں میں لا الٰہ الا اللہ واللہ اکبر واللہ الحمد اکثر پڑھا کرو کیونکہ اللہ اکبر واللہ الحمد پڑھنے کے دن ہیں (مسند) نویں تاریخ کی فجر سے تیرہویں تاریخ کی عصر تک ہر فرض نماز کے بعد مردوں پر جہاں آواز سے اور عورتوں پر آہستہ تکبیر تشریق کہنا واجب ہے۔ اللہ اکبر اللہ اکبر لا الٰہ الا اللہ واللہ اکبر اللہ اکبر وللہ الحمد۔

بقرعید کی نماز کے مسائل

عیدین کی نماز شہر اور قصبہ کے لوگوں پر واجب ہے ہر بقرعید کے دن سنت یہ ہے کہ کچھ نہ کھائیں جب تک قربانی نہ کرلیں۔ اور جو لوگ قربانی کریں ان کے لئے یہ مستحب ہے کہ نماز سے پہلے اپنی قربانی میں سے کھائیں اور نماز سے پیشتر غسل اور مسواک کرلے اچھے سے اچھے کپڑے پہنے خوشبو لگائے اور جہاں تک ہوسکے جامع مسجد میں یا عیدگاہ میں پیدل جائیں اور راستہ میں تکبیر تشریق بآواز بلند پڑھتے جائیں اور نماز پڑھ لینے کے بعد امام کے سلام پھیرنے تک برابر پڑھتے رہیں۔ خواہ امام کی آواز سنائی دے یا نہ سنائی دے کیونکہ

خطبہ

عیدین کے خطبے کے وقت بات چیت کرنا سلام کا جواب دینا وغیرہ درست نہیں ہے فرض نماز اور نماز پڑھنے والوں کی طرف توجہ رکھنا واجب ہے اور جو لوگ بات کرتے ہیں وہ سخت گناہگار ہوتے ہیں اس لئے کہ اس وقت خاموش رہنا واجب ہے جو شخص جب نماز میں ہوتا ہے تو وہ تنہا نماز عید نہیں پڑھتا بلکہ امام کے ساتھ ہوتا ہے اس کے بعد تکبیر تشریق کہتا ہوا عیدگاہ سے واپس ہو اور جس راستہ سے گئے تھے اس راستہ سے نہ آئیں بلکہ دوسرے راستہ سے لوٹیں۔

عید کے دن فجر کی نماز کے بعد عیدین کی نماز ختم ہونے تک کچھ نہ کھائے اور عورتوں کو نفل نماز گھر اور محلہ کی مسجد میں پڑھنا مکروہ ہے البتہ نماز عید کے بعد اپنے گھر کے صحن میں نفل پڑھ لینا مستحب ہے۔

عید الاضحیٰ کا نماز پڑھنے کا طریقہ

پہلے نیت کرے۔ دو رکعت نماز عید الاضحیٰ مع ستہ زوائد واجب مع تکبیرات زوائد کے اس امام کے پیچھے جو شرائط صحت نماز جمعہ کے جامع ہو۔ پھر تکبیر تحریمہ کہے اور ہاتھ کانوں تک اٹھائے جیسا کہ نماز میں کرتا ہے پھر ہاتھ باندھ لے اور ثنا پڑھے پھر تین بار اللہ اکبر کہے ہر بار ہاتھ کانوں تک اٹھائے اور تیسری بار ہاتھ نہ باندھے بلکہ چھوڑ دے پھر چوتھی بار اللہ اکبر کہہ کر رکوع میں جائے اور رکوع میں تسبیح پڑھے پھر کھڑا ہو کر دوسری رکعت میں اول امام بلند آواز سے قرأت کرے۔ تم خاموش رہو۔ اس کے بعد چار بار اللہ اکبر امام کہے تم تین بار اللہ اکبر کہہ کر ہاتھ کانوں تک اٹھاؤ اور چوتھی بار ہاتھ نہ اٹھاؤ رکوع میں جاؤ اور دوسری نمازوں کی طرح رکوع سجود قعود کرو اور تشہد و درود پڑھو اور امام کے ساتھ سلام پھیر کر نماز سے فارغ ہو جاؤ۔

میرٹھ میں نماز عید!

نماز عید الاضحیٰ عیدگاہ شہر میرٹھ میں بعبارت ۹ بجے روز دو بجے ہوگی۔ جب مسلمانان اہلسنت میرٹھ کے زیر اہتمام خطبہ و تقریر کے لئے ایک جلسہ کا انتظام کیا جارہا ہے۔ قبل از نماز سید واجد علی صاحب تاجر کتب تاریخ اسلام اور حافظ سید مسلک مفتی صاحب پر تقریر فرمائیں گے۔ مسلمانان شہر و مضافات میرٹھ سے درخواست ہے کہ عبارت سنت کے مطابق اہتمام کی طرف عیدگاہ میں نماز عید ادا فرمائیں۔

منجانب محمد زین العابدین صدر انجمن شہر دھلی اور انجمن اسلامیہ مسلمین میرٹھ۔

پاکستان کے ملازموں کا لباس

کراچی ۱۵ اکتوبر۔ صوبہ کراچی کے وزیر اعلیٰ نے اپنے بیان میں کہا ہے کہ پاکستان کی ملازمت کے لئے کوٹ پتلون پہننا ضروری نہیں ہے۔ کپڑے کی کمیابی کی وجہ سے کئی لوگ اب بھی کوٹ پتلون کا تقاضا نہیں کرتے۔ لیکن ہندوستان کے وزیر اعظم نے کہا ہے کہ وہ اچھے کپڑے اور صاف ستھرے ہونے چاہئیں۔

بعد میں امام کے ساتھ شریک ہونا

اگر امیر وقت کا کوئی شخص ایسے وقت پہنچا کہ تکبیر میں ہوں تو صبر کرے جب امام کے ساتھ کھڑے ہوجائے تو تکبیر کہہ لے اور اگر تکبیروں میں رکوع میں جا چکا ہو تو اس کی پیروی نہ کرے اور کھڑا ہو کر اپنی باقی نماز پڑھ لے جب امام سلام پھیرے تو وہ اپنی نماز کے لئے کھڑا ہو جائے اور قرأت کرے اور رکوع سجود کرے اور دوسری رکعت میں بھی قرأت کرے اور رکوع سجود کرے اور قعدہ کرے اور تشہد پڑھے اور سلام پھیرے۔

قربانی کے مسائل

ہر شخص کے ذمہ جس کے پاس ساڑھے باون تولہ چاندی کی قیمت کا مال ہو اس پر قربانی واجب ہے۔

حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص قربانی کے دن میں کوئی عمل اللہ تعالیٰ کے نزدیک قربانی کرنے سے زیادہ پیارا نہیں ہے قربانی کا جانور قیامت کے دن اپنے سینگوں بالوں اور کھروں کے ساتھ آئے گا اور قربانی کا خون زمین پر گرنے سے پہلے اللہ تعالیٰ کے یہاں ایک خاص درجہ میں پہنچ جاتا ہے سو تم لوگ خوش دلی کے ساتھ قربانی کیا کرو۔ (ترمذی ابن ماجہ)

حضور علیہ السلام نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص قربانی کی گنجائش رکھتا ہو اور قربانی نہ کرے تو وہ ہماری عیدگاہ میں نہ آوے (احمد، ابن ماجہ)

اورنگ آباد سنٹرل جیل سے ۲۵۰ سیاسی قیدیوں کی رہائی

اورنگ آباد ۱۳ اکتوبر۔ معلوم ہوا ہے کہ پچھلے دو دنوں میں تقریباً ۲۵۰ سیاسی قیدی اورنگ آباد کے سنٹرل جیل سے رہا کر دیئے گئے ہیں۔

رہا ہونے والوں میں چند نام قابل ذکر ہیں۔ سر کنڈ یا صدر ریاستی کانگریس صوبہ بمبئی حیدر آباد سیاسی کانفرنس، مسٹر کرشن دھر نائب صدر نظام اسٹیٹ کانگریس ایجی ٹیٹر ونین (حیدر آباد ریلوے ورکرز یونین) اور ایسوسی ایٹڈ پریس آف انڈیا کے نامہ نگار معتمد اورنگ آباد مسٹر فی۔ ایس۔ ڈگر جاری۔

حیدر آباد میں مردم شماری

حیدر آباد ۱۲ اکتوبر۔ آج یہاں معتبر ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ ریاست حیدر آباد میں عام انتخابات کرانے کے لئے اگر ضروری سمجھا جائے گا تو نئی گورنر جنرل چودھری جلد ہی مردم شماری کرانے کا حکم جاری کریں گے۔ ریاست میرے آمد الیکشن کمشنر مسٹر ایم ستیناری نے ۱۹۴۱ء کی مردم شماری کو بمزہ کانسٹی ٹیوشنل اسمبلی کے انتخاب کے لئے بیکار بتایا ہے

یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ حیدر آباد کی موجودہ آئین ساز اسمبلی جس کی عمر دو سال کے قریب ہوئی ہے غیر نمائندہ اور اعلیٰ طبقوں پر مشتمل قرار دی گئی ہے اور اس بارے میں سنجیدہ غور و خوض کیا جارہا ہے۔ کہتے ہیں کہ انتخابات میں بالغوں کو حق رائے دہی دیا جائے گا سیاست کے افراد کے اعداد و شمار حاصل کرنے کا حکم دینے کی کارروائی کے بعد ہوگا۔ اور اس کے بعد ووٹروں کی فہرست تیار کی جائیں گی۔ اور الیکشن منعقد ہوگا۔ فی الحال نہیں کہا جاسکتا ہے۔ کہ تمام انتظامات کب تک مکمل ہوں گے۔

دونوں پنجابوں میں لائن کا کام مرکزی حکومت کے سپرد کر دیا جائیگا

مشرقی اور مغربی پنجاب کی حکومتوں میں اہم گفت و شنید

لاہور ۱۲ اکتوبر۔ آج مشرقی اور مغربی پنجاب کی حکومت کی مروجہ گفت و شنید کامیاب رہی۔ لاہور اور جالندھر میں مشرقی اور مغربی پنجاب کے جو دو لائزن افسر ہیں وہ صوبائی حکومت کے ماتحت نہیں رہیں گے بلکہ مرکزی حکومتیں ان کا انتظام کریں گی۔

اس سے کچھ اختلافی تبدیلیاں ہو جائیں گی لیکن دونوں پنجابوں میں لائزن کا کام جاری رہے گا۔

مشرقی پنجاب کا لائزن افسر سردار کپور سنگھ کے ماتحت ہوجائے گا۔ لیکن دونوں صوبوں کے دفاتر ارتباط کا مروجہ سسٹم جاری رکھیں گے۔ ہند اور پاکستان دونوں کی حکومتوں کا خواہش ہے کہ یہ کام مرکزی حکومت کے ماتحت ہو۔ ان کا خیال ہے کہ اگر یہ کام مرکز کے سپرد کر دیا گیا تو دونوں پنجابوں کی حکومتوں کی آپسی دوستانہ گفت و شنید کا بار جو شکایتیں کی جاتی ہیں وہ بھی دور ہو جائیں گی۔

چیکوسلاواکیہ سے معاہدہ

پراگ ۱۵ اکتوبر۔ آج یہاں سرکاری طور پر اعلان کیا گیا کہ چیکوسلاواکیہ نے پاکستان سے ایک تجارتی معاہدہ کر لیا ہے۔ دونوں حکومتوں کی منظوری کے بعد یہ معاہدہ کراچی میں اس ہفتہ کے آخر میں دستخط ہو جائیں گے

اس اعلان میں یہ بھی بتایا گیا ہے کہ اس معاہدہ میں چیکوسلاواکیہ سے برآمد کے بارے میں جو شرائط طے ہوئی ہیں۔ ان پر بھی تبادلہ خیال ہوا ہے۔

خط و کتابت خوشخط اور صاف طریقہ پر کیجئے

امریکہ کے چیلنج کا روسی نمایندی کیطرف سے جواب

باقی صفحہ اول کا کالم ۳ کا

کی کامیابی کے بعد جنگ کو تاتر پر چیاں لیا جا رہا ہے سوفٹ ایٹمی جنگ سے پورے طور پر گریز کرنا ضروری ہے۔

روسی جواب

روسی نمائندہ مسٹر وائی شنسکی نے امریکہ کے اس مطالبہ کا کہ روس یقین کرے کہ سرمایہ دار اور کمیونسٹ ملکوں میں غیر جنگ کے بھی تعاون ہو سکتا ہے۔ زوری جواب دیا کہ کیا روس تعاون چاہتا ہے۔ تعاون ممکن ہے میں پھر اعادہ کرتا ہوں کہ تعاون ممکن ہے مختلف نظریوں اور مختلف سماجی نظام رکھنے والے ملکوں میں بھی تعاون ہو سکتا ہے بشرطیکہ تعاون کرنے کی صحیح خواہش موجود ہو۔ امریکہ کے نمائندے کے بیان سے اور خاص آمیز طرز کا جو جواب دینے کے لئے

مجھے یہاں روسی عوام کو یہ پیغام پہنچانے کی اجازت دی جائے جو ہمارے پر جب اس کو پڑھنے کا موقع ملتا ہے جو شخص ہے۔ بیشتر ملک یہ یقین رکھتا ہے کہ اس کی ایٹمی ہتھیار اسٹریٹجی کی تخلیق کی تجزیہ کرلی جائے گی۔ لیکن روس اس حالت میں تعاون نہیں کر سکتا کہ دوسرے کے پاس زیادہ تباہ کن ایٹم ہو۔ آپ کو معلوم ہونا چاہیئے کہ ہتھیار کا جواب ہتھیار ہوتا ہے۔

بہت قابل افسوس ہے کہ ایک سے زیادہ جنگ دنیا پر سایا ہے حالانکہ اگر اس وقت بھی لوگ ایٹم جو ہتھیار میں ہیں ان کو تباہ کر دیتے تو ایسی جنگ نہ ہوتی۔

امریکہ کا روسی تجویز کا مذاق

روسی تجویز کا تجزیہ کرتے ہوئے روسی نمائندے نے کہا کہ ہم نے اپنی تجویز میں یہ بتایا ہے کہ ایٹمی ہتھیار کی تیاری کو بند کر دیا جائے اور ان کے ذخیرہ کو تباہ کر دیا جائے۔ اس کے بعد ہی ایٹمی ہتھیار کے استعمال پر پابندی عائد کی جائے۔ ہم نے اپنی تجویز میں یہ بھی بتایا ہے کہ ایٹمی ہتھیار کے استعمال کرنے والے کو مجرم قرار دیا جائے۔ ہم نے اپنی تجویز میں یہ بھی بتایا ہے کہ ایٹمی ہتھیار کے استعمال کرنے والے کو مجرم قرار دیا جائے۔ ہم نے اپنی تجویز میں یہ بھی بتایا ہے کہ ایٹمی ہتھیار کے استعمال کرنے والے کو مجرم قرار دیا جائے۔

لاہور میں ہندوؤں کی دکانوں پر حملہ

سرکاری طور پر تردید

لاہور ۱۲ اکتوبر۔ مغربی پنجاب کی حکومت نے آج کے جاری کردہ ایک پریس نوٹ میں خبار کی اس خبر میں کوئی سچائی نہیں کہ ایک مشتعل ہجوم نے لاہور میں دکانوں پر حملہ کیا اور ایک دکان کے مسلمان مالک کو قتل کر دیا۔ حکومت کو اس قسم کی کوئی اطلاع نہیں ملی ہے۔ کہا جاتا ہے کہ حادثہ اس وقت پیش آیا جس وقت نظام نے سنسر بڑھا دیئے اس پریس نوٹ میں بتایا گیا ہے کہ دکانداروں کی درخواست پر ان کی حفاظت کا انتظام کر دیئے گئے۔ لیکن کوئی حادثہ پیش نہیں آیا۔ مورد حسب معمول کام کر رہے ہیں

وزیر اعظموں کی کانفرنس

صفحہ اول کالم ۵ سے آگے

بحث میں ہے مالک۔ فلسطین۔ ایران۔ سربیا۔ ملایا اور جاپان حصہ لیا۔ اطالوی ولایات میں سے بھی بعض نے بحث میں حصہ لیا۔ بحث میں بار بار اس پر زور دیا گیا کہ مشرقی میڈیٹرینین کے علاقہ کے استحکام کے لئے فوری طور پر کارروائی اختیار کیا جائے جاپان سے غیر مسلح معاہدہ صلح کے متعلق بھی سوال اٹھایا گیا۔ لیکن یہ مسئلہ اس لئے ختم کر دیا گیا کہ اس کا کانفرنس کے بنیادی مقاصد میں اس قسم کے فیصلے کرنا نہیں۔

بائیس وزیر اعظموں نے ان مسائل پر بحث میں حصہ لیا جن کے ممالک دولت مشترکہ سے منسلک تھے۔ اصل مسئلہ جو اس کانفرنس میں زیر بحث آیا وہ یہ ہے کہ دولت مشترکہ کے دفاع کا ہے اور جس پر علمائے بحث و تمحیص ہو گئی جب کہ اس کے پریمیر سر لوئس سمتھ آفریکا اور کینیڈا کے وزیر اعظم مسٹر سینٹ لارنس کا جائیں گے تو قع ہے کہ وہ منگل کے دن لندن پہنچ جائیں گے۔

سر ہربرٹ کے خاتمہ کے بعد مسٹر برن نے ان تمام نکات کا ذکر کیا جو دوران اجلاس میں زیر بحث آئے۔ کل ان مسائل پر بحث ہوگی جو سرکار نہیں نے شروع کئے ہیں۔ اس وقت تک ہر کے متعلقہ اجلاس کے لئے کوئی انتظام نہیں کیا گیا ہے اور جو تک ایک ممبر موجود نہیں ہے اس کے ان معاملات پر جو انصاف عالمگیر سے متعلق ہیں اگر ربط بندی کے ساتھ گفت ہوگی۔

اس سلسلہ میں خیال ہے کہ وزیر اعظم اس موقعہ سے فائدہ اٹھا کر باہمی اقتصادی مسائل پر بھی نمایاں خیال کریں گے مگر کوئی ایسی کوئی اطلاع نہیں کہ پاکستان ہندوستان اور سیلون مشترکہ مفاد کے اقتصادی مسائل پر غور کرنے کے لئے کوئی کانفرنس کریں گے۔

کمیونسٹ

دس ڈاؤننگ اسٹریٹ سے کانفرنس کے متعلق ایک کمیونسٹ شائع ہوا ہے جس میں کہا گیا ہے کہ آج کا کانفرنس کے دور اجلاس ہوئے جس میں خاص طور پر مشرق بعید اور مشرق وسطیٰ کے معاملات زیر بحث آئے۔

وزیر خارجہ نے معاملات متعلقہ پر سیر حاصل تبصرہ کرنے ہوئے بحث کا آغاز کیا۔ جنوب مشرقی ایشیا کے بارے میں کانفرنس نے ملایا کے حالات پر خاص توجہ دی۔ دولت مشترکہ کے تمام ممبر ممالک کے نمائندوں نے آزادانہ تبادلہ خیال میں حصہ لیا۔ جس طریقہ سے انتظام کیا گیا ہے انڈونیشی معاملات پر بھی بحث جاری رہے گی وزیر اعظم کو اس اطلاع سے مسرت ہوئی کہ سلارنٹ کانفرنس کی فرصت اس بحث میں حصہ لینے کے لئے آ رہے ہیں۔ خیال ہے کہ فرصت فیلڈ مارشل سمٹس کو ان کے ممالجہ روانے کی سرحد پر پیغام تعزیت بھیجا گیا

دوسری خبر یہ ہے کہ کہ اس زبردست بجری بیڑے میں ایک نشانی کی کمی کے بعد بھی آپ دونوں کا بجری بیڑا تمام دنیا کے بجری بیڑے سے کہیں زیادہ ہوگا۔ اس بیڑے میں وہ چھوٹا سا بم جو ایک پونڈ کشش کے برابر بھی نہیں آپ کو امید ہے کہ دوسروں کے پاس نہیں ہے آپ کو یہ امید بہت غلط ہے

دارالسلطنت

(۱۳ اکتوبر ۱۹۴۸ء)

گورنر جنرل صاحب کی عیدگاہ میں آمد

ہز اکسلنسی جیکر وتی راجگوپال اچاریہ جنرل گورنر ۱۴ اکتوبر کو ۸ بجے پانچ منٹ پر عیدگاہ تشریف لائیں گے آپ عیدگاہ میں مشرقی جانب کے ایک دروازے سے داخل ہوں ہز اکسلنسی نے یہ منظور کیا ہے کہ اس دروازے پر صرف ناظم اعلیٰ جمعیۃ العلماء ہند اور دہلی کے رکن عیدگاہ کمیٹی اور جمعیۃ العلماء دہلی کے رضاکار آپ کا استقبال کریں گے گورنر جنرل صاحب اور آپ کے ساتھی صدر دروازے کے قریب ایک طہارت خانہ میں تشریف رکھیں گے۔

نماز اور خطبے سے فارغ ہونے کے بعد امام صاحب عیدگاہ گورنر جنرل، اور امام جامعہ حضرت مولانا ابو الکلام آزاد کو پھولوں کے ہار پہنائیں گے اور ایک مختصر تقریر میں گورنر جنرل صاحب کی تشریف آوری پر شکریے کی رسم ادا کریں گے امام صاحب عیدگاہ کے بعد گورنر جنرل صاحب ایک مختصر تقریر میں مسلمانوں کو خطاب فرمائیں گے۔

امید ہے کہ مسلمان پوری دلسوزی اور تعاون کا ثبوت دیں گے اور کوئی صاحب امام عیدگاہ حضرت مولانا آزاد صاحب کی اجازت کے بغیر گورنر جنرل صاحب کو ہار پہنانے یا موصوف سے ملاقات کرنے کی کوشش نہ کریں گے۔ جمعیۃ العلماء کا کوئی رضاکار وردی پہن کر نہ آئے گا۔ ہم رضاکار کے بازو پر جمعیۃ علماء کا صرف ایک نشان (سبز ہلال سورج کرن) ہوگا۔ (مولوی) محمد سعید دہلوی کنوینر رضاکار کمیٹی عیدگاہ و ناظم جمعیۃ علماء

بزم مشاعرہ

مورخہ ۱۷ اکتوبر بروز سہ شنبہ وقت ۹ بجے شب بصدارت جناب کنور مہندر سنگھ صاحب بیدی تحسر شی مجسٹریٹ دہلی بمقام دہلی پبلک لائبریری انعقاد میں آئے گا۔ جس میں شعراء حضرات شرکت فرمائیں گے۔ طرحی مشاعرہ ہوگا۔ طرح مصرع "ہندوستان کی آزادی کا باغ" ہے۔ جمعیۃ العلماء ہند اور دہلی کے ارکان عید گاہ کمیٹی اور جمعیۃ العلماء دہلی کے رضاکار آپ کا استقبال کریں گے گورنر جنرل صاحب اور آپ کے ساتھی صدر دروازے کے قریب ایک طہارت خانہ میں تشریف رکھیں گے۔

نماز اور خطبے سے فارغ ہونے کے بعد امام صاحب عیدگاہ گورنر جنرل، اور امام جامعہ حضرت مولانا ابو الکلام آزاد کو پھولوں کے ہار پہنائیں گے اور ایک مختصر تقریر میں گورنر جنرل صاحب کی تشریف آوری پر شکریے کی رسم ادا کریں گے امام صاحب عیدگاہ کے بعد گورنر جنرل صاحب ایک مختصر تقریر میں مسلمانوں کو خطاب فرمائیں گے۔

امید ہے کہ مسلمان پوری دلسوزی اور تعاون کا ثبوت دیں گے اور کوئی صاحب امام عیدگاہ حضرت مولانا آزاد صاحب کی اجازت کے بغیر گورنر جنرل صاحب کو ہار پہنانے یا موصوف سے ملاقات کرنے کی کوشش نہ کریں گے۔ جمعیۃ العلماء کا کوئی رضاکار وردی پہن کر نہ آئے گا۔ ہم رضاکار کے بازو پر جمعیۃ علماء کا صرف ایک نشان (سبز ہلال سورج کرن) ہوگا۔ (مولوی) محمد سعید دہلوی کنوینر رضاکار کمیٹی عیدگاہ و ناظم جمعیۃ علماء

موضع ۱۷ اکتوبر بروز سہ شنبہ وقت ۹ بجے شب بصدارت جناب کنور مہندر سنگھ صاحب بیدی تحسر شی مجسٹریٹ دہلی بمقام دہلی پبلک لائبریری انعقاد میں آئے گا۔ جس میں شعراء حضرات شرکت فرمائیں گے۔ طرحی مشاعرہ ہوگا۔ طرح مصرع "ہندوستان کی آزادی کا باغ" ہے۔ جمعیۃ العلماء ہند اور دہلی کے ارکان عید گاہ کمیٹی اور جمعیۃ العلماء دہلی کے رضاکار آپ کا استقبال کریں گے گورنر جنرل صاحب اور آپ کے ساتھی صدر دروازے کے قریب ایک طہارت خانہ میں تشریف رکھیں گے۔

نماز اور خطبے سے فارغ ہونے کے بعد امام صاحب عیدگاہ گورنر جنرل، اور امام جامعہ حضرت مولانا ابو الکلام آزاد کو پھولوں کے ہار پہنائیں گے اور ایک مختصر تقریر میں گورنر جنرل صاحب کی تشریف آوری پر شکریے کی رسم ادا کریں گے امام صاحب عیدگاہ کے بعد گورنر جنرل صاحب ایک مختصر تقریر میں مسلمانوں کو خطاب فرمائیں گے۔

امید ہے کہ مسلمان پوری دلسوزی اور تعاون کا ثبوت دیں گے اور کوئی صاحب امام عیدگاہ حضرت مولانا آزاد صاحب کی اجازت کے بغیر گورنر جنرل صاحب کو ہار پہنانے یا موصوف سے ملاقات کرنے کی کوشش نہ کریں گے۔ جمعیۃ العلماء کا کوئی رضاکار وردی پہن کر نہ آئے گا۔ ہم رضاکار کے بازو پر جمعیۃ علماء کا صرف ایک نشان (سبز ہلال سورج کرن) ہوگا۔ (مولوی) محمد سعید دہلوی کنوینر رضاکار کمیٹی عیدگاہ و ناظم جمعیۃ علماء

بنگلور میں ٹیلیفون بنانے کا کارخانہ

بنگلور۔ ۱۵ اکتوبر۔ مرکزی حکومت کے شعبہ رسل و رسائل کے سکریٹری مسٹر خورشید لال نے آج بنگلور میں آٹو میٹک ٹیلیفون کے کارخانے کا سنگ بنیاد رکھا۔ حکومت نے نئی دہلی کے سلسلے میں جو پروگرام بنائے ہیں۔ آٹو میٹک ٹیلیفون بنانے کے اس کارخانے کا قیام بھی اس کے مطابق ہے اس موقع پر تقریر کرتے ہوئے مسٹر خورشید لال نے خوشی ظاہر کی کہ ہوام کے مہتدم پر حکومت کا ساتھ دیا ہے اور یہ ایک آزاد ملک کی ترقیوں کا پھلدار ہے۔ انہوں نے تیار کار خانہ کا پورا خانہ نظر یا دو سال میں آٹو میٹک ٹیلیفون خود بنانے کا صحیح کہا کہ ہندوستان میں آٹو میٹک ٹیلیفون خود بنانے کے قابل ہو جائے گا۔ ابتدا میں کم سے کم ۲ ہزار ٹیلیفون ہر مہینے تیار ہوں گے۔ اس عرصہ میں وہ دیگر ممالک سے بنے بنائے پرزے منگا کر تیار کیا کرے گا۔ پروگرام پورا ہو جانے کے ہر سال نقریباً ۱۰ کروڑ کا مال یہ کارخانہ تیار کر سکے گا۔ نیز یہ رسل و رسائل کے وزیر نے اعلان کیا کہ چند مجبوریوں کی بنا پر اس تقریب میں شرکت نہ کر سکے انہوں نے یہ پیغام بھیجا جسے یہاں پڑھ کر سنایا گیا۔

جلدی اپنی خبر دو

ورنہ تمہاری بیوی کو نکاح فسخ کر دیا جائے گا

عبدالشکور بستی۔ ساکن موضع پر دوہ ریاست جے پور تقریباً ایک سال سے لاپتہ ہے۔ اس کی بیوی پریشان اور ان جو ہیں کی متلاشی ہے حالانکہ کا ذکر ہے کہ جہاں بھی ہو اپنی خیر سے مطلع کرے اور اپنی بیوی کے نان نفقہ کا فوراً انتظام کرے بعد ہر صورت شرعی نامزد کے موجب اس کا نکاح فسخ کر دیا جائے گا اور اس کی بیوی کو موقع دیا جائے گا کہ وہ اپنے نان نفقہ کا کوئی دوسرا انتظام کرے۔

عبدالشکور بستی۔ ساکن موضع پر دوہ ریاست جے پور

سہ روزہ دعوت دہلی نمبر ۹ قائم شدہ سنہ ۱۹۲۵ء

سالانہ قیمت
چالیس روپے
ششماہی بیس روپے
سہ ماہی گیارہ روپے
تار کا پتہ، الجمعیۃ دہلی

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان
روزنامہ
الجمعیۃ
الاعتصام بحبل اللہ جمیعا
ایڈیٹر محمد عثمان فارقلیط

روزانہ
الجمعیۃ
اپنے شہر کے ایجنٹ سے
طلب کیجئے

فون نمبر:- ۵۸۵۵

قیمت فی پرچہ دو آنے | جلد ۳ | دہلی یوم اتوار ۱۱ ذی الحجہ ۱۳۶۷ھ ہجری مطابق ۱۷ اکتوبر ۱۹۴۸ء | نمبر ۲۲۵ | بذریعہ ہوائی جہاز ڈاک ہائی آکٹ

ہند سرکار نے ٹھان لیا ہے کہ وہ سب کو ایک آنکھ سے دیکھے گی

عیدگاہ میں گورنر جنرل مسٹر راجگوپال اچاریہ کا اعلان
قومی تہوار میں راجا جی کی شرکت نے قدیم ہندستان کی یاد تازہ کردی

دہلی ۱۵ اکتوبر۔ ہم شکایات کو عہد کر چکے ہیں اب ہمیں پچھلے دکھوں کو بھول جانا چاہئے۔ حکومت ہند نے اعلام کر دیا ہے کہ وہ سب کو ایک آنکھ سے دیکھے گی۔ یہ ہے گورنر جنرل ہندوستان راجہ گوپال آچاریہ کا وہ پیغام جسے کل عیدگاہ میں پچاس ہزار سے زیادہ مسلمانوں نے سنا۔ گورنر جنرل نے اس بات پر خوشی کا اظہار کیا کہ دسہرہ اور عید الضحیٰ کی تقریبات ساتھ ساتھ منائی گئیں۔ انہوں نے کہا کہ ہم اپنا ایمان ہے کہ یہ اچھا شگون ہے۔ اس کے ساتھ مسلمانوں کے ساتھ مسلمان شیخی اللہ اپیل کی کہ و

روزانہ
الجمعیۃ دہلی
۱۷ اکتوبر ۱۹۴۸ء

خاندانی محفل

انعامات میں آجکل وہ تمام وزیر اعظم صحیح معنی دولت مشترکہ برطانیہ کو ایک مشترک خاندان کی حیثیت سے چلا رہے ہیں اور جب تک تاج برطانیہ کی وفاداری کا لطف لینے پر مجبور ہیں، اس کا مقصد یہی ہے کہ دولت مشترکہ میں شامل رہ کر دولت مشترکہ کی زیادہ خواہش نہیں ہے۔ کناڈا کے وزیر اعظم خود شریک نہ ہو سکے، ان کا فرض ان کا نمائندہ انجام دے گا۔ جنوبی افریقہ اور آسٹریلیا کی طرف سے وہ لوگ نمائندگی کریں گے جو سیاستی کونسل میں کئی سال کے لئے پہلے ہی بھیجے جا چکے ہیں۔ ہندوستان اور پاکستان کی نیت معلوم ہی ہے کہ ان کے وزراء وہاں پہونچکر رسمی تقریریں بھی کر چکے ہیں۔ غرض لندن میں آجکل ایک خاص چہل پہل نظر آرہی ہے۔ ایک خاندان کے اکثر ممبر گفت و شنید میں مشغول ہیں اور کچھ الجھنوں کو سلجھانے اور کچھ سمجھنے اور سمجھانے میں لگے ہوئے ہیں۔

جہاں تک برٹش امپائر کا تعلق ہے۔ اس پر تین دور تو گذر چکے ہیں۔ اب اس کے چوتھے دور کا آغاز ہے۔ اس پہلا دور امریکی انقلاب پر جاکر ختم ہوا اور اور اس خاتمہ پر دستوری حکومت کی بنیاد پڑی۔ اس کے دوسرے دور کا آغاز اس وقت ہوا جب اس کی نوآبادیات کو ڈومینین سیلف گورنمنٹ میں تبدیل کیا گیا۔ تیسرا دور دولت مشترکہ برطانیہ کی تشکیل کے وقت سے شروع ہوا، جو اب تک قائم ہے۔ آئندہ ایک چوتھے دور کا آغاز ہونے والا ہے۔ جس میں برطانیہ کا سیاسی اقتدار ختم کر دیا جائے گا اور یہ جائے دولہ کے سے جیسے دوسرے الفاظ میں دولت مشترکہ برطانیہ کہنا چاہئے ــــ رفتہ رفتہ عالم پر یہ کھل آئے گی، اور عوام بھی فیصلہ کر لیں گے کہ انھیں کس حد تک برطانیہ کے ساتھ وفاداری کا ثبوت دینا چاہئے اور کس حد پر جاکر انھیں بتانا چاہیے کہ ان کی بالادستی بھی اپنا مقام رکھتی ہے۔

وزیر اعظم کی اس کانفرنس میں توقع کے مطابق سب سے پہلے گیس زیم کا خطرہ زیر بحث آیا، یعنی مشرق وسطیٰ مشرق قریب اور مشرق وسطیٰ، کمیونیزم کی زد میں آچکے ہیں۔ لہٰذا سب کو انہیں اس خطرہ سے بچانا چاہئے اور کوئی خطرہ ہو تو اس پر مشترک خاندان کے حدود دیا اس کا فوراً مقابلہ کرنا چاہئے، چانسلر ایکسچیکر اور ٹریا کو کیونزم آخری چیلنج دے چکا ہے۔ اور روس اور جو بھی کو اپنی فہرست میں شامل کر کے اس پر ایک بل بنانا چاہتا ہے۔ جو فرانس کی کمیونسٹ فوج کو جرمنی کی کمیونسٹ فوج سے مربوط کر سکے یہ بھی صحیح ہے کہ چین۔ برما، مشرق الہند، ملایا کے بعد ہندوستان اور پاکستان کی بھی باری ہے اور یہ سیلاب اسی وقت رک سکے گا جب دولت مشترکہ کے تمام ممبر کسی مؤثر تدبیر کو اختیار کرنے پر متفق ہو جائیں، لہٰذا اہمیت اس بات کی ہے کہ اس کانفرنس میں اس موضوع پر پورا غور و خوض ہو اور سب سے پہلے کمیونزم کے خطرہ سے ہی گفتگو کا آغاز کیا جائے۔

چونکہ ہندوستان، پاکستان اور سیلون کو دولت مشترکہ میں پہلی دفعہ شرکت کا تجربہ حاصل ہوا ہے۔ اس لئے برٹش گورنمنٹ نہ صرف نئے مسائل کو اپنے سمجھنا چاہتی ہے بلکہ اس کی خواہش ہے کہ مشاورت کی مشینوں پر بھی نظر ثانی کرے۔ اور اپنے طریق پر کچھ ایسے حالات پیدا کر دے کہ ان دیشوں کے یہ نئے ممبر ملک ہوئے اور فیڈریشن کی عمارت بنانے کا خیال ہی نہ کر سکیں! چنانچہ خیال ہے کہ اس مقصد کے لئے مشترکہ دفاعی کا مسئلہ بھی زیر بحث آئیگا۔ مشرق وسطیٰ خصوصاً فلسطین اور عرب ریاستوں کے مسائل پر بھی روشنی ڈالی جائے گی۔ اقتصادی معاملات پر بھی تفصیلی ہوگی۔ تجارت کی توسیع اور سہولت اور سلسلہ رسل و رسائل کے ہم گوشوں پر بھی غور و فکر ہوگا۔ اور شمالی ہندوستان اور پاکستان کے تبادلہ کو بھی کم کرنے کی کوشش کی جائے گی۔ اور جن امور پر اتفاق رائے ہوگا۔ وہ عام مسائل سے علاوہ ہوں گے!

جہاں تک برطانیہ کا تعلق ہے اس کی دلچسپی صرف دو ملکوں سے زیادہ ہے۔ دولت مشترکہ برطانیہ کا دوام اور انگلو امریکن بلاک اب سوال یہ ہے کہ کیا ہندوستان اور پاکستان دولت مشترکہ سے علیحدہ ہو کر انگلو امریکن بلاک میں شامل آئیں گے؟ کیا ان میں اتنی سکت ہے کہ اپنے قدموں پر کھڑے ہو کر اپنا بلاک خود بنائیں اور مغربی بلاکوں میں شامل ہونے سے انکار کر دیں؟ لندن کانفرنس کی اقتصادی تقریروں سے بھی اندازہ لگایا جا سکتا ہے کہ ہندوستان اور پاکستان کا رُخ کس طرف ہے۔ لہٰذا سب کو انہیں اس خطرہ سے بچانا چاہئے اور مسٹر لیاقت علی خاں صاحب نے جس انداز میں حکومت برطانیہ کو اپنے تعاون کا یقین دلایا ہے اس سے معلوم ہو سکتا ہے کہ وہ تو دولت مشترکہ سے علیحدہ ہو سکیں گے اور نہ انگلو امریکن بلاک ان کا بھی چھوڑ جائیگا۔

ہماری دعا ہے کہ ہندوستان لندن کانفرنس سے بامراد لوٹے اور اس تجارت میں اسے کوئی خسارہ نہ ہو۔

سیوک سنگھ

خبر ہے کہ کسی سوامی گرو نانک نے راشٹریہ سیوک سنگھ کے چیف آرگنائزر گولوالکر صاحب کو نام نہاد ہندوؤں سے آزاد کرا دیا ہے۔ گرو ساتھ ہی یہ بھی کہتا ہے کہ سیوک سنگھ پر پابندیاں ضرور عائد رہیں گی۔ سینٹرل گورنمنٹ نے صوبائی حکومتوں سے دریافت کیا ہے کہ آیا گولوالکر سیوک سنگھ کو آزاد کر دیا گیا تو ان کے لئے یہ بہت نامناسب ہوگا۔ ہمارا مشورہ صرف یہ ہے کہ حکومت حالات کا پورا اندازہ لگا کر اس اٹارنی میں کوئی قدم اٹھائے اور فرد فرد پر ست ہو جائیں کو اس وقت تک جائز قرار نہ دے جب تک حالات اس کے متقاضی نہ ہوں اور وہ ان جماعتوں کی طرف سے بھی آزاد ہونے کا اطمینان نہ ہو گیا۔ جنہیں سیوک سنگھ کے ساتھ خلافت فانون قرار دیا گیا تھا اور شاید یہ بھی مصلحت سے کہا جائے گا کہ وہ خاکساروں کے معاملہ پر بھی نظر کرے۔ ہمارے خیال میں فرد فرد پر ست جماعتوں کو عارضی

اچھی باتیں!

وھوالذی۔ تا۔ تعقلون۔ (پ ۱۷ ع ۵)

خدا وہ ہے جس کے دست قدرت میں زندگی اور موت کا رشتہ ہے۔ اسی نے دن اور رات کا اختلاف پیدا کیا ہے۔ کیا تم تو لوگ اب بھی عقل سے کام نہیں لیتے؟

اسلام کی بنیادی تعلیم یہ ہے کہ ایک مسلمان موت سے نہ گھبرائے کیونکہ زندگی اور موت کا رشتہ تو اسی ذات کے دست قدرت میں ہے جس کی مشیت کے بغیر کچھ نہیں ہوتا۔ اور جس طرح دن اور رات میں اختلاف ہے اور تاریکی کے بعد روشنی نمودار ہوتی ہے اسی طرح ذلت کے بعد عزت، زوال کے بعد عروج، ناامیدی کے بعد امید بھی قائم ہوتی ہے۔ انسانی احوال ایک حالت پر نہیں رہتے، اور مسلمان کا کام یہ ہے کہ وہ بعض ناگزیر حالات سے مایوس ہو کر ہمت نہ توڑ بیٹھے، فرمایا کہ مسلمان کا کام یہ ہے کہ وہ عقل و خرد سے کام لے۔ سریع الاعتقادی، خوش فہمی اور وہم پرستی میں مبتلا نہ ہو، جس ملت کا عقلی مزاج جس نہج سے درست ہوگا اس نہج سے اُسے ترقی رہنے کا حق بھی حاصل ہو جائے گا۔

اوگوسٹ پکارڈ بیلجیم کا ایک من چلا پروفیسر

فضا میں ۱۰ میل صعود کے بعد سمندر میں ڈھائی میل کا غوطہ لگانیکا ارادہ

اندھیرے کا پابندہ مطالعہ کرنے والوں کو شاید یاد ہو کہ اب سے ستر سال قبل قیم کے ایک پروفیسر اوگوسٹ پکارڈ نے ایک غبارہ میں زمین سے دس میل کی بلندی پر جاکر فضا میں کس طرح ہنکہ چھا دیا تھا۔ آج بھی یہ پروفیسر سمندر میں ڈھائی میل گہرا غوطہ لگانے کی تیاریاں کر رہا ہے۔ اور شاید یہ کہنا صحیح ہو کہ اس مقصد کے لئے اپنی تیاریاں مکمل کر چکا ہے کسی ایسے کھیل کے لئے جو تاماشوں کی بلندیوں کو یا تاہ پھر اتھاہ گہرائیوں کی سیر کو چھوڑ کر سمندر کی گہرائیوں میں غوطہ زن ہو جانا، ذرا عجیب سی بات معلوم ہوتی ہے۔ لیکن ہمارے تعجب کو یہ دفعہ پوری طرح دور کر دے گا کہ جب یہ پروفیسر پکارڈ بلند پروازی کی مہم سے کامیاب واپس آیا تو اس کی بیوی اس کے پیچھے پڑ گئی اور اسے صرف اس وقت چھوڑا جب اس نے آئندہ کیلئے پرواز نہ کرنے کا عہد کر لیا۔

لیکن پروفیسر کی طبیعت اس پابندی کو کس طرح گوارا کر سکتی تھی۔ اس نے اپنے لئے ایک نیا میدان تلاش کر لیا۔ اسکی پروازوں کی آواز بند ہوئی تھی، سمندروں میں غوطہ زن ہونے سے تو کسی نے نہ روکا تھا۔ اب پروفیسر نے دنیا کے سب سے زیادہ گہرے سمندر میں غوطہ لگانے کی تیاریاں شروع کر دیں۔ مسلسل ۱۲ سال تک وہ اور اس کا مددگار پروفیسر میکس کوساس اس مقصد کے لئے خاموشی سے تیاریاں کرتے رہے شاید یہ بتانا دلچسپی سے خالی نہ ہوگا کہ آخری آدمی جس نے سمندر کی گہرائیوں میں اترنے کی کوشش کی نیویارک کا ڈاکٹر ولیم بی بے تھا۔

یہ ۱۹۳۴ء میں ایک فولادی کرہ میں بیٹھ کر سمندر میں ۳۰۰۰ فٹ کی گہرائی تک گیا۔ یہ کرہ ایک فولادی تار سے بندھا ہوا تھا۔ پروفیسر پکارڈ کا ارادہ سمندر میں تیرہ ہزار فٹ گہرائی تک جانے کا ہے پروفیسر پکارڈ نے اپنے کرہ کو خاص طور سے تیار کیا ہے۔ اس کی صفت یہ ہے کہ یہ اپنے وزن سے خود ہی سمندر میں ڈوبے گا اور پھر جب اس کا ناشل وزن علیحدہ کر دیا جائیگا تو آپ ہی آپ اوپر آجائیگا اس کرہ کی دیواریں ۵ انچ موٹی ہیں۔ اس کو ہندہ ہزار ٹن پانی کا دباؤ برداشت کرنا ہوگا۔ جب اس کو سمندر میں ڈالا جائیگا تو اس کا وزن ۱۰۰ ٹن ہوگا۔ اس کرہ کی دیواروں سے کنکریٹ کے بڑے بڑے ٹکڑے خاص طور سے بجلی کے ذریعہ جوڑ دیے جائیں گے جب پروفیسر کرہ اور اس کا مددگار اندر بیٹھ جائیگا تب دروازہ کا ایک پن دبا دیگا اور کنکریٹ کے یہ ٹکڑے کرہ کی دیواروں سے الگ ہو جائیں گے اور وزن ہلکا ہونے کے سبب یہ کرہ آپ سے آپ اوپر آجائے گا۔

اس میں سہارا لینے کے لئے اسکیں سمندر کے اندر کے بیرا سرار جانوروں کی تصویریں لینے کے لئے سائن فوٹو گیمرہ اور تین تین ہزار موم بتی کی طاقت کے بلبوں کا انتظام ہو گیا۔ اس کیمرہ کا ایک حصہ ایک شفاف مصالحہ سے تیار کیا گیا ہے تاکہ پروفیسر اپنی آنکھوں سے مقام اور گہرائی کی عجائب خلقت اپنی کا نظارہ کر سکے۔

سطح سمندر سے دو میل نیچے کیا ہوگا؟ ابھی اس سوال کا کچھ جواب نہیں دیا جا سکتا۔ لیکن پروفیسر پکارڈ نے سطح سمندر سے تین میل نیچے کی بڑی عجیب عجیب چیزیں دیکھیں۔ اس نے بڑی عظیم الجثہ اور عجیب الخلقت مچھلیوں کا ذکر کیا ہے۔ اور بتایا ہے کہ یہ ایسے معلوم ہوتے تھے جیسے پانی کے ستارے۔

پروفیسر کی عمر ۶۰ سال کی ہے اور اس وقت میں جب وہ ان سب تیاریوں کو مکمل کر کے بحیرۂ بندرگاہ نیشوریہ سے طیع گئی، روانہ ہونے لگا جہاں دنیا کا سب سے بڑا غوطہ لگانے کا تربیت جوش میں تھا۔ اپنے جوش پر قابو پانے کے لئے تو مزا جا رہا تھا۔ اس وقت کسی نے اس سے سفر کی بابت پوچھا تو اس نے انتہائی بے پروائی سے دیکھنے کیا ہوتا ہے؟ طبیع گئی کی طرف روانہ ہونے سے قبل پروفیسر کے اس کرہ کی جو تصویر کھینچی گئی ہے وہ ڈھائی کے قریب آزمائش کی جائے گی۔

لندن میں پنڈت نہرو کی مصروفیتیں

لندن ۱۴ اکتوبر۔ وزیر اعظم پنڈت جواہر لال نہرو یہاں اپنی بیس قوت کا سکہ جما رہے ہیں اس پر ان سے کہ مشہور اخبار نویس اور وزراء اعظم برٹ حسد سے تبصرات کر رہے ہیں۔ عملی طور پر آپ وزراء وزیر اعظم میں جن کی ڈائری مصروفیت سے بھری ہوئی ہے۔ رات کے چند گھنٹوں کے سوا آپ کا ایک ایک لمحہ آئندہ پندرہ روز تک مصروف ہے۔ برطانیہ میں آتے ہی آپ ساؤتھ ہوٹن میں بے مصلح دشورہ کرنے پہنچ گئے تھے۔ جب سے بلکہ اب تک آپ نے تقریباً سارا وقت مسٹر ایٹلی اور سر کرپس کیساتھ گذارتے ہیں۔

پنڈت نہرو دولت مشترکہ کے بیلے وزیر اعظم ہیں جن کا شکاگو برطانیہ نے استقبال کیا اور بیشتر حصہ پر آپ وزیر اعظم ہیں گے جو آج رات لندن میں بینک منٹ میں تقریر کریں گے یہ منگ پیلے کنگز ہال میں ہوئی تھی، لیکن آپ کی تقریر سن نے کا شوق عوام کو اس قدر ہے کہ اب بینکوئٹ ہال کی بڑے ہال میں ہوگی۔

ترکی اور عرب ممالک کے اختلافات

تحدہ تحفظ کے مستقل ارکین ہونے کے ناطے مرتفع پر ترکی نے مصر کی مخالفت کی تھی اس پر عام طور سے بڑی حیرانی کا اظہار کیا گیا تھا اب اس کی وجہ سب کو معلوم ہو گیا ہے۔ ترکی یہ کہتا ہے کہ جامعہ عربیہ کی مجلس تحفظ میں شمولیت کے وقت یہ سمجھا گیا تھا کہ اس کی علیحدگی سے عرب اتحاد کو تقویت پہنچے گی۔ لیکن عرب ممالک نے اس کے برعکس اپنی اہمیت کا اس وقت احساس دلایا ہے جب کہ ترکی کو ایک حصہ ایک شفاف مصالحہ سے تیار کیا گیا ہے تاکہ پروفیسر اپنی آنکھوں سے مقام اور گہرائی کی عجائب خلقت اپنی کا نظارہ کر سکے۔

سطح سمندر سے دو میل نیچے کیا ہوگا؟ ابھی اس سوال کا کچھ جواب نہیں دیا جا سکتا۔ لیکن پروفیسر پکارڈ نے سطح سمندر سے تین میل نیچے کی بڑی عجیب عجیب چیزیں دیکھیں۔ اس نے بڑی عظیم الجثہ اور عجیب الخلقت مچھلیوں کا ذکر کیا ہے۔ اور بتایا ہے کہ یہ ایسے معلوم ہوتے تھے جیسے پانی کے ستارے۔

پروفیسر کی عمر ۶۰ سال کی ہے اور اس وقت میں جب وہ ان سب تیاریوں کو مکمل کر کے بحیرۂ بندرگاہ نیشوریہ سے طیع گئی، روانہ ہونے لگا جہاں دنیا کا سب سے بڑا غوطہ لگانے کا تربیت جوش میں تھا۔ اپنے جوش پر قابو پانے کے لئے تو مزا جا رہا تھا۔ اس وقت کسی نے اس سے سفر کی بابت پوچھا تو اس نے انتہائی بے پروائی سے دیکھنے کیا ہوتا ہے؟

طبیع گئی کی طرف روانہ ہونے سے قبل پروفیسر کے اس کرہ کی جو تصویر کھینچی گئی ہے وہ ڈھائی کے قریب آزمائش کی جائے گی۔

جمعیۃ علماء ضلع فیض آباد کا جلسہ

فیض آباد۔ ۱۵ اکتوبر۔ جمعیۃ علماء ضلع فیض آباد کا ایک جلسہ ۱۴ کو ہوا جس کی صدارت مولانا حفظ الرحمٰن نے کی۔ جلسہ میں ۱۵ ہزار مسلمانوں کی شرکت ہوئی۔ جس میں ضلع جمعیۃ علماء کی گذشتہ کارکردگیوں کو سراہا گیا۔

اس جلسہ میں پورے ضلع میں جمعیۃ کی شاخیں قائم کرنے اور انہیں بہتر طور پر چلانے کے طریقے سمجھانے کے لئے ایک ضلع کانفرنس ۲۱ کو بلانے کا فیصلہ کیا گیا۔ جلسہ میں ۱۵ قرار دادیں منظور کی گئیں۔ ایک میں اس بات پر اظہار افسوس کیا گیا کہ آئین ساز کی بنیادی دفعات کی ترمیم جماعت کے کسی اقلیت کے کسی شورش پسند عنصر کا قربانی کے سامان میں مسلمانوں پر جبر و تشدد کرنا کسی حالت میں قابل قبول نہیں ہے۔ حکومت کو ہر قسم کی تمام کارروائیوں کو سختی کے ساتھ دبا کر امن پسندی اور صداقت گستری کا ثبوت دینا چاہیئے۔

کانگریس پروپیگنڈہ

بمبئی کانگریس کمیٹی نے ہر ووٹر اور ہر ممبر کو اپنے پروپیگنڈہ کے لئے بک پلیٹ کرنے کا انتظام کیا ہے جمعیۃ شکر صاحب فی صد شہر کانگریس کمیٹی، مسٹر ہرمل سنگھ کھلی اور شری مہاشی چندر بھانو وکیل اور علام کی طرف سے مولانا حفظ الرحمٰن اس سلسلہ میں بہت کوششیں کر رہے ہیں۔

تنخواہ میں اضافہ نہیں ہوا

یو۔ پی کے ہوم گارڈ بورڈ کے کمانڈروں اور افسروں کی تنخواہوں میں بے پہیے ہے اس نے کہ ان کی تنخواہوں میں کوئی اضافہ نہیں ہوا۔ حالانکہ اس سے پہلے متعدد مرتبہ اس کی تجویز پیش کی جا چکی ہے۔

سیاست امروز

ترکی اور عرب ممالک کے اختلافات

تحدہ تحفظ کے مستقل ارکین ہونے کے ناطے مرتفع پر ترکی نے مصر کی مخالفت کی تھی اس پر عام طور سے بڑی حیرانی کا اظہار کیا گیا تھا اب اس کی وجہ سب کو معلوم ہو گیا ہے۔ ترکی یہ کہتا ہے کہ جامعہ عربیہ کی مجلس تحفظ میں شمولیت کے وقت یہ سمجھا گیا تھا کہ اس کی علیحدگی سے عرب اتحاد کو تقویت پہنچے گی۔ لیکن عرب ممالک نے اس کے برعکس اپنی اہمیت کا اس وقت احساس دلایا ہے جب کہ ترکی کو ایک حصہ ایک شفاف مصالحہ سے تیار کیا گیا ہے تاکہ پروفیسر اپنی آنکھوں سے مقام اور گہرائی کی عجائب خلقت اپنی کا نظارہ کر سکے۔

سطح سمندر سے دو میل نیچے کیا ہوگا؟ ابھی اس سوال کا کچھ جواب نہیں دیا جا سکتا۔ لیکن پروفیسر پکارڈ نے سطح سمندر سے تین میل نیچے کی بڑی عجیب عجیب چیزیں دیکھیں۔ اس نے بڑی عظیم الجثہ اور عجیب الخلقت مچھلیوں کا ذکر کیا ہے۔ اور بتایا ہے کہ یہ ایسے معلوم ہوتے تھے جیسے پانی کے ستارے۔

پروفیسر کی عمر ۶۰ سال کی ہے اور اس وقت میں جب وہ ان سب تیاریوں کو مکمل کر کے بحیرۂ بندرگاہ نیشوریہ سے طیع گئی، روانہ ہونے لگا جہاں دنیا کا سب سے بڑا غوطہ لگانے کا تربیت جوش میں تھا۔ اپنے جوش پر قابو پانے کے لئے تو مزا جا رہا تھا۔ اس وقت کسی نے اس سے سفر کی بابت پوچھا تو اس نے انتہائی بے پروائی سے دیکھنے کیا ہوتا ہے؟

طبیع گئی کی طرف روانہ ہونے سے قبل پروفیسر کے اس کرہ کی جو تصویر کھینچی گئی ہے وہ ڈھائی کے قریب آزمائش کی جائے گی۔

کانگریس پروپیگنڈہ

بمبئی کانگریس کمیٹی نے ہر ووٹر اور ہر ممبر کو اپنے پروپیگنڈہ کے لئے بک پلیٹ کرنے کا انتظام کیا ہے جمعیۃ شکر صاحب فی صد شہر کانگریس کمیٹی، مسٹر ہرمل سنگھ کھلی اور شری مہاشی چندر بھانو وکیل اور علام کی طرف سے مولانا حفظ الرحمٰن اس سلسلہ میں بہت کوششیں کر رہے ہیں۔

تنخواہ میں اضافہ نہیں ہوا

یو۔ پی کے ہوم گارڈ بورڈ کے کمانڈروں اور افسروں کی تنخواہوں میں بے پہیے ہے اس نے کہ ان کی تنخواہوں میں کوئی اضافہ نہیں ہوا۔ حالانکہ اس سے پہلے متعدد مرتبہ اس کی تجویز پیش کی جا چکی ہے۔

ہندوستانی ریلوں میں فرسٹ کلاس اڑا دی جائے

ڈائریکٹر اکتوبر۔ یکم جنوری ۱۹۴۹ء سے ہندوستان کی ریلوں میں فرسٹ کلاس اڑا دی گئی ہے موجودہ وقت کا سوال یہ ہے کہ بات تین کلاسیں کر دی جائیں سب سے بھگی۔ درمیانی اور اعلیٰ۔

دوسرے الفاظ میں فرسٹ کلاس سافروں کے لئے زیادہ سے زیادہ سہولیات بہم کرنے میں کوشاں ہیں

نیز اس بات کی بھی کوشش کی جا رہی ہے کہ بھی کلاس کے سافروں کے بیٹھنے کے لئے بھی بھگی مقرر کی جائے۔

دولت مشترکہ کانفرنس میں سب سے پہلے اقتصادی معاملات پر غور ہونے سے مقامی کچھ حلقوں میں کچھ حیرت پائی جاتی ہے۔ لیکن گلوب کا ڈپلومیٹک نامہ نگار لکھتا ہے اس میں حیرانی کی کوئی بات نہیں کیونکہ وزراء اعظم نے یہ سوچا کہ سب سے پہلے وہ برطانیہ کی طویل عرصہ کیلئے اقتصادی دماغی پالیسی کی ہی تازہ رپورٹ حاصل کریں۔ تاکہ اس کی روشنی میں دیگر مسائل کی تفصیل پر غور کیا جا سکے۔

کرپس کی طرف سے اقتصادی سروے

سر سٹیفورڈ کرپس کی طرف سے اقتصادی سروے کی تیاری وہ خصوصاً ہندوستان کے لئے اہم تھی۔ کیونکہ اب سے یہ ظاہر کر دیا کہ برطانیہ کس حد تک بھاری مشنری مہیا کر سکے گا۔

اس سروے کے دوران میں معلوم ہوا ہے، پنڈت نہرو نے پنڈت ڈیکٹرک اور اس بھاری مشنری و دیگر سامان کے لئے ہندوستان کی ضرورت کو وزراء اعظم کے سامنے رکھا۔ جو ہندوستان کے اپنے اقتصادی ڈھانچے کے لئے از حد لازمی ہیں۔ دوسری طرف کرپس نے بھی یہ ظاہر کر دیا کہ ہندوستان کو آئندہ چار سال میں برطانیہ سے کس قسم کی رقم رکھنی چاہیئے۔

سر سٹیفورڈ کرپس نے یہ واضح کر دیا کہ امریکہ سٹرلنگ کے علاقہ کے لئے خود کو محافظ تصور کرتا ہے اور سٹرلنگ کو ہر قرار رکھنا اس کا سب سے بڑا کام ہے۔ سر سٹیفورڈ نے اپنے بیان کے دوران میں بڑے خوش کلام تھے۔ اور یہ تصور کرنے کی کوئی وجہ نہیں کہ وہ ذرا بھی مایوس تھے۔

ہندوستانی ریلوں میں فرسٹ کلاس اڑا دی جائے

ڈائریکٹر اکتوبر۔ یکم جنوری ۱۹۴۹ء سے ہندوستان کی ریلوں میں فرسٹ کلاس اڑا دی گئی ہے موجودہ وقت کا سوال یہ ہے کہ بات تین کلاسیں کر دی جائیں سب سے بھگی۔ درمیانی اور اعلیٰ۔

دوسرے الفاظ میں فرسٹ کلاس سافروں کے لئے زیادہ سے زیادہ سہولیات بہم کرنے میں کوشاں ہیں

دلی سلطنت

۱۷ اکتوبر ۱۹۴۸ء

چوری کی سائیکل بیچنے والا گرفتار

چتلی قبر میں ایک شخص محمد کاظم کو گرفتار کرنے کے بعد پولیس نے اس کے قبضہ سے ایک سائیکل برآمد کی ہے جس کے متعلق اس نے چوری کا اقرار کیا ہے۔

ایک بچہ کا اغوا

پہاڑ گنج کے محلہ سادھو والہ سے ایک بچہ کو اغوا کر لیا گیا۔ اب تک اس سلسلہ میں چار آدمیوں کی گرفتاریاں عمل میں آئی ہیں۔

سبزی منڈی سے ایک ساڑھے چھ سال کے لڑکے کو بہلا پھسلا کر لے جانے کے سلسلہ میں پولیس نے تین آدمیوں کو گرفتار کر لیا۔ اغوا شدہ بچہ کا پتہ چل گیا ہے۔ پھر اس نے پولیس کو مطلع کر دیا۔

دھوکہ دہی کی عجیب واردات

ہال گیٹ پر ایک عورت کو دھوکہ سے اس کی طلائی بالیاں اتار لینے کی رپورٹ درج رجسٹر ہوئی ہے

کہا جاتا ہے کہ پہلے اس عورت کے پاس ایک آدمی گیا اور اس سے بات چیت شروع کی اسی اثنا میں ایک دوسرا شخص آیا اور اس نے کہا کہ اس سونے کی ڈلی گم ہو گئی ہے۔ اس کے بعد دوسرے شخص نے کہا کہ اسے سونے کی ڈلی ملی ہے وہ اس کو فروخت کرنے پر تیار ہو گیا تو کارخانی بالیوں کے بدلے میں اس عورت کو وہ ڈلی دے گیا جو نقلی تھی۔ پولیس تحقیقات کر رہی ہے

چینی کے نرخ کم کرنے کی تجویز

تھوک بیوپاری سبھا کی جانب سے حکومت کو تجویز پیش کی گئی ہے کہ چینی کے نرخ میں ۴ آنہ فی سیر کمی کر دی جائے۔ اس تجویز کے پیش کرنے والوں کا خیال ہے کہ اس طرح چینی کی کھپت بڑھ جائے گی۔

اثاوہ کی خبریں

کانگریسی امیدوار کامیاب

اثاوہ۔ ۱۵ اکتوبر۔ کونسل یو پی اسمبلی ضلع اثاوہ کانسٹیٹوئنسی سے عام نشست پر کانگریسی امیدوار لالہ سارداپرشاد مقابلہ میں ہندو مہاسبھائی امیدوار چودھری نرائن گوپال ایڈووکیٹ کو شکست ہوئی۔ کانگریسی امیدوار کو ۱۲۳۳۲ ووٹ ملے اور ہندو مہاسبھا پارٹی کے امیدوار کو صرف ۱۰۳۰۲ ووٹ ملے۔ ایک ووٹ نے اپنے ووٹ کے برابر دو ووٹ کر کے دونوں امیدواروں کو ووٹ دیا۔ جو ناجائز قرار دیا گیا۔

سالانہ عرس بھولن شہید صاحب

اثاوہ ضلع کا مشہور سالانہ عرس بھولن شہید صاحب (جو اسلام نگر جانشکر صاحب ۱۲ میل اثاوہ کے قریب ہوگا) ۲۰ اکتوبر کو ہوگا۔

مادری زبان اردو میں تعلیم نہ دیجائے

ضلع بیل پور (برار) کے ڈسٹرکٹ بورڈ کی جانب سے مسلمان لڑکیوں کی تعلیم کیلئے تین مدرسہ نسواں جاری کئے گئے ہیں جن میں لڑکیوں کو ان کی مادری زبان اردو میں تعلیم دینے کا کوئی انتظام نہیں ہے۔ اس پر مسلمانوں نے احتجاج کیا ہے۔ ان مدارس میں مراٹھی زبان میں تعلیم دی جاتی ہے۔

اردو کسی فرقہ کی زبان نہیں ہے

پنڈت کملاپرشاد کا بیان

لکھنؤ ۱۵ اکتوبر۔ پنڈت کملاپرشاد لکھنؤ کانگریس کے صدر نے ایک بیان دیتے ہوئے کہا کہ اردو کو ہندوستانی اقلیتی میں مسلمان ہندو اور عیسائی سبھی کا اثاثہ ہے۔ یہ کسی مذہبی زبان نہیں ہے۔ یہ ہندوستان ہے جو ہم سب کی مادر وطن ہے۔ اس لئے اس کی ترقی کے لئے ہر ہندوستانی کو کوشش کرنی چاہئے۔ اردو کو ہندی سے علیحدہ کرنا ہندی کو کمزور کرنا ہے۔ ہندی اور اردو ایک ہی زبان کے دو نام ہیں۔ ہندی کو ہندو اور اردو کو مسلمان کی زبان کہنا غلط ہے۔ ہندی اور اردو کو ایک ہی زبان کے دو نام ہیں۔ ہندی کو ہندو اور اردو کو مسلمان کی زبان کہنا غلط ہے۔

فرانسیسی حکومت کمیونسٹوں پر حملہ کرنا چاہتی ہے

پیرس۔ ۱۶ اکتوبر۔ فرانس کی کمیونسٹ پارٹی کے بڑے لیڈروں کے وقت پیش آئے روز اس عمل کے خلاف بیانات دینے میں مشغول ہیں۔ کیونکہ انہیں خوف ہے کہ وہ گرفتار کر لئے جائیں گے۔ حال ہی میں فرانسیسی انسپکٹر جنرل پولیس کے بیان سے اس سلسلہ میں ہنگامہ برپا ہو گیا تھا۔ اس نے کہا تھا کہ پہلے اس عورت کے پاس ایک آدمی گیا اور اس سے بات چیت شروع کی اسی اثنا میں ایک دوسرا شخص آیا اور اس نے کہا کہ اس سونے کی ڈلی گم ہو گئی ہے۔ اس کے بعد دوسرے شخص نے کہا کہ اسے سونے کی ڈلی ملی ہے وہ اس ڈلی کو فروخت کرنے پر تیار ہو گیا تو کارخانی بالیوں کے بدلے میں اس عورت کو وہ ڈلی دے گیا جو نقلی تھی۔ پولیس تحقیقات کر رہی ہے

چینی کے نرخ کم کرنے کی تجویز

تھوک بیوپاری سبھا کی جانب سے حکومت کو تجویز پیش کی گئی ہے کہ چینی کے نرخ میں ۴ آنہ فی سیر کمی کر دی جائے۔ اس تجویز کے پیش کرنے والوں کا خیال ہے کہ اس طرح چینی کی کھپت بڑھ جائے گی۔

دلی میں کشمیری عید

دہلی ۱۵ اکتوبر۔ کل عید کی شام کو کشمیر کے قائد اعظم شیخ خواجہ احسان اللہ صاحب نے کشمیر بازار میں مسلمانوں کے سرکردہ حضرات کو ایک پرتکلف دعوت دی۔ کشمیر بازار میں کشمیری خیمہ لگائے گئے تھے۔ کشمیری قہوہ کی دعوت دی گئی تھی۔ کشمیری سیریں بھی ہوئی تھیں۔ کرسیوں پر کشمیری کڑھائی کے پردے لگے ہوئے تھے۔ خواجہ احسان اللہ صاحب اور ان کے آدمیوں نے کشمیریوں کا سا لباس پہنا ہوا تھا۔

متروکہ جائیداد میں مسترد کر دی گئی۔ بیگم حسین۔ جنرل خان نواز خان حسب الرحمن (ریڈیو دہلی) محمد اجمل خان سوشائٹی لاز کے رپورٹ سکریٹری۔ متروکہ ماسٹر حشمت رحمان شمالی کے جہازوں کی خاطر مدارات میں کشمیری حضرات پیش پیش تھے۔ مہمانوں کے سامنے کشمیری کھانا رکھا گیا جس کے بعد خوش الحانی سے کشمیری غزلیں گائی گئیں۔ کھانے

روزنامہ الجمعیۃ دہلی ۲۳ر اکتوبر ۱۹۴۸ء

اڈیٹر کے نام خطوط

(اڈیٹر کا مراسلہ نگار کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں ہے)

جناب ایڈیٹر صاحب السلام علیکم!

مؤدبانہ گزارش کرتا ہوں کہ صوبہ یوپی کے تعلیمی مکاتب سے حکومت یوپی نے دینیات کا سلسلہ بند کر دیا ہے اور جا بجا ایسے مدرسوں کی سرکاری نگرانی بند کیا جا رہا ہے۔ جس کے نتیجہ پر مکتب اور دینی مکاتبیں بند ہونے پر مجبور ہیں۔ اب تک آسانی سے یہ فرائض پیش کر دیا جاتا ہے کہ خود مسلمان ہی جب مکاتب اور مدرسوں کی خبر نہ لیں تو حکومت کو ایسی بڑی بڑی جگہ پر صحیح ہے لیکن جب حکومت خود ہی تعلیم دینی کا حائل بید الرسنی کی کوشش کرے ایسے حالات میں جداعلیٰ حیثیت سے کوئی تعلیمی یا انتظامی قدم اٹھانے کا ارادہ کریں تو ان کی طرف انگلیاں اٹھنے لگیں گی کہ دیکھو فرقہ پرستی پھیلا رہے ہیں تو ایسی صورت حال کا کیا علاج ہے؟ تاہم میں عرض کرنا چاہتا ہوں کہ تعلیم کی ابتداء مذہبی بنیادوں پر ہی ہوئی ہے۔ عناصر سی، عالمی بھائی چارہ اور امن کا فیصلہ آفرینک رہنا ضروری ہے۔ اس لئے ضرورت ہے کہ مذہبی درسگاہوں کی ہمت افزائی کی جائے۔

(ضیاء الحسن میڈیکل)

اجیت کا دسہرہ ایڈیشن!

مکرمی تسلیم! جالندھر اور امرتسر سے بیک وقت شائع ہونے والے اخبار اجیت کا دسہرہ ایڈیشن دیکھ کر کیسے میں قدر صدمہ ہو رہا ہے اس کا اندازہ اس میں خود ہی کر سکتا ہوں۔ مجھے امید ہے کہ اس بات میں آپ بھی میری اس رائے کی تصدیق کریں گے کہ اخبار مذکور نے دسہرہ کا مذاق اڑایا ہے اور اس کے سبق کو بالکل الٹ کر رکھ دیا ہے۔ میں سمجھتا ہوں کہ دسہرہ ملک والوں کو امن و آشتی کا سبق دیتا ہے لیکن اجیت نے واقعات اور کارٹونوں کو توڑ مروڑ کر دسہرہ کو گڑبڑ پھیلانے والے تیوہار کی حیثیت سے پیش کیا ہے۔ میں یہ تسلیم کرنے کو تیار ہوں کہ اجیت کو مشرقی پنجاب اور اڈیشن یونین سے الگ تھلگ شدہ علاقوں کے مسلمانوں کی کسمپرسی کا احساس ہے لیکن اڈیشن یونین کے ایسے علاقوں میں جہاں کہ حب الوطنی اور قوم پرستی کا عام طور پر درد دورہ ہے اجیت کو کبھی مقبولیت حاصل نہیں ہو سکتی۔ یہی وجہ ہے کہ اس اخبار کے ناظرین اور مخصوص نگار صوبات کا بہت ہی محدود طبقہ ہے اور کوئی بھی ذی سنجیدہ انسان اجیت کی ہمت افزائی کے لیے تیار نہیں ہوتا۔ یہ حقیقت روز روشن کی طرح ظاہر ہے کہ آج ملک میں فرقہ پرستی اشتعال انگیزی اور عدم تعاون کی جو ایسی مہلک بیماری پھیلی ہوئی ہے اس کا فیصلہ آفرینک رہنا ضروری ہے۔ اس لئے ضرورت ہے کہ مذہبی درسگاہوں کی ہمت افزائی کی جائے۔

(ضیاء الحسن میڈیکل)

اجیت کا دسہرہ ایڈیشن!

مکرمی تسلیم! جالندھر اور امرتسر سے بیک وقت شائع ہونے والے اخبار اجیت کا دسہرہ ایڈیشن دیکھ کر کیسے میں قدر صدمہ ہو رہا ہے اس کا اندازہ اس میں خود ہی کر سکتا ہوں۔ مجھے امید ہے کہ اس بات میں آپ بھی میری اس رائے کی تصدیق کریں گے کہ اخبار مذکور نے دسہرہ کا مذاق اڑایا ہے اور اس کے سبق کو بالکل الٹ کر رکھ دیا ہے۔ میں سمجھتا ہوں کہ دسہرہ ملک والوں کو امن و آشتی کا سبق دیتا ہے لیکن اجیت نے واقعات اور کارٹونوں کو توڑ مروڑ کر دسہرہ کو گڑبڑ پھیلانے والے تیوہار کی حیثیت سے پیش کیا ہے۔ میں یہ تسلیم کرنے کو تیار ہوں کہ اجیت کو مشرقی پنجاب اور اڈیشن یونین سے الگ تھلگ شدہ علاقوں کے مسلمانوں کی کسمپرسی کا احساس ہے لیکن اڈیشن یونین کے ایسے علاقوں میں جہاں کہ حب الوطنی اور قوم پرستی کا عام طور پر درد دورہ ہے اجیت کو کبھی مقبولیت حاصل نہیں ہو سکتی۔ یہی وجہ ہے کہ اس اخبار کے ناظرین اور مخصوص نگار صوبات کا بہت ہی محدود طبقہ ہے اور کوئی بھی ذی سنجیدہ انسان اجیت کی ہمت افزائی کے لیے تیار نہیں ہوتا۔ یہ حقیقت روز روشن کی طرح ظاہر ہے کہ آج ملک میں فرقہ پرستی اشتعال انگیزی اور عدم تعاون کی جو ایسی مہلک بیماری پھیلی ہوئی ہے اس کا فیصلہ آفرینک رہنا ضروری ہے۔ اس لئے ضرورت ہے کہ مذہبی درسگاہوں کی ہمت افزائی کی جائے۔

(ضیاء الحسن میڈیکل)

خوراک کی گولیاں

لندن ۲۲ر اکتوبر۔ برطانیہ نے خوراک کی ایسی گولیاں تیار کی ہیں جو کہ اگر دشمن کا ایٹمی بم گرایا جائے تو بھی زندہ رہ سکتا ہے۔

اب اس گولیوں کا ایک صندوق تو ان پر تولیہ کیا جا رہا ہے جو نصف ملین افراد کی غذا اور خوراک کے ایک مہینے کے لئے گولیاں استعمال کریں گی اور باقی ذخائر ان کی گولیوں کو تحفظ میں رکھنے کے لئے استعمال کریں گے یہ گولیاں برطانیہ کے کسی کارخانہ میں تیار کیا جا رہا ہے۔

خوراک کا راشن بھی ساتھ ہی ساتھ کیا جائے گا۔ اور پولیس کیا جائے گا کہ ان گولیوں کے استعمال سے انسانی زندگی کو کوئی خطرہ نہ ہو۔ یہ تجربہ کار ڈاکٹروں کی نگرانی میں کیا جائے گا۔

(نگوب)

گاندھی جینتی کا مشاعرہ

مورخہ ۳۰ر اکتوبر کو مسٹر نگم میں بہ سلسلہ یوم ولادت مہاتما گاندھی ایک کوی سمیلن منعقد ہوا۔ جس میں ہندی شعراء کے ساتھ اردو شعراء اور معزز سامعین کی بڑی تعداد موجود تھی۔ حضرت تاسیف دہلوی کی دعوت پر اردو شعراء نے بھی شرکت کی اور اصحاب اردو کی دعوت پر ہندی شعراء نے بھی شرکت کی۔ خاص مشکل تھی اور اصحاب اول پر سب سے پہلے ہندی ہونا چاہئے تھا۔ چونکہ ہمارے صوبہ میں صرف ہندی کو سرکاری زبان تسلیم کیا گیا ہے۔ اس لئے اگر کسی سرکاری تقریب کی ابتداء ہوتی تو ضرور تھا۔ لیکن ایک غیر سرکاری مشاعرہ کے دعوت نامے میں جس کے دیگر سامعین اور شعراء اردو کو مدعو کیا گیا ہے ایسی زبان استعمال کی جائے جو یوپی کے کسی شہر یا قصبات دیہات میں مروجی جاتی ہو اور پھر دعوت نامہ اس عظیم المرتبت شخصیت کی راہ میں ہو جس کو اردو ہندی دونوں کے ساتھ برابر کا عشق فدا نہایت افسوسناک ہے۔ جس زبان کے شعراء کی اشاعت نے جنگ آزادی میں بغیر تمیز مذہب و ملت بڑا حصہ لیا اور جن کی غذا نے ہمیشہ صرف کانگریس کی ہمنوائی میں صرف ہوتی ہو آج ہندی کو سرکاری زبان کا درجہ مل جانے پر ان شاعروں کو مشاعروں کی شرکت کیلئے دعوت نامے بھی ان کی مادری زبان میں نہیں بھیجے کرنا اگر ان کی خود ہی بدمذاقی نہیں تو کیا ہے؟ شاید اسی وجہ سے بعض بڑے کانگریسی شعراء جنہوں نے ہمیشہ ہندی اردو کے جھگڑے کے خلاف صرف کیا۔ ہماتما جی کے اصحاب کی یہ حالت دیکھ کر دل ہی دل آہستہ آہستہ اس کوی سمیلن میں شرکت سے گریز پا رہے۔ بہرحال دعوت نامہ پر کوی سمیلن بھاشا مشاعرہ کے نام درج تھا۔ سامعین نے جوش و خروش کے ساتھ شرکت فرمائی لیکن جب دیکھا کہ کوی سمیلن کے کارکنان کی کوشش کہاں تک کامیاب ہوئیں۔ اس کوی سمیلن کو نے رائم کنوف نے جو کچھ کہا ہے وہ قابل غور ہے

رباعیات

جو راہ قفس میں تباہ ہوا ہے تو کیا
تم لاکھ کوشش کرو مگر مقصد حاصل
ہر کام کے لئے ہے ایک وقت معین
ہر بات کا ہوتا ہے ایک دن مستقبل

دنیوی عالم قحط شاعر کا بھی ہے دنیا ہی ہاں نہ سامع کا بھی
بتا تم مرا ذوق دوشنا کا بھی ہے کچھ ذوق نہ کچھ

تم دیکھ رہے ہو کہ ہمارے ہاں کیا ہو رہا ہے۔ ہم نے اپنی زبان کو ہندی بنا دیا ہے۔ ہم نے اپنی زبان کو ہندی بنا دیا ہے۔ ہم نے اپنی زبان کو ہندی بنا دیا ہے۔

(مصنف انسانی جلال آبادی)

انسان روایات شکستگی اور مصری پیچیدگی سے واپس جانے کا فیصلہ کر رہا ہے۔

عرب لیگ کا اجلاس

قاہرہ ۲۲ر اکتوبر کو نشر ہونے والی ڈوٹ کی ریڈیو نشریات کے مطابق عرب لیگ کونسل کا اجلاس ۲۷ر اکتوبر کو ہوگا جس میں اس رپورٹ پر آخری فیصلہ کیا جائے گا جو اقوام متحدہ کی کمیٹی کا جو اب عرب لیگ کے تقاضوں کا جواب ہوگا۔

جنرل اسمبلی میں افغانستان کا وفد

کابل ۲۲ر اکتوبر۔ افغانستان کی حکومت ظاہر سے معلوم ہوا ہے کہ قوام متحدہ کی جنرل اسمبلی میں جس کا پیرس میں اجلاس ہو رہا ہے افغانستان کے نمائندہ پیرس میں سردار محمد داؤد خان اور جناب عبدالصمد خان اقوام متحدہ میں افغانستان کے مستقل نمائندے اور وفد کی امداد کریں گے۔ افغانستان اسمبلی کے اجلاس میں حصہ لے رہے ہیں اور سردار داؤد خان وفد کے صدر ہیں۔

قیلوں کا مطالبہ

ہوائے قیلوں یونین کی مجلس منتظمہ کے ایک جلسہ میں ایک ریزولیوشن منظور کیا گیا جس میں حکام سے اس مطالبہ کی تائید کی گئی کہ وہ ان شرائط کو واپس کر رہے ہیں جو مجلس عاملہ اور ان کے درمیان طے پائی تھیں نیز یہ کہ ہوائی جہازوں کی کمی کو جلد پورا کرنا اس دوا کی فوری ضرورت ہے۔

(اختتام نقب۔ اضافہ شکستگی و غیر مربوط سطور)

کراچی میں عید

کراچی ۲۲ر اکتوبر۔ یہاں کے مسلمانوں نے آج صبح عید الفطر کے اجتماعات منعقد کئے۔ مولانا شبیر احمد عثمانی نے عیدگاہ کے وسیع میدان میں نماز عید پڑھائی۔ خواجہ ناظم الدین گورنر جنرل و بیگم ناظم الدین، پاکستان کے وزراء، سندھ کے وزیر اعلیٰ اور ان کابینہ کے ارکین بھی موجود تھے۔ اسلامی ملک کے تمام سفیروں نے بھی عید کی نماز پڑھی۔ نماز کے خاتمہ کے بعد خطابات کے تبادلہ کے بعد مزار کا رخ کیا گیا۔ (اختتام نقب)

جاپان میں صنعتی بحالی

کوبہ ۲۲ر اکتوبر۔ جاپان میں آسٹریلین مشن کے افسر اعلیٰ مسٹر میلک شاہ نے جو ان دنوں جاپان میں ایک دورہ پر گئے ہوئے ہیں کہا کہ جاپان کی صنعتی بحالی کی کوشش کی جا رہی ہے۔ جاپان میں کئی ایسے کارخانے ہیں جو کہ جنگ کے زمانہ میں بند کر دیئے گئے تھے۔ ان کو پھر سے کھولا جا رہا ہے۔ جاپان میں کئی ایسے کارخانے ہیں جو کہ جنگ کے زمانہ میں بند کر دیئے گئے تھے۔ ان کو پھر سے کھولا جا رہا ہے۔

رُوس کے جواب میں امریکہ نے بھی ناکہ بندی کا اعلان کر دیا

مجلس تحفظ میں برلن کے معاملہ پر غور و خوض

پیرس ۲۲ر اکتوبر۔ کل امریکی نمائندوں نے روس کے اس جواب پر کہ اقوام متحدہ کو برلن کے معاملہ میں مداخلت کا حق نہیں غور کیا۔ کارروائی کے مجلس تحفظ کے اہم اجلاس میں جب مغربی طاقتوں کا مذاکرہ کیا جائے گا۔ آج بھی اجلاس کرنے کے مجلس تحفظ کے اہم اجلاس میں جب مغربی طاقتوں کا مذاکرہ کیا جائے گا۔ آج بھی اجلاس کرنے کے مجلس تحفظ کے اہم اجلاس میں جب مغربی طاقتوں کا مذاکرہ کیا جائے گا۔

آج مجلس تحفظ مغربی طاقتوں کی اس شکایت پر غور کرے گی کہ روس نے برلن کی ناکہ بندی کر رکھی ہے۔ اور اس سے لاکھوں عالم کو خطرہ پیدا ہو گیا ہے۔ روس نے اعلان کر دیا ہے کہ وہ اس حصہ میں نے کارکن اس نے اپنی اتحاد اور اپنی حفاظت کرے گی۔

امریکہ کمیونسٹ پارٹی پر طرف کر دیگی

اقوام متحدہ کے امریکی کارکنوں کے دفاع کی تدبیر کرنے

نواب معین نواز جنگ پیرس سے کراچی پہنچ گئے

کراچی ۲۲ر اکتوبر۔ نواب معین نواز جنگ کل رات پیرس سے کراچی آ گئے۔ آپ نے بیان میں بتایا کہ مجلس تحفظ سے اپیل کرنا وغیرہ کا کیس ابھی نہیں لیا جائے گا۔ نواب صاحب نے مزید کہا کہ نظام خیر کے دعاوی کے پیچھے کام کر رہے ہیں اور کیس کو واپس لینے کے حکم دیں گے اپنے نہیں۔ (اطلاع ملی ہے کہ آپ نے سلسلہ میں بتایا کہ میں صرف کرنا وغیرہ کی صورت حالات کا جائزہ لینے آیا ہوں اور یہ چیز مستقل نظر آتی ہے کہ اقوام متحدہ حیدرآباد کو اس کی پہلی حالت پر برقرار کر دیگی آپ نے مزید کہا کہ یہ مشیت سے کہ حیدرآباد کے حساب پاکستان کے ذمہ کی رقم منتقل کرانی گئی ہے لیکن پاکستان کے پاس یہ رقم پہنچا، ضمنت ہے پاکستان کی حکمت نہیں۔

عید پر نظام کو مسز سروجنی نائیڈو کا پیام

گنتور ۲۲ر اکتوبر۔ مقدمہ علیہ کے مرتبہ پر مسز سروجنی نائیڈو گورنر یوپی نے نظام حیدرآباد کے نام حسب ذیل پیام روانہ کیا ہے اس میں کہا گیا ہے کہ عید الفطر کے مبارک موقع پر میں آپ کو اور آپ کے خاندان کو مبارکباد پیش کرتا ہوں۔ مجھے یقین ہے کہ آپ اور آپ کی رعایا اس مقدس تیوہار کے پیچھے سے رنج نکلنے پر بھی شکر گذار ہوگی۔ ہم میں سے وہ لوگ جو حیدرآباد سے دلی محبت کرتے ہیں گذشتہ چند ماہ ان کے لئے پریشانی سے پر تھے اس دوران میں ایسے واقعات پیش آئے کہ آپ کی حکومت کے مردوں اور عورتوں کو پریشانیاں برداشت کرنی پڑیں اور حیدرآباد کے حکمران کا نام بدنام ہوا۔ ہمیں اس بات پر افسوس ہوا کہ حیدرآباد آخری موقعہ پر تصادم روکا نہ جا سکا۔ لیکن اس بات پر بہت خوشی ہوئی کہ ہماری گورنر جنرل کی تمام کوششوں کے باوجود آپ اس دن تک زندہ ہیں جب کہ حیدرآباد ملک میں انکا دانہ جمہوری ترقی کے لئے دل میں شمار ہوگا۔

انڈونیشیا کے ڈچ گورنر جنرل کا استعفیٰ

حکومت ہالینڈ کے بعض اہم اختلافات

میگ ۲۲ر اکتوبر۔ ہالینڈ کے نمائندہ انڈونیشیا کے لئے ڈچ گورنر جنرل نے اپنے عہدے سے حکومت ہالینڈ سے انڈونیشیا کے مصالحت پر بعض اختلافات کے باعث استعفیٰ دے دیا ہے اس استعفیٰ سے سیاسی حلقوں میں سخت تشویش پیدا ہو گئی ہے۔

ہمارا خیال ہے کہ حکومت ہالینڈ انڈونیشیا میں خود مختار حکومت بنانے والا ہے اس معاملہ پر اختلاف کا ظہور ہوا جس کی وجہ سے گورنر جنرل نے استعفیٰ دے دیا۔ ان کی جگہ ابھی تک نہیں بتایا گیا جس کو یہ کام سپرد کئے جائیں گے۔ ملکہ جولیانا کی آمد کے سلسلہ میں بتایا گیا ہے کہ وہ ۱۵ر نومبر کو ہالینڈ کی صورت حالات کا جائزہ لینے آئیں گی۔ ان کی آمد کے موقع پر ہالینڈ کے وزیر اعظم بھی ہالینڈ سے آئیں گے۔ ان کی آمد کے موقع پر ہالینڈ کے وزیر اعظم بھی ہالینڈ سے آئیں گے۔

انڈونیشیا کے سابق نائب وزیر اعظم ہلاک!

شمال مغربی سماٹرا میں مارشل لا کا نفاذ

میگ ۲۲ر اکتوبر۔ ہوا ہے کہ جمہوریہ انڈونیشیا کے سابق نائب وزیر اعظم جو کہ ولندیزیوں کے ساتھ شامل ہوتے تھے جمہوریہ انڈونیشیا کے خلاف ریڈیو نشریات بھی کرتے تھے۔ سماٹرا کے شمال مغرب میں ناپاکی کے مقام پر جو کہ ولندیزیوں کے قبضہ میں ہے کار میں سوار تھے کہ انہیں گولی سے ہلاک کر دیا گیا۔

چین میں کمیونسٹوں کی ایک اور فتح

پیکنگ ۲۲ر اکتوبر۔ امید ہے کہ چند دنوں کے اندر ایک مشہور چینی شہر جن کو یہ کمیونسٹوں کے ہاتھ جانے والے ہیں کمیونسٹوں کے ہاتھ جو اس کی دیواروں کے قصبہ چلا سیل تک بند گھس گئے ہیں ہتھیار ڈال دے گا۔

جمعرات میں سائیٹ کے بعد از مشکل کے روز ہاں سے نکل گئے ہیں۔ یہاں لوگوں کا کہنا ہے کہ انہوں نے کئی ایک ٹرک مسرح فوجوں سے بھرے ہوئے کشتیوں کی جانب جاتے ہوئے دیکھے ہیں۔

اگر چانگ یو ہن نے ہتھیار ڈال دیئے تو یہ چین کا دوسرا بڑا شہر ہے جہاں مشین گنیں تیار ہوتی ہیں۔ کمیونسٹوں کے ہاتھ لگے گا۔ اس کے علاوہ یہاں اور صنعتی اداروں بھی موجود ہیں۔ (نگوب)

حیدرآباد میں نماز عید

ہمارے نامہ نگار حیدرآباد سے لکھتے ہیں کہ عید الفطر کی نماز گذاری گئی۔ اس میں ہزارہا مسلمانوں نے نماز پڑھی۔ سیکرٹری جنرل نظام اور شہزادہ مکرم نے نماز ادا کی۔ نظام صاحب بھی نماز میں شامل تھے۔

دی مغل لائن لمیٹڈ

ہندوستان کی سب سے پرانی جہازراں کمپنی

یاسنجر اور مال سروس

جہاز ہر ہفتہ بندرگاہوں اور بمبئی کے لئے بمبئی سے باقاعدہ اور بالترتیب حسب ذیل مقامات کے لئے جہاز روانہ ہوتے ہیں۔

عدن، پورٹ سوڈان، جدہ اور مصر

نوٹ ہے کہ حسب ضرورت دیگر بندرگاہوں کے لئے بھی جہازی سروس کا انتظام ہو سکے گا

ایس۔ ایس اکبر ۲۰ر اکتوبر کو بمبئی سے عدن، پورٹ سوڈان اور جدہ کے لئے روانہ ہوگا۔

جہاز اور مسافروں کے متعلق تمام معلومات

ٹرنر مارلین اینڈ کمپنی لمیٹڈ ۶ بنک اسٹریٹ بمبئی

سے حاصل کی جا سکتی ہیں

آپ کے یہاں شادی ہے

تو ہماری خدمات حاصل کیجئے دلہن دلہا کی سنہری نتھ بھی بنوانے کا سٹ سج ۴ عدد پرس سائز اور ۴ عدد چھوٹی چاندی کی جگمگاتی پلیٹ ۴ عدد پیتل کی خوبصورت ۴ اور پے میں فصول ڈاک ۴ روپے ۸ آنہ کرایہ ۱۲ روپے ۴ روپے آٹھ

سہارنپور کی خبریں

سونے چاندی سے دب کر مرگیا

تھانہ بھون ضلع مظفر نگر میں ایک زمیندار چرن سنگھ اپنی حویلی کی صفائی کرا رہا تھا کہ ایک زبردست آہنی الماری جس میں سونے چاندی کے زیورات بھرے ہوئے تھے اس پر گر پڑی جس میں وہ فوراً مر گیا۔ دیہاتی کی آواز سن کر آس پاس کے دیہاتی جمع ہو گئے۔ ۱۰ الماری کو اٹھا کر اس کو نکالا مگر بچ نہ سکا۔

دو فسادی گرفتار

آج دوپہر چلکانہ سڑک کے علاقہ میں ایک مکہ اور ایک چھری کا استعمال کیا گیا جس سے دو آدمی زخمی ہو گئے۔ پولیس نے دونوں فسادیوں کو گرفتار کر لیا۔

کانسٹبل گرفتار

تھانہ ایک میں کانسٹبل کرتار سنگھ کو رشوت لینے کے الزام میں گرفتار کر لیا گیا۔ مستغاث کہ کانسٹبل کے گھر سے چاندی کی ایک ہنڈولہ اور بیگ برآمد ہوا۔

جیب کاٹ لی

تھانہ نانم پور سے اسٹیشن پر کسی جیب کاٹ نے ایک مسافر کی جیب کاٹ لی۔ (نامہ نگار بھینسہ)

امریکہ میں گندم کی فصل

نیویارک ۱۰ اکتوبر:۔ توقع ہے کہ امسال امریکہ میں گندم کی فصل تمام سابق امریکہ میں سب سے بہتر فصل ہوگی۔ ادھر برطانیہ کی فصل بھی اچھی ہونے کی توقع ہے۔ ارجنٹائن کی فصل بھی اچھی ہے۔ سرکاری طور پر بتایا گیا ہے اوسط سے اوپر ہی ہے

بیوی کے جڑواں بچے پیدا ہونے کے خلاف ہیجہ

لندن ۱۰ اکتوبر:۔ حال ہی میں لوگوں نے عجیب و غریب قسم کی چیزوں کے بیچے کرانے میں ایک شخص نے بیوی کے تین جڑواں بچے پیدا ہونے کے خلاف ہیجہ کرایا ہے۔ ایک اور شخص نے جو امریکہ جا رہا تھا ہیجہ کرایا تھا کہ وہ امریکہ کی تابعیت اختیار نہ کرے

ڈیفا ٹمر سکوئر میں ایک تاجر کی دو دکان ہے اور ڈیوڈ نیلسن کے مجسمہ کا سایہ اس کی دو دکان پر پڑتا ہے۔ اس نے اس مجسمہ کے اپنی دو دکان پر پڑنے کے خلاف ہیجہ کرایا ہے۔ (گلوب)

دولت مشترکہ کانفرنس

لندن ۱۰ اکتوبر:۔ اطلاع ملی ہے کہ دارالعشر دولت مشترکہ کانفرنس میں وزیر اعظم کناڈا کی اس تجویز پر غور کیا جائے گا کہ دولت مشترکہ کے وزراء اعظم کی کانفرنس ہونی چاہئیں۔

بیان کیا جاتا ہے کہ ڈیوزر وزیر اعظم جنوبی افریقہ اس تجویز کی حمایت کریں گے۔ (گلوب)

ایک دلچسپ مقدمہ

میرٹھ (بذریعہ ڈاک) آئندہ ۱۰ اکتوبر کو میرٹھ کی عدالت میں وہ مقدمہ پیش ہونے والا ہے جس نے دو فرقوں میں ہیجان پیدا کر دیا تھا جبکہ چند سنگھیوں نے ۱۰ جولائی ۱۹۳۴ء کو پولیس کو غلط اطلاع دی کہ ایک فرقہ کی لڑکی دوسرے فرقہ کے قبضہ میں ہے۔ پولیس نے معاملہ کی تحقیق کے بعد غلط اطلاع دینے والے کا دفعہ ۱۸۲ میں چالان کر دیا۔ گذشتہ ۳۰ ستمبر کو اس مقدمہ کے سلسلہ میں استغاثہ کے گواہان پیش ہو چکے ہیں۔ بیک کو یہ دیکھ کر افسوس ہوا کہ سنگھیوں کی حمایت میں مسٹر گھنشی چند پریمی سکریٹری شہری کانگریس کمیٹی عدالت میں موجود تھے۔ اور سنگھیوں کے پیروکار تھے۔ آئندہ بعض دیگر مشہور سنگھی کے مقدمہ عام پر آنے کی توقع ہے۔ (نامہ نگار)

برلن کی نازک اقتصادی حالت

برلن ۱۰ اکتوبر:۔ ایک اطلاع میں بتایا گیا ہے کہ برلن گورنمنٹ کی اقتصادی حالت از حد نازک ہے۔ اور روسی حصے کے سنٹرل بنک میں ابھی تک ۵۰۰۰۰۰۰ جو تھے پونڈ کے بلیک فنڈ روسیوں نے بھا رکھے ہیں۔

فرانسیسی ریلوے ہڑتالیوں کو انتباہ

پیرس ۱۰ اکتوبر:۔ فرانسیسی ٹرانسپورٹ ہڑتالی ریلوے ہڑتال کرنے والوں کو زبردست انتباہ کیا ہے کہ اگر انھوں نے ان اسٹیشنوں کو خالی نہ کیا جن پر انھوں نے قبضہ کیا ہوا ہے تو ان کے خلاف طاقت استعمال کی جائے گی۔

بین الاقوامی شہری بننے کی درخواست

پیرس ۱۰ اکتوبر:۔ توقع ہے کہ اب کی مشہور ایک امریکن سٹرگری ڈیوس کے عنقریب تابعیت امریکہ کی جنہوں نے گذشتہ دنوں یہاں قیام فرما تھے کی ہیڈ کوارٹر کے لئے درخواست کریں گے۔ ڈیوس نے کہا ہے کہ وہ پیرس کو بین الاقوامی شہری بنانا چاہتے ہیں۔

برلن کے دس باشندوں نے تین ہیں جلاوطنی نوبیل انعام یافتہ مصنف اور ایک دوکاندار شامل ہیں ڈیوس کو ڈنک خطاب کیا ہے جس پر ان کو شہریت کا حق شب کے لئے درخواست کی جائے گی۔ اور کہا جاتا ہے کہ وہ جرمنی کی شہریت کو ترک کرنے کے لئے تیار ہیں۔

مسٹر ڈیوس کو امریکن جرمنی کے تین باشندوں کی طرف سے ایک اور خط موصول ہوا ہے۔ (گلوب)

بھولی ہوئی فوج

لندن ۱۰ اکتوبر:۔ جنرل سر ولیم رابرٹسن کی بطور چیف آف دی امپیریل جنرل سٹاف تقرری پر پریمیئر بیکاٹن نے "ڈیلی ٹیلیگراف" میں ایک خط لکھتے ہوئے لکھا ہے کہ "بھولی ہوئی فوج" کے کمانڈر کو نیا کر لیا گیا ہے لیکن "ہمیں ہندوستانی فوج کو نہ بھولنا چاہیئے جس نے جنرل سلیم کو پیدا کیا تھا۔ اور جس کے بغیر ٹرینٹی جنگ عظیم جیسی دوسری جنگ عظیم کبھی بھی نہ جیتی جا سکتی تھی۔" (گلوب)

خطرناک کرسمس چٹ لنگ والا مرد ہیں

جاپان میں ہندوستانی تاجر کیلئے نادر موقع

نئی دہلی ۱۰ اکتوبر:۔ معلوم ہوا ہے کہ جاپان میں اقتدار طاقتوں کی پیرو کونسل کی طرف سے بعض پابندیاں اُٹھا لئے جانے کے نتیجہ کے طور پر جاپان میں ہندوستانی تاجروں اور صنعتکاروں کے لئے ترقی کی نئی شاہراہ کھل گئی ہے۔

حال ہی میں حکومت جاپان و کریم کونسل نے ایک ہدایت نامہ جاری کیا ہے جس کی رو سے جاپانی اور غیر ملکی تاجروں کو برآمد اشیاء تجارتی بات چیت کرنے کی اجازت دی گئی ہے۔ اس طرح سے جاپانی تاجر بلا کسی روک ٹوک کے غیر ملکی خریداروں کے ساتھ ربط پیدا کر سکیں گے۔ اگرچہ کہ سپریم کونسل تمام تجارت پر اپنی نظر رکھے گی۔

بعض پابندیوں کے اُٹھا لئے جانے کا نتیجہ یہ ہوگا کہ غیر ملکی کمپنیاں بنک برآمد تجارت کر سکیں گے — ہندوستانی تاجروں کی جاپان میں اچھی خاصی کھوئی ہوئی ساکھ کو دوبارہ حاصل کر سکنے کی امید ہے۔ ابھی تک جاپانی بنکوں کو زیادہ کاروبار کرنے کی اجازت نہیں دی گئی۔ اور ہندوستانی بنکوں کے لئے یہ امکان نہیں ہے کہ وہ اپنی شاخیں کھولنے کی اجازت دیں گے۔

حکومت ہند کو اس سلسلہ میں پیش کی گئی مراعات اور سہولتوں کا فائدہ اٹھانے کے لئے ہندوستانی تاجروں کو مشورہ دیا گیا ہے۔

ہنلر کی چانسلری کا ڈرامہ جانکنی کی توقع

برلن ۱۰ اکتوبر:۔ یہاں ہٹلر کی تاناشاہی چانسلری کا بیشتر حصہ شہر کے جنوب مشرق کے حصے میں فوج کی ایک بیرک کی تعمیر کیلئے استعمال کیا جائے گا۔ (گلوب)

ادبی سوسائٹی کا جلسہ

دہلی میں ادبی سوسائٹی کے زیر اہتمام سروجنی نائیڈو کی یاد میں ۱۰ اکتوبر کو ۵ بجے شب ایک جلسہ منعقد ہوا۔ ادبی سوسائٹی کا مقاصد پر تفصیلی بیان کیا گیا اور اس کی اہمیت حاضرین کے سامنے رکھی۔ اور اس کے اغراض کا اظہار کیا گیا کہ ایک کلب قائم کیا جائے گا جبکہ ادبی سوسائٹی ایک بلند سطح پر ہوگی اور اس کی خدمات کرنے کا زیادہ موقع حاصل کرے گی۔ جلسہ میں سوسائٹی کے ارکان کے علاوہ بھی کافی تعداد شامل ہوئی۔ سوسائٹی کی توسیع و ترقی کے لئے ایک مجلس منتظمہ کی گئی۔

(کنوینر ادبی سوسائٹی بالا ہندو راؤ)

معتمد ایکسچینج

میں استدعا کرتا ہوں کہ ایکسچینج کی ممبرشپ کے لئے جو درخواستیں آئی ہیں ان کو جلد منظور کیا جائے تاکہ ایکسچینج کا کام شروع ہو سکے۔

بقرعید کی نماز

فتح پوری دہلی ۱۰ اکتوبر:۔ کل عیدگاہ میں بقرعید کی نماز کے بعد ہندوستان کے گورنر جنرل شری راجگوپال آچاریہ کا اجتماع کے سامنے تقریر کی۔ جو کہ دوسرے جگہ درج ہے

الجمعیۃ کے مراسلہ نگاروں سے

مودبانہ التماس ہے کہ اختصار کا خیال رکھیں اور کاغذ کے ایک طرف روشنائی سے تحریر کریں۔ جو مراسلہ ان دونوں باتوں کے ماتحت نہ لکھا جائے گا وہ شائع نہ ہو سکیں گے جاہے کتنے ہی ضروری ہوں۔ مضمون نگار حضرات مطلع رہیں کہ ذمہ دار ایڈیٹر اشاعت مضامین کی واپسی کے لئے ذمہ دار نہیں ہوگا۔ ایسے مضامین کی واپسی کے لئے ٹکٹ کا ہونا ضروری ہے۔ (مدیر)

جوانی کو ایکدم واپس لے آنیوالی تین چیزیں

الیسیر رجسٹرڈ دواؤں میں نباتوں، پھلوں میں نئی طاقت بخش کر کے جوانی کی یکدم واپسی لاتی ہے سونا، شنگرف، عنبر اور تیتھی جواہرات اس کے خاص اجزا ہیں قیمت فی شیشی ۱۰ روپے

جیون رجسٹرڈ دواؤں میں نباتوں، پھلوں میں نئی طاقت بخش کر کے جوانی کی یکدم واپسی لاتی ہے سونا، شنگرف، عنبر اور تیتھی جواہرات اس کے خاص اجزا ہیں قیمت فی شیشی ۱۰ روپے

طلائے مسیحی اسکو لگانے ہی مردہ رگوں اور پٹھوں میں جان سما جاتی ہے اور بھنو کی ساری خرابیاں اکدم حال ہو جاتی ہیں اس کے لگانے سے نہ چھلے پڑتے ہیں اور نہ زخم ہوتا ہے نہ مادے کی ضرورت ہے قیمت فی شیشی ۱۰ روپے

تصدیق جسونت رائے بھمبھ بجیکر سے مجھے بہت فائدہ ہے
رفیدہ بیگم کرنال

صدیقی دواخانہ نور گنج دہلی

لڑکیوں کو کاڑھنا سکھاؤ

رفیہ کی مشرقی دلکش کشیدہ کاری مع رنگین طرز کی خوبصورت اور بہترین جلد سپید کاغذ ڈیزائد سوئٹم کی کشیدہ کاری کے بہترین ڈیزائن جنکے اختیار چادروں میز پوشوں کے کونے گریبان وغیرہ ہر قسم کے پھول پتے بوٹے بنا سکیں گے۔ کشیدہ کاری کی یہ کتاب آپ لڑکیوں کے جہیز میں ضرور دیجئے۔ قیمت چار روپے محصول الگ

نباب کتاب گھر اردو بازار (A.D) دہلی

تپدق اور پرانے بخارات جبری JABRI

تپدق کی مشہور عالم دوا جبری کے بارے میں عوام کا فیصلہ

Jabri Jagatbhari

تپدق اور پرانے بخارات کے مریضو اب بھی سمجھو

رائیصاحب کے موبل سٹرانڈ سنٹر ویس بنڈ بینکرز (۲۵) جگادھری مشرقی پنجاب

بخار والو با لرزین استعمال کرو

مچھر مزہ دست کو دیکھیں اندھیرن کو جہاں مچھر وں نے کاٹا اور جاڑا دیکر بخار پیدا کیا۔ ہڈی کا بخار پیدا کیا ہے۔ ملیریا بخار، تپ لرزہ، پرانا بخار، دردسر، دردِ شقیقہ، دردِ نیم سر، دردِ دندان، دردِ گوش، دردِ پہلو، دردِ شکم، دردِ مفاصل، دردِ عضلات، دردِ اعصاب، دردِ ریاح، دردِ حیض، دردِ زچگی، دردِ قولنج، دردِ کمر، دردِ ران، دردِ ساق، دردِ پا، دردِ ہر عضو، دردِ ہر جوڑ، دردِ ہر رگ، دردِ ہر پٹھا، دردِ ہر بند، دردِ ہر نس، دردِ ہر ریشہ، دردِ ہر ذرہ، دردِ ہر قطرہ، دردِ ہر جزو، دردِ ہر کل، دردِ ہر جسم، دردِ ہر بدن، دردِ ہر اعضا، دردِ ہر حصہ، دردِ ہر جگہ، دردِ ہر مقام، دردِ ہر نقطہ، دردِ ہر خلیہ، دردِ ہر ٹشو، دردِ ہر سیل، دردِ ہر مالیکیول، دردِ ہر ایٹم، دردِ ہر الیکٹرون، دردِ ہر پروٹون، دردِ ہر نیوٹرون، دردِ ہر میسون، دردِ ہر پوزیٹرون، دردِ ہر نیوٹرینو، دردِ ہر اینٹی نیوٹرینو، دردِ ہر اینٹی پروٹون، دردِ ہر اینٹی نیوٹرون، دردِ ہر اینٹی میسون، دردِ ہر اینٹی پوزیٹرون، دردِ ہر اینٹی الیکٹرون، دردِ ہر اینٹی ایٹم، دردِ ہر اینٹی مالیکیول، دردِ ہر اینٹی سیل، دردِ ہر اینٹی ٹشو، دردِ ہر اینٹی خلیہ، دردِ ہر اینٹی ذرہ، دردِ ہر اینٹی قطرہ، دردِ ہر اینٹی جزو، دردِ ہر اینٹی کل، دردِ ہر اینٹی جسم، دردِ ہر اینٹی بدن، دردِ ہر اینٹی اعضا، دردِ ہر اینٹی حصہ، دردِ ہر اینٹی جگہ، دردِ ہر اینٹی مقام، دردِ ہر اینٹی نقطہ

Hamdard
DAWAKHANA & LABORATORIES

ایسی کپڑا ایک روپیہ گز

ریشمی کپڑا ایک روپیہ گز آپ کو کسی جگہ سے نہیں مل سکتا۔ لیکن ہم آپ کو بہت ہی سستے نرخوں پر دے سکتے ہیں۔ ہو کر کڑیوں کے بھاؤ پڑیگا۔ امریکن سفید سلکی پیراشوٹ یعنی پوری چوڑی ۴۴ انچ بارہ گز لمبی دل (۳۶ انچ پوری ۴۴ کلیاں ہیں) بغیر جوڑ کے بہترین ریشمی ڈوری قیمت ۱۲/ روپے فی پیراشوٹ (پوری چھتری) پیکنگ مفت محصول ڈاک وغیرہ۔ ۱۱/ تین پیراشوٹ یعنی پوری 36 کلیاں رعایتی قیمت ۳۳/ محصول ڈاک ۳/۱۵/ آج ہی آرڈر دے کر فائدہ اٹھائیں۔ یہ مال دوسرے ریشمی سلکی کپڑوں کی نسبت نہایت عمدا اور پائیدار ہے۔ پہلے اسکی قیمت زیادہ تھی۔ مگر اب سٹاک ختم کرنے کیلئے یہ رعایتی نرخ بھیجا ہے تین پیراشوٹ (پوری 36 کلیاں) محصول ڈاک قیمت ۳۶/۱۵ میں بھیجے جاتے ہیں۔ نوٹ۔ مال فوراً منگوائیں ورنہ ختم ہونے پر آپکو پھتا پڑیگا۔ کپڑا کیسا ہے ملی مال کیسے نہیں آرڈر دیں۔

ملی مال ملنے کا پتہ:۔ **امریکن ٹریڈنگ ایجنسی** (۵۰۵)
ریشمی کپڑے کے تاجر سوداگر نہالی بی 75 امرت سر۔ انڈیا

سنگھوں کے سب سے بڑے لیڈر کی نقل و حرکت پر سے پابندیاں ہٹالی گئیں

ناگپور ۱۰ نومبر۔ حکومت ہند کی طرف سے ماسٹر تارا سنگھ اور ماسٹر موتا سنگھ کی نقل و حرکت پر سے پابندی اٹھا لی گئی ہے۔ حکومت کی طرف سے یہ اعلان آج صبح کیا گیا۔ ماسٹر تارا سنگھ اور ماسٹر موتا سنگھ پر یہ پابندی ۱۴ اگست کو عائد کی گئی تھی۔ ان کے علاوہ ہر مکتب فکر کے سکھ لیڈروں پر سے بھی پابندی اٹھا لی گئی ہے۔

دہلی ایڈمنسٹریشن اور دہلی کانگریس نے تین نکات پیش کر دیئے

دہلی ۱۰ اکتوبر۔ معلوم ہوا ہے کہ حکومت ہند کے ہوم سکریٹری نے سردار پٹیل کو ۷ اس بارے میں جو خیالات ظاہر کئے ہیں۔ ان کا آغاز راشٹریہ سوئم سیوک سنگھ سے ہوتا ہے۔ اس کے بعد انہوں نے مسلم لیگ اور ہندو مہاسبھا کا ذکر کیا ہے۔ اس ضمن میں کہا گیا ہے کہ ان تینوں کو ایک ہی زمرہ میں رکھا جائے۔ اس کے بعد ہوم سیکرٹری نے لکھا ہے کہ ان تینوں کی نقل و حرکت پر پابندی عائد کی جائے۔ ان کے جلسوں پر پابندی لگائی جائے۔ ان کے اخبارات کی اشاعت روک دی جائے۔ ان کے بینک اکاؤنٹ منجمد کر دیئے جائیں۔ ان کے دفاتر کو سیل کر دیا جائے۔ ان کے ریڈیو سیٹ ضبط کر لئے جائیں۔ ان کے ٹیلیفون کاٹ دیئے جائیں۔ ان کے ٹیلیگرام روک دیئے جائیں۔ ان کے ہوائی جہاز اور موٹر گاڑیاں ضبط کر لی جائیں۔ ان کے ہتھیار ضبط کر لئے جائیں

رجسٹرڈ دہلی — نمبر ۱۰ — قائم شدہ ۱۹۲۵ء

سالانہ قیمت چالیس روپے
ششماہی بیس روپے اور
سہ ماہی گیارہ روپے
ممالک غیر سے سالانہ
پچاس روپے
ششماہی پچیس روپے
تار کا پتہ، الجمعیۃ دہلی

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

روزنامہ

الجمعیۃ

ایڈیٹر محمد عثمان فارقلیط

سیاسی بصیرت حاصل کرنے کیلئے
اردو کا واحد سیاسی رسالہ
نئی زندگی
ایڈیٹر ..... سید انیس الرحمن
سالانہ: چھ روپے، فی پرچہ آٹھ آنے
نمونہ کے لئے آٹھ آنہ کے ٹکٹ
منیجر رسالہ نئی زندگی الہ آباد

فون نمبر ۵۸۵۵

قیمت فی پرچہ دو آنے | جلد ۳۰ | دہلی یوم پیر ۱۴ ذی الحجہ ۱۳۶۷ ہجری مطابق ۱۸ اکتوبر ۱۹۴۸ء | نمبر ۲۲۶ | بذریعہ ہوائی جہاز ڈاک آنہ

فلسطین کے مسئلہ سیاسی کمیٹی کے ممبران کی بے اعتنائی

بحث میں حصہ لینے کیلئے کوئی بھی تیار نہیں ہوا

مجبوراً بحث کو آئندہ کے لئے ملتوی کر دینا پڑا

پیرس ۱۸ اکتوبر کل اقوام متحدہ کی سیاسی کمیٹی ہی فلسطین کے مسئلہ کو بلا شبہ ہم مسئلہ کے پیش کیا گیا لیکن ایک گھنٹہ بھی اس کے لئے بحث میں نہ لگا پہلے بحث میں حصہ لے۔ مسٹر اسپاک (بلجیم) نے کہا کہ یہ مناسب ہے کہ فلسطین کے مسئلہ پر اس وقت بحث کی جائے جب کہ فلسطین کمیشن اپنی رپورٹ پیش کر دے۔ اس پر ایک ایک شخص بھی بحث کرنے کے لئے تیار نہیں۔

ہندوستان نے کہا کہ اگر کل صبح اس کا انتظام کیا جائے تو وہ عربی اور یہودی اپنے اپنے مسائل کو پیش کریں۔ اس کی حمایت میں ایران نے بھی کہا۔ اسرائیل کے نمائندے نے کہا کہ اسرائیل کے وزیر خارجہ کو اس بات کی اجازت دی جائے۔ کہ وہ ایک بیان کی صورت میں ان وجوہ کو پیش کر سکیں۔ وہ یہودیوں کو اسرائیل سے نکالنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ جب کہ دوسرا شخص بحث کے لئے نہیں تو ہم کیوں کے لئے کہا کہ مناسب تو یہ تھا کہ پہلے فریقین کے بیانات سنے جاتے۔ اس کے بعد صلح کمیشن کے ممبر برطانیہ، فرانس اور امریکہ بیان دیتے۔ اس کے بعد بحث کے لئے خاص دن مقرر ہوتا۔ اور بحث ہو سکتی۔ برطانوی نمائندے نے بھی اس کی تائید کی اس پر چیکوسلواکیہ کے نمائندے نے کہا کہ بحث کے لئے ایک مقررہ پروگرام بنا لیا جائے۔

فرانسیسی نمائندے نے ایک تجویز پیش کی کہ پہلے اسرائیل برناڈوٹ کے قتل کے معاملہ کو لیا جائے لیکن مسٹر اسپاک بلجیم نے اس تجویز کو تسلیم نہیں کیا۔ ڈاکٹر شن تانگ نے کہا کہ دونوں فریقوں کو متہم کیا کہ اگر فلسطین میں پھر جنگ شروع ہو گئی تو وہ ذمہ دار ہوں گے۔ اس کے بعد صدر نے کہا کہ کل صبح ۱۰ بجے اس مسئلہ پر بحث ہوگی۔

ملایا میں قتل و غارتگری

سنگاپور ۱۷ اکتوبر۔ ملایا کے باغیوں نے کوالا لمپور سے ۴۰ میل کے فاصلہ پر ریل کی پٹری کو بم سے اڑا دیا۔ اس کے بعد انہوں نے ایک ریل گاڑی پر حملہ کیا۔ جس میں ۱۲ مسافر زخمی ہو گئے۔ ان میں سے ۲ کی حالت نازک ہے۔ ۱۰ حملہ آور مارے گئے۔ ۱۰ کو گرفتار کر لیا گیا۔ ۱۰ فرار ہو گئے۔ ان میں ۲ عورتیں بھی ہیں۔ ۱۰ بندوقیں اور ۱۰۰ گولیاں برآمد ہوئی ہیں۔ ۱۰ حملہ آوروں میں سے ۱۰ کو گرفتار کر لیا گیا۔ ۱۰ فرار ہو گئے۔ ان میں ۲ عورتیں بھی ہیں۔ ۱۰ بندوقیں اور ۱۰۰ گولیاں برآمد ہوئی ہیں۔

اجارہ دنوں بھائی دوسرے پر

دہلی ۱۷ اکتوبر۔ پنڈت نہرو نے گاندھی پر تقریر کرتے ہوئے اجارہ داری کے بارے میں کہا کہ ہمارے ملک میں بعض اور صورتوں پر روشنی ڈالی۔ ایک بڑی اجارہ داری کی صورت تو یہ ہے کہ ایک ہی خاندان کے دو بھائی ایک دوسرے کے خلاف مقدمہ لڑ رہے ہیں۔ ایک بھائی کہتا ہے کہ ہم سب چیز کے مالک ہیں۔ دوسرا کہتا ہے کہ نہیں ہم بھی مالک ہیں۔ اس طرح دونوں بھائی ایک دوسرے کے خلاف مقدمہ لڑ رہے ہیں۔ اس کی وجہ سے ہزاروں لاکھوں روپیہ کی جائداد برباد ہو رہی ہے۔ اس کی وجہ سے ہزاروں لاکھوں روپیہ کی جائداد برباد ہو رہی ہے۔

برلن میں خوف و ہراس

برلن ۱۷ اکتوبر روسی زون کے پولیس نے لیپزگ میں ہلچل مچا دی ہے۔ اس کے علاوہ مغربی برلن میں بھی خوف و ہراس پھیلا ہوا ہے۔ روسی زون کے پولیس نے لیپزگ میں ۱۰ آدمیوں کو گرفتار کر لیا ہے۔ ان پر الزام ہے کہ وہ مغربی برلن کے ساتھ خفیہ تعلقات رکھتے ہیں۔ ان کے علاوہ مغربی برلن کے ۱۰ شہریوں کو بھی گرفتار کر لیا گیا ہے۔ ان پر الزام ہے کہ وہ روسی فوج کے خلاف جاسوسی کرتے ہیں۔

قربانی کے معاملے میں کسی قسم کا جبر قانون کی خلاف ورزی ہے

وزیر اعظم یو۔ پی اور کلکٹر سہارنپور کے نام مولانا حفظ الرحمن کا تار

دہلی ۱۷ اکتوبر۔ حضرت مولانا حفظ الرحمن صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند نے وزیر اعظم یو۔ پی اور کلکٹر سہارنپور کے نام حسب ذیل تار روانہ کیا ہے۔ بلیمو وزیر اعظم یو۔ پی لکھنؤ۔ محمد ابراہیم صاحب ڈپٹی کمشنر اور جناب گلکر صاحب سہارنپور کے اہم اسباق کیا ہے۔ "یہ امر قابل اطمینان ہے کہ بقر عید بخیر و خوبی گزر گئی۔ لیکن سہارنپور میں قربانی کے متعلق جو تشویش پیدا ہوئی ہے۔ اس کی وجہ سے مسلمانوں میں سخت تشویش پیدا ہو گئی ہے۔ انہوں نے بطور احتجاج عید کی تقریبات منسوخ کر دی ہیں۔ وہ عید گاہ میں نماز پڑھنے کے لئے گئے اور نہ انہوں نے قربانی کی۔ حضرت مولانا مدنی صاحب اور ہم نمائندگی کے لئے ہیں۔ ہم یہ تار اس امید پر بھیج رہے ہیں کہ آپ حالات کا جائزہ لے کر ایسی صورت حالات پیدا نہ ہونے دیں گے جس سے مسلمانوں کے مذہبی حقوق میں مداخلت ہو۔ ہم امید کرتے ہیں کہ آپ ہندو مسلمان دونوں کے ساتھ انصاف کریں گے۔ اور کسی قسم کا جبر قانون کی خلاف ورزی ہے۔"

اسی تار کے جواب میں کلکٹر صاحب سہارنپور نے مولانا حفظ الرحمن صاحب کو تار بھیجا ہے کہ (مضمون تار ابھی نہیں معلوم ہوا) مولانا صاحب نے اس کے جواب میں تار بھیجا ہے کہ "آپ کے تار سے اطمینان نہیں ہوا۔ آپ کو اختیار ہے کہ جو چاہیں کریں۔ ہم اپنا فرض ادا کر چکے۔ اب ہم کچھ نہیں کہہ سکتے۔"

اسرائیلی علاقہ میں ملیک آدت جنگ شروع ہونے کا خطرہ

تل ابیب ۱۷ اکتوبر۔ کل جنوری فلسطین کے صوبہ ان علاقہ میں مجتمع ہے کے قریب بھوتیوں کے ایک قافلہ پر مصریوں نے حملہ کر دیا۔ اس سے یہودیوں اور مصریوں میں پھر جنگ شروع ہو جانے کا خطرہ پیدا ہو گیا ہے۔ اسی اندیشہ کے پیش نظر تمام اسرائیلی علاقہ میں ملیٹ آرڈر جاری کر دیا گیا ہے۔ حکومت اسرائیل کے ایک فوجی ترجمان نے کہا کہ یہودیوں کا ایک جتھا ابھی جا رہا تھا جس پر مصریوں نے حملہ کر دیا۔ اس حملہ میں دو یہودی ضائع ہو گئیں اور ۱۰ زخمی کاروں کو نقصان پہنچا۔ مصری ہوائی جہازوں نے یہودیوں کے دوسرے قافلوں پر بھی حملے کئے جس سے نقصانات ہوئے۔ یہ حملے کہاں اور کب ہوئے اسرائیلی بھی ہوئے۔ اسرائیل کو اقوام متحدہ نے یہ فیصلہ کیا تھا کہ راستہ کو یہودیوں کے لئے کھلا رکھا جائے۔ اسرائیل کا کہنا ہے کہ بھوتیوں پر یہ حملہ پانچویں بار ہوا ہے۔ اس سے پہلے ۱۰ حملے ہو چکے ہیں۔ اسرائیل کا یہ بھی کہنا ہے کہ مصری فوج نے اسرائیلی علاقہ میں ۱۰ میل اندر تک پیش قدمی کی ہے۔

پاکستان جانے کے لئے پرمٹ

نئی دہلی ۱۷ اکتوبر۔ پاکستان کے ڈپٹی ہائی کمشنر نے آج سے پرمٹ کے بارے میں ایک نئی اسکیم کا اعلان کیا ہے۔ اس کے مطابق ہندوستان کے ہر شہری کو پاکستان جانے کے لئے پرمٹ حاصل کرنا ہوگا۔ پرمٹ حاصل کرنے کے لئے ۱۰ روپیہ فیس ادا کرنی ہوگی۔ پرمٹ کی درخواست ۱۰ دن پہلے دینی ہوگی۔ پرمٹ کی مدت ۱۰ دن ہوگی۔ اس کے بعد اس کی مدت ۱۰ دن اور بڑھائی جا سکتی ہے۔ پرمٹ کی درخواست کے ساتھ ۱۰ فوٹو بھی ہونے چاہئیں۔ پرمٹ کی درخواست کے ساتھ ۱۰ روپیہ فیس ادا کرنی ہوگی۔ پرمٹ کی درخواست کے ساتھ ۱۰ فوٹو بھی ہونے چاہئیں۔

پاکستان کو ۱۰ لاکھ گز کپڑا

امرتسر ۱۷ اکتوبر۔ امرتسر کے ایک تاجر نے بتایا ہے کہ حکومت ہند نے امرتسر کے ۱۰ تاجروں کو پاکستان کو ۱۰ لاکھ گز کپڑا بھیجنے کی اجازت دی ہے۔ اس کپڑے کی قیمت ۱۰ لاکھ روپیہ ہے۔ اس کپڑے کی قیمت ۱۰ لاکھ روپیہ ہے۔ اس کپڑے کی قیمت ۱۰ لاکھ روپیہ ہے۔

ہند اور افغانستان میں تجارت کو فروغ دیا جائے گا

کابل ۱۷ اکتوبر۔ ہندوستان کے وزیر خارجہ مسٹر ایشور سرن کابل پہنچ گئے ہیں۔ ان کے ساتھ ۱۰ افسر بھی ہیں۔ ان کا استقبال کرنے کے لئے ۱۰ ہزار آدمی جمع تھے۔ ان کے ساتھ ۱۰ موٹر گاڑیاں بھی ہیں۔ ان کے ساتھ ۱۰ ہزار آدمی جمع تھے۔ ان کے ساتھ ۱۰ موٹر گاڑیاں بھی ہیں۔

نواب بھوپال کے خلاف افواہوں کی سرکاری طور پر تردید

بھوپال ۱۷ اکتوبر۔ حکومت بھوپال کے پبلک پریس آفس میں افواہوں کی تردید کی گئی ہے۔ نواب صاحب بھوپال کے علاج کے لئے یورپ جانے کی افواہ کی تردید کی گئی ہے۔ نواب صاحب بھوپال کے علاج کے لئے یورپ جانے کی افواہ کی تردید کی گئی ہے۔

پنڈت نہرو پیرس پہنچ گئے ہوائی اڈہ پر پرجوش استقبال

مارشل دائی شنسکی اور دیگر اہم شخصیتوں سے ملاقاتیں

پیرس ۱۷ اکتوبر۔ پنڈت نہرو اپنے ہمراہ سے شان شوکت کے ساتھ پیرس پہنچ گئے۔ پنڈت نہرو کی آمد کے موقع پر ہوائی اڈہ پر بڑا ہجوم تھا۔ ہوائی اڈہ پر ان کا استقبال کرنے والوں میں مسٹر بیدو وزیر اعظم فرانس، مسٹر شومان وزیر خارجہ فرانس، مسٹر موچ وزیر دفاع فرانس، مسٹر ژولیو کیوری، مسٹر ژولیو کیوری کی بیوی مادام ژولیو کیوری، مسٹر ژولیو کیوری کی بیٹی مادام ہیلن ژولیو کیوری، مسٹر ژولیو کیوری کے داماد مسٹر پال لانگوین، مسٹر ژولیو کیوری کے نواسے مسٹر ژولیو کیوری، مسٹر ژولیو کیوری کے نواسی

روزنامہ
الجمعیۃ
دہلی
۱۸ر اکتوبر ۱۹۴۸ء

غلط تشخیص، غلط پروپیگنڈا

اگرچہ مغربی اور مشرقی پنجاب کے مسلمانوں اور نامسلمانوں کا مبادلہ تکمیل کو پہونچ چکا ہے لیکن اس کے باوجود ہمیں تسلیم کرنا پڑے گا کہ وہ بنیادی طور پر غلط تھا۔ اس کا آغاز ہی غلط اور انجام بھی غلط، وہ پہلے بھی تباہ کن تھا اور آج بھی تباہ کن ہے اور جو لوگ اسے برداشت کرنے پر آمادہ ہیں اور ہاتھ بٹا کر غلط بات کو صحیح کرنا چاہتے ہیں۔ وہ بھی غلطی پر ہیں۔ جو لوگ اپنے آپ کو گاندھی جی کا پیرو بتاتے ہیں اور سمجھتے ہیں کہ وہ بھی کچھ ہیں۔ وہ گاندھی جی کی شاہراہ سے بہت دور ہو چکے ہیں۔ صرف گاندھی جی تھے جنھوں نے اس نام نہاد تبادلہ آبادی کو مستقل تباہی اور روسیاہی سمجھا اگر وہ آج موجود ہوتے تو یقیناً ایسا ہی سمجھتے اور غلطی کو صحیح کرنے کیلئے کوئی تاویل نہ کرتے۔ مگر دوسرے لوگوں سے صحیح طور پر سمجھنے اور سوچنے کی توفیق سلب کر لی گئی ہے۔ اور وہ سب کچھ ہونے کے باوجود آخر میں کچھ بھی ثابت نہ ہوئے۔

مشرقی اور مغربی پنجاب کا مبادلہ تو ختم ہوا لیکن مشرقی بنگال سے غیر مسلموں کا فرار یقیناً ہماری توجہ کا مستحق ہونا چاہئے۔ اگر دہلی میں بیس ہزار کی آبادی کا بقیہ آدھے دن میں ہوا تو اس کا اثر اس سے کہیں زیادہ ہونا چاہئے۔ اور یہ بات معقول ہے تو غیر مسلموں کی آبادی کا سوا کروڑ (ایک بڑی آبادی جب شرق سے مغرب کی طرف بڑھے گی تو اس سے مغربی بنگال کا اقتصادی ڈھانچہ برقرار نہیں رہ سکے گا اور دونوں بنگال ضرورت سے زیادہ دباؤ اور کھنچاؤ کے سخت آجائیں گے۔ خود حکومت ہند کے ارباب کار کو احساس ہے کہ اتنی بڑی آبادی کی حرکت ایک قیامت ثابت ہوگی۔ اور اس پر قابو پانا حکومت کے لئے مشکل ہو جائے گا۔ لیکن سوال یہ ہے کہ اس حرکت کو روکنے کی تدبیر کیا ہے؟ اور وہ اسباب کیا ہیں جو غیر مسلموں کو ترک وطن پر آمادہ کر رہے ہیں؟

افسوس ہے کہ اسباب کی تشخیص میں ابھی تک بھی احتیاط سے کام نہیں لیتے اور کچھ ایسی باتیں بیان کر جاتے ہیں جو عوام کے جذبات سے قریب تر ہوتی ہیں۔ یعنی جذباتی اسباب کی کھینچ تان حقیقی اسباب سے چشم پوشی! ہندوستان کے پہلے گورنر جنرل مسٹر سمری پرکاش نے کلکتہ سے جو بیان شائع کیا ہے اس میں اس بات کو تو تسلیم کر لیا ہے کہ مشرقی بنگال سے غیر مسلموں کا خروج معاشی بنگال کے اقتصادی ڈھانچہ پر قرار نہیں رہنے دے گا اور دونوں بنگال ضرورت سے زیادہ دباؤ اور کھنچاؤ کے سخت آجائیں گے۔ خود حکومت ہند کے ارباب کار کو احساس ہے کہ اتنی بڑی آبادی کی حرکت ایک قیامت ثابت ہوگی۔ اور اس پر قابو پانا حکومت کے لئے مشکل ہو جائے گا۔ لیکن سوال یہ ہے کہ اس حرکت کو روکنے کی تدبیر کیا ہے؟ اور وہ اسباب کیا ہیں جو غیر مسلموں کو ترک وطن پر آمادہ کر رہے ہیں؟

افسوس ہے کہ اسباب کی تشخیص میں ابھی تک بھی احتیاط سے کام نہیں لیتے اور کچھ ایسی باتیں بیان کر جاتے ہیں جو عوام کے جذبات سے قریب تر ہوتی ہیں۔ یعنی جذباتی اسباب کی کھینچ تان حقیقی اسباب سے چشم پوشی! ہندوستان کے پہلے گورنر جنرل مسٹر سمری پرکاش نے کلکتہ سے جو بیان شائع کیا ہے اس میں اس بات کو تو تسلیم کر لیا ہے کہ مشرقی بنگال سے غیر مسلموں کا خروج معاشی بنگال کے لئے ناقابل برداشت ہوگا مگر جب وہ اس خروج کے اسباب پر بحث کرتے ہیں تو کوئی ایسی بات نہیں بتاتے اور صرف اسی بات کو بنیادی طور پر پیش کرتے ہیں جو عام طور پر مشہور کر دی گئی ہے جسے مخرجہ قضایا تک نہیں سمجھ کر تسلیم کر لیا جاتا ہے اور وہ یہ ہے کہ جب پاکستان کے ارباب اقتدار کی طرف سے بار بار یہ کہا جاتا ہے کہ پاکستان ایک اسلامی اور مسلم اسٹیٹ ہوگا اور وہ اسلامی ممالک سے سیاسی اور تہذیبی تعلقات قائم کریگا تو غیر مسلم سمجھ لیتے ہیں کہ اب پاکستان میں ان کے لئے کوئی گنجائش نہیں ہے!۔

اول تو یہ بات ہی غلط ہے کہ پاکستان سیاسی یا مسلمانوں کی اسٹیٹ ہوگا۔ آخر اس کے کیا معنی ہیں کہ پاکستان کے اور وہ عادی کا تو خواہ مخواہ اڑایا جائے مگر مسلم اسٹیٹ کا دعویٰ فوراً تسلیم کر لیا جائے اور سمجھ لیا جائے کہ پاکستان اسلامی اسٹیٹ ہوگا۔ اور اس کے یہ معنی ہیں کہ اس میں غیر مسلموں کے لئے کوئی جگہ نہیں ہے۔ اور وہ سیدھے راستوں پر چل کر اس کا کھوج نہیں لگاتے بلکہ ٹیڑھے راستوں پر چل کر اس کا پتہ لگانا چاہتے۔ مشرقی بنگال سے غیر مسلموں کے خروج کا سب سے بڑا سبب یہ بتایا جاتا ہے کہ ہندوستان اور پاکستان میں جنگ ہوگی۔ اگر جنگ ہونا معلوم تھا تو کیا حضرت گاندھی نے اس لئے کہ جنگ کا میل نہ کسی کھیت و گھر میں جل جائے اسلامی اسٹیٹ کے اقتدار کو ذمہ نہیں لے کر لوگوں کے ہیرا کھانے والے اس خرابی کی جڑ کاٹ دی تھی اور عوام کو یقین دلایا تھا کہ دونوں مملکتوں میں جنگ نہیں ہوگی اور اس قسم کی افواہیں محض بے بنیاد ہیں۔ تو انہیں بھروسہ مقصد میں بنیاد نہ تھا کہ حالات ایسے نہیں ہیں کہ دونوں ملکوں میں جنگ ہو سکے اسی کا ذمہ خوف دور اس۔ بعد جنگ ہو سکتی ہے اور کوئی شخص اپنے پیدائشی وطن کو اس لئے نہیں چھوڑتا کہ وہ جنگ کے تصور سے گھروں کو خیر باد کہنا شروع کر دیں اور جیسے جہاں ہے جہاں رہنے کی مصیبت مول لیں کیا ہمارا اور تمہارا اور سب کا ذہن یہ تھا کہ جنگ نہیں ہوگی اور عوام کو اطمینان دلایا تھا کہ جنگ کے کوئی امکان نہیں۔ تو عوام اگر ہوگا کو صحیح کے لئے نہ ہوگا اور وہ دونوں ڈومینین کے عوام کو زیادہ سے زیادہ امن و سلامتی کے ساتھ آزادی بسر کرنے کا موقعہ دیا جائیگا اس کے بعد کسی حفاظت سے ذرا بھی نہ ہوگا۔ ترک اور خود بخود ہی واپس آجائیں گے کہ چین سے زندگی بسر کر سکیں!

مطلب کی آری

مسٹر بیون نے لندن کے ایک اجتماع میں تقریر کرتے ہوئے فرمایا۔ آئندہ دس سال کے لئے کلیہ امن ہے، پھر ہندوستان دسمبر، پاکستان، ہندوستان

اچھی باتیں!

ادفع بالتی ہی احسن (پ ۲۴ ع ۶)
برائی کو اچھائی کے ساتھ دور کرو۔ لوگ جو کچھ کہتے ہیں ہم خوب جانتے ہیں۔ + + +

حضرت شیخ سعدی رح فرماتے ہیں:۔

بدی را بدی سہل باشد جزا
اگر مردی احسن الی من اساء

یہ شعر اسی آیۃ مذکورۃ الصدر کا ترجمہ ہے۔ یعنی یہ تو بہت آسان ہے کہ تم بدی کا جواب بدی کے ساتھ دو مگر اولو العزمی اور بہادری کا کام یہ ہے کہ جو شخص برائی کرتا ہے تم اس کے ساتھ بھلائی کرو۔ اور بھلائی سے برائی پر غلبہ حاصل کرو۔ بدی اور برائی کی جڑیں بہت مضبوط ہوتی ہیں۔ بھلائی اور نیکی ہی ایک ایسا کلہاڑا ہے جو بدی کے درخت کو جڑ سے اکھاڑ کر پھینک سکتا ہے۔ اگر تم برائی کو برائی سے دور کرنا چاہو گے تو برائی تو دور نہیں ہوگی دس برائیاں اور پیدا ہو جائیں گی اور بدی کی جڑیں دور تک پھیلی چلی جائیں گی۔ برائی کا علاج ہے مگر افسوس مسلمان اس تعلیم کو بھول گئے۔ اور وہ بدی کے درخت کو اکھاڑنے کے بجائے بدی کی کاشت کرنے لگ گئے۔ جب اعمال یہ ہوں تو ضروری ہے کہ نتائج بھی اس کے مطابق ظاہر ہوں۔

دو مشرکہ سے علیحدگی

(از اسٹیفرڈ کرپس کے حالیہ نشریہ کا ایک اقتباس)

ہندوستان نے وزیر اعظم نیپت جواہر لال نہرو پچھلے ہفتہ لندن اس وجہ سے نشریہ کیے ہے کہ یہ دولت مشترکہ کے وزراء عظام کی کانفرنس میں شرکت خود حکومت کر سکیں جہاں تک اختیارات کی ضرورت کا تعلق ہے ان سے پتہ چلتا ہے کہ ہندوستان برطانوی دولت مشترکہ میں رہنے جا رہا ہے۔ اس باب میں کوئی فیصلہ ہندوستان کی اسمبلی کرے گی۔ اگر اخباری اطلاعات صحیح ہیں تو اس موضوع پر غور ہونے والے کی ضرورت نہ ہوئی لیکن چونکہ اصل واقعات اور بالخصوص ان حالات کا جو پردہ کے پیچھے ہونے ہیں بھی طور پر سامنے آنا مشکل ہوتا ہے اس لئے اس قسم کی قیاس آرائی کی حاجت ہوئی۔

آج ہمارے سامنے یہ سوال ہے کہ آیا ہم برطانیہ دولت مشترکہ میں شامل رہیں یا اس سے علیحدہ ہو جائیں اس بارے میں کوئی فیصلہ کرنے سے پہلے ہمیں ان فوائد اور نقصان کو سامنے رکھنا چاہیے جو دولت مشترکہ میں رہنے سے ہیں۔

اور اپنے آپ سے اس آخری بات کو ایک فیصلہ کن شکست دیں!

یعنی ان تمام ممالک کے لئے، امریکن بلاک اور برٹش کامن ویلتھ کی آغوش کھلی ہوتی ہے۔ اس بارے وقت میں ان ہی ممالک سے چار کانگریس اور ہماری ڈی ایریا ہے۔ وہ دس مشرقی یورپ کی مغربی یورپ کے ساتھ تجارت میں بڑھ رہا ہے۔ مشرق ہندوستان اور پاکستان کو تقریباً اور ان پر باقاعدہ پھیلنے کی کوشش کرے گا!

زبان شیریں اور دلگیری کا حیرت انگیز تماشا

خود غرضی اور مطلب پرستی کی تہ میں انگریز کا تدبر انگریز کی فراست اور انگریز کی بالغ نظری اور تحمل مزاجی آج تک پہلے کی طرح چمک رہی ہے۔ اور ان کے ہوتے ہوئے ہمیں امید پڑتی ہے کہ ہندوستان پاکستان اس کی ہاں میں ہاں ملانے سے انکار کر دیں!

قابل فخر

مسٹر پریڈ فورڈ نے کہا کہ پنڈت جواہر لال نہرو میں یہ صلاحیت ہے کہ وہ مشرق و مغرب کی خلیج کو پاٹ کر انہیں اس اور سلامتی کا پیغام دیں اور اپنی متوازن خیالات کو موجودہ سیاسیات میں توازن قائم کر دیں۔ جناب نہرو ہندوستان اب اس پوزیشن میں ہے۔ کہ ایشیائی مدبات کر سکے، لیکن اسے یہ منصب اس وقت حاصل ہوگا کہ وہ مغربی یورپ کے بلاکوں سے اپنا دامن بچا کے اور اپنی پالیسی کا صحیح اندازہ لگا کر مشرق و مغرب کو ملانے اور ایشیا کو سربلند کرنے کی کوشش کرے۔

یہ بھی اور شاید ہی اگلہ دنیا کے امن اور خوشحالی کو قائم رکھنے کے لئے ان تمام ممالک کا ایک متحدہ محاذ ضروری ہے جو کمیونزم اور کمیونسٹوں کے مخالف ہیں۔ کمیونزم کے پھیلاؤ میں بند لگانے کے لئے

اداریے

اڈیٹر کے نام خطوط

سوء تدبیر کا مرتکب اسلامی نگاہ کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں ہے ۱۲

ریلوے افسران کی توجہ کیلئے

بدیہ پیش ہے الجمعیۃ۔ ۔ ۔

ٹھوؤں کے جنوب میں خونریز جنگ دشمن کے سخت حملے پسپا کر دیئے گئے

حملہ آوروں نے صرف ایک دن میں چھ ہزار گولے اور بم پھینکے

نئی دہلی ۴ اکتوبر۔ کشمیر سے تازہ اطلاعات مظہر ہیں کہ بدھ کے دن ٹھوؤں کے علاقہ میں حملہ آور دشمن کے زبردست نقصان اٹھانا پڑا جب کہ ان کے بڑے پیمانہ پر کئے جانے والے ان حملوں کو پسپا کر دیا گیا جو انھوں نے ہمارے مورچوں پر کئے تھے۔ حملہ آوروں پر ۲۵ پونڈر کا گولہ برسانے والی اور ۳، ۲ انچ رمانے والی فوجیں مسلسل حملے کرتی رہیں اور انھوں نے ۶ ہزار گولے برسائے اور نفر بیانے تین گولے مورٹر توپوں سے پھینکے

دشمن کے ایک حملہ پر ہمارے کئی ساتھی زخمی ہو گئے تھے اور ہمارے مورچوں پر بھاری گولہ باری کے سایہ میں ہماری اگلی چوکیوں پر جب از سر نو حملہ کیا گیا تو ہمارے سپاہیوں نے دشمن کو پسپا کر دیا۔ ہمارے توپ خانہ نے بھی دشمن کی صفوں پر گولہ باری کی۔ دشمن کی دو توپیں اور دو مارٹر بھی تباہ کر دی گئیں۔ دشمن کی اگلی چوکیوں سے شمار کئے گئے اس کے ۵۰ سے زیادہ مقتول ہمارے ہاتھ آئے۔ ہمارے ۱۰ سپاہی زخمی ہوئے۔

محمود شمس

انڈین نیشنل کانگریس کا صدارتی انتخاب

ڈاکٹر پٹابی اور ٹنڈن بابو میں مقابلہ

نئی دہلی ۱۷ اکتوبر۔ انڈین نیشنل کانگریس کی تاسیس کے بعد سے یہ پہلا موقع ہے کہ اس کے صدر کے انتخاب کا دستور اس برس نہیں اپنایا جائے گا۔ جب کہ کانگریس کے جے پرکاش کی صدارت کے لئے ڈاکٹر پٹابی سیتا رامیہ اور پرشوتم داس ٹنڈن میں زبردست مقابلہ ہوگا ..... اس سے پیشتر وہ مرتبہ تنکا بھاری اور رام گڈھ میں کانگریس کے اجلاس میں صدارتی انتخاب کے لئے مقابلہ ہوا ہے۔ تنکا پوری میں ڈاکٹر پٹابی اور شری بھاش چندر بوس اور رام گڈھ میں مولانا آزاد اور سبھاش چندر بوس کے درمیان مقابلہ ہوا تھا۔ آج شام کے بالغ کانگریس جنرل سکریٹری آچاریہ جیولی کرپلانی نے کانگریس کے کارکنوں کے نام ایک بیان میں کہا کہ کانگریس کے صدارت کے لئے ڈاکٹر راجندر پرشاد، آچاریہ کرپلانی، شری سنجیوا ریڈی اور ڈاکٹر ذاکر حسین کے نام تجویز کئے جانے کے بعد اب صرف دو ہی امیدوار باقی رہ گئے ہیں یعنی ڈاکٹر پٹابی سیتا رامیہ اور پرشوتم داس ٹنڈن۔

انتخابی سسٹم کے ذریعہ ۲۰ ہزار مندوب ۲۰ اکتوبر کو مختلف صدر مقامات میں انتخاب میں حصہ لیں گے۔ ووٹوں کی گنتی ۲۱ اکتوبر تک مکمل ہو جائے گی۔ اس انتخاب میں تقریباً ۳۰ ہزار کانگریس ڈیلیگیٹ حصہ لیں گے۔

اُمیدوار

دونوں ڈاکٹر پٹابی اور ٹنڈن بابو اپنے اپنے صوبوں اور ستر برس سال کے درمیان ہیں۔ ڈاکٹر پٹابی نے اپنی زندگی بحیثیت ایم بی بی ایم ایڈیٹر بھی ڈاکٹر کی حیثیت سے شروع کی اور شمالی بابو نے الہ آباد میں وکیل کی حیثیت سے۔ ڈاکٹر پٹابی نے ۱۹۵۰ء میں اور ٹنڈن بابو نے ۱۹۵۱ء میں کانگریس چھوڑی۔ ہی وقت سے لے کر اب تک دونوں کانگریس کے سرکردہ ممبر چلے آرہے ہیں۔ اسی عرصہ میں دونوں نے کئی مرتبہ جیلوں میں زندگی بسر کی ہے۔

ڈاکٹر پٹابی نے گاندھی جی کے ہمراہ نمک ستیہ گرہ میں حصہ لیا تھا۔ ۱۹۴۲ء کی انڈیا چھوڑو تحریک میں انہوں نے کافی دلچسپی کا اظہار کیا ہے۔ آپ نے آندھرا، بھارت، مکھی اور ہندوستان ہوم چلڈرن انشورنس کمپنیوں اور آندھرا بینک کی بنیاد رکھی۔

ٹنڈن بابو کو ہندی ادب اور سوشل کاموں میں دلچسپی ہے۔ انہوں نے اچھوت رانے کی غرض کے لئے آپ سوشلسٹ پارٹی، پیپلز سوسائٹی کے صدر اور یوپی کانگریس کمیٹی کے صدر رہے ہیں۔ متعدد بار اپنے استقلال اور حضوری کے لئے سزا پا چکے ہیں۔ آپ سادہ زندگی کے دلدادہ ہیں اور چینی اور نمک تک استعمال نہیں کرتے۔ آپ ہر معاملہ کی گہرائیوں میں غوطہ لگانے کی کوشش کرتے ہیں۔

ڈاکٹر پٹابی، جو ۱۹۴۸ء میں آندھرا نیشنل کانگریس کے صدر تھے، صوبائی زبانوں کی بنا پر ہندوستانی صوبوں کی دوبارہ تقسیم کے حق میں ہیں۔ اپنی صاف دلی اور اپنی نرالی طرز کے لئے شہرت یافتہ ہیں۔ آپ بھی سیر سلاٹے کی ترنگ جیتے ہیں اور سادہ زندگی بسر کرتے ہیں۔

بازاروں کے بھاؤ

دہلی بازار مرابہ

چاول	۱۰۰	سی نیدی	۱۰۰
"	۱۰۰	"	۱۰۰
" تیز	۱۰۰	"	۱۰۰
"	۱۰۰	گیہوں	۱۰۰
گیہوں	۱۰۰	شکر	۱۰۰

دہلی غلہ مارکیٹ

مٹک بھیڑ	۱۰۰	مل مرنگ	۱۰۰
چنا	۱۰۰	مونگ	۱۰۰
چھلکا	۱۰۰	مسور	۱۰۰
مسور	۱۰۰	تیل سرسوں	۱۰۰
کھل	۱۰۰	ارنڈی	۱۰۰
مرنگ چھلی	۱۰۰	ارنڈ	۱۰۰
مونگ پھلی	۱۰۰	سرسوں کا تیل	۱۰۰

دہلی کریانہ مارکیٹ

چھوارے چھوہارے	۱۰۰	مرچ کھلی	۱۰۰
پستہ	۱۰۰	ہلدی	۱۰۰
پنیر	۱۰۰	دھنیا	۱۰۰
کشمش	۱۰۰	سونف	۱۰۰
سپستہ	۱۰۰	پھٹکڑی	۱۰۰
بادام کاغذی	۱۰۰	زیرہ	۱۰۰
اخروٹ	۱۰۰	کلونجی	۱۰۰
چلغوزے	۱۰۰	سونٹھ	۱۰۰
کاجو	۱۰۰	سیندھا نمک	۱۰۰
بادام	۱۰۰	کالا نمک	۱۰۰
سیندھا	۱۰۰		

بڈھلہ ڈوہ منڈی

گڑ	۱۰۰		
دانہ چنا	۱۰۰	کھانڈ سادہ	۱۰۰
سرسوں	۱۰۰	کھانڈ دیسی	۱۰۰
کھل	۱۰۰		

مینا بازار مارکیٹ دہلی

صابن	۱۰۰	بیل	۱۰۰
سنگھار	۱۰۰	عطر	۱۰۰
آئینہ	۱۰۰	کنگھا	۱۰۰
چارپائی	۱۰۰	سیٹی	۱۰۰
پائینتی	۱۰۰	بلیڈ	۱۰۰
عینک	۱۰۰		

افسروں کے خلاف تحقیقات

نئی دہلی ۱۷ اکتوبر۔ معلوم ہوا ہے کہ پولیس محکمہ ارشد کے بعض افسروں کے خلاف تحقیقات کر رہا ہے۔

پولیس نے اس سلسلہ میں کچھ کاغذات بھی قبضہ کر لیے ہیں۔ افسروں کے خلاف الزامات کی نوعیت ابھی پوشیدہ رکھی گئی ہے۔ ان کے خلاف الزامات گذشتہ کے ہیں۔ ۱۵ روز اس میں تفتیش کی جائے گی۔ اس کے بعد ہی مزید کچھ کہا جا سکے گا۔

جمعیۃ علماء راجستھان کا اجلاس

ہندوستانی کو سرکاری زبان بنانے کا مطالبہ

ڈنگ راجدا (بذریعہ ڈاک) ایک اہم کانفرنس ڈنگ میں ۹ و ۱۰ اکتوبر کو منعقد ہوئی۔ کانفرنس کے اجلاس میں جو تجاویز منظور کی گئیں ان کا خلاصہ حسب ذیل ہے:-

(۱) پہلی تجویز میں حکومت ہند، حکومت راجستھان سے استدعا کی گئی ہے کہ ریاست ڈنگ اور اس کے پرگنات میں محکمہ شریعت سوا سو سال سے قائم ہے اور اس کا کام مسلمانوں کے مذہبی معاملات احکام شرعی کا نافذ کرنا ہے جو انتہائی ضروری ہے کیونکہ ایسے معاملات دینی میں مسلمان قاضی ہی کا حکم لائق نفاذ مانا گیا ہے۔

(۲) اوقاف کے متعلق طے کیا گیا ہے کہ چونکہ راجستھان کے زیر عمل نظام نو کی ترتیب سے اسلئے یہ اجلاس تجویز کرتا ہے کہ راجستھان یونین کے مسلم اوقاف کے متعلق مسلمانوں کے مشورے سے ایک انتظام بنا دیا جائے جس کے تحت مسلمانوں کی سب کمیٹیاں اوقاف کا انتظام حکومت کی زیر نگرانی کرتی رہیں۔

(۳) حکومت راجستھان سے مطالبہ کیا گیا ہے کہ کانگریس کے طے شدہ اصول کے مطابق صوبہ راجستھان کی اور بالخصوص ڈنگ کے اور اسکے پرگنات کی سرکاری دفتری زبان ہندوستانی ہونی چاہیے۔ جو دونوں رسم الخط میں لکھی جائے

(۴) حکومت راجستھان سے سرکاری اسکولوں میں حسب قدیم مذہبی تعلیم جاری رکھنے کی خواہش کی گئی ہے۔

(۵) اس تجویز میں مسلمانوں کو ہوشیار کیا گیا ہے کہ وہ ملک کی غیر فرقہ وارانہ سیاسی جماعت انڈین نیشنل کانگریس میں شریک ہوں۔

(۶) جمعیۃ علماء کی تنظیم کے متعلق طے کیا گیا ہے کہ جمعیۃ علماء ہند کو زیادہ سے زیادہ وسیع و مضبوط کیا جائے اور پرگنات کے علاوہ راجستھان کے دوسرے شہروں میں بھی اس کی شاخیں کھولی جائیں۔

(۷) اس تجویز کا منشاء یہ ہے کہ کانفرنس کی جانب سے دہلی ایک وفد جائے تاکہ وہ حکومت ہند کے وزراء کے سامنے اپنی معروضات زبانی پیش کرے۔

(۸) ان تجاویز کی حمایت (تصدیق) کی گئی جو زبان کے بارے میں مجلس عاملہ جمعیۃ علماء ہند نے ۲۳ و ۲۴ ستمبر کے اجلاس میں منظور کی ہیں۔

سید فاضی الاسلام "مولوی فاضل"
ناظم جمعیۃ علماء راجستھان

جمعیۃ کی ممبر سازی

محترم مدیر "الجمعیۃ السلام علیکم"

آپ کے توسط سے حسب ذیل اپیل ہی ان سال گذشتہ کے انتخاب کے بعد سے ہندوستان کے مسلمانوں کی حیثیت کلی طور پر جمعیۃ علماء کے کندھوں پر آپڑی ہے۔ جمعیۃ علماء کی اعتبار سے خصوصاً مالی اعتبار سے تنگ حالت نہیں ہے جو ہر کام کو ہر وقت چاہیے لیکن خدا کا شکر ہے کہ اس کے ذمہ دار عہدہ دار جو پیش نظر ہیں ہمیشہ کے کسی نہ کسی کام کے لئے روپیہ کی فکر میں رہتے ہیں۔ اس وقت بھی ہمارے سامنے کئی کام ہیں جن کے لئے روپیہ کی ضرورت ہے۔ ان میں سے ایک کام ممبر سازی ہے۔ ہم نے اس کام کے لئے ۱۵ ہزار روپیہ کا تخمینہ کیا

ہم کدھر جا رہے ہیں

تیسرا وبچار کرنے کی ضرورت

(جناب ساگر ہندی)

آج کل ہندوستان کے مسلمانوں اور خاص پاکستان کے ہندوؤں میں ایک اداسی اور شکست خوردگی کی ایک ایسی ذہنیت پیدا ہو رہی ہے جس کے خلاف خطرے کی گھنٹی بجانا ضروری ہے۔ دونوں نے اپنے صدیوں کے ساتھیوں اور ہم وطنوں کے ہاتھوں جو دکھ اٹھائے ہیں اور تقسیم میں ہونے کا احساس جو دونوں ملکوں میں بہت بڑھ گیا ہے اس کی وجہ سے منفی پنا مستقبل بہت تاریک نظر آسکتا ہے۔ جعفر نے تو لکھے بڑے بیکوں کی طرح کندھا ڈال دیا ہے کہ بازی ہو یکی، پھر کچھ نہیں کر سکتے، جو کچھ ہونا ہے وہ ہو جائے گا۔ بعض وہ ہے نہیں کر سکتے کہ انہیں اپنے موجودہ وطن میں رہنا چاہیے یا دوسرے ملک میں چلا جانا چاہیئے۔ جس کو وہ دوسری کا غریب کہا کر جنت سمجھتے ہیں۔ بعض جو کچھ کر رہے ہیں کہ جہاں ہیں وہیں رہنا ہے وہ خود کو احساس ناتوان دشع قطعہ کے کنارے ایک ایسے سانچے میں ڈھلنا چاہتے ہیں کہ ان میں اکثریت کے افراد میں تمیز کی جا سکے۔ جس طرح بعض جانور، بہر بکرے، کبڑے کہ ڑے، حالوں اور موسم کے مطابق رنگ بدلتے کر لیتے ہیں، بعض تنگ نظر حلقوں کا ان سے مطالبہ بھی یہی ہے کہ تم اپنی کسی قسم کی مذہبی یا تہذیبی انفرادیت قائم نہ رکھو۔ یہ کہ کر یہی قوم پرست ہونے کا ثبوت ہے مگر وہ یہ تبدیلی خلوص کے ساتھ کریں تو اس میں زیادہ تعداد کی گنجائش نہیں، لیکن وہ تو خود کو "امتیاز" کے خلاف ثابت کرنے کے لئے مجبوراً ایسا کرنا چاہتے ہیں کیا کرنا سب سے بڑا مسئلہ ہے؟ قابل احترام کیا چیز ہے؟ قائمیں اقدار کی خاص خاص تاریخی روایات اور طور طریقے یا وہ تہذیب جس کی قسم کے مختلف کو برداشت کرنے کے لئے تیار نہیں بلکہ سب کو ایک ہی سانچے میں ڈھالنا چاہتی ہے؟ کیا ہندو یا مسلمان یا سکھ ہونا کوئی گناہ یا جرم ہے جس کو اکثریت کی نگاہ سے پوشیدہ رکھنا ضروری ہے؟ کیا یکجہتی اور شعور پیدا کرنے کا یہی ایک راستہ ہے؟ کیا ہندو مسلم یا ہندو سکھ کے ساتھ دائرہ ہونا کوئی عیب ہے جس کا اظہار ایک جرم سمجھ میں کرنا چاہیئے؟ نفرت اور جنون کے ان ماحول کو ہٹانے کے بعد بھی جنہوں نے خوف کی یہ ذہنیت پیدا کی ہے اور جہاں صدیوں کی تہذیبی قدروں کو حال میں ڈھا دیا ہے، ہمیں یہ کہوں لگا کر مرض کا یہ علاج ٹھیک نہیں۔ اگر کسی ملک میں رہنا ہے تو خود داری کے ساتھ اور سر جھکا کر کے رہو۔ بے شک انسان کی طرح سر بلند کر کے چلنا اگر گدھ کی طرح رینگنے سے زیادہ مشکل ہے اور اس میں خطرے بھی زیادہ ہیں۔ لیکن اس بات پر گدھ کو انسان پر ترجیح دینا میرے نزدیک قابل تعریف نہیں۔

مسلمان رہتے ہوئے

آج کل کے ہندوستان کے مسلمانوں اور عالمی پاکستان کے ہندوؤں میں جو اداسی اور شکست خوردگی کی ایک ایسی ذہنیت پیدا ہو رہی ہے جس کے خلاف خطرے کی گھنٹی بجانا ضروری ہے۔ دونوں نے اپنے صدیوں کے ساتھیوں اور ہم وطنوں کے ہاتھوں جو دکھ اٹھائے ہیں اور تقسیم میں ہونے کا احساس جو دونوں ملکوں میں بہت بڑھ گیا ہے اس کی وجہ سے منفی پنا مستقبل بہت تاریک نظر آسکتا ہے۔ جعفر نے تو لکھے بڑے بیکوں کی طرح کندھا ڈال دیا ہے کہ بازی ہو یکی، پھر کچھ نہیں کر سکتے، جو کچھ ہونا ہے وہ ہو جائے گا۔ بعض وہ ہے نہیں کر سکتے کہ انہیں اپنے موجودہ وطن میں رہنا چاہیئے یا دوسرے ملک میں چلا جانا چاہیئے۔ جس کو وہ دوسری کا غریب کہا کر جنت سمجھتے ہیں۔ بعض جو کچھ کر رہے ہیں کہ جہاں ہیں وہیں رہنا ہے وہ خود کو احساس ناتوان دشع قطعہ کے کنارے ایک ایسے سانچے میں ڈھلنا چاہتے ہیں کہ ان میں اکثریت کے افراد میں تمیز کی جا سکے۔ جس طرح بعض جانور، بہر بکرے، کبڑے کہ ڑے، حالوں اور موسم کے مطابق رنگ بدلتے کر لیتے ہیں، بعض تنگ نظر حلقوں کا ان سے مطالبہ بھی یہی ہے کہ تم اپنی کسی قسم کی مذہبی یا تہذیبی انفرادیت قائم نہ رکھو۔ یہ کہ کر یہی قوم پرست ہونے کا ثبوت ہے مگر وہ یہ تبدیلی خلوص کے ساتھ کریں تو اس میں زیادہ گنجائش نہیں، لیکن وہ تو خود کو "امتیاز" کے خلاف ثابت کرنے کے لئے مجبوراً ایسا کرنا چاہتے ہیں کیا کرنا سب سے بڑا مسئلہ ہے؟ قابل احترام کیا چیز ہے؟ قائمیں اقدار کی خاص خاص تاریخی روایات اور طور طریقے یا وہ تہذیب جس کی قسم کے مختلف کو برداشت کرنے کے لئے تیار نہیں بلکہ سب کو ایک ہی سانچے میں ڈھالنا چاہتی ہے؟ کیا ہندو یا مسلمان یا سکھ ہونا کوئی گناہ یا جرم ہے جس کو اکثریت کی نگاہ سے پوشیدہ رکھنا ضروری ہے؟ کیا یکجہتی اور شعور پیدا کرنے کا یہی ایک راستہ ہے؟ کیا ہندو مسلم یا ہندو سکھ کے ساتھ دائرہ ہونا کوئی عیب ہے جس کا اظہار ایک جرم سمجھ میں کرنا چاہیئے؟ نفرت اور جنون کے ان ماحول کو ہٹانے کے بعد بھی جنہوں نے خوف کی یہ ذہنیت پیدا کی ہے اور جہاں صدیوں کی تہذیبی قدروں کو حال میں ڈھا دیا ہے، ہمیں یہ کہوں لگا کر مرض کا یہ علاج ٹھیک نہیں۔ اگر کسی ملک میں رہنا ہے تو خود داری کے ساتھ اور سر جھکا کر کے رہو۔ بے شک انسان کی طرح سر بلند کر کے چلنا اگر گدھ کی طرح رینگنے سے زیادہ مشکل ہے اور اس میں خطرے بھی زیادہ ہیں۔ لیکن اس بات پر گدھ کو انسان پر ترجیح دینا میرے نزدیک قابل تعریف نہیں۔

مسلمان رہتے ہوئے

آج کل کے ہندوستان کے مسلمانوں میں کوئی بات مشترک ہے تو وہ اس کا احساس خود بخود جاگا ہوا ہے۔ مجھے گاندھی جی کے اس خیال سے بنیادی اختلاف ہے کہ ہندوستان کی ذات کسی مذہبی یا کلچرل تقسیم میں نہیں بلکہ اس کوشش میں ہے کہ ہر ہندو اچھا ہندو بن کر، مسلمان اچھا مسلمان بن کر، سکھ اچھا سکھ بن کر اپنے ہندوستانی اور اچھے انسان ہونے کا ثبوت دے۔ ایک حد تک یہ گاندھی جی کے بچپن کی بھولی لیکن دل لگتی تفسیر پیش کی گئی ہے۔ بات ٹھیک ہے لیکن بہت سے تنگ نظر اور دشمن خیال قوم پرستوں کی گھٹی نہیں اتاری۔ جہاں تک ہندوستان کے مسلمانوں کا تعلق ہے۔ ان کی بقا اسی میں ہے کہ وہ مسلمان رہتے ہوئے بھی تہذیبی ذہانت اور صلاحیتوں کا احترام کرنے اپنے اندر شرافت، انسانیت اور اخلاق اور خدمت کا جذبہ پیدا کریں۔ اپنے دلوں کے دل میں گھر کریں۔ بے لوث اور پر خلوص خدمت کی حرارت اس کا زیور کیا جائے۔ جتنا زیادہ ہو گا اتنا ہی بہتر ہو گا۔ اس کا ایک اور فائدہ یہ ہو گا کہ اس سے ہندوستان کی سیاست کو ایک نئی سمت اور نئی قدریں ملیں گی۔ ہندوستان کی سیاست کو اس وقت جس چیز کی سب سے زیادہ ضرورت ہے وہ ہے اخلاق اور کردار کی قوت۔ اس کی کمی کو ہر شعبہ زندگی میں محسوس کیا جا رہا ہے۔ اس کمی کو پورا کرنے کی ذمہ داری ہندوستان کے مسلمانوں پر سب سے زیادہ ہے۔ اس لئے کہ ان کی تعداد بہت زیادہ ہے اور ان کی تاریخ بہت شاندار رہی ہے۔ ان کے پاس ایک ایسا مذہب ہے جو ان کی زندگی کے ہر شعبہ میں رہنمائی کر سکتا ہے۔ ان کے پاس ایک ایسا ماضی ہے جس کی روشنی میں وہ اپنا مستقبل بنا سکتے ہیں۔ ان کے پاس ایک ایسا کلچر ہے جو ان کو ہندوستان کی دوسری قوموں سے ممتاز کر سکتا ہے۔ ان کے پاس ایک ایسا ادب ہے جو ان کی ذہنی اور جذباتی زندگی کا ترجمان ہو سکتا ہے۔ ان کے پاس ایک ایسا فن ہے جو ان کی روح کی تسکین کا ذریعہ بن سکتا ہے۔ ان کے پاس ایک ایسا ورثہ ہے جو ان کی زندگی کو ایک مقصد دے سکتا ہے۔ ان کے پاس ایک ایسا ماضی ہے جو ان کے حال کو سنوار سکتا ہے۔ ان کے پاس ایک ایسا حال ہے جو ان کے مستقبل کو روشن بنا سکتا ہے۔ ان کے پاس ایک ایسا مستقبل ہے جو ان کی زندگی کو معنی دے سکتا ہے۔ ان کے پاس ایک ایسا مقصد ہے جو ان کی زندگی کو ایک نئی سمت دے سکتا ہے۔ ان کے پاس ایک ایسا راستہ ہے جو ان کو منزل تک پہنچا سکتا ہے۔ ان کے پاس ایک ایسا نظام ہے جو ان کی زندگی کو ایک نئی روشنی دے سکتا ہے۔ ان کے پاس ایک ایسا نظام ہے جو ان کی زندگی کو ایک نئی روشنی دے سکتا ہے۔

ایک حق پسند کی طرف سے

جمعیۃ علماء کو خراج تحسین

روشن لال صاحب شرما بی اے، بی ٹی کا ایک مکتوب ذیل میں شائع کیا جا رہا ہے۔ شرما صاحب نے جمعیۃ علماء ہند کے متعلق جن خیالات کا اظہار کیا ہے وہ آپ کی خود پسندی اور خدا شناسی کی دلیل ہیں۔ اگر ارکین جمعیۃ علماء ہند آپ کی خدا شناسی کا شعور دار ہیں۔

مکتوب کے آخری حصہ میں آپ نے جس پریشانی کا اظہار کیا ہے وہ جمعیۃ العلماء کے ہر رکن کے لئے باعث اذیت ہے۔

عالی جناب قدس مآب حضرت مولانا صاحب تسلیمات۔

یہ چند سطور صفحہ قرطاس پر علیم مسلم ہند وستانی کے جذبات ہیں۔

جمعیۃ العلماء اور اس کے قابل فخر رہنمایان نے موجودہ مشکلات کے درمیان وطن پرستی کے پرچم عزیز کو بلند رکھنے کے لئے ہندوستان کی قومی قوتوں کا ساتھ دیا۔ اور قومی اتحاد اور آزادی وطن کے مبارک مقصد کے لئے بیش بہا قربانیاں کیں۔ انھوں نے اپنی ضمیر اور ایمان کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے ارباب لیڈر شپ۔ شہرت برلات ماری عالم دنیا دی طاقت کا راستہ صرف لیگ کے غیر اسلامی مقاصد پر ایمان لانا تھا۔ اس لئے قوم پرستی کی طاقتوں کے بول بالا میں آپ کا اور آپ کی جماعت کا ایک نمایاں حصہ ہے۔ اور آج سارے ہندوستان کو آپ کی شاندار روایات پر ناز ہے بلکہ دنیا حساس ہے۔ وطن کے صحیح اہمیاں لوگوں کا سر تعظیم سے آپ کے سامنے جھک جاتا ہے۔

مسلم لیگ کے اندر غیر اسلامی اور خلاف وطنی احساسات کے طوفان میں آپ چٹان کی طرح کھڑے رہے۔ وقت نازک تھا۔ حالات دگرگوں تھے۔ اور وہ چلا چلا کر جماعت کی ہر دلعزیزی۔ لیڈر کی شخصیت کی قربانی مانگ رہے تھے۔ مسلم عوام کی نگاہیں اور کھڑکی طاقتوں سے "اسلام اتحاد کی صدا بلند تھی۔ لیکن کی سیٹیوں سے اسلام کے محافظوں کے لئے گولی گولیاں تھے۔ لیکن یہ آپ کی جماعت ہی تھی جس نے ایمان کی مشعل کو روشن رکھا۔ اور لیگ اقتدار کا سیلاب بہہ کر مقابلہ کیا۔

اسی پر بس نہیں۔ ملی کے اندر مسلم نام پر چلنے والے مفاد ہوئے ان کو آڑے ہاتھوں لیتے رہے کسی بھی قربانی کے لئے دامنی نہ ڈالا۔ ان کھوٹے سکوں کی پرواہ نہ کی۔ اب کہ ہندوستان کا سیاسی نقشہ بالکل بدل گیا ہے۔ یہاں کے مسلمانوں کو ہندوستان کی غیر مذہبی جمہوری ریاست میں اپنے فرائض کو ادا کرنے اور اپنا کھویا ہوا مقام حاصل کرنے کے لئے اسلامی کے بہترین اصولوں اور قدروں سے روشنی حاصل کرنی چاہیئے۔ یہ کھلا ہوا بات نہیں جس کے لئے مشورت کرنی ضروری ہے۔ ہر شخص اور ہر جماعت کا فرض ہے کہ وہ اپنی سیرت کی تشکیل میں اس سرچشمہ الہام سے فیض حاصل کرے۔ جس سے اس کو دلی عقیدت ہے۔ گاندھی جی بار بار اعلان کرتے کی انسانی عظمت اعتدال کے خیالات کی اخلاقی اہمیت اس وجہ سے کم نہیں ہو جاتی کہ وہ صرف ہندو فلسفہ سے روحانی تقویت حاصل کرتے ہیں؟ بال پر ضرورت ہے کہ ہم طرح جدید اپنی ذہنی اور سیاسی نظر کی روشنی سے دوسری تہذیبوں اور مذہبوں کے محترف اقدار سے مستفید ہونے کو تیار رہیں۔ اسی طرح ہمیں بھی اپنی اعلیٰ اقدار کی اور اعتماد کیساتھ ہر اچھی چیز کو اپنانا اور قبول کرنا چاہیئے خواہ وہ کہیں سے دستیاب ہو۔ علت تو موسم کی کھلی ہوا ہوتی ہے لیکن ہمارے تنگ خیال لیڈر کم از کم اس اشارہ ہی کو بھول جاتے ہیں۔ ہمیں اپنے وطن ہندوستان میں جس کو اہلی صرف سیاسی آزادی ملی ہے بہت کچھ بڑے بڑے کام کرنے ہیں۔ لاکھوں لوٹے ہوئے دلوں کو جوڑنا ہے۔ دماغوں سے تنگ خیالی اور تعصب کو نکالنا ہے۔ افلاس بیماری اور جہالت کے خلاف جنگ کرنی ہے۔ ہر طرف کے دکھیوں کی سیوا کرنی ہے اور ذات پات، نسل، رنگ، مذہب کے فرق کو بھلا کر سیوا کرنی ہے۔ یہ اتنا بڑا کام ہے کہ وہ کو اس میں کھپا کر ہم جتنی بھی توانائی کے تمام ذہنوں کو دور کر سکتے ہیں اور کھوئی ہوئی قومی عزت پھر سے حاصل کر سکتے ہیں۔ ..... اور اسی میں ہماری فلاح، جماعتی اور قومی نجات ہے۔

پڑوہ (ضلع دھولیہ) ڈاک (مسلمان) کا ایک عام جلسہ ہو۔ مولانا محمد صدیق صاحب اور مولانا محمد یٰسین صاحب نے جمعیۃ علماء کے قیام کی ضرورت پر بڑی ڈاکٹر سوا اس عدد تعلیم منتظر کے اس کام اور فائدہ اس کا انتظام ہوا۔

جھالنسی میں جمعیۃ علماء کی شاخ سازی

جھالنسی (ریاست ڈاک) ..... جمعیۃ علماء کی مجلس عاملہ (ورکنگ کمیٹی) کا ایک جلسہ دفتر جمعیۃ میں منعقد ہوئی۔ حضرت مولانا محمد اسحاق صاحب کنوینر صوبہ جمعیۃ علماء تنظیم کمیٹی نے کارکنان کو اپنے بے فرائض سے آگاہ کیا اور کارکنان جمعیۃ کے کام کو ترقی دینے کی اپیل کی جلسہ میں ممبر سازی کی مہم کو تیز کرنے کے لئے ایک سب کمیٹی بنائی گئی اور اس کے ممبنگ میں ایک تجویز نہایت اہم پاس کی گئی کہ نومبر کے پہلے ہفتہ میں بذریعہ ضلع جمعیۃ علماء کانفرنس منعقد کی جائے اور اس کے ساتھ صوبہ جمعیۃ علماء کی مجلس عاملہ کو دعوت دی جائے پر تجویز زور سے جوش و خروش سے پاس ہوئی۔ اسی وقت تین استقبالیہ کمیٹیاں کی گئی جس کے کنوینر سید فخر الدین صاحب سکریٹری جمعیۃ علماء جھالنسی منتخب ہوئے۔

کراچی ۱۷ اکتوبر۔ گزشتہ شب کراچی میں سیاسی سرگرمیوں کا مرکز وہی علاقہ رہا۔ جہاں کچھ آتشگیر مادہ پھینک کر بعض جگہوں پر آگ لگا دی گئی۔

بغیر آپریشن فوطہ بڑھ جانے کا حکمی علاج

اگر فوطہ میں ہرنی۔ پانی یا آنت اتر آئی ہے اور فوطہ اعتدال سے بڑھ گیا ہے تو اس خطرناک مرض کی سو فیصدی کامیاب دواسرنول ہے جس کی صرف چند روز تک خارجی طور پر مالش کرنے سے بڑھے ہوئے تمام زاید رطوبات بذریعہ پسینہ خارج ہو کر فوطے اپنی اصلی حالت پر آجاتے ہیں کے آنت اتر نے کو روک دینے سے مکمل فائدہ کے لئے ایک شیشی کی قیمت للہ محصول ڈاک ۱۲ عدد

امرت ساگر کمپنی نمبر ۳۰ شہر متھرا یو۔پی

تیدق اور پرانے بخارات جبری

سرفضول اب بھی کھو اور فوراً جبری کا استعمال کر کے دس روز میں ہی اکسیر ثمرہ دیکھو ورنہ پھر دی مثل ہو گی اب بھی کے کیا ہوت ہے جب چڑیاں چگ گئیں کھیت۔ ہندوستان کے کونے کونے نے اس کا نام اکسیر شفا مرض سے جان بچانے والی اگر کوئی دوا ہے تو فقط شربہ جبری ہے جب ہی لوگوں نے اس کا نام اکسیر شفا خدائی طاقت رکھا ہے سب طرف سے مایوس مریضوں! ایک بار اس کا آزمائش کر کے دیکھو۔ قیمت اس طرح ہے جبری اسپیشل نمبر ۱ ۔ امیروں کے لئے جس میں ساتھ ساتھ طاقت بڑھانے کے لئے قیمتی کشتہ جات سونا، موتی، مرکب عنبر بھی ہوتے ہیں۔ مکمل چالیس روز کا کورس ۲۵ روپے نمونہ دس روپے ہیں روپے جبری نمبر ۲ جس میں قیمتی جواہری چیزیں نہیں مکمل کورس بیس روپے نمونہ دس روپے محصول ڈاک الگ آرڈر میں حوالہ اخبار نمبر ۲ ضرور تحریر کریں نادہندہ کے لئے صرف جبری جگادہری رسائی ہرگز نہیں۔ قیمت صرف ۲ روپے

رائے صاحب کے ایل شرما بس اینڈ مینگر ز (۲۵) جگادہری (مشرقی پنجاب) E.P.

بواسیر اور کوڑھ کا مکمل علاج

درویشی رجسٹرڈ ایک کامل درویش کا مجرب نسخہ ہے برص کوڑھ اور سفید بہری کا جادو اثر علاج ہے لہا سال پرانے مریض اس سے اب تک سینکڑوں کی تعداد میں صحتیاب ہو چکے ہیں اسکا اثر اکیس روز میں قطعی طور پر ظاہر ہونا ہے مہینے ۶ ماہ میں مکمل صحت ہو جاتی ہے دریافت طلب امور کے لئے سٹمپ کا ضرور ہے

ڈاکٹر عزیز الرحمن درویشی فارمیسی ۶ بولائی روڈ اسٹریٹ کلکتہ

سیکڑوں قسم کے اچھے کھانوں کی کتاب

رضیہ کا شاہی دسترخوان

ہمسگا ہے

قیمت سارے تین روپے محصول علاوہ

نیا کتاب گھر اردو بازار ۔ ۸ ۔ دہلی

دی مغل لائن لمیٹڈ

ہندوستان کی سب سے پرانی جہازراں کمپنی

پاسنجر اور مال سروس

بمبرا حمر کی بندرگاہوں اور ارسطیس کے لئے بمبئی سے باقاعدہ اور باترتیب حسب ذیل سفارت کے لئے روانہ ہوتے ہیں۔

عدن ۔ پورٹ ۔ سوڈان ۔ جدہ اور مصر

نوٹ ہے کہ حسب ضرورت دیگر بندرگاہوں کے لئے بھی جہازی سروس کا انتظام ہو جائے گا

ایس۔ایس اکبر ۲۰ اکتوبر کو بمبئی سے عدن پورٹ سوڈان اور جدہ کے لئے روانہ ہوگا۔

جہاز اور مسافروں کے متعلق تمام معلومات

ٹرنر مارسن اینڈ کمپنی لمیٹڈ ۶ بنک اسٹریٹ بمبئی

سے حاصل کی جا سکتی ہیں

الجمعیۃ بکڈپو کی قابلقدر کتابیں

تفصیل القرآن حضرت مولانا حفظ الرحمن صاحب ہر کتاب اسلام کے مسائل حیات کے ساتھ ساتھ قرآن مجید کے بہت بڑے حصہ کی مستند تفسیر بھی ہے۔ اس کتاب میں قرآنوں اور حدیثوں کا ایک بہت بڑا ذخیرہ جمع کر دیا گیا ہے اس کے چار حصے ہیں قیمت حصہ اول ۴ حصہ دوم مجلد ۵ حصہ سوم مجلد ۵ حصہ چہارم ہے

نبی عربی صلی اللہ علیہ وسلم اہم تاریخ کا بہترین حصہ ہے جس میں آنحضور کے تمام حالات ولادت کی مختصر اور جامعیت کے ساتھ بیان کیا گیا ہے قیمت ایک روپیہ بارہ آنے

خلافت راشدہ تاریخ کا دوسرا حصہ ہے جس میں اسلام کے تمام حالات مستند تاریخوں سے یکجا جمع کر دیئے گئے ہیں قیمت مجلد ہے

خلافت بنی امیہ تاریخ کا تیسرا حصہ ہے جس میں بنی امیہ کے تمام حالات مستند تاریخوں سے یکجا جمع کر دیئے گئے ہیں زبان نہایت سادہ اور سہل ہے قیمت صرف ہے

جمعیۃ علماء کیا ہے حصہ اول جمعیۃ علماء کے (اغراض و مقاصد اور اس کی خدمات قیمت چھ آنے

جمعیۃ علماء کیا ہے حصہ دوم حصہ سوم جمعیۃ علماء ہند کی تین سالہ نجاوز کا مجموعہ قیمت دو روپے چار آنے

اسلامی پرچم جمعیۃ علماء ہند کے جھنڈے پر مشتمل اور اس کی بنیاد قیمت ہر

نور الاصباح یعنی نور الایضاح اردو ترجمہ اور شرح عربی کے ابتدائی طلبہ کے لئے بہت زیادہ مفید ہے اور ہر مسلمان کے لئے فقہی مسائل کا بہت بڑا ذخیرہ ہے قیمت ایک روپیہ آٹھ آنے

تاریخ اسلام حضرت مولانا سید محمد میاں صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند کی مشہور تصنیف ہے جو دار العلوم دیوبند میں داخل نصاب ہے قیمت حصہ اول ۴ حصہ دوم ۴ حصہ سوم ۴

ہمارے پیغمبر حضرت مولانا سید محمد میاں صاحب کی تالیف ہے یہ کتاب ہند اسلامی مدارس کے درس میں شامل ہے قیمت ۴

ہندو مسلم اتحاد کس طرح صرف ۳۰ مسلمانوں نے ۳ ہزار ہندوؤں کو ایک وقت میں فتح کر لیا۔ قیمت صرف ۴ (بقیہ صفحہ ۱۲ پر)

نوٹ ۔ اسلامی تعلیم کا مرکز ہے قیمت صرف ۱۲ ار

نوٹ ۔ ۵ روپے یا بیس سے زیادہ کی کتابیں خریدنے والے مسافران کی خدمت میں ریلوے رسالے (۱) پاکستان کیلئے (۲) لنگ کیلئے (۳) مسافر جناح کا پاسپورٹ حصہ (۴) شرقیہ بل اور لنگ روڈ سول سپلائی اور لنگ (۵) لنگ کی تعطیلات منگا سکتے ہیں۔

ملنے کا پتہ

منیجر الجمعیۃ بک ڈپو گلی قاسم جان دہلی

بقرعید پر کلکتہ میں ہندو مسلم اتحاد کے روح پرور مناظر

مشترکہ جلسہ میں سہروردی سری پرکاش اور گھوش کی تقریریں

کلکتہ ۱۱ اکتوبر۔ ہندوستانی ہائی کمشنر متعینہ پاکستان مسٹر سری پرکاش ڈاکٹر پی جے گھوش رکن کانگریس پارٹی کی دعوت پر کلکتہ تشریف لائے تھے۔ کل مسٹر محمد شہید سہروردی سابق وزیر اعظم متحدہ بنگال نے پرسوں یہاں ہندوؤں کے تیوہار دسہرہ اور مسلمانوں کے تیوہار عید الضحیٰ کے موقع پر ایک مشترکہ جلسہ منعقد کیا تھا جس میں ہندوؤں اور مسلمانوں سے فرقہ وارانہ فساد کو ختم کرکے آپس میں بھائی بھائی کی طرح رہنے کی اپیل کی گئی۔

مسٹر سہروردی نے اپنی تقریر میں کہا کہ مہاتما گاندھی کا یہ کہنا بالکل درست ہے۔ انھیں مہاتما گاندھی کے اصولوں پر عمل کرنا چاہیے۔ جنہوں نے پچھلے تیس سال سے ہندو مسلم بھائی بھائی کا پرچار کیا۔ ڈاکٹر گھوش نے کہا کہ دو مختلف فرقوں کے درمیان اتحاد پر ہی ترقی اور خوشحالی کا دارومدار ہوتا ہے۔ ہندوستان اور پاکستان دونوں کو اقلیتوں پر بھروسہ کرنا چاہیے۔

سی۔ پی میں دارالمساکین کی تعمیر

ناگپور ۱۱ اکتوبر۔ معلوم ہوا ہے کہ حکومت سی پی و برار نے حتی الوسع جلد سے جلد ہی دارالمساکین کی تعمیر کا کام شروع کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ اس کی تعمیر پر ۱۰ لاکھ روپیہ خرچ ہوگا۔ اس میں ۱۰۰۰ بھکاری رکھنے کا انتظام ہوگا۔ ان کے لئے ہر قسم کی سہولتیں بہم پہنچائی جائیں گی۔ ان کے بچوں کو تعلیم دلانے کا بھی انتظام ہوگا۔ اس کے علاوہ ۱۰۰ بھکاری ایسے بھی رکھے جائیں گے جو کام کرنے کے قابل ہوں گے۔ ان سے کام لیا جائے گا۔ ان کے لئے ایک کارخانہ بھی کھولا جائے گا۔ جس میں ان کو کام سکھایا جائے گا۔ ان کے بچوں کو بھی تعلیم دلائی جائے گی۔ ان کے لئے ایک ہسپتال بھی ہوگا۔ جس میں ان کا مفت علاج کیا جائے گا۔ ان کے لئے ایک مسجد اور ایک مندر بھی بنایا جائے گا۔ ان کے لئے ایک باغ بھی لگایا جائے گا۔ ان کے لئے ایک تالاب بھی بنایا جائے گا۔ ان کے لئے ایک کنواں بھی بنایا جائے گا۔ ان کے لئے ایک پانی کا نل بھی لگایا جائے گا۔ ان کے لئے ایک بجلی کا پنکھا بھی لگایا جائے گا۔ ان کے لئے ایک بجلی کا بلب بھی لگایا جائے گا۔ ان کے لئے ایک بجلی کا ہیٹر بھی لگایا جائے گا۔ ان کے لئے ایک بجلی کا چولہا بھی لگایا جائے گا۔ ان کے لئے ایک بجلی کا توا بھی لگایا جائے گا۔ ان کے لئے ایک بجلی کا کڑاہی بھی لگایا جائے گا۔ ان کے لئے ایک بجلی کا دیگچہ بھی لگایا جائے گا۔ ان کے لئے ایک بجلی کا چمچہ بھی لگایا جائے گا۔ ان کے لئے ایک بجلی کا کفگیر بھی لگایا جائے گا۔ ان کے لئے ایک بجلی کا چھلنی بھی لگایا جائے گا۔ ان کے لئے ایک بجلی کا ڈوئی بھی لگایا جائے گا۔ ان کے لئے ایک بجلی کا چمٹا بھی لگایا جائے گا۔ ان کے لئے ایک بجلی کا سنڈاسی بھی لگایا جائے گا۔ ان کے لئے ایک بجلی کا جھاڑو بھی لگایا جائے گا۔ ان کے لئے ایک بجلی کا پوچا بھی لگایا جائے گا۔ ان کے لئے ایک بجلی کا صابن بھی لگایا جائے گا۔ ان کے لئے ایک بجلی کا تولیہ بھی لگایا جائے گا۔ ان کے لئے ایک بجلی کا کنگھا بھی لگایا جائے گا۔ ان کے لئے ایک بجلی کا آئینہ

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

روزنامہ

الجمعیۃ

ایڈیٹر: محمد عثمان فارقلیط

دسمبر ڈی ۹۷ — قائم شدہ ۱۹۲۵ء

سالانہ قیمت چالیس روپے
ششماہی بیس روپے اور
سہ ماہی گیارہ روپے
ممالک غیر سے سالانہ
پچاس روپے
ششماہی پچیس روپے

تار کا پتہ: الجمعیۃ دہلی — فون نمبر: ۵۸۵۵

سیاسی بصیرت حاصل کرنے کیلئے
اردو کا واحد سیاسی رسالہ
نئی زندگی
ایڈیٹر: ..... سید انیس الرحمن
قیمت سالانہ چھ روپے، فی پرچہ آٹھ آنے
نمونہ کے لئے آٹھ آنے ٹکٹن
منیجر رسالہ نئی زندگی الہ آباد

سالانہ قیمت تیس روپے | جلد ۳۰ | دہلی یوم بدھ ۱۶ ذی الحجہ ۱۳۶۷ھ مطابق ۲۰ اکتوبر ۱۹۴۸ء | نمبر ۲۲۷ | بذریعہ ہوائی جہاز زر ہائی آنہ

فلسطین میں خوفناک جنگ کا آغاز — مسجد عمر پر یہودیوں کی گولہ باری

عربی حکومت کے دارالسلطنت غازہ پر بھی بم برسنے لگے

غازہ سے اقوام متحدہ کے مشاہدین کا انخلاء

حیفہ ۱۸ اکتوبر۔ اقوام متحدہ کے ایک نمائندہ نے اطلاع دی ہے کہ حکومت اسرائیل کی فوجیں غازہ پر بمباری کر رہی ہیں۔ غازہ فلسطین کی عرب حکومت کا دارالسلطنت ہے۔ غازہ سے اقوام متحدہ کے مشاہدین کو نکال لیا گیا ہے۔ جنوبی محاذ پر برابر جنگ جاری رہنے کی اطلاع موصول ہوئی ہے۔ اقوام متحدہ کے مقام پر مصریوں کی طرف سے ایک شکایت وصول ہوئی ہے کہ اسرائیلی فوجیں جنوب کی طرف سے بڑھ رہی ہیں اور انہوں نے مستعدہ کے مورچوں پر قبضہ کر لیا ہے۔

اقوام متحدہ کے تحقیقاتی افسر غازہ پہنچ گئے

مصری علاقے میں ہیں جو اب اسرائیلی حکام کسی جگہ بھی مشاہدین کو داخل کی اجازت نہیں دیتے۔ اس کی وجہ یہ بتاتے ہیں کہ انکے مقبوضہ علاقوں میں سرنگیں بچھ گئی ہیں۔

تل ابیب میں حکومت اسرائیل کی طرف سے ایک کمیونکے شائع ہوا ہے جس میں بتایا گیا ہے کہ عرب کے ہوائی حملے میں تمام گولہ بارات سخت جنگ ہوتی رہی۔ اسرائیلی فوج نے مصری توپخانہ کی پوزیشن پر سخت بمباری کی اور مصریوں کے ذرائع رسل و رسائل کو سخت صدمہ پہنچایا۔ اسرائیلی ہوائی جہازوں نے چند عربوں کے مقامات اور ہوائی جہازوں پر بمباری کی۔

کل بیت المقدس میں مسجد حضرت عمرؓ کے احاطہ میں بھی گولے گرے اور مسجد کی مغربی دیوار کو سخت نقصان پہنچا۔ عرب کہتے ہیں کہ ایک بیان میں کہا گیا ہے کہ عرب توپخانہ نے ۲۲۹ گولے مختلف مقامات پر برسائے جن سے ۲ آدمی ہلاک اور ۱۵ زخمی ہوئے۔ ہلاک ہونے والوں میں دو شہری کا عدد بھی ہونے والوں میں ۶ شہری باشندے تھے۔

کل یہودیوں نے عارضی صلح کی خلاف ورزی کرتے ہوئے عربی کمپنی کو چھیڑ دیا اور پورے پیمانہ پر جنگ شروع کر دی۔ یہودیوں نے مسلسل چھ گھنٹہ تک فائر کئے۔ عربی کمپنی کے مقامات میں داخل ہونے کی کوشش کی لیکن ناکام رہے۔ گیا۔ عربی کمپنی کے سپاہیوں نے یہودیوں کے ہیت پر زبردست حملہ کیا اور اسے ساتھ ہی قبضہ کر لیا۔

بیت المقدس کے فوجی کمانڈر نے جنرل نے جنوبی شہر کے جنوبی میں محل میں ایک گرجے پر فرانس کی گولہ باری کی شکایت کی ہے۔ بیت المقدس میں باوجود برابر گولہ باری کے یہودی مشکلیں بنانے اور عمارتوں کی مرمت کرنے کا کام کر رہے ہیں۔ کل چھ گھنٹہ تک ہوائی حملہ جاری رہا جو بند ہے۔

تل ابیب سے اطلاع ملی ہے کہ اسرائیلی ہوائی جہازوں نے مصری زمینی فوجوں پر حملہ کرنے کی کوشش کی۔ لیکن مصری ہوائی جہازوں نے انہیں گرا دیا۔ اقوام متحدہ کے ایک مشاہد نے حکومت اسرائیل کو اطلاع دی ہے کہ مصری فوجیں اسوقت تک جنگ بند نہیں کریں گی جب تک کہ اسرائیلی فوجیں جنگ بند نہ کریں۔ اسرائیلی سیاسی حلقوں میں یہ خیال ظاہر کیا جاتا ہے کہ مصری فوجیں بردہ دیں نہ آجائیں۔

عرب ڈپلومیٹ شرکاء کیوں نے متحدہ محاذ بنا لیا

حیفہ ۱۸ اکتوبر۔ معلوم ہوا ہے کہ متحدہ کونسل کے صدر کونسل کے اجلاس میں شرکت کے لئے عرب ڈپلومیٹ شرکاء کیوں نے ایک متحدہ محاذ بنا لیا ہے۔ یہ محاذ اس بات پر تیار ہوا ہے کہ اگر کونسل کے صدر نے اجلاس میں ووٹ دینے کے حق کو استعمال کیا تو عرب ڈپلومیٹ شرکاء کیوں نے اجلاس کا بائیکاٹ کر دیا۔

سرحدی گاندھی کو جیل میں ملاقات

پشاور ۱۸ اکتوبر۔ سرحدی گاندھی خان عبدالغفار خاں حکومت پاکستان کی قید میں ہیں۔ وہ مستقل طور پر پاکستان کی حکومت کے خلاف ہیں۔ معلوم ہوا ہے کہ خان عبدالغفار خاں نے شکایت کی تھی کہ ان کو تجارت، خبریں اور اپنے عزیزوں سے ملاقات کی اجازت نہیں دی جاتی۔ خان عبدالغفار خاں نے کل ان کو تجارت کرنے کی اجازت دیدی ہے۔

مزاد نکور وزارت سے مستعفی

ٹرینیڈاڈ ۱۸ اکتوبر۔ معلوم ہوا ہے کہ وزیر مالیات مزاد نکور نے وزیر اعظم کو اپنا استعفیٰ پیش کر دیا ہے۔ انہوں نے استعفیٰ دینے کے لئے کوئی وجہ نہیں بتائی ہے۔

امریکہ نے اپنے بھاری دفاعی بجٹ کا اعلان کر دیا

آئندہ سال ۱۴ ارب سے زیادہ ڈالر دفاع پر صرف ہونگے

واشنگٹن ۱۸ اکتوبر۔ صدر ٹرومین نے کل اعلان کیا کہ آئندہ سال امریکہ کا دفاعی بجٹ ۱۴ ارب ڈالر ہوگا۔ سٹریٹیجک ہوائی مستقل میں کل ۷۰ گروپ ہونگے۔ اس سال کا دفاعی بجٹ ۱۰ ارب ڈالر ہے۔ صدر نے کہا کہ اس سے امریکہ کی سلامتی کو خطرہ لاحق ہوا ہے۔ اس لئے ہمیں اپنی دفاعی طاقت کو بڑھانا ہوگا۔ صدر نے کہا کہ ہمیں اپنی فوجوں کو ایٹمائی اسلحہ سے لیس کرنا ہوگا۔ اس کے لئے ہمیں ہر ممکن قربانی کرنی ہوگی۔ صدر نے کہا کہ ہمیں اپنی فوجوں کو ایٹمائی اسلحہ سے لیس کرنا ہوگا۔ اس کے لئے ہمیں ہر ممکن قربانی کرنی ہوگی۔ صدر نے کہا کہ ہمیں اپنی فوجوں کو ایٹمائی اسلحہ سے لیس کرنا ہوگا۔ اس کے لئے ہمیں ہر ممکن قربانی کرنی ہوگی۔

لندن میں وزیر اعظموں کی کانفرنس پھر شروع ہوگی

دفاعی معاملات اور باہمی تعلقات پر اہم گفت و شنید

لندن ۱۸ اکتوبر۔ آج سے لندن میں دولت مشترکہ کے وزیر اعظموں کی کانفرنس کا دوسرا سشن شروع ہو جائے گا، سیاسی حلقوں کا خیال ہے کہ اس ہفتہ میں رہا سٹرٹیجک دفاعی معاملات اور باہمی تعلقات پر بھی خاص طور پر ہندوستان اور دولت مشترکہ کے آئندہ تعلقات زیر بحث میں آئیں گے۔

گذشتہ چند روز سے وزیر اعظم آپس میں ملاقاتیں کر رہے تھے، آج سے پھر باقاعدہ کانفرنس وزیر اعظم برطانیہ کے "دولت" پر شروع ہو جائے گی، اس میں ان کو بتایا جائے گا کہ کس طرح وزیر اعظموں کی کئی ملاقاتوں میں طے ہوا ہے۔ ممکن ہے اس کانفرنس میں بعض اہم امور کا بھی انکشاف ہو، آج جو کانفرنس کا سشن شروع ہونے والا ہے وہ بھی غیر معمولی اہمیت کا حامل ہوگا کیونکہ روزانہ کانفرنس کے خاتمہ کے بعد ایک کمیونکے شائع کر دیا جائے گا جس میں یہ بتا دیا جائے گا کہ کس امور پر بحث ہوئی، لیکن تفصیلات اور اہم امور واضح نہیں رہیں گی۔

برطانوی وزیر اعظم مسٹر اٹلی کی تجاویز میں دیگر کانفرنسوں میں بھی برطانوی کابینہ کے ممبر شریک ہوتے ہیں کیونکہ گذشتہ کانفرنسوں میں جو معلومات کابینہ کے ممبروں نے بہم پہنچائی تھیں وہ بہت قیمتی تھیں۔

مسٹر بیون کی تقریر

سٹریٹیجک دفاع اور برطانیہ مشرق قریب، بعید اور مشرق کے حالات پر ایک تبصرہ کریں گے اور پورے کے متعلق بھی بیان دے دیں گے جس سے دنیا کی عمومی حالت کا اندازہ ہو سکے گا، اس کے بعد ان امور پر ایک ماہر وزیر اعظموں کی کئی ملاقاتوں میں دفاعی

[illegible] کیا جانا چاہئے لیکن بعد کے دن کانفرنس میں بھی اس مسئلہ پر غور و خوض ہوتا رہے گا، چونکہ وزیر اعظم مسٹر ایٹلی برطانوی دفاعی کمیٹی کے چیئرمین بھی ہیں اس لئے وہ حالات کے مطابق ایک تبصرہ بھی کریں گے جس کے بعد بحث کی اور ضرورت نہ ہوگی اور اس کے بعد پھر ایک دیگر ایک کانفرنس کی کارروائی شائع کر دی جائے گی۔

برطانوی وزیر اعظم مسٹر ایٹلی کی تجاویز میں دیگر کانفرنسوں میں بھی برطانوی کابینہ کے ممبر شریک ہوتے ہیں کیونکہ گذشتہ کانفرنسوں میں جو معلومات کابینہ کے ممبروں نے بہم پہنچائی تھیں وہ بہت قیمتی تھیں۔

مسٹر بیون کی تقریر

سٹریٹیجک دفاع اور برطانیہ مشرق قریب، بعید اور مشرق کے حالات پر ایک تبصرہ کریں گے اور پورے کے متعلق بھی بیان دے دیں گے جس سے دنیا کی عمومی حالت کا اندازہ ہو سکے گا، اس کے بعد ان امور پر ایک ماہر وزیر اعظموں کی کئی ملاقاتوں میں دفاعی

پنڈت نہرو کی موسیو وشنسکی سے ملاقات

دنیا کی عام صورت حالات پر ۱۵ منٹ تک بات چیت ہوئی

پیرس ۱۸ اکتوبر۔ پنڈت جواہر لعل نہرو نے کل پیرس میں روسی سفارت خانہ میں روسی کے نائب وزیر خارجہ موسیو وشنسکی سے ۱۵ منٹ تک ملاقات کی۔ موسیو وشنسکی اقوام متحدہ میں روسی وفد کے لیڈر بھی ہیں۔ مسٹر وجے لکشمی پنڈت سرگروہا شکر گزار بھی ان کے ہمراہ تھے۔ لندن سے واپسی پر پنڈت نہرو وشنسکی سے پھر ملاقات کریں گے۔

کل کی یہ گفتگو حال کی کانفرنس کا اس سلسلہ میں کوئی تفصیل سرکاری طور پر نہیں بتائی گئی۔ تاہم یہ خیال کیا جاتا ہے کہ گفتگو بیت ہی دوستانہ ماحول میں ہوئی اور کشمیر عام صورت حالات تک محدود رہی۔ دونوں وزیروں نے دونوں ملکوں کے درمیان دوستانہ تعلقات پر زور دیا۔

پنڈت نہرو نے روسی سفارت خانہ سے روانہ ہو کر جارج پنجم ہوٹل گئے جہاں انہوں نے اقوام متحدہ کے سکریٹری جنرل مسٹر ٹریگوی لی اور اسسٹنٹ سیکرٹری جنرل مسٹر ڈیکنسن سے ملاقات کی۔

ڈاکٹر کا بجٹ بہتر ہیں

لکھنؤ ۱۸ اکتوبر۔ کل اسمبلی میں بجٹ پر بحث کے اختتام پر وزیر مالیات ڈاکٹر سمپورنانند نے کہا کہ بجٹ کا کوئی حصہ بھی ایسا نہیں ہے جس پر اعتراض کیا جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ بجٹ کے بارے میں جو تنقیدیں کی گئی ہیں ان کا جواب دینے کی ضرورت نہیں ہے۔

پاکستانی نائب ہائی کمشنر

ڈھاکہ ۱۸ اکتوبر۔ سیکرٹری خارجہ پاکستان مسٹر اکرام اللہ نے کہا کہ نائب ہائی کمشنر پاکستان مسٹر محمد احمد کو کلکتہ میں نائب ہائی کمشنر مقرر کیا گیا ہے۔

ملایا میں دہشت پسندوں کی تلاش

گارڈ ڈیکیٹ کا ایک جگہ چھاپہ

سنگاپور ۱۸ اکتوبر۔ کل آخر دن کو ملایا کے مختلف حصوں میں ہوائی جہازوں کے ذریعہ سے فوجیں اتاری گئیں۔ ان فوجوں کا مقصد یہ ہے کہ دہشت پسندوں کی ایک کمین گاہ پر ان کو اچانک چھاپہ مارا جائے۔ یہ ہوائی فوج دہشت پسندوں کی تلاش میں ہے۔ ان فوجوں نے جنگل کے چاروں طرف کا محاصرہ کر لیا ہے۔ ایک چھاپہ میں ایک کمپنی کے ہیڈ کوارٹر کا پتہ چلا ہے۔ چاروں طرف سے فوجوں نے اس پر حملہ کیا۔ لیکن ملزم بھاگ گئے۔ ایک کیمپ میں ایک ٹائپ رائٹر اور کچھ کاغذات ملے ہیں۔ ایک آپریشن کا نشیں افسر نے بیان کیا کہ چار دہشت پسند ہلاک کر دیئے گئے۔ چار دہشت پسندوں کو گرفتار کر لیا گیا ہے۔

مزید ہندی فوجیں گلبرگہ کو

حیدرآباد ۱۸ اکتوبر۔ معلوم ہوا ہے کہ مزید فوجوں کا ایک دستہ گلبرگہ کے مقام پر جنوں کو روانہ کر دیا گیا ہے جہاں ایک گارڈ کمپنی کو جو سلحہ برآمد کر رہا تھا گولی مار کر ہلاک کر دیا گیا ہے۔ فوجی دستہ اس وقت روانہ کیا گیا جب کہ رضاکاروں نے اس سے پہلے بھیجے ہوئے فوجی دستہ پر گولیاں چلائیں۔ کہا جاتا ہے کہ رضاکاروں کی تعداد کم ہو رہی ہے اور فوجی دستہ کارروائی کر رہا ہے۔ اطلاع ملی ہے کہ گلبرگہ کے قریب ۲۰ رضاکار مارے گئے اور ۲۰ سے زیادہ گرفتار کر لئے گئے۔ ہندوستانی فوجوں کو کسی قسم کا نقصان نہیں پہنچا۔ ضلع گلبرگہ سے بھی کمیونسٹوں کی کافی سرگرمیوں کی اطلاع ملی ہے یہاں ۵ کمپنی فوج بھیجی گئی ہے۔

رضاکاروں کا قلع قمع ہو گیا اب ہم کمیونسٹوں کو کچل دیں گے

حیدرآباد کے فوجی گورنر میجر جنرل چودھری کا اعلان

سکندرآباد ۱۸ اکتوبر۔ میجر جنرل چودھری ملٹری گورنر حیدرآباد نے ہفتہ کے روز پریس کانفرنس کے نمائندوں کے سوالوں کا جواب دیتے ہوئے کہا کہ رضاکاروں کے خلاف فوجی کارروائی کے بعد ریاست کے حالات بہت بہتر ہو گئے ہیں۔ اب ہم کمیونسٹوں کو کچل دیں گے۔ انہوں نے کہا کہ رضاکاروں کے قلع قمع ہو جانے کے بعد ریاست کے حالات بہت بہتر ہو گئے ہیں۔ اب ہم کمیونسٹوں کو کچل دیں گے۔ انہوں نے کہا کہ رضاکاروں کے قلع قمع ہو جانے کے بعد ریاست کے حالات بہت بہتر ہو گئے ہیں۔ اب ہم کمیونسٹوں کو کچل دیں گے۔

انڈونیشیا کے سابق وزیر اعظم ڈاکٹر شریف الدین قتل کر دیئے گئے

یوگیا کرتا ۱۸ اکتوبر۔ ڈاکٹر شریف الدین وزیر اعظم انڈونیشیا کی جمہوریہ انڈونیشیا کے وزیر اعظم تھے۔ آپ نے ۱۹۴۶ء تک وزارت عظمیٰ کے فرائض انجام دیئے۔ آپ کے ساتھ ۱۵ اور آدمی بھی قتل کر دیئے گئے ہیں۔

ڈچ حکومت کے خلاف انقلابات کرانے کی کوشش

ڈچ حکومت کے خلاف انقلابات کرانے کی کوشش

ڈچ حکومت کے خلاف انقلابات کرانے کی کوشش کا انکشاف ہوا ہے۔ ڈچ حکومت کے خلاف انقلابات کرانے کی کوشش کا انکشاف ہوا ہے۔ ڈچ حکومت کے خلاف انقلابات کرانے کی کوشش کا انکشاف ہوا ہے۔

ریڈیم پلز دل دماغ معدہ، جگر اور گردوں کو طاقت پہنچا کر
اچھا خون پیدا کرنے میں لاجواب ہیں
عمر رسیدہ بھی نوجوان بن سکتے ہیں ۴۰ گولیوں کی قیمت دو روپیہ
آٹھ آنہ
دواخانہ بقائی
بازار چتلی قبر دہلی

روزنامہ
الجمعیۃ دہلی
۲۰ اکتوبر ۱۹۶۰ء

احوال و کوائف

تخفیف اسلحہ

پیرس میں سلامتی کونسل کے اندر خلیج کا بحران چل رہا ہے، مگر بے نتیجہ۔ یعنی برٹن کی، کہ بندی، ایٹم بم پیکنگوں اور تخفیف اسلحہ آخری مدد کے سلسلہ میں روس کی تجویز ہے، اگر دنیا کی پانچ بڑی طاقتیں پنے اسلحوں میں ایک سال کے اندر ایک تہائی کی تخفیف منظور کر لیں تاکہ اسلحہ کی دوڑ ختم ہو اور تیسری جنگ کے امکانات میں کچھ کمی واقع ہو جائے۔ اس کے جواب میں کہا گیا ہے کہ روس اپنے اسلحہ اور فوج کا سارا کتاب پیش کرے اور بتائے کہ وہ کسقدر قوت کا مالک ہے۔ آخر معلوم تو ہو کہ ایک تہائی کی تخفیف کے مطالبہ کی بنیاد کیا ہے؟ روس نے اس چیلنج کو منظور کر لیا ہے، اور کہا کہ تخفیف کے اصول کو تسلیم کر لو اور روس کی طاقت کا حساب و کتاب لگا لو، مگر اب سلامتی کونسل میں چین کے نمائندے نے صاف صاف کہدیا ہے کہ روس کا یہ مطالبہ چین کے کمیونسٹوں کی امداد ہے۔ اس چکر میں چین کی قومی گورنمنٹ زندگی اور موت کی کشمکش میں مبتلا ہے اور اسے زیادہ سے زیادہ اسلحہ کی ضرورت ہے تو تخفیف اسلحہ کی تجویز پیش کیجارہی ہے اس کا مطلب اس کے سوا کیا ہے کہ قومنلسٹ کمیونسٹوں کے مقابلہ پر گھٹنے ٹیک دے اور اس کے دشمن کامیاب ہو جائیں، یعنی تخفیف اسلحہ کی تجویز کی کو منظور نہیں، مگر چین کے پاس اس کا کیا جواب ہے کہ چینیوں کا ایک طبقہ چینیوں کے دوسرے طبقہ کو ہلاک کر رہا ہے، اور چین اپنے ہی اقوال پنی گردن کاٹنے پر تلا ہوا ہے! چین کے کمیونسٹ خالب ہوں یا ان کے حریف ہر حال نقصان چین کا ہے، کیا بہتر نہ ہوگا کہ چین اہل چین کے ساتھ کوئی قیر و مفاہمانہ سمجھوتہ کر لے،

اسلحہ کی دوڑ

ہمارا خیال ہے کہ تخفیف اسلحہ کے پردہ میں تکثیر اسلحہ کے لئے بہانے تلاش کئے جا رہے ہیں فضل اسلحہ کی تحریک یقیناً ناکام ہوگی اور اس کا نتیجہ تکثیر اسلحہ ہوگا، ہر قسم فرق ایک عدد پیدا کرے گا اور تنگ کار و پیگنڈا کر کے اپنے حربی ذخائر کو بڑھانے کی کوشش کریگا، چنانچہ واشنگٹن میں آسٹریلیا کے ایک لیڈر نے کہا کہ مجلس متحدہ اقوام سے کسی قسم کی توقع قائم کرنا فضول ہے، اگر آسٹریلیا کا احساس ہے کہ عالمی امن قائم ہو تو مسلح طاقتوں کو زیادہ سے زیادہ مسلح ہو جانا چاہیئے کیونکہ عالمی امن کو سوئٹ روس کی وجہ سے سخت خطرہ ہے اور اس خطرہ پر قابو تو متحدہ اقوام ہی قابو پا سکتی ہے اور نہ متحدہ اقوام کا جائزہ لی اس کا مداوا ہو سکتا ہے، اس خطرہ کا علاج اسلحہ کی دوڑ ہے اور بڑی طاقتوں کا مسلح اتحاد، تو گویا شکل اب یہ بنی کہ عالمی امن کے لئے اسلحہ اور مسلح طاقتوں کی ضرورت ہے کیونکہ سوئٹ روس امن عالم کے لئے خطرہ ہے اور چونکہ جنگ چھیڑنے مسلح طاقتوں میں ہوتی ہے اس لئے جنگ کو ڈرپ ڈالنے کے لئے ہر طاقت کو جلد سے جلد مسلح ہو جانا چاہیئے، یعنی ایک طرف عالمی امن کو اسلحہ کے زور پر قایم رکھو، دوسری طرف اسلحہ کی دوڑ میں تیزی پیدا کرو، عالمی امن، عالمی جنگ میں تبدیل ہو جائے سوال نہ تخفیف اسلحہ کا ہے نہ تکثیر اسلحہ کا سوال نیتوں کا ہے اور افسوس ہے کہ نیت کسی کی بھی بخیر نہیں ہے!

دو فیصلے!

یورپ کے دوسرے ممالک کی طرح حکومت فرانس نے بھی قطع خوروں، چور بازاروں اور ذخیرہ اندوزوں کے لئے سزائے موت تجویز کی ہے، مگر وٹ فسوف اور گرانی کا جملہ سے جلد سدباب ہو سکا، ملک کے عدالتیں اپنے کیفر کردار کو پہونچیں، ظاہر ہے کہ اس قانون کے بعد کوئی شخص مشکل ہی سے چور بازاری کر سکے گا اور چوکرے گا اسے اپنا سر دینا ہوگا۔

دوسری طرف ایک دوسری خوشخبری بھی سنئے، دہلی میونسپلٹی کے صدر نے مسوری میں تقریر کرتے ہوئے کہا کہ چور بازاروں کو ختم کرنے کے لئے دہلی میونسپلٹی میں ایک قرارداد پیش ہونے والی ہے جس کی رو سے ہر اس شخص کو شہری حقوق سے محروم کر دیا جائے گا جو ذخیرہ اندوزی اور چور بازاری کے جرم کا مرتکب ہوگا، جس نے اس جرم میں سزا پائی ہوگی، کہاں ملک کے غداروں کے لئے سزائے موت اور کہاں تم کو حقوق سے محروم ہی کیا ہمارے بھائیوں کو یہ خیال ہے کہ ہر کڑی ہوئی دنیا تم کو حقوق کے تمام بازار سے راہ راست پر آجائے گی، کیا چھ سال کے بچوں کے لئے یہ سزا موثر اور مہلک ثابت ہوگی، اس کے بارجود اگر دہلی میونسپلٹی نے اس قسم کا کوئی فیصلہ کیا تو ہم اسے نامعقول کہیں گے شاید یہ تدبیر اس تفاوت سے وقت سزائے موت کی نظیر کے اور غداروں کو اس کے جرم کی مناسب سزا دے،

حیدرآباد میں جمعیۃ علماء

خبر ہے کہ حیدرآباد میں بیجا پور کے مقامی علماء کے مشورہ سے جمعیۃ علماء ہند کی شاخ جمعیۃ علماء حیدرآباد قایم ہو رہی ہے اور اس کی طرف سے عنقریب مرکزی جمعیۃ علماء ہند سے منظوری کے لئے درخواست پیش ہونے والی ہے!

غور کرو، اس وقت ہندوستان میں جمعیۃ علماء کو کونسی ضرورت ہے جو مسلمانان ہند کے پشت و پناہ خصم حقیقی اور دست و بازو بن سکتی ہے، اس کی پکار پر اگر مسلمان لبیک کہنے اور اس کی قیادت کو اپنے لئے باعث فخر سمجھتے تو آج سارے چار کروڑ مسلمانوں کی حالت ہی کچھ اور ہوتی اور انہیں وہ رفعت و عزت حاصل ہوتی جو انہیں لیگ گردان کی مذمت کے رکھتے پڑ رہی ہے!

جمعیۃ علماء ہند کا استقامت، اصابت رائے علمی اور دینی خدمات اور ملی احساس کو وقت کی ہر حکومت نے آفتاب سے زیادہ روشن کر دیا ہے، اگر اب بھی اس کی قیادت کو مخلص دل سے قبول کر لیا جائے تو ہم یقین کرتے ہیں کہ مسلمانان ہند کی تمام بدنصیبیوں کا خاتمہ ہو جائے، اور ان کی ملی تنظیم کو جو بھی ضرب پڑ رہی ہے وہ بند ہو جائے، اور ان کی ملی تنظیم کو جو بھی ضرب پڑ رہی ہے وہ بند ہو جائے، اور ان کی ملی تنظیم کو جو بھی ضرب پڑ رہی ہے وہ بند ہو جائے،

خبروں کی آزادی

اقوام متحدہ کے ایک ڈیلیگیٹ نے ایک ہفتہ قبل میں کہا تھا کہ وہ اخبارات کے معاملہ میں کوئی

اچھی باتیں

افحسبتم انما خلقناکم عبثا وانکم الینا لا ترجعون

(پ ۱۸ ع ۱۰)

کیا تم یہ گمان کرتے ہو کہ ہم نے تمہیں بیکار پیدا کیا ہے اور تم ہماری طرف نہیں لوٹائے جاؤ گے۔

اسلام نے بتایا ہے کہ انسانی زندگی کا ایک مقصد ہے وہ کیڑوں مکوڑوں کی طرح بے نتیجہ پیدا نہیں ہو گیا ہے وہ اپنے اعمال کا جواب دہ اور اپنے کاموں کے لئے ذمہ دار ہے اور ایک نہ ایک روز اپنے اعمال کی جوابدہی کے لئے خدا کی عدالت میں حاضر ہونا ہے۔ اگرچہ دنیا اپنی مسکولیت پر ایمان نہ لائے اور اپنی زندگی کا ایک مقصد قرار دے لے تو دنیا کے اہم ترین مسائل آسانی سے حل ہو سکتے ہیں۔ بے خدا کی دنیا اور بے جزا کے اعمال نے ساری دنیا کو جہنم کدہ بنا رکھا ہے۔ ہم اس لئے ظالم اور بے رحم ہیں کہ آخرت کی زندگی پر ایمان نہیں رکھتے اور قانون مجازات کو ایک کھیل سمجھتے ہیں، پس اگر تم انسانوں کو نیک بنانا چاہتے ہو تو ان کے اندر مسکولیت اور ذمہ داری کا احساس پیدا کرو اور انہیں بتاؤ کہ ان کی زندگی مقصد سے خالی نہیں

عراق کی وسیع صنعتی ترقی

بغداد ۱۵ اکتوبر۔ معلوم ہوا ہے کہ عراق کے ڈائرکٹر جنرل اقتصادیات کامیاب کر لیے جانے سے بڑا مستعد ہے۔ کہ عراق کے لئے مشینریاں حاصل کی جائیں۔ ان میں سے ایک تین صاف کرنے کی مشینری بھی ہے جو ۰۰۰ ۹۰ ۳ گیلن صاف تیل پیدا کرے گی۔ ڈائرکٹر جنرل عراق میں وسیع صنعتی ترقی کے لئے جس سرمایہ کی ضرورت ہے اسے حاصل کرنے کی کوشش کریں گے۔ عراق میں اب استعمال کیلئے تیار کی جانے والی چیزوں کی فہرست تیار کی جا رہی ہے۔ جو ملک میں ہی تیار کی جائیں گی۔ اس فہرست میں ۱۰۰ چیزیں شامل ہیں۔ ان میں سے ۵۰ چیزیں ایسی ہیں جو ملک میں ہی تیار کی جائیں گی۔ (اکنامک)

مغربی یورپین کی دفاعی انجمن

لندن میں سپیڈ کوارٹر قائم ہونے کی توقع

لندن ۱۵ اکتوبر۔ ناٹو کے سپریم کمانڈر جنرل نورسٹاد نے کہا ہے کہ مغربی یورپین یونین کی دفاعی انجمن کے لئے لندن میں سپیڈ کوارٹر قائم ہونے کی توقع ہے۔ ڈبلیو ای او کی تشکیل کے بعد ناٹو کے سپریم کمانڈر کا عہدہ ختم کر دیا جائے گا۔ جنرل نورسٹاد نے کہا کہ

تھنگ وال کے علاقہ میں خوفناک جنگ

پاکستانی فوجوں نے دس میل تک گولا پھینکنے والی توپ استعمال کی

دشمن رات بھر گولہ باری کرتا رہا لیکن صرف دس ہندوستانی سپاہی کام آئے

سری نگر ۲۹ اکتوبر ۶۲ اور ۳۰ اکتوبر کی شب کو دشمن نے تھنگ وال کے علاقہ میں ہندوستانی فوجوں پر دھاوے سے جو زبردست حملہ کیا تھا اس کی مزید تفصیلات موصول ہوئی ہیں۔ ایک اندازہ کے مطابق پاکستانی فوج کے ۱۰۲ آدمی ہلاک ہوئے اور کئی سو مجروح ہوگئے

کہا جاتا ہے کہ جب سے شمیر کی جنگ شروع ہوئی ہے یہ پاکستانیوں کا سب سے بڑا حملہ تھا۔ ہندوستانی فوجوں نے سب سے بڑی مدافعانہ جنگ لڑی ہے یہ جنگ پورے تھنگ وال پر چھڑ گئی اور اس میں پاکستان کی ایک پوری بریگیڈ نے حصہ لیا جو پٹی اور چھوٹی توپوں سے مسلح تھی۔

یہاں جو اطلاعات موصول ہوئی ہیں ان سے ظاہر ہوتا ہے کہ تھنگ وال کے جنوب مغرب اور جنوب سے پڑنے کی تیاریاں کر رہا تھا۔ ۲۷ اور ۲۸ اکتوبر کی درمیانی رات کو اچانک پاکستانی توپوں نے گولہ باری شروع کر دی۔ ۱۰۵ ایم ایم تک گولہ پھینک سکتی ہے یہ توپ جنوب مغرب سے دو میل چوکی نمبر ۱۰ پر لگی تھی اور دوسری توپیں دشمن کے حق حملہ پر کام کر رہی تھیں۔ صبح کے وقت اس نے جو حملہ کیا وہ بھی پسپا کر دیا گیا۔

اس کے بعد دشمن نے تمام رات گولہ باری کی اور ۲۸ تاریخ کی صبح کو پھر حملہ کیا۔ لیکن اس حملہ میں بھی سخت نقصان اٹھانا پڑا۔

اگرچہ دشمن کے نقصان جان کا صحیح اندازہ تو نہیں لگایا جا سکتا، لیکن اب تک کی موصول شدہ اطلاعات سے پتہ چلتا ہے کہ پاکستانی فوج کے ۱۰۲ آدمی ہلاک ہوئے اور کئی سو مجروح ہوگئے

ہندوستانی فوجوں نے دشمن کے جن ۴ ٹینکوں کو تباہ کیا تھا ان میں سے ۲ ٹینک تو بالکل ہی تباہ ہوگئے اور ۲ ٹینک ایسے ہیں جن کی مرمت کی جا سکتی ہے۔ ان ٹینکوں کے علاوہ ۲ بکتر بند گاڑیاں بھی تباہ کی گئیں۔

ہندوستانی فوجوں نے دشمن کی ۳ توپیں بھی قبضہ میں کر لی ہیں۔ ان میں سے ۲ توپیں ۱۰۵ ایم ایم کی ہیں اور ایک توپ ۷۵ ایم ایم کی ہے۔ ۱۰۵ ایم ایم کی توپ کا گولہ ۱۰ میل تک مار کر سکتا ہے۔ ۷۵ ایم ایم کی توپ ۳/۴ میل تک گولہ پھینک سکتی ہے۔ یہ توپ جنوب مغرب سے ۲ میل چوکی نمبر ۱۰ پر لگی تھی۔ دوسری توپیں دشمن کے حق حملہ پر کام کر رہی تھیں۔ صبح کے وقت اس نے جو حملہ کیا وہ بھی پسپا کر دیا گیا۔

اس کے بعد دشمن نے تمام رات گولہ باری کی اور ۲۸ تاریخ کی صبح کو پھر حملہ کیا۔ لیکن اس حملہ میں بھی سخت نقصان اٹھانا پڑا۔

اگرچہ دشمن کے نقصان جان کا صحیح اندازہ تو نہیں لگایا جا سکتا، لیکن اب تک کی موصول شدہ اطلاعات سے پتہ چلتا ہے کہ پاکستانی فوج کے ۱۰۲ آدمی ہلاک ہوئے اور ۲۰۰ سے زیادہ ان سے زخمی ہو کر لوٹ گئے جنہیں پاکستانی فوج نے ان پر چلنے کے لئے مجبور کیا تھا۔ ایک اندازہ کے مطابق پاکستانی فوج کے ۳۰۰ آدمی ہلاک ہوئے اور کئی سو مجروح ہوگئے

کہا جاتا ہے کہ جب سے شمیر کی جنگ شروع ہوئی ہے یہ پاکستانیوں کا سب سے بڑا حملہ تھا۔ ہندوستانی فوجوں نے سب سے بڑی مدافعانہ جنگ لڑی ہے یہ جنگ پورے تھنگ وال پر چھڑ گئی اور اس میں پاکستان کی ایک پوری بریگیڈ نے حصہ لیا جو پٹی اور چھوٹی توپوں سے مسلح تھی۔

یہاں جو اطلاعات موصول ہوئی ہیں ان سے ظاہر ہوتا ہے کہ تھنگ وال کے جنوب مغرب اور جنوب سے پڑنے کی تیاریاں کر رہا تھا۔ ۲۷ اور ۲۸ اکتوبر کی درمیانی رات کو اچانک پاکستانی توپوں نے گولہ باری شروع کر دی۔ ۱۰۵ ایم ایم تک گولہ پھینک سکتی ہے یہ توپ جنوب مغرب سے ۲ میل چوکی نمبر ۱۰ پر لگی تھی اور دوسری توپیں دشمن کے حق حملہ پر کام کر رہی تھیں۔ صبح کے وقت اس نے جو حملہ کیا وہ بھی پسپا کر دیا گیا۔

اس کے بعد دشمن نے تمام رات گولہ باری کی اور ۲۸ تاریخ کی صبح کو پھر حملہ کیا۔ لیکن اس حملہ میں بھی سخت نقصان اٹھانا پڑا۔

اگرچہ دشمن کے نقصان جان کا صحیح اندازہ تو نہیں لگایا جا سکتا، لیکن اب تک کی موصول شدہ اطلاعات سے پتہ چلتا ہے کہ پاکستانی فوج کے ۱۰۲ آدمی ہلاک ہوئے اور کئی سو مجروح ہوگئے

ہندوستانی فوجوں نے دشمن کے جن ۴ ٹینکوں کو تباہ کیا تھا ان میں سے ۲ ٹینک تو بالکل ہی تباہ ہوگئے اور ۲ ٹینک ایسے ہیں جن کی مرمت کی جا سکتی ہے۔ ان ٹینکوں کے علاوہ ۲ بکتر بند گاڑیاں بھی تباہ کی گئیں۔

ہندوستانی فوجوں نے دشمن کی ۳ توپیں بھی قبضہ میں کر لی ہیں۔ ان میں سے ۲ توپیں ۱۰۵ ایم ایم کی ہیں اور ایک توپ ۷۵ ایم ایم کی ہے۔ ۱۰۵ ایم ایم کی توپ کا گولہ ۱۰ میل تک مار کر سکتا ہے۔ ۷۵ ایم ایم کی توپ ۳/۴ میل تک گولہ پھینک سکتی ہے۔ یہ توپ جنوب مغرب سے ۲ میل چوکی نمبر ۱۰ پر لگی تھی۔ دوسری توپیں دشمن کے حق حملہ پر کام کر رہی تھیں۔ صبح کے وقت اس نے جو حملہ کیا وہ بھی پسپا کر دیا گیا۔

اس کے بعد دشمن نے تمام رات گولہ باری کی اور ۲۸ تاریخ کی صبح کو پھر حملہ کیا۔ لیکن اس حملہ میں بھی سخت نقصان اٹھانا پڑا۔

اگرچہ دشمن کے نقصان جان کا صحیح اندازہ تو نہیں لگایا جا سکتا، لیکن اب تک کی موصول شدہ اطلاعات سے پتہ چلتا ہے کہ پاکستانی فوج کے ۱۰۲ آدمی ہلاک ہوئے اور کئی سو مجروح ہوگئے

ہندوستانی فوجوں نے دشمن کے جن ۴ ٹینکوں کو تباہ کیا تھا ان میں سے ۲ ٹینک تو بالکل ہی تباہ ہوگئے اور ۲ ٹینک ایسے ہیں جن کی مرمت کی جا سکتی ہے۔ ان ٹینکوں کے علاوہ ۲ بکتر بند گاڑیاں بھی تباہ کی گئیں۔

ہندوستانی فوجوں نے دشمن کی ۳ توپیں بھی قبضہ میں کر لی ہیں۔ ان میں سے ۲ توپیں ۱۰۵ ایم ایم کی ہیں اور ایک توپ ۷۵ ایم ایم کی ہے۔ ۱۰۵ ایم ایم کی توپ کا گولہ ۱۰ میل تک مار کر سکتا ہے۔ ۷۵ ایم ایم کی توپ ۳/۴ میل تک گولہ پھینک سکتی ہے۔

مسٹر سہری پرکاش کا سامان لٹ گیا

سرکاری کاغذات بھی چرا لئے گئے

پٹنہ ۱۸ اکتوبر۔ ہندوستان سرکار کے مالی کمشنر متعینہ پاکستان مسٹر سہری پرکاش کلکتہ سے پٹنہ آتے ہوئے لٹ گئے جب کہ وہ سو کر اٹھے تو تمام نقدی سرکاری خفیہ کاغذات اور کپڑے وغیرہ غائب تھے ٹرین میں ۲۰ ڈاکٹر پہلے سے سوار تھے اور وہاں سے واپس روانہ ہو گئے۔

بیان کیا جاتا ہے چوراں کے ۵ یا ۶ میں رات کو سنگھیا اور مادھوپور کے درمیان داخل ہوئے اور تین ٹرنک اٹھا لے گئے بعد کو خالی بکس اور کچھ سامان بکھرا ہوا پایا گیا۔

سی۔ پی کانگریس میں پھوٹ

ناگپور ۲۸ اکتوبر۔ سی۔ پی و برار اور مہاراشٹر کے کانگریس لیڈروں میں پھوٹ پڑ جانے کے قبضہ کا اظہار کیا جا رہا ہے یہ انتظام مہاراشٹر میں ایک ولی عہد صاحبزادہ جانے پر ہوا ہے۔ سی۔ پی و برار کے بعض کانگریس لیڈر صاحبزادہ کے بنانے کے حق میں ہیں لیکن صوبہ کے حامی اس کے سخت مخالف ہیں۔

حیدرآباد لنکا ؟

انگلستان اور امریکہ میں ہندوستان کے خلاف جو زہریلا پروپیگنڈا کیا جا رہا ہے اس کا اندازہ اس سے لگایا جا سکتا ہے کہ ٹائمز لندن نے اپنے ۲۶ اکتوبر کے شمارہ میں ایک مضمون شائع کیا ہے جس میں حیدرآباد کو لنکا بتایا گیا ہے۔ اس مضمون نگار کا کہنا ہے کہ حیدرآباد کی ریاست ہندوستان کے لئے ایک مصیبت بن گئی ہے۔ اس مضمون نگار کا کہنا ہے کہ حیدرآباد کی ریاست ہندوستان کے لئے ایک مصیبت بن گئی ہے۔

سری نگر میں ہیضہ

سری نگر ۲۸ اکتوبر۔ سرکاری اطلاعات کے مطابق سری نگر میں ہیضہ کے اب تک ۲۰۰ واقعات ہوئے اور ۲۰ آدمی مرے۔ اسی دستیر سے جب شہر میں ہیضہ کا پہلا کیس ہوا تھا اب تک ہیضہ کے ۲۰۰ کیس ہوئے ہیں اور ۲۰ اموات ہوئی ہیں۔

یوپی کے سکھوں کی کانفرنس

لکھنؤ ۲۸ اکتوبر۔ یہاں سکھوں کی صوبائی کانفرنس آج ختم ہوگئی یہ کانفرنس دو دن جاری رہی۔ اس نے کئی قرار دادیں منظور کیں۔ کانفرنس میں سکھوں کے اس مطالبہ پر زور دیا گیا کہ سکھوں کی تنظیمیں مضبوط کی جائیں اور ان کو سرکاری امداد دی جائے۔ ایک قرارداد میں پنجابی زبان کی ترویج میں حصہ دیا جائے۔ ایک قرارداد میں کہا گیا ہے کہ سکھوں کے مسئلہ کا حل ابھی نہیں ہوا ہے اور حکومت اس کے حل کرنے کے لئے سنجیدگی سے کوشش کرے۔

مذہبی حقوق میں مداخلت پر

مسلمانان امروہہ میں بےچینی

دہلی ۲۸ اکتوبر۔ سکریٹری جمعیۃ علماء امروہہ کی طرف سے جمعیۃ علماء ہند دہلی کے نام حسب ذیل تار موصول ہوا ہے۔

"سب ڈویژنل مجسٹریٹ امروہہ نے حکومت کی پالیسی اور اس طریقہ کے خلاف جو وہ سے اضلاع میں جاری ہے جس کی فراہمی بھی رکھ دی اور اس طرح امروہہ کے مسلمانوں کے مذہبی حقوق میں مداخلت کی گئی اس حرکت سے یہاں کے مسلمانوں میں سخت بے چینی پیدا ہو گئی ہے قلیہ کے موقع پر اسی قصبہ کے مسلمان قربانی نہ کر سکے۔ علاوہ ہی ایک دفعہ اس سلسلہ میں گرفتاریاں ہو چکی ہیں۔ اس وقت یہاں کے مسلمان بہت پریشان ہیں۔ براہ کرم اس کا نوٹس لیا جائے۔"

(عبدالرحمان سکریٹری جمعیۃ علماء امروہہ)

بےقصور مسلمانوں کی رہائی کا مطالبہ

جمعیۃ علماء کا وفد وزیر اعلیٰ سے ملے گا

دہلی ۲۸ اکتوبر۔ جمعیۃ علماء ہند کے صدر مولانا فخر الدین احمد اور جنرل سکریٹری مولانا محمد عثمان فارقلیط نے وزیر اعلیٰ سے ملاقات کا وقت مانگا ہے تاکہ وہ ان بےقصور مسلمانوں کی رہائی کا مطالبہ کر سکیں جو ۱۹۶۱ء کے فسادات کے سلسلہ میں گرفتار کئے گئے ہیں۔ ان میں سے بعض کو ۱۸ مہینے ہو گئے ہیں۔ ان کے خلاف کوئی ثبوت نہیں ہے۔ ان کے مقدمات کی سماعت بھی نہیں ہو رہی ہے۔

مجلس تحفظ میں روسی ناکہ بندی کی مذمت

غیر جانبدار طاقتیں روس کی ہمنوائی نہیں کریں گی

پیرس ۲۸ اکتوبر۔ اتوار کے دن مغربی طاقتوں کے ہم خیال ممبران کے متعلق ان دو سوالات کا جواب تیار کرنے رہے جو صدر کینیڈی سے صدر کاسترو کے نمائندے نے کئے تھے۔ سوالات یہ ہیں کہ کیا مغربی طاقتیں روسی ناکہ بندی کی مذمت کی تجویز پیش کریں گی؟ گذشتہ ہفتہ جو غیر جانبدار طاقتوں کے ساتھ ہوا تھا اس سے ظاہر ہے کہ وہ روسی ناکہ بندی کی مذمت کیا جانا ضروری ہے۔ روسی نمائندہ مسٹر ضرار شکنی نے ان سوالات کا جواب دینے سے انکار کر دیا تھا اس انکار سے روس کے خلاف ایک فضا پیدا ہو گئی۔

یہ یقین کیا جاتا ہے کہ اگر مجلس تحفظ میں روسی ناکہ بندی کی مذمت کی تجویز پیش ہوئی تو اس پر ۷ ووٹ حق میں اور ۴ ووٹ مخالفت میں پڑیں گے۔ ۱ ووٹ غیر حاضر رہے گا۔ اس تجویز کو ویٹو نہیں کیا جا سکے گا۔ اس لئے کہ یہ تجویز مجلس تحفظ کی نہیں بلکہ مجلس عمومی کی ہوگی۔ اس تجویز کو ویٹو کرنے کا حق روس کو حاصل نہیں ہے۔

سنگھ پر پابندی

سوشلسٹ پارٹی کی قرارداد

دہلی ۲۸ اکتوبر۔ سوشلسٹ پارٹی کی مجلس عاملہ نے مندرجہ ذیل بیان جاری کیا ہے۔ سوشلسٹ پارٹی کی مجلس عاملہ کے اجلاس منعقدہ ۲۷ اور ۲۸ اکتوبر میں مختلف صوبوں کی طرف سے پیش ہونے والے اس سنگھ کو کونسل کا اجلاس منگل کے دن منعقد ہو گا اس وقت یہ جواب پیش ہوں گے۔ مجلس تحفظ کے ۱۱ ممبروں کی تائید سے قرارداد پیش ہوگی۔ کہ سرکار راشٹریہ سویم سیوک سنگھ پر سے پابندی ہٹائے۔ مجلس عاملہ حکومت کو فرقہ واری کے سلسلہ میں اس کی غیر جانبدارانہ پالیسی کے خلاف انتباہ دیتی ہے۔ کمیونسٹ پارٹی، جماعت اسلامی جیسی جماعت پر سے وکر فیر ہندو تبلیغ جمعیت کی طرح کھلا دشمن ہے۔ پابندی کا ہٹایا جانا جمہوریت اور ترقی کی راہ میں رکاوٹ ہوگا۔ راشٹریہ سویم سنگھ صرف فرقہ واری کی تائید کی ہے۔ بلکہ ہندو سماج کی بھی تائید کی ہے جو ہندوستان کے تمام شہریوں کے حقوق فراہم کرنے کے لئے ہے۔

تنخواہوں میں اضافہ

۳۱ اکتوبر۔ وزیر اعظم شاستری نے اعلان کیا ہے کہ مرکزی حکومت کے ملازمین کی تنخواہوں میں اضافہ کیا جائے گا۔ حکومت نے یہ فیصلہ اس لئے کیا ہے کہ مہنگائی کی وجہ سے ملازمین کی تنخواہ ناکافی ہو گئی ہے۔ اس اضافہ کا اعلان ۱۵ نومبر کو ہوگا۔ اس اضافہ پر ۲۰ کروڑ روپیہ سالانہ خرچ ہوگا۔

چینی فوجیں کیمونسٹوں کا گھیرا توڑ کر کاؤلیاؤ کی طرف بڑھ گئیں

۲۸ اکتوبر۔ ہانگ کانگ میں اطلاعات ہیں کہ چینی فوجیں کیمونسٹ باغیوں کا گھیرا توڑ کر کاؤلیاؤ کی طرف بڑھ گئیں ہیں۔ کاؤلیاؤ کا علاقہ ہانگ کانگ سے ۱۰۰ میل کے فاصلہ پر ہے۔ چینی فوجیں کیمونسٹ باغیوں کا گھیرا توڑ کر کاؤلیاؤ کی طرف بڑھ گئیں ہیں۔ کاؤلیاؤ کا علاقہ ہانگ کانگ سے ۱۰۰ میل کے فاصلہ پر ہے۔ چینی فوجیں کیمونسٹ باغیوں کا گھیرا توڑ کر کاؤلیاؤ کی طرف بڑھ گئیں ہیں۔ کاؤلیاؤ کا علاقہ ہانگ کانگ سے ۱۰۰ میل کے فاصلہ پر ہے۔

مغربی طاقتوں کی یونین کی مالی پالیسی !

وزرائے خزانہ کی اسم کانفرنس

پیرس ۲۸ اکتوبر۔ فرانس، برطانیہ، جرمنی، کینیڈا، امریکہ کے وزرائے خزانہ کی ایک خفیہ کانفرنس ہوئی۔ کانفرنس میں ان تمام طاقتوں کی مشترکہ نگرانی میں یونین کے مالی سال پر غور کیا گیا۔ یہ مالی سال ۱ جولائی سے شروع ہوتا ہے۔ اس میں کانفرنس کے وقت تمام یونین کو چلے جانے کا حکم دیا گیا تھا۔ اس کانفرنس کے بعد یورپی یونین کے مالی سال کو شائع کیا جائے گا۔ اس میں بتایا گیا ہے کہ مغربی طاقتوں کے مشترکہ مالی اقتصادی معاملات پر غور کیا گیا۔

فرانس کی طرف سے وزیر اعظم مسٹر پمپیدو کونسل کے اجلاس میں شریک تھے۔ برطانیہ کی طرف سے وزیر خزانہ مسٹر ڈوگلس جیمس شریک ہوئے۔ کینیڈا میں کہا گیا ہے کہ وزیر اعظم مسٹر لیسٹر پیرسن نے اس کانفرنس میں شرکت کی۔ امریکہ کی طرف سے وزیر خزانہ مسٹر ڈیلن نے شرکت کی۔ جرمنی کی طرف سے وزیر خزانہ مسٹر ڈیلن نے شرکت کی۔

ایک اجزاری کا انتقال

بمبئی ۲۸ اکتوبر۔ کل یہاں مشہور کانگریس لیڈر اور سابق ممبر لیجسلیٹو اسمبلی صاحب امرتسر کا انتقال کر گئے۔

(انا للہ وانا الیہ راجعون)

کانپور میں فرقہ جاتی دعوت

کانپور ۲۸ اکتوبر۔ تقریباً بیس سال کے بعد ہندو مسلمانوں نے مہیرہ اور بیدا جاتی دو ستانہ طرح پر ایک ساتھ دعوت کی۔ اس میں بڑی تعداد میں شہر کے معزز ہندو مسلمان شریک ہوئے۔

ہندوستان اور پرتگال کے تعلقات

۲۸ اکتوبر۔ وزیر اعظم نے کہا ہے کہ ہندوستان اور پرتگال کی حکومتوں کے درمیان ایک دوسرے سے ڈیڑھ سو سال تک تعلقات کے بتاؤ کے ذریعہ اب تک تعلقات قائم کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔

توقع ہے کہ یہ تعلقات دوستانہ کے شروع ہوں گے۔ ہندوستان میں پرتگال کے ۱۰ ہزار شہری رہتے ہیں۔

نواب معین نواز کے خلاف کارروائی کی جائے گی

حیدرآباد ۲۸ اکتوبر۔ نظام حیدرآباد کے ایک فرمان میں بتایا گیا ہے کہ سلامتی کونسل میں حیدرآباد کے وفد کے لیڈر نواب معین نواز جنگ کو نظام نے سلامتی کونسل سے واپس لینے کا حکم دیا تھا۔ انہوں نے معین نواز جنگ کے دوسرے ممبران کو دکھایا اور اس سے مشورہ طلب کیا لیکن اس کے بعد نواب صاحب نے اس تار کو جعلی قرار دیا اور کہا کہ تار کردہ نظام پر تیر کرکے زیر دستی بھروایا گیا ہے نظام نے فرمان میں لکھا ہے کہ نواب معین نواز جنگ نے سلامتی کونسل سے متعلقہ معاملات میں نظام کے حکم کی صریحاً خلاف ورزی کی ہے لہٰذا حسب دستور نظام حیدرآباد کے حکم کی خلاف ورزی کی بنا پر میں ان کے خلاف مناسب کارروائی کریں گے۔

برما میں چاول کی نازک صورت حال

برآمد میں کمی کی توقع

لندن ۲۸ اکتوبر۔ برما کے چاول کی برآمد کے متعلق سے جس پر ہندوستان اور ملایا انحصار رکھتے ہیں حکومت برطانیہ حکومت برما کی امداد کے لئے درخواست پر غور کر رہی ہے۔

اس وقت برما میں چاول کی صورت حال سخت نازک ہے اس سال کے شروع میں اندازہ لگایا گیا تھا کہ تقریباً بیس لاکھ ٹن چاول برآمد کیا جائے گا لیکن موجودہ صورت حال سے ۱۹۶۲ء میں تقریباً ۱۵ لاکھ ٹن چاول ہی باہر بھیجا جا سکے گا۔

جب گذشتہ ماہ واگت میں مرحوم اونو تھانٹ گئے تھے تو اسی وقت آپ نے حکومت برطانیہ سے درخواست کی تھی کہ برما کو ہتھیاروں، اسمائی جنگ اور ہوائی جہازوں کی امداد دیا جائے۔ آپ کے تازہ تقریر سے اسلامات بھی اسی قسم کی مزید امداد کے متعلق تھے

یہ امکان بھی ہے کہ دولت مشترکہ کانفرنس میں برما، ہندوستانی وزیر اعظم سے اس سوال پر بھی غور کریں اور کوئی مشترکہ فیصلہ کیا جائے۔

وزیر اعظم ایران کو اغوا کا دھمکی

طہران ۲۸ اکتوبر۔ ایرانی پارلیمنٹ نے ایران کی پارلیمنٹ نے ایران کی موجودہ وزیر اعظم ہویدا حسین ٹریر کے حق میں اعتماد کا ووٹ دیا ہے ۲۸ موجود نمائندوں میں سے ۲۷ نے اعتماد کی تحریک کی حمایت کی۔

بریلی میں یوپی ہریجن کانفرنس

بریلی ۲۸ اکتوبر۔ یہاں ۲۱ اور ۲۲ اکتوبر کو یوپی ہریجن کانگریس ہوگی، حکومت ہند کے وزیر صنعت مسٹر جگجیون رام کانفرنس کا افتتاح کریں گے۔ یوپی کے وزیر آبکاری مسٹر سکسینہ کانفرنس کی صدارت کریں گے

اسلام زندہ ہوتا ہے ہر کربلا کے بعد

زبانی رائگاں نہیں جاتی۔ مگر کس کی؟ مسلمان کی۔ اسلام کے احکام ماننے والوں کی جنہوں نے اسلام کے احکامات پر عمل کیا اور عمل کر رہے ہیں۔ وہ مرنے کے بعد بھی زندہ رہیں گے اس لئے آپ اپنی زندگی کا کچھ حصہ نیکیوں میں خرچ کر دیجئے۔

تصانیف سحبان الہند حضرت مولانا احمد سعید صاحب

دوزخ کا کھٹکا

اس کتاب میں کلام مجاہد کا اردو ترجمہ جو قرآن مجید کے متعلق پڑھ کا ہوا ہے۔ رسول پاک ﷺ بکار لوگوں کو خدا کے غضب سے ڈرایا ہے۔ اس کتاب میں ۱۸۴ حدیثیں ہیں اتنا بڑا ذخیرہ کسی اور کتاب میں نہیں ہے گا۔ اس کے پڑھنے سے خدا کے عذاب سے ڈر کر صدہا بُرے کام خود بخود چھوڑ دیتا ہے۔ قیمت صرف دو روپے۔ عاجز

تقاریر

تقریر سیرت رسول پاک کی یہ وہ تقریر ہے جو آپ نے ۱۷ مارچ ۱۹۶۲ء کو جلسہ سیرت پر فرمائی تھی اس تقریر کو ہر مسلمان کو پڑھنا چاہیے۔ اس تقریر میں نبی کریم کی سیرت پاک کے مختلف پہلوؤں پر بڑی اچھی رائے لکھی ہیں قیمت ۵ دوسری تقریر۔ یہ وہ تقریر جو آپ نے جالندھر میں فرمائی تھی اس میں نبی کریم کی نبوت، آپکی تبلیغی مشکلات اور مخالفین کے حملے اور اسلام اور آپ کے صحیح تحمل کا دلچسپ انداز سے مقابلہ۔ اس قدر دلچسپ ہے جو مطالعہ سے تعلق رکھتا ہے۔

رسول اللہ

آقائے نامدار جناب محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی مختصر تاریخ اسلام کے نام سے مولانا محمد سعید صاحب نے لکھی ہے۔ اس میں آپ کے حالات، تعلیم، اخلاق، عادات، معجزات، غزوات، وفات اور اسلام کی ترقی کا ذکر ہے۔ ۱۲۸ صفحات ہیں۔ قیمت مجلد ۱ روپیہ ۲۵ نئے پیسے۔ مجلد ۱ روپیہ ۵۰ نئے پیسے

پردہ کی باتیں

حضرت مولانا کی ریڈیو کی تقاریر کا مجموعہ ہے۔

(۱) رسول کی شخصیت (۲) شب برات (۳) رمضان کی فضیلت (۴) عید میلاد النبی (۵) لعنت رسول (۶) مقصد زندگی کی پہچان ہر مکلف پر فرض (۷) دل نصیحت ہے کہ اس کا اندازہ پڑھ کر ہی ہو سکتا ہے قیمت ۱۲ نئے پیسے

مضامین سعید

اس میں وہ مضامین ہیں جو مولانا نے مجراج جلیل کے اخبار "مدینہ" کو بھیجے (۱) اشتباہ اسراف (۲) روزہ مسنون کی نظر میں (۳) فطرت انسانی اور عید (۴) دسہرہ اور عید الاضحیٰ کی عید (۵) حیات خلیل (۶) رحمۃ اللعالمین (۷) شاہان مغلیہ کی اولاد پر فقیر

تمام کتابیں ہلنے کا پتہ

نیا کتاب گھر جامع مسجد ایل۔ ڈی دہلی

ہمارے پرچے

ہمدرد۔ الم۔ سفینہ۔ ان تینوں پرچوں کے لئے ایجنٹ خدام دین کتاب گھر دریا گنج کی قیمت ہر پرچہ سالانہ ۶ روپے ہے۔

دارالسلطنت

از اکبر شاہ

مسٹر گولوالکر کی آمد

مسٹر گولوالکر مسٹر نہرو کی دعوت پر دہلی تشریف لائے ہیں۔ ان کی آمد پر ہوائی اڈے پر ان کا استقبال کیا گیا۔ ان کے ساتھ ان کی بیوی بھی ہیں۔ ان کا خوش آمدید کہا گیا۔ یہ لوگ کئی گھنٹے ہوائی اڈے پر بیٹھے رہے اور اس وقت تک نہیں گئے جب تک ان کی بیوی کے لئے کار نہیں آگئی۔ ان کی آمد پر ہوائی اڈے پر بہت سے لوگ جمع تھے۔ ان میں مسٹر نہرو بھی تھے۔ ان کے علاوہ بہت سے وزراء بھی تھے۔ ان کی آمد پر ہوائی اڈے پر بہت سے لوگ جمع تھے۔ ان میں مسٹر نہرو بھی تھے۔ ان کے علاوہ بہت سے وزراء بھی تھے۔

جمعیۃ علماء نمبر ۲ کا جلسہ

دہلی ۱۸ اکتوبر۔ کل بعد عشاء الحرمین جمعیۃ علماء ہند کے زیر اہتمام سلمانوں کا ایک بہت بڑا جلسہ ہوا۔ اس جلسہ میں حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند نے تقریر کی۔ مولانا حفظ الرحمن صاحب نے بھی تقریر کی۔ مولانا حفظ الرحمن صاحب نے کہا کہ ہم نے اپنے ملک کی خاطر بہت کچھ کیا ہے۔ ہم نے اپنے ملک کی خاطر بہت کچھ کیا ہے۔ ہم نے اپنے ملک کی خاطر بہت کچھ کیا ہے۔

ڈاکٹر راجندر پرشاد

کاشی ۱۸ اکتوبر۔ معلوم ہوا ہے کہ صدر کانگریس ڈاکٹر راجندر پرشاد جو اس وقت بیمار ہیں وہ تندرستی کی طرف گامزن ہیں۔ وہ جلد ہی کام کرنے لگیں گے۔

پاکستان اب قائم نہیں رہ سکتا

الہ آباد میں مسٹر نارائن سنگھ کی تقریر

الہ آباد ۱۸ اکتوبر۔ آج الہ آباد میں یو پی سکھ کانفرنس کی صدارت کرتے ہوئے مسٹر نارائن سنگھ نے کہا کہ اب پاکستان زیادہ وقت تک قائم نہیں رہ سکتا۔ وہ عملی طور پر ٹوٹ جائے گا۔ لیکن اگر وہ اسلامی ملکوں کا ایک متحدہ محاذ قائم کرنے میں کامیاب ہو گیا تو وہ متحد ہو سکتا ہے لیکن جب اس کی فوج ہندوستان پر حملہ کرے گی تو اس کے بعد کیا ہوگا اس کے بارے میں قیاس آرائی کا حاصل ہے اس کا زیادہ دارومدار اس بات پر ہے کہ اس وقت بین الاقوامی صورت حال کیا ہے۔ اگر ہندوستان کی پشت سے دنیا کی بڑی بڑی طاقتیں ہندوستان کی حمایت کریں گی تو پھر پاکستان کی حیثیت ہی کیا ہے۔ لیکن اگر ایسا نہ ہوا تو پھر پاکستان کا بچنا مشکل ہے۔

شرنارتھیوں کا مسئلہ

شرنارتھیوں کا مسئلہ بیان کرتے ہوئے سردار صاحب نے کہا کہ شرنارتھیوں کے مسئلہ کا حل اتنا مشکل نہیں جتنا کہ نظر آتا ہے۔ اگر حکومت ہند اور حکومت پاکستان یہ حکم جاری کر دے کہ تمام سرکاری ملازمین اور کاروبار صرف شرنارتھیوں کو دیئے جائیں گے تو اس سے مسئلہ حل ہو جائے گا۔ اس کے علاوہ ہندوؤں کو اس بات کی ہدایت کی جائے کہ وہ اپنی جائیدادیں مسلمانوں کو واپس کر دیں۔ لیکن حکومت ہند نے اس پر کوئی توجہ نہیں کی اگر اس وقت بھی حکومت ہند اس پر توجہ کرے تو مسئلہ حل ہو سکتا ہے۔

کانگریس سے اختلافات

مسٹر نارائن سنگھ نے کانگریس کے ساتھ اپنے اختلافات بیان کرتے ہوئے کہا کہ کانگریس کے ساتھ میرے اختلافات کے باوجود میں کانگریسی حکومت کے قیام امن اور جنگ کرنے میں پورا تعاون کروں گا۔ اگر کانگریسی سکھوں کو اپنی جداگانہ ہستی کو برقرار رکھنے کی اجازت دے دیتی ہے تو کانگریس کے ساتھ میرے اختلافات ختم ہو جائیں گے۔

باقی تمام دوسرے جھگڑوں سے کانگریس ہم سے بہت قریب ہے میں کانگریس میں بہت طویل عرصہ تک رہا ہوں۔ لیکن موجودہ حالات میں میں اس میں شریک نہیں ہو سکتا کیونکہ اس کے لئے مجھے بڑا بڑے گا جو میرے لئے زندگی کے ساتھ کی حیثیت رکھتا ہے مرکزی کوچے سے اس مسئلہ کے زبانی سن کر میں نے کہا کہ ہم اس کے لئے تیار نہیں ہم ایک متحدہ ہندوستان کے لئے کام کرتے رہیں گے۔ ہم ہندوستان کے اندر رہ کر ہی اس کی خدمت کریں گے۔ ہم ہندوستان کے اندر رہ کر ہی اس کی خدمت کریں گے۔

زبان کی بنا پر نئے صوبے

کمیٹی کی طرف سے مخالفت

نئی دہلی ۱۸ اکتوبر۔ آج یہاں یہ اعلان کیا گیا ہے کہ زبان کی بنا پر نئے صوبوں کے قیام کی مخالفت کی ہے۔ یہ فیصلہ کیا گیا ہے کہ زبان کی بنا پر نئے صوبوں کے قیام کی مخالفت کی ہے۔ یہ فیصلہ کیا گیا ہے کہ زبان کی بنا پر نئے صوبوں کے قیام کی مخالفت کی ہے۔

دولت مشترکہ کانفرنس نازک مرحلہ میں

لندن ۱۸ اکتوبر۔ شاہین اور مبصرین کے خیال کے مطابق دولت مشترکہ کے وزراء اعظم کی کانفرنس اب ایک نازک مرحلہ میں داخل ہو گئی ہے

کانفرنس کے کل کے کھلے اجلاس میں "دولت مشترکہ کے تعلقات" اور اس موضوع پر ہندوستان پاکستان اور لنکا کے رویہ کی اہمیت پر غور کیا جائے گا۔

آج "ریناالڈ نیوز" نے اپنے نامہ نگار ڈی وی تھاسکو کو اس جگہ پیش کا کام کے سلسلہ میں اپنے پہلے سفر پر شائع کیا ہے کہ دولت مشترکہ کی موجودہ ڈھانچہ کی کا ئے آزمودہ قوم کی تعلقات" کی تجاویز دولت مشترکہ کانفرنس کے زیر غور ہیں۔

خبر میں مزید بتلایا گیا ہے کہ "ین ملن ہے" پارلیمنٹ کے آئندہ اجلاس میں ایک بل پیش کیا جائے جس کے ذریعہ کامن ویلتھ" کا نام بدل کر" کامن ویلتھ آف نیشنز کر دیا جائے اور "ڈومینین" اور برٹش" کے الفاظ اڑا دیئے جائیں

اس ہفتہ کے دوران میں وزراء اعظم لندن میں مقیم باقی کانفرنسوں کے دوبدو غور کریں گے "دولت مشترکہ کے لئے کوئی نیا نظم اجمال نکالیں گے۔ (گلوب)

کوئٹہ میں زلزلہ

کوئٹہ ۱۸ اکتوبر۔ مکمل شام یہاں پونے چار بجے کے قریب ایک زبردست زلزلہ آیا۔ ابھی تک کسی نقصان کی اطلاع نہیں ملی (گلوب)

سمجھ الکاہل میں برطانوی بحری بیڑے کا نام

لندن ۱۸ اکتوبر۔ اخبار شاہ ٹائمز کے بحری نامہ نگار کو معلوم ہوا ہے کہ برطانوی بحری بیڑے کے ہیڈ کوارٹر جو مال میں اپنے کام کرنے کی کال اور اس کا نام مشرق بعید اسٹیشن (Far East Station) رکھنے پر غور کر رہی ہے۔ یہ بیڑہ جو ہانگ کانگ کے سکوارڈن سے مل کر کام کرے گا۔

ترقی پذیر مشرق بعید اسٹیشن میں اور ہوائی جہاز پر دار اچھ بڑے بحری جہاز جن میں گنتی ملکی جہاز، بعید ترین جزیرہ کن جہازوں کا ایک بڑا ذخیرہ، جنگی جہازوں کا ایک بڑا گروہ اور بعید ترین آبدوزوں کا پورا بیڑہ شامل ہوگا۔

لارڈ ہاؤٹ بیٹن نے کہا ہے کہ بیڑے میں ہندوستان پاکستان اور شرق الفریقہ کی بحری جہاز بھی شامل ہوں گے لیکن وہ اپنے اپنے ملکوں کی حکومتوں کے تحت کام کریں گے۔

لارڈ ماؤنٹ بیٹن مستعفی

رائے عامہ کرنا چاہتے تھے

لندن کے ایک جلسہ میں انکشاف

(ڈسپیچر آف اکسپریس) لارڈ ماؤنٹ بیٹن نے آج یہ انکشاف کیا کہ ہندوستان کو ڈومینین بنانے کے فیصلہ کو قبل استعفیٰ دینے سے عامہ معلوم کرنا چاہتے تھے لیکن وہ اس پر عمل نہ کرا سکے کیونکہ رائے عامہ ہندوستان کی تھی اور کانگریس کی تھی۔ لارڈ ماؤنٹ بیٹن نے کہا کہ میں نے اس کی سال کے دوران میں ہر ایک مشکل کو حل کیا ہے۔ میں نے اس کی سال کے دوران میں ہر ایک مشکل کو حل کیا ہے۔ میں نے اس کی سال کے دوران میں ہر ایک مشکل کو حل کیا ہے۔

آپ نے کہا کہ میں ہر کہ سکا رہ گیا ہوں ایسے شکایت فائش کروں جس پر ان کو ان باتوں کو ختم کر سکیں۔ حافظ قرآن کی ضرورت ہے جو تجوید کے ساتھ لوگوں کو قرآن شریف کی ابتدائی تعلیم دے سکیں۔ حافظ قرآن کی تنخواہ ۱۵ روپیہ ماہوار ہوں۔ قرآن کی تعلیم میں تنخواہ بحق ہوں۔ خدمت اور سطا حقوق کی جائے گی۔

حفظ کی نیت کے لئے جوابی خط

حکمت اللہ ایکسپریس دواخانہ دیا پور ضلع بلند شہر

جنرل فرانکو کو قتل کرنے کی سازش

(سیڈرلی) ۱۸ اکتوبر۔ کیمونسٹوں کی طرف سے جنرل فرانکو کے قتل کی سنسنی خیز سازش کا انکشاف ہوا ہے۔ جس کی تفصیلات پولس کی طرف سے نہایت سرگرمی کے ساتھ کی جا رہی ہے۔ جنرل فرانکو دورہ پر تشریف لے جانا چاہتے تھے۔ چنانچہ کیمونسٹوں نے راستہ میں ایک ٹیلی پر سرنگ لگا کر موٹر کو اڑانے کا انتظام کر لیا مگر فرانکو نے دورہ ملتوی کر دیا۔

نارنول کی ایک نوجوان لڑکی

اس کے وارث کہاں ہیں؟

نارنول محلہ فراشخانہ کی رہنے والی ایک ۱۷ سالہ لڑکی سمیرا آسیہ خاتون بنت محمد سلطان قتیل برآمد ہو گئی ہے جو فسادات کے وقت لاپتہ ہو گئی تھی۔

یہ لڑکی بتاتی ہے کہ اس کے ایک بھائی کا نام جمیل ہے اور علی خیرا اور مظہر اس کے چچا ہیں۔

اس کے رشتہ دار اگر کہیں ہوں تو فوراً پتہ دیں۔

پرتظلل فرمائیں

سید انیس الحسن — ڈاکٹر جمیعۃ علماء ہند دہلی

حافظوں کی ضرورت

ایسے چار حافظ قرآن کی ضرورت ہے جو تجوید کے ساتھ لوگوں کو قرآن شریف کی ابتدائی تعلیم دے سکیں۔ حافظ قرآن کی تنخواہ ۱۵ روپیہ ماہوار ہوں۔ قرآن کی تعلیم میں تنخواہ بحق ہوں۔ خدمت اور سطا حقوق کی جائے گی۔

حفظ کی نیت کے لئے جوابی خط

حکمت اللہ ایکسپریس دواخانہ دیا پور ضلع بلند شہر

تپ دق کا کامیاب علاج

کیلسو

کیلسو کیمیکل ورکس (انڈیا) لمیٹڈ کلکتہ

الجمعیۃ بکڈپو کی قابل قدر کتابیں

قصص القرآن حصہ اول حضرت مولانا حفظ الرحمن صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند کی تصنیف ہے یہ کتاب انبیاء علیہم السلام کی سوانح حیات کے ساتھ ساتھ قرآن مجید کے بہت بڑے حصہ کی تفسیر بھی ہے۔ اس کتاب میں نیز قرآن اور نصیحتوں کا ایک بڑا ذخیرہ جمع کر دیا گیا ہے۔ اس کے چار حصے ہیں پہلا حصہ اول بقیہ حصہ دوم مکمل ہے حصہ سوم بقیہ عشر حصہ چہارم ہے۔

نبی عربی (صلے اللہ علیہ وسلم) یہ تاریخ ملت کا پہلا حصہ ہے جس میں آنحضور کے تمام حالات زندگی کو اختصار اور جامعیت کے ساتھ بیان کیا گیا ہے قیمت ایک روپیہ بارہ آنے

خلافت راشدہ یہ تاریخ ملت کا دوسرا حصہ ہے جس میں آپ کے تمام حالات و واقعات مستند تاریخوں سے یکجا جمع کر دیئے گئے ہیں قیمت مجلد ۲

خلافت بنی امیہ یہ تاریخ ملت کا تیسرا حصہ ہے جس میں بنی امیہ کے تمام حالات و واقعات مستند تاریخوں سے جمع کر دیئے گئے ہیں زبان نہایت سادہ اور سہل ہے۔ قیمت مجلد ۲

جمعیۃ علماء کیا ہے حصہ اول جمعیۃ علماء کے اغراض و مقاصد اور اس کی خدمات پر مشتمل ہے قیمت ۲

جمعیۃ علماء کیا ہے حصہ دوم جمعیۃ علماء ہند کی تین سالہ تجارت کا مجموعہ قیمت دو روپے چار آنے

اسلامی پرچم جمعیۃ علماء ہند کے جھنڈے پر مفصل اور اسلامی اور سیاسی پر تبصرہ قیمت ۳

نور الاصباح یعنی نماز کے ضروری مسائل اور ان کے دلائل کا مدلل اور مختصر شرح جو عربی کے ابتدائی طلباء کے لئے بہت زیادہ مفید ہے اور ہر مسلمان کے لئے مسائل کا بہت بڑا ذخیرہ ہے قیمت ایک روپے آٹھ آنے

تاریخ اسلام حضرت مولانا سید محمد میاں صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند کی تصنیف ہے جو دارالعلوم دیوبند میں داخل نصاب ہے قیمت حصہ اول ۸ر حصہ دوم ۸ر حصہ سوم ۸ر

ہمارے پیغمبر حضرت مولانا سید محمد میاں صاحب کی تالیف ہے یہ کتاب بھی اسلامی مدارس کے درس میں شامل ہے قیمت ۸ر

حق کی فتح کس طرح صرف ۳۱۳ مسلمانوں نے ہزاروں کفار پر فتح پائی قیمت ۸ر

آسان تعلیم اسلامی تعلیم کا مرقع ہے قیمت صرف ۱۲

نوٹ ۱۔ سیلج ایجنسی یا اس سے زیادہ کی کتابیں خریدنے والے صاحبان کی خدمت میں چھ روپے (۱) پاکستان بھیجے (۲) بگ کیا ہے (۳) سٹر جاج کا پورا سیٹ (۴) انٹر لیٹ بل اور بگ (۵) اسٹول میرج اور بگ (۶) بگ کی قسطیں ہفتہ بھیجی جائیں گی

لکھنے کا پتہ

منیجر الجمعیۃ بکڈپو گلی قاسم جان دہلی

ہفتہ وار الجمعیۃ کا پہلا پرچہ

اس اکتوبر کو شائع ہو جائیگا

اور اس کے بعد مسلسل ہر اتوار کو شائع ہوتا رہیگا

ایجنٹ صاحبان نوٹ کرلیں

کہ جتنے پرچے مطلوب ہوں بحساب تین روپیہ فی پرچہ زر قیمتی فوراً ارسال کر دیں۔ اخبار صرف ان ایجنٹوں کو بھیجا جائے گا جن کی پیشگی رقم دفتر کو موصول ہو گئی ہوگی۔

خریدار صاحبان قیمت ارسال کرنے میں تاخیر نہ فرمائیں۔ سالانہ قیمت بارہ روپے ششماہی چھ روپے آٹھ آنہ قیمت ہمیشہ بذریعہ منی آرڈر بھیجے۔ وی پی نہ طلب کیجئے۔

مشتہرین نوٹ فرمالیں کہ تاریخ اشاعت سے ایک ہفتہ قبل جو اشتہارات وصول ہو جائینگے وہی شریک اشاعت ہو سکیں گے۔

عبدالوحید صدیقی جنرل منیجر

دی مغل لائن لمیٹڈ

ہندوستان کی سب سے پرانی جہازراں کمپنی

پاسنجر اور مال سروس

بحر اعظم کی بندرگاہوں اور ان کے لئے بمبئی سے باقاعدہ اور بالترتیب جنوبی حیل منعقد کے لئے روانہ ہوتے ہیں۔

عدن ۔ پورٹ سوڈان ۔ جدہ اور مصر

نوٹ ہے کہ حسب ضرورت دیگر بندرگاہوں کیلئے بھی جہازی سروس کا انتظام ہو جائے گا۔

ایس ایس اکبر ۲ اکتوبر کو بمبئی سے عدن پورٹ سوڈان جدہ کیلئے روانہ ہوگا

جہاز اور مسافروں کے متعلق تمام معلومات

ٹرنر مارسن اینڈ کمپنی لمیٹڈ ۱ بنک سٹریٹ بمبئی

سے حاصل کی جا سکتی ہیں

برائے اطلاع عام

یہ فہرست ابتک دہلی کے کسی اور اخبار میں شائع نہیں ہوئی

وزارت امداد و رسد کی اجازت سے ایک نوٹیفکیشن مورخہ ۱۰ ستمبر ۱۹۵۰ء حکومت ہند کے ایک غیر معمولی گزٹ مورخہ ۱۰ اکتوبر میں شائع ہوا ہے جس میں بتایا گیا ہے کہ صاحبزادہ کی خالی جائداد کے کسٹوڈین (محافظ جائداد) مشرقی پنجاب ایکویزیشن ایکٹ XIV ۱۹۴۷ء کے شیڈیول ۱ کے سب سکشن ۱ کے تحت حسب ذیل مکانوں اور دکانوں کا قبضہ لے لیا ہے۔

دکانوں کی فہرست

نمبر سلسلہ	نمبر دکان	علاقہ	حصوں جو کسٹوڈین نے لئے	
			کلیت	رہنے کی دونوں
۹۹۸	۵۷۴۱	بڑا بازار پہاڑ گنج	—	ک —
۹۹۹	۵۷۶۷	"	—	" "
۱۰۰۰	۴۹۸/۱۶	جومن سن روڈ قرول باغ	م	" "
۱۰۰۱	۵۹۱۱	بڑا بازار پہاڑ گنج	—	ک —
۱۰۰۲	۵۵۷	گلی چاندی والی پہاڑ گنج	—	" دونوں
۱۰۰۳	۱۰۸۴۶/۶	اجمیل روڈ قرول باغ	م	" "
۱۰۰۴	۴۲۳۰	چاوڑی بازار	—	ک —
۱۰۰۵	۵۷۴۰	بڑا بازار پہاڑ گنج	—	ک —
۱۰۰۶	دکان واقع چتلی قبر گاہ نبیر مکمل	متصل ہرنیا ہوٹل کناٹ سرکس نئی دہلی	—	" "
۱۰۰۷		پارک ہوٹل	—	" "
۱۰۰۸	پلاٹ درخت بابا بدھ کے نام سے مشہور ہے	جانڈی چوک دہلی	—	ک —
۱۰۰۹	۱۴۴۵۸/۱۳	کارنیگ روڈ قرول باغ	م	ک —
۱۰۱۰	۱۸/۹۱۵	کماری باؤلی لاہوری گیٹ دہلی	—	دونوں —
۱۰۱۱	۱۸/۹۱۵ کے اوپر کا دفتر	" "	—	" "
۱۰۱۲	۴۹۹۱	دریبہ گلی فیض بازار	—	" "
۱۰۱۳	۳۳ D.K.	دریبہ کلاں	—	ک —
۱۰۱۴	۵۱۱	نئی سڑک	—	ک —
۱۰۱۵	۹۲ دکانیں	کٹڑہ الصدر دریا جانڈی چوک	—	" "
۱۰۱۶	دکان واقع مکان	اجمیری گیٹ	—	" "
۱۰۱۷	۱۰۱/۱۲۸/۸	"	—	متصل "
۱۰۱۸	۱۲۷/۸	"	—	" "
۱۰۱۹	۱۹۰/۸	"	—	ک —
۱۰۲۰	۱۸۹/۸	"	—	" "
۱۰۲۱	واقع فصیل بلڈنگ	"	—	" "
۱۰۲۲	" "	"	—	" "
۱۰۲۳	۱۹/۸	"	—	ک —
۱۰۲۴	۸۱/۸	"	—	دونوں —
۱۰۲۵	۸۳/۸	"	—	ک —
۱۰۲۶	۲۰/۸	"	—	ک —
۱۰۲۷	۱۵۵/۲۹	مکھرجی روڈ قرول باغ	—	" "
۱۰۲۸	گیرج واقع حویلی نمبر ۱۰ سیتا رام بازار	نمبر ۲۹۱/۲ اور ۲۹۲/۲ مکھرجی روڈ دہلی	—	" "
۱۰۲۹	۱۳۸/۱۰۷ آبہ نمبر ۱	جانسن روڈ قرول باغ	—	" "
۱۰۳۰	منبر صفر قابض مرتاضہ	باں را جمبری گیٹ	—	" "
۱۰۳۱	" " "	" (کھٹ سنجھ)	—	" دونوں
۱۰۳۲	" " "	"	—	" "
۱۰۳۳	۳۰/۲۶۲۳	کوچہ فولاد خاں دریا گنج	—	" "
۱۰۳۴	۳۶/۲۰۳۵	۳۶ گلی والا سری کرشن روڈ دریا گنج	—	ک —
۱۰۳۵	دکان منبر صفر قابض گیان چند	باں را جمبری گیٹ	—	دونوں —
۱۰۳۶	" "	"	—	" "
۱۰۳۷	" " "	"	—	" "
۱۰۳۸	۱۷۲۸ فصیل بلڈنگ	"	م	" "
۱۰۳۹	۴۸۲ باہیں کونہ پر	"	—	ک —
۱۰۴۰	منبر صفر فصیل بلڈنگ	اجمیری گیٹ	م	" "
۱۰۴۱	" "	"	م	" "
۱۰۴۲	" "	"	م	" "
۱۰۴۳	دکان نمبر ۱	نزد دودھی دروازہ فیض بازار	—	ک —
۱۰۴۴	۸۸۴۷/۱ دکان نمبر	دینا ناتھ روڈ سبزی منڈی	—	" "
۱۰۴۵	۲۷۷۰ "	باں را اجمیری گیٹ	—	" "
۱۰۴۶	۳/۸۸۴۷ "	تانگ بلڈنگ دینا ناتھ سبزی منڈی	—	" "
۱۰۴۷	۴۲۳۴ "	ہاجنمی حبیب گلی پہاڑ گنج	—	" "
۱۰۴۸	۴۹۷۸	"	—	" "
۱۰۴۹	۴۲۰۰	اجمیل روڈ منڈی کمیسر دریا گنج پہاڑ گنج	—	" "
۱۰۵۰	۸/۸۸۴۷	دینا ناتھ روڈ سبز منڈی	م	" "
۱۰۵۱	منبر صفر قابض ماسٹر جند	اجمیری گیٹ	م	" "
۱۰۵۲	گرجا کی دکان اور بھوں کے پیچھے کی	"	—	ک —
۱۰۵۳	۲۰/۳۰۲۰	بی۔ بی روڈ	م	" "
۱۰۵۴	۲۳۳۳	چوڑی والان چاوڑی بازار	—	ک —
۱۰۵۵	۸۸۴۴/۱	کنوریاں باغ روشن آرا روڈ	—	دونوں —
۱۰۵۶	۸	نہرو مارکٹ قرول باغ	م	ک —
۱۰۵۷	۸۴۶/۸۳۴۶	الیٹ پارک روڈ قرول باغ	—	دونوں —
۱۰۵۸	۱۵۴۵	سری کرشن داس روڈ	—	ک —
۱۰۵۹	۸/۹۵۲۹	بڑا بازار پہاڑ گنج	م	ک —
۱۰۶۰	۹۵۰۸	قطب روڈ پہاڑ گنج	م	" "
۱۰۶۱	۱۵	جھنڈے والا روڈ نئی کریم پہاڑ گنج	—	ک —
۱۰۶۲	۱۴۰۳۸ گودام	ملتانی ڈھانڈا پہاڑ گنج	—	ک —
۱۰۶۳	۱۴-۱۳۰-۱۲ ۱۰۹۱۱/۱۵	"	م	" "
۱۰۶۴	۳۷۳۶	"	م	" "

نمبر سلسلہ	نمبر دکان	علاقہ	حصوں جو کسٹوڈین نے لئے	
			کلیت	رہنے کی دونوں
۱۰۶۵	۴۳۴۰	ڈربیل روڈ	—	ک —
۱۰۶۶	۱۲۲۵۱-۵۲	ملتانی ڈھانڈا۔ پہاڑ گنج	م	" "
۱۰۶۷	۶۹۱۰	بڑا بازار پہاڑ گنج	—	" "
۱۰۶۸	۱۰۱۳	محلہ باولی پہاڑ گنج	—	" "
۱۰۶۹	۷/۳۲	حاجیہ رگی انصاری روڈ دریا گنج	—	ک —
۱۰۷۰	۱۸	"	—	" دونوں
۱۰۷۱	عمارت بنک کے مقابل کی دکان	"	—	" "
۱۰۷۲	۱۱/۵۹۴۹	"	—	" "
۱۰۷۳	۱۱/۴۹۶۹	ڈپوزٹ شیف پارسر	—	" "
۱۰۷۴	۱۱/۴۹۵۸	"	—	" دونوں
۱۰۷۵	۱۴۰۶۵	عمدے والا روڈ پہاڑ گنج	—	" "
۱۰۷۶	۱۲۲۵۷	ملتانی ڈھانڈا	م	" "
۱۰۷۷	۱۱۹۳/۱۶	عبدالرحمن	—	" "
۱۰۷۸	۴۵/۷۹۹۰	اجمل خاں روڈ قرول باغ	م	" "
۱۰۷۹	۱۹/۴۱۲۴	گردوارہ روڈ	—	ک —
۱۰۸۰	۱۹/۴۱۲۵	"	—	" دونوں
۱۰۸۱	۱۹/۴۱۲۵	"	—	" "
۱۰۸۲	۱۹/۴۱۲۶	"	—	ک —
۱۰۸۳	۸/۲۵	کناٹ پلیس نئی دہلی	—	ک —
۱۰۸۴	۸/۲۲	"	—	" "
۱۰۸۵	۸/۱۸	"	—	" "
۱۰۸۶	۹۰-۱۵۵۶	نائی والا قرول باغ	—	" "
۱۰۸۷	۲۶۱۷	اجمل خاں روڈ قرول باغ	—	" دونوں
۱۰۸۸	۱۲۶۵	منڈولہ پہاڑ گنج	—	" "
۱۰۸۹	۱۰/۵۷۰۹	بڑا بازار	—	" "
۱۰۹۰	منبر صفر قابض شفیق الدین	اجمیری گیٹ	—	ک —
۱۰۹۱	۴۳۳۱	اڑھیتی روڈ	—	" دونوں
۱۰۹۲	۴۳۰۹	اجمل روڈ قرول باغ	م	" "
۱۰۹۳	۱۰/۳۶۷۸	"	م	" "
۱۰۹۴	۸/۳۵۷۹	دریبہ ہاں پہاڑ گنج	—	" دونوں
۱۰۹۵	۵۷۲۷	بڑا بازار	—	متصل "
۱۰۹۶	۷۳۸۰	گودگاؤں روڈ	—	" "
۱۰۹۷	۵۷۳۰	بڑا بازار	—	ک —
۱۰۹۸	۳۲۰۹	باجمبی حبیب گنج	—	" "
۱۰۹۹	۱۵۳۳	بڑا بازار پہاڑ گنج	—	" دونوں
۱۱۰۰	۵۷۶۲	"	—	" "
۱۱۰۱	۵۷۶۳	"	—	ک —
۱۱۰۲	۵۷۶۴	"	—	" دونوں
۱۱۰۳	۲۱۹۷	"	—	ک —
۱۱۰۴	۱۴۳۹	"	—	ک —
۱۱۰۵	منبر صفر کلیکٹ سرائے اگورا	چاوڑی بازار	—	" "
۱۱۰۶	۵۹۲۹	بڑا بازار پہاڑ گنج	—	" "
۱۱۰۷	۵۹۳۰	"	—	" "
۱۱۰۸	۵۹۳۱	"	—	" "
۱۱۰۹	۵۹۳۲	"	—	" دونوں
۱۱۱۰	۵۹۳۳	"	—	" "
۱۱۱۱	۵۹۳۵	"	—	" "
۱۱۱۲	۱۳۹۳	جھنڈے والا روڈ پہاڑ گنج	م	ک —
۱۱۱۳	۴۰/۳۹۳۰	بڑا بازار پہاڑ گنج	—	دونوں —
۱۱۱۴	۵۳۳۸	"	—	" "
۱۱۱۵	۵۳۳۲	"	—	" "
۱۱۱۶	۵۳۳۱	"	—	" "
۱۱۱۷	۹۱/۱۰۹۰	الیٹ پارک روڈ موڈل ٹیسٹ	—	ک —
۱۱۱۸	۱۲۲۱	گلی چاندی والی پہاڑ گنج	—	" "
۱۱۱۹	۱۲۷۶۹	حلوائے والا	—	" "
۱۱۲۰	۱۳۲۴۵	"	—	" "
۱۱۲۱	۱۰۱۴	باولی	—	متصل "
۱۱۲۲	۱۲۷۰۹/۱۹	جھنڈے والا روڈ	—	" "
۱۱۲۳	۷۵۴۷	قطب روڈ	—	" "
۱۱۲۴	۱۲۱۷	محلہ چاندی والان	—	" "
۱۱۲۵	۵/۴۹	بڑا بازار پہاڑ گنج	—	ک —
۱۱۲۶	۱۲۰ گی ۵۳۵	گلی چاندی والی پہاڑ گنج	—	" "
۱۱۲۷	۷۶۷۱/۲	گودگاؤں روڈ	—	" "
۱۱۲۸	۷۶۷۵	روشن آرا روڈ سبزی منڈی	—	" "
۱۱۲۹	۱۲۳۸۱	جھنڈے والا روڈ پہاڑ گنج	م	" دونوں
۱۱۳۰	۳۷۳۶	ملتانی ڈھانڈا	—	" "
۱۱۳۱	۱۱۷۳	عبدالرحمن روڈ قرول باغ	م	" "
۱۱۳۲	۱۱۵۴/۱	ملتانی ڈھانڈا	—	ک —
۱۱۳۳	۱۱۷۰	عبدالرحمن روڈ	—	متصل "
۱۱۳۴	۱۰۹۲۵/۱۵	ملتانی ڈھانڈا پہاڑ گنج	م	" "
۱۱۳۵	۱۹۱-۱۸۸/۸	ملتانی ڈھانڈے کی طرف سے باجمبی حبیب گنج	—	ک —
۱۱۳۶	۴۷۱۸	اجمیری گیٹ	—	" "
۱۱۳۷	۳۱۶۸	بڑا سنبھو اڑھیتی روڈ	—	" دونوں
۱۱۳۸	۴۷۱۸	دریبہ ہاں	—	" "
۱۱۳۹	۳۱۶۸	چراغ سبزی	—	ک —
۱۱۴۰	۱۴۰۲۷	جھنڈے والا روڈ پہاڑ گنج	—	" "
۱۱۴۱	۱۴۰۸۹	"	—	" "
۱۱۴۲	۵ بہری مسجد	ملتانی ڈھانڈا	—	" دونوں
۱۱۴۳	۱۹۷/۱۲	جانسن روڈ قرول باغ پہاڑ گنج	—	متصل "
۱۱۴۴	۱۹۷۷۱			
۱۱۴۵	۱۱۴۶			
۱۱۴۶	۱۱۴۷			
۱۱۴۷	۱۱۴۸			
۱۱۴۸	۱۱۴۹			
۱۱۴۹	۱۱۵۰			
۱۱۵۰	۱۱۵۱			
۱۱۵۱	۱۱۵۲			
۱۱۵۲	۱۱۵۳			
۱۱۵۳	۱۱۵۴			
۱۱۵۴	۱۱۵۵			
۱۱۵۵	۱۱۵۶			
۱۱۵۶	۱۱۵۷			
۱۱۵۷	۱۱۵۸			
۱۱۵۸	۱۱۵۹			
۱۱۵۹	۱۱۶۰			
۱۱۶۰	۱۱۶۱			
۱۱۶۱	۱۱۶۲			
۱۱۶۲	۱۱۶۳			
۱۱۶۳	۱۱۶۴			
۱۱۶۴	۱۱۶۵			
۱۱۶۵	۱۱۶۶			
۱۱۶۶	۱۱۶۷			
۱۱۶۷	۱۱۶۸			
۱۱۶۸	۱۱۶۹			
۱۱۶۹	۱۱۷۰			
۱۱۷۰	۱۱۷۱			
۱۱۷۱	۱۱۷۲			
۱۱۷۲	۱۱۷۳			
۱۱۷۳	۱۱۷۴			
۱۱۷۴	۱۱۷۵			
۱۱۷۵	۱۱۷۶			
۱۱۷۶	۱۱۷۷			
۱۱۷۷	۱۱۷۸			
۱۱۷۸	۱۱۷۹			
۱۱۷۹	۱۱۸۰			
۱۱۸۰	۱۱۸۱			
۱۱۸۱	۱۱۸۲			
۱۱۸۲	۱۱۸۳			
۱۱۸۳	۱۱۸۴			
۱۱۸۴	۱۱۸۵			
۱۱۸۵	۱۱۸۶			
۱۱۸۶	۱۱۸۷			
۱۱۸۷	۱۱۸۸			
۱۱۸۸	۱۱۸۹			
۱۱۸۹	۱۱۹۰			
۱۱۹۰	۱۱۹۱			
۱۱۹۱	۱۱۹۲			
۱۱۹۲	۱۱۹۳			
۱۱۹۳	۱۱۹۴			
۱۱۹۴	۱۱۹۵			
۱۱۹۵	۱۱۹۶			
۱۱۹۶	۱۱۹۷			
۱۱۹۷	۱۱۹۸			
۱۱۹۸	۱۱۹۹			
۱۱۹۹	۱۲۰۰			
۱۲۰۰	۱۲۰۱			
۱۲۰۱	۱۲۰۲			
۱۲۰۲	۱۲۰۳			

—	—	—	حویلی سبزی منڈی	۳۳۳۷
—	—	—	پہاڑ گنج	۵۷۳۸
—	—	—	کوٹھی سبزی منڈی	۳۳۳۳
—	—	—	پڑا بازار	۳۲۹۲
—	—	—	"	۰۱
—	—	—	"	۶۵۹۲
—	—	—	سبزی منڈی	۱۴۲۶۸
—	—	—	ترول باغ	۶۲/۱۱۸۴۵
—	—	—	"	۲۲/۱۱۸۵۰
—	—	—	"	۱۴۷/۸۶۲۸
—	—	—	"	۱۴۷/۸۷۷۳
—	—	—	پہاڑ گنج	۴۷۱۷
—	—	—	ترول باغ	۱۰۳۵۳/۱۴
—	—	—	ترول باغ	۱۰۳۵۴/۱۴
—	—	—	"	۱۰۳۵۴/۱۴
—	—	—	پہاڑ گنج	۵۷۶۰
—	—	—	"	۱۵۰۸
—	—	—	"	۶۰۵۹
—	—	—	"	۵۲۴۱۴
—	—	—	"	۴۷۳۸
—	—	—	"	۴۵۹۳
—	—	—	"	۵۷۰۵/۵۶
—	—	—	"	۴۷۱۵
—	—	—	"	۴۵۹۵
—	—	—	سبزی منڈی	۳
—	—	—	پہاڑ گنج	۶۵۰۱
—	—	—	صدر بازار	۵۷۲۷/۲۲
—	—	—	"	۵۳۳
—	—	—	پہاڑ گنج	۵۳۲۱
—	—	—	سبزی منڈی	۳۳۳۵
—	—	—	پہاڑ گنج	۱۴۱۰۱
—	—	—	ترول باغ	۱۴۰۷۴
—	—	—	"	۳۳۳۴
—	—	—	سبزی منڈی	۱۸۸
—	—	—	"	۹۰۳۵
—	—	—	پہاڑ گنج	۵۷۳۶
—	—	—	"	۴۲۰
—	—	—	"	۴۱۵
—	—	—	"	۲۹ م (ایک کمرہ کی دیوار)
—	—	—	"	۴۰۹/۴۲۰
—	—	—	"	۱/۱۲۲۵۰
—	—	—	"	۴۲۰۸
—	—	—	"	۴۲۰۷
—	—	—	"	۴۳۳۷
—	—	—	"	۱۰۳۹۹
—	—	—	"	۱۵۳۴۸
—	—	—	"	۱۰۳۵۵
—	—	—	"	۷۱۳۴/۴۵
—	—	—	"	۷۱۹۲/۹۳
—	—	—	"	۳۵۰۹
—	—	—	سبزی منڈی	۳۲۳۵/۲۶
—	—	—	پہاڑ گنج	۳۵۶۰

جوانی کو یکدم واپس لے آنیوالی تین چیزیں!

کسیر ہمدرد سوتی، مرنگا، سلاجیت، زوفا اور تمام جڑی بوٹیاں اس میں شامل ہیں جو بیکر یا (اسیلان) اور چین کے دوسرے صدیوں سے ان بیماریوں کیلئے اکسیر ثابت ہوئی ہیں جن سے بڑی کمزوری آجاتی ہے۔ ٹیسٹ شدہ ہے۔

جیون ہمدرد رگوں میں نیا خون، پٹھوں میں نئی طاقت پیدا کر کے جوانی کو یکدم واپس لے آتی ہے۔ سونا، مشک، عنبر اور قیمتی جواہرات اس کے خاص اجزاء ہیں۔ قیمت فی شیشی ۵ روپیہ پندرہ روپیہ

طلا مسیحی اس کو لگاتے ہی مردہ رگوں اور پٹھوں میں جان آجاتی ہے اور عضو کی ساری خرابیاں ایک دم جاتی رہتی ہیں۔

تصدیق: میں نے جوان کو ہمدرد سے ہمدرد کیلئے بھیجی نہایت مفید پایا۔ دستخط حکیم انصار احمد قادری، ہمدرد

صدیقی دواخانہ نورنج گنج دہلی

روزنامہ الجمعیۃ دہلی ۳۰ اکتوبر ۱۹۴۸ء

صدر کانگرس کا انتخاب ۔ پنڈت نہرو اور سردار پٹیل غیر جانبدار رہیں گے

مسٹر ادھارمن اور مسٹر شنکر راؤ دیو کی خطوط کی اشاعت

نئی دہلی ۲۹ اکتوبر ۔ مولانا ابوالکلام آزاد صدر کانگریس کے عہدہ پر فائز رہنے کے خواہش مند نہیں ہیں اس وقت وہ شمالی ہندوستان کے دورہ پر ہیں اور وہاں سے انہوں نے ایک خط کے جواب میں جو کانگریس کے صدر کے انتخاب کے بارے میں لکھا گیا تھا اس بارے میں اپنا فیصلہ سنا دیا ہے۔ یہ خط مسٹر ادھارمن صدر صوبہ کانگرس راجستھان نے لکھا تھا۔ اس خط کے جواب میں مولانا نے لکھا ہے کہ میں اس عہدہ کے لئے موزوں نہیں ہوں۔ اس کے علاوہ میں اپنی صحت کی وجہ سے بھی اس ذمہ داری کو نہیں سنبھال سکتا۔ مولانا کے اس فیصلہ سے کانگریس کے حلقوں میں کافی سنسنی پھیل گئی ہے۔ اب یہ سوال پیدا ہو گیا ہے کہ کانگریس کا صدر کون ہو۔ اس سلسلہ میں مسٹر ادھارمن نے مولانا کو جو خط لکھا تھا اس کا جواب مولانا نے ۲۷ اکتوبر کو دیا ہے۔ اس خط کا ترجمہ ذیل میں درج کیا جاتا ہے۔

نظام کی مقرر کردہ کونسل برخاست

حکومت حیدرآباد ۲۹ اکتوبر ۔ نظام حیدرآباد نے لائق علی کی جگہ کے استعفیٰ کے بعد جو حیدرآباد کی عارضی کونسل مقرر کی تھی اس کو برخاست کر دیا گیا ہے۔ آج کونسل ہاؤس میں اس امر کا اعلان کرتے ہوئے بیورو جنرل ہوم جناب سید علی یاور جنگ نے کہا کہ نظام نے کونسل کے ارکان کی خدمات کا شکریہ ادا کیا ہے۔

تعلیمی مرکز میں جلسہ

دہلی ۲۹ اکتوبر ۔ پنڈت ٹھاکر کرشن شرما کے ماتحت ایک تعلیمی مرکز کے ماتحت ایک جلسہ ہر کشن کا بھون میں منعقد ہوا۔ صدارت کے فرائض بابو ہیلا رام جی صاحب مشعف نے انجام دیئے۔

سب سے پہلے مسز اوما دیوی صاحبہ ایم پی اے نے مرکز تعلیم جاملہ کے پروگرام پر روشنی ڈالی اور آئندہ کے لائحہ عمل سے لوگوں کو واقف کرایا۔ اس کے بعد سب ذیلی شعبہ جات کے کام کے بارے میں رپورٹیں پیش کی گئیں۔

اس کے بعد مسز اوما دیوی صاحبہ ایم پی اے نے اپنی تقریر میں بتایا کہ ہمارے ملک کی موجودہ ترقی کی رفتار کو دیکھ کر ہمیں اپنے مستقبل کے بارے میں بہت کچھ سوچنا پڑتا ہے۔ ہمارے ملک کی ترقی کا انحصار ہماری تعلیم پر ہے۔ ہمارے بچے ہی ملک کے مستقبل کے ذمہ دار ہیں۔ ان کی تعلیم و تربیت پر ہمیں خاص توجہ دینی چاہیئے۔ ہمارے بچے ہی ملک کے مستقبل کے ذمہ دار ہیں۔ ان کی تعلیم و تربیت پر ہمیں خاص توجہ دینی چاہیئے۔

ایک مفسد پکڑا گیا

آج صبح دہلی کی جامع مسجد میں ایک ایسا واقعہ پیش آیا جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ بعض مفسد عناصر اب بھی ملک کی فضا کو خراب کرنے کے لئے کوشاں ہیں۔

بیان کیا جاتا ہے کہ مغرب کے وقت ایک بنگالی (ہندو) جامع مسجد میں آیا۔ اس وقت عام طور پر اس وقت غیر مسلموں کا مسجد میں جانا ممنوع ہے لیکن اس وجہ سے اس شخص کو نہیں روکا گیا۔ اس نے مسجد میں پہنچ کر اعلان کیا کہ وہ مسلمان ہو گیا ہے اور اس کا نام عبداللہ رکھا گیا ہے۔ اس کے بعد اس شخص نے کلمہ پڑھا اور نماز میں شامل ہو گیا۔ نماز کے بعد اس شخص کو مسجد کے صحن میں بیٹھا دیکھ کر کچھ لوگوں نے اس سے پوچھ گچھ کی تو اس نے بتایا کہ وہ ہندو ہے اور اس نے اسلام قبول کر لیا ہے۔ اس پر لوگوں نے اس کو مارنا شروع کر دیا۔ اس پر وہ بھاگ کر مسجد کے باہر آ گیا۔ باہر بھی لوگوں نے اس کو مارا۔ اس کے بعد پولیس نے اس کو گرفتار کر لیا۔ اس کے پاس سے ۲۰ روپے ۸ آنے نقد برآمد ہوئے۔ اس کے پاس سے ایک خط بھی ملا ہے جس میں اس نے اپنا نام ہری پد بتایا ہے۔ اس کے پاس سے ایک بنگالی اخبار بھی ملا ہے۔ اس کے پاس سے ایک بنگالی اخبار بھی ملا ہے۔ اس کے پاس سے ایک بنگالی اخبار بھی ملا ہے۔

ڈچ حکومت اور انڈونیشیا کی تصفیہ کیلئے ایک اور کوشش

خیر سگالی کمیٹی کے امریکن نمائندے نے ذاتی تجاویز پیش کر دیں

بٹاویہ ۲۸ اکتوبر ۔ مسٹر جیل کوچران جو اقوام متحدہ کی انڈونیشیا کے لئے مقرر کردہ کمیٹی آف گڈ آفس کے ممبر ہیں انہوں نے انڈونیشیا اور ہالینڈ میں بھیجے کرانے کے لئے اپنی ذاتی تجاویز ڈاکٹر محمد حتی کے سامنے پیش کر دی ہیں۔

انڈونیشیا کی نیوز ایجنسی انتارا کا ایک اطلاع سفیر کے مسٹر کوچران کی یہ تجاویز اخبار پر بتلتی ہیں۔ معاہدہ اگر اس سال کے شروع میں دیئے حکومت اور انڈونیشیا کی مہر یہ کے ماہین طے پایا تھا۔

کہا جاتا ہے کہ ان نئی تجاویز میں امریکہ اور آسٹریلیا کی پیش کردہ بعض تجاویز شامل ہیں جو ڈچ حکومت نے نامنظور کر دی تھیں۔ دیکھا گیا کہ ڈچ نمائندے کی اس رائے کا اظہار کیا تھا کہ انڈونیشیا کی ریپبلکن فوج کو ختم کر دیا جائے۔ اس کے علاوہ ڈچ حکومت نے یہ بھی مطالبہ کیا تھا کہ ریپبلکن حکومت کو ختم کر دیا جائے۔ ڈچ حکومت نے یہ بھی مطالبہ کیا تھا کہ ریپبلکن حکومت کو ختم کر دیا جائے۔

جنرل فرانکو کو ہلاک کرنے کی سازش

میڈرڈ ۲۸ اکتوبر ۔ آج اطلاع ملی ہے کہ صوبہ سلامانکا میں جنرل فرانکو کو اڑا دینے کی ایک سازش کا پولیس نے انکشاف کر لیا ہے۔ جنرل مذکور پر بھاگنے والے تھے اور کہ کمیونسٹ دہشت پسندوں نے یہ سکیم بنائی تھی کہ ان کی کار پل سے گزرتے وقت بارود سے اڑا دیا جائے جس سے وہ واپس نہ آنے والے تھے پر گرفتاری جاری ہے۔

برلن کا معاملہ حل ہو جائے گا

مسٹر ڈیسن کا بیان

برلن ۲۸ اکتوبر ۔ اتحادیہ عدالت کے چیف جج مسٹر ڈیسن کے سٹیٹ سٹرٹ نے اعلیٰ امریکی افواج کمانڈ کے امریکی کمانڈر انچیف کے طور پر برلن آنے کے موقعہ پر اخبار نویسوں سے کہا کہ برلن کے ایک پریس میں کہا گیا ہے کہ امریکہ کو برلن سے نکال دیا جائے گا۔ یہ بات بالکل غلط ہے۔ ہم برلن سے نہیں جائیں گے۔ ہم یہاں رہیں گے اور ہمیں امید ہے کہ اقوام متحدہ برلن کے مسئلہ کو حل کر دیں گی۔

خروں کی سرگرمیوں کا انسداد

بھوپال ۲۸ اکتوبر ۔ معلوم ہوا ہے کہ صوبہ بھوپال کے سرحدی علاقوں میں خروں کی سرگرمیوں کا مقابلہ کرنے کے لئے صوبہ کے ہر پولیس افسر کی ایک کمپنی مرکز سے طلب کی گئی ہے جو ان علاقوں میں خروں کے خلاف کارروائی کرے گی۔

۵ ہزار آدمیوں کی بھرتی کیلئے ہوائی فوج کی طرف سے اپیل

دہلی ۲۸ اکتوبر ۔ امریکہ کی ہوائی فوج کی طرف سے ایک بیان جاری کیا گیا ہے کہ اس کے ساتھ ہی ہندوستان کے مختلف حصوں میں بھرتی کے دفاتر کھولے جائیں گے۔ اس بیان میں کہا گیا ہے کہ ان دفاتر میں ۵ ہزار آدمیوں کی بھرتی کی جائے گی۔ ہوائی فوج کے ترجمان کا کہنا ہے کہ ہوائی فوج کے لئے ۵ ہزار آدمیوں کی ضرورت ہے۔ ۱۸ سے ۲۶ سال کے نوجوان اس کے لئے درخواست دے سکتے ہیں۔ ہر ہفتہ سے ایک لاکھ نوجوان کی درخواست آتی ہے۔ ان میں سے ۵ ہزار کو منتخب کیا جائے گا۔ ان کو ۴ ماہ کی تربیت دی جائے گی۔ اس کے بعد ان کو ہوائی فوج کے مختلف شعبوں میں کام دیا جائے گا۔

پاکستان میں داخلہ پر پابندی

پاکستان کے آرڈی ننس کی توضیح

کراچی ۲۸ اکتوبر ۔ ہندوستان سے پاکستان داخل ہونے والوں پر جو پابندی لگائے جانے کے سلسلے میں آرڈیننس جاری کیا گیا ہے اس کے بارے میں کچھ غلط فہمیاں پیدا ہو گئی ہیں۔ ہندوستانیوں کے علاوہ سرحد کے پار کی پاکستان کی طرف سے بھی اس آرڈیننس کے بارے میں غلط فہمی پیدا ہو گئی ہے۔ اس آرڈیننس کے ذریعہ پاکستان میں داخلہ پر پابندی عائد کی گئی ہے۔ اس کے ذریعہ پاکستان کے شہریوں کو ہندوستان جانے سے نہیں روکا گیا ہے۔ اس آرڈیننس کے ذریعہ پاکستان کے شہریوں کو ہندوستان جانے سے نہیں روکا گیا ہے۔

ملایا میں دہشت پسندوں کیخلاف سخت کارروائی

سنگاپور ۲۸ اکتوبر ۔ شاہی ہوائی بیڑے کے ایسوسی ایٹڈ پریس آف امریکہ کے اسپیشل نامہ نگار ہیوگ بیٹر نے ملایا میں دہشت پسندوں کے خلاف ہوائی جہازوں اور توپوں سے حملہ کر دیا ہے۔ اب تک کا یہ سب سے بڑا حملہ ہے۔ گزشتہ ۲۴ گھنٹے سے یہ حملہ مغربی پاہانگ کے جنگل میں جاری ہے جہاں دہشت پسندوں کی تیاری کے بعد یہ حملہ کیا گیا۔ فائرنگ بیریک میں سب سے بڑا حملہ کیا جہاں دہشت پسندوں نے ہوں میں اپنی سرگرمیاں شروع کی تھی اور تین انگریز قتل کر دیئے تھے۔ ان فوجوں نے ۵ سو جھونپڑیوں کو گولہ بارود کر دیا جن کی بابت باغیوں کی امداد کرنے کا شبہ ہے۔ ایک سو چینیوں کو بھی گرفتار کر لیا گیا۔ ابھی یہ کارروائی جاری ہے۔

یو۔ پی میں حیدرآباد کی چار سو فیدی

لکھنؤ ۲۸ اکتوبر ۔ معلوم ہوا ہے کہ پولیس کی کارروائی کے سلسلہ میں ستمبر کے آخر تک حیدرآباد سے جو شہری قید ہوئے تھے ان کی تعداد ۴۰۰ تک پہنچ گئی ہے۔ ان کو ضلع جیل بارہ بنکی، لکھنؤ، فیض آباد، گونڈا، بستی، گورکھپور، بلرامپور، بہرائچ، سیتاپور، لکھیم پور، بریلی، شاہجہانپور، مراد آباد، بجنور، میرٹھ، علی گڑھ، آگرہ، مین پوری، ایٹہ، فرخ آباد، کانپور، فتح پور، الہ آباد، جونپور، اعظم گڑھ، بنارس، مرزا پور، گورکھپور، بستی، گونڈا، فیض آباد، سلطان پور، پرتاپ گڑھ، لکھنؤ، بارہ بنکی، بہرائچ

دسمبر ڈی — نمبر ۹۷ — جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان — قائم شدہ — ۱۹۲۵ء

الجمعیۃ

روزنامہ

ایڈیٹر محمد عثمان فارقلیط

تار کا پتہ: الجمعیۃ دہلی — فون نمبر ۵۸۵۵

فی پرچہ دو آنے | جلد ۳۰ | دہلی یوم جمعرات ۱۷ ذی الحجہ ۱۳۶۷ ہجری مطابق ۲۱ اکتوبر ۱۹۴۸ء | نمبر ۲۲۸ | بذریعہ ہوائی جہاز ڈاک آنہ

انڈونیشی کمیونسٹوں نے ایک شہر پر دوبارہ قبضہ کر لیا

فلسطین کی حالت خطرناک ہو گئی

نجیب کے علاوہ دو اور محاذوں پر بھی جنگ پھیلنے کا خطرہ

مجلس تحفظ کا اسپیشل اجلاس طلب کر لیا گیا

یہودیوں نے جنگ بند کرنے کی اپیل مسترد کر دی

لندن میں دولت مشترکہ کی آئین سازوں کا اجتماع

۳۷ ملکوں سے ۸۶ نمائندوں کی آمد

روس اور مغربی طاقتوں کے اختلاف کو حل کرنے کی ایک اور کوشش

ہندستانی نمایندے سر بی۔ این راؤ کا مجلس تحفظ میں مفصل بیان

حکومت جموں و کشمیر نے پاکستان کو "دشمن ملک" قرار دیدیا

پاکستان سے واپس آنیوالوں کو ریاست میں داخل نہیں ہونے دیا جائیگا

حکومت کشمیر کا ایک پریس نوٹ کے ذریعہ اہم اعلان

بدر پور میں شیخ الہند کا وفد مسعود

اسٹیشن پر تیس ہزار افراد نے استقبال کیا

پنڈت نہرو نے مسٹر بیون کے ساتھ کھانا کھایا

قاہرہ پر ہوائی حملہ کا خطرہ

اسرائیلی کارروائی بند کرنے سے انکار

جرمن ماہرین کی آمد

ڈاکٹر شریف الدین زندہ ہیں

ڈچ نیوز ایجنسی کی اطلاع

کیا ملک کو پھر فرقہ پرستی کی آگ میں جھونکا جائیگا

سنگھی لیڈر گول والکر کی سرگرمیوں سے قوم پر حلقہ نمیں تشویش

سرمہ نور — یہ سرمہ آنکھ کی تمام بیماریوں خصوصاً کترا ابتدائی نزول الماء حاشیہ کی شیشی دو روپیہ ایکسیر جن کا خریدار کو محصول معاف — نورالدین بہاری — محلہ فیاض گنج باڑہ ہندو راؤ دھلے

روزانہ

الجمعیۃ دہلی

۲۱ اکتوبر ۴۸ء

خوف، ہراس اور اندیشے

آپ نے سیاسیات میں بین الاقوامیت کی اصطلاح عام دیکھی ہوگی، بین الاقوامی امن، بین الاقوامی مسائل، بین الاقوامی مشکلات اور اسی طرح کے دوسرے الفاظ کثرت سے بولے اور سنے جارہے ہیں، لیکن واقعہ یہ ہے کہ آج دو چیزوں کے سوا کوئی چیز بین الاقوامی نہیں، کہنے کو تو ہر چیز کو بین الاقوامی بنالیجئے، مگر دو چیزیں ہیں جنہیں ہم بین الاقوامی قرار دینے پر مجبور ہیں، ایک ریڈیو کی بولی، دوم خوف و ہراس، ریڈیو کے ذریعہ تمام سچے اور جھوٹے پروپیگنڈے بین الاقوامی بن چکے ہیں۔ مشرق کا ریڈیو مغرب میں سن لیجئے، شمال کی بولی، جنوب میں سمجھ لیجئے خوف و ہراس کا عنصر بھی بین الاقوامی ہے، ہر ملک، ہر قوم، ہر حکومت ہر ادارہ خوف میں مبتلا ہے، امپیریلزم کی نصف دنیا کمیونزم روس اور جنگ سے خوف زدہ ہے، کمیونزم کی دنیا امپیریلزم، اینٹی جنگ اینگلو امریکن بلاک سے سہما ہوا ہے، ایک فریق جب دوسرے فریق کو دیکھتا ہے تو سہم جاتا ہے، ایک فریق محسوس کرتا ہے کہ دوسرا حریف اس کے سینہ پر سوار ہے، یہ لوگ اپنا ہی سایہ دیکھتے ہیں اور تھرتھر کرہ جاتے ہیں، واقعات کے آئینہ میں اپنی شکلیں دیکھتے ہیں اور ٹکٹکرانا شروع کردیتے ہیں، مرض خوف کی بین الاقوامیت اب مسلم ہوچکی ہے اور بڑے بڑے بہادر اس کے تصور سے تاب سے باہر ہوئے ہیں!

یہ صحیح ہے کہ میدان جنگ کا کوئی فریق مستقبل قریب میں جنگ نہیں چاہتا، ہر فریق جانتا ہے کہ اقدام سے بچنے کی انتہائی کوشش کررہا ہے تاہم ٹھنڈی جنگ کا یہ سلسلہ دو سال سے شروع ہے وہ اب تک جاری ہے اور لوگ اسی کو غنیمت سمجھتے ہیں کہ، جاری ہے کیونکہ انہیں معلوم ہے کہ گرم جنگ کا نتیجہ کیا ہوگا، اور سردی سے بدرجہا کی جنگ لڑے گی، مگر اسی کے ساتھ اصلی جنگ کے لئے تیاریاں بھی ہورہی ہیں اور ہر فریق کو گمان ہے کہ حالات اس کے حق میں سازگار ہیں، اگر جنگ ہوئی گرم جنگ، خون اور لہو کی جنگ ہے تو لامحالہ اسی کے سر بندھے گا اور فریق ثانی کا مشرق ہی ہوگا جو بالآخر ہٹلر کا ہوا ہے!

اب ہمیں روٹی اور کھن میں لطف نہیں آتا ہمارا ذائقہ بدل گیا ہے، ہمیں لگتا، ہمارا ہاضمہ اچھل اچھل کر دہن کی ناکہ بندی، ایٹم بم پر کنٹرول اور تخفیف اسلحہ جیسے مسائل کو دیکھ رہا ہے اور نتیجہ کا منتظر ہے اور انتظار کی انتظار میں اس قدر خوفزدہ ہے کہ وہ مستقبل کے متعلق تو کیا اپنے حتمی فیصلہ نہیں کرسکتا اور اسے یہ بھی معلوم نہیں کہ اس وقت اس کا موقف کیا ہے اور کس مقام پر کھڑا ہوا بین الاقوامیت کا نظارہ کررہا ہے!

جہاں تک کمیونزم اور امپیریلزم کے جھگڑے اور استحکام کا تعلق ہے، کمیونزم اپنے دعویٰ کی بہت فربہ پائدار اور مؤثر ہے اور یہی چیز ہے جو مغربی پورپ کے لئے ناقابل برداشت ہے پہلی چیز یہ کہ روس کو اپنے دائرہ میں رائے عامہ پر پورا کنٹرول حاصل ہے، دوسری چیز یہ ہے کہ وہ مغربی یورپ کا رشتہ مغربی یورپ سے کاٹ چکا ہے، اگرچہ وہ ابھی تک اٹلی اور فرانس میں قدم نہیں جما سکا تاہم اس نے یوگوسلاویہ پیا پائے ٹھیکٹ ہے، دوسری طرف مغربی طاقتیں ہیں، جو اول تو وسیع سمندر میں بکھری پڑی ہیں دوسرے وہ ابھی تک فوجی اقتصادی اور سیاسی اعتبار سے متحد نہیں ہوسکی ہیں، ان کے اغراض نے فروان کے اندر ایک ایسی خلا پیدا کردی ہے جس کا پر ہونا آسان نہیں بلکہ ناممکن ہے، مغربی طاقتوں کو چاہئے عامہ پر کنٹرول حاصل کریں تاکہ جو رائے عامہ کمیونزم کے حق میں ہو اس کا بڑا بھی ان کی طاقت سے باہر ہوجائے۔

ان حالات پر بار بار غور کیجئے، خون و ہراس کی گرفتاری ہر جگہ نظر آئے گی جنگ سے خوف، امن سے خوف، روس کا ڈر، ایٹم بم کا ڈر، اور نہ جانے ہندوستان ہی کو دیکھ لیجئے، اقلیتوں کو اکثریت کا خوف، پاکستان کو ہندوستان کا ڈر، ہندوستان کو پاکستان سے اندیشہ، نہ پھولوں کو اطمینان، نہ درختوں کو سکون، ہر شخص نے دوسروں کو خوفزدہ کرنے کا ایک جنگی ہتھیار اختیار کرلیا ہے، حیدرآباد کا خوف ٹلا، کشمیر کا ڈر سر پر سوار ہوگیا، پھر پتہ نہیں کہ کب خون سے نجات ملے اور کب انسانیت کو سکون، الٰہی امان اور محفوظ نصیب ہو!

سوال یہ نہیں کہ ذمہ دار کون ہے اور مظلوم کون، کون زیادتی کررہا ہے اور کون نقصان سے دوچار ہورہا ہے، سوال یہ ہے کہ کیا امن کی خواہش اور نقصان کے جذبہ سے بھی بین الاقوامی پوزیشن اختیار کی، کیا خوف کی بین الاقوامیت ختم ہوئی، کیا صلح و سلامتی اور محبت کے لئے دلوں میں کوئی گنجائش نکلی، اس کا جواب باہر سے نہیں اندر سے ملنا چاہیئے، اور ہر شخص کو خود کے جواب دینا چاہیئے کہ وہ کیا چاہتا ہے اور اس کا دل کیا گواہی دیتا ہے!

ہمارا جواب

ہمارے ایک معاصر نے ہمارے انتہائی سنجیدگی اور متانت کے ساتھ ہماری اصلی باتوں پر نوٹس لیا ہے اور ہم پر ہماری غلطی ظاہر کرنے کی کوشش فرمائی ہے، ہم ممنون ہیں کہ محترم معاصر نے جواب دیتے وقت صحافتی ذمہ داریوں کو محسوس کرنے میں بخل سے کام نہیں لیا، اور اس کا اندازہ میں تنقید فرمائی کہ گروہ کے اشارات کتنی اس روش پر چلیں تو چند روز میں ہم سیاسیات پار ہوسکتا ہے!

ہمارے جس گزشتہ مضمون میں مسٹر مشرد والا کے ایک مضمون کا حوالہ دیتے ہوئے اظہار ان کیا تھا کہ ہم مسلمانوں کی تباہی ملک کی تقسیم کا نتیجہ ہے اور لیگ کی پالیسی اس کی ذمہ دار ہے تاہم اس میں کچھ کثرت اجمالی تھی، چنانچہ مسٹر مشرد والا نے (جس کا مضمون ہندوستان ٹائمز میں چھپا ہے) اس حقیقت کو نمایاں کرتے ہوئے کہا کہ مسٹر جناح اور لیگ ان مسلم پرستی چھوت چھات اور ذات پات کی پیداوار نہیں کہ ہندوستان کی اکثریت اپنی تنگ نظری کا مظاہرہ نہ کرتی تو ملک کبھی تقسیم نہ ہوتا، موصوف نے تو یہاں تک لکھ دیا کہ اگر اکثریت نے اپنی تنگ نظری کو ترک نہ کیا تو ملک ٹوٹ کر رہے گا، ضلعی، شہر اور محلے تک تقسیم ہوجائیں گے!

اسی پر ہمارے معاصر محترم نے مسٹر مشرد والا کے مضمون کا سہارا لے کر ہمارے متعلق یہ کہا کہ وہ نیشنلسٹ مسلمانوں کی پوزیشن کے خلاف تھا، یعنی اگر جناح کا دعویٰ ایک قسم کی تنگ نظری تھا اور ہر کانگریس لیڈر مشرد والا ایک ہی حقیقت ظاہر کررہے تو ہمیں کو اس پر توجہ دینے کی کوئی ضرورت نہ تھی! سوال یہ ہے کہ کیا مسٹر مشرد والے کوئی بات غلط لکھی؟ کیا انڈین مشورہ دینا بھی غلط ہے کہ ہندوستان کی اکثریت متحد ہندوستان کی خاطر اب بھی اپنی تنگ نظری کو چھوڑ دیدے، یہ ہمارے خیال میں معاصر محترم نے ہمارا مضمون غور سے نہیں پڑھا، اگر پڑھا ہے تو کانگریسی کا کانگریسی اخبار دہلی کی آواز کا وہ نوٹ بھی پڑھ لینا چاہیئے جس نے مسٹر مشرد والا کے مضمون کی تائید میں لکھا ہے اور جس سے ہمارے خیال کی براہ راست تائید ہوتی ہے!

غلط فہمی

ہمارے معاصر کا یہ بھی اعتراض ہے کہ الجمعیۃ نے کانگریس کو فرقہ پرست کیوں بتایا؟ افسوس ہے کہ ایسا لکھنا ہماری اسپرٹ کو پہچاننے کے مرادف ہے ہم نے تو بعض لوگوں کی نظر بندی کا ہوا رد کیا ہے، عرض یہ کیا تھا کہ اگر یہ کانگریسیوں میں بھی فرقہ پرستی کا زہر سرایت کررہا ہے تو یہ بہت ہی بڑا تیر مار رہے ہیں اور خوش ہیں کہ وہ بہت ہی بڑا تیر مار رہے ہیں!

اچھی باتیں

ولولہ۔ تا۔ عظیم (پ ۱۰ ع ۸)

تم نے یہ سنتے ہی کیوں نہ کہدیا کہ ہمیں اس قسم کی باتیں سننے کا فی زیبا نہیں، ہر قسم کی پاکی تو خدا ہی کے لئے ہے ہم تو مانا جانتے ہیں کہ یہ ایک بہت بڑا بہتان ہے۔

افواہیں اور بے سروپا باتیں انسان کو قتل کر ڈالتی ہیں اور انسان انکا عادی ہوجاتا ہے تو حقائق سے گریز کرنے لگتا ہے۔ قرآنیا کہ ایک مومن کا کام یہ ہے کہ وہ پہلے کسی بات کی تحقیق کرے۔ اس کے اسباب معلوم کرے اور جب کسی بات کی صداقت پر دل گواہی دے اس وقت منہ سے نکالے افواہوں کے متعلق اس کی روش یہ ہونی چاہیئے کہ انہیں کبھی باور نہ کرے اور یہ سمجھ لے کہ مومن کی یہ شان نہیں کہ ہر سنی سنائی بات پر ایمان لے آئے، اور پھر اسے پھیلانا شروع کردے، افواہوں کو منہ سے نکالنا اس مومن کے لئے کس طرح زیب دیسکتا ہے جو ہر بات کی تحقیق کرنے پر مامور کیا گیا ہے اور جس کے عقیدہ کی بنیاد یقین کی پختہ چٹان ہے۔ آج دیکھو مسلمانوں کا کیا حال ہے نوے فیصدی افواہوں پر زندگی بسر کررہے ہیں اور خوش ہیں کہ وہ بہت ہی بڑا تیر مار رہے ہیں۔

قومی ترانہ

از جناب حضرت احسن صاحب (واصف)

گلشن میں چہ کیوں شور مچ رہے ہند پکار — مشرق پہ خدا نے آزادی کا الہام کیا
حرمت کی بر کھانے پھولوں کا رنگ روپ نکھار — سورج کی کرنوں نے بھارت کی رقص کو سنوارا
سنسار چمک اٹھا سارا
کیا ہی پیارا دیس ہمارا

اس دیس میں ہیں کیسے کیسے گیانی عالم دانا — سجتا ہے جن پر دنیا کی سرداری کا بانا
مہمان مسافر پردیسی اور اپنا، بیگانہ — ہم نے سب کو بلایا اپنی محبت کا پیمانہ
مشرق کی امیدوں کا سہارا
کیا ہی پیارا دیس ہمارا

پورب میں برہما تریں بت روس ہمالا — پچھم میں فارس، کابل، دکھن میں سندر لنکا
پربت کو دیکھو تو دنیا میں سب سے اونچا — سر پر برف کا تاج، دامن میں چشمے اور دریا
سونے چاندی کا گہوارہ
کیا ہی پیارا دیس ہمارا

کیسا ستھرا جمنا اور گنگا کا پانی — دلی کی شان نرالی کاشی کی آن سہانی
پیت کا بندہ دل کا بہادر ہے ہر ہندستانی — جگ میں سوت بنے چمکتی ہے بھارت کی کہانی
دنیا کی آنکھوں کا تارا
کیا ہی پیارا دیس ہمارا

صبح سویرے چڑیوں نے وید کا ترانہ گایا — میٹھے میٹھے نغموں نے سوتوں کو من کو جگایا
پھولوں نے ہنس کر آزادی کا پیغام سنایا — بھارت کے سپوتوں نے اپنی محنت کا پھل پایا
روشن ہے قسمت کا ستارا
کیا ہی پیارا دیس ہمارا

ہندو، مسلم، سکھ، عیسائی سب بچے ہیں سکھ پائیں — پریم کی بر کھا سے اور دل سب کھل مل جائیں
ہمسائے کے بسنے والے بھی تیری خیر منائیں — تاریخ کے لکھنے والے بھی تیرے ہی گن گائیں
بہتا ہے دولت کا دھارا
کیا ہی پیارا دیس ہمارا

ایک صاحب بمبئی سے کہتے ہیں "سعید دہلی ہندوستان کے سب سے بڑے سیاحتی فوروں میں سے ایک ہیں اگر وہ ساری دنیا کے لئے ایک واحد حکومت کے حامی ہیں تو اس کی بنیاد حق و انصاف پر قائم ہو تو ہونا چاہیئے کہ وہ برائے فوری کررہے ہیں اسے مسترد کردیں اور اپنی صنعتوں کارخانوں اور زرخرید اخباروں کو توی بیکار خود پوری دنیا کے لئے ایک نئے سماجی نظام کے لئے کام کریں — ایک طرف محبت اور بھائی چارہ کا پرچار اور دوسری طرف اپنے بھائیوں سے لڑائیوں جیسا سلوک محض ریاکاری اور بے ایمانی ہے پہلے سیٹھ جی کو اپنے دل کی صفائی کرنی چاہیئے اور اس کے بعد انہیں کچھ کہنا چاہیئے۔"

معلوم ہوتا ہے ان حضرت نے ابھی دالمیا جی کو سمجھا نہیں اگر سمجھ لیتے تو شاید ایسے الفاظ ہرگز زبان سے نہ نکلتے — سوچنے کی بات ہے اگر وہ نفع خوری بند کردیں تو دنیا کیسے گھر جائے اور جب تک دنیا نہ گھری جائے دالمیا جی اپنی "ایک حکومت" کا پروپیگنڈہ کیسے کریں اور غیر ملکی اخباروں میں ان کا دھم کیسے پھیلے وہ بھانا گھڑی تو ہیں نہیں کہ خبر ملکی نامہ نگاروں کی کنی پر بھک مارا کرتے تھے۔

دالمیا جی نے ایک ایسے آدمی کے لئے جو اس کے لئے سب سے زیادہ کام کرے گا، پچاس لاکھ روپیہ کے انعام کا اعلان کیا ہے۔ اگر دالمیا جی اپنے مزدوروں کا گلا نہ دبائے تو وہ انعام کیسے دیتے اور امن کے لئے کام کیا ہوتا — ساری دنیا جنگ کی طرف جارہی ہے اس وقت امن کی ضرورت ہے۔

بعض لوگ اعتراض کرسکتے ہیں کہ اگر امن قائم کرنے ہی کا شوق ہے تو خود کیوں نہ امن کے لئے کام کرتے کرتے اس دنیا سے سدھار گئے — صحیح ہے مگر ہر شخص گاندھی نہیں — وہ تو پرانی دنیا کے آدمی تھے۔ صرف نگرانی پہنچے تھے سودہ نشنگی گیتے تھے دالمیا جی جدید دنیا کے آدمی ہیں انہیں سب چیزوں کی ضرورت ہے۔

اور پھر جب پیسے کے ذریعہ سستی تشہیر بھی حاصل ہوجائے اور خود امن کے لئے ایک "ہاگ" ہاتھ سے نہیں امریکہ والے (اگرچہ پھر بھی ہیں سہی) دالمیا جی کو بھانا گاندھی کا جانشین سمجھ لیں تو آخر بھانا کی طرح اپنی زندگی کا "تیاگ" دنیا ہی کرنا سہی عقلمندی ہے اتنی سی بات سمجھ لیجئے کہ کسی نے تقریر لکھ دی اور سیٹھ جی نے اسے پڑھی پڑھ دی اور اس کے بعد اسٹیٹ بنک یا بمبئی بنک میں ان کا فوٹو شائع ہوگیا — پرستار سو ہے اور آج کل "الفیشن" کو رکھنے کے لئے آدمی کو "ہستا" جیسے کی ضرورت ہے۔

اور اگر آپ اس پر بھی قصد ہیں کہ دالمیا جی کا کام دوسروں سے کرائیں تو کچھ دن خود کریں — پہلے سیٹھ جی نے بھائی سے جن جن معاملوں کی عنانیں لے لی ہیں ان سے نمٹ لیں روپیہ پیسہ کا معاملہ ختم ہوگیا اب روحانی معاملہ ہے — برلا جی کے مزدوروں کی کمیٹی سے اپنے نام پر استعفیٰ بنوادیا اور اس طرح ایک روایت کے قائل بیسویں صدی کے اوتار بن گئے۔ دالمیا جی اللہ سے کچھ آگے پہونچنا چاہتے ہیں شاید وہ اس کے داؤد سے ایک ہی جست میں پہنچ جائیں مگر پہونچ جائیں اوتار نہ سہی کچھ نہ کچھ تو ضرور بن جائیں گے — مزدوروں کا خون پسینہ (محنت) اپنے اندر بہت کچھ جوہر رکھتا ہے۔

حیدرآباد میں جلد ہی عارضی حکومت قائم کردی جائیگی

چودھری اور باکھلے کے علاوہ زین یار جنگ بھی شامل ہوگئے

دہلی ۲۰ اکتوبر۔ مصدقہ ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ حیدرآباد کے لئے عارضی حکومت بنادی جائے گی۔ یہ عارضی حکومت مندرجہ ذیل حضرات پر مشتمل ہوگی۔

(۱) سید احمد مرحوم یار جنگ بہادر سابق نائب زین صدر اعظم
(۲) راجہ رامدی راؤ
(۳) مسٹر باکھلے جیف ڈسٹرکٹ
(۴) مسٹر ایس این شاہ بمبئی کے ایک نمبر ۱ کارکن کانگریس

یہ بھی کہا جاتا ہے کہ ابھی حیدرآباد کو ہندوستین میں شامل کرنے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا اس معاملہ کے حتمی فیصلہ حیدرآباد کے لوگوں کی رائے سے کیا جائے گا اس وقت تک حیدرآباد میں گورنمنٹ آف انڈیا کی طرف سے ایک ایجنٹ جنرل مقرر کیا جائے گا۔

جلسہ میں نوے فیصدی کانگریسیوں کو نئی پیشکش بتایا گیا تھا۔

معاصر محترم نے یہ بھی لکھا ہے کہ الجمعیۃ کا یہ خیال ہے کہ پوربی پاکستان کے ہندوؤں کو پوربی پاکستان سے چلے آنے کا شوق ہوگیا ہے! حالانکہ معاذ اللہ خود ہندوؤں سے کہا کہ ہمنے ایسا کبھی نہیں لکھا ہے کوئی شخص اپنے ملک کو شوق میں نہیں چھوڑا کرتا، ہمنے تو یہ لکھا تھا کہ ہندوستانی ہائی کمشنر سری پرکاش کا یہ کہنا کہ چوکڑہ ہاں سے اسٹیٹ آف حیدرآباد پاکستان کا پروپیگنڈہ کررہا ہے اس لئے ہندو وہاں سے بھاگ رہے ہیں، صحیح نہیں ہے کیونکہ مسلم اسٹیٹ اور ہندو اسٹیٹ کی باریکیوں کو عوام نہیں سمجھ سکتے نکلنے کی اصلی وجہ ہندو اور پاکستان میں جنگ کا پروپیگنڈہ ہے۔ اگر عوام کو یقین دلادیا جائے کہ حیدرآباد پاکستان میں جنگ نہیں ہوگی تو عوام کی دہشت دور ہوجائے گی۔ اور وہ ایک جگہ سے دوسری جگہ جانے کا خیال ترک کردیں گے۔

کہاں یہ بات اور کہاں معاصر محترم کی یہ بدگمانی کہ الجمعیۃ کے تردید کرنے پر بھی پاکستان کے ہندوؤں کو بھاگنے کا شوق ہوگیا ہے!

نے جو بیان لیا ہے وہ گورنمنٹ آف انڈیا کی دفعہ ۳۰ کے ماتحت ہے اس دفعہ کی رو سے ہندوستان کا ہر شہری کسی بھی ریاست میں بلا روک ٹوک جاسکتا ہے اور عارضی طور پر وہاں رہائش اختیار کرسکتا ہے۔ اسی دفعہ کی رو سے مسٹر جناح نے کراچی میں اپنی رہائش اختیار کی ہے۔ اسی دفعہ کی رو سے مسٹر لیاقت علی خاں نے کراچی میں اپنی رہائش اختیار کی ہے۔ اسی دفعہ کی رو سے مسٹر غلام محمد نے کراچی میں اپنی رہائش اختیار کی ہے۔ اسی دفعہ کی رو سے مسٹر غضنفر علی خاں نے کراچی میں اپنی رہائش اختیار کی ہے۔ اسی دفعہ کی رو سے مسٹر ایوب کھوڑو نے کراچی میں اپنی رہائش اختیار کی ہے۔ اسی دفعہ کی رو سے مسٹر ممتاز دولتانہ نے کراچی میں اپنی رہائش اختیار کی ہے۔ اسی دفعہ کی رو سے مسٹر فیروز خاں نون نے کراچی میں اپنی رہائش اختیار کی ہے۔ اسی دفعہ کی رو سے مسٹر عبدالستار پیرزادہ نے کراچی میں اپنی رہائش اختیار کی ہے۔ اسی دفعہ کی رو سے مسٹر عبدالحمید دستی نے کراچی میں اپنی رہائش اختیار کی ہے۔ اسی دفعہ کی رو سے مسٹر عبدالرب نشتر نے کراچی میں اپنی رہائش اختیار کی ہے۔ اسی دفعہ کی رو سے مسٹر عبدالقیوم خاں نے کراچی میں اپنی رہائش اختیار کی ہے۔ اسی دفعہ کی رو سے مسٹر عبدالغفار خاں نے کراچی میں اپنی رہائش اختیار کی ہے۔ اسی دفعہ کی رو سے مسٹر عبدالصمد خاں نے کراچی میں اپنی رہائش اختیار کی ہے۔ اسی دفعہ کی رو سے مسٹر عبدالحمید

مسلم یونیورسٹی کو بدنام کرنے کی مذموم کوشش

یونیورسٹی کے پبلسٹی افسر کی طرف سے تردید

علی گڑھ ۱۷ اکتوبر۔ علی گڈھ مسلم یونیورسٹی کے پبلسٹی افسر مسٹر مسعود علی نے قومی آواز ... میں شائع ہونے والی ایک خبر کی تردید حسب ذیل الفاظ میں کی ہے۔

"اخبار قومی آواز لکھنؤ مورخہ ۱۴ اکتوبر ۱۹۳۷ء میں یونیورسٹی کے خلاف سازش رابطہ محمود آباد کے متعلق جس میں "کے حوالہ سے ایک خبر علیگڈھ کے ایک ہفتہ وار اخبار مسودہ "نیا ہندوستان" کے حوالہ سے شائع ہوئی ہے جو بالکل بے بنیاد اور سراسر افترا اور جھوٹ ہے۔

افسوس ہے کہ اخبار قومی آواز لکھنؤ اور نیا ہندوستان علی گڈھ نے اس بے بنیاد خبر کو بغیر تحقیق کے شائع کرنے سے قبل اس کی تردید حاصل کرنے کی زحمت گوارا نہ فرمائی۔ اس کے علاوہ یونیورسٹی کے خلاف اس قسم کی بے بنیاد خبروں کی اشاعت سے یونیورسٹی کے مفاد کو جو نقصان پہنچتا ہے اس کی ذمہ داری سے بھی یہ اخبار عہدہ برآ نہیں ہو سکتے۔"

گائے کی قربانی پر

فیض آباد میں گرفتاریاں

لکھنؤ ۱۷ اکتوبر۔ فیض آباد سے ایسوسی ایٹڈ پریس کے نمائندہ خصوصی تار دیتے ہیں کہ دفعہ ۱۴۴ نافذ کر دی گئی ہے۔ گیارہ اشخاص جن میں مولوی محمد نصیر سابق صدر ضلع کانگریس کمیٹی بھی شامل ہیں گائے کی قربانی کے سلسلہ میں گرفتار کئے گئے۔

فیض آباد سے آنے والی اطلاع میں بتایا گیا ہے کہ اس سلسلہ میں اب تک ۲۷ گرفتاریاں عمل میں آ چکی ہیں۔

دسہرہ اور عید پر

بھوپال میں اتحاد کی نظیر

بھوپال ۱۷ اکتوبر۔ عید بقر عید بھوپال اور سیہور کے مسلمان کافی تعداد میں تیج تھے۔ تمام سیاسی پارٹیوں نے اس قسم پر شرکت کی۔ نائب وزیر اعظم پنڈت تیج نرائن اور ان کے ساتھیوں کو لوگوں سے خیر مقدم کیا گیا۔ دسہرہ اور عید دونوں پر میونسپل میدان اسٹیٹ کانگریس کے ایڈیٹر مزدور سبھا اور کرشک سبھا گئے۔

ہندوستان میں قہوہ کی بہتر فصل کی توقع

کوئمبٹور ۱۷ اکتوبر۔ یہ بھوپال کیا جاتا ہے کہ ۱۹۳۷-۳۸ء کے لئے قہوہ کی فصل جس کے متعلق اندازہ کیا گیا تھا کہ یہ تقریباً ۴۰ ہزار ٹن ہوگی تقریباً ۵۰ ہزار ٹن کی فصل بھی کافی ہے۔ ۱۹۳۶-۳۷ء کی فصل ۴۵ ہزار ٹن کا اندازہ کیا گیا تھا۔ ۱۹۳۵-۳۶ء کی فصل ۵۰ ہزار ٹن کا اندازہ کیا گیا تھا۔ ۱۹۳۴-۳۵ء کی فصل ۵۰ ہزار ٹن کا اندازہ کیا گیا تھا۔ ۱۹۳۳-۳۴ء کی فصل ۵۰ ہزار ٹن کا اندازہ کیا گیا تھا۔

دارالسلطنت

۱۹ اکتوبر

دن دہاڑے ڈاکہ

کل دوپہر کو تین بجے کے قریب دو آدمی موٹر پر سوار ہو کر ایک مکان میں داخل ہوئے۔ جہاں گاندھی روڈ پر ممبئی ٹال نامی ایک کمپنی کے مسلح گارڈ رہتے تھے۔ اور ان سے دس روپے چھین کر لے گئے۔ ممبئی ٹال نے اپنے بھائی سے سو روپے لئے کر یہ دونوں بھائی پریشان رہے۔ تھوڑی دیر بعد ممبئی ٹال کو جاتی پولیس انسپکٹر اور پولیس کے ایک دستہ کو لے کر آئے۔ ان دونوں آدمیوں کی تلاش جاری کر دی پولیس نے بھی فائر کئے۔ ناکہ بندی میں سے ایک اور پولیس انسپکٹر زخمی ہوئے۔

پاکستانی ہائی کمشنر کی واپسی

پاکستانی ہائی کمشنر متعینہ دہلی مسٹر محمد اکمل آج دوپہر دن تک واپس آ گئے۔ مسٹر اکمل عیل یو پی کے مشہور شہر الہ آباد اور گورکھپور کے دس روز دورہ پر گئے ہوئے تھے۔ پاکستانی ہائی کمشنر نے گورکھپور میں دو جلسوں اور عید گاہ کے جلسہ میں بھی شرکت کی۔

وزیر اعظم مدحیہ بھارت

مدحیہ بھارت یونین کے وزیر اعظم مسٹر اینڈرسن جو حج کی تقاریر کے دن دہلی آئے۔ گذشتہ شب کو ایئر پورٹ پر

روڈ فینڈ ریشن کا قیام

اتوار کے دن دہلی میں انجمن نقل و حمل کی ایک میٹنگ ہوئی جس کی صدارت کے فرائض دہلی صوبہ ٹیکسی یونین کے جنرل سکریٹری مسٹر جی ایس کوہلی نے انجام دیئے۔ انجمن نے متفقہ طور پر اس تجویز کو منظور کر لیا کہ صوبہ دہلی کے لئے ایک روڈ فینڈ ریشن کی تشکیل کی جائے اور اس میں نقل و حمل اور متعلقہ بنجاروں کے تمام نمائندے شامل ہوں۔ ایک اور تجویز منظور کی گئی جس کے مطابق اگلے مہینہ ایک کانفرنس کا انعقاد ہوگا۔

دو بچوں کی گرفتاری

نئی دہلی پولیس نے ایک بارہ سالہ بچے برج موہن اور اس کے ساتھی سولہ سالہ بچوں کو گرفتار کیا ہے۔

کہا جاتا ہے کہ یہ دونوں نیلی ہے گھر سے تقریباً ۲۰ روپیہ کے نقدی لفافہ لیکر اتنے کہ بھاگ گئے تھے۔

بیس آدمیوں پر جرمانہ

کل نئی دہلی کے اسپیشل مجسٹریٹ نے بلیک مارکیٹ کے خلاف مقدمے میں بیس آدمیوں کو مجموعی طور پر ۲۰۰ روپے جرمانہ کی سزا دی۔ اس طرح کل ۲۰۰۰ روپے وصول کئے گئے۔

ایک جیب کترا گرفتار

ایک خوش پوش جیب کترا کو منس دے کے ڈاکخانے میں جیب کترتے ہوئے بھی سو فوجہ پر گرفتار کر لیا گیا۔

جیب کترنے والیاں گرفتار

جیب کترنے والی تین عورتیں جن کے متعلق یہ کہا جاتا ہے کہ وہ کسی جرائم پیشہ قبیلے سے تعلق رکھتی ہیں۔ کل گرودوارہ سیس گنج میں گرفتار کر لی گئیں۔ کہا جاتا ہے کہ ان عورتوں کا وہ پیشہ خاندانی ہے۔ ایک آدمی کی جیب کاٹتی جا رہی تھی کہ پکڑ لیا گیا اور پولیس کے حوالہ کر دیا گیا۔

کناٹ پلیس میں ٹکٹ گھر

کناٹ پلیس پر سیزن ٹکٹ بیچنے کے لئے ایک نیا دفتر کھولا گیا ہے جہاں سے ٹکٹ خریدی جا کر مجلے پیک کی طرف سے سیزن ٹکٹ دفتری ہونے پر دفتر کی تصدیق کر دی جائے گی

ہوم گارڈ توڑ دیا گیا

دہلی میں ہوم گارڈ کی تنظیم کو ختم کر دیا گیا ہے۔ اس کے بجائے ہوم گارڈ کی تعداد میں اضافہ کر دیا گیا ہے۔ انہیں گورنمنٹ پارٹیاں ہر ہفتہ تین دن سے بڑھا کر پانچ دن کر دی گئی ہیں۔ اور ہوم گارڈ کی پریڈ میں بیت حاضر ہوا کرتے۔ اس کے اس جماعت کو توڑ دیا گیا ہے۔ یہ خبر ہوں میں کہ کنٹرول قائم کیا جا رہا ہے تاکہ وہ پولیس کی مدد کر سکے۔

لڑکیوں کو چھیڑنے پر سزا

دو اتوار کو ایک میجسٹریٹ نے لڑکیوں کو ٹیلیفون ایکسچینج میں ہراساں کرنے والے دو نوجوانوں کو ۱۰۰ روپے جرمانہ یا ۱۰ دن کی قید کی سزا دی۔ ان میں سے ایک کو ۱۵ دن کی قید کی سزا دی گئی۔ مجرم نے جرمانہ ادا کر دیا۔

گاندھی جی کا مقدمہ قتل

لال قلعہ دہلی میں آج ۱۰ بجے صبح گاندھی جی کے قتل کے مقدمہ کی سماعت ہوگی۔ اس مقدمہ کی سماعت کے لئے ایک خصوصی عدالت قائم کی گئی ہے۔ جس کے جج مسٹر آتما چرن ہیں۔ اس مقدمہ میں ۸ ملزم ہیں۔ جن پر قتل کی سازش کے علاوہ قتل کی گرفتاری وغیرہ کے الزامات ہیں۔ ان میں ونائک دامودر ساورکر بھی ہیں۔ جو ہندو مہاسبھا کے لیڈر ہیں۔ ان کے خلاف کوئی ثبوت نہیں ہے۔ ان کے علاوہ ۱۰ گواہ ہیں۔ جن کے بیانات ہو چکے ہیں۔ ان کے بیانات کی تصدیق کی جائے گی۔ ۱۰ گواہ اور ہیں۔ جن کے بیانات ہونے ہیں۔ ان کے بیانات کی تصدیق کی جائے گی۔ ۱۰ گواہ اور ہیں۔ جن کے بیانات ہونے ہیں۔ ان کے بیانات کی تصدیق کی جائے گی۔

پاکستان جانے کا اجازت نامہ

پاکستان ہائی کمشنر کا پریس نوٹ

دہلی ۱۸ اکتوبر۔ پاکستان ہائی کمشنر پاکستان کا ایک پریس نوٹ شہر کے لوگ مستقل پرمٹوں کے علاوہ پاکستان جانے کے لئے دہلی آئیں۔ انہیں دہلی یا بھی جہاں سے پرمٹ لینا ہو وہاں کم سے کم چار پانچ دن ٹھہرنے کے لئے تیار رہنا چاہیے کیونکہ روز کے روز پرمٹ جاری کرنا مشکل ہے۔

دہلی میں ۱۴۴ کے حکم کی واپسی کا مطالبہ

نئی دہلی میونسپل کمیٹی کے ممبر مسٹر دیوان چند جین نے میونسپل کونسل نے ایک ریزولیوشن کے ذریعہ مطالبہ کیا ہے کہ دہلی میں دفعہ ۱۴۴ کے زیر تحت جاری شدہ حکم واپس لیا جائے۔ یہ حکم ابھی تک دہلی میں لگا ہوا ہے ایک اور فراوردا دہلی کونسل نے اسے برائے فیصلہ کی منظور کی کہ مسٹر نوسر کو دہلی میں ایک علامتی ہڑتال کی جائے

مقدمہ ملتوی

جنرل ہیڈ کوارٹر سے اسلحہ جانے کا مقدمہ جس کی سماعت آج ہونی تھی پھر ۲۴ نومبر تک ملتوی کر دیا گیا۔ دہلی کے ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ مقامی فوجی حکام سے پوچھا خانہ کیا وہ ایک فوجی کورٹ مارشل کرنا پسند کریں گے۔ لیکن کیونکہ فوجی حکام کا کوئی جواب موصول نہیں ہوا اس لئے مقدمہ مزید کچھ دنوں کے لئے ملتوی کر دیا گیا۔

کانسٹیبل کو مارنے کا مقدمہ

سرکار بنام ٹے جن پر سوسس ہوٹل میں ایک کانسٹیبل کو مارنے کا الزام ہے آج دیوان شانتی لال ہوجکی عدالت میں پیش ہوئے۔ کانسٹیبل نے بیان دیا کہ وہ ہوٹل میں ڈیوٹی پر تھا۔ ٹے نے اس کے ساتھ بدتمیزی کی۔ اس نے ان کو ہوٹل سے باہر جانے کے لئے کہا۔ ٹے نے اس کو مارا۔ اس کے بعد ٹے نے اپنے بیان میں کہا کہ وہ بالکل بے قصور ہے۔ اس نے کانسٹیبل کو نہیں مارا۔ ٹے کے وکیل نے کہا کہ ان کے موکل کے خلاف کوئی ثبوت نہیں ہے۔ مجسٹریٹ نے ٹے کو ۱۰۰ روپے جرمانہ کیا۔ ٹے نے جرمانہ ادا کر دیا۔

رائفل کلب کا قیام

معلوم ہوا ہے کہ دہلی میں رائفل کلب قائم کیا جا رہا ہے۔ رائفل کلب کے انتظام کے لئے ایک کمیٹی بنا دی گئی ہے۔ اس سلسلہ میں ایک مقامی اسکیم بنا دی گئی ہے۔ اس میں ہر ممبر کو ۱۰ روپے ماہانہ ادا کرنے ہوں گے۔ ہر ممبر کو ۱۰ گولیاں ماہانہ فراہم کی جائیں گی۔ ہر ممبر کو ۱۰ گولیوں کی ایک شناخت کا نشان ہوگا۔ ہر ممبر سے ۱۰ روپے ماہانہ فیس وصول کی جائے گی۔ اس اسکیم کا ۱۰ روپے ماہانہ پر عمل کے تعلق ہے

گورنمنٹ ہند نے ۱۵ ستمبر کو اعلان کیا تھا کہ ۱۵ ستمبر کو ۱۰ بجے دن کے بعد جو ہندو مسلمان پاکستان جانا چاہیں گے وہ نہیں جانے دیا جائے گا۔ اس اعلان کے بعد ہزاروں ہندو مسلمان پاکستان جانے کے لئے دہلی آ گئے۔ ان کے لئے دہلی میں کیمپ قائم کئے گئے۔ ان کیمپوں میں ۱۰ ہزار سے زائد مسلمان جمع ہو گئے۔ ان کیمپوں میں ۱۰ ہزار سے زائد مسلمان جمع ہو گئے۔

بازاروں کے بھاؤ

دہلی بازار صرافہ

چاندی ۹۹۹ تیار ۔۔۔ چاندی ۹۹۰ تیار

چاندی تیز ۔۔۔ چاندی گنی

سکے ۔۔۔ چاندی روپیہ

سونا کلدار ۔۔۔ سونا گنی

سونا امرتسری ۔۔۔ سونا ریزگاری

بمبئی بازار صرافہ

چاندی ۔۔۔ چاندی روپیہ

سونا ۔۔۔ سونا

دہلی میناری مارکٹ

کرنسی نوٹ	لین دین فی روپیہ
دہلی	ٹیکہ
شملہ	ضرورت
شملہ	ضرورت
امرتسر	ضرورت
لاہور	ضرورت
کلدار روپیہ	ضرورت تخمینے
کلدار روپیہ	ضرورت تخمینے
کلدار روپیہ	ضرورت تخمینے

برائے اطلاع عام

یہ فہرست اب تک دہلی کے کسی اور اخبار میں شائع نہیں ہوئی

دفعہ ۱۴ مجریہ ۱۹۳۱ء کے ایک نوٹیفکیشن نمبر ۱۶۰۴ مورخہ ۱۰ ستمبر ۱۹۳۸ء حکومت ہند کے ایک گزٹ سرکولر مورخہ ۱۰ اکتوبر میں شائع ہوا ہے جس میں بتایا گیا ہے کہ مہاجرین کی خالی جائداد کے کسٹوڈین (محافظ جائداد) نے مشرقی پنجاب آرڈیننس XII ۱۹۴۸ء کے سیکشن نمبر ۷ کے تحت مندرجہ ذیل مکانوں اور دکانوں کا قبضہ لے لیا ہے۔ اس فہرست کا پہلا حصہ کل شائع ہو چکا ہے باقی آج درج کیا جاتا ہے۔

دکانوں کی فہرست

کسی سہو، طباعت وغیرہ کی کسی غلطی کے لئے ادارہ ذمہ دار نہیں۔

نمبر سلسلہ	نمبر دوکان	جائے وقوع	حقوق پر کسٹوڈین کو تفویض ہیں کے مطابق ملکیت	کرایہ دار کا نام	نکیت اسٹریٹ
۱۲-۰۳	۱۴۰۸۱	جھنڈے والا روڈ پہاڑ گنج	—	کس	—
۱۲-۰۴	۷/۳۲۳۵	شور کوٹھی سبزی منڈی	—	—	دونوں
۱۲-۰۵	۲۱۰۵	۶۰ ٹانی رائو قرول باغ	—	—	—
۱۲-۰۶	۵۹۴۰	چھ ٹوٹی پہاڑ گنج	—	کس	—
۱۲-۰۷	R۲/۱۳۸	جانسن روڈ قرول باغ	—	—	—
۱۲-۰۸	۱۲۶۳۶/۱۶	شہیدی پورہ	—	—	—
۱۲-۰۹	۱۰ پیاس منزل اجمل خاں روڈ قرول باغ		—	—	دونوں
۱۲-۱۰	796/14	ارنل روڈ قرول باغ	—	—	—
۱۲-۱۱	R-1/37	جانسن روڈ	—	کس	—
۱۲-۱۲	۱۸/۴۰۷۲	اجمل خاں روڈ	—	—	دونوں
۱۲-۱۳	۱۴۲۷۱	جھنڈے والا روڈ پہاڑ گنج	—	—	—
۱۲-۱۴	۱۴/۴/۱۲۴-۵	گرجہ مدد قرول باغ	—	—	—
۱۲-۱۵	۶۳/۱۱۸۴۹	بنوار کیبل	—	—	—
۱۲-۱۶	۶۷۲۰۰	دیسپ پان پہاڑ گنج	م	—	—
۱۲-۱۷	۱۳۴۴۶	پڑا بازار	—	—	دونوں
۱۲-۱۸	۲۵۱۸/۱۱	ٹانی والا ۳۳ قرول باغ	—	—	—
۱۲-۱۹	۱۵۵۷/۱۶	" "	—	—	—
۱۲-۲۰	۱۵۶۰/۱۶	" "	—	—	—
۱۲-۲۱	۱۵۵۸/۱۶	" "	—	—	—
۱۲-۲۲	R۲/۲۵۲۱ (۱۳) ۶۷۰۱	" "	—	—	—
۱۲-۲۳	۸۷۰۱/۱۵	قطب روڈ	—	—	—
۱۲-۲۴	۱۲۲۵۰/۱	سٹائی ڈھانہ پہاڑ گنج	م	—	—
۱۲-۲۵	۸۷۰۳/۱۵	قطب روڈ	—	—	دونوں
۱۲-۲۶	۸۷۱۶/۱۵	"	—	—	—
۱۲-	۸۷۱۸/۱۵	قطب روڈ	—	—	—
۱۲-	۱۰۳۷۲	شہیدی پورہ قرول باغ	م	—	—
۱۲-	۱۴۳۵۵	جھنڈے والا روڈ پہاڑ گنج	—	ک	—
۱۲-۳۰	۲۸۵۵/۱۴	اجمل خاں روڈ قرول باغ	—	—	دونوں
۱۲-۳۱	۱۰	نیو مارکیٹ قرول باغ	—	—	—
۱۲-۳۲	ک ۲۶/۱۳۳۵	شہیدی پورہ	—	—	—
۱۲-۳۳	۵۷۴۱	پڑا بازار پہاڑ گنج	—	ک	—
۱۲-۳۴	۳۹۸	گرجہ صدا خاں سرسید احمد روڈ سبزی منڈی	—	ک	—
۱۲-۳۵	۳۶-۸-۹/۱۹	چاندی بازار	—	—	دونوں
۱۲-۳۶	۹۴۸	گلی چاندی والی پہاڑ گنج	م	—	—
۱۲-۳۷	۱۰۰۶	ٹھا بانا مہ پہاڑ گنج	—	ک	—
۱۲-۳۸	۱۴۵۶/۸۶	بڑا بازار پہاڑ گنج	—	ک	—
۱۲-۳۹	۴۴۱/۱۸	آسیہ پورہ سبزی منڈی	—	—	دونوں
۱۲-۴۰	۵۲۳	بڑا بازار سبزی منڈی	—	—	دونوں
۱۲-۴۱	۷۳۶۶	دال والی منڈی پہاڑ گنج	—	—	—
۱۲-۴۲	۴۴۱۴/۱۵	آسیہ پورہ سبزی منڈی	م	—	—
۱۲-۴۳	۱۱۸۱	گلی چاندنی والا پہاڑ گنج	—	—	دونوں
۱۲-۴۴	۱۴۴۵۸/۱۴	برنگ روڈ قرول باغ	—	ک	—
۱۲-۴۵	۸۸	گلی حلوائیان پہاڑ گنج	—	ک	—
۱۲-	۱۶۲/۱۴	گلی حاجی عبدالسلام صدر بازار	—	ک	—
۱۲-۴۶	64-A	دیسپ کلاں	—	ک	—
۱۲-۴۷	64-B	دیسپ کلاں	—	ک	—
۱۲-۴۸	۳۴۵۷	پڑا بازار سبزی منڈی	—	—	دونوں
۱۲-۴۹	۱۲۷۹/۶ سام نمبر ۱	کھیور روڈ قرول باغ	—	ک	—
۱۲-	۱۲۷۷/۶	کھیور روڈ قرول باغ	—	ک	—
۱۲-	۴۵۳/۱۴	کھیور روڈ قرول باغ	—	ک	—
۱۲-	۴۵۸۱/۸۲	آسیہ پورہ سبزی منڈی	—	—	دونوں
۱۲-	26-F	کناٹ پیس	—	ک	—
۱۲-			—	ک	—
۱۲-		اجمیری گیٹ	—	ک	—
۱۲-	۴۰۲۶	سرسید احمد روڈ مدرسہ	—	—	دونوں
۱۲-	۴۵۴۳/۲۷	قینچی بازار	—	ک	—
۱۲-	۴۵۳۱/۸۱	آسیہ پورہ سبزی منڈی	—	—	دونوں
۱۲-	۱۱۵۳/۱	چھپر والا کنواں قرول باغ	—	ک	—
۱۲-	۸۲۱۸	اجمیری گیٹ	—	—	دونوں
۱۲-	۲	اجمیری گیٹ	—	ک	—
۱۲-	۲	اجمیری گیٹ	—	ک	—
۱۲-	۲	کپیٹل بلڈنگ کونس روڈ نئی دہلی	م	—	—
۱۲-	۵۵۵۲/۵۲	پہاڑی دھیرج	—	—	دونوں

خطوط — ایڈیٹر کے نام

مراسلہ نگار کی رائے سے ایڈیٹر کا متفق ہونا ضروری نہیں ۔۔۔۔۔

اتحاد و تعاون کی ضرورت

کرمی ایڈیٹر صاحب السلام علیکم

ہندوستان میں اب اس وسلامتی کی خوشگوار فضا پیدا ہو گئی ہے۔ اور حکومت کی بھی یہ آرزو ہے کہ ملک میں باہمی اتفاق و اتحاد قائم رہے جیسا کہ آباد میں ہندوستان کے پہلے الیکشن کے دوران میں مسلمانوں نے جس ضبط و تحمل اور وفاداری کا ثبوت دیا ہے وہ اظہر من الشمس ہے اس کی وفاداری کا کھلا ہوا ثبوت اور دلیل ہے اور اسی سے متاثر ہو کر مسٹر اکیسلی مشنری ڈیلوپمنٹ کمیٹی نے حال ہی میں یوم نشکر کے سلسلہ میں جامع مسجد میں تقریر کرتے ہوئے فرمایا تھا کہ "حیدرآباد کا مسئلہ حل ہو جانے کے بعد ملک میں ایک نئے دور کا آغاز ہوا ہے۔ اور ہماری اعتماد و اخوت کا شعور پہلے سے کلاہے اور بیس اس کو اپنے ہوئے جمنا چاہیے"۔ آپ کا یہ خیال بالکل بجا ہے اور ہمیں کرنا بھی ایسا ہی چاہیے لیکن افسوس ہے کہ بعض سے مسئلہ قسم کے لوگوں کی ذہنیتیں تبدیل نہیں ہوئی ہیں۔ اور اب بھی اپنی غلط ذہنیتوں کی بنا پر مسلمانوں کی نفرت و حقارت کی نگاہوں سے دیکھتے ہیں اور ان پر پھبتیاں اڑاتے ہیں۔ مثلاً اس وقت کہ ان کے ذہنوں میں ابھی تک لیگ گردی کا بھوت گھوم رہا ہے۔ حالانکہ اب حالات بدل چکے ہیں اور حالات کے ساتھ ساتھ خیالات بھی۔ اب تو ضرورت اس امر کی ہے کہ ہم اتحاد و اتفاق سے رہیں اور جو شخص یا جو جماعت فرقہ پرستی کو ہوا دیں انہیں کچل دیں۔ والسلام۔ والس مقبول حسن۔ نصیر آباد ۱۵ اکتوبر

ہندو تہذیب و تمدن

سلام و نیاز

یو پی کے اسپیکر پنڈت پی اپنی تقریروں میں بار بار زور دے چکے ہیں کہ مسلمانوں کو ہندو تہذیب و ثقافت اختیار کرنی ہوگی۔ پرسوں میں وہ اکتوبر کو بھی آپ نے فرمایا۔

"اب جبکہ پاکستان بن چکا ہے تو انہیں ہندوستان میں رہنا ہوگا وہ ہی ہندوستان کا تمدن ہے یہاں اب دوسرے ملک کا تمدن نہیں چل سکتا"۔

میں پنڈت جی کے ان جملوں پر بار بار غور کرتا ہوں لیکن میری سمجھ میں یہ بات نہیں آتی کہ ہندو تہذیب کیا ہے اور کہاں ہے۔ دلی کی تہذیب پنجاب کی تہذیب سے جدا گانہ نو یوپی اور بہار کا تمدن بنگال اور تمام کے تمدن سے مغائر۔ مدراس سی پی۔ گجرات مہاراشٹر۔ راجپوتانہ۔ کشمیر ہر ایک صوبے کی تہذیب الگ مختلف نظر آتی ہے۔ کونسی تہذیب ہے جو تمام صوبوں اور علاقوں کی تہذیب اور تمدن کی نمائندگی کرتی ہو۔ ہندوستان جیسے وسیع ملک میں جتنے صوبے اور کشمیر یاں جتنے شہر اور شہر جتنے قصبے اور دیہات ہیں اتنی ہی تہذیب اتنا ہی تمدن ہے کہیں بھی آپ کی تہذیب میں وہ خصوصیت دکھائی نہیں دیتی ہے پھر ہم کس صوبے کس شہر اور

مسلمان اور سرکاری ملازمت

جناب ایڈیٹر صاحب السلام علیکم

تقسیم ہند کے بعد تقریباً ۵ لاکھ مسلمان سرکاری ملازمتوں سے پاکستان کے لئے چلے گئے ہیں جن کی تعداد پچاس ساٹھ ہزار تھی۔ ۵ لاکھ مسلمان ملازمتوں سے دہلی کے سرکاری دفاتر میں ہندوستان میں رہ گئے ہیں۔ اب سرکاری ملازمتوں میں مسلمانوں کو اپنی آبادی کے تناسب سے ملازمتیں ملنی چاہئیں۔ اس سے پہلے مسلمانوں کی تعداد سرکاری ملازمتوں میں ۱۵ فیصدی تھی۔ اب ۲۵ فیصدی ہونی چاہیے۔ اس وقت تک مسلمان ملازمتوں کی تعداد ۱۵ فیصدی سے زیادہ تھی۔ اب تک بھی مسلمان کمی کی تعداد میں رکھا گیا۔

کیا امید ہے کہ مسلمان ملازمتوں کا امتحان پاس کر سکے ہیں۔ مگر ایسی صورت میں جبکہ مسلمانوں کے اوپر تعصب کی کارروائی ہو رہی ہو کیا مناسب ہو سکتا ہے؟

امید اگر ہے تو کانگریس حکام اس معاملہ کی اپیل کو سامنے رکھتے ہوئے حکومت ہند سے اس معاملہ پر گفت و شنید کریں۔ حکومت ہند اور کانگریس وعدہ مسلمانوں کو پاکستان کے ہندوؤں کے برابر حصہ تک فوج اور پولیس اور دیگر محکموں میں ملازمتیں دینے کا وعدہ ایفا کریں گے۔ مسلمانوں کے دل سے خوف کی دور ہوگا۔ اور امید ہے کہ مسلمان ملازمتوں کو قبول کر لیں گے۔

اسلام الدین — دہلی سدھ ماسٹر

انبالہ میں عام ہڑتالوں کا دور

روہم ۱۸ اکتوبر ۔ عام انتخابات میں فیصلہ کن شکست کھانے کے بعد انبالہ میں پبلک یونین کے صدر اس ہڑتال کی کوشش کر رہے ہیں کہ وہ پھر سے ہر دلعزیزی حاصل کر سکیں یا عام طور پر خیال کیا جاتا ہے کہ ہڑتال کے ذریعہ کانگریس کو مجبور کرنا چاہتے کہ وہ پھر سے ہر دلعزیزی حاصل کر سکیں۔

میونسپل کمیٹی کے کچھ ملازمین نے بھی ہڑتال پر جانے کی دھمکی دی ہے۔ اگر ایک دفتر کلرکس کا بھی ہڑتال پر چلا گیا تو ہر ایک دفتر کلرکس کے ساتھ ہمدردی کرے گا۔ اور ہڑتال میں شامل ہو جائے گا۔ اس طرح ایک عام ہڑتال کا خطرہ پیدا ہو گیا ہے۔ میونسپل کمیٹی کے ملازمین کی تنخواہ میں ۱۵ روپیہ ماہوار اضافہ کیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ کمیٹی کے ملازمین کو مہنگائی الاؤنس بھی دیا جاتا ہے۔ ہڑتال کی دھمکی کے باوجود میونسپل کمیٹی نے اپنے فیصلہ میں کوئی تبدیلی نہیں کی ہے۔ (نامہ نگار)

سیام میں تپ دق کی وبا

بنکاک ۱۷ اکتوبر ۔ سیام میں سالانہ ۵۰۰۰ افراد کی تپ دق سے اموات ہوتی ہیں۔ محکمہ صحت کے مطابق ۲۰ ہزار افراد اس مرض میں مبتلا ہیں۔ جن سے ملک کے طول و عرض میں ہر سال ۱۰ لاکھ افراد کے متاثر ہونے کا خطرہ ہے۔ اس وبا کے خلاف کوئی مؤثر قدم نہ اٹھایا گیا تو ۱۰ سال میں یہ تعداد ۳۰۰۰ ہزار تک پہنچ جائے گی جس پر حکومت کا ۳۰۰۰ ہزار روپیہ صرف ہوگا۔ یہ پہلا موقعہ ہے کہ حکومت اس وبا کے خلاف کوئی مؤثر قدم اٹھا رہی ہے۔

ملیریا سے سالانہ تقریباً ۵ ہزار اموات ہوتی ہیں۔ ریلوے اور دیگر ہوائی اڈے تقریباً ۲۰ ہزار افراد جاں بحق ہوتے ہیں۔

تپ دق کے خلاف محکمہ تندرستی جو قدم اٹھا رہا ہے وہ دنیا کی تندرستی کی انجمن کی اصلاح مشورے سے اٹھا رہا ہے کیونکہ سیام اس انجمن کا ممبر ہے نیز یہ بھی فیصلہ کیا گیا ہے کہ چار فی بلعم غیر سکی محکمہ جات تندرستی میں شریعت کے لئے بھیجے جائیں اور واپس پر یہ فی بلعم تجربے کی بنا پر ان وباؤں کی روک تھام کے سلسلہ میں حکومت کی طرف سے اقدامات اٹھائیں۔ (نامہ نگار)

چھاؤنی بورڈ کی دو نشستیں

میرٹھ ۱۷ اکتوبر ۔ کنٹونمنٹ بورڈ میرٹھ چھاؤنی کی لہری کی دو خالی نشستوں کو پر کرنے کے لئے آج کانگریس نامزدگی داخل ہونے کی آخری تاریخ تھی۔ چنانچہ نواب غلام صدیق خاں صاحب حد بقی نائب صدر مسلم کانگریس کمیٹی میرٹھ اور حافظ نظام الدین صاحب معتمد مدرسہ اشاعت الاسلام صدر بازار کے کاغذات نامزدگی داخل ہوئے اس طرح یہ دونوں نشستیں بلا مقابلہ پر ہونے کی امید ہے ۲۸ اکتوبر کو کاغذات کی جانچ کے بعد امیدواروں کے نام کا اعلان ہو جائے گا۔ (نامہ نگار)

وسط مشرق میں برطانیہ فرانس امریکہ کی اثر و رسوخ کے علیحدہ علیحدہ دائرے

دمشق ۱۵ اکتوبر ۔ غیر مصدقہ اطلاعات کا کہنا ہے کہ فلسطین اور لبنان میں برطانیہ فرانس اور امریکہ کے اثر و رسوخ کے دائرے علیحدہ علیحدہ ہو گئے ہیں اور اس سلسلہ میں ان کا ایک معاہدہ بھی طے ہو گیا ہے اس معاہدے کے مطابق ان علاقوں کی تقسیم عمل میں آئی ہے۔ فلسطین میں برطانیہ کا اثر و رسوخ سب سے زیادہ اہم پوزیشن رکھتی ہے امریکی اثر و رسوخ کے دائرہ میں ہوگی۔ فلسطین میں عرب علاقوں کے علاوہ ٹرانس جارڈن سے بھی ملحق کر دیا جائے گا۔ ٹرانس جارڈن پہلے سے ہی سامراج کی پناہ سے وابستہ ہے یہ علاقہ اس سے برطانوی اثر و رسوخ کے دائرے میں رہے گا تیسرا علاقہ لبنان شام اور لبنان فرانس کے سپرد کر دیا گیا ہے۔

ان حلقوں کا یہ بھی کہنا ہے کہ اگر فلسطین میں عربوں کے علاقہ کو ٹرانس جارڈن سے ملحق کرنا ممکن نہ ہوا تو ایسی حالت میں اقرار کر دہ دریائے اردن کے ایک حصہ پر مشتمل علاقہ یا حصہ دے دیا جائے۔ اور یہ علاقہ اس کے ساتھ ملحق کر دیا جائے گا۔

یوپی کونسل کے انتخابات

کانگریسی امیدواروں کی کامیابی

لکھنؤ ۱۷ اکتوبر ۔ یو پی لیجسلیٹو کونسل کی تین حلقہ سیٹوں کے لئے سیکنڈ ترجیحی ووٹوں کی گنتی کے بعد کانگریس نے تینوں سیٹوں پر قبضہ کر لیا ہے۔ یو پی کانگریس کمیٹی کے آفس سیکرٹری مسٹر اے ایف ڈی سوزا کے مطابق کانگریس کے امیدوار مسٹر ایس کے گوئل نے ۱۲۰۰ ووٹ حاصل کئے۔ مسٹر ایم ایچ زیدی نے ۱۱۹۰ ووٹ حاصل کئے اور مسٹر ایس ایم ہاشمی نے ۱۱۸۰ ووٹ حاصل کئے۔ کانگریس نے آٹھ نشستیں بلا مقابلہ حاصل کیں۔ ووٹوں کی گنتی جمعہ کے روز ہوئی تھی۔

مسٹر سی بی گپتا وزیر ٹرانسپورٹ و پارلیمنٹری امور یو پی نے کانگریس امیدواروں کے نام دیئے ہیں

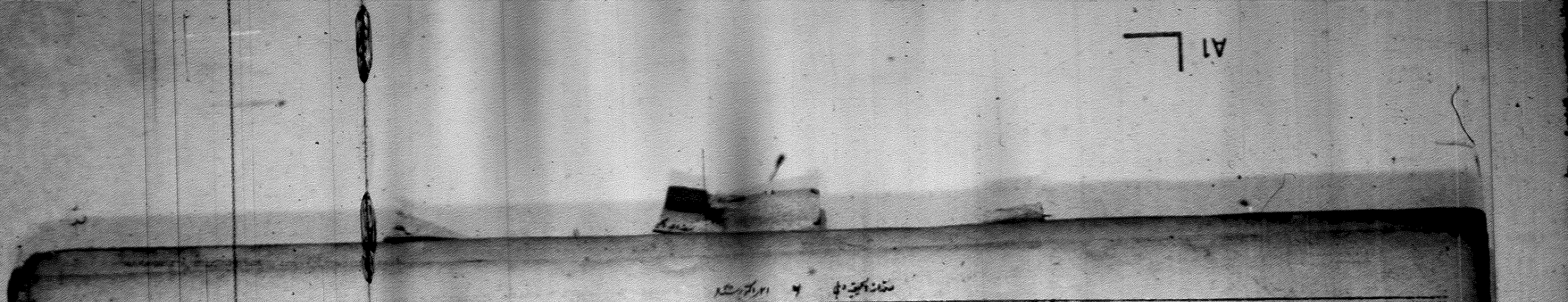

اجناس کے تبادلہ پر ہند اور پاکستان کی کانفرنس

کراچی ۱۷ اکتوبر۔ ہند اور پاکستان میں گذشتہ سال کی طرح اجناس کے تبادلہ کا جو معاہدہ ہوا تھا اس کی تفصیلات مرتب کرنے کے لئے بات چیت شروع ہو گئی۔ کل کی ابتدائی گفت و شنید تقریباً تین گھنٹہ تک جاری رہی۔ آج پھر بات چیت جاری رہے گی۔ خیال کیا جاتا ہے کہ آج کل کانفرنس میں پاکستان نے ہندوستان کو اناج کی جس بڑی مقدار کو دینے کا وعدہ کیا تھا وہ زیر بحث آیا۔ اناج کے معاوضے کے مطابق پاکستان نے ہند کو کپاس، سوتی کپڑا اور جوٹ دینے کا وعدہ کیا تھا۔ ہندوستانی وفد کے صدر مسٹر ڈیسائی تھے انہوں نے پاکستان کے وزیر صنعت و تجارت سے بھی دیر تک ملاقات کی۔ مسٹر ڈیسائی کل ہی کراچی سے کانفرنس میں شریک ہوئے۔

پاکستان میں ڈاک کا انتظام

مسٹر سری پرکاش کا بیان

بنارس ۱۷ اکتوبر۔ پاکستان میں ہند کے ہائی کمشنر مسٹر سری پرکاش نے کہا ہے کہ پاکستان میں ہر کل یہ تیا کہ ان کے اور ان کے دفتر میں ہندوستان سے بڑا ذہنیت نظر آتے ہیں۔ انہوں نے کہا ان میں سے بہت سے خط سیر تنگ ہوتے ہیں اور ایسے لوگوں کو ڈاک کے محصول کا صحیح صحیح علم نہیں۔ انہوں نے بتایا کہ ہندوستان سے پاکستان جانے والے ہوائی ڈاک کے پوسٹ کارڈ پر بارہ پیسے کے ٹکٹ لگانے چاہئیں اور لفافہ پر تین آنے کے۔ اگر لفافہ کا وزن ایک اونس سے زائد ہو تو ہر زائد تولہ پر اس کے چوتھے کے لئے ڈھائی آنے کے ٹکٹ لگانے چاہئیں۔ انہوں نے کہا۔ پاکستان میں ڈاک کا انتظام پہلے سے بہت بہتر ہو گیا ہے۔ اگرچہ کبھی کبھی خط ضائع ہو جاتے ہیں۔ لیکن ڈاک کا انتظام پہلے سے بہتر ہو جاتا ہے۔

مسٹر جارج مارشل روم میں

روم ۱۷ اکتوبر۔ امریکی وزیر خارجہ مسٹر جارج مارشل انفلوئنزا میں مبتلا ہو جانے کے باعث روم میں پڑے رہے اور صدر اطالیہ وزیر اعظم اور وزیر خارجہ سے ملاقات کی۔ ملاقات سے واپس ہونے سے قبل ایک پریس کانفرنس میں مسٹر جارج مارشل نے نامہ نگاروں کے سوالات کے جواب میں کہا کہ امریکہ کو اس بات کا یقین نہیں ہے کہ روس جرمنی سے جلد از جلد فوجیں ہٹا لے گا۔ انہوں نے کہا کہ امریکہ کی پوزیشن یہ ہے کہ جرمنی کے بارے میں کوئی فیصلہ کرنے سے پہلے جرمنی کے لوگوں کی رائے معلوم کی جائے۔ انہوں نے کہا کہ امریکہ کی پوزیشن یہ ہے کہ جرمنی کے بارے میں کوئی فیصلہ کرنے سے پہلے جرمنی کے لوگوں کی رائے معلوم کی جائے۔ انہوں نے کہا کہ امریکہ کی پوزیشن یہ ہے کہ جرمنی کے بارے میں کوئی فیصلہ کرنے سے پہلے جرمنی کے لوگوں کی رائے معلوم کی جائے۔

انڈونیشی وزیر اعظم کی رہائی

سکاسر (مشرقی انڈونیشیا)۔ ۱۷ اکتوبر۔ انڈونیشیا مشرقی کے سابق وزیر اعظم بحم الدین پرانڈونیزیہ مشرقی کی عدالت العالیہ مکاسر میں مقدمہ چلایا گیا، سابق وزیر اعظم کو اس سے پہلے رہا کر دیا گیا تھا۔ اس کے بعد گرفتار کر لیا گیا اور پھر رہا کر دیا

مسٹر بحم الدین کو اس الزام میں گرفتار کیا گیا تھا کہ انہوں نے اپنی وزارت علمی کے زمانہ میں گذشتہ عارضی دارالحکومت جنیہ لمانت میں خیانت میں حصہ لیا تھا اور اسٹنگ میں جعل سازی کی تھی۔

کل عدالت العالیہ نے ان کی رہائی کے احکامات صادر کر دیئے سرکاری وکیل نے فوراً ہی انہیں گرفتار کر لیا اور دوبارہ مقدمہ چلانے کی سفارش کی عدالت نے ان پر دوبارہ مقدمہ چلایا۔ لیکن مقدمہ کو وکیل دفاع کی اس دلیل پر کہ ان پر اب مقدمہ چلایا جانا غیر قانونی ہے سابق وزیر اعظم کو رہا کر دیا۔

سرکاری وکیل نے کہا کہ اس بات سے مقدمہ کو صرف نظر التوا میں رکھا جا سکتا ہے۔

اقوام متحدہ میں یادداشت

روس اور اس کی روبہ کی سخت مذمت

پیرس ۱۷ اکتوبر۔ مشرقی یورپ کے چھ ملکوں کے آٹھ سیاسی لیڈروں نے جو فلاڈلفیا ہے انہوں نے ایک یادداشت اقوام متحدہ کو ارسال کی ہے جس میں کہا گیا ہے کہ روس کی مذمت کی جائے۔ کیونکہ وہ ملکوں سے ہٹ رہی ہے۔ یہاں تقریر کی آزادی حاصل نہیں اور انسانی حقوق کا کوئی قیمت نہیں اور یہ سب باتیں اس چارٹر کے تحت جرائم ہیں ان لیڈروں کے نام یہ ہیں (۱) مغاریہ کے ڈاکٹر دیسیز (۲) چیکوسلواکیہ کے ڈاکٹر بنیش (۳) کروٹ کسان پارٹی کے لیڈر ڈاکٹر ماٹک چیک، (۴) ہنگری کے سابق وزیر اعظم ڈاکٹر تنجی (۵) پولینڈ کے سابق وزیر اعظم مسٹر میکولا جی چیک (۶) رومانیہ کے ڈاکٹر بزنیسی (۷) مسٹر جیپ پارٹی کے ڈاکٹر گیری ورک (۸) سلسلہ ڈیموکریٹک پارٹی کے ڈاکٹر الیف ہوزا۔

یادداشت میں کہا گیا ہے کہ روس کو مجبور کیا جائے کہ وہ اقوام متحدہ سے اپنا قدم اٹھا لے اور ان ملکوں کو آزاد کر دے۔

فلسطین کی حالت

(صفحہ اول کالم ۳ سے آگے)

کر جب عرب سرحد کے دیہاتی ٹرانسجارڈن ہیں ہندوستانی علاقہ میں داخل ہو جاتے ہیں۔

لاہور میں دیہاتی کانفرنس اور مسلمہ رسل و رسائل پر سخت حملے کئے جا رہے ہیں۔

صلح کمیشن کی شکایت

پیرس میں صلح کمیشن کے ممبر ملک نے ہندوستان و شمالیہ کی ہے کہ پریس کے مسئلہ میں ہندوستان نے کمیشن کے کام میں رکاوٹ ڈالی ہے۔ ہندوستانی نمائندہ نے کہا کہ ہندوستان نے کمیشن کے کام میں کوئی رکاوٹ نہیں ڈالی۔ ہندوستان نے صرف یہ کہا تھا کہ کمیشن کو اس مسئلہ پر غور کرنے سے پہلے اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے فیصلہ کا انتظار کرنا چاہیئے۔

ترکی کے ضمنی انتخابات کا بائیکاٹ

استنبول ۱۷ اکتوبر۔ ترکیہ جمہوریہ کی حزب مخالف کے حلقوں نے کل دعویٰ کیا ہے کہ ۳۰ پارلیمانی ضمنی انتخابات کے سلسلہ میں کل کی رائے شماری میں رائے دہندگان کی ۵۰ فیصدی تعداد نے انتخابات کا بائیکاٹ کر دیا ہے۔ سرکاری اطلاعات میں بتایا گیا ہے کہ تقریباً تمام نشستوں پر حکومت کی پارٹی کو کامیابی ہوئی۔ سرکاری پارٹی کے حمایت کرنے والے اخبارات کا اندازہ ہے کہ ۳۰ نشستوں میں تقریباً ۷۰ فیصدی نے حق رائے دہی استعمال کیا جبکہ ۱۹۴۶ء کے عام انتخابات میں ۸۰ فیصدی نے ووٹ ڈالے تھے۔

ڈیموکریٹک پارٹی اپوزیشن پارٹی (دونوں حزب مخالف) کے لیڈر سے اپیل کی تھی کہ انہیں اس بنا پر ووٹ ڈالنے سے باز رہنا چاہیئے کہ ووٹ کی جانچ پڑتال کا سسٹم محض جعل سازی ہے۔

انتخابات کے نتائج جمعرات کے دن برآمد ہونے کی توقع ہے۔

جھانسی کے اسکولوں میں رام دھن کی گونج

جھانسی ۱۷ اکتوبر۔ دھرم سنگھ کی خلیفہ کے بعد کل یہاں کے سکول اور کالج بند رہے۔ کالجوں میں جانے سے پہلے طلباء نے رام دھن گایا۔ آپریشن کر کے شہر کے سنجیون ہال سکول جھانسی کے افسر دوں سے گذشتہ ۱۵ رام دھن گوائے جانے پر اعتراض کیا تھا اور اس کا گایا جانا ممنوع قرار دیا گیا تھا۔ تمام سکولوں کے طلباء ایک جگہ جمع ہو کر سنجیون سکول کے طلباء کو سبز کوری دی اور سکول کے افسروں کے رویہ کے خلاف قرارداد منظور کی۔ پر سوں رات بھی ایک عام جلسہ میں اس قسم کی قرارداد میں پاس کی گئیں۔

فٹ بال ٹیم کو ٹرانسپورٹ کی مشکلات

الہ آباد ۱۷ اکتوبر۔ کانپور کی سٹیشن گشن فٹ بال ٹیم نے آج کانپور میں اپنا گشت منسوخ کر دیا۔ ٹیم کے جنرل سیکرٹر نے کہا ہے کہ آمد و رفت کی مشکلات کے پیش نظر ہمیں اپنا پروگرام ملتوی کرنا پڑا ہے۔

حیدرآباد کی نئی حکومت کے ناموں کا اعلان ہو گیا

سابقہ مشاورتی کمیٹی اور دیہی پارلیمنٹ کو معطل کر دیا گیا

حیدرآباد ۱۷ اکتوبر۔ جنرل چودھری نے حیدرآباد میں نئی حکومت بنا لی۔ اس میں ریاست حیدرآباد کے دو شہری بھی شامل ہیں۔ وزیر گورنر کامیابی کریں ایک ہندو مسلمان کو وزیر مقرر کیا ہے۔ آج سے حیدرآباد میں فوجی حکومت ختم ہو گئی اور اب اس کو سول حکومت کہا جائے گا۔ سابق وزیر اعظم مسٹر قریشی اور دیگر وزراء کے خلاف مقدمات چلائے جائیں گے۔

بجرنل چودھری۔ (فوج۔ پولیس اور ریاست کے علاوہ دیگر امور حسن (نقل) مسٹر ڈھیلے۔ سابق اسٹاف داخلہ (علاوہ پولیس کے) مکرم جنگ خانہ جات شادی بیاہ کی دیہی۔ مسٹر پرشوتم خان۔ مال۔ صنعت و تجارت نواب زین یار جنگ بہادر (تعلیمات عامہ۔ محنت اور دیہات کی تعمیر کے لئے)، راجہ بہادر راج جنگی۔ آبکاری۔ اعداد و کیالیات اور تعلیم۔

شاہزادہ مبارک سرکردگی میں مشاورتی کونسل بنائی گئی تھی اس کو بھی توڑ دیا گیا ہے یہ مشاورتی کمیٹی اسی وقت بنائی گئی تھی۔ جب لائق علی کی وزارت نے استعفیٰ دیا تھا اور حیدرآباد میں خطرہ پیدا ہو گیا تھا۔ عبدالرحمٰن فوج کو اس کی ضرورت تھی۔ تاکہ ان کو شورش روکے سکے۔ اس وقت سندر لال اس کمیٹی کے صدر تھے۔ جو اب ان کو شورش کمیٹی کے بھرے ہوئے ہیں ان کی خدمات گونا گوں ہیں وہ کابینہ میں شامل ہونے کے بعد بھی ہندوستانی ریاستوں کے سلسلہ میں ان کی خدمات بیش بہا رہیں گی۔

گرجنی ہند میں سال کے قریب عرصہ کے بعد کانگریس کی صدارت کے لئے مقابلہ کرنا ہے تو اس کو صوبہ پرستی نہیں کہا جا سکتا۔ ڈاکٹر پٹابی صوبہ پرستی سے کوسوں دور ہیں لیکن کانگریس کی صدارت کے لئے ان کا انتخاب تمام جنوبی ہند کے لئے یہ ناز ہو گا۔ کانگریس ہی کے اصولوں کو وہی قائم رکھ سکیں گے اور اس وقت اقتصادی مشکلات کے بھنور سے وہی ملک کی کشتی کو بچا سکیں گے ہم ملک بھر کے کانگریسی نمائندوں سے اپیل کرتے ہیں تو وہ اس کو مانے دیں۔

۴۲ ہزار پونڈ کی کمی

پیرس ۱۷ اکتوبر۔ پہلے دن پاکستان وفد والوں نے آج اپنی انتہائی کوشش سے ۱۰ منٹ قبل پر اقوام متحدہ کے پروپیگنڈے کے اخراجات میں ۴۳ ہزار پونڈ کی کمی کرا دی۔ اقوام متحدہ کی بجٹ کمیٹی نے اس تخفیف کو منظور کر لیا۔ یہ پروپیگنڈے کے لئے کل ۱۵۰۰۰ پونڈ منظور ہوئے اس سے قبل پیک اور ریشن ڈیپارٹمنٹ پر اخراجات خرچی اور روپیہ کو بربار کرنے کا الزام لگایا گیا تھا۔

دستور کے مسودہ پر اظہار رائے

شملہ ۱۷ اکتوبر۔ مشرقی پنجاب اسمبلی کے اسپیکر سردار کپور سنگھ نے گورنر پنجاب بند حکومت کمیٹی کا اکالی دل بنتھک دربار اور مشرقی پنجاب کی پریس مانگ دستور کی لگیٹ وغیرہ کے دستور کے مسودہ پر رائے طلب کی ہے ۲۰ نومبر ۴۷ء تک اسمبلی کے دفتر میں پہنچ جائیں گی۔ ان پر ۲۰ نومبر ۱۹ اکتوبر کو اسمبلی غور کرے گی۔ مشرقی پنجاب کے دستور ساز اسمبلی کے ممبروں کی رائیں بھی اس بارے میں طلب کی گئی ہیں۔

پنڈت نہرو لندن پہنچ گئے

لندن ۱۷ اکتوبر۔ گذشتہ آدھی رات کو پنڈت نہرو پیرس سے لندن پہنچ گئے۔ پیرس میں انہوں نے کئی شخصیتوں سے ملاقاتیں کیں۔ پیرس سے روانہ ہوتے وقت پنڈت نہرو نے اتنا ہی کہا پیرس بڑا خوبصورت شہر ہے پنڈت نہرو نے ایک پرائیویٹ طیارہ میں سفر کیا۔ ان کی بھانجیاں چندر لیکھا اور تارا ان کے ہمراہ تھیں مسٹر منصفائی پرائیویٹ سکریٹری بھی ان کے ہمراہ تھے پنڈت نہرو کو کئی اہم ہندی شخصیتوں نے ہوائی اڈہ پر الوداع کہا۔

ملک کی کشتی کو ستارہ ہی پار لگا سکتے ہیں

ڈاکٹر پٹابی کو ہرائے دینے کیلئے جنوبی ہند کے لیڈروں کی اپیل

مدراس ۱۷ اکتوبر۔ سروپل ریڈی، مسٹر چندر دھولی اور مسٹر کمار یا نے ہند بھر کے کانگریسی نمائندوں کے نام ایک دین جاری کی ہے کہ کانگریس کی صدارت کے لئے ڈاکٹر پٹابی سیتا رامیہ کو رائے دیں۔

اس بیان میں کہا گیا ہے کہ ڈاکٹر پٹابی سیتا رامیہ اور مسٹر پرسوتم داس ٹنڈن کانگریس کے صدر کے انتخاب کے لئے آپ کو پیش کر رہا ہے۔ ڈاکٹر پٹابی کانگریس کمیٹی کے صدر سے پرانے بہی خواہ ہیں وہ کانگریسی کمیٹی کے بہت سے ممبر ہیں ان کی خدمات گوناگوں ہیں وہ کانگریس کے جنرل سیکرٹری بھی رہے ہیں۔ ان کی قید و بند کے سلسلہ میں ہندوستانی ریاستوں کے سلسلہ میں ان کی عظیم خدمات یادگار ہوئی ہیں۔

گرجنی ہند میں سال کے قریب عرصہ کے بعد کانگریس کی صدارت کے لئے مقابلہ کرنا ہے تو اس کو صوبہ پرستی نہیں کہا جا سکتا۔ ڈاکٹر پٹابی صوبہ پرستی سے کوسوں دور ہیں لیکن کانگریس کی صدارت کے لئے ان کا انتخاب تمام جنوبی ہند کے لئے یہ ناز ہو گا۔ کانگریس ہی کے اصولوں کو وہی قائم رکھ سکیں گے اور اس وقت اقتصادی مشکلات کے بھنور سے وہی ملک کی کشتی کو بچا سکیں گے ہم ملک بھر کے کانگریسی نمائندوں سے اپیل کرتے ہیں تو وہ اس کو مانے دیں۔

لندن میں وزرائے اعظم کی اہم کانفرنس

ہائی کمشنروں کا درجہ بڑھانے کی تجویز

لندن ۱۷ اکتوبر۔ کل لندن میں دولت مشترکہ کے وزیر اعظموں کی کانفرنس کا دوسرا اجلاس شروع ہو گیا۔ اس کانفرنس میں دولت مشترکہ کے ممالک کے تعلقات کی مشینری پر غور کیا جائے گا۔ ہائی کمشنروں کے درجہ کا مسئلہ بھی پیش ہوا۔ یہ سب سے بڑا اجتماع ہے جس میں کناڈا کے قائم مقام وزیر اعظم مسٹر لوئیس سینٹ لارنٹ نے بھی شرکت کی۔ گذشتہ ہفتہ وزیر اعظموں کے درمیان نو بجے ملاقاتیں ہوئیں جن میں باہمی تعلقات کا دائرہ وسیع کرنے کے بارے میں بات چیت ہوئی۔ کسی نہ کسی مسئلہ پر ہر روز کانفرنس ہوتی ہے۔ ایک اجلاس میں کئی وزراء خارجہ بھی شریک ہوئے۔ ایک کمیٹی میں بنایا گیا ہے۔ کہ تمام دولت مشترکہ کے ملکوں کے درمیان زیادہ قریبی مشاورت کے طریقوں پر غور کیا گیا خاص طور پر بین الاقوامی معاملات اور اقتصادی معاملات پر غور کیا گیا۔

ایک کمیٹی کا تقرر کیا گیا۔ جو آئندہ اجلاس کے لئے ایک رپورٹ مرتب کرے گی۔ اصولی طور پر تسلیم کر لیا گیا کہ ہائی کمشنروں کا درجہ بڑھا دیا جائے۔ اس مقصد کے لئے بھی ایک کمیٹی مقرر کر دی گئی ہے جو اس سوال پر غور کرے گی اور بعد میں اپنی رپورٹ پیش کرے گی۔

رُوس مغربی طاقتوں کے پیچھے سے چھرا گھونپنا چاہتا ہے

امریکی ماہر سیاست مسٹر فاسٹر کا بیان

لندن ۱۷ اکتوبر۔ پیرس میں اس وقت مغربی طاقتیں جو مسودہ دان پر غور کر رہی تھیں جو ان کے ماہر ہیں نے اقوام متحدہ کی بعض کمیٹوں کے سوالات کے جواب میں بتایا کہ ہیں مغربی کے ہوائی اڈوں پر ٹیلیفون سے آنے والے ہوائی جہاز کے پائلٹ بتا دیتے ہیں کہ وہ ہوا خراب کی جہتی پر اس کے جانے کے قریب پہنچے ہیں۔ اس کا فاصلہ اور کمپاس سمت کنٹرولر کو دے دی جاتی ہے اور اس کے مطابق اس کو راستہ بتا دیا جاتا ہے۔

برلن کے بحران کی وجہ سے ہوائی جہازوں پر ہیں ہوائی جہازوں کی تعداد بڑھا دی گئی ہے۔ کیونکہ مغربی ہوائی جہاز برلن کی طرف جاتے ہیں۔ اس واقعہ پر اظہار خیال کیا۔

مسٹر فاسٹر نے کہا کہ روس کی طرف سے مغربی طاقتوں کو ہر قسم کی دھمکیاں دی جا رہی ہیں۔ ان کے مقابلہ کے لئے مغربی طاقتوں کو اپنی پوری طاقت کو بروئے کار لانا چاہیئے۔ ہمیں اس بات کا یقین نہیں ہے کہ روس جرمنی سے اپنی فوجیں ہٹا لے گا۔ ہم نے ابھی تک یہ فیصلہ نہیں کیا کہ جرمنی کے بارے میں کوئی فیصلہ کرنے سے پہلے جرمنی کے لوگوں کی رائے معلوم کی جائے۔ ہم نے ابھی تک یہ فیصلہ نہیں کیا کہ جرمنی کے بارے میں کوئی فیصلہ کرنے سے پہلے جرمنی کے لوگوں کی رائے معلوم کی جائے۔

مسٹر فاسٹر نے کہا کہ روس کی طرف سے مغربی طاقتوں کو ہر قسم کی دھمکیاں دی جا رہی ہیں۔ ان کے مقابلہ کے لئے مغربی طاقتوں کو اپنی پوری طاقت کو بروئے کار لانا چاہیئے۔ ہمیں اس بات کا یقین نہیں ہے کہ روس جرمنی سے اپنی فوجیں ہٹا لے گا۔ ہم نے ابھی تک یہ فیصلہ نہیں کیا کہ جرمنی کے بارے میں کوئی فیصلہ کرنے سے پہلے جرمنی کے لوگوں کی رائے معلوم کی جائے۔

محل بقائی دہلی کے مشہور آنکھوں کے معالج خاندان بقا والوں کی مایۂ ناز ایجاد آنکھوں کی تمام شکایات کے لئے اکسیر اور آنکھوں کا محافظ بے قیمت فنی شیشی ایک روپیہ دواخانہ بقائی چتلی قبر دہلی

رجسٹرڈ

سالانہ قیمت چالیس روپے
ششماہی بیس روپے اور
سہ ماہی گیارہ روپے
ممالک غیر سے سالانہ
پچاس روپے
ششماہی پچیس روپے

تار کا پتہ، الجمعیۃ دہلی

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان
روزنامہ الجمعیۃ
یٰاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا کُوْنُوْا قَوّٰمِیْنَ لِلّٰہِ

ایڈیٹر: محمد عثمان فارقلیط

قائم شدہ سنہ ۱۹۲۵ء

سیاسی بصیرت حاصل کرنے کیلئے
اردو کا واحد سیاسی رسالہ
نئی زندگی
ایڈیٹر: سید انیس الرحمن
قیمت سالانہ چھ روپے، فی پرچہ آٹھ آنے
نمونہ کے لئے آٹھ آنے کے ٹکٹ
منیجر رسالہ نئی زندگی الٰہ آباد

فون نمبر:- ۵۸۵۵

فی پرچہ دو آنے | جلد ۳۰ | دہلی یوم جمعہ ۱۸ ذی الحجہ ۱۳۶۷ھ مطابق ۲۲ اکتوبر ۱۹۴۸ء | نمبر ۲۲۹ | بذریعہ ہوائی جہاز ڈبل آنہ

عارضی صلح کو کامیاب بناؤ یا اپنی بے بسی کا اعلان کرو

مجلس تحفظ سے شامی نمائندے کا پُرزور مطالبہ

نجیب کے علاقے میں عربوں اور یہودیوں کو جنگ بند کرنے کا حکم دیدیا گیا

پیرس ۲۱ اکتوبر: مجلس تحفظ نے بالاتفاق رائے ۔۔۔ عربوں اور یہودیوں کو حکم دیا ہے کہ پلہ فلسطین میں نجیب کے علاقہ میں فوراً جنگ بند کریں اور اقوام متحدہ کے ثالث کونٹ برنا دوٹ کی ہدایات کی تعمیل کریں۔ یہ فیصلہ ۱۰ کے مقابلہ ۱۱ ووٹوں سے کیا گیا۔ روس اور اس کے حلیف ملکوں نے اس فیصلہ کی مخالفت کی۔ ایک ڈائریکٹو یہ تھی جس کے ساتھ ہی ان کی طرف سے پیش کی گئی تھی اور دوسری تجویز برطانیہ اور امریکہ نے مشترکہ طور پر پیش کی تھی۔

مجلس کی جس خیالی تجویز کو منظور کیا گیا۔

(۱) عرب اور یہودی لیڈروں کو ہدایت کی جائے کہ وہ جنگ بندی کے احکام پر عمل کرائیں۔

(۲) دونوں پارٹیاں نجیب کے علاقہ میں جو فوجیں رکھتی ہیں ان کو ہٹا لیں۔

(۳) ہر دو ثالثوں میں گورنروں کے دائرہ کے متعلق تسلیم کمیشن کے فیصلوں کو منظور کیا جائے۔

(۴) دونوں پارٹیاں نجیب کے علاقہ میں جو فوجیں رکھتی ہیں ان کو بات چیت اور انتظام کی درخواست کریں اور یہ علاقہ میں مستقل طور پر امن قائم کرنے کے متعلق کسی قسم کی رکاوٹ پیدا نہ کریں جو تجاویز فریقوں سے منظور کرائی گئیں۔ ان میں ایک بات یہ بھی آئی۔ روسی اور برطانی نے راستہ میں اجلاس ملتوی ہونے سے قبل مجلس نے بالاتفاق رائے رسمی ترمیم کے ساتھ ان تجاویز کو منظور کیا۔ ان تجاویز منظور کی میں عربوں اور یہودیوں کو تنبیہ کی گئی تھا کہ عارضی صلح کے قطع ہونے کی صورت میں سلامتی کونسل کو فوری کارروائی کرنا پڑے گی۔

مجلس تحفظ میں عرب نمائندے کا بیان

مصری نمائندہ کا بیان

مصر کے نمائندہ عزت پاشا نے کہا۔ اسرائیلی حملہ کے نتیجہ میں عرب آبادی کا ایک بڑا حصہ بے گھر ہو گیا ہے۔ ان کے مکانات اور جائیداد پر اسرائیلی قابض ہیں۔ ان کو واپس کرنا چاہیئے۔ ان کی واپسی کے بغیر امن قائم نہیں ہو سکتا۔ اسرائیل کو اس کی ذمہ داری سے بری نہیں کیا جا سکتا۔ اسرائیل کو اپنی فوجیں واپس بلا لینی چاہئیں۔ اسرائیل کو اپنی فوجیں واپس بلا لینی چاہئیں۔ اسرائیل کو اپنی فوجیں واپس بلا لینی چاہئیں۔

شامی نمائندے کی اپیل

شامی نمائندہ فارس بے نے مجلس تحفظ سے اپیل کی کہ وہ اسرائیل کی توسیع پسندانہ پالیسی کو روکنے کے لئے فوری اقدام کرے۔ انہوں نے کہا کہ اسرائیل کی توسیع پسندانہ پالیسی کو روکنے کے لئے فوری اقدام کرے۔ انہوں نے کہا کہ اسرائیل کی توسیع پسندانہ پالیسی کو روکنے کے لئے فوری اقدام کرے۔

سری لنکا ۲۱ اکتوبر: سری لنکا میں نجیب کے علاقہ میں فسادات کو روکنے کے لئے فوری اقدام کرے۔ سری لنکا میں نجیب کے علاقہ میں فسادات کو روکنے کے لئے فوری اقدام کرے۔

میجر جنرل چودھری ناگپور میں

ناگپور ۲۱ اکتوبر: حیدرآباد کے فوجی گورنر میجر جنرل چودھری جارحیت کے لئے ناگپور پہنچ گئے۔ انہوں نے ہوائی اڈے پر صحافیوں سے ملاقات کی۔ اس کے بعد وہ ہوائی جہاز سے حیدرآباد روانہ ہو گئے۔ انہوں نے کہا کہ حیدرآباد میں حالات معمول پر آ رہے ہیں۔ ہندو مسلمان ایک دوسرے کے ساتھ مل جل کر رہ رہے ہیں۔ ہندو مسلمان ایک دوسرے کے ساتھ مل جل کر رہ رہے ہیں۔

حیدرآباد میں حالات اعتدال پر آ گئے

ریاست کے فوجی گورنر کی نشری تقریر

حیدرآباد ۲۱ اکتوبر: حیدرآباد کے فوجی گورنر میجر جنرل چودھری نے آج رات ریڈیو حیدرآباد سے ایک تقریر نشر کرتے ہوئے کہا کہ حیدرآباد میں حالات اعتدال پر آ گئے ہیں۔ ہندو مسلمان ایک دوسرے کے ساتھ مل جل کر رہ رہے ہیں۔ ہندو مسلمان ایک دوسرے کے ساتھ مل جل کر رہ رہے ہیں۔

رامانند تیرتھ کو پانچ لاکھ کی تھیلی کی پیش کش

حیدرآباد ۲۱ اکتوبر: سوامی رامانند تیرتھ کانگریس کے حیدرآباد کے شہریوں کی طرف سے ان کی خدمات کے لئے جو انہوں نے قومی مفاد کے سلسلہ میں سرانجام دی ہیں پانچ لاکھ روپیہ کا تھیلی پیش کی جائیگی۔ یہ فیصلہ آنریری کی طرف سے کی گئی ہے۔ یہ فیصلہ آنریری کی طرف سے کی گئی ہے۔ یہ فیصلہ آنریری کی طرف سے کی گئی ہے۔

بچے کے قاتل کو سزائے موت

لندن ۲۱ اکتوبر: پیٹر گرنھ، کی ایک چار سالہ لڑکا کو گلا گھونٹ کر مارنے کے جرم میں سزائے موت دی گئی۔ اس جرم پر پھانسی سے لڑکوں کے لئے ۔۔۔ کے ۔۔۔ پر لٹکا دیا گیا۔

راشٹریہ سیوک سنگھ پر سے پابندی نہیں اٹھائی جائے گی سرکاری حلقوں کا خیال

سنگھ اپنی خفیہ کارروائیوں میں بدستور مشغول ہے

یوپی اسمبلی میں زیر داخلہ لال بہادر شاستری کا اہم انکشافات

(از نامہ نگار الجمعیۃ)

دہلی ۲۱ اکتوبر: اس وقت ملک میں یہ افواہ گرم ہے کہ راشٹریہ سیوک سنگھ پر سے پابندی اٹھا لی جائے گی۔ سنا گیا ہے کہ اس سلسلہ میں حکومت کے ۔۔۔ سے ۔۔۔ ہے۔ لیکن اس سے یہ نتیجہ نہیں نکالنا چاہیئے کہ سنگھ کے خلاف جو پابندی عائد کی گئی ہے وہ اٹھا لی جائے گی۔ ۔۔۔ کی ۔۔۔ ہے۔ لیکن اس سے یہ نتیجہ نہیں نکالنا چاہیئے کہ سنگھ کے خلاف جو پابندی عائد کی گئی ہے وہ اٹھا لی جائے گی۔

یہ معلوم ہوا ہے کہ حکومت ہند نے صوبائی حکومتوں سے راشٹریہ سیوک سنگھ پر سے پابندی اٹھانے کے متعلق رائے طلب کی ہے۔ لیکن اس سے یہ نتیجہ نہیں نکالنا چاہیئے کہ سنگھ کے خلاف جو پابندی عائد کی گئی ہے وہ اٹھا لی جائے گی۔ ۔۔۔ کی ۔۔۔ ہے۔ لیکن اس سے یہ نتیجہ نہیں نکالنا چاہیئے کہ سنگھ کے خلاف جو پابندی عائد کی گئی ہے وہ اٹھا لی جائے گی۔

ملک بھر میں سیوک سنگھ کی اس طرح خفیہ کارروائیاں جاری ہیں اس کا اظہار یوپی کے ڈپٹی وزیر داخلہ لال بہادر شاستری نے یوپی اسمبلی میں سوالات کے جواب میں کیا۔ مسٹر ۔۔۔ نے سوال کیا کہ سیوا سنگھ کا ۔۔۔ کے سوال پر مسٹر شاستری نے جواب دیا کہ حکومت نے ایسے ۱۹۱ کارکنان رائے دہندگی کی روک تھام کی ہے جن پر سرکاری ملازموں کے دستخط تھے۔ سوا مزید گرفتاریاں الہ آباد میں ہی کی گئیں۔ ان ۔۔۔ کے دستخط تھے۔ ۔۔۔ ہیں۔ جب ذیل سوالات کئے گئے تھے۔

(۱) کیا حکومت ہندوستانی مسلمانوں کو ۔۔۔ کاموں پر قائم رکھنا چاہتی ہے۔

(۲) کیا پاکستان کے ساتھ ۔۔۔ کے سلسلہ میں ہندوستانی مسلمانوں کو ۔۔۔ کیا جائیگا۔

(۳) کیا ہندوستانیوں کو ۔۔۔ کے لئے سپرد رہنے چاہئیں۔

لندن میں ہندی طالبعلموں کی طرف سے پنڈت نہرو کا استقبال

پنڈت نہرو کی تقریر ہندوستانی مسائل کا ذکر

لندن ۲۱ اکتوبر: کل برطانیہ کے ہندوستانی طالبعلموں کی فیڈریشن کی طرف سے پنڈت نہرو کا استقبال کیا گیا۔ انہوں نے ۔۔۔ کے ساتھ ۔۔۔ کے طالبعلموں کے سامنے ہندوستان کے موجودہ حالات پر روشنی ڈالی اور ۔۔۔ کے ساتھ ۔۔۔ کے ۔۔۔ کی کوشش کر رہے ہیں اور ہندوستان کو ۔۔۔

ہندوستان میں ہمارے سامنے بہت بڑا کام ہے

گذشتہ سال جن لوگوں نے ذمہ داریاں سنبھالیں ان کو بہت مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔ ہم میں شک نہیں کہ ہم سے غلطیاں بھی ہوئیں لیکن ہم نے اچھے کام بھی انجام دیئے ہیں۔ یہ صحیح ہے کہ ہمیں اپنے اوپر تنقید کرتے رہنا چاہئے اور اپنے اعمال کا جائزہ لیتے رہنا چاہئے لیکن ہمیں بھی اپنے کاموں سے مطمئن ہی ہونا چاہئے بلکہ یہ بھی صحیح ہے کہ ہمیں اپنے کاموں میں انکساری نہیں ۔۔۔ چاہئے۔

ہمیں یہ ہے کہ ہندوستان ایک ۔۔۔ ہمیں ۔۔۔ ہمیں ۔۔۔ ہمیں

روزنامہ الجمعیۃ دہلی ۲۲ اکتوبر ۱۹۴۸ء

روزنامہ
الجمعیۃ
۲۲ اکتوبر ۱۹۴۸ء

امن پسندوں کی ہار

جنگیں ہمیشہ ہوتی آئی ہیں اور شاید آئندہ بھی ہوتی رہیں گی مگر وہ جنگ جو بیک وقت ساری دنیا کو لپیٹ لے زہر کردے اور آن کی آن میں آباد بستیوں کو تو وہ خاک بنادے تہذیب جدید کی پیدا وار ہے پہلے زمانہ کے جنگلی انسان پر انفرادیت کا غلبہ رہا اسے اس کی خونخواریاں چند حد سے آگے نہ بڑھنے دیں درمیانی مرحلہ کا انسان کسی قدر اجتماعیت اور قومی رشتہ سے روشناس ہوا اس نے اس کی لڑائیوں میں بھی ایک قسم کی تنظیم و ترتیب پیدا ہوئی۔ جدید دور کے تہذیب یافتہ انسان نے بین الاقوامی تباہی کا سبق سیکھا، اس نے اس کی جنگوں نے بھی فن کی حیثیت اختیار کی اور پوری اپنا اس کے دائرۂ اثر میں آگئی۔ اب جنگیں میدانوں میں نہیں ہوتیں بلکہ شہروں میں ہوتی ہیں تاکہ زندگی کے وسائل تباہ ہوں اور ایک ہی جلد میں عوام کے حوصلے پست ہوجائیں، اب اسے حاجت کی ضرورت نہیں کہ جنگلوں میں قلعے تعمیر ہوں اور بلند پہاڑیوں پر مورچے قائم کئے جائیں، بلکہ اب تو ضرورت اسپیات کی ہے کہ کارخانوں پر بمباری ہو، پانی اور بجلی کے ذخائر تباہ ہوں، پلوں، اسٹیشنوں، پٹرول کے خزانوں اور رسل و رسائل کے ذرائع معطل ہوں، حکومت کے دفاتر اور شہر کا عالی شان تو ان خاک میں مل جائے اور پناہ لینے والوں کو پناہ گاہوں میں بھی امن نہ مل سکے نہ آسمان میں امن، نہ زمین پر سلامتی، نہ سمندر میں نجات نہ غاروں میں جان بچتی، صرف اس لئے کہ تہذیب جدید کی جنگ ایک سائنٹیفک جنگ ہے اور مہذب روشن خیال اور ترقی یافتہ انسان کو حیوان بننے کی سعادت حاصل ہوئی ہے! سائنٹفک جنگ کے اس دور میں امن کی تحریکوں نے بھی خوب زور پکڑا ہے نے بیگن سوسائٹی، پیس فسٹ کنسنٹس بیکلمز وغیرہ ناموں سے جنگ کے خلاف تحریکیں اٹھیں اور ان کے ذریعہ فوجی ملازمت دینی صنعت اور مارشل اسپرٹ کی مذمت کی گئی لیکن ان کی موجودگی ہی میں دنیا کی دو زبردست اور تباہ کن جنگیں ہوئیں اور ان کے سامنے عدم تشدد اور مقاومت بجھول کو ہتھیار ڈالدینے پڑے!

افسوس جنگیں ہوئیں مگر عدم تشدد اور امن پسندی کی کوئی تحریک کامیاب نہ ہوسکی، شاید اس لئے کہ جس طرح جارحانہ جنگ ایک خلط ہے اسی طرح نا عدم تشدد بھی فطرت کے خلاف ہے مہاتما بدھ کے متعلق تو ہم نہیں کہہ سکتے کہ جنگ و امن کے باب میں انکا اپنا فلسفہ کیا تھا کیونکہ ان کی ہستی زمانہ کی تاریکیوں میں گم ہے اور ان کی نسبت کوئی بات بھی یقین کے ساتھ نہیں کہی جاسکتی لیکن حضرت مسیح علیہ السلام کی تعلیم کسی حد تک تاریخ کی روشنی میں ہے اس لئے ہم کہہ سکتے ہیں کہ عدم تشدد کے سب سے بڑے حامی آپ ہی تھے اور آپ ہی کی تعلیم سے متاثر ہوکر مہاتما گاندھی نے عدم تشدد کو ایک اخلاقی حربہ کی حیثیت سے استعمال کیا۔

حضرت مسیح کے پہاڑی وعظ میں کہا گیا ہے کہ "خدا کا مقابلہ مت کرو، جو شخص ایک گال پر طمانچہ مارے دوسرا گال بھی اس کی طرف پھیر دو، جو شخص چوغہ مانگے اسے کرتہ بھی اتار کر دیدو" مگر کیسا ہی تاریخی حروب صلیبیہ کے جنگاہے اور معرکہ مذہب و سائنس اس بات پر گواہ ہیں کہ مسیح کی یہ تعلیم عمل کا جامہ کبھی نہ پہن سکی، خود عیسائیوں نے ایک گال پر کبھی طمانچہ نہیں کھایا، بلکہ انہوں نے منہ توڑ جواب دیئے، جس نے ہم سے ایک میل بیگار لی ہم اس کے ساتھ دو میل گئے، جس نے ہمارا کرتہ مانگا ہم نے اسے جبہ بھی دیدیا، جس نے ہمارے ایک گال پر طمانچہ مارا ہم نے اس کے دونوں گال سرخ کردیئے، ہم نے گناہوں کو جرم سے گناہی کی سزا دی اور مقدموں پر قیصلہ کرنے کے لئے ساری دنیا کو غلام بنالیا۔ ابھی حال ہی میں پارلمنٹ شائر کے آرچ بشپ ڈاکٹر سائرل نے اپنی ایک تقریر میں کہا ہے کہ

"مسلح طاقتوں کے مقابلہ پر جمہوری ریاستوں کو بھی مسلح ہونا چاہئے کمزوری اور بزدلی محض آمر دل کو دلیر کرتی ہے جب تک مسلح طاقتوں کے مقابلہ میں کوئی ایسی مسلح طاقت نہ ہو جو جارحانہ کے کو اپنی قوم کو مطمئن کرنے کے حوالہ کرنے والے، مصائب اٹھانے اور مرنے کے لئے تیار رہے اس وقت تک قوموں کا کوئی علاج نہیں ہوسکتا"

حالانکہ آج تک یہی معلوم نہ ہوسکا کہ آمد کون ہے اور وہ شناخت کیا ہیں جن کی تکمیل پر کسی خاص گروہ کو مطمئن اور قرار دیا جاسکتا ہے تاہم یہ کسقدر پاس انگیز حقیقت ہے کہ مسیح کا پہاڑی وعظ ہی جنگ کی تمہید ہوا اور امن پسندوں کی خلاف جنگ تحریکیں اور عدم تشدد کی قرار دادیں سال دو سال ہی پر دان نہ چڑھ سکیں نظرت کا مقابلہ کرنے کا حشر ہمیشہ یہی ہوا ہے، جب کبھی بھی دنیا کو نظری دنیا کا پابند بنایا جائے گا اور بنیادی باتوں سے حقائق کو باطل کرنے کی کوشش کیجائے گی اسکا انجام یہی ہوگا، جس قدر پانی ڈالا جائیگا اسی قدر آگ بھڑکے گی جس قدر مخالفت کی جائے اسی قدر موافقت ہوگی، فطرت کی کارفرمائیوں سے ناواقف لوگوں نے چاہا تھا کہ تلوار ٹوٹ جائے گر دہی تلوار سر تاج شکن رہی اور توپ کی مار نے ہمیشہ تلوار کو دنیا کا تلوار کو باقی رکھنے کی محافظ ثابت ہوئی تو نہ توپوں کو گولہ باروں کو ویران کرنا اور نہ گولہ اور چنگیز اور ہٹلر میں کوئی ان دشمنی کا ریکارڈ ثابت کرنے والا، ڈاکٹر سائرل بھائی کی دفعہ کو فراموش کرکے کمزوری اور بزدلی کی مذمت فرمارہے ہیں تو یہ عدم تشدد کی شکست کا کھلا اعتراف ہے۔ اب بھی ماندی دینا کو علی الاعلان کہنا چاہیئے کہ پہلے تلوار کی حفاظت کرو۔ اس کے بعد توقع رکھو کہ تلوار تمہاری حفاظت کرے گی۔

کشمیر کے مسلمان تاجر

وادی کشمیر کے جو مسلمان تاجر مشرقی پنجاب جانے کا ارادہ رکھتے ہیں انہیں نہ آزاد کشمیر گورنمنٹ نے مشورہ دیا ہے کہ وہ ایسا ارادہ نہ کریں، کیونکہ ہندوستان کے سفر میں ان کی جان مال محفوظ نہیں ہیں انہیں چاہیئے کہ جب تک کشمیر سے ہندوستانی تشدد کا خطرہ نہیں ٹل جاتا، ہندوستان جانے کا ارادہ ترک کردیں۔

ظاہر ہے کہ یہ ایڈوائیزری نہ صرف حکومت ہند کو بدنام کرنے کا موجب ہوگا بلکہ کشمیری مسلمان تاجروں کے لئے بھی سخت مضرت رساں ثابت ہوگا اور انکی تجارت کو سخت نقصان پہونچے گا۔ کشمیر کے مسلمان مشرقی پنجاب میں آمد و رفت کا سلسلہ شروع کرنا چاہتے ہیں، انکے ان کی تجارت کے لئے راستہ کھلا اور انہیں معلوم ہوجائے کہ مشرقی پنجاب کا سفر ان کے لئے کس حد تک محفوظ ہے، مگر آزاد کشمیر گورنمنٹ ان کی راہ میں حائل ہورہی ہے اور اسے چاہئے کہ وہ ایسا ارادہ نہ کریں، کیونکہ ہندوستان کے سفر میں ان کی جان مال محفوظ نہیں ہیں انہیں چاہیئے کہ جب تک کشمیر سے ہندوستانی تشدد کا خطرہ نہیں ٹل جاتا، ہندوستان جانے کا ارادہ ترک کردیں۔

ظاہر ہے کہ یہ ایڈوائیزری نہ صرف حکومت ہند کو بدنام کرنے کا موجب ہوگا بلکہ کشمیری مسلمان تاجروں کے لئے بھی سخت مضرت رساں ثابت ہوگا اور انکی تجارت کو سخت نقصان پہونچے گا۔ کشمیر کے مسلمان تاجر مشرقی پنجاب کی فضا پر بہت برا

اچھی باتیں

ان الذین۔ تا۔ تعلمون (پ ۱۸ ع ۵)

جن لوگوں کو یہ بات پسند ہے کہ ایمان والوں میں فحش اور شرمناک باتوں کی اشاعت کریں انہیں دنیا اور آخرت دونوں جگہ سخت سزا دیجائیگی اللہ کو سب بات کا علم ہے، اور تم بے خبر ہو۔

اہل ایمان کا مشن تو مکارم اخلاق تزکیہ نفس اور اعمال صالحہ ہیں وہ تو دنیا میں ازالہ فواحش اور دفع منکرات کے لئے آیا ہے اگر دنیا کے لوگوں میں بے شرمی، بے حیائی اور مکروہ باتوں کو پھیلانا شروع کردے تو دنیا کی اصلاح کرنے کون آئیگا جب نمک ہی بے مزہ ہوجائے تو سالن کو کس نمک سے ٹھیک کیا جائے گا؛ فرمایا کہ لوگ اہل ایمان میں فحش گوئی اور فحش کاری کا طاعون پھیلاتے ہیں وہ دونوں جگہ مار کھائیں گے۔ دنیا میں بھی ذلت۔ رسوائی اور پھٹکار اور آخرت میں بھی عذاب اور لعنت! سوچو مسلمانوں پر جو عذاب نازل ہوا ہے کیا اس میں ان کے لئے کوئی عبرت ہے؟ مسلمانوں کی فحش گوئی اور فحش کاری سے کون انکار کرسکتا ہے؟ پھر جب اس کے نتائج ظہور میں آئیں تو ان سے انکار کیوں ہو؟

راہ عمل

ڈاکٹر ذاکر حسین خاں صاحب، شیخ الجامعہ

ایک طاقت جو ۳۰ سال سے نوی صدی میں دل دہلاتی رہی ہے اور ہمیشہ ایک خطرہ بنی رہی ہے اور جس کی ہیبت سے ہندوستان کی حمایت کرتا رہا ہے میں ایک ایسے حملہ کی پیشگوئی کرتا ہوں جس میں پچھلے سال کی دردناک داستان پر تھوڑے سے اصول اور واقعات کی تکرار کے فرق کے سوا کوئی نئی بات نہیں ہوسکتی، لیکن یہ دوسری اور بڑھتی ہوئی ہے، پھر بات یہ ہے کہ اس سے پہلے ہم آنے والے اس حملہ کی صحیح تاریخ بتا سکتے تھے، کہ کیا ہوگا اور کیا ہوسکتا ہے، لیکن اب ہم اس سے بھی قاصر ہیں، پھر بات یہ ہے کہ اس دوسری حقیقت کو یاد رکھنا چاہئے کہ ایک حملہ کے ساتھ قدرت نے حملہ کرنے والے کا ہاتھ پکڑنے میں بھی مدد کی ہے۔

زمیندار کی کاشتکاری کا خاتمہ

پہلی جنگ نے جس سماج میں پرورش پائی ہے اس میں بے محنت دولت کی محبت نے پیدا کر رکھے تھے کہ ملک کی زمین کا بڑا حصہ ان لوگوں کی ملکیت تھا جو خود کاشت نہیں کرتے تھے، اس میں ہوشیار دلالوں کی تعداد بہت زیادہ تھی جو زمین کو خرید کر بیچنے کا کام کرتے تھے، اس میں بہت سے ایسے لوگ تھے جو زمین کو رہن رکھ کر روپیہ دیتے تھے اور جب وہ روپیہ وصول نہیں ہوسکتا تھا تو زمین پر قبضہ کرلیتے تھے، اس میں بہت سے ایسے لوگ تھے جو زمین کو ٹھیکہ پر لیتے تھے اور اس سے زیادہ لگان وصول کرتے تھے جو وہ خود ادا کرتے تھے، اس میں بہت سے ایسے لوگ تھے جو زمین کو بٹائی پر لیتے تھے اور اس کی پیداوار کا بڑا حصہ خود لے لی

لندن میں پارلیمنٹری کانفرنس کا شاندار افتتاح

ہندوستان، پاکستان اور لنکا کے نمائندوں کا خاص طور پر استقبال

لندن ۳۰ اکتوبر۔ کل لندن میں دولت مشترکہ کے ۳۶ پارلیمنٹیرینوں کے نمائندوں کی کانفرنس شروع ہوگئی جس میں استقلال آبادی کے مسئلہ پر بحث ہوئی۔ وزیر اعظم برطانیہ مسٹر ایٹلی نے کانفرنس کا افتتاح کرتے ہوئے نمائندوں کا خیر مقدم کیا اور کہا کہ گذشتہ پانچ سال پارلیمنٹری ساتھی ہیں جو دائمی سعی میں جمہوریت پر عمل کرتے ہیں اس کو ہمیشہ سربلند رکھنے کے لئے یہاند تریں بتاتے ہوئے مسٹر ایٹلی نے کہا کہ یہ کانفرنس دولت مشترکہ کی تاریخ میں اپنی نوعیت کی پہلی اور سب سے بڑی کانفرنس ہے۔ یہ ایک خاندان کا اجتماع ہے جو باہمی طور پر افہام و تفہیم کے لئے منعقد ہوا ہے۔ اس کا مقصد محض بدلی طور پر چند باتوں کو طے کر دینا نہیں۔ یہ کانفرنس وزیر اعظموں کی کانفرنس کی بجائے شاید ہے۔

وزیر اعظم نے خاص طور پر ہندوستان پاکستان اور لنکا کے نمائندوں کا استقبال کیا۔ اور کہا کہ اس سے ظاہر ہوتا ہے پارلیمنٹری حکومت میں کس قدر وسعت پیدا ہو گئی ہے۔

مسٹر فلپ نوئل بیکر نے کہا کہ اس وقت ۵۵ کروڑ انسانوں میں سے ۹ کروڑ کی اپنی ذاتی حکومت سے جبکہ ۱۹۳۹ء میں دس فی صدی لوگ بھی ذاتی حکومت نہیں رکھتے تھے۔ اس پارلیمنٹری حکومت کی توسیع سے آج دولت مشترکہ ۱۰۰ سال قبل سے زیادہ طاقتور ہے۔ کانفرنس کے تمام اجلاس خفیہ ہو رہے ہیں۔

برطانوی سفارت خانہ کا افسر گرفتار

پیرس ۳۰ اکتوبر۔ ڈیگسولا کیہ جس پر برطانوی سفارت خانہ کے پریس اتچی مسٹر آرہ ایس کی گرفتاری اور نظر بندی کے خلاف حکومت ڈیگسولا کیہ سے زبردست احتجاج کیا ہے۔

یاد رہے کہ گذشتہ ہفتہ ڈوزیر یگ پولیس نے برطانوی سفارت خانہ کے دفتر اطلاعات پر چھاپہ مارا اور دفتر کا تالا توڑ لینے کے بعد تفتیش افسر کو گرفتار کر لیا۔ پولیس ہیڈکوارٹر میں ۱۲ گھنٹہ تک رکھنے کے بعد مسٹر داش کو سفارت خانہ کے ساتھ رہا کر دیا گیا۔ (رائٹر)

ڈان جان اور جنرل فرانکو میں ملاقات

لندن ۳۰ اکتوبر۔ پیرس سے جو اخبار یہاں پہنچے ہیں ان سے پتہ چلتا ہے کہ سپین کے ڈکٹیٹر شاہ ڈان جان اور جنرل فرانکو میں پرتگال کے ساحلی سمندر پر ملاقات ہوئی ہے۔ پہلی ملاقات چند ماہ قبل ہوئی تھی۔

بہروپن کی تحقیقات

لندن ۳۰ اکتوبر۔ برطانیہ کے تندرستی کے محکمہ نے ایک سنسنی خیز کمیٹی قائم کی ہے جو بہروپن کی وجوہات کا پتہ لگائے گی۔ کہا جاتا ہے کہ برطانیہ میں اس وقت ۵۰ لاکھ انسان ہیں جو روزمرہ کی زندگی میں معذور بن سکتے ہیں۔ (رائٹر)

مغربی اقوام آسٹریا کی فوج کو مسلح کرنے کی مخالف

پیرس ۳۰ اکتوبر۔ امریکہ کے صدارتی امیدوار مسٹر ڈیولی کے شیر معاملات خارجہ مسٹر جان فاسٹر ڈلیس نے ۲۹ اکتوبر کو اپنی ذاتی حکومت سے جبکہ ۱۹۳۹ء میں دس فی صدی لوگ بھی ذاتی حکومت نہیں رکھتے تھے۔ اس پارلیمنٹری حکومت کی توسیع سے آج دولت مشترکہ ۱۰۰ سال قبل سے زیادہ طاقتور ہے۔ کانفرنس کے تمام اجلاس خفیہ ہو رہے ہیں۔

برطانوی سفارت خانہ کا افسر گرفتار

پراگ ۳۰ اکتوبر۔ ڈیگسولا کیہ جس پر برطانوی سفارت خانہ کے پریس اتچی مسٹر آرہ ایس کی گرفتاری اور نظر بندی کے خلاف حکومت ڈیگسولا کیہ سے زبردست احتجاج کیا ہے۔

یاد رہے کہ گذشتہ ہفتہ ڈوزیر یگ پولیس نے برطانوی سفارت خانہ کے دفتر اطلاعات پر چھاپہ مارا اور دفتر کا تالا توڑ لینے کے بعد تفتیش افسر کو گرفتار کر لیا۔ پولیس ہیڈکوارٹر میں ۱۲ گھنٹہ تک رکھنے کے بعد مسٹر داش کو سفارت خانہ کے ساتھ رہا کر دیا گیا۔ (رائٹر)

ڈان جان اور جنرل فرانکو میں ملاقات

لندن ۳۰ اکتوبر۔ پیرس سے جو اخبار یہاں پہنچے ہیں ان سے پتہ چلتا ہے کہ سپین کے ڈکٹیٹر شاہ ڈان جان اور جنرل فرانکو میں پرتگال کے ساحلی سمندر پر ملاقات ہوئی ہے۔ پہلی ملاقات چند ماہ قبل ہوئی تھی۔

کلکتہ کے قریب ٹرین پر خشت باری

نو مرد اور دو عورتیں زخمی

کلکتہ ۳۰ اکتوبر۔ ہاوڑہ بیرکپور مین لائن ریلوے کی ایک ٹرین پر کلکتہ کے چار میل پرے بائیکوٹی کے ریلوے اسٹیشن پر اینٹیں پھینکے کی وجہ سے گیارہ آدمی جن میں دو عورتیں بھی شامل ہیں زخمی ہو گئے۔ کہا جاتا ہے۔ کہ بعض مسافر بک نٹ بال ٹیم کے میچ سے واپس آ رہے تھے جو کلکتہ سے بائیکوٹی میں ایک فٹ بال کا مکمل میچ کھیلنے گئی تھی۔ مقامی ٹیم کے پاسکھلے پردہ نوں ٹیم کے حامیوں نے فٹ بال کے میدان میں لڑائی پر گئی جب کھلاڑی ریل میں سوار ہوئے تو ایک اسٹیشن پر پھر میچ گئے اور پتھراؤ شروع کر دیا۔ پولیس پہنچنے پر پتھراؤ ختم ہو گیا۔

آبپاشی کی سکیم

بنگلور ۳۰ اکتوبر۔ امید ہے کہ مغربی میسور میں بنگلور ضلع کے ۱۰ ہزار ایکڑ رقبہ کو آبپاشی کی سکیم سے فائدہ پہنچے گا۔ اس پر حکومت کا ۱۵ کروڑ روپیہ خرچ ہو گا۔ اس سکیم کے مکمل ہو جانے پر چنگل، مانگو اور کنگو کے ضلع کی ایک لاکھ اکتیس ہزار ایکڑ زمین زیر کاشت لائی جائے گی۔ اس سکیم کے مکمل ہونے میں دس سال لگیں گے۔ اس وقت تک حکومت اس سلسلہ میں ۱۵ کروڑ روپیہ خرچ کر چکی ہو گی۔

ڈاکٹر پٹابی کی حمایت

مدراس ۳۰ اکتوبر۔ مدراس کی کانجیورم ضلع کانگرس کمیٹی نے ڈاکٹر پٹابی سیتارامیا کی حمایت کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ ڈاکٹر پٹابی کانگرس کی صدارت کے لئے ڈی ٹنڈن کی حمایت کر رہے ہیں۔

رُوسی خطہ میں گرفتاریاں

پیرس ۳۰ اکتوبر۔ ایک اطلاع کے مطابق مشرقی جرمنی کے پیپلز اخبار میں جس کو روسی کنٹرول بھی شامل ہیں وسیع پیمانہ پر گرفتاریاں جاری ہیں۔ کئی افسران جاسوسی کے الزام میں گرفتار کئے جا رہے ہیں۔ کئی افسران جاسوسی کے مشرقی خطوں میں بھیجے گئے ہیں۔ (رائٹر)

افیمچیوں کی مردم شماری

جنگاؤں ۳۰ اکتوبر۔ ۱۵ سال سے زائد عمر کے ہر افیمچی کا شمار کرنے کے لئے ۱۵ نومبر سے ۱۵ دسمبر تک ایک مردم شماری کی جائے گی۔ اس مردم شماری میں ۱۹۴۹ء کے بجٹ میں افیم پر عائد کردہ ٹیکس کے نتیجہ میں افیم کی کھپت کا اندازہ لگایا جائے گا۔ (رائٹر)

گیہوں کا ذخیرہ برآمد

نینی تال ۳۰ اکتوبر۔ ضلع نینی تال کے ایک گاؤں میں گودام میں ایک بنیے کے مکان پر چھاپہ مارا گیا جس پر ۵۰ من گیہوں برآمد کیا گیا۔

کیا لفظ "فضول" غیر پارلیمنٹری ہے

بنگلور ۳۰ اکتوبر۔ میسور اسمبلی میں لفظ "فضول" کا استعمال ایک مسئلہ بن گیا جس پر صدر کا خیال تھا کہ یہ لفظ غیر پارلیمنٹری ہے۔ اپوزیشن کی بنچ میں بیٹھنے والے ممبران کا خیال تھا کہ یہ لفظ غیر پارلیمنٹری نہیں ہے۔

واقعات اس طرح پیش آئے جانے ہیں کہ میسور اسمبلی میں کانگریس کے ایک ممبر تقریر کر رہے تھے جبکہ ایک اور ممبر نے کہا کہ یہ فضول تقریر کر رہے ہیں۔ اس پر صدر کا خیال تھا کہ یہ لفظ نامناسب ہے۔ اس کے بعد صدر نے کہا کہ آپ اس کے متعلق اپنا رنگ کسی اور طرح ظاہر کریں گے۔ (رائٹر)

بجنور کو خشک علاقہ قرار دیا جائے

انجمن شراب بندی کا مطالبہ

بجنور ۳۰ اکتوبر۔ یہاں کی شراب بندی کانگریس والی منسٹر کے نام ذیل کا تار ارسال کیا ہے۔ ایک ہفتہ ہوئے یہاں انجمن نے آپ کو تار دیا تھا کہ ضلع بجنور کو خشک علاقہ قرار دیا جائے۔ ہمارے ضلع کے ۱۵ لاکھ باشندوں کی طرف سے ہم آپ کو یاد دلاتے ہیں کہ ۱۵ اگست ۱۹۴۸ء کو آپ نے وعدہ کیا تھا کہ ۱۵ اگست ۱۹۴۹ء تک بجنور کو خشک علاقہ قرار دیا جائے گا۔ ہم آپ کو یاد دلاتے ہیں کہ ۱۵ اگست ۱۹۴۹ء کو آپ نے وعدہ کیا تھا کہ ۱۵ اگست ۱۹۴۹ء تک بجنور کو خشک علاقہ قرار دیا جائے گا۔ ہم آپ کو یاد دلاتے ہیں کہ ۱۵ اگست ۱۹۴۹ء کو آپ نے وعدہ کیا تھا کہ ۱۵ اگست ۱۹۴۹ء تک بجنور کو خشک علاقہ قرار دیا جائے گا۔

کلکتہ کے قریب ٹرین پر خشت باری

نو مرد اور دو عورتیں زخمی

کلکتہ ۳۰ اکتوبر۔ ہاوڑہ بیرکپور مین لائن ریلوے کی ایک ٹرین پر کلکتہ کے چار میل پرے بائیکوٹی کے ریلوے اسٹیشن پر اینٹیں پھینکے کی وجہ سے گیارہ آدمی جن میں دو عورتیں بھی شامل ہیں زخمی ہو گئے۔ کہا جاتا ہے۔ کہ بعض مسافر بک نٹ بال ٹیم کے میچ سے واپس آ رہے تھے جو کلکتہ سے بائیکوٹی میں ایک فٹ بال کا مکمل میچ کھیلنے گئی تھی۔ مقامی ٹیم کے پاسکھلے پردہ نوں ٹیم کے حامیوں نے فٹ بال کے میدان میں لڑائی پر گئی جب کھلاڑی ریل میں سوار ہوئے تو ایک اسٹیشن پر پھر میچ گئے اور پتھراؤ شروع کر دیا۔ پولیس پہنچنے پر پتھراؤ ختم ہو گیا۔

آبپاشی کی سکیم

بنگلور ۳۰ اکتوبر۔ امید ہے کہ مغربی میسور میں بنگلور ضلع کے ۱۰ ہزار ایکڑ رقبہ کو آبپاشی کی سکیم سے فائدہ پہنچے گا۔ اس پر حکومت کا ۱۵ کروڑ روپیہ خرچ ہو گا۔ اس سکیم کے مکمل ہو جانے پر چنگل، مانگو اور کنگو کے ضلع کی ایک لاکھ اکتیس ہزار ایکڑ زمین زیر کاشت لائی جائے گی۔ اس سکیم کے مکمل ہونے میں دس سال لگیں گے۔ اس وقت تک حکومت اس سلسلہ میں ۱۵ کروڑ روپیہ خرچ کر چکی ہو گی۔

ڈاکٹر پٹابی کی حمایت

مدراس ۳۰ اکتوبر۔ مدراس کی کانجیورم ضلع کانگرس کمیٹی نے ڈاکٹر پٹابی سیتارامیا کی حمایت کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ ڈاکٹر پٹابی کانگرس کی صدارت کے لئے ڈی ٹنڈن کی حمایت کر رہے ہیں۔

رُوسی خطہ میں گرفتاریاں

پیرس ۳۰ اکتوبر۔ ایک اطلاع کے مطابق مشرقی جرمنی کے پیپلز اخبار میں جس میں سوویٹ کنٹرول بھی شامل ہیں وسیع پیمانہ پر گرفتاریاں جاری ہیں۔ کئی افسران جاسوسی کے الزام میں گرفتار کئے جا رہے ہیں۔ کئی افسران جاسوسی کے مشرقی خطوں میں بھیجے گئے ہیں۔ (رائٹر)

افیمچیوں کی مردم شماری

جنگاؤں ۳۰ اکتوبر۔ ۱۵ سال سے زائد عمر کے ہر افیمچی کا شمار کرنے کے لئے ۱۵ نومبر سے ۱۵ دسمبر تک ایک مردم شماری کی جائے گی۔ اس مردم شماری میں ۱۹۴۹ء کے بجٹ میں افیم پر عائد کردہ ٹیکس کے نتیجہ میں افیم کی کھپت کا اندازہ لگایا جائے گا۔ (رائٹر)

گیہوں کا ذخیرہ برآمد

نینی تال ۳۰ اکتوبر۔ ضلع نینی تال کے ایک گاؤں میں گودام میں ایک بنیے کے مکان پر چھاپہ مارا گیا جس پر ۵۰ من گیہوں برآمد کیا گیا۔

مغربی پنجاب میں پناہ گزینوں کے کیمپ ختم کر دیئے گئے

لاہور ۳۰ اکتوبر۔ مغربی پنجاب گورنمنٹ کے ایک پریس نوٹ میں بتایا گیا ہے کہ مغربی پنجاب کے کمشنر اور ڈپٹی کمشنر صاحبان نے کراچی میں مرکزی وزارت مہاجرین کو مطلع کیا کہ مغربی پنجاب میں پناہ گزینوں کے تمام کیمپ بند کر دیئے گئے ہیں۔

ہمارے کیمپ جو بنیے کے لئے، منٹگمری اور اوکاڑہ کے تھے۔ وہاں اب صرف ۲ لاکھ ہزار پناہ گزین رہ گئے ہیں جن میں منٹگمری میں دوبارہ بسایا جانا ہے۔ اس طرح مغربی پنجاب میں پناہ گزینوں کے لئے ایک دو مختصر ہو گیا۔ ۳۰ فی صدی سے زیادہ پناہ گزین دیہات میں جمع ہو گئے تھے اور کثیر تعداد ہونے میں مختلف کیمپوں میں بکھری پڑی تھی۔

ایک پناہ گزین اسپیشل ٹرین جو میں ۲ ہزار پناہ گزین، ۱۳۰ مویشی اور ۴۰ چھکڑے تھے پچھلے پیر کے روز واہگہ سٹیشن سے شکار پور (سندھ) کو روانہ ہوئی تھی ۳۶ دنوں میں ۱۱ اسپیشل ٹرینوں کے ذریعے ایک لاکھ ۸۰ ہزار پناہ گزینوں کو مغربی پنجاب سے سندھ پہنچایا گیا۔ ملتان سے ۳۰ اکتوبر کو دادو کے لئے اور واہگہ سٹیشن سے ۳۴ اکتوبر کو میرپور خاص کے لئے اسپیشل ٹرین روانہ ہونے والی ہیں۔

کراچی کے سرکاری حلقوں میں امید ظاہر کی گئی کہ مشرقی پنجاب کے ۲۰ لاکھ مسلمانوں کے باوجود سندھ میں دو لاکھ کے قریب پناہ گزینوں کو ایک سال کے اندر اندر کھپا لیا جائے گا۔

مسٹر لیاقت علی خاں ڈاکہ جائینگے

کراچی ۳۰ اکتوبر۔ معلوم ہوا ہے کہ پاکستان کے وزیر اعظم مسٹر لیاقت علی خاں لندن سے واپسی کے بعد مارچ نومبر کو مشرقی پاکستان کے دورہ کے سلسلے میں ڈاکہ پہنچ جائیں گے۔ یہ معلوم ہوا ہے کہ اس سلسلے میں تمام انتظامات مکمل ہو چکے ہیں۔ وزیر اعظم پہلی دفعہ مشرقی بنگال جا رہے ہیں۔ وزیر اعظم دیگر مسائل کے علاوہ صوبہ کے دفاع کے متعلق بھی بات چیت کریں گے۔

میجر جنرل چودھری ناگپور کو

سیکنڈ ہاور ۳۰ اکتوبر۔ میجر جنرل چودھری زبی آرمر آج ناگپور جا رہے ہیں۔ آپ حیدرآباد کے ٹائن سرحدی استقلام کا چارج حکومت کے حوالہ کریں گے۔ وہاں تک آپ کے کنٹرول میں رہیں گے۔ ان کے عہدہ سنبھالنے کے بعد حیدرآباد کے میجر جنرل چودھری ہاؤس پھیلائیں گے۔ اس وقت وہ جو استقلام آپ کے ماتحت ہیں اس سے آزاد ہیں۔ تبلیغ ہو جائے گا۔

امید کا ایسی ٹرانسپورٹ لانے والے افسران کے ہیں جو ٹرانسپورٹ کے ہیں ان میں ناگپور کے شہر نعمانیات کے لئے ہیں۔ ان میں ناگپور کے شہر کا ہاتھ ہے۔ کانگرس کے ہاتھ میں ہے۔ ان کے ہاتھ میں ہے۔ ان کے ہاتھ میں ہے۔

ہندوستان کے قریب ترین سفارت خانہ

ہیگ ۳۰ اکتوبر۔ ہالینڈ کے وزیر اعظم مسٹر ڈریس نے کہا ہے کہ ہالینڈ کے ہندوستان کے ساتھ سفارتی تعلقات ہیں۔ ہالینڈ کے سفارت خانہ کے ہندوستان کے ساتھ سفارتی تعلقات ہیں۔ ہالینڈ کے سفارت خانہ کے ہندوستان کے ساتھ سفارتی تعلقات ہیں۔

کونسل کانفرنس کے لئے صدور

ہیگ ۳۰ اکتوبر۔ کل منعقد ہونے والی ہندونیشیا اور نیدرلینڈ کی کونسل کانفرنس کے صدر ڈاکٹر سوشیل کمار چنے گئے ہیں۔ ڈاکٹر سوشیل کمار کانگرس کے نمائندہ ہیں جو ہندوستان کی طرف سے کانفرنس میں شامل ہوں گے۔ ڈاکٹر سوشیل کمار کانگرس کے نمائندہ ہیں جو ہندوستان کی طرف سے کانفرنس میں شامل ہوں گے۔

شاہ افغانستان کی ۴۴ ویں سالگرہ

پشاور ۳۰ اکتوبر۔ چیف کمشنر صاحب بلوچستان مسٹر محمد ظاہر شاہ خان شاہ افغانستان کے کابل میں اپنی ۴۴ ویں سالگرہ منانے کی تقریب میں شرکت کے لئے کابل روانہ ہو گئے۔ آپ کے ہمراہ ڈپٹی کمشنر قلعہ سیف اللہ اور ڈپٹی کمشنر ژوب بھی ہیں۔ افغانستان کے سرحدی قلعہ جات کے حکام نے شاہ افغانستان کی سالگرہ کے موقع پر مبارکباد کے تار بھیجے ہیں۔

موقعہ پر پکڑ لیا گیا

میل پور ۳۰ اکتوبر۔ سٹی کانسٹیبل فرقت کو ایک ملزم کی گرفتاری کے سلسلے میں ۱۰ تولیں مقررہ سزا سے زیادہ ہیروئن برآمد کرنے پر فرقت کو گرفتار کر لیا گیا۔ معلوم ہوا ہے کہ فرقت چور بازاری میں ہیروئن بیچتا تھا۔ اس کے گھر کی تلاشی لی گئی تو ۱۰ تولیں ہیروئن برآمد ہوئی۔ فرقت کو گرفتار کرنے کی کوشش کئی دفعہ کی گئی لیکن وہ ہر دفعہ بچ نکلتا رہا۔ اس دفعہ گرفتار کر لیا گیا۔

کار منصبی انجام دیتے ہوئے موت

لیہ ۳۰ اکتوبر۔ ایم ایس ایس۔ ڈسٹرکٹ انجینئر مسٹر ہرچرن سنگھ کا ایک ہیرکن حرکت قلب بند ہو جانے کی وجہ سے انتقال ہو گیا۔ مرحوم کا ایک بیٹا ہے۔ مرحوم کا ایک بیٹا ہے۔

حرکت قلب بند ہو جانے سے موت

فیض آباد ۳۰ اکتوبر۔ ضلع فیض آباد کے مشہور اور سب سے زیادہ بااثر وکیل خواجہ یامین صاحب کا ایک ش

دار السلطنت
۱۰ اکتوبر ۱۹۳۸ء

سزائے جرمانہ

دہلی کے ایک آنریری مجسٹریٹ نے ۱۱۱ اشخاص کو پبلک ایکٹ کے ماتحت ۱۰ روپیہ جرمانہ کی سزا دی۔ اسی طرح ۲۷ دوسرے اشخاص کو میونسپل ایکٹ کی خلاف ورزی میں ۱۰ روپیہ جرمانہ کی سزا دی گئی۔

بچوں کی تمباکو نوشی

معلوم ہوا ہے کہ حکومت ہند نے صفائی اور صوبائی حکومتوں سے بچوں میں تمباکو نوشی روکنے کے لئے قدم کرنے اور بچوں کے ہاتھ تمباکو فروخت کرنے کی ممانعت کرنے کے لئے کہا ہے۔ بعض ریاستوں میں خصوصاً راجپوتانہ کی ریاستوں میں بچوں کے ہاتھ تمباکو فروخت کرنے کی ممانعت ہے حکومت ہند کی خواہش ہے کہ بقیہ صوبجات اور ریاستوں میں بھی اسی قسم کا انتظام کیا جائے۔

دھلی میں ہڑتال ہوگی

پیر کی شب کو ہند مزدور سبھا پریت کے جلسہ میں اعلان کیا گیا کہ ۱۳ اکتوبر کو دہلی میں ہڑتال کی جائے تاکہ اگر حکومت کا جو مطالبہ کیا گیا ہے اس کے لئے مزدوروں کی تائید کا اظہار ہو سکے۔ اس جلسہ میں ۱۲ ٹریڈ یونینوں کے نمائندے شامل تھے۔

چور بازار کرنے والا گرفتار

انسپکٹر ہتھ پالیس نے قحبہ خانہ کے ایک سگریٹ فروش کو گرفتار کیا ہے جس نے سگریٹ کا ایک ڈبہ تین روپیہ ساڑھے آٹھ آنے کے بجائے ۴ روپیہ آٹھ آنے میں فروخت کیا۔

خطرناک حادثہ

ولیم گیٹ پر ۲ نمبر کے قریب ٹرنک روڈ پر ایک سائیکل سوار کی ایک ٹرک سے ٹکر ہوگئی۔ سائیکل سوار کے سخت ضربات آئیں اور وہ زخمی ہو گیا۔

پٹھان مارچ تک رہ سکیں گے

دہلی ۱۰ اکتوبر۔ پٹھان جن کا ہندوستان میں مستقبل غیر یقینی ہے نئی حکومت ہند کی نظر میں سیاسی باعث کو سوا مارچ ۱۹۳۹ء تک ہندوستان میں رہنے کی اجازت دیدی گئی ہے۔ ان میں سے زیادہ تر سوداگر کاروبار کرنے والے ہیں حکومت ہند نے ایسا کرنا اس لئے ضروری سمجھا ہے کہ اس مختصر مدت میں وہ اپنا کاروبار ختم کر سکیں۔ پہلے حکومت ہند نے جن سے کہا تھا کہ وہ اسی مارچ ۱۹۳۸ء تک یہاں سے نکل جائیں لیکن بعد میں ان کی درخواست پر اس سیاحہ میں ۱۹۳۹ء تک کی توسیع کر دی گئی تھی۔

ہندو مہاسبھا کی ورکنگ کمیٹی کا جلسہ

دہلی ۱۰ اکتوبر۔ معلوم ہوا ہے کہ ۱۶ نومبر کو دہلی میں ہندو مہاسبھا کی ورکنگ کمیٹی کا اجلاس ہوگا۔ جس میں ہندو مہاسبھا کی پالیسی کو بہتر تنظیم کرنے والی کمیٹی کی رپورٹ پر غور کیا جائے گا۔

مسٹر شنکر راؤ دیو کی روانگی

مسٹر شنکر راؤ دیو جنرل سکریٹری آل انڈیا کانگریس کمیٹی پیر کے دن شام کو چار بجے ریل سے دہلی روانہ ہو جائیں گے کہ ۱۲ اکتوبر کو دہلی پہنچ جائیں گے۔ وہاں وہ دہلی ڈسٹرکٹ کانگریس کمیٹی کے ممبروں سے ملاقات کریں گے۔ بعد میں وہ دہلی ڈسٹرکٹ کانگریس کمیٹی کے ممبروں سے ملاقات کریں گے۔

سزا

ڈھونڈھاں نامی ایک شخص کو ایک مکان کا قفل توڑنے کے جرم میں چھ سال قید بامشقت کی سزا دی گئی۔

مسروقہ اشیا برآمد

کل نئی دہلی میں پولیس نے دو مسروقہ سائیکلیں برآمد کیں۔ اس سلسلہ میں ایک آدمی گرفتار ہوا۔

جرمنی سے تمام اتحادی فوجوں کے ہٹا جانے کا مسئلہ
روس ایک مرتبہ پھر مغربی اقوام پر زور دے گا

لندن ۱۱ اکتوبر۔ برلن حلقوں کا خیال ہے کہ جرمنی سے تمام اتحادی فوجوں کے یک دفعہ ہٹا جانے کے متعلق روس ایک مرتبہ پھر مغربی اقوام کے سامنے تجویز رکھے گا۔ اس کی وجہ یہ بیان کی جاتی ہے کہ جرمن کمیونسٹوں کا اثر ختم ہو رہا ہے اور ہوائی جہازوں کے ذریعے مغربی برلن کو امداد پہنچانے میں مغربی اتحادی کافی حد تک کامیاب رہے ہیں۔

روسیوں کی موجودہ اسکیم کے مطابق برلن کا روسی خطہ ایسے چیدہ چیدہ جرمنوں کے حوالے کیا جائے گا جو روسیوں کے ... جانے کے بعد بھی کمیونسٹوں کا اثر و رسوخ کو زائل نہ ہونے دینے کا یقین دلائیں گے دوسری طرف روسی برلن کی مارک ہندی کو مستحکم کرنے کے لئے جو خود شہر میں نوٹ جاری ہے ہر قسم کے ہتھکنڈے استعمال کر رہے ہیں روسی خطہ میں داخل ہونے اور وہاں سے باہر جانے والی تمام گاڑیوں کو چوکیوں پر روکا جاتا ہے اور مشتبہ کو تلاشی کے لئے پولیس کے سپرد کر دیا جاتا ہے۔

پولیس اور سکریٹریٹ کی سروسیں
۱۶ سو امیدواروں کی درخواستیں

نئی دہلی ۱۱ اکتوبر۔ انڈین پولیس سروس انڈین ایڈمنسٹریٹو سروس اور مجوزہ سنٹرل سکریٹریٹ سروس میں ۱۶ خالی جگہوں کے لئے اسٹیشل رکروٹنگ بورڈ کے پاس جس کے ذمہ ان سروسوں کے لئے امیدواروں کا انتخاب ہے ۱۶۰۰ سے زیادہ درخواستیں موصول ہو چکی ہیں تمر یشیا ۲ عورتوں کی طرف سے بھی درخواستیں موصول ہوئی ہیں۔ پہلی دو سروسوں میں یعنی انڈین پولیس اور ایڈمنسٹریٹو سروسوں میں ۵۰ آدمی لئے جانے ہیں لہذا بقی سول سروسوں کے بھی ۲۰ آدمی شامل ہیں توقع ہے کہ صرف چھ سو امیدوار جو ان خالی جگہوں کے لئے منتخب ہو سکے۔ مجوزہ سنٹرل سکریٹریٹ سروس میں لئے جائیں گے جس کی تفصیل کا اعلان بعد میں کیا جائے گا۔

اسپیشل رکروٹمنٹ بورڈ امیدواروں سے انٹرویو کرنے کے لئے ۱۱ اکتوبر سے ماہ میں ملک بھر کا دورہ شروع کرے گا۔ بورڈ کے دورے کا پروگرام آسام میں گزرے گا دو سرا ڈبلیو میں جہاں سے یہ نومبر کے آخر میں تماس آئے گا دسمبر جنوری میں یہ بورڈ مغربی بنگال میں ہوگا۔ جہاں سے فروری کے دوسرے ہفتے میں یہ بورڈ دہلی کا دورہ کرے گا۔ مارچ میں پونا اور مشرقی پنجاب کے امیدواروں سے انٹرویو کرنے کے ساتھ ہی بورڈ کا کام ختم ہو جائے گا۔

لوہارو کا مقدمہ

کل سشن جج لوہارو کے اجلاس خصوصی میں سشن جج مسٹر کرٹس نے بیان کیا کہ میں کمشنر دین کے دفتر میں اور مسٹر جان سٹر شاستری اس کے ساتھی کے کمرے میں مسٹر شاستری کو ہمراہ لے گیا۔ مسٹر جیٹ کے پاس گیا تھا۔ میں نے مسٹر شاستری کو بتایا کہ قوت دفاع کھڑے تھے۔ مسٹر شاستری نے بتایا کہ کمشنر کے اسسٹنٹ کے ہم دونوں کے دفاع استعمال کی تھیں لیکن ان کا کچھ نتیجہ نہیں نکلا۔ میں نے مسٹر شاستری کو بتایا کہ میں نے مسٹر جیٹ سے ہم ملتا ہے اگر آپ دفاع کی درخواست کے فوجداری کر لیا تو میں ہو سکتا ہے مسٹر شاستری نے جواب دیا کہ میں نے مسٹر جیٹ سے ملاقات کی تھی جب میں نے دفاع کا مطالبہ کیا تو مسٹر شاستری نے جواب دیا کہ میں اس کا قائد کروں گا۔

آغا مسٹر ڈی۔ وین بخش کیل بار بیرسٹر ایٹ لا پر جرح کی جس کے جواب میں گواہ نے کہا کہ مسٹر شاستری نے مجھ سے کہا تھا کہ میں نے مسٹر جیٹ سے ملاقات کی تھی جب میں نے دفاع کا مطالبہ کیا تو مسٹر شاستری نے جواب دیا کہ میں اس کا قائد کروں گا۔

پیداوار بڑھانے میں تعاون کی ضرورت
گورنر بمبئی کی تقریر

بمبئی ۱۰ اکتوبر۔ گورنر بمبئی راجپرمکھ مہاراج سنگھ نے آج یہاں بمبئی لیجسلیٹو کونسل کے مشترکہ اجلاس میں پہلی تقریر کرتے ہوئے شہریوں سے اپیل کی کہ ان نازک وقتوں میں ... اور قربانی سے ... کے ساتھ پیداوار بڑھانے کی کوششوں میں حکومت کے ساتھ تعاون کریں۔

گورنر نے گزشتہ ۱۲ مہینوں کے واقعات کا جائزہ لیتے ہوئے ان عظیم سانحوں کا ذکر کیا جو ہندی حکومت کو درپیش ہیں۔ مہاتما گاندھی کا ذکر کرتے ہوئے گورنر نے کہا کہ یہ حقیقت کی ستم ظریفی ہے کہ ہمارا جو عظیم الترجمت لیڈر جو اپنی ساری عمر عدم تشدد کے خلاف جنگ کرتا رہا، تشدد کا شکار ہو گیا۔

گورنر نے کہا کہ سندھ سے آنے والے مہاجر نوآبادیوں کی فوری امداد اور مستقل بحالی کے روسائل حکومت کو درپیش ہیں۔ حکومت بمبئی نے ان کے نام ۵ لاکھ روپیہ منظور کئے ہیں۔

ان کو یہ امید اور خواہش کا ہندوبست کرنا ایک عظیم اور شاندار کام ہے۔ رہائش کا مسئلہ ایک عظیم مسئلہ ہے۔ بمبئی کے گورنر نے کہا کہ میں نے ذاتی جذبات پر ہوائی جہازوں کو پھینکا دی۔ انہوں نے کہا کہ ہم دونوں گورنر نے کہا کہ ہم ہندوستان کی جنگ میں ہیں۔ ہم جنگ کی مشکلوں میں شریک ہونے پڑیں گے۔ گورنر نے آخر میں ... کی تعریف کی۔

ٹوبو پر بھو کے حالات تحقیقات

ٹوبو پر بھو کے حالات تحقیقات میں مسٹر ہیرکٹ نے بیان کیا کہ میں کمشنر دین کے دفتر میں اور مسٹر جان سٹر شاستری اس کے ساتھی کے کمرے میں مسٹر شاستری کے پاس گیا تھا۔ میں نے مسٹر جیٹ سے ہم ملتا ہے اگر آپ دفاع کی درخواست کے فوجداری کر لیا تو میں ہو سکتا ہے مسٹر شاستری نے جواب دیا کہ میں اس کا قائد کروں گا۔

آغا مسٹر ڈی۔ وین بخش کیل بار بیرسٹر ایٹ لا پر جرح کی جس کے جواب میں گواہ نے کہا کہ مسٹر شاستری نے مجھ سے کہا تھا کہ میں نے مسٹر جیٹ سے ملاقات کی تھی جب میں نے دفاع کا مطالبہ کیا تو مسٹر شاستری نے جواب دیا کہ میں اس کا قائد کروں گا۔

بھاکڑا ڈیم کی آمدنی
بلاسپور کو بھی حصہ ملے گا

۱۱ اکتوبر۔ معلوم ہوا ہے کہ نئی ہندوستانی برٹش بلاسپور کمیٹی کی ایک مشترکہ وفد مرکزی حکومت کے ماتحت ہوگا۔ جو کہ ریاست کی جانب سے ۱۵ اکتوبر کو دہلی روانہ ہو جائے گا۔ اگر اس سلسلہ میں کوئی تصفیہ ہو جائے تو بھاکڑا ڈیم کی آمدنی کا کچھ حصہ بلاسپور کو بھی ملے گا۔

چیف کمشنر کی اپیل

دہلی کے چیف کمشنر مسٹر شنکر پرشاد نے ریڈیو اسٹیشن کے ذریعہ دہلی کے شہریوں سے درخواست کی ہے کہ وہ خدام ملت دہلی کی امداد کی اپیل کے سلسلہ میں ۱۵ اکتوبر کو چندہ دیں۔

انہوں نے کہا کہ اس سلسلہ میں ۱۵ ہزار روپیہ جمع ہوگا۔ جس سے ۱۵ ہزار روپیہ حکومت کی جانب سے ملا کر ۳۰ ہزار روپیہ کی رقم سے ... کے ساتھ کام کیا جائے گا۔ ریاست الور میں حکومت کا سیلاب بند کرنے کا کام ہے۔ اگر اس سلسلہ میں ۱۵ ہزار روپیہ کی رقم جمع نہ ہوئی تو ۱۵ ہزار روپیہ کی رقم ضائع ہو جائے گی۔ (رائٹر)

ضروری اعلان

ہفتہ وار "الجمعیۃ" کی اشاعت ۲۱ اکتوبر سے شروع ہو جائیگی

روزانہ الجمعیۃ

کے معاونین سے درخواست کی جاتی ہے کہ وہ ہفتہ وار الجمعیۃ کی قیمت سالانہ بارہ روپے یا ششماہی چھ روپے آٹھ آنہ جلد ارسال فرمائیں۔ تاکہ ان کی خدمت میں بھی ہفت روزہ الجمعیۃ حاضر کیا جا سکے جو اپنی نوعیت کا

واحد ہفت روزہ اخبار ہوگا

اور جو اپنے بلند پایہ علمی، ادبی، سیاسی اور مذہبی مقالات کی وجہ سے اس قابل ہوگا کہ اسے بار بار مطالعہ کیا جائے۔

آج ہی قیمت ارسال فرمائیں

منیجر الجمعیۃ

جوانی کو ایکدم واپس لے آنیوالی تین چیزیں

اکسیر جواہر موتی، مونگا، سلاجیت، فولاد اور نو رتن کی روحانیاں میں شامل ہیں۔ دل، دماغ اور جگر کیلئے یہ ادویات لاجواب ہیں۔ سوء ہضمی، ضعف، بدن کی کمزوری اور جوانی کیلئے اکسیر ہیں۔ کئی سال کی بڑی کامیاب دوا ہے قیمت فی شیشی ۱۲ روپیہ

جیون رجسٹوڑ رگوں میں نیا خون، پٹھوں میں نئی طاقت پیدا کر کے جوانی کو ایکدم واپس لے آتا ہے سونا، مشک، عنبر اور قیمتی جواہرات اسکے خاص اجزاء ہیں قیمت فی شیشی ۱۲ روپیہ، پندرہ روپیہ۔

طلا مسیحی اس کو لگاتے ہی مردہ رگوں اور پٹھوں میں جان آجاتی ہے اور عضو کی کمزوری خوبیاں یکدم جاتی رہتی ہیں۔ اس کے لگانے سے سوجھائے پڑتے ہیں نہ زخم ہوتا ہے۔ سیاہ داغ کی مفید قیمت فی شیشی (تین)

تصدیق

صدیقی دواخانہ نورنگ دہلی

جبری تپدق

اور اسکے بخارات

مریض اب بھی بھی سمجھتا ہے جبری کا مقصد کہ کے کمال دوا میں ہی کر شمہ دیکھو دنیا بھر دی شفا ہوگی ایسے کے کیا ہوت ہے جب پھیپھڑاں جنگ گئیں کھیت۔ ہندوستان کے کونے کونے میں ہر سال ہزاروں آدمی اس خوفناک مرض کے جان کھانے والی آگ کی زد میں آ رہے ہیں۔ ہر شخص کا فرض ہے کہ اس مرض کے خلاف جنگ میں حصہ لے۔ ہر شخص کا فرض ہے کہ اس مرض کے خلاف جنگ میں حصہ لے۔ ہر شخص کا فرض ہے کہ اس مرض کے خلاف جنگ میں حصہ لے۔

ایسین کی پادری لڑکی مسلمان ہوگئی

ایسین کے بڑے پادری کی لڑکی ہے جو ان دنوں ہی اس نے اسلام کا مطالعہ شروع کر دیا تھا۔ عرصہ بعد اس نے اپنے مسلمان ہونے کا بھی اعلان کر دیا۔ جب عیسائیوں کو اس کے مسلمان ہونے کی خبر ملی تو اس پر ظلم کے پہاڑ توڑنے شروع کر دیئے۔ ظالم اس قدر تھا کہ دیکھنے والوں کے رونگٹے کھڑے ہو جاتے تھے۔ مگر وہ لڑکی اسلام پر ثابت قدم رہی اور اس نے اعلان کیا کہ اگر تم کو اسلام کی حقانیت پر شبہ ہو تو میرے ساتھ مناظرہ کرنے کو تیار ہو جاؤ چنانچہ چند عیسائی سپید ان میں سے ایک مناظرہ شروع ہوا۔ مناظرہ میں جس قدر دلائل ممکن تھے عیسائیوں نے پیش کئے مگر ہر دلیل کا جواب اس خوش اسلوبی سے دیا گیا کہ سب حیرت سے اس کا منہ تکنے لگے۔ ... دلیلوں سے کوئی جواب نہ بن پڑا۔ مناظرہ کی پوری کیفیت اس کتاب میں ملاحظہ ہے اگر آپ عیسائیت کے مقابلہ میں اسلام کی حقانیت کے بے شمار دلائل سے واقفیت حاصل کرنا چاہتے ہیں تو آج ہی آرڈر بھیج کر اس کتاب کو منگا لیجئے۔ قیمت ایک روپیہ یا دو آنہ (عہ) محصول ڈاک الگ۔

نیا کتاب گھر جامع مسجد (اے ڈی) دہلی

نامردی۔ سستی کمزوری

جہان خان پریمیہ کھانسی عورتوں کے پرانے امراض کا شرطیہ علاج مرض بتا ہوا پڑا۔ اشتہار مفت فائدہ ہوگا۔ آنکھوں کا علاج مفت۔ دواخانہ حبیب الرحمن قریشی کلکتہ دواخانہ شفا فیروز الدین پہاڑی راجان دہلی

ہر قسم کی خالی شیشیاں

اور ہر طرح کی بہترین دوائیں رعایتی نرخ پر ہر ڈاکٹر کو ہر قسم کی دوائی کیمیکل ایسڈ ڈسٹلڈ واٹر اینڈ سپرٹ لیبارٹری گلاس فیکٹری بمبئی۔ کرنر رضا بمبئی P.O. Kurla Junc. Bijli

امیکوف سیرپ

AMCO COUGH SYROP

کھانسی کی بہترین دوا ہے لاکھوں مریضوں نے استعمال کیا شفایاب ہوئے

اس دوا کو کی مقبولیت حاصل ہوئی ہے بچوں، ڈاکٹروں نے بہت پسند کیا ہے۔ بچوں سے کر بڈھوں تک سب کے لئے یکساں مفید ہے ہر قسم کی کھانسی نئی ہو پرانی خشک کھانسی کی کھانسی گلے کا بیٹھ جانا۔ خون تھوکنا۔ ابتدائی دق وسل کی کھانسی۔ دمہ سانس پھولنا۔ ہوپنگ کھانسی کالی کھانسی امراض سینہ و پھیپھڑوں کے لئے بہت مفید اور کارآمد ہے۔

اگر آپ کو کھانسی کی شکایت ہے تو امیکوف سیرپ استعمال کریں پہلی ہی خوراک میں فائدہ محسوس کریں گے۔ دنوں کی ہر قسم کی کھانسی کے مریض اچھے ہو گئے۔ قیمت فی شیشی ایک روپیہ آٹھ آنے بصرف تین شیشیاں چار روپے چار آنے۔ علاوہ محصول ڈاک مزید معلومات اور دیگر امراض کے لئے قیمت دوا ہائے مفت طلب کریں۔

صلے کا پتہ:۔ امین اینڈ اسمٰعیل لمیٹڈ انگریزی دواخانہ نمبر ۸۰ کولوٹولہ اسٹریٹ کلکتہ

الجمعیۃ کے مشترکین

خاص طور پر توجہ فرمائیں ہفتہ وار الجمعیۃ ۲۱ اکتوبر کو شائع ہو جائے گا۔ لہذا آپ کا جو اشتہار روزانہ الجمعیۃ میں شائع ہو رہا ہے اگر آپ اسے ہفت روزہ میں بھی شائع کرانا چاہتے ہیں تو فوراً مطلع فرمائیں۔ آپکی فرمائش کے بغیر آپ کا اشتہار ہفت روزہ الجمعیۃ میں شائع نہ ہوگا۔

منیجر الجمعیۃ

میونسپلٹی اور اسمبلی کے انتخابات کیلئے دہلی میں فہرست رائے دہندگان کی ترتیب

مولانا محمد میاں ناظم جمعیۃ علما کی اپیل

دہلی، ۳۰ اکتوبر۔ حضرت مولانا محمد میاں ناظم جمعیۃ علماء ہند نے دہلی میں رائے دہندگان کی فہرستوں کی بنا پر ہی ہونے والے انتخابات کے سلسلہ میں مسلمانوں سے اپیل کی ہے کہ وہ اپنے گھر کے لوگوں کے نام لکھوانے کی اپیل کریں۔ انہوں نے فرمایا:۔

"دہلی میونسپلٹی نے نوٹیفیکیشن کیا ہے کہ میونسپل بورڈ اور اسمبلی کے ہونے والے انتخابات کے لئے دہلی کے رائے دہندگان کی فہرستیں تیار کرائی جائیں۔ دہلی شہر میں ان فہرستوں کی ترتیب شروع ہو چکی ہے۔ اور رائے دہی باطمینان کے اصول پر حلقہ وار فہرستیں بنائی جا رہی ہیں۔ تین ہفتوں میں کام شروع ہو چکا ہے ان سے متوقع ہوا ہے کہ بہت سے ہندو مسلمان ان فہرستوں کی خانہ پری سے یوں ہی گھبراتے ہیں۔ کہ کہیں یہ مردم شماری سلطانی کے الاٹمنٹ یا اسی قسم کے کسی اور معاملہ سے تعلق نہ رکھتی ہو یہ خیال نوں کے دہلی کے باشندوں کی اکثریت کا ہے اس نے یہ تاثر دیا طرد ہی ہے کہ ان فہرستوں کا تعلق صرف آنے والے انتخاب سے ہے کسی دوسرے معاملہ کو اس کا کوئی واسطہ نہیں ہے اس لئے باشندگان دہلی کو اس کام کو پوری طرح تعاون کرنا چاہیے۔

خصوصاً میں مسلمانوں کو توجہ دلانا چاہتا ہوں کہ وہ اس مردم شماری میں پوری طرح ہاتھ بٹائیں۔ تاکہ رائے دہی باطمینان کے اصول پر کوئی بالغ مرد یا عورت اپنے جائز حق سے محروم نہ رہ جائے۔

کام میں آسانی پیدا کرنے کے لئے میونسپلٹی بورڈ کے کارکنوں کی خواہش ہر ہر حلقے اور ہر محلہ میں چند ذمہ دار حضرات اور کانگریس اور جمعیۃ علما کے نوجوان رضاکار کن باتوں کا خیال رکھنا ہے اور مردم شماری کرانے کے لئے اپنا وقت دے رہے ہیں۔

خیال رکھئے آپ کے ہاں جب میونسپلٹی کے کارکن آئیں اور مردم شماری کریں۔ تو اپنے گھر کے تمام باغ مردوں اور عورتوں کے نام بلا توقف لکھوا دیجئے اور اس طرح ان کے کام میں مدد دیجئے۔"

فٹ بال کے مقابلوں کی شاندار نمائش

ضروری انتظامات مکمل ہو گئے

نئی دہلی، ۳۰ اکتوبر ۲۵ اکتوبر سے ۲۱ نومبر تک اسمبلی سٹیڈیم میں فٹ بال کے مقابلوں کی نمائش ہو رہی ہے۔ یہ مقابلے نوجوان بچوں اور دہلی کے بچے ہوئے کھلاڑیوں کی ٹیموں کا ٹیم کے درمیان ہوں گے۔ کھیل دیکھنے والوں کے لئے اس سٹیڈیم میں بیٹھنے کے لئے گیلریاں بنائی گئی ہیں۔

یہ نمائش وزارت دفاع کی زیر سرپرستی منعقد ہو رہی ہے اور آج وقت کی ڈیمانڈ جال کے کھلاڑیوں کو سرحد جا کر کھیلنے کا کام فوج کے آدمی ہی کریں گے جیسے گذشتہ اپریل میں فوجی نمائش کے موقع پر ہوا تھا۔ فٹ بال کے ان مقابلوں سے جو آمدنی ہوگی۔ وہ فوجیوں کی فلاح کے لئے استعمال ہوگی۔ ایک روپیہ کی ٹکٹ والوں کو بھی پہنچنے کی جگہ ملے گی۔

سٹیڈیم میں سوٹروں کی پارکنگ کے لئے خاص انتظامات کئے گئے ہیں۔ خاص پارکنگ کے لئے ٹکٹ کا قیمت ایک روپیہ ہے۔ صرف ٹکٹ والے ہی خاص پارکنگ میں اپنی کار کھڑی کرنے کے مجاز ہوں گے۔

سہارنپور کی خبریں

زمیندار پارٹیوں میں سر پھٹول

۳۰ اکتوبر۔ موضع تھیڑ گجر میں دو زمیندار پارٹیوں میں زمین کے متعلق جو تنازعہ چلا ہوا تھا اس نے بڑھتے بڑھتے کھلم کھلا لڑائی کی صورت اختیار کر لی۔ لاٹھیوں کے علاوہ بندوقوں کا بھی استعمال کیا گیا۔ ایک آدمی بری طرح گھائل ہوا۔ کئی اور آدمی بھی زخمی ہوئے۔ پولیس نے گاؤں ہی میں پہنچ کر کئی آدمی حراست میں لے لئے ہیں

اجناس کے خلاف قانون برآمد

ضلع سہارنپور سے یوپی کے دوسرے اضلاع کو اناج کی برآمد قانوناً ممنوع ہے۔ مگر مہر دو نہر اور اس دہانہ سے متصل گڑ کوچوری سے پہنچایا جا رہا ہے۔ سرکردہ کانگریسی کارکنوں نے حکام ضلع کو مطلع بھی کیا ہے۔ کہ اگر اس تجارت پر آمد کا سدباب نہ کیا گیا تو ضلع میں غذا کی کمی ہو جائے گی۔

الو کھا ہندو مسلم اتحاد

گذشتہ دنوں پولیس نے زمیندار دں کو نوٹس دے کر ان سے تمرکا رکیا تھا کہ انھوں نے ہر کن کا شتکاروں کو بلا وجہ زدوکوب کیا تھا۔ مگر زمینداروں نے "بلند دیدہ دلیری" سے انکار کر دیا ہے۔ کاشتکاروں کے طغیان کا تازہ ترین واقعہ الو کھا کا ہے۔ جہاں ۲۰ کاشتکاروں نے ۱۰ زمینداروں کے خلاف مقدمہ دائر کیا ہے۔ ان کا الزام ہے کہ زمینداروں نے ان کی فصل کاٹ لی ہے۔ اس مقدمہ کی پیروی کانگریس کے ضلع صدر چودھری نتھو سنگھ کر رہے ہیں۔ اس مقدمہ کی خاص بات یہ ہے کہ ہندو مسلم زمیندار اور کاشتکار ایک ہی صف میں کھڑے ہیں۔ اور ہندو مسلم اتحاد کا ایک نیا باب کھل رہا ہے۔

رشوت دینے پر گرفتاری

ڈپٹی کلکٹر کرپا شنکر کی عدالت میں ایک شخص نے ایک مقدمہ جاری کی خلاف ورزی کرنے پر رشوت کا لالچ دیا۔ محکمہ انسداد رشوت ستانی نے اس شخص کو ڈپٹی کلکٹر کے سامنے پیش کر دیا جو اسے عدالت نے اسے رشوت پیش کرنے کے جرم میں سو روپے جرمانہ کی سزا دی۔

جمعیۃ علماء کی تنظیم و ترقی کیلئے

یوپی جمعیۃ علماء کی اپیل

لکھنؤ، ۳۰ (نمائندہ خصوصی) مولانا شاہد فاخری صدر جمعیۃ علماء یوپی نے جمعیۃ کی تنظیم و ترقی کے لئے جو اپیل کی ہے۔

"مسلمانان ہند کی مذہبی، تہذیبی، ثقافتی، تعلیمی ضمانت انجام دینے اور مذکورہ حقوق کی حفاظت کے لئے جمعیۃ علماء کی تنظیم کی جس قدر ضرورت ہے وہ محتاج بیان نہیں ہم مسلمانوں کا تعاون اس وقت تک صحیح طریقہ پر انجام دے سکتے ہیں جبکہ ہم ایک ایک مسلمان کو جمعیۃ سے وابستہ کر کے اس کے ہر ماہ کی ایک معمولی رقم یہ دفاتر تنظیم کریں۔ اس کے لئے ہر ضلع میں ایک ضلع کانگریس کمیٹی اپنے ضلع کے تعاون سے ایک ضلع جمعیۃ علماء قائم کرے۔ اس ک

فرانسیسی مقبوضات میں میونسپل انتخابات

آزادانۂ رائے دہندگی کی توقع

پانڈیچری، ۲۹ اکتوبر۔ ہندوستان میں فرانسیسی مقبوضات کے فرانسیسی گورنر اور کمشنر نے میونسپلٹی کے آئندہ انتخابات کے سلسلہ میں سنا وی کرا دی ہے کہ پانڈیچری چندرنگر، نیانون، کاریکل اور ماہی کے آزاد شہریوں کو آزادانہ اور بلا خوف ووٹ دینا چاہئے۔

سرکاری عملہ کی طرف سے گورنر نے مکمل طور پر غیر جانبدار رہنے کا وعدہ کیا ہے، اور اس بات کا زور دیا ہے کہ ہر ایک شخص اپنا رائے دہی آزادانہ طور پر استعمال کرے گا اور خواہ وہ کسی پارٹی کا فرد ہو، اس کے ساتھ برا یا بھلا وہاں نہیں ہوگا۔ میونسپلٹی کے انتخابات ۴ دسمبر کو ہو رہے ہیں۔

ہندوستان میں فرانس کی مقبوضہ ریاستوں کے میونسپل انتخابات میں، احتیاط کو اس لئے کام میں لایا جا رہا ہے کہ وقتاً فوقتاً انہیں ہندوستان کے فرانسیسی علاقوں کے آئینی مستقبل کا انحصار ہے۔ انتخابات سے اس بات کا اندازہ ہو جائے گا کہ وہاں کے ہندوستانی آیا فرانسیسی رہنا چاہتے ہیں، یا وہ انڈین یونین کی طرف راغب ہیں۔ فرانسیسی مقبوضات میں اگر سرکاری امیدواروں کو شکست ہو گئی جیسا کہ توقع کی جا رہی ہے تو اس کا سبب یہ ہوگا کہ وہاں کے لوگ ہندوستان کے ساتھ اپنی قسمت وابستہ کرنا چاہتے ہیں، ورنہ وہاں ایک سیاسی جدوجہد شروع ہو جائے گی، جس کے نتیجہ پر حکومت ہند اور حکومت فرانس کے درمیان فوراً قبول گفتگو کے لئے گفت و شنید شروع ہو جائے گی۔

ہندوستانی جہازوں کے سمندر میں اتارے جانے کی رسم

بمبئی، ۲۹ اکتوبر۔ بمبئی سیم شپ کمپنی کے لئے تیار کردہ دو دخانی جہاز سر سوتی اور بڑی آج نصف نصف گھنٹہ میں سمندر میں اتار دیئے گئے۔ ہندوستانی رسومات پورے طور پر ادا کی گئیں جہازوں کی پیشانی پر سواستیکا کا نشان لگا دیا گیا جس وقت جہازوں کو سمندر میں اتارا گیا تو ناریل توڑا گیا اور ان پر چاول نچھاور کئے گئے۔ یہ نئے جہاز بالکل نئے طرز کے ہیں ان میں چالیس کو سڑیاں ہیں اور ۲۰۰ مسافروں اور بحری کلرکوں کے رہنے کی بھی جگہ ہے۔

ایٹم بم کے کنٹرول پر پھر جمود

پیرس، ۲۹ اکتوبر۔ کل پھر اقوام متحدہ کی سیاسی کمیٹی کا اجلاس ہوا۔ جس میں ایٹم بم کے کنٹرول پر گرما گرم بحث ہوئی اور مشرقی اور مغربی نمائندوں نے ایک دوسرے پر ضد اور ہٹ دھرمی کے الزامات لگائے۔ اجلاس میں جمود پیدا ہو گیا۔ اور ملتوی کر دیا گیا۔

آج کمیٹی کے اجلاس میں کناڈا کی اس تجویز پر ووٹ لئے جائیں گے کہ پچھلی قراردادوں کو اس پر غور کرنا چاہئے کہ کچھ قراردادوں کی کوئی بنیاد موجود ہے یا نہیں۔ نئی تجویز میں نئی کمیشن سے اپنا کام شروع کرنے کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ برطانوی نمائندے نے کہا کہ یہ تجویز آئندہ کام کی بنیاد ہو سکتی اور روسی اور پولینڈ کے نمائندے نے کہا کہ ہمیں کوئی ایسی خواہش نہیں ہے کہ اکثریت کے متائج کو زبردستی عائد کیا جائے یا ستیم کر لیا جائے۔ برطانوی نمائندہ نے سمندر دستانی نمائندہ سر گرومی این راؤ کی سمجھوتہ کرانے کی کوششوں کی تعریف کی۔ انھوں نے کہا کہ ہندوستانی نمائندہ کی اس رائے سے ہمیں اتفاق ہے کہ روسی تجویز میں بعض مراعات ہیں اور سمجھوتہ کرنے کی ایک خواہش پائی جاتی ہے۔ ہماری خواہش ہے کہ کمیشن کے کام میں سہولت پیدا کرنے کی ہر ممکن کوشش کامیابی حاصل کر سکے۔

ٹیکسٹائل کمشنر کا کان پور میں ورود

کان پور، ۲۹ اکتوبر۔ کپڑے کے مقامی تاجروں کے وفد کی صورت میں حکومت ہند کے ٹیکسٹائل کمشنر مسٹر ڈی پی اروے ملاقات کی۔ ٹیکسٹائل کمشنر دوروزہ دورہ پر کان پور آئے تھے، تاجروں کے وفد نے کپڑے کا سرکاری کنٹرول قائم کرنے کی اہمیت پر زور دیا۔

گوبند سہائے کی دعوت

بجنور، ۲۹ اکتوبر۔ ضلع بجنور کے کانگریس کارکنوں نے ایک پارٹی دی جس میں سنٹرل منسٹر گوبند سہائے کو بجنور کے موذیوں کی طرف سے ایک سپاسنامہ پیش کیا گیا۔ اور ہیرو کی ایک مشترکہ تقریب میں پر مختلف شخصیات نے گفتگو کی۔

بجنور کی عید

بجنور، ۲۹ اکتوبر۔ مسلمانوں نے عید کی نماز کے بعد اس سال عید الضحیٰ کے موقع پر گائے کی قربانی نہیں کی۔

آئمہ مساجد و متولیان کا شکریہ

عیدگاہ کمیٹی اور جمعیۃ علماء صوبہ دہلی نے عید کے متعلق آئمہ مساجد اور متولیان سے اپیل کی تھی کہ ان حضرات کی طرف سے اس اپیل کا نہایت شاندار خیر مقدم کیا گیا اور لکھوں افراد مسلمانوں نے مسجدوں میں نماز عید ادا کرنے کی بدعت ختم کر دی گئی۔

اور کئی سو سال کے بعد پہلی مرتبہ مسلمان دلی نے اس وحدت اجتماعی کے ساتھ اسلامی اور قومی شان کا نہایت شاندار اجتماعی مظاہرہ کیا۔ مسجدوں اور متولیان اور عام مسلمانوں کا شکریہ ادا کرتے ہوئے ہم امید کرتے ہیں کہ آئندہ بھی مسلمان قومی کاموں میں باہمی اتحاد و تنظیم کے ساتھ اپنا فریضہ ادا کیا کریں گے۔ اخلاص حسین فخری سکریٹری جمعیۃ علماء صوبہ دہلی)

کراچی میں لنگر خانوں کی تجویز

وزارت محنت و تجنید کی تجویز پر غور

کراچی، ۲۹ اکتوبر۔ حکومت سندھ کراچی میں لنگر خانوں کی تجویز پر غور کر رہی ہے۔ زیر غور تجویز میں طلباء کو سستے کھانے مہیا کرنا شامل ہے۔ تمام لنگروں کو ستاج خانہ سے کھانا دیا جائے گا۔ لنگر کھانے کے قابل لوگوں کو مختلف دستکاریوں سکھا کر کام پر لگا دیا جائے گا اور بیکار لوگوں کو امداد دی جائے گی۔

وزارت محنت میں کنٹرولر جنرل آف سپلائز اینڈ ٹریڈ کراچی کے شہریوں کے لئے ۲۰ ہزار ٹن گندم درآمد کرنے کا انتظام کر رہا ہے۔ گندم کی پہلی کھیپ ۱۵ نومبر تک پہنچ جائے گی۔

گورنر جنرل پاکستان کو دعوت ڈنر

کراچی، ۲۹ اکتوبر۔ گورنر جنرل پاکستان نے دو تین آدمیوں کو جانے کی دعوت دی ہے۔ پہلا پاکستان کی اقتصادی زندگی کی کایا پلٹ دینے والا آئل ٹینک ہے جس کا سنگ بنیاد وہ رکھیں گے۔ دوسرا پاکستان سے جانے والے وفد کی قیادت کرنے والا ہے جو بین الاقوامی تجارت و ترقی کانفرنس کے سلسلہ میں ہے۔ تیسرا وہ نمائندہ وفد ہے جو ۳۰ نومبر کو ہوائی جہاز سے ہالینڈ روانہ ہو جائے گا۔

کراچی میں سو گرفتاریاں

سمندر پر ناجائز قبضہ کرنے کا نتیجہ

کراچی، ۲۹ اکتوبر۔ پیر کے دن پاکستان بری فوج اور آرمڈ آف پولیس نے مل کر ایک بڑا آپریشن کیا اور ایک دن میں سو آدمیوں کو گرفتار کر لیا۔ یہ سب لوگ سمندر کے اندر ناجائز قبضہ کر کے مکان بنا رہے تھے۔ ان میں بعض سرکاری افسروں نے بھی غیر قانونی طور پر زمین حاصل کر لی تھی۔ ان کے مکانوں کو بھی گرا دیا گیا ہے۔ لیکن ان کے خلاف کوئی کارروائی نہیں کی گئی۔ ان لوگوں نے ناجائز قبضہ کر کے جو مکان بنائے تھے ان کو گرانے کا حکم دیا گیا ہے۔ اس سلسلہ میں تقریباً سو گرفتاریاں کی گئیں۔

پاکستان میڈیکل کونسل کا افتتاح

کراچی، ۲۹ اکتوبر۔ پیر کے دن پاکستان میڈیکل کونسل کا افتتاح کرتے ہوئے گورنر جنرل پاکستان نے کہا کہ آپ کو اس بات کا احساس ہونا چاہئے کہ آپ کی ذمہ داریاں بہت بڑی ہیں۔ آپ کو ایسے اصولی کا جائزہ لینا ہوگا جن کی بنیاد پر پاکستان کی طبی تعلیم کا سیدھا راستہ اور ترقی کے لئے کہیں آپ نے اسپات پر اظہار افسوس کیا کہ پاکستان میں طب کے غالب عطائی کے ہاتھ میں ہے۔ کراچی کے ڈاکٹر ہیں۔ آخر میں ایسے ہی ڈاکٹروں کی تعداد صرف ۱۰۰ ہے

رجسٹرڈ ڈی، نمبر

سالانہ قیمت :- چالیس روپے
ششماہی :- بیس روپے
سہ ماہی :- گیارہ روپے

نار کا پتہ، الجمعیۃ دہلی

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

روزنامہ

الجمعیۃ

اعتصموا بحبل اللہ جمیعا

ایڈیٹر محمد عثمان فارقلیط

قائم شدہ سنہ ۱۹۲۵ع

رُوحِ زمانہ

الجمعیۃ

نئے شہر کے ایجنٹ سے طلب کیجئے

فون نمبر :- ۵۸۵۵

نی پرچہ ڈوآنے ۲ | جلد ۳۰ | دہلی یوم ہفتہ ۱۹ ذی الحجہ ۱۳۶۷ ہجری مطابق ۲۳ اکتوبر ۱۹۴۸ء | نمبر ۲۳ | بذریعہ ہوائی جہاز اڑھائی آنہ

ایٹم کی طاقت پر کنٹرول کے متعلق ہندستان کی تجویز منظور کرلی گئی

اقوام متحدہ کی سیاسی کمیٹی نے کناڈا کی تجویز منظور کرلی

ایٹمی کمیشن کو اپنا کام جاری رکھنے کی ہدایت

پیرس ۲۱ اکتوبر۔ اقوام متحدہ کی سیاسی کمیٹی نے کل کے اجلاس میں ہندستان کی اس تجویز کو منظور کرلیا کہ ایٹمی کمیشن کو ایٹمی طاقت پر کنٹرول کرنے کا کام جاری رکھنا چاہئے۔ یکم جنوری ۱۹۴۸ء کو کناڈا نے یہ مطالبہ کیا تھا کہ وہ باہمی مشورہ سے یہ معلوم کریں کہ آیا مغربی طاقتوں اور روس کے درمیان کچھ نہ کچھ سمجھوتہ کی بنیاد کیا ہو سکتی ہے جسے ایٹم طاقت پر کنٹرول کرنے کی اسکیم پانچ بڑی طاقتوں اور کناڈا نے ہی پیش کی تھی۔ کیونکہ مذکورہ بالا روس کی سمجھ میں نہ آسکی یہ تجویز بھی مسترد کردی گئی اور اس طرح دونوں کو تباہ کرنے کا جائے۔ اور ایٹمی طاقت پر ایک بین الاقوامی کنٹرول قائم کیا جائے۔ لیکن اس سے ضرور اتفاق کیا کہ اس چیز سے سمجھوتہ کے کام کو جاری رکھنے کا سپرٹ ظاہر ہوتی ہے۔

کمیٹی نے ایٹمی کمیشن کو ہدایت کی کہ وہ ایٹمی طاقت پر کنٹرول کا ایک بین الاقوامی معاہدہ کرے۔

ان فیصلوں کی مغربی ذمہ داروں نے تائید کی لیکن مشرقی بلاک کے نمائندوں نے مخالفت کی لیکن اس سے یہ ضرور ظاہر ہوا کہ کناڈا۔ امریکہ اور برطانیہ کے طرز عمل میں کچھ نہ کچھ لچک ضرور ہوئی ہے۔ مغربی طاقتوں کا پہلے یہ مطالبہ تھا کہ کناڈا کی تجویز کو منظور کر لیا جائے یعنی ایٹمی کمیشن کو ختم کردیا جائے اور قبل اس کے کہ اس کے متعلق اپنے فیصلہ کا اعلان کردے۔ لیکن اب سوویٹ ہندستان اور بعض جنوبی امریکہ کی ریاستوں کی کوششوں اور روس کے اس اطمینان سے کہ وہ گفت وشنید کو جاری رکھنا چاہتا ہے۔ مغربی طاقتوں کے رویہ میں تبدیلی ہوگئی اور گفت وشنید کا دروازہ کھلا رہا۔ ان دلائل سے اس کو واضح کردیا ہے کہ روس سمجھوتہ کی خواہش کے ساتھ ساتھ کوئی عملی اقدام بھی کرے تاکہ پرسہ جرمنی کے متعلق از سر نو گفت وشنید بھی ہو سکے۔ امریکہ کو ایٹمی طاقت کے کنٹرول پر اتنا زور اس لئے ہے کہ ایٹم بم تباہ کرنے پر زور دیا جاسکے۔ لیکن ایٹمی طاقت پر بین الاقوامی کنٹرول بھی کیا جاسکے۔ انہوں نے اس امر پر اظہار کیا کہ جنرل آسمبلی اس چار کی منظوری کے جو اس کمیشن نے مرتب کی تھی اور جس کا روسی نمائندہ نے بھی خیر مقدم کیا تھا اور جس کی اس اجلاس میں توقع ہے۔ ایٹمی طاقت پر کنٹرول کیا جائے۔ اور آخر میں ایٹم بم کو تباہ کردیا جائے۔

۴۱ ووٹ سے تجویز منظور ہوگئی چھ ووٹ مخالفت میں آئے۔ دس ممبر غیر حاضر رہے یا ووٹ نہیں دیئے۔

پاکستان کے نمائندے نے کہا کہ اس قرارداد کی رو سے امریکہ کو ایٹمی طاقت کے کنٹرول پر اقتدار حاصل ہوگا۔ کمیشن کا جو بین الاقوامی ادارہ قائم ہوگا وہ کہا کہ سمجھ نہ کی کوئی بنیاد موجود نہیں۔

قانونی کمیٹی کا اجلاس

پیرس ۲۱ اکتوبر۔ کل اقوام متحدہ کی قانونی کمیٹی میں اسرائیل کے نمائندے نے اپنے ملک کے قیام کا جواز پیش کیا اور کہا کہ اسرائیل کی ریاست کا قیام اس کے ہمسایہ ملکوں کی مخالفت کے باوجود عمل میں آیا۔ اس کے بعد عرب نمائندوں نے اسرائیل کی مخالفت کی۔

صدر جمعیۃ علمائے یوپی کی اپیل

مراد آباد ۲۱ اکتوبر۔ حضرت مولانا سید محمد شاہد صاحب فاخری صدر جمعیۃ علماء صوبہ یوپی نے تمام مسلمانان صوبہ سے اپیل کرتے ہوئے فرمایا کہ ہندوستان میں سب سے زیادہ پاکستان مسلمان اسی صوبہ میں آباد ہیں اسی نسبت سے یہاں کی حیثیت بھی مضبوط ہونا چاہئے۔ لوگ زود مجبوری حاصل کرسکیں کوشش کرتے ہیں مگر ہمارے لیڈروں کے واپس نہ چلے جانے سے جس اندازہ ہوتا ہے کہ کام رکھنا بہت مست ہے۔ یہ نہیں ہیں دیر کرنا اچھا نہیں۔ تو ہم کا منتظر نہ کیجئے آج ہی کام شروع کردیجئے۔ (نامہ نگار)

اگلے بجٹ سشن سے پہلے خاتمہ زمینداری کا بل پیش کردیا جائیگا

یوپی اسمبلی کے اجلاس میں وزیر اعظم کی یقین دہانی

لکھنؤ ۲۱ اکتوبر۔ کل جب یوپی اسمبلی میں پنڈت پنت نے ایوان کو بتایا کہ وہ اگلے بجٹ سشن سے پہلے ہی زمینداری ختم کرنے کا بل پیش کردیں گے تو ایوان میں زبردست تالیاں بجیں اور ہر طرف سے مبارکباد کی آوازیں آئیں۔ پنڈت پنت نے اس بات کو بھی واضح کردیا کہ اس اہم بل میں تاخیر کرنے کا کوئی ارادہ نہیں ہے۔

وزیر اعظم نے اعلان زمینداری کے بل پر بحث کے دوران میں کہا۔ بعض ممبروں نے اس خطرہ کا اظہار کیا کہ زمینداری کے خاتمہ سے بدامنی پیدا ہوگی اور کاشتکار اپنی زمینوں کو چھوڑ دیں گے۔ لیکن ایسا خطرہ نہیں ہے۔ ہندوستان اور بعض جنوبی امریکہ کی ریاستوں کی مثالوں اور روس کے اس اعلان سے کہ وہ گفت وشنید کو جاری رکھنا چاہتا ہے۔ مغربی طاقتوں کے رویہ میں تبدیلی ہوگئی اور گفت وشنید کا دروازہ کھلا رہا۔ ان دلائل سے اس کو واضح کردیا ہے کہ روس سمجھوتہ کی خواہش کے ساتھ ساتھ کوئی عملی اقدام بھی کرے تاکہ پرسہ جرمنی کے متعلق از سر نو گفت وشنید بھی ہو سکے۔ امریکہ کو ایٹمی طاقت کے کنٹرول پر اتنا زور اس لئے ہے کہ ایٹم بم تباہ کرنے پر زور دیا جاسکے۔ لیکن ایٹمی طاقت پر بین الاقوامی کنٹرول بھی کیا جاسکے۔ انہوں نے اس امر پر اظہار کیا کہ جنرل آسمبلی اس چار کی منظوری کرے جو اس کمیشن نے مرتب کی تھی اور جس کا روسی نمائندہ نے بھی خیر مقدم کیا تھا اور جس کی اس اجلاس میں توقع ہے۔ ایٹمی طاقت پر کنٹرول کیا جائے۔ اور آخر میں ایٹم بم کو تباہ کردیا جائے۔

۴۱ ووٹ سے تجویز منظور ہوگئی چھ ووٹ مخالفت میں آئے۔ دس ممبر غیر حاضر رہے یا ووٹ نہیں دیئے۔

پاکستان کے نمائندے نے کہا کہ اس قرارداد کی رو سے امریکہ کو ایٹمی طاقت کے کنٹرول پر اقتدار حاصل ہوگا۔ کمیشن کا جو بین الاقوامی ادارہ قائم ہوگا وہ کہا کہ سمجھ نہ کی کوئی بنیاد موجود نہیں۔

قانونی کمیٹی کا اجلاس

پیرس ۲۱ اکتوبر۔ کل اقوام متحدہ کی قانونی کمیٹی میں اسرائیل کے نمائندے نے اپنے ملک کے قیام کا جواز پیش کیا اور کہا کہ اسرائیل کی ریاست کا قیام اس کے ہمسایہ ملکوں کی مخالفت کے باوجود عمل میں آیا۔ اس کے بعد عرب نمائندوں نے اسرائیل کی مخالفت کی۔

دو ہندو رضاکاروں کی گرفتاری

ایک کنوئیں سے اسلحہ کی برآمدگی

سکندرآباد ۲۱ اکتوبر۔ سکندرآباد پولیس نے دو ہندو رضاکاروں کو گرفتار کیا ہے۔ ان میں سے ایک جو ایک ہوٹل کا مالک ہے اپنے دوستوں میں قال کرتا تھا کہ اس علاقہ کے نام سے ایک راجپوت ریاست قائم کرے گا۔ اسی علاقہ میں وہ ایک ہوٹل کا مالک ہے۔ ایک دوسرا گرفتار شدہ ہندو رضاکار کا افسر ہے۔ ان کے قبضہ سے ایک ریوالور اور کارتوس برآمد کئے گئے ہیں۔ ان میں سے ایک نے اپنے دوستوں سے بیان کیا تھا کہ اس نے ایک کنوئیں میں اسلحہ چھپا رکھا ہے۔ پولیس نے اس کنوئیں سے اسلحہ برآمد کرلیا ہے۔ (یو این آئی)

رضاکاروں کا خطرہ دور ہوگیا

حیدرآباد ۲۱ اکتوبر۔ حیدرآباد کے ڈپٹی کمشنر پولیس چودھری عبدالقدیر نے ایک انٹرویو میں بتایا کہ اب ریاست حیدرآباد کے اندر رضاکاروں سے کوئی خطرہ نہیں ہے۔ ریاست حیدرآباد اور یونین آف انڈیا کے درمیان جو سمجھوتہ ہوا ہے اس کے ماتحت رضاکاروں کو ہتھیار رکھ دینے کا حکم دیا گیا تھا۔ اس حکم کی تعمیل ہوچکی ہے اور ریاست میں حالات بہت تیزی سے معمول پر آرہے ہیں۔

حیدرآباد میں دو پٹانیوں کا قتل

سکندرآباد ۲۱ اکتوبر۔ علاقہ کے ایک پٹان کا کہنا ہے کہ پچھلے ہفتہ انہوں نے دو ہندو افسروں کو گرفتار کیا تھا۔ ان میں سے ایک کے پاس سے ایک ریوالور برآمد ہوا تھا۔ اسی علاقہ میں دو اور پٹان بھی گرفتار کئے گئے تھے۔ ایک پٹان کا کہنا ہے کہ ہندو رضاکاروں کو گرفتار کرانے کی وجہ سے ہندو افسروں نے ان کو دھمکیاں دی تھیں۔ ان پٹانوں

روزنامہ
الجمعیۃ دہلی
۲۳ اکتوبر ۱۹۴۸ء

ہم کدھر جا رہے ہیں؟

آج آپ ہی بتائیے کہ ہم کس چیز پر فخر کریں اور کس رجحان کو لائق ستائش؟ ہماری مشکلات اور دکھوں کی نسبت بہت زیادہ ہیں، اور ہم اپنی ذمہ داریوں کے طول و عرض کو بھی خوب سمجھتے ہیں۔ ایک طرف ضرورت ہے کہ کچھ لکھنا چاہیے۔ کیونکہ جمہوری اور غیر مذہبی حکومت میں کچھ کہنے سے ہی کام بنتا ہے، دوسری طرف کچھ مشکلات اور موانعات ہیں جن کے پیش نظر لب کشائی کے بجائے خاموشی رہنا ہی بہتر ہے، لیکن آج کل کچھ باتیں ایسی پیش آرہی ہیں جن پر خاموش بیٹھ رہنا مناسب معلوم نہیں ہوتا۔ آخر دنیا میں قانون و انصاف دونوں ہی موجود ہیں، ایسی بھی کیا بات ہے کہ سچی بات بھی منہ سے نہ نکلے اور دل کی بات دل ہی میں رہ جائے؟ حکومت اپنی ہے، ملک اپنا ہے، تو ہم اپنی ہے ایمان کے سامنے بھی لب نہ ہلیں تو کس کے سامنے ہلیں گے! اگر اپنی باتیں اپنوں کو نہ سنائیں تو پھر کس کو سنائیں گے؟ آخر دل کا فیصلہ یہی ہوا کہ حالات کے تقاضوں کو ملحوظ رکھتے ہوئے اور چپ و راست پر نظر ڈالتے ہوئے خیر خواہی اور بھلائی کی نیت سے کچھ باتیں ضرور عرض کر دی جائیں کیونکہ سمجھنے اور سمجھانے میں ہم سب کا بھلا ہے اور خاموش رہنے اور کڑھنے میں نقصان کے سوا کچھ نہیں۔

ہندوستان میں اکثریت والے فرقہ کے اخبارات کو شاید لکھنے کی بھی چھٹی مل گئی ہے نہ عقل و نقل کا خیال، نہ ذمہ داری کا احساس نہ قانون اور انصاف کی رعایت جو جی میں آتا ہے کہتے ہیں اور جس انداز میں چاہتے ہیں بولتے ہیں کسی اور کو تو آزادی ملی ہو یا نہ ملی ہو ان اخبارات کو آزادی ضرور مل گئی ہے۔ ہمیں حیرت ہوتی ہے کہ ان میں اس قدر دلیری اور نڈر پن کے ساتھ لکھنے کی جرأت کس طرح پیدا ہوئی، اپنا تو یہ حال ہے کہ پھونک پھونک کر قدم رکھتے ہیں اور سہم سہم جاتے ہیں مگر ان اخبارات کا یہ حال ہے سرپٹ دوڑتے ہیں آنکھیں بند کر کے چلتے ہیں جو منہ میں آتا ہے کہتے ہیں مگر کوئی یہ بھی نہیں پوچھتا کہ کیا لکھ گئے اور یہ انداز گفتگو کیا ہے؟ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ ان اخبارات کو قانون پر پورا اقتدار حاصل ہے اور انہیں پورا یقین ہے کہ وہ قانون و امن سے کھیل کر بھی قانون پر احسان کر رہے ہیں جس طرح بے خدا انسان شیطان کی بالادستی سے بے نیاز ہو کر ہر اخلاقی یا بندی کو توڑتا ہے، اسی طرح یہ اخبارات بے خوف ہو کر قلم کی جولانیاں دکھا رہے ہیں۔

سقوط حیدرآباد کے بعد ان اخبارات کا رنگ اور زیادہ نکھر گیا ہے، انہوں نے نظام کی جو عقیدت مندی پیدا کی ہے، وہ آج تک کسی کی نہ کی گئی ہوگی دنیا میں وہ کونسی گالی ہے جو نظام کو نہیں دی گئی وہ کونسا مذاق ہے جو ان کے ساتھ نہیں کیا گیا، وہ کونسی توہین ہے جو ان کے ساتھ روا نہیں رکھی گئی، دلی کے ایک اخبار نے ان کے حسب نسب خلاف گھڑے گئے اور ان کی اصل کو بے اصل بتایا ایک دوسرے اخبار نے نظام کے فرزند کی ولادت پر لکھا کہ ساٹھ سال کی عمر میں فرزند کا تولد واقعی خدائی قدرت ہے! ایک اور اخبار نے سجات سرکار نظام کے ساتھ کیا سلوک کرے گی؟ کے زیر عنوان پبلک سے خوب گالیاں دلوانی شروع کی ہیں، اگر نظام کے خلاف توہین آمیز کارٹونوں کو جمع کیا جائے تو ان کا ایک ضخیم البم بن سکتا ہے آج ایک کسی بڑے سے بڑے ڈاکو کو بھی نظام کی طرح بدنام نہ کیا گیا ہوگا۔ بے شمار کارٹونوں اور فوٹوؤں میں سے ایک تازہ فوٹو ملاحظہ کیجئے جو ایک مقامی اخبار کے سنڈے ایڈیشن میں شائع ہوا ہے اور جس میں نظام اور جنرل چودھری کو ایک ساتھ دکھا کر نیچے یہ عبارت دی گئی ہے

حاکمان سے نہ ہیں پرسِ جو نظام
اور ڈھائونے نہیں کے بلاوے پہ بڑی دیر
نہیں آتا تھا وہ سفیر جنرل چودھری کے
پاس بھیلی تی بنا کر لے گئے

پھر اس اخبار نے یہ تاریخ کی اشاعت میں ایک کارٹون کے ذریعہ نواب بھوپال کی بھی توہین کی اور ان کا مذاق اڑایا ہے اور وہ بھی اس وقت میں کہ آپ فریضہ حج ادا کرنے کے لئے بالم کیا گئے ہیں، ہمیں نہ نظام سے کوئی دلچسپی نہ نواب بھوپال سے کوئی لگاؤ، ہمیں تو اس کا رونا ہے کہ جملہ اخلاقی اصول ہوا ہو رہے ہیں، دنیا ہمارے شدت اور نفرت کا اندازہ کر رہی ہے! اگر کوئی ہم سے پوچھ بیٹھے کہ جس قوم کا اپنے دوستوں کے ساتھ یہ سلوک ہو اس کا سلوک اپنے دشمنوں سے کیا ہوگا؟ تو ہم کیا جواب دیں گے؟ ہم تو جانتے ہیں کہ ہمارا قوم پھر سے پنپ نہیں سکتی۔ ترقی جس قوم کا حق ہے وہ مظلوموں کو کبھی ذلیل نہیں کرے گی۔ مگر یہاں تجھ کے نشہ میں مبتلا ہو رہا ہے اور نظام کو کوک شاستر کھول کر دیکھا گیا ہے، کیا ہماری تہذیب و شائستگی کا یہی تقاضہ ہے؟ کیا ہمارا قومی کیرکٹر اسی طرز کا ہونا چاہیے؟ ہم نظام کا نہیں اپنے اخلاق کا ماتم کر رہے ہیں۔ غالب آ گئے ہی بگھر گئے اور جس وقت اپنے کیرکٹر کو سنوارنے کا وقت آئے تو اکھڑ گئے؟ ہندو دنیا ہمیں یہ طعنہ دے تو ہمارے پاس اس کا کیا جواب ہے؟

اشتعال کو چھوڑ کر عام مسائل کا جائزہ لیجئے ایک مقامی اخبار زیر عنوان "ہندو پولیس پاکستان کے ہندو" اپنے اداریہ میں حکومت کو مشورہ دیتا ہے کہ اگر پولیس بنگال سے ایک ہندو نکلے تو ہندوستان سے دو مسلمانوں کو نکال جائے سیکولر سٹیٹ کی حمایت میں جو مقالات حال ہی میں وہ تیز و تند شائع کر چکے ہیں، ہندوؤں کی ذہنیت کو دیکھتے تو وہ ایک سے ایک بڑھ کر۔

ہندوؤں کی تاریخ پر پولیس میں پندرہ بیس روز کے اندر اس بار تقریریں کر ڈالیں تو ہمیں سننے سنانے کے لئے بھیج دیا گیا۔ ابھی حیدرآباد میں ۱۵ ہزار مسلمانوں کے قتل عام کا ہوسکا خفتہ تخمینہ بھی شائع نہ ہوا تھا کہ ہندو دنیا کے ٹیلیگوپ معائنہ کرنے کے لئے تیار ہو گئے اور پھر اسپیکٹروسکوپ کے ذریعہ ان میں ہر قسم کا رنگ بھرا جانے لگا اور ہم ملامت کے نیچے دبکر جانے والے شیر ہیں یہ کہنے کا فی حاصل ہے کہ ہم یہ کیا ہو رہا ہے، اس کے باوجود ہمیں اطمینان ہے، کہ اس معاملہ میں حکومت پر کوئی ذمہ داری نہیں، یہ جو کچھ ہو رہا ہے اس کی مثال کے خلاف ہے اگر وہ اور اس کا کلکر اعتساب اس پر توجہ نہیں کی بھی توجہ دے تو دنیا میں ہماری اخلاقی ساکھ بگڑنے سے بچ سکتی ہے۔ ہم مہذب دنیا کے سامنے اپنے حق میں کیا کچھ ثبوت پیش کر کے اپنی قومی مظلومیت کو ثابت کر سکتے ہیں، بس یہی کہنا تھا، امید ہے کہ اخبارات کی مناقبل رواداشت نیا ثبوتوں کے مقابلہ میں ہمارا یہ استیناج قابل گواہ ظاہر ہوگا۔

سنگ کی ادائی کے لئے عام چندہ ... ان کی تعداد سرکاری رپورٹ کے مطابق ۴۰ ہزار ہے اندازہ ہے کہ اسی تعداد کے لگ بھگ پاکستان

اچھی باتیں

یا ایھا الذین ءامنوا علیکم انفسکم (۵/۱۰۵)

اے اہل ایمان شیطان کے نقش
قدم پر نہ چلو، اور جو شخص چلنا چاہے اسے
یہ بھی معلوم ہونا چاہیے کہ شیطان
فحش اور مکروہ باتوں کی ترغیب دیتا ہے
اور اگر اللہ کا فضل و کرم تمہارے شامل
حال نہ ہو تو تم میں سے کوئی شخص بھی
پاکی کو حاصل نہ کر سکے لیکن جو شخص
پاکی حاصل کرتا ہے، اللہ تعالیٰ مشیت کے
ماتحت ہی کرتا ہے اور اللہ تو سننے والا
بھی ہے اور جاننے والا بھی۔

اسلام اخلاقی تربیت کا جو نصاب پیش کرتا ہے اس میں فحاشی اور بدگوئی کی سخت مذمت کی گئی ہے جو شخص یا جو قوم فواحش اور مکروہات میں مبتلا ہو جائے سمجھ لو وہ شیطان کے چنگل میں پھنس گئی اور اسلام سے اس کا رشتہ منقطع ہوا، اسلام تو ایک مسلمان کو اخلاق کا نمونہ بنا کر پیش کرنا چاہتا ہے اگر وہ نمونہ نہیں بنتا تو قانون الٰہی کے ماتحت کاٹ کر پھینکا جائیگا اور زمین و آسمان اس پر رحم نہ کریں گے۔ یہی ہمارے سامنے تین راہیں ہیں، شیطان کی راہ جو فحش اور مکروہات سے بھری ہوئی ہے، رحمان اور اسلام کی راہ جس پر مکارم اخلاق کا منارہ نصب ہے، جو راہ چاہو منتخب کرو اور نتائج کا انتظار کرو۔

اردو زبان کا مسئلہ

ہندوستانی زبان کی دو ادبی شکلوں اردو اور ہندی میں سے اب تک اردو ملک کے بڑے حصہ میں زیادہ مقبول تھی کوئی نصف صدی سے کچھ لوگ ان مسلمانوں کی زبان جنہیں زبان و ادب سے کوئی تعلق نہیں اردو کے مقابلہ میں ہندی کو (زبانا) دینے کی کوشش کر رہے تھے مگر ان کو کچھ زیادہ کامیابی نہیں ہوئی تھی پچھلے دس سال سے ملک میں فرقہ وارانہ سیاست کا زور ہوا تو اردو کی مقبولیت ہندوؤں میں کم ہونے لگی اور ہندی کو بڑھنے لگی۔ جب فرقہ وارانہ سیاست انتہا کو پہنچی اور پاکستان بن گیا تو ایک بہت بڑی تعداد ہندی کو لے کر پاکستان سے بھاگ آئی اور اس نے مشرقی پنجاب میں سرکاری زبان کی حیثیت دیدی گئی اور اردو کو بعض مسلم اقلیت کی زبان سمجھ کر اس کے ساتھ عام طور پر تعصب برتا جانے لگا۔

پاکستان کا حال یہ ہے کہ اردو صرف ہندی کا پہلا سوبوں میں جو فوجی حکومت پنجاب میں جہاں اب کے اردو بولی اور سمجھی جاتی تھی) سرکاری زبان بنایا جانا ہے تو بنگالی جیسی زندہ زبان کے اچھے ساتھ کے نتیجہ میں بنگالی دنیا کی مہذب ترین زبان بن گئی ہے اور یہ اپنے بولنے والوں کو ہر قسم کی ترقی کے مواقع دے رہی ہے۔ یہ دوسری قسم کے لوگ دیکھتے ہیں کہ اس وقت مذہب کا نام لیکر بھڑکانا مشکل ہے اس لئے زبان کا نعرہ کھڑا کرنا چاہیے، اور دیکھئے اصل تو یہ ہے کہ زبان کا مسئلہ ہیں ہو سکتی اور ہوتی بھی تو اردو زبان کو اس سے کوئی خطرہ نہیں پہنچ سکتا، اس لئے کہ جیسے ہی یہ صاف ہو جائے گا کہ اردو کی حیثیت کیا ہے، ہندی خود بخود اپنی جگہ پر آ جائے گی۔

پنجوں کیلئے قانون

حکومت ہند ایک ایسے اقدام پر غور کر رہی ہے جس کا تعلق بچوں کی اصلاح و تربیت سے ہے، وہ چاہتی ہے کہ بچوں کو تمباکو نوشی سے روکا جائے اور قانون کے ذریعہ ان کے ہاتھ سگریٹ وغیرہ فروخت کرنے کی ممانعت کر دی جائے، اقدام بہت مبارک ہے لیکن اس کی کامیابی کے لئے قانون کا نفاذ ہی کافی نہ ہوگا، بلکہ بچوں کی نفسیات سے متعلق ان تمام امور کو بھی زیر بحث لانا ہوگا جو بچوں کے مزاج پر اثر انداز ہوتے ہیں اور جنہیں بچوں کو سگریٹ اور بھاڑے میں بہت بڑا دخل حاصل ہے اصل میں بچوں کی ذہنی اور جسمانی تربیت کا مسئلہ بہت اہم ہے اگر ہم نے اس کو حل کر لیا ہو تو ہم موجودہ نسل سے بہت کام لے سکتے تھے، مگر ہمیں پیچھے سے جس سے اب تک غفلت برتی گئی ہے، یہاں تک تمباکو نوشی کا تعلق ہے وہ بچوں کے حفاظت اطوار کی فہرست کا صرف ایک باب ہے اور اس کی اصلاح کے لئے ہمیں قانون سے زیادہ یقیناً کسی ایسی چیز کی بھی ضرورت ہوگی جسے ہم سہولت کے لئے بچوں کی ابتدائی تربیت سے موسوم کر سکتے ہیں اور جس کی اصل تعلیم سے ہمیں بلکہ صاحبوں کو سہارا دینے سے ہوگی۔

حضرات سیاست کی بازی ہار چکے ہیں اور ہم کی تقریروں میں اپنی ساکھ کھو چکے ہیں عوام کی نظر پڑ چکی ہے کہ یہ سب کے سب ہوا کے رخ پر چلنے والے ہیں۔ اب ان کی ہر بات کو شک کی نظر سے دیکھا جاتا ہے۔ اور یہ صحیح بھی ہے۔ جو شخص ایک بار بکا ہے وہ بار بار بکے گا۔ اس کی بات کا اعتبار کیا؟

سیاست امروز

دولت مشترکہ اور آئرلینڈ

گورنر جنرل کو ہٹانے کی جنگ میں آئرلینڈ کے مسئلہ میں جو سنگینی ڈالی گئی تھی، اس سے شاید آئرلینڈ کی نظر ہٹ گئی ہو لیکن دولت مشترکہ کے ممبروں کی نظریں اس پر جمی ہوئی ہیں۔ آئرلینڈ کی علیحدگی کا اثر دولت مشترکہ کے ممبروں پر کیا پڑتا ہے، اس کا اندازہ ہر ایک کو ہو رہا ہے۔

آئرلینڈ سے متعلق بات چیت کا آغاز وہیں سے ہوا ہے جہاں سے ۱۹۳۸ء میں ہوا تھا۔ یعنی آئرلینڈ کی آزادی کا اعلان کر دینے کے بعد بھی اس کو دولت مشترکہ کا ممبر رہنے دیا جائے یا نہیں۔ اس وقت یہ سوال اس لئے پیدا ہوا تھا کہ آئرلینڈ کی آزادی کا اعلان ڈی ویلیرا نے کیا تھا جو اس وقت آئرلینڈ کے وزیر اعظم تھے۔ اب یہ سوال اس لئے پیدا ہوا ہے کہ آئرلینڈ کے وزیر اعظم کوسگریو نے اعلان کیا ہے کہ آئرلینڈ کو جمہوریہ بنا دیا جائے گا۔ اس اعلان کے بعد یہ سوال پیدا ہوا ہے کہ آئرلینڈ دولت مشترکہ کا ممبر رہے یا نہ رہے۔

آئرلینڈ کے وزیر اعظم کوسگریو نے اعلان کیا ہے کہ آئرلینڈ کی پارلیمنٹ کے اگلے اجلاس میں آئرلینڈ کو جمہوریہ بنانے کا بل پیش کیا جائے گا۔ اس اعلان کے بعد آئرلینڈ کے ممبر دولت مشترکہ کے اجلاس میں شریک ہوئے تھے۔ ان کے ساتھ ہندوستان کے وزیر اعظم پنڈت جواہر لال نہرو بھی تھے۔ ان ممبروں نے اس مسئلہ پر غور کیا۔ اس کے بعد ان کا اعلان شائع ہوا ہے۔ اس اعلان میں کہا گیا ہے کہ آئرلینڈ کو جمہوریہ بنا دینے کے بعد بھی آئرلینڈ کے دولت مشترکہ کے ساتھ تعلقات برقرار رہیں گے۔ اس اعلان کے بعد یہ سوال ختم ہو جاتا ہے کہ آئرلینڈ دولت مشترکہ کا ممبر رہے یا نہ رہے۔ اس اعلان کے بعد یہ سوال پیدا ہوتا ہے کہ آئرلینڈ کے ساتھ دولت مشترکہ کے تعلقات کی نوعیت کیا ہوگی۔ اس کے متعلق اعلان میں کہا گیا ہے کہ آئرلینڈ کے ساتھ دولت مشترکہ کے تعلقات خارجہ کیلئے کو خصوصی نہیں ہوں گے۔ آئرلینڈ کے ساتھ دولت مشترکہ کے تعلقات کی نوعیت وہی ہوگی جو دولت مشترکہ کے دوسرے ممبروں کے ساتھ ہے۔ اس کے بعد

دولت مشترکہ کے وزیر اعظموں کی سب سے اہم کانفرنس

جنگ کے خطرہ کے ماتحت مشترکہ دفاعی مسائل پر غور

لندن ۲۰ اکتوبر۔ ہندوستان پارلیمنٹ کے اسپیکر مسٹر جی وی مولنکر نے یہاں ایک جلسے میں تقریر کرتے ہوئے کہا کہ ہندوستان برطانوی دولت مشترکہ سے باہر ہو نے میں ہرگز کوئی جوش نہیں دکھاتا۔

"دولت مشترکہ کے بارے میں ہمارا تصور ایسے لوگوں کے اشتراک کا نام نہیں ہے جو یا ہو والوں کے متعلق شک و شبہ میں مبتلا رہیں اور جو اس وجہ سے کبھی اپنے پاؤں پر کھڑے ہونے کے قابل نہیں ہوتے"۔

مسٹر مولنکر نے کہا کہ ہندوستان کا نظریہ یہ ہے کہ دولت مشترکہ کے ممبر ممالک کو اپنی خارجہ پالیسی کو ہر ممکن طریقہ سے ہم آہنگ بنانا چاہیے۔

مسٹر مولنکر نے کہا کہ اگر ہم دولت مشترکہ کے ممبر بھی ہیں تو یہ قوموں کی ایک رسمی دولت مشترکہ ہوتی چاہیے جو ساری دنیا کے اتحاد کے لئے کام کرے۔ مسٹر مولنکر نے کہا کہ ہندوستان کو احساس ہے کہ اس کا دنیا میں ایک خاص مشن ہے۔ اس کی خود مختاری کا تصور اس چیز پر مبنی نہیں تھا کہ اس کی زندگی کو دوسری قوموں کے نقصان پر مستحکم کیا جائے۔

ہندوستان کا مشن

ہماری خود مختاری کبھی اس قسم کی نہیں ہو سکتی جو دوسری قوموں سے ناجائز فائدہ اٹھانے کے لئے ہوتی ہے۔ ہم نہ صرف زندہ رہنا چاہتے ہیں اور نہ صرف کو زندہ رہنے دینا چاہتے ہیں بلکہ ہم یہ بھی چاہتے ہیں کہ ساری دنیا میں رہنے سہنے کی بہتر سے بہتر حالت پیدا ہو۔ ہندوستان کا فلسفہ یہی ہے اور ہماری قومی تعلیمات سے یہ فلسفہ اس کی سیاسیات کی بنیاد ہے۔ اگر بعد انتظام کسی پر حملہ نہ کرنے کے پر مبنی ہو تو بھی ہم اپنی ملکی طور پر دفاع اور خارجہ پالیسی کا یہ اصول ہے کہ ہم دنیا کے کسی حصہ کو دنیا کا حصہ سمجھتے ہیں اور ہماری پالیسی دنیا کے کسی حصہ کے خلاف نہیں ہوتی۔

اگر ہندوستان خود اپنی حفاظت نہیں کر سکتا تو ایسی آزادی سے کیا فائدہ

لندن میں مسٹر مولنکر کی تقریر۔ دولت مشترکہ سے تعلقات رکھنے پر تبصرہ

لندن ۲۰ اکتوبر۔ ہندوستان پارلیمنٹ کے اسپیکر مسٹر جی وی مولنکر نے یہاں ایک جلسے میں تقریر کرتے ہوئے کہا کہ ہندوستان برطانوی دولت مشترکہ سے باہر ہونے میں ہرگز کوئی جوش نہیں دکھاتا۔

"دولت مشترکہ کے بارے میں ہمارا تصور ایسے لوگوں کے اشتراک کا نام نہیں ہے جو یا ہو والوں کے متعلق شک و شبہ میں مبتلا رہیں اور جو اس وجہ سے کبھی اپنے پاؤں پر کھڑے ہونے کے قابل نہیں ہوتے"۔

مسٹر مولنکر نے کہا کہ اگر ہم دولت مشترکہ کے ممبر بھی ہیں تو یہ قوموں کی ایک رسمی دولت مشترکہ ہونی چاہیے جو ساری دنیا کے اتحاد کے لئے کام کرے۔ مسٹر مولنکر نے کہا کہ ہندوستان کو احساس ہے کہ اس کا دنیا میں ایک خاص مشن ہے۔ اس کی خود مختاری کا تصور اس چیز پر مبنی نہیں تھا کہ اس کی زندگی کو دوسری قوموں کے نقصان پر مستحکم کیا جائے۔

ہندوستان کا مشن

ہماری خود مختاری کبھی اس قسم کی نہیں ہو سکتی جو دوسری قوموں سے ناجائز فائدہ اٹھانے کے لئے ہوتی ہے۔ ہم نہ صرف زندہ رہنا چاہتے ہیں اور نہ صرف کو زندہ رہنے دینا چاہتے ہیں بلکہ ہم یہ بھی چاہتے ہیں کہ ساری دنیا میں رہنے سہنے کی بہتر سے بہتر حالت پیدا ہو۔ ہندوستان کا فلسفہ یہی ہے اور ہماری قومی تعلیمات سے یہ فلسفہ اس کی سیاسیات کی بنیاد ہے۔ اگر بعد انتظام کسی پر حملہ نہ کرنے کے پر مبنی ہو تو بھی ہم اپنی ملکی طور پر دفاع اور خارجہ پالیسی کا یہ اصول ہے کہ ہم دنیا کے کسی حصہ کو دنیا کا حصہ سمجھتے ہیں اور ہماری پالیسی دنیا کے کسی حصہ کے خلاف نہیں ہوتی۔

اورنگ آباد میں جمعیۃ علما کا قیام

اورنگ آباد کی جمعیۃ علما ہند کے نظام کو سلمانان اورنگ آباد نے موجب نجات دنیا و عقبیٰ سمجھ کر اپنا لیا ہے۔ اداکس کی شاخ قائم کر لی ہے۔ عہدہ داران حسب ذیل ہیں۔

صدر مولانا سعد اللہ۔ سکریٹری عبدالرزاق خازن۔ ملا محمد اسلام صاحب

اہم جلسہ

ضلع نیمر ہ کی ورکنگ کمیٹی نے علاقہ کے سرکردہ کارکنوں کا ایک ضروری جلسہ ۲۰ اکتوبر کو ان کے تین بجے دفتر ضلع کانگریس واقع کوچہ پنڈت میں طلب کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ آپ کا آنا ضروری ہے مہربانی کر کے وقت کی پابندی کا خیال رکھیں۔

امروہہ میں جمعیۃ علما کی صوبائی کانفرنس

امروہہ ۱۸ اکتوبر ۱۹۳۹ء کی الجمعیۃ علما کی دوسری کانفرنس امروہہ میں صوبائی جمعیۃ علما کانفرنس کے دو روزہ اجلاس کی عظیم الشان تیاریاں کی جا رہی ہیں ایک عالی شان کانفرنس کی شہر میں زبردست جدوجہد ساتھ ہی ساتھ شہابیہ کے سپرد کی گئی ہے استقبالیہ کی فیس کو ہر ممکن کوشش کی جا رہی ہے فہرکا تمام فعال حصہ تمام سرگرمیوں کو سطح مرتفع پر لانے کی کوشش کر رہا ہے۔ کانفرنس میں ہندوستان بھر کے علما کو مدعو کیا گیا ہے کانفرنس کی طرف توجہ کی ہے اور ہمیں امید ہے کہ کانفرنس کو کامیاب بنانے کی طرف توجہ کریں گے اور بڑی تعداد میں شرکت فرمائیں گے۔ کانفرنس میں ہندوستان بھر کے علما کو مدعو کیا گیا ہے۔ کانفرنس کے پیش نظر کوشش کی جا رہی ہے کہ شہر امروہہ کے تمام مسلمان بھی شریک ہو کر اپنے خیالات کا اظہار کریں۔

چین کی سرکاری فوج میں بغاوت پھیل گئی

چیانگ کائی شیک کی ۶۰ ویں فوج کمیونسٹوں سے جا ملی

پیکنگ ۲۰ اکتوبر۔ کمیونسٹ ریڈیو کے ایک بیان کے مطابق جنرل سو جیک کائی شیک کی ایک فوج کی کمیونسٹ فوجوں میں شامل ہو گئی ہے۔ ریڈیو کے مطابق جنرل سو جیک کائی شیک کی طرف سے شمال کی طرف کے بعد کمیونسٹوں کی طرف مارچ کرنے کا حکم ملا تو فوج نے بغاوت کر دی اور اس طرح سب کا سب کمیونسٹ فوجوں میں شامل ہو گئے۔ بیان کیا جاتا ہے کہ سرکاری فوج کی اس نئی کمیونسٹ شمولیت سے شمال مغربی صوبہ شنسی کمیونسٹوں کے ہاتھ میں آ گیا ہے۔ اب یہ کمیونسٹ فوجیں شہر ہنان پر مارچ کر رہی ہیں۔

جنرل سو کی دوسری فوج جس نے ساتویں فوج کا ساتھ نہیں دیا ہے اس وقت ہنان میں ہے۔ اس فوج کا مقابلہ کیا جا رہا ہے لیکن کمیونسٹوں کا کہنا ہے کہ اس فوج کے بیشتر افسر اور سپاہی کمیونسٹوں کے ہاتھوں میں ہے۔ ہنان کے لیے جنگ جاری ہے۔ ہنان کے دفاع کے لئے چیانگ کائی شیک نے اپنی بہترین فوجیں بھیجی ہیں۔ ہنان کے دفاع کے لئے چیانگ کائی شیک نے اپنی بہترین فوجیں بھیجی ہیں۔ (گلوب)

جنوبی کوریا میں بغاوت

ہیڈ کوارٹر جنوبی کوریا نے اعلان کیا ہے کہ بغاوت فرو کر دیا گیا ہے۔ باغی فوج کے سپاہیوں کی تعداد کا اندازہ ایک ہزار کیا گیا ہے۔ ان میں سے بیشتر کو گرفتار کر لیا گیا ہے۔ بغاوت کے دوران میں ۱۱ افسر اور ۱۳ سپاہی مارے گئے۔ ۴۰ افسر اور ۱۰۰ سپاہی زخمی ہوئے۔ (گلوب)

جھنگر کے علاقہ میں ایک مقام پر ہندستانی فوج کا قبضہ کرایا

نئی دہلی ۲۰ اکتوبر۔ آج صبح فوج کے کمانڈر انچیف نے مندرجہ ذیل اعلامیہ شائع کیا ہے جو کہ آج رات کے کمیونیکے میں شائع ہوا تھا۔ اعلامیہ حسب ذیل ہے:

۲۰ اکتوبر کو دو بجے صبح کمیونسٹ افسران کی قیادت کے تحت ہماری فوجوں کا ایک قافلہ جھنگر کے علاقہ میں پہنچا۔ اس پر دشمن کی طرف سے اچانک حملہ کیا گیا۔ اس حملہ میں ہمارے ۱۰ آدمی مارے گئے اور ۲۰ زخمی ہوئے۔ دشمن کا نقصان بہت زیادہ ہوا۔ اس کے ۱۰۰ آدمی مارے گئے اور ۲۰۰ زخمی ہوئے۔ دشمن کو پسپا ہونا پڑا۔ اس کے بعد ہماری فوجوں نے جھنگر پر قبضہ کر لیا۔

جنرل چیانگ کائی شیک کا دورہ

دیہی آبادی کی مشکلات دور کرنے کی ہدایت

سپلیمنٹری گورنمنٹ کے صدر جنرل چیانگ کائی شیک نے گزشتہ ہفتہ کے آخر میں صوبہ شنسی کا دورہ کیا۔ وہاں انہوں نے صوبہ کے حکام کو ہدایت کی کہ وہ دیہی آبادی کی مشکلات دور کرنے کی کوشش کریں۔ جنرل چیانگ کائی شیک نے کہا کہ جنگ کی وجہ سے دیہی آبادی کی مشکلات بڑھ گئی ہیں۔ ان کو دور کرنے کی کوشش کی جائے۔ (گلوب)

برلن کے لئے زیادہ سونا

لندن ۲۰ اکتوبر۔ برلن کے ایک اخبار نے لکھا ہے کہ برلن کے لئے جو کمیونسٹ بھائی سونا دینا چاہتے ہیں ان کو بھی سونا دینا چاہیے۔ ایک اور اخبار نے لکھا ہے کہ برلن کے لئے سونا دینے کی تحریک کامیاب ہو رہی ہے۔ (گلوب)

کانگریس کے لئے سکریٹری

بمبئی ۲۰ اکتوبر۔ مسٹر بھولا بھائی دیسائی کے مستعفی سکریٹری مسٹر کاکا صاحب کالیلکر کے جانشین مقرر کئے گئے ہیں۔ (گلوب)

مارشل امداد کے ماہر کا غرم پیرس

واشنگٹن ۲۰ اکتوبر۔ مارشل کے امدادی پروگرام کے ڈائرکٹر مسٹر ہیفمن آج پیرس روانہ ہو گئے۔ آپ یہاں مغربی یورپ اور خصوصاً برطانیہ کے امدادی پروگرام کی تحت میں ان کی کانفرنس میں شرکت کریں گے۔

قرطاس ابیض کا ضمیمہ

دہلی ۲۰ اکتوبر۔ حکومت ہند نے چوبیس پرگنہ کے بارے کی بابت ۱۵ اگست کو جو قرطاس ابیض شائع کیا تھا اب اس کا ایک ضمیمہ شائع کیا ہے جس میں حکومت ہند اور نظام کی مشترکہ خط و کتابت جو ۱۵ اگست اور ۱۵ دسمبر کے درمیان کی گئی تھی شائع کی گئی ہے۔

ایران کی وزارت ٹوٹ جانے کا خطرہ

تہران ۲۱ اکتوبر۔ تاج تہران کے سیاسی حلقوں میں ایران کے موجودہ وزیر اعظم جناب علی کابینہ کے ٹوٹ جانے کی پیش گوئی کی گئی ہے۔ اس کا سبب ایران کے سابق وزیر اعظم وزیر السلطنت کو سزائے اعدام سے بری قرار دیا جانا کہا جاتا ہے۔ اس جھگڑے کی وجہ سے ایران کی سیاسی اور معاشی زندگی میں ابتری پھیل گئی ہے جس میں وزیر السلطنت کے حامیوں نے ہر قسم کے پارلیمنٹری کاموں میں رکاوٹ ڈالنی شروع کر دی ہے اور سابق وزیر اعظم کے خلاف مقدمہ کی قانونی کارروائیوں پر احتجاج کیا ہے۔ وزیر اعظم کے خلاف کیے جانے والے مقدمہ کی قانونی حیثیت پر بحث کا مطالبہ کرتے ہوئے قانون ساز کمیٹی نے وزیر اعظم کو ان فرائض سے بری الذمہ قرار دے دیا ہے۔ ان کے حامیوں کا کہنا ہے کہ ان کے خلاف مقدمہ کی کارروائی غیر قانونی ہے۔ وزیر اعظم اس وقت پارلیمنٹ میں اکثریت کی حمایت کھو چکے ہیں۔ ان کی وزارت ختم ہو گئی ہے۔ وہ صرف اس لئے برسر اقتدار ہیں کہ شاہ نے ان کا استعفیٰ قبول نہیں کیا ہے۔ (گلوب)

قیدیوں کا تبادلہ

۲۳ اکتوبر کو ختم ہو جائیگا

شملہ ۲۰ اکتوبر۔ معلوم ہوا ہے کہ ہندوستان اور پاکستان کے درمیان قیدیوں کا تبادلہ ۲۳ اکتوبر کو ختم ہو جائیگا۔ اب تک ۱۲ ہزار قیدیوں کا تبادلہ ہو چکا ہے۔ ان قیدیوں کو ۱۲ مقامات پر تقسیم کیا جائیگا۔ (گلوب)

ہیضہ پاکستان کا مشن

ہیضہ زدہ علاقوں کا دورہ

کراچی ۲۰ اکتوبر۔ ہیضہ پاکستان کے آئی جنرل مسٹر مرزا ایوب نے ہیضہ زدہ علاقوں کا دورہ کیا ہے۔ انہوں نے ہیضہ زدہ علاقوں کے حکام کو ہدایت کی کہ وہ ہیضہ کے انسداد کے لئے ہر ممکن کوشش کریں۔ (گلوب)

ہیضہ پاکستان کا مشن

ہیضہ زدہ علاقوں کا دورہ

کراچی ۲۰ اکتوبر۔ ہیضہ پاکستان کے آئی جنرل مسٹر مرزا ایوب نے ہیضہ زدہ علاقوں کا دورہ کیا ہے۔ انہوں نے ہیضہ زدہ علاقوں کے حکام کو ہدایت کی کہ وہ ہیضہ کے انسداد کے لئے ہر ممکن کوشش کریں۔ (گلوب)

یہودیوں کے دو ہوائی جہاز گرا لئے گئے

یہودی ہوائی جہازوں نے مصری ہوائی جہازوں کو لیک مڈبھیڑ میں نقصان پہنچایا گیا جبکہ ایک مصری جہاز نے مصری محل مصانگ کے ہوائی جہازوں کی امداد سے اُن پر حملہ کیا۔

یہودی ہوائی جہازوں نے جب مصری ہوائی جہازوں پر حملہ کیا تو مصری ہوائی جہاز نے اپنی امداد کے لئے یہودی ہوائی جہازوں کو بلا لیا۔ یہودیوں کے دونوں جہاز جاں بحق ہوئے۔ لیکن اس اثنا میں ان کے ہوائی جہاز مار گرانے میں کامیاب ہو گئے اور ہوائی جنگ شروع ہو گئی۔

دوسری لڑائی میں مصری ہوائی جہازوں نے یہودی فوج کے کاہاز تباہ کر دیئے۔ ان کے ہوائی جہاز نے یہودی فوج کے ٹھکانوں پر بمباری کی۔ اس جنگ میں مصری ہوائی جہازوں نے سات یہودی ہوائی جہاز مار گرائے ہیں۔

ترکی اطلاع میں مصری ہوائی جہازوں نے یہودی فوج کے کاہاز تباہ کر دیئے ہیں۔ ان کے ہوائی جہازوں نے یہودی فوج کے ٹھکانوں پر حملے کئے ہیں۔ اس جنگ میں مصری ہوائی جہازوں نے سات یہودی ہوائی جہاز مار گرائے ہیں۔

رزس کی ہوائی فوج میں غدر کا خطرہ

لندن ۲۰ اکتوبر۔ یہاں سے آمدہ ایک اطلاع کے مطابق بحر اسود میں روسی ہوائی فوج کے افسروں نے بغاوت کر دی ہے۔ اس بغاوت کے انکشاف کے بعد کئی افسروں کو گرفتار کر لیا گیا ہے۔ اس بغاوت کا انکشاف اس وقت ہوا جب ان کے ایک افسر نے اپنے ساتھیوں کو بغاوت کی ترغیب دی۔ (گلوب)

برلن کے مسئلہ پر سمجھوتوں کے مسودے

فرانس کا برطانیہ اور امریکہ سے اختلاف

پیرس ۲۰ اکتوبر۔ مجلس محفوظ کے غیر جانب دار ممبروں سے کل برلن کے معاملہ میں ایک نیا نوٹ کی ہے جو کہ جمعہ کے دن مجلس محفوظ کے اجلاس میں پیش کیا جائے گا۔ جبکہ اس نوٹ کی خبر ملی ہے۔ لیکن ذرائع خبر طلقوں کا کہنا ہے کہ اس نوٹ میں تجاویز کی نئی تجاویز نہیں ہیں۔ بلکہ ان کا مقصد صرف یہ ہے کہ اس مسئلہ کو حل کرنے کی کوشش کی جائے۔ (گلوب)

شنگھائی پر کمیونسٹ قبضہ

شنگھائی ۲۰ اکتوبر۔ مصدقہ اطلاع کے مطابق شنگھائی پر کمیونسٹوں کا قبضہ ہو گیا ہے۔ (گلوب)

۱۰ ڈاؤننگ سٹریٹ میں غیر سرکاری دعوت

لندن ۲۰ اکتوبر۔ دولت مشترکہ کی کانفرنس سے متعلق رکھنے رکھنے والے حلقے اور خارجہ کے رسد بنانے والوں نے ۱۰ ڈاؤننگ سٹریٹ کے وہم نیڈت نہرو اور سر ایلیٹ کو عشائیہ دیا۔ (گلوب)

مشرق بعید میں برطانیہ کی بحری فوج

زبردست اضافہ کی تجویز

برسبن ۲۰ اکتوبر۔ آسٹریلیا کے بحری حلقوں میں اس وقت اس بات پر غور و خوض ہو رہا ہے کہ کراچی اور سنگاپور جیسے بحری مستقروں میں برطانوی بحری فوج کی تعداد میں کافی اضافہ ہو جائے۔ اس سلسلہ میں برطانوی دولت مشترکہ کی بحری طاقت کے تخمینوں کے متعلق اس اطلاع سے انکشاف ہوتا ہے کہ ہانگ کانگ کی بیڑے کے مشرق بعید کے سب سے بڑے مرکز ہیں جس کے بعد کوئٹ مسقط میں ہے۔ طیارہ بردار جہاز بھی کثیر تعداد میں موجود ہیں۔ (گلوب)

مشرق بعید میں برطانیہ کی بحری فوج

زبردست اضافہ کی تجویز

برسبن ۲۰ اکتوبر۔ آسٹریلیا کے بحری حلقوں میں اس وقت اس بات پر غور و خوض ہو رہا ہے کہ کراچی اور سنگاپور جیسے بحری مستقروں میں برطانوی بحری فوج کی تعداد میں کافی اضافہ ہو جائے۔ اس سلسلہ میں برطانوی دولت مشترکہ کی بحری طاقت کے تخمینوں کے متعلق اس اطلاع سے انکشاف ہوتا ہے کہ ہانگ کانگ کی بیڑے کے مشرق بعید کے سب سے بڑے مرکز ہیں جس کے بعد کوئٹ مسقط میں ہے۔ طیارہ بردار جہاز بھی کثیر تعداد میں موجود ہیں۔ (گلوب)

مولوٹوف شاید لندن جائیں

لندن ۲۰ اکتوبر۔ لو سنگ سٹینڈرڈ کا خاص نمائندہ لکھتا ہے کہ شاید مولوٹوف لکھے ہفتہ میں روس کے وزیر خارجہ کی حیثیت سے لندن جائیں گے۔ (گلوب)

فرانس میں بحالی امن کے لئے

فوج استعمال کیجائے گی

پیرس ۲۰ اکتوبر۔ اطلاع موصول ہوئی ہے کہ فرانسیسی پولیس اور کانوں میں کام کرنے والے ہڑتالی مزدوروں میں جو تصادم ہوا ہے اس میں کافی اشخاص گرفتار ہوئے ہیں۔ ان باتوں کے آثار پائے جاتے ہیں کہ حکومت نے مصمم ارادہ کر لیا ہے کہ امن بحال کرنے کے سلسلہ میں جہاں کہیں اسے فوج کے استعمال کی ضرورت پڑے گی وہ فوج کا استعمال کرے گی۔

دارالسلطنت

(از نامہ نگار خصوصی)

مختلف جرائم میں سزا

۲۱ اکتوبر کو شیونرائن نامی ایک شخص کو اس کے پاس سے ایک مسروقہ سائیکل برآمد ہونے کی وجہ سے دیوان رام سروپ مجسٹریٹ درجہ اول نے چند ماہ قید کی سزا دی۔ ملزم کا ساتھی نانا چند جس کو پہلی مارچ کی چوری کے لیے گرفتار کیا تھا۔ شہادت نہ ملنے کی بنا پر رہا کر دیا گیا۔

ایک اکیس سالہ شخص منگنے کو آج سیان بیچ مجسٹریٹ درجہ اول نے نُکھ گرفتار ہو کر اپنے چچا کے مکان سے زیورات چرانے کے الزام میں ۶ ماہ قید سخت کی سزا دی۔ اس نے جرم کا اعتراف کر لیا تھا۔

دو سال قبل کے دلہ رام اور نارائن سنگھ کو ایک ہوٹل کو زخمی کرنے کے جرم میں ناروا سخت سزا قید اور ۳ سو روپے جرمانے کی سزا دی وہ بکلی کی مسہلا فی بند کرنے اور اپنے پڑوسی شخص سے لڑ پڑا تھا۔

دیوان شانتی لال آموجہ نے لفٹن نامی ایک شخص کو جیب کاٹنے کے الزام میں ایک سال کی سزا دی۔ اسی عدالت سے ادوم پرکاش نامی ایک آدمی کو رُلم میں جیب کاٹنے کے الزام میں ۱۱ سال کی سزا دی گئی وہ پہلے ۳ مرتبہ بھی اسی جرم کا مرتکب ہو چکا ہے۔

گوڈسے کا بیان اگلے ہفتہ ہوگا

نئی دہلی ۳۰ اکتوبر۔ معلوم ہوا ہے کہ گاندھی جی کا مبینہ قاتل ناتھورام وِنائک گوڈسے اگلے ہفتے میں اپنے تحریری بیان کو عدالت میں داخل کرے گا۔ بیان لفظ بلفظ ختم ہو چکا ہے اور دہلی کے سات فل سیکب سائز کھلیات پر مشتمل ہوگا۔

مسٹر سہارا گرو بھی اپنا بیان لکھ رہے ہیں اور وہ بھی مکمل ہونے کو ہے یہ بیان تقریباً بیس فل سیکب سائز پر مشتمل ہوگا (گلوب)

مسٹر سہائی سفیر بنا دیئے گئے

نئی دہلی ۳۰ اکتوبر۔ مسٹر ایم۔ آر سہائی جو اس وقت جاوا میں ہندوستانی قونصل خانے کے انچارج تھے۔ ان کا عہدہ بڑھا دیا گیا ہے اور اب آپ اسی ملک میں ہندوستان کی طرف سے سفیر مقرر کر دیئے گئے ہیں۔

صدر کے انتخاب میں حصہ نہیں لے سکتے

نئی دہلی ۳۰ اکتوبر۔ آل انڈیا کانگریس ورکنگ کمیٹی میں گزشتہ سال رہائشوں کی طرف سے جو ۲۲ ممبر شامل کئے گئے تھے ان کو آئندہ صدر کے انتخاب میں ووٹ دینے کے حق سے محروم کر دیا گیا ہے جب وہ باقاعدہ طور پر ڈیلی گیٹ منتخب نہیں کئے جائیں گے۔ اللہ آل انڈیا کانگریس کمیٹی کے جنرل سکریٹری نے کیا ہے۔

پیدائش و اموات

۲۱ اکتوبر کو ختم ہونے والے ہفتہ میں دہلی ریزیڈنسی کے علاقہ میں پیدائش اور اموات کے اعداد و شمار یہ ہیں۔

پیدائش	۳۹۴
اموات	۱۳۱

مرنے والوں میں ۵۴ بخار کے ۱۳ پیچش کے اور ۱۳ سانس کی بیماری کے شکار ہوئے۔ ایک سال سے کم عمر ۳۹ بچے زخموں سے اور ۳۲ دوسری بیماریوں سے مرے۔

ٹانگہ کرایہ مقرر کر دیا گیا

دہلی میونسپلٹی نے ایک پریس نوٹ میں بتایا ہے کہ ریزیڈنسی کے مختلف مقامات کے لئے ٹانگوں کا کرایہ مقرر کر دیا ہے اور خانہ ٹانگوں پر لگا دیئے ہیں۔ پبلک کو چاہئے کہ اگر ٹانگہ والے زیادہ کرایہ وصول کریں تو وقت فاصلہ نوٹ فرما کر ٹانگوں کے نمبر کر لیں۔

ایک مسروقہ سائیکل برآمد

نئی دہلی پولیس نے کل ایک مسروقہ سائیکل کو برآمد کیا ہے۔ دہلی پولیس نے اس سلسلہ میں گرفتار کئے جانے والے شخص کے بیان پر یہ سائیکل برآمد کی گئی۔

دو غنڈے گرفتار

دو ایسے شخص کی بابت کہا جاتا ہے کہ انہوں نے ایک بزرگ سے بارہ کھیل ڈیڑھ روپیہ کے زیورات چھین لئے تھے ان کو کوتوالی دہلی پولیس نے گرفتار کر لیا۔

لوٹ پر بھو کا مقدمہ

دہلی ۳۰ اکتوبر۔ رائے بہادر لالہ نارائن داس ڈپٹی کمشنر دہلی کے اجلاس میں مسٹر رگھوبیر بھو کے خلاف لوٹ کی تحقیقات کی سماعت ہوئی۔ پنڈت اجودھیا ناتھ مجسٹریٹ درجہ اول نے شہادت استغاثہ کا معائنہ کیا۔ گواہان عقد سلکا تحقیق کی ہے۔

مسٹر کے کا جین ایڈووکیٹ استغاثہ کے سوال پر گواہ کے کہا ہے کہ ۱۹۴۷ء کے سال میں گواہ کی لوٹ پر کاروبار کا کام کرتا ہے۔ پہلے اس کا پیشہ کاروبار تھا۔ میں حال تقسیم ہند کے بعد یہاں آگیا ہے۔ اس پر پہلے وہ اس سرکار کی طرف سے کام کرتا ہے۔ میں کانگریس کا ممبر ہوں اور کانگریس کی طرف سے الیکشن لڑا تھا۔ میں شہادت صفائی کو پیش کرتا ہے۔ میں کانگریس کمیٹی کا ممبر ہوں۔ میں نے کانگریس کمیٹی کے کہنے پر الیکشن لڑا تھا۔ میں نے کانگریس کمیٹی کے کہنے پر الیکشن لڑا تھا۔ میں نے کانگریس کمیٹی کے کہنے پر الیکشن لڑا تھا۔

پولیس کی کارروائی

کل نئی دہلی کی مختلف سڑکوں میں پولیس نے لاریوں میں بھر کر گشت کیا۔ اور کئی سو گاڑیوں کی تلاشی لی۔ سامان بیچنے والوں کو تربیت دی گئی۔

پولیس کے دستوں نے بھیڑ میں سوشلسٹ پارٹی کے دفاتر کی تلاشی کی۔ پارٹی کے ممبروں کو گرفتار کیا۔ پولیس کے ہمراہ مجسٹریٹ بھی تھے۔ پولیس کی کارروائی سے باخبر ہو کر بہت سے شہری اپنا سامان لے کر چلے گئے تھے۔

بسوں کے نئے کرائے

بدھ سے دہلی کی بسوں کے کرایوں میں تبدیلی کر دی گئی ہے۔ اب ۵ کلو میٹر کے لئے بس والوں کا کم سے کم کرایہ ۲ آنہ ہوگا۔ ۲ سے ۱۰ کلو میٹر تک ۳ آنے کرایہ لیا جائے گا۔ مسافروں کی سہولتوں کے پیش نظر ایسی ٹکٹیں جاری کی جائیں گی۔ جن سے ۱۰ کے عدد سے محروم کر دیا گیا ہے۔ وہ باقاعدہ طور پر ڈیلی گیٹ منتخب نہیں کئے جائیں گے۔ اللہ آل انڈیا کانگریس کمیٹی کے جنرل سکریٹری نے کیا ہے۔

مانگی ہوئی سائیکل فروخت کر دی

انسپکٹر دلیپ سنگھ نے ایک شخص کو گرفتار کیا ہے جس نے ۱۹۴۷ء میں سروپ نگر سے ایک سائیکل مانگ کر لی تھی اور اسے فروخت کر دیا تھا۔ اس سائیکل کی برآمدگی کے لئے کوشش کی جا رہی ہے۔

ہندستان میں پرتگالی مقبوضہ علاقوں کا فیصلہ

ڈاکٹر این۔ وی۔ راجکمار کا بیان

نئی دہلی اکتوبر۔ آل انڈیا کانگریس کمیٹی کے اسٹنٹ سکریٹری ڈاکٹر این۔ وی۔ راجکمار نے کلمبو سے واپس آکر ایئرپورٹ پر ایک بیان دیا کہ پرتگالی مقبوضہ علاقوں کے متعلق کانگریس کمیٹی کے فیصلہ کی اطلاع دے دی گئی ہے۔ آل انڈیا کانگریس کمیٹی کے ورکنگ کمیٹی کے ممبران مسٹر ہیرن مکھرجی اور مسٹر ایس۔ کے پاٹل نے ۲۷ اکتوبر کو گوا کا دورہ کیا تھا۔ ڈاکٹر راجکمار نے کہا کہ ہم نے گوا کے ۱۰ روزہ دورہ کے دوران میں پایا کہ پرتگالی مقبوضہ علاقوں کے متعلق ہماری رائے کی تائید ہوئی ہے۔ ہم نے آل انڈیا کانگریس کمیٹی کو اپنی رپورٹ پیش کر دی ہے۔ ہم نے اس سلسلہ میں مختلف مناسب اقدامات اختیار کرنے کی سفارش کی ہے۔ ہندستان میں پرتگالی مقبوضہ علاقوں کے مستقبل کا جلد از جلد فیصلہ کیا جائے۔

سلسلہ بیان جاری رکھتے ہوئے آپ نے کہا کہ ان علاقوں میں پرتگالی استبداد قوم پرستوں پر ظلم و ستم کے پہاڑ توڑ رہا ہے۔ ہندستان میں ہر شخص کو چاہئے کہ وہ ان مظالم کی مذمت کرے۔ ہندستان کی حکومت کو بھی چاہئے کہ وہ ان مظالم کے خلاف احتجاج کرے۔

آپ نے مزید کہا کہ آل انڈیا کانگریس کمیٹی کو پرتگالی مقبوضہ علاقوں کے متعلق سب کچھ ملحوظ رہے۔ حکومت پرتگال کو محسوس کرانا چاہئے کہ زور آزمائی میں حکومت تمام رکھنے کے دن لد چکے ہیں۔ ہندستان یہ کبھی برداشت نہیں کر سکتا کہ چند بھیڑیے اس کے علاقوں میں غیر ملکی حکومتیں قائم کئے رکھیں۔

پرتگال کے استبداد کی عوام کے جذبات کا احترام کرنا چاہئے اور انہیں حکومت ہند سے ان مسائل کے متعلق پرامن طریقہ سے سمجھوتہ کرنا چاہئے۔

پنڈت نہرو کا مجسمہ

لندن ۲۷ اکتوبر۔ مسٹر ریک لیسنر پنڈت جواہر لعل نہرو کا جو مجسمہ تیار کر رہے ہیں معلوم ہوا ہے کہ اپنے کام میں نمایاں ترقی کی ہے۔ یہ مجسمہ قد آدم ہے اور اس کے مکمل ہونے کا انحصار پنڈت نہرو پر ہے۔ اس وقت آپ آل انڈیا مسٹر لیسنر کے سٹوڈیو میں تشریف لے گئے ہیں۔ مسٹر لیسنر نے کہا کہ امید ہے دو تین دفعہ آپ تشریف لائیں گے۔ اس کے بعد ہی مجسمہ تیار کرنے میں مصروفیت کلی ہو جائے گی۔ اس کے مکمل ہو جانے پر اس کی نمائش میں فوجی اعلیٰ افسر ہو سکتا ہے۔ لیکن اس کی رونمائی کے متعلق ابھی تک کچھ طے نہیں پایا ہے۔

دوسری طرف مسٹر لیسنر نے پنڈت نہرو کے سر کا چھوٹا مجسمہ تیار کیا تھا۔ اس کی نمائش کے بعد اسے بھیج کر بھیجے جانے سے پہلے لندن میں نمائش کی گئی تھی (گلوب)

دو کمیونسٹ گرفتار

سکندرآباد ۲۷ اکتوبر۔ جرائم پیشہ قبیلوں کے خلاف ۱۹۴۸ء کے جاری کئے جانے کے سبب دو جاگیرداروں نے خودکشی کی کوشش کی ہے۔ وہ حیدرآباد کمیونسٹ پارٹی کے ممبر ہیں۔ ان کے لئے سکندرآباد میں ایک شہر بنایا جا رہا ہے۔

دھلی میں بجلی کی فراہمی کا مسئلہ

چار کروڑ روپیہ کی نئی مشینیں لگیں گی

دہلی اور گردونواح میں بجلی کی سپلائی کو بڑھانے کی بھی کمی کو دور کرنے کے لئے چار کروڑ روپیہ کی لاگت سے نئی مشینیں وغیرہ لگانے کا فیصلہ کیا گیا ہے متعلقہ مشینیں باہر سے منگائی جائیں گی۔ اس سلسلہ میں انسپکشنوں کے نصب کی جانے کی امید ہے کہ ۱۹۵۱ء کی ابتدا تک دہلی میں مزید پچاس ہزار کیلو واٹ بجلی پیدا ہونے لگے گی جب تک بجلی کی پیداوار میں اضافہ نہیں ہو جاتا اس وقت تک بجلی کی تقسیم کے طریقہ کار اور شیڈول وغیرہ کو بہتر بنانے کی ضرورت ہے۔ یہ بھی کہا جا رہا ہے کہ بجلی کے ماسٹر کی کنجی پر بھی غور کیا جا رہا ہے۔

اپنے دوار رحیم میں طرح طرح اور تمام عزیز و اقارب کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین۔

ہندستان کے وزیر اعظم ایٹلی کے ساتھ کھانا کھائیں گے

لندن ۲۷ اکتوبر۔ آج رات وزیر اعظم پنڈت جواہر لال نہرو اور پاکستان کے وزیر اعظم سر لیاقت علی خاں ڈاؤننگ اسٹریٹ میں برطانیہ کے وزیر اعظم مسٹر ایٹلی کے ساتھ پارٹی طور پر کھانا کھائیں گے۔ معلوم ہوا ہے کہ اس کھانے پر صرف برطانوی وزیر خارجہ مسٹر بیون کوئی سرکاری مہمان کے طور پر دعوت دی گئی ہے یہ دعوت غیر رسمی نوعیت کی ہے چنانچہ پنڈت نہرو کو مسز کرپس کے یہاں کی دعوت منسوخ کرنا پڑی ہے۔ اس دعوت میں وزراء طلا میں رکھی جاری ہے سرکاری طور پر اس کے متعلق اعلان نہیں کیا گیا ہے۔ بھلا صرف ہے کہ پنڈت نہرو اور ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

مسٹر بیون جن حالات میں کانفرنس کے دوران ایک وفد کے ساتھ نائب صدر بنے گئے ہیں۔ ہندستان ہے کہ دونوں کو کوئی آئندہ کی امید نہیں دے رہے کہ خیر سگالی کے جذبات پیدا ہو سکیں۔ پنڈت نہرو اور ان کے ساتھی مسٹر کرشنا مینن اور مسٹر ایس۔ کے پاٹل کے ہمراہ ہوں گے۔

وزیر اعظم پاکستان کا سفر پیرس

پیرس ۲۷ اکتوبر۔ وزیر اعظم سر لیاقت علی خاں کے ۳۰ اکتوبر کو پیرس پہنچنے کی توقع ہے۔ یہ ہے کہ وہ ۲ نومبر کو وہاں پہنچ جائیں گے۔ وزیر اعظم ۴ نومبر تک پیرس میں قیام کریں گے۔ اس دوران میں وہ مسٹر بیدو کے علاوہ دوسرے سرکاری حکام سے ملاقات کریں گے۔ امید ہے کہ مسٹر بیدو ۳ نومبر کو پاکستان کے وزیر اعظم کے اعزاز میں ایک عشائیہ دیں گے۔ اس عشائیہ میں مسٹر بیون بھی شریک ہوں گے۔ وزیر اعظم پاکستان ۵ نومبر کو پیرس سے روانہ ہو جائیں گے۔ اس موقع پر ان کے ساتھ مسٹر لیاقت علی خاں اور مسٹر محمد علی بھی ہوں گے۔

دو کمیونسٹ گرفتار

سکندرآباد ۲۷ اکتوبر۔ جرائم پیشہ قبیلوں کے خلاف ۱۹۴۸ء کے جاری کئے جانے کے سبب دو جاگیرداروں نے خودکشی کی کوشش کی ہے۔ وہ حیدرآباد کمیونسٹ پارٹی کے ممبر ہیں۔ ان کے لئے سکندرآباد میں ایک شہر بنایا جا رہا ہے۔

خان عبدالغفار خاں غلط کہتے ہیں اور انہیں پاکستان سے نفرت ہے

سر حد اسمبلی میں خان عبدالقیوم کا بادشاہ خاں کے خلاف بیہودہ الزام

پشاور ۲۷ اکتوبر۔ صوبہ سرحد اسمبلی میں آج صوبہ سرحد کے وزیر اعظم سردار عبدالقیوم خاں نے اسمبلی پبلک سیفٹی آرڈیننس کابل اندریں حق پیش کیا۔ آپ نے اس بل پر تقریر کرتے ہوئے کہا کہ اس کا مقصد ہرگز یہ نہیں ہے کہ کسی کی آزادی سلب کی جائے۔ ہم پر جو الزام لگایا جاتا ہے کہ ہم نے ریفرنڈم کے وقت دھاندلی کی تھی یہ بالکل غلط ہے۔

میاں قائم شاہ نے بل کی حمایت کرتے ہوئے کہا کہ ہم نے ریفرنڈم میں حصہ نہیں لیا تھا۔ ہم نے بائیکاٹ کیا تھا۔ اس لئے ہم پر یہ الزام عائد نہیں ہو سکتا۔ ہم نے ریفرنڈم میں حصہ نہیں لیا تھا۔ ہم نے بائیکاٹ کیا تھا۔ اس لئے ہم پر یہ الزام عائد نہیں ہو سکتا۔

میاں قائم شاہ نے کہا کہ

ہندوستان میں صنعتی پیداوار میں کمی تشویش

نئی دہلی ۱۸ اکتوبر۔ ہندوستان میں کرنسی کا پھیلاؤ روکنے کے لئے پیداوار میں اضافہ کی سخت ضرورت ہے لیکن سرکاری حلقوں میں اس بات پر تشویش کا اظہار کیا جا رہا ہے کہ اس سال کی پہلی سہ ماہی میں پیداوار کی رفتار سست ہو گئی ہے جہاں پہلی سہ ماہی میں ۱۰۰۰ء۲۴۴ ٹن اسٹیل تیار ہوا تھا تیسری سہ ماہی میں ۱۰۰۰ء۲۱۱ ٹن تیار ہوا ہے کوئلہ کی پیداوار میں بھی کمی ہوئی ہے جس پر ساری صنعت کا دارومدار ہے اس کے علاوہ تازہ اعداد و شمار سے معلوم ہوتا ہے کہ ملوں میں کپڑے کی پیداوار بھی پہلی سہ ماہی کی نسبت گھٹ گئی ہے اگست کا مہینہ بہت خوب رہا ہے ستمبر میں پیداوار میں کچھ اضافہ ہوا تھا لیکن طرح طرح کے معاملہ میں ہندوستان کی ضرورت پوری نہیں ہو سکی سرکاری طور پر اس کمی کی تحقیقات کی جا رہی ہے اور یہ کوشش کی جا رہی ہے کہ پیداوار میں جہاں تک ممکن ہو اضافہ کیا جائے۔

مغربی جاوا میں جمہوری فوجوں کی سرگرمیاں

بٹاویہ ۱۸ اکتوبر۔ ڈچ فوجوں کے ایک کمیونک میں آج بتایا ہے کہ جمہوریہ انڈونیشیا کی فوجوں کا ایک گروہ ڈچ مقبوضہ علاقہ میں داخل ہو گیا اور اسکا ۵ دفعہ جمہوری فوجوں پر حملہ کرنا بتایا ہے ڈچ کمیونک میں کہا گیا ہے کہ انڈونیشیوں کو اس موقعہ پر سخت نقصان پہنچ رہا ہے اور ڈچ فوجی ان کے خلاف مزید کارروائی کا عزم کر رہے ہیں ڈچ فوجوں کے ایک اور کمیونک میں کہا گیا ہے کہ سنٹرل جاوا میں کمیونسٹوں سے لڑنے والی جمہوری فوجوں نے سوا کرتا کے قریب ۳ چھوٹے چھوٹے شہروں کو خالی کر دیا ہے۔

ہر ضلع اور تھانہ میں جمعیۃ علماء کی شاخ قایم کیجائے

جمعیۃ علماء ضلع گیا کا اہم فیصلہ

گیا (پٹنہ لیڈ) ۱۸ اکتوبر۔ کل بعد نماز مغرب مدرسہ انوار العلوم کے ہال میں جمعیۃ علماء کے جلسہ گیا کی قابل تشکیل کا غیر معمولی جلسہ جناب مولانا ابو محمد صاحب فرد وسی کی صدارت میں منعقد ہوا۔ گیا شہر کے علاوہ ضلع کی تقریباً سبھی بڑی بڑی بستیوں سے مندوبین جلسہ میں شریک ہوئے جلسہ کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا۔ اس کے بعد ترتیب وار ساری جمعیۃ کی ہر جگہ شاخ کے قیام اور اس کے طریق کار پر بحث مباحثہ کے بعد طے پایا کہ ایک ذمہ دار وفد ضلع کے دورہ پر جائے اور ہر تھانہ میں جمعیۃ کی شاخ قایم کی جائے اور اس کی شرکت کے لئے ضلع کے معاملات کا ناظم ضلع کے معاملات کا ناظم عبد اللطیف صاحب نائب صدر مولانا انصاب حسین صاحب مولانا فضل الرحمن صاحب مولانا بدر الدین صاحب مولانا حبیب الرحمن صاحب اور حکیم عبد الحفیظ صاحب کو منتخب کیا گیا۔ مولانا فرد وسی نے اپنے خطبہ صدارت میں جمعیۃ علماء کی خدمات پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ حضرت شیخ الہند جمعیۃ علماء کے دو سچے معزز بانی تھے جمعیۃ کا قیام ۱۹۱۹ء میں ہوا۔ اس کے بعد تو سیع کار کی ضرورت محسوس ہوئی اور ضلع کی جمعیۃ کے قیام کی اہمیت کو تسلیم کیا گیا۔ آخر میں مولانا ابو محمد صاحب نے ضلع کی جمعیۃ کے عہدہ داروں کا اعلان کیا۔ جلسہ کی کارروائی نماز عشاء کے بعد تک جاری رہی۔

ہندوستان اور برطانیہ میں معاہدہ

لندن ۱۸ اکتوبر۔ آج چانسلر آف دی ایکسچیکر مسٹر چرچل نے ہاؤس آف کامنز میں اعلان کیا ہے کہ مصر میں کیس کی فوجوں کی تعداد کم کر دی جائے گی۔ مذاکرات حال ہی میں کیس کی مزید توسیع کے متعلق ہندوستان اور پاکستان کے معاہدہ کی طرح ہی مبنی ہوں گے۔ آج ہی کیس کی برآمد کرنے ایک سرکردہ کانگریسی مسٹر شنکر راؤ دیو نے کہا کہ مصر میں کیس کی فوجوں کی موجودگی کے خلاف جو لوگ مظاہرہ کر رہے ہیں ان کے ساتھ ہندوستان کی ہمدردی ہے۔

زمنقطہ ممالک کے خلاف جوابی اقدام کئے جائے؟

آپ کے یہاں شادی ہے

تو ہماری خدمات حاصل کیجئے ریشمی دستکاری کا بہترین نمونہ سینی جانے کا ساتھ ہی صد ہا بہترین پیسے اور ہم عدد گچھے چاندی کی چھڑکا دیا جائے گا صرف بنیل کے لئے ہدیہ صرف عدد ہے میں کھسر تک ۳ روپے ۲ ٹرانسٹ ۳۰ روپے ۴ عدد قرعہ ۳ روپے کھلا آنے کرایہ کی بنیل کا کیٹلوگ مفت ہر آئینہ آنکھ کی تنقش سے ہمیں پانی پینا برکت کا سبب ہو رہا ہاں کے لئے تنقش قیمت صرف ۳ روپے ہی ہر چوٹک ہو آنے

پتہ نوٹ کر کے طلب فرمائیں

ڈی۔ پی اینڈ کو کسرول سراوا آباد یوپی

دھوپ اور نظر کے چشمے

فریم کیس اور سب سامان متعلقہ چشمہ ہائے عینک ہاں ہول سیل اور ریٹیل قیمت پر بکفایت ملتا ہے

چاندنا اوپٹیکل کمپنی

عرفی صائم الدین بیمبران چاندنی چوک دہلی

صدارتی انتخاب میں ڈاکٹر ہیاپی کی حمایت کیجئے

ہند پارلیمنٹ کے ڈپٹی اسپیکر کا بیان

مدراس ۱۸ اکتوبر۔ ہند پارلیمنٹ کے ڈپٹی اسپیکر مسٹر آنند ہیاپی نے آج ایک بیان شائع کیا ہے جس میں صدارتی انتخاب کی نامزدگی کانگریس کمیٹیوں سے زور دار اپیل کی ہے کہ وہ کانگریس کے صدارتی امیدوار ڈاکٹر ہیاپی کی حمایت کریں اور ان کو ووٹ دیں ہم نے اس امر کا اکثر اظہار کیا ہے کہ کانگریس کے کل ہند سرداران پر ٹیلیفون پر بات چیت کی تھی۔ سردار پٹیل نے مجھے بتایا کہ وہ انتخاب میں قطعی طور پر غیر جانبدار ہیں اور انہوں نے فیصلہ ووٹروں پر چھوڑ دیا ہے آپ نے مزید کہا کہ ڈاکٹر ہیاپی گزشتہ ۲۵ سالوں سے جنگ آزادی میں حصہ لینے والوں میں سب سے آگے ہیں اور ۲۲ سال سے ورکنگ کمیٹی کے مسلسل ممبر چلے آرہے ہیں مقابلہ کے انتخاب میں انہیں گاندھی جی کی حمایت حاصل تھی۔

ریاست حیدرآباد کو ہندوستان میں شامل کر لیا جائے

نواب یار جنگ اور حیدرآباد کے مسلم لیڈروں کا مطالبہ

حیدرآباد ۱۸ اکتوبر۔ حیدرآباد کے ۱۷ اکرکن مسلمان مجلس قانون ساز یار جنگ سابق ممبر کنسٹی ٹیوشنل اسمبلی بھی شامل ہیں کل ایک جگہ جمع ہوئے اور انھوں نے ایک ریزولیوشن میں کہا کہ ہم اس نظر سے متفق ہیں کہ حیدرآباد کو یونین آف انڈیا میں شامل ہو جانا چاہیے۔ ہم یہ بھی محسوس کرتے ہیں کہ حیدرآباد کی عوام کو ذمہ دار حکومت ملنی چاہیے اور انہیں ساری حقوق اور وہ تمام فوائد حاصل ہونے چاہییں جو ایک غیر مذہبی حکومت کے شہریوں کو۔ ان نے مسلمانوں سے بھی اپیل کی اور کہا کہ ان میں جو ایک غیر مذہبی حکومت کے قیام کے متعلق خوف پیدا کیا گیا ہے وہ دھوکہ دہی اور غلط افواہ پر مبنی ہے۔

بجلی گرنے سے دو آدمی ہلاک

گورکھپور ۱۸ اکتوبر۔ پھر پنڈ چانچیس کے ایک گاؤں میں جھونے کے ایک درخت پر بجلی گری۔ دو آدمی اور دو مویشی ہلاک ہو گئے۔ گیارہ راہی ہوئے بیان کیا جاتا ہے کہ بارش سے پناہ حاصل کرنے کے لئے درخت کے نیچے جمع ہو گئے تھے۔

مشرقی پاکستان میں زمینداری کا خاتمہ

کراچی ۱۸ اکتوبر۔ صوبہ مشرقی بنگال میں دو لاکھ کے قریب جاگیریں ضبط کر لی جائیں گی نیز یہ کہ زمینداری کے خاتمہ کا بل خانوں تجاوز کے بارہ خانوں بٹے پر مبنی سے الیہ اٹھا کر دے دیا بھی ہے کار ہو جائیں گے یہ آئندہ فروری میں اسمبلی میں پیش کیا جائے گا اور امید ہے کہ ایک ہفتہ میں قانون بن جائے گا۔

بوپال میں زنانہ پولیس

الہ آباد ۱۸ اکتوبر۔ معلوم ہوا ہے کہ بوپال میں پولیس کی افسر اعلیٰ کے لئے سفارش کر دی ہے کہ بوپال میں زنانہ پولیس بھی قائم کی جائے کمیٹی نے اپنی اس سفارش میں کہا ہے کہ بوپال کی پانی پینے کا کنواں جسپر آئینہ انگریزی نقش ہے جس کو پانی پینا برکت کا سبب ہو رہا ہے اس کے لئے تنقش قیمت صرف ۳ روپے ہی ہر چوٹک ہو آنے

پتہ نوٹ کر کے طلب فرمائیں

ڈی۔ پی اینڈ کو کسرول سراوا آباد یوپی

لڑکیوں کو کاڑھنا سکھاؤ

رضیہ کی مشرقی و مغربی کشیدہ کاری اس رنگین طرز کی خوبصورت اور بہترین نمونہ پیسہ کا خانہ ۱۰۰ سو قسم کی کشیدہ کاری کے بہترین ڈیزائن نیز کے شوقین لڑکیاں رضیہ ہر قسم کے پھول پتی کتاب میں آپ کو ملیں گے۔ کشیدہ کاری کی یہ کتاب آپ اردو بازار کے بہترین کتب فروشوں سے خرید سکتے ہیں۔

نیا کتاب گھر اردو بازار (A.D) دہلی

سرمہ مقوی بصر

ابتدائی نزول الماء کو دور کرنے اور جھلکا آنکھ کی خارش پلکوں کے گرنے قیمت فی شیشی تین ماشہ ایک روپیہ آٹھ آنے (عمدہ)

سرمہ اصلاح چشم

دھندلا جالا، کھوٹا کے لئے اکسیر ہے بار بار آنا موقوف ہے۔ قیمت فی شیشی تین ماشہ تین روپے (عمدہ)

سفوف شجاعی

ہر قسم کے جوڑوں کی سوجن، درد، کثرت احتلام اور ایسے امراض کے لئے جو خرابی صحت کی وجہ سے ناکارہ ہو گئے ہیں نہایت کارگر مجرب کا تجربہ کیا جا چکا ہے۔ قیمت چالیس خوراک دس روپیہ (عمدہ) فی خوراک چار آنے (عمدہ)

شمسی

آتشک خواہ پرانی ہو یا نئی، ایک ہفتہ میں ہمیشہ کے لئے آرام ہو جاتا ہے آزمودہ ہے۔ قیمت مکمل خوراک سات روپیہ (عمدہ)

بے مسیحی

ہاضمہ، قبض (پیچش)، دردشکم، بلغم، سوداوی، صفراوی امراض جگر کے لئے اکسیر ہے قیمت فی شیشی چالیس گولیاں دو روپیہ آٹھ آنے (عمدہ)

پاشیر میتن

بچوں کے امراض جگر، ڈیہ، دانت نکلنے کے لئے بے حد مفید ہے۔ قیمت فی شیشی دس گولیاں دو روپے (عمدہ)

کف سلطانی

سلطان الزکام کے لئے اکسیر ثابت ہوئی ہے۔ بڑا سے بڑا آشوب زکام ایک ہی ہفتہ میں رفع ہو جاتا ہے۔ قیمت چالیس خوراک پندرہ روپے (عمدہ)

حکیم صلاح الدین فاضل الطب والجراحۃ سیوہارہ ضلع بجنور

آکاوہ کی خبریں

بلدیہ کی توسیع

بلدیہ آکاوہ کے جلسہ میں جو ۱۲ ستمبر کو ہوا تھا یہ طے ہوا ہے کہ میونسپل بورڈ اور گاؤں پنچایت الیکشن منعقد کرنے جاری ہیں اور ۱۹۵۴ء مارچ ۱۹۵۴ء میں میونسپل الیکشن اور جنوری ۱۹۵۴ء میں گرام پنچایت کے چناؤ ہو سکیں گے۔

زیر انتظام حکیم حافظ محمد حبیب الرحمن صاحب ترقی پسند ادبی کمیٹی آئندہ ہفتہ ضلع وجہ کے سرکردہ ہندو مسلمانوں کا ایک مشترکہ جلسہ کرنے والا ہے جس میں اتحاد و ترقی کے مقاصد کو کامیاب بنانے پر غور کیا جائیگا۔

شہر میں غریب طلبہ کی امداد و ترقی کے لئے نوجوان سوویٹ پنچایت کی کوششوں سے ایک انجمن قائم ہوئی ہے جس کے صدر عبد العزیز خاں صاحب اور سکریٹری علی اظہر صاحب منتخب ہوئے۔

یو۔ پی سکھ کانفرنس الہ آباد کے صدر ماسٹر تارا سنگھ کے آئندہ اسٹیشن سے گذرنے پر متقامی گروہ دوارہ کمیٹی کی جانب سے ماسٹر جی کے زور دار استقبال کی تیاریاں کی گئیں لیکن سکھوں کا یہ شاندار جلسہ پولیس نکالا گیا جو اسٹیشن پر جا کر ختم ہوا بلند قسمتی سے ماسٹر جی مقررہ ٹرین سے نہ گذرے اور اہل جلوس ناامید واپس آئے۔

سہسرہ اور بقرا عید کے تہوار بنایت امن و امان کے ساتھ منائے گئے۔ کوئی ناخوشگوار واقعہ نہیں ہوا یکم نومبر سے شہر دھنباد میں کپڑا پر اشن کنٹرول شروع ہو جائے گا۔ یتیم کے لئے ڈیزس سنڈیکٹ کی تشکیل کا گیا ہے ٹیکسٹائل کشمری کی جانب سے انسپکٹر مقرر کیا جا چکا ہے ہر جگہ حلقہ وار کنٹرولر سپلائی کا تقرر بھی عمل میں آرہا ہے۔

زیر صدارت رائے بہادر لونو چند شرما ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ میں نفاذ کی ایکزیکٹیو کمیٹی کا جلسہ ہوا، جس میں ۳۰ نومبر نفاذ ہوا۔ اور بسمبر عاکش کی تاریخیں طے پائیں۔ معلوم ہوا ہے کہ نمائش کمیٹی کے فنڈ میں جمع کے سلسلہ میں گورنمنٹ کی جانب سے انکوائری ہو رہی ہے دو سابق ٹھیکیداروں سے جواب بھی طلب کرتے گئے ہیں۔

سلطان پور میں جمعیۃ علماء کا قیام

سلطان پور ۱۸ اکتوبر۔ ضلع کے اکثر اہم اشخاص کا جلسہ جمعیۃ علماء کی اپیل کے جواب میں ایک شاخ قائم کی گئی اور حسب ذیل عارضی عہدیداروں کا انتخاب ہوا۔

صدر۔ مولوی محمد یوسف خاں

نائب صدر۔ پروفیسر شمیم خاں

سکریٹری۔ مولوی نسیانت حسین

نائب سکریٹری۔ مسٹر حسین بخش

خازن۔ شیخ محمد نور

ایک ہفتہ میں دس ہو اگر جمعیۃ کا الحاق سے جمعیۃ کی جائے۔

ریزرو بنک کو سرکاری ملکیت بنانیکا فیصلہ

نئی دہلی ۱۸ اکتوبر۔ گزشتہ اجلاس پارلیمنٹ میں یہ طے کیا گیا ہے کہ ریزرو بنک کے حصے کو جو ہنوز ۴۸ فیصدی مرکزی حکومت کے پاس منتقل ہو جائے اور اس کے بدلے میں حکومت کے حصص کے حامل حصہ داروں کو معاوضہ ادا کیا جائے اس معاوضہ کی ادائیگی کا طریقہ کار اور مقدار کا تعین کرنے کے لئے ایک بل پیش کیا جائے گا۔ اس بل کے پاس ہونے کے بعد ریزرو بنک شیڈول بنک کی حیثیت سے اپنا کام کرتا رہے گا۔ اس کے ڈائرکٹروں کا تقرر بھی حکومت کرے گی۔ ریزرو بنک کے موجودہ گورنر سر بنیگل راؤ کا عہدہ ۱۹۵۴ء میں ختم ہو رہا ہے۔

پاکستان میں حیدرآبادی لیڈر گرفتار

کراچی ۱۸ اکتوبر۔ حیدرآباد دکن کے دو سابق وزراء دفعہ کے ماتحت گرفتار کئے گئے ہیں۔ ان کے نام ہیں مسٹر مرزا اسمٰعیل اور مسٹر غلام حسین ہدایت اللہ۔ یہ پاکستان کے خلاف سرگرمیوں کے الزام میں پکڑے گئے ہیں۔ سندھ ایجی ٹیٹرز ایکٹ کے تحت گرفتار کیا گیا ہے۔ آپ کو ۱۷ اکتوبر کو کراچی کی عدالت میں پیش کیا جائیگا۔

شہر نارتھیوں کی آبادکاری

نئی دہلی ۱۸ اکتوبر۔ پنجاب سرکار نے تمام صوبوں اور ریاستوں کی حکومتوں کو لکھا ہے کہ شہر نارتھیوں کے لئے مکانات کی سکیموں پر فوراً عمل کیا جائے۔

مرکزی وزارت برائے بحالی نے تمام صوبوں کے لئے ایک سکیم تیار کی ہے جس کے مطابق ہر صوبہ کو اپنی ضرورت کا اندازہ لگا کر یہ بتانا ہوگا کہ وہ کتنے مکان بنا سکتا ہے اور کتنی رقم اس کے لئے درکار ہوگی۔ ہر صوبہ کو اپنی ضرورت کا ۲۵ فیصدی حصہ خود ادا کرنا ہوگا۔ باقی ۷۵ فیصدی رقم مرکزی حکومت دے گی۔ مرکزی حکومت نے ۱۰ کروڑ روپیہ کی رقم اس کام کے لئے مختص کر دی ہے۔

جمعیۃ علماء کی ممبر سازی

ضلع وجہ کی جمعیۃ علماء کے ناظم حکیم حافظ محمد حبیب الرحمن صاحب اور ممبر مجلس عاملہ صوبہ جمعیۃ علماء نے سلطان پور کی دکانوں کا دورہ کیا اور ممبر سازی کی اپیل کی۔ ضلع میں ممبر سازی کی مہم تیزی سے شروع ہو گئی ہے اور ہر مقام پر عام مسلمان ممبر بن رہے ہیں۔

صدر ٹرومین کی عزت افزائی

پرنسٹن ۱۸ اکتوبر۔ [illegible] کے [illegible] ہیں [illegible] ہیں [illegible] کے [illegible] ہیں [illegible] ہیں [illegible] ہیں

ہندستان کی صنعتی ترقی کی اسکیمیں مکمل ہوگئیں

تین سال کے اندر اندر موٹر کاریں تیار ہونے لگیں گی

نئی دہلی ۲ر اکتوبر۔ معلوم ہوا ہے کہ ملک میں صنعتی ترقی کی راہ میں حائل ہونے والی مشکلات کو دور کرنے کی جو کوششیں ہو رہی تھیں وہ اب پایۂ تکمیل کو پہنچ چکی ہیں۔ صنعتی ترقی کی ۲۰ ر میں سے ۱۸ کمیٹیوں نے اپنی رپورٹیں پیش کر دی ہیں۔ ان کمیٹیوں میں حکومت کے ٹیکنیکل اور ہر خانہ دار کے علاوہ صنعت کاروں کے نمائندے بھی شامل تھے۔ مشینی اوزاروں کی صنعت کی ترقی دینے والی کمیٹی کی بحث کے دوران میں یہ ثابت ہوگیا کہ حکومت کے پاس ملک میں مشینی اوزار بنانے کے دو بڑے پلانٹ کے کارخانے تو کم از کم ایسے کافی مشینری ہے جو اس مشینری کا بیشتر حصہ تیار کر سکتے ہیں۔ جنگ کے سلسلے میں ہندستان کو جو سبق دیا گیا ہے کہ حکومت مشینی اوزاروں کی ایک سرکاری فیکٹری قائم کرے۔ اس تجویز پر غور کر رہی ہے مشینی اوزاروں کی صنعت کو سرکاری امداد دینے کے سوال پر بھی بحث کی گئی۔ اس صنعت سے تعلق رکھنے والے کارخانہ داروں کی رائے تھی کہ سرکاری امداد ایک حد تک ملنی چاہیئے۔ اس تجویز پر غور ہو رہا ہے کہ آئندہ دس سال کے اندر اندر حکومت کو ۲۰ کروڑ روپے کی مشینی اوزار درکار ہوں گے۔

ہندستان میں بنی ہوئی کاریں

موٹروں اور ٹریکٹروں سے متعلق صنعتی کمیٹی کی رپورٹ کے دوران میں انکشاف ہوا کہ ہندستان میں ہی ہوئی کاریں موٹر کار تین سال تک چالیے سامنے آسکے گی۔

کمیٹی نے اس صنعت کو متعدد معیار بھی مقرر کر دیئے۔ موٹروں کے پرزہ جات کی صنعت کو ترجیح دینے کے بھی فیصلہ کیا گیا ہے۔

سفارش کی جائے۔ کہ ٹیکسی پرزہ جات کی درآمد پر ڈیوٹی ۵۰ فی صدی سے بڑھا کر سو فی صدی کر دی جائے۔ یہ بھی سفارش کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے کہ موٹروں کی درآمد کی اجازت دی جائے جن کی باڈیاں اس طرح کی ہوں کہ انہیں جہاز میں آسانی سے لادا جا سکے۔ اور ان پر یہاں ہی باڈیاں تیار کی جا سکیں۔

جہاز سازی کی صنعت

صنعت جہاز سازی کو ترقی دینے والی کمیٹی نے سفارش کی ہے کہ ہندستان میں ہر قسم کے ایک لاکھ ٹن سے زیادہ وزن کے جہاز بنانے کا کارخانہ قائم کیا جائے۔ یہ بھی سفارش کی گئی ہے کہ سوداگری جہازوں کے مرمت کرنے کے لئے ڈاک قائم کرنے کے سوداگری مقامات کا انتظام کیا جائے۔ یہ بھی فیصلہ کیا گیا کہ حکومت کو ہندستانی پرچم کو جہازوں میں جہازوں کے بنانے کا کارخانہ قائم کرنے کی دعوت دے اس شرط پر کہ اس پر کنٹرول ہندستانیوں کے ہاتھ میں رہے گا۔ اور جہاں حکومت اس کو خود سنبھالے۔

ہندستان جنگ کے سلسلے میں ہندستان کو جو سبق دیا گیا ہے کہ حکومت مشینی اوزاروں کی ایک سرکاری فیکٹری قائم کرے۔ اس تجویز پر غور کر رہی ہے مشینی اوزاروں کی صنعت کو سرکاری امداد دینے کے سوال پر بھی بحث کی گئی۔ اس صنعت سے تعلق رکھنے والے کارخانہ داروں کی رائے تھی کہ سرکاری امداد ایک حد تک ملنی چاہیئے۔ اس تجویز پر غور ہو رہا ہے کہ آئندہ دس سال کے اندر اندر حکومت کو ۲۰ کروڑ روپے کی مشینی اوزار درکار ہوں گے۔

مصنوعی سلک کی صنعت

مصنوعی سلک سے متعلقہ کمیٹی کو سفارش کی گئی ہے کہ ٹراونکور کی سلک ڈیولپمنٹ کارپوریشن کی حکومت کے مشیر حصہ کی تعمیر جلد سے جلد مکمل ہو جائے جس کے لئے ۲ کروڑ روپیہ کی ضرورت ہے۔ اس کمیٹی نے سفارش کی ہے کہ ۱۹۵۱ء تک مصنوعی سلک کی پیداوار ۱۰ ہزار ٹن سالانہ تک بڑھا دی جائے۔ اس کمیٹی نے اس امر پر زور دیا ہے کہ ۱۹۵۱ء تک مصنوعی سلک کی پیداوار ۱۰ ہزار ٹن سالانہ تک بڑھا دی جائے۔ اس کمیٹی نے اس امر پر زور دیا ہے کہ ۱۹۵۱ء تک مصنوعی سلک کی پیداوار ۱۰ ہزار ٹن سالانہ تک بڑھا دی جائے۔

ایٹمی طاقت

ایٹمی توانائی پر قائم کی گئی کمیٹی کے بعد کمیٹی کے سیکرٹری نے بتایا کہ ایٹمی توانائی کے کمیشن کی تجویز ہے کہ سائیکلوٹرون کی تعمیر کی جائے۔ اس کمیشن کی تجویز ہے کہ ایٹمی توانائی کے کمیشن کی تجویز ہے کہ سائیکلوٹرون کی تعمیر کی جائے۔ اس کمیشن کی تجویز ہے کہ ایٹمی توانائی کے کمیشن کی تجویز ہے کہ سائیکلوٹرون کی تعمیر کی جائے۔

ہندستان میں پٹرول کی مانگ بڑھتا ہی رہے گا

ابھی پٹرول پر راشن جاری ہے

دہلی ۲ر اکتوبر۔ اس سال پٹرول کی فراہمی گذشتہ سال کے مقابلہ میں کم ہے لیکن پٹرول کی ضرورت اور مانگ برابر بڑھ رہی ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ جنگ کے بعد سے موٹروں کی تعداد میں کافی اضافہ ہو گیا ہے۔ ۱۹۴۱ء میں موٹروں کی تعداد میں سالانہ اضافہ دس ہزار کا چنانچہ حساب ۵۰ ہزار کی مقدار سے سالانہ اضافہ ہو رہا ہے۔

ابھی پٹرول راشن جاری ہے گا نیز اس کی کوئی توقع نہیں کی جا سکتی کہ بغیر اضافی طور پر پٹرول کی کوٹہ میں کمی کر دی گئی ہے اس کو پورا کیا جا سکتا ہے ہندستان میں تو اس فیصد پٹرول پیدا ہوتی ہے اور بقیہ باہر سے درآمد ہوتا ہے ہندستان کی تمام دنیا کی پیداوار کا صرف ایک فیصدی پٹرول صرف ہوتا ہے پھر بھی ہندستان اس مقدار کو بھی پورا نہیں کر سکتا۔ تمام دنیا میں ۵۰ کروڑ ۵۰ لاکھ گیلن پیدا ہوتا ہے، ہندستان میں ۱۰ کروڑ گیلن پٹرول صرف ہوتا تھا۔

مشرقی پنجاب کی اسمبلی میں

مسٹر جناح کی موت پر تعزیتی تجویز

شملہ ۲ر اکتوبر۔ مشرقی پنجاب اسمبلی میں پرسوں مسٹر جناح کی وفات پر ایک تعزیتی تجویز پیش ہوئی۔ تجویز پر بحث کے دوران میں ایک ممبر نے کہا کہ مسٹر جناح کی موت سے جہاں پاکستان کو سخت نقصان پہنچا ہے وہاں ہندستان بھی ان کی وفات پر غم زدہ ہے۔ ہم ان کی موت پر دلی رنج و افسوس کا اظہار کرتے ہیں۔ ان کی وفات سے ہندستان کی سیاست میں ایک خلا پیدا ہو گیا ہے۔ ان کی شخصیت ایسی تھی کہ ان کی جگہ کوئی دوسرا شخص نہیں لے سکتا۔ ان کی موت سے ہندستان کا ایک بڑا لیڈر اٹھ گیا ہے۔ ان کی موت سے ہندستان کا ایک بڑا لیڈر اٹھ گیا ہے۔

ابتدائی سیاست میں انہوں نے کانگریس کے ایک اہم رکن کی حیثیت سے بہت اہم کام انجام دیئے تھے۔ قائداعظم کی حیثیت سے آل انڈیا مسلم لیگ کی تنظیم میں انہوں نے نمایاں حصہ لیا تھا۔ ان کی تقریروں کو ہمیشہ توجہ سے سنا جاتا تھا۔

غیر ملکی ملازمتوں کے لئے ہندستان میں مناسب اسٹاف کی کمی

دہلی یونیورسٹی میں ایک تربیتی ادارہ کھولا جا رہا ہے!

نئی دہلی ۲ر اکتوبر۔ ہندستان کی طرف سے غیر ملکی ملازمتوں میں مناسب آدمیوں کی سخت کمی ہے حال ہی میں بہت سے نئے ملازم مقرر کئے گئے ہیں۔ ایکسل اب بھی کمی محسوس کی جا رہی ہے۔ دہلی میں سکریٹریٹ اور غیر ملکوں کے لئے ۲۰ سو افسروں کی ضرورت ہوگی۔ ۱۹۵۱ء تک

اس وقت تک صرف ایکسو سو افسر مہیا ہو سکے ہیں اور آئندہ ۳ سال میں مزید ایک سو افسروں کو تیار کرانے کی کوشش کی جائے گی۔ حکومت کی موجودہ ضرورتوں کے پیش نظر غالباً یہ آدمی فراہم نہ ہو سکیں

آزادی سے قبل غیر ملکی ملازمتوں اور ہندستان مشترکہ کمیشن کے دفتروں میں ۳۰ افسر ان تھے ۱۵ انگریز اور باقی ہندستانی۔ ان میں سے بیشتر ۱۹۴۷ء کے ہنگامہ خیز واقعات کے دوران میں ہندستان چلے آئے تھے لیکن ۱۵ پاکستانی چلے گئے۔

حال ہی میں برما اور نوبی افسروں نے غیر ملکی سروس میں ہندستانی طلباء کو بھرتی کرنے کی درخواست کی تھی۔ ان ملکوں سے ہندستان کی سفارت کی طرف سے جو درخواستیں کی گئی ہیں ان میں ایک یہ بھی ہے کہ ہندستان میں ایسے ادارے قائم کئے جائیں جو ان ملکوں کے لئے افسر تیار کر سکیں۔ ایکسل اب بھ

دسمبر ڈڈمی
روغن اکسیر دماغ
وکیلوں، ججوں، پروفیسروں، ڈینٹسٹوں، سفیروں، ڈاکٹروں
کے لئے بے نظیر تحفہ جنابوں کی جڑوں میں جذب ہو کر دماغی حصوں
کو قوت پہونچاتا ہے دماغی تھکاوٹ اور دردِ الکی نزلہ کی شکایت
کو دور کرتا ہے بھینی بھینی خوشبو دماغ کی تمام کمزوریوں کے لئے
اکسیر ہے حضرت مولانا سید حسین احمد صاحب مدنی فرماتے ہیں
کہ جس مخصوص انداز کا یہ روغن ہے کم اتنا سیرے استعمال
میں نہیں آیا بڑے بڑے علماء اور پیشواؤں نے اور استعمال
کیا کے اسے بیحد پسند کیا ہے قیمت فی شیشی علاوہ محصول ڈاک
ہلال فارمیسی دیوبند ضلع سہارنپور
(یو - پی)

نمبر ۹۷
قائم شدہ سنہ ۱۹۲۵ء
جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان
روزنامہ
الجمعیۃ
الاعتصام بحبل اللہ جمیعا
ایڈیٹر: محمد عثمان فارقلیط
تار کا پتہ: الجمعیۃ دہلی
فون نمبر: ۵۸۵۵
فی پرچہ دو آنے ۲ر | جلد ۳۰ | دہلی یوم اتوار ۲۰ ذی الحجہ ۱۳۶۷ھ ہجری مطابق ۲۴ اکتوبر ۱۹۴۸ء | نمبر ۲۳ | بذریعہ ہوائی جہاز ڈاک آنہ

سیاسی بصیرت حاصل کرنے کیلئے
اردو کا واحد سیاسی رسالہ
نئی زندگی
ایڈیٹر ..... سید امین الرحمن
قیمت سالانہ چھ روپے فی پرچہ آٹھ آنے
نمونہ کے لئے آٹھ آنہ ڈاکٹ
منیجر رسالہ "نئی زندگی" الہ آباد

عربوں نے بیر شیبہ دوبارہ قبضہ کر لیا، عزام پاشا کا اعلان

نجیب کے علاقے میں خوں ریز جنگ، قاہرہ پر فضائی حملہ
فلسطین کے سب محاذوں پر عرب فوجوں کے بڑے حملوں کا امکان پیدا ہو گیا

قاہرہ ۲۰ اکتوبر۔ عزام پاشا سکریٹری جنرل عرب لیگ نے اعلان کیا ہے کہ مصری فوجوں نے نجیب کے دسطی علاقہ میں بیر شیبہ پر دوبارہ قبضہ کر لیا ہے۔

رات قاہرہ میں دو گھنٹہ تک ہوائی حملہ کے خطرہ کا الارم بجتا رہا۔ اور طیارہ شکن توپوں کی گن گرج بھی سنائی دی۔

لندن سے رائٹر نے خبر دی ہے کہ دمشق سے آمدہ اطلاعات کے مطابق عرب حکومتیں اس بات پر غور و خوض کر رہی ہیں کہ اگر یہودی مجلس تحفظ کے جنگ بند کر دینے سے متعلق حکم کا احترام نہ کریں، اور نجیب کے علاقہ میں اپنی پرانی چوکیوں پر مصریوں و فلسطین کے تمام محاذوں پر فوراً بڑے حملے شروع کر دئے جائیں۔

اس سے قبل کی اطلاعات ہیں کہ حکومت اسرائیل نے ادارہ اقوام متحدہ کی عدالت کے مطابق نجیب کے علاقہ میں لڑائی بند کر دینے کا فیصلہ کر لینے کے یہ فیصلہ اسرائیلی کابینہ نے گزشتہ شب کو اپنی ایک طویل نشست میں کیا ہے اس موقعہ پر اقوام متحدہ کے نگراں امن عارضی بھی موجود تھے۔ لیکن اسرائیلی حکومت کی جانب سے ارادہ کے قائم مقام ثالث ڈاکٹر رالف بنش کو یہ اطلاع دی گئی ہے کہ ہم نجیب کے علاقہ میں اپنی پر زور جنگ افواج کو اس شرط پر فوراً لڑائی بند کرنے کا حکم دینے کے لئے تیار ہیں کہ آپ ہمیں اس بات کی اطلاع دیں کہ مصر بھی لڑائی بند کر دینے کے لئے تیار ہے۔ قائم مقام ثالث نے یہ فیصلہ کئے روز ادارہ کی مجلس تحفظ کے سکریٹری کو یہ اطلاع دی ہے کہ اگر اسرائیلی حکومت لڑائی بند کرنے کے سلسلے میں مجلس کی استدعا کو قبول کر لے تو اس نے مجلس کی استدعا کو قبول کر لینے کا اعلان کر دیا ہے۔ مصری حکومت کی طرف سے بھی اس مشورہ کو قبول کر لینے کے لئے تیار ہے۔

زبردست لڑائی

ابھی تک نجیب کے علاقہ میں زبردست لڑائی جاری ہے اور اسرائیلی فوج نے چوخود کا جبل میں مستقل شدہ مشہور نام سائمن فوکس اے موسوم کرنے میں بیر شیبہ پر فیصلہ کر لیا ہے یہ ایسا مقام ہے جہاں سے مصر اور شام کو جانے والے راستوں کو سدود کیا جا سکتا ہے۔

نجیب کے علاقہ سے اسرائیلی فوجوں نے اپنی فوجیات کو بیت الحم کی طرف منعطف کر دیا ہے اور انہوں نے بیت الحم سے بارہ میل مغرب بیت عفتہ پر قبضہ کر لیا ہے اسرائیلی افواج کے اس اقدام کے ۳ مقاصد بیان کئے جاتے ہیں (۱) بیت الحم میں عربوں کے متفرق کو بے کار کر دینا (۲) جنوب کی جانب سے یروشلم پر جو زبردست دباؤ پڑ رہا ہے اسے کم کرنا (۳) یروشلم سے کوہ جانے والے والی ریلوے کی حفاظت چونکہ اس لئے استعمال نہیں کی جا سکتی کہ یروشلم کے مغرب میں اس کے دس میل طویل عرصہ پر عربوں کا قبضہ ہے۔ گزشتہ شب کو فضائی فضائی مقابلہ بھی جاری رہا اور ادارہ اقوام متحدہ کے نگراں نے بیان کیا کہ اسرائیلی جہازوں نے شہر پر اڑانیں کیں۔ غازہ میں ایک عرب رضاکار

(باقی صفحہ ۷ کالم ۵ پر)

عراقی کابینہ میں تبدیلیاں

بغداد ۱۹ اکتوبر۔ عراق کی کابینہ میں جو بدھ کو نئی وزارت کی تشکیل عمل میں آئی ہے اس کے بعد یہ پہلی ہی تبدیلی ہے وزیر مالیات کی حیثیت سے شکری پاشا کی جگہ سفیر وزارت خارجہ سفیر کئے گئے ہیں۔ شکری پاشا کو وزارت دفاع بھی سونپی گئی ہے۔ وزیر داخلہ صالح جبر نے استعفیٰ دے دیا ہے۔ وزیر اعظم نوری السعید نے ان کے محکمہ کا چارج بھی لے لیا ہے۔

دیوبند میں گرفتیوں کا نفاذ
جمعیۃ کے ایک وفد کی دہلی کو روانگی

دیوبند ۲۰ اکتوبر۔ دیوبند سے خبر ملی ہے کہ یہاں کل نو بجے دن کو بند کرنے کے متعلق ایک اعلان کے سلسلہ میں ضروریاں کی ہوئیں کمیٹی میں پیش کی گئی تھی۔ مگر وہاں کل ہو گیا۔ معلوم ہوا ہے کہ ڈپٹی کمشنر کے سکریٹری کے لئے لاکھی جاسوس کی کیا ضرورت ہے جبکہ ہر ایک کو جو ٹیکس نہیں کرتا ہو... کا اختیار کر لیا ہے اور پولیس تعینات کر دی گئی ہے۔

سوشلسٹ لیڈر کا مطالبہ

(باقی صفحہ ۷ کالم ۵ پر)

مسلمان کی زندگی محض سیاسی نہیں بلکہ روحانی بھی ہے
لال دروازہ میں مولانا حفظ الرحمان کی تقریر
مسلمانوں سے جمعیۃ کے ساتھ وابستہ ہونے کی اپیل

دہلی ۱۹ اکتوبر۔ مسلمانوں کی زندگی محض سیاسی ہی نہیں بلکہ ضمیری روحانی کا مقصد بھی ہے۔ (دیوبند کا یہ روحانی جماعت کر سکتی ہے جو اپنی زندگی کو خدا سے وابستہ کر لے) یہ تھے الفاظ جو حضرت مولانا حفظ الرحمان ناظم اعلیٰ جمعیۃ علماء ہند نے جمعیۃ علماء دہلی کے زیر اہتمام منعقدہ شب لال دروازہ میں منعقد ہوا۔ جلسہ تقریباً ۱۱ بجے شب تک ہوتا رہا اور حاضرین تا دیر تک بڑے شوق اور ذوق سے تقریر سنتے رہے۔

حضرت مولانا نے فرمایا:

ہندوستان میں رہنے والے مسلمان جو ہم نے اپنا لیا ہے ایک سیاسی زندگی۔ دوسرا تعلیمی اقتصادی اور معاشرتی زندگی۔ لیکن زندگی ہے جس کا تعلق براہ راست خدا سے ہے۔ اور جس کا نام روحانی زندگی ہے۔ اس کے بغیر مسلمان کی زندگی ادھوری ہے۔ اور اس کے بغیر مسلمان کی زندگی کا مقصد پورا نہیں ہو سکتا۔ اس روحانی زندگی کے بغیر مسلمان کی زندگی کا مقصد پورا نہیں ہو سکتا۔ اس روحانی زندگی کے بغیر مسلمان کی زندگی کا مقصد پورا نہیں ہو سکتا۔ اس روحانی زندگی کے بغیر مسلمان کی زندگی کا مقصد پورا نہیں ہو سکتا۔

آپ نے فرمایا کہ قرآن پاک میں خدا کی طرف سے دو ہی صورتیں ہیں یا تو اس کا راستہ ہے جس پر چل کر ہم اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کر سکتے ہیں یا وہ راستہ ہے جس پر چل کر ہم اللہ تعالیٰ کی ناراضگی مول لیتے ہیں۔ جب کہ تیسرا راستہ کوئی ہو ہی نہیں سکتا۔

اپنے خطاب کے آخر میں آپ نے فرمایا کہ ہم نے اپنے لئے جو راستہ منتخب کیا ہے وہ ہمارے اسلاف کا راستہ ہے۔ اور ہمارے اسلاف کا راستہ وہ راستہ ہے جس پر چل کر ہم اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کر سکتے ہیں۔ اور اللہ تعالیٰ کی ناراضگی سے بچ سکتے ہیں۔ اس لئے ہمارا فرض ہے کہ ہم اپنے اسلاف کے راستہ پر چلیں۔ اور اپنے اسلاف کے راستہ پر چل کر اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کریں۔

(باقی صفحہ ۷ کالم ۱ پر)

رؤس ڈچی کشتیاں تباہ کر دیا
(خصوصی تار)

ٹوکیو ۱۹ اکتوبر۔ جاپانی شب کو ایک اعلان میں کہا ہے کہ اس نے کوریا کے ساحل پر روسی کشتیوں کو تباہ کر دیا ہے۔ جاپانی کشتیاں تباہ کرنے والے ہوائی جہاز ہیں۔ (باقی صفحہ ۷)

لڑائی بند کرنے کے لئے وقت کا تعین

پیرس ۱۹ اکتوبر۔ اقوام متحدہ کے مندوب نے کہا ہے کہ مقدونیہ کے وزیر خارجہ نے فلسطین میں لڑائی بند کرنے کے لئے جو تجاویز پیش کی ہیں ان کے متعلق جمعہ کے دن یا اس سے پہلے کا وقت مقرر کر دینا چاہئے کہ شکایت کنندہ ملکوں نے عارضی حکومت اسرائیل اور حکومت مصر کو جو دعوت بھیجی ہے اس میں لکھا ہے کہ ہمیں توقع ہے کہ مجلس تحفظ کی مستقر کردہ جنگ بندی کی قرارداد کے بلا تعمیل و حیل تعمیل کی جائے گی۔ اس کے بعد ہی ہم اپنی فوج کو لڑائی بند کرنے کے احکام بھیجیں گے۔

ایران کی سات سالہ ترقی کی اسکیم

لندن ۱۹ اکتوبر۔ ایران میں ایرانی سفیر نے اس بات کا اعلان کیا ہے کہ ایران کی سات سالہ ترقی کی اسکیم کے سلسلہ میں ترکی سے قرضہ لینے کی بات چیت ہو رہی ہے۔ (باقی صفحہ ۷)

برلن پر نئی تجویز ماسکو مارشل اسٹالن کے پاس بھیج گئی
روس اور مغربی طاقتوں کے جھگڑے میں مصالحت کی امید

پیرس ۱۹ اکتوبر۔ مندوب فرانس نے کہا ہے کہ ہندوستان میں ہم فوجیں جہاز اور گنوں کی فوج سے کوئی جواب موصول ہو جائے گا۔ فوجیں ہیں کہ لگیے کہ برلن کی ناکہ بندی کو ختم کر دیا جائے۔ (نوائے سیاسی حلقوں کے خیال ہے کہ روس کے جواب سے کشمکش کو ختم کرنے کے لئے کوئی نہ کوئی حل نکل آئے گا۔ سوویٹ یونین کے ایک ترجمان نے کہا ہے کہ ہم اس تجویز کو بہت جلد ہی حل ہو جائے گا۔ بعض حلقوں کا خیال ہے کہ کوئی ایسی علامت نہیں کہ اسکو کوئی امید افزا قرار دیا جا سکے۔ (باقی صفحہ ۷)

فرانسیسی ہڑتالیوں اور فوج میں تصادم
تیس سپاہی مجروح ہو گئے

پیرس ۱۹ اکتوبر۔ آج ایک ہزار ہڑتالیوں اور فوجوں کے مابین جو تصادم ہوا اس میں ہڑتالیوں کے ریلوے سیکریٹری اور ایک مستقل مزاج ہڑتالی سمیت تیس سپاہی زخمی ہو گئے۔ جن میں سے دو کی حالت خطرناک ہے۔ (باقی صفحہ ۷)

سندھ میں پناہ گزینوں کی کمیت

کراچی ۱۹ اکتوبر۔ مغربی پنجاب سے سندھ کو پناہ گزینوں کی منتقلی کا کام پورا ہو چکا ہے۔ اب حکومت پاکستان ان کی تعداد کے بارے میں اندازہ لگانے کی فکر میں ہے۔ (باقی صفحہ ۷)

روزانہ

الجمعیت دہلی

۱۴ اکتوبر ۱۹۵۰ء

مشرقی پاکستان

مشرقی بنگال کانگریس کمیٹی کے صدر شری ہیرن چندر چٹرجی نے حکومت مشرقی بنگال کو الزام دیا ہے کہ اس نے ہندوؤں کو نہ صرف کافی تحفظ نہیں کیا بلکہ کچھ ایسے حالات پیدا کر دیئے جن سے ہندو اقلیت مشرقی بنگال کو چھوڑنے پر مجبور ہو رہی ہے، اور مغربی بنگال میں ان کی آمد کا تانتا بندھا ہوا ہے!

صدر موصوف نے مشرقی بنگال کی پاکستانی حکومت پر جو الزام عائد کئے ہیں اور وہاں کے مسلمانوں کے جس سلوک کو دلیل میں پیش کیا ہے اگر وہ اپنی جگہ پر صحیح ہیں، تو ہمیں دل کھول کر پاکستانی حکومت کی مذمت کرنی چاہیئے، اور اسے بتانا چاہیئے کہ وہ اپنے اس طرز عمل سے نہ صرف انسانیت اور اسلامیت کی توہین کر رہی ہے بلکہ ہندستان کے مسلمانوں کے لئے بھی کانٹے بو رہی ہے، جس کا نتیجہ خود اس کے حق میں بھی بہت ہی برا نکلے گا اور جس کا انصاف ضمیر اسے کبھی معاف نہیں کریگا۔

اس وقت اس بات کو جانے دیجئے کہ آجکل ایک دوسرے کے خلاف پروپیگنڈا کا حربہ بھی خوب استعمال ہو رہا ہے اور پروپیگنڈا جھوٹا بھی ہو سکتا ہے اور سچا بھی، لیکن اس بات سے تو انکار نہیں ہو سکتا کہ مشرقی بنگال کے ہندو اپنے وطن کو خیرباد کہہ رہے ہیں جب تک کوئی شخص اپنے مستقبل سے مایوس نہ ہو جائے اور یہ نہ سمجھ لے کہ جان و مال کی حفاظت کے لئے اس کا نکلنا ہی بہتر ہے اس وقت تک کوئی نہیں چاہے گا کہ اپنے گھر بار کو آخری سلام کہے اور اپنے شہر، اپنے صوبہ اور اپنے وطن کو محض خام خیالیوں کی بنا پر چھوڑ دے، انسان کو اپنے وطن سے بڑی محبت ہوتی ہے، وہ اگر باہر بھی جاتا ہے تو یہی چاہتا ہے کہ گھر جا کر مرے اور جس گھر میں اس نے پرورش پائی ہے اسے آخری لمحوں میں نگاہ بھر کر دیکھ لے کوئی بہت بڑی مار ہی وطن کے رشتہ کو منقطع کر سکتی ہے، اور کوئی جان و مال کا خطرہ ہی انسان کو نکلنے پر مجبور کر سکتا ہے!

جب ہم یہاں بیٹھے بیٹھے خیال آتا ہے کہ مشرقی بنگال سے روزانہ دو تین ہزار غیر مسلم نکل جاتے ہیں تو ندامت اور خفت کے مارے ہماری گردن جھک جاتی ہے اور ہم سوچتے ہیں کہ دیکھئے کہیں ہندوستان کے بیٹھے بٹھائے کہاں پر کوئی نئی آفت نازل نہ ہو جائے اور اللہ حافظ کہنا پڑے، ہم اس کی تلاش میں نہ نکل کھڑا ہو، لیکن آفریں ہے مشرقی بنگال کو، گورنمنٹ کی دھمکیوں اور پاکستانی مسلمانوں کی بے حسی پر کہ وہ سب کچھ آنکھوں سے دیکھ رہے ہیں اور ٹس سے مس نہیں ہوتے، اگر انہیں بدنام کیا جا رہا ہے تو وہ میدان میں نکل کر اپنی صفائی پیش کریں اور واقعات کی شہادتوں سے ثابت کر دیں کہ وہ بیگانہ ہیں، اگر واقعات صحیح ہیں تو ان اسباب کو دور کرنے کے لئے جان توڑ دیں جو غیر مسلموں کو نکلنے پر مجبور کر رہے ہیں، یہ معاملہ تو اس قدر اہم ہے کہ جب تک ہر پاکستانی مسلمان غیر مسلموں کے سر سے نہ کھیلوا دے کہ وہ مطمئن ہیں اور انہیں آواز دینا کے لئے کوئی خطرہ نہیں اس وقت تک وہ اپنے اوپر خواب و خور تک حرام کرلے اور خود مر جائے مگر کسی غیر مسلم کو وطن سے بے وطن نہ ہونے دے! حیرت ہے کہ جس ملک میں غیر مسلموں پر یہ کچھ بیت رہی ہو وہاں کے مسلمانوں پر دوسرے دن کا آفتاب کیونکر طلوع ہوتا ہے! پانی کے اس کی پیاس کیونکر بجھتی ہے! ان کا معدہ تر اور خشک لقموں کو کس طرح قبول کرتا ہے! حیرت ہے ایسی زندگی پر اور افسوس ہے ایسی حکومت پر کہ لوگ تو گھر بار کو آخری سلام کہہ رہے ہوں اور مسلمان بستر راحت پر سوتے رہیں اور ان کے معمولات میں کوئی فرق نہ پڑے! کیا انسانیت اسی چیز کا نام ہے! کیا شرافت کے نمونے ایسے ہی ہوا کرتے ہیں! کیا اسلام کی رحمۃ اللعالمینی کی یہی تفسیر ہے! اسلامی روح کا تقاضہ تو یہ ہے کہ پاکستان کا ایک ہزار مسلمان بیمار ہو کے مرا ہے ایک غیر مسلم پڑوسی کو خانہ ویرانی کی مصیبت میں نہ ڈالے، وہ خود گھروں کو چھوڑ دے مگر اپنے بھائیوں کو ہاتھ پکڑ کر گھر سے نہ نکالے، افسوس، دشمنانہ کانوئی علاج نہیں، ہمارے لئے اس قسم کی اطلاعات ناقابل برداشت ہیں مگر مشرقی پاکستان میں آنکھوں کے سامنے بستے گھول رہے ہیں اور مسلمان بیٹھے دیکھ رہے ہیں، ایسی غیر اسلامی زندگی سے وہ موت ہزار درجہ بہتر ہے جو اسلام کی حکومت کو بلند کرنے کے لئے انسانیت کی راہ میں آئے۔

پاکستان میں ہندوستان کے ساڑھے چار کروڑ مسلمانوں کے ساتھ بے انتہا ہمدردی کا اظہار کیا جا رہا ہے، مگر پاکستان کا کھوٹ کر جس نے کہ وہ اپنے غیر مسلم باشندوں کو ناراض کر کے ہماری کوئی خدمت نہیں کر سکتا ہماری خدمت کے تمام راستے بند ہیں، صرف ایک راستہ کھلا ہے اور وہ یہ کہ پاکستان اپنی غیر مسلم آبادی کے ساتھ بہتر سلوک کرے اور اس کی جان و مال، عزت و آبرو، مذہب و عقائد کی حفاظت میں اپنا سب کچھ قربان کر دے، اگر وہ ایسا نہیں کر سکتا تو وہ ہمارا قاتل ہے اور ہمیں شدید دھوکہ دینے کی قسم کھا چکا ہے!

ہمارا خیال اب بھی یہی ہے کہ اسلامی اسپرٹ سے سرشار کوئی مسلمان اپنے وطن کو خیرباد نہیں کہہ سکتا، اس ہجرت کا سبب یا تو ہندو اور پاکستان میں جنگ کا سفید جھوٹ پروپیگنڈا ہے یا اکثریت کی دہشت، بہرحال جو کچھ بھی ہو ان اسباب کا ازالہ ہونا چاہیئے۔

بدر ربانی

خان عبدالغفار خاں کے حق میں خان عبدالقیوم خاں بہت بڑے الگوڑ ثابت ہوئے ہیں، اس مخلص رہنما کو سزا ہی دیتا نہیں چاہتے بلکہ انہیں فیش کا لیان دیکر اپنا کلیجہ بھی ٹھنڈا کر لیا، قانون خواہ کتنا ہی سخت ہو مگر وہ بڑے لوگوں کو اپنے معیار سے گرنے نہیں دیتا لیکن سردار یہ قدیر قانون اور زبان دونوں ستمگار کر رہے ہے اور اپنے سفلہ پن پر دوسروں کو ٹوری کہہ رہا ہے، وزیر اعظم لیاقت علی خاں نے سرحدی اسمبلی میں پیپلز پارٹی کے ممبروں کو باقاعدہ منتظر لائحہ عمل کے لئے پیش کر دیا ہے اور تقریر میں یہ تاکید کی ہے کہ ان کے ساتھ کوئی رعایت نہ برتی جائے، اس سے ظاہر ہے کہ خان عبدالغفار خاں کی ہمدردی کا جو ڈھونگ رچا گیا تھا وہ بالکل بے بنیاد تھا، اور اس کا مقصد صرف یہ تھا کہ خان صاحب کو ہٹا کر ان کی جگہ ایسے لوگوں کو لایا جائے جو پاکستان کی ہر بات پر آمنا و صدقنا کہیں، اس سے یہ بھی ظاہر ہے کہ پیپلز پارٹی کی تشکیل کا مقصد کیا تھا، اور اس کے ممبروں کو کس قسم کی ہدایات دی گئی تھیں، اس سے یہ بھی ظاہر ہے کہ پاکستان کی ہر سیاسی جماعت کو ختم کر کے ایک ہی جماعت کو باقی رکھنے کا جو فیصلہ کیا گیا ہے اس کا مقصد کیا ہے

چار صوبوں اور ریاست

(۲۱ - اکتوبر ۱۹۳۸ء)

غذائی حالت کے میں شراب بندی

نئی دہلی ۲۱ اکتوبر۔ ایک اطلاع میں کہا گیا ہے کہ فیصلہ کیا گیا ہے کہ فسادوں کو روکنے کی غرض سے ۲۱ اکتوبر سے ۲۱ اپریل ۱۹۳۹ء تک صوبہ پر عمل درآمد کرنے میں ہی گجرات میں شراب بندی کر دی جائے۔ معلوم ہوتا ہے کہ ملک کی قدرتی صورت کا مقصد کے ساتھ خاص دل تیار کیا جا رہا ہے جس میں ہر جگہ کے لئے ایک ہی بار لیجنٹ کے ہیڈ کوارٹر میں ہیڈ کیا جائے گا۔ اور جیل رہا سیشن کی شادی کے پاس ہو جائے پر گجرات میں شراب کی دکانیں وغیرہ بند کر دی جائیں گی۔

دہلی میونسپلٹی کا جلسہ

میونسپلٹی کا ہفتہ وار جلسہ میٹنگ میں مسٹر زمان اور مسٹر ہارنیان کی موت پر تعزیتی قرارداد منظور کی۔ مسٹر ڈی ٹی جین نے مسٹر ہارنیان کی خدمات کا اعتراف کیا اور خراج عقیدت پیش کیا۔ بارا بھیر سنگھ نے مسٹر زمان کی خدمات کی تائید کی۔

سوشلسٹ پارٹی کا جلسہ

صوبائی سوشلسٹ پارٹی کے انتظام سے مختلف مقامات میں منعقد شدہ جلسوں میں مشرقی سیستان میں ریاستی کی تنظیم حدمات کا ذکر کیا گیا اراکان کو تراج عقیدت پیش کیا گیا۔

ریلوے الور ملا

گرنان روڈ کے ایک جنکشن کا نام سے ریلوے سٹیشن کا نام ریلوے بورڈ ریلوے کے حوالہ کر دیا گیا۔ حکام نے ضروری تحقیقات کے لئے بھیجا ہے۔

بھیک مانگنا خلاف قانون

نئی دہلی میونسپلٹی اس تجویز پر غور کر رہی ہے کہ نئی دہلی میں بھیک مانگنا خلاف قانون قرار دیا جائے

پولیس کے رویہ پر صوبہ کانگریس کو تشویش

آج صوبہ کانگریس کی مجلس منتظمہ کا ایک جلسہ ہوا جس میں ڈھاکہ کانگریس کارکنوں کے ساتھ پولیس کے رویہ کی شکایت کی اس دوران میں کانگریس کارکنوں کی گرفتاری کے متعلق بھی گفتگو ہوئی۔ کانگریس کی رائے میں پولیس کی حرکات کی تحقیقات کے لئے ایک کمیٹی مقرر کی جائے۔

۱۶ کارتوس برآمد ہوئے

کل سبزی منڈی کے ایک حلوائی کی دکان سے ۱۶ کارتوس برآمد ہوئے۔ کہا جاتا ہے کہ پولیس نے کسی دوسرے مقام پر دکان کو کافی تلاشی کی لیکن اس نے کارتوس نہیں برآمد کئے۔

سبزی منڈی میں گرفتاریاں

دہلی پولیس نے پیر کی شام کو سبزی منڈی میں تین اشخاص کو گرفتار کر لیا۔ سبزی منڈی کے ایک مکان سے ایک ریوالور اور ایک ٹرانسمیٹر بھی برآمد ہوا۔

پولیس کی کارروائی ملتوی

حکام نے نئی دہلی کو مشتہار تقسیم خواجگی فرمانروں کو جماعت لیگ کا نام ہم گیٹنڈ کے لئے ملتوی کر دیا ہے اور شیخ نے کہا ہے کہ ہم گیٹنڈ کے ساتھ اندر ہی کارروائی کو ختم کر دیا جائے۔

قتل کے جرم میں سزائے موت

ڈسٹرکٹ جیل سشن جج نے پورن چند اور رتی رام کو قتل و اشتعال کا سامان خرید کرنے کے الزام میں سزائے موت دی ہے۔ پورن چند پر جرموں کے خیال میں اصل سرغنہ ہے۔ اس کو سزائے موت دی گئی۔ رتی رام کو اس کی کم عمری کی وجہ سے معمولی قید کی سزا دی گئی۔ استغاثہ کے بیان کے مطابق مقتول کے سینے کا شہ رگ والی ایک شخص کی وش کی تھی۔ مقتول کے تین زخم تھے۔ کسی وقت یہ دونوں شخص ایک طاق گھڑی صدر کھڑے ہوئے کر رہے تھے گرفتار ہوئے۔ دونوں کے کپڑوں پر خون کے دھبے تھے۔ رتی رام پولیس کو قابل قبول ایک جگہ لے گیا جہاں قریبی میں بھرے ہوئے دو چاقو ملے تھے۔ رتی رام نے اس بات کو بھی اعتراف کیا کہ وہ مقتول کے ہمراہ سیر کرنے گئے تھے۔ رات کو سینما دیکھا اور پھر ۱۲ بجے کے قریب گھر واپس آئے تھے۔ رات کو یہ دونوں اپنے اپنے گھروں میں سوئے۔ رات کو پورن چند نے رتی رام کو جگایا اور کہا کہ کاشی شاہ کو قتل کر دیا ہے۔ رتی رام نے اس کو سمجھایا کہ اس نے بہت برا کام کیا ہے۔ اس کو قتل کر دینا اس کے لئے بہت مہنگا پڑے گا۔ رتی رام نے عدالت میں بیان دیا کہ اس نے پورن چند کو قتل کرنے کی ترغیب نہیں دی۔ پورن چند نے عدالت میں بیان دیا کہ اس نے رتی رام کو قتل کرنے کی ترغیب دی تھی۔ اس نے کہا کہ رتی رام نے ہی اس کو قتل کرنے کی ترغیب دی تھی۔ اس نے کہا کہ رتی رام نے ہی اس کو قتل کرنے کی ترغیب دی تھی۔ اس نے کہا کہ رتی رام نے ہی اس کو قتل کرنے کی ترغیب دی تھی۔

ڈھلائی والوں کی یونین

دہلی میں ہفتہ وار پہیے ڈھلائی کا کام کرنے والوں کی یونین بنا لی گئی ہے۔ تمام ورکر یونین کے ممبر ہیں۔ یونین کے ممبروں کے لئے ایک ہی نرخ مقرر کیا گیا ہے۔ یونین کے ممبروں کے لئے ایک ہی نرخ مقرر کیا گیا ہے۔ یونین کے ممبروں کے لئے ایک ہی نرخ مقرر کیا گیا ہے۔

سوشلسٹ پارٹی کا جلسہ

صوبائی سوشلسٹ پارٹی کے انتظام سے مختلف مقامات میں منعقد شدہ جلسوں میں مشرقی سیستان میں ریاستی کی تنظیم حدمات کا ذکر کیا گیا اراکان کو تراج عقیدت پیش کیا گیا۔

ریلوے الور ملا

گرنان روڈ کے ایک جنکشن کا نام سے ریلوے بورڈ ریلوے کے حوالہ کر دیا گیا۔ حکام نے ضروری تحقیقات کے لئے بھیجا ہے۔

بھیک مانگنا خلاف قانون

نئی دہلی میونسپلٹی اس تجویز پر غور کر رہی ہے کہ نئی دہلی میں بھیک مانگنا خلاف قانون قرار دیا جائے

پولیس کے رویہ پر صوبہ کانگریس کو تشویش

آج صوبہ کانگریس کی مجلس منتظمہ کا ایک جلسہ ہوا جس میں ڈھاکہ کانگریس کارکنوں کے ساتھ پولیس کے رویہ کی شکایت کی اس دوران میں کانگریس کارکنوں کی گرفتاری کے متعلق بھی گفتگو ہوئی۔ کانگریس کی رائے میں پولیس کی حرکات کی تحقیقات کے لئے ایک کمیٹی مقرر کی جائے۔

۱۶ کارتوس برآمد ہوئے

کل سبزی منڈی کے ایک حلوائی کی دکان سے ۱۶ کارتوس برآمد ہوئے۔ کہا جاتا ہے کہ پولیس نے کسی دوسرے مقام پر دکان کو کافی تلاشی کی لیکن اس نے کارتوس نہیں برآمد کئے۔

سبزی منڈی میں گرفتاریاں

دہلی پولیس نے پیر کی شام کو سبزی منڈی میں تین اشخاص کو گرفتار کر لیا۔ سبزی منڈی کے ایک مکان سے ایک ریوالور اور ایک ٹرانسمیٹر بھی برآمد ہوا۔

پولیس کی کارروائی ملتوی

حکام نے نئی دہلی کو مشتہار تقسیم خواجگی فرمانروں کو جماعت لیگ کا نام ہم گیٹنڈ کے لئے ملتوی کر دیا ہے اور شیخ نے کہا ہے کہ ہم گیٹنڈ کے ساتھ اندر ہی کارروائی کو ختم کر دیا جائے۔

ڈھلائی والوں کی یونین

دہلی میں ہفتہ وار پہیے ڈھلائی کا کام کرنے والوں کی یونین بنا لی گئی ہے۔ تمام ورکر یونین کے ممبر ہیں۔ یونین کے ممبروں کے لئے ایک ہی نرخ مقرر کیا گیا ہے۔ یونین کے ممبروں کے لئے ایک ہی نرخ مقرر کیا گیا ہے۔ یونین کے ممبروں کے لئے ایک ہی نرخ مقرر کیا گیا ہے۔

قتل کے جرم میں سزائے موت

ڈسٹرکٹ جیل سشن جج نے پورن چند اور رتی رام کو قتل و اشتعال کا سامان خرید کرنے کے الزام میں سزائے موت دی ہے۔ پورن چند پر جرموں کے خیال میں اصل سرغنہ ہے۔ اس کو سزائے موت دی گئی۔ رتی رام کو اس کی کم عمری کی وجہ سے معمولی قید کی سزا دی گئی۔ استغاثہ کے بیان کے مطابق مقتول کے سینے کا شہ رگ والی ایک شخص کی وش کی تھی۔ مقتول کے تین زخم تھے۔ کسی وقت یہ دونوں شخص ایک طاق گھڑی صدر کھڑے ہوئے کر رہے تھے گرفتار ہوئے۔ دونوں کے کپڑوں پر خون کے دھبے تھے۔ رتی رام پولیس کو قابل قبول ایک جگہ لے گیا جہاں قریبی میں بھرے ہوئے دو چاقو ملے تھے۔ رتی رام نے اس بات کو بھی اعتراف کیا کہ وہ مقتول کے ہمراہ سیر کرنے گئے تھے۔ رات کو سینما دیکھا اور پھر ۱۲ بجے کے قریب گھر واپس آئے تھے۔ رات کو یہ دونوں اپنے اپنے گھروں میں سوئے۔ رات کو پورن چند نے رتی رام کو جگایا اور کہا کہ کاشی شاہ کو قتل کر دیا ہے۔ رتی رام نے اس کو سمجھایا کہ اس نے بہت برا کام کیا ہے۔ اس کو قتل کر دینا اس کے لئے بہت مہنگا پڑے گا۔ رتی رام نے عدالت میں بیان دیا کہ اس نے پورن چند کو قتل کرنے کی ترغیب نہیں دی۔ پورن چند نے عدالت میں بیان دیا کہ اس نے رتی رام کو قتل کرنے کی ترغیب دی تھی۔ اس نے کہا کہ رتی رام نے ہی اس کو قتل کرنے کی ترغیب دی تھی۔ اس نے کہا کہ رتی رام نے ہی اس کو قتل کرنے کی ترغیب دی تھی۔

ایک ڈرائیور گرفتار

سی جی بلڈنگ کے نزدیک ایک پرائیویٹ کار کا ڈرائیور گرفتار کیا گیا جو اپنی کار میں کوئی سو گیلن پٹرول سے چار ماشا

اخبار الجمعیۃ میں اشتہار دیکر فائدہ اٹھائیے

فرانسیسی ہند کی حکومت نے حکومت ہند کی درخواست مسترد کر دی

انتخابات ملتوی کرنے سے اظہار معذوری

نئی دہلی ۲۱ اکتوبر۔ معلوم ہوا ہے کہ حکومت فرانس نے حکومت ہند کی اس درخواست کو ٹھکرا دیا ہے کہ فرانسیسی ہند کے میونسپل انتخابات فی الحال ملتوی کر دیا جائے اور انتخاب کے وقت ہند کے مشاہدین کو وہاں موجود رہنے کی اجازت دی جائے۔ بیان کیا جاتا ہے کہ حال ہی میں ڈپٹی جوائنٹ سیکرٹری ہند پیرس تشریف لے گئے تھے تو آپ نے فرانسیسی حکام سے اس معاملہ پر بات چیت کی تھی۔ فرانس کے صدر اور وزیر خارجہ نے جہاں ہند کے منتخب حکومت ہند کی درخواست کے سلسلہ میں ہر دو فرانسیسی لیڈروں سے ملاقات کی۔ ہر دو نے کہا کہ فرانسیسی کا ہندی کی منظوری کے بغیر وہ اس سلسلہ میں کوئی قطعی جواب نہیں دے سکتے۔ فرانسیسی کابینہ نے اس مسئلہ پر غور کیا اور فیصلہ کیا کہ فرانسیسی آبین کے تحت انتخابات کے وقت ہند و مسلمان مشاہدین کو فرانسیسی ہند میں موجود رہنے کی اجازت دینا غیر آبینی ہے۔

تاہم حکومت ہند کو یقین دلایا گیا ہے کہ فرانسیسی حکام نے آزادانہ انتخاب ہونے کے تمام انتظامات مکمل کرلئے ہیں اور جو افسران اس بات کے موقع پر موجود ہوں تو وہ قطعی طور پر غیر جانبدار رہیں گے۔ فرانسیسی حکام نے یہ بھی یقین دلایا ہے کہ سیدھا طریقہ کا حق حاصل ہوگا کہ وہ نمائندوں کو پولنگ بوتھ پر معین کر سکیں انہیں انتخاب کے سلسلہ میں جیسے اپنے کا اختیار بھی حاصل ہوگا اور کسی کا غذات والے ہندی ضائع نہیں کئے جائیں۔

حکومت ہند توقع رکھتی ہے کہ انہی بات ان ہی یقین دہانیوں کے مطابق ہوں گے جو حکومت فرانس کی طرف سے دی گئی ہیں۔ پانڈیچری کے کمشنر الطاف حسین کا کہنا ہے کہ فرانسیسی ہند کے مجموعہ دیوں میں سے تین نے استعفے دیدیئے ہیں۔ مگر ابھی تک اطلاع ہے۔ کہ ان نمائندوں کا کانگریس کمیٹی نے خارجہ محکمہ کے سکریٹری ڈاکٹر راجکمار اور کے سابق زیر شری بھرائیں کو کانگریس کے نمائندے کی بات چیت سے صورت حالات کا مطالعہ کرنے کے لئے پانڈیچری جانے کی ہدایت کی ہے فرانسیسی ہند کی حکومت کو ان نمائندوں کے اس نصیحت سے کافی کر دیا گیا اخبار کہ ان نمائندوں کا کانگریس کمیٹیوں کے نمائندے بھی فرانسیسی ہند جا رہے ہیں۔ ان انتخابات کو اس لئے اہمیت حاصل ہے۔ کہ منتخب ممبران فرانسیسی ہند کے سنٹبل کا نصف کریں گے گویا فرانسیسی ہند ہندوستان میں شامل ہونا فرانس کے فیصلہ میں ہے۔

ہر جانہ ادا کرو

دہلی ۲۱ اکتوبر۔ معلوم ہوا ہے کہ حکومت ہند نے ان شرائط کمپنیوں کو جو سرکاری کوارٹروں میں دہلی اور نئی دہلی میں مقیم ہیں اس بات کا نوٹس دیا گیا ہے کہ ان کوارٹروں پر زبردستی دخیرہ کے لئے ہر ماہ ادا کریں۔ معلوم ہوا ہے کہ ایک سرکاری افسر جس کے ہمراہ گھر گھر کر روپیہ وصول کرنے پر مقرر کیا گیا ہے خیال سے کہ بارہ سو شرارتی نمبروں نے کوارٹروں پر زبردستی قبضہ کر رکھا ہے۔

فوجیوں کو لوٹنے والا گروہ

ایک خاص گروہ کا پتہ چلے ہوئے فوجی سپاہیوں کو لوٹ لیتا ہے۔ گذشتہ ہفتہ میں دو سپاہی لوٹ لیتا ہے کل دو سپاہی اسٹیشن پر تر ہوئے آئے ہوئے ایک جوان کے ساتھ ایسا ہی حادثہ پیش آیا ہے۔ جالندھر اور لدھیانہ کے علاقہ میں ایسے واقعات بکثرت پیش آئے ہیں۔

ضروری اطلاع

جن ایجنٹ صاحبان کے ذمہ سابقہ بلوں کی رقم رکی ہوئی ہے۔ اور انھوں نے ابھی تک روپیہ ارسال نہیں فرمایا ان کو اطلاع دی جاتی ہے کہ وہ جلد از جلد کل مطالبہ معہ زرضمانت ۳۱ اکتوبر تک بھیجدیں ورنہ ان کی ایجنسی بند کر دی جائے گی۔

منیجر روزنامہ الجمعیۃ دہلی

مشتہرین

خاص طور پر توجہ فرمائیں "ہفتہ وار الجمعیۃ" ۳۱ اکتوبر کو شائع ہو جائے گا لہذا آپ کا جو اشتہار روزنامہ الجمعیۃ میں شائع ہو رہا ہے۔ اگر آپ ہفت روزہ میں بھی شائع کرانا چاہتے ہیں تو فوراً مطلع فرمائیں، آپ کی فرمائش کے بغیر آپکا اشتہار ہفت روزہ الجمعیۃ میں شائع نہ ہوگا۔

(منیجر)

ضروری اعلان

ہفتہ وار الجمعیۃ کی اشاعت ۳۱ اکتوبر کے شروع ہے

روزنامہ الجمعیت

کے معاونین سے درخواست کی جاتی ہے کی سالانہ قیمت بارہ روپے یا ششماہی جلد ارسال فرمائیں۔ تاکہ ان کی خدمت AMI روزہ الجمعیۃ حاضر کیا جا سکے جو اپنی نوعیت

واحد ہفت روزہ اخبار

اور جو اپنے بلند پایہ علمی ادبی سیاسی کی وجہ سے اس قابل ہوگا کہ اسے

آج ہی قیمت ارسال

چار صوبوں اور کئی ریاستوں میں خوراک کنٹرول کا خاتمہ

تجارتی تحقیقات کے نتائج بتا رہے ہیں کہ یہ بندش بے سود و خطرناک ثابت ہوئی

ہند سے صوبہ دہلی کانگریس کا اہم مطالبہ

پردیش صوبائی کانگریس کمیٹی کی انتظامیہ کمیٹی نے کل شام اپنی میٹنگ میں جو کہ شری ڈھیبر بھائی منشدھیر ذیل قرارداد منظور کی ہے۔

کانگریس کمیٹی کی انگزیکٹیو کمیٹی ان کوششوں کو بڑے شک کی نظر سے دیکھتی ہے جو کہ مختلف صوبائی سطحوں کے لئے کی جارہی ہیں پابندی ہٹانے کا مطالبہ اس وجہ س

چار صوبوں اور کئی ریاستوں میں خوراک کے کنٹرول کا پلان تیار ہو گیا

غذائی حالت کے پیش نظر کنٹرول کا انتظام بہتر کرنے کی ضرورت

نئی دہلی ۳ اکتوبر۔ ایک ذمہ دار ذریعہ سے اطلاع ملی ہے کہ غلہ کی قیمتوں پر کنٹرول کرنے اور راشن کے اجزاء کا جو فیصلہ ہوا تھا اس پر عمل درآمد کرنے میں ابھی کچھ وقت لگے گا۔ اس وقت تک ملک کی غذائی حالت کا صحیح اندازہ نہیں ہو سکتا۔ یعنی صوبوں یا ضلعوں میں کتنا اناج پیدا ہوا ہے اور کتنا اضافی اناج ہے اور کتنا کمی کا ہے۔ مشرقی پنجاب اور صوبہ سرحد کی ریاستیں بھی ایسی ہی ہیں۔ وہاں بارہ راشن کارڈ اور غلہ کا کنٹرول جاری کرنا کافی نہیں ہوگا۔ وہاں اناج کافی مقدار میں موجود ہے۔ وہاں اگلے سال کے نئی فصل تک جب تک کہ زمین اور ریل کی سہولتیں بازار میں غلہ نہ لا سکیں راشن نہیں کیا جا سکتا۔ جہاں راشن نہیں کیا جا سکتا وہاں اس کے بدلے دوکانیں کھولی جا رہی ہیں۔ ایک ایسی ہی سکیم پر غور کیا جا رہا ہے۔

کانگریس کا آئندہ اجلاس

بمبئی ۳ اکتوبر۔ کانگریس کے آئندہ اجلاس کے متعلق خفیہ اشاعت کے ناظم صاحب کی طرف سے اطلاع دی گئی ہے کہ اجلاس کے انتظام کے سلسلہ میں اضلاع ناسک، احمد نگر اور خاندیش کے کانگریسی کارکن بہت ہی قابل قدر خدمات انجام دے رہے ہیں۔ ان کارکنوں نے اجلاس کے لئے ۱۰ ہزار روپیہ کا چندہ بھی جمع کر لیا ہے۔ اجلاس کے لئے ۱۵ ہزار روپیہ کا بجٹ تیار کیا گیا ہے۔ اجلاس کے لئے ۱۵ ہزار روپیہ کا بجٹ تیار کیا گیا ہے۔

ہندو دیا پاکستان کو برطانوی سیاسی آمد

لندن ۳۰ اکتوبر۔ ۱۹۴۵ء کے پہلے نو ماہ کے مقابلہ میں ۱۹۴۶ء کے اتنے ہی عرصہ میں برطانیہ کو ہندوستان کو برآمد شدہ مشینری کی برآمد کی گئی اس کی مالیت تقریباً ۱۰ کروڑ روپیہ ہے۔ ۱۹۴۵ء کے پہلے نو ماہ میں برطانوی برآمد کے مقابلہ میں ۱۹۴۶ء کے پہلے نو ماہ میں برآمد کی گئی مشینری کی مالیت ۱۰ کروڑ روپیہ ہے۔

تجارتی تحقیقات

دہلی ۳ اکتوبر۔ پاکستان کا ایک کمیونک عنوان ہے کہ محکمہ بہم رسانی اور تجارتی تحقیقات کی غرض سے پاکستان کے مختلف ڈائریکٹر محکمہ تجارتی اطلاعات و شمار حکومت پاکستان بلاک نمبر ۵ کراچی کو مراسلہ لکھ رہے ہیں جو لوگ ان امور میں دلچسپی رکھتے ہیں کہ مستقبل قریب میں کن کن اشیاء کی درآمد کی جائے گی اور کن کن اشیاء کی برآمد کی جا سکتی ہے اس کے متعلق ڈائریکٹر کو پتہ بالا پر تحریر کریں۔

ان امور کے لئے جو فرمیں جواب لکھیں ان کو چاہیئے کہ بینک کا حوالہ ضرور دیں۔

اگر ایک سے زائد مدوں کی بابت جواب دیا جائے تو یہ بتا دیا جائے کہ جواب دینے کو کس درجہ زیادہ دلچسپی ہے۔

خام اور بچتہ کھالیں۔ چمڑے کے ٹکڑے

اون، اسکن اگوتھا کر۔ ٹیشن وغیرہ۔ کراچی کی ایک فرم خام اور بچتہ کھالیں، چمڑے کے ٹکڑے، سکس گوتھا کر وغیرہ کی برآمد میں دلچسپی رکھتی ہے۔ اون کی گٹھڑیاں اور چمڑے کے ٹکڑے (اون، اسکن اگوتھا کر) کی برآمد میں دلچسپی رکھتی ہے۔

وارنش

کراچی کی ایک فرم ممالک خارجہ سے ۵ ٹن مارکم وارنش برآمد کرنا چاہتی ہے۔

۳۔ خام دوائیں، کپڑا، سوت وغیرہ۔

سیالکوٹ مغربی پنجاب کی ایک فرم ہر قسم کی خام دوائیں اور سوت، کپڑے کٹ پیس وغیرہ کو برآمد کرنا چاہتی ہے۔

۴۔ آستی صندوق کیش بکس وغیرہ۔

گجرانوالہ مغربی پنجاب کی ایک فرم فولادی صندوق، کیش بکس، رفیرو برآمد کرنا چاہتی ہے۔ خواہشمند حضرات پورا پتہ وغیرہ کی معرفت اس فرم کو لکھیں۔

۵۔ رنگ و روغن اور ٹائپ رائٹر بنانے کا کارخانہ

کراچی کا ایک فرم رنگ و روغن اور ٹائپ رائٹر بنانے کا کارخانہ قائم کرنا چاہتا ہے۔ خاص طور سے امریکہ کے سلائسکو سے بکس بھی منگانے کی خواہش ہے۔

سوتی کپڑا

ایک فرم سوتی کپڑے وغیرہ کی درآمد میں دلچسپی رکھتی ہے۔

کیمیل کا سامان

سیالکوٹ شہر کی ایک فرم کیمیل کا سامان برآمد کرنا اور کچی کھالیں، چمڑے، سوت وغیرہ کی درآمد کرنا کی خواہشمند ہے۔ بمبئی میں ممالک میں اس کے ایجنٹ ہیں۔ ایجنٹ بھی مقرر کرنا چاہتی ہے

خشک پھل قالین وغیرہ

کراچی کی ایک فرم خشک پھل، قالین، اون کا غالیچہ، اسکن وغیرہ برآمد کرنا چاہتی ہے۔ بمبئی میں اس کے ایجنٹ ہیں۔ ایجنٹ بھی مقرر کرنا چاہتی ہے

جاپان میں تجارت کرنے کا موقع

حکومت کی طرف سے آسانیاں

نئی دہلی ۳ اکتوبر۔ جاپان دوست ممالک کے ساتھ کے دو سال عظیم تجارتی خسارت کا جاپان ہوا ہے اس لئے جاپان میں تجارت کرنے کے خواہشمند لوگوں کو حکومت جاپان کی طرف سے بعض آسانیاں دی جائیں گی۔ ان کے لئے جاپان جانے کے لئے پاسپورٹ کی ضرورت نہیں ہوگی۔ جاپان جانے کے لئے ویزا کی ضرورت نہیں ہوگی۔ جاپان جانے کے لئے ویزا کی ضرورت نہیں ہوگی۔

بازاروں کے بھاؤ

دہلی بازار صرافہ

چاندی ۹۹۹ ٹنچ	۱۲۷ روپے ۸۰ آنے
چاندی ۹۹۹ ٹنچ	۱۲۷ روپے ۸۰ آنے
چاندی تیز ٹنچ	۱۲۷ روپے ۸۰ آنے
چاندی گنی	۱۲۷ روپے ۸۰ آنے
سونا ٹنچ	۱۲۷ روپے ۸۰ آنے
سونا ٹنچ	۱۲۷ روپے ۸۰ آنے

دہلی غلہ منڈی

چاول کالی	۱۲۷ روپے ۸۰ آنے
چاول	۱۲۷ روپے ۸۰ آنے
چنا	۱۲۷ روپے ۸۰ آنے
چنا	۱۲۷ روپے ۸۰ آنے
چنا

حیدرآباد کے دیہات میں کامل امن قائم ہے

فوجی گورنر کی طرف سے افواہوں کی تردید

حیدرآباد ۱۰ر اکتوبر۔ ریاست حیدرآباد کے فوجی گورنر میجر جنرل چودھری نے ریشٹہ کو حیدرآباد ریڈیو پر تقریر کرتے ہوئے کہا کہ شہر میں یہ افواہیں پھیلی ہوئی ہیں کہ اضلاع میں ہنوز بے چینی موجود ہے۔ لیکن یہ افواہیں قطعاً بے بنیاد ہیں۔ میں نے چار اضلاع کا خود دورہ کیا ہے اور باقی اضلاع میں میرے مقرر کئے ہوئے فوجی افسر کام کر رہے ہیں۔ میں نے بچشم خود دیکھا اور مجھے جو اطلاعات ہم پہنچائی گئیں ان کی بنا پر یہ امر واضح ہے کہ مستثنیٰ اضلاع کے حالات اعتدال پر آچکے ہیں اور باقی ماندہ علاقوں کے حالات بھی بہت جلد درست ہو جائیں گے۔ موصوف نے سفاکی اور بے تعصبی کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ آئندہ میں قانون شکنوں کے خلاف پہلے سے بھی زیادہ سخت کارروائی کروں گا۔ اس کے بعد انہوں نے ان مجالس من کا حوالہ دیتے ہوئے جو مختلف مقامات پر حشرات الارض کی طرح پیدا ہو گئی ہیں فرمایا کہ اگرچہ مجھے اس قسم کی کوششوں پر کوئی اعتراض نہیں لیکن میں یہ بات واضح کر دینا چاہتا ہوں کہ فوجی حکومت کے کسی شخص کو اس قسم کے اختیارات نہیں دئے۔ اس تقریر کے آخر میں انہوں نے کہا کہ بعض مخلوط حکام بھی تک وہاں ہیں انہوں نے کہا کہ بعض مخلوط حکام کے بعد انہوں نے ان مجالس من کا حوالہ دیتے ہوئے جو مختلف مقامات پر حشرات الارض کی طرح پیدا ہو گئی ہیں فرمایا کہ اگرچہ مجھے اس قسم کی کوششوں پر کوئی اعتراض نہیں لیکن میں یہ بات واضح کر دینا چاہتا ہوں کہ فوجی حکومت کے کسی شخص کو اس قسم کے اختیارات نہیں دئے۔ اس تقریر کے آخر میں انہوں نے کہا کہ بعض مخلوط حکام کے خلاف بھی تک وہاں ہیں انہوں نے کہا کہ بعض مخلوط حکام کے بعد انہوں نے ان مجالس من کا حوالہ دیتے ہوئے جو مختلف مقامات پر حشرات الارض کی طرح پیدا ہو گئی ہیں فرمایا کہ اگرچہ مجھے اس قسم کی کوششوں پر کوئی اعتراض نہیں لیکن میں یہ بات واضح کر دینا چاہتا ہوں کہ فوجی حکومت کے کسی شخص کو اس قسم کے اختیارات نہیں دئے۔ اس تقریر کے آخر می

رجسٹرڈ ڈی نمبر ۸۷

سالانہ قیمت ۴۰ چالیس روپے
ششماہی ۲۰ بیس روپے
سہ ماہی گیارہ روپے

تار کا پتہ الجمعیۃ دہلی

الجمعیۃ

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

روزنامہ

عزیز اعتبار عملے الجمعیۃ یداللہ

آیڈیٹر محمد عثمان فارقلیط

قائم شدہ سنہ ۱۹۲۵ء

کوپن منی آرڈر پر اپنا نام اور پورا پتہ صاف اور خوشخط تحریر فرمائیے تاکہ اخبار کے اجرا میں دیر نہ ہو

فون نمبر ۵۸۵۵

قیمت فی پرچہ دو آنے | جلد ۳۰ | دہلی یوم پیر ۲۱ ذی الحجہ ۱۳۶۷ھ ہجری مطابق ۲۵ اکتوبر ۱۹۴۸ء | نمبر ۲۳۲ | بذریعہ ہوائی جہاز ڈاک آنہ عہ

اقوام متحدہ میں مسئلۂ فلسطین پر بحث ملتوی کر دی جائیگی

ایجنڈے میں بار بار کی تبدیلی سے ممبران پریشان ہو گئے

انتخاب سے پہلے امریکہ فلسطین پر بحث کرنا نہیں چاہتا

[illegible] اکتوبر۔ انجانی نمائندہ پیرس تحریر ہے کہ اب یہ فیصلہ کن مرحلہ آ گیا ہے کہ فلسطین کے معاملہ پر امریکہ کیا حمایتی انتخاب سے قبل فلسطین میں [illegible] کرتا ہے یا نہیں۔ اس معاملہ کو لے کر امریکہ کے [illegible] نے اس وقت سے کیا ہے لیکن اس سے قبل اس نے برطانیہ کے اس تجویز کی حمایت کی تھی کہ فلسطین کے معاملہ کو دوسرے معاملات کے ساتھ ترجیح دی جائے۔ اس سے اس بات کا پتہ چلتا ہے کہ امریکہ کا [illegible] کے بارے میں کوئی پختہ [illegible] نہیں تھا۔ اس وقت کمیٹی کے سامنے زیر بحث آیا۔ فلسطین کی [illegible] کا مسئلہ کی [illegible] تھی۔ امریکہ اس موقع پر جب کہ صدارتی انتخاب قریب ہے، چاہتا ہے کہ [illegible] سے بچا جائے اور اس وقت بہت زیادہ پیچیدگیاں پیدا ہو گئی ہیں۔ اس کے ساتھ ہی امریکہ کا یہ بھی خیال ہے کہ کمیٹی کے ممبران بار بار کی تبدیلی سے پریشان ہو گئے ہیں کیونکہ کل قرارداد پیش ہونے کے بعد مسئلہ فلسطین پر بحث جاری رکھنے کے حق میں راستے میں کیونکہ کل قرارداد پیش ہونے کے بعد مسئلہ فلسطین پر بحث جاری رکھنے کے حق میں راستے میں [illegible]

روزانہ
الجمعیۃ
۲۵ اکتوبر ۱۹۴۰ء

فرقہ پرستی!

مسٹر موہن لال سکسینہ وزیر کامایات نے اندور میں تقریر کرتے ہوئے فرمایا کہ ہندوستان میں فرقہ واریت تقریباً ختم ہو چکی ہے اور اس پر بہت بڑی حد تک قابو پایا جا چکا ہے۔ افسوس ہے کہ ہم اس رائے سے اتفاق نہیں رکھتے، ہمارا خیال ہے کہ ہندوستان میں فرقہ واریت کی جڑیں بہت گہری ہیں اور جو لوگ اس کے علمبردار ہیں وہ اب تک حکومت کی کسی کارروائی کو خاطر میں نہیں لاتے اور برابر اپنا کام کئے جا رہے ہیں، بٹالہ، حیدرآباد کا خطرہ ٹل گیا اور اس سے پروپیگنڈا کا پول بھی کھل گیا کہ مسلمان غدار ہیں اور وہ حیدرآباد پر حملہ ہوتے ہی بغاوت کی آگ مشتعل کر دیں گے، پروپیگنڈہ فرقہ پرستیوں کی یہ توقع پوری نہ ہوئی اور کسی ایک مسلمان کی طرف سے بھی نہیں سنا گیا کہ اس نے حیدرآباد کا شوشہ کہ کسی کی نکسیر پھوٹی ہو اس سے سمجھ لیا ہوگا کہ ہندو ٹھنڈے ہو گئے، لیکن ہم دیکھتے ہیں کہ ہندو اخبارات اور ہندو لیڈر

صدر کانگریس کے انتخاب کے لئے پرزور کنوسنگ شروع ہوگیا

ڈاکٹر راجندر پرشاد پٹابی کے حق میں ہیں

نئی دہلی ۲۳ اکتوبر۔ دہلی میں جو اطلاعات پہنچی ہیں۔ ان کے مطابق کانگریس کے صدارتی انتخاب کے دو امیدواروں ڈاکٹر پٹابی سیتا رمیہا اور بابو پرشوتم داس ٹنڈن کے حق میں پوٹے لوگ میں کنوسنگ جاری ہے۔ اس انتخاب میں جو ارکان کو ہو۔ اپنے تقریباً ۳۲۰۰ نمائندے حصہ لیں گے۔ آزاد ہندستان میں اسے پہلا صدارتی انتخاب سمجھنا چاہئے۔

گرچہ پنڈت جواہر لال نہرو اور مولانا ابوالکلام آزاد سے پہلے اونچے رہنے کے پیش نظر جنہیں عوام میں بہت حاصل ہے بالکل غیر جانبدار رہے لیکن ڈاکٹر راجندر پرشاد نے ہی ہر کی ہر کانگریس کوشش کی کہ صدر کا انتخاب بلا مخالفت عمل میں آئے۔ ڈاکٹر راجندر پرشاد کل شام ہی پالی سے واپس آئے ہیں ایک خاص نمائندے نے ان سے پوچھا کہ کیا اس خبر میں کوئی حقیقت ہے کہ پنڈت نہرو نے ہی ڈاکٹر راجندر پرشاد کے حق میں اپنا وزن ڈالا ہے۔ ڈاکٹر راجندر پرشاد نے جواب دیا کہ یہ بالکل غلط ہے۔ میں نے کسی سے نہیں کہا کہ میں کس امیدوار کو ووٹ دوں گا

مدیر ذکاء اللہ ۴ ۲۰ اکتوبر ۱۹۳۸ء

دارالسلطنت

۲۰ اکتوبر ۱۹۳۸ء

زنانہ پولیس اور شرنارتھی عورتوں میں لڑائی

کل نئی دہلی کی زنانہ پولیس اور شرنارتھیوں کی سیریس میں مار پیٹ ہوئی یہ واقعہ اس وقت کا ہے جب پولیس نے ان شرنارتھی خاندانوں کو مینگنس اسکوائر کے کوارٹروں سے نکالنا شروع کیا۔ شرنارتھیوں نے ان کوارٹروں پر زبردستی قبضہ کر رکھا تھا۔ اس موقعہ پر پولیس کے احکام نہیں مانے گئے۔ اور پولیس کو کئی گرفتاریاں کرنی پڑیں۔

آج گول مارکیٹ کا علاقہ کافی صاف رہا۔ شرنارتھیوں نے اپنا اپنی دوکانوں کو صاف رکھنے کی کافی کوشش کی۔ ان کے نمائندوں نے نئی دہلی میونسپل کمیٹی کے ممبروں کو اپنے پورے پورے تعاون کا یقین دلایا۔ انہوں نے ایسی دوکانیں ہٹانے پر بھی رضامندی کا اظہار کیا ہے جس سے ٹریفک میں گڑبڑ پیدا ہوتی ہے۔

تار کے چوروں کا پتہ چل گیا

ایک باقاعدہ مجرم گروہ کے علاوہ تاروں کے بلیک مارکیٹ کرنے والے اور ریلوے ان ڈیپارٹمنٹ کے ملازموں کی بابت شبہ کیا جاتا ہے کہ ان کی ملی بھگت سے ہی چور تار کاٹتے ہیں۔ گذشتہ ایک ماہ میں دہلی میں تاروں کی چوری کے ایک درجن سے اوپر واقعے ہوئے ہیں۔ اندازہ ہے کہ ہزار فٹ تک تار چرایا گیا ہے۔ اطلاع ملی ہے کہ گذشتہ چند دن سے یہ گروہ دہلی اور نئی کینٹ کے بیچ آشیش کے درمیان کام کر رہا ہے۔ انسپکٹر ہزاری لعل تانچہ اور پولیس نے کچھ ہیڈ تاروں کی چوری کے سلسلہ میں کچھ آدمیوں کو حراست میں لیا ہے۔ محکمہ ڈاک تار کے ملازم تو باقی بلیک مارکیٹ میں فروخت کرنے والے لوگ ان گرفتاریوں کے بعد بھی یہ سلسلہ بند نہیں ہوا اس سے اندازہ ہوتا ہے ابھی اس گروہ کے بقیہ ممبر گرفتار نہیں ہوئے۔ حکام ان لوگوں کا پتہ چلانے کے لئے اسپیشل دستہ مقرر کر رہے ہیں۔

نوماہ قید سخت کی سزا

بھگوان داس نامی ایک شخص کو کناٹ پلیس کے اسپیشل مجسٹریٹ نے پکڑے اور بے ٹکٹ سفر کرنے کے جرم میں نو ماہ قید سخت کی سزا دی۔ ملزم نے اپنے کو ہندو سبھا کا ممبر ظاہر کیا تھا۔ مجسٹریٹ نے ایک دوسرے شخص کو پانچ روپے کے جرم میں ۱۵ دن کی سزا دی۔

ایک چور کی گرفتاری

چاندنی محل کی ایک عورت نے شکایت کی تھی کہ اس کا کیش بکس لوٹ لیا اور بھاگ گیا۔ بعد میں اسکا تعاقب کیا گیا اور پکڑ لیا گیا۔ جس وقت اسے پکڑا گیا وہ ایک کار کو بھی زخمی کر رہا تھا۔

ایک روپیہ الور ملا!

جراح اڈے کے ایک شخص سورن سنگھ کے پاس سے ایک روپیہ الور ملا ہے۔ کہا جاتا ہے کہ سورت سنگھ نے ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ دہلی سے ایک روپیہ کا سوال جواب کیا لیکن اس کی شرط پوری نہیں کی۔ اس کے خلاف فاروہ اسٹیٹ کے تحت مقدمہ دائر کر دیا گیا ہے۔ سورت سنگھ کو بعض دکانیں کے سلسلہ میں گرفتار کر لیا گیا ہے۔

شکر سے پابندی نہ اٹھائی جائے

خلیے کانگریس کمیٹی بنسر کلاں بڑیاں نے ایک قرارداد منظور کی ہے جس میں حکومت پر زور دیا ہے کہ شکر پر سے پابندی نہ اٹھائی جائے۔ اس قرارداد میں یہ بھی مطالبہ کیا گیا ہے کہ شکر کی سرگرمیوں پر کڑی نظر رکھی جائے جنرل سوسن نے سوامانند فقیر اللہ اور مسٹر شمس رام کو دو خالی نشستوں پر بنا مزد کر دیا ہے۔

شرنارتھیوں کا مطالبہ

اس وقت جو شرنارتھی نارتھ سرکس کے سرکلوں میں کاموں میں لگے ہوئے ہیں۔ انہوں نے اپنے اپنے کام چھوڑ دینے کی دھمکی دی ہے۔ انہوں نے کہا ہے کہ جاڑوں کا موسم سر پر ہے۔ ان کے لئے کام چھوڑنا خطرہ ہے۔ کیونکہ لوگ زیادہ تر دکانوں کو خرید کرتے ہیں اور کام چلا نہ ہونے سے فاقہ کی نوبت آ جائے گی۔ اس وقت شرنارتھیوں کے کوارٹروں سے نکالنے کا کام جاری ہے۔ اس کام کو روکنے کی بھی دھمکی دی ہے۔

نئی کا تعلیمی حلقہ

نئی مرکز جامعہ ملیہ اسلامیہ نے ۵ مراکز پر مشتمل ایک تعلیمی حلقہ ایک ماہ کے شروع ہو رہا ہے۔ اس حلقہ میں آپ پولو آسامی کے ساتھ عملی بنیادی تعلیم پا سکتے ہیں۔ جو حضرات اس موقع سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ جو حضرات اس موقع سے فائدہ اٹھانا چاہتے ہیں ۳۰ اکتوبر تک مرکز کے دفتر میں آ کر اپنا داخلہ طے کر لیں۔

اس حلقہ میں ۳۰ طلباء سے زیادہ داخل نہیں کئے جائیں گے۔

مصری رضا۔

بٹر کے ایڈیٹر گرفتار

مصر کے مشہور مفتی دار انگریزی ہفتہ وار بٹر کے ایڈیٹر مسٹر روبرٹ کے کو کیا کو کل کی گئی ہے ڈی کے ہفتہ وار ۲۰ اگست کے بٹر میں نضاد اور کارکنوں شائع کرنے پر گرفتار کر لیا۔ پھر آپ کو ضمانت پر رہا کر دیا گیا۔

لبوں کے لئے زنانہ کنڈکٹر

معلوم ہوا ہے کہ دہلی کی بسوں میں جلد ہی زنانہ کنڈکٹر مقرر کر دیئے جائیں گے ٹی ٹرانسپورٹ سروس کے جنرل منیجر مسٹر پوری نے کل اس بات کا اعلان کیا۔ یہ جدت اس لئے عمل میں لائی جاری ہے کہ کنڈکٹروں کے خلاف اس وقت جو شکایتیں ہیں۔ شکایتوں کا کسی حد تک ازالہ ہو سکے۔ پوری نے بتایا کہ اس سلسلہ میں سرکار سے منظوری حاصل کر لی گئی ہے۔ ابتدا میں صرف ۱۰ زنانہ کنڈکٹر مقرر کئے جائیں گے۔ اس کے بعد ضرورت کے مطابق ان کی تعداد بڑھا دی جائے گی۔

نئی کا تعلیمی حلقہ

نئی مرکز جامعہ ملیہ اسلامیہ نے ۵ مراکز پر مشتمل ایک تعلیمی حلقہ ایک ماہ کے شروع ہو رہا ہے۔ اس حلقہ میں آپ پولو آسامی کے ساتھ عملی بنیادی تعلیم پا سکتے ہیں۔ جو حضرات اس موقع سے فائدہ اٹھانا چاہتے ہیں ۳۰ اکتوبر تک مرکز کے دفتر میں آ کر اپنا داخلہ طے کر لیں۔

بٹر کے ایڈیٹر گرفتار

مصر کے مشہور مفتی دار انگریزی ہفتہ وار بٹر کے ایڈیٹر مسٹر روبرٹ کے کو کیا کو کل کی گئی ہے ڈی کے ہفتہ وار ۲۰ اگست کے بٹر میں نضاد اور کارکنوں شائع کرنے پر گرفتار کر لیا۔ پھر آپ کو ضمانت پر رہا کر دیا گیا۔

لبوں کے لئے زنانہ کنڈکٹر

معلوم ہوا ہے کہ دہلی کی بسوں میں جلد ہی زنانہ کنڈکٹر مقرر کر دیئے جائیں گے ٹی ٹرانسپورٹ سروس کے جنرل منیجر مسٹر پوری نے کل اس بات کا اعلان کیا۔ یہ جدت اس لئے عمل میں لائی جاری ہے کہ کنڈکٹروں کے خلاف اس وقت جو شکایتیں ہیں۔ شکایتوں کا کسی حد تک ازالہ ہو سکے۔ پوری نے بتایا کہ اس سلسلہ میں سرکار سے منظوری حاصل کر لی گئی ہے۔ ابتدا میں صرف ۱۰ زنانہ کنڈکٹر مقرر کئے جائیں گے۔ اس کے بعد ضرورت کے مطابق ان کی تعداد بڑھا دی جائے گی۔

پیداوار کو بڑھانے کے لئے حکومت کے اقدامات

نئی دہلی ۲۰ اکتوبر۔ سردار بلدیو سنگھ نے ۱۹ اکتوبر کو ہریانہ کے سلسلہ میں کاروباری حلقوں کے سامنے صنعتی پیداوار بڑھانے کے سلسلے میں کارخانہ داروں کو کچھ رعایتیں دینے کا اعلان کیا ہے۔ یکم اپریل ۱۹۳۸ء کے بعد تعمیر شدہ نئی عمارتوں اور نئی مشینری کی ٹوٹ پھوٹ کی مد میں ڈالی جانے والی رقم پانچ سال کے لئے موجودہ شرح سے دوگنی کر دی گئی ہے۔ اس کے بعد عام طریق کار ہوگی۔ تین شفٹ چلانے والے کارخانوں کو ٹوٹ پھوٹ کی مد میں ۱۰ فیصدی مشینری کی قیمت آگے چل کر دلائی جائے گی۔ اس کو بھی ٹوٹ پھوٹ کی مد میں شمار کیا جائے گا۔ یکم اپریل ۱۹۳۸ء کے بعد لگنے والے کارخانوں کو بھی یہ رعایت دی جائے گی۔ مگر مشینری کی خریداری کے لئے ۱۹۳۸ء کے بعد ۱۹۳۹ء کے شروع میں ۱۰ فیصدی کم کر دی جائے گی۔ یکم اپریل ۱۹۳۸ء سے ہی ہر قسم کی نئی عمارتوں پر ۱۰ فیصدی کم کر دی جائے گی۔ یہ رعایت خاص خاص صنعتوں کو تین سال کے لئے دی جائے گی۔ اگر تین سال تک ٹیکس کی معافی کافی ثابت ہو تو سیاد میں مزید توسیع کی جا سکتی ہے۔ حکومت نے نئی مشینری پر درآمد کی ڈیوٹی ۱۰ فیصدی سے گھٹا کر ۵ فیصدی کر دی ہے۔ سوائے خاص حالات کے جہاں سرمایہ کی صنعتوں کے مفاد میں حفاظتی محصول لگایا گیا ہو۔ صنعتی عام حال میں کچا لوہا، لوہے کی پیری وغیرہ عائد شدہ تمام ڈیوٹی واپس کر دی جائے گی۔ سوت کی درآمد پر ڈیوٹی ختم کر دی گئی ہے۔ چینی کے عام شیشے، صنعتوں اور شیشے پر ڈیوٹی گھٹا دی گئی ہے۔ ردی لوہا، گریفائٹ اور ہال کے پر ڈیوٹی منسوخ کر دی گئی ہے۔ مزید کمی اشیاء پر ڈیوٹی گھٹانے پر غور کیا جا رہا ہے۔ ہیڈ کلیکٹروں کے مشاورتی تقسیم کی حد مقرر کرنے کے بارے میں کمپنی ایکٹ میں ترمیم کا ایکٹ ڈرافٹ منس اگلے ہفتے جاری کیا جائے گا۔ ایجنٹ کے دو سال تک کے لئے ہوگا۔ اگر کمپنی میں کمی کے بارے میں پارلیمنٹ کے بجٹ سیشن میں بل پیش کیا جائے گا۔

تیل اور تیل کے بیجوں کی تجارت پر امد سودا گروں کا مطالبہ منظور کر لیا گیا

نئی دہلی ۲۳ اکتوبر۔ ایک سرکاری اعلان سے پتہ چلتا ہے کہ ۳۱ جولائی ۱۹۳۸ء کو یہ اعلان کیا گیا تھا کہ تیل سوٹ کپاس اور تیل سوٹ کپاس کی برآمد کے سلسلہ میں جو مقصود دے چلے رہے سابق کے ۱۰ فیصدی کوٹے پرانے اور غیر کارخانوں کے نام الاٹ کئے جائیں گے۔ یعنی وہ سودا گر جو جنوری ۱۹۳۸ء سے جون ۱۹۳۸ء تک کے عرصہ میں تیل اور تیل کے بیج غیر ملک کے منتخب علاقوں پر بھیجتے رہے ہیں اور کم از کم دس فی صدی کوٹے کے حقدار قرار دیئے جائیں گے۔ ان نئے تاجروں نے حکومت سے یہ درخواست کی کہ بڑی تجارتی مراعات کے دوران میں جن تاجروں نے غیر ملک کو مال بھیجا کر ٹرانزیکشن کرتے وقت انہیں بھی دھیان میں رکھا جائے۔

ہندوستان کے مطالبہ پر غور کرنے کے بعد مذکورہ بالا کو تسلیم کر لیا ہے اور فیصلہ کیا ہے کہ پرانے سوداگروں کے نئے تاجروں کے بیچ تیل کے بیجوں کے کوٹے منتقل کرتے وقت ان سوداگروں کی درخواستوں پر بھی غور کر لیا جائے جنہوں نے ۱۹۳۸ء کے غیر ملک کو مستند سودا بھیجا ہے۔ ایسے حالات مستثنیٰ سوداگروں کو ۳۱ اکتوبر ۱۹۳۸ء تک اپنی کارکردگی کے کاغذات پیش کرنے ہوں گے۔ اور ۳۱ دسمبر ۱۹۳۸ء تک ان کا فیصلہ ہو جانا چاہیئے۔

سردار بلدیو سنگھ کی خفیہ کانفرنس سے ایک کانگریسی سکھ کا واک آؤٹ

نئی دہلی ۲۰ اکتوبر۔ سردار بلدیو سنگھ نے حال ہی میں شرنارتھی پنجاب اسمبلی کے سکھ ممبروں سے جو پہلے چیف کی بھی ساس میں سکھوں کے حقوق پر بحث کے دوران میں چند ممبروں نے فرقہ وارانہ نوعیت کی تجاویز پیش کی تھیں پر غور کرنے کے لئے ایک کمیٹی بنائی ہے۔ اس کمیٹی میں ۱۵ ممبر ہیں جن میں سے ۵ سکھ ہیں۔ کمیٹی کا پہلا اجلاس ۲۲ اکتوبر کو ہوگا۔ اس کمیٹی کے سکھ ممبروں کے نام یہ ہیں۔ سردار بلدیو سنگھ، سردار سورن سنگھ، سردار سوہن سنگھ، سردار سنت سنگھ اور سردار ہرنام سنگھ۔

آسٹریلیا کو غذائی وفد کی روانگی

ملبورن ۲۰ اکتوبر۔ آسٹریلیا کے غذائی وفد کے ممبر مسٹر ہیرس نے کہا کہ وفد کے ممبر آسٹریلیا کے مختلف حصوں کا دورہ کریں گے۔ وفد کے ممبر ہندوستان کا دورہ کرنے کے بعد ۱۹۳۹ء کے شروع میں آسٹریلیا واپس آ جائیں گے۔ وفد کے ممبر ہندوستان کے مختلف حصوں کی پیداوار کے متعلق اعداد و شمار جمع کریں گے۔ یکم اپریل ۱۹۳۸ء سے ۳۰ ستمبر ۱۹۳۸ء تک ہندوستان سے آسٹریلیا کو ۱۰۰ ٹن گندم برآمد کی گئی ہے۔ ۱۹۳۷ء میں ۱۰۰ ٹن گندم برآمد کی گئی تھی۔

گم شدہ لڑکی کی تلاش

لڑکی کا نام رمیہ ہے عمر تقریباً ۱۰ سال ہے رنگ گورا، قد چھوٹا، جسم دبلا، بال سنہرے، کپڑے سفید رنگ کے، کرتہ اور پاجامہ پہنے ہوئے ہے۔ جو صاحب لڑکی کا پتہ بتائیں گے ان کو مناسب انعام دیا جائے گا۔ پتہ: ۱۰۰ نمبر ۱۰ گلی نمبر ۱۰ محلہ ۱۰ نئی دہلی۔

ماتمی جلسہ

آج ۲۰ اکتوبر کو ۵ بجے شام ۱۰۰ نمبر ۱۰ گلی نمبر ۱۰ محلہ ۱۰ میں ماتمی جلسہ ہوگا۔ تمام احباب سے شرکت کی درخواست ہے۔

آسٹریلیا میں کمیونسٹوں کی بغاوت ختم ہو گئی

جمہوریہ کے صدر ڈاکٹر سوئی کارنو کا اعلان

بٹاویہ ۲۰ اکتوبر۔ جمہوریہ انڈونیشیا کے صدر ڈاکٹر سوئی کارنو نے اعلان کیا ہے کہ کمیونسٹ باغیوں کے خلاف ہم جاری فوجی کارروائی کامیاب ہو چکی ہے۔ اور ان کا آخری قلعہ بھی فتح ہو چکا ہے۔ اب صرف کمیونسٹوں کے منتشر گروہ باقی ہیں۔

ایک وقت یہ خیال تھا کہ ڈاکٹر سوئی کارنو کی حکومت ہی ختم ہو جائے گی۔ ہوا یہ تھا کہ کمیونسٹ باغیوں نے ۱۸ ستمبر کو مادیون پر قبضہ کر لیا تھا۔ مادیون جاوا کا ایک بڑا شہر ہے۔ اور ریل کا مرکز بھی ہے۔ مادیون پر قبضہ کر لینے کے بعد کمیونسٹ باغیوں نے اعلان کیا تھا کہ وہ جاوا کے دوسرے شہروں پر بھی قبضہ کر لیں گے۔ اور ڈاکٹر سوئی کارنو کی حکومت کا تختہ الٹ دیں گے۔ مگر ایسا نہ ہو سکا۔ ڈاکٹر سوئی کارنو کی حکومت نے مادیون پر دوبارہ قبضہ کر لیا۔ اور کمیونسٹ باغیوں کو وہاں سے بھاگنا پڑا۔ اس کے بعد کمیونسٹ باغیوں کے خلاف فوجی کارروائی جاری رہی۔ اور اب ڈاکٹر سوئی کارنو نے اعلان کیا ہے کہ کمیونسٹ باغیوں کی بغاوت ختم ہو گئی ہے۔

ڈاکٹر سوئی کارنو نے اپنے بیان میں کہا ہے کہ ہم نے کمیونسٹ باغیوں کے خلاف جو فوجی کارروائی کی تھی وہ کامیاب ہو گئی ہے۔ اب ہم ان کے منتشر گروہوں کا پیچھا کر رہے ہیں۔ ہم نے ان کے لیڈروں کو گرفتار کر لیا ہے۔ ان کے ہتھیار چھین لئے ہیں۔ اور ان کے ٹھکانوں کو تباہ کر دیا ہے۔ ہم ان کا پیچھا کرتے رہیں گے۔ اور ان کو ختم کر دیں گے۔

ڈاکٹر سوئی کارنو نے کہا کہ ہم نے کمیونسٹ باغیوں کے خلاف جو فوجی کارروائی کی تھی اس میں ہمیں بہت سے ہتھیار ملے ہیں۔ ان میں مشین گنیں بھی ہیں۔ ہم نے ان کے بہت سے لیڈروں کو گرفتار کر لیا ہے۔ ان کے بہت سے ٹھکانوں کو تباہ کر دیا ہے۔ ان کے بہت سے آدمی مارے گئے ہیں۔ ہم نے ان کے بہت سے آدمیوں کو گرفتار کر لیا ہے۔ ان کے بہت سے آدمیوں نے ہتھیار ڈال دیئے ہیں۔ ہم ان کا پیچھا کرتے رہیں گے۔ اور ان کو ختم کر دیں گے۔

ڈاکٹر سوئی کارنو نے کہا کہ ہم نے کمیونسٹ باغیوں کے خلاف جو فوجی کارروائی کی تھی اس میں ہمیں بہت سے ہتھیار ملے ہیں۔ ان میں مشین گنیں بھی ہیں۔ ہم نے ان کے بہت سے لیڈروں کو گرفتار کر لیا ہے۔ ان کے بہت سے ٹھکانوں کو تباہ کر دیا ہے۔ ان کے بہت سے آدمی مارے گئے ہیں۔ ہم نے ان کے بہت سے آدمیوں کو گرفتار کر لیا ہے۔ ان کے بہت سے آدمیوں نے ہتھیار ڈال دیئے ہیں۔ ہم ان کا پیچھا کرتے رہیں گے۔ اور ان کو ختم کر دیں گے۔

ڈاکٹر سوئی کارنو نے کہا کہ ہم نے کمیونسٹ باغیوں کے خلاف جو فوجی کارروائی کی تھی اس میں ہمیں بہت سے ہتھیار ملے ہیں۔ ان میں مشین گنیں بھی ہیں۔ ہم نے ان کے بہت سے لیڈروں کو گرفتار کر لیا ہے۔ ان کے بہت سے ٹھکانوں کو تباہ کر دیا ہے۔ ان کے بہت سے آدمی مارے گئے ہیں۔ ہم نے ان کے بہت سے آدمیوں کو گرفتار کر لیا ہے۔ ان کے بہت سے آدمیوں نے ہتھیار ڈال دیئے ہیں۔ ہم ان کا پیچھا کرتے رہیں گے۔ اور ان کو ختم کر دیں گے۔

کمیونسٹوں کے خلاف امریکہ کی امداد

سیام میں امریکی سفیر کا اعلان

بینکاک ۲۰ اکتوبر۔ سیام میں امریکی سفیر نے اعلان کیا ہے کہ کمیونسٹوں کی شرارت کے خلاف اگر چینی کمیونسٹ کسی ملک نے امریکہ سے امداد طلب کی تو امریکہ اس پر فوری غور کرے گا۔ امداد خواہ کسی قسم کی ہو۔ امریکی سفیر حال ہی میں امریکہ سے واپس ہوئے ہیں۔ جہاں آپ صحت پر گئے ہوئے تھے۔ انہوں نے کہا کہ امریکہ کے سیکرٹری آف سٹیٹ اور سیکرٹری آف وار نے چینی کمیونسٹوں کی سرگرمیوں پر گہری تشویش کا اظہار کیا ہے۔ امریکی سفیر نے کہا کہ امریکہ کو اس بات کا علم ہے کہ کمیونسٹ باغیوں کو روس سے امداد مل رہی ہے۔ اور امریکہ کو اس بات پر بھی تشویش ہے کہ کمیونسٹ باغیوں کو چین سے بھی امداد مل رہی ہے۔ امریکی سفیر نے کہا کہ امریکہ کو امید ہے کہ سیام کی حکومت کمیونسٹ باغیوں کی سرگرمیوں کو ختم کر دے گی۔ امریکی سفیر نے کہا کہ امریکہ کو امید ہے کہ سیام کی حکومت کمیونسٹ باغیوں کی سرگرمیوں کو ختم کر دے گی۔ امریکی سفیر نے کہا کہ امریکہ کو امید ہے کہ سیام کی حکومت کمیونسٹ باغیوں کی سرگرمیوں کو ختم کر دے گی۔

ضروری اعلان

ہفتہ وار الجمعیۃ کی اشاعت ۳۱ اکتوبر سے شروع ہو جائیگی

روزنامہ الجمعیۃ

کے معاونین سے درخواست کی جاتی ہے کہ وہ ہفتہ وار الجمعیۃ کی سالانہ قیمت بارہ روپے یا ششماہی چھ روپے آٹھ آنہ جلد ارسال فرمائیں۔ تاکہ ان کی خدمت میں بھی ہفت روزہ الجمعیۃ حاضر کیا جا سکے جو اپنی نوعیت کا

واحد ہفت روزہ اخبار ہوگا

اور جو اپنے بلند پایہ علمی، ادبی، سیاسی اور مذہبی مقالات کی وجہ سے اس قابل ہوگا کہ اسے بار بار مطالعہ کیا جائے۔

آج ہی قیمت ارسال فرمائیں

مینیجر الجمعیۃ دہلی

ضروری اطلاع

جن ایجنٹ صاحبان کے ذمہ سابقہ بلوں کی رقم رکی ہوئی ہے۔ اور انھوں نے ابھی تک روپیہ ارسال نہیں فرمایا۔ ان کو اطلاع دی جاتی ہے کہ وہ جلد از جلد کل مطالبہ زر بہ ضمانت ۲۷ اکتوبر تک بھیج دیں ورنہ ان کی ایجنسی بند کر دی جائے گی۔

مینیجر روزنامہ الجمعیۃ دہلی

الجمعیۃ کے مشتہرین

خاص طور پر توجہ فرمائیں ہفتہ وار الجمعیۃ ۳۱ اکتوبر کو شائع ہو جائے گا۔ لہذا آپ کا جو اشتہار روزنامہ الجمعیۃ میں شائع ہو رہا ہے۔ اگر آپ ہفت روزہ میں بھی شائع کرانا چاہتے ہیں تو فوراً مطلع فرمائیں آپ کی فرمائش کے بغیر آپ کا اشتہار ہفت روزہ الجمعیۃ میں شائع نہ ہوگا۔ (مینیجر)

حکام امروہہ کا نامناسب رویہ
جمعیۃ علما کا معاملہ عام فیصلہ

امروہہ ۲۳ اکتوبر۔ حکام نے عید الضحیٰ کے موقع پر جو رویہ اختیار کیا وہ بے حد افسوسناک تھا اس تفریق سے چند روز قبل پولیس کے ذریعہ سے امروہہ کے مسلمانوں کو دھمکیاں دی گئیں کہ وہ قربانی نہ کریں ورنہ سخت نتائج کے ذمہ دار خود ہوں گے۔ اس بات کے لئے دستخط لیئے گئے کہ وہ قربانی کریں گے۔ مگر مسلمان سوائے گائے کے کسی اور جانور کی قربانی نہ کریں گے اور عوام کو دھمکایا گیا کہ اگر مسلمانوں نے احتجاج کیا تو ان کے خلاف کارروائی کی جائے گی۔ جمعیۃ علماء نے اس جدید طرز عمل کے متعلق ضرور ذکر کیا اور اس نے چودھری ابو الحسن صاحب ایس ڈی ایم کشمر کے زیر نگرانی سات آدمیوں کی ایک سب کمیٹی مرتب کی جو اس معاملہ میں صحیح مشورہ دے اور ڈپٹی پٹنے پر حکام متعلقہ سے گفتگو کرے۔

سب کمیٹی نے فیصلہ دیا کہ عید پاکستان کے علاوہ امروہہ میں ہر قسم کی قربانی کی جائے لیکن جونہی کہ اس کا علم حاکم پرگنہ صاحب کو ہوا انھوں نے عین اس وقت جبکہ صبح کو عید ہونے والی تھی شب کو، اپنے حکم نمبر ۱۳۰۳ کے ذریعہ آکسفورڈ کے سوائے بکرے کے تمام جانوروں کی قربانی پر پابندی عائد کر دی جمعیۃ علماء امروہہ نے ہر چند کوشش کی لیکن حکم میں کوئی ترمیم نہ ہو سکی۔ حتیٰ کہ اسلامی امروہہ میں مسلمانوں کو بیرونی طور پر شہر خنیہ مذبح سے روک دیا گیا۔ حکام ضلع کے ان اقدامات پر شہر میں سخت اشتعال پیدا کیا جا رہا ہے اور عام طور پر یہ محسوس کیا جا رہا ہے کہ حاکم پرگنہ صاحب جانبدارانہ رویہ اختیار کر رہے ہیں۔ موصوف کے ایک فرقہ اقدامات سے کرمن کا سانس پرہ ہوا ہے شہر میں ایک سنسنی پیدا کر دی ہے جس کا اثر ہندو مسلم تعلقات پر اچھا نہیں پڑ رہا ہے۔ (نامہ نگار)

لال پور میں جمعیۃ علماء کا تحقیقاتی وفد

بلدیالی۔ مدیلہ ڈاک۔ ۲۰ اکتوبر کو بلدیالی سے ضلع جمعیۃ علماء کا ایک وفد جس میں مولانا حکیم اختر حسین مولانا فضل محمد لطیف۔ حافظ محمد لطیف۔ حافظ ابراہیم شہزاد بلدیوی اور منشی عبد الحمید خاں کچھا سے تھے تحقیقات کرنے موضع لال پور گیا۔ وہاں کے مسلمانوں اور رسید کانسٹیبل سے تحقیق کرنے پر معلوم ہوا کہ ہندوؤں نے محض اس لئے اس کی وجہ سے عید کے دن قربانی نہیں کی بلکہ دو سو روپے دان صبح دیے کی جس پر سرکاری فارم میں چلنے والے ٹریکٹر کے ڈرائیور علی۔ جو سب غیر مسلم تھے۔ نے مسلمانوں پر حملہ کیا اور ۷ آدمیوں کو لاٹھیوں سے زخمی کیا اطلاع ملتے ہی ایک مسلمان نفس امارہ کا سر پھاڑ دیا گیا۔ جو اپنے گھر کے اندر پہرے کے ساتھ قربانی کر رہا تھا۔ ایک مسلمان کے گھر میں گھس کر بندوق چھین کر لے گئے ان مسلمانوں نے اطلاع کیا ہے جو اس موضع سے ۲۰ میل کے فاصلہ پر ہے آکر رپورٹ کی جس سے بلدیالی لال پور سڑک اور تحقیق کی ضرورت محسوس کی گئی۔ وفد نے تحقیق کرنے پر معلوم کیا کہ واقعہ صحیح ہے۔ وفد نے ڈپٹی کمشنر صاحب سے ملاقات کر کے ان کو اپنی رپورٹ پیش کی اور ڈپٹی کمشنر صاحب نے یقین دلایا کہ ان کو ضرور سزا دی جائے گی

دہلی کو لفٹننٹ گورنر کا صوبہ بنا دیا جائے

دہلی ۲۴ اکتوبر۔ دہلی کی صوبائی کانگریس کمیٹی کی ورکنگ کمیٹی کے جلسہ میں یہ مطالبہ کیا گیا ہے کہ دہلی کو لفٹننٹ گورنر کا صوبہ بنا دیا جائے۔ نیز ایک اسمبلی بنائی جائے اور ذمہ دار حکومت قائم کی جائے۔

یہ مطالبہ دستور ساز اسمبلی کی ایڈوائزری کمیٹی کی سفارشات پر مبنی ہے۔ کمیٹی نے ایک دوسری قرارداد میں چیف کمشنر کی مشاورتی کونسل سے بڑی ناامیدی کا اظہار کیا ہے کیونکہ یہ بیشتر کی خواہشات اور امیدوں سے بہت کم تھے۔ اس قرارداد میں مشاورتی کونسل کے لئے مزید اختیارات کا مطالبہ کیا گیا ہے تاکہ اس کے فیصلوں پر بلا مقامی مکالمے عمل درآمد کر سکیں۔ کمیٹی نے رائے دہی بالغان نامزدگی کا خاتمہ وغیرہ کا بھی مطالبہ کیا ہے۔

جودھ پور میں ونوبا بھاوے کی تقریر

چھوت چھات کی برائی

جودھ پور ۲۳ اکتوبر: یہ کتنی خوشی کی بات ہے کہ مہاتما گاندھی نے ہندوستان کے ساتھ ساتھ اپنی شخصیت کو سمجھ لیا ہے۔ اگرچہ ابتدا میں اسے مشکل سمجھا گیا تھا حقیقت یہ ہے کہ سیاسی آزادی کا راستہ ہی ہے جو ہمیں منزل مقصود تک پہنچا سکتا ہے۔ اگرچہ مختلف ظاہر ایک دوسرے سے ٹکراتے ہوئے نظر آتے ہیں لیکن ان کا ہر ایک دوسرے سے مشابہت رکھتا ہے وہ آسانی سے نہیں ٹوٹتی ہے۔ یہ ان خیالات کا اظہار ونوبا بھاوے نے آج صبح پرارتھنا جلسہ میں کیا۔ جو مہاتما گاندھی کے جانشین آچاریہ ونوبا بھاوے نے کئی روز پہلے پرارتھنا کے موقع پر تقریر کرتے ہوئے کہے تھے۔ ہزاروں آدمیوں نے اس میں شرکت کی۔

ونوبا بھاوے نے کہا کہ ہندوستان ایک ایسے مختلف عناصر کا مجموعہ ہے جہاں مختلف زبانیں بولی جاتی ہیں۔ ہر مذہب کا اپنا ایک خاص طریقہ ہے۔ تو سیاسی اتحاد دنیا چاہتا ہے کہ آپ نے کیا کام کیا ہے اس کا امتحان ہے اور صرف دعوی مذہب نہ ہے گا ہی تمام دلوں کو حسد اور عداوت کی بنیاد پر متحد نہیں کر سکتا۔ چھوت چھات کا اس نے بڑے زور دار لفظ میں ذکر کیا اور چھوت چھات کو ہندو مذہب کا سخت نقصان پہنچایا ہے۔

آپ نے کہا کہ چھوت چھات اچھوتوں اور اعلیٰ ذات کے تمام مختلف فرقوں کو ختم کرنے کا ایک ذریعہ ہے۔ کیونکہ اس سے ملک کو نقصان پہنچتا ہے۔

آچاریہ جی آخر تک ہریجن سیوا کا کام کرتے رہے اور ہریجن کی خدمت کو اپنا مقصد بنائے رکھا۔

مجلس تحفظ کا اجلاس ملتوی

پٹنہ ۲۳ اکتوبر۔ مجلس تحفظ کا اجلاس پیر کے دن بحث کے لئے ملتوی ہو گیا۔ مجلس نے اعلان کیا کہ وہ بڑی طاقتوں کو یہ ان سے متعلق غیر جانب دار طاقتوں کی تجویز پر غور کرنے کے لئے دو ہفتے دن دینا چاہتے ہیں۔

امیر عبداللہ کیلئے شادی کا تحفہ

بغداد ۔ ۲۳ اکتوبر۔ مصر کے وفد خاکہ کا سربراہ امیر عبداللہ کو آج ہی شادی کے موقع پر چاندی کی طشتریوں میں سونے کے زیورات جو مصری فنکاروں نے تیار کئے ہیں۔ بطور تحفہ پیش کریں گے۔

سرحد میں پناہ گیر بسائے جائینگے

کراچی ۲۳ اکتوبر۔ پاکستان صوبہ سرحد کے منسٹر برائے کارپوریشن کونسل نے صوبہ سرحد میں ۲۰ ہزار پناہ گزین بسانے کا فیصلہ کیا۔ منسٹر کی ہدایتوں میں بارہ ہزار پناہ گزین بسائے جائیں گے اور ۸ ہزار کی درخواستیں جو زمین کے حصول کے لئے دی گئی ہیں ان کے متعلق کارروائی کی جائے گی۔ ہر پناہ گزین کو پچاس ایکڑ زمین اور ۲۵۰ روپے مکانوں کی تعمیر اور مرمت کے لئے منظور کئے۔

اقلیتوں سے اچھا سلوک کرو اور اپنے اختلافات ختم کرو

کراچی کے عام جلسہ میں خواجہ ناظم الدین کی تقریر

کراچی ۲۳ اکتوبر۔ بانی پاکستان قائداعظم کی قبر کے پاس ان کی رحم چہلم کی گئی ہزاروں آدمیوں نے قرآن کریم کی تلاوت کی اور بانی پاکستان مرحوم لیڈر کی مغفرت کی دعا مانگی۔ ۱۲ اکتوبر کو خواجہ ناظم الدین نے پہلے مقبرہ قائد اعظم پر حاضری دی پھر وہ جلسہ گاہ میں اس جلسہ میں شریک ہوئے اور اس رسم میں حصہ لیا اور قبر پر پھول چڑھائے بعد ازاں وہ عمارت میں جس میں قائد کے مکان پر قیام ہوئے اور فاتحہ خوانی اور دعا فاتحہ پڑھی گئی۔

خواجہ ناظم الدین نے فاتحہ کے بعد گورنر جنرل کا عہدہ سنبھالنے کے بعد سے پہلی اہم تقریر کی انہوں نے کہا الیا موقعہ نہیں ہے کہ ہم اپنے اور سیاسی اختلافات اور مختلف سیاسی لیڈروں کو پر داشت کر سکیں انہوں نے کہا کہ اسی وقت قائداعظم کے احترام اور محبت کا اظہار اسی طرح کیا جا سکتا ہے کہ اس قسم کے جھگڑے ختم کئے جائیں جو پاکستان کو کمزور کر دیں انہوں نے کہا کہ اس بات کے علاوہ کہ پاکستان ایک نئی ریاست ہے دنیا میں جنگ شروع ہو جانے کے خطرہ کو برداشت نہیں کیا جا سکتا

گورنر جنرل نے نوجوانوں سے پاکستان نیشنل گارڈ میں رضا کارانہ اور سرحدی فوج میں بھرتی ہونے کی اپیل کی آپ نے کہا کہ عورتیں نیشنل گارڈ میں شامل ہوں۔ انہوں نے کہا کہ صحت مند اس کا یہ فرض ہے کہ وہ ایسی جماعتوں میں شامل ہوں جب آپ نے کہا کہ پاکستان ایک نئی ریاست ہے اور جب میں جنگ شروع ہو جانے کے خطرہ کو برداشت نہیں کیا جا سکتا

گورنر جنرل نے نوجوانوں سے پاکستان نیشنل گارڈ میں رضا کارانہ اور سرحدی فوج میں بھرتی ہونے کی اپیل کی آپ نے کہا کہ عورتیں نیشنل گارڈ میں شامل ہوں۔ انہوں نے کہا کہ صحت مند اس کا یہ فرض ہے کہ وہ ایسی جماعتوں میں شامل ہوں جب آپ نے کہا کہ پاکستان ایک نئی ریاست ہے اور جب میں جنگ شروع ہو جانے کے خطرہ کو برداشت نہیں کیا جا سکتا

سینکڑوں قسم کے اچھے کھانوں کی کتاب

رضیہ کا شاہی دسترخوان

منگائیے

قیمت ساڑھے تین روپے محصول ڈاک علاوہ

نیا کتاب گھر اردو بازار دہلی ۸

پاکستان جانے والوں کو پرمٹ

اس وقت تک ۲۱۳ پرمٹ جاری کئے گئے

نئی دہلی ۲۳ اکتوبر۔ ۱۵ اکتوبر سے پاکستان جانے والوں کے لئے پرمٹ جاری کیا گیا ہے اس وقت تک اس وقت تک پاکستان ہائی کمشنر نے مغربی پاکستان جانے کے لئے ۲۱۳ لوگوں کو پرمٹ دیئے ہیں۔ پرمٹ ۱۰ اکتوبر سے دیئے والوں کو دیئے گئے ہیں اور ۱۸ لوگوں کو نسبتہ ہی خطرناک علاقوں سے آنے والوں کو دیئے گئے ہیں جو اس وقت ہندوستان میں ہیں۔ ان میں ۱۵ ڈپٹی کمشنر کے خط پر سفر کر رہے ہیں۔ چار لوگوں کی درخواست ہائی کمشنر کو دی گئی تھی۔ زیادہ تر پرمٹ ہندوستانی مسلمانوں کو ملے ہیں جو تھوڑے عرصہ کے لئے پاکستان جانا چاہتے تھے۔ بعض ہندو تاجروں کو بھی پرمٹ دیئے گئے ہیں۔ پرمٹ زیادہ سے زیادہ تین ماہ کے لئے جاری کئے گئے ہیں۔

جمعیۃ کے ممبر بن کر اس کے پروگرام کو اپنائیے

مسجد فتحپوری میں مولانا احمد سعید صاحب کی تقریر

دہلی ۲۳ اکتوبر۔ کل بعد نماز جمعہ مسجد فتحپوری میں جمعیۃ علماء ضلع دہلی کے زیر اہتمام جمعیۃ علماء کی ابتدائی جدوجہد کے سلسلہ میں ایک اہم اجتماع ہوا۔ تلاوت قرآن کریم کے بعد مولانا محمد حسین قاسمی نے افتتاحی تقریر کی۔ اس کے بعد حضرت مولانا احمد سعید صاحب ایک جامع تقریر کرتے ہوئے فرمایا کہ آپ پہلے سن چکے ہیں کہ جمعیۃ علماء کے کاموں کو ایک ایک کر کے تقسیم کیا جائے گا۔ اگر آپ بھی سب ذمہ داریوں کو تقسیم کر لیں گے۔ اگر آپ بھی آپ علماء کو تقسیم کر کے نتائج کی ذمہ داری نہیں لیتے ہیں تو آپ کو چاہیئے کہ جمعیۃ علماء کے ممبر بن کر اس کے ہاتھ مضبوط کریں۔ آپ کو چاہیئے کہ جمعیۃ علماء کے ممبر بن کر اس کے ہاتھ مضبوط کریں۔ آپ کو چاہیئے کہ جمعیۃ علماء کے ممبر بن کر اس کے ہاتھ مضبوط کریں۔

۲۴ اکتوبر کو یو۔ این۔ او کا دن

دہلی ۔ ۲۳ اکتوبر۔ جمعیۃ علماء اور تعلیمی مرکز جامعہ ملیہ اسلامیہ کے زیر اہتمام تعلیمی مرکز میں ۲۴ اکتوبر کو یو۔ این۔ او کا دن منایا جائے گا۔ جلسہ کی صدارت ڈاکٹر ذاکر حسین صاحب شیخ الجامعہ فرمائیں گے۔ جلسہ میں پنڈت سندر لال جی۔ جناب موہن لال سکسینہ، حضرت مولانا حفظ الرحمن صاحب۔ حضرت مولانا حبیب الرحمن صاحب اپنے خیالات کا اظہار فرمائیں گے۔ وقت ٹھیک بعد نماز مغرب پانچ بجے شروع ہوگا۔

عزیز الرحمن مہتمم تعلیمی مرکز جامعہ ملیہ، اسلامیہ کالج دہلی

پنڈت نہرو اور سردار پٹیل صدارتی انتخاب میں ووٹ نہیں دے سکتے

دونوں لیڈر قطعی طور پر غیر جانبدار ہیں

نئی دہلی ۲۳ اکتوبر۔ مسٹر فخر الدین احمد نے آج صبح اخبار نویسوں سے کہا کہ پنڈت نہرو نے لندن روانگی سے قبل کانگریس کے انتخاب کے جلسہ میں سردار پٹیل سے بات چیت کی تھی فیصلہ ہوا ہے کہ اس معاملہ میں سردار صاحب غیر جانب دار رہیں گے آپ نے کہا کہ دونوں غیر جانب دار رہیں گے اس کا اعلان سب کو کر دینا چاہیئے۔ سردار پٹیل کی صحت اچھی ہے۔ ڈاکٹروں نے ان کو مکمل آرام کا مشورہ دیا ہے۔ اس سلسلہ میں سردار صاحب کو ایک اہم خط لکھا گیا ہے۔ اس کا جواب ابھی نہیں آیا ہے۔ میں یقین کے ساتھ کہتا ہوں کہ ایک دن ایسا آئے گا۔ میں یقین کے ساتھ کہتا ہوں کہ ایک دن ایسا آئے گا۔

جنگ کا امکان نہیں ہے۔ پنڈت نہرو کی تقریر

لندن ۲۲ اکتوبر۔ پنڈت نہرو نے آج شب کو کہا کہ مجھے جنگ کا کوئی خطرہ نظر نہیں آتا۔ میں یقین کے ساتھ کہتا ہوں کہ ایک نہ ایک دن ایسا کو ضرور آئے گا جب مسئلہ کشمیر کا بھی تصفیہ ہو جائے گا۔ یہ میں وہ حقیقت لئے ہوئے ہوں جو پنڈت نہرو نے کل رات لندن کے لارڈ میئر ہاؤس میں ایک بڑے اجتماع کے سامنے کہی۔ پنڈت نہرو کی یہ تقریر ایک استقبالیہ کے موقع پر وہ ہندوستانی ہائی کمشنر مسٹر وی کرشنا مینن مقیم لندن کے اعزاز میں ترتیب دیا گیا تھا۔ انہائی ذوق وشوق کے ساتھ سنی گئی۔

پنڈت نہرو نے کہا کہ مجھے امید ہے کہ ہم لوگوں کو جو کہ سیاسی میدان میں کام کر رہے ہیں کسی ایک بات پر متفق ہو جانے کا اور اس کا انتخاب کرنا نہیں کرنا ہے۔ کہ دو برائیوں میں سے کون کی کمتر ہے۔

جب ایک خاص اصول تیار ہو جاتا ہے تو ہمارے لئے یہ فیصلہ کرنا آسان ہو جاتا ہے کہ اب ہم کیا کریں کیونکہ انتخاب نہ کرنا اس سے زیادہ گراں ثابت ہوتا ہے

پنڈت نہرو نے کہا ہندوستان کے آزاد ہو جانے کے بعد ہندوستان اور برطانوی عوام کے آپس کے تعلقات میں عظیم الشان بہتر تبدیلی واقع ہوئی ہے اور ہندوستان کیا ایسے وقت سے آزاد ہوئی ہیں جن کے دلوں میں سب کی انتہائی کے خیالات مرتکز ہیں اور انگلستان میں بھی بہت بڑی تعداد ان لوگوں کی ہے جو آزاد اور دوست ہندوستان کے خیالات کو پسند کرتے ہیں اور وہ چاہتے ہیں کہ ہم اپنے احساسات کا اظہار کرتے رہتے ہیں۔

کشمیر میں جو کچھ ہوا ہے اس کا ہمیں بہت افسوس ہے ہم نے اس کا اظہار کیا ہے کہ ہم نے کوئی غلط کام نہیں کیا ہے ہم نے صرف اتنا کیا ہے کہ ہم نے فوج بھیجی ہے اور ہم نے ایسا اس لئے کیا کہ ہم نے یہ محسوس کیا کہ ہندوستان کی سلامتی کا تقاضا یہی ہے۔ ہم نے ایسا اس لئے کیا کہ ہم نے یہ محسوس کیا کہ ہندوستان کی سلامتی کا تقاضا یہی ہے۔

کیمونسٹ کا متن

کیمونسٹ میں کہا گیا ہے کہ آج سیاسی وزیر خطرناک کانفرنس کا آغاز ہوا ہے۔ ڈاکٹر سوکنگ، سٹریٹ میں سفارت خانہ کے نمائندوں نے وزیر اعظم برطانیہ کے خلاف ہونے والے مظاہرہ کا مشکریہ ادا کیا کہ انہوں نے حکومت کی اور تیسری اور دوسری حکومتوں کے وزراء کے خلاف مظاہرہ کیا ہے۔ حکومت مشترکہ کے نمائندوں نے کہا کہ ہم نے اس کا مشکریہ ادا کیا ہے کہ ہم نے اس کا مشکریہ ادا کیا ہے۔

لندن کانفرنس ختم

صفحہ اول کا مرشہ سے آگے

پاکستان کی اور جھوٹے معاملات پر ہی انحصار کرتا ہے۔ ہم نے اس کا اظہار کیا ہے کہ ہم نے اس کا اظہار کیا ہے کہ ہم نے اس کا اظہار کیا ہے کہ

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

روزنامہ

الجمعیۃ

یداللہ علی الجماعۃ

آیڈیٹر: محمد عثمان فارقلیط

رجسٹرڈ ڈی — نمبر ۹۷ — قائم شدہ — سنہ ۱۹۲۵ء

تار کا پتہ: الجمعیۃ دہلی — فون نمبر: ۵۸۵۵

قیمت فی پرچہ دو آنے | جلد ۳۰ | دہلی یوم بدھ ۲۳ ذی الحجہ ۱۳۶۷ھ ہجری مطابق ۲۷ اکتوبر ۱۹۴۸ء | نمبر ۲۳۳ | بذریعہ ہوائی جہاز ارہائی آنہ

روغن اکسیر دماغ - اکسیر دندان

دونوں کو شیخ الاسلام حضرت مولانا سید حسین احمد صاحب مدنی مدظلہ نے ۳۰ سال تک استعمال فرمانے کے بعد یہ لکھنے کا حکم فرمایا ہے کہ دماغ کے لئے ہمیشہ روغن اکسیر دماغ استعمال کریں۔ مگر جس مخصوص دماغ کا مذکورہ روغن ہے ہمیشہ استعمال میں نہیں آیا (۲) اسی طرح یہ منجن اپنی سرعت تاثیر میں بے نظیر ہے خصوصاً مرض پائیریا سے نجات دینا اس کا لازمی نتیجہ ہے امید ہے کہ استعمال کرنے والے دانتوں کے مرض سے بہت زیادہ فائدہ حاصل کریں گے۔ قیمت اکسیر دماغ چھ۔ اکسیر دندان فرنی شیشی۔ علاوہ محصول ڈاک۔

ہلال مارمیی دیوبند
سہارن پور

سیاسی

بصیرت حاصل کرنے کیلئے

ایک واحد سیاسی رسالہ

نئی زندگی

ایڈیٹر — سید انیس الرحمن

قیمت سالانہ ۸ روپے - فی پرچہ آٹھ آنے

نمونہ کے لئے آٹھ آنے کے ٹکٹ

منیجر رسالہ نئی زندگی
الہ آباد

ڈاکٹر پٹابی کے صدر کانگریس ہونے کا قوی امکان

آج شام کو باضابطہ طور پر اعلان کر دیا جائیگا

نئی دہلی ۲۶ اکتوبر۔ صدر کانگریس کے انتخاب کے سلسلہ میں اب تک جو اطلاعات موصول ہوئی ہیں۔ ان سے ظاہر ہوتا ہے کہ ڈاکٹر پٹابھی سیتا رمیہ کانگریس کے صدر منتخب ہو گئے۔ آج شام باضابطہ طور پر اس سلسلہ میں اعلان کر دیا جائے گا۔ دوپہر کے ایک بجے تک رائے شماری کے نتائج سے ظاہر ہوتا تھا کہ ڈاکٹر پٹابھی سیتا رمیہ کو ۱۱۹۹ اور بابو پرشوتم داس ٹنڈن کو ۷۰۴ ووٹ مل چکے ہیں۔

نتیجہ کی تفصیل درج ذیل ہے

صوبہ	پٹابھی سیتا رمیہ	سرشوتم داس ٹنڈن
اجمیر	۶	۴
آسام	۱۲۶	۳۶
بہار	۱۸۲	۶۸
بمبئی	۵	۳۴
دہلی	۱۰	۶
گجرات	۱۶	۹۳
کرناٹک	۴۸	×
کیرلہ	۷۳	۲۹
مہاکوشل	۲۳	۴۵
مہاراشٹر	۷۳	۵
ناگپور	۲۰	۱۲
صوبہ سرحد	۶۸	۲۰
تامل ناڈ	۱۸۱	۱۴
یوپی	۲۹۱	۳۲۲
اڑیسہ	۹	۴۳
سندھ	۱	۴
برار	۵	۲۲
وسیع بھارت	۶۲	۱۵
راجستھان	۷۰	۱۴
وسط پردیش	۹	۷

دولت مشترکہ کے اراکین مستقل طور پر آپس میں مشورہ کریں

بین الممالکی جھگڑوں کیلئے ایک برطانوی اخبار کی تجویز

لندن ۲۵ اکتوبر۔ دولت مشترکہ کے باہمی تعلقات پر زور دیتے ہوئے ایک اسٹیبلشمنٹ اخبار نے تجویز پیش کی ہے کہ دولت مشترکہ کے ممبروں کے درمیان بین الممالکی جھگڑوں کے تصفیہ کے لئے ایک مستقل ادارہ قائم کیا جائے۔

اس اخبار نے لکھا ہے کہ اگر بین الممالکی مسئلوں کے سلجھانے کو عالم میں دولت مشترکہ کی حیثیت عالمی رکھنے کو ہمیں ثابت کرنا ہے تو ان کا تصفیہ اس کی ممبر ریاستوں کے باہمی تعلقات کے اندر ہی ہونا چاہئے۔

اخبار نے مشورہ دیا ہے کہ دولت مشترکہ کے ممبروں کو اس قسم کے مسئلوں کے تصفیہ کے لئے ایک مستقل ادارہ قائم کرنا چاہئے۔ اخبار نے لکھا ہے کہ اس ادارہ کے قیام کے بعد دولت مشترکہ کے ممبروں کو اپنے جھگڑوں کو اس ادارہ کے سامنے پیش کرنا چاہئے۔ اگر دولت مشترکہ کی تنظیم میں اس قسم کا ادارہ قائم کر دیا جائے تو دولت مشترکہ کے ممبروں کو اپنے جھگڑوں کو اس ادارہ کے سامنے پیش کرنا چاہئے۔ اگر دولت مشترکہ کی تنظیم میں اس قسم کا ادارہ قائم کر دیا جائے تو دولت مشترکہ کے ممبروں کو اپنے جھگڑوں کو اس ادارہ کے سامنے پیش کرنا چاہئے۔

حکومت اسرائیل کے فوجی نمائندے کا اعتراف

جنوبی فلسطین میں نجیب کے علاقے میں مکمل خاموشی

لندن ۲۵ اکتوبر۔ اسی ہفتہ میں حکومت اسرائیل کے ایک فوجی نمائندے نے عربوں کے اس دعوے کی تصدیق کی کہ وہ جنوبی فلسطین میں کامیابی حاصل ہو گئی ہے۔ نمائندے نے کہا کہ عرب نجیب اور رفح کی فوجوں نے نیگیو کے علاقہ کی اس سڑک پر قبضہ کر لیا ہے جو بیر سبع کو دیہوں کے پاس تھی۔

گزشتہ سرکاری بیان کے مطابق یہ بتایا گیا ہے کہ مصری افسروں کے ساتھ ہونے والی پہلی سہ روزہ ملاقات میں یہ طے پایا ہے کہ تمام غیر ملکی فوجوں کو فلسطین سے نکال دیا جائے۔

نمائندے نے اس اطلاع کی تردید کی کہ مصر اور اسرائیل کے درمیان سمجھوتہ ہو گیا ہے۔

برطانیہ اقوام متحدہ کی پوری حمایت پر ہے

یوم اقوام متحدہ پر مسٹر ایٹلی کا نشریہ

لندن ۲۴ اکتوبر۔ وزیر اعظم مسٹر ایٹلی نے آج یوم اقوام متحدہ کے موقع پر ایک نشریہ میں کہا کہ برطانیہ نے یہ طے کر لیا ہے کہ اقوام متحدہ کا ہر کام کرے گا۔ انہوں نے کہا کہ اقوام متحدہ کو کام کرنے میں ہر ملک کے لوگوں کا (جس کے وہ دوسرے ملک کے لوگوں کے خط لکھنے کے حق کی حفاظت کریں اور جو اچھی طرح سمجھ لیں کہ ایک ملک جسے دوسرے ملک کے لوگوں کے خط لکھنے کے حق کی حفاظت کرنی چاہئے۔ بعض وقت ایسا ضرور معلوم ہوتا ہے کہ اقوام متحدہ بعض اوقات بعض لوگوں کے باہمی اختلافات کے معاملہ کو نہیں نمٹا سکتی لیکن باہمی اختلافات کو دور کرنا آسان کام نہیں۔ مختلف قوموں میں اختلافات ہی اس وجہ سے ہیں کہ اس وقت ہم ان مشکلات پر غور کریں کہ جن کی وجہ سے یہ باہمی اختلافات کو دور کرنے میں اپنے اختلافات کو طے کر سکتے ہیں۔

حکومت ہند اور فوج کو خراج تحسین

حیدرآباد کی کانگریس کمیٹی کا اجلاس

حیدرآباد ۲۵ اکتوبر۔ سیاسی نمائندہ تیرتھ کی صدارت میں حیدرآباد کانگریس کمیٹی کا اجلاس سوا دو گھنٹے تک جاری رہا۔ اجلاس میں حکومت ہند اور ہندوستان کے باشندوں کی تعریف کی گئی کہ انہوں نے حیدرآباد کے معاملہ کو اچھی طرح حل کیا۔ کمیٹی نے ہندوستان کی ترقی کی بھی تعریف کی کہ اس نے سیاسی اعتبار سے حیدرآباد کے مسئلہ کو حل کیا۔ صوبائی حکومتوں اور انڈین نیشنل کانگریس کی بھی تعریف کی گئی۔

(باقی پوری پڑھیں)

فرانسیسی ہند میں انتخابات - سوشلسٹ امیدواروں کی کامیابی

ہندستان کے شامل ہونے کی مخالف کانگریسی امیدواروں کی شکست

انتخابات کے غیر منصفانہ ہونے پر کانگریسی لیڈروں کے بیان

پانڈیچری ۲۵ اکتوبر۔ ابھی حال میں فرانسیسی ہند کے انتخابات میں پونگے سلیم (پانڈیچری) کے کانگریسی امیدواروں کی شکست پر کانگریسی لیڈروں نے بیان دیا ہے کہ انتخابات غیر منصفانہ ہوئے ہیں۔ کانگریسی امیدواروں کا خیال ہے کہ ان کی شکست کا سبب یہ ہے کہ ان کے مخالف سوشلسٹ پارٹی کے امیدوار کو فرانسیسی حکومت کی حمایت حاصل تھی۔ کانگریسی امیدواروں کا خیال ہے کہ فرانسیسی حکومت نے سوشلسٹ پارٹی کے امیدوار کو کامیاب بنانے کی کوشش کی ہے۔ کانگریسی امیدواروں کا خیال ہے کہ فرانسیسی حکومت نے سوشلسٹ پارٹی کے امیدوار کو کامیاب بنانے کی کوشش کی ہے۔

کل ۵۰ امیدوار حصہ لے رہے ہیں جن میں سے چودہ کانگریسی امیدوار ہیں اور ۱۵۰ سے زائد اور باقی بے دگر پرسوڈ یا کریٹ پارٹی کے ہیں۔ (باقی صفحہ ۸ پر)

ہند اور پاکستان میں قیدیوں کا تبادلہ رک گیا

لاہور ۲۵ اکتوبر۔ پاکستان اور ہندوستان کے درمیان قیدیوں کے تبادلہ کا سلسلہ جو ۲۵ اکتوبر کو ختم ہونا تھا رک گیا ہے۔ لیکن اب تک کچھ بھی معلوم نہیں ہو سکا ہے کہ یہ سلسلہ کب تک رکا رہے گا۔ لیکن ایسا معلوم ہوتا ہے کہ یہ سلسلہ کچھ دنوں تک رکا رہے گا۔ لیکن توقع ہے کہ اس کے بعد سے نئے سرے سے یہ سلسلہ شروع ہو جائے گا۔

اس وقت ۵۰۰ سے زائد قیدی ہندوستان کے ہیں اور ۳۰۰ کے قریب پاکستان کے ہیں۔ ان قیدیوں کی رہائی کا سلسلہ ۲۵ اکتوبر کو ختم ہونا تھا۔ لیکن اب تک ان کی رہائی کا سلسلہ شروع نہیں ہوا ہے۔

پاکستان کے سوشلسٹوں کا استعفے

پارٹی کی پالیسی سے اختلاف

لاہور ۲۵ اکتوبر۔ معلوم ہوا ہے کہ پاکستان سوشلسٹ پارٹی کے تین ممبروں نے پارٹی کی پالیسی سے اختلاف کرتے ہوئے استعفے دیدیئے ہیں۔ استعفے دینے والے سکریٹری جنرل مسٹر سرور اور سکریٹری مسٹر اور ممبر ورکنگ کمیٹی مسٹر ہیں۔

جمیعۃ کانگریس کے سابق سکریٹری گرفتار

کراچی ۲۵ اکتوبر۔ (اے پی) پولیس نے جمیعۃ کانگریس کے سابق سکریٹری ڈاکٹر آر دباکی کو پیر کے روز گرفتار کر لیا ہے۔

مسٹر ٹنڈن کا استعفیٰ

الہ آباد ۲۵ اکتوبر۔ آج یہاں مسٹر پرشوتم داس ٹنڈن نے کانگریس کے صدر کے عہدہ سے استعفیٰ دیدیا ہے۔ ان کا استعفیٰ کانگریس کے صدر کے انتخاب کے بعد منظور کیا جائے گا۔

مجلس تحفظ کا ہنگامی اجلاس

لندن ۲۵ اکتوبر۔ معلوم ہوا ہے کہ منگل کے دن صبح کو مجلس تحفظ کا ایک ہنگامی اجلاس مسئلہ فلسطین پر غور کرنے کے لئے منعقد ہوگا۔ یہ اجلاس مصری حکومت کی درخواست پر بلایا گیا ہے۔ جس نے مجلس کے صدر کو ایک خط لکھا تھا جس میں ظاہر کیا تھا کہ بعض دلوں نے عارضی صلح کے مجلس تحفظ کے حکم کی خلاف ورزی کی ہے۔

مانڈلے اور رنگون کے قریب

سرکاری فوج اور باغیوں میں مقابلہ

رنگون ۲۵ اکتوبر۔ حکومت برما کے ایک اعلان میں بتایا گیا ہے کہ مانڈلے کے شمال اور رنگون کے جنوب مسلح مقابلے ہو رہے ہیں۔ باغیوں اور سرکاری فوج میں کارروائیاں ہو رہی ہیں۔ مانڈلے کے شمال میں ۲۰ میل دور کاتھا میں ایک سرکاری فوجی دستے کا باغیوں کے ایک زبردست گروہ کا مقابلہ ہوا۔ باغیوں کے ایک بڑے لشکر نے حملہ کیا۔ سرکاری فوج نے ان کو پسپا کر دیا۔ باغیوں کے ۱۵ آدمی مارے گئے۔ سرکاری فوج کے ۲ آدمی مارے گئے۔ ۱۰ زخمی ہوئے۔

اس سلسلہ میں مزید معلوم ہوا ہے کہ رنگون کے شمال میں ہنگاموں کے ضلع میں باغیوں نے پانچ پولیس سٹیشن جلا دیئے۔ باغیوں نے ایک پولیس سٹیشن پر بھی قبضہ کر لیا ہے۔

ہندستانی بنگال کے نئے گورنر

مسٹر کیلاش ناتھ کاٹجو کا تقرر

کلکتہ ۲۵ اکتوبر۔ مسٹر کیلاش ناتھ کاٹجو نے آج یہاں بنگال کے نئے گورنر کی حیثیت سے حلف برداری کی تقریب میں شرکت کی۔ مسٹر کاٹجو نے گورنر جنرل ماؤنٹ بیٹن کی جگہ لی ہے۔ مسٹر کاٹجو نے حلف برداری کے بعد کہا کہ وہ بنگال کے لوگوں کی خدمت کرنے کی پوری کوشش کریں گے۔ مسٹر کاٹجو نے کہا کہ وہ بنگال کے لوگوں کی خدمت کرنے کی پوری کوشش کریں گے۔

مسٹر نہرو منگل کو پیرس جائینگے

ردسر سے ۲۵ اکتوبر۔ مسٹر نہرو نے آج یہاں ایک پریس کانفرنس میں کہا کہ وہ منگل کے دن پیرس جائیں گے۔ وہ وہاں یونیسکو کی کانفرنس میں شرکت کریں گے۔ وہ ۲۵ اکتوبر کو پیرس سے واپس آئیں گے۔ وہ ۲۵ اکتوبر کو پیرس سے واپس آئیں گے۔

ہندستان کے شامل ہونے کی مخالف کانگریسی امیدواروں کی شکست

انتخابات کے غیر منصفانہ ہونے پر کانگریسی لیڈروں کے بیان

پانڈیچری ۲۵ اکتوبر۔ ابھی حال میں فرانسیسی ہند کے انتخابات میں پونگے سلیم (پانڈیچری) کے کانگریسی امیدواروں کی شکست پر کانگریسی لیڈروں نے بیان دیا ہے کہ انتخابات غیر منصفانہ ہوئے ہیں۔ کانگریسی امیدواروں کا خیال ہے کہ ان کی شکست کا سبب یہ ہے کہ ان کے مخالف سوشلسٹ پارٹی کے امیدوار کو فرانسیسی حکومت کی حمایت حاصل تھی۔ کانگریسی امیدواروں کا خیال ہے کہ فرانسیسی حکومت نے سوشلسٹ پارٹی کے امیدوار کو کامیاب بنانے کی کوشش کی ہے۔ کانگریسی امیدواروں کا خیال ہے کہ فرانسیسی حکومت نے سوشلسٹ پارٹی کے امیدوار کو کامیاب بنانے کی کوشش کی ہے۔

کل ۵۰ امیدوار حصہ لے رہے ہیں جن میں سے چودہ کانگریسی امیدوار ہیں اور ۱۵۰ سے زائد اور باقی بے دگر پرسوڈ یا کریٹ پارٹی کے ہیں۔ (باقی صفحہ ۸ پر)

محل بقائی کے معالج خاندان دہلی کے مشہور آنکھوں کی تمام شکایات کے لئے اکسیر بقاؤں کی مایہ ناز ایجاد آنکھوں کا محافظ ہے قیمت فی شیشی ایک روپیہ دواخانہ بقائی چتلی قبر دہلی

روزانہ
الجمعیۃ دہلی
۲۰ اکتوبر ۱۹۴۸ء

جمعیۃ علماء اور نیشنلزم

معاصر تیج دہلی نے اپنی ایک حالیہ اشاعت میں مسٹر ریسوک سنگھ ریکسٹ ہندو کے عنوان سے ایک بہت اچھا اور برمحل اداریہ سپرد قلم کیا ہے، ہم نے اسے پڑھا اور اس کی معقولیت کی داد دی۔ مگر جب مضمون کی آخری سطور پر پہونچے تو ہمیں ایک نقرہ ایسا نظر آیا جو واقعات کے خطوط سے ہٹا ہوا تھا۔ اور جسے پڑھ کر بہت سے نا واقفوں کو غلط فہمی بھی ہو سکتی تھی، ہم چاہتے ہیں کہ ہمارے معاصر کے قلم سے جو ایک قلم سنجیدہ، غیر واقعی اور بے محل بات نکل گئی ہے اس کی اصلاح ہو جائے اور نیشنلسٹ پریس میں مقاصد و طریق کار کی جو ہم آہنگی اور اسپرٹ ہونی چاہئے وہ برقرار رہے اور اس نازک دور میں ملک کے ان خادموں کو بدنام کرنے کا مشغلہ ترک کر دیا جائے جنھیں نظر انداز کر کے ہم آزادی کی شاہراہ پر کبھی کوئی روشنی نہیں ڈال سکتے۔

معاصر تیج نے ہندوستان کی فرقہ پرست جماعتوں کا تجزیہ کرتے ہوئے ان کے متعلق میں اپنا لغزش قلم کا بخوبی ہم ہو گیا ہے، لکھتا ہے۔

مسلمانوں میں بھی ایسی سوسائٹیاں اور لیڈر موجود ہیں جو فرقہ پرستی کے داغ کو اپنے دامن سے دھونا نہیں چاہتے۔ ہمیں افسوس ہے کہ ہمارے کچھ دوست اور بزرگ ابھی تک جمعیۃ علماء جیسی سنستھا کو ایک فرقہ پرست سیاسی سنستھا بنانے کی کوشش میں لگے ہوئے ہیں۔ ایسے حضرات کو صدق دل سے اپنا رویہ تبدیل کر لینا چاہئے اور صحیح معنوں میں ملک کے وفادار بن کر رہنا چاہئے۔"

واقعی اگر جمعیۃ علماء جیسی قوم پرور جماعت بھی جس نے ملک کو قوم پروری اور ایثار کی تعلیم دی ہے سچی وفاداری سے فرقہ پرستی کی طرف قدم بڑھانے لگے اور اس کے بزرگوں میں اس کا جذبہ پیدا ہو جائے کہ وہ قوم میں اس کا جذبہ پیدا کرنے کا موقع مل جائے تو یہ ملک و ملت اور آزادی کے تقاضوں کی بہت ہی بڑی بدقسمتی ہوگی۔ لیکن اگر یہ بات نہیں ہے بلکہ واقعہ یہ ہے تو پھر ہمیں اپنے ان ہمدردوں پر افسوس کرنا پڑے گا جو اپنے بدلے ہوئے خیالات سے دوسروں کو بدظن بنا رہے ہیں اور جنھوں نے حالات سے متاثر ہو کر فرقہ پرستی کی ایک نئی دکان کھولی ہے!

جہاں تک جمعیۃ علماء ہند کا تعلق ہے وہ اپنے قیام کے ساتھ ہی سے دو زمانوں پر تقسیم کر سکتے ہیں یعنی آزادی سے قبل کی جمعیۃ علماء اور آزادی کے بعد کی جمعیۃ علماء۔ آزادی سے قبل کی جمعیۃ علماء پر تو شاید معاصر تیج کو بھی انگلی رکھنے کی جرأت نہ ہوگی۔ یہ وہی جمعیۃ علماء تھی جس نے جنگ آزادی میں کانگریس کا دل سے ساتھ دیا۔ اور خود شریک ہو کر اسے فرقہ پرستی کے الزام سے بچایا۔

کانگریس پر مختلف ادوار میں کچھ ایسے نازک اوقات آئے جو اس کی زندگی اور موت کے لئے فیصلہ کن قرار دیئے جا سکتے ہیں۔ مگر جمعیۃ علماء نے ہر موقعہ پر اس کی دستگیری کی اور اس کی مجبوریوں میں اپنے آپ کو برابر کا حصہ دار ٹھہرا کر بالخصوص کی جنگوں میں ہر ممکن کوشش کی تھی کہ کانگریس کو ہندو جماعت کی حیثیت سے بدنام کیا جائے اور یہ باور کرایا جائے کہ ہندوستان کے مسلمانوں کا اس سے کوئی تعلق نہیں ہے اس کی عام نمائندگی کو جب تک جمعیۃ علماء ہند کا تعاون حاصل رہا ہے وہ اپنے کو ہندوستان کے مسلمانوں کی واحد نمائندہ جماعت کہنے کا حق رکھتی ہے اور جب جمعیۃ علماء کا یہ تعاون اس سے ہٹ گیا ہے تو اس کی حیثیت ایک ہندو جماعت سے زیادہ نہیں رہی ہے۔

کانگریس کی تاریخ میں کئی موقعے ایسے آئے ہیں جب اس کے لئے جمعیۃ علماء کی حمایت کا اعلان کرنا بہت مشکل تھا۔ مگر جمعیۃ علماء نے ہمیشہ اس کی حمایت کی اور اس کے لئے بڑی سے بڑی قربانی کرنے سے دریغ نہیں کیا۔ ۱۹۳۰ء کی جنگ آزادی میں جمعیۃ علماء کے ۱۰۰ ممبر جیل گئے تھے۔ ۱۹۴۲ء کی جنگ آزادی میں جمعیۃ علماء کے ۲۵ ممبر جیل گئے تھے۔ ۱۹۴۲ء کی جنگ آزادی میں جمعیۃ علماء کے ۲۵ ممبر جیل گئے تھے۔ ۱۹۴۲ء کی جنگ آزادی میں جمعیۃ علماء کے ۲۵ ممبر جیل گئے تھے۔

اچھی باتیں!

وَاللّٰہُ تَاقُلِ نِیرَۃ

(پ ۱۵ ع ۱۳)

اللہ نے زبان پر ہر چلنے والی چیز کو پانی نطفہ سے پیدا کیا ہے۔ ان میں وہ بھی ہیں جو پیٹ کے بل چلتے ہیں۔ وہ بھی ہیں جو دو پاؤں پر اور وہ بھی جو چار پاؤں پر چلتے ہیں۔ یہ سب خدا ہی کی مخلوق ہیں اور خدا جس کو جس طرح چاہتا ہے پیدا کرتا ہے۔ کیونکہ خدا ہر چیز پر قادر ہے!

جانداروں کی جتنی قسمیں ہیں ان کی بنی ہی ساخت ہیں۔ سانپوں کی خرخر پیٹ کے بل چلنا۔ ان کی خوراک اور پیروں پر چلنا، اور چوہے یا دوسری مخلوق خدا کی صفت گویائی کی ہے۔ ایسی جس طرح جانوروں کے نتھنے اور طبعی ذرائع رکھتے ہیں۔ انسان کو ترقی اور اخلاقی فرائض ادا کرنے چاہئیں۔ مگر وہ اب ہمیں کرتا تو وہ جانوروں سے بدتر ہے۔ کیونکہ جانور کبھی نتھنوں سے اخلاف نہیں کرتا۔ مگر انسان جان بوجھ کر صاف کو گندا کرتا اور پھر ذرا ذرا سی بات پر لڑتا ہے۔ کیونکہ اس کو اخلاق کی تعلیم نہیں ملی ہے۔

تبت میں مشن کی تجدید

کئی دن ہوئے ہم نے تبت میں مشن بھیجنے کے بارے میں ایک نوٹ لکھا تھا۔ اس کے بعد ہمارے معاصر ریویو آف ریویوز نے بھی اس مسئلہ پر اظہار خیال کیا ہے۔ ہمارے معاصر کا خیال ہے کہ تبت میں مشن بھیجنے کا یہ موقع نہیں ہے۔ ہم اس سے متفق نہیں ہیں۔ ہمارا خیال ہے کہ تبت میں مشن بھیجنے کا یہ بہترین موقع ہے۔ اس وقت تبت کے لوگ ہندوستان کی طرف بڑی امید کی نگاہ سے دیکھ رہے ہیں۔ اس وقت ہم تبت میں جو کچھ کریں گے اس کا بہت اچھا اثر ہوگا۔ اس وقت ہم تبت میں جو کچھ کریں گے اس کا بہت اچھا اثر ہوگا۔ اس وقت ہم تبت میں جو کچھ کریں گے اس کا بہت اچھا اثر ہوگا۔

شیعہ سنی

کانفرنس دولت مشترکہ

خطوط ایڈیٹر کے نام

میرٹھ یونیورسٹی اور صفائی

ایک اہم نکتہ

سیاست امروز

یوم اقوام متحدہ

برما کی حالت

چین کو امریکی امداد

دارالسلطنت

۲۵ اکتوبر ۱۹۵۴ء

خوفناک حادثہ

آج ۲۵ کو صبح میں ٹکر ہوجانے سے ۲۵ کو دو کاریں ٹکرائی ہوئے ایک شخص شدید زخمی ہوا۔ یہ حادثہ بازنگ پٹ کے قریب پیش آیا۔ جب مخالف سمتوں سے آتی ہوئی دو کاریں بہت تیز رفتار سے ٹکرا گئیں۔ زخمیوں کو ہسپتال پہنچا دیا گیا۔

موٹر سائیکل سوار زخمی

ایک موٹر سائیکل سوار موٹر کار سے ٹکرا گیا۔ سٹریٹ کے تیز اپنی گاڑی دوڑا رہا تھا۔ دوسری گاڑی سے ٹکرا ہوجانے کی وجہ سے ٹکرا گیا۔ موٹر سخت زخمی ہوا اور موٹر سائیکل کو بھی نقصان پہنچا اسے ہسپتال پہنچا دیا گیا۔

کپڑے کا راشننگ

معلوم ہوا ہے کہ دہلی میں مقررہ پروگرام کے مطابق یکم نومبر سے کپڑے کا راشننگ شروع نہیں ہوسکے گا۔ حکومت ہند کی بیان کردہ پالیسی یہ ہے کہ دوا کے بعد کپڑے کا کنٹرول شروع کر دیا جائے۔ مقامی تجارتی اداروں کی ایک میٹنگ جمعہ کے دن طلب کی گئی تھی۔ اس میٹنگ میں ڈپٹی کمشنر دہلی بھی شریک ہوئے۔ تجارتی اداروں نے چیف کمشنر کو بتایا کہ دہلی شہر میں کپڑے کا اسٹاک کافی پڑا ہے جو کہ ابھی بانٹا نہیں گیا۔ اس سے موجودہ صورت میں کپڑے کا کنٹرول ابھی شروع نہیں ہونا چاہئے۔ دہلی کے تجارتی اداروں نے جن میں ہندوستان مرکنٹائل کا نام قابل ذکر ہے مقامی حکومت اور ہندوستان سرکار کو درخواستیں دی ہیں کہ کپڑے پر کنٹرول سردست دو ماہ کے لئے روک دیا جائے۔ بیان کیا جاتا ہے کہ چونکہ مقامی حکومت نے سالانہ ۱۰ فیصد کپڑا تیار کرنے کا فیصلہ کیا تھا کہ دہلی سے مشرقی پنجاب وغیرہ علاقوں میں کپڑے کا کنٹرول روک دیا جائے اس لئے دہلی میں ابھی تک کپڑے کا کافی اسٹاک پڑا ہے اور مقررہ تاریخ ۱۵ نومبر تک ختم نہیں ہوسکتا۔ ایک بیان یہ بھی پیش کیا جارہا ہے کہ آئندہ یکم نومبر تک کپڑے کے راشن کارڈ بن کر تقسیم بھی ہو سکیں گے۔

شرمتی وجے لکشمی

نئی دہلی ۲۵ اکتوبر۔ روس میں ہندی سفیر شریمتی وجے لکشمی نے اس خواہش کا اظہار کیا کہ ان کو سرسٹ پنڈت یا مسز وجے لکشمی پنڈت کے بجائے صرف شریمتی وجے لکشمی کے نام سے پکارا جائے۔

اس سلسلہ میں حکومت ہند نے سرکاری اعلان کے ذریعہ ایک حکم جاری کر دیا ہے کہ اس تبدیلی کو محکمہ کے تمام

چند فرار شدہ لڑکے

(۱) عزیز احمد معز سین الجازی۔ } متعلم جامعہ ملیہ
(۲) فضل الرحمٰن فرخ آبادی۔ } ضلع اسکول
(۳) عطاء الرحمٰن۔ } متعلم نگر
(۴) محمد افروز الدین الحق۔

یہ چاروں لڑکے مع متعلم نگر پہاڑ گنج کے رہنے والے ہیں اور دہلی میں تعلیم پاتے ہیں۔ ۲۰ تاریخ کو یہ لڑکے گھر سے چلے گئے ہیں۔ اگر کوئی صاحب ان میں سے کسی کے متعلق کچھ معلومات رکھتے ہوں کہ یہاں ہیں تو مطلع فرما کر ثواب دارین حاصل فرمائیں۔

(مہتمم بیت الطلبہ، دفتر جمعیۃ علماء ہند دہلی)

نئی دہلی میں یوم اقوام متحدہ کی شاندار تقریب

امریکہ اور فرانس چینی وسیلون کے نمائندوں کی تقریریں

دہلی ۲۴ اکتوبر۔ کل دہلی میں محکمات مقامات یوم اقوام متحدہ منایا گیا۔ دہلی کی کارڈن ہندی شاخ کے زیر اہتمام ایک جلسہ میں تقریر کرتے ہوئے مسٹر ولیم ڈی کی سکریٹری وزارت ریاست نے کہا کہ ہم جو اقوام متحدہ نے سیاسی میدان میں کوئی کامیابی حاصل نہیں کی۔ لیکن زندگی کے دوسرے میدانوں مثلاً معاشی اجتماعی اور تعلیمی میدان ہائے عمل میں کامیابی کا قابل تعریف کام کیا ہے۔ مسٹر ولیم ڈی نے کہا اقوام متحدہ پر اعتراض کرنے والے اس بات کو بھول جاتے ہیں کہ اگر اقوام متحدہ نہ ہوتی تو دنیا ہر کہ اقوام متحدہ لڑائی کے خاتمہ میں تو کامیاب نہیں ہو سکی لیکن اس کی وجہ سے اتنا ضرور ہوا کہ جنگ ہوتی ہے۔

انہوں نے کہا اقوام متحدہ نہ ہوتی تو کشمیر کے بارے میں حکومت ہند اور پاکستان میں فوراً لڑائی شروع ہو جاتی۔

کنسٹیٹیوشن کلب میں مسز پنڈت نے جو ہند میں اقوام متحدہ کی ایسوسی ایشن کے صدر ہیں۔ مہمانوں کا استقبال کیا اور ان کو اقوام متحدہ کے مقاصد اور کاموں کو بیان کیا۔ انہوں نے جنگ کو ظالمانہ قرار دیتے ہوئے کہا کہ اپیل کی۔ انہوں نے کہا اب ایسا وقت ہے جب مختلف اقوام میں زیادہ سے زیادہ دوستانہ اور مفاہمت ہونی چاہئے۔ پھر انہوں نے اس بات کی بھی امید ظاہر کی کہ کوئی ایسا فارمولا دریافت کر لیا جائے گا۔ جس سے اقوام متحدہ کے تمام ممبر ایک دوسرے سے زیادہ قریب ہو جائیں گے۔ اس موقعہ پر راجہ جی اور سر سروپلی رادھا کرشنن کے پیام پڑھ کر سنائے گئے۔ مسز انسی میئر مشرقی جرمنی نے بھی اس موقعہ پر تقریر کی۔ آخر میں اقوام متحدہ کے جھنڈے کو لہرایا گیا۔ اس موقعہ پر بھی پریس پر پابندیاں عائد تھیں۔ صحافیوں کو اس موقعہ پر بھی کوریج کرنے کی اجازت نہیں دی گئی۔

جودھپور ریلوے کے جھگڑے کا تصفیہ

دہلی ۲۵ اکتوبر۔ کیا جانے کہ ہند اور پاکستان کے درمیان جو ریلوے پر جو جھگڑا چل رہا تھا۔ اس کا تصفیہ ہوگیا ہے۔ وہ یہ کہ پاکستان نے جو ۲۲ انجن اور ۲۰۰ ڈبے جودھپور ریلوے سے مانگے تھے۔ پاکستان کو ان میں سے ۱۰ انجن اور ۱۰۰ ڈبے دیدیئے جائیں گے۔ یہ سامان پہنچنے پر پاکستان کا باقی حصہ جو ۱۲ انجن اور ۱۰۰ ڈبے ہیں دیدیا جائے گا۔

سرحدی اسٹیشن پر روزانہ گاڑیاں ٹھہرانے کے بارے میں بھی فیصلہ ہوگیا ہے۔ پاکستان کے کچھ حکام اس فیصلہ سے مطمئن نہیں ہیں۔ بعض لوگوں کو امید ہے کہ اب اس جھگڑے کا تصفیہ ہوگیا ہے تو شاید ہندوستان سے پاکستان کو کچھ کوئلہ جاری ہو جائے۔

مسولینی کے زوال کی کہانی

نیویارک ۲۵ اکتوبر۔ سوویت کا ہفتہ یہ خطرہ لگا ہوا تھا کہ کہیں روس پر حملہ میں سوویت حکومت کا گلا نہ دبا دیں اس کے خلاف کھلا مقدمہ چلایا جائے گا۔ سوویٹ نے اپنی ٹاسک میں لکھا تھا کہ اگر ہم کارڈن لندن میں چلا سکتے ہیں یا بیدلین اسکوائر میں کھلا مقدمہ ہی مقدمہ چلا سکتے ہیں۔ کل نیویارک کے ہزاروں ہی مقدمہ کی کارروائی دیکھنے کی خاطر صبح سویرے سے ہی جمع ہونا شروع ہو گئے تھے۔ سرخ فوج کے ایک سو سپاہی ایک سو ٹینک کے علاوہ ۲۰ طیارے بھی لائے تھے۔ سوویٹ نے اپنے دفاع کے لئے شاہ الاسکا کے ۱۰ ہزار باشندوں کو ٹیلیگرام بھیجے تھے۔ اس میں یہ اطلاع دی گئی تھی کہ ان کے خلاف مقدمہ چلایا جائے گا۔ اس کے جواب میں ۱۰ ہزار باشندوں نے ٹیلیگرام بھیجے تھے۔ اس میں یہ اطلاع دی گئی تھی کہ ان کے خلاف مقدمہ چلایا جائے گا۔ اس کے جواب میں ۱۰ ہزار باشندوں نے ٹیلیگرام بھیجے تھے۔ اس میں یہ اطلاع دی گئی تھی کہ ان کے خلاف مقدمہ چلایا جائے گا۔

وزیر اعظم مشرقی بنگال سے ملاقات

ڈھاکہ ۲۴ اکتوبر۔ مسٹر نہرو اور ان کی بیٹی اندرا گاندھی کے پرائیویٹ سکریٹری مسٹر چندھری اور ایک افسر نے پہلی دسمبر کی بعد وزیر اعظم مشرقی بنگال مسٹر آر ایچ سے ملاقات کی اور ایسے معاملات پر بات چیت کی جن کا تعلق سے تعلق ہے۔ یہ سب لوگ ایک خاص ہوائی جہاز کے ذریعہ کلکتہ سے ڈھاکہ پہنچے تھے۔ مشرقی بنگال کے وزیر اعظم نے دہلی کے وفد کے شاندار استقبال کیا۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے ہندوستان کے ساتھ دوستانہ تعلقات کو بہت اہمیت دی ہے۔ ہم ہندوستان کے ساتھ ہر قسم کا تعاون کرنے کو تیار ہیں۔ ہم ہندوستان کے ساتھ ہر قسم کا تعاون کرنے کو تیار ہیں۔ ہم ہندوستان کے ساتھ ہر قسم کا تعاون کرنے کو تیار ہیں۔

پاکستان جانیوالے غیر مسلموں کی تعداد میں بیحد اضافہ ہوگیا

ڈپٹی ہائی کمشنر پاکستان کے دفتر میں کام سنبھالے نہیں سنبھلتا

کراچی ۲۵ اکتوبر۔ جالندھر میں مقیم پاکستان کے ڈپٹی ہائی کمشنر کے ایک پریس نوٹ میں اعلان کیا گیا ہے کہ پاکستان جانے والے غیر مسلموں کا جم غفیر رسد حاصل کرنے کے لئے روزانہ ڈپٹی ہائی کمشنر کی جائے رہائش پر جمع ہوتا ہے جس سے ڈپٹی ہائی کمشنر کے اسٹاف کے ایک افسر نے بتایا ہے کہ پرمٹ حاصل کرنے والوں کی تعداد زیادہ ہونے کی وجہ سے اب یہ کام سنبھالنا مشکل ہو گیا ہے۔ اس نے مزید کہا کہ پاکستان میں جانے والے غیر مسلموں کی تعداد میں روزانہ بہت زیادہ اضافہ ہونے کا امکان ہے۔

ڈاکٹر امیر شریف الدین گرفتار کر لئے گئے

بٹالہ ۲۴ اکتوبر۔ کیدی اخبار سوار کہتے ہیں کہ ڈاکٹر امیر شریف الدین کو جن پر جاسوسی عالیہ کمیونسٹ جماعت کی رہنمائی کا الزام ہے گرفتار کر لیا گیا ہے ان کو ۱۵ اکتوبر کو گرفتار کیا گیا جب جمہوری فوجوں نے جنوبی جاپان پر قبضہ کیا۔

جمہوری خبر رساں ایجنسی اتحاد کی اطلاع کے مطابق فوج کمیونسٹ چینی خبر ہے کہ کیدی کی جمہوری کمانڈ نے اس کے بعد سے اخبار کو بند کر دیا ہے۔ لیکن اتحاد نے کہا ہے کہ یہ رپورٹ سرکاری نہیں ہے۔

گذشتہ قدم کہ اتحاد نے یہ اطلاع دی تھی کہ ڈاکٹر امیر شریف الدین خود اپنے ہی حامیوں کے ہاتھوں قتل کر دئے گئے۔ بعد کو بٹالہ ریڈیو سے اس خبر کی تردید کی اور بتایا کہ ڈاکٹر شریف الدین قتل نہیں کئے گئے ہیں۔

سرحد پر تصادم

امرتسر ۲۴ اکتوبر۔ موضع ساجال خانہ گرنتا سے ہندو اور پاکستان کی ..... سرحدی پولیس میں تصادم کی اطلاع ملی ہے کہ بتایا ہے کہ دو سو باوردی جتھے تھے۔ پاکستان کی طرف سے ان کو روکا۔ اس پر جھڑپ ہوئی۔ اس دوران میں ہندو فوج بھی سرحد پر پہنچ گئی۔ جب پاکستان پولیس نے علاقہ خالی کر دیا۔ اس وقت ہندو فوج نے بھی اپنی چوکیاں ہٹا لیں۔ اس جھڑپ کے نتیجہ میں ایک جاٹ مارا گیا۔ ۴ پاکستانی زخمی ہوئے۔

گم شدہ کی تلاش

منظور حسن عمر ۲۳ سال قد چھوٹا۔ سوہنا چہرا ہوا۔ چیچک کے داغ چہرہ پر۔ سیاہ ڈاڑھی۔ عرصہ چار ماہ سے گھر سے نکل گیا ہے۔ اس کے والدین بہت پریشان ہیں اگر وہ اس اطلاع کو خود دیکھے تو اپنے والدین پر رحم کر کے خود گھر چلا آئے۔ اگر شخص کسی کو ملے تو سمجھا بجھا کر لے آئے۔ سند بعد وصول پندرہ روپے انعام دیئے جائیں گے۔ (سپرنٹنڈنٹ پولیس جالندھر)

لکھنؤ میونسپل بورڈ معطل

لکھنؤ ۲۵ اکتوبر۔ حکومت یو پی نے شہر کی تاریخ میں پہلی بار میونسپل بورڈ کو ایک سال کے لئے معطل کر دیا ہے۔ حکم جاری کرتے ہوئے حکومت نے کہا ہے کہ بورڈ نے اپنے فرائض کی ادائیگی میں بری طرح ناکام رہا ہے۔ حکم میں کہا گیا ہے کہ بورڈ کے ۱۵ ممبروں کے خلاف بدعنوانی کے الزامات ہیں۔ بورڈ کے چیئرمین کے خلاف بھی الزامات ہیں۔ بورڈ کے ۱۵ ممبروں کے خلاف بدعنوانی کے الزامات ہیں۔ بورڈ کے چیئرمین کے خلاف بھی الزامات ہیں۔

پاکستان دولت مشترکہ کیساتھ زیادہ سے زیادہ تعاون کریگا

لندن کے پبلک جلسہ میں مسٹر لیاقت علی خاں کی تقریر

لندن ۲۴ اکتوبر۔ وزیر اعظم پاکستان مسٹر لیاقت علی خاں نے یہاں ایک عام جلسہ میں تقریر کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان دولت مشترکہ کے ساتھ عالمی امن اور انسانیت کی خاطر زیادہ سے زیادہ تعاون کرے گا۔ آپ نے کہا کہ اب میں اپنے ملک کو دولت مشترکہ کے اصول سے زیادہ دلچسپی رکھتے ہوئے گھر جا رہا ہوں۔ یہ قریباً ۱۵ کروڑ انسانوں کی ایک کثیر ہے۔ انہوں نے پاکستان ہندوستان کی دولت مشترکہ میں شامل ہونے سے یہ اندازہ بالکل بدل گیا ہے۔

آپ نے کہا کہ دولت مشترکہ کے مختلف ممالک ایک دوسرے سے تعاون کریں گے۔ اس وقت تک دولت مشترکہ کا مستقبل محفوظ رہے گی۔ کامن ویلتھ میں مختلف مذاہب، نسل اور حالات رکھنے والی آٹھ قومیں شریک ہیں۔ یہ سب کی سب جمہوری طرز زندگی کے قائل ہیں۔

یہ ایسا رشتہ ہے جو نسل اور دوسرے بندھنوں سے زیادہ مضبوط ہے۔ انہوں نے کہا امن عالم اور جمہوریت کے حامیوں کو اس بات کے قائل ہیں کہ عالمی انصاف کے اصولوں پر ترقی کی بنیادیں استوار ہونی چاہئے۔ آگے بڑھنا اور باہم تعاون کرنا چاہئے۔

مسٹر لیاقت علی خاں نے کہا۔ پاکستان ایک اسلامی ریاست ہے۔ جو مساوات اخوت اور عالمی انصاف کے اصولوں پر قائم ہے اس سے اس ادارہ یعنی دولت مشترکہ سے ہم کو دلچسپی ہے۔ ہم بھی تمام امن میں اپنا فرض ادا کرنا چاہتے ہیں۔

غیر معمولی مسافر

کلکتہ ۲۵ اکتوبر۔ یہاں سے حال میں ایک طیارہ کے ذریعہ ایک غیر معمولی مسافر یعنی آسام کے جنگلوں سے پکڑی گئی ایک دو سالہ شیرنی کلندن روانہ کی گئی ہے اس کو لندن کے چڑیا خانہ میں رکھا جائیگا۔ بھی طیارہ میں ہندوستان اور سرحد کے تین سو مختلف اقسام کے پرندے بھی روانہ کئے گئے ہیں۔ یہ بھی لندن جائیں گے راستہ میں ان کی خوراک اور دیکھ بھال کا خصوصی انتظام کیا گیا ہے۔

بحکم سرکار

جج خفیفہ دوم سہارنپور صمن میاں برا الفضال متقی صاحب (آرڈر ۹۔ قاعدہ ۱۵)

نمبر مقدمہ ۸۰۵ سنہ

بعدالت خفیفہ سول دوم سہارنپور

لالہ رتن چند پلر ار ہوشیار گنج قوم جین اگروال ساکن سہارنپور بنا ناظر نالش حاضر عدالت ہذا ہوا ہے بنا بر ناظر سہارنپور

پیغام

مفصل حسب الحکم جناب سپرنٹنڈنٹ پولیس صاحب اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ پولیس صاحب مراد آباد ڈویژن کمشنر صاحب مراد آباد ڈویژن ڈائریکٹر صاحب آبکاری یوپی ڈائریکٹر صاحب آبکاری یوپی

ہر گاہ مدعی نے آپ کے نام ایک نالش دائر کی ہے۔ روکڑ کے بارے میں۔ لہذا آپ کو حکم ہوتا ہے کہ آپ بتاریخ ۲۵ ماہ نومبر سنہ ۵۴ء وقت ۱۰ بجے دن کے حاضر عدالت یا کوئی صاحب وکیل کے جو مقدمہ کے حالات سے قرار واقعی واقف کیا گیا ہو حاضر ہو کر جواب دعوے کریں اور ہر گاہ دعوی کے متعلق کچھ کہنا سننا ہو یا کوئی دستاویز پیش کرنا ہو تو اس کو روبرو پیش کریں۔ پس آپ کو لازم ہے کہ اس روز یا اس سے پہلے مقدمہ کا جواب دے سکنے کے ساتھ کوئی اور شخص ہو کہ جو اپنے سوالات کا دے سکے حاضر ہوں اور جواب دہی دعوے کی کریں اور ہر گاہ دہی تاریخ جو آپ کے حاضر کے لئے مقرر ہے دانستہ یا عمداً حاضر نہ ہوں گے تو مقدمہ آپ کے غیاب میں سنا جائے گا اور ڈگری ہو جائے گی۔

آپ کو اطلاع دی جاتی ہے کہ اگر یہ نوٹس آپ کی غیر حاضری میں جاری ہو تو آپ کی حاضری میں منسوخ ہو جائے گا۔

بہ ثبت رسید دستخط اور مہر عدالت کے آج تاریخ ۲۰ اکتوبر سنہ ۵۴ء جاری کیا گیا۔

(دستخط داہلمد عدالت)

نبی کریم صلعم کے ارشادات

جن مستند و معتبر احادیث کا اردو ترجمہ

ترجمان السنۃ

(جلد اول)

پر کتاب ہذا مشتمل ہے اس کے مطالعہ سے ہر مسلمان کو اس کی اہمیت اور احادیث کے درجہ استناد و اعتبار پر تنقیدی بحث کے علاوہ درج ذیل موضوعات سے متعلقہ مثلاً تدوین حدیث کی تاریخ اور مقام رسالت و نبوت پر مدلل و مفصل مواد فراہم کیا گیا ہے۔ ساتھ ہی بعض مشہور ائمہ احادیث اور راویان حدیث کے مختصر حالات بھی دیئے گئے ہیں۔ طرز ترتیب کتاب حسب ذیل ہے۔

احادیث بزبان عربی مع اعراب
احادیث کا سلیس و عام فہم ترجمہ
ہر باب حدیث پر ایک نوٹ بھی ہے
آخر میں مستند حوالہ جات و فائدہ کی فہرست

ترجمان السنۃ

سنہ اشاعت، تاریخ الزواۃ اور اتباع کا جامع، اصول اور اہم کتب احادیث کو پیش نظر رکھ کر مرتب کی گئی ہے۔

قیمت دس روپے ——— مجلد چرمی بارہ روپیہ

الجمعیۃ بکڈپو۔ گلی قاسم جان ——— دہلی

قصص القرآن حصہ اول سنہ
قصص القرآن حصہ دوم
قصص القرآن حصہ سوم
قصص القرآن حصہ چہارم
غلبات القرآن حصہ اول
غلبات القرآن حصہ دوم
غلبات القرآن حصہ سوم
اسلام کا نظام حکومت
اسلام کا اقتصادی نظام
مسلمانوں کا نظام تعلیم و تربیت
مسلمانوں کا عروج و زوال
خلافت اسلام
اخلاق و فلسفۂ اخلاق
مسلمانوں کا نظام حکومت
اخلاق و فلسفۂ اخلاق
قرآن و خصوصیت
پرسیڈ قیمتی مجلد کتابیں اور ان کی عمدہ طبع مجلد کتابیں کی قیمت علاوہ ڈاک کتاب کم ہے۔

جنگ آزادی اور قیام امن میں

علمائے ہند نے کیا حصہ لیا پڑھئے اور مسلمان کتاب کرنے کے لئے مسلمان کتاب

علمائے حق

واقعات قید مالٹا
قیمت علاوہ اول ——— جلد دوم
ہے

ضروری اعلان

ہفتہ وار الجمعیۃ کی اشاعت ۳۱ اکتوبر سے شروع ہو جائیگی

روزنامہ الجمعیۃ

کے معاونین سے درخواست کی جاتی ہے کہ وہ ہفتہ وار الجمعیۃ کی سالانہ قیمت بارہ روپے یا ششماہی چھ روپے آٹھ آنہ جلد ارسال فرمائیں۔ تاکہ ان کی خدمت میں بھی ہفت روزہ الجمعیۃ حاضر کیا جا سکے جو اپنی نوعیت کا۔

واحد ہفت روزہ اخبار ہوگا

اور جو اپنے بلند پایہ علمی۔ ادبی۔ سیاسی اور مذہبی مقالات کی وجہ سے اس قابل ہوگا کہ اسے بار بار مطالعہ کیا جائے

آج ہی قیمت ارسال فرمائیں

——— مینیجر الجمعیۃ دہلی

الجمعیۃ کے مشتہرین

خاص طور پر توجہ فرمائیں۔ ہفتہ وار الجمعیۃ ۳۱ اکتوبر کو شائع ہو جائے گا۔ لہذا آپ کا جو اشتہار روزنامہ الجمعیۃ میں شائع ہو رہا ہے۔ اگر آپ ہفت روزہ میں بھی شائع کرانا چاہتے ہیں تو فوراً مطلع فرمائیں۔ آپ کی فرمائش کے بغیر آپ کا اشتہار ہفت روزہ الجمعیۃ میں شائع نہ ہوگا۔ (مینیجر)

نظام فوج کے دو ہزار سپاہیوں کو یکم نومبر تک خارج کر دیا جائیگا

کمپنیوں اور کارخانوں میں لگے ہوئے سرکاری پہرے کی جانچ پڑتال

حیدرآباد دکن ۲۵ اکتوبر۔ معلوم ہوا ہے کہ ریاستی فوجوں کے دو ہزار آدمیوں کو یکم نومبر تک الگ کر دیا جائے گا۔ ریاست کی فوجوں کی تعداد کو قبل از جنگ کی تعداد کی سطح پر لانے کے لئے یہ پہلا قدم ہے۔ سیٹ آرڈر کے جو سنگین جرائم کئے گئے تھے، انہیں مطلع کر دیا گیا ہے کہ اب ان کی ضمانت کی ضرورت نہیں ہے۔

فوجی حکومت سے ان تمام صنعتی اداروں کی اطلاعیتاً کام کر رہا ہے، جن میں سرکاری روپیہ لگا ہوا ہے۔ اسی غرض کے لئے آفیسروں کے دو آفیسر مقرر کئے گئے ہیں جن کا کام یہ ہوگا کہ وہ ان کمپنیوں میں سرکاری نمائندوں کے بجائے سرکار کی طرف سے اپنے ادارے کا تعین کریں۔

بیرونی کمپنیوں میں سرکاری حصص کا اندازہ ۵۰ لاکھ روپیہ لگایا گیا ہے۔ حیدرآباد کے بعض ناعاقبت اندیش تاجروں کے تجویز دیئے انکشافات پر جن غلط فہمیوں کا اظہار کیا گیا تھا، اسی کی وضاحت کے لئے ڈائرکٹر کی پریس کانفرنس بلائی گئی تھی۔ اسے اصل میں اسی کی تیاری میں فروغ کیا گیا۔

چیف سیکریٹری سے تیرتھ کی ملاقات

حیدرآباد، ۲۵ اکتوبر۔ کل بروز شام میں شری سوامی رامانند تیرتھ نے حیدرآباد کے چیف سیکریٹری سے ملاقات کی۔ اس ملاقات میں ریاستی کانگریس نے حیدرآباد کے فوجی گورنر جنرل چودھری سے ملاقات کی۔ اس ملاقات میں دونوں حضرات نے ان حالات پر غور کیا جو ریاست میں پیدا ہو گئے ہیں۔

پیامبر سکریٹری

سٹرلنگ۔ سی۔ ایم۔ جیمس حیدرآباد کا گورنمنٹ کالج آف کامرس کا سکریٹری مقرر کیا گیا ہے۔ مسٹر جیمس نے اپنا عہدہ سنبھال لیا ہے۔

جمعیۃ علماء بنارس کا جلسہ

بنارس ۲۵ اکتوبر بذریعہ ڈاک۔ بنارس میں جمعیۃ علماء بنارس کا ایک جلسہ ہوا ہے جس میں یہ تجویز منظور کی گئی ہے کہ جمعیۃ علماء ہند کے اجلاس عید قربان کے موقع پر منعقدہ اراکین حکومت کی طرف سے، بنارس میں جو صورت حال پیدا کی گئی تھی اس پر اظہار تاسف کرتے ہوئے اس طریقہ عمل پر احتجاج کرتا ہے کہ کسی کانفرنس یا جلسہ کے لئے طریقہ عمل کا تعین پولیس کی طرف سے نہیں ہونا چاہئے بلکہ منتظمین جلسہ کو اس کا حق ہونا چاہئے۔ جلسہ میں یہ بھی تجویز کیا گیا کہ ضلع بنارس کی تمام مسلم جماعتوں کا ایک مشترکہ بورڈ بنایا جائے جو ضلع کے تمام مسلمانوں کے مذہبی، تعلیمی، سیاسی اور اقتصادی مسائل پر غور کرے۔

جمعیۃ علمائے راجستان کے متعلق ناظم جمعیۃ علما کا اہم اعلان

دہلی ۲۵ اکتوبر۔ مولانا حفظ الرحمن صاحب ناظم جمعیۃ علمائے ہند نے جمعیۃ علمائے راجستان کی تنظیم کے متعلق حسب ذیل اعلان جاری کیا ہے:

"راجستان میں جمعیۃ علماء کی تنظیم کی طرف توجہ کی جا رہی ہے۔ جو کہ اس ریاست کی بڑی ضرورت ہے۔ اور فونگ کے حضرات نے سب سے پہلے اس کام کو انجام دینے کی جدوجہد شروع کر دی ہے لہٰذا سردست جمعیۃ علماء فونگ کو اس علاقہ کے مرکز کی حیثیت دی گئی ہے۔

جمعیۃ علماء فونگ کے ممبر اس جمعیۃ کے ممبر اور عہدہ دار ہوں گے۔ جو جمعیتیں راجستان میں قائم ہوں گی ان کے عہدہ دار جمعیۃ علماء راجستان کے ممبر شمار کئے جائیں گے۔ یہ نظام عارضی ہوگا اور جب تک اس سال کی ابتدائی ممبری جاری ہے۔

ابتدائی ممبری کے بعد باقاعدہ انتخابات دستور العمل کے بموجب مقامی جمعیۃ، جمعیۃ ضلع اور جمعیۃ علماء راجستان کے اراکین کا انتخاب کریں گی۔ انتخاب کے بعد جمعیۃ علماء راجستان کے اراکین اپنے پہلے اجلاس میں جمعیۃ علماء راجستان کے عہدہ داروں کا باقاعدہ انتخاب کریں گے اور یہ لے کریں گے کہ جمعیۃ علماء راجستان کا دفتر کس مقام پر رہے گا۔"

بند یلکھنڈ جمعیۃ علماء کانفرنس

جھانسی ۲۵ اکتوبر بذریعہ ڈاک۔ نومبر کے دوسرے ہفتہ میں جھانسی میں علماء اسلام اور پیشوایان ملک و ملت کا ایک عظیم اجتماع ہوگا جس کی شاخ بند یلکھنڈ کی ایجنسی میں ہمیں مل سکتی اور جس کی یاد مہینہ تک تازہ رہے گی بند یلکھنڈ جمعیۃ علماء کا کانفرنس کے ساتھ صوبہ کی ورکنگ کمیٹی کا اجلاس اور مرکز کا کانفرنس بھی ہوگی۔

شیخ الاسلام مولانا حسین احمد صاحب مدنی دام اللہ ہندیہ برکاتہم العالیہ کی تشریف آوری کی توقع ہے۔ جس دن حضرت کو بھی مدعو کیا گیا ہے۔ حضرت مولانا حفظ الرحمن صاحب جنرل سکریٹری آل انڈیا جمعیۃ علماء ہند (دہلی) حضرت مولانا محمد شاہد صاحب مدرس دارالعلوم دیوبند (سہارنپور) حضرت مولانا محمد اکرام صاحب (شاہجہانپور) مولانا محفوظ الرحمن صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند (دہلی) جناب حمید اللہ صاحب انصاری (لکھنؤ) شری لے بی کھیر وزیر جوبلی شری کیشو پرشاد ویدیہ وزیر جوبلی شری سیتا رام شکل سابق ایم۔ ایل۔ اے شری سردار گورمکھ سنگھ بھی مسافر صدر ضلع بلیا سے کانگریس مقتدر مولانا حبیب الرحمن لدھیانوی سابق صدر مجلس احرار اسلام شیخ حفظ اللہ مولانا ابراہیم صاحب سیالکوٹی مولانا محمد اسمٰعیل وغیرہ۔

سلطنتی سیکریٹریٹ

لاہور ۲۵ اکتوبر۔ آئندہ ۲۵ اکتوبر کے بعد باقی ماندہ نظم و نسق کی ذمہ داری سلطنتی سیکریٹریٹ پر ہوگی۔ اس سیکریٹریٹ کے ہیڈ کوارٹر لاہور میں ہوں گے۔ اس سیکریٹریٹ میں ہر وزارت مشترکہ مفاد کا نمائندہ شامل ہوگا۔ اس طرح سے ان سیکریٹریٹوں میں وزارت مشترکہ کی شرکت کم یا بیش سر تسلیم کی جاوے گی۔

گاندھی فنڈ میں ملیگڈھ کا چندہ

علی گڑھ ۲۵ اکتوبر۔ علی گڑھ کی گاندھی سمارک فنڈ کمیٹی نے اپیل شائع کی تھی اس بات کا تذکرہ کیا گیا ہے کہ ہر سٹرنگ ۱۰۰۰ روپے جمع کرنے کی کوشش کی گئی تھی وہ رقم جمع کر دی گئی ہے۔ گاندھی فنڈ کمیٹی کو دو ہزار روپے دیئے گئے۔ گاندھی جینتی کے ہفتہ میں جلسے کئے گئے۔

مسلمانان حیدرآباد میں بیداری کی نئی لہر

جمعیۃ علماء حیدرآباد کا قیام

دہلی ۲۵ اکتوبر۔ حیدرآباد سے آمدہ اطلاعات مظہر ہیں کہ وہاں کی سیاست کا بلک بنا شروع ہو چکا ہے۔ گزشتہ تین ماہ کے واقعی حالات نے حیدرآباد دکن میں جمعیۃ علماء کی ساکھ کو بڑھا دیا ہے۔ وہاں جمعیۃ علماء کا نظام تنظیم کیلئے حالات کی تبدیلی کے ساتھ ساتھ مسلمان حیدرآباد میں بیداری کی ایک نئی لہر پیدا کر دی ہے۔ مسلمانوں کی صفوں کو مرتب کرنے اور ان میں یہ احساس پیدا کرنے کے لئے کہ وہ مسلمان حیدرآباد میں قدیم زمانہ سے حکمران قوم کی حیثیت رکھتے ہیں، ایک بڑی ضرورت ہے۔ لیکن ہمارے حالات کے بالکل پیش نظر ہی ہو سکتے تھے۔ ریاست کے حالات بدلنے کے ساتھ ساتھ ان کے لئے نئی راہیں تلاش کرنا ضروری ہو گیا تھا۔ جمعیۃ علماء حیدرآباد کی شاخ قائم ہونے کے بعد سے اب تک اس کی تنظیم کے لئے جو کوششیں کی گئی ہیں، ان کے نتائج بہت اطمینان بخش ہیں۔ ان دنوں حضرت مولانا حامد محمد صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند (دہلی) حضرت مولانا محمد میاں صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند (دہلی) حضرت مولانا حفظ الرحمن صاحب جنرل سکریٹری آل انڈیا جمعیۃ علماء ہند (دہلی) حضرت مولانا محمد شاہد صاحب مدرس دارالعلوم دیوبند (سہارنپور) حضرت مولانا محمد اکرام صاحب (شاہجہانپور) مولانا محفوظ الرحمن صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند (دہلی) جناب حمید اللہ صاحب انصاری (لکھنؤ) شری لے بی کھیر وزیر جوبلی شری کیشو پرشاد ویدیہ وزیر جوبلی شری سیتا رام شکل سابق ایم۔ ایل۔ اے شری سردار گورمکھ سنگھ بھی مسافر صدر ضلع بلیا سے کانگریس مقتدر مولانا حبیب الرحمن لدھیانوی سابق صدر مجلس احرار اسلام شیخ حفظ اللہ مولانا ابراہیم صاحب سیالکوٹی مولانا محمد اسمٰعیل وغیرہ۔

(باقی صفحہ ۱۷ پر)

اقوام متحدہ ناکام نہیں ہوگی

نیویارک ۲۵ اکتوبر۔ اقوام متحدہ کے چیف سیکرٹری مسٹر ٹریگو لی نے آج اعلان کیا کہ جنرل اسمبلی کے ۵۸ ممبر ملکوں میں سے ۵۳ ملکوں کے نمائندے اقوام متحدہ کے خلاف نکتہ چینی کرنے کے لئے پیرس جا رہے ہیں۔ اس نے کہا کہ اقوام متحدہ کی ناکامی کی پیشگوئی کرنے والے اخبارات کی خبروں کو پڑھ کر میں بہت متاثر ہوا ہوں۔ اس نے کہا کہ اقوام متحدہ ناکام نہیں ہوگی۔ اس کے برعکس اس کی کامیابی کے امکانات روشن ہیں۔ اس نے کہا کہ اقوام متحدہ کی ناکامی کی پیشگوئی کرنے والے اخبارات کی خبروں کو پڑھ کر میں بہت متاثر ہوا ہوں۔ اس نے کہا کہ اقوام متحدہ ناکام نہیں ہوگی۔ اس کے برعکس اس کی کامیابی کے امکانات روشن ہیں۔

کراچی میں بم پھٹنے سے تین آدمی ہلاک ہوئے

کراچی ۲۵ اکتوبر۔ ہفتہ کے دن یہاں ایک مکان میں ایک بم پھٹنے سے تین آدمی ہلاک ہوئے اور دو سخت زخمی ہوئے۔ بیان کیا جاتا ہے کہ یہ بم ایک شخص چرا کے لایا تھا۔ اور اسے گھر لے گیا تھا۔ اس کی کوشش سے بم نہ کھل سکا تو اس نے اسے کہیں پھینک دیا۔ بم پھٹنے سے گھر میں آگ لگ گئی۔ جس سے تین آدمی ہلاک ہو گئے۔ دو زخمی ہوئے۔ ان کو ہسپتال میں داخل کر دیا گیا ہے۔ ان کی حالت بھی نازک بتائی جاتی ہے۔

گوڑگاؤں کو مشرقی پنجاب سے علیحدہ کرنے کے لئے سکھوں کا مطالبہ

شملہ ۲۲ اکتوبر۔ یونین پنجاب اسمبلی کے سکھ ممبران سردار رلیدر سنگھ ڈیفنس منسٹر حکومت ہند اور پورنی پنجاب کے ایڈوکیٹ جنرل سردار ہرنام سنگھ نے ایک میٹنگ میں ہندوستان کے مسودہ آئین کے متعلق اپنے مطالعات مرتب کئے ہیں جن میں متفقہ طور پر فیصلہ کیا گیا ہے کہ ہند سرکار سے کہا جائے کہ وہ گوڑگاؤں کے ضلع کو پورنی پنجاب سے الگ کرے۔ ہم زبان کے اصول پر صوبہ کی تشکیل کا مطالبہ ترک کرتے ہیں نیز موجودہ وزارت کی ساخت میں ہند و سکھوں کو جو تناسب حاصل ہے وہ قائم رہے وزارت میں اس وقت ۱۳ ملے ذات کے ہندو اور ایک اچھوت اور تین سکھ ہیں۔ (ہیکر بھی سکھ ہے۔ اقلیتوں کا خیال ہے کہ علیحدگی پنجاب پورنی پنجاب باقی یونین۔ اور پورنی پنجاب کے صوبہ میں مل جانے کی اس سے صوبہ کے ذمائع میں اضافہ ہو جائے گا اور صوبہ میں ہندو سکھوں کی آبادی بھی برابر ہو جائیگی

نئے نام کا خیر مقدم

الہ آباد ۲۲ اکتوبر۔ مقامی سرکاری حلقوں میں دولت مشترکہ کا لفظ ہٹ کر اس کے اس فیصلے سے کہ برطانوی دولت مشترکہ "برطانوی کامنولتھ" رہا جائے، مسرت کی لہر دوڑ گئی ہے۔ جو اس کے متعلق یہ خیال کیا جاتا ہے کہ دولت مشترکہ میں کچھ برطانوی" برطانیہ کی تربیت کے لئے کانفرنس کا سند یافتہ والا فیصلہ ایک آغاز کی حیثیت رکھتا ہے۔ یاد رہے کہ حالیہ ہی کے برسوں میں وزراء دولت برطانیہ سیاستدانوں نے تجویز کیا تھا کہ جمہوری اقوام کی اس ایسوسی ایشن میں امریکہ خاص کر بھی شامل ہو جانا چاہئے

معین نواز جنگ پیرس کو واپس روانہ ہو گئے

کراچی ۲۲ اکتوبر۔ معین نواز جنگ جو حال ہی میں وزارت متحدہ میں حیدرآباد کا وزیر مقرر ہوئے تھے۔ کل پیرس کے لئے روانہ ہو گئے ہیں۔ آپ نے کہا کہ اسٹریلیا میں ہندوستان کی حیدرآباد کی نمائندگی کے بارے میں معلومات حاصل کرکے واپس جاؤں گا۔

آپ نے کہا کہ میں اپنے کیس میں دوبارہ مجلس اقوام پر زور دوں گا۔ آپ نے حیدرآباد میں مجلس اقوام کے خیر سگالی نمائندوں کے پرزور طریقہ سے استقبال کرنے پر شکریہ ادا کیا۔

ماتحت جمعیتوں کے لئے ضروری اعلان

ان دنوں ہندوستان کے تمام حصوں میں بڑے پیمانہ پر جمعیۃ علماء کی ممبر سازی ہو رہی ہے اکثر احباب نے ممبر سازی کی فرد خواہش فرمائی ہے دفتر جمعیۃ علماء دہلی سے کر رہے ہیں اس لئے اعلان کرنا ضروری ہے کہ مختلف صوبوں کے لئے حسب ذیل پتوں پر کافی تعداد میں فارم بھیجے گئے ہیں۔ جن صوبوں میں کام کرنا چاہئے حضرات اپنے صوبہ سے فارم ممبر سازی حاصل کریں۔

صوبہ یوپی کے لئے ناظم صاحب جمعیۃ علماء صوبہ یوپی۔ بازار چوک، مراد آباد

صوبہ بہار کے لئے۔ مولانا حکیم نور الدین صاحب بلخی۔ صوبہ۔ مونگیر

صوبہ بنگال کے لئے۔ مولانا فاروق صاحب ندوی۔ صوبہ۔ سلہٹ

صوبہ سندھ کے لئے۔ مولانا محمد یٰسین صاحب مدرسہ اسلامیہ شکارپور۔ سندھ

صوبہ مدراس کے لئے۔ مولانا عبدالرزاق صاحب ملیح آبادی۔ ایڈیٹر اخبار الجمعیۃ مدراس

حیدرآباد دکن کے لئے۔ مولانا عبدالسبحان صاحب ورانہ شرقیہ کالی کٹ۔ حیدرآباد دکن

راجستھان یونین کے لئے۔ مولانا حکیم سید ظہیر احمد صاحب بارکانی۔ ڈیگ (بھرت پور)

صوبہ مالوہ کے لئے۔ ڈاکٹر عبدالغنی صاحب چھاپا۔ گجرات۔ مسٹر غلام رسول مشرقی۔ دفتر جمعیۃ علماء احمد آباد

بمبئی وبرار کے لئے۔ مولانا ابراہیم آدم صاحب کھنڈیہ ضلع بھروچ۔

ماہ نومبر میں جمعیۃ علماء کی ممبر سازی کا ہفتہ منانے کے لئے ایک ممبر کو نام جمعیتوں کو بھیجا جا رہا ہے ماہ دسمبر میں انتخابات ہوں گے۔ فارم انضمام جمعیۃ علماء نام جمعیتوں کو بھیجا جانے والا ہے جمعیتہ کا فرض ہے کہ اس کی مکمل خانہ پری کرکے مطلوبہ پتوں پر بھیجدیں۔ جہاں جمعیتہ علماء کی شاخ قائم ہو وہاں کی مکمل رپورٹ اور عہدہ داران کے پورے پتے اپنے صوبہ کے ممبر کو ارسال فرما دیں۔ رپورٹ کو فوراً بھیجنی چاہئے۔ تاخیر نہ ہونے پائے۔

جنوبی ہند میں

جمعیۃ علماء کی ایک اور شاخ

رنی ۲۵ اکتوبر۔ کیرلا کو جنوبی ہند کا دروازہ کہا جاتا ہے۔ یہ شہر جنوبی ہند کے ساحل پر ایک مشہور صنعتی مرکز ہے۔ جو حیدرآباد کی سرحدوں سے ملتا ہے۔ ۲۱ اکتوبر کو یہاں جمعیۃ علماء کیرلا کا ایک زبردست اور پرجوش اجلاس ہوا۔ حاضرین نے جمعیۃ علماء کے ساتھ دلی عقیدت اور وابستگی کا اظہار کیا۔ جلسہ میں حسب ذیل حضرات پر مشتمل جمعیۃ علماء کی شاخ قائم کر دی گئی۔ اور عام ممبر سازی کا کام زبردست طریقہ پر شروع ہو گیا ہے۔

کمین نیچہ میں مسٹر محمد گڈھ

صدر۔ جناب مولانا محمد ابراہیم صاحب سلمہ

نائب صدر۔ جناب مولانا محمد شیخ صاحب

(باقی صفحہ ۱۷ پر)

کشمیر کی بابت اتحادی کمیشن کی رپورٹ

حکومت پاکستان کی وضاحت

کراچی ۲۲ اکتوبر۔ پاکستان کے بلک ریڈیو اسٹیشن ڈائرکٹوریٹ نے بکس پلس ڈاٹ میں بتایا ہے کہ اخباروں میں یہ خبر شائع ہوئی ہے کہ حکومت پاکستان نے کشمیر کے متعلق اتحادی کمیشن کے سامنے گذشتہ سال دیئے ہوئے بیان کو واپس لے لیا ہے۔ یہ خبر بالکل غلط ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ پاکستان نے کمیشن کی تجاویز منظور کی ہیں۔ البتہ فیلڈ مارشل کمیشن نے ان تجاویز کے بارے میں جو فرنٹیئر گورنمنٹ پیش کی ہے وہ ہند سرکار کو منظور اور ہند سرکار کو جو تجاویز پیش کی گئی ہے وہ حکومت پاکستان کے لئے قابل قبول ہے۔ ہند سرکار، حکومت پاکستان کی مجلس مخلوط کی ممبر ہیں جموں و کشمیر کے الحاق کے متعلق ہندوستان کی طرف سے پیش کئے گئے ہیں۔

پریس نوٹ میں کہا گیا ہے کہ حکومت سے یہ بات چیت کے دوران میں کشمیر کے ساتھ مستقبل کے رابطہ کے متعلق بھی تبادلہ خیال ہوا تھا۔ اس بات پر اتفاق پایا گیا تھا کہ ہند و پاکستان کے درمیان کشمیر کے راستہ سے تجارت کو فروغ دینے کے لئے مناسب انتظامات کئے جائیں۔

غلہ کا اسٹاک حاصل کرنیکیلئے

حکومت یوپی نے قیمتیں مقرر کر دیں

لکھنؤ ۲۲ اکتوبر۔ یوپی حکومت نے غلہ کے اسٹاک حاصل کرنے کا اعلان کیا ہے۔ جس پر وہ رونق ضرورت اسٹاک ہولڈروں سے جبراً اسٹاک حاصل کر سکتی ہے۔ یہ قدم ہے لوگوں کے خلاف اسٹاک کرنے کا خوف سے کیا گیا ہے۔ جو غلہ کا اسٹاک صحیح کرتے ہیں انہیں ۱۵ دن کے اندر اسٹاک حاصل کرنے کے لئے غلہ کی حسب ذیل قیمتیں مقرر کر دی ہیں۔

حکومت یوپی نے اس سلسلہ میں ایک پریس نوٹ جاری کیا ہے جس میں غلہ کی قسم وار قیمتیں مقرر کی گئی ہیں۔

پریس نوٹ میں کہا گیا ہے کہ حکومت سے یہ بات چیت کے دوران میں کشمیر کے ساتھ مستقبل کے رابطہ کے متعلق بھی تبادلہ خیال ہوا تھا۔ اس بات پر اتفاق پایا گیا تھا کہ ہند و پاکستان کے درمیان کشمیر کے راستہ سے تجارت کو فروغ دینے کے لئے مناسب انتظامات کئے جائیں گے۔ اور اس کا فیصلہ ہو چکا ہے۔ البتہ فیلڈ مارشل کمیشن نے ان تجاویز کے بارے میں جو فرنٹیئر گورنمنٹ پیش کی ہے وہ ہند سرکار کو منظور اور ہند سرکار کو جو تجاویز پیش کی گئی ہیں وہ حکومت پاکستان کے لئے قابل قبول ہے۔ ہند سرکار، حکومت پاکستان کی مجلس مخلوط کی ممبر ہیں جموں و کشمیر کے الحاق کے متعلق ہندوستان کی طرف سے پیش کئے گئے ہیں۔

جمعہ جملہ حقوق محفوظ ہیں۔

پانچ ہزار (5000) روپیہ کے

نقد انعامات

پہلا انعام (صحیح حل) تین ہزار روپیہ
دوسرا انعام (ایک غلطی) گیارہ سو روپیہ
تیسرا انعام (دو غلطی) سات سو روپیہ
چوتھا انعام سب سے زیادہ حل بھیجنے والے کو دو سو روپیہ

معمہ حل کرنیکا طریقہ: خالی خانوں کو اشارات کی مدد سے پُر کریں۔

اشارات:۔ (۱) اس سے ہمیشہ بچنے کی کوشش کرنی چاہئے (۲) ہر شخص کو اس کے لئے وقت نکالنا بہت ضروری ہے (۳) جو لوگ ہر معاملہ میں اس سے کام لیتے ہیں انہیں کثر پھیلتا پڑتا ہے (۴) متدین کا مطلب منتظر رہنا ہے (۵) بعض حالات میں ایک سمجھدار نوجوان بھی اس سے گھبرا جاتا ہے (۶) سماج کا ناکارہ ایک ایسی ——— میں ہر شخص پھنسا ہوا ہے (۷) معمولی سی اس کی غلط اصول توڑنا (۸) شیطان کا شیوہ ہے (۹) بری لوگ صحیح راستہ کہنے سے جاسکتے ہیں جو وقت پر اسے صحیح اٹھا جاتے ہیں۔ بعض حالات ایسے بھی انسان کو پریشان کر دیتا ہے کہ وہ اپنی موت کا طالب ہو جاتا ہے۔

فیس داخلہ: ——— ہے۔ (پوسٹل آرڈر کراس نہ کریں) ہندوستانی پوسٹل آرڈر اور ٹکٹیں قبول نہیں کی جائینگی۔ اپنا پتہ لکھ کر لفافہ ساتھ ضرور بھیجئے۔

شرائط:۔ سادے کاغذ پر کسی قسم کے خاکے بنا کر حل بھیجے جا سکتے ہیں۔ صحیح حل وہی ہوگا جو ہمارے سرکیولر کے ساتھ بھیجے ہوئے صحیح حل اور حل پندرہ روزہ "مسرت" ماڈل ٹاؤن لاہور خرید کر دیکھنے کے بعد ہی کسی کو انعام دیا جائے گا۔ ایک شخص ایک سے زائد حل بھیج سکتا ہے۔ مسرت کے پچھلے چھ آنے بھیجے لازمی ہے۔ جو حل مقررہ تاریخ تک نہ پہنچے گا اس پر غور نہیں کیا جائیگا۔ کمپنیز ایڈیٹر آسان اردو معمہ (ڈسٹرکٹ) کا فیصلہ آخری اور قانونا قابل تسلیم ہوگا۔ حل اور رسمی آرڈر پوسٹ ڈویژن کے پتہ پر ارسال فرمائیں۔

آسان اردو معمہ (ڈسٹرکٹ) نمبر ۱۳ (ڈی اے) ماڈل ٹاؤن (لاہور)

داخلہ کی آخری تاریخ ۱۰ نومبر ۱۹۴۸ء

۱				ا		ت
۲		آ		ا		م
۳				ل	ت	
۴				ی	ل	
۵			د		د	
۶		ر		س		
۷		ر			م	
۸		ق			م	
۹		ر		ض	ل	

(مسرت پبلشنگ ہاؤس مال روڈ چوک انارکلی کی جانب سے شائع ہوا)

پانچ ہزار روپیہ کے نقد انعامات تقسیم کر دیئے گئے

آسان اردو معمہ (جسٹرکٹ) نمبر ۱۳ ماڈل ٹاؤن لاہور کا شاندار نتیجہ

۱۰ اکتوبر ۱۹۴۸ء کو آسان اردو معمہ (جسٹرکٹ) نمبر ۱۳ کے حل پر کئے ہوئے اور جن میں قواعد معمہ کی پابندی کی گئی تھی شامل کئے گئے۔ اول حل بھیجنے والے کو ۱۵۰۰ روپیہ کا انعام دیا گیا۔ جس پر پہلا انعام مبلغ تین ہزار روپیہ کا حساب ایک ہزار پانچسو روپیہ کی حل تقسیم کیا گیا۔ ۱۵ لاکھ سے زائد حل موصول ہوئے تھے جن پر مبلغ سات سو روپیہ کا حساب ایک سو روپیہ کی حل تقسیم کیا گیا۔ چوتھا انعام مبلغ سات سو روپیہ کا حساب ایک سو روپیہ کی حل تقسیم کیا گیا۔ پانچواں انعام مبلغ پانچ سو روپیہ کا حساب ایک سو روپیہ کی حل تقسیم کیا گیا۔ چھٹا انعام مبلغ تین سو روپیہ کا حساب ایک سو روپیہ کی حل تقسیم کیا گیا۔ ساتواں انعام مبلغ دو سو روپیہ کا حساب ایک سو روپیہ کی حل تقسیم کیا گیا۔ آٹھواں انعام مبلغ ایک سو روپیہ کا حساب ایک سو روپیہ کی حل تقسیم کیا گیا۔ نواں انعام مبلغ ایک سو روپیہ کا حساب ایک سو روپیہ کی حل تقسیم کیا گیا۔ کل انعامات ۲۶ اکتوبر ۱۹۴۸ء کو بھیجے جائیں گے۔ سب کے انعامات ۲۶ اکتوبر ۱۹۴۸ء کو بھیجے جائیں گے۔ کل نتیجہ ۱۵ نومبر کے مسرت میں دیکھئے۔

۱	ک	ر	ا	ڈ	ش	
۲	ن	ا	ن	ڈ	س	
۳	ل	ف	ف	ا	ر	
۴	ا	ر	ر	ف		
۵	ر	ج	ص	ف		
۶	ا	ڈ	ر	ج		
۷	ع	ا	ج	ل		
۸	ش	ع	ل			
۹	ک	ر	ا			

اُردو اور قومیت

پروفیسر راجندر ناتھ رشید ایم اے ہندو کالج دہلی

صنفِ نازک میں ہندوستان کی مجلسی دستور سازی کے سامنے قومی زبان کا مسئلہ آنے والا ہے اس سلسلہ میں رائے عامہ اور خصوصاً مجلس کے ممبران کے رائے کو شمار کرنے کے لئے جو کوششیں عمل میں آرہی ہیں وہ تو ظاہر ہی ہیں مگر انکا مختلف سرگرمیوں شمار تقریروں میں پرجوش تقریروں، سنجیدہ قراردادوں اور اخبارات کے عالمانہ بیانوں اور اداریوں کو سننے اور پڑھتے وقت میں ایک حقیقت کو ذہن میں رکھنا چاہئے اور وہ یہ کہ یہ سب یکطرفہ اور ایک بڑی صدیوں تک ملک کے موجودہ فرقہ وارانہ بگاڑ اور اس خصوص جذبات کی مرہون منت ہیں جسے روحی کی ہیبتناک طوفانی تحریک نے پیدا کیا ہے۔

دیوناگری رسم الخط میں سنسکرت آمیز ہندی کی تحریک کو، جو پچھلے چند سالوں سے ملک کے کچھ حصوں میں جاری ہے اور جسے قوم کے چند مقتدر رہنماؤں کی سرپرستی کا شرف حاصل ہے ان دنوں ملک کی تقسیم مخالفت کے نقاد ان اور ہندو پاکستان سرحد کے دونوں جانب شرشاک اور انسانیت سوز خونریزیوں کے پیدا کردہ نفسیاتی اثرات سے فائدہ اٹھانے اور کھیل کھیلنے کا موقع ہاتھ آگیا ہے چنانچہ ایک خالص لسانی مسئلہ کو دوسری سیاسی اور سماجی تحریکوں سے منسلک کرکے پیش کیا جارہا ہے تو میں کی زندگیوں میں ایسے نفسیاتی موڑ آتے ہیں جب ہم نئے ہوائی قلعے تعمیر کرنے کے شوق میں اپنی قدیم کوششی بنیادوں کو اکھاڑ پھینکنے کے لئے بے چین ہوجاتے ہیں مگر ردِ عمل کی رو میں بہ کر ذہنی ابتدا کو بھول جانا اور غور و فکر کو خیرباد کہہ کر جذباتی محرکات سے کام لینا قومی مفاد کے ہمیشہ خلاف ہوتا ہے

میں ہندی کا ہرگز مخالف نہیں ہوں بلکہ اسے ہر ممکن ترقی کرتے دیکھنے کا خواہشمند ہوں کیونکہ میرا عقیدہ ہے کہ ہر زبان کا ادب بے نظیم ملک و ملت انسانوں کی مشترکہ ملکیت ہے اور پھر ہندی کا تو خاص ہندوستان اور قوم سے تعلق ہے وہ بھی کیوں مزید نہ ہوگی لیکن ساتھ ہی ہندی کو فروغ دینے کے بیس پردہ اردو کی بیخ کنی اور بے بنیاد و غلط تراشی کی جو کوشش عمل میں آرہی ہیں انہیں کئی وجہوں سے قومی ترقی اور وقار کے حق میں مضر خیال کرتا ہوں۔

بے بنیاد اعتراضات

اردو کی وقعت گرانے اور لوگوں کو اس کی مخالفت پر آمادہ کرنے کے لئے اردو ادب پر طرح طرح کے اعتراضات کئے جارہے ہیں ان اعتراضات کے مختلف پہلو ہیں، میں یہاں ان میں صرف ایک مگر سب سے زیادہ خطرناک، مفروضہ یعنی اس کے اس کے "مخصوص قومی" یا قوم دشمن ہونے کا ذکر کروں گا

کہا جاتا ہے کہ اردو ادب کی تمام تر ملکی ہے اس میں دوسرے ملکوں کے مشاہیر کی توہین کی جاتی ہے اور ہندو کی بڑی شخصیتوں کو قطعاً نظر انداز کردیا گیا ہے اس کے علاوہ اردو ادب کا داعی قوم پرستی سے علیحدہ ہے اس نے دلی میں وہ قومیتی کے تقاضہ کو تقویت پہنچائی اور یہ آئندہ بھی مسلمانوں میں علیحدگی کا احساس قائم رکھنے کا باعث ثابت ہوگا۔

ان خیالات کی اشاعت میں ہندوستانیوں کی اکثریت کے جذبات سے کھیلنے کی جوش پرور کوشش ہے وہ تو ظاہر ہے ہی اس پر بحث کرنا تو بیکار ہے، کوئی ہاں جہاں تک واقعات اور دلائل کا تعلق ہے کسی قدر غور کرنے سے اس کا طلسم آسانی سے ٹوٹ سکتا ہے۔

یہ اعتراض زندگی اور ادب کے باہمی تعلقات اور تاریخ ادب کی غیر فانی حقیقتوں کو نہ سمجھنے کی وجہ سے پیدا ہوتا ہے ادب ہر حالت میں شاعروں اور ادیبوں کے ذریعہ اپنے عہد اور سماج کی ترجمانی ہوتا ہے لہٰذا یہ غیر ممکن ہے کہ ہندوستان کا ادیب دوسرے ملکوں کی تہذیب اور ثقافت کی ترجمانی کرے اور کا ادیب اپنے وقت کے ہندوستان کی تہذیب کی نمائندگی کرتا ہے تاریخ کے تعاقب و فراز اور سیاسی، اقتصادی اور سماجی حالات کے بدلنے سے ادب میں جو رجحانات پیدا ہوتی رہتی ہے اور پھر مختلف زبانوں میں ادیبوں اور شاعروں کی انفرادی ذہنیت بھی ادبی پیداوار پر اثر انداز ہوتی ہے چنانچہ اردو ادب کی عمومی واقعیت سے بھی یہ حقیقت بخوبی واضح ہوسکتی ہے

اردو پر ہندو تہذیب کے اثرات

دکن میں گولکنڈہ اور بیجاپور کی مخلوط شاہی اور عادل شاہی حکومتیں شمالی ہندوستان کی نسبت تہذیب اور مذہب کے معاملوں سے زیادہ آزاد تھیں چنانچہ اس وقت کے سماج میں ہندوؤں کی تہذیب دلدادگی کے اثرات بھی نسبتاً زیادہ نمایاں تھے یہ بھی درست ہے کہ اس عہد کے شعراء کے کلام میں بعض ہندو دیوتاؤں کے رسم و رواج اور ہندو زندگی کی جھلکیاں نظر آتی ہیں جبکہ خالص ہندی الفاظ کا استعمال جذبات اور احساسات بہت کثرت سے ملتے ہیں، محمد قلی قطب شاہ اور ولی دکنی کی شاعری پر نظر ڈالنے سے ہمیں اس کی ادب کی خصوصیات کا کچھ نہ کچھ اندازہ ہوسکتا ہے

شاہ خود محمد قلی قطب شاہ نے تقریباً کلیہ کا ہیرو تھا، ہندوستانی تہواروں، پھولوں، شکاری پڑاؤں، شادی بیاہ اور ہندوؤں اور مسلمانوں کے ہولی اور رسم و رواج کے متعلق متعدد نظمیں کہی ہیں۔ نصرتی کی مثنوی گلشن عشق میں کنیر دیوتم اور عدم مائی کے عشق کی داستان نظم کی گئی ہے۔ اس طرح ولی کی بہت سی نظمیں ہندی شاعری کے رنگ اور دکنی کی عبارات بکثرت استعمال ہوتے ہیں۔

شمالی ہندوستان میں اورنگ زیب کی وفات کے بعد بھی تباہ کن حالات دکن سے کسی قدر مختلف رہے یہاں کی ادبی فضا پر فارسی بری طرح غالب تھی اور تصنیف و تالیف کے لئے فارسی ہی کا استعمال مروجہ خیال کیا جاتا تھا اگرچہ اب خلیہ خاندان کے بڑے سرپرستوں میں کے وجود بھی کے اثرات باقی نہ رہے تھے مگر ادبی فضا پر اب بھی فارسی کا اثر تھا بہت سے ہندو شعراء نے فارسی میں شاعری کی اور ان کا کلام اس زمانہ کے ادب میں کسی دوسری طرح کم نہیں ہوتا ہے یہی چیز ہے جس پر اردو کے حامی سب سے زیادہ چراغ پا ہوتے ہیں۔

اس رجحان کی تعلیم و ترویج اور اسباب کے لئے ہمیں تاریخ کا سہارا لینا پڑے گا، شمالی ہند میں دوبارہ سیاسی طاقت حاصل کرنے کی ناکام کوشش اور اس کے اس قدرتی نتائج کے بعد مسلمانوں نے حکومت سے مایوس ہوکر اپنی توجہ علم و ادب کی طرف مبذول کردی تھی اور جیسے ہندوؤں کی طرف سے تشویش ہونے لگی تھی۔ مسلمانوں کی اس سرگرمی کا پورا فائدہ اٹھایا چنانچہ حکومت ان کی توجہ کو سارے سیاسی دستاویزوں کے سیاسی اور اقتصادی امور سے ہٹا کر بھی اپنے ہی فرقہ کی بہبود اور ترقی کی طرف منعطف کرنے میں کامیاب ہوگئی آئندہ سالوں میں ایک مختصر سے تعلقہ دفعہ کو چھوڑ کر یہ اضلاعات برابر بڑھتے ہی گئے جن کے نتائج ہمارے سامنے ہیں اب مورخ فیصلہ کرے کہ ہندو جو کہ اپنے خیالات اور جذبات کو بکھرے ہوئے الفاظ میں ظاہر کرنے کی صلاحیت رکھتے والے تھے یا سارے مسلمانوں کا یہ ایک اکیلا بھی فرقہ پرستی کے اثرات سے کیسے بچ سکتی تھی مگر اردو فرقہ پرست مسلمانوں ہی کی زبان سمجھی جاتی تھی یہ ہندوؤں کی بھی ایک کثیر تعداد کی زبان تھی اور ان مسلمانوں کی بھی جو انگریز کے گھیل سے واقف تھے اور علیحدگی کے مسلک کو ملک کے حق میں مضر سمجھتے تھے، ایسے مسلمانوں کا ادب بھی اردو ہی میں ہے لہٰذا ان میں سے چند مثلاً شبلی نعمانی ابوالکلام آزاد اور جوش ملیح آبادی کو ہندو ادب کی سارے تاریخ میں مستقل طور پر جگہ حاصل رہے گی

جہاں تک غیر مسلموں کا تعلق ہے یہ واضح ہے کہ اردو کے مخالفین سرحد پار جہاں آبادی کے لحاظ سے بہت آگے ہیں اردو ادب اور صحافت سے ایک بھی ایسی مثال پیش نہیں کرسکے جس نے قوموں کے نظریہ کو اپنے علم سے تقویت پہنچائی ہو، بیشمار ہندو سکھ مسلمان اردو پڑھتے اور لکھتے ہیں باوجود برابر قوت اور حکومت کے مخالفت کے اور اس کشمکش کے ہندو مسلمانوں نے اردو کو اپنی زبان نہیں بنایا گیا ہے کہ ہندو مسلمانوں کی پیدائش کی بنا پر اردو کو ان کی زبان کہا جائے، اردو کی ترقی کے اسباب کچھ اور ہی ہیں جن میں سے کچھ اپنے جذبات کے لئے سے فارسی سے مسلمانوں کی انگلیوں کا ردِ عمل محسوس ہوتی ہیں۔

(باقی کل بشکریہ پنچ)

ہلسنکی میں کمیونسٹوں کے مظاہرے

ہلسنکی ۲۴ ر اکتوبر۔ گذشتہ روز فنلینڈ کی پولیس نے ۵ مرد و زن کے ایک گروہ پر لاٹھی چارج کیا جو ہڑتالیوں کو ہیڈکوارٹر میں داخل ہونے سے روکنے کی کوشش کررہا تھا۔ ان ہیڈکوارٹر کی کمیونسٹ پارٹی نے ہسنکی کی کونسل کے انتخابات کے سلسلہ میں ایک جلوس نکالا تھا جو پولیس کے روکنے پر ہیڈکوارٹر کی طرف بڑھا۔ پولیس نے لاٹھی چارج کیا۔ ۱۵ مظاہرین زخمی ہوئے اور ۱۲ گرفتار کرلئے گئے۔

لباس کی پابندی

کابل ۲۳ ر اکتوبر۔ معلوم ہوا ہے کہ جلیل پریس کی کانفرنس میں شامل ہونے والے صحافیوں کے لئے ایک خاص لباس تجویز کیا گیا ہے جس کے بغیر کسی کو کانفرنس میں شامل ہونے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ (رائٹر)

تہران اور کراچی میں ہوائی سروس

کراچی ۲۴ ر اکتوبر۔ ایران اور پاکستان کی حکومتوں میں اس بات پر مستقل سمجھوتہ ہوگیا ہے کہ پاکستان اس کے لئے تیار ہوگیا ہے کہ حکومت ایران کی بخوشی کے مطابق تہران اور کراچی کے درمیان ہوائی سروس جاری کردی جائے۔

فرانس کے ہڑتالیوں پر پولیس کا ظلم

پیرس ۲۴ ر اکتوبر۔ پیرس فرانس کے ہڑتالیوں اور پولیس کے تصادموں میں پہلی بار پیرس کا گول چکر بھی میدان جنگ بنا۔ جبکہ پولیس نے سینٹ لیزیئر کے ریلوے ہڑتالیوں پر آنسو گیس کے گولے پھینکے جو اب تک ہڑتال سے الگ تھلگ رہے تھے۔ ان کے علاوہ سرکاری اعلان میں بتایا گیا ہے کہ ہڑتالیوں کی پہلی ہڑتالیوں نے کی۔ فائرنگ کے نتیجہ کے طور پر ایک ہڑتالی ہلاک اور کئی زخمی ہوئے۔ ہڑتالیوں نے ریلوے لائنوں پر رکاوٹیں کھڑی کردیں اور ایک گشتی گاڑی کو پھونک کر تباہ کردیا۔ پولیس نے جواب میں ہڑتالی لیڈروں کو گرفتار کرلیا۔ پولیس نے ہڑتال کی اس لہر کو ابھی تک پوری طرح قابو میں نہیں کیا ہے۔ ہڑتالیوں نے ریلوے کے ۱۵ مراکز پر قبضہ کرلیا ہے۔ پولیس نے ان کی لائنوں پر قبضہ کرلیا ہے۔ کل رات کو فرانسیسی حکومت کا ایک اعلیٰ عہدیدار صدر کے ساتھ ملاقات کے لئے گیا تھا۔ اس کے بعد صدر نے ہڑتال کے بڑھتے ہوئے سیلاب کے مذاکرات کے لئے مشاورت بلائی۔ اس مشاورت میں وزیر اعظم، وزیر داخلہ اور وزیر محنت شریک ہوئے۔ اس مشاورت کے بعد صدر نے ہڑتال کے خاتمہ کے لئے ایک اپیل شائع کی۔ (رائٹر)

دبئی کانفرنس

دبئی ۲۴ ر اکتوبر۔ یہاں ترقی پسند مصنفین کانگریس کے زیر اہتمام پہلی سہ روزہ سربرآوردہ شعراء اور مصنفین کے مضامین پڑھے جائیں گے۔ کانگریس کے منتظمین نے ریڈیو ٹیلیویژن آف ریڈیو چین سے اپیل کی ہے کہ کانفرنس کی کارروائی نشر کرنے کا انتظام کرے۔ (رائٹر)

فلسطین میں لڑائی جاری ہے

لندن ۲۳ ر اکتوبر۔ اقوام متحدہ کے فلسطین میں لڑائی بند کرنے کے حکم کے باوجود اطلاعات سے پتہ چلتا ہے کہ اقوام متحدہ کے فلسطین کے مشن کی پیٹھ کر لگنے تک لڑائی رکنے کے صرف چند گھنٹے بعد فلسطین کے شمالی اور جنوبی دونوں علاقوں میں عربوں اور یہودیوں کے درمیان پھر شروع ہوگئی ہے اور یہودیوں نے جانبین کی ضد و یہودی کیمپ کی عربوں پر الزام تراشی کیا گیا ہے کہ انہوں نے لبنان کی شمالی سرحد پر توپ خانہ اور ٹینک جمع کیا جس سے تمام علاقہ میں لڑائی پھیل گئی عرب فوجی نے اور یہودیوں کی ضد پر حملہ آور ہوئے اور اسکے موضع پر قبضہ کرلیا اور اس وقت لڑائی ہو رہی ہے۔

قاہرہ سے مصری ترجمان نے اطلاع دی ہے کہ یہودیوں نے جنگ بندی کے حکم کی پروا نہ کرتے ہوئے مصری چوکیوں پر حملہ کیا ہے یہودیوں کو شدید مزاحمت کرنا پڑی جس سے اقوام متحدہ کے ترجمان نے اطلاع دی ہے کہ قائم مقام ثالث ڈاکٹر رالف بنچ اور یہودیوں سے اس بارہ میں احتجاج کیا ہے جس کے متعلق یہودیوں کو یاد دلایا گیا ہے کہ انہوں نے اپنی قوموں کو واپس بلانے کا وعدہ کیا تھا۔

مسٹر اسٹیلی کی کوشش ناکام رہی

لندن ۲۴ ر اکتوبر۔ تازہ ترین اطلاع سے معلوم ہوا ہے کہ اب لندن میں ہند کے وزیر اعظم پنڈت نہرو اور پاکستان کے وزیر اعظم مسٹر لیاقت علی خاں کے درمیان مزید کوئی ملاقات نہیں ہوگی۔ اور مسٹر اسٹیلی نے جس گفت و شنید کے شروع کیا تھا اس کے سلسلہ کو جاری نہیں رکھا جائے گا یہ بات اب بالکل واضح ہوگئی ہے کہ مسٹر اسٹیلی کا مقصد کشمیر کے مسئلہ کو سلجھوتہ کرانا تھا اور اس کی ناکامی کی وجہ سے دونوں ملکوں میں تقسیم کردیا برطانوی حکومت شروع ہی سے کشمیر کے حق میں رہی ہے لیکن ان ریڈیو تاثرات کے دوران میں اس کی کوئی تبدیلی نہیں پائی گئی اور ایسا معلوم ہوتا ہے کہ معاملوں کی تقسیم کو منظور کرنے پر مطمئن نہیں ہے اور وہ غیر ملکی علاقہ میں کسی تبصرہ پر پہونچے بغیر ختم ہوگئیں۔

لطف زندگی مفت

عورت و مرد کی ازدواجی زندگی کو پر لطف اور مسرت بنانے اور خانگی کش مکش و مرگی و دیر مزاجی کو دور کرنے کے لئے "لطف زندگی" یا شادی کی بہترین رہنمائے شادی ہے کیونکہ اس میں ازدواجی تعلقات کے ہر پہلو پر بحث کی گئی ہے اور ہر ایک بات کو اس طرح واضح کیا گیا ہے کہ ہر شخص بغیر کسی دقت کے اس سے فائدہ اٹھا سکتا ہے۔ ہر گھر میں اس کا ہونا ضروری ہے۔ قیمت عمدہ جلد ۲ روپیہ ۸ آنہ

سیکس انسٹی ٹیوٹ بوسٹ بکس نمبر ۱۱ شملہ

ظہور آفتاب

ہر قسم کے بخار کی اکسیر ہے۔ قیمت فی شیشی ۱۲ ماشہ ۱ روپیہ ۸ آنہ، نیز

سرمہ مقوی بصر — ابتدائی نزول الماء کو روکتا ہے۔ دھندلی آنکھ کی خارش پلکوں کے گرنے زخموں کے مٹنے ہوئے کی اصلاح کرنے کے لئے بے نظیر ہے۔ قیمت فی شیشی نیم ماشہ ایک روپیہ آٹھ آنہ نیز

سرمہ اصلاح چشم — دھند۔ جالا۔ پھولکے کے لئے اکسیر ہے۔ ہاکا کا زمردہ ہے۔ قیمت فی شیشی تین ماشہ (نخود روپیہ) سے

سفوف شجاعی — جریان۔ سرعت انزال۔ کثرت احتلام اور ایسے امراض کے لئے جو قوت کی کمزوری سے پیدا ہوتے ہیں۔ قیمت فی شیشی ۱۲ ماشہ ۱ روپیہ ۸ آنہ

حب شفا — آتشک خواہ پرانی ہو بانکل ایک ہفتہ میں بیٹے کے لئے آرام ہو جاتا ہے اکسیر ہے قیمت مکمل فرمائی سات روپیہ (۱۰ شیشی)

حب مسیحی — ہاضم۔ صاح الہضم اور دافع سکنہ۔ نفخ اور امراض جگر کے لئے اکسیر ہے۔ قیمت فی شیشی پچاس گولیاں دو روپیہ آٹھ آنہ (۱۰ شیشی)

حب شیر میشن — بچوں کے امراض جگر و ذیہ۔ دافع نکلے کے لئے بے حد مفید ہے۔ قیمت فی شیشی دس گولی ۱ روپیہ (۱۰ شیشی)

سفوف سلطانی — صلاح الرحم کیلئے اکسیر ہے قیمت چالیس فراک ہندوروپے (۱۰ شیشی)

محلہ کا پتہ: حکیم صلاح الدین فاضل الطب والجراحۃ سیوہارہ ضلع بجنور (یوپی)

دھوپ نظر کے چشمے

کریم بکس اینڈ سنز مان مستقلہ جنہیں ہمارے ہاں سے ہول سیل اور ریٹیل نرخ پر مہیا کیا جاتا ہے

جاندنا اوپٹیکل کمپنی

عربی حمام الدین علیہ مان جامع مسجد جوک دہلی

نامردی سستی کمزوری

جریان جلدی بواسیر کھانسی عورتوں کے پیچیدہ امراض کا شرطیہ علاج مرض نیا ہو یا پرانا انشاء اللہ فائدہ ہوگا۔ آنکھوں کا علاج مفت۔ دواخانہ حکیم محمد حبیب الرحمن قریشی کلکتہ والے جنکی قبر فدان پہاڑی راجان ہی

جوانی کو ایک دم واپس لے آنیوالی تین دوائیں

اکسیر جہرڈ — موفی۔ سلاجیت۔ طلا اور نام ور ۳۲ دیسی بوٹیاں اس میں شامل ہیں جلکھوں بیماروں نے اس کے استعمال سے جوانی کے سو فیصدی فوائد حاصل کئے ہیں اس کے لئے اکسیر دنیا کی سب سے بڑی کامیاب دوا ہے قیمت فی شیشی جسم

جیون جہرڈ — رگوں میں بیماری پٹھوں میں کمزوری طاقت پیدا کرکے جوانی کی بکھری ہوئی یاد تازہ کرتا ہے سونا۔ مشک۔ عنبر اور قیمتی جواہرات اس کے خاص اجزاء ہیں قیمت فی شیشی ۱۲ ماشہ ۱ روپیہ

طلائے مسیحی — اس کو لگانے سے سر درد اور دماغ کی بیماریوں میں جان آجاتی ہے اور مصنوعی دانت ہمیشہ کے لئے لگ جاتے ہیں جن کے لگانے سے زخم ہونے یا دانت ہلنے کی ضرورت نہیں رہتی قیمت فی شیشی

نصدیق — میرے بچوں کو ہر قسم کے مرض کے لئے یہی دوا دیتا ہوں۔ حکیم امیر الدین سیوہارہ

صدیقی دواخانہ نور گنج دہلی

دمہ اور پرانی کھانسی کے مریضو، نوٹ کرلو

ہر سال کی طرح سے اس سال بھی ہماری شہرہ آفاق دوا (جیز کوٹ بوٹی) کے دو ہزار پیکٹ (فری میں علاوہ محاصل ڈاک) مستحق قوم کے بھائیوں کو مفت تقسیم ہوں گے جو ایک ہی خوراک (صرف پرانی کھانسی) سے ہمیشہ کے لئے اس موذی مرض سے چھٹکارا حاصل کرنا چاہتے ہیں وہ اپنا پورا پتہ صاف صاف لکھ کر ہمارے ایجنٹ کے پاس بھیج دیں۔ ہم ان کے پتہ پر ان کے مقررہ وقت پر پہنچ جائیں گے۔ ہر ایک کو ہدایت کردی جائے گی کہ وہ ہمارے ایجنٹ کے آنے سے پہلے کسی قسم کی دوا استعمال نہ کرے تاکہ وقت مقررہ پر استعمال کرکے پورا فائدہ حاصل کرسکیں ورنہ ہم کچھ نہ کرسکیں گے۔ ہمارا ایجنٹ ۱۵ دن سے زیادہ نہیں ٹھہرے گا۔ ہمارے ایجنٹ کے آنے سے پہلے ہی ہمارا پتہ ہونا چاہئے ورنہ ہم کچھ نہ کرسکیں گے۔ ہمارا ایجنٹ کسی کو بھی نہیں ملے گا۔ نوٹ فرمائیں کہ ایک پائی کسی کو بھی نہیں دی جائے گی۔

پتہ: سید ایم صاحب کے اہل شہر ما۔ رئیس آشرم (۲۵) جگادھری (مشرقی پنجاب)

تمام ایشیا میں کمیونسٹوں کی عام بغاوت کا پروگرام کلکتہ میں تیار کیا گیا تھا

یورپی معاملات پر غور کرنیوالی بین الاقوامی کمیٹی کی رپورٹ

لندن ۲۵ اکتوبر۔ یورپ کے مسائل پر غور کرنے والی بین الاقوامی کمیٹی نے جو حال ہی میں پیرس میں منعقد ہوئی تھی یہ تصدیق ہوئی کہ گذشتہ تقریباً دو سال کے اندر ایشیا کے بیشتر ممالک میں کمیونسٹ پارٹی کی جو مجلس کلکتہ میں ہوا تھا اس میں تمام ایشیائی ممالک میں کمیونسٹوں کی عام بغاوت کا پروگرام تیار کیا گیا تھا۔

کمیٹی نے اطلاع دی ہے کہ جنوب مشرقی ایشیا کے ذمہ داروں کی یہ فکر خاص ضرور ہی میں کلکتہ میں ہوئی تھی اور اس کانگریس کے نتائج سے ہندوستان میں ایک نئی پارٹی کی بنیاد ڈالی گئی تھی۔ اس پارٹی کا ہیڈکوارٹر شمالی چین کی پیپنگ کو بنایا گیا تھا۔ کمیٹی نے کہا کہ کلکتہ کانگریس میں فرانسیسی انڈوچائنا کے نمائندے بھی شریک ہوئے تھے۔ اس کانگریس کے سامنے پارٹی کے جنرل سکریٹری رنادیو نے ایک رپورٹ پیش کی تھی۔ اس رپورٹ میں ہندوستان، برما اور سیلون کے کمیونسٹوں کو ہدایت کی گئی تھی کہ وہ اپنے اپنے ملکوں میں مسلح بغاوت کی تیاری کریں۔

فرانسیسی ہند میں انتخابات

(صفحہ اول کالم ۴ سے آگے)

کہا جاتا ہے کہ ووٹ ڈالنے میں بہت کم لوگ حصہ لے رہے ہیں۔ جہاں تک سوشلسٹوں کا تعلق ہے وہ انتخابی بائیکاٹ میں شامل کرنے کے خلاف ہیں۔ لیکن ان میں بھی اختلاف ہو گیا ہے۔ ایک تو فرانس سے اپنا تعلق برقرار رکھنا چاہتا ہے۔ دوسرا فرانس سے قطع تعلق کر کے فرانس اور ہندوستان سے علیحدہ رہنا چاہتا ہے۔ پانڈیچری کے اس کے مضافات کی آبادی دو لاکھ ہے جس میں سے صرف ۱۲ ہزار ووٹ دیتے ہیں۔ کانگریس حلقوں کا کہنا ہے کہ ان کا تاثر صحیح ہے۔ کیونکہ وہاں دو باتوں کا لحاظ کیا جا رہا ہے۔ اول تو خود فرانسیسی حکام نے ووٹ دینے کی بھرپور مخالفت کی تھی۔ دوسرے سوشلسٹوں کے اُمیدواروں کے بیٹھ جانے سے ووٹروں کے لئے کوئی دلچسپی باقی نہیں رہی تھی۔

فان موک کا جانشین

ہنگ ۲۳ اکتوبر۔ میجر جنرل عبدالقادر مسلمان نے انڈونیشیا کی طرف سے انڈونیشیا کی آزادی کے لئے جھگڑے پر کئے ان سے ڈچ حکام نے کہا ہے کہ وہ کرنل فان موک کی جگہ ولندیزی جزائر شرق الہند کے گورنر کا عہدہ سنبھال لیں۔ گذشتہ ہفتہ ڈاکٹر فان موک نے استعفے دیدیا تھا اور عبدالقادر بھی مستعفی ہو گئے تھے لیکن ان کا استعفے منظور نہیں کیا گیا اور ان سے انڈونیشیا کے نئفٹ گورنر کا عہدہ سنبھالنے کے بارے میں گفتگو کرنے کی خواہش کی گئی ہے۔

تنسیخ زمینداری کی رپورٹ پر بحث ملتوی

کانپور ۲۳ اکتوبر۔ بہار اسمبلی کی مخلوط پارٹی سے ہٹ کر کانگریسی ارکان اسمبلی کی جو مجلس بنی ہے اس کا ایک جلسہ آج پٹنہ میں ہوا جس میں تنسیخ زمینداری کی رپورٹ پر بحث ملتوی کرنے کا فیصلہ کیا گیا۔ اس جلسہ میں وزیر مال سری کرشن سنہا نے بھی شرکت کی۔ اس جلسہ میں کانگریسی ارکان کو ہدایت کی گئی کہ وہ اسمبلی کے اجلاس میں اس رپورٹ پر بحث ملتوی کرنے کی تجویز پیش کریں۔ اس ہدایت کے مطابق آج اسمبلی میں تجویز پیش کی گئی۔ اس تجویز کی حمایت میں ۱۴۰ ووٹ دیئے گئے اور مخالفت میں ۱۰۰ ووٹ۔ اس طرح ۴۰ ووٹوں کی اکثریت سے یہ تجویز منظور ہو گئی۔ اس اجلاس میں سوشلسٹ پارٹی کے ارکان شریک نہیں ہوئے تھے۔ اس لئے وہ ووٹوں کی تقسیم کے وقت غیر حاضر رہے۔

مخالف پارٹیوں کے ارکان نے ووٹ دینے سے اپنے کو الگ رکھا۔ ایک جگہ ایک کانگریسی ممبر جو دوبارہ میز پر ووٹ دینے جا رہا تھا۔ اس سے کام کرنا تھا۔ اس نے مجھ سے کہا کہ یہ کانگریس کے بس کی خوشحالی ہے کہ یہ ووٹوں کو کوئی اہمیت نہیں دیتی۔ کانگریس کے اندر فرقہ وارانہ ذہنیت کا نشو و نما ہو رہا ہے۔ اس کے ذمہ دار کانگریسی ہیں۔ ہم کانگریس کے ممبر ہیں اور ہمیں اس کے ساتھ وفادار رہنا چاہئے۔

ہندو مہاسبھا کی مخالفت

(صفحہ اول کالم ۴ سے آگے)

کہ ہندو مہاسبھا کے ایک سرکردہ لیڈر نے ہندو مہاسبھا کے نام پر ہندوؤں کو ایک خط لکھا ہے جس میں ان سے اپیل کی گئی ہے کہ وہ ہندو مہاسبھا کی ممبری حاصل کریں۔ اس خط میں ہندوؤں سے کہا گیا ہے کہ وہ ہندو مہاسبھا کی ممبری حاصل کر کے ہندو راج قائم کرنے کی کوشش کریں۔ اس خط کے شائع ہونے کے بعد ہندو مہاسبھا کے ممبروں کی تعداد میں بہت اضافہ ہو گیا ہے۔

کراچی میں بائیکاٹ

کراچی ۲۳ اکتوبر۔ آج کراچی میں بلدیہ کے انتخابات کے سلسلہ میں ووٹ ڈالے گئے۔ مسلم لیگ کے امیدواروں کی طرف سے کانگریس کے امیدواروں کے مقابلہ میں ووٹ دینے کی اپیل کی گئی تھی۔ اس کے نتیجہ میں ووٹ دینے والوں کی تعداد بہت کم رہی۔ صرف سوشلسٹوں کے اُمیدواروں کے حق میں ووٹ دیئے گئے۔ ان انتخابات میں کانگریس کے ۱۲ امیدوار کامیاب ہوئے ہیں۔ ان میں سے ۱۰ کانگریس کے ہیں۔ ۱۰ میں سے ۸ کانگریس کے ہیں۔ ۱۰ میں سے ۸ کانگریس کے ہیں۔ ۱۰ میں سے ۸

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

روزنامہ

الجمعیۃ

عن الجمعیۃ الحمد للہ

ایڈیٹر: محمد عثمان فارقلیط

سالانہ — قیمت:- چالیس روپے — ششماہی بر بیس روپے — سہ ماہی گیارہ روپے

رجسٹرڈ ڈی — نمبر ۴۷ — قائم شدہ — سنہ ۱۹۲۵ء

تار کا پتہ: الجمعیۃ دہلی — فون نمبر: ۵۸۵۵

کوپن منی آرڈر سے اپنا نام اور مکمل پتا صاف اور خوشخط تحریر فرمائیے تاکہ اخبار کے اجرا میں دیر نہ ہو

قیمت فی پرچہ دو آنے — جلد ۳۰ — دہلی یوم جمعرات ۲۴ ذی الحجہ ۱۳۶۷ ہجری مطابق ۲۸ اکتوبر ۱۹۴۸ء — نمبر ۲۳۴ — بذریعہ ہوائی جہاز اڑھائی آنہ

کشمیر کے متعلق ہند یا پاکستان میں سمجھوتہ کی کوئی امید نہیں

پنڈت نہرو اور لیاقت علی خاں کی گفت و شنید ناکام

مسٹر اٹلی اور مسٹر بیون کی مداخلت بھی بے نتیجہ رہی

لندن ۲۷ اکتوبر۔ مسٹر لیاقت علی خاں وزیر اعظم پاکستان نے اس امر کا اعتراف کیا کہ وہ اور ان کے ہندوستانی ہم منصب پنڈت جواہر لال نہرو وزیر اعظم ہند کشمیر کے مسئلہ کو حل کرنے میں ناکام رہے۔ انھوں نے یہ بھی کہا کہ مسٹر اٹلی اور مسٹر بیون اور ہنڈے نہرو کوئی بھی کشمیر کے مسئلہ کو حل کرنے میں امداد نہیں کر سکا۔ انھوں نے ایک پریس کانفرنس میں ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے کہا کہ میں نے پنڈت نہرو سے بھی اس سلسلہ میں بات چیت کی تھی اور مشترکہ طور پر بھی اس مسئلہ سے نمٹنے کی کوشش کی تھی لیکن ہم کسی نتیجہ پر نہیں پہنچ سکے۔ مسٹر لیاقت علی خاں نے کہا کہ اس وقت تک صورت حال میں کوئی تبدیلی نہیں ہوئی۔

مسلمان قیدیوں کی دوسری جماعت لاہور پہنچ گئی

تیسری اور آخری جماعت بدھ یا جمعرات کو پہنچ جائیگی

لاہور ۲۶ اکتوبر ۴۸ء۔ آج سحر کو مسلم قیدیوں کی دوسری جماعت لاہور پہنچ گئی۔ یہ قافلہ پاکستان کے ۴۰ غیر مسلم قیدیوں سے فیروز پور جیل میں ہوا۔ ان غیر مسلم قیدیوں کو لاہور سے پولیس کے سخت پہرے میں بھارت بھیجا گیا تھا۔ ڈاکٹر زبیدی تیسری جماعت کے ساتھ بھیجے جائیں گے جو بدھ یا جمعرات کو لاہور پہنچ جائے گی۔ اطلاع ملی ہے کہ قیدی ہفتہ یا اتوار کو لاہور پہنچ جائیں گے اور ان کو تیسری اور آخری جماعت میں لاہور روانہ کیا جائے گا۔ قیدیوں کو بھیجنے کے انتظامات مکمل کئے جانے میں ابھی دو تین دن اور لگیں گے۔ یہ کام بہت آہستہ طریقہ سے ہوا۔

پیرس میں فرانسیسی ہندستان کے متعلق اہم گفت و شنید

فرانسیسی حکام کی طرف سے سمجھوتہ کی شرائط پنڈت نہرو کی گفت و شنید میں شریک

نئی دہلی ۲۷ اکتوبر۔ معتبر ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ حکومت فرانس ہندستانی فرانسیسی زمانہ بادیوں کے متعلق پیرس میں ہندستانی نمائندوں کے ساتھ جلد ہی گفت و شنید شروع کرنے والی ہے۔ یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ پنڈت نہرو کی حکومت نے فرانسیسی حکام کو اپنے تجاویز پیرس بھیج دی ہیں۔ اس گفت و شنید میں ان تجاویز پر غور کیا جائے گا۔ اس گفت و شنید میں حصہ لینے کے لئے ایک مندوب ہندستانی وزارت خارجہ کے ایک اعلیٰ افسر کی ماتحتی میں پیرس روانہ ہو چکا ہے۔

ہندستان میں فرانسیسی حکام کا بھی یہی خیال ہے کہ بات چیت جلد ختم ہو جانی چاہیے تاہم یہ یقین ہے کہ بات چیت کا آغاز ہو جائے گا۔ جہاں تک فرانسیسی حکام کا تعلق ہے وہ ہندستان سے اپنے علاقوں کو واپس لینے کے خواہش مند ہیں۔ ان کا خیال ہے کہ ان علاقوں کی واپسی سے ہندستان اور پاکستان کے درمیان بنیادی اختلافات ختم ہو جائیں گے۔ لیکن اس کے باوجود فرانسیسی حکام کا یہ بھی خیال ہے کہ ان علاقوں کی واپسی سے ہندستان اور پاکستان کے درمیان بنیادی اختلافات ختم ہو جائیں گے۔ لیکن اس کے باوجود فرانسیسی حکام کا یہ بھی خیال ہے کہ ان علاقوں کی واپسی سے ہندستان اور پاکستان کے درمیان بنیادی اختلافات ختم ہو جائیں گے۔

امروہہ کانفرنس۔ مولانا حبیب الرحمن کی صدارت میں ہوگی

امروہہ ۲۵ اکتوبر۔ آج شب کو جامع مسجد امروہہ میں ورکرین [illegible] کا ایک زبردست اجتماع ہوا جس میں تقریباً ۱۰ ہزار سو نے شرکت کی۔ اجتماع میں مجلس استقبالیہ نے شرکت کی۔ اجتماع میں مجلس استقبالیہ کا نفرنس نے صدر کانفرنس کا اسکا پینل تیار کیا۔ کانفرنس کے صدر حضرت مولانا حبیب الرحمن صاحب مدظلہ العالی منتخب ہوئے۔ صدر استقبالیہ کے لئے حکیم کنائے خاں جامعی کا نام تجویز ہوا۔ جنرل سکریٹری ڈاکٹر [illegible] اور حافظ فرید احمد صاحب منتخب ہوئے۔

کانفرنس کی تیاریاں زور شور سے ہو رہی ہیں۔ صدر کانفرنس نے دعوت قبول فرما لی ہے۔ امید ہے کہ یہ کانفرنس صوبہ کی ایک مثالی کانفرنس ہوگی۔

دہلی میں بمبئی کا ہاؤس کنٹرول ایکٹ جاری کیا جائیگا

حکومت کی بلا اجازت مکانات کرایہ پر بھی نہ دے سکیں گے

دہلی ۲۷ اکتوبر۔ معلوم ہوا ہے کہ بمبئی کے ہاؤس کنٹرول ایکٹ کو صوبہ دہلی میں جاری کیا جائیگا۔ محکمہ [illegible] اس پر غور کر رہا ہے اور اگر اس نے اس قانون کو صوبہ دہلی میں رائج کرنے کا فیصلہ کر لیا۔ تو حکومت کو کافی اختیارات حاصل ہو جائیں گے۔ کرایہ پر دینے اور عمل طور پر کرنے کے پر دینے پر کنٹرول حاصل ہو جائے گا۔ خالی جھونپڑی کی صورت میں مالک مکان اس کی اطلاع کنٹرولر کو دینے ہوگی اور کنٹرولر کو ہی اس مکان کو کسی دوسرے کو دینے کا حق ہوگا۔ خالی مکان کی اطلاع نہ دینا یا بغیر اجازت کے کرایہ پر دیدینا جرم ہو جائے گا۔

دہلی ہاؤس کنٹرول ایکٹ میں حکومت کو یہ اختیار دیا گیا ہے کہ وہ مکان کو کرایہ پر دینے کے متعلق کنٹرولر کو کوئی اختیار نہیں۔ اس کا نتیجہ یہ ہے کہ مکان کے خالی ہونے کی صورت میں مالک کرایہ پر دینے کے لئے آزاد ہوگا۔ کنٹرولر کو کوئی اختیار نہیں ہوگا۔

امریکہ اور برطانیہ کے نمائندوں کو روسی فیصلہ سے پریشانی

پیرس ۲۶ اکتوبر۔ مکمل حکومت روس نے مغربی طاقتوں کی ایک تجویز کو منظور کر لیا ہے جس کے تحت برلن کی ناکہ بندی ختم کر دی جائے گی اور دس دن کے بعد [illegible] کے سلسلہ میں کونسل کے جلاس منعقد ہوں گے۔ یہ تجویز مغربی طاقتوں کی طرف سے پیش کی گئی تھی۔ اس تجویز کو منظور کرتے ہوئے روس نے کہا کہ اس کی یہ منظوری اس شرط پر ہے کہ برلن کی ناکہ بندی ختم کر دی جائے اور دس دن کے بعد [illegible] کے سلسلہ میں کونسل کے جلاس منعقد ہوں۔ مغربی طاقتوں نے اس تجویز کو منظور کر لیا۔

روس نے برلن کے معاملہ پر سمجھوتہ کی ایک اور تجویز مسترد کر دی

کرنسی کے حل کو بعد ناکہ بندی ختم ہوگی۔ روسی مطالبہ

پیرس ۲۶ اکتوبر۔ مکمل حکومت روس نے مغربی طاقتوں کی ایک تجویز کو منظور کر لیا ہے جس کے تحت برلن کی ناکہ بندی ختم کر دی جائے گی اور دس دن کے بعد [illegible] کے سلسلہ میں کونسل کے جلاس منعقد ہوں گے۔ یہ تجویز مغربی طاقتوں کی طرف سے پیش کی گئی تھی۔ اس تجویز کو منظور کرتے ہوئے روس نے کہا کہ اس کی یہ منظوری اس شرط پر ہے کہ برلن کی ناکہ بندی ختم کر دی جائے اور دس دن کے بعد [illegible] کے سلسلہ میں کونسل کے جلاس منعقد ہوں۔ مغربی طاقتوں نے اس تجویز کو منظور کر لیا۔

ڈاکٹر ستیارمیہ کانگریس کے صدر منتخب ہو گئے

آپ کو ۹۹۱ اور ٹنڈن جی کو ۱۰۸۵ ووٹ ملے

دہلی ۲۶ اکتوبر۔ ڈاکٹر پٹابھی سیتارامیہ مخالف امیدوار کی بہ نسبت ۱۰۵ ووٹ سے کامیاب ہو گئے۔ آپ کے مقابلہ پر پرشوتم داس ٹنڈن کھڑے ہوئے تھے آپ کو ۹۹۱ اور آپ کے مقابل کو ۱۰۸۵ ووٹ ملے تفصیل یہ ہے

صوبہ	ڈاکٹر صاحب	ٹنڈن جی	
آسام	۶	۴	
آندھرا	۱۰۶	۳۶	
اڑیسہ	۲۳	۱۴	
بنگال	۶۲	۱۸۱	
بمبئی	۱۸۲	۹۸	
بہار	۱۵	۳۴	
دہلی	۱۰	۶	
گجرات	۱۲	۱۳	
کرناٹک	۴۳	۲۵	
کیرالہ	۷۰	۲۹	
جاکوشل	۲۳	۲۸	
مہاراشٹر	۷۳	۵	
ناگ پور	۳۰	۲	
مشرقی پنجاب	۳۰	۳۰	
سندھ	۱	۴	
تامل ناڈ	۱۰۸	۱۴	
یوپی	۲۹	۳۲	
دہلی	۹	۶۳	
دودھرا	۵	۲۲	
مدھیہ بھارت	۵۳	۱۵	
راجپوتانہ	۷۰	۴۹	
ہماچل پردیش	۶	۲	
ہلکسیان	۲۴	۱	
دلہ صیاپریٹی	۳	۱۸	

گودیوں میں کام کرنے والے مزدور ہڑتال کرینگے

کلکتہ ۲۶ اکتوبر۔ ہندوستان بھر کے پورٹ اور ڈوک ورکرز فیڈریشن کی مجلس عاملہ کے ایک جلسہ منعقدہ کلکتہ میں یہ اعلان کیا ہے کہ ہندوستانی جہازوں میں حد درجہ سے ہڑتال کر دی جائے۔ فیڈریشن کے جنرل سکریٹری نے اعلان کیا ہے کہ فیصلہ تصدیق کے لئے انجمنوں کے سامنے پیش کر دیا جائے گا۔ اگر اکثریت نے توثیق کر دی تو ہڑتال کے نوٹس دیدیے جائیں گے۔ فیڈریشن کے صدر اور سیکرٹری کلکتہ کے رہنے والے ہیں۔ کلکتہ کے جلسہ میں اس کی تکمیل کے لئے تیاریاں بھی کی گئی ہیں۔ فیڈریشن کے صدر نے بتایا ہے کہ ہندی جہازوں کے ۱۰ ہزار گودی مزدوروں کی ہڑتال سے ہندوستان کی حکومت کو ۱۰ کروڑ روپیہ کا نقصان ہوگا۔ فیڈریشن کے صدر نے بتایا ہے کہ ہندی جہازوں کے ۱۰ ہزار گودی مزدوروں کی ہڑتال سے ہندوستان کی حکومت کو ۱۰ کروڑ روپیہ کا نقصان ہوگا۔

اس کو دینے پر تیار ہو گئی ہے جو ۳۲ ڈویژنوں کی [illegible] کے ڈویژنوں اور ۱۰۰ ساتھیوں کے [illegible] مشتمل ہے۔ یہ تجاویز اس ۱۰ کے کنونشن میں پیش کی جائے گی۔ پاکستان کے [illegible] جس کو [illegible] کیا گیا۔ حکومت ہند پاکستان کو باقی حصہ

(۵۸۷)

روزنامہ

الجمعیۃ

دہلی

۲۸ اکتوبر ۱۹۴۸ء

مجلس متحدہ اقوام

۲۴ اکتوبر ۱۹۴۵ء کو تمام ہندوستان میں یوم اقوام متحدہ منایا گیا اور حکومت ہند نے بھی اعلان کرکے سرکاری طور پر اس میں شرکت کی۔ دراصل اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی نے ایک قرارداد منظور کرکے دنیا کی تمام قوموں سے اپیل کی تھی کہ وہ ۲۴ اکتوبر کو اس کی یادگار منائیں کیونکہ ۲۴ اکتوبر ۱۹۴۵ء میں اقوام متحدہ کے منشور پر ۵۱ حکومتوں نے تصدیق کی مہر لگائی تھی۔ اور اسی دن سے اس منشور کا نفاذ بھی ہوگیا تھا۔ چنانچہ اس درخواست یا اپیل کے مطابق ہندوستان نے بھی اقوام متحدہ (یو۔ این۔ او) کے قیام کی یادگار منائی اور اس طرح منائی کہ عوام کو یہ بھی معلوم ہوگیا کہ یو۔ این۔ او ہے کیا چیز۔ اور اس کی یادگار منانے کے معنی کیا ہیں۔

اگر کسی شخص نے بلڈ آف نیشنز (مختلف اقوام) کا نام سنا ہے اور وہ اس کے کارناموں سے بھی کچھ واقفیت رکھتا ہے تو اسے عرض پیدا کرنے کی ضرورت ہے کہ یو۔ این۔ او آخر کیا چیز ہے اور کیوں اس کی اہمیت تمام قوموں کی مجموعی ہے۔ وہ بڑی تھی اس لئے جلدی مرگئی۔ یہ چھوٹی ہے اور اس کی عمر پر صرف تین سال گذرے ہیں۔ اس لئے مجبوری اور ہمدردی کا تقاضہ ہوا کہ اس کی تیسری سالگرہ منائی جائے اور ساری دنیا اس کی درازی عمر کے لئے دعا کرے۔ یہ ہے اقوام متحدہ یا یونائٹڈ نیشنز آرگنائزیشن دوسری جنگ عظیم کے بعد اس لئے قائم کی گئی تھی کہ دنیا کو آئندہ جنگ کی تباہیوں سے بچائے۔ جارحانہ حملوں کی روک تھام کرے۔ حکومتوں کے نزاعات اور مطالبات کا فیصلہ فرمائے۔ تخفیف اسلحہ کی تحریک کو کامیاب بنائے۔ مختلف اقوام کے معاہدات پر نظر ثانی کرے اگر کسی جنگ کا خطرہ پیدا ہوجائے اور اس کی وجہ سے عالمی امن خطرہ میں پڑنے لگے تو وہ جنگ بند کرنے کا آرڈر دے۔ اور جنگی فریقوں کی شکایات کو سنکر ان میں صلح کرائے۔ دنیا کے بہت سے عالمی ادارے جنہیں بین الاقوامی یونین حاصل ہے انھیں بھی اقوام متحدہ کی نگرانی میں دیدیا گیا ہے مثلاً بین الاقوامی مزدوروں کا ادارہ، بین الاقوامی عدالت (انٹرنیشنل کورٹ آف جسٹس) وغیرہ۔

لیکن جہاں تک مجلس اقوام متحدہ کی کامیابی کا تعلق ہے وہ یقیناً اپنی ناکامی میں پوری کامیاب ہوئی ہے جو کام اس کی بڑی بہن (لیگ آف نیشنز) نے کئے وہی کام یہ چھوٹی بہن بھی انجام دے رہی ہے۔ اور جو کام اس سے نہ ہوسکے یہ بھی انھیں کو ادھورا چھوڑ دیتی ہے۔ بڑی اور چھوٹی بہن کا کارنامہ دیکھیں۔ میں تھوڑا سا موازنہ کرکے دیکھئے کوئی زیادہ فرق محسوس نہ ہوگا۔ سوائے اس کے کہ اچھائی کی سالگرہ کبھی نہیں منائی گئی مگر چھوٹی بہن کی سالگرہ ہر جگہ منائی گئی خصوصاً ہندوستان میں شاید اس لئے کہ اس کے ساتھ فوتحان ہیں۔ شاید اس لئے کہ اقوام عالم کو اس کی ذات سے بہتری کی کوئی امید نہیں جس طرح بیچارے اقوام کو اتحاد بین الاقوامی سے تھی۔ اور لیگ کا انجام سے ہی سبق سیکھا ہے!

لیگ آف نیشنز جو ۱۹۱۹ء میں قائم ہوئی تھی۔ اس کی شاندار لڑکا ہیں کارکردگی یہ ہے۔ کہ ۱۹۳۱ء میں جاپان نے منچوریا پر حملہ کیا۔ مگر لیگ اسے نہ روک سکی بلکہ جاپان اسے آخری سلام کرکے چلتا بنا۔ اور لیگ جاپان کو اس کی کسی سزا نہ دے سکی۔ ۱۹۳۵ء میں اٹلی نے حبش پر حملہ کیا۔ اور ہر چند کہیں استمداد کرکے لیگ والوں کو ہمیشہ کی نیند سلا دیا۔ مگر لیگ کا فرض انہیں کچھ نہ کرسکی اور نہ حبش کو کرنے سے کیا کسی ایسی حالت میں کہ خانہ جنگی کا ہوا کہ لیگ نے جب بھی قدم اٹھایا اسے منہ کے بل گرایا۔ اور وہ اٹھا بھی کام نہ کرسکی بعضاً کسی عدالت خفیفہ کو کرنا پڑا ہے۔ نتیجہ یہ ہوا کہ اس کا اعتماد اٹھ گیا اور متحدہ حکومتوں نے اس پر بھروسہ کرنے کے بجائے تبدیہ معاہدات کی طرف توجہ دی اور انفرادی طور پر فردی اپنے معاہدات کو درست کرنے کی راہ نکالی۔

اب اس نوزائیدہ مجلس اقوام متحدہ کے کارنامہ کا جائزہ لیجئے جس کی سالگرہ ۲۴ اکتوبر ۱۹۴۸ء کو منائی گئی۔ اس کے سامنے جنوبی افریقہ کی نسل پرستی کے خلاف استغاثہ پیش ہوا۔ اس نے حکم دیا کہ ہندوستان کے باشندوں کے بارے میں افریقن دامیانہ پالیسی ترک کردی جائے۔ مگر جنوبی افریقہ کے وزیر خشمگیں نے اس فیصلہ کو حقارت کے ساتھ ٹھکرا دیا اور یہ بھی کہدیا کہ اگر اقوام متحدہ نے اپنی خدمت چھوڑ دی تو جنوبی افریقہ اسے چھوڑنے پر مجبور ہوگا۔ چنانچہ جنوبی افریقہ کی پالیسی اپنی جگہ قائم ہے۔ اور اقوام متحدہ کا فیصلہ کاغذ کی کارروائی کرکے خاموش ہوگیا۔ اسی طرح ڈچ گورنمنٹ کے پاس انڈونیشن کے خلاف شرق ہند نے متعدد مرتبہ شکایت کی۔ مقدمہ کی سماعت ہوئی۔ فیصلہ ہوا۔ شاید یہ بھی لکھے گئے۔ مگر ڈچ گورنمنٹ نے کوئی پروا نہ کی۔ اقوام متحدہ اپنے فیصلہ کے تنفیذ پر قادر نہ ہوسکی۔

فلسطین کا معاملہ ان تمام معاملات سے نرالا ہے۔ بار بار جنگ بند کرنے کا آرڈر دیتا ہے اور بار بار اس کی خلاف ورزی ہوتی ہے۔ ہزاروں اشخاص ہلاک ہوگئے لاکھوں خانماں برباد ہوئے اور اب بھی دونوں طرف سے خونناک جنگ کی تیاریاں ہو رہی ہیں۔ مگر اقوام متحدہ نہ جنگ روکنے میں کامیاب ہوسکی نہ فریقوں کے ساتھ انصاف کرکے انہیں مطمئن کرسکی۔

کشمیر کا معاملہ سب کے سامنے ہے۔ مجلس عوام میں دو مرتبہ بات شاکی ہوئے فیصلے دیئے گئے۔ سفارشیں بھی کمیشن بھیجے۔ مگر جنگ برابر جاری ہے۔ نہ معاملہ عوام میں آتا ہے۔ گاندھی جی نے بھی کہا تھا کہ اقوام متحدہ میں جاکر سوائے سر ظفر اللہ کے کوئی نہیں جانتا کہ اقوام متحدہ بھی کسی کی چیز ہے ماننا تو بجائے رہا اقوام متحدہ کی طرف توجہ بھی نہ ہوگا۔ سوائے اس کے کہ اچھائی کی سالگرہ بھی نہیں منائی گئی مگر چھوٹی بہن کی سالگرہ ہر جگہ منائی گئی خصوصاً ہندوستان میں شاید اس لئے کہ اس کے ساتھ فوتحان ہیں۔ شاید اس لئے کہ اقوام عالم کو اس کی ذات سے بہتری کی کوئی امید نہیں جس طرح بیچارے اقوام کو اتحاد بین الاقوامی سے تھی۔ اور لیگ کا انجام سے ہی سبق سیکھا ہے!

لیگ آف نیشنز جو ۱۹۱۹ء میں قائم ہوئی تھی۔ اس کی شاندار لڑکا ہیں کارکردگی یہ ہے۔ کہ ۱۹۳۱ء میں جاپان نے منچوریا پر حملہ کیا۔ مگر لیگ اسے نہ روک سکی بلکہ جاپان اسے آخری سلام کرکے چلتا بنا۔ اور لیگ جاپان کو اس کی کسی سزا نہ دے سکی۔ ۱۹۳۵ء میں اٹلی نے حبش پر حملہ کیا۔ اور ہر چند کہیں استمداد کرکے لیگ والوں کو ہمیشہ کی نیند سلا دیا۔ مگر لیگ کا فرض انہیں کچھ نہ کرسکی اور نہ حبش کو کرنے سے کیا کسی ایسی حالت میں کہ خانہ جنگی کا ہوا کہ لیگ نے جب بھی قدم اٹھایا اسے منہ کے بل گرایا۔ اور وہ اٹھا بھی کام نہ کرسکی بعضاً کسی عدالت خفیفہ کو کرنا پڑا ہے۔ نتیجہ یہ ہوا کہ اس کا اعتماد اٹھ گیا اور متحدہ حکومتوں نے اس پر بھروسہ کرنے کے بجائے تبدیہ معاہدات کی طرف توجہ دی اور انفرادی طور پر فردی اپنے معاہدات کو درست کرنے کی راہ نکالی۔

اب اس نوزائیدہ مجلس اقوام متحدہ کے کارنامہ کا جائزہ لیجئے جس کی سالگرہ ۲۴ اکتوبر ۱۹۴۸ء کو منائی گئی۔ اس کے سامنے جنوبی افریقہ کی نسل پرستی کے خلاف استغاثہ پیش ہوا۔ اس نے حکم دیا کہ ہندوستان کے باشندوں کے بارے میں افریقن دامیانہ پالیسی ترک کردی جائے۔ مگر جنوبی افریقہ کے وزیر خشمگیں نے اس فیصلہ کو حقارت کے ساتھ ٹھکرا دیا اور یہ بھی کہدیا کہ اگر اقوام متحدہ نے اپنی خدمت چھوڑ دی تو جنوبی افریقہ اسے چھوڑنے پر مجبور ہوگا۔ چنانچہ جنوبی افریقہ کی پالیسی اپنی جگہ قائم ہے۔ اور اقوام متحدہ کا فیصلہ کاغذ کی کارروائی کرکے خاموش ہوگیا۔ اسی طرح ڈچ گورنمنٹ کے پاس انڈونیشن کے خلاف شرق ہند نے متعدد مرتبہ شکایت کی۔ مقدمہ کی سماعت ہوئی۔ فیصلہ ہوا۔ شاید یہ بھی لکھے گئے۔ مگر ڈچ گورنمنٹ نے کوئی پروا نہ کی۔ اقوام متحدہ اپنے فیصلہ کے تنفیذ پر قادر نہ ہوسکی۔

فلسطین کا معاملہ ان تمام معاملات سے نرالا ہے۔ بار بار جنگ بند کرنے کا آرڈر دیتا ہے اور بار بار اس کی خلاف ورزی ہوتی ہے۔ ہزاروں اشخاص ہلاک ہوگئے لاکھوں خانماں برباد ہوئے اور اب بھی دونوں طرف سے خونناک جنگ کی تیاریاں ہو رہی ہیں۔ مگر اقوام متحدہ نہ جنگ روکنے میں کامیاب ہوسکی نہ فریقوں کے ساتھ انصاف کرکے انہیں مطمئن کرسکی۔

کشمیر کا معاملہ سب کے سامنے ہے۔ مجلس عوام میں دو مرتبہ بات شاکی ہوئے فیصلے دیئے گئے۔ سفارشیں بھی کمیشن بھیجے۔ مگر جنگ برابر جاری ہے۔ نہ معاملہ عوام میں آتا ہے۔ گاندھی جی نے بھی کہا تھا کہ اقوام متحدہ میں جاکر سوائے سر ظفر اللہ کے کوئی نہیں جانتا کہ اقوام متحدہ بھی کسی کی چیز ہے ماننا تو بجائے رہا اقوام متحدہ کی طرف توجہ بھی نہ ہوگا۔ سوائے اس کے کہ اچھائی کی سالگرہ بھی نہیں منائی گئی مگر چھوٹی بہن کی سالگرہ ہر جگہ منائی گئی خصوصاً ہندوستان میں شاید اس لئے کہ اس کے ساتھ فوتحان ہیں۔ شاید اس لئے کہ اقوام عالم کو اس کی ذات سے بہتری کی کوئی امید نہیں جس طرح بیچارے اقوام کو اتحاد بین الاقوامی سے تھی۔ اور لیگ کا انجام سے ہی سبق سیکھا ہے!

لیگ آف نیشنز جو ۱۹۱۹ء میں قائم ہوئی تھی۔ اس کی شاندار لڑکا ہیں کارکردگی یہ ہے۔ کہ ۱۹۳۱ء میں جاپان نے منچوریا پر حملہ کیا۔ مگر لیگ اسے نہ روک سکی بلکہ جاپان اسے آخری

اس بدی کو مٹاؤ

لوگ اس بات کا اقرار کرتے ہوئے شرماتے ہیں کہ نسل پرستی اور چھوت چھات دنیا کی سب سے بڑی بدی اور برائی ہے۔ اور اس بدی کو ہندوستان میں اب تک پیدا کیا جا رہا ہے۔ آچاریہ ونوبھا

روزنامہ الجمعیۃ دہلی ۲۸ اکتوبر ۱۹۴۸ء

اچھی باتیں

ابھی تاتا فائٹرون

(ویا ۱۸ ع ۱۳)

جب مرنیوں کو خدا اور اس کے رسول کی راہ بتا دیا جائے اور ان کے درمیان فیصلہ کرنے کو کہا جائے تو وہ اس کے سوا کچھ نہیں کہتے کہ ہمارے اسلاف اور اجداد کی راہ اور یہی لوگ کامیاب ہونے والے ہیں اور جو شخص خدا اور اس کے رسول کی فرمانبرداری کرتا ہے اور خدا سے ڈرتا ہے اور پرہیزگاری کی زندگی اختیار کرتا ہے وہی کامیاب اور کامیابی نصیب ہوگی۔

اطاعت کا یہی جذبہ تھا جس نے عہد اول کے مسلمانوں کو ہر میدان میں کامیاب بنایا اور آج اس جذبہ کے فقدان سے مسلمان ہر میدان سے پسپا ہو رہا ہے۔ اسلام کے ساتھ وفاداری کامیابی کی سب سے بڑی ضمانت ہے۔ صرف زبان سے مسلم کہلانا اور محض کسی اسلامیت کو روا کرنا کوئی نتیجہ پیدا کرسکتا ہے جو ظاہر ہوا۔ خدا کا خوف اور اعمال کی باز پرس کا خیال ہی وہ زبردست بریک ہے جو انسان کو بدی کی طرف بڑھنے نہیں دیتا اور بالآخر انسان اپنی مراد کو پہنچ جاتا ہے۔

اردو اور قومیت

از مولوی سید احمد ناظم مدرسہ دارالعلوم سبیل السلام حیدرآباد دکن

(۲)

ہاں تو میں یہ کہہ رہا تھا کہ کوئی بھی زبان ہو اس کے بولنے والوں کو اس زبان کی ترقی اور اشاعت کی فکر ضرور ہونی چاہئے۔ اور یہ فکر ہر ملک میں دو طریقوں سے کی جاتی ہے۔ ایک تو حکومت کی طرف سے اس زبان کی سرپرستی کی جائے۔ اس کے مدارس کھولے جائیں۔ اس کی ترقی کے لئے انجمنیں قائم کی جائیں۔ اس کے ادب کو فروغ دیا جائے۔ اس کے ادیبوں اور شاعروں کی قدر کی جائے۔ اس کے اخبار و رسائل کو ہر ممکن طریقہ سے ترقی دی جائے۔ اس کے ادب کی تاریخ لکھی جائے۔ اس کے ادیبوں اور شاعروں کے حالات جمع کئے جائیں۔ اس کے ادب کے مختلف شعبوں پر کتابیں لکھی جائیں۔ اس کے ادب کے مختلف شعبوں پر انعامی مقابلے قائم کئے جائیں۔ اس کے ادب کے مختلف شعبوں پر انعامی مقابلے قائم کئے جائیں۔ اس کے ادب کے مختلف شعبوں پر انعامی مقابلے قائم کئے جائیں۔

دوسرا طریقہ عوام کی طرف سے ہے۔ عوام کو اپنی زبان سے محبت ہونی چاہئے۔ اس کی ترقی کی فکر ہونی چاہئے۔ اس کے لئے ہر ممکن کوشش کرنی چاہئے۔ اس کے لئے ہر ممکن قربانی کرنی چاہئے۔ اس کے لئے ہر ممکن ایثار کرنا چاہئے۔ اس کے لئے ہر ممکن جدوجہد کرنی چاہئے۔ اس کے لئے ہر ممکن کوشش کرنی چاہئے۔ اس کے لئے ہر ممکن تدبیر کرنی چاہئے۔ اس کے لئے ہر ممکن طریقہ اختیار کرنا چاہئے۔ اس کے لئے ہر ممکن راہ نکالنی چاہئے۔ اس کے لئے ہر ممکن ذریعہ اختیار کرنا چاہئے۔ اس کے لئے ہر ممکن وسیلہ اختیار کرنا چاہئے۔ اس کے لئے ہر ممکن سبب اختیار کرنا چاہئے۔ اس کے لئے ہر ممکن علت اختیار کرنا چاہئے۔

اسباب محبت

بات یہ ہے کہ ہر ایک شخص کو اپنے ملک اور اپنے وطن سے محبت ہوتی ہے۔ اپنے ملک اور اپنے وطن کی ہر چیز سے محبت ہوتی ہے۔ اپنے ملک اور اپنے وطن کی ہر شے سے محبت ہوتی ہے۔ اپنے ملک اور اپنے وطن کی ہر بات سے محبت ہوتی ہے۔ اپنے ملک اور اپنے وطن کی ہر رسم سے محبت ہوتی ہے۔ اپنے ملک اور اپنے وطن کی ہر روایت سے محبت ہوتی ہے۔ اپنے ملک اور اپنے وطن کی ہر زبان سے محبت ہوتی ہے۔ اپنے ملک اور اپنے وطن کی ہر ادا

سنگھ ایک خفیہ فوجی ادارہ ہے جسکے رجحانات فسطائی ہیں

اشتراکِ عمل پنڈت نہرو کی لپیٹ میں چھپر گھونپنی کرتا دھرتا گاندھی

یوپی کے ایک ممبر اسمبلی گنگا سہائے کا بروقت انتباہ

دہلی ۱۷ نومبر آج کل یہ مسئلہ بھرپور اہمیت حاصل کر رہا ہے کہ ماسٹر سبودھ سوک سنگھ پر سے پابندی ہٹائی جائے یا نہیں۔ یقین ہے کہ اس سلسلہ میں مسٹر نہرو کی کے ساتھ چپٹا جائے گا جو انہوں نے اس سلسلہ میں یوپی اسمبلی کے کانگریس ارکان کے نام گشت کردہ ہے ذیل میں ان کا اچا بیان درج ہے۔

پیارے دوستو! مرکزی حکومت نے ماسٹر سبودھ سنگھ سے اس پابندی کے ہٹانے نہ ہٹانے کے بارے میں صوبجاتی حکومتوں سے رائے دریافت کی ہے جو ۱۴ ماہ بھی کے حادثہ قتل پر عائد کی گئی تھی عوام کے منتخب کردہ نمائندوں کی حیثیت سے ہمارا فرض ہے کہ ہم ان کے مفاد کی حفاظت کریں ماسٹر سبودھ سوک سنگھ کے خلاف ذیل کے الزامات ہیں۔

(۱) یہ ایک پیا نیوٹ فوجی ادارہ ہے جس کے رجحانات فسطائی ہیں۔

(۲) اس نے دوسرے فرقہ کے خلاف نفرت اور عداوت کا پرچار کیا۔ اس کے مخالف کانگریس مخالف ہندو اور مخالف گاندھی پروپیگنڈے نے گاندھی جی کے قتل کے راستہ ہموار کیا۔

(۳) اس نے ناجائز طور پر اسلحہ اور گولہ بارود جمع کیا اور بڑے پیمانے پر لوٹ اور قتل میں حصہ لیا اس نے محض مسلمانوں کو ہی نشانہ نہیں بنایا بلکہ وہ ملک کی تمام مخالف فسطائیت اور مجموعی قومی اس کا نشانہ تھیں۔

زہریلی تعلیم

(۴) فرقہ وارانہ، نسلی نظری پر مشتمل اور سراسر جارحانہ قومیت، نفرت۔ تعصب اور مجرمانہ ذہنیت (جس کی مثال نازیوں کے گروہ میں ملتی تھی) کے زہریلے نوجوانوں کے دماغوں کو بیمار ماؤف اور متاثر کرتی رہی ہے۔

(۵) یہ سراسر مخالف جمہوریت ادارہ ہے سنگھ داروں۔ پٹے دہندوں۔ سوالیان ریاست اور درمیانی طبقہ سے تعلق رکھنے والے دوسرے رجعت پسندوں کے ہاتھ میں ہے جنہوں نے ہمیشہ ملک کی ترقی پسند طاقتوں کی مخالفت کی ہے یہ جماعت خواہ زبانی دعوے کچھ بھی کرے۔ اسکی ترکیب، اس کی ترتیب اور اس کا منسوخ شدہ نصب العین ہندوستان میں غیر ملکی اور خالص جمہوری حکومت کی ترقی کی مخالفت کرنا ظاہر کرتا ہے سرمایہ دار اور جاگیرداروں نے ترقی یافتہ ہندوستان میں اپنے زوال کا اندیشہ کر کے اس فسطائی جماعت کو قائم کیا ہے تاکہ وہ ہمارے ملک کے اقتصادی اور معاشرتی نظام میں انقلابی تبدیلیوں کی مخالفت کرے۔

یہ ایک محض نادانستہ عوام کی توجہ سبدولی کرنے کے لئے وہ مذہب خطرہ میں ہے کا نعرہ لگاتی ہے ورنہ جہاں تک اس کی کارروائیوں اور دہشت گردانہ تخریبوں کا تعلق ہے وہ ہندو دھرم کی مہر بن فضیلت کے سراسر خلاف ہے۔ کیونکہ ہندو دھرم حد اصل کتاب خیال رواداری، نوع انسان کی محبت، ہمدردی وغیرہ کا نام ہے

خفیہ کارروائیاں

(۶) جب اس ادارہ پر پابندی لگا دی گئی اس کے بعد بھی اس نے اپنی خفیہ کارروائیاں جمہوریت کے خلاف جاری رکھیں حال ہی میں ان کے کانگریسی خیال کے علما کے ساتھ تعلقات بن کا ذکر کیا ہے۔ اس سلسلہ میں جاسوس اور گندی کی بتائیں بالکل حال ہی کی ہیں۔

یہ جماعت خود مجرم ہے کیونکہ گاندھی جی مذہ قتل سے اس جماعت کا کوئی تعلق ثابت ہوا ہے اس لئے اس نے خلاف موجودہ گاندھی ہتیا دی جانے پر ہنگامہ اور ہل سکتے کا کوئی تعلق نہیں رکھتی، حقیقت تو یہ ہے کہ اسی نے اس جماعت کے خلاف کوئی مذمتی دائر کئے ہوا ہے کہ ان کا تعلق اس سے ثابت ہو سکے گو جماعت کے خلاف اب تک الساپک الساپاقدم کیوں نہ اٹھایا گیا۔ اس کی ذمہ داری مرکزی حکومت کے سر عائد ہوتی ہے اور اسی کو ریاست کا جواب دینا ہے۔ لیکن ناسیخ کی نگاہ میں جو فسطائیوں کو بے نقاب کرنے میں ہے یہ جماعت اور اس کے ساتھی بالا شام مجرم ہے۔

حکومت کی رعایت

دیوبند کے واقعہ پر مولانا محمد قاسم صاحب کا بیان

دیوبند ۱۵ اکتوبر۔ مولانا محمد قاسم صاحب ناظم اعلیٰ جمعیۃ علمائے یو۔ پی نے سندرجہ ذیل بیان شائع کرنے کی مہربانی فرمائی ہے۔

۱۴ اکتوبر کو مجھے اطلاع پہنچی کہ دیوبند میں عید کے ایک دن قبل اور عین عید کے دن نہ صرف مسلمانوں کی قربانی میں بلکہ ان کے ساتھ قربانی کے جانوروں کو بھی بے دردی سے اپنے تشدد کا نشانہ بنایا گیا ہے اور قربانیوں کے سلسلہ میں جو تین ایسے طریقہ اختیار کیا گیا ہے اس کی وجہ سے تمام مسلمانوں میں بے چینی اور بے قراری کی لہر دوڑ گئی ہے جس کی وجہ سے عام مسلمانوں نے اپنے اس جوش کے پیش نظر جس میں ہر شخص کے مبتلا ہونے کا خطرہ تھا اپنے قربانی کے جانوروں کو ذبح کرنا مناسب نہیں سمجھا۔ اس خبر پر بھی کی طرح اثر کیا تصبہ دیوبند اور خصوصاً دارالعلوم دیوبند نہ صرف ہندوستان کے مسلمانوں کی ایک مذہبی حیثیت سے بلکہ دنیائے اسلام کا ایک مذہبی اور تعلیمی ادارہ ہے جس میں مختلف ملکوں کے طلباء مذہبی تعلیم حاصل کرتے ہیں۔ اس یونیورسٹی کے اکابر کے اس وقت اگر یہاں سے جانا اور ہم نہادت ضروری تھا جبکہ انڈین نیشنل کانگریس کی وجود بھی خطرہ میں تھا اپنی قربانی کی پیش پر تمام دنیا اور یورپ میں شہرت حاصل کر چکے ہیں

۱۸ اکتوبر کو میں شاہجہانپور سے روانہ ہو کر ۱۹ اکتوبر کو دیوبند پہنچا۔ جب مجھے پتہ چلا کہ مولانا حکیم صاحب مدرسہ دارالعلوم دیوبند اور مولانا حبیب صاحب علیگڑھ کے دیگر اکابر سے ملاقات کی متعلق گفتگو کے بعد اس نتیجہ پر پہنچا کہ اگر حضرت مہتمم صاحب دارالعلوم دیوبند اکابر مدرسہ وجمعیۃ علماء دیوبند تدبر اور تحمل سے کام نہ لیتے تو حکام کے جانبدارانہ رویہ اور دارالعلوم دیوبند میں بلا اجازت سیاسی کانفرنس کا انعقاد ہو جاتا جس کے نتائج کا اندازہ ہر شخص کر سکتا ہے۔ اس لئے میں نے مناسب سمجھا کہ ان حضرات کو اس خطرہ سے آگاہ کر دوں۔ چنانچہ میں نے ۲۰ اکتوبر کو مولانا حبیب صاحب علیگڑھ سے ملاقات کی اور ان کو اس خطرہ سے آگاہ کیا۔ مولانا حبیب صاحب نے کہا کہ میں ابھی مولانا حکیم صاحب سے ملاقات کر کے آتا ہوں۔ مولانا حبیب صاحب نے واپس آ کر مجھ سے کہا کہ مولانا حکیم صاحب نے کہا ہے کہ ہم نے اس خطرہ کو محسوس کر لیا ہے اور ہم نے اس کے انسداد کا انتظام کر لیا ہے۔ اس کے بعد میں نے مولانا حکیم صاحب سے ملاقات کی اور ان سے کہا کہ میں نے سنا ہے کہ آپ نے اس خطرہ کے انسداد کا انتظام کر لیا ہے۔ مولانا حکیم صاحب نے کہا کہ ہم نے اس خطرہ کو محسوس کر لیا ہے اور ہم نے اس کے انسداد کا انتظام کر لیا ہے۔ میں ن

دارالسلطنت

مورخہ ۲۰ اکتوبر ۱۹۳۷ء

ایک بندوق غائب

اسلحہ فراہم کرنے والی ایک فرم کے منیجر کی جانب پولیس کو اطلاع دی گئی ہے کہ اس نے ایک دونالی بندوق غائب کر دی۔ اس نے رپورٹ میں لکھا ہے کہ اس بندوق کو وہ خود فروخت کو۔

ایک شخص کی گرفتاری

ایک ڈپٹی کے ملازم عبدالحق کو کمشنری گیٹ کے اندر مستقل اپنے ملکوں کے راشن کارڈوں پر ان کی عدم موجودگی میں راشن لینے کے الزام میں پولیس نے گرفتار کر لیا۔ اس کا چالان کر دیا گیا ہے۔

ڈاکٹر ذاکر حسین کی تقریر

تعلیم بالغان۔ ہند کی سب سے بڑی ضرورت ہے اور اسکی بہبود منصوبہ بندی پر ہی ملک کے مستقبل کا انحصار ہے۔" یہ الفاظ ہیں ڈاکٹر ذاکر حسین صاحب دہلی میونسپل کمیٹی کے تعلیم بالغان کے قصبہ کے محکمہ تعلیم حاصل کرنے والوں کو مخاطب کرتے ہوئے کہے۔ آپ نے لوگوں کو تعلیم اور تربیت کی اہمیت بتائی۔ آپ نے تربیت پانے والوں کی کامیابی کی امید کا اظہار کرتے ہوئے کہا وہ ان کی ہر ممکن مدد کرنے کو تیار ہیں۔

سائیکلوں کی چوری

انسپکٹر ماڈل ٹاؤن سٹیشن ہری سنگھ نے شام کو ایک برانس کا نفرنس میں بلک سے سائیکل کی چوریوں کو روکنے کے لئے پولیس کے ساتھ تعاون کرنے کی اپیل کی۔ انہوں نے کہا۔ پولیس کو تحقیقات سے معلوم ہوا ہے کہ اس سال ماڈل ٹاؤن کے علاقہ میں ۲۸۳ سائیکلیں چوری ہوئیں اور اس سال ستمبر میں صرف ۱۶۹ سائیکلیں چوری ہوئی ہیں۔ خانگی ملازموں نے چوروں کی رہنمائی فرض شناسی کا ثبوت دیتے ہوئے بتایا کہ اس کا سبب یہ ہے کہ لوگ سائیکلوں کو رات کے وقت ان کے حال پر چھوڑ دیتے ہیں۔

چاندنی چوک میں سپاہی کو زہر دیدیا

چاندنی چوک میں ایک سپاہی کو زہر دینے کی کوشش کی گئی ہے۔ زہر دینے والا ایک اخبار کا ایجنٹ ہے۔ سپاہی نے بیان دیا کہ ایجنٹ نے اسے لیمونڈ کا ایک گلاس پینے کو دیا۔ لیمونڈ میں زہر ملا ہوا تھا۔ فوجداری پولیس کو اس واقعہ کی اطلاع دی گئی۔ اس نے حوالدار کو فوراً گرفتار کر لیا۔ اس کے قبضہ سے زہر ملا ایک سو دس روپے برآمد ہوئے۔ زہر دینے والا سپاہی کے لئے۔

جلسوں کی ممانعت

دہلی کے ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے ایک حکم کے ذریعہ ۳۰ اکتوبر سے مزید ایک ماہ کے لئے جلوس نکالنے جلسے کرنے یا پبلک مقامات سے ذخیرہ کے جمع ہونے پر پابندی لگا دی ہے۔ اشتعال انگیز تقریریں اور دیگر سوسائٹی کو بھڑکانے والی باتوں پر بھی پابندی لگائی گئی ہے۔ اس حکم کا دہلی اور نئی دہلی کے میونسپل علاقے اور علاقہ اندر سول لائنز کے ڈپٹی کمشنر کے ٹیچنگ ایریا کے علاقہ پر بھی اطلاق ہوگا۔ اس حکم کا اطلاق ان لوگوں پر نہیں ہوگا جن کو اس سلسلہ میں اجازت حاصل ہو۔ اس حکم کی خلاف ورزی کرنے والوں کی بھی تلاشی لی جائیگی۔ ہر قسم کی پرچار، دیواری اور دیگر اشتہار بھی تمام علاقوں میں ۳۰ اکتوبر سے ۳۰ نومبر تک کے لئے پابندی لگا دی گئی ہے۔

عدالت میں جھگڑا

آج سٹرانڈ روڈ پر کوئی پرانی رنجش کی بنا پر مجسٹریٹ کی عدالت میں ایک معمولی سا جھگڑا ہو گیا۔ یہ واقعہ موقعہ ہوا جب مجسٹریٹ نے ایک ایڈیٹر کیلئے سے خاموش ہونے کے لئے کہا اور شاید اس کو توہین عدالت کے جرم میں گرفتار کیا جائیگا۔ اس سے پہلے سٹرانڈ روڈ کیلئے نے مجسٹریٹ کے بعض اعتراض کیا تھا جس پر مجسٹریٹ نے یہ فقرہ کہے کہ اخبار کا ایڈیٹر کیلئے سے زیادہ نہیں ہے۔

ایک بوڑھی عورت زخمی ہوگئی

گذشتہ شام کو ایک بس میں سوار ہونے سے ایک بڑھیا عورت شدید زخمی ہو گئی۔ اس کو ہسپتال پہنچا دیا گیا۔

ہندوستانی رسم الخط میں اصلاحات

حکومت ہند کے کنٹرولر آف سٹیشنری نے ہندوستانی کی ہندوستانی سب کمیٹی کی رپورٹ کی رسم الخط کمیٹی کی رپورٹ پر غور کرنے کے لئے حکومت ہند کی رسم الخط کمیٹی کی ایک میٹنگ ۲۰ نومبر کو بلائی ہے۔ اس میٹنگ میں ہندوستانی رسم الخط کو بدلنے کی تجاویز پیش کی جائیں گی۔ کمیٹی کے صدر ڈاکٹر سنیتی کمار چٹرجی ہیں۔ اس کمیٹی کے ممبروں میں ہندوستانی کے مشہور ادیب منشی پریم چند بھی ہیں۔ اس کمیٹی کے سامنے ہندوستانی رسم الخط کو بدلنے کی تجاویز پیش کی جائیں گی

صرف ہندوستانی ملک کی قومی زبان بننے کی مستحق ہے

جمعیۃ علماء راجستھان کی اہم کانفرنس کی قرار دادیں

ٹونک (نمائندہ ڈاک) بحالی پی میں جمعیۃ علماء راجستھان کی عظیم الشان کانفرنس منعقد ہوئی جو مسلمانوں سے تعلق رکھنے والے اہم اور حساس امور میں کئی روز تک غور و فکر کرتی رہی۔ کانفرنس کا افتتاح ۲۶ اکتوبر کو ۱۰ بجے دن کو ہوا۔ اس کے بعد ۲ بجے دن سے اجلاس شروع ہوا۔ اجلاس کی صدارت مولانا حفظ الرحمٰن صاحب نے فرمائی۔ اجلاس کی کارروائی ۲۷ اکتوبر کو ۱۰ بجے دن سے شروع ہوئی۔ ۲ بجے دن تک جاری رہی۔ اس کے بعد ۲ بجے سے ۵ بجے تک اجلاس ہوا۔ اس کے بعد ۷ بجے شام سے ۱۰ بجے رات تک اجلاس ہوا۔ اس طرح کانفرنس کے تین اجلاس ہوئے۔ ان اجلاس میں مندرجہ ذیل قرار دادیں پاس ہوئیں۔

قرار داد نمبر ۱

جمعیۃ علماء راجستھان یونین کا یہ اجلاس حکومت ہند اور حکومت راجستھان سے پُرزور مطالبہ کرتا ہے کہ وہ راجستھان یونین کے مسلمانوں کے متعلق مسلمانوں کے مشورے سے ایسا انتظام مرتب کریں جس سے ملک کے مسلمانوں کی کثیر تعداد ان کو خائف نہ رہے۔

تیسری تجویز

تیسری تجویز زبان کے بارے میں تھی۔ اس میں کہا گیا تھا کہ یہ اجلاس راجستھان یونین کے دستور اساسی سے مطالبہ کرتا ہے کہ وہ راجستھان یونین کے مسلمانوں کے متعلق مسلمانوں کے مشورہ سے ایسا انتظام مرتب کریں جس سے ملک کے مسلمانوں کی کثیر تعداد ان کو خائف نہ رہے۔

تیسری تجویز

تیسری تجویز زبان کے بارے میں تھی۔ اس میں کہا گیا تھا کہ یہ اجلاس راجستھان یونین کے دستور اساسی سے مطالبہ کرتا ہے کہ وہ راجستھان یونین کی ترویج و اشاعت کے ساتھ ساتھ اردو زبان کو سرکاری دفاتر اور اسکولوں سے خارج کیا جا رہا ہے۔ زبان کے بارے میں جمعیۃ علماء ہند کا نقطۂ نظر یہ ہے کہ ہندوستان کی قومی اور سرکاری زبان ہندوستانی ہونی چاہئے جو اردو اور دیوناگری رسم الخط میں لکھی جائے۔ یہی اجلاس کا عقیدہ نقطۂ نظر اور کانگریس کا طے شدہ اصول ہے لہٰذا ٹونک جمعیۃ علماء صوبہ کا یہ اجلاس ہندوستانی کی قومی زبان کے متعلق جمعیۃ کے اس مسلک کا اعادہ کرتا ہے کہ صرف ہندوستانی زبان جو عام طور پر بولی اور سمجھی جاتی ہے، اس ملک کی قومی زبان بننے کی مستحق ہے۔ یہ اجلاس صوبہ راجستھان کے سرکاری اداروں اور دفتروں میں ہندوستانی ہونا چاہئے۔

فرقہ وارانہ سیاسی جماعتوں کا خاتمہ

چوتھی تجویز سرکاری اسکولوں میں نیز دیگر تعلیم کے متعلق تھی۔ اس میں کہا گیا تھا کہ یہ اجلاس ہندوستان کی تمام فرقہ وارانہ سیاسی جماعتوں کے خاتمہ سے متعلق تھی۔ چوتھی تجویز میں جمعیۃ علماء کی تنظیم کو مضبوط بنانے کا ذکر کیا گیا تھا۔ اس کی تجویز یہ تھی کہ جمعیۃ علماء راجستھان یونین کی کانفرنس کو ہر ضلع سے تین نمائندے بھیجنے چاہئیں اور اس کی تشکیل کے لئے جمعیۃ علماء راجستھان یونین کی کانفرنس کا یہ اجلاس پختہ ارادہ کرتا ہے کہ ٹونک کے برگزات کے علاوہ راجستھان یونین کے دوسرے شہروں میں بھی جمعیۃ کی شاخیں قائم کر کے جمعیۃ کے نظام کو زیادہ سے زیادہ وسعت دی جائے اور جمعیۃ علماء ہند کا جھنڈا ہر جگہ لہرایا جائے۔ ٹونک اور دیگر مقامات کی جمعیتوں کو چاہئے کہ ہر سال ۱۵ اگست کے ساتھ کریں۔

ساتویں قرار داد

ساتویں قرار داد میں کہا گیا تھا کہ ہر ضلع میں ہر مسلک کے مخلص اشخاص پر مشتمل ایک وفد جمعیۃ علماء ہند کے ساتھ مل کر ہندوستانی زبان کی حمایت اور تائید کا اعلان کرے۔ یہ تجویز بھی منظور کی گئی۔

آٹھویں قرار داد

آٹھویں قرار داد میں کہا گیا تھا کہ ہر ضلع میں ایک ایسا وفد تشکیل دیا جائے جو ہندوستانی زبان کی حمایت کرے۔ یہ تجویز بھی منظور کی گئی۔

نویں قرار داد

نویں قرار داد میں کہا گیا تھا کہ یہ اجلاس ہندوستان کی تقسیم کو ملک کے لئے سخت نقصان دہ سمجھتا ہے۔ یہ تجویز بھی منظور کی گئی۔

دسویں قرار داد

دسویں قرار داد میں کہا گیا تھا کہ یہ اجلاس ہندوستان کی تقسیم کو ملک کے لئے سخت نقصان دہ سمجھتا ہے۔ یہ تجویز بھی منظور کی گئی۔

گیارہویں قرار داد

گیارہویں قرار داد میں کہا گیا تھا کہ یہ اجلاس ہندوستان کی تقسیم کو ملک کے لئے سخت نقصان دہ سمجھتا ہے۔ یہ تجویز بھی منظور کی گئی۔

بارہویں قرار داد

بارہویں قرار داد میں کہا گیا تھا کہ یہ اجلاس ہندوستان کی تقسیم کو ملک کے لئے سخت نقصان دہ سمجھتا ہے۔ یہ تجویز بھی منظور کی گئی۔

تیرہویں قرار داد

تیرہویں قرار داد میں کہا گیا تھا کہ یہ اجلاس ہندوستان کی تقسیم کو ملک کے لئے سخت نقصان دہ سمجھتا ہے۔ یہ تجویز بھی منظور کی گئی۔

چودہویں قرار داد

چودہویں قرار داد میں کہا گیا تھا کہ یہ اجلاس ہندوستان کی تقسیم کو ملک کے لئے سخت نقصان دہ سمجھتا ہے۔ یہ تجویز بھی منظور کی گئی۔

پندرہویں قرار داد

پندرہویں قرار داد میں کہا گیا تھا کہ یہ اجلاس ہندوستان کی تقسیم کو ملک کے لئے سخت نقصان دہ سمجھتا ہے۔ یہ تجویز بھی منظور کی گئی۔

سولہویں قرار داد

سولہویں قرار داد میں کہا گیا تھا کہ یہ اجلاس ہندوستان کی تقسیم کو ملک کے لئے سخت نقصان دہ سمجھتا ہے۔ یہ تجویز بھی منظور کی گئی۔

سترہویں قرار داد

سترہویں قرار داد میں کہا گیا تھا کہ یہ اجلاس ہندوستان کی تقسیم کو ملک کے لئے سخت نقصان دہ سمجھتا ہے۔ یہ تجویز بھی منظور کی گئی۔

اٹھارہویں قرار داد

اٹھارہویں قرار داد میں کہا گیا تھا کہ یہ اجلاس ہندوستان کی تقسیم کو ملک کے لئے سخت نقصان دہ سمجھتا ہے۔ یہ تجویز بھی منظور کی گئی۔

انیسویں قرار داد

انیسویں قرار داد میں کہا گیا تھا کہ یہ اجلاس ہندوستان کی تقسیم کو ملک کے لئے سخت نقصان دہ سمجھتا ہے۔ یہ تجویز بھی منظور کی گئی۔

بیسویں قرار داد

بیسویں قرار داد میں کہا گیا تھا کہ یہ اجلاس ہندوستان کی تقسیم کو ملک کے لئے سخت نقصان دہ سمجھتا ہے۔ یہ تجویز بھی منظور کی گئی۔

اکیسویں قرار داد

اکیسویں قرار داد میں کہا گیا تھا کہ یہ اجلاس ہندوستان کی تقسیم کو ملک کے لئے سخت نقصان دہ سمجھتا ہے۔ یہ تجویز بھی منظور کی گئی۔

بائیسویں قرار داد

بائیسویں قرار داد میں کہا گیا تھا کہ یہ اجلاس ہندوستان کی تقسیم کو ملک کے لئے سخت نقصان دہ سمجھتا ہے۔ یہ تجویز بھی منظور کی گئی۔

تیئیسویں قرار داد

تیئیسویں قرار داد میں کہا گیا تھا کہ یہ اجلاس ہندوستان کی تقسیم کو ملک کے لئے سخت نقصان دہ سمجھتا ہے۔ یہ تجویز بھی منظور کی گئی۔

چوبیسویں قرار داد

چوبیسویں قرار داد میں کہا گیا تھا کہ یہ اجلاس ہندوستان کی تقسیم کو ملک کے لئے سخت نقصان دہ سمجھتا ہے۔ یہ تجویز بھی منظور کی گئی۔

پچیسویں قرار داد

پچیسویں قرار داد میں کہا گیا تھا کہ یہ اجلاس ہندوستان کی تقسیم کو ملک کے لئے سخت نقصان دہ سمجھتا ہے۔ یہ تجویز بھی منظور کی گئی۔

چھبیسویں قرار داد

چھبیسویں قرار داد میں کہا گیا تھا کہ یہ اجلاس ہندوستان کی تقسیم کو ملک کے لئے سخت نقصان دہ سمجھتا ہے۔ یہ تجویز بھی منظور کی گئی۔

ستائیسویں قرار داد

ستائیسویں قرار داد میں کہا گیا تھا کہ یہ اجلاس ہندوستان کی تقسیم کو ملک کے لئے سخت نقصان دہ سمجھتا ہے۔ یہ تجویز بھی منظور کی گئی۔

اٹھائیسویں قرار داد

اٹھائیسویں قرار داد میں کہا گیا تھا کہ یہ اجلاس ہندوستان کی تقسیم کو ملک کے لئے سخت نقصان دہ سمجھتا ہے۔ یہ تجویز بھی منظور کی گئی۔

انتیسویں قرار داد

انتیسویں قرار داد میں کہا گیا تھا کہ یہ اجلاس ہندوستان کی تقسیم کو ملک کے لئے سخت نقصان دہ سمجھتا ہے۔ یہ تجویز بھی منظور کی گئی۔

تیسویں قرار داد

تیسویں قرار داد میں کہا گیا تھا کہ یہ اجلاس ہندوستان کی تقسیم کو ملک کے لئے سخت نقصان دہ سمجھتا ہے۔ یہ تجویز بھی منظور کی گئی۔

اکتیسویں قرار داد

اکتیسویں قرار داد میں کہا گیا تھا کہ یہ اجلاس ہندوستان کی تقسیم کو ملک کے لئے سخت نقصان دہ سمجھتا ہے۔ یہ تجویز بھی منظور کی گئی۔

بتیسویں قرار داد

بتیسویں قرار داد میں کہا گیا تھا کہ یہ اجلاس ہندوستان کی تقسیم کو ملک کے لئے سخت نقصان دہ سمجھتا ہے۔ یہ تجویز بھی منظور کی گئی۔

تینتیسویں قرار داد

تینتیسویں قرار داد میں کہا گیا تھا کہ یہ اجلاس ہندوستان کی تقسیم کو ملک کے لئے سخت نقصان دہ سمجھتا ہے۔ یہ تجویز بھی منظور کی گئی۔

چونتیسویں قرار داد

چونتیسویں قرار داد میں کہا گیا تھا کہ یہ اجلاس ہندوستان کی تقسیم کو ملک کے لئے سخت نقصان دہ سمجھتا ہے۔ یہ تجویز بھی منظور کی گئی۔

پینتیسویں قرار داد

پینتیسویں قرار داد میں کہا گیا تھا کہ یہ اجلاس ہندوستان کی تقسیم کو ملک کے لئے سخت نقصان دہ سمجھتا ہے۔ یہ تجویز بھی منظور کی گئی۔

چھتیسویں قرار داد

چھتیسویں قرار داد میں کہا گیا تھا کہ یہ اجلاس ہندوستان کی تقسیم کو ملک کے لئے سخت نقصان دہ سمجھتا ہے۔ یہ تجویز بھی منظور کی گئی۔

سینتیسویں قرار داد

سینتیسویں قرار داد میں کہا گیا تھا کہ یہ اجلاس ہندوستان کی تقسیم کو ملک کے لئے سخت نقصان دہ سمجھتا ہے۔ یہ تجویز بھی منظور کی گئی۔

اڑتیسویں قرار داد

اڑتیسویں قرار داد میں کہا گیا تھا کہ یہ اجلاس ہندوستان کی تقسیم کو ملک کے لئے سخت نقصان دہ سمجھتا ہے۔ یہ تجویز بھی منظور کی گئی۔

انتالیسویں قرار داد

انتالیسویں قرار داد میں کہا گیا تھا کہ یہ اجلاس ہندوستان کی تقسیم کو ملک کے لئے سخت نقصان دہ سمجھتا ہے۔ یہ تجویز بھی منظور کی گئی۔

چالیسویں قرار داد

چالیسویں قرار داد میں کہا گیا تھا کہ یہ اجلاس ہندوستان کی تقسیم کو ملک کے لئے سخت نقصان دہ سمجھتا ہے۔ یہ تجویز بھی منظور کی گئی۔

اکتالیسویں قرار داد

اکتالیسویں قرار داد میں کہا گیا تھا کہ یہ اجلاس ہندوستان کی تقسیم کو ملک کے لئے سخت نقصان دہ سمجھتا ہے۔ یہ تجویز بھی منظور کی گئی۔

بیالیسویں قرار داد

بیالیسویں قرار داد میں کہا گیا تھا کہ یہ اجلاس ہندوستان کی تقسیم کو ملک کے لئے سخت نقصان دہ سمجھتا ہے۔ یہ تجویز بھی منظور کی گئی۔

تینتالیسویں قرار داد

تینتالیسویں قرار داد میں کہا گیا تھا کہ یہ اجلاس ہندوستان کی تقسیم کو ملک کے لئے سخت نقصان دہ سمجھتا ہے۔ یہ تجویز بھی منظور کی گئی۔

چوالیسویں قرار داد

چوالیسویں قرار داد میں کہا گیا تھا کہ یہ اجلاس ہندوستان کی تقسیم کو ملک کے لئے سخت نقصان دہ سمجھتا ہے۔ یہ تجویز بھی منظور کی گئی۔

پینتالیسویں قرار داد

پینتالیسویں قرار داد میں کہا گیا تھا کہ یہ اجلاس ہندوستان کی تقسیم کو ملک کے لئے سخت نقصان دہ سمجھتا ہے۔ یہ تجویز بھی منظور کی گئی۔

چھیالیسویں قرار داد

چھیالیسویں قرار داد میں کہا گیا تھا کہ یہ اجلاس ہندوستان کی تقسیم کو ملک کے لئے سخت نقصان دہ سمجھتا ہے۔ یہ تجویز بھی منظور کی گئی۔

سینتالیسویں قرار داد

سینتالیسویں قرار داد میں کہا گیا تھا کہ یہ اجلاس ہندوستان کی تقسیم کو ملک کے لئے سخت نقصان دہ سمجھتا ہے۔ یہ تجویز بھی منظور کی گئی۔

اڑتالیسویں قرار داد

اڑتالیسویں قرار داد میں کہا گیا تھا کہ یہ اجلاس ہندوستان کی تقسیم کو ملک کے لئے سخت نقصان دہ سمجھتا ہے۔ یہ تجویز بھی منظور کی گئی۔

انچاسویں قرار داد

انچاسویں قرار داد میں کہا گیا تھا کہ یہ اجلاس ہندوستان کی تقسیم کو ملک کے لئے سخت نقصان دہ سمجھتا ہے۔ یہ تجویز بھی منظور کی گئی۔

پچاسویں قرار داد

پچاسویں قرار داد میں کہا گیا تھا کہ یہ اجلاس ہندوستان کی تقسیم کو ملک کے لئے سخت نقصان دہ سمجھتا ہے۔ یہ تجویز بھی منظور کی گئی۔

اکاونویں قرار داد

اکاونویں قرار داد میں کہا گیا تھا کہ یہ اجلاس ہندوستان کی تقسیم کو ملک کے لئے سخت نقصان دہ سمجھتا ہے۔ یہ تجویز بھی منظور کی گئی۔

باونویں قرار داد

باونویں قرار داد میں کہا گیا تھا کہ یہ اجلاس ہندوستان کی تقسیم کو ملک کے لئے سخت نقصان دہ سمجھتا ہے۔ یہ تجویز بھی منظور کی گئی۔

ترپنویں قرار داد

ترپنویں قرار داد میں کہا گیا تھا کہ یہ اجلاس ہندوستان کی تقسیم کو ملک کے لئے سخت نقصان دہ سمجھتا ہے۔ یہ تجویز بھی منظور کی گئی۔

چونپنویں قرار داد

چونپنویں قرار داد میں کہا گیا تھا کہ یہ اجلاس ہندوستان کی تقسیم کو ملک کے لئے سخت نقصان دہ سمجھتا ہے۔ یہ تجویز بھی منظور کی گئی۔

پچپنویں قرار داد

پچپنویں قرار داد میں کہا گیا تھا کہ یہ اجلاس ہندوستان کی تقسیم کو ملک کے لئے سخت نقصان دہ سمجھتا ہے۔ یہ تجویز بھی منظور کی گئی۔

چھپنویں قرار داد

چھپنویں قرار داد میں کہا گیا تھا کہ یہ اجلاس ہندوستان کی تقسیم کو ملک کے لئے سخت نقصان دہ سمجھتا ہے۔ یہ تجویز بھی منظور کی گئی۔

ستاونویں قرار داد

ستاونویں قرار داد میں کہا گیا تھا کہ یہ اجلاس ہندوستان کی تقسیم کو ملک کے لئے سخت نقصان دہ سمجھتا ہے۔ یہ تجویز بھی منظور کی گئی۔

اٹھاونویں قرار داد

اٹھاونویں قرار داد میں کہا گیا تھا کہ یہ اجلاس ہندوستان کی تقسیم کو ملک کے لئے سخت نقصان دہ سمجھتا ہے۔ یہ تجویز بھی منظور کی گئی۔

انسٹھویں قرار داد

انسٹھویں قرار داد میں کہا گیا تھا کہ یہ اجلاس ہندوستان کی تقسیم کو ملک کے لئے سخت نقصان دہ سمجھتا ہے۔ یہ تجویز بھی منظور کی گئی۔

ساٹھویں قرار داد

ساٹھویں قرار داد میں کہا گیا تھا کہ یہ اجلاس ہندوستان کی تقسیم کو ملک کے لئے سخت نقصان دہ سمجھتا ہے۔ یہ تجویز بھی منظور کی گئی۔

اکسٹھویں قرار داد

اکسٹھویں قرار داد میں کہا گیا تھا کہ یہ اجلاس ہندوستان کی تقسیم کو ملک کے لئے سخت نقصان دہ سمجھتا ہے۔ یہ تجویز بھی منظور کی گئی۔

باسٹھویں قرار داد

باسٹھویں قرار داد میں کہا گیا تھا کہ یہ اجلاس ہندوستان کی تقسیم کو ملک کے لئے سخت نقصان دہ سمجھتا ہے۔ یہ تجویز بھی منظور کی گئی۔

تریسٹھویں قرار داد

تریسٹھویں قرار داد میں کہا گیا تھا کہ یہ اجلاس ہندوستان کی تقسیم کو ملک کے لئے سخت نقصان دہ سمجھتا ہے۔ یہ تجویز بھی منظور کی گئی۔

چونسٹھویں قرار داد

چونسٹھویں قرار داد میں کہا گیا تھا کہ یہ اجلاس ہندوستان کی تقسیم کو ملک کے لئے سخت نقصان دہ سمجھتا ہے۔ یہ تجویز بھی منظور کی گئی۔

پینسٹھویں قرار داد

پینسٹھویں قرار داد میں کہا گیا تھا کہ یہ اجلاس ہندوستان کی تقسیم کو ملک کے لئے سخت نقصان دہ سمجھتا ہے۔ یہ تجویز بھی منظور کی گئی۔

چھیاسٹھویں قرار داد

چھیاسٹھویں قرار داد میں کہا گیا تھا کہ یہ اجلاس ہندوستان کی تقسیم کو ملک کے لئے سخت نقصان دہ سمجھتا ہے۔ یہ تجویز بھی منظور کی گئی۔

سڑسٹھویں قرار داد

سڑسٹھویں قرار داد میں کہا گیا تھا کہ یہ اجلاس ہندوستان کی تقسیم کو ملک کے لئے سخت نقصان دہ سمجھتا ہے۔ یہ تجویز بھی منظور کی گئی۔

اڑسٹھویں قرار داد

اڑسٹھویں قرار داد میں کہا گیا تھا کہ یہ اجلاس ہندوستان کی تقسیم کو ملک کے لئے سخت نقصان دہ سمجھتا ہے۔ یہ تجویز بھی منظور کی گئی۔

انہترویں قرار داد

انہترویں قرار داد میں کہا گیا تھا کہ یہ اجلاس ہندوستان کی تقسیم کو ملک کے لئے سخت نقصان دہ سمجھتا ہے۔ یہ تجویز بھی منظور کی گئی۔

ستترویں قرار داد

ستترویں قرار داد میں کہا گیا تھا کہ یہ اجلاس ہندوستان کی تقسیم کو ملک کے لئے سخت نقصان دہ سمجھتا ہے۔ یہ تجویز بھی منظور کی گئی۔

اکہترویں قرار داد

اکہترویں قرار داد میں کہا گیا تھا کہ یہ اجلاس ہندوستان کی تقسیم کو ملک کے لئے سخت نقصان دہ سمجھتا ہے۔ یہ تجویز بھی منظور کی گئی۔

بہترویں قرار داد

بہترویں قرار داد میں کہا گیا تھا کہ یہ اجلاس ہندوستان کی تقسیم کو ملک کے لئے سخت نقصان دہ سمجھتا ہے۔ یہ تجویز بھی منظور کی گئی۔

تہترویں قرار داد

تہترویں قرار داد میں کہا گیا تھا کہ یہ اجلاس ہندوستان کی تقسیم کو ملک کے لئے سخت نقصان دہ سمجھتا ہے۔ یہ تجویز بھی منظور کی گئی۔

چوہترویں قرار داد

چوہترویں قرار داد میں کہا گیا تھا کہ یہ اجلاس ہندوستان کی تقسیم کو ملک کے لئے سخت نقصان دہ سمجھتا ہے۔ یہ تجویز بھی منظور کی گئی۔

پچہترویں قرار داد

پچہترویں قرار داد میں کہا گیا تھا کہ یہ اجلاس ہندوستان کی تقسیم کو ملک کے لئے سخت نقصان دہ سمجھتا ہے۔ یہ تجویز بھی منظور کی گئی۔

چھہترویں قرار داد

چھہترویں قرار داد میں کہا گیا تھا کہ یہ اجلاس ہندوستان کی تقسیم کو ملک کے لئے سخت نقصان دہ سمجھتا ہے۔ یہ تجویز بھی منظور کی گئی۔

ستہترویں قرار داد

ستہترویں قرار داد میں کہا گیا تھا کہ یہ اجلاس ہندوستان کی تقسیم کو ملک کے لئے سخت نقصان دہ سمجھتا ہے۔ یہ تجویز بھی منظور کی گئی۔

اٹھہترویں قرار داد

اٹھہترویں قرار داد میں کہا گیا تھا کہ یہ اجلاس ہندوستان کی تقسیم کو ملک کے لئے سخت نقصان دہ سمجھتا ہے۔ یہ تجویز بھی منظور کی گئی۔

انہترویں قرار داد

انہترویں قرار داد میں کہا گیا تھا کہ یہ اجلاس ہندوستان کی تقسیم کو ملک کے لئے سخت نقصان دہ سمجھتا ہے۔ یہ تجویز بھی منظور کی گئی۔

اسّیویں قرار داد

اسّیویں قرار داد میں کہا گیا تھا کہ یہ اجلاس ہندوستان کی تقسیم کو ملک کے لئے سخت نقصان دہ سمجھتا ہے۔ یہ تجویز بھی منظور کی گئی۔

اکاسیویں قرار داد

اکاسیویں قرار داد میں کہا گیا تھا کہ یہ اجلاس ہندوستان کی تقسیم کو ملک کے لئے سخت نقصان دہ سمجھتا ہے۔ یہ تجویز بھی منظور کی گئی۔

بیاسیویں قرار داد

بیاسیویں قرار داد میں کہا گیا تھا کہ یہ اجلاس ہندوستان کی تقسیم کو ملک کے لئے سخت نقصان دہ سمجھتا ہے۔ یہ تجویز بھی منظور کی گئی۔

تراسیویں قرار داد

تراسیویں قرار داد میں کہا گیا تھا کہ یہ اجلاس ہندوستان کی تقسیم کو ملک کے لئے سخت نقصان دہ سمجھتا ہے۔ یہ تجویز بھی منظور کی گئی۔

چوراسیویں قرار داد

چوراسیویں قرار داد میں کہا گیا تھا کہ یہ اجلاس ہندوستان کی تقسیم کو ملک کے لئے سخت نقصان دہ سمجھتا ہے۔ یہ تجویز بھی منظور کی گئی۔

پچاسیویں قرار داد

پچاسیویں قرار داد میں کہا گیا تھا کہ یہ اجلاس ہندوستان کی تقسیم کو ملک کے لئے سخت نقصان دہ سمجھتا ہے۔ یہ تجویز بھی منظور کی گئی۔

چھیاسیویں قرار داد

چھیاسیویں قرار داد میں کہا گیا تھا کہ یہ اجلاس ہندوستان کی تقسیم کو ملک کے لئے سخت نقصان دہ سمجھتا ہے۔ یہ تجویز بھی منظور کی گئی۔

ستاسیویں قرار داد

ستاسیویں قرار داد میں کہا گیا تھا کہ یہ اجلاس ہندوستان کی تقسیم کو ملک کے لئے سخت نقصان دہ سمجھتا ہے۔ یہ تجویز بھی منظور کی گئی۔

اٹھاسیویں قرار داد

اٹھاسیویں قرار داد میں کہا گیا تھا کہ یہ اجلاس ہندوستان کی تقسیم کو ملک کے لئے سخت نقصان دہ سمجھتا ہے۔ یہ تجویز بھی منظور کی گئی۔

انہاسیویں قرار داد

انہاسیویں قرار داد میں کہا گیا تھا کہ یہ اجلاس ہندوستان کی تقسیم کو ملک کے لئے سخت نقصان دہ سمجھتا ہے۔ یہ تجویز بھی منظور کی گئی۔

نوّیویں قرار داد

نوّیویں قرار داد میں کہا گیا تھا کہ یہ اجلاس ہندوستان کی تقسیم کو ملک کے لئے سخت نقصان دہ سمجھتا ہے۔ یہ تجویز بھی منظور کی گئی۔

اکانویں قرار داد

اکانویں قرار داد میں کہا گیا تھا کہ یہ اجلاس ہندوستان کی تقسیم کو ملک کے لئے سخت نقصان دہ سمجھتا ہے۔ یہ تجویز بھی منظور کی گئی۔

بانویں قرار داد

بانویں قرار داد میں کہا گیا تھا کہ یہ اجلاس ہندوستان کی تقسیم کو ملک کے لئے سخت نقصان دہ سمجھتا ہے۔ یہ تجویز بھی منظور کی گئی۔

ترانویں قرار داد

ترانویں قرار داد میں کہا گیا تھا کہ یہ اجلاس ہندوستان کی تقسیم کو ملک کے لئے سخت نقصان دہ سمجھتا ہے۔ یہ تجویز بھی منظور کی گئی۔

چورانویں قرار داد

چورانویں قرار داد میں کہا گیا تھا کہ یہ اجلاس ہندوستان کی تقسیم کو ملک کے لئے سخت نقصان دہ سمجھتا ہے۔ یہ تجویز بھی منظور کی گئی۔

پچانویں قرار داد

پچانویں قرار داد میں کہا گیا تھا کہ یہ اجلاس ہندوستان کی تقسیم کو ملک کے لئے سخت نقصان دہ سمجھتا ہے۔ یہ تجویز بھی منظور کی گئی۔

چھیانویں قرار داد

چھیانویں قرار داد میں کہا گیا تھا کہ یہ اجلاس ہندوستان کی تقسیم کو ملک کے لئے سخت نقصان دہ سمجھتا ہے۔ یہ تجویز بھی منظور کی گئی۔

ستانویں قرار داد

ستانویں قرار داد میں کہا گیا تھا کہ یہ اجلاس ہندوستان کی تقسیم کو ملک کے لئے سخت نقصان دہ سمجھتا ہے۔ یہ تجویز بھی منظور کی گئی۔

اٹھانویں قرار داد

اٹھانویں قرار داد میں کہا گیا تھا کہ یہ اجلاس ہندوستان کی تقسیم کو ملک کے لئے سخت نقصان دہ سمجھتا ہے۔ یہ تجویز بھی منظور کی گئی۔

ننانویں قرار داد

ننانویں قرار داد میں کہا گیا تھا کہ یہ اجلاس ہندوستان کی تقسیم کو ملک کے لئے سخت نقصان دہ سمجھتا ہے۔ یہ تجویز بھی منظور کی گئی۔

سوویں قرار داد

سوویں قرار داد میں کہا گیا تھا کہ یہ اجلاس ہندوستان کی تقسیم کو ملک کے لئے سخت نقصان دہ سمجھتا ہے۔ یہ تجویز بھی منظور کی گئی۔

عزاداران حسین علیہ السلام

تعزیہ نکالنے والوں کو انتباہ

ماہ ذی الحجہ کے بعد محرم کا مہینہ شروع ہوتا ہے یہ مہینہ حضرت امام حسین علیہ السلام کی تعزیت کے اظہار کا مہینہ ہے، عزاداران امام اس مہینہ میں جس احساس کا اظہار کرتے ہیں تو اور دس محرم کو تعزیے اٹھائے جاتے ہیں اور ۱۰ محرم کی شام کو یہ تعزیے شاہراہوں سے گزرتے ہوئے کربلا میں دفن کرائے جاتے ہیں، جو لوگ حضرت امام کی اس یادگار کو قائم رکھنا چاہتے ہیں اور امسال تعزیے نکالنے کے خواہشمند ہیں اور وہ پچھلی قدیم رسومات کے پابند ہیں ان کو چاہیئے کہ وہ جلد از جلد پولیس میں درخواست دے کر لائسنس حاصل کریں تاکہ لائسنس کو انتظام کرنے میں آسانی ہو اور کسی صاحب کو لائسنس حاصل کرنے میں دشواری ہو تو وہ اپنی درخواست اپنے ضلع کی جمعیۃ کے دفتر میں بھیج دیں تاکہ لائسنس حاصل کرنے میں ان کی مدد کیجائے۔

مولانا عبدالماجد حبیب جنرل سکریٹری جمعیۃ علماء صوبہ دہلی

اضلاع کی ابتدائی جمعیتوں سے اپیل

دیوریا (بذریعہ ڈاک) مولانا ابوالاعجاز قاسمی نے اضلاع کی ابتدائی جمعیتوں سے اپیل کی ہے کہ وہ حسب ذیل امور کا خاص خیال رکھیں اور ان پر مستعدی سے عمل درآمد کریں۔

(۱) دفتر قائم کیا جائے۔ دفتر پر جمعیۃ علماء کا جھنڈا نصب کیا جائے۔ دفتر کی مہر بنوالی جائے، اخبار الجمعیۃ ہفتہ وار منگایا جائے۔

(۲) رجسٹر ارکان رکھیں جس میں کارروائی اور معاملات کا اندراج ہونا چاہیئے اور ابتدائی ممبران حلقہ کی فہرست بھی ہو جو انتخابات عہدہ دار ہیں۔

برلن کی ناکہ بندی کے خاتمہ کا امکان

پیرس ۲۷ اکتوبر۔ امید ہے کہ روسی وفد کے لیڈر سوبولیو شنکی برلن کے سلسلہ پر حالیہ کونسل میں اپنے نقطۂ نظر میں کوئی تبدیلی نہیں کر رہے ہیں، اس لئے غیر جانبدار حلقوں کا خیال ہے کہ ملک کے دیرینہ مسئلہ پر روس مارشل ٹیلر ریڈیو کا استعمال کرے گا۔

اگر روسی نے ویٹو کا استعمال کیا تو سوویت روس کا خیال ہے کہ روسی جیسا کے اس نے ایران کے کیس میں کیا تھا جس کا نتیجہ کونسل کے فیصلے کے انتظار کئے بغیر ایرانی فوجوں کی واپسی تھا۔ اگر روس کی ناکہ بندی کے اقدامات میں ترمیم کر دیگا تاکہ گفت و شنید کے لئے ماحول سازگار ہو سکے۔

روسی حلقوں کے مطابق یہ بھی اس موقعہ پر اس بات کا اشتیاق نہیں رکھتا کہ گفت و شنید سے جاری کی جائے اس کے علاوہ وہ دیکھنا چاہتا ہے کہ موسم سرما آیا ہوا مسئلہ اور زیادہ خراب کرنے کے لئے ثابت ہو سکتا ہے اور اس کا برلن موصلہ پر کیا اثر پڑ سکتا ہے نیز روس امریکہ کے جنرل انتخابات کے نتائج کا بھی بیتابی سے انتظار کر رہا ہے۔ (مکتوب)

زرعی کانفرنس کے ڈیلی گیٹوں کی واپسی

نئی دہلی ۲۷ اکتوبر۔ [illegible] مشرقی پنجاب کی اقتصادی حالت کے بارے میں غور و خوض کرنے کے لئے جو زرعی کانفرنس بلائی گئی تھی اس میں شرکت کے بعد ہندوستانی وفد آج ہوائی جہاز سے دہلی واپس آ گیا۔ وفد کے لیڈر مسٹر کے ایم منشی نے ہوائی اڈے پر صحافیوں کو بتایا کہ کانفرنس کے اجلاس کے علاوہ وفد کے ارکان نے مشرقی پنجاب کے مختلف حصوں کا دورہ بھی کیا تھا۔ وفد کے ارکان آج ہی دہلی پہنچ گئے ہیں۔

ناظرین جمعیۃ دہلی

خط و کتابت کرتے وقت اپنا پتہ صاف لکھیں

اٹاوہ کی خبریں

(بذریعہ ڈاک)

ضلع کانگریس ورکرس کنونشن

۲۴ دسمبر ۱۹۴۷ء کو قصبہ بیکھو ضلع اٹاوہ میں ضلع کانگریس ورکرس کنونشن منعقد ہونے والا ہے جس میں ضلع کے تمام کانگریسی لیڈران اور منڈل کانگریس کمیٹیوں کے عہدہ داران کے علاوہ مسٹر گوپی ناتھ امن چیئرمین ڈسٹرکٹ بورڈ اور مسٹر گوپی ناتھ ورما سکریٹری یوپی کانگریس پارلیمنٹری بورڈ شرکت کریں گے اجلاس ۲۴ دسمبر کو دوپہر ۲ بجے شروع ہو گا۔ ۲۵ دسمبر کو صبح ۸ بجے سے ۱۰ بجے تک ملاقات میں کانگریس کا پروگرام کس قسم کا بنایا جائے تاکہ کام پوری تیزی کے ساتھ کامیابی کے ساتھ ہو سکے۔ یہ کنونشن ۲۵ گھنٹہ جاری رہے گا۔

سٹی کانگریس کی جد و جہد

روزانہ فسادوں کرانی اور غریب مخلوق کی پریشانی سے متاثر ہو کر شہر کانگریس کمیٹی کے کارکنان نے کمیٹی کے پریذیڈنٹ پروفیسر رام سروپ اور سیکرٹری شری پرکاش ہیرا لال کی قیادت میں ایک وفد ڈپٹی کمشنر صاحب سے ملاقات کرنے کے لئے ایک ڈیپوٹیشن روانہ کیا تھا۔ روزانہ شہر میں کسی نہ کسی جگہ لوٹ مار ہوتی ہے۔ اور تمام باشندگان اپنے اپنے حلقہ میں غیر سماجی کرار رہے ہیں۔ جس سے شہریوں کا چین حرام ہو گیا ہے۔ صوبہ کی ڈسپلن پر زور کانگریسی سوشلسٹ پارٹی کی سٹرانگ کمیٹی میں گورنمنٹ نے ہمارے ضلع سے سٹرنگ گبان ایس دے کر ہماری پوزیشن کو کمزور کر دیا ہے۔ جس سے ایک ڈاکو نرائن بورڈ فرار ہو گیا۔

سوشلسٹ کو زبردست ناکامی

حال ہی میں سوشلسٹ پارٹی کے کانگریس کے نام سے ایک (جوان سوویٹ بنچایت بنائی۔ پنچایت صرف مسلمانوں کی تھی۔ جس میں کانگریس کے ممبران کو شامل نہیں کیا گیا تھا۔ اتفاق سے اس کی نیند وقت اس کے ساتھی شور و غل ہونے پر جب ڈاکو بھاگنے لگے تو مرہٹین نے پیچھا کر کے پکڑ لیا۔ جس سے ایک ڈاکو زخمی ہو گیا۔ اور گرفتار کر لیا گیا۔ پولیس تحقیقات کر رہی ہے۔ کچھ گرفتاریاں بھی کی ہیں۔

ہندوستانی کنونشن لکھنؤ

۳۰-۳۱ اکتوبر کو لکھن

صفحہ اول کالم ۶ سے آگے

بھوسے گڑھوں میں علیحدہ علیحدہ مسٹر ڈیمپی ان کو وفنس اور نیشنل ملٹیشیا کے ہاتھوں لٹنا اور خانہ کا سامنا ہے۔

سردار بہادر خاں نے ان ترمیموں کے خلاف سخت احتجاج کیا جو انصاری نمائندوں نے پیش کی تھی اور جن کی رو سے ہندی بیلٹ کا اخراج ہو جاتا۔

انھوں نے اس بات پر زور دیا کہ اس معاہدہ میں تقریبی نسل کشی کو شامل کیا جائے۔ انھوں نے کہا تقریبی نسل کشی کا اصل مقصد ہے ارجنٹائی نسل کشی ان کے حصول کا ایک وحشیانہ اور بربریت آمیز طریقہ ہے۔

مورخ ہنا آرنڈٹ نے کہا کہ جو لوگ دشمنی اور بے رحمی کے خاتمے زیادہ کسی مذہبی یا قومی پاسبانی گروہ کے خیالات سے وابستہ ہیں یا اس کی اصل روح کو خراب کرنے کی عمومانہ خواہش بھی نسل کشی کے محرکات میں سے ہیں۔ اس کی صداقت جرمنی میں دیکھی جا سکتی ہے۔"

انھوں نے کہا: "گذشتہ سال جب ہندی ایک خاص مذہبی گروہ کے لوگوں کو فنا کرنے کے لئے چن لیا گیا تھا تو ان لوگوں کی جانیں جنہیں کی گئیں محض اس لئے گیا تھا تو ان لوگوں کی جانیں جنہیں کی گئیں محض اس لئے چنا تھا تو ہندی کو چھوڑ دیا اور مذہب کو ترک کر دیا۔ یہ وہی چیز ہے جس چیز کو مقدس سمجھتے تھے جب انھوں نے اس چیز کی بنک کی اور اس کو پاک کیا یا اس کو تباہ کر دیا تو ان لوگوں کو چھوڑ دیا گیا۔"

ڈاکٹر لوہیا کا فرانسیسی صدر کو تار

جبلپور، ۲۷ اکتوبر۔ سوشلسٹ پارٹی کی خبر کی ملاقات کی کمیٹی کے چیرمین ڈاکٹر رام منوہر لوہیا نے ایک تار فرانسیسی صدر جنرل ڈیگال کو بھیجا ہے جس میں یہ مطالبہ کیا ہے کہ باغی فوجی افسروں کو جو حق بغاوت کی ناکامی سے ظاہر کر دیا ہے ہندوستان کے ساتھ شامل ہونا چاہتے ہیں۔ اس سے ان کو آزادی کا پناہ حق دیا جائے۔

ڈاکٹر رام منوہر لوہیا نے ایک تار فرانس کی سوشلسٹ پارٹی کے سکریٹری جنرل سٹرایم موسیت کو بھی ارسال کیا ہے جس میں ان سے بھی یہی مطالبہ کیا گیا ہے کہ فرانس کی سوشلسٹ پارٹی گوا میں کی آزادی کی تحریک کی حمایت کرے۔

صفحہ اول کالم ۵ سے آگے

کی جس میں خود ان کی پارٹی بھی شریک ہو چکی ہے۔ امریکہ کی رائے میں اس تجویز میں بعض اہم پہلو ایسے ہیں جن کو واضح ہونا چاہئے جیسے ان اس کے تنفیذ کرنے کا طریقہ، جانداروں تحافظ حکومتوں کو دی جائے گی۔ امریکہ نے کہا ہے کہ اس میں یہ بھی اقدام ہونا چاہئے کہ ان پابندیوں کو فوراً کر دیا جائے جو یکطرفہ طور پر گوا کے ارد گرد سری لنکا اور دوسری قوموں نے رسل و رسائل اور آمد و رفت پر لگا دی ہیں۔

امریکی نمائندے نے کہا کہ ہر تجویز کو قبول کر لیا جائے گا۔ اور یہ امید ظاہر کی کہ ہندوستان اور پاکستان مل جائیں گے۔ امریکہ نے کہا کہ اگر ہندوستان اور پاکستان مل جائیں گے تو ہم سے کہیں گے کہ پاکستان کمزور ہے۔ میں ان سے کہوں گا کہ جس سپرٹ سے مسلمانوں نے پاکستان بنایا ہے۔ اسی سپرٹ سے وہ اُسے قایم رکھنے اور مشکلات کو عبور کرنا چاہتے ہیں۔ آپ نے یو پی کے مسلمانوں سے مدد خواست کی کہ وہ ہندوستان کے تعلقات کو خوشگوار بنانے کی کوشش کریں۔

مسٹر سرکاش نے کہا اپنے مسلمان ساتھیوں اور پاکستان کی بہبود سیاسیت کے ساتھ تعلقات کی رسمائی میں صرف کی خدمات کو سراہا۔

یو پی اسمبلی کے کانگریسی ممبروں کے سامنے مسٹر سرکاش کی تقریر
ہند اور پاکستان کے باشندوں کے دلوں کو بدلی دور کرنے کی اپیل

لکھنؤ، ۲۷ اکتوبر۔ پاکستان میں ہندی ہائی کمشنر مسٹر سرکاش نے کل شام یو پی کانگریس اسمبلی پارٹی کی میٹنگ میں تقریر کرتے ہوئے اپیل کی کہ پاکستان اور ہندوستان کے عوام کے درمیان بڑھتی کی تمام باتوں کو ختم کرنے کی پوری کوشش کرنی چاہئے۔ آپ نے کہا۔ ہمارے لئے ضروری ہے کہ دونوں ممالک کے درمیان زیادہ سے زیادہ دوستانہ تعلقات پیدا کریں تاکہ قومی تعمیر کے لئے ایک دوسرے ملک کے ذرائع کا استعمال کیا جا سکے۔ آپ نے کہا کہ ہندوستان کا اقتصادی ڈھانچہ غیر منقسم ہندوستان کی بنیاد پر تھا۔ اب اسے تقسیم شدہ ہندوستان کے مطابق ٹھیک کرنا ہوگا۔ اور یہ امید ظاہر کی کہ دونوں حکومتیں کوشش کریں گی کہ ہندوستان اور پاکستان مل جائیں گے۔ آپ نے کہا کہ اگر کوئی سمجھتا ہے کہ پاکستان کمزور ہے۔ میں ان سے کہوں گا کہ جس سپرٹ سے مسلمانوں نے پاکستان بنایا ہے۔ اسی سپرٹ سے وہ اُسے قایم رکھنے اور مشکلات کو عبور کرنا چاہتے ہیں۔ آپ نے یو پی کے مسلمانوں سے مدد خواست کی کہ وہ ہندوستان کے تعلقات کو خوشگوار بنانے کی کوشش کریں۔

مسٹر سرکاش نے کہا اپنے مسلمان ساتھیوں اور پاکستان کی بہبود سیاسیت کے ساتھ تعلقات کی رسمائی میں صرف کی خدمات کو سراہا۔

سیوک سنگھ وطن دشمن سرگرمیوں میں مصروف رہے
مہاراشٹر کانگریس کی طرف سے پابندی نہ اٹھانے کا مطالبہ

پونا، ۲۷ اکتوبر۔ مہاراشٹر کانگریس کمیٹی کی ورکنگ کمیٹی کا اجلاس کل پونا میں منعقد ہوا۔ اس میں سیوک سنگھ کو فوراً غیر قانونی قرار دینے کا مطالبہ کیا گیا۔ اجلاس میں کہا گیا کہ سیوک سنگھ کی سرگرمیوں پر سخت اعتراض ہے اور اس کے کارکن ملک کے امن کو برباد کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ اس لئے سیوک سنگھ پر پابندی نہ اٹھائی جائے۔

پیرس میں مغربی یورپین کی فضائی بمباری

پیرس، ۲۷ اکتوبر۔ [illegible] مغربی یورپین کی فضائی بمباری کے متعلق [illegible] پیش کی جائے گی۔ جس میں برطانیہ، فرانس، جرمنی، اٹلی، ہالینڈ، بلجیم اور لکسمبرگ کے وزراء خارجہ حصہ لے رہے ہیں۔

مراسلہ نگار

آخری موقعہ

دمہ اور پرانی کھانسی کے مریضو نوٹ کر لو

اب چوتھے تو پھر سال بھر تک پچھتاؤ گے۔

ہر سال کی طرح سے اس سال بھی ہماری مشہور دوا کا ہر دوا فروش کے ہاں سے ختم ہو جانے سے پہلے منگوا لینا ہی مذہب و ملت تفریق تقسیم کے جھگڑوں کے جواب کا ایک ہی طریقہ ہے۔ ہر سال ہزاروں مریض دوا ختم ہو جانے کے بعد افسوس کرتے رہ جاتے ہیں۔ ہر سال ہزاروں مریض دوا ختم ہو جانے کے بعد افسوس کرتے رہ جاتے ہیں۔ دور دور سے آنے والے مریضوں کو بھی مایوس ہونا پڑتا ہے۔ ہر سال ہزاروں مریض دوا ختم ہو جانے کے بعد افسوس کرتے رہ جاتے ہیں

رجسٹرڈ ڈی ۹۷

سالانہ قیمت چالیس ۴۰ روپے
ششماہی بیس روپے
سہ ماہی گیارہ روپے
ممالک غیر سالانہ
پچاس ۵۰ روپے ششماہی پچیس ۲۵ روپے

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان
روزنامہ الجمعیۃ
ایڈیٹر محمد عثمان فارقلیط

قائم شدہ ۱۹۲۵ء

سیاسی بصیرت حاصل کرنی کیلئے
اردو کا واحد سیاسی رسالہ
نئی زندگی
ایڈیٹر ... سید امیر ادیب
قیمت سالانہ چھ روپے، فی پرچہ آٹھ آنے
نمونہ کے لئے آٹھ آنے کے ٹکٹ
منیجر رسالہ نئی زندگی الہ آباد
فون نمبر ۵۸۵۵

تار کا پتہ، الجمعیۃ دہلی

قیمت فی پرچہ دو آنے | جلد ۳۰ | دہلی یوم جمعہ ۲۵ ذی الحجہ ۱۳۶۷ھ مطابق ۲۹ اکتوبر ۱۹۴۸ء | نمبر ۲۳۵ | بذریعہ ہوائی جہاز ڈاک آنہ

فلسطین کے مسئلہ پر مجلس تحفظ کا ہنگامی اجلاس بحث کے بغیر ملتوی ہوگئی

صلح کے باوجود نجیب کے علاقے میں اب بھی جنگ جاری ہے
عارضی صلح سے فائدہ اٹھا کر یہودی اسلحہ جمع کر رہے ہیں

امروہہ جمعیۃ کانفرنس
مولانا حفیظ الرحمن کی شرکت سے انکار مجبوری
دہلی ۲۰ اکتوبر حضرت مولانا حفیظ الرحمن صاحب نے ہمیں اطلاع دی ہے کہ امروہہ سوبائی جمعیۃ کانفرنس کا صدر منتخب کیا گیا تھا انہوں نے امروہہ کانفرنس میں اپنی خرابی صحت کی بنا پر شرکت سے اظہار معذوری کیا ہے آپ نے اپنے ایک بیان میں فرمایا ہے مجھے افسوس ہے کہ میں اپنی خرابی صحت کی بنا پر امروہہ جمعیۃ علماء کانفرنس میں شرکت سے مجبور ہوں اور امروہہ کے تمام ورکنوں سے معافی کا خواستگار ہوں۔ (نامہ نگار)

امروہہ کانفرنس کے انتخابات
امروہہ ۲۰ اکتوبر سید عبدالرحمن رضوی ناظم جمعیۃ علماء امروہہ کو تیسرے انتخابات کمیٹی جمعیۃ علماء کانفرنس نے پریس کو ایک بیان دیتے ہوئے کہا ہے کہ امروہہ کانفرنس کے منتظمین جو انتخابات شائع کئے گئے ہیں وہ ناجائز ہیں کیونکہ استقبالیہ کمیٹی کے بیس ممبروں نے یہ انتخابات کئے ہیں۔ اس میں سات سو کے قریب ممبران ہیں جس کی بیس استقبالیہ کمیٹی کے ممبران سے منظوری حاصل نہیں ہوئی اس لئے جلسہ کا دائمی طور پر جلسہ طلب کیا جائے گا جس میں جملہ علماء ان کا انتخاب ہوگا۔

مسلمان قیدیوں کی تبادلہ میں مشرقی اور مغربی پنجاب کے درمیان اختلاف
مشرقی پنجاب نے مسلمان قیدیوں کی آخری قسط بھیجنے سے انکار کر دیا

کانگریس کے صدر منتخب آج دھلی پہونچ رہے ہیں
صدر کانگریس کی عرف سے پرجوش استقبال کے انتظامات

برلن کے معاملہ کو سلجھانے کیلئے تین اہم مکانات

جنوبی فرانس میں ہنگامہ
ٹینک استعمال کئے گئے

ہالینڈ انڈونیشیا میں عبوری حکومت کے قیام پر پارلیمنٹ کا مجوزہ

فرانسیسی حکام نے ماہی کی شورش دبانے کیلئے فوج بھیجدی
ایک فرانسیسی جہاز فوج لیتے ہوئے ماہی پہونچ گیا

ہندوستان کی شکایت
ایک شہر واپس لے لیا
ماہی کونسل قیام کر لی گئی

بین الممالکی کانفرنس کی تجویز
حکومت ہند کا حکومت پاکستان کو جواب

برطانیہ کو ۳۷ کروڑ ڈالر کا قرضہ

سیاسی کمیٹی نے
گیارہ درخواستیں نامنظور کر دیں

حب مزعمت ہر قسم کی جنسی کمزوریوں کو دور کرکے طاقتور بنانے کی حیرت انگیز دوا ہے ۳۲ گولیوں کی قیمت صرف ایک روپیہ دوانہ بقائی پتلی دھلی

روزانہ
الجمعیۃ دہلی
۲۹ اکتوبر ۱۹۴۰ء

معرکۂ انتخاب

آل انڈیا کانگریس کمیٹی کے صدر کا انتخاب ہوگیا، دو امیدوار تھے، ان میں سے ایک کی جیت اور ایک کی ہار ہوئی۔ بابو پرشوتم داس ٹنڈن کو تقریباً ۱۵۰ پچاس اور ڈاکٹر پٹابھی سیتا رامیہ کو ۱۲۰۰ بارہ سو ٹے یعنی تیرہ سو دو ووٹوں کی کمیٹی رہی اور یہ فرق ایک کی کامیابی اور دوسرے کی ناکامی پر منتج ہوا، جہاں تک رائے شماری اور اس کے لیے پروپیگنڈا کا تعلق ہے یہ بات بالکل واضح ہے کہ اس میں جمہوری اصولوں سے سرمو انحراف نہیں کیا گیا اور یہ معرکہ پورے نظم اور امن کے ساتھ سر ہوا، ہمارے ملک کو فخر ہے کہ اس انتخاب میں نہ تو ذاتیات کو زیر بحث لایا گیا اور نہ کسی جانب سے تیغ کاری، الزام تراشی اور نفرت انگیزی کا مظاہرہ ہوا، ہر امیدوار کا احترام ملحوظ رکھا گیا اور کانگریس کے نام پر کانگریس کے کیمپ کو گرانے کی کوشش نہیں کی گئی۔

بابو پرشوتم داس ٹنڈن اگرچہ اس میدان میں پہلی بار اترے مگر ہم انہیں بعض وجوہ کی بنا پر ہوا نہیں سمجھتے، ہمارا خیال ہے کہ اس وقت کی ہار میں بھی ان کی جیت ہوئی ہے اور ایک ایسے شخص کے لیے جو انتخاب کے ذریعہ صرف کانگریس جنوں کا فکری رجحان ظاہر کرنا چاہتا ہو یہ فرق کچھ زیادہ اہمیت نہیں رکھتا، ہمیں تو اسی بات پر حیرت ہے کہ ڈاکٹر سیتا رامیہ جیسے آزمودہ کار اور پرانے سپاہی کے مقابلہ پر بابو صاحب کو آنے کی جسارت کیسے ہوئی؟ بابو صاحب اپنی جگہ بہت بڑے ہیں اور ایک خاص زینت کا باعث ان کی بڑائی اور بھی بڑی ہوگئی ہے مگر ہم یہ ماننے کے لئے تیار نہیں کہ آل انڈیا کانگریس کمیٹی اس قابل تھی کہ آپ اس کے صدر بنے جائیں اور اس کی سربراہی اپنے ہاتھ میں لیں بے شک آپ صدارت کے قابل تھے مگر صدارت آپ کے قابل نہ تھی اس کے باوجود آپ مقابلہ پر آئے اور ایک ایسے شخص کا ڈٹ کر مقابلہ کیا جو کانگریس کے میدان کا مشہور شہسوار ہے۔

بابو پرشوتم داس ٹنڈن ایک مدت سے عوام کی نفسیات کا گہرا مطالعہ کر رہے تھے آپ عوام کو جس راہ پر ڈالنا چاہتے تھے وہ ہموار ہو چکی تھی اور ایک ایسی منزل آچکی تھی کہ آپ کی تیارت بلے چون و چرا تسلیم کر لی جائے، آپ کو محسوس ہو رہا تھا کہ پبلک میں قوم پرستانہ خطوط سے سوچنے کا رجحان پیدا ہو چکا ہے اور گاندھی جی کی گرفت میں دو شتاں باقی نہیں رہی جو آپ کی روحانیت کا طغرائے امتیاز تھی اس لئے آپ نے اس صورت حال سے فائدہ اٹھانے کیلئے کچھ ایسی روش اختیار کی جو نہ کانگریس سے میل کھا سکتی تھی نہ نیشنلزم سے اسکا جوڑ ملتا تھا، چنانچہ آپ نے متعدد بار یہ حقیقت واضح کی کہ آپ کو کانگریس پارٹی کمان کی پالیسی سے اختلاف ہے اور آپ ضروری سمجھتے ہیں کہ اس پالیسی کو بدلیں اور آپ کی یہ پالیسی ہو حال ہی کی ایک تقریر میں بیانتک کہہ گئے کہ آپ کانگریس کو اپنی مرضی اور پالیسی کے مطابق چلائیں گے اور اپنی خواہش کے مطابق اس میں رنگ بھریں گے چنانچہ آپ نے اپنی خصوصی ذہنیت کو زور دار بنانے اور عوام کو اپنی طرف متوجہ کرنے کے لئے پوری میں اس بار دہلی کے بعد دیگرے ایسی تقریریں فرمائیں جن میں مذہب کے نام پر فرقہ پرستیوں کے جذبات کو ابھارا گیا تھا اور اسلامی کلچر اسلامی تاریخ، اسلامی خصوصیات، اردو زبان اور مسلم ذہنیت پر دل کھول کر حملے کئے گئے تھے اور ہندو دھرم، ہندو کلچر، ہندو اکثریت، ہندی زبان اور ہندی تہذیب کو جارحانہ اور مخاصمانہ رنگ میں پیش کیا گیا تھا تاکہ کانگریس ہائی کمان کے مخالفوں کو معلوم ہو جائے کہ انہیں اپنی پوزیشن کے لئے جس شخص کی ضرورت ہے وہ میدان میں آچکا ہے اور صدارت کے لئے اسے کامیاب بنانا ہر شخص کے لئے ضروری ہے، چنانچہ انتخاب ہوا اور آپ نے ہر شمار کی میں ہارتے کے باوجود لاکھ ووٹ حاصل کرکے جیسے کانگریس جنوں کے ذہنی رجحان کا آسانی کے ساتھ اندازہ ہو سکتا ہے،

اس انتخاب میں رائے دینے والے سب کانگریسی تھے اور وہ سب جانتے تھے کہ آج کل بابو پرشوتم داس ٹنڈن کے مزاج کا رجحان کیا ہے اور آپ گاندھی جی کے بتائے ہوئے راستہ سے کس حد تک منحرف ہو چکے ہیں اور ملک کو منحرف کرنا چاہتے ہیں، اور آپ کی وجہ سے کانگریس پارٹی کمان کو کتنی مشکلات پیش آسکتی ہیں، اس کے باوجود انہوں نے کثرت کے ساتھ ووٹ دیئے اور ان کی...

مخصوص ذہنیت پر تصدیق کی مہر لگائی صرف ڈیڑھ سو ووٹوں کا یہی تو فرق رہا ہے اس سے کم اکثریت تو ہو سکتا تھا موقت کانگریس جنوں کی ایک اچھی خاصی تعداد کا رجحان کیا ہے، نیشنلزم اور ڈیماکریسی کا کیا حشر ہونے والا ہے اور گاندھی جی کی راہ سے کترانے اور منحرف ہونے کی ذہنیت کس رفتار سے نشو و نما پا رہی ہے!۔

مختلف صوبوں کی رائے شماری کا موازنہ کرنے سے معلوم ہوگا کہ سندھ، گجرات، اور یو پی نے نیشنلزم کے معیار سے بہت زیادہ گرے ہوئے ہیں یو پی سے تو شری پرشوتم داس ہی پیدا ہوئے تھے اس لئے وہاں سے ٹنڈن جی کی مخصوص ذہنیت کو بہت کم ووٹ ملے، اس کی وجہ خواہ کچھ ہو مگر یہ واضح ہو گیا کہ نیشنلزم اور ڈیماکریسی کے لئے یوپی ایک زبردست خطرہ بن چکا ہے اور بمبئی اور گجرات جو گاندھی جی کے صوبوں کے لئے بمبئی پریزیڈنسی کی حیثیت رکھتے تھے اپنا فرض تمام کر چکے ہیں۔

بہر حال کانگریس کی صدارت کا یہ انتخاب کانگریس جنوں کی ذہنیت کو جانچنے کی ایک بہت بڑی کسوٹی ثابت ہوا ہے جسکے ذریعہ ہم ہندوستان میں نیشنلزم اور ڈیموکریسی کے مستقبل کا اندازہ لگا سکتے ہیں۔

کہنا اور کرنا

سر ناظم الدین گورنر جنرل پاکستان نے کراچی کے ایک عام اجتماع میں فرمایا کہ مسلمانوں نے اقلیتوں کے ساتھ فیاضانہ اور بہتر سلوک کا بار بار وعدہ کیا تھا، ہم نے پاکستان میں ایسے حالات پیدا کر دیئے ہیں جن میں تمام اقلیتیں اکثریت کی طرح اپنے حقوق سے بہرہ اندوز ہو سکتی ہیں اور ہم چاہتے ہیں کہ اقلیتیں اپنے آپکو اکثریت سمجھیں اور اپنے آپ کو ایسا ہی سمجھیں جیسا کہ اکثریت ہے اور اس کے برابر ہیں۔

سر ناظم الدین اور انہوں نے آپ کو صرف پاکستانی تصور کریں، اگر اس کے ساتھ آپ یہ بھی فرماتے کہ مشرقی بنگال سے اقلیتوں کے مزاج کی برہم کیا ہے اور اس میں تصور کس کا ہے تو آپ خیالات میں ایک خاص وزن پیدا ہو جاتا اور ہمیں یہ اندازہ لگانے میں آسانی ہو جاتی کہ پاکستان میں اقلیتوں کا مستقبل کس حد تک روشن ہے، یہ وقت باتیں بنانے کا نہیں بلکہ کچھ کر دکھانے کا ہے اور افسوس ہے کہ کہا سب کچھ جا رہا ہے مگر کرنے کے نام پر صفر ہے!

اچھی باتیں

وَقال۔ تا۔ مجھی (الزخرف ع ۱)

(قیامت کے روز) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی فریاد یہ ہوگی کہ اے میرے رب! میری یہ قوم قرآن کو چھوڑ بیٹھی تھی۔

خدا کی عدالت میں مسلمانوں کے خلاف جو استغاثہ دائر ہوگا وہ یہ کہ انہوں نے ہدایت ربانی سے منھ موڑا اور قرآن کو چھوڑ کر ہوا و ہوس کے بندے بن بیٹھے قرآن جو زندگی کا دستور العمل نجات کی شاہ راہ اور نوع انسانی کا ہدایت نامہ ہے اسے چھوڑ بیٹھنا اس کی اطاعت پر نفس کی اطاعت کو مقدم رکھنا اور اس کی زندگی بخش تعلیم سے محروم رہنا دنیا کا سب سے بڑا ظلم ہے مسلمان کا جینا قرآن کے سہارے ہے، قرآن ہی انکو زندہ رکھے گا اور دین دنیا میں نجات دلائے گا لیکن جو لوگ اسے چھوڑ بیٹھیں گے قرآن ان کو معاف نہیں کریگا اور انہیں اس اعراض کی سزا ملے گی قرآن کو چھوڑنے ہی کا یہ نتیجہ ہے کہ مسلمان اوج کمال سے گر کر تحت الثری میں جا پڑا اور پھر بھی ہوش نہیں آتا کہ قرآن کی رسی کو مضبوط پکڑیں اور اپنی زندگی کو اس کے مطابق بنائیں۔

سیاسی انقلاب

از مولانا ابوالاعلیٰ مودودی

(۱)

دس گیارہ برس پہلے کی بات ہے جب ہندوستان کے سات صوبوں میں یکایک کانگریس کو برسر اقتدار دیکھا اور پنڈت جواہر سے سلم عوام کے ساتھ برابر راست رابطہ قائم کرنے کا پروگرام سکڑ سبھاؤں کو پہلی مرتبہ احساس ہوا کہ اس ملک میں سیاسی قوت ہی پر سچی کا علم ان کے لئے ایک حقیقی خطرہ ہے اور یہ خطرہ سر پر آچکا ہے اس وقت مسلمانوں میں دو گروہ موجود تھے ایک گروہ ایسا تھا کہ خطرہ سے واقف نہ تھا، کچھ ہے اب تباہ دم ہو رہا تھا، اگریزی کا دلایا ہوا ڈھرا ہے اور سیلاب امڈا چلا آرہا ہے، لیکن اس کے سامنے کھڑے ہونے کی کوئی تدبیر نہ تھی، اور جو مٹھی بھر آدمی اس کے مقابلہ پر کھڑے ہونے کی کوشش کر رہے تھے وہ بھی اس سیلاب کے رخ کو پھیرنے کی کوئی صحیح تدبیر نہ کر سکتے تھے، ان کی ساری کوشش اس پر مرکوز تھی کہ کسی طرح ہندوستان کے ایک حصہ کو ہندو راج کے ہاتھ میں دیکر باقی حصہ کو اس سے بچا لیا جائے، اس کوشش میں وہ اس حد تک بڑھے کہ انہوں نے مسلمانوں سے کہا کہ اگر تم ہمیں ہندوستان کے ایک حصہ پر حکومت کرنے دو تو ہم باقی حصہ میں تمہارے لئے تحفظ کا انتظام کر دیں گے، ان دونوں گروہوں کے سامنے اس وقت کوئی واضح نصب العین نہ تھا، ان کی ساری جدوجہد کا مقصد یہ تھا کہ کسی طرح ہندو راج کا سیلاب رک جائے، اس کے سوا کوئی اور مقصد ان کے پیش نظر نہ تھا۔

سلمان ایک اصولی جماعت ہیں

مگر دوسرے گروہ کی بھی جلد ہی اس سطحی نقطۂ نظر سے تسکین نہ ہو سکی، اور ہندو راج کے سیلاب کی اس بڑھتی ہوئی رو کے مقابلہ میں مسلمانوں کے لئے راہ عمل تلاش کرنا ہی پڑی۔

ایک بات یہ بھی تھی کہ سر فہرست جمعیت علماء کے ذمہ داران پر سیدھا حملہ کرنے کی تحریک کانگریس کی طرف سے بھی ہو رہی تھی اور کانگریس کے ساتھ بھی چونکہ ہمیں کوئی عہد نہیں ہوا تھا اس لئے ہمارے لئے کانگریس کی مخالفت کا کوئی جواز نہ تھا، اصول اور مسلک کے لحاظ سے ہم کانگریس کے ساتھ ہو سکتے تھے، اور

یونجھ کے محاذ پر حملہ آور پسپا کر دیئے گئے
حکومت نیفا کی وزارت دفاع کا اعلان

نئی دہلی ۱۰ اکتوبر۔ وزارت دفاع کے ایک اعلان میں بتایا گیا ہے کہ ۱۰ اکتوبر کو یونجھ کے شمال میں دشمن نے پہاڑی مورچوں پر قبضہ کیا لیکن ہماری فوجوں نے دشمن کا یہ حملہ پسپا کر دیا۔ اس میں دشمن کے ۱۵ سپاہی مارے گئے۔

اعلان میں مزید کہا گیا ہے کہ

"حملہ کرنے سے پہلے دشمن نے ۲۵ پاؤنڈر توپوں سے چار گھنٹے تک ہماری چوکیوں پر گولہ باری کی۔ اس کے بعد اس نے پیدل فوج کے ۳۰ سپاہیوں سے حملہ کیا۔ ہماری فوجوں نے دشمن کو پیچھے دھکیل دیا۔ دشمن نے پھر گولہ باری شروع کر دی۔ ۱۰ اکتوبر کی شام کو جب ہمارا ایک گشتی دستہ پٹرول پر تھا تو اس پر دشمن کی ۵۰ پاؤنڈ توپوں نے گولہ باری کی۔ اس میں ہوائی جہاز بھی شامل تھے۔ ہمارا گشتی دستہ وہاں سے ہٹ گیا۔ اس کے تھوڑی دیر بعد ہمارے ہوائی جہازوں کی مدد سے دشمن نے گولہ باری بند کر دی۔ یہ کہنا بھی صحیح نہیں ہے کہ ہماری فوجوں نے کامیابی کے ساتھ دشمن کی ایک پیدلی کو منتشر کر دیا۔ زوجی لا کے علاقے میں بہت معمولی سرگرمی دیکھنے میں آئی۔"

چکوتی کا محاذ

چکوتی کے محاذ پر ایک دوسرے کی حرارت سے توپوں کی گولہ باری ہوئی۔ چار سے توپچیوں نے ہوائی جہازوں کی مدد سے دشمن کی چھوٹی چوکیوں پر حملہ کیا۔ دشمن نے ۱۵ سپاہی مارے گئے۔

تھنوال کے محاذ پر ہمارے توپچیوں کی دشمن کی ایک پارٹی سے ڈیڑھ گھنٹہ تک لڑائی ہوئی۔ دشمن کو بھاری نقصان پہنچا۔

مشرقی پنجاب اور پٹیالہ میں مجرموں کی تعداد بڑھ گئی

چنڈی گڑھ ۱۰ اکتوبر۔ مشرقی پنجاب پٹیالہ اور مشرقی پنجاب ہائی کورٹ کی حدود میں جرائم کی تعداد بڑھ گئی ہے۔ ۱۹۶۶ء میں ۱۹۶۵ء کے مقابلے میں ۱۰ فیصدی زیادہ جرائم ہوئے۔ ان کے پیش نظر ہوم منسٹر مسٹر گرنام سنگھ نے فیروز پور، انبالہ اور امرتسر میں اپنی مشنری کو زیادہ چست کرنے کا حکم دیا ہے۔ انسپکٹر جنرل پولیس (ریلوے) نے ایک پریس کانفرنس میں کہا کہ ڈکیتی کا ہر واقعہ خاص طور پر اس لئے تشویشناک ہے کہ پانچ گرفتاری کی تعداد بڑھ گئی ہے اس کا مطلب یہ ہے کہ ان میں سے بہت سی چھپتی ہیں اور پولیس کو مجرموں کو پکڑنے میں دقت پیش آرہی ہے۔

حیدرآباد کے صندروں میں چھتوں کا داخلہ

حیدرآباد ۱۰ اکتوبر (حیدرآباد میں آباد ہری جنوں کے صندروں میں دلتوں کی تحریک شروع کی جائے گی سیاسی کانگریس کے صدر بروسا رامامنیہ قریہ ہری جنوں کے ایک گروپ کے ساتھ حیدرآباد کے ایک مشہور صندر میں داخل ہوئے۔ اس تحریک کو خبردار کرنے کا فیصلہ کل حیدرآباد سیاسی کانگریس کی ورکنگ کمیٹی کے جلاس میں کیا گیا۔ کمیٹی نے نظم و نسق کی بحالی کے لئے سیاسیوں کے ساتھ عام میل جول رکھنے اور نوجی امداد پولیس حکام سے تعاون کرنے کا بھی فیصلہ کیا۔ جلاس کے شروع ہونے سے پیشتر ہندو یا تین کانگریسی لیڈروں نے ہری جنوں کے صندر میں داخلہ کی کوشش کی۔ ان کو روکا گیا۔ ان کے ساتھ ہری جنوں کے ایک گروپ نے بھی کوشش کی۔ ان کو بھی روکا گیا۔ اس کے بعد یہ گروپ صندر کے سامنے دھرنا دے کر بیٹھ گیا۔ کمیٹی کے جلاس کے بعد یہ گروپ صندر میں داخل ہوا۔ اس کے ساتھ کانگریس کے صدر بھی تھے۔ ان کے ساتھ ہری جنوں کے ایک گروپ نے بھی صندر میں داخل ہونے کی کوشش کی۔ ان کو بھی روکا گیا۔ اس کے بعد یہ گروپ صندر کے سامنے دھرنا دے کر بیٹھ گیا۔ کمیٹی نے نظم و نسق کی بحالی کے لئے سیاسیوں کے ساتھ عام میل جول رکھنے اور نوجی امداد پولیس حکام سے تعاون کرنے کا بھی فیصلہ کیا۔ جلاس کے شروع ہونے سے پیشتر ہندو یا تین کانگریسی لیڈروں نے ہری جنوں کے صندر میں داخلہ کی کوشش کی۔ ان کو روکا گیا۔ ان کے ساتھ ہری جنوں کے ایک گروپ نے بھ

دارالسلطنت

۲۸ اکتوبر

ہاؤس کنٹرول ایکٹ کا نفاذ

معلوم ہوا ہے کہ صدر دہلی میں بہت جلد ہاؤس کنٹرول ایکٹ کا اطلاق کیا جائیگا۔ یہ خبر عوام میں اس کے دیئے موجب ہے جب اس قانون کا اطلاق ہو جائے گا تو حکومت دہلی کو مکانوں کو کرایہ پر دینے کا اختیار حاصل ہو جائے گا۔ جب کوئی پورا مکان یا مکان کا کوئی حصہ خالی ہو جائے گا تو مالک مکان کو اس کے متعلق کنٹرولر کو اطلاع دینا ہوگی۔ اس صورت میں ہاؤس کنٹرولر کو حق حاصل ہوگا کہ وہ مکان کو کرایہ پر چڑھ جانے کا حق حاصل ہوگا۔ مکان یا مکان کا کوئی حصہ خالی ہونے کی صورت میں اگر مالک مکان اس کی اطلاع ہاؤس کنٹرولر کو نہیں دیگا تو وہ جرم کا مرتکب ہوگا۔

اس وقت دہلی میں جو سینٹ کنٹرول قانون ہے اس میں مکان حاصل کرنے کا تو اختیار دیا گیا ہے لیکن مکان کو کرایہ پر چڑھانے کا حق نہیں دیا گیا کہ اس کا نتیجہ نکلتا ہے کہ جب کوئی مکان یا اس کا حصہ خالی ہو جاتا ہے تو مالک مکان پگڑی لے کر کرایہ دار کو مکان دیتا ہے۔

نئی دہلی میونسپل کمیٹی کے الیکشن

نئی دہلی میونسپل کمیٹی کے الیکشن کے احکام عام کی اطلاع دی ہے کہ یونین نے ۱۵ نومبر تک ووٹروں کی فہرست تیار کرنے کے سلسلہ میں ہدایات جاری کی ہیں۔ یونین کے مطابق ۱۳ دسمبر کو علامتی ہڑتال کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ یونین نے حکام کو اپنے فیصلہ سے بھی مطلع کر دیا ہے کہ ۱۳ دسمبر کے بعد چار ہفتوں کے اندر اندر اس کے تمام مطالبات تسلیم نہ کئے گئے تو عام ہڑتال کر دی جائے گی۔ یہ فیصلہ ہڑتال کرنے کے متعلق ملازموں کی رائے لینے کے بعد کیا گیا ہے۔ ۹۵۰ ملازموں نے ہڑتال کرنے کے حق میں ووٹ دیا۔ ہڑتال کرنے کے خلاف صرف ایک ووٹ تھا۔ (گلوب)

پناہ گزینوں کے لئے مکانات

ناظم ان ایکشمنٹ کیمپ ہر روز ایک ماہ کے آخر تک فیروز پور کے لئے ایک ہزار مکانات تیار ہو جائیں گے۔ ۱۵ ہزار مکانات کا ٹھیکہ دینے کے لئے جو شناختی کیٹی مقرر کی گئی تھی اس نے اپنا کام ختم کر دیا ہے۔

پناہ گزینوں کیلئے مکان

نئی دہلی ۲۸ اکتوبر۔ دہلی میں پناہ گزینوں کی رہائش کے لئے مکانات کی تعمیر کا کام شروع ہو گیا ہے اور یہ کام ایک ماہ میں مکمل ہو جائے گا۔ سٹیٹ ڈائریکٹری کمیٹی تین ہزار سے زیادہ مکان اور ۵ ہزار سے زیادہ جھٹ پناہ گزینوں میں تقسیم کرے گی۔ کیمپوں کے چیرمین اجاگر سنگھ کپور نے کہا ہے کہ مکان سندھ، سرحد، بلوچستان اور بہاولپور کے پناہ گزینوں کو الاٹ کئے جائیں گے۔ (گلوب)

نئی دہلی میں پولیس کی کارروائی

دہلی، ۲۸ اکتوبر۔ تقریباً پانچ سو شرنارتھی عورتیں اور بچے بھی شامل ہیں۔ کل صبح سرکاری کوارٹروں سے نکال دیئے گئے۔ ان لوگوں نے سنگس کمپنی ریڈنگ لین السٹین روڈ اور گورنر جنرل کی اسٹیٹ میں ان کوارٹروں پر قبضہ کر لیا تھا۔ جو گزشتہ سال پاکستان جانے والے مسلمانوں نے خالی کئے تھے۔ آج صبح پولیس کی مسلح جمعیت پہنچ گئی اور تمام علاقے کو گھیرے میں لے لیا۔ پولیس نے جب ان سے کوارٹر خالی کرنے کو کہا اور انہوں نے کوئی پروا نہیں کی تو پولیس نے ان کو زبردستی نکالنا شروع کر دیا۔ دیواروں سے چڑھ کر بعض سپاہی ان کوارٹروں میں داخل ہو گئے۔ اور انہوں نے شرنارتھیوں کو اور ان کے سامان کو نکال کر سڑکوں پر رکھ دیا گیا۔ شرنارتھیوں نے مزاحمت کی۔ مگر کوئی مقابلہ نہیں کیا۔ کہا جاتا ہے کہ حکام ان کو مقبرہ ہمایوں جب میں بھیجنے کے لئے تیار تھے مگر وہ راضی نہ ہوئے۔ پولیس کو اس کام کے ختم کرنے میں ایک گھنٹہ لگا۔ شام تک یہ شرنارتھی وہیں سڑکوں پر بیٹھے تھے وہیں کھانا پکا رہے تھے اور ان کا سامان بکھرا ہوا تھا۔ خالی کوارٹروں پر پولیس مقرر کر دی گئی ہے تاکہ ان میں جا بسنے سے انکار کرنے کی وجہ بتاتے ہوئے ان لوگوں نے کہا کہ گنجائش کی کمی ہے۔ انہوں نے کہا صرف ایک کوارٹر میں ۷۰ آدمی رہتے ہیں۔ سرکاری کوارٹروں سے نفر بیٹا ۱۹ ہزار آدمی نکالے جائیں گے۔ معلوم ہوا ہے کہ شرنارتھی سے آئندہ پروگرام پر غور کر رہے ہیں۔

گاندھی جی کے مقدمۂ قتل کی کارروائی

ماہر تحریرات پر مزید جرح

دہلی ۲۸ اکتوبر۔ مہاتما گاندھی کے قتل اور سازش قتل کا مقدمہ مسٹر آتما چرن کی سپیشل عدالت میں ماتھر رام ناتھ گوڈسے اور دیگر ملزمان کے خلاف مزید سماعت ہوئی۔

کا۔ آئی۔ ڈی بنچ کے ماہر سوئٹ اور دستاویزات مسٹر ڈے کے تحریری ثبوت پیش کئے جا رہے ہیں۔

آپنے کے وکیل مسٹر سنگل نے گواہ کو ایک مکتوب دیا جو مسز تیزی مشنڈ نے گوڈسے کو لکھا تھا اس کے بعد وکیل صفائی نے گواہ کو اس کے معائنہ کیلئے کہا اور دریافت کیا کہ آیا یہ اس دستخطوں سے ملتے جلتے ہیں جو گوڈسے کے دستخطوں کی کچھ تحریریں مقابلے کے لئے جا چکی ہیں۔ ان کے بغیر میں اس سلسلہ میں کچھ نہیں کہہ سکتا کہ آیا یہ مکتوب کس نے تحریر کیا ہے۔

جسٹس گراوے نے ایک چھوٹی ٹارچ نکالی جو آپ اپنے ساتھ لے کر آئے تھے اور پنسل کا معائنہ شروع کر دیا۔ کافی دیر پڑتال کرنے کے بعد گواہ نے مزید کہا کہ الفاظ میں ایسے ہی نقطہ میں جو گوڈسے کی تحریر میں عام پائے جاتے ہیں۔ لیکن لکھنے کے ڈھنگ میں بہت تفاوت پایا جاتا ہے۔ مسٹر گراوے کے وکیل مسٹر انگلے نے اس کے بعد جرح شروع کی۔ ایک سوال کے جواب میں گواہ نے کہا کہ غیر ملک میں ایسے سکول ہیں جہاں طلباء کو دستاویزات اور نشان انگوٹھا وغیرہ کے متعلق تعلیم دی جاتی ہے۔ ہندوستان میں بھی بہت سے اشخاص ماہر دستاویزات وغیرہ ہیں۔ ایک اور سوال جواب میں گواہ نے کہا کہ میں نے مسٹر گوڈسے سے یہ تعلیم حاصل کی تھی اور آپ ۱۹۳۸ء میں فوت پا گئے۔ متنازعہ دستاویزات کے متعلق گواہ نے اس بات کو تسلیم کیا کہ کئی حالتوں میں تحریروں میں فرق ہوتا ہے اور ماہر دوسرے سے اپنے گواہ کا اظہار نہیں کر سکتا۔ گواہ نے مزید کہا کہ مجھے پہنچے ہوئے دستاویزات دکھائی جائیں تو میں اس کو کسی نتیجہ پر پہنچا نہیں سکوں گا۔ لیکن انہیں معائنہ کی غرض سے شیشے کے نیچے دبا کر رکھوں گا۔ ایک اور سوال کے جواب میں گواہ نے کہا کہ کئی اشخاص کی پنسل اور قلم کی تحریروں میں فرق ہوتا ہے۔ لیکن اس کیس میں میں نے ملزمان کی پنسل کی تحریر کے لئے پولیس کو نہیں کہا تھا۔

مزید ایک سوال کے جواب میں گواہ نے کہا کہ دماغی اور جسمانی توازن سے کسی کی تحریر میں تبدیلی پیدا ہو سکتی ہے جو گوڈسے کے دستخطوں کا پولیس نے آپ کو بھیجا تھا۔ اس پر گواہ نے کہا کہ اس سوال کا صحیح جواب دینے کیلئے اس چیز کی ضرورت ہے کہ جو فوٹو گراف کاپی چاہئے اور اس کے علاوہ گوڈسے کے دستخطوں کی کچھ تحریریں مقابلے کے لئے جا چکیں۔ ان کے بغیر میں اس سلسلہ میں کچھ نہیں کہہ سکتا۔ آپ یہ مکتوب کس نے تحریر کیا ہے۔

جسٹس گراوے نے ایک چھوٹی ٹارچ نکالی جو آپ اپنے ساتھ لے کر آئے تھے اور پنسل کا معائنہ شروع کر دیا۔ کافی دیر پڑتال کرنے کے بعد گواہ نے مزید کہا کہ الفاظ میں ایسے ہی نقطہ میں جو گوڈسے کی تحریر میں عام پائے جاتے ہیں۔ لیکن لکھنے کے ڈھنگ میں بہت تفاوت پایا جاتا ہے۔ مسٹر گراوے کے وکیل مسٹر انگلے نے اس کے بعد جرح شروع کی۔ ایک سوال کے جواب میں گواہ نے کہا کہ غیر ملک میں ایسے سکول ہیں جہاں طلباء کو دستاویزات اور نشان انگوٹھا وغیرہ کے متعلق تعلیم دی جاتی ہے۔ ہندوستان میں بھی بہت سے اشخاص ماہر دستاویزات وغیرہ ہیں۔ ایک اور سوال جواب میں گواہ نے کہا کہ میں نے مسٹر گوڈسے سے یہ تعلیم حاصل کی تھی اور آپ ۱۹۳۸ء میں فوت پا گئے۔ متنازعہ دستاویزات کے متعلق گواہ نے اس بات کو تسلیم کیا کہ کئی حالتوں میں تحریروں میں فرق ہوتا ہے اور ماہر دوسرے سے اپنے گواہ کا اظہار نہیں کر سکتا۔ گواہ نے مزید کہا کہ مجھے پہنچے ہوئے دستاویزات دکھائی جائیں تو میں اس کو کسی نتیجہ پر پہنچا نہیں سکوں گا۔ لیکن انہیں معائنہ کی غرض سے شیشے کے نیچے دبا کر رکھوں گا۔ ایک اور سوال کے جواب میں گواہ نے کہا کہ کئی اشخاص کی پنسل اور قلم کی تحریروں میں فرق ہوتا ہے۔ لیکن اس کیس میں میں نے ملزمان کی پنسل کی تحریر کے لئے پولیس کو نہیں کہا تھا۔

مزید ایک سوال کے جواب میں گواہ نے کہا کہ دماغی اور جسمانی توازن سے کسی کی تحریر میں تبدیلی پیدا ہو سکتی ہے جو گوڈسے کے دستخطوں کا پولیس نے آپ کو بھیجا تھا۔ اس پر گواہ نے کہا کہ اس سوال کا صحیح جواب دینے کیلئے اس چیز کی ضرورت ہے کہ جو فوٹو گراف کاپی چاہئے اور اس کے علاوہ گوڈسے کے دستخطوں کی کچھ تحریریں مقابلے کے لئے جا چکیں۔ ان کے بغیر میں اس سلسلہ میں کچھ نہیں کہہ سکتا کہ آیا یہ مکتوب کس نے تحریر کیا ہے۔

جسٹس گراوے نے ایک چھوٹی ٹارچ نکالی جو آپ اپنے ساتھ لے کر آئے تھے اور پنسل کا معائنہ شروع کر دیا۔ کافی دیر پڑتال کرنے کے بعد گواہ نے مزید کہا کہ الفاظ میں ایسے ہی نقطہ میں جو گوڈسے کی تحریر میں عام پائے جاتے ہیں۔ لیکن لکھنے کے ڈھنگ میں بہت تفاوت پایا جاتا ہے۔ مسٹر گراوے کے وکیل مسٹر انگلے نے اس کے بعد جرح شروع کی۔ ایک سوال کے جواب میں گواہ نے کہا کہ غیر ملک میں ایسے سکول ہیں جہاں طلباء کو دستاویزات اور نشان انگوٹھا وغیرہ کے متعلق تعلیم دی جاتی ہے۔ ہندوستان میں بھی بہت سے اشخاص ماہر دستاویزات وغیرہ ہیں۔ ایک اور سوال جواب میں گواہ نے کہا کہ میں نے مسٹر گوڈسے سے یہ تعلیم حاصل کی تھی اور آپ ۱۹۳۸ء میں فوت پا گئے۔ متنازعہ دستاویزات کے متعلق گواہ نے اس بات کو تسلیم کیا کہ کئی حالتوں میں تحریروں میں فرق ہوتا ہے اور ماہر دوسرے سے اپنے گواہ کا اظہار نہیں کر سکتا۔ گواہ نے مزید کہا کہ مجھے پہنچے ہوئے دستاویزات دکھائی جائیں تو میں اس کو کسی نتیجہ پر پہنچا نہیں سکوں گا۔ لیکن انہیں معائنہ کی غرض سے شیشے کے نیچے دبا کر رکھوں گا۔ ایک اور سوال کے جواب میں گواہ نے کہا کہ کئی اشخاص کی پنسل اور قلم کی تحریروں میں فرق ہوتا ہے۔ لیکن اس کیس میں میں نے ملزمان کی پنسل کی تحریر کے لئے پولیس کو نہیں کہا تھا۔

مزید ایک سوال کے جواب میں گواہ نے کہا کہ دماغی اور جسمانی توازن سے کسی کی تحریر میں تبدیلی پیدا ہو سکتی ہے جو گوڈسے کے دستخطوں کا پولیس نے آپ کو بھیجا تھا۔ اس پر گواہ نے کہا کہ اس سوال کا صحیح جواب دینے کیلئے اس چیز کی ضرورت ہے کہ جو فوٹو گراف کاپی چاہئے اور اس کے علاوہ گوڈسے کے دستخطوں کی کچھ تحریریں مقابلے کے لئے جا چکیں۔ ان کے بغیر میں اس سلسلہ میں کچھ نہیں کہہ سکتا کہ آیا یہ مکتوب کس نے تحریر کیا ہے۔

جسٹس گراوے نے ایک چھوٹی ٹارچ نکالی جو آپ اپنے ساتھ لے کر آئے تھے اور پنسل کا معائنہ شروع کر دیا۔ کافی دیر پڑتال کرنے کے بعد گواہ نے مزید کہا کہ الفاظ میں ایسے ہی نقطہ میں جو گوڈسے کی تحریر میں عام پائے جاتے ہیں۔ لیکن لکھنے کے ڈھنگ میں بہت تفاوت پایا جاتا ہے۔ مسٹر گراوے کے وکیل مسٹر انگلے نے اس کے بعد جرح شروع کی۔ ایک سوال کے جواب میں گواہ نے کہا کہ غیر ملک میں ایسے سکول ہیں جہاں طلباء کو دستاویزات اور نشان انگوٹھا وغیرہ کے متعلق تعلیم دی جاتی ہے۔ ہندوستان میں بھی بہت سے اشخاص ماہر دستاویزات وغیرہ ہیں۔ ایک اور سوال جواب میں گواہ نے کہا کہ میں نے مسٹر گوڈسے سے یہ تعلیم حاصل کی تھی اور آپ ۱۹۳۸ء میں فوت پا گئے۔ متنازعہ دستاویزات کے متعلق گواہ نے اس بات کو تسلیم کیا کہ کئی حالتوں میں تحریروں میں فرق ہوتا ہے اور ماہر دوسرے سے اپنے گواہ کا اظہار نہیں کر سکتا۔ گواہ

صوبائی سوشلسٹ پارٹی کا اجلاس

نئی دہلی، ۲۸ اکتوبر۔ دہلی صوبائی سوشلسٹ پارٹی کا ہنگامی اجلاس یکم نومبر کو منعقد ہوگا۔ جس میں ۲۷ اور ۲۸ دسمبر کو پارٹی کی سالانہ کنونشن منعقد کرنے کا سوال زیر غور لایا جائیگا۔

اس اجلاس کی صدارت کے فرائض ڈاکٹر رام منوہر لوہیا ادا کریں گے اور کنونشن کی رسم افتتاح آچاریہ نریندر دیو کریں گے۔ (گلوب)

ہندو مشرقی وسطی میں تجارتی تعلقات

نئی دہلی، ۲۸ اکتوبر۔ معلوم ہوا ہے کہ ۱۵ رکنی مصری وفد جو حال ہی میں ہندوستان آیا تھا، حکومت ہند کے مشورہ سے حکومت ہندوستانی تعلقات قائم کرنے کے سلسلہ میں گفت و شنید شروع کر دی ہے۔ مصری وفد کے ساتھ تجارتی مشیر اور دوسرے افسر بھی تھے۔ مصری وفد نے ہندوستان کے ساتھ تجارتی تعلقات بڑھانے کے سلسلہ میں بات کی جائے گی۔ مصر اور دوسرے مشرقی ممالک کے ساتھ تجارتی تعلقات قائم کرنے کے سلسلہ میں ابتدائی گفت و شنید شروع ہو گی۔

تبت کا تجارتی مشن

نئی دہلی، ۲۸ اکتوبر۔ معلوم ہوا ہے کہ حکومت تبت اپنے تجارتی مشن کے ذریعہ ۵۰ لاکھ کا سامان خرید کر رہی ہے تاوان حلقہ کے ذریعہ درآمد ہو جائے گا۔ مشن نے قلمدان شیشہ وغیرہ خریدے ہیں۔ مشن امریکہ اور یورپ کے ملک سے تجارتی تعلقات کی توسیع کی غرض سے بھیجا گیا ہے۔ مشن کے ارکان نے ہوائی جہاز کے ذریعہ امریکہ جانے کا ارادہ ظاہر کیا ہے۔ یہ پہلا موقع ہے کہ تبت کا کوئی مشن امریکہ جا رہا ہے۔ مشن کے ارکان نے ایک امریکی فرم کے ساتھ تبت کی درآمد و برآمد کے متعلق گفت و شنید کر رہا ہے تاجر تبت کی وزارت خارجہ سے ملے ہیں۔ تبت کی وزارت خارجہ کے افسر بھی مشن کے ساتھ جا رہے ہیں۔

کانگریس کمیٹی نینی تال کا جلسہ

ضلع کانگریس کمیٹی نینی تال کا اجلاس ۲۴ اکتوبر کو ہوا۔ کانگریس کارکنان نے ایک ہفتہ تک ہر ممکن طریق سے کانگریس کمیٹی کے ممبر بنانے کا فیصلہ کیا ہے۔ ۲۴ اکتوبر کو پولیس نے ان کو زبردستی نکالنا شروع کر دیا دیواروں سے چڑھ کر بعض سپاہی ان کوارٹروں میں داخل ہو گئے۔ اور انہوں نے شرنارتھیوں کو اور ان کے سامان کو نکال کر سڑکوں پر رکھ دیا گیا۔ شرنارتھیوں نے مزاحمت کی۔ مگر کوئی مقابلہ نہیں کیا۔ کہا جاتا ہے کہ حکام ان کو مقبرہ ہمایوں جب میں بھیجنے کے لئے تیار تھے مگر وہ راضی نہ ہوئے۔ پولیس کو اس کام کے ختم کرنے میں ایک گھنٹہ لگا۔ شام تک یہ شرنارتھی وہیں سڑکوں پر بیٹھے تھے وہیں کھانا پکا رہے تھے اور ان کا سامان بکھرا ہوا تھا۔ خالی کوارٹروں پر پولیس مقرر کر دی گئی ہے تاکہ ان میں جا بسنے سے انکار کرنے کی وجہ بتاتے ہوئے ان لوگوں نے کہا کہ گنجائش کی کمی ہے۔ انہوں نے کہا صرف ایک کوارٹر میں ۷۰ آدمی رہتے ہیں۔ سرکاری کوارٹروں سے نفر بیٹا ۱۹ ہزار آدمی نکالے جائیں گے۔ معلوم ہوا ہے کہ شرنارتھی سے آئندہ پروگرام پر غور کر رہے ہیں۔

بہت بنارس کے مکمل کا مطالبہ

لنکا، ۲۸ اکتوبر۔ معلوم ہوا ہے کہ بہت بنارس کے مکمل نے حکومت لنکا کو لکھا ہے کہ مہاتما بدھ کے مجسمہ کے لئے جو سونا دیا گیا تھا اس کا کچھ حصہ واپس کیا جائے۔ (گلوب)

بنارس ہندو یونیورسٹی کی کنووکیشن

بنارس، ۲۸ اکتوبر۔ ہندوستان کے نائب صدر ڈاکٹر رادھا کرشنن کو بنارس ہندو یونیورسٹی کی آئندہ کنووکیشن کے لئے وائس چانسلر مقرر کیا گیا ہے۔ (گلوب)

انڈونیشیا میں بغاوت ختم

جکارتہ، ۲۸ اکتوبر۔ پریذیڈنٹ سوئیکارنو نے اعلان کیا ہے کہ انڈونیشیا میں کمیونسٹوں کی بغاوت کو دبا دیا گیا ہے۔ جاوا، سماٹرا اور سلیبیز باغیوں کے قبضے سے چھڑا لئے گئے ہیں۔ (گلوب)

مسٹر ڈی ویلیرا کی تقریر

ڈبلن، ۲۸ اکتوبر۔ آئرلینڈ کے سابق وزیراعظم مسٹر ڈی ویلیرا نے گارڈن میں ایک تقریر کرتے ہوئے کہا کہ آئرلینڈ کا اتحاد ہی ایک واحد راستہ ہے جس پر چل کر ہم اپنے ملک کو تقسیم کرنے والی طاقتوں کے استحصال کی حمایت کریں گے۔ مسٹر ڈی ویلیرا نے کہا کہ ہم شمالی آئرلینڈ کی تقسیم کو ختم کرنے کے لئے ہر ممکن جدوجہد کریں گے۔ (گلوب)

مغربی ملکوں کی یونین

پیرس، ۲۸ اکتوبر۔ پیرس میں مغربی ملکوں کی یونین کے وزراء خارجہ کے غیر رسمی اجلاس میں مشرق وسطیٰ کی صورت حالات کے بارے میں تبادلہ خیال کیا گیا۔ (گلوب)

سندھ کا سرحدی دفاع

کراچی، ۲۸ اکتوبر۔ سندھ کے وزیر داخلہ مسٹر غلام حسین ہدایت اللہ نے ایک بیان میں بتایا کہ صوبہ سندھ کی خشکی کی سرحد کے ساتھ ساتھ سول پولیس کے انتظامات میں اضافہ کر دیا جائے گا۔ سندھ کے بارڈر پر پولیس کی چوکیاں قائم کی جائیں گی۔ انہوں نے کہا کہ سرحدی علاقوں کے مکینوں سے ہتھیار آئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ سرحدی علاقوں کے پاکستان کے دفاع کے لئے تیار ہیں۔

جالندھر میں ہائی کمشنر کے دفتر کا افتتاح

جالندھر، ۲۸ اکتوبر۔ پاکستان میں اقلیتوں کے حالات کا جائزہ لینے کے لئے ہائی کمشنر کے دفتر کا افتتاح کیا گیا ہے۔ (گلوب)

ایک انگریز منیجر کا قتل

سنگاپور، ۲۸ اکتوبر۔ ایک انگریز منیجر کو ایک ربر کے کارخانہ میں کام کرتے ہوئے ایک انگریز کو قتل کرنے کا الزام ہے۔ اس انگریز منیجر کو قتل کرنے کا الزام لگایا گیا ہے۔ اس انگریز منیجر کو قتل کرنے کا الزام لگایا گیا تھا۔

عورتوں کی تعلیم کے بغیر ہم ترقی نہیں کر سکتے

جے پور میں ونوبا بھاوے کی تقریر

جے پور، ۲۸ اکتوبر۔ معلوم ہوا ہے کہ آل انڈیا ہریجن سیوک سنگھ کے جوائنٹ سیکرٹری شری بھائی جی ڈنگر نے ہوائی جہاز اڑنا سیکھنے کے سلسلہ میں بڑودہ کا دورہ کیا ہے۔ (گلوب)

نامدری بستی کمرکوری

جسم کا ہر حصہ

بواسیر۔ دمہ۔ کھانسی عورتوں کے پرانے امراض کا شرطیہ علاج۔ مرض نیا ہو یا پرانا۔ ہفتہ واری ہفتہ ناغہ ہرگز نہ ہوگا۔ آنکھوں کا علاج مفت۔ حاذق حکیم محمد حبیب الحسن قریشی کاملہ والے حقیقی قریبی بھائی راجباں دہلی

ہیضہ یعنی کالرا سے بچو

آجکل ملک میں ہیضہ (یعنی) کالرا کی وبا پھیلی ہوئی ہے چاروں طرف یہ موذی مرض منظر آرہا ہے۔ اس مرض سے محفوظ رہنے کیلئے

امیکو ڈراپ ہر گھر میں رکھیں

ہیضہ یعنی کالرا سے بچنے کے لئے یہ بہت کامیاب دوا ہے مرض کی ابتدائی حالت میں یقین ہی خوراکوں میں مرض کی شکایت جاتی رہتی ہے۔ یہ دوا خالص جڑی بوٹیوں کی بنی ہوئی ہے آدمی بھی جب تک اس دوا کو استعمال کرتا رہے تو مرض سے محفوظ رہتا ہے۔

امیکو ڈراپ جادو اثر دوا ہے۔ اس کے فوائد حیرت انگیز ہیں۔ اس دوا کا ایک ایک قطرہ آب حیات ہے ذیل کے امراض میں اکسیر کا حکم رکھتا ہے۔

(۱) موسمی اور وبائی امراض (۲) ہیضہ یعنی کالرا (۳) استسقاء (۴) ضعف کا فتور (۵) پیٹ پھولنا (۶) اکھی ڈکاریں آنا (۷) پیچش مروڑ (۸) ضعف معدہ (۹) کھانا ہضم نہ ہونا (۱۰) دستوں کا جاری (۱۱) اسہال دھیانی جلنا (۱۲) درد سر (۱۳) درد شکم (۱۴) درد گردہ (۱۵) جسمانی دردوں وغیرہ کے لئے بیحد مفید دوا ہے۔

ہر گھر میں امیکو ڈراپ رہنا چاہئے

بیشتر بڑی شیشی دو روپے بارہ آنہ۔ تین شیشیاں سات روپے ۱۲ آنہ علاوہ محصول

نصف شیشی ایک روپیہ بارہ آنہ۔ تین شیشیاں بائیکار پے

چھوٹی شیشی ایک روپیہ۔ تین شیشیاں دو روپے ۱۲ آنہ

ہر قسم کے علاج کے لئے نہایت ادویات سفوف طلب کریں۔

امین اینڈ اسمٰعیل لمیٹڈ انگریزی دواخانہ

نمبر ۸ کوٹوٹولہ اسٹریٹ کلکتہ ۱ (انڈیا)

ضروری اعلان

ہفت روزہ دارالجمعیۃ کی اشاعت ۳۱ اکتوبر سے شروع ہو جائیگی

روزنامہ "الجمعیۃ"

کے معاونین سے درخواست ہے کہ وہ ہفتہ دارالجمعیۃ کی سالانہ قیمت بارہ روپے یا ششماہی چھ روپے آٹھ آنہ جلد ارسال فرمائیں۔ تاکہ ان کی خدمت میں بھی ہفت روزہ الجمعیۃ حاضر کیا جا سکے جو اپنی نوعیت کا۔

واحد ہفت روزہ اخبار ہوگا

اور جو اپنے بلند پایہ علمی۔ ادبی۔ سیاسی اور مذہبی مقالات کی وجہ سے اس قابل ہوگا کہ اُسے بار بار مطالعہ کیا جائے

آج ہی قیمت ارسال فرمائیں

منیجر الجمعیۃ دہلی

تپ دق کا کامیاب علاج

کیلسو

ضرورت ہے

ایک قابل اور مستند طبیب کی تنخواہ حسب لیاقت معقول دی جائے گی۔

درخواستیں جلد ارسال فرمائیں۔ ورنہ ملاقات کرنا بھی پسند کریں۔

منیجر

ہندوستانی دواخانہ دہلی

فرانسیسی فوجوں نے کوئلہ کی کانوں پر قبضہ کرنا شروع کیا

کانوں کے مزدوروں کی ہڑتال جاری ہے

پیرس ۲۶ اکتوبر سے معلوم ہوا ہے کہ ۲۵ ہزار سے لے کر ۳۰ ہزار تک فرانسیسی فوج شمالی فرانس کے کوئلہ کی کانوں کے علاقہ میں داخل ہو کر قابض ہو گئی ہے کیونکہ ابھی تک کانوں کے مزدوروں کی ہڑتال جاری ہے جس کو آج ۲۳ واں دن ہے۔

شمالی کانوں میں فوجی کارروائی اس قدر پھیلانے پر پہلی مرتبہ کی گئی ہے کہا جاتا ہے کہ اس علاقہ پر قبضہ کرنے میں فوجوں کو کوئی دقت نہیں ہوئی اور مزدوروں نے کوئی مزاحمت نہیں کی۔ ایک فرانسیسی اخبار کے نامہ نگار کی اطلاع کے مطابق اس فوج میں مراکش کی فوج بھی فرانس کے وزیر بوخارجہ نے ایک نشریہ میں اس اقدام کا دفاع کیا لیکن ہوں نے فوجوں کی تعداد نہیں بتائی تاہم کل سات فرانسیسی کانیں کا اعلان بالادفتی حالات پر غور کرنے کے لئے منعقد ہوا۔ کمیونسٹ مزدوروں کی یونین کے لیڈر مسٹر سائر تی گرفتاری کے لئے وارنٹ جاری کر دیا ہے ان پر الزام یہ ہے کہ ہوں نے ایک ہنگامہ میں ایک پولیس کے سپاہی پر حملہ کیا۔

جنوبی کانوں پر قبضہ کرنے کے لئے جب پولیس اور فوج کا دستہ وہاں گیا تو مزدوروں نے وہاں سے نکلنے سے انکار کر دیا۔ لیکن بعد کو فوجی زنانہ گاتے ہوئے باہر نکل آئے۔

گزشتہ جمعہ کی رات کو فرنچ کے مقام پر ایک مزدور ہلاک ہو گیا۔ اسپر کمیونسٹ مزدوروں کی ریلوے نے ۲۴ گھنٹہ کی ہڑتال کا اعلان کر دیا۔ دوسری یونین نے بھی ہڑتال کی۔ کہا گیا ہے کہ پولیس نے اپنی حفاظت کے لئے فائرنگ کیا۔ لیکن مزدوروں نے کہا ہے کہ پولیس نے پہلے فائرنگ کیا تھا۔

بلقان کے پناہ گزیر اٹلی کو

روم ۲۶ اکتوبر۔ بلقان کی کمیونسٹ باغیوں سے سیاسی پناہ گزیں بڑی تعداد میں اور ٹرینے سے گزر کر اٹلی پہنچ رہے ہیں۔

اس ہفتہ کے اندر تین افراد اس لئے ٹرائسٹ کی آزاد حکومت کو آئے آپ کو حوالہ کیا ہے وہ غلام ہے کہ بستہ میں ہوں نے کہا کہ وہ یوگوسلاویہ سے ۵۰ صد میل کا سفر پیدل کر کے یہاں پہنچے ہیں

ایک عام کی رحلت

مراد آباد ۲۶ اکتوبر۔ علی اور دینیات کے عالم مولانا نعیم الدین صاحب کا ۲۳ اکتوبر ۱۹۴۷ء کو ۱۵ منٹ بیمار انتقال ہو گیا۔ ان کی نام زندگی علم کی خدمت میں گزری۔ مرحوم کے انتقال سے جو جگہ خالی ہوئی ہے اس کا پر ہونا بہت مشکل ہے خدا سے دعا ہے کہ مرحوم کو جنت الفردوس میں جگہ دے

غیر جانب داری کا ثبوت

نئی دہلی ۲۶ اکتوبر۔ معلوم ہوا ہے کہ بے پور کانگریس کے اطلاس کے نامزد صدر ڈاکٹر پٹابھی صدارت کے انتخاب کے سلسلہ میں اپنا ووٹ ڈالنے کے لئے بمبئی تشریف نہیں لے گئے تھے۔

فرانسیسی ہند کے مستقبل پر جماعتی گفتگو کی تجویز

پانڈیچری ۲۶ اکتوبر فرانسیسی ہند کی حکومت کے قانونی مشیر نے فرانسیسی ہند کے مستقبل کے لئے حکومت ہند حکومت فرانس اور فرانسیسی ہند کے نمائندوں کی ایک کانفرنس کی تجویز پیش کی ہے۔ اس وقت فرانسیسی ہند کی اسمبلی کے دو ہر کے اجلاس میں سر جماعتی گفت و شنید کی بابت شاید تجویز کی قرارداد پیش کی جائے سوشیل اتحاد بات سے اس قدر امر مسائل کا تصفیہ نہیں ہو سکتا۔ ہوں نے کہا۔ ہوں انتخابات کے نتائج خواہ کچھ ہوں قبل ہم ہیں کیونکہ حکومت ہند سے اس بارے میں بات چیت کرے گی فرانسیسی ہند جا ہی جا رہا ہے اس کی بابت انھوں نے کہا کہ وہ قیام امن کے بعد واپس جائے گا۔ وہ کسی قسم کی انتظامی کارروائی میں کرے گا کل آپ نے مختلف پولنگ اسٹیشنوں کا معائنہ کیا۔

آگرہ میں جمعیۃ العلماء کی شاندار جلسے

کانگریس اور جمعیۃ کو مضبوط بنانے کی اپیل

آگرہ بذریعہ ڈاک۔ فاتحہ خوانی میں جمعیۃ العلماء کے زیر اہتمام عظیم الشان مقدار صاحب کی مختصر تقریر کے بعد مسٹر گوپالاچاری تجویز خان شیروانی نے نہایت اختصار و جامعیت کے ساتھ اپنی تقریر کرتے ہوئے فرمایا کہ مسلمان ملک میں برابر کے شریک ہیں جن کیلئے میں جون دیوں کی کوئی وجہ نہیں مسلمان کا ہندوستان سے چلے جانا ہندوستان کی اور ہندوؤں کی بربادی کا سبب ہوگا جیسا کہ مشرقی پنجاب میں ہو رہا ہے آخر میں آپ نے کہا کہ مسلمانوں کو بھی شکایات کانگریس سے رکھنا چاہئے اور ہر مسلمان کو کانگریس میں شریک ہونا چاہئے آپ کے بعد لطیف الدین صاحب کی مختصر تقریر ہوئی تھی اس کے بعد حضرت مولانا احسان کھلی صدر جمعیۃ کانگریس کمیٹی نے ڈیڑھ گھنٹہ نہایت پر زور اور پر جوش تقریر فرمائی جس میں ملک کی آزادی میں مسلمانوں کی قربانی پر تفصیل کے ساتھ روشنی ڈالی اور مسلمانوں سے ہندوستان کو اپنا ملک سمجھنے اور کانگریس جمعیۃ العلماء کو پہلے سے زیادہ مضبوط بنانے کی اپیل کی آخر میں آپ نے تعمیر ہندوستان فرمایا اور کنٹیری عوام کی امداد پر زور دیا۔

کارکنوں کا جلسہ

آگرہ بذریعہ ڈاک ۲۶ جمعیۃ جلسے کے بعد جمعیۃ العلماء ضلع آگرہ کے کارکنان اور عہدہ دان جمعیۃ العلماء کی میٹنگ ہوئی۔ حضرت مولانا احسان کھلی نے کانگریس اور جمعیۃ کو مضبوط بنانے پر زور دیا۔ حافظ محمد ابراہیم صاحب ایڈیٹر الجمعیۃ نے جمعیۃ العلماء کی تنظیم کے لئے پر زور اپیل کی جس کا حاضرین نے پورا پورا شکریہ ادا کیا۔ شہر اور ضلع کی تعمیر سازی کی مہم کو تیز کرنے کے لئے ایک تعمیر سازی سب کمیٹی بنائی گئی جس کے کنوینر مسٹر جلیل احمد منتخب ہوئے۔ میٹنگ میں آگرہ ضلع کی ایک ضلع الشان کانفرنس منعقد کرنے کا فیصلہ کیا گیا اور عاملہ مجلس استقبالیہ بنائی گئی جس کے کنوینر حاجی محمد سعید صاحب بنائے گئے کانفرنس کے انتظام کے لئے پنڈت جواہر لال نہرو سے اور شرکت کے لئے مسٹر فخر الدین احمد، ڈاکٹر پٹابھی سیتا رمیہ اور دیگر اکابر سے درخواست کی جائے گی۔ حافظ محمد ابراہیم ایڈیٹر الجمعیۃ درخواست کی ہے۔

جامع مسجد آگرہ میں جلسہ

آگرہ بذریعہ ڈاک ۲۶ جامع مسجد میں جلسہ زیر صدارت مولوی سید حسین صاحب عظیم الشان جلسہ ہوا۔ تلاوت

ہنگھ پر سے پابندی اٹھانا خودکشی کے مترادف ہوگا"

مراد آباد کے سرکردہ شہریوں اور سرگرم کارکنوں کی اپیل

مراد آباد بذریعہ ڈاک ۲۶ اہم و مخلص ذرائع سے یہ اطلاع ملی ہے کہ حکومت فرضی درخواستوں سے متاثر ہو کر سنگھ پر سے پابندی اٹھانا چاہتی ہے اور یہ بھی اس حالت میں کہ ان درخواستوں پر فرضی دستخط کئے گئے ہیں یا دھوکہ دے کر دستخط کرائے گئے ہیں۔

ان اطلاعات سے مراد آباد کے ۲۴ سرکردہ شہریوں نے ایک بیان میں سنگھ پر سے پابندی اٹھانے کی مخالفت کی ہے اور حکومت سے درخواست کی ہے کہ وہ سنگھ پر سے پابندی نہ ہٹائے اس بیان میں دستخط کرنے والوں میں مسٹر شنو سروپ سنگھ صدر ہوم گارڈ تنظیمات مراد آباد بندہ دیوہ منیجر گاندھی آشرم مراد آباد۔ بھنی داس پٹیل صدر میونسپل بورڈ مراد آباد۔ بدھی سنگھ سابق ایم ایل اے۔ کنشی سنگھ مال کنڈ ممبران بورڈ کانگریس کمیٹی ضلع سنگھ سکسینہ کمانڈنگ افسر آل انڈیا اسوڈ ٹیٹس گائیڈ مراد آباد اور دیگر سرگرم کانگریسی کارکنوں کے نام قابل ذکر ہیں۔

منشہ کہ بیان

مسٹر شو چندر آزاد صدر اسوڈ ٹیٹس کانگریس اور کابل اور مسٹر سریندر سنگھ سکسینہ نے بھی ایک مشترکہ بیان میں سنگھ کی خفیہ سرگرمیوں کا انکشاف کیا ہے اور بتایا ہے کہ شکھیوں کے ذریعہ مختلف طریقوں سے مختلف بہانے بنا کر طلبا، ان عناصر اشخاص پر دستخط لے لیے آخر میں انہوں نے اس خیال کا اظہار کیا ہے کہ پابندی اٹھانا خودکشی کے مترادف ہوگا۔ اسوڈ ٹیٹس کانگریس کے نمائندوں نے ایک عام اجلاس کے ذریعہ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ مراد آباد کو اور گنگدی کے حلوس کے سلسلہ میں سنگھیوں کی حرکتوں پر توجہ دلائی ہے۔

مدراس میں پولیس کی فائرنگ

اسمبلی میں وزیر داخلہ کا بیان

مدراس ۲۶ اکتوبر مدراس اسمبلی میں اجلاس کے لیڈر نے بیان دیتے ہوئے کہا کہ جنوری ۱۹۴۷ء سے لے کر اگست ۱۹۴۷ء تک پولیس نے لاقانونیت کے انسداد کے لئے ۵ مواقع پر گولی چلائی اس حادثوں میں ۱۹ آدمی ہلاک اور ۱۴ زخمی ہوئے انہوں نے فسادات فرقہ وارانہ اور کمیونسٹوں کی زور وارانہ سرگرمیوں کا نتیجہ تھے۔

ایک ممبان کا جواب دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ۱۹۴۶ء تک آرگنیس اسٹمال کی گئی اور صرف انتہائی نازک وقت میں فائرنگ کی گئی اس مقصد کے لئے حکومت اسٹک آرگنیس کے دستے فائر بھاری سپرد مقرر لیس اور مجرمین کے رشتہ داروں کو سخت ہونے کی صورت میں معاوضہ بھی دیا جائے گا۔

ایک ممبر نے سوال کیا۔ کیا اس فائرنگ سے وزارت کی پریشانی عزیزی میں فرق نہیں آیا۔ ہوں کا جواب دیتے ہوئے وزیر موصوف نے کہا کہ ہمیں اس پر افسوس ہے کہ ہمیں فائرنگ پر مجبور ہونا پڑا۔

پاکستانی نمائندوں کا

یورپین ممالک میں دورہ

کراچی ۲۶ اکتوبر۔ اطلاع موصول ہوئی ہے کہ ۲۸ مئی میں ہونے والی پارلیمنٹری یونین کانفرنس کے ختم ہونے کے بعد پاکستانی وفد کے ممبر مختلف یورپ کے مختلف ممالک کا دورہ کرنے گئے مختلف ممبران کے مختلف پروگرام ہے۔ مسٹر شیر الدین خاں جرمنی کے امریکی منطقہ میں گئے۔ جہاں وہ فاقہ زدہ جرمنی اور بھوکے انسانوں کی حالت زار کا مشاہدہ کریں گے۔ مسٹر ایم۔ ایچ اصفہانی اور مسٹر ایم۔ بی اصفہانی اور مسٹر ایس ایس ہنٹو پاڈیا جرمنی کے بارے قانون ملازمت کا دورہ کریں گے۔ مسٹر گرمانی کے دوسرے ساتھی فرانس کی نگہ ایسنڈلے دعوت کی۔ مسٹر اختر حسین کے ان علاوہ کو دیکھا جہاں لڑائی کے زمانہ میں سخت بمباری کی گئی تھی۔ مہیرگ کے میونسپل کمشنروں کی طرف سے پیش کئے جانے والے ایک سپاسنامہ کا جواب دیتے ہوئے مسٹر اصفہانی نے شکریہ ادا کیا کہ انہوں نے پاکستانی نمائندے کی حیثیت سے ذرائی کی۔ مسٹر اصفہانی نے کہا کہ پاکستان میں جو جس اپنی سالمیت اور زراعت کے لئے سخت مشہور ہیں مسٹر اصفہانی نے بھی کہا کہ پاکستان میں حکومت کے ساتھ بڑی ترقی کی ہیں۔ وفد اگر جس کا رگزاروں۔ پاکستانی کارخانہ داروں کی مدد کی فوان کا خیر مقدم کیا جائے گا یورپین ممالک کا دورہ کرنے کے بعد تمام ارکان وفد کانس دہلی پارلیمنٹری کانفرنس میں شرکت کے لئے دہلی روانہ ہوں گے۔

بازاروں کے بھاؤ

بازار صرافہ بالپور

چاندی تیلا	۰۰۰ — ۰۰۰
چاندی تیاتی	۰۰۰ — ۰۰۰
چاندی تیاتی	۴۰۰ — ۴۵۰
چاندی روپا	۰۰۰ — ۰۰۰
چاندی گنی	۰۰۰ — ۰۰۰
سکہ	۱۵۶ — ۰۰۰
سونا تیلا	۱۲۰۰ — ۱۲۴۰
سونا تیاتی	۱۲۰۰ — ۱۲۴۰
سونا روپا	۰۰۰ — ۰۰۰
سونا گنی	۰۰۰ — ۰۰۰
سونا سکہ	۱۲۴ — ۱۲۴
گنی	۰۰۰ — ۰۰۰

بازار حصص دہلی

الائنس بینک آف انڈیا	۰۰۰ — ۰۰۰
امپیریل بینک آف انڈیا	۰۰۰ — ۰۰۰
بنک آف دہلی	۰۰۰ — ۰۰۰
بنک آف راجستھان	۰۰۰ — ۰۰۰
بنک آف کامرس	۰۰۰ — ۰۰۰
بنک آف بڑودہ	۰۰۰ — ۰۰۰
بنک آف انڈیا	۰۰۰ — ۰۰۰
بنک آف مہاراشٹر	۰۰۰ — ۰۰۰
بنک آف میسور	۰۰۰ — ۰۰۰
بنک آف راجستھان	۰۰۰ — ۰۰۰
بنک آف کامرس	۰۰۰ — ۰۰۰
بنک آف بڑودہ	۰۰۰ — ۰۰۰
بنک آف انڈیا	۰۰۰ — ۰۰۰
بنک آف مہاراشٹر	۰۰۰ — ۰۰۰
بنک آف میسور	۰۰۰ — ۰۰۰

دہلی مینیاری مارکیٹ

صابن	۰۰۰ — ۰۰۰
سنسلائٹ	۵۰۰ — ۵۰۰
لائف بوائے	۰۰۰ — ۰۰۰
پرفیکٹ	۵۲۰ — ۵۲۰
حمام	۰۰۰ — ۰۰۰
کمس	۱۰۸ — ۱۰۸
کیپسٹا	۵۹۰ — ۵۹۰
تاش ڈائمنڈ ڈرجن	۰۰۰ — ۰۰۰
کیرم بورڈ	۰۰۰ — ۰۰۰
لڈو	۰۰۰ — ۰۰۰
ایمپریل	۰۰۰ — ۰۰۰
برگلے	۱۲۰ — ۱۲۰

دہلی اناج منڈی

جو	۰۰۰ — ۰۰۰
چنا	۰۰۰ — ۰۰۰
دال مسور	۰۰۰ — ۰۰۰
دال اڑد	۰۰۰ — ۰۰۰
دال مونگ	۰۰۰ — ۰۰۰
دال چنا	۰۰۰ — ۰۰۰
باجرہ	۰۰۰ — ۰۰۰
جوار	۰۰۰ — ۰۰۰
مکئی	۰۰۰ — ۰۰۰
تیل سرسوں	۰۰۰ — ۰۰۰
تیل السی	۰۰۰ — ۰۰۰

بازار صرافہ دہلی

چاندی بنیار	۰۰۰ — ۰۰۰
چاندی روپیہ	۰۰۰ — ۰۰۰
سکہ چاندی	۰۰۰ — ۰۰۰
سونا تیلا	۰۰۰ — ۰۰۰
سونا روپا	۰۰۰ — ۰۰۰
گنی	۰۰۰ — ۰۰۰

دہلی کریانہ مارکیٹ

مرچ لال	۰۰۰ — ۰۰۰
مرچ کوٹی	۰۰۰ — ۰۰۰
زیرہ سفید	۰۰۰ — ۰۰۰
دھنیا	۰۰۰ — ۰۰۰
چائے کلکتہ	۰۰۰ — ۰۰۰
شکر سیلون	۰۰۰ — ۰۰۰
دالچینی	۰۰۰ — ۰۰۰
ہلدی	۰۰۰ — ۰۰۰
ادرک	۰۰۰ — ۰۰۰
لہسن	۰۰۰ — ۰۰۰
کالی مرچ	۰۰۰ — ۰۰۰
الائچی	۰۰۰ — ۰۰۰
لونگ	۰۰۰ — ۰۰۰
جائفل	۰۰۰ — ۰۰۰
جاوتری	۰۰۰ — ۰۰۰
کشمش	۰۰۰ — ۰۰۰
چھوارہ	۰۰۰ — ۰۰۰
کاجو	۰۰۰ — ۰۰۰
پستہ	۰۰۰ — ۰۰۰
بادام	۰۰۰ — ۰۰۰
کھوپرا	۰۰۰ — ۰۰۰
چھوہارا	۰۰۰ — ۰۰۰
کھجور	۰۰۰ — ۰۰۰
کیلا	۰۰۰ — ۰۰۰
ناریل	۰۰۰ — ۰۰۰
انار	۰۰۰ — ۰۰۰
سیب	۰۰۰ — ۰۰۰
انگور	۰۰۰ — ۰۰۰
امرود	۰۰۰ — ۰۰۰
ناشپاتی	۰۰۰ — ۰۰۰
آلو بخارا	۰۰۰ — ۰۰۰
خربوزہ	۰۰۰ — ۰۰۰
تربوز	۰۰۰ — ۰۰۰

ڈیموکریٹ ڈیوی کی جیت

واشنگٹن ۲۶ اکتوبر مسٹر ٹرومین نے اعلان کیا ہے کہ وہ جمہوری پارٹی کے امیدوار خاص ڈیوی کی انتخابات میں حمایت کریں گے۔ ان کو ووٹ دیں گے۔ مسٹر ٹرومین نے اس موقع پر کہا کہ اعلان میں کہا کہ دوسری جنگ کے کامیاب ہونے کے باوجود آج امن کے لئے ہم کو جنگ لڑنے سے زیادہ محنت کرنی ہے مجھے اس بات میں سلطنت ڈیوی کی قابلیت پر اطمینان کامل ہے اس لئے میں ہر ممکن طریقہ سے ان کی حمایت کرتا ہوں مسٹر ڈیوی کو ووٹ دیں گے۔ اور پر میں ہی مسٹر ڈیوی کے حمایتی ہیں۔

مسلمانوں کی مذہبی تنظیم کو مضبوط سے مضبوط تر بنائیے

مولانا ابو محمد فرید وجدی صدر جمعیۃ علماء گیا کی اپیل

گیا بذریعہ ڈاک۔ مولانا ابو محمد فرید وجدی صدر جمعیۃ علماء گیا نے مسلمانوں سے جمعیۃ میں شرکت کی اپیل کرتے ہوئے کہا ہے کہ صحیح جب کہ آزاد ہندوستان میں جمہوری حکومت قائم کرنے کی کوششیں ہو رہی ہیں اور ملک کا آئین سازی بنایا جا رہا ہے مسلمانوں کا فرض ہے کہ اس بحرانی دور میں اپنی ساری قوت ملک کی تعمیر و ترقی کے لئے وقف کر دیں اور ساتھ ہی ساتھ یہ بھی اشد ضروری ہے کہ مسلمانوں کا مذہبی شیرازہ منتشر نہ ہونے پائے اور ان کا مخصوص تمدن زیادہ سے زیادہ محفوظ ہے جس کے لئے ان کی خاص مذہبی تنظیم کو مضبوط سے مضبوط تر ہونا چاہیے۔ ہندوستان میں جمعیۃ علماء ہند اپنے معنی و عمل ثبات و استقلال اور صداقت و اصابت کی ایک مستقل اور روشن تاریخ رکھتی ہے خالص اسلامی فکر کے تحفظ اور بقا کے لئے اس کی قربانیاں ہر آزادی و طن اور ترقی ملک کی عہد جدید میں ہمیشہ کانگریس کے دوش بدوش مدد دیتی کام کرتی رہی ہے لہٰذا ہر اسلامی ایک جماعت ہے جس سے وابستہ ہو کر ہندوستان کے مسلمان صحیح اسلامی اور اخلاقی و کردار بنے اور اندر بیدار کر کے دوسروں کو اپنا سکنے میں اور عزت و کامیابی کی زندگی بسر کر سکنے میں۔ اس لئے آپ سے میری مخلصانہ اپیل ہے کہ ملک کی ضروریوں اور اپنی مصلحتوں کو سامنے رکھ کر جلد سے جلد جمعیۃ سے اپنا تعلق پیدا کر کے اس کے نظام کو وسیع اور آواز کو طاقتور بنائیں جس کی صورت یہ ہے کہ (۱) جہاں جمعیۃ علماء قائم ہوں وہاں کی ممبری بڑھا دے زیادہ سے زیادہ بنائیں اور (۲) جہاں جمعیۃ قائم نہ ہوں وہاں کم از کم سو ممبر بنا کر جمعیۃ ضلع سے ہدایات حاصل کر کے جمعیۃ قائم کریں۔ رسیدات ممبر سازی وغیرہ ضروری ہدایات ناظم جمعیۃ علماء ضلع گیا سے طلب فرمائیں۔ ۳۰ نومبر ۱۹۴۷ء ممبر سازی کی آخری تاریخ ہے۔ اس لئے عجلت سے کام لینے کی ضرورت ہے۔

قوم پرستوں کا بندرگاہ پر قبضہ

پکسن ۲۶ اکتوبر۔ قوم پرست فوجوں نے کمڈن سے صد میل جنوب کی طرف کوچ کر کے سمور یہ کی ایک اہم بندرگاہ پر اتوار کے دن قبضہ کر لیا۔

قوم پرستوں کے دو جنگی جہاز فوجیں اور خوراک کا سامان اس بندرگاہ میں اتار رہے ہیں اس بندرگاہ پر قبضہ ہو جانے سے کمڈن کو خشکی کا راستہ کھل گیا ہے اور اب کمڈن عہ سمور یہ کا ایک اہم بندرگاہ ہے کو ملک روانہ کی حاسکتی ہے اور یہ موقعہ آنے پر حفاظتی فوجوں کو وہاں سے نکالا جا سکتا ہے اور اس طرح سے سمور یہ کو مکمل طور پر خالی کیا جا سکتا ہے یہ عام اقوام جیل رہی ہے کہ جنرل چیانگ کائی شیک کمڈن کی فوجوں کو وہاں سے نکالنے کے لئے اس خشکی کے راستہ کو استعمال کریں گے جو اس بندرگاہ پر قبضہ ہونے سے کھل گیا ہے۔

صدر کانگریس کی روانگی

ڈاکٹر راجندر پرشاد صدر کانگریس آج بذریعہ ہوائی جہاز سے پٹنہ روانہ ہو گئے۔ وہاں سے ۳۰ نومبر کو واپس آئیں گے۔ کہیں کے بعد وہ ہوائی جہاز سے واپس آئیں گے

تخفیف اسلحہ کی تجویز نامنظور

پیرس ۲۶ اکتوبر۔ کل سات اقوام متحدہ کی اسلحہ کم کرنے کی سب کمیٹی نے روس کی یہ تجویز نامنظور کر دی کہ بڑی طاقتیں اپنی فوجوں تہائی کی فوجوں میں ایک تہائی کی کمی کریں اس نے روس کی یہ تجویز بھی نامنظور کر دی کہ ایٹم بم کو قوانین قائم کیا جائے جس کو فوجی اعداد و شمار پیش کئے جائیں

سندھ میں شراب بندی کی سفارش

کراچی ۲۶ اکتوبر۔ سندھ کے پریمیر ہدایت نے حکومت سندھ کو ایک رپورٹ پیش کی ہے جس میں آئندہ سال سے سندھ میں شراب کی قطعی بندش کی سفارش کی گئی ہے سندھ کا ایک جلسہ ہوگا جس میں رپورٹ کے متعلق فیصلہ کیا جائے گا۔

برطانی تباہ کن جہاز پاکستان کو

کراچی ۲۶ اکتوبر۔ برطانیہ نے ایک تباہ کن جہاز جس نے دوسری جنگ میں بورنیو کے حملے کے وقت بہادری دکھلائی تھا۔ پاکستان بحری بیڑے کو دے دیا گیا ہے پاکستان نے اس کے علاوہ ایک اور جہاز کو برطانیہ سے خرید لیا ہے۔

نبی کریم صلعم کے ارشادات

یعنی مستند و معتبر احادیث کا اردو ترجمہ

ترجمان السنۃ

جلد اول

یہ کتاب نظر بیا پچھتر صفحات پر مشتمل ہے اسکے شروع میں نبی کریم کے ارشادات کی اہمیت اور احادیث کے مرجع استناد و اعتبار پر تنقیدی بحث کے علاوہ سترہ موضوعات متعلقہ متداولہ دین حدیث کی تاریخ اور مقام رسالت و نبوت پر عالمانہ مقالہ سپرد قلم کیا گیا ہے ساتھ ہی اخص مشہور ائمہ احادیث و اسماء رجال امت کے مختصر حالات بھی درج ہیں۔ طرز ترتیب کتاب حسب ذیل ہے۔

احادیث بزبان عربی مع ترجمہ
احادیث کا سلیس و عام فہم ترجمہ
ہر ایک حدیث پر ایک نشر یکی نوٹ
آخر میں مندرجہ احادیث پر مقالہ اکیڈمک

ترجمان السنۃ

سلسلہ مجمع الاحادیث اور انتاج الجامع الاصول ایسی اہم کتب احادیث کو جیش نظر رکھ کر مرتب کی گئی ہے۔

قیمت دس روپے مجلد چرمی بارہ روپے

الجمعیۃ بلڈنگ گلی قاسم جان دہلی

تفصیل القرآن حصہ اول
تفصیل القرآن حصہ دوم
تفصیل القرآن حصہ سوم
تفصیل القرآن حصہ چہارم
لغات القرآن حصہ اول
لغات القرآن حصہ دوم
لغات القرآن حصہ سوم
اسلام کا نظام حکومت
اسلام کا اقتصادی نظام
مسلمانوں کا نظام تعلیم و تربیت حصہ اول
مسلمانوں کا نظام تعلیم و تربیت حصہ دوم
مسلمانوں کا عروج و زوال
غلامان اسلام
اخلاق و تصوف اخلاق
مسلمانوں کا نظام مملکت
قرآن و تصوف
یہ سب جلیل مجلد کتب کی ورق گردانی میں غیر مجلد کتب کی قیمت فی کتاب کم ہے۔

جنگ آزادی اور قیام امن میں

علمائے ہند نے کیا حصہ لیا ایم صوبے کرنے کے لئے مشہور کتاب

علمائے حق

ملاحظہ فرمائیے

نیت جلد اول — جلد دوم
عہ — عہ

دو ہزار سے زیادہ پٹھان حیدرآباد سے نکال دیئے گئے

سکندرآباد میں وبا پھیلنے کا خطرہ

حیدرآباد، ۲۶ اکتوبر۔ سرکاری حلقوں سے معلوم ہوا ہے کہ اب تک دو ہزار سے زائد افغانی اور پٹھان ریاست سے نکالے جا چکے ہیں۔ انھیں ان کے گھروں کو واپس بھیجا جائے گا۔ ان تمام لوگوں کو سپیشل گاڑی کے ذریعہ بھیجا جا رہا ہے اور بیاہتا عورتوں کے نام جو بچے کے پیدا ہونے والے ہیں، پٹھان کیمپ میں رکھے گئے ہیں۔ انھیں بھی واپس بھیجا جائے گا۔ حیدرآباد سٹیٹ کانگریس کی ورکنگ کمیٹی نے ڈاکٹر چنچل چودھری کے اعزاز میں دعوت دی۔

سکندرآباد شہر میں ہیضہ بہت بڑی ہے اور وبائی صورت اختیار کرنے کا خطرہ ہے۔ گورنمنٹ اضافی تدابیر اختیار کر رہی ہے۔ ریاست کے کانگریس کے کارکنوں اور پولیس افسروں کی کانفرنس بلائی ہے۔ اس کانفرنس میں ریاست کے تعلیم یافتہ بیکاروں کے پاس روکڑ روپے کا انعام دیا جائے گا۔ اس سال کے مالیہ سے بھی ۳۶ لاکھ روپے کا انعام دیا جائے گا۔ ۲۹ اکتوبر کو ریاست کے صنعتی پروگرام کے لئے بمبئی میں جو کانفرنس بلائی گئی ہے اس میں شامل ہوں گے۔ اس سوال پر غور کیا جائے گا کہ ریاست کے صنعتی پروگرام کے لئے بمبئی میں جو کانفرنس بلائی گئی ہے اس میں شامل ہوں گے۔ اس

مشرقی اور مغربی بنگال کے درمیان تبادلہ آبادی کی تجویز پیش ہوئی ہے

ایک پریس کانفرنس میں مسٹر موہن لال سکسینہ کا بیان

کلکتہ، ۲۶ اکتوبر۔ حکومت ہند کے وزیر کامرس مسٹر موہن لال سکسینہ نے ایک پریس کانفرنس میں کہا کہ مشرقی اور مغربی بنگال کے درمیان تبادلہ آبادی کی تجویز زیر غور ہے۔ ہوسکتا ہے کہ یہ تجویز پیش ہو۔ انھوں نے یہ بھی کہا کہ اگر مشرقی بنگال سے سیلاب فوراً نہ روکا گیا تو مغربی بنگال کو شدید خطرہ کے قبل سے بھی زیادہ خوفناک صورت حال کا سامنا کرنا پڑے گا۔

مسٹر سکسینہ نے حکومت پاکستان پر الزام لگایا کہ وہ مشرقی بنگال میں اقلیت کے ذمہ کا اعتماد بحال نہیں کر سکی ہیں کی وجہ سے اتنے وسیع پیمانہ پر ہجرت شروع ہوئی ہے۔ انھوں نے کہا کہ حکومت ہند اس سوال پر حکومت پاکستان کے ساتھ گفت و شنید کرے گی۔ اور کوئی کچھ نہ کرنے کی کوشش کرے گی مسٹر سکسینہ نے مزید کہا کہ پناہ گزینوں کو واپس بھیجنے کا مسئلہ اتنا عظیم مسئلہ ہے کہ اگر یہ جاروں حکومتیں اس میں شامل ہوں گے۔ اس

لیاقت علی خاں چرچل کی بارگاہ میں!

گفت و شنید کی تفصیلات راز میں ہیں

لندن، ۲۶ اکتوبر۔ وزیر اعظم پاکستان مسٹر لیاقت علی خاں جو کل لندن کی ہیتھرو ہوائی بندرگاہ پر اترے تھے، آج صبح ۱۰ بجے مسٹر چرچل سے ملنے ان کی رہائش گاہ پر گئے۔ ان کے ساتھ مسٹر اسپنڈر اسمتھ بھی تھے۔ مسٹر چرچل نے ان کا استقبال کیا۔ ملاقات ۱۱ بجے تک جاری رہی۔ اس کے بعد لیاقت علی خاں نے اپنی رہائش گاہ پر واپس آکر ہائی کمشنر برائے پاکستان سید امجد علی کے ساتھ ناشتہ کیا۔ اس کے بعد وہ ہوائی اڈہ پر گئے جہاں سے وہ ۱۱ بج کر ۴۵ منٹ پر پیرس روانہ ہو گئے۔ وہ ۲ بجے پیرس پہنچیں گے۔ وہاں سے وہ ۵ بجے شام کو روانہ ہو کر نو بجے کراچی پہنچ جائیں گے۔

یونسکو کا اجلاس پیرس میں ہو رہا ہے

ڈائرکٹر جنرل کا انتخاب ہوگا

نئی دہلی، ۲۶ اکتوبر۔ اقوام متحدہ کی تعلیمی اور سماجی کونسل یونسکو کا تیسرا اجلاس پیرس میں ڈاکٹر جوزف کے زیر صدارت ۲۱ اکتوبر سے شروع ہوا ہے۔ کانفرنس میں آئندہ سال کے لئے پروگرام پر بحث کرنے کے علاوہ ڈائرکٹر جنرل کا انتخاب بھی کرے گی جس کے لئے ڈاکٹر جولین ہکسلے کا نام پیش کیا گیا ہے۔ ڈاکٹر جوزف کی میعاد ۳۱ دسمبر کو ختم ہو رہی ہے۔ ہندوستان کی طرف سے مسٹر ہمایوں کبیر اور مسز درگا بائی دیشمکھ نمائندگی کر رہے ہیں۔

مسٹر شعیب اللہ کے مقدمہ قتل میں سلطانی گواہ کا بیان

سکندرآباد، ۲۶ اکتوبر۔ آج صبح مسٹر شعیب اللہ خاں کے مقدمہ قتل کے سلطانی گواہ عبدالقیوم نے مجسٹریٹ کے سامنے اس راز کا انکشاف کیا ہے کہ شعیب اللہ کو مجلس اتحاد المسلمین والی کمان کے حکم کے بموجب قتل کیا گیا۔ اس گواہ کا بیان ہے کہ ایک دن مجھے رضا کاروں کے ہیڈ کوارٹر میں بلایا گیا اور میرے سامنے قرآن رکھ کر کہا گیا کہ شعیب اللہ خاں کو قتل کر دوں۔ کیونکہ اس نے

رجسٹرڈ دہلی — نمبر ۹۷ — قائم شدہ — سنہ ۱۹۳۵ء

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان
روزنامہ الجمعیۃ
بید اللہ علی الجماعۃ

ایڈیٹر: محمد عثمان فارقلیط

سالانہ قیمت حالیس روپے — ششماہی بیس روپے — سہ ماہی گیارہ روپے

تار کا پتہ: الجمعیۃ دہلی — فون نمبر: ۵۸۵۵

بہترین طریقہ یہی ہے کہ آپ بذریعہ منی آرڈر قیمت بھیجکر اپنے نام پر اخبار "الجمعیۃ" جاری کرالیں۔ منیجر

قیمت فی پرچہ دو آنے — جلد ۳۰ — دہلی یوم جمعہ ۲۶ ذی الحجہ ۱۳۶۷ ہجری مطابق ۳۰ اکتوبر ۱۹۴۸ء — نمبر ۲۳۶ — بذریعہ ہوائی جہاز اڑھائی آنہ

عرب حکومتوں نے یہودیوں کے خلاف مشترکہ قدم کرنیکا فیصلہ کرلیا

بغداد میں عرب لیڈروں اور نمائندوں کے اہم مشورے

شکیب بیں مصریوں کی شکست یہودیوں کا دعوے

قاہرہ ۲۹ اکتوبر۔ عرب ملک کی ہر جنگی کونسل نے فیصلہ کیا ہے کہ یہودیوں نے جو علاقہ عربوں سے جنگ بندی کے حکم کی خلاف ورزی کرکے حاصل کیا ہے اس سے ان کو خالی کرنے پر مجبور کیا جائے۔ اس فیصلہ کا اعلان کرتے ہوئے عربوں نے دعویٰ کیا ہے کہ شکیب میں مصریوں کی شکست کا یہودیوں نے جو دعویٰ کیا ہے وہ بالکل غلط ہے۔ فلسطین کے مغربی محاذ پر مصری فوج کے ایک ترجمان نے بتایا کہ شکیب میں مصری فوجوں کو کامل شکست ہوئی ہے۔

اس علاقہ میں لڑائی پر گذشتہ دن سے تھمے ہوئے ہے۔ مصریوں کے تمام ہوائی جہاز تباہ کر دیئے گئے ہیں۔ ایک مشہور مشک ناوت کو گرا دیا گیا۔ اس کی تباہی کا اعلان کیا جا چکا ہے۔

مصر کی وزارت جنگ نے ایک تباہ کن حملے کی تردید کرتے ہوئے کہا ہے کہ یہودیوں کے حملے کو پسپا کر دیا گیا ہے۔ یہ حملہ مصریوں کے اہم شمالی مغرب میں ہے۔ مصری فوج کا کہنا ہے کہ اس لڑائی میں ۲۰۰ یہودی ہلاک ہوئے اور انکو سخت نقصان اٹھانا پڑا۔ شاہی فوج کے ایک کمیٹی نے بتایا ہے کہ شاہی حاجیوں سے لڑائی میں تین مقامات پر محاذ کیا گیا۔ اطمینان تمام عربوں کو پسپا کر دیا گیا۔ حکومت اسرائیل نے اقوام متحدہ کے ثالث مسٹر بنچ کو ایک خط میں لکھا ہے کہ عارضی جنگ بندی کے حکم میں یہ بات نہیں ہے کہ فوجیں اپنی موجودہ پوزیشن پر واپس چلی جائیں خط میں اس مطالبہ سے صاف انکار نہیں کیا گیا ہے بلکہ یہ کہا گیا ہے کہ اس پر مزید غور و خوض کی ضرورت ہے

اخبار حلقوں کا کہنا ہے کہ بغداد میں عراق کے سیاسی نمائندوں سے حکومت عراق کے لیڈروں نے اس معاملہ پر غور و خوض کیا۔ برطانیہ کے مصری سفیر اسمٰعیل نے گذشتہ ملاقات برطانوی وزیر خارجہ سر بیون سے ملاقات کی۔

کل بعد میں یہودیوں کے دہشت پسند جرثیں پر ایک عدالت میں مقدمہ چلایا جائے گا۔ ستمبر کو پیرس میں قتل کے بعد اس جماعت کو غیر قانونی قرار دیا گیا تھا۔ اسی کا قانون کے مطابق اس پر مقدمہ چلایا جائے گا۔

چیکوسلاویکیا سے ۲ ہزار پٹھانوں کی روانگی

حیدرآباد ۲۹ اکتوبر۔ سرکاری ذرائع سے اطلاع ملی ہے کہ ریاست کے فوجی گورنر کی ہدایت کے مطابق کوہ حیدرآباد کے پٹھان باشندوں کو واپس بھیجے جانے کا انتظام کیا گیا ہے۔ ۲ ہزار افغان اور پٹھان ریاست سے بھیجے گئے ہیں ریاست میں بچا کھچا افغان نژاد مسلمان اب بھی بیماری سے گذشتہ دو دن میں ۲۰ کی تعداد میں مر چکے ہیں۔ ۲۰۰ پٹھانوں کو ریل کے ذریعہ بمبئی سے روانہ کیا گیا۔ ان کے ساتھ حیدرآباد کے افغان باشندوں کی حفاظت کی جائے گی۔ ان پٹھانوں اور افغانوں کو کیمپوں میں مستقل

فرانسیسی گورنر ماہی کو روانہ

ماہی ۲۹ اکتوبر۔ فرانسیسی ہند کا گورنر مسٹر سمیت ماہی پہنچ گیا۔ مسٹر سمیت ماہی کے چیف کمشنر کے ہمراہ انتظامیہ پولیس کے چیف کمشنر کے ہمراہ انتظامیہ ہندستان پولیس کے ایک دستہ نے گورنر کو گارڈ آف آنر پیش کیا۔ گورنر کو ۲۱ توپوں کی سلامی دی گئی۔ گورنر نے فرانسیسی ہند کے جھنڈے کو سلامی دی۔ اس کے بعد گورنر نے فرانسیسی ہند کے ۲۱ توپوں کی سلامی دی۔ گورنر نے فرانسیسی ہند کے جھنڈے کو سلامی دی۔ اس کے بعد گورنر نے فرانسیسی ہند کے ۲۱ توپوں کی سلامی دی۔

کانگریس مجلس عاملہ کا اجلاس

دہلی ۲۹ اکتوبر۔ کانگریس کے مستقل سکریٹریٹ نے اعلان کیا ہے کہ کانگریس مجلس عاملہ کا اجلاس ۱۲ نومبر کو ہوگا۔ اجلاس کا مقام ابھی طے نہیں ہوا ہے۔

شمالی اطلانٹک کی حفاظت کے لئے معاہدہ

پیرس ۲۹ اکتوبر۔ نارویجین پریس ایجنسی کا نمائندہ کہتا ہے کہ شمالی اطلانٹک کے ممالک کے نمائندوں کی ایک کانفرنس پیرس میں ہوگی جس میں شمالی اطلانٹک کی حفاظت کے لئے معاہدہ کرنے کی ضرورت ہے۔ امریکہ میں اس معاہدہ کے متعلق کافی حمایت پائی جاتی ہے۔

برلن میں روس کی اہم فوجی تیاریاں

فوجی لاری پر ۲ لاکھ سے زیادہ پولیس کا قیام

برلن ۲۹ اکتوبر۔ برلن کے امریکی فوجی گورنر جنرل رابرٹسن نے آج ایک پریس کانفرنس میں کہا کہ روس برلن پر قبضہ کرنے کی تیاریاں کر رہا ہے۔ روسی فوجیں برلن کے ہوائی اڈوں پر جمع کی جا رہی ہیں۔ ۲۰ ہزار روسی فوجیں برلن کے ہوائی اڈوں پر جمع کی جا رہی ہیں۔ ۲۰ ہزار روسی فوجیں برلن کے ہوائی اڈوں پر جمع کی جا رہی ہیں۔

ماہی میں فرانسیسی جنگی جہاز کی آمد، عوام میں خوف و ہراس پھیل گیا

دکانیں بند۔ مہاجن سمجھ کے کارکن بھی بھاگ نکلے

حکومت فرانس کا حکومت ہند سے احتجاج

کوالالمپور ۲۹ اکتوبر۔ ماہے کی ایک اطلاع مطابق ہے کہ منگل کو فرانسیسی کروزر کے ماہے پہنچنے پر تمام سرکاری ملازم جن میں ناظم بھی شامل تھا بھاگ کھڑے ہوئے شہر میں ہراس پھیل گیا ہے۔ دوکانیں بند ہیں۔ مہاجن سمجھ کے کارکن اپنے بال بچوں اور منقولہ سامان کے ساتھ شہر سے بھاگ رہے ہیں۔

مسٹر کلارن صدر مہاجن سبھا نے ایک اعلان میں حکومت ہند سے اپیل کی ہے کہ میں ستر آزاد ہندستانی کی ان کی آبادی کے تحفظ کی ہدایت کرے۔ انھوں نے اس بات کا بھی اظہار کیا ہے کہ ریل کے ذریعہ باہر بھیجی جانے والی ہندستانی عورتوں اور بچوں کو بھی ریل کے ملازمین نے ہراساں کیا ہے۔ انھوں نے حکومت ہند سے اپیل کی ہے کہ وہ ایسے قدم اٹھائے جس سے ہندی عوام سے اپیل کی ہے کہ وہ ایسے قدم اٹھائے جس سے ہندی عوام کی آمد و رفت کے لئے سفینہ فراہم کریں۔

ماہی کا فرانسیسی گورنر مسٹر سمیت ۲۹ اکتوبر کو شام کے وقت ماہی پہنچ گیا۔ اس کے ساتھ تھے کل شام ماہے سے روانہ ہوئے تھے۔

برلن اور امریکی خطہ کو ملانے والی ریلوے لائن بند

ہوائی آمد و رفت پر روسیوں کے کنٹرول کا اندیشہ

برلن ۲۹ اکتوبر۔ مرکزی خبر رساں ایجنسی کا اطلاع کے مطابق روسیوں نے حکم دے دیا ہے کہ برلن اور مغربی جرمنی کو ملانے والی ریلوے لائن کو بند کر دیا جائے اور دونوں خطوں کے درمیان سرحد پر پولیس کی چوکیوں کو منصب کر دیا جائے۔ مغربی طبقہ اندیشہ کر رہے ہیں کہ روسی حکام ہوائی سفر کی حفاظت کے پردے میں نئی نئی قدغنیں مقرر کریں جس سے ان کو برلن کی ہوائی آمد و رفت پر زیادہ کنٹرول حاصل ہو جائے۔

جنرل اسمبلی کا اجلاس ملتوی کرنیکی تحریک

عرب ممالک بھی التوا کی حمایت کر رہے ہیں

پیرس ۲۹ اکتوبر۔ اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی میں ابھی تک سست رفتاری سے کام ہونے پر اضطراب کا اظہار کیا جا رہا ہے۔ اس لئے یہاں حلقوں میں کہا جا رہا ہے کہ اجلاس کو ملتوی کر دیا جائے۔ امید ہے کہ ۱۰ دسمبر تک کونسل کی جنرل اسمبلی کا اجلاس پھر منعقد کیا جائے۔

ڈیوی خان صدارت سنبھالیں گے۔ اس وقت صورت حال کچھ صاف ہوئی۔ اس بات کا اقوام متحدہ کے معاملات پر بڑا اثر پڑ رہا ہے۔

فلسطین کا مسئلہ

عرب ممالک بھی جو اس بات کے منتظر ہیں۔ کہ امریکہ کے انتخابات ختم ہو جائیں اجلاس کے التوا کے حامی ہیں۔ اگر مسٹر ڈیوی کامیاب ہوگئے تو وہ مسٹر ٹرومین کے وزیر خارجہ ہوں گے۔ پنڈت نہرو اور ان کی پیرس کی ملاقات کو اس لئے بڑی دلچسپی کے ساتھ دیکھا جا رہا ہے۔

جہاں تک مسئلہ حیدرآباد کا تعلق ہے اس کے دوبارہ پیش ہونے کی کوئی صورت نہیں۔ اگرچہ پاکستانی وفد اس کو دوبارہ پیش کرنے کی انتہائی کوشش کر رہا ہے۔ ایک اطلاع مظہر ہے کہ اقوام متحدہ کے افسروں کا خیال ہے کہ جنرل اسمبلی کے اجلاس کو ملتوی کر دیا جائے۔ مگر سلامتی کونسل میں اس کا کمیٹی کے اجلاس کو جاری رکھا جائے۔ اس بات کے امکانات بھی ہیں۔ ۱۰ دسمبر تک سیاسی کمیٹی کی اہم مسائل پر غور کرے گی۔

مدراس میں تنسیخ زمینداروں کا بل منظور ہوگیا

مدراس ۲۹ اکتوبر۔ مدراس اسمبلی نے تنسیخ زمینداری کے بل کو منظور کر لیا۔ اب یہ بل قانون بن گیا۔ اس قانون کی رو سے حکومت چند بڑے بڑے زمینداروں کی جائیداد پر قبضہ کر لیگی۔ اس سے پہلے اس قسم کا قانون صوبہ بہار میں نافذ کیا جا چکا ہے۔ اندازہ کیا گیا ہے کہ زمینداروں کو مجموعی طور پر ۲۰ کروڑ روپیہ معاوضہ دینا پڑے گا۔

مغربی ملکوں کی یونین

امریکہ فوجی سامان مہیا کریگا

پیرس ۲۹ اکتوبر۔ امریکی خبر رساں ایجنسی کا بیان ہے کہ امریکہ نے اعلان کیا ہے کہ دوسری جنگ عظیم میں استعمال کئے گئے بعض ہوائی جہازوں کی حالت درست کیجائے۔ یہ ہوائی جہاز دہلی دستہ کی شکل میں مغربی ملکوں کی دیدی کر دیئے جائیں گے۔ یہ کام آئندہ دو سال کے اندر اندر مکمل ہو جائے گا۔ جوں ہی امریکی کانگریس اس تجویز کی منظوری دے گی۔ یہ جہاز بھیج دیئے جائیں گے۔ ان ہوائی جہازوں کے علاوہ ٹینک وغیرہ بھی امریکہ سے یورپ کے مغربی ملکوں کو بھیجے جائیں گے۔

کوہ نور خضاب نمبر ۵۷۰ — بالوں کو قدرتی جیسا سیاہ کرتا ہے — ہر جگہ ملتا ہے

روزانہ
الجمعیۃ
۳۰ اکتوبر ۱۹۴۷ء

روئداد چمن

لندن میں دولت مشترکہ کے وزیر خزانوں کی وہ کانفرنس جو دس بارہ روز تک جاری رہی کئی روز ہوئے کہ ختم ہو گئی اور ایک کمیونک کے ذریعہ ہمیں یہ بھی بتا دیا گیا کہ وہ کامیاب رہی اور اکثر زیر غور مسائل پر اتفاق رائے ہو گیا یعنی باہمی معاملات میں الاقوامی تعلقات، اقتصادی مسائل اور دفاعی امور پر خوب غور ہوا اور کوئی نہ کوئی ایسی بات طے پا گئی جس کے لئے کانفرنس کا انعقاد ضروری سمجھا گیا تھا، مگر ہندوستان اور دوسرے ممالک کے لوگ جو لندن سے بہت دور واقع ہوئے ہیں بدقسمتی سے ان اغلاط اور اصطلاحات کا مفہوم نہیں سمجھ سکتے جو کمیونک میں ذہن الاقوامی، جوڑ کے ساتھ استعمال کئے گئے ہیں، یا تو یہ الفاظ واقعی مبہم ہیں جن کا مفہوم صرف ذہن کے کسی گوشہ میں محفوظ رکھا گیا ہے یا ہمارا فہم ہی اتنا ہلکا ہے کہ ان کا بار نہیں اٹھا سکتا۔ بہرحال لندن کی یہ کانفرنس تھی بھی اور گو ایک برادری اور ایک خاندان کے ممبر پنے تاثرات اور مشاہدات پیش نہ کر سکے اور یہ نہ بتا سکے کہ کانفرنس کی کامیابی سے خود انہیں کس قدر مسرت حاصل ہوئی تاہم یہ بھی ظاہر ہے کہ ان کی طرف سے کس تلخی اور بدگمانی کا اظہار بھی نہیں ہوا، اور کسی کو کہتے نہیں سنا کہ مندوب بار بار اگر بھی دل کی خلش نہ مٹی اور مباحثات کے بعد قلب کی حرکت اور زیادہ تیز ہو گئی۔

اس کانفرنس کی نسبت ہم یہ تو دیکھ سکتے ہیں کہ اس میں دولت مشترکہ کے ممبروں پر مغربی ڈپلومیسی کا رنگ و من خوب ملا گیا ہوگا اور یہ بات ضرور ذہن نشین کرائی گئی ہوگی کہ مدبرین کے سر جوڑ کر بیٹھنے میں ان کا بہت بڑا فائدہ ہے لیکن ہمیں جس بات سے زیادہ دلچسپی ہے اس پر اب تک کوئی خاص روشنی نہیں ڈالی گئی یعنی پنڈت جواہر لال نہرو وزیر اعظم حکومت ہند اور مسٹر لیاقت علی خاں وزیر اعظم حکومت پاکستان کی ملاقاتوں میں کیا چپقلش پائی اور قرب مکانی کے ساتھ انہیں قرب ذہنی کس قدر حاصل ہوا؟ عرت اس قدر معلوم ہوا ہے کہ دونوں حکومتوں کے وزیر اعظموں میں ملاقات ہوئی اور ملاقات میں کچھ باتیں زیر بحث آئیں، اور مسٹر اٹیلی نے ملاقات کرانے میں خاص پارٹ ادا کیا لیکن اتنی سی خبر سے یہ معلوم نہیں ہوتا کہ کشیدگی کو گھٹانے کی بھی کوئی کوشش کی گئی یا نہیں! اور اس معاملہ میں برطانیہ اپنی خدمات کو کس انداز میں پیش کرنا چاہتا ہے! ممکن ہے کہ بعض حضرات نے ایٹلی، نہرو، لیاقت ملاقات سے یہ نتیجہ نکالا ہو کہ اس میں ضرور کشمیر کے مسئلہ پر بحث ہوئی ہوگی اور اس کا نتیجہ ضرور کسی نہ کسی شکل میں ظاہر ہوگا۔ لیکن "تاریخ کے تجربہ اور برطانی مزاج کی روشنی میں اگر ان قیاسات کو بوس کو شش بھی کا نام دیا جائے تو شاید اسے گستاخی پر محمول نہ کیا جائے گا، یہ صحیح ہے کہ کشمیر کے مسئلہ پر بحث ضرور ہوئی مگر یہ بھی صحیح ہے کہ وہ بے نتیجہ رہی اور اس کی ناکامی کا اعتراف مسٹر لیاقت علی خاں کو کرنا پڑا۔

مگر جس برطانیہ نے ہندوستان کا ٹکڑا کیا جس کی عاجلانہ کارروائیوں اور ریشہ دوانیوں نے ملک کے امن و امان کو انسانی خون سے لالہ زار بنایا، اس سے یہ امید رکھنا کہ اس نے ہتھیار یا طاقت کو کوئی مفید مشورہ دیا ہوگا اور وہ آپ کشمیر کے معاملہ کو تدبر و متانت طریقہ سے سلجھانے کے لئے آمادہ ہو گیا ہوگا، بہت بڑی بھول اور بہت سادگی ہوگی! ہمیں برطانیہ سے کسی قسم کی توقع رکھنے کے بجائے ہوشیار رہنے کی ضرورت ہے، اسکی موجودہ سیاست کا ہر گریز تعاقد نہیں ہے کہ ہندو اور پاکستان میں تعاون کی سپرٹ بڑھے غیر سنگدلی اور ہمدردی کے ساتھ ایک دوسرے کی مشکلات کو سمجھ کر کوئی ایسی راہ اختیار کریں جو دونوں کا بیڑہ پار لگا دے جب تک اسکی داخلی مشکلات باقی ہیں اور وہ رہے گی اسے روس کے کمیونزم سے اطمینان نہیں ہو جاتا اس کا بھلا اسی میں ہے کہ ہندو اور پاکستان آپس میں الجھے رہیں اور کشمیر کا مسئلہ حل ہو کر نہ دے، ہمیں تو برطانیہ سے ہمدرد ہونے سے ہوشیار رہنا چاہیے اگر وہ خاموش رہے تو ہم کان کھڑے کریں اگر وہ ہوئے تو کان کھول کر سنیں کیونکہ اس کا خاموش رہنا بھی سخت خیز ہے اور بولنا بھی مشتبہ اور محدود ہے۔

جہاں تک ہندو اور پاکستان کی نزاکتوں کا تعلق ہے ہمیں ان کے سمجھنے اور سمجھانے کے لئے یہ کہنے آپ کو چھوڑا بتانا چاہیے "اپنے آپکو ہر وقت مدبر بنانا رہنا اور ہر معاملہ کو بڑا بن کر دیکھنا ہمیں وقت سے برے نتائج پیدا کرا دیتا ہے، گرم دماغی دیانتداری کے ساتھ ہندو اور پاکستان میں میل کرانا چاہتے ہیں تو ہمیں اس کے لئے اپنے مقام سے نیچے اترنا چاہیے، اور پہلی ہی منزل میں یہ طے کر لینا چاہیے کہ گھر کا معاملہ گھر ہی کے اندر طے ہو اور گھر کا دروازہ بیرونی مداخلت کے بالکل بند کر دیا جائے۔ ہمیں لندن جا کر مسٹر اٹیلی کے مشوروں سے مستفید ہونا چاہیے نہیں ساتھ ہی اس بارگاہ سے اپنے اعتبار و تبری کو بھی ضمانت کیلئے آنا چاہیے، یہ ہمارے لیڈروں کی ضرورت ہوگی کہ تم خود دوستانہ طے خطوط کا اور کس نہ کریں اور لندن کے کانفرنسوں سے مصالحت کی طیبہ بنا کر لائیں، پنڈت جواہر لال نہرو اور مسٹر لیاقت خاں کی شان یہ نہیں کہ..... ڈاؤننگ اسٹریٹ میں جا کر کشمیر کا حل دریافت کریں بلکہ ان کی شان یہ ہے کہ ایک دوسرے کا ہاتھ پکڑ کر اور شانہ ہلا کر یہ کہیں کہ بھائی! سنو! سمجھو! گھر کی بات گھر ہی میں طے کرنے سے کام چلے گا، اس تہیدکا نفاذ اس طرح ہونا چاہیے کہ دونوں حکومتوں کے خلاف جنگ کا پروپیگنڈا بند کر دیا جائے، اتنا ہی نہیں تو یہ دیکھنا چاہیے کہ اس پروپیگنڈا کے ختم ہونے کے بعد دلوں میں کتنی تلخیاں پر کیا اثر پڑتا ہے اور ملک خالی الذہن ہونے کے بعد کیا فیصلہ کرتی ہے، شاید نقصان کی دنیا ہماری اس غلطی کو کبھی نہ بھولے گی کہ جنگ اور منافرت کی فضا پیدا کر کے خود ہمارے اپنے پیروؤں پر کیا ہوئی چلائی ہے اور مصالحت کی قدر و قدر کو اپنے ہاتھوں سے روکا ہے، ہم یہ سب کچھ کر چکے اور حالات کو معمول پر نہ لا سکے، اب یہ بھی دیکھ لیں کہ جنگ کے پروپیگنڈا کو روکنے کے بعد نتیجہ کیا نکلتا ہے اور ایک دوسرے کو سمجھنے میں ہم کس حد تک کامیاب ہوتے ہیں۔

جائز مطالبہ

سندھ ہندو کانفرنس کے ایک وفد نے گورنر سندھ سے دوران ملاقات میں کہا کہ ہندوؤں کے لئے جداگانہ نشستوں کی تخصیص کے بغیر بوگل بالغ اور عمومی اسمبلیوں میں مخلوط انتخاب کا سسٹم جاری کیا جائے، اس وفد نے ایک تحریری یادداشت پیش کرتے ہوئے یہ بھی کہا کہ ہم پاکستان میں

اچھی باتیں

(آیت۔ تا۔ وکیلا (پ ۲۶)

کیا تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا
جنہوں نے خواہشات کو اپنا معبود بنا لیا
ہے؟ آپ کب تک ان کی وکالت کرتے
رہیں گے!

مسلمان وہ ہے جو خواہشات کو مرضیات الٰہی کے تابع بنا دے اور نفس پر قابو پا کر کائنات کو مسخر کرے اللہ کے صدود کو توڑ کر نفس کو بے لگام کرنا اور خدا کی بخشی ہوئی ہدایت سے منہ موڑ کر خواہشات کے پیچھے لگ جانا کسی ایسی قوم کا کام نہیں ہو سکتا جو صالح اور مصلح بنا کر بھیجی گئی ہو اور جس کا کام حق کی سربلندی اور قانون الٰہی کی پیروی ہو۔ سب جانتے ہیں کہ بتوں کی پوجا بت پرستی ہے، مگر نہیں جانتے کہ نفس پرستی اس سے زیادہ مہلک اور شرمناک ہے۔

سیاسی انقلاب!

(از مولانا ابوالاعلیٰ مودودی)

یہ تو تھا ہماری اس عظیم الشان قومی و دینی تحریک میں شکر ادا کا اس کے اصل کام کا جائزہ لیکن جو وہ قوم کو پانے کے لئے کر رہی تھی۔

مسلمانوں کا قومی مطالبہ جو اس نے مرتب کیا وہ یہ تھا کہ ہندو قومی اور مسلمانوں کی عددی اکثریت کے علاقے ملک تقسیم کر دیا جائے اس مطالبہ کے متعلق آپ سے آپ تین باتیں ثابت تھیں، ایک یہ کہ تقریباً آدھے مسلمان ہندوؤں کے قومی علاقہ میں رہ جائیں، دوسرے یہ کہ مسلمانوں کی قومی ریاست جو ایسے چھوٹے چھوٹے ٹکڑوں میں بٹے گی اس کی حیثیت ہندو ریاست کی سرحدوں پر تقریباً ویسی ہی ہو جیسی ہندو ریاست کی مسلمان ریاستوں کی حیثیت روس کی سرحدوں پر ہے تیسرے یہ کہ ان دونوں خطوں کے درمیان بھی ایک ہزار میل کا ہندوستان

حالات یہ تھے کہ ان کے درمیان یہ حالت اس میں پوری طرح قائم ہو جائے۔ [illegible] یہ ایک دوسرے سے [illegible] کرنے کا جذبہ تھا جو اس نے کئی اور ایک طرف سے مطالبے اور دوسری طرف سے مزاحمت کے قومی جنگ کو اتنی شدید بھی کی صورت دیا تھا۔ [illegible] دوسری طرف ہندو اور انگریز کے [illegible] کے درمیان بھی اس سے زیادہ تلخی نہ پیدا کی تھی اس قومی جنگ کا انجام پاکستان کی اس سے زیادہ نقصان اٹھانے والے تھے کیونکہ ان کا ایک نصف حصہ جارحانہ حالت میں تھا اور ہندوستان کی تقریر میں جانے والا تھا پھر جو تلخی مخالفت کے مقابلوں کو بھی اس جنگ میں شریک کیا گیا تھا بلکہ حتی الوسع اس سے بچنے کی بھی کوشش کی گئی تھی کہ جنگ کے آخری دنوں میں اس تلخی کو بھڑکانے کا کام [illegible] کے سپرد کیا گیا تھا۔ [illegible] کے مقابلوں میں کسی سکھ یا ہندو کا [illegible] بھی ہوا تھا تو ایک حد تک میں بھی نظر بدست [illegible] کو نقش دائمی [illegible] محبت اور مصلحت کی دعوت دیں۔

قائد اعظم کی خوش قسمتی

اس کے ساتھ ہی جب [illegible] کے لئے [illegible] طاقت [illegible] کی تھی، [illegible] بھی [illegible] ہو چکا تھا، [illegible] کے [illegible] کے [illegible] کے

پولیس نے دیوبند میں توہین آمیز اور دل آزار طرز اختیار کیا

تمام حالات کا جائزہ لینے کے بعد مولانا محمد میاں صاحب کا بیان

نامہ نگار جمعیۃ

دہلی ۲۷ اکتوبر۔ جمعیۃ علماء کے ناظم عمومی مولانا محمد میاں صاحب نے دیوبند کے حالات کا جائزہ لینے کے بعد آج دہلی واپس آکر ایک بیان میں بتایا کہ ۲۴ اکتوبر کو دیوبند پہنچنے پر انہیں معلوم ہوا کہ ۲۳ اکتوبر کو پولیس نے قصبہ کے مختلف محلوں میں گھس کر بلا امتیاز مسلمانوں کو مارا پیٹا اور ان کے ساتھ توہین آمیز سلوک کیا۔ اس کے بعد ۲۴ اکتوبر کو پولیس نے مسلمانوں کے ۱۴ مکانوں کی تلاشی لی۔ اس تلاشی کے دوران میں پولیس نے مسلمانوں کے گھروں سے جو کچھ برآمد کیا اس کی فہرست پولیس نے خود تیار کی۔ اس فہرست میں ۱۲ بندوقیں، ۱۲ تلواریں، ۱۲ چھرے، ۱۲ چاقو اور ۱۲ لاٹھیاں درج کی گئیں۔ ان میں سے بیشتر ہتھیار ایسے تھے جو مسلمان ہر روز استعمال کرتے ہیں۔ مثلاً لاٹھی ہر مسلمان کا ہتھیار ہے۔ چھرے اور چاقو ہر مسلمان کھیتی باڑی کے لئے رکھتا ہے۔ بندوقیں اکثر مکانوں میں لائسنس کی ہیں۔ تلواریں بھی اکثر مکانوں میں ہیں۔ لیکن ان کی تعداد بہت کم تھی۔ سلطان نے کر چکے تھے۔

کو وظیفہ قربانی عمرت

سلم محلوں میں تلاشی محدود سطحات پر اس طرح کی گئی جیسے کہ تاش کی گڈی کو کوئی شخص تقسیم کرنے سے پہلے پھینٹ لیتا ہے۔ پولیس نے ہر مکان کی ہر چیز کو الٹ پلٹ کر دیکھا۔ بعض مکانوں میں تو پولیس نے گھر کی عورتوں کی صندوقچیوں کو بھی نہیں چھوڑا۔ ان تلاشیوں کے بعد پولیس نے ۱۴ مسلمانوں کو گرفتار کر لیا۔

جب یہ اطلاع دفتر جمعیۃ علماء ہند دہلی تک پہنچی تو حضرت مولانا حفظ الرحمٰن صاحب نے مولانا محمد میاں صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند کو دیوبند بھیجا۔ مولانا نے دیوبند پہنچ کر تمام حالات کا جائزہ لیا۔ مقامی حکام سے ملاقات کی اور پھر مولانا منظور احمد صاحب کے ہمراہ ضلع سہارنپور گئے۔

اب حضرت مولانا محمد میاں صاحب نے دیوبند کے بارے میں اپنی رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا ہے کہ

جو سلمان گرفتار کئے گئے تھے وہ سب ۱۰ ذی الحجہ کی شام کو رہا کر دیئے گئے۔ ۱۲ ذی الحجہ کو مسلمانوں نے عید گاہ اور گائے کی قسل کے علاوہ دوسرے جانوروں سے قربانیہ قربانی ادا کیا۔ جو گائیں پولیس نے گئی تھیں وہ بھی تقریباً ۱۴ گھنٹے کے بعد واپس مل گئیں۔ اس طرح گائے کی قربانی بند ہوتی اور یہ واقعہ ایک المناک سانحہ کی صورت اختیار کر گیا۔

حکام اپنا یہ طرز بیان کر رہے تھے کہ حالات وقتی طور پر ایسے ہو گئے کہ اگر ایسا نہ کیا جاتا تو نقص امن کا اندیشہ تھا لیکن مولانا محمد میاں صاحب نے اپنی رپورٹ میں کہا ہے کہ جہاں تک میں نے ذاتی تحقیق کی وہ حالات کو جائزہ یا مقام کی طرف سے افسوسناک کہا جا سکتا ہے۔ انہوں نے اپنی رائے کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ ابتدائی تشدد میں ہی ہندو پبلک کو اس کے مسلمان ہمسایوں کی طرف سے روکا جاتا اور حکومت کی طرف سے اس کی تلافی کی جاتی۔

مسٹر بال احمد زبیری ایم۔ اے۔ مولانا سعید صاحب صاحب آبادی ایم۔ اے۔ مسٹر آل احمد سرور ایم۔ اے اور مولانا محمد میاں صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند اس وفد میں شریک تھے۔

اردو ہندی کے مسئلے پر

وفد جمعیۃ علماء اور وزراء یو۔ پی کی گفتگو

دہلی ۲۷ اکتوبر۔ پچھلے دنوں جمعیۃ علماء ہند کے ایک وفد نے اردو ہندی کے سلسلے میں آنریبل پنڈت گوبند بلبھ پنت وزیر اعظم یو۔ پی اور آنریبل مسٹر چندر بھانو گپتا وزیر تعلیم یو۔ پی سے ملاقات کی تھی۔

مسٹر بال احمد زبیری ایم۔ اے۔ مولانا سعید صاحب صاحب آبادی ایم۔ اے۔ مسٹر آل احمد سرور ایم۔ اے اور مولانا محمد میاں صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند اس وفد میں شریک تھے۔

اردو ہندی کے متعلق وزراء حکومت یو۔ پی کے گفتگو ہوئی وہ بہت طویل تھی۔ خلاصہ یہ عرض کیا گیا کہ وزیر تعلیم کے گورنمنٹ آرڈر مورخہ ۱۸ جولائی ۱۹۴۷ء کی تشریح کرتے ہوئے بتلایا کہ حکومت کا مقصد یہ ہے کہ جہاں کہیں اردو میں پڑھنے والوں کی قابل لحاظ تعداد ہو وہاں پر اردو تعلیم اور اردو زبان ہی میں دی جائے گی۔ ڈسٹرکٹ بورڈ اس کو اردو میں تعلیم دینے کا ہیڈ اس لئے دیا گیا ہے کہ ابتدائی تعلیم ان ہی بورڈوں کے سپرد ہے۔ ان بورڈوں کو ہدایت کر دی گئی ہے کہ جہاں کہیں اردو میں تعلیم دینے والے مدارس کی تعداد سے بہت کم تھی سلطان نے کر چکے تھے۔

سلم محلوں میں تلاشی محدود سطحات پر اس طرح کی گئی جیسے کہ تاش کی گڈی کو کوئی شخص تقسیم کرنے سے پہلے پھینٹ لیتا ہے۔ پولیس نے ہر مکان کی ہر چیز کو الٹ پلٹ کر دیکھا۔ بعض مکانوں میں تو پولیس نے گھر کی عورتوں کی صندوقچیوں کو بھی نہیں چھوڑا۔ ان تلاشیوں کے بعد پولیس نے ۱۴ مسلمانوں کو گرفتار کر لیا۔

جب یہ اطلاع دفتر جمعیۃ علماء ہند دہلی تک پہنچی تو حضرت مولانا حفظ الرحمٰن صاحب نے مولانا محمد میاں صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند کو دیوبند بھیجا۔ مولانا نے دیوبند پہنچ کر تمام حالات کا جائزہ لیا۔ مقامی حکام سے ملاقات کی اور پھر مولانا منظور احمد صاحب کے ہمراہ ضلع سہارنپور گئے۔

اب حضرت مولانا محمد میاں صاحب نے دیوبند کے بارے میں اپنی رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا ہے کہ

جو سلمان گرفتار کئے گئے تھے وہ سب ۱۰ ذی الحجہ کی شام کو رہا کر دیئے گئے۔ ۱۲ ذی الحجہ کو مسلمانوں نے عید گاہ اور گائے کی قسل کے علاوہ دوسرے جانوروں سے قربانیہ قربانی ادا کیا۔ جو گائیں پولیس نے گئی تھیں وہ بھی تقریباً ۱۴ گھنٹے کے بعد واپس مل گئیں۔ اس طرح گائے کی قربانی بند ہوتی اور یہ واقعہ ایک المناک سانحہ کی صورت اختیار کر گیا۔

حکام اپنا یہ طرز بیان کر رہے تھے کہ حالات وقتی طور پر ایسے ہو گئے کہ اگر ایسا نہ کیا جاتا تو نقص امن کا اندیشہ تھا لیکن مولانا محمد میاں صاحب نے اپنی رپورٹ میں کہا ہے کہ جہاں تک میں نے ذاتی تحقیق کی وہ حالات کو جائزہ یا مقام کی طرف سے افسوسناک کہا جا سکتا ہے۔ انہوں نے اپنی رائے کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ ابتدائی تشدد میں ہی ہندو پبلک کو اس کے مسلمان ہمسایوں کی طرف سے روکا جاتا اور حکومت کی طرف سے اس کی تلافی کی جاتی۔

شیخ الاسلام حضرت مولانا سید حسین احمد صاحب کی عدم صلح سہارنپور کے لاء اور نہ رہنے گائے کی قربانی کے سوا دوسرے جانوروں کی قربانی کا مشورہ دے

ہندوستانی فوجوں میں تیزی سے اضافہ

انتظامی عہدوں پر اب صرف ۳ برطانوی افسر ہیں

نئی دہلی ۲۷ اکتوبر۔ آزادی کے بعد اسمبلیوں میں ہندوستان نے اپنی فوج کو مستحکم اور مضبوط بنانے کے لئے جو اضافات کئے ہیں۔ فوجی ماہرین پر مشتمل ان نامہ نگاروں کے ایک خاص گروہ کو جو ہندوستانی فوج کی جنگی قوت کا آج نہیں بلکہ وہ سب اہمیت حاصل کر گئی ہے اور جس کا شمار دنیا کی بہترین فوجوں میں ہونے لگا ہے۔ اس فوج میں اب بھی اضافہ ہو رہا ہے۔

۱۵ اگست کو نئی سپہ سالار ۱۵۰ افسر اور ۵۶۲ دوسرے رینکس تھے اور اب ۱۶۸ افسر اور ۴۲۰۲ دوسرے رینکس ہیں۔ کمانڈر انچیف نے بتایا کہ ہماری موجودہ فوج ہماری ضرورتوں کے لحاظ سے زیادہ نہیں۔

فوجی انتظام پیدا کرنے کے لئے مختلف کمیٹیاں بنا دی گئی ہیں ان میں سے ایک کمیٹی کے صدر نائب وزیر اعظم ہیں کابینہ کے دوسرے ممبر اور چیف آف اسٹاف بھی ان کمیٹیوں میں شامل ہیں وزیر دفاع کی بھی ایک کمیٹی ہے جو حالات کے تسلسل کے متعلق ہندوستان میں ایک سٹیر سامن کا شیر خور کر دیا گیا ہے۔ اس کے ادارے میں ۲۰۰ سامن داں شامل کئے جائیں گے اس ادارے کا مقصد ہے کہ سامن کی نزاکت اور فوجی کاموں میں ایک قسم کا تعاون پیدا کیا جائے۔ چیف آف دی جنرل اسٹاف کے کاموں کو ملا کر ان کے لئے ایک اسٹرل ہیڈ آفس مقرر کیا جائے گا۔

اس وقت فوج میں ۲۰۰ انگریز افسران ہیں ان میں سے بہت سی جگہ ہندوستانی سے پر کر دی جائیں گی۔ اس وقت صرف ۳ انتظامی عہدوں پر انگریز ہیں۔ ایک تو کمانڈر انچیف اور دوسرے ہیڈ کوارٹر آف دی ڈیفنس آفیسر کیا۔ اس اجتماع میں وزیر دفاع کی انسٹرکشن بھی موجود تھے۔

کمانڈر انچیف نے ان دونوں کی کامیابی کو سراہا۔ فوج میں اضافہ کرنے کے لئے ایک نوٹ کا کیبنٹ کو پیش کیا گیا ہے اور واشنگٹن میں ایک نیوی اسٹاف کالج قائم کیا جا رہا ہے اور امریکہ میں آرمرڈ وار اسکول موجود ہے جہاں ہندوستانی افسر بھیجے جائیں گے۔ امریکہ اور برطانیہ میں فوجی سامان خریدنے کے لئے مشن مقرر کر دیئے گئے ہیں فرانس اور اسپین کے لئے ایک مشن مقرر کر دی گئی ہے یہ مشن اپنی رپورٹ پیش کرے گی۔ اضافات کی تقسیم کے متعلق جلد ہی اعلان کر دیا جائے گا۔ اضافات تین ہوں گے۔

(۱) پرانا ریزرو جو قلعہ کو رکھنے کے لئے ہے اس کے برابر ہوگا

(۲) ٹیلی پرنٹر جو ریزرو آف آرمی کے برابر ہوگا۔

(۳) ریزرو جو فضائی ایم سی کے برابر ہوگا۔

زخمیوں کی بھرتی کے متعلق فوجی سکریٹری نے بتایا کہ اس وقت ۱۲ ایسے افسر ہیں جو سینیر جنرل یا اس سے اوپر کے عہدے پر ہیں۔ ۲۰ ہندوستانی بریگیڈیئر اور ۲۵ ہندوستانی افسر ان ہیں۔ مسلمان افسران کا ذکر کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ جتنے مسلمان افسر ہندوستانی فوج میں ہیں ان کے ساتھ وہ ہی برتاؤ کیا جا رہا ہے جو دوسروں کے ساتھ کیا جاتا ہے۔ ان کی خدمات نہایت خوبی سے انجام دے رہے ہیں۔

بریگیڈیئر ورما نے کہا کہ پاکستان کو فوجی سامان کا ۵۵ فیصدی دیا گیا ہے۔

ہیضہ کی وبا کے ماہرین کی رائے

پیرس ۲۷ اکتوبر۔ ہندوستان بھیجے جانے والے ماہرین جن کی کانفرنس زیر صدارت ڈاکٹر سخہ اقوام کی دنیا کی ہیلتھ کمیٹی منعقد ہو رہی ہے نے فیصلہ کیا ہے کہ کمیٹی کا آئندہ اجلاس اس ملک کی سرحدوں پر منعقد کی جائے جہاں پر وبا عام ہو جاتی ہو مثال کے طور پر ہندوستان

ہیضہ کی وبا کے ماہرین کی رائے

پیرس ۲۷ اکتوبر۔ ہندوستان بھیجے جانے والے ماہرین جن کی کانفرنس زیر صدارت ڈاکٹر سخہ اقوام کی دنیا کی ہیلتھ کمیٹی منعقد ہو رہی ہے نے فیصلہ کیا ہے کہ کمیٹی کا آئندہ اجلاس اس ملک کی سرحدوں پر منعقد کی جائے جہاں پر وبا عام ہو جاتی ہو مثال کے طور پر ہندوستان

ہیضہ کی وبا اس وقت ہندوستان کے مختلف حصوں میں پھیلی ہوئی ہے۔ ماہرین کا خیال ہے کہ ہیضہ کی وبا جاتے جاتے بھی یہ خطرہ ہے کہ ہندوستان کو تباہ کر دے گی۔ اس وبا نے ۳ لاکھ کے قریب انسانوں کی جانیں لی ہیں۔ ہیضہ کی وبا کو ختم کرنے کے لئے ہندوستان کی حکومت نے بہت سے اقدام کئے ہیں۔ ان میں سے ایک یہ ہے کہ ہیضہ کے ٹیکے لگائے جائیں۔ ٹیکے لگانے کا کام بہت تیزی سے ہو رہا ہے۔ ۱۵ اگست سے ۱۵ اکتوبر تک ۱۵ لاکھ ٹیکے لگائے گئے ہیں۔ ان ٹیکوں کے لگانے کے بعد ۱۰ دن تک ہیضہ کا حملہ ہونے کا خطرہ رہتا ہے۔ ہیضہ کی وبا کے ساتھ ساتھ ہندوستان کے مختلف حصوں میں چیچک کی وبا بھی پھیلی ہوئی ہے۔ چیچک کے ٹیکے بھی لگائے جا رہے ہیں۔ ۱۵ اگست سے ۱۵ اکتوبر تک ۱۵ لاکھ ٹیکے لگائے گئے ہیں۔ ان ٹیکوں کے لگانے کے بعد ۱۰ دن تک چیچک کا حملہ ہونے کا خطرہ رہتا ہے۔ ہیضہ کی وبا کے ساتھ ساتھ ہندوستان کے مختلف حصوں میں چیچک کی وبا بھی پھیلی ہوئی ہے۔ چیچک کے ٹیکے بھی لگائے جا رہے ہیں۔ ۱۵ اگست سے ۱۵ اکتوبر تک ۱۵ لاکھ ٹیکے لگائے گئے ہیں۔ ان ٹیکوں کے لگانے کے بعد ۱۰ دن تک چیچک کا حملہ ہونے کا خطرہ رہتا ہے۔

امریکہ میں ڈرائیوروں کی ہڑتال

نیویارک ۲۷ اکتوبر۔ امریکہ کی نیویارک میں ۱۵ ہزار بسوں اور کئی سو خطوط کے ڈرائیوروں نے ہڑتال کر دی جس کی وجہ سے ۵۰ لاکھ آدمی بیکار ہو گئے رسل و رسائل کی یہ سب سے بڑی ہڑتال ہے۔

افریقہ کے صحرا میں تیل کے ذخائر

جوہنسبرگ ۲۷ اکتوبر۔ ماہرین کا خیال ہے کہ جنوبی افریقہ کے صوبہ کالہاری جہاں شدت کی گرمی پڑتی ہے میں تیل کے چشمے پائے جانے میں امریکہ کے دو کمپنیاں کام کرنے کی کان اور تیل کے چشموں کا سروے کر رہی ہیں۔

سائنس وزیر ہشم کی خدمات کا اعتراف کرتے ہوئے کہا کہ جب یہ ریاست میں ذمہ دار حکومت کا قیام ہوا تو اب اس کے لئے راہیں ہموار ہو جائے گی خوشی کا مقام ہے کہ جمہوریت میں ان کی اس کو بھی جگہ ہوئی ہے (آزادی کی جنگ میں رہنمائی کرنے والے) آزادی کی جنگ میں رہنمائی کرتے رہے ہیں۔ لیکن اس سے ہاتھ نہیں روکنا چاہیئے۔

مسٹر ٹنڈن کا ٹیلیفونی تار

نئی دہلی ۲۷ اکتوبر۔ مسٹر پرشوتم داس ٹنڈن کا اسپیکر کے صدر منتخب ہو جانے پر یو۔ پی کے وزیر اعلیٰ پنڈت گووند بلبھ پنت نے ٹیلیفونی تار بھیجا ہے۔ اس کے علاوہ ہندوستان کے گورنر جنرل شری راجگوپال آچاریہ اور سر اسپیکر مولوی تمیز الدین نے بھی تار بھیجے ہیں۔

مولانا آزاد کو اعزازی ڈگری

کلکتہ ۲۷ اکتوبر۔ کلکتہ یونیورسٹی کی سینٹ نے ایک فیصلہ کے ذریعہ فیصلہ کیا ہے کہ وزیر تعلیم مولانا آزاد کو ایل ایل ڈی کی اعزازی ڈگری دی جائے۔ خیال کیا جاتا ہے کہ ڈگری دینے کے لئے ایک خصوصی کنووکیشن منعقد کیا جائے گا۔

سوڈان سے روئی کی برآمد

کلکتہ ۲۷ اکتوبر۔ معلوم ہوا ہے کہ اس ماہ میں ریگ سوڈان روئی کے ۳ ہزار گٹھے ہندوستان پہونچ چکے ہیں۔ یہ روئی ہندوستانی ملوں میں کاتی جا رہی ہے۔ سوڈان سے روئی کی درآمد کا یہ پہلا موقع ہوا ہے۔ سوڈان سے روئی کی درآمد کے بعد ۱۵ ہزار گٹھے کے مختلف قریب روئی خرید لیا جائے گا۔

سنگھ کی پابندی اٹھائی جائے

مشرقی پنجاب کی کانگریس کا مطالبہ

انبالہ ۲۷ اکتوبر۔ مشرقی پنجاب صوبہ کانگریس کمیٹی کی کانگ کمیٹی نے ایک قرارداد میں مطالبہ کیا ہے کہ مرکزی حکومت سوئم سیوک سنگھ پر سے پابندی اٹھا لے۔

ممبر سازی کے کام میں جلدی کیجائے

جمعیۃ علمائے یو پی کا ماتحت جمعیتوں کے نام سرکلر

مراد آباد ۲۷ اکتوبر۔ ڈاک جمعیۃ علماء کی ممبر سازی کے سلسلہ میں جمعیۃ علماء یو پی کے دفتر سے ماتحت جمعیتوں کے نام ایک سرکلر جاری کیا گیا ہے۔ اس سرکلر میں بتایا گیا ہے کہ ممبر سازی کا کام بہت سست رفتار ہے۔ اس سرکلر کا پورا متن یہ ہے۔

(۱) عام طور سے ممبر سازی کی مہم تاخیر سے شروع کی جاتی ہے جو بہت مضر ہے۔ وقت پر کام مکمل نہ ہو سکتا ہے اس لئے توسیع کی ضرورت ہوتی ہے۔ توسیع کا اثر ہفتہ وار اخبارات سے لیکر صوبہ کے مرکز کے اخبارات سے اجلاس عام تک پڑتا ہے جس سے نہ صرف وقت بے فائدہ ضائع ہوتا ہے بلکہ اس عام رو کے اثر سے ممبر سازی میں بہت کمی ہو جاتی ہے۔ اس لئے ممبر سازی کی اطلاع اس کے فوراً بعد ہی طلب کر لی جائے گی۔ توسیع کی گنجائش نہیں ہوگی۔ اس کے ساتھ ہی ممبر سازی ختم ہو جائے گی۔

(۲) ضلع وار ممبر سازی کے ذمہ دار ضلع کے ایک یا چند ذمہ دار اشخاص ہوں گے جن کے نام اور پتے ضلع کی جمعیۃ کے دفتر میں کچھ شکایات اس کے متعلق پیش ہوئی ہیں کہ ممبر سازی کے بعد ممبروں کے نام شائع نہیں کئے جاتے۔ اس کی تعمیل کی جائے گی۔ ممبروں کے نام شائع کر دیئے جائیں گے۔

(۳) ممبر سازی کے متعلق ہر قسم کی خط و کتابت ضلع کے ذمہ دار اشخاص سے ہوگی۔ ماتحت جمعیتیں اپنے ضلع کے ذمہ دار اشخاص کے علاوہ کسی سے خط و کتابت نہ کریں۔

(۴) ممبر سازی کے متعلق ہر قسم کی خط و کتابت ضلع کے ذمہ دار اشخاص سے ہوگی۔ ماتحت جمعیتیں اپنے ضلع کے ذمہ دار اشخاص کے علاوہ کسی سے خط و کتابت نہ کریں۔

(۵) ۱۵ دسمبر تک جو ممبر بنائے جائیں ان کی فہرست ضلع کے ذمہ دار اشخاص کو ۱۵ دسمبر تک بھیجنا ضروری ہے۔

(۶) ۱۵ دسمبر تک جو ممبر بنائے جائیں ان کی فہرست ضلع کے ذمہ دار اشخاص کو ۱۵ دسمبر تک بھیجنا ضروری ہے۔

(۷) ۱۵ دسمبر تک جو ممبر بنائے جائیں ان کی فہرست ضلع کے ذمہ دار اشخاص کو ۱۵ دسمبر تک بھیجنا ضروری ہے۔

(۸) ۱۵ دسمبر تک جو ممبر بنائے جائیں ان کی فہرست ضلع کے ذمہ دار اشخاص کو ۱۵ دسمبر تک بھیجنا ضروری ہے۔

(۹) ۱۵ دسمبر تک جو ممبر بنائے جائیں ان کی فہرست ضلع کے ذمہ دار اشخاص کو ۱۵ دسمبر تک بھیجنا ضروری ہے۔

(۱۰) ۱۵ دسمبر تک جو ممبر بنائے جائیں ان کی فہرست ضلع کے ذمہ دار اشخاص کو ۱۵ دسمبر تک بھیجنا ضروری ہے۔

(۱۱) ۱۵ دسمبر تک جو ممبر بنائے جائیں ان کی فہرست ضلع کے ذمہ دار اشخاص کو ۱۵ دسمبر تک بھیجنا ضروری ہے۔

(۱۲) ۱۵ دسمبر تک جو ممبر بنائے جائیں ان کی فہرست ضلع کے ذمہ دار اشخاص کو ۱۵ دسمبر تک بھیجنا ضروری ہے۔

(۱۳) ۱۵ دسمبر تک جو ممبر بنائے جائیں ان کی فہرست ضلع کے ذمہ دار اشخاص کو ۱۵ دسمبر تک بھیجنا ضروری ہے۔

(۱۴) ۱۵ دسمبر تک جو ممبر بنائے جائیں ان کی فہرست ضلع کے ذمہ دار اشخاص کو ۱۵ دسمبر تک بھیجنا ضروری ہے۔

(۱۵) ۱۵ دسمبر تک جو ممبر بنائے جائیں ان کی فہرست ضلع کے ذمہ دار اشخاص کو ۱۵ دسمبر تک بھیجنا ضروری ہے۔

(۱۶) ۱۵ دسمبر تک جو ممبر بنائے جائیں ان کی فہرست ضلع کے ذمہ دار اشخاص کو ۱۵ دسمبر تک بھیجنا ضروری ہے۔

(۱۷) ۱۵ دسمبر تک جو ممبر بنائے جائیں ان کی فہرست ضلع کے ذمہ دار اشخاص کو ۱۵ دسمبر تک بھیجنا ضروری ہے۔

(۱۸) ۱۵ دسمبر تک جو ممبر بنائے جائیں ان کی فہرست ضلع کے ذمہ دار اشخاص کو ۱۵ دسمبر تک بھیجنا ضروری ہے۔

(۱۹) ۱۵ دسمبر تک جو ممبر بنائے جائیں ان کی فہرست ضلع کے ذمہ دار اشخاص کو ۱۵ دسمبر تک بھیجنا ضروری ہے۔

(۲۰) ۱۵ دسمبر تک جو ممبر بنائے جائیں ان کی فہرست ضلع کے ذمہ دار اشخاص کو ۱۵ دسمبر تک بھیجنا ضروری ہے۔

(۲۱) ۱۵ دسمبر تک جو ممبر بنائے جائیں ان کی فہرست ضلع کے ذمہ دار اشخاص کو ۱۵ دسمبر تک بھیجنا ضروری ہے۔

(۲۲) ۱۵ دسمبر تک جو ممبر بنائے جائیں ان کی فہرست ضلع کے ذمہ دار اشخاص کو ۱۵ دسمبر تک بھیجنا ضروری ہے۔

(۲۳) ۱۵ دسمبر تک جو ممبر بنائے جائیں ان کی فہرست ضلع کے ذمہ دار اشخاص کو ۱۵ دسمبر تک بھیجنا ضروری ہے۔

(۲۴) ۱۵ دسمبر تک جو ممبر بنائے جائیں ان کی فہرست ضلع کے ذمہ دار اشخاص کو ۱۵ دسمبر تک بھیجنا ضروری ہے۔

(۲۵) ۱۵ دسمبر تک جو ممبر بنائے جائیں ان کی فہرست ضلع کے ذمہ دار اشخاص کو ۱۵ دسمبر تک بھیجنا ضروری ہے۔

(۲۶) ۱۵ دسمبر تک جو ممبر بنائے جائیں ان کی فہرست ضلع کے ذمہ دار اشخاص کو ۱۵ دسمبر تک بھیجنا ضروری ہے۔

(۲۷) ۱۵ دسمبر تک جو ممبر بنائے جائیں ان کی فہرست ضلع کے ذمہ دار اشخاص کو ۱۵ دسمبر تک بھیجنا ضروری ہے۔

(۲۸) ۱۵ دسمبر تک جو ممبر بنائے جائیں ان کی فہرست ضلع کے ذمہ دار اشخاص کو ۱۵ دسمبر تک بھیجنا ضروری ہے۔

(۲۹) ۱۵ دسمبر تک جو ممبر بنائے جائیں ان کی فہرست ضلع کے ذمہ دار اشخاص کو ۱۵ دسمبر تک بھیجنا ضروری ہے۔

(۳۰) ۱۵ دسمبر تک جو ممبر بنائے جائیں ان کی فہرست ضلع کے ذمہ دار اشخاص کو ۱۵ دسمبر تک بھیجنا ضروری ہے۔

(۳۱) ۱۵ دسمبر تک جو ممبر بنائے جائیں ان کی فہرست ضلع کے ذمہ دار اشخاص کو ۱۵ دسمبر تک بھیجنا ضروری ہے۔

(۳۲) ۱۵ دسمبر تک جو ممبر بنائے جائیں ان کی فہرست ضلع کے ذمہ دار اشخاص کو ۱۵ دسمبر تک بھیجنا ضروری ہے۔

(۳۳) ۱۵ دسمبر تک جو ممبر بنائے جائیں ان کی فہرست ضلع کے ذمہ دار اشخاص کو ۱۵ دسمبر تک بھیجنا ضروری ہے۔

(۳۴) ۱۵ دسمبر تک جو ممبر بنائے جائیں ان کی فہرست ضلع کے ذمہ دار اشخاص کو ۱۵ دسمبر تک بھیجنا ضروری ہے۔

(۳۵) ۱۵ دسمبر تک جو ممبر بنائے جائیں ان کی فہرست ضلع کے ذمہ دار اشخاص کو ۱۵ دسمبر تک بھیجنا ضروری ہے۔

(۳۶) ۱۵ دسمبر تک جو ممبر بنائے جائیں ان کی فہرست ضلع کے ذمہ دار اشخاص کو ۱۵ دسمبر تک بھیجنا ضروری ہے۔

(۳۷) ۱۵ دسمبر تک جو ممبر بنائے جائیں ان کی فہرست ضلع کے ذمہ دار اشخاص کو ۱۵ دسمبر تک بھیجنا ضروری ہے۔

(۳۸) ۱۵ دسمبر تک جو ممبر بنائے جائیں ان کی فہرست ضلع کے ذمہ دار اشخاص کو ۱۵ دسمبر تک بھیجنا ضروری ہے۔

(۳۹) ۱۵ دسمبر تک جو ممبر بنائے جائیں ان کی فہرست ضلع کے ذمہ دار اشخاص کو ۱۵ دسمبر تک بھیجنا ضروری ہے۔

(۴۰) ۱۵ دسمبر تک جو ممبر بنائے جائیں ان کی فہرست ضلع کے ذمہ دار اشخاص کو ۱۵ دسمبر تک بھیجنا ضروری ہے۔

(۴۱) ۱۵ دسمبر تک جو ممبر بنائے جائیں ان کی فہرست ضلع کے ذمہ دار اشخاص کو ۱۵ دسمبر تک بھیجنا ضروری ہے۔

(۴۲) ۱۵ دسمبر تک جو ممبر بنائے جائیں ان کی فہرست ضلع کے ذمہ دار اشخاص کو ۱۵ دسمبر تک بھیجنا ضروری ہے۔

(۴۳) ۱۵ دسمبر تک جو ممبر بنائے جائیں ان کی فہرست ضلع کے ذمہ دار اشخاص کو ۱۵ دسمبر تک بھیجنا ضروری ہے۔

(۴۴) ۱۵ دسمبر تک جو ممبر بنائے جائیں ان کی فہرست ضلع کے ذمہ دار اشخاص کو ۱۵ دسمبر تک بھیجنا ضروری ہے۔

(۴۵) ۱۵ دسمبر تک جو ممبر بنائے جائیں ان کی فہرست ضلع کے ذمہ دار اشخاص کو ۱۵ دسمبر تک بھیجنا ضروری ہے۔

(۴۶) ۱۵ دسمبر تک جو ممبر بنائے جائیں ان کی فہرست ضلع کے ذمہ دار اشخاص کو ۱۵ دسمبر تک بھیجنا ضروری ہے۔

(۴۷) ۱۵ دسمبر تک جو ممبر بنائے جائیں ان کی فہرست ضلع کے ذمہ دار اشخاص کو ۱۵ دسمبر تک بھیجنا ضروری ہے۔

(۴۸) ۱۵ دسمبر تک جو ممبر بنائے جائیں ان کی فہرست ضلع کے ذمہ دار اشخاص کو ۱۵ دسمبر تک بھیجنا ضروری ہے۔

(۴۹) ۱۵ دسمبر تک جو ممبر بنائے جائیں ان کی فہرست ضلع کے ذمہ دار اشخاص کو ۱۵ دسمبر تک بھیجنا ضروری ہے۔

(۵۰) ۱۵ دسمبر تک جو ممبر بنائے جائیں ان کی فہرست ضلع کے ذمہ دار اشخاص کو ۱۵ دسمبر تک بھیجنا ضروری ہے۔

(۵۱) ۱۵ دسمبر تک جو ممبر بنائے جائیں ان کی فہرست ضلع کے ذمہ دار اشخاص کو ۱۵ دسمبر تک بھیجنا ضروری ہے۔

(۵۲) ۱۵ دسمبر تک جو ممبر بنائے جائیں ان کی فہرست ضلع کے ذمہ دار اشخاص کو ۱۵ دسمبر تک بھیجنا ضروری ہے۔

(۵۳) ۱۵ دسمبر تک جو ممبر بنائے جائیں ان کی فہرست ضلع کے ذمہ دار اشخاص کو ۱۵ دسمبر تک بھیجنا ضروری ہے۔

(۵۴) ۱۵ دسمبر تک جو ممبر بنائے جائیں ان کی فہرست ضلع کے ذمہ دار اشخاص کو ۱۵ دسمبر تک بھیجنا ضروری ہے۔

(۵۵) ۱۵ دسمبر تک جو ممبر بنائے جائیں ان کی فہرست ضلع کے ذمہ دار اشخاص کو ۱۵ دسمبر تک بھیجنا ضروری ہے۔

(۵۶) ۱۵ دسمبر تک جو ممبر بنائے جائیں ان کی فہرست ضلع کے ذمہ دار اشخاص کو ۱۵ دسمبر تک بھیجنا ضروری ہے۔

(۵۷) ۱۵ دسمبر تک جو ممبر بنائے جائیں ان کی فہرست ضلع کے ذمہ دار اشخاص کو ۱۵ دسمبر تک بھیجنا ضروری ہے۔

(۵۸) ۱۵ دسمبر تک جو ممبر بنائے جائیں ان کی فہرست ضلع کے ذمہ دار اشخاص کو ۱۵ دسمبر تک بھیجنا ضروری ہے۔

(۵۹) ۱۵ دسمبر تک جو ممبر بنائے جائیں ان کی فہرست ضلع کے ذمہ دار اشخاص کو ۱۵ دسمبر تک بھیجنا ضروری ہے۔

(۶۰) ۱۵ دسمبر تک جو ممبر بنائے جائیں ان کی فہرست ضلع کے ذمہ دار اشخاص کو ۱۵ دسمبر تک بھیجنا ضروری ہے۔

(۶۱) ۱۵ دسمبر تک جو ممبر بنائے جائیں ان کی فہرست ضلع کے ذمہ دار اشخاص کو ۱۵ دسمبر تک بھیجنا ضروری ہے۔

(۶۲) ۱۵ دسمبر تک جو ممبر بنائے جائیں ان کی فہرست ضلع کے ذمہ دار اشخاص کو ۱۵ دسمبر تک بھیجنا ضروری ہے۔

(۶۳) ۱۵ دسمبر تک جو ممبر بنائے جائیں ان کی فہرست ضلع کے ذمہ دار اشخاص کو ۱۵ دسمبر تک بھیجنا ضروری ہے۔

(۶۴) ۱۵ دسمبر تک جو ممبر بنائے جائیں ان کی فہرست ضلع کے ذمہ دار اشخاص کو ۱۵ دسمبر تک بھیجنا ضروری ہے۔

(۶۵) ۱۵ دسمبر تک جو ممبر بنائے جائیں ان کی فہرست ضلع کے ذمہ دار اشخاص کو ۱۵ دسمبر تک بھیجنا ضروری ہے۔

(۶۶) ۱۵ دسمبر تک جو ممبر بنائے جائیں ان کی فہرست ضلع کے ذمہ دار اشخاص کو ۱۵ دسمبر تک بھیجنا ضروری ہے۔

(۶۷) ۱۵ دسمبر تک جو ممبر بنائے جائیں ان کی فہرست ضلع کے ذمہ دار اشخاص کو ۱۵ دسمبر تک بھیجنا ضروری ہے۔

(۶۸) ۱۵ دسمبر تک جو ممبر بنائے جائیں ان کی فہرست ضلع کے ذمہ دار اشخاص کو ۱۵ دسمبر تک بھیجنا ضروری ہے۔

(۶۹) ۱۵ دسمبر تک جو ممبر بنائے جائیں ان کی فہرست ضلع کے ذمہ دار اشخاص کو ۱۵ دسمبر تک بھیجنا ضروری ہے۔

(۷۰) ۱۵ دسمبر تک جو ممبر بنائے جائیں ان کی فہرست ضلع کے ذمہ دار اشخاص کو ۱۵ دسمبر تک بھیجنا ضروری ہے۔

(۷۱) ۱۵ دسمبر تک جو ممبر بنائے جائیں ان کی فہرست ضلع کے ذمہ دار اشخاص کو ۱۵ دسمبر تک بھیجنا ضروری ہے۔

(۷۲) ۱۵ دسمبر تک جو ممبر بنائے جائیں ان کی فہرست ضلع کے ذمہ دار اشخاص کو ۱۵ دسمبر تک بھیجنا ضروری ہے۔

(۷۳) ۱۵ دسمبر تک جو ممبر بنائے جائیں ان کی فہرست ضلع کے ذمہ دار اشخاص کو ۱۵ دسمبر تک بھیجنا ضروری ہے۔

(۷۴) ۱۵ دسمبر تک جو ممبر بنائے جائیں ان کی فہرست ضلع کے ذمہ دار اشخاص کو ۱۵ دسمبر تک بھیجنا ضروری ہے

دارالسلطنت
۳۰ اکتوبر

ایک آدمی ہلاک

کل صبح ٹین بازار میں ایک بس کے نیچے آ کر ایک شخص مسمّی رحمی ہوا اور فوراً ہلاک ہو گیا۔ یہ بس ریور ے اسٹیشن اور نوری روڈ کے درمیان چلتی تھی ایک اعلان میں بتایا گیا کہ بس کا ڈرائیور گرفتار کر لیا گیا۔

دہلی کی عدالتوں میں ہندی

معلوم ہوا ہے کہ حکومت ہند نے یہ بات منظور کر لی ہے کہ اردو اور انگریزی کے علاوہ صوبہ دہلی کی عدالتوں میں ہندی بھی استعمال کی جا سکے گی۔ دہلی کے حکام اس سلسلہ میں تفصیلات مرتب کر رہے ہیں

مسٹر بلارڈ کا مقدمہ

مسٹر اے ایف بلارڈ جن کو بطور سپرنٹنڈنٹ پولیس سے اسلحہ کی چوری کے سلسلہ میں گرفتار کیا گیا تھا ان کو کل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کے سامنے پیش کیا گیا تھا ان کے خلاف مقدمہ کی کارروائی آج سے شروع ہو گی۔

سیاہی پر قتل کا الزام

سرپرہ پولیس تھانہ کے سپاہی روشن لال کے خلاف استغاثہ کی شہادت ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس سنٹرل کی عدالت میں پیش ہوئی۔ اس سپاہی پر پہاڑ گنج کے ایک سبزی فروش زور آور بسنتھ کے قتل کا الزام ہے کہا جاتا ہے کہ ۲۲ ستمبر کو رحمانی قیمت پر سبزی نہ دینے کی وجہ سے سپاہی نے اس کو گولی مار کر ہلاک کر دیا۔ ملزم نے کہا تھا کہ سب انسپکٹر تھانہ صدر گنج نے مرنے والے کو ہندوستان چھوڑنے کا حکم دیا تھا۔ ملزم نے صفائی پیش نہیں کی۔ مقدمہ ختم ہو گیا۔

کوئلہ کی نئی قیمتیں

کلرکوں کی متحدہ تنظیم کونسل کے ایک جلسہ میں اس بات کا مطالبہ کیا گیا ہے کہ کوری طور سے لکڑی کے کوئلہ کی قیمتوں میں تبدیلی کی جائے۔ موجودہ نرخ یہ ہے۔

لکڑی کا کوئلہ کچا روپے چھ سیر نے حساب سے
فرنٹ آف روپے میں ۱۰ چار سیر کوئلہ چار روپے ساڑھے تیرہ آنے من لکڑ کا کوئلہ چار روپے سات آنے من فرنٹ لکڑی کا کوئلہ دو روپے ساڑھے چودہ آنے من لکڑ کا کوئلہ چار روپے چودہ آنے من فرنٹ۔

ناظم اعلیٰ کی واپسی

دہلی ۳۰ اکتوبر۔ حضرت مولانا محمد منظور نعمانی صاحب ناظم اعلیٰ جمعیۃ علماء ہند ۲۹ اکتوبر کو لکھنؤ تشریف لے گئے تھے۔ آج وہ دہلی واپس آ گئے۔

(نامہ نگار)

سندھ سے آنے والے قیدی

دہلی ۳۰ اکتوبر۔ سندھ پاکستان کے قیدیوں کے تبادلہ میں سندھ کے جو تیس قیدی دہلی پہنچے ہیں ان سب کا سنگھ کانگریس کمیٹی کشمیری گیٹ میں گلدستے وغیرہ کا استقبال کیا گیا۔ اور ہر طرح سے انہیں آرام پہنچایا گیا۔

(نامہ نگار)

کانگریس ورکنگ کمیٹی کا اجلاس

نئی دہلی ۳۰ اکتوبر۔ معلوم ہوا ہے کہ کانگریس ورکنگ کمیٹی کا اجلاس ۲۷ اور ۲۸ نومبر کو دہلی میں منعقد ہوگا اجلاس اوائل نومبر کو ڈاکٹر راجندر پرشاد کی جلیسر پر سے واپسی پر ۲ نومبر کو کیا جائیگا

ڈاکٹر پٹا بھی سیتا رمیہ کا مباحثہ

نئی دہلی ۳۰ اکتوبر۔ آج پریس کانفرنس میں آل انڈیا کانگریس کمیٹی نے اعلان کیا ہے کہ ڈاکٹر پٹا بھی سیتا رمیہ کانگریس کے صدر منتخب ہوئے ہیں۔ سرکاری نتیجہ مندرجہ ذیل ہے

ڈاکٹر پٹا بھی سیتا رامیہ	۱۱۹۹
مسٹر پرشوتم داس ٹنڈن	۱۰۸۵
کثرت	۱۱۴

ڈاکٹر پرشاد نا گپور میں

ناگپور ۳۰ اکتوبر۔ آج ڈاکٹر راجندر پرشاد صدر کانگریس نے ہوائی جہاز سے ناگپور پہنچ کر ریڈیو سٹیشن کا افتتاح کیا۔ بعد ازاں وہ شہر میں تشریف لے گئے۔ شام کو واپس چلے گئے۔

مہاتما گاندھی کے قتل کے مقدمہ کی مزید کارروائی

بمبئی کی خفیہ پولیس کے انسپکٹر کا بیان

بمبئی ۳۰ اکتوبر۔ مہاتما گاندھی کے قتل کے مقدمہ کی مزید کارروائی آج کی عدالت میں آگے بڑھی۔ گواہ کے کٹہرے میں خفیہ پولیس کے انسپکٹر مسٹر جے ڈی نگر والا آئے۔ انہوں نے بیان دیا کہ ۲۰ جنوری کو وہ بمبئی سیکرٹریٹ کے قریب ڈیوٹی پر تھے۔ ۲ بجے دوپہر کو ایک ٹیکسی آئی جس میں سے ۴ آدمی اترے۔ ان کے ہاتھ میں ایک بنڈل تھا۔ وہ بنڈل ایک آدمی نے ان کے حوالے کیا۔ اس بنڈل میں ایک دستی بم تھا۔ ان لوگوں نے بم پھینکا۔ بم پھٹا۔ ان لوگوں نے فائر کئے۔ ان کے پاس ریوالور تھے۔ ان لوگوں نے ٹیکسی میں بیٹھ کر بھاگنے کی کوشش کی۔ ٹیکسی کا ٹائر پنکچر ہو گیا۔ ٹیکسی کا ڈرائیور بھاگ گیا۔ ان لوگوں نے ٹیکسی چھوڑ دی۔ ٹیکسی میں سے ۲ ریوالور ملے۔ ان لوگوں نے ۲ فائر کئے۔ ۲ فائر ہوا میں کئ

ایرانی کابینہ کا ملکی ترقی کے لئے سات سالہ منصوبہ

۱۶ کروڑ ریونڈ سے نئی صنعتیں جاری کی جائینگی

طہران ۲۶ اکتوبر۔ منگر بب اعلان کی پارلیمنٹ کے سامنے پیش کیا جائے گا۔ اسی منصوبہ کا مقصد پیداوار اور برآمد میں اضافہ، زندگی کا معیار بلند کرنا ملک کی زراعتی اور صنعتی ترقی نیز معدنی دولت سے پورا پورا فائدہ اٹھانا ہے۔

اس پلان پر ۱۶ کروڑ ریونڈ خرچ ہوں گے اس قسم میں سے تین کروڑ ڈوے لاکھ پونڈ زراعتی ترقی پر خرچ کئے جائیں گے ملک میں چھ نئے کارخانے قائم کی جائیں گی زراعت کے بارے میں مختلف قسم کی تحقیقات کریں گی۔ جنگلات، چراگاہ نیز خلیج فارس اور بحیرہ کیسپین میں ماہیگری کی صنعت پر خاص توجہ دی جائے گی۔ زراعتی بنک کے سرمایہ میں اتنا اضافہ کیا جائے گا کہ وہ یہ کام انجام دے سکے

صنعتی ترقی کے لئے دو کروڑ تیس لاکھ پونڈ مختص کئے جائیں گے اس قسم کی بجلی پیدا کی جائیں گی۔ ۳۳ لاکھ پونڈ سے نئی ٹیلیفونیں لگائی جائیں گی۔ ۳۳ لاکھ پونڈ سے چمڑا کی صنعت پر خرچ ہوں گے بھاری صنعتوں کی ترقی کا ایک وسیع پروگرام بھی محکمہ صنعت کے پیش نظر ہے فولاد کی سے قبل ایران چالیس اور ستر ہزار ٹن کے درمیان فولاد درآمد کرتا تھا اب تہران میں فولاد سازی کے کارخانے کو مکمل کیا جائے گا اس کے بعد اس برآمد کی ضرورت نہ ہوگی لیکن اس کا انحصار بڑی حد تک کوئلہ پر ہے کہ ایران کو کوئلہ حاصل کرنے میں کس حد تک کامیابی ہوتا ہے۔ ایران میں تیزاب بنانے کا بھی ایک کارخانہ قائم کیا جائے گا اس کارخانہ میں سالانہ ۱۵ ہزار ٹن کھیا بنائی کھاد بھی تیار ہوسکے گا۔

تیل کی اہمیت

ایران کی اصل پیداوار تیل ہے۔ ایران کی سالانہ خوشحالی کا دارومدار تیل پر ہے۔ یہ خوشحالی کا پیرانی سرمایہ سے تیل نکالنے کی ایک ایرانی کمپنی قائم کی جائے جو ایران کے دیگر مقامات پر تیل نکالنے کا کام کرے اس پلان میں اس کے لئے ۸ لاکھ پونڈ مخصوص کر لئے گئے ہیں۔ ایران میں ابھی سڑکوں کی کمی ہے۔ اچھی سڑکوں کی تعمیر کے لئے اس پلان کے تحت کافی رقم رکھی گئی ہے معدوم ہوا ہے کہ ۵۰۰ میل کی نئی سڑکیں بنائی جائیں گی اور ۳۰ ہزار میل کی پرانی سڑکوں کی مرمت کی جائے گی۔ ریل کے علاوہ موٹروں کی سروس بھی جاری کی جائے گی۔ جو تبریز سے کاشان تک جائے گی۔ تہران اور آبادان میں بین الاقوامی ہوائی میدان اور دیگر شہروں میں ہوائی اڈے بنائے جائیں گے۔ اس وقت بھی فرانسیسی ایک ہوائی سروس کام کر رہی ہے جس میں برطانوی طیارے کام کرتے ہیں۔

خلیج ایران کی تجارت ایران کے لئے بڑی اہمیت رکھتی ہے تین لاکھ نوے ہزار پونڈ کے صرفے سے ساحلی بندرگاہوں کی توسیع کی جائے گی۔ جہازوں کی مرمت کے کارخانے بھی کھولے جائینگے ٹیلیفون اور ڈاک کا انتظام بھی بہتر کیا جائیگا

سماجی اصلاحات

دیہاتی مکانات پانی کے نلکے اور بجلی وغیرہ اور دیگر شہری آسائشوں کے لئے اس منصوبہ میں اسی لاکھ پونڈ مخصوص کئے گئے ہیں ایران میں بجلی کی بہت کمی ہے تہران میں کئی کئی گھنٹہ بجلی غائب رہتی ہے۔ بجلی کی پیداوار اور فراہمی کا انتظام بھی بہتر بنایا جائے گا۔ ایک کروڑ اسی لاکھ پونڈ کے صرفے سے بڑے شہروں اور قصبات میں پانچ سال کے اندر اندر ۱۲ ہزار دیہی مکانات بنائے جائیں گے ملک کی ترقی کے اس پلان میں جتنا روپیہ صرف ہوگا اسکا بڑا حصہ امریکا، برطانیہ، کینیڈا، آسٹریلیا، جرمنی وغیرہ سے مشینری آلات کمپنی کے ماہرین وغیرہ کی خدمات حاصل کرنے کے لئے خرچ کیا جائے گا۔ تہران ایران کے قومی بنک سے تین کروڑ پچاس لاکھ پونڈ قرض لئے جائیں گے باقی کروڑ

بدیہ پور آسام میں پچاس ہزار کے اجتماع میں حضرت شیخ کی تقریر

تمام فرقہ کے لوگوں سے پرامن زندگی گذارنے کی اپیل

(نامہ نگار خصوصی الجمعیۃ)

منایا جارہا آسام، (بذریعہ ڈاک) اگست ۱۸ اکتوبر کو شیخ الاسلام حضرت مولانا حسین احمد صاحب مدنی صدر جمعیۃ علماء ہند نے بدیہ پور کے عید گاہ کے میدان میں ہندو مسلمانوں کے تقریباً پچاس ہزار کے ایک عظیم الشان اجتماع کے روبرو تقریر کرتے ہوئے ہندوستان کی جنگ آزادی اور موجودہ سیاسیات پر ایک مبسوط تبصرہ فرمایا۔ حضرت مولانا نے فرقہ واری تنظیموں کے لئے برطانیہ کو مورد الزام قرار دیتے ہوئے سامعین کو نصیحت فرمائی کہ دوسری جوں دیانی رواداری کے ساتھ ہیں ورنہ ملک کو سخت نقصان پہونچے گا۔

حضرت مولانا نے ہندو مہاسبھا جیسی فرقہ پرست جماعتوں کی فرقہ وارانہ سرگرمیوں کی سخت مذمت کی اور کہا کہ لیگ کی فرقہ پرستی نے جو زہر پھیلایا تھا اس پر تو اب قابو پایا جاسکتا ہے لیکن مہاسبھا کی فرقہ پرستی سے ملک کو جو نقصان پہونچے گا اس کی تلافی ناممکن ہوجائے گی۔ مسلمان فرمانروا نے انگریز کے زمانہ میں غلط تاریخوں کے ذریعہ جو زہر پھیلایا تھا وہ تعلیم جدید کے بعد بھی قائم ہے کہا کہ اگر اب بھی اس کا علاج نہ کیا گیا تو ہم نہ جانے کیا ہوجائے۔

حضرت مولانا نے ہندوستان میں ہندو مسلمانوں کے تعلقات پر بھی تفصیلی روشنی ڈالی اور بتایا کہ دونوں ملکوں کا بھلا اس میں ہے کہ دونوں ملکوں کو سخت نقصان پہونچا ہے۔ آخر میں حضرت شیخ نے تمام مذاہب والوں سے اپیل کی کہ وہ اپنے اپنے مذاہب پر قائم رہتے ہوئے پرامن زندگی گذارنے کی اپیل کی اور مسلمانوں سے خاص طور پر کہا کہ وہ اسلام کے اصولوں پر پوری طرح کاربند ہوجائیں۔ اسلام کے اصولوں نے عام مسلمانوں سے ہوجانا چاہئے حضرت مولانا نے عام مسلمانوں سے جمعیۃ علماء کا ممبر بننے کی بھی اپیل کی۔ اجلاس کے دوسرے دن جلسہ ختم ہوا۔

مدارس عربیہ و مکاتب دینیہ

دہلی ۲۶ اکتوبر حضرت مولانا حفیظ الحکیم صاحب صدر صدیقی اور قاضی مجاہد حسین صاحب نے حسب ذیل بیان جاری کیا ہے۔ "جناب کے علم میں ہوگا کہ جمعیۃ علماء ہند کی تنظیمی سب کمیٹی کوشش کر رہی ہے کہ ہندوستان کے قبول و عرض میں پھیلے ہوئے مدارس عربیہ و مکاتب دینیہ کی بڑے پیمانہ پر تنظیم کی جائے تاکہ تمام عربی مدارس ایک نظام میں منسلک ہوکر ایک ہی سلسلہ کی کڑی سمجھے جائیں۔ اور نصاب تعلیم، طریقہ تعلیم، امتحانات اور داخلہ و اخراج طلبہ کے متعلق مدارس عربیہ مشترک طور پر کچھ اصول طے کرلیں۔ اور ایک مرکزی مجلس علمی منتخب کرے اس کو مرکزی دفتر کے اختیارات دیدیں اس طرح تنظیم و درس کا ایک مقصد بڑی حد تک کامیاب ہوسکتا ہے۔

عربی دینی تعلیم سے دلچسپی رکھنے والے تمام حضرات سے گذارش ہے کہ وہ اس اہم مقصد کے حصول کے لئے اپنی تجاویز سے ہمیں مطلع فرمائیں تاکہ تعلیمی سب کمیٹی کے آئندہ اجلاس میں ان سب تجاویز پر غور کرکے کوئی صحیح راہ عمل متعین کی جاسکے۔ امید ہے کہ آپ اپنے عزیز وقت کا کچھ حصہ اس اہم مقصد کے لئے فرج کرنے میں دریغ نہ فرمائیں گے۔ خط و کتابت کے لئے پتہ یہ ہے

(مولانا) عبدالحکیم صدر صدیقی (دفتر علماء ہند، دہلی

(شعبہ نشر و اشاعت)

انجمنائی نے نبرت کھول دیا

بلیسبرہ ۲۶ اکتوبر۔ سفائی کے کارکنوں کو ہڑتال پر ہے۔ کہ بلیسبرہ میونسپل کمیٹی نے ان کی تنخواہ میں کمی کردی ہے۔ ہڑتال پر ہونے والے کارکنوں کی تعداد ۱۲۰ ہے۔ ان کی ہڑتال کی وجہ سے شہر میں گندگی پھیل رہی ہے۔ ہڑتالیوں کی نمائندگی کرنے والی انجمن نے میونسپل کمیٹی کے ساتھ مذاکرات کرنے سے انکار کردیا ہے۔ اس وقت دونوں فریق کے نمائندے مصالحت کی کوشش کر رہے ہیں۔

جمعیۃ علماء ہمارے مفاد کی پاسبان ہے

یو۔پی گڑھوال اور مشرقی پنجاب میں جمعیۃ علماء کی سرگرمیاں

دہلی ۲۸ اکتوبر۔ جمعیۃ علماء کی مسلسل و مستعد جدوجہد نے ہندوستان کے کونے کونے میں اس کی شاخیں قایم ہوچکی ہیں۔ دیہات میں بھی اس کا ڈنکا بج رہا ہے۔ یو۔پی گڑھوال اور مشرقی پنجاب میں جمعیۃ علماء کی سرگرمیاں اور دیگر اضلاع (دیہاتی) استقلال اور باہمی تعاون کا پورا پورا ثبوت دیں ہیں۔

گڑھوال میں جمعیۃ کی آواز

کوٹ (ضلع گڑھوال) کی ایک اطلاع مظہر ہے کہ اس ہفتہ میں کوٹ تھانہ میں مولوی محمد اسمٰعیل خاں کی تقریر کے بعد جس میں انہوں نے جمعیۃ علماء کی اہمیت بتائی تھی اور اس کے اغراض و مقاصد پر روشنی ڈالی تھی تھانہ جامع مسجد اور دیگر مقررین نے شہر کے جمعیۃ علماء کی رکن بننے کا وعدہ کیا۔ جامع مسجد میں بعض کانگریسی حضرات بھی تقریر کرنے والے تھے لیکن وہ نہ آسکے۔

مشرقی پنجاب

مالیر کوٹلہ کی ایک اطلاع مظہر ہے کہ وہاں حضرت صاحب نے جمعیۃ علماء کی اہمیت پر ایک تقریر کی اور اس کے بعد رکنیت پر زور دیا۔ لوگوں کے جلسہ ہی میں ارکان بننے اور شاخ قایم کرنے کی توقع ہے۔

انبالہ میں چیچک کی وبا

روہم ۲۷ اکتوبر۔ انبالہ کے شہر سلطان جو ایک متعدی مرکز ہے میں چیچک کی وبا پھیل جانے کا خطرہ پیدا ہوگیا ہے شہری صحت کے محکمہ کے افسران بچوں اور بڑوں کو ٹیکہ لگانے کی طرف سے، وہاں پہنچے گئے ہیں۔ انتظامیہ نے اس مرض میں مبتلا شہر سے باہر ایک مقام پر بھیجنے کے لئے ۱۰ مکان مخصوص کر دیئے ہیں

مصر میں ہیضہ کی وبا

قاہرہ ۲۶ اکتوبر۔ مصر میں ہیضہ کی وبا پھیل گئی ہے۔ ۲۴ گھنٹوں میں ۱۲۰ نئے کیس ہوئے ہیں۔ ۲۴ گھنٹوں میں ۴۰ اموات ہوئی ہیں۔ ۲۴ گھنٹوں میں ۱۲۰ نئے کیس ہوئے ہیں۔ ۲۴ گھنٹوں میں ۴۰ اموات ہوئی ہیں۔

جنوبی افریقہ میں سونے کی ریزروں کی کمی

کیپ ٹاؤن ۲۶ اکتوبر۔ سونے کی برآمد کو بند کرنے کے سلسلہ میں حکومت جنوبی افریقہ برآمد پر پابندی عائد کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تاکہ سونے کا کافی ذخیرہ بڑھ جائے۔ یہ فیصلہ ظاہر کیا گیا ہے کہ سونے کی ریزروں میں کمی واقع ہوئی ہے۔

مشرقی افریقہ میں ہیضہ کی وبا

نیروبی ۲۶ اکتوبر۔ مشرقی افریقہ میں ہیضہ کی وبا پھیل گئی ہے۔ ۲۴ گھنٹوں میں ۱۲۰ نئے کیس ہوئے ہیں۔ ۲۴ گھنٹوں میں ۴۰ اموات ہوئی ہیں۔

دھوپ نظر کے چشمے

فریم کمیس اور سب سامان متعلقہ پیشہ ہمارے ہاں ہول سیل اور ریٹیل نرخ پر بکایت ملتا ہے

چاندنا اوپٹیکل کمپنی

حویلی صاحب امین بلیماران چاندنی چوک دہلی۔

حال کی مایوسیوں کے عقب میں

ماضی کی جگمگاہٹیں آج بھی قایم ہیں

آیئے

ان جگمگاہٹوں کا سہارا لیکر

مایوسیوں کی تاریکی میں بھی اپنی اصل راہ تلاش کریں

مستقبل کو روشن بنانے کیلئے

ہمیں اپنے عروج و زوال کی طویل داستانوں کے ساتھ ان کے تعین اسباب کا جاننا نہایت ضروری ہے

اپنے قومی اور تقدیر اور انحطاط کی گہرائیوں تک پہونچنے کے لئے ملاحظہ فرمایئے:

مسلمانوں کا عروج و زوال

اس کتاب میں خلافت راشدہ اور اس کے بعد کی مسلمانوں کی دوسری تمام سلطنتوں، ان کی سیاسی حکمت عملیوں اور مختلف زمانوں میں مسلمانوں کے عام اجتماعی اور معاشرتی احوال و واقعات پر تبصرہ کرکے مسلمانوں کے عروج و زوال کے اسباب و عوامل کو واضح کیا گیا ہے۔ آخر میں ہندوستان میں مسلمانوں کی ترقی و تنزل پر بھی تاریخی واقعات و حوالہ جات کیساتھ ماقدانہ و محققانہ بحث کی گئی ہے۔ اور یہ کتاب تقریباً ۲۴۵ عنوانات اور ۳۴۸ صفحات پر مشتمل ہے،

قیمت غیر مجلد چار روپیہ ——— مجلد پانچ روپیہ

انجمنیۃ بک ڈپو ——— گلی قاسم جان ——— دہلی

علم و حق	مجلد اول	ہے	
"	" دوم	"	
نبی عربی معلم	مجلد	"	
خلافت راشدہ	"	"	
"	بنی امیہ	"	
قرآن اور تصوف	"	"	
سفرنامہ شیخ ابن بطوطہ		"	
رہنمائے قرآن		"	
مسلمانوں کا نظام حکومت	مجلد	"	
ترجمان السنۃ	"	"	
اسلام کا نظام حکومت	مجلد	"	
اسلام کا اقتصادی نظام	"	"	
نجات القرآن حصہ اول	مجلد	"	
"	" دوم	"	
"	" سوم	"	
غلامان اسلام	مجلد	"	

ہر قسم کے موسمی بخار اور ملیریا کے لئے

امیکو فیور میکسچر

AMICO'S FEVER MIXTURE

جلد اثر کرنے والی بہت مجرب اور اکسیر دوا ہے

یہ دوا ہر قسم کے موسمی بخار جاڑا بخار، ملیریا بخار، انفلوئنزا، نزلہ، سردی کا بخار، عورتوں تپ بڑھ جانا، وغیرہ اور بارش سے بخار کے لئے بہت مفید ہے۔ پہلی ہی خوراک میں اپنا اثر دکھاتی ہے۔ بچے، بوڑھے، جوان سب استعمال کرسکتے ہیں۔

قیمت فی شیشی دو روپیہ آٹھ آنہ (بیرونجات)
تین شیشیاں سات روپے (محصول)
علاوہ محصول ڈاک

ہر قسم کے علاج کے لئے فہرست ادویات مفت طلب کریں

مطلبہ کا پتہ

امین اینڈ اسمٰعیل لمیٹڈ انگریزی دواخانہ

نمبر ۸۰ کولوٹولہ اسٹریٹ کلکتہ ۱ (انڈیا)

دمہ اور پرانی کھانسی کے مریضو، نوٹ کرلو!

پاسمال کی طرح سے اس سال بھی ہماری منشہور دوا انہیر کوٹ بوٹی کے بیشمار سرٹیفکیٹ موصول ہوئے ہیں یا ہمارا کہنا ہے کہ مذہب و ملت ہر قوم کے بھائیوں کو مفت تقسیم ہوں۔ جو ایک ہی خوراک کے استعمال سے موروثہ ۱۵ روز الشفا کو گھر میں کھانے سونے سے پیشتر ضرور استعمال کرلیا جائے۔ باہر والے اصحاب جو وقت مقررہ پر یہاں آشرم میں نہ آسکیں وہ دو روپیہ بھیج دینے سے بذریعہ وی پی روانہ کردی جائیں گی۔ ہدایت نامہ مفت ملاحظہ فرمائیں۔ نوٹ: ہماری دوا کے استعمال کے دوران میں کوئی پرہیز نہیں ہے۔ ہر قسم کی ترشی، کھٹائی، مرچ، گھی، تیل، کھٹائی،

سنگھی نہرو حکومت کا تختہ اُلٹنے کی سازش میں مصروف ہیں؟

دارُالسّلطنت ہند میں خفیہ طور پر خطرناک سرگرمیاں

بمبئی کے ایک اخبار کے سنسنی خیز انکشافات

نئی دہلی ۲۹ اکتوبر۔ دہلی کے سرکاری حلقوں میں تحقیقات کرنے سے معلوم ہوا ہے کہ گاندھی جی کے قتل کے حادثہ جانکاہ کو تین ماہ سے بھی کم عرصہ گذرا ہے اور ابھی قاتل کے مقدمہ کا فیصلہ بھی نہیں ہوا ہے کہ ہندو مہاسبھا سنگھ سرکار کے افسروں کے ایک بڑے طبقہ کی حمایت سے سیاسی میدان میں پھر ایک زبردست ہنگامہ برپا کرنے کی تیاریاں کر رہی ہے۔ حکومت ہند کو یہ پابندی اٹھانے کی ترغیب دینے کے لئے سنگھی لیڈروں نے حکومت کو مجبور کرنے کے لئے ایک بڑی کمپوزٹ سرگرمیوں کا جال پھیلانا شروع کر دیا ہے۔

ایک انگریز نامہ نگار جو سنگھ کے خواہ زیادہ تر ہیں اور جو حال ہی میں صوبہ متوسط میں چھ ماہ کی نظر بندی کے بعد رہا ہوئے ہیں صوبہ متوسط میں موجود ہیں۔ وہ علانیہ طور پر حکومت ہند کے وزیروں اور وزارت کے دوسرے ذمہ دار افسروں سے ملاقات کر رہے ہیں۔ بڑے بڑے کاروباری اداروں اور سرمایہ داروں سے بھی ان کا خفیہ رابطہ قائم ہو رہا ہے جو حکومت پر سنگھ سے پابندی اٹھانے کے لئے زور دے رہے ہیں۔

ایک انگریز نامہ نگار جو سنگھ کے خواہ ہیں اور جو حال ہی میں صوبہ متوسط میں چھ ماہ کی نظر بندی کے بعد رہا ہوئے ہیں دہلی آئے ہوئے ہیں۔ وہ علانیہ طور پر حکومت ہند کے وزیروں اور وزارت کے دوسرے ذمہ دار افسروں سے ملاقات کر رہے ہیں۔ بڑے بڑے کاروباری اداروں اور سرمایہ داروں سے بھی ان کا خفیہ رابطہ قائم ہو رہا ہے جو حکومت پر سنگھ سے پابندی اٹھانے کے لئے زور دے رہے ہیں۔

گرفتار کرنے دہلی آئے تھے خاص طور پر وہ وقت ہی کیوں منتخب کیا۔ جب کہ زیر اعظم نہرو جواہر لال باہر گئے ہوئے ہیں۔

یہ ایک کھلا ہوا بھید ہے کہ گول والکر سرسنگھ چالک ہے تو یا تین سو تولہ بول چکے ہیں اور ان پر اس بات کے لئے زور دے چکے ہیں کہ "قومی مفادات" کے پیش نظر سنگھ پر سے پابندی اٹھا لی جائے۔ ان ملاقاتوں کے بعد گول والکر نے سرکردہ کارکنانِ سنگھ کے جو سنگھ کے مرکزی دفتر ناگپور میں ہیں اور سنگھ کے سرکردہ صوبائی کارکنوں کے جو اس سلسلہ میں خفیہ طور پر دہلی آئے ہوئے ہیں ملاقاتیں کی۔

اس وقت دہلی میں سنگھیوں کا سب سے بڑا مرکز نہایا ہوا ہے اس سے ظاہر ہے کہ جس وقت گول والکر (جن کے لئے یہی کے بقول گول مال کر کا لفظ استعمال کیا جاتا ہے) نئی دہلی اسٹیشن پر پہنچے تو سنگھ کے دس ہزار نوجوانوں نے ان کا استقبال کیا۔ پرلیس کی موجودگی میں یہ لوگ پلیٹ فارم سے ملحقہ قطعات زمین میں جا بجا پھیلے ہوئے تھے۔ باپو کے مساویانہ سوز قتل کے بعد گرفتار ہونے والے تمام سنگھیوں کی رہائی کے بعد گول والکر موجودگی سے اس امن دشمن جماعت کی ہمت بہت افزائی ہوئی ہے۔ اور وہ اس طرح سیدھی ہو گئی آئے ہیں گویا حکومت نے ان کی فسطائی جماعت پر سے پابندی اٹھا لی ہے۔

علانیہ اجتماعات

سنگھ کی وہ جماعتیں جو سنگھ کے خاتمہ کی خواہاں ہیں۔ وزارتوں میں سنگھ کے حمایتی موجود ہیں۔

نہرو خاص نشانہ ہیں

سرگول والکر نے ایک پریس بیان میں جو ۱۱ اس صفحہ کو دائیں کر رہا ہے کہ سنگھ جو اب تک اپنے آپ کو غیر سیاسی جماعت کہا تھا اب سیاست میں دخل دینے کا اعلان کر رہا ہے۔ انہوں نے اپنے بیان میں کہا ہے کہ جب پابندی اٹھا لی جائے گی تو سنگھ کے لیڈروں کو اجتماع کرنے کا موقع حاصل ہوگا اور وہ سنگھ کو سیاسی حیثیت دینے کا فیصلہ کر سکیں گے۔ انہوں نے اپنے بیان میں کانگریس کی حکومت پر بھی نکتہ چینی کی ہے۔ سنگھ کے ان بیانات سے جن میں کانگریس کی حکومت کو سیاسی حیثیت دینے کی صاف صاف مخالفت کی گئی ہے یہ بات صاف ظاہر ہے کہ سنگھ جو اب تک اپنے آپ کو غیر سیاسی جماعت کہت

سیاسی بصیرت حاصل کرنے کیلئے
اردو کا واحد سیاسی رسالہ
"نئی زندگی"
ایڈیٹر: سید انیس الرحمن
قیمت سالانہ چھ روپے، فی پرچہ آٹھ آنے
نمونہ کے لئے آٹھ آنے کے ٹکٹ
منیجر رسالہ نئی زندگی الہ آباد

دسمبر ۱۹۴۲ء — نمبر ۹۷ — قائم شدہ سنہ ۱۹۲۵ء

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

روزنامہ

الجمعیۃ

عزیز اللہ الحمید

ایڈیٹر: محمد عثمان فارقلیط

اکسیر بندان
[illegible] کے ہر مرض کے لئے اکسیر ثابت ہو چکا ہے صرف [illegible] کے لئے بہت ہی مجرب اور ریشہ دار دانتوں میں درد ہو رہا ہے پھولتے ہوں دانت ہلتے ہوں، الرش میں پانی ملتا ہو مسوڑوں سے خون اور پیپ آتی ہو، منہ میں بدبو ہو، یہ منجن ان [illegible] کرتا ہے دانتوں کو موتی کی مانند سفید کرتا ہے۔
حضرت مولانا سید حسین احمد صاحب عرصہ تک خود استعمال کرنے کے بعد فرماتے ہیں یہ منجن اپنی سرعت تاثیر میں بے نظیر ہے قیمت فی شیشی ۱ روپے علاوہ محصول ڈاک۔
ہلال فارمیسی دیوبند سہارنپور
ایجنٹ: کنڑ ہزیار، حافظ امداد الحق دہلی

فون نمبر ۵۸۵۵ — تار کا پتہ: الجمعیۃ دہلی

قیمت فی پرچہ دو آنے | جلد ۳۰ | دہلی یوم اتوار ۲۷ ذی الحجہ سنہ ۱۳۶۱ ہجری مطابق ۳۱ اکتوبر سنہ ۱۹۴۲ء | نمبر ۲۳۷ | بذریعہ ہوائی جہاز الہ آباد

ہندستان کے خونی فساد کی ذمہ داری برطانوی پالیسی پر ہے

برطانیہ کی موجودہ حکومت پر مسٹر چرچل کی نکتہ چینی

ہندستان کی حفاظت کرنے کی شرائط کا اعلان

لندن: ۲۹ اکتوبر۔ برطانوی مزدور حکومت کے لیڈر مسٹر چرچل نے ہاؤس آف کامنس میں بیان دیتے ہوئے کہا کہ برطانیہ کو ہندستان کے کسی حصہ کی حفاظت کی ذمہ داری نہیں لینی چاہئے۔ جب تک کہ ہندستان ہر قسم کے اپنے تعلق کو قائم نہ رکھے۔

بادشاہ کی تقریر پر بحث کرتے ہوئے مسٹر چرچل نے کہا کہ ہم بیرونی حملے سے ہندستان کے کسی حصہ کی حفاظت کی ذمہ داری اسوقت تک نہیں لے سکتے جب تک کہ برطانوی کابینہ کے دو ممبران جائے وقوعہ پر نہ رہیں جائے جب تک کہ ہندستان برطانوی حکومت کے ماتحت رہے۔ اپنے جائے جب تک کہ ہندستان کے ساتھ اس قسم کے معاہدے نہیں کرتے جیسے کہ ہم اپنی حفاظت کے لئے دوسرے ملکوں سے کرتے ہیں۔

اسی طرح ہمیں غیر ملکوں سے اس قسم کے معاہدے کرنے کی اس ذمہ داری اپنے سر نہیں لینا چاہئے جس کو برطانیہ کے ہاتھ پاس ذرائع نہیں ہیں۔ ان تمام حالات میں جاپ کے موجودہ خطرہ اور اپنی دفاعی ضروریات کو بخوبی پیش نظر رکھنا چاہئے۔ دوسرے متحدہ کی عام ذمہ داری کے علاوہ ہم کسی چیز کے لئے ملک کی حفاظت کی ذمہ داری اپنے سر نہیں لیں گے جو ہمارے ساتھ کوئی ایسی وابستگی نہیں رکھتا جس کے معنی یہ ہوں گے کہ ہم نہ صرف اپنے [illegible] ملک کے ہر حصہ کی حفاظت کی ذمہ داری لے رہے ہیں بلکہ ہندستان کے ہر حصہ کی حفاظت کی ذمہ داری لے رہے ہیں۔

ڈچ گورنر جنرل کا استعفیٰ

[illegible] معلوم ہوا ہے کہ ڈچ نیدرلینڈ کے ملکہ وکٹوریہ کے گورنر جنرل کے عہدے سے استعفیٰ دیدیا ہے۔ اس نے دسمبر کنٹرل ہوں گے جب وہ اپنا عہدہ چھوڑ دے گا۔

ماہی میں پھر سے فرانسیسی اقتدار بحال ہو گیا

ایڈمنسٹریٹر کی قیام گاہ سے ہندستانی جھنڈا اتار دیا گیا

[illegible] ۲۸ اکتوبر۔ گذشتہ شب ماہی میں پھر فرانسیسی اقتدار بحال ہو گیا۔ فرانسیسی فوجی جہاز سے جرنیلوں کے کون میلہ پہنچا تھا۔ فرانسیسی فوجیں ماہی میں داخل ہوئیں [illegible] فوجی دفاعی کمیٹی کے ایک ترجمان نے بتایا کہ ماہی میں نگاہ کے معطل ہونے کے بعد ایڈمنسٹریٹر کی تیام گاہ پر ہندستانی جھنڈا لہرا رہا تھا۔ فرانسیسی فوجوں نے آکر جھنڈا اتار دیا ہے فرانسیسی فوجی افسر کمشنر کا بیان ہے کہ اس کی جگہ فرانسیسی جھنڈا لہرا دیا گیا ہے۔

[illegible] کہا ہے کہ فرانسیسی فوجیں اس وقت داخل کی گئیں جب کہ فرانسیسی حکام اور دفاعی کمیٹی کے نمائندوں کے ساتھ مستقبل اور ہندستانی افسروں کے بارے میں کوئی فیصلہ نہ ہو سکا۔

گذشتہ شب فوجوں نے ان کی سرکوں پر گشت کیا اور کئی دکانیں اور بیس اسٹیشنوں پر تعینات کر دیئے گئے۔ [illegible] گاڑیوں کی جو ہندستان سے آئی تھیں [illegible] ہیں کوئی نقصان نہیں پہنچا۔

[illegible] کی ہندستانی فوجوں کے [illegible] کے بعد [illegible] کے [illegible] کے [illegible] کے

روزنامہ
الجمعیۃ
۳۱ر اکتوبر ۱۹۴۸ء

افکارِ عالیہ

لندن یونیورسٹی میں مسٹر لیاقت علی خاں وزیر اعظم پنجاب نے جو تقریر فرمائی ہے وہ بعض حیثیت سے بہت اہم اور واضح ہے، اور اس کا سمجھنا ہم سب کے لئے ضروری ہے، ہم چاہتے ہیں کہ اسکے ہر جزء پر تنقیدی نگاہ دور دور تک ڈالیں اور اس کے مختلف پہلوؤں کو بین الملی اور بین الاقوامی حالات کی روشنی میں دیکھ کر کوئی بیجا تاثر فیصلہ کریں۔

وزیر اعظم موصوف نے تقریر کے آغاز میں کہا کہ "عالمی امن اور انسانیت کی خاطر پاکستان دولت مشترکہ کی ہر خدمت کے لئے تیار ہے"۔ یہ اس بات کی طرف اشارہ ہے کہ پاکستان دولت مشترکہ میں شامل رہے گا اور اس کے ذریعہ امن اور انسانیت کی خدمت انجام دیگا موصوف نے اپنی چند اور تقریروں میں بھی۔ انہوں کو اس طرف منتقل کرنے کی کوشش کی ہے کہ دولت مشترکہ کا مفاد اسی میں ہے کہ پاکستان اس میں شامل رہے، گویا اس بات کو تقریباً طے شدہ سمجھنا چاہیے کہ پاکستان دولت مشترکہ سے علیحدہ نہ ہوگا اور اس کی شمولیت بحالہٖ قایم رہیگی قطع نظر اس کے کہ یہ شمولیت پاکستان کیلئے مفید ہوگی یا مضر اور اس کا سیاسی مزاج اسے کہاں تک برداشت کر سکے گا، یہ امر حیرت انگیز ہے کہ وزیر اعظم پاکستان نے شمولیت اور عدم شمولیت کے سلسلہ میں پاکستان پارلیمنٹ کا نام تک نہیں لیا اور صرف اپنی ذمہ داری پر کچھ ایسے اشارات کر دیئے جن کا مفہوم متعین کرنے میں دو رائیں نہیں ہو سکتیں، اس غیر ذمہ دارانہ ذمہ داری سے بہتر تو پنڈت جواہر لال نہرو کا اعلان ہے کہ ہندوستان کی دستور ساز اسمبلی ہی شمولیت اور عدم شمولیت کا آخری فیصلہ کر سکے گی اور وہی بتائے گی کہ اس بارے میں ہندوستانی جمہور کی رائے کیا ہے؛

آپ کا دوسرا ارشاد یہ ہے کہ پاکستان جمہوریت پسندانہ طریق زندگی کا حامی ہے اور اسی لئے وہ دولت مشترکہ کے ارکان کو نبھاؤ کرنے کے لئے تیار ہوا ہے! ہمارے خیال میں یکطرفہ طور پر بھی مارشل مشرق کے لئے کبھی مفید نہ ہوگا جہاں موصوف کو کہنا چاہیے تھا کہ جمہوریت کے پردہ میں آمریت کو پیشوائی اور سربراہ کاری کی اجازت نہیں دیجائے گی، دنیا میں جس قدر ظلم جمہوریت کے نام پر ہوا ہے اتنا شاید ڈکٹیٹر شپ کے نام پر نہیں ہوا، اگر یہی جمہوریت ہے جسے بغل میں دبا کر یورپ سرپٹ دوڑنا چاہتا ہے تو ہند اور پاکستان کو اس سے کوئی سروکار نہیں ہو سکتا یہ ٹیپ تان کر کھڑی ہے اور ایشیا میں بھی اپنے فضائل و کمالات کا ثبوت ہم ہو چکا رہی ہے، حالانکہ جمہوریت کے یہ دونوں نمونے آپس میں متضاد ہیں اور دونوں کے نتائج بھی زمان و مکان کے لحاظ سے مختلف! اگر پاکستان کو جمہوریت پسندانہ طریق حکومت زیادہ پسند آیا ہے تو یہ لازمی ایشیا کے لئے ایک مبارک فال ہے لیکن ہم اسی جمہوریت کو جمہوریت قرار دینے سے معذور ہیں جو آج کل مغربی طاقتوں کی آلۂ کار بنی ہوئی ہے اور جسے شرارت کا اس بیوقوف کی طرح استعمال کیا جا رہا ہے جو کسی عیار عطار کے ہاتھ میں ہو اور وہ اس میں سے ہر قسم کا شربت نکال کر دیدے!

تیسرا فقرہ آپ نے یہ فرمائی کہ
"پاکستان ایک اسلامی سٹیٹ ہے جسکی بنیاد میں مساوات، عالمگیر اخوۃ اور سماجی انصاف پر قایم ہیں"۔

اسلامی اسٹیٹ کے نام سے اب تک بیت بازی پھیل چکی ہے یا پھیلائی جا چکی ہے، وزیر اعظم پاکستان کا فرض تھا کہ وہ جمہوریت اور اسلامی اسٹیٹ کے متناقض تر کیبوں کا تجزیہ کر کے ان تمام شبہات کو رد کرتے جو اب تک اس اصطلاح کے ساتھ پیٹے چلے آرہے ہیں، انہیں واضح کرنا چاہیے تھا کہ اسلامی اسٹیٹ کا مفہوم کیا ہے اور اس میں حقیقی جمہوریت کو سمونے کی کس حد تک صلاحیت ہے، کم از کم انہیں اسلامی اسٹیٹ کی یہ حد تو بتا دینی چاہیے تھی کہ جہاں تک اسلامی قوانین اور شرعی حدود کا تعلق ہے وہ صرف مسلمانوں سے مخصوص ہیں، غیر مسلموں سے انکا کوئی تعلق اور واسطہ نہیں، یعنی پاکستان کی مسلم اکثریت اپنی مرضی سے اپنے اوپر اسلام کی پابندیاں عائد کرنا چاہتی ہے اور انہی پابندیوں کا یہ تقاضہ ہوگا کہ غیر مسلموں کو ان کا پابند نہ بنایا جائے کیونکہ اسلام کسی غیر مسلم کو ان قوانین کا پابند بنانا نہیں چاہتا۔

وزیر اعظم موصوف کی چوتھی بات بھی قابل غور ہے۔ آپ نے کہا

"ہم پاکستان کو نہ تو سرمایہ پرست اسٹیٹ بننے دیں گے نہ کمیونسٹ اسٹیٹ پاکستان ان اصولوں پر مبنی ہوگا جن کی تلقین اسلام نے کی ہے، پاکستان کی اقتصادیات میں عقیدہ اور انصاف سے بھی ایسی اسٹیٹ جس میں انسانوں کے ساتھ انسانوں جیسا سلوک ہو، اور جس میں ترقی کے ذرائع چند اشخاص کے لئے نہیں بلکہ کل آبادی کے لئے ہوں"۔

چونکہ معاشی نظام کا مسئلہ سیاست ذیعلم ہے اس لئے ہمارا خیال اس پر کوئی بحث نہیں کرنا چاہتے، صرف مقصد عرض کر دینے کے لئے کہ اس تقریر میں جس معاشی انصاف کی طرف اشارہ کیا گیا ہے وہ خلا سے تک خدوخد نہ ہونا چاہیے ورنہ اسکا نتیجہ وہی ہوگا جس سے ڈر کر یہ بات بنائی جا رہی ہے حیرانگی تو ہمارے فرائض کا تعلق ہے پاکستان میں اس کے آثار اب تک پیدا نہیں ہوئے اور نہ وہ ایسے ہیں کہ بات بتانے سے پیدا ہو جائیں اس کے لئے نظام سیاست میں بنیادی تبدیلیوں کی ضرورت ہے اور اس کو قبول کر لینا ہی ایک زبردست انقلاب ہے!

وزیر اعظم پاکستان کی آخری بات نوایسی ہے جسکا ہم سب کو خوشدلی کے ساتھ خیر مقدم کرنا چاہیے۔ آپ نے فرمایا

"آج پاکستان کے باشندوں کا نصب العین امن و امان ہے ہم کسی کے خلاف جارحانہ، تعرض اور جارحانہ عزائم کو کوئی جگہ نہیں دے سکتے، ہماری خواہش تو یہ ہے کہ اقوام عالم میں حسن تفاہم اور قیام امن کی رپورٹ پیدا ہو اور اسکے لئے ہم اپنے آپکو وقف کر دیں"۔

ہمارا بھی یہی خواہش ہے کہ یہ جذبہ ہر دو ملکی اور بین الاقوامی تعلقات میں استوار ہو اور خوشگواری پیدا ہو اور ان کی سلامتی دنیا کے لئے نمونہ عمل بنے۔

ہٹلری نعرہ

جنوبی افریقہ کے وزیر اقتصادیات مسٹر ایرک لوئے لندن میں غیر ملکی نمائندوں کی انجمن کو خطاب کرتے ہوئے کہا کہ اگر یورپین

آج کل سنگاپور پر سے پابندیاں اٹھائے جانے کا بڑا چرچا ہے۔ ہونا تو یہ چاہیئے جب بلی کا دودھ ہو تو چوہے خیریت اپنے بلوں سے باہر آئیں گے۔ جو اسرار جانتے تھے تو معاملہ کچھ ایسا ہوا تھا اب وہ غیر ضروری ہیں تو سنگاپور عالم پر آیا ہے اور دارالحکومت ہند میں آج کل راشننگ کے ساتھ ساتھ یہ دماغ کا کوئی ہیضہ اس بات پر ثابت کی جا رہی ہے کہ سنگاپور کی ہریالی دیکھ رہے ہو یہ اڑھائی جائے۔

حکومت ہند کے صوبوں سے رائے لی ہے — اچھا کیا رائے لے لی — جمہوریت کا زمانہ ہے رائوں ہی سے کام ہونا چاہیئے لیکن یہ کوئی ایسا معاملہ تھا اگر مرکزی حکومت کے وزیر لوگ اس جماعت کے بارے میں ایسے ہی بے خبر تھے تو ہم سب کچھ منتروں کے اندر نہادیتے اور ہر معاملہ میں دیر لگ رہی ہے نہ کتنی بھدر ہو رہا ہے لال جی کے آنے سے پہلے پہلے سب کچھ طے ہو جاتا۔

ہمارے خیال میں اگر مرکزی حکومت ذرا دلیری سے کام لے تو اب بھی وقت ہے۔ صوبوں کی رائے بڑی کی ٹوکری میں ڈالے اور ہماری رائے پر عمل کرتے ہوئے فوراً پابندی اٹھا لے بگل بجوا کر جن (جنھیں کیمنی کے ایڈیٹر نے گول بال کر لکھا ہے) ڈبی میں ہیں اپنے سبھوکوں کو نرمان جاری کر کے جانے دیں اور جھر یہ کمیونسٹ اگر سر اٹھائیں تو ہمارا ذمہ — وہ سارا خطرہ دور ہو جائے گا جس کا پچھلے دنوں سردار پٹیل نے ذکر کیا تھا اور جو جنوب مشرق ایشیا کی طرف سے آگے بڑھ رہا ہے — آخر "کمیونسٹ سرگرمیوں" کے خلاف ان کے "پولیس ایکشن" کی پیش کش کو قبول کرنے میں کیا قباحت ہے —

کمیونسٹ سرگرمیوں، شمشیروں کے (ایٹم) خوف کرائے سے ایک فائدہ یہ ہوگا کہ یہ کارخانوں میں آئے دن جھگڑے ہونے سے دنیا ختم ہو جائیں گے اور اس کے بعد شمشیر کے سرمایی کارخانہ دار بڑی آسانی سے (ایٹم) بیدا وار دوبڑھا کر ملک میں گیڑے ضروری سامان کی تکلیت ہمیں خوشحالی سے دور کر دیں گے کہ لوگ دیکھتے ہی رہ جائیں۔ مشری مگ جیون رام (وزیر صحت) کے سامنا کام ہلکا ہو جائیگا۔ اور گیہ وزیر خزانہ کا بھی کیونکہ مزدوروں سے زیادہ کام لیا اور انھیں پیسے کم دینا (انفلیشن (افراط زر) کو روکنے کے لئے بڑا سستا نسخہ ہے۔

ایک اور فائدہ یہ ہوگا کہ آج کل جو سرکاری ضرورتوں کو چوری چھپے شمشیروں کی امداد کرنی پڑ رہی ہے۔ پھر ان کے لئے میدان صاف ہو جائے گا۔ اور وہ علانیہ طور پر اپنی "قومی جماعت" کی پشت پناہی کر سکیں گے اور ان کی چوری کی عادت ختم ہو جائے گی۔ آزادی کا یہ مطلب نہیں کہ اپنے صرف زر جن جائیں۔ ہر ملک کی اخلاقی عادتیں بھی درست کرنی چاہئیں۔ اور حکومت کا یہ پہلا اقدام سمگلروں کی عادتیں درست کرنے کا ان کی چوری ختم کر دے گا۔ حکومت کو ہماری معروضات پر غور کرنا چاہیئے۔

اچھی باتیں

وعباد الرحمٰن الذین یمشون علی الارض ہونا (۲۵ : ۶۳)

رحمٰن کے بندے تو وہ ہیں جو زمین پر نرم چال چلتے ہیں، اور جب جاہل لوگ ان سے خطاب کرتے ہیں تو ان کے منہ سے اس کے سوا کچھ نہیں نکلتا کہ تم پر سلامتی ہو

رحمان کے بندے خدا کی صفت رحمت کا مظہر ہوتے ہیں ان میں انانیت اور غرور نہیں ہوتا وہ زمین پر نرم چال چلتے ہیں یعنی ان کی زندگی سادگی اور اعتدال کی زندگی ہوتی ہے اور وہ دنیوں کی زندگی سے دنیوں کی گری دور کرتے ہیں اور نہ صرف یہی بلکہ وہ جاہلوں سے بھی نہیں الجھتے اگر کوئی جاہل ان سے خطاب کرتا ہے تو ان کو غصہ نہیں آتا، نہ وہ ان کو چھڑ کتے ہیں بلکہ کہتے ہیں تم سلامت رہو یعنی جہالت کی بیماری سے نہیں نجات ملے اور تمہارے حواس کو شفا نصیب ہو۔ سمجھ خدا کے بندوں کی یہ بلند سیرت اگر عام ہو جائے تو دنیا میں بدی اور شرارت کا کوئی وجود باقی رہ سکتا ہے؟

انڈونیشیا کی جنگ آزادی کے تین سال

(ڈاکٹر حمید الدین صاحب)

آیئے ہم اپنی تین سالہ قومی جدوجہد کا ایک جائزہ لیں یہ جائزہ لینے کے لئے تین بنیاد خاصیتیں جیسے بہت طاقتور پریس ہمیشہ مہیا کر سکتی ہیں اس بارے میں بہت مفید ہے کہ تین بنیادی پہلوؤں سے وہ خاصیتیں مرد میں جو سامراج جنہیں کے پنجوں تلے کچلے ہوئے عوام کے سروں سے اس خونخوار بلا کی لعنت کے جراثیم کو اٹھا پھینک سکتی ہیں ہمارے لئے کوشش یہ ہے کہ ہمیں کوئی حالات نہ بننے کا پورا موقع ملنا چاہئے سوائے ان بندشوں کے جو جمہوریت کی طرف سے آزادی پر عائد ہوتی ہیں۔

غلام ملکوں کی قومی جدوجہد میں ان کے رہنماؤں کا نہایت اہم جو اب دہ ہوتا ہے کیونکہ قومی پسند خونریز قربانی تیار سمجھی جاتی ہیں۔ اس طرح عام انسانوں کو بھی کسی طریقہ سے بہتر حالتوں پر لیجانا انہیں کا فرض ہوتا ہے اگر اس نکتہ کو دیکھا جائے تو ہندوستان کی پچھلے تین سال کی تاریخ میں بڑی دلچسپ اور سبق آموز مثالیں ملتی ہیں جو ہمارے اندر اپنی انسانیت کے سچے اپنے اخلاقی فرائض کی ادائیگی کا کبھی ثبوت نہیں دیا ہے؛

دوسری جنگ عظیم سے پہلے

دوسری عالمگیر جنگ سے پہلے ڈچ نوآبادی (ولندیزی) حکومت نے انڈونیشیا کے قومی رہنماؤں کو جو نوآبادیاتی نظام کے خلاف تھے اور جنہوں نے اپنے ملک کی آزادی کے لئے جدوجہد شروع کر دی تھی بے رحمی سے کچل ڈالا تھا۔ ان کی تحریکوں کو بالکل ختم کر دیا تھا۔ ان کے اخبار بند کر دیئے تھے اور ان کے لیڈروں کو یا تو قید کر دیا تھا یا جلاوطن کر دیا تھا۔ ان کے سامراج طاقتور تھا اور ولندیزیوں کے اقتصادی اور سیاسی مفادات بہت وسیع تھے۔ ولندیزی حکومت کو یقین تھا کہ وہ ہمیشہ انڈونیشیا پر حکومت کرتی رہے گی۔ ولندیزی حکومت کے اس یقین کی بنیاد اس کی فوجی طاقت تھی۔ ولندیزی فوج بہت بڑی تھی اور اس کے پاس بہت سے ہوائی جہاز اور ٹینک تھے۔ ولندیزی حکومت کو اس بات کا بھی یقین تھا کہ انڈونیشیا کے لوگ اس کے خلاف کبھی متحد نہیں ہو سکتے۔ انڈونیشیا کے مختلف حصوں میں بہت سی زبانیں بولی جاتی ہیں اور ان کے درمیان کوئی ایسی زبان نہیں ہے جو سب لوگ سمجھ سکیں۔ ولندیزی حکومت کو یقین تھا کہ وہ انڈونیشیا کے مختلف حصوں کو ایک دوسرے سے الگ رکھ کر ان پر حکومت کر سکتی ہے۔ ولندیزی حکومت کو یہ بھی یقین تھا کہ وہ انڈونیشیا کے مختلف حصوں میں اپنے حامی پیدا کر سکتی ہے۔ ولندیزی حکومت کو یہ بھی یقین تھا کہ وہ انڈونیشیا کے مختلف حصوں میں اپنے حامی پیدا کر سکتی ہے۔ ولندیزی حکومت کو یہ بھی یقین تھا کہ وہ انڈونیشیا کے مختلف حصوں میں اپنے حامی پیدا کر سکتی ہے۔

ولندیزی حکومت کو یہ بھی یقین تھا کہ وہ انڈونیشیا کے مختلف حصوں میں اپنے حامی پیدا کر سکتی ہے۔

ہم اپنے حقوق کی حفاظت کیلئے اپنی قوت پر بھروسہ کرینگے

فلسطین کے بارے میں وزیر اعظم شام جمال مردم بے کا اعلان

دمشق ۳۰ اکتوبر ۔ توقع کی جاتی ہے کہ شام آج سلامتی کونسل میں اس مطلب کا خاص پیش کرے گا کہ اگر کونسل نے مسئلہ فلسطین پر فوراً عمل درآمد کرانے کے لئے سخت کارروائی نہ کی تو عرب ملکوں کو یہودیوں کے خلاف برسر جنگ ہونا پڑے گا۔ یہ اعلان شام کے وزیر اعظم جمال مردم بے نے کیا ہے۔

وزیر اعظم شام نے کہا کہ ہم اپنے حقوق کی حفاظت کیلئے اپنی قوت پر بھروسہ کرینگے۔

برطانیہ میں ریزرو فورس کا قیام

مسٹر ایڈن کی دارالعوام میں تقریر

لندن، ۳۱ اکتوبر ۔ برطانیہ کے وزیر اعظم مسٹر ایڈن نے آج ہاؤس آف کامنز میں ایک تقریر کرتے ہوئے اعلان کیا کہ برطانیہ میں زمانہ امن کی ٹیری ٹوریل فورس کی تنظیم کی جارہی ہے۔ اس کی بھرتی رضاکارانہ بنیادوں پر ہوگی۔ جنگ کی صورت میں ہر شخص کو فوج میں بھرتی ہونا پڑے گا۔

امریکہ اور برطانیہ کا احتجاج

لندن ۳۱ اکتوبر ۔ امریکہ اور برطانیہ نے روس کی طرف سے ہوائی جہازوں کی تباہ کن رفتار کے خلاف احتجاج کیا ہے۔ روس نے اس کو مسترد کرتے ہوئے کہا ہے کہ روسی طیارے اپنی فضائی حدود کی حفاظت کر رہے تھے۔

اسرائیلی حکومت کو کرارا جواب

یروشلم ۳۱ اکتوبر ۔ اسرائیلی وزیر اعظم بن گوریان نے آج اسرائیل کی پارلیمنٹ سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ اسرائیل کی فوج کسی ملک کی فوج سے کم نہیں ہے۔ اگر مصر نے اسرائیل پر حملہ کیا تو اسرائیلی فوج مصر کی اینٹ سے اینٹ بجا دے گی۔

پیداوار کا نیا ریکارڈ

لندن ۳۱ اکتوبر ۔ پچھلے ہفتہ برطانیہ کے کارخانوں نے ہفتہ وار پیداوار کا ریکارڈ قائم کیا ہے۔ اس ہفتہ میں ۴۸ لاکھ ٹن کوئلہ نکالا گیا۔

برلن پر وزراء خارجہ میں گفتگو

برلن ۳۱ اکتوبر ۔ مغربی برلن کی پریس ایجنسی ڈینا نے خبر دی ہے کہ مغربی برلن کے میئر ولی برانڈ اور امریکی ہائی کمشنر برلن نے آج برلن میں امریکہ، برطانیہ اور فرانس کے وزراء خارجہ کی ایک کانفرنس بلانے کی تجویز پیش کی۔

برطانوی ٹریڈ یونینوں کی سرگرمیاں

لندن ۳۱ اکتوبر ۔ حکومت نے اقتصادی حالت کے سلسلہ میں جو پروگرام پیش کیا ہے اس کو درہم برہم کرنے کی کوششیں شروع ہو گئی ہیں۔ اس سلسلہ میں برطانوی ٹریڈ یونین کانگریس نے ٹریڈ یونینوں سے اپیل کی ہے کہ وہ کسی ایسی تحریک کا ساتھ نہ دیں جو حکومت کی اقتصادی پالیسی کو نقصان پہنچائے۔ ٹریڈ یونین کانگریس نے ٹریڈ یونینوں کی توجہ اس طرف مبذول کرائی ہے کہ وہ اپنی تنظیم کو مضبوط بنائیں۔ ٹریڈ یونین کانگریس کی ایگزیکٹو کمیٹی نے ٹریڈ یونینوں سے درخواست کی ہے کہ وہ اپنی تنظیم کو مضبوط بنائیں۔

مسٹر ٹوئل بیکر کی تقریر

لندن ۳۱ اکتوبر ۔ برطانیہ کے وزیر اقتصادیات مسٹر ٹوئل بیکر نے لندن کے لارڈ میئر کے شعبہ میں تقریر کرتے ہوئے کہا کہ اس وقت برطانیہ کی اقتصادی حالت بہت اچھی ہے۔ ہمارے زرمبادلہ کے ذخائر میں اضافہ ہو رہا ہے۔ ہماری برآمدات بڑھ رہی ہیں۔ ہماری پیداوار میں اضافہ ہو رہا ہے۔ ہمارے کارخانوں کو آرڈر ملتے جا رہے ہیں۔ ہمارے بیروزگاروں کی تعداد کم ہو رہی ہے۔ ہمارے ٹیکس کی وصولی بڑھ رہی ہے۔ ہمارے بجٹ کا خسارہ کم ہو رہا ہے۔ ہمارے صنعتی کارکنوں کی آمدنی بڑھ رہی ہے۔ ہمارے صنعتی کارکنوں کی آمدنی بڑھ رہی ہے۔ ہمارے صنعتی کارکنوں کی آمدنی بڑھ رہی ہے۔

پرسیڈنٹ ٹرومین کے ساتھ ہاتھ ملانے کی قیمت

نیویارک ۳۱ اکتوبر ۔ جارجیا پلیر کی ایک کسان بیوہ مسز ڈیلفنٹ ریڈ جن کے ساتھ ہاتھ ملا کر ٹرومین نے ایک ملاقات کے وقت ایک تصویر کھنچوائی تھی، اس تصویر کو ۱۰ ہزار ڈالر میں فروخت کرنے کی کوشش کر رہی ہیں۔ مسز ریڈ نے کہا کہ ٹرومین سے ہاتھ ملانے کی قیمت ۱۰ ہزار ڈالر ہے۔

ٹنڈن نے پٹیا بھی کو ووٹ دیا

ڈھاکہ ۳۱ اکتوبر ۔ سرکاری طور پر معلوم ہوا ہے کہ صدر کے انتخاب میں مسٹر پرشوتم داس ٹنڈن نے اپنا ووٹ خود کو نہیں بلکہ آچاریہ کرپلانی کے حریف پٹیا بھی سیتا رمیہ کو دیا تھا۔ ٹنڈن کے اس اقدام کو کانگریس کے اندرونی اختلافات کے آئینہ دار کا شاہد ہے۔

جاپان میں چھ لاکھ بیوائیں اور ڈھائی لاکھ رنڈوے

دوران جنگ میں جاپان کے شدید جانی نقصانات

ٹوکیو ۳۰ اکتوبر ۔ جاپانیوں نے دوران جنگ میں بہت بڑے جانی نقصان اٹھائے ہیں۔ ان کے بارے جاپان میں تقریباً چھ لاکھ بیوائیں پائی جاتی ہیں۔ یہاں چھ لاکھ کی تعداد بتائی گئی ہے، جس کا بڑے سے بڑے پیمانے پر بھی کبھی توقع نہیں ہو سکتی تھی۔ اسی طرح شادی کے ان اعداد و شمار نے بھی سب کو چکرا دیا ہے جو حکومت نے شائع کئے ہیں۔ ان کے مطابق اسی ہزار سے زائد عورتوں کی شادیاں ایسے مردوں سے ہوئی ہیں، جن کی عمریں ۶۰ برس سے لے کر ۸۵ برس تک تھیں۔ ان کے ساتھ ہی ۱۵ سے ۲۰ برس تک کی نوجوان لڑکیوں کا بھی ایک بڑا تعداد میں ایسے مردوں سے بیاہ ہوا ہے جن کی عمریں ۶۰ برس سے لے کر ۸۵ برس تک تھیں۔ ان کے مطابق اسی ہزار سے زائد عورت

دارالسلطنت

۱۹ اکتوبر ۱۹۴۸ء

شاہدرہ کے نزدیک ڈاکہ

شاہدرہ ریلوے سٹیشن کے قریب پٹھانی گوالی میں ایک جاٹ کو لوٹنے کی سنسنی خیز خبر موصول ہوئی ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ چند ڈاکوؤں نے اکیلے جاٹ پر بندوقیں تان کر جو شہر شاہدرہ سے واپس آرہا تھا چلتی گاڑی سے پھینکنے کی کوشش کی۔ لیکن وہ بچ گیا۔ اپنے آپ کو گرنے سے بچایا۔ اس پر ڈاکوؤں نے پر بندوقیں تان کر اسے ٹھہرنے کا حکم دیا۔ اور اس کی جیب سے ۵۰۰ روپے نکال لے۔ مسٹر ڈاکو نے روپے نکالتے وقت چلتی گاڑی سے چھلانگ لگا کر فرار ہوگیا۔ اوقی سٹیشن کے قریب ہی پھر انہوں نے ایک ڈاکو کو گرفتار کر لیا ہے۔ ابھی تک ڈاکوؤں کی کل تعداد معلوم نہیں ہوسکی۔

نیا ٹکٹ گھر

شمالی مغربی پنجاب ریلوے کے حکام اب امرتسر ٹیشن پر ٹکٹ گھر میں سٹیشن ماسٹر کو بیٹھنے کی اجازت دے رہے ہیں۔ صوبہ کا ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ ریلوے کا یہ آفس بالکل اسی قسم کا ہوگا جیسا کہ حال ہی میں کنگ ایڈورڈ کالج امرتسر میں کھولا گیا تھا۔ امید ہے کہ چند روز میں دفتر کا کام شروع کر دے گا۔

پٹا بھی کا استقبال

آل انڈیا کانگریس کے نئے صدر ڈاکٹر پٹا بھی سیتا رامیا آج شام کے ہوائی جہاز سے دہلی پہنچ رہے ہیں۔ صوبہ کانگریس کمیٹی دہلی کانگریس کمیٹی اور ڈاکٹر صاحب کا پارٹی ہوائی اڈے پر پُرجوش استقبال کرنے کا انتظام کیا ہے۔ تمام کانگریسی کارکنوں سے درخواست کی گئی ہے کہ وہ ۳ بجے پالم ہوائی اڈے پر پہنچ جائیں۔

میونسپلٹی کا اجلاس

میونسپل کمیٹی کے ہفتہ واری جلسہ میں کمیٹی نے انکشاف کیا کہ دہلی کے تقریباً ۳۵ فیصدی لڑکوں کو تعلیم نہیں مل رہی۔ اس کی وجہ یہ بتائی گئی ہے کہ سکولوں کے لئے جگہ نہیں ملتی وجہ سے کمیٹی کی مزید سکول کھولنے کی تجویز کو عملی جامہ نہ پہنایا جا سکا۔ پروفیسر رام سنگھ نے کہا کہ ہم اگر اپنی پوری کوشش کرلے تو کوئی وجہ نہیں کہ ہم تعلیم نہ دے سکیں۔ مسٹر پرماند سرپ ناتھ نے کمیٹی تجویز پیش کرتے ہوئے کہا کہ کھلے میدانوں میں سکول کھولنے سے عورتوں کی شکایت دور ہوسکتی ہے۔ کمیٹی نے اس تجویز پر غور کرنے کے لئے ایک سب کمیٹی مقرر کر دی ہے۔ اسکولوں کے لئے جگہ تلاش کرنے کی غرض سے ایک سب کمیٹی بھی مقرر کی گئی ہے۔

کمیٹی نے گھنٹہ گھر اور ناخوش بال کے درمیان چونے منڈی بنانے کی اجازت شہر کے تاجروں کو دیدی ہے۔

ٹکٹ کلکٹر پر حملہ

معلوم ہوا ہے کہ کٹنی جنکشن ریلوے سٹیشن پر ٹکٹ کلکٹر رام لبھایا کے چند مسافروں نے ٹکٹ نہ دکھانے پر ٹکٹ کلکٹر رام لبھایا پر حملہ کر دیا۔ وہ ہر ہر لبھایا کے عوض گالیاں دیتا ہوا بھاگ کر فرار ہوگیا۔ مسٹر رام لبھایا نے دو مسافروں کو موقع پر پکڑ لیا۔ پولیس نے مقدمہ درج کر لیا ہے۔ تفتیش کیا جا رہی ہے۔

۴۰ ہم گز تار چوری

سبزی منڈی کی اوور ہیڈ تار میں سے ۴۰ ہم گز تار چوری ہونے کی اطلاع ملی ہے۔ بتایا گیا ہے کہ تار کاٹنے کی وجہ سے ٹیلی گراف سلسلہ منقطع ہوگیا۔ اس سلسلہ میں بتایا گیا ہے کہ پولیس نے حال ہی میں خطبہ روڈ کے چند تاجروں کو گرفتار کیا تھا جن کے قبضہ سے ٹیلی گراف کی سرد تار برآمد ہوئی تھی۔

انخلا جاری ہے

سرکاری کوارٹروں سے سٹرنارتھیوں کو نکالنے کا کام جاری ہے۔ گذشتہ دو دن میں ۱۱ خاندان کوارٹر اوکلے باغ کے سرکاری کوارٹروں سے سٹرنارتھیوں کے انخلا کا کام جاری رہا۔

جعلی کوپن فروخت کرنے پر گرفتاری

رام سنگھ ارتر تقسیمہ کوپن شاپ سبزی منڈی کے جعلی کوپن فروخت کرنے کے الزام میں گرفتار کیا گیا ہے کہا جاتا ہے کہ اس سلسلہ میں ایک گروہ کام کر رہا ہے۔ پولیس نے مقدمہ درج کر لیا ہے۔

۴۰ گز تار چوری

سبزی منڈی اور وزیر پور کی درمیانی ٹیلی گراف کی ۴۰ گز تار چوری ہونے کی اطلاع ملی ہے۔ بتایا گیا ہے کہ تار کاٹنے کی وجہ سے ٹیلی گراف سلسلہ منقطع ہوگیا۔ اس سلسلہ میں بتایا گیا ہے کہ پولیس نے حال ہی میں خطبہ روڈ کے چند تاجروں کو گرفتار کیا تھا جن کے قبضہ سے ٹیلی گراف کی سرد تار برآمد ہوئی تھی۔

مہری منڈی میں قتل

مہری منڈی کے ایک کھلاڑی وزیری رام کو اس کے ہمسایہ تھوسنگھ نے قتل کر دیا۔ یہ حادثہ اس وقت پیش آیا جبکہ زیر مقتول اپنے گھر کے دروازے پر کھڑا تھا۔ قاتل کو پولیس نے گرفتار کر لیا ہے۔ جرم کا پتہ اس وقت چلا جب سنگھ نے خود اعتراف کر لیا۔ وزیری رام کی لاش ایک مقفل کمرے سے برآمد ہوئی۔

سر داپیل کا یوم ولادت

سردار پٹیل نے ایک بیان کے ذریعہ دہلی کے شہریوں سے سردار پٹیل کا یوم ولادت منانے کی اپیل کی ہے۔ سردار پٹیل نے ملک کی بڑی خدمت کی ہے۔ ہمارا فرض ہے کہ ان کی خدمات کے اعتراف میں ان کا یوم ولادت شایان شان طریقے پر منائیں۔

سائیکل کی چوری

اوری کارنر کے قریب دن کی سائیکل چوری ہونے کی اطلاع ملی ہے۔ مسٹر جگدیش نے جن کی سائیکل چوری ہوئی ہے پولیس کمپلینٹ درج کرا دی ہے۔ تفتیش کی سرگرمی سے تلاش کی جا رہی ہے۔

مغربی ہند میں خوراک کی قلت

کھڑی ہوئی فصلوں کو نقصان

بمبئی ۱۸ اکتوبر۔ جبکہ حکومت زیادہ غلہ کی مدد دینے کی کمیٹی نے چاول کی پیداوار بڑھانے میں کسی کمی کا اظہار نہیں کیا ہے لیکن ملک کے بعض حصوں میں خصوصاً مغربی ہند میں خوراک کی کمی کا شاہد کرنا پڑتا ہے۔ بمبئی پراڈیشن کانگریس کمیٹی کے صدر ایس کے پاٹل کے علاوہ اکثر علاقوں سے خوراک کی پیداوار میں کمی کی اطلاعات موصول ہوئی ہیں۔ گزشتہ سال کی نسبت اس سال پیداوار میں کمی صاف نظر آتی ہے۔ احمد نگر میں بارش کی کثرت کی وجہ سے مکئی کی فصلوں کو نقصان پہونچا ہے۔ دھارواڑ میں بھی ایسی فصلوں کو نقصان پہونچا ہے۔ بیلگام اور بیجاپور میں بھی چاول کی کمی ہے۔ حکومت بمبئی نے ان علاقوں کا دورہ کرنے کا انتظام کیا ہے۔ امید ہے کہ ان علاقوں میں جلد ہی توسیع جانے والے علاقوں کی حالت معلوم ہو جائے گی۔

ہندو اور مسلمانوں کو سزا

دہلی ۱۸ اکتوبر۔ ایک پاکستانی اخبار فرنٹیئر پاکستان مسلمانوں کی رپورٹ کی مدت سے زیادہ ہندو ہیں ٹھہرے ہے۔ کئی دہلی کے اسپیشل مجسٹریٹ نے گیارہ ہندو اور مسلمانوں کو سزا دی۔ ان لوگوں کو ۱۸ اکتوبر کو دستگشت ایریا سے گرفتار کیا گیا تھا۔ ہندو مجسٹریٹ نے کہا کہ ہندو اور مسلمانوں سے کہا گیا تھا کہ سفر کی آسانیاں حاصل کر سکیں اس لئے وہ یہاں رہ گئے۔ مسلمانوں کو دو ماہ قید سخت کی اور ہندو کو دو ہفتے قید سخت کی سزا دی گئی۔

لوہے پر بجو کا مقدمہ ملتوی

مسٹر لوہیا پر جو کانگریس پروپیگنڈا کر رہی تھی وہ کل ہائی کورٹ کے آگے کی وجہ سے ملتوی ہوگئی۔ یہ مقدمہ تحت دفعہ ۱۸۸ عدالت کی توہین کا ہے۔ مسٹر لوہیا نے عدالت آکر شہادت دینے سے انکار کر دیا تھا۔ یہ مقدمہ ابھی عدالت میں زیر سماعت ہے۔

معلوم ہوا ہے کہ مسٹر لوہیا نے سوشلسٹ کنونشن بلانے کا فیصلہ کر لیا ہے۔ اس میں سوشلسٹ پارٹی کے تمام ممبران شرکت کریں گے۔

گاندھی جی کی یادگار

پٹنہ ۱۸ اکتوبر۔ حکومت بہار گاندھی جی کی یادگار قائم کرنے کے سلسلہ میں اقدام کر رہی ہے۔ مسٹر سری بابو وزیر اعلیٰ بہار کے تخلیقی ٹرسٹ کی تشکیل کر رہے ہیں۔ یہ ٹرسٹ گاندھی جی کی یادگار کے سلسلہ میں ٹھوس کام تیار کرے گا۔ اس میں گاندھی جی کی یادگار میں ایک کالج کے قیام کی تجویز بھی ہے۔ اس کالج کے ساتھ ایک وسیع لائبریری بھی ہوگی جس کے ساتھ ایک عجائب گھر بھی ہوگا۔

غریبوں کیلئے قومی ادارہ

بنگلور ۱۸ اکتوبر۔ حکومت میسور نے ایک قومی ادارہ کے قیام کی سکیم تیار کی ہے۔ اس ادارہ میں غریب طلباء کو تعلیم دی جائے گی۔ اس ادارہ میں طلباء کو ان کے والدین کی سرپرستی کے سلسلہ میں اختیار کیا جائے گا۔ اس ادارہ میں ایک ہزار طلباء کی تربیت دی جائے گی۔ اس ادارہ کے لئے بنگلور میں ایک علاقہ تجویز کیا گیا ہے۔ اس ادارہ کے لئے ۱۰ لاکھ روپے کا انتظام کیا گیا ہے۔ اس ادارہ میں طلباء کو مفت تعلیم دی جائے گی۔

بمبئی کے سی آئی ڈی افسر پر مزید جرح

لال قلعہ میں گاندھی جی کے مقدمہ قتل کی کارروائی

دہلی ۱۸ اکتوبر۔ سپیشل جج کی عدالت میں گاندھی جی کے قتل و قتل کی سازش کے ملزم نارائن گرڈسے و دیگر ملزمان کے خلاف مزید شہادت پیش ہوئی۔ سی آئی ڈی کے انسپکٹر مسٹر بچھوٹے نے جرح کے دوران بتایا کہ ۵ ریوالور ۳۸ بور کا قطور ہم نارائن گرڈسے کے ہمراہ دہلی آیا تھا۔ پہلے ۲ دسمبر کے دن میں دہلی میں لایا گیا۔ مسٹر اسمک کی جرح میں گواہ نے کہا کہ گرڈسے سے جو ریوالور برآمد ہوا تھا میں نے اس کی رسید دی تھی لیکن میں نے اس پر دستخط نہیں کئے تھے۔ گرڈسے نے بیانات کی وجہ سے میں اس کے ہمراہ دہلی میں کئی جگہوں پر گیا تھا۔ مسٹر سیگل کی جرح میں گواہ نے کہا کہ میں نہیں کہہ سکتا کہ آیا ملزم اس ریوالور شہادت کے لئے گھلے ہے یا نہیں لیکن مجھے یہ معلوم ہے کہ یہ ریوالور مسافروں سے ملا۔ کیسے کھلا ہے اس کا۔ جھرح کرنے کے وکیل مسٹر ٹھاکر نے جرح نشرح کی جرح کے جواب میں گواہ نے کہا کہ سندر سنگھ تفتیش میں نے سرگرداری دہلی کی تھی۔ مجھے معلوم نہیں کہ کرکرے کا نام کس طرح پر دیا گیا۔ میں نے صرف سرسری تفتیش کے سلسلہ میں احمد نگر نہیں گیا تھا۔ میں وہاں اوم پرکاش کے منسلمن بھائی بن کرنے کی غرض سے گیا تھا جب میں وہاں تھا تو میں نے کرکرے کے منسلمن کوئی اطلاعات نہیں کی تھی۔ میں نے ۲ اپریل ۱۹۴۸ء کو کنسٹوبلری پولیس میں سرٹیفکیٹ لیا تھا۔ میں نے کرکرے کے منسلمن کی حیثیت سے کام نہیں کیا تھا۔ میں نے کرکرے کے منسلمن کوئی اطلاعات نہیں کی تھی۔ میں نے ۲ اپریل ۱۹۴۸ء کو کنسٹوبلری پولیس میں سرٹیفکیٹ لیا تھا۔ میں نے کرکرے کے منسلمن کی حیثیت سے کام نہیں کیا تھا۔

مسٹر ٹھاکر کے وکیل مسٹر نجرجی کی جرح میں گواہ نے کہا کہ میں نے نہ ہی مسٹر جوشی کی شہادت نقل کی تھی اور نہ ہی کبھی اسے دیکھا ہے۔ کوپال گوڈسے کے وکیل مسٹر ہانگل کے سوال کے جواب میں گواہ نے کہا کہ میں نے کرکرے کی لاش کو دیکھا تھا۔ اس کے سر میں گولی کا زخم تھا۔ اس کے ہاتھ میں ریوالور تھا۔ اس کی انگلی ٹریگر پر تھی۔ اس کے بعد مسٹر ہانگل نے گواہ سے کہا کہ آپ نے اس بیان کو کہ کرکرے کو ۳ گولیاں لگی تھیں اور ریوالور اس کے ہاتھ میں تھا، کیوں تبدیل کر دیا۔ گواہ نے کہا کہ میں نے اس بیان کو تبدیل نہیں کیا۔ مسٹر ہانگل نے کہا کہ آپ نے اس بیان کو تبدیل کیا ہے۔ گواہ نے کہا کہ میں نے اس بیان کو تبدیل نہیں کیا۔ مسٹر ہانگل نے کہا کہ آپ نے اس بیان کو تبدیل کیا ہے۔ گواہ نے کہا کہ میں نے اس بیان کو تبدیل نہیں کیا۔ مسٹر ہانگل نے کہا کہ آپ نے اس بیان کو تبدیل کیا ہے۔ گواہ نے کہا کہ میں نے اس بیان کو تبدیل نہیں کیا۔

عدم تشدد ہی امن کا باعث ہوگا

راجکماری امرت کور کا بیان

لکھنؤ ۱۸ اکتوبر۔ آج ایک مشاورتی کے دوران حکومت یوپی کے وفد سے مسز وجے لکشمی پنڈت نے کہا کہ عدم تشدد کے ذریعہ ہی ہندوستان کو آزادی ملی ہے۔ آپ نے کہا کہ عدم تشدد ہی امن کا باعث ہوگا۔ آپ نے کہا کہ ہندوستان کے عدم تشدد پر ہی کہاں تک ہوسکتا ہے۔ راجکماری امرت کور نے کہا کہ ہندوستان کے عدم تشدد پر ہی کہاں تک ہوسکتا ہے۔ آپ نے کہا کہ ہندوستان کے عدم تشدد پر ہی کہاں تک ہوسکتا ہے۔

بازار دھوبیاں

بازار صرافہ دہلی

چاندنی چوک	۱۴۳	چاندنی چوک	۱۴۳
چاندنی گلی	۱۴۳		
سنہری گلی	۱۴۳		
سونا دھلا ہوا	۱۴۳		

دہلی اناج منڈی

چنا	۱۴۳		
مونگ	۱۴۳		
باجرہ	۱۴۳		
تل سرخ	۱۴۳		
تل سفید	۱۴۳		

سماکہ منڈی

گندم	۱۴۳	چنا	۱۴۳
سرسوں	۱۴۳	گڑ	۱۴۳
شکر	۱۴۳	کھانڈ	۱۴۳
بورا گلا	۱۴۳		

دہلی کریانہ مارکیٹ

ریوڑی	۱۴۳	سرسوں کا تیل	۱۴۳
کریم سیفیہ	۱۴۳	سرسوں	۱۴۳
چنا	۱۴۳		
چنا کابلی	۱۴۳		
ڈرائی فروٹ	۱۴۳		

دہلی میناری مارکیٹ

لکڑی کا برتن	۱۴۳	بلیڈ فی بکس	۱۴۳
شیشے الماری	۱۴۳	ہیر شیٹ	۱۴۳
کھلونے	۱۴۳	ہیٹ اسٹینڈ	۱۴۳
ٹوکریاں	۱۴۳	ریبٹ	۱۴۳
سوپ	۱۴۳		
پنکھے	۱۴۳		

منڈی ڈبانوالی

برسیم	۱۴۳	برسیم	۱۴۳
جنتا سبز	۱۴۳	جنتا سبز	۱۴۳
سرسوں	۱۴۳		
تلہ سبز	۱۴۳		
گوار	۱۴۳		

بازار حصص دہلی

دہلی کاٹن	۱۴۳		

آسامی باشندوں پر پاکستان کی فائرنگ

شلانگ ۱۸ اکتوبر۔ سلہٹ کی ہندی پاکستانی اخبار کی آخری ہندوستانی چوکی سے شیلانگ میں رپورٹ موصول ہوئی ہے کہ پاکستانی فوج نے ہندوستانی علاقے میں نہتے شہری لوگوں پر اندھا دھند فائرنگ کی جہاں جاٹ رپورٹ کی بنا پر تفصیلات کا استقرار ہے۔ بیان کیا گیا ہے کہ متعدد ماہی گیروں پر جو ہندوستانی علاقے میں مچھلیاں پکڑ رہے تھے۔ اچانک حملہ کر دیا گیا۔ اور پاکستانی علاقے سے ان پر اندھا دھند گولیاں چلائی گئیں۔ چند ہی منٹ میں چھ ہندوستانی مارے گئے ہیں اور کئی زخمی ہوگئے ہیں۔ مزید بتایا گیا ہے کہ اس کے بعد پاکستانی فوجی سرحد عبور کر کے ہندوستانی علاقے میں داخل ہوئے اور زخمیوں کو اٹھا کر پاکستانی علاقے میں لے گئے۔ اس قسم کا ایک اور واقعہ پیش آیا جب ہندوستانی محکمہ ڈاک و تار کے ملازمین پر جو ہندوستانی علاقے میں کام کر رہے تھے۔ پاکستانی فوجیوں نے طاشہ کے قریب گولیاں چلائیں۔ کہا جاتا ہے کہ اس مرتبہ پر بھی پاکستانی ہندی علاقہ میں داخل ہوئے اور زخمیوں کو لے گئے۔ مسٹر ڈیکر حیدری کو رتاسام جائے واردات کا دورہ کر چکے ہیں۔

سرداپیل کی گاڑی کی کلی

بمبئی ۱۸ اکتوبر۔ وزیر اعظم سردار پٹیل کل رات سڑک سے دس بجے تھام بمبئی تشریف لے جا رہے تھے کہ ان کی موٹر کی کلی نکل گئی۔ سردار پٹیل کو بہت ناسیدی ہوئی کیونکہ سردار پٹیل کی بھتیجی ساتھ تھی۔ ہمسایہ کو پتہ چلا کہ سردار پٹیل کے پاس سے جا رہے تھے کوئی ایسی چیز نہیں ہے جس سے ایک شخص گاڑی کے ساتھ ہاتھ لگا سکے۔ اس پر سردار پٹیل کو بتایا گیا۔ سردار پٹیل کو بتایا گیا۔ اس پر سردار پٹیل نے کہا کہ ہمیں اس کی وجہ سے بہت تکلیف ہوئی۔ سردار پٹیل نے کہا کہ ہمیں اس کی وجہ سے بہت تکلیف ہوئی۔

معاشی اور مالی ذرائع

کراچی ۱۸ اکتوبر۔ معلوم ہوا ہے کہ حکومت پاکستان نے مالک کے معاشی اور مالی ذرائع کی بابت ایک مفصل رپورٹ تیار کی ہے۔ یہ رپورٹ ریزرو بینک آف انڈیا کے مشرقی بعید کے معاشی کمیشن کے صدر دفتر کو روانہ کر دی جائے گی۔

ضروری اعلان!

ہفتہ وار الجمعیۃ کی اشاعت ۳۱ اکتوبر سے شروع ہو جائے گی

روزنامہ الجمعیۃ

کے معاونین سے درخواست ہے کہ وہ ہفتہ وار الجمعیۃ کی سالانہ قیمت بارہ روپے یا ششماہی چھ روپے آٹھ آنہ جلد ارسال فرمائیں تاکہ ان کی خدمت میں بھی ہفت روزہ الجمعیۃ حاضر کیا جا سکے جو اپنی نوعیت کا

واحد ہفت روزہ اخبار ہوگا

اور جو اپنے بلند پایہ علمی۔ ادبی۔ سیاسی اور مذہبی مقالات کی وجہ سے اس قابل ہوگا کہ اسے بار بار مطالعہ کیا جائے۔

آج ہی قیمت ارسال فرمائیں منیجر الجمعیۃ دہلی

جمعیۃ علماء کی سرگرمیاں

بھاگلپور میں طلباء کا جلسہ — مغل سرائے میں جمعیۃ علماء کا قیام — دیوریا جمعیۃ علماء وفد کا دورہ — دہلی میں ممبر سازی کا جوش خروش

دہلی و پور اکتوبر: ہندکے طول وعرض میں جہاں جہاں جمعیۃ علماء کی شاخیں قائم ہیں وہاں تبلیغی و تنظیمی سرگرمیوں کا کام شروع ہوتا جارہا ہے چنانچہ جمعیۃ علماء ضلع بھاگلپور نے مسلمانوں کی تبلیغی و اصلاحی تنظیم کا کام شروع کردیا ہے جس کے نتیجہ میں ۲۲ اکتوبر کو بھاگلپور کے مسلمانوں کا ایک عظیم الشان جلسہ منعقد ہوا جس میں جمعیۃ علماء کے ناظم مولانا حفیظ الرحمٰن صاحب نے شرکت کی اور مسلمانوں کو ان کے فرائض سے آگاہ کیا۔ اس جلسہ کے بعد ۲۳ اکتوبر کو ایک عظیم الشان جلسہ مسلمانان بھاگلپور کی جانب سے منعقد ہوا جس میں مولانا عبدالوحید صاحب صدیقی جنرل سکریٹری جمعیۃ علماء صوبہ بہار نے شرکت کی اور مسلمانوں کو ان کے فرائض سے آگاہ کیا۔ اس جلسہ میں ۱۵ ہزار مسلمانوں نے شرکت کی۔

مولانا عبدالوحید صاحب نے اس عظیم الشان اجتماع کا افتتاح فرماتے ہوئے اسلامیہ کی تعلیم اور قیام کی اہمیت پر بڑی دلسوزی سے روشنی ڈالی اور بعد خطبہ صدارت ارشاد فرمایا پھر مذکورہ بالا اور کئی اضافہ طلباء نے بیرت پاک صلعم مسلمانوں کے عروج وزوال کے اسباب وطلباء کے فرائض وغیرہ پر تقریریں کیں ہم صوبہ ۲۴ اکتوبر کو بعد نماز جمعہ بیرون شہر کی مسلمان آبادیوں میں جلسے ہوئے جن میں مولانا عبدالوحید صاحب نے تقریریں کیں ۲۵ اکتوبر کو بعد نماز جمعہ مسلمانان بھاگلپور کی جانب سے ایک عظیم الشان جلسہ منعقد ہوا جس میں مولانا عبدالوحید صاحب نے تقریر کی۔

مسلمانوں کا عام جلسہ

۲۶ اکتوبر یوم یکشنبہ کو مختلف دیہات کے مسلمانوں کا ایک عظیم الشان جلسہ بیت عبدالسلام صاحب منعقد ہوا جس میں جمعیۃ علماء کے کام کی اہمیت پر مولانا عبدالوحید صاحب صدیقی جنرل سکریٹری جمعیۃ علماء صوبہ بہار نے تقریر کی۔ مولانا عبدالوحید صاحب نے اس عظیم الشان اجتماع کا افتتاح فرماتے ہوئے اسلامیہ کی تعلیم اور قیام کی اہمیت پر بڑی دلسوزی سے روشنی ڈالی اور بعد خطبہ صدارت ارشاد فرمایا پھر مذکورہ بالا اور کئی اضافہ طلباء نے بیرت پاک صلعم مسلمانوں کے عروج وزوال کے اسباب وطلباء کے فرائض وغیرہ پر تقریریں کیں ہم صوبہ ۲۴ اکتوبر کو بعد نماز جمعہ بیرون شہر کی مسلمان آبادیوں میں جلسے ہوئے جن میں مولانا عبدالوحید صاحب نے تقریریں کیں ۲۵ اکتوبر کو بعد نماز جمعہ مسلمانان بھاگلپور کی جانب سے ایک عظیم الشان جلسہ منعقد ہوا جس میں مولانا عبدالوحید صاحب نے تقریر کی۔

دیہات کا دورہ

۲۰ اکتوبر کو جمعیۃ علماء صوبہ بہار کا ایک وفد سلیم پور ٹول پور حسین آباد پانچ پوکھریا وغیرہ کی مسلمان آبادیوں کا دورہ کرکے واپس آیا۔ وفد کے ارکان نے ان دیہات میں مسلمانوں کی حالت کا بغور مطالعہ کیا اور ان کی دینی و دنیوی ضروریات کا اندازہ لگایا۔ وفد کا بیان ہے کہ ان دیہات کے مسلمان بہت ہی غریب ہیں اور ان کی اکثریت کی حالت بہت ہی قابل رحم ہے۔ ان کے بچوں کی تعلیم کا کوئی انتظام نہیں ہے۔ ان کی مالی حالت کی اصلاح کی بھی کوئی صورت نہیں ہے۔ ان کی دینی حالت بھی بہت ہی ناگفتہ بہ ہے۔ ان کے بچے بچیوں کی تعلیم کا کوئی انتظام نہیں ہے۔ ان کی مالی حالت کی اصلاح کی بھی کوئی صورت نہیں ہے۔ ان کی دینی حالت بھی بہت ہی ناگفتہ بہ ہے۔ ان کے بچے بچیوں کی تعلیم کا کوئی انتظام نہیں ہے۔ ان کی مالی حالت کی اصلاح کی بھی کوئی صورت نہیں ہے۔

ممبر سازی کے لئے اپیل

ممبر سازی کی تحریک کا کام شروع ہوگیا ہے اور تیزی سے جاری ہے حکیم عبدالحق صاحب کنوینر سب کمیٹی ممبر سازی نے جمعیۃ علماء کی ممبر سازی کی مہم کو کامیاب بنانے کے لئے ایک اپیل کی ہے جس کے ہر جملے میں سعادت کی بہاریں تھیں دی گئی ہیں۔ ممبر بھی بنانے جارہے ہیں لیکن توقع کی مناسبت سے جمعیۃ علماء کی ممبر سازی کی مہم بہت سست رفتار معلوم ہوتی ہے۔ ہر کمیٹی کے ممبروں کو ہر ہفتہ میں کم سے کم ایک ممبر بنانا چاہئے۔ ممبر سازی کی مہم کو تیز کرنے کے لئے ہر ضلع میں ممبر سازی کی مہم شروع کردینا ضروری ہے۔ ہر کمیٹی شہر دیہات میں اپنی کمیٹی کی حدود کے اندر ممبر سازی کی مہم شروع کردے۔ ہر ضلع میں ضلعی جمعیۃ علماء کی طرف سے ممبر سازی کی مہم شروع کردینا ضروری ہے۔ ہر ضلع میں ضلعی جمعیۃ علماء کی طرف سے ممبر سازی کی مہم شروع کردینا ضروری ہے۔

پتہ مطلوب ہے

مولانا محمد احمد صاحب ناظم کمیٹی مسجد جوالی کسی وقت دہلی میں تھے اب کہاں ہیں اس کی اطلاع ہونی چاہئے مطلع فرمائیں ان کی ضرورت مطلوب ہے مگر کسی صاحب کو ان کا پتہ معلوم ہو تو حضرت مہتمم صاحب مدرسہ عربیہ فتحپوری کو مطلع فرمادیں۔

مدوجزر کو قابو میں لانیکی کوششیں

ایک امریکن انجینیر کا محیر العقول منصوبہ

ڈاکٹر اقبال مرحوم نے فرمایا تھا۔

محبت مجھے ان جوانوں سے ہے
ستاروں پہ جو ڈالتے ہیں کمند

انہوں نے جو ستاروں پر کمند ڈالنے کے الفاظ شاعرانہ استعمال کے لئے تھے اور اس سے آپ کی عزائم اور بلند حوصلگی کا اظہار مقصد تھا لیکن شاید اس کو گمان بھی نہ ہوگا کہ جنہوں نے زمین ان الفاظ پر عمل کرنے کی ٹھان لی ہے وہ ستاروں سے گذر کر چاند پر کمند ڈالنے" اور اس کی کائنات کو مسخر کرنے کی جدوجہد شروع کردی۔ یوں تو چاند کی کائنات کو مسخر کرنے کا خواب سو سال سے دیکھا جارہا ہے لیکن اب ایسا معلوم ہوتا ہے کہ یہ خواب عنقریب حقیقت کا جامہ پہنے گا۔ عنقریب امریکی سائنسدانوں کی ایک ٹیم چاند کی سطح پر پہنچے گی اور وہاں سے چاند کی تسخیر کی داستان دنیا کو سنائے گی۔

امریکہ کے ایک مشہور انجینیر مسٹر کرافورڈ نے اس کام کے لئے ایک منصوبہ تیار کیا ہے اور اس کا اعلان کیا ہے کہ اگر اس منصوبہ پر عمل درآمد ہو تو اس کی لاگت کا تخمینہ ۲۰ ارب ڈالر ہے۔ اس منصوبہ کے مطابق چاند کی تسخیر کے لئے ۱۰ سال کا عرصہ درکار ہوگا۔ اس منصوبہ کے مطابق چاند کی تسخیر کے لئے ۱۰ سال کا عرصہ درکار ہوگا۔ اس منصوبہ کے مطابق چاند کی تسخیر کے لئے ۱۰ سال کا عرصہ درکار ہوگا۔

مسٹر چرچل سابق وزیر اعظم برطانیہ کا پارلیمنٹ میں بیان

(بقیہ صفحہ اول کالم ۴)

مسٹر چرچل کے اس بیان پر اس قدر اور قطعی تباہیوں کا ذکر کیا گیا اور کہا گیا کہ مسٹر چرچل کی نرمی گورنمنٹ پر تمام تباہیوں کی ذمہ داری عائد ہوتی ہے۔ اس پر مسٹر چرچل نے جواب دیتے ہوئے کہا کہ میں تو یہ سمجھتا ہوں کہ ہم نے ہندوستان کو آزادی دلوا دی ہے۔ اب ہندوستان اور پاکستان اور ان کے عوام کا جو اختلاف ہے وہ ان کا آپس کا ہے اور ہمارے ساتھ کوئی تعلق نہیں رکھتا اور ہمارا کوئی بزنس نہیں ہے۔ ہم نے مذہب یا نسل کے عقیدے سے نہیں چاہتے بلکہ یہ دیکھ کر کہ ہم نے تمام تمدن کے چارٹر کے اصولوں کی حمایت کرتے ہیں اور کہاں تک انسانی آزادی کے نوآبادیوں میں ظلم و ستم کے خلاف ہیں اپنے اثرات کو استعمال کرنا چاہیئے وہ کسی حصہ میں ہوں اور کہیں سے بھی ہوں۔ ہمیں اقوام متحدہ کے چارٹر کے اصولوں کے مطابق ہندوستانی باشندوں کی امداد کرنی چاہیئے تاکہ وہ اپنی مشکلات سے جلد گلو خلاصی حاصل کر سکیں۔ اسی باعث ہم نے انہیں اپنے اداروں کی بنا پر مدد دی تھی تاکہ جارحانہ اقدام کی ذہنیت کی تھی یہ قابل افسوس ہے کہ کشمیر کے سلطان باشندہ وہاں کے ان کی مرضی کے خلاف ہندو حکومت کے ماتحت لانے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ یہی قسم کے دو سرے واقعات بھی آئندہ پیش آ سکتے ہیں۔

مسٹر چرچل نے لیبر حکومت کے اس اقدام کی بھی پرزور مذمت کی کہ اس نے دولت مشترکہ کے نام سے برطانوی کا لفظ ہٹا دیا۔ انہوں نے کہا کہ ذریعہ کو یہ حاصل نہیں کہ وہ بادشاہ کی تقریر میں وہ الفاظ داخل کر سکیں جو دولت مشترکہ کی جارحانہ پالیسی کے خلاف ہوں اس قسم کی اہم تبدیلیوں کو اس طرح نہیں ہونا چاہیئے اس سے عام اضطراب پیدا ہو گیا ہے خاص طور پر آسٹریلیا اور نیوزی لینڈ میں۔ میں اس بات کو واضح کر دینا چاہتا ہوں کہ اگر برطانوی سلطنت کے الفاظ کو کوئی بامعنی تسلطنت کے الفاظ کو ذلیل کر دیا گیا تھا۔ اب ہم سے کہا جاتا ہے کہ ہم برطانوی سلطنت کے لفظ کو ترک کرنے پر غور کریں حالانکہ یہ وہ علامت ہے جو بقائی رہ گئی ہے اور یہ خاندان بنیاد ہے۔ بادشاہ کی زبان سے کہلوایا گیا ہے۔ میری دولت مشترکہ کے عوام "علاقہ" یا الفاظ فانی وقتی آئینی الفاظ نہیں ہیں۔ اور نہ ان کا تعلق موجودہ وقت سے ہے۔ برطانیہ عظمیٰ دولت مشترکہ نہیں بلکہ ایک سلطنت ہے۔ اور برطانیہ عظمیٰ اور شمالی آئرلینڈ کی ایک مشترکہ سلطنت ہے۔ کناڈا کو فخر ہے کہ وہ ہے۔ تو آباد ہے۔ حالانکہ ایسا معلوم

مارشل سٹالن کا بیان

(چند صفحوں کا خلاصہ)

سوال:۔ کیا یہ صحیح ہے کہ برطانیہ میں حکمہ اس مسئلہ پر بحث چھڑ گئی ہے کہ آیا روس کی فوجی طاقت میں اس حد تک اضافہ ہو رہا ہے جس کی وجہ سے برطانیہ کو اپنی بحری اور ہوائی طاقت کو بڑھانا پڑے گا؟

جواب:۔ ہاں یہ صحیح ہے بعض حلقوں کے چرچل ڈاکٹر برڈ گیلما نہ اور صحافیانہ نمائندگی سے یہ نتیجہ نکالتے ہیں کہ روس کی جنگی طاقت کے بڑھانے کی وجوہات ہیں۔ لیکن یہ نتیجہ بالکل غلط ہے۔ ہم نے کسی حد تک اپنی فوجی طاقت کو کم کیا ہے۔ اور ہم اپنی فوجی طاقت کو اور کم کرنا چاہتے ہیں۔ ہم کسی ملک کے خلاف جارحانہ اقدام کی نیت نہیں رکھتے۔ ہم اپنی فوجی طاقت کو اس حد تک کم کرنا چاہتے ہیں جس حد تک ہمارے ہمسایہ ممالک کم کریں گے

رجسٹرڈ ڈی نمبر ۹۷

سیاسی بصیرت حاصل کرنے کیلئے
اردو کا واحد سیاسی رسالہ
نئی زندگی
ایڈیٹر:- سید انیس الرحمن
قیمت سالانہ چھ روپے، نی پرچہ آٹھ آنے
نمونے کے لئے آٹھ آنے بھیجئے
منیجر رسالہ نئی زندگی لکھنؤ

تار کا پتہ:-

جمعیۃ

روزنامہ

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

قائم شدہ سنہ ۱۹۲۵ع

منی آرڈر بھیجنے والے؟

اخبار الجمعیۃ دفتر جمعیۃ علماء ہند میں منی آرڈر بھیجنے والے صاحبان کی خدمت گذارش ہے کہ وہ کوپن پر اپنا نام اور مفصل پتہ ضرور تحریر کریں کیونکہ منیجر صاحب کو عجلت ہوتی ہے۔ اور منی آرڈر کی وصولیابی کے موقع پر اتنا وقت نہیں ہوتا ہے کہ کوپن پر فرستندہ کا نام اور پتہ دوبارہ کنفرم نوٹ کرے۔

محمد وحید قاسمی دفتر جمعیۃ علماء ہند

فون نمبر:- ۵۸۵۵

قیمت فی پرچہ دو آنے | جلد ۳۰ | دہلی یوم پیر ۲۸ ذی الحجہ ۱۳۶۷ ہجری مطابق یکم نومبر ۱۹۴۸ء | نمبر ۲۳۸ | بذریعہ ہوائی جہاز ڈھائی آنہ

فرانس کے فوجی حکام ماہی کی بستی میں مارشل لا نافذ کر دیا

پانڈیچری سے مزید فوج ماہی بھیجی جا رہی ہے
مہاجن سبھا اور سوشلسٹ پارٹی کا فوجی حکام کے مطالبات ماننے سے انکار

کالی کٹ ۳۰ اکتوبر۔ فرانسیسی علاقہ ماہی کے ہنگامہ کے متعلق اب کچھ اور تفصیلات موصول ہوئی ہیں اور پتا چلتا ہے کہ ۲۸ اکتوبر کو جب کہ فرانسیسی چوکی جہاز سے فرانسیسی فوجیں بستی میں داخل ہوئیں فوجی حکام نے مہاجن سبھا اور سوشلسٹ پارٹی کی بنائی ہوئی کمیٹی سے بستی کے محلے کو خالی کرنے کے لئے کہا جو ڈپٹی کمشنر کے دفتر کے برابر واقع ہے۔ اس کمیٹی نے ان مطالبات کو رد کر دیا اور کہا کہ جب تک ماہی میں سیاسی آزادی کا عام اعلان نہیں ہو جاتا ہے وہ محلہ خالی نہیں کرے گی۔ کمیٹی نے ان مطالبات کو رد کر دینے کے بعد فرانسیسی حکام کو اطلاع دی کہ اگر ۲۸ اکتوبر کو ۱۰ بجے دن تک محلہ خالی نہ کر دیا گیا تو فوج کو اس کے خالی کرانے کا حکم دیا جائے گا۔ اس اطلاع کے بعد ۲۸ اکتوبر کو ۱۰ بجے دن تک محلہ خالی نہ ہوا۔ اس پر فرانسیسی حکام نے ۱۰ بجے دن کے بعد محلہ کو گھیر لیا اور ۱۲ بجے دن کے بعد فوج محلہ میں داخل ہو گئی۔ فوج کے داخل ہوتے ہی مہاجن سبھا اور سوشلسٹ پارٹی کے ۱۲۰ ممبروں کو گرفتار کر لیا گیا۔ اس کے بعد فوج نے محلہ کے ہر گھر کی تلاشی لی۔ اس تلاشی میں فوج کو ۱۰۰ بم اور ۱۰۰ بندوقیں برآمد ہوئیں۔ ان بموں اور بندوقوں کے متعلق کہا جاتا ہے کہ یہ ہتھیار پانڈیچری سے ماہی بھیجے گئے تھے۔ ان ہتھیاروں کی برآمدگی کے بعد فرانسیسی حکام نے ماہی میں مارشل لا نافذ کر دیا۔

برما میں شدید قحط کا خدشہ

رنگون ۳۰ اکتوبر۔ محکمہ سپلائی برما کے ڈائرکٹر نے کہا ہے کہ برما میں اس سال ۱۰ لاکھ ٹن چاول کی پیداوار ہوئی ہے جو کہ ملک کی ضروریات سے ۲۰ لاکھ ٹن کم ہے۔ اس کمی کی وجہ سے ملک میں قحط کا خدشہ ہے۔ ۱۰ لاکھ ٹن چاول کی کمی کو پورا کرنے کے لئے ۲۰ لاکھ ٹن چاول درآمد کرنا ہوگا۔ اس کے لئے ۱۰ کروڑ روپیہ کی ضرورت ہوگی۔ اس رقم کا انتظام نہ ہو سکا ہے۔

انتخابات تشدد سے برہم نہیں کئے جائیں گے

الہ آباد ۳۰ اکتوبر۔ یہاں کانگریسی سوشلسٹ پارٹی کے لیڈر مسٹر جے پرکاش نرائن نے ایک بیان میں کہا ہے کہ پولیس کے ساتھ مڈبھیڑ ہونے کے بعد مشرقی پنجاب میں جو انتخابات ملتوی کر دیئے گئے ہیں وہ ان انتخابات سے مختلف نہیں ہیں جو تشدد کے خوف سے ملتوی کر دیئے گئے تھے۔ اس لئے ان کو بھی ملتوی کر دینا چاہئے۔ مسٹر نرائن نے کہا کہ مشرقی پنجاب کی حکومت نے ایک بیان میں کہا ہے کہ وہ انتخابات کرانے کے لئے تیار ہے لیکن مشرقی پنجاب کی حکومت کا یہ بیان اس کے اس رویہ کے برخلاف ہے جو اس نے اب تک اختیار کیا ہے۔ مسٹر نرائن نے کہا کہ مشرقی پنجاب کی حکومت نے ۱۰ ہزار مسلمانوں کو قید کر رکھا ہے جن میں سے ۱۰ ہزار بغیر مقدمہ چلائے ہوئے قید ہیں۔ ان کے علاوہ ۱۰ ہزار مسلمان اور قید ہیں جن کو ان کے گھروں سے نکال کر پاکستان بھیج دیا گیا ہے۔ مسٹر نرائن نے کہا کہ مشرقی پنجاب کی حکومت کے اس رویہ کے پیش نظر اس بات کی ضرورت ہے کہ ان انتخابات کو ملتوی کر دیا جائے۔

بنگال میں سب سے بڑی آتش زدگی

کلکتہ ۳۰ اکتوبر۔ ہاوڑہ میں ہوا آئی مل اور اس کے گودام جل گئے۔ اس آگ زدگی کو بنگال کی سب سے بڑی آگ زدگی قرار دیا جا رہا ہے۔ آگ بجھانے کے لئے ۲۰ انجن برابر ۶ گھنٹہ تک کام کرتے رہے جب آگ پر قابو حاصل کیا جا سکا۔

فیروزپور جیل میں ڈاکٹر قریشی کی بھوک ہڑتال کر دی گئی

حکومت مغربی پنجاب کے رویہ کے خلاف احتجاج

فیروزپور ۳۰ اکتوبر۔ ڈاکٹر قریشی کے متعلق سنا جا رہا ہے کہ انھوں نے فیروز پور جیل میں بھوک ہڑتال شروع کر دی ہے۔ ڈاکٹر قریشی کو فوجی کے مشہور مقدمہ میں ڈاکٹر قریشی کے "قتل کے جرم" میں موت کی سزا دی گئی تھی۔

ملک کے دوسرے حصوں سے ڈاکٹر قریشی کے حق میں ہڑتال کی خبریں آنے کے بعد فیروز پور جیل کے سپرنٹنڈنٹ نے ڈاکٹر قریشی سے ملاقات کی اور ان سے ہڑتال ختم کرنے کی درخواست کی۔ ڈاکٹر قریشی نے کہا کہ انھوں نے یہ فیصلہ بہت سوچ سمجھ کر کیا ہے اور وہ اس پر قائم رہیں گ

روزنامہ
الجمعیۃ دہلی
یکم نومبر ۱۹۴۸ء

عرب اور اسرائیلی کونسل

اگر آپ فلسطین کے حالات پر غور کریں گے تو یقیناً آپ کو رونا آئیگا اور وہ ملک جو نبیوں اور ولیوں کے عہد میں امن و سلامتی کا گہوارہ رہا ہو جس میں مسلمانوں کے زیر سایہ ہر قوم کو آزادی اور چین نصیب ہوا وہ اب فساد و خونریزی جنگ و منافرت کا اکھاڑہ بنا ہوا ہے اور اس کی سرزمین ان لوگوں پر تنگ ہو گئی ہے جنہوں نے ہمیشہ اس کو اماں دی تھی اور غیروں کی راہ میں اپنی آنکھیں بچھائی تھیں، اگر کسی کا یہ خیال ہے کہ یہودی قوم عربوں کے ساتھ انضمام اور رواداری کے ساتھ پیش آئے گی اور قدم جمانے کے بعد اپنے پڑوسیوں کی دلداری کرے گی تو یہ اس کی بھول ہے یہودی قوم کی فطرت میں شرارت ہے یہ ہمیشہ اپنے محسنوں کو سولی پر چڑھاتی ہے اپنے ہمدردوں کے سینوں پر سوار ہوتی ہے اور جس ہنڈیا میں کھائے اسی میں چھید کرتی ہے، اس نے امریکہ اور برطانیہ کی امداد سے فلسطین میں اسرائیلی حکومت قائم کر کے عربوں کے لئے زندگی اور موت کا سوال پیدا کر دیا ہے اگر اس کی رسی دراز کی گئی اور اسکی لگام نہ کھینچی گئی تو یہ قلب عرب میں وہ ظلم و ستم ڈھائے گی جس کے سامنے ہٹلر اور مسولینی کو جور اور فرانکو کے مظالم بھی گرد ہو کر رہ جائینگے۔

یہودی قوم نے فلسطین میں قدم جماتے ہی سلامتی کونسل کو دھمکیاں دینا شروع کر دی ہیں تاکہ اس نے بار بار سلامتی کونسل کے آرڈروں کی خلاف ورزی کی اور متعدد بار جنگ میں پہل کر کے اپنی طاقت اور جرأت کا سکہ جمانا چاہا، عرب طاقتیں اس وقت اس قدر مجبور ہیں کہ وہ مدافعت کے سوا کچھ نہیں کر سکتیں اور یہ ظاہر ہے کہ مدافعت اور شکست کے درمیان کچھ زیادہ فاصلہ نہیں ہوتا جس کو شکست و ہزیمت سے دوچار ہونا ہو وہ دفاعی پوزیشن اختیار کرے اور حریف کو شکست دینے کے بجائے صرف اپنے بچاؤ کی فکر کرے۔ یہودیوں کے پاس روپیہ ہے، اسلحہ اور اتحاد ہے، علم و سائنس ہے، خوفناک قسم کے تخریبی آلات ہیں، روس اور امریکہ کی حمایت ہے ایسے یہودیوں کا دماغ اور انگلستان کے یہود نواز لیبر اور ٹوری کی سرپرستی ہے اور سب سے بڑھ کر عربوں کی کمزوری اور ان کی باہمی مخالفت و مخاصمت ہے جس سے یہودی زبردست فائدہ اٹھا رہا ہے!

اگر اخبار "ٹائمز" کے نامہ نگار خصوصی مقیم تل ابیب کا یہ بیان صحیح ہے کہ کمیپ پر یہودی بمباری کر رہے تھے اور عرب دیہاتوں کی فوجیں عکرن اپنی فیر جانبداری کا ثبوت دے رہی تھیں تو ہم آسانی کے ساتھ عربوں کے مستقبل اور یہودی کامیابی کا اندازہ لگا سکتے ہیں، نامہ نگار مذکور مزید لکھتا ہے کہ

"عرب لیگ کے ممبروں میں اس قدر گہرے اختلافات ہیں کہ یہود انکا تصور بھی نہیں کر سکتے تھے، یہود کو سب سے زیادہ دلیر ان اختلافات نے کیا ہے جو عربوں کے اندر نشو و نما پا رہے ہیں"

ڈاکٹر جان ڈیمپسٹر اپنی مشہور کتاب "موجودہ مشرق" میں بالکل سچ لکھا ہے کہ اسپین کے عربوں کو چارلس مارٹل کی تلوار نے شکست نہیں دی بلکہ عربوں کو شکست دینے والی تلوار انکے اندرونی اختلافات تھے، اگر ان میں اتحاد ہوتا تو چارلس مارٹل خود اپنی آنکھوں سے فرانس میں عربوں کو گھستا ہوا دیکھ لیتا، جو قوم اس تاریک گھڑی تباہی و بربادی کو فراموش کر دیتی ہے اور اسے اپنے سر سے اتار دیتی ہے جو اس لیشن میں داخل ہو گیا ہے دنیا میں وہ کونسا الزام ہے جس کا جواب نہیں ہے؟ وہ کونسا جواب ہے جو دلوں کو مطمئن کر سکے؟ روس سے برطانیہ کی مخالفت، شدید کی ناکامی کا سارا الزام امریکہ اور برطانیہ کو دیا ہے، مگر ساتھ ہی اطمینان دلایا ہے کہ امن کی طاقتیں زبردست ہیں جو جنگ کی طاقتوں پر غالب آنے کی صلاحیت رکھتی ہیں۔ اگر مارشل کی زبان سے یہ بات نہ نکلتی تو ہم یقیناً اس میں اور اس کے حواریوں میں تمیز نہ کر سکتے، اس نے ایک ایسی بات کہدی ہے جسکے کہنے کی توفیق اب تک نہ امریکہ کو ہوئی نہ برطانیہ کو!

اسٹالن زندہ باد کا نعرہ تو بے معنی ہے لیکن امن زندہ باد کا نعرہ تو ہمیں خوشی کے ساتھ لگانا چاہیئے۔

اسٹالن اور چرچل

مارشل اسٹالن بہت کم بولتے ہیں اور جب بولتے ہیں تو دنیا کو اپنی طرف متوجہ کر لیتے ہیں اور ایسے پتہ کی کہتے ہیں کہ مخالف لمحوں میں گھبلی پک جاتی ہے، اب کی بار آپ اخبار پراودا اور اخبار کی وساطت سے بولے ہیں اور ایسے بولے ہیں کہ باتوں ہی باتوں میں مسٹر چرچل کی کھال اتار دی ہے، آپ نے بعض سوالوں کا جواب دیتے ہوئے اول تو یہ خوشخبری سنائی کہ امن کی طاقتیں تیسری جنگ کو ناکام بنانے میں موثر ثابت ہوں گی، اور جنگجو طاقتوں کی خواہش کے علی الرغم توقع یہ ہے کہ جنگ نہیں ہوگی، پھر کہا کہ جنگ کا اصلی ذمہ دار مسٹر چرچل ہے وہ امریکہ اور برطانیہ کو جنگ کے لئے اکسا رہا ہے، اور اپنی تباہ کن پالیسی کو دوسرے کار اتارنا چاہتا ہے! اس کے بعد مارشل موصوف نے دنیا کو بتایا کہ برلن کا نزاع محض برطانیہ اور امریکہ کی خود غرضیوں کے باعث ختم نہ ہو سکا، روس چونکہ دنیا کی عظیم ترین طاقت ہے اس لئے جہاں جب ہمیں یہ سنا ہے کہ تیسری جنگ نہیں ہوگی تو ہماری تمام امیدیں امریکہ اور برطانیہ سے بدل جاتی ہیں اور ہمیں اس کے سوا اور چاہیئے بھی کیا کہ جنگ نہ ہو، سب کچھ مل گیا، دنیا تباہی سے بچ جائے۔

عدم تعاون کا شکوہ

مارشل اسٹالن نے ایک اور سوال کے جواب دیتے ہوئے کہا، امریکہ اور برطانیہ روس کے ساتھ تعاون نہیں چاہتے انکا ارادہ نہیں کہ تعاون و دمتاق کے ذریعہ معاملات کا انصرام ہو وہ معاہدہ اور تعاون کی باتیں تو بہت کرتے ہیں مگر انہیں تعاون کرنا پسند نہیں اور عدم تعاون کا الزام روس پر لگا کر الگ ہو جاتے ہیں، اوہام بہت سخت ہے مگر اسے برداشت کرنا اور اسے اپنے سر سے اتار دینا بھی فیشن میں داخل ہو گیا ہے

اچھی باتیں

والذین۔ تا۔ فی اموالہم (۱۹ ع ۴)

ایمان کے بلحاظ دو میں کریب دو دفعی کمائی میں سے خرچ کرتے ہیں تو نہ تو ان میں فضول خرچی کا ثبوت دیتے ہیں نہ بخل اور کنجوسی کا بلکہ درمیانی راہ اختیار کرتے ہیں۔

اسلام نے ہر بات میں اعتدال کی تعلیم دی ہے حتیٰ کہ اقتصادیات میں بھی اس اصول کو ملحوظ رکھا ہے، فرمایا کہ خرچ کرتے وقت نہ تو اسراف اور فضولخرچی کا مظاہرہ کرو نہ اسقدر کنجوس اور بخیل بنو کہ بندوں کے حقوق تلف ہونے لگیں اس راہ میں بھی اعتدال پر چلو اور ایسی روش اختیار کرو کہ تمہارا کام بھی نکلتا رہے اور دوسروں کا کام بھی نہ رکے، گاڑھی کمائی صحیح مصرف میں بھی خرچ ہو اور وہ ضائع ہونے سے بھی بچ جائے۔ افسوس! مسلمانوں نے دوسری باتوں کی طرح اس بات کو بھی فراموش کر دیا اور اسراف و تبذیر میں ایسے مبتلا ہوئے کہ اپنی سلطنت تک کھو بیٹھے!

سنگھ کا وجود داخلی امن کے لئے ایک زبردست خطرہ ہے

سنگھی جوان سیاسی انقلاب بلائے کے خواب دیکھ رہے ہیں

سنگھ کے اخبار آرگنائزر میں سنگھیوں کے متعلق ایک مضمون شائع ہوا ہے جس میں اس خطرناک جماعت کی اس شکل سرگرمیوں پر تبصرہ کیا گیا ہے، ذیل کی معلومات کے لئے یہ مضمون مرجع نمبر ۱ ہے۔

سبھی سنگھ ایک خاص قسم کی پروپیگنڈا ہے جسکے ذریعہ وہ عام لوگوں کو اپنے ساتھ ملانا چاہتے ہیں، اس کے ذریعہ وہ اپنے ممبروں کو یہ بھی بتاتے ہیں کہ جنگ کا اصل نمبر کیا ہے اور کس طرح اس مقصد کو حاصل کیا جا سکتا ہے، اس مضمون میں وہ اس طرح کا سوال پیدا کرتے ہیں کہ سنگھ کامیاب ہو سکتا ہے یا نہیں، اور اگر ہو سکتا ہے تو کس طرح سے یا کن بنیادوں پر اٹھائی جائے۔

سنگھ کی طرف سے جو دعوے مدعیات کئے جاتے ہیں وہ سب ایک ہی ہیں، وہ کہتے ہیں کہ ہندو سماج اس کی تنظیم پر حقیقی انتظار میں ہے، ہندو سماج ہمیشہ سے ایک خیر جماعت رہی ہے اس لئے کسی قسم کی پابندی سے اس پر کوئی خاص اثر نہیں پڑتا، وہ پابندی سنگھ کے باوجود آج بھی کام کر رہی ہے ہندو سماج کا کام ہندوستان کی حفاظت کرنا ہے، اس لئے سنگھ کو ہندو سماج کی حفاظت کے لئے وجود میں لایا گیا ہے، سنگھ کی تنظیم کا مقصد ہندو سماج کی حفاظت کرنا ہے، سنگھ کا کام

مکتوب افغانستان

افغانستان میں نجات وطن اور ظاہر شاہ کی سالگرہ کی خوشیاں

سید جمال الدین افغانی کے مقبرہ کا سنگ بنیاد رکھنے کی رسم

(از نامہ نگار خصوصی الجمعیۃ)

کابل۔ ہندیعہ ڈاک۔ افغانستان میں اس دوران میں جو خاص خاص واقعات رونما ہوئے ان میں عید قربان کا مبارک تہوار، نجات وطن کی سالگرہ، مرحوم سید جمال الدین افغانی کے مزار کے سنگ بنیاد رکھنے کی رسم اور ہز مجسٹی ظاہر شاہ شہنشاہ افغانستان کی سالگرہ قابل ذکر ہیں۔

عید قربان جو مسلمانوں کے اہم ترین تہواروں میں سے ہے افغانستان میں شاہانہ شان طریقے پر منائی گئی۔ کابل میں صبح سویرے سے توپ خانہ برابر سلامی شروع ہو گئے تقریباً دس بجے سپہ سالار غازی شہزاد محمد نائی خان کے ہمراہ عیدگاہ میں تشریف لائے اس کے بعد نماز عید ادا کی گئی۔ عیدگاہ کو جاتے وقت فوج نے آپ کو سلامی دی خطبہ کے بعد سپہ سالار نے دعا کے ذریعے آپ نے تمام حاضرین کو عید کی مبارک باد دی۔ اس کے بعد سب لوگ شاہی محل گئے اور ملکہ معظمہ کو عید کی مبارک باد دی۔

اسی مبارک موقعہ پر شاہ افغانستان کی طرف سے امیر ابن مسعود وائسی گجاز، امیر عبدالاحد وائسی شرقی اور امیر عبداللہ وائسی جنوب کے رجسٹ اور جمہوریہ شام کے صدر کو سبارک باد کے پیام بھی روانہ کئے گئے۔

نجات وطن کی سالگرہ

افغانستان کے طول و عرض میں ۲۹ اکتوبر کو نجات وطن کی سالگرہ منائی گئی، تمام ملک میں چھٹی رہی، محمد نادر شاہ شہید کو بعصال ثواب کیا گیا اور دوسرے مجاہدین کو جو جنگ آزادی حضرت محمد ظاہر شاہ کے ساتھ افغانستان کی خاطر لڑے اور بچے سقہ کی بغاوت کو ختم کرنے میں حصہ لیا تھا انکی خدمت کو سراہا گیا۔

جمال الدین افغانی کا مقبرہ

سید جمال الدین افغانی کے مقبرہ کا سنگ بنیاد پیر سالار غازی نے اپنے مبارک ہاتھ سے اکتوبر کے دوسرے ہفتہ میں رکھا۔ اس تاریخی موقعہ پر افغانی پارلیمنٹ کے ممبر، کابین، افغانی پارلیمنٹ کے ممبر، بیرونی ممالک کے نمائندے اور دوسرے لوگ موجود تھے۔ سپہ سالار غازی نے اس مبارک موقعہ پر ایک تقریر کی جس میں سید جمال الدین افغانی کے کارنامے بیان کئے اور انکی روح کو ثواب پہنچایا۔

ظاہر شاہ کا یوم پیدائش

۱۵ اکتوبر کو شاہ افغانستان اعلیٰ حضرت ظاہر شاہ کا یوم ولادت منایا گیا۔ کیبنٹ کے تمام ممبر، قومی اسمبلی کے ممبر، افغان پارلیمنٹ کے ممبر، اعلیٰ حکام، افغان پارلیمنٹ کے ممبر اور شاہی خاندان کے ممبر شاہی محل گئے۔ وہاں مبارک باد پیش کی۔ دوسرے ممالک کے سفیر کابل میں موجود تھے انہوں نے بھی مبارکباد پیش کی۔

جنگ ناگزیر نہیں ہے

برطانوی وزیر خارجہ کا بیان

لندن ۲۹ اکتوبر۔ برطانی وزیر خارجہ مسٹر انتھنی ایڈن نے کل رات دوران دورہ پیرس میں ایک تقریر کے موقع پر تقریر کرتے ہوئے کہا کہ میں ان لوگوں میں سے نہیں ہوں جو یہ یقین رکھتے ہیں کہ جنگ ناگزیر ہے میں یقین رکھتا ہوں کہ دانشمندی، سکون، صبر اور بعض اوقات تحمل سے کام لینے کے پختہ ارادہ سے دنیا میں ایسی حالت پیدا کی جا سکتی ہے جس میں امن نہ صرف ممکن ہے بلکہ یقینی اور یقینی ہے۔

مسٹر ایڈن نے کہا کہ وہ سمجھتے ہیں امریکہ کا نظریہ مختلف تھا۔ لیکن اب ایک بڑی تبدیلی ہو گئی ہے دنیا کا یہ حصہ جس کی رہنمائی کر رہا ہے اور دوسرے مجاہدین کو جو جنگ آزادی میں حضرت محمد ظاہر شاہ کے ساتھ افغانستان کی خاطر لڑے اور بچے سقہ کی بغاوت کو ختم کرنے میں حصہ لیا تھا انکی خدمت کو سراہا گیا۔

گساپو کے معاون کو سزا

۲۱ اکتوبر کو مسٹر ولسن کو رابسن کی ایک خاص عدالت نے گساپو کی جاسوسی کے سلسلہ میں چار سال کی سخت سزا دی۔ مسٹر ولسن ایک سابق فوجی افسر ہے جو گساپو کے سپرد کی گئی تھی۔ مسٹر ولسن کے مقدمہ کی پیروی کرنے والے وکیل نے کہا کہ ولسن نے گساپو کے کہنے پر ہی یہ کام کیا تھا۔ مسٹر ولسن کو گرفتار کرنے والے افسر نے کہا کہ ولسن نے گرفتاری کے وقت کوئی مزاحمت نہیں کی۔ (رائٹر)

ہٹلر کے گیارہ جرنلوں کو سزا

برلن، ۲۹ اکتوبر۔ ہٹلر فوجوں نے ہٹلر کے گیارہ سرکردہ جرنلوں کو سپرد ہوائی تادیب کے مختلف قیدیوں میں رہنے کی سزا دی ہے۔ ان میں سب سے بڑی سزا ڈاکٹر ولف کو ملی ہے جو ۱۴ سال سے لیکر عمر قید تک مزاولت کرنے کے لائم ہیں۔ جنرل ہیلمر کو ۱۰ سال کی سزا ملی ہے۔ باقی جرنلوں کو ۲ سال سے ۷ سال تک کی سزا ملی ہے۔ (رائٹر)

اطالوی وزارت دفاع کا خزانہ

روم ۲۹ اکتوبر۔ اطالوی کے وزیر دفاع نے پارلیمنٹ میں ایک تجویز پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ اطالوی وزارت دفاع کا خزانہ خالی ہے۔ (رائٹر)

فرانس کی بندرگاہوں میں ہڑتال

پیرس ۲۹ اکتوبر۔ فرانس کی بندرگاہوں میں کام کرنے والے مزدوروں نے جہازوں پر سے کوئلہ اتارنے سے انکار کر دیا ہے جس کے باعث فرانسیسی حکومت کو بہت پریشانی کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ (رائٹر)

ہاہی میں گڑبڑ پیدا کرنے والے اشخاص

لندن، ۲۹ اکتوبر۔ ہیرس کے نمائندہ خصوصی نے اطلاع دی ہے کہ فرانسیسی فوجوں نے ہاہی میں گڑبڑ پیدا کرنے والے ۴ اشخاص کو گرفتار کر لیا ہے۔ (رائٹر)

ایک روپیہ سیر آٹا

میرٹھ ۲۹ اکتوبر۔ ضلع میرٹھ میں گیہوں کی پیداوار بہت اچھی ہوئی ہے اگرچہ اس مرتبہ اس میں تقریباً ۱۰ آنہ فی من کمی ہو گئی ہے لیکن اس کے باوجود بھی یہ توقع کی جاتی ہے کہ گیہوں ۱۰ سیر فی روپیہ کے حساب سے بکے گا۔ (رائٹر)

اطالوی ہنگامی اختیاری قانون

مسٹر عبداللہ براری کی اس درخواست کو کہ مرکزی اور صوبائی حکومتوں کے ہنگامی قانون منسوخ کر دیئے جائیں مسٹر ہنڈرسن پیل نے یہ کہہ کر رد کر دیا کہ عوامی حکومت کی طرف سے کوئی بھی ہنگامی اختیار واپس نہیں لیا جائے گا۔

ہنگامی قوانین متعلق کرنا اور عوام پر پابندیاں لگانا جنہیں کرے گی یہ وہ چیز ہے جس کی ہم نے آزادی کی جنگ لڑتے ہوئے مطالبہ کیا تھا۔ ہم سب کو دعوت پیدا کرنے کا کام کرنا چاہیئے تاکہ ہم اس دنیا میں کہ ہم اس دنیا میں باہمی دوستی اور رواداری کے ساتھ ان قوانین کے بغیر رہ سکیں۔ یہ اعتراض کہ اب اختیار کا استعمال کرتے کا موقعہ نہیں ہے باہمی نفرت اور عدم اعتماد کی وجہ سے ہے۔ ہم سب کو اس بات کی کوشش کرنی چاہیئے کہ ہم ایسی فضا پیدا کریں جس میں یہ چیز ایک دوسرے کے ساتھ ہمیشہ کے لئے ختم ہو جائے اور ہم اپنی آزادی کو اس طرح حاصل کریں جس طرح ہم نے اسے حاصل کیا تھا۔ اور ایسی حالت پیدا کرنے چاہئیں جس میں عبوری حکومت کے قیام کے لئے ضروری ہے۔ جس جلسہ میں سر ہنڈرسن پیل نے یہ تقریر کی اس کی صدارت کیبنٹ کے ایڈیٹر سید عبدالقادر نے کی۔

سر ہنڈرسن پیل نے سلسلہ تقریر جاری رکھتے ہوئے کہا کہ کوئی حکومت ماضی کی فتوحات کی بنا پر خواہ وہ کتنی ہی بڑی کیوں نہ ہو زندہ نہیں رہ سکتی آپ نے کہا۔ اگر ماضی میں ہم نے کچھ حاصل کیا تو اس کے لئے ہمیں خدا کا شکر ادا کرنا چاہیئے۔ لیکن ابھی ہمیں بہت سی لڑائیوں کو عبور کرنا ہے۔ ان میں سب سے بڑی لڑائی وہ ہے جو ہمیں مشکلات کے خلاف لڑنی ہے۔ ان مشکلات میں سے اس وقت ہم گذر رہے ہیں جو اتنی ہی خطرناک ہیں جتنی کہ وہ خونریز لڑائیاں جن سے کہ ہم کو آزادی کی جنگ جیتنے سے قبل گذرنا پڑا۔ خطرہ کا تکرہے کہ ہم اپنے ملک میں ایک صحت مند اور مستحکم معیشت کی بنیاد رکھنے میں ناکام رہیں۔ ہمیں یہ یقین کرنا چاہیئے کہ ہم اپنے ملک کے حالات درست کرنے میں کامیاب ہو سکتے ہیں اگر ہم ہر قسم کی فتنہ انگیزی کے ذریعہ پیدا ہونے والی مشکلات کا مقابلہ کرنے کے لئے تیار ہو جائیں۔ ہمیں ہر قسم کی تخریبی کوششوں کی مخالفت کرنی چاہیئے

دارالسلطنت

اڈوائزری کونسل کا جلسہ

چیف کمشنر کی اڈوائزری کونسل کا جلسہ کمشنر کی صدارت میں کل منعقد ہوا۔ ۱۹۳۶ء کی مشکلات کا زیر دست کمی کے پیش نظر ۱۹۳۶ء میں بند ہو گیا تھا۔ یہ تجویز پیش کی کہ نئی دہلی کے بنگلوں کے جنس میں اضافہ کیا جائے۔ چیف کمشنر نے اس تجویز پر غور کرنے کا وعدہ کیا اور مشاورتی کونسل نے دہلی میں جبری بنیادی تعلیم کی اسکیم منظور کر لی۔ ڈسٹرکٹ بورڈ کی سب کمیٹی کی رپورٹ پر بھی غور کیا گیا۔ سیشن کورٹ میں ایک ڈسٹرکٹ جج بٹھانے کا فیصلہ کیا گیا۔

شردھانند کا قتل

عبدالرشید کا ایک ہندو سالہ شردھانند نامی پرانی اور مشرقی پنجاب کی سرحد پر چار آدمیوں نے ایک لوک دار آلے سے حملہ کیا اور شدید مجروح کر دیا گیا۔ مقتی کا بیس کے تھانہ میں پہنچ کر اپنے زخموں کی وجہ سے دم توڑ دیا۔ قاتل تاحال میں بیٹھ کر بھاگ گئے۔

برقی موٹر کی چوری !!

تھانہ اجمل خاں نے ایک برقی موٹر کل رنگ کار نمبر ۱۲۲۲ کے قریب سے چرا لیا گیا۔ پچھلی رات ۱۲ بجے سے ہو نسٹیبل کی ۱۲ بجے تک گشت پر تعینات کی گئی ہے۔ اور اس سکریٹ سول لائنز کی سے بھی کچھ برقی سامان چرا لیا گیا۔

سنگھ پرسے پابندی نہ ہٹاؤ

ضلع گاڑیں کمیٹی پاس کی گئی ایک جلسہ میں ایک قرارداد منظور کی جس میں کہا گیا تھا کہ سنگھ ایک ذمہ دار جماعت ہے اور حکومت کے خلاف سرگرمیاں کرنے کا ثبوت نہیں ہے۔ یہ ہندوستان کے مختلف فرقوں میں نفرت اور تشدد کا پرچار کرتا رہا ہے۔ اس قرارداد میں کہا گیا ہے سنگھ پر سے پابندیاں اٹھانے کا نتیجہ اس قسم کی جماعت میں تازہ زندگی ڈالنے کا باعث ہوگا۔ ضلع کانگریس کمیٹی نے بھی ایک پمفلٹ شائع کیا ہے جس میں سنگھ پر سے پابندی ہٹانے کو ہندو کے مفاد کے سخت خلاف قرار دیا ہے۔

بچہ کی لاش ملی

نیدگاہ کے قریب ایک بچہ کی لاش برہنہ حالت میں پائی گئی۔ اس کی اطلاع چیف انسپکٹر کو کوٹھی پر پہنچائی گئی۔ اس لاش کو جلا کر دفنا دیا گیا تھا۔ پولیس کا خیال ہے کہ اس کی ماں نے غیب پوشی کے خیال سے استقاط کرا کر بچہ کو جلا دیا۔

کانگریسی کارکن بری

جولائی ۱۹۳۴ء کو کوٹ۔ قرول باغ میں ایک پوسٹ مین پر حملہ کرنے اور اس کے ہاتھ سے نوٹ چھین لینے کے الزام میں ایک مقدمہ دہلی کے کانگریسی ورکر شیخ محمد اور ان کے لڑکے کے خلاف ڈاکٹر زخم اور سرکاری کاغذات برآمد کرنے کے الزام میں چل رہا تھا۔ عدالت نے آج شیخ اور ان کے لڑکے کو بری کر دیا۔ ان میں کے لڑکے کو بھی علاوہ برآمد کرنے کے الزام میں بعد سو روپیہ جرمانہ کی سزا آج ایڈیشنل سیشن جج نے دے دی۔

سزائے قید

جھوٹی کے ہندو بال اور سرو بالمزان کو ایک نابالغ لڑکی سے زنا بالجبر کرنے اور اغوا کرنے کے الزام میں تین سال اور ایک سال بامشقت سزائے قید تعزیر ایڈیشنل سیشن جج کے حکم سے ہم ہوگا۔

گیہوں اور چنے کی درآمد بند

معلوم ہوا ہے کہ حکومت پنجاب نے دہلی میں چنا اور گیہوں کی درآمد بند کر دی جائے گی اور آئندہ کے لئے درآمد کرنے کا اختیار کر دی حکومت اپنے ہاتھ میں لے لے گی۔ ایک شہر کے حوالے ۲۵ اکتوبر سے اس حکم پر عمل شروع ہو جانا چاہئے تھا لیکن ابھی تک دہلی حکومت کی آمدنی منظوری کا حاصل نہیں کی گئی ہے۔ یہ کے آمدہ اسی دنوں کے اندر دہلی میں پہنچ جائے گی۔ آمد برآمد غیر پر بالکل بند ہو جائے گی۔ اس کے علاوہ دہلی میں گیہوں سے پکڑنے پر کنٹرول کرنے کی جو تجویز تھی اس کے بارے میں تحقیق کرنے پر معلوم ہوا ہے کہ ابھی تک مرکزی حکومت نے اس اسکیم کو قبول نہیں کیا۔ اور صوبائی حکومتوں کی تجویز پر غور ہو رہا ہے اور اس کے بارے میں ابھی تک کچھ پتہ نہیں چلا ہے کہ مرکزی حکومت کی منظوری آنے کے بعد دہلی میں کپڑے کی زرعی پیداوار کنٹرول کر لیا جائے گا۔

عدالت میں مارچ ۱۹۲۹ء کے لاہور کے واقعات کا ذکر

گاندھی جی کے مقدمہ قتل کی کارروائی۔ وکلائے صفائی کی جرح

دہلی ۳۰ اکتوبر۔ آج مسٹر آتما چرن سیشن جج کی عدالت میں گاندھی جی کے قتل اور قتل کی سازش کے مقدمہ کی مزید سماعت ہوئی۔ آج مسٹر موہنا رام جو سے حاضر ہوئے اور صفائی کی شہادت شروع ہوئی۔

شہادت دیتے ہوئے مسٹر موہنا رام نے بیان کیا کہ میں ۱۹۳۱ء سے ۱۹۳۵ء تک لاہور میں سپرنٹنڈنٹ پولیس سپیشل برانچ رہا ہوں اور اس عرصہ میں میں نے ۱۹۲۹ء کے واقعات کی تحقیقات کی تھی۔ میں نے ۱۹۲۹ء میں لاہور میں ہندو مسلم فساد کی تحقیقات کی تھی۔ میں نے ۱۹۲۹ء

اناوہ کی خبریں

(از نامہ نگار لیٹر ڈاک)

سپرنٹنڈنٹ پولیس نے مسمی ڈیبیدر کی گرفتاری اور قانونی تصدیق ہونے تک کو پچیس روپے کی رقم عنایت کرنے کا حکم دیا تھا۔ اس رقم کو ڈیبیدر نے بھی وصول کر لیا تھا۔ اب ان کو صاحب ضمانت پر رہا کیا گیا ہے۔

مسٹر ہوتو رام سکریٹری میونسپل کمیٹی کی شکایت پر ایک شخص کو ۱۰۰ روپے جرمانہ کیا گیا ہے۔ اس نے بغیر لائسنس کے ایک ہوٹل کھولا تھا

راشٹریہ سوئم سیوک سنگھ پر سے پابندی نہیں ہٹائی جائے گی

قادیانی۔ ۳ اکتوبر۔ حکومت ہند کی ہوم منسٹری نے صوبائی حکومتوں سے اس بات کے متعلق مشاورت و رہنمائی کا تقاضا کیا تھا کہ راشٹریہ سوئم سیوک سنگھ پر عائد کردہ پابندی ہٹائی جائے یا نہیں۔ سرکاری حلقوں میں تحقیقات کرنے سے معلوم ہوا ہے کہ صوبائی حکومتوں کی اکثریت نے پابندی ہٹانے کے خلاف رائے دی۔ جس کے لئے راشٹریہ سنگھ پر سے پابندی ہٹا لی جائے گی کوئی امکان نہیں۔

جاننا گاندھی کے قتل کے بعد راشٹریہ سوئم سیوک سنگھ کے تقریباً دس ہزار ممبر گرفتار کئے گئے تھے۔ ان میں سے اب صرف وہ سو سے کچھ اوپر ممبر ہیں جو ابھی تک گرفتار ہیں۔ علم ہے کہ باقی سب رہا کئے جا چکے ہیں۔

سرحد پر کپڑے کی پابندیاں

امرتسر۔ ۳ اکتوبر۔ پنجاب کپڑا کی چوری کو روکنے کے لئے مشرقی پنجاب کی حکومت نے حکم دیا ہے کہ پاکستان کی سرحد کے پار کپڑا لے جانے والے ہر قافلے کے ساتھ ایک پولیس افسر ہوگا۔ ۱۰ سیر سے زیادہ کپڑا کوئی شخص نہیں لے جا سکے گا۔ ۱۰ سیر سے زیادہ کپڑا لے جانے والے کو پولیس افسر گرفتار کر سکے گا۔ ۱۰ سیر سے کم کپڑا لے جانے والے کو ۱۰ روپیہ جرمانہ کیا جائے گا۔ ۱۰ سیر سے زیادہ کپڑا لے جانے والے کو ۱۰ روپیہ جرمانہ اور ۱۰ سیر کپڑا ضبط کیا جائے گا۔

کراچی میں کندہ کاری کا چھاپے خانہ

کراچی۔ ۳ اکتوبر۔ حکومت پاکستان کراچی میں ایک کندہ کاری کرنے والے چھاپے خانہ کے قائم کرنے کی تجویز پر غور کر رہی ہے۔ پاکستان کے لئے ۔۔۔ روپیہ کے نوٹ اسی چھاپے خانہ سے چھاپے جائیں گے۔ اس صنعت کو ترقی دینے کے لئے ۔۔۔ روپیہ کی سرکاری گارنٹیاں دینے کے لئے ۔۔۔ روپیہ کی سرکاری گارنٹیاں دینے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ جن میں سے ۔۔۔ روپیہ کی گارنٹیاں دی جا چکی ہیں۔

میرٹھ میں انجمن اتحاد و ترقی کا کام

سرکردہ حضرات اور معززین شہر کا اجتماع

میرٹھ ۳ اکتوبر۔ شام ۵ بجے جان محمد صدیقی صاحب کی کوٹھی پر انجمن اتحاد و ترقی کے کام کو وسیع پیمانہ پر چلانے کے متعلق ان نمائندوں اور دیگر معززین شہر کا ایک جلسہ منعقد ہوا جس کی صدارت شری کیلاش پرکاش جی نے فرمائی جس میں حضرات نے شرکت فرمائی۔

مولانا عبدالحمید صاحب عبدالغنی (جنرل سیکرٹری انجمن) نے انجمن کے اغراض و مقاصد بیان فرمائے۔

پھر اتفاق سے پانچ سات حضرات کو منتخب کیا گیا جو انجمن کے دستور کو مرتب کریں۔ اس کے بعد ۱۵ حضرات کی ایک کمیٹی بنائی گئی جو انجمن کے کام کو چلائے۔ اس کمیٹی کے صدر جناب حاجی صدیق احمد صاحب جنرل سیکرٹری جناب شیخ عبدالرشید صاحب اور خزانچی جناب حاجی عبدالحمید صاحب منتخب ہوئے۔

صاحب زیدی۔ جناب مولانا اسداللہ خاں صاحب۔ شری رگھبیر سنگھ جی شری چندر بھان نائب شری جناب حافظ عبدالحق صاحب۔ جناب جان محمد صاحب صدیقی۔ ڈاکٹر نظام الدین شری تن سنگھ جی۔ شری گوپی ناتھ جی۔

(۱) مولانا نثار احمد صاحب کاندھلوی۔ (۲) پنڈت سیدا نجم حسین صاحب نے انجمن کے اغراض و مقاصد بیان فرمائے۔

پھر اتفاق سے پانچ سات حضرات کو منتخب کیا گیا جو انجمن کے دستور کو مرتب کریں۔ اس کے بعد ۱۵ حضرات کی ایک کمیٹی بنائی گئی جو انجمن کے کام کو چلائے۔ اس کمیٹی کے صدر جناب حاجی صدیق احمد صاحب جنرل سیکرٹری جناب شیخ عبدالرشید صاحب اور خزانچی جناب حاجی عبدالحمید صاحب منتخب ہوئے۔

ہندوستان کا آئین سال کے آخر تک مکمل ہو جائے گا

جبلپور میں راجندر بابو کی تقریر

جبلپور ۳ اکتوبر۔ ڈسٹرکٹ بار ایسوسی ایشن کے ایک دعوت میں تقریر کرتے ہوئے ڈاکٹر راجندر پرشاد نے فرمایا کہ ہندوستان کا آئین اس سال کے آخر تک مکمل ہو جائے گا۔ اس کی سب سے بڑی خصوصیت بالغ رائے دہندگی ہوگی جو کہ چاہے گروہ اس آئین سے کوئی فائدہ اٹھائیں اور ایسے لوگوں کو منتخب کرنا چاہئے جو حکومت کے نظم و نسق کو بہتر سے بہتر بنا سکیں۔ آپ نے فرمایا کہ اچھا آئین بھی اگر ایسے ہاتھوں میں پہنچ جائے جو اس کا غلط استعمال کریں تو وہ بھی برا ہو جاتا ہے۔

برطانیہ کے دفتر خارجہ کیطرف سے اسٹالن کے بیان کے دو حصوں کی تردید

مسٹر بیون الزامات کا جواب دینگے۔ وزیر اعظم مسٹر اٹیلی سے مشورہ

لندن۔ ۳ اکتوبر۔ برطانیہ کے دفتر خارجہ کے ایک ترجمان نے ایک ملاقات میں مارشل اسٹالن کے پروپاگنڈا انبار کے نامہ نگار سے ملاقات کا تذکرہ کیا اور مارشل موصوف کے بیان کے دو حصوں کی تردید کی۔

اگرچہ دفتر خارجہ کا یہ دستور نہیں ہے کہ غیر ملکی حکومتوں کے صاحب زیدی۔ جناب مولانا اسداللہ خاں صاحب۔ شری رگھبیر سنگھ جی شری چندر بھان نائب شری جناب حافظ عبدالحق صاحب۔ جناب جان محمد صاحب صدیقی۔ ڈاکٹر نظام الدین شری تن سنگھ جی۔ شری گوپی ناتھ جی۔

(۱) مولانا نثار احمد صاحب کاندھلوی۔ (۲) پنڈت سیدا نجم حسین صاحب نے انجمن کے اغراض و مقاصد بیان فرمائے۔

پھر اتفاق سے پانچ سات حضرات کو منتخب کیا گیا جو انجمن کے دستور کو مرتب کریں۔ اس کے بعد ۱۵ حضرات کی ایک کمیٹی بنائی گئی جو انجمن کے کام کو چلائے۔ اس کمیٹی کے صدر جناب حاجی صدیق احمد صاحب جنرل سیکرٹری جناب شیخ عبدالرشید صاحب اور خزانچی جناب حاجی عبدالحمید صاحب منتخب ہوئے۔

مصری فوجیں اسدود چھوڑنے پر مجبور ہو گئیں

پانی اور خوراک نہ ملنے سے سخت مشکلات کا سامنا

لندن۔ ۳ اکتوبر۔ فلسطین سے ۱۱ مئی کے بعد سے پہلی بار مصری فوجوں نے اسدود میں اپنی پوزیشن خالی کر دی ہے۔ جمعرات کو اسدود کی بندرگاہ پر مصری فوجوں کی واپسی شروع ہو گئی۔ اسدود میں مصری فوجیں جس دن داخل ہوئی تھیں اسی دن وہ کل خالی کر دیں گی۔ اسدود کے جنوب میں غزہ پٹی کا علاقہ ہے۔

ساحل عبور کرتے ساتھ مصری فوجوں نے وحشیانہ غدر کی بھی ابتدا کر دی تھی۔ وہ سڑک کے کنارے کی ۲۰ ترکشہ شب اسرائیلی فوجیں نے اسدود پر قبضہ کر لیا تھا۔ اب مصری فوجوں نے اسدود پر قبضہ کرنے کا سبب یہ ہوا کہ پانی اور خوراک کی سخت کمی کے سبب پیچھے ہٹالی فوجوں کی مدد اور کمک نہیں پہنچ سکتی تھی۔ درمیان میں اسرائیلی فوجیں حائل ہو گئی تھیں۔ مصری فوجوں نے اسدود کی بندرگاہ پر قبضہ کر لیا تھا۔ اب اسرائیلی فوج کی مدد کو پانی اور خوراک پہنچ گئی ہے اور مصری فوجوں کے لئے پیچھے ہٹنے کا راستہ کھل گیا ہے۔

ساحل کے ساتھ ساتھ مصری فوجوں نے وحشیانہ غدر کی بھی ابتدا کر دی تھی۔ وہ سڑک کے کنارے کی ۲۰ ترکشہ شب اسرائیلی فوجیں نے اسدود پر قبضہ کر لیا تھا۔ اب مصری فوجوں نے اسدود پر قبضہ کرنے کا سبب یہ ہوا کہ پانی اور خوراک کی سخت کمی کے سبب پیچھے ہٹالی فوجوں کی مدد اور کمک نہیں پہنچ سکتی تھی۔ درمیان میں اسرائیلی فوجیں حائل ہو گئی تھیں۔ مصری فوجوں نے اسدود کی بندرگاہ پر قبضہ کر لیا تھا۔ اب اسرائیلی فوج کی مدد کو پانی اور خوراک پہنچ گئی ہے اور مصری فوجوں کے لئے پیچھے ہٹنے کا راستہ کھل گیا ہے۔

یہودی ڈاکٹروں کا فیصلہ

(مصری فوج کے ۔۔۔ ہسپتال کے ۔۔۔ ڈاکٹروں نے ۔۔۔ کے ۔۔۔ کا فیصلہ کیا ہے۔)

پاکستان سے آئے ہوئے ۵۰ فیصدی قیدیوں کو چھوڑ دیا جائے گا

بقیہ قیدیوں کے مقدمات پر انفرادی طور پر نظر ثانی ہوگی

نئی دہلی۔ ۳ اکتوبر۔ پاکستان سے آئے ہوئے قیدیوں میں سے ۵۰ فیصدی کو جلد ہی رہا کر دیا جائے گا۔ کچھ عرصہ قبل یہ فیصلہ کیا گیا تھا کہ ان قیدیوں کے مقدمات پر سرسری نظر ڈالی جائے گی جن پر معمولی نوعیت کے جرائم کا الزام ہے اور جو خلاف ورزیٔ پرمٹ اور ایسے ہی دوسرے جرائم کے الزام میں گرفتار کئے گئے تھے۔ اب یہ فیصلہ کیا گیا ہے کہ ان قیدیوں کے مقدمات پر انفرادی طور پر نظر ثانی کی جائے گی۔

۱۴۰۰ قیدیوں میں سے نصف سے زیادہ کے مقدمات چل رہے ہیں۔ ان میں سے بعض پر ۱۹۴۷ء س

رجسٹرڈ ڈی نمبر ۹۷

سیاسی بصیرت حاصل کرنے کیلئے
اردو کا واحد سیاسی رسالہ
نئی زندگی
ایڈیٹر:- سید انیس الرحمن
قیمت سالانہ ۶ روپے - فی پرچہ آٹھ آنے
نمونہ کے لئے آٹھ آنے کے ٹکٹ
منیجر رسالہ "نئی زندگی" الہ آباد

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

روزنامہ
الجمعیۃ
الحمد للہ علی احسانہ ویلہم اللہ

ایڈیٹر: محمد عثمان فارقلیط

تار کا پتہ:- جمعیۃ دہلی

فون ۵۸۵۵

دوغن اکسیر دماغ - اکسیر دندان
مولوی الحاج الاسلام حضرت مولانا سید حسین احمد صاحب مدنی مدظلہ سے
عرصہ سے استعمال فرمانے کے بعد یہ لکھ ظاہر فرمائی ہے کہ دماغ کے لئے
ہمیشہ اس کو استعمال کرے۔ مگر جس مخصوص انداز کا یہ روغن ہے میرے
استعمال میں نہیں آیا ویسی طرح یہ بخن اپنی سرعت تاثیر میں بے نظیر ہے۔
حضرت کو پائیریا سے نجات دینے اس کا لازمی اثر ہے مجھے امید ہے کہ
دماغ کمزوری والوں کے مرغین ان سے بہت زیادہ فائدہ حاصل کریں گے
قیمت کیسۂ دماغ عہ:- اکسیر دندان ۸ مرفی شیشی - علاوہ محصول ڈاک ۔

ہال فارمیسی دیوبند ضلع سہارنپور

رجسٹرڈ نمبر ۹۷

قیمت فی پرچہ دو آنے | جلد ۳۰ | دہلی یوم بدھ ۳۰ ذی الحجہ ۱۳۶۷ھ ہجری مطابق ۳ نومبر ۱۹۴۸ء | نمبر ۲۳۹ | بذریعہ ہوائی جہاز اڑھائی آنہ

فلسطین کے تمام محاذات پر عرب اور یہودی فوجوں نے لڑائی بند کر دی

اپنی فتوحات کے متعلق یہودیوں کے بلند بانگ دعاوے

فوری القاوقجی اور یہودی فوجوں میں تصادم

تل ابیب۔ یکم نومبر:- حکومت اسرائیل کے ایک ترجمان نے کہا کہ جنگ بندی کے تمام محاذوں پر جنگ بند ہو گئی ہے۔ صحرائی محاذ پر کل رات کے گیارہ بجے لڑائی بند ہو گئی۔

صیغہ میں اتحاد المسلمین کے ایک نمائندے نے بتایا کہ عرب لیگ کونسل کی طرف سے جاری کردہ بیان کی خبر سے عرب ممالک میں بڑا جوش و خروش پیدا ہو گیا ہے۔ عرب لیگ کونسل کے اجلاس منعقدہ عمان میں شریک ہونے والے تمام نمائندوں نے اپنے اپنے ملک واپس جانے سے انکار کر دیا ہے۔ اور وہ عمان ہی میں ٹھہرے ہوئے ہیں۔ اس کے علاوہ عرب لیگ کونسل کے سیکرٹری جنرل عزام پاشا بھی عمان ہی میں ہیں۔ ان کے ساتھ عرب لیگ کونسل کے دوسرے ممبران بھی عمان ہی میں ہیں۔ ان سب کا خیال ہے کہ اسرائیل کی طرف سے جنگ بندی کا اعلان محض ایک چال ہے۔ اسرائیل کی فوجیں اس وقت تک اپنی پوزیشن پر قبضہ کر چکی ہیں۔ اور وہ بہت جلد کی طرف بڑھ رہی ہیں۔ اگر یہودیوں نے دھوکہ دیا تو عرب ممالک کی فوجیں اسرائیل کے خلاف کارروائی شروع کر دیں گی۔ اس طرح فلسطین پر یہودیوں کا قبضہ مستقل ہو جائے گا۔ اسرائیل کے ایک فوجی ترجمان نے بتایا کہ اس وقت تک عرب ممالک کی فوجوں کے ساتھ یہودیوں کا مقابلہ ہوا ہے۔ ان میں مصری فوج سب سے زیادہ طاقتور ہے۔ مصری فوج کے علاوہ عراق کی فوجیں بھی لڑائی میں حصہ لے رہی ہیں۔ اسی رات یہودیوں نے اس کی فوجوں کے خلاف جوابی کارروائی شروع کر دی اور فریجلد ساسا اور عین کارمات پر قبضہ کر لیا۔ عرب فوجیں بسیاں کی طرف پیچھے ہٹ گئیں۔ عرب فوجیں بسیاں کو خالی کر کے واپس ہو گئیں۔ یہودیوں کے دس آدمی مارے گئے لیکن عرب فوجوں کے سپاہی بھی مارے گئے اور کچھ گرفتار ہوئے۔ عرب کے علاقہ میں جو یہودی بستیاں ہیں ان میں سے بعض میں یہودی اور عرب دونوں آباد ہیں۔

اسرائیلی فوج کے ترجمان نے بتایا کہ عرب فوجوں نے اسرائیل کے علاقہ میں جو بستیاں قائم کی تھیں ان میں سے بعض کو خالی کر دیا ہے۔ اسرائیلی فوج نے ان بستیوں پر قبضہ کر لیا ہے۔ اسرائیلی فوج کے ترجمان نے کہا کہ عرب فوجوں کے ساتھ لڑائی میں اسرائیلی فوج کو بہت کامیابی ہوئی ہے۔ اسرائیلی فوج کے ترجمان نے کہا کہ عرب فوجوں کے ساتھ لڑائی میں اسرائیلی فوج کو بہت کامیابی ہوئی ہے۔

عرب لیگ کونسل کا اجلاس

قاہرہ سے ایک نمائندہ کی اطلاع ہے کہ عرب لیگ کونسل کے اجلاس منعقدہ عمان میں شریک ہونے والے تمام نمائندوں نے اپنے اپنے ملک واپس جانے سے انکار کر دیا ہے۔ اور وہ عمان ہی میں ٹھہرے ہوئے ہیں۔ اس کے علاوہ عرب لیگ کونسل کے سیکرٹری جنرل عزام پاشا بھی عمان ہی میں ہیں۔ ان کے ساتھ عرب لیگ کونسل کے دوسرے ممبران بھی عمان ہی میں ہیں۔ ان سب کا خیال ہے کہ اسرائیل کی طرف سے جنگ بندی کا اعلان محض ایک چال ہے۔ اسرائیل کی فوجیں اس وقت تک اپنی پوزیشن پر قبضہ کر چکی ہیں۔ اور وہ بہت جلد کی طرف بڑھ رہی ہیں۔ اگر یہودیوں نے دھوکہ دیا تو عرب ممالک کی فوجیں اسرائیل کے خلاف کارروائی شروع کر دیں گی۔ اس طرح فلسطین پر یہودیوں کا قبضہ مستقل ہو جائے گا۔ اسرائیل کے ایک فوجی ترجمان نے بتایا کہ اس وقت تک عرب ممالک کی فوجوں کے ساتھ یہودیوں کا مقابلہ ہوا ہے۔ ان میں مصری فوج سب سے زیادہ طاقتور ہے۔ مصری فوج کے علاوہ عراق کی فوجیں بھی لڑائی میں حصہ لے رہی ہیں۔ اسی رات یہودیوں نے اس کی فوجوں کے خلاف جوابی کارروائی شروع کر دی اور فریجلد ساسا اور عین کارمات پر قبضہ کر لیا۔ عرب فوجیں بسیاں کی طرف پیچھے ہٹ گئیں۔ عرب فوجیں بسیاں کو خالی کر کے واپس ہو گئیں۔ یہودیوں کے دس آدمی مارے گئے لیکن عرب فوجوں کے سپاہی بھی مارے گئے اور کچھ گرفتار ہوئے۔ عرب کے علاقہ میں جو یہودی بستیاں قائم کی تھیں ان میں سے بعض میں یہودی اور عرب دونوں آباد ہیں۔

اسرائیلی فوج کے ترجمان نے بتایا کہ عرب فوجوں نے اسرائیل کے علاقہ میں جو بستیاں قائم کی تھیں ان میں سے بعض کو خالی کر دیا ہے۔ اسرائیلی فوج نے ان بستیوں پر قبضہ کر لیا ہے۔ اسرائیلی فوج کے ترجمان نے کہا کہ عرب فوجوں کے ساتھ لڑائی میں اسرائیلی فوج کو بہت کامیابی ہوئی ہے۔

تمام ملکوں کے مدبرین کو پنڈت نہرو کی دعوت

لیاقت علی اور ان کی بیگم نے بھی شرکت کی

پیرس یکم نومبر:- پنڈت نہرو نے پیرس میں کئی ملاقاتوں کے علاوہ تمام ملکوں کے مدبرین کو جو پیرس میں موجود ہیں اور اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے اجلاس کے سلسلہ میں جمع ہوئے ہیں ایک دعوت دی تھی جس میں لیاقت علی خان اور ان کی اہلیہ نے بھی شرکت کی۔ جس وقت یہ دونوں کے تو پنڈت نہرو اور دوسرے مدبرین نے دونوں کا پرجوش استقبال کیا۔ ہندوستان وفد کے تمام نمائندے بھی شریک تھے۔

انڈونیشیا میں کمیونسٹوں کی بغاوت ناکام ثابت ہوئی

ڈچ انفارمیشن ایجنسی کے ایک نمائندے نے اطلاع دی ہے کہ انڈونیشیا میں کمیونسٹوں کی بغاوت ناکام ہو چکی ہے۔ سماراں جزیرے کمیونسٹوں کے ہاتھ سے نکل چکا ہے۔ اور اب جاوا میں بھی کمیونسٹوں کی شکست یقینی ہے۔ ڈچ نمائندے نے بتایا کہ سماراں میں کمیونسٹوں کی شکست کے بعد انڈونیشیا کی جمہوری حکومت کے وزیر اعظم ہتا نے اعلان کیا تھا کہ جمہوری حکومت کے خلاف بغاوت کرنے والوں کو ہتھیار ڈالنے کے لئے ۲۴ گھنٹے کی مہلت دی جاتی ہے۔ اس کے بعد ان کے خلاف کارروائی کی جائے گی۔ اس اعلان کے بعد کمیونسٹ باغیوں نے ہتھیار ڈالنے شروع کر دیئے۔ اب تک ۱۵ ہزار سے زیادہ باغی ہتھیار ڈال چکے ہیں۔ ان میں کمیونسٹ لیڈر مادیون کے بھائی سوئیونو بھی ہیں۔ جو ہتھیار ڈالنے والوں میں سب سے بڑے لیڈر ہیں۔ ڈچ نمائندے نے بتایا کہ مادیون کے ۲۰ ہزار سپاہی ابھی تک لڑ رہے ہیں۔ لیکن ان کی طاقت ٹوٹ چکی ہے۔ اور وہ جلد ہتھیار ڈال دیں گے۔ ڈچ نمائندے نے بتایا کہ مادیون کے ۲۰ ہزار سپاہی ابھی تک لڑ رہے ہیں۔ لیکن ان کی طاقت ٹوٹ چکی ہے۔ اور وہ جلد ہتھیار ڈال دیں گے۔

بمبئی میں سردار پٹیل کی شاندار استقبالیہ خوبت

بمبئی یکم نومبر:- آج صبح بمبئی میں سردار پٹیل کا شاندار استقبال کیا گیا۔ سردار پٹیل نے اپنے استقبال کے جواب میں کہا کہ ہندوستان کی حکومت کسی کے ساتھ دشمنی نہیں رکھتی۔ ہم سب کے ساتھ دوستی کا برتاؤ کرنا چاہتے ہیں۔ ہم کسی ملک کے اندرونی معاملات میں دخل نہیں دیتے۔ ہم چاہتے ہیں کہ دنیا کے تمام ملک ہمارے ساتھ دوستی کا برتاؤ کریں۔ ہم کسی ملک کے خلاف نہیں ہیں۔ ہم سب کے ساتھ دوستی کا برتاؤ کرنا چاہتے ہیں۔ ہم کسی ملک کے خلاف نہیں ہیں۔ ہم سب کے ساتھ دوستی کا برتاؤ کرنا چاہتے ہیں۔

فرانسیسی ہندستان کے مستقبل کے متعلق ایک کانفرنس کی تجویز

ماہی کے حالات پر ڈاکٹر راجکمار کی مفصل رپورٹ

فرانسیسی ہند کو آزاد رکھنے کی شورش کا آغاز

مدراس یکم نومبر:- کانگریس کے ایک قائد نے کانگریس کے فرانسیسی ہند میں تعلقات کے بارے میں ایک بیان دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان کی حکومت کو فرانسیسی ہند کے بارے میں اپنی پالیسی کا اعلان کر دینا چاہئے۔ انہوں نے کہا کہ فرانسیسی ہند کے لوگوں کی خواہش ہے کہ ان کا علاقہ ہندوستان کے ساتھ شامل ہو جائے۔ لیکن فرانسیسی حکومت اس کے لئے تیار نہیں ہے۔ اس لئے

روزنامہ
الجمعیۃ دہلی
۳ نومبر ۱۹۴۸ء

جمعیۃ علما کیساتھ ناانصافی

ہم نے ان ہی کالموں میں معاصر "تیج" کے ایک الزام کا جواب دینے کی کوشش کی تھی جس پر افسوس ہے کہ معاصر کو پھر جواب (جواب دینے کی زحمت اٹھانی پڑی)، ہم نے اس کے جواب کو بغور پڑھا اور پہلی ہی نظر میں محسوس کر لیا کہ اسکا قلم فیض وجذبات میں بہہ کر کہیں سے کہیں پہونچ گیا ہے اور اس نے ان شرائط کو ملحوظ رکھنے کی کوشش نہیں کی جو دل سے زیادہ دماغ کو اپیل کرتی ہیں اور جو سلامت روی اور ادراک حقیقت کے لئے ضروری ہیں، جب انسان کی عقل جذبات کے حق میں دست بردار ہو جاتی ہے تو پھر سوجھ بوجھ کا کوئی سوال باقی نہیں رہتا، اور انصاف وسچائی کے لئے سخت خطرہ پیدا ہو جاتا ہے۔

معاصر "تیج" ہمیں معاف فرمائے، ہم نے اس الزام کو اس لئے نہیں چھیڑا تھا کہ وہ ناگواری کا مظاہرہ کرے، بلکہ ہمارا مقصد محض سمجھنا اور سمجھانا تھا کہ وہ کہاں ہم ایک دوسرے کو کہیے ہی میں ملک کی کوئی بہتر خدمت انجام دے سکتے ہیں!

معاصر نے بڑی کشادہ ظرفی سے اس بات کو تسلیم کر لیا ہے کہ "جہاں تک جمعیۃ علما کا تعلق ہے ہم نے کبھی اسے فرقہ پرست جماعت قرار نہیں دیا" اور اسپر مزید تاکید فرمائی ہے کہ "یہ غلط ہے کہ ہم نے جمعیۃ علما کو بطور جماعت فرقہ پرست قرار دیا ہے" اس میں جمعیۃ علما کی قربانیوں کا "الجمعیۃ" سے کہیں زیادہ احساس ہے، ہم پسپائی کے اس اعتراف پر اپنے معاصر کو مبارکباد دیتے ہیں کہ اس نے سخن پروری کے اس دور میں اپنی اخلاقی قدروں کا احترام اور حقیقت کے اظہار میں کوئی جھجک محسوس نہیں کی لیکن جہاں تک اس کی تفصیلات کا تعلق ہے، وہ اپنے آپ کو غلط فہمیوں اور غلط اندیشوں سے نہیں بچا سکا اور وہ بعض بزرگوں کے پردہ میں وہ کچھ کہہ گیا جو اسے نہ کہنا چاہیے تھا،

معاصر اپنے آپ کو حق بجانب ثابت کرنے کے لئے اپنے اتہامات کی ابتدا ان الفاظ سے کرتا ہے،

"ہمیں جمعیۃ علما سے شکایت نہیں بلکہ کچھ دوستوں سے شکایت ہے جو اسے فرقہ وارانہ مقاصد کے لئے استعمال کرنا چاہتے ہیں جو اس کی آڑ میں وہی کھیل کھیلنا چاہتے ہیں جو مسلم لیگ اور دوسری فرقہ پرستوں کا کھیل کھیلنا چاہتے ہیں اسکے لئے جمعیۃ علما میں گنجائش کیسے نکل آئی؟ یہ جمعیۃ علما کو اس کی کانو کان خبر نہ ہوئی؟ مگر معاصر تیج بزرگوں کے نام بتانے کے بجائے واقعات سے بحث کرتا ہے اب آؤ دیکھیں وہ واقعات کیا ہیں؛

اس سلسلہ میں معاصر کا سب سے بڑا الزام یہ ہے کہ فسادات کے بعد مسلم زدن اور ہندو زدن کی تحریک شروع کر کے جمعیۃ سے تعلق رکھنے والے کچھ بزرگوں نے فرقہ پرستانہ روپہ اختیار کیا! حالانکہ ہندو مسلم زدن خود حکومت نے بنائے اور گاندھی جی نے اس تحریک کی حمایت کی! اس چیز کا جمعیۃ علما کے بعض بزرگوں سے کوئی تعلق نہیں، البتہ جمعیۃ علما نے حکومت کی تجویز کو کامیاب بنانے میں کوشش ضرور کی، کیونکہ دہلی کے مسلمان چاہر اطراف سے سمٹ کر چند محلوں میں آ گئے تھے اگر مسلم زدن میں بھی شرنارتھیوں کو آباد ہونے کی کھلی چھٹی دیدی جاتی تو محدود رقبے کے مسلمان کہاں جاتے؟ جہاں تک شرنارتھیوں کو آباد کرنے کا معاملہ ہے ہم معاصر سے کو مشورہ دینگے کہ وہ اس بارے میں خود شرنارتھیوں سے پوچھ کر تسلی کرلے کہ ان کے بسانے میں جمعیۃ علما نے کہاں تک تعاون کیا اور ان کی کاوشوں کو کس حد تک استحکام میں ڈالا۔

اور یہ کہنا تو حد درجہ کی ستم ظریفی ہے کہ جو مسلمان پاکستان میں مکان الاٹ کرانے کی فکر میں ہی باہر رہ گئے ہے ان کے متعلق ہمارے یہ بزرگ نظر چشم پوشی کر رہے ہیں بلکہ ان کی پیٹھ ٹھونکتے ہیں، اس کے متعلق دو ٹوک کیساتھ کہا جا سکتا ہے کہ اس سلسلہ میں جمعیۃ علما کے کسی ذمہ دار بزرگ کا نام نہیں لیا جا سکتا کیونکہ آج تک کسی بزرگ نے اپنی تحریر وتقریر سے ثبوت نہیں دیا، اسپر مزید تاکید کرنا کہ اس سلسلہ میں جمعیۃ علما کے کسی ذمہ دار بزرگ کا نام نہیں لیا جا سکتا کیونکہ آج تک کسی بزرگ نے اپنی تحریر وتقریر سے ثبوت نہیں دیا، اور دوسری طرف ہر روز ہر ہر گھر کی اور دوسری ہر روز ہر ہر حرکتوں کا تعلق ہے آپ کسی ایک شوشہ کو الزام نہیں دے سکتے آپ خود پرست لیڈروں سے پوچھیے، مگر کسٹوڈین سے تحقیقات کیجئے کہ ان حرکتوں میں ہندو مسلمان دونوں ہی شریک تھے، جمعیۃ علما نے اپنی مقدور بھر دونوں کی مخالفت کی، خصوصاً بعض گروہ مسلمانوں کے مقابلہ پر فساد و دھاندلی کا ایک مستقل کاروبار قائم کیا اور اس فتنہ کو روکنے میں اپنی تمام طاقتیں صرف کر ڈالیں، اس سے جمعیۃ علما کے دامن پر جو چھینٹے آتے دوسروں کی پیٹھ ٹھونکنے اور خلاف حرکتوں سے چشم پوشی کی بدولت آتے اور خود مختلف ہندو مسلمان کو نہیں دیکھتی کیونکہ ہر ایک پر چشمکی ہمیشہ فرقہ واریت سے بالاتر ہوتی ہے اور ایسے معاملات میں ہر فتنہ کا انکار ہو جاتا ہے۔

ہم نے کہا تھا کہ اپنے حقوق کے لئے جدوجہد کرنا فرقہ پرستی نہیں بلکہ جمہوریت کے تقاضوں کی تکمیل ہے اس کے جواب میں معاصر کی متعدد حیرت انگیز بھی ہے اور مضحکہ خیز بھی، وہ کہتا ہے کہ پھر تو اس دلیل کی رو سے ماسٹر تارا سنگھ پنتھ کا اور ہندو سبھا ہندو دھرم کا نعرہ لگانے کی بھی اجازت ہونی چاہیے، عالانکہ دونے تامل کے بعد زمین و آسمان کے اس فرق کو آسانی کے ساتھ محسوس کیا جا سکتا ہے۔

کہاں ان لوگوں کا مطلب جو اصولاً ایک جمہوری اور غیر خدائی ریاست کے علمبردار اور فرقہ پرستی کے دشمن ہیں اور کہاں ان لوگوں کے مقصد جنہیں اپنی فرقہ پرستی پر ناز ہو اور جو علانیہ جمہوریت کو منہ چڑاتے ہوں یعنی ایک فرد نہیں دیدو کہ کسی کو کوئی سلیم العقل اس دونوں کو ایک خانہ میں رکھنے اور اس پر ایک ہی حکم لگانے میں حق بجانب قرار دیا جا سکتا ہے، مگر افسوس ہے کہ معاصر "تیج" کو ان میں کوئی فرق نظر نہیں آتا، اگر معاصر کی حق شناسی اور بالغ نظری کے آثار یہی ہیں تو وہ اس طرح فرقہ پرستوں کو تو خوش کر سکتا ہے جمعیۃ علما کے ساتھ انصاف نہیں کر سکتا۔

قابل مذمت اور فرقہ پرستانہ مطالبات تو وہ ہیں جو کانگریس کے اقتدار کے آغاز اشتعال سے اب تک مسلمانوں کی حق تلفی سے ہوئے، شاید ہمارے محترم معاصر کو یہ معلوم نہیں کہ قوم پرور جماعتوں کا سنہرا اصول ہمیشہ حقوق اور فرائض پر مبنی ہوتا ہے، فرائض کے اعتبار سے وہ حکومت کی وفادار ہوتی ہیں اور حقوق کے اعتبار سے ان کی وفاداری اپنے نفس کے ساتھ ہوتی ہے، فرائض کا تقاضہ ہے کہ وہ حکومت کے ساتھ تعاون کریں، حقوق کا تقاضہ ہے کہ وہ حکومت کو اس کے فرائض یاد دلائیں اگر جمہوریت کی تمام بین حقوق و فرائض کا پیمانہ ایک متوازن کیفیت کے ساتھ نہ لے تو پھر وہ بدترین قسم کی ڈکٹیٹر شپ ہوگی اور حقوق کا لفظ پولیٹری اصطلاح سے خارج کرنا پڑے گا۔

ہمارے معاصر نے فلسطین کے معاملہ میں بھی ماسٹر تارا سنگھ اور جمعیۃ علما کو ایک خانہ میں رکھنے کی جو شوشہ کی ہے جو اس کی بدذوقی کا ایک ناقابل ثبوت ہے ماسٹر تارا سنگھ نے فلسطین کے یہودیوں کو ہتھیار مہیا کرا دی، مگر جمعیۃ علما نے فلسطین کے عربوں کی حمایت میں اپنی اور کانگریس کی پوزیشن کو مدنظر رکھا اور اس نے وہی کیا جو ہمیشہ ایسے موقعہ پر کرنی آئی ہے، خود کانگریس عربوں کی حمایت کا اعلان کر چکی ہے اور آزادی کے بعد اسنے اس اعلان کو واپس بھی نہیں لیا، مگر معاصر تیج کو اس میں بھی فرقہ پرستی نظر آئی ہم کو دریافت کرنا ہے کہ فلسطین کے عربوں کی حمایت کرنے سے قوم پروری کے کن اصولوں کی خلاف ورزی ہوئی؟ جمعیۃ کی اس حمایت سے ہندوستان، ہندوستان کی اکثریت اور ہندوستان کے کسی فرقہ کو کیا نقصان پہنچا؟ وہ اصل عربوں کی حمایت سے روکنا اور اسی کی بات کو فرقہ پرستی قرار دینا اور اپنی جگہ ایک قسم کی فرقہ پرستی ہے جو قوم پرستی کے دریچے سے جھانکنے میں مصروف رہتی ہے، اگر یہ بات نہ ہوتا تو معاصر اس پر زور مدد دیتا اور ایک اسلامی جماعت کو نیل نے آزادی کا سبق سکھایا اور جسے کانگریس کے دور کے وقت سے علامی کے قلعہ کو ڈائنامیٹ کرنے کا فخر حاصل ہوا اسپر ہم کرتے کی کوشش کرتا، ہمیں زعم ہے کہ اگر معاصر کی نظر اپنے ذہن کے مطابق دیری معاملات کی گہرائی تک پہنچ گئی ہے تو اس نے ہماری تحریروں کو بغور نہیں پڑھا ہے، کاش وہ ایک مرتبہ پھر ان مقدس اوراق کو دیکھ لیتا جو اس کے سامنے ہیں، اور جن کی سطروں میں ہم نے اپنے دل کی دھڑکنوں کو سمیٹ کر رکھ دیا ہے، ہم نے ان میں کہیں بھی فرقہ پرستی کی بو محسوس نہیں کی

نئی دہلی میں وزرائے مالیات کی کانفرنس ختم

سیل ٹیکس کے بارے میں سب کمیٹی کی رپورٹ منظور کرلیگئی

نئی دہلی یکم نومبر صوبوں کے وزراء مالیات کی دو روزہ کانفرنس کل شام کو ختم ہوگئی کانفرنس میں مرکزی اور صوبائی حکومتوں کی مالی بالمبسوں میں کسطرح سہارا کرنے کے سوال پر تبادلہ خیالات کیا گیا بٹوارے کے بعد کی ترقیاتی اسکیموں اور صوبوں کی بچت کی اسکیموں کو ہر دو میں عزیز رکھنے کی ضرورت کا مسئلہ بھی زیر بحث آیا۔ ڈاکٹر جان متھائی نے کانفرنس کی صدارت کی

صوبائی وزیروں نے بھی مشکلات بیان کیں۔ لیکن اس حقیقت کا اعتراف کیا کہ جنہیں ہی ترقیاتی اسکیموں پر روپیہ لگانا ہوگا۔ جنہیں اس مقصد میں ہر ممکن کفایت کے ساتھ اور لغو خرچوں کو روکنا چاہیئے تاکہ مالی کی موجودہ حالت زیادہ خراب نہ ہونے پائے۔ بعض صوبوں کی طرف سے دعویٰ کیا گیا کہ ان کے لئے مرکز کی اس شرط کو پورا کرنا مشکل ہے کہ جنہیں خود اپنے وسائل میں سے ایک معاوضی رقم دینی پڑے گی۔ یہ بھی کہا گیا ہے کہ اسکیموں میں تفویق کا فیصلہ کرتے وقت اس امر کا خیال رکھنا پڑے گا کہ نئی اسکیموں پر عمل شروع ہو چکا ہے اور اب جنہیں ملتوی کرنے میں بڑا نقصان ہوگا۔ کانفرنس میں ان تمام نکات پر غور و خوض کیا گیا۔

اس رپورٹ کے خاص خاص نکات یہ ہیں۔

(۱) ایک صوبہ سے دوسرے صوبہ کو غلہ حال اور اسی قسم کی بعض دوسری اشیا کی برآمد پر کوئی ڈیوٹی نہ لگائی جائے۔

ایک صوبہ سے دوسرے صوبہ کو صنعتی کارخانوں سے متعلق عام بیمار اور ایک روپیہ پر ایک پیسہ کی ڈیوٹی مقرر کردی جائے اس سامان میں کوئلہ، سمنٹ، اسٹیل، لوہا، سوت، کھالیں، ٹمبر، دواسازی اور جوٹ شامل ہیں۔

(۳) کپڑے۔ پلاسٹ شیٹری۔ بنا سبزی کی بنی ہوئی چیزیں اور چینی کی ایک صوبہ سے دوسرے صوبہ میں برآمد پر ایک روپیہ پر ایک پیسہ کی ڈیوٹی مقرر کردی جائے۔

(۴) اسٹیاد کے دائمی طرف پر صوبائی حکومتوں کو مزید ٹیکس لگانے کی اجازت ہوگی۔

(۵) سامان خیش جن میں موٹری چرخہ سلائی مشین، ریڈیو، ٹائپ رائٹر اور موٹر گاڑیاں شامل ہیں ان پر روپیہ میں ایک آنہ ٹیکس لگانے کی سفارش کی گئی ہے۔

(۶) اگر کوئی صوبہ کسی چیز پر صوبہ میں فروخت پر کوئی ٹیکس نہیں لگاتا ہے تو اس صوبہ کو اس کی برآمد پر بھی کسی قسم کا ٹیکس لگانے کا حق نہیں ہوگا۔

(۷) کانفرنس نے صوبوں پر زور دیا ہے کہ وہ اپنے اپنے علاقوں میں ایسے مقامات کی نشاندہی کریں جہاں پر ایک صوبہ کی اشیاء دوسرے صوبہ کو بھیجنے سے پہلے جمع کی جاسکیں۔

(۸) کانفرنس نے سفارش کی ہے کہ ایسے مقامات پر ایک ایسا انتظام ہونا چاہیئے جس کے ذریعہ ایک صوبہ کی اشیاء دوسرے صوبہ کو بھیجنے سے پہلے ان کی جانچ ہو سکے۔

(۹) کانفرنس نے سفارش کی ہے کہ ایسے مقامات پر ایک ایسا انتظام ہونا چاہیئے جس کے ذریعہ ایک صوبہ کی اشیاء دوسرے صوبہ کو بھیجنے سے پہلے ان کی جانچ ہو سکے۔

(۱۰) کانفرنس نے سفارش کی ہے کہ ایسے مقامات پر ایک ایسا انتظام ہونا چاہیئے جس کے ذریعہ ایک صوبہ کی اشیاء دوسرے صوبہ کو بھیجنے سے پہلے ان کی جانچ ہو سکے۔

(۱۱) کانفرنس نے سفارش کی ہے کہ ایسے مقامات پر ایک ایسا انتظام ہونا چاہیئے جس کے ذریعہ ایک صوبہ کی اشیاء دوسرے صوبہ کو بھیجنے سے پہلے ان کی جانچ ہو سکے۔

(۱۲) کانفرنس نے سفارش کی ہے کہ ایسے مقامات پر ایک ایسا انتظام ہونا چاہیئے جس کے ذریعہ ایک صوبہ کی اشیاء دوسرے صوبہ کو بھیجنے سے پہلے ان کی جانچ ہو سکے۔

(۱۳) کانفرنس نے سفارش کی ہے کہ ایسے مقامات پر ایک ایسا انتظام ہونا چاہیئے جس کے ذریعہ ایک صوبہ کی اشیاء دوسرے صوبہ کو بھیجنے سے پہلے ان کی جانچ ہو سکے۔

(۱۴) کانفرنس نے سفارش کی ہے کہ ایسے مقامات پر ایک ایسا انتظام ہونا چاہیئے جس کے ذریعہ ایک صوبہ کی اشیاء دوسرے صوبہ کو بھیجنے سے پہلے ان کی جانچ ہو سکے۔

(۱۵) کانفرنس نے سفارش کی ہے کہ ایسے مقامات پر ایک ایسا انتظام ہونا چاہیئے جس کے ذریعہ ایک صوبہ کی اشیاء دوسرے صوبہ کو بھیجنے سے پہلے ان کی جانچ ہو سکے۔

(۱۶) کانفرنس نے سفارش کی ہے کہ ایسے مقامات پر ایک ایسا انتظام ہونا چاہیئے جس کے ذریعہ ایک صوبہ کی اشیاء دوسرے صوبہ کو بھیجنے سے پہلے ان کی جانچ ہو سکے۔

(۱۷) کانفرنس نے سفارش کی ہے کہ ایسے مقامات پر ایک ایسا انتظام ہونا چاہیئے جس کے ذریعہ ایک صوبہ کی اشیاء دوسرے صوبہ کو بھیجنے سے پہلے ان کی جانچ ہو سکے۔

(۱۸) کانفرنس نے سفارش کی ہے کہ ایسے مقامات پر ایک ایسا انتظام ہونا چاہیئے جس کے ذریعہ ایک صوبہ کی اشیاء دوسرے صوبہ کو بھیجنے سے پہلے ان کی جانچ ہو سکے۔

(۱۹) کانفرنس نے سفارش کی ہے کہ ایسے مقامات پر ایک ایسا انتظام ہونا چاہیئے جس کے ذریعہ ایک صوبہ کی اشیاء دوسرے صوبہ کو بھیجنے سے پہلے ان کی جانچ ہو سکے۔

(۲۰) کانفرنس نے سفارش کی ہے کہ ایسے مقامات پر ایک ایسا انتظام ہونا چاہیئے جس کے ذریعہ ایک صوبہ کی اشیاء دوسرے صوبہ کو بھیجنے سے پہلے ان کی جانچ ہو سکے۔

(۲۱) کانفرنس نے سفارش کی ہے کہ ایسے مقامات پر ایک ایسا انتظام ہونا چاہیئے جس کے ذریعہ ایک صوبہ کی اشیاء دوسرے صوبہ کو بھیجنے سے پہلے ان کی جانچ ہو سکے۔

(۲۲) کانفرنس نے سفارش کی ہے کہ ایسے مقامات پر ایک ایسا انتظام ہونا چاہیئے جس کے ذریعہ ایک صوبہ کی اشیاء دوسرے صوبہ کو بھیجنے سے پہلے ان کی جانچ ہو سکے۔

(۲۳) کانفرنس نے سفارش کی ہے کہ ایسے مقامات پر ایک ایسا انتظام ہونا چاہیئے جس کے ذریعہ ایک صوبہ کی اشیاء دوسرے صوبہ کو بھیجنے سے پہلے ان کی جانچ ہو سکے۔

(۲۴) کانفرنس نے سفارش کی ہے کہ ایسے مقامات پر ایک ایسا انتظام ہونا چاہیئے جس کے ذریعہ ایک صوبہ کی اشیاء دوسرے صوبہ کو بھیجنے سے پہلے ان کی جانچ ہو سکے۔

(۲۵) کانفرنس نے سفارش کی ہے کہ ایسے مقامات پر ایک ایسا انتظام ہونا چاہیئے جس کے ذریعہ ایک صوبہ کی اشیاء دوسرے صوبہ کو بھیجنے سے پہلے ان کی جانچ ہو سکے۔

(۲۶) کانفرنس نے سفارش کی ہے کہ ایسے مقامات پر ایک ایسا انتظام ہونا چاہیئے جس کے ذریعہ ایک صوبہ کی اشیاء دوسرے صوبہ کو بھیجنے سے پہلے ان کی جانچ ہو سکے۔

(۲۷) کانفرنس نے سفارش کی ہے کہ ایسے مقامات پر ایک ایسا انتظام ہونا چاہیئے جس کے ذریعہ ایک صوبہ کی اشیاء دوسرے صوبہ کو بھیجنے سے پہلے ان کی جانچ ہو سکے۔

(۲۸) کانفرنس نے سفارش کی ہے کہ ایسے مقامات پر ایک ایسا انتظام ہونا چاہیئے جس کے ذریعہ ایک صوبہ کی اشیاء دوسرے صوبہ کو بھیجنے سے پہلے ان کی جانچ ہو سکے۔

(۲۹) کانفرنس نے سفارش کی ہے کہ ایسے مقامات پر ایک ایسا انتظام ہونا چاہیئے جس کے ذریعہ ایک صوبہ کی اشیاء دوسرے صوبہ کو بھیجنے سے پہلے ان کی جانچ ہو سکے۔

(۳۰) کانفرنس نے سفارش کی ہے کہ ایسے مقامات پر ایک ایسا انتظام ہونا چاہیئے جس کے ذریعہ ایک صوبہ کی اشیاء دوسرے صوبہ کو بھیجنے سے پہلے ان کی جانچ ہو سکے۔

(۳۱) کانفرنس نے سفارش کی ہے کہ ایسے مقامات پر ایک ایسا انتظام ہونا چاہیئے جس کے ذریعہ ایک صوبہ کی اشیاء دوسرے صوبہ کو بھیجنے سے پہلے ان کی جانچ ہو سکے۔

(۳۲) کانفرنس نے سفارش کی ہے کہ ایسے مقامات پر ایک ایسا انتظام ہونا چاہیئے جس کے ذریعہ ایک صوبہ کی اشیاء دوسرے صوبہ کو بھیجنے سے پہلے ان کی جانچ ہو سکے۔

(۳۳) کانفرنس نے سفارش کی ہے کہ ایسے مقامات پر ایک ایسا انتظام ہونا چاہیئے جس کے ذریعہ ایک صوبہ کی اشیاء دوسرے صوبہ کو بھیجنے سے پہلے ان کی جانچ ہو سکے۔

(۳۴) کانفرنس نے سفارش کی ہے کہ ایسے مقامات پر ایک ایسا انتظام ہونا چاہیئے جس کے ذریعہ ایک صوبہ کی اشیاء دوسرے صوبہ کو بھیجنے سے پہلے ان کی جانچ ہو سکے۔

(۳۵) کانفرنس نے سفارش کی ہے کہ ایسے مقامات پر ایک ایسا انتظام ہونا چاہیئے جس کے ذریعہ ایک صوبہ کی اشیاء دوسرے صوبہ کو بھیجنے سے پہلے ان کی جانچ ہو سکے۔

(۳۶) کانفرنس نے سفارش کی ہے کہ ایسے مقامات پر ایک ایسا انتظام ہونا چاہیئے جس کے ذریعہ ایک صوبہ کی اشیاء دوسرے صوبہ کو بھیجنے سے پہلے ان کی جانچ ہو سکے۔

(۳۷) کانفرنس نے سفارش کی ہے کہ ایسے مقامات پر ایک ایسا انتظام ہونا چاہیئے جس کے ذریعہ ایک صوبہ کی اشیاء دوسرے صوبہ کو بھیجنے سے پہلے ان کی جانچ ہو سکے۔

(۳۸) کانفرنس نے سفارش کی ہے کہ ایسے مقامات پر ایک ایسا انتظام ہونا چاہیئے جس کے ذریعہ ایک صوبہ کی اشیاء دوسرے صوبہ کو بھیجنے سے پہلے ان کی جانچ ہو سکے۔

(۳۹) کانفرنس نے سفارش کی ہے کہ ایسے مقامات پر ایک ایسا انتظام ہونا چاہیئے جس کے ذریعہ ایک صوبہ کی اشیاء دوسرے صوبہ کو بھیجنے سے پہلے ان کی جانچ ہو سکے۔

(۴۰) کانفرنس نے سفارش کی ہے کہ ایسے مقامات پر ایک ایسا انتظام ہونا چاہیئے جس کے ذریعہ ایک صوبہ کی اشیاء دوسرے صوبہ کو بھیجنے سے پہلے ان کی جانچ ہو سکے۔

(۴۱) کانفرنس نے سفارش کی ہے کہ ایسے مقامات پر ایک ایسا انتظام ہونا چاہیئے جس کے ذریعہ ایک صوبہ کی اشیاء دوسرے صوبہ کو بھیجنے سے پہلے ان کی جانچ ہو سکے۔

(۴۲) کانفرنس نے سفارش کی ہے کہ ایسے مقامات پر ایک ایسا انتظام ہونا چاہیئے جس کے ذریعہ ایک صوبہ کی اشیاء دوسرے صوبہ کو بھیجنے سے پہلے ان کی جانچ ہو سکے۔

(۴۳) کانفرنس نے سفارش کی ہے کہ ایسے مقامات پر ایک ایسا انتظام ہونا چاہیئے جس کے ذریعہ ایک صوبہ کی اشیاء دوسرے صوبہ کو بھیجنے سے پہلے ان کی جانچ ہو سکے۔

(۴۴) کانفرنس نے سفارش کی ہے کہ ایسے مقامات پر ایک ایسا انتظام ہونا چاہیئے جس کے ذریعہ ایک صوبہ کی اشیاء دوسرے صوبہ کو بھیجنے سے پہلے ان کی جانچ ہو سکے۔

(۴۵) کانفرنس نے سفارش کی ہے کہ ایسے مقامات پر ایک ایسا انتظام ہونا چاہیئے جس کے ذریعہ ایک صوبہ کی اشیاء دوسرے صوبہ کو بھیجنے سے پہلے ان کی جانچ ہو سکے۔

(۴۶) کانفرنس نے سفارش کی ہے کہ ایسے مقامات پر ایک ایسا انتظام ہونا چاہیئے جس کے ذریعہ ایک صوبہ کی اشیاء دوسرے صوبہ کو بھیجنے سے پہلے ان کی جانچ ہو سکے۔

(۴۷) کانفرنس نے سفارش کی ہے کہ ایسے مقامات پر ایک ایسا انتظام ہونا چاہیئے جس کے ذریعہ ایک صوبہ کی اشیاء دوسرے صوبہ کو بھیجنے سے پہلے ان کی جانچ ہو سکے۔

(۴۸) کانفرنس نے سفارش کی ہے کہ ایسے مقامات پر ایک ایسا انتظام ہونا چاہیئے جس کے ذریعہ ایک صوبہ کی اشیاء دوسرے صوبہ کو بھیجنے سے پہلے ان کی جانچ ہو سکے۔

(۴۹) کانفرنس نے سفارش کی ہے کہ ایسے مقامات پر ایک ایسا انتظام ہونا چاہیئے جس کے ذریعہ ایک صوبہ کی اشیاء دوسرے صوبہ کو بھیجنے سے پہلے ان کی جانچ ہو سکے۔

(۵۰) کانفرنس نے سفارش کی ہے کہ ایسے مقامات پر ایک ایسا انتظام ہونا چاہیئے جس کے ذریعہ ایک صوبہ کی اشیاء دوسرے صوبہ کو بھیجنے سے پہلے ان کی جانچ ہو سکے۔

(۵۱) کانفرنس نے سفارش کی ہے کہ ایسے مقامات پر ایک ایسا انتظام ہونا چاہیئے جس کے ذریعہ ایک صوبہ کی اشیاء دوسرے صوبہ کو بھیجنے سے پہلے ان کی جانچ ہو سکے۔

(۵۲) کانفرنس نے سفارش کی ہے کہ ایسے مقامات پر ایک ایسا انتظام ہونا چاہیئے جس کے ذریعہ ایک صوبہ کی اشیاء دوسرے صوبہ کو بھیجنے سے پہلے ان کی جانچ ہو سکے۔

(۵۳) کانفرنس نے سفارش کی ہے کہ ایسے مقامات پر ایک ایسا انتظام ہونا چاہیئے جس کے ذریعہ ایک صوبہ کی اشیاء دوسرے صوبہ کو بھیجنے سے پہلے ان کی جانچ ہو سکے۔

(۵۴) کانفرنس نے سفارش کی ہے کہ ایسے مقامات پر ایک ایسا انتظام ہونا چاہیئے جس کے ذریعہ ایک صوبہ کی اشیاء دوسرے صوبہ کو بھیجنے سے پہلے ان کی جانچ ہو سکے۔

(۵۵) کانفرنس نے سفارش کی ہے کہ ایسے مقامات پر ایک ایسا انتظام ہونا چاہیئے جس کے ذریعہ ایک صوبہ کی اشیاء دوسرے صوبہ کو بھیجنے سے پہلے ان کی جانچ ہو سکے۔

(۵۶) کانفرنس نے سفارش کی ہے کہ ایسے مقامات پر ایک ایسا انتظام ہونا چاہیئے جس کے ذریعہ ایک صوبہ کی اشیاء دوسرے صوبہ کو بھیجنے سے پہلے ان کی جانچ ہو سکے۔

(۵۷) کانفرنس نے سفارش کی ہے کہ ایسے مقامات پر ایک ایسا انتظام ہونا چاہیئے جس کے ذریعہ ایک صوبہ کی اشیاء دوسرے صوبہ کو بھیجنے سے پہلے ان کی جانچ ہو سکے۔

(۵۸) کانفرنس نے سفارش کی ہے کہ ایسے مقامات پر ایک ایسا انتظام ہونا چاہیئے جس کے ذریعہ ایک صوبہ کی اشیاء دوسرے صوبہ کو بھیجنے سے پہلے ان کی جانچ ہو سکے۔

(۵۹) کانفرنس نے سفارش کی ہے کہ ایسے مقامات پر ایک ایسا انتظام ہونا چاہیئے جس کے ذریعہ ایک صوبہ کی اشیاء دوسرے صوبہ کو بھیجنے سے پہلے ان کی جانچ ہو سکے۔

(۶۰) کانفرنس نے سفارش کی ہے کہ ایسے مقامات پر ایک ایسا انتظام ہونا چاہیئے جس کے ذریعہ ایک صوبہ کی اشیاء دوسرے صوبہ کو بھیجنے سے پہلے ان کی جانچ ہو سکے۔

(۶۱) کانفرنس نے سفارش کی ہے کہ ایسے مقامات پر ایک ایسا انتظام ہونا چاہیئے جس کے ذریعہ ایک صوبہ کی اشیاء دوسرے صوبہ کو بھیجنے سے پہلے ان کی جانچ ہو سکے۔

(۶۲) کانفرنس نے سفارش کی ہے کہ ایسے مقامات پر ایک ایسا انتظام ہونا چاہیئے جس کے ذریعہ ایک صوبہ کی اشیاء دوسرے صوبہ کو بھیجنے سے پہلے ان کی جانچ ہو سکے۔

(۶۳) کانفرنس نے سفارش کی ہے کہ ایسے مقامات پر ایک ایسا انتظام ہونا چاہیئے جس کے ذریعہ ایک صوبہ کی اشیاء دوسرے صوبہ کو بھیجنے سے پہلے ان کی جانچ ہو سکے۔

(۶۴) کانفرنس نے سفارش کی ہے کہ ایسے مقامات پر ایک ایسا انتظام ہونا چاہیئے جس کے ذریعہ ایک صوبہ کی اشیاء دوسرے صوبہ کو بھیجنے سے پہلے ان کی جانچ ہو سکے۔

(۶۵) کانفرنس نے سفارش کی ہے کہ ایسے مقامات پر ایک ایسا انتظام ہونا چاہیئے جس کے ذریعہ ایک صوبہ کی اشیاء دوسرے صوبہ کو بھیجنے سے پہلے ان کی جانچ ہو سکے۔

(۶۶) کانفرنس نے سفارش کی ہے کہ ایسے مقامات پر ایک ایسا انتظام ہونا چاہیئے جس کے ذریعہ ایک صوبہ کی اشیاء دوسرے صوبہ کو بھیجنے سے پہلے ان کی جانچ ہو سکے۔

(۶۷) کانفرنس نے سفارش کی ہے کہ ایسے مقامات پر ایک ایسا انتظام ہونا چاہیئے جس کے ذریعہ ایک صوبہ کی اشیاء دوسرے صوبہ کو بھیجنے سے پہلے ان کی جانچ ہو سکے۔

(۶۸) کانفرنس نے سفارش کی ہے کہ ایسے مقامات پر ایک ایسا انتظام ہونا چاہیئے جس کے ذریعہ ایک صوبہ کی اشیاء دوسرے صوبہ کو بھیجنے سے پہلے ان کی جانچ ہو سکے۔

(۶۹) کانفرنس نے سفارش کی ہے کہ ایسے مقامات پر ایک ایسا انتظام ہونا چاہیئے جس کے ذریعہ ایک صوبہ کی اشیاء دوسرے صوبہ کو بھیجنے سے پہلے ان کی جانچ ہو سکے۔

(۷۰) کانفرنس نے سفارش کی ہے کہ ایسے مقامات پر ایک ایسا انتظام ہونا چاہیئے جس کے ذریعہ ایک صوبہ کی اشیاء دوسرے صوبہ کو بھیجنے سے پہلے ان کی جانچ ہو سکے۔

(۷۱) کانفرنس نے سفارش کی ہے کہ ایسے مقامات پر ایک ایسا انتظام ہونا چاہیئے جس کے ذریعہ ایک صوبہ کی اشیاء دوسرے صوبہ کو بھیجنے سے پہلے ان کی جانچ ہو سکے۔

(۷۲) کانفرنس نے سفارش کی ہے کہ ایسے مقامات پر ایک ایسا انتظام ہونا چاہیئے جس کے ذریعہ ایک صوبہ کی اشیاء دوسرے صوبہ کو بھیجنے سے پہلے ان کی جانچ ہو سکے۔

(۷۳) کانفرنس نے سفارش کی ہے کہ ایسے مقامات پر ایک ایسا انتظام ہونا چاہیئے جس کے ذریعہ ایک صوبہ کی اشیاء دوسرے صوبہ کو بھیجنے سے پہلے ان کی جانچ ہو سکے۔

(۷۴) کانفرنس نے سفارش کی ہے کہ ایسے مقامات پر ایک ایسا انتظام ہونا چاہیئے جس کے ذریعہ ایک صوبہ کی اشیاء دوسرے صوبہ کو بھیجنے سے پہلے ان کی جانچ ہو سکے۔

(۷۵) کانفرنس نے سفارش کی ہے کہ ایسے مقامات پر ایک ایسا انتظام ہونا چاہیئے جس کے ذریعہ ایک صوبہ کی اشیاء دوسرے صوبہ کو بھیجنے سے پہلے ان کی جانچ ہو سکے۔

(۷۶) کانفرنس نے سفارش کی ہے کہ ایسے مقامات پر ایک ایسا انتظام ہونا چاہیئے جس کے ذریعہ ایک صوبہ کی اشیاء دوسرے صوبہ کو بھیجنے سے پہلے ان کی جانچ ہو سکے۔

(۷۷) کانفرنس نے سفارش کی ہے کہ ایسے مقامات پر ایک ایسا انتظام ہونا چاہیئے جس کے ذریعہ ایک صوبہ کی اشیاء دوسرے صوبہ کو بھیجنے سے پہلے ان کی جانچ ہو سکے۔

(۷۸) کانفرنس نے سفارش کی ہے کہ ایسے مقامات پر ایک ایسا انتظام ہونا چاہیئے جس کے ذریعہ ایک صوبہ کی اشیاء دوسرے صوبہ کو بھیجنے سے پہلے ان کی جانچ ہو سکے۔

(۷۹) کانفرنس نے سفارش کی ہے کہ ایسے مقامات پر ایک ایسا انتظام ہونا چاہیئے جس کے ذریعہ ایک صوبہ کی اشیاء دوسرے صوبہ کو بھیجنے سے پہلے ان کی جانچ ہو سکے۔

(۸۰) کانفرنس نے سفارش کی ہے کہ ایسے مقامات پر ایک ایسا انتظام ہونا چاہیئے جس کے ذریعہ ایک صوبہ کی اشیاء دوسرے صوبہ کو بھیجنے سے پہلے ان کی جانچ ہو سکے۔

(۸۱) کانفرنس نے سفارش کی ہے کہ ایسے مقامات پر ایک ایسا انتظام ہونا چاہیئے جس کے ذریعہ ایک صوبہ کی اشیاء دوسرے صوبہ کو بھیجنے سے پہلے ان کی جانچ ہو سکے۔

(۸۲) کانفرنس نے سفارش کی ہے کہ ایسے مقامات پر ایک ایسا انتظام ہونا چاہیئے جس کے ذریعہ ایک صوبہ کی اشیاء دوسرے صوبہ کو بھیجنے سے پہلے ان کی جانچ ہو سکے۔

(۸۳) کانفرنس نے سفارش کی ہے کہ ایسے مقامات پر ایک ایسا انتظام ہونا چاہیئے جس کے ذریعہ ایک صوبہ کی اشیاء دوسرے صوبہ کو بھیجنے سے پہلے ان کی جانچ ہو سکے۔

(۸۴) کانفرنس نے سفارش کی ہے کہ ایسے مقامات پر ایک ایسا انتظام ہونا چاہیئے جس کے ذریعہ ایک صوبہ کی اشیاء دوسرے صوبہ کو بھیجنے سے پہلے ان کی جانچ ہو سکے۔

(۸۵) کانفرنس نے سفارش کی ہے کہ ایسے مقامات پر ایک ایسا انتظام ہونا چاہیئے جس کے ذریعہ ایک صوبہ کی اشیاء دوسرے صوبہ کو بھیجنے سے پہلے ان کی جانچ ہو سکے۔

(۸۶) کانفرنس نے سفارش کی ہے کہ ایسے مقامات پر ایک ایسا انتظام ہونا چاہیئے جس کے ذریعہ ایک صوبہ کی اشیاء دوسرے صوبہ کو بھیجنے سے پہلے ان کی جانچ ہو سکے۔

(۸۷) کانفرنس نے سفارش کی ہے کہ ایسے مقامات پر ایک ایسا انتظام ہونا چاہیئے جس کے ذریعہ ایک صوبہ کی اشیاء دوسرے صوبہ کو بھیجنے سے پہلے ان کی جانچ ہو سکے۔

(۸۸) کانفرنس نے سفارش کی ہے کہ ایسے مقامات پر ایک ایسا انتظام ہونا چاہیئے جس کے ذریعہ ایک صوبہ کی اشیاء دوسرے صوبہ کو بھیجنے سے پہلے ان کی جانچ ہو سکے۔

(۸۹) کانفرنس نے سفارش کی ہے کہ ایسے مقامات پر ایک ایسا انتظام ہونا چاہیئے جس کے ذریعہ ایک صوبہ کی اشیاء دوسرے صوبہ کو بھیجنے سے پہلے ان کی جانچ ہو سکے۔

(۹۰) کانفرنس نے سفارش کی ہے کہ ایسے مقامات پر ایک ایسا انتظام ہونا چاہیئے جس کے ذریعہ ایک صوبہ کی اشیاء دوسرے صوبہ کو بھیجنے سے پہلے ان کی جانچ ہو سکے۔

(۹۱) کانفرنس نے سفارش کی ہے کہ ایسے مقامات پر ایک ایسا انتظام ہونا چاہیئے جس کے ذریعہ ایک صوبہ کی اشیاء دوسرے صوبہ کو بھیجنے سے پہلے ان کی جانچ ہو سکے۔

(۹۲) کانفرنس نے سفارش کی ہے کہ ایسے مقامات پر ایک ایسا انتظام ہونا چاہیئے جس کے ذریعہ ایک صوبہ کی اشیاء دوسرے صوبہ کو بھیجنے سے پہلے ان کی جانچ ہو سکے۔

(۹۳) کانفرنس نے سفارش کی ہے کہ ایسے مقامات پر ایک ایسا انتظام ہونا چاہیئے جس کے ذریعہ ایک صوبہ کی اشیاء دوسرے صوبہ کو بھیجنے سے پہلے ان کی جانچ ہو سکے۔

(۹۴) کانفرنس نے سفارش کی ہے کہ ایسے مقامات پر ایک ایسا انتظام ہونا چاہیئے جس کے ذریعہ ایک صوبہ کی اشیاء دوسرے صوبہ کو بھیجنے سے پہلے ان کی جانچ ہو سکے۔

(۹۵) کانفرنس نے سفارش کی ہے کہ ایسے مقامات پر ایک ایسا انتظام ہونا چاہیئے جس کے ذریعہ ایک صوبہ کی اشیاء دوسرے صوبہ کو بھیجنے سے پہلے ان کی جانچ ہو سکے۔

(۹۶) کانفرنس نے سفارش کی ہے کہ ایسے مقامات پر ایک ایسا انتظام ہونا چاہیئے جس کے ذریعہ ایک صوبہ کی اشیاء دوسرے صوبہ کو بھیجنے سے پہلے ان کی جانچ ہو سکے۔

(۹۷) کانفرنس نے سفارش کی ہے کہ ایسے مقامات پر ایک ایسا انتظام ہونا چاہیئے جس کے ذریعہ ایک صوبہ کی اشیاء دوسرے صوبہ کو بھیجنے سے پہلے ان کی جانچ ہو سکے۔

(۹۸) کانفرنس نے سفارش کی ہے کہ ایسے مقامات پر ایک ایسا انتظام ہونا چاہیئے جس کے ذریعہ ایک صوبہ کی اشیاء دوسرے صوبہ کو بھیجنے سے پہلے ان کی جانچ ہو سکے۔

(۹۹) کانفرنس نے سفارش کی ہے کہ ایسے مقامات پر ایک ایسا انتظام ہونا چاہیئے جس کے ذریعہ ایک صوبہ کی اشیاء دوسرے صوبہ کو بھیجنے سے پہلے ان کی جانچ ہو سکے۔

(۱۰۰) کانفرنس نے سفارش کی ہے کہ ایسے مقامات پر ایک ایسا انتظام ہونا چاہیئے جس کے ذریعہ ایک صوبہ کی اشیاء دوسرے صوبہ کو بھیجنے سے پہلے ان کی جانچ ہو سکے۔

(۱۰۱) کانفرنس نے سفارش کی ہے کہ ایسے مقامات پر ایک ایسا انتظام ہونا چاہیئے جس کے ذریعہ ایک صوبہ کی اشیاء دوسرے صوبہ کو بھیجنے سے پہلے ان کی جانچ ہو سکے۔

(۱۰۲) کانفرنس نے سفارش کی ہے کہ ایسے مقامات پر ایک ایسا انتظام ہونا چاہیئے جس کے ذریعہ ایک صوبہ کی اشیاء دوسرے صوبہ کو بھیجنے سے پہلے ان کی جانچ ہو سکے۔

(۱۰۳) کانفرنس نے سفارش کی ہے کہ ایسے مقامات پر ایک ایسا انتظام ہونا چاہیئے جس کے ذریعہ ایک صوبہ کی اشیاء دوسرے صوبہ کو بھیجنے سے پہلے ان کی جانچ ہو سکے۔

(۱۰۴) کانفرنس نے سفارش کی ہے کہ ایسے مقامات پر ایک ایسا انتظام ہونا چاہیئے جس کے ذریعہ ایک صوبہ کی اشیاء دوسرے صوبہ کو بھیجنے سے پہلے ان کی جانچ ہو سکے۔

(۱۰۵) کانفرنس نے سفارش کی ہے کہ ایسے مقامات پر ایک ایسا انتظام ہونا چاہیئے جس کے ذریعہ ایک صوبہ کی اشیاء دوسرے صوبہ کو بھیجنے سے پہلے ان کی جانچ ہو سکے۔

(۱۰۶) کانفرنس نے سفارش کی ہے کہ ایسے مقامات پر ایک ایسا انتظام ہونا چاہیئے جس کے ذریعہ ایک صوبہ کی اشیاء دوسرے صوبہ کو بھیجنے سے پہلے ان کی جانچ ہو سکے۔

(۱۰۷) کانفرنس نے سفارش کی ہے کہ ایسے مقامات پر ایک ایسا انتظام ہونا چاہیئے جس کے ذریعہ ایک صوبہ کی اشیاء دوسرے صوبہ کو بھیجنے سے پہلے ان کی جانچ ہو سکے۔

(۱۰۸) کانفرنس نے سفارش کی ہے کہ ایسے مقامات پر ایک ایسا انتظام ہونا چاہیئے جس کے ذریعہ ایک صوبہ کی اشیاء دوسرے صوبہ کو بھیجنے سے پہلے ان کی جانچ ہو سکے۔

(۱۰۹) کانفرنس نے سفارش کی ہے کہ ایسے مقامات پر ایک ایسا انتظام ہونا چاہیئے جس کے ذریعہ ایک صوبہ کی اشیاء دوسرے صوبہ کو بھیجنے سے پہلے ان کی جانچ ہو سکے۔

(۱۱۰) کانفرنس نے سفارش کی ہے کہ ایسے مقامات پر ایک ایسا انتظام ہونا چاہیئے جس کے ذریعہ ایک صوبہ کی اشیاء دوسرے صوبہ کو بھیجنے سے پہلے ان کی جانچ ہو سکے۔

(۱۱۱) کانفرنس نے سفارش کی ہے کہ ایسے مقامات پر ایک ایسا انتظام ہونا چاہیئے جس کے ذریعہ ایک صوبہ کی اشیاء دوسرے صوبہ کو بھیجنے سے پہلے ان کی جانچ ہو سکے۔

(۱۱۲) کانفرنس نے سفارش کی ہے کہ ایسے مقامات پر ایک ایسا انتظام ہونا چاہیئے جس کے ذریعہ ایک صوبہ کی اشیاء دوسرے صوبہ کو بھیجنے سے پہلے ان کی جانچ ہو سکے۔

(۱۱۳) کانفرنس نے سفارش کی ہے کہ ایسے مقامات پر ایک ایسا انتظام ہونا چاہیئے جس کے ذریعہ ایک صوبہ کی اشیاء دوسرے صوبہ کو بھیجنے سے پہلے ان کی جانچ ہو سکے۔

(۱۱۴) کانفرنس نے سفارش کی ہے کہ ایسے مقامات پر ایک ایسا انتظام ہونا چاہیئے جس کے ذریعہ ایک صوبہ کی اشیاء دوسرے صوبہ کو بھیجنے سے پہلے ان کی جانچ ہو سکے۔

(۱۱۵) کانفرنس نے سفارش کی ہے کہ ایسے مقامات پر ایک ایسا انتظام ہونا چاہیئے جس کے ذریعہ ایک صوبہ کی اشیاء دوسرے صوبہ کو بھیجنے سے پہلے ان کی جانچ ہو سکے۔

(۱۱۶) کانفرنس نے سفارش کی ہے کہ ایسے مقامات پر ایک ایسا انتظام ہونا چاہیئے جس کے ذریعہ ایک صوبہ کی اشیاء دوسرے صوبہ کو بھیجنے سے پہلے ان کی جانچ ہو سکے۔

(۱۱۷) کانفرنس نے سفارش کی ہے کہ ایسے مقامات پر ایک ایسا انتظام ہونا چاہیئے جس کے ذریعہ ایک صوبہ کی اشیاء دوسرے صوبہ کو بھیجنے سے پہلے ان کی جانچ ہو سکے۔

(۱۱۸) کانفرنس نے سفارش کی ہے کہ ایسے مقامات پر ایک ایسا انتظام ہونا چاہیئے جس کے ذریعہ ایک صوبہ کی اشیاء دوسرے صوبہ کو بھیجنے سے پہلے ان کی جانچ ہو سکے۔

(۱۱۹) کانفرنس نے سفارش کی ہے کہ ایسے مقامات پر ایک ایسا انتظام ہونا چاہیئے جس کے ذریعہ ایک صوبہ کی اشیاء دوسرے صوبہ کو بھیجنے سے پہلے ان کی جانچ ہو سکے۔

(۱۲۰) کانفرنس نے سفارش کی ہے کہ ایسے مقامات پر ایک ایسا انتظام ہونا چاہیئے جس کے ذریعہ ایک صوبہ کی اشیاء دوسرے صوبہ کو بھیجنے سے پہلے ان کی جانچ ہو سکے۔

(۱۲۱) کانفرنس نے سفارش کی ہے کہ ایسے مقامات پر ایک ایسا انتظام ہونا چاہیئے جس کے ذریعہ ایک صوبہ کی اشیاء دوسرے صوبہ کو بھیجنے سے پہلے ان کی جانچ ہو سکے۔

(۱۲۲) کانفرنس نے سفارش کی ہے کہ ایسے مقامات پر ایک ایسا انتظام ہونا چاہیئے جس کے ذریعہ ایک صوبہ کی اشیاء دوسرے صوبہ کو بھیجنے سے پہلے ان کی جانچ ہو سکے۔

(۱۲۳) کانفرنس نے سفارش کی ہے کہ ایسے مقامات پر ایک ایسا انتظام ہونا چاہیئے جس کے ذریعہ ایک صوبہ کی اشیاء دوسرے صوبہ کو بھیجنے سے پہلے ان کی جانچ ہو سکے۔

(۱۲۴) کانفرنس ن

نظام کو باقی رکھنے یا نہ رکھنے کا فیصلہ حیدرآباد کے عوام ہی کریں گے

ریاستی کانگریس نے نظام کو تخت سے اتارنے کا فیصلہ نہیں کیا

بمبئی کانفرنس کے بعد ریاستی کانگریس کے صدر کا بیان

بمبئی ۱۰ دسمبر (بکھور) حیدرآباد میں فوجی حکومت کے ختم ہو جانے کے بعد آج پہلی بار اس جگہ عارضی حکومت کے قیام کی خبر آج حیدرآباد اسٹیٹ کانگریس کے صدر سوامی رامانند تیرتھ نے ہوائی اڈہ پر پریس کانفرنس میں بتائی۔ وہ بمبئی میں ریاستی کانگریس کی کانفرنس میں شرکت کے بعد واپس حیدرآباد جا رہے تھے۔ یہ بیان آج شام سوامی رامانند تیرتھ کی سوامی پریس سے ملاقات کے بعد دیا گیا ہے۔

جب ہوائی اڈہ پر پریس آف انڈیا کے نامہ نگار نے سوامی رامانند تیرتھ سے ملاقات کی تو انہوں نے بتایا کہ میں نے مسٹر ولبھ بھائی پٹیل سے حیدرآباد کی موجودہ حالت اور اس کے مستقبل کے بارے میں گفتگو کی ہے۔

ریاست حیدرآباد کے مستقبل کا فیصلہ کرنے کے لئے تین ساتھیوں کا انتخاب کرتے ہوئے سوامی رامانند تیرتھ نے کہا کہ مجھے امید ہے کہ حیدرآباد کے لئے آئین ساز اسمبلی کا انتخاب بالغ رائے دہندگی کے اصول پر ہوگا اور انتخاب شفاف ہوں گے۔

بلیک اور سوال کے جواب میں اسٹیٹ کانگریس کے صدر نے بتایا کہ حیدرآباد میں حالات ایک یا دو ماہ میں معمول پر آجائیں گے۔ اس کے بعد موجودہ فوجی نظام حکومت ختم کر دیا جائے گا اور اس کی جگہ عارضی حکومت قائم کی جائے گی۔

رضا کاروں کے بارے میں ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے سوامی رامانند تیرتھ نے کہا کہ رضا کاروں نے ریاست میں بڑی لوٹ مار مچا رکھی ہے۔ اب جبکہ انہیں ہتھیار رکھ دینے پڑیں گے تو ان میں زبردست بے چینی پھیلے گی۔ حکومت ختم کر دی جائے گی۔

کمیونسٹ اور رضا کار

انہوں نے کہا کہ نئی حکومت کے آغاز میں ریاست کے بعض حصوں میں لوگوں کے خلاف انتقامی کارروائی کا جذبہ پیدا ہو گیا تھا لیکن اسٹیٹ کانگریس کے مخلصانہ اور پرخلوص کام کی وجہ سے یہ جذبہ بہت حد تک ختم ہو گیا ہے۔

جب ان سے کمیونسٹوں کے بارے میں سوال کیا گیا تو انہوں نے کہا کہ کمیونسٹ ریاست کے لئے کوئی مسئلہ نہیں ہیں۔ ان کی تعداد بہت کم ہے اور ان کا اثر بھی بہت کم ہے۔

امروہہ کانفرنس کی صدارت مولانا حبیب الرحمن ہی کریں گے

دہلی کے ممبر قومی حضرت مولانا حفظ الرحمن صاحب نائم نے جمعیۃ علماء ہند کے امروہہ کانفرنس کے صدر کا انتخاب کیا ہے۔ اس کانفرنس کے انعقاد کے سلسلہ میں جس دلیل بیان کا اعلان کر دیا ہے۔

"امروہہ میں جمعیۃ علماء ضلع کا جو اجلاس ۲۰ اور ۲۱ دسمبر کو ہونا ہے اس کی صدارت کے لئے مختلف حضرات کے اسمائے گرامی میں اخبارات میں مختلف خبریں نظر سے گزر رہی ہیں ان میں یہ اعلان ضروری سمجھتا ہوں کہ اس اجلاس کی صدارت کے فرائض حضرت مولانا حبیب الرحمن لدھیانوی انجام دیں گے اور عہدہ محترم اور ذمہ دار کو قبول کرنے پر مجبور کرنا ہمارے لئے بہت بڑی کامیابی ہوگی۔ ہمیں یقین ہے کہ جمعیۃ علماء ضلع مراد آباد کے اس فیصلہ کا پورے دل سے خیر مقدم کرے گی۔"

جنوبی افریقہ کے ہندستانیوں کا مسئلہ

لندن ۱۰ دسمبر۔ ایسوسی ایٹڈ پریس۔ آج پارلیمنٹ میں مسٹر چرچل کی وزارت عظمیٰ کا نام پیش کیا جائے گا۔ ہمارا یہ اندازہ ہے کہ ہندوستان کے لوگوں کو جنوبی افریقہ کے تکلیف دہ حالات کا علم نہیں ہے۔ یہ صرف اس لئے ہے کہ مسٹر اسمٹس کا اس رخ کے متعلق خاموشی کی پالیسی اختیار کرنا ہے۔ ہم ہندوستان کی حکومت سے درخواست کرتے ہیں کہ وہ اسمٹس کی حکومت کے خلاف احتجاج کرے۔ ہم ہندوستان کی حکومت سے درخواست کرتے ہیں کہ وہ اسمٹس کی حکومت کے خلاف احتجاج کرے۔ ہم ہندوستان کی حکومت سے درخواست کرتے ہیں کہ وہ اسمٹس کی حکومت کے خلاف احتجاج کرے۔

پانی کے نل چرانے والا گروہ

تھانہ ۱۰ دسمبر۔ شہر بھیونڈی کے کئی علاقوں میں پانی کی بڑی قلت ہے۔ گزشتہ دنوں کے واقعات کا اطلاع پولیس کو ملی۔ ان پر دس کے سرکل میں سے کنٹریکٹر، تین ٹھیکہ دار گرفتار کئے گئے۔ ان کے قبضہ سے ۱۰ پانی کے نل بھی برآمد ہوئے۔ ان تمام کی ضمانت پر رہائی عمل میں آئی ہے۔ ان کے خلاف مقدمہ چلایا جائے گا۔

یونان میں محاصرہ کی حالت کا اعلان

تھنس ۱۰ دسمبر۔ یونان کی حکومت نے ملک میں محاصرہ کی حالت کا اعلان کیا ہے۔ اس اعلان میں کہا گیا ہے کہ یونان کی حکومت کے خلاف ایک بڑی سازش کا پتہ چلا ہے۔ اس سازش میں کمیونسٹ پارٹی کے لیڈر بھی شامل ہیں۔ ان کو گرفتار کر لیا گیا ہے۔

آتش بازی سے زخمی

محکمۂ برقی کے نوٹیفکیشن کے مطابق دیوالی کی

مفتی اعظم سے ملاقات

کانپور ۱۰ دسمبر۔ نواب صوبائی وزیر اسٹامپ و رجسٹریشن راجگان بندے کل الحاج مفتی سید مظفر حسین صاحب اور اراکین کی حکومت کے وفد نے مسلم لیگ کے صدر سے ملاقات کی۔

ہندوستان کے خلاف سازش کرنیوالوں کو سردار پٹیل کی سخت تنبیہ

بمبئی میں اپنی ۳۰ ویں سالگرہ کے موقع پر نائب وزیر اعظم کی تقریر

بمبئی کے ممبر سربمبئی صوبہ کانگریس کمیٹی کی طرف سے سردار پٹیل نائب وزیر اعظم ہندوستان کی ۷۰ ویں سالگرہ کے موقع پر ایک جلسہ میں تقریر کرتے ہوئے سردار پٹیل نے کہا کہ "ایک زمانہ تھا جب ہم اپنی کوئی بات نہیں منوا سکتے تھے اور ہمیں اس کے لئے ہمیشہ جدوجہد کرنی پڑتی تھی۔ لیکن اب ہم اپنی بات منوا سکتے ہیں۔ اب ہم اپنی بات منوا سکتے ہیں۔ اب ہم اپنی بات منوا سکتے ہیں۔

جمعیۃ علماء کی سرگرمیاں

ممبر سازی کا کام

دہلی ۱۱ اکتوبر۔ جمعیۃ علماء کی ممبر سازی کے سلسلہ میں ضلع وار جو مہم ہر جاری ہے اس کے ذریعہ سے معلوم ہوا ہے کہ ضلع گوڑگانوہ میں ممبر سازی کا کام بہت تیزی سے ہو رہا ہے۔ اور لوگ حق اور جمعیۃ کے ممبر بن رہے ہیں۔ گوڑگانوہ میں ممبر سازی کے سلسلہ میں بیان جناب الحاج مولانا حفظ الرحمٰن صاحب پر دورہ کر رہے ہیں۔

دیگر ریاستوں سے بھی اسی قسم کی اطلاعات موصول ہوئی ہیں جہاں ممبر سازی کا بڑے زور شور سے جاری ہے

یو۔پی کے مختلف اضلاع میں

ممبر سازی کا کام بہت پرجوش طریقہ پر ہو رہا ہے۔ مختلف اضلاع کے ذمہ دار حضرات اس کام میں دلچسپی لے رہے ہیں۔

جمعیۃ علماء ضلع دیوریا کی طرف سے مولانا ابوالوفا صاحب شاہجہانی نے جمعیۃ ممبر سازی کے سلسلہ میں ضلع ڈیلی پہنچ جانے کا ہے۔ انہیں ڈیوٹی کے سلسلوں کو چاہیے کہ وہ جلد سے جلد جمعیۃ کے ممبر ہو جائیں اور اس کا انتظار نہ کریں کہ ضلع جمعیۃ کی طرف سے کوئی رکن آئے تو ممبر بنیں کیونکہ اب وقت بہت تنگ ہے اور ممبر سازی کی میعاد ختم ہو رہی ہے۔ سلسلوں کو چاہیے کہ جمعیۃ کے دفاتر سے رسیدیں لیتے رہیں اور اپنے موصلات اور وصولیابی کے بیانات میں برابر اطلاعات دیتے رہیں۔

ضلع گونڈہ میں ممبر سازی کے سلسلہ میں بیان جناب الحاج مولانا حفظ الرحمٰن صاحب پر دورہ کر رہے ہیں۔

بجا گلپور میں

بھاگلپور کی ایک اطلاع سے معلوم ہوا ہے کہ وہاں ۱۳ اکتوبر کو جمعیۃ علماء ضلع بھاگلپور کی مجلس منتظمہ کا اہم اجلاس مولانا محمد الیاس صاحب صدر ضلع جمعیۃ کی صدارت میں منعقد ہوا۔ مولانا عبدالوحید صاحب نے جمعیۃ علماء کی ابتدائی اور اس کے تنظیمی نقشہ کی وضاحت فرمائی۔ ۱۵ اگست سے ۳۰ نومبر تک ممبر سازی کا کام ختم کرنے اور ضلع کے ایک ایک گاؤں میں جاکر جمعیۃ کا پیغام حق پہنچانے کا فیصلہ کیا گیا۔

مجلس میں جن دیہات کا دورہ کرنے کا فیصلہ کیا گیا ان کے نام حسب ذیل ہیں۔

۱۵ اگست	بھاگلپور
۱۶ اگست	سلطان گنج
۱۷ اگست	کہلگاؤں
۱۸ اگست	بھاگلپور
۱۹ اگست	بھاگلپور
۲۰ اگست	بھاگلپور
۲۱ اگست	بھاگلپور
۲۲ اگست	بھاگلپور
۲۳ اگست	بھاگلپور
۲۴ اگست	بھاگلپور
۲۵ اگست	بھاگلپور
۲۶ اگست	بھاگلپور
۲۷ اگست	بھاگلپور
۲۸ اگست	بھاگلپور
۲۹ اگست	بھاگلپور
۳۰ اگست	بھاگلپور
۳۱ اگست	بھاگلپور

چین کی سرکاری فوجوں نے مکڈن خالی کر دیا

ٹوکیو ۱۲ اکتوبر۔ چین کی سرکاری فوجوں نے منچوریا میں اپنے اہم فوجی مرکز مکڈن کو خالی کر دیا ہے۔ مکڈن جلد ہی کمیونسٹوں کے قبضہ میں آجائے گا۔ کمیونسٹوں نے مکڈن کے مغرب میں ۴۰ میل کے فاصلہ پر شمال میں ریل کی پٹری کو تباہ کر دیا ہے۔ کہا جاتا ہے کہ کمیونسٹ دشمن فوجوں کو مکڈن سے بھاگ کر سرکاری فوجوں کی مدد پہنچنے کا راستہ بند کرنا چاہتے ہیں۔ مکڈن سے بھاگنے والی سرکاری فوجوں کی تعداد ۳۰ ہزار بتائی جاتی ہے۔ ان کے ساتھ ۱۵ ہزار شہری بھی ہیں۔ یہ لوگ ۱۵ میل کے فاصلہ پر ایک جگہ پہنچ گئے ہیں۔ یہ جگہ مکڈن سے ۱۵ میل کے فاصلہ پر ہے۔ ان لوگوں کو ۱۵ میل کا فاصلہ طے کرنے میں ۱۵ گھنٹے لگے۔ ان کے ساتھ ۱۵ ہزار شہری بھی ہیں۔ یہ لوگ ۱۵ میل کے فاصلہ پر ایک جگہ پہنچ گئے ہیں۔ یہ جگہ مکڈن سے ۱۵ میل کے فاصلہ پر ہے۔ ان لوگوں کو ۱۵ میل کا فاصلہ طے کرنے میں ۱۵ گھنٹے لگے۔

پاکستان کی امن و دوستی کی باتیں لغو و بنیاد ہیں

بمبئی کے عام جلسہ میں مسٹر وزیر اعظم سردار پٹیل کی تقریر

بمبئی ۱۲ اکتوبر۔ کل شام چوپاٹی پر ایک عام جلسہ ہوا جس میں ۱۵ لاکھ سے زائد اشخاص شریک ہوئے۔ جناب وزیر اعظم سردار پٹیل نے تقریر کرتے ہوئے وزیر داخلہ ریاست حیدرآباد کے اس بیان کا ذکر کیا جس میں انہوں نے کہا تھا کہ ہندوستان کو بھی ہر وقت خطرہ ہے۔ سردار پٹیل نے کہا کہ ہندوستان کو اس وقت کوئی خطرہ نہیں ہے۔ ہندوستان کی طاقت کو ہر شخص جانتا ہے۔ پاکستان کی طاقت کا بھی ہمیں علم ہے۔ پاکستان کی طاقت کا اندازہ اس سے لگایا جا سکتا ہے کہ وہ کشمیر کے معاملہ میں ہندوستان کا کچھ بگاڑ نہیں سکا۔ پاکستان کی طاقت کا اندازہ اس سے بھی لگایا جا سکتا ہے کہ وہ حیدرآباد کے معاملہ میں ہندوستان کا کچھ بگاڑ نہیں سکا۔ پاکستان کی طاقت کا اندازہ اس سے بھی لگایا جا سکتا ہے کہ وہ جوناگڑھ کشمیر اور حیدرآباد کے معاملہ میں ہندوستان کی حکومت کا کچھ بگاڑ نہیں سکا۔ پاکستان کی طاقت کا اندازہ اس سے بھی لگایا جا سکتا ہے کہ وہ جوناگڑھ کشمیر اور حیدرآباد کے معاملہ میں ہندوستان کی حکومت کا کچھ بگاڑ نہیں سکا۔

کشمیر کا مسئلہ حل ہوتے ہی ہندو پاکستان دوست ہو جائیگے

پریس میں ایک پریس کانفرنس میں وزیر اعظم پاکستان کا بیان

کراچی ۱۲ اکتوبر۔ یہاں ایک پریس کانفرنس میں وزیر اعظم پاکستان نے کہا کہ کشمیر کا مسئلہ حل ہونے کے بعد ہندوستان اور پاکستان میں دوستی قائم ہو جائے گی۔ انہوں نے اعلان کیا کہ پاکستان کشمیر کے مسئلہ کے حل تک ہندوستان میں دوستانہ تعلقات کی زیادہ امید نہیں رکھتا۔ لیاقت علی خاں کے ساتھ اس موقعہ پر سر ظفر اللہ وزیر خارجہ پاکستان بھی موجود تھے۔ اس موقعہ پر ایک صحافی کے سوال کے جواب میں لیاقت علی خاں نے کہا کہ کشمیر کی آزادی کی لڑائی میں ہندوستان کی فوجوں کی شکست کے بعد ہندوستان کی حکومت نے اپنے خیال کا اظہار کیا تھا کہ مجلس تحفظ نے جنگ بندی کے بارے میں اس تیزی کے ساتھ عمل نہیں کیا جیسا کہ اس کو کرنا چاہیے تھا۔ سر ظفر اللہ نے اس سوال کے جواب میں کہا کہ ہندوستان کی حکومت کا یہ کہنا کہ پاکستان کشمیر کے مسئلہ کے حل ہونے تک ہندوستان سے دوستانہ تعلقات کی زیادہ امید نہیں رکھتا، کوئی معقول وجہ نہیں ہے۔ کشمیر کا مسئلہ حل ہوتے ہی ہندو پاکستان دوست ہو جائیں گے۔

۵۵ انسانوں کا قتل

گرفتاری کے لئے دس ہزار روپیہ انعام

کراچی ۱۲ اکتوبر۔ صوبائی حکومت نے ایک مسلح ڈاکو کی گرفتاری کے لئے دس ہزار روپیہ انعام کا اعلان کیا ہے۔ اس مسلح کا نام بتایا جاتا ہے۔ اس مسلح نے ۱۵ مسلمانوں کے ایک گاؤں کے قریب ایک ٹرک کو روکا۔ ایک ٹرک میں سوار ۱۵ مسلمانوں کو ایک پارسی بس میں جبراً منتقل کر دیا اور ان کو ٹرک سمیت آگ لگا دی۔ ۱۵ مسلمان جل کر ہلاک ہو گئے۔ ۱۵ مسلمان بری طرح زخمی ہوئے۔ ۱۵ مسلمان بچ گئے۔ ۱۵ مسلمان لاپتہ ہیں۔ ۱۵ مسلمان ابھی تک ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔ ۱۵ مسلمان ابھی تک ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔

ہندوستان کے مزید ہوائی اڈے

بمبئی ۱۲ اکتوبر۔ پرلیمنٹ سیکرٹری مسٹر ہوائی جہاز آج ہندوستان پہنچ گئے۔ ہاں سے وہ کراچی جائیں گے۔ ہندوستان کے ہوائی اڈے کو دیکھنے کے بعد وہ برطانیہ سے خریدے جانے والے طیارے کو دیکھنے کے لئے کراچی جائیں گے۔ ہندوستان کے ہوائی اڈے کو دیکھنے کے بعد وہ برطانیہ سے خریدے جانے والے طیارے کو دیکھنے کے لئے کراچی جائیں گے۔

ایڈیٹر کے نام خطوط

اس لئے عوام کا فرض ہے کہ ان کی ہر ممکن مدد کریں۔

سوال یہ ہے کہ ہم طرف فوجی ہڑتال کی دھمکی کا حکومت کے بہتر نتائج دل و دماغ کو نہیں ہے اور اس کی ہر بات میں سے فریب ہی نظر آتا ہے۔ لیکن دوسری طرف ہندی کے سوشلسٹ اخبار نے اپیل کی ہے کہ اس سے ڈرنا نہیں چاہیے۔ حضرت عیسیٰ نے کہا ہے کہ ہم کو ہر ممکن کوشش کرنی چاہیے۔

مجھے مرزا محمد عزیز میرٹھ کے شاعر کی نظم یاد آتی ہے۔

قاسم رضوی احمد نگر جیل میں نظر بند ہیں

بمبئی کے ایک اخبار کا انکشاف

پونہ کے ساتھ ۱۲ ستمبر کو جیل خانہ کی گرفتاری کے متعلق بمبئی کے ایک شہری سفر کے کہا ہے کہ اس نے اخبار کے لکھنے کو کہ قاسم رضوی کو پونہ کے جیل خانہ سے گرفتار کیا گیا تھا۔ یہ بات صحیح نہیں ہے۔ قاسم رضوی کو احمد نگر جیل میں نظر بند کیا گیا ہے۔ اس نے کہا کہ قاسم رضوی کو پونہ کے جیل خانہ سے گرفتار کیا گیا تھا۔ یہ بات صحیح نہیں ہے۔ قاسم رضوی کو احمد نگر جیل میں نظر بند کیا گیا ہے۔

بجنیٹ آباد گجرولہ ریلوے لائن کی تعمیر

ضلع بجنور کے باشندوں کا مطالبہ

بجنور۔ ۱۵ اکتوبر۔ بجنیٹ آباد سے گجرولہ جنکشن تک جو ریلوے لائن زیر تعمیر ہے اس کی تعمیر کے بارے میں ضلع بجنور کے باشندوں نے مطالبہ کیا ہے کہ اس لائن کو جلد سے جلد مکمل کیا جائے۔ اس لائن کے مکمل ہونے سے بجنور کے باشندوں کو بہت فائدہ ہوگا۔

بناسپتی دودھ

کیا بناسپتی گھی تو نہیں سنا تھا یہ بناسپتی دودھ کیا بلا ہے؟ اس عنوان کو دیکھتے ہی آپ کے دل میں یہ سوال پیدا ہوگا۔ بناسپتی دودھ کا نام سنتے ہی آپ کے ذہن میں یہ خیال پیدا ہوگا کہ شاید یہ بھی بناسپتی گھی کے مماثل کوئی چیز ہے۔ لیکن ایسا نہیں ہے۔ بناسپتی دودھ کا نام سنتے ہی آپ کے ذہن میں یہ خیال پیدا ہوگا کہ شاید یہ بھی بناسپتی گھی کے مماثل کوئی چیز ہے۔ لیکن ایسا نہیں ہے۔

پاکستان اور عرب ممالک میں سیاسی تعلقات موجود ہیں

ایک پریس کانفرنس میں مسٹر لیاقت علیخاں کی وضاحت

پیرس ۳۱ اکتوبر۔ گزشتہ شب پاکستان کے وزیراعظم نے اپنی دس کی منٹقہ کا روانی معلوم پریس ہے، عرب ریاستوں کے متعلق پاکستان کے رویہ کا اظہار کیا۔ اس سوال کے جواب میں کہ کیا وہ عرب ممالک اور پاکستان کے مابین مشترکہ سیاسی تعلقات کی نشاندہی کریں گے۔ مسٹر لیاقت علیخاں نے کہا: ہمارے درمیان مشترکہ سیاسی تعلقات موجود ہیں اس لئے کہ ہم مسلمان ہیں وہ مشرقی بعید میں ہمارے پڑوسی ہیں اور اس وقت بہت اہم ملاک کی حیثیت رکھتے ہیں اس وقت مغرب اور ہمارے درمیان مشرقی وسطیٰ ایک پل کی حیثیت رکھتا ہے اور دنیا کی سیاست میں اسکی خاص اہمیت ہے ان ملاک کے ساتھ ہمارا دائمی اور قریبی تعلق ہے۔

ایک نامہ نگار نے دریافت کیا کہ کیا ایسے ملاک کی لیگ زیر غور ہے جس میں تمام عربی ملاک اور پاکستان شامل ہوں؟ وزیراعظم نے جواب دیا "ملاک تو اس وقت بھی موجود ہے ہم ایک دوسرے کے حلیف ہیں اگر آپ کا مطلب یہ ہے کہ کوئی ایسی ملاک بنائی جائے جس کی کوئی سیاسی اسکیم زیر غور نہیں ہے جہاں تک آپ کو معلوم ہے پاکستان دوستانہ کا ایک ممبر ہے اور یہ ظاہر ہے کہ کوئی مسلم ملاک نہیں ہے"۔

سندھ چین کے متعلق ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے آپ نے کہا: قدرتی طور پر ہم اس بات کے حامی ہیں کہ چین کو سلامتی کونسل میں نمائندگی ملنی چاہئے۔ ہم نے ہمیشہ اس کی حمایت کی ہے اور ہم سمجھتے ہیں کہ اس کا حق ہے کہ اسے سلامتی کونسل میں نمائندگی ملنی چاہئے۔ ہم نے ہمیشہ اس کی حمایت کی ہے اور ہم سمجھتے ہیں کہ اس کا حق ہے کہ اسے سلامتی کونسل میں نمائندگی ملنی چاہئے۔

مسٹر چودھری نے چار قوموں کی تجویز کی بڑی سندھ مدے حمایت کی اور کہا دو کروڑ پچاس لاکھ ڈالر کی لاکھ ممبروں کے اخراجات کے لئے دیئے جائیں جو دسمبر سے ۳۱ اگست تک خرچ ہوں۔

پاکستان کی مثال

انھوں نے کہا ایک سال تین ہندسے ساڑھے چھ مہاجرین مغربی پاکستان آگئے تھے۔ اور ریاست کے ذرائع پر زبردست بوجھ پڑا تھا لیکن اس کے باوجود کہ اس وقت ہم کو مشکلات کا سامنا تھا اور ہماری ریاست نئی نئی قائم ہوئی تھی۔ لیکن ہم نے جرشش وہمت سے اس کا مقابلہ کیا اور اب صرف ۱۰ لاکھ پناہ گزیں بسانے باقی رہ گئے ہیں"۔

بعد میں ایک پندرہ اقوام کی جن میں ہندوستان اور چین بھی شامل ہیں ایک سب کمیٹی مقرر کی گئی جو یہ چندہ جمع کرے گی۔

ایشیا کے لئے اقتصادی کمیشن

کولمبو یکم نومبر: ایشیا اور مشرق کے ملکوں کے لئے اقتصادی کمیشن کا افتتاحی اجلاس آسٹریلیا پرتھ کے مقام پر ۲۹ نومبر کو شروع ہوگا لنکا سے اس اجلاس میں حصہ لینے کے لئے نمائندے بھیجے جائیں گے۔ اس اجلاس میں ایشیا اور مشرق کے ملکوں میں تجارتی سہولتیں مہیا کرنے اور سیلون پر کنٹرول کرنے سے متعلق مسائل پر غور کیا جائے گا۔

پانچ لاکھ عرب پناہ گزینوں کیلئے اقوام متحدہ کی امداد

اقوام متحدہ کی سب کمیٹی میں نمائندہ پاکستان کی پرجوش تقریر

پیرس یکم نومبر۔ پاکستان کے نمائندہ مسٹر ظفر حسین نے مذہب اور انسانیت کی سب کمیٹی کے اجلاس میں تقریر کرتے ہوئے کہا کہ پانچ لاکھ عربوں کی تباہ حالی جنرل اسمبلی کے تقسیم فلسطین کے فیصلہ کے نتیجہ میں ہے تقسیم فلسطین کے متعلق کے نتائج کو پوری طرح برداشت کرنا چاہئے۔ اقوام متحدہ کا فرض ہے کہ وہ فلسطینی پناہ گزینوں کو بسانے اور ہر ممکن طریقے سے ان کو سابقہ حال پر واپس لانے کا کام کرے۔ اور اگر ممکن ہو تو ان کا سابقہ معیار زندگی بحال کردے۔

مسٹر چودھری نے چار قوموں کی تجویز کی بڑی سندھ مدے حمایت کی اور کہا دو کروڑ پچاس لاکھ ڈالر کی لاکھ ممبروں کے اخراجات کے لئے دیئے جائیں جو دسمبر سے ۳۱ اگست تک خرچ ہوں۔

پاکستان کی مثال

انھوں نے کہا ایک سال تین ہندسے ساڑھے چھ مہاجرین مغربی پاکستان آگئے تھے۔ اور ریاست کے ذرائع پر زبردست بوجھ پڑا تھا لیکن اس کے باوجود کہ اس وقت ہم کو مشکلات کا سامنا تھا اور ہماری ریاست نئی نئی قائم ہوئی تھی۔ لیکن ہم نے جرشش وہمت سے اس کا مقابلہ کیا اور اب صرف ۱۰ لاکھ پناہ گزیں بسانے باقی رہ گئے ہیں"۔

بعد میں ایک پندرہ اقوام کی جن میں ہندوستان اور چین بھی شامل ہیں ایک سب کمیٹی مقرر کی گئی جو یہ چندہ جمع کرے گی۔

ایشیا کے لئے اقتصادی کمیشن

کولمبو یکم نومبر: ایشیا اور مشرق کے ملکوں کے لئے اقتصادی کمیشن کا افتتاحی اجلاس آسٹریلیا پرتھ کے مقام پر ۲۹ نومبر کو شروع ہوگا لنکا سے اس اجلاس میں حصہ لینے کے لئے نمائندے بھیجے جائیں گے۔ اس اجلاس میں ایشیا اور مشرق کے ملکوں میں تجارتی سہولتیں مہیا کرنے اور سیلون پر کنٹرول کرنے سے متعلق مسائل پر غور کیا جائے گا۔

ملکان پر کمیونسٹوں کا قبضہ

(صفحہ اول کالم ۴ سے آگے)

[illegible] ہندوستان اور امریکہ سے مزید امداد چاہیں [illegible]

کہا جاتا ہے کہ وسط [illegible] چوڑی کی دکان میں اسرکی نمائندگی میں [illegible] ہوگئی۔ کمونسٹ ان کی [illegible] کے ساتھ ہیں۔ ان باغیوں کے اور [illegible] ہوگئے ہیں۔ ان کو [illegible] مشاہدین نے بہترین سپاہی قرار دیا ہے۔ ان کو [illegible] یہ بھی خیال ہے کہ [illegible] حکومت بغاوت کو [illegible] کے ذریعہ اپنی [illegible] کی کوشش کر رہی ہے۔

[illegible] معلوم ہوتا ہے کہ اب [illegible] کو اپنے قبضہ میں [illegible] کی کوشش کرے گی۔ [illegible] پر [illegible] ہیں۔

مصر کا ہندی سفیر قاہرہ میں

قاہرہ۔ یکم نومبر۔ مصر کے پاسی حلقوں میں [illegible] طرف پاکستان [illegible] مقیم مصری سفیر کے قاہرہ واپس آنے کو بڑی اہمیت دی جارہی ہے۔ کہا جاتا ہے کہ سرحدوں کے بارے میں برطانوی گفت وشنید سے مصری حکام کو مطلع کریں گے۔ جس لوگوں کا کہنا ہے کہ اس سفر کے بعد سے سوڈان کے بارے میں مصر کا رویہ [illegible]

اخبار الجمہ نے آج کل سیاسی [illegible] ایک بیان شائع کیا ہے جس میں انھوں نے کہا کہ گفت وشنید ضروری ہے کہ [illegible] ہے۔ اور صرف گفت وشنید کے ذریعہ ہی یہ مسئلہ حل ہو سکتا ہے۔

روانگی سے پیشتر مولانا حسین احمد مدنی نے یونائیٹڈ پریس آف انڈیا کے نامہ نگار سے ان کو بیان دیتے ہوئے کہا تھا کہ مجھے یہ اعلان کرتے ہوئے بڑی مسرت ہے کہ مسلمانان آسام پوری طرح یہ کانگریس کے ساتھ ہیں اور ملک و وطن کی خدمت کرنا چاہتے ہیں۔

نامہ نگار کے ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے مولانا مدنی نے کہا کہ جمعیت علماء ہند کے بانی کا خیال تھا کہ مجھے یہ بتانے کی ضرورت نہیں بتا سکتے کہ آیا جمعیت علماء آئندہ انتخابات میں حصہ لے گی یا نہیں۔

آگے چل کر مولانا مدنی نے نامہ نگار کو بتایا کہ جہاں تک جمعیت علماء کا سوال ہے وہ حصول آزادی کے بعد سیاسی جماعت نہیں رہی ہے۔

اگر ہم مذہبی اصولوں پر چلیں تو ہندو مسلمانوں میں کوئی تفریق نہیں ہو سکتی

گوہاٹی کے کرزن ہال میں شیخ الاسلام مولانا مدنی کی تقریر

گوہاٹی۔ یکم نومبر۔ گزشتہ شام کرزن ہال میں ایک عام جلسہ میں تقریر کرتے ہوئے شیخ الاسلام مولانا سید حسین احمد مدنی صدر جمعیۃ علماء ہند نے کہا کہ اگر تمام لوگ مذہبی اصولوں پر چلیں اور ان کی پوری طرح پابندی کریں تو ہندو مسلمان کے درمیان کوئی تفریق نہیں ہو سکتی۔ آپ نے کہا کہ ماضی کو بھلا کر انہیں ملک کے تعمیری کاموں میں لگ جانا چاہئے۔

[illegible] ہندوستان کی تاریخ کا ذکر کرتے ہوئے مولانا مدنی نے کہا کہ [illegible] ہندوستان کے مسلمان اور ہندو [illegible]

[illegible] کے [illegible] میں [illegible] کرتے ہیں۔

[illegible] ایک اور مسجد [illegible] کہ ترکی کی جامع مسجد [illegible] ہندوستان کے مسلمانوں سے [illegible] کی [illegible] کرنے کی [illegible] کہا۔ آپ نے کہا کہ اسلام دنیا میں [illegible] ہے [illegible] ہندوستان کو [illegible] کرنا چاہئے۔

[illegible] کے [illegible] کے [illegible] کے [

رجسٹرڈ ڈی، نمبر ۹۷ — قائم کردہ سنہ ۱۹۲۵ع

سالانہ قیمت
چالیس روپے
ششماہی بیس روپے
سہ ماہی گیارہ روپے

روزانہ
الجمعیات
اپنے شہر کے ایجنٹ سے طلب کیجئے

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان
روزنامہ
الجمعیۃ
اعتصموا بحبل اللہ جمیعا
ایڈیٹر محمد عثمان فارقلیط

تار کا پتہ، الجمعیۃ دہلی — فون نمبر ۵۸۵۵

قیمت فی پرچہ دو آنے | جلد ۳۰ | دہلی یوم جمعرات یکم محرم الحرام ۱۳۶۸ ہجری مطابق ۴ نومبر ۱۹۴۸ء | نمبر ۴۰ | ہفت روزہ سیاسی جہاز ڈاک آنہ

امریکہ میں صدر کا انتخاب شروع ہو گیا تیرہ کروڑ پانچ لاکھ ووٹر ووٹ ڈالیں گے

مسٹر ڈیوی کامیاب ہونگے۔ امریکن اخبارات کی متفقہ رائے
لیکن صدر ٹرومین کو اپنی کامیابی کا یقین ہے

واشنگٹن۔ ۲ نومبر: آج امریکہ میں صدارت کا انتخاب عمل میں آرہا ہے۔ اس عہدہ کے دو امیدواروں میں سے ایک کے نام یہ ہیں۔ (۱) صدر مسٹر ٹرومین۔ (۲) مسٹر ڈیوی۔ (۳) سر جیری ولیس۔

مسٹر ٹرومین ڈیموکریٹک پارٹی کے امیدوار ہیں۔ ڈیموکریٹک پارٹی کے حق میں ۲۸ ریاستیں ہیں جن کا تعلق امریکہ کی سول وار سے ہے۔ یہ ریاستیں اس وقت سے ڈیموکریٹک پارٹی کے حق میں ہیں۔ ۲۲ ریاستیں امریکہ کی ۲۲ ویں صدر ہیں۔ صدارت کے دوسرے امیدوار مسٹر ڈیوی ہیں۔ یہ ۲ مارچ ۱۹۰۲ء کو پیدا ہوئے تھے۔ ری پبلکن پارٹی کے حق رکھتے ہیں اور کیلی فورنیا کی ریاست کے گورنر ہیں۔

سر جیری ولیس ۱۸۷۳ء میں پیدا ہوئے تھے۔ وہ لبرل پارٹی کے حق رکھتے ہیں۔

سلطنت برطانیہ کا خاتمہ

ویسٹ منسٹر ۲ نومبر: مسز اشراف کرپس نے ۱۹۲۵ء میں ایک بیان میں کہا تھا کہ سوشلزم کے لئے ضروری ہے کہ برطانوی سلطنت کو ختم کر دیا جائے۔ کل ان سے ایک نامہ نگار نے سوال کیا کہ کیا وہ اب بھی یہی رائے رکھتی ہیں۔ انہوں نے کہا ہاں میری یہی رائے ہے اور ہمیں ہندوستان، پاکستان، برما میں کیا بعض لوگوں کا خیال ہے کہ ہندوستان میں۔ لیکن چھوڑ کر ہم نے غلطی کی ہے اور ہم اس طرح دوسرے ملکوں سے تعلقات قائم نہیں رکھ سکتے۔ لیکن میرا خیال

وائنا کے قریب ایک امریکی افسر کی ہلاکت
کیا روسیوں پر اس قتل کی ذمہ داری ہے؟

جاننا ۲ نومبر: وائنا کی ایک اطلاع میں بتایا گیا ہے کہ گذشتہ شام کو ۶ بجے کے قریب ایک امریکی افسر کرنل ولیس اپنی کار میں سوار ہو کر وائنا کے ایک مضافاتی علاقہ سے گزر رہا تھا کہ اچانک ایک جیپ میں سوار روسی سپاہیوں نے اس کی کار کو روک لیا۔ اس کے بعد کرنل ولیس کو جیپ میں بٹھا کر روسی علاقہ کی طرف لے گئے۔ کرنل ولیس کے ساتھ ایک اور امریکی افسر بھی تھا۔ وہ اس کی کار میں بیٹھا ہوا تھا کہ یہ واقعہ پیش آیا۔ اس کے بعد کرنل ولیس کی کار کو روسی سپاہی ایک طرف لے گئے۔ اس کے بعد کرنل ولیس کا کچھ پتہ نہیں چلا۔ اس کے ساتھی افسر نے واپس آکر اس واقعہ کی اطلاع دی۔ اس کے بعد امریکی فوج کے افسر نے روسی علاقہ میں جا کر کرنل ولیس کا پتہ لگانے کی کوشش کی۔ لیکن ناکام رہے۔ اس کے بعد امریکی فوج کے افسر نے روسی فوج کے افسر سے ملاقات کی۔ اس نے بھی کرنل ولیس کا پتہ لگانے کی کوشش کی۔ لیکن ناکام رہا۔ اس کے بعد امریکی فوج کے افسر نے روسی فوج کے افسر سے ملاقات کی۔ اس نے بھی کرنل ولیس کا پتہ لگانے کی کوشش کی۔ لیکن ناکام رہا۔

ہزامین ایک ہسپتال پر باغیوں کا حملہ
دیہاتیوں میں محصول ادا نہ کرنے کی تحریک

رنگون ۲ نومبر: حکومت برما کے ایک کیرن ترجمان نے کوشالے کے ۳۰ میل جنوب مشرق کی طرف باغیوں کے ایک ہسپتال پر حملہ کرنے کی تصدیق کی ہے۔ کیرن کا کہنا ہے کہ شالے کے حرب علیحدگی پسند کیرن کے قصبہ پر باغیوں کے حملہ کی اطلاع ملی ہے۔ اس حملہ میں ۱۰ کیرن ہلاک ہوئے۔ باغیوں نے ۲۰ کیرن کو گرفتار کر لیا۔ کیرن کا کہنا ہے کہ باغیوں نے ہسپتال کے ۲ ڈاکٹروں کو بھی گرفتار کر لیا۔ کیرن کا کہنا ہے کہ باغیوں نے ہسپتال کے ۲ ڈاکٹروں کو بھی گرفتار کر لیا۔

جودھپور ریلوے کے معاملہ پر ہندو پاکستان میں گفت و شنید

کراچی ۲ نومبر: معلوم ہوا ہے کہ ۲۰ نومبر کو ہندو پاکستان کے درمیان جودھپور ریلوے کے معاملہ پر گفت و شنید ہوگی۔ اس کے لئے ہندو پاکستان کے نمائندے دہلی جائیں گے۔

پاکستان کا ایک وفد بھی جودھپور جائے گا۔ اس وفد کا کام یہ ہوگا کہ وہ جودھپور کے حکام سے ملاقات کرے۔

کراچی ۲ نومبر: ہندو پاکستان کے ریلوے کے درمیان ہونے والے سمجھوتہ کے مطابق

روزنامہ
الجمعیۃ
دہلی
۴ نومبر ۱۹۴۸ء

اچھی باتیں

والذین۔ تا۔ کراما۔ (پ ۱۹ ع ۴)

رحمان کے بندے وہ ہیں جو جھوٹی گواہی نہیں دیتے اور جب انہیں کسی لغویات سے پالا پڑتا ہے، تو وہ بزرگانہ انداز سے گزر جاتے ہیں۔

جھوٹی گواہی دینا بدترین قسم کی رذالت ہے جھوٹی شہادت سے کسی مجرم کی حمایت کرنا یا کسی بے گناہ کو مجرم بنا دینا دونوں برابر ہیں۔ مجرموں کو قرار واقعی سزا ملنی چاہیے اگر بے گناہوں کو مجرم بنانے سے پرہیز کرنا چاہیے مومن اور خدا رسیدہ لوگوں کا طرز دیکھتے ہیں تو خود کسی لغویت کا اظہار نہیں کرتے بلکہ اس کے علاج میں اپنی بزرگی اور دانائی کو کام میں لاتے ہیں اور اپنی نیکیوں سے بدی کو دور کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔

مسٹر جناح کی زندگی سے سبق

(مسٹر منشر دلا۔ ایڈیٹر ہمدرد)

مسٹر جناح کی زندگی اور ان کی عملی خصوصیات پر ہندوؤں بالخصوص نام نہاد ترقی پسند قوت کے سنداروں کو غور کرنا چاہیے اور ان سے سبق لینا چاہیے۔

وہ کاٹھیاواڑ کی خوجہ قوم میں پیدا ہوئے تھے قوم خوجہ کی خصوصیت ایک خاص مذہبی فرقہ کی تابعداری ہے۔ اس فرقہ میں ہندو دھرم اور اسلام کے مجموعہ کا دلچسپ مرکب پایا جاتا ہے۔ شاید اس کے بانی کا مقصد مسلمان داعی صاحب کو اپنی سمجھ کے مطابق چلانے کا بھی رہا ہو۔ ان کے یہاں رسم و رواج، دھرم شاستر کی نوعیت کا دخل بہت حد تک ہندوؤں جیسے ہی ہوتے ہیں۔ مثلاً جنمپتری (جو اچھی لکھا جاتا ہے) شادی، سگائی (دھرم شی) پرشوتم لالجی، سونی لال ہری وغیرہ۔ ان کی گھر علوم و مذہبی تاریخ نہ تھا مس۔ اگر ڈرون جین کی جگہ کسی اور بیرسٹر کا انتخاب ہوا تو یقیناً اس کا اثر مشرق بعید اور مشرق وسطیٰ کی پالیسی پر پڑے گا، آج جین فلسطین اور روس کے بارے میں کوئی نیا نقشہ تیار کیا جائے گا لیکن اگر ڈرون جین پھنسے ہوئے تو امریکہ کی خارجہ پالیسی بحال قائم رہتی اور جو مسائل (جو ہمارے لئے بڑے اہم اور زیادہ اہم ہیں گے، خصوصاً فلسطین اور برلن کا معاملہ زیادہ نازک صورت اختیار کرے گا۔ اگر یہ صدارت کے ہر امیدوار نے نسلی اختیار کو ختم قائم کرنے کا وعدہ کیا ہے لیکن امید نہیں کہ کامیابی کے بعد ریکن حکومتیں کو اس آزادی سے حصہ مل سکے گا جس کا وعدہ کیا تھا۔ بہرحال وہ انسانی حقوق کے ہم پر ہمیشہ پیش پیش رہے ہیں۔ بہرحال امریکی انتخاب کا یہ حصہ بھی ختم ہونے والا ہے اس کے بعد اندازہ ہو سکے گا کہ ان الاقوامی مسائل پر اس کا کیا اثر پڑتا ہے۔

چین!

چین کی خانہ جنگی کا قصہ بھی عجیب ہے۔ امریکہ کی بیش بہا امداد کے باوجود قومی حکومت پسپا ہو رہی ہے اور کمیونسٹ فوجوں کی پیشقدمی جاری ہے۔ شمالی چین پر کمیونسٹوں کا مکمل قبضہ ہو چکا ہے دوسرے حصے ان کی آمد کا انتظار کر رہے ہیں اور بیشتر تو غیر معمولی حیرت کے ساتھ سنی جائے گی کہ مکڈن بھی قومی حکومت کے ہاتھ سے نکل گیا جو اس کے لئے ایک زبردست فوجی چوکی تھا۔ اس کے بعد دوسرے مقامات کی باری ہے اور شاید ۱۹۴۹ء کے اندر ہم سن لیں گے کہ پورے چین پر کمیونسٹ غالب آ گئے اور چیانگ کائی شیک کو امریکہ کی امداد نہ بچا سکی! اس حادثہ میں مشرقی ممالک کے لئے بڑی عبرت ہے، اور جنتا خیال ہے کہ امریکہ کی مالی امداد انہیں پناہ دے سکے گی وہ جس قدر جلد اپنی اصلاح کر لیں اتنا ہی بہتر ہے۔

زندگی کی منطق

سر والنٹین شیرل نے جو مکتوب ارسال کیا ہے اس میں یہ نکتہ ہم سب کی توجہ کا مستحق ہے کہ ہم نے انگریزوں کی مخالفت کی اور اس عداوت کی دھن سے ہم غیر محاط ہو گئے اور نرم کھلاڑی اور شیریں کلامی کے فن کو ہاتھ سے دے بیٹھے۔ بلکہ لوگ تو زبان پر قابو نہیں رکھتے اور بعض ایسے ہیں جو اپنی عقلیوں کو متوازیت پسندی اور فقروں کی چستی میں چھپانا چاہتے ہیں، ہمیں چاہیئے کہ اس عادت کو اب ترک کر دیں۔

مخالف مذاہب کا یہ نفسیاتی تجزیہ ایک ایسی حقیقت ہے جس سے ہم انکار نہیں کر سکتے۔ تیغ کشائی کا زمانہ اب گذر، جھوٹی اور بے تکی نظم جاری سیاست کو کمزور کر رہی ہے۔ ہمارے لیڈروں کو چاہیئے کہ وہ اپنے لوگوں کو سوچنے، سمجھنے اور غور کرنے کا موقع دیں۔ ہمارے لوگ سوچنے، سمجھنے اور غور کرنے کا مادہ کھو بیٹھے ہیں۔ ان کے لئے گورنر جنرل کا پیدا شادی کی ایک متحد اور خاموشی کا ایک معیار قرار پا سکتا ہے!

امریکہ میں انتخاب

امریکہ میں صدارت کا مسئلہ انتخاب کے ذریعہ اسی ہفتہ میں طے ہونے والا ہے اگر کچھ نہیں کہا جا سکتا کہ ۲۰ نومبر کو آخر میں کس کے سر سہرا بندھے گا صدارت کے امیدوار ہاری ہیں، مسٹر ٹرومین گورنر ڈیوی، مسٹر والیس، گورنر تھرمنڈ اور

سیاسیات کے قلم سے

معاصر بینجیت نگاہ کے ایڈیٹر کو شکایت ہے کہ ہندوستان کا پریس ہندوؤں کی مخالفت کرتا ہے مسلمانوں کے خلاف بے بنیاد لکھتا ہے [illegible] کا کوئی اخبار اکھنڈ ہندی کا [illegible] پکڑو (گرفتار یہ بھی کوئی جانور ہے) ہندی کا [illegible] اردو کا ہے، انگریزی کا ہے، گجراتی کا [illegible] مرہٹی کا، بنگلہ کا ہو، آسامی کا ہو [illegible] نیشنلسٹ ہے، ہماری پریس کانفرنس [illegible] ایک اخبار میں مسلمانوں کا پتا نشان نہیں ہوا ہے۔

[illegible] معاصر موصوف نے دوسری زبانوں کو کیوں چھیڑ دیا حالانکہ ان زبانوں میں بھی اخبار شائع ہوتے ہیں اور جب شائع ہوتے ہیں تو یقیناً وہ مسلمانوں کے خلاف بھی لکھتے ہوں گے — سات زبانوں کے اخبار مسلمانوں کے خلاف دشمنانہ محاذ بنائے ہوئے ہیں دوسرے اپنی برادری سے کیسے الگ رہ سکتے ہیں — معلوم ہوتا ہے تصورات کو تجسیم کرتے وقت ان اخباروں کے نام ایڈیٹر صاحب کے ذہن میں نہیں آئے اور یا کوئی بیرونی کتاب ان کے ہاتھ نہیں لگی [illegible] سے پتہ چلتا کہ ان کے ہندو [illegible] کسی زبان میں ہیں۔

[illegible] میں معاصر موصوف نے 'محاذ' کے بارے میں تعجب کا اظہار کرتے ہوئے معاصر اخبار کو حکومت کا ترجمان قرار دیا ہے۔ اور [illegible] کے لئے مسلمانوں کو مشورہ دیا ہے کہ وہ [illegible] کے ساتھ مل کر ایک ہندو مسلم کے دوغلہ شہری ہیں جس طرح کوئی ایک ہے ایک نوکیل ٹوپی والا ہندو ہو سکتا ہے [illegible] مسلمان ہیں اگر قربانی دینی چاہئے۔ کیا قربانی دینی چاہئے، معاصر اس کی پوری وضاحت نہیں کی لیکن یہ اشارہ ضرور کیا ہے کہ وہ حکومت ہند (واقعی 'غداری' ثابت کرنے کے لئے بڑی قربانی ہے) مگر کیا حرصت سے اس [illegible] کا مشورہ دینے سے پہلے اسٹرا گھر سے مشورہ کر لیا ہے؟ سزائی بیماک کو اپنے 'مطلب' کا صورہ بنانے کی چوٹ کو سنسنیں بھری ہیں کیا اس قربانی سے اس پر اثر نہیں پڑے گا — معاصر کو ذرا سوچ سمجھ کر بات کہنی چاہئے۔

ہے کہ جمعیۃ کو ان اخباروں سے دور کا بھی واسطہ نہیں۔

شاید معاصر موصوف یہ کہنا چاہتا ہو کہ آزاد ہند میں جب ملک دو گروہوں میں تقسیم ہو سکتا ہے تو ملک بھر کے اخبارات جمعیۃ کے اثر میں کیوں نہیں آ سکتے۔ اگر ایسا نہیں ہے تو پھر ہو سکتا ہے معاصر نے جمعیۃ کی سرپرستی اس لئے اٹھائی ہو کہ ایڈیٹرز کانفرنس یا حکومت کو کسی کے مقابلہ میں اس غریب جماعت کو بدنام کرنا زیادہ آسان ہے۔

جو کچھ ہو بہرحال ہم ایڈیٹر بزنس بک کا یہ کہاں کہتے ہیں کہ اس نے [illegible] ایک جنبل نظم سے ہند کے سارے اخبارات کو جمعیۃ کا مخبر جان بنا کے رکھ دیا۔ جمعیۃ کو شکریہ ادا کرنا چاہیے کہ اب اس کی ساکھ بہت بڑھ گئی۔

ایڈیٹر کے نام ← خط

ڈاکٹر کامرہ اسلام کی رائے کا متعلق ہر ہندوستانی کا دلچسپی ہے

زبان کا مسئلہ

مرزا یٰسین صاحب تسلیم۔

[illegible] یہ کہ [illegible] کی کے [illegible] یونیورسٹی میں طلبہ کے سامنے تقریر کرتے ہوئے زبان کے بارے میں جو کچھ فرمایا ہے وہ ایک ایسی سیدھی سچی بات ہے جس سے کسی کو بھی انکار نہیں ہو سکتا لیکن اس کا [illegible] اظہار ایسی بلند شخصیت کی زبان سے جس سے قومی جد و جہد اور تحریک آزادی کے اتنا گہرا تعلق رہا ہو، کچھ عجیب سا معلوم ہوتا ہے۔ اپنی جگہ پر ہر ایک اہم اور آئندہ کے لئے کچھ امکانات رکھنے والی چیز ہے۔ اس کے بارے میں ہر ایک کو اپنی رائے ظاہر کرنے کا حق ہے۔ اور ہم بھی اس سے مستثنیٰ نہیں ہیں۔ ہم بھی اپنی رائے ظاہر کرنے کا حق رکھتے ہیں۔ اور ہم بھی اپنی رائے ظاہر کرنے کا حق رکھتے ہیں۔ اور ہم بھی اپنی رائے ظاہر کرنے کا حق رکھتے ہیں۔

[illegible] اس [illegible] کا [illegible] کرنے کے لئے [illegible] کا مشورہ دیا ہے کہ [illegible] یہ بات [illegible] کے لئے [illegible] کے [illegible] ہم اس [illegible] کے دفاتر شہری نہیں جس [illegible] کوئی ایک [illegible] ٹوپی والا ہندو ہو سکتا ہے [illegible] مسلمان ہیں اگر قربانی دینی چاہئے۔ کیا قربانی دینی چاہئے، معاصر اس کی پوری وضاحت نہیں کی لیکن یہ اشارہ ضرور کیا ہے کہ وہ حکومت ہند (واقعی 'غداری' ثابت کرنے کے لئے بڑی قربانی ہے) مگر کیا حرصت سے اس [illegible] کا مشورہ دینے سے پہلے اسٹرا گھر سے مشورہ کر لیا ہے؟ سزائی بیماک کو اپنے 'مطلب' کا صورہ بنانے کی چوٹ کو سنسنیں بھری ہیں کیا اس قربانی سے اس پر اثر نہیں پڑے گا — معاصر کو ذرا سوچ سمجھ کر بات کہنی چاہئے۔

اس میں کوئی شک نہیں کہ ہماری قومی زبان اردو ہے اور ہونی چاہئے۔ اس کے بارے میں کسی کو کوئی اختلاف نہیں ہے۔ اختلاف ہے تو صرف اس بات میں کہ اردو کو کس طرح ترقی دی جائے۔ اس کے لئے کیا کیا جائے۔ اس کے لئے کیا کیا کوششیں کی جائیں۔ اس کے لئے کیا کیا تدبیریں اختیار کی جائیں۔ اس کے لئے کیا کیا طریقے اختیار کئے جائیں۔ اس کے لئے کیا کیا ذرائع اختیار کئے جائیں۔ اس کے لئے کیا کیا وسائل اختیار کئے جائیں۔ اس کے لئے کیا کیا راستے اختیار کئے جائیں۔ اس کے لئے کیا کیا [illegible] اختیار کئے جائیں۔ اس کے لئے کیا کیا [illegible] اختیار کئے جائیں۔ اس کے لئے کیا کیا [illegible] اختیار کئے جائیں۔

[illegible] اس [illegible] کا [illegible] کرنے کے لئے [illegible] کا مشورہ دیا ہے کہ [illegible] یہ بات [illegible] کے لئے [illegible] کے [illegible] ہم اس [illegible] کے دفاتر شہری نہیں جس [illegible] کوئی ایک [illegible] ٹوپی والا ہندو ہو سکتا ہے [illegible] مسلمان ہیں اگر قربانی دینی چاہئے۔ کیا قربانی دینی چاہئے، معاصر اس کی پوری وضاحت نہیں کی لیکن یہ اشارہ ضرور کیا ہے کہ وہ حکومت ہند (واقعی 'غداری' ثابت کرنے کے لئے بڑی قربانی ہے) مگر کیا حرصت سے اس [illegible] کا مشورہ دینے سے پہلے اسٹرا گھر سے مشورہ کر لیا ہے؟ سزائی بیماک کو اپنے 'مطلب' کا صورہ بنانے کی چوٹ کو سنسنیں بھری ہیں کیا اس قربانی سے اس پر اثر نہیں پڑے گا — معاصر کو ذرا سوچ سمجھ کر بات کہنی چاہئے۔

چیانگ کائی شیک نے اپنی فوجوں کی شکست تسلیم کرلی۔ پورے منچوریا پر کمیونسٹوں کا قبضہ

وزیر اعظم اور وزیر مالیات مستعفی ہوگئے

دیوار اعظیم کے جنوب میں خوفناک اور فیصلہ کن جنگ ہونیکا امکان

ناننگ ۲ نومبر۔ جنرل سو چیانگ کائی شیک صدر چین نے منچوریا میں اپنی فوجوں کی شکست تسلیم کرلی ہے۔ وہ گذشتہ تین سال سے سخت لڑائی کے بعد شکست تسلیم کرلی۔ کمیونسٹوں نے کلدن پر قبضہ کرلیا ہے اور انہوں نے شہر کو تمام سرکاری فوجوں سے صاف کردیا ہے۔ کلدن ایک بڑا صنعتی شہر اور منچوریا کا دارالسلطنت ہے۔ منچوریا میں حکومت کے پاس چانگ چن کا آخری سرکاری مرکز باقی رہ گیا تھا۔

ایک اطلاع جنرل کائی شیک نے اپنی فوجوں کی شکست تسلیم کرلی ہے اور دوسری اطلاع چین کے وزیر اعظم مسٹر سونگ وی ہو اور وزیر مالیات مسٹر ڈنگ ہی دونے استعفے دیدیئے ہیں۔ استعفوں کی وجہ یہ بیان کی گئی ہے کہ انہیں حکومت کی مالی پالیسی سے اتفاق نہیں۔

سرکاری فوجیں اب دیوار عظیم کے جنوب میں آخری اور فیصلہ کن لڑائی لڑنے کے لئے جمع ہو رہی ہیں۔ اس جنگ سے چین کی طویل خانہ جنگی کا نتیجہ نکل جائیگا۔ یہ بیان اشتہار ان باغیوں کی طرف سے شائع کیا گیا ہے جو امریکی اور فرانسیسی باشندوں کو جن کا وہاں ضرورت نہیں ہے، ہدایت کی گئی ہے کہ وہ شمالی چین کو خالی کردیں۔

جنرل سو نے جنہیں حال ہی میں گذشتہ بیس سال کے اندر سب سے زیادہ نازک صورت حال کا سامنا ہے، کل رات کے ریڈیو پروگرام "ہمیں شکست سے سبق حاصل کرنا چاہئے" لیکن مزید کہا "کمیونسٹوں کی اس پراپیگنڈہ پر نہیں کہ وہ شمالی چین کے لئے "خطرے" کا سوچ بیٹھیں۔

سرکاری جنرل کی نظربندی

ہینگ کی ایک اطلاع کے مطابق جنرل لی لی ہونگ جو منچوریہ میں سرکاری فوجوں کے کمانڈر انچیف تھے، انہیں جنرل چیانگ کائی شیک کے حکم کے تحت ان کے کمانڈ سے بھاگ جانے کے بعد ایک نامعلوم مقام پر نظر بند کردیا گیا ہے بیان کیا جاتا ہے کہ ان کے خلاف غفلت برتنے کی کارروائی کی جائے گی۔

برطانوی دفتر کے نمائندے اور ایک نامہ نگار کے ایک نامہ نگار نے لندن میں کہا ہے کہ شمالی چین سے برطانوی باشندوں کے نکالنے کے متعلق ابھی تک کوئی سرکاری اسکیم تیار نہیں کی گئی ہے۔

مکڈن کے ورود میں باشندوں میں کمڈن سے آنے والے پناہ گزینوں کی حالت زار سے سخت بے چینی پیدا ہوگئی ہے۔

امریکہ کے محکمہ نے اس بات کی تصدیق کرنے سے انکار کیا ہے کہ امریکن بیڑا شمالی چین کی بندرگاہ ٹینسن سے ہٹا لیا گیا ہے۔ کہ شمالی چین میں امریکہ کا ایک بحری اڈہ ہے۔

حکومت ٹوٹنے والی ہے

سیاسی مبصرین کا خیال ہے کہ یہ حکومت چین ٹوٹنے والی ہے لیکن اس کا شیرازہ منتشر ہونے میں ابھی کچھ دیر ہے کہ آیا کیمونسٹ بھی نیشنلسٹوں کی طرح چین پر قبضہ جمانے کی کوشش کریں گی یا نہیں اس وقت چیانگ کیشنگ کے نئے عزم و استقلال کی باتیں ہو رہی ہیں۔ یہ خود کیمونسٹوں کے ساتھ کیشنگ کی ایک نئی جنگ کا پیش خیمہ ہوگا۔ اس اثنا میں ریشل چیانگ کیشنگ امریکہ کی طرف مدد کے لئے نگاہیں لگائے ہیں اور فنانس کے ساتھی سفیر کی آمد کا انتظار کر رہے ہیں جو ملاقات کا جواز دینے کے لئے چین آئے۔

بحری اسلحہ سے متعلقہ کمیشن کی میٹنگ

کراچی ۲ نومبر (بحری اسلحہ سے متعلقہ کمیشن کی میٹنگ یہاں ۲۹ اور ۳۰ نومبر کو منعقد ہوگی مشرقی بنگال کے ہیرسٹر ڈاکٹر اے۔ ایم ملک اس میں شامل ہونے والے وفد کی قیادت کریں گے معلوم ہوا ہے کہ اس میٹنگ میں دنیا کے ملاحوں کی بہبودی وغیرہ سے متعلقہ مسائل پر غور کیا جائے گا۔

اپنی خیریت اور پتہ سے مطلع فرمائیں

(۱) مولوی سید داؤد علی صاحب نصیر آباد ضلع اجمیر
(۲) شیخ فرزند علی صاحب سائیکل مرچنٹ دہلی
(۳) منشی محمد صدیق صاحب لطیفی آگرہ والے میرا پتہ سید عقیل ٹونکی ۲۴ بدر نا ٹاؤن کراچی۔

مسئلہ یونان کے متعلق

برطانیہ امریکہ فرانس اور چین کی قرارداد

پیرس ۲ نومبر۔ اقوام متحدہ کی خزانچی کمیٹی نے جس کا اجلاس آج ہوا تھا یونان میں بحیثیت جاری کئے کا فیصلہ کیا ہے۔ معلوم ہوتا ہے کہ اب اس مسئلہ پر سلامتی کونسل کی جلد ہی بحث ہوگی اور امید ہے کہ سلامتی کونسل کے مبصر جس کی اکثریت خود اس کے ارکان پر مشتمل ہے برطانیہ امریکہ فرانس اور چین کے مشترکہ تجویز کی حمایت کرے گی۔

پاکستان کے ڈیلیگیٹ مسٹر محمد ابراہیم خاں نے اس تجویز کے متعلق کہا کہ چونکہ یونان کے ہمسایہ ممالک کے ساتھ اس کے تعلقات کشیدہ ہیں اس لئے ضروری ہے کہ اس مسئلہ کو جلد سے جلد طے کیا جائے۔ یونان کا جھگڑا بھی اس لئے کا ایک حصہ ہے کہ دنیا بھر میں تشدد کے ذریعہ کمیونزم پھیلانے کی کوشش کی جارہی ہے۔ مسٹر یونان پر حملہ کے سلسلہ میں کہا جاتا ہے کہ یونان کے باغیوں نے یونان کے جھگڑے کو حل نہ کرنے کی کوشش کی لیکن روس کے ساتھی ان کی کوششوں کو کامیاب ہونے دیا۔ اس نے مسئلہ میں کم دلچسپی کا اظہار کیا جاتا ہے لیکن اس بات کو تسلیم کیا جاتا ہے کہ مسئلہ کا حل تلاش کرنے کے لئے سب سے اہم کام یونان کے ہمسایہ ممالک کی آزادی اور خودمختاری کی حفاظت ہے۔ (اگلوب)

یہودی دہشت پسندوں کا منصوبہ

مشرق اوسط میں فساد کرنے کا ارادہ

لندن ۲ نومبر۔ صیہونی یہودی دہشت پسند تنظیم ارگن زوائی لیومی نے مشرق اوسط میں فساد کرنے کا منصوبہ بنایا ہے۔ اس کا انکشاف ایک یہودی نے کیا ہے جو تنظیم سے علیحدہ ہوگیا ہے۔ اس کا کہنا ہے کہ تنظیم نے اس کام کے لئے ۲۰ ہزار پونڈ کا فنڈ قائم کیا ہے۔ اس کا ہیڈ کوارٹر پیرس میں ہے۔ اس کے ممبروں کی تعداد ۲۰۰ ہے۔ ان کو مختلف ممالک میں بھیجا جائے گا۔ ان کا کام یہ ہوگا کہ وہ ان ممالک میں یہودیوں کے خلاف فساد برپا کریں۔ اس کے بعد یہ کہا جائے گا کہ یہ فساد مسلمانوں نے برپا کیا ہے۔ اس طرح یہودی دنیا کی ہمدردی حاصل کریں گے۔ (اگلوب)

ایک ٹرک پکڑا گیا

کاہنہ نو ۲ نومبر۔ یہاں چنگی کے سپاہیوں نے ایک ٹرک کو پکڑا ہے جس پر چنگی سے بچانے کے لئے ۱۰۰ بوری آٹا لادا گیا تھا۔ ٹرک کو ۱۰۰ روپے جرمانہ کرکے چھوڑ دیا گیا۔ کہا جاتا ہے کہ یہ سب سے بڑا پکڑ ہے جو اس علاقہ میں کیا گیا ہے۔

پاکستان میں صنعتی ترقی کی کوششیں

کراچی ۲ نومبر۔ پاکستان میں صنعتی ترقی کی کوششیں آہستہ آہستہ کامیاب ہو رہی ہیں۔ ۱۹۴۷ء میں سترہ کارخانے ہونے والی سالانہ پیداوار کی مالیت ۲۰ کروڑ روپے تھی۔ اب ۱۹۴۸ء کے مقابلہ میں پاکستان میں نئی صنعتوں کے لئے ۵ گنا زیادہ سرمایہ جاری کیا گیا ہے۔ سرکاری کارخانوں کی تعداد ۱۹۴۷ء میں سات تھی اب ۱۹۴۸ء میں ۲۱ ہوگئی ہے۔ (اگلوب)

روس اور مصری ڈاک میں اعصابی جنگ

قاہرہ ۲ نومبر۔ مصری ڈاک خانہ اور روسی ڈاک خانہ کے درمیان جو اعصابی جنگ چھڑ گئی ہے اب اس میں مزید شدت پیدا ہوگئی ہے۔ اس سلسلہ میں یہ خبر ملی ہے کہ مصر نے روسی ڈاک خانہ کے ذریعہ بھیجے جانے والے تمام خطوط کے ٹکٹ منسوخ کردیئے ہیں۔ (اگلوب)

چیانگ کائی شیک کی بیوی کی واپسی

چیانگ کائی شیک کی بیوی مادام سونگ میلنگ کی واپسی کے متعلق اطلاع ملی ہے کہ وہ ۲۰ نومبر کو ہوائی جہاز سے ہانگ کانگ پہنچیں گی۔ مادام سونگ میلنگ کی واپسی کا مقصد یہ بتایا جاتا ہے کہ چیانگ کائی شیک کی حکومت کی مدد کریں۔ یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ مادام سونگ میلنگ کے ساتھ ان کی بہن مادام کنگ بھی ہانگ کانگ آئیں گی۔ مادام کنگ کی بیٹی مادام کنگ کی بیٹی مادام کنگ کی بیٹی

صوبہ دہلی کا مستقبل

معلوم ہوا ہے کہ کانسٹی ٹیوشنل اسمبلی کا ایک اعلیٰ سطحی کمیشن صوبہ دہلی کے مستقبل کا خود فیصلہ کرنے کے لئے اور ہائی کمیشن کی سفارشات کو نظر انداز کرتے ہوئے یہ معاملہ کانسٹی ٹیوشن اسمبلی کے صدر کے سپرد کر دیا ہے اس سے صوبہ کانگریس کے حلقوں میں بہت ناراضگی پائی جاتی ہے۔

صوبہ کانگریس نے ایک زبردست مہم شروع کرنے کا فیصلہ کیا ہے جس کا مقصد یہ ہے کہ صوبہ دہلی کو نظم و نسق کے معاملہ میں دوسرے صوبوں کی سطح پر لایا جائے۔

اس سلسلہ میں صوبہ کانگریس نے نومبر کے دوسرے ہفتہ کو تمام شہریوں کی ایک کنونشن بلانے کا فیصلہ کیا ہے۔ اس کے علاوہ جلسوں اور جلوسوں کا بھی پروگرام تیار کیا گیا ہے۔ کانگریس کے صدر راجندر پرشاد نے تجارت اور عوام سے تعاون کی اپیل کی ہے۔

دیوالی کے موقعہ پر آتشزدگی

گزشتہ شب شہر پہاڑ گنج و دریا گنج میں دکانوں کے اوپر ایک آتش گیر مادہ کی تار پر بجلی گر پڑنے سے آگ لگ گئی۔ دکانوں پر پٹاخوں کی چند پوریاں تھیں جو آگ نے جلا کر راکھ کر دیا۔ اس لئے کام کا ابھی کچھ علم نہ ہو سکا۔ آگ لگنے کی ایک واردات پہاڑ میں چاندنی چوک میں ہوئی بتائی جاتی ہے کہ یہاں ایک مکان میں آگ لگ گئی۔ مٹیا محل تھانہ کی پولیس نے بھی آگ بجھانے میں مدد دی۔ فائر بریگیڈ کے پہنچنے سے پہلے لوگوں نے آگ پر قابو پا لیا۔

شیخ عبداللہ دہلی کو

معلوم ہوا ہے کہ شیخ عبداللہ اور بخشی غلام محمد ۲ نومبر کو دہلی آ رہے ہیں ان کی آمد کا مقصد بیرونی جرنلسٹوں سے ملاقات کرنے اور پریس میں ان کا سامنا کرنے کا حوال بتایا ہے۔

صوبہ کانگریس نے ایک زبردست مہم شروع کرنے کا فیصلہ کیا ہے جس کا مقصد یہ ہے کہ صوبہ دہلی کو نظم و نسق کے معاملہ میں دوسرے صوبوں کی سطح پر لایا جائے۔

اس سلسلہ میں صوبہ کانگریس نے نومبر کے دوسرے ہفتہ کو تمام شہریوں کی ایک کنونشن بلانے کا فیصلہ کیا ہے۔ اس کے علاوہ جلسوں اور جلوسوں کا بھی پروگرام تیار کیا گیا ہے۔ کانگریس کے صدر راجندر پرشاد نے تجارت اور عوام سے تعاون کی اپیل کی ہے۔

دیوالی کے موقعہ پر آتشزدگی

گزشتہ شب شہر پہاڑ گنج و دریا گنج میں دکانوں کے اوپر ایک آتش گیر مادہ کی تار پر بجلی گر پڑنے سے آگ لگ گئی۔ دکانوں پر پٹاخوں کی چند پوریاں تھیں جو آگ نے جلا کر راکھ کر دیا۔ اس لئے کام کا ابھی کچھ علم نہ ہو سکا۔ آگ لگنے کی ایک واردات پہاڑ میں چاندنی چوک میں ہوئی بتائی جاتی ہے کہ یہاں ایک مکان میں آگ لگ گئی۔ مٹیا محل تھانہ کی پولیس نے بھی آگ بجھانے میں مدد دی۔ فائر بریگیڈ کے پہنچنے سے پہلے لوگوں نے آگ پر قابو پا لیا۔

شیخ عبداللہ دہلی کو

معلوم ہوا ہے کہ شیخ عبداللہ اور بخشی غلام محمد ۲ نومبر کو دہلی آ رہے ہیں ان کی آمد کا مقصد بیرونی جرنلسٹوں سے ملاقات کرنے اور پریس میں ان کا سامنا کرنے کا حوال بتایا ہے۔

دو عورتیں گرفتار

اطلاع ملی ہے کہ سبزی منڈی میں چار عورتوں نے دھوکہ دیکر دو عورتوں سے سونا اور روپے اور دوسرا زیور لے لیا۔ ان میں سے دو کو پکڑ کر پولیس کے حوالہ کر دیا گیا۔ کہا جاتا ہے کہ یہ چار عورتیں روشن آرا اور دو پریم پیاری پھیلا دھوکا اس طرح دیتی ہیں کہ ایک عورت کے پاس آ کر کہتی ہے کہ اس کو کچھ سونے زیور دکھانے ہیں۔ وہ کہتی ہے کہ میرے پاس سونا ہے اور ایک تولا سونا دے کر پڑیا بھیگ لیتی ہے۔ اس سونے کے بدلے میں وہ پیتل کا ٹکڑا دے دیتی ہے۔ اور روپے لے کر چلی جاتی ہے۔ اس طرح وہ کئی عورتوں کو دھوکا دے چکی ہیں۔ ان کے قبضہ سے ۱۰۰ روپے کے نوٹ اور ۱۰۰ روپے کی ریزگاری برآمد ہوئی ہے۔

جیب کتروں کی گرفتاری

کل نومبر کو مہرولی ایکسپریس میں سفر کرتے ہوئے کرشن لال نامی ایک شخص کی جیب کترے نے کاٹ لی۔ اس کے علم میں آنے پر ملزم کو گرفتار کر لیا گیا۔ اس کے قبضہ سے ۱۰ روپے کے نوٹ برآمد ہوئے۔ ملزم کو گرفتار کر لیا گیا۔

ایک سائیکل سوار مجروح

کرشنا روڈ پر ایک موٹر سے دو سائیکل سواروں کا حادثہ پیش آیا۔ کہا جاتا ہے کہ ان کی ایک سائیکل سوار پر گر جانے سے اور مخالف سمت سے ٹھوکر لگنے پر ایک کار آ رہی تھی جو سائیکل سوار پر گر گئی۔ دونوں زخمی ہوئے لیکن ایک کا ہاتھ ٹوٹ گیا۔ کار ڈرائیور بھاگ گیا۔

موٹر کے پرزوں کی چوری

پولیس تھانہ ہر جس سٹیشن اور حیدر بیگ نامی دو شخصوں کو گرفتار کیا ہے۔ ان کی گرفتاری اس الزام میں عمل میں آئی ہے کہ وہ کناٹ پلیس میں کھڑی ہوئی کاروں کے پرزے چرایا کرتے تھے۔ کہا جاتا ہے کہ موٹروں کے پرزے چرانے کا کام ایک خاص گروہ انجام دے رہا ہے۔

راشن کارڈوں کا بیجا استعمال

انسپکٹر پولیس نے بتایا ہے کہ دو مسلمانوں کو گرفتار کیا ہے جن سے ایک درجن کے قریب راشن کارڈ برآمد ہوئے ہیں۔ ان پر ان لوگوں کے کارڈ ظاہر کر کے راشن خریدنے کا الزام ہے۔ دونوں سے پوچھ گچھ کی جا رہی ہے۔

دہلی میں جرائم کی تعداد

گذشتہ ہفتہ ۱۵ دن میں غیر قانونی ہتھیار رکھنے کے الزام میں ۹ افراد گرفتار کئے گئے ہیں۔ ان میں سے ۴ پاکستان سے آئے ہوئے ہیں۔ ان کے پاس سے ۴ پستول اور ۱۰ کارتوس برآمد ہوئے ہیں۔ ان کو عدالت میں پیش کیا جائے گا۔

کانگریس ہند کی طرف سے دعوت

کانگریس ہند کی طرف سے دیوالی کے موقع پر جو دعوت دی گئی تھی اس میں تقریباً ۵۰۰ مہمانوں نے شرکت کی۔ انتظام بہت اچھا تھا۔ وہ عمارت خوب سجی ہوئی تھی۔ حاضرین میں مسٹر گوپی ناتھ امن پاکستان اور دوسرے لوگ بھی شامل تھے۔

ہندوستان میں پہلا تیار کردہ ہوائی جہاز

نئی دہلی، ۲ نومبر۔ ہندوستانی محکمہ فضائیہ کے ہوا باز آج کل ہندوستان کے پہلے تیار کردہ ہوائی جہاز کی پرواز کے سلسلہ میں تجربہ کر رہے ہیں۔ اس ہوائی جہاز کے تمام پرزے ہندوستان میں تیار کئے گئے ہیں۔ انجن سے ہندوستانی کاریگروں نے بنگلور میں ہندوستان ایرکرافٹ فیکٹری میں تیار کیا ہے۔ تجربہ کے بعد یہ فیصلہ کیا گیا ہے کہ اس میں کوئی نقص نہیں تو اس قسم کے تقریباً ایک درجن جہاز اور تیار کئے جائیں گے اور یہ ہوائی جہاز ہندوستان کے محکمہ فضائیہ کے ہوابازوں کو ٹریننگ دینے کے لئے استعمال کئے جائیں گے۔

قومی زبان کے معاملہ میں گاندھی کا طریقہ کار پر چلئے

مجلس دستور ساز کے ممبروں سے ہندوستانی کنونشن کی اپیل

لکھنؤ، یکم نومبر۔ ہندی کانفرنس کی مجلس دستور ساز کے ممبروں سے اپیل کی گئی ہے کہ وہ قومی زبان کے معاملہ میں گاندھی جی کے بتائے ہوئے راستہ پر چلیں اور ہندوستان کی قومی زبان ہندوستانی قرار دیں جو اردو اور فارسی دونوں رسم الخطوں میں لکھی جا سکے۔ یہ اپیل ہندوستانی کنونشن نے جس کی آخری نشست کل لکھنؤ پرشاد میموریل ہال میں ہوئی تھی، پاس کردہ دو قراردادوں میں کی ہے۔

اجلاس کی صدارت علامہ سید سلیمان ندوی نے فرمائی۔ سوشیلا نگم نے کہا ہے کہ ہندوستانی زبان کا یہ کنونشن تمام تشویش و فراز پر غور کرنے کے بعد دو قراردادیں پاس کرتا ہے۔ یہ راے رکھتا ہے کہ ہندوستانی وہ زبان ہے جو اس ملک کے قول و عمل میں ہر جگہ بولی اور سمجھی جاتی ہے اور جس کا بہ آسانی پروپیگنڈا کیا جا سکتا ہے۔ یہ زبان آسان اور ضروری زبان ہے جو شمالی ہند میں بول چال ہے اور روزمرہ کے کاموں میں استعمال ہوتی ہے اور اس میں اوقاف سنسکرت عربی اور فارسی کے الفاظ نہیں ہوتے۔ جہاں تک گاندھی جی کے بیشتر حصہ اسی زبان کی پرچار میں صرف کیا اور اس کو ملک کی قومی زبان بنانے کی کوشش کی۔ ہندوستانی پرچار سبھا قائم کر کے انھوں نے ہمارے سامنے ایک پروگرام رکھا ہے۔

گاندھی جی کے راستہ پر چلو

کرپلانی نہرو دستانی ایسے ہی جانتا ہے کہ گاندھی کو راشٹر پتا قبول کرتے ہیں اور یہ سمجھتے ہیں کہ ہندوستان کی نجات جانا گاندھی کے نقش قدم پر چلنے میں ہے۔ مگر ہم اس مسئلہ کو جناح گاندھی کے تبادلہ خیالات پر حل کرنے ہیں (ہم اس مسئلہ کو اس مسائل کو وہیں پیش حل کر سکتے ہیں۔ جناح گاندھی نے یہیں بتایا ہے کہ ہندوستانی زبان اردو اور دونوں رسم الخط میں لکھی جانی چاہئے۔ اس سرکاری کام کی کسی رسم الخط پر پابندی نہیں ہونی چاہیے کیونکہ ایسا کرنا فیر منصفانہ ہوگا۔ جناح گاندھی کو یہ بھی تسلیم کر چکے ہیں کہ ہندوستانی وہ زبان ہوگی جو ہندو اور مسلمان دونوں بولتے ہیں۔ اس کو سرکاری زبان بنانے کے بارے میں ہمارے سامنے ایک ہی سوال ہے کہ اس کو کس طرح منظم کیا جائے۔ ہم اس کو ہندوستانی کہیں یا اردو۔ اس کے بارے میں ہمارے سامنے کوئی مشکل نہیں ہے۔ ہندوستانی کمیٹی بہار کے کام کا ذکر کرتے ہوئے بتایا گیا کہ کمیٹی نے ہندوستان کی ایک گرامر اور ڈکشنری مرتب کی ہے جس سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ اس قسم کے الفاظ جو فارسی میں عام ہیں صرف اصطلاحی الفاظ ہیں فرق ہے آسانی سے تبدیل ہندوستانی پر چلا جا سکتا ہے کام کی جو بڑے جوش و خروش سے ہندی زبان کو ہندوستانی پر حملہ کیا جا رہا ہے۔ کمیٹی نے ایک تجویز گاندھی جی کی خدمت میں اظہار عقیدت کیا۔ گاندھی جی کو ہندوستان کی آزادی کا حصول اور ہندوستانی زبان کا سب سے بڑا حامی قرار دیا۔

ایک کمیٹی کا قیام

ایک اور تجویز کے ذریعہ یہ کنونشن ہندوستانی کمیٹی کے ممبران مولانا سید سلیمان ندوی۔ مسٹر کے ایم منشی۔ مولانا حسرت موہانی۔ مسٹر کے جی کرپلانی۔ مسز سروجنی نائیڈو۔ مسٹر پرشوتم داس ٹنڈن۔ مسٹر جگت نارائن ملا۔ مسٹر شنکر راؤ دیو۔ مسٹر ایس ستیہ مورتی۔ مسٹر ایس نگپا۔ مسٹر بی پٹابھی سیتا رامیا۔ مسٹر ایس ستیہ نارائن۔ مسٹر ایس ستیہ مورتی۔ مسٹر ایس نگپا۔ مسٹر بی پٹابھی سیتا رامیا۔ مسٹر ایس ستیہ نارائن۔ مسٹر ایس ستیہ مورتی۔ مسٹر ایس نگپا۔ مسٹر بی پٹابھی سیتا رامیا۔ مسٹر ایس ستیہ نارائن۔

معمول سافرق

اس سے پیشتر مولانا سید سلیمان ندوی نے تقریر کرتے ہوئے کہا کہ ہندوستان میں اہمیت معمولی سافرق ہے۔ دونوں زبانوں میں اصطلاحات جو ایسکسان ہیں جو کچھ فرق ہے وہ صرف اصطلاحات ہندی نے سنسکرت سے اور ہم نے فارسی اور عربی سے لی ہیں۔ آپ نے کہا کہ ہندوستانی ہندی میں اصطلاحی ستائیس فیصدی ہیں دونوں کی باہر سے لاکر سنسکرت کی ہوئی زبان نہیں ہے

ہندوستانی کمیٹی بہار کے کام کا ذکر کرتے ہوئے مولانا نے کہا کہ کمیٹی نے ہندوستان کی ایک گرامر اور ڈکشنری مرتب کی ہے جس سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ اس قسم کے الفاظ جو فارسی زبان میں عام ہیں صرف اصطلاحی الفاظ ہیں فرق ہے آسانی سے تبدیل ہندوستانی پر چلا جا سکتا ہے کام کی جو بڑے جوش و خروش سے ہندی زبان کو ہندوستانی پر حملہ کیا جا رہا ہے۔ کمیٹی نے ایک تجویز گاندھی جی کی خدمت میں اظہار عقیدت کیا۔ گاندھی جی کو ہندوستان کی آزادی کا حصول اور ہندوستانی زبان کا سب سے بڑا حامی قرار دیا۔

ایک کمیٹی کا قیام

ایک اور تجویز کے ذریعہ یہ کنونشن ہندوستانی کمیٹی کے ممبران مولانا سید سلیمان ندوی۔ مسٹر کے ایم منشی۔ مولانا حسرت موہانی۔ مسٹر کے جی کرپلانی۔ مسز سروجنی نائیڈو۔ مسٹر پرشوتم داس ٹنڈن۔ مسٹر جگت نارائن ملا۔ مسٹر شنکر راؤ دیو۔ مسٹر ایس ستیہ مورتی۔ مسٹر ایس نگپا۔ مسٹر بی پٹابھی سیتا رامیا۔ مسٹر ایس ستیہ نارائن۔ مسٹر ایس ستیہ مورتی۔ مسٹر ایس نگپا۔ مسٹر بی پٹابھی سیتا رامیا۔ مسٹر ایس ستیہ نارائن۔

سردار پٹیل کا بوم پیدائش

نئی دہلی۔ یکم نومبر۔ حکومت کے نائب وزیراعظم و وزیر داخلہ سردار پٹیل کی ۷۴ ویں سال گرہ منائی جائے گی۔ اس موقع پر تمام ہندوستان میں منائی گئی۔ سردار پٹیل کے اعزاز میں مسٹر ٹی پرکاش دہلی کے نوجوان کانگریس کے زیر اہتمام گاندھی گراؤنڈ دہلی میں ایک جلسہ عام زیر صدارت مسٹر گیند بھل منعقد کیا گیا۔ اس جلسہ میں مقامی لیڈروں نے سردار پٹیل کے ملکی خدمات پر خراج عقیدت پیش کیا انڈین نیشنل کانگریس کانگریس کے صدر ڈاکٹر پٹابھی سیتا رامیا نے تقریر کرتے ہوئے سردار پٹیل کی سب خدمات کی۔

وزیر صحت سردار بلدیو سنگھ نے کہا پٹیل کی انتظامی قابلیت مسلم ہے۔

وزیر کارخانہ جات و محصول و صنعت مسٹر گیدگیل نے کہا اگر سردار پٹیل ہمارے درمیان نہ ہوتے تو ہندوستان کا ریگزار ہوتا۔ اس موقع پر ۵۰۰ روپے کی تھیلی پیش کی گئی۔

وزیر بلدیات و محصول و صنعت مسٹر گیدگیل نے کہا اگر سردار پٹیل ہمارے درمیان نہ ہوتے تو ہندوستان کا ریگزار ہوتا۔ اس موقع پر ۵۰۰ روپے کی تھیلی پیش کی گئی۔

وزیر خزانہ و خارجہ امور و محصول و صنعت مسٹر جان متھائی نے کہا کہ ہندوستان کے اتحاد کا سہرا سردار پٹیل کے سر ہے۔ وہ ہندوستان کے لوہ پرش تھے۔ ان کی موت سے ہندوستان کا ایک بڑا ستون گر گیا ہے۔ ہم ان کی موت پر غمگین ہیں۔ ہم ان کی یاد کو ہمیشہ تازہ رکھیں گے۔

وزیر صحت راج کماری امرت کور نے کہا پٹیل کی انتظامی قابلیت مسلم ہے۔

وزیر کارخانہ جات و محصول و صنعت مسٹر گیدگیل نے کہا اگر سردار پٹیل ہمارے درمیان نہ ہوتے تو ہندوستان کا ریگزار ہوتا۔ اس موقع پر ۵۰۰ روپے کی تھیلی پیش کی گئی۔

وزیر کارخانہ جات و محصول و صنعت مسٹر گیدگیل نے کہا اگر سردار پٹیل ہمارے درمیان نہ ہوتے تو ہندوستان کا ریگزار ہوتا۔ اس موقع پر ۵۰۰ روپے کی تھیلی پیش کی گئی۔

وزیر خزانہ و خارجہ امور و محصول و صنعت مسٹر جان متھائی نے کہا کہ ہندوستان کے اتحاد کا سہرا سردار پٹیل کے سر ہے۔ وہ ہندوستان کے لوہ پرش تھے۔ ان کی موت سے ہندوستان کا ایک بڑا ستون گر گیا ہے۔ ہم ان کی موت پر غمگین ہیں۔ ہم ان کی یاد کو ہمیشہ تازہ رکھیں گے۔

وزیر صحت راج کماری امرت کور نے کہا پٹیل کی انتظامی قابلیت مسلم ہے۔

وزیر کارخانہ جات و محصول و صنعت مسٹر گیدگیل نے کہا اگر سردار پٹیل ہمارے درمیان نہ ہوتے تو ہندوستان کا ریگزار ہوتا۔ اس موقع پر ۵۰۰ روپے کی تھیلی پیش کی گئی۔

وزیر خزانہ و خارجہ امور و محصول و صنعت مسٹر جان متھائی نے کہا کہ ہندوستان کے اتحاد کا سہرا سردار پٹیل کے سر ہے۔ وہ ہندوستان کے لوہ پرش تھے۔ ان کی موت سے ہندوستان کا ایک بڑا ستون گر گیا ہے۔ ہم ان کی موت پر غمگین ہیں۔ ہم ان کی یاد کو ہمیشہ تازہ رکھیں گے۔

ایک نوجوان عورت کا فرار

ایک نوجوان عورت کی بابت کہا جاتا ہے کہ وہ اپنے بڑودی اسٹیشن کے ساتھ فرار ہو گئی اور جانے وقت اپنے ہمراہ اپنی ہونہار بچوں کے زیورات بھی لے گئی۔ واقعات اس طرح بیان کئے جاتے ہیں کہ رام دھنی جو اپنے بھائی رشتہ داروں سے ملنے گئی اور اپنے بچے اس کو گھر میں چھوڑ گئی تھی واپسی پر اس کو نہ پایا اور اپنے زیورات سے بھی محروم پایا اس لئے پولیس میں رپورٹ درج کرائی گئی کہ وہ اپنے بڑودی کے ساتھ زیورات لے کر فرار ہو گئی۔

ایران کے ساتھ تجارتی گفت و شنید

نئی دہلی۔ ۲ نومبر۔ حکومت ایران سے تجارتی گفت و شنید کے سلسلہ میں آج ایک ہندوستانی وفد یہاں پہنچا۔ حکومت ہند کے محکمہ کامرس کے جوائنٹ سکریٹری مسٹر کے کے چیٹر جی وفد کے صدر ہیں۔ وفد ایران روانہ ہوگیا۔ حکومت ہند کے محکمہ کامرس پر مشتمل ہے۔ اور امید کی جاتی ہے کہ وفد تقریباً دو ہفتہ ایران میں قیام کرے گا۔

تجارتی تعلقات قائم کرنے کے علاوہ وفد ایران سے متعلق بعض گفت و شنید کرے گا جو ہندوستانی تاجروں پر ایران میں عائد ہیں۔

ایران سے جو اشیاء ہندوستان میں درآمد کی جاتی ہیں ان کی مالیت برآمدے کہیں بڑھ چڑھ کر ہے۔ سال ۱۹۴۷ء سے ۱۹۴۸ء میں ایران سے درآمد ۵۸ کروڑ ۲۳ لاکھ کی تھی۔ جبکہ اس کے برعکس برآمد صرف ۷ کروڑ ۱۷ لاکھ کی تھی۔ ہندوستان سے جو اشیاء ایران برآمد کی جاتی ہیں ان میں کپڑا، اونی کپڑا اور چمڑا قابل ذکر ہیں۔ ایران سے ہندوستان کو جو اشیاء برآمد کی جاتی ہیں ان میں پشم، قالین، خشک میوہ جات، تیل، خام تیل اور سوکھے پھل قابل ذکر ہیں۔

ترکی میں ریل کے حادثہ کی تفصیلات

انقرہ۔ یکم نومبر۔ ترکیلے کی گھاٹی میں ریل کا جو حادثہ پیش آیا تھا اس میں مرنے والوں کی تعداد ۲۵ تک پہنچ گئی ہے۔ زخمیوں کو مختلف اسپتالوں میں بھیج دیا گیا ہے۔ اس حادثہ میں ۱۰۰ کے قریب مسافر زخمی ہوئے تھے۔ یہ ٹرین جو ۱۱ مسافر ڈبوں سے پر تھی بھری ہوئی تھی۔ ہوا کی تیز رفتار سے ۱۰ ڈبے پٹری سے اتر گئے۔ کئی ڈبے تو الٹ گئے۔ ۲ ڈبے پہاڑ کی ڈھلان پر لڑھک گئے۔ ۲ ڈبوں کے اندر تقریباً سو مسافر تھے۔ ان میں سے بیشتر ہلاک ہو گئے۔ ۲ ڈبے پٹری پر ہی رہے۔ ان میں سے بھی کئی مسافر زخمی ہوئے۔ ۲ ڈبے جو الٹ گئے تھے ان میں سے تیل، گھی اور سوکھے پھل برآمد کئے جاتے ہیں۔ (مگوب)

جرمنی کے ساتھ صلح کا مطالبہ

برلن یکم نومبر۔ جرمنی میں کیمونسٹوں کی پیپلز کونسل نے روس سے اپیل کی ہے کہ وہ جرمنی سے صلح کی شرائط طے کرے اور اچھا تو میں جرمنی سے واپس نکال لے۔ (مگوب)

ہوائی آمد و رفت میں توسیع

لندن ۲ نومبر۔ سوویت روسی مقبوضہ علاقہ جات کی ہوائی اڈوں میں توسیع کی جا رہی ہے۔ تبریز میں اضافہ ہو رہا ہے۔ یہ خبر یہاں پہنچی ہے کہ جنگلوں میں دن رات کام ہو رہا ہے۔ ۱۰ ہزار مزدور اس میں مصروف ہیں۔ (مگوب)

کانفرنس کو جن لوگوں نے معلومات بھیجے ہیں ان میں امام الہند مولانا آزاد، ڈاکٹر سید محمود، سر سپرو، ڈاکٹر ذاکر حسین اور ڈاکٹر تارا چند کے نام قابل ذکر ہیں۔

شروع ہوا تھا اور پہلے جلاس کی صدارت سنڈت سندر لال نے کی تھی اور صدارتی تقریر کے قبل مسٹر کرشنا مچاری نے کی تھی۔ اور صدارتی کمیٹی کے تقرر کی تجویز پیش کی تھی۔ اس کمیٹی کے صدر ڈاکٹر ذاکر حسین اور ڈاکٹر تارا چند کے نام قابل ذکر ہیں۔

اُردو کے ذریعہ خود ہندی سیکھئے

ہندی کا مشہور مصنف اول و مصنف دوم ہندی اردو دونوں حصوں میں ہندی کی تعلیم دیتا ہے۔ ہندی کی اہمیت اور ضرورت کی وجہ سے ہر اردو داں کو ہندی سیکھنا چاہئے۔ اس کتاب کے ذریعہ ہندی کی اعلیٰ قابلیت حاصل کر سکتے ہیں۔

علم حساب نابالغ سلامی ہندی کتابیں

اردو میں ہندی کی بہترین کتابیں ہیں۔ ہندی کی اعلیٰ تعلیم کے لئے ہندی کی اعلیٰ کتابیں ہیں۔ ہندی کی اعلیٰ تعلیم کے لئے ہندی کی اعلیٰ کتابیں ہیں۔ ہندی کی اعلیٰ تعلیم کے لئے ہندی کی اعلیٰ کتابیں ہیں۔

امریکن ٹریڈنگ ایجنسی پی بی ۷۵ لمرٹسر

(ریشمی کپڑے کے مشہور سوداگر۔ امرت سر)

ریشمی کپڑا ایک روپیہ گز

ریشمی کپڑا ایک روپیہ گز آپ کو کسی جگہ سے نہیں مل سکتا۔ البتہ ہم آپ کو بہت ہی سستے ترین ہوسیکتے ہیں۔ جرمن کوڑیوں کے بھاؤ پر ہوگا۔ امریکن سفید سلکی پیراشوٹ ساٹن کی چمکدار بڑی دل آویز ہیں ہوتی ہیں (بغیر جوڑ کے) نمبر ۱ ریشمی ڈوری کی قیمت ۱۰ روپے فی پیراشوٹ (پوری چھتری) پیکنگ صفت محصول ڈاک وغیرہ۔ ۱۱۱ انچ پیراشوٹ یعنی پوری ۳۶ گلیاں، علاحدہ قیمت ۳۸ محصول ڈاک۔ ۱۵۱ آج ہی آرڈر دے کر فائدہ اٹھائیں۔ یہ مال دوسرے ریشمی سلکی کپڑوں کی نسبت نہایت عمدہ اور بارعایت ہے۔ پہلے اس کی قیمت زیادہ تھی۔ مگر اب اسٹاک ختم کرنے کے لئے یہ رعایتی نرخ ہیں۔ پیراشوٹ (پوری ۳۶ گلیاں) محصول ڈاک سمیت آپ کو گھر بیٹھے ۱۵۱-۳۶ میں ملیں گے۔

ضروری نوٹ: مال خود آسنگوالیں ورنہ سٹاک ختم ہونے پر آپ کو پچھتانا پڑیگا کیونکہ مزید مال امریکہ سے نہیں آرہا۔

(قدر زر دیتے وقت پتا نام اور پورا پتہ خوشخط لکھیں)

امریکن ٹریڈنگ ایجنسی پی بی ۷۵ لمرٹسر

(ریشمی کپڑے کے مشہور سوداگر۔ امرت سر)

کمزوریوں کو طاقتور اور بڈھوں کو جواں بنانے والی دوا

امیکوٹانک AMICOTONIC

نامردی، لاغری جسم، کمزوری دل و دماغ اور اعضائے رئیسہ کیلئے اکسیر ہے

امیکو ٹانک بہت کارآمد دوا ہے۔ اس دوا نے ملک میں بڑی شہرت حاصل کی ہے۔ جریان اور ناطاقتی کی جملہ شکایات کو دور کرتی ہے۔ دوا کو گاڑھا کر دیتی ہے۔ قوت کو بڑھاتی ہے۔ اعضائے رئیسہ کو نہایت طاقتور بناتی ہے۔ بھوک بڑھاتا اور ہضم میں تقویت پیدا کرتا ہے۔ اس دوا کی خاص صفت ہے۔ اس کے استعمال سے باصحت درست ہوتا ہے۔ دوران سر، حافظہ کی کمزوری، اختلاج قلب، اعضا شکنی وغیرہ رفع ہو جاتی ہے۔ صحیح معنوں میں یہ دوا آب حیات کا کام کرتی ہے۔ مرد عورت کے تعلقات خوش رہتے ہیں۔ مرد زن دونوں کے لئے ہر موسم میں یکساں مفید ہے۔ زندگی کا پورا لطف حاصل ہوتا ہے۔ قیمت فی شیشی ۳ خوراک ۳ روپے ۴ آنے۔ تین شیشیاں نو روپے علاوہ محصول ڈاک۔

امیکو طلا یہ نہایت موثر اور کامیاب دوا ہے۔ سائنس کے جدید اصول پر تیار کیا گیا ہے حکمت قدیم اور سائنس جدید کی معلومات کا نچوڑ ہے۔ تمام خرابیاں اندر کی دور کر دیتا ہے۔ یہ طلا نہایت قوت بخش اور مفید ہے۔ اس کے استعمال سے نہ چھالا پڑتا ہے نہ جلن ہوتی ہے۔ یہ دوا کریم کی شکل میں بند ہے۔ قیمت فی شیشی ۳ روپے ۴ آنے تین شیشیاں نو روپے۔

مزید معلومات کے لئے فہرست ادویہ مفت طلب کریں

ملنے کا پتہ:- **امین اینڈ اسمٰعیل لمیٹڈ انگریزی دواخانہ نمبر ۲۰ کولوٹولہ اسٹریٹ کلکتہ**

فیروزپور کی خبریں

مزدوروں سے سمجھوتہ

فیروزپاکستان، بذریعہ ڈاک ۳۔ فیروزآباد میں پرانے طریقے سے چوڑی بنانے کی دو سو بھٹیاں کڑیے والوں کو شیشگر دن کی ہیں ان بھٹیوں میں ابھی تک مزدوروں سے ۱۲ گھنٹہ سے لیکر ۱۸ گھنٹہ تک کام لیا جاتا تھا۔

فیروزآباد کمیونسٹ پارٹی نے کئی ہڑتیں کرائیں مگر فیروز کوئی سہولت نہ دلا سکے۔ اب ۲۰ دسمبر سے تو ہڑتال چھڑنے کے لیے انتشریہ مزدور کانگریس نے ان مزدوروں کا ساتھ دیا۔ کیا اور چند دن کی جدوجہد کے بعد ہی مزدوروں کے تمام مطالبے منظور کرا دیئے اور مزدوریاں بھی پہلے سے بڑھ گئیں۔ مسٹر دیا چند قلیل ایسوسی ایٹ ڈائرکٹر نے اتفاق رائے سے صلح نامہ پر دستخط کرائے۔ اب کے اسٹیج کو سے مزدور مالک دونوں خوش ہیں۔

مزدوری میں اضافہ کا مطالبہ

فیروزآباد، بذریعہ ڈاک ۳۔ یہاں کے دھوبیوں نے اپنے ۲۰ دھلائی کی اجرت میں ۲۵ فیصدی اضافہ کا مطالبہ کیا ہے۔ اس سلسلہ میں ۲۰ نومبر کو ایک جلسہ ہوا۔ جس میں ۲۰۰ دھوبیوں نے شرکت کی۔ اس جلسہ میں یہ طے کیا گیا کہ اگر ۲۵ نومبر تک ان کا مطالبہ منظور نہ کیا گیا تو وہ ہڑتال کر دیں گے۔

ہندوستانی زبانوں میں تار

دہلی، یکم نومبر۔ ایک سرکاری اعلان میں بتایا گیا ہے کہ تمام تاروں میں اخبارات کے لیے ہندوستانی زبانوں میں تار قبول کئے جائیں گے۔ لیٹر بکیہ یہ تار رومن حروف میں اسی زبان میں لکھے گئے ہوں جو تار عام طور پر اس جگہ بولی جاتی ہو۔ جہاں سے یہ تار بھیجا جائے یا اس جگہ بولی جاتی ہو جہاں یہ تار بھیجا جائے۔

اٹاوہ کی خبریں

قانونگو گرفتار

اٹاوہ ۲۰ اکتوبر، بذریعہ ڈاک۔ حلقہ جسونت نگر کے تانونگو دریندر کمار کو رشوت کے جرم میں ۲۰ اکتوبر کو گرفتار کیا گیا تھا۔ ان کے قبضہ سے ۱۰۵ روپے کے نئے نوٹ بھی ملے تھے۔ ان کی ضمانت ہو گئی ہے۔ ان پر مقدمہ چلایا جائے گا۔

ضلع میں ڈیفنس سوسائٹی کی دھوم

اٹاوہ ۳۰ اکتوبر، بذریعہ ڈاک۔ ضلع کے دوسرے حکام کی طرح ضلع میں کسی جگہ بھی نہ فضا جلسہ ہوا ہے جس میں ڈی ڈی سی کا نعرہ گونجا نہ لگایا گیا ہو۔ ڈی ڈی سی کی ممبری کی فیس ۱۰ روپیہ ہے۔ اب تک ۱۰ ہزار ممبر بنائے جا چکے ہیں۔ ۱۰ ہزار ممبروں کی فیس ۱۰ ہزار روپیہ ہوئی۔ ۱۰ ہزار روپیہ کی رقم ۱۰ ہزار ممبروں سے وصول کرنا کوئی آسان کام نہیں ہے۔ ۱۰ ہزار ممبروں کی فیس وصول کرنے کے لیے ۱۰ ہزار آدمیوں کو کام کرنا پڑا ہوگا۔ ۱۰ ہزار آدمیوں کو کام پر لگانے کے لیے ۱۰ ہزار آدمیوں کو ۱۰ ہزار بار ملنا پڑا ہوگا۔ ۱۰ ہزار آدمیوں کو ۱۰ ہزار بار ملنے کے لیے ۱۰ ہزار بار سفر کرنا پڑا ہوگا۔ ۱۰ ہزار بار سفر کرنے کے لیے ۱۰ ہزار بار ریل کا ٹکٹ خریدنا پڑا ہوگا۔ ۱۰ ہزار بار ریل کا ٹکٹ خریدنے کے لیے ۱۰ ہزار بار روپیہ نکالنا پڑا ہوگا۔ ۱۰ ہزار بار روپیہ نکالنے کے لیے ۱۰ ہزار بار بٹوہ کھولنا پڑا ہوگا۔ ۱۰ ہزار بار بٹوہ کھولنے کے لیے ۱۰ ہزار بار جیب میں ہاتھ ڈالنا پڑا ہوگا۔ ۱۰ ہزار بار جیب میں ہاتھ ڈالنے کے لیے ۱۰ ہزار بار کرتہ پہننا پڑا ہوگا۔ ۱۰ ہزار بار کرتہ پہننے کے لیے ۱۰ ہزار بار کرتہ اتارنا پڑا ہوگا۔ ۱۰ ہزار بار کرتہ اتارنے کے لیے ۱۰ ہزار بار بنیان اتارنا پڑا ہوگا۔ ۱۰ ہزار بار بنیان اتارنے کے لیے ۱۰ ہزار بار بنیان پہننا پڑا ہوگا۔ ۱۰ ہزار بار بنیان پہنن

مشرقی بنگال کے ہندو اپنے گھر بار چھوڑ کر نہ آئیں

مسٹر فضل الحق سابق وزیر اعظم بنگال کا مشورہ

پاری سال ۱۶ نومبر۔ متحدہ بنگال کے سابق وزیر اعظم مسٹر فضل الحق نے آج مشرقی بنگال کے ہندوؤں سے اپیل کی کہ وہ مشرقی بنگال چھوڑ کر نہ جائیں۔ انہوں نے ہندو مسلمانوں دونوں سے کہا کہ اسی طرح دوستوں اور بھائیوں کی طرح رہیں جس طرح اب تک رہتے آئے ہیں۔

باقرگنج ضلع کھلنا کے اضلاع کے دورہ کے بعد انہوں نے ایک ملاقات میں کہا کہ ہندوؤں کو مشرقی بنگال میں دوسری جگہ کی غیر یقینی امیدوں پر اپنے گھر بار نہیں چھوڑنے چاہئیں۔

انہیں پاکستان میں رہنا چاہئے ان کو شہریت کے پورے پورے حقوق حاصل ہوں گے۔ انہوں نے کہا میں اس دورہ کے بعد اس نتیجہ پر پہنچا ہوں کہ ان علاقوں میں چاول بہت سستا فروخت ہو رہا ہے۔ بعض بعض جگہ چاول ۵ روپے من ہے۔ سرسوں کا تیل پانچ روپے سیر ہے۔ کپڑے کی کمی کی وجہ سے بھی لوگوں کو سخت تکلیف ہے۔ آخر میں انہوں نے وزیروں اور لیڈروں سے ان مشکلات کو دور کرنے کی اپیل کی۔

مسٹر کھروؔ کی بریت

کراچی ۱۶ نومبر۔ سندھ کے سابق وزیر اعظم مسٹر کھرو اور سپرنٹنڈنٹ پولیس مسٹر ڈسوزا پر مسٹر کھرو کی موٹر کو روکنے کے الزام سے بری کر دیا ہے۔ ان کے خلاف یہ الزام تھا کہ انہوں نے مسٹر کھرو کی موٹر کو روکا تھا۔ مجسٹریٹ نے اپنے فیصلہ میں کہا کہ استغاثہ کی طرف سے کوئی ایسا ثبوت پیش نہیں کیا گیا جس سے ملزموں کا جرم ثابت ہو سکے۔

۶۶ جواریوں کی گرفتاری

کوئٹہ ۱۶ نومبر۔ گذشتہ رات کوئٹہ کے پولیس نے جھاپہ مار کر ۶۶ جواریوں کو جوا کھیلنے کے سلسلے میں گرفتار کر لیا۔ یہ سب کے سب پولیس کے ہاتھ آگئے۔ یہ چھاپہ پولیس کے ایک افسر کی نگرانی میں مارا گیا۔

یوپی میں دھان اور چاول کے کنٹرول آرڈر کا نفاذ

گندم چنے اور دوسرے اناجوں کی قیمتیں بھی مقرر کر دی گئیں

لکھنؤ ۱۶ نومبر۔ صوبہ میں غلہ کنٹرول کرنے کی اپیل کے تحت حکومت یوپی نے آج صوبہ میں دھان اور چاول کی قیمت کے کنٹرول کا آرڈر نافذ کر دیا ہے۔ اس پر فوری عمل درآمد شروع ہو جانے کا حکومت کی طرف سے اعلان کیا گیا ہے۔ اس آرڈر کی رو سے چاول کے تاجروں کو اپنے ذخیرہ کی اطلاع دینا ہوگی اور ان کے گوداموں کی تفتیش کی جا سکے گی۔ اس آرڈر کی رو سے دھان اور چاول کی قیمتیں مقرر کر دی گئی ہیں۔ ان کے علاوہ گندم، چنے اور دوسرے اناجوں کی قیمتیں بھی مقرر کر دی گئی ہیں۔

چاول بیچنے کی بھی حد مقرر کر دی گئی ہے۔ کشتی کے ذریعہ ضلع کے مختلف حصوں میں چاول بھیجنے کی اجازت ہوگی۔ ضلع آگرہ اور الہ آباد میں بھی اسی قسم کی پابندیاں عائد کی گئی ہیں۔ ان اضلاع سے چاول باہر بھیجنے کی بھی ممانعت کر دی گئی ہے۔ اس بات کی خاص طور سے ممانعت کر دی گئی ہے کہ دھان کے علاوہ چاول نہیں بیچا جائے گا۔ اس سے یہ ہے کہ حکومت یوپی نے ایک اعلان میں کہا تھا کہ حکومت یوپی کو اس بات کا بڑا افسوس ہے کہ بعض لوگوں نے ذخیرہ اندوزی کی بڑی سفید اریوں کو خبرہ کر کے اس طرح مصنوعی قلت پیدا کر کے زیادہ نفع حاصل کرنے کی کوشش کی ہے۔ چاول کی قیمتیں پہلے سے بہت بڑھ گئی ہیں۔ ان کے علاوہ اس بات کا بھی اندیشہ ہے۔ اس لئے حکومت اس بات کا انتظام کرتی ہے کہ ضروری چیزوں کو بلیک مارکیٹ میں جانے سے روکا جائے۔ اس کے لئے ضروری ہے کہ ان کی تقسیم کا انتظام کیا جائے۔

مسٹر کھنی سبکدوش ہونا چاہتے ہیں

بمبئی ۱۶ نومبر۔ صحت کی خرابی کی وجہ سے بمبئی کے وزیر اعلیٰ مسٹر بی جی کھنی نے آج اپنے استعفیٰ کی پیش کش کی ہے۔ مسٹر کھنی نے آج صبح صوبہ کانگریس کمیٹی کے صدر مسٹر ایس کے پاٹیل سے ملاقات کی۔ اس ملاقات کے بعد یہ خبر شائع ہوئی ہے۔ مسٹر کھنی کے استعفیٰ کی وجہ سے بمبئی کی وزارت میں تبدیلی ہوگی۔

مسئلہ فلسطین

سلجھاؤ کی راہ نکالنے کے لئے

اقوام متحدہ کے نمائندوں کی فلسطین کے عرب اور یہودی لیڈروں سے ملاقاتیں

انڈونیشیا پر نئی گفت و شنید کا امکان پیدا ہو گیا

ڈچ وزیر خارجہ ڈاکٹر جتی سے ملنے بٹاویہ پہنچ گئے

بٹاویہ ۱۶ نومبر۔ ڈچ وزیر خارجہ مسٹر ڈی سٹکر بذریعہ ہوائی جہاز بٹاویہ پہنچ گئے ہیں۔ وہ دس دن تک انڈونیشیا کی صورت حال کا معائنہ کریں گے۔ انہوں نے اس علاقہ کا دورہ کیا ہے جو ڈچ فوج کے قبضہ میں ہے۔ ڈچ وزیر خارجہ کو توقع ہے کہ وہ اس یا اگلے ہفتہ میں ہی ہندونیشیا کے نمائندوں سے بات چیت پھر شروع کر سکیں گے۔ ڈچ وزیر خارجہ کے ساتھ ان کی بیوی اور لڑکی بھی ہیں۔ ان کے علاوہ ڈچ وزارت خارجہ کے کئی افسر بھی ہیں۔

ہالینڈ کے وزیر خارجہ مسٹر ڈی سٹکر نے ہالینڈ سے روانہ ہوتے وقت کہا تھا کہ میرا مشن یہ ہے کہ میں ان کوششوں کو دوبارہ شروع کروں جو گفت و شنید کی بحالی کے لئے کی گئی تھیں۔ ہالینڈ کی حکومت کا یہ خیال ہے کہ ہندونیشیا کے نمائندوں سے بات چیت کرنے کے لئے یہ بہترین وقت ہے۔ ہالینڈ کی حکومت کا خیال ہے کہ ہندونیشیا کے نمائندوں کو اس بات کا احساس ہو گیا ہوگا کہ ان کی فوجیں ڈچ فوجوں کا مقابلہ نہیں کر سکتیں۔ ہالینڈ کی حکومت کا خیال ہے کہ ہندونیشیا کے نمائندوں کو اس بات کا بھی احساس ہو گیا ہوگا کہ ان کی فوجیں ڈچ فوجوں کا مقابلہ نہیں کر سکتیں۔ ہالینڈ کی حکومت کا خیال ہے کہ ہندونیشیا کے نمائندوں کو اس بات کا بھی احساس ہو گیا ہوگا کہ ان کی فوجیں ڈچ فوجوں کا مقابلہ نہیں کر سکتیں۔

مشرقی بنگال سے ہندوؤں کے انخلا کی خبریں مبالغہ آمیز ہیں

وزیر خزانہ مسٹر حمید الحق چودھری کا بیان

ڈھاکہ ۱۶ نومبر۔ مشرقی بنگال کے وزیر خزانہ مسٹر حمید الحق چودھری نے مغربی پاکستان کے دورہ سے واپس آکر ایک ملاقات میں بیان کیا کہ مشرقی بنگال سے ہندوؤں کے انخلا کی اطلاعات مبالغہ آمیز ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ صحیح ہے کہ ہندو مشرقی بنگال سے جا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ تعداد ویسی ہی ہے جیسا کہ مغربی بنگال کی کانگرس کے صدر نے کہا ہے کہ مشرقی بنگال سے ہندو دھڑا دھڑ جا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ تعداد ۲ لاکھ ہے۔ یہ تعداد کل ہندو آبادی کا ۱ فیصد ہے۔ یہ تعداد قائم کی گئی ہے ۱۹۴۱ء کی مردم شماری کے مدد سے جس کے مطابق مشرقی بنگال کی کل آبادی ۳ کروڑ ۱۰ لاکھ تھی۔ ان کے بقول ۱۹۴۱ء سے اب تک ۱۰ فیصد آبادی بڑھ گئی ہے۔ اس لحاظ سے ۱۹۵۰ء میں مشرقی بنگال کی آبادی ۳ کروڑ ۳۱ لاکھ ہونی چاہئے۔ ۱۹۴۷ء سے اب تک ۱۰ لاکھ ہندو مشرقی بنگال سے مغربی بنگال گئے ہیں۔ ۱۹۴۷ء سے اب تک ۱۰ لاکھ مسلمان مغربی بنگال سے مشرقی بنگال آئے ہیں۔ اس طرح ۱۹۴۷ء سے اب تک مشرقی بنگال کی آبادی میں ۱۰ لاکھ کا اضافہ ہوا ہے۔ اس طرح مشرقی بنگال کی آبادی ۳ کروڑ ۱۰ لاکھ سے بڑھ کر ۳ کروڑ ۲۰ لاکھ ہو گئی ہے۔ ۱۹۴۷ء سے اب تک ۲ لاکھ ہندو مشرقی بنگال سے مغربی بنگال گئے ہیں۔ اس طرح مشرقی بنگال کی آبادی میں ۸ لاکھ کا اضافہ ہوا ہے۔ ۱۹۴۱ء سے ۱۹۵۰ء تک مشرقی بنگال کی آبادی میں ۱۰ فیصد اضافہ ہوا ہے۔ اس طرح ۱۹۵۰ء میں مشرقی بنگال کی آبادی ۳ کروڑ ۳۱ لاکھ ہونی چاہئے۔ ۱۹۴۷ء سے اب تک ۱۰ لاکھ ہندو مشرقی بنگال سے مغربی بنگال گئے ہیں۔ ۱۹۴۷ء سے اب تک ۱۰ لاکھ مسلمان مغربی بنگال سے مشرقی بنگال آئے ہیں۔ اس طرح ۱۹۴۷ء سے اب تک مشرقی بنگال کی آبادی میں ۱۰

رجسٹرڈ نمبر ۹۷

سالانہ قیمت
چالیس روپے
ششماہی بیس روپے
سہ ماہی گیارہ روپے

تار کا پتہ: الجمعیۃ دہلی

الجمعیۃ

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

روزنامہ

آیدہ تؤیدنا بروح القدس

ایڈیٹر: محمد عثمان فارقلیط

فون نمبر ۵۸۵۵

قائم کردہ ۱۹۲۵ء

روزانہ
الجمعیۃ
اپنے شہر کے ایجنٹ
سے طلب کیجئے

قیمت فی پرچہ دو آنے | جلد ۳۰ | دہلی یوم جمعہ ۲ محرم الحرام ۱۳۶۸ھ مطابق ۵ نومبر ۱۹۴۸ء | نمبر ۲۴۱ | ہفتہ وار ہوائی جہاز اڑانے والے

مسئلہ کشمیر کو حل کرنے کی ایک اور کوشش

اقوام متحدہ میں ہفتہ کے دن بحث کا امکان

مسٹر باجپئی ہندستانی وفد کو مشورہ دینے کیلئے پیرس میں

پاکستان حیدرآباد کا مسئلہ بھی اٹھانے کی کوشش کر رہا ہے

پیرس ۴ نومبر۔ توقع کی جارہی ہے کہ مسئلہ کشمیر کا معاملہ ہفتہ کے دن پیش ہوگا اس لئے مسٹر جی۔ ایس باجپئی ہندستانی وفد کے ہمراہ ہندستان نہیں لوٹ رہے، بلکہ ہندستانی وفد کو مشورہ دینے کے لئے پیرس ہی میں رہیں گے مانگا جب کمیشن کی رپورٹ پر بحث ہوگی تو ہندستان کی طرف سے نمائندگی کرینگے

حیدرآباد کا مسئلہ

کشمیر کے علاوہ پاکستان کی کوشش یہ معلوم ہوتی ہے کہ حیدرآباد کا مسئلہ بھی سلامتی کونسل کے سامنے پیش ہو جائے چنانچہ پاکستان کے وزیر خارجہ سر ظفر اللہ خاں جب یہاں آئے تھے تو انہوں نے ایک پریس کانفرنس میں حیدرآباد کا مسئلہ بھی ذکر کیا تھا۔ واضح رہے کہ پاکستان کی حکومت کے پیشرو نائب کے بعد پاکستانی ڈیلیگیشن کے ممبروں نے حیدرآباد کے سلسلے میں اپنی کوششوں کو اور زیادہ تیز کر دیا ہے ہندستانی ڈیلیگیشن کے لیڈر سر ارسواری مدالیار جو اب لے حیس نمائندوں اس سے قبل ہندستان کی طرف سے نمائندگی کی تھی واپس جا چکے ہیں، پرائیویٹ کام پر لندن گئے ہوئے ہیں

سنگاپور ۴ نومبر۔ مشرقی پنجاب کے وزیر داخلہ گوپی چند بھارگو نے آج یہاں کی تنظیموں کو متنبہ کیا کہ وہ ہندستان کی سرحد کے قریب کسی قسم کی تخریبی کارروائی نہ کریں۔ انہوں نے کہا کہ مشرقی پنجاب کی سرحد پاکستان سے ملتی ہے اور مشرقی پنجاب کی حکومت ہندستان کی حکومت کی نمائندہ ہے اس لئے ہندستان کے خلاف کوئی کارروائی غداری قرار دیئے جانے کی بھی فیصلہ کیا ہے۔ انہوں نے ان قیدیوں پر بھی زور دیتے ہوئے کہا کہ یہ جو بیرون ہندستان آباد ہندستانی کے بھی ہیں اور اس سے شکایت پیدا ہوں گی۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ ہندستان میں کوئی ایسا کام نہ کیا جائے جو کشمیر میں کی گئی ہندستان کی پالیسی کے خلاف ہو۔ انہوں نے کہا کہ ہندستان کی پالیسی کشمیر کے بارے میں بالکل واضح ہے اور اس میں شک نہیں کہ ہندستان کی پالیسی کامیاب ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ ہندستان کی پالیسی کامیاب ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ ہندستان کی پالیسی کامیاب ہوگی۔

کمیونسٹوں سے چین کو بچانیکے لئے امریکہ کی تسویش

جنرل چیانگ کائی شیک کو فوری امداد دینے کا اعلان

شنگھائی ۳ نومبر۔ ایک امریکی معتبر ذریعہ نے اعلان کیا ہے کہ چینی حکومت اگر کمیونسٹوں سے پیچھا چھڑانا چاہتی ہے تو امریکہ اس کی فوراً فوجی اور اقتصادی امداد کرے۔ دوسرے ذریعوں نے کہا ہے کہ چینی حکومت کے سربراہ جنرل چیانگ کائی شیک کو فوری امداد دینے کا اعلان کیا جائیگا۔ اور اس کے لئے زیادہ دن تک انتظار نہیں کرنا پڑیگا۔

چین سے موصولہ اطلاعات سے معلوم ہوتا ہے کہ کمیونسٹوں نے جنوبی چین پر حملہ کرنیکی اپنی تیاری مکمل کر لی ہے اور وہ چاہتا کہ سیاسی میدان پر بھی برتری حاصل کریں اور اس لئے وہ کینٹن میں سنجیدہ حملہ کرنیکی تیاری کر رہی ہے۔ کہا جاتا ہے کہ چینی وزارت خارجہ کا عملہ کینٹن کو روانہ ہو رہا ہے اور اگر ایسا ہوا تو حکومت کینٹن منتقل ہو جائیگی۔ صرف ظاہر کیا جاتا ہے کہ اگر کمیونسٹ غالب آگئے تو وہ حکومت کا نام تبدیل کر دینگے اور وزیر خارجہ نے استعفے دیدیئے ہیں۔

کمیونسٹ منچوریا کی فتح کے بعد وسطی چین پر حملہ کرنیکی تیاریاں کر رہے ہیں

جنرل چیانگ کائی شیک کی حکومت چند دنوں کی مہمان ہے

شنگھائی ۳ نومبر۔ منچوریا کی فتح کے بعد صحیح اطلاعات ملی ہیں ان سے معلوم ہوتا ہے کہ کمیونسٹ بہت جلد وسطی چین پر حملہ کرنیکی تیاریاں کر رہے ہیں۔ ایک طرف تو وہ وسطی چین میں جنرل چیانگ کائی شیک کی فوجوں پر حملہ کرنے کے لئے تیار ہو رہے ہیں تو دوسری طرف منچوریا کی فتح کے بعد وہ شمالی چین پر بھی حملہ کرنیکی تیاری کر رہے ہیں۔

حکومت منچوریا میں شکست فاش کے بعد ہوائی جہاز کے ذریعہ شمالی چین کو جانے والے راستہ پر قبضہ کر رہی ہے۔ سنچو میں وہ کامیاب ہو چکی ہے اور تیانسن کی فوجی چھاؤنی پر بھی اس کا قبضہ ہو چکا ہے لیکن فیصلہ کن لڑائی ابھی تک نہیں ہوئی ہے اور شنگھائی کے ذرائع کا کہنا ہے کہ وہاں چینی حکومت کی فوجوں کو مکمل شکست ہو چکی ہے اور کمیونسٹوں کو اس علاقہ میں مکمل اقتدار حاصل ہو چکا ہے۔ چین کے بڑے شہروں میں مزدوروں کی حالت بہت خراب ہے کیونکہ غلہ کی قیمتیں کنٹرول کی قیمت کے مقابلہ میں ۱۰ ہزار گنا زیادہ ہو چکی ہیں۔ کامینکی حالت ابتر ہی ہے وزیر اعظم اور وزیر خارجہ نے استعفے دیدیئے ہیں۔

حیدرآباد میں نئے افسر

سکندرآباد ۳ نومبر۔ مسٹر نوبل شاہ کو حیدرآباد کے نئے چیف گورنر کا قانون کے مشیر مقرر کیا گیا ہے۔ خان صاحب حسنی حیدرآباد کے سیول اڈمنسٹریشن میں پریسیڈنٹ مقرر کئے گئے ہیں۔ مسٹر جوشی ذاتی اور تعلیمی معاملات کو دیکھیں گے۔ ملازمین کی چھانٹی۔ اطلاعات میں کمی حیدرآباد کے زمانہ کی جدید تنظیم کا کام ہی انجام دیگا۔

آخر نہ کورہ بالا میں کہا گیا ہے کہ ہوائی کی اندرونی شورش کی زد۔ (باقی اس کالم کے آخر صفحہ پر ملاحظہ ہو)

بلجیم کے نمائندے کی طرف سے روسی نمائندے کی مذمت

قانونی کمیٹی کے اجلاس میں نوک جھونک

پیرس ۳ نومبر۔ بلجیم کے وزیر برائے امور خارجہ کی نمائندگی کرتے ہوئے مسٹر اسپاک نے آج یہاں سلامتی کونسل کی قانونی کمیٹی کے اجلاس میں روسی نمائندے کی سخت مذمت کی۔ کمیٹی کے اجلاس میں یہ بحث کا مسئلہ زیر بحث تھا۔ مسٹر اسپاک نے کہا کہ وہ سرحدی معاملات پر ایسی گفت و شنید کرنا چاہتے ہیں جس کے ذریعہ یہ مسئلہ ہمیشہ کے لئے طے ہو جائے۔ لیکن روسی نمائندہ مسٹر ویشنسکی نے اس تجویز کی مخالفت کی۔ انہوں نے کہا کہ یہ تجویز امریکہ، برطانیہ اور فرانس کی طرف سے پیش کی گئی ہے۔ اس لئے ہم اس کی حمایت نہیں کر سکتے۔ مسٹر ویشنسکی نے کہا کہ بلجیم کے نمائندہ نے اپنی تجویز میں جو کچھ کہا ہے وہ ایک طرح کا مطالبہ ہے۔ اس کا جواب دیتے ہوئے مسٹر اسپاک نے کہا کہ وہ مسٹر ویشنسکی کے اس الزام کی تردید کرتے ہیں کہ بلجیم کی تجویز کا مقصد روس کو دھمکانا ہے۔ مسٹر اسپاک نے کہا کہ وہ اپنے حقوق استعمال کرتے ہوئے کبھی کسی کو دھمکانا نہیں چاہتے۔

امریکہ میں صدر کے انتخاب کیلئے زبردست ووٹنگ

ری پبلک پارٹی کے نمائندے مسٹر ڈیوی کی کامیابی کی امید

ہوا ہوا ہے کہ ہندستان کے بعد نیشنل پارٹی کانگریس کے اجلاس میں ہندستان کے اسپیکر اور سٹر دیس اور صوبوں کے گورنروں کے بالمقابل ڈیموکریٹ امیدوار مسٹر ٹرومین کو اکثریت حاصل ہے۔

ان چار امیدواروں کے علاوہ سوشلسٹ پارٹی کے امیدوار مسٹر نارمن تھامس، عیسائی نیشنل پارٹی کے امیدوار مسٹر جیرالڈ سمتھ، امتناع شراب کے حامی مسٹر کلاڈ واکنس اور سیاہ فام امریکیوں کی جماعت کے امیدوار ڈاکٹر جان سجیسوبل بھی انتخاب لڑ رہے ہیں۔ لیکن ان سب کو ملا کر بھی ووٹ ملنے کی امید ہے۔

پریذیڈنٹ کے علاوہ امریکہ کے ووٹر نائب صدر ریاستوں کے ۳۳۱ گورنر سینیٹ کے ایک تہائی ممبروں کانگریس کے پورے ممبروں کو بھی منتخب کر رہے ہیں۔ اس وقت سینٹ میں ری پبلکن پارٹی کو سب سے زیادہ اکثریت حاصل ہے۔ اور امید یہ ہے کہ ڈیموکریٹ اس اکثریت کو ختم کرنے میں کامیاب ہو جائیں گے۔ علاوہ ممکن ہے وہ خود اکثریت حاصل کر لیں۔ لیکن کانگریس میں ری پبلکن پارٹی ہی کی اکثریت رہے گی سارے حال تک پریذیڈنٹ اور سینیٹ کا تعلق ہے۔ اس وقت تک کے پولنگ کے بعد ری پبلکن پارٹی کو ۲۰۰ ووٹ ملنے کی امید ہے۔ ڈیموکریٹ کو ۱۸۲ ووٹ ملنے کی امید ہے۔ ۴۹ ووٹ ابھی تک غیر فیصلہ شدہ ہیں۔ ان میں سے ۴۷ ووٹ ڈیموکریٹ کو ملنے کی امید ہے۔ اس طرح ڈیموکریٹ کو ۲۲۹ ووٹ ملنے کی امید ہے۔ ۴۲ ووٹ ابھی تک غیر فیصلہ شدہ ہیں۔ ان میں سے ۲۲ ووٹ ڈیموکریٹ کو ملنے کی امید ہے۔ اس طرح ڈیموکریٹ کو ۲۵۱ ووٹ ملنے کی امید ہے۔ ۲۵۱ ووٹ حاصل کرنے کے لئے ۲۶۶ ووٹ حاصل کرنا ضروری ہے۔ اس طرح ڈیموکریٹ کو ۱۵ ووٹ کی کمی ہے۔ ۱۵ ووٹ حاصل کرنا ضروری ہے۔ اس طرح ڈیموکریٹ کو ۱۵ ووٹ کی کمی ہے۔

شمالی کارولینا کے پہاڑی علاقوں میں مسٹر ڈیوی کو ایک ووٹ بھی نہیں ملا اور تمام ووٹ مسٹر ٹرومین کو ملے توقع ہے کہ ووٹ حاصل کر کے ووٹ ٹرومین کو ملیں گے۔

جبل پور میں مسلح ڈاکہ

جبل پور ۳ نومبر۔ جبل پور کنٹونمنٹ بورڈ کے محکمہ میں ڈاکہ پڑنے پر ڈپٹی کمشنر نے آج یہاں ایک پریس کانفرنس میں بتایا کہ ڈاکہ کی واردات کے سلسلہ میں ۱۲ آدمی گرفتار کئے گئے ہیں۔ ان میں سے ۱۰ آدمی جو ریلوے کی ملازمت سے برطرف کئے گئے ہیں۔ ڈاکہ کے وقت ریلوے کی ملازمت میں تھے۔ ان کے علاوہ ۲ آدمی جو ریلوے میں ملازم ہیں گرفتار کئے گئے ہیں۔ ان سے ۱۲ ہزار روپیہ برآمد ہوا ہے۔ ۱۰ آدمی جو ریلوے سے برطرف کئے گئے ہیں۔ ان کے مکانوں کی تلاشی لی گئی ہے۔ ۱۰ آدمی جو ریلوے سے برطرف کئے گئے ہیں۔ ان کے مکانوں کی تلاشی لی گئی ہے۔

۱۰۰ سالہ بوڑھے کا ووٹ

رچسٹر ۳ نومبر۔ امریکہ میں ایک شخص نے ۱۰۰ سال کی عمر کو پہنچ کر اپنا ووٹ دیا ہے۔ ۱۰۰ سال کے اس بوڑھے کا نام ایڈورڈ ہیل ہے۔ اس نے مسٹر ٹرومین کو ووٹ دیا ہے۔ حال میں اس نے نمونیہ کا علاج کرایا تھا لیکن اب تندرست ہو گیا ہے۔

امریکہ کا صدارتی انتخاب

امریکہ کے صدارتی انتخاب سے متعلق جو تازہ اطلاعات موصول ہوئی ہیں ان سے معلوم ہوتا ہے کہ مسٹر ٹرومین کو مسٹر ڈیوی کے مقابلہ میں کامیابی حاصل ہوگی۔ اب تک مسٹر ٹرومین کو ۲۰۰ ووٹ ملنے کی امید ہے۔ مسٹر ڈیوی کو ۱۸۲ ووٹ ملنے کی امید ہے۔ ۴۹ ووٹ ابھی تک غیر فیصلہ شدہ ہیں۔ ان میں سے ۴۷ ووٹ ڈیموکریٹ کو ملنے کی امید ہے۔ اس طرح ڈیموکریٹ کو ۲۲۹ ووٹ ملنے کی امید ہے۔ ۲۵۱ ووٹ حاصل کرنے کے لئے ۲۶۶ ووٹ حاصل کرنا ضروری ہے۔ اس طرح ڈیموکریٹ کو ۱۵ ووٹ کی کمی ہے۔ ۱۵ ووٹ حاصل کرنا ضروری ہے۔ اس طرح ڈیموکریٹ کو ۱۵ ووٹ کی کمی ہے۔

حیدرآباد میں ابھی چھاؤنی اور فوجی حکومت قائم رہیگی

بمبئی میں اسٹیٹ کانگریس کی صدر سوامی رامانند تیرتھ کا بیان

بمبئی ۳ نومبر۔ آج یہاں ایک پریس کانفرنس میں اسٹیٹ کانگریس کے صدر سوامی رامانند تیرتھ نے کہا کہ حیدرآباد میں ابھی چھاؤنی اور فوجی حکومت قائم رہیگی۔ انہوں نے کہا کہ حیدرآباد میں ابھی فوجی حکومت قائم رہیگی۔ انہوں نے کہا کہ حیدرآباد میں ابھی فوجی حکومت قائم رہیگی۔

کمیونسٹ خطرہ

سوامی رامانند تیرتھ نے کہا کہ کمیونسٹ سرگرمیوں پر نظر رکھنے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ کمیونسٹ سرگرمیوں پر نظر رکھنے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ کمیونسٹ سرگرمیوں پر نظر رکھنے کی ضرورت ہے۔

محل بقائی
دہلی کے مشہور آنکھوں کے معالج خاندان
بقا والوں کی مایۂ ناز ایجاد
آنکھوں کی تمام شکایات کے لئے اکسیر اور
دواخانہ بقائی میتلی قبر دہلی

روزنامہ
الجمعیۃ دہلی
۵ نومبر ۱۹۴۸ء

ہماری زبان

جہاں تک انسانوں کی بولیوں اور زبانوں کا تعلق ہے انسانی تمدن جتنے دوش بدوش ترقی کرتا ہے اسی قدر زبان میں چاشنی، شیرینی اور لچک پیدا ہوتی اور گویا کی نزاکتوں کو ادا کرنے کے لئے اس کے لفظ خود ڈھلتے چلے جاتے ہیں۔ جو شخص علم و ادب کی ارتقائی رفتار سے واقف نہیں ہے اور محض تعصب اور قدیم تہذیب کو واپس لانے کے خبط میں مبتلا ہے اسکی اس کی یہ کوشش کبھی کامیاب نہیں ہوگی۔ ایک زبان کو مٹا کر ایک مردہ زبان کو زندہ کرنے یا اپنی زبان سے نفرت کرکے کسی غیر مروج زبان کو اپنانے۔

اپنی زبان سے محبت ضرور ہونی چاہیے مگر دوسری زبان کو اپنا کر اپنی زبان سے نفرت کرنا غیر فطری اور نفرت سے مقابلہ آسان نہیں ہوتا مشکل تر۔

آپ اپنے دل سے پوچھئے کہ کونسی بات دل کو لگتی ہے؟ کیا یہ بات کہ ملک کی قومی زبان وہ ہے جو شمالی ہند میں عام طور پر بولی اور سمجھی جاتی ہے اور جو ناگری اور اردو دونوں رسم الخط میں لکھی جاتی ہے۔ یا یہ کہ قومی زبان وہ ہے جسے عام طور پر نہیں سمجھا جاتا ہے نہ سمجھا جاسکتا ہے آل انڈیا ریڈیو اسے بولتا جاتا ہے، مگر اسے سمجھا نہیں سکتا۔ ہندی سے نفرت نہ اردو سے عداوت، دونوں سے محبت کو ہر دونوں اس ملک کی زبانیں ہیں اور اس ملک کے باشندوں نے بلا امتیاز مذہب و مشرب انہیں پروان چڑھایا ہے! سادہ الفاظ، سادہ ترکیب سادہ و لطیف سی کوئی فاضل بولتا اور سمجھتا ہے اور اسی کے ذریعہ ایک گنوار دوسرے کی بات سمجھتا اور اپنی سمجھاتا ہے۔

چونکہ سنسکرت آمیز ہندی کی حمایت کرنے والے اس کے لئے اردو زبان ہی کو ذریعہ بناتے ہیں، ہندوستانی زبان کے قومی ہونے کی اس سے بڑھ کر اور کیا دلیل ہوگی کہ اس کی مخالفت بھی اس کے بغیر نہیں ہوسکتی۔ شمالی ہند کی ایک مدت سے سنسکرت آمیز ہندی کے سپہ سالار اردو کے مخالف بنے ہوئے ہیں وہ بھی نہایت شائستہ اور صاف اردو بولکر اس کی مخالفت فرماتے ہیں گویا ان کی سنسکرت آمیز ہندی میں اتنی صلاحیت بھی نہیں کہ وہ اردو کی مخالفت ہی میں کام آسکے اردو کھڑی انتشی ہے کہ اس طریب کو میری مخالفت کے لئے بھی میری ہی ضرورت پڑتی ہے!

ابھی حال میں کانگریس کے سابق پریسیڈنٹ آچاریہ کرپلانی نے لکھنؤ میں تقریر کرتے ہوئے فرمایا تھا کہ اردو، ہندی اور ہندوستانی ایک ہی زبان کے مختلف نام ہیں، جس کا صاف مطلب یہ ہے کہ اردو کی مخالفت ہندی، اردو ہندوستانی کی مخالفت ہے، آپ نے یہ بھی فرمایا تھا کہ مجھے جس جس زبان میں بولنے کے لئے کہا گیا میں نے بولا، جہاں جہاں بھی پنڈت نہرو کی زبان سمجھی جاتی ہے وہ میری سرحد میں خاک نہ آئے اور اچھا ہو اگر میں یہ بھی کہہ دوں کہ ہندی تحریک سستا پسند نہیں کرتا! یہ ارٹ اور اس حقیقت پر آخر کوئی پردہ ہے کہ جس زبان کو قومی زبان کے نام سے ہم پر مسلط کیا جارہا ہے وہ ایک خاص ہندی داں طبقہ کی زبان ہے، ملک کے عام باشندوں کے لئے نامانوس اور ناقابل فہم ہے، تاہم یہ دلیل پیش کی جاتی ہے کہ ہم صاف صاف کہنا چاہتے ہیں کہ ہندو ہندوستان کی مخالفت کرکے فرقہ پرستی کی ایک نئی قسم کو جنم دیا جارہا ہے، اردو (خواہ مخواہ) ملک کی زبان ہے، ہندو مسلمانوں کی زبان ہے صورت اور سیرت میں ہندی ہے، خود پنڈت نہرو، سردار پٹیل، ٹنڈن جی اور ڈاکٹر کٹجو کی زبان ہے اور ان سب کی زبان ہے جو اس کی مخالفت میں بھی اس کو استعمال کرتے ہیں، اردو گویا مسلمانوں کی زبان ہوتی تو مشرقی پنجاب اور دہلی کے مسلم علاقہ میں اردو زبان میں مدرسے کھلتے، جب ملک کی عام اور مشترک زبان ہے تو اس کی مخالفت فرقہ پرستی نہیں تو کیا ہے؟ ہم آں کہ خطرہ سے ملک کو آگاہ کردینا چاہتے ہیں کہ فرقہ پرستی نے اپنا رخ بدل لیا ہے اب وہ ان چیزوں کی برآمد ہوئی ہے جن پر قوم پرستی کا لیبل لگا ہوا ہے گو ہم جانتے ہیں کہ فرقہ پرستی کا قلع قمع کرنا جان جوکھوں کا کام ہے تاہم ہمیں اس کے پھیلاؤ کو روکنے کا فرض ادا کرنا ہے اور ہندی کے نام پر فرقہ پرستی کا جو زہر پھیلایا جارہا ہے اس کے خلاف آواز بلند کرنا ہے، ہم ہندی کے مخالف نہیں ہیں، ہم ہندی کے ان حامیوں کے مخالف ہیں جو ہندی کے نام پر ملک میں فرقہ پرستی کا زہر پھیلا رہے ہیں، ہم ہندی کو ہندوستانی کی ایک شکل سمجھتے ہیں اور ہندوستانی کو ملک کی مشترک زبان، ہم ہندی کو اس کے صحیح مقام پر دیکھنا چاہت

نوگاؤں (آسام) میں حضرت شیخ الاسلام مدنی کا ورود

شہر اور مضافات شہر میں حضرت شیخ کی جامع و فاضلانہ تقریریں

حضرت کی قیام گاہ پر ملاقات کے آرزومندوں کا ہجوم

نوگاؤں (آسام) بذریعہ ڈاک۔ کچھ دن سفر کے بعد حضرت شیخ الاسلام مدنی کا ورود نوگاؤں میں ہوا۔ حضرت کے ورود کی خبر جونہی شہر میں پہنچی ہر طرف سے مسلمان جوق در جوق حضرت شیخ کی قیام گاہ کی طرف روان تھا۔ کئی دن متواتر ہجوم رہا۔ اس پر طرہ یہ کہ شہر کے ہندو بھی حضرت شیخ کی زیارت کو آتے رہے۔ ۲۵ دسمبر کو حضرت شیخ نے دو جلسوں میں تقریریں کیں۔

صبح ۹ بجے کے قریب آپ نے ڈاؤ میں تقریر کی۔ اس موقع پر کم از کم چار ہزار آدمیوں کا مجمع تھا۔ آپ کی تقریر کا لوگوں پر بہت اثر ہوا۔ آپ نے مسائل حاضرہ پر روشنی ڈالنے کے علاوہ خاص طور پر جمعیۃ علماء کے قیام پر زور دیا۔ اس کے بعد آپ مسائل متفرقہ لے گئے اور شام کے تین بجے سے تک زبردست تقریر کی۔ اس موقعہ پر ایک زبردست مجمع میں چار ہزار سے زائد دلکا اور دور دور کے اضلاع سے تعلق رکھنے والے لوگ موجود تھے دو گھنٹہ تک آپ نے واقعات حاضرہ۔ ہندوستان کی تاریخ، آزادی کی جدوجہد اور اس جدوجہد میں جمعیۃ علماء کے شاندار رول پر مشتمل مصر اور دوسرے مستقل عنوانات پر اپنے مخصوص انداز میں تقریر کی۔ حاضرین میں جناب فخر الدین علی احمد ایم ایل اے ڈپٹی مولوی محمد ایم ایل اے چیئرمین لوکل بورڈ و چیئرمین میونسپلٹی سنڑ کا کوئی ڈپٹی کمشنر ضلع ایم ایل اے سرحدی۔ حکیم سید عبدالحی۔ مولوی فخر الدین صاحب مولوی عبدالقیوم صاحب سیکرٹری جمعیۃ وغیرہ کا نام قابل ذکر ہے۔

لوگوں کا کہنا تھا کہ اتنا بڑا مجمع اور اتنی جامع تقریر دیکھنے اور سننے میں آئی ہے بہت کم آئی ہے۔

یہاں دیوبند کے واقعات کے متعلق آپ کو حضرت مولانا مفتی الرحمن صاحب مہتمم دارالعلوم دیوبند کا ایک تار موصول ہوا جس سے آپ بہت پریشان نظر آتے تھے۔ دوسرے دن آپ کو روانہ ہونا تھا اور ذریعہ ٹیلیفون مسئولہ احمد شہ دوانی سے بات چیت کی۔

مشرقی پنجاب کا نیا دارالسلطنت

شملہ ۲ مارچ کنوینر۔ ایک پریس ٹرسٹ میں بتایا گیا ہے کہ مشرقی پنجاب کی حکومت پنڈی گھیب اور حیدرآباد کے درمیان کے قریب کھوکھر تعلیق میں جہاں کھوکھر تیمور کا محل ہے، زمین حاصل کرنے کے سلسلہ میں مصروف کار ہے۔ اگر یہ مقصد کے لئے ایک نیا شہر بسانا پڑے گا۔ اسی مقصد کے لئے حکومت پنجاب نے ایک نیا محکمہ قائم کر دیا ہے۔

سکھ فوجیوں نے بیل پال رکھی ہے

لائلپور۔ جنگی خدمات میں ایک سکھ رنگروٹ کے پاس ایک پالتو بیل بھی ہے جو فوج میں پرورش پا رہا ہے۔

سکھ رنگروٹ نے بتایا کہ اس بیل کی عمر صرف ایک ہفتہ تھی جب اس کی ماں مر گئی تھی۔ اس نے بیل کو پالنے کا فیصلہ کیا۔ اب بیل اس کے ساتھ ہی رہتا ہے۔ بیل بہت سیدھا ہے اور اس کے ساتھ کھیلتا ہے۔

برلن پولیس کا نیا چیف

برلن ۲ مارچ نمبر۔ برلن کے روسی مقبوضہ علاقہ کے ہیڈ کوارٹر کو جیف سٹاف کے بجائے پریسٹرنی کے نئے میں کیمونسٹوں کے اقتدار میں مضبوط ہونے سے۔

شاہ عبداللہ کی تقریر

عمان ۲ مارچ نمبر شرقی اردن کے شاہ عبداللہ نے پارلیمنٹ کے دوسرے اجلاس کی رسم افتتاح ادا کرتے ہوئے کہا کہ اردن ملکوں کو مکمل بیدار کئے بغیر آزادی حاصل کرنا کافی نہیں ہے۔ لیکن یہ ہمارے بس کی بات نہیں ہے کہ ہم ایسا کر سکیں گے۔ فلسطین کی ارزانی میں حصہ لینے والی تمام عرب قوموں کو آپ نے خراج تحسین ادا کیا۔ آپ نے ان ظہور ملک کا اعادہ کیا کہ عرب سلطنتوں کے درمیان اختلاف پیدا کیا جائے۔ یہ کوشش شرق اردن کے درمیان اختلاف پیدا کرنے کی ہے۔ شاہ عبداللہ نے شرق اردن کے درمیان کے لئے معاہدہ کا ذکر کرتے ہوئے آپ نے کہا کہ اس معاہدہ کی رو سے برطانیہ شرق اردن کے خود مختار اور مستقل تسلیم کئے گئے ہیں اور اس معاہدہ سے میں مساوی حقوق کی بنیادوں پر دونوں ملکوں کے مفاد کا خیال رکھا گیا ہے۔

آپ نے مزید کہا کہ شرق اردن نے ہندوستان، پاکستان، فلسطین اور سعودی عرب وغیرہ ملکوں کے ساتھ ڈپلومیٹک ایجنٹوں کا تبادلہ کر کے نئی شخصیات متعارف کرائے ہیں اس کے علاوہ شرق اردن کے نمائندوں نے کئی اہم سیاسی اجتماعوں اور تبادلہ خیالات میں حصہ لیا ہے۔ جب شاہ عبداللہ پارلیمنٹ کے اجلاس کی رسم افتتاح ادا کرنے کے لئے اپنے محل سے روانہ ہو رہے تھے تو راستے میں لوگوں نے آپ کا شاندار استقبال کیا۔ (مکتوب)

کینٹبری کا کیمونسٹ پادری

لندن یکم نومبر۔ کیمونسٹ اخبار ڈیلی ورکر کے مضمون کی تعداد اس آخر سے اندازہ کر دیا گیا ہے اس مقصد کے لئے چند کنے دکتر میں نیا چاپہ خانہ لگایا گیا ہے۔ اس چاپہ خانہ کی رسم افتتاح ادا کرنے کے لئے کینٹبری کے کیتھولک پادری ڈاکٹر ہولٹ جامنس کو دعوت دی گئی لیکن پرنٹرز ٹریڈ یونین کی طرف سے یہ اعتراض اٹھایا گیا کہ ڈاکٹر ہولٹ جامنس یونین کے ممبر نہیں ہیں اس لئے وہ چاپہ خانہ کی رسم افتتاح ادا نہیں کر سکتے۔ ڈیلی ورکر کے منتظمین نے یہ تجویز پیش کی کہ ڈاکٹر جامنس کی بجائے کسی ممبر کو مقرر کیا جائے۔ اعتراض اٹھانے والوں نے اس کے جواب میں یہ کہا کہ اس بات کا فیصلہ یونین کی جنرل کونسل ہی کر سکتی ہے لیکن یونین کی جنرل کونسل کا اجلاس سوا سال پہلے منعقد ہوا تھا اس نے ڈاکٹر جامنس کیمونسٹ اخبار کے چاپہ خانہ کی رسم افتتاح ادا کرنے کے خلاف کوئی فیصلہ نہیں کیا تھا۔ اب ڈاکٹر جامنس کیمونسٹ اخبار کے چاپہ خانہ کی رسم افتتاح ادا کرنے کے لئے ایک طرف کھڑے ہو رہے ہیں اور یونین کی ایک جنرل کونسل کی رسم افتتاح ادا کی۔ (مکتوب)

ہڑتالی مزدوروں کو خوفزدہ کرنے کی کوشش

پیرس ۲ مارچ نمبر۔ فرانس میں کوئلے کی کانوں میں کام کرنے والے جن مزدوروں نے ہڑتال کر رکھی تھی وہ اب آہستہ آہستہ کام پر واپس آ رہے ہیں۔ ہڑتال کرنے والے کیمونسٹ اس بات پر برہم ہیں کہ سوشلسٹ لیڈروں نے ہڑتالیوں کو ہڑتال ختم کرنے کا مشورہ کیوں دیا ہے۔ کیمونسٹ لیڈروں نے ہڑتالیوں کو خوفزدہ کرنے کی کوشش کی ہے۔ انہوں نے کہا ہے کہ اگر ہڑتال ختم کر دی گئی تو حکومت کوئلہ کی کانوں کو قومی تحویل میں نہیں لے گی۔ (مکتوب)

برلن کو سامان پہنچانے کیلئے ہوائی آمدورفت

لندن ۲ مارچ نمبر۔ روسی ناکہ بندی کے باعث برلن کو ہوائی جہازوں کے ذریعہ ضروری اشیاء پہنچانے کی جو مہم جاری ہے۔ برلن میں اس کا ذکر کرتے ہوئے آج مزید اطمینان کا اظہار کیا گیا۔ ہوائی جہازوں کے ذریعہ برلن کو سامان پہنچانے کے لئے اب ۱۲ ہوائی جہاز اس مہم میں شامل ہو گئے۔ (مکتوب)

آسٹریلیا کا نقطۂ نظر

سڈنی ۲ مارچ نمبر۔ مسٹر آسٹن مارٹے نے خبار نامہ میں لکھا ہے کہ آسٹریلیا برطانوی تاج کے ساتھ موجودہ تعلقات میں کسی قسم کی تبدیلی نہیں کرنا چاہتا۔ سیاسی حلقوں میں یہ خیال کیا جاتا ہے کہ نیوزی لینڈ بھی برطانوی تاج کے ساتھ موجودہ تعلقات قائم رکھنے کے حق میں ہے۔ ہوا ہے نمائندہ نے لکھا ہے کہ بادشاہ کے ساتھ موجودہ تعلقات کو کمزور کرنے کے جو بھی کوشش کی جائے گی عوام اس کی زبردست مخالفت کریں گے۔ (مکتوب)

آٹھ سپاہیوں کو سزائے جرمانہ

الہ آباد ۲ مارچ نمبر (ڈاک)۔ الہ آباد کے سٹی مجسٹریٹ نے آٹھ سپاہیوں کو فی کس ۱۰ روپے جرمانہ کی سزا دی ہے۔ ان سپاہیوں نے ۲۶ جنوری کو ایک ہوٹل کے مالک کو مارا پیٹا تھا۔ (مکتوب)

جناح کمرشل انسٹی ٹیوٹ

کراچی ۲ مارچ نمبر۔ کراچی میں اس نام سے ایک تجارتی انسٹی ٹیوٹ کے امتحانات کا انتظام و انصرام کیا جائے گا۔ پاکستان میں اپنی قسم کا پہلا ادارہ ہے۔ اس میں ٹائپ، شارٹ ہینڈ اور بک کیپنگ کے امتحان لئے جائیں گے۔ (مکتوب)

ڈاکٹر خاں صاحب

ہری اور کھیل میں منتقل کر دیئے گئے

پشاور ۲ مارچ نمبر۔ سرحد کے سابق وزیر اعلیٰ ڈاکٹر خان صاحب اور ان کے خاندان کے دیگر افراد کو ضلع ہزارہ کی تحصیل ہری اور کھیل میں منتقل کر دیا گیا ہے۔ ڈاکٹر خان صاحب کو ایبٹ آباد سے ہری اور کھیل منتقل کرنے کے احکام ۲۷ فروری کو جاری کئے گئے تھے۔ (مکتوب)

سندھ میں حروں کی سرگرمیاں

گزشتہ نومبر دسمبر میں حروں نے جو سرگرمیاں شروع کی تھیں ان کا سلسلہ ابھی تک جاری ہے۔ حروں نے سندھ پولیس کے علاوہ بھی کئی ہندوؤں کو ہلاک کر دیا ہے۔ اس تحریک کو دبانے کے لئے سندھ میں اور اس کی سرحد کے قریب فوج متعین کر دی گئی ہے۔ حروں کی اس تحریک کے پیش نظر سندھ کے پولیس سپرنٹنڈنٹ کی کانفرنس کراچی میں منعقد ہوئی جس میں ڈویژنل افسروں کی گرفتاری کے لئے اختیارات دیئے گئے۔ فیصلہ کیا گیا جو لوگ حروں کی گرفتاری کے لئے اطلاعات دیں گے انہیں انعام دیا جائے گا جو لوگ حروں کو پناہ دینے والوں کے خلاف بھی سخت کارروائی کی جائے گی۔

جرمنی میں انٹی کمیونسٹ انجمن کا قیام

برلن ۲ مارچ نمبر۔ امریکی سیکٹر برلن میں جرمنی کے نوجوانوں میں ایک انٹی کمیونسٹ انجمن زور پکڑ رہی ہے۔ ایک اطلاع کے مطابق وہ ہر پیر کی رات کو اکٹھے ہوتے ہیں جن میں ان کے کام پر تبادلہ خیال کیا جاتا ہے۔ اس انجمن کے ممبروں کی تعداد ۱۵۰ ہے۔ (مکتوب)

ویٹو کا خیر مقدم

پیرس ۲ مارچ نمبر۔ فرانسیسی لیبر لیڈروں کے لئے ہڑتال کرنے والے کان کنوں کے نام ایک پیغام میں کہا ہے کہ ویٹو کا استعمال برلن کی ناکہ بندی کے سلسلے میں کیا جانے کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا کہ اسے برلن میں روکی جا سکے جاری کے جانے کی صورت میں روس کو ذمہ دار ٹھہرایا جائے گا۔ اگر اس پر بھی روس کی طاقتوں کا کنٹرول ہو جائے گا۔ (مکتوب)

آپ نے یہ بھی کہا کہ ہندوستان کی آزادی میں جو رکاوٹیں حائل تھیں وہ دور ہو گئی ہیں اور اب ہندوستان کو اس کی منزل مقصود تک پہنچنے سے کوئی طاقت نہیں روک سکتی۔ آپ نے یہ بھی کہا کہ اب ہندوستان کو اپنی تعمیر کا سلسلہ جاری رکھنا چاہیئے۔ (مکتوب)

بطانیہ کی ہوائی اور بحری فوجی مشق

لندن ۲ مارچ نمبر۔ برطانیہ کی ہوائی اور بحری طاقتوں کی مشق عنقریب شروع ہونے والی ہے۔ یہ مشق ایٹمک جنگ کی صورت کو مدنظر رکھتے ہوئے کی جائے گی۔ (مکتوب)

کوئلہ کی گاڑی پر گولیاں برسائی گئیں

پیرس ۲ مارچ نمبر۔ شمالی فرانس کی کان کنی کی کانوں میں تقریباً چھ ہزار مزدور کام کرتے ہیں۔ کوئلہ کی کمی سے صنعتی حلقوں میں تشویش پیدا ہو رہی ہے۔ کوئلہ کی کانوں میں کام کرنے والے مزدوروں نے ہڑتال کر رکھی ہے۔ ہڑتالیوں نے کوئلہ کی گاڑیوں پر گولیاں برسائیں۔ ذریعہ مواصلات کے کارکنوں نے ہڑتالیوں کی حمایت کا اعلان کیا ہے۔ (مکتوب)

اقلیتوں کے حقوق کی جانچ پڑتال

اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کی انسانی حقوق کی کمیٹی نے اقلیتوں کے حقوق کی جانچ پڑتال کرنے والی سب کمیٹی کا اجلاس ۲۰ مارچ کو طلب کیا ہے۔ اس سب کمیٹی کے سامنے اقلیتوں کے حقوق کے تحفظ کے سلسلہ میں جو تجاویز پیش ہوئی ہیں ان پر غور کیا جائے گا۔ (مکتوب)

ڈاکٹر خاں صاحب

ہری اور کھیل میں منتقل کر دیئے گئے

پشاور ۲ مارچ نمبر۔ سرحد کے سابق وزیر اعلیٰ ڈاکٹر خان صاحب اور ان کے خاندان کے دیگر افراد کو ضلع ہزارہ کی تحصیل ہری اور کھیل میں منتقل کر دیا گیا ہے۔ ڈاکٹر خان صاحب کو ایبٹ آباد سے ہری اور کھیل منتقل کرنے کے احکام ۲۷ فروری کو جاری کئے گئے تھے۔ (مکتوب)

پندرہ اگست کے بعد اقلیتوں کا انخلاء ہوا ہے

مشرقی بنگال کی حکومت کا پریس نوٹ

ڈھاکہ ۲ مارچ نمبر۔ مشرقی بنگال کی حکومت نے ایک پریس نوٹ میں ہندوستان میں "مشرقی بنگال میں اقلیتوں سے بدسلوکی" اور ان کے انخلاء کو جو پروپیگنڈا ہو رہا ہے اس کو "جھوٹ" قرار دیا ہے۔ اس پریس نوٹ میں مغربی بنگال کے وزیر اعظم کے متعلقہ بیان کا ذکر کرتے ہوئے کہا ہے کہ ان کا مذکورہ بیان ہی ایسے ہی فتنہ پرداز بیان کا سلسلہ ہے جو کہ مشرقی بنگال کے وزیر اعظم کے خلاف گذشتہ کئی ماہ سے جاری ہے۔

پریس نوٹ میں کہا گیا ہے کہ "مغربی بنگال کے وزیر اعظم نے اپنے بیان کی صداقت کے لئے مسٹر نرمل چندر بھٹا چاریہ کے مشکوک بیان کا حوالہ دیا ہے۔ مسٹر بھٹا چاریہ نے کہا ہے کہ ۱۵ اگست کے بعد سے مشرقی بنگال سے ۱۵ لاکھ ہندو مغربی بنگال آ چکے ہیں۔ اس کے مقابلے میں مغربی بنگال سے مشرقی بنگال میں صرف ۲۰ ہزار مسلمان گئے ہیں۔ اس پریس نوٹ میں کہا گیا ہے کہ مسٹر بھٹا چاریہ کے اس بیان سے ہی ظاہر ہے کہ مشرقی بنگال سے ہندوؤں کے انخلاء کا پروپیگنڈا کس قدر مبالغہ آمیز ہے۔"

اس پریس نوٹ میں کہا گیا ہے کہ "مغربی بنگال کے وزیر اعظم نے اپنے بیان کی صداقت کے لئے مسٹر نرمل چندر بھٹا چاریہ کے مشکوک بیان کا ذکر ک

دارالسلطنت

چوری کے واقعات

شہر کے مختلف حصوں سے چوری کی کچھ اور وارداتوں کی اطلاع ملی ہے گزشتہ ہفتہ ہی منڈی میں ایک ہی رات کی دو دکانوں پر ڈاکہ ڈالا گیا تھا، اور تقریباً سوا تین سو روپیہ کی نقدی لے گئے تھے۔ اس کی تفتیش ابھی جاری ہے۔ پرسوں رات کو ریلوے اسٹیشن کے قریب ایک دکان کا تالا توڑ کر چوروں نے کچھ کپڑا اور دوسرا سامان چرا لیا۔ اس کی قیمت آٹھ ہزار روپے ہوتی ہے۔ پرسوں ہی رات کو ایک سرکاری ملازم کے دفتر سے آٹھ صد روپے کے پرانے ڈیفرنس بانڈ چوری ہو گئے کی اطلاع ملی ہے۔ سیتا دیوی چوک کے عقب میں ایک گنجٹ کی دکان کا تالا توڑ کر سات سو روپے کی رقم نکال لی گئی۔

صدر بازار میں قتل

کل شام کو صدر بازار میں سنسنی پھیل گئی جبکہ شہر کے رہنے والے ایک نوجوان سردار نے اپنی بیوی کی گلشن کو چھرا مار کر ہلاک کر دیا۔ واقعہ یوں بیان کیا جاتا ہے کہ تقریباً سے ڈیڑھ سال پہلے گلشن کی شادی سردار لال سے ہوئی تھی۔ لیکن سردار لال کا رویہ نہایت ہی ناروا تھا اس لئے وہ صدر بازار میں اپنے بھائی کے ہاں رہنے لگی۔ سردار لال اسے ایک دو بار لے جانے کے لئے آیا لیکن وہ نہ گئی۔ کل وہ بلانے کے لئے گیا تو زہر کھانے کی دھمکی دی۔ گلشن نے اس کے ساتھ جانے سے انکار کر دیا اور چھرا مار کر اسے ہلاک کر دیا۔ واقعہ کے بعد سردار لال نے خنجر خان کو گلشن کی چوٹیوں سے کھینچ کر باہر نکالا اور تھانے پر جا کر اطلاع دی۔ نتیجے کے طور پر وہ گرفتار کر لیا گیا اور خون آلود خنجر بطور ثبوت قبضہ میں لے لیا۔

ایک نوزائیدہ بچہ ملا

کل صبح سویرے ہری گنبد کے باہر ایک گڑھے میں ایک نوزائیدہ بچہ کپڑے میں لپٹا ہوا ملا۔ بعض لوگوں نے اس مردہ بچہ کو ایک کپڑے میں لپٹا ہوا پڑا پایا۔ پولیس کو ایک افسر جو ادھر سے گشت کر رہا تھا بچہ کی لاش اٹھا کر لے گیا۔ بچہ کے والدین کی تلاش کی جا رہی ہے۔

سنگھ پر سی یا بندی نہ ہٹائی جائے

سوہن گنج میونسپلٹی کی وارڈ بندی کمیٹی کے جلسہ میں ایک قرارداد منظور کی ہے جس میں حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ سنگھ پرسی یا بندی نہ ہٹائی جائے

آتشزدگی کی واردات

پہاڑ گنج میں آگ لگنے سے دو ہزار کا نقصان ہو گیا۔ جاری ہے جس جگہ آگ لگی تھی وہ گنجان آباد علاقہ ہے۔ اس لئے آگ کے پھیلنے کا خطرہ پیدا ہو گیا تھا۔ لیکن فائر بریگیڈ کی بروقت آمد کی وجہ سے آگ پر قابو پا لیا گیا۔ جائے حادثہ پر پہنچ کر ہمارے نامہ نگار نے دیکھا کہ آگ بجھانے کے بعد بھی کافی دیر تک دھواں نکلتا رہا۔ ایک طرف کچھ جلی ہوئی چیزیں پڑی تھیں۔ ایک طرف کچھ جلی ہوئی چیزیں پڑی تھیں۔

دار نومبر تک داخلہ ہوگا

بھنڈی۔ ۱۱۔ دسمبر۔ دیہات کے اسکولوں میں دو کلاسوں میں کام کرنے والے لڑکوں اور لڑکیوں کی کلاس اور اس سے اوپر کی کلاسوں کے لئے نومبر سے تعلیم لازمی کر دی گئی ہے۔ یہ کلاسیں تین ماہ تک جاری رہیں گی۔ ہر کلاس میں صرف تیس طلباء کو داخلہ دیا جائے گا۔ جو طلباء پہلے سے اسکول میں اپنا نام لکھوا چکے ہیں ان کے والدین سے درخواست کی جاتی ہے کہ وہ اپنے بچوں کو ۱۵ نومبر تک داخلہ کرا دیں۔

ضلع کانگریس کمیٹی کا جلسہ

دہلی۔ ۱۲ دسمبر۔ ضلع کانگریس کمیٹی کے سرگرم کارکنوں کی ایک اہم عام میٹنگ سوموار ۱۵ دسمبر کو شام کے سات بجے دفتر ضلع کانگریس کمیٹی میں منعقد ہو گی۔ اس میٹنگ میں کانگریس کے متعلقہ امور پر غور کیا جائے گا۔ میٹنگ سرگرم کارکنوں کا ہونا ضروری ہے۔ اس لئے ہر سرگرم کانگریس کارکن کا فرض ہے کہ ٹھیک وقت پر تشریف لائیں۔ (محمد امین العابدین (سکریٹری آفس)

جمعیۃ علماء صوبہ دہلی کی

سردار پٹیل کی مبارک باد

دہلی۔ ۱۲ دسمبر۔ مولانا احمد سعید صاحب نے جمعیۃ علماء صوبہ دہلی کی جانب سے سردار پٹیل کو ان کی ہم تہترین سالگرہ پر مبارکباد دی ہے۔ ایک تار بھیجا ہے جس میں یہ قرارداد ظاہر کی گئی ہے کہ صوبہ علماء صوبہ دہلی ان کی خدمات کی قدر کرتی ہے اور ان کی صحت کی درازی کی دعا کرتی ہے۔

ہوائی افسر اعلیٰ کا دورہ

نئی دہلی ۱۲ دسمبر۔ ہندستانی ہوائی بیڑے کے چیف آف دی ایئر اسٹاف ایئر وائس مارشل ہیرسٹ سوموار کو دہلی پہنچ جائیں گے۔ وہ ہندستانی ہوائی بیڑے کے ہوائی مستقر دیکھیں گے۔ ایئر مارشل ہیرسٹ سوموار کو دہلی پہنچ کر ہوائی بیڑے کے ہیڈ کوارٹر کا معائنہ کریں گے۔ منگل کو صبح ۱۰ بجے وہ ہوائی بیڑے کے ہیڈ کوارٹر کا معائنہ کریں گے۔ اسی روز شام کو ۴ بجے وہ ہوائی بیڑے کے افسروں کو چائے پر مدعو کریں گے۔ بدھ کو صبح ۱۰ بجے وہ ہوائی بیڑے کے ہوائی مستقر پالم کا معائنہ کریں گے۔ اسی روز شام کو ۴ بجے وہ ہوائی بیڑے کے افسروں کو چائے پر مدعو کریں گے۔ ایئر مارشل ہیرسٹ جمعرات کو صبح ۱۰ بجے ہوائی بیڑے کے ہوائی مستقر پالم کا معائنہ کریں گے اور اسی روز شام کو ۴ بجے وہ ہوائی بیڑے کے افسروں کو چائے پر مدعو کریں گے۔ ایئر مارشل ہیرسٹ جمعہ کو صبح ۱۰ بجے ہوائی بیڑے کے ہوائی مستقر پالم کا معائنہ کریں گے اور اسی روز شام کو ۴ بجے وہ ہوائی بیڑے کے افسروں کو چائے پر مدعو کریں گے۔ ایئر مارشل ہیرسٹ ہفتہ کو صبح ۱۰ بجے ہوائی بیڑے کے ہوائی مستقر پالم کا معائنہ کریں گے اور اسی روز شام کو ۴ بجے وہ ہوائی بیڑے کے افسروں کو چائے پر مدعو کریں گے۔

رضاکاروں کا حملہ

سکندرآباد ۱۲ دسمبر۔ گذشتہ شب رضاکاروں نے ایک گاؤں میں جو سکندرآباد سے ۱۵ میل کے فاصلہ پر ہے ایک گاؤں پر حملہ کیا۔ اس حملہ میں ۱۵ آدمی زخمی ہوئے ہیں۔ ۱۲ مکان جلا دیئے گئے۔ ۱۵ مویشی ہلاک کر دیئے گئے۔ ۱۵ مویشی ہانک لے گئے۔ ۱۵ مویشی ہانک لے گئے۔ ۱۵ مویشی ہانک ل

میں ضاکاروں کی غیر معمولی اخلاقی جرأت سے بہت متاثر ہوا

مسٹر چاٹلی کلکٹر گلبرگہ شریف (حیدرآباد) کا بیان

حیدرآباد ہندو جو ایک ایمرجنسی لے جانے کلکٹر گلبرگہ شریف نے جب دہلی پہنچ کر بیان دیا ہے کہ:

میں دورہ کرتے ہوئے بتاچکا ہوں اور اکثر یہ کہہ چکا ہوں کہ فسادات کے دوران پولیس اور ضلع انتظامیہ کے ساتھ ہندو اور مسلمان رضاکاروں نے جس طرح کام کیا ہے اس کی مثال ملنا مشکل ہے۔ ان رضاکاروں نے جس بہادری اور بے غرضی کا ثبوت دیا ہے اس سے میرا سر فخر سے بلند ہو گیا ہے۔ میں نے اپنی زندگی میں اتنی بڑی تعداد میں اتنے اچھے رضاکار کبھی نہیں دیکھے۔ ان کی بہادری اور بے غرضی کی جتنی تعریف کی جائے کم ہے۔ ان رضاکاروں نے جس طرح کام کیا ہے اس سے میرے دل میں ان کی بہت عزت پیدا ہو گئی ہے۔ میں نے اپنی زندگی میں اتنی بڑی تعداد میں اتنے اچھے رضاکار کبھی نہیں دیکھے۔ ان کی بہادری اور بے غرضی کا جتنی تعریف کی جائے کم ہے۔ ان رضاکاروں نے جس طرح کام کیا ہے اس سے میرا سر فخر سے بلند ہو گیا

سوتی کپڑے کے فروخت کرنے کی تاریخ
حکومت یوپی نے بڑھا دی

لکھنؤ ۳ر نومبر۔ حکومت یو۔ پی نے ایک پریس نوٹ کے ذریعہ سوتی کپڑے کو عام طور پر فروخت کرنے کی تاریخ میں توسیع کر دی ہے۔ پریس نوٹ میں کہا گیا ہے جو سوتی کپڑا یکم اگست ۱۹۴۷ء سے پہلے تیار کیا گیا تھا اسے فروخت کرنے کی آخری تاریخ ۳۱ دسمبر سے بڑھا کر ۳۰ نومبر ۱۹۴۷ء کر دی گئی ہے۔ کپڑے کے ایسے اسٹاک جو تاجروں کے پاس ہیں آزادی کے ساتھ بازاروں میں فروخت کئے جا سکتے ہیں اور جس کوئی شخص بھی خواہ اس کے پاس لائسنس ہو یا نہ ہو فروخت کر سکتا ہے۔ حکومت اس کپڑے کو پرچیز کنٹرولر آف کلاتھ اینڈ یارن ڈیلرس لائسنسنگ آرڈر ۱۹۴۷ء کی شرائط سے یکم نومبر جبکہ مذکورہ بالا حکم نافذ ہو جائے گا ایک ماہ کی مدت کے واسطے مستثنیٰ کرنے کے لئے کارروائی کر رہی ہے۔

حکومت یہ واضح کر دینا چاہتی ہے کہ اگست سے پہلے کا تیار ہوا کپڑا فروخت کرنے کے سلسلہ میں مزید توسیع نہیں کی جائے گی اور کارروبار کرنے والوں کو ان ذخیروں کو فروخت کرنے کے لئے پر خلوص کوشش کرنا چاہئے۔

نزکانہ صاحب میں سکھوں کی زیارت کا مسئلہ
مغربی پنجاب کی حکومت سے گفت و شنید ہو رہی ہے

لاہور ۲ر نومبر۔ ہر تسر میں اس کا انتظام کیا جا رہا ہے کہ حکومت مغربی پنجاب سے ۲۰ر نومبر کو گردوارہ کی پیدائش کے موقعہ پر ننکانہ صاحب جانے کی اجازت حاصل کی جائے۔ سردار سپورن سنگھ، پریذیڈنٹ شرومنی اکالی دل کے جتھے سے دستبردار ہو رہے ہیں لیکن ان کا ارادہ ہے کہ وہ بغیر کسی محافظ دستے کے ننکانہ صاحب جائیں۔ وہ اپنی بیوی اور خاندان کے دوسرے افراد کے ساتھ جائیں گے۔

انہوں نے ایک نامہ نگار کو بتایا کہ بغیر کسی محافظ دستے کے جانے کی ضرورت نہیں۔ میں نے اپنی آزادانہ حیثیت اور میرا پنجابی پر دیش کی اکثریتی قوم پر کوئی شک نہیں کیا تھا۔ لیکن مغربی پنجاب کی حکومت ان کو بغیر کسی محافظ دستے کے جانے کی اجازت نہیں دے گی حکومت مغربی پنجاب یہ تو چاہتی ہے کہ سکھ اپنے مقدس مقامات کی زیارت کو آئیں لیکن وہ ان کی آزادانہ حیثیت سے بغیر کسی محافظ دستے کے اس لئے اجازت نہیں دے سکتی کہ ابھی دونوں ملک کے تعلقات دوستانہ نہیں ہیں۔

مشرقی پنجاب کی غذائی لوزیشن
اگلے دو مہینے نازک ہوں گے

شملہ ۳ر نومبر۔ مشرقی پنجاب گورنمنٹ کے ایک سرکاری ترجمان نے بیان کیا کہ ہماری غذائی پوزیشن اگلے دو مہینے نازک ہوں گے۔

ترجمان نے بتایا کہ ہوشیارپور، گورداسپور، کرنال، حصار اور گوڑگانوہ کے علاقے جو پہلے گندم پیدا کرتے تھے اب غلہ درآمد کرنے والے علاقوں میں شمار کئے جائیں گے۔ حکومت کو اپنے زیر زراعت رقبہ کا بیس سے اکاون لاکھ ایکڑ تک بڑھانا پڑے گا۔ ان علاقوں کو جو اس وقت گندم پیدا کرتے تھے اب ۱۰ لاکھ ٹن گندم کی ضرورت ہوگی۔

اسپیشل گاڑی میں
سردار پٹیل کی ناگپور روانگی

بمبئی ۳ر نومبر۔ ہندوستان کے نائب وزیر اعظم سردار پٹیل کی شام کو ۷ بجے ناگپور روانگی کے موقعہ پر وکٹوریہ ٹرمینس سٹیشن پر ریلوے حکام نے گارڈ آف آنر پیش کیا۔ سٹیشن کے صدر دروازوں کے باہر ہزاروں کی تعداد میں لوگ جمع تھے جو سردار پٹیل کو الوداع کہنے آئے تھے۔ سردار پٹیل کے ساتھ ان کی لڑکی منی بن پٹیل بھی ناگپور جا رہی ہیں۔ سردار پٹیل کے ساتھ ان کے سیکرٹری وی شنکر بھی ہیں۔ سردار پٹیل کے ساتھ ان کے سیکرٹری وی شنکر بھی ہیں۔ سردار پٹیل کے ساتھ ان کے سیکرٹری وی شنکر بھی ہیں۔

ہندوستان نے اقوام متحدہ میں ایک خاص مقام حاصل کر لیا
یورپ سے واپسی پر سر بی این۔ راؤ کا بیان

نئی دہلی ۳ر نومبر۔ اقوام متحدہ کے ہندوستانی سفیر سر بی این راؤ کل پیرس سے دہلی واپس آ گئے ہیں۔ چونکہ وہ حکومت ہند کے آئینی مشیر بھی ہیں اس لئے ایئر پورٹ پر ان کی آمد کی خبر سن کر بہت سے لوگ جمع ہو گئے تھے۔ انہوں نے ایک بیان میں کہا۔ کہ ہندوستان نے اقوام متحدہ کی کمیٹیوں میں جو پوزیشن حاصل کی ہے اس سے میں بہت ہی مطمئن ہوں۔ مجھے امید ہے کہ ۱۵ر نومبر تک اسمبلی کا اجلاس شروع ہو جائے گا اور وہ جب تک اجلاس ہوگا۔ دہلی میں ہی رہیں گے۔

انہوں نے ایک ملاقات میں کہا کہ کوئی وجود نہیں کہ اتحاد کے ہندوستان نے اپنے نقطۂ نظر کی پوری وضاحت سے اقوام متحدہ کو پہلے ہی صاف صاف بتا دیا ہے کہ حکومت ہند کشمیر کے مسئلہ کو سلامتی کونسل میں کس طرح پیش کرنا چاہتی ہے۔ سلامتی کونسل جلد ہی ۱۵ر اگست کے پہلے کشمیر کے پٹھان قبائلیوں کے حملہ کے متعلق جو شکایت ہندوستان نے پیش کی ہے اس پر غور کرے گی۔ اس کے بعد ہی ہندوستان کشمیر کے مسئلہ کو سلامتی کونسل کے سامنے پیش کرے گا۔

مشرقی پاکستان میں
قوم پرور مسلمانوں پر مظالم

کلکتہ ۳ر نومبر۔ شیخ الاسلام حضرت مولانا سید حسین احمد صاحب مدنی صدر جمعیۃ علماء ہند نے ایک خلاف ورزی کی شکایت مشرقی پاکستان میں قوم پرور مسلمانوں کو ستانے جانے کی شکایت کی ہے۔ آپ نے کہا کہ مجھے معلوم ہوا ہے کہ مسلم لیگ کے ورکروں کی ایک جماعت نے مسلمانوں کو ستانے کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ ہم سے ہندوستان کا ایک بچہ بچہ بھی واقف ہے کہ ہم نے کس طرح ہندوستان کے ساتھ غداری کی ہے اور ہم ہندوستان کے دشمن ہیں۔ ہم ہندوستان کے ساتھ کسی قسم کی ہمدردی نہیں رکھتے۔ ہم ہندوستان کو تباہ کرنے کی کوشش کریں گے۔ ہم ہندوستان کا ایک بچہ بھی زندہ نہیں رہنے دیں گے۔ ہم ہندوستان کو ختم کر دیں گے۔

مسٹر کھرو کا مقدمہ
سرکاری وکیل کی بحث

کراچی ۳ر نومبر۔ آج مسٹر کھرو کے خلاف مقدمات کے سلسلے میں حکومت سندھ کے وکیل خصوصی مسٹر رامانند کنڈنانی مسٹر کھرو کے پہلے سرور دس گھنٹوں تک بحث میں مداخلت بیجا کرتا رہا۔ انہوں نے کہا کہ بعد دوروں کے انٹرویو کے موقعہ پر وزراء مستعفا کی مداخلت کا حق ہے اور نہ وزیر اعظم سر شہید سہروردی کے بیان کا حوالہ دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ مسٹر کھرو کے کمیشن کے کام کی بابت معلومات حاصل کرنے کی کوشش کی خصوصی وکیل نے کہا مسٹر کھرو نے پبلک سروس کمیشن کے کام میں مداخلت کی اور اس کے ایک ممبر مسٹر صدیقی کو برا بھلا کہا تھا۔ کہ (مسٹر کھرو کے اصحاب مسٹر کھرو کو انٹرویو کے لئے کیوں نہیں جواب دیتے) کلکٹر حیدرآباد نے تو یہ کہا تھا کہ انہوں نے کہا کہ اگر چہ کمیشن نے مسٹر صدیقی کو ۲۰ نمبر دیئے تھے مسٹر کھرو نے بنا منظور نہ کیا تھا۔ لیکن مسٹر کھرو نے اس کی تردید کر دی۔ مقدمہ کی سماعت ۱۰ر نومبر تک ملتوی کر دی گئی۔

ہر قسم کی خالی شیشیاں

اور ہر طرح کی بیکار دوائیں، خاص طور سے کھانسی، زکام، بخار، سر درد، دمہ، ہیضہ، پیچش، دست اور قبض کی دوائیں خریدی جاتی ہیں۔ ہمارے یہاں سے خریدی ہوئی شیشیاں ہندوستان کے ہر حصہ میں بھیجی جاتی ہیں۔

ایم۔ اے۔ انصاری اینڈ کمپنی
P. O. Kazipur
(Bijnore)

دنیوی آسمانی دکھوں کا علمی علاج۔ کلام پاک کا معجزہ۔ روحانیین کے روحانی چلوں کی برکت

اسم اعظم۔ طلسم اکبر

فتح

خبردار ہو کہ ہر ایک مصیبت اور پریشانی میں پڑنے کے بعد ہی کام اور تماشے کی چیز اور کامیاب بن گیا ہے زیادہ تر اب تفصیل مفت منگا لیجئے۔ مع محصول ڈاک ۲ روپے سات آنے۔ پتہ: رحمانی دربار مہرولی دہلی

ہفت روزہ الجمعیۃ

حسب اعلان آج ۳ر نومبر کو تیار ہو گیا ہے

اور

کل ۴ر نومبر کو صبح کی گاڑیوں سے روانہ کر دیا جائے گا

ایجنٹ حضرات مطلع رہیں

(مینیجر)

پیرس سے پنڈت نہرو کی روانگی ملتوی
موسم کی خرابی کے باعث ہوائی جہاز پرواز نہ کر سکا

پیرس ۳ر نومبر۔ کل شام کو پنڈت جواہر لال نہرو ہوائی جہاز سے لندن روانہ ہونے والے تھے لیکن موسم کی خرابی کے باعث جہاز روانہ نہیں ہو سکا۔ [illegible] کی روانگی کے متعلق کوئی اطلاع نہیں ملی۔ خیال ظاہر کیا جاتا ہے کہ وہ ۵ر نومبر کے قریب روانہ ہو جائیں گے۔

پیرس کے اخبارات کوشش کر رہے ہیں کہ ان کی روانگی فوری ہو جائے تاکہ وزیر اعظم کی آمد کے اجلاس میں وہ شرکت کر سکیں لیکن پنڈت نہرو نے اجلاس اس امر پر ملتوی نہیں کرایا کہ وہ پہلے کیوں جا رہے ہیں۔ کیونکہ قائم مقام ان کا پروگرام پہلے سے طے کر لیا گیا ہے اور وہ جلد واپس آ جائیں گے۔

صوبہ کو خود مختار بنانے کی مہم

صوبہ دہلی کو سوراج پارٹی نے اور دوسرے صوبوں کی سطح پر لانے کے مقصد سے دہلی صوبہ کانگریس کمیٹی تحلیل کر دی ہے اور شہر کے ۱۰ ڈویژنوں کی ایک کنونشن بلائی ہے جو خاکسار، ہندو مہاسبھا اور دیگر نمائندگی کی حامل جماعتوں کے نمائندوں پر مشتمل ہوگی۔ اس کنونشن میں نمائندگی کی موجودہ بنیاد کو بدل کر آبادی کی بنیاد پر کر دیا جائے گا۔ اس کنونشن میں صوبہ کا آئین بنایا جائے گا۔ (جنرل سکریٹری)

کراچی میں نئی بس کا افتتاح

کراچی ۳ر نومبر۔ کل کراچی میں خواجہ شہاب الدین نے بندر روڈ پر پہلی بس کا افتتاح کیا۔ انہوں نے اپنے افتتاحی تقریر میں کہا کہ اب تک تو عمارتی سامان نہ ملنے کی وجہ سے نئی عمارتوں کی تعمیر نہیں ہو سکتی تھی۔ لیکن اس سال کے آخر تک یہ رکاوٹ بڑی حد تک کم ہو جائے گی۔ مشرقی پنجاب اور دوسرے مقامات سے مسلمانوں کی ہجرت کا ذکر کرتے ہوئے آپ نے فرمایا کہ مہاجرین کی آمد کی وجہ سے کراچی کی آبادی ۳ لاکھ سے دس لاکھ ہو گئی اور سہولتات کے مسئلہ کو بھی اچھا حل ہی ہے کہ نئے سہولتات بنائے جائیں۔ آپ نے اس بستی کے لوگوں، نمائندوں اور مصلحہ کو مبارکباد دی اور یہ امید ظاہر کی کہ دوسرے لوگ بھی اس مثال سے فائدہ اٹھائیں گے اور ہاتھ پر ہاتھ رکھے رہنے کے بجائے امداد باہمی کی انجمنیں بنا کر حکومت سے امداد لیں اور سہولتات تعمیر کرائیں۔

ڈیا میں دہشت پسندوں کی سرگرمیاں

سے گنجا ۳ر نومبر۔ کو اوسپی اور گرام سانگ کے درمیان ٹاپ ڈرائیو کے ایک قافلہ پر ڈاکوؤں نے حملہ کیا جس میں تین سپاہی مارے گئے اور ۲ زخمی ہوئے۔ قافلہ کے ۵۵ یکے تھے۔ اس حادثہ میں دہشت پسندوں کے بھی ۲ آدمی مارے گئے اور ۲ زخمی ہوئے۔ قافلہ کے ۵۵ یکے تھے۔ اس حادثہ میں دہشت پسندوں کے بھی ۲ آدمی مارے گئے اور ۲ زخمی ہوئے۔

حیدرآباد کا ایک افسر معطل

سکندرآباد ۳ر نومبر۔ خواجہ نظام الدین حسن ڈپٹی سکریٹری محکمہ امور عامہ حیدرآباد نے صدر دفتر کے ایک افسر کو جو فوج کے عہدہ دار بھی ہیں معطل کر دیا ہے۔ ان پر الزام ہے کہ انہوں نے ہندوستانی فوج کے افسروں کو ہدایت دی ہے کہ وہ حیدرآباد کے ہندوؤں کو ہتھیار فراہم کریں۔ ان کو چاہئے کہ وہ سکریٹری صاحب صوبہ کابینہ کمیٹی سے ڈائریکٹ اپیل کریں۔ (جنرل سکریٹری)

ضرورت

البسٹرن فیڈرل یونین انشورنس کمپنی لمیٹڈ کو پڑھے لکھے نوجوان مسلمانوں کی ضرورت ہے برانچ منیجر نصب روڈ دہلی کے نام درخواستیں بھیجی جائیں۔

پرانے بخارات اور T.B.

JABRI

جبری شیشی

تپدق کی مشہور عالم دواجبری کے بارے میں عوام کا فیصلہ

(جناب نواب حسین صاحب رئیس موضع سوسی بورڈ اکھا درحت ہو ضلع فتحپور جناب ماسٹر گلشیر پرشاد نیشنل سکول منڈگاواں ضلع کانپور ڈاکٹر ٹی ٹی گرج رمبار ۲۰ ۴ ۱۱ کلکٹر ٹاکر سنگھ بسپائی موضع کنیائی تحصیل پرشاد ضلع اٹاوہ جگدیش رام کھنڈاون رام بھیکو رام ڈاکخانہ بازار کوشائیں ضلع اٹاوہ جناب اسلام کا بری آرسی ۔ ۔ ۔ ڈسٹرکٹ انسپکٹر آف پولیس ضلع بنی ناں (۲) جناب گوبند رام چودھری ایڈیٹر کاٹن مارکیٹ انجمن ۲۸ جناب لوکمن ساہی موضع کوٹا ڈاک خانہ ضلع مزاری باغ (۲۸) سردار بکا ہنشر ڈاک خانہ باغ ضلع فیروز پور ۔ ۔ ۔

رجسٹرڈ ذی نمبر ۹۷

سالانہ قیمت چالیس روپے
ششماہی بیس روپے
سہ ماہی گیارہ روپے
تار کا پتہ: الجمعیۃ دہلی

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

روزنامہ
الجمعیۃ
عیدالاضحیٰ
عید الیہ

ایڈیٹر محمد عثمان فارقلیط

قائم شدہ ۱۹۲۵ء

روزانہ الجمعیۃ اپنے شہر کے ایجنٹ سے طلب کیجئے

فون نمبر: ۵۸۵۵

قیمت فی پرچہ دو آنے | جلد ۳۰ | دہلی یوم ہفتہ ۳ محرم الحرام ۱۳۶۸ ہجری مطابق ۶ نومبر ۱۹۴۸ء | نمبر ۲۴۲ | بذریعہ ہوائی جہاز آرہا ہے آنہ

مسٹر ٹرومین امریکہ کے پھر صدر منتخب ہو گئے

دونوں ایوانوں میں بھی ڈیماکریٹوں کی اکثریت حاصل ہوئی

مسٹر ٹرومین کی کامیابی خلاف توقع ہے

نیویارک، ۴ نومبر۔ تمام نیادہ دن سے امریکہ کے صدارتی انتخاب کے نتیجہ کی منتظر تھی۔ آج وہ گھڑی آ گئی جب ٹرومین کو آئندہ ۴ سال کے لئے پھر صدر منتخب کر لیا گیا۔ آپ کو یاد ہوگا کہ ۱۹۴۴ء میں روزویلٹ کے صدر منتخب ہونے کے بعد نائب صدر کی حیثیت سے مسٹر ٹرومین نے کام کرنا شروع کیا تھا۔ لیکن وجود پیاسی سے مسٹر ٹرومین کی واپسی کا امکان تھا اور اسی بنا پر مسٹر ٹرومین کا انتخاب عمل میں آیا۔ آپ ڈیماکریٹ پارٹی کی طرف سے صدارت کے امیدوار تھے۔ یہ الیکشن آپ کی پارٹی کی اکثریت کے ساتھ صدر منتخب ہو گئے۔ اس طرح ڈیوی کا یہ خواب پورا نہ ہو سکا۔ آخر وقت تک ڈیوی کی کامیابی کا یقین تھا۔ اور اسی بنا پر مسٹر ٹرومین کا انتخاب عمل میں آیا۔ آپ ڈیماکریٹ

روزانہ

الجمعیۃ دہلی

۶ر نومبر ۱۹۴۰ء

سوامی دیانند سرسوتی

دہلی میں سوامی دیانند سرسوتی کی ۵۰ ویں سالگرہ منانے کے لئے جو اجتماع مسٹر گوکل کی صدارت میں منعقد ہوا اس میں گورنر جنرل ہندوستان نے بنفس نفیس شرکت فرمائی اور ایک پیغام کے ذریعہ سرسوتی موصوف کو ان کے اصول و نظریات اور اصلاحی کارناموں کے لئے خراج عقیدت پیش کیا اور ان کی تعلیم کے نصب العین پر ہدایت مدبرانہ اور فراخدلانہ انداز میں روشنی ڈالی۔

جہاں تک سوامی دیانند سرسوتی کے مشن کا تعلق ہے ہمیں اعتراف کرنا چاہیے کہ انہوں نے ہندو دھرم اور ہندو سوسائٹی میں ایک بڑا سخت انقلاب پیدا کرنے کی کوشش کی اور اس میں بہت بڑی حد تک کامیاب ہوئے۔ آپ اپنے عہد کے ایک اچھے ریفارمر تھے اور زمانہ کے تقاضوں سے آپ کو میدان میں نکالا تھا۔ اس آپ کی ہندو سوسائٹی ذہنی اور اعتقادی حیثیت سے پستی میں جا چکی تھی اور اس کا درہم برہم کرنے والے عوامل میں محدود ہو کر رہ گئے تھے۔ سوامی دیانند سرسوتی نے احیائی ذہنیت کے ساتھ سوسائٹی کی کمزوریوں کو تاڑا، خامیوں پر نظر دوڑائی اور اس کی پستی کے اسباب معلوم کئے اور پھر پورے عزم کے ساتھ قدیم روایات کو لے کر کھڑے ہو گئے، چنانچہ آپ نے مورتی پوجا، بت پرستی کی بڑے شد و مد سے مذمت کی، چھوت چھات کے رقیانوسی فلسفہ کی دھجیاں بکھیریں، ورن آشرم کے نظریہ پر ہندوؤں کو چڑایا، بیواؤں کی شادی پر زور دیا اور ویدک ارم کی عظمت قائم کرنے کے لئے آریہ سماج کی تنظیم کر دی۔

بلاشبہ خیالی حیثیت میں سوامی جی کی ذات ہندو سوسائٹی کے لئے برکت تھی مگر آپ مذہبی معاملات کی پیچیدگیوں سے علیحدہ رہتے اور عرف عوام کی خدمت کو اپنا مشن بنا لیتے تو آپ اور بھی زیادہ ریفارمر ہو سکتے اور جو عزت آپ کو بعد میں حاصل ہوئی وہ قومی اور انسانی حلقہ میں حاصل ہو جاتی۔ آپ کی عمر کا زیادہ حصہ مذہبی مناظرہ میں گذرا اور اسلام اور کرسچیت کو حریف بنا کر آپ نے عوام کو مذہب پر از سر نو غور کرنے کی دعوت دی، جس نے آپ کی مشہور کتاب ستیارتھ پرکاش کا مطالعہ کیا ہے اسے اعتراف کرنا پڑے گا کہ آپ اپنی تمام علمی صلاحیتوں کے باوصف دوسرے مذاہب کی اسپرٹ کو سمجھنے میں کامیاب نہ ہو سکے اور تنقید کا فرض ادا کرتے ہوئے احتیاط اور اعتدال کا دامن ہاتھ سے چھوڑ بیٹھے۔ نہاتا کا مذہبی جوشیلا پن، عدم تشدد اور روحانی کا ایک نیا فلسفہ لے کر آئے تھے۔ سوامی دیانند سرسوتی کے انداز فکر سے مطمئن نہ ہو سکے اور ایک دفعہ تو انہیں بھی یہ کہنا پڑا کہ میں نے ستیارتھ پرکاش عیسیٰ مالویہ کی کتاب اس وقت تک نہیں دیکھی، آریہ سماج کے متعلق بھی نہاتا کا مذہبی کی رائے بھی تلی تھی اور وہ اسکا اظہار بھی فرما چکے تھے۔

ہمیں خوشی ہے کہ ہندوستان کے گورنر جنرل مکرر فرمائی راج گوپال آچاریہ نے ان کی سالگرہ کے موقع پر انہیں زرّیں عقیدت پیش کیا اور لنگ مشن کی تعریف فرمائی مگر ہمیں یہ دیکھ کر ذرا حیرت سی ہوئی کہ راجہ جی نے ایک مناظر کی سالگرہ مناتے ہوئے اپنی تقریر میں ایک مناظرانہ رنگ کی بات بھی فرمادی آپ نے کہا

"سو سال پہلے رشی دیانند ہمارے درمیان تھے جلد قدیم دھرم موقوف ..... ایک طرف سائنس کی وجہ سے اور دوسری طرف عیسائیت کی وجہ سے سخت مشکلات میں مبتلا تھا اور اس پر اسلام کے پے بہ پے حملے بھی ہو رہے تھے۔"

ایک فیڈریشن اور جمہوری حکومت کے گورنر جنرل کے لئے مذہبی معاملات سے محترز رہنا ہی بہتر تھا یہ اچھا ہوتا اگر آپ ہندو دھرم کی وکالت میں اسلام اور اس کے رہنماؤں کا ذکر نہ چھیڑتے کیونکہ اس نازک دور میں ان اشارات سے بالوار عدم تک غلط فہمی پھیل سکتی ہے اور ان کی وجہ سے لوگوں کا ذہن اسلام کے رجحان جانے والوں کی طرف آسانی سے منتقل کرایا جا سکتا ہے۔ اور یہ بات راجہ جی جیسی پوزیشن رکھنے والے ہی کر سکتے ہیں کہ اس کے نتائج خوشگوار نہیں ہو سکتے!

ہز ایکسیلنسی گورنر جنرل پہلے کے خوشگوار ماحول پر تبصرہ کرتے کا زیادہ موقعہ نہیں ملا اس وقت کی صدارت کا یہ فیصلہ کہ گاندھی جی کے مشورہ سے ایسٹ انڈیا کمپنی نے ہندوستان سے اسلام کو ختم کرنے کے لئے جو پروپ کے حربے استعمال کئے تھے ان کا مقابلہ کرنے کے لئے اسلام پر متعدد بوچھار کرائی اور پادری ۔۔۔ پلنا فانڈر کی تیارت میں اس مہم کا آغاز ہوا اسلام کے خلاف ہزاروں کتابیں لکھی گئیں، ہر مقام پر لیکچروں کے ذریعہ اسلام پر کیچڑ اچھالے گئے، تاریخوں کو مسخ کر کے اسلامی روایات سے غلط نتائج نکالے گئے۔ اور پھر اسلام نے جس پیغمبر سے دنیا کو روشناس کرایا اور جس کے ذریعہ اس مقدس مذہب کی تبلیغ ہوئی اس کی ذات پر رکیک حملے کئے گئے۔ اس وقت ہندو دھرم کو بھی اسی قسم کے حملوں کا سامنا تھا اور اس کے خلاف آپ میں سے بہت سے حضرات نے اسلام کی تعریف فرمائی مگر ہمیں یہ دیکھ کر ذرا حیرت سی ہوئی کہ راجہ جی نے ایک مناظر کی سالگرہ مناتے ہوئے اپنی تقریر میں ایک مناظرانہ رنگ کی بات بھی فرمادی آپ نے کہا

"سو سال پہلے رشی دیانند ہمارے درمیان تھے جلد قدیم دھرم موقوف ..... ایک طرف سائنس کی وجہ سے اور دوسری طرف عیسائیت کی وجہ سے

سخت مشکلات میں مبتلا تھا اور اس پر اسلام کے پے بہ پے حملے بھی ہو رہے تھے۔"

ایک فیڈریشن اور جمہوری حکومت کے گورنر جنرل کے لئے مذہبی معاملات سے محترز رہنا ہی بہتر تھا یہ اچھا ہوتا اگر آپ ہندو دھرم کی وکالت میں اسلام اور اس کے رہنماؤں کا ذکر نہ چھیڑتے کیونکہ اس نازک دور میں ان اشارات سے بالوار عدم تک غلط فہمی پھیل سکتی ہے اور ان کی وجہ سے لوگوں کا ذہن اسلام کے رجحان جانے والوں کی طرف آسانی سے منتقل کرایا جا سکتا ہے۔ اور یہ بات راجہ جی جیسی پوزیشن رکھنے والے ہی کر سکتے ہیں کہ اس کے نتائج خوشگوار نہیں ہو سکتے!

ہز ایکسیلنسی گورنر جنرل پہلے کے خوشگوار ماحول پر تبصرہ کرتے کا زیادہ موقعہ نہیں ملا اس وقت کی صدارت کا یہ فیصلہ کہ گاندھی جی کے مشورہ سے ایسٹ انڈیا کمپنی نے ہندوستان سے اسلام کو ختم کرنے کے لئے جو پروپ کے حربے استعمال کئے تھے ان کا مقابلہ کرنے کے لئے اسلام پر متعدد بوچھار کرائی اور پادری ۔۔۔ پلنا فانڈر کی تیارت میں اس مہم کا آغاز ہوا اسلام کے خلاف ہزاروں کتابیں لکھی گئیں، ہر مقام پر لیکچروں کے ذریعہ اسلام پر کیچڑ اچھالے گئے، تاریخوں کو مسخ کر کے اسلامی روایات سے غلط نتائج نکالے گئے۔ اور پھر اسلام نے جس پیغمبر سے دنیا کو روشناس کرایا اور جس کے ذریعہ اس مقدس مذہب کی تبلیغ ہوئی اس کی ذات پر رکیک حملے کئے گئے۔ اس وقت ہندو دھرم کو بھی اسی قسم کے حملوں کا سامنا تھا اور اس کے خلاف آپ میں سے بہت سے حضرات نے اسلام کی تعریف فرمائی مگر ہمیں یہ دیکھ کر ذرا حیرت سی ہوئی کہ راجہ جی نے ایک مناظر کی سالگرہ مناتے ہوئے اپنی تقریر میں ایک مناظرانہ رنگ کی بات بھی فرمادی آپ نے کہا

"سو سال پہلے رشی دیانند ہمارے درمیان تھے جلد قدیم دھرم موقوف ..... ایک طرف سائنس کی وجہ سے اور دوسری طرف عیسائیت کی وجہ سے

اپنی باتیں

والذین ۔ تأ لعلما ۔ (پ ۱۹ ع ۳)

رحمان کے بندے وہ ہیں جو کہتے ہیں
اے ہمارے رب! ہماری بیویوں اور بچوں
کو ہماری آنکھوں کی ٹھنڈک بنا دیجیں ...
پرہیزگاروں کی سرداری عطا کر!

خدا کے بندے بیوی اور بچوں کی تربیت سے غافل نہیں رہتے وہ جانتے ہیں کہ گھریلو تربیت سوسائٹی پر کیا اثر ڈالتی ہے اور قوموں کے بننے اور بگڑنے میں اس تربیت کو کتنا دخل حاصل ہے وہ دعا کرتے ہیں کہ خدایا! ہماری بیوی اور بچوں میں سیرت کا وہ حسن عطا کر ہماری آنکھیں ٹھنڈی ہو جائیں اور ہمیں انکی سرداری نصیب ہو۔ خود کروگے تو باہر کا فساد اپنے گھروں میں پاؤ گے باہر کی اصلاح گھروں کے اندر ہی ہو سکتی ہے اور گھر کا حسن ساری دنیا کو حسین بنا سکتا ہے۔

مشرقی بنگال

ہم نے مشرقی بنگال کے غیر مسلموں کی حالت میں حکومت پاکستان کو سخت سے سخت الفاظ میں مقتبہ کیا ہے کہ وہ اقلیتوں کے ساتھ برتاؤ کرے اور ان کے خروج کو روکے کیونکہ ہندوستان کے مسلمانوں پر یہ سب سے بڑا احسان ہوگا کہ پاکستان کی اقلیتیں اطمینان کے ساتھ رہیں اور ان کے ساتھ کسی قسم کی زیادتی نہ ہو۔ اس سلسلہ میں حکومت پاکستان کا جو کیریکٹر بنتا جا رہا ہے وہ بھی ہماری توجہ کا مستحق ہے۔ اس بات میں عقول صداقت بھی ہے کہ بعض لوگ ایک خاص سازش کے تحت مشرقی بنگال کے ہندوؤں کو بھگانے کی ترغیب دے رہے ہیں اور یہ افواہ پھیلا رہے ہیں کہ ہندو اور پاکستان میں ضرور جنگ ہوگی تو ہم افسوس کے ساتھ کہیں گے کہ یہ اقلیتوں کے ساتھ بہت ہی بڑا ظلم ہے اور اس کا نتیجہ ان اقلیتوں کے حق میں بھی اچھا نہ ہوگا جو مشرقی پاکستان میں مقیم ہیں، پاکستان کے ہندو ستائی پالیسی کے مخلص شہری ہیں ان کے ساتھ جو برتاؤ ہوگا اس کا اثر ان پر ضرور پڑے گا۔ یہ کہنا کہ ہندوستان میں مسلمانوں کے ساتھ برا سلوک ہو رہا ہے اور ان کے زبان اور کلچر کو مٹایا جا رہا ہے، ایک غلط پروپیگنڈا ہے جس کی تردید ہم بارہا کر چکے ہیں، ہندوستان کے مسلمان ہر لحاظ سے آزاد ہیں اور ان کی حالت ہر لحاظ سے اطمینان بخش ہے۔ ہندوستان کی مسلم اقلیت کو جو حقوق حاصل ہیں وہ دنیا کی کسی اقلیت کو حاصل نہیں ہیں، ہندوستان کے مسلمان ہر لحاظ سے آزاد ہیں اور ان کی حالت ہر لحاظ سے اطمینان بخش ہے۔ ہندوستان کی مسلم اقلیت کو جو حقوق حاصل ہیں وہ دنیا کی کسی اقلیت کو حاصل نہیں ہیں، ہندوستان کے مسلمان ہر لحاظ سے آزاد ہیں اور ان کی حالت ہر لحاظ سے اطمینان بخش ہے۔

مدراس میں ہندی

مدراس میں ہندی کے خلاف ہر پیگنڈا شروع ہو گیا ہے اور ہندی کے مخالف سکولوں پر پکٹنگ کر رہے ہیں، ہمارے خیال میں آزادی کے دور میں احتجاج کا یہ طریقہ موثر ثابت ہوگا اس کی غیر معقولیت کے لئے یہی کافی ہے کہ حکومت تو ابھی ہے مگر اسے اپنی کیمپ پالیسی بنانے کے لئے طریقہ وہ اختیار کیا جا رہا ہے جو ایک غیر ملکی حکومت کو زیر کرنے کے لئے اختیار کیا گیا تھا، دوسری طرف ہم ہندی کی زبان کے حامی ہیں سے بھی کہیں گے کہ بالوار کی زبان پر ہندی کو زبردستی دینا کچھ اچھا نتیجہ پیدا نہیں کرے گا، گزشتہ کی ۱۶ جھونپڑیوں اور ۱۰۰ قومیتوں میں ساتھ زبانیں سرکاری قرار دیا جا سکتی ہیں تو ہندوستان کے صوبوں کی صوبائی زبانوں کو سرکاری حیثیت دینے سے آسمان نہیں ٹوٹ پڑے گا، قدامت کیوں ہمیں اس کی حقیقت کو اتنا تنگ تو نہ ہونا چاہیئے کہ اس میں فطری تقاضوں کو نشو و نما پانے کی کچھ گنجائش ہی نہ رہے اگر ہندی کے خلاف یہ ایجی ٹیشن نامعقول ہے تو حکومت کو بھی معقولیت کے ساتھ اس کے اسباب کا ازالہ کر دینا چاہیئے۔

خطوط ـــــ ایڈیٹر کے نام

ایڈیٹر کا مراسلہ نگار سے متفق ہونا ضروری نہیں

"کیا ہم خودکشی کر لیں؟"

جناب ایڈیٹر صاحب!

گذارش ہے کہ جناب الجمعیۃ میں ہندو مہاسبھا کے صدر مسٹر شاما پرشاد مکرجی کے ایک سب کمیٹی تقسیم بنگال کے سلسلہ میں جو مشکلات پیش آئی ہیں ان کے ازالہ کے لئے ایک مسودہ تجاویز مرتب کرنے میں جاں بحق طلاق و نکاح کا ذکر ہے جس کے لئے ایک مسلم پارٹی کی ضرورت ہے جس کے ساتھ ہندو مہاسبھا بھی شریک ہو سکے اور اسی لئے مسٹر مکرجی نے مسلم لیگ سے بھی رجوع کیا ہے اور یہ بات بھی ہے کہ مسلم لیگ کے ایک ممبر نے مسٹر مکرجی کو خط لکھا ہے جس میں یہ لکھا ہے کہ ہندو مہاسبھا کے ساتھ مل کر کام کرنے میں مسلم لیگ کو کوئی اعتراض نہیں ہے مگر ہندو مہاسبھا کے ممبر ہندو مسلم اتحاد کی آڑ میں ہندو مسلم لیگ کو ختم کرنا چاہتے ہیں اور ہندو مہاسبھا کے ممبر ہندو مسلم اتحاد کی آڑ میں ہندو مسلم لیگ کو ختم کرنا چاہتے ہیں اور ہندو مہاسبھا کے ممبر ہندو مسلم اتحاد کی آڑ میں ہندو مسلم لیگ کو ختم کرنا چاہتے ہیں۔

اس کے جواب میں مسٹر مکرجی نے لکھا ہے کہ

شب باگرد آسام میں حضرت شیخ الہند کی تقریر

مذہب کو سمجھنے اور تعمیری پروگرام اختیار کرنے پر زور

گوہاٹی ہیڈ کوارٹر ۔ ۲ نومبر ۔ حضرت شیخ الہند ۔ ۳ اکتوبر کو گاندھی جی کے ایک پیغام میں مرقوم چھ نکات اور نوجوانوں کی سوشلسٹ پارٹی کی جمعیۃ علماء اسام کے سکریٹری مولوی فخر الدین علی صاحب کی تقریر کے بعد شب باگرد پہنچے ۔ حضرت شیخ کے ہمراہ دوسرے ساتھی بھی اس سفر میں ہمرکاب تھے ۔

گاؤں کے باہر جمعیۃ علماء کا پرچم پہلے اضافہ سے لہرا رہا تھا ۔ سات گھنٹے کے مسلسل سفر کے بعد جب حضرت شیخ اور آپ کے ہمرکاب حضرات شب باگرد پہنچے ۔ تو تمام آبادی کو اپنے انتظار میں باہر موجود پایا ۔ سینکڑوں آدمی سڑک کے دونوں طرف تھے ۔ حضرت شیخ کو دیکھ کر انھوں نے تکبیر نعرے لگانے شروع کر دیئے ۔

حضرت شیخ بنگلہ باغی کوک کی مسجد میں پہنچے ۔ نماز عشاء کے بعد حضرت نے اور آپ کے ساتھیوں نے کئی تقریریں فرمائیں ۔ حضرت شیخ ۱۱ بجے رات میں پہنچے ۔ ہال بھی طرح بھرا ہوا تھا اور کئی سو کے قریب لوگ باہر بھی سینکڑوں آدمی تھے ۔

جلسہ کا آغاز

مولانا شمس الہدیٰ صاحب کی صدارت میں جلسہ شروع ہوا ۔ پہلے جلسہ استقبالیہ کی طرف سے حضرت کو ایڈریس پیش کیا گیا ۔ اس ایڈریس میں فرقہ وارانہ فسادات کے خلاف آپ کی گرانقدر خدمات کا ذکر تھا ۔ اور آپ کی دیرینہ خدمات پر روشنی ڈالی گئی تھی ۔ اس ایڈریس میں آسام کا ذکر کرتے ہوئے کہا گیا تھا کہ آسام میں اب تک فرقہ وارانہ فسادات نہیں ہوئے اللہ کرے آئندہ بھی نہ ہوں گے ۔ پاس ہی باہر میں کہا گیا تھا کہ ۱۵ اگست ۱۹۴۷ء کو ہندوستان غلام تھا ۔ مگر آسام آزاد تھا ۔

حضرت شیخ الہند کے ارشادات

حضرت شیخ نے جوابی تقریر میں آسامی زبان نہ جاننے پر افسوس کیا ۔ اسی سلسلہ میں آپ کی جن گرانقدر خدمات کا ذکر تھا اس کی طرف اشارہ کرتے ہوئے آپ نے فرمایا ۔ ہندوستان کا شہری ہونے کی حیثیت سے یہ میرا فرض تھا ۔ اس پر کسی دوسرا شخص کی تعریف کی ضرورت نہیں ۔ بعد میں آپ نے ہندو مسلم یکجہتی اور اتحاد کا پر زور الفاظ میں ذکر کیا ۔ مذہبی کی صحیح تعلیم کی طرف اشارہ کرتے ہوئے آپ نے فرمایا اگر لوگ اپنے اپنے مذہب کی باتوں پر پکے دل سے قائم رہیں تو کوئی فتنہ و فساد نہ ہو ۔

تقریر کا خاتمہ

آپ نے اپنی تقریر میں تعمیری پروگرام کی اہمیت کا بھی ذکر کیا ۔ ایک ملک میں پوری بنیادی رشوت وغیرہ سے جو ملک میں غداری کے مترادف ہیں ان سے بچنے کی آپ نے اپیل کی ۔ آخر میں حالات حاضرہ اور سیاسی امور پر تبصرہ کرتے ہوئے آپ نے ملک بھر اور اسام اور شملہ وغیرہ فرقہ پرست جماعتوں کی تعلیم پر روشنی ڈالی اور ان کی مذمت کی ۔

حاضرین میں مسٹر بھوبن چوہدری، جناب احمد علی استقبالیہ اور پرنسپل کاٹن مسٹر لتھو پرشاد بی سی پرمار، مولوی عبدالجلیل بی اے ڈاکٹر عبدالطیف، الحاج مولوی عبدالرحمٰن وغیرہ کے سوا گوہاٹی کے تمام معزز شہری موجود تھے ۔ جلسہ ۲ بجے ختم ہوا اس کے بعد ظہرانہ کا انتظام تھا جو کہ باغی کوک میں مکمل ہوئی ۔

حضرت شیخ کا جلسہ جمعیۃ کے آفس کا معائنہ اور مولوی عبدالرحمان صاحب کے ہاں کھانے کا پروگرام تھا ۔

ایک خاص بات یہ ہے کہ دورۂ آسام کے ان تقریروں کے دوران میں کئی علماء نے جلسوں میں شرکت کی مخالفت کی تھی ۔

چین کی کابینہ کا استعفیٰ

پیکنگ ۳ نومبر ۔ چین کی کابینہ نے استعفے دیدیا ۔ وزیر اعظم چواین لائی کو مستعفی ہونے کا نہیں کہا گیا ۔

وزارت نے آج مشترکہ طور پر مستعفی ہونے کا فیصلہ کیا تھا ۔

وزارتی ردّ و بدل کے بارے میں ابھی کچھ نہیں کہا جا سکتا ۔ خواہ کچھ کریں ۔ آپ اپنے آپ کو ہر حالت کے لئے تیار رکھیں ۔ ان کی رائے تھی کہ ہمیں اپنے دیئے ہوئے فیصلہ کو برقرار رکھنا چاہئے ۔ (رائٹر)

(وزارتی استعفے کا مسودہ پیش کرتے ہوئے چو این لائی نے کہا کہ اس پر غور و تبادلہ کرنے کے بعد چیئرمین ماؤ سے تجویز کی ہے کہ وہ ان کے استعفے کو منظور کر لیں ۔ مسٹر ماؤ نے کہا کہ وہ اس پر غور کرنے کے بعد اپنا فیصلہ بتائیں گے ۔ (یو پی آئی)

شمالی بحر بقیانوس کی حفاظت کا مسئلہ

لندن ۳ نومبر ۔ ہیرلڈ میکمیلن نے اعلان کیا ہے کہ برطانیہ کی سیاست کے سلسلہ میں سوویٹ کا مسئلہ کامل پیمانے پر ہے اور اس سوویٹ کی کوشش پر ہمیشہ کی طرح مغربی اتحاد ۔ ناٹو ۔ اور بحر بقیانوس کی حفاظت کرنے میں مصروف ہے ۔ (یو پی)

ان تمام کے علاوہ سوویٹ یونین نے ایک ایسا راکٹ تیار کر لیا ہے جو ۵۰۰ میل کی دوری تک ایٹمی بم لے جا سکتا ہے ۔ برطانیہ کے وزیر اعظم مسٹر ہیرلڈ میکمیلن نے کہا ہے کہ ان کی حکومت نے ہر ممکن کوشش کی ہے کہ ایٹمی ہتھیاروں کی دوڑ کو روکا جائے ۔ (یو پی)

جنوبی افریقہ میں نائم شرابات کا آغاز

پریٹوریا ۳ نومبر ۔ جنوبی افریقہ کی حکومت نے نائم شرابات کے آغاز کا سوال کونسل کے سپرد کر دیا ہے اور آرڈر کر دیا ہے کہ ایم ۔ پی کونسل کے سامنے پیش کرے ۔ (یو پی)

برطانوی سپاہی گرفتار

لندن ۳ نومبر ۔ سپریم کنٹرول کے سکرٹریٹ کے ذریعہ ایک برطانوی سپاہی کی گرفتاری کا اعلان کیا گیا ہے ۔ اس سپاہی پر الزام ہے کہ اس نے ۱۹۵۶ء میں ۱۰ ہزار پونڈ کی رقم چرائی تھی ۔ (رائٹر)

انڈونیشیا میں ربڑ کی پیداوار

لندن ۳ نومبر ۔ انڈونیشیا سے حال ہی میں جو اطلاعات موصول ہوئی ہیں ان سے پتہ چلتا ہے کہ ۱۹۵۷ء میں ربڑ کی پیداوار ۱۹۵۶ء کے مقابلہ میں بہت کم ہوگی ۔ اندازہ لگایا گیا ہے کہ اس سال ۱۰ لاکھ ٹن ربڑ پیدا ہوگا ۔ جبکہ ۱۹۵۶ء میں ۱۲ لاکھ ٹن پیدا ہوا تھا ۔ (رائٹر)

جمعیۃ علماء دہلی کی طرف سے ڈاکٹر ذاکر حسین کو مبارکباد

جمعیۃ علماء دہلی کی ورکنگ کمیٹی کا ایک اجلاس ۳ نومبر کو ۷ بجے شام جمعیۃ علماء دہلی کے دفتر میں ہوا ۔ جس میں جمعیۃ علماء دہلی کے صدر مولانا حکیم محمد احمد صاحب نے صدارت فرمائی ۔ اجلاس کی تجویز پاس کی گئی ۔

جمعیۃ علماء دہلی کی ورکنگ کمیٹی کا یہ جلسہ ڈاکٹر ذاکر حسین صاحب ایم پی کو ہندوستان کا گورنر کے عہدہ کی الیکشن میں کامیابی پر مبارکباد پیش کرتا ہے اور ان کی کامیابی کو ہندی مفاد و وحدت کی بھلائی کا ضامن سمجھتا ہے ۔ مولانا عبدالرزاق صاحب جنرل سکریٹری جمعیۃ علماء دہلی نے ڈاکٹر صاحب موصوف کو ذیل کا تار ارسال کیا ہے ۔

مدراس ۔ جناب ڈاکٹر ذاکر حسین صاحب ایم پی

سنگاپور میں دسی ملاحوں پر پابندی

سنگاپور ۳ نومبر ۔ کل ۱۵۰ دسی جہاز رنگون سے لے کر یہاں پہونچے ۔ لیکن ملاحوں کو ساحل پر اترنے سے روک دیا گیا ۔

ہندوستان کے انسپکٹروں نے جہازوں میں جا کر ان احکام کی تعمیل کرائی ۔ اس سے پہلے کبھی ایسا نہیں ہوا تھا ۔ جہاز کے کپتان اور ایک افسر کو ساحل پر اترنے کی اجازت دی گئی ۔

کراچی میں کوآپریٹرز ڈے

کراچی ۳ نومبر ۔ ہفتہ کے روز کراچی کے تمام دیہاتی علاقوں میں کوآپریٹرز ڈے منایا جائے گا ۔

اس تقریب کی رسم افتتاح کو کوثر ۔ پاکستان کے وزیر خوراک و زراعت سید امجد علی ادا کریں گے اور مختلف مواضعات میں جلسوں کا انعقاد ہوگا ۔ جن میں کوآپریٹو سوسائٹی کے ارکان کو انعامات تقسیم کئے جائیں گے ۔ (پی پی آئی)

ڈھاکہ انجینیرنگ کالج کے لئے سامان

ڈھاکہ ۳ نومبر ۔ معلوم ہوا ہے کہ مشرقی پاکستان کی حکومت نے ڈھاکہ انجینیرنگ کالج کے لئے پندرہ لاکھ روپیہ کا سامان خود خریدنے کا فیصلہ کیا ہے ۔ یہ سامان امریکہ میں خرید کیا جائے گا ۔

ٹیکنیکل ایجوکیشن کی تعلیم کے سلسلہ میں جو کانفرنس منعقد ہوئی ہے اس میں پاکستان کی طرف سے کالج کے پرنسپل مسٹر عبدالحلیم نے شرکت کی تھی ۔ ان کے یہ سامان آپ کی زیر نگرانی امریکہ میں خرید کیا گیا ہے ۔ (کلوب)

آپ کی کامیابی کو مہذب اسلام اتحاد کی بھلائی کے لئے فال نیک سمجھتا ہوں ۔ امید کہ آپ کو منتخب کر کے اپنے عہدہ پر فائز ہونے کا شرف دیا ہے ۔ ہم کو امید ہے کہ آپ اس عہدہ پر ہندوستان کی صحیح خدمت کریں گے ۔

(ڈاکٹر عبدالکلام آزاد صدر جمہوریہ ہند)

"آیئے ہم آزادی کے اہل بنیں"

ناگپور یونیورسٹی کے خصوصی کنوکیشن میں سردار پٹیل کی تقریر

ناگپور ۳ نومبر ۔ آج سردار پٹیل نے ناگپور یونیورسٹی کانووکیشن کے موقع پر منعقدہ جلسہ میں تقریر کی اگر ہندوستان ایٹمی قوت کا ایک بیش بہا ذخیرہ رکھتا ہے اور آزادی کو مستحکم کرنے تو چار ملک ایشیا کا لیڈر بن سکتا ہے ۔ لیکن اس کے باوجود ہم ایک وسیع ملک ہے اور اس کے وسائل بہت وسیع ہیں اگر ہندوستان گاندھی جی کے راستہ پر چلتا تو وہ ایشیا کا لیڈر بن سکتا ہے آپ نے کہا ۔ ایشیا کی لیڈر شپ کے لئے جگہ خالی ہے ۔ اس بات کی باور دلاتی کرتے ہوئے کہ مکمل آزادی اور استحکام کا تاریخی ریزولیشن یہیں پاس کیا تھا ۔ اس لئے ہر شخص کو یہاں آنے پر خوشی محسوس کرتا ہوں ۔ آزادی حاصل کرنے کے بعد ہمیں اپنے آپ سے یہ سوال کرنا چاہیے کہ ہم کس مقصد کے حاصل کرنے کے لئے آزاد ہوئے ۔ اگر ہم نے اس سوال کا جواب نہیں دیا ہے تو ہم آزادی کے اہل نہیں ہیں ۔

تمام ہندوستانیوں کو یہ عہد کرنا چاہئے کہ وہ آزادی کے محافظ ہیں ۔ انہیں یہ سمجھ لینا چاہئے کہ آزادی کی ذمہ داری صرف گورنمنٹ پر ہی ہے ۔ آزادی کو برقرار رکھنے اور اسے مستحکم کرنے میں ضلع ضلع کی عوام کو خدمت کرنی ہے ۔ اگر ہندوستان کی آزادی برقرار رکھنے کے لئے ہمیں عظیم قربانی دینے کی ضرورت ہے تو ہمیں کوشش ، بزدلی اور کمزوری کی چھوٹی چھوٹی قربانیوں سے نہ ڈرنا چاہئے ۔ ہندوستان کی آزادی کو ہر قسم کے خطرات سے محفوظ رکھنے کے لئے ہمیں ہر قسم کی قربانی کے لئے تیار رہنا چاہئے ۔ آخر میں آپ نے کہا کہ آپ کو ہندی اور انگریزی نہ سمجھ سکنے پر ہندی کو قومی زبان بنانے کی مخالفت نہیں کرنی چاہئے ۔

پنڈت نہرو قاہرہ روانہ ہو گئے

پالم ۳ نومبر ۔ وزیر اعظم ہند و وزیر اعظم مصر کے تاریخی دورہ کے بعد آج ۱۰ بجے صبح قاہرہ روانہ ہو گئے ۔

اقلیتوں کے تحفظات کا مسئلہ

انبالہ میں اسمبلی میٹنگ

شیخ کریم ۳ نومبر ۔ ہندی کے نئے ۱۷ ممبران اسمبلی کے تحفظات کے بارے میں غور و خوض کرنے کے لئے ۱۰ ستمبر کی کیبنٹ کی میٹنگ بلائی گئی ہے ۔ اس میٹنگ میں مشرقی پنجاب کے وزراء ، چیف پارلیمنٹری سکریٹری ، اسپیکر ، چیف وہپ اور کانگریس اسمبلی پارٹی کے دیگر عہدہ دار بھی شرکت کریں گے ۔ وزیر داخلہ شری لال بہادر شاستری بھی اس میٹنگ میں شرکت کریں گے ۔ یہ کانگریس اسمبلی پارٹی کا پہلا اجلاس ہوگا ۔ اس اجلاس میں ۱۷ نئے ممبران اسمبلی کا تعارف کرایا جائے گا ۔ یہ نئے ممبران ضمنی انتخابات میں منتخب کئے گئے تھے ۔ آئین ساز اسمبلی کے ۱۹ پنجابی ممبروں کے شامل ہونے کی بھی امید ہے ۔ سیشنگ جاری اسی دن ختم ہو جائے گی اور سفارشات آئین ساز اسمبلی کو بھیج دی جائیں گی ۔

امریکہ ہر طرح کی امداد کریگا

لندن ۳ نومبر ۔ ہیرلڈ میکمیلن جن کا عام طور پر خیال کیا جا رہا ہے امریکہ ۱۰ روزہ دورہ کے اعلان کے بعد وشنگٹن کے خلاف ہیں کو ہر قسم کی امداد کا یقین دلایا ہے ۔

اسکاٹ لینڈ کے ایک اخبار نے لکھا ہے کہ اگر ہیبی کمیونسٹ کامیاب ہو گئے تو اس کے ردعمل کا دائرہ افغانستان اور دور تک پہنچ جائے گا ۔ اخبار نے آگے چل کر کہا ۔ ان کی کامیابی کا مطلب یہ ہوگا کہ ان لوگوں کی سمت پست ہو گئی ہیں جو ملایا میں کمیونسٹوں کے خلاف لڑ رہے ہیں ۔

برما اور ہندوستان میں اس کمیونزم کے خطرے کو محسوس کر رہا ہے امریکہ ہی چین کی امداد کر سکتا ہے ۔ ممکن ہے کہ اس خطرے کو روکنے کے لئے امریکہ کو فوجی امداد بھی کرنی پڑے ۔

وزیر اعظم مصر سے مسٹر لیاقت علی وزیر اعظم پاکستان کی ملاقات

قاہرہ ۳ نومبر ۔ فرانس پریس ۔ پاکستانی وزیر اعظم مسٹر لیاقت علی خاں نے آج صبح ہی صبح مصری وزیر اعظم جمال عبدالناصر سے ملاقات کی ۔ ملاقات کے بعد جو پونے دو گھنٹے تک جاری رہی مسٹر لیاقت علی خاں نے کہا کہ نظریاتی مسائل کے علاوہ بین الاقوامی مسائل پر بھی تبادلہ خیالات کیا ۔ وزیر اعظم پاکستان گذشتہ شب ایک پرتپاک استقبال کے بعد قاہرہ پہنچے تھے ۔ بیگم لیاقت علی خاں نے مصری خواتین کے ہیڈ کوارٹر میں ان کا استقبال کیا ۔ انہوں نے کہا کہ مصری خواتین سماجی بھلائی کا بہت کچھ کام کر رہی ہیں ۔ اگرچہ یہ کام شروع ہے لیکن بہرحال وہ مایوس نہیں ہیں ۔

امرتسر کے کانگریسیوں میں سمجھوتہ

امرتسر ۳ نومبر ۔ مولوی عبدالغنی اور چودھری بچا لی کی کوششوں سے امرتسر کانگریس کے گروپوں میں سمجھوتہ ہو گیا ہے ۔ مجلس منتظمہ کے تمام ممبران نے منتخبہ دعدہ کیا ہے تاکہ مجلس منتظمہ میں دو دو ہاریجنوں کی نمائندگی ممکن ہو سکے ۔ ڈاکٹر مسنہ ۔ کے خلاف و عدم اعتماد کی تحریک پیش طلبی کی وجہ سے گی ۔

سوان سیلوا کے نزدیک کمیونسٹوں کا زبردست نقصان

عارضی طور پر پیکن کو خطرہ کم ہو گیا ہے

تھائی مرو ۳ نومبر ۔ کمبوڈن کے شمالی علاقوں اور رسل و رسائل کو تباہ کرنے کے سلسلے میں سرکاری طور پر کوئی وضاحت نہیں کی گئی ہے البتہ یہ بات ضرور ہے کہ کمیونسٹ شمالی علاقہ جات میں اداروں کو جنگی تیاری کے سلسلہ میں استعمال کر رہے ہیں ۔ کمبوڈن کے ہمسایہ ڈال دینے پر کمیونسٹوں کے حوصلے اور بلند ہو گئے ہیں اور مزید علاقہ پر قبضہ کرنے کے لئے تھوڑی سی فوج وہاں رکھ کر آگے بڑھ رہی ہیں جو بھاگ نکلنے کی کوشش کر رہی ہیں وہ مکمل رسد ہیں ۔ اس بات کے آثار پائے جاتے ہیں کہ کمیونسٹ ہنوز یہ قبضہ جمانے کے بعد شمالی چین پر حملہ کرنے میں کوئی وقت ضائع نہ کریں گے عارضی طور پر تھین کو خطرہ کم ہو گیا ہے کیونکہ سوان سیوا کے زبردست حملوں سے کمیونسٹوں کا زبردست جانی نقصان ہوا اور اس وقت کمیونسٹ فوجیں پیکن سے بہت دور حملہ کر رہی ہیں ۔

ضلع وانگل میں کمیونسٹوں اور پولیس کے درمیان لڑائی

حیدرآباد ۳ نومبر ۔ وانگل سے اطلاع موصول ہوئی ہے کہ بیگم پیٹھ کی پہاڑیوں میں کمیونسٹوں اور پولیس میں تصادم ہوا ۔ پولیس کا مقابلہ ہوا ۔ پولیس نے جب کمیونسٹوں کے گروہ پر حملہ کیا تو انھوں نے مزاحمت کی بعض پولیس نے ایران پر قابو پا لیا ۔ ۱۰ کمیونسٹوں کو گرفتار کر لیا ۔ کمیونسٹوں کے قبضہ سے ایک برین گن ایک رائفل اور ریوالور پستول اور بہت سا بارود ملا ۔ پولیس ہیڈ کوارٹر سے اطلاع ملی ہے کہ اضلاع گلبرگہ ۔ پربھنی ۔ عادل آباد ۔ نلگنڈہ اور ورنگل میں ۔۔۔ کمیونسٹ سرگرم ہیں ۔ ۔۔۔ وارنٹ گرفتاری جاری کئے گئے ہیں ۔ یہ بھی معلوم ہوا کہ صرف ایک ضلع میں ہتھیار بند گروہوں کی تعداد ۔۔۔ ہے اور ان کے پاس بندوقوں ۔۔۔ رائفلوں ۔۔۔ بندوقوں اور تلواروں کی ۔۔۔ الماریاں برآمد ہوئی ہیں ۔ اس کے علاوہ ۔۔۔ ۱۳ توڑے دار بندوقیں ۔۔۔ ۱۲ رائفلیں اور چالیس ہزار کارتوس بھی برآمد کئے گئے ہیں ۔ ۱۰ گرفتار شدہ کارکنوں کے قبضہ سے ۔

سنگھی لیڈر مسٹر گول والکر کی نقل و حرکت پر پابندی

دہلی ۳ نومبر ۔ دہلی کے ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے پنجاب پبلک سیفٹی ایکٹ کی دفعہ ۸ کے تحت ایک حکم جاری کیا ہے جس کی رو سے سنگھی لیڈر مسٹر گول والکر کو نئی دہلی کی میونسپل حدود میں نظر بند کر دیا گیا ہے ۔ اس حکم امتناعی کے تحت وہ نئی دہلی کے علاقہ سے باہر نہیں جا سکتے ۔ اس کے علاوہ پبلک جلسے میں تقریر کرنے ، اخبار یا رسالہ کو بیان دینے کی بھی ممانعت کر دی گئی ہے ۔ اس حکم میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ وہ دہلی میں کوئی ایسی بات نہ کریں جس سے ہندو مسلم تفرقات پھیلنے ہوں ۔ یہ حکم ۳ نومبر سے شروع ہوا ہے ۔ سرکاری مشیل کی رعونت پر مشتمل ہے ۔ سنگھی لیڈر کے خلاف یہ پابندی ۱۰ دن کے لئے لگائی گئی ہے ۔

حضرت آدم علیہ السلام سے لیکر
حضرت خاتم الانبیاء
صلی اللہ علیہ وسلم
تک

جن انبیاء کرام کا ذکر قرآن پاک میں آیا ہے ان کے مستند سوانح حیات اور ان سے متعلقہ قصص قرآنی کی مکمل تشریح و توضیح جو بچوں خود کلام الٰہی کے ایک بڑے حصہ کی محققانہ تفسیر ہے ، حضرت مولانا حفظ الرحمٰن سیوہاروی کی ایک بے نظیر تالیف لطیف

قصص القرآن

حصہ اول بچت ۔۔۔
حصہ دوم بچت ۔۔۔
حصہ سوم بچت ۔۔۔
حصہ چہارم بچت ۔۔۔

ایک مفکر اہل قلم

سعید احمد اکبر آبادی

جس نے تصنیف و تالیف کی نئی اور عظیم راہیں پیدا کی ہیں جس نے علمی موشگافیوں کے جدید دلچسپ اور انوکھے انداز پیش کئے ہیں ۔

جو ۔۔۔ خود بھی مشرقی و مغربی علوم کا یکساں عالم ہے

اور

جس نے مشرقی و مغربی علوم کے امتزاج سے تصنیفی سوجھ بوجھ کے انداز دلنشیں ثبت کئے ہیں ۔۔۔ اس کے نئے انداز فکر ۔۔۔ نئے اسلوب بیان ۔۔۔ اور نئے طرز تحقیق کو ذیل کی چار اہم کتابوں میں ملاحظہ فرمائیے ۔

- مسلمانوں کا عروج و زوال مجلد صفحہ
- غلامان اسلام مجلد بچت
- فہم قرآن مجلد بچت
- اسلام میں غلامی کی حقیقت مجلد للعصر

الجمعیۃ بکڈپو
گلی قاسم جان ۔۔۔ دہلی

دارالسلطنت

جیب کترے اور چور گرفتار

کل محلہ ملی ہاں کی ایک عورت کو بھیڑ میں ایک شخص کی جیب کاٹنے کے الزام میں گرفتار کر کے حوالات میں بند کر دیا گیا۔

لال کنواں بازار سے ایک شخص رام سنگھ نامی اس الزام میں گرفتار کیا گیا کہ وہ ایک دکان سے کپڑا چرا کر بھاگ رہا تھا۔

قرولی باغ کی ایک دکان سے ۱۹۶۵ روپے کی چاندی چرائے جانے کی اطلاع ملی ہے۔ چوروں نے دکان کا دروازہ توڑ کر اور چاندی لے کر راہ فرار اختیار کی۔

مسی اے کوٹلہ پاسیں کو اطلاع دی ہے کہ بڑی سے اس کے سرٹ کیس کے کسی نے ۱۰۵۰ روپے کے ٹریولرز چیک چرا لئے ہیں۔ چوروں نے کیس کے قفلی دروازے کو توڑ کر یہ چیک نکالے اور ۱۰۵۰ روپے کے ٹریولرز چیک بھنا لئے۔

جواری پکڑے گئے

سبزی منڈی پولیس نے آٹھ آدمیوں کو سڑک پر جوا کھیلنے کے الزام میں گرفتار کر لیا۔

فیڈرل کورٹ میں مقدمے

فیڈرل کورٹ کا اجلاس ۱۰ نومبر سے شروع ہو رہا ہے۔ عدالت کی طرف سے مقدمات کی ایک فہرست شائع کر دی گئی ہے۔

ڈاکٹر پٹابی ٹریننگ سنٹر میں

ڈاکٹر پٹابی سیتا رامیہ کانگریس کے صدر منتخب ہونے کے بعد دہلی میں مرکزی کانگریس کمیٹی کے ٹریننگ سنٹر کا معائنہ کر رہے ہیں۔ سنٹر کے ذمہ داروں نے ان کو مختلف مراحل کا معائنہ کرایا۔

عدالت کے حکم سے سزایابی

ایک پرنٹنگ پریس کے مالک کو ۱۵ سو روپے جرمانہ یا ایک ماہ قید سخت کی سزا اس جرم میں دی گئی کہ اس نے بلا اجازت پریس جاری کر رکھا تھا۔

بابو رام نامی ایک شخص کو ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے جیب کترنے کے جرم میں دو سال قید سخت کی سزا دی۔

شاہدرہ کے ایک گودام کلرک رشوت لینے کے الزام میں گرفتار کر لیا گیا ہے۔

کل کھاری باولی میں ایک "بزرگ" کو نقد ۲۰ ہزار روپے لوٹ لئے گئے۔ ۱۵ ہزار روپے کی رقم ابھی تک برآمد نہیں ہو سکی۔

بنارس کانگریسی کا مرن برت

بنارس ۳ نومبر۔ بنارس کے ایک کانگریسی کارکن مسٹر بابو بھیشری پانڈے نے گورنمنٹ ضلع سونہ ریڈ کے خلاف بنارس کے کمشنر کے دفتر کے سامنے مرن برت رکھا ہے۔ مسٹر پانڈے کا الزام ہے کہ سونہ ریڈ کے ضلع میں سرکاری دفاتر میں کانگریسیوں کی درخواستوں کے ساتھ امتیازی سلوک برتا جاتا ہے۔ مسٹر پانڈے نے اس سلسلہ میں ۱۵ مطالبات پیش کئے ہیں۔ ان میں سے کئی مطالبات کے متعلق حکومت نے اپنا فیصلہ سنا دیا ہے۔ مسٹر پانڈے کا مرن برت ۲ نومبر سے شروع ہوا ہے۔

بحرۂ اوقیانوس کا برطانوی بیڑہ

ماسکو ۳ نومبر۔ سوویٹ زمینوین کے ایک اخبار "کرونڈ" نے یہ خبر شائع کی ہے کہ بحرۂ اوقیانوس میں مقیم برطانوی بحری ہوائی جہازوں کو طیاروں کو گھیرنے کے لئے سنگاپور بھیج دیا گیا ہے۔ برطانوی جہازوں پر لے جانے کا نام سنگاپور بھیجنا ظاہر کیا گیا ہے۔ اخبار نے مزید لکھا ہے کہ طیاروں میں مقیم برطانوی فوجیوں کی تعداد ڈیڑھ کروڑ پچاس ہزار تک کر دی گئی ہے۔

بنارس یونیورسٹی کی گرانٹ بند

حسابات درست نہیں تھے!

بنارس ۳ نومبر۔ معلوم ہوا ہے کہ حکومت ہند نے بنارس ہندو یونیورسٹی کی سالانہ گرانٹ ۱۰ لاکھ روپیہ بند کر دینے کا حکم جاری کر دیا ہے۔ یہ گرانٹ اس وقت تک جاری نہ کی جائے گی جب تک کہ یونیورسٹی کے حکام اس گرانٹ کو حاصل نہ کر دیں جو ان کے حسابات میں پائی گئی ہے۔

حکومت ہند نے یونیورسٹی کے حسابات کی پڑتال کے لئے کچھ آڈیٹر مقرر کئے تھے ان آڈیٹروں نے اپنی رپورٹ دی ہے کہ یونیورسٹی کے حسابات صحیح نہیں ہیں۔

یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ یونیورسٹی کے وائس چانسلر ڈاکٹر بھگوان داس اور رجسٹرار میں سے ان کے اختیارات کو کم کر دیا گیا ہے۔

جماعت علماء ضلع ۲۴ کے کارکنوں کو خوشخبری

جماعت علماء ضلع ۲۴ کے کارکنوں سے جو نہایت مستعدی سے کام لے رہے ہیں اور اس وقت تک کئی ہزار ممبر بنا چکے ہیں صدر ضلع جماعت دلجوئی کے لہجہ میں اپیل کی ہے کہ جو شخص ممبر سازی کا اہل ثابت ہوا ہے اور جو کارکن حضرات اپنے کام کی رفتار کو اور زیادہ تیز کر دیں اور روزانہ اپنے وقت کا ایک حصہ اس اہم خدمت کے لئے وقف کر دیں تاکہ ہر ممبر تک کو کافی تعداد میں ممبر بنائے جا سکیں۔ ہر ممبر جو ہفتہ وار چندہ کی رسید حاصل کرے اس کا حق ہے کہ جماعت کی مجلس عاملہ کے انتخاب میں ووٹ دے۔ جماعت کے کارکنوں اور ممبروں پر منحصر ہے۔ صدر محترم نے ان محترم ہستیوں کی خدمات کو بھی سراہا ہے جو اپنے دلی فرض کا احساس کرتے ہوئے ممبری کے کاموں میں لگی ہوئی ہیں اور نہایت تیزی سے ممبر سازی میں آگے بڑھ رہی ہیں۔ اسی سلسلے میں آپ نے کارکنوں کی ہمت افزائی کے لئے یہ اعلان کیا ہے کہ مسائل سب سے زیادہ ممبر بنانے والے کو ضلع کی جانب سے ایک نہایت خوبصورت جائزی کا مسابقتی انعام دیا جائے گا۔ عام مسلمانوں سے اپیل کرتے ہوئے فرمایا کہ جلسے مظاہروں کی خاطر زیادہ سے زیادہ ممبر بنیں اور دفتر سے کارڈ حاصل کر کے ممبریاں نوٹ۔ جو حضرات دفتر سے کارڈ لے گئے ہیں وہ جلد از جلد ممبران کو ممبر کر دفتر میں داخل کر دیں اور مزید کارڈ حاصل کریں۔ مفصل بیان سکریٹری ضلع نے صادر فرمایا۔

بنارس کانگریسی کا مرن برت

بنارس ۳ نومبر۔ بنارس کے ایک کانگریسی کارکن مسٹر بابو بھیشری پانڈے نے گورنمنٹ ضلع سونہ ریڈ کے خلاف بنارس کے کمشنر کے دفتر کے سامنے مرن برت رکھا ہے۔ مسٹر پانڈے کا الزام ہے کہ سونہ ریڈ کے ضلع میں سرکاری دفاتر میں کانگریسیوں کی درخواستوں کے ساتھ امتیازی سلوک برتا جاتا ہے۔ مسٹر پانڈے نے اس سلسلہ میں ۱۵ مطالبات پیش کئے ہیں۔ ان میں سے کئی مطالبات کے متعلق حکومت نے اپنا فیصلہ سنا دیا ہے۔ مسٹر پانڈے کا مرن برت ۲ نومبر سے شروع ہوا ہے۔

حاجیوں کی واپسی

ایس ایس مظفری کی کراچی میں آمد

کراچی ۳ نومبر۔ جہاز ایس ایس مظفری ۱۴۴۶ حاجیوں کو لے کر آج صبح بخیریت کراچی پہنچ گیا۔ یہ حاجی چاول پور۔ خلات۔ سرحد۔ بلوچستان۔ پنجاب۔ سندھ اور بلوچستان کے باشندے ہیں۔

بعض حاجیوں کی جیبوں کے ڈبے ان کی مختلف منزلوں کے دوران کٹ گئے تھے۔ حاجیوں کا ایک اور جہاز اس ایس عمر ۲۰ اکتوبر کو جدہ سے روانہ ہوا ہے اور یکم نومبر کو کراچی پہنچنے والا ہے۔ اس جہاز میں حاجی واپس آ رہے ہیں یہ حاجی کل پاکستان علاقوں اور ترکستان کے باشندے ہیں۔

جمعیۃ علماء ضلع ۲۴ کے کارکنوں کو خوشخبری

جمعیۃ علماء ضلع ۲۴ کے کارکنوں سے جو نہایت مستعدی سے کام لے رہے ہیں اور اس وقت تک کئی ہزار ممبر بنا چکے ہیں صدر ضلع جماعت دلجوئی کے لہجہ میں اپیل کی ہے کہ جو شخص ممبر سازی کا اہل ثابت ہوا ہے اور جو کارکن حضرات اپنے کام کی رفتار کو اور زیادہ تیز کر دیں اور روزانہ اپنے وقت کا ایک حصہ اس اہم خدمت کے لئے وقف کر دیں تاکہ ہر ممبر تک کو کافی تعداد میں ممبر بنائے جا سکیں۔ ہر ممبر جو ہفتہ وار چندہ کی رسید حاصل کرے اس کا حق ہے کہ جماعت کی مجلس عاملہ کے انتخاب میں ووٹ دے۔ جماعت کے کارکنوں اور ممبروں پر منحصر ہے۔ صدر محترم نے ان محترم ہستیوں کی خدمات کو بھی سراہا ہے جو اپنے دلی فرض کا احساس کرتے ہوئے ممبری کے کاموں میں لگی ہوئی ہیں اور نہایت تیزی سے ممبر سازی میں آگے بڑھ رہی ہیں۔ اسی سلسلے میں آپ نے کارکنوں کی ہمت افزائی کے لئے یہ اعلان کیا ہے کہ مسائل سب سے زیادہ ممبر بنانے والے کو ضلع کی جانب سے ایک نہایت خوبصورت جائزی کا مسابقتی انعام دیا جائے گا۔ عام مسلمانوں سے اپیل کرتے ہوئے فرمایا کہ جلسے مظاہروں کی خاطر زیادہ سے زیادہ ممبر بنیں اور دفتر سے کارڈ حاصل کر کے ممبریاں نوٹ۔ جو حضرات دفتر سے کارڈ لے گئے ہیں وہ جلد از جلد ممبران کو ممبر کر دفتر میں داخل کر دیں اور مزید کارڈ حاصل کریں۔ مفصل بیان سکریٹری ضلع نے صادر فرمایا۔

ملیریا کے خلاف اقدامات

ملیریا انسٹی ٹیوٹ نے اس سال ملیریا کے خلاف حفاظتی اقدامات کئے تھے ان کی وجہ سے ملیریا نہیں پھیل سکا۔

دہلی کی مسجدوں کا مسئلہ

گنج شہیداں مسجد کی ایک میٹنگ میں عدالت عالیہ کے فیصلہ کے متعلق غور کیا گیا۔ مسجد کے ذمہ داروں نے فیصلہ کیا کہ مرکزی حکومت سے کہیں کہ گورنمنٹ ہاؤس میں جو مسجد ہے یا پاکستان جانے والے مسلمانوں کے مکانات میں جو مسجدیں ہیں ان کے متعلق عدالت کا فیصلہ واپس لے لیا جائے۔ اس کے متعلق عدالت عالیہ کے فیصلہ پر نظر ثانی کی درخواست دی جائے گی۔ بعض دوستوں نے یہ بھی رائے دی ہے کہ ہم کو اپنی مسجدوں کو خود ہی مسلمانوں کے حوالہ کر دینا چاہیئے۔

واضح ہو کہ عدالت کے فیصلہ کے متعلق عدالت میں کارروائی کی جا چکی تھی اور چار مسجدوں کے متعلق فریقوں میں بحث ہو چکی تھی۔ ان مسجدوں کے متعلق اب چیف کمشنر خود آخری فیصلہ کریں گے۔

پندرہ دن میں ۹۱۲ پرمٹ

۱۵ اکتوبر۔ جیسے پرمٹ سسٹم جاری کیا گیا ہے اس وقت سے اور اکتوبر تک پاکستان جانے کے لئے ۹۱۲ پرمٹ جاری کئے جا چکے ہیں۔ جیب بھی لوٹا جانے والے سو اشخاص میں شامل ہیں۔ پاکستان والی کمشنری کی کوٹہ پر پرمٹ بھیجنے کے لئے صبح ہوتے ہی

دولت مشترکہ میں نئے ممبران کی پوزیشن

پرانے ممبران زیادہ نزدیک ترین تصور کئے جائیں گے

ضلعدار نے نومبر۔ دولت مشترکہ کے نئے ممبران کے متعلق اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ وہ دولت مشترکہ کے ایک کنبہ میں نئے آنے والے ہیں۔ ان کی پوزیشن اس کنبہ میں وہ نہیں ہوگی جو پرانے ممبران کی ہے۔ پرانے ممبران کو دولت مشترکہ کے بنیادی اصول کی حیثیت سے معلوم ہے کہ ان کو کیا کرنا چاہیئے۔ نئے ممبران کو ان اصولوں سے واقف ہونے میں کچھ وقت لگے گا۔ ان کو ان اصولوں سے واقف ہونے میں کچھ وقت لگے گا۔ ان کو ان اصولوں سے واقف ہونے میں کچھ وقت لگے گا۔

ضلعدار نے کہا کہ ہندوستان کی آئین ساز اسمبلی میں اکثر ممبران نے یہ خیال ظاہر کیا ہے کہ ہندوستان کو دولت مشترکہ سے علیحدہ ہو جانا چاہیئے۔ ان کا خیال ہے کہ ہندوستان کی آزادی اور خودمختاری کے لئے یہ ضروری ہے کہ وہ دولت مشترکہ سے علیحدہ ہو جائے۔ ضلعدار نے کہا کہ ہندوستان کی آئین ساز اسمبلی میں اکثر ممبران نے یہ خیال ظاہر کیا ہے کہ ہندوستان کو دولت مشترکہ سے علیحدہ ہو جانا چاہیئے۔ ان کا خیال ہے کہ ہندوستان کی آزادی اور خودمختاری کے لئے یہ ضروری ہے کہ وہ دولت مشترکہ سے علیحدہ ہو جائے۔

جمعیۃ علماء کی سرگرمیاں

بلند شہر، کیرانہ اور پلاموں میں ممبر سازی، فرخ آباد اور جھانسی میں جلسے — الہ آباد میں ممبر سازی کی اپیل

دہلی ۳۰ نومبر: جمعیۃ علماء ایک جاندار تنظیم ہے اس میں روح ہے زندگی ہے اس کی ایک تاریخ ہے اور اس تاریخ کو اس کے وجود پر ناز ہے۔ یہ الفاظ ہیں جمعیۃ علماء کے ایک مخلص کارکن مفتی محمد صاحب کے جنہوں نے بلند شہر میں نماز عشاء کے بعد مسلمانوں کو جمعیۃ کا ممبر بننے اور ایک ہیلپ فارم پر جمع ہونے کی ترغیب دیتے ہوئے کہے۔

ہندوستان کے دیگر علاقوں اور شہروں کی طرح ممبر سازی کا کام جاری ہے۔

بلند شہر کا دورہ

۹ اکتوبر ۱۹۴۶ء کو مولانا مفتی محمد صاحب صدر جمعیۃ علماء صوبہ یوپی بعد نماز عصر گاڑی سے بلند شہر پہونچے اور صدر صاحب و دیگر کارکنوں سے ملاقات کی ان حضرات کے سوئے ہے سکندر آباد اور بلند شہر گئے اور وہاں بعد نماز ظہر کریم بلڈنگ طلب کی گئی جس میں مفتی صاحب نے جمعیۃ کی تنظیم اور ممبر سازی کی اہمیت اور سکندر آباد میں اسی وقت سے ممبر سازی کا کام شروع کر دیگیا اس کے بعد مفتی صاحب نے فرمایا: جماعت کی تنظیم ملکی کا بہلا قانون ہے۔ فکر اور عمل کی سطح پر ایکبوست کا مرکزی نظام اوس کی اولین ضرورت ہے اس کے بعد جمعیۃ کے ممبر بننے پر زور دیا اس کے بعد صوفی باعل صاحب نے جمعیۃ کی اہمیت پر زور دیتے مسلمانوں سے اپیل کی اس کے بعد چار گروپ بنائے گئے جو شہر میں جمعیۃ کی ممبر سازی کا کام کریں گے۔ اتوار اکتوبر کو مفتی صاحب خود جلسہ منعقد کئے گئے۔ جہاں سے علیگڈھ اور اس کے بعد امروہہ تشریف لے جائیں گے۔

جمعیۃ علماء کیرانہ کی سرگرمیاں

کیرانہ کی اطلاع منظم ہے کہ مولوی سید انظار صاحب ناظم صدر کی سپردگی میں تفصیل کیرانہ میں ممبر سازی کا کام جاری ہے ہر مقام پر پڑے زور شور کے ساتھ ممبر سازی کی مہم جاری ہے نقیب شاملی جھنجھانہ، علال آباد، بناڑسیون، گڈھی پختہ وغیرہ وغیرہ میں دورے کے بعد سرکانہ وہ لوگ پڑے خلوص کے ساتھ کام کر رہے ہیں امید کی جاتی ہے بہت اچھا نتیجہ نکلے گا۔

ضلع پلاموں کی سرگرمیاں

جمعیۃ علماء ڈالٹن گنج کا ایک وفد ممبر سازی کے لئے دیہات کا دورہ کر رہا ہے ہر جگہ وفد کا جوش و خروش سے استقبال کیا جا رہا ہے اور جمعیۃ کی شاخیں قائم کی جا رہی ہیں۔

فرخ آباد میں

جمعیۃ علماء شہر فرخ آباد کے زیر اہتمام جلسہ عام ۲۹ نومبر کو دو بجے دن اور بعد نماز مغرب ایک جلسہ منشی الٰہی صاحب کی زیر صدارت ہوا جلسہ میں حکیم عبدالجلیل صاحب اور دیگر سرکردہ اصحاب نے تقریریں فرمائیں عوام نے بڑی دلچسپی کے ساتھ تقریروں کو سنا آخر میں مسلمانوں سے جمعیۃ کو مضبوط بنانے کی اپیل کی اور مسلمان مرد و عورتوں کو جمعیۃ کا ممبر بننے پر زور دیا۔

الہ آباد میں ممبر سازی

ناظم جمعیۃ علماء یاد دہانی ممبر سازی کے سلسلہ میں الہ آباد کے کارکنان جمعیۃ سے سلسلہ جلد اپیل جاری کی ہے۔

الیکشن ۱۹۴۵ء کے بعد عام رجحانات جمعیۃ علماء کی تنظیم کی طرف ہوئے اور کوشش کی گئی کہ ہر مسلم ہائر سکنڈری بورڈ، ضلع بورڈ، میونسپل بورڈ کمیٹی ممبر ضرور ہے مگر کچھ کوتاہیوں کی وجہ سے اب تک کام جاری نہ ہو سکا اب وقت ہے کہ جلد از جلد وقت کارکنان اٹھ کھڑے ہوں اور گاؤں گاؤں۔ محلہ محلہ جمعیۃ علماء قائم کریں اور اس چیز کا انتظار نہ کریں کہ بڑے لیڈران کب آئیں گے اور کتنا وقت دیتے ہیں شہر و دیہاتوں میں بڑے کارکن اور مخلص موجود ہیں جو چاہتے ہیں کہ جمعیۃ کو مضبوط کریں مگر وہ منتظر ہیں کہ ہم کوئی کام کریں والا موجود ہو ہم بات کہیں تو سنے کام میں لگیں جائیں سب خاموشی کام کے جاری ہونے پر دوڑ ہو جائیں گی اور پھر جماعت کا مضبوط ہو جانا ہے جو ذمہ داری پڑے اب آپ ہی آپ ممبر حاصل کر سکتے ہیں دیہات کے اسباب ناظم جمعیۃ علماء الہ آباد دائرہ شاہ علی سے قائم کریں ہیں شہر کے جناب عبدالرحمٰن خاں صاحب چوک بازار سے، مگلس چوک آنکھ میڈیکل سے حضرت ڈاکٹر صاحب کے نام جو اوں میں پھیلائیں اس سے کہ وہ اس کام میں سبقت کی ہے۔

مسلمانوں کی زندگی اس وقت سے دلچسپی ہے اس وقت مسلمانوں کے جملہ معاملات اور حقوق کے تحفظ کے لئے جمعیۃ علماء ہند کو شاں ہے۔ اس کی دلکشیدہ خیال کرنے کا وہ ہے ممبر سازی زور شور سے آبادی میں جمعیۃ علماء قائم ہونی چاہیئے۔ ممبر بنے کا وقت ہے آئندہ بعد عصر و مغرب۔

مجلس منظمہ کا جلسہ

دفتر جمعیۃ علماء ہند میں ۲۰ نومبر کو ایک مجلس منظمہ کی ہے جلسہ خاصہ اور صدر جمعیۃ کی ایک میٹنگ جس میں صدر جمعیۃ کی شاہد ممبر سازی کے لئے دورہ کرنے کی تجویز کی گئی۔

جمعیۃ علماء کا خزانہ صوبہ کی مفروضہ فوج کے کیم دسمبر ۱۹۴۶ء کو خلعہ کے دیسی سپاہیوں میں منعقد کی جائے۔ اسی وقت ہندوستان کی شاہد ممبر سازی کے لئے ایک کمیٹی مقرر کی گئی۔

دوسری جگہ پر ہی ایک ہیلپ فارم

امریکہ کی امداد اب چین کو نہیں بچا سکتی

کمیونسٹوں کی کامیابی کے بعد امریکی اخبارات کا خیال

واشنگٹن ۱۹ نومبر۔ ریپبلکن پارٹی کے ایک اہم لیڈر نے کہا کہ امریکہ کو اب یہ بات تسلیم کر لینی چاہیے کہ چین کو ۱۵۰ کروڑ ڈالر کا سامان جو فروری سے دس کروڑ ۱۵۰ کروڑ ڈالر کے اس سامان کے علاوہ ہے جو چین کو دیا جا چکا ہے یا جانے والا ہے کمیونسٹوں کے ہاتھ میں جانے سے نہیں بچا سکتی۔ ۱۵۰ کروڑ ڈالر سے کتنے ہی زیادہ کے صرف ۵۰ لاکھ ڈالر کے ہتھیار ابھی چین کو نہیں بھیجے گئے ہیں۔ اگرچہ اس رقم کا کچھ حصہ خرچ ہو چکا ہے پھر بھی بہت سے ہتھیار ابھی چین نہیں پہنچے۔ ابھی ان کا لدنا بھی چین نہیں پہنچ سکتا۔

سامان جنگ کے جس حصے کو سرکاری طور پر بہت زیادہ قرار دیا گیا تھا وہ امریکی جہازوں میں مقررہ مدت سے روانہ ہو چکا ہے لیکن اس بات کی کوئی خاص امید نہیں کہ وہ فوری طاقت پر اس سامان کو کوئی فوری اثر ہو۔ بااثر سیاستدانوں کا خیال ہے کہ چین میں یہ تبدیلی امریکہ کی طرف کچھ بھی ہمدردی سے کمیونزم کے خلاف اعتبار کر کبھی نہیں ہوئی ہے وہ افسران جو چین کے حالات پر غور کر رہے ہیں بڑی دیری کا اظہار کر رہے ہیں۔ نیویارک ہیرلڈ ٹریبون نے لکھا ہے کہ اگر امریکہ کی فوجی طاقت سے دس گنی بھی ہوتو وہ چین کو نہیں بچا سکتی۔ وہ خود اپنی قوت اور اچھے لیڈر نہیں

کب اس وقت چین جا سکے سمجھا جا رہا ہے۔ وہ زیادہ تر چھوٹے ہتھیار تھے جن کی راشن اور گولی بارود پر مشتمل ہے۔ ایک سرکاری یہ بھی ہے کہ بھاری ہتھیار جن اسلحہ کے لئے حاصل کرنا ضروری تھا وہ تیار نہیں کیا جا رہا۔ اگر چین میں موجود حکومت کو اگلے دو سال تک ہتھیار نہیں پہنچائے جاتے تو شاید یہ امریکی مدد کچھ کام نہ آ سکے۔ یہاں یہ بھی خطرہ محسوس کیا جا رہا ہے کہ کمیونسٹ نہ ہوں کہ امریکہ کی مدد کو ختم کر دیں۔ امریکہ کی ضرورت کے وقت نہ کی تعمیل نہ ہونے کی وجہ سے اس جگہ یہ بھی خطرہ موجود ہے کہ اس جگہ کا بھاری اسلحہ جو امریکہ کی طرف سے دیا گیا ہے کمیونسٹوں کے ہاتھ لگ جائے۔ امریکہ کی اس شکست کی ذمہ داری کا ایک بڑا حصہ صدر ٹرومین پر ڈالا جا رہا ہے۔ ان کی تقریر کی تعریف کی جا رہی ہے جس میں انہوں نے کہا ہے کہ ہم اپنے مقصد کو خراب نہیں ہونے دیں گے۔ ہم ایسے ملک سے کنارہ کش ہو جائیں گے جو ہمارے مقصد کو خراب کرے۔ ہم ایسے ملک کی مدد کریں گے جو اپنی مدد آپ کرے۔ ہم ایسے ملک کی مدد کریں گے جو اپنی مدد آپ کرے۔ ہم ایسے ملک کی مدد کریں گے جو اپنی مدد آپ کرے۔

مغربی اور مشرقی پنجاب میں مقامات مقدسہ کی زیارت کا مسئلہ

مسلم اور غیر مسلم ایک دوسرے صوبہ میں زیارت کے لئے جا سکیں گے

امرتسر ۱۹ نومبر۔ اخبار ٹریبیون کا نمائندہ لکھتا ہے کہ دونوں سرحدی صوبوں کے وزراء کی کانفرنس میں جو آج یہاں ہوئی یہ بات محسوس کی گئی کہ دونوں صوبوں کے مقدس مقامات کی زیارت کی جائے۔ لیکن اس کے ساتھ ہی بھی محسوس کیا جانا چاہیے کہ [illegible] تک آگے نہیں بڑھنا چاہیے۔ جب تک مشرقی پنجاب کی حکومت ہم اسی قسم کی آبادی کے مسلمانوں کو اپنے مقدس مقامات کی زیارت کرنے کا موقع نہ دے۔ جنہیں [illegible] کے فسادات میں بھگا دیا گیا ہے۔ مغربی پنجاب کے لوگ یہ محسوس کر رہے ہیں کہ گویا انہی حکومت نے سکھوں کو ایک مرتبہ مغربی پنجاب میں کام کرنے کی اجازت دی ہے اور سکھوں نے وہاں پہنچ کر اپنا پاٹ ادا کیا ہے لیکن مشرقی پنجاب میں ابھی ایسا نہیں کیا گیا جہاں مسلمان ہزاروں سال سے آباد تھے ہیں پھر کر آئے ہیں۔ یہ حالت امید ہے کہ مغربی پنجاب کی حکومت اور عوام مشرقی پنجاب کے ساتھ یہ اعتقاد سے یہ توقع رکھتے ہیں کہ وہ اس نازک معاملہ میں دور اندیشی کا ثبوت دیں گے۔ جو کچھ ہو۔ یہ بہتر ہے کہ دونوں پنجاب میں غیر مسلموں کی حفاظت کے لئے ذمہ دار حکومتیں قائم ہو جائیں۔

آنجہانی کاؤنٹ برنادوٹ کے قتل کی ذمہ داری امریکہ اور جاسوسی پر

لندن ۱۹ نومبر۔ گزشتہ ہفتہ ماسکو کے ہفتہ وار اخبار نے ایک مضمون شائع کیا جس میں اس مسئلہ پر بحث کی گئی ہے کہ اقوام متحدہ کے ثالث سابق فلسطین کاؤنٹ برنادوٹ جنہیں اسرائیلی دہشت پسندوں نے گولی کا نشانہ بنایا تھا کس کی سازش کا شکار ہوئے۔ اس مضمون میں کاؤنٹ برنادوٹ کی ہلاکت کی ذمہ داری امریکی جاسوسی کے سر تھوپی گئی ہے۔ اس مضمون میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ کاؤنٹ برنادوٹ کی موت سے فلسطین کے بارے میں جنرل اسمبلی کے فیصلہ پر تقرر نہیں کے جانے میں کوئی مشکل پیش نہیں آئے گی۔

فاضل مضمون نگار نے مزید لکھا ہے کہ مرحوم ایسے حقائق موجود تھے جن کی بنا پر برطانیہ اور امریکہ کا جرم ثابت ہو گیا تھا۔ کل ایک سے ایک زائد نامہ نگاروں نے صیہونی کاؤنٹ برنادوٹ کے قتل کی سازش میں شرکت کے الزام میں جن اشخاص کو گرفتار کیا گیا ان میں ہگانا کی سی آئی ڈی کے چند آدمی بھی شامل تھے۔

گلاس اسٹیر مرنویسہ مسٹر ٹرومان نے اپنی کامیابی کے بعد وعدہ کیا ہے کہ وہ ریاستہائے متحدہ امریکہ کی جمہوری پارٹی کو متحد رکھنے کی کوشش کریں گے۔ وہ امریکہ کی سرحد اور ٹرومان کے حامیوں کو متحد کریں گے۔ انہوں نے یہ بھی وعدہ کیا ہے کہ وہ ایشیا اور یورپ کے ساتھ امن کے لئے کام کرتے رہیں گے۔ ٹرومان کی کامیابی فیر متوقع ہے کیونکہ عام طور پر مسٹر ڈیوی کی کامیابی کا خیال تھا۔ لیکن مسٹر ٹرومان کامیاب ہو گئے۔ کروں نے مسٹر ٹرومان کی جیتنے کی اپیل کی تھی۔ مسٹر ٹرومان نے ملاؤں پر توکل کیا اور ان کی اپیل کارگر ہوئی۔ انکے ارادے نیک ہیں اور بہت سے لوگ مسٹر ڈیوی کو پسند نہیں کرتے۔ یہ وجوہ ہیں مسٹر ٹرومان کی کامیابی کے۔

ہمارے مسائل کا حل نفرت و تشدد سے نہیں ہو سکتا

اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی میں پنڈت نہرو کی تقریر

پیرس ۱۸ نومبر۔ پنڈت نہرو وزیراعظم ہندوستان نے اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے اجلاس میں صدر ڈاکٹر ایوٹ کی دعوت پر ایک تقریر کی۔ پنڈت جی نے میکسیکو کی تجویز کی تعریف کی جس کو اسمبلی نے حال ہی میں منظور کیا ہے اور بڑی طاقتوں سے اپیل کی کہ وہ اپنے اختلافات کو دور کر دیں۔ انہوں نے کہا کہ اگر اسمبلی نے اس تجویز پر عمل کیا تو امن قائم کرنے اور موجودہ مسائل کے حل کرنے میں اسے بہت کامیابی ہوگی۔

پنڈت جی کی تقریر سے قبل ڈاکٹر ایوٹ نے اٹھ کر کہا کہ مجھے نہایت خوشی ہے کہ پنڈت نہرو وزیراعظم ہندوستان جنرل اسمبلی میں تقریر کرنے کے لئے یہاں موجود ہیں۔ اس پر تالیاں بجائی گئیں۔ پنڈت نہرو نے بہت ہی مؤثر انداز میں تقریر کی۔

پنڈت نہرو نے کہا کہ میں شکر گذار ہوں کہ اس سب سے بڑی اسمبلی میں مجھے تقریر کرنے کا موقع دیا گیا۔ میں اس وقت کچھ پریشان سا ہوں۔ وجہ یہ ہے کہ یہ اسمبلی تمام دنیا کی نمائندہ ہے اور ہم خواہ بڑے ہوں یا چھوٹے ہم ایک بڑے مقصد کی تائید کرتے ہیں اور یہی بلند مقصد ہم کو بھی بڑا بنا دیتا ہے۔

ہمارے سامنے اس وقت سخت پیچیدہ اور اہم مسائل ہیں۔ میں ان اہم مسائل پر کچھ کہنے کی جرأت نہیں کر سکتا آپ پر دنیا کی مشکلات کا بوجھ ہے۔ اور مجھے اس میں شک ہے کہ اس وقت ان مسائل کے حل کا جو طریقہ اختیار کیا گیا ہے وہ درست ہے۔ آپ کا مقصد ظاہر ہے لیکن بعض وقت ایسا ہوتا ہے کہ ہم اپنے مقصد کو فراموش کر دیتے ہیں اور چھوٹے چھوٹے معاملات میں الجھ جاتے ہیں۔ بعض وقت ایسا بھی محسوس ہوتا ہے کہ اصل مقصد تو چھپ جاتا ہے اور چھوٹی چھوٹی باتیں اہم بن جاتی ہیں۔ میں ایسے ملک سے آیا ہوں جس نے ایک لمبی جدوجہد کے بعد آزادی حاصل کی ہے۔ ہمارے سب سے بڑے رہنما نے ہمیں بتایا تھا کہ اس جدوجہد کے طویل سالوں میں ہمیں اپنے مقاصد کو فراموش نہیں کرنا چاہیے بلکہ ان طریقوں کو بھی نہیں بھولنا چاہیے جن سے ہم نے وہ مقاصد حاصل کئے ہیں یا حاصل کر سکتے ہیں۔ انہوں نے ہمیشہ اس بات پر زور دیا کہ ہمیں کافی نہیں ہے کہ مقصد اچھا ہو بلکہ یہ بھی ضروری ہے کہ اس مقصد کو حاصل کرنے کے ذرائع بھی اچھے ہوں۔

ہمیں ہمیشہ یہ یاد رکھنا چاہیے کہ ہم چند مخصوص افراد نہیں ہیں کہ ہم میں غم و غصہ ہے اور ہمارے دل دماغ میں جذبات کا طوفان برپا ہے۔ اس لئے یہ ضروری ہے کہ ہم مقاصد سے زیادہ ان کے حصول کے ذرائع پر نظر رکھیں۔ ہندوستان کی تاریخ میں عظیم انسان جنگوں سے کام لیتے ہوئے بھی رحیم اور حلیم رہے ہیں۔ ان جنگوں نے ہمیں یہ سبق دیا ہے کہ ہم نفرت کو نفرت سے نہیں مٹا سکتے۔ نفرت کو صرف محبت ہی مٹا سکتی ہے۔

تاریخ اور دنیا کو تباہ برباد کرنے والی دو قوتوں میں سے ہمیں ایک چنتے ہے کہ نفرت اور تشدد کی پیدا کردہ نفرت اور تشدد کا دور سامنے ہو گیا ہے۔ اور ہمیں سے ہمیں نکلنا ہوگا۔ اس دور سے ہمیں نکلنا ہوگا۔ اس دور سے ہمیں نکلنا ہوگا۔

امروہہ کانفرنس میں تقریریں

(صفحہ اول کا باقی حصہ)

زیادہ سے زیادہ اتحاد میں اس میں [illegible] ہوں اور اس کے نظام کو مضبوط بنانا [illegible]

مولانا حبیب الرحمن صاحب کی طبیعت چونکہ ناساز تھی اس لئے مفتی صدر اسلام [illegible] کے صاحبزادے نے پڑھا اور اس کے بعد مولانا حبیب الرحمن صاحب نے ایک مختصر سی تقریر فرمائی۔ مولانا کے بعد حضرت مولانا حفظ الرحمن صاحب ناظم اعلیٰ جمعیۃ علماء ہند نے تقریر فرمائی۔

مولانا نے کانفرنس کے الفاظ کی ضرورت کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا۔ آج ہمیں اپنے اندر کے حالات کو ٹٹولنا ہے۔ یہ اجلاس اگر ہمیں یہ یاد دلا دے کہ آزادی حاصل کرنے کے لئے ہوش پیدا کرنے کے دو سے منعقد نہیں ہوا ہے۔ آج ہمیں اپنے مستقبل کی طرف دیکھنا ہے۔ ہم اگر آج یہاں اس لئے بیٹھے ہیں کہ اپنے وقت کو سینما اور تھیٹر کی طرح گذاریں اور تقریروں سے لطف اٹھائیں تو بیکار ہے۔ اگر ہم اس لئے جمع ہوئے ہیں کہ صحیح مرض کو تشخیص کریں تو ٹھیک ہے۔ میں آپ کے سامنے ایک ہی صورت اتحاد کی رکھ کر پیش کروں گا۔

آپ نے فرمایا اس میں شک نہیں کہ آج ہندوستان میں فرقہ پرستی کے لئے جگہ نہیں۔ فرقہ پرستی سے پہلے گورنمنٹ نے سختی سے کام لیا تھا۔ لیکن اس کے بعد فرقہ پرستی ابھر کر سامنے آ گئی ہے۔ ایک طرف مسلم لیگ فرقہ پرستی پھیلاتی تھی تو اس کے بعد فرقہ پرستی ابھر کر سامنے آ گئی ہے۔ ایک طرف مسلم لیگ فرقہ پرستی سے کام لیتی ہے تو دوسری طرف ہندو فرقہ پرستی ہندوستان کے علاقہ میں راہ پا گئی۔ آج مسلم لیگ تباہ اور مسلم لیگ کے لئے اب یہاں کوئی جگہ نہیں پھر بعض رہنما نصیحت کر رہے ہیں جو ہندو ذہن میں پیش آنے والے خیالات کو ہوا دیتی ہیں ان کو سمجھنے کی ضرورت ہے۔ اگر ہم سمجھ لیں کہ اصل میں ایسی کوئی حرکت گانے کی طرح ہے کہ روز مرہ کی چیز کے بارے میں کرتے ہیں ہر ہندوستانی کی سرکاری حکومت کی حکومت ہو اور ہندوستان کا اگر ایسی حکومت نہیں ہے۔ تو اس کے لئے ہمیں صبر ہی کرنا ہوگا۔ ہم فرقہ پرستی کو ہندوستان میں ختم کر سکتے ہیں اور یہی طریقہ ہے جس پر چل کر ہندوستان اور پاکستان کے لئے اگر کوئی صورت ہو سکتے ہیں۔ (ماخوذ)

مشرقی بنگال سے عوام کا انخلا

عنقریب بین المملکتی کانفرنس ہوگی

نئی دہلی۔ ۱۹ نومبر۔ مشرقی بنگال کے چیف منسٹر نے آج ایک بیان دیا ہے کہ مشرقی بنگال کے بیانگریزوں کے آنے سے جو صورت حالات پیدا ہو گئی ہے۔ اس پر غور کرنے کے لئے ایک بین المملکتی کانفرنس ہو سکے تو اچھا ہے۔ اس کانفرنس میں دونوں ڈومینین اور ساتھ کے ساتھ پاکستان کے واپس پہنچنے والے پناہ گزینوں کی بحالی پر بھی غور کیا جا سکے گا۔

خیال کیا جاتا ہے کہ اب تک مشرقی بنگال سے ۲۰ لاکھ ہندو نکل آئے ہیں۔ سرحد پار کر کے آنے والے ہندوؤں کی تعداد روزانہ بڑھتی جا رہی ہے۔ کہا جاتا ہے کہ اس اخلا کو کس طرح روکا جائے۔ اور چونکہ مشرقی بنگال بس جانا چاہتے ان کو کہاں کس طرح آباد کیا جائے۔

سکھوں اور کانگریس کے مذاکرات

ماسٹر تارا سنگھ کا بیان

امرتسر ۱۹ نومبر۔ ماسٹر تارا سنگھ صدر شرومنی اکالی دل نے ایک ملاقات میں کہا کہ میں نے اخبارات میں پڑھا ہے۔ کہ سکھ ممبران اسمبلی کانگریس کے نمائندوں کے ساتھ اس بات چیت کر رہے ہیں۔ کہ سکھوں کے دشمنانہ اساسی میں سکھوں کے مطالبات کو شامل کیا جائے۔ میں ان سے صاف کہتا ہوں کہ ایسا نہیں ہو سکتا۔ میں یہ بات صاف کہہ دینا چاہتا ہوں کہ اگر کانگریس نے سکھوں کے مطالبات کو شامل نہیں کیا تو سکھ ممبران اسمبلی کی اکثریت شرومنی اکالی دل کے ٹکٹ پر منتخب ہوئی تھی۔

ان سکھ ممبران اسمبلی کے ذاتی اثر اور ان کی نیک خواہشات کی بات کچھ بھی ہو میں اس کا اظہار نہیں کرنا چاہتا ہوں۔ کہ سکھوں کا نمائندہ ضرور شرومنی اکالی دل ہے نہ کہ سکھ ممبران اسمبلی۔ جن میں سے بہت سے ممبروں نے مجھ سے خصوصی ملاقات کر کے یقین دلایا ہے کہ وہ شرومنی اکالی دل کے ٹکٹ پر منتخب ہوئے ہیں۔ اس لئے مجھے اس کو پورا کرنے کا ذمہ دار ہونا چاہیے۔ اس لئے کانگریس کو ضرور سکھوں کے مطالبات کو تسلیم کرنا چاہیے۔

انہوں نے کہا ضرور شرومنی اکالی دل ایسی ایک [illegible] سے گفت و شنید کر رہی ہے۔ [illegible] کے ساتھ ہی ساتھ [illegible] کے ساتھ بھی گفت و شنید کر رہے ہیں۔ [illegible] کے ساتھ بھی گفت و شنید کر رہے ہیں۔

مسٹر ٹرومین کا انتخاب

(صفحہ اول کا باقی حصہ)

دوڑ دھوپ سے حصہ لے رہے تھے۔ مسٹر ٹرومین سے آگے نکل گئے۔

مسٹر ڈیوی کی کامیابی کی امید نہیں تھی۔ وہ سخت انتخاب کے بعد کامیاب ہوئے ہیں۔ صفحہ ۱۰ پر ان کی کامیابی کی خبر سے [illegible] ہی نہیں بلکہ بعض حالات مسٹر ٹرومین کے خلاف تھے پریس کا ایک بڑا حصہ مسٹر ٹرومین کے حق میں نہیں تھا۔ لیکن اس کے باوجود اعوان نے ۳۱ ہزار ووٹ سے کامیابی حاصل کی اور مختلف مقامات پر فتح یاب ہوئے۔ کانگریس میں مسٹر ٹرومین کی پارٹی کی اب اکثریت ہے اس سے پہلے جمہوری پارٹی کے ممبروں کی اکثریت تھی مسٹر ٹرومین جمہوری پارٹی کے ممبروں کی اکثریت والی کانگریس کو نامکارہ اور بے قوت بنا سکتے ہیں۔ اب مسٹر ٹرومین اپنے پروگرام کو کانگریس کی مدد سے زیادہ بہتر طریقہ پر نافذ کر سکتے ہیں

مسٹر ٹرومین کے اس پروگرام میں قیمتوں پر کنٹرول، مکانات کے متعلق قوانین اور عیشیوں کے لئے شہری حقوق شامل ہیں۔ ان شہری حقوق کے سلسلہ میں ریل گاڑیوں [illegible] بسوں میں [illegible] امتیاز کے خلاف قانون بنانے کا پروگرام ہے۔

ڈاکٹر درگیس لاہور کے مشہور

ڈینٹل سرجن ڈاکٹر ٹھاکر داس صاحب

اپنا دانتوں کا شفاخانہ (قائم شدہ ۱۹۱۸ء)

متصل چوک فتح پوری (کٹڑہ برڑیاں) دہلی میں کھول دیا ہے

حب نعمت ہر قسم کی جنسی کمزوریوں کو دور کر کے طاقتور بنانے کی حیرت انگیز دوا ہے ۳۲ گولیوں کی قیمت صرف ایک روپیہ (ڈاک محصول علیحدہ) دواخانہ بقائی چتلی قبر دہلی

رجسٹرڈ ڈی ۹۷

ردِ غنٰ اکسیر دماغ اکسیر دنداں

دونوں کو شیخ الاسلام حضرت مولانا سید حسین احمد صاحب مدنی کے ارشاد عالی سے عرصہ تک استعمال فرمانے کے بعد دیانے کا ہدیہ دیا گیا ہے۔

(۱) دماغ کے لئے ہمیشہ دن استعمال کئے قرص نصف میں بادام کا سیرہ دھن ہے سیرے استعمال میں تبخیر بادی اسی طرح یہ تین قسم کی سرعت تاثیر میں بیشتر ہے خصوصاً صرع ہائیسٹریا سے نجات دیتا اس کا لازمی اثر ہے مجھے امید ہے کہ دماغ اور دماغ دوست کرنے والے ان سے بہت زیادہ فائدہ حاصل کریں گے قیمت اکسیر دماغ

عمدہ اکسیر دنداں ۴ ماشہ شیشی علاوہ محصول

ہلال فارمیسی دیوبند سہارن پور

ایجنٹ:- حافظ عبدالواحد وواحد سیکر

کٹرہ برڑیان دہلی

تار کا پتہ، الجمعیۃ دہلی

فون نمبر:- ۵۸۵۵

سیاسی بصیرت حاصل کرنے کیلئے

اردو کا واحد سیاسی رسالہ

نئی زندگی

ایڈیٹر:- سید انیس الرحمٰن

قیمت سالانہ چھ روپے، فی پرچہ آٹھ آنے

نمونہ کے لئے آٹھ آنے کے ٹکٹ

منیجر رسالہ "نئی زندگی" الہ آباد

سنہ ۱۹۴۵ء

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

روزنامہ

الجمعیۃ

الحمد للہ علی احسانہ

آیدیٹر:- محمد عثمان فارقلیط

قیمت فی پرچہ دو آنے | جلد ۳۰ | دہلی یوم اتوار ۴ محرم الحرام ۱۳۶۸ ہجری مطابق ۷ نومبر ۱۹۴۸ء | نمبر ۲۴۳ | بذریعہ ہوائی جہاز اڑھائی آنہ

مسودہ آئین پر غور کرنے کیلئے بالغ رائے دہندگی کی بنیاد پر نئی اسمبلی بلائی جائے

مجلس آئین ساز میں مولانا حسرت موہانی اور سیٹھ دامودر داس کی تجاویز

ایوان نے دونوں تجویزیں متفقہ طور پر مسترد کر دیں

(نامہ نگار خصوصی الجمعیۃ)

نئی دہلی۔ ۴ نومبر۔ آج مجلس دستور ساز نے جس وقت ڈاکٹر امبیدکر رکن قانون کے پیش کردہ مسودہ آئین پر غور و خوض کو یہ کہہ کر ملتوی کرنا چاہا کہ اس وقت مولانا حسرت موہانی اور سیٹھ دامودر داس کی وہ تجاویز مستقل طور پر مسترد کر دیں جن میں مرکزی مقننہ کا یہ کام قرار دیا گیا تھا کہ وہ بالغ رائے دہندگی کی بنیاد پر نئی اسمبلی منتخب کئے جانے تک مسودہ آئین پر غور کرے۔ تجاویز کی مخالفت اور حمایت میں تقریریں ہوئیں جن کے بعد ایوان کی طرف سے اس امر کا صاف اعلان کر دیا گیا کہ اس قسم کی تجویز پر اب کسی طرف سے غور نہیں کیا جائے گا۔ اس کے بعد مولانا حسرت موہانی اور سیٹھ دامودر داس نے اپنی اپنی تجویزیں واپس لے لیں اور ڈاکٹر امبیدکر کے پیش کردہ مسودہ آئین پر غور و خوض شروع ہو گیا جس میں کل ۳۱۵ دفعات اور ۸ جدول ہیں۔ ایوان کا آئندہ اجلاس ۱۵ نومبر کو ہوگا۔

مولانا حسرت موہانی نے اپنی تقریر میں مطالبہ کیا تھا کہ مسودہ آئین پر بحث ملتوی کر دی جائے اور فوراً ہی بالغ رائے دہندگی کی بنیادوں پر نئی دستور ساز اسمبلی منتخب کی جائے جو ملک کے دستور اساسی کی ترتیب کا کام از سر نو شروع کرے۔ سیٹھ دامودر داس کی تجویز بھی اسی طرح کی تھی۔ کیونکہ موجودہ دستور ساز اسمبلی کا انتخاب بالغ رائے دہی کی بنیادوں پر نہیں ہوا اور کیونکہ آزاد ہند کا دستور ہند کے نام عوام کی طرف سے پیش ہونا چاہیئے۔ اس لئے یہ دستور ساز اسمبلی اس بات کا مطالبہ کرتی ہے کہ یونائٹڈ نیشنز یونین کی پارلیمنٹ کی ہیئت سے کام کرتی رہے گی لیکن نئی دستور ساز اسمبلی کے بنائے جانے کے لئے انتخابات کئے جائیں گے جو رائے دہندگی بالغان کے اصول پر عمل میں آئیں گے اور یہ کہ مسودہ کمیٹی کا منظور کردہ مسودہ اس نئی اسمبلی کے سامنے غور کرنے کے لئے پیش کیا جائے گا۔

کشمیر کمیشن اب پھر ہندوستان واپس آرہا ہے

جنیوا ۴ نومبر۔ مجلس اقوام متحدہ کے ہندوستان پاکستان کے بارے کشمیر کمیشن کے سکریٹری جنرل سر جوزف کوربل کے ذاتی نمائندہ مسٹر جیک کیو نے آج اعلان کیا کہ کمیشن موسم سرما شروع ہونے کے پہلے اپنا کام شروع کرنے کے لئے جلد سے جلد ہندوستان واپس چلا جائے گا۔

مسٹر کیو نے کہا کہ وہ بھی جنوبی ہند اور پاکستان کے کشمیر کے محاذ کے بارے میں عنقریب رپورٹ پیش کرنے کے لئے کشمیر کمیشن نے اپنی عارضی رپورٹ تیار کر لی ہے۔

مسٹر کیو نے کمیشن کی رپورٹ کے مضمون پر کوئی روشنی نہیں ڈالی جس کے متعلق سیکرٹری کی پیدائش ہے کہ کمیشن نے بین الاقوامی نوعیت کی رپورٹ تیار کی ہے اور کشمیر کے مستقبل کے بارے میں اس نے اپنی کوئی سفارشات شامل نہیں کیں۔

مسٹر کیو نے کہا کہ اب صرف کچھ معلومی تفصیلات کے لئے ہندوستان اور پاکستان کا دورہ باقی ہے اور اس کے لئے کمیشن کا ارادہ اس ہفتہ کے آخر تک روانہ ہونے کا ہے۔

کیمونسٹوں نے ناٹنگھ کی طرف پیش قدمی شروع کر دی

لندن ۴ نومبر۔ چین کی کیمونسٹ فوجوں نے تیانجن پر بھی قبضہ کر لیا۔ یہ چین کی دوسری بندرگاہوں میں سے ایک ہے جو پچھلے چند ہفتوں میں کیمونسٹ فوجوں کے پاس آگئی ہیں۔ کیمونسٹوں کی پیش قدمی جنوب مغربی سمت میں فرانسکو میں کی گئی ہے جس کی اس وقت کیمونسٹوں کا ایک بہت بڑا لشکر محاصرہ کئے ہوئے ہے۔ ناٹنگھ کی طرف کیمونسٹوں کی پیش قدمی کا مقصد یہ ہے کہ شمالی چین کی تمام فوجوں کو جنوبی چین سے کاٹ دیا جائے۔

مغربی پنجاب کی وزارتی انجمن

لاہور ۴ نومبر۔ مغربی پنجاب کے وزیر اعلیٰ خان افتخار حسین ممدوٹ نے آج یہ اعلان کیا کہ تین ممبروں پر مشتمل وزارتی انجمن قائم کر دی گئی ہے۔ ممبروں کے نام ابھی ظاہر نہیں کئے گئے۔ ممدوٹ نے کہا کہ یہ انجمن وزارت کی مشورتی کونسل کا کام کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ مغربی پنجاب کی وزارت کے بنے رہنے کا فیصلہ نہیں ہو سکا اس سلسلہ میں کسی صحیح مزید فیصلہ ہونے کا امید میں اس وقت آئینی حیثیتوں پر بھی غور کیا جائے گا۔

میر لائق علی کے خلاف تحقیقات

حیدرآباد ۴ نومبر۔ معلوم ہوا ہے کہ میر لائق علی مدعی کے خلاف حکومت کے خلاف سازش کے الزام کی تحقیقات کی نگرانی کے لئے ایک ٹریبونل مقرر کیا گیا ہے۔ یہ بھی بتایا گیا ہے کہ حکومت کا جو مقدمہ میں سرکار کا میر لائق علی کے خلاف شامل ہے اس میں یہ الزام ہے کہ انہوں نے ریاست کے روپیہ کے غبن کرنے میں حکومت کے سابق وزیر مالیات علی امام کی مدد کی تھی۔ علی امام پر بھی اسی قسم کا الزام ہے۔ علی امام کو پہلے ہی گرفتار کیا جا چکا ہے۔

کشمیر کمیشن اب پھر ہندوستان واپس آرہا ہے

جنیوا ۴ نومبر۔ مجلس اقوام متحدہ کے ہندوستان پاکستان کے بارے کشمیر کمیشن کے سکریٹری جنرل سر جوزف کوربل کے ذاتی نمائندہ مسٹر جیک کیو نے آج اعلان کیا کہ کمیشن موسم سرما شروع ہونے کے پہلے اپنا کام شروع کرنے کے لئے جلد سے جلد ہندوستان واپس چلا جائے گا۔

مسٹر کیو نے کہا کہ وہ بھی جنوبی ہند اور پاکستان کے کشمیر کے محاذ کے بارے میں عنقریب رپورٹ پیش کرنے کے لئے کشمیر کمیشن نے اپنی عارضی رپورٹ تیار کر لی ہے۔

مسٹر کیو نے کمیشن کی رپورٹ کے مضمون پر کوئی روشنی نہیں ڈالی جس کے متعلق سیکرٹری کی پیدائش ہے کہ کمیشن نے بین الاقوامی نوعیت کی رپورٹ تیار کی ہے اور کشمیر کے مستقبل کے بارے میں اس نے اپنی کوئی سفارشات شامل نہیں کیں۔

مسٹر کیو نے کہا کہ اب صرف کچھ معلومی تفصیلات کے لئے ہندوستان اور پاکستان کا دورہ باقی ہے اور اس کے لئے کمیشن کا ارادہ اس ہفتہ کے آخر تک روانہ ہونے کا ہے۔

اقوام متحدہ نے ایٹمی طاقت پر کنٹرول کی تجویز منظور کر لی

روس کی مخالفت کے باوجود مغربی طاقتوں کے حق میں فیصلہ

پیرس ۴ نومبر۔ ایٹمک کنٹرول کے بارے میں جنرل اسمبلی نے مغربی ممالک کی تجویز کو روسی اعتراضات کو نظر انداز کرتے ہوئے جس میں ہر ملک کا ہاتھ تھا کر ایٹم کی اجارہ داری کے لئے ایک امریکن سائنٹسٹ ہے ڈرووٹ اکثریت کی حمایت حاصل ہوئی جبکہ روس نے بولویز کے نکلنے اور اس کے بعد اس کے ذریعہ ایٹمک استعمار تیار کرنے پر بین الاقوامی ادارے کے کنٹرول کی جانب سے تعاون دیا

مشرقی طاقتوں نے اس کے خلاف ووٹ دیا اور چار ملک غیر حاضر رہے۔ ساتھ ساتھ اسمبلی نے روس اور اس کے ساتھی ممالک کے لئے دو فارمولے پھر پیش کر دیا کہ روس اپنے ذخیرات کو ختم کر دے اور ایٹمک انرجی کنٹرول کمیشن کو مطمئن کر دے اور ایٹمک طاقت کے بارے میں برابر تبادلہ خیال کی منظوری دے۔

دوسری ایٹمک کمیشن کو جس نے تیس ماہ کے تعطل کے بعد کام بند کر رکھا ہے ہدایت کی جائی ہے کہ کام شروع کرے۔

دوسری ممبروں کی ایک کمیٹی جس میں ہندوستان بھی ہے اور ایک جلسہ شامل ہوگا سفر کی جائی ہے جو اس سال میں اس بات کو دیکھے گی کہ دی اسٹیٹ دیہ نیدیل کرنے پر تیار ہے کہ نہیں۔ اور اسمبلی کے آئندہ اجلاس میں اپنی رپورٹ پیش کرے۔

کمیٹی کو کمیٹی کا اس کے صدر جنرل گیرو ریک نامزد کر دہ ایک خاص درجہ کھنے۔

اس سے پیشتر سندوستان کے سفر کی طاقتوں اور مشرقی ممالک کے درمیان پیدا شدہ تعطل کو دور کرنے کی کوشش کی اسمبلی کے سامنے سیاسی کمیٹی کا ایک رزولیوشن تھا جس میں ٹرومین کی طاقت پر بین الاقوامی کنٹرول کے بارے میں مجلس عوام متحدہ کی ہر تصدیق حاصل ہوئی تھی۔

رزولیوشن میں کہا گیا ہے کہ ایٹم کے بارے میں کھلی اپنا کام شروع کرے اور مخصوص چیزوں پر غور کرے نیز باہمی بڑے اور کنسٹرکٹیو غور کرنے کی کوئی بنیاد ہے۔ روس اور دوسرے مشرقی یورپ کے ممالک نے تجویز کی مخالفت کی

مسز پنڈت کی تجویز

سندوستانی وفد کی ایلچی مسز پنڈت نے تجویز پیش کی کہ اسمبلی رزولیوشن کو قطعی طور پر منظور کر لے اور ایٹمک انرجی کنٹرول کمیشن کو ہدایات کرے کہ وہ اس کی آخری تجاویز کی بنیاد پر جتنا جلد ہو سکے کسی سمجھوتہ پر پہنچنے کی کوشش کریں۔

مسز پنڈت نے خبردار کرتے ہوئے کہا کہ سندوستان کے دو دن میں ہم کو سٹیٹس کی ہے کہ مغربی طاقتوں اور مشرقی یورپ کے ممالک میں کبھی سمجھوتہ ہو سکے اور سندوستان اس سلسلہ میں اپنے سفارشات کو بھی پیش کر سکتا ہے کہ اس کو عام تائید حاصل ہو سکے۔

آپ نے کہا کہ سندوستان مغربی ممالک کی اس تجویز سے متفق نہیں ہو سکتا کہ ایٹم کی پیداوار اور اس کی عام پیداوار پر بین الاقوامی ٹولیت ہو کیونکہ سندوستان کو دوسرے ممالک کی طرح خام پیشیار کی ضرورت ہے اور اس کے لئے ایٹم کی طاقت ایک اہم کام انجام دے سکتی ہے۔

مسز پنڈت نے کہا کہ ایٹم کی طاقت کو افتصادی مقصد تک محدود کرنے سے یہ مشکل پیدا ہو گی کہ افتصادی طور پر اس کا افتصادی طور دوسری خام پیداوار کرنے پر ہے۔

پنڈت نہرو کل دوپہر تک دہلی واپس آجائیں گے

وزیر اعظم ہند کی شاہ فاروق سے ملاقات اور عرب لیگ کی دعوت

کاہرہ ۴ نومبر۔ پنڈت جواہر لال نہرو جو سندوستانی وفد لے کر یہاں تشریف لائے ہوئے تھے آج صبح ۱۰ بجے کے قریب ہوائی جہاز میں بیٹھ گئے تھے۔ ہوائی جہاز کے روانہ ہونے سے پہلے ہوائی اڈے پر ان کو الوداع کہنے کے لئے شاہ فاروق، وزیر اعظم نقراشی پاشا، وزیر خارجہ حسن یحییٰ پاشا اور دوسرے اعلیٰ حکام موجود تھے۔ شاہ فاروق نے پنڈت نہرو سے ملاقات کی۔ اس ملاقات میں وزیر اعظم نقراشی پاشا بھی موجود تھے۔ شاہ فاروق نے پنڈت نہرو کو سرکاری طور پر مصر آنے کی دعوت دی۔ پنڈت نہرو نے شاہ فاروق کی دعوت کو قبول کر لیا۔ پنڈت نہرو نے شاہ فاروق سے ملاقات کے بعد وزیر اعظم نقراشی پاشا سے ملاقات کی۔ اس ملاقات میں مسز پنڈت بھی موجود تھیں۔ پنڈت نہرو نے عرب لیگ کے سکریٹری جنرل عزام پاشا سے بھی ملاقات کی۔ اس ملاقات میں وزیر اعظم نقراشی پاشا بھی موجود تھے۔ پنڈت نہرو نے عرب لیگ کونسل کے اجلاس میں شرکت کی دعوت قبول کر لی ہے۔ یہ اجلاس ۱۲ نومبر کو ہوگا۔ اس اجلاس میں پنڈت نہرو کی شرکت سے عرب لیگ کے ممالک اور سندوستان کے درمیان تعلقات مضبوط ہوں گے۔

پنڈت نہرو کل دوپہر تک دہلی واپس آجائیں گے۔ ہوائی جہاز کاہرہ سے روانہ ہو چکا ہے۔ ہوائی جہاز میں پنڈت نہرو کے ساتھ مسز پنڈت، وزیر خارجہ حسن یحییٰ پاشا اور دوسرے اعلیٰ حکام ہیں۔

مشرقی اور مغربی بنگال میں قیدیوں کا تبادلہ

کلکتہ ۴ نومبر۔ معلوم ہوا ہے کہ مغربی اور مشرقی بنگال کے درمیان جلد ہی قیدیوں کے تبادلہ پر بات چیت شروع کی جائے گی۔

مغربی بنگال میں اس وقت مشرقی بنگال کے ایک ہزار قیدی ہیں اور مشرقی بنگال میں مغربی بنگال کے قیدیوں کی تعداد اس سے زیادہ بتائی جاتی ہے۔

پنڈت نہرو کی ساٹھویں سالگرہ

بمبئی ۴ نومبر۔ صوبہ بمبئی کانگریس کمیٹی نے فیصلہ کیا ہے کہ پنڈت نہرو کی ساٹھویں سالگرہ بھاری پیمانہ پر منائی جائے گی۔ اس موقع پر وزیر اعظم کی خدمت میں ایک تھیلی پیش کی جائے گی۔

امریکہ کے نئے نائب صدر

واشنگٹن ۴ نومبر۔ سینیٹر ایلن ڈبلیو بارکلے امریکہ کے نئے نائب صدر ہوگئے ہیں۔ ان کی عمر ۷۱ سال ہے اور وہ صدر ٹرومین کے پرانے دوست ہیں۔ اب تک صدارتی انتخاب کے جو اعداد و شمار معلوم ہوئے ہیں ان سے معلوم ہوتا ہے کہ صدر امریکہ مسٹر ٹرومین سٹریٹوں کے مقابلہ میں ۲۵۵ ووٹوں سے کامیاب ہوئے ہیں۔

ہند پارلیمنٹ میں ہندوستان کا نیا آئین پیش ہو گیا

ڈاکٹر امبیدکر کی توضیحی تقریر۔ بحث و مباحثہ

دہلی ۴ نومبر۔ ہندوستان کی پارلیمنٹ کے کل کے اجلاس میں ڈاکٹر امبیدکر نے یہ تحریک پیش کر کے ہندوستان کے جدید آئین کے مسودہ پر غور کیا جائے کہ جدید آئین قابل عمل ہے اسمبلی نے اس کو منظور کر لیا ہے۔ آپ نے کہا کہ ہندوستان کی ان جنگ کے نتائج میں یہ ملک کا سکتا ہے اور مضبوط رکھ سکتا ہے۔ ہندوستان ایک فیڈریشن ہوگا۔ اور ملک کو مستحکم بنانے کے لئے ایسی کیسا نیت بھی ہوگی۔ مرکز کو طاقتور ہونا چاہیئے اور ہندوستان میں پارلیمنٹری جمہوریت ہونا چاہیئے

مسودہ قانون میں پارلیمنٹری انتظامی مسئلوں کو تجویز کی گئی ہے اور ایسی انتظام کے معاملہ میں ذمہ دار وزیر کو سرچ قرار دیا گیا ہے۔ استحکام اور ذمہ داریاں ہیں ایک جمہوری ملک کی سب سے بڑی خوبیاں ہیں مسودہ قانون میں بنیادی حقوق کی فہرست دی گئی ہے اور اس میں شہریت کے حقوق کا اخلاق ہے۔ ڈاکٹر امبیدکر کے اضافہ میں ہندوستان میں ہندی شہریت کو تسلیم کیا گیا ہے۔ دوہری شہریت کی نہیں۔ ہر شخص کو خواہ وہ کسی ریاست کا رہنے والا ہو۔ ہندی شہریت حاصل ہوگی۔ اسمبلی کی ابتدا عام طریقہ پر ہوئی۔ صدر مملکت گاندھی جی کی موت کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ ایجنڈے کے مطابق کارروائی کا آغاز کرنے سے قبل ایوان کو بلکہ تو ہم کو اپنا فریضہ مقدمات پیش کرنا چاہیئے۔ جنھوں نے روشنی دکھائی۔ ہم کو ان کا امید اور بابو سی کی تقریر پر

(صفحہ ۹ پر ملاحظہ کیجئے)

صدارتی انتخاب کے اعداد و شمار

نیویارک ۴ نومبر۔ کل جب ڈیموکریٹک پارٹی کے سٹر زرین کانچ کی خوشیاں سارا ملک منا رہا تھا امریکہ کے صدارتی انتخاب کے اعداد و شمار مکمل ہو گئے ہیں۔ ان کے مطابق ٹرومین کو ۲۴۲۲۰۵۱۹ ووٹ ملے ہیں۔ ڈیوی کو ۲۱۹۹۰۰۶۹ ووٹ ملے ہیں۔ ٹرومین کی اکثریت ۲۲۲۰۵۱۹ ہے۔ ٹرومین کو ۳۰۴ الیکٹورل ووٹ ملے ہیں۔ ڈیوی کو ۱۸۹ الیکٹورل ووٹ ملے ہیں۔ تھرمنڈ کو ۳۹ الیکٹورل ووٹ ملے ہیں۔ ویلس کو ۰ الیکٹورل ووٹ ملے ہیں۔

ٹرومین (ڈیموکریٹک)	۲۴۲۲۰۵۱۹	۳۰۴
ڈیوی (ریپبلکن)	۲۱۹۹۰۰۶۹	۱۸۹
تھرمنڈ (ڈیموکریٹک)	۱۰۷۲۱۶۱۱	۳۹
ویلس (پروگریسو)	۱۱۶۰۷۱۰۱	۰
غیر شدہ ووٹوں کی تعداد	۸۹۲۳۰۲	
کل	۴۸۴۰۳۶۶۸	

امریکہ کے کل انتخابی حلقے ۱۵۳۱ ہیں۔

(صفحہ ۹ پر ملاحظہ کیجئے)

روزنامہ الجمعیۃ دہلی ۲ مارگزشتہ ۱۹۴۰ء

روزنامہ
الجمعیۃ دہلی
۲ نومبر ۱۹۴۰ء

چین اور امریکہ

"چین کی خانہ جنگی پر کافی عرصہ گزر گیا اب شاید وقت اسے ختم کرنا چاہتی ہے کیونکہ کمیونسٹ پارٹی نے نہ صرف مکدن پر قابو پالیا ہے بلکہ نیم خود مختار پر بھی قبضہ کرلیا ہے اور چونکہ قومی حکومت کی لیڈرشپ کمزور ہو چکی ہے اور عوام نے اس کا ساتھ چھوڑ دیا ہے، اس لئے میدان کمیونسٹوں کے ہاتھ میں ہے اور ان کی فوجیں اسد چیرہ زیر ہو چکا ہے کرشن یدکے چل کر اس کا دیوان بھی باقی نہ رہے، خانہ جنگی کے لئے دو متواری طاقتوں کی ضرورت ہے، جب ایک طاقت ختم ہو جائے تو خانہ جنگی کا خاتمہ بھی خود بخود ہو جاتا ہے۔

چین کے لئے پہونچ یا کی عظمت اور ضرورت کا اندازہ اسبات سے ہو سکتا ہے کہ اہل چین نے اس کی واپسی کے لئے چودہ سال تک جاپان سے جنگ لڑی مگر اب یہ اہم ترین مقام قومی حکومت کے ہاتھ سے نکل گیا اور چینی عوام کو اس کا افسوس بھی نہیں ہوا، اگرچہ چین کی کومن ٹانگ گورنمنٹ اس وقت اپنے آپ کو سخت مشکلات میں پاتی ہے اور ۱۹۳۷ء کی طرح جبکہ جاپان نے چوتھائی چین پر قبضہ کیا تھا، بہت پریشان ہے لیکن جاپان سے چین کا تعلق ہے وہ اسوقت نے تعلق سے نظر آتے ہیں ۱۹۳۷ء میں تمام چین جاپان کے مقابلہ پر کھڑا ہو گیا تھا اور ان میں وطن پرستی کے تمام جذبات ابھر آئے تھے اور ساتھ ہی یہ ضرورت بھی محسوس ہوئی تھی کہ چین کی کومن ٹانگ گورنمنٹ اپنی کمیونسٹوں کے ساتھ میں ہے اور ان کی فوجیں اس مقابلہ میں ہو جائے لیکن اب حال یہ ہے کہ پہونپا ہاتھ سے نکل گیا مگر چینی عوام میں کوئی چوٹ فروش نہیں، ہر جگہ امن پر سکوت اور جمود طاری ہے اور کمیونسٹ اپنا کام برابر انجام دیئے جا رہے ہیں، اس کی وجہ یہ ہے کہ چینی عوام قومی حکومت سے مطمئن نہیں ہیں، وہ دیکھ رہے ہیں کہ جنرل چیانگ کائی شیک نے اپنے وعدے پورے نہیں کئے اور ملک کے نظم و نسق میں کسی قسم کی تبدیلی واقع نہیں ہوئی، ملک اقتصادی لحاظ سے برابر گرتا جا رہا ہے اور اس کے ذرائع اور وسائل امریکہ کے قبضہ میں جا چکے ہیں، چین کی وہ اقتصادی پستی اور ترقی فواز تحریکیں جو عوام کی بھلائی کے لئے حکومت پر فکیہ چین کرنے میں پیش پیش تھیں خاموش کر دی گئیں اور ان کے لیڈروں کو قتل کر دیا گیا، یہ ہیم مشورہ دینے والے جری لوگ جب اس طرح ختم ہو گئے اور قومی حکومت میں مالی کار روائی کرتی رہی تو اس کا نتیجہ یہ ہوگا کہ اضطراب اور عدم تعاون کے سوا اور کیا ہو سکتا ہے۔

چین کی خانہ جنگی میں کمیونسٹوں کے مقابلہ پر امریکہ قومی حکومت کی گرتھو کتدر ہا اور اسے ہر قسم کی مالی اور حربی امداد بہم پہونچاتی رہی لیکن واقعات شاہد ہیں کہ امریکہ کی یہ امداد قومی حکومت کے حق میں بیکار ثابت ہوئی اور اس کے بجائے چین میں کمیونسٹوں کے دشمن پیدا ہو گئے، امریکہ کی یہ امداد قومی حکومت کے سقوط پر اس لئے مضطرب نہیں کر سکتی تھی کہ ایک دنیا نے چین کو اپنی سرگرمیوں کا کوئی ثبوت نہیں پہونچایا۔ جس ملک کی بنیاد شب کر دہ ہو گی اس کا حشر بھی وہی ہوگا، حکومت کچھ کرے گی تو عوام مخالف رہیں گے، عوام کچھ کریں گے تو حکومت اپنے آپ کو بے بس پائے گی۔

ٹرومین کی کامیابی

امریکہ کے انتخاب میں مسٹر ٹرومین اپنے تین حریفوں کو شکست دے کر خود کامیاب ہو گئے اور کامیاب بھی بہت بڑی اکثریت کے ساتھ، یعنی آپ کو الیکٹرز ڈیوی کے مقابلہ پر تقریباً ۳۴ لاکھ ووٹ زیادہ ملے اور دوسرے دو امیدوار بھی ضمانت گنوا بیٹھے، امریکن باشندے شہری بیداری کے اعتبار سے بہت آگے ہیں، جانتے ہیں کہ اس وقت ملک کس قسم کی قیادت چاہتا ہے اور امیدواروں میں کونسا امیدوار ملک سے دونوں کا مستحق ہے، جہاں تک بیرونی دنیا کا تعلق ہے، اسے امریکہ کے اس انتخاب اور ٹرومین کی کامیابی سے کوئی دلچسپی نہیں ہونی چاہئے کیونکہ اس کے نزدیک تمام امیدوار برابر ہیں، اگر ٹرومین کی جگہ کوئی اور ڈیوی کامیاب ہو جاتے تو بیرونی دنیا کو اس سے بھی کوئی واسطہ نہ ہوتا اب کہ ٹرومین کامیاب ہو گئے، ایشیا اور افریقہ پر اس کا کوئی اثر نہیں!

مسٹر ٹرومین نے انتخاب کے طوفانی دنوں میں اعلان کیا تھا کہ وہ کامیابی کے بعد امریکن جمعیتوں کو اساسی حقوق دلانے کی جدوجہد کریں گے اور نسلی امتیاز کی دیواروں کو مسمار کرکے دم لیں گے، لیکن کامیابی کے بعد وہ صرف یہ اعلان کر رہے ہیں کہ وہ اپنی زندگی کو عالمی امن کے قیام اور ملکی اس اور خوشحالی کے لئے وقف کر دیں گے، نسلی امتیاز کو مٹانے کا وعدہ کامیاب ہوتے ہی بھول گئے اور خود ان کے ووٹروں کو معلوم تھا کہ یہ سارے وعدے نمائشی ہیں، کامیابی کے بعد کون جمعیتوں کو پوچھتا ہے، اس کس کو فرصت پڑی ہے کہ نسلی امتیازات کو ختم کرنے کی کوشش کرے! دیکھنے کی چیز صرف یہ ہے کہ اس انتخاب کے بعد فلسطین پر امریکن پالیسی کا اثر پڑتا ہے اور عربوں کو یہودگردی سے کب نجات ملتی ہے،

کشمیر یونیورسٹی

آنریبل ڈاکٹر حسین صاحب شیخ الجامعہ کے دست مبارک سے جموں و کشمیر یونیورسٹی کا افتتاح ہو ہی گیا، کشمیر جیسے خطہ میں ایسی یونیورسٹی کی

اچھی باتیں

اَوَلَمْ یَتَفَکَّرُوْا مَا خَلَقَ اللّٰہُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَیْنَھُمَا اِلَّا بِالْحَقِّ وَاَجَلٍ مُّسَمًّی (پ ۲۱ ع ۵)

کیا یہ لوگ زمین کی طرف نہیں دیکھتے کہ ہم نے اس میں کیسی کیسی نباتات پیدا کی ہیں اور کس طرح ان کے جوڑے بنائے ہیں؟ ان میں تم دیکھو گے کہ خدا کی نشانیاں کیسی ہوتی ہیں اور اکثر لوگ تو مانتے ہی نہیں۔

نباتات کا علم ایک مستقل علم ہے جسے علمی زبان میں بوٹانی کہتے ہیں، جب تک ہم اس علم سے واقف نہ ہوں ہم نباتات کی خاصیتوں اور ان کے اقسام سے واقف نہیں ہو سکتے جب قرآن کریم نے یہ کہا کہ زمین کی طرف دیکھو اور ان نباتات کا پتہ لو جو خدا نے جوڑے کی شکل میں پیدا کی ہیں تو اس کا مطلب یہ ہی ہوا کہ مسلمان علم نباتات میں بھی درک حاصل کریں اور قدرت نے ان کے اندر جو فائدے رکھے ہیں ان سے مستفید ہوں آج سائنس نے علم نباتات پر علوم کے ذخیرے فراہم کر دیئے ہیں اور ان سے طبابت اور ڈاکٹری کو بہت بڑا فروغ حاصل ہوا ہے، مگر مسلمانوں نے ان علوم کو دنیاداری سمجھا اور دنیا میں سب سے پیچھے رہ گئے، قرآن نے سائنس سے پہلے بتایا تھا کہ نباتات میں بھی جوڑے ہوتے ہیں یہ سائنس نے بعد کو بتایا کہ نر و مادہ کا فرق ان میں بھی رکھا گیا ہے۔

جمعیۃ علماء اور دیگر غیر سیاسی جماعتوں میں تعاون کی ضرورت

مسلمانوں کی قوم پر دورانہ تنظیم کے لئے اہم نکات

امرد ہہ میں صدر مجلس استقبالیہ کا خطبہ

امرد ہہ پیر ۲۱ کو حکیم آفتاب احمد خاں صاحب صدر مجلس استقبالیہ نے خطبہ صدارت پڑھا آپ نے شروع میں امرد ہہ کی تاریخی اہمیت کا ذکر کیا، اس کے بعد مسائل حاضرہ اور موجودہ حالات سے مسلمانوں کو جو نقصان پہونچ رہے ہیں ان کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا ——

حضرات! گذشتہ چند سال کے اندر ہندوستان کے حوادث سے باخبر اور ان کے عواقب و نتائج سے آشنا ہیں جو سیلاب تشدد کے ساتھ ملت اسلامیہ کی تباہی کے لئے ظاہر ہو رہے اور ہماری تباہ کاریوں کے المناک مناظر ہمارے سامنے آ رہے ہیں، ہر چہ میں صرف اتنا اضافہ کرنا چاہتا ہوں کہ ان آثار پر ہم چاہیں تو نئی زندگی کی نئی تعمیریں قائم کر سکتے ہیں تو ان کو صفحہ عالم سے مٹا بھی دے سکتے ہیں۔

آپ نے کہا کہ ہندوستان کی سیاسی ترقی کے ساتھ جہاں نیابتی اور حکومت کا تعین ہوا ہے لیکن جب تک اسلامی آبادی کی قوت اسلامی قوت و قابلیت کو کوئی مدنی ترقی نہ کر سکی اور حکومت اور سلطانی بھی انہیں اقتدار اسلامی کے ہاتھوں سے نہ لی جائے لیکن جب تک اختلاف اندرونی اس قدر ضرورت بھی وہ ماہرین تعلیم پیدا نہیں ہو سکتی، اہل کشمیر جو ۸۰ فیصدی جاہل ہیں اور جنہیں شہری زندگی کے لوازمات کا کوئی علم نہیں اس کے لئے یہ علمی تربیت گاہ و یونیورسٹی ترقی کا باعث ہوگی اور ملک کی تعمیر میں بڑھ چڑھ کر حصہ لے سکیں گے

ڈاکٹر صاحب نے اپنی فاضلانہ تقریر میں تعلیم کے مقصد اور سیاسیات سے اس کے تعلق پر بحث کرتے ہوئے الفاظ میں تنبیہ فرمایا ہے اگر اسے سمجھ لیا جائے تو وہ سارے ہندوستان کے لئے مشعل ہدایت اور دستور العمل بن سکتا ہے آپ نے فرمایا کہ اس یونیورسٹی کو علوم ملت کا مرکز بننا چاہیے جو جمہوریت کے تمہیدی اور عقلی پہلوؤں کو اجاگر کرے، جمہوریت کا مقصد کو حاصل کرنے کا ایک ذریعہ ہے اور وہ بڑا مقصد ہے ایک اچھی زندگی ہم آہنگ اور مستانہ زندگی، جو فوق جمہوریت کو عقلی اور تہذیبی سلاسل سے مکروم سمجھتے ہیں اور جنہوں نے جمہوریت ہی کو ایک مقصد سمجھ لیا ہے انہیں ملک اچھی زندگی کے زور پر فضولیت کے ساتھ غور کرنا چاہیئے۔

فرقہ پرست انسانیت

ہندوستان کے بہت سے لوگ اس کو ترقی دینا نے قوم پرستی کی قوم نے ہندوستان سب سے بڑا فرقہ پرست ہے کہ ہی اکتفا نہ کی زبان سے سن رہے ہیں کہ قوم نہ ہندو ہے نہ مسلم کا دعوہ ہے کہ ہم نے دلوں کے سب سے بڑے ارمان یعنی ایک قوم و ملک کی زبان سے سن رہے ہیں کہ قومیں ملکی ہیں ہم کہاں ہو اور ہم بھی قوم پرستانہ جذبات و خیالات کے یہاں پیدا ہو گیا خاص لفظوں و نعروں سے متاثر ہو رہے ہیں

ہر فرد کو چاہیے کہ اپنی آنکھوں سے دیکھے ہے کہ پاکستان اور ہندو کی تنظیم آزاد ہی پر فرقہ وارانہ جذبات و خصوصات کی شمعیں جلا کر دوسروں کی ہیں اور دونوں جانب کیسی خوفناک تباہی و سراسیمگی ہے ہندوستان کے بعض مسلمان بھی اس رنگ میں رنگے جا رہے ہیں، ہندو مسلم اتحاد کی ہوا چل رہی ہے۔ اس کے لئے ہندو مسلم کانفرنس کی ضرورت ہے، ہندو مسلم کانفرنس کے ہندو ممبر کون ہیں؟ ہندو مہاسبھا کے ممبر، ہندو مسلم کانفرنس کے مسلمان ممبر کون ہیں؟ جمعیۃ علماء کے ممبر

مکتوب افغانستان:

شاہ افغانستان کی مراجعت کابل پر رعایا کا جوش و خروش

کابل میں ہند کے تجارتی وفد کے ورود اور گفتگو کی تفصیلات

(نامہ نگار خصوصی الجمعیۃ):

کابل، بذریعہ ڈاک۔ اعلیٰ حضرت فاتح ہرات شاہ افغانستان ۲۸ اکتوبر کو کابل پہنچ گئے۔ آپ کے سپہ سالار وزیر جنگ اور ولی عہد کابینہ کے دوسرے وزراء اعلیٰ حضرت کا استقبال کیا۔ دوسرے شہزادے اور دیگر حکام اعلیٰ کے علاوہ رعایا کے بھی اعلیٰ حضرت کے استقبال کے مراکز پر تشریف رکھتے تھے۔

شہر کابل کے باغ وکٹ اسکوائر کے دروازہ طرف زرنج پر پلیس اور چھاؤنی اپنے محبوب بادشاہ کی سواری کا تماشہ دیکھنے اور استقبال کرنے کے لئے صبح ہی جب شہر بھی کھا پر بادشاہ کی سواری قریب آئی تو لوگوں نے نعرے لگائے۔ اور توپ بینڈ نے قومی گیت گایا۔ شام کو شاہی محل میں دعوت ہوئی جس میں وزراء اور دوسرے حاضرین نے شرکت کی۔

گذشتہ ہفتہ افغانستان نے اپنے محبوب بادشاہ کی سالگرہ منائی تھی۔ اس کی تفصیل پہلے مکتوب میں ڈاک جا چکی ہے۔ اس مبارک موقعہ پر مندوب ڈنمارک نے تہنیتی تار موصول ہوئے ہیں معلوم ہوتا ہے کہ ہر ملک بھی ہم افغانیوں کی مسرت میں شریک ہوا ہے پہلے شاہ فاروق بادشاہ مصر کا تار موصول ہوا اس کے بعد میں ہندوستان کا۔ ایران، انگلستان، اٹلی، جرمنی، فرانس اور تھی کے صدر نے بھی تہنیتی تار بھیجے۔ روس کی طرف سے بھی مبارک باد کا تار موصول ہوا۔ پاکستان کے گورنر جنرل نے بھی تار بھیجکر اپنی خوشی اور مسرت کا اظہار کیا۔

ہند کے تجارتی مشن کی آمد

ہندوستان سے جو تجارتی مشن کابل گیا تھا وہ ۲۸ اکتوبر کو پھر کابل پہنچ گیا۔ یہ وفد ایران کے راستے سے واپس آیا تھا اور چند اشخاص پر مشتمل تھا۔ ہماری خبر افغانستان کی حکومت نے ۱۰ افراد کو ایک جماعت کو اس سے گفتگو کرنے پر مقرر کیا تھا۔ ان میں سے حکومت تجارت مرکزیہ ایک افسر اور حکومت عامہ جز تمن افغانستان کے قومی بنک کا ایک ایک ممبر تھا۔ ایک شخص اور ایک بمبئی کی تجارتی فرم کا نمائندہ تھا۔ یہ وفد وزارت سے تعلق رکھتا ہے۔

اس مشن کے جو ممبر ۲۸ اکتوبر کو افغانستان کے دارالحکومت کابل پہنچے ان کا ایک پرتپاک دعوت چائے میں وفد کے اور انکین کے علاوہ افغانستان کے تجارتی حکام مختلف بنکوں کے افسر اعلیٰ اور ہندوستان کے سفیر اور ان کا سٹاف اور کئی موٹریاں سٹر بک گئیں۔ ۲۰ اکتوبر کو افغانستان کے قومی بنک کی طرف سے بھی ایک ضیافت دعوت کی گئی تھی۔

دولت مشترکہ کی کانفرنس

افغانستان میں دولت مشترکہ کی کانفرنس پر بھی خاص دلچسپی کا اظہار کیا گیا۔ اخبارات میں خاص مضامین اور نوٹ شائع ہوئے اور دولت مشترکہ کی کانفرنس سے دلچسپی کا اظہار کیا۔ پتا۔ افغانستان کے دارتریہ تعلق دولت مشترکہ سے متعلق رکھتے ہیں۔

افغانستان کے نیم سرکاری اخبار "اصلاح" نے دولت مشترکہ کی کانفرنس کا مطلب سمجھاتے ہوئے لکھا کہ اسکیل کی بھیجدہ بین الاقوامی صورت حالات کے پیش نظر دولت مشترکہ کی کانفرنس خاص اہمیت رکھتی ہے اور اس کانفرنس کے فیصلوں کا دنیا بھر میں اثر پڑے گا۔ اس اخبار نے دولت مشترکہ سے ایشیا اور بالخصوص ہندوستان کے علیحدگی کا ذکر کرتے ہوئے لکھا کہ ہندوستان کی علیحدگی اس دولت کی ترقی کے لئے ایک بڑا دھچکا ہے۔ (مکتوب)

میں اب کبھی صدارت کے مقابلہ میں حصہ نہیں لوں گا

ایک پریس کانفرنس میں مسٹر ڈیوی کا بیان

بوسٹن ۲۸ نومبر صدر ٹرومین سے شکست کھانے کے بعد مسٹر ڈیوی نے کہا کہ وہ صدارت کے لئے دوبارہ مقابلہ نہیں کریں گے۔ مسٹر ڈیوی نے پریس کانفرنس میں پہلے ہی سوال کے جواب میں کہا کہ میں اس نتیجے پر پہنچا ہوں کہ دوسرے لوگ مجھ سے زیادہ اس کے مستحق ہیں۔

پریس کانفرنس کے دوران میں مسٹر ڈیوی خوش و خرم تھے۔ انہوں نے کہا کہ وہ اس ذمہ داریوں سے بالکل سبکدوش ہو گئے ہیں۔ ہمت راحت محسوس کر رہے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ ان کی بیوی بھی اس شکست پر رنجیدہ نہیں ہیں۔ تمیں پہلے بھی کامیابیوں اور ناکامیابیوں سے دوچار ہو چکی ہیں۔

مسٹر ڈیوی نے کہا کہ وہ صدارت کے لئے دوبارہ مقابلہ نہیں کریں گے۔ مسٹر ڈیوی نے پریس کانفرنس میں پہلے ہی سوال کے جواب میں کہا کہ میں اس نتیجے پر پہنچا ہوں کہ دوسرے لوگ مجھ سے زیادہ اس کے مستحق ہیں۔

پریس کانفرنس کے دوران میں مسٹر ڈیوی خوش و خرم تھے۔ انہوں نے کہا کہ وہ اس ذمہ داریوں سے بالکل سبکدوش ہو گئے ہیں۔ ہمت راحت محسوس کر رہے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ ان کی بیوی بھی اس شکست پر رنجیدہ نہیں ہیں۔ تمیں پہلے بھی کامیابیوں اور ناکامیابیوں سے دوچار ہو چکی ہیں۔

کشمیر کی جنگ۔ کئی قبائلی ہلاک اور مجروح

حکومت ہند کے محکمہ دفاع کا کمیونک

نئی دہلی ۲۸ نومبر۔ حکومت ہند کے محکمہ دفاع کے رات کے اعلان میں بتایا گیا کہ اوڑی کے علاقہ میں باغیوں کے بکتر بند گاڑیوں کی ایک پارٹی سے تصادم ہوا۔ اس میں دشمن کے کئی افراد ہلاک اور کئی زخمی ہوئے اور بکتر بند گاڑیوں کو نقصان پہنچا۔ ۲۷ نومبر کی صبح کو پونچھ کے علاقہ میں فوجوں کی ایک دستہ پر دشمن کے ایک بڑے جتھے نے حملہ کیا۔ اس پر ہماری فوجوں نے جوابی کارروائی کی۔ دشمن کی ۱۵ لاشیں گنی گئیں۔ اور بہت سے زخمی ہوئے۔ ہمارے ۲ افسر اور ۱۰ سپاہی زخمی ہوئے۔

ہمارے ہوائی جہاز میدانی فوجوں کو ہاتھ بٹا رہے ہیں۔ اور دوسرے علاقوں میں دشمن کے ٹھکانوں پر بمباری کی جس سے دشمن کا بہت جانی اور مالی نقصان ہوا۔ (مکتوب)

یونان میں خانہ جنگی کی آگ پھر بھڑک اٹھی

ایتھنز ۲۸ نومبر۔ یونان میں خانہ جنگی کی آگ دوبارہ بھڑک اٹھی ہے۔ کمیونسٹ باغیوں نے بیشمار پہاڑی علاقوں پر قبضہ کر لیا ہے۔ سرحدی پولیس کے علاوہ تین کیمونسٹوں کے تقریباً برابر فوجی دستے ان کے مقابلہ میں کیمونسٹوں کو پسپا کر رہے ہیں۔ ان کے قریب ہی شمال میں تین شہروں پر مشتمل ہے گئے۔ لیکن حکومت کی فوج نے ان کا محاصرہ کر لیا۔ سارا دن گھمسان کی لڑائی ہوتی رہی۔ بالآخر باغیوں کو شکست ہوئی۔ ان کے بہت سے آدمی مارے گئے۔ اور بہت سے گرفتار ہوئے۔ باقی بھاگ گئے۔ (مکتوب)

بہار میں پٹ سن کی ریسرچ

پٹنہ ۲۸ نومبر۔ سرکاری طور پر معلوم ہوا ہے کہ بہار میں پٹ سن کی پیداوار کی ریسرچ کے سلسلہ میں جلد ہی ایک مرکزی حکومت قائم کر دی جائے گی۔ اس کے لئے ۱۰ لاکھ روپیہ کی رقم منظور کی جا چکی ہے۔ اس کے علاوہ ۱۰ لاکھ روپیہ کی رقم اور بھی منظور کی جائے گی۔ اس کے لئے ۱۰ لاکھ روپیہ کی رقم منظور کی جا چکی ہے۔ اس کے علاوہ ۱۰ لاکھ روپیہ کی رقم اور بھی منظور کی جائے گی۔

ملایا میں اشتراکیوں کی پسپائی

سنگاپور ۲۸ نومبر۔ ملایا سے یہ اطلاعات موصول ہوئی ہیں کہ ملایا میں اشتراکیوں کی شکست کا پتہ چلتا ہے کہ اشتراکی ہر طرف بھاگ رہے ہیں اب سارا سرکاری فوجوں کے ہاتھ میں ہے۔ (مکتوب)

سوشلسٹ پارٹی کی سالانہ کانفرنس

کھلے اجلاس کی کارروائی

بمبئی ۲۸ نومبر۔ سوشلسٹ پارٹی کی سالانہ کانفرنس کا کھلا اجلاس آج شام کو ۴ بجے شروع ہوا۔ جے پرکاش نارائن گروپ کی صدارت میں منعقد ہوا۔ کانفرنس کی استقبالیہ کمیٹی کے سکریٹری کا خیر مقدمی پتہ پڑھا۔ کانفرنس نے کانفرنس کا سندر جذیل پروگرام پاس کئے جانے کا ہے۔

ہفتہ ۲۱ نومبر

(۱) انقلابی تعلیم اور قومی حیات۔ چار بجے شام کو (۲) افتتاحیہ خطبہ۔ آچاریہ نریندر دیو۔ (۳) اپیل پاس (استقبالیہ) سوشلزم اور ذات پات کے مسئلہ پر سکریٹری کی سالانہ رپورٹ پیش ہوگی۔ (۵) صدارتی خطبہ۔ ڈاکٹر رام منوہر لوہیا۔

اتوار ۲۲ نومبر

(۱) انقلاب کا راستہ۔ (۲) کانگریس اور ترقی کا نیا پروگرام۔ (۳) تقدیر شریف کمار نارائن چڑھ دیا۔ بہار کا مرتبہ سوشلسٹ لیڈر۔ (۴) ساتھی رام منوہر لوہیا۔ پارٹی کے مشیر۔ (۵) سوشلسٹ لیڈر ساتھی سنیہ لتا دیشمکھ۔ (۶) صدارتی خطبہ۔

موضوعات

(۱) ہندوستان کو کامن ویلتھ سے ہٹا لینا چاہیئے

یو۔پی میں غذائی پیداوار بڑھانے کی اسکیم

الہ آباد ۲۸ نومبر۔ یو۔پی کے وزیر ڈاکٹر سمپورنانند کی صدارت میں کمشنری منصوبہ بندی کمیٹی کا اجلاس ہوا۔ اس میں صوبہ کی زرعی ترقی کے لئے انتظامات اور ترقی کے مختلف منصوبوں پر غور کیا گیا۔ وزیر موصوف نے تمام چارج لگا سبز باغ اور بھیلوں کے لگانے کے متعلق اپنی سفارشات پیش کیں۔ سرکاری فارموں میں مشینوں کے استعمال کا رواج، کنوؤں کی کھدائی، ٹیوب ویلوں کے قیام، آب رسانی کے دیگر ذرائع اور کھاد کے بارے میں سفارشات پیش کی گئیں۔ اور مویشیوں کے کاٹنے کے بارے میں مویشیوں کے علاج کے استعمال کے بارے میں بھی سفارشات پیش کی گئیں۔

دونوں مملکتوں میں دوستی کرانے گا

ہند کے ڈپٹی ہائی کمشنر کی تقریر

کلکتہ ۲۸ نومبر۔ مسٹر نورالدین ڈپٹی ہائی کمشنر ہند کے ڈپٹی ہائی کمشنر مسٹر علوش کمار بابو نے اپنی تقریر کرتے ہوئے کہا کہ دونوں مملکتوں کے درمیان مشترکہ مفاد کے جو رشتے قائم ہیں اور جو دونوں قوموں کی حیات کے لئے اساسی ضرورتیں ہیں اور ان کو مضبوط کرنے کی ہر ممکن کوشش کریں گے اور دوستی اور مفاہمت کے نئے رشتے قائم کریں گے۔

انہوں نے کہا۔ نیا مذہب حکومتوں کا کام ہے کہ فرقہ کی گمراہی اور حفاظت کے ساتھ اس کے ساتھ مساوی سلوک پر سلوک کرے اس مسئلہ اور دونوں ڈومینیوں کے بھوند پر حل کرنے کی خاطر کوششوں میں اور اس کے حالات پیدا کرنے میں جن کی وجہ سے سٹرلنی بنگال سے اکھنڈ ہندوستان کی وجہ سے اکھنڈ کرنے والے واپس جا سکیں حکومت کے ساتھ چرا تعاون کریں گے۔

آخر میں مسٹر نور نے کہا کہ پاکستان میں ان کے بہت سے دوست موجود ہیں۔ ان میں کچھ دوست (سابق عہدیدار) پاکستان میں اور انہیں امید ہے کہ وہ مشترکہ کوششوں سے ایک ایسی فضا پیدا کرنے میں کامیاب ہو جائیں گے جس میں دوستی اور رفاقت کے جذبات فروغ پائیں۔ مسٹر نور ہفتہ کے آخر میں ڈھاکہ جا رہے ہیں اور وہاں سے واپس آنے کے بعد وہ کلکتہ آجائیں گے۔ مسٹر نور پر کانس نے سبز باغ سوئٹزرلینڈ کے ایک تاجر کے ذریعہ ان کا تقرر ہی پر مبارکباد بھیجا ہے۔

(مراسلہ نگار)

طویل سرائے مرگزنہ میں دو نئے شاخانے بنائے جائیں گے۔

انگریزوں نے ملک کو نقصان پہنچانے کیلئے کیا کیا چالیں چلیں

پولیٹیکل ڈیپارٹمنٹ کی کارروائیوں کے متعلق سردار پٹیل کا انکشاف

ناگپور، ۲۷ نومبر۔ وزیر داخلہ سردار پٹیل نے آج ناگپور میں کانگریسی کارکنوں کے سامنے کانگریس کیا۔ اس موقعہ پر تقریر کرتے ہوئے سردار پٹیل نے انکشاف انگریزوں نے ہندوستان سے رخصت ہوتے ہوئے کیا کیا تباہ کاریاں کی تھیں۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں ایک بات اچھی طرح یاد رکھنی چاہیئے کہ ہمارے ملک کے بہت سے دشمن ہیں۔ ان میں سے ایک پولیٹیکل ڈیپارٹمنٹ حیدرآباد اور ریاست کی دیواستوں کے درمیان ایک طویل المدت معاہدے کی بات چیت کر رہا تھا جس کے تحت ریاست کے معاملات میں ان کا طویل پنجہ پڑ جاتا۔ اسٹیٹ کانگریس کا دور آیا۔ ہمیں جب اس صورت حال کی خبر ہوئی تو ہم نے پولیٹیکل ڈیپارٹمنٹ سے معلومات طلب کیں لیکن پولیٹیکل ڈیپارٹمنٹ نے تعاون کرنے سے انکار کر دیا۔ ہمیں معلوم ہوا تھا۔ چنانچہ انہوں نے اس کو سخت انتباہ کیا۔ اس کی اس حرکتیں برداشت نہیں کی جائیں گی۔ اس پر انگریز کی یہ سازش ناکام ہو گئی۔ افسوس ہے انہیں یقین ہو گیا ہے کہ ہندوستان کی سلامتی اور حفاظت کے لئے ضروری ہے کہ غیر ملکیوں سے جلد از جلد پیچھا چھڑا لیا جائے۔ اسی وجہ سے انہوں نے ملک کی تقسیم منظور کر لی۔

اٹاوہ میونسپل بورڈ

حفائی میونسپل بورڈ نے صفائی کے لئے بجلی برقی ہے اس کی وجہ سے شہر بھر میں گندگی اور کوڑے کرکٹ کے ڈھیر لگے ہوئے ہیں میونسپل کے چیئرمین نے ڈپٹی کمشنر، سپرنٹنڈنٹ پولیس اور اکاؤنٹنٹ کو معطل کر دیا ہے مگر ابھی تک دوسرے لوگ مقرر نہیں کئے گئے۔ خیال ہے کہ کوڑا کرکٹ کے معطل کئے جانے تک صفائی نہیں ہو سکے گی۔

لوک سیوک سنگھ کا کام

مسٹر کرپلانی کی تقریر

بنارس، ۲۷ نومبر۔ مسٹر سوچیتا کرپلانی نے آج شام کاشی ودیاپیٹھ کے ایک جلسہ میں تقریر کرتے ہوئے کہا کہ لوک سیوک سنگھ عوام میں کانگریس کی کم ہوتی ہوئی مقبولیت کو بڑھانے اور کانگریس میں تنظیمی زندگی قائم کرنے کے لئے بنایا گیا ہے۔ (مکتوب)

بین الاقوامی قانونی کمیشن

پیرس ۲۸ نومبر۔ اقوام متحدہ کی سیاسی امور کی کمیٹی نے بین الاقوامی قانون کمیشن کا سترہ رکنی کمیشن منتخب کیا ہے۔ قانونی کمیشن کے مستقل ممبر ہونے کے لئے جن ۱۷ ممبروں کے نام منظور کئے گئے ہیں ان میں ہندوستانی کمیشن کے سر بنگال نرسنگھ راؤ بھی ہیں۔ قانونی کمیشن کا سترہ رکنی کمیشن منتخب کیا گیا ہے۔ آپ نے بین الاقوامی قانون کے سوالات پر غور کرنے کا کام کمیٹی میں جو پیش کیا ہے اس کی بڑی ضرورت ہے۔ (مکتوب)

بریلی میں دو سو جواری گرفتار

بریلی ۲۸ نومبر۔ بریلی میں جوا بازی کے خلاف جو مہم شروع کی گئی تھی اس سلسلہ میں دو سو آدمیوں کو گرفتار کیا گیا ہے اور ایک لاکھ روپیہ سے زیادہ کا مال برآمد ہوا ہے۔ مسٹر کے سی پنت وزیر داخلہ حکومت یوپی نے بریلی کی کوتوالی کا معائنہ کیا۔ گرفتار شدگان میں سرکاری ملازم بھی ہیں۔ ان کے خلاف بھی کارروائی ہو رہی ہے۔

روم میں ہندوستانی نمائندہ

قاہرہ ۲۸ نومبر۔ حکومت ہند کے محکمہ خارجہ کے جائنٹ سکریٹری مسٹر ایس سنگھ جلد ہی اٹلی روانہ ہو جائیں گے۔ آپ وہاں حکومت ہند کے نمائندہ کے فرائض سرانجام دیں گے۔

یہ پاکیزہ کتابیں ضرور پڑھیئے

قطرات
از شاہ ولی اللہ صاحب
۱/۱۴

الشہاب والثاقب
از حضرت مولانا حسین احمد صاحب
۱/۱۲

مہینوں اور دنوں کے فضائل یعنی فضائل الشہور والایام
۱/۱۰

لغات القرآن جلد اول مجلد ۱۰ عہ
لغات القرآن جلد دوم مجلد ۱۰ عہ
لغات القرآن جلد سوم مجلد ۱۰ عہ
تفصیل القرآن حصہ اول مجلد ۱۰ عہ
تفصیل القرآن حصہ دوم مجلد ۱۰ عہ
تفصیل القرآن حصہ سوم مجلد ۱۰ عہ
تفصیل القرآن حصہ چہارم مجلد ۱۰ عہ

اسلام کا نظام معاشرت مجلد ۱۰ عہ
اسلام کا اقتصادی نظام مجلد ۱۰ عہ
نظم قرآن مجلد ۱۰ عہ
ترجمان السنۃ مجلد ۱۰ عہ
اسلام میں غلامی کی حقیقت مجلد ۱۰ عہ
غلامان اسلام مجلد ۱۰ عہ
مسلمانوں کی موجودہ زوال مجلد ۱۰ عہ

نبی عربی صلعم مجلد ۱۰ عہ
خلافت راشدہ مجلد ۱۰ عہ
خلافت بنی امیہ مجلد ۱۰ عہ
قرآن اور تصوف مجلد ۱۰ عہ
سلاطین کی حکمت مجلد ۱۰ عہ
سفر نامہ شیخ ابن بطوطہ مجلد ۱۰ عہ
رہنمائے قرآن ۰۰۰ ۱۰ عہ

وہ ——— جن کے خونوں کو سامراج کا پنجہ سے بڑا خون پیا لیکن سترلزل نہ کر سکا۔
وہ ——— جن کی سرفروشانہ ساعی کا سہارا لیکر ہندوستان پر آزادی کا سورج طلوع ہوا
وہ ——— جنھوں نے جرم حق گوئی کی ہر سزا پر۔ صنیع بالاکش کرا رائی نتھوڑا۔ کا نعرہ بلند کیا۔
وہ ——— جنھوں نے ہر فرد اور ہر جماعت سے پہلے اور آگے بڑھ کر جنگ آزادی لڑی

اُن
مردان حق پژوہ کی مکمل تاریخ حریت

علمائے حق

ملاحظہ فرمائیے

قیمت حصہ اول ۱۰ عہ ۔ حصہ دوم ۱۰ عہ

الجمعیۃ بک ڈپو ۔۔۔ گلی قاسم جان ۔۔۔ دہلی

نواب بھوپال بغداد میں

بغداد ۲۸ نومبر۔ نواب بھوپال ہندوستان جاتے ہوئے بغداد پہنچے نواب صاحب کی یہ پہلی ہی غیر ملکی ہے جہاں سے وہ کراچی ہوتے ہوئے ہندوستان جائیں گے۔ نواب صاحب کا ہوائی جہاز بغداد میں ۲ گھنٹہ ٹھہرے گا۔ اس دوران میں آپ عراق کے وزیر اعظم سے ملاقات کریں گے۔

وزیر اعظم لنکا مدراس جائیں گے

کولمبو ۲۸ نومبر۔ معلوم ہوا ہے کہ وزیر اعظم لنکا مسٹر سینانائیکے تھوڑی دیر کے لئے مدراس ٹھہریں گے۔ اس میں مسٹر سینانائیکے کی آمد کا کوئی سیاسی مقصد نہیں۔ آپ ہندو پنڈت گووند سے مشورہ کرنے کے لئے مدراس میں ٹھہریں گے۔

نواب بھوپال بغداد میں

بغداد ۲۸ نومبر۔ نواب بھوپال ہندوستان جاتے ہوئے بغداد پہنچے نواب صاحب کی یہ پہلی ہی غیر ملکی ہے جہاں سے وہ کراچی ہوتے ہوئے ہندوستان جائیں گے۔ نواب صاحب کا ہوائی جہاز بغداد میں ۲ گھنٹہ ٹھہرے گا۔ اس دوران میں آپ عراق کے وزیر اعظم سے ملاقات کریں گے۔

تلاش گمشدگان

کل مورخہ ۲۷ نومبر کو حیدرآباد کے دلیر نہ سے گھر سے غائب ہو کر چلے گئے ہیں۔ حلیہ مندرجہ ذیل ہے جو صاحب ان کو مندرجہ ذیل پتہ پر پہنچا دیں گے اپنے پاس رکھ کر ہمیں اطلاع دیں گے تو ثواب دارین حاصل کریں گے۔

۱۔ محمد خلیل۔ عمر تقریباً سولہ سال۔ رنگ سانولا بدن چھریرا۔ لمبی ناک۔ لمبی ٹھوڑی۔ لمبے بال۔

۲۔ محمد یٰسین۔ عمر تقریباً چودہ سال۔ رنگ سرخ و سفید۔ بدن اکہرا۔ ناک کٹ۔

۳۔ محمد ایوب۔ رنگ کھلا ہوا۔ بدن چھریرا۔ سفید لمبی جبکہ اور پرنور رنگ کے ہیں ہیں (بچوں کا سرنامہ لکھا ہے)

محمد محترم عثمانی۔ معرفت اخبار الجمعیۃ دہلی

دارالسلطنت

سکھ خاندان کو زہر دیدیا

ایک طرفہ کے سوا محلہ جوڑہ نیلی بازار کے ایک سکھ خاندان کے تمام افراد کھانا کھانے کے بعد بیہوش ہو کر گر پڑے۔ اسی وقت کے بیان کے مطابق جب وہ کھانا پکایا گیا تو ایک پڑوسی جس کا نام ملک لال ہے۔ ایک شخص کا بٹوا چرانے کے الزام میں گرفتار کیا گیا۔ بٹوہ میں ۱۲۰ روپے تھے۔ اگر قرائن پر پولیس نے صحیح نتائج دریافت کیا ہے جو اخذ کئے ہیں تو معلوم ہوتا ہے کہ ملک لال نے کھانے کے برتن میں زہر ملا دیا تھا۔ اس کے بعد اس نے دوسرے کام شروع کر دیئے اور کھانے کے بعد جب خاندان کے لوگوں کی حالت خراب ہونی شروع ہوئی تو اس عورت کھانا نہیں کھایا اور بچ گئی۔ صبح کو اسی کا ایک رشتہ دار لینے آیا اور اس حالت کو دیکھ کر پولیس کو اطلاع کی جو تحقیقات کر رہی ہے۔

ایک دوکان کو آگ لگانے کی کوشش

اطلاع ملی ہے کہ کوچہ سرشک پر ایک دوکان کو بعض چوروں نے آگ لگانے کی کوشش کی۔ کہا جاتا ہے کہ چوروں نے اسپرٹ ڈال کر ایک میز کو آگ لگا دی لیکن آگ زیادہ نہیں پھیلی۔ چور پانچ سو روپے بھی اپنے ہمراہ لے گئے۔ دکان کے کپڑہ فروش کے خلاف پولیس تحقیقات کر رہی ہے۔

جیب کترے اور جواری گرفتار

نیلی بازار میں گئی گھڑیاں سے دو جواری گرفتار کئے گئے۔ ایک آدمی جس کا نام ملک لال ہے۔ ایک شخص کا بٹوا چرانے کے الزام میں گرفتار کیا گیا۔ بٹوہ میں ۱۲۰ روپے تھے۔ گرفتاری پر پولیس نے صرف ۱۰ روپے برآمد کئے۔ باقی روپیہ کہاں گیا اس کا پتہ نہیں چلا۔ دوسرا شخص جو گرفتار کیا گیا ہے جیب کترا ہے۔ اس کی تلاشی لی گئی تو ایک بٹوہ برآمد ہوا جس میں ۱۲۰ روپے تھے۔ یہ بٹوہ اس نے ایک شخص کی جیب سے نکالا تھا۔ اس کے بعد اس نے دوسرے کام شروع کر دیئے اور کھانے کے بعد جب خاندان کے لوگوں کی حالت خراب ہونی شروع ہوئی تو اس عورت کھانا نہیں کھایا اور بچ گئی۔ صبح کو اسی کا ایک رشتہ دار لینے آیا اور اس حالت کو دیکھ کر پولیس کو اطلاع کی جو تحقیقات کر رہی ہے۔

۴۴۷ روپے چرا لئے

مرکزی حکومت کے فنانس ڈیپارٹمنٹ کے ایک اسسٹنٹ سے کل ۴۴۷ روپے چھین لئے گئے۔ اسی وقت وہ بس میں کناٹ پلیس سے آرہا تھا۔ وہ ایک بنک کا تھا تاکہ ایک اکاؤنٹ کھول سکے۔ جب وہ بنک پہنچا تو اسے معلوم ہوا کہ پروٹوکول کا ہے۔ پولیس کو اطلاع دیدی گئی ہے جو تحقیقات کر رہی ہے۔

ایک دکان کو آگ لگانے کی کوشش

اطلاع ملی ہے کہ کوچہ سرشک پر ایک دوکان کو بعض چوروں نے آگ لگانے کی کوشش کی۔ کہا جاتا ہے کہ چوروں نے اسپرٹ ڈال کر ایک میز کو آگ لگا دی لیکن آگ زیادہ نہیں پھیلی۔ چور پانچ سو روپے بھی اپنے ہمراہ لے گئے۔ دکان کے کپڑہ فروش کے خلاف پولیس تحقیقات کر رہی ہے۔

بچوں کا دن

آل انڈیا مسلم لیگ کی اپیل کے جواب میں بچوں کے یوم کا انتظام کیا جا رہا ہے۔ اس موقعہ پر ہزار ہا پھول چنے جائیں گے۔ دو قسم کے ہیں۔ ایک تو پھول ہے جس کی پتیاں چنی جاتی ہیں۔ دوسرے ہیں وہ پھول جن کی پتیاں نہیں چنی جاتیں۔ پہلی قسم کے پھول کو ۱۰ روپے فی پھول کے حساب سے اور دوسری قسم کے پھول کو ۲ روپے فی پھول کے حساب سے فروخت کئے جائیں گے۔ دوسرے پھول ہی ۱۰ روپے فی پھول کے حساب سے فروخت کئے جائیں گے۔ دوسرے پھول ہی ۱۰ روپے فی پھول کے حساب سے فروخت کئے جائیں گے۔

ڈپٹی کمشنر میونسپلٹی میں

کل شام ڈپٹی کمشنر نے ڈپٹی میونسپلٹی کا معائنہ کیا۔ صدر میونسپلٹی اور سکریٹری میونسپلٹی کے تمام محکموں میں سے گئے۔ چیف پی ڈبلیو ڈی افسر نے آپکو ضروری مشورے دیئے۔ آپنے ڈپٹی کمشنر صاحب کو بتایا کہ میونسپلٹی کی آمدنی اس سال ۱۰ لاکھ روپے ہے۔ اس سے بڑی دقتیں پیش آتی ہیں۔

دہلی میں جرائم کے اعداد و شمار

ہوم ممبر کی پریس کانفرنس میں ڈاکٹر مسعود نے بتایا ہے کہ ۱۹۴۶ء کے پہلے نو مہینوں میں ۱۹۴۵ء کے مقابلہ میں ۱۹۴۶ء میں ۱۰۰ فیصدی زیادہ ڈکیتی کے واقعات ہوئے ہیں۔ ۱۹۴۵ء میں ۱۰۰ ڈکیتیاں ہوئی تھیں۔ ۱۹۴۶ء میں ۲۰۰ ڈکیتیاں ہوئی ہیں۔ ۱۹۴۵ء میں ۱۰۰ ڈکیتیوں میں سے ۲۰ ڈکیتیوں کا پتہ چلا تھا۔ ۱۹۴۶ء میں ۲۰۰ ڈکیتیوں میں سے ۱۰۰ ڈکیتیوں کا پتہ چلا ہے۔ ۱۹۴۵ء میں ۱۰۰ ڈکیتیوں میں سے ۱۰۰ ڈکیتیوں کا پتہ چلا ہے۔ ۱۹۴۶ء میں ۲۰۰ ڈکیتیوں میں سے ۱۰۰ ڈکیتیوں کا پتہ چلا ہے۔

جے پور میں کانگریس کے اجلاس کی تیاریاں

سڑکوں کی تعمیر اور پانی کی سپلائی کا ذمہ حکومت جے پور نے لیا

جے پور سے نامہ نگار معلوم ہوا ہے کہ مہاراجہ جے پور نے اپنے دیوان سر ڈی۔ ایف۔ نارائن کے درمیان کے مابین حالیہ ملاقات میں کہے گئے اور حکومت مبتدیہ نے استقبالیہ کمیٹی کو اس فیصلہ سے مطلع کر دیا کردہ اس اجلاس کو کوئی عملی جامہ پہنانے کے لئے تیار ہیں۔

سکہ بڑی کمیٹی استقبالیہ نے ایک بیان میں کہا کہ گاندھی نگر جے پور میں کانگریس کے اجلاس کے سلسلہ میں وسیع پیمانہ پر تیاریاں ہو رہی ہیں۔ جہاں، استقبالیہ کمیٹی ڈھلی کھیتوں اور میدانوں کے لئے خوراک اور رہائش کا انتظام کر رہی ہے وہاں گاندھی نگر میں ورکنگ کمیٹی کی ممبروں کی رہائش کے لئے عارضی مکانات بنائے جا رہے ہیں جو فیصلی کی طرف کام دے سکیں گی اس لئے جو ورکنگ کمیٹی کے ممبر صاحبان اس رعایت کا فائدہ اٹھانا چاہتے ہیں وہ اپنی درخواستیں استقبالیہ کمیٹی کے متعلقہ کمیٹی کو بھیجیں اور انہیں چاہئے جگہ ریزرو کرا لیں درخواستیں کیم دسمبر تک پہنچ جانی چاہئیں۔ اس کے بعد آنے والی درخواستوں پر غور کرنا ممکن نہ ہوگا۔

جیپور کیلئے اسپیشل گاڑیاں

گاندھی نگر، ۱۶ نومبر۔ آج اسی کمیٹی کے سیکرٹر شری نیتی سیٹھ نے بتایا کہ ریاست کے محکمہ ریلوے نے درخواست کی ہے کہ جے پور کانگریس کے ڈیلیگیٹوں کے لئے ۱۲ اسپیشل ٹرینیں چلائی جائیں۔ ان کے ذریعہ ۱۲ ہزار مسافروں کے سفر کا انتظام کیا جائے گا۔ ریاست کے محکمہ ریلوے نے اس سلسلہ میں حکام کے ساتھ بات چیت کرنے کا وعدہ کیا ہے۔ امید کی جاتی ہے کہ ایک لاکھ سے زائد مسافر جے پور کانگریس میں شامل ہونے کے لئے جائیں گے۔

ہندوستانی وفد کا عزم لنکا

کولمبو، ۱۶ نومبر۔ ہندوستانی ہاکی ٹیم جو شیلڈ کا مقابلہ کھیلنے کے لئے یہاں آئی ہوئی ہے، آج یہاں سے روانہ ہو گئی۔ ٹیم کے منیجر مسٹر ایس۔ کے۔ دتا نے بتایا کہ ٹیم کا ارادہ ہے کہ وہ ۱۸ نومبر کو کولمبو واپس آ جائے۔ ۱۹ نومبر کو ٹیم کا اعزاز میں ایک ڈنر دیا جائے گا۔ ۲۰ نومبر کو ٹیم کا جہاز لنکا روانہ ہو گا۔

ڈاکٹر پٹابی سیتارمیہ کو تمغہ پیام

کانگریس صدر مولانا ابوالکلام آزاد نے ڈاکٹر پٹابی سیتارمیہ کو تمغہ پیام دیا ہے۔ ڈاکٹر صاحب موصوف کی خدمات کے اعتراف میں یہ تمغہ دیا گیا ہے۔ ڈاکٹر صاحب موصوف کانگریس کے ایک سرگرم رکن ہیں۔

یوپی میں زمینداری کا خاتمہ

ملتوی نہیں ہوگا

لکھنؤ، ۱۶ نومبر۔ چیف منسٹر پنڈت گووند ولبھ پنت نے بیان دیتے ہوئے کہا کہ یہ بیان غلط ہے کہ یوپی میں زمینداری کے خاتمہ کا قانون ملتوی کر دیا گیا ہے۔ یہ قانون اسی اجلاس میں پاس ہوگا۔ اس کے بعد ۱۵ نومبر سے ۱۵ دسمبر تک اس کے متعلق رائے عامہ معلوم کی جائے گی۔ اس کے بعد اس قانون کو ۱۵ جنوری کو اسمبلی میں پیش کیا جائے گا۔ اس قانون کے ذریعہ زمینداری کا خاتمہ کر دیا جائے گا۔ اس کے بعد ۱۵ فروری سے ۱۵ مارچ تک اس قانون پر بحث ہوگی۔ اس کے بعد ۱۵ مارچ سے ۱۵ اپریل تک اس قانون کو پاس کیا جائے گا۔ اس کے بعد ۱۵ اپریل سے ۱۵ مئی تک اس قانون کو نافذ کیا جائے گا۔ اس کے بعد ۱۵ مئی سے ۱۵ جون تک اس قانون کو نافذ کیا جائے گا۔ اس کے بعد ۱۵ جون سے ۱۵ جولائی تک اس قانون کو نافذ کیا جائے گا۔ اس کے بعد ۱۵ جولائی سے ۱۵ اگست تک اس قانون کو نافذ کیا جائے گا۔ اس کے بعد ۱۵ اگست سے ۱۵ ستمبر تک اس قانون کو نافذ کیا جائے گا۔ اس کے بعد ۱۵ ستمبر سے ۱۵ اکتوبر تک اس قانون کو نافذ کیا جائے گا۔ اس کے بعد ۱۵ اکتوبر سے ۱۵ نومبر تک اس قانون کو نافذ کیا جائے گا۔

ڈاکوؤں کا گروہ گرفتار

کلکٹر بجنور نے ۱۵ ڈاکوؤں کے ایک گروہ کو گرفتار کر لیا ہے۔ ان ڈاکوؤں کے خلاف ۱۵ مقدمات درج ہیں۔ ان ڈاکوؤں کے پاس سے ۱۵ بندوقیں اور ۱۵ ہزار روپے نقد برآمد ہوئے ہیں۔ ان ڈاکوؤں کے خلاف ۱۵ مقدمات درج ہیں۔ ان ڈاکوؤں کے پاس سے ۱۵ بندوقیں اور ۱۵ ہزار روپے نقد برآمد ہوئے ہیں۔

حضرت امام حسینؓ کس نے شہید کیا

شمر یہ قتل کا لازم لفظ ہے جو مسلمان کے لئے ننگ کر جانے جیسے واقعات سے واقف ہونا ضروری ہے امام اسمعیل صاحب کی کتاب میں اس واقعہ کی تفصیل کافی حد تک مل جاتی ہے۔ ۱۵ نومبر کو ۱۵ بجے دن کے وقت ۱۵ ہزار کی فوج نے حضرت امام حسینؓ کے خیمہ کو گھیر لیا۔ ۱۵ ہزار کی فوج نے حضرت امام حسینؓ کے خیمہ کو گھیر لیا۔ ۱۵ ہزار کی فوج نے حضرت امام حسینؓ کے خیمہ کو گھیر لیا۔ ۱۵ ہزار کی فوج نے حضرت امام حسینؓ کے خیمہ کو گھیر لیا۔

ہندوستان کا سب سے بڑا دوست پاکستان ہوگا

پریس کانفرنس میں مسٹر لیاقت علی خاں کا بیان

نئی دہلی، ۱۶ نومبر۔ آج ایک پریس کانفرنس میں بیان دیتے ہوئے پاکستان کے وزیر اعظم مسٹر لیاقت علی خاں نے کہا کہ کشمیر کا مسئلہ حل ہو جانے کے بعد ہندوستان کا سب سے بڑا دوست پاکستان ہوگا۔

ہندوستان اور پاکستان کے تعلقات کے متعلق ایک سوال کے جواب میں آپ نے کہا کہ میری حکومت اپنی ہمسایہ حکومت سے دوستانہ تعلقات کی خواہاں ہے۔ ماسوا کشمیر کے مسئلہ کے باقی سب مسائل طے ہو چکے ہیں اور اس مسئلہ کا فیصلہ استصواب رائے سے ہو کر ہندوستان کا سب سے اعلیٰ دوست ہوگا۔

جب آپ سے دریافت کیا گیا کہ پاکستان اسمبلی مسلم کی پوزیشن میں شامل ہونا پسند کرے گا یا مسلم لیگ کی پوزیشن میں تو اس کا جواب دیتے ہوئے آپ نے کہا کہ میں ذاتی طور پر اس قسم کے سوالات کے جواب دینے کے حق میں نہیں ہوں کیونکہ اس سے ہمارے ہندو ساتھیوں کے جذبات کو ٹھیس پہنچتی ہے۔ میں کہہ چکا ہوں کہ ہم ہندوستان کے ساتھ دوستانہ تعلقات کے خواہاں ہیں۔ اس کے بعد اس سوال کا جواب دینا کہ ہم کس حیثیت سے اسمبلی میں شامل ہوں گے، میرے لئے مناسب نہیں ہوگا۔

اقوام متحدہ میں اسپین

پیرس ۱۶ نومبر۔ اقوام متحدہ کی قانونی کمیٹی کی بیٹھک میں ہر ممکن کوشش کی جائے گی کہ اسپین کو بھی اقوام متحدہ کا ممبر بنا لیا جائے۔ اس کمیٹی کے ۱۵ ممبروں کی رائے ہے کہ اسپین کو بھی اقوام متحدہ کا ممبر بنا لیا جائے۔ اس کمیٹی کے ۱۵ ممبروں کی رائے ہے کہ اسپین کو بھی اقوام متحدہ کا ممبر بنا لیا جائے۔ اس کمیٹی کے ۱۵ ممبروں کی رائے ہے کہ اسپین کو بھی اقوام متحدہ کا ممبر بنا لیا جائے۔

موجودہ اسمبلی کو مسودہ آئین پر غور کرنے کا حق نہیں

مجلس دستور ساز میں مولانا حسرت موہانی کی تحریک

(بقیہ صفحہ اول)

سر اکبر حیدری نے سوال اٹھایا کہ صوبہ آسام، صوبہ بمبئی، صوبہ مدراس اور صوبہ یوپی کے نمائندے اس اسمبلی میں شریک نہیں ہیں۔ ان صوبوں کے نمائندے کب شریک ہوں گے۔ اس کا جواب دیتے ہوئے سر اکبر حیدری نے کہا کہ ان صوبوں کے نمائندے اس اسمبلی میں شریک ہونے کے لئے تیار ہیں۔ ان کے شریک ہونے میں کوئی دقت نہیں ہے۔ ان صوبوں کے نمائندے اس اسمبلی میں شریک ہونے کے لئے تیار ہیں۔

سر اکبر حیدری نے کہا کہ ان صوبوں کے نمائندے اس اسمبلی میں شریک ہونے کے لئے تیار ہیں۔ ان صوبوں کے نمائندے اس اسمبلی میں شریک ہونے کے لئے تیار ہیں۔ ان صوبوں کے نمائندے اس اسمبلی میں شریک ہونے کے لئے تیار ہیں۔

اختر انصاف پر بحث

اس اختر انصاف اور دوسرے اختر انصاف پر بحث کے بعد اس اختر انصاف کو مسودہ کمیٹی کے سپرد کیا گیا کہ وہ اس پر غور کرے اور اس کے بعد اس اختر انصاف کو اسمبلی میں پیش کرے۔ اس کے بعد اس اختر انصاف پر بحث ہوگی۔ اس کے بعد اس اختر انصاف پر ووٹ لئے جائیں گے۔ اس کے بعد اس اختر انصاف پر ووٹ لئے جائیں گے۔ اس کے بعد اس اختر انصاف پر ووٹ لئے جائیں گے۔

ماؤنٹ بیٹن کے اعزاز میں پارٹی

نئی دہلی، ۱۶ نومبر۔ آج رات ہندوستان کے ہائی کمشنر مسٹر مینن نے اپنی پارلیمنٹ کے صدر مسٹر ماؤنٹ بیٹن کے اعزاز میں ایک دعوت دی جس میں پارلیمنٹ کے کانگریس کے ممبروں نے شرکت کی۔

مسٹر ماؤنٹ بیٹن کے بذریعہ طیارہ ہندوستان روانہ ہوں گے۔ (باقی صفحہ ۶ پر)

بازار و کاروبار

بازار صراف دہلی

چاندی ۹۹۲ خالص	۱۰۰	چاندی ۹۹۲ خالص	۱۰۰
چاندی تیز ابی	۱۰۰	چاندی تیز ابی	۱۰۰
چاندی گھسا	۱۰۰	سکہ چاندی	۱۰۰
سونا خالص	۱۰۰	سونا خالص	۱۰۰
سونا تیز	۱۰۰	سونا تیز	۱۰۰
سکہ	۱۰۰	گنی	۱۰۰

دہلی شیئر مارکٹ

ریلوے کا تعلق	۱۰۰	کمرشل علوم	۱۰۰
ٹاٹا	۱۰۰	بنگال کیمیکل	۱۰۰
انڈین آئرن	۱۰۰	انڈین سٹیل	۱۰۰
رضا بنک	۱۰۰	بھارت بنک	۱۰۰
نیشنل بنک	۱۰۰	پنجاب بنک	۱۰۰
بنگال انجنیل	۱۰۰	بھارت انشورنس	۱۰۰
ٹائپ رائٹر	۱۰۰	امرت بنک	۱۰۰

دہلی اناج منڈی

جنا	۱۰۰	گیہوں	۱۰۰
بزر قلی	۱۰۰	بزر تخم	۱۰۰
بزر الی	۱۰۰	کھل چرا	۱۰۰
پاپڑی	۱۰۰	سرسوں پیلی	۱۰۰
تیل سرسوں	۱۰۰	تیل مونگ پھلی	۱۰۰
گھی اصلی	۱۰۰		

سبنھالکہ منڈی

گندم	۱۰۰	جنا	۱۰۰
سرسوں	۱۰۰	نخود	۱۰۰
شکر	۱۰۰		

دہلی پیاری مارکٹ

صابن فی پیٹی	۱۰۰	بیسن دال فی ٹن	۱۰۰
سنسلائٹ	۱۰۰	ارہر	۱۰۰
لائف بوائے	۱۰۰		
مہام	۱۰۰		
کمس	۱۰۰		
پرفیکٹ	۱۰۰		
کیسر فاسٹ	۱۰۰		
گیس سنیٹرز فی دوجن	۱۰۰		
ایڈیس	۱۰۰		
پرجات	۱۰۰		

۱۰ نومبر تک داخلہ ہوگا

ہندی۔ اردو۔ سنسکرت اور انگریزی پڑھنے والوں اور بچوں کی تعلیم کے لئے۔ ۱۰ نومبر تک تعلیم شروع ہو جائے گی احاطہ کالے صاحب میں داخلہ ہوگا۔ ہر کلاس میں بیس سے زیادہ طالب علم نہیں لئے جائیں گے اسلئے ان کا صحیح صحیح داخلہ ہوگا۔ عزیز الرحمٰن (مہتمم تعلیمی مرکز)

ریشمی کپڑا ایک روپیہ گز

ریشمی کپڑا ایک روپیہ گز آپ کو کسی جگہ سے نہیں مل سکتا۔ البتہ ہم آپ کو سب ہی سستے نرخوں پر دے سکتے ہیں جو کہ کوڑیوں کے بھاؤ پڑے گا۔ مرکین سفید سلکی ہیرا شوٹ بھینی پوری جھری دار کی ڈالی جس میں پوری ۱۲ کلیاں ہیں بغیر موڑ کے بھاری ریشمی دوڑی قیمت ۱۲ روپے فی ہیرا شوٹ ریوری جھری / پیکنگ مفت محصول ڈاک ایک روپیہ گیارہ آنے بتیں ہیرا شوٹ بھینی پوری ۳۰ کلیاں رعایتی قیمت ۲۳ روپے محصول ڈاک ۱ روپے ۱۵ آنے۔ آج ہی آرڈر دیجئے ٹھاٹھ میں سال دوسرے ریشمی سلکی کپڑوں کی نسبت نہایت عمدہ اور بارعایت ہے پہلے سے قیمت زیادہ تھی۔ گراب اسٹاک ختم کرنے کے لئے یہ رعایتی بھاؤ ہے بتیں ہیرا شوٹ ریوری ۳۰ کلیاں محصول ڈاک سمیت آپ کو گھر بیٹھے ۱۵ روپے ۱۵ آنے میں ملیں گے ہر ہیرا شوٹ سال نو اگر منگوا لیں ورنہ اسٹاک ختم ہونے پر آپ کو پچھتانا پڑے گا۔ کیونکہ مال پھر نہ ملے گا۔ آرڈر دیتے وقت اپنا نام اور پورا پتہ خوشخط

امرین ٹریڈنگ ایجنسی پی، بی ۱۰۰۰ جودھپور (راجپوتانہ)

ریشمی کپڑے کے مشہور سوداگر امرت سر

تیدق اور پرانے بخار کا جبری

لیجئے اب بھی کھوئی اور فولادی کا استعمال کر کے دس روز میں ہی کر شمہ دیکھو ورنہ پھر دی مثل ہو گی اب بھنائے کیا ہوت ہے جب چڑیاں چگ گئیں کھیت۔ ہندوستان کے کونے کونے نے ہمارا لیا ہے گر اس خوفناک مرض سے جان بچانے والی اگر کوئی دوا ہے تو یہ شیشہ جبری ہے سب ہی لوگوں نے اس کا نام اکسیر سمجھا ہے تصدیق کے لئے صرف ایک بار آزمائش کر کے دیکھو قیمت اس طرح ہے جبری سپیشل نمبر ۱ میعادی کے لئے جس سے ساٹھ سانٹھ طاقت بڑھانے کے لئے قیمت گنتہ جات سوا۔ سونی نمبر ۲ برک دھبہ کی ہوئے میں مشکل جلد اس کا کورس ۱۵ روپے نوٹ دس روز ۲۰ روپے جبری نمبر ۳ جس میں قبض جوڑی بوٹیاں ہیں مکمل کورس ۳۰ روپے دس روز کے لئے صرف ۲ روپے۔ محصول ڈاک الگ سے آرڈر میں حوالہ اخبار ضرور بالنمبر ۲ ضرور تحریر کریں۔ تمام دھبہ کے لئے صرف جبری جگادھری ہری ہر ہر ہر ہر کافی ہے۔

رائے صاحب کے اپل شرما ایس اینڈ ہلنگر نمبر ۲۵ جگادھری (پنجاب)

حج کو جانیوالے مسلمانوں کی جائداد پر انکی واپسی تک قبضہ و نگہبانی کیا جائیگا

صوبہ دہلی کے کمشنر ڈین نے جمعیۃ علماء کی قانونی امدادی کمیٹی کو یقین دلا دیا۔

دہلی ۶ نومبر سکریٹری قانونی امدادی کمیٹی جمعیۃ علماء ہند سلطان احمد ایڈووکیٹ لکھتے ہیں کہ کمشنر ڈین صاحب نے وعدہ فرمایا ہے کہ جو لوگ حج بیت اللہ شریف کو تشریف لے گئے ہیں۔ ان کی واپسی تک ان کی جائداد پر اگر قبضہ کرنے کی دھمکی دی گئی ہو تو بھی قبضہ نہیں کیا جائے گا۔ نہ کوئی نیلامی کے ایک اشتہار کی تعمیل کرائی جائے گی۔ اور اگر کسی جائداد کا انتظام کرنا ضروری ہوگا تو اس کی واپسی تک منتظمی کر دی جائے گی۔ ساتھ ہی ایک خاص قسم کا نوٹس اس سلسلہ کا ہر کارکنان محکمہ کمشنر ڈین کی آگاہی کے لئے شائع کیا جائے گا۔ تاکہ کارکنان کی عدم موجودگی میں کوئی کارروائی عمل میں نہ آسکے۔

اس لئے آپ صاحبان کو مطلع کیا جاتا ہے۔ کہ اگر آپ کے کوئی صاحب جائداد عزیز یا دوست حج بیت اللہ شریف کو تشریف لے گئے ہوں۔ اور ان کی جائداد کے قبضہ کی نوٹس کی دھمکی دی گئی ہو۔ تو دفتر جمعیۃ علماء ہند کو بھی اس سے اطلاع دیں تاکہ ہم ان کے نام اور سکان کا پتہ لکھا دیں۔ تاکہ یہ حقانی انتظام عمل میں آسکے۔

امروہہ میں صدر مجلس استقبالیہ کا خطبہ

(صفحہ سے آگے)

ہماری سرحد زندہ اور پائندہ قسمت کی ماری ہوئی ڈھائیوں نے گھر کن ہوا کی چار دانگ دل اور دماغوں کو سحر کے پر فریب پرچوں پر ترجیح دی اور ہم ایک زبردست اجتماعی اور سماجی تنظیم سے محروم ہوگئے دور بیری مار ہم نے اس کمزوری کی یہ لعنتی کہ ہمارے ہمیشہ دراڑ کھاتی قوم میں ان ترقی پذیر اصولوں سے بے گانہ اور دور ہوتی جلی گئیں ہمارا کافی بڑا حصہ سیاسی اور ملکی بازار میں بکھری ہوئی اور لٹی ہوئی جنس بنگیا اور جس خود غرض کا جی چاہا ان کو سستے داموں خرید کر اپنی مقصد براری کے لئے استعمال کرتا رہا۔

حضرات محترم! ہم نے اگر اپنی زمہ داریوں کو سمجھا اور استبداد سے ٹکر لیا اور ہر گلہ گیر کے مقابلہ جیسے وہ زندگی کے کسی مقام پر ہو بارور نہ مقابلہ نہ کیا تو ہماری جمعیت اور ہماری فاتحانہ اور نا قابل زوال اختیارات ہی خود بخود رخصت ہو جائیں گے اور ہم تھوڑی دنیا کے اس عمومی دور میں کاروان سے عبرت گروہ منزل کی طرح ناکارہ پھرتے رہیں گے

ہماری کاوشیں

کسی ملک اور ملت کے چند افراد کا کمی اور زیادتی ہونا یا بھی بیوں کا مالک ہونا یا بے کار اور بیکاروں اور بیکسوں میں امتیازی جگہ حاصل کر لینا قومی اور ملکی افلاس و غربت کو دور نہیں کرتا۔ اگرچہ ہندوستان کے اندر بڑے بڑے سرمایہ دار، وسیع اور سیاہ اور موجود ہیں جو دنیا کے اندر تنہا ایک عالمگیر تحریک چلانے کے لئے کافی ہیں لیکن ہندوستان کی عام اور مجموعی افلاس کا کوئی علاج نہیں ہو سکتا جب تک محترم کے عام افلاس اور اقتصادی پستی کا شکار وہ جم غفیر زیادہ پیچیدہ نہ ہو جائے گی۔

جمعیۃ علماء ہند کی اہمیت

مسلمانان ہند کی بے بہا ٹوٹ، فطس اور سیاسی و بابت کی سرمایہ دار جماعت اپنی وطن پرور اور ملت نواز سرگرمیوں کے سبب کچھ عرصہ اب ایک خاص مقام حاصل کر چکی ہے اور مسلمانان ہند کے اندر اس کی ہر دل عزیزی ترقی پر ہے جمعیۃ کے نامور خدام اور گارکنوں نے آزادی و وطن کے لئے جو قربانیاں دی ہیں اور قید و تعزیر کی سختیاں جھیلی ہیں وہ ان نامہان رسالت کی مجاہدانہ جدوجہد کی سنہری تاریخ ہر لکھی ہے اور کوئی بد دین آنکھ اسکو نظر

A3

امروہہ کانفرنس میں حضرت مولانا حفظ الرحمن کی تقریر

کانفرنس میں اہم قرار دادیں منظور کی گئیں

امروہہ ۴ نومبر جمعیۃ علماء کی مہمانی کانفرنس میں حضرت مولانا حفظ الرحمن ناظم اعلیٰ نے اپنی تقریر کو جس کا ابتدائی حصہ کل کی اشاعت میں درج ہو چکا ہے۔ جاری رکھتے ہوئے فرمایا کہ ایک وقت تھا۔

مولانا موصوف نے تقریر جاری رکھتے ہوئے کہا کہ میرا یقین ہے کہ اگر ہم حوالے کے ہر ایک خطے پر ہندوستان کی آزادی کے پودے تیار کئے جائے ہندوستانی اگر کانگریس کی آزادی کے لئے شہادتیں پیش کرنا چاہے تو ہم ہر ایک خطے میں ایسے ایسے آدمی پیش کر سکتے ہیں جو ہر ایک خطے میں کانگریس کی آزادی کے لئے قربانیاں کر چکے ہیں اور

موجودہ اسمبلی کو مسودہ آئین پر غور کرنے کا حق نہیں

(صفحہ اول کی باقی خبر)

بالغ رائے دہندگی

آپ نے کہا بالغ رائے دہندگی کے سلسلے میں ہمارے بڑے شکوے تھے۔ ہمیں کہا گیا تھا کہ اس کے لئے کوئی تحریک چلائی جائے۔ ہم نے کوئی تحریک نہیں چلائی۔ ملک میں ہر جگہ یہ مطالبہ موجود تھا اور ہم نے اس کو صرف زبان دے دی۔ یہ کیبنٹ مشن پلان میں کیا گیا ہے۔

مسودہ آئین پر بحث کا ذکر کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ مجھے افسوس ہے کہ ممبران بیکار بحث سے پرہیز کریں گے کیونکہ مسودہ اس وقت ان کے سامنے ہے۔ وہ کافی غور و خوض کے بعد تیار کیا گیا تھا۔ جب یہ مسودہ دفعہ وار زیر بحث آئے گا تو ہر دفعہ پر ایک علیحدہ تحریک پیش کی جائے گی اور ہر ایک کو بولنے کا موقع دیا جائے گا۔ اور وقت کو بڑھایا نہیں جائے گا۔

آپ نے کہا کہ یہ کتابچے کی طرح ہے۔ اس میں کچھ دیباچہ اور ضمیمے بھی ہونے چاہئیں۔ ہم نے اس کو ایک مسودہ آئین کی حیثیت سے پیش کیا ہے۔ اس کے ساتھ کوئی دیباچہ یا ضمیمہ نہیں ہے۔ اس کو صرف ایک مسودہ آئین کی حیثیت سے ہی پڑھا جائے۔

آپ نے کہا کہ یہ مسودہ آئین ہمارے اس عہد کی خلاف ورزی ہے جو ہم نے کیبنٹ مشن پلان کے بارے میں کیا تھا۔ ہم نے کوئی عہد نہیں کیا تھا۔ ہم نے صرف یہ کہا تھا کہ ہم کیبنٹ مشن پلان کی روشنی میں مسودۂ آئین تیار کریں گے۔ ہم نے یہ کہا تھا کہ ہم کیبنٹ مشن پلان کی روشنی میں آئین بنائیں گے۔ ہم نے یہ نہیں کہا تھا کہ ہم کیبنٹ مشن پلان کے الفاظ کی پابندی کریں گے۔ ہم نے کیبنٹ مشن پلان کی روح کی پابندی کی ہے۔ ہم نے کیبنٹ مشن پلان کی روح کو اپنے سامنے رکھا ہے۔ ہم نے کیبنٹ مشن پلان کے الفاظ کی پابندی نہیں کی ہے۔

آپ نے کہا کہ آئین کا ترجمہ اردو اور ہندستانی میں تیار ہونا چاہئے۔ اور جب تک قومی زبان کا مسئلہ طے نہ ہو جائے اس وقت تک انگریزی میں ہی کام ہونا چاہئے۔ ایک کمیٹی اس خصوص میں ترجمہ پر غور کرنے کے لئے مقرر کر دی جائے گی۔ آپ نے کہا کہ اس میں ذاتی مفاد نہ دیکھا جائے۔ مگر یہ ہے۔ اگر جن لوگوں نے مسودہ تیار کیا ہے ان میں سب ہندی کی بہ نسبت انگریزی میں کہیں سکتے اور اظہار خیال بہتر طریق پر کر سکتے ہیں۔ اور علاوہ بریں آئین کی اکثر چیزیں انگلش فارم میں لی گئی ہیں۔

مسٹر مودالیار نے کہا کہ اس میں بات چیت ہوئی ہے۔ کہ قومی زبان سے زیادہ اس بات کا خیال رکھا جائے کہ عام لوگ سب اس زبان کو سمجھ سکیں۔ آپ نے یہ تجویز پیش کی ہے۔ مگر ہم اس کو قبول نہیں کر سکتے۔ ہم نے اس کو ترجمہ کر دیا ہے اور ہندی میں بھی تیار کیا جائے۔

ڈاکٹر امبیدکر کی تقریر

ڈاکٹر امبیدکر نے مسودہ آئین پر غور کرنے کی تحریک پیش کرتے ہوئے کہا کہ میں اس مسودہ کو دیکھ کر بہت خوش ہوا ہوں۔ اس مسودہ کو دیکھنے سے معلوم ہوتا ہے کہ اس کے بنانے والوں نے اس کام کو بہت محنت سے انجام دیا ہے۔ اور اس کو بہت اچھا بنایا ہے۔ اس مسودہ کو بنانے والوں کو میں مبارکباد دیتا ہوں۔

ڈاکٹر امبیدکر نے کہا کہ میں اس مسودہ کے بارے میں کچھ نہیں کہوں گا۔ میں اس کے بارے میں کچھ نہیں کہنا چاہتا۔ میں اس

رجسٹرڈ ڈی ۹۵

سالانہ
قیمت :- ۴۰ روپے
ششماہی :- ۲۰ روپے
سہ ماہی :- ۱۱ روپے

تار کا پتہ، الجمعیۃ دہلی

الجمعیۃ

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

روزنامہ

ایڈیٹر: محمد عثمان فارقلیط

قائم شدہ سنہ ۱۹۲۵ع

بہترین
طریقہ صرف یہی ہے کہ آپ بذریعہ
منی آرڈر رقمیت بھیجکر اپنے نام پر
اخبار الجمعیۃ
جاری کرالیں!

فون نمبر:- ۵۸۵۵

قیمت فی پرچہ دو آنے | جلد ۳۰ | دہلی یوم پیر ۵ محرم الحرام ۱۳۶۸ ہجری مطابق ۸ نومبر ۱۹۴۸ء | نمبر ۲۴۴ | بذریعہ ہوائی جہاز اڑھائی آنہ

چینی کابینہ نے اپنا استعفےٰ واپس لینا منظور کرلیا

وزارتی بحران ختم - چیانگ کائی شیک کے فوجی حکام کے مشورہ

کمیونسٹ فوجیں دارالسلطنت سے صرف ۳۰ میل دور رہ گئیں

ناکنگ ۷ نومبر - معلوم ہوا ہے کہ چینی کابینہ نے جس نے حال ہی میں استعفےٰ دیدیا تھا اب اپنا استعفےٰ واپس لینا منظور کرلیا ہے البتہ وزیر مالیات اپنا استعفےٰ واپس لینے کو تیار نہیں۔ وزیر اعظم ڈاکٹر ناکنگ ہوتے ایک بیان میں کہا ہے کہ وہ اپنے عہدے پر برقرار رہیں گے۔

خشکالی: ۷ نومبر - جزائر الکاپی کے امریکی کمرشل پیڑہ کے کمانڈر نے جو اس جہاز میں تھا کہا ہے کہ امریکی بحری پیڑہ کو خشکی پر اترنے کے لئے مجبور ہونا پڑا ہے کیونکہ اس کا پانی کا ذخیرہ ختم ہوگیا ہے۔ کمانڈر کا بیان ہے کہ ہم نے ۲۱ دن سے خشکی نہیں دیکھی ہے۔

ناکنگ سے اطلاع ملی ہے کہ امریکن باشندوں کو ہدایت کردی گئی ہے کہ وہ جلد تر جلد وہاں سے نکل جائیں جہاں اس حکومت کے کمزور ہوجانے پر حکومت چین کے دشمن ہوجانے کا خطرہ پیدا ہوگیا ہے۔ شنگھائی اور اس کے اطراف میں بھی امریکی اور دوسرے غیر ملکیوں کی حفاظت کرنے کے لئے کافی فوج موجود ہے۔

ناکنگ سے اطلاع ملی ہے کہ کیمونسٹ فوجیں دارالسلطنت سے صرف ۳۰ میل دور رہ گئی ہیں۔ ناکنگ سے ۱۳۰ میل شمال میں کیمونسٹ فوجیں کیمونسٹوں کے سخت مقابلہ کررہی ہیں۔ مغربی محاذ پر کیمونسٹ فوجیں ناکنگ سے ۱۵۰ میل دور ہیں۔ ناکنگ کے مشرق میں کیمونسٹ فوجیں ۱۰۰ میل دور ہیں۔

ناکنگ کے ذرائع اطلاع کا کہنا ہے کہ کیمونسٹ فوجوں نے ہانکو شہر کا محاصرہ کرلیا ہے۔ ہانکو دریائے یانگسی پر واقع ہے۔ ہانکو کے بالمقابل دوسرے کنارے پر ہنکاؤ شہر ہے۔ ہانکو اور ہنکاؤ کے درمیان دریا کی چوڑائی ۱۰ میل ہے۔ ہانکو کے محاصرہ کی اطلاع ملنے کے بعد ناکنگ کے ذرائع اطلاع نے کہا ہے کہ ہانکو کی حفاظت کے لئے کافی فوج موجود ہے۔

کیمونسٹ فوجیں صوبہ کیانگ سو کی سرحد تک پہنچ گئی ہیں اور وہاں پر چنگ کی اطلاعات بھی سرحدوں پر ہورہی ہیں۔ ناکنگ سے ۱۳۰ میل شمال میں کیمونسٹ مقام پر حکومتی فوجیں کیمونسٹوں سے سخت مقابلہ کررہی ہیں مغرب کی طرف یہ کیمونسٹ فوجیں ہوان اور کیانگ سو کی سرحد پر کیمونسٹوں نے پانگ شان کا علاقہ فتح کرلیا ہے۔ صوبہ ہوپے پر کنٹرول بھی جاری ہے۔ صوبہ کیانگ سو کی اطلاعات بتاتی ہیں کہ وہاں بھی حفاظتی مقامات پر حالات سخت نازک ہوتے ہیں اور وہاں حکومت چین کے دشمن کافی تعداد میں موجود ہیں۔ شنگھائی اور اس کے اطراف میں بھی حالات خراب ہیں۔ شنگھائی اور ان دونوں شہروں کو کمیونسٹوں کے حملہ کا خطرہ درپیش ہوگیا ہے۔ کیونکہ کمیونسٹ ہر طرف سے ان شہروں کی طرف بڑھتے آرہے ہیں۔

کمانڈر مذکور نے اپنے بیان میں یہ بھی کہا ہے کہ امریکن بحری پیڑے کا مقصد شنگھائی حالات کے وقت امریکن باشندوں اور دوسرے غیر ملکیوں کی حفاظت کرنے ہے۔

ان سے ایک سوال کیا گیا کہ اگر ضرورت ہوئی تو امریکی بحری پیڑہ چینی بہت ہی ستا چینی ڈرنک بھی کافی لے جائے گا۔ انھوں نے جواب دیا کہ ہاں ہمیں کیا چاہئے کہ اور جہاں تک ہوسکے گا ہم لے جائیں گے۔

کیمونسٹ فوجیں صوبہ کیانگ سو کی سرحد تک پہنچ گئی ہیں اور وہاں پر چنگ کی اطلاعات بھی سرحدوں پر ہورہی ہیں۔ ناکنگ سے ۱۳۰ میل شمال میں کیمونسٹ مقام پر حکومتی فوجیں کیمونسٹوں سے سخت مقابلہ کررہی ہیں مغربی محاذ پر کیمونسٹ فوجیں ناکنگ سے ۱۵۰ میل دور ہیں۔ ناکنگ کے مشرق میں کیمونسٹ فوجیں ۱۰۰ میل دور ہیں۔

ناکنگ کے ذرائع اطلاع کا کہنا ہے کہ کیمونسٹ فوجوں نے ہانکو شہر کا محاصرہ کرلیا ہے۔ ہانکو دریائے یانگسی پر واقع ہے۔ ہانکو کے بالمقابل دوسرے کنارے پر ہنکاؤ شہر ہے۔ ہانکو اور ہنکاؤ کے درمیان دریا کی چوڑائی ۱۰ میل ہے۔ ہانکو کے محاصرہ کی اطلاع ملنے کے بعد ناکنگ کے ذرائع اطلاع نے کہا ہے کہ ہانکو کی حفاظت کے لئے کافی فوج موجود ہے۔

الہ آباد میں ذبیحہ گاؤ ممنوع

الہ آباد ۷ نومبر - اتر پردیش اسمبلی نے آج شام کو بحث کے بعد ایک بل منظور کرلیا جس کے ماتحت الہ آباد میونسپل بورڈ کے علاقہ میں گائے کے ذبح کرنے کی ممانعت کردی گئی ہے۔ یہ بھی فیصلہ کیا گیا کہ بکرے، بھیڑ اور دوسرے جانوروں کی قربانی کے متعلق فیصلہ بعد میں کیا جائے گا۔

دہلی میں عام ہڑتال کا خطرہ

نئی دہلی ۷ نومبر - معلوم ہوا ہے کہ دہلی کی میونسپل کمیٹی کے سینیٹری ورکروں نے آج عام ہڑتال کے خطرہ کے پیش نظر صورت حالات کا جائزہ لیا۔ کہا جاتا ہے کہ ضروری سروسوں میں عام ہڑتال کی اجازت نہیں دی جاسکتی۔ خیال کیا جارہا ہے کہ اس معاملہ میں مناسب انتظام کئے جائیں گے۔ اس سوال پر غور کیا جارہا ہے کہ مزدوروں کا مسئلہ حل کرنے کے لئے ثالثی کا انتظام کیا جائے یا نہیں اور اگر ایسی کوئی تجویز ہو تو اس کے لئے تصفیہ کے لئے کونسی اتھارٹی مقرر کی جائے۔ اس بارہ میں حکومت ہی آخری فیصلہ کرسکتی ہے۔ خیال ہے کہ سرکار اس کے لئے کوئی اتھارٹی مقرر کرے گی۔

بہت جلد میوا پنی زمینوں کے مالک بن جائینگے

آچاریہ ونوبا بھاوے کی امیدیں - فیروزپور جھرکہ اور نوح میں تقریریں

نئی دہلی ۷ نومبر - آچاریہ ونوبا بھاوے آج شام کو یہاں پہنچ گئے۔ وہ فیروزپور جھرکہ کی ایک کچہری میں نماز جمعہ کے بعد لوگوں کے سامنے تقریر کرنے والے تھے۔ ہزاروں مرد اور عورتوں کے سوا منتظمین نے دیکھا کہ وہ نماز پڑھنے کے بعد آگے بڑھتے جارہے ہیں۔ منتظمین نے سمجھا کہ وہ جلسہ گاہ کی طرف جارہے ہیں۔ لیکن وہ جلسہ گاہ کی طرف نہیں گئے۔ وہ سیدھے آگے بڑھتے گئے۔ منتظمین نے ان کو روکنا چاہا۔ لیکن وہ نہیں رکے۔ وہ سیدھے آگے بڑھتے گئے۔ منتظمین نے ان کو روکنا چاہا۔ لیکن وہ نہیں رکے۔ وہ سیدھے آگے بڑھتے گئے۔

آچاریہ ونوبا بھاوے نے اپنی تقریر میں فرمایا کہ میں آپ کا مہمان بن کر نہیں آیا ہوں۔ میں آپ کے گھر پر بھی نہیں ٹھہروں گا۔ میں تو آپ کے گاؤں میں ٹھہروں گا۔ میں آپ کے گاؤں کی زمین مانگنے آیا ہوں۔ میں آپ سے زمین مانگنے آیا ہوں۔ میں آپ سے زمین مانگنے آیا ہوں۔

آچاریہ ونوبا بھاوے نے کہا کہ میں نے مہینوں کی جدوجہد کے بعد یہ محسوس کیا ہے کہ ہمارے ملک میں زمین کی تقسیم کا مسئلہ حل ہوئے بغیر ملک کی ترقی نہیں ہوسکتی۔ ہمارے ملک میں زمین کی تقسیم کا مسئلہ حل ہوئے بغیر ملک کی ترقی نہیں ہوسکتی۔ ہمارے ملک میں زمین کی تقسیم کا مسئلہ حل ہوئے بغیر ملک کی ترقی نہیں ہوسکتی۔

آچاریہ ونوبا بھاوے نے کہا کہ میں نے مہینوں کی جدوجہد کے بعد یہ محسوس کیا ہے کہ ہمارے ملک میں زمین کی تقسیم کا مسئلہ حل ہوئے بغیر ملک کی ترقی نہیں ہوسکتی۔ ہمارے ملک میں زمین کی تقسیم کا مسئلہ حل ہوئے بغیر ملک کی ترقی نہیں ہوسکتی۔ ہمارے ملک میں زمین کی تقسیم کا مسئلہ حل ہوئے بغیر ملک کی ترقی نہیں ہوسکتی۔

آچاریہ ونوبا بھاوے نے اپنی تقریر میں فرمایا کہ میں آپ کا مہمان بن کر نہیں آیا ہوں۔ میں آپ کے گھر پر بھی نہیں ٹھہروں گا۔ میں تو آپ کے گاؤں میں ٹھہروں گا۔ میں آپ کے گاؤں کی زمین مانگنے آیا ہوں۔ میں آپ سے زمین مانگنے آیا ہوں۔ میں آپ سے زمین مانگنے آیا ہوں۔

آچاریہ ونوبا بھاوے نے کہا کہ میں نے مہینوں کی جدوجہد کے بعد یہ محسوس کیا ہے کہ ہمارے ملک میں زمین کی تقسیم کا مسئلہ حل ہوئے بغیر ملک کی ترقی نہیں ہوسکتی۔ ہمارے ملک میں زمین کی تقسیم کا مسئلہ حل ہوئے بغیر ملک کی ترقی نہیں ہوسکتی۔ ہمارے ملک میں زمین کی تقسیم کا مسئلہ حل ہوئے بغیر ملک کی ترقی نہیں ہوسکتی۔

آچاریہ ونوبا بھاوے نے اپنی تقریر میں فرمایا کہ میں آپ کا مہمان بن کر نہیں آیا ہوں۔ میں آپ کے گھر پر بھی نہیں ٹھہروں گا۔ میں تو آپ کے گاؤں میں ٹھہروں گا۔ میں آپ کے گاؤں کی زمین مانگنے آیا ہوں۔ میں آپ سے زمین مانگنے آیا ہوں۔ میں آپ سے زمین مانگنے آیا ہوں۔

آچاریہ ونوبا بھاوے نے کہا کہ میں نے مہینوں کی جدوجہد کے بعد یہ محسوس کیا ہے کہ ہمارے ملک میں زمین کی تقسیم کا مسئلہ حل ہوئے بغیر ملک کی ترقی نہیں ہوسکتی۔ ہمارے ملک میں زمین کی تقسیم کا مسئلہ حل ہوئے بغیر ملک کی ترقی نہیں ہوسکتی۔ ہمارے ملک میں زمین کی تقسیم کا مسئلہ حل ہوئے بغیر ملک کی ترقی نہیں ہوسکتی۔

ہند کے وزیر اعظم پنڈت جواہر لال نہرو دہلی پہونچ گئے

قاہرہ میں پنڈت نہرو اور مسٹر لیاقت علی کے آپس میں ہاتھ ملائے

دہلی ۷ نومبر - ہندوستان کے وزیر اعظم پنڈت جواہر لال نہرو آج دوپہر ہوائی جہاز سے بخیر دہلی پہونچ گئے۔ پالم کے ہوائی اڈہ پر آپ کا شاندار طور پر استقبال کیا گیا۔ پنڈت نہرو گزشتہ جمعہ کے روز ۱ بجے دن کے قریب دہلی پہونچ گئے تھے۔

عرب لیگ کے سکریٹری جنرل کی حیثیت سے کام کرنے کے بعد وہ اور مسٹر لیاقت علی خاں وزیر خارجہ و طیارہ رانی میں شامل قاہرہ سے کراچی اور وہاں سے ہوائی اڈہ پرتاب گڑھ کے طیارہ میدان سندھی اور پاکستانی بستیوں کے آئندہ دہلی اور ہندوستان و پاکستان کے سفیروں سے ان کی ملاقات کی۔

نواب اسمٰعیل خاں مستعفی

علی گڈھ ۷ نومبر - مسلم یونیورسٹی کے وائس چانسلر نواب محمد اسمٰعیل خاں نے استعفےٰ دیدیا ہے۔

۸ نومبر - یونیورسٹی سنٹ کا ایک خاص اجلاس بلایا گیا ہے جو نئے وائس چانسلر منتخب کرنے کے لئے بلایا گیا ہے۔

معلوم ہوا ہے کہ نواب اسمٰعیل خاں حال ہی میں علیگڑھ تشریف لے گئے تھے۔ وہاں انھوں نے یونیورسٹی کے طلباء کے سامنے تقریر کی۔ آپ نے کہا کہ حکومت ہند طلباء کو جلوس نکالنے کی اجازت نہ دے گی۔ لیکن اس کے لئے حکومت کو ضرورت کے وقت اندر ہی اندر انتظام کرنے کے لئے ایسٹرن فورس قائم کرنے کی اجازت دیدی ہے۔ آپ نے کہا کہ کسی ہنگامی خطرے کے مقابلہ کے لئے کسی ایسٹرن فورس کی ضرورت نہیں ہے۔ کیونکہ اس قسم کا کوئی خطرہ نہیں ہے۔ اور اگر کوئی ہوبھی تو یہ اس نوع کا نہ ہے۔

آپ نے کہا کہ پرانے کرنسی نوٹوں کی طرح ایسٹرن فورس کا کام اندرونی بدگمانی دلوں کے اندر خطرناک قحط پیدا کرنا ہے۔ کسی گڑبڑ کے موقع پر اس فورس کو طلب کرنا ہے۔ یہ فورس ایسے کام کرے گی جو ہندوستان کی دوسری فوجیں نہیں کرسکتیں۔ آپ نے کہا کہ ہندوستان کی فوجیں ہندوستان کی حفاظت کے لئے ہیں۔ ان کا کام ہے کہ وہ صوبہ کے اندر لوگوں کے تعلقات کو بہتر بنائیں۔

سردار پٹیل نے رضاکاروں پر پابندی لگانے کی جو وجہ پیش کی ہے کہ عوام میں اعتماد پیدا ہو۔ اور ۲۵ والنٹیر ان کو نہیں سمجھا جاسکتا۔

کولہاپور کے مالیہ کی تخفیفات

کولہاپور ۷ نومبر - مسٹر مکوٹ ریاست نے سرکاری دربار کو کولہاپور ریاست کے مالیہ کی تخفیفات کے لئے مشورہ کیا ہے وہ کولہاپور پہنچ گئے ہیں اور انھوں نے حکام سے گفتگو کرلی ہے۔

سردار پٹیل بھی آگئے

دہلی ۷ نومبر - سردار پٹیل آج صبح خیریت سے بمبئی پہونچ گئے۔ آپ ایک ہفتہ تک دورہ کرنے کے بعد دہلی واپس آئیں گے۔ آج کل گورنر کانگریس دہلی جاتے ہوئے ہوائی جہاز میں آپ وزیر اعظم کے آرام کے خصوصی انتظام کیا گیا تھا اور طیارہ جس کو ہدایت کردی گئی تھی کہ وہ تین ہزار فٹ سے زیادہ بلندی پر پرواز نہ کرے۔ لیکن سردار پٹیل کی خبر سنکر طیارہ کو ۱۰ ہزار فٹ کی بلندی سے پرواز کرنے کا حکم دیا گیا۔ سردار پٹیل نے بمبئی ایئرپورٹ کے احاطہ کے سامنے تقریر کی۔ آپ نے کہا کہ حکومت ہند فوجوں کو بغاوت کی اجازت نہ دے گی۔ لیکن اس کے لئے حکومت کو ضرورت کے وقت اندر ہی اندر انتظام کرنے کے لئے ایسٹرن فورس قائم کرنے کی اجازت دیدی ہے۔ آپ نے کہا کہ کسی ہنگامی خطرے کے مقابلہ کے لئے کسی ایسٹرن فورس کی ضرورت نہیں ہے۔ کیونکہ اس قسم کا کوئی خطرہ نہیں ہے۔ اور اگر کوئی ہوبھی تو یہ اس نوع کا نہ ہے۔

آپ نے کہا کہ پرانے کرنسی نوٹوں کی طرح ایسٹرن فورس کا کام اندرونی بدگمانی دلوں کے اندر خطرناک قحط پیدا کرنا ہے۔ کسی گڑبڑ کے موقع پر اس فورس کو طلب کرنا ہے۔ یہ فورس ایسے کام کرے گی جو ہندوستان کی دوسری فوجیں نہیں کرسکتیں۔ آپ نے کہا کہ ہندوستان کی فوجیں ہندوستان کی حفاظت کے لئے ہیں۔ ان کا کام ہے کہ وہ صوبہ کے اندر لوگوں کے تعلقات کو بہتر بنائیں۔

سردار پٹیل نے رضاکاروں پر پابندی لگانے کی جو وجہ پیش کی ہے کہ عوام میں اعتماد پیدا ہو۔ اور ۲۵ والنٹیر ان کو نہیں سمجھا جاسکتا۔

مشرقی جاوا میں کمیونسٹوں کی کامیابی

ایک اہم گاؤں پر دوبارہ قبضہ کرلیا

بٹاویا ۷ نومبر - جاوا کے ڈچ زرعی حلقوں کو بتایا گیا ہے کہ جاوا کے کمیونسٹوں نے مشرقی جاوا میں ایک گاؤں پر دوبارہ قبضہ کرلیا ہے اور وہاں کی فوج کو پسپا کردیا ہے۔ یہ گاؤں کمیونسٹوں کی بغاوت کے دوران میں ان کے ہاتھ سے نکل گیا تھا۔ ڈچ فوجوں کو جاوا میں کمیونسٹوں کی بغاوت کے فرو کرنے میں کافی دقت پیش آرہی ہے۔

فلپائن کے نمائندے کی روسی نمائندہ کو تنبیہ

اقوام متحدہ کی قانونی کمیٹی میں نوک جھونک

پیرس ۷ نومبر - قانونی کمیٹی کے گذشتہ اجلاس میں روسی نمائندہ مسٹر وشنسکی نے فلپائن کے نمائندہ کے خلاف سخت الفاظ استعمال کئے تھے۔ فلپائن کے نمائندہ مسٹر رومولو نے ان کا جواب دیا روسی نمائندہ نے کہا تھا کہ یہ جھوٹا آدمی بہت مشورہ دخل کرتا ہے وغیرہ۔ فلپائن کے نمائندے نے کہا کہ مسٹر وشنسکی نے میری ذات پر براہ راست حملہ کرکے خود کو اس بلندی سے نیچے پھینک دیا۔ جہاں وہ تھے انھوں نے روسی تجویز کی مخالفت میں زبان کھولی تھی تو اس کا مطلب روسی نمائندہ کی ذات پر حملہ کرنا نہیں تھا۔

مسٹر ہیکٹر نائل ہردالوی نمائندے نے کہا کہ مشرقی یورپ کے ممالک کی یہ کوشش کہ ملکان کے سپیشل کمیشن کی تحقیقات کو نظر انداز کردیا جائے یہ بتاتی ہے کہ وہ اس پر پردہ ڈالنے کی کوشش کی جارہی ہے

روسی کی طرف سے یہ کہا گیا ہے کہ کمیشن کی رپورٹ صرف ۱۰ حصہ شہادتوں پر مبنی ہے میں روسی کو کہنا چاہتا کہ ۹۰ شہادتوں کا خود سے مقابلہ کرکے سوویت نمائندے نے ۱۰ پر دو گواہوں کے دعوے کے متعلق روسی نمائندے نے کہا کہ ہم کو بھی ملکان سے کہا گیا ہے کہ ہم کو بھی حکومت کی طرف سے کام پر مجبور کیا گیا ہے۔

ملازموں کی کانفرنس

نئی دہلی ۷ نومبر - صدر کے ای سنگھ اور سیکرٹری سلامتی صدر کانگریس سنگھ اور سیکرٹری فیڈریشن نے سیلون کے ملازموں کے نام ایک اپیل جاری کی ہے جس میں کہا گیا ہے کہ سیلون کی حکومت کی دوسری سازش کا مقابلہ کرنے کے لئے ۱۰ نومبر کو ہڑتال کی جائے گی۔ اس ہڑتال میں ۱۰ ہزار ملازم حصہ لیں گے۔ ہڑتال ۲۴ گھنٹہ کے لئے ہوگی۔

شعیب اللہ خاں کے قتل میں مسٹر رضوی کی سازش

سٹی مجسٹریٹ کا سامنے سلطانی گواہ کا بیان

حیدرآباد ۷ نومبر - مجلس اتحاد المسلمین کے ایک رکن قاضی محمد الدین سید شعیب اللہ خاں مدیر روزنامہ امروز حیدرآباد کے مقدمہ میں سلطانی گواہ بن گئے ہیں اور انھوں نے شعیب اللہ خاں کے قتل میں قاسم رضوی کے سیکرٹری اور سلطان گواہ کو دوسرے دو ملزم محمد عبدالحلیم خاں اور محسن رضا کے ہمراہ گرفتار کیا گیا تھا عدالت کے روبرو قاضی کے بیان دینے کے بعد سٹی مجسٹریٹ مسٹر مدن موہن لعل کے روبرو قاضی نے بیان دیتے ہوئے کہا کہ سید قاسم رضوی نے مجھ سے کہا کہ بھائی کوئی کام کا آدمی نہیں ملتا۔ جس پر میں نے کہا کہ تعجب کا اظہار کیا کہ معمولی سے کام کا آدمی نہیں ملتا۔ مگر اس کے بعد جب میں اور سید قاسم رضوی ہوا الاسلام میں تنہا تھے تو انھوں نے مجھ سے کہا کہ میں نے کہا کہ میں نے کہا کہ میں ن

روزنامہ
الجمعیۃ
دہلی
۸ نومبر ۱۹۴۸ء

یورپ سے خطاب

ہندوستان کی سیاسی اور اخلاقی نظر کے مطالعہ کا یہ پہلو ہو چکا ہے کہ ہندوستان کے وزیر اعظم پنڈت جواہر لال نہرو نے دنیا کی ۲۰ کروڑ جو پہلی کی نمائندہ مجلس متحدہ اقوام میں بین الاقوامی مسائل پر بین الاقوامی اسپرٹ میں ایک مدلل اور بیدار کن تقریر فرمائی اور پہلی بار یورپ کو اس کی کوتاہیوں پر ٹوکا۔ فرانس کے دارالحکومت میں یورپین پلینم سے یورپی اقوام کو مخاطب کرتے ہوئے ہندوستان کے وزیر اعظم کی یہ جرأتمندانہ اور مدبرانہ تقریر بلاشبہ دنیا عالم کے لئے قابل توجہ ہونی چاہیئے کیونکہ اس میں بین الاقوامی اور بنیادی نکات پر روشنی ڈالی گئی ہے اور ان میں مرض کی تشخیص کے ساتھ اسکا علاج بھی بتایا گیا ہے اور ان گم کردہ راہوں کو سمجھنے، سمجھانے، بیدار کرنے، بتانے اور سجھانے کی بھی کوشش کی گئی ہے جو اپنی تمام غلط کاریوں کے باوجود اپنی عصمت مآبی پر یقین کئے بیٹھے ہیں اور جن کا مشغلہ یہ ہے کہ اپنی غلطیوں کو دوسروں پر ڈالیں، اپنے غلط اقدام کی بیجا تاویل کریں اور اپنی پالیسیوں اور پروگراموں کو قول فیصل۔ بھائی پنڈت جی کی اس تقریر کے بعد یورپ کے ارباب تدبر و تدبیر کو ہوش میں آجانا چاہیئے اور یہ بات مان لینی چاہیئے کہ ہندوستان عالمی امن اور بین الاقوامی اعتماد قائم کرنے میں بہت بڑا اور اہم پارٹ ادا کر سکتا ہے۔

پنڈت جواہر لال نہرو نے اقوام متحدہ کا نفسیاتی اور اخلاقی تجزیہ کرتے ہوئے فرمایا کہ

"گذشتہ دو جنگوں سے ہم نے کیا سبق حاصل کیا؟ جب تک آپ نفرت اور تشدد کو دور، میان سے جڑ بنیاد سے نہیں دیں گے، عالمی امن قائم نہیں کر سکیں گے، ان جنگوں سے ہمیں یہ سبق ملا کہ نفرت اور تشدد سے نفرت اور تشدد ہی پیدا ہو سکتا ہے، ہم سب نفرت اور تشدد کے چکروں میں پھنسے ہوئے ہیں اور جب تک آپ کوئی دوسرا طریقہ اختیار نہیں کریں گے آپ کے نئے انداز مباحثوں سے کوئی بہتر نتیجہ برآمد نہیں ہوگا۔"

اس جوہری حقیقت کو سنگ بنیاد قرار دینے کے بعد پنڈت جی نے یورپ کی دکھتی رگ پر انگلی رکھی اور پوری قوت کے ساتھ کہا کہ زمانہ کہیں سے کہیں پہونچ گیا، مگر یورپ اپنے گھریلو مسائل سے آگے نہ بڑھ سکا۔ یورپ کا یہ گناہ کبھی معاف نہ کیا جائے گا اس نے ایشیا کو مال غنیمت تو سمجھا مگر اس کی مشکلات کی طرف کبھی توجہ نہیں دی۔ آپ نے فرمایا کہ

"جب تک آپ یہ سوچتے رہیں گے کہ دنیا کے اصلی مسائل یورپ کے مسائل ہیں محدود ہو کر رہ گئے ہیں آپ عالمی مسائل کا کوئی حل تلاش نہیں کر سکتے ایشیا ایک وسیع میدان ہے اور وہ گذشتہ دو میں جیسا بھی کچھ رہا ہو مگر اب وہ بیدار ہے اور اس کے مسائل سے کسی صورت میں بھی چشم پوشی نہیں کیجا سکتی۔"

ایشیا کی اہمیت پر ایک ایشیائی لیڈر کی روشنی ڈال سکتا ہے چنانچہ اس کے ساتھ یورپ کے سلوک پر تبصرہ کرتے ہوئے فرمایا کہ

"ایشیا کے بعض حصے ابھی تک آزاد نہیں ہوئے اور یہ حیرت انگیز بات کوئی اگر سب کچھ ہو چکنے کے بعد کوئی ملک اب بھی نوآبادیات کے دائرہ سے چمٹا رہے تو اس سے ہمارے ذہن میں یہ خیال پیدا ہوتا ہے کہ کوئی ملک آزادی سے محروم مذہب، آزادی کے لئے ہمارے پڑوسیوں نے جو جدوجہد جاری کر رکھی ہے یہ نہیں سکتے ساتھ ہی ہمدردی ہے اور جو حکومت اس راہ میں حائل ہوگی وہ عالمی امن کو نقصان پہونچائے گی۔"

ہندوستان کی یہ حریت پرور آواز اگر آج نہیں تو کل ضرور اثر کرے گی اور شاید یہ سعادت بھی ہندوستان ہی کو نصیب ہو کہ وہ ایشیا کے ایک ایک چپہ کو آزاد کرانے اور نوآبادیاتی فلسفہ کو سرد خانہ کی طرح داخل کر دے۔

پنڈت جی نے اپنی اس بیباک تقریر میں نسلی امتیاز کے خلاف بھی سخت احتجاج کیا ہے۔

"اگر نسلی امتیاز اور غیر مساوات کو دور نہ کیا گیا تو اس کی وجہ سے عظیم جنگ کی تخم ریزی ہوگی۔"

جنوبی افریقہ میں نسل و رنگ کا امتیاز، شہاب پتے امریکہ میں اس لعنت کی بدولت انسانوں مخلوق اپنے شہری اور سیاسی حقوق سے محروم کر دی گئی ہے، ہندوستان میں نسلی امتیاز میں ہزاروں سال سے مبتلا ہے اور یہاں بھی اعلیٰ اور ادنیٰ کا تصور، برہمن اور غیر برہمن کی تفریق چھوت چھات، ذات پات اور اساس کا غلط تخیل ملک کی فضا کو مسموم بنا چکا ہے اس میں اونچی کرسی۔ مسلم لیگ کا لاہور اور ملک کی تقسیم ہے۔ اس معاملہ میں ہم کو پہلے اپنی اصلاح کرنی چاہیئے جنوبی افریقہ اور امریکہ کی نسلی پالیسی پر ہم کس طرح کاری ضرب لگا سکیں گے، جب کہ ہمارے اندر کی مخلوق تو اس لعنت میں گرفتار ہے اور آج بھی ایک ملت کو دوسری ملت کے لئے تجسس بنا ہوا ہے!

پنڈت جواہر لال نہرو نے تقریر کے خاتمہ پر دنیا سے خوف و ہراس کو دور کرنے کی اپیل کی اور اپنے متعلق فرمایا

"مجھے سنجیدگی کا کوئی خوف نہیں، اگرچہ ہندوستان کو ابھی بہت سے مسائل کے درخشاں امکانات نہیں ہے تاہم مجھے دنیا کی بڑی سے بڑی حکومت سے کوئی خوف نہیں، مجھے کسی کی قوت بحری طاقت اور ایٹم بم تو فکر نہیں کر سکتا کیونکہ ہمارے پاس ایک ایسی طاقت ہے جو قوی طاقت سے کہیں زیادہ طاقتور ہے، وہ غیر مسلح ہو کر دنیا کے کسی طاقت کو ملک اور ملت کے خلاف عظیم حکومت کے مقابلہ پر کھڑے ہو کر بھی کامیاب ہو سکتے ہیں اور یہ یقین بھی ہے استاد گاندھی جی کا سکھایا ہوا ہے۔"

ہم نہیں کہہ سکتے کہ اس عظیم الشان تقریر کا اثر ان لوگوں پر کیا پڑا ہوگا جو دنیا کے مختلف ملک کی نمائندگی کرتے ہیں مگر اس تقریر کے بعد ایک بات بالکل ظاہر ہے وہ یہ کہ ہندوستان کو ایک بڑی طاقت بننے سے کوئی نہیں روک سکتا اس کی یہ طاقت عالمی امن کی ضامن ہوگی۔ اور ایشیا کو اس کے ذریعہ سے بلند ہونے اور چمکنے کا موقع ملے گا۔ ایشیا کے ساتھ یورپ کے سلوک پر تبصرہ کرتے ہوئے پنڈت جی نے فرمایا کہ

"ایشیا کی بیداری کے بعد ایشیا کو ایک طاقت کی حیثیت سے تسلیم کیا جائے گا اور ایشیا کی طاقت کو قرار رکھنے کا موقع ملے گا اور دنیا میں امن قائم ہوگا۔ دنیا کی اس نئی طاقت کا لحاظ کرتے ہوئے اپنے مسائل میں توازن قائم کیجئے اور اپنی بالادستی کو تصفیہ پذیر بنیادوں پر

اچھی باتیں

فارسل۔ تاحذرون۔ (پ ۱۰)

فرعون نے بستیوں میں اپنے ہرکارے دوڑا دیئے اور یہ اعلان کرایا کہ (حضرت موسیٰ علیہ السلام) کے پیرو تو بہت تھوڑے ہیں اس کے باوجود وہ ہمارے دشمن ہیں خبردار ہم سب کو چوکنا رہنا ہے۔

فرعون جس نے بنی اسرائیل کو اپنا غلام بنا رکھا تھا، حضرت موسیٰ کے نازیبا انقلاب کا مقابلہ کرنے پر اتر آیا اس نے جگہ جگہ اپنے ہرکارے دوڑائے اور لوگوں سے کہا، اگرچہ یہ لوگ ہمارے لئے خطرہ بن گئے ہیں مگر ان سے ڈرنے کی کوئی وجہ نہیں وہ تو ایک ایسی اقلیت ہیں جو ناقابل التفات ہیں کیا تم ان تھوڑے لوگوں کا مقابلہ بھی نہیں کر سکتے؟ اس آواز کیمیں سے معلوم ہوا کہ قوموں کی قسمت کے بننے اور بگڑنے میں تعداد کو کوئی دخل نہیں، قسمتوں کا فیصلہ سرشماری سے نہیں ہوا کرتا ان صلاحیتوں کی بنا پر ہوا کرتا ہے جو تعمیری اور تخلیقی ہوتی ہیں اور جن پر قوم کے اخلاق اور مزاج کا انحصار ہوتا ہے پس کسی ملت کو تو اپنی اکثریت پر مغرور ہونا چاہیئے نہ کسی اقلیت کو دم توڑ کر مایوس ہو جانا چاہیئے، قرآن کا صاف اعلان ہے کہ

کم من فئۃ قلیلۃ غلبت فئۃ کثیرۃ باذن اللہ

امروہہ کانفرنس کی مزید تفصیل

اکابر جمعیۃ کی تقریریں

امروہہ میں نومبر کانفرنس کا دوسرا اجلاس ۷ بجے کو جمعہ کی نماز شروع ہوا، تلاوت قرآن مجید سے جس کی تلاوت مولانا بشیر احمد صاحب نے بہت خوش الحانی سے کی اس کے بعد مولانا عبدالقادر انصاری ایڈیٹر "جمعیۃ" کی نعت شریف ہوئی اور اس اجلاس کے صدر مولانا حفظ الرحمن صاحب نے اپنی تقریر شروع کی۔

کانفرنس کا تیسرا اجلاس رات کو بجائے ۷ بجے شام کے ۹ بجے شروع ہوا، اس اجلاس میں مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند نے تجاویز پیش کیں اور بعد ازاں مولانا حبیب الرحمن صاحب نے اپنی تقریر کی اور اس اجلاس کے خاتمہ پر مولانا حفظ الرحمن صاحب نے اپنی تقریر میں کانفرنس کی عمومی کارروائی پر ایک نظر ڈالی اور اس کا خلاصہ بیان کیا۔

مولانا بشیر احمد

آپ نے تقریر کرتے ہوئے فرمایا کہ اس وقت کا ہمارا مسئلہ استخلاف کا ہے۔ جب ملک میں مشترک اقتدار ہو جب ایک اکثریت دوسروں کے پاس کسی مسئلہ میں کے پاس جائے۔

سیلون کا فیصلہ

اب وقت آگیا ہے جو ذرا دولت مشترکہ کی کانفرنس میں شامل ہونے گئے وہ ان سے سبق لے کر واپس ہوں اور فیصلہ کریں کہ انہیں دولت مشترکہ میں رہنا چاہیئے یا نہیں سے علیحدہ ہو جانا چاہیئے، سیلون کے نمائندے نے بھی میں قدم رکھنے ہی ہو چکی تھی شاید یہ ہے کہ سیلون اپنے مفاد کے لئے ہی مناسب سمجھتا ہے کہ دولت مشترکہ میں شامل رہے اور جب تک اس کی حیثیت اور مفاد کے لئے کوئی خطرہ پیدا نہ ہو وہ اس سے علیحدگی اختیار نہ کرے۔ گو ہندوستان، پاکستان اور سیلون میں سے ایک نے آزاد پالیسی اختیار کر لی ہے اور اب ہندوستان اور پاکستان ہی رہے اول الذکر دو ملک، سو پاکستان کے متعلق بھی معلوم ہے کہ وہ بھی دولت مشترکہ سے علیحدہ نہ ہوگا رہا سوال ہندوستان کا ہے، کیا پاکستان اور سیلون کی شرکت کے بعد ہندوستان علیحدگی کی برداشت کر سکے گا؟ کیا سکے لئے یہ مناسب ہوگا کہ اپنے پڑوسیوں کو نظر انداز کر کے اپنے لئے ایک نئی راہ اختیار کرے!

اگر جب پنڈت جواہر لال نہرو نے ابھی تک کوئی ایسا بیان نہیں دیا ہے جس سے ان کے مجوزہ کا پتہ چل سکے، لیکن اب تک ان کے تاثرات میں اتحاد و تعاون کا تعلق ہے قرار نہیں ہے گو شاید ہندوستان بھی بعد میں اور دولت پاکستان اور سیلون کے پیچھے چلے، بہرحال دستور ساز اسمبلی کے فیصلہ کا بے تابی سے انتظار ہے کیونکہ اس بارے میں اسی کا فیصلہ آخری اور قطعی ہوگا۔

ہمدرد مسلمانوں کا سیلاب قدم ہو رہی ہے ہم نے یہ فیصلہ کرلیا ہے کہ ہم اپنے آپ کو ہندوستان کے حوالے کر دیں گے اور ہندوستان کی ترقی میں حصہ لیں گے۔ ہم نے یہ فیصلہ کر لیا ہے کہ ہم اپنے آپ کو ہندوستان کے حوالے کر دیں گے اور ہندوستان کی ترقی میں حصہ لیں گے۔ ہم نے یہ فیصلہ کر لیا ہے کہ ہم اپنے آپ کو ہندوستان کے حوالے کر دیں گے اور ہندوستان کی ترقی میں حصہ لیں گے۔

آج ملک میں فرقہ پرستی کا زہر پھیل رہا ہے

مولانا حبیب الرحمن لدھیانوی کی تین پہر امروہہ کانفرنس میں صدارتی خطبہ

امروہہ ۷ نومبر (بذریعہ ٹیلیفون) آج امروہہ کی صوبہ جمعیۃ کانفرنس میں حضرت مولانا حبیب الرحمن صاحب لدھیانوی نے جو خطبہ صدارت پڑھا وہ حسب ذیل ہے (ادارہ)

اللہ تعالیٰ کی حمد و ثنا اس کے برگزیدہ بندوں پر سلام ہو۔

محترم حضرات

جمعیۃ علماء صوبہ یوپی کی کانفرنس کا صدر مجھے منتخب کرنا اس غلط عقیدت کا نتیجہ ہے جس کو میں نے آج تک بہتر نہیں سمجھا تھا۔

میرے جیسے بن پڑھے لکھے آدمی کو اس کانفرنس کا صدر منتخب کرنا علماء کے شایان شان نہیں ہے لیکن امروہہ کے لوگوں کے حسن ظن اور حضرت مولانا حفظ الرحمن صاحب کے حکم نے مجھے مجبور کر دیا کہ صدارت کا فرائض انجام دوں۔

تقسیم ہند کے بعد ہندوستان کے مسائل اور بھی بڑھ گئے ہیں، تقسیم سے پہلے جس طرح مسلمانوں میں فرقہ پرستی شباب پر تھی اور ہر مسلمان فرقہ پرستی کی نظر سے دیکھا جاتا تھا اسی طرح تقسیم ہند کے بعد ہندو فرقہ پرستی شباب پر ہے اور ہر ہندو مسلمان کو فرقہ پرستی کی نظر سے دیکھتا ہے۔ ہندو فرقہ پرستی نے ہندوستانی فضا کو اتنا متاثر کر دیا ہے کہ ہندوستان کا ہر باشندہ اس کا شکار ہو چکا ہے۔ ہندو فرقہ پرستی نے مہاتما گاندھی جیسی بے نظیر شخصیت کی جان لے لی اور ہندوستان کو نہیں بلکہ دنیا کو ایک بڑے رہنما سے محروم کر دیا۔ اس سے آپ ہندوستان کی صحیح حالت کا اندازہ کر سکتے ہیں۔ مگر سچ کہنا جتنے اس لئے کہ کبھی کبھی وہ قبول کیا جاتا ہے آج ہندوستان میں فرقہ پرستی کا زہر کانگریس کے اندر اور باہر پھیل کر ہندوستان کو تباہی کے دہانے پر لے جا رہا ہے اس بات کی ضرورت ہے کہ اس زہر کو ختم کرنے کے لئے ہم گاندھی جی کی طرح سرگرم ہو کر ہندوستان میں نکل آئیں تاکہ لگ گمراہ لوگوں کے ہاتھ سے دور رہے۔

مسلمان فرقہ پرستی کی سزا بھگت چکے نہ ہندوستان کے مسلمانوں کی کوئی حیثیت باقی رہی اور نہ پاکستان میں کوئی ہندو محفوظ رہ سکتا ہے۔ کیونکہ وہ پاکستان میں غلاموں کی مطمئن کرنے میں ناکام رہے مجھے ڈر ہے کہ ہندوستان کی فرقہ پرستی ہندوستان کو کمزور نہ بنا دے ہندوستان کے وہ مسلمان جنہوں نے کانگریس کے ساتھ مل کر پورے نو سال کام کیا ہے ان کی ذمہ داری مجھ سے زیادہ بڑھ گئی ہے ایک طرف ان کے ذمہ یہ بات ہے کہ ہندوستان کی حکومت کو مضبوط بنانے کے لئے ہر ممکن کوشش کریں عام عہدہ ملکی محکموں اور سارے شعبوں سے ملک کو محفوظ رکھیں۔ کیونکہ ان کے ہندوستان کی آزادی میں ان کا سب سے بڑا حصہ ہے ہی مسلمان فرقہ کے ساتھ ہمدردی کرنے کا حق رکھتے ہیں کہ انہوں نے نو سال کی جدوجہد سے آزادی حاصل کر کے ملک کے ہر باشندے کو آزادی سے ہمکنار کیا۔

آزادی میں مسلمانوں کا حصہ

جمعیۃ علماء ہند نے بحیثیت جماعت اور پارٹی کے مسلم لیگ نے کانگریس کی آزادی کا اعلان کیا ہے اور ہر مرحلہ پر ہندوستان کو آزاد کرانے کے لئے ہر قسم کی تکلیف برداشت کی۔ جب کبھی جرچل پارٹی نے کہا کہ کانگریس ہندو پارٹی ہے تو اس وقت

ہندوستان کے کانگریسی لیڈروں نے جمعیۃ علماء ہند کی خدمات گنائیں، مجلس احرار اور نام آزاد خیال مسلمانوں کو گن گن کر بتایا کہ کانگریس ہندو جماعت نہیں ہے اور ہندین مسلمان جو شریعت اسلامیہ کے سب سے بڑے عالم ہیں وہ کانگریس کے ساتھ ہیں مفتی اعظم علامہ مفتی محمد کفایت اللہ صاحب، مولانا ابوالکلام آزاد اور حضرت مولانا حسین احمد صاحب مدنی جیسے بزرگوں کے نام بار بار پیش کئے گئے۔ دنیا نہیں جانتی کس قدر علماء نے وطن کی آزادی کے لئے قید و بند کے مصائب برداشت کئے ہیں ان علماء کی تعداد ہزاروں سے کم نہیں

آج ہندوستان کی فرقہ پرست (بقیہ ان علماء اور ان مسلمانوں کو کچھ بھی کہے جنہوں نے وطن کی آزادی کے لئے قربانیاں کیں اور پاکستان بننے اور دو قومی کی علمبرداری کی علانیہ مخالفت کی۔ لیکن آنے والے مورخ کو یہ اقرار کرنا پڑے گا کہ ہندوستان کی آزادی میں سب سے بڑا احسان ہی مسلمانوں کا تھا جنہوں نے مسلم لیگ کی مخالفت میں کھڑے ہو کر علانیہ کام کیا ۱۹۴۶ء کے انتخابات میں مسلمانوں نے جب کہ عام رائے دہندگی نہیں تھا ۴۰ فیصدی ووٹ پاکستان کے خلاف دیئے۔ اگرچہ آج ان مسلمانوں کی کوئی مذمت نہیں کی جاتی۔ لیکن شکر فردا اور اللہ مغفرت کرنے والا ہے کہ ان مسلمانوں کو مسلم لیگ کے ہاتھ فروخت کر دیا گیا جو ہمیشہ پاکستان بنانے کے علاوہ سب سے بڑی قربانی پاکستان بنانے والے مسلمانوں کی ہے۔ مسلم لیگ نے کئی دہ طغیان برادران اور مسرح پوسٹوں کو مسلم لیگ کے حوالے کرنا قبول کر لیا۔ ان سرفروشوں کے بدلے وہ سیٹ سکھ بھی لے گئے جو ہمیشہ اپنی فرقہ پرستی پر نازکرتے رہے اور جنہوں نے ہمیشہ وطن کی آزادی کو ناقابل برداشت نقصان پہنچایا۔

آج وہ فرقہ پرست ہزار آزاد خیال مسلمان کا بازار دل میں اور سفر میں علاج اڑاتے ہیں ہر حال ان تمام حالات کے باوجود ہمیں اپنی وفات میں راست ہے اور پوری دیانت داری کے ساتھ ملک کی خدمت کرنا ہے دوسری ذمہ داری جو ہمارے کندھوں پر ہے یہ ہے کہ ہم اسلام کی صحیح تعلیم اور تبلیغ کو ہندوستان میں قائم رکھ سکیں جس طرح ہم ملک کی آزادی کی جدوجہد میں کانگریس کے اندر رہے اور اس وقت نہیں بیٹھ گئے کہ ہم کانگریس اور ہندوؤں کے درمیان غلام میں ہمارے اس وقت ان باتوں کی پروا نہ کرتے ہوئے کہ لیگ کی طرف سے ہندوستان کی آزادی کی مخالفت کی جا رہی ہے ہندوستان کی آزادی کی جدوجہد میں حصہ لیا اسی طرح آج ہم کو اسلام اور مسلمانوں کی خدمت کرتے ہوئے ہندو فرقہ پرستوں کی طرف سے جو ہر مختلف قسم کے الزامات لگائے جا رہے ہیں ان سے بے نیاز ہو کر کام کرنا چاہیئے۔ اگر انگریز کی جیل اور مسلم لیگ جاؤ ہم کو راہ حق سے نہیں ہٹا سکتا تو اسی طرح آج ہم کو ہندو فرقہ پرستوں کی کوئی بات سچائی سے نہیں ہٹا سکتی۔ لیکن ہمارے کئے میں کمی نہ ہو سکتا ہے اور مضبوطی سے جس سچائی پر قائم رہنا چاہیئے۔

باقی کل

سلاح کی آمد ہے۔ نکاح اور طلاق کا معاملہ جو کسی جماعت نے دخل دیا ہے اس لئے ہندو بھائیوں کو اس پر اعتراض نہ ہونا چاہیئے۔ کیونکہ اس کے لئے ہمیشہ سے ہندو بھائیوں کی جماعت نہیں ہو سکتی ان اختلاف کے ساتھ میں مجوزہ کی تائید کرتا ہوں۔

مولانا حبیب الرحمن

رات کو ساڑھے آٹھ بجے جب کانفرنس کا تیسرا اجلاس شروع ہوا تو کیمیز، حاکر سائی گئیں اور اس کے بعد مولانا حبیب الرحمن صاحب لدھیانوی نے تقریر فرمائی۔

مولانا نے پہلی تجویز کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ انگریز نے حکام کی ایک مشنری بنائی تھی جو ہر زمانہ میں ہندوستان کی حالت سے انگریز کی پردہ کرتی رہتی تھی اس مشنری کو کرسی حاصل کرنے کے لئے انگریز کے پاس رہنا ضروری تھا اس لئے وہ انگریز کے پروردہ تھے وہاں اسی مشنری کا کام ہے ہر انگریز کے رہنے والے تھے۔ یہاں پر حصہ رہنا ان کو وہاں اثر ہو۔ انگریز کے دشمنی لئے ہندوستان کے مسلمانوں کے ساتھی تھے لہذا جہاں تک ہو سکے ہندوستان کی ترقی میں رکاوٹ ڈالنا ان کا کام تھا۔ اس لئے ہم پر یہ الزام لگایا جاتا ہے کہ ہم انگریز کے ایجنٹ ہیں۔ ہم کو کوئی ضرورت نہیں کہ ہم انگریز کی مدد کریں۔ ہم نے ہمیشہ انگریز کی مخالفت کی ہے اور ہم کو اس کی مخالفت کرنے کی وجہ سے جیل خانہ جانا پڑا ہے۔ ہم نے ہمیشہ انگریز کی مخالفت کی ہے اور ہم کو اس کی مخالفت کرنے کی وجہ سے جیل خانہ جانا پڑا ہے۔

مولانا نے کہا کہ ہندوستان کے مسلمانوں کو ہمیشہ سے ہندو بھائیوں کے ساتھ مل کر کام کرنا چاہیئے۔ ہم نے ہمیشہ ہندو بھائیوں کے ساتھ مل کر کام کیا ہے اور ہم کو اس کا فخر ہے۔ ہم نے ہمیشہ ہندو بھائیوں کے ساتھ مل کر کام کیا ہے اور ہم کو اس کا فخر ہے۔ ہم نے ہمیشہ ہندو بھائیوں کے ساتھ مل کر کام کیا ہے اور ہم کو اس کا فخر ہے۔

آئین وضع کرتے وقت ممبران اسمبلی کو اقلیتوں کے حقوق نہیں بھولنے چاہئیں

(ڈاکٹر بھیم راؤ امبیدکر)

اقلیتوں کی پریشانیوں کو سمجھنا بڑا مشکل ہے

مجلس آئین ساز میں مسودہ آئین پر تقریریں ایک ممبر کیشور گوئل کی بنبئی کے فسادات کا ذکر

دہلی ۲ رنومبر کل مجلس آئین ساز میں ہیڈ اسٹرونگ سروپ اور مولانا حسرت موہانی کی ترمیمیں گر جانے کے بعد مسودہ آئین پر بحث شروع ہوئی جو مجلس کے اول روز کے اجلاس میں ڈاکٹر امبیدکر نے پیش کیا تھا۔ مسٹر ٹاکر ڈی کا متعلقہ ڈاکٹر امبیدکر کے ان الفاظ پر سخت نکتہ چینی کی جو انھوں نے ہندوستانی دیہاتوں کے متعلق کہے تھے۔ ڈاکٹر امبیدکر نے دیہاتوں کو مقامی اور اوچھا ذہنیت کا گڑھ بتایا۔ لیکن مسٹر کامتھ نے ان کی تردید کرتے ہوئے کہا کہ مہاتما گاندھی پنچایت راج کے حامی تھے۔

زبان کا مسئلہ

سیٹھ گووند اس نے کہا کہ یہ بہتر ہوگا کہ اگر پہلے ہندستان کی قومی زبان کا مسئلہ حل کر لیا جائے۔ اور ہندوستان کا جو آئین اسی زبان میں تیار کیا جائے۔ آپ نے کہا کہ ہندوستان کا آئین اس وقت نامکمل رہے گا جب تک کہ اس میں یہ نہ بتایا جائے گا کہ ملک کی قومی زبان کیا ہے۔

آپ نے کہا کہ جبکہ دوسرے ممالک کے آئین میں بنا بھنڈے اور قومی ترانہ کی تشریح موجود ہے۔ ہمارے ملک کے آئین میں ایسا نہیں ہے۔ آپ نے دیوناگری رسم الخط میں ہندی زبان کو قومی زبان اور بندے ماترم کو قومی ترانہ بنانے کی حمایت کی اور کہا کہ ہمارے کانگریس کا یہ فیصلہ ہونا چاہئے۔ اور ہندوستان کو بھارت درش کہنا چاہئے اس کے علاوہ آپ نے یہ بھی کہا کہ آئین کے اندر گئو کشی کو ممنوع قرار دیدینا چاہئے۔

اقلیتوں کے حقوق

ممبر اور پھول چند سنگھ نے کہا کہ آئین وضع کرتے وقت ممبران مجلس کو اقلیتوں کے حقوق کو نہیں بھولنا چاہئے یہ حقیقت اپنی جگہ پر قائم ہے کہ ملک کے اندر اقلیتیں موجود ہیں اور ان کا مناسب تحفظ ضروری ہے اچھے آئین کی جانچ یہ ہے کہ اس سے اقلیتوں کے زیادہ سے زیادہ اتحاد پیدا ہو۔ زبان کے سوال میں انہوں نے کہا کہ ہمیں کوئی ایسا قدم نہ اٹھانا چاہئے جو ہندوستانی ریاستوں کو مرکزی حکومت سے جو براہ راست یا ان علاقوں کے جو حکومت کے زیر انتظام ہیں۔ الگ کر دے۔ انہوں نے ایک قسم کی انجمن بنانے کی تجویز پیش کی جس میں ریاستوں کے نمائندے شامل ہوں۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں ایسا آئین بنانا چاہئے جو ہندوستان کی تمام ریاستوں کو ایک مضبوط مرکز کی صورت

مسٹر لنگم ایڈووکیٹ مدراس کے مسودہ کے پیش کنندہ نے کہا کہ ہمیں ایسا آئین بنانا چاہئے جو ہندوستان کی تمام ریاستوں کو ایک مضبوط مرکز کی صورت میں متحد کر دے۔ انہوں

دارالسلطنت

دہلی، ۱۷ نومبر

معاصر تیج کی سلور جوبلی!

روزنامہ تیج الہ آباد کے ۲۵ سال پورے ہونے پر ۱۷ نومبر سنگ کو اپنی سلور جوبلی منا رہا ہے۔ ڈاکٹر راجندر پرشاد اس تقریب کی صدارت کریں گے۔ ہر شعبوں کی بہت بڑی تعداد کے علاوہ سر اکبر حیدری گورنر جنرل اور بہت سے وزیر اور ہندوستان یونین کی مجلس قانون ساز کے ممبر بھی اس تقریب میں شریک ہوں گے۔

سنگھ پر سے پابندی نہ اٹھائی جائے

کانگریس کمیٹی زبردست ایک قرارداد پاس کی ہے کہ سنگھ پر سے پابندی نہ اٹھائی جائے۔ اس قرارداد کے حق میں ۱۲۰ ووٹ اور مخالفت میں ۱۰۵ ووٹ پڑے۔ اس کے بعد کانگریس کمیٹی نے ایک اور قرارداد پاس کی جس میں کہا گیا ہے کہ سنگھ پر سے پابندی اٹھا لی جائے۔ اس قرارداد کے حق میں ۱۲۰ ووٹ اور مخالفت میں ۱۰۵ ووٹ پڑے۔

جیب کترے گرفتار

الزامی ایک جیب کترے کو چاندنی چوک میں تعاقب کرکے گرفتار کیا گیا۔ ایک اور جیب کترے جس کا نام خان سنگھ تھا، سبزی منڈی میں ایک شخص کی جیب کاٹتا گرفتار ہوا۔

اسلحہ برآمد ہوا

دہلی پولیس نے علاقہ زید کو ایک شخص کو گرفتار کیا ہے۔ جس کے مکان کی تلاشی پر ایک دیسی ساخت کا پستول اور کافی تعداد میں کارتوس برآمد ہوئے۔

نئی دہلی میں ٹرک ٹرالی ٹکر میں ٹکر

گذشتہ شام تھرا روڈ کو جانے والے سڑک پر ایک ٹرالی اور ٹرک کی ٹکر ہو گئی۔

اس حادثہ میں ٹرک کے ڈرائیور اور کلینر زخمی ہو گئے۔ ٹرالی کے ڈرائیور کو بھی معمولی چوٹیں آئیں۔ ٹرک ڈرائیور کو ہسپتال میں داخل کرا دیا گیا۔

میونسپلٹی کا اجلاس

کل شام دہلی میونسپلٹی کی ہفتہ واری میٹنگ میں جو زیر صدارت ڈاکٹر پیٹ پرسنگھ منعقد ہوئی۔ ۱۰ ستمبر کے جلاب پر غور کرتے ہوئے اس امر کی شکایت کی گئی کہ دہلی میونسپلٹی شہر کی حالت کو درست کرنے میں قطعی ناکام رہی ہے۔

الدین چند بھین اور دوسرے ممبروں نے گلیوں میں بجلی کی روشنی، سڑکوں کی مرمت اور پانیوں کی مدد پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ کمیٹی اس مد میں اتنا روپیہ صرف نہیں کیا۔ جتنا کہ اس کو کرنا چاہیئے تھا

شرنارتھیوں کے لئے ماڈل ٹاؤن کی تعمیر

کل دہلی ۱۷ نومبر۔ سٹیٹ جرنیلی سڑک پر دہلی سے ۵ میل دور کیلہ گڑھی کے مقام پر شرنارتھیوں کی ایک کوشش سے ایک نیا ٹاؤن تعمیر ہو رہا ہے۔ مکمل ہو جانے پر اس میں ۲۵ ہزار شرنارتھی سکونت اختیار کر سکیں گے۔ یہ تصور حکومت ہند کی تیار کردہ اسکیم کے تحت اور اسی ادارے نے تیار کیا ہے۔

آنریبل مسٹر جگ جیون رام سکریٹری آف ایمادو بحالی، مسٹر راجندر سنگھ ڈوبر وزیر تعمیر و بحالی۔ دیگر عہدیدار اور دہلی کے معزز شہری اس مقام کا معائنہ کریں گے۔ کمیٹی کے ممبر بھی موقعہ پر موجود ہوں گے۔ اس موقعہ پر ایک جلسہ بھی منعقد ہوگا۔ جس میں مسٹر جگ جیون رام اور دیگر عہدیدار تقریریں کریں گے۔ اس اسکیم کے تحت ۱۰۰۰ مکانات تعمیر کئے جائیں گے۔ ان مکانات کی تعمیر پر ۱۰ لاکھ روپیہ خرچ ہوگا۔ ہر مکان کے ساتھ ۱۰ گز زمین ہوگی۔ ہر مکان میں ۲ کمرے، ایک باورچی خانہ اور ایک غسل خانہ ہوگا۔ ہر مکان کی تعمیر پر ۱۰۰۰ روپیہ خرچ ہوگا۔ ۱۰۰ دکانیں بھی تعمیر کی جائیں گی۔ ان کے علاوہ ایک ہسپتال، ڈسپنسری، ڈاکخانہ، پولیس چوکی، ایک سینما گھر اور ایک پارک بھی تعمیر کیا جائے گا۔

ٹیلیگراف کے تار پھر کاٹ دئے

دہلی اور آگرہ کے درمیان ٹیلیگراف لائن کے تار پھر کاٹ دئے گئے۔ یہ اپنی نوعیت کا دوسرا واقعہ ہے۔

بلا اجازت ہتھیار رکھنے پر گرفتاری

کل چاندنی چوک میں ایک شخص کو بلا اجازت خنجر رکھنے کے جرم میں پکڑا گیا۔ اس کو ۲۰ روپے جرمانہ کی سزا دی گئی۔ عدم ادائیگی جرمانہ کی صورت میں اس کو ۱۰ دن کی سزا دی گئی۔ اس سے پہلے ہر شخص کو دس روپے جرمانہ کی سزا دی گئی۔

صدر ٹرومن کی کامیابی پر

ڈاکٹر ستیارتھ کا اظہار خیال

کل شام ۷ نومبر کو ہندو مہاسبھا کے صدر دفتر میں ڈاکٹر ستیارتھ کے صدارت میں ایک جلسہ منعقد ہوا۔ جس میں صدر ٹرومن کی کامیابی پر اظہار خیال کیا گیا۔ ڈاکٹر ستیارتھ نے کہا کہ ٹرومن کی کامیابی سے ہندوستان کو بہت فائدہ پہنچے گا۔ کیونکہ ٹرومن نے ہندوستان کے ساتھ دوستانہ سلوک کیا ہے۔ امریکہ کے صدارتی انتخاب میں ہندوستان کا کوئی تعلق نہیں ہونا چاہیئے تھا۔ کیونکہ وہ امریکہ کی اندرونی سیاست ہے۔ لیکن جب ہندوستان کے بعض لیڈروں نے ٹرومن کی مخالفت کی ہے تو ہمیں ہمدردی نہیں رکھنی چاہیئے۔ (انجمن)

مہاتما گاندھی کے قتل کا مقدمہ

کل قلعہ دہلی، ۱۷ نومبر۔ آج صبح پیش کورٹ کے سامنے مہاتما گاندھی کے مقدمہ قتل کی مزید سماعت ہوئی۔ سپیشل پبلک پراسیکیوٹر کی ہیڈ کلارک مسٹر ۔ ایک رکھو ناتھ نے استغاثہ کی طرف سے شہادت دیتے ہوئے ۱۹۴۸ء کے بمبئی پریذیڈنسی کے کیلنڈر اور ۱۹۴۸ء کے بمبئی یونیورسٹی کے کیلنڈر پیش کئے۔ گواہ نے بمبئی یونیورسٹی کے ۱۹۴۸ء کے سرٹیفکیشن کے نتائج اور ۱۹۴۸ء کے بی اے کے نتائج عدالت کے سامنے پیش کئے۔ گواہ نے ایک ڈپلوما بمبئی یونیورسٹی کی طرف سے جاری کیا تھا جو کہ مسٹر البن جی پرجے کو ۱۹۴۸ء میں دیا گیا تھا۔

اس کے بعد استغاثہ کے ایک اور گواہ سپرنٹنڈنٹ بکارڈز ڈیپارٹمنٹ دگوار لار کی ایک آواز احمد سول لسٹ عدالت کے سامنے پیش کاغذوں میں ڈاکٹر پرجے کے باپ مسٹر البن جی پرجے کا نام بھی درج ہے۔ مجھے اور کاغذوں کے عدالت کے سامنے پیش کی گئیں جن پر مسٹر البن جی پرجے کے دستخط ہیں۔

اس کے بعد لاسکر پولیس سٹیشن دگوار لار کے سٹیشن افسر مسٹر کیتولے شہادت دیتے ہوئے کہا کہ سپرنٹنڈنٹ مسٹر تھورٹ پامی کے حکم کے مطابق ۲۹ اور ۳۰ اکتوبر کو ڈاکٹر پرجے کے گھر کی تلاشی کی۔ وہاں سے ایک ڈسٹرکٹ البن جی پرجے کی حم بنڑی اور تاریخ سے متعلق چند رسیدیں برآمد ہوئیں۔ ۷ نومبر کو پھر ڈاکٹر پرجے کے گھر گیا۔ گواہ نے مزید کہا کہ وہ ایک سرٹیفکیٹ بھی لایا ہے۔

اس کیس کو یہاں پنچوں اور سرکردہ الاکی موجودگی میں کھولا گیا۔ اس کیس میں سے کچھ کاغذات باہر نکالے گئے۔ اور ایک پنچنامہ تیار کیا گیا۔ ان میں سے کچھ کاغذات عدالت کے سامنے پیش کئے گئے۔

اس کے بعد عدالت نے کیس کی سماعت ۱۸ نومبر تک ملتوی کر دی۔

پاکستان میں پہلی پلاسٹک کی فیکٹری

کراچی، ۱۷ نومبر۔ معلوم ہوا ہے کہ پاکستان کی پہلی پلاسٹک کی فیکٹری عنقریب کراچی میں اپنا کام شروع کر دے گی۔

اس کمپنی پر امریکہ اور پاکستان کا مشترکہ سرمایہ لگے گا۔ کمپنی کے کیپٹر فیصدی حصہ جات حکومت پاکستان کے ہیں۔

(انجام) پلاسٹک تیار کرنے میں پاکستان کو بیرونی ممالک کی کمپنیوں پر ٹریننگ دی جائے گی۔

دستور ساز اسمبلی کے کام پر ایک نظر

دہلی ۱۷ نومبر۔ ہندوستان کی آئین ساز اسمبلی کا سب سے پہلا اجلاس ۹ دسمبر ۱۹۴۶ء کو شروع ہو کر ۲۳ جنوری ۱۹۴۷ء کو ختم ہوا۔ اس کے بعد ۱۴ اگست ۱۹۴۷ء تک کوئی جلسہ نہیں ہوا۔ اس اجلاس کے دوران اسمبلی کا نام دستور ساز اسمبلی رکھا گیا۔ اس اجلاس میں اس طرف توجہ دی گئی۔ مقاصد کے بیزد یوشن کے علاوہ قلیل کمیٹیاں مقرر کی گئیں۔ قواعد و ضوابط مرتب کئے گئے۔ اور کمیٹ کے فیصلے منظور کئے گئے۔

آئین ساز اسمبلی کا دوسرا اجلاس ۲۰ اپریل ۱۹۴۷ء سے شروع ہو کر ۲۵ اپریل کو ختم ہوا۔ اسٹیٹس کمیٹی اور یونین جوڈیشل کمیٹی کی رپورٹ پیش کی گئیں۔ لیکن بنیادی حقوق کی رپورٹ پر بحث خاص بحث ہوئی۔

یہ اجلاس جون اور اگست میں منعقد ہوا۔ اس وقت کے دوران ۱۴ اور ۱۵ اگست کی درمیانی رات کو ایک بجے دستور ساز اجلاس ہوا۔ جس میں برطانیہ سے ہندوستانیوں کو اختیارات منتقل کئے۔ اور ہندوستان کی آئین ساز اسمبلی نے اقتدار اعلیٰ کی ضمانت سنبھالنے کا اعلان کیا۔ یہ اجلاس ۱۴ اگست کو ختم ہوا۔ نمائندوں کے حلف یونین کے اختیارات والی کمیٹی کی رپورٹ۔ صوبائی آئین کے اصولوں اور ہندوستان کے آئین کی رپورٹ پیش کی گئی۔ یہ اجلاس ۱۷ جنوری کو منعقد ہوا اور صرف ایک روز کے لئے ہوا۔ یہ اجلاس مغربی بنگال اور مشرقی پنجاب کی حد بندی کمیشن سے متعلق رکھا گیا۔ لیکن کچھ نہ کیا جا سکا۔ اور دو اجلاس اور کئے گئے۔ ۲۴ جنوری کا اجلاس اب ختم ہوا ہے جس میں مسودہ دستور پر غور کیا جا رہا ہے۔

مسٹر ہلارڈ کا مقدمہ

کل مسٹر ہلارڈ کو ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کی عدالت میں پیش کیا گیا۔ کیونکہ بعض نئے واقعات منظر عام پر آئے ہیں اس لئے مقدمہ سیشن سپرد کرنے کی درخواست کی گئی۔ مسٹر ہلارڈ کو جوڈیشل حراست میں بھیج دیا گیا۔

تعلیمی میلہ

مسوری کے پہاڑی علاقوں میں گرمیوں کی تعلیم دینے کی سکیم کے تحت محکمہ تعلیم صوبہ دہلی گرمیوں کی تعلیم دینے کی ایک تعلیمی پکنک کا انتظام کر رہا ہے۔ اس سے اس علاقہ کے رہنے والے بچوں کو بہت فائدہ ہوگا۔ اس پکنک کے دوران بچوں کو مسوری کے مشہور مقامات کی سیر کرائی جائے گی۔ اس پکنک میں ۱۰۰ بچے شامل ہوں گے۔ ان کے ساتھ ۱۰ استانیاں ہوں گی۔ ۱۰ بچوں کے ساتھ ایک استانی ہوگ

مسٹر ٹرومان کی کامیابی پر دنیا کا ردعمل

صدر جس ۱۰ روڈ ممبر امریکہ کے صدارتی انتخاب کا جو نتیجہ برآمد ہوا اس کا اندازہ مندرجہ ذیل بیانات سے ہو سکتا ہے

ہندوستان

ہندوستانی وفد کی لیڈر مسز وجے لکشمی پنڈت نے کہا ہیں ٹرومان کی کامیابی پر ان کو مبارکباد دیتی ہوں۔ اس انتخاب سے اقوام متحدہ کی بقا کی فکر یعنی حالت ختم ہو گئی ہے اسید ہے کہ دنیا میں امن قائم کرنے میں صدر ٹرومان کو ضرور کوشش کریں گے۔

ڈاکٹر ذاکر حسین نے کہا کہ مجھے اس سے بڑی خوشی ہوئی ہے کہ اقوام متحدہ میں زیادہ استحکام پیدا ہو جائے گا۔

لندن

لندن کے سیاسی حلقوں میں کہا جا رہا ہے کہ مسٹر ٹرومان کے انتخاب سے اب امریکہ کی خارجہ پالیسی پر جمود طاری کرنے میں تاخیر ہو گی۔ مسٹر ڈیوی کی کامیابی سے برطانیہ اور یورپ کے دوسرے ملکوں پر بار زیادہ بڑھ جاتا اب وہ بوجھ نہیں پڑے گا۔ اور اب امریکہ اور مغربی یورپ کے ملکوں کے تعلقات زیادہ استوار ہو جائیں گے اور اقتصادی اور دفاعی مسائل پر زیادہ تعاون ہو سکے گا۔

ہارلڈ ٹشنے کہا کہ کوئی بھی کامیاب ہو کچھ فرق نہیں پڑتا۔

لندن کے عرب نے کہا گیا ہے مصرت ہے کہ مسٹر ٹرومان کو ہووں کے ووٹ نہیں ملے۔

چین

چین کو امید تھی کہ اگر مسٹر ڈیوی کامیاب ہو گئے تو امریکہ کمیونسٹوں کے خلاف چین کی زیادہ امداد کرے گا جو ابھی تک کوئی توقع نہیں کہ امریکہ کی پالیسی میں کوئی فرق پیدا ہو۔

جرمنی

جرمنی کو توقع تھی کہ مسٹر ڈیوی کی کامیابی کے بعد برلن کے امریکی کمانڈر کو طلبدہ کر دیا جائے لیکن اب ایسی کوئی امید نہیں ہے اور امداد جاری رہے گی۔

فلسطین

مسٹر ڈیوی اگر کامیاب ہو جاتے تو وہ یہودیوں کی زیادہ امداد اور وکالت کرتے۔ اب مسٹر ٹرومان محض حالات کے تحت فیصلہ کریں گے۔

اسپین

مسٹر ڈیوی کی حکومت فرانکو کے اسپین کو زیادہ پسند کرے کہ اس کو باقر حکومت تسلیم کر لیتی لیکن مسٹر ٹرومان اسپین کو نظر انداز ہی کرتے رہیں گے۔

روس

روسی نائب وزیر خارجہ والشنسکی نے کہا۔ یہ بہت اچھا ہوا ہے۔ مجھے امریکہ کے اندرونی معاملات پر تبصرہ کرنے کی ضرورت نہیں۔

پیرس ۷ نومبر۔ اقوام متحدہ کی فوجوں کا کشمیر کنٹرول کی اطلاعات سے پیرس اپنچتا گیا۔ معلوم ہوا ہے کہ کمیشن نے کشمیر کے متعلق اپنی رپورٹ مکمل کر لی ہے۔ کمیشن کے ممبران مشرقی پنجاب اور پاکستان سے واپس آ گئے ہیں۔

امروہہ کانفرنس

صفحہ ۲ سے آگے

آج چاہتا ہے کہ ہم دیکھ کر اور آنکھیں بند کر کے پوجا پرست اور آپ خاموش کر دیں۔ آج جو اس کا اندازہ مندرجہ ذیل بیانات سے ہو سکتا ہے

مولانا لقاء اللہ صاحب کی رائے کی پذیرائی

دہلی ۷ نومبر۔ حضرت مولانا لقاء اللہ صاحب امتحانی جوائنٹ سشنہ چند روز سے دہلی تشریف فرما ہوئے تھے۔ آج دس بجے واپس ہو گئے۔

زیادہ راشن لینے کے الزام میں

بنگلور ۷ نومبر۔ سنگلور سے ہوسکی کے کانسٹیبر ہیرا کا ہر ہوسپیل کو اسٹرکچر کے ذریعہ لے جا رہے تھے کہ راستہ میں ایک بڑے پتھر سے ٹکرا گئے جس کی وجہ سے ہیرا کا ہر ہوسپیل کے فرش پر گر پڑا۔ اس کے بعد ہیرا کا ہر کو ہوسپیل کے ایک کمرہ میں لے جایا گیا۔ جہاں ڈاکٹروں نے اس کا معائنہ کیا۔ ہیرا کا ہر کے سر میں چوٹ آئی ہے۔ اس کے بعد ہیرا کا ہر کو ہوسپیل سے چھٹی دے دی گئی۔

قاہرہ میں پنڈت نہرو کی پریس کانفرنس

قاہرہ ۷ نومبر۔ ہندوستان کے وزیر اعظم پنڈت جواہر لال نہرو نے آج یہاں ایک کانفرنس میں کہا کہ میں اس بات کی امید نہیں کرتا کہ مسلم ممالک ہندوستان کی پالیسی کا دوست خیال کریں گے لیکن یہ دوسری بات ہے کہ وہ اس کو سمجھ لیں۔ ہم کشمیر کے مسئلہ کو اقوام متحدہ کے سامنے لے گئے تھے۔ ہم نے اس کو اس لئے پیش کیا تھا کہ ہم اس کا پرامن حل چاہتے تھے۔ ہم نے اس کو اس لئے پیش نہیں کیا تھا کہ ہم کسی ملک کے خلاف کوئی کارروائی کرنا چاہتے تھے۔ ہم نے اس کو اس لئے پیش کیا تھا کہ ہم اس کا پرامن حل چاہتے تھے۔ ہم نے اس کو اس لئے پیش کیا تھا کہ ہم اس کا پرامن حل چاہتے تھے۔

جمعیۃ علماء کنٹمبری گیٹ کا جلسہ

دہلی ۷ نومبر۔ جمعیۃ علماء کنٹمبری گیٹ کے زیر اہتمام مسلمان علاقہ کے مدرسہ عبدالرب میں ایک جلسہ ہوا جس میں مولانا عتیق صاحب رحمانی نے ایک پرجوش تقریر کی اور مسلمانوں پر روشنی ڈالی۔ جمعیۃ علماء کی خدمات اور اس کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے اپیل کی کہ علماء ذمہ کے نام مسلمان باشندے جن کی تعداد ایک لاکھ ہے ہر ملیہ سے ممبر بنائیں۔ تقریر جاری رکھتے ہوئے آپ نے فرمایا کہ مسلمانوں کے موجودہ زمانہ کی کامرانی ایک ہی طریقہ سے کر سکتے ہیں اور آپس میں اتحاد و اتفاق پیدا کریں کنٹمبری کو بلند کریں اور آپس میں اتحاد و اتفاق پیدا کریں۔

دیہات میں بجلی

مدراس ۷ نومبر۔ مسٹر سنکھ ریڈی کے محکمہ نے مدراس میں دیہاتی علاقوں کے لئے بجلی مہیا کرنے کی ایک اسکیم تیار کی ہے۔ اس اسکیم کے تحت ۱۹۵۱ء تک ۱۰۰ دیہات میں بجلی مہیا کرنے کا انتظام کیا جائے گا۔ ان دیہات میں زیادہ تر وہ دیہات ہیں جو بجلی مہیا کرنے کی غرض خاص توجہ دی جائے گی۔

زیادہ راشن لینے کے الزام میں

بنگلور ۷ نومبر۔ سنگلور سے ہوسکی کے کانسٹیبر ہیرا کا ہر ہوسپیل کو اسٹرکچر کے ذریعہ لے جا رہے تھے کہ راستہ میں ایک بڑے پتھر سے ٹکرا گئے جس کی وجہ سے ہیرا کا ہر ہوسپیل کے فرش پر گر پڑا۔ اس کے بعد ہیرا کا ہر کو ہوسپیل کے ایک کمرہ میں لے جایا گیا۔ جہاں ڈاکٹروں نے اس کا معائنہ کیا۔ ہیرا کا ہر کے سر میں چوٹ آئی ہے۔ اس کے بعد ہیرا کا ہر کو ہوسپیل سے چھٹی دے دی گئی۔

قاہرہ میں پنڈت نہرو کی پریس کانفرنس

قاہرہ ۷ نومبر۔ ہندوستان کے وزیر اعظم پنڈت جواہر لال نہرو نے آج یہاں ایک کانفرنس میں کہا کہ میں اس بات کی امید نہیں کرتا کہ مسلم ممالک ہندوستان کی پالیسی کا دوست خیال کریں گے لیکن یہ دوسری بات ہے کہ وہ اس کو سمجھ لیں۔ ہم کشمیر کے مسئلہ کو اقوام متحدہ کے سامنے لے گئے تھے۔ ہم نے اس کو اس لئے پیش کیا تھا کہ ہم اس کا پرامن حل چاہتے تھے۔ ہم نے اس کو اس لئے پیش نہیں کیا تھا کہ ہم کسی ملک کے خلاف کوئی کارروائی کرنا چاہتے تھے۔ ہم نے اس کو اس لئے پیش کیا تھا کہ ہم اس کا پرامن حل چاہتے تھے۔ ہم نے اس کو اس لئے پیش کیا تھا کہ ہم اس کا پرامن حل چاہتے تھے۔

بازاروں کے بھاؤ

بمبئی بازار کا صرافہ

چاندی تیار	۱۶۵	چاندی (ہنڈی)	۱۶۵
سونا تیار	۱۱۳	سونا (ہنڈی)	۱۱۳

بازار حصص دہلی

دہلی کلاتھ مل	۵۱	گلینڈ فلور	۴۳
ٹیکسٹائل	۱۳	ڈائمنڈ آرن	۲۳
پارٹ ایسوسی ایٹڈ	۵	ٹرانسپورٹ	۳
دی آئی سی	۷	امرت بنانسپتی	۷
بیرنڈ بنک	۱۱۱		

بازار صرافہ دہلی

چاندی تیار	۱۶۹	چاندی تیار	۱۶۵
چاندی جنرلی	۱۶۵	چاندی (ہنڈی)	۱۶۵
سکہ چاندی	۱۵۹	چاندی گنی	۱۵۲
سونا تیار	۱۱۲	مہنگی	۱۵

دہلی کریانہ مارکیٹ

ہلدی مدراسی	۵۶	مرچ کالی	۳۵
مرچ لال	۷۰/۸	زیرہ سفید	۵۰/
سونف	۱۸/	دھنیا	۱۲/
سپاری	۹۰/	چائے کالی	۹۰/
دار چینی	۳۷		

دہلی میناری مارکیٹ

صابن لی ہیرن	۹۷	بلیڈ ریزر کس	
لائف بوائے	۱۰۲	ڈرلکو	۳
ہم	۱۰۶	نیٹ	۴
لکس	۱۰۶	ہیرجیٹ	۱۰
جیٹ	۵۲	ریٹ	۱۰

دہلی اناج منڈی

چنا	۱۲	سورج مکھی	۱۵
سرسوں	۲۵	باجرا	۱۸
جوار کھری	۱۴	جوار پھوٹ	۱۷
جوار مل ایس	۱۶	کھل سرسوں	۹
تیل سرسوں	۶۲	تیل مونگ پھلی	۶۲
گھی پاکی	۳۱		

ہوڈل منڈی

سرسوں	۲۷	سرسوں (نئی)	۲۹
مونگ سبز	۳۰	مٹر	۸۳
چنے	۴۰	جو	۱۰
تیل سرسوں	۶۶	کھل پاپڑی	۱۰
جوار گھی	۱۵	بائس کلے	۱۸

بڈھلاڈہ منڈی

چنا	۸	دال چنا	۱۰
سرسوں	۲۴	تارامیرا	۱۸
مکئی	۱۱	جوار	۱۵
کھانڈ	۳۰		

موٹر گاڑیوں کا تیسرے شخص کیلئے انشورنش

دہلی ۷ نومبر۔ وزارت نقل و حمل کا یہ پیش نظر ہے کہ موٹر گاڑیوں کے لئے تیسرے شخص کیلئے انشورنش کرانا لازمی کر دیا جائے۔ کچھ انشورنس کمپنیاں سائیکلوں کی موٹر گاڑیوں کے لئے تیسرے شخص کیلئے انشورنش کرتی ہیں لیکن یہ کمپنیاں بہت کم ہیں۔ ۱۹۳۹ء کے موٹر وہیکل ایکٹ کی دفعات کے خلاف ہے۔

موٹر گاڑیوں کے مالکوں کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اس قسم کے حادثوں کی وجہ سے روپیہ ضائع ہو رہا ہے۔ ان گاڑیوں پر مذکورہ بالا ایکٹ کے مطابق انشورنس کرانے کے بارے میں مقدمہ چلایا جائے گا۔ جس کا بھی ذمہ لیا جائے گا۔

چین میں نیپال کا سفارت خانہ

نئی دہلی ۷ نومبر۔ معلوم ہوا ہے کہ حکومت نیپال دنیا کے مختلف ملکوں سے اور خاص کر ایشیائی ملکوں کے ساتھ ڈپلومیٹک تعلقات میں توسیع کرنے کے سوال پر غور کر رہی ہے۔

خیال کیا جاتا ہے کہ جلد ہی نیپال کو سفارت خانہ قائم کیا جائے گا۔ نیپال کی اور ہندوستان میں پہلے ہی نیپال کے سفارتخانے ہیں۔ (ٹائمز)

واشنگٹن میں مسٹر ڈین کا شاندار استقبال

واشنگٹن، ۱۴ نومبر۔ واشنگٹن کے ہائشندوں نے مسٹر ڈین کا بھاپی پر بڑا شاندار استقبال کیا۔ مسٹر ڈلس ڈین نے تقریر کرتے ہوئے کہا کہ امریکی لوگ دنیا کے ہر حصہ میں آزادی کی جدوجہد کرنے والوں کی مدد کریں گے۔ مسٹر ڈلس ڈین جب اپنی کار پر بیٹھ کر واشنگٹن آئے تو تقریباً ۵ لاکھ انسانوں نے آپ کا پرتپاک خیر مقدم کیا۔ آپ کا پہلا سوال یہ تھا کہ جو مکان اس وقت ہمیں ٹھہرنے کے لئے ملا ہے اس کا کرایہ کیا ہے۔ اس نے عوام کو حکومت سے پورا پورا تعاون کرنا چاہیے۔ مجھے امید ہے کہ ہم ان معاملات کو کامیابی سے حل کر سکیں گے۔ بہرحال ہم ان کو حل کرنے کے لئے ان سامان جدوجہد کریں گے۔

مسٹر ڈین کا جس والہانہ استقبال ہوا اس سے آپ بہت متاثر ہوئے۔ یہ کہہ کر آپ نے آنسو پونچھ لئے۔ وہائٹ ہاؤس کے باہر لاکھوں انسان موجود تھے۔ آپنے مجمع کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ آپ نے بہت زیادہ سرت کا اظہار کیا ہے۔

گذشتہ جنگ کے خاتمہ پر جب جنرل آئزن ہاور گھر واپس آئے تھے۔ اس وقت ان کا شاندار استقبال کیا گیا تھا۔ اس کے بعد اتنا شاندار استقبال پہلی مرتبہ ڈلس ڈین کا ہوا۔ لاکھوں لوگ سڑک کے دونوں طرف کھڑے ہوئے تھے جب مسٹر ڈلس ڈین کی گاڑی آتی تو لوگ چلاتے ہم ڈلس ڈین کو چاہتے ہیں۔

اسمبلی کی کاروائی

(بقیہ صفحہ ۳)

مسٹر کرشنم آچاری نے قومی زبان کے بارہ میں کلام کرتے ہوئے زبان کے بارے میں ملک میں پھیلی ہوئی سراسر اجنبیت پر اشتباہ کیا اور کہا کہ اس میں کوئی شبہ نہیں ہے کہ یوپی، بہار اور سی پی کے علاوہ ہندی بولی جاتی ہے لیکن دوسری علاقوں کے بارے میں آپ کیا کہیں گے۔ ان کے نفسی ردعمل کا جو ان کو حاصل ہے کیا ہوگا۔ اس آبادی کا کیا ہوگا جو ہر آدمی ہی چاہتا ہے آج جنوب میں انگریزی کے خلاف نفرت ختم ہو گئی ہے۔ اگر ہم جنوب اسمبلی میں آکر اظہار خیال کرنے لگے کہ ہندی پڑھنے کے واسطے کہا جائے تو یہ بہت مشکل ہوگا۔ یوپی کے لوگوں کو انگریزی ختم کرنے کے جذبہ کے ساتھ ساتھ بھی تسلیم کرنی چاہیے کہ ملک میں ایسے لوگوں کی تعداد بہت زیادہ ہے جو ہندی نہیں سمجھتے اس ناقابل برداشت جذبہ سے یہ خوف پیدا ہو گیا ہے کہ ایک مضبوط مرکز ہندی مرکز نہ بنائے۔ میں جنوب کے لوگوں کی جانب سے اشتباہ کرتا ہوا سنا ہوں جنوب میں پہلے ہی ایسے علاقہ میں جو منعقد کی جاتے ہیں اسمبلی کا کام ہے کہ وہ یہ خیال کرے کہ وہ کامیاب نہ ہو سکیں۔

نامزد گورنر کی مخالفت

مسٹر ہنومنتھیا داس نے اپنی تقریر میں گورنر کی نامزدگی کی پرزور مخالفت کی اور کہا کہ اس قسم کی ہر کوشش کی مخالفت کی جائے۔

مسٹر داس نے صوبوں کے مساوی حقوق تحفظات اور برابر کے مواقع فراہم کرنے کی وکالت کی تعریف کی اور کہا کہ اس سلسلہ میں ہندوستان دوسرے ممالک سے بہت آگے بڑھ گیا ہے۔

مضبوط مرکز کی مخالفت

مسٹر ہوکن کا تھرا نے مضبوط مرکز کی مخالفت کرتے ہوئے کہا کہ دیہات، قصبات اور صوبوں کو تو کچھ نہ ملا لیکن مرکز کو بہت مضبوط بنا دیا گیا ہے۔ یہ نظام وفاقی سے زیادہ وحدانی ہے۔ مضبوط مرکز صوبائیت اور فرقہ پرستی کو روک کی تعاون پیدا نہیں کر سکتا۔ قومی اتحاد مرکزی مضبوطی سے پیدا نہیں ہو سکتا بلکہ اندرونی طاقت سے ہوتا ہے۔ ایک مضبوط مرکز ڈکٹیٹرشپ کے مترادف ہوگا۔

اقلیتوں کا تحفظ

قاضی سید کریم الدین نے آئین میں اقلیتوں کے لئے نشستوں کی ریزرویشن کی مخالفت کی اور کہا کہ اقلیتوں کے تحفظ کا بہترین طریقہ یہ ہے کہ کوئی کسی اقلیتوں والے حلقہ بائے انتخاب بنائے جائیں۔ اقلیتوں کے لئے نشستوں کا تعین اقلیتوں کے ساتھ ناانصافی ہے میں یہ بہتر سمجھتا ہوں کہ ایسے تحفظ سے اقلیتوں کا کوئی نمائندہ منتخب نہ ہو تو بہتر ہے۔

کامن ویلتھ کی مخالفت

قاضی سید کریم الدین نے ماضی کی تاریخ بیان کرتے ہوئے کامن ویلتھ میں شمولیت اور انگریزی پیچر فال کو ذکر کرتے ہوئے ہندوستان کو کامن ویلتھ سے نکلنے کا مشورہ دیا۔

پراتھیسر کے فی شانمکھم کہا کہ آئین ایک ایسے وقت میں تیار ہوا جب ملک میں ہنگامی حالت تھے۔ اس نے عام حالات کی بجائے ہنگامی حالات کا زیادہ خیال رکھا گیا ہے۔

پنڈت ٹھاکر داس نے ریاستوں کو ریاستوں کے نام سے پکارنے کی مخالفت کی اور کہا کہ ان کو صوبہ جات کے نام دیا جائے۔ کیونکہ اس سے خود ریاست کی جغرافیہ بگڑتی ہے آپ نے مرکز کی مضبوطی کے لئے دلائل دیتے ہوئے کہا کہ ہندوستان سے جاہل گیونی ور

آپ نے کہا کہ ایک کرکھلا کو قومی زبان بنانے کے لئے ملک کے تمام حصہ میں اگر میں بالدست بولنے والے ہیں ہندی نہیں کہہ سکتے تو یہ ہمارا قصہ نہیں اس کے لئے ہمیں وقت ملنا چاہیے ساتھ ہی میں شامل کارکنوں سے کہوں گا کہ وہ اس بات کا پرچار بند کریں کہ آئین بننے میں نہ ہو تو کم از کم ہندی بولنے والوں کی تعداد ۵۰ فیصدی ہو گی۔ اور اس سے قومی زبان کا منصب پیدا ہو گا۔

پنڈت نہرو نے کہا کہ آئین میں اقلیتوں کے لئے جو حفاظت کے لئے کہا گیا ہے لیکن دوسرے لوگوں کے بارے میں آپ کیا کہیں گے۔ ان کے نفسی ردعمل کا جو ان کو حاصل ہے کیا ہوگا۔ اس آبادی کا کیا ہوگا جو ہر آدمی ہی چاہتا ہے آج جنوب میں انگریزی کے خلاف نفرت ختم ہو گئی ہے۔ اگر ہم جنوب اسمبلی میں آکر اظہار خیال کرنے لگے کہ ہندی پڑھنے کے واسطے کہا جائے تو یہ بہت مشکل ہوگا۔ یوپی کے لوگوں کو انگریزی ختم کرنے کے جذبہ کے ساتھ ساتھ بھی تسلیم کرنی چاہیے کہ ملک میں ایسے لوگوں کی تعداد بہت زیادہ ہے جو ہندی نہیں سمجھتے اس ناقابل برداشت جذبہ سے یہ خوف پیدا ہو گیا ہے کہ ایک مضبوط مرکز ہندی مرکز نہ بنائے۔ میں جنوب کے لوگوں کی جانب سے اشتباہ کرتا ہوا سنا ہوں جنوب میں پہلے ہی ایسے علاقہ میں جو منعقد کی جاتے ہیں اسمبلی کا کام ہے کہ وہ یہ خیال کرے کہ وہ کامیاب نہ ہو سکیں۔

نامزد گورنر کی مخالفت

مسٹر ہنومنتھیا داس نے اپنی تقریر میں گورنر کی نامزدگی کی پرزور مخالفت کی اور کہا کہ اس قسم کی ہر کوشش کی مخالفت کی جائے۔

مسٹر داس نے صوبوں کے مساوی حقوق تحفظات اور برابر کے مواقع فراہم کرنے کی وکالت کی تعریف کی اور کہا کہ اس سلسلہ میں ہندوستان دوسرے ممالک سے بہت آگے بڑھ گیا ہے۔

مضبوط مرکز کی مخالفت

مسٹر ہوکن کا تھرا نے مضبوط مرکز کی مخالفت کرتے ہوئے کہا کہ دیہات، قصبات اور صوبوں کو تو کچھ نہ ملا لیکن مرکز کو بہت مضبوط بنا دیا گیا ہے۔ یہ نظام وفاقی سے زیادہ وحدانی ہے۔ مضبوط مرکز صوبائیت اور فرقہ پرستی کو روک کی تعاون پیدا نہیں کر سکتا۔ قومی اتحاد مرکزی مضبوطی سے پیدا نہیں ہو سکتا بلکہ اندرونی طاقت سے ہوتا ہے۔ ایک مضبوط مرکز ڈکٹیٹرشپ کے مترادف ہوگا۔

اقلیتوں کا تحفظ

قاضی سید کریم الدین نے آئین میں اقلیتوں کے لئے نشستوں کی ریزرویشن کی مخالفت کی اور کہا کہ اقلیتوں کے تحفظ کا بہترین طریقہ یہ ہے کہ کوئی کسی اقلیتوں والے حلقہ بائے انتخاب بنائے جائیں۔ اقلیتوں کے لئے نشستوں کا تعین اقلیتوں کے ساتھ ناانصافی ہے میں یہ بہتر سمجھتا ہوں کہ ایسے تحفظ سے اقلیتوں کا کوئی نمائندہ منتخب نہ ہو تو بہتر ہے۔

کامن ویلتھ کی مخالفت

قاضی سید کریم الدین نے ماضی کی تاریخ بیان کرتے ہوئے کامن ویلتھ میں شمولیت اور انگریزی پیچر فال کو ذکر کرتے ہوئے ہندوستان کو کامن ویلتھ سے نکلنے کا مشورہ دیا۔

پراتھیسر کے فی شانمکھم کہا کہ آئین ایک ایسے وقت میں تیار ہوا جب ملک میں ہنگامی حالت تھے۔ اس نے عام حالات کی بجائے ہنگامی حالات کا زیادہ خیال رکھا گیا ہے۔

پنڈت ٹھاکر داس نے ریاستوں کو ریاستوں کے نام سے پکارنے کی مخالفت کی اور کہا کہ ان کو صوبہ جات کے نام دیا جائے۔ کیونکہ اس سے خود ریاست کی جغرافیہ بگڑتی ہے آپ نے مرکز کی مضبوطی کے لئے دلائل دیتے ہوئے کہا کہ ہندوستان سے جاہل گیونی ور

مسٹر چندر اجیل یوپی کونسل کے نائب صدر منتخب ہو گئے

سنگھیوں کی رہائی کے متعلق وزیر پولیس کا بیان

لکھنؤ ۱۴ نومبر۔ تین حصوں میں انتخاب کے طریقہ کے مانحت ایوان کا ایک حصہ ہر تیسرے سال ریٹائر ہو جاتا ہے۔ ایوان کی سترہ نشستوں کے لئے اکتوبر میں انتخابات ہوئے تھے۔ جس میں سے بارہ پر کانگرس نے قبضہ کر لیا تھا۔ تین آزاد امیدوار کامیاب ہوئے تھے۔ ۵۹ کے ایوان میں اب ۳۷ کانگریسی ہیں۔ آج دس ممبروں نے حلف اٹھایا۔ کل مسٹر چندر اجیل (کانگریس نامزد) یوپی لیجسلیٹو کونسل کے صدر منتخب ہوئے۔ یہ انتخاب سابقہ روایات کے خلاف ہوا۔ پہلے کوئی مسلمان کونسل کا نائب صدر مقرر ہوا کرتا تھا۔ مسٹر چندر اجیل پاکستان میں ہائی کمشنر سری پرکاش کے چھوٹے بھائی ہیں۔

سنٹر ہرگوند شنگھ پارلیمنٹری سکریٹری نے کل یوپی کونسل میں سنٹر ریپ چند کے ایک سوال کے جواب میں بتایا تھا کہ ۹ ریاستی شعبہ کو یہ اطلاع ملنے پر کہ ٹرمٹھ کمیٹی میں سنگھ کے کنوینر اسٹریٹ سیکسیک سنگھ کی ورکروں کی ایک میٹنگ کا امکان ہے ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس میرٹھ کچھ پولیس لے کر وہاں پہنچے وہاں پر انہوں نے ۳۹ اسیک سنگھی گرفتار کئے ان میں سے اکثر ضلع میرٹھ کے تھے باقی دوسرے مظفر نگر، میرٹھ اور سہارنپور کے تھے۔ ان میں سے بہت سے رہا کر دیئے گئے ہیں۔

یوپی کونسل کا چہرہ روزہ اجلاس کل شروع ہوا تھا اور صرف نہ منٹ تک جاری رہا کل کے اجلاس میں دو ریزولیشن پیش ہوئے تھے۔ ایک ریزولیشن سنٹر اعجاز علیخاں کی جانب سے پیش ہوا اس میں حکومت سے سفارش کی گئی ہے۔ کہ سرکاری نوکریوں کے لئے انٹرویو میں زخمی ہونے والوں کو کم از کم دو نمبر اور دیئے جائیں اس شخص کی حیثیت ہو حکومت کی جانب سے دیا جانا چاہئے۔ دوسرا ریزولیشن حافظ محمد ابراہیم نے پیش کیا تھا۔ یہ معاملہ پہلے ہی حکومت کے زیر غور ہے۔ دوسرا غیر سرکاری ریزولیشن میں نالائق دیہاتی فلموں کو پردہ تصویر پر لانے کی مذمت کا مطالبہ کیا گیا تھا۔ پیش نہ ہو سکا۔

پنڈت نہرو بنگلور کو

بنگلور ۱۴ نومبر۔ آج یہ طے ہے کہ پنڈت نہرو ۱۹ دسمبر کو بنگلور ہوتے ہوئے مدراس جائیں گے۔ اس دن وہ بنگلور میں ایک عوامی جلسہ کو خطاب کریں گے اور بنگلور نگر نگم کمیٹ کی جانب سے ان کا استقبال کریں گے۔ دوسرے دن وہ میسور جائیں گے میسور یونیورسٹی کے ایک خاص کنووکیشن میں ان کو ڈاکٹریٹ کی ڈگری دی جائے گی۔ ۲۰ دسمبر کو وہ بنگلور واپس آجائیں گے۔ اور یکم جنوری کو ٹین اسٹاپ ٹرین سے دہلی کا سفر کریں گے۔ ۱۹۵۹ء کی دہلی آجائیں گے۔

وزیر اعظم مشرقی بنگال کے سکریٹری

ڈاکا ۱۴ نومبر۔ جناب نورالامین وزیر اعظم مشرقی بنگال کی حکومت کا ایک پریس نوٹ نظر سے گذرا۔ جس کا عنوان ہے "شیخ مجیب الرحمٰن کے خلاف مقدمات کے متعلق وزیر اعظم کا پولیٹیکل سکریٹری مقرر کیا گیا ہے۔

وزیر اعظم پاکستان کی تقریر

کراچی ۱۴ نومبر۔ وزیر اعظم پاکستان منعقدہ کے دن عوام کو پاکستان ریڈیو سے ایک تقریر نشر کریں گے

سنجب میں صلح کرانے کے لئے جلس تحفظ کا مطالبہ

خلاف ورزی کی صورت میں سخت ترین تنبیہ

پیرس ۱۴ اکتوبر۔ جلس تحفظ کا ایک توسیع شدہ اجلاس کل پیرس میں منعقد ہوا جس میں مصر، یوگوسلاویہ اور انڈونیشیا سے مندوبین نے شرکت کی۔ جلس نے سنجب میں صلح قائم کرانے کی خاطر اقوام متحدہ کی فوج بھیجنے کا مطالبہ کیا ہے۔ یہ تجویز پاکستان اور ہندوستان کی طرف سے پیش کی گئی تھی۔ جلس نے کہا ہے کہ اگر اس حکم کی تعمیل نہ کی جائے تو دونوں کی مشترکہ فوج بھیجنے کا مطالبہ کیا جائے گا۔ جلس نے یہ تجویز بھی پیش کی ہے کہ اس میں سے کشمیر کی آزادی کی تحریک کے ذمہ دار لوگوں کو گرفتار کر لیا جائے۔ مرکزی کمیٹی کی طرف سے تجویز پیش کرتے ہوئے مسٹر ڈلس نے کہا کہ اس کی تعمیل نہ کی جانے کی صورت میں ہم اس کے ذمہ دار ہوں گے۔ ہمیں یہ تجویز پیش کرنے کا اختیار ہے۔ ہم نے اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کے صدر کی حیثیت سے اس کا اعلان کر دیا ہے۔ ہم نے اس کا اعلان کر دیا ہے۔ ہم نے اس کا اعلان کر دیا ہے۔

مالی کمیٹی کی رپورٹ شائع ہو گئی

صوبوں کو زائد آمدنی ہو سکے گی

تھاریٹ ۱۴ نومبر۔ گزشتہ ۱۴ جنوری کے نامزد کمیٹی کے اجلاس سے ہندوستان کے تمام صوبوں اور ریاستوں کی مالی حالت کی اصلاح کے لئے ایک سکیم تیار کرنے کے لئے تشکیل کی گئی تھی۔ مسٹر نکولس رائی سرکار کی صدارت میں منعقد ہوئی تھی۔ کمیٹی کے آج ۱۴ نومبر کو شائع ہونے والی رپورٹ میں سفارش کی گئی ہے کہ مرکز کی آمدنی کا بیشتر حصہ صوبوں کو منتقل کر دیا جائے۔ کمیٹی نے اپنی سفارش میں یہ بھی کہا ہے کہ مرکز صرف کسٹم، ایکسائز اور انکم ٹیکس کی آمدنی پر اکتفا کرے۔ کمیٹی نے اپنی سفارش میں یہ بھی کہا ہے کہ مرکز کو اپنی آمدنی کا ۵۰ فیصدی حصہ صوبوں کو دے دینا چاہیے۔ کمیٹی کی سفارش کی گئی ہے۔ اس طرح مغربی بنگال کو ایک کروڑ روپیہ سالانہ کا فائدہ ہوگا۔ اڑیسہ کو تیس لاکھ روپیہ سالانہ کا فائدہ ہو جائے گا۔

گزشتہ سال خوراک کے معاملہ میں سترہ لاکھ کا خسارہ رہا

ریڈیو کشمیر سے مرزا محمد افضل بیگ کی تقریر

سری نگر ۱۴ نومبر۔ آج رات کو ریڈیو کشمیر سے نشر ہونے والے اپنے پروگرام کا اعلان کرتے ہوئے مرزا محمد افضل بیگ وزیر مال حکومت جموں و کشمیر نے ریڈیو کشمیر سے نشر ہونے والے اپنے پروگرام کا اعلان کرتے ہوئے کہا کہ گزشتہ سال حکومت کو خوراک کے معاملے میں ۱۷ لاکھ کا خسارہ رہا۔

گزشتہ سال کی خشک کی حالت کا جائزہ لیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ضروریات اشیائے خوردنی کے موقع پر حالت اس سے زیادہ خراب بھی ہو سکتی تھی کیونکہ اس کی وجہ سے فصلیں برباد ہو جانے کی وجہ سے ۳۰ ہزار ٹن اناج کی کمی تھی۔ دشمن کے مقبوضہ علاقوں سے پناہ گزینوں کی آمد اور گشت کے لئے زیادہ رسد کے سپاہیوں کو جانے سے روکے جانے سے ہمارے غذائی ذخیرہ میں کافی خالی ہو گئے اور غذائی حالت خراب ہو گئی۔ سخت قحط کا خطرہ خاص طور سے قبائلی کا علاقہ اور عوام کے باہمی تعاون کی بدولت ٹل سکی۔ ہندوستان سے جاہل گیونی ور

دوسرے سال اناج کی مہنگ کا فی مقدار درآمد کرنی پڑی لیکن افسروں اور عوام کے گھریلو تعاون کی وجہ سے صورت حال کو کامیابی سے مقابلہ کیا جا سکا اور صرف ۱۷ لاکھ کا نقصان ہوا۔ آنے والے سال میں بھی غذائی مشکلات پیش آئیں گی کیونکہ دو سیلابوں کی وجہ سے ۳ ہزار ایکڑ زمین کو نقصان پہنچا ہے اور سیل بارش کی وجہ سے کمی کی فصل نہیں بوئی جا سکی۔ ان سب کے تحت حکومت کو صورت حالات کے مقابلہ کے لئے تمام ضروری اقدام کرنے ہوں گے بلیک مارکٹ کے خاتمہ۔ زیادہ سے زیادہ اناج اگانے کی مہم اور اناج محفوظ

صوبوں کو انکم ٹیکس اور پراپرٹی ٹیکس جمع کرنے کی وصولی کا کافی حصہ دیا جائے گا۔ انکم ٹیکس کی کل آمدنی کا ساڑھے ۷ فی صدی حصہ صوبوں کو دیئے جانے کے لئے کہا گیا ہے اگر اس سفارش پر حکومت ہند نے عمل کیا تو کوئی صوبہ گھاٹے کا صوبہ نہیں رہے گا۔

مشرقی پنجاب میں جرائم کی بڑھتی ہوئی رفتار

ڈاکو سب انسپکٹر کے بھائی کی نوجوان بیوی کو اغوا کر لے گئے

امرت سر ۱۴ نومبر۔ اطلاع ہے کہ ماڑا ڈاکو اور تھانہ محمکیہ سے تعلق رکھنے والے ایک سب انسپکٹر پولیس تھانہ شنکر ڈاکوؤں کی انسداد کی مہم میں کام کر رہے تھے۔ بیان کیا جاتا ہے کہ ڈاکو پولیس کی وردیوں میں آئے تھے اور سب انسپکٹر کے مکان میں گھس گئے۔ انہوں نے سب انسپکٹر کے بھائی کی بیوی کو اغوا کر لیا۔ جب انسپکٹر متعلقہ تھانہ شنکر کی حدود سے باہر تھا۔ ڈاکوؤں نے سردار تھانہ شنکر کے بھائی کی بیوی کو پکڑ لیا۔ سب انسپکٹر متعلقہ کی بہن نے ڈاکوؤں کے آگے گڑگڑا کر درخواست کی کہ وہ اس کی بھاوج کو چھوڑ دیں۔ ڈاکوؤں نے دیہاتیوں کو خبردار کرتے ہوئے ہوائی فائر کئے اور خود گھوڑوں پر سوار ہو کر فرار ہو گئے۔

پولیس کارروائی کے دوران میں کاٹن کی سرگرمیاں

نئی دہلی ۱۴ نومبر۔ حیدرآباد میں رضاکاروں کے اقتدار کے زمانے میں نظام کی حمایت میں شمالی کاٹن کی سرگرمیوں کی جو اطلاعات ملی ہیں ان سے معلوم ہوتا ہے کہ اس آسٹریلوی سوداگر نے حیدرآباد کو اور حیدرآباد سے مجموعی طور پر جاپان مرتبہ پرواز کی۔ آخری تین چار پروازیں حکومت ہند کی پولیس کارروائی شروع ہونے کے بعد کیں۔ ان مشکل حالات میں اس نے کئی مرتبہ اس لئے پرواز کی نظام کو کراچی یا پاکستان کے کسی اور شہر میں پہنچا دے لیکن نظام اپنی دولت پر پاکستان جا کر میرے کو توجیح دینے کے لئے تیار نہیں ہوا۔

جیمز کا ایک دیرینہ ملازم یا عبد شعیب اللہ خان کو مسلم رضاکار کے کہنے کہا جب میں نے اپنے خاندان کے ذکر کیا تو رضوی نے بغیر وقت ہمارے ساتھ ہے اور تمہیں کوئی گزند نہ پہنچے گا۔ اور اس وقت جبکہ جمعہ آباد کی آزادی کی جدوجہد بہت خطرناک ہے کوئی ضمانت نہیں کیا جا سکتا۔

میں نے اب کچھ بیہادر رضاکار دینے کے لئے کہا تو تین روز بعد منعم خاں اور محسن رضا کے نام دیئے گئے۔ اور تین روز بعد منعم خاں آیا۔ میں نے اس کو بتایا کہ شعیب اللہ خاں کا کام تمام کرنا ہے اس کے دو تین دن بعد منعم خاں نے ایک ہتھیار طلب کیا۔ دوسرے روز وہ محسن رضا کو ساتھ لے کر آیا۔ میں نے رضوی کی کوٹھی پر ہوا دیا اور ان کو دیدیا اور بتایا کہ محسن رضا کو ساتھ لے جا رہے ہیں۔ رات کو ۱ بجے دو گئے۔ سگار پارہ بجے واپس آکر بتایا کہ شعیب اللہ خاں آج دفتر نہیں آیا۔ دوسرے روز پھر وہ دو اور بجے کے آئے ۱ بجے آئے اور گیارہ بجے کے دریافت کرنے پر معلوم ہوا کہ وہ بھی نہیں آیا۔

۲۲ ستمبر کی درمیانی شب میں رات کے دو بجے منعم خاں اور محسن رضا ایک اور آدمی کے ہمراہ میرے گھر پر آئے اور بتایا کہ شعیب اللہ خاں کا کام تمام کر دیا ہے اور اس کا سامنی شدید زخمی ہو گیا ہے سفر کے لئے گھوڑے چاہئے تھے۔ میں نے فوراً گھر والے سکان پر پہنچا دیئے اور وہ چلے گئے۔ میں رضوی کے پاس پہنچا تو وہ سو رہے تھے۔ میں نے ان کو اس واقعہ کی اطلاع دی۔ رضوی نے کہا کہ اب تم اپنے گھر جاؤ۔ میں نے کہا کہ میں اب گھر نہیں جاؤں گا۔ میں نے ان کو بتایا کہ شعیب اللہ خاں کا کام تمام کر دیا ہے اور اس کو اب زندہ نہیں رہنے دینا چاہئے۔ رضوی نے بے ہوش ہو کر اپنے مکان میں رہنے کے لئے کہا۔

۲۳ ستمبر کو میں پھر ایک روز کے لئے رضوی کے پاس گیا۔ اور ان کو گرفتار ہونے کا مشورہ دیا۔ انہوں نے کہا کہ میں نے ایک تار دہلی بھیجا ہے جس کا جواب آنے پر میں گرفتار ہو جاؤں گا۔ اس کے بعد میں نے ان کو بتایا کہ شعیب اللہ خاں کا کام تمام کر دیا ہے اور اس کی لاش کو ٹھکانے لگا دیا ہے۔ رضوی نے کہا کہ اب تم اپنے گھر جاؤ۔ میں نے کہا کہ میں اب گھر نہیں جاؤں گا۔ میں نے ان کو بتایا کہ شعیب اللہ خاں کا کام تمام کر دیا ہے اور اس کی لاش کو ٹھکانے لگا دیا ہے۔ رضوی نے کہا کہ اب تم اپنے گھر جاؤ۔ میں نے کہا کہ میں اب گھر نہیں جاؤں گا۔

حکومت کشمیر کے کارنامے

مسٹر صادق کا بیان

امرت سر ۱۴ نومبر۔ ریاستی وزارت کے دورہ پر سٹرجی ایم صادق نے ایک جلسہ میں حکومت کشمیر کے کارناموں کی تفصیل بتائی۔ انہوں نے کہا کہ جاگیروں کو ختم کر دیا گیا ہے۔ اور مزدوروں کی امداد کے قوانین نافذ کر دیئے گئے ہیں۔ کشمیر ہندوستان سے واحد ہے وہاں فوجیں اور ہر فرد سے لوگ پڑا ان طریقہ سے رہتے ہیں۔ مسٹر صادق نے بتایا کہ شیخ عبداللہ کی حکومت نے ہر شعبہ زندگی میں ترقی کی ہے۔

رجسٹرڈ نمبر ۵۸۵۵

سیاسی بصیرت حاصل کرنے کیلئے
اُردو کا واحد سیاسی رسالہ
نئی زندگی
ایڈیٹر:- سید انیس الرحمٰن
قیمت سالانہ چھ روپے، فی پرچہ آٹھ آنے
نمونہ کے لئے آٹھ آنے کے ٹکٹ
منیجر رسالہ "نئی زندگی" الہ آباد

تار کا پتہ،

روغن اکسیر دماغ۔ اکسیر دنداں
[illegible] کے عرصہ تک استعمال فرمانے کے بعد یہ لکھنے پر مجبور ہوا ہوں کہ یہ روغن دماغ کے لئے ہمیشہ روغن استعمال کئے گئے تمام تیلوں اور ادویہ کا بہترین بدل ہے۔ اس روغن کے استعمال میں نہیں یا دماغ اسی طرح یہ بھی اپنی سرعت تاثیر میں بے نظیر ہے۔ خصوصاً صرع، ہسٹیریا، بے خوابی وغیرہ امراض میں بہت مفید ثابت ہوا ہے۔ مجھے امید ہے کہ دماغ اور دماغی امراض کے مریض اس سے بہت زیادہ فائدہ حاصل کریں گے۔ قیمت اکسیر دماغ عمدہ اکسیر دنداں ۹ درجن شیشی علاوہ محصول

ہلال فارمیسی دیوبند سہارنپور
ایجنٹ:- حافظ امداد الحق [illegible]

فون نمبر:- ۵۸۵۵

قائم شدہ سنہ ۱۹۲۵ء

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

روزنامہ

الجمعیۃ

اعتصموا بحبل اللہ جمیعا

ایڈیٹر: محمد عثمان فارقلیط

قیمت فی پرچہ دو آنے | جلد ۳۰ | دہلی یوم بدھ ۷ محرم الحرام ۱۳۶۸ ہجری مطابق ۱ نومبر ۱۹۴۸ء | نمبر ۲۴۵ | بذریعہ ہوائی جہاز ڈاک آنہ

چینی حکومت کے آخری دن کمیونسٹوں سے صلح کی گفت و شنید

جنرل چیانگ کائی شیک سے دستبردار ہونے کا مطالبہ

چینی فوجیں دریائے زرد پر بھی پسپا ہونے لگیں

ہانشائی، ۱۰ نومبر۔ چین کا اعلان ہے کہ وہ اب تک شمال و مغربی صوبوں میں کمیونسٹوں کی ہر یلغار کو روکنے میں کامیاب رہا ہے۔ لیکن اب کمیونسٹوں نے دریائے زرد کو پار کر لیا ہے۔ دریا کے جنوب میں کمیونسٹوں نے توڑ دیا ہے۔ دریا کے جنوبی کنارے پر کمیونسٹوں کے اس اقدام نے حکومت چین کی کمر ہی توڑ دی ہے۔ اب چینی حکومت کمیونسٹوں سے صلح کی گفت و شنید کر رہی ہے۔ چین کی اب تک سب سے زیادہ منظم اور مسلح فوج نے دریائے زرد پر ہتھیار ڈال دیئے ہیں۔ وہ وہاں بھی کمیونسٹوں سے صلح کی گفت و شنید شروع کر دیں گے۔ سفیر متعینہ شنگھائی نے کہا ہے کہ چینی حکومت اور کمیونسٹوں میں صلح ہو جانی چاہئے۔

شمالی چین کے کمانڈر نے جنرل چیانگ کائی شیک سے ملاقات کی اور ان کو اصل صورت حال سے آگاہ کرتے ہوئے اس پر زور دیا کہ حکومت چین سب کو اعتماد میں لے کر کمیونسٹوں کا مقابلہ کرے۔ اس لئے کہ اب تک چینی حکومت اسی لئے ان حالات میں ان سے صلح کر لینا ہی مناسب ہے اور وزیر مختلف ہے انھوں نے ٹوکنگ کے روسی اور امریکی سفیروں سے بھی اسی سلسلہ میں ملاقات کی تھی۔ انھوں نے ایک ایسے اخبار سے بھی ملاقات کی جس کو کمیونسٹوں کا زبردست اقتدار حاصل ہے اس وقت کمیونسٹ فوجیں ۱۱ سو میل لمبے محاذ پر جنگ کر رہی ہے اور انھوں نے ۱۱ لاکھ مربع میل پر قبضہ کر لیا ہے۔ نتیجہ یہ ہے کہ اب ۱۱ لاکھ مربع میل پر بھی کمیونسٹوں کا قبضہ ہو گیا ہے۔ ان اطلاعات پر جنرل چیانگ نے اپنے خیالوں اور ذہنی الجھنوں سے ملاقات کی بعد اس موجودہ صورت حال پر تبادلہ خیال کیا۔

کہا جاتا ہے کہ وہ اب کمیونسٹ وسطی چین کی طرف بڑھ رہے ہیں۔ ان کی کمان میں آزمودہ کار جرنل کر رہے ہیں اور حکومت چین کو اب اس کا یقین ہو گیا ہے کہ اب دیہاتوں کی جہاں ہے اسی نے اس نے کمیونسٹوں سے مقابلہ کی کوششیں شروع کر دی ہیں۔ جنرل فنانگ میں اب تک حکومت کی فوجیں کمیونسٹوں کے شدید حملوں کے باوجود اپنی پوزیشن قائم رکھے ہوئے ہیں۔ خانگ چین میں حکومت کی فوجوں کا کمانڈر مقرر کیا گیا ہے۔ اور ہوپان میں کمیونسٹوں کے مقابلہ کی زبردست تیاریاں کر رہا ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ امریکہ سے حکومت چین کو کافی اسلحہ اور سامان جنگ مل رہا ہے اور ان فوجوں کو اضافی ..... ہوائی جہاز سے پہنچایا جا رہا ہے۔

نیشنلسٹ کی پارلیمنٹ کے بعض ممبروں نے مطالبہ کیا ہے کہ حکومت کی از سر نو تشکیل ہونی چاہئے۔ اور امریکہ سے دوستانہ تعلقات کو بڑھانا چاہئے تاکہ امریکی امداد کا مستحق ہو سکے نیشنلسٹ میں سے کے ممبروں نے وزارت کی تبدیلی کا مطالبہ شروع کر دیا ہے اور پولیس کی تعداد سے ان کو روکا جا رہا ہے۔ زندگی بہت مشکل ہو گئی ہے اور زندگی سخت مشکل ہو گئی ہے۔

چینی کانسٹرکشن بانک کے مسٹر سٹر لی سان نے جنرل چیانگ کائی شیک کو ایک ہر شیاء مثال کیا ہے جس ان سے مطالبہ کیا گیا ہے کہ وہ مستعفی ہو جائیں۔ راہبوں نے کہا کہ کومنتانگ کی شکست دفیرہ سے جو صورت حال پیدا ہو گئی ہے اس فورم کو

برلن کے فوجی کمانڈر کا تبادلہ

عثمانیہ یونیورسٹی کے وائس چانسلر

کراچی میں دولاکھ کا سونا پکڑا گیا

ہندو اور پاکستان کی نمائندگی کانفرنس

ہندو اور پاکستان کے درمیان دوستی انتہا ضروری ہے

روٹری کلب میں مہاراجہ پٹیالہ کی تقریر

پٹیالہ ۳۰ اکتوبر۔ روٹری کلب پٹیالہ کے زیر اہتمام ایک ڈنر کے موقع پر تقریر کرتے ہوئے مہاراجہ پٹیالہ نے اس بات پر زور دیا کہ ہند اور پاکستان کے درمیان [illegible] ہونے چاہئیں۔ آپ نے روٹری کلب کے ممبران کو مشورہ دیا کہ وہ پٹیالہ کی تعمیر سازی کا [illegible]

وسیٹ انڈیز کرکٹ ٹیم اور شمالی علاقہ کی ٹیم کے درمیان کھیلے جانے والے میچ کا پہلا دن تک کھیلا گیا۔ اس موقعہ پر تماش بینوں کے ذریعہ جمع کئے گئے۔

پاکستان میں ہونے والے مشقل بہت سی غلط فہمیاں ہیں ہندوستان کے مشقل بہت سی غلط فہمیوں میں مبتلا ہیں مہاراجہ نے مطالبہ کیا کہ [illegible] کہتے ہوئے کہا۔ کہ ورثہ سے اس ملک کو ایک نہایت خطرناک صورت کا سامنا کرنا پڑا۔ [illegible] ہم خطرناک دور سے گزر چکے ہیں۔ [illegible] ہمیں اپنے دلوں کو ایک ہی رکھنا چاہئے۔

مہاراجہ نے کہا کہ ہندو اور پاکستان میں اقتدار [illegible] ہے۔ یا ہیروشیما کا ایٹم بم اور آسمان سے [illegible] ہے ملک کو ایک نہایت خطرناک صورت کا سامنا کرنا پڑا۔ [illegible] ہمیں اپنے دلوں کو ایک ہی رکھنا چاہئے۔

مہاراجہ نے کہا کہ ہندو اور پاکستان میں اقتدار [illegible] ہے۔ یا ہیروشیما کا ایٹم بم اور آسمان سے [illegible] ہے ملک کو ایک نہایت خطرناک صورت کا سامنا کرنا پڑا۔ [illegible] ہمیں اپنے دلوں کو ایک ہی رکھنا چاہئے۔

مہاراجہ پٹیالہ نے کہا کہ میں اور نوجوانوں کے نظریہ کا حامی ہوں اور یہ فیصلہ راجہ انیا ہیسٹ کرتا ہوں۔ ہم تمام اس ملک کے باشندے ہیں۔ اور ہمیں اپنی بہتری کی طرح سوچنا چاہئے اور دوسرے نسبتوں کے اصولوں کا احترام کرنا چاہئے۔

آپ نے موجودہ بے اطمینانی اور بے چینی کی حالت کو اصل اقتصادی کی جڑ کا بانٹ بتایا۔ اور کہا کہ ہمارا ملک گذشتہ سال بڑی مشکلات سے گزرا ہے اور خدا کرے کہ کسی ملک پر ایسی مصیبتوں کا پہاڑ نہ ٹوٹے۔

روٹری کلب کے ممبروں کا ذکر کرتے ہوئے آخر میں مہاراجہ پٹیالہ نے کہا کہ خدمت بے غرضی اور ایثار بہت اچھی چیزیں ہیں کہ جس سے انسان مصیبتوں اور بیماریوں کو ختم کر سکتا ہے اور یہ چیزیں ہیں جن کی ہندوستان کے مرحوم لیڈر نے ہم کو تلقین کی ہے۔

یہودیوں کی ہجرتیں

عمان ۸ نومبر۔ عمان ذرائع سے اعلان کیا گیا ہے کہ بیت المقدس میں ہر ہفتہ تقریباً چھ سو یہودی تو میں اور سرحد پھلنے والوں نے فائرنگ کیا۔ یہ فائرنگ رات کے وقت ہوا یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس نے دو عرب لیجن کے سپاہی، ایک عورت بے قصور سپاہی نہ تھے۔

بیت المقدس کے قریب گولہ باری ہوئی اور دونوں طرف سے ایک دوسرے پر حملے کئے گئے۔ اس گولہ باری میں ۱۰ آدمی مارے گئے۔ ۱۰ زخمی ہوئے۔

نظام کے محکمہ کسٹم کے افسران بدلے

کلکتہ کے مسلمان اور پناہ گزین

عالمی خوراکی کمپنی کے ڈائرکٹر جنرل کی رپورٹ

یوپی میں پولیس کے امتحانات

صدر ٹرومین کا فوجی مشیروں سے مشورہ

ہندوستان اپنے آپ کو دولت مشترکہ سے علیحدہ کر دے گا

لیکن دولت مشترکہ کے ملکوں سے قریبی تعلقات قائم رہیں گے

ہندو پارلیمنٹ میں پنڈت نہرو کی متوقع تقریر

دانتوں کے مشہور معالج ڈاکٹر ایس ایم شفیق ڈینٹل سرجن عقب جامع مسجد کباڑی بازار دہلی

روزنامہ الجمعیۃ دہلی ۲ ۱۰ نومبر ۱۹۴۸ء

روزنامہ

الجمعیۃ

دہلی

۱۰ نومبر ۱۹۴۸ء

امروہہ کا اجتماع

جمعیۃ علماء کی جو ولولہ انگیز کانفرنس ۱۹۴۶ء میں امروہہ ہی میں منعقد ہوئی تھی اس میں وہ سب کچھ موجود تھا جو ایک ایسی کانفرنس میں ہونا چاہیے تھا یعنی ..... تقریریں، ریزولیوشن پاس ہوئے، کمیٹیاں بنیں، ملک کے حالات پر تبصرے ہوئے۔ مگر یہ سب کچھ ہونے کے باوجود اس کانفرنس کی اہمیت اور اس کے انعقاد کی غایت پر ایک ناقابل نظر ڈالنی ہوگی یونہی اگر ہم نے کانفرنس کی روح اور اس کی جوہریت کو نظر انداز کر دیا تو ہم قرار داد وں کا علم تو حاصل کر سکیں گے، کانفرنس کی اس ضرورت کا ادراک نہیں کر سکیں گے جس کے لئے اس کا انعقاد عمل میں آیا اور جس میں شرکت کے لئے دور دور کے مسلمانوں نے زحمت اٹھائی۔

اس کانفرنس کی کارروائیوں اور تقریروں سے جو بات پہلی نظر میں محسوس ہوتی ہے وہ اس رشتہ کی استواری ہے، جو عوام کو اپنی علماء سے مربوط کرتا اور ایک دوسرے کو پہچاننے میں مدد دیتا ہے۔ جمعیۃ علماء کے ذمہ دار حضرات نے اس اجلاس کے ذریعہ جو چیز ملک کو دی ہے، اس کا وہ اعتماد اور یقین ہے جو گرتی ہوئی قوموں کو اٹھاتا، ٹوٹے ہوئے دلوں کو جوڑتا اور مسکتے ہوئوں کو زندگی اور تازگی بخشتا ہے۔ انہوں نے تنہا یہ کہ جمعیۃ علماء کا ماضی شاندار رہا ہے اور یقین ہے کہ اسکا مستقبل بھی شاندار رہے گا، اس نے اپنی جد وجہد کی تاریخ میں کوئی کام ایسا نہیں کیا جس پر اسے آج شرم اور ندامت محسوس ہو۔ اسے اپنی استقامت، اپنی حکمت عملی، اپنی خدمات کا ناز ہے، اور اپنی بے مثال قربانیوں پر بجا طور پر ناز ہے، اسے فخر ہے کہ اس کی راہ میں کبھی فرقہ پرستی، رجعت پسندی اور تنگ نظری کو حاصل ہونے کا موقع نہیں ملا، اس کا سر بلند ہے کہ اس نے کانگریس کے دوش بدوش جنگ آزادی میں کامیابی حاصل کی اور اپنے ہاتھوں سے آزادی کا قصر رفیع تعمیر کیا، وہ محسوس کرتی ہے کہ آزادی اپنی ہے، حکومت اپنی ہے ملک اپنا ہے اور اسکا تقاضا ہے کہ حکومت کی بقا اور ترقی کے بار کو بھی خود اٹھائے اور اس کے رخ زیبا پر کبھی نومیدی سے بھی میل نہ آنے دے۔

اس میں شک نہیں کہ حکام کی بدولت مسلمانوں کو بہت سی دشواریاں پیش آ رہی ہیں اور وہ ان کے سلوک سے تنگ آ کر اپنے مستقبل سے مایوس سے ہوتے جا رہے ہیں، اگر اس صورت حال کی نشوونما میں کوئی قدم نہ اٹھایا جاتا تو اس کا نتیجہ صرف ایک ہی ہوتا مسلمان حکومت سے بدظن ہوتے، حکام کی بے اعتدالیوں کے لئے حکومت کو ذمہ دار قرار دیتے، ان میں یہ بدگمانی پرورش پاتی رہتی کہ حکام سے یہ سب کچھ حکومت ہی کرا رہی ہے اور ان کے لئے حکومت کے زیر سایہ زندگی بسر کرنا محال ہے! ظاہر ہے کہ اس ذہنیت کی موجودگی میں نہ مسلمانوں کو قرار حاصل ہوتا، حکومت سمجھتی کہ یہ صورت حال کیا ہے، اس حالت میں لیگی ذہنیت کا قلع قمع ہو گیا نہ ہوتا اور حکومت کے خلاف بغاوت ملامت اور نفرت پرورش پاتی رہتی، جمعیۃ علماء نے پوری احتیاط کے اس صورت حال کا جائزہ لیا اور امروہہ کے اجتماع میں یہ بات صاف کر دی کہ حکام کی بداعمالیوں اور کوتاہیوں کے لئے حکومت کو ذمہ دار نہیں گردانا جا سکتا!

مولانا حفظ الرحمن صاحب ناظم اعلیٰ جمعیۃ علماء ہند اور صدر کانفرنس مولانا حبیب الرحمن صاحب لدھیانوی نے اپنی تقریروں میں اس نکتہ پر خاص زور دیا کہ اس وقت مسلمانوں کو حکومت اور اہل حکومت میں فرق کرنا چاہیے اور یہ باور کرانا چاہیے کہ حکومت کے منشاء اور نظام کے عمل میں ایک خلا سا پیدا ہو گیا ہے۔ مشین پرانی ہے انجینئر کی بگاڑی ہوئی ہے۔ اس کی اصلاح و تربیت کے لئے حکومت کو موقعہ دینا چاہیے مگر جب تک مشینری کی اصلاح ہو، حکام کی کوتاہیوں کی وجہ سے حکومت کو بدنام نہ کرنا چاہیے، ضروری نہیں کہ حکام کا منشا حکومت کا منشا ہو، اور حکام وہ کرتے ہوں جو حکومت چاہتی ہے، بلاشبہ مسلمانوں کی پریشانی کا سب سے بڑا سبب نظام کی بدسلیقگی، ظرفداری، عہدہ دار ذہنیت اور سستی و کوتاہی کا رد عمل ہے، مثلاً قربانی کے سلسلہ میں نظام کی ناروا مداخلت، کڑے اور بیس تک کی قربانی کا امتناع، پھر اس اور نفرت انگیز اعلانوں پر قوم پر دوں اور فرقہ پرستوں کا بلا اختیار کر تماریاں بے تعلق و تماشا کس سے باز پرس، مگر تماریوں میں تخفیف حکم امتناعی کی کارفرمائی اور اس طرح کی دوسری ضمنی باتیں جن کا حکومت کی پالیسی سے کوئی تعلق نہ ان کے متعلق حکومت کو کیوں آگاہی!

مولانا حفظ الرحمن صاحب نے اپنی تقریر میں یہ بھی فرمایا کہ ہمیں حکومت کو ملامت نہیں کرنے کی عادت ترک کر دینی چاہیے اور حکام کی زیادتیوں کے لئے اسے ذمہ دار قرار دہرانا چاہیے، اسے فوجے کہ اس کی راہ میں کسی قسم کی فرقہ پرستی، رجعت پسندی اور تنگ نظری کو حاصل ہونے کا موقع نہیں ملا، اس کا سر بلند ہے کہ اس نے کانگریس کے دوش بدوش جنگ آزادی میں کامیابی حاصل کی اور اپنے ہاتھوں سے آزادی کا قصر رفیع تعمیر کیا، وہ محسوس کرتی ہے کہ آزادی اپنی ہے، حکومت اپنی ہے ملک اپنا ہے اور اسکا تقاضا ہے کہ حکومت کی بقا اور ترقی کے بار کو بھی خود اٹھائے اور اس کے رخ زیبا پر کبھی نومیدی سے بھی میل نہ آنے دے۔

اس میں شک نہیں کہ حکام کی بدولت مسلمانوں کو بہت سی دشواریاں پیش آ رہی ہیں اور وہ ان کے سلوک سے تنگ آ کر اپنے مستقبل سے مایوس سے ہوتے جا رہے ہیں، اگر اس صورت حال کی نشوونما میں کوئی قدم نہ اٹھایا جاتا تو اس کا نتیجہ صرف ایک ہی ہوتا مسلمان حکومت سے بدظن ہوتے، حکام کی بے اعتدالیوں کے لئے حکومت کو ذمہ دار قرار دیتے، ان میں یہ بدگمانی پرورش پاتی رہتی کہ حکام سے یہ سب کچھ حکومت ہی کرا رہی ہے اور ان کے لئے حکومت کے زیر سایہ زندگی بسر کرنا محال ہے! ظاہر ہے کہ اس ذہنیت کی موجودگی میں نہ مسلمانوں کو قرار حاصل ہوتا، حکومت سمجھتی کہ یہ صورت حال کیا ہے، اس حالت میں لیگی ذہنیت کا قلع قمع ہو گیا نہ ہوتا اور حکومت کے خلاف بغاوت ملامت اور نفرت پرورش پاتی رہتی، جمعیۃ علماء نے پوری احتیاط کے اس صورت حال کا جائزہ لیا اور امروہہ کے اجتماع میں یہ بات

یہود و اور امریکہ

امریکہ میں معرکہ انتخاب ختم ہوا، اب سوال یہ ہے کہ ٹرومین کے متعلق نیشنل کنونشن کی پالیسی کیا رہے گی؟ اس انتخاب کا پہلا اثر یہ ہے کہ فلسطین کے یہودیوں کی سازشوں کا گہرا سایہ لگنے لگا ہے اور ہوگ ہی اسرائیل کی شرارتوں پر پردہ ڈال رہے تھے وہی اب اس کو بے نقاب کرنے لگے ہیں، پیرس کی ایک اطلاع ہے کہ ایک اسرائیلی ہوائی جہاز نے بتایا کہ فلسطین کی اسرائیلی حکومت کے لئے پہلے پہل امریکہ

اچھی باتیں!

فاتحوھم ولتاسیھم فی انفسھم

پس فرعون اور اس کی فوج نے حضرت موسیٰ اور ان کے ساتھیوں کا پیچھا کیا، جب دیکھا کہ لشکر میں ہر طرف حضرت موسیٰ کے ساتھیوں نے کہا ہار بس اب ہو گئے گئے حضرت موسیٰ علیہ السلام نے فرمایا ہرگز نہیں ہوگا، میرا رب میرے ساتھ ہے اور وہ ہمیں ضرور غلبہ عطا فرمائے گا۔

حضرت موسیٰ علیہ السلام کے ساتھیوں نے جو کثیر فوج کو دیکھا تو گھبرا گئے اور کہا کہ ہو گئے تو پکڑے گئے اور مارے گئے۔ مگر حضرت موسیٰ علیہ السلام کو کثرت و قلت کے فلسفہ سے بالا تھے ہوئے غیر متزلزل یقین کے ساتھ کہا کہ ایسا ہرگز نہیں ہو سکتا کیونکہ خدا کے نیک بندے خواہ کتنے ہی تھوڑے ہوں برابر کے جائیں اور اشرار خواہ کتنے ہی زیادہ ہوں غالب آ جائیں۔ جس ذات پر بھروسے ہے جس نے ہمیں سچائی کا مشن دیکر بھیجا ہے وہ ہمارے ساتھ ہے اگر ہم اپنی کامیابی پر یقین اور مصائب پر تحمل کا ثبوت دیا تو خود ہمارا پروردگار ہم پر غیبی مدد کی راہیں کھولدیگا اس سے معلوم ہوا کہ مومن یقین اور عزم کو ہاتھ سے نہ دے اور کامیابی سے کبھی مایوس نہ ہو۔

مسلمان کی کامیابی آخرت کے یقین اور شہادت کے شوق پر مبنی ہے

امروہہ میں مولانا حبیب الرحمن لدھیانوی کی صدارتی تقریر

(۲)

آج ہمارا فرض

آج ہمارا کام یہ ہے کہ ہم اپنے مسلم طبقہ اور ہندوستان کے غیر مسلم طبقہ تک اس حقیقت کو پہنچا دیں جس تک حضرت موسیٰ علیہ السلام نے فرعون کو پہنچایا تھا، جس راہ سے سامان حرب بھیجا گیا ہے اسی راہ سے سامان بھیجا جا رہا ہے روس کو اس کا علم ہے۔ روس کے فوجی افسر اسرائیلی لشکروں میں کام کر رہے ہیں، دمشق امریکن ہوا باز اسرائیلی ہوائی بیڑوں کی نگرانی کر رہے ہیں، اور دنیا کے ہر حصہ سے جنگی سامان کے لئے ہوائی جہاز، فوجی سامان، فوجی افسر مہیا کر رہے ہیں لگے ہوئے ہیں، دیگر ذرائع سے بھی اس امر کی تصدیق ہو گئی ہے کہ یہ رپورٹ صحیح ہے اور ہی اسرائیل نے مدافعی صلح کی خلاف ورزی کرنے میں سلف عہد کے تمام ریکارڈ مات کر دیئے ہیں!

فلسطین اور امریکہ

یہ رپورٹ اس قدر مصدقہ ہے کہ نہ صرف برطانیہ کے بعض ذمہ دار مجلس متحدہ اقوام نے اس کی تصدیق کی ہے اور پہلی بار اسرائیلی نمائندوں کا بھانڈا پھوٹا ہے، حالانکہ واقعہ یہ ہے کہ فلسطین کے یہودیوں کی جنگی کارروائیوں کے متعلق برطانیہ، امریکہ اور متحدہ اقوام سب ہی کو معلوم تھا اور شروع دن سے ہی معلوم تھا کہ وہ عربوں کو تباہ کرنے کے لئے کیا کچھ کر رہے ہیں مگر اس وقت کی پالیسی یہی تھی کہ فلسطین کو سب کچھ کرنے دیا جائے اور اب انتخاب کے بعد شاید پالیسی میں کچھ ردوبدل ہوگا اور اس سازش تبدیلی کا ثبوت اس طرح دیا گیا کہ اسرائیلیوں کی خفیہ سازشوں کو پہلی بار منظر عام پر لایا گیا جس سازش میں روس شریک ہوا اور امریکہ شریک ہو، برطانیہ اور متحدہ اقوام شریک ہوں اسکا توڑ غریب عربوں کے بس کیا ہو سکتا ہے! بہرحال یہ پہلا موقع ہے — امریکن انتخاب کے نتیجہ میں سے کہ حکومت اسرائیل کی گہری چالوں سے دنیا کو آگاہ کیا گیا ہے آگے آگے دیکھئے ہوتا ہے کیا!

مقامات مقدسہ کی زیارت

گردوارجن کی برکھا کے موقع پر مشرقی پنجاب کی حکومت نے سکھوں کو ہر سال یہ موقع دینے کی اعلان کیا تھا کہ چاہیں تو پاکستان میں واقع اپنے مقدس مقامات کی زیارت کر آئیں۔ اس کے لئے ۱۰ اکتوبر کو جتھہ لاہور کے گردوارہ ڈیرہ صاحب پہنچنا طے کر کے جو ہزاروں سکھ یاتری لاہور پہنچ گئے اب پھر ۱۴ نومبر کو گورو نانک کا یوم پیدائش آ رہا ہے اور جلال آباد اسٹیشن نے اپنے ایک عالیشان نقارہ میں اس امر کی ضرورت کا اظہار کیا ہے کہ دونوں حکومتیں اس رہنے والے یاتریوں کے تعلقات کو خوشگوار بنانے کے لئے مشرقی پنجاب کی حکومت کو سکھوں کو زیارت دینی چاہیئے تاکہ وہ وہاں اپنی مذہبی رسوم ادا کر سکیں۔

مشرقی پنجاب کی زیادہ اطلاع سے معلوم ہوتا ہے کہ مشرقی پنجاب کے لوگ اس بات کے تو حق میں ہیں کہ سکھوں کو یہ سہولت ضرور دی جائے لیکن اس کے ساتھ ہی رعایتی نوٹ رکھتے ہیں، کہ مشرقی پنجاب میں مسلمان برسر اقتدار ہیں اور دیگر مقامات مقدسہ چھوڑ گئے ہیں۔ اس کی زیارت کے لئے حکومت مشرقی پنجاب کو اجازت دینی چاہیئے، تاکہ ایک دوسرے صوبہ میں مسلمانوں اور غیر مسلمانوں کی آمد و رفت شروع ہو اور فرقہ وارانہ تعلقات کی تلخی تیز ہو جائے۔

مشرقی پنجاب کی سکھ اور دیگر مقامات مقدسہ سے صرف مشرقی پنجاب یا پاکستان ہی کے مسلمانوں کا تعلق نہیں ہے، بلکہ ان کا تعلق ہندوستان کے مسلمانوں سے بھی ہے۔ اگر مشرقی پنجاب کی حکومت ان مقامات کو برداشت کر دے۔ تو نہ صرف پاکستان اور مشرقی پنجاب کے مسلمان بلکہ ان مقامات کی زیارت کر سکیں گے بلکہ ہندوستان کے مسلمانوں کو بھی ان مقامات کی زیارت کا موقع مل سکے گا۔ اور خود ہندوستان کے رہنے والے مختلف فرقوں کے مابین تعلقات پر بہت اچھا اور خوشگوار اثر پڑے گا۔

چیانگ کائی شیک کی حکومت خطرہ میں

چین میں جوں جوں کمیونسٹوں کی طاقت بڑھتی چلی جا رہی ہے امریکہ کا تسلیم شدہ کائی شیک کا خطرہ بڑھتا چلا جا رہا ہے۔ کمیونسٹوں کا قبضہ ہو جانے کے بعد جنرل چیانگ کائی شیک کے حامیوں کے حوصلے بہت پست ہو گئے ہیں اور روز بروز ان کا گراف نیچے گرتا چلا جا رہا ہے۔ چیانگ کائی شیک کے ہوائی جہاز جس طرح کمیونسٹوں کے ہاتھ فروخت ہو رہے ہیں، اس سے ظاہر ہے کہ ان کی فوج کے حوصلے بہت پست ہو گئے ہیں۔ چیانگ کائی شیک کے فرار ہونے والے سپاہی اور افسر اپنے ساتھ بڑی بڑی رقمیں لے کر بھاگ رہے ہیں۔ چیانگ کائی شیک کے ہوائی جہاز جس طرح کمیونسٹوں کے ہاتھ فروخت ہو رہے ہیں، اس سے ظاہر ہے کہ ان کی فوج کے حوصلے بہت پست ہو گئے ہیں۔ چیانگ کائی شیک کے فرار ہونے والے سپاہی اور افسر اپنے ساتھ بڑی بڑی رقمیں لے کر بھاگ رہے ہیں۔

سیاست امروز

کمیونسٹوں کا نیا نعرہ ہے۔

گلاسگو ہیرلڈ نے اپنی اشاعت میں لکھا ہے کہ پنجاب پر کمیونسٹوں کا قبضہ ہو جانا چینی اور مغربی طاقتوں کو ایک دھکا ہے۔ ہیرلڈ پارٹ نے اپنی اشاعت میں لکھا ہے کہ یہ بات شک ہے کہ امریکی سلور بھی چینی حکومت کے شیرازے کو بکھرنے سے بچا سکتا ہے یا نہیں۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ چیانگ کی سرکار کی فوجوں کی شکست کے بعد جنرل چیانگ کائی شیک کے حامیوں کے حوصلے بہت پست ہو گئے ہیں اور روز بروز ان کا گراف نیچے گرتا جا رہا ہے۔ چیانگ کائی شیک کے فرار ہونے والے سپاہی اور افسر اپنے ساتھ بڑی بڑی رقمیں لے کر بھاگ رہے ہیں۔ چیانگ کائی شیک کے ہوائی جہاز جس طرح کمیونسٹوں کے ہاتھ فروخت ہو رہے ہیں، اس سے ظاہر ہے کہ ان کی فوج کے حوصلے بہت پست ہو گئے ہیں۔ چیانگ کائی شیک کے فرار ہونے والے سپاہی اور افسر اپنے ساتھ بڑی بڑی رقمیں لے کر بھاگ رہے ہیں۔

یہودیوں کا ردعمل!

اگرچہ متحدہ اقوام کی کمیٹی میں اسرائیلی حکومت کے خلاف پابندیاں لگائے جانے کا قرارداد پیش ہے لیکن اس کے باوجود یہودی متحدہ اقوام کی کمیٹی کا پروگرام پیش کرنے اور روزمرہ کمیونسٹ کی سٹرائک کے خلاف احتجاج کر رہے ہیں۔

کچھ ہی عرصہ سے یہ اطلاعات موصول ہوتی رہی ہیں کہ یہودیوں کا کمیونسٹوں کے ساتھ ملنا ہے اور اس کے ساتھ ساتھ یہ بھی پتا چلا ہے کہ یہودی کمیونسٹ کے حق میں ہیں لیکن اس کے ساتھ ساتھ ہی ایک اور پہلو بھی ظاہر کیا جا رہا ہے کہ یہودی کمیونسٹ کی حکومت کے خلاف ہیں۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ یہودیوں کی ہمدردیاں اسرائیل کے ساتھ ہیں۔ اسی کی وجہ اس کی سرکوبی نہیں کرنا چاہتے۔ یہودیوں کے یہ رویہ کو کمیونسٹ حکومت نے محسوس کیا ہے۔ اس کی وجہ اس کی سرکوبی نہیں کرنا چاہتے۔ یہودیوں کے یہ رویہ کو کمیونسٹ حکومت نے محسوس کیا ہے۔ اس کی وجہ اس کی سرکوبی نہیں کرنا چاہتے۔

یہ بات کمیونسٹ حکومت میں کہ اس کی ہمدردی چیانگ کائی شیک کے ساتھ ہے۔ یہ بات کہی جا رہی ہے۔ چین میں مغربی طاقتوں کے خلاف جذبات کے نمایاں ہونے کے بعد اس قسم کی ہندوستانی آرٹ کی نمائش کی کوئی تک نہیں تھی حکومت ہند نے اس جذبہ کا پورا خیال رکھا ہے۔ اس کے باوجود اس نمائش کا انعقاد کر کے حکومت ہند نے اس بات کا ثبوت دیا ہے کہ وہ ہندوستان کی قدیم تہذیب کی نمائش کرنے میں کوئی تامل نہیں کرتی۔ اس نمائش کا افتتاح کرتے ہوئے پنڈت نہرو نے کہا کہ ہندوستان کی قدیم تہذیب کی نمائش کرنے میں کوئی تامل نہیں کرتی۔ اس نمائش کا افتتاح کرتے ہوئے پنڈت نہرو نے کہا کہ ہندوستان کی قدیم تہذیب کی نمائش کرنے میں کوئی تامل نہیں کرتی۔

ہندوستان کے پانچ ہزار سالہ تاریخی خزانہ کی نمائش

گورنمنٹ ہاؤس نئی دہلی میں ہندوستانی آرٹ کی نمائش کا افتتاح

مولانا ابوالکلام آزاد کی تقریر

گورنمنٹ ہاؤس نئی دہلی میں ہند کے گورنر جنرل شری سی راجگوپالاچاری نے ۳ نومبر کو افتتاح کیا اس نمائش کے پانچ حصے ہیں ایک حصہ میں پتھر کی چیزوں کی نمائش کی گئی ہے دوسرے میں کانسہ کی تیسرے میں تصویریں ہیں چوتھے میں کپڑے کی اور پانچویں میں دوسری چھوٹی موٹی ہندوستان کی قدیم اشیاء ہیں اس موقعہ پر ہند کے وزیر تعلیم مولانا ابوالکلام آزاد نے جو تقریر کی وہ درج ذیل ہے

مولانا ابوالکلام آزاد نے افتتاح کرتے ہوئے فرمایا:

یہ کہنے کی ضرورت نہیں کہ آپ نے ہندوستانی آرٹ کی جو نمائش کا افتتاح کیا ہے اور جتنی جلدی آپ نے اس کا انتظام کرنے کی دعوت کو منظور کر لیا ہے اس کے لئے میں آپ کا شکر گذار ہوں۔ یہ نمائش ہندوستان کی ہی نہیں تمام دنیا کے پیمانے میں کامیابی تعلیم نے پر بندھ کیا ہے لیکن میں یہ کہہ سکتا ہوں کہ آپ اس بات پر مجھ سے اتفاق کریں گے کہ ہندی تعلیم کا کوئی پروگرام اس وقت تک مکمل نہیں ہو سکتا جب تک کہ ہندی آرٹ کو موزوں درجہ حاصل نہ ہو۔ چنانچہ یہ نمائش اس حقیقت کا اعتراف ہے۔ ہمارے اس مقصد کی طرف یہ پہلا قدم ہے جو وزارت تعلیم نے اپنے سامنے رکھا ہے۔

اہم خصوصیت

اس نمائش کی اہم ترین خصوصیت یہ ہے کہ اس سے ہندوستان کی وہ ہزار سالہ تاریخی خزانہ اکٹھا ہو گیا ہے جو ہندوستان کے مختلف حصوں اور مختلف عجائب گھروں اور نجی مجموعوں سے حاصل کیا گیا ہے۔ یہ بات ہمارے لئے بڑی خوشی کا باعث ہے کہ ہمارے ملک کے لوگوں نے اس نمائش کے لئے اپنی بیش قیمت چیزیں دینے میں کوئی تامل نہیں کیا۔ ہم ان کے بہت شکر گذار ہیں۔ ہم نے ان کی چیزوں کو بہت احتیاط سے رکھا ہے اور ہم امید کرتے ہیں کہ ان کو بہت جلد واپس کر دیا جائے گا۔

صناعی کے نمونے

یہ فیصلہ کیا گیا تھا کہ نمائش کے لئے اشیاء کا انتخاب اس اصول کے ماتحت کیا جائے کہ وہ ہندوستانی آرٹ کے تاریخی اور صناعی کے ارتقاء پر روشنی ڈالتی ہوں۔ ہندوستان میں صناعی کے نمونے سارے ملک کے لئے قابل فخر ہیں۔ ہندوستان کی صناعی کے نمونے سارے ملک کے لئے قابل فخر ہیں۔

بقیہ صفحہ پر

سوشلسٹ پارٹی نے حکومت کو چھ ماہ کا الٹی میٹم دیدیا

امریکہ اور برطانیہ ایک اور جنگ کی انگیخت کر رہے ہیں لیکن وہ کامیاب نہ ہونگے

اگر چھ ماہ کے اندر قیمتیں نہ گریں تو تحریک شروع کیجائیگی

سوشلسٹ کنونشن کے اختتامی جلسہ میں ڈاکٹر لوہیا کی تقریر

نئی دہلی ۲ نومبر۔ دہلی سوشلسٹ پارٹی کی سالانہ کنونشن کل شب یہاں ختم ہوگئی جس کے کھلے اجلاس میں تقریر کرتے ہوئے ڈاکٹر رام منوہر لوہیا نے یہ دھمکی دی کہ اگر آئندہ چھ ماہ کے اندر اندر حکومت کی داخلی اور خارجی پالیسی کی سمت کی عاصی (ذاتی) کو ختم کرنے کی کوشش نہ کی گئی تو پارٹی کارگر ثابت نہ ہوئی تو سوشلسٹ پارٹی قیمتیں کم کرانے کے لئے پورے ہندوستان میں ایک تحریک شروع کر دے گی۔

ڈاکٹر لوہیا نے اس بات کا اظہار کیا کہ سوشلسٹ پارٹی عنقریب ہی عوام کی پارٹی بنائی جائے گی اور اسی کی صدارت کے تمام دروازے عوام کے لئے کھول دیئے جائیں گے۔ آپ نے کہا کہ سوشلسٹ پارٹی کے لئے عوامی پارٹی بننے کا یہ وقت ہے اور اسی سوال کا فیصلہ آل انڈیا سوشلسٹ پارٹی کی سالانہ کنونشن پارٹی جماعت نومبر ۱۹۶۶ء میں ہونے جا رہی ہے۔

اگر کنونشن نے عوامی پارٹی بننے کا فیصلہ نہ کیا تو مجھے ڈر ہے کہ میرے جیسے لوگ پارٹی کی مینیجنگ کمیٹی کی ممبر شپ چھوڑ دیں گے ڈاکٹر لوہیا نے مزید کہا۔

کنونشن نے جو ۲ دن گھنٹے تک جاری رہی۔ دہلی کے لئے باختیار کونسل کے حق رائے دہندگی کی بنیاد پر منتخب شدہ ایک نمائندہ قانون ساز اسمبلی کے قیام کی سفارش کی نیز کہ یہ اسمبلی نظام دہلی کے لئے ذمہ دار ہو۔

دہلی کے لئے گورنر کی تجویز۔ ایک قرارداد کے ذریعہ کنونشن نے دہلی کے لئے گورنر کی تجویز پیش کی اور یہ تمام منتخب شدہ ممبران پر مشتمل ہو اور انتظامات پنچایتی راج کے طرز پر مبنی ہوں۔

کنونشن نے مطالبہ کیا کہ تمام ہائی کورٹ ججوں کی تبدیلی ۵ سال کے بعد ہونی چاہئے۔ دہلی ہائی کورٹ کو یہ اختیار ہونا چاہئے کہ ان ججوں کے متعلق قرارداد پاس کرے کہ حکومت پیسہ اور میں اضافہ کرنے کے لئے فوراً دوسرے زیادہ سرمایہ دارانہ ملکوں پر انحصار کر رہی ہے اور یہ الجھاؤ کے پائیدار بندوبست پر مبنی ہے جو پیشگی عارضی صلح کی بنیاد پر رکھی گئی تھیں اور یہ صلح اس لئے قائم کی گئی تھی کہ ایک ایسی فضا پیدا کی جائے جس میں فوجی پیداوار میں اضافہ ہو سکے۔ قرارداد میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ حکومت صنعتی عارضی صلح کو پیداوار پر مسلسلے اور صدر کارخانوں سے اضافات کرانے کے لئے اتنا استعمال نہیں کر رہی ہے جتنا کہ اپنا مفاد بنانے اور دیگر آزاد مزدوروں کو کچلنے میں استعمال کر رہی ہے، قرارداد میں کہا گیا ہے کہ اب مزدور عارضی صلح کی خلاف ورزی کرکے نہ صرف اپنی حفاظت بلکہ عوام کے مفاد کے لئے آزاد راستہ اختیار کرنے میں حق بجانب ہیں۔

قرارداد میں یہ بھی مطالبہ کیا گیا کہ ہندستان میں بنیادی اور برطانوی ٹیکٹائلوں کو قومی ملکیت میں رکھا جائے۔

کنونشن کے ڈیلی گیٹوں کا اجلاس کل صبح زیر پھر ہوگا، جس میں ان کے عہدیداروں کا انتخاب عمل میں آئے گا۔

ڈاکٹر لوہیا کی تقریر

پرسوں شب سوشلسٹ پارٹی کے سالانہ کنونشن میں ڈاکٹر رام منوہر لوہیا نے اپنی صدارتی تقریر کرتے ہوئے کشمیر کو تقسیم کرنے کے خیال کے خلاف احتجاجی آواز بلند کی۔ انہوں نے کہا کہ تقسیم ہندستان کسی قیمت پر بھی قابل قبول نہیں ہوگی۔ انہوں نے شیخ عبداللہ، مولانا محمد سعید کی لیڈر شپ کی تعریف کی اور کہا کہ انہوں نے کشمیر کے لوگوں کی صحیح رہنمائی کی ہے۔

ڈاکٹر لوہیا نے حیدرآباد کے حالیہ واقعات کے طریقے عمل پر اطمینان کا اظہار کیا، انہوں نے کہا کہ کیا حیدرآباد میں مسلمانوں کو ویسا ہی سلوک کیا گیا جیسا کہ کشمیر میں ہندوؤں کے ساتھ کیا گیا؟ آپ نے کہا کہ سوشلسٹ پارٹی ہندوؤں اور مسلمانوں کی حکومت کی شکل میں خوش نہیں ہے آپ نے ہاتھوں کو ملتے ہوئے کہا کہ ہم ایسی حکومت نہیں چاہتے جو ہندوؤں کو مسلمانوں کے خلاف اور مسلمانوں کو ہندوؤں کے خلاف ورغلائے۔

ڈاکٹر لوہیا نے کہا کہ ہندوستان کی حکومت کو ہندو مسلم اتحاد کی بنیاد پر قائم ہونا چاہئے۔ ہندوستان کی حکومت کو ہندو مسلم اتحاد کی بنیاد پر قائم ہونا چاہئے۔ ہندوستان کی حکومت کو ہندو مسلم اتحاد کی بنیاد پر قائم ہونا چاہئے۔

اسرائیل سے الگ معاہدہ کی مشرق وسطیٰ کی طرف سے تردید

قاہرہ ۲ نومبر۔ مشرق وسطیٰ نے اس اطلاعات کی تردید کی ہے کہ عمان اور اسرائیل کے ایک علیحدہ معاہدہ کرنے کی کوشش کر رہا ہے۔

مشرق وسطیٰ کے کہا کہ ہمارا مقام واضح ہے اور ہم اسرائیل کے ساتھ کسی قسم کے معاہدہ کے حق میں نہیں ہیں۔

کنونشن نے دہلی کے لئے باختیار کونسل کی تجویز۔ ایک قرارداد کے ذریعہ کنونشن نے دہلی کے لئے باختیار کونسل کی تجویز پیش کی اور یہ تمام منتخب شدہ ممبران پر مشتمل ہو اور انتظامات پنچایتی راج کے طرز پر مبنی ہوں۔

کنونشن نے مطالبہ کیا کہ تمام ہائی کورٹ ججوں کی تبدیلی ۵ سال کے بعد ہونی چاہئے۔ دہلی ہائی کورٹ کو یہ اختیار ہونا چاہئے کہ ان ججوں کے متعلق قرارداد پاس کرے کہ حکومت پیسہ اور میں اضافہ کرنے کے لئے فوراً دوسرے زیادہ سرمایہ دارانہ ملکوں پر انحصار کر رہی ہے اور یہ الجھاؤ کے پائیدار بندوبست

دارالسلطنت

مورخہ ۱۰ نومبر ۱۹۴۸ء

چھرا بھونک دیا

کناٹ پلیس کے ایک ہوٹل کی کشن کمار کو کپ شخص سورج پرکاش نے چھرا گھونک کر ہلاک کر دیا پکڑا جاتا ہے سورج پرکاش کرشن کمار کا مقروض تھا جب اس نے کشن کمار سے روپیہ طلب کیا تو سورج پرکاش نے اس کے چھرا بھونک کر اس کو ہلاک کر دیا۔

ٹھیلہ والا گرفتار

بدیو نامی ایک ٹھیلہ والا اور اس کا ایک ساتھی ایک پولیس کانسٹیبل کو رشوت روپے کے الزام میں گرفتار کر گئے ہیں۔ معلوم ہوا ہے کہ ٹھیلہ والا غلہ روڈ کے چوراہے پر کھڑا تھا کہ اشارہ پر ٹھیلہ روک لیا گیا۔ کانسٹیبل نے ان کو جانے کی اجازت دینے کے لئے روپیہ رشوت طلب کیا۔ ٹھیلہ والا نے اس کو روپیہ دیا۔ اسی وقت سب کو گرفتار کر لیا گیا۔

ایمبولینس چرا لی گئیں

نئی دہلی ۱۰ نومبر۔ آئین ساز اسمبلی کے ایک ممبر نے سودہ آئین کے تعزیرات کے ۳۰۰ ترمیمیں سکریٹری اسمبلی کے پاس داخل کرا چکے ہیں۔

ہندی فضائیہ کے کھیلوں کا افتتاح

سرو۔ چیلنج ٹرافی انٹرسروس ایمبولینس کی پہلی ہفتہ وار اسپورٹس کا افتتاح کرتے ہوئے چانسلر یونیورسٹی نے ترمیمات کے ترجمہ کے لئے پرچموں کی اہمیت پر روشنی ڈالی اس سے پہلے سوراجیہ نے مقابلہ میں شرکت کرنے والوں کے ارچارٹ کی سلامی لی۔ اس کے بعد ریلی اڈیز ایمبولینس کمانڈر انچیف جنرل ایڈجوٹنٹ جنرل کمانڈر انچیف ایئر کموڈور اور دیگر افسران کے ساتھ گراؤنڈ کا چکر لگایا۔ افتتاح کے بعد ریلی اڈیز ایمبولینس اور آرمی میڈیکل کور ٹیم کے درمیان فٹبال کا میچ کھیلا گیا۔ میچ میں ہاکی جیت کا فیصلہ نہ ہو سکا۔ کیوں کہ دونوں طرفوں نے ایک گول کیا۔ کھیل ۳۰ نومبر تک جاری رہیں گے۔

آئین ساز اسمبلی کے کانگرسی ممبروں کی میٹنگ

کانگرس پارٹی کے ۱۰۷ ممبران آئین ساز اسمبلی کی کانگریس پارٹی کا اجلاس ہوا جس کی صدارت ڈاکٹر راجندر پرساد نے کی۔ اس اجلاس میں وزیر اعظم پنڈت نہرو نے اپنے یورپ کے دورے کے بارے میں رپورٹ پیش کی۔ ساتھ ہی ۱۷ نومبر کو کانفرنس اور پیرس میں اپنے کام کا تذکرہ کیا اور بین الاقوامی حالات اور ہندوستان کی خارجہ پالیسی پر روشنی ڈالی۔ اس میٹنگ میں ۱۰۷ ممبر موجود تھے سردار پٹیل۔ مولانا ابوالکلام آزاد اور ڈاکٹر امبیدکر جلسہ میں شریک نہ تھے۔

عورتیں گھی خنجر بھونکنے لگیں

فتح پور ہنسوہ میں ریزیشن سشن جج دہلی کی عدالت میں جائیداد کے ایک مقدمہ کی پیروی ہو رہی تھی۔ فریقین کے وکیل بحث کر رہے تھے۔ ایک فریق کی عورتیں بھی عدالت میں موجود تھیں۔ ان میں سے ایک عورت نے اچانک اپنے وکیل پر خنجر سے حملہ کر دیا۔ وکیل کی چیخ سن کر دوسری عورتیں بھی اس پر ٹوٹ پڑیں۔ وکیل کو بچانے کی کوشش کرنے والے کانسٹیبل کو بھی زخمی کر دیا۔ ان عورتوں کو گرفتار کر لیا گیا۔ زخمی وکیل کو ہسپتال پہنچایا گیا۔

ہڑتال روکنے کی کوشش

معلوم ہوا ہے کہ ممبران کونسل کی کوششوں کی وجہ سے ۱۷ نومبر کو ریل کی ہڑتال ہونے والی تھی وہ فی الحال ٹل گئی ہے۔ ممبران کونسل کی کوشش کی جا رہی ہیں کہ ہڑتال نہ ہونے پائے۔ آج جنرل کونسل کی صدارت پر کارکنان ریلوے فرد و جماعتوں اور مزدور لیڈروں کا اجلاس ہوا جس میں اس بات پر غور کیا جائے گا کہ اس ہڑتال کا انتظام کس طرح کیا جائے۔ کانگریس ہائی کمان نے ان کارکنان کو ہڑتال نہ کرنے کی ہدایات دی ہیں۔ ریلوے کارکنان کی کانگریس سے متعلق ہیں۔ کانگریس ہائی کمان کی ہدایات کے مطابق ہڑتال نہ کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔

لندن نامہ تیج کی سلوجوبلی

پنڈت نہرو اور ڈاکٹر ذاکر حسین کی تقریر

دہلی ۱۰ نومبر۔ لندن سے تیج دہلی کی سلوجوبلی کی تقریب میں قوم کے گورنر جنرل شری راجہ گوپال آچاریہ صدر مقام پنڈت جواہر لال نہرو کا پیغام دوسرے ارکان اور ممبران کیبنٹ وزیر ہند لارڈ ماؤنٹ بیٹن بنگال گورنر شری کیلاش ناتھ کاٹجو نے شرکت کی۔

ڈاکٹر راجندر پرشاد کی عدم موجودگی میں ڈاکٹر ذاکر حسین نائب صدر جمہوریہ نے تقریب کی صدارت کی۔

اس موقع پر تقریر کرتے ہوئے پنڈت نہرو نے اخبارات کو اس کی ذمہ داریوں سے باخبر کیا۔ کہ وہ آزادی کو حاصل کرنے کے جدوجہد کے مقاصد کو نہ بھولیں۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے جو آزادی حاصل کی ہے اس کی قدر کریں۔ ہمیں اس کی حفاظت کرنی ہے۔ ہمیں اخبارات کو اس کی ذمہ داریوں سے باخبر کیا۔ کہ وہ آزادی کو حاصل کرنے کے جدوجہد کے مقاصد کو نہ بھولیں۔ ہمیں اس کی حفاظت کرنی ہے۔ ہمیں اخبارات کو اس کی ذمہ داریوں سے باخبر کیا۔ کہ وہ آزادی کو حاصل کرنے کے جدوجہد کے مقاصد کو نہ بھولیں۔ ہمیں اس کی حفاظت کرنی ہے۔

آپ نے پنڈت نہرو کے اس بیان کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ میں ہندوستان سے باہر ہندوستان کا وقار بلند کرنے اور غیر ملکیوں کے ساتھ تعلقات بہتر بنانے کے لئے گیا تھا۔ میں نے دیکھا اور سمجھا ہے کہ ہندوستان تمام دنیا کی نگاہ سے دیکھا جا رہا ہے اور ہر اس کی ہر حرکت کا بڑی گہری نظر سے مطالعہ کیا جاتا ہے۔ ہماری آزادی کی عظیم الشان تحریک نے ایک شخصیت کی وجہ سے نہ صرف دنیا بلکہ خصوص ایشیائی ممالک کی تاریخ میں ایک نئے دور کی طرح ڈالی ہے۔ ہندوستان کی موجودہ حکومت کی ذمہ داریاں بہت بڑھ گئی ہیں۔ ہمیں آزادی کے ثمرات کو عام کرنا ہے۔ ہمیں ملک کی اقتصادی حالت کو بہتر بنانا ہے۔ ہمیں ملک کی صنعت و حرفت کو ترقی دینا ہے۔ ہمیں ملک کی صنعت و حرفت کو ترقی دینا ہے۔

حضرت ناظم اعلیٰ جمعیۃ علماء ہند کا اہم اعلان

ماتحت جمعیتیں اور ذمہ دار عہدہ دار اور کارکن خاص توجہ کریں

مورخہ ۲۱ نومبر تک پوری مستعدی اور گرمجوشی کے ساتھ جمعیۃ منایا جائے۔ اس ہفتہ میں ماتحت جمعیۃ اپنے حلقہ میں عام جلسے کرے۔ جلسوں میں جمعیۃ علماء کے اغراض و مقاصد سمجھائے جائیں۔ اسکی خدمات دینی کی تعلیم سنوارنے تربیت کے تحت دشمن اسلام کی سخت ترین فریب دہی کے حالات سنائے جائیں۔ جمعیۃ علماء کے ذمہ لگائے ہوئے کاموں کی تکمیل کی جائے۔ جمعیۃ علماء ہند کے ترجمان "الجمعیۃ" اور ہفت روزہ "الجمعیۃ" کے خریدار زیادہ سے زیادہ بنائے جائیں۔ ممبر سازی کے ساتھ اہل استطاعت حضرات سے مرکز کی تعمیر جمعیۃ علماء ہند کے لئے چندہ وصول کیا جائے۔ جمعیۃ علماء ہند کے ترجمان "الجمعیۃ" اور ہفت روزہ "الجمعیۃ" کے خریدار بنانے کا شوق دلایا جائے اور کارکنان کی مختصر رپورٹ اپنے صوبہ کی جمعیۃ علماء ہند کے دفتر میں بھیجی جائے۔

نوٹ:۔ جمعیۃ کی تمام رقوم مالدار تعمیر مرکز دفتر مرکزی جمعیۃ علماء ہند کو موصول ہونا چاہئیں۔ اگر کسی کو ان کا اطمینان نہ کیا جا سکے۔ محمد حفظ الرحمٰن کان اللہ لہ ناظم اعلیٰ جمعیۃ علماء ہند۔ (فضل)

حیدرآباد میں معین نواز جنگ کا مکان

حکومت اس پر قبضہ کرے گی

حیدرآباد ۱۰ نومبر۔ سرکاری ذرائع پر معلوم ہے کہ حیدرآباد کی حکومت نے نواب معین نواز جنگ کا وہ عالیشان مکان جو کراچی میں واقع ہے اور جس پر ہائی کمشنر برائے پاکستان کی حیثیت میں نواب صاحب موصوف قابض تھے قبضہ کر لینے کا فیصلہ کیا ہے۔ حکومت حیدرآباد کی جانب سے کراچی کے ایک مقامی اٹارنی کو اس کام پر مامور کیا گیا ہے۔ حکومت حیدرآباد نے اس مکان کی مرمت کرانے کے لئے ۲۰ ہزار روپے کی رقم بھی منظور کر دی ہے۔ حیدرآباد کے مقدمات میں دائر ہے۔ اب حیدرآباد کی نئی حکومت کے برسر اقتدار آنے کے بعد اس کا بھی فیصلہ ہو جائے گا۔

گڈھ مکٹیشر میں جمعیۃ علماء کا انتخاب

دہلی ۱۰ نومبر۔ قصبہ گڈھ مکٹیشر ضلع میرٹھ میں جمعیۃ علماء کا انتخاب ہوا ہے۔ حسب ذیل حضرات عہدیدار منتخب ہوئے صدر جناب حافظ محمد وحید الدین صاحب۔ نائب صدر پیر جی نذیر احمد صاحب۔ ناظم قاضی حبیب علی صاحب۔ جوائنٹ سیکرٹری حافظ علی صاحب۔ خان چودھری عاشق صاحب۔

سنبھلے میں بھی جمعیۃ علماء کی شاخ قائم ہوئی

دہلی ۱۰ نومبر۔ ہائی میں بنارس منصرف ایڈیشنل سیشن جج دہلی کی عدالت میں دیوانی کے ایک مقدمہ میں ان کے فیصلہ سے جمعیۃ علماء کی شاخ قائم کی ہے جس کے عہدہ دار حسب ذیل حضرات ہیں۔

صدر۔ حکیم عبدالسلام صاحب۔ نائب صدر حافظ سراج الحق صاحب شیخ طیب۔ استاد مدرسہ ناظم جناب حاجی عبدالرزاق صاحب۔ نائب ناظم۔ ماسٹر محمد سمیع صاحب۔ شیخ محمد رسول صاحب۔ خازن۔ محمد سبحان صاحب۔ ناظم شعبہ اشاعت مولوی رشید احمد صاحب۔ آسمی رکن مقرری۔

دوجانہ ضلع رہتک میں جمعیۃ علماء

۲۰ اکتوبر ۱۹۴۸ء کو دوجانہ ریاست ضلع رہتک کے اسلامیوں نے جمعیۃ علماء کی شاخ قائم کی۔

قاری فضیل احسن صاحب صدر

حاجی عنایت اللہ صاحب ناظم

اور حاجی جمال الدین صاحب خوازن منتخب ہوئے

چوری کی وارداتیں

ڈپٹی کمشنر میں بعض لوگ ہوا کے سلسلہ میں فضل ہے اور تقریباً آٹھ سو روپے کے زیور لے کر چلے گئے صبح کے وقت چوری کا پتہ چلا۔

لاہوری گیٹ سے اطلاع ملی ہے کہ کالا موری چوک کے پل پر ایک کنستر والی کے چوبی اسٹال کو توڑ کر پانچ سو روپے کا سامان چرا لیا گیا۔ ابھی چور گرفتار نہیں کئے گئے۔

قرول باغ میں ایک بیوہ فرش سے اس کی لڑکی اڑنے کے لئے دو روپیوں نے ایک نیا طریقہ اختیار کیا صبح کا وقت تھا۔ بیوہ فرش بچھا رہی تھی خریدنے کے منڈی جانے والا تھا کہ دو عورتیں اس کے پاس آئیں اور اس سے کپڑے کے خریدے۔ اس کے بعد ان عورتوں نے بیوہ کی گردن پر کچھ سخت قسم کی چیز محسوس ہوئی بیوہ نے فریاد کی تو اس کی لڑکی نے دیکھا کہ ایک عورت نے اس کی گردن پر پستول رکھا ہوا ہے۔ لڑکی نے شور مچایا تو عورتوں نے اس کو دھمکی دی کہ اگر شور مچایا تو گولی مار دیں گی۔ اس پر لڑکی خاموش ہو گئی۔ عورتوں نے اس سے کپڑے لے کر چلتے بنے۔ ان کپڑوں میں تقریباً

امرت سر میں نیا پاگل خانہ تعمیر ہو رہا ہے

امرت سر ۱۰ نومبر۔ ہندوستان اور پاکستان میں بٹوارہ کا تبادلہ مکمل ہو چکا ہے مگر ابھی تک پاگل خانہ میں ابھی چار صد غیر مسلم مریض ہیں جو کہ مشرقی پنجاب میں کوئی پاگل خانہ نہیں اور نہ ان کے رکھنے کا کوئی انتظام ہے۔ اس لئے سرکار مشرقی پنجاب ان کو لاہور سے لانا نہیں چاہتی مگر امرت سر میں اس وقت ایک پاگل خانہ زیر تعمیر ہے۔ امید ہے کہ یہ جلد ہی مکمل ہو جائے گا۔ اس کے مکمل ہونے کے بعد ان مریضوں کو لاہور سے لایا جا سکے گا۔ اس مقصد کے لئے حکومت نے ریلوے سٹیشن کی وسیع عمارت حاصل کر لی ہے۔ ریلوے سٹیشن کی اس وقت کوئی ایک سو چھوٹے چھوٹے خاندان راستہ پذیر ہیں۔ لہٰذا ان کو وہاں سے نکالا جانا چاہئے۔ اس عمارت کی جب کایا پلٹ ہو جائے گی تو یہ پاگل خانہ کا کام دے سکے گی۔ ڈپٹی کمشنر امرت سر نے ان تمام متاثرین کے لئے حکومت کی طرف سے مختلف بازاروں کے ہسپتال اور دیگر متعدد عمارتیں مہیا کر دی ہیں۔

نصیر آباد راجپوتانہ میں جمعیۃ العلماء کا قیام

نصیر آباد ۱۰ نومبر۔ ۱۷ نومبر ۱۹۴۸ء کو بعد نماز عصر بشارت علی اجتماعی مسجد نوری دروازہ جمعیۃ علماء ہند کی تین سالہ تاریخ پر روشنی ڈالی اور مولانا محمد الدین صاحب نے اغراض و مقاصد جمعیۃ العلماء پر تقریر فرمائی۔ اس کے بعد حافظ نصیر الدین صاحب کی صدارت میں جمعیۃ العلماء نصیر آباد کی تشکیل جدید عمل میں آئی۔ حسب ذیل عہدہ دار منتخب ہوئے۔

جناب حافظ محمد ادریس صاحب صدر

مولانا محمد دین صاحب نائب صدر

بشارت علی سیکریٹری

جناب بابو احمد دین صاحب نائب سیکریٹری

بابو عبداللہ صاحب میر کنٹونمنٹ اکاؤنٹنٹ خزانچی

ایرانی حکومت کا استعفیٰ

تہران ۱۰ نومبر۔ ایران کے انتخابات نے مطلع کیا ہے کہ وزیر اعظم علی سہیلی نے اپنی کابینہ کا استعفیٰ شاہ کو پیش کر دیا ہے۔ خیال ہے کہ یہ استعفیٰ بعض پارلیمنٹ کے ممبروں کی مخالفانہ سرگرمیوں کے باعث عمل میں آیا ہے پارلیمنٹ نے موجودہ سال کے بجٹ کو بھی نامنظور کیا ہے موجودہ حکومت کو برسر اقتدار آئے ہوئے صرف پانچ ماہ ہوئے تھے اور ممبران نیشنل پارلیمنٹ میں حکومت کا اعتماد کھو چکے تھے۔

بشارت ۱۰ نومبر۔ صوبہ سرحد کے وزیر اعلیٰ خان عبدالمقیم خان نے پریس کانفرنس میں شناکار حال میں صوبہ کی خانہ جنگی کی حالت تحت شائع کی۔ انہوں نے کہا کہ اب کراچی سے ہم پر اناج غلہ آگیا ہے اس لئے ہماری حالت بہتر ہو گئی ہے۔ ہم شکر بھی کرتے ہیں۔

پانچ ہزار (۵۰۰۰) روپیہ کے

انعامات نقد

"پرزل" ماڈل ٹاؤن

داخلہ کی آخری تاریخ ۲۵ نومبر ۱۹۴۸ء

پہلا انعام ۔۔۔ روپیہ

دوسرا انعام ۔۔۔ روپیہ

تیسرا انعام ۔۔۔ روپیہ

چوتھا انعام ۔۔۔ روپیہ

معمہ حل کرنیکا طریقہ

شرائط

فیس داخلہ

ثم الحظ

۱	ا	ح	ت		ا
۲	ت			ی	ر
۳		ر	ا		ت
۴		ے		ت	
۵	ش	م			
۶		ا	ن		
۷		ر	ض		
۸		ی	ک		
۹		ر			

آسان اردو معمہ (جنرل) نمبر ۴ ار ڈی ماڈل ٹاؤن (لاہور)

پانچ ہزار روپیہ کے نقد انعامات تقسیم کر دیئے گئے

آسان اردو معمہ (جنرل) نمبر ۲ ماڈل ٹاؤن لاہور کا شاندار نتیجہ

۱	ب	ی	م	ا	ر	ی
۲	ت	ش	ل	ی	م	
۳	ت	ص	د	ی	ر	
۴	م	ز	ا	ح		
۵	ش	ر	ا	ب		
۶	د	ک	ا	ن		
۷	ن	ع	م	ت		
۸	د	ح	ش	ی		
۹	ع	ی	ب			

ہفتہ وار الجمعیۃ دہلی

نہایت آب و تاب سے شائع ہو رہا ہے

اگر

آپ نے اب تک مطالعہ نہیں فرمایا تو اپنے یہاں کے ایجنٹ سے طلب کر کے مطالعہ کیجئے۔

(مینیجر)

مشرقی بنگال کے ہندو کسانوں میں ذرا بھی خوف وہراس نہیں ہے

مشرقی بنگال کے ایک شہری کا سٹیٹمین میں کو مراسلہ

مشرقی بنگال میں اقلیتوں کے حالات کے بارے میں اخبار "سٹیٹمین" میں ایک صاحب نے مرزاپور سے ۱۱ اگست کو جو مراسلہ بھیجا ہے جس میں کہا ہے کہ حالانکہ دونوں ڈومینینوں میں ایسے اخبار اور اخبارات کی کمی نہیں ہے جو تمام بڑے پہلوؤں پر پوری نظر رکھتے ہیں۔ لیکن شرقی بنگال کے ہندو کسان مسلمان ہیں اور ان میں خوف وہراس کا عنصر بہت کم پایا جاتا ہے۔

اس مراسلہ کے بعد اس میں انہوں نے لکھا ہے کہ بعض ذاتی وجوہ کی بنا پر میں جاتی کی تعطیل کے ایام میں میں نے مشرقی بنگال کا دورہ کیا جس سے مجھے بہت سا بیش قیمت مواد حاصل ہوا جس پر مجھے اعتماد واستوار ہوگیا۔ پچھلے دو سال سے اخبارات کے واقعات کی وجہ سے ایک ڈومینین میں جو اخبار بہت ہی مقبول ہیں وہ دوسری ڈومینین میں قبول کر لی جاتی ہیں موجودہ کیفیت ہے کہ اصل چند اخبارات ہیں جو دونوں طرف پائے جاتے ہیں اخبارات کا وجود ہے کہ وہ محض یک طرفہ ہی ذکر کرتا بلکہ اب تک جو کچھ حاصل کیا جا چکا ہے اس کی تردید بھی کریں تاکہ پاکستان اور ہندوستان کے مابین تعلقات پیدا ہوا۔

بدقسمتی سے دونوں طرف ایسے اخبارات کی کمی نہیں ہے جو صرف سیاہ وسپید ہی پر نظر رکھتے ہیں شاید کے طور پر حالیہ ہی میں کلکتہ کے ایک اخبار نے جو پوزیشن حاصل کی ہے اس کی وجہ یہ ہے کہ اس نے ایک مدیر تین اخبار ہے۔ خصوصاً یہ سائنس کہ دو چیزوں کا رنگ اگر ایک سیاہ کے سلسلہ کر دیا جائے تو وہ ایک ہی ہے وہ بار بار کی جاتی ہے۔ ایڈیٹر کی تعریف میں کالم کے کالم سیاہ کر ڈالے پاکستان کا سنسنیخیز مزاج منفی تضاد باتوں کو بار بار دہرانے کی طاقت سے بخوبی واقف ہے اسی طرح مزاج پاکستان کے اخبارات کا ہے یہ بھی قابل افسوس ہے۔

یہ نہ سمجھا جائے کہ مشرقی بنگال میں کوئی خطرناک واقع نہیں دیکھا ہے ہندو کسان واپس آرہا ہے لیکن شبہ کا حصہ ابھی تک کوئی قطعی فیصلہ کر سکا ہے اور ہندو جنہوں نے مشرقی پاکستان کے اخبارات کا سہارا لیا ہے کہ وہ ان کے خیال کے مطابق

خط ایڈیٹر کے نام

ایڈیٹر کا ماہنامہ نگار سے متفق ہونا ضروری نہیں

"تاجی نشان"

ایڈیٹر صاحب الجمعیۃ السلام علیکم

آج ہی کے الجمعیۃ میں قاضی عزالدین احمد صاحب سیرتی کا مضمون "تاجی نشان" پڑھا۔ مضمون نگار نے بڑی محنت سے تحقیق کی ہے اور اس سلسلہ میں جو کچھ لکھا ہے وہ بھی صحیح ہے۔ مگر میں قاضی صاحب کی خدمت میں عرض کروں گا کہ ایک جدید ترین اطلاع ہے۔ جو یہ ہے کہ سائنس کی ترقی نے شاہجہانی تاج کا رنگ اگر اس کے سیاہ کے بدلے کر دیا جائے تو وہ بھی ہے۔ اس بار کی حج سے، اگر حج میں کچھ تو فرق پڑے گا)۔ پر یہ سوال کہ تو اس سلسلہ کے نظریات کے مطابق کیا ہوگا۔

ان کی بھی کا تعلق ہے کہ ہندو کا تاج ہے کہ ہندو کی ہوگا جو وہ تاج تعمیر ہوئی کے دنیا کے عجائبات میں سے ہے، اس کی صاحب اس بارے میں ہدایت پر کیا کہ یہ ایک حقیقت ہے جو تاج کے ساتھ ہندو کی بھی ہے اور اس کی اگاہ ہونا ضروری ہے۔ اور ہم بھی ہے کہ ہندو کسان اس کی عالم کا اظہار کرے۔ ہندو کسان ہندو کی ہوگا ہے یہ ہے کہ ہندو کی ہوگا ہے۔

ڈاکٹر محمد عمر کراچی۔ عباس عزیز خان شروانی

مولانا ابوالکلام آزاد کی تقریر

(صفحہ ۲ سے آگے)

ہیں کچھ بے سمجھے ہوئے۔ کچھ تو ہم کو ہی حکایت کے حصہ میں ہیں کچھ صوبوں کے اس میں اور کچھ ہندوستانی ریاستوں میں ہیں ان کے علاوہ بہت سے نادیدہ لوگوں نے افراد کی ذاتی حیثیت میں اپنے یہ چندہ بھیجا تھا کہ سنسانی کے باہر ہی نام معلوم کیا جاسکتا ہے۔ حاشیہ کر لیا ان میں سے انتخاب کر لیں قصد کرنے کے ایک کمیٹی قائم کی گئی جس کی عدد شرکت مسز سروجنی نائیڈو کو تحریر کیا گیا (جو اب ہز ایکسیلنسی گورنر صوبہ یوپی ہیں) انگلستان کے بعض ماہرین اس کمیٹی میں کام کرنے کے لئے منتخب کئے گئے۔ انہوں نے سارے ملک کا دورہ کیا اور بڑے حاشیہ کے بہتر نمایاں ایک ہزار نمائندہ کے منتخب کئے گئے، جن کو ۳۰۰ کمیشن میں انگلستان بھیجا گیا

لندن کی نمائش

لندن میں برلنگٹن ہاؤس میں یکم دسمبر ۱۹۳۷ء کو نمائش کا افتتاح کیا گیا اور یہ نمائش ۳۱ مارچ ۱۹۳۸ء تک جاری رہی اس مقصد کے لئے نمائش کے نمائندے نے جو کچھ کے گئے تھے لندن نمائش سے پہلے واپس کیا گیا اور ان کی واپسی کا وقت آچکا۔ لیکن وزارت تعلیم نے محسوس کیا کہ ان نوادر کو ان کی اصل جگہ پر واپس بھیجنے سے پہلے ان کو ہندوستان میں بھی نمائش کی جانی چاہیئے لندن کی نمائش اس لحاظ سے صناعی کے نمونے میں سے انتخاب کرنے کے بعد منتخب کی گئی تھی فی الواقعی یہ ہندوستانی صناعی کے بہترین حصہ کا مجموعہ تھا جو قوم کی تاریخ کے مطالعہ کے لئے بیش بہا امداد پیش کرتا تھا اس لئے ضروری تھا کہ ہندوستان کی باشندے کو اس کی خوبی موجودہ حد سے پہلے ہی سے ہم کر لیں حاصل کرنے کے بعد آج گذر رہے ہیں، اتنی شدید کبھی محسوس نہ کی گئی تھی اس لئے یہ فیصلہ کیا گیا کہ ان کو تب تک اپنی اپنی جگہ واپس نہ بھیجا جائے جب تک کہ اس سال کے آخر میں ان کی ایک اور نمائش ہندوستان میں نہ کر لی جائے

جگہ کا انتخاب

دوسرا فیصلہ مطلب ضروری نمائش کے لئے سوچوں جگہ کا انتخاب کیا جائے۔ بمبئی ایسی جگہ ہو کہ اس میں ایک ہزار مختلف قسم کے نمونوں کی بہترین طور پر نمائش کی جا سکے علاوہ اس کے بھی ایسی ہونی چاہیئے تھی جو ایک آرٹ نمائش کی ضروریات کو پورا کرنے کے قابل ہو۔ ناگزیر تھا کہ پرنس آف ویلز میوزیم بمبئی کے سیکرٹری مسٹر سائی کیاری یہ چاہتا ہے کہ یہ نمائش ان کے ہاتھ میں دی جائے۔ انہوں نے اس کام کو بڑی خوبی سے انجام دیا۔

نئی تعلیمی اسکیم

ہائی اسکول عربی مدارس کے لئے نئی تعلیمی اسکیم

بلاشبہ فارسی کے اس مقام کے اس اعتبار سے بجور ہے جو اس نے ایک آفاقی زبان ہونے سے حاصل کیا تھا۔ جس نے کہ سکندر میں کہہ کر نزاکت کے وقت بے ساختہ کہا تھا۔

این خانہ ہمہ فرنگی آفتد و ما ہنوز
یک کتاخ بصورت ما ماند کہ تو آفتد، ہر چہ باد باد ما

یہ ایکسیلنسی میں آپ کا مشکور ہوں کہ جب آپ کے سامنے یہ تجویز پیش کی گئی تو آپ نے بڑی گرمجوشی سے اسے قبول فرمایا اور گورنمنٹ ہائے کے اس حصہ کو بزرگانہ تعلیم کے حوالہ کر دیا آپ کی توجہ شامل سے ہی ہم یہ شاندار نمائش اس عظیم الشان ہال میں منعقد کر رہے ہیں۔

ممکن ہے یہ صورت حال ہو کہ بڑے نمائندے وہ بھی ہمیشہ بہتر ہی حالات کے نمائندے نہ ہوں۔

(اس کا کچھ اس سال کے بڑے حصہ کے بعد ہی ہے پاکستان ہندوستان میں ایسے لوگوں کی کمی نہیں ہے جو دیکھتے تھے کہ حالات (جو خراب ہو جائیں گے۔

لیکن ابھی تک اس سلسلہ کی ایک بھی خبر نہیں ہے اور یہ جاننا بہت ہی مشکل ہے کہ ان کے نمائندے کو ترک کر دیا ہے یہ بھی ممکن ہے کہ ہندوستان کے نمائندوں نے بھی اس سلسلہ کے حصہ کو ترک کر دیا ہو لیکن (ذہر ہر حال میں ہے کہ ہندوستان میں کوئی بھی ہم ہندوستان میں پایا۔

تصویر کا دوسرا رخ سیاسی لحاظ سے نہایت تکلیف دہ ہے پاکستان کی ہر حکومت سے مسلسل نے متعدد بار کہا ہے کہ پاکستان ایک سیاست ہے جس سے ہندوستان کا یہ میاں بلند اقتدار کی ہو جاتا ہے ہندوستان کے ہندو اس میں ہو جاتے ہیں اس پر یہ بات ہندوستان کی ہے اس سلسلہ میں یہ بیان کیا ہے کہ یہ ہندوستان کا ہے ہندوستان کے کی یہ ہر حکومت کی ہندوستان کی ہے جس کے ہندو پاکستان کی ہندو کی ہے ہندوستان کی ہندو کی ہے ہندوستان کی ہندو کی ہے ہندو

برطانیہ اور امریکہ پوری دنیا پر چھا جانے کی کوشش کر رہے ہیں

یوم انقلاب پر وزیر خارجہ مسٹر مولوٹوف کی تقریر

روس کی خارجی پالیسی پر مفصل تبصرہ اور مغربی طاقتوں کو سخت انتباہ

ماسکو ۷ نومبر (یو این آئی) سوویت کے سالانہ جشن کے موقع پر وزیر خارجہ مسٹر مولوٹوف نے آج ترقیوں اور کامیابیوں پر تبصرہ کیا جو گذشتہ سال میں روس نے حاصل کی ہیں۔ روس کی خارجہ پالیسی پر تبصرہ کرتے ہوئے مسٹر مولوٹوف نے کہا کہ سوویت روس کی بنیادی تصورات پر جارحانہ ذہنیت کا سخت مخالف ہے۔ روس کی پالیسی پر حرف گیری نہیں کی جا سکتا۔ آپ نے مغربی پاور کے فعل پلیڈ ہونے اور امریکہ کے توسیعی پروگرام پر سخت نکتہ چینی کرتے ہوئے اپنی تقریر کو ایک گھنٹہ تک جاری رکھا۔

مسٹر مولوٹوف نے کہا "قوموں کی آزادی کا جذبہ پیدا ہو رہا ہے۔ اور تمام دنیا کے باوجود یہ بڑھ رہا ہے۔ اور اس کے ساتھ ہی سوویٹ یونین کا بین الاقوامی وقار بھی بڑھ رہا ہے۔ لینن اور اسٹالن کے جھنڈے کے نیچے ہم اپنے مستقبل پر اعتماد رکھتے ہوئے آگے بڑھتے رہیں گے۔"

یالٹا اور پوٹسڈم کا ذکر کرتے ہوئے مسٹر مولوٹوف نے کہا کہ ہم جو کہتا نہیں چاہتے کہ ہماری آزادی معاہدے ہمارے قوانین کے فیصلوں پر مبنی ہے۔ ہم کسی سے بھی اپنی آزادی کا سودا نہیں کریں گے۔

روس کی خارجہ پالیسی

مسٹر مولوٹوف نے سوویٹ روس کی خارجہ پالیسی پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا کہ روس کی خارجہ پالیسی کا مقصد اپنی سلامتی کو مستحکم کرنا ہے۔

اس سے قبل ایم مولوٹوف نے سوویٹ یونین کے کارناموں کی تفصیل بیان کرتے ہوئے کہا کہ کمیونزم کی تشہیر کی جا رہی ہے لیکن ہم دوستی ڈالروں سے خریدی نہیں جا سکتی۔ سوویٹ یونین کی دوستی کو ہم مضبوط کریں گے۔

امریکی سفیر مسٹر بیڈل سمتھ کے بیان کے متعلق مسٹر مولوٹوف نے کہا کہ امریکہ کے بعض حلقے سوویٹ یونین کی ترقی کو دیکھ کر جلتے ہیں۔ ہم امریکہ کے ساتھ دوستی کے خواہاں ہیں۔ لیکن امریکہ کو ہمارے اندرونی معاملات میں مداخلت کا حق نہیں ہے۔

جرمنی کی صورت حال

ایم مولوٹوف نے اعلان کیا کہ ہم جرمنی کی صورت حال سے آنکھیں بند نہیں کر سکتے۔ امریکی، برطانوی اور فرانسیسی علاقوں میں سابق نازی لیڈروں کو بحال کیا جا رہا ہے۔ سوویٹ یونین اس کی مخالفت دیتے کے لئے ہرگز تیار نہیں ہے۔ جاپان کے صلح نامہ کی تشکیل ابھی تک نہیں کی گئی۔ اس دوران میں جاپان کو غیر فوجی اور جمہوری بنانے کا عمل روکا جا رہا ہے جو حملہ آور ملک نہ بن سکیں۔

ایٹم بم پر بین الاقوامی کنٹرول ہونا چاہئے۔ ایٹمی جنگ تمدن تباہ کن ہوگی۔ جاپان کی ایٹمی تنصیبوں کو تباہ کر دینا چاہئے۔ لیکن اس کا یہ مطلب نہیں کہ ان کے ملک میں ایٹمی توانائی کے تحفظ کا انتظام نہ کیا جائے۔

امریکہ اور برطانیہ کی پوزیشن

جنگ کے بعد سے امریکہ اور برطانیہ کی پوزیشن کا جائزہ لیتے ہوئے مسٹر مولوٹوف نے کہا کہ جنگ کے خاتمہ پر امریکہ کو بے پناہ طاقت حاصل ہو گئی ہے۔ ان کا خیال ہے کہ اب جنگ کا خطرہ ختم ہو گیا ہے سوویٹ یونین کو تباہ کر دینا ممکن ہو گیا ہے۔

وہ کہتے ہیں کہ اب ساری دنیا میں ان کے لئے میدان صاف ہو گیا ہے اگرچہ وہ صاف طور پر اس کا اعلان نہیں کرتے۔ سوویٹ یونین حملہ آوروں اور جنگ بھڑکانے کی تمام کوششوں کی سختی سے مخالفت کرتی ہے۔

یہی وجہ ہے کہ برلن کا مسئلہ ابھی تک حل نہیں ہو سکا۔ مغربی پاور نے اٹلی، بلغاریہ، رومانیہ اور ہنگری کے پارٹیوں کے ساتھ جو سلوک کیا ہے اس کی مثال نہیں ملتی۔ ان کے ساتھ ایسا سلوک کیا گیا ہے جیسے وہ مفتوح ملک ہوں۔ ان کے ساتھ ایسا سلوک کیا گیا ہے جیسے وہ مفتوح ملک ہوں۔

امریکہ کی پالیسی

ایم مولوٹوف نے کہا کہ امریکہ کی پالیسی کا مقصد اپنی طاقت کو مستحکم کرنا ہے۔ امریکہ کی پالیسی کا مقصد اپنی طاقت کو مستحکم کرنا ہے۔

امریکی حلقے جاپان کے جارحانہ مقاصد کی تکمیل سے بھی باز نہیں آ سکتے۔

سوویٹ اقتصادی ترقی کے بارے میں ایم مولوٹوف نے کہا کہ سوویٹ یونین کی اقتصادی ترقی کے ساتھ ساتھ اس کی فوجی طاقت بھی بڑھ رہی ہے اور وہ اس وقت دنیا کی سب سے بڑی طاقت ہے۔ سوویٹ یونین کی فوجی طاقت کو کوئی بھی چیلنج نہیں کر سکتا۔

سوویٹ یونین کی اقتصادی ترقی کی رفتار بہت تیز ہے۔ سوویٹ یونین کی اقتصادی ترقی کی رفتار بہت تیز ہے۔

ایم مولوٹوف نے کہا کہ سوویٹ یونین کی اقتصادی ترقی کی رفتار بہت تیز ہے۔ سوویٹ یونین کی اقتصادی ترقی کی رفتار بہت تیز ہے۔

ایم مولوٹوف نے کہا کہ سوویٹ یونین کی اقتصادی ترقی کی رفتار بہت تیز ہے۔ سوویٹ یونین کی اقتصادی ترقی کی رفتار بہت تیز ہے۔

ایم مولوٹوف نے کہا کہ سوویٹ یونین کی اقتصادی ترقی کی رفتار بہت تیز ہے۔ سوویٹ یونین کی اقتصادی ترقی کی رفتار بہت تیز ہے۔

پاکستان کی خوشحالی و ترقی اور استحکام کا انحصار طالب العلموں پر ہے

لاہور میں طالب علموں کے ایک جلسہ میں مسٹر منڈل کی تقریر

لاہور ۷ نومبر (نامہ نگار پاکستان) وزیر قانون مسٹر منڈل نے کل پاکستان مسلم لیگ اسٹوڈنٹس فیڈریشن کے ایک جلسہ میں تقریر کرتے ہوئے کہا کہ اگر پاکستان کے طالب علم پوری لگن سے اپنی آزادی کو برقرار رکھیں گے تو پاکستان کو کوئی برباد نہیں کر سکتا۔ آپ نے فرمایا کہ طالب علم سوسائٹی کا بہترین حصہ ہوتے ہیں۔ اور سوسائٹی کی شیرازہ بندی کے لئے ان کا بہت بڑا ہاتھ ہوتا ہے۔

اقلیتوں کے تحفظ اور غیر مسلموں کا ذکر کرتے ہوئے آپ نے کہا کہ اکثریت کے معتقد کا یہ فرض ہے کہ وہ اقلیتوں کے حقوق کا پورا پورا تحفظ کرے۔ طالبعلموں میں سے آئندہ لیڈر پیدا ہوتے ہیں۔ اس لئے طالب علموں کا فرض ہے کہ وہ انصاف اور بہتر سلوک کے لئے دلیل سے کام لیں۔

آپ نے طالب علموں کو نصیحت کی کہ کیونکہ پاکستان کو صنعتی لوگوں اور ماہرین کی ضرورت ہے۔ اس لئے وہ صنعتی تعلیم حاصل کریں۔ تاکہ ملک صنعتی اور پیداواری لحاظ سے ترقی کر سکے۔

پاکستان کی اقلیتوں کا ذکر کرتے ہوئے مسٹر منڈل نے کہا کہ ہر فرد کو ملک میں جگہ حاصل ہے۔ اقلیتوں کا فرض ہے کہ وہ اقلیتوں کے حقوق کی حفاظت کریں۔ کیونکہ ملک کی ترقی اور خوشحالی کا انحصار اقلیتوں کے تعاون پر ہے۔

آپ نے کہا کہ ہمیں یہ بھی یاد رکھنا چاہئے کہ ہمارے ملک کی ترقی اور خوشحالی کا انحصار ہمارے ہمسایہ ملکوں کے ساتھ دوستانہ تعلقات پر ہے۔ ہمیں ان کے ساتھ دوستانہ تعلقات قائم کرنے چاہئیں۔

مغربی پنجاب اور مشرقی پاکستان کی خوراک کی حالت

حکومت پاکستان جلد تحقیقات کرنے والی ہے

کراچی ۷ نومبر (نامہ نگار) معلوم ہوا ہے کہ جلد ہی مغربی پنجاب اور مشرقی بنگال کی خوراک کے اسباب کے متعلق تحقیقات کرائی جائے گی۔ پاکستان کی حکومت خوراک اس تحقیقات کے لئے ایک اعلیٰ افسر کے تقرر پر غور کر رہی ہے۔ مسٹر مذکور کا یہ کہنا ہے کہ وہاں اسباب پر جو دونوں مذکورہ بالا صوبوں میں کمی خوراک کا باعث ہیں ایک مکمل رپورٹ اور جامع رپورٹ پیش کرے۔

انبالہ کانفرنس میں سکھوں کے تین مطالبات پر بحث

تناسب سے زائد نمائندگی پر غور کرنے کیلئے سب کمیٹی کا تقرر

انبالہ ۷ نومبر (نامہ نگار) کل یہاں سکھ کانفرنس کے دوسرے اجلاس میں سکھوں کے تین مطالبات پر غور کیا گیا۔ ان مطالبات میں سے ایک مطالبہ یہ تھا کہ پنجاب کی وزارت میں سکھوں کو ان کی آبادی کے تناسب سے زائد نمائندگی دی جائے۔ اس مطالبہ پر غور کرنے کے لئے ایک سب کمیٹی مقرر کی گئی۔ اس کمیٹی کے ممبر مسٹر بلدیو سنگھ وزیر دفاع و امور خارجہ، سردار سورن سنگھ وزیر مال، سردار سورن سنگھ وزیر مواصلات، سردار سورن سنگھ وزیر تعلیم، سردار سورن سنگھ وزیر صحت، سردار سورن سنگھ وزیر بلدیات اور سردار سورن سنگھ وزیر زراعت ہیں۔

سکھ لیڈروں نے اپنے میمورنڈم میں یہ بھی مطالبہ کیا ہے کہ پنجاب کے ریونیو افسروں میں سکھوں کی تعداد بڑھائی جائے۔ سکھ لیڈروں کا یہ بھی مطالبہ ہے کہ پنجاب کی سرکاری زبان گورمکھی ہونی چاہئے۔

مغربی پنجاب اور مشرقی پاکستان کی خوراک کی حالت

حکومت پاکستان جلد تحقیقات کرنے والی ہے

کراچی ۷ نومبر (نامہ نگار) معلوم ہوا ہے کہ جلد ہی مغربی پنجاب اور مشرقی بنگال کی خوراک کے اسباب کے متعلق تحقیقات کرائی جائے گی۔ پاکستان کی حکومت خوراک اس تحقیقات کے لئے ایک اعلیٰ افسر کے تقرر پر غور کر رہی ہے۔ مسٹر مذکور کا یہ کہنا ہے کہ وہاں اسباب پر جو دونوں مذکورہ بالا صوبوں میں کمی خوراک کا باعث ہیں ایک مکمل رپورٹ اور جامع رپورٹ پیش کرے۔

انبالہ کانفرنس میں سکھوں کے تین مطالبات پر بحث

تناسب سے زائد نمائندگی پر غور کرنے کیلئے سب کمیٹی کا تقرر

انبالہ ۷ نومبر (نامہ نگار) کل یہاں سکھ کانفرنس کے دوسرے اجلاس میں سکھوں کے تین مطالبات پر غور کیا گیا۔ ان مطالبات میں سے ایک مطالبہ یہ تھا کہ پنجاب کی وزارت میں سکھوں کو ان کی آبادی کے تناسب سے زائد نمائندگی دی جائے۔ اس مطالبہ پر غور کرنے کے لئے ایک سب کمیٹی مقرر کی گئی۔ اس کمیٹی کے ممبر مسٹر بلدیو سنگھ وزیر دفاع و امور خارجہ، سردار سورن سنگھ وزیر مال، سردار سورن سنگھ وزیر مواصلات، سردار سورن سنگھ وزیر تعلیم، سردار سورن سنگھ وزیر صحت، سردار سورن سنگھ وزیر بلدیات اور سردار سورن سنگھ وزیر زراعت ہیں۔

سکھ لیڈروں نے اپنے میمورنڈم میں یہ بھی مطالبہ کیا ہے کہ پنجاب کے ریونیو افسروں میں سکھوں کی تعداد بڑھائی جائے۔ سکھ لیڈروں کا یہ بھی مطالبہ ہے کہ پنجاب کی سرکاری زبان گورمکھی ہونی چاہئے۔

کشمیر میں بین الاقوامی کوا پریشن ڈے

لوٹ کھسوٹ ختم کرنے پر شیخ عبداللہ کا بیان

سری نگر ۷ نومبر (نامہ نگار) ہندستان کی قیمتے تیل کی مرکزی کابینہ کے وزیر کشمیر کے وزیر اعظم شیخ عبداللہ نے ایک تقریر کرتے ہوئے کہا کہ جنگل کا قانون ختم ہو گیا ہے اور اس کی جگہ بین الاقوامی کوا پریشن کا قانون قائم ہو رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ کشمیر کے لوگوں کی سماجی زندگی کی بنیاد اسی قانون کے ہاتھوں پر رکھی جائے گی۔ آگے چل کر انہوں نے کہا کہ جہاں مقصد عوام کی خدمت کرنا ہے۔ لیکن اس کا یہ مطلب نہیں کہ جاگیرداروں اور سرمایہ داروں کو بھی کام کرنے کا موقع دیا جائے گا۔ ہم چاہتے ہیں کہ ریاست کا ہر شخص باشعور ہو۔

شیخ عبداللہ نے اس بات پر زور دیا کہ ہمارے پاس اس کے علاوہ چارہ کار نہیں ہے کہ ان کی مالی حالت کو درست کریں۔ ہمیں تجارت اور پیداوار میں ترقی کرنے کے لئے اور دیہی اقتصادی حالت میں کچھ پر پیشہ اور دوں پر چلنے کا راستہ اختیار کرنا ہے۔

یہ جلسہ کوآپریٹو بین الاقوامی کوا پریشن ڈے منانے کے لئے منعقد ہوا تھا۔ وزیر مالیات سردار بلدیو سنگھ نے بھی اس جلسہ میں تقریر کی۔

اسرائیلی فوجیں لبنان کی سرحد میں داخل ہو گئیں

یہودیوں سے صلح کر لو، عربوں کو ایک مشاہد کا مشورہ

نیویارک ۷ نومبر (نامہ نگار) فلسطین کے قائم مقام مالت ڈاکٹر بنش نے گزشتہ شب اقوام متحدہ کو مطلع کیا کہ فلسطین کی صورت حالات میں کافی تبدیلی ہو گئی ہے اسرائیلی فوجوں کی سمور کی طرف روانگی کی وجہ سے

پاکستان کی مالی حالت مضبوط ہے

مسٹر گرنفس کا بیان

کراچی ۷ نومبر (نامہ نگار) ہندستان کی قیمتے تیل کی مرکزی کابینہ کے وزیر مسٹر گرنفس نے کراچی ایئرپورٹ پر پریس کے نمائندوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان کی مالی حالت مضبوط ہے۔ انہوں نے کہا کہ کشمیر کے لوگوں کی سماجی زندگی کی بنیاد اسی قانون کے ہاتھوں پر رکھی جائے گی۔ آگے چل کر انہوں نے کہا کہ جہاں مقصد عوام کی خدمت کرنا ہے۔ لیکن اس کا یہ مطلب نہیں کہ جاگیرداروں اور سرمایہ داروں کو بھی کام کرنے کا موقع دیا جائے گا۔ ہم چاہتے ہیں کہ ریاست کا ہر شخص باشعور ہو۔

شیخ عبداللہ نے اس بات پر زور دیا کہ ہمارے پاس اس کے علاوہ چارہ کار نہیں ہے کہ ان کی مالی حالت کو درست کریں۔ ہمیں تجارت اور پیداوار میں ترقی کرنے کے لئے اور دیہی اقتصادی حالت میں کچھ پر پیشہ اور دوں پر چلنے کا راستہ اختیار کرنا ہے۔

یہ جلسہ کوآپریٹو بین الاقوامی کوا پریشن ڈے منانے کے لئے منعقد ہوا تھا۔ وزیر مالیات سردار بلدیو سنگھ نے بھی اس جلسہ میں تقریر کی۔

اسرائیلی فوجیں لبنان کی سرحد میں داخل ہو گئیں

یہودیوں سے صلح کر لو، عربوں کو ایک مشاہد کا مشورہ

نیویارک ۷ نومبر (نامہ نگار) فلسطین کے قائم مقام مالت ڈاکٹر بنش نے گزشتہ شب اقوام متحدہ کو مطلع کیا کہ فلسطین کی صورت حالات میں کافی تبدیلی ہو گئی ہے اسرائیلی فوجوں کی سمور کی طرف روانگی کی وجہ سے

کشمیر میں بین الاقوامی کوا پریشن ڈے

لوٹ کھسوٹ ختم کرنے پر شیخ عبداللہ کا بیان

سری نگر ۷ نومبر (نامہ نگار) ہندستان کی قیمتے تیل کی مرکزی کابینہ کے وزیر مسٹر گرنفس نے کراچی ایئرپورٹ پر پریس کے نمائندوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان کی مالی حالت مضبوط ہے۔ انہوں نے کہا کہ کشمیر کے لوگوں کی سماجی زندگی کی بنیاد اسی قانون کے ہاتھوں پر رکھی جائے گی۔ آگے چل کر انہوں نے کہا کہ جہاں مقصد عوام کی خدمت کرنا ہے۔ لیکن اس کا یہ مطلب نہیں کہ جاگیرداروں اور سرمایہ داروں کو بھی کام کرنے کا موقع دیا جائے گا۔ ہم چاہتے ہیں کہ ریاست کا ہر شخص باشعور ہو۔

شیخ عبداللہ نے اس بات پر زور دیا کہ ہمارے پاس اس کے علاوہ چارہ کار نہیں ہے کہ ان کی مالی حالت کو درست کریں۔ ہمیں تجارت اور پیداوار میں ترقی کرنے کے لئے اور دیہی اقتصادی حالت میں کچھ پر پیشہ اور دوں پر چلنے کا راستہ اختیار کرنا ہے۔

یہ جلسہ کوآپریٹو بین الاقوامی کوا پریشن ڈے منانے کے لئے منعقد ہوا تھا۔ وزیر مالیات سردار بلدیو سنگھ نے بھی اس جلسہ میں تقریر کی۔

اسرائیلی فوجیں لبنان کی سرحد میں داخل ہو گئیں

یہودیوں سے صلح کر لو، عربوں کو ایک مشاہد کا مشورہ

نیویارک ۷ نومبر (نامہ نگار) فلسطین کے قائم مقام مالت ڈاکٹر بنش نے گزشتہ شب اقوام متحدہ کو مطلع کیا کہ فلسطین کی صورت حالات میں کافی تبدیلی ہو گئی ہے اسرائیلی فوجوں کی سمور کی طرف روانگی کی وجہ سے

پاکستان کی مالی حالت مضبوط ہے

مسٹر گرنفس کا بیان

کراچی ۷ نومبر (نامہ نگار) ہندستان کی قیمتے تیل کی مرکزی کابینہ کے وزیر مسٹر گرنفس نے کراچی ایئرپورٹ پر پریس کے نمائندوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان کی مالی حالت مضبوط ہے۔ انہوں نے کہا کہ کشمیر کے لوگوں کی سماجی زندگی کی بنیاد اسی قانون کے ہاتھوں پر رکھی جائے گی۔ آگے چل کر انہوں نے کہا کہ جہاں مقصد عوام کی خدمت کرنا ہے۔ لیکن اس کا یہ مطلب نہیں کہ جاگیرداروں اور سرمایہ داروں کو بھی کام کرنے کا موقع دیا جائے گا۔ ہم چاہتے ہیں کہ ریاست کا ہر شخص باشعور ہو۔

شیخ عبداللہ نے اس بات پر زور دیا کہ ہمارے پاس اس کے علاوہ چارہ کار نہیں ہے کہ ان کی مالی حالت کو درست کریں۔ ہمیں تجارت اور پیداوار میں ترقی کرنے کے لئے اور دیہی اقتصادی حالت میں کچھ پر پیشہ اور دوں پر چلنے کا راستہ اختیار کرنا ہے۔

یہ جلسہ کوآپریٹو بین الاقوامی کوا پریشن ڈے منانے کے لئے منعقد ہوا تھا۔ وزیر مالیات سردار بلدیو سنگھ نے بھی اس جلسہ میں تقریر کی۔

سندھ میں زراعتی قرضہ جات بند

روپے کے ناجائز استعمال کا بہانہ

حیدرآباد (سندھ) ۷ نومبر (نامہ نگار) حیدرآباد کوآپریٹو ڈیپارٹمنٹ کے ڈپٹی رجسٹرار ایم ڈھیرکن نے اعلان کیا کہ سرحدی علاقوں میں زراعتی قرضہ جات اس وقت تک بند رہیں گے جب تک کہ ان کا ناجائز استعمال ختم نہ ہو جائے۔

کسٹوڈین صاحب کے ہاں جائداد وغیرہ کی واپسی قبضہ کرایہ کی خواستگار

جن صاحبان کی درخواستیں قبل از وقت ہونے کی وجہ سے خارج کر دی گئی تھیں اور جن صاحبان کی درخواستوں کی ابھی تک کوئی تاریخ نہیں آئی ہے ان کو ازسرنو درخواست دینی چاہئے۔ غیر جن صاحبان نے ابھی تک اپنی جائداد وغیرہ کی واپسی کی درخواست نہیں دی ہے ان کو بھی درخواست دینی چاہئے۔

عرضداشتیں دینے کے لئے دفتر میں صبح ۹ بجے سے ۱ بجے تک اور شام کو ۴ بجے سے ۶ بجے تک آنا چاہئے۔

سائر بی ٹائرنی امدادی کمیٹی جمعیۃ علماء ہند گی قاسم جان دہلی۔

سرظفر اللہ خاں کی امداد کیلئے

دو پاکستانی افسران کی ہیرس کو روانگی

کراچی ۷ نومبر (نامہ نگار) کشمیر کمیشن کے لئے سرظفر اللہ مسٹر محمد ایوب اور ان کے نائب اسٹاف آفیسر خان صاحب تاج ہیرس کے لئے روانہ ہو گئے ہیں جہاں پر وہ کشمیر کمیشن کی اس رپورٹ کے سلسلہ میں جو کمیشن نے تیار کر کے اقوام متحدہ کونسل کو پیش کی ہے امداد کریں گے۔ اس بارے میں کچھ معلوم نہیں کہ اگر کسی ضرورت پڑی تو یہ دونوں افسر کب واپس آئیں گے۔

لیاقت علی مشرقی پاکستان جائینگے

ڈھاکہ ۷ نومبر (نامہ نگار) بیان پر اطلاعات موصول ہوئی ہیں ان سے پتہ چلتا ہے کہ پاکستان کے وزیر اعظم مسٹر لیاقت علی خاں ۱۵ نومبر کو مشرقی پاکستان کے دورہ پر روانہ ہوں گے۔

خیال کیا جاتا ہے کہ مسٹر لیاقت علی خاں کا یہ دورہ مہینہ بھر تک رہے گا۔ اس دوران میں وہ ڈھاکہ، چٹاگانگ اور دوسرے مقامات کا دورہ کریں گے۔

جوانی کو ایکدم واپس لے آنیوالی تین چیزیں

اکسیر جوہر جوانی۔ سلاجیت۔ فولاد اور نام ور ڈاکٹروں کی بیان کردہ تین چیزیں جو بیکار ہو چکی تھیں اور جن کے سے سو فیصدی مجرب نتائج کے لئے اکسیر دنیا کی سب سے کامیاب اور دلچسپ کتاب ہے۔

جیون جوڑ دلوں کو ملانے والی ہے ٹوٹا۔ شکست خوردہ۔ بیکار۔ بے اثر اور ضعیف جوانوں کے لئے امید کی شعاع ہے۔ قیمت فی سٹیشن ۵ صفحہ بھیجدہ روپے

طلاسیمی اس کو لگانے سے سر دردوں اور چوٹوں میں جان آ جاتی ہے۔ ہر صفحہ پڑھنے کے بعد خیالات مرتب کئے بغیر نہیں رہ سکتے۔ ہر صفحہ کا ہر جملہ دلچسپ ہے۔ ہر صفحہ کا ہر جملہ دلچسپ ہے۔

(القصد بق) برائے جیون کو پڑھنے سے ہر دلعزیزی کے کئی بھید پا جائیں گے۔

دستخط۔ حکیم انیس احمد خاں ایم ایس سی

صدیقی دواخانہ نور گنج دہلی

ضرورت منشی

ایک منشی کی مکلفہ کے بڑے دفتر کے لئے ضرورت ہے جو اردو اور ہندی میں بھی کھانہ کر سکے۔ تنخواہ معقول دی جائے گی۔ پتہ ذیل پر ملیں۔

تجربہ کار آدمی کو ترجیح دی جائے گی۔

ایس۔ ایم۔ کامل نمبر ۶۰۶ گلی ۸ حسام الدین حیدر ہلیماران دہلی

برائے فروخت

لوہے کے چھوٹے سائز کے ٹرنک اور دوائی اسٹینڈ بنوانے کے لئے ضرورت ہے۔ ٹرنک اور دوائی اسٹینڈ بنوانے کے لئے ضرورت ہے۔

جو صاحب ہمارے ٹرنک اور دوائی اسٹینڈ بنوانے کے لئے ضرورت ہے۔ جو صاحب ہمارے ٹرنک اور دوائی اسٹینڈ بنوانے کے لئے ضرورت ہے۔

جو صاحب ہمارے ٹرنک اور دوائی اسٹینڈ بنوانے کے لئے ضرورت ہے۔ جو صاحب ہمارے ٹرنک اور دوائی اسٹینڈ بنوانے کے لئے ضرورت ہے۔

رجسٹرڈ ڈی نمبر ۹۷ قائم شدہ سنہ ۱۹۲۵ء

سالانہ قیمت چالیس روپے
ششماہی بیس روپے
سہ ماہی گیارہ روپے
تار کا پتہ، الجمعیۃ دہلی

الجمعیۃ

روزنامہ

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

ید اللہ علی الجماعۃ

آیڈیٹر: محمد عثمان فارقلیط

فون نمبر ۵۸۵۵

ہر قسم کے بلاک اور ڈیزائن
"دہلی فوٹو بلاک کمپنی دہلی"
سے بنوایئے
(ہیڈ آفس) رامپور اسٹیٹ (یوپی)

قیمت فی پرچہ دو آنے | جلد ۳۰ | دہلی یوم جمعرات ۸ محرم الحرام ۱۳۶۸ ہجری مطابق ۱۱ نومبر ۱۹۴۸ء | نمبر ۲۴۶ | بذریعہ ہوائی جہاز ڈاک آنہ

اگر اقتصادی آزادی نہ دی گئی تو ملک میں کمیونزم پھیل جائے گا

مجلس آئین ساز میں ہند کے مسودہ آئین پر سخت نکتہ چینی

مرکز کو مضبوط اور صوبوں کو کمزور بنانے کی مخالفت

پروفیسر رنگا، مسٹر انتا سایانم اور دیاتی فائنڈس کی تقریریں

(خصوصی نامہ نگار الجمعیۃ)

نئی دہلی ۱۵ نومبر (سنگل) مجلس آئین ساز میں آئین ہند کے مسودہ پر جو دو روزہ غور و خوض شروع ہوا تھا کل اس کے چوتھے دور کو پیش کیا گیا۔ مزید بحث ہوئی۔ ڈاکٹر امبیدکر اور منشی گوپالا سوامی آئینگر نے بعض ترمیموں کے متعلق اپنے خیالات ظاہر کئے۔ مسٹر ٹی ٹی کرشنا ماچاری نے مسودہ پر مجموعی حیثیت سے تنقید کی۔ مسٹر کے ٹی شاہ نے مسودہ کے ایک ایک حصہ پر نکتہ چینی کی اور بتایا کہ یہ مسودہ کس طرح ہندوستان کی ترقی میں حائل ہوگا۔ پروفیسر رنگا نے بھی بحث میں حصہ لیا۔ انہوں نے اس بات پر افسوس کا اظہار کیا کہ مسودہ آئین میں سات کا کوئی ذکر نہیں کیا گیا۔ آپ نے مرکز کو زیادہ اختیارات اور صوبوں کو کمزور کرنے کی سخت مخالفت کی۔ مسٹر انتا سایانم نے..... شکایت کی کہ مسودہ آئین میں اس امر کا کوئی ذکر نہیں کیا گیا کہ کوئی ہندوستانی صوبہ کی دھمکی نہیں دے سکے گا۔ آپ نے کہا کہ ہمیں ایسی اقتصادی طاقت کی ضرورت ہے جس کی مدد سے ہم کہہ سکیں کہ ہندوستان کو جس چیز کی ضرورت ہے وہ ہمیں دینی چاہیئے اور ہم کسی کی دھمکی کی پروا نہیں کرتے

روزنامہ
الجمعیۃ
دہلی
۱۱ نومبر ۱۹۴۸ء

آئین ساز اسمبلی

ہندوستان کے آئندہ دستور پر غور کرنے کے لیے دستور ساز اسمبلی کا اجلاس جاری ہے۔ اس میں مختلف پہلوؤں سے دوسری باتوں کے ساتھ زبان کے مسئلہ پر بھی اظہار خیال کیا گیا ہے اور یکم نومبر کو تو یہی ضروری سمجھا گیا کہ گئو کشی جیسے گاؤ کے مسئلہ کو بھی زیر بحث لائیں اور اسکا خاص قانون کے ذریعہ اسے ممنوع قرار دینے کی کوشش فرمائیں۔ ہندوستان کی قومی زبان کے متعلق یہ اعلان فرمایا گیا کہ ملک کی زبان ناگری رسم الخط کے ساتھ ہندی ہو۔ ایک صاحب تو ہندی کی حمایت میں یہ بھی کہہ گئے کہ ہندی زبان کے بغیر آزادی کا کوئی لطف ہی نہیں! چنانچہ اس بحث میں حصہ لینے کے لیے جو شخص پوری قوت کے ساتھ ہندی زبان اور ناگری رسم الخط کی حمایت کی ایک ممبر نے کانگریس کو اس کا وعدہ یاد دلایا کہ وہ تمام ہندوستانیوں کی حفاظت کرے، اور اس کے ایک نمائندے نے کہا کہ ہندی زبان سارے ہندوستان میں نہ بولی جاتی ہے، نہ سمجھی جاتی ہے اس لیے مدراس اور دوسرے صوبوں کو اس زبان سے معاف ہی رکھا جائے تو اچھا ہے۔ زبان سے گذر کر ایک ممبر نے تجویز کیا کہ ذبیحہ گاؤ کو خلاف قانون قرار دینے کے لیے بنیادی دستور میں ایک دفعہ کا خاص اضافہ ہونا چاہیے، مگر افسوس کسی ممبر نے ہندوستانی زبان کی حمایت میں دو لفظ بھی منہ سے نہ نکالے! ہمنے ان ممبروں کے خیالات بغور پڑھے اور اپنے آپ کو غیر جانبدار بنا کر انہیں سوچنے اور سمجھنے کی پوری کوشش کی، ہمیں اعتراف ہے کہ ہم ابھی تک ان زیر بحث مسائل کی معقولیت کا ادراک نہیں کر سکے، ممکن ہے کہ ہماری ناقابلیت اور ہمارا اچھا تعصب ان سیدھی سادی باتوں کو سمجھنے میں حائل ہو گیا ہو اور بڑے لوگوں کی بڑی باتیں ہم جیسے چھوٹے آدمیوں کی سمجھ میں نہ آتی ہوں، لیکن چونکہ لوگ ان مسائل کے دعویدار ہیں انہوں نے ہی آج تک معقولیت کے ساتھ ان پر بحث کرنے اور انہیں سمجھانے کی کوشش نہیں کی یہ زمانہ عقل اور سائنس کا ہے، ہر شخص کا فرض ہے کہ اپنی بات منوانے سے پہلے معقول صفات اور مضبوط دلائل کے ساتھ اس کا حق ہونا ثابت کرے، اور مخالف دلائل کا سکت توڑ دے تاکہ جانبدار طبقہ واضح کر دے، عقلی ترقی اور جمہوریت پسندی کے اس دور میں اکثریت کوئی دلیل نہیں ہو سکتی اور یہ کہہ کر ہمیں نہیں ٹھکرایا جا سکتا کہ اکثریت کی تجویز اور زبان کو تفوق اور غلبہ حاصل ہونا چاہیے اور دلیلیں مردہ ہونی چاہئیں تبھی اکثریت پسند کرے یا تو اکثریت کے دباؤ سے اقلیتوں کو مجبور کرنا ہوا، عقل، جمہوریت اور انصاف کی کوئی بات نہ ہوئی، افسوس ہے کہ ہم اپنے حق سے دستبردار تو ہو سکتے ہیں مگر اس بات کو کبھی نہیں تسلیم کر سکتے:

اگر حق وہی ہے جسے اکثریت حق سمجھے اور باطل وہ ہے جسے اکثریت باطل قرار دے اور پھر اسے اصولاً بھی مانا جائے تو قابل ہضم ملک میں غلبہ اور اکثریت ہمیشہ ہی کو حاصل رہے گا تو پھر اکثریت کو کوئی دلیل دینی ہی کیوں پڑتی ہے، اکثریت کا فیصلہ ہی کافی ہوتا، اور اقلیتوں کو کبھی بھی کچھ کہنے کا حق نہ ہوتا، اکثریت کے فیصلہ کو ہر حال میں ماننا ہی پڑتا، اور اقلیتوں کو اپنی بات منوانے کے لیے کبھی بھی کوئی دلیل پیش کرنے کی ضرورت نہ ہوتی

ہندوستان اپنے اصلی اور بنیادی مقاصد پر قائم رہیگا

اختلافات سے متحدہ اقوام میں کاٹ پیدا ہوئی ہے

مسودہ آئین پر تنقید کرنے والوں کو پنڈت نہرو کا جواب

دہلی ۹ نومبر۔ کل جب پنڈت نہرو نے دستور ساز اسمبلی میں تقریر کی تو ان اصولوں کا خاص طور سے ذکر کیا جن پر وہ عملی نتائج دیئے تھے۔ جن کو انھوں نے دو سال قبل پیش کیا تھا۔ پنڈت نہرو کی اس تقریر کا کچھ عرصہ سے بڑی بے چینی سے انتظار کیا جا رہا تھا۔ پنڈت نہرو کے ایسا کرنے کا مقصد صرف یہی نہیں تھا کہ تنازع کی وہ فضا ختم ہو جائے جو ایوان میں پیدا ہو گئی تھی بلکہ ان کا یہ بھی مطلب تھا کہ ارکین اسمبلی بنیادی اصولوں کو پیش نظر رکھیں تاکہ "خوش قسمت ہندستان" کے لئے جو امیدیں وابستہ کر رکھی ہیں وہ جھوٹی نہ ثابت ہوں۔"

پنڈت جی بڑے سنجیدہ لہجے میں جو خاموش ایمان جھلک زیادہ موثر معلوم ہوتا ہے۔ اپنی تیئیس شستہ جملوں کو نپے تلے جن کا ایک سیلاب سا اُمڈا چلا آ رہا تھا۔ ان لوگوں کے سامنے جو "عوام کی متحد قوت اور ادی کے مظہر ہیں" اس جوش اور ولولہ کا بیان کرتے ہوئے جو انھوں نے آزادی پر پہلی راتوں کو گاندھی جی کے دیہاتی علاقوں میں ہندی کی طرف سے دیکھا تھا۔ ہندستان کی اس وقت کی حالت کا جائزہ لیتے ہوئے کہا:

"ہم نے دنیا بھر کی عزت حاصل کر لی ہے۔ ہم پر جو ذمہ داری عائد ہوتی ہے اس کو ہم اپنی نظر کے سامنے رکھتے ہوئے وہ دستور ساز کی کرسیا جو دستور ساز کی اپنی تئیں ذمہ داریوں کا ایک قسم کی حیثیت سے سامنا کریں۔ ہمیں ایسی کوئی حرکت نہیں کرنی چاہیے جو ملک کی نئی پوزیشن کے شایان شان نہ ہو۔ ان کو تنازعات اور اختلافات کی کوئی پروا نہیں کیونکہ ایک زندہ قوم میں ایک مختلف طریقوں سے سوچتے ہیں لیکن اختلافات کے باوجود اقدام متحدہ پر چاہیے جا کہ اس سوسائٹی پر سکون کے ساتھ اور دوستانہ فضا میں کام کرنے کی کوشش کرے۔ ہندستان کے مسئلہ کا بھی ذکر کیا اور کہا کہ ہندستان

دارالسلطنت

۱۹ نومبر ۱۹۴۷ء

ضلع کانگریس کا مطالبہ

ضلع کانگریس کمیٹی نصیرآباد ہائی سکنڈر روڈ دہلی پر محسوس کرتی ہے کہ صوبہ دہلی کے موجودہ نظام کو بدل کر ایک عوامی حکومت کے دوش میں بدل دیا جائے تاکہ اس صوبہ دہلی کے باشندوں کے لئے بھی آزادی کا آنا کچھ معنی خیز ہو۔ لہذا یہ ضلع کانگریس کمیٹی آئین ساز اسمبلی ہند سے پرزور اپیل کرتی ہے کہ وہ آئندہ ہندوستان کا آئین بناتے وقت صوبہ دہلی کے لوگوں کے لئے بھی عوامی حکومت کا پورا پورا حق تسلیم کرے۔

پنڈت نہرو کی سالگرہ

ہند کے وزیراعظم پنڈت جواہر لال نہرو کی ۵۸ ویں سالگرہ ۱۴ نومبر کو دہلی میں دھوم دھام کے ساتھ منانے کی تیاریاں ہو رہی ہیں۔ صوبہ کانگریس کمیٹی اس موقعہ کی اہمیت کے لحاظ سے پروگرام تیار کر رہی ہے۔ کانگریسی رضاکاروں کی ٹولیاں اس دن گھر گھر جا کر چندہ جمع کریں گی۔

سوشلسٹ پارٹی کے نئے سکریٹری

سٹرلیس کے سکینہ سوشلسٹ پارٹی کھوبالی شاخ کے جنرل سکریٹری منتخب ہوئے ہیں۔

اسکول پر قبضہ کرلیا

بنگلہ ورنیکولر مڈل اسکول جاٹ سبھا نے پولیس کی رپورٹ درج کرائی ہے کہ بعض خترکہ نفیوں نے اسکول کے تین کمروں پر قبضہ کر لیا ہے۔ ان کے خلاف ناجائز قبضہ کا مقدمہ دائر کیا جا رہا ہے۔

سائیکل چور کو سزا

دریا گنج کی ایک تیسرے نے رنجیت سنگھ نامی ایک شخص کو سائیکل چوری کے جرم میں ایک سال قید سخت کی سزا دی۔

سوا میل تک تار کاٹ دیا

اہلی ۱۴ نومبر۔ سڑک کے قریب ٹیلیگراف کی تاریں کٹنے کی اطلاع موصول ہوئی ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ سندر نگر پٹھانکوٹ کے قریب ٹیلیگراف کی سوا میل لمبی تاریں چوری کر لی گئی ہیں جس کی وجہ سے ٹیلیگراف کا سلسلہ منقطع ہو گیا ہے۔ ماہرین تار دہلی کے دو جنگلوں کے ٹیلیفون کی بھی تاریں کاٹ لی گئیں جس کے نتیجہ کے طور پر رپورٹ ہیں بھی کہ ٹیلیفون کا سلسلہ خراب ہو گیا ہے۔ تار کی چوری ہونے کی یہ گیارہ ہویں واردات ہے۔ خیال کیا جاتا ہے کہ ان وارداتوں میں کمیونسٹوں کا ہاتھ ہے۔

لوبو پر بجھو کا بیان

اسپیشل جج سٹرلنگ آنریبل مسٹر جسٹس بھنڈاری کی عدالت میں آج بھائی لیک چند ڈین مسٹر لوبو پر بجھو آئی۔ سی ایس نے اپنا بیان پڑھ کر سنایا۔ یہ ۱۳۲ صفحات پر مشتمل تھا۔ آپ نے اپنے بیان میں کہا کہ جو کام میرے سپرد کیا گیا اس کے لئے مجھے دو سال لگے۔ کانگریس کے لیڈروں کے بیانات میرے پاس کوئی ترتیب وار فائل موجود نہیں تھا۔ میں نے اس کے لئے مختلف ذرائع سے مواد جمع کیا۔ اس کام میں مجھے ۱۵ ہزار روپے خرچ کرنے پڑے۔ اس کے بعد آپ نے کانگریس کے لیڈروں کے بیانات پڑھ کر سنائے۔ آپ کے بیان کے دوران میں ۱۵ وکلاء نے جرح کی۔ آپ کا بیان ۱۵ نومبر کو بھی جاری رہے گا۔

"میں نے گاندھی جی پر گولیاں چلائیں"

مقدمۂ قتل کی کارروائی میں گوڈسے کا اقبال جرم

دہلی ۱۴ نومبر۔ آج کی عدالتی کارروائی کے متعلق ہمارے نامہ نگار نے اطلاع دی ہے کہ گوڈسے نے عدالت کے سامنے اقبال جرم کر لیا۔ اس نے کہا کہ میں نے ہی گاندھی جی پر گولی چلائی۔ میں کہتا ہوں کہ میرا یہ بھی خواہش نہیں کہ کوئی شخص میری طرف سے رحم کی اپیل کرے۔ میں نے گاندھی جی کی سیاسیات پاکستان بنانے کا باعث ہوئی جس کے نتیجہ میں لاکھوں کو نقصان پہنچا۔ مصائب کا سامنا کرنا پڑا۔ گاندھی جی نے اپنے آپ کو پاکستان کا بانی ثابت کر دیا۔ اس وجہ سے میں نے بھارت ماتا کا فرض شناس بیٹا ہونے کی حیثیت میں اپنا فرض سمجھا کہ ان کی زندگی ختم کر دوں جنہوں نے ملک کی تقسیم میں نہایت اہم حصہ لیا۔

گوڈسے نے عدالت کا شکریہ ادا کیا کہ اس کو اپنا بیان پڑھنے کا موقع دیا۔ اس نے کہا کہ میں نے اپنا بیان اس لئے پڑھا ہے کہ میرے خیالات سے لوگ آگاہ ہو جائیں۔ میرے خیالات بھی بہا پر ہو سکتے ہیں۔ لیکن میرے دل میں کسی کے لئے بھی ذاتی دشمنی نہیں ہے۔ میں نے محسوس کیا کہ گاندھی جی کی عدم موجودگی میں ہندوستان سیاسی طور پر بھی سیاست کی بھاری ذمہ داری کو اٹھانے کے قابل ہو گا اور اپنی ذمہ داریوں کے ساتھ انصاف کر سکے گا۔ اس لئے میں نے یہ کام کیا۔ مجھے اس کا کوئی افسوس نہیں ہے۔ میں نے یہ کام ہندوستان کی بہتری کے لئے کیا ہے۔ میں نے یہ کام ہندوستان کی بہتری کے لئے کیا ہے۔ میں نے یہ کام ہندوستان کی بہتری کے لئے کیا ہے۔

ذاتی دشمنی نہیں تھی

گوڈسے نے کہا کہ مجھے گاندھی جی کے ساتھ کوئی ذاتی عناد نہیں تھا۔ لیکن ان کی پالیسیوں اور کارروائیوں نے خاص طور پر مسلمانوں کو خوش کرنے اور ہندوؤں کے مفاد کو نظر انداز کرنے کی پالیسی نے میرے دماغ کا سکون چین لیا تھا۔ پاکستان قائم ہونے کے بعد بھی اگر وہ حکومت پاکستان میں ہندوؤں کے مفادات کی حفاظت کرانے کے اقدامات کرتی تو میرے لئے یہ ممکن ہو سکتا کہ میں اپنے دماغ پر قابو پا سکتا۔

اہنسا کی مخالفت

گوڈسے نے کہا کہ میں گاندھی جی کے اہنسا کے اصول کے مکمل طور پر مخالف نہیں ہوں۔ لیکن میں تسلیم کرنے کے لئے تیار نہیں کہ گاندھی جی قوم کی خاطر مصائب جھیلے اور جان کے دشمن کی جان بچانے کی کوشش کریں۔ میں نے اپنے ذاتی فائدے کے لئے کچھ بھی نہیں کیا۔ لیکن میں یہ کہے بغیر نہیں رہ سکتا کہ جو اپنے تشدد کو ناکام کرنے کی جرأت رکھتا ہے وہ دوسروں کے تشدد کو بھی ناکام کر سکتا ہے۔ گوڈسے نے کہا کہ میرے خیال میں اگر گاندھی جی زندہ رہتے تو وہ حیدرآباد میں کی گئی کارروائی کو روکنے کے لئے کچھ نہ کرتے اور ہندوؤں کے لئے خوفناک ثابت ہوتے۔

گوڈسے نے اپنا بیان جاری رکھتے ہوئے کہا کہ میں نے آپریشن جنوری کے دوسرے ہفتہ میں ہی گاندھی جی کو ختم کرنے کا فیصلہ کر لیا تھا۔ لیکن ۱۳ جنوری کے واقعہ سے پہلے میں کوئی موقع نہیں پا سکا۔ ۱۳ جنوری کو میں نے گاندھی جی کی پرارتھنا سبھا میں شرکت کی۔ میرا ارادہ تھا کہ میں ان کو ختم کر دوں گا۔ لیکن ان کے ساتھ بہت سے لوگ تھے۔ اس لئے میں ایسا نہ کر سکا۔ ۱۴ جنوری کو میں نے ان کو ختم کرنے کا ارادہ کیا۔ لیکن اس دن بھی میں ایسا نہ کر سکا۔ ۱۵ جنوری کو میں نے ان کو ختم کرنے کا پکا ارادہ کر لیا۔ اس دن میں ان کے بہت قریب پہنچ گیا تھا۔ لیکن اس دن بھی میں ایسا نہ کر سکا۔ ۱۶ جنوری کو میں نے ان کو ختم کرنے کا پکا ارادہ کر لیا۔ اس دن میں ان کے بہت قریب پہنچ گیا تھا۔ لیکن اس دن بھی میں ایسا نہ کر سکا۔ ۱۷ جنوری کو میں نے ان کو ختم کرنے کا پکا ارادہ کر لیا۔ اس دن میں ان کے بہت قریب پہنچ گیا تھا۔ لیکن اس دن بھی میں ایسا نہ کر سکا۔ ۱۸ جنوری کو میں نے ان کو ختم کرنے کا پکا ارادہ کر لیا۔ اس دن میں ان کے بہت قریب پہنچ گیا تھا۔ لیکن اس دن بھی میں ایسا نہ کر سکا۔ ۱۹ جنوری کو میں نے ان کو ختم کرنے کا پکا ارادہ کر لیا۔ اس دن میں ان کے بہت قریب پہنچ گیا تھا۔ لیکن اس دن بھی میں ایسا نہ کر سکا۔ ۲۰ جنوری کو میں نے ان کو ختم کرنے کا پکا ارادہ کر لیا۔ اس دن میں ان کے بہت قریب پہنچ گیا تھا۔ لیکن اس دن بھی میں ایسا نہ کر سکا۔ ۲۱ جنوری کو میں نے ان کو ختم کرنے کا پکا ارادہ کر لیا۔ اس دن میں ان کے بہت قریب پہنچ گیا تھا۔ لیکن اس دن بھی میں ایسا نہ کر سکا۔ ۲۲ جنوری کو میں نے ان کو ختم کرنے کا پکا ارادہ کر لیا۔ اس دن میں ان کے بہت قریب پہنچ گیا تھا۔ لیکن اس دن بھی میں ایسا نہ کر سکا۔ ۲۳ جنوری کو میں نے ان کو ختم کرنے کا پکا ارادہ کر لیا۔ اس دن میں ان کے بہت قریب پہنچ گیا تھا۔ لیکن اس دن بھی میں ایسا نہ کر سکا۔ ۲۴ جنوری کو میں نے ان کو ختم کرنے کا پکا ارادہ کر لیا۔ اس دن میں ان کے بہت قریب پہنچ گیا تھا۔ لیکن اس دن بھی میں ایسا نہ کر سکا۔ ۲۵ جنوری کو میں نے ان کو ختم کرنے کا پکا ارادہ کر لیا۔ اس دن میں ان کے بہت قریب پہنچ گیا تھا۔ لیکن اس دن بھی میں ایسا نہ کر سکا۔ ۲۶ جنوری کو میں نے ان کو ختم کرنے کا پکا ارادہ کر لیا۔ اس دن میں ان کے بہت قریب پہنچ گیا تھا۔ لیکن اس دن بھی میں ایسا نہ کر سکا۔ ۲۷ جنوری کو میں نے ان کو ختم کرنے کا پکا ارادہ کر لیا۔ اس دن میں ان کے بہت قریب پہنچ گیا تھا۔ لیکن اس دن بھی میں ایسا نہ کر سکا۔ ۲۸ جنوری کو میں نے ان کو ختم کرنے کا پکا ارادہ کر لیا۔ اس دن میں ان کے بہت قریب پہنچ گیا تھا۔ لیکن اس دن بھی میں ایسا نہ کر سکا۔ ۲۹ جنوری کو میں نے ان کو ختم کرنے کا پکا ارادہ کر لیا۔ اس دن میں ان کے بہت قریب پہنچ گیا تھا۔ لیکن اس دن بھی میں ایسا نہ کر سکا۔ ۳۰ جنوری کو میں نے ان کو ختم کرنے کا پکا ارادہ کر لیا۔ اس دن میں ان کے بہت قریب پہنچ گیا تھا۔ لیکن اس دن بھی میں ایسا نہ کر سکا۔ ۳۱ جنوری کو میں نے ان کو ختم کرنے کا پکا ارادہ کر لیا۔ اس دن میں ان کے بہت قریب پہنچ گیا تھا۔ لیکن اس دن بھی میں ایسا نہ کر سکا۔

سرحد کے پناہ گزینوں کو کانگرس نے نظر انداز کر دیا

سوشلسٹ پارٹی کی طرف سے خدائی خدمتگاروں کی خراج تحسین

دہلی ۱۴ نومبر۔ سوشلسٹ پارٹی کی کانفرنس نے جس کا اجلاس کل شام ختم ہو گیا، صوبہ سرحد کے مہاجر بھائیوں کے اعتماد کا پورے زور و قوت کے ساتھ اظہار کیا۔ ۱۴ ستمبر کو سوشلسٹ پارٹی کی طرف سے پیش کردہ تجویز میں کہا گیا تھا کہ "یہ کانفرنس صوبہ سرحد کے مہاجر بھائیوں کی بے پناہ قربانی اور ایثار کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے صوبہ سرحد کے قائد خان عبدالغفار خاں اور خدائی خدمتگاروں کو دلی خراج تحسین پیش کرتی ہے جنہوں نے پاکستان کی نئی حکومت کی طرف سے ظلم و تشدد کا مقابلہ کرتے ہوئے اور خصوصاً سرحد کی نئی حکومت کی طرف سے زیادتی کا مقابلہ کرتے ہوئے آزادی اور جمہوریت کے لئے جانبازانہ جدوجہد کی ہے۔ کانفرنس اس بات پر افسوس کا اظہار کرتی ہے کہ ہندوستان کی آزادی کی لڑائی میں سرحد کے خدائی خدمتگاروں نے جو شاندار حصہ لیا تھا اس کا اعتراف کرنے کی بجائے ہندوستان کی کانگریس حکومت نے ان کے ساتھ بے اعتنائی برتی ہے اور ان کو ان کے حال پر چھوڑ دیا ہے۔ کانفرنس اس بات پر بھی افسوس کا اظہار کرتی ہے کہ پاکستان کی نئی حکومت نے سرحد کے خدائی خدمتگاروں کے ساتھ جو ظالمانہ سلوک کیا ہے اس کی مثال ہندوستان کی تاریخ میں بہت کم ملتی ہے۔ کانفرنس اس بات پر بھی افسوس کا اظہار کرتی ہے کہ پاکستان کی نئی حکومت نے سرحد کے خدائی خدمتگاروں کے ایک کانگریسی لیڈر کی پبلک پارٹی خدائی خدمتگاروں پر اور خصوصاً خدائی خدمتگاروں کی عورتوں پر جو مظالم توڑے ہیں ان کی مثال ہٹلر کے نازی جرمنی کے سوا اور کہیں نہیں ملتی۔ کانفرنس اس بات پر بھی افسوس کا اظہار کرتی ہے کہ سرحد کے ہزاروں خدائی خدمتگار جو ہندوستان کی آزادی کی لڑائی میں پیش پیش تھے اور جنہوں نے اس آزادی کی خاطر بے پناہ قربانیاں دی تھیں، آج ہندوستان میں پناہ گزین کی حیثیت سے رہ رہے ہیں۔ کانفرنس اس بات پر بھی افسوس کا اظہار کرتی ہے کہ ان پناہ گزینوں کی بحالی کے لئے ہندوستان کی کانگریس حکومت نے کوئی قدم نہیں اٹھایا

ہفتہ جمعیۃ کا پروگرام

۱۰ اور ۱۱ نومبر ۔ صوبائی جمعیۃ کے ماتحت اضلاع کے صدر اور سکریٹری اور کنوینروں کے ایک جلسہ میں ہفتہ جمعیۃ منانے کے سلسلہ میں حسب ذیل پروگرام طے کیا گیا ہے

(۱) ۲۲ نومبر سے ۲۹ نومبر تک ہر ضلع کے کارکن روزانہ ایک وقت خرچ کرکے اپنے ضلع میں گشت کریں اور لوگوں کو بنیاد سے زیادہ ممبر بنائیں۔

(۲) لوگوں کو جمعیۃ علماء کے مقاصد سے روشناس کرانے کے لئے اضلاع میں جلسہ منعقد کئے جائیں اور عوام میں جذبہ دیں ۔ خدمت خلق اور ریفارمیٹو کے جذبات پیدا کئے جائیں۔

(۳) اخبار الجمعیۃ کا مطالعہ کرنے کی ترغیب دلائی جائے۔ (۴) جمعیۃ علماء ہند کی خدمات اور اس کے تعمیری پروگرام کی اہمیت اور اس کے لئے سرمایہ کی ضرورت سے لوگوں کو آگاہ کرکے اس کے لئے باقاعدہ ضلع کی رسید دیکر چندہ وصول کیا جائے اور صوبہ کے حوالہ سالانہ کرکے صوبہ سے رسید وصول کی جائے تاکہ صوبہ باقاعدہ دفتر قرار دیا جائے میں ارسال کردے۔ (۵) اس پروگرام کو عملی جامہ پہنانے کے لئے ۲۲ سے ۳۰ نومبر تک کا پروگرام پوسٹر کے ذریعہ شائع کیا جائے۔ (سکریٹری)

اکالیوں کو پنجاب کانگرس کا ممبر تلور دیکھا جائے

کرنال کانگرس کمیٹی کا مطالبہ

کرنال بذریعہ ڈاک تعمیلی کانگرس کمیٹی کرنال کا ایک اجلاس زیر صدارت چودھری منشی خاں صاحب منعقد ہوا جس میں ذیل کے ریزولیشن اتفاق رائے سے پاس ہوئے۔

(۱) تعمیلی کانگرس کمیٹی کرنال کا یہ اجلاس ڈاکٹر بابو بیتاب امبیر کی کامیابی پر خوشی کا اظہار کرتا ہے اور ڈاکٹر صاحب کی خدمت میں سپاس نامہ پیش کرتا ہے۔ نیز امید کرتا ہے کہ راشٹرپتی جی راشٹر چنا کی آخری خونریزی کو روکنے کی کوشش کریں گے اور آپ اپنے گھر دہلی میں آباد کیا جائے کو عملی جامہ پہنانے میں سرگرمی سے کوشاں ہوں گے۔

(۲) تعمیلی کانگرس کمیٹی کرنال کا یہ اجلاس پنجاب اسمبلی کے اکالی ممبران کو پنجاب پردیشک کانگرس کمیٹی کے ممبر بنائے جانے کے سلسلہ میں بالکل گھنٹے پر زور دیل کرتا ہے کہ اکالی ممبران کو پنجاب کانگرس کا ممبر نامزد کیا جائے کیونکہ کانگرس ملکی طور پر فرقہ پرستی کو ختم کرنے کا ایک بار بیش بلکہ برسوں جدوجہد کرتی رہی ہے پھر ایسے وقت کے ساتھ جو جمعیۃ کانگرس کے خلاف زہر اگلتا رہا ہے خاص رعایت کرنا فرقہ پرستی کو بھیجنا جاتا ہے اور کانگرس کے آئین اور جمہوریت کانون کرتا ہے اس طرح سے نامزد کرنا کانگرس جیسی جمہوری جماعت کے لئے زیبا ہی نہیں بلکہ قطعی طور پر نامناسب ہے

(۳) تعمیلی کانگرس کمیٹی کرنال کا یہ اجلاس مکرر کے اقدامات کو جو اس نے راشٹرپتی کی شہادت کے بعد فرقہ پرستی کو کچلنے کے لئے اٹھائے کوشش کی تعریف کرتا ہے اور فرقہ پرستی کی مخالفت دیش کو برطانوی حکومت سے ورثہ میں ملی ہے اور جب تک یہ لعنت موجود ہے دیش ترقی نہیں کر سکتا۔

کچھ عرصے سے فرقہ پرست لوگ پھر دوبارہ سطح پر آنے کی کوشش کر رہے ہیں اور عوام کے دلوں میں فرقہ پرستی کی پرانی لہر کو زندہ کرنے کی کوشش کر رہے ہیں یہ حالات دیش کی آزادی کے لئے خطرناک ہے اس لئے ہم حکومت سے درخواست کرتے ہیں کہ وہ ایسے قدم اٹھائے جس سے کہ فرقہ پرستی ہمیشہ کے لئے دیش سے ختم ہو۔

اجلاسات کے دوران معلوم ہوا کہ مرکزی حکومت نے صوبائی حکومتوں سے راشٹریہ سنگھ جو صرف فرقہ پرست جماعت ہی نہیں بلکہ نیم فوجی جماعت ہے اسے پابندی اٹھائے جانے کے سلسلہ میں دائے طلب کی ہے یہ اجلاس حکومت ہند پر زور دیتا ہے کہ وہ اس امر کی فوری تردید کرے اور اس جماعت سے پابندی اٹھائے جانے کا مطلب ہندوستان کو ایسے خطرے میں ڈالنا ہے جو خطرے سے ہمیں صیاسا شاندار ملک دوچار ہوا ہے اس لئے پابندی اٹھانے کا سوال تو کجا بلکہ جو زری اس وقت ایسی فرقہ پرست جماعتوں کے برقی جاری کیے وہ بھی ختم ہو۔

دیہاتی آبادی کے اعداد و شمار

لکھنؤ ۴ نومبر ۔ گاؤں کے سیما کے رجسٹروں کے سلسلہ میں حکومت یوپی نے مبلغ ۳ روپیہ شماری کے لئے حکم دیا ہے اب اس کے اعداد و شمار موصول ہو گئے ہیں۔ جون ۱۹۵۰ء کے آخر تک یو۔پی کی دیہاتی آبادی ۲ کروڑ ۷۰ لاکھ ہے اس میں سے ۲ کروڑ ۲۵ لاکھ ۱۲ سال سے زائد کے بالغ ہیں۔

اٹاوہ کی خبریں

از نمائندہ خاص

ہمارے نمائندہ خاص کے قلم سے

اقتصادی ترقیات کی اسکیم میں اٹاوہ کا انتخاب

اٹاوہ یو۔پی میں پہلا ضلع ہے جو اقتصادی ترقیات کے لئے منتخب کیا گیا ہے اور جہاں "پائلٹ پروجیکٹ اسکیم" گورنمنٹ نافذ کر رہی ہے اس انتخاب میں ڈپٹی چیئرمین شریمتی وجیہ لکشمی پنڈت کا خاص حصہ ہے سر ڈی پی کھیتان سکریٹری گورنمنٹ کا تقرر بطور سکریٹری کا ہو چکا ہے اس وقت تک آئی سی ایس افسر ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کلکٹر ایس پی اور ایس ڈی او کی علاقہ جیسوں کے ساتھ ملاقاتیں ہو چکی ہیں اور ان کی ضروریات کے متعلق معلومات حاصل کی جا چکی ہے تعمیراتی پروگرام کا خاکہ تیار ہو رہا ہے اور اس کے لئے مختلف محکموں کے افسروں کے ساتھ میٹنگیں ہو رہی ہیں۔ ۱۵ نومبر تک پروگرام مکمل ہو جائے گا۔

سیلیکٹ کمیٹی کی رپورٹ

سیلیکٹ کمیٹی کی رپورٹ پیش ہونے کی تاریخ ۱۵ نومبر سے بڑھا کر ۲۲ نومبر کر دی گئی ہے۔ اس میں ۱۵ ترمیمیں پیش ہوئی ہیں۔ ۲۲ نومبر تک ۱۵ ترمیمیں اور بھی پیش ہو سکتی ہیں۔ ۲۲ نومبر کو ۱۱ بجے دن سے ۵ بجے شام تک بحث ہوگی اور ۲۳

ہند کابینہ میں توسیع کرنے کے سوال پر غور

وزراء کے کام کے بار کو ہلکا کرنے کی کوشش

نئی دہلی ۶ مارچ: اس وقت پنڈت جواہر لال نہرو دیگر ہندوستانی لیڈروں کے ساتھ جو اہم سوال میں ان میں سے ایک یہ بھی ہے کہ کابینہ میں توسیع کی جائے۔ اس مسئلہ پر ازسرنو غور کیا جا رہا ہے اور امید کی جاتی ہے کہ چند روز تک اس کا اعلان کر دیا جائے گا۔ اس سلسلہ میں کانگریس کے بعض سرکردہ ارکان سے بھی مشورہ کیا گیا ہے۔ آپ کی عام موجودگی میں ایک مفصل رپورٹ تیار کی گئی ہے اور آپ اس پر غور کر رہے ہیں۔ موجودہ انتظامات پر نظرثانی کرنے کی اس لئے ضرورت پیش آئی کہ سیکرٹریز اور ڈپٹی سیکرٹریز کے تقرر کا بھی اس میں فیصلہ کیا جائے گا۔ موجودہ انتظامات پر وزراء کے کام کا بار بہت زیادہ ہے۔ اس وقت کابینہ میں ۱۴ وزیر ہیں اور ۷ نائب وزیر بھی شامل ہیں لیکن یہ کابینہ ہندوستان جیسے بڑے ملک کے لئے بہت چھوٹی ہے۔ ایک تجویز یہ ہے کہ پنڈت نہرو کے ہمراہ ایک اور وزیر کا اضافہ کیا جائے۔ اس طرح پنڈت نہرو کے ہاتھ میں ایک وزیر خارجہ حقیر کیا جائے گا۔ اس طرح پنڈت نہرو کا تنظیم کے لئے زیادہ وقت مل جایا کرے گا۔ جس کی موجودہ حالات میں سخت ضرورت ہے۔

سردار پٹیل وزیر داخلہ اور وزیر ریاست اور موزیر اطلاعات بھی ہیں۔ اس طرح آپ کے پاس تین محکمے ہیں اور کام کی سخت زیادتی ہے۔ ضرورت ہے کہ اس بار کو کسی ہلکا کیا جائے۔ کہا جاتا ہے کہ سردار صاحب بھی خود اس کی خواہش کی ہے کہ ان کے بوجھ کو کم کیا جائے اور دوسرے وزیر کا تقرر ہو۔ تفصیلات کو ابھی آخری شکل نہیں دی گئی ہے۔ فیصلہ کل یا پرسوں ہونا قرین قیاس ہے۔ تبدیلیاں جو بھی ہوں گی ان پر جب ان حالات کی روشنی میں غور کیا جائے گا تو دوسرا پہلو نظر آتا ہے۔

اس وقت کابینہ میں ۱۴ وزیر ہیں اور ۷ نائب وزیر بھی شامل ہیں لیکن یہ کابینہ ہندوستان جیسے بڑے ملک کے لئے بہت چھوٹی ہے۔ ایک تجویز یہ ہے کہ پنڈت نہرو کے ہمراہ ایک اور وزیر کا اضافہ کیا جائے۔ اس طرح پنڈت نہرو کے ہاتھ میں ایک وزیر خارجہ حقیر کیا جائے گا۔ اس طرح پنڈت نہرو کا تنظیم کے لئے زیادہ وقت مل جایا کرے گا۔ جس کی موجودہ حالات میں سخت ضرورت ہے۔

سردار پٹیل وزیر داخلہ اور وزیر ریاست اور موزیر اطلاعات بھی ہیں۔ اس طرح آپ کے پاس تین محکمے ہیں اور کام کی سخت زیادتی ہے۔ ضرورت ہے کہ اس بار کو کسی ہلکا کیا جائے۔ کہا جاتا ہے کہ سردار صاحب بھی خود اس کی خواہش کی ہے کہ ان کے بوجھ کو کم کیا جائے اور دوسرے وزیر کا تقرر ہو۔ تفصیلات کو ابھی آخری شکل نہیں دی گئی ہے۔ فیصلہ کل یا پرسوں ہونا قرین قیاس ہے۔ تبدیلیاں جو بھی ہوں گی ان پر جب ان حالات کی روشنی میں غور کیا جائے گا تو دوسرا پہلو نظر آتا ہے۔

اگر پنڈت نہرو وزیر خارجہ نہیں رہتے تو ان کی جگہ کوئی دوسرا آدمی کانگریس کا تقرر زیادہ قرین قیاس ہے۔ اس کے علاوہ یہ بھی کہا جاتا ہے کہ پنڈت نہرو کی قیام خانہ کے زمانہ میں وہ اور بڑے کام کے علاوہ بھی کچھ کریں گے۔ اس لئے وہ اس کام کی نگرانی کی ذمہ داری سے سبکدوش ہو جائیں گے۔ یہ بھی سوچا جا رہا ہے کہ سٹر ستھام کو جو ریلوے بورڈ کے ممبر ہیں کابینہ کے ساتھ منسلک کر دیا جائے۔ اس طرح ریلوے کے کام میں بھی سہولت ہو جائے گی۔ اس کام میں سٹر ستھام تجربہ بھی حاصل کر چکے ہیں۔ یہ تمام امور ہیں جن پر کانگریس کا کابینہ کے ساتھ مشورہ ہے۔ کل صبح سب کمیٹی کا اجلاس ہوا۔ اس سے ہندوستانوں والوں نے ڈاکٹر کرپلانی اور چند وزراء سے ملاقات کی اور کشمیر کے مسائل پر بحث کی۔ سب کمیٹی کے اجلاس کو قبل ازیں ہندوستانوں والوں میں ہوش پایا جاتا تھا۔ اور توقع تھی کہ آج وہ ان مسائل پر کوئی سفارش کر کے قبل ضرور ہو جائے گا۔ دہلی میں گذشتہ دشمنی کا اعلان غیر متوقع تھا۔

سکھوں کے مطالبات

معتبر ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ سب کمیٹی کے اجلاس میں سکھوں نے مندرجہ ذیل مطالبات کئے ہیں۔

(۱) سکھوں کی نمائندگی ۱۹۴۶ء کے عارضی انتظام کے مطابق ہو۔

(۲) صوبہ پنجاب کے فرقہ وارانہ مسائل پر

مشرقی پنجاب کے فرقہ وارانہ مسائل پر دہلی میں گفت و شنید

ہندوؤں نے سکھوں کے مطالبات تسلیم کرنے سے انکار کر دیا

لاہور ۶ مارچ: مشرقی پنجاب کے فرقہ وارانہ مسائل پر بحث و تمحیص اب دہلی منتقل ہو رہی ہے۔

آئندہ کے حقوق کے متعلق جو سب کمیٹی مقرر ہوئی ہے اس کا اجلاس آج سہ پہر شام کو ہوٹل ڈیوس روڈ پر وزیر مملکت سردار بلدیو سنگھ کے مکان پر ہوگا۔ سب کمیٹی کے ایک ممبر نے دہلی میں گفت و شنید ہونے کی وجہ بتاتے ہوئے کہا کہ بعض ایسے معاملات ہیں جن پر کانگریس ورکنگ کمیٹی کے مشورہ کی ضرورت ہے۔ کل صبح سب کمیٹی کا اجلاس ہوا۔ اس سے ہندوستانوں والوں نے ڈاکٹر کرپلانی اور چند وزراء سے ملاقات کی اور کشمیر کے مسائل پر بحث کی۔ سب کمیٹی کے اجلاس کو قبل ازیں ہندوستانوں والوں میں ہوش پایا جاتا تھا۔ اور توقع تھی کہ آج وہ ان مسائل پر کوئی سفارش کر کے قبل ضرور ہو جائے گا۔ دہلی میں گذشتہ دشمنی کا اعلان غیر متوقع تھا۔

سکھوں کے مطالبات

معتبر ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ سب کمیٹی کے اجلاس میں سکھوں نے مندرجہ ذیل مطالبات کئے ہیں۔

(۱) سکھوں کی نمائندگی ۱۹۴۶ء کے عارضی انتظام کے مطابق ہو۔

(۲) صوبہ

رجسٹرڈ ڈی ۹۷ نمبر — قائم شدہ ۱۹۲۵ء

قیمت
سالانہ :- چالیس روپے
ششماہی :- بیس روپے
سہ ماہی :- گیارہ روپے

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

الجمعیۃ

روزنامہ — عن یدالله الحمید العلی

ایڈیٹر محمد عثمان فارقلیط

نئی زندگی
ایڈیٹر :- سید انیس الرحمن
قیمت سالانہ چھ روپے، فی پرچہ آٹھ آنے
نمونہ کے لئے آٹھ آنے کے ٹکٹ
منیجر رسالہ "نئی زندگی" الہ آباد

سیاسی بصیرت حاصل کرنے کیلئے
اردو کا واحد سیاسی رسالہ

تار کا پتہ :- الجمعیۃ دہلی — فون نمبر :-

قیمت فی پرچہ دو آنے | جلد ۳۰ | دہلی یوم جمعہ ۹ محرم الحرام ۱۳۶۸ ہجری مطابق ۱۲ نومبر ۱۹۴۸ء | نمبر ۲۲۷ | بذریعہ ہوائی جہاز ڈاک آنہ

کمیونسٹوں نے چینی حکومت کے دفاعی انتظامات کو توڑ دیا

سال کے آخر تک دارالسلطنت پر کمیونسٹوں کے قبضہ ہونے کا امکان

چینی فوجوں کی ہمتیں پست ہو گئیں

شنگھائی ۱۰ نومبر۔ شنگھائی سے جو اطلاعات موصول ہوئی ہیں ان سے پتہ چلتا ہے کہ کمیونسٹوں کی لڑائی فوجوں کے دفاعی انتظامات کو توڑ رہی ہے۔ اور تین طرف سے شنگھائی کے بہت قریب پہنچ گئی ہے۔ وہ گھنگ کے بعد سوچو کے شمال کی جانب چنگ کے مقام پر قبضہ کر رہا ہے اور تمام دفاعی انتظامات کو توڑ دیا۔ سنگرانی فوجیں سوچو سے موہنگ شان پر چلی گئی ہیں۔

حکومتی ذرائع نے جو اطلاعات دی ہیں ان سے معلوم ہوتا ہے کہ ناکو میں مقیم جنرل چیانگ کائی شیک کی وہ فوجیں جو ہوائی جہاز سے ننگ کنگ کے دریائی جنکشن چنگ کے رہنے اسٹیشن پر منتج ہوئے ہیں۔ کہ حکومتی امید ہے کہ کمیونسٹ اس اسٹیشن پر حملہ کریں گے۔ غیر ملکی مشاہدین کا کہنا ہے بلکہ جنہیں ہے کہ اس سال کے ختم سے پہلے ننگ کنگ کو کمیونسٹ فتح کر لیں گے۔ انکا خیال ہے کہ حکومت کی فوجیں کمیونسٹ حملہ روکنے کے قابل نہیں نہ تو انہیں رسد پہنچ اور نہ جنگی پرزہ کا جا سکتا ہے۔ ان کا یہ بھی کہنا ہے کہ حکومتی فوجوں کی ہمتیں پست ہو چکی ہیں۔

بعض مشاہدین کا خیال ہے کہ حکومت کا دارالسلطنت فتح ہو جانے کے بعد چینی حکومت کے بعض حلقے کمیونسٹوں کے ساتھ تعاون و وزارت بنانے کی کوشش کریں گے۔ امریکی ڈپلومیٹ پارٹی کے لیڈر اور مشہور عالم بیانگ بنجی چیانگ کو کھلا سفر قرار دینے کی تحریک کر رہے ہیں۔ تاکہ کے سامنے ہتھیار کے دوسرے عالم بھی سفر کریں۔ شنگھائی میں بھگدڑ کے دوران ۴ آدمیوں کی دکانوں پر حملہ کر دیا۔ پولیس نے آنسو گیس کے ذریعہ ان پر قابو پایا۔ شنگھائی اور شوش کو وہ گھنگ کی کوشش کی۔ ڈک یہ سوچو تک قبضہ کی خبر ہے۔ کل تک وہ جنیتیں تھیں۔ دفاع ٹوٹ جائیگی۔ چاول کی قیمت ایک ہفتہ میں ۱۰ گنا زیادہ ہو چکی ہے۔ شنگھائی کے لوگ بھوکوں مر رہے ہیں۔ حالانکہ دیہات میں اور صرف شنگھائی سے دس میل دور چاول کی بہتات ہے۔ لیکن یہاں اس کو فروخت کرنے کو تیار نہیں۔ اس اقتصادی بگاڑ کو دور کرنے کے لئے چینی حکومت شرح تبادلہ پر نظر ثانی کرنا چاہتی ہے۔ اگست میں غیر ملکی سکہ کو منسوخ قرار دیا گیا تھا لیکن اب پھر اسے جاری کیا جائے گا۔ یہ خیال کیا جاتا ہے کہ اقتصادی پالیسی کو از سر نو مکمل طور پر تبدیل کرنے کی ضرورت ہے کیونکہ گذشتہ اگست میں جس پالیسی کو رائج کیا گیا تھا، وہ مکمل طور پر ناکام رہی ہے اور اسی ہفتہ وزیر اعظم چین ڈاکٹر ما ہنگ دینگ ہاؤ سے استعفے دیا تھا۔ غیر ملکی تبادلہ پر جو پابندیاں عائد ہیں وہ دور ہو جائیں۔ لیکن سامان تعیش اور غیر ضروری اشیاء کے درآمد پر جو پابندیاں ہیں وہ برقرار رہیں گی۔

گورنر جنرل پاکستان سرحد کے دورہ پر

کراچی ۱۰ نومبر۔ معلوم ہوا ہے کہ گورنر جنرل پاکستان خواجہ ناظم الدین ۱۵ نومبر کو صوبہ سرحد کے دورہ پر جائیں گے۔ یہ ان کا سرحد کا پہلا دورہ ہوگا۔

ایران میں نئی وزارت بن گئی

تہران ۱۰ نومبر۔ کل شاہ ایران نے مسٹر حسین علاء کو وزارت بنانے کا حکم دیا۔ کیونکہ وزارت کے صدر ہیرا علی امیر خاندان کا استعفیٰ دے دیا ہے۔ سابق وزیر اعظم نے کہا کہ وہ کابینہ کے کام مکمل کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ وہ وزارت کے استعفے دینے کی وجہ بتانے سے معذور ہیں۔ مسٹر حسین علاء سابق ہے وزیر خارجہ میں وزیر اعظم رہ چکے ہیں۔ وہ پہلی مرتبہ ۱۹۴۳ء میں وزیر اعظم بنے تھے۔

وفادار غیر مسلموں سے منصفانہ سلوک کرو

پاکستان کے مسلمانوں کو قائد اعظم کی اپیل

کراچی ۱۰ نومبر۔ مغربی پنجاب کے وزیر اعظم نواب ممدوٹ اور مشرقی پنجاب کے وزیر اعظم مسٹر گوپی چند بھارگو کے درمیان ۱۰ نومبر کو لاہور میں ایک اہم ملاقات ہوئی۔ اس ملاقات کے بعد مسٹر گوپی چند بھارگو نے کہا کہ ہم نے پاکستان کے وزیر اعظم کو یقین دلایا ہے کہ ہندوستان کی حکومت اقلیتوں کے ساتھ منصفانہ سلوک کرے گی۔

قائد اعظم نے مسلمانوں سے اپیل کی ہے کہ وہ ہندوستان میں اپنے غیر مسلم بھائیوں کے ساتھ منصفانہ سلوک کریں۔ قائد اعظم نے کہا ہے کہ ہندوستان کے مسلمان وفادار شہری ہیں۔ ان کے ساتھ منصفانہ سلوک کیا جائے۔ قائد اعظم نے کہا کہ ہندوستان کے مسلمان پاکستان کے دشمن نہیں ہیں۔ ان کے ساتھ دشمنوں کا سا سلوک نہ کیا جائے۔

جنوبی افریقہ کی حکومت

قانونی طور پر اسرائیل کو تسلیم نہیں کریگی

پریٹوریا ۱۰ نومبر۔ جنوبی افریقہ کے وزیر خارجہ ڈاکٹر ڈانگ نے کہا ہے کہ جنوبی افریقہ کی حکومت نے اسرائیل کو کامل قانونی طور پر تسلیم نہیں کیا ہے۔ اس وقت تک جنوبی افریقہ کی حکومت اسرائیل کی حکومت کو قانونی طور پر تسلیم نہیں کر سکتی۔

جنوبی افریقہ کی حکومت کا یہ بیان ایسے وقت میں آیا ہے جبکہ اس کے نمائندے اقوام متحدہ کے اجلاس میں شرکت کر رہے ہیں۔ اقوام متحدہ کے اجلاس میں اسرائیل کی حکومت کو تسلیم کرنے کی تجویز پیش ہے۔

حضرت شیخ الاسلام کی واپسی

دیوبند ۱۰ نومبر۔ شیخ الاسلام حضرت مولانا سید حسین احمد صاحب مدنی کبیر علماء ہند ایک وفد کے ہمراہ ۱۰ نومبر کو کراچی پہنچے اور وہاں سے ۱۱ نومبر کو لاہور تشریف لے آئے ہیں۔ (ا ۔ ا ۔ ٹ)

ہندی چاہئے اوپ سن کے بدلے روسی گیہوں

راجہ مہندر پرتاپ نے ہندوستان کو چاہئے کہ روس کے ساتھ ایک کروڑ گیہوں کی پیش کش کی ہے۔ اس سلسلہ میں گفت و شنید جاری ہے ایک کمیونسٹ کے مطابق روس ہندوستان کو ۱۰ ہزار ٹن گیہوں دے رہا ہے۔

نحاس پاشا کو قتل کرنے کی ایک اور کوشش

قاہرہ ۱۰ نومبر۔ کہ نصف شب قبل پارلیمنٹ کے فیصلہ اور سوسائٹی کے ساتھ وزیر اعظم نحاس پاشا کو ہلاک کرنے کی کوشش کی گئی۔ جس وقت نحاس پاشا اپنی کار سے اتر رہے تھے حملہ آور نے اپنی کار سے اتر کر ان پر حملہ کر دیا۔ نحاس پاشا چوٹ لگی آئی۔ ڈاکٹروں کی خبروں میں یہ بتایا گیا کہ چاقو آدھی مجروح ہوئے جس میں وہ زخمی ہوئے۔ حملہ آور کو گرفتار کر لیا گیا۔ اس واقعہ کی تحقیقات کی جا رہی ہے۔

ریاست مالیر کوٹلہ میں ہندو مسلم اتحاد کا قابل تقلید نمونہ

ہندو سکھ جاکر مسلمان دیہاتیوں کو انکے گھروں میں بسا رہے ہیں

لدھیانہ ۱۰ نومبر۔ مالیر کوٹلہ سے جو اطلاعات موصول ہوئی ہیں ان سے پتہ چلتا ہے کہ مسلمان جو ریاست میں بھاگ گئے تھے واپس آ رہے ہیں۔ اطلاعات ہیں بھی ہیں کہ ہندو سکھ جاکر مسلمانوں کے گھروں میں بسا رہے ہیں۔ مالیر کوٹلہ کے علاوہ ہیں بھی مسلمان ریاست کے دوسرے حصوں سے بھاگ کر مالیر کوٹلہ میں آ گئے تھے۔ ان کو بھی ہندو سکھ جاکر اپنے گھروں میں بسا رہے ہیں۔ ریاست کے وزیر اعظم نواب محمد اسحاق خاں نے ہندو سکھ رہنماؤں کا شکریہ ادا کیا ہے جنہوں نے مسلمانوں کو واپس آنے کی ترغیب دی ہے۔ ریاست کے وزیر اعظم نے ہندو سکھ رہنماؤں کو یقین دلایا ہے کہ ریاست کی حکومت مسلمانوں کی جان و مال کی حفاظت کرے گی۔

فلسطین کا مسئلہ غور کرنے کیلئے مجلس تحفظ کا خفیہ اجلاس

ڈاکٹر بنچ نے ارض مقدس میں مستقل صلح کی تجاویز پیش کر دیں

پیرس ۱۰ نومبر۔ مجلس تحفظ کا خفیہ اجلاس منعقد ہوا۔ جس میں فلسطین میں مستقل صلح کی تجاویز پیش ہوئی۔ ڈاکٹر بنچ نے مجلس کو بتایا کہ وہ اس نتیجہ پر پہنچے ہیں کہ اسرائیل کی اسمبلی کو اقوام متحدہ کے ممبروں میں سے ۱۱ ممبر منتخب کرنے چاہئیں۔ ڈاکٹر بنچ نے کہا کہ اسرائیل کی اسمبلی کو اقوام متحدہ کے ممبروں میں سے ۱۱ ممبر منتخب کرنے چاہئیں۔ ڈاکٹر بنچ نے کہا کہ اسرائیل کی اسمبلی کو اقوام متحدہ کے ممبروں میں سے ۱۱ ممبر منتخب کرنے چاہئیں۔

نوٹ:- پیرس کے نامہ نگار کا کہنا ہے کہ اقوام متحدہ کے صدر برنگبیڈیر جنرل ویلیرو نے مجلس کو بیان کرتے ہوئے کہا کہ ایک ہفتہ اجلاس منعقد ہوگا جو فلسطین کی موجودہ حالت کو بنا بنائیں گے اور یہ بتائیں گے کہ عارضی صلح کی کامیابی کونسی حالات ہیں مجلس نے فیصلہ کیا ہے کہ اس کا اجلاس ۱۰ دسمبر تک پیرس میں ہی ہوگا۔ اجلاس ۱۰ دسمبر کو شروع ہوگا۔ اس دوران میں مجلس غیر سرکاری اجلاس منعقد کرے گی۔ اجلاس ۱۰ دسمبر کو شروع ہوگا۔ اجلاس ۱۰ دسمبر کو شروع ہوگا۔

بھوپال کی عوام ریاست کو جستھان یونین میں مدغم کرنیکے خلاف ہیں

ریاستی کانگریس کی تحریک سے عوام کی لاتعلقی

بھوپال ۱۰ نومبر۔ ریاست کی سرحدی تحصیلوں سے جو اطلاعات موصول ہوئی ہیں ان سے پتہ چلتا ہے کہ اگرچہ اسٹیٹ کانگریس بھوپال کو ریاستی یونین میں مدغم کرنے کے لئے سرتوڑ کوشش کر رہی ہے مگر عوام میں اس سے کوئی دلچسپی نہیں پائی جاتی۔ اس کے علاوہ یہ بھی پتہ چلتا ہے کہ لوگ اس بات کے حق میں ہیں کہ ریاست کی اپنی علیحدہ حیثیت برقرار رہے۔

ریاست کے آئینی سربراہ مسٹر جنرل ان چیف راجا منڈل بھوپال کی ریاست کا دورہ کر رہے ہیں۔ جہاں کہیں بھی وہ گئے ان کا پرجوش استقبال کیا گیا۔ ایک دو جگہ انہوں نے تقریر کرتے ہوئے فرمایا کہ انہوں نے لوگوں کو عوام کے اطلاعات سے واقف پایا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر ہندوستان کی یونین میں مدغم ہو گیا تو اس کے کیا نتائج ہوں گے۔

یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ اب وزیر اعظم نے بتایا کہ ریاست کی حکومت کسی یونین میں مدغم ہونا گوارا نہیں کرے گی۔ حکومت کے ترجمان نے کہا کہ اگر اس معاملہ میں عوام کی رائے معلوم کرنے کی ضرورت ہوئی تو ریفرنڈم کرائے جائیں گے۔

پارلیمنٹ میں انگریزی میں تقریریں

نئی دہلی ۱۰ نومبر۔ کل ہندوستانی پارلیمنٹ میں سردار ایک کے ارکان نے انگریزی میں تقریریں کیں۔ جس پر سبھا کے چیئرمین نے ہندی کو قومی زبان بتاتے ہوئے کہا کہ ہندی کو قومی زبان بنانے کی غایت کا مقصد اس وقت پورا ہوگا کہ جب اس ایوان میں انگریزی میں تقریریں کرنے کی اجازت نہ دی جائے۔

جس پر جواہر لال نہرو نے ایک تائید سے کہا کہ ہم نے اپنے ملک کو آزادی دلانے کے لئے انگریزی میں تقریریں کیں۔ اور اب ہندی میں تقریریں کرنے کی اجازت دی جائے۔

بورڈر پولیس پر پاکستانیوں کی فائرنگ

امرتسر ۱۰ نومبر۔ حسب معمول عادات کی اطلاع ملی ہے۔ جن میں پاکستان بارڈر پولیس اور ہندی بارڈر پولیس کے درمیان جھڑپیں ہوئی ہیں۔ ۱۰ نومبر کی ایک اطلاع مضمر ہے کہ ہندی بارڈر پولیس نے بندوق پولیس کے رضاکاروں پر حملہ کیا۔ جوابی حملہ میں پاکستانی ہلاک اور پانچ زخمی ہوئے۔ تھانہ ضلع دیرے ایک گاؤں میں پاکستانیوں نے ایک گاؤں پر حملہ کیا اور مویشی اٹھا لے گئے۔ بعد میں ان کا تعاقب کیا گیا اور ان سے مویشی واپس لے لئے گئے۔

پاکستانی ہوائی جہاز پر حملہ

ایک شخص ہلاک، دوسرا سخت زخمی

کراچی ۱۰ نومبر۔ ہوائی پاکستان ایئر فورس کا ایک بائیلٹ ہلاک ہو گیا اور دوسرا سخت مجروح ہوا جبکہ وہ کشمیر میں کہوٹہ کے محاذ پر ہندی فوج کے ایک ہوائی جہاز نے پاکستانی طیارہ پر حملہ کیا۔ یہ طیارہ سنگہ حملوں کو مٹانے کے لئے گشت پر تھا۔ حملہ کیا اور گولی چلائی جس سے لفٹیننٹ جان کے ہلاک اور فلائنگ آفیسر گوشت سخت زخمی ہو گئے ہیں کہ اسباب ہو گیا۔ پاکستان اور ہندوستان میں ایک غیر جانبدار کمیشن کے ایک اجلاس میں جس کی صدارت اگور جرمل کر رہے ہیں یہ کہا گیا کہ گشت کے نشانوں کو ہوائی جہاز کو تباہ کر دیا گیا۔ معلوم ہوا ہے کہ پاکستان کی ہندوستان کے خلاف ایک شکایت پیش کی ہے کہ ہندوستان کی ایک ہوائی جہاز نے پاکستان کی ہوائی حدود کی خلاف ورزی کی ہے۔ اس شکایت کی تحقیقات کے لئے ایک کمیشن مقرر کیا گیا ہے۔

اقتصادی کمیٹی کی سفارش سے ملازمین میں اضطراب

بے روزگاری اور اقتصادی مشکلات کا اندیشہ

دہلی ۱۰ نومبر۔ دہلی کے سیاسی حلقوں میں اقتصادی کمیٹی کی اس سفارش پر تشویش پائی جاتی ہے کہ حکومت ہند کے محکموں کے ملازمین کی تعداد میں تخفیف کرنا چاہئے۔ غیر ملکوں کا کہنا ہے کہ اگر حکومت اس سفارش کو قبول کر لیتی اور اس پر عمل کیا تو ملازمین کی ایک بہت بڑی تعداد بیکار ہو جائے گی اور اس طرح بے روزگاری میں اضافہ ہوگا کیونکہ جب تک دوسرے پیشوں یا ملازمتوں پر نہ لگا دیا جائے اس وقت تک یہ لوگ اقتصادی مشکلات میں مبتلا ہو جائیں گے۔ ان حلقوں کا کہنا ہے کہ بہتر ہوگا کہ حکومت ان لوگوں کو تخفیف کرنے سے قبل ان کو کوئی متبادل روزگار دے دے تاکہ وہ ملازمت سے علیحدہ ہو کر اقتصادی مشکلات میں مبتلا نہ ہو جائیں۔

محل بقائی دہلی کے مشہور آنکھوں کے معالج خاندان بقا والوں کی مایۂ ناز ایجاد اور محافظ ہے، آنکھوں کی تمام شکایات کے لئے اکسیر ہے قیمت فی شیشی ایک روپیہ
دواخانہ بقائی چتلی قبر دہلی

روزنامہ
الجمعیۃ دہلی
۱۲ نومبر ۱۹۴۰ء

حیدرآباد اور حکومت ہند

حیدرآباد میں حکومت ہند کا پولیس ایکشن کامیاب ہوا، رضاکاروں کی قوت ہمیشہ کے لئے توڑ دی گئی اور نظام رضاکارانہ طور پر حکومت ہند کے ساتھ مل گئے، یہ معرکہ جس حسن و خوبی کے ساتھ سر ہوا اس کے لئے ہم حکومت ہند اور نظام دونوں کو مستحق تبریک سمجھتے ہیں، حکومت ہند نے چند ہی روز میں حالات پر قابو پالیا اس لئے اس کا اقدام قابل ستایش ہے، نظام نے حکومت کیساتھ تعاون کرکے ریاست کو مزید تباہی اور بربادی سے بچالیا اس لئے وہ بھی ہم سب کی طرف سے قابل مبارک باد ہیں، دونوں کی حسن تدبیر اور سوجھ بوجھ نے دونوں ہی کو اس قابل بنادیا ہے کہ تاریخ میں انکا نام رہے اور آنے والی نسلیں ان کی مآل اندیشی اور انجام بینی کی داد دیں۔

حیدرآباد میں اب تک جو کچھ ہوا ہے اسے داستان پارینہ سمجھ لیجئے، اچھائی اور برائی زمانہ کے ساتھ ختم ہوجاتی ہے اور اس معاملہ میں نقد و نظر اصطاب و جائز نطفی بے سود ہے فکر و تدبیر آیندہ کے لئے ہونی چاہیئے تاکہ مستقبل کی تعمیر میں مدد ملے اور ناگوار واقعات اپنے تذکار و یادآوری کو فراموش کردیں، سوال یہ ہے کہ اس وقت حیدرآباد میں کیا ہورہا ہے اور آیندہ کیا ہونا چاہیئے، وہاں جوش جذبات کی رو میں کوئی ایسا کام تو نہیں ہورہا ہے جو انصاف اور مہذب دنیا کے خلاف ہو، کوئی ایسا اقدام تو نہیں کیا جارہا ہے، جس پر ہم کو شرمندہ ہونا پڑے؟ ہم اس سلسلہ میں جو کچھ بھی عرض کریں گے وہ خالص نیشنلزم کے نقطۂ نظر سے ہوگا تاکہ ہمارے کاموں میں سلامتی روی کا مذہبی کارفرما رہے اور غلط روی، غلط اندیشی اور غلط نتائج کو راہ پانے کا موقعہ نہ ملے۔

سرکاری طور پر بتایا گیا ہے کہ جو مسلمان ہند کے مختلف علاقوں سے حیدرآباد جاکر آباد ہوئے ان کی تعداد سات لاکھ ہے، تعجب تو یہ ہے کہ ان لوگوں کو ان کے اصلی علاقوں میں واپس کیوں کیا جائے اور حیدرآباد میں انہیں بود و باش کی اجازت نہ دی جائے، اگر وہ اضطراب و ہیجان کے زمانہ میں وہاں جاکر آباد ہوئے لیکن اب انہیں واپسی پر مجبور کیا جائے اور حیدرآباد حیدرآباد والوں کے لئے چھوڑ دیا جائے۔ قبل اس کے کہ حکومت ہند کا یہ فیصلہ بروئے کار آئے ہمیں پوری..... ناطرفداری کے ساتھ اس کے مضر اور مفید پہلوؤں پر بھی غور کرلینا چاہیئے، جب یہ بات ایک حقیقت بن چکی ہے کہ اب حیدرآباد اور ہندوستان ایک ملک ہیں اور ان کے درمیان سیاسی اور اقتصادی دیوار حائل نہیں رہی تو سکندرآباد اور دہلی میں اور حیدرآباد اور بمبئی میں فرق کرنے کے کوئی معنے نہ ہونگے، سکندرآباد بھی ہندوستان کا حصہ اور دہلی بھی ہندوستان کا ایک جزو، جو شخص دہلی اور بمبئی میں رہتے کا حق رکھتا ہے اسے سکندرآباد اور شہر حیدرآباد میں بھی رہنے کا حق حاصل ہونا چاہیئے، اگر حیدرآباد کی حکومت کسی ہندوستانی کو اس کے مذہب یا قومیت کی وجہ سے وہاں رہنے سے روکتی ہے تو یہ ایک ناجائز فعل ہوگا، اور ہندوستان کی مرکزی حکومت کو اس کا حق حاصل ہے کہ وہ اس کے خلاف احتجاج کرے، اس لئے ہم امید کرتے ہیں کہ حکومت ہند اس معاملہ میں ضرور مداخلت کرے گی۔

روس اور امن

روس کے وزیر خارجہ مسٹر مولوٹوف نے ماسکو میں تقریر کرتے ہوئے دنیا کو یقین دلانے کی کوشش کی ہے کہ روس جنگ نہیں چاہتا امن و سلامتی اور خوشحالی چاہتا ہے، لیکن مریکہ اور برطانیہ، جنگ کو دعوت دے رہے ہیں اور دنیا کو ایک بار پھر خاک و خون میں نہلا دینا چاہتے ہیں! اگر واقعی روس امن چاہتا ہے تو اس کا یہ خیال بہت ہی مبارک ہے اور یہ ہے کہ جنگ کا خاتمہ ہمیشہ کے لئے ہو اور پوا امن قایم ہو وہ تعمیری ہو، جنگ نہ ہو نامنتی قسم کا امن ضرور ہے مگر دنیا کو ایجابی اور تعمیری امن کی ضرورت ہے اور اس کا قیام ایسی وقت عمل میں آسکتا ہے کہ جنگ کا خاتمہ رضا کارانہ نہیں بلکہ دائمی ہو!

حیرت انگیز انجمن

ہندو مہاسبھا نے اپنی ورکنگ کمیٹی کے اجلاس میں ہندوستان کے آئین کو ناقابل قبول بتاتے ہوئے اور ہندی کو ملک کی قومی زبان قرار دیتے ہوئے لکھے ہاتھوں لفظ "ہندو" کی تعریف بھی بیان فرمائی ہے، یعنی "ہندو وہ ہر جو اپنے ہندو ہونے کا اعلان کرے اور ہندوستان کو اپنا مقدس وطن سمجھے" ہم غور کرنے کے باوجود نہیں سمجھ سکے کہ اسکا مفہوم کیا ہے، ہندو وہ جو اپنے ہندو ہونے کا اعلان کرے، گویا ہندو اپنی جگہ بانی ہے کہ اعلان کرنے والا ہر ہندو کو کیا سمجھے اور کیا سمجھ کر اعلان کرے، اعلان تو اسی وقت ہوگا جب اعلان کرنے والا خود بھی صحیح طور پر ہندو کی تعریف (ہندی زبان میں) سے آگاہ ہوجائے، پھر تعریف کا یہ جزو کہ "جو ہندوستان کو اپنا وطن سمجھے" اس میں تو عیسائی مسلمان پارسی وغیرہ سبھی شامل ہوجاتے ہیں کیونکہ جو یہاں رہتا ہے وہ اسے اپنا پیارا وطن ہی سمجھتا ہے حالانکہ وہ اپنے آپ کو ہندو نہیں کہتا! غرض ہندو مہاسبھا آج تک لفظ ہندو کی صحیح تعریف نہیں کرسکی، بہتر یہ ہے کہ وہ تمام کاموں کو چھوڑ کر یہ طے کرے کہ ہندو کون ہے اور اس کا اطلاق کس ملت پر ہونا چاہیئے!

ننگانہ صاحب

آئندہ ۲۰ نومبر کو گرونانک کا یوم پیدائش ہے سکھ چاہتے ہیں اس دن وہ ننگانہ صاحب جاکر وہ تمام مذہبی رسوم ادا کریں جو اس موقعہ پر کرتے آئے ہیں، ننگانہ صاحب گرونانک کی جائے پیدائش ہے اور سکھوں کے نزدیک اس کی بڑی اہمیت ہے جو کسی دوسرے فرقہ کو اپنے کسی مقدس مقام کے متعلق ہوسکتی ہے اس لئے اس موقع پر سکھوں کی یہ خواہش قطعی طور پر قابل ہے اور ہمارے خیال میں مغربی پنجاب کے اس قسم کا مطالبہ کرنے میں سکھ بالکل حق بجانب ہیں۔

گذشتہ سال بھی سکھوں کی طرف سے اس قسم کی خواہش کا اظہار کیا گیا تھا لیکن چونکہ حکومت پاکستان نے ان کی حفاظت کی ذمہ داری لینے سے انکار کردیا تھا اس لئے وہ اپنی مذہبی رسوم کی ادائیگی سے محروم رہے، امسال گزشتہ ہفتہ مغربی پنجاب

اس حالات سکھوں کے دلوں کی راحت نہ دیکھ سکوں

تسکین ایک سال کے لئے ملتوی کردیا گیا ہے اور اس کی تکمیل میں بیشک ہوگئی ہے جو سال گذشتہ ایک دوسرے کے خلاف پانی جاتی تھی، اگر سکھوں کا ایک وفد لاہور کے گورنر سے اپنی مذہبی رسوم کی ادائیگی کے سلسلہ میں ملاقات کرتا ہے تو کوئی وجہ نہیں ہے کہ ننکانہ صاحب کی زیارت کے لئے بھی سکھ یاتریوں کو ویسا ہی پرمٹ نہ دیا جاسکے جیسا کہ ہندو یاتریوں کو دیا جاتا ہے، امید ہے حکومت اس طرف توجہ کرکے اس معاملہ کو جلد طے کردے گی۔

اچھی باتیں

فاتقوا۔ تا۔ لا یصلحون (پ ۷ ع ۳)

"پس اللہ کے لئے تقویٰ اختیار کرو اور میری فرمانبرداری میں لگ جاؤ اور ان لوگوں کی پیروی نہ کرو جو اپنے کاموں میں زیادتی کرنے والے ہیں اور زیادتی کرنے والے وہ لوگ ہیں جو زمین میں اصلاح کے بجائے فساد پھیلاتے ہیں"

حکم ہوتا ہے کہ مسلمان تقویٰ اختیار کریں یعنی نفس پر قابو پاکر ایک ایسا ملکہ پیدا کریں جس کی "موجودگی میں انسان برائی کرنے پر قادر نہ ہوسکے۔

مگر یہ کمال بغیر استاد کے حاصل نہیں ہوتا اسلئے فرمایا کہ اللہ کے پیغمبر کی اطاعت کرو اور اسی سے ہدایتوں سے بچنے کا گر سیکھو، نیز مسلمانوں کو ان لوگوں کی پیروی سے منع فرمایا جو اصلاح کے بجائے خدا کی زمین میں شر و فساد پھیلاتے ہیں اور جن کا مشغلہ یہ ہے کہ لوگوں کی جان و مال اور آبرو پر ہاتھ ڈالیں اور بے گناہوں کے خون سے ہاتھ رنگیں، مسلمان تو فساد کو دور کرنے آیا ہے وہ تو مصلح (ریفارمر) ہے اس لئے اسکے لئے ہرگز جائز نہ ہوگا کہ خود فساد اور گناہ میں مبتلا ہوجائے۔ اگر نمک ہی خراب ہوجائے تو بتاؤ سالن کو پھر کس چیز سے ٹھیک کیا جائیگا؟

سیر و سیاحت

سیاح کے قلم سے

یورپی اسمبلی میں جب ہر مسئلہ پر بحث شروع ہوتی تو ایک وزیر کی طرف سے اس بل پر بہت سی تقریریں پیش کی جاتیں سرکاری تقریروں میں ہندی زبان کا لفظ تھا کہ بل کے محرک انہیں خوب سمجھ سکے لیکن انہوں نے ایک ترمیم پیش کرکے منظور کرالی کہ چونکہ یہ ایک وزیر کی طرف سے پیش کی گئی ہے، اس لئے یہ یقیناً بہت مفاد ہوگی۔

پچھلے دنوں مسٹر کرپلانی جب یورپ کے دورہ پر گئے تو انہیں بھی وہاں "ہندوستان کرپلانی" میں مختلف جماعتوں کے سپاسنامے پیش کئے گئے تھے مسٹر کرپلانی اگرچہ اپنی ان تعریفی سپاسناموں کو نہ سمجھ سکے ——— اور وہ اس پر خوش ہوئے کہ کر، وہ بقول خود اپنی تعریف سننا پسند نہیں کرتے ——— لیکن بہرحال انہوں نے یہ سمجھ لیا کہ ان سپاسناموں میں ان کی تعریف کی گئی ہے۔

جس طرح کرپلانی جی سمجھ گئے کہ سپاسناموں میں ان کی تعریف ہے، غالباً اسی طرح محرک نے بھی وزیر کی تعریف سے غالباً یہی سمجھ لیا کہ وہ "بل" بہت اچھا ہے، پھر تعریف کا یہ جزو کہ "جو ہندوستان کو اپنا وطن سمجھے" اس میں تو عیسائی مسلمان پارسی وغیرہ سبھی شامل ہوجاتے ہیں کیونکہ جو یہاں رہتا ہے وہ اسے اپنا پیارا وطن ہی سمجھتا ہے حالانکہ وہ اپنے آپ کو ہندو نہیں کہتا! غرض ہندو مہاسبھا آج تک لفظ ہندو کی صحیح تعریف نہیں کرسکی، بہتر یہ ہے کہ وہ تمام کاموں کو چھوڑ کر یہ طے کرے کہ ہندو کون ہے اور اس کا اطلاق کس ملت پر ہونا چاہیئے!

حیرت انگیز انجمن

ہندو مہاسبھا نے اپنی ورکنگ کمیٹی کے اجلاس میں ہندوستان کے آئین کو ناقابل قبول بتاتے ہوئے اور ہندی کو ملک کی قومی زبان قرار دیتے ہوئے لکھے ہاتھوں لفظ "ہندو" کی تعریف بھی بیان فرمائی ہے، یعنی "ہندو وہ ہر جو اپنے ہندو ہونے کا اعلان کرے اور ہندوستان کو اپنا مقدس وطن سمجھے" ہم غور کرنے کے باوجود نہیں سمجھ سکے کہ اسکا مفہوم کیا ہے، ہندو وہ جو اپنے ہندو ہونے کا اعلان کرے، گویا ہندو اپنی جگہ بانی ہے کہ اعلان کرنے والا ہر ہندو کو کیا سمجھے اور کیا سمجھ کر اعلان کرے، اعلان تو اسی وقت ہوگا جب اعلان کرنے والا خود بھی صحیح طور پر ہندو کی تعریف (ہندی زبان میں) سے آگاہ ہوجائے، پھر تعریف کا یہ جزو کہ "جو ہندوستان کو اپنا وطن سمجھے" اس میں تو عیسائی مسلمان پارسی وغیرہ سبھی شامل ہوجاتے ہیں کیونکہ جو یہاں رہتا ہے وہ اسے اپنا پیارا وطن ہی سمجھتا ہے حالانکہ وہ اپنے آپ کو ہندو نہیں کہتا! غرض ہندو مہاسبھا آج تک لفظ ہندو کی صحیح تعریف نہیں کرسکی، بہتر یہ ہے کہ وہ تمام کاموں کو چھوڑ کر یہ طے کرے کہ ہندو کون ہے اور اس کا اطلاق کس ملت پر ہونا چاہیئے!

ننگانہ صاحب

آئندہ ۲۰ نومبر کو گرونانک کا یوم پیدائش ہے سکھ چاہتے ہیں اس دن وہ ننگانہ صاحب جاکر وہ تمام مذہبی رسوم ادا کریں جو اس موقعہ پر کرتے آئے ہیں، ننگانہ صاحب گرونانک کی جائے پیدائش ہے اور سکھوں کے نزدیک اس کی بڑی اہمیت ہے جو کسی دوسرے فرقہ کو اپنے کسی مقدس مقام کے متعلق ہوسکتی ہے اس لئے اس موقع پر سکھوں کی یہ خواہش قطعی طور پر قابل ہے اور ہمارے خیال میں مغربی پنجاب کے اس قسم کا مطالبہ کرنے میں سکھ بالکل حق بجانب ہیں۔

گذشتہ سال بھی سکھوں کی طرف سے اس قسم کی خواہش کا اظہار کیا گیا تھا لیکن چونکہ حکومت پاکستان نے ان کی حفاظت کی ذمہ داری لینے سے انکار کردیا تھا اس لئے وہ اپنی مذہبی رسوم کی ادائیگی سے محروم رہے، امسال گزشتہ ہفتہ مغربی پنجاب

اس حالات سکھوں کے دلوں کی راحت نہ دیکھ سکوں

تسکین ایک سال کے لئے ملتوی کردیا گیا ہے اور اس کی تکمیل میں بیشک ہوگئی ہے جو سال گذشتہ ایک دوسرے کے خلاف پانی جاتی تھی، اگر سکھوں کا ایک وفد لاہور کے گورنر سے اپنی مذہبی رسوم کی ادائیگی کے سلسلہ میں ملاقات کرتا ہے تو کوئی وجہ نہیں ہے کہ ننکانہ صاحب کی زیارت کے لئے بھی سکھ یاتریوں کو ویسا ہی پرمٹ نہ دیا جاسکے جیسا کہ ہندو یاتریوں کو دیا جاتا ہے، امید ہے حکومت اس طرف توجہ کرکے اس معاملہ کو جلد طے کردے گی۔

آرہ میں جمعیۃ علماء کی ممبر سازی

آرہ ہیڈ آفس: یہاں پر جمعیۃ علماء کی ممبر سازی کا کام زوروں پر جاری ہے، ۳۰ نومبر تک ۳۰ کو ممبر سازی کا کام ختم ہوجائیگا، وقت بہت کم ہے اس لئے سامانوں سے پہلے ہے زیادہ سے زیادہ ممبر بنکر جمعیۃ کو تقویت پہنچائیں مسلمانوں کے صحیح مذہبی و قومی کام اور اتحاد و یگانگت اسی وقت ہوسکتی ہے جب ہر مسلمان جمعیۃ کا ممبر بن جائے، جیسے کہ کسی وقت تھا۔

جمعیۃ العلماء کی سرگرمیاں

ناظم اعلیٰ غازی پور کا دورہ ——— جامع مسجد ٹونک میں جلسہ
آرہ میں ممبر سازی ——— بھیلواڑہ میں اتحاد کا نمونہ

جمعیۃ علماء کی شاخوں کی جو تنظیم سے ہوئی ہے اس کو مستحکم کرنے کے ساتھ ان کا سال میں ایک مرتبہ اجلاس کرنا بھی ضروری ہے، اس سلسلہ میں ناظم اعلیٰ جمعیۃ علماء ضلع غازی پور کا دورہ ——— [illegible] ——— ناظم اعلیٰ جمعیۃ علماء ضلع غازی پور کا ہنگامی دورہ

[illegible] ——— جمعیۃ علماء کے [illegible] ——— جمعیۃ علماء کا کام بہت تیز ہوگیا ہے، [illegible] ——— جمعیۃ علماء کی [illegible] ——— جمعیۃ علماء کا ایک [illegible] ——— جمعیۃ علماء کے [illegible] ——— جمعیۃ علماء کی [illegible] ——— جمعیۃ علماء کی [illegible] ——— جمعیۃ علماء کی

مجلس آئین ساز کا اجلاس پیر کے دن کیلئے ملتوی ہو گیا

مسودہ آئین پر ممبران کی طرف سے مزید اعتراضات۔ ڈاکٹر امبیدکر کی تحریک منظور

نئی دہلی ۱۵ نومبر۔ مجلس آئین ساز کی کل مسودہ آئین پر عام بحث ختم ہو گئی۔ صدر اجلاس ڈاکٹر راجندر پرشاد نے صبح دس بجے تک کے لئے ملتوی ہو گئی۔ اجلاس ملتوی ہونے سے قبل ڈاکٹر بی۔ آر۔ امبیدکر نے اعلان کیا کہ تین ہزار سے زیادہ ترمیمیں اب تک موصول ہو چکی ہیں اور اگر کوئی مزید ترمیم پیش کی جاتی ہے تو وہ جمعرات کے دن ۱۰ بجے شام تک پہنچ جانی چاہئے۔

مسودہ آئین پر بحث جاری رکھتے ہوئے مسٹر افتخار حسین (جن کی تقریر کل کے اجلاس میں شائع ہو چکی ہے) نے جیرمسٹر روحی کمار۔ . . . . .

چودھری نے اس بات پر شکایت کی کہ مسودہ آئین کی مالیاتی دفعات میں صوبہ اسام کو تعلیمی مد پر نظر انداز کر دیا گیا ہے۔

مسٹر چودھری نے عورتوں کے لئے اس بنیاد پر مخصوص نشستوں کا مطالبہ کیا کہ انہیں جدید دنیا کو مردوں پر کوئی اعتبار نہیں ہے اور اب ان کی خواہش ہے کہ ان کی نمائندگی انہیں سے کوئی کرے۔ لیکن اس کے بعد جب مسز رینو کار نے تقریر کرنے کھڑی ہوئیں تو انہوں نے عورتوں کے لئے مخصوص نشستوں کی مخالفت کی اور کہا کہ وہ نہیں چاہتیں کہ اس بات کو کبھی یاد دلایا جائے کہ ان کے لئے سیٹیں مخصوص کی جائیں۔ مسز رینو کار نے دیگر اقلیتوں کے لئے بھی نشستیں مخصوص کرنے کی مخالفت کی اور کہا کہ زیادہ موثر طریقہ یہ ہے کہ زیادہ حلقے بنا دیئے جائیں۔ اور مشترکہ طریق رائے دہندگی ہو۔

ہندی اور ہندوستانی

مسٹر ٹھاکر داس بھارگو نے مسودہ آئین کی زبان کی حیثیت سے ہندوستانی کی مخالفت کرتے ہوئے کہا کہ اس کی کوئی زبان نہیں ہے جسے ہندوستانی کہا جائے بلکہ اردو زبان ہے اور ہندی جس نے ایسی کوئی جگہ نہیں دیکھی جہاں ہندوستانی بولی جاتی ہو۔ یہ کہ اسی زبان میں کوئی کتاب لکھی گئی ہو۔ بعض مقامات جنہیں گورمکھی کہا جاتا ہے اور بعض اوقات ہندی کو۔ پھر ہم کس طرح اپنے ملک کا آئین ایسی زبان میں مرتب کر سکتے ہیں جس کا وجود ہی نہ ہو۔ . . . . .

مسٹر صادیہ تیاگی نے کہا کہ مسودہ آئین کے حسن و قبح کو ہمیں صحافتی ہندی کی نظروں سے پرکھا جانا اور دیکھنا چاہئے کہ اس میں کہاں تک ہندی کے خصوصیات کہاں تک پائے جاتے ہیں یہ مسودہ بہت ہی بوجھل ہے اور یہ بڑے افسوس کی بات ہے کہ ہم نے ہندوستانی کی صوت کے بجائے ہندی کی صوت کو اختیار کیا ہے۔

مسٹر تیاگی نے اقلیتوں کے لئے نشستیں مخصوص کئے جانے کی سخت مخالفت کی۔ آپ نے کہا کہ سیدھی سی بات کوئی چیز نہیں ہے جسے اقلیت کہا جائے اقلیتیں بر طانیہ کی پیداوار ہیں۔ ان لوگوں نے مشکل حلقے مخصوص کرا لئے تھے۔

انگریزی کی حمایت

مسٹر پوکر صاحب نے اس بات پر زور دیا کہ کچھ عرصہ تک انگریزی زبان ہی سرکاری زبان رہنی چاہیے اور اس کے بعد ہندوستانی زبان کو جو فارسی اور دیوناگری رسم الخط میں لکھی جائے قومی زبان قرار دیا جائے۔

مسٹر کرشنا سوامی ایر نے ڈاکٹر امبیدکر کے ان اضافہ کا پر مشتمل جنہوں نے کہا کہ ملک میں فرقہ وارانہ اکثریت ہے۔ مسٹر وشنو رائے نے اس بات پر زور دیا کہ آئین کے اندر قومی زبان، قومی گیت اور قومی جھنڈے کی حفاظت ہونی چاہیئے۔

ڈاکٹر شپ کی حمایت

مسٹر جیشنو پرشاد نے کہا کہ پارلیمنٹری سیورٹی عہدہ ستانی حالات کے مطابق نہیں ہے۔

آپ نے بہار میں دفاتی طرز کی حکومت کا سخت مخالف ہوں۔ اس سے ہمیں ہے "پاکستان اور ہم" جن کے ہیں جو ترک صوبائی خود مختاری کی حمایت کرتے ہیں۔ پرانے زمانے کی باتیں کرتے ہیں آپ نے صوبائی اسمبلیوں کو ختم کرنے اور ان کی جگہ ڈویژنل بورڈ قائم کرنے کی تجویز کی آپ نے مزید کہا کہ ہندستان پر حکومت کرنے کا حق ہے۔ بعض اقلیتوں کی حمایت کی۔

مسٹر ٹی۔ ٹی۔ کرشنا ماچاری نے کہا کہ ہمارے ملک میں بہت سی زبانیں ہیں۔ ہم ہر ایک کو قومی زبان قرار نہیں دے سکتے۔ ہمیں ایک ایسی زبان کی ضرورت ہے جو ہندوستان کے ہر حصہ میں سمجھی جا سکے۔ ہمیں ایک ایسی زبان کی ضرورت ہے جو ہندوستان کے ہر حصہ میں سمجھی جا سکے۔ ہمیں ایک ایسی زبان کی ضرورت ہے جو ہندوستان کے ہر حصہ میں سمجھی جا سکے۔

مسٹر ٹی۔ ٹی۔ کرشنا ماچاری نے کہا کہ ہمارے ملک میں بہت سی زبانیں ہیں۔ ہم ہر ایک کو قومی زبان قرار نہیں دے سکت

کپڑا تار کاٹ لئے

دہلی وارنر بھر۔ آج پھر دہلی اور آگرہ کے درمیان ٹیلی گراف کی تاریں چوری ہونے کی اطلاع ملی ہے۔ یہ تاریں ہارڈنگ پل کے قریب سے کاٹی گئی ہیں۔ اس سے پہلے اسی جگہ سے تاریں کاٹی گئی تھیں۔ شہر میں ایسی کئی وارداتیں ہوئی ہیں۔ سپرنٹنڈنٹ سی آئی ڈی مسٹر رام مال ان واقعات کی روک تھام کے لئے اسپیشل پولیس تعینات کر رہے ہیں۔

مہاراجہ کشمیر دہلی میں

جموں اور کشمیر کے مہاراجہ سر ہری سنگھ جموں کشمیر کے ہمراہ کل شام کے پنجاب میل سے تشریف لائے۔

مولانا آزاد کی تقریر

مولانا آزاد وزیر تعلیم نے ورزیہ تعلیمی میلے کو ختم کرتے ہوئے کہا کہ اگر دیہاتی لوگ ان رہنے والے اب بھی غریب اور بے تعلیم رہے۔ تو ہمارا کچھ نہ کچھ بے معنی نہیں ہوگا۔ دیہاتی علاقوں میں رہنے والوں کی تعداد ہندوستان کی کل آبادی کا تریسٹھ فیصدی ہے۔ انہوں نے یقین دلایا کہ حکومت دیہاتیوں کی بھلائی اور بہبودی کے لئے ہر قسم کے اقدامات کرے گی۔

انہوں نے کہا کہ پرائمری تعلیم کی حالت کو درست کرنا ہے۔ لڑکوں کو چاہئے کہ وہ اپنی ترقی کے لئے عمدگی سے تعلیم حاصل کریں۔ اور بچوں کو سکول ضرور بھیجیں۔ مسٹر ایس۔ ایس اتھرے مولانا آزاد کا شکریہ ادا کیا۔

ہیضہ سے اموات

معلوم ہوا ہے کہ گذشتہ تین دن میں کرنال ضلع میں ہیضہ سے ۱۵ اموات ہوئی ہیں۔

اس وجہ سے اس علاقہ میں کافی بے چینی پھیل گئی ہے اور لوگ پریشان نظر آتے ہیں۔

چوری کے واقعات

پہاڑ گنج کی ایک عورت سنتا دیوی کالے پولیس کو اطلاع دی ہے کہ اس کا بیگ جس میں پانچ سو کے زیورات اور نقدی تھی۔ پہاڑ گنج کی ایک دوکان سے چرا لئے گئے۔ جہاں وہ کچھ سامان خریدنے گئی تھی۔

موضع نانگرانی کے قریب کے ایک گاؤں سے اطلاع ملی ہے کہ ایک پٹرول کے ٹینکر لاری سے کچھ بدمعاش ڈیزل تیل چرا رہے تھے۔ جب ڈرائیور اور کلینر وہاں پہنچے تو چور بھاگ گئے۔

گاندھی جی کے قتل کی کہانی لوڈسے کی زبانی

گوڈسے پر اسپیشل جج کی طویل جرح

دہلی۔ ۱۰ر نومبر۔ کل سماعت قتل کی مزید کارروائی کے لئے دوبارہ شروع ہوئی۔ گوڈسے کے وکیل نے جرح کا آغاز کیا۔

وکیل۔ کیا تم نے ۲۰ جنوری کو بم پھینکا تھا؟

گوڈسے۔ ہاں

پاکستان اور برطانیہ کا صنعتی تعاون بہت ضروری ہے

سر پرسی وال گرفتھس کا بیان

کراچی ۱۲ نومبر سر پرسی وال گرفتھس مرکزی اسمبلی میں بورڈ مین گروپ کے لیڈر نے کراچی میں تقریر کرتے ہوئے کہا کہ انھیں امید ہے کہ پاکستان اور برطانیہ کے مشترکہ صنعتی اقدامات سے نئے بڑے وسیع میدان ہے صنعتی تعاون کا نتیجہ سیاسی تعاون کی صورت میں نکلے گا۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان اور ہند کے تعلقات میں حیدرآباد اور کشمیر کے بارے میں باہر والوں کی تقریریں فائدہ سے زیادہ نقصان کا باعث ہوتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کے سامنے سب سے بڑا کام عوام کا معیار زندگی بلند کرنا ہے اگر عوام صرف سیاسی نعروں میں الجھے رہے تو یہ فوائد نہیں ہو سکیں گے۔ بیرونی سرمایہ لگانے سے قبل پاکستان کے انتظامات کی بابت دریافت کرتے ہیں پاکستان کا نظام بہت کچھ درست ہو گیا ہے اور آئندہ دس سال بندرہ سالوں میں دال روٹی کا مسئلہ پاکستان میں کوئلہ اور لوہے کی کمی سے بڑی دشواری ہے لیکن پن بجلی سے یہ دشواری کم ہو جائے گی لوہے اور صنعتی پانسی سے صورتِ حال صاف ہو گئی ہے۔

ریڈیو پاکستان سے مسٹر لیاقت علیخاں کی تقریر

کراچی ۱۲ نومبر مسٹر لیاقت علیخان وزیر اعظم پاکستان نے ریڈیو پاکستان پر تقریر کرتے ہوئے اعلان کی کہ دلیجہ کانفرنس کا ذکر کیا اور کہا مجھے امید ہے کہ کانفرنس دلیجہ کی کانفرنس صرف مشاورتی مجلس تک محدود نہیں رہے گی۔ آپ نے اس امر پر زور دیا کہ اگر کانسٹی دلیجہ کے دو ممالک میں جنگل ہو جائے تو باقی ممبروں کو یہ بات مل کر سمجھوتہ کرا دینا چاہیے۔

آپ نے یہ بھی انکشاف کیا کہ میں نے لندن میں پنڈت نہرو سے جو ملاقاتیں کیں ان میں کشمیر کے مسئلہ پر بھی تبادلہ خیالات کیا اور میں نے پنڈت جواہر لال نہرو اور دیگر ہندی لیڈروں پر یہ بات صاف کر دی کہ پاکستان چاہتا ہے کہ اہل کشمیر کو آزادی رائے سے یہ فیصلہ کرنے کا اعتبار دیا جائے کہ وہ ہندوستان شامل ہونا چاہتے ہیں یا پاکستان میں۔ یہ وہ منظور نہیں کر سکتا ہے کہ اہل کشمیر کی مرضی کے خلاف کسی طاقت سے مجھ کیا جائے۔

بین الاقوامی فوجی ٹریبونل نے ٹوجو کو مجرم قرار دیا

ٹوکیو ۱۲ نومبر بین الاقوامی فوجی ٹریبونل نے دو جاپانی قیدیوں کے خلاف مقدمہ کا فیصلہ دیا ہے۔ جاپان کے ڈکٹیٹر جنگ کے وزیر اعظم ٹوجو کو مشرقی ہند سے لے کر آسٹریلیا تک کا نام علاقہ جاپانی سلطنت میں شامل کرنے کا مجرم قرار دیا ہے ٹریبونل نے بتایا کہ ٹوجو نے محمد اور قوموں کی بین الاقوامی قانون کی خلاف ورزی کی اور ان کے خلاف جنگ کرنے کا منصوبہ کیا۔ اس ٹریبونل نے دوسرے اشخاص کے خلاف بھی فیصلے دیئے ہیں۔ اس سازش میں شرکت کا مجرم قرار دیا ہے۔

ریاست میور بھنج مرکز کے ماتحت

دہلی ۱۲ نومبر معلوم ہوا ہے کہ ریاست میور بھنج کو مرکزی حکومت کے تحت کر دیا جائے گا۔ ریاست ایک طرف اڑیسہ اور دوسری طرف بہار اور بنگال سے گھری ہوئی ہے ریاست کا رقبہ ۴۰۴۲ مربع میل ہے اور آبادی ۱۰۰۰۰۰۱ ہے راجہ اسمبلی نے اکثریت سے یہ فیصلہ کیا ہے کہ ریاست کو اڑیسہ میں شامل کر دیا جائے حکومت ہند نے فی الحال منظوری کر دیا ہے۔ آسٹریلیا کے وزیر خارجہ ڈاکٹر ایوٹ نے اس فیصلے کے لئے حکومت یونان کا شکریہ ادا کیا ہے۔

جمعیۃ علماء کی سرگرمیاں

(صفحہ ۲ سے آگے)

سابق منسٹر لیگ کی جو کمیٹی وہیں سازش کے متعلق ہے اس کا ذکر ہی ہوا کہ اس نے اخبار نویسوں کو بھی مدعو کیا تھا اور اس کا مقصد یہ تھا کہ وہ اس کے سامنے اپنا بیان پیش کریں۔ اس کمیٹی کے سامنے جو بیان پیش کیا گیا اس میں کہا گیا ہے کہ جمعیۃ علماء کے ذمہ دار ارکان نے مسلم لیگ کے خلاف جو پروپیگنڈا کیا اس کی وجہ سے مسلم لیگ کو بہت نقصان پہنچا۔ اس بیان میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ جمعیۃ علماء کے ارکان نے مسلم لیگ کے جلسوں میں شریک ہو کر اور مسلم لیگ کے ممبر بن کر لیگ کے اندر رہ کر اس کو نقصان پہنچای

چین کو امریکی امداد بدستور جاری رہے گی

امریکی جرنلسٹ لٹ گیا

نانکنگ ۱۱ نومبر۔ یہاں کی چینی حکومت سے تعلق رکھنے والی ایک ہوٹل سے تین سو روپیہ چرا لے گئے ہیں۔ معلوم ہوا ہے کہ ۱۱ نومبر کو جب وہ اپنے ہوٹل میں سو رہے تھے تو ان کی جیب سے نوٹ چرا لیا گیا۔ صبح کے وقت لوگوں میں چوری کی واردات کا چرچا تھا۔ اس واردات سے ہوٹل کے کئی نزلاء متاثر ہوئے ہیں۔ ہوٹل کے ایک ملازم کو گرفتار کر لیا گیا ہے۔ اس سے پہلے زیورات اور ٹائپ رائٹروں اور دیگر قیمتی اشیاء کی چوری کی اطلاعات موصول ہوتی رہی ہیں۔

چلتی گاڑی میں ڈاکہ ڈالنے کی کوشش

ڈاکو کو گولی مار دی گئی

امرت سر ۱۱ نومبر۔ گذشتہ کے روز رات کو پٹی گاڑی میں ڈاکہ ڈالنے کی کوشش کرنے پر حفاظتی سارجنٹ سرکیشن سنگھ اور دیاس کے درمیان ایک مقابلہ ہوا۔ دوسرے کمپارٹمنٹ سے ایک شخص نے گولی مار کر ڈاکو کو ہلاک کر دیا۔ پولیس کے بیان کا کچھ حصہ ابھی ظلم بند کر سکی۔

اجمیر میں نمائش کیلئے کمیٹی کا قیام

اجمیر ۱۱ نومبر۔ چیف کمشنر نے پشکر میں کارتک کے میلہ اور گاؤ خواہم صاحب کے عرس کے موقع پر نمائش منعقد کرنے کے لئے ایک کمیٹی بنا دی ہے۔ کمیٹی نمائش کی کامیابی کے لئے ہر ممکن کوشش کرے گی اور سرکاری محکموں کو اس کا سکریٹری مقرر کیا گیا ہے۔

اس کمیٹی میں مختلف علاقے کے نمائندے شامل ہیں۔ اور ہفتہ وار بلیٹن کے ذریعہ نمائش کی تیاری کی رپورٹ پیش کرتی رہے گی۔ کمیٹی نے یہ بھی فیصلہ کیا ہے کہ نمائش کے موقع پر مویشی کی خرید و فروخت کے مستقل محکمات قائم کئے جائیں گے۔

شہزادی الزبتھ کے بچے کی پیدائش

لندن ۱۱ نومبر۔ شہزادی الزبتھ کے خاص ڈاکٹر سر ولیم جیلیٹ نے بتایا کہ ان کو شاہی محل میں طلب کیا گیا ہے۔ وضع حمل کے موقعہ پر یہ ڈاکٹر نگران کے فرائض انجام دیں گے۔ لیکن انہوں نے بچے کی پیدائش کا صحیح وقت بتانے سے انکار کر دیا۔ چونکہ پہلا بچہ لڑکا ہوگا وہ پرنسس آف ویلز کا خطاب اس وقت نہیں دیا جائے گا جب تک کہ شہزادی الزبتھ تخت نشین نہ ہو جائے۔ اگر یہ بچہ لڑکی ہوئی اور بعد میں کوئی لڑکا پیدا ہوا تو اس کی بجائے لڑکا ولی عہد بنایا جائے گا۔ معلوم ہوا ہے کہ شاہ جارج نے اس بارہ میں خاص اعلان جاری کرنے سے کہ اس بچہ کو کون خطاب دیا جائے گا سارجنٹ کے ذریعہ اڈوائس کی۔ اگر لڑکا ہوا تو اس کو ڈیوک آف کارنوال کا خطاب دیا جائے گا۔ اور لڑکی ہوئی تو وہ شہزادی ڈوگنگ کہلائے گی۔

حیدرآباد کے فوجی گورنر کا بیان

حیدرآباد ۱۱ نومبر۔ میجر جنرل چودھری نے ایک انٹرویو میں کہا ہے کہ حیدرآباد کی فوج کا ایک کروڑ روپیہ ماہانہ خرچ کرنا بجٹ کا بوجھ ہے۔ ہم اس کو کم کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ ہم نے ۲۰ ہزار فوج کم کر دی ہے۔ ہم مسلمانوں پر مظالم کی داستانوں کو غلط بتاتے ہیں۔ آپ نے بتایا کہ ریاست میں ہر جگہ ہندوؤں اور مسلمانوں میں میل ملاپ بڑھ رہا ہے۔ یہاں تک کہ ہندو کا چوری کے علاوہ کوئی خاص الزام نہیں۔ اپنے گھروں میں واپس آ کر کام سے رہ رہے ہیں۔

فوج اور پولیس میں کمی کے سوال کا ذکر کرتے ہوئے آپ نے کہا کہ ملاقات پروگرام کے مطابق چل رہی ہے۔ حیدرآباد کی فوج کو گھٹا کر دس ہزار اور پولیس کی تعداد گھٹا کر ۱۵ ہزار کی جا رہی ہے۔ پولیس اور فوجوں کو واپس بھیجنے کا انتظام کیا جا رہا ہے آپ نے کہا کہ میں کچھ نہیں کہہ سکتا کہ حیدرآباد کا مستقبل کیا ہوگا۔ حکومت ہند کے جواب کا انتظار کیا جا رہا ہے۔ نظام سے میرے تعلقات خوشگوار ہیں۔

ملایا میں ہندوستانی مزدور حالت نازک ہے

لندن ۱۱ نومبر۔ مسز جیمز پرھاٹیس ہندوستانی نامہ نگاروں کی کمیٹی کے منتظم سکریٹری نے مزدوروں کا یا کہنا ہے کہ حال ہی میں واپس آئے ہیں۔ انہوں نے ملایا کا دورہ کرنے کے بعد گیارہ ملایا میں ہندوستانی مزدوروں کی حالت قابل رحم ہے ان کے مقابلہ میں چینی مزدوروں کو اچھی تنخواہ ملتی ہے اور ان کے رہنے کے لئے اچھا انتظام ہے۔ چینی مزدور اچھی زندگی بسر کرتے ہیں۔ صرف اس لئے کہ وہ ملایا کے مزدوروں کی حالت کو سدھارنے کے لئے حکومت ہند کو اقدام کرنا چاہیے۔ آپ نے مزید کہا کہ ملایا میں مزدوروں کی یونین کی تنظیم کے لئے ہڑتالوں کے ذریعہ کوشش کی جا رہی ہے۔ ملایا کی حکومت ہڑتالوں کو ناپسند کرتی ہے۔ ملایا میں ہندوستانی مزدوروں کی تعداد ۷ لاکھ ہے۔ ان میں سے ۳ لاکھ یونین کے ممبر ہیں۔

مغربی پنجاب کا وزارتی قضیہ ابھی تک عقدۂ لاینحل بنا ہوا ہے

حکومت پاکستان اس معاملہ میں غیر آئینی دباؤ نہیں ڈالنا چاہتی

لاہور ۱۱ نومبر۔ مغربی پنجاب کا وزارتی قضیہ ابھی تک عقدۂ لاینحل بنا ہوا ہے اور لاہور میں قیاس آرائیاں پورے زور پر جاری ہیں۔ ظاہر مغربی پنجاب کے وزیر اعظم خان افتخار حسین خاں ممدوٹ گورنر جنرل پاکستان خواجہ ناظم الدین اور پاکستان کے وزیر اعظم شہید ملت لیاقت علی خاں ابھی تک کوئی فیصلہ کرنے سے معذور رہے ہیں۔ سوشلسٹ پارٹی کے ایک ذمہ دار ممبر نے بیان کیا ہے کہ تمام ریاستیں اور علاقوں کی یونینوں کو ختم کر کے ان کو مقننہ پر منتخب کیا جائے۔ تجویز میں یہ بھی شامل ہے کہ مسلم لیگ کے اندر بھی اس کے خلاف آواز بلند کی گئی ہے۔ ایک طبقہ تو یہ کہتا ہے کہ موجودہ یونین کو برقرار رکھا جائے۔ دوسرے طبقہ کا کہنا ہے کہ یونین کو ختم کر کے پراونشل اسمبلی میں مدغم کر دیا جائے۔

ہوائی اڈہ پر لیاقت علی خان کا استقبال

(جمعیت)

نامہ نگار

کراچی ۱۱ نومبر۔ مسز رعنا لیاقت علی خاں وزیر اعظم پاکستان آج صبح کے جہاز سے واپس پاکستان پہنچ گئیں۔ ہوائی اڈہ پر ہزاروں آدمیوں نے آپ کا استقبال کیا۔ کراچی کے تمام اعلیٰ افسران اور دیگر معززین نے ہوائی اڈہ پر مسز لیاقت علی خاں کا خیر مقدم کیا۔ مسز لیاقت علی خاں نے ہوائی اڈہ پر پریس کانفرنس میں صحافیوں کے سوالات کے جوابات دیئے۔

مسز لیاقت علی خاں نے کہا کہ وہ پاکستان کے وزیر اعظم اور لیاقت علی خاں کی غیر حاضری کے دوران میں ان کے فرائض انجام دیتی رہیں۔ انہوں نے کہا کہ وہ اپنے فرائض انجام دینے کے بعد بہت مسرور ہیں۔ انہوں نے کہا کہ وہ اپنے شوہر کی غیر حاضری کو بہت محسوس کرتی رہیں۔ انہوں نے کہا کہ وہ اپنے شوہر کی غیر حاضری کو بہت محسوس کرتی رہیں۔ انہوں نے کہا کہ وہ اپنے شوہر کی غیر حاضری کو بہت محسوس کرتی رہیں۔

فرانس میں ڈکیتیوں کی کامیابی

پیرس ۱۱ نومبر۔ کل حبس گاڑی لوٹ لی گئی۔ اس گاڑی میں ۱۰ لاکھ فرانک تھے۔ یہ گاڑی ایک بینک کی تھی۔ اس بینک نے تنخواہ دینے کے لئے یہ رقم منگوائی تھی۔ ڈکیتی کے بعد ڈاکو موٹر پر فرار ہو گئے۔ پولیس نے ان کا پیچھا کیا۔ ڈاکوؤں نے پولیس پر فائر کئے۔ پولیس نے جواب دیا۔ ڈاکو بھاگ گئے۔ ان کا کچھ پتہ نہ چلا۔

مشرقی بنگال سے ہندوؤں کا انخلاء

حکومت ہند کے لئے باعث تشویش ہو رہا ہے

نئی دہلی ۱۱ نومبر۔ معلوم ہوا ہے کہ مشرقی بنگال سے ہندوؤں کے آنے کی وجہ سے ملک کو جو اقتصادی مشکلات درپیش ہو گئی ہیں حکومت اس کو بہت تشویش کی نگاہ سے دیکھ رہی ہے۔ ہندوستان کے ذرائع ہاں کے لئے کافی نہیں ہیں۔ مسٹر وار چند نے پاکستان سے علاقہ کا جو مطالبہ کیا ہے وہ محض زبانی نہیں۔ بلکہ اس سے حکومت ہند کے خیالات کا اندازہ ہوتا ہے۔

خیال ہے کہ یہ سوال ہے کہ دارالسلام اور پاکستان کی کانفرنس میں اٹھایا جائیگا۔ یہ بھی کہا جاتا ہے کہ حکومت ہند نے یہ مطالبہ بھی کیا ہے کہ ان تمام ہندوؤں کو مشرقی بنگال کے اس علاقہ میں آباد کیا جائے جہاں کی آبادی کا شریک ہوتی ہے۔ اور وہ علاقہ خطرہ پر سے۔ ہندوستان کی کانفرنس میں حکومت ہند جس طریقہ پر پیش کرے گی اس کے متعلق ابھی کچھ نہیں کہا جا سکتا۔

یو۔پی میں مردم شماری کی تیاریاں

الہ آباد ۱۱ نومبر۔ معلوم ہوا ہے کہ حکومت ہند نے ۱۹۵۱ء میں ہندوستان کی عام مردم شماری کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ اس سلسلہ میں حکومت یو۔پی نے بھی فیصلہ کیا ہے کہ اس میں تمام ہندوؤں کو مشرقی بنگال کے اس علاقہ میں آباد کیا جائے جہاں کی آبادی کا شریک ہوتی ہے۔ اور وہ علاقہ خطرہ پر سے۔ ہندوستان کی کانفرنس میں حکومت ہند جس طریقہ پر پیش کرے گی اس کے متعلق ابھی کچھ نہیں کہا جا سکتا۔

کمیٹی کو ایک فوجی ادارہ بنایا جا رہا ہے

بلقان کمیٹی پر یگوسلاویہ کے الزامات

پیرس ۱۱ نومبر۔ اقوام متحدہ کی سیاسی کمیٹی کے بگوسلاویہ کے نمائندے ڈاکٹر جیلیچ نے اقوام متحدہ کی بلقان کمیٹی پر یہ الزام عائد کیا کہ کمیٹی مذکورہ کو فوجی اداروں کے استعمال کرنے کی سکیم تیار کی جا رہی ہے جس کو ممبر ملکوں کی طرف سے نگرانی کی جاتی ہے۔

انہوں نے سکریٹریٹ کے تیار کردہ پمفلٹ کا نوٹ کیا جس میں بلقان کمیٹی کو ایسے کمیشن مذکورہ کی رپورٹوں کو استعمال کرنے کی سکیم مرتب کی گئی ہے۔ مسٹر جیلیچ نے کہا کہ یہ سکیم ایک ایسے ادارہ کی تشکیل کرتی ہے جو کہ ایک فوجی ادارہ ہے۔

مدراس میں ہندی پڑھنا لازمی نہیں

وزارت تعلیم مدراس کی توضیحات

مدراس ۱۱ نومبر۔ صوبہ میں اس وقت ۱۰ ہیگ اسکول اور ۱۰ ہیگ اسکول ہیں حکومت نے یہ فیصلہ کیا ہے کہ آئندہ پانچ سال کے اندر صوبہ کے باقی تمام اسکولوں کو ہیگ اسکولوں میں تبدیل کر دیا جائے۔

یہ تمام حقائق محکمہ تعلیمات عامہ کی جانب سے ایک پمفلٹ کی صورت میں شائع کئے گئے ہیں۔ جس میں ملک کی موجودہ تعلیمی ضروریات کے ساتھ صوبہ کی اقتصادی حالت کے پیش نظر ہندی پر روشنی ڈالی گئی ہے۔

ذریعہ تعلیم کا ذکر کرتے ہوئے پمفلٹ میں کہا گیا ہے کہ عام طور پر ایک طفل تبھی پانی جاتی ہے۔ ہندی اسکول اور ہائی اسکولوں میں انتخابی مضمون ہے اور یہ اختیار پر منحصر ہے کہ آیا وہ ہندی یا کوئی دوسری زبان پڑھنا چاہیں تو ہندوستان کی کوئی دوسری زبان لے سکتے ہیں۔

پاکستان سے کپاس درآمد کرنے کیلئے لائسنس

دہلی ۱۱ نومبر۔ حکومت ہند نے ڈائسٹف کنٹرول کے ماتحت حسب ذیل شرائط سے پاکستان سے کپاس درآمد کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔

کپاس درآمد کرنے والوں کو چاہیے کہ وہ ڈپٹی چیف کنٹرولر کپاس کو درآمد کے لائسنس کے لئے درخواست بھیجیں۔ ہر درخواست میں پاکستان سے ہندوستان میں کپاس درآمد کرنے کے لئے کسی کانٹریکٹ کی ضرورت ہوگی۔

ایک اطلاعات کا تعلق ہے۔ سکریٹریٹ میں افسران اپنے صوبے کے لوگوں کو ترجیح دیتے ہیں اور اس سلسلہ میں دوسرے لوگوں کی اہلیت اور قابلیت کو بھی نظر انداز کر دیا جاتا ہے۔

عراق کے محاذ پر

ہوائی جہازوں کی گولہ باری

حیفا ۱۱ نومبر۔ حیفا سے اطلاع ملی ہے کہ عراقی فوج کے جہاز ہر روز بمباری کر رہے ہیں۔ ۱۰ نومبر کو عراقی جہازوں نے بمباری کی۔ ۱۱ نومبر کو بھی بمباری کی گئی۔ اس بمباری سے کوئی نقصان نہیں ہوا۔

ندیم کی مشہور عالم دواجبری کے بارے میں عوام کا فیصلہ

جناب نوشہ حسین صاحب رئیس موضع سوئی پور ڈاکخانہ ہمرت پور ضلع ضلع ۱۰ دسمبر ۱۹۴۸ء جناب ڈاکٹر پرشاد صاحب ہیڈ ماسٹر مڈل اسکول ڈاکخانہ ڈال گنج (بہار) ۳۰ ڈاکٹر ٹھاکر سنگھ نیپالی سرضع کشیا کی کھانہ ضلع سنگھ ضلع دربھنگہ ۳۱ میسرز رام کھلاون رام بھگوان رام ڈاکخانہ بازار گوشائیں ضلع ہمرم گڑھوا ۱۰ جناب ابوالحسن صاحب ڈاکخانہ بھاگلپور ۱۰ میسرز رام دیو سنگھ

رجسٹرڈ ڈی ۹۷ نمبر

قیمت
سالانہ: چالیس روپے
ششماہی: بیس روپے
سہ ماہی
گیارہ روپے

تار کا پتہ: جمعیۃ دہلی

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان
روزنامہ الجمعیۃ
عزیز علی عزیز

آیڈیٹر: محمد عثمان فارقلیط

قائم شدہ ۱۹۲۵ء

فون نمبر:

قیمت فی پرچہ دو آنے | جلد ۳۰ | دہلی یوم ہفتہ ۱۰ محرم الحرام ۱۳۶۸ ہجری مطابق ۱۳ نومبر ۱۹۴۸ء | نمبر ۲۴۸ | بذریعہ ہوائی جہاز ڈاک آنہ

روغن اکسیر دماغ۔ اکسیر دندان
شیخ الاسلام حضرت مولانا حسین احمد صاحب مدنی مدظلہ العالی استعمال فرمانے کے بعد دیئے ظاہر ہوئی کہ ان امراض کے لئے یہ روغن استعمال کئے مگر جن خصوص انداز کا بیحد مفید ہے دیر سے استعمال میں نہیں آیا (۲) اسی طرح یہ ٹین اپنی سرعت تاثیر مریض کیلئے ہے خصوصاً مرض ہائیر یا سے نجات دینا اس کا اعلیٰ اثر ہے۔ مجھے امید ہے کہ دماغ اور دانتوں کے مریض ان سے بہت زیادہ فائدہ حاصل کریں گے۔ قیمت اکسیر دماغ عہ۔ اکسیر دندان ۹ر علاوہ محصول ڈاک۔
ایجنٹ: حافظ امداد الحق وارج سیکر
کٹڑہ بزیاں دہلی
دارالشفا مدرسہ امینیہ دیوبند ضلع سہارنپور

سردار پٹیل کی تجویز مزید غور و خوض

خواجہ شہاب الدین کا اعلان

کراچی ۱۲ نومبر۔ پاکستان کے وزیر بنا کور خواجہ شہاب الدین نے ایک پریس کانفرنس میں اعلان کیا کہ ماہ دسمبر میں ہندوستان اور پاکستان کے درمیان ہونے والی کانفرنس میں سردار پٹیل کی اس تجویز پر غور کیا جائے گا کہ پاکستان مشرقی بنگال سے آئے ہوئے ہندوؤں کو کچھ علاقہ سنڈ نشان کو دے دے نوٹ ہے کہ مسٹر لیاقت علی خاں اس کانفرنس میں شریک ہوں گے۔

مارشل اسٹالن اور ٹرومین کی ملاقات

امریکہ کے سرکاری حلقے خاموش ہیں

واشنگٹن ۱۲ نومبر۔ سرکاری طور پر یہاں اس افشا پر کسی رائے کا اظہار نہیں کیا گیا کہ صدر ٹرومین مارشل اسٹالن سے ملنے کا خاص طور پر پیرس جا رہے ہیں۔ یہاں کا سوویٹ سفارتخانہ بھی اس خبر کی صحت شاید یہ بتانا دلچسپی سے خالی نہ ہوگا کہ سٹرومین نے کہا کہ وہ مارشل اسٹالن سے ملنے کو تیار ہیں۔ لیکن یہ ملاقات پیرس واشنگٹن میں ہو سکتی ہے۔

واشنگٹن کے اخبار کرسچن سائنس مانیٹر نے ایک نمبر وشکار نے اس امر پر تبصرہ کرتے ہوئے لکھا۔ کہ صدر ٹرومین دنیا کے مسائل پر خود گفتگو کرنا چاہتے ہیں۔ وہ وہ یہ بھی چاہتے ہیں کہ وہ اپنے ملکی عزائم خم کر دیں مسٹر ٹرومین سمجھتے ہیں۔ کہ دنیا میں قیام امن کا بھی ایک ذریعہ ہے مارشل اسٹالن سے دوستانہ اور بے تکلفانہ ملاقات بھی اسی پروگرام کا ایک حصہ ہے۔ سٹرومین ایسے زمانے کے ملک ہیں جنکو روسی اسٹالن کو واشنگٹن آنے پر مجبور کر سکتے ہیں۔ لیکن اگر وہ دی ڈکٹیٹر کریمن سے نہ چاہتا ہے تو سٹرومین اپنے عام امن کے کام میں اسے سرگرم ہیں۔ کہ وہ خود وہاں جانے سے گریز نہ کریں گے۔

برمامیں برطانوی امداد

برطانوی پارلیمنٹ میں سوالات

لندن ۱۲ نومبر۔ دارالعوام میں مسٹر شیورڈ کرپس سے دریافت کیا گیا کہ حکومت برما کے برطانوی کمپنیوں اور برطانوی شہریوں کی جس جائداد کو ضبط کرنے کا ارادہ کیا ہے اس کی کتنی مالیت ہے۔ انہوں نے جواب دیا اس رقم کی حکومت برما سے مطالبہ ادا کرنے کا مطالبہ کر رہے ہیں۔ اور اس وقت اس بارہ میں کچھ بتانا مناسب نہ ہوگا۔ اس پر سوال کیا گیا کہ کیا اس کا مطلب یہ ہے کہ حکومت برطانیہ جائیدادوں کے بارے میں کوئی دلچسپی نہیں اور کیا اس کا یہ مطلب ہے کہ اگر ان کمپنیوں نے حکومت سے مدد کی درخواست کی تو کیا ان کو مدد نہ دی جائیگی۔ اس پر مسٹر کرپس نے جواب دیا میں نے اس قسم کی کوئی بات نہیں کہی۔ میں نے صرف یہ کہا کہ وہ اس بارے میں بات چیت کر رہے ہیں اور اس موقع پر اس بارہ میں کچھ نہیں بتا سکتا۔

کپڑا تیار کرنیوالی مشین

کراچی ۱۲ نومبر۔ بھاولپور کپڑا بنانے والی دو جدید مشینیں پاکستان کو فوری بھیجی جا رہی ہے اس سے پاکستان میں کپڑے کی قلت کافی حد تک دور ہو جائے گی

یہودیوں سے فیصلہ کن جنگ کیلئے مشرق اردن کی فوجوں میں بڑھ داضافہ

فوجیوں کو نئے طریقوں سے جنگی تربیت دیجائیگی

فلسطین کی صورت حال پر شاہ عبداللہ کا تازہ اعلان

یروت ۱۲ نومبر۔ شاہ عبداللہ کے متعلق یہ اطلاع ہے کہ وہ باقر اسرائیل سے سخت کی لہجہ اختیار کر رہے ہیں یا کرنے والے ہیں۔ لیکن خود شاہ عبداللہ اس مسئلہ پر خاموش ہیں جب ان سے برا راست سوال کیا گیا تو انہوں نے کوئی صاف جواب نہیں دیا بلکہ اپنے کسی پچھلے بیان کا اعادہ کر دیا۔ کہا کہ میں فلسطین میں امن قائم کرنے کے لئے بے چین ہوں۔

مشرق وسطیٰ سے جو اطلاعات موصول ہوئی ہیں ان سے معلوم ہوتا ہے کہ ان تمام فوجوں میں جو اس وقت جنگ میں مصروف ہیں ہتھیاروں کی گفت و شنید نہیں ہو رہی ہے لیکن توقع ہے کہ اقوام متحدہ کی حمایت کے ساتھ یہ گفت و شنید جلد شروع ہونے والی ہے۔

فلسطین کے متعلق سر ترمان کی واپسی کے متعلق جنہیں سوئٹزرلینڈ کے لئے روانہ ہوتے ہوئے کہا تھا کہ جواب شاہ عبداللہ کے پاس پہنچا کر وہ ۱۲ نومبر کو واپس آجائیں گے۔ ان کی واپسی کو ابھی تک کوئی اطلاع نہیں ملی ہے۔ اس تاخیر کی وجہ سے یہ قیاس کیا جا رہا ہے کہ شاہ عبداللہ نے ان کے ذریعہ جو جواب بھیجا ہے وہ اسرائیل کو قابل قبول نہیں ہے۔ اس تاخیر کی وجہ سے یہ بھی قیاس کیا جا رہا ہے کہ شاہ عبداللہ اپنے جواب پر نظر ثانی کر رہے ہیں۔ اس تاخیر کی وجہ سے یہ بھی قیاس کیا جا رہا ہے کہ شاہ عبداللہ اپنے جواب پر نظر ثانی کر رہے ہیں۔ اس تاخیر کی وجہ سے یہ بھی قیاس کیا جا رہا ہے کہ شاہ عبداللہ اپنے جواب پر نظر ثانی کر رہے ہیں۔

اقوام متحدہ کے مبصروں کو یہودیوں نے گرفتار کر لیا

جبل الزیتون اقوام متحدہ کے ایک نگران نے بیان کیا ہے کہ اسرائیلی پولیس نے اقوام متحدہ کے چند مبصرین کو گرفتار کر لیا ہے یہ مبصرین یروشلم میں یہودیوں کے قبضے کو دیکھ رہے تھے۔ ان مبصرین کو قبل ازیں بھی گرفتار کیا جا چکا ہے۔ جب انہوں نے گرفتاری کے خلاف مارشل لاء کی عدالت کی توسط سے احتجاج کیا ہوا تھا۔ اس دفعہ ان کو رہا کر دیا گیا۔ لیکن ان سے پھر یروشلم کے ہیڈ کوارٹر جانے کی درخواست کی گئی۔ اس دفعہ ان کو گرفتار کر لیا گیا۔ اس دفعہ ان کو گرفتار کر لیا گیا۔ اس دفعہ ان کو گرفتار کر لیا گیا۔

چین کو مزید امداد دینے پر گفت و شنید

واشنگٹن ۱۲ نومبر۔ چینی سفارت کی طرف سے اعلان ہوا ہے کہ حکومت امریکہ سے چین کو زیادہ سے زیادہ فوجی اور اقتصادی امداد دینے پر گفت و شنید کی جا رہی ہے۔

ایک مراسلہ دہلی کہ ہندوستانی سفیر ہیچ نے پیرس میں امریکی وزیر خارجہ مسٹر بیوٹن سے اس سلسلہ میں گفتگو کی تھی اور اب اس گفتگو کو آگے بڑھایا جا رہا ہے۔

مشرقی بنگال کے ہندو کیوں ہجرت کر رہے ہیں؟

مسٹر نورالامین کی طرف سے وضاحت۔ سردار پٹیل کی تقریر پر نکتہ چینی

مسٹر نورالامین کی طرف سے وضاحت۔ سردار پٹیل کی تقریر پر نکتہ چینی

مسٹر نورالامین کی طرف سے وضاحت۔ سردار پٹیل کی تقریر پر نکتہ چینی

مسٹر نورالامین کی طرف سے وضاحت۔ سردار پٹیل کی تقریر پر نکتہ چینی

ہجرت نہ کرنے کی اپیل

ڈھاکہ کی ایک [illegible] سے کہا ہے کہ وہاں رہنے والے ہندو شہر کے نیشنل [illegible] ایک ثقافتی جلسہ میں تقریر کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ مشرقی بنگال نے کہا کہ پاکستان کی وفاداری کا انحصار ریاست کے ہندو اور مسلمانوں کے [illegible] پر ہے

انہوں نے کہا کہ پاکستان کی اسلامی ریاست کا یہ مطلب نہیں ہے کہ پاکستان کے غیر مسلموں کے خلاف امتیازی سلوک کیا جائے گا۔ انہوں نے ہندوؤں کو اس بات سے آگاہ کیا کہ وہ ہندوستان کی طرف ہجرت نہ کریں۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کو ہندوستان کے ساتھ دوستانہ تعلقات قائم کرنے کے لئے اسلامی دنیا کی رہنمائی کرنی چاہئے۔

انہوں نے کہا کہ وہاں کے مسلمانوں کو پاکستان کی وفاداری کا ثبوت دینا چاہئے۔ وہ ایک دوسرے کے ساتھ محبت کریں۔ انہیں کے ہاتھ میں پاکستان کو آئندہ بہتر بنانا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہندو اور مسلمان کو آپس میں [illegible] کے ساتھ رہنا چاہئے۔

ایٹم بم کا راز ظاہر کرنے سے سیاسی مناقشے دور ہو سکتے ہیں

کراچی ۱۲ نومبر۔ [illegible] نے پاکستان کے [illegible] کے ایک اجلاس میں تقریر کرتے ہوئے کہا کہ ہندوستان کے ساتھ کشمکش کا سبب بنانے کے لئے دنیا کے خانوں کی طرف سے اعلان کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہندو سنہ نوآبادی کی ایک سوسے خود دنیا کو ایک عالمگیر جنگ سے کوئی کام نہیں ہے۔ اگر دوسرے ملکوں کی طرح ہندوستان کے پاس بھی ایٹم بم ہوتا تو وہ بھی اسے استعمال کرنے سے دریغ نہ کرتا۔ اگر ایٹم بم کا راز ظاہر کر دیا جائے تو سیاسی مناقشے دور ہو سکتے ہیں۔

ہندو اور پاکستان کے درمیان کانفرنس

۶ دسمبر کو دہلی میں شروع ہوگی

دہلی ۱۲ نومبر۔ ہندو اور پاکستان کے درمیان کانفرنس ۶ دسمبر کو شروع ہوگی اور تقریباً ایک ہفتہ جاری رہے گی۔ اس کانفرنس میں بہت سے اہم مسائل پر غور کیا جائے گا خیال ہے کہ ان مسائل کی اعتماد بہت تلخی دور ہو جائے گی اور توقع ہے کہ ان میں کچھ اضافہ بھی ہو جائے گا۔ گوپال سوامی آئینگر ہوں گے۔

وزیر اعظم بہاولپور مقدمہ حل ہو جائے

پاکستان سنیٹس مسلم لیگ کا مطالبہ

کراچی ۱۲ نومبر۔ پاکستان سنیٹس مسلم لیگ پارٹی نے خبر کے ذریعہ بہاولپور کے وزیر اعظم نواب صادق احمد خاں کی برطرفی اور ان پر مقدمہ چلانے کا مطالبہ کیا ہے۔

تجویز میں وزیر اعظم پر الزام لگایا گیا ہے کہ وہ مسلم لیگ اور مسلم نیشنل گارڈ کی تحریک کو کچلنے کی کوشش کر رہے ہیں اس میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ وہ بہاولپور کے لوگوں میں گرفتار کر کے خوف و ہراس پیدا کر رہے ہیں اور ریاست کے پاکستان میں شامل ہونے میں روڑے اٹکا رہے ہیں۔

سنیٹر عالم نے جو ملازمت کر رہے ہیں اپنی نظر میں کہا کہ ہم ہندوستان سے دوستانہ تعلقات قائم کرنا چاہتے ہیں اور یہ ہماری دلی خواہش ہے دونوں ملکوں کے درمیان دوستانہ تعلقات مضبوط ہو جائیں۔

آپ نے سردار پٹیل کی حالیہ تقریر کا بھی ذکر کیا اور کہا کہ اس قسم کی اشتعال انگیز باتوں سے کوئی فائدہ نہیں بلکہ ہر دو ملکوں کے لئے نقصان دہ ہوگا۔

وزیر اعظم کا دورہ

کراچی ۱۲ نومبر۔ وزیر اعظم لیاقت علی خاں ۱۵ نومبر کو کراچی سے روانہ ہو کر ۱۶ نومبر کو ڈھاکہ پہنچیں گے۔ وہ ۱۷ نومبر کو ڈھاکہ میں ایک جلسہ عام سے خطاب کریں گے۔ ۱۸ نومبر کو وہ ڈھاکہ سے روانہ ہو کر ۱۹ نومبر کو کراچی پہنچیں گے۔

آسٹریلیا میں جنوبی ایشیا کی اقتصادی کونسل کا اجلاس

ہندوستان انڈونیشیا کی ممبری کی حمایت کرے گا

کینبرا ۱۲ نومبر۔ آج یہاں سے جاری ہونے والی خبر کے مطابق آسٹریلیا میں ایشیا کے مقام پر مشرقی ایشیا اور جنوبی اور وسطی ایشیا کی اقتصادی کونسل کا اجلاس ہوگا۔ توقع ہے کہ ہندوستان ممبری کے لئے امیدوار ہوگا۔ گذشتہ سال جون میں ہونے والے اجلاس میں ہندوستان کی حمایت کے باوجود انڈونیشیا ممبر نہیں ہو سکا تھا۔

اس مرتبہ اس کا نام پھر پیش کیا جائے گا۔ توقع ہے کہ ہندوستان دونوں کی حمایت کرے گا۔ اس اجلاس میں جاپان کے مستقبل پر بھی غور کیا جائے گا۔ خیال ہے کہ ہندوستان مشرقی ایشیا کی اقتصادی کونسل کے مستقبل صدر کی حیثیت سے جاپان کے مستقبل پر غور کرے گا۔ کونسل کے سکریٹریٹ کے مستقبل کے بارے میں بھی اس اجلاس میں غور کیا جائیگا۔ ان علاقوں میں جہاں سیاسی کشمکش جاری ہے کونسل کی مستقبل ترقی میں حصہ لینے کی دعوت نہیں دی جائیگی۔ ہندوستان میں یہ کوشش کی جائیگی کہ ترقی پسند کیا جائے گا۔ اقوام متحدہ کی حمایت کی جائیگی۔

مسیحی چینی حکومت کی فوجوں نے لنعانت کر دی

کمیونسٹ فوجیں صوبہ سچوان کے دار السلطنت تک جا پہنچیں

واشنگٹن ۱۲ نومبر۔ صوبہ سچوان کے دار السلطنت چانگ کنگ سے صرف دس میل کے فاصلہ پر ہر کمیونسٹ فوج پہنچ گئی ہے۔ جنرل چیانگ کائی شیک نے شمالی صوبوں سے اپنی فوج کے انخلاء کا حکم دیا ہے اب اس کو اس فوج کے شمالی کے لئے بھیجا جا رہا ہے

واشنگٹن کے حلقوں میں آج کے مقام پر چینی حکومت کی فوجوں نے مزاحمت کرنا چھوڑ دی ہے اس اطلاع پر فوج کو فوج بھیجی گئی اور باغیوں کو مطلع کر دیا گیا ہے کہ اب انہیں کمیونسٹوں نے حکومت کا صدر مقام بنا لیا ہے۔

کوہ نور حضاب نمبر ۵۷۰ بالوں کو قدرتی جیسا سیاہ کرتا ہے ہر جگہ ملتا ہے

روزنامہ
الجمعیۃ دہلی
۱۳ر نومبر ۱۹۴۸ء

پرانا مرض اور نیا علاج

جب ایک گھر کے چار آدمی آپس میں لڑتے ہیں اور ان میں سر پھٹول اور مقدمہ بازی تک نوبت پہونچتی ہے تو بتائیے اس کا سبب کیا ہوتا ہے؟ سبب تلاش کرنے میں کوئی گھر کے ایک آدمی کو قصوروار ٹھیرائے گا، کوئی کو اور کوئی چاروں ہی کو مجرم بتائے گا، پھر یہ بحث چلے گی کہ ابتدا کس کی طرف سے ہوئی میل کا بیل کس نے بڑھایا اور اس گھریلو لڑائی کو شہ دینے والے کون لوگ تھے؟ جھگڑے کی انتہائی صورت سے اترتے ہوئے آپ بالکل ابتدا پر آجائیے اور ابتدا کا تجزیہ کرکے دیکھئے تو معلوم ہوگا کہ اس طوفان بے تمیزی میں غلط فہمی کو بڑا دخل تھا، بلکہ غلط فہمی سے ہی اس لڑائی کا آغاز ہوا اور بڑھتے بڑھتے معاملہ مار پٹائی اور مقدمہ بازی تک پہونچ گیا۔

گھر سے نکل کر آپ ہندو مسلمانوں کے جھگڑوں پر نظر ڈالئے، ہندوستان سے نکل کر آپ کابل اور گوروں کی چیقلش کا جائزہ لیجئے آمریت اور جمہوریت کے نزاعات کا خون لگئے کمیونزم اور کیپٹلزم (اشتراکیت اور سرمایہ داری) کے جھگڑوں کا مطالعہ فرمائیے، پہلی اور دوسری جنگ کے اسباب پر غور کیجئے، ان تمام جھگڑوں کے اسباب کی ایک طول طویل فہرست آپ کو ہر جگہ نظر آئے گی، لیکن ہر جھگڑے، ہر انقلاب ہر لڑائی کی ابتدا پر جائزہ لیں اور اس کی سطح کو کریدکر دیکھئے تو معلوم ہوگا کہ ان تمام تباہیوں کا نقطہ آغاز ایک قسم کی "غلط فہمی" ہے جو بڑھتے بڑھتے کہیں تو لفظی بحث کی شکل اختیار کرلیتی ہے کہیں فساد کے رنگ میں نمایاں ہوتی ہے اور کہیں عالمی جنگ کی ہیبتناکیوں میں تبدیل ہوجاتی ہے، مختصر یہ کہ دنیا کے ہر چھوٹے اور بڑے فساد کا سبب یہ ہوتا ہے کہ آپ سمجھے نہیں جانتے ہیں آپ کو جاننے کی کوشش نہیں کرتا، مسلمان ہندو کو پہچاننے کی کوشش نہیں کرتا، ایک ملک، دوسرے ملک کو نہیں سمجھتا، ایک قوم دوسری قوم کو نہیں جانتی، ایک دفعہ غلط فہمی پھیل گئی پھر وہ پھیلتی ہی چلی جائے گی اور قصوروں، گناہوں، اور جرموں کا انبار لگتا چلا جائے گا، اب لوگ دو میان کے اسباب پر تو غور کریں گے اور بعد کی باتوں کو جھگڑے کا سبب بتائیں گے مگر اس نقطۂ آغاز کو جب فراموش کر دیں گے جہاں سے فساد شروع ہوا اور جو بڑھتے بڑھتے عالمی جنگ یا ہندو مسلم منافرت کی شکل اختیار کرگیا اور جو ابتدائی نام غلط فہمی ہے یعنی ایک دوسرے کو نہ سمجھنا، بلکہ غلط سمجھنا اور غلطی پر غلطی یہ کہ سمجھنے کی کوشش نہ کرنا اور جب معاملہ بڑھتا تو درمیان کے تانونی اسباب کو اصل سبب سمجھ بیٹھنا، کیا دنیا میں کوئی ڈاکٹر، کوئی فلاسفر کوئی سیاستداں ایسا ہے جس نے دنیا کے جھگڑوں کا تجزیہ کرکے اور "غلط فہمی" اور غلط اندیشی پر نظر جما کر علاج کا کوئی نیا طریقہ ایجاد کیا ہو؟ ہمیں خوشی ہے کہ متحدہ اقوام کی تعلیمی اقتصادی اور تہذیبی ادارہ کے تین ارکان نے ۔۔۔ جن میں سے ایک امریکہ کے مشہور ماہر نفسیات گلفس سرجن دوسرے برطانیہ کے ماہر اجتماعی نفسیات ڈاکٹر مارٹن، تیسرے ہندوستان کے ماہر اقتصادیات ڈاکٹر چندرسیکھر ہیں ۔۔۔ دعویٰ کیا ہے کہ وہ علم النفس اور علم تجزیہ نفس کی مدد سے انسانوں اور قوموں کا علاج کرکے دنیا کی قوموں کو امن اور سلامتی پھیلانے میں مدد دے سکتے ہیں اور ان کا علاج سو فیصدی کامیاب ہوسکتا ہے، (ان شاء اللہ) ہے کہ دنیا میں تین چوتھائی سے زیادہ تباہیوں کا ظہور ہے اور ان کی جذبات مختصر ہو کر نفرت اور محبت میں محدود ہوجاتے ہیں، اب انسان یا تو محبت کے جذبے سے مغلوب ہو کر کوئی کام کرے گا، یا نفرت کے جذبے سے مجبور ہو کر کوئی کام کرے گا، وہ ہر کردہ ہر قوم، ہر قبیلہ، ہر نسل، کا ایک موٹو گرافی تیار کرلیں اور یہ پتہ چلائیں کہ ایک گروہ دوسرے گروہ کے متعلق ایک قوم دوسری قوم کے متعلق ایک نسل دوسری نسل کے متعلق کیا سوچتی ہے اور یہ سوچتی ہے وہ کس حد تک غلط اور کس حد تک صحیح، صحیح سمجھنے اور سوچنے کا واسطہ تو تشکل سے ۱۰۰ فیصدی ہوگا، اب یہ رہ گیا ۱۰ فیصدی غلط فہمیاں پھیل رہی ہیں انہیں دماغ کی سطح پر لایا جائے اور یہ باور کرانے کی کوشش کی جائے کہ انسان انسان کے درمیان غلط فہمیوں کا شمار بے حد و حساب ہے اس کے بعد بین الاقوامی طریقے پر بین الاقوامی غلط فہمی کو دور کرنے اور قوموں کے ترتیب دینے کی جدوجہد شروع کردی جائے، (ان شاء اللہ) ہے کہ تعصبات بھی بین الاقوامی نفرت کی طرح ختم ہوں اور وہ ہر گروہ، ہر قوم، ہر قبیلہ، ہر نسل، کا ایک موٹو گراف

جنوبی افریقہ نے اقوام متحدہ کے حکم کی خلاف ورزی کی

جنوبی افریقہ کے رویہ پر چینی نمائندہ کا سخت اعتراض

پیرس ۱۰ نومبر اقوام متحدہ کی سیاسی کمیٹی نے جب جنوبی افریقہ کے اس رویہ پر جو اس نے ہندوستانی نژاد باشندوں کے ساتھ اختیار کر رکھا ہے بحث شروع کی تو سب سے پہلے چینی نمائندے نے اس کی مذمت کرتے ہوئے کہا کہ جنوبی افریقہ کے رویہ کے بارے میں اقوام متحدہ کے فیصلوں کی کھلی خلاف ورزی کی ہے۔ اس کا سبب یہ ہے کہ جنوبی افریقہ کے نمائندے نے اس علاقہ کے کمیشن کے کام میں حصہ لینے سے انکار کر دیا۔

ڈاکٹر حسین خالد العراقی نائب رئیس نے کہا کہ چونکہ جنوبی افریقہ کی حکومت نے کمیشن کے کام میں حصہ لینے سے انکار کر دیا ہے اس لئے کمیشن کی کوئی سفارش قابل عمل نہیں ہوگی۔ اس کے بعد جنوبی افریقہ کی حکومت کے خلاف مذمت کی قرارداد منظور کر لی گئی۔ قرارداد کے حق میں ۳۷ ووٹ آئے اور مخالفت میں ۱۲ ووٹ پڑے۔ ۱۰ ممبروں نے رائے دینے سے احتراز کیا۔

اس قرارداد کے مطابق جنوبی افریقہ کی پارلیمنٹ میں جنوبی مغربی افریقہ کے نمائندے کو شامل کرنے کا جو بل پاس کیا گیا ہے اس کو جنوبی مغربی افریقہ کے باشندوں کی رائے کو مدنظر رکھتے ہوئے واپس لے لینا چاہیئے۔ اس کے علاوہ جنوبی افریقہ کے ان قوانین کو بھی منسوخ کر دینا چاہیئے جن کی رو سے جنوبی مغربی افریقہ کے باشندوں کو جنوبی افریقہ کے باشندوں کے برابر حقوق حاصل نہیں ہیں۔

مسٹر نہرو نے کہا کہ جنوبی افریقہ کی پارلیمنٹ میں جنوبی مغربی افریقہ کے نمائندے کو شامل کرنے کا بل اقوام متحدہ کے فیصلوں کی کھلی خلاف ورزی ہے۔ جنوبی افریقہ کے نمائندے کو اس بل کو واپس لے لینے کے لئے مجبور کیا جانا چاہیئے۔ اگر جنوبی افریقہ کی حکومت اقوام متحدہ کے فیصلوں کی خلاف ورزی کرتی رہے تو اقوام متحدہ کو اس کے خلاف اقتصادی پابندیاں عائد کر دینی چاہئیں۔

مسٹر نہرو نے کہا کہ جنوبی افریقہ کی پارلیمنٹ میں جنوبی مغربی افریقہ کے نمائندوں کو شامل کرنے کا مقصد یہ ہے کہ جنوبی مغربی افریقہ کے لوگوں کو جنوبی افریقہ کے ساتھ ملا لیا جائے۔ اس کے بعد جنوبی مغربی افریقہ کے لوگوں کی رائے کا کوئی سوال ہی پیدا نہیں ہوگا۔ اس طرح جنوبی افریقہ کی حکومت اقوام متحدہ کے فیصلوں کی کھلی خلاف ورزی کر رہی ہے۔

مسٹر نہرو نے کہا کہ جنوبی افریقہ کی پارلیمنٹ میں جنوبی مغربی افریقہ کے نمائندوں

دارالسلطنت

بورڈ گیارہ نومبر ۱۹۴۸ء

چھ من گندھک برآمد

ریوے پولیس نے ایک من گندھک کا ایک گیس کیا ہے برآمد کی سے دہلی بھیجا گیا۔ پولیس نے مقدمہ درج کر لیا ہے اور تحقیقات جاری ہے۔

گرونانک کا یوم پیدائش

گردوارہ بنگلہ صاحب میں گرونانک کا یوم پیدائش منانے کے لئے سکھوں کا ایک عام جلسہ ہوگا یہ جلسہ ۱۴ نومبر کو ۳ بجے ہوگا۔ بابا کھڑک سنگھ اس جلسہ سے صدارت کریں گے معلوم ہوا ہے کہ پنڈت جواہر لعل بھی اس جلسہ میں شرکت کریں گے۔

تار چرانے والا گروہ گرفتار

گرفتار شدہ کے نام دہلی کے اور گرد و نواح کے رہنے والے ہیں

منڈی گٹن گنج، دریا پور اور ارد گرد کے علاقہ میں پچھلے ۱۲ ایسے واقعات ہوئے ہیں۔ جن میں ٹیلیگراف اور ٹیلیفون کے تار چرا لئے گئے تھے۔ ان واقعات کے سلسلہ میں پولیس نے ۱۰ آدمیوں کو گرفتار کر لیا ہے اور تحقیقات جاری ہے۔ ان گرفتار شدہ لوگوں کے نام یہ ہیں۔ جن میں ٹیلیگراف اور ٹیلیفون کے تار چرانے کا اقبال کیا ہے۔ ان کے نام یہ ہیں۔ ۱۔ ۲۔ ۳۔ ۴۔ ۵۔ ۶۔ ۷۔ ۸۔ ۹۔ ۱۰۔ ان واقعات کے سلسلہ میں ابھی تک کچھ پتا نہیں چلا کہ کیسی اس بات کا کام ہے۔ حکومت کے کام میں رخنہ اندازی ہوا چاہتی ہے لیکن بستی منڈی کی پولیس نے ۱۰ اور ۱۱ نومبر کی رات کو ان چوریوں کا سراغ لگا لیا۔ مقامہ کے اچانک چھاپہ میں پولیس نے ڈیڑھ درجن چوکیدار والے اپنے ساتھ لے کر رات بھر تمام راستوں کی ناکہ بندی کی صبح ۱۰ بجے کے قریب ملیا نگا کشن گنج کی طرف سے آتا ہوا دکھائی پڑا۔ جسے پولیس نے چھینک لیا۔ اس میں تین آدمی اور ایک تانگہ والا تھا۔ تانگہ کی تلاشی لینے پر پولیس نے ۱۰ من تار برآمد کی۔ اور ان چاروں کو جن کے نام خیر سگالی مشن۔ گریان چند اور دیگر ہیں۔ گرفتار کر لیا۔

مزید ان سے پوچھ گچھ کی گئی جس کے بعد پولیس نے کل رات ۱۲ آدمیوں کی مزید گرفتاری کی۔ لیکن کوئی قابل ذکر چیز برآمد نہ ہوئی۔ گرفتار شدگان نے بتایا ہے کہ ان کے گروہ میں تقریباً ۲۰ آدمی ہیں۔ جن تمام واقعات کے ذمہ دار ہیں۔ وہ یہ تار کاٹ کر بازار میں بیچا کرتے اور ساٹھ روپے من کے حساب سے بیچا کرتے تھے۔ علاوہ اس طرح ہر دوسرے تیسرے دن وہ تار چرا کر سوداگر کے پاس لے جاتے تھے۔ خزانہ نے پولیس کو یہ بھی بتایا ہے۔ کہ ان کا کسی سیاسی پارٹی سے کوئی تعلق نہیں۔ یا کہ وہ کسی کے ایجنٹ ہیں۔ وہ اس کام میں لگے گئے۔

سے دو آدمیوں نے جب وہ جا رہا تھا میں ایک لڑکی کو اپنے مکان میں تنہا پایا تو وہ کودے کر اس سے روپے وصول کرنے کے واقعات اس طرح پیش آتے جاتے ہیں کہ ان لوگوں نے اس کو دھمکایا اور کہا اس کا باپ گرفتار کر لیا گیا ہے اس لئے اس کو روپے دینے پڑیں گے تو اس کو بھی حوالات جانا ہوگا۔ اس پر لڑکی نے دس روپے دیدیئے۔ لیکن جلدی اس کا باپ لوٹ آیا اور اس چال کا پتہ چل گیا۔ مقامہ درج کرا دیا گیا۔

موسمیاتی کانفرنس کا اجلاس

ہیڈ کوارٹر انٹرنیشنل کمیشن کی بین الاقوامی موسمیاتی کانفرنس کی کانفرنس کی کل کونسل اجلاس میں رسم افتتاح کرتے ہوئے پنڈت جواہر لعل نہرو نے ڈیلی گیشنوں کو خیر مقدم کہا۔ تمام ممالک کے نمائندے جن کے شریک ہونے کی امید تھی اجلاس میں حاضر تھے۔

اس موقعہ پر تقریر کرتے ہوئے پنڈت جواہر لعل نہرو نے کہا کہ ایک طرف تو ہمارے سامنے بین الاقوامی تعاون کا سوال ہے اور دوسری طرف عوام کی حکومت میں کوئی تبدیلی واقع نہیں ہوئی اور اب بھی دونوں نقطہ نگاہ سے ہر معاملے کو دیکھتے ہیں۔

مجھے پختہ یقین ہے کہ آخر میں بین الاقوامی تعاون کی جیت ہوگی اور اگر اس کی جیت نہ ہوئی تو کسی اور ذریعے سے بھی کامیابی نہیں ہوگی۔ بین الاقوامی تعاون کے سلسلہ میں ہم ہر موقعہ کا فائدہ اٹھاتے ہیں کیونکہ موجودہ نظام کار کا تقاضا ہے۔ ان تعاونی تعلقات پر ہے۔ اس کانفرنس کے صدارتی فرائض حکومت ہند کے وزیر برائے سائنسی تحقیق و تعاون کے سپرد کئے ہوئے ہیں اس کانفرنس کے جلسوں میں تہذیب دانوں کا تعاون ڈاکٹر الیس۔ کے بنرجی صدر۔ دوس کے لئے مرکزی شعبہ کے ڈائرکٹر الیس۔ اسٹرا لیس کے وہی سکریٹری چنے گئے۔ صدر سکریٹری نے کانفرنس کے مقاصد بیان کرتے ہوئے کہا کہ اس کا مطلب موسمی اطلاعات کو بہتر طریقے پر فراہم کرنا ہے۔

مہاتما گاندھی کا مقدمہ قتل:

اسپیشل کورٹ میں دوسرے ملزم آپٹے کا بیان

نتھورام گوڈسے پر اسپیشل جج کی مزید جرح

کل بیانات گاندھی کے مقدمہ قتل کی مزید سماعت پہلے ہی روز گوڈسے سپیشل جج کے مزید سوالوں کے جوابات میں کہا کہ میں نے ۱۹۴۶ء میں گاندھی جی کی پرارتھنا میٹنگ میں تقریر سنی تھی۔ گاندھی جی نے کہا تھا کہ ہندو مسلم فساد کروڑ کروڑ کو بھوکا مار رہا ہے۔ اس لئے میں بھوک ہڑتال کروں گا۔ اس تقریر کو سنکر میرے دل میں خیال پیدا ہوا تھا۔

مزید جرح شروع ہونے پر گواہ نے کہا کہ میں نے اپنی تقریر میں کہا تھا کہ گاندھی جی کے متعلق عام رائے یہ ہے کہ وہ مسلمانوں سے متعلق خاص رویہ رکھتے ہیں۔ اس تقریر کے بعد میں نے گاندھی جی کو شیشے کی کھڑکی میں سے دیکھا۔ وہ اپنی کرسی پر بیٹھے ہوئے تھے۔ میرے جذبات اس وقت بہت خراب تھے۔ میرے ہاتھ میں پستول تھا۔ میں نے گاندھی جی پر گولی چلا دی۔ وہ گر پڑے۔ میں نے دوسری گولی چلائی۔ اس کے بعد میں نے تیسری گولی چلائی۔ میں نے ان پر تین گولیاں چلائی تھیں۔ میں نے ان کو قتل کرنے کا ارادہ کیا تھا۔ میں نے ان کو قتل کر دیا

رشٹریہ سیوک سنگھ کے بانی نے سنگھ کی بنیاد نازی اصولوں پر رکھی تھی

انہوں نے جرمنی میں رہکر نازی ازم کا مطالعہ و ہٹلر سے ملاقات بھی کی

دہلی ——— نومبر

راشٹریہ سیوک سنگھ کا نظام کیا ہے کیسے اور کس طرح پر اس نظام کو چلایا جارہا ہے ورڈ کانگرس کمیٹی بمبئی نے ایک پمفلٹ کی صورت میں راشٹریہ سیوک سنگھ کے اندرونی حالات کو بے نقاب کیا ہے اور وہ اس کاوش سے بڑی اہمیت رکھتا ہے کہ اسمیں نے سنگھ کا اس میں رہکر مطالعہ کیا ہے ۱۹۳۴ء میں ان کے قول کے مطابق وہ سنگھ کے ایک سرگرم کارکن رہے ہیں پمفلٹ کا عنوان ہے چتاؤنی (انتباہ) اور اس کا پورا مضمون حسب ذیل ہے:۔

پیارے دوستو!

جاری نظر سے راشٹریہ سیوک سنگھ کی طرف سے شائع شدہ ایک پمفلٹ گنداجس کا نام "نویدن" تھا اور پنجالہ کے کسی پریمی نے اس کو بھیجا ہے ہم نے اسے غور سے پڑھا۔

ہم راشٹریہ سیوم سیوک سنگھ سے بخوبی واقف ہیں اور ۱۹۳۴ء اور ۱۹۳۲ء کے شروع تک ہم بھی سنگھ کے ایک مست ممبر کام کر رہے ہیں اور ہم سنگھ کی نظر اور فکر فیضکاریوں سے اور سنگھ کے منشور سے اور سنگھ کی نوعیت سے اچھی طرح واقف ہیں ۱۹۳۴ء کے بعد سے سنگھ کی ہم کارکردگیاں بھی ہیں ان سے بھی اچھی طرح واقف ہیں اس لئے ہم سمجھ سکتے ہیں کہ ان تمام چیزوں کو پبلک اور حکومت کے سامنے لانا اور راشٹریہ سیوم سیوک سنگھ کو اس کے اصلی روپ میں لکھ کر دیں۔

۱۹۳۴ء میں ڈاکٹر ہیڈگوار صاحب نے سنگھ کی بنیاد رکھی اور سنگھ کی پہلی شاکھا پر پرتی ہوئی وہ ہی ہیڈگوار سرتر قرار پائے ڈاکٹر ہیڈگوار صاحب جہاں تک ہمیں معلوم ہے سنگھ کی بنیاد رکھنے سے پہلے جرمنی گئے تھے اور ہٹلر سے ملے تھے ہٹلر نے انہیں بتایا کہ کن بنیادی اصولوں پر اس وقت آزادی حاصل کر سکتا ہے جبکہ وہاں کی تہذیب ہی خطرہ میں ہو اور ہٹلر نے ان اصولوں کی تشریح کی تھی جن پر جرمنی چل رہا تھا اور ہیڈگوار صاحب نے ہٹلر سے یہ بھی بتایا کہ ہندو اس وقت آزادی حاصل کر سکتا ہے جبکہ وہاں کی تہذیب ہی خطرہ میں ہو اور ہٹلر نے ان سے کہا تھا کہ ہندو تہذیب کے لئے خطرہ کیا ہے اور ہیڈگوار صاحب نے ہٹلر سے کہا تھا کہ ہندو تہذیب کے لئے خطرہ مسلمان ہیں اور ہٹلر نے ہیڈگوار صاحب سے کہا تھا کہ ہندو اس وقت آزادی حاصل کر سکتا ہے جبکہ وہ مسلمانوں کو ہندو بنا لے یا ملک سے باہر نکال دے یا ان کو اپنا غلام بنا لے اور ہیڈگوار صاحب نے ہٹلر سے کہا تھا کہ ہندو مسلمانوں کو ہندو بنانے کی کوشش کریں گے اور ہٹلر نے ہیڈگوار صاحب سے کہا تھا کہ ہندو مسلمانوں کو ہندوستان سے باہر نکال دیا جائے یا حکوم بنا لیا جائے۔

(۲) ہر ضلع کو ملٹری ٹریننگ کیمپ قرار دی جائے

(۳) یہ کام بچوں اور نوجوانوں سے شروع کیا جائے کیونکہ نفسیات کے اصول کے مطابق جو خیال ایام جوانی میں کسی کے دماغ میں بٹھا دیا جائے گا، وہ تمام عمر نہیں نکل سکتا۔ چنانچہ انہیں تین اصولوں پر راشٹریہ سویم سیوک سنگھ کی بنیاد رکھی گئی۔

راشٹریہ سیوک سنگھ کی تمام کارروائی ۱۹۲۷ء تک خفیہ کی جاتی تھی اور تمام سویم سیوکوں کو حکم تھا کہ وہ باہر کسی سے سنگھ کا ذکر نہ کریں نہ کسی جگہ سنگھ کے کرتوتوں کو دیکھیں۔

راشٹریہ سنگھ کے سال میں دو کیمپ مختلف مقامات پر لگتے تھے ایک چالیس دن کا جسے او۔ ٹی۔ سی۔ کہتے تھے اور دوسرا سات دن کا جسے او۔ ٹی۔ سی۔ کہتے تھے۔

ان کیمپوں میں نوجوانوں کو باقاعدہ ملٹری ٹریننگ دی جاتی، جمالا، نیزہ، لاٹھی، ایبیت اور لڑائی کے طریقوں کی ٹریننگ دی جاتی تھی یہاں تک کہ کیمپ میں عملی طور پر کود اور چھلانگ کی لڑائی جاتی تھی۔

سنگھ کے اجلاس ہمیشہ خفیہ اور بند جگہوں میں ہوتے تھے جو لڑکے ان کیمپوں میں ہمیشہ نرقہ پرستی کا زہر بھرا ہوا لٹریچر دیا گیا۔ اور تاریخ کے کن کرداروں اور واقعات سے "ہندو گلاس" میں بچوں اور نوجوانوں کو متاثر کیا ان کے دماغوں کو مائوف کر دیا گیا یعنی (اورنگ زیب کی لڑائی جیسے مسئلہ کا سیدھی سے مشق، پیچلی گذری کا واقعہ۔ سیوا جی، بندہ بیراگی، نری گوبند سنگھ جی۔ جلیانوالہ باغ جیسے واقعات کی کھلی کھلی تشریح کر کے ہندو نوجوانوں اور بچوں کے دلوں اور دماغوں میں یہ اثر پیدا کیا گیا کہ مسلمان ہندوؤں پر بہت اتیاچار کئے ہیں بیا تک کہ ہم نے بھی کمیپ میں مسلمانوں کے نام بھی غلط لکھ دیئے ہیں۔

سنگھ کے تمام کام خفیہ ہونے کے تو بھی ہمیں کوئی حکم قرار میں آتا تھا جب کام رہا ہی ہوتے تھے اس میں خیال پایا جاتا تھا اور سویم سیوکوں کو حکم تھا کہ وہ کسی غیر سنگھی کو یہ حکم اور ہدایت نہ بتائیں۔

سویم سیوک کی ہر شاکھا کے ساتھ ساتھ ایک سیوا کی جماعت خاص طور سے کام کرتی ہے جس میں شریف لڑکوں کے ساتھ ساتھ ہندو جاسوس بھی رکھے جاتے ہیں

کہا جاتا ہے کہ ہٹلر نے دیکھا کہ انگلستان ہٹلر پر دل میں پراسرام سنگھ کی طرح سے راشٹریہ سویم سیوک سنگھ کے طور پر کام کر رہے ہیں۔

آزاد دہلی میں آزاد سنگھ کا ہونا بالکل ناممکن تھا اور سنگھ کو بھی تھا کہ وہ ہندو کی کانگریس کی حکومت کے خلاف جائے گا اس لئے اپنے آپ کو چھپا کر رکھا اور جب سے کانگریس نے وزارتیں قبول کی ہیں سنگھ کی سرگرمیاں بہت بڑھ گئی ہیں اور ہم سنگھ کی نظر اور فکر فیضکاریوں سے اور سنگھ کے منشور سے اور سنگھ کی نوعیت سے اچھی طرح واقف ہیں ۱۹۳۷ء کے بعد سے سنگھ کی ہم کارکردگیاں بھی ہیں ان سے بھی اچھی طرح واقف ہیں اس لئے ہم سمجھ سکتے ہیں کہ ان تمام چیزوں کو پبلک اور حکومت کے سامنے لانا اور راشٹریہ سویم سیوک سنگھ کو اس کے اصلی روپ میں لکھ کر دیں۔

۱۹۳۴ء میں ڈاکٹر ہیڈگوار صاحب نے سنگھ کی بنیاد رکھی اور سنگھ کی پہلی شاکھا پر پرتی ہوئی وہ ہی ہیڈگوار سرتر قرار پائے ڈاکٹر ہیڈگوار صاحب جہاں تک ہمیں معلوم ہے سنگھ کی بنیاد رکھنے سے پہلے جرمنی گئے تھے اور ہٹلر سے ملے تھے ہٹلر نے انہیں بتایا کہ کن بنیادی اصولوں پر اس وقت آزادی حاصل کر سکتا ہے جبکہ وہاں کی تہذیب ہی خطرہ میں ہو اور ہٹلر نے ان اصولوں کی تشریح کی تھی جن پر جرمنی چل رہا تھا اور ہیڈگوار صاحب نے ہٹلر سے یہ بھی بتایا کہ ہندو اس وقت آزادی حاصل کر سکتا ہے جبکہ وہ مسلمانوں کو ہندو بنا لے یا ملک سے باہر نکال دے یا ان کو اپنا غلام بنا لے اور ہیڈگوار صاحب نے ہٹلر سے کہا تھا کہ ہندو مسلمانوں کو ہندو بنانے کی کوشش کریں گے اور ہٹلر نے ہیڈگوار صاحب سے کہا تھا کہ ہندو مسلمانوں کو ہندوستان سے باہر نکال دیا جائے یا حکوم بنا لیا جائے۔

(۲) ہر ضلع کو ملٹری ٹریننگ کیمپ قرار دی جائے

(۳) یہ کام بچوں اور نوجوانوں سے شروع کیا جائے کیونکہ نفسیات کے اصول کے مطابق جو خیال ایام جوانی میں کسی کے دماغ میں بٹھا دیا جائے گا، وہ تمام عمر نہیں نکل سکتا۔ چنانچہ انہیں تین اصولوں پر راشٹریہ سویم سیوک سنگھ کی بنیاد رکھی گئی۔

راشٹریہ سیوک سنگھ کی تمام کارروائی ۱۹۲۷ء تک خفیہ کی جاتی تھی اور تمام سویم سیوکوں کو حکم تھا کہ وہ باہر کسی سے سنگھ کا ذکر نہ کریں نہ کسی جگہ سنگھ کے کرتوتوں کو دیکھیں۔

راشٹریہ سنگھ کے سال میں دو کیمپ مختلف مقامات پر لگتے تھے ایک چالیس دن کا جسے او۔ ٹی۔ سی۔ کہتے تھے اور دوسرا سات دن کا جسے او۔ ٹی۔ سی۔ کہتے تھے۔

ان کیمپوں میں نوجوانوں کو باقاعدہ ملٹری ٹریننگ دی جاتی، جمالا، نیزہ، لاٹھی، ایبیت اور لڑائی کے طریقوں کی ٹریننگ دی جاتی تھی یہاں تک کہ کیمپ میں عملی طور پر کود اور چھلانگ کی لڑائی جاتی تھی۔

سنگھ کے اجلاس ہمیشہ خفیہ اور بند جگہوں میں ہوتے تھے جو لڑکے ان کیمپوں میں ہمیشہ نرقہ پرستی کا زہر بھرا ہوا لٹریچر دیا گیا۔ اور تاریخ کے کن کرداروں اور واقعات سے "ہندو گلاس" میں بچوں اور نوجوانوں کو متاثر کیا ان کے دماغوں کو مائوف کر دیا گیا یعنی (اورنگ زیب کی لڑائی جیسے مسئلہ کا سیدھی سے مشق، پیچلی گذری کا واقعہ۔ سیوا جی، بندہ بیراگی، نری گوبند سنگھ جی۔ جلیانوالہ باغ جیسے واقعات کی کھلی کھلی تشریح کر کے ہندو نوجوانوں اور بچوں کے دلوں اور دماغوں میں یہ اثر پیدا کیا گیا کہ مسلمان ہندوؤں پر بہت اتیاچار کئے ہیں بیا تک کہ ہم نے بھی کیم

ہفت روزہ اخبار الجمعیۃ دہلی ۶ ۲۲ نومبر ۱۹۴۷ء

عارضی طور پر رہنے سے پاکستان جانے والوں کیلئے ہدایات

ضلع کے کلکٹر یا ڈپٹی کمشنر کا سرٹیفکیٹ ساتھ لیجانا لازمی ہے

(خاصہ نگار اخبار الجمعیۃ)

نئی دہلی ۲۱ نومبر۔ حکومت ہند کی وزارت امداد و بحالیات کے ایک پریس نوٹ کے ذریعہ اعلان کیا گیا ہے کہ پاکستان جانے والے ہندو مستانیوں کو پاکستان سے مستقل طور پر ہندوستان واپس آنے کے لئے پرمٹ حاصل کرنے میں دقت ہوگی اگر وہ اپنے ہمراہ کلکٹر یا ڈپٹی کمشنر ضلع کا سرٹیفکیٹ نہ لے جائیں گے۔ جس میں اس بات کی تصدیق کی گئی ہو کہ دورانِ قیام نمائندہ ہندوستان کا مستقل شہری ہے اور پاکستان عارضی طور سے جا رہا ہے۔

پریس نوٹ میں کہا گیا ہے "عوام کی شکایتیں اور ان کی بہتری کے لئے اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ جو لوگ پاکستان جانا چاہیں وہ اپنے ہمراہ اس قسم کے سرٹیفکیٹ لے کر جائیں اگر اس بات کا خیال نہ رکھا گیا تو اس چیز کا امکان ہے کہ دہلی یونین کی گورنمنٹ میں ہندوستان کے ڈپٹی کمشنر یا ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر کے دفتر سے واپسی کے لئے مستقل پرمٹ حاصل کرنے میں دقت ہو۔

مذکورہ بالا سرٹیفکیٹ ہندوستان سے پاکستان جانے والوں کے لئے کافی ہوگا۔ لیکن درخواست کنندہ کے خاندان کا کوئی فرد جو اس وقت پاکستان میں ہو اس کے ہمراہ پاکستان سے آنا چاہتا ہے تو اس کے لئے مزید سرٹیفکیٹ لینا ہوگا۔ گروہ نوٹ مستقل طور پر ہندوستان کے رہنے والے ہیں اور وہ ہندوستان سے ہجرت کر کے نہیں گئے نیز یہ کہ ان کی واپسی پر کوئی اعتراض نہیں ہے ایسے لوگوں کی واپسی کے لئے جو سرٹیفکیٹ پیش کیا جائے اس کے متعلق پریس نوٹ میں بتایا گیا ہے کہ اس میں ان لوگوں کے نام، عمر، رشتہ داری اور نشانی نشان درج کئے جائیں جو ہندوستان واپس آنا چاہتے ہیں۔ اس سلسلہ میں اتفاق خاندان کے معنوں کا اطلاق بیوی، خاوند یا ان بچوں پر ہوگا جو خود اپنے کفیل نہ ہوں۔

یہ سرٹیفکیٹ اس ضلع کے کلکٹر یا ڈپٹی کمشنر کو ہونا چاہئے جس کے کہ وہ رہنے والے ہوں۔ کسی اور افسر کا سرٹیفکیٹ اس سلسلہ میں کارآمد نہ ہوگا۔

ہندوستان واپس آنے پر کوئی اعتراض نہیں ہے سرٹیفکیٹ کے ہمراہ اس شخص کا فوٹو ہونا ضروری ہے جو عارضی طور پر پاکستان جانا چاہتا ہے۔ فوٹو پاکستان جانے والے کو اپنے خرچ پر مہیا کرنا ہوگا اور سرٹیفکیٹ دینے والے افسر کو سرٹیفکیٹ کی تصدیق کرانی ہوگی۔

مردم شماری کا کام

نئی دہلی ۲۱ نومبر۔ آئندہ ۱۹۵۱ء میں جو مردم شماری ہونے والی ہے اس سلسلہ میں تمام انتظامی کام جاری ہے تمام صوبوں نے مکانات پر نمبر ڈالنے کے بنیادی اصول کو تسلیم کر لیا ہے۔ مردم شماری کے کمشنر مسٹر ڈیوی ایم ایچ بیٹ ہیں کے تقریباً تمام صوبوں کے کمشنر یا ایڈیشنل کمشنر دہلی میں ہندوستان کے ڈائی کمشنر یا ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر کے دفتر سے واپسی کے لئے مستقل پرمٹ حاصل کرنے میں دقت ہوگی۔

ذکورہ بالا سرٹیفکیٹ ہندوستان سے پاکستان جانے والوں کے لئے کافی ہوگا۔ لیکن درخواست کنندہ کے خاندان کا کوئی فرد جو اس وقت پاکستان میں ہو اس کے ہمراہ پاکستان سے آنا چاہتا ہے تو اس کے لئے مزید سرٹیفکیٹ لینا ہوگا۔ وہ لوگ ہندوستان کے رہنے والے ہیں اور وہ ہندوستان سے ہجرت کر کے نہیں گئے نیز یہ کہ ان کی واپسی پر کوئی اعتراض نہیں ہے ایسے لوگوں کی واپسی کے لئے جو سرٹیفکیٹ پیش کیا جائے اس کے متعلق پریس نوٹ میں بتایا گیا ہے کہ اس میں ان لوگوں کے نام، عمر، رشتہ داری اور نشانی نشان درج کئے جائیں جو ہندوستان واپس آنا چاہتے ہیں۔ اس سلسلہ میں اتفاق خاندان کے معنوں کا اطلاق بیوی، خاوند یا ان بچوں پر ہوگا جو خود اپنے کفیل نہ ہوں۔

یہ سرٹیفکیٹ اس ضلع کے کلکٹر یا ڈپٹی کمشنر کو ہونا چاہئے جس کے کہ وہ رہنے والے ہوں۔ کسی اور افسر کا سرٹیفکیٹ اس سلسلہ میں کارآمد نہ ہوگا۔

ہندوستان واپس آنے پر کوئی اعتراض نہیں ہے سرٹیفکیٹ کے ہمراہ اس شخص کا فوٹو ہونا ضروری ہے جو عارضی طور پر پاکستان جانا چاہتا ہے۔ فوٹو پاکستان جانے والے کو اپنے خرچ پر مہیا کرنا ہوگا اور سرٹیفکیٹ دینے والے افسر کو سرٹیفکیٹ کی تصدیق کرانی ہوگی۔

شہید کربلا کی یاد

جامع مسجد میں جلسہ شہادت

شب عاشورہ ۱۰ محرم کی رات میں ہفتہ محترم الحرام بجائے جامع مسجد دہلی میں جمعیۃ علماء ہند کی طرف سے ایک جلسہ عام ہوگا جس میں حضرت مولانا حسین احمد صاحب اور دیگر علماء کرام کی تقریریں ہوں گی۔

وہ حضرت مولانا احمد سعید صاحب، مولانا حبیب الرحمن صاحب لدھیانوی، مولانا مفتی حسن صاحب، مولانا شاہ عبدالحق صاحب وغیرہ۔

امید ہے کہ مسلمان اس جلسہ میں شریک ہو کر شہیدان حق کو خراج عقیدت پیش کریں گے۔

سکریٹری جمعیۃ علماء دہلی

ایک ہزار روپیہ لے کر فرار

گنجور محلہ کے ایک شخص کے بارے میں بیان کیا جاتا ہے کہ وہ ایک ہزار روپیہ لے کر فرار ہو گیا یہ روپیہ مختلف سامان کی خریداری کے لئے اسکو دیئے گئے تھے۔ یہ شخص حال ہی میں ملازم ہوا تھا اور ابھی چند دن کی تنخواہ وصول کر چکا تھا۔

گروڈے کے بیان پر پابندی

دہلی ۲۱ نومبر۔ ایک پریس نوٹ کے ذریعہ اعلان کیا گیا ہے کہ چیف کمشنر دہلی نے ایک پبلک جلسہ کے باعث تمام گروڈے کے علاقہ میں ۱۴ مئی تک ہر قسم کے جلوس پر پابندی عائد کر دی ہے۔

پنڈت نہرو کے نام تار!

کل سیرشنائی اسسٹنٹ سیکرٹری شملہ نے پنڈت جواہر لال نہرو کے نام جو تار بھیجا تھا اس کا جواب آیا ہے۔ وزیر اعظم نے تار بھیجنے والے کا شکریہ ادا کیا ہے۔

دہلی کو لفٹننٹ گورنر کا صوبہ بنایا جائے میونسپلٹی کا مطالبہ

دہلی ۲۱ نومبر۔ کل میونسپلٹی کے اجلاس میں مطالبہ کیا گیا کہ دہلی کو لفٹننٹ گورنر کا صوبہ بنایا جائے جس پر وزیر داخلہ حکومت ہند جو میونسپلٹی کے معزز شہری بھی ہیں نے جواب دیا۔ سردار پٹیل نے کہا کہ اس مطالبہ پر غور کیا جائے گا۔ اور آئندہ کسی موقع پر اس کے متعلق بیان دیا جائے گا۔

جاپان کے خلاف جارحانہ جنگ کا الزام ثابت ہو گیا

بین الاقوامی ٹربیونل کا فیصلہ

ٹوکیو ۲۱ نومبر۔ ۲۵ جاپانی فوجی افسروں کے مقدمہ کی سماعت کرنے والے بین الاقوامی ٹربیونل نے اعلان کیا ہے کہ جاپان نے دیگر ممالک کے خلاف جنگ شروع کی۔

حضرت ناظم اعلیٰ جمعیۃ علماء ہند کا اہم اعلان

ماتحت جمعیتیں اور ذمہ دار عہدہ دار و کارکن خاص توجہ کریں

۲۲ نومبر سے ۲۹ نومبر تک پوری مستعدی اور گرمجوشی کے ساتھ ہفتہ جمعیۃ منایا جائے۔ اس ہفتہ میں ہر ایک ماتحت جمعیۃ اپنے حلقہ میں عام جلسے کرے۔ جلسوں میں جمعیۃ علماء کے اغراض و مقاصد سمجھائے جائیں اس کی خدمات کا ذکر کیا جائے۔ متحدہ قومیت کے تخیل، وطن عزیز کی محبت اور خیر خواہی کے جذبات ابھارے جائیں۔ جمعیۃ علماء کے ابتدائی ممبر زیادہ سے زیادہ بنائے جائیں۔ ممبر سازی کے ساتھ اہل خیر حضرات سے مرکزی جمعیۃ علماء ہند کے لئے چندہ وصول کیا جائے۔ جمعیۃ علماء ہند کے ترجمان روزنامہ الجمعیۃ اور ہفتہ وار الجمعیۃ کے مطالعہ کا شوق دلایا جائے اور کارگزاری کی مختصر رپورٹ اپنے صوبہ کی جمعیۃ اور مرکزی جمعیۃ علماء ہند (دہلی) کے دفتر بھیجی جائے۔

نوٹ:- چندہ کی تمام رقوم ۱۰ دسمبر تک دفتر مرکزی جمعیۃ علماء ہند کو وصول ہونی چاہئیں تاکہ ۱۵ دسمبر تک ان کا اعلان کیا جا سکے۔

محمد حفظ الرحمٰن کان اللہ ناظم اعلیٰ جمعیۃ علماء ہند دہلی

نانکنگ میں جاپ کے عوام کا غلہ کی دکانوں پر حملہ

نانکنگ ۲۱ نومبر۔ نانکنگ (دارالحکومت سابقہ) کے باشندے غلہ کی بڑھتی ہوئی گرانی کے خلاف مظاہرہ کر رہے تھے۔ ان کے مظاہرہ نے اس وقت ہنگامہ کی شکل اختیار کر لی جب انہوں نے غلہ کی دکانوں پر حملہ کر کے لوٹ مار شروع کر دی۔ اس پر پولیس نے ہجوم کو منتشر کرنے کے لئے گولی چلائی۔ اطلاع ہے کہ اس گولی سے ۱۰ آدمی ہلاک ہو گئے۔ اس کے بعد ہجوم مشتعل ہو گیا۔ اور اس نے پولیس کی گاڑیوں پر حملہ کر دیا۔ اور پولیس کے ہاتھ سے ۲ گاڑیوں کو چھین کر ہلاک کر دیا۔ مسٹر ژانگ ریو سے ملاقات کر کے کہا کہ مارشل لاء نافذ کر دیا جائے گا۔ اور کرفیو بھی نافذ کر دیا جائے گا۔ چیانگ کائی شک نے ایک حکم جاری کیا ہے کہ غذا کا ذخیرہ کرنے والوں اور لوٹ مار کرنے والوں کو سزائے موت دی جا سکتی ہے۔ جس ماہ سے زیادہ کے غلہ کے ذخیرہ کو ضبط کر لیا جائے گا۔ اور بلیک اور ان کے پاس اگر دو ماہ سے زیادہ کا غلہ پکڑا گیا تو اس کے خلاف اقدام کیا جائے گا۔ آج صبح اضافی اشیاء کی تقسیم بس کی ہو گئی ہے۔

انڈونیشیا اور ہالینڈ طیس پھر گفت و شنید

شملہ ۲۱ نومبر۔ ڈچ سرحلی کے باشندہ نے انڈونیشیا کے وزیر اعظم ڈاکٹر حتا سے گفت و شنید کے بعد دارس آئے ہیں۔ اس گفت و شنید کا مقصد یہ تھا کہ ڈچ اور انڈونیشیا کے درمیان جو جمود پیدا ہو گیا ہے اس کو ختم کرنے کے لئے کس طرح سیاسی گفت و شنید شروع کی جائے۔ ڈچ نے کہا گفت و شنید اچھی رہی اور دونوں وفد نے گفت و شنید شروع کرنے کی تجویز کو منظور کر لیا ہے۔

روسی ہیڈ کوارٹر میں خودکشی

ویانا ۲۱ نومبر۔ روسی ہیڈ کوارٹر کی نرس نے ایک آدمی کے ساتھ مل کر خودکشی کر لی۔ موت سے پہلے اس نے ان لوگوں کو بتایا جو وہاں موجود تھے کہ ہم نے ایسا کیوں کیا۔ ہم نے محکمہ حکومت کے خلاف جاسوسی کی تھی اس لئے ہم نے خودکشی کر لی۔

جنوبی ہند میں بھی

دم دار ستارا دیکھا گیا

مدراس ۲۱ نومبر۔ کل صبح جنوبی افق پر دم دار ستارے کے ہونے تک ایک بہت چمکدار ستارا جنوبی ہند میں کئی جگہ دیکھنے میں آیا۔ اس کی دم افق کی طرف تھی۔

تروچنا پلی سے کہا گیا ہے کہ اطلاع ملی ہے کہ وہاں پر بھی صبح صبح ایک ستارا دیکھا گیا جس میں ایک دم دار ستارا دیکھنے میں آیا۔ اس کی دم چند فٹ لمبی تھی اور اس کی روشنی اس قدر تھی جیسے افق پر ایک ذگر یوں عرض البلد کے ستارے دکھائی دیتا ہے۔

آسمان میں جنوب مشرق کی طرف صبح سویرے ایک دم دار ستارا دیکھا گیا۔ پانچ منٹ تک یہ ستارا دیکھا گیا۔ اگرچہ اس کی روشنی کمزور تھی لیکن اس کی دم صاف دکھائی دیتی تھی۔

بنارس میں دم دار ستارہ

بنارس ۲۱ نومبر۔ بوڑھے لوگ کہتے ہیں کہ ایسا ستارہ ۱۹۱۰ء میں دیکھا گیا تھا۔ ستارہ کے متعلق کہا جاتا ہے کہ اس کا ظہور ہونے سے ملک میں بڑی تبدیلیاں ہوتی ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ ہندوستان کے کل صبح ایک دم دار ستارا دیکھا گیا تھا۔ ستارہ کی دم ۱۰ ڈگری لمبی تھی۔ ستارہ کی روشنی بہت کم تھی۔ ستارہ کا رنگ سرخی مائل تھا۔ ستارہ کی دم مشرق کی طرف تھی۔ ستارہ کا سر مشرق کی طرف تھا۔ ستارہ کا سر مشرق کی طرف تھا۔ ستارہ کا سر مشرق کی طرف تھا۔

جنوبی افریقہ میں کمیونزم کا خطرہ

یونین گورنمنٹ کی تشویش

کیپ ٹاؤن ۲۱ نومبر۔ یونین گورنمنٹ کے وزیر صحت مسٹر سوراب نے کہا ہے کہ یونین کے بعض حصوں میں کمیونزم کا خطرہ ہے۔ اس کے مقابلہ کے لئے ہمیں ہر ممکن کوشش کرنی چاہئے۔ ہمیں کمیونزم کے خلاف ایک مہم شروع

رجسٹرڈ ڈی ۹۰

سیاسی بصیرت حاصل کرنے کیلئے
اردو کا واحد سیاسی رسالہ
"نئی زندگی"
ایڈیٹر:- سید انیس الرحمن
قیمت سالانہ چھ روپے، فی پرچہ آٹھ آنے
نمونہ کے لئے آٹھ آنے کے ٹکٹ
منیجر رسالہ "نئی زندگی" الہ آباد
تار کا پتہ:- الجمعیۃ دہلی

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان
روزنامہ الجمعیۃ
یدہ اللہ العلی بالحسنیٰ
ایڈیٹر محمد عثمان فارقلیط

قائم شدہ ۱۹۲۵ء

روغن اکسیر دماغ۔ اکسیر دندان
[illegible] کرشیخ الاسلام حضرت مولانا سید حسین احمد صاحب مدنی [illegible]
[illegible] مصدقہ استعمال فرمانے کے بعد پیدا کئے فرمائی ہے کہ [illegible]
[illegible] روغن استعمال کئے۔ مگر جس مخصوص تازگی اکسیر [illegible]
[illegible] استعمال میں ہیں آیا۔ اسی طرح یہ روغن ایسی سرعت تاثیر [illegible]
[illegible] صام مرض پائیریا سے نجات دینا اس کا لازمی نتیجہ ہے
[illegible] کہ دماغ اور دانتوں کے مرض ان سے بہت زیادہ فائدہ
[illegible] گے۔ قیمت اکسیر دماغ عہ اکسیر دندان ۹ مہ
[illegible] شیشی۔ علاوہ محصول ڈاک
ہلال فارمیسی دیوبند ضلع سہارنپور
[illegible] حافظ امداد الحق ایج سیکر
کنٹرولر برٹیان دہلی

فون نمبر:- ۵۸۵۵

دہلی یوم بدھ ۴ محرم الحرام ۱۳۶۸ ہجری مطابق ۱۷ نومبر ۱۹۴۸ء
نمبر ۲۵۰
جلد ۳۰
قیمت فی پرچہ دو آنے
بذریعہ ہوائی جہاز ۱ ہالی آنہ

مجلس آئین ساز میں مسودہ آئین پر تفصیلی بحث شروع ہوگئی

آئین ہند میں لفظ سیکولر فیڈرل سوشلسٹ کی ترمیم مسترد

موجودہ آئین میں وہ سب چیزیں موجود ہیں جو سوشلزم کی بنیاد ہیں

(ناظم نگار خصوصی الجمعیۃ)

نئی دہلی ۱۵ نومبر آج دوپہر مجلس آئین ساز میں مسودہ آئین ہند کی ہر دفعہ پر تفصیلی بحث شروع ہوگئی پروفیسر کے ٹی شاہ نے ترمیم پیش کی کہ آرٹیکل ۱ کی دفعہ ۱ میں "سکولر فیڈرل سوشلسٹ" (غیر مذہبی وفاقی سوشلسٹ حکومت) کے الفاظ شامل کئے جائیں لیکن یہ ترمیم بھاری اکثریت سے مسترد کردی گئی صرف ایک آواز اس کے حق میں سنائی دی۔

پروفیسر کے ٹی شاہ نے اپنی ترمیم پیش کرتے ہوئے مسودہ میں لفظ سٹیٹ پر اعتراض کیا تھا جس میں بار بار استعمال کیا گیا ہے آپ نے کہا کہ جب مختلف پلیٹ فارموں ..... سے کہا جاتا ہے کہ اسٹیٹ غیر ضروری ہوگی تو کیا وجہ ہے کہ اس کا آئین میں ذکر نہ کیا جائے۔ آپ نے مزید کہا کہ بعض وہ لوگ جو لفظ سوشلزم کے حق نہیں جانتے۔ اس سے خائف ہوگئے ہیں لیکن حقیقت یہ ہے کہ سادہ لفظ معاہدہ حقوق اور اسٹیٹ کے ہر ذرہ و شعر کو ملک کی ترقی کے لئے بکار اور سماجی حقوق و بہتری کا مطلب سوشلزم ہے۔ اس لئے پارلیمان کی طرف سے کہا گیا کہ وہ سوشلزم کا مطلب کہتا ہے۔ اور اس سے خائف نہیں ہے۔

تب مسٹر کے ٹی شاہ نے امید ظاہر کی کہ اس ترمیم میں سب ممبران ان کا ساتھ دیں گے۔ اور لفظ سوشلزم سے خائف نہ ہوں گے۔

ڈاکٹر امبیدکر کی طرف سے جواب

ڈاکٹر امبیدکر نے ترمیم کی مخالفت کرتے ہوئے اصل دفعہ کی حمایت کی۔ اس دفعہ میں ہے کہ ہندوستان ایسوسی ایشن کی ایک یونین ہوگا۔ ایسوسی ایٹڈ اسٹیٹس اور ریاستیں بھی اس وقت موجود ہیں۔

ڈاکٹر امبیدکر نے اس جملہ پر ترمیم کی مخالفت کی کہ اس میں ہمارا ایک خاص عقیدہ و فکر آئین میں شامل کرنے کی کوشش کی ہے اور ڈمانیا ایک مقبول نہ ہے مسودہ آئین کی دفعہ ۳۱ میں اس امر کی تشریح کردی گئی ہے کہ

(۱) تمام شہریوں کو خواہ وہ مرد ہوں یا عورتیں کیساں شہری حقوق حاصل ہیں۔

(۲) قومی وسائل کا کنٹرول اور ان کی تقسیم اس طریقہ پر ہو کہ سب کو کیساں فائدہ پہونچے گا۔

(۳) کیساں کام کے لئے مردوں اور عورتوں کو کیساں تنخواہ دی جائے۔

پھر اس جمہوری حفاظت کی جائے گی کہ اس سے وہ کسی طرح فائدہ نہ اٹھا سکیں۔ ڈاکٹر امبیدکر نے کہا یہ سب اصول سوشلزم کے اصول ہیں اور اگر سوشلزم کے اصول یہی ہیں تو پھر کیا وجہ ہے کہ ڈاکٹر امبیدکر کے بعد مسٹر کامتھ نے بھی پروفیسر کے ٹی شاہ کے ترمیم کی مخالفت کی اور اس کے بعد آپ صدر نے جو ایوان کی صدارت کر رہے تھے۔ ترمیم کے خلاف رائے دی۔ اور بھاری اکثریت سے ترمیم نامنظور کردی گئی صرف ایک آواز اس کے حق میں سنائی دی۔

دوسری ترمیم

دوسری ترمیم مسٹر کامتھ نے پیش کی تھی۔ سر سبوب علی بیگ کی طرف سے پیش کی گئی کہ ترمیم کی رو سے ہر جگہ جہاں یہ لفظ یہ شعبہ آیا ہے اس کی جگہ لفظ شعبہ آئے۔ اس سے خائف ہوگئے ہیں لیکن حقیقت یہ ہے کہ سادہ لفظ معاہدہ حقوق اور اسٹیٹ کے ہر ذرہ و شعر کو ملک کی ترقی کے لئے بکار اور سماجی حقوق و بہتری کا مطلب سوشلزم ہے۔ اس لئے پارلیمان کی طرف سے کہا گیا کہ وہ سوشلزم کا مطلب کہتا ہے۔ اور اس سے خائف نہیں ہے۔

تب مسٹر کے ٹی شاہ نے امید ظاہر کی کہ اس ترمیم میں سب ممبران ان کا ساتھ دیں گے۔ اور لفظ سوشلزم سے خائف نہ ہوں گے۔

ڈاکٹر امبیدکر کی طرف سے جواب

ڈاکٹر امبیدکر نے ترمیم کی مخالفت کرتے ہوئے اصل دفعہ کی حمایت کی۔ اس دفعہ میں ہے کہ ہندوستان ایسوسی ایشن کی ایک یونین ہوگا۔ ایسوسی ایٹڈ اسٹیٹس اور ریاستیں بھی اس وقت موجود ہیں۔

ڈاکٹر امبیدکر نے اس جملہ پر ترمیم کی مخالفت کی کہ اس میں ہمارا ایک خاص عقیدہ و فکر آئین میں شامل کرنے کی کوشش کی ہے اور ڈمانیا ایک مقبول نہ ہے مسودہ آئین کی دفعہ ۳۱ میں اس امر کی تشریح کردی گئی ہے کہ

(۱) تمام شہریوں کو خواہ وہ مرد ہوں یا عورتیں کیساں شہری حقوق حاصل ہیں۔

(۲) قومی وسائل کا کنٹرول اور ان کی تقسیم اس طریقہ پر ہو کہ سب کو کیساں فائدہ پہونچے گا۔

(۳) کیساں کام کے لئے مردوں اور عورتوں کو کیساں تنخواہ دی جائے۔

پھر اس جمہوری حفاظت کی جائے گی کہ اس سے وہ کسی طرح فائدہ نہ اٹھا سکیں۔ ڈاکٹر امبیدکر نے کہا یہ سب اصول سوشلزم کے اصول ہیں اور اگر سوشلزم کے اصول یہی ہیں تو پھر کیا وجہ ہے کہ ڈاکٹر امبیدکر کے بعد مسٹر کامتھ نے بھی پروفیسر کے ٹی شاہ کے ترمیم کی مخالفت کی اور اس کے بعد آپ صدر نے جو ایوان کی صدارت کر رہے تھے۔ ترمیم کے خلاف رائے دی۔ اور بھاری اکثریت سے ترمیم نامنظور کردی گئی صرف ایک آواز اس کے حق میں سنائی دی۔

تیسری ترمیم

تیسری ترمیم مسٹر کامتھ نے پیش کی تھی۔ سر سبوب علی بیگ کی طرف سے پیش کی گئی کہ ترمیم کی رو سے ہر جگہ جہاں یہ لفظ یہ شعبہ آیا ہے اس کی جگہ لفظ شعبہ آئے۔ اس سے خائف ہوگئے ہیں لیکن حقیقت یہ ہے کہ سادہ لفظ معاہدہ حقوق اور اسٹیٹ کے ہر ذرہ و شعر کو ملک کی ترقی کے لئے بکار اور سماجی حقوق و بہتری کا مطلب سوشلزم ہے۔ اس لئے پارلیمان کی طرف سے کہا گیا کہ وہ سوشلزم کا مطلب کہتا ہے۔ اور اس سے خائف نہیں ہے۔

تب مسٹر کے ٹی شاہ نے امید ظاہر کی کہ اس ترمیم میں سب ممبران ان کا ساتھ دیں گے۔ اور لفظ سوشلزم سے خائف نہ ہوں گے۔

ڈاکٹر امبیدکر کی طرف سے جواب

ڈاکٹر امبیدکر نے ترمیم کی مخالفت کرتے ہوئے اصل دفعہ کی حمایت کی۔ اس دفعہ میں ہے کہ ہندوستان ایسوسی ایشن کی ایک یونین ہوگا۔ ایسوسی ایٹڈ اسٹیٹس اور ریاستیں بھی اس وقت موجود ہیں۔

ڈاکٹر امبیدکر نے اس جملہ پر ترمیم کی مخالفت کی کہ اس میں ہمارا ایک خاص عقیدہ و فکر آئین میں شامل کرنے کی کوشش کی ہے اور ڈمانیا ایک مقبول نہ ہے مسودہ آئین کی دفعہ ۳۱ میں اس امر کی تشریح کردی گئی ہے کہ

(۱) تمام شہریوں کو خواہ وہ مرد ہوں یا عورتیں کیساں شہری حقوق حاصل ہیں۔

(۲) قومی وسائل کا کنٹرول اور ان کی تقسیم اس طریقہ پر ہو کہ سب کو کیساں فائدہ پہونچے گا۔

(۳) کیساں کام کے لئے مردوں اور عورتوں کو کیساں تنخواہ دی جائے۔

پھر اس جمہوری حفاظت کی جائے گی کہ اس سے وہ کسی طرح فائدہ نہ اٹھا سکیں۔ ڈاکٹر امبیدکر نے کہا یہ سب اصول سوشلزم کے اصول ہیں اور اگر سوشلزم کے اصول یہی ہیں تو پھر کیا وجہ ہے کہ ڈاکٹر امبیدکر کے بعد مسٹر کامتھ نے بھی پروفیسر کے ٹی شاہ کے ترمیم کی مخالفت کی اور اس کے بعد آپ صدر نے جو ایوان کی صدارت کر رہے تھے۔ ترمیم کے خلاف رائے دی۔ اور بھاری اکثریت سے ترمیم نامنظور کردی گئی صرف ایک آواز اس کے حق میں سنائی دی۔

(باقی صفحہ ۲ کالم ۳)

گوڈسے کے بیان کی شناعت ممنوع

حکومت یوپی کا اعلان

لکھنؤ ۱۵ نومبر۔ حکومت یوپی نے ایک اعلان کے ذریعہ عائد کیا ہے کہ گوڈسے کے بیان کی اشاعت ممنوع ہے۔

ہندوستان کے طول و عرض میں پنڈت نہرو کی ۷۵ ویں سالگرہ منائی گئی

گاندھی جی کی سیاسی وارث کو پرجوش خراج تحسین

مارشل اسٹالن کی طرف سے بھی پیغام مبارک باد

نئی دہلی ۱۴ نومبر۔ کل پنڈت جواہر لال نہرو وزیر اعظم نے اپنی ۷۵ ویں سال گرہ منائی۔ مختلف لوگوں کی طرف سے پنڈت نہرو کو پیغامات موصول ہوئے۔ جن بڑے لوگوں کے پیغامات موصول ہوئے ان میں مارشل اسٹالن کا پیغام خاص طور پر قابل ذکر ہے۔ صدر ڈاکٹر راجندر پرشاد، نائب صدر ڈاکٹر رادھا کرشنن اور شیخ عبداللہ وزیر اعظم کشمیر کی طرف سے بھی پیغامات موصول ہوئے۔ دارالسلطنت میں مختلف محکموں کی طرف سے جلسے ہوئے۔ جن میں وزیر اعظم کی درازی عمر کے لئے دعائیں کی گئیں۔ گورنر جنرل نے مبارک باد دی اور اپنے ایک ذاتی پیغام کے ساتھ ساتھ ایک خوبصورت گلدستہ پنڈت نہرو کی بھیجا۔

دن میں جو لوگ پنڈت نہرو سے ملنے آئے ان میں صدر مجلس پنڈت پنتھ وزیر اعظم یو۔ پی۔ سر سمپورنانند، رام، مشرکے سنتا نند اور مرکزی حکومت کے وزراء شامل تھے۔ حیدرآباد کے کانگریسی لیڈر سوامی رامانند تیرتھ بھی وزیر اعظم سے ملنے آئے تھے۔

کل شام کے وقت اراکین بھی پنڈت جی کو مبارکباد دینے کے لئے گئے اور انہیں اپنے ان جذبات کے متعلق مطلع کیا جو انہوں نے آج صبح کی میٹنگ میں ظاہر کئے تھے۔ اس وفد کے ساتھ مدراس کے سید صاحب، حافظ محمد ابراہیم صاحب اور مولانا محمد میاں صاحب بھی شامل تھے۔

گورنر جنرل کی طرف سے تحفہ

پنڈت جی کا استقبال باہر کھڑے ہوئے ہجوم نے پنڈت نہرو کی جے سے کیا۔ پنڈت نہرو نے دفاع کی ضرورتوں کے پیش نظر پنڈت جی کی سالگرہ منانے سے منع کیا تھا۔ اس کے باوجود لوگوں نے پنڈت جی کی سالگرہ منائی۔ گورنر جنرل نے پنڈت جی کی خدمت میں ایک خوبصورت گلدستہ پیش کیا۔ اس کے بعد پنڈت نہرو نے گاندھی جی کی سمادھی پر جا کر پھول چڑھائے۔ ہزاروں لوگ جمع تھے۔ سمادھی کے قریب ہی پنڈت جی کے لئے ایک شامیانہ لگایا گیا تھا۔ جس میں وہ بیٹھے۔ اس کے بعد پنڈت نہرو اور سردار پٹیل بہت دیر تک باہم مشورہ کرتے رہے۔

شیخ عبداللہ کا پیغام

کشمیر کے وزیر اعظم شیخ عبداللہ نے مبارکباد کے پیغام میں کہا ہے کہ ہم کشمیریوں کو اس بات پر فخر ہے کہ آپ اسی مٹی سے پیدا ہوئے ہیں جس سے مہاتما گاندھی نے جنم لیا تھا۔ آپ کی سالگرہ کے موقع پر ہم آپ کی لمبی عمر کے لئے دعا گو ہیں۔ آپ کی رہنمائی میں ہندوستان نے جو ترقی کی ہے اس پر ہم آپ کو مبارکباد دیتے ہیں۔ ہم کشمیری آپ کی ذات کو ہندوستان کی سب سے بڑی طاقت سمجھتے ہیں۔

ابھا لہ

کل رات کو ایک جلسہ میں پنڈت نہرو کی قابلیت اور دنیا کے امن میں ہندوستان کی طرف سے کئے جانے والے پنڈت نہرو کی سرکردگی کی تعریف کی گئی۔ اسمبلی کے صدر راجندر پرشاد نے پنڈت جی کی صحت کے لئے دعا کی۔

سنگاپور

ملایا اور سنگاپور کی کانگریس کمیٹی نے پنڈت نہرو کے جنم دن کی تقریب میں بڑے شاندار پیمانہ پر حصہ لیا۔ اس موقع پر ہندوستانی جھنڈے ہر جگہ لہرا رہے تھے۔ اس تقریب میں ہر مذہب کے لوگوں نے شرکت کی۔

مصر

پنڈت نہرو کا جنم دن منانے کے لئے تمام مصری عوام کا ایک جلسہ شاہ فاروق مسجد پر ہوا۔ جس میں مصر کی وزارت کے ممبر اور دیگر اعلیٰ افسر شریک ہوئے۔ مصر کے وزیر اعظم نے پنڈت نہرو کی صحت کے لئے جام پیا۔ اس کے بعد پنڈت جی کے لئے دعا کی گئی۔ اور ان کی لمبی عمر کی دعا مانگی گئی۔

انگلستان

سمرویل کالج کیمبرج کی طرف سے پنڈت نہرو کے اعزاز میں ایک ٹی پارٹی دی گئی جس میں تمام ہندوستانی طلباء کا مجمع تھا۔ اس کالج کے ممبران پارلیمنٹ نے بھی شرکت کی۔ سر ولیم بیوریج نے پنڈت نہرو کی صحت کے لئے جام پیا۔ اس کے بعد پنڈت نہرو نے تقریر کی۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان کی آزادی کی جدوجہد کے دوران میں ہمیں بہت سے دوستوں کی ہمدردی حاصل ہوئی۔ ان میں انگلستان کے بہت سے لوگ بھی تھے۔ ہم ان کے شکر گزار ہیں۔ ہم نے ہمیشہ امن کی کوشش کی ہے۔ ہم ہمیشہ امن کی کوشش کرتے رہیں گے۔

بمبئی

پنڈت جی کا جنم دن منانے کے لئے تمام ضلع بمبئی کے عوام کا ایک جلسہ شاہی باغ میں ہوا۔ جس میں شہر کے ہر طبقہ کے لوگ شریک ہوئے۔ اس جلسہ میں پنڈت جی کی درازی عمر کے لئے دعا کی گئی۔ اور ان کی خدمات کی تعریف کی گئی۔ اس جلسہ میں ۱۰ ہزار روپیہ کی تھیلی پنڈت جی کی خدمت میں پیش کی گئی۔ جو ان کی مرضی کے مطابق خرچ کی جائے گی۔

مدراس

ایک عام پبلک جلسہ میں پنڈت جی کی ہیلتھ پر مکمل اظہار اعتماد کیا گیا۔ اور ان کے جنم دن پر مبارکباد کا شکریہ ادا کیا گیا۔

آسٹریلین ہائی کمشنر

آسٹریلیا کے قائم مقام ہائی کمشنر نے دہلی، اپنے اسٹاف اور ہندوستان میں رہنے والے آسٹریلیا کے باشندوں کی طرف سے پنڈت نہرو کو مبارکباد کا پیغام ارسال کیا ہے۔

کلکتہ

ایک پبلک جلسہ میں پنڈت جی کو خراج تحسین ادا کیا گیا۔ ان کے جنم دن پر سپاہیوں کا سبز ریویو شن پاس کیا گیا اور آئندہ ہر سال کی یہ رسم قرار دی گئی۔ ۱۱ ہزار روپیہ کی تھیلی پنڈت جی کی خدمت میں پیش کی گئی۔ جو ان کی مرضی کے مطابق خرچ کی جائے گی۔

مدراس

ایک جلسہ میں پنڈت جی کو خراج تحسین ادا کیا گیا۔ ان کے جنم دن پر سپاہیوں کا سبز ریویو شن پاس کیا گیا اور آئندہ ہر سال کی یہ رسم قرار دی گئی۔ ۱۱ ہزار روپیہ کی تھیلی پنڈت جی کی خدمت میں پیش کی گئی۔ جو ان کی مرضی کے مطابق خرچ کی جائے گی۔

یوسف مہر علی کی ہندوستان کو واپسی

بمبئی ۱۴ نومبر۔ ہندوستان کے مشہور سوشلسٹ لیڈر یوسف مہر علی کیمرہ ماہ کی غیر حاضری کے بعد گزشتہ شب ہندوستان واپس پہنچ گئے ہیں۔ آپ نے برطانیہ، فرانس امریکہ اور برازیل کا دورہ کیا ہے۔

آپ نے بھی اتفاق ملاقات میں کہا کہ امریکہ کو ہندوستان میں بہت دلچسپی ہے۔ مگر اس کے لئے کوئی خاص مہربانی کرنے کے لئے تیار نہیں ہے۔

حقیقت یہ ہے کہ اس کی توجہ مشرق بعید اور یورپ میں کمیونزم کے خلاف جنگ کرنے اور لاطینی امریکہ کی حالت کے بارے میں لگی ہوئی ہے۔

انگلستان کے دوران قیام میں مسٹر مہر علی مصنفوں کے بارے میں خاص معلومات حاصل کرنے کی کوشش کی آپ نے مختلف نیشنل سکریٹریوں سے بھی ملاقات کی۔ آپ نے کہا کہ انگلستان کی قومی اکثریت میں جو صنفیتیں ہیں وہ خوب کام کر رہی ہیں۔

سوراشٹر کے وزیر اعظم کی علالت

راجکوٹ، ۱۴ نومبر۔ کل شام سوراشٹر کے وزیر اعظم سردار ویر اون ڈھیبر جو حال ہی میں امریکہ اور کینیڈا کے دورہ سے واپس آئے ہیں، اچانک بیمار ہو گئے۔ ڈاکٹر صاحب (کانگریس) اور ڈاکٹر صاحب (محمود) (آزاد) کے زیر علاج ہیں۔ ڈاکٹروں کا خیال ہے کہ آپ کو حرارت بہت زیادہ ہے۔ ایک بار بخار ہو چکنے کے بعد آپ کی صحت بہتر ہو گئی ہے اور خون کا دباؤ بھی کم ہو گیا ہے۔ گھبراہٹ کی کوئی بات نہیں ہے۔

جوناگڈھ میں آتشزدگی

جوناگڈھ، ۱۴ نومبر۔ ۱۲ بجے رات کو جوناگڈھ کے بھلی بیدر کمپنی کے کارخانے میں بجلی کی ترسیل آگ لگ گئی۔ تقریباً ۱۲ گھنٹے اس سفر کے بعد بجلی کی ترسیل شروع ہو سکی۔ اس آگ سے کارخانہ کا بہت نقصان ہوا ہے۔

مندر میں ترکنوں کا داخلہ

۱۵ اگست ۱۹۴۷ء کو نومبر کا ایک بارسات جمعہ آباد کا شہر جاگیر کی سند جمعہ کا نام کیا جا رہا ہے۔ مسلمانوں میں بھی ہے ہزار کی تعداد میں جمع ہو کر گویا ہے اسکی انتظامی ہم جمعہ آباد اسٹیٹ کانگریس کے صدر سوامی سوامی آنند تیرتھ کے استقبال کے لئے ہزاروں کا ہجوم تھا۔ جلوس کی شکل میں جب وہ مندر کے پاس پہنچے تو ان کے ساتھ ہزاروں مسلمان بھی تھے۔ مندر کے پجاریوں نے سوامی جی کا استقبال کیا۔ اس کے بعد پنڈت نہرو اور سردار پٹیل بہت دیر تک مندر کے صحن میں باہم گفتگو کرتے رہے۔ مسلمانوں نے مندر میں داخل ہونے کی اجازت مانگی۔ پجاریوں نے اجازت دے دی

روزانہ
الجمعیۃ
دہلی
۱۷ نومبر ۱۹۴۸ء

وقت اور محنت

موجودہ زمانہ کے تقاضوں کے پیش نظر ہمارا خیال ہے کہ سرکاری اداروں میں ہڑتالیں نہ ہونی چاہئیں کیونکہ ان سے مزدوروں کا بھلا ہوتا ہے اور نہ حکومت کے نقطۂ نگاہ کو بڑھاوا جاسکتا ہے جس محنت کے معاوضہ میں مزدوروں کو اجرت ملتی ہے اسے ترک کر دینا یوں بھی اپنی محنت کو ضائع کرنا ہے اور اس کی وجہ سے ملک کو جو نقصان برداشت کرنا پڑتا ہے وہ بھی ایک طرح سے اپنا ہی نقصان ہے اگر آپ احتجاجاً ایک دو کام نہیں کریں گے تو اس کی تلافی تین سو ساٹھ دنوں میں بھی نہیں ہو سکے گی کیونکہ محنت اور وقت میں چولی دامن کا ساتھ ہے، جس طرح گیا وقت ہاتھ نہیں آتا اسی طرح محنت کا پھل بھی فوراً ملنا ضروری اور محنت مزدوروں کا اصلی خزانہ ہیں اگر انہیں ضائع کیا گیا تو پھر کوئی ایسا خزانہ نہیں جو محنت کشوں کے ہاتھ آسکے۔

بلاشبہ اکثر حالات میں مزدوروں کے مطالبات صحیح ہوتے ہیں وہ غریب بھیک نہیں مانگتے اپنی محنت کا معاوضہ طلب کرتے ہیں، اگر انہیں ان کی محنت کا پھل نہ ملے اور حکومت کی مشینری چلا کر وہ اپنا اور اپنے بال بچوں کا پیٹ بھی نہ بھر سکے تو اس پر انکا غضبناک ہونا قدرتی بات ہے وہ اپنے جائز مطالبات منوانے کے لئے حکومت پر بہر قسم کا زور ڈال سکتے ہیں اپنے حق کے لئے سخت سے سخت احتجاج کر سکتے ہیں اپنے پیٹ کے لئے جان کی بازی تک لگا سکتے ہیں، مگر انہیں کام نہ چھوڑنا چاہئے، کیونکہ ہڑتال کرنے کا مطلب تو پھر یہ ہوگا کہ وہ صرف حکومت کا کام کرتے ہیں اور اسے ترک کرکے صرف حکومت کو نقصان پہونچاتے ہیں، اعانۂ رکن کارخانوں، سرکاری دفتروں، سرکاری اداروں میں جو کام ہوتا ہے اس سے پبلک فائدہ اٹھاتی ہے اور اس کے بند ہونے کا نقصان بھی پبلک ہی کو اٹھانا پڑتا ہے، ہاں اگر کام جاری رہے تو پھر پبلک کا یہ کام ہوگا کہ وہ مزدوروں کے مطالبات کی تائید کرے اور حکومت پر زور ڈالکر انہیں منوائے، اگر حکومت اپنی ضد کو نہیں چھوڑتی تو اس کی رگ پبلک کے ہاتھ میں ہے وہ اسے دبا کر یہ ثابت کر سکتی ہے کہ مزدوروں کے مطالبات صحیح ہیں اور حکومت کو ان کے آگے سر جھکانا چاہئے۔

اور خوف کو عام میں لیا جاتا ہے، خود ہڑتالیوں میں اختلاف پیدا کرنے کی کوشش کیجاتی ہے اور مزدوروں کے ایک حصہ سے دوسرے حصہ کو گرانے اور ناکام بنانے کے منصوبے برابر کئے کئے جاتے ہیں اور انجام یہ کہ مزدوروں ہی کے ہاتھوں ہڑتال ختم، تاکہ مزدوروں نے کام شروع کر دیا اور ہڑتال کرانے والے لیڈرز کو علیحدگی کے نوٹس دیدیئے گئے، یعنی ہڑتال ناکام، احتجاج بے سود، مزدوروں کی شکست اور حکومت کی کامیابی۔

ہم جب ہڑتال کی مخالفت کرتے ہیں تو ہمیں مزدوروں ہی کا بھلا مقصود ہوتا ہے، اسی طرح جب ہم حکومت پر تنقید کرتے ہیں اور اسکی بعض پالیسی کو اچھا اور بعض کو برا بتاتے ہیں تو اس کا مقصد بھی حکومت کی اصلاح ہوتی ہے، اس لئے ہم حکومت کی بارگاہ میں بھی عرض کریں گے کہ وہ دنیا کے معاشی انقلاب سے سبق حاصل کرے اور ہندوستان سے جو سیلاب امنڈ رہا ہے اسے معمولی پیمانہ سے نہ ناپے، انگلینڈ کا انقلاب ہندوستان میں بھی پھوٹ پڑا تو مزدوروں پر کنٹرول کرنا مشکل ہو جائے گا اور حکومت کا وہ زور پانی مانگ رہے گا جس سے حالات کو قابو میں لایا جاتا ہے۔

فلسفۂ تاریخ کے مشہور استاد علامہ ابن خلدون کا قول ہے کہ انقلاب ہمیشہ ان افراد کی بیخ کنی کیا کرتا ہے جو اپنے آپ کو سب سے یا زیادہ محفوظ سمجھتے ہیں، اگر ہندوستان کے مزدوروں کے کچھ مطالبات ہیں اور وہ بیجا نہ توں سر پیٹ پیٹ کر رونے اور فلک شگاف نعرے لگانے سے کچھ نہیں ہوگا، اگر سرمایہ دار اپنے سر پر بھوت بٹھائے ہوئے ہیں تو حکومت کا فرض ہے کہ وہ ان کی محنت کا پورا معاوضہ دے اور اپنے حسن سلوک سے ہڑتالوں کو ناممکن بنا دے کیونکہ حکومت مزدوروں کو اپنی غریب سے غریب دے گی، پبلک فنڈ سے دے گی اور پبلک اسکے لئے برداشت کرے گی، مگر مزدوروں کا پیٹ بھرے اور اس کے عوض محنت کشوں کی محنت کا پورا معاوضہ ادا کیا جائے۔

ہم اس سلسلہ میں یہ بھی عرض کر دینا چاہتے ہیں کہ اگر ہندوستان کی ہر ہڑتال میں کسی نہ کسی غیر ملکی طاقت کی ریشہ دوانیوں کا پتہ چلتا ہے اور اس کا مقصد صنعت کو تباہ کرنا ہوتا ہے، اس لئے ہم حکومت کو مشورہ دیتے ہیں کہ وہ ہڑتال کے ساتھ ہی ہڑتالیوں کی تلاش شروع کر دے اور ان کا مقصد صنعت کو تباہ کرنا ہے یا نہیں، اس کی تحقیق کرے، اگر ایسا ہو تو ہڑتالیوں کو سزا دینے میں ذرا بھی تامل نہ کرے، کیونکہ ایسی ہڑتال کرنے والے ملک کے غدار ہیں اور ان کے ساتھ وہی سلوک ہونا چاہئے جو غداروں کے ساتھ ہوتا ہے۔

ہمارا خیال ہے کہ ہڑتال کا مقصد جب وہ کام چھوڑنے سے حاصل نہیں ہوتا، حکومت میں فرشتے نہیں ہوتے، انسان ہی ہوتے ہیں اور انسان ہی جب غصہ پر آجاتا ہے اور دو قدم کا بھوت سامنے کھڑا ہوتا ہے تو اس پر کوئی ہڑتال اثر نہیں کرتی نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ جونہی ہڑتال شروع ہو جاتے ہیں ہڑتالیوں کو ناکام بنانے کے لئے طاقت اور سوٹ کا

پھر وہی برلن

متحدہ اقوام کی جنرل اسمبلی کے صدر ڈاکٹر ہیوٹ اور متحدہ اقوام کے جنرل سکریٹری لے کا مینیجنگ مسٹر ٹرگوے لی، صدر فرانس اور وزیر اعظم فرانس کے ہم ایک اہل شناخت کی ہے جس میں مشرقی اور مغربی برلن کی پیچیدگی کو ختم کرنے کی تجویز پیش کر دی گئی ہے۔ یہ اس اسکیم کی گئی ہے کہ برلن کے مسئلہ پر سی اس جائز کا ذکر دیا ہے اور اس کے بعد ہی یہ پیشکش کی گئی ہے کہ تیسری جنگ عظیم ہوگی کیسے اس طرح کی پہل کرنے سے برلن کا مسئلہ حل ہو جائے گا؟ کیا ایک دوسرے کو مخاطب کرنے سے یہ زیادہ بہتر نہ ہوگا کہ یہ تین طاقتیں اپنے ضمیر کو مخاطب کریں اور دیکھیں کہ وہ کیا کہتا ہے؟ بلا خیال تو یہ ہے کہ اس قسم کی پیشکش بھی محض سیاسی فریب ہے، دنیا میں کچھ ہے تو اس طرح نہیں اور اس طرح خیالی مجددیاں حاصل کرنے کی کوشش شروع کر دی گئی ہے۔

نامنظور!

اقوام متحدہ کی پالیٹکل کمیٹی نے اس کی اس تجویز کو کہ ایٹم بم پر پابندی لگادی جائے اکثریت سے رد کر دیا اور ہندوستان میں پریٹ کے نمائندہ شخص کی حیثیت سے ایک ہندوستانی کی تقرر کر دی۔ اس کا ایک نتیجہ یہ ہوگا کہ شرقی بنگال کی فیڈریشن آزادی اپنے گھروں میں رک جائے گی اور حکومت پاکستان ان کے ساتھ جبر سلوک کرنے پر مجبور ہوگی دوسرا نتیجہ یہ ہوگا کہ باہر کے جو لوگ غیر ملکوں کی مالکہ ترک وطن کی ترغیب دلائے ہے تھے وہ اپنی سازش میں کامیاب نہیں ہو سکیں گے، اور اس بات کا ثبوت مہیا کر دیں گے کہ مغربی بنگال میں ہندو مسلمان بھائی بھائی کی طرح رہتے ہیں، اگر ایسا نہ ہوتا تو پھر مغربی بنگال کی حکومت کو بھی ایٹم بم کی مخالفت کرنی چاہئے تھی، مگر ایسا نہیں ہوا، اس سے ثابت ہوتا ہے کہ مغربی بنگال کی حکومت کو اپنے مسلمان رعایا پر اعتماد نہیں ہے، اور وہ ان کو ایٹم بم سے ڈرا کر ہندوستان کی طرف دھکیلنا چاہتی ہے، ہندوستان کی حکومت کو اس کا علم ہے اور وہ اس کے لئے تیار ہے، اس لئے ہم کہتے ہیں کہ ایٹم بم پر پابندی نامنظور!

مشرقی پاکستان کے لیڈر

حکومت ہندوستان نے جب ہی اچھا کیا کہ مشرقی اور مغربی پاکستان دونوں کے لئے پریٹ سسٹم جاری کر دیا اور ہندوستان میں پریٹ کے بغیر کسی شخص کی آمد و رفت بند کر دی۔ اس کا ایک نتیجہ تو یہ ہوگا کہ شرقی بنگال کی فیڈریشن آزادی اپنے گھروں میں رک جائے گی اور حکومت پاکستان ان کے ساتھ جبر سلوک کرنے پر مجبور ہوگی دوسرا نتیجہ یہ ہوگا کہ باہر کے جو لوگ غیر ملکوں کی مالکہ ترک وطن کی ترغیب دلائے ہے تھے وہ اپنی سازش میں کامیاب نہیں ہو سکیں گے، اور اس بات کا ثبوت مہیا کر دیں گے کہ ہندو مسلمان بھائی بھائی کی طرح رہتے ہیں، اگر ایسا نہ ہوتا تو پھر مغربی بنگال کی حکومت کو بھی ایٹم بم کی مخالفت کرنی چاہئے تھی، مگر ایسا نہیں ہوا، اس سے ثابت ہوتا ہے کہ مغربی بنگال کی حکومت کو اپنے مسلمان رعایا پر اعتماد نہیں ہے، اور وہ ان کو ایٹم بم سے ڈرا کر ہندوستان کی طرف دھکیلنا چاہتی ہے، ہندوستان کی حکومت کو اس کا علم ہے اور وہ اس کے لئے تیار ہے، اس لئے ہم کہتے ہیں کہ ایٹم بم پر پابندی نامنظور!

اچھی باتیں!

تلاش۔ تا۔ یو قنون (پ ع ۱۰)

یہ قرآن کریم کی آیات ہیں اور قرآن کریم ایک ایسی کتاب ہے جو ہدایت عامہ اور جامع ہے اور مومنوں کے لئے ہدایت بھی ہے اور خوشخبری بھی، اور مومن وہ ہیں جو نماز قائم کرتے اور زکوٰۃ ادا کرتے ہیں اور آخرت کے تصور سے بیگانہ نہیں رہتے۔

قرآن کریم چونکہ دنیا کے لئے ہدایت نامہ ہے اس لئے اس کا اسلوب بیان بہت ہی صاف ہے کہ معمولی سمجھ بوجھ کا انسان بھی سمجھ لے پھر یہ کتاب مومنوں کو ہدایت بھی دیتی ہے اور انہیں خوشخبری بھی سناتی ہے، مومن کبھی گمراہ نہیں ہوتا کیونکہ وہ دنیا کو ہدایت حاصل کرنے کے لئے آیا ہے، اور وہ اپنے انجام سے کبھی مایوس نہیں ہوتا، وہ لوگ کس طرح مایوس ہو سکتے ہیں جنہیں قرآن کی طرف سے خوشخبری ملی ہو، اور اسی برکت سے ان کی زندگی سراپا مسرت بن چکی ہے۔

محرم الحرام اور مسلمان

(جناب ابوالخلائی بی اے دی سنٹھم دارالعلوم ندوۃ العلماء)

آپ نے بہت سی دلچسپ و دلکش تقریریں سنی ہوں گی ہاتھ سے اور قلم سے، اور اخبار نویسوں نے بھی گل و بلبل کے سرت آمیز افسانوں سے بھرا ہوا سفید اور سیاہ کئے ہوں گے، خطیب، دلسوز مقرر کی ناصحانہ، مصلحانہ تقریروں سے گونج رہے ہوں گے، ان میں البیان سحرا کا شعور بھی ہوگا لیکن آج میں آپ کے قلب کو صدمہ کے دھکے سے بیقرار کرنا چاہتا ہوں ؎

نالہ دل شہید کو سننا ہنسی نہیں مگر
اب مگر تمام کے مطرب تیری باری گانی

آہ! آنکھ سے آنسو کیوں بے دھڑک نظر آرہے ہیں، کسی چمک دمک کی کمی پڑ گئی ہے؟ آہ سماج آج کس کے حالات پر آنسو بہا رہا ہے، آج قلب کی نظر سرائی کیوں نہیں ہے؟ کوئی کسی کو رو کر اور سیما کی صدائے بے اثر کیوں سنائی نہیں دیتی؟ آج دنیا کی ہر چیز ہر دم سرد کیوں نظر آرہی ہے؟ کیا ہمیں کربلا کا دردناک منظر یاد آگیا؟ کیا ان کی آنکھ کے سامنے تپتے ہوئے صحرا کے سینہ میں پیاس سے تڑپتے ہوئے اور بلکتے ہوئے معصوم بچوں کا منظر پھر گیا؟ کیا اکبر کو شہید ہوتے دیکھ کر کی ان کی شہادت کا غم تازہ ہو گیا؟ کیا اکبر کو شہید ہوتے دیکھ کر کی ان کی شہادت کا غم تازہ ہو گیا؟

کربلا کا وہ کشت و خون جس نے تمام نفوس عالم پر جگر سکر تاریک سایہ ڈال دیا تھا، جس کی یاد آج بھی ہر ذی ہوش کی پیشانی پر لکیریں ڈالنے کے لئے ہر وقت تیار ہے، جس کی خاطر شہادت عالم نے فرمایا "بلکہ وہ آج تمہاری عادت بن گئی ہے" تم سنہ ۶۱ھ کو تمہارے اسلاف نے جس پر دردناک طریقہ سے شہید کر دیا تھا اس کا ذکر کرکے تم اپنے دلوں کو گرما سکتے ہو، تمہارے اندر میں تمہیں ہم معاشی نقصان اور سرمایہ کی عادلانہ تقسیم کے ذیل میں جو کام چھوڑ سکتے ہیں، فی الحال تو تم نے ہر ہتھیاروں کے پھینک دینے کا تہیہ کر لیا ہے جس پر علمائے اور مزدوروں کو غور کرنا چاہیئے۔

اور مزدوروں کی ہڑتال کی مخالفت کرتے ہیں تو ہمیں مزدوروں ہی کا بھلا مقصود ہوتا ہے، اسی طرح جب ہم حکومت پر تنقید کرتے ہیں اور اسکی بعض پالیسی کو اچھا اور بعض کو برا بتاتے ہیں تو اس کا مقصد بھی حکومت کی اصلاح ہوتی ہے، اس لئے ہم حکومت کی بارگاہ میں بھی عرض کریں گے کہ وہ دنیا کے معاشی انقلاب سے سبق حاصل کرے اور ہندوستان سے جو سیلاب امنڈ رہا ہے اسے معمولی پیمانہ سے نہ ناپے، انگلینڈ کا انقلاب ہندوستان میں بھی پھوٹ پڑا تو مزدوروں پر کنٹرول کرنا مشکل ہو جائے گا اور حکومت کا وہ زور پانی مانگ رہے گا جس سے حالات کو قابو میں لایا جاتا ہے۔

فلسفۂ تاریخ کے مشہور استاد علامہ ابن خلدون کا قول ہے کہ انقلاب ہمیشہ ان افراد کی بیخ کنی کیا کرتا ہے جو اپنے آپ کو سب سے یا زیادہ محفوظ سمجھتے ہیں، اگر ہندوستان کے مزدوروں کے کچھ مطالبات ہیں اور وہ بیجا نہ توں سر پیٹ پیٹ کر رونے اور فلک شگاف نعرے لگانے سے کچھ نہیں ہوگا، اگر سرمایہ دار اپنے سر پر بھوت بٹھائے ہوئے ہیں تو حکومت کا فرض ہے کہ وہ ان کی محنت کا پورا معاوضہ دے اور اپنے حسن سلوک سے ہڑتالوں کو ناممکن بنا دے کیونکہ حکومت مزدوروں کو اپنی غریب سے غریب دے گی، پبلک فنڈ سے دے گی اور پبلک اسکے لئے برداشت کرے گی، مگر مزدوروں کا پیٹ بھرے اور اس کے عوض محنت کشوں کی محنت کا پورا معاوضہ ادا کیا جائے۔

ہم اس سلسلہ میں یہ بھی عرض کر دینا چاہتے ہیں کہ اگر ہندوستان کی ہر ہڑتال میں کسی نہ کسی غیر ملکی طاقت کی ریشہ دوانیوں کا پتہ چلتا ہے اور اس کا مقصد صنعت کو تباہ کرنا ہوتا ہے، اس لئے ہم حکومت کو مشورہ دیتے ہیں کہ وہ ہڑتال کے ساتھ ہی ہڑتالیوں کی تلاش شروع کر دے اور ان کا مقصد صنعت کو تباہ کرنا ہے یا نہیں، اس کی تحقیق کرے، اگر ایسا ہو تو ہڑتالیوں کو سزا دینے میں ذرا بھی تامل نہ کرے، کیونکہ ایسی ہڑتال کرنے والے ملک کے غدار ہیں اور ان کے ساتھ وہی سلوک ہونا چاہئے جو غداروں کے ساتھ ہوتا ہے۔

ہمارا خیال ہے کہ ہڑتال کا مقصد جب وہ کام چھوڑنے سے حاصل نہیں ہوتا، حکومت میں فرشتے نہیں ہوتے، انسان ہی ہوتے ہیں اور انسان ہی جب غصہ پر آجاتا ہے اور دو قدم کا بھوت سامنے کھڑا ہوتا ہے تو اس پر کوئی ہڑتال اثر نہیں کرتی نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ جونہی ہڑتال شروع ہو جاتے ہیں ہڑتالیوں کو ناکام بنانے کے لئے طاقت اور سوٹ کا

جمعیۃ علماء کی سرگرمیاں

کانپور میں جلسے — باغپت میں ممبر سازی
غوث پور میں کارکنوں کا دورہ — بند یلکھنڈ کانفرنس کی تیاریاں

امام جامع مسجد دہلی کا کانپور میں

کانپور میں جمعیۃ علماء کے جلسے

جمعیۃ علماء کانپور کا ایک جلسہ یوم ۵ رمحرم کو جو ہاتھ میم آباد منعقد ہوا جس حضرت مولانا حافظ قاری نذیر محمد صاحب امام جامع مسجد دہلی و مولانا ظفر الدین صاحب نے فلسفۂ شہادت و مقاصد محرم کے موضوع پر عالمانہ و محققانہ تقاریر کی جناب حکیم احمد صاحب نے حضرت مولانا حفظ الرحمن صاحب ناظم اعلیٰ جمعیۃ علماء ہند کا اعلان پڑھ کر سنایا جس میں مسلمانوں کو جمعیۃ میں داخل ہو کر اپنی تعلیمی ثقافتی مقاصد کی تکمیل کے لئے آپس میں دو دو حصہ لینے کا مشورہ دیا گیا ہے دوسرا جلسہ یوم محرم ۸ بجے شام ہمایوں پارک میں بصدارت حافظ مختار صاحب اخیر منعقد ہوا جس میں حاجی نذیر محمد صاحب نے فلسفۂ شہادت پر تقریر کی۔ آپ کے بعد حضرت مولانا یونس حامدی صاحب نے فلسفۂ شہادت پر بصیرت افروز تقریر کی دوسرے مسلمانوں سے درخواست کی کہ وہ دسویں محرم کی پیش کردہ نظریے سبق حاصل کریں۔

باغپت میں جمعیۃ علماء کی ممبر سازی

غوث پور (بذریعہ ڈاک) تحصیل باغپت کے جلسے اور عرس میں جہاں جہاں جمعیۃ علماء کی شاخیں قائم ہوئیں وہاں کی ممبری و اصلاحی سرگرمیوں کا کام شروع ہوتا جا رہا ہے۔ چنانچہ ضلع میرٹھ کی انجمن مسلم دیہات مکاتب، مدارس و اصلاحیہ اسکول، دلشوں، سکولوں کی منتظمہ کمیٹی کا ایک جلسہ جناب مولانا محمد یسین صدر انجمن صاحب سکریٹری انجمن مسلم دیہات ضلع نے طلب کیا جس میں مولانا نے موثر تقریر فرمائی۔ مسلمانوں کو مضبوط ہو کر اپنی تعلیم کو مضبوط کرنے کی اپیل کی اور کہا کہ ضلع میرٹھ کے منیجران اسکول مدرسین مکاتب مدارس و عربی اسکول کا ایک جلسہ بہت جلد مسٹر میرٹھ میں اس کے فریب منعقد کیا جائے جس میں جمعیۃ علماء ضلع سے درخواست کی جائے کہ وہ مسلمانوں کی دینی و اصلاح و تعلیم مدارس اسلامیہ کی تنظیم کا کام بھی شروع کرنے یا مولانا نے فرمایا کہ ہمارے مدارس کا نظام بگڑ گیا ہے اس کو درست کرنا ہے ضروری ہے۔ مسلم مدرس و منیجر ضلع جمعیۃ علماء سے رسمیات ممبر سازی فراہم کر کے زیادہ سے زیادہ تعداد میں ممبر سازی فراہم جمعیۃ علماء کو مکمل کریں۔

جناب مولوی محمد یسین صاحب صدر انجمن مسلم دیہات ضلع میرٹھ نے جمعیۃ علماء باغپت کے کام کو دیکھ کر فرمایا کہ ہم کو اس کام کی بہت خوشی ہے ہم کو ایک ایسی ہی جمعیۃ کی ضرورت تھی جو ہمارے مدارس کی دینی و اصلاحی نگرانی کرے ہم اس کا خیر مقدم کرتے ہیں اور ہر قسم کی امداد کا وعدہ کرتے ہیں۔

دیہات میں دورہ

غوث پور جمعیۃ علماء تحصیل باغپت کا زیر نگرانی دورہ شروع ہے۔ صدر شیخ نیر علی صاحب و ناظم صاحب دفاتر کے ساتھ دورہ پر نکل گئے ہیں۔ جو سنٹر دفتر کے جانب شمال ہے وہ غوث کے موضع کھنڈ سہارنپور، نبلی، جلیسر، حضور، سکہ، دریش پور جلال پور، کھرال ہڑتا ہوا موضع بڑا، اکوس مرح کا حصہ کتا ہوا بیت عطیہ دریس ہوگا۔ دوسرا دورہ چوہدری محمد صاحب سکریٹری جمعیۃ علماء (بسوڑ) حافظ سوت محمد صاحب پیڈ مدرس مدرسہ اسلامیہ بسوڑ نصیر علماء قصبہ کوتانہ بزرگ بمبر سازی و عام جلسوں کا انتظام کیلئے بھیجی گئی ہے۔ دورہ ۱۰ نومبر سے شروع ہوگا۔ نیز جناب مولانا عبدالرزاق صاحب ناظم جمعیۃ علماء ضلع میرٹھ و جناب حافظ محمد یسین صاحب صدر انجمن مسلم دیہات ضلع میرٹھ کا دورہ ۱۰ نومبر سے شروع ہوگا۔

بند یلکھنڈ کانفرنس کی تیاریاں

جھانسی (بذریعہ ڈاک) دفتر جمعیۃ علماء میں ۱۰ نومبر کی شام کو ۴ بجے ایک جلسہ مہران کمیل عالم، مقیران مجلس استقبالیہ کمیٹی بند یلکھنڈ جمعیۃ علماء کانفرنس ہمیں سندر جویڈیل تجویز پاس کی گئیں۔

تجویز نمبر ۱۔ بالاتفاق طے ہوا کہ بند یلکھنڈ جمعیۃ علماء کانفرنس کی صدارت کے لئے حضرت مولانا حفظ الرحمن صاحب کی خدمت میں درخواست کی جائے۔

۲۔ بجا بہلت حضرت مولانا محمد حفظ الرحمن صاحب ۳۔ آنریبل رفیع احمد صاحب قدوائی مسٹر ہمایوں کبیر صاحب تجویز ہوئے کہ صدر مجلس استقبالیہ حضرت شیخ ضیاء الرحمن کو منتخب کیا جائے۔ اور سکریٹری محمد کاظم صاحب

تجویز نمبر ۲ بجا محمد احسان صاحب منظور کی گئی۔

صدر جمعیۃ علماء ضلع جھانسی کمیٹی یوپی کی سرگرمی سے بند یلکھنڈ کے دورے ضرور کرنا چاہئے ورنہ کیا جائے یہ جلسے کرانا امکان وزود رفع ہیں۔

۱۔ جناب مولانا محمد احسان صاحب منظور کی تجویز کی جناب حافظ نور الہی صاحب، پیشکار حیدر صاحب جھانسی ۲۔ جناب محمد بشیر خانصاحب ٹھیکیدار صاحب ۳۔ جناب حاجی محمد صدیق صاحب ۴۔ جناب حاجی میاں پتنگی صاحب نے بجا بہلت صاحب صدارت طے کیا۔

تجویز نمبر ۳ طے پایا کہ کانفرنس کے لئے جناب ڈاکٹر سید عبدالحفیظ صاحب سیالکوٹی، جناب حاجی سید محمد کاظم صاحب سیکرٹری انجمن اسلامیہ جھانسی، جناب حافظ نور الہی صاحب، پیشکار حیدر صاحب جھانسی ۴۔ جناب ڈاکٹر بشیر خانصاحب ٹھیکیدار صاحب ۵۔ جناب حاجی میاں پتنگی صاحب ۶۔ جناب حاجی صدیق صاحب ۷۔ جناب حاجی شمس الدین صاحب ۸۔ جناب حاجی میاں پتنگی صاحب نے بجا بہلت صاحب صدارت طے کیا۔

تجویز نمبر ۴ طے پایا کہ کانفرنس کے لئے جناب ڈاکٹر سید عبدالحفیظ صاحب سیالکوٹی، جناب حاجی سید محمد کاظم صاحب سیکرٹری انجمن اسلامیہ جھانسی، جناب حافظ نور الہی صاحب، پیشکار حیدر صاحب جھانسی ۴۔ جناب ڈاکٹر بشیر خانصاحب ٹھیکیدار صاحب ۵۔ جناب حاجی میاں پتنگی صاحب ۶۔ جناب حاجی صدیق صاحب ۷۔ جناب حاجی شمس الدین صاحب ۸۔ جناب حاجی میاں پتنگی صاحب نے بجا بہلت صاحب صدارت طے کیا۔

تجویز نمبر ۵ طے پایا کہ کانفرنس کے لئے جناب ڈاکٹر سید عبدالحفیظ صاحب سیالکوٹی، جناب حاجی سید محمد کاظم صاحب سیکرٹری انجمن اسلامیہ جھانسی، جناب حافظ نور الہی صاحب، پیشکار حیدر صاحب جھانسی ۴۔ جناب ڈاکٹر بشیر خانصاحب ٹھیکیدار صاحب ۵۔ جناب حاجی میاں پتنگی صاحب ۶۔ جناب حاجی صدیق صاحب ۷۔ جناب حاجی شمس الدین صاحب ۸۔ جناب حاجی میاں پتنگی صاحب نے بجا بہلت صاحب صدارت طے کیا۔

تجویز نمبر ۶ طے پایا کہ کانفرنس کے لئے جناب ڈاکٹر سید عبدالحفیظ صاحب سیالکوٹی، جناب حاجی سید محمد کاظم صاحب سیکرٹری انجمن اسلامیہ جھانسی، جناب حافظ نور الہی صاحب، پیشکار حیدر صاحب جھانسی ۴۔ جناب ڈاکٹر بشیر خانصاحب ٹھیکیدار صاحب ۵۔ جناب حاجی میاں پتنگی صاحب ۶۔ جناب حاجی صدیق صاحب ۷۔ جناب حاجی شمس الدین صاحب ۸۔ جناب حاجی میاں پتنگی صاحب نے بجا بہلت صاحب صدارت طے کیا۔

اخبارات کی غلط بیانی کی تردید

رامپور کے ہوم منسٹر کا بیان

(رامپور (بذریعہ ڈاک) مسٹر فضل الحق صاحب ہوم منسٹر رام پور نے پریس کو بتلایا ہے کہ ۱۰ نومبر کا جو نوٹ نام پور ہوم منسٹر کی طرف منسوب کیا گیا ہے جسکا عنوان "ہوم منسٹر کی فرقہ وارانہ بیان بازی" قائم کیا ہے وہ بالکل غلط ہے۔ میں نے ایسا کوئی بیان نہیں دیا ہے۔ یہ خبر سراسر غلط ہے۔ میں نے اپنی پریس کانفرنس میں جو تقریر کی تھی اس میں ہندو مسلم فساد کا ذکر نہیں کیا تھا۔ میں نے صرف یہ کہا تھا کہ ہندو مسلم فساد کی وجہ سے ہماری حکومت کا جو صرف ہوا ہے اس کو ہندوستان کی حکومت کو ادا کرنا چاہئے۔ اس تقریر میں جو کچھ کہا گیا تھا وہ کہا گیا لیکن حالات کو پوری طرح سمجھے بغیر اخبار والوں نے اس کا غلط مطلب نکالا ہے۔ اس سلسلہ میں ہم نے ہندوستان اسٹینڈرڈ کے نمائندہ جناب ایم۔ سنہر صاحب کو بھی بیان دیا تھا۔ انہوں نے وعدہ فرمایا کہ وہ اس غلط بیانی کی تردید کر دیں گے۔

اخبار

۱۷

Digitized by Arya Samaj Foundation Chennai and eGangotri

سعودی عرب کی تعمیر اور ترقی کا زبردست پروگرام

ایک کروڑ دس لاکھ پونڈ سے ریلیں اور پائپ لائنیں بنائی جائینگی

جدہ ۴ نومبر۔ اس سال جج کا سلسلہ ختم ہو جانے کے بعد سعودی عرب کی حکومت نے عام فائدہ کی اور سعودی عرب کی ترقی کے لئے مختلف شعبوں میں کام شروع کرا دیا ہے۔ ان اسکیموں پر تخمیناً ایک کروڑ ۔ الا کھ پونڈ خرچ آئے گا۔

تعمیر کی سب سے اہم اسکیم ضلع فارس پر واقع شہر الکا کی اور حکومت الریاض سے ریل کے ذریعہ ملانے کی ہے یہ ساٹھ چالیس میل لمبا ہے اور غیر آباد پہاڑیوں اور نشیب و فراز سے ہو کر علاقہ سے گذرتا ہے اس ریل کی تعمیر ایک امریکی انجینیروں کی تعمیر کمپنی کرے گی اس کی رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ راستہ کے بعض علاقوں میں کثرت آب جانے کی وجہ سے ریل کی پٹڑی کو بلند کرنا پڑے گا۔ اس پر ۱۰ لاکھ پونڈ کے قریب خرچ آئے گا۔

تیسری اسکیم بیروت دمشق کے سلسلہ کی جگہ ایک نیا خط ریل کا نام کرنے کا سلسلہ قائم کرنے کی اس کے تحت ۷۰ میل لمبا ایک شاخ ریل بنایا جائے گا۔ اس پر ۱۰ لاکھ پونڈ خرچ آئے گا۔

چوتھی اسکیم جدہ اور مکہ معظمہ کے لئے پانی کی فراہمی کے لئے ذخیرہ گاہیں تعمیر کرنے کی ہے اور موسم بہار کے لئے پانی کا ذخیرہ کرنے کے لئے ذخیرہ گاہیں تعمیر کرنے کی ہے اور موسم بہار کے لئے پانی کا ذخیرہ کرنے کی ہے اور ضرورت کے وقت کام میں لایا جائے گا۔

سفر کے بعد سے انگلستان واپس آکر ہم کالم نگار نے اس قسم کے بیکوں کا تجزیہ سے سعودی عرب کی حکومت کے لئے کام کر رہے ہیں۔ اور سعودی عرب کی حکومت کے ماہرین کی زیر نگرانی ہو رہا ہے۔

پاکستان کے کسی حصہ سے اب کوئی شخص بلا اجازت نہیں آسکتا

حکومت ہند نے نیا آرڈی ننس جاری کر دیا!

نئی دہلی ۴ نومبر (نمائندہ خصوصی) آج پاکستان سے آنے والے ۱۰ اشخاص کے خلاف نقل و حرکت کنٹرول کرنے کے لئے ایک آرڈی ننس جاری کر دیا ہے یہ آرڈی ننس جلد ہی سارے ہندوستان میں نافذ ہو جائے گا۔ آرڈی ننس میں کہا گیا ہے کہ پاکستان کے کسی علاقہ سے کوئی شخص بلا اجازت ہندوستان میں داخل نہیں ہو سکتا جب تک کہ ۱۱۱ اس کے پاس پاسپورٹ نہ ہو (۲) ہندوستان یا پاکستان کا شہری نہ ہو اور اس کے پاس انڈین پاسپورٹ ایکٹ کے تحت پاسپورٹ ہو (۳) آرڈی ننس کے تحت جاری کردہ قوانین کے مطابق پاسپورٹ رکھنے سے انکار کر دے۔

یہ آرڈی ننس ۱۰ شخاص کے خلاف جاری کیا گیا ہے جو ۱۰ نومبر کو یا اس کے بعد ہندوستان سے پاکستان جانا چاہتے ہیں۔ ان اشخاص کے خلاف یہ حکم اس لئے جاری کیا گیا ہے کہ ان کے بعض علاقوں میں داخلہ سے امن عامہ کو خطرہ ہے۔ ان اشخاص کے نام ظاہر نہیں کئے گئے۔

برلن کے متعلق اقوام متحدہ کی تجاویز

لیک کامیاب ۴ نومبر۔ آج اقوام متحدہ کے عارضی ہیڈ کوارٹر ایٹ اسکریٹری جنرل مسٹر ٹریگوی لی نے برلن کے متعلق چار تجاویز برلن کانفرنس پھر سے بہت پیش کرنے کا اعلان کیا۔ کسی سرکاری ریڈیو کا انکار نہیں کیا گیا لیکن یہ کہا گیا ہے کہ اس سلسلہ میں مزید بات چیت کی ضرورت ہے۔

ان تجاویز سے مغربی طاقتوں کی پالیسی کو سخت دھکا پہنچا ہے اور اس سے اس کی پوزیشن بھی کافی کمزور ہو گئی ہے۔ یہ روس ہی تھا جو بات چیت زیادہ کرنا اور برلن کی ناکہ بندی کو ہٹانا نہیں چاہتا تھا۔ جب اسکریٹری کونسل کے چھ ممبران کی کمیٹی نے مسئلے کے لئے پروپوزیشن مرتب کیا تھا تو مغربی طاقتوں کو یہ پڑے گا کہ مغربی طاقتوں کو روسی گفت و شنید کی پیشکش منظور کرنے کے لئے کہا جانا چاہیے لیکن حقیقت یہ ہے کہ مغربی طاقتوں نے ہی گفت و شنید شروع کی اور روس نے مسئلہ برلن پر بحث کو روک دیا۔

بہر حال کچھ بھی ہو یہ محسوس کیا جا رہا ہے کہ چونکہ سیکورٹی کونسل کے صدر اور سکریٹری جنرل نے اس تجویز کی حمایت کی ہے اس لئے اس کو بالکل مسترد کرنا بھی ٹھیک نہ ہوگا اور یہ سیاسی کافی پیچیدہ ہو گیا ہے۔ سیکورٹی کونسل کے ممبران سے شائن (چین) ایلیجن (فرانس) اور کیو آئیں (کیوبا) خط لکھا گیا ہے اور ہیکسیکو کے پروپوزیشن پر بھی ہے کے چار ممالک بڑی طاقتوں کی اپیل کو ختم کرنے کی اپیل کی ہے۔ یہ پروپوزیشن آسیلی کے پہلے اجلاس میں پیش کی گئی تھی اور بڑی طاقتوں نے اس کے خلاف ووٹ دیا تھا۔ اب بڑی طاقتوں نے اس کے خلاف ووٹ دینے کا اظہار کیا تھا۔ بہر حال سارے تجزیہ سے واضح ہوتا ہے کہ روس کفت و شنید کرنے کے لئے تو تیار ہے لیکن وہ اس گفت و شنید کو سمجھوتہ کی شکل دینا نہیں چاہتا۔ مسٹر ٹشنکی نے کل یہ اعلان کیا تھا کہ سیکورٹی کونسل کے صدر سے بات چیت کے ۱۰ دن میں اس سمجھوتہ کی کچھ شاخیں ہیں لیکن مغربی طاقتوں نے اس کو رد کر دیا۔

ٹرومان اسٹالن ملاقات کی تردید

واشنگٹن ۴ نومبر۔ امریکی وزیر خارجہ مسٹر اچیسن نے ٹرومان اور اسٹالن کے درمیان ملاقات کے مشہور ہونے کی خبر کی پرزور تردید کر دی ہے مسٹر اچیسن نے کہا کہ صدر ٹرومان کی طرف سے کوئی ایسی کوشش نہیں کی گئی ہے۔

خطوط ایڈیٹر کے نام

(ایڈیٹر کا مراسلہ نگار کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں ہے)

کیا ہم خودکشی کر لیں"

کراچی تیسیم ۱۔

آپ کے ۱۰ نومبر کے پرچہ میں ایڈیٹر کے نام خطوط کے کالم میں "کیا ہم خودکشی کر لیں" کے عنوان سے دہلی کی کسی جیلخانہ خاتم صاحبہ کا خط شائع ہوا تھا۔ ان کا خط بڑا دردانگیز تھا۔ اسے پڑھ کر میرے آنسو نکل آئے۔ ہائے تو اس لئے کہ میں بہت رقیق القلب واقع ہوا ہوں یا شاید اس لئے کہ میرے سینے میں بھی خدا مغفرت کرے میری بڑی بہن کے ساتھ بھی یہی واقعہ گذر چکا ہے۔ بہر حال مجھے ان سے ہمدردی ہے میں چاہتا ہوں کہ ایسی عورتیں اس قسم کے مصائب جلد نجات پائیں کیونکہ ایسی زندگی کی نہیں ہماری بھی نجات ہے اور وہ اس لئے کہ جب تک کہ عورتوں کو سکون قلب اور دلی اطمینان حاصل نہیں ہوگا۔ گھروں کی فضا میں بھی سکون اور چین پیدا نہ ہوگا۔ گھریلو زندگی تباہ رہے گی بچوں کی تربیت کیا ان کی بھی ٹھیک نشو و نما بھی نہ ہو سکے گی اور یہ "عام" عام ہو جائے گا تو اس کی ذمہ داری کس پر ہوگی۔ ظاہر ہے کہ سوسائٹی پر۔ سوسائٹی افراد کے مجموعہ کا نام ہے اور جب افراد ہی تباہ ہو جائیں گے تو سوسائٹی کیا خاک باقی رہے گی۔ اس لئے میں ان خواتین سے جو اس قسم کے مصائب میں مبتلا ہیں یہ کہوں گا کہ وہ ہمت سے کام لیں۔ اپنے کو ہلاک کرنا بزدلی ہے۔ اس سے مسائل حل نہیں ہوتے۔ ان کو حل کرنے کی کوشش کرنی چاہیے۔

مدھیہ بھارت میں لگان بند کرنے کی تحریک شروع کی جائے گی؟

جاگیرداروں کے ظلم و ستم سے تنگ آکر لوگ بھاگ رہے ہیں

بھیلواڑ۔ ۱۴ نومبر۔ معلوم ہوا ہے کہ مدھیہ بھارت کے کسان پنچایت یونین کے طول و عرض میں جاگیرداروں کے خلاف لگان نہ دینے کی تحریک شروع کر رہی ہے۔ جہاں کی پنچایتوں کو اس سلسلہ میں حکم دیدیا گیا ہے کہ اس تحریک کی شدومد سے حمایت کریں۔ ستاری جاگیر کسان کمیٹی کے صدر کی گرفتاری سے جاگیر میں خطرناک صورت حالات پیدا ہو گئی ہے۔ یہ معلوم ہوا ہے کہ یونین میں جاگیرداری کے خاتمہ کی تحریک برابر تقویت حاصل کر رہی ہے اور یہ سمجھا جا رہا ہے کہ جاگیردار اپنی موجودہ حالت پر قائم نہ رہ سکیں گے۔

اندین کی ایک اطلاع مظہر ہے کہ مدھیہ بھارت سے لوگ بھاگ رہے ہیں منظم جاگیردار سٹرشوشنگر گور کو تمام حالات سے باخبر کر دیا گیا ہے جو اس جاگیر کے حالات کی تحقیقات کرنے جا رہے ہیں۔ اس جاگیر کے تمام علاقے میں دہشت پھیلی ہوئی ہے اور لوگوں کو سنایا جا رہا ہے جو لوگ بھاگ کر چلے گئے ہیں ان کے مکانات اور جائداد پڑے ہیں۔ مدھیہ بھارت کے کسان کسان کانگریس کی تیاریاں کر رہے ہیں مدھیہ بھارت کے دیگر اضلاع میں بھی کسان کانگریس کی شاخیں قائم کرنے کی تیاریاں کی جا رہی ہیں۔

مسلم ممالک سے پاکستان کا ہوائی رابطہ

کراچی ۱۴ نومبر۔ پاک ایئر فریٹ کا تصدیق پان امریکا ہوائی سروس شروع کرنے کا ہے۔ جس کا افتتاح ۱۵ نومبر کو کیا جائیگا۔ جب کراچی، طہران، بغداد، دمشق، قاہرہ اور استنبول پر پرواز کی جائیگی۔ اگر یہ ہوائی سروس پاکستان کی ملکیت ہوگی لیکن یہ تمام اسلامی ممالک کو جائیگی۔

نیشنل اسٹوڈنٹ فیڈریشن کا قیام

مراد آباد۔ ۱۵ نومبر۔ آل انڈیا نیشنل اسلامیہ کے صدر ڈاکٹر عبدالحکیم صاحب صدیقی نے نیشنل اسٹوڈنٹ فیڈریشن کی شاخ انجمن اسلامیہ امروہہ کی ڈیڑھ سو کی تعداد میں قائم کی اور عہدہ داران کا انتخاب بھی ہوا۔ ڈاکٹر صاحب موصوف نے علم کی تعلیمات پر تقریر کیں اور گورنمنٹ یوپی سے مطالبہ کیا کہ ہماری یونیورسٹی کی حیثیت جو اقلیتی تعلیمی ادارہ کی ہے اس کو برقرار رکھا جائے۔ اور اس کے لئے ہر قسم کی قربانی کرنے کے لئے تیار ہیں۔ گورنمنٹ نے ان اقوام کے لئے جو تعلیم میں پسماندہ ہیں وظائف مقرر کئے ہیں۔ ہم مسلمانوں کو بھی ان وظائف سے فائدہ اٹھانا چاہئے۔ ڈاکٹر صاحب موصوف نے علی گڑھ یونیورسٹی کی جو خدمات کی ہیں ان کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ ہماری یونیورسٹی کی حیثیت کو ختم کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ ہم اس کو برداشت نہیں کر سکتے۔ ہم اس کی حیثیت کو برقرار رکھنے کے لئے ہر قسم کی قربانی کرنے کے لئے تیار ہیں۔

ایک کروڑ مزدوروں کی ہڑتال

فرینکفورٹ ۱۵ نومبر۔ جرمنی کے ہر حصہ میں مزدور تنظیم کے اسی اشارہ سے ایک کروڑ مزدوروں نے ہڑتال کی ہے خلاف توقع بس گھنٹے کے لئے ہڑتال کی گئی۔ ہڑتال کی کامیابی اتنی کامیاب ہی کہ دس لاکھ مزدور بھی کام پر نہیں آئے۔ ۱۵ مئی جرمنی کا سب سے اہم صنعتی علاقہ ہے۔ کوئلہ، لوہا، کل بند اور سنسان پڑے رہے۔

کیتھار میں جھگڑا

پٹنہ ۱۵ نومبر۔ کیتھار کے ریلوے بستی کے قریب ایک زمیندار کے گھوڑے کو ذبح کر دینے سے، بہرے کے مزدوروں اور گاؤ رکھشکوں کے دستے کے حامیوں میں تصادم ہو گیا۔ ایک اطلاع کے مطابق پانچ آدمی مجروح ہوئے۔

زندگی سے بیزار مجرموں کا مطالبہ

سیول ۱۵ نومبر۔ سیرا لیون کے سو سے زائد قیدیوں نے جو کہ زندگی سے بیزار ہیں، نظر بندی کی کیمپ میں رہنے سے انکار کر دیا ہے۔ جیسے ہی یہ حکومت سے مطالبہ کرتے ہیں کہ ان کی تعریف کو ختم کر دیا جائے تو ان کیمپ کو خالی کر دیا جائے گا۔

تیسری عالمگیر جنگ میں ترکی کی پوزیشن!

اخبار ڈیلی ٹیلیگراف کے نامہ نگار کے تاثرات

لندن ۱۵ نومبر۔ بہت سے حلقوں کا خیال ہے کہ تیسری عالمگیر جنگ ناگزیر ہے اور بہت تر کان کا خیال ہے کہ ترکی فیصلہ کن ثابت ہوگا۔ اس کے باوجود وہ اس بات پر اطمینان و عزم کے ساتھ سانس لے رہے ہیں۔ جدید ترکی کے متعلق بہت سے زیادہ قابل ذکر حقیقت ہے۔ پانچویں کالم بالکل نہیں ہے۔ وہی کے ساتھ ملک میں ترکی مشرقی طاقتوں کا خاص اڈہ ہوگا اور اسی بات پر سیکیورٹی اختصار ہے کہ وہ کافی تعداد میں ترکی کی مدد کو پہنچیں گے۔

یہ نکات سٹر پولین ایرے نے اخبار ڈیلی ٹیلیگراف میں ہے حالیہ دورہ ترکی کے تاثرات کے متعلق تحریر کیا ہے۔

ستر اندیس سال سے ترکی جنگ کے لئے تیار ہے اس کے پاس ۵۰ لاکھ سپاہی ہیں اور بجٹ کے اندازہ میں ۵۰ فیصدی دفاع کے اسی حالات ہوتے ہیں ترک ہر کس قسم کے چھاپہ ماروں کے داخلہ کے خلاف سرحدوں پر ایک طاقتور فوج کی موجودگی سب سے بڑی ضمانت سمجھتے ہیں ترکی میں مذہب پرستی بڑھتی جا رہی ہے کچھ سالوں سے حکومت ترکی اس کی فیصر سرکاری طور پر مدد فراہم کر رہی ہے۔

مغربی یونین کی حفاظت کیلئے زبردست اسکیم

لندن ۱۵ نومبر۔ سامنہ برسلز کی فاتحین، برطانیہ، فرانس، بیلجیم، ہالینڈ اور لکسمبرگ نے جنگ کی صورت میں مغربی یورپ کی حفاظت کے لئے ایک زبردست اسکیم تیار کی ہے اور جس پر بڑی تیزی سے عمل کیا جا سکتا ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ مغربی یونین کی کمیٹی کمیٹی کے پیرس میں ہیڈ کوارٹر کمیٹی نے یہ اسکیم تیار کی ہے جس کے مطابق ایک کمانڈر انچیف مقرر کیا جائے گا۔

اس اسکیم کے ماتحت برطانیہ کو موجودہ فوجی تعداد کو بڑی حفاظت میں سب سے بڑا حصہ دینا پڑے گا ہے اور ہر کمپنی اور کمیٹڈین امداد کو حاصل کرنے کے لئے بھی اسکیم کو کافی حد تک پھیلا دیا گیا ہے ان میں برطانیہ کی امداد بھی شامل ہے۔ ریکٹ ہوائی جہاز، ٹینکوں، توپوں اور موٹر ٹرانسپورٹ کی پہلائی شامل ہوگی۔ بری فوجوں کی کل تعداد تقریباً ۴۰ ڈویژن ہوگی

کلکتہ اور کلک میں محرم

کلکتہ ۱۵ نومبر۔ کلکتہ میں محرم امن و سکون سے گذرا۔ صرف پریسر کور ڈویژنل ہوم گارڈ کے ۵۰ ممبروں کو بلوا کر روکا ہوا تھا۔ کل ۱۰ بجے رات کو ان کو بھی رخصت کر دیا گیا۔ پولیس نے شک گرنیڈ بھی استعمال کیں۔ گرنیڈ پھینکا گیا ہے۔ کئی گرنیڈ یاں عمل میں آئی ہیں جس سے کئی آدمی زخمی ہوئے ہیں۔ کلک میں بھی محرم بغیر کسی گڑبڑ کے گذرا۔ البتہ ایک جلوس پر پتھر پھینکے گئے جس سے پانچ آدمی زخمی ہوئے۔ پولیس موقع پر پہنچ گئی اور حالات پر قابو پا لیا۔

مشرقی پنجاب میں سکھوں کے مطالبات کے بارے میں ابھی کوئی فیصلہ نہیں ہو سکا

جاٹ نمائندوں کی طرف سے صوبہ کو دو حصوں میں تقسیم کرنے کی سخت مخالفت

نئی دہلی ۱۵ اکتوبر۔ کل دو پہر سٹرلی پنجاب کی اقلیتوں کی سب کمیٹی کی ایک میٹنگ کوئی فیصلہ کئے بغیر ملتوی کر دی گئی۔ لیجسلیچر اور سروسز میں ریزرویشن کے متعلق سکھوں نے جو مطالبہ پیش کیا ہے اس کے متعلق کمیٹی کے روبرو میں کوئی خاص تبدیلی واقع نہیں ہوئی۔ ڈاکٹر گوپی چند بھارگو اور وزیر اعظم مشرقی پنجاب دہلی پہونچ گئے ہیں۔ بقیہ ممبران بھی آج شام تک پہونچ جائیں گے۔

سکھ ممبران نے مشرقی پنجاب کو دو حصوں میں تقسیم کرنے کی تجویز پر زور دیا ہے جس میں جاٹوں کی اکثریت اور دوسرے حصہ میں سکھوں کی اکثریت ہوگی۔ ان تجاویز کے متعلق جاٹ ممبران سے تبادلہ خیالات کیا۔ تجویز کی خاص باتیں یہ ہیں کہ ایک مستقل کمیشن تجویز کے سامنے جائے گا۔

کمیشن کے کچھ ممبران صوبہ کے تمام حصوں سے متعلقہ مشیر کار ہوں گے۔ صوبہ میں ایک گورنر مقرر کیا جائے گا۔ دونوں چھوٹے صوبوں کے نمائندے اپنے اپنے علاقوں میں کفایتی تعلیمی و مالی سہولیات کو طے کریں گے۔

جاٹ نمائندوں نے اس تجویز کو اس بنا پر مسترد کر دیا کہ یہ تجویز ان صوبوں کے مساوی خلاف ہے جن کی تاجر آئین ساز اسمبلی نئی حکومت قائم کرنا چاہتی ہے۔ کہ اگر کسی سکھوں نے مستقلہ طور پر فرقہ وارانہ گڑبڑ کرنے والوں کے سخت خلاف نہ ہست کی ہے اور ایک ممبر نے تو یہاں تک کہہ دیا ہے کہ آزاد ہندوستان میں ریزرو نشستوں کی ضرورت نہیں ہے سکھوں کا مطالبہ نہایت خطرناک ہے۔

حکومت ہند کا نیا آرڈیننس

خصوصی ہنگال مستثنیٰ ہے

نئی دہلی ۱۵ نومبر۔ حکومت ہند کے ایک پریس نوٹ میں بتلایا گیا ہے کہ پاکستان (کنٹرول) آرڈیننس سے جو ۱۵ نومبر کو نافذ کیا گیا تھا۔ کچھ غلط فہمی سی پیدا ہو گئی ہے جو اس آرڈیننس کے ساتھ اسی نمبر کے ایک پرانے آرڈیننس کی توثیق آرڈیننس جاری کیا گیا ہے۔ اگرچہ یہ نیا آرڈیننس سفر کی اشیاء پاکستان میں برآمد ہوتا ہے لیکن ایک خصوصی انتظام کے ذریعہ جو آرڈیننس کے ساتھ ہی جاری کیا گیا ہے۔ مشرقی پاکستان کو اس آرڈیننس سے مستثنیٰ قرار دیا گیا ہے۔ اور یہ صاف ہو جاتا ہے۔ مشرقی پاکستان سے ہندوستان میں داخلی برآمدات پر محاصل کرنے کا کوئی سوال نہیں۔

مراسلہ نگار خصوصی

قریباً ۱۲ سے ہزار نہ پھیپھیں ریزرشت نیچ ہیں کے جائیں گے۔

گمشدگان کی تلاش

(۱) صفیہ خاتون ۔ دختر ان جناب ظہور علی صاحب
(۲) رضیہ خاتون ۔ ساکن دہلی شاہدرہ
حسینہ بیگم دختر صبا محمد ۔ ساکن شاہدرہ
ان مذکورہ خاتون اور بچوں کے متعلق یہ خیال ہے کہ وہ ۱۹۴۷ء کے ہنگامہ میں کسی یتیم خانہ میں ہیں۔

جو کوئی صاحب مذکورہ بالا افراد میں سے کسی کا متعلق معلومات بہم پہنچائیں گے تو یہ ایک بڑا کارثواب ہوگا۔

پتہ سید انیس حسین دفتر جمعیۃ العلماء شاہدرہ دہلی۔

دھام پور میں

اخبار الجمعیۃ دہلی

نذیر احمد صاحب لائبریرین

ہندوستان لائبریری سے طلب فرمائیں۔ (مینجر)

اردو کے ذریعہ خود ہندی سیکھئے

ہندی کے سرکاری محکموں میں حصہ دوم، حصہ سوم اور حصہ چہارم کی اردو کتابوں کے ذریعہ ہندی کی تعلیم حاصل کر سکتے ہیں۔ اب اسلامی ہندی کتابیں بھی دستیاب ہیں۔ سلام کا پہلا پہلا پیغمبر، گیتا اور قرآن حکیم۔ دشوچتر بردشنک درشنیہ، نیز ہر قسم کی ہندی کتابیں، رسالے اور اخبار بھی منگائے جا سکتے ہیں۔ ہندی کی تعلیم، رسالہ اشاعت پنچم پردیش ہندی ساہتیہ سمیلن الہ آباد۔

منیجر ماہنامہ اسلامی ساہتیہ رام نگر اسٹیٹ

لطف زندگی مفت

مردانہ طاقت کی دوا ہی (زندگی گرمی) کو بے لطف و مسرت بنانے اور خانگی کشمکش بدمزگی۔ بدمزاجی کو دور کرنے کے لئے "لطف زندگی بار خوشے شادی" میں سکسولوجی سائنس کے بوشیدہ راز خود بتانے والے مجرب نسخہ خود حاصل کریں۔

سکس انسٹی ٹیوٹ پوسٹ بکس ۱۰۵ دہلی

ایشیائی فیڈریشن آف لیبر

نئی دہلی ۱۵ نومبر۔ آسٹریلیا کی مزدور تنظیم "ایشیائی فیڈریشن آف لیبر" کے سال کے اندر تک کمل ہو جائے گی۔ جب تمام ایشیائی ممالک جیسے ہندوستان، پاکستان، افغانستان، برما، سیلون، ملایا، سیام، انڈونیشیا، ہند چینی، چین، فلپائن، جاپان اور کوریا کے ڈیلی گیٹ فیڈریشن کے آئین کے ڈرافٹ پر غور کرنے کے لئے بھی جمع ہوں گے۔

ایک اطلاع کے دوران انڈین نیشنل ٹریڈ یونین کانگریس کے صدر پنڈت ہری وشنو کامتھ شاستری نے بتلایا ہے کہ نیشنل بنانے کا خیال محض ایشیائی اقوام کے مزدوروں کی سرگرمیوں کو بھی ابھارنے کے لئے ہے تاکہ یہ کمیٹی کا مزدور ایشیائی ممالک میں اپنی حالت بہتر بنانے کی کوشش کر سکیں۔ ہر حال ہمارا مقصد یہ ہے کہ ایک ایسی جماعت قائم کی جائے جس سے کہ مزدور ایشیائی ممالک کے علم و تنظیم میں بہتر حصہ لے سکیں۔

پنڈت شاستری نے مزید کہا کہ ورلڈ فیڈریشن آف کریڈ یونینز کی مختصر بیل بن چکی ہے۔ اس کی تو مزدوروں کے نمائندہ فیڈریشن نہیں کہا جا سکتا۔ (اگھبار)

جموں و سیالکوٹ کے درمیان ریلوے کی تعمیر شروع ہونے والی

سرینگر ۱۵ نومبر۔ کشمیر کے ڈپٹی کمشنر عبداللہ نے کشمیر میونسپل کمیٹی کے سالانہ جلاس میں تقریر کرتے ہوئے بتایا کہ جموں و سیالکوٹ کے مقامات پر ریلوے کے ساتھ جموں و سیالکوٹ کے درمیان ریلوے لائن کی تعمیر شروع ہو گئی ہے۔ اس کے علاوہ حکومت کشمیر نے اس لائن کی تعمیر میں بھی مالی امداد کا وعدہ کیا ہے۔

انہوں نے بتایا کہ ریاست کے عوام کو ہر ممکن سہولیات بہم پہنچانے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ اس کے پیش نظر ایک بڑی سڑک کی تعمیر کا کام شروع کر دیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ ہوائی اڈوں کی تعمیر کا کام بھی جاری ہے۔ ان کے مکمل ہو جانے سے ریاست کے ہوائی رابطہ میں بہت اضافہ ہو جائے گا۔

ناگپور ہوائی اڈہ کی توسیع

ناگپور ۱۵ نومبر۔ ناگپور میں سوئی گاؤں کے ہوائی اڈہ کو ہموار بنانے کے لئے ۱۵ لاکھ روپیہ خرچ کیا جا رہا ہے ہوائی اڈہ کی اہمیت کے پیش نظر ایک بڑی ہوائی مرکزی عمارت بنائی جائے گی جس میں اڈے کی تمام دفاتر سامعین ہوائی ڈاک کے لئے رات کی پرواز سے ناگپور بڑا ہوائی مرکز بن جائے گا۔

مسٹر منشی کا استعفیٰ منظور ہو گیا

بمبئی ۱۵ نومبر۔ کل پنڈت جواہر لعل نہرو کی صدارت میں ہونے والے وزراء کے جلسہ میں مسٹر منشی کا استعفیٰ منظور کر لیا گیا۔ جلسہ میں مسٹر منشی نے تقریر کرتے ہوئے اکثنان کابینہ کے اجلاس میں شرکت کرنے سے انکار کر دیا ہے۔

جوؤں سے انتہائی خطرناک جراثیم

بہت سے لوگوں کے سروں اور کپڑوں میں جوئیں (انتہائی خطرناک جراثیم) پیدا ہو جاتے ہیں اور ان کو معمولی چیز جان کر نظر انداز کر جاتے ہیں۔ ان کے پیدا ہونے سے کئی قسم کی بیماریاں پیدا ہو جاتی ہیں مثلاً خارش پھوڑے، پھنسیاں، بالوں کا گرنا، گنجا پن۔ بال خلد سفید ہو جاتے ہیں۔ سر کا چکنا۔ جسم میں شکاوٹ اور خاص طور پر جب دق جیسی خطرناک بیماری لگی ہو تو یہی جراثیموں کے زہر سے ہو جاتی ہے۔

آج ہی ہماری تیار کردہ دوائی لیسٹون کا استعمال کریں۔ اس کے استعمال سے ہزارہا مریض شفایاب ہو چکے ہیں

قیمت مکمل کورس ۱۲ روپے علاوہ محصول ڈاک

ملنے کا پتہ

ایس۔ ڈی کیمیکل ورکس مورباغ دہلی

ہفت روزہ الجمعیۃ

کا

مطالعہ فرما کر اپنا قومی فرض ادا کیجئے۔

اگر آپ کے یہاں اب تک ایجنسی قائم نہیں ہوئی تو ایجنٹ سے مطالبہ کیجئے کہ وہ فوراً دفتر سے خط و کتابت کر کے ایجنسی حاصل کرے۔ (مینجر)

جوانی کو ایک دم واپس لے آنیوالی تین چیزیں

رجسٹرڈ موتی۔ مونگا۔ سلاجیت۔ فولاد اور تمام جڑی بوٹیاں اس میں شامل ہیں

اکسیر بگڑے بادی (ارم) اور جبان کے لئے سو فیصدی کامیاب ہے ان بیماریوں کے لئے اکسیر دنیا کی سب سے کامیاب دوا ہے قیمت فی شیشی ۱۰ روپے

جیون رجسٹرڈ رگوں میں نیا خون، ہڈیوں میں نئی طاقت پیدا کر کے جوانی کو ایک دم واپس لے آتا ہے سونا۔ مشک۔ عنبر اور قیمتی جواہرات اس کے خاص اجزاء ہیں قیمت فی شیشی ۱۰ روپے پندرہ روپے

طلا مسیحی اس کو لگانے ہی مردہ رگوں اور ہڈیوں میں جان آ جاتی ہے اور بھگو کی سنسنی خیزیاں ایک دم جاتی رہتی ہیں اس کے لگانے سے بند جانے والے اعضاء میں نئی طاقت پیدا ہو جاتی ہے قیمت فی شیشی ۱۰ روپے

تصدیق ہمارے جیون کو جاپان سے پرانے مریضوں کے لئے منگایا

دستخط۔ ملکہ نسیم بیگم صاحبہ

صدیقی دواخانہ نورگنج دہلی

پنڈت نہرو گاندھی جی کے سچے پیرو ہیں

کانسٹی ٹیوشن ہاؤس میں سردار پٹیل کی تقریر

نئی دہلی ۵ فروری۔ پنڈت جواہر لال نہرو کی سوانح عمری پر جس کا شمار ان کی سب سے زیادہ مقبول کتابوں میں ہوگا کانسٹی ٹیوشن ہاؤس میں منعقدہ ایک جلسہ میں سردار پٹیل نے اپنے تاثرات پیش کئے۔ اس موقع پر وزیر داخلہ مولانا ابوالکلام آزاد بھی موجود تھے۔

سردار پٹیل نے اپنی تقریر میں پنڈت نہرو کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ گاندھی جی نے انھیں اپنا جانشین چنا تھا اور انھوں نے مشکل آدمی کا انتخاب کیا ہے۔ پنڈت جی نے صحیح معنوں میں گاندھی جی کی تعلیمات پر عمل کیا ہے۔ انھوں نے ہندو کی عزت بڑھائی ہے۔ پنڈت نہرو اور میں کئے جائیں گی۔ ہم دونوں ۳۰ برس سے ساتھ ساتھ کام کر رہے ہیں۔

پنڈت جی نے اپنی تقریر میں کہا کہ یہ پوچھنے کی بات ہے کہ سردار پٹیل کا تاثر مجھے حاصل ہے یا نہیں۔ اس کے جواب میں کچھ بھی کہنے کے خلاف تھا۔ گاندھی جی کی دکھائی ہوئی راہ پر چل کر ہم نے اپنے آزادی کی جنگ لڑی۔ اگر ہم اس راہ کو اختیار کرتے تو ہم کھوں آدمی اسے جانتے۔ اپنا پر چل کر ہم نے بہت کم آدمیوں کا نقصان ہونے دیا۔ مختصر تقریروں کے بعد پنڈت نہرو کو سردار پٹیل نے ہار پہنائے۔ اور دونوں ایک دوسرے سے گلے ملے۔

حیدرآباد میں مسلمانوں کے نقصانات

کراچی میں ایک کمیٹی کا قیام

کراچی ۵ فروری۔ پاکستان کی وزارت داخلہ نے ایک کمیٹی مقرر کی ہے جو ریاست حیدرآباد میں مسلمانوں کی املاک اور نقصانات کے متعلق تحقیقات کرے گی۔ اطلاعات کے مطابق کمیٹی اس کے مقرر کی گئی ہے کہ وہ ہندوستان کے دارالحکومت علاقوں میں مسلمانوں پر مظالم اور نقصانات کی تحقیقات کرے۔ اطلاع ہے کہ اس کمیٹی کو حیدرآباد کے مسلمانوں کے نقصانات کی تحقیقات کا کام سپرد کر دیا گیا ہے۔

یونان میں نئی حکومت کے قیام کے لئے گفت و شنید

ایتھنز ۵ فروری۔ تاحال ملک یونان میں کوئی حکومت نہیں بن سکی تھی۔ ایم کوکوناس سابق وزیر جو سابقہ وزارت میں اٹارنی جنرل اور وزیر خارجہ تھے اس تک دوسری پارٹیوں سے مل کر وزارت گفت و شنید کے بارے میں مصروف ہے ہیں۔

۱۰ بال اور سٹر سالونیس دونوں نے وزارت کے جلد از جلد بنائے جانے کی مذمت کا اظہار کیا۔ مسٹر سالونیس جو لبرلوں کی سب سے بڑی پارٹی کے لیڈر ہیں وہ سابق وزیر اعظم کے ڈیڈ مسٹر تھسٹوکلیز سے گفتگو کر رہے ہیں۔ مسٹر تھسٹوکلیز سابقہ کابینہ میں وزیر داخلہ تھے۔

خیال کیا جاتا ہے کہ اگر مسٹر سالونیس وزارت کی تشکیل میں ناکام رہے تو ایم سوٹیس جدید وزارت کی تشکیل کا بار اٹھائیں گے۔ اطلاع ملی ہے کہ یہ تجویز بھی زیر غور ہے کہ ہر پارٹی سے مقررہ تعداد کو وزارت میں لیا جائے۔

جمعیۃ علماء راجستھان کا تبلیغی دورہ

مسلمانان راجستھان متوجہ ہوں

الور ۵ فروری۔ جمعیۃ علماء راجستھان (انڈیا) نے جمعیۃ کے انتظام کو درست کرنے اور راجستھان کے تمام شہروں میں جمعیۃ کی شاخیں قائم کرنے کے لئے ایک وفد کو منظور کیا ہے۔

اس مقصد کی تکمیل کے لئے ایک وفد جمعیۃ علماء ہند کی جانب سے مندرجہ ذیل حضرات پر مشتمل راجستھان میں دورہ کرے گا۔ مولانا حفظ الرحمٰن۔ مولانا حفیظ الرحمٰن۔ مولانا سید حسین احمد۔ مولانا عبدالوحید صدیقی۔ مولانا محمد شاہد۔ مولانا محمد میاں۔ مولانا عبدالعزیز۔ مولانا محمد شریف۔ مولانا حفیظ الرحمٰن۔ مولانا عبدالحمید۔ مولانا محمد یونس۔ مولانا محمد اسحاق۔ مولانا محمد اسماعیل۔ مولانا محمد یعقوب۔ مولانا محمد یوسف۔ مولانا محمد ابراہیم۔ مولانا محمد یحییٰ۔ مولانا محمد ادریس۔ مولانا محمد زکریا۔ مولانا محمد عثمان۔ مولانا محمد صدیق۔ مولانا محمد عمر۔ مولانا محمد علی۔ مولانا محمد حسن۔ مولانا محمد حسین۔ مولانا محمد ابوبکر۔ مولانا محمد عبداللہ۔ مولانا محمد عبدالرحمٰن۔ مولانا محمد عبدالرحیم۔ مولانا محمد عبدالکریم۔ مولانا محمد عبدالغفور۔ مولانا محمد عبدالستار۔ مولانا محمد عبدالجبار۔ مولانا محمد عبدالوہاب۔ مولانا محمد عبدالحق۔ مولانا محمد عبدالرشید۔ مولانا محمد عبدالحفیظ۔ مولانا محمد عبدالعزیز۔ مولانا محمد عبدالحمید

رجسٹرڈ ڈی نمبر ۹۷ سنہ ۱۹۲۵ء

قیمت سالانہ
چالیس روپے
ششماہی بیس روپے
سہ ماہی گیارہ روپے
تار کا پتہ، الجمعیۃ دہلی

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان
روزنامہ
الجمعیۃ
الحمد للہ علی احسانہ
ایڈیٹر محمد عثمان فارقلیط
فون نمبر ۵۸۵۵

سالانہ
الجمعیۃ
اپنے شہر کے ایجنٹ سے طلب کیجئے

قیمت فی پرچہ ڈیڑھ آنے | جلد ۳۰ | دہلی یوم جمعرات ۱۵ محرم الحرام ۱۳۶۸ھ مطابق ۱۸ نومبر ۱۹۴۸ء | نمبر ۲۵ | بذریعہ ہوائی جہاز اڑھائی آنہ

ہندستانی زبان کو ہندو یونین کی قومی زبان بنانے کیلئے مجلس دستور ساز سے مطالبہ

سرکاری ملازمین کیلئے دونوں رسم الخط کا جاننا لازمی قرار دیا جائے

اردو میں درخواستیں بھیجنے اور جواب حاصل کرنیکا ہندستانی کو حق ہو

ہندستانی پرچار سبھا کی ممبران مجلس دستور ساز کے نام یادداشت

(نامہ نگار خصوصی الجمعیۃ)

گاندھی نگر نومبر ۔ ہندوستان کی قومی زبان ہندستانی ہو جو خواہ کوئی خط و کتابت کی زبان ہو یونین کی حیثیت سے اختیار کیا جائے۔ یہ ہندستانی پرچار سبھا دہلی کی ایک سب کمیٹی نے ہند کی مجلس دستور ساز کے ارکان کے نام شائع کی ہے۔

اپیل میں کہا گیا ہے کہ ہندوستان کی قومی زبان دیوناگری رسم الخط میں لکھی جائے اور اردو رسم الخط کو ثانوی درجہ دیا جائے۔ حکومت کے تمام سرکاری اعلانات، اسٹامپ، ٹکٹ وغیرہ دونوں رسم الخط میں چھاپے جائیں اور ہر ہندوستانی کو یہ حق حاصل ہو کہ وہ حکومت کو درخواستیں اردو میں بھیجے۔ اور ان کے جواب کی اردو میں توقع رکھے۔

ہندستانی پرچار سبھا کی یہ کمیٹی چند دن کا کام کر کے ختم ہو جائیگی۔ یہ سب کمیٹی سنسکرت کمیشن نے قائم کی تھی۔ کمیشن نے اردو رسم الخط کی اہمیت بیان کرتے ہوئے اس بات پر زور دیا ہے کہ یہ رسم الخط اس کو ورثہ میں ملا ہے اور اس کو ختم کرنا نہیں چاہئے۔ کمیشن نے یہ بھی کہا ہے کہ ہم ایشیائی ممالک میں ایک مشترک ثقافت کا دعویٰ کرتے ہیں اگر ہم اردو رسم الخط کو ختم کر دیں تو ہم اپنے ورثہ سے محروم ہو جائیں گے۔

مسلمانوں کا ردعمل

ہندستانی پرچار سبھا کی کمیٹی کے ممبران میں مسلمان کا کوئی نام نہیں ہے۔ کمیشن نے اردو رسم الخط کی اہمیت بیان کرتے ہوئے اس بات پر زور دیا ہے کہ یہ رسم الخط اس کو ورثہ میں ملا ہے اور اس کو ختم کرنا نہیں چاہئے۔ کمیشن نے یہ بھی کہا ہے کہ اگر ہندستانی کو یونین کی قومی زبان بنا دیا گیا تو اس کا ردعمل مسلمانوں میں بہت برا ہوگا۔

ہندی مجلس دستور ساز سے مطالبہ کیا جائیگا کہ وہ ہندوستان کی عام زبان کے بارے میں اعلان کرتے ہوئے صاف صاف یہ کہدے کہ ہندی یونین کی سرکاری زبان ہوگی۔ اگر یہ نہیں کہا جاتا ہے تو ہندستانی کا ایک ایسا آمیزہ ہمیشہ جاری رہے گا جو ہندی اور اردو کے ملنے سے بنا ہے لیکن کسی کا فیصلہ اس زبان کی ترقی اور انگریزی کے ختم ہونے میں بہت مدد گار ہوگا۔

تین زبانوں کا فرق

اسمبلی کے سامنے انتخاب کرنے کے لئے تین زبانیں ہیں۔ ان کے سامنے تین فرائض ہیں جن میں سے ہر ایک کو ایک پلندہ کرتا ہے جو کام ان جانے والوں کے نظریہ کے مطابق انجام دیتا ہے۔ جہاں تک ان کی بنیادی خصوصیات کا تعلق ہے تینوں اپنی اپنی خصوصیت رکھتے ہیں۔ انگریزی کو ہر امر و صوبہ میں کیساں ہے۔ ان کی ترسیل میں بھی بہت حد تک یکسانیت ہے۔ درحقیقت روزمرہ کی بات چیت میں ان کے اندر بظاہر کوئی فرق نظر نہ آئے گا۔

فرق اس وقت پیدا ہوتا ہے جب وہ ادب اور سائنس کے مقاصد کے استعمال ہوتی ہیں۔ ہندی طرز تحریر و بندیلی خاص سنسکرت سے لی گئی ہیں۔ سنسکرت مقدس زبان کو اس کی بدلی ہوئی صورت (دیوناگری) پر ترجیح دیتی ہے۔ یہ سنسکرت کی راہ پر ہے۔ سنسکرت کے قواعد کے مطابق اس سے الفاظ بنتے اور اس کی گرامر کے مطابق الفاظ کو مرکب بنانا ہے۔ برخلاف اس کے اردو کا اپنا مقاصد کیلئے عربی اور فارسی کو ترجیح دیتی ہے۔

ہندستانی کیا ہے

ہندستانی کا مسئلہ اس سے متعلق ہے۔ یہ ہندی ہے کہ سب سے استفادہ حاصل کیا جائے۔ وہ الفاظ جو روزمرہ کی بات چیت میں استعمال ہوتے ہیں سنسکرت، عربی، فارسی، پرتگالی، انگریزی اور دیگر غیر ملکی زبانوں سے لئے گئے ہیں۔ ہندستانی کو ان تمام ذخیروں سے استفادہ حاصل کرنا چاہئے۔ اس کو ان زبانوں کے قواعد و صرفیات کو اختیار کرنا چاہئے کہ ان الفاظ کو ہندستانی میں ڈھالا جا سکے۔ ہندستانی عوام کی زبان ہے۔ اس لئے اس بات پر زور دینا چاہئے کہ ہندی اور اردو کی تحریر کے بجائے ہندستانی کی تحریر کو اختیار کیا جائے۔ اس طرح ہندستانی کو ایک ایسا ذریعہ بنایا جائے جس کے ذریعہ اس قدیم تہذیب کی ترجمانی ہو سکے جو ہندوستان کی مشترکہ وراثت ہے۔

غیر ملکی سوسائٹی

سوسائٹی کے دوسرے ارکان نے جارج ملام کے غیر ملکی ہونے پر اعتراض کیا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ حکومت کا اصل مقصد یہ ہے کہ ہندستانی کو فروغ دیا جائے۔ ایسی حکومت کی بنیاد غیر ملکی پر رکھنا مناسب نہیں ہے۔ ایک غیر ملکی اس کمیٹی کا رکن ہے جو ہندستانی کو ترقی دینے کے لئے قائم کی گئی ہے۔ یہ سوسائٹی اس بات کو تسلیم نہ کرے۔ یہ سوسائٹی چاہتی ہے کہ ہندستان کے ہر فرد کو یہ حق حاصل ہو کہ وہ حکومت کو درخواستیں اپنی زبان میں بھیجے اور اس کے جواب کا مطالبہ کرے۔ ایک غیر ملکی اس کمیٹی کا رکن ہے جو ہندستانی کو ترقی دینے کے لئے قائم کی گئی ہے۔ یہ سوسائٹی چاہتی ہے کہ ہندستان کے ہر فرد کو یہ حق حاصل ہو کہ وہ حکومت کو درخواستیں اپنی زبان میں بھیجے اور اس کے جواب کا مطالبہ کرے۔

باقی صفحہ ۶

رضاکاروں کی ہتھیار

دہلی کے مشہور آنکھوں کے معالج خاندان
سکھ بقائی
بقا والوں کی مایہ ناز ایجاد
آنکھوں کی تمام شکایات کیلئے اکسیر ہے اور محافظ ہے، قیمت فی شیشی ایک روپیہ
دواخانہ بقائی چتلی قبر دہلی

مشرقی بنگال سے دانخلا کا مسئلہ حل کرنیکیلئے مشترکہ اقدام کی ضرورت ہے

کراچی مین ہندی ایڈیٹر کو پنڈت نہرو کا بیان

کراچی ۱۷ نومبر۔ ہندستان کے وزیر اعظم پنڈت نہرو نے پاکستان کے ایڈیٹر کنسٹرکٹ مسٹر گلڈ ہانی کو ایک انٹرویو دیتے ہوئے کہا ہے کہ مشرقی بنگال سے ہندوؤں کا انخلا جاری رہنا ہندستان کی رائے عامہ کے لئے بہت تشویش کا باعث ہے۔ اس کی وجہ سے ہندستان کے ساتھ پاکستان کے تعلقات بھی اس کے سوا کچھ نہیں ہو سکتے۔

پنڈت نہرو نے کہا کہ ہندستان کی حکومت مشرقی بنگال کی حکومت سے اس مسئلہ پر بات چیت کر رہی ہے۔ ہم نے ان سے کہا ہے کہ ہم اس مسئلہ کو مشترکہ طور پر حل کرنا چاہتے ہیں۔ ہم نے ان سے کہا ہے کہ ہم اس مسئلہ کو مشترکہ طور پر حل کرنا چاہتے ہیں۔ ہم نے ان سے کہا ہے کہ ہم اس مسئلہ کو مشترکہ طور پر حل کرنا چاہتے ہیں۔

پنڈت نہرو نے کہا کہ ہم نے ان سے کہا ہے کہ ہم اس مسئلہ کو مشترکہ طور پر حل کرنا چاہتے ہیں۔ ہم نے ان سے کہا ہے کہ ہم اس مسئلہ کو مشترکہ طور پر حل کرنا چاہتے ہیں۔ ہم نے ان سے کہا ہے کہ ہم اس مسئلہ کو مشترکہ طور پر حل کرنا چاہتے ہیں۔

پنڈت نہرو نے کہا کہ ہم نے ان سے کہا ہے کہ ہم اس مسئلہ کو مشترکہ طور پر حل کرنا چاہتے ہیں۔ ہم نے ان سے کہا ہے کہ ہم اس مسئلہ کو مشترکہ طور پر حل کرنا چاہتے ہیں۔ ہم نے ان سے کہا ہے کہ ہم اس مسئلہ کو مشترکہ طور پر حل کرنا چاہتے ہیں۔

سکھ زائرین کا جتھا ننکانہ صاحب پہونچ گیا

ہند اور پاکستان میں دوستانہ تعلقات کی ایک کڑی

امرتسر ۱۷ نومبر۔ ۵۰ سکھوں کا ایک جتھا آج سرحد کے پار ننکانہ صاحب پہونچا۔ یہ سکھ یاتری سرحد پر اٹاری میں جمع ہوئے تھے۔ ننکانہ صاحب سکھوں کے مذہبی پیشوا گرو نانک صاحب کی جائے پیدائش ہے۔ یہ جتھا ۱۰ دن تک وہاں ٹھہرے گا۔ اس دوران چار روز قیام کریں گے۔

زائرین کے ۵ جتھے شام کو سرحد پار کی اور ہندوستان کی سرحد پار کی ہندو اور پاکستان کی سرحد پر پہنچ گئے تھے۔ اٹاری کے ڈپٹی کمشنر سردار مہیندر سنگھ نے زائرین کا استقبال کیا۔ ایک گھنٹہ جتھوں میں پریس کے نمائندگان کو اس جتھے سے ملنے کا موقع دیا گیا۔ اب ایک جتھہ ہندوستان کی سرحد پار کرنے لگا تو اس کے ایک ممبر نے کہا کہ ہم پاکستان کی سرحد پار کر کے ننکانہ صاحب کو سجدہ کریں گے۔ ہندوستان کی سرحد پار کرنے کے بعد ہم پاکستان کی سرحد پار کر کے ننکانہ صاحب کو سجدہ کریں گے۔

ریل کے حادثہ میں

ہلاک ۲۰ زخمی

ہندو مخالف مظاہرہ میں ایک ہندو کا قتل

گاڑی کے پہیے کے نیچے آ کر ہلاک ہونے والے ہندو کی لاش کے ساتھ ہندو مخالف مظاہرہ کیا گیا۔ ایک ہندو کی لاش کے ساتھ ہندو مخالف مظاہرہ کیا گیا۔ ایک ہندو کی لاش کے ساتھ ہندو مخالف مظاہرہ کیا گیا۔

بچہ کو دریائے اردن کے پانی سے بپتسمہ دیا جائیگا

۱۲۸ سال پرانے کپڑے پہنائے جائیں گے

مقدس دریا کے کنارے ۱۰ ہزار عیسائی جمع ہوں گے

چینی حکومت کی فوجوں نے دو اور اہم مقامات خالی کر دیئے

امریکہ نے چین کو اسلحہ اور گولہ بارود بھیجنا شروع کر دیا

چینی حکومت کا روس پر کمیونسٹوں کو الزام دینے کا الزام

عربوں کا عزم

ہالینڈ میں فاتح جمعیۃ کی تقریر

پرنسس الزبتھ کے بچہ کی پیدائش پر دنیا بھر میں خوشیاں

دارالسلطنت

سزائے جرمانہ

ہز اپنچایتی شریف رام جو دفعہ ۱۴۴ کے تحت ارتکاب کے گئے تھے ان کو ایک ایک سال کے لئے پانچ پانچ سو روپیہ ضمانت داخل کرنے کا حکم دیا گیا۔

دہلی شہر میں جو دیوالی کے موقعہ پر تاش کے سرکاری کوارٹروں سے جوا کھیلتے ہوئے گرفتار ہوئے تھے ان میں سے ایک میں روپے اور باقی کو پندرہ پندرہ روپے جرمانہ کی سزا دی گئی۔

ایک دن میں ۴ قتل

پنجاب، اگرہ، اجمیر، اور پرانی پنجاب کی ریاستوں کی برٹش میں جرائم کی تعداد دن بدن بڑھتی جارہی ہے۔ ۱۹۴۶ء اطلاعات کے مطابق تعمیل ہفتہ کے موقع میں ایک دن میں ۴ اشخاص کا قتل کیا گیا ہے اور ایک کو ایک نزدیکی موضع میں مجروح پڑا ہوا پایا گیا۔ ۱۲ گھروں کو لوٹ لیا گیا اور ۱۲ سو سے زیادہ مویشی چرا لئے گئے۔

ریلوں میں زہر خورانی کی وارداتیں

ریلوے پولیس کو جو اطلاعات ملی ہیں ان سے معلوم ہوتا ہے کہ دہلی میں ریلوں میں زہر خورانی کی وارداتیں بڑھتی جارہی ہیں۔ اکتوبر میں مشرقی پنجاب میں زہر خورانی کی ۱۴ وارداتیں ہوئی ہیں۔ دہلی میں تو سہارنپور اور مراد آباد میں تین تین وارداتیں ہوئی ہیں۔ کہا جاتا ہے کہ زہر خورانی کی جس طریقہ سے اشخاص کو لوٹا جاتا ہے وہ اکثر ایک ہی ہوتا ہے۔ مسافروں کو کھانا کھلا کر یا پانی پلا کر بیہوش کر دیا جاتا ہے اور پھر ان کا سامان لوٹ لیا جاتا ہے۔

برطانیہ میں شاہی بچوں کی پیدائش خاندان ونڈسر کی کہانی

ولیعہد شہزادی الزبتھ اور ڈیوک آف ایڈنبرا کے بچے کی آمد کا انتظار کیا جارہا ہے اس بچے کی پیدائش کے بارے میں اس بات کا بھی خیال کیا جارہا ہے کہ شاہی خاندان کے کون سے بچے کی پیدائش کے وقت ملک میں سب سے زیادہ جوش و خروش پایا جاتا تھا۔

بچوں کی کہانیوں کی یاد تازہ کیجئے۔ ۔۔۔ اگر جارج پنجم کے بچے کی پیدائش کے وقت ملک میں سب سے زیادہ جوش و خروش پایا جاتا تھا تو وہ ڈیوک آف یارک کے بچے کی پیدائش کے وقت تھا۔ ۔۔۔ اگر جارج پنجم کے بچے کی پیدائش کے وقت ملک میں سب سے زیادہ جوش و خروش پایا جاتا تھا تو وہ ڈیوک آف یارک کے بچے کی پیدائش کے وقت تھا۔ ۔۔۔ اگر جارج پنجم کے بچے کی پیدائش کے وقت ملک میں سب سے زیادہ جوش و خروش پایا جاتا تھا تو وہ ڈیوک آف یارک کے بچے کی پیدائش کے وقت تھا۔

جارج پنجم کے خاندان میں پیدا ہونے والے بچوں کی پیدائش کے وقت ملک میں اتنا جوش و خروش نہیں پایا جاتا تھا جتنا ڈیوک آف یارک کے بچے کی پیدائش کے وقت پایا جاتا تھا۔ ۔۔۔ اگر جارج پنجم کے خاندان میں پیدا ہونے والے بچوں کی پیدائش کے وقت ملک میں اتنا جوش و خروش نہیں پایا جاتا تھا جتنا ڈیوک آف یارک کے بچے کی پیدائش کے وقت پایا جاتا تھا۔ ۔۔۔ اگر جارج پنجم کے خاندان میں پیدا ہونے والے بچوں کی پیدائش کے وقت ملک میں اتنا جوش و خروش نہیں پایا جاتا تھا جتنا ڈیوک آف یارک کے بچے کی پیدائش کے وقت پایا جاتا تھا۔

اگر جارج پنجم کے خاندان میں پیدا ہونے والے بچوں کی پیدائش کے وقت ملک میں اتنا جوش و خروش نہیں پایا جاتا تھا جتنا ڈیوک آف یارک کے بچے کی پیدائش کے وقت پایا جاتا تھا تو اس کی وجہ یہ نہیں تھی کہ جارج پنجم کے خاندان کے بچوں کی پیدائش کی اہمیت کم تھی۔ ۔۔۔ اگر جارج پنجم کے خاندان میں پیدا ہونے والے بچوں کی پیدائش کے وقت ملک میں اتنا جوش و خروش نہیں پایا جاتا تھا جتنا ڈیوک آف یارک کے بچے کی پیدائش کے وقت پایا جاتا تھا تو اس کی وجہ یہ نہیں تھی کہ جارج پنجم کے خاندان میں پیدا ہونے والے بچوں کی پیدائش کی اہمیت کم تھی۔ ۔۔۔ اگر جارج پنجم کے خاندان میں پیدا ہونے والے بچوں کی پیدائش کے وقت ملک میں اتنا جوش و خروش نہیں پایا جاتا تھا جتنا ڈیوک آف یارک کے بچے کی پیدائش کے وقت پایا جاتا تھا تو اس کی وجہ یہ نہیں تھی کہ جارج پنجم کے خاندان میں پیدا ہونے والے بچوں کی پیدائش کی اہمیت کم تھی۔

اگر جارج پنجم کے خاندان میں پیدا ہونے والے بچوں کی پیدائش کے وقت ملک میں اتنا جوش و خروش نہیں پایا جاتا تھا جتنا ڈیوک آف یارک کے بچے کی پیدائش کے وقت پایا جاتا تھا تو اس کی وجہ یہ نہیں تھی کہ جارج پنجم کے خاندان میں پیدا ہونے والے بچوں کی پیدائش کی اہمیت کم تھی۔ ۔۔۔ اگر جارج پنجم کے خاندان میں پیدا ہونے والے بچوں کی پیدائش کے وقت ملک میں اتنا جوش و خروش نہیں پایا جاتا تھا جتنا ڈیوک آف یارک کے بچے کی پیدائش کے وقت پایا جاتا تھا تو اس کی وجہ یہ نہیں تھی کہ جارج پنجم کے خاندان میں پیدا ہونے والے بچوں کی پیدائش کی اہمیت کم تھی۔

اگر جارج پنجم کے خاندان میں پیدا ہونے والے بچوں کی پیدائش کے وقت ملک میں اتنا جوش و خروش نہیں پایا جاتا تھا جتنا ڈیوک آف یارک کے بچے کی پیدائش کے وقت پایا جاتا تھا تو اس کی وجہ یہ نہیں تھی کہ جارج پنجم کے خاندان میں پیدا ہونے والے بچوں کی پیدائش کی اہمیت کم تھی۔ ۔۔۔ اگر جارج پنجم کے خاندان میں پیدا ہونے والے بچوں کی پیدائش کے وقت ملک میں اتنا جوش و خروش نہیں پایا جاتا تھا جتنا ڈیوک آف یارک کے بچے کی پیدائش کے وقت پایا جاتا تھا تو اس کی وجہ یہ نہیں تھی کہ جارج پنجم کے خاندان میں پیدا ہونے والے بچوں کی پیدائش کی اہمیت کم تھی۔

اگر جارج پنجم کے خاندان میں پیدا ہونے والے بچوں کی پیدائش کے وقت ملک میں اتنا جوش و خروش نہیں پایا جاتا تھا جتنا ڈیوک آف یارک کے بچے کی پیدائش کے وقت پایا جاتا تھا تو اس کی وجہ یہ نہیں تھی کہ جارج پنجم کے خاندان میں پیدا ہونے والے بچوں کی پیدائش کی اہمیت کم تھی۔ ۔۔۔ اگر جارج پنجم کے خاندان میں پیدا ہونے والے بچوں کی پیدائش کے وقت ملک میں اتنا جوش و خروش نہیں پایا جاتا تھا جتنا ڈیوک آف یارک کے بچے کی پیدائش کے وقت پایا جاتا تھا تو اس کی وجہ یہ نہیں تھی کہ جارج پنجم کے خاندان میں پیدا ہونے والے بچوں کی پیدائش کی اہمیت کم تھی۔

مجلس آئین ساز میں پہلی بار ڈومیزن کا مطالبہ

پنڈت نہرو کی مداخلت کے بعد مسٹر کامتھ کی تریمم مسترد

شہزادی الزبتھ کے ہاں لڑکا پیدا ہوا

شاہی محل کے باہر عوام کا جوش خروش

(صفحہ اول سے آگے)

جمعیۃ علماء راجستھان کی سرگرمیاں

جامع مسجد قائلہ میں جمعیۃ کا جلسہ

محلہ تال کٹورہ میں جلسہ

جامع مسجد ٹونک کہنہ میں جمعیۃ کا جلسہ

مسٹر لوبو پر بھو کا مقدمہ

مسز سروجنی نائیڈو کی رہائی کا امکان

ہندوستان میں گندم کی درآمد

امریکی سفیر کی بمبئی میں آمد

سوشلسٹ ایڈیٹ کمیٹی کا قیام

برطانیہ کا چار سالہ پروگرام

امریکہ میں اخبار مسرت

آندھرا ریڈیزنین کانگریس سے کمیونسٹوں کا اخراج

ملامتی ہڑتال نیم کامیاب رہی

جامعہ ملیہ کا جلسہ

روزنامہ
الجمعیۃ
مارنومبر ۱۹۴۰ء

اچھی باتیں

وجود و اظہار مفسدین

(مطبوعہ ۱۶)

طاقت اور اقتدار کی بنا پر وہ لوگ زبان سے تو انکار کرتے ہیں مگر انکا دل حق کا اعتراف کرتا ہے، مفسدوں کی حالت دیکھو اور انکے انجام پر غور کرو۔

یہاں ایک نفسیاتی حقیقت کی طرف اشارہ کیا گیا ہے یعنی جن لوگوں کی نیت عصان نہیں ہوتی وہ حق کو حق جانتے ہوئے زبان سے انکار کئے جاتے ہیں اور انکا اقتدار انہیں حق قبول کرنے سے روکتا ہے، حالانکہ حق اور سچی بات کسی کی ملکیت نہیں ہوتی وہ سب کی ہے اور سب کے لئے ہے۔ یہاں مسلمانوں کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ کبھی حق کا انکار نہ کریں اور حق جہاں بھی ملے فوراً قبول کریں، مگر وہ جادۂ حق سے ذرا بھی ہٹے تو انکا شمار بھی مفسدین میں ہوگا۔

آج کا ترکی

(مرتبہ از سید قاسم الحسنی)

پہلی عالمگیر جنگ ۱۹۱۴ء میں شروع ہوئی اور ۱۹۱۸ء کی خزاں میں ختم ہوئی۔ ۱۹۱۷ء و ۱۹۱۸ء میں سب توموں سے صلح کے چرچے ہوئے صرف ترک باقی رہ گئے۔

اس جنگ میں ترکی نے سلطنت جرمنی کی حیثیت سے حصہ لیا جب ۱۹۱۸ء اور ۱۹۱۹ء میں اتحادیوں نے ملک پر چوطرفہ یلغار حملہ کیا تو ترک عوام نہایت جوش کے ساتھ فاتحین کے خلاف اپنے قومی وجود کی حفاظت کے لئے اٹھ کھڑے ہوئے۔

یہ قومی جدوجہد جس کو ترک "جنگ استقلال" کہتے ہیں چار سال تک جاری رہی اور یونان کی جنگ صلح کا سامان ان کی تکمیل پر ۱۹۲۳ء میں ہوا۔ ترکوں کی جنگ کے بعد ترکی ذہن سلطنت کھو چکا تھا اس کے سبب سے نیا دماغ خوش حال طاقتوں نے کمر اقتدار اٹھا لیا تھا۔ اسکے مادی حیثیت سے تو ہر چکا تھا، لیکن اس بات نے تمام عالم کو ان کے قومی مقصد کو تسلیم کرنا پڑا ہے ترکی کے عوام میں ایسی اطمینانی جرأت اور خود اعتمادی پیدا کر دی گویا کہ وہ فتحیاب ہوئے تھے۔

۱۹۲۳ء میں قوم کی قوت عمل اور جرأت نے جو کارنامے دکھائے ہیں وہ ایشیا کی تاریخ میں ہمیشہ یاد رکھے جائیں گے۔ ترکی جمہوریت کا قیام عمل میں آیا، جمہوریت نے جو تبدیلیاں پیدا کیں وہ اس سیاسی تحریک کی مکمل ہی ایک مجدد تھیں، بلکہ انھوں نے قوم کی تمدنی اور سیاسی تنظیم کو بھی ایک نیا رخ دیا۔

سلطنت عثمانی کی بنیاد مذہب پر اور جمہوریت کی قانون پر تھی۔ جدید ترکی ایک عوامی جمہوریت بن گئی جسکا اصلاحات کے بعد ایک نیا سیاسی دستور وجود میں آیا جس میں جدید ترین اصولوں کو قانون وسلطنت کے انتظامات کی جگہ دی گئی۔ افراد کے حقوق کے تحفظ کے لئے سوئس سول کوڈ اختیار کیا گیا۔ اب ملک کو یہ قانون آزادی سے محروم نہیں سب ان کو سامنے ہیں سب کا سب بگڑ گیا۔ ان کی کمی خوبیاں دیا گیا۔ اس طرح وہ نقص بھی کی جا سکتی ہیں۔

۱۹۲۳ء میں ترکی زبان لکھنے کے لئے عربی حروف کو چھوڑ کر لاطینی حروف اختیار کئے گئے۔ نمایاں تبدیلیوں اور اصلاحوں میں یورپین لباس کیا گیا جس نے بیرونی دنیا کی نظر میں ترک کی حیثیت تبدیل کر دی۔

ترکی جمہوریت کے قیام کے چھ سال بعد ۱۹۲۹ء کے اندر اندر ملک کی صدیوں پرانی روایات کو ختم کر دیا۔ دوسری کو اس سے کام لیا گیا۔ عرب ملکوں کو اس کی بجائے کے لئے اقتصادی اور تمدنی اصلاحات کیسے پوری کی جائیں۔

ترکی جمہوریت کا رقبہ ۲۹۸۰۰۰ مربع کیلومیٹر ہے اور جمہوریت کا صدر مقام انقرہ ہے (سابق انقرہ، انگورہ) یہ ایشیائی خطہ، قریب اسپین، سوئٹزرلینڈ، فرانس، سوئیڈن اور سکون ہم شہر ہیں۔

۱۹۲۷ء کی مردم شماری کی رو سے ملک کی آبادی ۱۳۶۰۹۸۸۶ ہے ۱۹۲۷ء کی مردم شماری کی رپورٹ بھی مکمل نہیں ہوئی ہے لیکن ۱۹۲۷ء کی مردم شماری کی رو سے ترکی بولنے والی آبادی کا تناسب ۹۰ فیصدی تھا اور مسلمانوں کا تناسب ۹۸ فیصدی تھا۔ ترکی کا یہ جدید دعویٰ ہے کہ اسکی اقلیتی غیر مسلم آبادی بھی ترکی کے ساتھ ہے۔ ترکی قوم کی کل آبادی کا تقریباً ۱۰ فیصدی حصہ اقلیتوں پر مشتمل ہے۔

ترکی جمہوریت میں اقتصادی اور علاقہ کے اعتبار سے بلدیہ کو بہت اہمیت حاصل ہے۔ بلدیہ کی مجلس ملی کمیٹی ہے۔ عوامی انتخابات کا ذریعہ مجلس منتخبہ کرتی ہے۔ جس کو صدر جمہوریت نامزد کرتا ہے اور وہ خود مجلس ملی کمیٹی کے لئے منتخب ہوتا ہے مدت صدارت چار سال ہے۔ صدر کا انتخاب مجلس ملی کمیٹی کے ۱۵ ممبروں میں سے ہوتا ہے عورت ۲۱ سال کی عمر کے بعد ووٹ دینے کا حق رکھتی ہے۔ مجلس ملی کمیٹی کے ممبر ہر چار سال بعد منتخب ہوتے ہیں۔ ۱۹۳۵ء کے انتخابات میں ۱۷ عورتیں ممبر منتخب ہوئی ہیں۔ ۱۹۳۵ء کے انتخابات میں ۱۸ عورتیں ممبر منتخب ہوئی ہیں۔ کمال اتاترک ۱۹۳۷ء میں صدر منتخب ہوئے۔ عصمت انونو ۱۹۳۷ء میں صدر منتخب ہوئے۔

۱۹۳۵ء کے انتخابات میں ۳۱۷ ممبر منتخب ہوئے جن میں ۱۸ عورتیں ہیں۔ ۱۹۳۵ء کے انتخابات میں ۳۱۷ ممبر منتخب ہوئے جن میں ۱۸ عورتیں ہیں۔

ترکی جمہوریت کا دستور اساسی ۲۰ اپریل ۱۹۲۴ء کو منظور ہوا۔ ۱۹۲۸ء میں اس کی دفعہ ۲ میں ترمیم کی گئی جس کی رو سے ترکی کا مذہب اسلام نہیں رہا۔ ۱۹۳۱ء میں ترکی کی چھ اصولی پارٹی کی بنیاد پڑی۔ ۱۹۳۵ء میں اس کی تعداد ۴۰ لاکھ تھی۔ ۱۹۳۵ء میں ترکی کی آبادی ۱۶۰۰۰۰۰ تھی۔ ۱۹۳۵ء میں ترکی کی آبادی ۱۷۰۰۰۰۰ تھی۔ ۱۹۳۵ء میں ترکی کی آبادی ۱۸۰۰۰۰۰ تھی۔ ۱۹۳۵ء میں ترکی کی آبادی ۱۹۰۰۰۰۰ تھی۔ ۱۹۳۵ء میں ترکی کی آبادی ۲۰۰۰۰۰۰ تھی۔

ترکی جمہوریت کا دستور اساسی ۲۰ اپریل ۱۹۲۴ء کو منظور ہوا۔ ۱۹۲۸ء میں اس کی دفعہ ۲ میں ترمیم کی گئی جس کی رو سے ترکی کا مذہب اسلام نہیں رہا۔ ۱۹۳۱ء میں ترکی کی چھ اصولی پارٹی کی بنیاد پڑی۔ ۱۹۳۵ء میں اس کی تعداد ۴۰ لاکھ تھی۔ ۱۹۳۵ء میں ترکی کی آبادی ۱۶۰۰۰۰۰ تھی۔ ۱۹۳۵ء میں ترکی کی آبادی ۱۷۰۰۰۰۰ تھی۔ ۱۹۳۵ء میں ترکی کی آبادی ۱۸۰۰۰۰۰ تھی۔ ۱۹۳۵ء میں ترکی کی آبادی ۱۹۰۰۰۰۰ تھی۔ ۱۹۳۵ء میں ترکی کی آبادی ۲۰۰۰۰۰۰ تھی۔

فریاد!

حیدرآباد چھوت فیڈریشن کے اجلاس میں پسماندہ اقوام کے حق سے ایک مطالبہ تو یہ ہوا کہ نظام کو تخت و تاج سے ہمیشہ کیلئے محروم کر دیا جائے، ایک شکایت یہ ہوئی کہ حیدرآباد میں کئی ذات کے ہندو اچھوت مردوں اور عورتوں کو تختۂ مشق بنا رہے ہیں اور ان کے ہاتھوں ہر روز ان کی تذلیل و توہین کیا ہی رہی ہے، لہٰذا ملٹری ڈکٹر صاحب ان ملک کو انصاف فرمائیں اور ایسی بیہمی فرصت میں اس قسم کے حالات کا جائزہ لیں۔

سوال یہ ہے کہ ہندوؤں کے ہاتھوں۔ ہندوؤں پر یہ مظالم کیوں اور کس لئے، جب انہوں ہی کے ہاتھوں پنوں کے ساتھ یہ سلوک ہو رہا ہے (یہی سمجھ میں آتا ہے) تب کیوں نہیں ہو سکتی ہے، افسوس ہے کہ فکر میں یہ عبارت پیش آیا، اس سے پہلے ہی ہندو قوم کی تاریخ پر تین چار جگہ نمایاں ہو چکے ہیں ہمارا کام کسی کو الزام دینا نہیں ہے، یہ کام حکومت کے کرنے کا ہے اور ہمارا کام یہ ہے کہ اکثریت اور اقلیت کو ہم انہیں اور معاملہ خدا کے حوالہ کر دیں!

کلکتہ میں!

افسوس اور رنج کی بات ہے کہ کلکتہ میں فرقہ وار فساد کی وجہ سے حکومت کو کئی مقامات پر کرفیو آرڈر نافذ کرنا پڑا، حکومت مغربی بنگال کا ایک نمائندہ بیان شائع ہوا ہے کہ کلکتہ میں محرم کے جلوس کی مزاحمت کی گئی اور اسے آگے بڑھنے سے روکا گیا اور پھر مجمع پر فائرنگ ہوا اور اسے منتشر کیا گیا، اس مزاحمت کے دوران میں پانچ شخص ہلاک اور ۱۲۰ زخمی ہوئے، سرکاری بیان میں اس پر بڑی تشویش کا اظہار کیا گیا ہے کہ عوام ہر قسم کے ہتھیار دل

جمعیۃ العلماء کی سرگرمیاں

جمعیۃ علماء [illegible] پور کا انتخاب — بچھراؤں میں جمعیۃ کی ممبر سازی
سہارنپور میں کانفرنس — بلورنیہ کانفرنس کی کامیابی — ناظم علی
بہار کا دورہ — مرادآباد میں ممبر سازی

جمعیۃ علماء بھوپور کا انتخاب

جمعیۃ علماء بھوپور ضلع بجنور (یوپی) حسب ذیل حضرات جمعیۃ علماء بھوپور کے عہدیدار منتخب ہوئے ہیں۔

حضرت مولانا امیر احمد صاحب مدرس اول مدرسہ اشرفیہ — صدر

مولوی خلیل الرحمن صاحب — نائب صدر
عبدالحی خاں صاحب — ناظم
مولانا اکرام الحق صاحب — نائب ناظم
بدرالحسن خاں صاحب — خازن

ممبر سازی کا کام جماعت پر بڑی سرگرمی سے ہو رہا ہے۔

بچھراؤں میں جمعیۃ کی سرگرمیاں

بچھراؤں (ضلع بجنور) ڈاک) ۵ نومبر کے اجلاس سے یہاں پر لوگوں میں جمعیۃ علماء کا جو جان پیدا ہوا ہے اور جمعیۃ علماء بچھراؤں جمعیۃ کے نظام کو مضبوط کرنے پر توجہ دے رہی ہے جمعیۃ علماء کے شعبہ ممبر سازی کے لئے پانچ پانچ آدمیوں پر مشتمل کمیٹیاں بنادی گئی ہیں

سہارنپور میں جمعیۃ علماء کانفرنس

سہارنپور (ضلع بجنور) ڈاک) ۱۰ نومبر کو جمعیۃ العلماء شہر سہارنپور کا ایک اہم اجتماع خواجہ اکبر حسن صاحب کے مکان پر ہوا جس کی صدارت خواجہ صاحب نے فرمائی۔ اتفاق رائے سے طے پایا کہ ۲۴ دسمبر کے شروع ہفتہ میں جمعیۃ علماء کانفرنس منعقد کی جائے اجلاس میں لیڈران جمعیۃ کے علاوہ پنڈت سنہ لال صاحب اور پنڈت شیام لال صاحب وکلاء گورنمنٹ سہارنپور شامل ہوئے۔ حافظ محمد ابراہیم صاحب ناظم مدرسہ امدادیہ دیوبند اور مولانا حفظ الرحمن صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند کے پیام کو پڑھ کر سنایا گیا۔ اور ۲۴ نومبر سے ۲۶ نومبر تک جمعیۃ علماء کے وفود کی آمد کی اطلاع دی گئی۔ کانفرنس کے انتظامات کے لئے ۱۵ رکنی کمیٹی بنائی گئی۔ اور ۲۴ نومبر کو ۱۰ بجے دن سے ۲۶ نومبر تک کانفرنس کے انتظامات کے لئے ۱۵ رکنی کمیٹی بنائی گئی۔ اور ۲۴ نومبر کو ۱۰ بجے دن سے ۲۶ نومبر تک کانفرنس کے انتظامات کے لئے ۱۵ رکنی کمیٹی بنائی گئی۔ اور ۲۴ نومبر کو ۱۰ بجے دن سے ۲۶ نومبر تک کانفرنس کے انتظامات کے لئے ۱۵ رکنی کمیٹی بنائی گئی۔

بلورنیہ کانفرنس کی کامیابی

ضلع جمعیۃ علماء بجنور، بلورنیہ ۱۷ نومبر ۱۹۴۰ء کو مقام کشن گنج حسب ذیل ہے۔

کل آمدنی کانفرنس ۹۱۸۶-۹-۰
کل خرچ ۷۶۲۶-۵-۰
بچت ۵۶۰-۴-۵

باقی بذریعہ منی آرڈر بھیجا گیا۔ سوسائٹی کے کارکنوں کے صدر حضرت مولانا حفظ الرحمن صاحب اور صوبائی مرکزی جمعیۃ علماء کے ناظم صاحب کے تعاون سے کانفرنس کامیاب ہوئی اور بقیہ قرضہ کی ادائیگی کے لئے ۵۰۰ روپیہ کا انتظام کیا گیا۔ ۵۰۰ روپیہ چار آنہ لگا کر سوا سو روپیہ کے حوالہ کئے گئے۔ ۵۰۰ سو ضلع جمعیۃ علماء کو دیا گیا۔ جمعیۃ علماء سب ڈویژن کشن گنج کو دیئے گئے۔

کانفرنس کے لئے ایک درجہ اول کا پنڈال، دو درجہ دوم کے پنڈال، ۲۰ روپیہ تنخواہ پر ایک منتظم، ۱۰ روپیہ تنخواہ پر ایک مہتمم، ۱۰ روپیہ تنخواہ پر ایک خزانچی

مکانات کے بارے میں ہندوؤں سے امتیازی سلوک نہیں کیا جاتا

سرکاری طور پر مسٹر گوبند لال نہرو جی کے بیان کی تردید

ڈاکٹر پٹابی سیتارامیہ اور منشی غلام محمد کا بیان

دہلی ۱۷ نومبر۔ کل شام مولانا محمد ابراہیم الوری کی قیادت میں مسلمانوں کے ایک وفد نے مسٹر گوبند لال نہرو جی کے اس بیان کی طرف مبذول کرائی گئی ہے جس میں انہوں نے کہا تھا کہ جو مکان سرکاری طور پر لئے جاتے ہیں ان کو آباد اور غیر آباد کیا جاتا ہے درست نہیں ہے۔ اس سلسلہ میں وفد نے مسٹر نہرو سے ملاقات کی اور ان کو بتایا کہ ہندوؤں کے مکانات سے متعلق جو شکایتیں ہیں ان کی تحقیقات کے لئے ایک کمیٹی مقرر کی جائے۔ مسٹر نہرو نے وفد کو یقین دلایا کہ وہ اس معاملہ میں سردار پٹیل سے بات چیت کریں گے اور جہاں تک ممکن ہوگا انصاف کی کوشش کی جائے گی۔ وفد میں مولانا ابراہیم الوری کے علاوہ مولانا حفظ الرحمٰن، مولانا حامد الانصاری غازی، مولانا عبدالوحید صدیقی، مولانا عبدالرزاق ملیح آبادی، مولانا عبدالحلیم صدیقی، مولانا عبدالصمد، مولانا عبدالحمید، مولانا عبدالحفیظ بلیاوی، مولانا عبدالسلام قدوائ

گاندھی جی کے قتل کا مقدمہ

(مقدمہ کی روئداد)

یہ بھی غلط ہے کہ ۲۰ جنوری کی شام کو میں آپٹے کے ساتھ مندر بھا سبھا بھون میں گیا اور وہاں مدن لال شنکر گوپال گاڈسے اور بڈگے کو وہیں سے بھیجن حاصل کرنے کے لئے مدن لال کو بھیجتے نہیں دیکھا میں اپنے پیر مندر بھا سبھا بھون گئے اور ڈی فلکر اصلی شکے کو بھیجنے کے بارے میں ہدایات دینے کے لئے گیا۔

ایک اور سوال کے جواب میں کہ کیا میں نے یہ کہا کہ میں ۲۷ جنوری کو دوپہر کے وقت اپنے، مدن لال، شنکر، گوپال گاڈسے، بڈگے اور میں نے مندر بھا سبھا کے دفتر میں تھے اور وہیں سے اپنے ٹانگے پر مرینہ ہوٹل میں گیا یا گوپال گاڈسے کو ایک تھیلا دیا اور ہم نے مرینہ ہوٹل کے کمرے نمبر ۳ میں جہاں گوپال گاڈسے نے زیادہ وقت گزارا تھا اس سے ملاقات کی تھی یہ بات بھی غلط ہے کہ وہاں گاڈسے نے ہم سے کہا تھا کہ جاری آخری کوشش اور ہم کام کو ٹھیک طریقہ سے انجام دینا چاہیے اور پھر کہ ہم نے فیصلہ کیا تھا کہ پرارتھنا کے میدان میں گاڈسے اور آپٹے اشارہ کیا جائے گا۔ مدن لال گرنیہ کو اس طرف نگاہ رکھے گا اور باقی برادر چاروں طرف سے اور راستہ بند کر لیں گے یہ سب کچھ غلط ہے۔

آپٹے نے اس بات کو بھی غلط بتایا کہ ۲۰ جنوری کی رات کو میں ایم وشنو کامتی سے ٹیلی فون پر گفتگو کی تھی اور یہ کہ میں نے ہدایت دی تھی کہ ایم وشنو کامتی کو فوراً ہی مرینہ ہوٹل میں بھیج دیا جائے اور یہ کہ میں نے ہوٹل میں ٹھیرا۔

یہ بات بھی غلط ہے کہ ۲۰ جنوری کو میں تقریباً ۴ بجے بجاج بھون گیا اور وہیں سے ۵ بجے شام کو واپس آیا اور پھر ۸ بجے رات کو بجاج بھون گیا اور وہاں سے ۹ بجے رات کو واپس آیا۔

یہ بات بھی غلط ہے کہ ۲۰ جنوری کو میں تقریباً ۴ بجے بجاج بھون گیا اور وہیں سے ۵ بجے شام کو واپس آیا اور پھر ۸ بجے رات کو بجاج بھون گیا اور وہاں سے ۹ بجے رات کو واپس آیا۔

استغاثہ کی یہ شہادت بھی غلط ہے کہ ۲۰ جنوری کو میں نے مجھے دیلی سے اسٹیشن پر ریفریشمنٹ روم (۲) میں دیکھا گیا اور ایک ڈی گاڈسے اور آپٹے میرے ساتھ تھے۔ استغاثہ کی یہ شہادت بھی غلط ہے کہ ۲۰ اور ۳۰ جنوری کو مجھے اور ڈی گاڈسے کو ایک ساتھ نہیں دیکھا گیا۔

استغاثہ کی یہ شہادت بھی غلط ہے کہ ۲۹ اور ۳۰ جنوری کو مجھے دیلی سے اسٹیشن پر ریفریشمنٹ روم (۲) میں دیکھا گیا اور ایک ڈی گاڈسے اور آپٹے میرے ساتھ تھے۔ استغاثہ کی یہ شہادت بھی غلط ہے کہ ۲۹ اور ۳۰ جنوری کو مجھے دیلی سے اسٹیشن پر ریفریشمنٹ روم (۲) میں دیکھا گیا اور ایک ڈی گاڈسے اور آپٹے میرے ساتھ تھے۔

چین کو اسلحہ کے جہاز

لندن ۱۰ نومبر۔ امریکہ نے چین کی امداد کے سلسلے میں اپنی سرگرمیاں تیز کر دی ہیں۔ ویلکو کے مقام پر ۵ ہزار ٹن بارود اور ۳۰ ہیلی جہازوں میں ہیں کو بھیجنے کے سلسلہ میں لادے جا رہے ہیں۔

چینی مبصروں کا کہنا ہے کہ اگر سرخ فوجیں کامیاب ہو گئیں تو سرکاری فوجوں کا کوئی ٹھکانہ نہیں۔ چینی حکومت بلیکنگ کو خالی کرنے میں مصروف ہے کہا جاتا ہے کہ بلیکنگ کے علاقہ میں دو لاکھ سرکاری فوجوں کو فرسنج کر دیا گیا ہے۔ کہا جاتا ہے کہ ان کی دفاعی پوزیشن بہت مضبوط ہے کیونکہ ہانگ کانگ سے سپلائی برستور جاری ہے ہانگ کانگ کے گورنر نے مزید امداد کا وعدہ کیا ہے۔

گول میز کانفرنس کا مطالبہ

ڈربن ۵ نومبر۔ شمال کی نیشنل پارٹی کا ایک خفیہ اجلاس بلیز برگ میں منعقد ہوا جس میں متفقہ طور پر پاکپ قرارداد کے ذریعہ جنوبی افریقہ کی حکومت سے مطالبہ کیا گیا کہ ہندوستانیوں کو جنوبی افریقہ سے نکالنے کے سلسلہ میں پاکستان اور ہندوستان کے نمائندوں کو ایک گول میز کانفرنس میں مدعو کیا جائے صدر مسٹر ڈالی آر کھنی نے پریس نمائندوں کو بتلا کر قرارداد کو ہر فرد بشر کی امداد حاصل ہے۔

بازاروں کے بھاؤ

بازار صرافہ دہلی

چاندی تیار		چاندی تیار	
چاندی گنی		چاندی روپیہ	
سکہ چاندی		سونا تیار	
سونا تیار		سونا روپیہ	
سونا گنی			

بمبئی بازار صرافہ

چاندی تیار		چاندی روپیہ	
سونا تیار		سونا روپیہ	

دہلی میٹاری مارکٹ

صابن کی ٹکیہ		پوسٹ پاسٹس کی درجن	
سیمنٹ			
لوہے کے		کیروسن	
کوئلہ		چینی	
جام		کیروسن آئل	
کشمش			

دہلی کریانہ مارکٹ

سرسوں کا تیل		سرسوں	
ناریل خشک		کشمش	
گھی			
دال چنا			
کاجو			

کلکتہ میں محرم کے موقعہ پر شرابیوں نے ہنگامہ برپا کیا تھا

کلکتہ ۵ (نمائندہ خصوصی) یہاں سوا بانگ کمیٹی کے سیکرٹری مسٹر غلام قادر حسین نے کلکتہ کے حالیہ فسادات کے بارے میں حسب ذیل بیان دیا ہے۔

کلکتہ میں محرم کے جلوس پر بلوائیوں کے حملہ سے پندرہ جنوں کے حکام اس اپیل شرابیوں کا خیال ظاہر ہوا ہوگا۔

جہاں تک میرے علم میں ہے مجھے معلوم ہوا ہے کہ فسادات کی ذمہ داری چند شرابیوں پر ہے۔ جنہوں نے لنگڑی ہوئی چوری سے شراب پی لی تھی اور جو اس کے نشہ میں بدمست ہو گئے تھے۔ یہ بات بھی غلط ہے کہ ۱۹ جنوری سے ۲۰ جنوری تک میں کسی ہندو کے گھر میں پتھر نہیں پھینکا گیا۔ ۱۹ جنوری کی شام کو ۴ بجے کے قریب ہندوؤں کے گھروں پر پتھر پھینکے گئے۔ ۱۹ جنوری کی شام کو ۴ بجے کے قریب ہندوؤں کے گھروں پر پتھر پھینکے گئے۔

دہلی میں جرائم میں کمی

انسپکٹر جنرل پولیس نے ایک پریس کانفرنس میں بتایا کہ گزشتہ سال کے مقابلہ سے جرائم میں کمی ہوگئی ہے۔ اکتوبر میں چوری کی کل ۱۱۱ وارداتیں ہوئی تھیں جبکہ گزشتہ سال ۱۵۵ تھیں۔ اس سال جنوری میں چوری کی ۱۵۵ وارداتیں ہوئی تھیں سائیکل کی چوری کے ۱۲۲ واقعات ہوئے تھے۔

گزشتہ سال جنوری کے مقابلہ میں ڈکیتی کے ۲۰ واقعات زیادہ ہوئے ہیں۔ ڈکیتی کے چوروں کا کوئی سیاسی مقصد نہیں ہے۔ انہوں نے بتایا کہ گزشتہ چھ ماہ میں ۱۵ ڈکیتوں کو پکڑا گیا ہے۔

عجلس منتظمہ جمعیۃ علما صوبہ دہلی کا اجلاس

مجلس منتظمہ جمعیۃ علماء صوبہ دہلی کا یہ جلسہ ۱۰ نومبر کے روز منعقد ہوا جس میں حسب ذیل خواتین و حضرات نے اتفاق رائے سے منظوری دی۔ ۱۔ مولانا عبدالحق کے مطالبہ کی تائید میں ریزولیشن پاس کیا گیا۔

مجلس منتظمہ جمعیۃ علماء صوبہ دہلی کا یہ جلسہ مسلمانان دہلی کی جانب سے یہ عزم ظاہر کرتا ہے کہ ہر دور نیز ہر اقلیت بشمول جملہ ہر ادارہ کی تشکیل میں آئین کی تعدیت میں سیاسک یا دیش کر سکے اور توقع کرتا ہے کہ وزیر اعظم کی سچی لگن کے ساتھ امن اور خوشحالی کے لئے کام کرتے رہیں گے۔

امریکہ میں ایٹم بم سے بچاؤ کی تدابیر شروع ہو گئیں

کینیڈا میں بجلی کی کمی

اوٹاوہ ۱۰ نومبر۔ کینیڈا میں بجلی کی کمی کی وجہ سے کارخانوں اور دوسرے اداروں میں ہفتے میں صرف ۵ دن کام کیا جا رہا ہے۔ ٹرانسپورٹ اور ٹیلی فون اسٹیشنوں کے کچھ حصے بند کر دیئے گئے ہیں۔ ۱۵ ہزار کنبے جو بجلی سے گرم کئے جاتے تھے اب کوئلہ سے گرم کئے جا رہے ہیں۔

ہندوستانی کو اس ملک کی عوامی و سرکاری زبان بنایا جائے

ہمسایہ ممالک کے تعلقات کو مضبوط بنانے کیلئے فارسی رسم الخط کو نظر انداز نہیں کیا جا سکتا

(مجلس دستور ساز کے رکن مسٹر ستیہ نرائن کا بیان)

نئی دہلی ۱۶ نومبر ہند کی مجلس دستور ساز کے ایک رکن مسٹر ستیہ نرائن نے جو بیس صدی سے جنوبی ہند میں ہندی پرچار تحریک کا کام کر رہے ہیں زبان کے مسئلہ پر بیان دیتے ہوئے شماری ۰ سے قدم اٹھانے اور ہر طبقہ اور ہر فرقہ کا تعاون حاصل کرنے کی اپیل کی۔ ہمکر چاہئے جاری اور تبدیلی ادارے تدریجی طور پر ترقی کریں۔

مجلس دستور ساز میں بہت سے ممبران اسمبلی کی جانب سے ہندی کو سرکاری زبان قرار دینے اور اسمبلی کی کاروائی ہندی میں کئے جانے کے مطالبہ کا ذکر کرتے ہوئے مسٹر ستیہ نرائن نے اپنے بیان میں کہا ہے کہ انگریزی کو کسی ہندوستانی زبان نے مکمل طور پر بدلنے کا ابھی وقت نہیں آیا ہے۔

آپنے کہا ہے کہ ہندی یا ہندوستانی کو قومی زبان بنانے کے مطالبہ کا انحصار اس زیادہ سے زیادہ تعداد میں بولنے اور سمجھنے والوں پر ہے اعداد و شمار پر کہ وہ کسی دوسری ہندوستانی زبان کی بہ نسبت کس قدر آسان ہے اور صاف ہی ساتھ ہندی یا ہندوستانی بہت سی ہندوستانی زبانوں سے بہ الفاظ لطائف اور اصطلاح و معنی کے عناصر لے چکی ہے۔

بیان میں کہا گیا ہے کہ ہندی سنسکرت الفاظ کی اور اگر اردو عربی، فارسی الفاظ کی مرہون منت ہے اس ملک کے لئے ہندوستانی کو سرکاری اور عوام کی زبان بنانا چاہئے جیسا کہ مہاتما گاندھی چاہتے تھے۔ ہندی کا اردو ہندوستانی طرز تحریر کے دائرے اور وسعت میں محدود رہے گا۔

آگے چل کر بیان میں کہا گیا ہے کہ ہندی سرکاری زبان کی اشاعت کا کام تمام صوبوں پر یکساں طور پر ہونا چاہیے کیونکہ اگر تمام صوبوں میں یکساں طور پر کام نہ کیا گیا تو شمال اور جنوب کے درمیان خلیج بڑھ جائے گی۔ ہندی کے ذریعہ ہی ہندوستان کی بڑی زبانوں مثلاً بنگالی، تلگو، مراٹھی، گجراتی، تمیل، ملیالم، کنڑی، سندھی اور اڑیہ کے علم نے اپنے اپنے علاقوں میں ترقی کی ہے اور اب ان کی ترقی کی راہ میں کوئی رکاوٹ نہیں ہے۔

مسلمانان قصاب پورہ کی طرف سے چیف کمشنر کو پارٹی

مجھے مسلمانوں کی حب الوطنی اور امن پسندی پر اعتماد ہے

(نمائندہ خصوصی) ——— (چیف کمشنر)

دہلی ۱۰ نومبر آج دیہ آشرم میں چیف کمشنر دہلی کے اعزاز میں جو پارٹی دی گئی اس میں شرکت کرنے کے لئے قصاب پورہ کے مسلمان بھی مدعو تھے۔ چیف کمشنر نے اپنی تقریر میں کہا کہ مجھے مسلمانوں کی حب الوطنی اور امن پسندی پر اعتماد ہے۔

چیف کمشنر نے تقریر شروع کرتے ہوئے (۱) چودھری صدرالدین اور (۲) مولانا صدرالدین صاحب (۳) چودھری عبدالمجید صاحب (۴) حاجی نظام الدین صاحب (۵) حاجی عبدالرشید صاحب (۶) حاجی عبدالرحیم صاحب (۷) حاجی عبدالکریم صاحب (۸) چودھری محمد علی صاحب (۹) حاجی محمد اسحاق نے ہار پہنائے۔ اس کے بعد مسلمانان قصاب پورہ کی جانب سے مولانا احمد سعید صاحب نے سپاس نامہ پڑھ کر سنایا جو دوسرے کالموں میں شائع کیا جا رہا ہے۔

سپاس نامہ کا جواب دیتے ہوئے چیف کمشنر صاحب نے کہا کہ میں آپ کے سپاس نامہ کا بہت شکریہ ادا کرتا ہوں۔ مجھے اس بات کی بہت خوشی ہے کہ آپ نے اس بات کا اظہار کیا ہے کہ آپ کو میرے اوپر اعتماد ہے۔ میں بھی آپ پر اعتماد کرتا ہوں۔ میں نے آپ کے علاقہ کا دورہ کیا ہے اور آپ کے مکانوں کو دیکھا ہے۔ میں نے آپ کے بچوں کو دیکھا ہے۔ میں نے آپ کی مسجد کو دیکھا ہے۔ میں نے آپ کی مسجد کے امام صاحب سے ملاقات کی ہے۔ میں نے آپ کے مدرسہ کو دیکھا ہے۔ میں نے آپ کے مدرسہ کے بچوں کو دیکھا ہے۔ میں نے آپ کے مدرسہ کے استاد سے ملاقات کی ہے۔ میں نے آپ کے علاقہ کے ہر فرد سے ملاقات کی ہے۔ میں نے آپ کے علاقہ کے ہر فرد کو دیکھا

ہندوستانی پر چار سبھا کی یادداشت

(بقیہ صفحہ اول)

ہندوستانی کی خصوصیت

زمانۂ قدیم سے ہندوستانی تہذیب کی ایک اہم خصوصیت یہ رہی ہے کہ مختلف عناصر کو جذب کرکے اختلافات کو ختم کرے اور ایک ہمہ گیر مفاہمانہ ہماہنگی (ہارمونی) اور صبر و تحمل کی روایات کے عین مطابق ہوگا۔ اگر انگلش اسٹور سا ہندوستانی زبان کو جو مختلف گروہوں اور طبقوں کے عناصر کو ہم آہنگ کرتی ہے اختیار کرے۔

یہ بات کچھ واضح کر دینا نہایت ضروری ہے۔ ہندوستانی زبان اردو نہیں ہے اور نہ ہندوستانی کی حمایت کرکے کھلم کھلا یا کوئی خفیہ آڑ لے کر اردو کو کسی طاقت کے ساتھ مسلط کرنا ہے اردو کا غیر ملکی فضا میں کی طرف رجحان اس کو عدالتی اور قومی زبان بنانے کے لئے قابل قبول نہیں۔

ہمیں اس بات کا افسوس ہے کہ جدید ہندی نے اپنی پیش رو برج بھاشا اور آواد ھی کی روایات کو بیگانہ سمجھ لیا ہے۔ ہندی داس کے جس کی کبیر کے الفاظ کا میں وزنہ جاوید کہنا چاہئے بولی جانے والی زبان (بھاشا) کو سنسکرت کے غیر تحریر شدہ چشمہ کے پانیوں میں ایک (زندہ ہم بتا دیا تھا۔ بہ فتنہ سے ہندی کے ہر چار کوس پر پانی کا رنگ بدلتا ہے۔ ہمارے خیال میں یہ اکثر اٹل کیا ہے۔ ہمارے خیال میں یہ اکثر اٹل کیا ہے۔ زندہ زبانوں کی ایک نمایاں خصوصیت یہ ہوتی ہے کہ ان میں ہر علاقہ کی بولی جانے والی زبان (بھاشا) کو سنسکرت کے غیر تحریر شدہ چشمہ کے پانیوں میں ایک (زندہ ہم بتا دیا تھا۔ بہ فتنہ سے ہندی کے ہر چار کوس پر پانی کا رنگ بدلت

رجسٹرڈ ڈی ۹۷ نمبر قائم ۱۹۲۵ء

قیمت
سالانہ ۴۰ چالیس روپے
ششماہی ۲۰ بیس روپے
سہ ماہی ۱۱ گیارہ روپے
تار کا پتہ: الجمعیۃ دہلی

الجمعیۃ

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

روزنامہ

ایڈیٹر: محمد عثمان فارقلیط

سیاسی بصیرت حاصل کرنے کیلئے
اردو کا واحد سیاسی رسالہ
نئی زندگی
ایڈیٹر:- سید انیس الرحمن
مدت سالانہ چھ روپے، فی آٹھ آنے
نمونہ کے لئے آٹھ آنے کے ٹکٹ
منیجر رسالہ "نئی زندگی" الہ آباد
فون نمبر:- ۵۸۵۵

قیمت فی پرچہ دو آنے | جلد ۳۰ | دہلی یوم جمعہ ۱۶ محرم الحرام ۱۳۶۸ ہجری مطابق ۱۹ نومبر ۱۹۴۸ء | نمبر ۲۵۲ | بذریعہ ہوائی جہاز الہ آباد

ننکانہ صاحب میں گرونانک کی سالگرہ کی مبارک تقریب

ہندوستان سے گئے ہوئے سکھ زائرین کی عبادت
سکھ مسلم اتحاد کے لئے خاص طور پر دعائیں

(نامہ نگار الجمعیۃ)

ننکانہ صاحب، ۱۷ نومبر۔ گرونانک کی جائے پیدائش ننکانہ صاحب میں اس وقت ۱۰ سکھ زائرین عبادت کر رہے ہیں۔ ان میں سے ۷ تو وہ ہیں جو ہندوستان سے بغرض زیارت گئے ہیں اور ۳ وہ ہیں جو وہاں سکھ عبادت گاہوں کی نگرانی کے لئے رہتے ہیں۔ ان میں سب سے بڑے پجاری مسلسل مقدس گرنتھ صاحب پڑھ رہے ہیں۔

ان تمام سکھوں کو جو زیارت کے لئے ننکانہ صاحب گئے ہیں اس امر کا یقین ہے کہ مغربی پنجاب کے مسلمانوں کی ان کے مقدس مقامات کی زیارت کی اجازت دی تو اس سے ان کے دلوں سے ان کا خوف بالکل دور ہو سکے گا۔ دونوں فرقوں کے دلوں میں پرانے کی یہ پرسوں دو لاکھ سے سکھ زائرین کی روانگی میں کچھ تاخیر ہو گئی تھی۔ اور رات کے ڈیڑھ بجے کے قریب یہ جتھہ ننکانہ صاحب پہنچ سکا جہاں سیدھا لوگوں نے ان کا جم غفیر استقبال کیا جو سکھوں کا اب سے زیادہ مقدس مقام اور تیرتھ گرودوارہ ہے۔ رسومات ادا کرنے کا تمام دن مقدس گرنتھ صاحب کے پڑھنے میں صرف ہوا۔ صبح اور شام کے وقت امرتسر کے سنہری مندر کے بعد سب سے بڑے پجاری جنت سنگھ جی نے خاص عبادت کی۔

عبادت کے وقت خاص طور پر سکھوں اور مسلمانوں کے درمیان محبت اور دوستی کی دعائیں کی گئیں۔ جنت سنگھ صاحب نے اپنی تقریر میں سکھوں کو ہدایت کی کہ وہ اپنے مسلمان بھائیوں کے ساتھ محبت اور محبت سے رہیں۔ آپ نے فرمایا کہ سکھوں کو اپنے آقا کے نقش قدم پر چلنا چاہئے۔ حضرت گرونانک نے ساتھیوں میں ایک مسلمان مرد بھی تھے جو ہمیشہ گرو کے ساتھ رہتے تھے۔ جنت جی نے فرمایا کہ میں دونوں قوموں کو یہ پیغام دیتا ہوں کہ سکھ اور مسلمان ساتھیوں اور بھائیوں کی طرح رہیں۔ یہ میری سب سے بڑی خواہش ہے اور مجھے امید ہے کہ سکھ اور مسلمان دونوں اس مقصد کو حاصل کرنے کی کوشش کریں گے۔

مشرقی پنجاب کے وزیر مواصلات سردار سورن سنگھ نے سابق وزیر مالی کشمیر تیجا سنگھ اسمبلی ممبر پرکاش کے ہمراہ ننکانہ صاحب گئے اور گرودوارہ جنم استھان میں عبادت کر کے ننکانہ صاحب کے تمام گرودواروں کو دیکھا۔ وہ ہر گرودوارے میں گئے اور دیکھا کہ تمام گرودوارے نہایت اچھی حالت میں ہیں۔ ۲۰ سکھ سیوادار جو گرودوارہ جنم استھان میں نگرانی کے لئے متعین ہیں پولیس کی حفاظت میں ہر گرودوارے میں جاتے ہیں اور اس کی صفائی کا خیال کرتے ہیں۔

سردار سورن سنگھ نے کہا کہ ننکانہ صاحب کی زیارت کے بعد میں اس نتیجہ پر پہنچا ہوں۔ اگر اسی طرح دونوں حکومتیں (ہند اور پاکستان) کے زائرین اپنے مقدس مقامات کی زیارت کو آتے جاتے رہیں۔ اور ان مقدس مقامات کی ہر بھی آمدنی ہے وہ واپس کر دی جائے تو دونوں ملکوں کے تعلقات نہایت خوشگوار ہو جائیں۔ جو ہماری سب سے بڑی خواہش ہے۔

برلن کی ناکہ بندی

فرینک فرٹ، ۱۷ نومبر۔ برلن کے امریکی فوجی گورنر جنرل کلے نے ایک بیان میں کہا کہ یہ خیال ہے کہ برلن کی ناکہ بندی پندرہ سال تک بھی جاری رہے گی اور برلن کے باشندے اس سے عہدہ برآ ہو سکتے ہیں۔

فساد کلکتہ پر ڈھاکہ میں زبردست احتجاجی مظاہرہ

مسلمانوں سے وزیر اعظم مشرقی بنگال کی امن قائم رکھنے کی اپیل

ڈھاکہ، ۱۷ نومبر۔ کلکتہ میں محرم پر فساد ہو جانے پر یہاں کے مسلمانوں نے زبردست احتجاجی مظاہرہ کیا۔ گزشتہ شب بہت بڑے مجمع نے ڈھاکہ کے خاص خاص بازاروں کا گشت کیا۔ کلکتہ کے فسادات کے خلاف انتظام کو ملتوی کر دیا گیا۔ مظاہرین نے وزیر اعظم مشرقی بنگال کے بنگلہ پر پہنچ کر اور انہوں نے مشرقی بنگال کے ہندوؤں سے اتحاد و یگانگت برقرار رکھنے کے لئے اپیل کی۔

وزیر اعظم مشرقی بنگال جو یہاں ہیں، انہوں نے مظاہرین سے کہا کہ وہ اپنے خیالات پر قابو پائیں اور امن و نظام برقرار رکھیں۔

انہوں نے مظاہرین کو بتایا کہ حکومت واقعات سے پوری طرح باخبر ہے اور اس بارہ میں مغربی بنگال کی حکومت کو سرکاری طور پر واقعات جیت کی دعوت دی ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ انہوں نے مغربی بنگال کی حکومت سے اپیل کی ہے کہ وہ فرقہ وارانہ فسادات کو روکنے کی کوشش کرے۔

حکومت ہند و اسپین

ڈاکٹر کالیناتھ مکرجی نے کہا کہ ہندوستان کا ایک ایلچی اسپین جا رہا ہے۔ یہ خبر بعض غیر ذمہ دار ذرائع میں شائع ہوئی تھی۔ ڈاکٹر مکرجی نے کہا کہ ہندوستان کا ایلچی اسپین نہیں جا رہا ہے۔ ہندوستان کا اسپین سے کوئی سفارتی تعلق نہیں ہے۔

احتیاطی اقدامات

معلوم ہوا ہے کہ مسلمانوں کا جو جتھہ بین جنسی کمیشن سے ملنے والا تھا، اس کو اس کے نمائندوں نے یقین دلایا ہے کہ مسلم لیگ نیشنل گارڈ اور دوسری فرقہ وارانہ تنظیموں کے خلاف پوری کارروائی کی جائے گی۔ بزرگ فرقہ پسندی کو روا رکھیں گے۔

احتیاطی اقدامات

معلوم ہوا ہے کہ مسلمانوں کا جو جتھہ بین جنسی کمیشن سے ملنے والا تھا، اس کو اس کے نمائندوں نے یقین دلایا ہے کہ مسلم لیگ نیشنل گارڈ اور دوسری فرقہ وارانہ تنظیموں کے خلاف پوری کارروائی کی جائے گی۔ بزرگ فرقہ پسندی کو روا نہ رکھیں گے۔

ملایا میں دہشت پسندوں کی ہمدرد سبھا کمیٹی شخاص کا ہیڈ جماعت لسٹ

سنگاپور، ۱۷ نومبر۔ سنگاپور کی ایک خلاف ہے یہ بات کہ کمیونسٹ دہشت پسندوں کی ہمدرد سبھا کمیٹی کے ممبروں کی جو فہرست ملایا کی حکومت نے شائع کی ہے اس میں ۲۰ ہزار سے زیادہ ممبروں کے نام ہیں۔ یہ فہرست ۱۹۴۷ء کی ہے۔ اس کے بعد سے ۱۹۴۸ء کے وسط تک ۱۰ ہزار سے زیادہ ممبر اور بڑھ گئے ہیں۔ ان میں سے بیشتر چینی ہیں۔

۳۰ کانگریسیوں کی خلاف ورزی کارروائی

سوامی رامانند تیرتھ نے گرفتاریاں دیں

بمبئی، ۱۷ نومبر۔ بمبئی صوبہ کانگریس کمیٹی کے سکریٹری نے بتایا کہ ۳۰ کانگریسیوں نے ستیہ گرہ کی خلاف ورزی کی اور گرفتاریاں دیں۔ ان میں سوامی رامانند تیرتھ بھی تھے۔ ان کے علاوہ ۱۰ عورتیں بھی تھیں۔ ان کو ۳ ماہ قید بامشقت کی سزا دی گئی۔

نانکنگ کی طرف کمیونسٹ فوجیں تیزی سے بڑھ رہی ہیں

شہر میں ناامیدی اور خوف و ہراس پھیلا ہوا ہے

اس وقت نانکنگ میں یہ خوف و ہراس پھیلا ہوا ہے۔ جیسا کہ یہ اطلاع ملی ہے کہ کمیونسٹ فوجوں نے یانگ تسی دریا کو پار کر لیا ہے اور وہ نانکنگ سے صرف ۱۰ میل دور سوچو شہر کے مقام پر پہنچ گئی ہیں۔ اس لئے نانکنگ کے لوگ بڑی تعداد میں شہر سے بھاگ رہے ہیں۔

ہیکو کے شمال میں لڑائی ہو رہی ہے۔ ہیکو نانکنگ سے ۱۰۰ میل کے فاصلہ پر ہے۔ نانکنگ کے دوسرے گرد و نواح میں بھی سخت لڑائی ہو رہی ہے۔ ہیکو کے شمال میں کمیونسٹ فوجوں نے ۱۰ میل کا علاقہ فتح کر لیا ہے۔ ہیکو کے شمال میں کمیونسٹ فوجوں نے ۱۰ میل کا علاقہ فتح کر لیا ہے۔

ہیکو کے شمال میں لڑائی ہو رہی ہے۔ ہیکو نانکنگ سے ۱۰۰ میل کے فاصلہ پر ہے۔ نانکنگ کے دوسرے گرد و نواح میں بھی سخت لڑائی ہو رہی

پوربا چل کے نام سے علیحدہ صوبہ بنانے کی تجویز مسترد

تعلیم آسام کی کوشش ناکام، فوجداری کی واپسی

گوہاٹی ۹ نومبر۔ آسامی یعنی پردیش کانگریس کمیٹی نے ان چار ضلعوں کو ملا کر ایک علیحدہ صوبہ بنانے کی تجویز مسترد کر دی ہے جن کو مشرقی پاکستان کے کچھ لوگوں کی طرف سے شروع ہر اتی کچھ لوگوں نے بھی اس تحریک کا ساتھ دیا تھا۔ چنانچہ ۸ ستمبر ۱۹۴۸ء کو آل انڈیا کانگریس کمیٹی نے یہ علاقے کانگریس کو واپس کر دیئے تھے۔ پچھلے دنوں کانگریس کمیٹی نے یہ علاقے آل انڈیا کانگریس کمیٹی کے سپرد کر دیئے تھے۔ آل انڈیا کانگریس کمیٹی نے اس کے خلاف سخت احتجاج کیا تھا۔

پنڈت نہرو کی ہدایت پر اس کے خلاف احتجاج کرنے کے لئے آسام کانگریس کے ورکنگ کمیٹی کا اجلاس ۸ نومبر کو گوہاٹی میں ہوا۔ اس اجلاس میں ڈاکٹر بیشی نارائن داس نے تجویز پیش کی کہ آسام کانگریس کمیٹی آل انڈیا کانگریس کمیٹی کے فیصلہ کو قبول کرتی ہے۔ اس تجویز کی حمایت کرتے ہوئے پنڈت نہرو نے کہا کہ ہمیں اس تحریک کا ساتھ دینا چاہیئے جو ہمارے ملک کو ٹکڑے ٹکڑے کرنا چاہتی ہے۔ ہمیں اس تحریک کو ختم کر دینا چاہیئے۔ ہمیں اس کے خلاف سخت احتجاج کرنا چاہیئے۔ ہمیں اس کے خلاف سخت احتجاج کرنا چاہیئے۔ ہمیں اس کے خلاف سخت احتجاج کرنا چاہیئے۔

پنڈت نہرو کی تجویز پر بحث کرتے ہوئے مسٹر ٹی سی گوسوامی نے کہا کہ ہم آسام میں بنگالی مسلمانوں کو بسانا چاہتے ہیں۔ اس لئے ہم نے یہ تجویز پیش کی ہے۔ اس پر پنڈت نہرو نے کہا کہ ہم آسام میں بنگالی مسلمانوں کو بسانا چاہتے ہیں۔ اس لئے ہم نے یہ تجویز پیش کی ہے۔ اس پر پنڈت نہرو نے کہا کہ ہم آسام میں بنگالی مسلمانوں کو بسانا چاہتے ہیں۔ اس لئے ہم نے یہ تجویز پیش کی ہے۔

سخت احتجاجوں کی بنا پر یہ لوگ اپنے منصوبہ میں کامیاب ہو سکے۔ اس موقع پر کانگریس کے ورکنگ کمیٹی کے ممبر مسٹر کرپلانی نے بھی اس تحریک کو سختی سے رد کر دیا تھا۔ اس کے بعد ۱۳ نومبر ۱۹۴۸ء کے اجلاس میں اس پر غور کرنے کے لئے ایک کمیٹی بنائی گئی تھی جس کی سفارشات کو آج منظور کر لیا گیا۔

آسام کانگریس کے ایک لیڈر نے بتایا کہ آسام کانگریس کمیٹی نے اس تحریک کو ختم کرنے کے لئے ۱۹۴۸ء میں ہی کوشش شروع کر دی تھی۔ اس کے بعد ۱۹۴۹ء کے اجلاس میں اس پر غور کیا گیا۔ اس کے بعد ۱۹۵۰ء کے اجلاس میں اس پر غور کیا گیا۔ اس کے بعد ۱۹۵۱ء کے اجلاس میں اس پر غور کیا گیا۔ اس کے بعد ۱۹۵۲ء کے اجلاس میں اس پر غور کیا گیا۔ اس کے بعد ۱۹۵۳ء کے اجلاس میں اس پر غور کیا گیا۔ اس کے بعد ۱۹۵۴ء کے اجلاس میں اس پر غور کیا گیا۔ اس کے بعد ۱۹۵۵ء کے اجلاس میں اس پر غور کیا گیا۔ اس کے بعد ۱۹۵۶ء کے اجلاس میں اس پر غور کیا گیا۔ اس کے بعد ۱۹۵۷ء کے اجلاس میں اس پر غور کیا گیا۔ اس کے بعد ۱۹۵۸ء کے اجلاس میں اس پر غور کیا گیا۔ اس کے بعد ۱۹۵۹ء کے اجلاس میں اس پر غور کیا گیا۔ اس کے بعد ۱۹۶۰ء کے اجلاس میں اس پر غور کیا گیا۔ اس کے بعد ۱۹۶۱ء کے اجلاس میں اس پر غور کیا گیا۔ اس کے بعد ۱۹۶۲ء کے اجلاس میں اس پر غور کیا گیا۔ اس کے بعد ۱۹۶۳ء کے اجلاس میں اس پر غور کیا گیا۔ اس کے بعد ۱۹۶۴ء کے اجلاس میں اس پر غور کیا گیا۔ اس کے بعد ۱۹۶۵ء کے اجلاس میں اس پر غور کیا گیا۔ اس کے بعد ۱۹۶۶ء کے اجلاس میں اس پر غور کیا گیا۔ اس کے بعد ۱۹۶۷ء کے اجلاس میں اس پر غور کیا گیا۔ اس کے بعد ۱۹۶۸ء کے اجلاس میں اس پر غور کیا گیا۔ اس کے بعد ۱۹۶۹ء کے اجلاس میں اس پر غور کیا گیا۔ اس کے بعد ۱۹۷۰ء کے اجلاس میں اس پر غور کیا گیا۔ اس کے بعد ۱۹۷۱ء کے اجلاس میں اس پر غور کیا گیا۔ اس کے بعد ۱۹۷۲ء کے اجلاس میں اس پر غور کیا گیا۔ اس کے بعد ۱۹۷۳ء کے اجلاس میں اس پر غور کیا گیا۔ اس کے بعد ۱۹۷۴ء کے اجلاس میں اس پر غور کیا گیا۔ اس کے بعد ۱۹۷۵ء کے اجلاس میں اس پر غور کیا گیا۔ اس کے بعد ۱۹۷۶ء کے اجلاس میں اس پر غور کیا گیا۔ اس کے بعد ۱۹۷۷ء کے اجلاس میں اس پر غور کیا گیا۔ اس کے بعد ۱۹۷۸ء کے اجلاس میں اس پر غور کیا گیا۔ اس کے بعد ۱۹۷۹ء کے اجلاس میں اس پر غور کیا گیا۔ اس کے بعد ۱۹۸۰ء کے اجلاس میں اس پر غور کیا گیا۔ اس کے بعد ۱۹۸۱ء کے اجلاس میں اس پر غور کیا گیا۔ اس کے بعد ۱۹۸۲ء کے اجلاس میں اس پر غور کیا گیا۔ اس کے بعد ۱۹۸۳ء کے اجلاس میں اس پر غور کیا گیا۔ اس کے بعد ۱۹۸۴ء کے اجلاس میں اس پر غور کیا گیا۔ اس کے بعد ۱۹۸۵ء کے اجلاس میں اس پر غور کیا گیا۔ اس کے بعد ۱۹۸۶ء کے اجلاس میں اس پر غور کیا گیا۔ اس کے بعد ۱۹۸۷ء کے اجلاس میں اس پر غور کیا گیا۔ اس کے بعد ۱۹۸۸ء کے اجلاس میں اس پر غور کیا گیا۔ اس کے بعد ۱۹۸۹ء کے اجلاس میں اس پر غور کیا گیا۔ اس کے بعد ۱۹۹۰ء کے اجلاس میں اس پر غور کیا گیا۔ اس کے بعد ۱۹۹۱ء کے اجلاس میں اس پر غور کیا گیا۔ اس کے بعد ۱۹۹۲ء کے اجلاس میں اس پر غور کیا گیا۔ اس کے بعد ۱۹۹۳ء کے اجلاس میں اس پر غور کیا گیا۔ اس کے بعد ۱۹۹۴ء کے اجلاس میں اس پر غور کیا گیا۔ اس کے بعد ۱۹۹۵ء کے اجلاس میں اس پر غور کیا گیا۔ اس کے بعد ۱۹۹۶ء کے اجلاس میں اس پر غور کیا گیا۔ اس کے بعد ۱۹۹۷ء کے اجلاس میں اس پر غور کیا گیا۔ اس کے بعد ۱۹۹۸ء کے اجلاس میں اس پر غور کیا گیا۔ اس کے بعد ۱۹۹۹ء کے اجلاس میں اس پر غور کیا گیا۔ اس کے بعد ۲۰۰۰ء کے اجلاس میں اس پر غور کیا گیا۔ اس کے بعد ۲۰۰۱ء کے اجلاس میں اس پر غور کیا گیا۔ اس کے بعد ۲۰۰۲ء کے اجلاس میں اس پر غور کیا گیا۔ اس کے بعد ۲۰۰۳ء کے اجلاس میں اس پر غور کیا گیا۔ اس کے بعد ۲۰۰۴ء کے اجلاس میں اس پر غور کیا گیا۔ اس کے بعد ۲۰۰۵ء کے اجلاس میں اس پر غور کیا گیا۔ اس کے بعد ۲۰۰۶ء کے اجلاس میں اس پر غور کیا گیا۔ اس کے بعد ۲۰۰۷ء کے اجلاس میں اس پر غور کیا گیا۔ اس کے بعد ۲۰۰۸ء کے اجلاس میں اس پر غور کیا گیا۔ اس کے بعد ۲۰۰۹ء کے اجلاس میں اس پر غور کیا گیا۔ اس کے بعد ۲۰۱۰ء کے اجلاس میں اس پر غور کیا گیا۔ اس کے بعد ۲۰۱۱ء کے اجلاس میں اس پر غور کیا گیا۔ اس کے بعد ۲۰۱۲ء کے اجلاس میں اس پر غور کیا گیا۔ اس کے بعد ۲۰۱۳ء کے اجلاس میں اس پر غور کیا گیا۔ اس کے بعد ۲۰۱۴ء کے اجلاس میں اس پر غور کیا گیا۔ اس کے بعد ۲۰۱۵ء کے اجلاس میں اس پر غور کیا گیا۔ اس کے بعد ۲۰۱۶ء کے اجلاس میں اس پر غور کیا گیا۔ اس کے بعد ۲۰۱۷ء کے اجلاس میں اس پر غور کیا گیا۔ اس کے بعد ۲۰۱۸ء کے اجلاس میں اس پر غور کیا گیا۔ اس کے بعد ۲۰۱۹ء کے اجلاس میں اس پر غور کیا گیا۔ اس کے بعد ۲۰۲۰ء کے اجلاس میں اس پر غور کیا گیا۔ اس کے بعد ۲۰۲۱ء کے اجلاس میں اس پر غور کیا گیا۔ اس کے بعد ۲۰۲۲ء کے اجلاس میں اس پر غور کیا گیا۔ اس کے بعد ۲۰۲۳ء کے اجلاس میں اس پر غور کیا گیا۔ اس کے بعد ۲۰۲۴ء کے اجلاس میں اس پر غور کیا گیا۔ اس کے بعد ۲۰۲۵ء کے اجلاس میں اس پر غور کیا گیا۔ اس کے بعد ۲۰۲۶ء کے اجلاس میں اس پر غور کیا گیا۔ اس کے بعد ۲۰۲۷ء کے اجلاس میں اس پر غور کیا گیا۔ اس کے بعد ۲۰۲۸ء کے اجلاس میں اس پر غور کیا گیا۔ اس کے بعد ۲۰۲۹ء کے اجلاس میں اس پر غور کیا گیا۔ اس کے بعد ۲۰۳۰ء کے اجلاس میں اس پر غور کیا گیا۔ اس کے بعد ۲۰۳۱ء کے اجلاس میں اس پر غور کیا گیا۔ اس کے بعد ۲۰۳۲ء کے اجلاس میں اس پر غور کیا گیا۔ اس کے بعد ۲۰۳۳ء کے اجلاس میں اس پر غور کیا گیا۔ اس کے بعد ۲۰۳۴ء کے اجلاس میں اس پر غور کیا گیا۔ اس کے بعد ۲۰۳۵ء کے اجلاس میں اس پر غور کیا گیا۔ اس کے بعد ۲۰۳۶ء کے اجلاس میں اس پر غور کیا گیا۔ اس کے بعد ۲۰۳۷ء کے اجلاس میں اس پر غور کیا گیا۔ اس کے بعد ۲۰۳۸ء کے اجلاس میں اس پر غور کیا گیا۔ اس کے بعد ۲۰۳۹ء کے اجلاس میں اس پر غور کیا گیا۔ اس کے بعد ۲۰۴۰ء کے اجلاس میں اس پر غور کیا گیا۔ اس کے بعد ۲۰۴۱ء کے اجلاس میں اس پر غور کیا گیا۔ اس کے بعد ۲۰۴۲ء کے اجلاس میں اس پر غور کیا گیا۔ اس کے بعد ۲۰۴۳ء کے اجلاس میں اس پر غور کیا گیا۔ اس کے بعد ۲۰۴۴ء کے اجلاس میں اس پر غور کیا گیا۔ اس کے بعد ۲۰۴۵ء کے اجلاس میں اس پر غور کیا گیا۔ اس کے بعد ۲۰۴۶ء کے اجلاس میں اس پر غور کیا گیا۔ اس کے بعد ۲۰۴۷ء کے اجلاس میں اس پر غور کیا گیا۔ اس کے بعد ۲۰۴۸ء کے اجلاس میں اس پر غور کیا گیا۔ اس کے بعد ۲۰۴۹ء کے اجلاس میں اس پر غور کیا گیا۔ اس کے بعد ۲۰۵۰ء کے اجلاس میں اس پر غور کیا گیا۔ اس کے بعد ۲۰۵۱ء کے اجلاس میں اس پر غور کیا گیا۔ اس کے بعد ۲۰۵۲ء کے اجلاس میں اس پر غور کیا گیا۔ اس کے بعد ۲۰۵۳ء کے اجلاس میں اس پر غور کیا گیا۔ اس کے بعد ۲۰۵۴ء کے اجلاس میں اس پر غور کیا گیا۔ اس کے بعد ۲۰۵۵ء کے اجلاس میں اس پر غور کیا گیا۔ اس کے بعد ۲۰۵۶ء کے اجلاس میں اس پر غور کیا گیا۔ اس کے بعد ۲۰۵۷ء کے اجلاس میں اس پر غور کیا گیا۔ اس کے بعد ۲۰۵۸ء کے اجلاس میں اس پر غور کیا گیا۔ اس کے بعد ۲۰۵۹ء کے اجلاس میں اس پر غور کیا گیا۔ اس کے بعد ۲۰۶۰ء کے اجلاس میں اس پر غور کیا گیا۔ اس کے بعد ۲۰۶۱ء کے اجلاس میں اس پر غور کیا گیا۔ اس کے بعد ۲۰۶۲ء کے اجلاس میں اس پر غور کیا گیا۔ اس کے بعد ۲۰۶۳ء کے اجلاس میں اس پر غور کیا گیا۔ اس کے بعد ۲۰۶۴ء کے اجلاس میں اس پر غور کیا گیا۔ اس کے بعد ۲۰۶۵ء کے اجلاس میں اس پر غور کیا گیا۔ اس کے بعد ۲۰۶۶ء کے اجلاس میں اس پر غور کیا گیا۔ اس کے بعد ۲۰۶۷ء کے اجلاس میں اس پر غور کیا گیا۔ اس کے بعد ۲۰۶۸ء کے اجلاس میں اس پر غور کیا گیا۔ اس کے بعد ۲۰۶۹ء کے اجلاس میں اس پر غور کیا گیا۔ اس کے بعد ۲۰۷۰ء کے اجلاس میں اس پر غور کیا گیا۔ اس کے بعد ۲۰۷۱ء کے اجلاس میں اس پر غور کیا گیا۔ اس کے بعد ۲۰۷۲ء کے اجلاس میں اس پر غور کیا گیا۔ اس کے بعد ۲۰۷۳ء کے اجلاس میں اس پر غور کیا گیا۔ اس کے بعد ۲۰۷۴ء کے اجلاس میں اس پر غور کیا گیا۔ اس کے بعد ۲۰۷۵ء کے اجلاس میں اس پر غور کیا گیا۔ اس کے بعد ۲۰۷۶ء کے اجلاس میں اس پر غور کیا گیا۔ اس کے بعد ۲۰۷۷ء کے اجلاس میں اس پر غور کیا گیا۔ اس کے بعد ۲۰۷۸ء کے اجلاس میں اس پر غور کیا گیا۔ اس کے بعد ۲۰۷۹ء کے اجلاس میں اس پر غور کیا گیا۔ اس کے بعد ۲۰۸۰ء کے اجلاس میں اس پر غور کیا گیا۔ اس کے بعد ۲۰۸۱ء کے اجلاس میں اس پر غور کیا گیا۔ اس کے بعد ۲۰۸۲ء کے اجلاس میں اس پر غور کیا گیا۔ اس کے بعد ۲۰۸۳ء کے اجلاس میں اس پر غور کیا گیا۔ اس کے بعد ۲۰۸۴ء کے اجلاس میں اس پر غور کیا گیا۔ اس کے بعد ۲۰۸۵ء کے اجلاس میں اس پر غور کیا گیا۔ اس کے بعد ۲۰۸۶ء کے اجلاس میں اس پر غور کیا گیا۔ اس کے بعد ۲۰۸۷ء کے اجلاس میں اس پر غور کیا گیا۔ اس کے بعد ۲۰۸۸ء کے اجلاس میں اس پر غور کیا گیا۔ اس کے بعد ۲۰۸۹ء کے اجلاس میں اس پر غور کیا گیا۔ اس کے بعد ۲۰۹۰ء کے اجلاس میں اس پر غور کیا گیا۔ اس کے بعد ۲۰۹۱ء کے اجلاس میں اس پر غور کیا گیا۔ اس کے بعد ۲۰۹۲ء کے اجلاس میں اس پر غور کیا گیا۔ اس کے بعد ۲۰۹۳ء کے اجلاس میں اس پر غور کیا گیا۔ اس کے بعد ۲۰۹۴ء کے اجلاس میں اس پر غور کیا گیا۔ اس کے بعد ۲۰۹۵ء کے اجلاس میں اس پر غور کیا گیا۔ اس کے بعد ۲۰۹۶ء کے اجلاس میں اس پر غور کیا گیا۔ اس کے بعد ۲۰۹۷ء کے اجلاس میں اس پر غور کیا گیا۔ اس کے بعد ۲۰۹۸ء کے اجلاس میں اس پر غور کیا گیا۔ اس کے بعد ۲۰۹۹ء کے اجلاس میں اس پر غور کیا گیا۔ اس کے بعد ۲۱۰۰ء کے اجلاس میں اس پر غور کیا گیا۔

اطبارہ میں مظاہرہ

فریدہ ۸ نومبر۔ اطبارہ میں ایک مظاہرہ ہوا جس میں مظاہرین نے جلوس نکالا۔ نتیجہ کے طور پر زخموں کی وجہ سے ۱۱ مظاہرین کے قریب ہسپتال میں داخل کئے گئے۔ (گلوب)

قادیان میں ہندو مسلم تعلقات خوشگوار ہیں

اسٹیٹسمین کے نامہ نگار خصوصی کی اطلاع

مرسلہ بمبار نومبر۔ اسٹیٹسمین کا نامہ نگار قادیان کے متعلق ایک خبر میں رقمطراز ہے کہ قادیان میں ایک کالج سینیٹ سکول سے ایک سو زیادہ شعبے اب بھی مسلمانوں کو تعلیم دے رہے ہیں۔ ان میں پچھ ۱۲ ہندو اساتذہ کام کرتے ہیں۔ ان کے علاوہ ۱۰ ہندو کلرک بھی ہیں۔ قادیان ہندوستان کا واحد مقام ہے جہاں وہ اب بھی اپنے مذہبی مقامات کے لئے جمع ہوتے ہیں۔ یہ لوگ مسلمان مشرکوں پر خاموشی سے سجدہ کی طرف جاتے ہوئے نظر آتے ہیں۔ نماز کے بعد وہ قرآن پاک کی تلاوت کے لئے ٹھہر جاتے ہیں۔

دارالسلطنت

کپڑے کی چوری

وجہ تنازعہ مارکیٹ چاندنی چوک سے اطلاع ملی ہے کہ ایک دکان سے کپڑے کے ۴۰ تھان جس کی قیمت ۱۸۶۰ روپے ہوتی ہے، چرا لئے گئے۔

کھادی کے کپڑے چرائے

گذشتہ جمعرات کی رات کو کھادی بھنڈار سے جو کہ علاوہ پیش پاوں کی سیندور اور پاکستان کا دورہ کر رہی ہے اس ٹیم کے ایک کھلاڑی کے ۴۰ روپے مالیت کے کپڑے چرا لئے گئے۔ چوری جیسا کہ بتایا گیا ہے رات کو اس وقت ہوئی جب کہ دکان بند تھی۔ چور دیوار پھاند کر اندر داخل ہوئے۔ پولیس نے اس سلسلہ میں تحقیقات شروع کر دی ہے۔

پریڈ گراؤنڈ میں

شہ مارتی دکاندار

پریڈ گراؤنڈ میں جامع مسجد کی چوک کے سامنے ایک دکاندار کو ۴ بجے سہ پہر کے قریب ۲ نوجوانوں نے چاقو مار کر زخمی کر دیا۔ زخمی کا نام ہری چند ہے۔ وہ پرانی دہلی میں مسجد خونی والان میں رہتا ہے۔ زخمی کو ہسپتال لے جایا گیا۔ پولیس نے ملزموں کی تلاش شروع کر دی ہے۔ زخمی کا بیان ہے کہ ۲ نوجوان اس کی دکان پر آئے اور ان میں سے ایک نے اس پر چاقو سے حملہ کر دیا۔ اس کے بعد وہ دونوں بھاگ گئے۔ زخمی کا کہنا ہے کہ حملہ آور اس سے پہلے بھی اس کی دکان پر آ چکے ہیں۔ پولیس نے زخمی کے بیان کی بنا پر ۲ نامعلوم آدمیوں کے خلاف مقدمہ درج کر لیا ہے۔

اتحاد منزل میں عورتوں کا جلسہ

مورخہ ۹ نومبر شنبہ کو ۴ بجے شام اتحاد منزل میں عورتوں کا ایک جلسہ ہوا جس میں ۲۰۰ عورتیں شریک ہوئیں۔ جلسہ کی صدارت مسز ایم۔ ایل۔ ٹنڈن نے کی۔ اس جلسہ میں پنڈت نہرو کی ہدایت کے مطابق ۱۰ نومبر کو یوم امن منانے کا فیصلہ کیا گیا۔ اس دن ہندوستان کی تمام عورتوں سے اپیل کی جائے گی کہ وہ اس دن کھانا نہ پکائیں اور اس کی بچت کو امن فنڈ میں بھیجیں۔ اس فنڈ سے ان عورتوں کی امداد کی جائے گی جو فسادات کی وجہ سے بے گھر ہو گئی ہیں۔ اس جلسہ میں مسز ٹنڈن، مسز ایم۔ ایل۔ ٹنڈن، مسز ایم۔ ایل۔ ٹنڈن، مسز ایم۔ ایل۔

روزنامہ
الجمعیۃ دہلی
۱۹ نومبر ۱۹۴۸ء

ہندی۔ اردو ہندوستانی

بابا اس وفد دستور ساز اسمبلی کو زبان اور رسم الخط کا مسئلہ طے کرنے کے لئے کوئی حل نکالنا ہی پڑے گا، اور یہ مناسب نہ ہوگا کہ وہ اس معاملہ کو تاخیر میں ڈالے اور ملک کو زبان کے معاملہ میں زبان درازیوں کے لئے آزاد چھوڑ دے اسوقت دستور ساز اسمبلی کے سامنے یہ اہم سوال درپیش ہے کہ ایک جمہوری اور غیر مذہبی حکومت کی سرکاری زبان کیا ہو اور اس ملک کے لئے جو غیر مذہبی اور جمہوری ہے قومی حیثیت سے کونسی زبان قرار پائے اس مسئلہ پر غور کرنے کے لئے اسمبلی کے سامنے تین زبانیں ہیں، ہندی، اردو۔ ہندوستانی، ان کو تین زبانیں قرار دینا دراصل ایک غلط خیال ہے، وہ زیر و بم کے اختلاف کے باوجود ایک ہی زبان کی مختلف شکلیں ہیں، معمولی سے اختلاف کی بنا پر آپ اسے تین بنا لیجئے، لیکن بنیادی اختلاف نہ ہونے سے وہ صرف ایک زبان کے تین پہلو ہیں، یعنی ہندی، اردو، ہندوستانی وہی زبان ہے جسے شمالی ہند میں عام طور پر بولا اور سمجھا جاتا ہے اور جس کے ذریعہ ہندو مسلمان، عیسائی، شہری اور دیہاتی خواندہ اور ناخواندہ اپنا مطلب ادا کرتے ہیں، جس کے سمجھنے میں کسی کو دشواری پیش نہیں آتی۔

اگر ہندی سے مراد کوئی ایسی زبان ہے جو سنسکرت الفاظ کی بھرمار سے بوجھل بنادی گئی ہو تو وہ کوئی زبان نہیں کیونکہ ایسی زبان کو نہ ہندو سمجھتے ہیں نہ مسلمان، حتیٰ کہ آچاریہ کرپلانی بھی نہیں سمجھتے اور انہیں لکھنؤ میں کہنا پڑا کہ ہندی کے سپاہ سالار میرے حق میں

زبان یار من ترکی و من ترکی نمی دانم

کے مصداق ثابت ہوئے، ایسی ہی زبان کے متعلق پنڈت جواہر لال نہرو نے مدراس میں فرمایا تھا کہ سنسکرت آمیز ہندی میں انتقام کا جذبہ کارفرما ہے! اسی طرح اگر اردو زبان سے مراد وہ زبان ہے جسکے عربی اور فارسی الفاظ کو بڑھے لکھے بھی مشکل ہی سے سمجھتے ہیں تو ثنا اردو زبان نہیں ہے کیونکہ اس کے ذریعہ ہندو مسلمان اپنا مافی الضمیر ادا کرنے پر قادر نہیں ہیں بس رہی وہ ہندوستانی جو اپنی سادگی اور لطافت کیساتھ زبانوں پر جاری ہے، اور اردو زبان وہ ہے جسے ہندو، مسلمان، شہری اور دیہاتی سب ہی بولتے اور سمجھتے ہیں اور جسے استعمال کرنے کا فخر ہے، ملاپ، آپ، دیر، بھلمانس، ہندی اسم رکھیت، تکنیت نگار، اور تمام دوسرے ہندی الفاظ کو ملا کر ہے! ہندی کے وہ الفاظ جو سنسکرت سے لئے گئے ہیں اور جو جاری بول چال میں روزانہ استعمال ہوتے ہیں وہ اب ہمارے لئے ہندی بن چکے ہیں کیونکہ زبان کی لچک نے انہیں اس طرح اپنا لیا ہے کہ ان میں غیریت اور اجنبیت باقی ہی نہیں رہی، اسی طرح اردو زبان کے وہ الفاظ جو عربی اور فارسی سے آئے ہیں کثرت استعمال سے ہماری لسانیت کا جزو بن چکے ہیں اور ان کا وہ مفہوم بھی باقی نہیں رہا جو ان کی اصل زبانوں کے ساتھ مخصوص ہے، اگر آپ نے ہندی اور اردو کی اس حقیقت کو بھی طرح سمجھ لیا تو آپ کو یہ باور کرنا مشکل نہ ہوگا کہ ہندی اور اردو دو زبانیں نہیں ہیں، صرف ایک زبان کے دو نام ہیں اور چونکہ دو ناموں کے باعث بھی زبان کا بھگڑا پیدا ہوتا ہے اس لئے اگر ہم ہندی اور اردو کے بجائے اسے ہندوستانی زبان سے پکاریں تو یہ زیادہ مناسب ہوگا، یعنی اردو، ہندی، مساوی ہندوستانی اور یہی وہ نام ہے جو مہاتما گاندھی کو آخر تک محبوب رہا اور جس کی حمایت میں انہوں نے اپنی پوری قوت صرف کر دی!

بات بالکل صاف ہے، دو اور دو چار کیطرح سمجھ میں آنے والی، آفتاب کی طرح چمکنے اور دیکھنے والی یعنی وہ زبان جسے عام لوگ نہ سمجھ سکیں ایسی بوجھل اور ادبی زبان کو سمجھنے اور سمجھانے کے لئے ہمارے کچھ نیاز مند ادیبوں کی محفل قائم کر لیجئے اور خوب سنسکرت اور عربی کے موٹے الفاظ کو ملا کر پتا ذوق پیدا کر لیجئے مگر خدارا ایسی زبان عوام کے حق میں زبردستی اتارنے کی کوشش نہ کیجئے ورنہ پھر تو ترکی اور ملائی زبانیں بھی ہندوستانی کی زبانیں بن سکتی ہیں اور انہیں بھی سنسکرت آمیز بنانے کی کوشش کیجائے گی، عوام تو صرف یہ جانتے ہیں کہ زبانیں وہ ہوتی ہیں جو اپنی سادگی اور لطافت کیساتھ زبانوں پر جاری ہیں، اور جو دل کی ترجمان ہوں، ایسی زبان کا مسئلہ کس طرح طے ہونا چاہیے تو یہ ملک پر بہت ہی بڑا احسان ہوگا، ہمیں خوشی ہے کہ یہ ہندوستانی پرچار سبھا دراوہاکی مقرر کردہ کمیٹی ممبر مسز کاملا دیوی، مسٹر جسٹس راجہ، مسٹر نہرو، اور پنڈت سنند لال نے دستور ساز اسمبلی کے ممبروں کے نام ایک اپیل شائع کی ہے جس میں وہ کہتے ہیں کہ

"مہاتما گاندھی نے ایک غیر مذہبی اور جمہوری اسٹیٹ کو پسند فرمایا تھا ایسی اسٹیٹ ایک جمہوری اور غیر فرقہ وارانہ ہوسائٹی پر مبنی ہوتی ہے ایسی سوسائٹی میں تعمیل ذات اور حفاظت کے لئے کوئی گنجائش نہیں ہوتی ایسی اسٹیٹ اور ایسی سوسائٹی کے مقصد کو صرف ہندوستانی زبان ہی پورا کر سکتی ہے کیونکہ اسی کے ذریعہ عام ایک جمہوری اور غیر مذہبی اسٹیٹ اور سوسائٹی کی ترجمانی کا حق ادا کر سکتے ہیں، دستور ساز اسمبلی سے ہماری اپیل ہے کہ وہ اسی ہندوستانی زبان کو اختیار کرے۔"

زبان کا مسئلہ قریباً طے ہو چکا، رسم الخط (رسم) کا سوال سو اس کے متعلق ہندوستانی پرچار سبھا کے ارکان نے ایک سمجھ میں آنے والی بات پیدا کی ہے اور وہ یہ کہ زبان تو ہندوستانی ہو اور رسم الخط ناگری اور اردو، ناگری رسم الخط کو بنیادی حیثیت حاصل ہو اور اردو رسم الخط کو ثانوی حیثیت سے سرکاری طور پر تسلیم کر لیا جائے، اصل رسم الخط تو ناگری ہی رہا، اردو رسم الخط کو ثانوی درجہ دے کر اردو، ہندی کے جھگڑے کو ہمیشہ کے لئے ختم کر دیا گیا، اس سلسلہ میں ان ممبران کا ارشاد ہے کہ

"جہاں تک رسم الخط کا تعلق ہے ناگری کو ہی ملک کا قومی رسم الخط بنانا چاہیے لیکن اردو رسم الخط بھی اپنے تاریخی اور معاشرتی حقوق کی بنا پر اس کا مستحق ہے کہ اسے بھی ثانوی کی حیثیت عطا کی جائے تاکہ اس لئے کہ ہندوستانی زبان صدیوں سے ناگری اور اردو رسم الخط میں لکھی جاتی ہے۔ دوم اس لئے کہ ہمیں ایشیا کو متحد کرنا ہے اور اردو رسم الخط ایشیا کے کثیر حصوں میں قریباً ہر ملک سے مدتوں سے رائج رہا ہے اس لئے ضروری ہے کہ اسے بھی اختیار کیا جائے، تیسرے اس لئے کہ ہندوستان اور پاکستان دونوں کی مشترک سامی کا فرما ہوں اور دونوں ہی میں کراس مصیبت کو ہمیشہ کے لئے ختم کر دیا جائے۔"

ہم سمجھتے ہیں کہ یہ تجویز بہت ہی معقول ہے اور ہر شہری کی توجہ حاصل ہونا چاہیے، اس سے ہندی اور اردو کا جھگڑا ہمیشہ کے لئے ختم ہو جائے گا، اور ہندوستانی کو ایک ایسی زبان کی حیثیت حاصل ہو جائے گی جو ہندو مسلمان دونوں کی زبان ہو، اور جس کے ذریعہ ہندو مسلمان اپنے دلوں کی بات ایک دوسرے سے کہہ سکیں، ہم امید کرتے ہیں کہ دستور ساز اسمبلی اس تجویز کو منظور کر لے گی، اور اس طرح ہندی۔ اردو کا مسئلہ ہمیشہ کے لئے طے ہو جائے گا۔

اچھی باتیں

(بقلم۔ تاج الدین صاحب)

ہم نے حضرت داؤد اور سلیمان کو علم عطا کیا تھا، اس پر انہوں نے کہا کہ حمد ہے خدا کے لئے جو اپنے اکثر مومن بندوں پر فضیلت عطا کی ہے وہی ہماری ستائشوں کا مستحق ہے۔

ان دو پیغمبروں کو علم و فضل عطا کیا گیا اور علم کی وجہ سے انکا رتبہ بلند ہوا۔ انہیں خود اقرار ہے کہ ان کی عظمت کا راز علم میں پوشیدہ ہے علم ہی نے انہیں بلند اور سرفراز کیا۔ اور علم ہی کی بدولت وہ اکثر بندوں میں ممتاز قرار پائے معلوم ہوا کہ مال و دولت کو ضروری چیز نہیں ہیں لیکن انسان کی اصلی عظمت اس کی علمی صلاحیتوں میں پوشیدہ ہے، جب تک مسلمانوں کو بھی سرچشمہ کا منصب حاصل رہا وہ اقوام عالم کے پیشوا رہے اور دنیا نے انہیں محبوب و مطاع سمجھا اور جب سے ان میں جہالت ظلمی اور مسبیت جاہلیہ سمائی وہ اپنے مقام سے گر گئے، علم انسان کو بلند کرتا ہے اور جہالت انسان کو گراتی ہے۔ اگر مسلمان اٹھنا اور سنبھلنا چاہتے ہیں تو وہ جہالت کی وادیوں سے باہر آئیں اور علم کی روشنی سے اپنے دل و دماغ کو منور کریں۔

چین کی فریاد

معلوم ہوتا ہے کہ چینی حکومت کی شکست اور کمیونسٹوں کی فتح، مجلس متحدہ اقوام کے کارکنوں کی اضافہ کا موجب ہوگی اور اسے چین اور روس کے نزاع پر غور کرنے کا ایک اور مستقل ہاتھ لگ جائیگا جنرل چیانگ کائی شیک سلامتی کونسل کو زیادہ کرنے والے ہیں کہ روس، چینی کمیونسٹوں کی فوجی امداد کر رہا ہے اور اس نے اس معاملہ میں کوئی پروا نہیں کی اور اس کے ساتھ ہی ۳۰ ممالک پر مشتمل ہوا تھا، انڈونیشیا، فلسطین اور کشمیر سے تو سلامتی کونسل سے بہت کچھ حاصل کر لیا ہے اب چین بھی وہاں جا کر ہاتھ پھیلائے اور اس کا دامن تقدیس پکڑ کر اپنی مظلومی پر آنسو بہائے! سمجھ میں نہیں آتا کہ جو چین الاقوامی مجلس روس کے حق میں سترہ دار (ویٹو پور) سے پریشان ہوا اور ایٹم بم تخفیف اسلحہ اور برلن کی ناکہ بندی جیسے مسائل کو بھی طے نہ کر سکے اور جس نے فلسطین کو اپنا مشرق وسطیٰ کے لئے ایک مصیبت کھڑی کر دی ہو اسے چین کے معاملات سے کیا دلچسپی ہو سکتی ہے اور وہ چین کے کمیونسٹوں پر کیا زور ڈال سکتی ہے؟ اب تو چین کا معاملہ یوں پر آگیا ہے اور اسکا انجام اس کے سوا کچھ نہیں کہ نانکنگ کی حکومت کمیونسٹوں کے لئے جگہ خالی کر دے اور اپنی کمزوریوں اور غلطیوں کا خمیازہ بھگتے!

مشرقی بنگال

پنڈت جواہر لال نہرو نے سری پرکاش کے نام جو خط (سال گذشتہ میں آپ نے مشرقی بنگال سے ہندوؤں کی نقل مکانی پر اظہار کیا تھا اب اس کا جواب ہوگی اور اسے چین اور روس کے نزاع پر غور کرنے کا ایک اور مستقل ہاتھ لگ جائیگا جنرل چیانگ کائی شیک سلامتی کونسل کو زیادہ کرنے والے ہیں کہ روس، چینی کمیونسٹوں کی فوجی امداد کر رہا ہے اور اس نے اس معاہدہ کی کوئی پروا نہیں کی اور اس کے ساتھ ہی ۳۰ ممالک پر مشتمل ہوا تھا، انڈونیشیا، فلسطین اور کشمیر سے تو سلامتی کونسل سے بہت کچھ حاصل کر لیا ہے اب چین بھی وہاں جا کر ہاتھ پھیلائے اور اس کا دامن تقدیس پکڑ کر اپنی مظلومی پر آنسو بہائے! سمجھ میں نہیں آتا کہ جو چین الاقوامی مجلس روس کے حق میں سترہ دار (ویٹو پور) سے پریشان ہوا اور ایٹم بم تخفیف اسلحہ اور برلن کی ناکہ بندی جیسے مسائل کو بھی طے نہ کر سکے اور جس نے فلسطین کو اپنا مشرق وسطیٰ کے لئے ایک مصیبت کھڑی کر دی ہو اسے چین کے معاملات سے کیا دلچسپی ہو سکتی ہے اور وہ چین کے کمیونسٹوں پر کیا زور ڈال سکتی ہے؟ اب تو چین کا معاملہ یوں پر آگیا ہے اور اسکا انجام اس کے سوا کچھ نہیں کہ نانکنگ کی حکومت کمیونسٹوں کے لئے جگہ خالی کر دے اور اپنی کمزوریوں اور غلطیوں کا خمیازہ بھگتے!

مشرقی بنگال

پنڈت جواہر لال نہرو نے سری پرکاش کے نام جو خط (سال گذشتہ میں آپ نے مشرقی بنگال سے ہندوؤں کی نقل مکانی پر اظہار کیا تھا اب اس کا جواب

حیدرآباد ریاستی کانگریس کے اڑہائی کام بند

حیدرآباد ۱۵ نومبر۔ حیدرآباد ریاستی کانگریس کے صدر سوامی رامانند تیرتھ نے آج ایک بیان کے ذریعہ کانگریس کے دیہات میں اس سرگرمی کو ختم کر دینے کا اعلان کیا ہے جو انہوں نے ۱۵ اگست کو ایک ریڈیو تقریر میں شروع کی تھی۔ اس بیان میں کہا گیا ہے کہ ایک شہر میں امن کی پیدائش پر دیہات میں امن کی پیدائش کا انحصار ہے۔ اس لئے کانگریس کی تمام سرگرمیاں شہروں میں مرکوز کر دی جائیں گی۔

برلن کی ناکہ بندی

فرینکفرٹ ۱۵ نومبر۔ جرمنی کے امریکی زون کے گورنر جنرل کلے نے کہا کہ برلن کی ناکہ بندی کا خاتمہ کئی سال تک ہوتا نظر نہیں آتا۔

ایک پریس کانفرنس میں انہوں نے کہا کہ اس بات کا یقین کرنا کہ کب سب کچھ ٹھیک ہو جائے گا کئی سال تک ہوتا نظر نہیں آتا۔

شہزادہ برطانیہ کی پیدائش پر سالگرہ کی پیغامات

لندن ۱۵ نومبر۔ شہزادہ برطانیہ کی پیدائش پر کل کی سالگرہ کے موقع پر ... شہزادہ کی ہدایات کے مطابق ہیں یہ پیغام ڈاکٹر نے ... ڈاکٹر کی تمنا ہے کہ ... ہو کہ ایک شہزادہ کی پیدائش پر ... کے پیغامات ... کرے ہیں۔

سوم ہے کہ ... کی پیدائش کے وقت ... کے ساتھ ... پانچ توپیں ... جائے گا۔

آج کا ترکی

(ترجمہ سید قاسم الحسینی)

(۲)

ترکی کی خارجی روش (اصلاحات) کو جو اس نے نافذ کی ہیں ریاست ہائے متحدہ امریکہ ہندوستان کے ساتھ دیکھ رہا ہے جمہوریت کے ابتدائی دور سے ہی اس سفیر موثر کی میز پر ریاست ہائے متحدہ امریکہ کا نمائندہ ہوکر آیا ترکی عوام کی نئی طرز زندگی کی تعریف کی ہے۔ اور ہر طرح جاری مدد فراہم کی ہے۔ امبیسڈر مسٹر ہینری مورگنتھو ... کرو ... جنرل شیرل جیسے مدبروں سے ہاتھ ملا کر ترکی ہمیشہ ایک خاص مسرت محسوس کرتی رہی ہے۔

انجمن اقوام کے رکن کی حیثیت سے ترکی نے اجتماعی امن کی تجویزوں کو قابل عمل بنانے کے لئے بہت سرگرمی سے کام کیا ۱۹۴۷ء میں اس نے روما نیا، یونان اور یوگوسلاویہ سے مل کر رفاقت بلقان کی بنیاد ڈالی ایک دوسرے کی سرحدوں کی حفاظت کرنا اور باہمی رقابت کو دوست ہمسائے کی طرح طے کرنا اس رفاقت کا خاص مقصد تھا، لیکن جہانتک بڑی طاقتوں سے تعلقات کا سوال تھا ارکان رفاقت کو کوئی پابندی نہ تھی۔

مشرق وسطیٰ کے سیاسی معاملات میں کمیٹی معاہدہ سعدآباد بھی جس میں ترکی ایران، عراق اور افغانستان شامل تھے، خاص طور پر ذکر کا مستحق ہے۔ اس معاہدہ کا مقصد ان ملکوں میں دوستی قائم کرکے سیاسی اور تمدنی معاملات میں ایک دوسرے کو مدد دینا تھا۔ مگر ایسی کوئی دفعہ شامل نہ تھی کہ معاہدہ کرنے والے ایک دوسرے کی فوجی امداد کے پابند ہوں ترکی کے لئے ایک اہم سیاسی واقعہ ۱۹۳۶ء میں صلح نامہ مانٹریو پر دستخط کرنا تھا۔ مانٹریو میں اس صلح نامہ پر نظر ثانی کی گئی جو لیگ آف نیشنز (انجمن اقوام) کے بارے میں نہ رہی ترکی کے سپرد ہو گیا تھا بحیثیت ... کی دوسری ... فرانس کے ... ترکی کے لئے باعث اطمینان تھی کہ ان دونوں بڑی طاقتوں اور روس کے باہمی تعلقات بہتر ہو گئے تھے۔ ترکی کو یہ بھی فکر تھی کہ کہیں جنگ کے دوبارہ چھڑ جانے کی صورت میں اس نئے ۱۹۳۶ء کے معاہدہ سے جو بحر اسود سے خاص پر تعلق رکھتا ہے کوئی فائدہ نہ اٹھایا جائے۔ لیکن ترکی کو خیال تھا کہ بحری طاقتوں کے خلاف روس، برطانیہ عظمیٰ اور فرانس نے جو محاذ بنایا ہے اس میں اس معاہدہ سے کوئی اہم نتیجہ نہیں پیدا ہو سکتا۔

ترکی کو ۱۹۳۶ء میں روس اور مغربی طاقتوں کی گفت و شنید کی صحیح نوعیت معلوم نہیں ہو سکی لیکن اسے یقین تھا کہ یہ گفت و شنید کامیاب ہوگی جس معاہدوں سے ترکی کو برطانیہ اور فرانس کی صف میں کھڑا کر دیا۔ ان کی جرمنی اور اٹلی میں سخت ناراضی کا اظہار کیا گیا ترکی کے خلاف سخت الزامات لگائے گئے اور ترکی کا دی گئیں یہ بھی وہ فضا جس میں برطانیہ، فرانس اور روس کی گفت و شنید کے نتیجے کا اظہار کیا جا رہا تھا ضد فتنہ گفت و شنید کے ٹوٹ جانے کا اعلان ہوا اور یہ بھی معلوم ہوا کہ روس اور جرمنی کے مابین ایک معاہدہ پر دستخط ہوئے ہیں جس کی رو سے سمیرنو پولینڈ کی جنگ چھڑ گئی۔ ترکی کو تخت اوپن ہوئی کہ روس اور برطانیہ کی دوستی کے باوجود اس کی سرحدیں محفوظ ہیں۔

انتخابی مہم شروع ہونے سے پہلے حضرت ترکی نے ... کے شروع میں انجام دی چرچل اور فارن جو برنے پر فاضل تھے انتخابات میں داخل نہ ہونے کے سیاسی اور قومی وقار کا اعتبار سے اس نے جنگ کے نتیجہ میں بہت بڑا اضافہ ... گزشتہ دو سال بھلا دیئے گئے ۱۹۴۷ء میں برطانیہ اور امریکہ نے ترکی سے جو مدد کے سیاسی اور اقتصادی معاہدے ختم کرنے کو کہا ترکی نے منظور کر لیا بلکہ جنگ میں اور اشتراک کی طرف بھی میلان ظاہر کیا۔

فروری ۱۹۴۸ء میں برطانیہ اور روس نے مشترکہ کی درخواست پر ترکی نے اعلان جنگ کر دیا جاپان اور اقوام متحدہ کا رکن ہو گیا۔ اور سان فرانسسکو کانفرنس میں شرکت کے لئے مدعو کیا گیا۔

دسمبر ۱۹۴۸ء میں اس وقت بھی جبکہ برلن کی جنگ زوروں پر تھی ترکی برطانیہ، اور امریکہ اس کے درمیان روس کے مقابلے کے لئے گفت و شنید کا آغاز کیا جو ترکی سے عارضی دورہ پر آئے ہوئے برطانیہ عظمیٰ اور فرانس نے یہ طرز سلوک کہ ترکی کو طے شدہ معاہدہ میں سامان حربیہ کیسا

A3

آج کا ترکی

(مقدمہ سے آگے)

جائے اور یہ کہ اسے روس کے نقطۂ نظر سے بھی مطمئن کیا جائے اسی عرصہ میں دوستانہ معاہدے کی تکمیل کی نیت سے روس نے ترکی مندوب خارجہ کو اسکو بھیجا کیا مندوب خارجہ ۲۷ ستمبر کو ماسکو پہنچے۔ صلاح کار کو لے کر واپس آئے۔ ابتدائی گفت و شنید بغیر کسی رکاوٹ کے جاری رہی، لیکن ترکی کے ساتھ معاہدہ دوستی کی تکمیل کرنے سے پہلے روسیوں نے یہ شرط پیش کی کہ برطانیہ کے ساتھ ترکی کا جو معاہدہ ہے اس میں کچھ ترمیم کی جائے ترکی نے برطانیہ عظمیٰ و فرانس سے علیحدہ بالاتر مہمات کے لئے کہا جو بقول گفت و شنید کے مجدد برطانیہ و فرانس ان پر راضی ہو گئے۔

چنانچہ ترکی نے عموی کیا کہ روس کے ساتھ معاہدہ کی تمام شرائط کو پوری کریں گے اس وقت روس نے صلح نامہ اسٹریٹ کے سلسلے میں اپنے خاتمے کی ایک ترمیم پیش کی جو فوجوں اس نے ترکی کے متعلق صلح نامہ میں ایک استثنا کو شامل کرنے کی تھی جانچی کی بات نکالنے کے منظور کے جانے پر اس نے کہا کہ ابھی دو ایک باتیں اور بچ گئی ہیں اس بالکل نئی اور غیر متوقع صورت حال نے ترکی اور روس کے مابین صلح نامہ دوستی کی گفت و شنید میں گاڑی ڈالدی اور مذاکرات سرد خانے میں چلے گئے

۱۹ اکتوبر ۱۹۴۸ء کو انقرہ میں ترکی وزارتی فرانسیسی سفارت پر دستخط ہو گئے سفیر ریڈ کے نقطہ پر یہ چلا گیا کہ اس کی وجہ سے روس ناراض ہو گیا

سب جانتے ہیں کہ اس سال یعنی ۱۹۴۸ء کے دوران میں فرانس نے جنگ سے کنارہ کشی اختیار کر لی اور برطانیہ عظمیٰ تنہا اس حفاظت کرنے پر مجبور ہو گیا اسی سال برطانیہ نے اپنے اعداد سے جرمنوں کے لئے کھول دیئے۔ فرانس نے برطانیہ عظمیٰ کے حلیف ترکی کے بعض مقبوضات پر قبضہ کر لیا اور مقام پر اپنا اقتدار قائم رکھا اسی زمانہ میں ترکی نے فوجی ہڑتال کی اس طرح ترکی سمندر اور خشکی پر جرمنی اعداد سے گھر گیا جرمنوں نے خشکی اور ہوا کے راستے ترکی کو گذر کر شام اور عراق کی مدد کے لئے پہنچنے کی تمام کوشش کی۔ اپریل ۱۹۴۱ء میں ترکی نے اپنی تمام فوجوں کو تیار کر لیا تھا اور اپنی حفاظت کو ضروری سمجھ کر سرحدوں پر مجتمع کر دیا تھا، بلقانی ملکوں کی شکست کے بعد بھی صبر و استقلال کے ساتھ اپنی تیاری کا انتظام کر دیا تھا جب جرمن فوجوں کو جو تھریس میں جمع تھیں اندر کی طرف دفاعی لائنوں پر پیچھے ہٹایا گیا تو ترکی کو تنہا رہ کر بھی بغیر کسی خوف کی طرح وہ بھی ہونے والے بدسی حملے سے بچنے کے لئے ان کی طرف مائل ہو گیا۔ ترکی نے ان حالات کا سکون سے مقابلہ کیا۔ روسیوں کو اطمینان دلایا کہ اس کی حکمت عملی پاک صاف اور شائع شدہ دستاویزات جعلی ہیں۔

جرمنوں کی توقعات کے خلاف ترکی ان کی طرف جھکنے پر آمادہ نہیں ہوا۔ روس کے برعکس کوشش کر رہے تھے اور ترکی کو تنہا رکھ کر بھی بغیر کسی خفگی کی طرح وہ بھی ہونے والے بدسی حملے سے بچنے کے لئے ان کی طرف مائل ہو گ

ایشیائی ممالک کی ہوائی آمدورفت کی کانفرنس

نئی دہلی ۱۰ر نومبر۔ جنوب مشرقی ایشیا کے مختلف ملکوں کے نمائندے دہلی میں ایک کانفرنس منعقد کر رہے ہیں جس کا مقصد آپس میں ہوائی آمدورفت کو بڑھانا ہے۔ یہ کانفرنس تین ہفتے تک منعقد ہوتی رہے گی۔

آج شام ایک پریس کانفرنس کے دوران میں سوال پر جواب کے دوران کمرشیل ڈائرکٹر مسٹر ایم۔ ایس گوپالن نے ہوائی آمدورفت کے سلسلہ میں ہونے والی ترقی کا ذکر کرتے ہوئے گذشتہ سال کے اعداد و شمار سے مقابلہ کیا۔ اس سے ثابت کیا کہ ہوائی آمدورفت کے سلسلہ میں کتنی ترقی ہوئی ہے۔

ہین الاقوامی پرواز کا ذکر کرتے ہوئے آپ نے کہا کہ ہین الاقوامی پرواز کی انجمن کے تعاون سے موسم ماسو انڈونیشیا کے ممبر ہیں۔ یہ انجمن دیگر پرواز کی انجمن سے باقاعدہ روابط رکھتی ہے اور ان سے مختلف انجمنوں کا پرانا تعاون حاصل ہے۔

اسی انجمن کی ایگزیکٹو میں ۱۹۴۷ء سے ہندوستان بھی ایک ممبر ہے۔ ہندوستان ۱۹۵۰ء سے عارضی طور پر اس انجمن کی ممبر ہے۔

یہ انجمن ہین الاقوامی پرواز کے سلسلہ میں ہر دن نئے نئے انتظامات کرتی ہے۔ ابھی حال ہی میں انجمن نے ہین الاقوامی پرواز میں بیوٹو شائف کام کرنا ہے۔ باقی تمام ممبرس اسی انجمن سے وابستہ ہیں۔ تین ایسی کمپنیاں ممبر ہیں جو ہین الاقوامی انجمن کے تحت میں کام کرتی ہیں۔ ان کمپنیوں کے اجلاس گاہے بگاہے ہوتے رہتے ہیں۔ ان میں فیصلہ کیا جاتا ہے کہ پرواز کے سلسلہ میں کیا کیا دقائق دور کئے جائیں۔

سوالات کا جواب دیتے ہوئے مسٹر گوپالن نے کہا کہ ہندوستان سوویت یونین سے اس وقت کچھ افراد ٹریننگ حاصل کرنے کے لئے بھیج گئے ہیں۔ ان شخصوں کی واپسی پر پرواز کے سلسلہ میں مزید پیش رفت کی توقع ہے۔

ان کا کہنا تھا کہ ہوائی آمدورفت کے سلسلہ میں کتنی ترقی ہوئی ہے۔

حیدرآباد ۱۰ر نومبر۔ ہر نرسمہا راؤ نامی ایک شخص نے کل یہاں ایک پریس کانفرنس میں بتایا کہ ریاست میں اس وقت تقریباً ۲۰ ہزار غیر معمولی راشن کیوپنوں اور رضاکاروں کا خطرہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ انہیں رضاکاروں کی بالکل ضرورت نہیں ہے کہ کہیں کہیں رضاکاروں کی بالکل ضرورت موجود ہیں لیکن خطرہ دور ہو گیا ہے۔ کیونکہ ۱۲ بجے کے بعد سے کوئی حملہ نہیں ہوا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ۱۲ بجے کے بعد سے کوئی حملہ نہیں ہوا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ۱۲ بجے کے بعد سے کوئی حملہ نہیں ہوا ہے۔

حیدرآباد کانگریس کے صدر سوامی رامانند تیرتھ نے کل یہاں ایک پریس کانفرنس میں بتایا کہ ریاست میں اس وقت تقریباً ۲۰ ہزار غیر معمولی راشن کیوپنوں اور رضاکاروں کا خطرہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ انہیں رضاکاروں کی بالکل ضرورت نہیں ہے کہ کہیں کہیں رضاکاروں کی بالکل ضرورت موجود ہیں لیکن خطرہ دور ہو گیا ہے۔ کیونکہ ۱۲ بجے کے بعد سے کوئی حملہ نہیں ہوا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ۱۲ بجے کے بعد سے کوئی حملہ نہیں ہوا ہے۔

ملایا میں گڑبڑ عنقریب ختم ہو جائے گی

سنگاپور، ۱۰ر نومبر۔ جنرل شرنی ایشیا کے برطانوی کمشنر جنرل مسٹر مکڈونلڈ نے آج یہاں بیان کے دوران میں کہا کہ ملایا کی گڑبڑ چند ماہ میں ختم ہو جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ ملایا کی گڑبڑ چند ماہ میں ختم ہو جائے گی۔

کانگریسی حکومت پر شدید نکتہ چینی

لندن، ۱۰ر نومبر۔ آج کمیونسٹوں کے ہمدرد اخبار ڈیلی ورکر نے ہندوستان کی کانگریسی حکومت پر شدید نکتہ چینی کی۔ ہندوستان نے کمیونسٹوں کے خلاف جو اقدامات کئے ہیں اس اخبار نے اسے ہیضہ پر مچھی مثال دیتے ہوئے لکھا کہ ہندوستان کی حکومت دوسری حکومتوں سے بہتر ہے۔

آنکھوں کے لیے ٹھنڈک

اولاد کی آرزو، اولاد کی تمنا، اولاد کے لیے ترستا ہے اولادوں سے پوچھیے، راستہ چلتے، گلی کے بچوں سے پوچھ جائیے، ہیں اور دل ہی دل میں حسرت کرتے ہیں کہ ہائے ہماری آنکھوں کے سکھ کے لیے کانٹا اور کلیجے میں ٹھنڈک کے لیے حسرت ہے۔

ہمدرد کے یہ عرقِ مشہور عالم نسخہ جات اور خصوصیات زنانہ کی میں شامل ہیں جن کی [illegible] طاقت بخشتی ہے۔ یہ ہماری طرح مرد بھی [illegible] ہیں جن کے لیے میاں بیوی کا [illegible] پیدا کی [illegible] اگر آپ کی [illegible] ہو گئی ہے تو آپ کے لیے انتظار کرتے رہنے کی نسبت فوراً مجرب نسخہ جات [illegible] ہے۔ وقت پر علاج نہ کرنے سے آئندہ ایسی خطرناک بیماریاں جیسے دھرن، فالج، لقوہ وغیرہ ہو سکتے ہیں۔ ہر جلد ہر روز زیادہ سے زیادہ نوجوان شباب آور کے گرویدہ ہوتے جاتے ہیں۔ آپ بھی منگائیے۔ قیمت ۱۰ خوراک پانچ روپے

ہمدرد کا مشہور عالم نسخہ دواکشہ قیمت فی [illegible] روپیہ چار آنے

رسالہ ہمدرد شباب، ہمدرد نونہال، اردو، ہندی، انگریزی کی فہرست مفت طلب فرمائیے۔

ہمدرد دواخانہ لیبوریٹری، دہلی

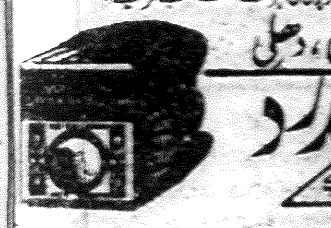

دنوں اور مہینوں کی فضیلت!

اور

ہر ماہ کے متعلق شرعی احکام

"فضائل الشہور والایام"

میں ملاحظہ فرمائیے

قیمت دس آنے صرف

ایجنسیہ بکڈپو۔ گلی قاسم جان۔ دہلی

حیدرآباد میں شرارت پسند عناصر کی خبریں مبالغہ آمیز ہیں

ہوریس کانفرنس میں سوامی رامانند تیرتھ کا بیان

دہلی، ۱۰ر نومبر۔ آج سوامی رامانند تیرتھ [illegible] حیدرآباد روانہ ہوئے ہیں۔ آپ وہاں ریاست کانگریس کی ورکنگ کمیٹی کے جلسہ میں شامل ہوں گے۔ دہلی میں آپ نے پنڈت نہرو اور دوسرے کانگریسی لیڈروں سے ملاقاتیں کیں۔ ان ملاقاتوں میں حیدرآباد میں دستور ساز اسمبلی کے [illegible] کے بارے میں بات چیت ہوئی۔

مغربی پنجاب میں نگراں حکومت کا قیام

لاہور، ۱۰ر نومبر۔ مغربی پنجاب میں ایک نگراں حکومت قائم کر دی گئی ہے۔ اس نے گورنر کی موجودگی میں حلف اٹھا لیا ہے۔ اس وزارت میں شیخ کرامت علی کو نہیں لیا گیا۔ شیخ کرامت علی چیف پارلیمنٹری سکریٹری کے عہدہ پر فائز تھے۔ وزارت کے ارکان کی تعداد ۱۰ ہے۔ ان میں سے ۵ مسلمان ہیں۔ ۴ ہندو اور ۱ سکھ ہے۔ وزارت کے ارکان کے قلمدان ابھی تقسیم نہیں کئے گئے۔ وزیر اعظم خان عبدالقیوم خان ہیں۔ وزیر خزانہ شاہ نواز ممدوٹ ہیں۔ وزیر داخلہ سید سبط حسن شاہ ہیں۔ وزیر تعلیم و وزیر اطلاعات و نشریات کے قلمدان بھی وزیر اعظم کے پاس ہیں۔ وزیر زراعت و وزیر صنعت و تجارت کے قلمدان بھی وزیر اعظم کے پاس ہیں۔ وزیر محنت و وزیر بحالی کے قلمدان بھی وزیر اعظم کے پاس ہیں۔ وزیر مواصلات و وزیر بلدیات کے قلمدان بھی وزیر اعظم کے پاس ہیں۔ وزیر مال و وزیر آبپاشی کے قلمدان بھی وزیر اعظم کے پاس ہیں۔ وزیر صحت و وزیر سماجی بہبود کے قلمدان بھی وزیر اعظم کے پاس ہیں۔ وزیر قانون و وزیر امور اقلیت کے قلمدان بھی وزیر اعظم کے پاس ہیں۔ وزیر امور مہاجرین و وزیر امور آبادکاری کے قلمدان بھی وزیر اعظم کے پاس ہیں۔ وزیر امور اقلیت و وزیر امور مہاجرین کے قلمدان بھی وزیر اعظم کے پاس ہیں۔ وزیر امور اقلیت و وزیر امور مہاجرین کے قلمدان بھی وزیر اعظم کے پاس ہیں۔

ہندوستانی تمباکو کا مطالبہ

نئی دہلی، ۱۰ر نومبر۔ [illegible] سے ہندوستان کے بنے ہوئے تمباکو کا مطالبہ کیا جا رہا ہے۔ [illegible] قریب برطانیہ ہندوستان کے تمباکو کی بڑی منڈی ہے۔ اس سے پہلے برطانیہ کو شاکر میسالہ کا تمباکو برطانیہ کی بنی ہوئی سگریٹ کے لئے ضروری ہے۔

لوبو پر جو کا مقدمہ

(مقدمہ دسمبر تک ملتوی ہو گیا)

گورونانک دے

مشرقی پنجاب میں سکھ اقلیت کا مسئلہ

آخری فیصلہ خود لیڈر ہی کریں گے

نئی دہلی، ۱۰ر نومبر۔ مشرقی پنجاب میں اقلیتوں کا مسئلہ حل کرنے کے لئے جو مرکزی کمیٹی مقرر کی گئی تھی، اتوار کی شب کو اس کمیٹی نے جو مختصر رپورٹ پیش کی ہے اس پر یہاں حلقوں میں اس لئے تبصرا نہیں کیا جا رہا ہے کہ رپورٹ میں صرف بالائی سرکاری ہیلیوں کے سٹاف کے علاوہ متناسب سائل کا کوئی ذکر نہیں کیا گیا ہے۔

اس رپورٹ کے بارے میں ہمارا تبصرہ یہ تھا کہ کمیٹی نے بہت سی باتیں چھوڑ دی ہیں۔ خاص طور پر اس نے سکھوں کے ان مطالبات کا مطلق ذکر نہیں کیا جو ملازمتوں میں سکھوں کی تعیناتی اور گورکھی فوج کی تشکیل کے بارے میں ہیں۔ اس کمیٹی کے ایک ممبر نے بتایا کہ کمیٹی کی ایک سب کمیٹی نے سوال کے مختلف پہلوؤں کا مطالعہ کیا تھا اور اس کی رپورٹ پر ہی مرکزی کمیٹی نے اپنی رپورٹ مرتب کی ہے۔ اس کمیٹی کے ممبر نے یہ بھی بتایا کہ سب کمیٹی کی رپورٹ میں سکھوں کے مطالبات کا تفصیلی ذکر موجود ہے۔

گورنر جنرل شملہ جا رہے ہیں

شملہ میونسپل کالج کا افتتاح کریں گے

شملہ، ۱۰ر نومبر۔ شہر کی میونسپل کمیٹی کی طرف سے مسٹر سی راجگوپال آچاری آج ایک ریڈیو کے ذریعہ آپ سے شملہ میونسپل کی جانب سے آپ کو رسمیات سر پیش کیا جائے گا۔ اور بعد ازاں آپ شملہ میونسپل کالج کا افتتاح کریں گے۔ نہرا کمیٹی میونسپل کمیٹی کی ایک میٹنگ میں شامل ہوں گے۔ شملہ میونسپل کمیٹی کی جانب سے آپ کو سپاس نامہ پیش کیا جائے گا۔ اور بعد ازاں آپ شملہ میونسپل کالج کا افتتاح کریں گے۔ نہرا کمیٹی میونسپل کمیٹی کی ایک میٹنگ میں شامل ہوں گے۔ شملہ میونسپل کمیٹی کی جانب سے آپ کو سپاس نامہ پیش کیا جائے گا۔

جوانی کو ایکدم واپس لے آنیوالی تین چیزیں

اکسیر جدید — موتی، مونگا، سلاجیت، فولاد اور تمام جڑی بوٹیاں اس میں شامل ہیں جو [illegible] یونانی حکماء اور زبان کے لئے سوفی صدی مفید ہیں۔ ان جیسی چیزوں کے لئے اکسیر دنیا کی سب سے بہتر دوا ہے۔ قیمت فی شیشی عمدہ

جیون جدید — رگوں میں نیا خون، پٹھوں میں نئی طاقت دیتا ہے۔ جوانی واپس لوٹ آتی ہے۔ ہر قسم کا مشک، مہر، جو تمام جوانیات کی دوا ہیں۔ قیمت فی شیشی عمدہ

طلائے مسیحی جدید — اس کو کھاتے ہی مردہ رگوں اور پٹھوں میں جان آجاتی ہے اور بعض ساری خرابیاں ایک دم جاتی رہتی ہیں۔ اس کے لگانے سے [illegible] پڑتے ہیں۔ نہ زخم ہوتا ہے نہ مرہم کی ضرورت۔ قیمت فی شیشی

تصدیق میں نے جیون کو [illegible] سے [illegible] کی ہے۔ [illegible]

دستخط حکیم [illegible]

صدیقی دواخانہ نور گنج دہلی

ہفت روزہ الجمعیۃ کا

مطالعہ فرما کر اپنا قومی فرض ادا کیجئے۔

اگر آپ کے یہاں اب تک ایجنسی قائم نہیں ہوئی تو ایجنسی سے مطالبہ کیجئے کہ وہ فوراً دفتر سے خط و کتابت کر کے ایجنسی حاصل کرے۔ (مینجر)

آل انڈیا تجارتی ڈائرکٹری

سنہ ۱۹۴۹ء

ایکسپورٹ لینے۔ تھوک مال منگوانے کے لئے ہندوستان اور پاکستان کی ہر پیشہ، صنعت اور تجارت کی معتبر تھوک فرموں۔ کارخانوں، ملوں اور فیکٹریوں کے ہزاروں پتوں کی ڈائرکٹری جو آپ کو ہزاروں روپے کا فائدہ پہنچا سکتی ہے

قیمت ۸/۲ روپیہ

کمرشل ہنڈ بک ایجنسی نمبر ۵ قطب روڈ دہلی

آپ کیوں محروم ہیں

جبکہ

اکثر مشتہرین حضرات روزنامہ الجمعیۃ میں اشتہار دیکر فائدہ اٹھا رہے ہیں۔

(مینجر)

مشرقی پنجاب میں ہوش ربا گرانی

اضلاع میں اناج کی قلت

شملہ میں ۳۵ روپے من آٹا اور اسّی روپے من چاول

شملہ ۴ نومبر۔ مشرقی پنجاب گورنمنٹ کے سرکردہ افسر نے انکشاف کیا کہ صوبہ میں قحط کا خطرہ ہے۔ اور کہ حکومت ہند سے کافی مقدار میں اناج بھیجا دیا گیا تو بہ دو تین ماہ میں صوبے کو نازک ترین حالات سے گزرنا پڑے گا۔ صوبے کی ۱۳ اضلاع میں سے ۱۱ اضلاع میں قلت اناج کے ہتھے چڑھ گئے ہیں اور کہ صوبہ کو کل ساڑھے تین لاکھ ٹن اناج کی ضرورت ہے۔ گذشتہ ماہ ڈیڑھ لاکھ ٹن اناج مہیا کیا گیا۔ اس اناج میں سے بھی زیادہ حصہ کا اخذ کر لیا جائے گا۔ اس اناج میں سے بھی کی ذخیرہ دست برد زمانہ ہو رہا ہے۔ اور مختلف جگہوں میں چھپے ہوئے ذخیرہ اندوزوں کا پتہ لگایا جا رہا ہے۔ اطلاعات موصول ہوئی ہیں کہ دیہات میں مزدوروں کو ایک وقت کھانا مہیا کیا جا رہا ہے۔

شملہ میں ۳۵ روپے من آٹا اور ۸۰ روپے من چاول

شملہ ۴ نومبر۔ شملہ کے مضافات میں ایک ہفتہ کے اندر اندر آٹے کی قیمت ۱۵ روپے سے بڑھ کر ۳۵ روپے فی من ہو گئی ہے۔ چاول کی قیمت ۴۰ روپے سے بڑھ کر ۸۰ روپے فی من ہو گئی ہے۔ شملہ کے ڈپٹی کمشنر نے ذخیرہ اندوزوں کے خلاف سخت کارروائی کرنے کا حکم دیا ہے۔ ۱۰ ذخیرہ اندوزوں کے گوداموں پر چھاپے مارے گئے ہیں۔ ۱۰ ذخیرہ اندوزوں کے گوداموں پر چھاپے مارے گئے ہیں۔ ۱۰ ذخیرہ اندوزوں کے گوداموں پر چھاپے مارے گئے ہیں۔

سکھ اپنی علیحدہ اسٹیٹ قائم کرنا چاہتے ہیں

(سردار جگجیت سنگھ)

عوام کو فرقہ پرست اور نفاق انگیز طاقتوں کا مقابلہ کرنا چاہیے

(پرتاپ نمائندہ)

سکھ دیوان میں پنڈت نہرو اور بلدیو سنگھ کی تقاریر

دہلی، ۴ نومبر۔ ہندو کے وزیر اعظم پنڈت جواہر لال نہرو نے آج شام گرو دوارہ بنگلہ صاحب کے سکھ دیوان میں تقریر کرتے ہوئے لوگوں سے فرقہ پرستی اور متعصبانہ پسند کی تمام تنگ نظر طاقتوں کے خلاف لڑنے کے لئے ولولہ انگیز اپیل کی۔

سردار بلدیو سنگھ نے اس موقع پر تقریر کرتے ہوئے اس بات سے انکار کیا کہ سکھ ایک علیحدہ مسلک کے ماننے والے ہیں۔ دیوان میں ہندو کے وزیر خزانہ شری سی ڈی دیشمکھ اور سکھ وزیر جگجیت سنگھ نے بھی تقریر کی۔ وزیر اعظم اور دوسرے دو وزراء کا بیکو کر پانی اور سردار پٹیل نے استقبال کیا۔

وزیر اعظم نے تقریر کرتے ہوئے لوگوں سے اپیل کی کہ وہ فرقہ پرستی اور تنگ نظری کے خلاف جنگ کریں۔ آپ نے کہا کہ اگر ان طاقتوں کے خلاف فوری اقدام کر کے روک تھام نہ کی گئی تو ملک میں انتشار پیدا ہو جائے گا۔

پوری قوم کا مفاد

پنڈت جی نے آگے چل کر کہا کہ ہو سکتا ہے کہ بعض لوگ کوئی ایک فرقہ دوسروں سے بڑھ کر فائدہ حاصل کر لے۔ لیکن یہ فائدہ بالکل عارضی ہو گا۔ کیونکہ اگر واقعات کا تجزیہ کیا جائے تو انجام کار وہ فرقہ یا طبقہ بھی نقصان میں رہے گا۔ اس لئے کہ چیزیں ایک دوسرے سے اس طرح وابستہ ہیں۔ کہ پوری قوم اور ایک گروہ کا مفاد بالکل یکساں ہے۔ ان کو اپنے فرقہ کو دوسرے لوگوں سے علیحدہ یا متضاد خیال نہیں کرنا چاہئے۔

وزیر اعظم نے کہا کہ ہندوستان اس وقت ایک نازک دور سے گذر رہا ہے۔ ابھی ہر قدم کو جرد و تحمل طریقہ پر اور عزم و استقلال سے اٹھائیں گے۔ پورا غور کرنا ہوگا۔

تقریر جاری رکھتے ہوئے وزیر اعظم نے کہا کہ ہمیں آئے بڑھنا ہے اور ہو سکتا ہے کہ ہم دنیا کی بگڑتی ہوئی حالت کو زیادہ خراب ہونے سے بچانے میں کامیاب ہو جائیں۔

نیا نظام

پنڈت نہرو نے آزاد ہندوستان کے مسودہ آئین کا بھی ذکر کیا اور کہا کہ اس میں کوئی چیز ہٹ نہیں ہے۔ آپ نے کہا کہ جب وقت آئے گا تو ہم آئین تیار کر سکیں گے تو ہمارے پیش نظر ایک ایسا نظام ہونا چاہئے جو تمام کاموں اور تقرقہ جماعتوں کو ختم کر دے اور ہم ہندوستان کو ایک ایسا متحد اور یکجان ملک بنانا چاہتے ہیں جس میں ایک عہد کو دوسرے سے مختلف نہ کیا جائے گا۔ آئین کے مطابق پنڈت نہرو نے کہا کہ ہم دوسروں کے توسیع اور نیز ہم نے توسیع اختیار کی۔

وزیر اعظم نے گورنر جنرل کی تقاریر کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ گورنر جنرل نے ہمارے دوستانہ سوویٹ یونین کے سفارتی تعلقات کو مضبوط بنانے کی خواہش کا اظہار کیا ہے۔ ہم بھی یہی چاہتے ہیں۔ ہم نے ہندوستان کے سفیر کو ماسکو بھیجا ہے۔ ہم نے ہندوستان میں بھی سوویٹ سفیر کا خیر مقدم کیا ہے۔ ہم ہندوستان کے سفیر کو ماسکو بھیجا ہے۔ ہم نے ہندوستان میں بھی سوویٹ سفیر کا خیر مقدم کیا ہے۔

وزیر اعظم نے کہا کہ ہندوستان کے سفیر کو ماسکو بھیجا ہے۔ ہم نے ہندوستان میں بھی سوویٹ سفیر کا خیر مقدم کیا ہے۔

جلاس پر ہندوستانی ہوائی جہازوں کی بمباری؟

کراچی میں ایک افواہ

کراچی، ۴ نومبر۔ کہا جاتا ہے کہ حیدرآباد (دکن) پر ہندوستانی ہوائی جہازوں نے تازہ دست بمباری کی جس سے شہری بھاگ اٹھے۔ بہت زیادہ نقصان ہونے کا بتایا جاتا ہے کہ کئی عمارتیں گر گئیں۔ زیر تعمیر گولہ شیشن گنوں سے فائرنگ کی گئی جس سے جانی نقصان ہوا۔

سات لاکھ کے سیلاب زدگان کی امداد

پٹنہ، ۴ نومبر۔ بہار کے وزیر مالی نے سیلاب زدگان کی امداد کی تفصیلات بتائیں۔ اعلان کیا کہ بہار حکومت امدادی کاموں پر اب تک ۷۰ لاکھ روپیہ خرچ کر چکی ہے۔ ۱۰ لاکھ روپیہ اور خرچ کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ اب سیلاب سے نقصانات کا تخمینہ نہیں ہو سکتا۔ البتہ اس میں کوئی شبہ نہیں کہ نقصانات کا تخمینہ کروڑوں میں ہوگا۔ فی الحال اس میں کوئی اضافہ نہیں ہو رہا ہے۔ مکانات اور مویشیوں کو زبردست نقصان پہنچا ہے۔

حیدرآباد کو یو۔ پی کی پولس بھیجی جا رہی ہے کہ

مرکزی حکومت کا حکومت یوپی کو حکم

لکھنؤ، ۴ نومبر۔ معلوم ہوا ہے کہ مرکزی حکومت نے یوپی حکومت کو حکم دیا ہے کہ وہ اپنی مسلح پولس کی ایک کمپنی حیدرآباد بھیجنے کی تیاری کرے۔ یہ پولس اس وقت تک حیدرآباد میں رہے گی جب تک کہ وہاں کی دستور ساز اسمبلی کے انتخابات نہ ہو جائیں۔

پولیس کو انتظامات کا سرگروہ بنا کر بھیجنے کے لئے کافی افسروں کا انتخاب کیا جا رہا ہے۔ یہ افسر ۱۵ نومبر تک حیدرآباد پہنچ جائیں گے۔ اگر ضروری سمجھا گیا تو یوپی کے مسلح پولس کی ایک اور کمپنی بھی حیدرآباد بھیجی جائے گی۔

لاجپت رائے کی برسی

دہلی، ۴ نومبر۔ لالہ لاجپت رائے کی برسی منائی جا رہی ہے۔ آج شام کو ۴ بجے عام جلسہ ہوا۔ کل شام کو ۴ بجے بھی عام جلسہ ہوگا۔ کل ۱۱ بجے دن کو ڈاکٹر راجندر پرشاد، پنڈت نہرو، سردار پٹیل، مولانا آزاد، ڈاکٹر شیاما پرشاد مکرجی، سردار شوکت حیات اور سر شری پرکاش اور مسٹر آصف علی راجہ لاجپت رائے کی سمادھی پر پھول چڑھائیں گے۔

چین کی لڑائی

(صفحہ اول سے آگے)

ہو رہی ہے اور کیمونسٹوں کی نئی فوجوں نے یوشین پر قبضہ کر لیا ہے۔ ناننگ کے ترجمان نے اعلان کیا ہے کہ کیمونسٹ فوجوں نے ہینان کے علاقہ کو ایک اور فوجی رسد حاصل کر لی ہے اور وہ جلد ہی ہوپے کے صوبہ پر حملہ کریں گی۔

حکومت کی طرف سے کہا گیا ہے کہ ہوپے کے مشرقی حصہ میں ایک لڑائی میں حکومتی فوجوں کو شکست ہوئی ہے۔

پیپنگ، ۴ نومبر۔ شمال مغربی کیمونسٹوں کے کامریڈ چو این لائی نے کہا ہے کہ ہم نے کومنتانگ کے ۱۵ لاکھ فوجیوں کو ہتھیار ڈالنے پر مجبور کر دیا ہے۔ ان میں سے ۸ لاکھ فوجیوں کو ہم نے اپنی فوج میں شامل کر لیا ہے۔ ۷ لاکھ فوجیوں کو ہم نے ہتھیار ڈالنے پر مجبور کر دیا ہے۔ ۷ لاکھ فوجیوں کو ہم نے ہتھیار ڈالنے پر مجبور کر دیا ہے۔

گرمی کے میدان اور مچھوئی پر ہندوستانی فوج کی تاریخی فتح

دشمن پر زبردست کا میابی

جنرل غلام محمد اور جنرل کری آپا کی مبارکباد

سری نگر، ۴ نومبر۔ حال ہی میں ہندوستانی فوجوں کو کشمیر کی جنگ میں جو زبردست کامیابی ہوئی ہے۔ ان کے متعلق (فوجی و فاع کا کمیونک صفحہ ۱ پر ملاحظہ کیجئے) ایک اخباری نامہ نگار نے کچھ تفصیلات بھیجی ہیں۔

نامہ نگار رقم طراز ہے کہ ہندوستانی فوج کو اس موقعہ پر کشیر محاذ پر جس سلسلہ جنگ سے واسطہ آیا ہے اس میں ۳۷۰ انچ رہائے کی ایک توپ، ۴ انچ رہائے کی ایک مورٹار بھی رائفلیں اور بہت سے بوٹ بھی شامل ہیں دشمن کے برکی انتظامات کو درہم برہم کرنے کے علاوہ جس حلقہ بندی کو یہاں بھی تباہ کی گئی ہیں۔

ایک فوجی افسر نے جو اس حلقہ کے حوالے پر فوجوں کی کمان کر رہا تھا کہا کہ دشمن ہمارے حملہ سے بوکھلا گیا۔

اس بارہ مولہ روڈ پر سوپور کیرن جانے سے پہلے کیا اور گمرو سوپور سڑک کی حفاظت کی۔ دشمن کی چوکیوں پر حملہ کیا گیا اور دشمن کی صفوں اور بھاری ہتھیاروں کو بھاری نقصان پہنچایا گیا۔ یہ حملہ کشمیر میں ہندوستانی فوج کی تازہ ترین کامیابی ہے۔ اس سے قبل فوج نے اوڑی پونچھ روڈ پر حملہ کیا۔ یہ حملہ کشمیر میں ہندوستانی فوج کی تازہ ترین کامیابی ہے۔ اس سے قبل فوج نے اوڑی پونچھ روڈ پر حملہ کیا۔

سخت ترین جنگ

جونہی دشمن کے برکی پیچھے ہٹنے لگے ان کے اندر کھلبلی مچ گئی۔ اس نے ہوائی مدد کی بار بار کی پکار کی۔ ہوائی جہاز بھی آئے۔ ان کے ہوائی حملوں کی بار بار کی پکار کی۔ ہوائی جہاز بھی آئے۔ ان کے ہوائی حملوں کی بار بار کی پکار کی۔

ہندوستانی فوج نے اس حلقہ کے مرتفع پر فوجوں کا کامیاب حملہ کیا۔ اس کے بعد دشمن پر زبردست حملہ کیا۔ دشمن کی بھاری توپوں کی مدد سے بھی دشمن کی بھاری توپوں کی مدد سے بھی دشمن کی بھاری توپوں کی مدد سے بھی۔

ایک جنگی مسئلہ

مسلسل بارش کے باوجود ہندوستانی فوجوں نے ایک نئے محاذ پر پیش قدمی شروع کر دی۔ اور دشمن کی زبردست بمباری کے باوجود میل بھر پیش قدمی کر کے گمرو کے میدان کی طرف جو زبردست چوراہے کی حیثیت رکھتا ہے۔ دشمن کے تمام دفاعی انتظامات کو درہم برہم کر دیا۔ اس شام کو زبردست حملہ کے نتیجہ میں چھوٹی ٹیلوں کے سلسلہ پر ہندوستانی فوج کا قبضہ ہو گیا۔ اس کے بعد گمرو سے گذرنے والی سڑک پر ہماری توپیں دشمن کو دھکیل دے کر پیچھے کیں۔ صورت حال دو دن گزری۔ اس کے بعد گمرو سے گذرنے والی سڑک پر ہماری توپیں دشمن کو دھکیل دے کر پیچھے کیں۔ صورت حال دو دن گزری۔ اس کے بعد گمرو سے گذرنے والی سڑک پر ہماری توپیں دشمن کو دھکیل دے کر پیچھے کیں۔

دشمن کی بیماری بھی ہوتی رہتی تھی۔

اچانک حملہ

مبوقت جس کا گھنٹہ بجا تو ہماری فوجوں نے ایک نئے محاذ پر اپنی پیش قدمی شروع کر دی۔ اور دشمن کی زبردست بمباری کے باوجود میل بھر پیش قدمی کر کے گمرو کے میدان کی طرف جو زبردست چوراہے کی حیثیت رکھتا ہے۔ دشمن کے تمام دفاعی انتظامات کو درہم برہم کر دیا۔ اس شام کو زبردست حملہ کے نتیجہ میں چھوٹی ٹیلوں کے سلسلہ پر ہندوستانی فوج کا قبضہ ہو گیا۔ اس کے بعد گمرو سے گذرنے والی سڑک پر ہماری توپیں دشمن کو دھکیل دے کر پیچھے کیں۔ صورت حال دو دن گزری۔ اس کے بعد گمرو سے گذرنے والی سڑک پر ہماری توپیں دشمن کو دھکیل دے کر پیچھے کیں۔

اس کے بعد دشمن کی سیٹیں پست ہو گئیں اور پیچھے ہٹتے ہوئے مچھوئی پر قبضہ کر لیا۔ اس کے بعد کوئی مزاحمت دشمن کی جانب سے ذرا سی بھی نہیں ہو سکی اور اب اصل سڑک تک دشمن کا تعاقب کیا اور مچھوئی سے ۷ میل شمال میں دشمن کے برکی انتظامات کو درہم برہم کرنے کے علاوہ جس حلقہ بندی کو یہاں بھی تباہ کی گئی ہیں۔

ایک اور افسر نے جو اس حلقہ کے حوالے پر فوجوں کی کمان کر رہا تھا کہا کہ دشمن ہمارے حملہ سے بوکھلا گیا۔

اس بارہ مولہ روڈ پر سوپور کیرن جانے سے پہلے کیا اور گمرو سوپور سڑک کی حفاظت کی۔ دشمن کی چوکیوں پر حملہ کیا گیا اور دشمن کی صفوں اور بھاری ہتھیاروں کو بھاری نقصان پہنچایا گیا۔ یہ حملہ کشمیر میں ہندوستانی فوج کی تازہ ترین کامیابی ہے۔ اس سے قبل فوج نے اوڑی پونچھ روڈ پر حملہ کیا۔

سخت ترین جنگ

جونہی دشمن کے برکی پیچھے ہٹنے لگے ان کے اندر کھلبلی مچ گئی۔ اس نے ہوائی مدد کی بار بار کی پکار کی۔ ہوائی جہاز بھی آئے۔ ان کے ہوائی حملوں کی بار بار کی پکار کی۔ ہوائی جہاز بھی آئے۔ ان کے ہوائی حملوں کی بار بار کی پکار کی۔

ہندوستانی فوج نے اس حلقہ کے مرتفع پر فوجوں کا کامیاب حملہ کیا۔ اس کے بعد دشمن پر زبردست حملہ کیا۔ دشمن کی بھاری توپوں کی مدد سے بھی دشمن کی بھاری توپوں کی مدد سے بھی دشمن کی بھاری توپوں کی مدد سے بھی۔

ایک جنگی مسئلہ

مسلسل بارش کے باوجود ہندوستانی

رجسٹرڈ ڈی ۹۵

قیمت سالانہ
چالیس روپے
ششماہی بیس روپے
سہ ماہی گیارہ روپے
تار کا پتہ: الجمعیۃ دہلی

جمعیۃ علما ہند کا واحد ترجمان
روزنامہ
الجمعیۃ
الاعتصام بحبل اللہ جمیعا
ایڈیٹر: محمد عثمان فارقلیط

قائم شدہ ۱۹۲۵ء

روزانہ
الجمعیۃ
اپنے شہر کے ایجنٹ
سے طلب کیجئے

فون نمبر: ۵۰۵۵

قیمت فی پرچہ دو آنے | جلد ۳۰ | دہلی یوم ہفتہ ۱۷ محرم الحرام ۱۳۶۸ھ ہجری مطابق ۲۰ نومبر ۱۹۴۸ء | نمبر ۲۵۳ | بذریعہ ہوائی جہاز زاید ہے آنہ

امریکہ، برطانیہ اور فرانس نے روس سے گفت وشنید کرنے سے انکار کر دیا

جب تک برلن کی ناکہ بندی جاری ہے مسئلہ حل نہیں ہو سکتا

ایلوٹ لائی اپیل کا فرانس برطانیہ اور امریکہ کی طرف سے جواب

پیرس ۱۸ نومبر: ایوٹ لائی اپیل میں چاروں طاقتوں سے برلن کے معاملہ پر از سر نو گفت وشنید کا آغاز کرنے کے لئے کہا گیا ہے برطانیہ، فرانس اور امریکہ نے اس اپیل کا یہ جواب دیا ہے کہ برلن کی روسی ناکہ بندی اسی قدر دست درکار ڈالر خرچ ہونے کا باعث ہے۔

تینوں حکومتوں کے جوابی نوٹ جنرل اسمبلی کے صدر مسٹر ایوٹ اور جنرل سکریٹری مسٹر لائی کو دیدیے گئے ہیں۔ ان دونوں نے ہی ہفتہ کے دن پرنسپل اسٹاف مسٹر ٹرومین اور مسٹر اٹلی کو مسٹر اسٹیلے سے اپیل کی تھی کہ وہ از سر نو برلن کے معاملے پر باہمی طور پر گفت وشنید کا آغاز کریں۔

تینوں جوابی نوٹوں میں ناکہ بندی کو گفت وشنید کے لئے ایک مشکل مسئلہ بتاتے ہوئے کہا گیا ہے کہ اس سب سے پہلے موجودہ صورت میں مجلس تحفظ کے سپرد کرنا چاہئے

یہ امید ظاہر کی گئی ہے کہ برلن کے بحران کا حل مجلس تحفظ کے صدر ڈگلس کر سکیں گے۔ ایوٹ اور سٹرلائی نے تینوں مغربی طاقتوں کے جواب کو ہفتوں

مجلس دستور ساز نے "انڈیا" کا نام بدلنے کی تجویز کو فی الحال ملتوی کر دیا

صوبوں اور ریاستوں کے درمیان فرق قائم کرنیکا مطالبہ نامنظور

مسودہ آئین پر مجلس دستور ساز میں مزید بحث

(نامہ نگار الجمعیۃ)

نئی دہلی۔ ۲۹ نومبر۔ "انڈیا" کا نام بدل کر "ہندستان" یا "بھارت" یا "بھارت ورش" رکھنے کی تجویز کو پنڈت گوبند بلبھ پنت نے پیش کیا۔ ہنگم پرشاد ورما نے اس تجویز کی تائید کی۔ ڈاکٹر امبیدکر نے اس پر بحث شروع کرائی۔ ہاؤس نے ۳۸ ووٹ کے مقابلہ ۷۴ ووٹ سے اس تجویز کو نامنظور کر دیا۔

آج اجلاس شروع ہونے کے بعد صدر نے آئین کے مسودہ میں مزید ترمیم پیش کی۔

پروفیسر کے ٹی شاہ نے ایک ترمیم پیش کی جس میں کہا گیا تھا کہ دستور میں ایک دفعہ ایسی لگی جائے کہ وہ ریاستیں جو بعد میں یونین میں شریک ہونا چاہیں، طے ہونا چاہئے کہ وہ دستور میں کسی تبدیلی کے بغیر شامل ہو سکیں۔

ریاستوں کا درجہ

ترمیم پیش کرتے ہوئے پروفیسر کے۔ ٹی شاہ نے کہا کہ ریاستوں سے متعلق تین امکانات ہیں۔ ایک۔ ریاستوں کا موجودہ حالت پر یونین میں شامل ہونا۔ ایک ان ریاستوں کا الحاق جو اس وقت تک یونین میں شامل نہیں ہوئیں۔ اور تیسرے ریاستوں کا پوری طرح یونین میں ضم ہو کر اپنی انفرادیت کو ختم کر دینا۔ جن کہ الحاق کا مسئلہ ہے، اس کے حق میں تک کرتی ایک ایسی اسکیم بنائی جائے اس وقت تک ہندستم کی الجھنیں پیدا ہوتی رہیں گی۔

مائے شادی پر ترمیم نامنظور کر دی گئی۔

ایک اور ترمیم کو جس میں یونین کے کل علاقہ کو کرنسی انتظام کے اعتبار سے ایک واحد زون قرار دیا گیا تھا بحث کے لئے ملتوی کر دیا گیا۔

قومی ترانہ

قومی ترانہ کے بارے میں بھی ایک ترمیم کو منظور کر دیا گیا۔ پروفیسر شاہ نے ایک اور ترمیم پیش کی جس میں کہا گیا تھا کہ دس سال کے اندر اندر اس دستور کی مختلف دفعات میں جو فرق ہے اسے ختم کر دیا جائیگا۔ اور سارے ہندستان کی مسلم ریاستوں کو گورنمنٹ کی بنیاد پر مستقل کر کے ایک جیسی بنیاد عطا کر کے یونین کے اندر جمہوری وحدتیں بنا دیا جائے۔

انہوں نے کہا کہ صوبوں اور ریاستوں اور خود ریاستوں اور ریاستوں کے درمیان امتیاز ختم کرنا ضروری ہے۔ اس کے بغیر ترقی ممکن نہیں۔ ریاستوں اور صوبوں میں موجودہ فرق ملک کے جمہوری مفاد کو آگے بڑھنے کے راستے میں رکاوٹ ہے۔ ملک کی کاوش پیچیدگیوں کی بنیاد پر تنظیم اور صوبوں اور ریاستوں کے فرق کو ختم کرنا ضروری ہے۔ اس کام کے لئے دس سال کا عرصہ بہت کافی ہے۔

مسٹر تاجامل بہار نے ترمیم کی مخالفت کی اور کہا کہ دس سال کے عرصہ میں ان اختلافات کو ختم کرنا ناممکن حل ہے۔ ایوان کی کارروائی پر پروفیسر شاہ کے انتقادات سے انتقاد نہیں ہے لیکن ہمیں پہلے واقعات کو سمجھنا چاہئے اور پروگرامنگ رہنے کی کوشش کرنی چاہئے۔ انتظام کا یہ طریقہ فوراً ختم ہو جانا چاہئے۔

انہوں نے ڈاکٹر امبیدکر کے اس عرصہ کی حمایت کی پروفیسر شاہ کی ترمیم کی مخالفت کی۔

مولانا حسرت موہانی نے ترمیم کی پرزور حمایت کی انہوں نے کہا کہ پروفیسر شاہ زیادہ تیز رفتاری سے کام لینا چاہتے ہیں۔

مولانا حسرت موہانی نے ترمیم کی پرزور حمایت کی انہوں نے کہا کہ ہر ایک ریاست کا کردار کیا ہو گا اس کا فیصلہ ابھی نہیں ہو سکتا۔ ریاستوں کے نمائندوں کو ہندستان کی آزادی کی جدوجہد میں کوئی حصہ نہیں لینا پڑا۔ اس لئے ان کے اندر وہ جذبہ نہیں ہے جو ایک آزاد ملک کے باشندوں میں ہوتا ہے۔ ان کے اندر ابھی تک ایک قسم کی غلامانہ ذہنیت موجود ہے۔ اس لئے ان کو ہندستان کی آزاد ریاستوں کے برابر نہیں سمجھا جا سکتا۔ ان کو ہندستان کی آزاد ریاستوں کے برابر لانے کے لئے ایک عرصہ درکار ہے۔

مولانا حسرت موہانی نے کہا کہ ہندستان کی آزادی کی جدوجہد میں پنڈت نہرو کے خاندان نے جو حصہ لیا ہے پنڈت نہرو کا خاندان ایک سیاسی خاندان ہے جس نے ملک کی آزادی کی جدوجہد میں اہم حصہ لیا ہے۔ پنڈت نہرو کا خاندان ایک سیاسی خاندان ہے جس نے ملک کی آزادی کی جدوجہد میں اہم حصہ لیا ہے۔

پنڈت نہرو نے کہا کہ نہرو خاندان نے آزادی کی جدوجہد میں جو حصہ لیا ہے اس کی وجہ سے ہندستان کے عوام میں ان کا جو احترام ہے اس کی وجہ سے ان کو ہندستان کی سیاست میں جو اہم مقام حاصل

روزانہ

الجمعیۃ دہلی

۲۰ نومبر ۱۹۴۸ء

مذہب کے نام پر

مذہب ہمارے گھنیا اور فاسد جذبات کو دبانے کا ایک زبردست ذریعہ ہے وہ بہتر اور اچھا پیشہ میں ہماری امداد کرتا ہے، مختلف ممالک کے مختلف بانیان مذہب نے مذہب کی اسی لئے بنیاد گوزنی دی ہے، موجودہ زمانہ میں جبکہ انسان محض مادی مفاد کے لئے ایک دوسرے سے برسرپیکار ہے اسنے مذہب کا نعرہ لگانا شروع کر دیا ہے جن بزرگوں نے مذہب کی تعلیم دی ہے مذہب کا نعرہ ان کے منشا اور مقصد کے خلاف ہے مذہب کی شکل خواہ کوئی ہو مگر سب کی بنیادی تعلیم ایک ہے، مذہب کو ہمارے لئے عشق اور نفرت کا ذریعہ نہ بننا چاہیئے بلکہ صحیح معنی میں اسے انسانی ترقی کا ذریعہ تصور کرنا چاہیئے "

ان الفاظ میں گورو نانک دیو کے جنم دن پر ... راجگوپال آچاریہ گورنر جنرل ہندنے اپنے ملک کو اپنے باشندوں کو اور انسانیت کو اتحاد اور محبت کا پیغام دیا ہے اور مذہب کی غایت بتا کر اہل مذاہب کو ان کی مذہبی ذمہ داریوں کا احساس کرایا ہے! آج مذہب خود پیروان مذاہب کی بددلت حد سے زیادہ بدنام ہو چکا ہے، لوگوں کو اس کے نام سے نفرت ہو گئی ہے مذہب کا نام آتے ہی سیاست کی جبیں پر شکن پڑ جاتی ہے اور دہشت و درندگی خونخواری اور ستم رانی کا تصور آتے ہی مذہب کی بھیانک اور ڈراونی شکل سامنے آکھڑی ہوتی ہے! حیرت کی بات ہے کہ انسان خود ہی مذہب کا غلط استعمال کرکے اسے بدنام کرتا ہے اور خود ہی اسپر الزام لگا کر اس سے ڈرنا شروع کر دیتا ہے، ہم نے مذہب کے نام پر مذہب کی اسپرٹ کے خلاف اور مذہب کی روح کشی کے لئے، جو شرمناک حرکتیں کیں، اسکا نتیجہ یہی ہونا تھا کہ مذہب رسوا ہو اور پیروان مذہب کو ہر ایم پیشہ ستمگر، درندہ صفت اور خونخوار تصور کیا جائے، حالانکہ ہم مذہب کے نام پر جو کچھ کر چکے ہیں وہ مذہب سے بے خبری اور مذہب کو غلط استعمال کرنے کا نتیجہ تھا، ہم نے لامذہبیت پر مذہب کا نقاب ڈالا۔ دہریت کو خدا پرستی کی شکل دی، روحانیت کی توہین روحانیت سمجھا، ہم نے قسم کھائی کہ مروجہ مذہبی مذہب کے نام پر ہو تاکہ ہم مذہب اخلاق کو اتفاق بنانے اور مذہب کے نام پر آپس کا کام نکالنے کا مشغلہ جاری رہے اور خدا کے نام پر خدا کی مخلوق ایک دوسرے کی گردن کاٹے!

مذہب کس لئے آیا تھا، مذہب کی غرض غایت کیا تھی؟ ہم ان بنیادی سوالات کو گروہ بندی اور مفاد پرستی کے شوق میں بھلا بیٹھے، مذہب کی جان اتحاد و محبت ہے، جو مذہب محبت نہیں سکھاتا، جو مذہب سچائی اور انصاف کی تعلیم نہیں دیتا، جو مذہب نسل و قبیلہ کے بتوں کو توڑ کر انسانیت کو سربلند نہیں کرتا، جو مذہب ملانے، جوڑنے، ہمدرد کرنے اور ہم آہنگ بنانے کا فرض انجام نہیں دیتا وہ سب کچھ ہو سکتا ہے، مذہب نہیں ہو سکتا، مذہب تو نام ہی اس روحانیت کا ہے جو سب کو یک جان کرتے اور انسان کو انسان کا شریک حیات بنانے دنیا کے کسی ایک مذہب کا نام لو جس نے فساد، ناانصافی، قتل و خونریزی، نفرت و عداوت تباہی اور ٹکراؤ، بے رحمی اور بزدلی کی تعلیم دی ہو، مذہب کے نام پر انسانی خون بہانے والے وہ شیطانی اوصاف ہیں جن کا مظاہرہ مذہب کا نام لے لیکر کیا گیا ہے اور یہی وہ افعال ہیں جو مذہب کے پردہ میں تم کرتے رہے ہیں۔

افسوس اس بات کا ہے کہ ہندو لے نہ صرف اسلام کو اور مسلمان نے ہندو دھرم کو نہیں سمجھا بلکہ ہندو ہندو دھرم سے ناواقف ہے۔ اور مسلمان اسلام سے بے خبر، کیا ہندو اپنے دھرم سے اور مسلمان اپنے اسلام سے واقف ہوتا اور یہ جانتا کہ مذہب کا اس اصل، مذہب کا ہم اور مذہب کی غایت کیا ہے تو وہ ایک ہی نظر میں تمام مذاہب کی روح کو سمجھ لیتا اور ہر مذہب کا احترام کرکے اپنے مذہب کی حرمت کو بھی رکھتا، مگر اس کے باوجود مذہب کے دشمنوں نے مذہب کو اس طرح اچھالا اور اس کی ہوا باندھی کہ اس طرح دیکھا کر دنیا کے شہوہ زاد اور تعلیم کے ہر اہم شعبہ کے ذمہ دار اپنا منصب نوٹ لیا ایسا معلوم ہوتا تھا کہ مذہبیت ہی، یہ خطا پرستی، ہی، شیطان پرستی اور نفس پرستی ہی، یہ دہشت و خونخواری ہی، روح کے خلاف بغاوت ہی اور اس بغاوت کی تو سزا نہیں ملنی چاہیئے وہ ہمیں کیوں ملنے لگی!

سیاسیات میں مذہب کا نعرہ لگایا گیا مذہب کے نام پر لوگوں کو مذہب کے اکھاڑوں میں چھوڑ دیا گیا، مذہب کے لئے خطرہ کا الارم بجایا گیا حالانکہ مذہب کو نہ تو شیطانی سیاست کو کوئی تعلق اور نہ اسے کسی خطرہ، کا اندیشہ اور ڈر، خالموں کو مذہب کا سہارا لیتے ہوئے ذرا شرم محسوس نہ ہوئی، پوری بے باکی سے سر بازار مذہب کا نیلام شروع کر دیا، مگر مذہب کی بارگاہ میں یہ جرم کسی معافی کا مستحق نہ تھا، اس کی سزا بھی مقرر تھی، چنانچہ مذہب کے مخصوص ہاتھوں نے ان مفسدوں کو وہ سزا دی کہ رہتی دنیا تک اس کی یاد باقی رہے گی، ایک کروڑ انسان خانہ زیر آج کی حیثیت میں گرفتار ہوئے، گھر بار، زمین، مال میں ڈھونڈ عصمت کی دوکان میں زر و زر دکشن میں لٹیں اور انہوں عزیز جانیں اس طرح خاک و خون میں تڑپیں کہ ان پر کسی کو دو آنسو بہانے کی بھی مہلت نہ ملی! یہ حیوانیت ہے، بہت بڑی حیوانیت بہت بڑا انتقام ہے، کاش ہمیں عبرت حاصل ہو!

سوال یہ ہے کہ مذہب کا انجام کیا ہوگا؟ اگر پیروان مذاہب مذہب کو نفرت، عداوت گروہ بندی اور تعصب کے لئے استعمال کرتے رہے تو مذہب تو ختم نہ ہوگا۔ مذہب انہیں ختم کر دے گا اور ہماری اخلاقی قدریں ایک ایک کرکے مٹ جائیں گی اگر ہم نے اپنی عقل و انسان کو کام لیا ہے تو ہمیں یہ فیصلہ کرنا ہوگا کہ مذہب کی غایت کیا ہے؟ مذہب کا مقصد کیا ہے؟ مذہب کی روح کو سمجھ لینا اور ہر مذہب کا احترام کرکے اپنے مذہب کی حرمت کو بھی رکھنا، مگر اس کے باوجود مذہب کے دشمنوں نے مذہب کو اس طرح اچھالا اور اس کی ہوا باندھی کہ اس طرح دکھا کر دنیا کے شہوہ زاد اور تعلیم کے ہر اہم شعبہ کے ذمہ دار اپنا منصب نوٹ لیا ایسا معلوم ہوتا تھا کہ مذہبیت ہی، یہ خطا پرستی ہی، شیطان پرستی اور نفس پرستی ہی، یہ دہشت و خونخواری ہی، روح کے خلاف بغاوت ہی اور اس بغاوت کی تو سزا نہیں ملنی چاہیئے وہ ہمیں کیوں ملنے لگی!

سیاسیات میں مذہب کا نعرہ لگایا گیا مذہب کے نام پر لوگوں کو مذہب کے اکھاڑوں میں چھوڑ دیا گیا، مذہب کے لئے خطرہ کا الارم بجایا گیا حالانکہ مذہب کو نہ تو شیطانی سیاست کو کوئی تعلق اور نہ اسے کسی خطرہ، کا اندیشہ اور ڈر، خالموں کو مذہب کا سہارا لیتے ہوئے ذرا شرم محسوس نہ ہوئی، پوری بے باکی سے سر بازار مذہب کا نیلام شروع کر دیا، مگر مذہب کی بارگاہ میں یہ جرم کسی معافی کا مستحق نہ تھا، اس کی سزا بھی مقرر تھی، چنانچہ مذہب کے مخصوص ہاتھوں نے ان مفسدوں کو وہ سزا دی کہ رہتی دنیا تک اس کی یاد باقی رہے گی، ایک کروڑ انسان خانہ زیر آج کی حیثیت میں گرفتار ہوئے، گھر بار، زمین، مال میں ڈھونڈ عصمت کی دوکان میں زر و زر دکشن میں لٹیں اور انہوں عزیز جانیں اس طرح خاک و خون میں تڑپیں کہ ان پر کسی کو دو آنسو بہانے کی بھی مہلت نہ ملی! یہ حیوانیت ہے، بہت بڑی حیوانیت بہت بڑا انتقام ہے، کاش ہمیں عبرت حاصل ہو!

سوال یہ ہے کہ مذہب کا انجام کیا ہوگا؟ اگر پیروان مذاہب مذہب کو نفرت، عداوت گروہ بندی اور تعصب کے لئے استعمال کرتے رہے تو مذہب تو ختم نہ ہوگا۔ مذہب انہیں ختم کر دے گا اور ہماری اخلاقی قدریں ایک ایک کرکے مٹ جائیں گی اگر ہم نے اپنی عقل و انسان کو کام لیا ہے تو ہمیں یہ فیصلہ کرنا ہوگا کہ مذہب کی غایت کیا ہے؟ مذہب کا مقصد کیا ہے؟ مذہب کی روح کو سمجھ لینا اور ہر مذہب کا احترام کرکے اپنے مذہب کی حرمت کو بھی رکھنا، مگر اس کے باوجود مذہب کے دشمنوں نے مذہب کو اس طرح اچھالا اور اس کی ہوا باندھی کہ اس طرح دکھا کر دنیا کے شہوہ زاد اور تعلیم کے ہر اہم شعبہ کے ذمہ دار اپنا منصب نوٹ لیا ایسا معلوم ہوتا تھا کہ مذہبیت ہی، یہ خطا پرستی ہی، شیطان پرستی اور نفس پرستی ہی، یہ دہشت و خونخواری ہی، روح کے خلاف بغاوت ہی اور اس بغاوت کی تو سزا نہیں ملنی چاہیئے وہ ہمیں کیوں ملنے لگی!

اچھی باتیں

وقال ربنا اصالحین (پ ۱۹ ع ۱۰)

حضرت سلیمان نے کہا، اے پروردگار! تو نے مجھ پر اور میرے والدین پر جو لطف و کرم فرمایا ہے اسپر کچھ اظہار تشکر کی توفیق عطا فرما اور مجھے ایسے اعمال کی توفیق دے جن سے تو راضی ہو جائے اور مجھے اپنے صالحین میں داخل فرما!

حضرت سلیمان علیہ السلام بارگاہ الٰہی میں نہ تو دولت اور شہرت کے لئے دعا کرتے ہیں، نہ فلک شگاف عمارتوں اور عیش کا ہیوں کے لئے اس کی دعا یہ ہے کہ میرا کردار درست کر دے میری سیرت کو پختہ بنا دے اور مجھے وہ ملکہ عطا کر کہ تیرے مرضی سے انحراف نہ کروں پاؤں سب سے بڑی بات یہ کہ تو مجھے اچھے اور نیک لوگوں میں داخل فرما، اسلام صالحیں اور بلند کیرکٹر کے انسانوں کی نوآبادی قائم کرنا چاہتا ہے، یہ جوں اور انصاف پسندوں کی نوآبادی ہے اور نیکوں کی نوآبادی خدا ترس اور محمل حسنات کی نوآبادی! آج ہر قوم کی نوآبادیاں قائم ہیں، مسلمان خدا پرستوں اور نیک انسانوں کی آبادی قائم کریں اور انسانیت کو نیکی اور بدی کے لحاظ سے دو کیمپوں میں تقسیم کر دیں۔

ایسا نہ کرو

کلکتہ میں محرم کے جلوس پر جو کچھ بھی ہوا وہ ہر لحاظ سے باعث رنج و ملال ہے اگر یہ حادثہ پیش نہ آتا تو بہت اچھا ہوتا اور دونوں کو شکست فاش کا موقعہ نہ ملتا اب دونوں کو چھوٹ پڑے اور ان غیر مسلموں کو کتنے دھچکے کا بہانہ ہاتھ آگیا جو بلبلے وحوش ہیں ہاں اب بھی آہستہ آہستہ کھسک رہے ہیں ہمیں شک ہے کہ مشرقی بنگال میں ردعمل نہ ہوا ہوں تو پھیلا کر نہ دکھائیں گے مگر مشکل اختیار نہیں کی، دونوں کے مسلمانوں نے جلوس نکال کر نہایت امن پسندی کا ثبوت دیا اور انتقام کے نعرے لگائے جا رہا تھا کہ مغرب کا جواب مشرق میں دیا جائے مگر خوشی قسمتی ہے کہ حکومت نے اس جذبہ کو حقیقت کے ساتھ کچل دیا اور ابھی تک وہاں کی فضا میں کوئی برا اثر نہیں پڑا ہم مشرقی بنگال کے مسلمانوں سے عرض کریں گے کہ وہ اپنے دل سے انتقام کا جذبہ نکال دیں اور بے گناہوں کو ٹیڑھی نظر سے دیکھنا کر اپنی انسانیت اور اسلامیت کو رسوا نہ کریں ہم نے انتقام اور انتقام کا ذائقہ بھی طرح چکھ لیا ہے اور ہم نہیں چاہتے کہ کہیں اسلام نے دنیا کو پہلی بار بتایا تھا کہ وہ کوئی شخص زندہ رہنے کا حق نہیں اٹھا سکتا، اس کے پیرو اس تعلیم سے عاری کریں اور خدا کی مخلوق کو امن دینے کے بجائے عذاب میں مبتلا کریں! حکومت پاکستان یقیناً سخت تحریک قرار پائے گی اس نے عوام کے جوش پر قابو حاصل کرکے اپنی ذمہ داری کا ثبوت دیا اور اپنی قلم و کو فتنہ و فساد سے بال بال بچا لیا!

ہمارا مشورہ

ہمارے پاس مسلمان نمائندوں کی ملاقاتیوں کی تنکا یا ہے روزانہ آتی رہتی ہیں کہ ہمیں دفتروں میں تنگ کیا جاتا ہے، ان پر نظر کے جملے کسے جاتے ہیں، ان پر فقرے کسے جاتے ہیں اس پر جھوٹے الزام لگا کر باز پرس کی جاتی ہے اور ان کے وہ ہندو دوست جو ہیں ان پر جان فدا کرتے تھے ان کی کاٹ میں لگے ہوئے ہیں۔

ہم نے ان سے ان ملاقاتوں میں صاف دیدیے سے اختیار کیا کیونکہ ہم جانتے ہیں کہ جب انقلاب آتا ہے تو وہ اچھے برے کو نہیں دیکھتا اور ایسے رنگ اختیار کرتا ہے جنہیں کسی نے نہ دیکھا ہو، جب اس کے اثرات ناکام ہوں گے تو دماغ کی چولیں اپنی جگہ پر بیٹھ جائیں گی اور انسان کا ضمیر پھر اپنی فطرت پر لوٹ آئے گا، اس سلسلہ میں جو تدبیریں اختیار کی جا سکتی ہیں وہ یہ ہے کہ ان باتوں سے مسلمان جذبات میں نہ آئیں اور انتقام کی بجائے صبر سے کام لیں، ہم ان سے کہتے ہیں کہ وہ اپنے ہندو دوستوں کو اس کے لئے تیار کریں کہ وہ ان کے ساتھ گزرے کی تلافی کریں اور اپنے ہندو بھائیوں کو بہت بھری نگاہوں سے دیکھیں اور ان کی زبانوں کو زہر کا مارنے سے باز رکھیں، ہم ان سے کہتے ہیں کہ وہ اپنے ہندو بھائیوں کو یہ یقین دلائیں کہ ان کے ساتھ جو کچھ ہوا ہے وہ ان کی مرضی کے خلاف ہوا ہے اور وہ اس کے ذمہ دار نہیں ہ

منسٹر پنڈت نے جنوب مغربی افریقہ کیلئے میں قرارداد پیش کردی

"ہندنا انصافی کے خلاف مصروف پیکار ہو"

پیرس ۱۸ راکتوبر: کل ٹرسٹی شپ کمیٹی میں جنوب مغربی افریقہ کے مسئلہ پر ہند اور جنوبی افریقہ کے نمائندے پھر ایک دوسرے کے خلاف صف آراء پائے گئے سر پنڈت نے اپنی قرارداد پیش کی جس میں جنوبی افریقہ کے جنوب مغربی افریقہ کو اقوام متحدہ کے حوالے کرنے میں ناکام رہنے اور سالانہ رپورٹ نہ بھیجنے کا ذکر تھا اس قرارداد میں یہ بھی تجویز تھی کہ جنوب مغربی افریقہ کو ایک وفد بھیجا جائے۔

جنوبی افریقہ کے نمائندہ مسٹر فیرک نے اپنی سابقہ نقطۂ نظر پر زور دیا اور کہا جنوبی افریقہ پر اس قسم کی کوئی اخلاقی یا قانون ذمہ داری نہیں کہ وہ جنوب مغرب افریقہ کے بارے میں ٹرسٹی شپ کے بھروسہ پر کرے

منسٹر پنڈت نے کہا کہ کمیٹی چاہئے کے احوال کی تنگ چینی تو صحیح پر نہیں حل ہو سکتی اس کو تسلیم کرنا پڑے گا جب تک کہ ٹرسٹی شپ کے بارے میں معاہدہ نہ ہو جائے اس وقت تک کے جنوب مغربی افریقہ کے عوام کے بہبود انتظامات مکمل طور پر عوام کے ہاتھ میں رکھنا پڑیں گے۔

انہوں نے کہا کہ ٹرسٹی شپ کونسل کو مستقل نائب کے کمیٹی کی جگہ لینے کا حق ہے اور یہ جنوب مغربی افریقہ کے عوام کی شکایات حاصل کرنے کا حق رکھتی ہے۔

منسٹر نے کہا کہ عوام جس قوم نے اقوام متحدہ کو اپنا جانشین تسلیم کیا۔

انہوں نے کہا کہ عہد جلی طاقتیں سے کہی گئی تھا کہ وہ اس علاقہ کے اسی وقت انتظام کرتے رہیں جب تک کہ نئے انتظامات نہ ہو جائیں۔ (واضح رہے دوسرے انتظام کے الفاظ استعمال کئے گئے تھے نہ کہ "ٹرسٹی شپ" کے "انتظامات")

جنوب مغربی افریقہ کے بھروسہ سے بحث کرتے ہوئے پنڈت نے تقریر کرتے ہوئے کہا کہ مسٹر ڈوک ملکیت ہند پر یہ الزام لگایا کہ حکومت ہند تیس سال تک جنوبی افریقہ کے خلاف انتقامی جذبہ کے تحت کارروائی کرتی رہی ہے ٹھیک نہیں ہے منسٹر پنڈت نے کہا حکومت ہند نسل پرستی کے خلاف کارروائی کر رہی ہے خواہ وہ کسی طرف سے ہو

انہوں نے مسٹر ڈوک کے اس بیان کی بھی تردید کی ہے، کہ پنڈت نہرو نے جنرل اسمبلی میں تقریر کرتے ہوئے جنوبی افریقہ کے خلاف ہند کی شکایت کا ذکر کیا منسٹر پنڈت نے کہا کہ پنڈت نہرو نے جنرل اسمبلی کے کہنے سے نہیں کی تھی بلکہ اس کی تقریر کی تیاری ان کی اپنی تھی اور یہ مسئلہ عالمی مسائل پر حکومت ہند کے نقطۂ نظر کے اظہار کی ذمہ داری ہے۔

یورپی میں ایک لاکھ ٹن پٹ سن

محکمہ خوراک سپین یورپی میں ایک لاکھ ٹن پٹ سن پیدا ہوتی ہے حکومت کوشش کر رہی ہے کہ ۱۹۵۲ء کے آخر تک یہاں چھ لاکھ ٹن پٹ سن پیدا ہونے لگے اب تک ۵ ہزار ایکڑ پر پٹ سن کی کاشت کی جا رہی ہے۔ یورپی میں پیدا شدہ پٹ سن کا کھپت میں ۳۰ روپے سے ایک ہزار روپے فی ٹن تک ہے جبکہ مقامی میں ۲۰ روپے سے ۲۵ روپے فی ٹن تک ہے۔

صرف اتنا بتا دینا چاہتا ہوں کہ مسلمانوں کے ردیہ کے بارے میں کمشنر صاحب کے ایک سوال کے جواب میں میں نے یہ کہا تھا کہ مراد آباد کی موجودہ فضا میں ہے کہ ہمارے مخلص ساتھی اپنی مذہبی (ہیئت دلطریہ) کے ساتھ اپنے مجمع قوت جہاد کا اظہار کرنے میں محاب محسوس کرتے ہیں اور اس وجہ سے دوسرے مسلمانوں سے پچھڑے ہوئے نظر آتے ہیں۔ میں نے مثال کے طور پر اس کا بھی ذکر کیا تھا جو

مجلس اقوام سے علیحدہ ہونے کیلئے ڈاکٹر ملان کی دھمکی

پرٹوریا ۱۸ راکتوبر: جنوبی افریقہ کے وزیر خارجہ ڈاکٹر ملان نے نیشنل پارٹی کانگریس کو بتایا کہ حکومت جنوب مغربی افریقہ کے معاملات میں مداخلت کرنے پر اس علاقہ کو ٹرسٹی شپ کونسل کے حوالے کرنے سے پہتر سمجھتے ہیں کہ جنوبی افریقہ عوام متحدہ سے علیحدہ ہو جائے ڈاکٹر ملان نے کہا جب بھی اقوام سیاست سے بچ رہے ہیں ڈاکٹر ملان نیشنل پارٹی کے نمائندہ کے بیرونی ممالک سے بچنا ہے۔ انہوں نے کہا یہ ایک ڈوبتی ہوئی کشتی کا فرد ہے جو اس کشتی کے ساتھ ڈوبنا چاہتا ہے۔ آئندہ ہمیں اس پارٹی کے لئے فیصلہ کرنا ہوگا۔ ڈاکٹر ملان نے کہا خواہ مخواہ کچھ کیوں نہیں پارلیمنٹ کے اگلے اجلاس میں جنوب مغربی افریقہ کی پارلیمنٹ میں نمائندگی کا بل پیش کر کے منظور کرا لیا جائے گا۔ جنوب مغربی افریقہ خطرہ میں ہے اسے ہم کو اسے خطرہ سے محفوظ رکھنا ہے ہمارے لئے ہم جنوب مغربی افریقہ کے عوام متحدہ کے ہاتھوں میں نہیں جانے دیں گے۔ انہوں نے کہا کہ ہم دھمکیاں نہیں دیتے ہیں بلکہ واقعات کا اظہار کر رہا ہوں۔

مسٹر لاؤ کی روس اور ہندوستان پر تنقید

ڈاکٹر ڈوڈ یہ کمیونسٹوں کا آلہ کار ہونے کا الزام

پیرس ۱۸ راکتوبر: جنرل اسمبلی میں جنوبی افریقہ پر بحث کے دوران میں جنوبی افریقہ کے نمائندہ مسٹر لاؤ نے کہا کہ ایسٹ اور دوسرے لوگ جنوبی افریقہ میں اپنے سیاسی مقاصد کو حل کرنے کے لئے سفید اور غیر سفید اقوام میں تفرقہ ڈال رہے ہیں، ڈاکٹر ڈوڈ خاص طور پر اس حصہ لے رہے ہیں اور ہندوستانی وفد ڈاکٹر ڈوڈ کے ان بیانات کی مخالفت کر رہا ہے جو جنوبی افریقہ کی حکومت کی مخالفت میں ہوں ہم نے ہمیشہ نسلی اور نوعی مسائل کو باہمی طور پر حل کرنے کی کوشش کی ہے ہم کمیونسٹ روس اور جنوبی افریقہ میں کمیونسٹ پارٹی کے لئے میں ڈاکٹر ڈوڈ کی کمیونسٹ پارٹی کے لیڈر ہیں ان کا نام ان ۱۰۰ ناموں میں شامل ہے جو دنیا میں کمیونسٹوں کے حملہ کیلئے ہیں وہ جنوبی افریقہ میں کمیونسٹ تحریک کی واقعی مدد کر رہے ہیں اور ہندوستانی وفد ان کے لئے

ایک غلط بیانی کی تردید

پروفیسر رام سرن صدر مراد آباد کانگریس کا بیان

مراد آباد (نمائندہ ڈاک) پروفیسر رام سرن صدر مراد آباد کانگریس کمیٹی نے حسب ذیل بیان غرض اشاعت بھیجا ہے

مجھے افسوس ہے کہ کچھ عرصہ سے چند مقامی اشتعال پسند سرویس سنگھ فی خبارات میں اپنے غلط بیانات شائع کرا کر ہمارے اور ہمارے خیر خواہ مسلمان دوستوں کے درمیان بیجا بدمزگی پیدا کرنے کی ناکام کوشش کر رہے ہیں میں اس پر کچھ لکھنا غیر ضروری سمجھتا تھا مگر چونکہ یہ غلط بیانی متواتر جاری ہے اور مجھ پر پبلک کی صحیح واقعات سے آگاہ کرنا ناگزیر ہو جاتا ہے۔

اس سارے طوفان کی بنیاد ہری اللہ کشنر صاحب کی ایک سرکلر تھی جو میں نے کہا ہے جس کو کہ چند مقامی صاحبوں نے بالکل غلط رنگ دیا تھا جس کی وجہ سے ہی شائع ہوئی تھی اس سرکلر کا مقصد یا بالکل پولیٹیکل نہیں تھا اس کے میں اس کو ظاہر کرنے سے معذور ہوں۔

صرف اتنا بتا دینا چاہتا ہوں کہ مسلمانوں کے رد یہ کے بارے میں کمشنر صاحب کے ایک سوال کے جواب میں میں نے یہ کہا تھا کہ مراد آباد کی موجودہ فضا میں ہے کہ ہمارے مخلص ساتھی اپنی مذہبی (ہیئت دلطریہ) کے ساتھ اپنے مجمع قوت جہاد کا اظہار کرنے میں محاب محسوس کرتے ہیں اور اس وجہ سے دوسرے مسلمانوں سے پچھڑے ہوئے نظر آتے ہیں۔ میں نے مثال کے طور پر اس کا بھی ذکر کیا تھا جو

چند سابق پبلک مصرت کی طرف سے گاندھی جینتی منانے کے بارے میں شائع ہوئی تھی۔ اس پر یہ تبصرہ کرنا ضروری ہوا کہ برعکس اس کے جب ہم نے پبلک کی صحیح رائے معلوم کرنے کے لئے اس قسم کی دو تجاویز پیش شائع کرنے کے لئے اپنے ساتھی سویلی صاحبان سے درخواست کی تو انہوں نے یہ کہہ کر اخبار کو واپس کر دیا کہ ان کی دلچسپی دوسرے کے برابر ہو جائے گی

یہ اس کا قابل غور ہے کہ اکثر مذاہب میں ایک پیش صفت مرادآباد کے بعض مسلم اخبارات کی طرف سے اور دوسری جانب مسلم اخبارات کی طرف سے ہندو اخبارات کے خلاف شکایت کی گئی ہے کہ وہ ہمارے بیانات کو صحیح رنگ میں شائع نہیں کرتے ہیں اس سے ظاہر ہے کہ دونوں ہی فرقوں کے اخبارات کو ہمارے بیانات کو صحیح رنگ میں شائع کرنے کی شکایت ہے۔

چینی کمیونسٹوں کی امیدیں

پیکنگ ۱۸ راکتوبر: پیکنگ میں یہ چرچا ہو رہا ہے کہ عین ہے کہ چین کی قومی حکومت کو چند ماہ کے اندر ہی کمیونسٹ حکومت قبول کرنی پڑے گی۔ پیکنگ کے لئے بھی خطرہ پیدا ہو گیا ہے ایک اگر نارتھ کیوسٹ ہو لینے یہ کہا ہے کہ چین کی قوم پرست فوجیں شمال سے، پیکنگ کی طرف پیش قدمی سے پیچھے ہٹ رہی ہیں، پیکنگ سے تین میل کے فاصلہ پر ہی ہیں۔ مشرق کی طرف ایک لاکھ کمیونسٹ سپاہی مجمع ہو گئے ہیں۔ پیکنگ کے شہریوں میں یہ خبر پھیل گئی ہے کہ ان کی قسمت کے فیصلہ کے لئے ۲۰ دن کا عرصہ ہے۔ اس وقت پیکنگ کے شمال میں دشمن کے مقام پر ہے اس کے بعد پیکنگ سے ۱۰ میل جنوب مغرب میں واقع پونٹنگ شہر کے سامنے آمد و رفت کا سلسلہ کٹ گیا ہے۔ یہ اندیشہ کام کر رہا ہے کہ یہ شہر بھی کمیونسٹوں کے قبضہ میں چلا گیا۔

جبلپور میں پلیگ

جبلپور ۱۸ راکتوبر: جبلپور شہر میں نئے کیس طاعون کے ہیں پیکنگ کا خطرہ محسوس کیا جا رہا ہے گزشتہ تین ہفتہ میں یہ پیکنگ کا محلہ ہوا ہے اس کے ۱۰ مریض ہلاک ہو چکے ہیں۔ ۱۰ مریض ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔ ۱۰ مریض کا پتہ نہیں چلا ہے۔ ۱۰ مریض کا پتہ نہیں چلا ہے۔ ۱۰ مریض کا پتہ نہیں چلا ہے۔

مقصد کے لئے، استعمال کیا جا رہا ہے اور ان کے بیانات کی اشاعت کی جا رہی ہے۔

مسٹر لاؤ نے روس اور ہندوستان کے مندوبین پر تنقید کی۔ انہوں نے کہا کہ ان لوگوں کی اس طرح مشورہ دینا کہ نے کی جرأت کیسے ہو سکتی ہے جبکہ معاملہ بالکل عوام متحدہ کے چارٹر کے مطابق ہے اگر ہم وہاں کی جواب کرتے ہیں کہ جنوب مغربی افریقہ کو ٹرسٹی شپ میں ہونا چاہئے تو وہ پورا انصاف مسٹر فی پولینڈ کو کیوں ٹرسٹی شپ کے تحت کیوں نہیں دے دیتا۔

ہر قسم کے موسمی بخار اور ملیریا کے لئے

امیکو فیور میکسچر

AMICO SFEVER MiXTURE

جلد اثر کرنے والی بہت مجرب اور اکسیر دوا ہے

یہ دوا ہر قسم کے موسمی بخار۔ جاڑا۔ بخار ملیریا۔ بخار انفلوئنزا۔ سردی کا بخار اور طحال۔ نلی کا بڑھ جانا وغیرہ اور باری سے بخار کے لئے بہت مفید ہے۔ پہلی ہی خوراک میں اپنا اثر دکھاتی ہے۔ بچے۔ بوڑھے۔ جوان سب استعمال کر سکتے ہیں۔

قیمت:- فی شیشی دو روپے آٹھ آنہ (عہ)
تین شیشیاں ساڑھے پانچ روپے (معہ)
علاوہ محصول ڈاک

ہر قسم کے علاج کے لئے فہرست ادویات مفت طلب کریں

مسلم دواخانہ

امین اینڈ اسمٰعیل لمیٹڈ انگریزی دواخانہ

نمبر ۸ کولوٹولہ اسٹریٹ کلکتہ نمبر ۱ (انڈیا)

حضرت ناظم اعلیٰ جمعیۃ علماء ہند کا اہم اعلان

ماتحت جمعیتیں اور ذمہ دار عہدہ داران و کارکن خاص توجہ کریں

"۲۲ نومبر سے ۲۹ نومبر تک پوری مستعدی اور گرم جوشی کے ساتھ "ہفتہ جمعیۃ" منایا جائے۔ اس ہفتہ میں ہر ایک ماتحت جمعیۃ اپنے حلقہ میں عام جلسے کرے۔ جلسوں میں جمعیۃ علماء کے اغراض و مقاصد سمجھائے جائیں۔ اس کی خدمات کا ذکر کیا جائے۔ متحدہ قومیت کے تخیل، وطن عزیز کی محبت اور خیر خواہی کے جذبات ابھارے جائیں جمعیۃ علماء کے ابتدائی ممبر زیادہ سے زیادہ بنائے جائیں ممبر سازی کے ساتھ اہل خیر حضرات سے مرکزی جمعیۃ علماء ہند کے لئے چندہ وصول کیا جائے۔ جمعیۃ علماء ہند کے ترجمان روزنامہ الجمعیۃ اور ہفتہ وار الجمعیۃ کے مطالعہ کا شوق دلایا جائے۔ اور کارگزاری کی مختصر رپورٹ اپنے صوبہ کی جمعیۃ اور مرکزی جمعیۃ علماء ہند (دہلی) کے دفتر بھیجی جائے (نفٹ) چندہ کی تمام رقوم ۳۱ دسمبر تک دفتر مرکزی جمعیۃ علماء ہند کو وصول ہو جانی چاہئیں۔ تاکہ ۱۵ دسمبر تک ان کا اعلان کیا جا سکے۔

محمد حفظ الرحمٰن کان اللہ ناظم اعلیٰ جمعیۃ علماء ہند

جنگ آزادی کے میدان میں
آپ اس کا جانبازانہ کھیل دیکھ چکے ہیں

اور

فسادات کی خوفناک آگ کے درمیان
قیام امن کے لئے
آپ نے اس کی سرفروشانہ جدوجہد بھی دیکھ لی ہے

اب

اسلام کے اس بطل جلیل

حفظ الرحمٰن سیوہاروی

(ناظم اعلیٰ جمعیۃ علماء ہند)

کو

ایک عظیم المرتبت مصنف کی حیثیت میں بھی دیکھیے

پانچ کتابیں

جو اس گراں قدر شخصیت کی مختصر تاریخ ہیں۔ ملت اسلامیہ کے لئے بیش بہا تحفہ ہیں۔ ہر ایک کتاب بھی مغربی مصنف کی لکھی ہوئی کتاب کے لئے تنقید (جس کا ادب سے تعلق ہو) لکھ سکتا ہے۔ ڈاکٹر ذاکر حسین، مولانا ابوالکلام آزاد، ڈاکٹر سید محمود، ڈاکٹر ہمایوں کبیر، پروفیسر نورالحسن، پروفیسر محمد مجیب، پروفیسر خلیق احمد نظامی، ڈاکٹر عابد حسین، ڈاکٹر تارا چند، ڈاکٹر یوسف حسین خاں، ڈاکٹر عبدالحق، ڈاکٹر عبدالستار صدیقی، ڈاکٹر عبدالعلیم، ڈاکٹر عبدالحمید، ڈاکٹر عبدالرحمٰن بجنوری، ڈاکٹر عبدالرحمٰن بجنوری، ڈاکٹر عبدالرحمٰن بجنوری

ملزم مدن لال دہلی دار دو پارک میں مولانا آزاد کی تقریر سنی

چوتھے ملزم پر عدالت کی مزید جرح۔ گاندھی جی کے مقدمہ قتل کی کارروائی

(از نامہ نگار خصوصی)

دہلی ۱۷ نومبر۔ آج مسٹر آتما چرن سپیشل جج کی عدالت میں گاندھی جی کے قتل عمد کی سازش کے مقدمہ کی مزید سماعت ہوئی۔

آج بھی عدالت نے چوتھے ملزم مدن لال پر مزید جرح کی۔ عدالت نے مدن لال سے دریافت کیا یہ درست ہے کہ آپ نے واقعہ سے دو دن پہلے ڈلہوزی کی طرف جو کہ سول لائنز کے قریب ہے، کئی بار سفر کیا۔ مدن لال نے کہا کہ یہ درست ہے۔ میں نے ایک دوست سے ملنے کے لئے کئی بار سفر کیا۔ اس دوست سے میں نے کہا کہ گو کہ میرے باپ کی مانند ہے اور اس کے علاوہ آپ نے یہ بھی کہا کہ آپ ایک بار دو دن کے اندر اندر جا رہے ہیں۔ مدن لال نے کہا کہ یہ بالکل صحیح ہے۔ ایک اور سوال کا جواب دیتے ہوئے مدن لال نے کہا کہ میں کرکرے کے ہمراہ ہوٹنگ کی دکان پر نہیں گیا تھا۔ اس روز میں کناٹ پلیس گیا تھا۔ یہ کہنا کہ میں حیدرآباد کی سرحد پر واقعہ ہے اور میں سے ہر ایک دیگر واسٹیرز بھی تھے۔ بلوں کے نمبر دینے کے سلسلہ میں میری بات چیت کا ٹیکسی کار کنوں سے ہوئی تھی کیونکہ ان لوگوں کو بھروا کرنے کے بعد رضا کار راشن بوتین کے دیباچہ پر دستخط کرنے تھے۔

ایک اور سوال کا جواب دیتے ہوئے ملزم نے کہا کہ یہ درست نہیں کہ ۲۰ جنوری ۱۹۴۸ء کو ہوٹنگ کے دکان پر شکر دوا میں ہندو ڈھابے کے دفتر میں تھے اور کرکرے نے ہم سے کہا تھا کہ میں دو یا تین روز میں واپس آؤں گا۔ نہ ہی ہم کسی ٹیکسی میں ڈیکٹ مہاراج کے گھر گئے تھے اور نہ ہی ان سے ملے تھے۔ ملزم نے مزید کہا کہ گوڈسے، آپٹے اور شنکر کے ساتھ میری پہلی بار ملاقات حنیف پاٹیس کے دفتر میں ہوئی تھی۔

عدالت کے ایک اور سوال کے جواب میں ملزم نے کہا کہ پولیس میں کوئی صداقت نہیں کہ ڈیکٹ مہاراج کے مکان پر کوئی اسلحہ وغیرہ چھپائے گئے ہیں بھی دیا تھا۔ اور تین کرکرے اور وہاں سے اسلحہ اور بموں وغیرہ کے برآمدگی کو روانہ ہوئے تھے۔ میں ڈیکٹ کے مکان پر پروفیسر جین کے ساتھ ۱۹۴۶ء میں گیا تھا۔ ڈیکٹ مہاراج نے مجھ سے پنجاب کے حالات دریافت کئے تھے اور پناہ گزینوں کے لئے کچھ کپڑے وغیرہ بھی دئے تھے۔ میں جنوری ۱۹۴۸ء میں ڈیکٹ مہاراج سے مجھ نہیں ملا تھا۔

دہلی میں آمد

ملزم نے عدالت کے ایک اور سوال کا جواب دیتے ہوئے کہا کہ میں اور کرکرے دونوں ۱۷ جنوری ۱۹۴۸ء کو دہلی پہنچے تھے۔ میں ایجنگار کے متعلق کچھ نہیں کہہ سکتا۔ ہم دونوں نے تھرڈ کلاس میں سفر کیا تھا۔ دہلی ریلوے اسٹیشن پر میں نے کرکرے کو ایک اور شخص سے بات چیت کرتے دیکھا۔ وہ بھی میرے جیسا پناہ گزیں معلوم ہوتا تھا۔ شریف نہاد ہوٹل میں پہنچ کر کرکرے نے میرا اس کے ساتھ تعارف کرایا تھا اور بتایا تھا اس شخص کا نام شنیا تھا۔ ایجنگار کے متعلق ملزم نے مزید کہا کہ میں کرکرے اور ایجنگار کی ملاقات نہیں کرا سکتا۔ یہ ملاقات کل کرائیں گے۔ یہ سب کچھ ملزم نے ۲۰ جنوری کو شریف ہوٹل میں کہا تھا۔ ہوٹل کے پاس ہی ٹیکسی اور تانگے کھڑے ہوتے ہیں۔ ایجنگار کو میں نے کہا تھا کہ ہم جا رہے ہیں۔ گوپال گوڈسے سے میری پہلی ملاقات ۱۹۴۶ء میں ہوئی تھی۔ اس کے بعد ۱۹۴۷ء میں ہماری ملاقات نہیں ہوئی تھی۔ ۱۹۴۷ء کے آخر میں گوڈسے سے میری ملاقات ہوئی تھی۔ اس وقت وہ اپنے کنبہ کے ساتھ پونا میں رہتا تھا۔ میں نے اس سے کہا تھا کہ میں دہلی جا رہا ہوں۔ گوپال گوڈسے نے کہا تھا کہ وہ بھی دہلی جائے گا۔ ۱۹۴۷ء میں میری گوڈسے سے ملاقات نہیں ہوئی تھی۔ ۱۹۴۷ء میں میری شادی کے متعلق بات چیت ہو رہی تھی۔

ملزم نے مزید کہا کہ ہم شریف ہوٹل میں ۲۰ جنوری ۱۹۴۸ء تک ٹھہرے تھے۔ ۲۱ جنوری ۱۹۴۸ء کو ہم نے ہوٹل کا بل ادا کیا تھا۔ عدالت کے ایک اور سوال کا جواب دیتے ہوئے ملزم نے کہا کہ ۱۹۴۷ء میں جنوری کو ہندو مہاسبھا بھون میں نہیں ٹھہرا تھا۔ ۱۹۴۷ء میں میں نے ٹانگہ پر بیٹھ کر یہ بتایا تھا کہ میں اور میرا ساتھی گوپال گوڈسے ہے اور نہ ہی میں بڑکے، شنکر اور گوپال گوڈسے کو جانتا ہوں۔ ۱۹۴۷ء میں میں اپنی مستقبل آل کے رشتہ داروں کے ساتھ ٹھہرا ہوا تھا۔

مولانا آزاد کی تقریر

ملزم نے ایک اور سوال کا جواب دیتے ہوئے کہا کہ ملاقات جو کہانی گھڑی گئی ہے۔ وہ بالکل غلط ہے۔ ۲۰ جنوری ۱۹۴۸ء کو مجھے معلوم ہوا کہ گاندھی جی آج درست نہ ڈوبا ہے کیونکہ انہیں پرتھوی راج روڈ کے کوارٹر کی سب سٹرنگ پارٹی کی جانی تھی۔ پھر بھی ہمیں پرتھوی راج روڈ کے کوارٹر میں جانے کی اجازت نہ ملی۔ مولانا ابوالکلام آزاد نے تقریر کی تھی۔ اس کے بعد میں سبزی منڈی گیا۔ جہاں پنڈت نہرو ۲۰ منٹ رہے اور کانگریس کے ایک جلسہ عام میں تقریر کی تھی۔ اس جلسہ عام میں میں نے سنا کہ مولانا آزاد نے کہا تھا کہ ہم جانتے ہیں کہ ہمارے ساتھ کیا ہو رہا ہے۔ ہم نے اس کے متعلق بات چیت کی ہے۔ ہم نے مزید کہا کہ ہم شریف ہوٹل میں ۲۰ جنوری تک ٹھہرے تھے۔ ۲۱ جنوری کو ہم نے ہوٹل کا بل ادا کیا تھا۔ ۲۰ جنوری کو ہم نے کوئی بم نہیں پھینک

گورنر جنرل کی تقریر

(اصلی اردو سے ترجمہ)

ہم سب کو اس کام کو اسی طرح بہادری اور مستعدی کے ساتھ مقابلہ کرنا چاہیے جس طرح آپ نے کیا۔ آپ نے اپنے دامن پر کبھی داغ نہیں آنے دیا۔ لیکن اس نے آنسو نہیں بہائے۔ ان کو اپنا بھی اس لئے جانا پڑا کہ وہ بڑا بیٹا تھا اور نہ اس کو ہوتا جانا پڑتا۔ اسی طرح آپ کو بھی بڑے بیٹے کی طرح اس کا مقابلہ کرنا چاہیے۔ اگر جسمانی تکلیف اور اذیت پر آنسو نہیں تو ان کا اثر آپ کے ارادے پر نہ ہونا چاہیے۔ اب تو سوال یہ ہے کہ ہمیں آئندہ کیا کرنا ہے۔

مستقبل کا سوال

یہ سوال کرتے ہوئے مجھے کہ ہمیں آئندہ کیا کرنا چاہیے آپ نے محسوس کیا کہ آپ سب جانتے ہیں کہ آج عوام کے جذبات اور ان کے دفاع کی حد تک کی واقع ہو گئی ہے اور وہ نہیں دیا جو جنگ آزادی کے دوران ہی تھا۔ ایک وقت ہوتا ہے جب ضرورت نہیں رہتی۔ فوجیں ہمیں اس پر سے ہٹنے جھٹ جاتے ہیں اور موسم بہار میں پھر نکل آتے ہیں۔ اسی طرح جنگ آزادی کے دوران میں ہم سب اکٹھے تھے اور اپنے ذاتی مسائل کو فراموش کر دیا تھا۔

لیکن آج ذاتی مفاد کی ایک خطرناک نوعیت اختیار کر لیے ہیں۔ بہت سے آدمیوں نے بے پناہ تکالیف برداشت کی ہیں اور اب زیادہ عرصہ تک ان سے اس قسم کی تکالیف برداشت کرنے کی توقع نہ کرنا چاہیے۔ ہمیں ایک دوسرے کو الزام نہیں دینا چاہیے الزام تراشی کا کوئی فائدہ نہیں ہوگا۔ آج آپ نے دیکھا ہے کہ کوئی نہیں دیکھتا ہر شخص کو دوسرے کے عیوب نظر آتے ہیں۔ اگر ہر شخص ایک قدم اٹھا کر اپنی طرف دیکھے تو کتنا اچھا ہو۔ لیکن پھر بھی وہ اپنے ذاتی نقطۂ نظر نہیں ترک کرتا۔ اب ہم اس ملک کے رہنے والے ہیں۔ ہمارا کام کوئی اور نہیں کرے گا۔ ہمیں ہی کرنا چاہیے۔ اور اپنے حالات کا بہترین استعمال کرنا چاہیے۔ یہی آپ کے لیڈر کرنا چاہتے ہیں۔ لہٰذا اس کام میں آپ سب ان کی مدد کریں۔

تنظیم کی ضرورت

ہم ایک بہت بڑی قوم ہیں اور اگر ایک حد تک مدد کرسکے کام کریں تو ہم اس سے زیادہ کر سکتے ہیں جتنا کہ ہم اپنے آپ کو سمجھتے ہیں۔ بیالوگ جارحانہ بارے میں جانتے ہیں۔ ایسے لوگ ہیں جو یہ کہتے ہیں کہ بیشے انتظامات اچھے تھے۔ ہر چیز بہتر تھی۔ اس حکومت کا کیا فائدہ ہے کہ لوگ غریب ہیں بھوکے ہیں۔ کچھ ایسے بھی ہیں جو یہ کہتے ہیں کہ اس قسم کی باتیں نہ جائے اور کشت میں بیکار وقت ضائع کرنے سے کیا فائدہ۔ یہ ٹھیک ہے کہ ہمارے اندر تنظیم اور اتحاد ہونا چاہیئے جو جمہوریت کی جان ہے۔

آباد کاری کی تکنیک

سیالکوٹ میں ملک میں آبادکاری کا ایک تکنیک نے کا مطالعہ کیا گیا تھا۔ آپ نے اس کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ آپ لوگ ملک کے باقی حصوں کی طرح جذبات میں نہ کھو جائیے۔ آبادکاری کے تکنیک کے ذریعہ مشرقی علاقوں کا مسئلہ حل ہو جائے گا ایک عام چیز ہے۔ آپ نے کہا کہ یہ مسئلہ اہم ہے اور اس پر فوری توجہ دی جائے گی۔ آپ نے منصفی شعبہ کی تعریف کی اور اپنے اپنے کو ڈھنگ سے کام کرنے پر مبارکباد دی اور دوسروں کے لئے مثال قائم کی۔ اور کہا کہ میں کہ آپ لوگوں کی وجہ سے ہی ہے۔ مگر اس کا کچھ فائدہ نہیں ہوگا جب تک ان سے کام نہ لیا جائے۔ آپ نے کہا کہ آپ کو ہر ممکن مدد دی جائے گی۔

ہمیں لال لاجپت رائے کی پیروی کرتے ہوئے مشکلات کا مقابلہ کرنا چاہئے

اگر لالہ جی زندہ ہوتے تو وہ ملک کی تقسیم کو منظور نہ کرتے

(ڈاکٹر سیف الدین کچلو)

دھلی ۱۴ نومبر کو شام رام لیلا گراؤنڈ میں لالہ لاجپت شہید پنجاب کی یاد میں ہونے والے ایک جلسہ منعقد ہوا جس میں سردار پٹیل نے علاوہ ڈاکٹر سیف الدین کچلو سٹر نے خطاب کیا۔ پنڈت گوبند ولبھ پنت مایو پرشوتم داس ٹنڈن سردار سردول سنگھ کیشیر اور ڈاکٹر چونتھ رام گوڑ دانی نے تقاریر کیں

سردار پٹیل کی تقریر

سردار پٹیل نے کہا کہ آج سردار پٹیل نے لالہ لاجپت رائے کی یاد میں تقریر کرتے ہوئے فرمایا کہ پنجاب کی حالت نہ ہوتی۔ انھوں نے کہا کہ اگر پنجاب نے تقسیم نہ قبول کیا ہوتا تو ہندوستان کا سر اونچا رہتا۔ سندھ اور بلوچستان کو چھوڑ کر ہندوستان کا ہر صوبہ تقسیم کو قبول کر چکا ہے۔ پنجاب کے لئے بھی اس کے سوا کوئی چارہ نہیں تھا۔ پنجاب کے بٹوارے کے بعد ہندوستان کو پورے زور کے ساتھ کام کرنا ہے۔ پنجاب کے حالات درست ہونے میں کچھ وقت لگے گا۔ آج لالہ جی کی یاد میں ہمیں اپنے دلوں میں یہ عہد کرنا ہے کہ ہم ہندوستان کو پورے زور کے ساتھ مضبوط بنائیں گے۔ جب تک پنجاب کے حالات درست نہیں ہو جاتے اس وقت تک ہندوستان کی حالت میں کچھ نہ کچھ کمزوری رہے گی۔ ہمیں لالہ جی کی طرح مشکلات کا مقابلہ کرنا چاہیے۔ اگر لالہ جی زندہ ہوتے تو وہ ملک کی تقسیم کو منظور نہ کرتے۔

ڈاکٹر سیف الدین کچلو

ڈاکٹر سیف الدین کچلو نے کانگریس کے نمائندہ کی حیثیت سے اپنے تقریر کرتے ہوئے کہا کہ ہم لالہ جی کے کارناموں کو یاد کرنے کے لئے جمع ہوئے ہیں۔ ہم سب اس جلسے میں تقریر کرنے والے لوگوں نے لالہ جی کی زندگی کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی ہے۔ میں ان کی زندگی کے ایک پہلو پر روشنی ڈالوں گا۔ لالہ جی ایک عظیم انسان تھے۔ ان کی زندگی کے مختلف پہلو تھے۔ وہ ایک بہادر سپاہی تھے۔ وہ ایک بہادر سپاہی تھے۔ وہ ایک بہادر سپاہی

رجسٹرڈ ڈی نمبر ۹۰ قائم شدہ سنہ ۱۹۲۵ء

قیمت
سالانہ :- چالیس روپے
ششماہی :- بیس روپے
سہ ماہی :- گیارہ روپے

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

روزنامہ
الجمعیۃ
یدالله الحمد لله

ایڈیٹر: محمد عثمان فارقلیط

سیاسی بصیرت حاصل کرنے کیلئے
اردو کا واحد سیاسی رسالہ
"نئی زندگی"
ایڈیٹر :- سید انیس الرحمن
قیمت سالانہ چھ روپے، نئی آٹھ آنے
نمونے کے لئے آٹھ آنے کے ٹکٹ
منیجر رسالہ "نئی زندگی" الہ آباد

تار کا پتہ: الجمعیۃ دہلی — فون نمبر: ۵۸۵۵

قیمت فی پرچہ دو آنے | جلد ۳۰ | دہلی یوم اتوار محرم الحرام ۱۳۶۸ھ ہجری مطابق ۲۱ نومبر ۱۹۴۸ء | نمبر ۲۵۴ | بذریعہ ہوائی جہاز ڈاک آنہ

مجلس آئین ساز میں مسودہ آئین ہند پر مزید بحث

حصہ چہارم کے متعلق متعدد ترمیمیں نامنظور کر دی گئیں

مسٹر چودھری کے ریمارکس پر پروفیسر کے ٹی شاہ کی نکتہ چینی

(نامہ نگار خصوصی الجمعیۃ)

کل دہلی ۱۹ نومبر: دستور ساز کی مجلس کا اجلاس آج صبح ۱۱ بجے سے سوا چار بجے تک جاری رہا۔ اس اجلاس میں حصہ چہارم پر بحث ختم ہوئی۔ یہ حصہ اسٹیٹ یا ہند کے صوبوں کے متعلق ہے۔ کامل سیشن کمیٹی میں اس حصہ کے متعلق جو ترامیم پیش کی گئی تھیں ان کے علاوہ بھی اسٹیٹ یا ہند کے نئے آئین کے متعلق کئی ترامیم پیش کی گئیں۔ مگر صرف ۱۰ ترامیم ایسی تھیں جن پر ووٹ لینے کی ضرورت پیش آئی۔ باقی ترامیم واپس لے لی گئیں یا نامنظور کر دی گئیں۔

ڈاکٹر امبیدکر نے ترامیم پیش کرتے ہوئے کہا کہ ان ترامیم کا مقصد صرف یہ ہے کہ آئین کے مسودہ کی زبان کو صاف کر دیا جائے۔ ان ترامیم کا مقصد کوئی نئی بات پیدا کرنا نہیں ہے۔ ان ترامیم کو منظور کر لینے سے آئین کے مسودہ کی زبان صاف ہو جائے گی۔

پروفیسر کے ٹی شاہ نے ڈاکٹر امبیدکر کی تقریر کے بعد دفعہ ۲ سے متعلق ترمیم پیش کیں جس پر وفیسر موصوف کی ترمیم ڈاکٹر امبیدکر کے جواب کے بعد اکثریت سے نامنظور کر دی گئی۔ (ربوٹر تار تار)

سائیکلوں پر جے پور کو

پارس ۱۹ نومبر: پارس سے ۲۰ سائیکل سواروں کا ایک جتھا آج جے پور کے لئے روانہ ہوا ہے۔ یہ جتھا ۱۲ دن میں جے پور پہنچے گا۔ اس جتھے کے ۲۰ ارکان میں ۱۲ فرانسیسی اور ۸ سوئٹزرلینڈ کے باشندے ہیں۔

گذشتہ پچاس سال میں جہاز کی غرقابی کا بدترین حادثہ

پٹنہ کے قریب پانچ سو سے زائد ہلاک

پٹنہ ۱۹ نومبر: پٹنہ کے قریب دریائے گنگا میں اسٹیمر الٹ جانے کے سلسلے میں جو تازہ ترین اطلاعات ملی ہیں، ان سے ظاہر ہوتا ہے کہ امدادی کشتیوں اور دستوں کی رات بھر کی تلاش کے بعد بھی تک کسی آدمی کا سراغ نہیں ملا۔

اسٹیمر زائنی پس کے ساتھ یہ دائرہ پیش آیا۔ سیمر تے چھ گھوڑوں اور دو لاریوں کی بڑی تعداد کے علاوہ تو سو مسافروں کو لے کر آرہا تھا کہ کل صبح دریا کے کنارے سے چند فٹ کے فاصلہ پر الٹ گیا۔ کم از کم پانچ سو مسافروں کے ڈوب جانے اور تمام سامان و مویشی کے بہہ جانے کا خطرہ ظاہر کیا جارہا ہے۔ گذشتہ پچاس سال میں اس علاقہ میں اسٹیمر الٹ جانے کا یہ سب سے بڑا حادثہ ہے۔

سونے پور میں جو پٹنہ کے مقابل میں دریا کے پار گنڈک اور گنگا کے سنگم پر واقع ہے اطراف سے دو لاکھ آدمی اشنان کے لئے آئے تھے۔ جو آدمی اس حادثہ میں کام آئے ان میں سے بہت سے سیلہ یاترا کرکے واپس آرہے تھے۔ اگرچہ ابھی اطلاعات میں مکمل تعداد نہیں آئی ہے تاہم یہ

مکتوب افغانستان :-

فلپ پرائس کی آمد نئے روسی سفیر کا تقرر - پارچہ بافی کی کمپنی کا اجلاس - غیر ملکی زرمبادلہ کی کمی - پھلوں کی تجارت

(نامہ نگار سراجا الجمعیۃ)

افغانستان میں اس ہفتہ جو چند اہم واقعات پیش آئے ہیں ان میں مسٹر فلپ پرائس کی آمد نئے روسی سفیر کا تقرر، پارچہ بافی کی کمپنی کا سالانہ اجلاس اور غیر ملکی زرمبادلہ کی کمی خاص طور پر قابل ذکر ہیں۔ افغانستان کی پارچہ بافی کی کمپنی کا سالانہ اجلاس ۱۵ ستمبر کو ہوا۔ اس میں کمپنی کے ڈائریکٹر نے رپورٹ پیش کی۔ اس سے معلوم ہوا کہ کمپنی کا سرمایہ ۱۵ لاکھ افغانی ہے۔ اس میں سے ۱۲ لاکھ روپیہ وصول ہو چکا ہے۔ کمپنی کے کارخانہ میں ۱۵۰ مزدور کام کرتے ہیں۔ ان کی تنخواہ ۱۵ روپیہ ماہوار ہے۔ کمپنی نے ۱۹۲۹ء میں ۱۲ لاکھ گز کپڑا تیار کیا۔ اس کی قیمت ۱۸ لاکھ روپیہ ہے۔ کمپنی کے ۱۲ لاکھ روپیہ میں سے ۱۰ لاکھ روپیہ کپڑا بنانے کی مشینوں پر خرچ ہوا۔ باقی ۲ لاکھ روپیہ میں سے ۱ لاکھ روپیہ کارخانہ کی عمارت پر خرچ ہوا۔ کمپنی کے ڈائریکٹر نے بتایا کہ کمپنی کو ۱۹۲۹ء میں ۲ لاکھ روپیہ کا نفع ہوا۔ اس میں سے ۱ لاکھ روپیہ کمپنی کے حصہ داروں کو منافع کے طور پر دیا گیا۔ ۱۰ ہزار روپیہ کارخانہ کے ذخیرہ میں رکھا گیا۔ باقی ۵ ہزار روپیہ کمپنی کے ملازمین کو انعام کے طور پر دیا گیا۔ کمپنی کے ڈائریکٹر نے بتایا کہ کمپنی کو ۱۹۳۰ء میں ۲ لاکھ روپیہ کا نفع ہوا۔ اس میں سے ۱ لاکھ روپیہ کمپنی کے حصہ داروں کو منافع کے طور پر دیا گیا۔ ۱۰ ہزار روپیہ کارخانہ کے ذخیرہ میں رکھا گیا۔ باقی ۵ ہزار روپیہ کمپنی کے ملازمین کو انعام کے طور پر دیا گیا۔

مسٹر فلپ پرائس چند دن ہوئے کابل میں سوویٹ کے سفیر کی حیثیت سے قائم مقام کی حیثیت سے کام کریں گے۔ تیار کی قنصلی حیثیت میں افغانستان کے صوبہ ہلمند میں سے حکومت افغانستان کے تعاون سے تجارت کرنے کے طریقوں پر غور کریں گے۔ افغانستان سے پارچہ بافی کی ترقی کے لئے جو پروگرام بنایا ہے اور مزدوروں کی حالت بہتر بنانے کے لئے جو تجویزیں سوچی ہیں۔ ان سب پر افغانستان کی پارچہ بافی کی کمپنی کے اجلاس میں غور کیا گیا۔ اس کا جلسہ کرنے پر سر کوفی نکلسن نے ہوا۔ گذشتہ سال کی کارروائی کی رپورٹ پیش کی گئی اور نئی مشینوں کی خرید داری اور کارخانوں کے قیام کے لئے منظور کیا گیا۔

غیر ملکی زرمبادلہ کی کمی

اب افغانستان کے لئے ایک اہم مسئلہ غیر ملکی زرمبادلہ کی کمی ہے۔ قدرتی وسائل سے مالا مال ہونے کے باوجود افغانستان کی برآمد بہت کم ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ افغانستان کی زمین کا بیشتر حصہ پہاڑوں اور خشک میدانوں پر مشتمل ہے۔ صرف تھوڑی سی زمین قابل کاشت ہے۔ اس میں بھی بہت تھوڑی زمین پر کپاس، تمباکو اور غلہ پیدا ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ افغانستان میں پھل بہت پیدا ہوتے ہیں۔ خشک میوے، انگور، انار، سیب، خربوزے، تربوز، شفتالو، آلو بخارا، بادام، اخروٹ، پستہ، انجیر، شہتوت وغیرہ بہت پیدا ہوتے ہیں۔ ان کے علاوہ افغانستان میں قیمتی پتھر، لاجورد، لعل، یاقوت، زمرد، فیروزہ، سنگ سرمہ، سنگ مرمر، سنگ یشم، سنگ مقناطیس، سنگ سماق، سنگ سلیمانی، سنگ سرخ، سنگ سفید، سنگ سیاہ، سنگ سبز، سنگ زرد، سنگ نیلا، سنگ ارغوانی، سنگ بنفشہ، سنگ نارنجی، سنگ گلابی، سنگ خاکستری، سنگ سرمئی، سنگ سیمابی، سنگ سیمگوں، سنگ سیمیں، سنگ زرنگار، سنگ زرین، سنگ مینا، سنگ لاجوردی، سنگ فیروزہ، سنگ عقیق، سنگ یاقوت، سنگ زمرد، سنگ مرجان، سنگ مروارید، سنگ صدف، سنگ کہربا، سنگ مومیائی، سنگ گوگرد، سنگ شورہ، سنگ نمک، سنگ قلی، سنگ چونہ، سنگ گچ، سنگ ریگ، سنگ خاک، سنگ آب، سنگ باد، سنگ آتش، سنگ برق، سنگ رعد، سنگ ابر، سنگ باران، سنگ برف، سنگ تگرگ، سنگ شبنم، سنگ ژالہ، سنگ قوس قزح، سنگ ہالہ، سنگ شفق، سنگ سحاب، سنگ کہکشاں، سنگ ثریا، سنگ دب اکبر، سنگ جدی، سنگ فرقدین، سنگ قطب، سنگ شمس، سنگ قمر، سنگ زحل، سنگ مشتری، سنگ مریخ، سنگ زہرہ، سنگ عطارد

روزنامہ
الجمعیۃ دہلی
۲۱ر نومبر ۱۹۴۰ء

ایک اور کانفرنس

ہندو اور پاکستان کے درمیان دہلی یا کلکتہ میں ایک اور کانفرنس منعقد ہونے والی ہے جس میں بعض اہم معاملات پر مذاکرات ہونگے اور مبادلۂ افکار کے ذریعہ خاص مسائل اور خاص مشکلات کو سمجھنے اور سمجھانے کی کوشش کی جائے گی، یہ کانفرنس کے ایجنڈا سے ہی معلوم ہوگا کہ مملکتین میں دائرہ بحث کن مسائل تک محدود رہے گا، لیکن یہ ظاہر ہے کہ کانفرنس میں مشرقی بنگال کو مرکزی حیثیت دی جائے گی اور ان فیصلوں کا جائزہ لیا جائے گا جو انٹر ڈومینین کانفرنس کلکتہ میں بڑی کاوش اور خلوص کے ساتھ طے ہوئے تھے اور اس بات کی پھر یقین دہانی کی جائے گی کہ ان فیصلوں پر کہاں تک عمل درآمد ہوا، اگر عمل نہیں ہوا تو اس کے اسباب کیا تھے۔

آگ کے ساتھ مشرقی بنگال کے موجودہ حالات بھی غور ہوگا، یعنی وہاں سے غیر مسلم کیوں نکلنے پر مجبور ہو رہے ہیں، اور حکومت پاکستان انہیں روکنے میں کیوں کامیاب نہیں ہو سکی، حکومت ہند کی طرف سے کچھ ایسے ثبوت پیش ہوں گے جس سے واضح ہوگا کہ گذشتہ معاہدہ کی عدم تعمیل کے لئے پاکستان کے حکام ذمہ دار ہیں اور ان کی طرف سے معاہدہ کو عملی جامہ پہنانے کی کوئی مخلصانہ اور ذمہ دارانہ کوشش نہیں کی گئی!

جہاں تک تعلقات کو خوشگوار بنانے اور غلط فہمیوں کو دور کرنے کا تعلق ہے ہندو اور پاکستان کے درمیان اسی کانفرنسیں متواتر منعقد ہونی چاہئیں لیکن تجربہ بتاتا ہے کہ گذشتہ ایک سال میں دو تین کے درمیان جس قدر بھی مذاکرات ہوئے ہیں ان سے یہ مقصد حاصل نہیں ہو سکا اور ان میں تعاون و اشتراک سے تمام امور متنازعہ کی اسپرٹ مفقود رہی، ایسی گفت و شنید میں جانبین کو انشاء اللہ صدر میسر نہ ہو، اور ایسے معاہدے جو خیر سگالی اور بہتر دوستی کی روح سے عاری ہوں کبھی کامیاب نہیں ہو سکتے، گذشتہ مذاکرات اسی لئے ناکام رہے کہ ان کا مقصد محض خانہ پری تھا، اب پھر ہونے مذاکرات شروع ہونے والے ہیں ان کی کامیابی پر بھی ہمارا ضمیر گواہی نہیں دیتا!

جھگڑوں کی ابتدا ہمیشہ غلط فہمیوں سے ہوتی ہے اور وہ غلط فہمی بدگمانیوں کے ساتھ نفرت کی شکل بن جاتی ہے، اگر دل صاف ہوں، دماغ کی کھڑکی کھلی ہوا اور مقصد میں کھوٹ نہ ہو تو پہاڑ سی خلیج بن سکتا ہے اور برسوں کی منزلیں، دنوں اور گھنٹوں میں طے ہو جاتی ہیں، لیکن جو حالات ناسازگار ہوں اور دلوں کو انشراح صدر حاصل نہ ہو تو رائی کو پہاڑ آسانی کے ساتھ بنایا جا سکتا ہے اور جو چیز پہاڑ بن جائے گی وہ سر ٹکرانے کے کام تو آ سکتی ہے، دلوں کو جوڑنے میں کام نہیں دے سکتی!

یہ کانفرنس جو شاید دسمبر میں منعقد ہوگی بعض اعتبار سے بڑی اہم ہے، اس میں گذشتہ انٹر ڈومینین کانفرنس منعقدہ کلکتہ کے معاہدہ کا جائزہ لیا جائیگا کہ اس پر کہاں تک عمل ہوا، اس معاہدہ میں جس کا اعلان ۸ر اپریل ۱۹۵۰ء کو کیا گیا یہ طے ہوا تھا کہ

(۱) اقلیت کی حفاظت کی ذمہ داری اس حکومت پر ہوگی جہاں وہ رہتی ہے، ہند اور پاکستان کے باشندوں کے حقوق، مراعات حوائج اور فرائض یکساں ہونگے، اقلیتوں کے ساتھ کوئی امتیازی برتاؤ نہ کیا جائے گا اور انکے مذہبی تمدنی حقوق پوری طرح محفوظ ہونگے۔

(۲) مشرقی اور مغربی بنگال میں ایک ایک انقلابی بورڈ قائم کیا جائے جس کا کام اقلیتوں کے حقوق کی نگرانی ہو!

(۳) اگر ہندو یا پاکستان کی کوئی اقلیت شکایت کرے گی کہ اس پر ظلم ہوا ہے اور اس ظلم کے خلاف جو رپورٹ کی گئی تھی اس کی شنوائی نہیں ہوئی تو اس شکایت پر غور کیا جائے گا اور اسکا تدارک کرنے کی کوشش کی جائے گی۔

(۴) ہندو اور پاکستان اور ان کی صوبائی حکومتیں دوستانہ تعلقات کے لئے اپنے افسروں اور ملازموں کو ہدایات بھیجیں گی کہ جو سرکاری ملازم اقلیتوں کی جان و مال کی حفاظت کرنے میں اپنے فرائض پورے نہ کرے گا یا ان کے مقابلہ میں تعصب اور جانبداری سے کام لیگا وہ سخت تعزیر کا مستحق ہوگا، اور اس شخص کے خلاف سخت کارروائی کیجائے گی جو اقلیتوں کے دلوں میں خوف و ہراس پیدا کرے۔

(۵) اخباروں کے لئے ضروری ہے کہ وہ ایک دوسری مملکت کے خلاف پروپیگنڈہ سے باز رہیں، ایسی خبروں کی اشاعت سے پرہیز کریں جن سے کسی فرقہ کے جذبات مشتعل ہوں، ایسے مضامین شائع نہ کریں جن میں دو مملکتین کے درمیان جنگ کی ترغیب دی گئی ہو یا ان میں جنگ ہونا ضروری قرار دیا گیا ہو۔

ہندو اور پاکستان دونوں کو ایک دوسرے کے خلاف شکایت ہے کہ اس معاہدہ پر عمل نہیں ہوا، لیکن یہ تعمیم ہے کہ نہیں ہوا لیکن اس بات کی کیا ضمانت ہے کہ پھر وہ کانفرنس میں جو معاہدے ہونگے ان پر ضرور عمل ہوگا، اگر ان پر بھی عمل نہ ہوا تو پھر ان پر غور کرنے کے لئے کوئی تیسری کانفرنس منعقد کیجائے گی، بات وہی ہے کہ مذاکرات میں حسن نظام اور دوستداری کی اسپرٹ مفقود ہو ایسے گھر کے اخلاق اور باہمی سیرت کے ساتھ جو بھی گفت و شنید ہوگی، خواہ وہ دہ ہزار بار ہو، اس کا انجام یہی ہوگا اور دونوں کی ناخوشگواری اور دماغ کے الجھاؤ کے باعث بگڑی ہوئی بات کہیں نہ بنے گی۔

زیادہ تشویشناک بات یہ ہے کہ مشرقی بنگال سے غیر مسلموں کا انخلا اور عمل میں آ رہا ہے کچھ تو اس لئے کہ وہاں کے اقتصادی حالات خراب ہیں اور حکومت پاکستان عہد شکنی کی مرتکب ہوئی ہے اور کچھ اس لئے کہ باہر کے لوگ غیر مسلموں کو شہ دے کر بتدریج انخلا کی ترغیب دے رہے ہیں، آخر پاکستان کہہ سکتا ہے کہ۔ مغربی بنگال میں کئی جگہ فسادات ہوئے، کلکتہ کا خاکہ فساد بھی ایسا تھا جس سے کہ اس نے انکھیں بند کر لی تھیں لیکن مشرقی بنگال میں کہیں فساد نہیں ہوا، کسی ہجوم ٹوٹ مار اور قتل و غارتگری کی نوبت نہیں آئی پھر بھی اسی سے شکایت ہے کہ وہ غیر مسلموں کو نہیں روک سکا، جب آپ یہ کہیں گے کہ مشرقی بنگال کے سوا کہیں ہندو نکلنے کے لئے تیار کھڑے ہیں، تو یہ ان کی ہمت افزائی ہوگی مرض کا علاج نہ ہوگا، اور پھر تعدی کی بات ہے کہ مشرقی بنگال کے غیر مسلم کلکتہ کے فساد سے متاثر ہوں اور رد عمل کے خوف سے انخلا کی رفتار تیز ہو جائے، اگر ایسا ہوا تو انصاف کا رویہ اسکی ذمہ داری دونوں پر نہیں ڈالی جا سکتی اور یہ کہنا صحیح نہ ہوگا کہ مشرقی بنگال سے غیر مسلموں کے انخلا کو وہ خود ہی آمادہ کیا۔

ہمارا مطالبہ یہ ہے کہ مشرقی پاکستان کے غیر مسلموں کے انخلا میں بہت سے اسباب جمع ہو گئے ہیں، اگر یہ انہیں دور کرنا چاہتے ہیں تو دونوں حکومتوں کا فرض ہے کہ انکا تجزیہ کریں اور پھر دوستداری، محبت، تعاون اور خیر سگالی کی اسپرٹ میں کوئی ایسا حل سامنے لائیں

اچھی باتیں

ان الملوک اذا دخلوا قریۃ افسدوھا (پ ۲۰)

جب بادشاہ اور ملوکیت پسند کسی بستی میں داخل ہوتے ہیں تو اسے ویران کر ڈالتے ہیں اور اس کے رہنے والے معززوں کو ذلیل کر دیتے ہیں اور یہ انکا قدیمی شیوہ ہے۔

دنیا کا جو نظام حکومت ملوکیت پسندی پر مبنی ہوگا اس میں لامحالہ ظلم اور جارحانہ مظاہر کی آمیزش ہوگی، ایسا نظام ہمیشہ لوٹ کھسوٹ کے بل بتہ قائم رہتا ہے۔ اور دوسروں کو نقصان پہونچانا اس کی نظرت میں داخل ہے جب کوئی بادشاہ یا ملوکیت پسندانہ نظام کسی بستی میں داخل ہوتا ہے تو بیتیاب کو ویران اور انسانوں کو قتل کر دیتا چلا ہے اور جو لوگ اپنے شہر کے معزز اور نامور ہوتے ہیں انہیں ذلیل کرنے میں کوئی کسر اٹھا نہیں رکھتا چلتا۔ دنیا کا جو نظام بھی خدا ترسی سے خالی ہوگا اور اس کی بنیاد محض اقتصادیات اور دنیاوی سیاست پر مبنی ہوگی وہ کبھی خدا کی مخلوق کو فائدہ نہیں پہونچا سکتا، آج مختلف حکومتوں میں اور مختلف ناموں سے یہی ملوکیت پسندانہ نظام قائم ہے اور کوئی نظام اب تک ایسا قائم نہیں ہوا جس کی بنیاد مکارم اخلاق ہو۔

اہنسا اور مہاتما گاندھی

(پروفیسر ارنلڈ ٹائن بی کے مضمون کا خلاصہ)

گاندھی جی کی تعلیم عدم تشدد یا اہنسا کا سرچشمہ حقیقت اسلام ہے، اسلام کی ابتدا بھی اہنسا کی تعلیم سے ہوئی تھی، لیکن بعد کو اس کی تعبیر و تشریح میں بعض ایسے عناصر شامل ہو گئے جو اسلام کی اصل روح سے بعید تھے، اسلام کی اصل روح کو سمجھنے کے لئے ہمیں اس کے ابتدائی دور کا مطالعہ کرنا چاہیئے، اس دور میں اسلام کی تعلیم اہنسا اور عدم تشدد کی تھی، اس کا مقصد نہ تو ملک گیری تھا نہ مال و دولت کا حصول، بلکہ اس کا مقصد صرف یہ تھا کہ دنیا میں خدا کی حکومت قائم ہو، اور اس کے بندے خدا کی مخلوق کی خدمت کریں، اسلام کی اس تعلیم کا اثر یہ ہوا کہ عرب کے بدو جو آپس میں ہمیشہ لڑتے رہتے تھے، ایک دوسرے کے خون کے پیاسے تھے، ایک دوسرے کی جان لینے کے درپے رہتے تھے، ان میں اخوت و محبت کا جذبہ پیدا ہو گیا، اور وہ ایک دوسرے کے بھائی بن گئے

حضرت ناظم اعلیٰ جمعیۃ علماء ہند کا اہم اعلان

ماتحت جمعیتیں ذمہ دار عہدہ دار اور کارکن خاص توجہ کریں

۲۲ نومبر سے ۲۹ نومبر تک پوری مستعدی اور گرم جوشی کے ساتھ ہفتہ جمعیۃ منایا جائے۔ اس ہفتہ میں ہر ایک ماتحت جمعیۃ اپنے حلقہ میں عام جلسے کرے۔ جلسوں میں جمعیۃ علماء کے اغراض و مقاصد سمجھائے جائیں۔ اس کی خدمات کا ذکر کیا جائے۔ متحدہ قومیت کے تخیل۔ وطن عزیز کی محبت اور خیر خواہی کے جذبات ابھارے جائیں۔ جمعیۃ علماء کے ابتدائی ممبروں سے زیادہ بنائے جائیں۔ ممبر سازی کے ساتھ اہل خیر حضرات سے مرکزی جمعیۃ علماء ہند کے لئے چندہ وصول کیا جائے۔ جمعیۃ علماء ہند کے ترجمان روزنامہ الجمعیۃ اور ہفتہ وار الجمعیۃ کے مطالعہ کا شوق دلایا جائے۔ اور کارگزاری کی مختصر رپورٹ اپنے صوبہ کی جمعیۃ اور مرکزی جمعیۃ علماء ہند (دہلی) کے دفتر بھیجی جائے۔

(نوٹ) چندہ کی آخری قسم ۳۱ دسمبر تک دفتر مرکزی جمعیۃ علماء ہند کو وصول ہونی چاہئیں۔ تاکہ ۱۵ دسمبر تک اس کا اعلان کیا جا سکے۔

محمد حفظ الرحمٰن کان اللہ ناظم اعلیٰ جمعیۃ علماء ہند

کی ماتحت ہوتی ہے۔

اس کے بعد مسٹر شیخ عبداللہ صاحب نے پنڈت جواہر لال نہرو کی شخصیت پیش کرتے ہوئے کمیٹی کی تائید زبانی اور اپنی تقریر میں اس شعر پر ختم کی ؎

تم سلامت رہو ہزار برس
ہر برس کے ہوں دن پچاس ہزار

اس کے بعد جناب صدر جلسہ ڈاکٹر سید محمود صاحب نے پنڈت جی کے مختصر حالات بیان فرمائے اور صوبہ جمعیۃ علماء کی خدمات پر اظہار خیال فرمایا۔

جلسہ کثرت رائے سے ختم ہوا۔ جلسہ کے بعد شکریہ کی تجویز منظور ہوئی۔

محمد عاشقہ مظفر نگر کا یہ جلسہ عام جامعہ گان شہر کی جانب سے پنڈت جواہر لال نہرو صدر سیاسی ہوا۔

جمعیۃ علماء صوبہ متحدہ کو فروز آباد کا قابل قدر عطیہ

فروز آباد ۱۰ نومبر (ڈاک) جمعیۃ علماء فروز آباد نے جمعیۃ علماء صوبہ کو ... روپیہ کی رقم بھیجی ہے جس پر صوبہ کے صدر صاحب نے شکریہ ادا کرتے ہوئے لکھا ہے کہ جمعیۃ علماء صوبہ کی طرف سے فروز آباد کے مجلس کارکنوں کی خدمت میں شکریہ ادا کرنے کے بعد عرض کرتا ہوں کہ آپ جیسے باہمت مخلصین کی توجہ سے صوبہ اپنی اسکیموں کو بروئے کار لا سکتا ہے امید ہے کہ آئندہ بھی آپ اسی طرح اپنی دستگیری فرماتے رہیں گے۔

گونڈا ضلع بلند شہر میں دم دار ستارہ

گونڈا ضلع بلند شہر ۱۰ نومبر۔ بلند شہر کے ایک تقریر کا بیان ہے کہ ۱۰ بجے دن سے ایک دم دار ستارہ جنوب کی طرف دکھائی دیتا ہے۔ یہ ستارہ صبح کو اٹھنے والوں کو دیکھا جا سکتا ہے۔

یونین ماہی گیران سیرٹھ کا قیام

میرٹھ ۱۰ نومبر۔ ضلع میرٹھ میں ماہی گیروں کی یونین قائم ہو گئی ہے۔ اس کا دفتر سیرٹھ میں رہے گا۔ مختلف بیس مرکزی عہدہ دار منتخب کئے جا چکے ہیں۔

یونین کے ممبروں کی تعداد ۱۵ سو ہے۔

سلسلہ ان ریاستوں کے مسلمان جن حکومت کے ساتھ خلوص

۱۔ ریاست کا شعب نرم، شیشہ ان کی تعظیم

۲۔ انکی اقتصادی اور معاشرتی تنظیم ترقی اور فلاح کے لئے کوشش کرنا۔

کانگریس ورکنگ کمیٹی کا اجلاس

کل ۱۰ نومبر۔ آج سے ۱۰ دن بعد جبل پور کی یہ عمارت کانگریس ورکنگ کمیٹی کا اجلاس ہوا۔ اس میں پارلیمنٹ کے مسئلہ پر بات چیت ہوگی۔ مہاتما گاندھی کا مشورہ بھی حاصل کیا جائے گا۔ مہاتما کی صحت اور سفر جنوب کے متعلق مسٹر ہربھ بھائی پٹیل نے کہا کہ مہاتما گاندھی نے ہدایت دی ہے کہ ان کی صحت کے متعلق کوئی اطلاع نہ دی جائے۔

چاند سا بیٹا مبارک ہو

قوت مردی کا علاج بہت آسان اور بہت جلد ہوتا ہے۔ یہ علاج بطور نسخہ کے پیش ہے۔ جو لوگ ادھیڑ عمر میں مرتے ہیں اور بازاری دواؤں استعمال کرتے ہیں وہ عموماً مایوس ہی ہوتے ہیں۔ قدیم کامیاب نسخہ مقوی شباب آور، جس میں دوا قوت تولید زیادہ پیدا کرتے اور اس کو اس طرح پوری رعایت رکھی جاتی ہے، بے اولاد اور نپوتے لوگوں کے لئے بہت اکسیر علاج ہے۔

وہ نوجوان، جو اولاد کے لئے سالہا سال سے ترستے تھے انکی علاج، معجون شباب آور کے کرشمے سے باپ ہو گئے ہیں۔ اس میں نہایت قیمتی اجزاء جیسے سونا، موتی، عنبر، مروارید وغیرہ ڈالے جاتے ہیں۔

اور پیدا کرتا، آپ کا پیدائشی حق ہے۔ معجون شباب آور کی موجودگی میں اب نپوتا رہنے کی کوئی وجہ نہیں ہے۔ معجون شباب آور آپ کو صاحب اولاد بنا کر مسرت کا نیا دروازہ کھولتی ہے۔ قیمت بیس خوراک پانچ روپیہ

مسدد کا مشہور ماہر امراض دو آتشہ۔ قیمت فی بوتل پانچ روپے، نمونہ ایک روپیہ چار آنے

رسالہ ہمدرد شباب، مفت۔ ہمدرد زبان اور اردو، ہندی، انگریزی کی فہرست مفت طلب فرمائیے

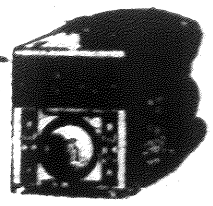

ہمدرد دواخانہ لیبوریٹری، دہلی

ہمدرد

جس کی نظیر کسی ملک میں نہیں ملتی

قدر دانوں کی دیرینہ توجہ اور انعام کی تعلیم کے لئے طالب

علماء حق

مؤلفہ حضرت مولانا محمد میاں صاحب

اس کتاب میں غدر ۱۸۵۷ء کی تحریک سے لے کر مہاتما گاندھی کی قربانی تک ہندوستانی سیاسیات میں جن علماء اسلام نے قومی و ملی خدمات انجام دی ہیں ان کا مفصل تذکرہ درج ہے جس کے ضمن میں اس تمام زمانہ کی مکمل سیاسی تاریخ موجود ہے۔

قیمت حصہ اول ہے حصہ دوم مجلد

الجمعیۃ بک ڈپو۔ گلی قاسم جان دہلی

حضرت شیخ مدنی مدظلہ

کی تالیف لطیف

الشہاب الثاقب

قیمت بارہ آنے صرف

الجمعیۃ بکڈپو گلی قاسم جان دہلی

الہام ناطق

قرآن پاک کے الہامی ہونے کا ثبوت خود قرآن پاک کی زبان میں

بصورت مرکلمہ

صرف چار آنہ کے ٹکٹ ڈاک بھیجکر منگائیے

الجمعیۃ بکڈپو گلی قاسم جان دہلی

تبدق اور پرانے بخارات جبری

مرکب ہے اس کا استعمال جبری کا استعمال کرکے اس مدت میں ہی کرنے سے ڈکبو دیا جبری مثل پیچھے کے کہ ایسا ہے جب جبری جگہ جس کھیت نہ ہو سکتا ہے کہ اس نوع کی مرض سے جان چھوٹے اور اگر کوئی ہے سے نوعا نہیں جبری ہے سب ہی لوگوں نے اسکا نام ایسٹوریکسی رکھ دیا ہے سپر فاسفیٹ ہے یوں مرکب ایک بار بنا دیتا ہے کہ کھیت ہے جبری سپیشل ملا ہے جبری کے لئے جس سے ساتھ طاقت بڑھانے کے لئے بھی تنہا جات ہوتا ہے ایک ڈبہ بھی ہوتے ہیں مکمل پیکنگ کو بھی ۱۰ روپیہ اس مدت کے لئے صرف ۶ روپے کے ساتھ ہیں ہر ایک ڈبے کے ساتھ ہیں ہر ایک ڈبہ ہے

ہر ایک ڈبہ

عدالت کی طرف سے پانچویں ملزم شنکر پر جرح

لال قلعہ میں گاندھی جی کے مقدمۂ قتل کی مزید کارروائی

دہلی ۴ر نومبر۔ لال قلعہ اسپیشل ٹرائبونل کی عدالت میں آج بھی گاندھی جی کے قتل اور قتل کی سازش کی مزید سماعت ہوئی۔

پانچویں ملزم شنکر نے بیان دیتے ہوئے کہا کہ میں بڑے کی فائرنگ میں تھا۔ اور اس کی دوکان پر بھی گھر کے کام کاج کے علاوہ کام کیا کرتا تھا۔ میری عمر تقریباً ۲۰ سال ہے۔ اس اثنا میں وکیل صفائی مسٹر برنچی نے عدالت کا خیال بڑے بڑے اور بھی افسران جو اس وقت عدالت میں حاضر تھے۔ بیزول کرایا میں پر عدالت کے حکم دیا کہ وہ کمرہ عدالت سے باہر چلے جائیں۔

شنکر نے اپنا بیان جاری رکھتے ہوئے کہا کہ بڑے نے آپٹے اور گوڈسے کو جوائی سے لے کر بمبئی سٹیشن تک کافی اصلحہ بہم پہنچایا اور وہ کئی مرتبہ بڑے کی دوکان پر آیا کرتے تھے۔ ۲۰ر جنوری ۱۹۴۸ء کو ساڑھے آٹھ بجے شام کے قریب کرکرے۔ مدن لال، بھیہ وغیرہ ملزمان کے بڑے کی دوکان پر آنے پر میں نے بڑے کو بتایا۔ بڑے نے مجھے اور دوسرے آدمیوں کو دوکان پر ہی ٹھہرنے کے لئے کہا۔ میں نے اس سے دریافت کیا کہ پھر یہ لوگ کیوں واپس گئے ہیں۔ تو اس نے جواب دیا کہ آپٹے ڈوگڑے کو بمبئی جا رہا ہے۔ بڑے نے کہا کہ وہ دونوں ہندو سبھا کا بھلا کریں گے۔ میں نے اس سے دریافت کیا کہ پھر یہ لوگ کیوں واپس گئے ہیں۔ تو اس نے جواب دیا کہ آپٹے ڈوگڑے کو بمبئی جا رہا ہے۔ بڑے نے کہا کہ آپٹے اور گوڈسے

جے پرکاش نرائن کا انتباہ

(صفحہ اول کا کالم ۵ کا بقیہ)

تقریر جاری رکھتے ہوئے آپ نے کہا کہ حکومت ہند کی طرف سے پولیس کا رروائی سے تین حالات بلکل مختلف تھے۔ لیکن حیدرآباد کا مسئلہ جس طرح سے حل کرنے کے بعد ہمارا ملک یقیناً بہت فائدہ میں رہا ہے۔ ملک کے سینے میں جو ناسور تھا وہ کل طور پر ٹھیک ہو چکا ہے۔

افراط زر کا مسئلہ

آپ نے آگے چلکر کہا کہ اب وقت آگیا ہے کہ مزدور یہ دکھائیں کہ ان کو دیا جانے والی کوئی طاقت نہیں ہے۔ اب تک تو ان کو یہ یقین تھا کہ حکومت ہند کوئی ایسا قدم نہ اٹھائے گی جو مزدوروں کے خلاف فیصلہ اور سفر ثابت ہوگا۔ لیکن افراط زر کے دن دن زیادہ ہونے کے باعث ان کی مشکلات میں اضافہ ہو رہا ہے۔

سٹرجے پرکاش نرائن نے افراط زر کے خلاف حکومت کی کوششوں کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ اس مسئلہ کو حل کرنے کے لئے حکومت سے مزدور، اخبار والے، پروفیسران، بانکرس، اقتصادیات اور سرمایہ داروں کی کمیٹی کا نفرنس بلائی جائے جس کے بغیر حکومت ایک قدم بھی نہ اٹھا سکی۔ لیکن اتنی تاخیر کے بعد بھی حکومت نے افراط زر کے خلاف جس پالیسی کا اعلان کیا اس سے یہ کام ہو چکا ہے کہ مزدوروں کو سارے ملک میں اپنی حفاظت کے لئے تیار ہو جانا چاہئے۔

سٹرجے پرکاش نے اس بات پر زور دیا کہ مزدوروں کو اپنے مطالبات حاصل کرتے ہیں موجودہ حالات کو بہتر بنانا چاہیے جس کو ہر کارکا ذمہ اور ہیئت میں کام کرنے والے مزدوروں کو مل کر ایک مقررہ کام بنانا ہوگا۔ آپ نے کہا کہ ریلوے میں کام کرنے والوں کے مطالبات ان کا مسئلہ ایک ہی ہفتہ میں طے ہو سکتا ہے۔ کیونکہ دوسری صنعتوں کی طرح ریلوے مزدوروں کو زیادہ طویل استراحت کی ضرورت نہ ہوگی۔

سٹرجے پرکاش نرائن نے ریلوے مزدوروں سے اپیل کی کہ وہ ایسی صنعتی تنظیموں جو ہڑتال کے دنوں میں ان کی رکنیت معطل کر دیا جائے۔

حکومت کو انتباہ

سٹرجے پرکاش نرائن نے کہا کہ بیرونی کمپنی کے ہیں حکومت کو متنبہ کرنا چاہتا ہوں کہ ان کی افراط زر کے خلاف موجودہ پالیسی ناکامل ثابت ہوگی۔ شاید ساتھ ہی ساتھ مزدوروں کو بھی ہوشیار ہو جانا چاہئے کہ اب ہمارا ملک یقیناً بہت فائدہ میں رہا ہے۔ ملک کے سینے میں جو ناسور تھا وہ کل طور پر ٹھیک ہو چکا ہے۔

مزدوروں کا اتحاد

تقریر جاری رکھتے ہوئے سوشلسٹ لیڈر نے کہا کہ ہندوستان کی آزادی کی جدوجہد میں آزاد مزدور تنظیم (انڈین انڈسٹریل لیبر آرگنائزیشنوں) کے لیڈروں کی ایک کانفرنس بلائی گئی ہے۔ اس میٹنگ میں (مسلمان کی حالت درست کرنے کے بارے میں غور و خوض کرکے کوئی حل نکالا جائے گا۔

سٹرنرائن نے اس بات پر زور دیا کہ اگر مزدوروں کو اپنے مطالبات حاصل کرنے ہیں تو موجودہ حالات کو بہتر بنانا چاہیے جس کو ہر کارکا ذمہ اور ہیئت میں کام کرنے والے مزدوروں کو مل کر ایک مقررہ کام بنانا ہوگا۔ آپ نے کہا کہ ریلوے میں کام کرنے والوں کے مطالبات ان کا مسئلہ ایک ہی ہفتہ میں طے ہو سکتا ہے۔ کیونکہ دوسری صنعتوں کی طرح ریلوے مزدوروں کو زیادہ طویل استراحت کی ضرورت نہ ہوگی۔

سٹرنرائن نے ریلوے مزدوروں سے اپیل کی کہ وہ ایسی صنعتی تنظیموں جو ہڑتال کے دنوں میں ان کی رکنیت معطل کر دیا جائے۔

حکومت کو انتباہ

سٹرجے پرکاش نرائن نے کہا کہ بیرونی کمپنی کے ہیں حکومت کو متنبہ کرنا چاہتا ہوں کہ ان کی افراط زر کے خلاف موجودہ پالیسی ناکامل ثابت ہوگی۔ شاید ساتھ ہی ساتھ مزدوروں کو بھی ہوشیار ہو جانا چاہئے کہ اب ہمارا ملک یقیناً بہت فائدہ میں رہا ہے۔ ملک کے سینے میں جو ناسور تھا وہ کل طور پر ٹھیک ہو چکا ہے۔

سٹرجے پرکاش نرائن نے اس بات پر زور دیا کہ اگر مزدوروں کو اپنے مطالبات حاصل کرنے ہیں تو موجودہ حالات کو بہتر بنانا چاہیے جس کو ہر کارکا ذمہ اور ہیئت میں کام کرنے والے مزدوروں کو مل کر ایک مقررہ کام بنانا ہوگا۔ آپ نے کہا کہ ریلوے میں کام کرنے والوں کے مطالبات ان کا مسئلہ ایک ہی ہفتہ میں طے ہو سکتا ہے۔ کیونکہ دوسری صنعتوں کی طرح ریلوے مزدوروں کو زیادہ طویل استراحت کی ضرورت نہ ہوگی۔

سٹرنرائن نے ریلوے مزدوروں سے اپیل کی کہ وہ ایسی صنعتی تنظیموں جو ہڑتال کے دنوں میں ان کی رکنیت معطل کر دیا جائے۔

میں قابل ساتھیوں کی بجائے تعاون کرنیوالے ساتھیوں کو زیادہ پسند کرتا ہوں

مغربی پنجاب پاکستان کیلئے ایک سنون ثابت ہوگا، خان مڈوٹ کا بیان

لاہور ۱۰ نومبر۔ خان صاحب خان عبدالقیوم خان وزیراعظم صوبہ سرحد نے آج یہاں پریس کانفرنس میں بتایا کہ صوبہ سرحد کی وزارت کے بارے میں جو افواہیں پھیلائی جا رہی ہیں ان کی کوئی بنیاد نہیں ہے۔ صوبہ سرحد میں وزارت کا استحکام پہلے سے بہت زیادہ ہے۔ اب پہلے کی نسبت بہت طور پر وزارت مضبوط ہو چکی ہے اور اس کے پیچھے کثیر تعداد میں اراکین اسمبلی کی طاقت ہے۔ اس وقت صوبہ سرحد میں کانگریس کا کوئی وجود نہیں ہے۔

خان صاحب نے کہا کہ مسٹر اکرام کا یہ زعم باطل ظاہر کرتا ہے کہ وہ اسی پیمانہ سے کانگریس کی حکومت اور اس کی پولیس کے خلاف جنگ شروع کر سکتے ہیں۔ ان میں اتنی آدمیوں کے بھروسے کو بہت سی شکایات ہے کہلائے تھے کہ وہ بہت کچھ کر سکتے ہیں۔

بہت سے لوگ خیال کرتے ہیں کہ وزیراعظم کے اس بیان پر کہ میاں دو دستانہ کو زیادہ دیکھ بھال کی آزادی دی گئی تھی وہ غلط ثابت ہوئے۔ بہت کچھ کہا جا سکتا ہے۔ سنگین جرموں کو خیال ہے کہ یہ بعض اختلاف رائے کی بات ہے۔

وزیراعظم نے صوبہ میں بہت سی اصلاحات جاری کرنے اور دیہاتی پروگرام پیش کرنے کا اعلان کیا ہے کہ صوبہ سرحد پاکستان صوبوں سے آگے بڑھ جائے، اور پاکستان کے لئے ایک سنون ثابت ہو۔

اور سرحد کانگریس پارٹی کو اپنے ساتھ رکھنے کے لئے مصنوعہ وجوہ تیار کرتے ہیں۔ ان میں آدمیوں کے کھونے کا بہت سی شکایات سے کچلنے تک کے بیت کچھ کیا ہے۔

بہت سے لوگ خیال کرتے ہیں کہ وزیراعظم کے اس بیان پر کہ میاں دو دستانہ کو زیادہ دیکھ بھال کی آزادی دی گئی تھی وہ غلط ثابت ہوئے۔ بہت کچھ کہا جا سکتا ہے۔ سنگین جرموں کو خیال ہے کہ یہ بعض اختلاف رائے کی بات ہے۔

وزیراعظم نے صوبہ میں بہت سی اصلاحات جاری کرنے اور دیہاتی پروگرام پیش کرنے کا اعلان کیا ہے کہ صوبہ سرحد پاکستان صوبوں سے آگے بڑھ جائے، اور پاکستان کے لئے ایک سنون ثابت ہو۔

لسلی بالیسی کی خلاف غیر لیویئنوں کا متحدہ محاذ بنانے کی پیشگوئی

ٹرسٹی شپ کونسل میں مسٹر داؤد کی جوابی تقریر

لیویئنوں کے بعض حصوں کو نصرت لاحق ہیں

ایک اور نے مسٹر ڈاؤ کی بات پر یہ کہا تھا کہ وہ ایک ایسا شرمناک پیمانہ ہے جس کے لئے ہوئے اقلیت اکثریت پر لطف ہندی دنیا کے اراکین دوسرے دفعہ طلبی کی تقسیم کرتے ہیں۔ ان کی طرف اشارہ کرتے ہوئے مسٹر داؤد نے کہا کہ جزائر افریقہ کی ہندوستانی کانگریس کے نمائندہ کے ہیئت سے انہوں نے ایک پیش کش کا عنوان جزائر افریقہ مستقل حیثیت کے راستہ پر ہے۔ اقوام متحدہ کے دستور وغیرہ میں تقسیم کرایا تھا۔

انہوں نے کہا کہ مسٹر اکرام کا یہ زعم باطل ظاہر کرتا ہے کہ وہ اسی پیمانہ سے ڈاکٹر خان کی حکومت اور اس کی نسلی پالیسی کے خلاف جنگ شروع کر سکتے ہیں۔ ان میں اتنی آدمیوں کے بھروسے کو بہت سی شکایات سے کچلنے تک کے بیت کچھ کیا ہے۔

بہت سے لوگ خیال کرتے ہیں کہ وزیراعظم کے اس بیان پر کہ میاں دو دستانہ کو زیادہ دیکھ بھال کی آزادی دی گئی تھی وہ غلط ثابت ہوئے۔ بہت کچھ کہا جا سکتا ہے۔ سنگین جرموں کو خیال ہے کہ یہ بعض اختلاف رائے کی بات ہے۔

وزیراعظم نے صوبہ میں بہت سی اصلاحات جاری کرنے اور دیہاتی پروگرام پیش کرنے کا اعلان کیا ہے کہ صوبہ سرحد پاکستان صوبوں سے آگے بڑھ جائے، اور پاکستان کے لئے ایک سنون ثابت ہو۔

جہاز کی غرقابی

(صفحہ اول کا بقیہ)

کچھ معلوم نہیں ہو سکتا۔ ہوائی جہازوں کا کام کرنے والے کہتے ہیں کہ سمندر کے اوپر سے ہوائی جہاز کو دیکھا ہے۔ بچے پر قابو پانے کے لئے پولیس طلب کرنی پڑی۔ ۱۴ مزدوروں کا مکشمر شہر کا سپرنٹنڈنٹ پولیس اور دوسرے افسر پولیس اس اثر تک پہنچ موجود تھے۔ حالات کو سات بجے بہت زیادہ اندیشہ ناک ہو جانے پر یہ کام موقوف کر دیا گیا۔

اب تک اس کا کوئی حالات نہیں ہندوستان میں نہیں پولیس کے قریب سے اس کی نوبت پیش آیا تھا۔ لیکن یہ بہت کم ہوتی ہے۔ ۱۹۴۶ء میں بمبئی کے قریب ایک ہندوستانی جہاز کے ڈوبنے سے تین سو مرد تھے۔ اس کے علاوہ بمبئی کے قریب ضلع کے ڈوبنے سے بھی سخت نقصان ہوا تھا۔ لیکن یہ حالات سوسمی کی خوابی سے بچ گئے تھے۔

سلسلہ کے متعلق جو اطلاعات موصول ہوئی ہیں کہ اس میں دعوا کا شمس ہے نے شرکت کی تھی اصل شمس کیا تھا۔ اس موقع پر باقی تفصیلات اور دوسرے موٹیو بھی فوجداری کے لئے لائے گئے تھے۔

سب کمیٹی کا اجلاس

صغیر اوقاف کا کام ۱۵ سے آگے بڑھے

سب کمیٹی کے آج کے اجلاس میں بھی لوگوں نے شرکت کی۔ ان میں حسب ذیل حضرات شامل ہیں۔

ڈاکٹر ابراہیم، احمد اللہ، ہیونیٹی ڈائریکٹر، مولانا عبدالعلیم، مولانا محمد عثمان، مولانا عبدالحفیظ، مولانا حفیظ الرحمٰن، مولانا عبدالسلام، مولانا عبدالحق، مولانا عبدالحفیظ، مولانا عبدالحفیظ، مولانا عبدالحفیظ

رجسٹرڈ ڈی نمبر ۹۷

قیمت فی
ہفتہ روزہ الجمعیۃ
سالانہ :- بارہ روپے
ششماہی :- چھ روپے اکٹھے
آج ہی قیمت ارسال فرما کر اپنے نام
جاری کرائیں

تار کا پتہ :- الجمعیۃ دہلی

الجمعیۃ

روزنامہ

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

ید اللہ علی الجماعۃ

ایڈیٹر :- محمد عثمان فارقلیط

قائم شدہ ۱۹۲۵ء

قیمت فی
سالانہ :- چالیس روپے
ششماہی :- بیس روپے
سہ ماہی :- گیارہ روپے

فون نمبر ۵۸۵۵

قیمت فی پرچہ دو آنے | جلد ۳۰ | دہلی یوم پیر ۱۹ محرم الحرام ۱۳۶۸ ہجری مطابق ۲۲ نومبر ۱۹۴۸ء | نمبر ۲۵۵ | بذریعہ ہوائی جہاز ڈاک آنہ

جنرل اسمبلی نے تخفیف اسلحہ پر روس کی تجویز کو ٹھکرا دیا

مغربی طاقتوں کی تجویز ۳۴ ووٹ سے منظور

برطانوی نمائندہ کا حکومت روس پر زبردست الزام

پیرس ۲۰ نومبر۔ اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی نے بھاری اکثریت سے مغربی طاقتوں کی تخفیف اسلحہ کی تجویز کو روس کی مخالفت کے باوجود منظور کر لیا۔ تجویز مذکور کی مخالفت میں ۶ اور موافقت میں ۴۳ ووٹ آئے۔ بعض ممبروں نے ووٹ نہیں دیئے۔

تجویز منظور ہو جانے کے بعد برطانیہ کے نمائندہ مسٹر سیک وائل ویسٹ نے کہا کہ اسمبلی نے جو تجویز منظور کی ہے اس کا مقصد یہ ہے کہ اسلحہ میں ایک تہائی کی تخفیف کر دی جائے۔ انہوں نے کہا کہ اس تجویز کے ذریعہ ہم نے روس کو یہ موقع دیا ہے کہ وہ اپنی فوجی طاقت کو کم کرے۔ ہم نے روس کو یہ موقع دیا ہے کہ وہ اپنی فوجی طاقت کو کم کرے۔ ہم نے روس کو یہ موقع دیا ہے کہ وہ اپنی فوجی طاقت کو کم کرے۔

سر سیک وائل نے کہا کہ برطانیہ کی تجویز کو ٹھکرا دینے کے بعد روس کو اب یہ ثابت کرنا ہوگا کہ وہ تخفیف اسلحہ کا خواہاں ہے۔ انہوں نے کہا کہ روس نے ہمیشہ یہ کہا ہے کہ وہ تخفیف اسلحہ کا خواہاں ہے۔ اب روس کو یہ ثابت کرنا ہوگا کہ وہ تخفیف اسلحہ کا خواہاں ہے۔

سر سیک وائل نے کہا کہ برطانیہ کی تجویز کو ٹھکرا دینے کے بعد روس کو اب یہ ثابت کرنا ہوگا کہ وہ تخفیف اسلحہ کا خواہاں ہے۔ انہوں نے کہا کہ روس نے ہمیشہ یہ کہا ہے کہ وہ تخفیف اسلحہ کا خواہاں ہے۔ اب روس کو یہ ثابت کرنا ہوگا کہ وہ تخفیف اسلحہ کا خواہاں ہے۔

جنرل چیانگ کائی شیک کی جارحانہ حملہ کی تیاریاں

کمیونسٹوں کو سوشین کا محاصرہ اٹھا لینے پر مجبور کر دیا گیا

شنگھائی ۲۰ نومبر۔ اطلاع ملی ہے کہ جنرل چیانگ کائی شیک کی فوجوں نے حکومت روس کی طرف سے حمایت یافتہ کمیونسٹ فوجوں کو شمال مغرب میں سوشین کا محاصرہ اٹھا لینے پر مجبور کر دیا ہے۔ سوشین کے شمال مغرب میں کمیونسٹ فوجوں کا صفایا کر دیا گیا ہے۔ سوشین کی فتح سے یہ امید ہو گئی ہے کہ وہ دارالحکومت نانکنگ کا دفاع کر سکیں گی۔ سوشین کے دفاع کے دوران دس دنوں کی خونریز جنگ کے بعد حکومت کی فوجوں نے چند توقعات کا علی الصبح حملہ کیا۔ کمیونسٹ حریف کے مستحکم حربی اڈا کو تباہ کر دیا۔ کمیونسٹ حریف کے مستحکم حربی اڈا کو تباہ کر دیا۔

جنرل چیانگ کائی شیک کی جارحانہ حملہ کی تیاریاں

کمیونسٹوں کو سوشین کا محاصرہ اٹھا لینے پر مجبور کر دیا گیا

شنگھائی ۲۰ نومبر۔ اطلاع ملی ہے کہ جنرل چیانگ کائی شیک کی فوجوں نے حکومت روس کی طرف سے حمایت یافتہ کمیونسٹ فوجوں کو شمال مغرب میں سوشین کا محاصرہ اٹھا لینے پر مجبور کر دیا ہے۔ سوشین کے شمال مغرب میں کمیونسٹ فوجوں کا صفایا کر دیا گیا ہے۔ سوشین کی فتح سے یہ امید ہو گئی ہے کہ وہ دارالحکومت نانکنگ کا دفاع کر سکیں گی۔ سوشین کے دفاع کے دوران دس دنوں کی خونریز جنگ کے بعد حکومت کی فوجوں نے چند توقعات کا علی الصبح حملہ کیا۔ کمیونسٹ حریف کے مستحکم حربی اڈا کو تباہ کر دیا۔

پیپس پریس کی اطلاعات میں بتایا گیا ہے کہ حکومت کے دونوں دستے کمیونسٹ فوجوں کے ذرائع رسل و رسائل کو منقطع کر رہے ہیں۔ کمیونسٹ فوجوں کا ایک دستہ پاکھنگ روڈ سے شمال مغربی ریلوے لائن کے ساتھ ساتھ آگے بڑھتا چلا آ رہا ہے۔ دوسرا شمال مغربی ریلوے لائن سے ۱۰ میل کے فاصلہ پر دارالحکومت نانکنگ کی طرف بڑھ رہا ہے۔ ان دونوں دستوں کے ذرائع رسل و رسائل کو منقطع کر دینے کی دعویٰ کیا گیا ہے۔

چینی حکومت کی طرف سے دعویٰ کیا گیا ہے کہ کمیونسٹوں کے دونوں طرف سے دھاوے آگے بڑھتے چلے جا رہے ہیں۔

جنوب مغربی افریقہ کے متعلق

ہندوستان کی نمائندہ مسز وجے لکشمی پنڈت نے کہا کہ ہندوستان کی حکومت جنوب مغربی افریقہ کے بارے میں حکومت جنوبی افریقہ کی فراہم کردہ اطلاعات کو تسلیم نہیں کرتی۔ تجویز کے حق میں ۳۴ ووٹ آئے۔ ۶ ووٹ مخالفت میں اور ۱۳ ووٹ غیر حاضر رہے۔ ہندوستان کی طرف سے ہندوستانی ڈیلیگیشن نے تجویز کے حق میں ووٹ دیا۔

۲ ہزار سندھیوں کی گرفتاری

کراچی ۲۰ نومبر۔ صوبہ سندھ کے محکمہ پریس سے شائع ہونے والی پریس نوٹ میں کہا گیا ہے کہ ۲ ہزار سندھیوں کو گرفتار کیا گیا ہے۔ ان گرفتاریوں کی وجہ نہیں بتائی گئی ہے۔ سندھ کے وزیر اعلیٰ نے کہا ہے کہ ان گرفتاریوں کا کوئی تعلق سندھ کی علیحدگی کی تحریک سے نہیں ہے۔ یہ گرفتاریاں امن و امان کی خاطر کی گئی ہیں۔

ناظم اعلیٰ کی میرٹھ تشریف آوری

میرٹھ ۲۰ نومبر۔ حضرت مولانا محمد الطاف الرحمن صاحب ناظم اعلیٰ جمعیۃ علماء ہند ۲۳ نومبر کو میرٹھ تشریف لا رہے ہیں۔ آپ دس بجے صبح میرٹھ پہنچیں گے۔ آپ کے اعزاز میں جمعیۃ علماء میرٹھ کے دفتر جمعیۃ علماء شہر میں تشریف لے آئیں اس کے بعد عید گاہ مغرب حضرت مولانا موصوف (۱۲ بجے دن) میں تقریر فرمائیں گے۔ مسلمانان میرٹھ سے درخواست ہے کہ وہ زیادہ سے زیادہ تعداد میں شریک جلسہ ہوں۔

(ناظم جمعیۃ علماء شہر میرٹھ)

روس کا جواب

روسی نمائندے مسٹر وشنسکی (وائس چیئرمین وفد) نے اپنی چینی کی وہ تجویز کی حمایت کرتے ہوئے کہا کہ امریکہ اور برطانیہ کی جنگی خدا تیاں جنگ کی زبردست تیاریوں میں مصروف ہیں۔ مغربی طاقتوں کی طرف سے جو تجویز پیش کی گئی ہے اس کا مقصد یہ ہے کہ روس کی فوجی طاقت کو تباہی سے دوچار کیا جائے۔ لیکن ہم ایسا نہیں کریں گے۔

روسی نمائندے نے کہا کہ مغربی طاقتوں کی طرف سے جو تجویز پیش کی گئی ہے وہ حقیقتاً روس کے خلاف ہے۔ امریکہ

شاہ مصر اور شاہ ایران نے اپنی بیویوں کو طلاق دے دی

حکومت مصر کا دونوں طلاقوں کے متعلق بیان

قاہرہ ۲۰ نومبر۔ کل قاہرہ میں دو شاہی طلاقوں کا ایک ساتھ اعلان کیا گیا شاہ فاروق والی مصر نے اپنی ۲۰ سالہ ملکہ فریدہ اور شاہ ایران نے اپنی ملکہ ثریہ کو طلاق دیدی ہے ملکہ ثریہ شاہ ایران کی بہن ہیں۔

سرکاری طور پر شاہ فاروق اور ملکہ فریدہ کی طلاق کا اعلان ہوا ہے۔ کہا گیا ہے کہ علیحضرت تعالیٰ کا یہ تاسف ہے کہ تخالفت جو دونوں میاں بیوی کے درمیان قائم تھی منقطع ہو جائے۔ شاہ فاروق کے دل میں ہمیشہ یہ خواہش رہی کہ وہ ملکہ فریدہ سے اولاد نرینہ حاصل کریں باوجود اس کے کہ دونوں کی اس مقصد کے لئے شادی ہوئی تھی۔ اس مقصد کے لئے شادی ہوئی تھی۔ طلاقنامہ پر دستخط کر دیئے گئے۔ اس طلاق کو کرتے ہوئے ملک مصر کا یہ فرض ہے کہ ضرور تعالیٰ شاہ فاروق کی مسرت و شادمانی کا موقع مہیا کرے جس میں ان کا ملک بھی ان کے ساتھ شریک ہے گا۔"

مصری کابینہ کی طرف سے ان شاہی طلاقوں کے متعلق درج ذیل بیان شائع ہوئے ہیں۔ اس کے بعد اس خبر کو نشر کیا گیا اور مصر کے شام کے اخبارات میں شائع ہوئی۔ اس بیان میں بعض مصری اخبارات میں ان طلاقوں کی خوف انگیز کیا گیا تھا۔

شاہ فاروق اور ملکہ فریدہ نے اتحاد کا شاندار اور خوشگوار سنہ ۱۹۳۷ء میں شادی ہوئی تھی

شاہی طلاقوں کے متعلق

مصر کے سیاسی حلقوں کی تمام آرائی

قاہرہ ۲۰ نومبر۔ مصر کے سیاسی حلقوں میں شاہ فاروق اور شاہ ایران کے شاہی بیویوں کے طلاق سے گہرا اثر لیا جا رہا ہے۔ یہ اطلاع ملی ہے کہ حکومت مصر نے شاہ فاروق کے اس فیصلہ کا خیر مقدم کیا ہے۔

ملکہ فریدہ کی اطلاع

ملکہ فریدہ کی طلاق کے متعلق آج صبح یہ اطلاع ملی ہے۔ بکنگھم پیلس کی طرف سے کہا گیا ہے کہ علیحضرت تعالیٰ کا یہ تاسف ہے کہ تخالفت جو دونوں میاں بیوی کے درمیان قائم تھی منقطع ہو جائے۔ شاہ فاروق کے دل میں ہمیشہ یہ خواہش رہی کہ وہ ملکہ فریدہ سے اولاد نرینہ حاصل کریں باوجود اس کے کہ دونوں کی اس مقصد کے لئے شادی ہوئی تھی۔ اس مقصد کے لئے شادی ہوئی تھی۔ طلاقنامہ پر دستخط کر دیئے گئے۔ اس طلاق کو کرتے ہوئے ملک مصر کا یہ فرض ہے کہ ضرور تعالیٰ شاہ فاروق کی مسرت و شادمانی کا موقع مہیا کرے جس میں ان کا ملک بھی ان کے ساتھ شریک ہے گا۔"

مصری کابینہ کی طرف سے ان شاہی طلاقوں کے متعلق درج ذیل بیان شائع ہوئے ہیں۔ اس کے بعد اس خبر کو نشر کیا گیا اور مصر کے شام کے اخبارات میں شائع ہوئی۔ اس بیان میں بعض مصری اخبارات میں ان طلاقوں کی خوف انگیز کیا گیا تھا۔

شاہ فاروق اور ملکہ فریدہ نے اتحاد کا شاندار اور خوشگوار سنہ ۱۹۳۷ء میں شادی ہوئی تھی

کانگریسی رہنما کا مقدمہ قتل

عدالت میں سماعت کے کارروائی بیان

دہلی ۲۰ نومبر۔ مسٹر آصف علی چونکہ آپ شاہد صفائی میں گواہ کے طور پر پیش ہوئے تھے اس لئے عدالت نے آپ کو گواہ کے کٹہرے میں کھڑے ہو کر بیان دینے کی اجازت دی۔ آپ نے کہا کہ میں نے ۳۰ جنوری کو گاندھی جی کو دیکھا تھا۔ میں نے ان کی صحت کے متعلق پوچھا تھا۔ انہوں نے کہا کہ میں اچھا ہوں۔ میں نے ان سے کہا کہ آج آپ کی طبیعت اچھی نہیں ہے۔ آپ کو آرام کرنا چاہئے۔ انہوں نے کہا کہ میں آرام کروں گا۔ میں نے ان سے کہا کہ آپ کو آرام کرنا چاہئے۔ انہوں نے کہا کہ میں آرام کروں گا۔ میں نے ان سے کہا کہ آپ کو آرام کرنا چاہئے۔ انہوں نے کہا کہ میں آرام کروں گا۔

سوشلسٹوں کی گرفتاریاں

بمبئی ۲۰ نومبر۔ پولیس نے سوشلسٹ پارٹی کے صدر مسٹر اشوک مہتا اور پارٹی کے دیگر ۱۲ لیڈروں کو گرفتار کر لیا ہے۔ ان پر الزام ہے کہ انہوں نے ۱۹ نومبر کو ایک جلسہ عام میں تقریر کرتے ہوئے حکومت کے خلاف نفرت پھیلانے کی کوشش کی۔ ان گرفتاریوں کے خلاف آج بمبئی میں ہڑتال کی گئی۔

ملایا میں برطانوی آفیسر کا قتل

سنگاپور ۲۰ نومبر۔ ایک برطانوی آفیسر کے ہلاک ہونے کا واقعہ پیش آیا ہے۔ یہ واقعہ جو ہر کے مواضع میں پیش آیا۔ جب کہ وہ اپنی بیوی اور بچوں کے ساتھ جا رہے تھے کہ نامعلوم افراد نے ان پر حملہ کر دیا۔ ان کی بیوی اور بچے محفوظ رہے۔

تبت سنو چہرے کے داغ دھبے دور کر کے خوبصورت بناتی ہے ہر جگہ ملتی ہے منوفیکچرر زکوہ نورکیمیکل کمپنی دہلی

کشمیر میں پاکستانی لیڈر اب اپنی جان چھڑانا چاہتے ہیں

جامع مسجد میں بخشی غلام محمد نائب وزیر اعظم کشمیر کا انکشاف

مولانا حفظ الرحمٰن اور پنڈت سندر لال کی پرجوش تقریریں

(نامہ نگار خصوصی ایکسچینج)

دہلی ۱۹ نومبر جنگ کشمیر میں مسلمانان ہند کا حصہ اس سوال پر کل جامع مسجد میں عید نماز جمعہ دلچسپ بحث ہوئی جبکہ مسٹر بخشی غلام محمد نائب وزیر اعظم کشمیر نے ایک جلیم الشان جلسہ میں تقریر کرتے ہوئے اس بات کا شکوہ کیا کہ جنگ کشمیر میں مسلمانان ہند اتنی دلچسپی نہیں لے رہے جتنی کہ انہیں لینی چاہیئے تھی۔ آپ نے یہ بھی کہا کہ مجھے بتایا گیا ہے کہ بہت سے مسلمان ابھی تک پاکستان کی طرف دیکھتے ہیں اگر ایسا ہے تو ان کی جگہ ہندوستان نہیں پاکستان ہے۔

مسٹر عبدالقادر قریشی صاحب کو مطلع کیا کہ کانگریس ہندوستان کی مسلمان ہے جو آزاد مسلمانوں سے پہلے تھا ہندوستان کا مسلمان فوج کشمیر ہی کی جنگ میں حصہ نہیں لے سکتا بلکہ وقت آنے پر پاکستان سے بھی لڑ سکتا ہے لیکن آپ یہ بتائیں کہ جو مسلمان فوج قراقرم یا برفانی چوٹی پر سردی سے مر جاتا ہے یا جو مسلمان مشرقی پنجاب میں مارا جاتا ہے اس کے خون کا رنگ کیا ہوتا ہے۔ کیا وہ مسلمان نہیں ہوتا۔ کیا اس کے خون کا رنگ سبز ہوتا ہے۔ اگر ہندوستان کے مسلمان کشمیر کے مسلمانوں کی مدد نہیں کر سکتے تو آپ کی امید کیونکر بر آسکتی ہے۔ جہاں تک جلوس اور تقریروں کا تعلق ہے ہم یہ تک کر چکے ہیں۔ اب ہمارا کام عمل کرنا ہے۔ ہم کشمیر کی جنگ جیتنے کے لئے ہر ممکن قربانی دینے کے لئے تیار ہیں۔ جب ہم کہتے ہیں کہ ہندوستان کی فوج کشمیر میں ہے تو اس کے معنی یہ ہیں کہ ہندوستان کی حکومت کی تائید ہمیں حاصل ہے۔ ہندوستان کی حکومت کی تائید کے بغیر ہم کشمیر کی جنگ نہیں لڑ سکتے۔ ہم ہندوستان کی حکومت کی تائید کے بغیر کشمیر کی جنگ نہیں لڑ سکتے۔

بعد میں حضرت مولانا حفظ الرحمٰن صاحب نائب صدر جمعیۃ علماء ہند نے اپنی مختصر مگر پرجوش تقریر میں مسلمانان ہند کو خطاب کرتے ہوئے فرمایا کہ مسلمانوں نے پاکستان کا مطالبہ اس لئے کیا تھا کہ ہندوستان میں ان کی جان و مال محفوظ نہیں ہے اور اب پاکستان میں ہندوؤں کی جان و مال محفوظ نہیں ہے۔ حضرت مولانا نے فرمایا کہ ہندوستان کی حکومت نے کشمیر کے مسلمانوں کی مدد کرنے کا جو فیصلہ کیا ہے وہ ہندوستان کے مسلمانوں کی مرضی کے مطابق ہے۔ آپ نے فرمایا کہ کشمیر کی جنگ ہندوستان کی جنگ ہے۔ اگر ہندوستان کشمیر کی جنگ ہار جاتا ہے تو ہندوستان کے مسلمانوں کی حالت بہت خراب ہو جائے گی۔ آپ نے فرمایا کہ ہندوستان کی حکومت کے ساتھ ہندوستان کے مسلمانوں کا تعاون ہی ہمیں کشمیر کی جنگ جیتنے میں مدد دے سکتا ہے۔

پنڈت سندر لال

تمام اہل جلسہ علمائے ہند کے بعد پنڈت سندر لال جی نے تقریر کی اور انہوں نے بخشی غلام محمد کو خراج تحسین ادا کرنے کے بعد ملک کی سیاست پر سیر حاصل تبصرہ کیا۔

آپ نے فرمایا کہ قبائلیوں دوزی فوج سے ہوائی جہاز سے سرحد پر اترے تو ان کی لباس پر کسی نے ایک نمبری پاکستانی کا لیبل لگا دیا تھا۔ پنڈت جی نے کہا کہ ہندوستان کے چالیس کروڑ مسلمانوں پر ظلم کیا گیا۔ ہندو مسلم فرقہ پرستی سے پاک ہونے تو مسلم لیگ کا وجود عمل میں نہ آتا اور سب ہندوستانی کہلاتے۔ اگر سب کانگریس والوں کے دل بھی فرقہ پرستی کے جذبہ سے پاک ہوتے تو یہ پاکستان نہ بنتا اور ملک کے ٹکڑے نہ ہوتے۔

پنڈت جی نے ہندوستان میں شرنارتھیوں اور پاکستان میں اقلیتوں کی حالت زار کا ایسے دردناک الفاظ میں ذکر کیا کہ وہ خود بھی رو دیئے اور سامعین کی آنکھوں میں بھی آنسو بھر آئے۔ مشرقی اور مغربی پنجاب کے تباہ حال آبادی کی آپ نے گفت بتائی کی۔ اور کہا کہ دونوں کی تمام تر میں اس سے بڑا گناہ آج تک نہیں ہوا۔ پنڈت جی نے ان واقعات کی بھی برائی کی جو پاکستانی علاقہ میں ہوئے۔ اس بلند آبادی کی پاک پرور اور پاک طینت شخصیت کی بلکہ ان کے ساتھ کسی قسم کا تعلق ہونے پر تعلیمی اس کی کوشش کی ہے کہ وہ لوگوں کی طرف سے کفارہ ادا کریں۔ لیکن ہر مسلمان کا فرض ہے کہ وہ پاکستان کی بڑھتی ہوئی طاقت کے خلاف جہاد کرے۔ ہندوستان کے ہر مسلمان کا یہ فرض ہے کہ وہ کشمیر کی جنگ جیتنے کے لئے ہر ممکن قربانی دینے کے لئے تیار ہو جائے۔ ہندوستان کی فوج کشمیر میں ہے۔ ہندوستان کی حکومت کی تائید ہمیں حاصل ہے۔ ہندوستان کی حکومت کی تائید کے بغیر ہم کشمیر کی جنگ نہیں لڑ سکتے۔ ہم ہندوستان کی حکومت کی تائید کے بغیر کشمیر کی جنگ نہیں لڑ سکتے۔

دار السلطنت

۲۰ نومبر

رشوت دینے کے الزام میں گرفتاری

پولس نے چوکی جامع مسجد کے نزدیک سے دو اشخاص کو گرفتار کیا ہے جن کے متعلق الزام ہے کہ انہوں نے ایک پولیس آفیسر کو رشوت دینے کی کوشش کی ہے۔ ان کے قبضہ سے ۱۰۰ روپے کے نوٹ برآمد ہوئے ہیں۔ ان کے خلاف مقدمہ دائر کیا جائے گا۔

ایک لاش ملی

تھانہ ہیوسٹن گنج کے تحت ایک نوجوان کی لاش ملنے کی اطلاع ملی ہے۔ لاش ابھی تک شناخت نہیں ہو سکی۔ پولیس تفتیش کر رہی ہے۔

ناجائز شراب برآمد

جلد ہیوسٹن گنج کے تحت ایک نوجوان کی لاش ملنے کی اطلاع ملی ہے۔ لاش ابھی تک شناخت نہیں ہو سکی۔ پولیس تفتیش کر رہی ہے۔

تعلیم بالغان کا مرکز

دہلی سرائے کے جنکشن روڈ پر تعلیم بالغان کا مرکز کھولا گیا ہے۔ اس میں ایک ماسٹر بھی ایک اور ٹیچر بھی مقرر کی گئی ہیں۔

کوکین فروش گرفتار

چاندنی چوک کی ایک کمپنی کے منیجر کو پولیس نے گرفتار کر لیا۔ اس کے قبضہ سے کوکین برآمد ہوئی ہے۔ اس کے خلاف مقدمہ دائر کیا جائے گا۔

ایک شخص گرفتار

ایک شخص کو جو کہ ایک ہوٹل میں کام کرتا ہے گرفتار کیا گیا ہے۔ اس کے قبضہ سے ۱۰۰ روپے کے نوٹ برآمد ہوئے ہیں۔ اس کے خلاف مقدمہ دائر کیا جائے گا۔

ریڑھے کر بھاگ گیا

ایک ریڑھے والا ایک ریڑھا لے کر بھاگ گیا۔ پولیس اس کی تلاش میں ہے۔

چوری کی واردات

ایک شخص کے مکان سے ۱۰۰ روپے کی چوری ہوئی ہے۔ پولیس تفتیش کر رہی ہے۔

ممبئی کی سنسنی خیز

ممبئی میں ایک سنسنی خیز واقعہ ہوا ہے۔ ایک شخص کو گولی مار کر ہلاک کر دیا گیا ہے۔ پولیس تفتیش کر رہی ہے۔

کوئی گرفتار نہیں

کوئی گرفتار نہیں ہوا ہے۔

میں بے قصور ہوں عدالت میں گوپال گوڈسے کا بیان

پانچویں ملزم شنکر پر جرح۔ گاندھی جی کے مقدمہ قتل کی کارروائی

لال قلعہ ۱۹ نومبر (کل عظمیٰ) آج اسپیشل جج کی عدالت میں گوڈسے و دیگر ملزمان مقدمہ جن کے مقدمہ قتل کی مزید سماعت ہوئی اور شنکر پر صدالت کی طرف سے جرح جاری رہی۔

سوالات کے جواب دیتے ہوئے شنکر نے کہا کہ یہ درست ہے کہ میں بڑگے، اپٹے اور گوپال گوڈسے رمنیہ ہوٹل میں گئے۔ وہاں نتھورام گوڈسے چارپائی پر لیٹا ہوا تھا۔ ہم ہوٹل کی پہلی منزل پر گئے اور کھانا کھایا۔ کھانا کھانے کے بعد ہم گھر کو آئے۔ میں نہیں جانتا کہ گوڈسے، گوکھلے، اپٹے اور دیگر ملزم وہاں سو رہے تھے۔ گوپال گوڈسے ہسپتال کی سیر کر رہا تھا۔ اس کے بعد اپٹے، کرکرے، دیگر ملزم اور بڑگے فسادات میں گئے اور کچھ تاریں وغیرہ لگانے رہے۔ میں نزدیک کھڑا رہا۔ میں نہیں جانتا کہ وہ کیا کرتے تھے۔ اس کے بعد ان میں کچھ بات چیت ہوئی۔ میں نہیں جانتا کہ وہ کیا بات چیت کرتے تھے۔ اس کمرے میں ایک الماری تھی کمرے کے شیشے کے سامنے کھڑے ہو کر اپنی مونچھوں کو سیٹ وغیرہ لگا رہا تھا اور اپنے پر نگاہ ڈال رہا تھا۔ اپٹے نے مجھے ایک ہسپتول اور بم دیا۔ بڑگے کو بھی ایک ہسپتول اور بم دیا گیا۔ کرکرے اور دیگر ملزموں کو بھی اسلحہ دیا گیا۔ ہم ہوٹل سے ٹیکسیاں لے کر چلے۔ بڑگے سے دریافت کیا کہ کہاں چلے ہسپتول وغیرہ دیا گیا ہے۔ بڑگے نے صرف یہ کہا کہ ہم انہیں رکھ لیں۔ باقی سامان گوپال گوڈسے نے بھیجنا بند کر دیا۔ اس کے بعد ہم نہر دہلی سبھا بھون کو گئے۔ جس موٹر میں ہم گئے تھے اس کا ڈرائیور سکھ تھا۔ لیکن میں ٹیکسی کا نمبر نہیں جانتا۔ ہوٹنٹ پہنچ کر کرکرے اور اس کے بعد ہم میں سے ہر ایک نے اپنا اپنا سامان اٹھایا۔ میں نے اپنا سوٹ کیس اٹھایا۔ ہم سب برآمدہ میں سے ہو کر اندر گئے۔ وہاں گوڈسے اور کرکرے ہمیں ملے۔ ان کے علاوہ اور لوگ بھی تھے۔ لیکن میں نہیں جانتا کہ وہ کون تھے۔ گوڈسے نے میرا سوٹ کیس اٹھایا اور اسے اپنے کمرے میں لے گیا۔ میں نے اپنا بستر کھولا۔ اس کے بعد میں نے اپنا ہتھیار نکالا۔ اس کے بعد میں نے اپنا ہتھیار نکالا۔ اس کے بعد میں نے اپنا ہتھیار نکالا۔

سبھا بھون میں

[illegible]

گوڈسے کا بیان

[illegible]

کشمیر میں پاکستانی لیڈر اب اپنی جان چھڑانا چاہتے ہیں

جامع مسجد میں بخشی غلام محمد نائب وزیر اعظم کشمیر کا انکشاف

مولانا حفظ الرحمٰن اور پنڈت سندر لال کی پرجوش تقریریں

(نامہ نگار خصوصی ایجنسیوں)

دہلی ۲۰ نومبر جنگ کشمیر میں مسلمانان ہند کا حصہ" اس سوال پر کل جامع مسجد میں عید نماز جمعہ دلچسپ بحث ہوئی جبکہ مسٹر بخشی غلام محمد نائب وزیر اعظم کشمیر نے ایک عظیم الشان جلسہ میں تقریر کرتے ہوئے اس بات کا شکوہ کیا کہ جنگ کشمیر میں مسلمانان ہند اتنی دلچسپی نہیں لے رہے جتنی کہ دلچسپی لینی چاہیئے تھی۔ آپ نے یہ بھی کہا کہ مجھے بتایا گیا ہے کہ بہت سے مسلمان ابھی تک پاکستان کی طرف تکتے ہیں اگر ایسا ہے تو ان کی جگہ ہندوستان نہیں پاکستان ہے۔

مسٹر عبداللہ قاری نے بخشی صاحب کو مطلع کیا کہ فوج ہند کا مسلمان وہ نہیں ہے جو اگست ۱۹۴۷ء سے پہلے تھا ہندوستان کا مسلمان صرف کشمیر ہی کی جنگ میں حصہ نہیں لے سکتا بلکہ وہ وقت آنے پر پاکستان سے بھی ٹکر لے سکتا ہے لیکن آپ یہ بتائیں کہ جو مسلمان آج فردوس باغ یا سبزی منڈی میں نہیں جا سکتا وہ پرسوں شرقی پنجاب کو عبور کر کے کس طرح آپ کی امداد کو پہنچے گا۔ جہاں تک جلسوں اور قراردادوں کا تعلق ہے تو ہم ایک سے زیادہ مرتبہ خبر کشمیر کنگریس عبدالرحمٰن کی حکومت کی حمایت کا اعلان کر چکے ہیں اور اس کے علاوہ کشمیر کی جنگ جیتنے کے لئے ہر ممکن قربانی دینے کے لئے تیار ہیں۔ جلسہ گاہ میں ایک طرف سے آواز آئی کہ ہم ہندو مسلمانوں کے فسادات بند کرنے کے لئے پوری جنگ کرنے کے لئے تیار ہیں۔ بخشی غلام محمد صاحب مسلمانوں کے اس جذبہ کو دیکھ کر بہت خوش ہوئے اور اس بات پر افسوس کا اظہار کیا کہ ہندو کشمیر کے محاذ میں ہندی مسلمانوں کے مشغلہ فسادات کا ذکر ہم ہو چکا ہے۔

بعد میں حضرت مولانا حفظ الرحمٰن صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند نے اپنی مختصر مگر جامع تقریر میں مسلمانان ہند کی وفاداری اور غیر وفاداری کے سوال پر بڑے دلچسپ پیرایہ میں روشنی ڈالی اور کہا کہ مسلمانوں سے وفاداری کا مطالبہ کرنا ان کی سخت توہین ہے۔

حضرت مولانا کے بعد پنڈت سندر لال نے ایک مبسوط فاضلانہ اور ملک کو حق معلومات اور آنکھوں سے دوچار ہونا پڑا اس کے بعد دونوں طرف کے لیڈروں گروہ نے فیصلہ کر دیا۔ آپ نے کہا کہ ان لیڈروں نے ایک تصویر کا پاسا پلٹ کے ہاتھ میں لیل کر ہندوستان کے چالیس کروڑ انسانوں کو تباہ و برباد کر دیا۔

آپ نے مشرقی اور مغربی پنجاب کے تباہ کن فسادات کا ذکر کرتے ہوئے کہا۔

کشمیر میں ریفرنڈم

بخشی غلام محمد نائب وزیر اعظم نے اپنی تقریر میں کہا کہ گزشتہ ۱۴ ماہ کی جنگ کے بعد پاکستان کے لیڈروں کا فائدہ اسی میں ہے کہ کشمیر ہندوستان میں شامل رہے اس کی آبادی ہندوستان میں کم از کم ایک کروڑ ہے۔ آپ نے کہا کہ کشمیر ہندوستان میں رہنے سے جو فائدے حاصل کر سکتا ہے وہ پاکستان سے حاصل نہیں کر سکتا۔ ہماری خدمات کی ضرورت حالت میں بھی ہوگی ہم ایک منٹ کے لئے اس سے منہ نہ موڑیں گے۔

پنڈت سندر لال

نام اعلیٰ جمعیۃ علماء ہند کے بعد پنڈت سندر لال جی نے تقریر کی اور انھوں نے بخشی غلام محمد کو ذاتی طور پر مخاطب کر کے اداکرنے کے بعد ملک کی سیاسیات پر سیر حاصل جنھر کیا آپ نے فرمایا کہ شکایات دونوں طرف سے ہوتی ہیں۔ دونوں طرف کے لیڈر کسی کی بات پر کیوں نہ گئے، ایک نیشنل پارٹی کا آزاد کانگریس اور ہندو مہاسبھا کی طرف سے ہندوؤں کو بھڑکایا گیا اور انھیں یہ باور کرایا گیا کہ اگر ہندوستان کے مسلمان کشمیر کے معاملہ میں غیر وفادار ثابت ہوئے تو ہندوستان کے سارے مسلمانوں کو پاکستان بھیج دیا جائے گا۔ اگر سب کانگریس والوں کے دل بھی فرقہ پرستی کے جذبہ سے پاک ہوتے تو یہ پاکستان نہ بنتا اور ملک کے ٹکڑے نہ ہوتے۔

پنڈت جی نے ہندوستان میں شرنارتھیوں اور پاکستان میں پناہ گزینوں کی حالت زار کا ایسے درد ناک الفاظ میں ذکر کیا کہ وہ خود بھی رو دیئے اور سامعین کی آنکھوں میں بھی آنسو بھر آئے۔ مشرقی اور مغربی پنجاب کے تباہ حال آبادی کی آپ نے صحت بتلائی کی۔ اور کہا کہ کروڑہا کی تادمانی میں اس سے بڑا گناہ آج تک نہیں ہوا۔ پنڈت جی نے ان واقعات کی بھی برائی کی جو پاکستان اور ہندوستان میں اس ہندو مسلم جھگڑے کی یاد پر ہوئے اور ہر مسلمان کو غنیمت کی نگاہ سے دیکھا جانے لگا۔ آپ نے کہا کہ ہندوستان کی کانگریس کی حکومت نے ہر ممکن کوشش کی کہ ہندو مسلمان کے ساتھ کسی قسم کی کمی نہ ہونے پائے۔ اور اس کے لئے انھوں نے ہندوستان کے مسلمانوں کو یہ یقین دلایا کہ ہم کشمیر کے جنگ کو ختم کرنے کے لئے ہر ممکن کوشش کریں گے۔

پنڈت جی نے کہا کہ آپ پوچھتے ہیں کہ ہم کب جائیں گے ہم پوچھتے ہیں کہ آپ کب جائیں گے۔ ہم سنہری سنڈی تک میں نہیں جائیں گے جب تک کہ آپ کی رضامندی کے ساتھ کشمیر کے مسئلہ کا کچھ فیصلہ نہیں ہو جاتا۔ آپ نے اس جذبہ کی بہت تعریف کی اور کہا کہ ہندی مسلمانوں کے اس جذبہ کی وجہ سے پوری ہندو قوم کو جو مسلمانوں کے متعلق بدظن ہو رہی تھی

روزانہ
الجمعیۃ دہلی
۲۲ نومبر ۴۸ء

ننکانہ صاحب کی زیارت

امرت سر سے پچاس سکھ زائرین کا جو جتھہ گورو نانک صاحب کا یوم پیدائش منانے کے لئے ننکانہ صاحب گیا تھا، وہ بخیریت تمام منزل مقصود کو پہونچا اور اپنا مقصد حاصل کرکے خیریت کے ساتھ واپس آگیا۔ ہندوستان کو یہ دن بھی دیکھنے تھے کہ ہندوستان کے باشندے ہندوستان ہی کے ایک حصہ میں اجازت لے کر جائیں اور پولیس کی نگرانی میں اپنے مقدس مقامات کی زیارت کریں، ایک مکمل قوم اس کے درمیان غیریت اور امنیت کی پابندی اور پولیس کی نگرانی میں نقل و حرکت ایک ایسی ٹریجڈی ہے جسے ہم اپنے اعمال کی سزا تصور کرنے پر مجبور ہیں اور واقعی یہ بہت بڑی سزا ہے کہ مسلمان آزادی کے ساتھ سرہند نہ جاسکیں اور سکھ آزادی کے ساتھ ننکانہ صاحب کو نہ زیارت سکیں ایک طرف فرقہ واریت اور ملک کی تقسیم کا عذاب دوسری طرف بدھوں کی خود ساختہ مصیبت ہم سب کے لئے بلائے جان بن چکی ہے، آخر کہیں کہ آزادی کے یہ کڑوے پھل کب تک کام و دہن کی قوت قطع کرتے رہیں گے اور کب تک ہندو مسلمان کا تصور ہماری فیرت قومیت پر صدق دل سے عدم کرتا رہیگا۔

سکھ لیڈروں کا جتھہ ننکانہ صاحب سے بخیریت واپس آگیا بڑی مسرت اور خوشی کی بات ہے کہ اس سفر میں نہ صرف یہ کہ کوئی ناگوار صورت پیش نہیں آئی بلکہ جتھہ کے لیڈر پاکستانی حکام کے حسن سلوک سے بہت زیادہ متاثر ہوئے، اور انہوں نے خوشی کے ساتھ اس کا اظہار بھی کیا، آپ نے کہا کہ

"زیارت کے دوران میں میں نے محسوس کیا ہے کہ ہر شخص بہت خوشگوار ہے، مسلمانوں کا ایک بڑا گروہ گرودوارے کے باہر ہمیں دیکھنے کے لئے جمع ہوگیا، اس کا انداز معاندانہ نہیں، دوستانہ تھا اس کی کسی حرکت سے ناگواری ظاہر نہیں ہوئی، پاکستانی پولیس نے بھی ہماری پوری طرح امداد کی ہے"

آپ نے مزید کہا کہ

"ہم نے ننکانہ صاحب میں اپنے گوردوارے کو دیکھا وہ سب بھی وسالم اور بھی حالت میں تھے، گورودوارا جنوز اسکھان پر پاکستانی پولیس کا پہرہ رہتا ہے جو سیوا داروں کی بھی طرح حفاظت اور امداد کرتی ہے"

اس بیان کو پڑھ کر ہمیں بے حد خوشی ہوئی کیونکہ اس سے ہمیں پاکستان کے تازہ رجحانات کا کسی قدر علم حاصل ہوا، اول یہ کہ پاکستانی مسلمانوں کی ذہنیت بہت بڑی حد تک بدل چکی ہے اور ان کے اندر سکھ بھائیوں کی طرف سے روستانہ جذبات پرورش پا رہے ہیں، دوم یہ کہ پاکستانی حکام اور پولیس میں رواداری کا میلان ترقی پذیر ہے اور ان کا مزاج اعتدال پر آرہا ہے، سوم یہ کہ مغربی پنجاب میں غیر مسلموں کے مقدس مقامات کو کسی قسم کا نقصان نہیں پہونچا، اور واپس کی خبروں سے پاکستانی حکومت اور پاکستانی عوام کی رواداری کے ساتھ ان کی حفاظت کی جھلک ہمیں صاف دکھائی دیتی ہے، ان شاء اللہ ان باتوں سے ہندوستان کو یہ سبق بھی ملے گا کہ اس کے یہاں مسلمانوں کے مقدس مقامات کے ساتھ کیا سلوک ہونا چاہئے، ہم کہہ سکتے ہیں کہ ہندوستان کی حکومت کا رویہ اس سلسلہ میں بہت غیر تسلی بخش رہا ہے، اگر کہیں کہیں ہندوؤں کی عبادت گاہیں بھی ہیں تو ان کے ساتھ بھی

حضرت ناظم اعلیٰ جمعیۃ علماء ہند کا اہم اعلان

ماتحت جمعیتوں اور ذمہ دار عہدہ دار اور کارکن خاص توجہ کریں

۲۲ نومبر سے ۲۹ نومبر تک پوری مستعدی اور گرم جوشی کے ساتھ ہفتہ منایا جائے۔ اس ہفتہ میں ہر ماتحت جمعیۃ اپنے حلقہ میں عام جلسے کرے جلسوں میں جمعیۃ علماء کے اغراض و مقاصد سمجھائے جائیں۔ اس کی خدمات کا ذکر کیا جائے۔ متحدہ قومیت کے تخیل۔ وطن عزیز کی محبت اور خیر خواہی کے جذبات ابھارے جائیں۔ جمعیۃ علماء کے ابتدائی ممبر زیادہ سے زیادہ بنائے جائیں۔ ممبر سازی کے ساتھ اہل خیر حضرات سے مرکزی جمعیۃ علماء کے لئے چندہ وصول کیا جائے۔ جمعیۃ علماء ہند کے ترجمان روزنامہ الجمعیۃ اور ہفتہ وار الجمعیۃ کے مطالعہ کا شوق دلایا جائے اور کارگذاری کی مختصر رپورٹ اپنے صوبہ کی جمعیۃ اور مرکزی جمعیۃ علماء ہند (دہلی) کے دفتر بھیجی جائے۔

نوٹ:۔ چندہ کی تمام رقوم ۱۰ دسمبر تک دفتر مرکزی جمعیۃ علماء ہند کو موصول ہونی چاہئیں۔ تاکہ ۱۵ دسمبر تک ان کا اعلان کیا جا سکے۔

محمد حفظ الرحمن کان اللہ لہٗ ناظم اعلیٰ جمعیۃ علماء ہند دہلی

ایشیائی کسان کانفرنس

نئی دہلی ۲۱ نومبر۔ گذشتہ ماہ ستمبر میں ہندوستانی ایشیائی کسان کانفرنس منعقد کرنے کا فیصلہ کیا گیا تھا لیکن بعد حالات ہندوستان میں غیر یقینی حالات کے پیش نظر اسے ملتوی کر دیا گیا معلوم ہوا ہے کہ کانفرنس آئندہ سال کے شروع میں ہندوستان میں منعقد ہوگی۔

آل انڈیا کسان کانگریس اور دیگر کسان آرگنائزیشنوں کی مشترکہ میٹنگ میں جلد ہی اس بارے میں فیصلہ کر دیا جائے گا کہ یہ کانفرنس کہاں منعقد کی جائے۔

شہری بل کی خط و کتابت!

کولمبو ۲۱ نومبر:۔ حکومت ہند اور حکومت سیلون میں جو خط و کتابت ہندوستانیوں کے سیلون میں شہری حقوق کے متعلق ہوئی ہے وہ ہفتہ یا شنبہ کو پارلیمنٹ میں پیش کی جائیگی

تبت کا تجارتی مشن پریس پہونچ گیا

پریس ۱۹ نومبر:۔ کل تبت کا تجارتی مشن چو الدان جا رہا ہے پریس ہو چکا۔ یہ مشن چھ آزاد پریشنوں سے فراخدلی حکومت سے اس کا سرکاری طور پر خیر مقدم کرنے کی توقع زیادہ ہے۔ لیکن پریس میں سفیر چینی سفیر سے اس کی مخالفت کی۔ کیونکہ نیشنل حکومت کی طرف سے بھیجا گیا ہے۔ اور مشن کے ممبر تقریباً کے لئے پریس آئے ہیں۔

سہارنپور کی خبریں

(از نمائندہ خصوصی الجمعیۃ)

آلیسپی جھگڑے پر قتل

کہا جاتا ہے کہ ۱۴ نومبر کے قریب محلہ بھوپ والا میں مسمی ایک شخص کریم نامی ایک شخص نے چھرا مار کر ہلاک کر دیا ہے کہ مذکورہ مقتول کی لڑکی کو قاتل بیاہنا چاہتا تھا لڑکی کے انکار سے یہ واقعہ ہوا ہے اسی سلسلہ میں ۱۵ کو آپس میں جھگڑا ہوا جس میں قاتل اور اس کے ایک بھتیجہ مارے گئے کہا جاتا ہے کہ قاتل نے خود کشی کر لی۔

مدرج کھل گیا!

گذشتہ سال ۱۹۴۷ء میں محلہ بھوپ والا میں ایک مدرسہ کھلا تھا جس کے بعد مدرسے کے مہتمم نے ۱۵ نومبر کو اعلان کیا ہے کہ مدرسہ ہذا بند ہو گیا تھا اس کے بعد مہتمم نے دوبارہ مدرسہ کھولا ہے اور اس کے لئے مدرسہ کے دیگر عہدہ داران کی تقرری کی گئی ہے۔

قماربازوں کی گرفتاریاں

ایک چکلہ میں یہاں پولیس نے چھاپہ مار کر قمار بازوں کو گرفتار کیا ہے۔

پاکستان زیادہ غلہ پیدا کر سکتا ہے

عالمی زرعی کانفرنس میں پاکستانی نمائندہ کا بیان

واشنگٹن ۱۸ نومبر:۔ پاکستان کی زراعت مورخ کے مسٹر ایچ۔ ڈین نے عالمی زرعی کانفرنس کو بتایا کہ پاکستان اپنے غلہ کی پیداوار کو چالیس لاکھ ٹن سالانہ تک بڑھا سکتا ہے۔ چالیس لاکھ ٹن کے درمیان ہے۔ اور اگلے دس برسوں میں ہم نے مذکورہ اضافہ کر لیا ہے۔ اس نے مزید کہا کہ

آپ نے کہا کہ ان کے ملک کی ایک کروڑ بیس لاکھ ایکڑ زمین ایک کروڑ بیس لاکھ ایکڑ کے صحرا میں تبدیل ہو رہی ہے۔ ہم نے اس کے قابل زراعت بنانے کی کوشش کی ہے۔

۱۸ نومبر:۔ کل رات بھاری مشین کے ریکارڈ پہلی جہاز میں بھیرت گئے۔ یہ ریکارڈ سٹرلنگ اڈوٹو کی پیداوار بھی شامل کر دیں گے۔ ان کا بولکنڈ کیلیفورنیا کا تیگ کے علاقوں میں استعمال کے جائیگے

جاپان میں نئے سیاسی بحران کی توقع

ٹوکیو ۱۹ نومبر جاپان کا ایک نئے سیاسی بحران کا سامنا ہے جس کے متعلق امریکن حلقوں کا خیال ہے کہ حکومت کے ٹوٹ جانے کا زبردست خطرہ ہے کہ وزیر خارجہ مسٹر یوشیدا نے اپنی پارٹی کے بعض ارکان سے کہا ہے کہ وہ اخراجی ہیڈ کوارٹر جنرل ہائی چیف آف اگر ملٹری سیکشن کے بیانات کی پرواہ نہ کریں۔

اخبار ڈیلی شبیوں کی اطلاع ہے کہ مسٹر یوشیدا نے کہا ظاہر کیا کہ وہ سپریم کمانڈر جنرل میک آرتھر اور جاپان پر بھروسہ کریں۔ وہ جنرل ہوشی کے خبر گلی بیانات اور استعفا سے گمراہ نہ ہوں۔

مسٹر یوشیدا نے لبرل ڈیموکریٹک پارٹی کے لیڈر کی حیثیت سے حکومت بنائی تھی۔

مشہور اردو معمہ (رجسٹرڈ)

مشہور لاہور — مشہور کا پتہ

ساڑھے تین ہزار روپیہ کے انعامات

داخلہ کی آخری تاریخ ۲۶ دسمبر ۱۹۴۸ء

پہلا انعام (صحیح حل) دو ہزار روپیہ
دوسرا انعام (دو غلطی) آٹھ سو روپیہ
تیسرا انعام (دو غلطی) چھ سو روپیہ
چوتھا انعام سب سے زیادہ حل بھیجنے والے کو سو روپیہ
پانچواں انعام سب سے چھوٹا حل کرنے والے کو پچاس روپیہ

۱		ب		ے				
۲		ر		ی				
۳		ن		د		ر		
۴			ع				ت	
۵			ا	ی				
۶		ع		ا			ل	
۷		ق		ی	ک		ق	
۸		ا		ل				
۹		ر		ض				

معمہ حل کرنیکی ترکیب } سے پُر کریں۔ اشارات:۔

(۱) ایک قسم کا پھل۔ (۲) یونانی علاج میں یہ اکثر استعمال ہوتا ہے (حصہ قاس کی قدر کرتے ہیں) (۳) اکثر اوقات اس کی وجہ سے ہاضمہ کی خرابی ہو جاتی ہے۔ (۴) انسان میں اس جذبہ کا ہونا ضروری ہے۔ (۵) ایسے شخص کو دنیا پسند کرتی ہے۔ (۶) چھل حصہ میں دو حرف جو اس کی قدر کرتے ہیں۔ (۷) مشہور مسلمان بادشاہ (۸) یہ انسان کو اکثر "گھما" دیتا ہے۔

فیس داخلہ پہلا حل ایک روپیہ اور بعد میں ہر ہر حل آٹھ آنے فیس داخلہ منی آرڈر یا پوسٹل آرڈر کے ساتھ آنا چاہئے۔ کراس پوسٹل آرڈر اور غیر ہندوستانی پوسٹل آرڈر اور ٹکٹیں قبول نہیں کی جائیں گی۔ رسید منی آرڈر ہمراہ آنا ضروری ہے۔

شرائط کاغذ کے ایک پر اسی قسم کے خاکے بنا کر بھیجے جا سکتے ہیں۔ صحیح حل دہی ہوگا جو ہمارے سپرنٹنڈنٹ سے ہو ہو طے ہوگا۔ صحیح حل بعد تفتیش و تکمیل نتیجہ ہمارے ایجنٹ مکہ جنتری ۱۹۴۹ء میں درج ہو جائیگا۔ حرکہ چار آنے زائد بھیجکر منگوایا جا سکتا ہے۔ ہر ہر بھیجے ہوئے حل پر ہمارے ہیڈ آفس آفس ہیڈنگ لاہور ردی کے سے پانچ کے درمیان خود تشریف لا کر اپنے حل صحیح کرنے رسید حاصل کر سکتے ہیں۔ مکمل شرائط مفت طلب کریں۔ حل طور رسمی آڈر بھیجنے کا پتہ۔

مشہور اردو معمہ (رجسٹرڈ) سپیشل (اے ڈی) جی ٹی روڈ۔ لاہور

(مشہور پبلسٹی کی غرض سے شائع ہوا)

جنگ آزادی کے میدان میں
آپ اس کا جانبازانہ کھیل دیکھ چکے ہیں
اور
فسادات کی خوفناک آگ کے درمیان
قیام امن کے لئے
آپ نے اس کی سرفروشانہ جدوجہد بھی دیکھ لی ہے
اب
اسلام کے اس بطل جلیل
حفظ الرحمن سیوہاروی
ناظم اعلیٰ جمعیۃ علماء ہند
کو
ایک عظیم المرتبت مصنف کی روپ میں بھی دیکھئے
پانچ کتابیں

چونکہ اس محبوب حریت کی محققانہ قدر تصنیف کا انسان میں اور جس کی ایک کتاب بھی مغرب کا کوئی مصنف لکھ سکتا تو وہ مانے کتنے تعلیمی و علمی اداروں سے اسے ڈاکٹر آف لٹریچر کی ڈگریاں حاصل ہو جاتیں۔ پانچوں کتابیں ذیل سے منگائیے۔

(۱) تصص القرآن حصہ اول مجلد چھ روپے ۸ آنہ
(۲) تصص القرآن حصہ دوم مجلد چار روپے
(۳) تصص القرآن حصہ سوم مجلد ۶ روپے
(۴) تصص القرآن حصہ چہارم مجلد چھ روپے آٹھ آنہ
(۵) اسلام کا اقتصادی نظام مجلد (پانچ روپے آٹھ آنے)

ہر ایک غیر مجلد کتاب کی قیمت بحساب ایک روپیہ فی کتاب کم ہے

ہمیشہ
الجمعیۃ بکڈپو دہلی سے
کتابیں خریدیئے۔ کیونکہ ہم خریدار ہم کتاب کے مصداق ہے۔

الجمعیۃ بک ڈپو گلی قاسم جان دہلی

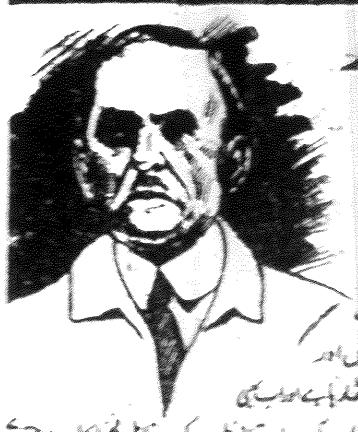

غدود کا اپریشن بھی بیکار

ڈاکٹر واروناف کے غدہ کی اپریشن کا عالم گیر چرچا بھی اب ختم ہو کر رہ گیا ہے۔ دنیا کو اب نہیں تو کل یہ تسلیم کرنا پڑے گا کہ جوانی کو قائم رکھنے اور اس کو واپس لانے میں ہندوستانی طب کے عرقیات اور دوائیں نہ صرف سائنٹی فک بلکہ قدرتی بھی ہیں۔ ان ہی عرقیات اور دواؤں سے انسان سینکڑوں سال سے فائدہ اٹھا رہا ہے اور اب بھی اٹھا سکتا ہے ——— ہمدرد کی معجون شباب آور ہندوستانی طب کی وہ قابل فخر ایجاد ہے جس نے اب تک لاکھوں بوڑھے جوانی کا اور جوان نوجوانی کا لطف اٹھا چکے ہیں۔ یہ معجون ہر دو اعضاء تناسلی اور کمزوری کا کامیاب علاج ہے۔ جسم کے ریشے ریشے اور رگ رگ میں تر و تازگی اور جوانی کی لہر دوڑا دیتی ہے۔ قیمت فی شیشی ۱۰ خوراک) صرف پانچ روپے۔

ہمدرد کا مشہور زنانہ مارالعم دوا آشہ: قیمت فی تولہ پانچ روپے۔
رسالہ بہوڑ شباب، ہمدرد نوجوان اور اردو، ہندی اور انگریزی کی فہرست مفت منگائیے

ہمدرد دواخانہ لیبوریٹری، دہلی

ہمدرد

بازاروں کے بھاؤ

بازاروں کے بھاؤ

چاندی تیار	۱۰۱/۰/۰	چاندی	۱۰۱/۰/۰
چاندی تیز لپی	۱۱۰/۰/۰	سکہ	۲۶/۰/۰
چاندی گنی	۱۰۰/۰/۰	چاندی روپ	۱۰۰/۰/۰
سونا تیار	۱۱۳/۶/۰	سونا روپ	۳۰/۰/۰
سونا روپ	۱۱۲/۰/۰	گنی	۲۵/۰/۰

دہلی کریانہ مارکیٹ

مرچ لال	۲۵/۰/۰	مرچ لال	۹۰/۰/۰
سونف	۲۵/۰/۰	کشمکش	۹۰/۰/۰
آب چوشی	۳۰/۰/۰	کسیتہ	۳۰/۰/۰
بادام کاغذی	۲۶۰/۰/۰	بادام کاغذی	۱۰۰/۰/۰
الائچی بڑی	۱۵/۰/۰	گرم الائچی	۹۰/۰/۰
کالی	۱۵۰/۰/۰		

پشاور میوہ مارکیٹ

اخروٹ	۶۶/۰/۰	سیب سرخ	۲۰/۰/۰
بادام کاغذی	۶۰/۰/۰	شکر پارہ	۲۵/۰/۰
سالنگ	۲۴۰/۰/۰	زیرہ	۱۲۰/۰/۰
فندق	۱۰۰/۰/۰		

دہلی مینا بازار مارکیٹ

گیس سینڈل فی درجن		کیپ دانتی فی درجن	
پھلجات	۵۰/۰/۰	شیل زرد	۳۵۰/۰/۰
	۴۰۰/۰/۰	کوٹ	۱۰۰/۰/۰
	۵۰۰/۰/۰	ڈیزائنر نمبر	۲۲۰/۰/۰
فونٹین پن فی درجن	۹۰/۰/۰	ٹوکو کیپ فی درجن	
اچھرتی	۵۹/۰/۰	فاپن کلاں	۱۰۰/۰/۰
دیا لیور	۴۸/۰/۰	کوٹا اس کلاں	۱۵۰/۰/۰
دیا لیور ہولڈر	۵۰/۰/۰	کالی اس خرد	۷۰/۰/۰
کالیر	۳۳/۰/۰	کسٹرن کلاں	۱۰۰/۰/۰
وائٹ بینڈ	۴۹/۰/۰	نمبر ۱۰	۱۲۰/۰/۰

ہوڈل منڈی

سرسوں	۲۰/۰/۰	تیل سرسوں	۹۵/۰/۰

دہلی اناج منڈی

چنا	۱۰۲/۰/۰	چنا کابلی	۲۶/۰/۰
مٹھا	۸۰/۰/۰	مونگ	۲۲/۰/۰
اڑد	۲۲/۰/۰		۱۵/۰/۰
تیل سرسوں	۳۰/۰/۰		۱۵/۰/۰
تیل مونگ پھلی	۹۲/۰/۰	تیل پھول	۱۰۰/۰/۰
تیل السی	۸۲/۰/۰	تیل گوگلو	۹۲/۰/۰
تیل سفید	۹۲/۰/۰	تیل ارنڈ کی	۸۲/۰/۰

چڈھلاڈہ منڈی

چنا	۸۰/۰/۰		۸۰/۰/۰
سرسوں	۹۲/۰/۰	تارامیرا	۸۰/۰/۰
جو	۱۰۰/۰/۰		۱۰۰/۰/۰
کپاس	۳۶/۰/۰		

بمبئی بازار صرافہ

چاندی تیار	۱۰۱/۰/۰	چاندی روپ	۱۰۰/۰/۰
سونا تیار	۱۱۲/۰/۰	سونا روپ	۱۱۲/۰/۰

سوڈان میں انتخابات

آزادی یا مصر سے الحاق

خرطوم ۱۹ نومبر:۔ سوڈان میں انتخابات کا ہنگامہ گرم ہے۔ سوڈان کے باشندوں کو فیصلہ کرنا ہے کہ آیا وہ مصر کے ساتھ الحاق کر دیا جائے یا برطانیہ کی تجویز کے مطابق اسے خود مختار ملک بنا دیا جائے۔

کل جمعرات کو انتخابات کے نتائج معلوم ہوں گے۔ سوڈان کی سیاسی جماعتوں میں ایک گروپ آزادی و خود مختاری کا حامی ہے۔ جبکہ دوسرا گروپ مصر سے الحاق کا حامی ہے۔ جمعیت اخوان المسلمین کی حمایت حاصل ہے جو سیاسی پارٹی کی حیثیت سے کام کر رہی ہے۔

نہینوں اور دنوں کی فضیلت

قرآن و احادیث کی روشنی میں
سال کے بارہ ماہ اور ہر ماہ کے ایام کے متعلق خصوصی احکام اور
تاریخی واقعات کی مشہور کتاب

"فضائل الشہور والایام"

میں ملاحظہ فرمائیے

الجمعیۃ بکڈپو۔ گلی قاسم جان دہلی

انڈونیشیا کے تعطل کے خاتمے کیلئے امریکہ کی اسکیم

دستور ساز اسمبلی اور مشترکہ عبوری حکومت کے قیام کا مشورہ

بٹاویہ ۲۱ نومبر۔ مجلس تحفظ سے انڈونیشیا کے متعلق جو کمیٹی مقرر کی گئی ہے اس کے ایک ممبر امریکہ نے آج یہ تجویز پیش کی کہ انڈونیشیا میں سیاسی تعطل کو ختم کرنے کے لئے ایک دستور ساز اسمبلی کا انتخاب کرایا جائے اور ایک مشترکہ عبوری حکومت قائم کی جائے جس میں ڈچ اور انڈونیشیا کے نمائندے شامل ہوں۔ یہ تجویز کمیٹی کے سامنے پیش کی گئی ہے۔ ہالینڈ کی طرف سے ابھی تک کوئی تجویز پیش نہیں کی گئی۔ تاہم یہ کہا جا رہا ہے کہ ہالینڈ کی تجویز بھی یہی ہے۔ امریکی تجویز میں ڈچ گورنمنٹ کو یہ اختیار دیا گیا ہے کہ وہ عبوری حکومت کے قیام کے بعد بھی انڈونیشیا میں اپنی فوجیں رکھ سکتا ہے۔ اس کے بعد جو فوجی سکنہ ہیں انڈونیشیا کا ہے انڈونیشیا کو واپس کر دیئے جائیں گے۔

مشرقی بنگال سے ہندوؤں کا انخلاء

ڈھاکہ ۲۱ نومبر۔ مشرقی بنگال (مشرقی پاکستان) اصلاحات کونسل کی مجلس مشاورت کا اجلاس ۱۸ نومبر کو زیر صدارت حضرت مولانا عبدالباسط صاحب آزاد ہی منعقد ہوا۔ اجلاس میں مسلم لیگی ممبران اسمبلی نے بھی شرکت کی۔ اجلاس میں مشرقی بنگال کے ہندوؤں کی ہجرت کے متعلق غور کیا گیا۔ اجلاس میں یہ فیصلہ کیا گیا کہ ہندوؤں کو ہجرت سے باز رکھنے کے لئے ایک اعلان شائع کیا جائے۔ اس اعلان میں ہندوؤں کو یقین دلایا جائے گا کہ ان کی جان و مال کی حفاظت کی جائے گی۔ اجلاس میں یہ بھی فیصلہ کیا گیا کہ ہندوؤں کی ہجرت کے اسباب کا پتہ لگانے کے لئے ایک کمیٹی مقرر کی جائے۔ اجلاس میں یہ بھی فیصلہ کیا گیا کہ ہندوؤں کی ہجرت کے متعلق جو افواہیں پھیلائی جا رہی ہیں ان کی تردید کی جائے۔

مشرق وسطیٰ میں امریکی صلیب اعظم کا خیر مقدم

نیویارک ۲۱ نومبر۔ امریکہ کی مجلس صلیب اعظم کے صدر نے اعلان کیا ہے کہ امریکی آبادیوں پر مشتمل ایک خصوصی کمیٹی مشرق وسطیٰ میں بھیجا جائے گا تاکہ وہاں صلیب اعظم فلسطین اور دوسرے اسٹیٹوں کے نمائندوں سے ملاقات کے بعد اس کا مطالعہ کر سکے۔ کمیٹی ان کی ضروریات پر رپورٹ کرنے کے سلسلہ میں بھی غور و خوض کرے گی۔ وفد کے صدر مجلس صلیب اعظم کے ممتاز رکن ڈیوڈ ہنشیفر ہوں گے گذشتہ موسم بہار میں جو بین الاقوامی طور پر صلیب اعظم کی تمام نشانوں سے مدد کی اپیل کی گئی تھی۔ اس کے نتیجہ کے طور پر امریکہ کی نشانے نے ۲ کروڑ ۱۰ لاکھ روپیہ جمع کیا۔ اس رقم کو بھی سامان بہم پہنچانے کے لئے استعمال کیا گیا۔ ساتھ ہی ساتھ کپڑے کی خرید بھی کی گئی۔ اس کے علاوہ خصوصی طور پر بھی ان ملکوں کو بھیجی گئی تاکہ وہ اپنی ضروریات کے مطابق دوسرے سامان بھی خرید سکیں۔ تقسیم کئے جانے والے شعبوں میں بیت الطفال مرکز۔ طبی امداد اور خاص طور پر قابل ذکر ہیں۔ فی الحال قریباً ساڑھے چار لاکھ کا سامان مہیا کیا جا چکا ہے جس کو بہت جلد صلیب اعظم کی طرف سے مقدس مقامات میں تقسیم کر دیا جائے گا۔ تقسیم کی کارروائیوں کا صدر مقام یروشلم ہوگا جہاں سے اس کے کارکن تمام مقامات پر جا کر مصیبت زدوں کی امداد کریں گے۔

یونان میں نئی حکومت کا قیام

ایتھنز ۲۱ نومبر۔ وزیر اعظم سوفولیس، یونان کی نئی وزارت بنانے میں کامیاب ہو گئے ہیں۔ وزارت بیسرا و پاپوولس کی حمایت پر مشتمل ہے لیکن وہ اپنی پارٹی میں پھوٹ پڑ جانے سے ۵۰ ووٹوں سے محروم ہو گئے سوفولیس نے آٹھ دن قبل وزارت تشکیل دے دیا تھا۔ استعفے کا سبب یہ تھا کہ نائب وزیر دونے حکومت کی حمایت سے انکار کر دیا تھا اور نئی حکومت بنانے کا مطالبہ کیا تھا۔ لیکن جب مسٹر سوفولیس وزارت بنا سکے تو مسٹر سوفولیس کو پھر وزارت بنانے کی دعوت دی گئی۔ آج شاہ پال نے نئی کابینہ سے حلف اٹھوایا اس میں بارہ کیبرل اور سولہ پاپولسٹ شامل ہیں ایتھنز کی ۳۵۶ نشستوں کے ایوان میں اس کو ۱۹۲ نمائندوں کی حمایت حاصل ہو سکتی ہے۔

تصاویر و کارٹون بنانا سیکھیں

پنسل ڈرائنگ سے ہر قسم کی تصویریں و کارٹون بنانے میں ماہر بنیں۔ سرٹیفکیٹ کے ساتھ دلفریب دینے والا پیشہ امریکہ میں چھپا۔ انگریزی کورس ۱۵ سبق وہ بھی سے زائد تصاویر۔ آرٹسٹ بننے کے شوقین کے لئے بہترین استاد۔ قیمت پانچ روپیہ۔

کمرشل سنڈیکیٹ ۱۴۸ قطب روڈ دہلی

مختلف مذاہب مختلف زبانیں اور مختلف کلچر ترقی میں حائل نہیں

لکھنؤ میں سوشلسٹ رہنما آچاریہ نریندر دیو کی تقریر

ایک زبان اور ایک رسم الخط کے مطالبہ کی شدید مذمت

لکھنؤ ۲۰ نومبر۔ ہندو ایک زبان ایک رسم الخط اور ایک تہذیب کو ضروری قرار دینے کے دلائل کامیاب نہیں ہو سکتے یہ ہے وہ خیال جسکا اظہار آچاریہ نریندر دیو نے لکھنؤ سوشلسٹ پارٹی کے زیر اہتمام ایک لکچر دیتے ہوئے کیا۔

آپ نے کہا "صرف ان چیزوں کو سمو کر جو کسی ایک علاقہ یا ملک کے مخصوص حالات کے ماتحت پیدا ہوئی ہیں ہندی ہندوستانی یا کسی اور ملک کے موجودہ سماجی ڈھانچہ میں ہندی تہذیبوں کو ملا کر کے ہی مشترک تہذیب بنائی جا سکتی ہے۔ یہ تہذیبیں کیا ہیں؟ وہ سماجی اور سماجی مساوات کے نئے درجہ کے آغاز کا باعث ہوں اور عوام کو ان کا وفادار داعی ہونا چاہئے۔

آپ نے فرمایا جو لوگ بیرونی ملک کے لئے داعی مشترک کلچر کی باتیں کرتے ہیں وہ اپنی ہی مرضی کا کلچر چاہتے ہیں جو قدیمی دور یا قدیم ہندو تمدنی تہذیب کی ترقی یافتہ اور اونچی شکل کے زمانہ کے مطابق نہیں ہے۔ آج کل کی دنیا تمام ملکی اور اجتماعی پابندیوں کے پرخچے اڑا دینا چاہتی ہے۔ اس نے آخر کیا مطالبہ تباہی کا پیغام اور ہندی تہذیب اور ثقافت کی بہتر خیالات و روایات کے برعکس ہوگا۔ انہوں نے کہا اور ان آسمانی ہدایت کو اس نے بنا دیا تھا کہ انسان کو مدد کرنے کا اور اجتماعی بھلائی کے لئے کوشش کرنے کا جو موقع ملا جائے۔

اس بات کا اعلان کرتے ہوئے کہ آج کل لوگوں کا نعرہ یہ ہونا چاہئے کہ "زیادہ زیادہ اور زیادہ اور دے" آچاریہ نریندر دیو نے حاضرین کو بتایا کہ دنیا کے تمام بڑے ممالک "کثیر اقوام" ہیں جو مختلف نسلوں مختلف مذہبوں اور کئی حد تک مختلف تہذیبوں کی مالک ہیں۔

لیکن ان سب باتوں کے باوجود وہ پختہ قومیت اور بین الاقوامی خصوصیات کے حامل ہیں۔

روس کی مثال

مشترک تہذیب اور زبان کے حامی یورپ کے زمانہ وسطیٰ کے قومیت کے نظریہ سے متاثر ہیں۔ جو غلط ہے۔ آپ نے عوام سے کہا کہ وہ روس سے سبق لیں۔ وہ ایک ایسی قوم ہے جس میں مشترک تہذیب زبان اور مذہب کے بغیر وحدت موجود ہیں۔ لیکن ان سب کے باوجود وہ ایک مکمل قوم ہیں۔ یہ اس لئے ہوا کہ روسی حکومت نے طبقہ زبان اور قومیت کی بنیاد پر کوئی امتیاز نہیں کیا۔ ہر علاقہ کو اپنی زبان کے ترقی کرنے کا موقع دیا گیا۔ اس طرح روسیوں نے عوام کو زندگی کا نیا تصور دیا۔ اس طرح قومی یکجہتی اور اس کی کامیابی کے لئے راہ کھل گئی۔

آچاریہ نریندر دیو نے کہا "زبان یا مذہب کی بنا پر قائم کی جانے والی ریاست ہمیشہ تباہی کا شکار ہوگی۔ ہندی تہذیب کی بنیاد ہندو مذہب پر نہیں ہے۔ یہ تہذیب ہندو مسلم اتحاد کے نتیجہ میں پیدا ہوئی ہے۔ ہندی تہذیب کی بنیاد ہندو مسلم اتحاد پر

مسٹر کھرو کے مقدمہ میں استغاثہ کی جانب سے بحث

سندھ چھوڑ کر جانے والوں کا سامان و دستوں کو دلوانے کا الزام

کراچی ۱۸ نومبر۔ کل جب سندھ کے سابق وزیر اعلیٰ مسٹر ایم ایچ کھرو کا مقدمہ پیش ہوا تو مسٹر ہنگورانی نے جو اسپیشل کونسل سندھ گورنمنٹ مسٹر پی ایم کنڈا لی کے اسسٹنٹ ہیں، سندھ سکریٹریٹ کی یہ نکتہ مسٹر پر مائنڈ کنڈا لی نہ آسکے تھے۔

ایس ایم کے بارہ میں مسٹر کھرو نے جیدہ آباد سندھ کے کلکٹر کو زبانی حکم دیا تھا کہ وہ ان کے دوست مسٹر ایم اے قریشی کو وہ مشینری فراہم دیدیں جو ایک شوگر ملز حیدرآباد میں سندھ سے پھر ٹرکر پاکستان سے چلا گیا تھا۔ مسٹر ہنگورانی نے کہا کہ جب مسٹر قریشی وہ سامان کراچی لے آئے تو مسٹر کھرو نے اس کی قیمت تین ہزار اور چار ہزار کے درمیان لگائی تھی۔ حالانکہ وہ کئی گنا زیادہ تھی۔

یہ بھی الزام لگایا گیا کہ ایک اور مقام پر مسٹر کھرو نے حیدرآباد سندھ کے کلکٹر کو یہ حکم دیا تھا۔ کہ وہ گیارہ موٹر ٹرک جس مسٹر قریشی کے حوالے کر دیں۔

مسٹر ہنگورانی نے عدالت میں کہتے ہوئے کہا ہے کہ مسٹر قریشی نے وہ ٹرک کسی کنسٹرکشن کمپنی کو دیدیئے تھے۔ مسٹر فاروقی ہوم سکریٹری سندھ گورنمنٹ کی شہادت سے پتہ چلتا ہے کہ ایک اسپیشل ٹرین کراچی سے روانہ ہونے کے لئے سامانہ ہوئی تھی۔ جس میں کچھ سامان تھا۔ لیکن یہ معلوم نہیں کہ اس میں وہ ٹرک بھی شامل تھے یا نہیں۔ انہوں نے صاف طور پر نہیں بتایا کہ وہ ٹرک جو مسٹر قریشی کو دیئے گئے تھے وہ گاڑی میں شامل تھے۔

گیارہ بجے سے چھ ٹرک بنتے تھے۔ مسٹر قریشی نے ہر ایک کی قیمت پانسو روپے دفاعی جرمانہ ہر ہے کم تھی۔ اس کے بعد عدالت دو دن کے لئے ملتوی کر دی گئی۔

دیوار گرنے کا حادثہ

قاہرہ ۱۸ نومبر۔ شمالی مصر کے ایک گاؤں میں سلابوں کے ایک تہوار کے موقع پر عمارت کی ایک منزل پر گر پڑنے سے ۱۲ آدمی ہلاک اور چار زخمی ہوئے۔

شہزادی الزبتھ اور بچہ خوش و خرم ہے

لندن ۱۸ نومبر۔ کل شہر کنگسٹم کے ایک جلسہ میں بتایا گیا ہے کہ شہزادی الزبتھ اور ان کا بچہ خوش و خرم ہیں اور اطمینان بخش حالت میں ہیں۔

باپ بننے کے بعد سے کل پہلی مرتبہ ڈیوک آف ایڈنبرگ ایک قومی سرکاری تقریب میں شرکت کے لئے نکل سے باہر گئے تھے۔ آپ کمیٹی کی میں سالانہ سوسائٹی آف پریشر میڈیزوں کی نمائش دیکھنے کے لئے سالانہ ٹیکنیکل ایگزیبیشن میں شریک ہوئے تھے۔ نمائش تصاویر میں دو تصاویر شہزادی الزبتھ کی بھی ہیں۔

گاندھی جی کا مقدمہ قتل

(بقیہ صفحہ ۲)

راستے میں سے دس نامزد کئے گئے کہ ہری جو سے شناخت کی جائے گی۔ جب ہی مجھے فنگر پرنٹس کے دفتر لیجایا گیا جہاں مجھے تقریباً دو گھنٹہ کھڑا رکھا گیا۔

اس کے بعد مجھے ایک کمرے میں لیجایا گیا جہاں ایک آدمی کو لایا گیا۔ اس نے کہا کہ یہ وہ شخص ہے جس نے مجھے ۳۰ جنوری کو بتایا تھا کہ بڑلا ہاؤس کے باہر ایک بڑا مجمع ہے۔ اس کے بعد مجھے ایک اور کمرے میں لیجایا گیا جہاں ایک اور شخص کو لایا گیا۔ اس نے کہا کہ یہ وہ شخص ہے جس نے مجھے ۳۰ جنوری کو بتایا تھا کہ بڑلا ہاؤس کے باہر ایک بڑا مجمع ہے۔ اس کے بعد مجھے ایک اور کمرے میں لیجایا گیا جہاں ایک اور شخص کو لایا گیا۔ اس نے کہا کہ یہ وہ شخص ہے جس نے مجھے ۳۰ جنوری کو بتایا تھا کہ بڑلا ہاؤس کے باہر ایک بڑا مجمع ہے۔

عوام کے حقوق کے تحفظ کا یقین دلایا جائے گا

ڈاکٹر امبیدکر کا بیان۔ اسمبلی کی بقیہ کارروائی

نئی دہلی ۱۸ نومبر۔ کل بھی آئین ساز میں مسودہ آئین ہند کے حصہ چہارم پر بحث ہوئی دفعہ ۳۸ کی اضافت میں دی جا چکی ہے، حصہ چہارم کی دفعہ ۳۸ اور ۳۹ کے جو دفعہ ۳۰ بھی منظور ہو گئی۔ اور سپیکر و امور سرور نے حسب ذیل ترمیم منظور نہ ہوئیں۔

مسٹر دامودر سوروپ (سوشلسٹ) نے ترمیم پیش کرتے ہوئے ایک نئی دفعہ ایوان کے سامنے رکھی۔ اور کہا کہ جب تک اس ختم کی دہابات حکومت کو نہیں دی جائیں گی۔ ملک میں سوشل نظام قایم نہیں ہو سکتا۔ جب تک ایسا نہ ہو لاکھوں انسانوں کی فاقہ و بیہودگی کا کام ناکمل رہے گا۔ ہم چاہتے ہیں۔ کہ سوشلسٹ ڈیموکریٹک نظام قایم کیا جائے۔ ترمیم رائے شماری پر گرگئی۔ اس کے بعد مسٹر نذیر الدین احمد نے اپنی ترمیم پیش کی۔ اس ترمیم کے حق میں بولتے ہوئے مسٹر سہائے تیاگی نے کہا۔ کہ آرٹیکل ۳۰ بہت اہم ہے۔ اور اس سے عوام کے اقتصادی سوشل اور سیاسی انصاف کے حقوق وابستہ ہیں۔

اس لئے اس کی عبارت بالکل واضح ہونی چاہیئے تاکہ اس میں مبہم اور رکاوٹیں ڈالنے والے تغیرات نہیں داخل کئے جانے چاہئیں۔ اگر حکومت اپنا فرض پورا کرنا چاہتی ہے۔ تو انہیں کرنا چاہیئے۔ تو اسے مستعدی سے کام کرنا چاہیئے ڈاکٹر امبیدکر نے بحث کا جواب دیتے ہوئے کہا۔ کہ اس دفعہ کے بارے میں ایوان میں کافی غلط فہمی پائی جاتی ہے۔ آئین کا مقصد آئینی ڈیموکریسی لانا ہے۔ جہاں کا مطلب ہے۔ کہ ایک آدمی کو ایک ووٹ دینے کا حق ہوگا۔ پارلیمنٹری ڈیموکریسی کا یہ بھی مقصد ہے۔ کہ حکومت ہر حالت میں برسر اقتدار کے مفاد کی حفاظت کرے۔

اقتصادی اور انصافی انصاف کے لئے حکومت کو ہر حالت میں کوشش کرنی چاہیئے۔ ہو سکتا ہے کہ بعض آئینی یا دستوری دفعات کی بنا پر حکومت بہتر حالات پیدا کرنے میں ناکام رہے۔ اگر حکومت کو ہر حالت میں کوشش کرنی چاہیئے۔ اور یہی اس دفعہ کا مقصد ہے۔ اس لئے اس میں کوئی ترمیم نہیں کی جانی چاہیئے۔ رائے شماری پر ترمیم گر گئی۔ اور ایوان نے دفعہ کو پاس کر دیا۔ اس کے بعد مسٹر نذیر الدین نے ایک نئی دفعہ کا اضافہ کرنے کی ترمیم پیش کی۔ اور کہا کہ کارخانہ کے لئے شراب کی تیاری نرخ دخت اور استعمال کو روکنے کی کوشش کرے گی۔

مسٹر کرشنا مچاری نے کہا کہ اس میں اس مقصد کے لئے ایک دفعہ کا اضافہ کیا جانا چاہیئے کیونکہ یہ بہانا گناہ کے نقصانات ہیں۔ یہ دفعہ ایوان نے رد کر دی۔ پروفیسر شبن لال سکسینہ، سید قرود اور مسٹر اینیل۔ مسٹر بہادر چٹرجی اور مسٹر پوکر صاحب نے ترمیم کی حمایت کی۔ مسٹر دھولپانڈے نے فیصلہ کن کی بازرسی پیش کی۔ اس کے بعد ڈاکٹر امبیدکر نے کہا۔ کہ آرٹیکل ۳۰ کے بارے میں بہت سی غلط فہمی پائی جاتی ہے۔ اس کا مقصد آئینی ڈیموکریسی لانا ہے۔ اس کے لئے ضروری ہے کہ حکومت ہر حالت میں برسر اقتدار رہے۔ اس کے بعد ترمیم رد ہو گئی۔ اور دفعہ ۳۰ پاس ہو گئی۔

کلکتہ میں پردہ کیخلاف ستیہ گرہ

کلکتہ ۱۸ نومبر۔ کل کلکتہ میں پردہ کے ایک مکان پر جس میں ایک شادی کے دعوت میں دلہن پردہ میں تھی ۳۰ اشخاص نے جن میں کئی شادی شدہ جوڑے بھی تھے ستیہ گرہ کیا۔ یہ ستیہ گرہ آل انڈیا ویمنز کانفرنس کی سوشل سروس کمیٹی کے زیر اہتمام کیا گیا۔ مسز ہمایوں کبیر کی صدارت میں ہوئی۔ ستیہ گرہ میں شامل ہونے والے ہندو اور مسلمان تھے۔ ستیہ گرہ میں حصہ لینے والوں میں مسز کرپلانی اور مسز ہمایوں کبیر بھی تھیں۔ ستیہ گرہ کے بعد ایک جلسہ ہوا۔ جس میں مسز کرپلانی نے کہا کہ ہندوستان کی آزادی کی جدوجہد میں ہندو مسلم عورتیں شانہ بشانہ کام کرتی رہی ہیں۔ اب ہمیں ان کی آزادی کی جدوجہد میں شانہ بشانہ کام کرنا ہے۔ مسز کرپلانی نے کہا کہ ہندوستان کی عورتوں کو پردہ کی لعنت سے نجات دلانے کے لئے ہر ممکن کوشش کی جائے گی۔

جنگ چین

صفحوں کا کام بڑھتے آگے

کرنل کی ہے۔ شنگھائی سے پرے چار یا پانچ میل کے فاصلہ پر ہے۔ شنگھائی کے دفاع میں ایک اور اہم مقام ہے۔ اس میں ہوائی اڈہ بھی ہے۔ اور ہوائی جہاز بھی اتر سکتے ہیں۔ شنگھائی سے ۱۲ میل کے فاصلہ پر ہے۔ شنگھائی کے دفاع میں ایک اور اہم مقام ہے۔ اس میں ہوائی اڈہ بھی ہے۔ اور ہوائی جہاز بھی اتر سکتے ہیں۔ شنگھائی سے ۱۲ میل کے فاصلہ پر ہے۔ شنگھائی کے دفاع میں ایک اور اہم مقام ہے۔ اس میں ہوائی اڈہ بھی ہے۔ اور ہوائی جہاز بھی اتر سکتے ہیں۔

شنگھائی سے ۱۲ میل کے فاصلہ پر ہے۔ شنگھائی کے دفاع میں ایک اور اہم مقام ہے۔ اس میں ہوائی اڈہ بھی ہے۔ اور ہوائی جہاز بھی اتر سکتے ہیں۔

شنگھائی سے ۱۲ میل کے فاصلہ پر ہے۔ شنگھائی کے دفاع میں ایک اور اہم مقام ہے۔ اس میں ہوائی اڈہ بھی ہے۔ اور ہوائی جہاز بھی اتر سکتے ہیں۔

یہودیوں کو امریکہ کی امداد

مصریوں نے اسلحہ کا ایک جہاز پکڑ لیا

پورٹ سعید ۱۷ نومبر۔ مصر کے حکام نے امریکہ کے ایک فوجی جہاز سے اسرائیل جانے والا بہت سا فوجی اور فوجی سامان برآمد کیا ہے۔ اور اب ایک عدالت میں اس کے متعلق تحقیقات کر رہے ہے اس سامان میں ۸۰ مکینزمنہ گاڑیاں بھی شامل ہیں۔ جنہیں ٹریکٹر تاکر اں جیپ ہو گیا یا جا رہا تھا۔

اس جہاز کے کپتان نے جو فن سے ریڈیو کے ذریعہ سے اطلاع دی تھی کہ اس کے جہاز پر اسلحہ اور فوجی سامان لادنے سے انکار کر دیا ہے۔ فوجی گورنر نے اسے سامان اتارنے کے لئے ایک گھنٹہ کی مہلت دی۔ جس کے بعد فوجہ سپاہی جہاز پر چڑھ گئے۔ اس کا سامان اتار لیا۔ الاسلحہ میں جہاز کی چار ہزار گولیاں بھی شامل تھیں۔

کانگریس مجلس عاملہ کا اجلاس ختم

دہلی ۱۸ نومبر۔ کانگریس مجلس عاملہ کا اجلاس جمعہ کے دن ختم ہو گیا۔ اجلاس میں نہرو خان کی زبان کے مسئلہ پر بحث ہوئی۔ لیکن کوئی فیصلہ نہیں ہو سکا دیہات سدھار کے متعلق اجلاس میں متعدد تجاویز پر غور کیا گیا۔ اب مجلس عاملہ کا اجلاس اپریل میں ۱۹۴۹ء دسمبر کو ہوگا۔ جس میں کانگریس کے صدر کے انتخاب کے سلسلہ کی کارروائی کی جائے گی۔

جے پور سیشن کے لئے مشعل

۲۲ نومبر کو میرٹھ سے روانہ ہوگی

میرٹھ ۱۸ نومبر۔ شہر میرٹھ جہاں پر کانگریس کا ۶۱ واں اجلاس ہوا تھا۔ جو مشعل جے پور کانگریس کے اجلاس کے لئے روانہ کی جائے گی اسے ۲۲ نومبر کو میرٹھ سے روانہ کیا جائے گا۔ اس مشعل کے ساتھ ۱۰۰ رضاکار ہوں گے۔ جو مشعل کو لے کر جے پور جائیں گے۔ مشعل کے جلوس میں شہر کے تمام معززین شریک ہوں گے۔ اس کے بعد مشعل کو ایک خصوصی ٹرین میں جس میں کانگریس کے ممبران سوار ہوں گے جے پور بھیجا جائے گا۔ مشعل کے جلوس میں میونسپل کمیٹی کے ممبران بھی شریک ہوں گے۔ مشعل کو شاہدرہ دہلی کانگریس کے سپرد کر دیا جائے گا۔

مشرقی پنجاب کی نازک اقتصادی حالت

فوری امداد کے لئے گیانی کرتار سنگھ کی اپیل

لکھنؤ ۱۷ نومبر۔ گیانی کرتار سنگھ وزیر خوراک مشرقی پنجاب نے لکھنؤ کے جلسہ میں تقریر کرتے ہوئے مشرقی پنجاب کے مہیب نقصانات کا ذکر کیا۔ انہوں نے بتایا کہ پنجاب کے ایک کروڑ سے زائد آدمیوں میں جانے والے مشرقی پنجاب کے سکھ اور ہندو پناہ گزین ہیں۔ جن کی سپرد داری کی جا رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ان پناہ گزینوں کے لئے ۱۰ لاکھ ٹن غلہ کی ضرورت ہے۔ جس کا انتظام کرنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مشرقی پنجاب کے ریاستی علاقہ کی آبادی ۱۰ لاکھ ہے۔ جس کے لئے ۳ لاکھ ٹن غلہ کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ مشرقی پنجاب کے ریاستی علاقہ کی آبادی ۱۰ لاکھ ہے۔ جس کے لئے ۳ لاکھ ٹن غلہ کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ مشرقی پنجاب کے ریاستی علاقہ کی آبادی ۱۰ لاکھ ہے۔ جس کے لئے ۳ لاکھ ٹن غلہ کی ضرورت ہے۔

مغربی یورپ کے ملکوں کی متحدہ یونین کمیٹی

ڈاکٹر ڈالٹن کی شرکت پر چرچل کا اعتراض

لندن ۱۸ نومبر۔ مسٹر چرچل نے آج ایوان عوام میں ڈاکٹر ڈالٹن کی متحدہ یورپ کمیٹی میں شریک کرنے کے خلاف احتجاج کیا۔ گذشتہ ماہ یورپ کی متحدہ یونین کے متعلق ایک کانفرنس ہوئی تھی۔ جس میں ڈاکٹر ڈالٹن نے بھی شرکت کی تھی۔ مسٹر چرچل نے کہا کہ ڈاکٹر ڈالٹن کے شرکت کرنے سے ہمارے ملک کے وقار کو صدمہ پہنچا ہے۔ ڈاکٹر ڈالٹن نے کہا کہ ہم نے ان کو اس کانفرنس میں شرکت کرنے کی اجازت نہیں دی تھی۔ مسٹر چرچل نے کہا کہ ڈاکٹر ڈالٹن نے کانفرنس میں شرکت کرکے ہمارے ملک کے وقار کو صدمہ پہنچایا ہے۔ ڈاکٹر ڈالٹن نے کہا کہ ہم نے ان کو اس کانفرنس میں شرکت کرنے کی اجازت نہیں دی تھی۔ مسٹر چرچل نے کہا کہ ڈاکٹر ڈالٹن نے کانفرنس میں شرکت کرکے ہمارے ملک کے وقار کو صدمہ پہنچایا ہے۔ ڈاکٹر ڈالٹن نے کہا کہ ہم نے ان کو اس کانفرنس میں شرکت کرنے کی اجازت نہیں دی تھی۔ مسٹر چرچل نے کہا کہ ڈاکٹر ڈالٹن نے کانفرنس میں شرکت کرکے ہمارے ملک کے وقار کو صدمہ پہنچایا ہے۔

سٹرلیبلی سے جواب دیا کہ چرچل کے اعتراض کے متعلق ڈاکٹر ڈالٹن سے بعض مخصوص خواہشات ہیں۔ لیکن وہ حکومت یونین کے زیر دست حامی ہیں۔

رامپور میں محرم کے فسادات کا گمراہ کن اور مبالغہ آمیز پروپیگنڈہ

ریاست کے وزیر داخلہ کا وضاحتی بیان

رامپور ۱۸ نومبر۔ ریاست رامپور کے وزیر داخلہ مسٹر فضل الحق نے ایک بیان میں کہا۔ ریاست کے بعض اخبارات میں ان کے تاثرات کی ریاست کے بعض اخبارات میں ان کے تاثرات کی بنا پر ریاست سمیری کے فسادات کی جانچ کرنے کے لئے ایک کمیشن کی تقرری کی ہے۔ یہ اطلاعات شائع ہوئی ہیں۔ ۳۰ اور نومبر کو ان وزراء نے جو واقعات پیش آئے ان کی بابت اخباروں نے یہ بتایا کہ ملا سپہ پر کا روائی یہ تھا کہ کہار تعزیہ اٹھایا کرتے تھے اس سال اشتعال کی وجہ سے کہار کم رہ گئے تھے۔ اس وجہ سے اہانت کے بارے میں کہاروں اور غیر مسلمانوں میں کچھ جھگڑا ہو گیا۔ اس کے نتیجہ میں تعزیہ داروں کے کچھ آدمیوں نے مسٹر رگھوناتھ پرشاد کو مارا۔ اور ایک دوسرے آدمی کو جو ان کے قریب تھا معمولی چوٹیں آئیں مسٹر رگھوناتھ کی بابت بیان کیا جاتا ہے کہ انہوں نے کہاروں کو اکسایا تھا۔ اس کے بعد انفرادی تشدد کے دو واقعات پیش آئے۔ دو آدمیوں کے معمولی ضربات آئیں۔ یہ سب واقعات ۳۰ اور ۳۱ اکتوبر کے ہیں۔ ۱۰ ملزموں کے خلاف مقدمات دائر کر دیئے گئے تھے۔ ان کے گرفتاری ضربات آئیں۔ ان دونوں جگہ پولیس نے صورت حال پر قابو پا لیا۔

جب مجسٹریٹ اور ڈی آئی جی پولیس پہنچے تو زبردست دستہ کے ساتھ گشت کرکے امن قائم کر دیا۔ اور ۲۴ مشتبہ لوگوں کو گرفتار کر لیا۔ چند آدمیوں کے خلاف مقدمات دائر کر دیئے گئے۔ وزیر داخلہ نے کہا کہ ریاست کے بعض اخبارات نے ان واقعات کو بہت بڑھا چڑھا کر پیش کیا ہے۔ ان کی وجہ سے ریاست کے باہر بھی غلط فہمی پیدا ہوئی ہے۔ ریاست کے وزیر داخلہ نے کہا کہ ریاست کے باہر بھی غلط فہمی پیدا ہوئی ہے۔ ریاست کے وزیر داخلہ نے کہا کہ ریاست کے باہر بھی غلط فہمی پیدا ہوئی ہے۔

میرٹھ میں ممبر سازی

چاندی کے تمغہ کا اعلان

میرٹھ ۱۸ نومبر۔ میرٹھ میں ممبر سازی کا کام بہت زوروں پر ہے کارکنان جمعیۃ ممبر سازی میں بہت زیادہ دلچسپی لے رہے ہیں اور رات گئے تک اپنے اپنے حلقوں میں گھومتے رہتے ہیں۔ حلقہ گنج میں کام کی رفتار باقی تمام حلقوں سے زیادہ ہے۔ خیال ہے دوسرے حلقوں کے مقابلہ میں یہاں زیادہ ممبر بنیں گے حلقہ گنج کے صدر جناب شفی الدین صاحب نے اعلان کیا ہے کہ ہر حلقہ ممبر سازی میں سب سے بہتر کام کرے گا۔ اسے ایک چاندی کا تمغہ دیا جائے گا۔ اس اعلان کے بعد ممبر سازی کی رفتار اور تیز ہو گئی ہے۔ اندازہ ہے کہ شہر میرٹھ میں سال گزشتہ کے مقابلہ میں بہت زیادہ ممبر بنیں گے۔ (نامہ نگار)

جمعیۃ علماء فیروز آباد کی امداد

دہلی ۱۲ نومبر۔ مولانا محمد ابو سعید فیروز آباد سے مطلع کرتے

پیرپاگی شریف اور ان کے مخالفین میں زبردست انتخابی کشمکش

مخالف گروہ کا پیرپاگی شریف کو لیگ کے فارم دینے سے انکار

پشاور ۱۸ نومبر۔ صوبہ سرحد میں پراونشل مسلم لیگ کے انتخابات مختلف مقامات پر ہو رہے ہیں اور ہر جگہ ممبر سازی کا کام بہت زور و شور سے جاری ہے۔ پیرپاگی شریف کے سجادہ نشین پیر صاحب پاگی شریف نے مسلم لیگ کے ممبر بننے کے لئے ایک فارم تیار کیا ہے۔ جس پر ممبر بننے والے کو یہ حلف اٹھانا پڑتا ہے کہ وہ پیرپاگی شریف کے احکام کی تعمیل کرے گا۔ اس فارم کے خلاف مخالف گروہ نے زبردست احتجاج کیا ہے۔ اور کہا ہے کہ یہ فارم مسلم لیگ کے دستور کے خلاف ہے۔ اس لئے اس پر دستخط نہ کئے جائیں۔ اس اختلاف کی وجہ سے مسلم لیگ کے دو گروہ ہو گئے ہیں۔ ایک گروہ پیرپاگی شریف کا ہے اور دوسرا مخالف۔ مخالف گروہ نے اپنا الگ دفتر قائم کر لیا ہے۔ اور اپنے ممبر بنانے شروع کر دیئے ہیں۔ پیرپاگی شریف کے گروہ نے مخالف گروہ کے ممبروں کو مسلم لیگ سے خارج کر دیا ہے۔ اس پر مخالف گروہ نے پیرپاگی شریف کے خلاف پروپیگنڈہ شروع کر دیا ہے۔ اور ان کے خلاف جلسے کر رہا ہے۔ اس اختلاف کی وجہ سے مسلم لیگ کی تنظیم کا کام بند ہو گیا ہے۔ اور مسلم لیگ کے ممبر بنانے کا کام رک گیا ہے۔ مخالف گروہ نے پیرپاگی شریف کے فارم کو مسترد کر دیا ہے۔ اور کہا ہے کہ ہم اس فارم پر دستخط نہیں کریں گے۔ اس کے بعد پیرپاگی شریف نے اعلان کیا ہے کہ جو شخص اس فارم پر دستخط نہ کرے گا اسے مسلم لیگ کا ممبر نہیں بنایا جائے گا۔ اس اعلان کے بعد مخالف گروہ نے اپنا الگ دفتر قائم کر لیا ہے۔ اور اپنے ممبر بنانے شروع کر دیئے ہیں۔ پیرپاگی شریف کے گروہ نے مخالف گروہ کے ممبروں کو مسلم لیگ سے خارج کر دیا ہے۔ اس پر مخالف گروہ نے پیرپاگی شریف کے خلاف پروپیگنڈہ شروع کر دیا ہے۔ اور ان کے خلاف جلسے کر رہا ہے۔ اس اختلاف کی وجہ سے مسلم لیگ کی تنظیم کا کام بند ہو گیا ہے۔ اور مسلم لیگ کے ممبر بنانے کا کام رک گیا ہے۔ مخالف گروہ نے پیرپاگی شریف کے فارم کو مسترد کر دیا ہے۔ اور کہا ہے کہ ہم اس فارم پر دستخط نہیں کریں گے۔ اس کے بعد پیرپاگی شریف نے اعلان کیا ہے کہ جو شخص اس فارم پر دستخط نہ کرے گا اسے مسلم لیگ کا ممبر نہیں بنایا جائے گا۔ اس اعلان کے بعد مخالف گروہ نے اپنا الگ دفتر قائم کر لیا ہے۔ اور اپنے ممبر بنانے شروع کر دیئے ہیں۔ پیرپاگی شریف کے گروہ نے مخالف گروہ کے ممبروں کو مسلم لیگ سے خارج کر دیا ہے۔ اس پر مخالف گروہ نے پیرپاگی شریف کے خلاف پروپیگنڈہ شروع کر دیا ہے۔ اور ان کے خلاف جلسے کر رہا ہے۔ اس اختلاف کی وجہ سے مسلم لیگ کی تنظیم کا کام بند ہو گیا ہے۔ اور مسلم لیگ کے ممبر بنانے کا کام رک گیا ہے۔

ہندوستان پاکستان میں کپڑے کی فراہمی کے سمجھوتہ پر دستخط ہو گئے

سرکاری طور پر سمجھوتے کی شرائط کا اعلان

کلکتہ ۱۸ نومبر۔ ہندوستان اور پاکستان کے درمیان کپڑے کے سمجھوتہ پر مکمل اتفاق ہو گیا ہے۔ اس پر آج دستخط ہو گئے۔ ہندوستان کی طرف سے مسٹر ڈی پی کھیتان اور پاکستان کی طرف سے مسٹر وحید الزماں نے دستخط کئے ہیں۔ سرکاری اعلان میں بتایا گیا ہے کہ اس سمجھوتہ کی رو سے پاکستان کو سوتی کپڑا ہندوستان کی طرف سے بھیجا جائے گا۔ پاکستان کو سوتی کپڑا بھیجنے کے بارے میں ہندوستان کی حکومت کو یقین دہانی کرائی گئی ہے۔

یہ بتایا گیا ہے کہ ہند کی طرف سے پاکستان کو جو کپڑا برآمد کیا جائے گا وہ حکومت ہند کے ضابطوں کے مطابق ہوگا۔ اس مقصد کے لئے حکومت ہند جو ضابطے مقرر کرنا چاہے گی۔ ان کی پابندی کرنی ہوگی۔ اسی طرح حکومت پاکستان بھی ایک ایکسپورٹ کنٹرول قانون کے تحت ہوگی وہ سرحد کے پار پاکستان کے پیرچہ پاکستان کا مال جس پر ٹیکس پڑے گا۔ ٹیکس وصول کرکے ان کا حساب رکھے گی۔ اس کے بعد ٹیکس کی رقم ہندوستان کو واپس کر دی جائے گی۔ اس سمجھوتہ کی رو سے ہندوستان کو پاکستان کی طرف سے کپڑے کی برآمد کے لئے جو لائسنس دیئے جائیں گے ان کی تعداد کا تعین ہندوستان کی حکومت کرے گی۔ اس سمجھوتہ کی رو سے ہندوستان کو پاکستان کی طرف سے کپڑے کی برآمد کے لئے جو لائسنس دیئے جائیں گے ان کی تعداد کا تعین ہندوستان کی حکومت کرے گی۔

کپڑے کی جو قسمیں ہندوستان کو برآمد کرنے کی آسانیاں دی جائیں گی۔ وہ بھی اخبارات میں شائع ہو جائیں گی۔ اس سمجھوتہ پر دستخط ہو جانے کے بعد پاکستان کی کنسٹرکٹو اسمبلی نے اس سمجھوتہ کی توثیق کر دی۔ اس کے بعد ہندوستان اور پاکستان کے درمیان کپڑے کی تجارت شروع ہو جائے گی۔ اس سمجھوتہ کی رو سے ہندوستان کو پاکستان کی طرف سے کپڑے کی برآمد کے لئے جو لائسنس دیئے جائیں گے ان کی تعداد کا تعین ہندوستان کی حکومت کرے گی۔ اس سمجھوتہ کی رو سے ہندوستان کو پاکستان کی طرف سے کپڑے کی برآمد کے لئے جو لائسنس دیئے جائیں گے ان کی تعداد کا تعین ہندوستان کی حکومت کرے گی۔

رجسٹرڈ ڈی ۹۶ نمبر — قائم شدہ سنہ ۱۹۲۵ء

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

روزنامہ

الجمعیۃ

الحمد للہ علی احسانہ

قیمت
سالانہ ۴۰ چالیس روپے
ششماہی ۲۰ بیس روپے
سہ ماہی ۱۰ گیارہ روپے
تار کا پتہ ۰۰ الجمعیۃ دہلی

سیاسی بصیرت حاصل کرنیکے لیئے
اردو کا واحد سیاسی رسالہ
"نئی زندگی"
ایڈیٹر ۰۰ سید انیس الرحمن
قیمت سالانہ چھ روپے — نمونہ کے لئے آٹھ آنے کے ٹکٹ
منیجر رسالہ "نئی زندگی" الہ آباد
فون نمبر ۸۸۵۵

قیمت فی پرچہ دو آنے | جلد ۳۰ | دہلی یوم بدھ ۲۱ محرم الحرام ۱۳۶۸ ہجری مطابق ۱۴ نومبر ۱۹۴۸ء | نمبر ۲۵۶ | بذریعہ ہوائی جہاز ۱۰ زہائی آنہ

ہندستان سے جاگیرداری ختم کردینے سے تمام دیہاتی ملک کے تمام سائل قوم کی ملکیت ہوں

مسودہ آئین ہند میں اہم ترمیمات کا مطالبہ

مجلس آئین ساز میں مسودہ کے حصہ چہارم پر مرکز بحث

(نامہ نگار خصوصی الجمعیۃ)

نئی دہلی۔ ۱۲ نومبر۔ مجلس آئین ساز میں ۔۔۔ مسودہ آئین کے حصہ چہارم پر آج بھی بحث جاری رہی۔ مسٹر ناتھ بہادر نے ترمیم پیش کی کہ دفعہ ۳۷ کے بعد حسب ذیل عبارت بڑھائی جائے ۔۔۔ دفعہ ۔۔۔ اسٹیٹ کسی شکل میں بھی جاگیر داری کا تسلیم نہیں کرے گی اور کسی شخص کو ہندستان کے کسی علاقے میں اپنی جاگیر ۔۔۔ یا سمان کی بنیاد پر کسی قسم کے خاص حقوق کا کوئی حق نہ ہوگا۔"

مسٹر ناتھ بہادر نے اپنی ترمیم پیش کرتے ہوئے کہا کہ جاگیر داروں اور بڑے بڑے زمیندا روں کے علاقہ میں رہنے والے سنگلاخ اکثریتی طبقہ کی حالت کا اندازہ لگانا بہت مشکل ہے کہ کس طرح یہ لوگ جاگیرداروں کے ہاتھوں پامال ہیں۔ آپ نے کہا کہ جاگیر داروں میں مغربی طبقہ کے لوگ ظلم پامال ہی نہیں ہوئے بلکہ ان پر سماجی ہندستانی کی بھی ہیں۔ سنگلاخ نہیں گھوڑے پر چڑھنے کی اجازت نہیں ہے یا ان کی عورتیں زیور نہیں پہن سکتیں۔ یہ زمیندار اور جاگیردار لوگ سنگلاخ کی زندگی گزارتے ہیں اور اس حقیقت کو بھی تسلیم کرنے کے لئے تیار نہیں کہ ہندستان کو سوراج مل گیا ہے۔

مسٹر ناتھ نے کہا کہ ترمیم پیش کی جس میں غیر ملکی سوشلزم کی بنیاد پر ایک عمدہ سماجی نظام راج کے قیام کا مطالبہ کیا گیا۔ ان ترمیموں پر بحث ملتوی کردی گئی اور اس کے بعد حصہ چہارم کی دفعہ ۳۷ پر بحث شروع ہوئی۔

مسٹر تیجا بہادر سپرو نے ترمیم پیش کی کہ دفعہ ۳۷ کی شق (۱) کی جگہ یہ شق رکھی جائے۔

"اصل عبارت ہے؟ شہریوں کو خواہ وہ مرد ہوں یا عورتیں" کی جگہ ہر شہری کا جملے کی تجویز پیش کی۔

پروفیسر کے ٹی شاہ نے دفعہ ۳۷ کی شق (۱) کی جگہ حسب ذیل عبارت کی تجویز کی۔ "(۱) ہر ملک کے نام فنانشل وسائل کا کنٹرول سوشلسٹ پیداوار، جگلگاتے ہوئے پانچ سال منصوبہ کی بنا کی شکل میں موجود ہیں۔ (۲) ہر ملک فوراً پر سب ملک کی ملکیت تصور ہوں گے۔ اور ملک کی ملکیت سے مرکزی صوبائی اور بلدیہ کل حکومتیں اور بلا تعلق کوئی ادارہ جسے اس سلسلہ میں پارلیمنٹ کی طرف سے اختیار دیا گیا ہو ان وسائل کو زمانی دے گا۔"

اصل دفعہ کا متن یہ ہے۔

"(۱) قانون اور دستور کی مطابقت اور کنٹرول کا استعمال اس طور پر کیا جائے گا کہ اس سے عوام کے لئے زیادہ سے زیادہ فائدہ حاصل کیا جاسکے؟

پروفیسر کے ٹی شاہ نے دفعہ ۳۷ کی شق (۱) میں ترمیم پیش کی اور اصل عبارت کی جگہ حسب ذیل عبارت کا مطالبہ کیا: "(۱) ہر دولت، فنانشل سوشل اور بنک اقتدار پر کسی شخص کو اس کی بنا پر کوئی شکایت نہیں ہوگی۔ اس کے علاوہ کسی شخص کو ہندستان کے کسی علاقے میں اپنی جاگیر ۔۔۔ یا سمان کی بنیاد پر کسی قسم کے خاص حقوق کا کوئی حق نہ ہوگا۔"

مسٹر ناتھ بہادر نے اپنی ترمیم پیش کرتے ہوئے کہا کہ جاگیر داروں اور بڑے بڑے زمیندا روں کے علاقہ میں رہنے والے سنگلاخ اکثریتی طبقہ کی حالت کا اندازہ لگانا بہت مشکل ہے کہ کس طرح یہ لوگ جاگیرداروں کے ہاتھوں پامال ہیں۔ آپ نے کہا کہ جاگیر داروں میں مغربی طبقہ کے لوگ ظلم پامال ہی نہیں ہوئے بلکہ ان پر سماجی ہندستانی کی بھی ہیں۔ سنگلاخ نہیں گھوڑے پر چڑھنے کی اجازت نہیں ہے یا ان کی عورتیں زیور نہیں پہن سکتیں۔ یہ زمیندار اور جاگیردار لوگ سنگلاخ کی زندگی گزارتے ہیں اور اس حقیقت کو بھی تسلیم کرنے کے لئے تیار نہیں کہ ہندستان کو سوراج مل گیا ہے۔

مسٹر ناتھ نے کہا کہ ترمیم پیش کی جس میں غیر ملکی سوشلزم کی بنیاد پر ایک عمدہ سماجی نظام راج کے قیام کا مطالبہ کیا گیا۔ ان ترمیموں پر بحث ملتوی کردی گئی اور اس کے بعد حصہ چہارم کی دفعہ ۳۷ پر بحث شروع ہوئی۔

مسٹر تیجا بہادر سپرو نے ترمیم پیش کی کہ دفعہ ۳۷ کی شق (۱) کی جگہ حسب ذیل عبارت رکھی جائے۔

"اصل عبارت ہے؟ شہریوں کو خواہ وہ مرد ہوں یا عورتیں" کی جگہ ہر شہری کا جملے کی تجویز پیش کی۔

پروفیسر کے ٹی شاہ نے دفعہ ۳۷ کی شق (۱) کی جگہ حسب ذیل عبارت کی تجویز کی۔ "(۱) ہر ملک کے نام فنانشل وسائل کا کنٹرول سوشلسٹ پیداوار، جگلگاتے ہوئے پانچ سال منصوبہ کی بنا کی شکل میں موجود ہیں۔ (۲) ہر ملک فوراً پر سب ملک کی ملکیت تصور ہوں گے۔ اور ملک کی ملکیت سے مرکزی صوبائی اور بلدیہ کل حکومتیں اور بلا تعلق کوئی ادارہ جسے اس سلسلہ میں پارلیمنٹ کی طرف سے اختیار دیا گیا ہو ان وسائل کو زمانی دے گا۔"

اصل دفعہ کا متن یہ ہے۔

"(۱) قانون اور دستور کی مطابقت اور کنٹرول کا استعمال اس طور پر کیا جائے گا کہ اس سے عوام کے لئے زیادہ سے زیادہ فائدہ حاصل کیا جاسکے؟

پروفیسر کے ٹی شاہ نے دفعہ ۳۷ کی شق (۱) میں ترمیم پیش کی اور اصل عبارت کی جگہ حسب ذیل عبارت کا مطالبہ کیا: "(۱) ہر دولت، فنانشل سوشل اور بنک اقتدار پر کسی شخص کو اس کی بنا پر کوئی شکایت نہیں ہوگی۔ اس کے علاوہ کسی شخص کو ہندستان کے کسی علاقے میں اپنی جاگیر ۔۔۔ یا سمان کی بنیاد پر کسی قسم کے خاص حقوق کا کوئی حق نہ ہوگا۔"

سٹر

حکومت پاکستان نے کشمیر میں لڑائی کو اور زیادہ تیز کرنے کی دھمکی دے دی

جنگ میں پاکستانی ہوائی جہاز بھی حصہ لینگے

مجلس تحفظ کیساتھ سر ظفر اللہ شکایت پیش کر رہے ہیں؟

ہندوستان پر معاہدہ توڑنے کا الزام

نئی دہلی ۳ نومبر۔ پی پی آئی کے ایک خبر نگار کی ترجمان کے خیال کے مطابق حکومت پاکستان نے دھمکی دی ہے کہ اگر اقوام متحدہ کی مجلس تحفظ نے ہندوستان کے اندر اندر کشمیر کے مسئلہ کا کوئی حل تلاش نہ کیا تو وہ کشمیر میں اپنی فوجیں تک اور پاکستانی فضائی بیڑہ کے ہوائی جہاز (جنگی) کشمیر میں بھیج دے گا۔ اور اس طرح ہندوستانی فوجوں کے خلاف اپنی کارروائی کو اور تیز کر دے گا۔ اس ترجمان نے بتایا کہ یہ اقدام اس لئے کیا گیا ہے تاکہ مقامی باشندوں کا اعتماد بحال ہو سکے۔ ادھر انڈیا پی پی آئی سے نشر کئے جانے والے حکومت پاکستان کے اس اعلان کی سرکاری حلقوں میں تردید کی گئی ہے کہ ہندوستانی فوجوں نے کشمیر میں بڑے پیمانہ پر سرحدی خلاف ورزیاں شروع کر دی ہے۔

ذمہ دار حلقہ خور یہ بتایا گیا ہے جنوری کشمیر میں ہندوستانی فوجوں کی حالیہ کارروائی محض دفاعی تھی اور اس کی اس نے ضرورت پیش آنے کی ذمہ داری پاکستانیوں کی دراندازی کے ان حملوں سے عائد ہوتی ہے جو شمال مشرق کی جانب سے ہو رہے تھے۔ اس سلسلہ میں ایک خفیہ دستوری اور اجتماعی جو کوشش کی گئی تھی، وہ جمعیۃ علماء ہند نے بھی اس میں نمایاں حصہ لیا تھا۔ افسوس وہ بے سود ہوا۔ ان چھاؤنیوں میں تعلیل جہاد اور مسلمانوں تعطیلات کی منسوخی، ہمگاؤ کی بندش، دہریت سے عاریوں کی برطرفی، اعدادو کی جگہ ہندی کی مسلمان پر سچے مجبور سکون سے روگردانی کرتے ہے۔ لیکن اب محکمہ شریعت کو ختم کر دینے کے آن کو حدسے زیادہ روحانی تکلیف میں مبتلا کر دیا۔ اور اس جنتان کے سامنے مسلمان بے چین ہیں اور اس کا عملی حل نکالنے کے لئے بے چین نظر آتے ہیں اجتماعی جلسے ہو رہے ہیں تار دیئے جا رہے ہیں۔ کاش کہ حکومت راجستھان سے دراندازی اور غارت گری کے کام لے۔ اور اگر کیلیت کے مذہب، تمدن، اقتصاد کو کلیتہً مٹا دینے کے مذہب تعلق، اقتصاد پر ہندی حکومت مٹم کرنے کی کوشش نہ کرے کیونکہ یہ بیانات اصول کانگریس اور نصب العین خلاف ہے اور کانگریس ہائی کمان کی نسبت ہندو ملک کے پیش نظر یعنی ہے کہ پاکستان کا سیاسی گل

(سعید محمد خاں ٹونک)

جمعیۃ علماء ہند

گذشتہ دنوں دہلی کے چند اخبارات نے جمعیۃ علماء ہند کے بارے میں اکاذیب تحریر کیں۔ دہلی سے چند ذمہ دار حضرات سے معلوم ہوا، بعض کچھ نہ کچھ حالات لکھنے کو ضرور بھیجا ہے۔ مسلم لیگ کے خلاف لکھتے تھے کہ کانگریس کا کانگریس کی طرفداری کرنے میں جمعیۃ علماء پر الزام لگایا جائے۔ دوسری طرف قرارداد پیش کرنے والے کی تنظیم کی کسی شخص کا مسلمان ہونا ہی قرارداد کی دلیل ہے۔ ان کی حالت قابل رحم ہے ایسے مریض کا علاج ہو سکتا ہے کہ وہ خود اپنے مرض کا نشکا دیں جو نصرت ان کو بلکہ ساری قوم اور ملک کے لئے مرض کا ڈوب سکتا ہے۔ ان کی آنکھیں آدھی بند کھلی ہیں۔ اصنام کے کھلنے کی کوئی امید کیا کی جا سکتی ہے جمعیۃ علماء ہند کو فرقہ پرست بنانا ہندوستان کی تاریخ سے ناواقفیت کو ظاہر کرتا ہے جمعیۃ علماء ہند نے نہ صرف غیر ملکی حکومت بلکہ مسلم لیگ کی فرقہ پرستی کے خلاف زبردست جہاد کیا، مقررانہ بیانات کیں۔ بلکہ فسادات کی ہر حد و جہد میں سب سے بڑھ چڑھ کر حصہ لیا جمعیۃ علماء کا پیدہ شیخ سے ہر مسئلہ میں رہنمائی حضرات پر مشتمل ہے۔ ہو سکتا ہے کہ ان کی صفوں میں غیر سمجھے ہوئے لوگ بھی ہوں جو جماعت کے اصولوں کے خلاف کام کرتے ہوں اور اپنی ذاتی اغراض کے ماتحت غلط راہ میں عمل کرتے ہوں۔ ایسا سب جماعتوں میں ہوتا ہے لیکن ان غلط کار لوگوں کی بنا پر جماعت کو مورد الزام نہیں کہا جا سکتا۔ ہندوستان کی موجودہ نازک حالت میں جمعیۃ علماء کا حصہ کسی حالت میں بھی کانگریس سے کم نہیں، بات یہ ہے کہ جاننے کہ جمعیۃ علماء ہی ایک ایسی جماعت ہے جس نے ملک کے تباہ کن کانگریس کی منظوری کے باوجود بر ملا مخالفت کی تھی اور اسے تسلیم نہیں کیا۔ اصولاً ملک کی وحدت کے جو دعوی ہیں ہے۔

آج جمعیۃ میں جو پالیسی عمل کر رہی ہے وہ درست

ٹونک میں محکمہ شریعت کو ختم کر دیا گیا

جناب بکرمی تسلیم

جیسا کہ گذشتہ شمارہ آخر میں گھڑی کر چکی ہے۔ ۱۰ اکتوبر کو جناب راجستھان یونین کا حکم آگیا کہ محکمہ شریعت کو ختم کیا جائے۔ اس سلسلہ میں ایک خفیہ دوری اجتماعی جو کوشش کی گئی تھی، وہ جمعیۃ علماء ہند نے بھی اس میں نمایاں حصہ لیا تھا۔ افسوس وہ بے سود ہوا۔ ان چھاؤنیوں میں تعلیل جہاد اور مسلمانوں تعطیلات کی منسوخی، ہمگاؤ کی بندش، دہریت سے عاریوں کی برطرفی، اعدادو کی جگہ ہندی کی مسلمان پر سچے مجبور سکون سے روگردانی کرتے ہے۔ لیکن اب محکمہ شریعت کو ختم کر دینے کے آن کو حدسے زیادہ روحانی تکلیف میں مبتلا کر دیا۔ اور اس جنتان کے سامنے مسلمان بے چین ہیں اور اس کا عملی حل نکالنے کے لئے بے چین نظر آتے ہیں اجتماعی جلسے ہو رہے ہیں تار دیئے جا رہے ہیں۔ کاش کہ حکومت راجستھان سے دراندازی اور غارت گری کے کام لے۔ اور اگر کیلیت کے مذہب، تمدن، اقتصاد کو کلیتہً مٹا دینے کے مذہب تعلق، اقتصاد پر ہندی حکومت مٹم کرنے کی کوشش نہ کرے کیونکہ یہ بیانات اصول کانگریس اور نصب العین خلاف ہے اور کانگریس ہائی کمان کی نسبت ہندو ملک کے پیش نظر یعنی ہے کہ پاکستان کا سیاسی گل

(سعید محمد خاں ٹونک)

جمعیۃ علماء ہند

گذشتہ دنوں دہلی کے چند اخبارات نے جمعیۃ علماء ہند کے بارے میں اکاذیب تحریر کیں۔ دہلی سے چند ذمہ دار حضرات سے معلوم ہوا، بعض کچھ نہ کچھ حالات لکھنے کو ضرور بھیجا ہے۔ مسلم لیگ کے خلاف لکھتے تھے کہ کانگریس کا کانگریس کی طرفداری کرنے میں جمعیۃ علماء پر الزام لگایا جائے۔ دوسری طرف قرارداد پیش کرنے والے کی تنظیم کی کسی شخص کا مسلمان ہونا ہی قرارداد کی دلیل ہے۔ ان کی حالت قابل رحم ہے ایسے مریض کا علاج ہو سکتا ہے کہ وہ خود اپنے مرض کا نشکا دیں جو نصرت ان کو بلکہ ساری قوم اور ملک کے لئے ڈوب سکتا ہے۔ ان کی آنکھیں آدھی بند کھلی ہیں۔ اصنام کے کھلنے کی کوئی امید کیا کی جا سکتی ہے جمعیۃ علماء ہند کو فرقہ پرست بنانا ہندوستان کی تاریخ سے ناواقفیت کو ظاہر کرتا ہے جمعیۃ علماء ہند نے نہ صرف غیر ملکی حکومت بلکہ مسلم لیگ کی فرقہ پرستی کے خلاف زبردست جہاد کیا، مقررانہ بیانات کیں۔ بلکہ فسادات کی ہر حد و جہد میں سب سے بڑھ چڑھ کر حصہ لیا جمعیۃ علماء کا پیدہ شیخ سے ہر مسئلہ میں رہنمائی حضرات پر مشتمل ہے۔ ہو سکتا ہے کہ ان کی صفوں میں غیر سمجھے ہوئے لوگ بھی ہوں جو جماعت کے اصولوں کے خلاف کام کرتے ہوں اور اپنی ذاتی اغراض کے ماتحت غلط راہ میں عمل کرتے ہوں۔ ایسا سب جماعتوں میں ہوتا ہے لیکن ان غلط کار لوگوں کی بنا پر جماعت کو مورد الزام نہیں کہا جا سکتا۔ ہندوستان کی موجودہ نازک حالت میں جمعیۃ علماء کا حصہ کسی حالت میں بھی کانگریس سے کم نہیں، بات یہ ہے کہ جاننے کہ جمعیۃ علماء ہی ایک ایسی جماعت ہے جس نے ملک کے تباہ کن کانگریس کی منظوری کے باوجود بر ملا مخالفت کی تھی اور اسے تسلیم نہیں کیا۔ اصولاً ملک کی وحدت کے جو دعوی ہیں ہے۔

آج جمعیۃ میں جو پالیسی عمل کر رہی ہے وہ درست

ایڈیٹر کے نام خطوط

جمعیۃ کو بدنام کرنیکی کوشش

جناب ایڈیٹر صاحب سلام مسنون

یکم اکتوبر ۱۹۴۸ء کو پوسٹ ماسٹر جنرل آفس مینہ سے کچھ تحقیقاتی آفیسر شریف لائے۔ دو گھنٹوں بے ایک نامہ بدیہ مرحوم منشی جناب سردار جمیل صاحب مینہ علم ہندکو بھیجا گیا تھا دیکھا یا تھا کا مضمون یہ تھا کہ گاؤ کے مسلم علاقہ میں جو پاکستان جا چکے ہیں، ان کی واپسی امن و قانون کے لئے مضر ہے۔"

فیر بندہ (مختار انصار جمعیۃ علماء کریم گنج گیا تحقیقاتی افسر نے مختار خاص فرسیدہ نامہ سے ملاقات کی خواہش ظاہر فرمائی میں نے پوری جمعیۃ کے دفتر میں ممکن خفیہ کو عمل میں لاکر مختار خاں کا پتہ چلانے کی بھی معلوم کرنا چاہا لیکن عمل میں کوئی شخص عالم ممبران تک میں کہا کہ شہر میں بھی اس نام کا کوئی ممبر نہیں ہے آفیسر کو جواب دیا گیا کہ ہی ہے آپ اس وجہ سے گھبرا ہوں کہ دیکھئے جمعیۃ کے نام سے غارت پسند عناصر کس کس طرح ناجائز فائدہ اٹھانے کی کوشش کر رہے ہیں۔

(محمد اصغر حسین غفرلہ ناظم جمعیۃ علماء ضلع گیا)

ٹونک میں محکمہ شریعت کو ختم کر دیا گیا

جناب بکرمی تسلیم

جیسا کہ گذشتہ شمارہ آخر میں گھڑی کر چکی ہے۔ ۱۰ اکتوبر کو جناب راجستھان یونین کا حکم آگیا کہ محکمہ شریعت کو ختم کیا جائے۔ اس سلسلہ میں ایک خفیہ دوری اجتماعی جو کوشش کی گئی تھی، وہ جمعیۃ علماء ہند نے بھی اس میں نمایاں حصہ لیا تھا۔ افسوس وہ بے سود ہوا۔ ان چھاؤنیوں میں تعلیل جہاد اور مسلمانوں تعطیلات کی منسوخی، ہمگاؤ کی بندش، دہریت سے عاریوں کی برطرفی، اعدادو کی جگہ ہندی کی مسلمان پر سچے مجبور سکون سے روگردانی کرتے ہے۔ لیکن اب محکمہ شریعت کو ختم کر دینے کے آن کو حدسے زیادہ روحانی تکلیف میں مبتلا کر دیا۔ اور اس جنتان کے سامنے مسلمان بے چین ہیں اور اس کا عملی حل نکالنے کے لئے بے چین نظر آتے ہیں اجتماعی جلسے ہو رہے ہیں تار دیئے جا رہے ہیں۔ کاش کہ حکومت راجستھان سے دراندازی اور غارت گری کے کام لے۔ اور اگر کیلیت کے مذہب، تمدن، اقتصاد کو کلیتہً مٹا دینے کے مذہب تعلق، اقتصاد پر ہندی حکومت مٹم کرنے کی کوشش نہ کرے کیونکہ یہ بیانات اصول کانگریس اور نصب العین خلاف ہے اور کانگریس ہائی کمان کی نسبت ہندو ملک کے پیش نظر یعنی ہے کہ پاکستان کا سیاسی گل

(سعید محمد خاں ٹونک)

جمعیۃ علماء ہند

گذشتہ دنوں دہلی کے چند اخبارات نے جمعیۃ علماء ہند کے بارے میں اکاذیب تحریر کیں۔ دہلی سے چند ذمہ دار حضرات سے معلوم ہوا، بعض کچھ نہ کچھ حالات لکھنے کو ضرور بھیجا ہے۔ مسلم لیگ کے خلاف لکھتے تھے کہ کانگریس کا کانگریس کی طرفداری کرنے میں جمعیۃ علماء پر الزام لگایا جائے۔ دوسری طرف قرارداد پیش کرنے والے کی تنظیم کی کسی شخص کا مسلمان ہونا ہی قرارداد کی دلیل ہے۔ ان کی حالت قابل رحم ہے ایسے مریض کا علاج ہو سکتا ہے کہ وہ خود اپنے مرض کا نشکا دیں جو نصرت ان کو بلکہ ساری قوم اور ملک کے لئے ڈوب سکتا ہے۔ ان کی آنکھیں آدھی بند کھلی ہیں۔ اصنام کے کھلنے کی کوئی امید کیا کی جا سکتی ہے جمعیۃ علماء ہند کو فرقہ پرست بنانا ہندوستان کی تاریخ سے ناواقفیت کو ظاہر کرتا ہے جمعیۃ علماء ہند نے نہ صرف غیر ملکی حکومت بلکہ مسلم لیگ کی فرقہ پرستی کے خلاف زبردست جہاد کیا، مقررانہ بیانات کیں۔ بلکہ فسادات کی ہر حد و جہد میں سب سے بڑھ چڑھ کر حصہ لیا جمعیۃ علماء کا پیدہ شیخ سے ہر مسئلہ میں رہنمائی حضرات پر مشتمل ہے۔ ہو سکتا ہے کہ ان کی صفوں میں غیر سمجھے ہوئے لوگ بھی ہوں جو جماعت کے اصولوں کے خلاف کام کرتے ہوں اور اپنی ذاتی اغراض کے ماتحت غلط راہ میں عمل کرتے ہوں۔ ایسا سب جماعتوں میں ہوتا ہے لیکن ان غلط کار لوگوں کی بنا پر جماعت کو مورد الزام نہیں کہا جا سکتا۔ ہندوستان کی موجودہ نازک حالت میں جمعیۃ علماء کا حصہ کسی حالت میں بھی کانگریس سے کم نہیں، بات یہ ہے کہ جاننے کہ جمعیۃ علماء ہی ایک ایسی جماعت ہے جس نے ملک کے تباہ کن کانگریس کی منظوری کے باوجود بر ملا مخالفت کی تھی اور اسے تسلیم نہیں کیا۔ اصولاً ملک کی وحدت کے جو دعوی ہیں ہے۔

آج جمعیۃ میں جو پالیسی عمل کر رہی ہے وہ درست

جنگ میں پاکستانی ہوائی جہاز بھی حصہ لینگے

مجلس تحفظ کیساتھ سر ظفر اللہ شکایت پیش کر رہے ہیں؟

ہندوستان پر معاہدہ توڑنے کا الزام

نئی دہلی ۳ نومبر۔ پی پی آئی کے ایک خبر نگار کی ترجمان کے خیال کے مطابق حکومت پاکستان نے دھمکی دی ہے کہ اگر اقوام متحدہ کی مجلس تحفظ نے ہندوستان کے اندر اندر کشمیر کے مسئلہ کا کوئی حل تلاش نہ کیا تو وہ کشمیر میں اپنی فوجیں تک اور پاکستانی فضائی بیڑہ کے ہوائی جہاز (جنگی) کشمیر میں بھیج دے گا۔ اور اس طرح ہندوستانی فوجوں کے خلاف اپنی کارروائی کو اور تیز کر دے گا۔ اس ترجمان نے بتایا کہ یہ اقدام اس لئے کیا گیا ہے تاکہ مقامی باشندوں کا اعتماد بحال ہو سکے۔ ادھر انڈیا پی پی آئی سے نشر کئے جانے والے حکومت پاکستان کے اس اعلان کی سرکاری حلقوں میں تردید کی گئی ہے کہ ہندوستانی فوجوں نے کشمیر میں بڑے پیمانہ پر سرحدی خلاف ورزیاں شروع کر دی ہے۔

ذمہ دار حلقہ خور یہ بتایا گیا ہے جنوری کشمیر میں ہندوستانی فوجوں کی حالیہ کارروائی محض دفاعی تھی اور اس کی اس نے ضرورت پیش آنے کی ذمہ داری پاکستانیوں کی دراندازی کے ان حملوں سے عائد ہوتی ہے جو شمال مشرق کی جانب سے ہو رہے تھے۔ اس سلسلہ میں ایک خفیہ دستوری اور اجتماعی جو کوشش کی گئی تھی، وہ جمعیۃ علماء ہند نے بھی اس میں نمایاں حصہ لیا تھا۔ افسوس وہ بے سود ہوا۔ ان چھاؤنیوں میں تعلیل جہاد اور مسلمانوں تعطیلات کی منسوخی، ہمگاؤ کی بندش، دہریت سے عاریوں کی برطرفی، اعدادو کی جگہ ہندی کی مسلمان پر سچے مجبور سکون سے روگردانی کرتے ہے۔ لیکن اب محکمہ شریعت کو ختم کر دینے کے آن کو حدسے زیادہ روحانی تکلیف میں مبتلا کر دیا۔ اور اس جنتان کے سامنے مسلمان بے چین ہیں اور اس کا عملی حل نکالنے کے لئے بے چین نظر آتے ہیں اجتماعی جلسے ہو رہے ہیں تار دیئے جا رہے ہیں۔ کاش کہ حکومت راجستھان سے دراندازی اور غارت گری کے کام لے۔ اور اگر کیلیت کے مذہب، تمدن، اقتصاد کو کلیتہً مٹا دینے کے مذہب تعلق، اقتصاد پر ہندی حکومت مٹم کرنے کی کوشش نہ کرے کیونکہ یہ بیانات اصول کانگریس اور نصب العین خلاف ہے اور کانگریس ہائی کمان کی نسبت ہندو ملک کے پیش نظر یعنی ہے کہ پاکستان کا سیاسی گل

پاکستان احتجاج کرے گا

پاکستانی نمائندہ نے اپنے بیان میں یہ بھی کہا کہ

کہ پاکستان اس معاہدہ رکھنا نے اس بات کا عہد کیا تھا کہ وہ کوئی ایسا اقدام نہیں کریں گے جس سے کہ سمجھوتہ میں کوئی رخنہ پیدا ہو سکیں ہندوستان نے بھی نامہ کا سہارا لیکر کے اس عہد کو توڑا ہے۔ اس نے جہاز سے مزید کہا ہے اس امر میں کوئی شبہ نہیں معلوم ہوتا کہ قبل اس کے کہ کشمیر کمیشن کی رپورٹ قوام متحدہ کے روبرو پیش ہو ہندوستان کشمیر میں اپنی پوزیشن مضبوط کرنا چاہتا ہے۔

سر ظفر اللہ کو ہدایت

معلوم ہوا ہے کہ پاکستان کے وزیر خارجہ سر ظفر اللہ کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ ہندوستان کی کارروائی کے متعلق پاکستان کی طرف سے مجلس تحفظ میں شکایت پیش کریں۔ یہ امر یاد ہیں پاکستان دریائی کشمیر سے متعلقہ ایک ترجمان نے بتایا کہ ہندوستان کے سر ظفر اللہ خاں نے مجلس کے سامنے شکایت پیش کی ہے۔

کراچی کے ترجمان نے بتایا کہ ہندوستان نے گذشتہ دو ماہ کے اندر اندر اپنے دو اور ڈویژن کشمیر میں بھیجے ہیں اور جموں کے علاقہ میں لڑائی شروع کر دیا ہے۔

گلگت پر حملہ

کراچی سے اسٹیشن کا نامہ نگار تصدیق ہے کہ معلوم ہوا ہے کہ چار ہندوستانی ہوائی جہازوں نے ۱۸ اکتوبر کو گلگت پر بمباری کی۔ بم ایک ہسپتال کے کہا ہے گرے ایک قریب پڑا۔ اس حملہ میں ۱۲ افراد ہلاک ہوئے ان جہازوں نے جلوس اور بمبئی پر بمباری کی اور کچھ شہری ہلاک ہو گئے۔"

بیروت میں کمیونسٹوں کا مظاہرہ

تصادم میں ایک سپاہی اور ایک کمیونسٹ زخمی

بیروت ۳ نومبر۔ اس مظاہرہ کے سامنے جہاں تمام قانونی جلوسوں کی اجازت دی گئی تھی اس ہو رہا تھا۔ مظاہرین کا مو نیونسٹ بتاتے جاتے ہیں ایک سپاہی کے تصادم ہوا۔ کئی سٹ تک دونوں طرف سے گولیوں کا تبادلہ ہوا۔ کئی مظاہرین کو گرفتار کر لئے گئے ایک سپاہی اور ایک کمیونسٹ زخمی ہوا۔ مظاہرین نے اس ہنگامہ کی طرف جہاں کارکنان نوجوانوں کی قیادی سماجی اور قومی آزادی کے خلاف تشدد عظیم ہے مجلس نگاہ اور لیبیا کے لیڈروں کی رہائی کے لئے خصوصی نظر مندکیا گیا ہے مظاہرہ کیا۔ پولیس نے ان کا راستہ روک لیا جس پر انھوں نے پولیس پر گولی چلائی پولیس نے بھی جوابی کارروائی کی۔ اس واقعہ کے بعد گلیوں میں گشت لگائے کے لئے فوجی گاڑیوں کے مسلح فوجی جوان کی تعداد کا مالک کی ارگنائزیشن کے اسکریٹریٹ کے ڈائریکٹر ڈیلی گیٹوں نے یہ تعداد ۴ دکھا۔ آسٹریلیا کا ڈیلی گیٹ بڑے ہال کے اندر تقریر کر رہا تھا۔

کمیونسٹوں نے پارٹی کی مذمت کر دی

مدراس ۳ نومبر اس صوبے کے چار کمیونسٹ ممبر ہندی نے کمیونسٹ پارٹی کی موجودہ پالیسی کی حکومت کو ایک بیان دے کر مذمت کی ہے۔ ان کی موجودہ سرگرمیوں سے اپنے آپ کو بے تعلق ظاہر کیا ہے۔ دران چار ممبروں کے مشہور کمیونسٹ لیڈر ورلیٹی ناراشنہ اور دیگر ہیں۔ ان کا اعتراض ہوتی سے ہے کہ ایک ایسا وقت جبکہ حکومت کو ملک میں امن و امان کی ضرورت ہے کمیونسٹ پارٹی نے ایسا رویہ اختیار کیا ہے جس سے حکومت کو ملک میں امن و امان کی صحیح طور پر نگرانی کرنے میں دقت ہوگی۔ اس قسم کا بیان دیا ہے۔ انھوں نے اس خواہش کا اظہار کیا ہے کہ اس بیان دینے سے ان کے پیروؤں کو صحیح جواب دیا جائے گی۔

مورخہ ۳ نومبر ۱۹۴۸ء

دار السلطنت

جلسوں وغیرہ پر پابندی

دہلی کے ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے پنجاب پبلک سیفٹی ایکٹ کی دفعہ ۱۴ کے تحت اس آرڈر میں ایک مادی توسیع کر دی ہے۔ جس کی رو سے دہلی، نئی دہلی اور سبزی منڈی کے شہری علاقوں، مارٹن ڈیل ایئر پارک فلیگ اسٹاف ہاؤس سے چلنے والی سڑکوں یا پانچ سے زائد اشخاص کے اجتماع پر سنیما اسٹیج کر چلنے پر پابندی عائد کی گئی ہے اور ڈپٹی کمشنر کو یہ اختیار دیا گیا ہے کہ وہ کسی مذہبی تقریب کے لئے اس پابندی سے مستثنیٰ کر دے۔

دھوکہ دہی کی واردات

پرانا قلعہ کیمپ میں ایک وکیل سے ۱۰۰۰ روپے کی دھوکہ دہی کی اطلاع ملی ہے۔ اس وکیل سردار ملاوا سنگھ نے بتایا ہے کہ دو اشخاص گلزار سنگھ اور ہرنام سنگھ نے اپنے ساتھ دوستانہ تعلقات قائم کئے۔ پھر انہوں نے مجھے بتایا کہ میں سرکاری ملازم ہوں اور مجھے پالم میں ہرنام سنگھ کے نام ۱۰۰۰ روپے کا منی آرڈر آیا ہے۔ اس لئے مجھے اور میرے لڑکے کو روپیہ کی ضرورت ہے۔ اگر آپ ہمیں روپیہ دے دیں تو ہم آپ کو واپس کر دیں گے۔ میں نے ان کو روپیہ دے دیا۔ اس کے بعد وہ نہیں آئے۔

سائیکل سوار زخمی

دریا گنج میں موٹر ٹرک سے ٹکر کر نئی دہلی میں ایک موٹر سائیکل سوار زخمی ہوا۔ موٹر سائیکل سوار کی تحت اکبر ہو گئی۔ سائیکل سوار سخت زخمی ہوا۔ موٹر سائیکل اور سائیکل ٹرانسپورٹ سے آرہے تھے دونوں بہت تیزی سے آرہے تھے۔ راستے کے سائیکل سوار کو بچانے کی کوشش کی۔

چوری کی واردات

شہر کے مختلف علاقوں کی چوری کی واردات کی اطلاع ملی ہے۔ پریس روڈ میں ایک مکان کی دیوار پھاند کر چور مکان میں داخل ہوئے اور چار سو روپے کے زیور لے کر فرار ہو گئے۔

صدائی ڈبا نمبر ۱۱ میں ایک شخص کی دکان کا تالا توڑ کر نو سو روپے کے کپڑے لے گئے۔

کلاتہ مسجد بیرونی پہاڑ گنج میں ایک اور دکان والے نے اطلاع دی ہے کہ اس کی دکان کا دروازہ کھول کر چور دکان میں داخل ہوئے اور دکان کا تمام سامان لے گئے جس کی قیمتی قیمت چار سو روپے تھی۔

ایک ارزاں نے اطلاع دی ہے کہ اس کی دکان سے ۱۰۰ روپے کا سامان اور ۱۰ روپے نقد چوری گئے۔

سبزی منڈی سے اطلاع ملی ہے کہ ایک دکان کی دیوار کاٹ کر طلائی زیورات چوری کر لئے گئے۔

دہلی میں "یوم ذمہ داری حکومت"

نئی دہلی ۳ نومبر۔ دہلی صوبہ کا چیف کمیشنر کی ایپیل کے مطابق نئی دہلی نے "یوم ذمہ داری حکومت" منایا۔ شہر کے مختلف حصوں میں پریمیات پھیریاں نکالی گئیں۔ اور پبلک جلسے کئے گئے جن میں دہلی کے لئے ذمہ دار نمائندہ سازی اسمبلی کے قیام کا مطالبہ کیا گیا۔

وزارت کانگریس کمیٹیوں نے اس مطالبہ کی آواز کو بلند کرنے کے لئے متعدد جلوس نکالے۔

۲½ ہزار روپے وصول کر لئے

معلوم ہوا ہے کہ ایک دکاندار کے مبلغ ۲½ ہزار روپے وصول کر لئے گئے۔ اس دکاندار کے قصور کے کوئی پولیس کو پتا نہیں کہ اس کی چیک کب سے زیر چیک گھوم رہی تھی۔ بنک سے تحقیقات کرنے پر معلوم ہوا کہ ایک چیک پر جعلی دستخط بنا کر اس کے مبلغ ۲½ ہزار روپے لے لئے گئے اور دوسرے چیک کا پتہ نہیں۔

ضلع ۳ میں "ہفتہ جمعیۃ"

کارکنان کی سرگرم میاں

۴ نومبر۔ "ہفتہ جمعیۃ" کے شروع ہونے پر کارکنان نے اپنے اپنے حلقے میں سرگرمی کا کام تیز سے جاری کر دیا ہے۔

مولانا حفظ الرحمن صاحب، مولانا سید حسین احمد صاحب،

روزنامہ الجمعیۃ دہلی نمبر ۲ جلد ۲۰ ۲۴ نومبر ۱۹۴۶ء

روزنامہ
الجمعیۃ
۲۴ نومبر ۱۹۴۶ء

فلسطین میں توازن قوت

مجلس اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل نے کئی بار حکم دیا کہ فلسطین کے عرب اور یہود فوراً جنگ بند کر کے عارضی صلح کریں اور دونوں فی الحال صلح و مقاومت کے لئے گفت و شنید شروع کردیں، اس عارضی صلح کے لئے ایک سہ رکنی کمیٹی کمیشن کی گئی کہ یہودی نیجب کے علاقہ کو تخلیہ کرکے اس فلسطین پر اکتفا کریں جو انہیں ہم اکتوبر سے پہلے حاصل تھی مگر یہود نے اس شرط کو نہیں مانا اور اس بات پر مصر رہے کہ نیجب پر ان کا قبضہ رہے گا، دوسری طرف عربوں کے نمایندے فارس الخوری نے متحدہ اقوام سے صاف صاف کہدیا کہ وہ تو فلسطین کی تقسیم کو ماننے کے تیار ہیں اور نہ اس میں اسے بین الحکومت و برداشت کرسکتے ہیں، عرب اعلیٰ یہودی گفت و شنید کا مطلب تو یہ ہوا کہ عرب اسرائیلی حکومت کو بنیادی طور پر تسلیم کرکے اعلیٰ یہود کو اپنے برابر حیثیت دے کر ان سے کوئی معاملہ کریں اور کوئی ایسی راہ اختیار کریں کہ دونوں حکومتیں اس اطمینان کے ساتھ اپنا کاروبار چلا سکیں مگر عرب ایسی دو حکومتیں نہیں بننے دینا چاہتے جس میں اقلیتوں کو ایک قسم کی شرکت حکومت ہی مل سکتی ہے، اس معقول دلائل کا کوئی جواب یہود اور متحدہ اقوام کے پاس نہیں ہے، چنانچہ یہود اس کا کوئی انکار نہیں ہوا اور وہ دستور حکومت کی پیش کش کو بھی ٹھکراتے رہے، لیکن وہ آخری وقت

خدا معلوم کیا انجام ہوا کہ یہودی نمایندے عارضی صلح کی درخواست کو منظور کرلیا اور یہ بات بھی مان لی کہ یہودی فوج علاقہ نیجب کو خالی کرکے تو دو کلومیٹر پیچھے ہٹ جائے اور عرب فلسطین پر اکتفا کریں، مگر ساتھ ہی یہ شرط بھی لگادی کہ نیجب روڈ جنکشن پر یہودی پولیس میں نہیں رہنے کا حق ہوگا، عالانکہ متحدہ اقوام کے تحت نے یہود کو وہاں سے نکل جانے کا آخری حکم دیدیا تھا۔

ہم نہیں کہہ سکتے کہ عرب عارضی صلح کی درخواست کا کیا جواب دیں گے اور عرب اعلیٰ حکومت کو تسلیم کرنے کے بعد یہود سے کس طرح گفت و شنید کریں گے لیکن اسی سلسلہ میں ایک بات بالکل ظاہر ہے وہ یہ کہ عربوں کو یہ حق تسلیم کرنا غلط ہے نہ ہوگا کہ یہود کو اسلحہ فراہم کرتا رہے اور عربوں کو اس کے لئے کوئی چارہ کار نہیں ہے، بالشویک عرب یا ستیں گی کہ ری عامت میں ہی یہود کا ہم درد ستان مثلاً سلطنت برطانیہ کے مقابلہ میں امریکہ اور روس سے ہے، ڈنڈ بزرات نے کہا ظاہر کیا کہ امریکہ اور روس اسرائیلی حکومت کو تسلیم کرنے تو فلسطین میں یہود کو وہ اقتدار حاصل نہ ہوتا جو انہیں حاصل ہوا، فلسطین کا یہ پیچیدہ سلسلہ دیکھ جہاں شوکت بزرگ ہی ایک اہم رکن ہے برابر فلسطین میں یہود کو جنگی سامان فراہم کر رہا ہے امریکہ کے یہودی ذرائع کے جو اخبار بہت بڑی مقدار میں یہود کو سامان حرب بھیجا کرتے تھے کہ فلسطین پہنچا دیئے گئے اس کے علاوہ کیرولینا، ہنٹر بمنڈ گاڑیاں اور ٹریکٹر اور دوسری تعمیری چیزیں یہود کو مطا کر دی گئیں۔ ان حالات میں عربوں کا یہ اندازہ غلط نہیں کہ انکا مقابلہ دنیا کی دو زبردست طاقتوں امریکہ اور روس سے ہے اور ان سے عہدہ برآ ہونا مشکل ہے، اس لئے اگر عرب عارضی صلح پر آمادہ ہو جائیں اور ان چیزوں سے گفت و شنید شروع کردیں جنہیں وہ اٹھا لگاتا بھی پسند کرتے تھے تو اس پر حیرت نہ کرنی چاہیئے، امریکی امداد کا مطلب تو یہ تھا کہ عرب تھنے ٹیک دیں اور اپنے ذلیل حاکموں — یہودیوں — سے گفت و شنید پر مجبور ہو جائیں، اگر ایسا ہوا تو یقین کر لینا چاہئے کہ فلسطین مسئلہ ہوگا اور اس کے ایک حصہ میں اسرائیلی حکومت قائم ہو جائے گی مگر یہ اتنا بڑا انقلاب ہوگا جس کی نظیر تاریخ میں نہیں ملے گی۔

سوال یہ ہے کہ عربوں کی سات ریاستوں کو یہود کے سامنے نہیں، امریکہ کے سامنے کیوں جھکنا پڑا، اس کا جواب صرف ایک ہے اور وہ یہ کہ عربوں نے اپنے ملک کو مصنفی نہیں بنایا اور اپنی حفاظت کے معاملہ میں ہمیشہ برطانیہ کے محتاج رہے جو قوم دوسروں کی غلامانہ عظمت کے بھروسہ پر زندہ ہو اس کا انجام یہی ہوا کرتا ہے، قدرت کی طرف سے اس وقت تک کسی قوم کی مدد نہیں ہوتی جب تک وہ اپنی مدد آپ نہ کرے، اس کی سزا یہی ہے کہ وہ دوسروں کی غلامی سے نہ بچ سکے، آج عربوں کو جو کچھ مل رہا ہے وہ بھی ان کی اپنی کوشش کا نتیجہ نہیں ہے، یہ ان کے حریف کی کشمکش کا نتیجہ ہے، اگر یہ کشمکش نہ ہوتی تو عربوں کو کچھ بھی نہ ملتا، اس لئے عربوں کو اپنی آزادی کے لئے اب بھی بہت کچھ کرنا ہے، اگر وہ اس کے لئے تیار نہ ہوں تو ان کا انجام بھی وہی ہوگا جو دوسروں کا ہوا ہے۔

اچھے خیالات

مسٹر لیاقت علی خاں نے یہ مطلب پاکستان نے دھاکہ میں تقریر کرتے ہوئے کہا کہ حکومت پاکستان نے کبھی نہیں چاہا کہ غیر مسلم اپنے گھروں کو چھوڑ کر دوسری جگہ چلے جائیں، کوئی مسلمان نہیں چاہتا کہ پاکستان کی اقلیتیں اپنے وطن کو ترک کر دیں، ہم چاہتے ہیں کہ ہندو اور دوسرے غیر مسلم پاکستان میں اسی طرح رہیں جس طرح مسلمان ہندوستان میں رہ رہے ہیں، ہم نے ہمیشہ یہ کہا ہے کہ ہندوستان کی اقلیتوں کے ساتھ جو سلوک کیا جائے گا وہی سلوک پاکستان کی اقلیتوں کے ساتھ کیا جائے گا، ہم نے کبھی انتقام کا نام نہیں لیا، ہم نے ہمیشہ یہ کہا ہے کہ ہم ہندوستان کی اقلیتوں کے ساتھ وہی سلوک کریں گے جو ہندوستان کی حکومت پاکستان کی اقلیتوں کے ساتھ کرے گی

جمعیۃ العلماء ۱۵ اگست ۱۹۴۷ء کے بعد

(صفحہ ۱ سے آگے)

اکابرین جمعیۃ کی خدمات

دہلی کے اس ہنگامہ میں جو خدمات جمعیۃ علماء ہند کے اکابرین بالخصوص حضرت مولانا حفظ الرحمن صاحب اور حضرت مولانا احمد سعید صاحب نے انجام دی ہیں اُن کو ہندوستانی مسلمانوں کی تاریخ میں فراموش نہیں کیا جا سکتا۔ سندوستان کے مسلمانوں کی تاریخ سنہ ۱۹۴۷ء کے دو حصوں میں دو الگ الگ لفظوں پر لکھی جائے گی۔ ایک حصہ میں لکھا جائے گا کہ قائد اعظم جناح نے کیا خواب کو حقیقت بنا کر مسلمانوں کو حقیقی معنوں میں ایک علیحدہ قوم کی حیثیت سے دنیا کی نوجوں کی صف میں لا کھڑا کیا۔ اور دوسرا باب لکھنے والے وقت وہ دن زمانہ بعد نہ کر سکیں گے جب کہ مسلمانوں سے یہ کہا جائے کہ تم نے پاکستان کے مطالبہ کی غلطی کی تھی اس لئے تمہیں پاکستان دینے سے انکار کر دیا گیا ہے۔ اور تم ہندوستان کی بہتر سے بہتر خدمت کرنے کے باوجود ہمیشہ کے لئے ہندوستان کی بہتر سے بہتر کا سلوک کرنا چاہئے۔ اور تو ہماری آنے والی نسلوں کو بھی پتہ معلوم ہو کہ درحقیقت وہ خواب حقیقت نہ بنا کر قوم کو کرشمہ سازوں کی فاشوں پر اندھیں نوچ سمجھتا ہوں کہ اگر جمعیۃ علماء ہند کا جنگریسی مسلمان کی زمہ سوشی نہ لیا جاتے اور اپنے آپ کو ہندوستان کے دھاروں میں دھاگ الگ الگ لفظوں پر لکھی جائے گی۔ ایک حصہ میں لکھا جائے گا کہ قائد اعظم جناح نے کیا خواب کو حقیقت بنا کر مسلمانوں کو حقیقی معنوں میں ایک علیحدہ قوم کی حیثیت سے دنیا کی نوجوں کی صف میں لا کھڑا کیا۔ اور دوسرا باب لکھنے والے وقت وہ دن زمانہ بعد نہ کر سکیں گے جب کہ مسلمانوں سے یہ کہا جائے کہ تم نے پاکستان کے مطالبہ کی غلطی کی تھی اس لئے تمہیں پاکستان دینے سے انکار کر دیا گیا ہے۔ اور تم

منتی کا استعفیٰ منظور ہو گیا

نئی دہلی ۲۳ نومبر۔ حکومت ہند کے ایک اعلان میں بتایا گیا ہے کہ حیدر آباد میں ہندستانی ایئر لائنز کے جنرل منیجر کے ایم منشی نے اپنے عہدے سے استعفیٰ دیدیا ہے اور بڑھتے ہوئے حالات کے پیش نظر حکومت ہند نے اس کو منظور کر لیا ہے۔

مسٹر منشی نے نہایت اعزازی طور پر منظور کیا تھا اس وقت جبکہ ہندا ور حیدر آباد کے تعلقات کا بحران بہت نازک تھا۔ انہوں نے انتہائی جانفشانی اور دلیری سے کام کیا اور برسر اقتدار قوتوں کے ساتھ اس مسئلہ کو سلجھانے کے ساتھ ختم کیا۔

مشرقی پنجاب کے سکھوں کے مطالبات
کانگریس اکالی کمان کی طرف سے مخالفت

نئی دہلی ۲۳ نومبر۔ چیف منسٹر پنجاب کے سکھوں کے ان مطالبات کی سخت سے مخالفت کر دی ہے کہ صوبائی اسمبلیوں میں ان کے لئے ریزرو نشستیں ہوں اور سرکاری ملازمتوں کی ایک مقررہ فیصدی سکھوں کے لئے ہو۔

مزید معلوم ہوا ہے کہ کانگریس اکالی کمان کے خیال کے مطابق کانگریس اور حکومت کی بھی یہی اعلیٰ پالیسی رہی ہے کہ کسی گروہ کا تعلق ہے کہ یہ مطالبات منظور نہ کئے جائیں۔ اور ان کے تسلیم کئے جانے کا مطلب یہ ہوگا کہ حکومت اور کانگریس اپنی بالیسی سے متزلزل ہو رہی ہیں۔ (انگریزی)

سندھیا کمپنی کا نیا جہاز
سردار پٹیل نے سمندر میں اتارا

نئی دہلی ۲۳ نومبر۔ سردار پٹیل نے آج صبح یہاں ایس ایس "جل پربھا" کو سمندر میں اتارے جانے کے بعد کہا کہ بحری فضائی طاقت کے لئے سفری ہوائی جہاز کا ہونا بے حد ضروری ہے اسی طرح ملک کی بحری طاقت کو مضبوط کرنے کے لئے تجارتی جہاز رانی میں بھی ترقی کی ضرورت ہے۔ انہوں نے انتہائی جانفشانی اور دلیری سے کام کیا اور پر دست ذاتی قربانی کے بعد اس مسئلہ کو کامیابی کے ساتھ ختم کیا۔

اس جہاز کو سمندر میں اتارنے کے لئے اصل وقت پہلے دس بجے صبح تھا لیکن بعض حالات کی وجہ سے ایک گھنٹہ کی تاخیر ہوگئی۔ ٹھیک بارہ بجے سردار پٹیل نے بوتل توڑ کر اس جہاز کو سمندر میں اتارا۔ اس جہاز کو ونسنٹ آف اسکاٹ لینڈ کی بندرگاہ پر سمندر میں اترنا ہوگا۔

پچھلے چھ ماہ میں جل پربھا دوسرا جہاز ہے جو سندھیا سٹیم نیویگیشن کمپنی کے لئے بنایا گیا ہے۔ پہلا جہاز جل اوشا تھا جو پونہ سے سمندر میں اتارا گیا تھا۔

سندھیا کمپنی کے حاذین کے بیان کردہ اعتراض کا جواب دیتے ہوئے سردار پٹیل نے جواب دیا کہ ان کو شبہ ہے کہ وہ اپنے ناجائز مطالبات منوا نہ کریں گے اور پھر انہیں غلط فہمی سے ملکی مفاد کی خاطر کانگریس کی طرف سے ان کی مخالفت کی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ مرحلوں نے جنگ آزادی میں جو حصہ لیا ہے اسے ہم نہیں بھلا سکتے لیکن غیر ضروری ہڑتال کی طرف ان کی توجہ مبذول کرتا ہوں۔ کیونکہ ہوا آج سے دو ماہ پہلے گودی کے مزدوروں نے جو ہڑتال کی تھی وہ غلط تھی مزدوروں کو چاہیے کہ وہ اپنی شکایات کا حل ثالث کے ذریعہ ڈھونڈنے کی کوشش کریں اور حکومت سے تعاون کریں کہ کارخانوں میں کام جاری رہے۔

بہت سے مزدور لیڈر غیر ذمہ دارانہ مفاد استعمال کرتے ہیں۔ مزدوروں کو غلط راستے پر لے جاتے ہیں جس پر قوم کو افسوس ہے۔ ملکی مفاد کا خیال کرنا چاہئے۔ اس سے پہلے سندھیا سٹیم کمپنی کے ڈائرکٹر اور کرشنا کے چیرمین سردار مجید ہیرا کی طرف سے سردار پٹیل کو خوش آمدید کہا۔

آج صبح کی تقریب میں گورنر جنرل ڈاکٹر شیاما پرشاد مکھرجی کے وزیر صنعت ڈاکٹر شیاما پرشاد مکھرجی بھی شریک تھے۔

علیگڑھ یونیورسٹی کا کنووکیشن
راجا جی گورنر کنووکیشن ایڈریس پڑھیں گے

علی گڑھ ۲۳ نومبر۔ ہند کے گورنر جنرل شری سی۔ راجگوپال آچاری دسمبر کے پہلے ہفتہ میں مسلم یونیورسٹی کا کنووکیشن ایڈریس پڑھیں گے۔

ہند کے گورنر جنرل اور یو۔ پی کے گورنر مسز وجے لکشمی پنڈت کو اعزازی ڈگری بھی عطا کی جائے گی۔

پراونشل سول سروس کا انتخاب

الہ آباد ۲۳ نومبر۔ معلوم ہوا ہے کہ یو پی پراونشل سول سروس کے امیدواروں کا انتخاب جسے ملتوی کر دیا گیا تھا اس کی بابت اب تجویز ہے کہ ۱۴ دسمبر سے پھر شروع کر دیا جائے۔

"پاکستان کو نظر بد سے دیکھا جا رہا ہے"
ڈھاکہ میں لیاقت علی خاں کی تقریر

ڈھاکہ ۲۳ نومبر۔ ہفتہ کو ڈھاکہ میں ایک اور جلسہ میں تقریر کرتے ہوئے لیاقت علی خاں وزیر اعظم پاکستان نے کہا کہ پاکستان کے آٹھ کروڑ باشندے آزادی کے ہاتھ دھونے کی نسبت اپنی جان دے دینا زیادہ پسند کرینگے وزیر اعظم نے کہا۔ حکومت ہر نے تہیہ کر لیا ہے کہ وہ مملکت کے دفاع کو کمزور بنانے کی نسبت عوام کا ہر طرح کی سزا پسند کرے گی۔ انھوں نے عوام کو متنبہ کیا کہ مملکت کے قیام کے بعد سے بہت سے لوگ پاکستان کو نظر بد سے دیکھ رہے ہیں۔ انھوں نے کہا۔ پاکستان کے بہت سے اندرونی اور بیرونی مخالف ہیں، اور ان سے ہوشیار رہنے کی ضرورت ہے۔ مسٹر لیاقت علی خاں نے "صوبائی ریاست" کی اہمیت بتاتے ہوئے، قلعتوں سے کہا کہ ان کو حکومت کے بارے میں اپنی ذمہ داریوں اور فرائض کو سمجھنا چاہیئے اگر وہ اکثریت کے ساتھ برابر کے حقوق کا مطالبہ کرتے ہیں۔ تو ان کو اکثریت کے ساتھ برابر کی قربانی کے لئے بھی تیار رہنا چاہیئے۔ مشرقی بنگال کے لوگوں سے اپیل کرتے ہوئے انھوں نے کہا کہ انھیں یہ سمجھنا چاہیئے کہ مشرقی پاکستان کی مرکزی حکومت یا مشرقی پاکستان کے لوگوں ان کے ساتھ بے پروائی کا سلوک کر رہے ہیں، ان کو نظر انداز کر رہے ہیں۔ بلکہ اس کے برعکس پاکستان کے مغربی حصہ کے لوگ مشرقی پاکستان کے لوگوں کو بڑی محبت اور عزت کی نظر سے دیکھتے ہیں۔

دریا گنج کانگریس کمیٹی کا مطالبہ
دہلی کو خود مختار صوبہ بنا لیا جائے

ضلع کانگریس کمیٹی دریا گنج کی طرف سے "خود مختار صوبہ دہلی" نہایت زور شور سے منایا گیا۔ صبح ہی سے بڑے پیمانہ پر تیاری کی گئی۔ ۱۰ بجے دہلی گیٹ پر فائرنگ ہوئی۔ ۱۱ بجے دہلی گیٹ پر جھنڈا سلامی کی رسم سردار سوران سنگھ مہتہ ممبر آف پارلیمنٹ (اسمبلی) دہلی نے ادا کی۔ دوپہر کو ایک عظیم الشان جلسہ عام ہوا جس میں دہلی کے عوام کو یقین دلایا گیا کہ صوبوں کی طرح دہلی میں بھی خود مختار سرکار ہونی چاہیئے۔ اور دہلی کے عوام کو یقین دلایا گیا کہ ہم ان کے جائز مطالبہ کی پوری تائید کریں گے۔ اس کے بعد سندر نگر ڈنل تجویز میں سٹرکیں کانگریس صدر کانگریس کمیٹی نے پیش کی۔ جس کی تائید محمود رشید خاں صدر ضلع کانگریس کمیٹی نے کی۔ تجویز متفقہ طور سے منظور ہوئی۔

دریا گنج کمیٹی کا یہ جلسہ آئین ساز اسمبلی سے مطالبہ کرتا ہے کہ جبکہ ہندستان آزاد ہو چکا ہے اور دوسرے صوبوں میں عوام کے چنے ہوئے نمائندوں کی اسمبلی بنی ہوئی ہے تو پھر کیوں دہلی میں بھی عوام کے چنے ہوئے نمائندوں کی اسمبلی ہے۔

چنانچہ جلسہ صوبہ کانگریس کمیٹی کے زیر دستخط کی پوری تائید کرتے ہوئے آئین ساز اسمبلی سے مطالبہ کرتا ہے کہ صوبہ دہلی کانگریس کمیٹی کی تجویز کو ہندستان کے آئین میں شامل کیا جائے۔

دریا گنج کی یہ سرگرمیاں دفتر کے وقت دہلی میں ہوئی تھیں جس میں کھلا ہوا تھا "پوری مکمل آزادی" "خود مختار گورنمنٹ"

یونان کے وزیر اعظم کو اعتماد کا ووٹ مل گیا

(ٹیلیفون) ۲۲ نومبر۔ آج سہ پہر کو پارلیمنٹ کی اکثریت نے وزیر اعظم پلاسکی واس کی کابینہ کے حق میں اعتماد کا ووٹ پاس کر دیا ہے۔

مارشل پلاسکی پارٹی کو ۱۵۶ ووٹ ملے جو کہ ۳۰۰ کے ایوان میں ۱۴۴ ووٹوں سے تین کا ہندسہ کے قریب ہے۔

اب اسمبلی میں دو سو ستاسی ممبر ہیں۔ ۱۴۳ ووٹ مخالف میں پڑے اور ۱۳۸ ووٹ غیر حاضر رہے۔

مسٹر سوفوکلس وینی زیلوس نے جو کہ سب سے بڑی اپوزیشن پارٹی لبرل پارٹی کے لیڈر ہیں اعتماد کے ووٹ پاس ہونے کے بعد بدھ تک خرچ کی مہلت مانگی ہے۔

نائب وزیر اعظم مسٹر سوفوکلس وینی زیلوس نے کہا ہے کہ وہ اپنی کابینہ کی تشکیل جدید کر لیں گے۔ جس میں وہ اپوزیشن پارٹی کے ممبروں کو بھی شامل کریں گے۔

لنکا کو برطانوی پارلیمنٹ کے تحائف
ہندوستان کو بھی دعوت دیا جائیگا

کولمبو ۲۳ نومبر۔ آج یہ اعلان کیا گیا ہے کہ برطانوی پارلیمنٹ کی طرف سے لنکا کے سیلون گورنمنٹ ہاؤس کی تزئین جدید میں کام آنے کے لئے جو تحائف بھیجے جائیں گے۔ ان کو لے جانے کے لئے ایک خصوصی ہوائی جہاز بھیجا جائیگا۔ یہ جہاز ۲۷ نومبر کو کولمبو پہنچے گا۔ اور ۲۸ نومبر کو واپس جائیگا۔ اس جہاز میں ہندستان اور پاکستان کو بھی دعوت دی گئی ہے کہ وہ اپنے اپنے نمائندے بھیجیں۔ ہندستان کی طرف سے ڈپٹی کمشنر صاحب (انگریز) اور پاکستان کی طرف سے ڈپٹی کمشنر صاحب (انگریز) کولمبو جائیں گے۔

لنکا کے وزیر اعظم مسٹر سینانائیکے نے ایک اخبار نویس کے دریافت کرنے پر بتایا کہ انھوں نے کہا کہ اور جب دونوں ممالک کے ڈپٹی کمشنر (انگریز) جائیں گے اور اس کا اخراج خصوصی طور پر کیا جائے گا جس میں ہوائی جہاز کی تیسری سیٹ بھی ہوگی۔

لنکا کے وزیر اعظم نے کہا کہ ہوائی جہاز کے ذریعہ تحائف بھیجنے کا خرچ برطانوی پارلیمنٹ برداشت کرے گی۔

بڑودہ میں انتخابات

بڑودہ ۲۳ نومبر۔ حکومت بڑودہ نے انتخابات وغیرہ کے تواعد مرتب کرنے کے لئے جو کمیٹی مقرر کی تھی آج اس کی سفارشات شائع کر دی گئی ہیں۔

ان سفارشات کے تحت بڑودہ کی دستوری جماعت میں کانسٹی ٹیوئنسی کے تحت انتخاب عمل میں آئے گا ریاست کے ہر علاقے کے لئے اس نمائندوں پر مشتمل ہوگی۔ ہر نمائندے کے لئے ایک خاندان کے حساب سے ہر بالغ مرد اور عورت کے اصول پر انتخابات ہوں گے۔ نشستوں کے تعین اور انتخابات کے لئے علاقائی ترمیت کے حلقہ جات انتخاب بنائے گئے ہیں۔ ان سفارشات میں کسی کے بھی نشستوں کا تعین نہیں کیا گیا ہے۔ مرکزی دستور ساز کمیٹی کے انتخاب کے لئے بھی سفارشات پیش کی گئی ہیں جو عنقریب شائع کر دی جائیں گی۔

یوپی میں مشرقی بنگال سے مہاجرین آنے شروع ہو گئے
حکومت یوپی کل چار لاکھ کی مہاجر ہے

لکھنؤ ۲۳ نومبر۔ مشرقی بنگال کے مہاجرین میں سے کچھ لوگ یوپی میں بھی آئے ہیں مگر ان کی صحیح تعداد معلوم نہیں ہو سکی۔ کیونکہ حکومت یوپی نے مہاجرین کا رجسٹریشن بند کر دیا ہے۔ علاوہ بریں یوپی کا ملازم مشرقی بنگال سے مہاجرین کے لئے جو بھی پیسہ دیتا ہے اور ان کی امداد کرتا ہے اس کا اکاؤنٹ حکومت ہند کے ذمہ ہے۔ اس لئے یوپی کی حکومت کی ذمہ داری صرف ان مہاجرین کے متعلق ہے جو مشرقی بنگال سے آئے ہیں۔ اور اس کے بعد سے یوپی کی حکومت نے ۴ لاکھ مہاجرین کی امداد کی ہے۔

یوپی میں مشرقی بنگال سے مہاجرین کے بارے میں حکومت ہند کے فیصلہ کا انتظار کیا جا رہا ہے کہ یوپی چار لاکھ سے زیادہ مہاجرین کی بازآبادکاری کی ذمہ داری کس حد تک قبول کرتی ہے۔

یوپی میں مشرقی بنگال کے مہاجرین کی آمد کا سلسلہ جاری ہے۔ ۲۲ نومبر کو ۱۲۰ مہاجرین یوپی میں آئے۔ ان میں سے ۱۰۰ مہاجرین کو بارڈر پر ہی روک لیا گیا۔ ان کے پاس پاسپورٹ نہیں تھا۔ ۲۰ مہاجرین کو بغیر روک ٹوک کے آنے دیا گیا۔ ان کے پاس پاسپورٹ تھا۔

عارضی طور پر پاکستان جانیوالوں کے خصوصی سرٹیفکیٹ
حضرت مولانا احمد سعید صاحب کا وضاحتی بیان

دہلی ۲۳ نومبر۔ جو لوگ اپنے اہل و عیال کو لانے کے لئے پاکستان جانا چاہتے ہیں ان کی ہدایت کے لئے حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء صوبہ دہلی نے مندرجہ ذیل بیان جاری کیا ہے

آپ نے تو زبانی جو لوگ اپنے اہل و عیال کو لانے کے لئے پاکستان جانا چاہتے ہیں۔ ہم کو دوسری ضرورت کی وجہ سے چند دنوں کے لئے عارضی طور پر جانا چاہتے ہیں۔ اور یہ لوگ فارم بھر کر ہمارے آفس میں دے آئے ہیں۔ اور اس کے بعد صاحب ڈپٹی کمشنر کے دفتر میں اپنا اپنا سارٹیفکیٹ حاصل کرنے کے لئے جاتے ہیں۔ ان لوگوں کا بعض دفعہ اس قدر ہجوم ہو جاتا ہے کہ دفتر کے کلرکوں کو کام کرنے میں دشواری ہو جاتی ہے اس کے سہولت کار کی خاطر سے ڈپٹی کمشنر صاحب نے یہ طریقہ اختیار کیا ہے کہ جب کسی کی درخواست کا فارم ہمارے آفس سے تصدیق ہو کر آجائے اور اس کا سارٹیفکیٹ بن جائے تو اس کو ایک کارڈ کے ذریعہ اطلاع دیدی جائے تاکہ درخواست دہندہ کو تکلیف نہ ہو اور دفتر کے کام میں بھی رکاوٹ نہ ہو۔

لہٰذا ہر اس شخص کو جو پاکستان جانا چاہتا ہے اطلاع دی جاتی ہے کہ وہ ڈپٹی کمشنر کے دفتر سے خط سرحد پار ہونے کا منتظر رہے۔ اور جب تک اس کو اطلاعی کارڈ موصول نہ ہو جائے اس وقت تک دفتر نہ جائے۔ اور ہر شخص اپنے فارم پر اپنا پتہ لکھ کر دے تاکہ اس کو اطلاعی کارڈ بھیجنے میں دشواری نہ ہو۔ اس طریقہ پر عمل کرنے والوں کا بھی وقت ضائع نہ ہوگا۔ جو لوگ دفتر کے کلرکوں کو پیشگی رشوت دیتے ہیں ان کو بھی آسانی ہوگی۔

ہر قسم کی
خط و کتابت کرتے وقت اپنا پتہ صاف لکھئے

جوانی کو ایکدم واپس لے آنیوالی تین چیزیں

رجسٹرڈ — اکسیر — موتی، مونگا، سلاجیت، فولاد، اور تمام جڑی بوٹیاں اس میں شامل ہیں جو کیکور یا رسیان الارم اور درجریان کیلئے سو فیصدی مفید ہیں ان بیماریوں کے لئے اکسیر فرنیا کی سب سے کامیاب دوا ہے قیمت فی شیشی بعصر ۷/۸/۱

رجسٹرڈ — جیون — رگوں میں نیا خون، پٹھوں میں نئی طاقت پیدا کر کے جوانی کو ایک حصہ واپس لے آتی ہے، سونا، مشک، عنبر اور قیمتی جواہرات اس کے خاص جزو ہیں۔ قیمت فی شیشی وسط پندرہ روپے۔

طلا مسیحی — اس کو لگاتے ہی مردہ رگوں اور پٹھوں میں جان آجاتی ہے اور حضور کی ساری خرابیاں ایکدم جاتی رہتی ہیں اس کے لگانے سے نہ چھالے پڑتے ہیں نہ زخم ہوتے ہیں نہ خارش ہوتی ہے اور نہ ہی دوست قیمت فی شیشی ۲ روپے

تصدیق — آپ کی جیون نے ہر مریض کو بیحد نفع دیا۔
دستخط حکیم رام سروپ بجنور

صدیقی دواخانہ نور گنج دہلی

شادی کی رات جیسی
ضعیفی میں محبت

مجون شباب آور ہمدرد کو ملائی ہوئی ہے اور ہمدرد کی ہر دوا کے خواص کی وجہ سے مشہور ہے
مجون شباب آور میں جن چیزوں کا استعمال کیا جاتا ہے جیسے مشک، عنبر، یاقوت، موتی وغیرہ شامل کیے جاتے ہیں۔
مجون شباب آور چہرے کی جھریوں کو مٹاتی ہے۔ مگر سیدھی طرح نہیں بلکہ جھریوں کے قدموں کو مضبوط کرتی ہے، اور پوری پوری قوت مردی قائم رکھتی ہے۔ مجون شباب آور کے طاقت بخش اثرات سے بے شمار جوان، ادھیڑ اور ضعیف اصحاب عیش و عشرت کی زندگی بسر کر رہے ہیں۔ قوت مردی کا یہ نادر خزانہ آپ کا ہے۔ قیمت ۲۰ خوراک پانچ روپے۔
ہمدرد کا مشہور مقوی دواخانہ قیمت فی بوتل پانچ روپے۔ نمونہ ایک روپیہ بھیجکر منگائیے
رسالہ ہمدرد شباب، ہمدرد نونہال، اردو، ہندی، انگریزی کی فہرست مفت طلب کیجئے

ہمدرد دواخانہ لیبوریٹری دہلی

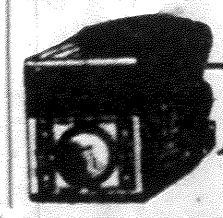

ہفت روزہ الجمعیۃ دہلی کا

(اگر آپ نے اب تک) مطالعہ نہیں کیا تو اپنے یہاں کے ایجنٹ سے طلب کر کے مطالعہ فرمائیے۔ یا دفتر کو لکھئے اور اپنے حلقۂ اثر میں توسیع اشاعت کی سعی فرما کر اپنا قومی فرض ادا کیجئے۔

مینیجر روزنامہ و ہفتہ وار الجمعیۃ دہلی

لال قلعہ کے سامنے نیتاجی سبھاش بوس کا مجسمہ نصب کیا جائے

آزاد ہند فوج کی مشاورتی کمیٹی کی تجویز

نئی دہلی، ۲۳ نومبر۔ آزاد ہند فوج کی مشاورتی کمیٹی نے اپنے جلسے میں ایک قرارداد منظور کی ہے جس حکومت ہند سے درخواست کی گئی ہے کہ لال قلعہ کے برابر دروازے کے سامنے اور بیک بلند چبوترے پر سوبھاش چندر بوس کا پورے قد کا مجسمہ نصب کیا جائے۔ کمیٹی کا اجلاس پنڈت جواہر لال نہرو کی صدارت میں ہوا تھا۔ صدر نے بھولا بھائی دیسائی کی عدم موجودگی میں سردار پٹیل کی علالت کی اطلاع دی۔ کمیٹی نے آزاد ہند فوج سے متعلق گذشتہ تین ماہ کے کاموں کا جائزہ لیا۔ دیوان عام کے سامنے والے میدان میں آزاد ہند فوج کے ۱۷ سپاہیوں کی یاد قائم کرنے کے لئے چندہ جمع کرنے کے لئے ایک کمیٹی قائم کی گئی۔ کمیٹی نے آزاد ہند فوج کے ان سپاہیوں کی امداد کے لئے بھی اپیل کی جو ابھی تک قید ہیں۔ کمیٹی نے آزاد ہند فوج سے متعلق گذشتہ تین ماہ کے کاموں کا جائزہ لیا۔ دیوان عام کے سامنے والے میدان میں آزاد ہند فوج کے ۱۷ سپاہیوں کی یاد قائم کرنے کے لئے چندہ جمع کرنے کے لئے ایک کمیٹی قائم کی گئی۔ کمیٹی نے آزاد ہند فوج کے ان سپاہیوں کی امداد کے لئے بھی اپیل کی جو ابھی تک قید ہیں۔ کمیٹی نے جو مراسلہ شائع کیا ہے اس میں کہا گیا ہے کہ حکومت نے آزاد ہند فوج کے سپاہیوں کی رہائی کا جو فیصلہ کیا ہے اس کا خیر مقدم کیا جاتا ہے۔ کمیٹی نے حکومت ہند کی اس پالیسی کی بھی تائید کی ہے جس کے ماتحت آزاد ہند فوج کے سپاہیوں کو ہندوستان کی مختلف فوجی چھاؤنیوں میں بھیجا جا رہا ہے۔

مجلس دستور ساز کا کام جلد ختم کرنے کی کوشش

نئی دہلی، ۲۳ نومبر۔ آج دستور ساز کی مشیر نگ کمیٹی کی ایک میٹنگ ہوئی جس میں مجلس دستور ساز کے کام کو جلد از جلد ختم کرنے کے سوال پر غور کیا گیا۔ اس کمیٹی کی سفارش کے مطابق اب مجلس دستور ساز کا اجلاس ہر مہینہ کے تیسرے ہفتہ میں ہوا کرے گا۔ اس کمیٹی کی سفارش کے مطابق اب مجلس دستور ساز کا اجلاس ہر مہینہ کے تیسرے ہفتہ میں ہوا کرے گا۔

ڈاکٹر رام منوہر لوہیا کی پریس کانفرنس

لکھنؤ، ۲۳ نومبر۔ سوشلسٹ لیڈر ڈاکٹر رام منوہر لوہیا نے ایک پریس کانفرنس میں اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ سبھاش چندر بوس کا مجسمہ نصب کیا جائے کمیٹی کا اجلاس پنڈت جواہر لال نہرو کی صدارت میں ہوا تھا۔ صدر نے بھولا بھائی دیسائی کی عدم موجودگی میں سردار پٹیل کی علالت کی اطلاع دی۔ کمیٹی نے آزاد ہند فوج سے متعلق گذشتہ تین ماہ کے کاموں کا جائزہ لیا۔ دیوان عام کے سامنے والے میدان میں آزاد ہند فوج کے ۱۷ سپاہیوں کی یاد قائم کرنے کے لئے چندہ جمع کرنے کے لئے ایک کمیٹی قائم کی گئی۔ کمیٹی نے آزاد ہند فوج کے ان سپاہیوں کی امداد کے لئے بھی اپیل کی جو ابھی تک قید ہیں۔ کمیٹی نے جو مراسلہ شائع کیا ہے اس میں کہا گیا ہے کہ حکومت نے آزاد ہند فوج کے سپاہیوں کی رہائی کا جو فیصلہ کیا ہے اس کا خیر مقدم کیا جاتا ہے

رجسٹرڈ ڈی ۹۷۶

قیمت فی پرچہ دو آنے

سالانہ :- چالیس روپے
ششماہی :- بیس روپے
سہ ماہی :- گیارہ روپے

تار کا پتہ، الجمعیۃ دہلی

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان
روزنامہ الجمعیۃ
یدالہ علی الجماعۃ

ایڈیٹر محمد عثمان فارقلیط

فون نمبر ۵۸۵۵

قائم شدہ سنہ ۱۹۲۵ء

قیمت فی پرچہ
ہفت روزہ الجمعیۃ
سالانہ :- بارہ روپے
ششماہی :- چھ روپے آٹھ آنے
آج ہی قیمت ارسال فرما کر اپنے نام پرچہ جاری کرالیں

قیمت فی پرچہ دو آنے | جلد ۳۰ | دہلی یوم جمعرات ۲۲ محرم الحرام ہجری مطابق ۲۵ نومبر ۱۹۴۸ء | نمبر ۲۵ | بذریعہ ہوائی جہاز ڈاک بھی

دیہی صنعتوں کو ترقی دینا اسٹیٹ کی بنیادی پالیسی میں شامل ہوگا

ڈاکٹر امبیدکر نے مسٹر چیٹر کی ترمیم منظور کرلی

سیاسی جمہوریت کے حق میں مسٹر کامتھ کی پرجوش تقریر

نئی دہلی ۲۳ نومبر۔ کل آئین ساز میں ڈاکٹر امبیدکر نے مسودۂ آئین کے حصہ پنجم کی دفعہ ۳۴ میں مسٹر چیٹر کی یہ ترمیم منظور کرلی کہ اسٹیٹ دیہی صنعتوں کو انفرادی اور اجتماعی (کوآپریٹو) طور پر ترقی دینے کی ہر ممکن کوشش کرے گی۔ حصہ پنجم اسٹیٹ کے رہنما اصولوں پر مشتمل ہے اور دفعہ ۳۴ کا اس میں یہ ہے۔

"مناسب قانون یا اقتصادی تنظیم یا کسی اور طریقہ سے حکومت اس بات کی کوشش کرے گی کہ تمام مقامات کے لئے خواہ وہ صنعتی ہوں یا کسی دوسری قسم کے گزارے کے قابل ہوں، اچھے سیاہ برتنے کی گزارے کے قابل اجرت اچھے سیاہ برتنے کی گزارے کے قابل اجرت اور سماجی پوری اور تفریحی آسائشوں سے فائدہ اٹھانے کی آسانیاں فراہم کرے۔"

دہی سے قبل مسٹر بی پرتاگی نے اپنا یہ ترمیم پیش کی کہ اسٹیٹ سودیشی اشیاء کو استعمال کرنے کی ہمت افزائی کرے گی۔ اور دیہی صنعتیں جاری کرے گی یا ان کو ترقی کرے گی۔ اور دیہی صنعتیں جاری کرے گی یا ان کو ترقی دیگی۔ مسٹر تیاگی نے اپنی ترمیم پر تقریر کرتے ہوئے کہا کہ ہمارے ملک کی ۸۰ فیصدی آبادی دیہاتوں میں بستی ہے اور ان کی زندگی کا فیصلہ کھیتی اور بنیا کر رہا ہے۔ دیہات کو اقتصادی زندگی کا مرکز ہونا چاہئے۔ آپ نے کہا صدیوں سے ہمارے ملک میں یہ بات چلی آرہی ہے کہ ہم شہروں اور قصبوں کو ترقی دیتے ہیں۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ ہم دیہات کے ساتھ سب سلوک نہیں کر رہے ہیں۔ اگر ہم یہ صورت حال جاری رہنے دیں گے تو آزادی کی اقتصادی زندگی کی کیا حالت ہوگی۔؟

سیاسی جمہوریت

مسٹر کامتھ نے دفعہ ۳۴ پر تقریر کرتے ہوئے کہا کہ ہندوستانی زمام حکومت اپنے ہاتھ میں لے چکا ہے اب ہمیں یہ دیکھنا ہے کہ ہم اپنے مقاصد کو پانے میں کس حد تک کامیاب ہوئے ہیں۔ ہمیں اب تک اس قسم کی فکریں برابر لاحق رہیں گی۔ سوشلزم کی آپ نے یہ تعریف کی کہ ایک کل ہند ایک قوم اور ایک ہی کلچر کا نام سوشلزم قرار دیا۔ آپ نے کہا کہ سوشلزم کو عام کرنے کا اسے روزی کرنا پڑے گا۔ اور یہ کام نہیں کیا گیا۔ اسے اس قسم کی رعایت نہیں دی جائے گی۔ سوشلزم نے سیاسی اور اقتصادی جمہوریت کا سوال پیدا کیا اور کہا کہ جب تک یہ آزادی نہ ملے گی ملک آگے نہیں بڑھ سکتا۔

دفعہ ۳۲ اور ۳۳

اس کے قبل دفعہ ۳۲ اور ۳۳ بلا کسی ترمیم کے منظور کرلی گئیں اور اکثر ترمیمیں نامنظور کی گئیں اور پارہ نامنظور کی گئیں۔ دونوں دفعات ۳۴ مل جلتی ہیں۔

دفعہ ۳۴ حکومت اپنی اقتصادی گنجائش اور اسکے وسائل کے اندر دیہات پنچایتوں کو بااختیار بنانے کی ہمت افزائی کرے گی۔ تاکہ وہ ایسے کام کرسکیں جو خود اختیاری حکومت کے لئے ضروری ہیں۔

دفعہ ۳۴ میں حکومت کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ دیہات میں کام کرنے والی کوآپریٹو سوسائٹیوں کی ہمت افزائی کرے۔

جاپانی لیڈروں کے خلاف فیصلہ کل سنایا جائیگا

ٹوکیو ۲۴ نومبر۔ جاپان کی جنگی جرائم کی عدالت نے جاپان کی فوجی حکومت کے ۲۵ لیڈروں کے خلاف اپنا فیصلہ کل سنانے کا اعلان کیا ہے۔ ان لیڈروں پر جنگ کے دوران میں جنگی قیدیوں کے ساتھ بدسلوکی کرنے کا الزام ہے۔

ریاست جے پور کے مدغم کرنیکا مسئلہ

حکمراں فرقہ کی مخالفت

جے پور ۲۴ نومبر۔ جے پور کی حکومت نے فیصلہ کیا ہے کہ ریاست کو راجستھان یونین میں ضم کردیا جائے۔ لیکن ریاست کے حکمراں فرقہ نے اس تجویز کی مخالفت کردی ہے۔ ۲۴ ارکان سیاسی فرقہ نے جو ۱۹۰ ارکان پر مشتمل ہے اس تجویز کی مخالفت کی ہے۔ خیال ہے کہ اسمبلی کا اجلاس ۲۵ نومبر کو ہوگا۔ اس کے دوران میں کوئی فیصلہ ہوجائیگا۔

اسٹینلی میں ہنگامی حکمران کی تقرر

اسٹینلی ۲۴ نومبر۔ کل ایک ہنگامی حکمران مقرر کیا گیا ہے۔ اس کا تقرر اس وقت کیا گیا جب کہ ۲۰ ارکان اسمبلی نے وزارت کی مخالفت کی۔ اس کے بعد وزارت نے استعفیٰ دیدیا۔ اس کے بعد گورنر نے ہنگامی حکمران مقرر کیا۔

یکم دسمبر سے دہلی میں کپڑے کا راشن

دہلی کے چیف کمشنر کمیشنر کے دہلی میں کپڑے کا راشن کرنے کا اعلان کیا ہے۔ محکمہ راشننگ کنٹرول کا اسکیم کو عملی جامہ پہنانے کے لئے آخری انتظامات کر رہا ہے۔ اس سلسلہ میں ۵ دسمبر کو مردم شماری کے ساتھ ساتھ ہر گھر میں کارڈ تقسیم کئے جائیں گے اور ان کارڈوں کا انتخاب عمل میں آرہا ہے۔ تاہم ابھی تک کوئی حتمی فیصلہ نہیں ہوا ہے۔

دہلی کے تمام کارخانوں میں ۱۵ اکتوبر سے راشن کے کپڑے کا راشن ہوگا۔ جو ان کی کپڑا میں ۱۵ اکتوبر کو کپڑے کا اور ۱۵ اپریل کو کپڑے کا راشن کرے گا۔ اس کی نصف مقدار دی جائے گی۔ غذائی راشن کارڈوں سے کپڑے کا راشن کارڈ الگ ہوگا۔ بہت سے لوگوں نے اس اسکیم کی مخالفت کی ہے۔ کپڑے کا راشن کارڈ پیدا کرنے کے لئے ۱۵ اکتوبر کو ۱۵ سال سے زائد عمر کے ہر شخص کو

جموں کے علاقے میں ہندستانی فوجوں کی شاندار فتح

ہندوستانی فوجیں پونچھ میں گھری ہوئی فوجوں سے جاملیں

نئی دہلی ۲۳ نومبر۔ حکومت ہند کے قائمہ دفاع کا اعلان ہے کہ ہندوستانی فوجوں نے پونچھ میں محصور ہندستانی فوجوں سے رابطہ پیدا کرلیا ہے۔ اعلان میں مزید بتایا گیا ہے۔ گزشتہ روز کے دوران دشمن نے ہماری مصور فوج پر زبردست دباؤ ڈالنے کے لئے مسلسل سرگرمیاں شروع کر رکھی تھیں اور پونچھ کے ہوائی اڈہ پر مسلسل گولہ باری جارہی تھی۔ اس بڑھتے ہوئے دباؤ کو ختم کرنے کے لئے مصور فوج کو فوری امداد پہونچانا ان سے رابطہ پیدا کرنا ازبس ضروری ہوگیا تھا۔ اس سے پیشتر ہندوستانی فوج کے ایک دستہ نے جموں ہی سے مصور فوج سے رابطہ پیدا کرلیا تھا۔ اعلان میں یہ بھی بتایا گیا ہے کہ پونچھ کی طرف پیش قدمی کرنے والی ہندستانی فوجوں کو کئی مقامات پر پاکستانی فوجوں کی طرف سے مزاحمت پیش آئی۔ دشمن کا تانا مارٹر حملہ کا نشانہ بنایا گیا۔ دشمن کا تانا مارٹر حملہ کا نشانہ بنایا گیا۔ لیکن ہمارے ہوائی جہازوں نے دشمن کے ٹھکانوں پر بمباری کرتے اور ہماری فوجوں کی حفاظت کرتے رہے۔ ۲۲ نومبر تک کئی شدید لڑائیاں لڑی گئیں جن میں دشمن کے بیک وقت سترہ ٹینک ضائع ہوگئے یا ناکارہ ہوگئے۔ ہندستانی فوج نے دشمن کے ایک ٹینک پر قبضہ کرلیا۔ ۲۲ نومبر کو ہندستانی فوجوں نے پونچھ کے ہوائی اڈہ پر مسلسل گولہ باری کی۔ اس پڑھتے ہوئے دباؤ کو ختم کرنے کے لئے مصور فوج کو فوری امداد پہونچانا ان سے رابطہ پیدا کرنا ازبس ضروری ہوگیا تھا۔ اس سے پیشتر ہندستانی فوج کے ایک دستہ نے جموں ہی سے مصور فوج سے رابطہ پیدا کرلیا تھا۔

اعلان میں یہ بھی بتایا گیا ہے کہ پونچھ کی طرف پیش قدمی کرنے والی ہندستانی فوجوں کو کئی مقامات پر پاکستانی فوجوں کی طرف سے مزاحمت پیش آئی

روزنامہ
الجمعیۃ دہلی
۲۵ر نومبر ۱۹۴۸ء

فرقہ پرستوں کی بھی سنیئے

معاصر "ہندوستان ٹائمز" میں جنرل سکریٹری آل انڈیا ہندو مہاسبھا کی طرف سے ایک طویل مکتوب شائع ہوا ہے جس کے اہم نکات کا خلاصہ یہ ہے کہ

(۱) ہندوستان میں مسلمانوں کی پچھلی تاریخ قتل، لوٹ، آتش زنی، زنا بالجبر و دیگر وحشیانہ جرائم سے بھری پڑی ہے، حضرت اکبر سے جہانگیر تک کے زمانہ کو اس عمومیت سے مستثنیٰ کیا جا سکتا ہے۔

(۲) ہندوستان کے سارے چار کروڑ مسلمان جو مسلم لیگ کے پرجوش حامی تھے ایک رات میں ہندوستان کے وفادار نہیں بن سکتے، ان کی وفاداری کا امتحان اس وقت ہوگا جب ہندو پاکستان میں جنگ چھڑ گئی حیدرآباد کے معاملہ میں مسلمانوں کی خاموشی سے دیکھ لینا چاہئے، حکومت ہند نے ان کی گرفتاریاں شروع کیں اور فتنہ کا کام مسلمانوں کو بے بس کر دیا جس کی وجہ سے ملک بغاوت سے محفوظ رہا۔

(۳) ہندوستان کا پاسٹ ہندو صرف وہ ہے جو ہندوستان کو اپنا وطن سمجھے اور اسے اپنی ہندو ماتا کا آبشار قرار دے، مسلمانوں سے ہمارا اصرار ہے کہ وہ ہندوستان کی قومی زبان، ہندوستانی لباس اور ہندوستانی روایات کو تسلیم کریں۔

چین کے مسلمان چینی زبان بولتے ہیں، چینی لباس پہنتے ہیں اور چینی نام رکھتے ہیں انہیں یہاں بھی یہی باتیں اختیار کرنی پڑیں گی۔

ہم نے ہندوستان ٹائمز کے دو کالمی زہر کے یہ چند قطرے بطور خلاصہ پیش کئے ہیں، باقی زہر کو اس لئے چھوڑ دیا ہے کہ وہاں سبھائی فرقہ پرست سے شہرت قند و گلاب سمجھ کر نوش فرمائیں اور امکا نتیجہ اپنی آنکھوں سے دیکھیں، شاید وہاں سبھا پر یہ سکریٹری افسوس ہو گا کہ ہمیں باتوں کو بڑھ کر فیصلہ نہیں کیا، رائے نہیں دیا، کسی قسم کی سزا کی اذیت محسوس نہیں کی، جو شخص تپ محرقہ میں اپنے حواس کھو بیٹھا ہو اس پر فیصلہ کرنا، حماقت ہے ایسا مریض تو قابل رحم ہے بلکہ مرفوع القلم بھی کہ رائج الوقت قانون بھی اسے سزا نہیں دیتا، البتہ یہ باتیں سلگر نہیں یقین کر نا پڑا کہ پاکستان کی بنیاد ایسے ہی ننگ انسانیت اور خبط الحواس لوگوں نے ڈالی تھی اور انہیں کی کوششوں سے پاکستان کو نیز اور معرض وجود میں آنے کا موقعہ ملا، اگر اس طرز کے لوگ ہندوستان میں کچھ زور دار اور باقی ہے تو یہی لوگ پاکستان کو پروان بھی چڑھائیں گے۔

اسے استحکام بھی بخشیں گے اور کسی وقت چاول کا نتیجہ بھی دیکھیں گے۔ اسی چبھتے کے روز جامع مسجد دہلی میں پنڈت سندر لال جی نے یہی بات فرمائی تھی کہ "اگر ہندوؤں کے دل فرقہ پرستی سے پاک ہوتے تو مسلم لیگ وجود میں نہ آتی اور نہ پاکستان کے نقشہ میں رنگ بھر پاتا، مسلم لیگ تو اکثریت کی فرقہ پرستی کا ایک مجسمہ تھی، سینکڑوں سال سے ایک گناہ کیا جا رہا تھا، اب اپنے وقت پر مجسم ہو کر سامنے آیا" بہر حال ہم اب اس قسم کی زہریلی باتیں سننے کے عادی ہو چکے ہیں اور اپنے دانوں کے ساتھ پوری ہمدردی رکھتے ہیں! اب ہم اصل باتوں کی طرف رجوع کرتے ہیں۔

اگر مسلمانوں کی گذشتہ تاریخ ایسی ہی سیاہ ہے جیسا کہ اس مکتوب میں بیان کیا گیا ہے اور اکثریت کی تاریخ ایسی ہی روشن ہے جیسا کہ ہمیں باور کرایا جاتا ہے تو آیئے ہم ایک جگہ بیٹھ کر اس کا آخری فیصلہ کریں اور یہ جانبدار تاریخوں کی مدد سے اس بات کا سراغ لگائیں کہ قاتلوں کی فہرست میں کن کن لوگوں کا نام آتا ہے، پھر میں بیٹھ کر انگریز کی پالیسی کو بھی دیکھ لیں اور یہ بھی کہ اب تک ہندوستان کی آزادی کی راہ میں کون کون سی رکاوٹیں پیدا کی گئیں، اگر اس سب کے بعد بھی ہندو پاکستان کو پروان چڑھانا چاہیں تو ہم بھی ان کے ساتھ ہیں، یہ تو حکومت کی ہوشیاری تھی کہ بغاوت کو ابھرنے نہ دیا ورنہ افسوس یہ بے عقل و دور اندیش!

ہم یہاں ایک بات صاف لفظوں میں کہہ دینا چاہتے ہیں کہ ہندو روزنامہ کی رٹ لگانا کوئی اچھی بات نہیں ہے، سانگا کو یہ تو نہیں یہ بتانا ہے کہ اس خون کی وجہ محض بے دردی، تنگ نظری اور مزاج کا فساد ہے، بہر حال کچھ ہو یہ بات مانی پڑے گی کہ اگر مسلمانوں کو اسی طرح مشکوک سمجھا گیا تو وہ کبھی وفادار نہیں بن سکتے، اگر تم چاہتے ہو کہ جنگل کا پھیلاؤ ختم ہو جائے تو تم مسلمانوں کو محبت بھری نگاہیوں سے دیکھو، ان کی ڈھال اس ہندوستان اور ان کے گھروں پر بجائے کیوں کہ جو شخص یہ نہیں سمجھتا وہ غدار ہونے کا دعویٰ ہے، تم اپنے غداری پر بھروسہ کرتا ہے تو بھائی یہ ہے، ہمیں یقین ہے کہ تم ہندو کو اپنا وطن سمجھتے ہو اور آڑے وقت میں تم ہی اس کے کام آؤ گے، یہ جتنے الفاظ مسلمانوں کی روح میں پیوست ہو جائیں گے اور وہ وقت پر کہہ دے گا کہ ہاں ہی تو گھر جنہوں نے ہندوستان کی حفاظت کے لئے جان دی ہے، اگر تم سوچتے ہو کہ فرقہ پرستوں کو قدرت نے یہ عالمی فوقیت اس لئے بخشی تھا اس پر ایسا عذاب نازل کیا کہ وہ مسلم اقلیت سے خوفزدہ رہے اور اس کے تصور سے اپنے اوپر خواب و خور تک حرام کر لے!

اگر مسلمان غدار ہے تو برگیڈیر عثمان کو واپس لو اور شیخ عبداللہ سے صاف صاف کہہ دو کہ ہم تمہیں غدار تسلیم کرنے کے لئے مجبور ہیں، ان فرقہ پرستوں نے وفادار دیکھے ہی کہاں ہیں، انہیں تو یہی نظر آتا ہے کہ چاروں طرف غداری کی ہی کاشت ہو رہی ہے۔ فکر ہر کس بقدر ہمت اوست!

غرض خوب مسلمانوں کو غدار قرار دو، اور جب انہیں غداری میں پختہ کر دو اس طعنہ سے مسلمان مر نہیں جائیگا، جو کچھ سن رہا ہے غدار ہونے کے جدا اس سے زیادہ کیا سنے گا! مگر ہم بتائے دیتے ہیں کہ مسلمان وفادار ہے اور وفادار رہیگا اور وقت پر بتا دے گا کہ اکثریت کی غداری کا درجہ حرارت کیا ہے!

آخری بات یہ ہے کہ مسلمان ہندی لباس کو اختیار کریں، ہندی لباس پہنیں، ہندی زبان بولیں، ہندوستانی روایات کو اپنائیں چین میں مسلم اور غیر مسلم کے لباس، زبان اور ناموں میں کوئی فرق نہیں، یہاں بھی اس فرق کو مٹانا چاہئے، خالص ہندی ہونا چاہئے اختیار کرنی ہوگی! یعنی مسلمان یہ سمجھے کہ صحیح معنے میں اب اسے اکثریت کی ذہنی کا مظہر حاصل ہوا ہے، کیونکہ انگریز نے تو کبھی یہ پابندیاں نہ لگائی تھیں اب آزادی کے دور میں غلامی کا لطف آئے گا اور اکثریت اپنا جوا قلیت کے کندھے پر رکھے گی، واقعی آزادی ایسی ہی چیز ہے کہ ایسے لوگوں کو ملے! چین کی مثال دیتے وقت یہ تو بتائے کہ چین کی اکثریت نے مسلم اقلیت سے چھوت چھات کب کی تھی! اس کا اقتصادی بائیکاٹ کب تک جاری رکھا، اور اس کے سایہ کو کب اس نے ناپاک سمجھا! اور ملک کی وہ زبان کونسی تھی جس سے اکثریت سے نفرت کا اظہار کیا اور اقلیت کو وہ زبان مجبوراً اختیار کرنی پڑی!

.....اور پھر چین ہی کی تقلید کیوں کی جائے، روس کی تقلید کیوں نہ کیجائے جہاں ڈیڑھ سو اقلیتیں "جمہوریتیں" اور سائنٹفک بنیادوں پر ہیں اور جہاں ہر قوم اپنی تہذیب، اپنی زبان اور اپنی روایات پر فخر کرتی ہے۔

اب اس کے بعد ہمارا جواب تو بہت کچھ ہے مگر خاموشی بھلے دار کہ در گفتن نمی آید!

بقیہ کالم ۵

کا اعلان تھا جمعیۃ علماء نے کانگریس کے ہر فیصلہ عوام نے کی پابندی کی اور ہندوستان کو ہندو راج بنانے کے لئے کانگریس کے ساتھ پورا پورا تعاون کیا، اس کا کافی ثبوت ہے کہ اس سلسلہ میں بھی کانگریس نے مسلمان عورتوں کی پابندی کا کام نہیں کیا بلکہ کسی غیر مسلم عورت کو بھی ہرگز نہیں کہا۔

آخر میں ایک اور مدت کے سلسلہ میں مجھے علماء ہندو کے کانوں کو خراش صفحہ تک پہنچانا ہے، وہ یہ کہ ساجد کی آبادی کا سوال ہے، یہ ہمیں معلوم ہے کہ ہندو مہاسبھا کا ایک حلقہ اس کا خواہاں ہے کہ مسلمانوں کو ہندوستان سے نکال دیا جائے، اور ان کی جائیدادوں پر ہندو آباد کر دیئے جائیں، ہم نہیں کہتے کہ یہ تجویز عملاً قابل عمل ہے یا نہیں، ہم صرف یہ کہتے ہیں کہ اگر ہندو مہاسبھا کا یہ مطالبہ ہے تو اس کے لئے اسے پہلے پاکستان سے ہندوؤں کو نکالنا ہوگا، اور ان کی جائیدادوں پر مسلمانوں کو آباد کرنا ہوگا، اس کے بعد ہی وہ اس مطالبہ کا حق دار ہو سکتی ہے، ورنہ یہ مطالبہ ایک بے معنی لفظ سے زیادہ نہیں ہے۔

جمعیۃ علماء ۱۵ر اگست ۱۹۴۷ء کے بعد

(از: زاہد ناظر انصاری سہارنپوری)

(۲)

امدادی کام

جب سبزی منڈی، قرولباغ، گوپی ناتھ گنج میں فسادات کا پتہ چلا تو کانگریس، ہندو مہاسبھا اور سنگھ کے گھیرے ہوئے مسلمانوں کو روپیہ سے مسلمانوں کو چوڑیوں کی طرح توڑنے کی کوشش کی گئی، ہندو آبادی کے محلوں میں آباد مسلمان بری طرح گھیر لئے گئے، ہر طرف سے مسلح جتھوں نے حملے شروع کر دیئے، ان حملوں کا مقصد مسلمانوں کو ہلاک کرنا اور ان کے گھروں کو لوٹنا تھا، ان حملوں کے ساتھ ساتھ ہندو آبادی کے محلوں میں مسلمانوں کے خلاف زہریلا پروپیگنڈا کیا گیا،

برائے اطلاع عام

حکومت ہند نے جاری نومبر ۱۹۵۶ء کے غیر معمولی گزٹ کے ذریعہ وزارت اعداد و بحالیات کے محکمہ شہری دفاع کو ڈیکلیشن شائع کیا ہے جس میں کہا گیا ہے کہ مشرقی پنجاب کے انخلا کرنے والوں کی جائیداد کے انتظام کے تعاون ۱۹۵۱ء کے لیکن ۱۹۵۶ء کے سب سیکشن (۱) کے مطابق جس کا ابھی پرسوں نفاذ کیا گیا ہے حسب ذیل جائیداد کو اپنے قبضہ لے لیا ہے۔

شیڈول "جی" کاروباری جائیدادیں صوبہ دہلی

نمبر شمار	جائیداد کی نوعیت	جائے وقوع	حلقہ
۱۳۷۶	سوا بیگھہ پلاٹ نمبر ۱۱ میں مال گودام	روشن آرا روڈ سبزی منڈی	
۱۳۷۷	دو دکان نمبر ۱ پلاک نمبر ۱۰	قرول باغ	
۱۳۷۸	دو دکان نمبر ۱ پلاک نمبر ۱۰		
۱۳۷۹	دو دکان نمبر ۱ پلاک نمبر ۱۰	نمبر ۸ کیٹ قرول باغ	
۱۳۸۰	دو دکان نمبر ۱ پلاک نمبر ۱۰	قرول باغ	
۱۳۸۱	۳۲ ۷ ۳	گلی قوالی کوچہ چیلان ۱۰ پارک	
۱۳۸۲	۶۵۶	ترابا ہرام خاں	
۱۳۸۵	۵ ۴ ۰	۱۰ پارک	
۱۳۸۶	۴ ۰ ۲۱	سرسید احمد روڈ ۱۰ پارک	
۱۳۸۷	۴۹۶۰	فیض بازار ۱۰ پارک	
۱۳۸۸	۴۹۵۷		
۱۳۸۹	۱۳ ۱۱	مڈل پیارے گنج	
۱۳۹۲	۴۶ ۵۰	بنک اسٹریٹ قرول باغ	
۱۳۹۳	دو دکان نمبر ۱۲۵ ۱۰۱	تھیڈے والا روڈ پیارے گنج	
۱۳۹۴	دکان نمبر ۲۲۶ ۱۲۴		
۱۳۹۵	دکان نمبر ۱۲۵۰/۱۰		
۱۳۹۶	دکان نمبر ۳۲۵		
۱۳۹۸	دکان نمبر ۳۲۵		
۱۳۹۹	دکان نمبر ۲۲۹		
۱۴۰۰	دکان نمبر ۲۲۹		
۱۴۰۱	دکان نمبر ۲۲۹		
۱۴۰۲	دکان نمبر ۲۲۹		
۱۴۰۳	دکان نمبر ۲۲۹		
۱۴۰۴	دکان نمبر ۲۲۹		
۱۴۰۵	دکان نمبر ۲۲۹		
۱۴۰۶	دکان نمبر ۲۲۹		
۱۴۰۷	دکان نمبر ۲۲۹		
۱۴۰۸	دکان نمبر ۲۲۹		
۱۴۰۹	دکان نمبر ۲۲۹		
۱۴۱۰	دکان نمبر ۲۲۹		
۱۴۱۱	دکان نمبر ۲۲۹		
۱۴۱۲	دکان نمبر ۲۲۹		
۱۴۱۳	دکان نمبر ۲۲۹		
۱۴۱۴	دکان نمبر ۲۲۹		
۱۴۱۵	دکان نمبر ۲۲۹		
۱۴۱۶	دکان نمبر ۲۲۹		
۱۴۱۷	دکان نمبر ۲۲۹		
۱۴۱۸	دکان نمبر ۲۲۹		
۱۴۱۹	دکان نمبر ۲۲۹		
۱۴۲۰	دکان نمبر ۲۲۹		
۱۴۲۱	دکان نمبر ۲۲۹		
۱۴۲۲	دکان نمبر ۲۲۹		
۱۴۲۳	دکان نمبر ۲۲۹		
۱۴۲۴	دکان نمبر ۲۲۹		
۱۴۲۵	دکان نمبر ۲۲۹		
۱۴۲۶	دکان نمبر ۲۲۹		
۱۴۲۷	دکان نمبر ۲۲۹		
۱۴۲۸	دکان نمبر ۲۲۹		
۱۴۲۹	دکان نمبر ۲۲۹		
۱۴۳۰	دکان نمبر ۲۲۹		
۱۴۳۱	دکان نمبر ۲۲۹		
۱۴۳۲	دکان نمبر ۲۲۹		
۱۴۳۳	دکان نمبر ۲۲۹		
۱۴۳۴	دکان نمبر ۲۲۹		
۱۴۳۵	دکان نمبر ۲۲۹		
۱۴۳۶	دکان نمبر ۲۲۹		
۱۴۳۷	دکان نمبر ۲۲۹		
۱۴۳۸	دکان نمبر ۲۲۹		
۱۴۳۹	دکان نمبر ۲۲۹		

نوٹ:- خانہ نمبر (۴) مراد ملکیت اور (ک) سے مراد کرایہ داری ہے۔ (باقی کل)

خط و کتابت کرتے وقت نمبر خسرہ ضرور لکھیں (دوسرا ایڈیشن صفحہ ۱۰ پر ملاحظہ کیجئے)

بازاروں کے بھاؤ

بازار صرافہ دہلی

چاندی خالص	۱۴۲/-	چاندی کا سکہ	۱۵۸/-
چاندی سیر بھر	۱۴۵/-	چاندی کلدار	۱۵۸/-
چاندی گلدی	۱۴۶/-	چاندی روپیہ	۱۴۲/-
سونا تیار	۱۱۲/-	سونا اشرفی	۱۱۲/-
سونا خالص	۱۱۲/-	گنی	۱۲۰/-

دہلی کریانہ مارکیٹ

چنا دیسی	۵۲/-	سرخ کھل	۲۶/-
سرخ لال	۶۵/-	دھنیا	۳۶/-
ہلدی	۱۲/-	چائے کالی	۱۴۰/-
چائے سبز	۱۵۰/-	چینی	۸۰/-
گڑ بھیلی	۱۰۸/-	گڑ شکر	۱۰۸/-
لونگ	۷۷/-		

دہلی میناری مارکیٹ

شیشہ بھری	۴۲/-	نقلی ریشمی فی درجن	
سادہ بھری	۴۰/-	کروار ۲۰۰ گزی	۶۰/-
کھدی کٹ	۲۱/-	۰ ۰ گزی	۱۲/-
فرنگیس	۲۴/-	کھدی کٹ ۲۰۰ گزی	۶۰/-
پرکی	۳۹/-	۰ ۰ گزی	۲۰/-
سیفی بوتلی			
علف ۵		پرے پانس فی درجن	
۵		لوٹا	۳/-
۵		کوزہ	۸/-
۵		کیس کلاں	۸/-
۵		کیسی خورد	۵/-
۵		کوزہ لوگل	۱۲/-

منڈی ڈبانوالی

ہرا خشک	۲/-	پوست چک	۲/-
ہرا تر	۲/-	گوند چک	۵/-
سرسوں	۷/-	تخم امبلی	۹/-
مونگ سبز	۲۲/-	مونگھ	۱۸/-
ہلوا دیسی	۱۸/-	کھل چوا	۷/-

پلول منڈی

سرسوں ہرا لال	۲۰/-	سرسوں ڈرا	۲۰/-
توریہ	۲۵/-	تیل سرسوں	۹۰/-
تلہ امبلی	۱۶/-	مرغی سیر	۱۴/-
الڑ دتے	۱۸/-		۱۸۰/-
مٹر	۱۲/-		۱۲۰/-
جو	۸/-		۱۲۰/-

بڈھلاڈہ منڈی

چنا	۳۰/-	دال چنا	۲۰/-
سرسوں	۲۴/-	تارا میرا	۱۸/-
ہلدی ثابت	۲۰/-	گڑ	۸/-
گندم لال	۱۲/-		

مدراس ہائی کورٹ کے نئے جج

دہلی ۲۴ نومبر۔ وزارت قانون اور دفاع کا ایک پریس نوٹ ظاہر ہے کہ مسٹر جنرل نے مشرا اے وی شاستا کو مدراس ہائی کورٹ کا مستقل جج مقرر فرمایا ہے۔

بین الاقوامی فنڈ کی ممبری

دہلی ۲۴ نومبر۔ وزارت صحت کا ایک پریس نوٹ ظاہر ہے کہ بین الاقوامی انجمن صحت اس تمام خطہ کے تحت پھوں کی مدد کے بین الاقوامی فنڈ کی ممبر بننے کے لئے ۲۴ نومبر ۱۹۵۶ء کو بین الاقوامی فنڈ کی ممبر بنا لیا گیا ہے۔ اس کی ممبر شپ کا کوٹہ ۱۵ کروڑ روپیہ ہے۔ اس کے ۲۵ فیصد کی ادائیگی سونے یا امریکی ڈالر میں کرنی ہوگی۔

مسلمانوں کو متحد کرنیوالی انجمن کی سرگرمیاں

قاہرہ ۲۰ نومبر۔ گذشتہ ایام میں قاہرہ میں عین شمس کے اس سلسلہ میں سلسلہ وار جلسے ہوئے تھے اس سلسلہ میں مسلمانوں میں اتحاد اور کردار کی انجمن کے تیس اخلاص گزار کئے گئے تھے اس جماعت کے لیڈر آئندہ ہفتہ قاہرہ پہنچ رہے ہیں جبکہ انجمن کی سرگرمیوں کے متعلق سوالات کئے جائیں گے۔

اس انجمن کی شاخیں ہندوستان، پاکستان، انڈونیشیا اور امریکہ میں بھی ہیں۔ (رائٹر)

عرب پناہ گزینوں کی تعداد

عمان ۲۲ نومبر۔ سرکاری حلقوں کے مطابق شمالی اردن میں اسرائیلی فوجوں کے غارتگرانہ حملوں سے عرب پناہ گزینوں کی تعداد میں اضافہ ہو گیا ہے اور اب ان کی تعداد چھ لاکھ کے قریب پہنچ گئی ہے، خیال کیا جاتا ہے کہ یہ پناہ گزیں وہ ہیں جو فلسطین میں برطانوی انتداب کے علاقہ میں رہتے تھے۔

جنرل اقوام کی انجمن کے ناظر سر جوزف نے ایک بیان میں کہا کہ سردی اور بارش کی وجہ سے ان پناہ گزینوں کے لئے اب کھلے میدان میں رہنا ناممکن ہو گیا ہے۔ ہم برطانیہ کے مہیا کئے ہوئے سامان لگا رہے ہیں لیکن ان کی تعداد میں کہ ان میں سب پناہ گزیں سما سکیں۔

مسٹر جوزف نے مزید کہا کہ پناہ گزینوں کے لئے جتنی امداد ہم پہنچا رہے ہیں وہ بالکل ناکافی ہے۔ (رائٹر)

سپین میں مصنوعی بارش کا تجربہ

مادرید ۲۳ نومبر۔ مصنوعی بارش کے سلسلہ میں جو تجربہ سپین کی جا رہا ہے عوام اس کے نتائج کا بڑے اشتیاق سے انتظار کر رہے ہیں۔

کیونکہ ۱۹ سال کے دوام میں صرف چند گھنٹوں اور کچھ دن گیا ہے عوام اور کاشتکاروں کو سفید میں صرف چند دن کے لئے کچھ دیکھا جاتی ہے۔

اس سلسلہ میں جو تجربہ یا ہندیاں لگائی جا رہی ہیں ان سے سپین کی اقتصادی حالت بہت بہتر ہو جائے گی۔

سپین کے انجینئر جو مصنوعی برسات کے سلسلہ میں تجربہ کر رہے ہیں اس کے عوام میں اور بھی اشتیاق پیدا کر دیا ہے۔

مچھلیوں کی افراط

یہ سی سرخ سمندر چند دنوں سے مچھلیوں سے بھرپور کی سیاب ہے۔ لاکھوں مچھلیوں سے لدی ہوئی کشتیاں ساحل پر کھڑی ہوئی ہیں۔ بیشمار مچھلیاں ہیں جو ساحل میں خلیج عقبہ میں ہے تو قروخت ہونے والی مچھلیاں خراب ہونی جا رہی ہیں اور انہیں اسرعت کے ساتھ ٹھکانے کرنا پڑتا ہے۔ بیچ کے روز مچھلیوں سے لدی ہوئی چھوٹی چھوٹی کشتیاں ساحل سمندر پر پہنچ گئیں۔ لیکن فوری نقل و حمل کا انتظام نہ ہونے کی وجہ سے دو ٹن مچھلیوں کو ٹھکانے لگا دیا گیا۔ مچھلیوں کو دوبارہ سمندر میں پھینک دیا گیا جس کو پانی میں سڑنے کے آثار پیدا ہو گئے تھے۔

دارالسلطنت

تار کاٹنے کی واردات

موضع باڑلی اور نرلو کے درمیان ٹیلی گراف کے تار کاٹنے کی اطلاع ملی ہے جس کے نتیجہ میں پولیس کانسٹیبل کے دریافت کرنے پر ۱۲ تار کاٹنے کی ایک اور واردات سنگر بستی اور ذیر پور کے درمیان موضع رام پورہ کے قریب ہوئی جہاں سے شرارت پسندوں نے کافی لمبی تاریں قطع کر دیں۔ ان دونوں جگہوں پر محکمہ باغ کشمیر گیٹ کے نزدیک سے تقریباً ۱۰۰ فٹ پائپ چرا کر لیگیا۔ پولیس تفتیش کر رہی ہے

اڑکے گرفتار

دہلی کینٹ کے انسپکٹر نارائن داس نے تین لڑکوں کو پکڑا ہے جن کی دکان سے دھوتیاں اور کھدر برآمد ہوئی ہیں۔ ان لڑکوں نے چوری کرنا تسلیم کر لیا ہے۔

دھلی کلاتھ میں زخمی ہونیوالے

کے پسماندگان کو اکیس روپیہ ماہوار

سٹر محمد ایس سوشل ورکر بارڈ ہندوستان کے مختلف حلقے میں رحمی خاں جو کہ دہلی کلاتھ میل میں ویلفیئر آفیسر کے کام کرتا تھا۔ ہندوستان سے پہلے میل کے اندر حادثہ میں زخمی ہو کر ہسپتال میں مر گیا تھا اس کی بیوی سلمہ بیگم اور والدہ امام خاں سکنہ ۱ اسٹریٹ سیٹھ سر چھاگلہ کے ہی میرے پاس آئیں میل مالکان سے پوچھ کر ۲۱ روپے منظور ہوا جو کہ میل نے سلسلہ ۲۱ روپے ماہوار دینے کا فیصلہ کیا ہے۔ (نامہ نگار)

سمنٹ کی چوری

سیکشن انسپکٹر سی۔ پی۔ ڈبوڑی کے پاس یہ اطلاع پہنچی ہے کہ ۱۰ بیلدار کے گروہ جو کہ ریل لائن سے سمنٹ کی بوریاں چرا کر لے جا رہے تھے گرفتار کر لئے گئے ہیں۔ ان کے قبضہ سے ۱۰ بوریاں سمنٹ برآمد ہوئی ہیں۔ پولیس تفتیش کر رہی ہے۔

لڑکیوں پر مجرمانہ حملہ

روہتک بائی پاس روڈ پر سن لڑکیوں پر مجرمانہ حملہ کی اطلاع ملی ہے۔ تفصیل یہ ہے۔ بدمعاش مقدمہ کے سر کی فرش سے ہوئی ہاتھ لڑکیوں کو ہاتھ لگا کر ان پر دست درازی کی۔ ایک شخص گرفتار کیا گیا۔

قتل کی واردات

دہلی پریس نے دریا سے جنہا سے ایک نوجوان کی لاش برآمد کی ہے۔ جس کے ہاتھ اور جسم پر زخموں کے گہرے نشان موجود ہیں۔ خیال کیا جاتا ہے کہ نوجوان کو قتل کر کے دریا میں ڈال دیا گیا ہے۔ پولیس نے بروقت ۳۰۲ تعزیرات ہند مقدمہ درج کر لیا ہے اور تفتیش کر رہی ہے۔ ملزم ابھی تک گرفتار نہیں کیا جا سکا ہے۔ ایک شخص کو یہ اطلاع ملی ہے۔ ملزم گرفتار کر لیا گیا ہے۔

مزدوروں کیلئے من سبھ تجویز

نئی دہلی ۲۴ نومبر۔ سنٹرل ایڈوائزری کونسل کے محکمہ کے اجلاس میں مناسب مزدوروں کے حصول رفع کرنے کے لئے ایک مرکزی کمیٹی قائم کر دی گئی ہے۔ یہ کمیٹی ان اصولوں کو عمل میں لانے کے لئے تجاویز پیش کرے گی آئندہ دو ہفتہ کے دوسرے ہفتہ تک اپنی رپورٹ پیش کر دے گی اس کمیٹی میں کانگریس، سوشلسٹ پارٹی، پرجا سوشلسٹ پارٹی اور حکومت کے نمائندے شامل ہیں۔

یہ کمیٹی وزارت آبپاشی و بجلی کے تجویز کرنے پر قائم کی گئی۔ (نامہ نگار) کہا جاتا ہے کہ اس کمیٹی کے کام میں ہاتھ بٹانے کے لئے ایک ذیلی کمیٹی بھی قائم کی جائے گی۔ اس کمیٹی نے مسٹر اشوک مہتہ کی یہ تجویز بھی مان لی کہ صوبائی حکومتوں کو ابتدائی کام علیحدہ (علیحدہ) ضرور کر لینے چاہئیں۔ (نامہ نگار) مزدوری فارمز سازی کے بعد تجاویز کے مطابق کارروائی کی جا سکیں۔

بنارس میں عظیم الشان مشاعرہ

شیخ عبداللہ۔ صدارت کی دعوت

بنارس ہندو یونیورسٹی ڈاک ۲۴۔ ہندوستان کے تاریخی شہر بنارس میں اپنی نوعیت کا پہلا عظیم الشان مشاعرہ دسمبر میں منعقد ہو گا۔ مشاعرہ کو صدارت کے لئے شیخ عبداللہ وزیر اعظم ریاست کشمیر کو دعوت دی جا چکی ہے۔

انتظامات کے لئے عارضی استقبالیہ کمیٹی بن گئی ہے مشاعرہ میں شرکت کے لئے ہندوستان کے تمام نامور شعراء کے علاوہ آزاد دیش کے آزمودہ کار شعراء کو بھی مدعو کیا گیا ہے۔ سیاسیوں اور سیاسی سوجھ بوجھ رکھنے والے ہستیوں کو دعوت دیکھا چکی ہے۔

مشاعرہ ایک شاندار پنڈال میں ہو گا اس پنڈال کا نام "جواہر نگر" تجویز کیا گیا ہے۔ داخلہ گیٹ رگھوپال اچاریہ گیٹ، نائیڈو گیٹ، ساردار پٹیل گیٹ، شیخ عبداللہ گیٹ، ودیہ بھوشن گیٹ اس کے خاص گیٹ ہوں گے۔

علماء ہند کا شاندار ماضی۔ لکھ کر ——

مولانا سید محمد میاں صاحب برطانوی سامراج کی دنیا بھر میں پہلا ایک بھرپور وار کیا تھا اور اب علماء حق لکھ کر انہوں نے تذکرہ و تاریخ کی دنیا میں ایک مقام عظیم حاصل کیا ہے۔ حفظ الرحمن سیوہاروی

سیاسی مورخوں کیلئے —— ایک زبردست ذخیرہ معلومات

تذکرہ نویسوں کے لئے —— ایک اہم ترین سنگ میل

اور

ہمارے لئے —— ایک نشان راہ

علماء حق

ہندوستان کی جنگ آزادی کے فرنٹ پر سب سے پہلے اور سب سے آگے بڑھ کر لڑنے والے ان علماء اسلام کا مکمل و مفصل تذکرہ، جن کی گراں قدر قربانیوں کے بغیر ہماری تاریخ کا کوئی باب مکمل نہیں ہو سکتا۔

قیمت حصہ اول نین روپیہ چار آنہ۔ حصہ دوم سات روپے آٹھ آنے۔

اسی جلیل القدر مصنف کی دوسری کتابیں

ہمارے پیغمبر

حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرۃ مبارکہ

کم سن لڑکیوں اور لڑکوں کے پڑھنے کیلئے

قیمت چھ آنے

تاریخ الاسلام

کیمبرج مدارس کے نصاب تعلیم میں داخل ہے

قیمت ہر حصہ ——— عہ

الاصباح!

مع نور الاصباح و نور الایضاح

فقہ عربی کی مشہور درسی کتاب نور الایضاح ترجمہ اور سلیس شرح، جو مراقی الفلاح اور طحطاوی وغیرہ سے بے نیاز کر دیتی ہے

قیمت صرف ایک روپیہ آٹھ آنے

ہر قسم کی کتب پتہ ذیل سے طلب کیجئے

الجمعیۃ بکڈپو

گلی قاسم جان دہلی

ڈاکٹر پرچورے پر عدالت کی جرح

گاندھی جی کے مقدمہ قتل کی مزید کارروائی

دہلی ۲۴ نومبر۔ گاندھی جی کے قتل میں آصٹوین ملزم ڈاکٹر پرچورے پر خاص بچ نے کل جرح کی۔

ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے ڈاکٹر پرچورے نے اس بات سے انکار کر دیا کہ ۲۷ یا ۲۸ جنوری کی رات کو نامعلوم آدمی گوڈسے اور آپٹے اس کے مکان میں ٹھہرے تھے۔

بچ ۔ ۲۸ جنوری کو گوڈسے اور آپٹے نے تمہارے مکان کے بکھوڑے میں چند پستولوں کا سائیڈ کیا اور انھیں جلایا۔ ایک مفرور ملزم ڈنڈواتے نے انھیں کہا کہ تم اپنا پستول گوڈسے اور آپٹے کو دیدو۔ لیکن تم نے انکار کر دیا۔ لیکن جگدیش پرشاد گوئل سے ایک پستول لے کر تم نے انھیں دیا۔

پرچورے ۔ یہ سب غلط ہے۔

بچ ۔ ۲۹ جنوری کی صبح کو جگن ناتھ سنگھ آپ سے ملا اور آپ نے اس سے کہا کہ ہم نے ایک عظیم کام سرانجام دیا ہے گا۔ اسی دن شام کو جب گاندھی جی کے قتل کی خبر تمہیں ملی تو تم نے کہا کہ بہت اچھا کام ہوا ہے۔ اور ہندو دھرم کا ایک مخالف ختم کر دیا گیا ہے۔ تم نے کہا کہ میں آدمی نے گاندھی جی کو قتل کیا ہے۔ اور ان پر ہم بھینکا تھا وہ تمہارے اچھے آدمی ہیں۔

پرچورے ۔ یہ سب غلط ہے۔ میں نے سوائے عدالت کے جگدیش پرشاد گوئل کو کبھی نہیں دیکھا ہے۔

بچ ۔ ۱۸ جنوری کی صبح کو تم نے گوالیار کے وجے اول ٹیلرنگ سٹور ایل ایل کے ساتھ اقبال جرم کیا۔

پرچورے ۔ اقبال جرم کے سودہ پر دستخط میرے ہیں لیکن اقبال جرم میں نے نہیں کیا تھا۔

بچ ۔ تم نے استغاثہ کی طرف سے پیش کردہ گواہوں کے یہ بیانات سن لیے ہیں۔ ان کے بارے میں تم کچھ کہنا چاہتے ہو۔

پرچورے ۔ ۳۰ جنوری کی شام کو میرے بڑے بھائی کرشن داؤ نے مجھ سے پوچھا کہ ۲۸ جنوری کی صبح کو تم نے اور تمہارا نشانہ باز کہاں تھا۔ میں نے اسے بتایا کہ وہ میرے پاس ہندو راشٹر سینا کے لیے رائفلیں لینے آئے تھے۔ تاکہ وہ بلاچہ میں

گندے نالوں کے پانی سے کھاد

خوراک کی پیداوار بڑھانے کی اسکیم

نئی دہلی ۲۳ نومبر۔ زرعی تحقیقات کی انڈین کونسل کے ماتحت محکمہ زراعت بنگال کو ایک اسکیم موصول ہوئی ہے جس کے مطابق کلکتہ کے گندے نالوں کے روزانہ ۳۰ کروڑ گیلن پانی کھاد کے طور پر استعمال کیا جا سکتا ہے۔ آج کل ان نالیوں کے اس پانی کا بیشتر حصہ ضائع جاتا ہے۔

کلکتہ کے گندے نالوں کا پانی روزانہ دو سمندروں میں جاتا ہے۔ یہ نالیاں شرق میں سب سے بڑی ہیں۔ اس گندے پانی کے کنکریٹ روڈوں کو گاد کی شکل میں تہہ پر جمع کیا جاتا ہے اور پھر دو میلوں میں انھیں پھیلا دیا جاتا ہے اور گاڑھی چکنی کیچڑ کو خشک کر لیا جاتا ہے۔ کنکریٹ روڈ اور دیگر ٹھوس اجزاء اے ۲۵ فی صدی پانی کو علیحدہ کر دیتے ہیں۔ سالانہ کم از کم ۳۰ ہزار ٹن خشک گاڑھی چکنی کیچڑ تیار کی جاتی ہے۔ حالانکہ کل ایک لاکھ ٹن گاڑھی کیچڑ جمع ہوتی ہے۔

گزشتہ مارچ میں کانسکاؤں کو یہ کھاد ساڑھے تین روپے ٹن دینے کی اسکیم تیار کی گئی تھی۔ حالانکہ اس کی لاگت ۱۴ روپے ٹن پڑتی تھی۔ اس لاگت کا بقایا یا مرکزی اور صوبائی حکومتوں نے نصف نصف کی بنیاد پر اپنے ذمہ لیا خام کھاد کے لئے گندے پانی کا استعمال کافی کامیاب رہا۔ انڈین جوٹ ریسرچ ایسوسی ایشن کے ماہر اور خمار سے پتہ چلتا ہے۔ کہ پیداوار میں ۵ سے ۱۰ فی صد اضافہ ہوا۔ وہاں کی پیداوار میں بھی ۲۵ فی صد اضافہ ہوا۔ نامیوں کی اس کمپوسٹ کی قیمت ساڑھے تین روپے ٹن سے پانچ روپے ٹن کر دینے پر بھی کاشتکاروں کی مانگ بڑھ گئی ہے۔ انھوں نے ایک لاکھ ٹن کی مانگ کی ہے۔ یہ کمپوسٹ ڈیڑھ گنا کھاد میں مہیا ہونے سے پیداوار میں اضافہ ہوگا۔

امید ہے کہ گاڑھی کیچڑ کی تمام مقدار کو خراب کی پیداوار کے لئے مہیا کیا جائے گا۔ اس سے گاؤں کی بلدیوں کی تجدید بھی زیادہ کرنی ہوگی۔ اور نقل و حمل کے اخراجات میں بھی اضافہ کرنا ہوگا۔

صوبہ بہار میں صنعتی ترقی کا پروگرام

پٹنہ ۲۲ نومبر۔ صوبہ بہار میں صنعتی ترقی کے لئے دس کروڑ کی سکیم تیار کی گئی ہے۔ اس سکیم کی ابتدا کانسٹی ٹیوشنل اسمبلی کے بعد ہوئی ہے۔

مسٹر سہائے کا بیان

معلوم ہوا ہے کہ صوبہ بہار کے وزیر زراعت ڈاکٹر سید محمود یہ بیل ۱۹۴۸ء کی اسمبلی بہار کے اگلے اجلاس میں پیش کریں گے۔

بہار پراونشل ٹریڈ ایسوسی ایشن کی سفارشات کے مطابق کام پر روشنی ڈالنے کے لئے ایک خاص بل کا پاس کرانا ضروری ہے۔ اس بل کا مسودہ تیار کیا جا چکا ہے۔ اس بل کے ذریعہ صنعتی ترقی کے لئے ایک بورڈ قائم کیا جائے گا۔ مزید معلوم ہوا ہے کہ حکومت بہار نے بھی اس قسم کی ایک کارپوریشن قائم کرنے کا خیال کیا ہے۔ لیکن تجارتی اور صنعتی حلقوں کا خیال ہے کہ اس سلسلہ میں نئی قانون ساز اسمبلی کی منظوری حاصل کرنا ضروری ہے۔ اس لئے اس کو اسمبلی میں پیش کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔

حکومت بہار اس سوال پر غور کر رہی ہے کہ اس مقصد کے لئے خاص بل پیش کرنے کی ضرورت ہے یا نہیں۔

بنک ملازم کی گرفتاری

دہلی ۲۴ نومبر۔ دہلی بنک کا ایک ملازم ہوگی ہزار روپے کا غبن کر کے غائب ہو گیا تھا۔ چاندنی میں گرفتار کر لیا گیا۔ عدالت میں پیش کیا جائے گا۔

امرت کور میونسپل مارکیٹ

دہلی۔ پنڈت گوبند بلبھ پنت کی امرت کور میونسپل مارکیٹ کا سنگ بنیاد رکھیں گی۔ امرت کور وزیر صحت منتخب کریں گی۔ دہلی میونسپل کمیٹی کا اعلان ہے کہ جن لوگوں کو دکانیں دی گئی ہیں۔ ان کی فہرست چند کے سیٹ پلیٹ فارم پر نصب کر دی گئی ہے۔

ضلع کانگریس کا انتخاب

دہلی ۲۳ نومبر۔ مولوی فخر الدین صاحب ایڈیٹر شاہراہ نے ضلع کانگریس کمیٹی نمبر ۱ کشمیری دروازہ کی مجلس عاملہ کا رکن منتخب کر لیا ہے۔

جرائم کی رفتار

دہلی ۲۳ نومبر۔ گذشتہ ہفتہ دہلی میں چوریوں کی ۱۱ وارداتیں ہوئیں۔ معلوم ہوا ہے کہ پولیس میں ۱۳۰ رپورٹیں لکھائی ہوئی ہیں۔ جن میں سے دس سائیکلوں کی چوریوں کی ہے گذشتہ سال اسی ہفتہ میں چوری کرنے کے لگ بھگ ۱۰۰ سائیکلوں کی چوری سے متعلق رپورٹیں تھیں۔

تعلیم بالغان کا مرکز

دہلی ۲۳ نومبر۔ کل جامع مسجد کے قریب میونسپل ڈسپنسری میں لالہ ڈنپت مل جین نے تعلیم بالغان کے دوسرے مرکز کا افتتاح کیا۔ اس موقعہ پر لالہ ڈنپت مل جین، مسٹر کرشنا داس اور دیگر معززین نے تقریریں کیں۔ ان معززین نے اپنی تقریروں میں اس خواہش کا اظہار کیا کہ دوسرے بھی اس طرح کے اسکول عورتوں کو تعلیم دینے کے لئے کھولیں۔

مسٹر بلارڈ کا مقدمہ

مسٹر بلارڈ نے جن پر فوجی سپاہی کو زخمی کرنے کا مقدمہ چلایا گیا ہے کہا ہے کہ انھوں نے عدالت میں جو کچھ کہا ہے وہ سچ ہے۔ ان کے خلاف چوری کے سامنے مقدمہ چلایا جائے کیونکہ ان کا یہ بیان ہے کہ وہ بے گناہ ہیں۔ مسٹر بلارڈ نے کہا کہ ان کے دعوے کی بابت تحقیقات کی جائے گی۔

ہوائی بیڑہ کے نئے جہازوں کا معائنہ

نئی دہلی ۲۳ نومبر۔ آج صبح ہوائی بیڑہ کے نئے جہازوں کا معائنہ کیا۔ ہوائی جہازوں نے جو حال ہی میں حاصل کئے گئے ہیں معائنہ کیا۔ ہوائی جہازوں کے تماشائی بھی کثیر تعداد میں موجود تھے۔ ان میں سول و فوجی افسر بھی شامل تھے۔ مسٹر سی راجگوپالاچاری گورنر جنرل ہند اور مسز راجگوپالاچاری بھی موجود تھیں۔ مسٹر راجگوپالاچاری نے ہوائی جہازوں کے بیڑہ کا معائنہ کیا۔ اس کے بعد ہوائی جہازوں نے مختلف کرتب دکھائے۔

بیماری

شاہ مسیح الملک حکیم اجمل خاں صاحب مرحوم کی تجویز کردہ

مسیح الملک کا علاج

سے ہر قسم کی بیماری دور ہو جاتی ہے۔ اس کے استعمال سے ہر قسم کے بخار، دردِ سر، نزلہ، زکام، کھانسی، دمہ، ضعف، اسہال، پیچش، قبض، یرقان، تلی، جگر، گردہ، مثانہ، ذیابیطس، جذام، فالج، لقوہ، رعشہ، نقرس، درد، سوزش، ورم، سوزاک، ہیضہ، اپنڈسائٹس، ہسٹیریا، ہائیڈروسیل، ہائیڈروفوبیا، ہیضہ، ہر قسم کے زخم، ناسور، خارش، آتشک، اور ہر قسم کے خون کے فاسد مادے دور ہو کر جسم صحت و طاقت حاصل کرتا ہے۔ قیمت فی شیشی ۱۲ روپے۔ ۱۰ شیشی ۱۰۰ روپے۔ ۵ شیشی ۵۰ روپے۔ ۲ شیشی ۲۰ روپے۔ ۱ شیشی ۱۰ روپے۔ ۱ شیشی ۵ روپے۔ ۱ شیشی ۲ روپے۔ ۱ شیشی ۱ روپیہ۔ ۱ شیشی ۸ آنہ۔ ۱ شیشی ۴ آنہ۔ ۱ شیشی ۲ آنہ۔ ۱ شیشی ۱ آنہ۔

مسیح الملک فارمیسی دہلی

لیبر تحقیقاتی کمیٹی کی رپورٹ

کمیٹی کی متعدد سفارشیں منظور

کلکتہ ۲۳ نومبر۔ حکومت بنگال نے لیبر تحقیقاتی کمیٹی کی پہلی رپورٹ کی متعدد سفارشات منظور کر لی ہیں۔ حکومت نے اعلان کیا کہ شیشہ صاف کرنے والے سوتی کپڑے کے کارخانوں میں کام کرنے والے مزدوروں کو کم از کم مزدوری ملنی چاہیے۔ بھٹہ کے مزدوروں کو بھی اس سے فائدہ پہنچے گا۔ بھٹہ کے مزدوروں کے کام کرنے کے اوقات کار کو بھی منظور کر لیا گیا ہے۔

حکومت کے متعلق کہا گیا ہے کہ حکومت ہند کی سکیم کو قبول کر لیا ہے اس نے صوبائی حکومت کو تجویز کی ہے کہ وہ کلکتہ میں ایک مرکزی ایمپلائمنٹ ایکسچینج قائم کرے۔ اس سکیم کے ماتحت کلکتہ کے ایمپلائمنٹ ایکسچینج کے سپرنٹنڈنٹ کو ڈائریکٹر ایمپلائمنٹ سروس مقرر کیا جائے گا۔ اس کے ماتحت ایک اسسٹنٹ ڈائریکٹر اور ایک ایمپلائمنٹ آفیسر ہوگا۔ ڈائریکٹر کے فرائض میں یہ بات شامل ہوگی کہ وہ ایمپلائمنٹ ایکسچینج کے کام کی نگرانی کرے۔ اس کے علاوہ وہ ایمپلائمنٹ ایکسچینج کے کام کی رپورٹ حکومت کو بھیجے گا۔

کپڑے کے نئے کارخانے

پٹنہ ۲۳ نومبر۔ خانہ ساز صنعت کے سپرنٹنڈنٹ نے سوم ہوا کے دوسرے ہفتہ میں جلیبی کے پیشہ کو فروغ دینے کے لئے کارخانہ قائم کرنے کا اعلان کیا ہے۔ حکومت بہار میں کپڑا تیار کرنے کے سات نئے کارخانے قائم کرنے کی تجاویز زیر غور ہیں۔ ان سلسلہ میں سب سے بڑا کارخانہ بھاگلپور میں قائم ہوگا۔ اس کارخانہ میں ۱۰۰۰ کرگھے ہوں گے۔ اس کارخانہ کے لئے ۱۰۰۰ مزدوروں کی ضرورت ہے۔ اس کارخانہ کے لئے ۱۰۰۰ مزدوروں کی ضرورت ہے۔ اس کارخانہ کے لئے ۱۰۰۰ مزدوروں کی ضرورت ہے۔

صدر کانگریس کیخلاف عدم اعتماد

امرتسر ۲۳ نومبر۔ ضلع کانگریس کمیٹی کے جنرل جلسہ میں ۱۳ کے مقابلہ ۱۴ ووٹوں سے صدر ضلع کانگریس کمیٹی کے خلاف عدم اعتماد کا ریزولیوشن پاس ہو گیا۔ ریزولیوشن پر گھنٹہ کی بحث کے بعد گول باغ جلسہ منعقد ہوا۔ کمیٹی کے ممبران کی تعداد ۲۷ ہے۔ جلسہ میں ۲۷ ممبران موجود تھے۔ ان کے علاوہ ۱۰ ممبران نے کانگریس کی تحریک میں حصہ لیا۔ ۱۰ ممبران نے ووٹ نہیں دیئے۔

جمعیۃ علماء حیدرآباد کی اہم قرار دادیں

(صفحہ ۱ کا بقیہ)

جمعیت کے دفتر میں ہر ضروری کارروائی میں ہمارا ہاتھ بٹائیں۔ ایسے افراد کی جانیں جو جمعیت کی رکنیت قبول کر کے ملک و ملت کی ترقی کے پروگرام کو آگے بڑھا سکیں۔

زراعات دفتر جمعیت کے سب ڈویژن نیز پرگنہ وار دانہ کیا جائے گا۔ (دیوڑھی صادق جنگ) اور دفتر مرکزیہ محلہ چنچل شاہ حیدرآباد (دکن) ملاقات کے لئے دفتر جمعیت میں مندرجہ بالا پتہ پر دس سے ۴ بجے تک تشریف فرما ہیں۔ ملاقات کے لئے پہلے سے کوئی وقت طے کر لیا جائے! فقط

عبد السبحان معتمد جمعیۃ علماء حیدرآباد دکن

حکومت ہند سے نظام کی درخواست

نئی دہلی۔ ۲۲ نومبر۔ سیتارمیہ سے معلوم ہوا ہے کہ نظام حیدرآباد نے حکومت ہند سے درخواست کی ہے کہ ریاست کے ڈیفنس اور رسل و رسائل کے موجودہ انتظامات جاری رکھے جائیں۔ جہاں تک امور خارجہ کا تعلق ہے نظام نے مطالبہ کیا ہے کہ یہ حکومت ہند ہی کی ذمہ داری رہے گی کیونکہ ریاست حیدرآباد ۱۵ اگست ۱۹۴۷ء سے پہلے یا بعد میں کوئی خارجی تعلقات نہیں رکھتی تھی۔ یاد رہے کہ نظام حیدرآباد سے جو معاہدے اس ماہ کے آخر میں ختم ہونے والا ہے۔

پنڈت کاک کی رہائی

سری نگر۔ ۲۲ نومبر۔ مسیحی ایجنسی کے نامہ نگار نے خبر دی ہے کہ حکومت کشمیر نے ریاست جموں کشمیر کے سابق وزیر مقیم پنڈت کاک کی تین سال سخت قید اور ایک ہزار روپے جرمانہ کی سزا منسوخ کر دی ہے اور آج شام کو ان کو رہا کر دیا۔

ہیضہ (یعنی) کالرا سے بچو

آجکل ملک میں ہیضہ (یعنی) کالرا کی وبا پھیلی ہوئی چاروں طرف یہ موذی مرض نظر آرہا ہے۔ اس مرض سے محفوظ رہنے کیلئے

امیکو ڈراپ AMICO-DROP ہر گھر میں رکھیں

ہیضہ یعنی کالرا کے لئے یہ بہت کامیاب دوا ہے مرض کی ابتدائی حالت میں دو تین ہی خوراکوں میں مرض کی شکایت جاتی رہتی ہے۔ یہ دوا قاطع جراثیم ہے وبائی زمانہ میں تندرست آدمی بھی چند قطرے استعمال کر سکتا ہے۔ امیکو ڈراپ جادو اثر دوا ہے اس کے فوائد حیرت انگیز ہیں اس دوا کا ایک ایک قطرہ تب حیات ہے ذیل کے امراض میں اکسیر کا حکم رکھتا ہے۔

(۱) ہیضہ یعنی کالرا (۲) دردِ شکم (۳) اسہال (۴) پیچش (۵) قے (۶) متلی (۷) پیٹ پھولنا (۸) کھٹی ڈکاریں آنا (۹) ہچکی (۱۰) ضعف معدہ (۱۱) کھانا ہضم نہ ہونا (۱۲) سینہ (چھاتی جلنا) (۱۳) دردِ سر (۱۴) دردِ تلی (۱۵) دردِ گردہ (۱۶) جسمانی تکلیف دور کرنے کے لئے تیر بہدف دوا ہے۔

ہر گھر میں سفر میں امیکو ڈراپ رہنا چاہیئے۔

قیمت فی شیشی دو روپے بارہ آنہ نین شیشیاں سات روپے بارہ آنے علاوہ محصول

ضعیف ۔ ایک درجن ۔ پانچ روپے

جوخانی ۔ دو درجن ۔ دس روپے بارہ آنے

ہر قسم کے علاج کے لئے فہرست ادویات مفت طلب کریں۔

ملنے کا پتہ

امین اینڈ اسمٰعیل لمیٹڈ انگریزی دواخانہ

نمبر ۸۰ کولوٹولہ اسٹریٹ کلکتہ ۱ (انڈیا)

حضرت مولانا حفظ الرحمٰن صاحب

نے مسلمانوں کو پیغام بیداری دیتے ہوئے فرمایا ہے کہ

ہفت روزہ الجمعیۃ

کا مطالعہ کر کے اپنا قومی فرض ادا کیجئے۔ اور حالات حاضرہ سے باخبر رہیئے۔

اپنے یہاں کے ایجنٹ سے طلب کیجئے۔
یا براہ راست دفتر ہفت روزہ الجمعیۃ دہلی سے (مینیجر)

"ہندوستان جتنا جلد کشمیر سے ہاتھ کھینچ لے اتنا بہتر ہے"

"میں نے یہی بات لارڈ ماؤنٹ بیٹن کی موجودگی میں پنڈت نہرو سے کہی تھی"

سردار عبدالرب نشتر کی دھماکہ دار تقریر

کراچی ۵ نومبر۔ مسلم لیگ کنونشن میں تقریر کرتے ہوئے سردار عبدالرب نشتر وزیر مواصلات حکومت پاکستان نے اپیل کی کہ ہر ایک پاکستان کو پاکستان کے دشمن کی خاطر دگنا سے زیادہ تعداد میں نوجوانوں میں شامل ہو جانا چاہیے۔ کنونشن کا اجلاس آج کے روز ختم ہو گیا ہے۔

آپ نے کہا کہ اگر پاکستان ختم ہو گیا تو اسلام نہ صرف ہندو پاک بلکہ ان کے برعکس سے مٹ جائے گا بلکہ تمام دنیا سے مٹ جائیگا۔

آپ نے لوگوں سے قدر اتحاد کو برقرار رکھنے کے لئے کہا جو انہوں نے تعظیم کے جذبہ کے ساتھ ایام میں کہے تھے کہ خداوند تعالیٰ بڑی قدرت والا ہے اس وقت کہ ہم بہت ہی کمزور تھے ہمیں اقتدار بخشا۔ اب جبکہ ہم بہت طاقتور ہیں ہمیں نہ بھلا دینا چاہیے۔

سردار عبدالرب نشتر نے کہا کہ ہمیں چاہیے کہ جب کبھی ہم میں سے کچھ بھی زندہ ہے ہم ہمیشہ خدا کو یاد رکھیں۔

مسئلہ کشمیر

مسئلہ کشمیر کی ہندوستان کے سیاسی جسم میں ایک پھوڑے قرار دیتے ہوئے سردار عبدالرب نشتر نے کہا کہ یہ بہتر ہوگا اگر وہ اپنے ہاتھ اس گندے کام سے کھینچ لیں۔ جتنا جلد ایسا کریں گے، استحکام بہتر ہوگا۔ میں نے یہی بات جودھ سے گورنمنٹ ہاؤس نئی دہلی میں لارڈ ماؤنٹ بیٹن کی موجودگی میں کہی تھی اور یہی آج پھر دہرا رہا ہوں۔

آپ نے ہندوستان کے فوجی اقدام کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ ہندوستان کا دعویٰ ہے کہ وہاں پر امن و امان قائم کرنے میں استصواب جاری ہے۔ عالم یہ ہے کہ ہندوستان کا ہر شخص کو یہ احساس ہونا چاہیے کہ یہ اس کا فرض ہے کہ وہ اپنا حصہ ادا کرے۔

بقیہ کالم ۶

لیکن اس کے معدن کا شیشیں بیکار ہو گئیں۔ یہ اندازہ بہت مشکل ہے کہ کوئلہ کی سپلائی کب جاری ہو سکے گی بجلی کے کھمبے ٹوٹ گئے ہیں اور تار ٹوٹ گئے ہیں کم از کم کئی ہفتہ درکار ہوں گے۔

پولیس نے بتایا ہے کہ اگر کوئی شخص بجلی کا تار چھو لے تو اس کا فوراً علاج کیا جائے۔ تار کو ہٹا کر کوئی لکڑی وغیرہ سے چھوئے تاکہ اس کرنٹ سے بچ جائے۔ ہر ایک کو تار سے دور رہنا چاہیے۔

ہند کے دفاعی اقدامات کے خلاف پاکستان کا جارحانہ پروپیگنڈہ

غیر ملکی نامہ نگاروں کی کراچی میں موجودگی معنی خیز ہے

دہلی ۴ نومبر۔ سرکاری حلقوں میں پاکستان کے ترجمان کے اس بیان پر جو اس نے کشمیر میں فوجوں کے استعمال کے بارے میں پی پی سی کے نامہ نگار کو دیا کسی تشویش کا اظہار نہیں کیا جا رہا۔

اس ترجمان نے جو زبان استعمال کی ہے وہ بالعموم حلقوں کے مطابق ایسی ہی زبان ہے جو ایسی خبر سنانے کی قسم کی گفتگو میں ہاری ہوئی حکومتیں استعمال کیا کرتی ہیں۔

پاکستان نے ہندی فوجوں کے دفاعی اقدامات کے خلاف جو جارحانہ پروپیگنڈا شروع کیا ہے، اس کا ایک عجیب پہلو یہ ہے کہ غیر ملکی نامہ نگاروں کے اکثر نمائندے ابھی سے فوری طور پر کراچی چلے گئے ہیں۔ کیا ان کو اس بارے میں پاکستان کی طرف سے پہلے سے کچھ اطلاع دی گئی تھی؟

پی پی سی نے کہا ہے کہ ہندی فوجوں کے اقدامات کے خلاف جس پاکستانی نمائندے نے احتجاج کیا ہے وہ فوری طور پر کراچی کی فلائٹ میں ۴ گھنٹہ کے اندر اندر روانہ ہو گئے۔

پولیس نے بتایا ہے کہ اگر کوئی شخص بجلی کا تار چھو لے تو اس کو فوراً آگ سے ہٹا دیا جائے۔ تار کو ہٹا کر کوئی لکڑی وغیرہ سے چھوئے تاکہ اس کرنٹ سے بچ جائے۔ ہر ایک کو تار سے دور رہنا چاہیے۔

پولیس نے بتایا ہے کہ اگر کوئی شخص بجلی کا تار چھو لے تو اس کو فوراً آگ سے ہٹا دیا جائے۔ تار کو ہٹا کر کوئی لکڑی وغیرہ سے چھوئے تاکہ اس کرنٹ سے بچ جائے۔ ہر ایک کو تار سے دور رہنا چاہیے۔

مشرقی پنجاب کی غذائی مشکلات

چیف منسٹر مسٹر بھیم سین سچر نے اس وقت مشرقی پنجاب میں غلہ کی گرانی ہوئی قیمت نے عوام کو سخت پریشان کر رکھا ہے گیہوں کی قیمت ۳ روپیہ فی من تک پہنچ گئی اور عوام گیہوں نہیں خرید سکتے جو ہے بھی کھلے بازاروں اور جسے کالا بازار استعمال کر رہے ہیں مشرقی پنجاب کی حکومت نے اس قسم کی کوئی اطلاع نہیں دی تھی۔

پی پی سی نے کہا ہے کہ ایک پاکستانی ترجمان کے اظہار بیان کے جس نے کہا تھا کہ ہندی فوجوں کے پونچھ پہنچنے سے مغربی کشمیر کا ۱۲۰۰ مربع میل علاقہ ہند کے قبضہ میں آگیا ہے۔

اس ترجمان نے یہ بھی کہا کہ اب ہندی فوجوں کو ہوائی اڈوں کے ذریعہ سامان سپلائی کرنے کی ضرورت نہ ہوگی اور یہ فوجیں اپنے ساتھ کافی سامان جنگ لے گئی ہوں گی اور اب ہندی فوجیں شمال کی طرف بڑھ سکتی ہیں اور پیش قدمی کے ہاتھ میں ہے۔

"مشعل آزادی کے نور سے تمام ملک جگمگا اُٹھے گا"

مشعل روشن کرتے وقت میرٹھ میں صدر یوپی کانگریس کی تقریر

میرٹھ میں عظیم الشان تقریب۔ دہلی میں استقبال کا زبردست پروگرام

میرٹھ ۳ نومبر۔ "آزادی کی یہ مشعل ملک کے طول و عرض میں اپنی روشنی اور نور کو پھیلاتے ہوئے بالآخر ہر قوم اس ٹیلنٹ صدر یوپی کانگریس کے سیرٹھ میں پہنچ کر جہاں مشعل روشن کی جا رہی ہے خود ایک تاریخی مقام ہے یہ وہ مقام ہے جہاں ۱۸۵۷ء میں پہلا آزادی کے خلاف سپاہیوں نے بغاوت کی اور اس چنگل کو جس میں وہ ہندستانی آزادی کو جکڑے ہوئے تھے توڑ دیا۔ انگریزوں نے اس بات کی امید نہ کی تھی کہ ان کے خلاف ہتھیار اٹھائے جائیں گے۔ اس لئے ان کی فوج کا بڑا حصہ ہندستانی سپاہیوں پر مشتمل تھا۔ لیکن ان سپاہیوں نے اپنے افسروں کے خلاف ہتھیار اٹھا لئے اور ان کو ملک سے نکال باہر کیا۔ اس طرح ۱۸۵۷ء کی جنگ آزادی کا آغاز ہوا۔

آج ۹۱ سال کے بعد ہم پھر اسی مقام پر جمع ہوئے ہیں تاکہ آزادی کی اس مشعل کو روشن کریں جو ۱۸۵۷ء میں روشن کی گئی تھی۔ اس مشعل کو ہم نے ۱۹۴۲ء میں بجھنے نہیں دیا۔ اس کو ہم نے ۱۹۴۷ء میں بجھنے نہیں دیا۔ اس کو ہم نے ۱۹۴۸ء میں بجھنے نہیں دیا۔ اس کو ہم نے ۱۹۴۹ء میں بجھنے نہیں دیا۔ اس کو ہم نے ۱۹۵۰ء میں بجھنے نہیں دیا۔ اس کو ہم نے

رجسٹرڈ ڈی ۹۸ مسلم ۱۹۲۵ء قائم شدہ

قیمت فی پرچہ دو آنے
سالانہ:- چالیس روپے
ششماہی:- بیس روپے
سہ ماہی:- گیارہ روپے

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

روزنامہ
الجمعیۃ
عصمت اللہ الجمعیۃ حبل اللہ

ایڈیٹر محمد عثمان

تار کا پتہ:- الجمعیۃ دہلی

فون نمبر:- ۵۸۵۵

سیاسی بصیرت حاصل کرنے کیلئے
اردو کا واحد سیاسی رسالہ
"نئی زندگی"
ایڈیٹر:- سید انیس الرحمن
قیمت سالانہ چھ روپے۔ فی پرچہ آٹھ آنے
نمونہ کے لئے آٹھ آنے کے ٹکٹ
مینیجر رسالہ "نئی زندگی" الہ آباد

قیمت فی پرچہ دو آنے | جلد ۳۰ | دہلی یوم جمعہ ۲۳ محرم الحرام ۱۳۶۸ ہجری مطابق ۲۶ نومبر ۱۹۴۸ء | نمبر ۲۵۸ | بذریعہ ہوائی جہاز ڈاک ۲ آنہ

حکومت نشہ لانے والی اشیا کے استعمال کو روکنے کی کوشش کرے گی

ڈاکٹر امبیدکر وزیر قانون نے ترمیم منظور کرلی
گائے بھینس اور دوسرے دودھ دینے والے جانوروں کے ذبیحہ پر دیسپ بحث
گورنمنٹ آف انڈیا ایکٹ میں ترمیم کرنے کیلئے سردار پٹیل کا بل

(نامہ نگار خصوصی الجمعیۃ)

نئی دہلی ۲۴ نومبر: آج کلیس آئین ساز میں گائے اور دوسرے دودھ دینے والے جانوروں کے ذبیحہ پر دیسپ بحث ہوئی۔ اس وقت کلیس سنوتھ چیتام پر بحث کررہا ہے جو حکومت کے رہنمایانہ اصولوں سے متعلق ہے۔ مسٹر ٹھاکر داس نے ایک ترمیم پیش کرتے ہوئے کہا تھا کہ دودھ دینے والے جانوروں کے ذبیحہ کی ممانعت کی جائے اور کہا کہ اگر ان دودھ دینے والے جانوروں کے ذبیحہ کو نہیں روکا جاتا تو دفعہ ۴۸ میں جو عوام کے معیار زندگی کو بڑھانے اور عوام کی صحت کو حکومت کا بنیادی فرض قرار دیا گیا ہے وہ بالکل بے کار ہوکر رہ جاتا ہے۔ (استقبال کی اجازت نہیں دے سکتا۔ اس ترمیم پر منعقد نمائندے نے تقریر کرنی شروع کی۔ اس وقت صرف چند ہی منٹ باقی تھے)

مسٹر ٹھاکر داس نے جو ضلع سہارن کے اضلاع میں کے باوجود خاص اردو زبان میں تقریر کررہے تھے اس اہم پر روشنی ڈالی کہ انہوں نے اپنی ترمیم پیش کرتے ہوئے مہاتما گاندھی کے رہنما اصول کے بارے میں کیوں بیان کیا تھا۔ آپ نے کہا کہ یہ صرف ایک رہنما اصول ہوگا۔ کسی کو یہ کہنے کا موقعہ نہیں ملے گا کہ گھوڑے یا دوسرے دودھ دینے والے جانوروں کے ذبیحہ کو زبردستی بند کیا جارہا ہے۔ آپ نے مزید کہا کہ میں اس نقطۂ خیال سے گائے کے ذبیحہ کو بند کرنے کی حمایت نہیں کررہا ہوں کہ ہندو اس کی پرستش کرتے ہیں۔ بلکہ خاص نقطۂ نظر سے اس کی حمایت کررہا ہوں۔

آپ نے یہ بھی کہا کہ مسلمان بادشاہوں کے زمانے میں بھی گائے اور دودھ دینے والے جانوروں کے ذبیحہ پر پابندی تھی۔

مسٹر ٹھاکر داس بھارگوا نے چین، امریکا کی مثال پیش کی تھی آخر میں پاکستان کے متعلق بھی کہا کہ وہاں بھی دودھ دینے والے جانوروں کے ذبیحہ پر پابندی لگائی جارہی ہے آپ نے بتایا کہ گوشت سے سال کے صرف بیس کائے، بھینس، بکرا، بکری اور دوسرے دودھ دینے والے جانوروں کی کتنی کمی ہوتی ہے آپ کی ترمیم یہ ہے:

"حکومت زراعت اور مویشی کی نسل کشی کے کام کو نئے طریقے اور سائنٹیفک طریقوں پر منظم کرنے کی کوشش کرے گی بیزموشی کی کارآمد نسلوں کو محفوظ رکھنے اور ان کو بیزبنانے میں خاص طور سے کوشش کی جائے گی اور دودھ دینے والے مویشی اور بوجھ ڈھونے والے مویشی اور جوان مویشی بیزبنانے کی غرض سے ذبیحہ پر پابندی لگائے گی۔"

اس سے قبل ڈاکٹر امبیدکر نے مسٹر بھارگوا کی ترمیم پر اپنا نقطۂ نظر پیش کرتے ہوئے کہا کہ اس ترمیم کے ساتھ دو مسئلے شامل ہیں۔ ایک مسئلہ تو یہ ہے کہ کیا ریاست کو یہ حق حاصل ہے کہ وہ کسی جانور کو ذبح کرنے سے روکے۔ دوسرا مسئلہ یہ ہے کہ کیا ریاست کو یہ حق حاصل ہے کہ وہ کسی ایسے جانور کو ذبح کرنے سے روکے جو کسی کام کا نہ ہو۔ مثلاً بانجھ گائے یا بیل۔ ڈاکٹر امبیدکر نے کہا کہ ان دونوں مسئلوں کے متعلق ہندوؤں اور مسلمانوں کے خیالات میں بہت اختلاف ہے۔ ہندو گائے کو ماتا کہتے ہیں اور مسلمان اس کو کھاتے ہیں۔ اس لئے اس مسئلہ کو ہندو مسلم نقطۂ نظر سے دیکھنا چاہئے۔ ڈاکٹر امبیدکر نے کہا کہ ہندوستان کی ۳۵ کروڑ آبادی میں ۲۵ کروڑ ہندو ہیں اور ۴ کروڑ مسلمان ہیں۔ اس لئے ہندوؤں کے جذبات کا لحاظ رکھنا ضروری ہے۔ ڈاکٹر امبیدکر نے کہا کہ ہندو گائے کو ماتا کہتے ہیں اور مسلمان اس کو کھاتے ہیں۔ اس لئے اس مسئلہ کو ہندو مسلم نقطۂ نظر سے دیکھنا چاہئے۔ ڈاکٹر امبیدکر نے کہا کہ ہندوستان کی ۳۵ کروڑ آبادی میں ۲۵ کروڑ ہندو ہیں اور ۴ کروڑ مسلمان ہیں۔ اس لئے ہندوؤں کے جذبات کا لحاظ رکھنا ضروری ہے۔ ڈاکٹر امبیدکر نے کہا کہ ہندو گائے کو ماتا کہتے ہیں اور مسلمان اس کو کھاتے ہیں۔ اس لئے اس مسئلہ کو ہندو مسلم نقطۂ نظر سے دیکھنا چاہئے۔

جمعہ کے روز پرمٹ سسٹم پر غور کرنے کے لئے دہلی میں کانفرنس ہوگی

دونوں حکومتیں اس سسٹم سے پریشان اور ختم کرنے کے حق میں ہیں

کراچی ۲۴ نومبر: پاکستان میں ہندوؤں کے انڈین کمشنر مسٹر ہیری پرکاش مورخہ ۲۵ نومبر کو کراچی سے دہلی کے لئے روانہ ہوں گے۔ وہ کل دہلی میں ہونے والی کانفرنس میں شرکت کریں گے جو مشرقی پاکستان اور مغربی بنگال کے درمیان پرمٹ سسٹم کو ختم کرنے کے لئے بلائی گئی ہے۔

پرمٹ سسٹم کے جو مشکلات پیدا ہوئی ہیں ان کا دونوں مملکتوں نے محسوس کیا ہے اور خیال ہے کہ دونوں حکومتیں اس بات پر رضامند ہوں گی کہ پرمٹ سسٹم کو ختم کردیا جائے گا۔ اخبار "اسٹیٹسمین" کے نامہ نگار مقیم دہلی نے اس سلسلے میں لکھا ہے کہ اگر پرمٹ سسٹم ختم کردیا گیا تو مسافروں کو بڑی سہولتیں ہوں گی۔ مسافروں کی دہلی میں پرمٹ سسٹم کے بارے میں شکایتیں ہیں۔ ان کی تعداد بہت زیادہ ہے۔

بمبئی میں تیزی سے حالات معمول پر آرہے ہیں

شہر میں بجلی کی سپلائی کا بندوبست کردیا گیا
مصیبت زدوں سے وزیر اعظم کی ہمدردی

بمبئی ۲۴ نومبر: بمبئی کے ہوم منسٹر مسٹر مورارجی ڈیسائی نے ایک بیان میں کہا کہ فسادات کی وجہ سے بمبئی کی جو مشکل پیدا ہوگئی تھی وہ بہت کم ہوگئی ہے۔ بیرکارات کو بجلی فراہم کرنے کے باعث تمام شہر میں روشنی ہوگئی ہے۔ بجلی کی سپلائی بھی بڑھ گئی ہے۔ بجلی کی فراہمی کے لئے تین ہنگامی سب اسٹیشن بھی قائم کئے گئے ہیں۔ بجلی کی فراہمی کے لئے کوششیں قابل تعریف ہیں۔

ہوم منسٹر نے یہ بھی کہا کہ فسادات زدہ علاقوں میں اشیاء خوردنی پہنچائی گئی ہیں۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ ان علاقوں میں جہاں کرفیو نافذ ہے، کرفیو کے اوقات میں بھی توسیع کردی گئی ہے۔ ان علاقوں میں جو دکانیں کھلی ہیں ان کے مالکوں کو ہدایت کردی گئی ہے کہ وہ اپنی دکانیں بند کردیں۔ ہوم منسٹر نے کہا کہ ان علاقوں میں جو دکانیں کھلی ہیں ان کے مالکوں کو ہدایت کردی گئی ہے کہ وہ اپنی دکانیں بند کردیں۔ ہوم منسٹر نے کہا کہ ان علاقوں میں جو دکانیں کھلی ہیں ان کے مالکوں کو ہدایت کردی گئی ہے کہ وہ اپنی دکانیں بند کردیں۔

وزیر اعظم پنڈت جواہر لال نہرو نے بمبئی کے فسادات زدہ علاقوں کا دورہ کیا۔ وہ ۲۴ نومبر کو بمبئی پہنچے۔ وزیر اعظم پنڈت جواہر لال نہرو نے بمبئی کے فسادات زدہ علاقوں کا دورہ کیا۔ وہ ۲۴ نومبر کو بمبئی پہنچے۔ وزیر اعظم پنڈت جواہر لال نہرو نے بمبئی کے فسادات زدہ علاقوں کا دورہ کیا۔ وہ ۲۴ نومبر کو بمبئی پہنچے۔

وادی لداخ کے دروازہ پر ہندی فوج کا قبضہ

لداخ کے علاوہ راجوری اور پونچھ کے محاذوں پر پیشقدمی

سرینگر ۲۴ نومبر: لداخ میں ہندی فوجوں نے علاقے سے حوالہ سے ۱۰ میل کے فاصلہ پر دشمن کو نکال باہر کیا ہے۔ لداخ گزشتہ شب حکومت ہند کے ایک وفاداری کیمپ میں پہنچ گئی ہے۔ گلگت سکردو اور لسری نگر دراس اور کارگل سے آنے والے راستوں کے مقام التقاء پر واقع ہے۔ یہ علاقہ لداخ کی وادی میں ایک دروازے کی طرح ہے۔

فضائی جہازوں اور سرحدی فوج کے علاوہ خاصی تعداد میں کاروانوں کے ذریعے اس علاقہ پر رسد پہنچائی گئی ہے۔ دشمن کے ہمدردوں کی طاقت کمزور ہوگئی تھی۔ وہ دشمن کے ہمدردوں کی طاقت کمزور ہوگئی تھی۔ وہ دشمن کے ہمدردوں کی طاقت کمزور ہوگئی تھی۔ وہ دشمن کے ہمدردوں کی طاقت کمزور ہوگئی تھی۔

میجر جنرل چودھری کلکتہ میں

کلکتہ ۲۴ نومبر: حیدرآباد کے فوجی گورنر میجر جنرل چودھری ذاتی کام پر کلکتہ گئے ہیں آپ دو دن قیام فرمائیں گے۔

مغربی طاقتوں کا جواب

پیرس ۲۴ نومبر: مجلس تحفظ کے صدر وشنسکی نے برلن گیانے برلن کے کمیونسٹی کے مسئلہ پر مغربی طاقتوں کے مطالبہ کا جواب دیتے ہوئے تمام متعلقہ طاقتوں سے کہا تھا کہ ان کا جواب دینے کے لئے آج امریکہ، فرانس اور برطانیہ کے نمائندوں کی ایک کانفرنس ہوئی۔ جس میں اشتراک جواب دینے کے مسئلہ پر غور کیا گیا۔

آرلینڈ کی تقسیم کا مسئلہ

مسٹر ڈی ویلیرا کا بیان

انجیسٹر ۲۴ نومبر: آرلینڈ کے سابق وزیر اعظم مسٹر ڈی ویلیرا نے کہا ہے کہ تقسیم کا مسئلہ جائز اور آرلینڈ کے بہبود انتظامات کی وجہ بتایا جاتا ہے یہ بات ہے کہ اس مسئلہ کو حل کرنے کے لئے کوئی قدم نہیں اٹھایا گیا۔

ہندوستان اور کراچی سے وفد

کراچی ۲۴ نومبر: [illegible] مسٹر غلام محمد اور [illegible] سے ملاقات کی۔ پاکستان کے [illegible] ہیں۔

سابق شاہ افغانستان امان اللہ کابل واپس آنے کی اجازت مل گئی

[illegible] ۲۴ نومبر: [illegible] سابق شاہ افغانستان امان اللہ کو کابل واپس آنے کی اجازت دے دی ہے۔ [illegible] آپ نے یہ اعلان کیا ہے کہ [illegible] آپ کی واپسی کا انتظام کیا جائے گا۔ [illegible] سابق شاہ افغانستان امان اللہ کے ساتھ [illegible] کی کوشش کی تھی۔ افغانستان میں جو حالات پیدا ہوگئے تھے [illegible] افغانستان کے عوام نے ان کے خلاف بغاوت کردی تھی۔ [illegible] آپ کو [illegible] میں [illegible] سے [illegible] آپ [illegible] اس کے بعد سے [illegible] آپ [illegible] میں [illegible] رہے ہیں۔

روس نے فلسطین کے متعلق برنادوٹ اسکیم ماننے سے انکار کردیا

جنرل اسمبلی سے گذشتہ سال کے فیصلہ پر قائم رہنے کی اپیل

[illegible] ۲۴ نومبر: [illegible] فلسطین پر کونٹ برنادوٹ کی تجویز کو مسترد کردیا۔ [illegible] اس نے کہا کہ یہ تجویز [illegible] کا جارحانہ کارروائی کا قائم کرنے کے لئے مرتب کی گئی ہے۔ [illegible] اس تجویز سے [illegible] فلسطین اور یہودیوں میں [illegible] قائم کردیا جائے۔ لیکن یہ [illegible] ہے کہ عربوں اور یہودیوں کی نزاع سے [illegible] کی سپلائیوں کو خطرہ پیدا ہوسکتا ہے۔ [illegible] سابقہ اقوام متحدہ کا جنرل اسمبلی کا گذشتہ سال کا فیصلہ [illegible] کے مطابق قائم کیا جائے۔

گذشتہ سال جنرل اسمبلی نے ہندوستان اور [illegible] کے [illegible] فلسطین کو [illegible] کے [illegible] کے [illegible] کے

"لڑائی بند نہ ہو سکنے کی ذمہ داری پاکستان پر ہے"

کشمیر کے بارے میں اقوام متحدہ کے کشمیر کمیشن کی رپورٹ

مجلس تحفظ کے کشمیر کمیشن نے اپنی ابتدائی رپورٹ پیش کر دی۔ اس رپورٹ کے مطابق کشمیر میں رائے شماری کے راستہ میں عملی مشکلات کا اظہار کیا گیا ہے۔ کمیشن نے ابھی ابتدائی رائے ظاہر کی ہے۔ وہ کسی قطعی نتیجہ پر نہیں پہنچ سکا اور نہ ہی مجلس تحفظ کے لئے کوئی مکمل تجاویز پیش کی ہیں۔

کمیشن نے کشمیر میں اپنی تحقیقات کی تفصیل بیان کی نوٹ لکھا کہ کمیشن تحفظ نے جن حالات میں یہ ذمہ داری قبول کی تھی، اب ان حالات میں بڑی تبدیلیاں آ چکی ہیں۔ اب ہم کشمیر پہنچے تو وہاں کے حالات بالکل مختلف تھے۔ ریاست جموں و کشمیر میں پاکستانی فوجیں ساٹھ ہزار موجود تھیں، جو کہ ریاست کے ۴۰ فیصدی حصہ پر قابض تھیں، وہاں صورت یہ تھی کہ ہندوستان کا بڑا حصہ فوجی خالی کشمیر میں پاکستانی فوجوں کی برابر گنتی چاہئے تھی۔ اس کے مقابلہ میں پاکستان کا مطالبہ یہ تھا کہ ہندوستانی فوجیں بھی نوے کشمیر سے نکلنی چاہئیں۔

اس کے علاوہ ان کا ایک مطالبہ یہ بھی تھا کہ گلگت وغیرہ کے ایک نئی صورت حالات پیدا ہو گئی تھی اور اسی کی روشنی میں مجلس تحفظ کے ریزولیوشن کا عملی جامہ پہنانا ممکن نظر آتا تھا۔ ہم نے سب سے پہلے اس بات کی کوشش کی کہ گزبڑ والے علاقوں میں لڑائی بند کرائے کا بندوبست کیا جائے۔ ہم نے دونوں حکومتوں سے ملاقات چیت کرنے کے بعد یک ریزولیوشن مرتب کیا۔ حکومت ہند ہمارے ریزولیوشن کو بھی طور پر منظور کرنے پر آمادہ ہو گئی تھی لیکن پاکستان گورنمنٹ نے اس کی منظوری کے ساتھ چند شرطیں عائد کر دیں۔ اور اس طرح ریزولیوشن کی تعمیل میں لڑائی بند کرانا ممکن بنانا اور اس کے ساتھ ہی سمجھوتہ کی بات چیت کی رپورٹ میں دونوں حکومتوں کے ساتھ بات چیت کی تفصیلی بیان کیں اور لکھا کہ کمیشن نے پاکستان گورنمنٹ کو اس بات پر آمادہ کرنے کی کوشش کی کہ وہ اعلان کر دیں اور پاکستان کے باشندوں کو کشمیر سے واپس چلے جانے کا بندوبست کرے۔ اس کے بعد کمیشن کا خیال یہ تھا کہ ہندوستان کو آہستہ آہستہ اپنی فوجیں ہٹانے پر آمادہ کیا جا سکے اور اس کے بعد حکومت ہند کو تحریک کی جائے کہ مجلس تحفظ ریزولیوشن کی روشنی میں رائے شماری کا بندوبست کرے۔

کمیشن نے رپورٹ کی ہے کہ اس نے حکومت پاکستان کو خبردار بھی کیا تھا کہ وہ قبائلیوں کو کشمیر کی سرزمین سے اپنی فوجیں بھی ہٹانے پر باقاعدہ سلسلے۔ اس کے بعد ہندوستانی فوجوں کو تدریجی ہٹانے کا استقام کیا جائے گا۔ اور اتنی ہندوستانی فوجیں وہاں رہنے دی جائیں گی جن کی موجودگی قیام امن کے لئے ضروری سمجھی جائے۔ رپورٹ میں ان اصولوں کی وضاحت کی گئی ہے جو کمیشن نے عارضی صلح کے لئے وضع کئے تھے۔ کمیشن کو ہندوستان کے ذریعہ اطلاع ملی تھی کہ دیگ کشمیر سے پاکستانی فوجیں نہ نکالی جائیں۔ مزید بات چیت ممکن نہیں۔

جہاں تک رائے شماری کا تعلق ہے ہندوستان کا اس بات پر اصرار تھا کہ اس کے لئے استقامت کرنے سے پیشتر گورنمنٹ ہند ہوئی فوجوں کی واپسی ہو اور پاکستان کا مطالبہ تھا کہ سب باہر کے جن میں ہندوستانی فوج بھی شامل ہے نکالے جائیں اور قبائلی کشمیر میں غیر جانبدار ایڈمنسٹریشن بنائی جائے دونوں فریق اس بات پر متفق تھے کہ اس سوال رائے شماری کی کوئی تجویز پیش نہیں کی۔ اور خواہش کی ہے کہ دونوں فریق تصفیہ کا کوئی اور حل تلاش کر لیں۔ جس میں عوام کی مرضی کو مقدم رکھا جائے۔

مشرقی پاکستان میں ایک ہرمی سادھو کی گرفتاری

ڈھاکہ ۲۳ نومبر۔ ۲۰ نومبر کو نیو کی کے مقام پر پاکستان کے حکام نے نیو ہرا نامی ایک ہرمی سادھو کو گرفتار کیا تھا۔ پہلی دو شہروں ہرمی سادھوؤں نے اس سلسلے میں ہر اسمبلی مقیم پاکستان کے سفیر سر محمد علی سے ملاقات کی۔ پاکستان کے سفیر نے آپ کو یقین دلایا کہ وہ اس واقعہ کی خود تحقیقات کریں گے۔ حکومت ہر ایک پاس بھی اس قسم کی رپورٹ پہنچی ہے۔ (ڈوب)

صوبہ سرحد میں

پچاس ہزار قبائلیوں کی لام بندی

پشاور ۲۰ نومبر۔ معلوم ہوا ہے کہ صوبہ سرحد میں ۵۰ ہزار قبائلیوں کی فوری لام بندی کے لئے انتظامات مکمل کر لئے گئے ہیں۔ ان قبائلیوں کو پاکستان کی حفاظت کے لئے ہر جگہ اور جب ضرورت پڑے گی، استعمال کیا جائیگا ان قبائلیوں کو خاص اسلحہ پرمٹ دیئے گئے ہیں۔ اور ضرورت پڑنے پر ۱۵ ہزار پاکستان کی باقاعدہ فوجوں کی مدد کریں گے۔

کپاس کی پیداوار میں نمایاں اضافہ

نئی دہلی ۲۳ نومبر۔ آج ہے کہ دنیا بھر میں کپاس کی پیداوار میں ہندوستان کی خبر سری پوزیشن ہو گی سال ۱۹۴۸ء میں حکم کپاس کی پیداوار ۵۰۰۰۰۰ گانٹھیں پیدا ہوئی تھی۔ اندازہ کے مطابق اس سال دنیا میں کپاس کی ۹۷۰۵۰۰۰۰ گانٹھیں پیدا ہوں گی۔ سب سے زیادہ کپاس امریکہ اور اس کے بعد روس پھر ہندوستان میں پیدا ہوگی۔

کانڈ جیوتی پانچ سو روپے کی لاگت سے تیار ہوئی ہے

نئی دہلی ۲۳ نومبر۔ مسٹر جیوتی آزادی جو کل دہلی پہنچے والا تھا۔ بعض دوا درمات کی بنا پر اس کے دہلی آنے جانے کا پروگرام ملتوی ہو گیا ہے۔ اب یہ آج رات دہلی آئیں گے۔

اب اس کے جلوس کا راستہ بھی تبدیل کر دیا گیا ہے اب اس کا جلوس سپلینڈ روڈ جامع مسجد، دریبہ جانے چوک، نئی سڑک، چاندنی بازار، ایمپیر گیٹ، تھامپسن روڈ، کناٹ پلیس، اور اورنگ روڈ سے گذرے گا۔ نئی دہلی کانگریس آفس جائے گا۔ کناٹ پلیس پر اس کا استقبال کرنے کے لئے ۱۰ ہزار آدمی جمع ہوں گے۔

ضرورتمند مسلمانوں سے

نظام اعلیٰ جمعیۃ علماء ہند کی اپیل

گذشتہ ۱۵ نومبر کو ہونے والے ہولناک زلزلہ سے بہار کے بہت سے علاقے متاثر ہوئے ہیں۔ ہزاروں مکانات منہدم ہو گئے ہیں۔ سینکڑوں مویشی ہلاک ہو گئے ہیں۔ ہزاروں مسلمان مصیبت زدگان ہیں۔ ان کے پاس دو وقت کھانے کے لئے کچھ نہیں ہے۔ ان کے آباد اجداد کے گھر بار کھیت کھلیان سب برباد ہو گئے ہیں۔ ایسی حالت میں کیا ہمارے ان بھائیوں کا حق نہیں ہے جن کی بدولت سے کھاتے پیتے، اوڑھتے پہنتے ہیں۔ کیا ہمارے ان بھائیوں کی مدد ہماری مذہبی اور انسانی ذمہ داری نہیں ہے۔ کیا ہمارے غریب بھائیوں کی حالت پر خون کے آنسو نہ رونا ہمارے ایمان کی کمزوری نہیں ہے۔ آئیے ہم سب مل کر اس مصیبت کے وقت ان کی مدد کریں۔

حضور نظام کی اپیل میں بتایا گیا ہے کہ جمعیۃ علماء ہند نے اس سلسلہ میں ایک امدادی کمیٹی قائم کی ہے۔ جس کے ذمہ دار مولانا حفظ الرحمٰن اور مولانا حفظ الرحمٰن ہیں۔ اس کمیٹی کے ذریعہ امداد بھیجی جائے گی۔ اپیل میں کہا گیا ہے کہ ہر مسلمان اپنی حیثیت کے مطابق امداد بھیجے۔ اپیل میں کہا گیا ہے کہ ہر مسلمان اپنی حیثیت کے مطابق امداد بھیجے۔ اپیل میں کہا گیا ہے کہ ہر مسلمان اپنی حیثیت کے مطابق امداد بھیجے۔

جموں و کشمیر میں لڑائی کی رفتار

دشمن کے دو اہم اڈوں پر قبضہ کر لیا گیا

سری نگر ۲۳ نومبر۔ ہندوستانی فوجوں کی تیز پیش قدمی کی مزاحمت پر طبیعہ پانچ کے بعد پونچھ کے جنوب مشرق میں سنڈھارا میں داخل ہو گئیں۔ ایک اور حصہ کے دوران میں ہندوستانی فوجوں نے لیہہ سے ۵۰ میل مغرب کی طرف کھلا شوے کے مقام پر قبضہ کر لیا ہے۔ فوجی اہمیت کے لحاظ سے کھلا شوے کا اندازہ ہے۔

دشمن نے پونچھ کے علاقہ میں ہندوستانی فوجوں پر سخت گولہ باری کی۔ ہندوستانی توپ خانہ کی جوابی کارروائی سے دشمن کی توپوں کو خاموش کر دیا ایک ہندوستانی فوجی ہیڈ کوارٹر کے مطابق ہندوستانی فوجوں نے پونچھ کے علاقہ میں دشمن کے ۵۰۰ سپاہی ہلاک ہوئے اس جگہ دشمن کو سخت نقصان اٹھانا پڑا۔ ہندوستانی فوجوں نے دشمن کے بہت سے سلحہ پر قبضہ کر لیا۔ سلام گڑھ علاقہ پر ہندوستانی فوجوں کے قبضہ سے دشمن کی زمینی رسد بھی بہت متاثر ہوئی ہے۔ یہ علاقہ راجوری میں ہونے والی لڑائی کے لئے خاص اہمیت رکھتا ہے۔

منافع کمیٹی کی رپورٹ پر غور و خوض

نئی دہلی ۲۳ نومبر۔ حکومت ہند کی منافع کمیٹی کی رپورٹ پر غور و خوض کے لئے آج وزراء کی ایک میٹنگ ہوئی۔ اس میٹنگ میں وزیر خزانہ سر شنمکھم چیٹی، وزیر تجارت و صنعت شری دیشمکھ، وزیر ریلوے شری گوپالسوامی آئینگر، وزیر مواصلات شری رفیع احمد قدوائی، وزیر محنت شری جگجیون رام، وزیر زراعت شری کے ایم منشی اور وزیر خوراک شری اجیت پرشاد جین شریک ہوئے۔ اس میٹنگ میں رپورٹ کے تمام نکات پر غور کیا گیا۔

چین کے متعلق گفت و شنید

واشنگٹن ۲۳ نومبر۔ اسوسی ایٹڈ پریس آف انڈیا کے نامہ نگار مسٹر مارشل ہیں نصف گھنٹہ کی بات چیت ہوئی ہیں خاص طور پر چین کی گفت و شنید کے دوران میں چین کا مسئلہ خاص طور پر زیر بحث لایا گیا۔ مسٹر مارشل چین کو مزید امداد دینے کے خلاف ہے۔ اسی گفت و شنید میں روس کا مسئلہ بھی زیر بحث لایا گیا۔ صدر ٹرومین اس بات کے حق میں ہیں کہ چین کو نیشنلسٹ سے زیادہ امداد کی جائے نیز اس بات کا بھی پتہ چلا ہے کہ صدر ٹرومین نے مسٹر مارشل کو مبارکباد دی ہے۔ اس سال کے صدر خارجہ سیکرٹری سے آپ ملاقات کرنا چاہتے ہیں۔

روس اس وقت سے پورا پورا فائدہ اٹھائے گا۔ اگر عرب ملکوں کو کمیونزم پھیلانے کے سلسلہ میں اس کی کوشش میں کامیابی ہوئی ہے۔ (ڈوب)

خط کتابت کرتے وقت اپنا پتہ صاف اور خوشخط تحریر کیجئے تاخیر تسلیل ارشاد میں تاخیر نہ ہو۔

تمام ملک کے لئے ایک ہی "سول کوڈ" ہونا چاہئے

اسمبلی میں مسودہ قانون کی دفعہ ۳۵ پر گرما گرم بحث

مسلمان ممبروں کی مخالفت۔ مخصوص قوانین کی حفاظت کا دعویٰ

نئی دہلی۔ ۲۰ نومبر۔ قانون ساز اسمبلی میں آج بحث و تمحیص کے بعد مسودہ آئین ساز کی دفعہ ۳۵ کو منظور کر لیا گیا۔ اس دفعہ میں یہ تجویز کی گئی ہے کہ تمام ملک کے لئے ایک ہی سول کوڈ ہونا چاہئے۔ جس کا متن حسب ذیل ہے۔

"سٹیٹ کوشش کریگی کہ ہندوستان کے تمام علاقوں کے باشندوں کے لئے ایک ہی سول کوڈ (شہری قانون) ہو"

مسودہ کمیٹی نے اس دفعہ پر بہت اہمیت دی تھی۔ اس کی حمایت میں کمیٹی کے تین ممبروں نے تقریریں کی تھیں۔ ان میں سر منشی بھی شامل ہیں۔

پانچ مسلمانوں نے دفعہ مذکور کی مخالفت کی اور ترمیموں سے اس میں تبدیلی کرنی چاہی۔ مسٹر محمد الدین نے کہا کہ جس حکومت ہند کو اس بیان میں ملبہ دار ٹھہرایا گیا ہے، کھلا کھلا جا کر میں کہا گیا تھا کہ ہم پرسنل لا میں مداخلت نہیں کریں گے۔ ۱۰ لاکھ پونڈ ہی چھوڑ دیا تھا۔ مسلمانوں کا اصرار تھا کہ ہر فرقہ کے مخصوص قوانین خاص طور پر مسلمان فرقہ کے قوانین کو اس دفعہ کی حد سے خارج کر دیا جائے۔ مسٹر حسین امام نے کہا کہ اس تجویز میں مذہب کے علاوہ دوسری چیزیں بھی شامل ہیں۔ ہندوستان کی آبادی میں ترقی اور غیر ترقی یافتہ تحقیقات کے اعتبار سے بہت فرق موجود ہے۔ ان سب کے لئے ایک سا قانون نہیں بنایا جا سکتا۔ کیا قانون بنانے سے قبل ننگل کے طور پر مسلمانوں کی موجودہ حالت کا جائزہ لے کر یہ معلوم نہ کرنا چاہئے۔

وزارت کی طرف سے جواب دیتے ہوئے سر منشی نے کہا کہ سب امور کو ذمہ کے مخصوص قوانین کو ایک نہیں کر دینا چاہتے۔ دنیا ہندوؤں کو ان کے آباء و اجداد کے قوانین کی بنا پر یہ اجازت دیتا ہے کہ وہ عورتوں کے ساتھ مساوات کا سلوک کریں اور بچوں کی شادیاں کریں۔ انہوں نے اس امر پر زور دیا کہ اس دفعہ سے صرف مسلمانوں کے فرقہ کے نہیں بلکہ تمام فرقوں کے مخصوص خواتین پر اثر پڑتا ہے۔

پرسنل لا

پہلی دسمبر کو مسٹر محمد اسمٰعیل نے پیش کی جس کا مطلب یہ تھا کہ اگر کسی فرقہ یا گروہ کا اپنا کوئی پرسنل لا (شرعی قانون) ہے تو اس کو اس کو اُسے ترک کرنے کے لئے نہ کہا جائے۔ آپ نے کہا کہ بعض فرقوں کے پرسنل لا اُن کی زندگی کا جزو ہیں اور ان میں مداخلت اُن لوگوں کی زندگی میں مداخلت کے برابر ہے۔ پرسنل لا دو صدیوں سے عمل پیرا ہیں۔

آپ نے کہا کہ غیر مذہبی حکومت سے ہر فرقہ کو اپنے مذہبی عقائد کی پوری آزادی ہونی چاہئے۔ جمہوری حکومت میں یہ ہے۔ یہ اس قسم کی پابندی سے مجھے خطرہ ہے کہ یہ اعتمادی پیدا ہوگی۔

مسٹر نذیر الدین احمد نے ایک ترمیم کے ذریعہ مطالبہ کیا کہ کسی فرقہ کے پرسنل لا میں بغیر اس فرقہ کی مرضی کے ردوبدل نہ کی جائے۔ اس قسم کی سنظوری کسی طرح ہی حاصل کی جا سکتی ہے جس طرح پروٹین کی مجلس قانون ساز سے منظور کیے جانے والے بل کو گورنر جنرل کی منظوری حاصل کرنی پڑتی ہے۔

مسٹر محمد علی بیگ نے تجویز پیش کرتے ہوئے کہا کہ اس دفعہ میں کوئی چیز اجباری نہ ہونی چاہئے کہ جو بھی کی پرسنل لا پر اثر انداز ہو۔ جہاں تک مسلمانوں کا تعلق ہے ان کا وراثت، نکاح و طلاق کا جداگانہ قانون ہے۔ (مسلمہ آئینہ قانون) مسلمانوں کے جہاں قانون ازدواج باہمی معاہدہ پر مبنی ہے۔ مسٹر بیگ نے کہا کہ ہاں یہ باہمی معاہدہ ہے لیکن مسلمان اس کو قرآن کے حکم کے ماتحت مانتے ہیں اور وہ ۱۳ سال سے عمل پیرا ہیں۔ اگر مسٹر آئینگر کوئی اور قانون نافذ کرنا چاہتے ہیں تو مسلمان اسے کس طرح پسند کریں گے۔

اس پر بھی تجویں پر کچھ شور و غوغا ہوا۔

مرتاب صدر نے کہا کہ مسٹر بیگ کو اپنے خیالات کے اظہار کا موقع دیجئے۔

مسٹر بیگ نے کہا کہ میرا مذہبی حکومت کے پاس نہیں ہیں کہ زندگی کے تمام قوانین حالانکہ پرسنل لا بھی ہر فرقہ کا یکساں بنا دیا جائے۔

پروفیسر صاحب نے کہا کہ میں صرف مسلمانوں کی جانب سے نہیں بول رہا ہوں۔ بلکہ ہندوؤں کے بھی ایک بڑے حصہ کی اس سلسلہ میں نمائندگی کرنے کا مجھے فخر حاصل ہے۔ اس سلسلہ میں نمائندگی کرنے کے لئے کہا اور ہر مخالفت کے باوجود ڈیڑھ سو برس تک حکومت کرنے کا بھی دعویٰ کیا۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کی مذہبی امور میں مداخلت نہیں ہے۔ آپ نے کہا کہ مجھے ڈر ہے کہ میں مسلمانوں کی طرف سے بول رہا ہوں۔ جو بھی اکثریت کی آنکھوں نے تو یہاں تک کہا ہے کہ اس کا کوئی کوڈ عیٹی طور پر ہر حالت میں مداخلت کا حق نہیں پھر یہ سوال پیدا ہوتا ہے کہ وہ کس قانون کو سیاسی قرار دیں گے۔ آخر ان کے دلوں میں کیا ہے۔ وہ ایک دفعہ سے سارے ملک میں انقلاب پیدا کرنا چاہتے ہیں۔

مسٹر منیر اسلام نے کہا کہ ابھی اس ملک میں جہالت ہے اور یکساں قانون سب کے لئے بنانا مشکل ہے۔ تمام کو جیسے وہاں ریاست اقوام کے لئے علیحدہ قانون اور خاص دفعات ابھی جاری ہیں۔ بھی کے لوگ ترقی یافتہ ہیں وہاں اس سے متعلق حالت ہے۔ اور اقلیت کے سوال نے (باقی صفحہ ۵ پر)

مسٹر جناح کی تشویش

اس کی مخالف ورزی ہوگی۔ لہٰذا اس سے نہ صرف مسلمانوں بلکہ ہندوؤں میں بھی غلط فہمی پیدا ہوگی۔

آپ نے کہا کہ جو مسلمان آپ سے پانچ سال میں کام کرنے سے خوف کھاتے تھے اور جو رجعت پسند تھے وہ اس میں نہ کر سکا اس سلسلہ میں نمائندگی کرنے کے لئے کہا اور ہر مخالفت کے باوجود سو برس تک حکومت کرنے کا بھی دعویٰ کیا۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کی مذہبی امور میں مداخلت نہیں کی۔ آپ نے کہا کہ مجھے ڈر ہے کہ میں مسلمانوں کی طرف سے بول رہا ہوں۔ جو بھی اکثریت کی آنکھوں نے تو یہاں تک کہا ہے کہ اس کا کوئی کوڈ عیٹی طور پر ہر حالت میں مداخلت کا حق نہیں پھر یہ سوال پیدا ہوتا ہے کہ وہ کس قانون کو سیاسی قرار دیں گے۔ آخر ان کے دلوں میں کیا ہے۔ وہ ایک دفعہ سے سارے ملک میں انقلاب پیدا کرنا چاہتے ہیں۔

مسٹر منیر اسلام نے کہا کہ ابھی اس ملک میں جہالت ہے اور یکساں قانون سب کے لئے بنانا مشکل ہے۔ تمام کو جیسے وہاں ریاست اقوام کے لئے علیحدہ قانون اور خاص دفعات ابھی جاری ہیں۔ بھی کے لوگ ترقی یافتہ ہیں وہاں اس سے متعلق حالت ہے۔ اور اقلیت کے سوال نے (باقی صفحہ ۵ پر)

دی مغل لائن لمیٹڈ

سب سے پرانی ہندوستانی جہازراں کمپنی

بحر احمر اور مارشس

کی بندرگاہوں کو مسافر اور مال لیجانے والے جہازوں کا بیڑا

بمبئی سے

عدن۔ پورٹ سوڈان۔ جدہ اور مصر

کی بندرگاہوں کے درمیان ہمارے جہازوں کی آمد و رفت باقاعدگی اور خوش اسلوبی سے ہوتی ہے اور امید ہے کہ ضرورت پڑنے پر دوسری بندرگاہوں کو بھی ہم جہاز روانہ کر سکیں گے۔

تفصیلات کے لئے

ٹرنر مارسن اینڈ کمپنی لمیٹڈ ۱۶ نیک اسٹریٹ بمبئی

چیکو سلواکیہ سے یہودیوں کو ہتھیار بھیجے گئے

لندن ۲۰ نومبر۔ لندن میں عرب لیگ کے دفتر سے ایک اعلان میں بتایا گیا ہے کہ اس بات کا ثبوت ہو گیا ہے کہ فلسطین میں عام مسلح کی تجارت کے علاوہ درندگی کے ساتھ چیکو سلواکیہ سے فلسطین میں یہودیوں کو ہتھیار بھیجے گئے ہیں۔ عرب لیگ کے خاتمہ کو ہے اب تک فلسطین میں بہت سے ہیروی مشرقی اور مرکز کا لیبیا ہے۔ زی کنٹرول کے باغات چھنے والے ہوائی میدان میں آ گئے ہیں۔

روزانہ
الجمعیۃ دہلی
۲۶ر نومبر ۱۹۴۰ء

ہندو اور پاکستان کی اقلیتیں

اس وقت ہندوستان کا سب سے اہم اور ناگزیر مسئلہ اقلیتوں کا مسئلہ ہے، جس روز یہ مسئلہ حل ہو گیا سمجھ لو ہماری دو تہائی مصیبتیں ختم ہو گئیں اور ہم نے ایک بہت بڑی برائی پر فتح پالی۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ پاکستان کی اقلیتیں غیر مطمئن ہیں اکثر دل نہیں مگتا کہ پاکستان میں رہیں اور وہاں پریشانی کے عالم میں زندگی بسر کریں۔ یہی حال ہندوستان کا ہے، یہاں بھی اقلیتوں کو وہ حیثیت نہیں اور جماعت حاصل نہیں جو کسی مستقل رہنے والوں کو حاصل ہونا چاہیے، کہنے کو تو چار بیوسی کا اور دازہ کہلا ہوا ہے اور ہم کہہ سکتے ہیں کہ ہندکے سمان مطمئن ہیں مگر ہم سمجھتے ہیں کہ اس کہنے سے ہم ملک کی کوئی خدمت انجام نہیں دے سکتے حکومت کی سب سے بڑی خدمت یہ ہے کہ اسے دھوکا نہ دیا جائے اور واقعات کو اس کی نظروں سے چھپانے کی کوشش نہ کی جائے، حکومت کا فرض ہوتا ہے کہ وہ ہمت کے ساتھ واقعات کا مقابلہ کرے اور اپنے آپ کو اپنے سے چھپا کر مطمئن نہ ہو بیٹھے۔

ہمیں خوشی ہے کہ پاکستان کے ذمہ دار لیڈروں نے چند دنوں سے اقلیتوں کے مسئلہ پر اپنی توجہ منذول کر لی ہے اور وہ انہیں اطمینان دلانے اور انکے شکوک رفع کرنے کی پوری کوشش کر رہے ہیں خواجہ ناظم الدین گورنر جنرل پاکستان نے صوبہ سرحد میں ہندو اقلیت سے ان کے تحفظ کا حتمی وعدہ کیا ہے، مسٹر کوٹو رام جو سرحدی کانگریس کے ایک ممتاز لیڈر اور اسمبلی کے پرانے ممبر ہیں انہوں نے پاکستان کا شکریہ ادا کیا ہے کہ چھاؤنیوں اور عام مسلمانوں کی برادرانہ اسپرٹ کی بدولت ہندو اقلیت وہاں خوشحالی اور آزادی کے ساتھ زندگی بسر کر رہی ہے۔

مسٹر لیاقت علی خاں وزیر اعظم پاکستان نے ڈھاکہ میں بڑی اہمت افزا تقریریں کی ہیں انہوں نے کہا ہے کہ پاکستان اپنی اقلیتوں کے ساتھ مذہب یا نسل کی بنا پر کوئی امتیاز نہ برتے گا، بلکہ وہ ہر ایک قدم اور آگے بڑھ کر ان کے ساتھ فیاضانہ برتاؤ کرنے کا متمنی ہے، آپ نے سرکاری حکام اور افسروں کو بھی ہدایت کی ہے کہ وہ پاکستان کے ہر فرد کے ساتھ انصاف کا برتاؤ کریں اور اقلیتوں کے ساتھ اب تک جو سلوک کرتے رہے ہیں آئندہ اس سے بہتر سلوک کریں گے وہ کہتے ہیں۔

گورنر سندھ مسٹر دین محمد نے مکمی گو بیندرام ہیم داس کو ایک ملاقات کے دوران میں یقین دلایا ہے کہ اگر ہندو اقلیت نے پاکستان کی تحت کے ساتھ اپنی نسبت وابستہ کر دی تو اس کے ساتھ منصفانہ اور فیاضانہ سلوک کیا جائے گا۔ گویا پاکستان کے چاروں طرف اقلیتوں کو اپنے تحفظ کا یقین دلایا جا رہا ہے اور نظام کے کانوں تک بھی یہ بات ڈالی جا رہی ہے کہ وہ اپنی ذہنیت کو بدلیں اور اقلیتوں کے ساتھ انصاف کریں خدا کے واسطے آنکھوں کے سوا کیا چاہیئے؟ اقلیتیں اس کے سوا کیا چاہتی ہیں کہ ان کے ساتھ انصاف ہو، انکے حقوق کا تحفظ ہو، ان کی وفاداری پر اعتماد کیا جائے نظام کی طرف سے ان کے ساتھ امتیازی سلوک نہ ہو، ہر حال یہ تو زبانی باتیں ہیں جن کا یہیں خیر مقدم کیا جانا چاہیئے، مگر حقیقی باتوں سے نہیں بننے عمل سے بنتے ہیں اور عمل کی طاقت ہی باتوں کا وزن بتاتی ہے، مگر جہاں تک عمل کا تعلق ہے پاکستان بتلائے کہ اس نے اپنے دعووں اور اعلانوں پر کہاں تک عمل کیا؟ اس کے نظام نے اپنی فرض شناسی کا ثبوت کہاں تک دیا؟ اس کی اکثریت نے اس کی باتوں کو کس حد تک سمجھا اور اقلیتوں کے دلوں میں یہ بیدار کرنے کی کوشش کی؟ یہی باتیں ہم ہندوستان کے بارے میں بھی پوچھ سکتے ہیں اور چاہتے ہیں کہ سچائی کے ساتھ ان کا جواب دیا جائے۔

گورنر سندھ نے بھی وزیر اعظم صاحب سے جو باتیں کہی ہیں ہم ان سے اتفاق نہیں کر سکتے حکومت عالم الغیب نہیں ہے اس کے پاس کوئی ایسا آلہ نہیں جو غداری اور وفاداری کا پتہ معلوم کر سکے اس کا کام صرف اتنا ہے کہ اگر کوئی غداری کرے تو اسے سزا دے اور جس کی غداری کا ثبوت نہ ملے اسے وفادار سمجھے، یہ کہنا سخاوت اور بزدلی کے مرادف ہے کہ اگر اقلیت نے وفاداری کا ثبوت دیا تو سکے ساتھ انصاف کیا جائے گا، کہنا یہ چاہیئے کہ جو شخص غداری کرے گا اسے سزا دیجائے گی، آخر غداری کو اقلیتوں کے ساتھ ہی کیوں مخصوص کر لیا گیا ہے؟ کیا اکثریت کے بعض افراد غداری نہیں کر سکتے؟ جو شخص پاکستان یا ہندوستان میں رہتا ہے اس کی نسبت یہ یقین کرنا پڑے گا کہ وہ اسٹیٹ کا وفادار ہے اور اس لئے وفادار ہے کہ اس کی غداری کا کوئی ثبوت نہیں ملا، کیا کوئی حکومت یہ کہہ سکتی ہے کہ اگر اقلیت سے پوری نہ تو اسے تھوڑی خوف دیدے جائیں گے؟ اس لئے مجبوراً تو یہ ہے کہ اقلیت کو اصولاً چور تسلیم کر لیا گیا ہے، اور چوری نہ کرنے والوں کو مستثنیٰ قرار دیا جا رہا ہے، حکومت تو صرف یہ کہہ سکتی ہے کہ جو شخص چوری کرے گا وہ سزا پائے گا، یعنی اکثریت اور اقلیت کی بے گناہی اور وفاداری مسلم ہے البتہ ارتکاب جرم کے بعد صرف اسی شخص کو چور قرار دیا جائے گا جسے عدالت چور تسلیم کرے، لیکن جو حکومت اپنی اقلیت سے وفاداری کا ثبوت طلب کرتی ہے وہ گویا اقلیت کو اصولاً غدار تسلیم کرتی ہے اب جو شخص غدار نہیں ہے وہ ایسے موقع پر ثبوت پیش کرے گا، کہ وہ غدار نہیں ہے اگر وہ ثبوت پیش کرے تو چاہتا ہے کہ اس قسم کا مطالبہ کرنیوالوں کو کسی پاگل خانے کی سیر کرائی جائے، مگر کیا کریں نانس فروشوں سے پالا پڑا ہے اس لئے خفیت کو ہمارے سر بات سننی پڑتی ہے۔

سیاست کے بازار میں وفاداری کا ثبوت بھی خوب مقبول ہوا ہے، مگر پاکستان کو معلوم ہونا چاہیئے کہ وفاداری کا ثبوت نہ تو دستی لعل میں نہیں ڈالا جا سکتا، یہ چیز مطالبے سے پیدا نہیں ہوتی، بلکہ اسے محبت، سچائی، وفاداری، فیاضی حسن سلوک، انصاف، ہمدردی کے ذریعے تیار کیا جاتا ہے، اکثریت اگر اقلیت کے جذبات کا احترام کرے گی تو اقلیت اسی انداز میں اس کا جواب دیگی اور محبت کے سرچشمے سے محبت کی موجیں خود بہنے لگیں گی۔ آپ کسی سے زبردستی کا مطالبہ کر کے اسے اپنا دوست نہیں بنا سکتے، بھلا چنگا انسان بھی بیمار پڑ جائے گا اگر آپ اس سے بار بار کہتے رہے کہ بھئی طبیعت کیسی ہے؟ تم تندرست معلوم نہیں ہوتے، تمہارا چہرہ مرجھایا ہوا ہے، تم یہ کہہ کر دشمن کو بھی دوست بنا سکتے ہو کہ میرے دل میں تمہاری دوستی اور محبت کی بہت قدر ہے بہت سے مواقع ایسے گذرے ہیں کہ تمہاری دوستی کا امتحان ہونا تھا، مگر میں نے امتحان نہیں لیا، مجھے امید ہے کہ وقت پڑنے پر تم بھی دوستی کا حق ادا کرو گے، پاکستان اور ہندوستان کو چاہیئے کہ وہ اقلیتوں کے ساتھ یہ سلوک کر کے انہیں اپنا وفادار بنائیں اور وفاداری کا مطالبہ کر کے انہیں غدار بنانے کی کوشش نہ کریں۔

نیک خواہش

پنڈت جواہر لال نہرو وزیر اعظم ہندوستان نے بمبئی میں تقریر کرتے ہوئے فرمایا ہے:

"ہندوستان، پاکستان پر حملہ کرنا نہیں چاہتا لیکن اگر پاکستان نے ہندوستان پر حملہ کیا تو ہندوستان کی فوج اس کا مقابلہ کرے گی"

ہم نیک خواہش کے طور پر پنڈت جی کی خدمت میں عرض کرتے ہیں کہ اگر ہندوستان کی فوج پاکستان پر حملہ نہ کرے تو پاکستان کی فوج ہندوستان پر حملہ نہیں کر سکتی، اس لئے ہندوستان کی فوج کو پاکستان پر حملہ نہ کرنا چاہیئے۔

اچھی باتیں

(من۔ تا۔ تذکرہ ۔ (بتع))

"وہ کونسی ذات ہے جو مضطر اور پریشان لوگوں کی دعا سنتی ہے، اور تمہیں زمین کا وارث بناتی ہے؟ سوچو کیا ایک خدا کے سوا کوئی دوسرا خدا بھی ہو سکتا ہے؟ کم تم سمجھتے ہی کم ہو۔"

انسان پریشان ہو، مصیبت میں گھر چکا ہو، مقدور بھر کوشش کر کے ہار چکا ہو اور اپنی مجبوریوں اور ناکامیوں پر نادم ہو اور وہ دل سے دعا کرے تو خدا کی دعا کو قبول فرماتا ہے اور اس پر نجات اور خلاصی کی راہیں کھول دیتا ہے۔ اور نہ صرف نجات دیتا ہے بلکہ ایسے مخلصین اور نیکیوں کو زمین کا وارث بھی بنا دیتا ہے، خدا کی بخشی ہوئی طاقتوں سے مخلوق کی اصلاح کرتے اور دنیا میں ایک اخلاقی نظام قائم کرتے ہیں۔

مگر اخلاق و اخلاص کی یہ طاقت صرف انہیں کو عطا کیجاتی ہے جو صرف ایک ہی چوکھٹ کی دربانی کریں اور ایک خدا کے سوا کسی کو اپنا پشت و پناہ تصور نہ کریں، دعا کی قبولیت کی پہلی شرط یہ ہے کہ اس میں اخلاص ہو اور اس بات کا اقرار کہ آئندہ کوئی غلطی نہ ہوگی پائے کی بار بار دعائیں کرنا اور بار بار توڑنا دعا کے ساتھ مذاق ہے اور اس مذاق کا وبال دعا کرنے والے پر ہی پڑتا ہے۔

ہمارے رہنماؤں کی نظر میں

جمعیۃ علماء ہند کی اہمیت

(مرتبہ:۔ ۔۔۔ مفتاحی)

جمعیۃ علماء ہند کی آج مسلمانوں کو جس مقصد کے لئے ضرورت ہے اس کا بیان کرنا بیکار ہے، جمعیۃ علماء ہی کی مساعی جمیلہ سے مسلمان ہند کی اسلام اور وفاداری کا ثبوت پیش کر کے اپنے تحفظ کے لئے کوشاں ہیں، جمعیۃ علماء ہی کی بدولت آج مسلمان ہند کی نظروں میں ایک باعزت قوم کی حیثیت سے دیکھے جاتے ہیں، جمعیۃ علماء ہی نے مسلمانوں کی قومیت کا صحیح تصور پیش کیا، جمعیۃ علماء ہی نے مسلمانوں کو ان کے فرائض سے آگاہ کیا، جمعیۃ علماء ہی نے مسلمانوں کو ان کے حقوق کے لئے جدوجہد کرنا سکھای

برائے اطلاع عام

حکومت ہند نے ۱۵ر نومبر ۱۹۶۵ء کے گزٹ آف انڈیا (غیر سرکاری) کے ذریعہ دشمن املاک (ترمیمی) آرڈیننس ۱۹۶۵ء کے تحت ایک نوٹیفکیشن شائع کیا ہے۔ جس میں کہا گیا ہے کہ مشرقی پنجاب کے ان افراد کے املاک و جائداد کے انتظام کے قانون ۱۹۶۵ء کے سیکشن ۷ کے سب سیکشن (۱) کے مطابق جن کا دہلی پر بھی دعویٰ تھا یہ حسب ذیل جائداد کا تعین کر لیا ہے۔

شیڈول "جی" کاروباری جائدادیں صوبہ دہلی

نمبر شمار	جائداد کی نوعیت	جائے وقوع	حدود اربعہ جائداد ہذا کی مشرق، مغرب، شمال، جنوب کی سمت میں
۱۳۳۰	دوکان نمبر ۳۶/۳۶	پرچہ فتن پہاڑی چوک	دوکانیں
۱۳۳۱	دوکان نمبر ۵۷۶۵	مین بازار پہاڑ گنج	کی
۱۳۳۲	دوکان نمبر ۴۶۵	کوچہ طالب چاندنی چوک	م
۱۳۳۳	دوکان نمبر ۲۲۶/۱۱ و ۴۶۴	" "	م
۱۳۳۴	دوکان نمبر ۶۸۳۰	گھوڑا کا ٹال روڈ پہاڑ گنج	دوکانیں
۱۳۳۵	دوکان نمبر ۴۸۶۷	گلی کیسر وان " "	کی
۱۳۳۶	دوکان نمبر ۵۲۲۶	مین بازار "	دوکانیں
۱۳۳۷	" نمبر ۵۲۲۸	" "	"
۱۳۳۸	" نمبر ۵۷۳۲	" "	"
۱۳۳۹	" نمبر ۱۵۳۵	" "	"
۱۳۴۰	" نمبر ۹۲۸۱/۲	کنڑہ مالے جی	کی
۱۳۴۱	" نمبر ۹۲۸۱/۵	نئی کریم پہاڑ گنج	کی
۱۳۴۲	" نمبر ۱۳۱۲۹	حلقہ ۱۱ روڈ پہاڑ گنج	کی
۱۳۴۳	" نمبر ۳۲۹	گھمی سنڈی "	م
۱۳۴۴	" نمبر ۱۳۱۵۳	ٹانی ڈھانڈا "	م
۱۳۴۵	" نمبر ۴۹۵	منڈلا "	م
۱۳۴۶	" نمبر ۳۱۷/۱۲	جائنس روڈ قرول باغ	کی
۱۳۴۷	آر نمبر ۱۰۰۰/۲/۱	" "	کی
۱۳۴۸	دوکان نمبر ۱۲۷	مین بازار "	کی
۱۳۴۹	" نمبر ۸۰۵	گلی علم ایمان "	کی
۱۳۵۰	" نمبر ۲۳۵۲	بازار سیتارام "	دو دوانیاں
۱۳۵۱	نشیبی بازار ڈیری الصفور	بازار امیری گیٹ "	کی
۱۳۵۲	دوکان نمبر ۱۲۳۷	کی بازار چاندنی چوک	دوکانیں
۱۳۵۳	" نمبر ۱۵۰۳	مین بازار پہاڑ گنج	"
۱۳۵۴	" نمبر ۶/۵۴۶	نیمن بازار دیا گنج	"
۱۳۵۵	" نمبر ۱۰۰۵/۱/۲	جائنس روڈ قرول باغ	دو کانیں
۱۳۵۶	" نمبر ۲۰۲/۱۸	عبدالرحمن روڈ قرول باغ	کی
۱۳۵۷	" نمبر ۱۰۵۵/۱۸	" "	دو دکانیں
۱۳۵۸	" نمبر ۱۰۳۹/۱۶	" "	"
۱۳۵۹	" نمبر ۷۰۷/۱۸	جائنس روڈ قرول باغ	"
۱۳۶۰	" نمبر ۱۳۱۰/۲۰۰	محلہ پانڈی والا	دوکانیں
۱۳۶۱	" نمبر ۱۳۲/۱۸	پانچ روڈ قرول باغ	"
۱۳۶۲	" نمبر ۱۳۳/۱۸	قطب روڈ پہاڑ گنج	"
۱۳۶۳	" نمبر ۵۷۹۵	مین بازار "	کی
۱۳۶۴	" نمبر ۱۰۰۲	بادلی "	دو دکانیں
۱۳۶۵	" نمبر ۵۸۹۵ تا ۵۸۹۷	نئی کریم "	م
۱۳۶۶	" نمبر ۵۸۹۵ تا ۵۸۹۷	" "	م
۱۳۶۷	" نمبر ۵۹۰۶/۱۵۹۰۷	مین بازار "	دو دکانیں
۱۳۶۸	دوکان خالی	پہاڑی بازار متصل ہیلی اسپتال نیو دہلی	"
۱۳۶۹	دوکان نمبر ۱۵	جامع مسجد پرستار اینڈ سنز	"
۱۳۷۰	" نمبر ۳۲۰۵	مین بازار پہاڑ گنج	"
۱۳۷۱	" نمبر ۳۹۷۴/۷۵	تمک اسٹریٹ چاندنی چوک	"
۱۳۷۲	آر نمبر ۳/۲۵	قطب روڈ "	"
۱۳۷۳	" نمبر ۶/۱۹۴۹	شمشی لین قرول باغ	"
۱۳۷۴	" نمبر ۲۸/۱۲۹	ڈیرکیل روڈ نئی دہلی کالسا	"
۱۳۷۵	" نمبر ۱۳۵۵/۱۱/۱۳۵۶	مچھلی والان روڈ قرول باغ	"
۱۳۷۶	" نمبر ۵۰۱	چیلمسفورڈ روڈ نئی دہلی	کی
۱۳۷۷	" نمبر ۱۳۰۲۲	جھنڈے والان روڈ پہاڑ گنج	دو دکانیں
۱۳۷۸	" نمبر ۵۰۶/۲	منڈلا "	"
۱۳۷۹	" نمبر ۲۸/۹۵۵۵	آرام نگر "	کی
۱۳۸۰	" نمبر ۱۳۳۴۴	مائی ڈھانڈا "	دو دکانیں
۱۳۸۱	" نمبر ۱۰۷۲۲	" "	"
۱۳۸۲	" نمبر ۱۳	گلی مدار قرول باغ	کی
۱۳۸۳	" نمبر ۵۰۸/۵۰۰	کھلونا پہاڑ گنج	دو دکانیں
۱۳۸۴	" نمبر ۱۳۲۴۳	سنڈسی روڈ متصل فری اسکول پہاڑ گنج	"
۱۳۸۵	" نمبر ۴۳۳۱	ڈویژن روڈ پہاڑ گنج	"
۱۳۸۶	" نمبر ۱۳۴۴۰	مائی ڈھانڈا مین بازار	"
۱۳۸۷	" نمبر ۱۳۰۲۲-۲۳	جھنڈے والان روڈ پہاڑ گنج	"
۱۳۸۸	" نمبر ۲۹۱۰۱	جامع مسجد، کوچہ	"
۱۳۸۹	" نمبر ۴۳۳۲	پانچکوئیاں چوک	"
۱۳۹۰	" نمبر ۵۹۳/۴	مہدیہ پان پہاڑ گنج	"

نوٹ:۔ کسٹوڈین کے فائل میں (دس) سے مراد ملکیت اور اک، تعمیر دکان یا دوکانیں ہے (ادارہ)

جمعیۃ علماء ہند کی اہمیت

صفحہ ۳ سے آگے

خان بہادر محمد جان

کلکتہ کے مشہور قوم پرور رہنما نے کانگریس مسلمان سے لکھنؤ میں تقریر کرتے ہوئے کہا تھا:۔

کوئی دینی یا سیاسی جماعت کانگریس کو چھوڑ کر نہیں ہے جس کی تاریخ اتنی روشن ہو جتنی کہ جمعیۃ علماء کی جمعیۃ نے دوسروں کے دوش بدوش ہندوستان کی آزادی میں حصہ لیا اور اس کا دامن فرقہ پرستی کی آلودگی سے پاک رہا ہے۔ انھوں نے کہا کہ اگرچہ ہندوستان میں مسلمانوں کا کوئی جداگانہ تمدن نہیں ہے لیکن مشترکہ تمدن میں ان کی بعض خصوصیات ہیں جن کے تحفظ کے لئے جمعیۃ علماء کی ضرورت ہے۔

(لکھنؤ کانفرنس دسمبر ۱۹۴۷ء)

قرارداد لکھنؤ کانفرنس

دسمبر ۱۹۴۷ء میں لکھنؤ میں جو کانفرنس مسلمانان ہند کی منعقد ہوئی تھی اس نے ایک قرارداد پاس کی تھی جس میں کہا گیا تھا کہ:۔

مسلمان بعض مذہبی اور تمدنی مفادات بھی رکھتے ہیں جن کے تحفظ کے لئے ایک ایسے ادارہ کی ضرورت ہے جسے خاص طور سے یہ کام سپرد کیا جائے جمعیۃ علماء ہند کی پچھلی تاریخ اور خدمات کو دیکھتے ہوئے یہ کانفرنس اعلان کرتی ہے کہ نیا دستور جمہوری نیا ڈیرنظم جمعیۃ اور اسمبلیوں کے مذہبی مفادات کی حفاظت کے لئے ایک علیحدہ اور ان ذمہ داریوں کو انجام دینے کے لئے جو آپ کی تنہا ذمہ داری میں پیسے کے سوا دان کا موں میں سب سے زیادہ اہم ہیں۔

جموں میں پنڈت نہرو کی تقریر

جموں ۲۲ر نومبر۔ کل یہاں ایک عام جلسہ میں تقریر کرتے ہوئے پنڈت نہرو نے پاکستانی اخبارات کی ان اطلاعات کا ذکر کیا کہ ہندوستان پر حملہ کرنے کا ارادہ ہے۔ آپ نے کہا یہ خیال بے بنیاد ہی نہیں بلکہ عجیب و غریب بھی ہے۔ انھوں نے کہا ہندوستان بھلا حملہ کیوں کرے گا کیونکہ اس کا کوئی اچھا نتیجہ نہیں نکلے گا لیکن جب پاکستان نے کشمیر پر حملہ کیا تو ہندوستان کا فرض ہو گیا کہ وہ پڑوسی کی حفاظت کرے۔ آخر میں آپ نے لوگوں سے اپیل کی کہ وہ ایسی افواہوں پر کان نہ دھریں۔

نامزد ڈپٹی ہائی کمشنر کی تقریر

خرطوم (سوڈان) میں ہند کے نامزد ڈپٹی ہائی کمشنر مسٹر شنوئی کمار سنہا سدنے کلکتہ میں ایک پریس کانفرنس میں تقریر کرتے ہوئے کہا کہ مشرقی پاکستان کی حکومت کو شرنارتھیوں کی ذمہ داریوں سے عہدہ برآ ہونا چاہئے۔

شراب بندی کی روک تھام کے سلسلہ میں خاص مجسٹریٹ مقرر کئے گئے

ماگھ کرشنا چترودشی کے تہوار کے تقدس کے سلسلہ میں حکومت دہلی نے ایک خاص مجسٹریٹ مقرر کر دیئے ہیں جو مختلف علاقوں میں ۲۴ گھنٹہ ۹۵ دکانات بند کرائیں گے۔ ۹۵ دکانات میں سے ۵۰ دکانات ناگرو صلع کی ہیں۔

فلسطین میں یہودیوں کے مطالبات

اقوام متحدہ کی سیاسی کمیٹی میں بحث

پیرس ۲۲ر نومبر۔ آج بھی اقوام متحدہ کی سیاسی کمیٹی میں فلسطین کے مسئلہ پر بحث جاری رہی۔

کینیڈا کے نمائندے نے تقریر کرتے ہوئے کہا کہ یہ توقع نہیں کرنی چاہئے کہ عرب فلسطین کا یہ علاقہ بھی واپس دیا جائے جو اسرائیل کے قبضہ میں ہے۔ البتہ اس کا یہ مطلب نہیں ہے کہ اسرائیل کو اس کے مقبوضہ علاقہ میں توسیع کی اجازت دی جائے۔ اسرائیل کو اس کے مقبوضہ علاقہ سے ہٹانے کے لئے اقوام متحدہ کو ہر ممکن کوشش کرنی چاہئے۔

بازاروں کے بھاؤ

بازار صرافہ دہلی

چاندی تیار	۱۷۹/۰۰
چاندی تولہ	۱۷۹/۰۰
چاندی ولائتی	۱۷۵/۰۰
چاندی گنی	۱۷۰/۰۰
سکہ چاندی	۱۷۰/۰۰
سونا تیار	۱۳۳/۰۰
سونا تولہ	۱۳۳/۰۰
گنی	۱۶۲/۰۰

دہلی فیندی مارکیٹ

گیہوں پرانا	۲۰۰
گیہوں نیا	۲۰۰
شربتی	۲۰۰
ترکیسی	۲۰۰
کھانڈ	۲۰۰
چینی	۲۰۰
پرانی	۲۰۰
دیسی	۲۰۰

دہلی اناج منڈی

چنا	۱۲۰
چھلکا	۲۰
کھانڈ	۲۰
گڑ	۱۹
تیل سرسوں	۲۰
تیل السی	۲۰

بازار حصص دہلی

دہلی کاٹھ	۲۰۰
ملھا ٹیکسٹائل	۲۰۰
زمین کاٹن	۲۰۰
ٹی۔ آئی سی	۲۰۰
جمنا بیلی	۲۰۰

کینیڈا کے نمائندے نے مسئلہ کا حل صرف اس تجویز کی بنیاد پر ممکن ہے جو کہ اس وقت کمیٹی کے سامنے ہے۔ اس تجویز کی عرب لیگ کے تمام نے مخالفت کی ہے۔ انھوں نے کہا کہ فلسطین کے مسئلہ کو تقسیم کے ذریعہ حل نہیں کیا جا سکتا۔ عرب اسے منظور نہیں کریں گے۔ اس طرح مستقل جنگ جاری رہے گی۔

شاہی دورہ ملتوی

سدن ۲۲ر نومبر۔ ترجمان سرکاری طور پر اعلان کیا گیا کہ شہنشاہ ایران اور ملکہ فرح دیبا کا دورہ جو ۲۵ر نومبر سے شروع ہونا تھا ملتوی کر دیا گیا کیونکہ شاہ ایران کی طبیعت ناساز ہے۔ شاہ ایران کے سینہ میں درد ہے۔ ڈاکٹروں نے آپ کو مکمل آرام کرنے کا مشورہ دیا ہے۔ اس لئے آپ نے اپنا دورہ ملتوی کر دینے کا فیصلہ کیا ہے۔ (تفصیل صفحہ ۱۲ پر)

ہیلی ٹیکس کی ہنڈکاہ میں کام کرنے والوں نے ہڑتال کا نوٹس دیدیا

سدن ۲۲ر نومبر۔ ہیلی ٹیکس کی ہنڈکاہ میں کام کرنے والوں نے ہڑتال کرنے کا نوٹس دیدیا ہے۔ اگر ۳۰ر نومبر تک ان کی اجرتوں میں ایک مقررہ فیصد کا اضافہ نہ کیا گیا۔ اگر یہ ہڑتال ہو گئی تو ہنڈکاہ میں ہوائی جہازوں کی مرمت اور صفائی کا کام بند ہو جائے گا۔ کیونکہ ہوائی اڈہ امریکہ میں ایک بڑی ہنڈکاہ ہے جس میں ۱۱ ہوائی کمپنیوں کے جہازوں کی مرمت اور صفائی کی جاتی ہے (تفصیل صفحہ ۱۲ پر)

سمندر میں تیل کی تلاش

ٹوکیو ۲۲ر نومبر۔ سمندر کی تہ میں تیل کی تلاش کے سلسلہ میں امریکی کمپنی کی تین کمپنیاں ۱۰ ہفتہ سے خفیہ کام کر رہی ہیں۔ یہ تلاش کیلیفورنیا کے ساحل کے نزدیک کی جا رہی ہے۔ ان کا خیال ہے کہ اس علاقہ کے نزدیک پٹرولیم کافی مقدار میں مل جانے کی توقع ہے۔

ذرا السلطنت

جمعیۃ علماء ضلع ۲ کی سرگرمیاں

ہفتہ جمعیۃ منانیکا پروگرام

مجلس منتظمہ جمعیۃ علماء ضلع ۲ کے اجلاس منعقدہ ۱۰ر نومبر ۱۹۶۵ء میں ہفتہ جمعیۃ منانے کے سلسلہ میں محلہ وار جلسوں کا جو دہلی پر کئے جانے ہیں ہے گذشتہ کی آگاہی کے لئے شائع کیا جا رہا ہے۔ امید ہے کہ وہ اپنے اپنے علاقہ کے مسلمانوں کو مطلع کریں گے۔

واضح رہے کہ تمام جلسے عشاء کی نماز کے بعد ۱۰ بجے رات تک ہوں گے اور حضرت مولانا حفیظ الرحمن صاحب (صدر ضلع) ہر جلسہ میں تشریف لے جانے کی کوشش کریں گے۔

۲۴ر نومبر ۔ مسجد حوض رانی علاقہ فیروز شاہ
۲۵ر نومبر ۔ گلاں مسجد ۔ ترکمان گیٹ
۲۶ر نومبر ۔ پرانی مسجد ۔ چتلی قبر بازار میاں
۲۷ر نومبر ۔ مسجد حوض رانی ۔ مسجد فیروز شاہ
۲۸ر نومبر کو ایک جلسہ محلہ کلاں مسجد حضرت حسین فتح پوری میں ہوگا۔

اس ہفتہ میں ہمارے کارکن ہر محلہ میں گشت کریں گے۔ مسلمانوں کو ان کا فرض مقدم کرانا چاہئے۔

بزم سخن کا شاندار جلسہ

دہلی کی سیاسی زندگی کے بعد یہ پہلی مجلس ہے جو "بزم سخن" کے نام سے ۱۵ر نومبر کی شب میں قائم کی گئی ہے۔ شرکاء کی کثیر تعداد سے معلوم ہوا کہ یہ دہلی اور مشرقی پنجاب کی انجمن ہر اعتبار سے مقبول ہوگی ہے اپنی نوعیت کے اعتبار سے بہت زیادہ ہے۔ اس کی وجہ سے دہلی کے حلقوں میں عید سے ایک قسم کی تازگی پیدا ہو گئی ہے اور شعر و ادب کے ذوق کا پھر سے احساس ہو گیا ہے کہ ان کا ٹھکانا ابھی باقی ہے۔

جناب حافظ عرشی صاحب، میر محفل جو اپنے کام کا آدمی ہیں اور ساتھ ہی علم دوست، انیس، غریب الغرباء اور ہر نیک پیشہ بھی، اس بزم سخن کے سرپرست ہیں اور اسے ترقی دینے کی پوری کوشش فرما رہے ہیں۔ یہ کام آپ ہی کے ایثار اور علم نوازی کا نتیجہ ہے کہ ہر اتوار کو باقاعدہ جلسہ میں پہلی پہلی اور ادبی رونق پیدا ہوتی ہے اور شعراء کرام کو ایک جگہ بیٹھنے اور اپنے نئے کلام کو سنانے کا موقع مل جاتا ہ

اٹاوہ کی خبریں

(خلیہ بیورو ڈاک)

نمائش کی دلچسپیاں

اٹاوہ کی پہلی سالانہ نمائش جو ۳ نومبر سے شروع ہوئی ہے اپنی گوناگوں دلچسپیوں کے لحاظ سے خوب ہی گئی خلق کے انگلش اسکولوں اور ہندوستانی اسکولوں کے اسپورٹس ہوں گے، انسان اور بشری اصحاب کے دھان کرکٹ پچھ ہوگا۔ کوی سمیلن اور اور دو مشاعرہ ہوگا۔ جس میں باہر کے شعرا بھی شرکت کریں گے۔

اسٹریٹ ختم!

حافظ محمد صدیق اسلامیہ انٹر کالج میں جو اسٹریٹ ملیہ کی وجہ ہڑتالیوں میں جھگڑا ہونے کی وجہ سے ہو رہا ہے ختم ہو گیا۔ پرنسپل صاحب کالج نے کالج کے کچھ حصہ کے لئے طلبہ کو دوبارہ داخلہ کو دیکھنے کیا سزا اٹھی ہے۔

پیڈاگوجی کیمپ

گورنمنٹ انٹر کالج میں مسلسل سات روز تک پیڈاگوجی کیمپ ہوا۔ تمام طلبہ بدولہ تربیت وجوار کے دیہاتوں میں جاکر باشندگان کو حفظان صحت کے طریقے بتاتے تھے۔ کیمپ کا آخری اجتماع کے روز تمام دن سوشل سروس کرنے کے بعد ختم ہوا۔

یونائیٹڈ نیشن ایجوکیشنل سائنٹفک آرگنائزیشن

۱۷ نومبر کو گورنمنٹ انٹر کالج میں ضلع کے تمام اسکولوں کے طلبہ میں سمنون لوسیی کا مقابلہ ہوا۔ سمنون کا عنوان تھا "ہم سب مکر خوشی کی دنیا بنا ہیں گے" سب سے بہتر سمنون ایک ہائر سیکنڈ شاستی معرا کا مانا گیا ہے اسی ایک لڑکے کا انتخاب باقی ہے

شہری جگن پرشاد رائت

پارلیمنٹری سکریٹری

۱۷ نومبر کو آنریبل وزیر اعظم یوپی کے پارلیمنٹری سکریٹری شری جگن پرشاد رائت کا پرانتیہ رکھنا دل کے سرکاری کیمپ کے سلسلہ میں تشریف لائے اور شروع دو چند شرما ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کے بنگلہ پر دوسرے حکام سے گفتگو کی۔

میسو کے حکمراں کا عزم امریکہ

بنگلور ۲۴ نومبر۔ معلوم ہوا ہے کہ مہاراجہ میسور کے حکمراں سمیر ویلے کے سلسلہ میں امریکہ جانا چاہتے ہیں نیز یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ آپ کے ہمراہ ریاست کے وزیر بھی جائیں گے۔ ابھی تک اس سلسلہ میں کوئی سرکاری اعلان نہیں کیا گیا۔ (گلوب)

ٹونڈیر میں بجلی کی سپلائی

ماہپور ۲۴ نومبر۔ ریاست ماہپور کے موضع ٹونڈیر میں بجلی کی سپلائی کا افتتاح ہز ایکسی فی ناپ رام پور کی تشریف آوری میں کرنل زیدی وزیر اعظم ریاست کے ہاتھوں عمل میں آیا۔ نواب صاحب طبیعت ناساز ہونے کی وجہ سے اس موقع پر تشریف نہ لا سکے تھے۔ اس موقعہ پر نواب صاحب نے ایک پیغام میں کہا کہ وہ کاشتکاروں کی اہمیت سے واقف ہیں۔ اور ان کی بھلائی اور ترقی کے لئے سب کچھ کیا جا رہا ہے۔ ہز ایکسی کی وزارت سے اس بات کا بھی اعلان کیا گیا کہ ماہپور میں بجلی کی سپلائی کی جائے گی۔

ہندی آرٹ کی نمائش

دہلی ۲۴ نومبر۔ ڈائرکٹ تعلیم کی طرف سے ہندی آرٹ کی جو نمائش شروع کی گئی تھی اور جس کا افتتاح ہی نے فرمایا تھا اب تک گذشتہ پندرہ دن میں اس کو دیکھنے کے لئے تیس ہزار آدمی آ چکے ہیں۔

لبا طخانے والوں کو خوشخبری

مضبوط کھیجے کے بھرے بڑے اور بہت عمدہ آنکھوں کے لئے بھارت گلاس کمپنی لمبلد شہر یو۔ پی سے دو درجن گوڑی کے حساب سے ٹھیک مال طلب فرمائیے۔ نرخ دہلی کے مقابلہ میں بہت کم لئے جائیں گے۔

المشتہر
منیجر بھارت گلاس کمپنی لمبلد شہر یو۔ پی

یوپی کی اتحاد و ترقی کمیٹی کا ایک اہم اجتماع

گھنٹوں بند رہیں گی۔ سوامی گوبند رچن صاحب نامی کی صدارت پر ذیل کی اتحاد و ترقی میں خصوصی حضرات کا ایک جلسہ ہوا جس میں حسب ذیل حضرات خاص طور پر قابل ذکر ہیں۔

(۱) حضرت مولانا حبیب الرحمن لدھیانوی (۲) پنڈت سیتا رام شکل رجنیات (۳) صاحب انصاری (۴) ڈیر قریشی آدی (۵) ڈاکٹر وسیم الحسن ہری سوامی (۶) مولانا محمد یحییٰ صاحب شاہجہاں پوری۔ جلسہ گھنٹے کی مختصر کارروائی کے بعد ذیل امور طے ہوئے۔

(۱) ہندی تعلیم کو عام کرنے خصوصاً مسلمانوں میں ہفتہ وار جلسے کئے جائیں۔ اتحاد و ترقی کمیٹی کی طرف سے ایک اہم شروع کیا جائے۔ لکھنؤ میں اس کا آغاز اس طرح کیا جائے۔ کہ جہات الاسلام صاحب انصاری اور مولانا محمد یحییٰ رحمانی صاحب ہائی اسکول اور کالجوں میں جاکر مسلمان طلبا کے جلسے میں اس موضوع پر تقریر کریں۔

(۲) ہندی کی تعلیم کے لئے یوپی میں تمام شہروں اور قصبات میں تعلیم گروہ کا جال پھیلایا جائے۔

(۳) شرابی دکانوں کی مخالفت اور قومی مال کے لئے سوشل ایجی ٹیشن اختیار کیا جائے۔

بہار میں جاگیروں کا سرکاری نظام

پٹنہ ۲۴ نومبر۔ حکومت بہار کو جاگیرداری کو منسوخ کرنے کا بل پاس کرنے کے بعد کچھ مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ گورنر جنرل نے ابھی تک اس بل کی منظوری نہیں دی ساتھ مشکلات پیدا کرنے کے لئے حکومت بہار جاگیروں کے سرکاری انتظام کے متعلق ایک بل پیش کرے گی۔

صوبہ بہار کے وزیر اعلیٰ سری کرشنا سنہا نے عائدہ گلوب کو بتایا ہے کہ ریاست نظم و نسق کو مرکز کے اس بل کو منسوخ کروا رہی ہے اس مقصد میں انگلستان بھیجا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہماری حکومت کے پاس سے حکومت بہار جاگیروں کے سرکاری انتظام کے متعلق ایک بل پیش کرے گی۔

صوبہ بہار کے وزیر اعلیٰ سری کرشنا سنہا نے عائدہ گلوب کو بتایا ہے کہ ریاست نظم و نسق کو مرکز کے اس بل کو منسوخ کروا رہی ہے اس مقصد میں انگلستان بھیجا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہماری حکومت کے پاس سے حکومت بہار جاگیروں کے سرکاری انتظام کے متعلق ایک بل پیش کرے گی۔

ٹرومین مارشل گفت و شنید

واشنگٹن ۲۴ نومبر۔ امریکہ کے وزیر خارجہ مسٹر جارج مارشل ہر سے واشنگٹن پہنچے ہیں تاکہ صدر ٹرومین سے امریکہ کی خارجہ پالیسی کے بارے میں مشورہ و صلاح کی جائے۔ اس ملاقات کے بعد وزیر خارجہ مسٹر مارشل اور صدر ٹرومین کے درمیان یہ پہلی ملاقات ہوگی۔

مسٹر مارشل سے ہوائی اڈہ پر مسٹر مارشل کا استقبال کیا۔ اس ملاقات کے بعد ان میں سب سے اہم مسئلہ زیر بحث آئے گا وہ کیمونسٹوں کے خلاف جنگ میں چین فوجی امداد کا ہے۔

۴۷ ملاح لاپتہ

لیسبن ۲۴ نومبر۔ پرتگال میں حال ہی میں جو طوفان آیا تھا۔ اس میں ۴۷ ملاحوں کے دیہاتی جہاز کے ۴۷ ملاح لاپتہ ہیں۔

ہفتہ جمعیۃ کو کامیاب بنایئے

ناظم دہلی جمعیۃ علماء کی اپیل

دہلی ۲۴ نومبر۔ مولانا اخلاق حسین قاسمی ناظم جمعیۃ علماء صوبہ دہلی نے ہفتہ جمعیۃ کے سلسلہ میں مسلمان دہلی سے اپیل کی ہے۔

۲۴ نومبر سے ہفتہ جمعیۃ شروع ہو گیا ہے۔ ناظم اعلیٰ جمعیۃ علماء ہند کے اعلان کے مطابق جمعیۃ علماء صوبہ دہلی نے تمام انتظامات میں سرگرمی کا کام جاری ہے۔

دہلی کے مسلمان جنہوں نے ہمیشہ جمعیۃ علماء کے سیاسی اور مذہبی تجربات کا ساتھ دیا ہے۔ وہ آج کے نازک ترین حالات میں جمعیۃ علماء کی اہمیت اور اس کی ضرورت سے بے خبر نہیں ہو سکتے۔ مجھے امید ہے کہ مسلمان دہلی ہفتہ جمعیۃ کے مطابق ہفتہ جمعیۃ کو پورے جوش و خروش کے ساتھ کامیاب بنائیں گے اور کارکنان اپنے اپنے علاقوں میں باہمی تعاون اور پوری سرگرمی کے ساتھ ہفتہ جمعیۃ کے پروگرام پر عمل کریں گے۔ ہفتہ جمعیۃ کا پروگرام حسب ذیل ہے۔

(۱) کارکنان اشاعت مہر سازی کے لئے روزانہ گشت کریں۔ اور اس بات کی پوری کوشش کی جائے کہ ہر بالغ مسلمان مرد اور عورت جمعیۃ علماء کا ممبر بن کر اپنی وابستگی جماعت کے دائرہ منظم میں شامل ہو جائے

(۲) ہر ضلع میں جلسے منعقد کئے جائیں۔ اور مسلمانوں کو جمعیۃ علماء کے اغراض و مقاصد سمجھائے جائیں اور مسلمانوں کو بتایا جائے کہ موجودہ حالات میں اصلاح اعمال اور مصیبت منتقل کی نیز فرقہ وارانہ سیاست کے مہلک نتائج بتا کر خصوصاً قومیت کے خاتمہ کو مضبوط کرنے کی ان کو توجہ دلائی جائے۔

(۳) ساجد کے امام خاص طور پر نماز کے بعد اس مقصد کی طرف مسلمانوں کو توجہ دلائیں۔

(۴) اخبار الجمعیۃ کی اشاعت بڑھائے اور مسلمانوں کو جمعیۃ علماء کی مالی امداد کی ترغیب دی جائے۔

جو کی بجائے چنا

محکمہ سول سپلائیز کا ایک پریس نوٹ شائع ہے کہ پبلک کو آٹا میں راشن میں جو کی بجائے چنا دیا جائے گا۔ پرچون میں چنے کی قیمت ۱۲ روپے من آئے اور تھوک میں ۱۱ روپے ایک آنہ مقرر کی گئی ہے۔

دہلی کی عدالتوں میں

دہلی ۲۴ نومبر۔ چیتن رام نامی ایک قلی کو دھوکہ دینے اس سے اس کی خلائی مرکیاں اور کچھ نقدی جو اس کے پاس تھی چھین لی گئیں۔ بیان کیا جاتا ہے کہ دہلی گیٹ کے قریب اس قلی کو ٹھگائی کھا گئی تھی جسے کہ کر وہ بیہوش ہو گیا۔ اس کے بعد اسے جنرلے جایا گیا اور خلائی مرکیاں اور نقدی چھین لی گئی۔

بچن سنگھ کو سخت کفن سنگھ کو ضرب شدید پہنچانے کی۔ عدالت نے اس کو ایک سال قید سخت کی سزا دی گئی۔ بھیس نامی ایک شخص کو ۶ ماہ قید سخت کی سزا سنائی گئی۔

حضرت مولانا حفظ الرحمن صاحب

آگرہ، فیروزپور اور کانپور تشریف لے جا رہے ہیں

دہلی ۲۴ نومبر۔ کچھ علمائے حضرت مولانا حفظ الرحمن صاحب ناظم اعلیٰ جمعیۃ علماء ہند آج شام کی گاڑی سے آگرہ تشریف لے گئے ہیں۔ کل صبح مولانا دہلی واپس آئیں گے اور کل کے بعد حضرت مولانا جمعیۃ علماء صوبہ دہلی کے ہفتہ جمعیۃ میں شرکت فرمائیں گے اور ۲۷ نومبر جمعہ جامع مسجد صبح کی آگرہ تشریف لے جائیں گے جہاں وہ جامع مسجد میں اجتماع سے تقریر فرمائیں گے۔

اسی پروگرام کے مطابق مولانا ۲۸ نومبر کو فیروزپور اور رات کو وہاں ایک بڑے جلسے کو خطاب فرمائیں گے اور ۲۹ نومبر کی صبح کو وہ کانپور پہنچ کر وہاں ہونے والی سہ روزہ کانفرنس میں تقریر فرمائیں گے۔

دہلی کو خود مختار صوبہ بنایا جائے

کشمیری گیٹ کانگرس کمیٹی کا مطالبہ

دہلی ۲۴ نومبر۔ پریس رپورٹر کانگرس کمیٹی کشمیری گیٹ نے ضلع کانگرس کمیٹی میں ایک قرارداد پاس کی ہے جس میں مطالبہ کیا گیا ہے کہ دہلی کو خود مختار صوبہ بنایا جائے۔ اس قرارداد کی تائید میں کانگرس کمیٹی کشمیری گیٹ نے ۲۴ نومبر کو ایک جلسہ عام منعقد کیا۔ جلسہ میں ڈاکٹر سوشیلا نیر نے صدارت کی۔ جلسہ میں ۲۰ ہزار کے قریب آدمی جمع تھے۔ جلسہ میں مقرروں نے کہا کہ دہلی کو صوبہ بنانے کا مطالبہ ہر شخص کا ہے۔ اس لئے اس مطالبہ کو پورا کرنا چاہئے۔ جلسہ میں یہ بھی کہا گیا کہ دہلی کو صوبہ بنانے سے ہی دہلی کے مسائل حل ہو سکتے ہیں۔ جلسہ میں یہ بھی کہا گیا کہ دہلی کو صوبہ بنانے سے ہی دہلی کے مسائل حل ہو سکتے ہیں۔

ٹریفک کے حادثہ روکنے کی کوشش

دہلی ۲۴ نومبر۔ محکمہ ہوم نے یہ فیصلہ کیا ہے کہ سڑکوں پر ٹریفک کے حادثوں کو روکنے کی تجویزوں پر غور کرنے کے لئے دہلی میں ٹریفک ایڈوائزری کمیٹی قائم کی جائے۔ کمیٹی کے ذمہ دہلی کی ٹریفک کی اصلاح کی تجاویز پر غور کرنا ہوگا۔ کمیٹی کے ممبروں کی تعداد ۱۲ ہوگی۔ ان میں ۶ سرکاری ممبر ہوں گے اور ۶ غیر سرکاری ممبر ہوں گے۔ کمیٹی کے ممبروں کی نامزدگی کا کام ابھی ہو رہا ہے۔ کمیٹی کے سرکاری ممبروں کے نام ابھی طے نہیں ہوئے ہیں۔ غیر سرکاری ممبروں کے نام طے ہو گئے ہیں۔ ان میں ڈاکٹر سوشیلا نیر، ڈاکٹر ذاکر حسین، ڈاکٹر سید محمود، ڈاکٹر گوپی چند بھارگو، لالہ شری رام شرما، لالہ دیش بندھو گپتا، لالہ شنکر لال، لالہ بدری داس، لالہ ہری کشن لال، لالہ کنور سین، لالہ رگھوناتھ سہائے، لالہ رام لال آنند، لالہ رام لال، لالہ رام لال، لالہ رام لال

شہری ہوابازی میں ہندستان کی سریع ترقی

ریجنل کونسل میں پنڈت نہرو کا خطبۂ صدارت

نئی دہلی ۴ نومبر۔ کل تین بجے بعد دوپہر یہاں شہری ہوابازی کے جنوب مشرقی ایشیا کی علاقائی کونسل کا اجلاس کونسل چیمبر میں شروع ہوا، اس کانفرنس میں سنگاپور و ملایا کے نمائندوں نے جنہیں افغانستان آسٹریلیا، بلجیم، برما، سیلون، چین، ڈچ ملایا، فرانس، ہندستان، ایران، انڈونیشیا، پاکستان، پرتگال، سیام، برطانیہ اور امریکہ کے ممالک میں شرکت کی ہدایت جو ہوا بازی کے مسائل سے دلچسپی رکھتے ہوئے اپنی تقریر میں ڈی گیشنوں کا استقبال کیا۔

دہلی کو اس بات کا فخر حاصل ہے کہ ایشیا کی پہلی بڑی کانفرنس، سوتنتر ہندستان کے دارالخلافے میں ہورہی ہے۔ اس دہلی نے انسانی تاریخ کے ہزاروں تغیرات دیکھے ہیں۔ آپ نے کانفرنس کے اغراض و مقاصد پر تقریر کرتے ہوئے کہا کہ آج دنیا میں سائنسدانوں نے جو پیش گوئیاں کی تھیں، لیکن ان کا ایک دوسرا مطلب بھی ہوسکتا ہے کہ انسانیت کو دنیا سے بہت کم فاصلے پر لے جائے۔ اس میں قصور کسی کا کوا کو نہیں، بلکہ قصور تو صاف طور پر مغرب اخلاق انسانوں کا ہے، جنہوں نے ہر وہ جگہوں میں اسی سائنس کی بدولت لاکھوں بے گناہ انسانوں کو ختم کر دیا۔ ہندستان کی جغرافیائی پوزیشن ایسی ہے کہ یہاں اس قسم کی ہوابازی کو سہولت سے زیادہ ترقی دی جاسکتی ہے۔ ہم نے انٹرنیشنل سوسائٹی پر اور تمام قوموں کو عقل و دانشمندی کی روشنی سے سنوارنے کی کوشش کی ہے، لیکن افسوس ہے کہ ہماری کوششوں کو ابھی تک کامیابی نہیں ہوئی۔ لیکن ہم پورے وثوق سے کہہ سکتے ہیں کہ ایک نہ ایک دن ہماری کوششیں ضرور کامیاب ہوں گی۔ جب دو قوتیں میں تکرار پیدا ہوجاتی ہے تو ضروری ہے کہ ایک دوسرے کا بیان رکھنا چاہیے۔

انٹرنیشنل کمیٹی کی جوابی تقریر

ڈاکٹر امید نے اپنی تقریر کرتے ہوئے کہا کہ اگر ہم اس پر غور کریں تو اس وقت دنیا کو جب ہوابازی حفظ تو ہوجائے گی۔ باقی مجھے مسٹر مین ایم کی اس بات پر تعجب ہے کہ اس ملک کے لئے کیسا قانون کیسے ہوسکتا ہے حالانکہ ہمارے تمام قوانین اس ملک میں پہلے ہی سے کیساں ہیں۔

ڈاکٹر امید کرنے کہا کہ ہم لوگ یہ چاہتے ہیں کہ اس ملک میں مسلم پرسنل ایک ہے جو مسلمانوں سے رائج ہے ہیں اس کو پیش کرنا چاہیں۔ ہندستان اور پاکستان کے مسلمان ہندو قانون کے پابند تھے اور ۱۹۳۷ء میں ہندو لا کے علاوہ ہندو ملک بہت سے دوسرے قانون کے پابند تھے۔

ہیں کمیٹی میں ہندو ممبروں نے اس کو پیش کیا اور ہندو ممبروں نے اس کی تائید کی۔

پڑوسیوں سے تعلقات

تقریر کو جاری رکھتے ہوئے پنڈت جی نے کہا کہ ہندستان کے پڑوسیوں سے وہ تعلقات قائم رکھنا چاہتا ہے جو پہلے تھے۔ کیونکہ میرا دل تو ہمیشہ سے وہ تعلقات قائم رکھنا چاہتے تھے۔ خط و کتابت کے ذریعہ سے ہم نے ان تعلقات کو قائم کرنے کی کوشش کی ہے۔ لیکن اب یہ ختم ہوگیا ہے۔ ان تعلقات کو قائم رکھنے کے لئے ہم نے ہر ممکن کوشش کی ہے۔ ہم نے ہر ممکن کوشش کی ہے۔ ہم نے ہر ممکن کوشش کی ہے۔

ہندستان کی ترقی

ہندستان نے بھی تھوڑے ہی عرصے میں کافی ترقی کی۔ اس سلسلے میں ہمارے پاس پروگرام بنا یا تھا جو اب بدل چکا ہے۔ اس سے ظاہر ہے کہ ہندو کو مشین کی ہوابازی میں کس حد تک دلچسپی ہے۔ کانفرنس کے مقاصد بیان کرتے ہوئے پنڈت جی نے کہا کہ ہم نے ہندستان کی ہوابازی کی ترقی کے لئے کافی کوشش کی ہے۔ ہندستان کے ہوابازی کے ڈائرکٹر جنرل ہیں۔ پاکستان کے نمائندے مسٹر محمد علی اور ان کے ساتھ دوسرے نمائندوں کو جب چیرمین منتخب کیا گیا۔

آج کے اجلاس میں پانچ کمیٹیوں کی تشکیل ہوئی کام ہوا ہے، ان کمیٹیوں میں پہلی کمیٹی کی تجویز ہے دوسری کے سپرد انٹرنیشنل کے تمام کاموں کے لئے ضابطے آمد و رفت قائم کرنے، تیسری کمیٹی دفتر کو بند بحث کرنے کی، چوتھی کمیٹی کے سپرد موسموں کی رپورٹ ہے۔ پانچویں اور آخری کمیٹی کے سلسلے میں کہا گیا ہے کہ یہ کمیٹی ہوائی جہازوں کے لئے ضابطے قائم کرے گی۔

کیا مسلمان سرہند کی زیارت کرسکتے ہیں؟

پٹیالہ اور مشرقی پنجاب کی حکومتیں اجازت دینے کو تیار ہیں

پٹیالہ، ۴ نومبر۔ معتبر ذریعے سے معلوم ہوا ہے کہ پٹیالہ اور مشرقی پنجاب کی ریاستی یونین اس پر آمادہ ہے کہ مسلمانوں کو خواہ وہ پاکستان سے یا افغانستان سے آئیں، سرہند میں ۱۲ مئی کے موقع پر دسمبر کے آخری ہفتہ میں ہونے والے شرکت کی اجازت دے۔

حکومت پاکستان اور مہر مسلموں کو ہوائی جہاز میں جانے اور آزادی سے عبادت کرنے کے مواقع بہم پہنچا چکی ہے۔ مشرقی پنجاب کی حکومت بھی چاہتی ہے۔ پاکستان کے اس خیر سگالی کے اقدام کا جواب دیا جائے اور مسلمانوں کو اس کی اجازت دے کر وہ مشرقی پنجاب کے مقدس مقامات کی زیارت کرسکیں۔

صوبائی حکومت نے مرکزی حکومت کو اس سے مطلع کر دیا ہے کہ وہ اس کے لئے تیار ہے کہ سرحد پار کے مسلمانوں کو زیارت کی اجازت دے۔ نیز صوبائی حکومت کو اس پر بھی کوئی اعتراض نہیں کہ ہندستان کے مختلف صوبوں کے مسلمان سرہند میں زیارت کے لئے آئیں۔

عام حالات میں یہاں ۱۲ دور کے مسلمان بھی زیارت کے لئے آتے تھے۔

یہاں تک کہ جبتی ترکستان کے مسلمان بھی زیارت کے لئے آتے تھے۔ تجارتی امور قبل از تقسیم کے مسلمان بھی سرہند کی زیارت کے لئے آتے تھے۔ یہاں حضرت مجدد الف ثانی مدفون ہیں۔ آپ اکبر کے زمانے میں موجود تھے۔

اسوقت سرہند میں ۱۲ آدمی اس کی حفاظت کے لئے موجود ہیں۔ ان میں ایک مزنوی سید مقبول حسین جو قصبہ کی اصل حالت میں موجود ہے۔ اور اس کو کوئی نقصان نہیں پہنچا ہے۔ مزنوی نے بتایا کہ ہیں بتایا ہے کہ گذشتہ ہوائی حملہ میں ان کو حکومت سے کوئی شکایت نہیں۔ اور انکو تمام ضروریات زندگی مہیا ہو جاتی ہیں۔ بدقسمتی سے مقبرہ کی حفاظت دستہ بھی موجود ہے۔

مزنوی نے حکومت سے دو درخواستیں کی ہیں۔ ایک تو انکو دوسروں کے ساتھیوں کو اپنے بال بچوں کو پاکستان سے لانے کی اجازت دی جائے۔ دوسرا مسلمانوں کی سرہند کی زیارت کی اجازت دی جائے۔

"ہندی تمام دنیا کی زبانوں میں دوسرے درجہ پر ہے"

لیکن ابھی اسمبلی ۳۵ لاکھ الفاظ کی کمی ہے

پنڈت سنکر تیایان کے منطقی اور فلسفیانہ ارشادات

گورکھپور ۲ نومبر۔ گورکھپور یونیورسٹی کانووکیشن کے موقع پر پنڈت شنکر تیایان نے کہا۔ مناسب تو یہ تھا کہ قومی زبان بنانے کا کام بانی ہے ہندی کو یہ درجہ دینے کے لئے اب کسی شورش کی ضرورت نہیں دس بارہ برس اور بیتنے دیتے تاکہ ہندی کو سرکاری زبان قرار دیا جائے اور نصف صوبوں میں مقامی زبانوں میں۔ ہندی کو فیصدی الفاظ سنسکرت کے ہیں اس لئے ہندی کو ہی یہ حق حاصل ہے کہ وہ ہندستان کی سرکاری زبان ہو۔ مرکزی حکومت زیادہ سے زیادہ یہ کرسکتی ہے کہ وہ اردو اور ہندی دونوں میں کام کرے لیکن اردو کے نام کا اعلانات پڑے ہوئے سڑکوں اور صوبائی حکومتیں مرکز پر زور دیں گی کہ ہندی میں ہی ان سے تمام مراسلات ہوں لیکن ہندی کو قومی زبان بنانے کا کام بھی اسی طرح بانی ہے کہ پاکستان سے ۳ لاکھ الفاظ تک دوسری زبانوں سے لینے پڑیں گے۔ جیسے الفاظ سنا رہے ہیں گے کہا کہ ہندی کے مخالفوں کو زیادہ سمجھ سے کام لینا چاہیئے۔ ہندی کو قومی زبان بنانے کے معنی یہ نہیں کہ بنگالی کو بنگال سے اور اردو کو اڑیسہ سے خارج کر دیا جائے گا تمام مقامی زبانوں میں تعلیم دی جائے گی جیسا کہ روس میں ہوتا ہے ہندی کو قومی زبان بنانے سے۔ یہ فائدہ ہوگا کہ ایک غیر ملکی زبان کو حاصل کرنے میں جو وقت ضائع ہوتا ہے وہ بچ جائے گا اور اس وقت میں علم میں اضافہ کیا جاسکے گا۔

ایسے تمام الفاظ اردو سے یا انگریزی سے لینے چاہئے مثلاً ریل، اسٹیشن وغیرہ تمام محکمانی کارروائی اور کتابوں کو ہندی میں منتقل کرنا ہوگا۔ نقشوں وغیرہ کو بھی ہندی میں بنانا ہوگا۔ سائن وغیرہ کی اطلاعات کے لئے الفاظ بنانے پڑیں گے اس کام میں دس سال صرف ہوں گے جیسی زبان کے علاوہ ہندی نے تمام دنیا کی زبانوں میں دوسرا درجہ حاصل کرلیا ہے آسانی

مسلمانان میرٹھ کی جانب سے مولانا حفظ الرحمن کا شاندار خیر مقدم

مولانا حفظ الرحمن اور مولانا بشیر احمد کا اجتماع عظیم سے خطاب

نامہ نگار الجمعیۃ

دہلی ۳ نومبر۔ جمعیۃ علماء ہند نے پرسوں کے مطابق کل دو پہر میرٹھ تشریف لے گئے۔ ۱۲ بجے گاڑی پہنچی۔ مولانا کے گل ہونے کا شور بلند ہوا۔ ہزاروں کی بھیڑ تھی۔ مولانا کے ورود پر ہر طرف سے نعرہ تکبیر کی صدائیں بلند ہوئیں اور ان کو موٹر پر سوار کیا گیا۔ موٹر کے آگے آگے مسلح سوار تھے۔ مولانا کے دائیں بائیں مولانا بشیر احمد صاحب اور مولانا عبدالحفیظ صاحب تھے۔ پیچھے موٹروں کا لمبا قافلہ تھا۔ ہزاروں کی بھیڑ تھی۔ مولانا کے ورود پر ہر طرف سے نعرہ تکبیر کی صدائیں بلند ہوئیں اس طرح جلوس کی شکل میں مولانا کو جلسہ گاہ لے جایا گیا۔

شام کو پونے چھ بجے جمعیۃ کے جلسہ میں جمعیۃ علماء میرٹھ کے زیر اہتمام ٹاؤن ہال کے میدان میں ایک عظیم الشان جلسہ ہوا جس میں میرٹھ کے ہزار ہندو مسلمان شریک تھے۔ کہنے والوں کا بیان ہے کہ میرٹھ میں اتنا بڑا اجتماع بین مذہب کے بعد ہوئے جس کی صدارت حضرت مولانا بشیر احمد صاحب ایم ایل سی نے فرمائی۔ حضرت صدارتی تقریر فرمانے ہوئے مولانا نے کہا۔

میں جانتا ہوں کہ آپ نے آج آپ کو یہاں کھینچ کر لایا ہے۔ کچھ معلوم ہے کہ میرٹھ کے باشندے ہندو مسلمان کے ایک بڑے لیڈر کی تقریر کے لئے بیتاب ہیں۔ بڑا فخر ہے کہ آج وہ آئے ہیں۔ بڑا فخر ہے کہ آج وہ آئے ہیں۔

مولانا کا تقریر بہت پرجوش اور بصیرت افروز تھی۔ تقریر تقریباً ۲ گھنٹہ جاری رہی۔ ہزارہا باشندگان میرٹھ کا اجتماع، کامل سکوت اور انہماک کے ساتھ آخر تک تقریر کو سنتا رہا۔ (مولانا کی تقریر کا مکمل خلاصہ کل ملاحظہ کیجئے)

ہند پاکستان کی جنگ دونوں کیلئے تباہ کن ہوگی

مسٹر لیاقت علی خاں کی جلسہ عام میں تقریر

برنی پور، ۲ نومبر۔ وزیر مالیہ پاکستان مسٹر لیاقت علی خاں نے آج یہاں ایک جلسہ میں تقریر کرتے ہوئے کہا کہ یہ صریحاً ظلم ہوگا کہ ہندوستان اور پاکستان کے درمیان مختلف امور پر جنگ ہوئی تو دونوں کی تباہی کا باعث ہوگی ترقی کے لئے ضروری ہے۔ عورتیں زیادہ سے زیادہ ترقی کے میدان میں آگے بڑھیں۔ موجودہ حالات میں پاکستان کو ترقی دینے کے لئے ہر شخص کو کوشش کرنی چاہیئے۔ عوام کے نمائندے اور حکومت ہند کے وزراء پاکستان کے خلاف جنگ کر رہے ہیں۔ حکومت ہر طرح سے ہماری مخالفت کر رہی ہے اور ہر وہ کام کر رہی ہے جو اس کے اختیار کے باہر ہے

بچوں کے لئے مفت جبری تعلیم

دستور ساز اسمبلی میں متعلقہ دفعہ منظور

کل اپریل ۴ نومبر۔ کل جب دستور ساز اسمبلی نے مسودہ دستور پر غور کیا تو ایک نئی تجویز پیش کی گئی کہ دیہاتی علاقوں میں دیہی صنعتوں کو رواج دیا جائے۔

دوسرا اہم دفعہ جس پر ابتدائی تعلیم کے متعلق ہے آخر میں اضافہ کرکے مسٹر نجر کی دو ترمیم منظور کرلی۔ اسی سلسلہ میں مسٹر نجر نے تعلیم کو تعلیم سے پہلے ابتدائی کا لفظ بڑھا دیا ہے۔ دستور ہوگئی۔ یہ دفعہ اس طرح منظور کی گئی۔

ریاست اپنے دستور کے اجرا کے دس سال کے اندر اندر اس بات کی کوشش کرے گی کہ سب بچوں کے لئے مفت اور لازمی تعلیم کا انتظام ہو۔ یہاں تک کہ وہ اپنی عمر کے ۱۴ سال پورے کرلیں۔

گاندھی جی کی عظمت کا اقرار

مسٹر یوسف ہرعلی کی تقریر

بمبئی ۴ نومبر۔ مسٹر یوسف ہرعلی سابق میئر آف بمبئی اور سوشلسٹ لیڈر نے بمبئی کارپوریشن کی طرف سے دی ہوئی الوداعی پارٹی میں تقریر کرتے ہوئے کہا کہ ملک کو مستحکم اور اقتصادی طور پر مضبوط بنانے میں عوام کو گاندھی جی کے بتائے ہوئے اصولوں پر عمل کرنا چاہیئے۔

مسٹر ہرعلی دو سال کے بعد گذشتہ ہفتہ ہندستان آئے ہیں۔ سوا ۱۱ بجے رات کو ان کا ہوائی جہاز بمبئی پہنچا۔ ہزاروں آدمی ان کے استقبال کے لئے ہوائی اڈے پر موجود تھے۔ ان کا جلوس ۱۲ بجے رات کو میونسپل آفس پہنچا۔ جہاں ان کو سپاسنامہ پیش کیا گیا۔

مجلس آئین ساز کی کارروائی

(خصوصی نامہ نگار الجمعیۃ)

۴ نومبر۔ مسٹر پی۔ کھیر وزیر اطلاعات بمبئی نے اسمبلی میں ایک تحریک پیش کی جس کا مقصد یہ تھا کہ بمبئی کے صوبہ میں شراب کی خرید و فروخت پر پابندی عائد کی جائے۔ مسٹر کھیر نے اپنی تقریر میں کہا کہ گاندھی جی کے بعد ہندو مسلمان دونوں نے شراب نوشی کا ترک کر دیا تھا۔ لیکن اب پھر شراب نوشی کا رواج ہو رہا ہے۔ اس لئے ہم شراب نوشی کو روکنا چاہتے ہیں۔

تحریک التوا کے متعلق کارروائی ہوئی۔

مسٹر ہے۔ وی۔ شاکر نے اپنی تقریر میں کہا کہ بعض لوگ شراب کے عادی ہیں۔ اس سے اپنے بچنے کے نام لوگ شراب کے حامی ہیں۔

تاکو

سردار جوجبہ سنگھ نے اس دوسرے تقریر کرتے

حیدرآباد میں دستور ساز اسمبلی کا قیام

نظام جلد ہی فرمان جاری کریں گے

حیدرآباد ۲ نومبر۔ پریمیر چندر چودھری حیدرآباد کی فوجی گورنر نے اعلانات کے ترجمہ دنوں سے غیر سرکاری گفتگو میں کہا کہ حیدرآباد دستور ساز اسمبلی کے قیام کی بابت نظام جلد ہی ایک فرمان جاری کرنے والے ہیں۔ انہوں نے کہا حیدرآباد دیگر ریاستوں کی طرح کسی پیچھے نہیں رہے گا۔ حیدرآباد میں کوئی ہیجان نہیں ہوا ہے۔ گورنر نے غیر ملکی اخباری نمائندوں کو حیدرآباد جانے کی اجازت دی ہے۔ وہ حیدرآباد کے حالات کا خود مشاہدہ کرکے خوش ہوں گے۔ فوجی صورت حالات کا حوالہ دیتے ہوئے انہوں نے کہا حالات بہتر ہے رضاکاروں کی کسی قسم کی گڑبڑ نہیں ہوئی عوام بالکل خوف و خطر بھرتے ہیں۔ ہم ان کا اعتماد حاصل کرنے کی ہر ممکن کوشش کر رہے ہیں۔ آپ نے کہا کہ کمیونسٹوں کا بھی خاتمہ کیا جارہا ہے۔ آپ نے بتایا کہ انڈین یونین کے افسران نے حیدرآباد اسٹیٹ کے دفاتر کا چارج لے لیا ہے۔ صحیح کی تعداد کی بابت ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے۔ انہوں نے کہا حیدرآباد فوج کی تعداد ۲۰ ہزار سے گھٹا کر اسے ۱۰ ہزار سوکیا جارہا ہے۔ مسٹر قاسم علی اور ان کی کابینہ کے ممبروں اور قاسم رضوی کی بابت انہوں نے کہا کہ ان کے خلاف تحقیقات جاری ہے۔

ہومی کی راجدھانی

سرخ فوجوں نے قبضہ کرلیا

ٹوکیو ۴ نومبر۔ آج سارون شہر پر کے اندر دنگان کی اڑائی ہوتی رہی۔ یہ اطلاع موصول ہوئی ہے کہ کیومنتانگ نے اپنی ہائی تجربہ کار فوجیں بھی جنگ میں جھونک دی ہیں۔ سرخ فوجوں نے ہومی کا ہوائی اڈہ بھی فتح کرلیا ہے۔ ہومی کا شہر بھی سرخ فوجوں کے قبضہ میں آگیا ہے۔ ہومی کا شہر بھی سرخ فوجوں کے قبضہ میں آگیا ہے۔

سردار پٹیل کابل

سردار پٹیل نے گورنمنٹ آف انڈیا ایکٹ ۱۹۳۵ء میں ترمیم کرنے کے لئے اپنا بل پیش کیا لیکن اس پر کوئی بحث نہ ہوئی۔ ایک ہفتہ بعد اس پر بحث ہوگی۔ (لکھنؤ میں گائے اور دوسرے دودھ دینے والے جانوروں کے ذبیحہ پر پابندی لگانے سے متعلق ترمیم پر بحث جاری ہے)۔

امریکہ کیسے دولت مند ملک بن گیا

گزشتہ صدی میں امریکہ نامدار دولت مند ترقی یافتہ ملک بنیں خاطر خواہ عرصہ ہوا۔ امریکہ کے مشہور پروفیسر چارلس کمبٹ ڈبلیو گارڈنر نے اپنی مشہور عالم انگریزی کتاب FORTUNE IN FORM میں لکھی جس کی بدولت ہزاروں نے بے شمار دولت پیدا کی۔ اس کتاب نے بھی امریکہ کو صنعت و دولت کے لحاظ سے دنیا بھر میں سب سے بڑا ملک بنا دیا۔ اس کتاب کی گلوسیڈیا میں ایک ہزار کے جنگ صنعتوں، پیشوں اور کاروبار کے دس ہزار آسودہ حال انسان، کم خرچ، کارآمد نسخے۔ ترکیبیں۔ نئے کھانے کے نئے نئے طریقے دینے والے نکتے اور نئی نئی اسٹیا بنانے کے دس ہزار طریقے درج ہیں۔ یہ کتاب بھی عام طور پر ہر گھر میں موجود ہے۔ ۱۰ ہزار صفحات کی اس مزیدار کتاب کی قیمت صرف ۱۲/۱۲/۴ روپے ہے۔ (علاوہ ڈاک خرچ)

کمرشل سنڈیکیٹ ۵ قطب روڈ نئی دہلی

برائے اطلاع عام

وقف مدرسہ حسین بخش واقع بازار مٹیا محل کی جس کا انتظام حسب وصیت واقف مرحوم ۱۲۷۳ھ مطابق ۱۸۵۶ء کے سپرد ہے ہائی کورٹ میں ایک درخواست بنام ایک کمیٹی جو سنہ ۱۹۳۷ء میں بحکم عدالت ہائی کورٹ مقرر کی گئی ہے جس کو مجوزہ قواعد کے ماتحت جملہ انتظامات مدرسہ حسین بخش دیکھ بھال اور سپرد کئے جانے ہیں جملہ اسباب جائداد و منقولہ و غیر منقولہ وقف کے سپرد کئے جانے کی ہدایت کی جائے۔ اس کمیٹی کے ممبران کے نام و پتہ جائداد مذکور کا کرایہ وغیرہ کی تفصیل کرنے کے لئے مقرر کردہ سے ۱۵ دن کے اندر اندر اس کمیٹی کے سامنے پیش کرن

حمد و صلوٰۃ

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

روزنامہ

الجمعیۃ

ایدہ اللہ علی الحق والصواب

قیمت سالانہ
چالیس روپے
ششماہی بیس روپے
سہ ماہی
گیارہ روپے

تار کا پتہ: جمعیۃ دہلی

فون نمبر: ۵۸۵۵

قائم کردہ ۱۹۲۵ء

الجمعیۃ میں
اشتہار دے کر آپ
اپنی تجارت اور کاروبار کو
یقیناً کامیاب بنا سکتے
ہیں

قیمت فی پرچہ دو آنے | جلد ۳۰ | دہلی یوم اہفتہ ۲۴ محرم الحرام ۱۳۶۸ ہجری مطابق ۲۷ نومبر ۱۹۴۸ء | نمبر ۲۵۹ | بذریعہ ہوائی جہاز ڈاک روانہ

تفصیلات میں پڑ کر ریوان کی شان نہ گھٹایئے مجلس آئین ساز کے ممبر و کونسل نہرو کا مشورہ

نظامت اور ججی کی محکموں کو الگ کر دینے کی ترمیم منظور کر لیگئی
عبادتگاہوں کے تحفظ سے متعلق مسٹر طاہر کی ترمیم نامنظور

(نامہ نگار خصوصی الجمعیۃ)

نئی دہلی ۲۵ نومبر ایوان کو تفصیلات میں پڑکر اپنی شان کو نہیں گھٹانا چاہئے۔ یہ ہے وہ مشورہ جو پنڈت جواہر لال نہرو نے آج مجلس آئین ساز میں تقریر کرتے ہوئے دیا۔ پنڈت جی نے اس بات پر افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہ اپنی مصروفیات کی بنا پر حکومت کے ممبران اس اہم کی کارروائی میں زیادہ حصہ نہیں لے رہے کہا کہ اگر وہ قانونی اغلاط موجودہ حکومت کا اس ایوان سے تعلق نہیں ہے لیکن وہ اس کی کارروائی کو بڑی دلچسپی کے ساتھ دیکھتی ہے وزیر اعظم نے کہا کہ مجلس آئین ساز ایک بنیادی ہنر کی حیثیت رکھتی ہے اور اسے سماجی اقتصادی اور سیاسی اصول مقرر کر دینے چاہئیں لیکن اگر آپ تفصیلات میں پڑے تو آپ پر جزئیات میں الجھ کر رہ جائیں گے تفصیلات طے کرنا قانون ساز اسمبلیوں کا کام ہے پنڈت نہرو اس ترمیم پر بول رہے تھے جس کی تحت نظامت اور ججی کے محکموں کو الگ کرنے کے متعلق ڈاکٹر امبیدکر، مسٹر ابن قاسم اور سید محمد سعد اللہ ممبران مسودہ کمیٹی کی طرف سے پیش کی گئی تھی اس ترمیم میں دونوں محکموں کو تین سال کے اندر الگ کر دینے کی تجویز پیش کی گئی تھی۔ ڈاکٹر امبیدکر نے ۳ سال کے اس عرصہ کی مخالفت کی۔

پنڈت نہرو کی تقریر

پنڈت نہرو نے کہا پنڈت جی نے تین سال کے عرصہ کو بہت زیادہ بتایا ہے میں سمجھتا ہوں کہ اس مدت کی تردید کی اس سے دونوں محکموں کے الگ ہونے میں دیر لگے گی۔

ڈاکٹر امبیدکر

پنڈت نہرو نے جس [illegible] تین سال کا عرصہ بتایا ہے [illegible] کے لئے [illegible] میں اس کی کوئی مستقل [illegible] صرف ایک [illegible] دونوں محکموں کا الگ الگ ہونا ضروری ہے لیکن اگر [illegible] کے لئے [illegible] ہے تو [illegible] کی [illegible] ہے۔

عبادتگاہوں کی حفاظت

اس کے بعد مسٹر [illegible] کی طرف سے مسلمانوں کی عبادتگاہوں کی حفاظت کے متعلق ترمیم پیش کی گئی جو بحث کے بعد [illegible] جانے اور بالخصوص [illegible] سے [illegible] ڈالے جائیں۔

وزیر اعظم نے کہا کہ حکومت کا رخ [illegible] کی طرف ہے [illegible] ہے [illegible] کی [illegible] کی [illegible] کی

جمعیۃ علماء کی سرگرمیاں

مولانا شاہد فاخری کی اپیل ——— سنبھل میں جلسہ
سرونج میں ممبر سازی ——— بھاگلپور فسادات
——— کی تنظیمی کمیٹی کی تجاویز ———

ہفتہ جمعیۃ کو کامیاب بنایئے

مولانا شاہد فاخری کی اپیل

الہ آباد ۲۴ نومبر (بذریعہ ڈاک) مولانا شاہد فاخری صدر صوبہ جمعیۃ علماء یو۔پی نے ہفتہ جمعیۃ کے پروگرام کو کامیاب بنانے کے لئے پروزور اپیل کرتے ہوئے فرمایا ہے صوبہ جمعیۃ علماء یو۔پی کی تنظیمی کمیٹی نے یو۔پی میں ہفتہ جمعیۃ منانے کے لئے جس قدر شاندار پروگرام بنایا ہے اس سے مجھ کو بہت مسرت ہوئی ہے۔ میری تمام کارکنان عہدیداران وذمہ داران جمعیۃ سے پرزور درخواست ہے کہ وہ ہفتہ جمعیۃ کی اہمیت کو پوری طرح محسوس کریں اور اس ہفتہ میں اس قدر جمعیۃ کا کام کیا جائے کہ تمام سابقہ ریکارڈ پر فوقیت لیجائیں انجمنی کی کمبر سازی اور عام جلسہ اور خاص پروگرام ہونا چاہیئے امید ہے کہ تمام ذمہ دار تنظیمی کمیٹی اس عظیم الشان پروگرام کو اس کے شایان شان بنائیں گے۔

ساتھ ہی رہنمایان جمعیۃ سے بھی درخواست کرتا ہوں کہ اس پروگرام کو اپنی تمام ذاتیات پر مقدم رکھکر پورا فرمائیں۔

سنبھل میں جمعیۃ علماء کا جلسہ

سنبھل بذریعہ ڈاک) ۱۹ نومبر کو بعد نماز جمعہ مسجد روضہ دیپا سرائے میں زیر صدارت مولانا سلطان احمد صاحب جلسہ ہوا، صدر صاحب نے افتتاحی تقریر میں جمعیۃ کے نظام کو مضبوط بنانے اور جمعیۃ کے ممبر بنانے کی اپیل کی۔ مولانا محمد احسان سنبھلی نے جمعیۃ کی خدمات بیان کرتے ہوئے ہفتہ جمعیۃ کو کامیاب بنانے اور جمعیۃ علماء کو زیادہ سے زیادہ مستحکم ومضبوط کرنے کی اپیل کی جس سے حاضرین بہت متاثر ہوئے اور تقریباً تمام حضرات نے اپنی خدمات جمعیۃ کے لئے پیش کردیں۔

آئندہ جمعہ کو چوک کے میدان میں جلسہ کا پروگرام مرتب کیا گیا ہے جس میں باہر سے جمعیۃ کے کسی راہنما کو دعوت کیا جائے گا۔

سنبھل میں ممبر سازی بہت زور شور سے ہو رہی ہے امید ہے کہ سابقہ سابقہ کے تمام ریکارڈ پر اس سال کی جمعیۃ کو فوقیت لے جائے گی۔

جمعیۃ علماء سروج کی ممبر سازی

۲۱ نومبر ۱۹۶۲ء کو بعد صبح مولانا حافظ عبدالحفیظ صاحب صدر جمعیۃ کی عمارت محلہ بنتظم کا اجلاس منعقد ہوا جس میں عزیز ہی شہر بھی شریک تھے یہ جماعت جمعیۃ علماء کی ممبر سازی کے لئے تھا۔ بالاتفاق رائے یہ طے ہوا کہ شہر کو ۲۰ حلقوں میں تقسیم کیا جائے ہر حلقہ کے ذمہ دار اور چار معاونین مقرر کئے جائیں۔ ہر حلقہ میں صبح آٹھ بجے صدر جمعیۃ اور نائب صدر کی عمومی دعا کے بعد جمعیۃ علماء کی اہمیت اور افادیت بیان کرکے ممبر سازی کا کام شروع کردیا جائے۔

پہلا اجتماع مسجد کنگران میں

۱۹ نومبر: حلقہ [illegible] مسجد میں مولانا صفیہ صاحب نائب صدر نے مولانا عبدالحفیظ صاحب کی موجودگی میں جمعیۃ کی ضرورت اور اہمیت کو بیان کی اور ذمہ دار ان حلقہ میں جمعیۃ کی ممبر سازی کی اپیل کی۔

اس حلقہ کے ذمہ دار منشی اکبر محمد صاحب وکیل اور منشی محمد یعقوب صاحب وکیل اور منشی محمد شیر خان صاحب منشی عرفان محمد صاحب ولایت محمد خان صاحب مولانا عبدالرحیم صاحب ومنشی عبدالغفار خان صاحب عزت اچھے جہاں معاون مقرر کئے گئے نائب صدر کی تقریر کے بعد ممبر سازی کا کام گرمجوشی کے ساتھ شروع کردیا گیا۔

ممبر سازی کا دوسرا اجلاس مسجد دری والان میں ۲۰ نومبر ۱۹۶۲ء حلقہ مولانا محمد عامی پر کی مسجد میں منشی عبدالحی صاحب صدر جمعیۃ نے موثر پیرایہ میں جمعیۃ کی ضرورت اور افادیت پر زور دار تقریر فرمائی حاجی عبدالمجید صاحب نیک رائے نے گذشتہ واقعات کا ذکر کرتے ہوئے نااتفاقی کے نقصانات پر روشنی ڈالی اور جمعیۃ کے رکن بننے کی اپیل کی گئی۔

اس حلقہ کے ذمہ دار منشی محمد اختر پر صاحب اور منشی عبدالغفور صاحب اور منشی محمد اسحاق صاحب اور لئیق محمد صاحب مجید خان صاحب مقرر کئے گئے۔ حلقہ مذکور کا کام بھی تیزی سے شروع کردیا گیا۔

جمعیۃ علماء ضلع بھاگلپور کی

مدارس کی تنظیمی سب کمیٹی کی تجاویز

بھاگلپور (بذریعہ ڈاک) مدارس اسلامیہ عربیہ کی کل ہند تنظیم کے سلسلہ میں مرکزی تنظیمی سب کمیٹی کے اجلاس پر مولانا عبدالعلیم صدیقی اور مولانا حافظ عبدالحلیم صاحب کے پریس بیان کے بعد ضلع بھاگلپور کے مدارس کی تنظیمی ایک سب کمیٹی نے دو روز شبانہ روز کوشش سے مندرجہ ذیل تجاویز پاس کی ہیں جس کو مرکز کو مطلع کردیا گیا ہے

(۱) مدارس اسلامیہ ضلع بھاگلپور کی تنظیمی کمیٹی کا یہ اجلاس دیگر تمام مدارس اسلامیہ عربیہ کی طرح مدارس کی تنظیم کو وقت کی اہم ضرورت سمجھتا ہے اور مرکزی تنظیمی کمیٹی کے اس پروگرام سے کہ تمام مدارس کو ایک تنظیم میں منسلک کیا جائے پورا اتفاق کرتا ہے اور اس کو ہر ممکن کامیاب بنانے کا عزم کرتا ہے۔

(۲) مدارس اسلامیہ ضلع بھاگلپور کی تنظیمی کمیٹی کا یہ اجلاس دیگر تمام مدارس کی کل ہند تنظیم کے قیام کو ضروری سمجھتا ہے کہ مدارس دینیہ میں طلبہ کے داخلہ اور امتحانات کے متعلق مساوی قسم کا طریق عمل اختیار کیا جائے۔

(۳) موجودہ حکومت کے ہر شعبہ اعلیٰ اور تعمیری خصوصاً تعلیمی میدان کے محکموں میں علوم دینیہ اور اسلامیہ کے ماہرین کی قدر کو مدنظر نہ رکھتے ہوئے مدارس اسلامیہ ضلع بھاگلپور کی تنظیمی کمیٹی کا یہ اجلاس ضروری سمجھتا ہے کہ اس اہم اور نیک مقصد کے پیش نظر ہندوستان کے مرکزی اور ریاستی مدارس کے فارغ شدہ طلبہ کو ترجیح دینے کے طریق عمل کو اختیار کیا جائے۔

(۴) اس کمیٹی کا یہ خیال ہے کہ وہ واضح اور ٹھوس فیصلہ اس مشکل پر کرے۔ اور نہ صرف کے دماغ سے تمام شکوک وشبہات کو دور کردے۔

مسٹر لال نے آگے چلکر کہا کہ ہمیں قریب ہے کہ آپ اسکو اپنی بنیادی اصولوں میں شامل کریں بجائے رہنما دا صول بنانے کے اور اس کی اہمیت کو سمجھ کر دشمن اور کمزور نہ سمجھنے کرنے کے بادجود اس حق کے جو کہ مسلمان اس سلسلہ میں مطالبہ کرسکتے ہیں وہ اکثریت کی ماتحت رہ کر ہی ہوسکتا ہے جس کے خلاف ہمیشہ گلے پر پابندی لگا دی جاتی ہے۔ سوال یہ ہے کہ اکثریت اقلیت کو کیسے خاص حق سے فائدہ اٹھانے دیتا چاہتا ہے یا اس کا جواب صاف ہونا چاہئے تاکہ کوئی غلط فہمی باقی نہ رہے۔

مسٹر لال نے کہا کہ میں نے ممبروں کو یہ مطالبہ کرتے سنا ہے کہ زراعت کو ریاستی کے لئے اس مشین کی استعمال کی جائے۔ پھر زراعت کی ترقی کے لئے تو ڈیزل استعمال کی جائے۔ پھر زراعت کی ترقی کے لئے ٹریکٹر کی ضرورت ہے۔ ہمارے ملک کی ۷۰ فیصد آبادی زراعت پر منحصر ہے۔ ہمارے ملک کی ۷۰ فیصد آبادی زراعت پر منحصر ہے۔ ہمارے ملک کی ۷۰ فیصد آبادی زراعت پر منحصر ہے۔

صاف فیصلہ کیجئے

ہمیں اکثریت کا یہ حق ہے کہ وہ واضح اور ٹھوس فیصلہ اس مشکل پر کرے۔ اور نہ صرف اقلیت کے دماغ سے تمام شکوک وشبہات کو دور کردے۔

مسٹر لال نے آگے چلکر کہا کہ ہمیں قریب ہے کہ آپ اسکو اپنی بنیادی اصولوں میں شامل کریں بجائے رہنما دا صول بنانے کے اور اس کی اہمیت کو سمجھ کر دشمن اور کمزور نہ سمجھنے کرنے کے بادجود اس حق کے جو کہ مسلمان اس سلسلہ میں مطالبہ کرسکتے ہیں وہ اکثریت کی ماتحت رہ کر ہی ہوسکتا ہے جس کے خلاف ہمیشہ گلے پر پابندی لگا دی جاتی ہے۔ سوال یہ ہے کہ اکثریت اقلیت کو کیسے خاص حق سے فائدہ اٹھانے دیتا چاہتا ہے یا اس کا جواب صاف ہونا چاہئے تاکہ کوئی غلط فہمی باقی نہ رہے۔

مسٹر لال نے کہا کہ میں نے ممبروں کو یہ مطالبہ کرتے سنا ہے کہ زراعت کو ریاستی کے لئے اس مشین کی استعمال کی جائے۔ پھر زراعت کی ترقی کے لئے ٹریکٹر کی ضرورت ہے۔ ہمارے ملک کی ۷۰ فیصد آبادی زراعت پر منحصر ہے۔ ہمارے ملک کی ۷۰ فیصد آبادی زراعت پر منحصر ہے۔ ہمارے ملک کی ۷۰ فیصد آبادی زراعت پر منحصر ہے۔

صوبہ بمبئی میں جمعیۃ علماء کی تنظیم

جیسے جیسے کیرتانے کی آخری تاریخیں قریب ہوتی جارہی ہیں جمعیۃ علماء کے جھنڈے کا رنگ اور بھی شوخ ہوتا جاتا ہے شاید کوئی تعجب کی بات نہیں ہے کہ ۲۵ نومبر سے جب سے مولانا محمد میاں صاحب دیوبندی صدر جمعیۃ علماء ہند بمبئی صوبہ بمبئی کی جمعیۃ کے تنظیم کے لئے آئے ہوئے ہیں کانپور میں گھمسان کی لڑائی پیدا ہوگئی ہے مولانا صوبہ نے تیرکے ذمہ داران قیام ہیں قریب قریب ۱۰۰ ذمہ داروں اور عام سپاہیوں کے جلسوں میں تقریریں کیں تیرکا آخری جلسہ اتوار کے روز شاہ ہوٹل میں ہوا جلسہ میں مولانا صوبہ نے تقریر کی اور مولانا محمد عامی پرتاپ گڑھی نے بھی تقریر کی۔ جلسہ کی صدارت مولانا عبدالحفیظ صاحب صدر جمعیۃ علماء بمبئی نے کی۔ جلسہ میں ۲۰۰ سے زائد ذمہ دار موجود تھے۔ جلسہ میں ۱۰۰ روپیہ کی تھیلی پیش کی گئی۔ جلسہ کے بعد مولانا صوبہ نے ۲۰ ذمہ داروں کو ممبر بنایا۔ ۲۷ نومبر کو مولانا صوبہ نے ۱۰ بجے دن سے ۲ بجے رات تک ۱۰ جلسوں میں تقریریں کیں۔ ۲۸ نومبر کو ۱۰ بجے دن سے ۲ بجے رات تک ۱۰ جلسوں میں تقریریں کیں۔ ۲۹ نومبر کو ۱۰ بجے دن سے ۲ بجے رات تک ۱۰ جلسوں میں تقریریں کیں۔ ۳۰ نومبر کو ۱۰ بجے دن سے ۲ بجے رات تک ۱۰ جلسوں میں تقریریں کیں۔ ۱ دسمبر کو ۱۰ بجے دن سے ۲ بجے رات تک ۱۰ جلسوں میں تقریریں کیں۔ ۲ دسمبر کو ۱۰ بجے دن سے ۲ بجے رات تک ۱۰ جلسوں میں تقریریں کیں۔ ۳ دسمبر کو ۱۰ بجے دن سے ۲ بجے رات تک ۱۰ جلسوں میں تقریریں کیں۔ ۴ دسمبر کو ۱۰ بجے دن سے ۲ بجے رات تک ۱۰ جلسوں میں تقریریں کیں۔ ۵ دسمبر کو ۱۰ بجے دن سے ۲ بجے رات تک ۱۰ جلسوں میں تقریریں کیں۔ ۶ دسمبر کو ۱۰ بجے دن سے ۲ بجے رات تک ۱۰ جلسوں میں تقریریں کیں۔ ۷ دسمبر کو ۱۰ بجے دن سے ۲ بجے رات تک ۱۰ جلسوں میں تقریریں کیں۔ ۸ دسمبر کو ۱۰ بجے دن سے ۲ بجے رات تک ۱۰ جلسوں میں تقریریں کیں۔ ۹ دسمبر کو ۱۰ بجے دن سے ۲ بجے رات تک ۱۰ جلسوں میں تقریریں کیں۔ ۱۰ دسمبر کو ۱۰ بجے دن سے ۲ بجے رات تک ۱۰ جلسوں میں تقریریں کیں۔ ۱۱ دسمبر کو ۱۰ بجے دن سے ۲ بجے رات تک ۱۰ جلسوں میں تقریریں کیں۔ ۱۲ دسمبر کو ۱۰ بجے دن سے ۲ بجے رات تک ۱۰ جلسوں میں تقریریں کیں۔ ۱۳ دسمبر کو ۱۰ بجے دن سے ۲ بجے رات تک ۱۰ جلسوں میں تقریریں کیں۔ ۱۴ دسمبر کو ۱۰ بجے دن سے ۲ بجے رات تک ۱۰ جلسوں میں تقریریں کیں۔ ۱۵ دسمبر کو ۱۰ بجے دن سے ۲ بجے رات تک ۱۰ جلسوں میں تقریریں کیں۔ ۱۶ دسمبر کو ۱۰ بجے دن سے ۲ بجے رات تک ۱۰ جلسوں میں تقریریں کیں۔ ۱۷ دسمبر کو ۱۰ بجے دن سے ۲ بجے رات تک ۱۰ جلسوں میں تقریریں کیں۔ ۱۸ دسمبر کو ۱۰ بجے دن سے ۲ بجے رات تک ۱۰ جلسوں میں تقریریں کیں۔ ۱۹ دسمبر کو ۱۰ بجے دن سے ۲ بجے رات تک ۱۰ جلسوں میں تقریریں کیں۔ ۲۰ دسمبر کو ۱۰ بجے دن سے ۲ بجے رات تک ۱۰ جلسوں میں تقریریں کیں۔ ۲۱ دسمبر کو ۱۰ بجے دن سے ۲ بجے رات تک ۱۰ جلسوں میں تقریریں کیں۔ ۲۲ دسمبر کو ۱۰ بجے دن سے ۲ بجے رات تک ۱۰ جلسوں میں تقریریں کیں۔ ۲۳ دسمبر کو ۱۰ بجے دن سے ۲ بجے رات تک ۱۰ جلسوں میں تقریریں کیں۔ ۲۴ دسمبر کو ۱۰ بجے دن سے ۲ بجے رات تک ۱۰ جلسوں میں تقریریں کیں۔ ۲۵ دسمبر کو ۱۰ بجے دن سے ۲ بجے رات تک ۱۰ جلسوں میں تقریریں کیں۔ ۲۶ دسمبر کو ۱۰ بجے دن سے ۲ بجے رات تک ۱۰ جلسوں میں تقریریں کیں۔ ۲۷ دسمبر کو ۱۰ بجے دن سے ۲ بجے رات تک ۱۰ جلسوں میں تقریریں کیں۔ ۲۸ دسمبر کو ۱۰ بجے دن سے ۲ بجے رات تک ۱۰ جلسوں میں تقریریں کیں۔ ۲۹ دسمبر کو ۱۰ بجے دن سے ۲ بجے رات تک ۱۰ جلسوں میں تقریریں کیں۔ ۳۰ دسمبر کو ۱۰ بجے دن سے ۲ بجے رات تک ۱۰ جلسوں میں تقریریں کیں۔ ۳۱ دسمبر کو ۱۰ بجے دن سے ۲ بجے رات تک ۱۰ جلسوں میں تقریریں کیں۔

مجلس آئین ساز نے گئوکشی روکنے کا اصول منظور کرلیا

اکثریت اپنے ارادوں کا صاف صاف اعلان کرے مسٹر لاری کا مطالبہ

(نامہ نگار خصوصی الجمعیۃ)

نئی دہلی ۲۵ نومبر مجلس آئین ساز میں کل گئے اور دوسرے کار آمد سفارشیں کے ذیل کو رکنے کے متعلق پنڈت ٹھاکر داس بھارگو نے ایک ترمیم پیش کی (مختصر کارروائی کل کے شمارہ میں پیش کی جاچکی ہے) پنڈت بھارگو نے گئوکشی کو روکنے کے سلسلہ میں غلط طور پر مہاتما گاندھی کا بھی نام لیا اور کہا ان کو یہ بات ذہن میں رکھنی چاہئے کہ مہاتما گاندھی کے نزدیک گئوکشی کو روکنے کا معاملہ آزادی سے بھی زیادہ اہمیت رکھتا تھا۔ لیکن پنڈت بھارگو نے اس امر پر کوئی روشنی نہیں ڈالی کہ مہاتما گاندھی زردستی اور اکثریت کے بل بوتے پر گئوکشی کو کبھی بھی روکنا نہیں چاہتے تھے۔ سیٹھ گووند داس نے مزید ترمیم پیش کی کہ گئوکشی کو قطعی طور پر روک دیا جائے اور بقرعید کے تہوار کے موقع پر بڑی آزادی سے قربانی کرنے کی ذرا بھی اجازت نہ دی جائے۔ لیکن گذشتہ پیر کے روز ان کو مختلف وجوہات سے اس ترمیم کو واپس لینا پڑا۔ مسٹر لاری نے کہا کہ ہم کو مسلمانوں کے جذبات کا بھی لحاظ رکھنا چاہئے۔ ہم کو ان کے ساتھ ایسا برتاؤ نہیں کرنا چاہئے جس سے ان کو یہ محسوس ہو کہ ان کو ان کے ملک میں دوسرے درجہ کا شہری بنا کر رکھا جارہا ہے۔ ہم کو ان کے ساتھ ایسا برتاؤ کرنا چاہئے جس سے ان کو یہ محسوس ہو کہ ان کو ان کے ملک میں برابر کا شہری سمجھا جارہا ہے۔ ہم کو ان کے ساتھ ایسا برتاؤ کرنا چاہئے جس سے ان کو یہ محسوس ہو کہ ان کو ان کے ملک میں برابر کا شہری سمجھا جارہا ہے۔

مسٹر لاری نے کہا کہ وہ اس تجویز کی مخالفت کرنا چاہتے ہیں اور نہ موافقت بلکہ جو کچھ وہ اور دوسرے مسلمان اس ملک میں چاہتے ہیں۔ وہ یہ ہے کہ اس معاملہ کیلئے اصلاح ہونی چاہیئے۔ اگر گائے کشی اس ملک میں ممنوع قرار دی جاتی ہے تو ان کو صاف الفاظ میں کہنا چاہیئے۔ کیونکہ ہم مجبور نہ ہونی چاہیئے جیسی اس وقت ہم کو کے سامنے ہے۔

مسٹر لاری نے کہا کہ مسلمانوں کا یہ خیال غلط ہے کہ وہ تقریر کے موقع پر بڑی آزادی سے گائے کی قربانی کرسکتے ہیں۔ لیکن گذشتہ پیر ہی ان کو مختلف وجوہات سے اس حق سے محروم کیا گیا۔ مسٹر لاری نے کہا کہ مسلمانوں کے لئے یہ ٹھیک نہیں ہے کہ وہ ایسے رہم کا شکار ہوں جو اب حقیقت نہیں ہے۔

ہندو مسلم اتحاد

ڈاکٹر مکھرجی نے کہا کہ گئوکشی کا معاملہ صرف ایک اقتصادی سوال ہی نہیں ہے بلکہ ہمارے ثقافت کا بھی ہے۔ ہندوستان کی دولت کا تعلق براہ راست زراعتیوں کی دولت سے ہے۔ یہ کہنا غلط ہے کہ ہندوستان میں زراعتیوں کی تعداد بہت زیادہ ہے۔

ہندو مسلم کا پیغام

روزنامہ
الجمعیۃ
۲۰ نومبر ۱۹۴۸ء

آخری مہلت

آج ہندوستان کے ساڑھے چار کروڑ مسلمانوں کی حالت بھی عجیب ہے، انہیں دیکھ کر افسوس بھی ہوتا ہے اور غصہ بھی آتا ہے، افسوس اسلئے ہوتا ہے کہ ایک ایسی ملت جو بہترین روایات کی سرمایہ دار ہے، جو روز بروز ذہنی اور مادی اعتبار سے پستی میں گرتی چلی جارہی ہے اور اسے محسوس ہو رہا ہے کہ اس کی خوبی اور خودداری کے لئے پناہ کی کوئی جگہ نہیں رہی پھر بھی ہم کو بلکہ ہر اس محب وطن کو افسوس ہونا چاہیئے جو ملک کے مجموعی اخلاق کی گرانی اور زندگی کے باہمی ربط و تعلق سے واقفیت رکھتا ہے، اور جس کا یقین ہے کہ آبادی کے ایک حصہ کا اپنے موقف سے گرنا، دوسرے حصہ کے لئے بیک نال نہیں ہوسکتا غصہ اسلئے آتا ہے کہ انہوں نے اپنی تباہی سے کوئی عبرت حاصل نہیں کی، واقعات پر واقعات پیش آئے، حوادث پر حوادث نازل ہوئے، امتحان پر امتحان لئے گئے مگر ان کی وضع میں فرق نہیں آیا جن اسباب کی بنا پر انکا قومی مزاج فاسد ہوا تھا اور جن کمزوریوں نے انہیں اس حالت کو پہونچایا وہ بدستور اپنی جگہ موجود ہیں اور ان سے گلو خلاصی کی اب تک کوئی تدبیر نہیں سوچی گئی، جو شخص نیم پلٹ ڈی پر چل رہا تھا، اسی پر آج بھی دوڑ جارہا ہے، اور سمت بدلنا تو کجا وہ ٹھہر کر اور سانس لے کر یہ بھی نہیں سوچتا کہ وہ کہاں جارہا ہے، کس لئے جارہا ہے، اور کس طرف جارہا ہے۔

غور کیجئے، پندرہ اگست سے پہلے مسلمان کی جو حالت تھی، کیا اس میں اب کوئی تغیر واقع ہوا، دوسروں کو بند دیکھئے، خود گریبان میں گردن جھکا کر اپنے آپ سے اس سوال کا جواب لیجئے، اور جو کچھ اپنی باتیں بتائیے جو پہلے تو موجود تھیں مگر اب نہیں ہیں، یا پہلے موجود نہ تھیں مگر اب پیدا ہوگئیں کیا مزاج اور اخلاق میں کوئی تبدیلی واقع ہوئی؟ کیا صلاحیتوں اور قابلیتوں میں کوئی تغیر آیا؟ کیا ذہنی کیفیات میں کسی کیفیت کا اضافہ ہوا؟ کیا عنوان فکر اور انداز فہم کا رخ بدلا؟ کیا اوہام پرستیوں اور سرچ الاعتقادیوں سے نجات ملی؟ کیا دلوں میں خدا اور شریعت کا احترام پیدا ہوا؟ کیا ہم نے ان برائیوں سے بچنے اور ان خامیوں کو دور کرنے کی کوشش کی جو ہماری نفسیات کو دیمک کی طرح چاٹ رہی ہیں؟ غرض کچھ تو بتا کہ کچھ فرق واقع ہوا ہو اور زندگی کے گوشوں میں کسی نے گوشہ نے جگہ پائی ہو۔

البتہ چند تلخ باتیں ہمارے اندر ضرور پیدا ہوئی ہیں، بھی کمتری، اور ذلت کا احساس، پریشانی مستقبل سے مایوسی اور ماحول سے خوف و ہراس مگر ان جذبات کو اسلامی مزاج اور نظرت سے کوئی مناسبت نہیں، اسلام نے اپنے پیروؤں کو کبھی دھوکہ نہیں دیا، اس نے کبھی اجازت نہیں دی کہ کوئی مسلمان خوارت روزگار سے تنگ آکر موت سے پہلے اپنے اوپر ہزار قسم کی موتیں وارد کرلے، جس دل و دماغ میں اسلام کی روشنی پیوست ہوگی اور جس کو اسلام کے سانچہ میں ڈھلنے کا موقع ملا ہوگا وہ خوف اور مایوسی سے کبھی آشنا نہیں ہوسکتا اسلام کی ڈکشنری میں مایوسی کا نام کفر و خون کا مطلب ابدی ہلاکت، ذلت کا مفہوم قہر اور اضطراب کی حقیقت خودکشی ہے، جو شخص ان اوصاف کا حامل ہے وہ اسلام کی راہ سے ہٹ جائے اور ان راہوں کے لئے راستہ عدات کردے جو موت کو دیکھ کر مسکراتے ہیں اور جن کا ایمان مایوسی کے لشکر کو پگھلا آور ہوتا ہے، آخر مسلمان کب تک خون کھاتا رہیگا چند روزہ زندگی کھو کر بس اور پیچ عرصہ کی مشکلات میں ان سے گھبرا کر اپنے ایمان کو سوگوار کرتا ہے، خوش رہو، دل پر میل نہ لاؤ، دماغ کی تازگی کو قائم رکھو اور سینہ تان کر اور سر اونچا کرکے چلو، دل کا اطمینان ہزار قسموں کی ایک نعمت ہے، اس کی موجودگی میں مصیبتیں بھی راحت بن جاتی ہیں اگر ہم نے یہ دولت بھی ضائع کردی تو جملہ ہر سانس خدا کا قہر اور ہر حرکت خدا کا عذاب ہوگا، اگر تم نے بلمراط کے موجودہ سفر میں اپنے یقین کو مضبوط بنا لیا، اپنی کمزوریوں کی، فوگری کی اپنے اخلاق کو درست کیا اپنی عادات کو سنوارا، اپنی ذہنیتوں کو بدلا، اپنے ایمان کو تازگی دی اور اسلام سے وفادار رہنے کی قسم کھائی تو یہ اتنی بڑی کامیابی ہوگی جو گذشتہ ایک سال کے تمام نقصانات کی تلافی کردے گی ہمیں یہ عبوری وقت ضائع نہیں کرنا چاہیئے کیونکہ یہی وقت ہماری زندگی اور موت کا فیصلہ کرے گا اور اسی میں ہمارے انجام کا نقشہ تیار کیا جائیگا۔

کیا مصیبت سے کنارہ اور اس کے نتائج سے مسلمان کی روح گھبرا گئی، کیا بلند ارادوں کے بھاگنے سے اس کے حوصلے پست ہوئے، اکثریت کے سلوک سے اس کی کوئی دیکھ، مگر یہ سلسلہ جاری ہے جہاں کسی نے کہا مسلمانوں کی وفاداری پر یقین نہیں کیا جاسکتا، اور وہ پاکستان چلے جائیں، آئی کہ مسلمانوں کو پاکستان کب تک خون کھاتا رہیگا چند روز کی ٹھوکریں اور پیچ عرصہ کی مشکلات ہیں ان سے گھبرا کر اپنے ایمان کو سوگوار کرتا ہے، خوش رہو، دل پر میل نہ لاؤ، دماغ کی تازگی کو قائم رکھو اور سینہ تان کر اور سر اونچا کرکے چلو، دل کا اطمینان ہزار قسموں کی ایک نعمت ہے، اس کی موجودگی میں مصیبتیں بھی راحت بن جاتی ہیں اگر ہم نے یہ دولت بھی ضائع کردی تو جملہ ہر سانس

برائے اطلاع عام

حکومت ہند نے ۱۵ نومبر ۱۹۴۷ء کے نوٹیفکیشن نمبر ۱۲۴۳ کے ذریعہ ضلع جالندھر اور دیگر علاقہ جات کے متعلق جس کا ایک نوٹیفکیشن شائع کیا ہے جس میں کہا گیا ہے کہ مشرقی پنجاب کے نکلنے کرنے والوں کی جائیداد کے تحفظ کی کے قانون ۱۹۴۷ء کے سیکشن ۱۵ کے سب سیکشن (۱) کے مطابق جس کا دہلی پر بھی نفاذ کیا گیا ہے حسب ذیل ضابطہ دکان قبضے لیا ہے۔

شیڈول "بی" کاروباری جائداد میں صوبہ وار حصے

	جائیداد کی نوعیت	جائے وقوع	جو حصہ دار کا شتکاروں کا مشترکہ طور پر دیئے گئے ہیں ملکیت یا کرایہ داروں یا دونوں
۱۳۹۱	دکان نمبر ۲۶۱۸	جمیل خاں روڈ قرول باغ	دونوں
۱۳۹۲	دکان نمبر ۳۶۸۶	جانسن روڈ	ک
۱۳۹۳	دکان نمبر ۵۷۲۵	مین بازار پہاڑ گنج	دونوں
۱۳۹۴	دکان نمبر ۵۷۲۳۰۵۷۲۶	"	ر
۱۳۹۵	دکان نمبر ۱۴۲۲۳/۲۱	۴۴/۵ روشنک روڈ قرول باغ	ر
۱۳۹۶	دکان نمبر ۱۴۵۲-۵۳	مین بازار پہاڑ گنج	ک
۱۳۹۷	دکان نمبر ۴۴۳۴	اودھ بھل روڈ "	ک
۱۳۹۸	دکان نمبر ۱۳۱۱۹/۳۱۱۹	ملتانی ڈھانڈا "	دونوں
۱۳۹۹	دکان نمبر ۱۰۱۰۹/۲۱	عبدالرحمن روڈ قرول باغ	ر
۱۴۰۰	دکان نمبر ۱۲۳۴۷	ملتانی ڈھانڈا پہاڑ گنج	ر
۱۴۰۱	دکان نمبر ۱۲۳۷۹	منڈیروالا روڈ "	ک
۱۴۰۲	دکان نمبر ۴۹۷۵	یا بھی حبیب مخنی "	ک
۱۴۰۳	دکان نمبر ۱۲۳۴۱/۲۱	ایسٹ پارک روڈ قرول باغ	دونوں
۱۴۰۴	دکان نمبر ۵۲۴۶	منڈی تیل پہاڑ گنج	ر
۱۴۰۵	دکان نمبر ۵۲۵۱	کلی چمپین والی "	ر
۱۴۰۶	دکان نمبر ۹۳۸	باولی "	ر
۱۴۰۷	دکان نمبر ۹۹۰۱	" "	ر
۱۴۰۸	دکان نمبر ۱۲۶۵۰/۱۴	منڈیروالا روڈ "	ر
۱۴۰۹	دکان نمبر ۱۲۳۷۷	منڈیروالا روڈ ملتانی ڈھانڈا پہاڑ گنج	ر
۱۴۱۰	دکان نمبر ۳۵۲	گھی منڈی	ر
۱۴۱۱	دکان نمبر ۱۲۳۷۰/۱۴	روشنک ریڈیٹ پارک روڈ قرول باغ	ر
۱۴۱۲	دکان نمبر ۱۲۳۹۵	چھتہ والا روڈ پہاڑ گنج	ر
۱۴۱۳	دکان نمبر ۱۹۳/	شمی لین قرول باغ	ر
۱۴۱۴	دکان نمبر ۳۸۰/ آ۔	روشنک روڈ	ر
۱۴۱۵	دکان نمبر ۱۴۳۷	سیلی بازار پہاڑ گنج	ر
۱۴۱۶	دکان نمبر ۴۸۵۹/۲۰	قطب روڈ	ر
۱۴۱۷	دکان نمبر ۴۸۶۰/۹۱/۲۰	"	ر
۱۴۱۸	دکان نمبر ۴۸۶۳/۲۰	"	ر
۱۴۱۹	دکان نمبر ۴۸۶۴/۲۰	"	ر
۱۴۲۰	دکان نمبر ۴۸۶۵/۲۰	"	ر
۱۴۲۱	دکان نمبر ۴۸۶۶/۲۰	"	ر
۱۴۲۲	دکان نمبر ۴۸۶۱/۲۰	"	ر
۱۴۲۳	دکان نمبر ۴۸۶۹/۲۰	"	ر
۱۴۲۴	دکان نمبر ۴۸۷۰/۲۰/۱۷	"	ر
۱۴۲۵	دکان نمبر ۴۸۷۱/۲۰	"	ر
۱۴۲۶	دکان نمبر ۴۸۷۲/۲۰	"	ر
۱۴۲۷	دکان نمبر ۴۸۷۳/۲۰	"	ر
۱۴۲۸	دکان نمبر ۴۸۷۴/۲۰	"	ر
۱۴۲۹	دکان نمبر ۱۰۹/۲۰	گلی سیلوسوسائٹی	ر
۱۴۳۰	دکان نمبر ۹۲۷۶/۲۰	گلی حاجی عبدالسلام	ر
۱۴۳۱	دکان نمبر ۹۳۴۸/۲۰	پنچ کریم پہاڑ گنج	ر
۱۴۳۲	دکان نمبر ۱۲۵۱	چھتہ والا روڈ	ر
۱۴۳۳	دکان نمبر ۳۵۲	گھی منڈی	ک
۱۴۳۴	دکان نمبر ۱۲۳۶۲	چھتہ والا روڈ	دونوں
۱۴۳۵	دکان نمبر ۱۴۰۷۰/۱۴	"	ر
۱۴۳۶	دکان نمبر ۱۲۹۶	علاؤالدین چاندنی چوک	ر
۱۴۳۷	دکان نمبر ۴۹۶	گھی منڈی پہاڑ گنج	ر
۱۴۳۸	دکان نمبر ۳۵۳	"	ر
۱۴۳۹	دکان نمبر ۱۲۹۲	علاؤالدین چاندنی چوک	ر
۱۴۴۰	دکان نمبر ۳۵۳۹/۱۴	منڈی والا ملتانی ڈھانڈا پہاڑ گنج	ر
۱۴۴۱	دکان نمبر ۱۴۵۶	چھتہ والا روڈ پہاڑ گنج	ر
۱۴۴۲	دکان نمبر ۴۴۳۶	یا بھی حبیب مخنی	ر
۱۴۴۳	دکان نمبر ۱۴۰۰۶	محلہ چاندنی دلا	ر
۱۴۴۴	دکان نمبر ۱۴۰۷۳/۲۰	ملتانی ڈھانڈا منڈی والا پہاڑ گنج	ر
۱۴۴۵	دکان نمبر ۱۳۹۵/۲۳	"	ر
۱۴۴۶	دکان نمبر ۴۰/۱۶۲۹۹	سیکرٹری اسد نبی کریم	ر
۱۴۴۷	دکان نمبر ۹۵۶۸/۲۳	نبی کریم پہاڑ گنج	ر
۱۴۴۸	دکان نمبر ۸۲۱۷	نبی کریم "	ر
۱۴۴۹	دکان نمبر ۹۴۰۰	باولی "	ر
۱۴۵۰	دکان نمبر ۱۲۵۰-۵۶	سنٹیوله پہاڑ گنج	دونوں

نوٹ: کشٹوڈین کے فنی کے خانہ میں ہم سے مراد ملکیت اور ک سے مراد کرایہ داری ہے (باقی کل)

حکمہ دفاع کے ملازمو کا پراویڈنٹ فنڈ
حکومت ہند ادا کرے گی

دہلی ۲۴ نومبر۔ ایک پریس نوٹ ظاہر ہے کہ حکمہ دفاع سے متعلقہ تمام ایسے اشخاص جو ۱۵ اگست ۱۹۴۷ء سے چیئرز ریٹائر ہو گئے تھے یا سبکدوش ہو چکے تھے۔ یا ۱۴ اگست ۱۹۴۷ء کو یا اس سے پیشتر ملازمت چھوڑ کر ریٹائر ہونے سے قبل رخصت پر چلے گئے تھے پراویڈنٹ فنڈ کی باقی ماندہ رقم حسب ذیل دو قسطوں میں ادا کرے گی۔

ایسے لوگوں کو جس کے پراویڈنٹ فنڈ کے حصے کی تقسیم سے پہلے پاکستان ڈومینین میں سند یافتہ آڈیٹر کنٹرولروں سے جو اب ۵ اصول ہونے پر مشرقی پنجاب کی ان میں رکھے گئے ہیں کی طرف سے ادا کردی جائے گی۔

جے سی۔ ایم۔ اے۔ اے اور ڈپٹی ڈجے اے۔ جی ملٹری۔ پاکستان کہتے ہیں) سی۔ ایم۔ اے کی شناختی کمان سے جواب جے سی۔ ایم۔ اے۔ اے لاہور یا کراچی ہے۔ جی۔ سی۔ ایم۔ اے کراچی۔

جو افسر ۱۵ اگست ۱۹۴۷ء سے چیئرز جن لوگوں کے حساب کتاب کے آڈیٹر کنٹرولروں کے پاس تھے انھیں مشترکہ کنٹرولروں کے پاس منتقلہ کنٹرولر کے نام ادا کریں گے۔

جو افسر ۱۵ اگست ۱۹۴۷ء سے ای۔ ایس۔ او۔ پی۔ ای تھے اور آئی۔ ایم۔ ایس کی ممبر حاصل کرنے کے حقدار نہیں رہے تھے انھیں مشترکہ کمان میر لفٹے کے جے سی ایم اے رقم ادا کریں گے۔ لیکن اور کوئی تبادلہ ہوگی جب جے سی۔ ایم۔ اے لاہور کی طرف سے ان کی تنخواہ ملنا بند ہو جائیں گی۔ ان تمام قسطوں کا نفاذ ان لوگوں پر ہوگا جنھوں نے ہندوستان میں ملازمت کرنے کی خواہش ظاہر کی تھی اور جن کی ملازمت سے مقامی گورنمنٹ نے ۱۵ اگست ۱۹۴۷ء سے چیئرز سبکدوش ہو چکے تھے یا ۱۴ اگست کو یا اس سے پیشتر دفتر سے چلے گئے تھے اور جو ۱۴ اگست کے بعد ختم ہوتی تھی۔

کشمیر کمیٹن کی سفارشات پر اظہار خیال

پیرس ۲۴ نومبر۔ اقوام متحدہ کی انجمن کی کشمیر کمیشن کی سفارشات کے متعلق یہاں کے ہندوستانی حلقوں کا خیال ہے کہ ان سے ہندوستان کے کیس کو کوئی تقویت نہیں پہنچی اور نہ ہی وہ اس مسئلہ میں کوئی کہنے کے لئے تیار ہیں کہ ان سفارشات کا کیا نتیجہ ہوگا۔

یہ عام کہا جاتا ہے کہ جمع متعلقہ پیس ان پر جو خیال ظاہر کیا جائے گا وہ دہلی کے سیاسی حلقوں سے کیا جائے گا جس میں اس طرح کے حالات کے متعلق علم ہے نیز یہ بھی خیال کیا جاتا ہے کہ کمیشن نے اس رپورٹ میں جو اضافے کئے ہیں وہ سب پاکستان کے نقطۂ نظر کی حمایت میں ہیں۔ اصل اور جنگ بند کرنے کے سلسلہ میں کمیشن جن حالات پر پہنچی ہے وہ ان حالات سے بالکل مختلف ہیں جو کشمیر میں پائے جاتے ہیں۔

اس سلسلہ میں یہ بات قابل ذکر ہے کہ کمیشن کی رپورٹ میں اس بات کا ذکر نہیں ہے کہ ریڈیو کی زبان نہ تو ہندی ہے نہ ہی ہندوستانی۔

اسلام نے صدیوں قبل عورتوں کے حقوق محفوظ کر دیئے تھے

لندن کی کانفرنس میں زبیدہ رئیس اللہ کی تقریر

لندن ۲۴ نومبر۔ مسز زبیدہ رئیس اللہ نے جو لندن میں مقیم ہیں پاکستان کی بیرونی دولت مشترکہ کی انجمن کے جلسہ میں تقریر کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان کی عورتوں کے حقوق جو صدیوں قبل اسلام نے محفوظ کر دیئے تھے اب پاکستان میں اور زیادہ محفوظ کر دیئے گئے ہیں۔

انھوں نے کہا کہ پاکستان کی عورتوں نے جہاد اور آزادی کی تحریروں میں بہت حصہ لیا ہے۔ اب وہ ملک کی تعمیر میں بھی مردوں سے زیادہ حصہ لے رہی ہیں۔ انھوں نے کہا کہ پاکستان کی عورتوں کے کام کرنے میں کوئی رکاوٹ نہیں ثابت ہوا جب گذشتہ سال لاکھوں پناہ گزیں پاکستان پہنچے تو عورتوں کی بڑی تعداد نے اس موقعہ پر مردوں کے ساتھ مل کر ان کی امداد کی۔ انھوں نے کہا کہ عورتوں نے اس موقعہ پر ثابت کر دیا ہے کہ وہ ضرورت کے اس موقعہ پر اپنا حصہ ادا کرنے کے لئے آگے بڑھیں۔ مسز رئیس نے کہا کہ پاکستانی عورتوں کی حب الوطنی اور بے لوث خدمت ہی تھی کہ حکومت اس مسئلہ کو کامیابی کے ساتھ حل کرنے میں کامیاب ہوئی۔

اسی جذبے کے ساتھ میں امید کرتی ہوں کہ پاکستان ایک عظیم مملکت کی حیثیت اختیار کرے گا۔ انھوں نے حاضرین کو خواتین ہیئتی کارکنوں کی سرگرمیوں اور خدمات سے مطلع کیا اور بتایا کہ پاکستان کی پارلیمنٹ میں نمائندہ مہر بھی موجود ہیں۔ مسز پاکستان خواتین میں انقلابی کا مقررین میں اپنی حکومت کی نمائندگی کرتی ہیں۔ انھوں نے کہا کہ پاکستان کی مسلم خواتین اس امر پر زور دیتے تھے کہ عورتوں کو بھی کام کرنے کی اجازت ہونی چاہئے۔

ہندوستانی فوجوں کا ہیمبر گلی پر قبضہ

جموں ۲۴ نومبر۔ یہاں یہ خبر گرم ہے کہ ہندوستانی فوج نے بارہ مولی سے پونچھ کی طرف بڑھتے ہوئے ہیمبر گلی تک پر قبضہ کر لیا ہے۔ اس علاقہ میں سے اس سے پہلے ۲۰ ہزار مسلمان مہاجرین کو نکالا جا چکا ہے۔ ان میں سے بہت سے اب تک پونچھ میں موجود ہیں۔ ان کا خیال ہے کہ ہندوستانی فوج نے ہیمبر گلی پر قبضہ کر کے ان کے راستے بند کر دیئے ہیں۔ ان کے بقول ہندوستانی فوج نے ہیمبر گلی کے سامنے کی پہاڑی پر بھی قبضہ کر لیا ہے۔ اس پہاڑی سے پونچھ شہر صاف نظر آتا ہے۔ ہندوستانی فوج نے ہیمبر گلی تک پہنچنے کے لئے ۱۵ میل لمبی سڑک بنا لی ہے۔ اس سڑک کے ذریعہ ہندوستانی فوج نے توپیں بھی ہیمبر گلی تک پہنچا دی ہیں۔ ہیمبر گلی سے پونچھ شہر تک کا فاصلہ ۱۵ میل ہے۔

ہیمبر گلی کے مغرب کی طرف ۹۹۰۰ فٹ بلند ایک اہم پہاڑی پر بھی ہمارا قبضہ ہو گیا ہے۔ اس علاقہ میں ایک تیسرا راستہ بھی آتا ہے۔ ان سب کے کمانڈروں نے آپس میں صلاح مشورہ کرنے کے بعد پہاڑی پر قبضہ کرنے کا فیصلہ کیا۔ ہندوستانی فوج نے پہاڑی پر پہنچ کر دشمن پر حملہ کر دیا۔ دشمن بہت مضبوط پوزیشن لئے ہوئے تھا۔ دشمن نے ہندوستانی فوج کے ایک بریگیڈ کا مقابلہ کیا۔ ۸ نومبر کو پچھلے پہر ہندوستانی فوج نے پہاڑی پر قبضہ کر لیا۔ دشمن پیچھے ہٹ گیا۔ دوسری پہاڑی پر سورج غروب ہونے تک ہندوستانی فوج کا قبضہ ہو گیا۔ دشمن اپنا بہت سا سامان بھی وہیں چھوڑ گیا۔ ان دو میل بلند پہاڑ پر بھی قبضہ کر لیا گیا۔ اس علاقہ کا آخری اہم نقطہ ہیمبر گلی کے مغرب کی طرف ۹۹۰۰ فٹ بلند ایک اہم پہاڑ پر بھی ہمارا قبضہ ہو گیا ہے۔ اس طرح میں ایک تیسرا راستہ بھی آ گیا۔ ان کے کمانڈروں نے آپس میں صلاح مشورہ کرنے کے بعد پہاڑی پر قبضہ کرنے کا فیصلہ کیا۔ ہندوستانی فوج نے پہاڑی

برلن کا مسئلہ اور تین بڑی طاقتوں کے نمائندوں کی کانفرنس

برلن ۲۲ نومبر کل ۳ بڑی طاقتوں کے نمائندوں کی پھر کانفرنس منعقد ہوئی۔ کانفرنس پر گیارہ دیگر سوالات کے علاوہ جواہات کے متعلق آخری بار فیصلہ کیا جائے کہ جواہات کن ملکوں پر ہونے چاہئیں سب نمائندے جواہات کے مسودے سے متفق تھے۔ جواہات کے طریقہ کے متعلق ان کے درمیان بات چیت ہوئی۔ جواہات کی کاپیاں انگریزی اور فرانسیسی زبان میں تیار کی گئیں امید ہے کہ آج خاتمی کو قتل کے صدر کے حوالے کردی جائیں گی۔ اس کے بعد صدر جس طریق مناسب خیال کرے عمل کرے۔

برلن سے جو اطلاعات موصول ہوئی ہیں ان سے پتہ چلتا ہے کہ برلن میں چند ہفتوں سے حالات درست ہوتے جارہے ہیں ان کا خاتمہ کیا گیا ہے کہ برلن کے مسئلہ کے فیصلے کے سلسلے میں جو ہدایات موصول ہوئی ہیں۔ ان کی بنیاد پر برلن کا مسئلہ حل نہیں ہو سکتا۔

اس سلسلہ میں ایک امریکن ترجمان نے کہا روسی برلن میں جو کچھ کر رہے ہیں اس سے حکومتیں تنگ آچکی ہیں کیونکہ ہر مقام پر مداخلت ہوتی ہے۔ ان حالات میں برلن کا مسئلہ کیسے حل ہو سکتا ہے آخر میں کہا گیا کہ مغربی طاقتیں اس راہ پر چلتی رہیں گی جو انہوں نے اختیار کی ہے۔

اس کے برعکس روسی افسران یہ کہہ رہے ہیں کہ وہ برلن میں کسی معاملہ میں مداخلت نہیں کرتے اس ضمن میں یاد رہے کہ برلن کی نو تجویزیں جو سوشل کام کرنی تھیں اب صرف ۳ کام کرنی رہتی ہیں باقی ماندہ کو مجبور کر دیا گیا ہے کہ وہ اپنا کام بند کر دیں۔ آگے حل کرس ترجمان نے کہا روسیوں نے ابھی تک کوئی ایسی بات نہیں کی جس سے یہ آثار پائے جائیں کہ وہ برلن کے مسئلہ کے حل میں کوئی کمی نہ کریں گی۔ اس بات کا یقین ہے کہ روس نے اپنے نقطہ نظر میں اگر تھوڑی سی بھی تبدیلی کر لی تو برلن کا مسئلہ بڑی آسانی سے حل ہو سکتا ہے۔

بہار کے استادوں کی ہڑتال

پٹنہ ۲۰ نومبر۔ اطلاع ملی ہے کہ صوبہ بہار کے ۴۰۰۰ استادوں نے ہڑتال کا دعوٰی کی ہے۔ انہوں نے اپنا منشا ظاہر کیا ہے۔ اس نے اضافہ کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔ اس وقت وہ پہلی صوبائی حکومت کے ذمہ دار حلقے سے اس پر بات چیت کر رہے ہیں۔ اگر یہ بات چیت ناکام رہی تو دوسرے صوبہ میں ڈائریکٹ ایکشن شروع کر دیں گے بہار پنچایت بورڈ ایسوسی ایشن نے اس بارے میں ایک ترجمہ بھی شائع کیا ہے اور اس کی کاپیاں صوبائی حکومت کو بھی دی گئی ہیں۔

کارگل بھی ہندوستانی فوجوں کے قبضہ میں آگیا

تداخ سے دشمن کا خطرہ دور ہوگیا

نئی دہلی ۵ ہر نومبر۔ حکومت ہند کے وزارت دفاع نے اعلان کیا ہے کہ ہندوستانی فوجوں نے سرینگر سے ۱۵۰ میل شمال مشرق کی طرف رسل و رسائل اور تجارت کے لیے اہم مرکز کارگل پر قبضہ کر لیا ہے۔ دراس سے پہلے دشمن کا صفایا کرتے ہوئے ۲۲ نومبر کو ہندوستانی فوجیں اس شہر میں داخل ہوئی تھیں اور اب شہر دشمن سے بالکل صاف ہے۔

سرینگر سے اسکردو اور اس سے سرحد تک اور پھر کر سڑکیں جاتی ہیں۔ اس لئے اس مقام کو بہت زیادہ سٹرٹیجک اہمیت حاصل ہے۔ مئی ۱۹۴۸ء سے دشمن کی فوجیں اس قصبہ میں پیش قدمی کر رہی تھیں۔ وہ ان دنوں میں اس مقام پر قبضہ کرنے میں کامیاب ہو گئی تھیں۔

دیگر محاذوں کی صورت حالات

کشمیر کے دیگر محاذوں کی صورت حالات کے متعلق آج کے اعلان میں درج ہے کہ پونچھ جھنگڑ اور تھوال کے محاذوں پر قریبی پونچ ایک دوسرے کے مرکزوں پر گولہ باری کر رہے ہیں۔ میدان سکاسے ۱۰ میل دور دشمن کے کچھ سپاہی ٹیروں کے حلقہ میں داخل ہو گئے تھے لیکن ہماری فوجوں نے ان کا مقابلہ کر کے انہیں بھگا دیا۔ ۱۵ ۱۶ ۱۷ نومبر کو

"پاکستان کو ناقابل تسخیر بنانا ہمارا اولین فرض ہے"

ایبٹ آباد میں خواجہ ناظم الدین کا استقبال ۔ اور ان کی تقریر

ایبٹ آباد ۲۵ نومبر۔ ایبٹ آباد ۲۵ نومبر یہاں ضلع ہزارہ کے باشندوں کی طرف سے خواجہ ناظم الدین گورنر جنرل پاکستان کو شاہ پارک میں سپاس نامہ پیش کیا گیا۔

اس سپاسنامہ میں ہزارہ کے عوام کی مخلصانہ پاکستان کی جدوجہد کا ذکر کیا گیا تھا۔ اور یہ کہا گیا تھا کہ اس ضلع اور کشمیر کے لوگوں میں قریبی تعلقات ہیں۔ اس لئے اس ضلع کے لوگوں نے کشمیریوں کی آزادی کے لئے اپنے خون کا آخری قطرہ تک بہانے کا ارادہ کر رکھا ہے۔ سپاسنامہ میں اس ضلع کی معاشی دولت اور اس سے زیادہ استفادہ کا بھی ذکر تھا۔

خواجہ ناظم الدین نے جواب میں کہا کہ قائداعظم اپنی علالت کی وجہ سے اپنے ہزارہ کے دورہ کو پورا نہ کرسکے اگرچہ آج وہ یہاں موجود نہیں لیکن ان کی روح ہمارے ساتھ ہے۔

زندہ یادگار

انھوں نے کہا پاکستان قائداعظم کی زندہ یادگار ہے۔ اور قائداعظم کو بہترین خراج عقیدت اس طرح پیش کیا جاسکتا ہے کہ اس مملکت کو ناقابل تسخیر بنایا جائے آپ نے آج ہم مشکل زمانہ سے گذر رہے ہیں۔ اور دفاع پر سب سے زیادہ توجہ ضروری ہے۔ خواجہ ناظم الدین نے کشمیر کی بابت پاکستان کی پالیسی کی ایک مرتبہ پھر دہرایا۔

انھوں نے پچھڑے ہوئے عوام کی ہر ممکن امداد کرنے کا وعدہ کیا۔ انھوں نے کہا ہم نے پاکستان حاصل کرلیا۔ اب اس کی تعمیر اور اس کو خوشحال ریاست بنانے کا کام باقی ہے۔ انھوں نے کہا ہماری ذمہ داری بہت عظیم ہے۔ اس لئے ہم کو اپنے مقصد کے حصول کی خاطر مستقلہ طور پر کام کرنا چاہیے۔

خواجہ ناظم الدین نے کہا کہ پاکستان میں صنعتوں کی کمی ہے۔ اور تعلیمی اداروں میں توسیع کی ضرورت ہے۔ انھوں نے کہا اس کی تعمیر کے کام میں دیر لگے گی۔ لیکن اگر ہم نے غیر سنگالی اور باہمی اختلاف سے کام لیا تو اس کے اچھے نتائج نکلیں گے۔

قبائلی علاقوں کی اہمیت

آپ نے تقریر کا اس میں قبائلی علاقوں کی اہمیت کا ذکر کیا اور کہا ان کے ساتھ تعلقات قائم کی جائیں گی۔ اور ان کا معیار بلند کیا جائے گا۔

آخر میں انھوں نے حاضرین کا شکریہ ادا کیا۔ یہ گل ایبٹ آباد پہونچے تھے۔ جس آبادی سے یہ شاہراہ کے ۲۰ میل لمبے راستہ پر پھٹان دیہاتی ان کے استقبال کے لئے موجود تھے۔ جب ان کی کار قریب آئی تو نعروں سے فضا گونج اٹھی۔ آج وہ پاکستان کی فوجی اکیڈمی کا افتتاح کریں گے۔ اس موقعہ پر قائداعظم کا پرچم لہرا کرنے کے علاوہ بہترین کیڈٹوں کو طلائی تمغے اور تلواریں دیں گے۔

منشی رفیق احمد صاحب کا خطبہ

جناب منشی رفیق احمد صاحب میر منشی سودا گر نیتجی نے ۲۴ نومبر کو حضرت مولانا حفظ الرحمن صاحب کے میرٹھ تشریف لیجانے کے موقع پر میلنے ورسو پانچ سو بے مہتمین مرکزیہ کی اداکرنے کے پیش کئے ہیں۔ (نامہ نگار)

۲۵ روپے انعام

پیارے بچاں تاکہ دلے بھی نام جان دہلی سے اطلاع دیتے ہیں کہ ان کا لڑکا عبدالوحید ۱۲ نومبر سے گم ہے جو صاحب اس کو ان تک پہونچائیں گے ان کو مژدہ تعداد وقت کے علاوہ یہ پیس روپے انعام دیا جائیگا۔ لڑکے کا حلیہ یہ ہے۔ رنگ گندمی۔ قد درمیانہ۔ بدن پتلا۔ سر پر چوٹی کاشان۔ بائیں گال پر چوٹی کے برابر نشان سفید ٹوپی کا کاٹ۔ نیلی قمیض پاجامہ کا رنگ سفید۔ یہ لڑکا ۱۲ نومبر سے گم ہے۔ جو صاحب اس اعلان کو دیکھے تو وہ فوراً ہی بتادے۔ بعد میں کہہ نہیں کہا جائیگا مگر کہ سب لوگ پریشان کیا

بطخ پالنے والوں کو خوشخبری

سندھی بطخ کے چھوٹے بڑے اور بہت عمدہ قسم کے انڈوں کے لئے عبارت گلاس کمپنی بلند شہر جو پانی سے دو روپیہ کوڑی (۱) کے حساب سے فوری مال طلب فرمائیے۔ ضرع دہلی کے علاوہ تمام ہندوستان کے لئے ایجنٹ مقرر کئے جائیں گے۔ گلاس کمپنی بلند شہر یو پی

مجلس دستور ساز کا اجلاس

صفحہ اول کا بقیہ

اعلان کیا۔ خیال ظاہر کیا۔ ہندوستان کے جمہوری ہونے کا یہ ایک اور ثبوت تھا۔ اپنے کو توقع زیادہ کی یہ خصوصیت ہے کہ زیادہ سے زیادہ اس کے بسنے والے ہوں۔ یہ ایک سفر ختم نہیں۔ بلکہ حقیقت ہو اور اس بات کے لحاظ سے اور ترقی کے لحاظ شامل ہوں جن کو لوگ عام طور سے پسند کرتے ہیں۔ اردو اب کا زیادہ تر حصہ ہندی اور عربی کی طرف ہے اور ہندی کا بہت زیادہ سنسکرت کی جانب۔ چنانچہ اور ہندی کے بعض ایسی زبانوں سے متعلق کہ قریب جو عام طور پر ہندوستان میں نہیں بولی جاتیں۔ اور وہ اسٹور زیادہ دوسری ہیں کہ وہ ہندوستان کی کسی زبانوں سے یا ایک دوسرے سے بآسانی الفاظ لیں دیں۔ لیکن ہندوستانی میں جو اس اصلی اور معقول نام صورت ہے دونوں خصوصیتیں ملکیت ہوجائیں۔ اس نے ترقی یافتہ زبانوں کی طرح ترقی یافتہ بنانے کے لئے ایک وسیع گنجائش ہے جو اب ہے اور ہندوستانی کے دونوں رسم الخطوں کے استعمال پر مبنی تھا۔ اگر دونوں رسم الخط کو تسلیم نہ کیا گیا تو ہندوستانی اپنی جگہ پر گیر حیثیت کو ختم کر دیگی۔

توثیق کی اپیل

آپ نے کہا کہ اس مجلس دستور ساز کے سلسلہ میں بہت کام ہو چکا ہے۔ اب اس کے بہت تھوڑے سے کام باقی ہیں۔ آئندہ اجلاس کے لئے ۱۶ جنوری کی تاریخ مقرر کی گئی ہے۔ اس کے بعد ۲۱ جنوری کو ہندوستان کے دستور ساز اسمبلی کے اجلاس کے لئے ۱۴ فروری کی تاریخ مقرر کی گئی ہے۔ اس کے بعد ۲۱ جنوری کو ہندوستان کے دستور ساز اسمبلی کے اجلاس کے لئے ۱۴ فروری کی تاریخ مقرر کی گئی ہے۔

دستخط کنندگان

جن ۲۷ ممبران نے اس پر دستخط کئے ہیں ان کے اسمائے گرامی حسب ذیل ہیں۔

(۱) سید عبداللہ بریلوی (۲) گوپی ناتھ امن (۳) سید محمد سعادت علی خاں (۴) حسین امام (۵) محمد طاہر (۶) محمد عثمان (۷) عبدالحمید (۸) محمد اسمٰعیل (۹) نظیر حسین سیماب (۱۰) ڈاکٹر سید محمود (۱۱) حاجی بہادر خان (۱۲) سید علی مولانا (۱۳) حفظ الرحمن (۱۴) ڈاکٹر عمر (۱۵) عبدالقیوم (۱۶) نثار احمد کانپوری (۱۷) نعمت اللہ (۱۸) محمد یامین (۱۹) عبدالرحمن (۲۰) محمد اسحاق (۲۱) محمد یونس (۲۲) محمد اسمٰعیل (۲۳) عبدالغفور (۲۴) محمد یعقوب (۲۵) عبدالستار (۲۶) محمد ایوب (۲۷) محمد اسحاق

پاکستان نے عرب پناہ گزینوں کو بسانے کا نیا فارمولا پیش کر دیا

یہودیوں کی زمینوں کا تبادلہ کرکے عربوں کو آباد کیا جائے

یہودیوں کو اپنے ملکوں کو واپس جانا چاہیئے۔ ظفر اللہ خاں کی تجویز

پیرس ۲۵ نومبر۔ پاکستان کی طرف سے اقوام متحدہ کی سیاسی کمیٹی میں یہ تجویز پیش کی گئی ہے کہ فلسطین کے متعلق حالات جاتی فیصلہ کچھ بھی ہو لیکن فوری طور پر اس کی ضرورت ہے کہ عربوں کو اس طرح چھوٹے ٹکڑوں میں بسا دیا جائے کہ وہ اپنے آپ کفیل ہو سکیں۔

پاکستان کے وزیر خارجہ سر ظفر اللہ خاں نے کہا کہ اس طرح یہودیوں اور عربوں میں زمینوں کا تبادلہ ہو جائیگا اور ان کا وہ عرب پناہ گزینوں کا مسئلہ حل ہو جائیگا جو اس وقت خانماں برباد ہیں۔ انھوں نے یہ تجویز پیش کی کہ اس طرح امریکہ، برطانیہ اور آسٹریلیا کی تجویزیں کمیٹی کے سامنے ہیں لیکن ان کے تمام تجویزوں میں اس اقدام کو شامل کر دیا جائے عربوں کو ان کی حفاظت کا اسی طرح یقین دلایا جائے کہ یہودی باشندوں زمین سے زمینوں کا تبادلہ کرکے عربوں کے مضبوط پڑوسی بنا دیئے جائیں۔ اس طرح علیحدہ علیحدہ دو مملکتیں قائم ہو جائیں گے۔ عربوں کی اس طرح تقسیم ہو جانے اور عرب ریاستوں کے سوال سے سہارا کی جائے۔ انھوں نے یہ بھی کہا کہ تقسیم فلسطین کو عرب حکومتیں کسی صورت میں بھی منظور نہیں کریں گی۔ عرب ریاستوں سے جو توقع کی جاسکتی ہے وہ صرف اتنی ہے کہ وہ اقوام متحدہ کی چارٹر کی رو سے جو فرائض عائد ہوتے ہیں وہ ان پر قائم رہیں گی۔ زمانہ ماضی میں اسلام ایک زبردست طاقت رہا ہے اور آئندہ بھی ایک زبردست طاقت بننے والا ہے۔ صدیوں سے مسلمانوں نے اپنے پیغمبر علیہ الصلوٰۃ والسلام کی تعلیمات کو فراموش کرکے بری باتیں اختیار کر لی ہیں اور غیر قوتوں کے حلقہ اقتدار میں چلے گئے ہیں لیکن یہ صورت حال ہمیشہ جاری نہیں رہ سکتی۔ مسلمانوں کو ہوش آئیگا۔ لیکن ہے اس میں کچھ وقت لگ جائے لیکن بالآخر وہ تعمیر نو کے مرحلہ میں داخل ہونے والا ہے۔

ظفر اللہ خاں نے فلسطین کے متعلق کہا کہ عرب اور یہودی اور عرب ایک دوسرے کے ساتھ نہیں رہ سکتے اور چونکہ یہودی اقلیت میں نہیں اس لئے ان کا ایک عرب ریاست میں ہمیشہ کے لئے اقلیت بنا کر رہنا وہ پسند نہیں کرے گا چاہیئے۔ ان یہودیوں کے لئے بہتر ہے کہ وہ اپنے ملکوں کو واپس چلے جائیں ان کو معاوضہ دیا جائے۔ تاہم اس میں کچھ شک نہیں کہ ان میں سے بہت سے ایسے ہیں جو ان ملکوں کو واپس کر دیئے جانے کے خلاف ہیں۔

ہفتہ جمعیت کو کامیاب بنائیے

اس لئے کہ

جمعیت علماء ہی مسلمانوں کے تعلیمی، تمدنی، اور مذہبی حقوق کی حفاظت کر سکتی ہے

حیدرآباد اور کشمیر کے مسائل پر بحث

مجلس تحفظ کی طرف سے اعلان

بمبئی ۲۵ نومبر۔ کل رات اعلان کیا گیا ہے کہ مجلس کے دن مجلس تحفظ میں حیدرآباد کے مسئلہ پر بحث ہوگی۔ یہ مسئلہ نظام کی طرف سے پیش کیا گیا تھا۔ لیکن بعد میں واپس لے لیا گیا۔ اب پاکستان اس مسئلہ پر بحث کرے یہ اصرار کر رہا ہے ذریعہ ہے کہ جمعرات کے دن کشمیر کے مسئلہ پر بحث ہوگی۔

اسٹاک ہولم میں تجارتی گفتگو

دہلی ۲۵ نومبر۔ اسٹاک ہولم جو سکی کو دہلی پہنچا اس کی بابت معلوم ہوا ہے کہ آج حکومت ہند سے بات چیت شروع کریگا۔ خیال ہے یہ گفتگو تین ہفتہ تک جاری رہیگی۔ اور ۱۲ رکنین وفد صنعت کے مختلف مرکزوں کا دورہ کریں گے۔

مزدور ہر حالت میں اپنی جدوجہد جاری رکھیں گے

ریلوے مین فیڈریشن کے جلاس میں جے پرکاش کی تقریر!

۲۵ نومبر۔ آل انڈیا ریلوے مین فیڈریشن کا سہ روزہ اجلاس آج شروع ہوگیا۔ مسٹر جے پرکاش نرائن اس کی صدارت کر رہے ہیں۔ تمام ملک سے ۲۵۰ نمائندے اجلاس میں شریک ہیں۔

خطبہ صدارت میں مسٹر جے پرکاش نرائن نے کہا کہ چند سرمایہ داروں کے فوائد کے دوران میں ہمارا ملک ایک زبردست خطرہ میں مبتلا ہے۔ ہم کو ان لوگوں کو فنا کر دینا چاہیئے جو ہمارے ملک کی آزادی اور ترقی کے دشمن ہیں۔ ہم ان لوگوں کو ہرگز برداشت نہیں کریں گے جو ہمارے ملک کی آزادی اور ترقی کے دشمن ہیں۔ ہم ان لوگوں کو ہرگز برداشت نہیں کریں گے جو ہمارے ملک کی آزادی اور ترقی کے دشمن ہیں۔

ان سخت حالات کے باوجود ہمیں ضرورت ہے کہ مزدور اپنی (جدوجہد) کی جدوجہد جاری نہ رکھیں بلکہ اپنی جاری رکھنا چاہیئے۔ ہم لوگ اس وقت اس کے خلاف ہیں کہ ہڑتال کا اعلان کریں۔ ہم لوگ اس وقت اس کے خلاف ہیں کہ ہڑتال کا اعلان کریں۔ ہم لوگ اس وقت اس کے خلاف ہیں کہ ہڑتال کا اعلان کریں۔

یہ صحیح ہے کہ اس وقت صنعتی امن کی ضرورت ہے لیکن ہڑتال ہاتھوں سے جاتی ہے۔ مزدور صلح کے ذریعہ بھی لیکن یہ نہیں ہو سکتا کہ وہ اس کے لئے تیار ہوں اور فریق ثانی تیار نہ ہو اور صلح ہو جائے حکومت اور سرمایہ دار اپنے فرائض کے پورا کرنے میں ناکام رہے ہیں۔ اس لئے مزدوروں کا جدوجہد تبصرہ ہے جبکہ صنعتی صلح کی فضا پیدا کی جائے۔

انڈونیشیا کو روکنے کی جو انصاف حکومت نے انتظامی کی ہے وہ ناکام رہی۔ اور اس دوران میں حکومت نے سرمایہ داروں کو تو بہت کچھ رعایتیں دیدیں لیکن مزدوروں کو کوئی رعایت نہیں دی۔

ریلوے وزارت نے ریل فیڈریشن کو نظر انداز کرکے مفاہمت کے جو بدیدہ بنیاد قائم کرنے کی ناکام کوشش کی ہے۔ لیکن اس میں اس کو کامیابی نہیں ہو سکتی۔ مسٹر جے پرکاش نرائن نے یہ بھی کہا کہ اگر ریلوے حکام یہ خیال کرتے ہیں کہ اس فیڈریشن کی صدارت کے لئے موزوں نہیں ہوں تو میں اس عہدے کے لئے دستبردار ہو سکتا ہوں۔ لیکن سوشلسٹ پارٹی موجودہ برسر اقتدار پارٹی کی مخالف ہے۔ سبھا کل بھی جاری رہے گی۔

پنڈت جواہر لال نہرو کا مشورہ

صفحہ اول سے آگے

اور خستان گھاٹ بھی میں شامل ہیں۔

مسٹر ہیمنڈ نے اپنی تقریر کے حق میں تقریر کرتے ہوئے کہا کہ ہندوستان نے کئی اشتراک مسکرات اور گفتگو کئی کر دوکنے سے متعلق تجویزوں کو منظور کرکے دنیا کو متاثر کیا ہے۔ اس لئے میں امید کرتا ہوں کہ عہادت کا ہوں کے معاملہ میں وہ دلیری کا ثبوت دے گا۔

مسٹر اسٹاسا بام آنجہانی نے اس تجویز کی اس بنا پر مخالفت کی کہ ایران دفعہ ۳۹ (حصہ چہارم) کو منظور کر چکا ہے۔ اور اس میں تمام تاریخی یادگاروں کی حفاظت اور نگہداشت آجاتی ہے۔ آپ نے یہ بھی تسلیم کرتے ہوئے کہ ایک غیر ذمہ دار سی حکومت ہونے کے باوجود تمام یادگاروں کی حفاظت کرنا حکومت کی ذمہ داری ہے۔ اس بات پر افسوس کا اظہار کیا۔ کہ وہ اس تجویز کی مخالفت کرنے پر مجبور ہیں۔

تجویز جاپان اکثریت سے منظور کر دی گئی ہے۔

دفعہ ۴۰ سے متعلق ترمیم

اس کے بعد ڈاکٹر سید کرنا دفعہ ۴۰ سے متعلق حسب ذیل ترمیم پیش کی۔

یہ کہ دفعہ ۴۰ کے پیراگراف ب ذیل دفعہ رکھی جائے مرکزی حکومت کی کسی ایسی ذمہ داری کو ورثہ کیا جائے حکومت کو مشورہ کرے۔

(الف) بین الاقوامی امن اور تحفظ کے لئے۔

(ب) مختلف اقوام میں عادلانہ اور آبرومندانہ تعلقات کے قیام کے لئے۔

منظم اقوام

ج۔ مختلف حکومتوں کے باہمی معاملات میں بین الاقوامی امن اور معاہدات کی پابندی کرانے کے لئے کوشش کرے گی۔ یہ ترمیم پیش کرتے ہوئے کوئی خاص تقریر نہیں کی بلکہ کہا کہ نئی شکل میں جو دفعہ پیش کی گئی ہے اس میں صرف اصل دفعہ کو آسان کر دیا گیا ہے (بجٹ نا تمام)

مجلس تحفظ کے رویہ پر تعجب

صفحہ اول سے آگے ملاحظہ ہو

بعض حلقوں میں یہ امید کی جارہی ہے کہ ہندو اور پاکستان کے درمیان ہونے والی کانفرنس میں اس مسئلہ پر غور کیا جائیگا۔ وہ اس امر کی کوشش کی جائیگی کہ بغیر بیرونی مداخلت کے اس مسئلہ کو باہمی طور پر طے کر لیا جائے۔

بمبئی کا قیامت خیز طوفان

صفحہ اول سے آگے ملاحظہ ہو

ہو گیا اور تیزی سے بہتر ہو رہا ہے۔ ٹاٹا ایئر ڈائرکٹر کمپنی کے ایک ترجمان نے بتایا کہ باقی پل کی حالت کو درست کرنے کے لئے پوری تیزی سے کام ہو رہا ہے۔ بمبئی اور ہندوستان کے دوسرے حصوں سے برقی تار کے ذریعہ رسل و رسائی درست ہو رہا ہے۔ تازہ ترین اعداد و شمار سے پتہ چلتا ہے کہ ۱۹ اشخاص مارے گئے اور ۵۸ شدید زخمی ہوئے۔ زخمیوں میں سے ۱۰ کو اسپتال میں رکھا گیا ہے۔

۱۰ بجے دن تک ۲۰ ایک انجن کر خانہ پر ایک انجن میں پانی بھرنے کے لئے گئے تھے۔ عمارت گر جانے سے دب گئے۔ دنیا دنی پر کام کرنے والے ۱۰ اشخاص لاپتہ ہیں۔ چونکہ ہڑتال کرنے کے ہوائی اڈوں پر کھڑے ہوئے آٹھ جہازوں کو نقصان پہنچا۔ اس وقت ڈوبنے والوں کی تعداد ۱۰ سلائٹ (روشنیوں) کے گرنے سے مرنے والے ۲۳ لاپتہ ۲ (پولیس کانسٹیبل) زخمی ۵۰ مکانات جزوی طور پر ۳۱ جن کی چھتیں گریں ۱۳ چھوٹے سٹیم شب ڈوبے چار دو خانی کشتیاں ڈوبیں۔ پانچ ڈبی کشتیاں ڈوبیں ۵۹ مچھوے مفقود ہوئے ہیں۔

مالک پریس اور کاتب صاحبان

نوٹ فرمالیں

ہمیں ایسٹ پنجاب الیکشن کے لئے سائیکلوسٹائل اور چند ایک پریسوں کی ضرورت ہے جو تین ماہ کے لئے فوراً ضرورت ہے۔ فوراً ہی کریں۔ انتظار کرکے تو اہ یا اجرت اور بھیجنے کا انتظام کریں

سرداری لال راجپوت الامان پریس ترکمان گیٹ دہلی۔

رجسٹرڈ ڈی ۔ نمبر ۹۷ ۔ سنہ ۱۹۲۵ء ۔ قائم شد

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

الجمعیۃ

روزنامہ

اید اللہ بالجمعیۃ

ایڈیٹر: محمد عثمان فارقلیط

قیمت سالانہ چالیس روپے ۔ ششماہی بیس روپے ۔ سہ ماہی گیارہ روپے

تار کا پتہ: الجمعیۃ دہلی ۔ فون نمبر: ۵۸۵۵

سیاسی بصیرت حاصل کرنے کیلئے اردو کا واحد سیاسی رسالہ "نئی زندگی"

ایڈیٹر: سید انیس الرحمن

قیمت سالانہ چھ روپے، فی پرچہ آٹھ آنے

نمونہ کے لئے آٹھ آنے کے ٹکٹ

منیجر رسالہ نئی زندگی الہ آباد

قیمت فی پرچہ دو آنے ۔ جلد ۳۰ ۔ دہلی یوم اتوار ۲۵ محرم الحرام ۱۳۶۸ ہجری مطابق ۲۸ نومبر سنہ ۱۹۴۸ء ۔ نمبر ۔ بذریعہ ہوائی جہاز ڈاک ہفتہ

ہند و آئرلینڈ کے مابین تعلقات کے بارے میں حکومت ہند کی پالیسی کا اعلان

مجلس آئین ساز میں پنڈت جواہر لال نہرو کی اہم تقریر

ہندوستان آئرلینڈ سے آئندہ بھی دوستانہ تعلقات قائم رکھنا چاہتا ہے

(نامہ نگار خصوصی الجمعیۃ)

نئی دہلی ۲۴ نومبر پنڈت جواہر لال نہرو نے آج مجلس آئین ساز میں ہندوستان اور آئرلینڈ کے مابین تعلقات پر ایک اہم بیان دیا اور کہا کہ اگر آئرلینڈ میں ہندوستان کے خلاف غیر ملکی نہیں بھڑکایا گیا تو ہندوستان کا رد عمل بھی اس قسم کی روایات کا ثبوت دیا جائے گا۔ وہ حقوق شہریت کے اس بنیادی کے لئے تیار ہے دونوں ممالک کے مابین دوستانہ تعلقات رہے ہیں اور آئندہ بھی رہیں گے۔

پنڈت نہرو نے آئرلینڈ کے اس ایکٹ کا ذکر کیا جو آئرلینڈ کی پارلیمنٹ میں ۲۴ نومبر کو پیش کیا گیا۔ اور بتایا کہ اس ایکٹ سے ہمارے اور آئرلینڈ کے درمیان شہری حقوق کے سلسلے میں اثر پڑتا ہے پنڈت نہرو نے وزیر اعظم آئرلینڈ مسٹر ڈیگر کی تقریر کا ذکر کیا جس میں انہوں نے کہا ہے کہ دولت مشترکہ کے ممالک حقوق شہریت اور تجارتی معاملات کے سلسلے میں آئرلینڈ سے دوستانہ تعلقات قائم رکھنا چاہتے ہیں۔ اس لئے وہ بھی ان تعلقات کو قائم رکھنے کا جواب تک قائم رہے ہیں۔

مسٹر ڈیگر کا ذکر

پنڈت نہرو نے مسٹر ڈیگر وزیر اعظم برطانیہ کی تقریر کا بھی ذکر کیا جو انہوں نے دارالعوام میں کل دی تھی۔ مسٹر ڈیگر نے کہا کہ "ہم نے آئرلینڈ میں ایک آزاد جمہوری ریاست قائم ہونے میں مدد دی تھی اور اب بھی ہم آئرلینڈ کی آزاد حیثیت کو باقی رکھنے کی تائید کرتے ہیں۔ ہم نے آئرلینڈ کے مکمل خارجہ کے ایکٹ پر جولائی ۱۹۴۶ء میں دستخط کئے تھے۔ اس ایکٹ کے تحت مکمل سلطنت کو آئرلینڈ کی طرف سے بعض خارجی معاملات میں آئرلینڈ کی طرف سے بولنے کا حق دیا گیا تھا۔ اس پر سلطنت میں سلطنت متحدہ کے نمائندہ کی حیثیت سے دستخط کئے تھے۔ نومبر ۱۹۴۸ء میں آئرلینڈ نے جولائی ۱۹۴۶ء کے تحت مکمل سلطنت کو آئرلینڈ کی طرف سے مشورہ کرنے کے بعد اعلان کیا کہ وہ اپنے دستور کے مطابق حقوق شہریت اور تجارتی معاملات کے سلسلے میں آئرلینڈ سے دوستانہ تعلقات قائم رکھنا چاہتے ہیں۔ اس لئے وہ بھی ان تعلقات کو قائم رکھنے کا جواب تک قائم رہے ہیں۔

مشترکہ کے سبب کی حیثیت سے آئرلینڈ کی خود مختاری میں کوئی کمی نہیں ہوئی۔ مگر شمالی آئرلینڈ کے وزیر اعظم آئرلینڈ کے اعلان کا بہانہ کر آئرلینڈ کی حکومت خارجی تعلقات سے متعلق ایکٹ کو منسوخ کرنے کے لئے تیار ہے۔"

آئرلینڈ کے وفد کی بات چیت سے ان نتائج پر پہنچنے کے بعد جو آئرلینڈ کے مجوزہ بل کے بعد پیدا ہو سکتے ہیں مسٹر ڈیگر نے کہا کہ ان گفت و شنید کے بعد سلطنت متحدہ اس نتیجہ پر پہنچی ہے کہ وہ سلطنت تحلیل ہو کر آئرلینڈ کے مابین تعلقات کے بارے میں اپنے خوش ہے۔

مسٹر ڈیگر نے مزید کہا کہ سلطنت متحدہ جیسے کہ وزیر اعظم آئرلینڈ نے کہا ہے۔ تسلیم کرتی ہے کہ آئرلینڈ دولت مشترکہ کا رکن نہیں رہے گا۔ تاہم حکومت آئرلینڈ نے کہا ہے کہ وہ آئرلینڈ اور دولت مشترکہ کے ممالک کے مابین تعلقات کو تسلیم کرتی ہے اور اس امر کی خواہشمند ہے کہ یہ تعلقات قائم رہیں یہ تعلقات دوستانہ اور قریبی رشتہ قائم رہیں گے۔ سلطنت متحدہ اپنی طرف سے مسٹر بیگ لاڈ کے خیالات سے پورا پورا متفق ہے اور اس بات کا حق ہے کہ یہ تعلقات قائم رہنے چاہئیں۔

نتیجہ میں سلطنت متحدہ حکومت آئرلینڈ ہو تاوان

(باقی صفحہ ۵ پر)

مجلس تحفظ میں ہند اور پاکستان سے لڑائی بند کرنے کی اپیل

مختلف ممالک کے نمائندوں کی تقریریں۔ جلسہ کی مفصل کارروائی

پیرس ۲۰ نومبر کشمیر کے مسئلہ پر بحث کے دوران میں مجلس تحفظ نے متفقہ طور پر ہند اور پاکستان سے اس بات کی اپیل کی کہ کشمیر میں لڑائی بند کر دی جائے، اور کوئی ایسی بات نہ کی جائے جس سے کشیدگی کی گنجائش میں رکاوٹ پیدا ہو۔ کمیشن نے اس سلسلہ میں جو اپیل کی تھی مجلس تحفظ نے اس کی بھی تائید کی۔

اس سے قبل سر فرانسس ونڈے ایک تقریر میں کہا کہ صورت حالات ایسی نازک ہے کہ اگر فوری طور پر کوئی کارروائی نہ کی گئی تو سمجھوتے کی موجودہ گفتگو بیکار ہو رہے گی۔ انہوں نے کشمیر سے بنام گورنمنٹ ہند کی تار کا ذکر کیا اور کہا کہ صورت حالات ایسی ہو گئی ہے کہ پاکستان اب اسے برداشت نہیں کر سکتا کا۔ مسٹر گرہام شنکر (امریکہ) نے ہند کی طرف سے جواب دیتے ہوئے پاکستان کی اس تجویز کی مخالفت کی کہ دونوں ملکوں کی افواج کی تعداد برابر ہونی چاہئے۔ کوئی ایسی بات نہیں کرنا چاہتا جس سے سمجھوتہ کی گفتگو میں رکاوٹ پیدا ہو۔ (باقی صفحہ ۵ پر)

فلسطین سے عربی فوجیں ہٹانے کا رس کی طرف سے مطالبہ

برطانیہ اور امریکہ میں فلسطین کے متعلق اتفاق رائے ہو گیا

پیرس ۲۰ نومبر ایک اعلان کے مطابق حکومت برطانیہ نے امریکہ کے اس نقطہ نظر سے اتفاق کر لیا ہے کہ فلسطین میں صلح کرانے والے کمیشن کے لئے یہ ضروری نہیں کہ وہ کانسٹ بلز ڈاٹ کی اسکیم کا پابند ہو۔ برطانوی وزیر مسٹر سیک ہکل نے سیاسی کمیٹی کو بتایا کہ دونوں اور بھی میں صلح کرانا کمیشنوں کا کام نہیں بلکہ یہ کام تو دو سروں کا ہے۔

انہوں نے اسرائیل کا بھی ذکر کیا، جو غیر مسلح علاقہ کی بندرگاہ عقبہ میں کام کر رہا ہے تاکہ اس کو امریکہ کے مطابق بنایا جائے۔ انہوں نے دوسرے نمائندوں کی اس تجویز کے مخالفت کی کہ کمیشن کو اس کا پابند کیا جائے کہ وہ عربوں اور یہودیوں میں صلح کرائے کیونکہ یہ کام فوجی ماہرین کا ہے۔

انہوں نے کہا کہ اگر عربوں اور یہودیوں میں باہمی طور پر صلح ہو جائے تو اس سے میری حکومت کو سکتے زیادہ خوشی ہوگی لیکن اس قسم کا کوئی امکان نظر نہیں آتا۔

رس کا مطالبہ

روسی نمائندے نے یہ مطالبہ کیا کہ فلسطین سے تمام عرب لیگ کی فوجوں کو واپس بلا لیا جائے تاکہ یہ کہ انکی موجودگی عربوں اور یہودیوں کے درمیان صلح میں سخت رکاوٹ بنی ہوئی ہے۔ اور عرب اور یہودی رہنماؤں کی ترکی میں بھی یہی خواہش زبردست روک ٹوک ہوتے ہوئے ہو رہا ہے۔ روسی نمائندے کی تجویز میں جنرل اسمبلی سے درخواست کی گئی ہے کہ فلسطین میں مزید جنگ کو روکنے کی پوری کوشش کی جائے۔

بعد ازاں نمائندے نے کہا کہ اب عربوں کے ہر چیز کا مطالبہ کر سکتے ہیں۔ لیکن یہودی حکومت کے وجود کے متعلق انکی رضامندی حاصل نہیں کر سکے۔

مالیر کوٹلہ میں سکھ اور مسلم اتحاد کی زندہ مثال

تیس ہزار مسلمان سکھ اکثریت کے ساتھ امن و سلامتی کی زندگی بسر کر رہے ہیں

پٹیالہ ۲۰ نومبر ریاست کم لوگوں کو یہ معلوم ہے کہ سکھ مسلم آبادی کی شان میں قدر انہی مالیر کوٹلہ سے ملتی ہے۔ دوسری جگہ سے نہیں۔ مالیر کوٹلہ سکھ اکثریت کی ایک ریاست ہے جس پر ایک نواب حکمراں ہیں۔ لیکن وہاں کی آبادی میں مسلمان اس وسطائی سے رہ رہے ہیں۔ ہر جگہ مالیر کوٹلہ کی مقتدر سکھ ریاستوں میں ذرہ برابر شورش نہیں اٹھا کیونکہ یہ ریاست ہی ایسی تھی۔ لیکن ہی ایک ایسا علاقہ تھا جہاں امن و امان رہا اور کسی قسم کی کشیدگی نہیں ہوئی۔ فسادزدہ علاقوں کو گزر ایک ریفیوجی کہا جائے تو مالیر کوٹلہ کو امن کا سرچشمہ شاداب کہنا پڑے گا۔ آج جبکہ مالیر کوٹلہ مشرقی پنجاب کی باتوں کی یونین میں شامل ہو گئی ہے پھر بھی وہاں امن و امان ہے اور سکھ اور مسلمان مشترک اور تعاون سے رہ رہے ہیں۔ ہیت سے لوگوں کو یہ اندیشہ تھا کہ یونین میں شامل ہونے کے بعد مالیر کوٹلہ میں بھی فسادات ہوں گے۔ لیکن وہاں سکھوں اور مسلمانوں نے گہری سوجھ بوجھ اور دوستی اور محبت کے ان اندیشوں کو غلط ثابت کر دیا۔ اور دونوں فرقے قابل ستائش رہے ہیں۔

مالیر کوٹلہ کی ہمسائی ریاستوں میں بھی سکھ اور مسلمانوں کی باہمی دوستی کا بہترین نمونہ ہے۔ ڈھائی سو سال قبل سکھوں کے آخری گرو شاہی فوجوں سے شکست کھا کر جھاڑی علاقوں میں چلے گئے تھے۔ اور وہ اپنے خاندان سے جدا ہو گئے تھے۔ اس وقت نواب مالیر کوٹلہ نواب شیر احمد خاں صاحب گرو کی حمایت میں آگے آئے اور اعلانیہ حمایت کی۔ اس کا علم گرو کو ہوا تو انہوں نے مالیر کوٹلہ کو اپنا مستقل مسکن بنا لیا۔ اور اپنے دعا گو کی حیثیت سے نواب صاحب کو بہت سی دعائیں دیں۔ اس کے بعد سے مالیر کوٹلہ کے نواب سکھ گرو کی گدی کے دعا گو رہے ہیں۔ اور سکھ گرو بھی نواب صاحب کو اپنا بیٹا سمجھتے رہے۔ اس کا ثبوت یہ ہے کہ مالیر کوٹلہ کے نواب صاحب کو سکھ گرو کی گدی کی طرف سے ایک خلعت ملا ہے جو ہر سال نواب صاحب کو دیا جاتا ہے۔ اس خلعت کو نواب صاحب سر پر رکھ کر گرو کی گدی کی طرف منہ کر کے تین بار سلام کرتے ہیں۔ اس کے بعد اس خلعت کو پہنتے ہیں۔ اس خلعت کی تقریب ہر سال بڑے تزک و احتشام سے منائی جاتی ہے۔ اس موقع پر سکھ گرو کی گدی کے نمائندے مالیر کوٹلہ آتے ہیں۔ اور نواب صاحب کو خلعت پہناتے ہیں۔ اس موقع پر سکھ گرو کی گدی کے نمائندے مالیر کوٹلہ آتے ہیں۔ اور نواب صاحب کو خلعت پہناتے ہیں۔

سلمان پٹھان مالیر کوٹلہ میں آباد ہوئے اور انہوں نے مقامی کی داستان بیان کیں کہ مالیر کوٹلہ کے مسلمان مت تاثر نہیں ہوئے۔ اور انہوں نے سکھوں کے ساتھ اپنے تعلقات کو خراب نہیں کیا۔ فرید ہمیشہ مالیر کوٹلہ کے مسلمان سکھوں کے ساتھ گھل مل کر رہتے ہیں۔

ہندوؤں نے بھی نواب صاحب اور مسلمانوں کا ساتھ دیا۔ اور قدر دانی کا ثبوت دیا۔ ایک سال کے بعد مالیر کوٹلہ کے مسلمانوں نے دوبارہ جشن منایا۔ اور ہندوؤں نے بھی اس میں حصہ لیا۔ مالیر کوٹلہ کے مسلمانوں کو ان کی روایتی جاگیر دلوانے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ مالیر کوٹلہ کے مسلمان افسروں اور مسلمان زمینداروں کو بڑی بڑی جاگیریں دی جا رہی ہیں اور اگرچہ نواب صاحب کی حکومت ختم ہو چکی ہے پھر بھی مالیر کوٹلہ کے مسلمان سکھوں ہیں۔ اور بے حد عزت کی نگاہ سے دیکھے جاتے ہیں۔ مالیر کوٹلہ کے مسلمانوں نے سب سے بڑا مسئلہ اقتصادی ان کی تجارت تباہ ہو چکی ہے روزگار چھن گیا ہے۔ اور جو نئے روزگار سوئی پیدا ہوئے ہیں۔ ان کی تعداد بہت کم ہے۔ باقی رات کی تجویز یہ ہے کہ جاتے ہیں اس کے علاوہ بھی ہیں ایسے ہے دوسرے کام جاتے ہیں۔ لیکن ان کی تعداد بہت ہے کہ وہ آسانی سے کچھ حاصل نہیں کر سکتے۔ دوسرے جگہ بسانے سے ان کی تعداد بہت کم ہو گئی ہے۔ اور اس کے علاوہ ہندوستان کے دوکانداروں نے اپنی دوکانوں کی

ہند نے مجلس تحفظ میں حیدرآباد پر بحث کا بائیکاٹ کر دیا

ہندی نمائندہ مسٹر باجپائی اپنی نشست سے اٹھ کر چلے گئے

صدر مجلس کو کارروائی ملتوی کرنی پڑی

پیرس ۲۰ نومبر کل ۴۱ ممبر ممالک متحدہ میں ہند کے دعوے مجلس تحفظ نے مسترد کر دیا تھا کہ ہند حیدرآباد کی بابت بحث میں حصہ لیتے کو تیار نہیں ہے۔ بحث پاکستان کے اس الزام پر شروع ہوئی تھی کہ حیدرآباد سے ہندو حکومت ہندوستان کو مسلح امداد دے رہی ہے۔ حالات خراب ہوتے جا رہے ہیں۔ اب یہ سوال ایجنڈے میں پیش کیا گیا تو ہندی نمائندہ مسٹر باجپائی نے کہا کہ یہ اس طرح چلنے کے لئے تیار نہیں ہے کہ اس بحث میں حصہ نہیں لینا چاہتا۔

مجلس تحفظ کے صدر جن کا اس بارے میں مسٹر پنڈت کا خط پہلے موصول ہو چکا تھا صورت حالات کو سمجھنے سے قاصر رہے تو مسٹر پنڈت اپنی نشست سے اٹھ کر چلے گئے اور جلد ہی کے بعد یہ کہہ کر واپس آئے کہ ہند حیدرآباد کے مسئلہ پر بحث کے لئے کسی نمائندہ کو مقرر کرنے کے لئے تیار نہیں۔

اس کے بعد کونسل میں اس مسئلہ پر ایک مختصر سی بحث ہوئی کہ اس بارہ میں پاکستان کے بیان سے کیا کیا جائے۔ آخر اس کو مزید غور کے لئے ملتوی کر دیا گیا جبکہ اس موضوع پر بحث ہو رہی ہے پاکستانی نمائندہ کو کونسل کی میز پر بیٹھنے کا کوئی حق نہیں۔ کونسل کے ممبران کے اصرار کی بحث تو ہیں کی بھی کہ اس پر کونسل کی میز پر بیٹھنے کی بھی کسی نمائندہ کی کسی نہ کسی طرح تسلی ہو گئی جس کے بعد بحث شروع ہو گیا جس کا نتیجہ ابھی سامنے آنا ہے۔

پاکستانی وفد کہاں ٹھہرے گا؟

دہلی ۲۰ نومبر ۲۰ دسمبر کو پاکستان اور ہندوستان کے درمیان کانفرنس دہلی میں ہو رہی ہے۔ اس میں پاکستان کی طرف سے وفد سے لے کر ۱۰ ممبر تک شرکت کے لئے آ رہے ہیں۔

ہندوستانی وفد کے پہنچنے پر مسٹر گرہام سوا ایلچی ہوں گے۔ پاکستان وفد کا ممبران کو ورنٹ آفیسر میں ٹھہرانے کا انتظام کیا جا رہا ہے۔ وفد کے علاوہ دوسرے لوگ ہوٹلوں میں قیام کریں گے۔

ذاتی اخراجات کیلئے دس لاکھ روپے

کراچی ۲۰ نومبر معلوم ہوا ہے کہ راجہ کرپال پورے کو اپنی کونسل میں ممبر کا سکتر کر لیا ہے ذاتی اخراجات کے لئے راجہ کو اس لاکھ روپیہ ملا کرے گا۔ مقطعہ رقم کی ادائیگی کے لئے اس میں سے ہی اور زیر بحث اس کو ادا کریں گے۔

ریلوے ملازمین کی فیڈریشن اور حکومت ہند کا جھگڑا

فروری میں ریلوے ملازمین کے ہڑتال کرنے کا امکان

ناگپور ۲۰ نومبر تمام ہندی ریلوے ملازمین کی فیڈریشن نے بہت بھاری اکثریت سے یہ طے کیا ہے کہ ہڑتال کے متعلق تمام مختلف ریلوے یونینوں کی رائے لی جائے۔ اور تیسرے سے فروری کو مجلس عاملہ کا جلسہ کیا جائے جس میں اس رائے دہندگی کو دیکھا جائے گا۔ اور اگر تمام یونینوں کی یہ رائے ہو کہ ہڑتال ہونا چاہئے تو ریلوے بورڈ کو نوٹس دیدیا جائیگا کہ ہڑتال فروری میں کسی تاریخ کو ہو گی۔

یہ بھی طے ہوا ہے کہ کیمپ جنوری کو تمام ہندوستان کے ریلوے ملازمین اجتماعی دن منائیں۔ اور جلسے وغیرہ کر کے ریلوے ملازمین کو حکومت کی دکانوں کی آسانیوں سے محروم کئے جانے پر احتجاج کریں۔

لیبر پریس کانفرنس میں مسٹر جے پرکاش نرائن نے اس کا اظہار کیا کہ ہڑتال کا اقتصادی اثر ضرور ہوگا۔ لیکن حکومت کے پاس وہ ہتھیار جو کارآمد ہیں۔ یہ کہنا غلط ہے کہ ریلوے

دہلی کی مشہور چٹپٹی نہاری صبح سویرے تیار ملتی ہے، ہر وقت عمدہ صاف کھانا تیار ملتا ہے، نیز آرڈر دینے پر ہر قسم کی روٹی تیار کیجاتی ہے۔ المشتہر: اللہ ہوٹل بازار بلیماران دہلی

اگر ہم تقسیم منظور نہ کرتے تو ملک بہت بڑی تباہی سے دوچار ہوتا

اس مسئلہ پر گاندھی جی سے میرا اختلاف تھا

بنارس کنونشن کے اجلاس خصوصی میں ڈاکٹر پٹیل کا انکشاف

بنارس ۲۰ نومبر بنارس ہندو یونیورسٹی کے کنوکیشن میں سردار پٹیل نے تقریر کرتے ہوئے اس امر کا انکشاف کیا کہ آزادی سے بہت پہلے تقسیم ملک کے سوال میں وہ مہاتما گاندھی سے اختلاف رکھتے تھے۔ لیکن تقسیم کے سوا اور کوئی چارہ کار نہ تھا۔ اسی کنوکیشن میں صدر جمہوریہ ڈاکٹر راجندر پرشاد کو ڈاکٹری کی اعزازی ڈگری دی گئی۔ تقسیم ہند کے سلسلہ میں ڈاکٹر پٹیل نے اپنے خیالات کا اظہار کیا اور ہندو مسلمانوں سے اپیل کی کہ وہ ملک کو مضبوط بنائیں۔

ڈاکٹر پٹیل نے اعزازی ڈگری کے لئے یونیورسٹی کا شکریہ ادا کرتے ہوئے دانشمندانہ انداز سے نقطۂ خیال کی تبدیلی کی وجہ بیان کی۔ انہوں نے کہا کہ آزادی کے بعد گاندھی جی ہی ایک ایسے لیڈر تھے جو ہندوستان کی آزادی کو مستحکم بنا سکتے تھے۔ آپ نے کہا کہ گاندھی جی کی شہادت ہی ایک ایسا واقعہ تھا جس نے ہندوستان کی آزادی کو مستحکم بنایا۔ آپ نے کہا کہ گاندھی جی کی موت کے بعد میں اس خیال سے متفق ہو گیا کہ ہندوستان کی آزادی کے ثمرات کو محفوظ رکھنے کے لئے تقسیم ملک کو مان لینا ہی بہتر ہے۔

ڈاکٹر پٹیل نے کہا کہ گاندھی جی کی موت کے بعد ہندوستان کی آزادی کے ثمرات کو محفوظ رکھنے کے لئے تقسیم ملک کو مان لینا ہی بہتر ہے۔

کشمیر میں لڑائی کی رفتار

ہندوستانی فوجوں کی کامیابی

نئی دہلی ۲۰ نومبر۔ ایک سرکاری اعلان میں بتایا گیا ہے کہ گھاٹی سے گزرنے والے ایک ہندوستانی دستہ نے تیتھ وال سے ۱۰ میل جنوب کی طرف کل شام کے پونچھ کا رخ کیا ہے۔ اگلے دن وہ پونچھ پہنچ جائے گا۔ اس دستہ کے ساتھ پونچھ کے محاصرہ میں پڑے ہوئے فوجی بھی ہیں۔ ہندوستانی فوجوں نے حملہ آوروں کے علاقہ سے متعدد دیہات پر قبضہ کر لیا ہے۔ اگلی خبر کے مطابق ہندوستانی فوجوں نے پونچھ سے ۱۰ میل کے فاصلہ پر ہلواڑہ پر قبضہ کر لیا ہے۔ ہلواڑہ پونچھ سے ۱۰ میل کے فاصلہ پر ہے۔ ہندوستانی فوجوں کے دستے پونچھ سے ۱۰ میل کے فاصلہ پر ہیں۔ ہندوستانی فوجوں کے ایک دستہ نے پونچھ کے محاصرہ کو توڑ دیا ہے۔ اس کے بعد سے پونچھ کے محاصرہ میں پڑے ہوئے فوجی بھی ہندوستانی فوجوں کے ساتھ ہیں۔

(باقی صفحہ ۷ پر)

مکتوب افغانستان:

ظاہر شاہ کی تخت نشینی کی سالگرہ۔ نادر شاہ شہید سابق شاہ افغانستان کی برسی۔ ہند اور دولت مشترکہ کے تعلقات کے اخبارات کی دلچسپی

(نامہ نگار خصوصی الجمعیۃ)

کابل (بذریعہ ڈاک) اعلیٰ حضرت ظاہر شاہ المتوکل علی اللہ کی تخت نشینی کی سالگرہ اور نادر شاہ مرحوم کی برسی کی وجہ سے دو اہم واقعات تھے جو افغانستان اور دوران میں پیش آئے۔ نئی حکومتوں کے دولت مشترکہ کے تعلقات کے مسئلہ پر عام طور سے اور ہند اور دولت مشترکہ کے تعلقات پر خاص طور سے جس کا اظہار کیا جا رہا ہے مسٹر لیاقت علی خاں اور پنڈت جواہر لال نہرو کی تصویریں پیش ہوئیں۔ غیر ملکی زر تبادلہ کو محفوظ رکھنے اور ملک کی غیر ملکی زر تبادلہ کی پوزیشن کو بہتر بنانے کا مسئلہ اخباری اداریوں اور دوسرے مضمون میں موضوع گفتگو بنا رہا۔

آج سے پندرہ سال پہلے ۱۵ نومبر ۱۹۳۸ء کو افغانستان کے موجودہ بادشاہ اعلیٰ حضرت ظاہر شاہ المتوکل علی اللہ نے اپنے والد کے بعد تخت سلطنت پر قدم رکھا۔ اس وقت، علی حضرت کی عمر ۲۴ سال تھی۔ سنان حکومت سنبھالنے کے بعد آپ نے اپنی رعایا اور اپنے ملک کی ترقی اور خوشحالی کے لئے انتھک کام کیے۔ نادر شاہ مرحوم نے جو مشعل روشن کی تھی، اعلیٰ حضرت ظاہر شاہ نے، صرف یہ کہ اس کو روشن رکھا بلکہ اس کو نئی توانائی اور تابندگی بخشی۔

اس سلسلہ کی تفصیلات ملک کے تمام اخبارات نے خصوصی سلسلے لکھے اور خوشی کا اظہار کیا۔

نادر شاہ کی برسی

۱۷ نومبر کو نادر شاہ شہید کی ۱۴ ویں برسی منائی گئی۔ صبح سے شاہ مرحوم کے مزار پر پھول چڑھانے اور فاتحہ پڑھنے والوں کی آمد و رفت شروع ہو گئی۔ ۱۰ بجے صبح وزراء اور کابینہ کے دوسرے رکن تشریف لائے۔ کابل کے تمام مکاتب بند تھے۔ شام کو اعلیٰحضرت ظاہر شاہ بھی اپنے والد مرحوم کے مزار پر حاضر ہوئے۔ ۱۶ نومبر کو ۱۰ بجے دن سے ۱۲ بجے تک شہید کے مزار پر خاص اجتماع ہوا۔ اس میں علماء اور شہداء کے لواحقین نے حصہ لیا۔ ایک شخص نے تلاوت قرآن کی۔ اس کے بعد پھول چڑھائے گئے۔ اور پھر شاہ مرحوم کی علمی خدمات پر تقریریں ہوئیں۔

یہاں تک بین الاقوامی واقعات کا تعلق ہے اس ہفتہ افغانستان میں ہند کے دولت مشترکہ میں شامل رہنے یا اس سے علیحدہ ہو جانے کے مسئلہ کا خاص طور پر ذکر رہا۔

پنڈت نہرو نے پارلیمنٹ میں اخباری نمائندوں کو جو بیانات دیئے تھے ان سے عام خیال تھا کہ ہند دولت مشترکہ سے علیحدہ ہو جائے گا۔

افغانستان کے غیر سرکاری اخبارات نے اس بارہ میں ایک ایڈیٹوریل لکھا۔ اس میں ہند۔ پاکستان کی نئی مخلوطی کی حیثیت کا ذکر کرتے ہوئے اس خیال کا اظہار کیا گیا کہ ہندوستان کی پالیسی میں جو تبدیلی ہوئی ہے اس کی وجہ یہ ہے کہ ہر ملک اپنے طریقے پر ہند دولت مشترکہ کے تعلقات خوشگوار اور دوستانہ رکھتا ہے۔

(باقی صفحہ ۷ پر)

مکتوب لاہور:

پاکستان کی سرگرمیاں

لاہور ۲۰ نومبر پاکستان میں وزارت کے تبدیل ہونے کے بعد سے یہ سوال بار بار پیدا ہو رہا ہے کہ پاکستان کی نئی حکومت کا رویہ کشمیر کے بارے میں کیا ہوگا۔ اس کے متعلق کوئی بات ابھی تک صاف نہیں ہوئی ہے۔ البتہ مسٹر محمد علی نئے وزیر اعظم نے اپنی تقریر میں کہا ہے کہ وہ کشمیر کے مسئلہ کو حل کرنے کی کوشش کریں گے۔ اس سے یہ اندازہ ہوتا ہے کہ پاکستان کی نئی حکومت بھی کشمیر کے بارے میں وہی رویہ اختیار کرے گی جو اس سے پہلے کی حکومت کا تھا۔

مسٹر محمد علی نئے وزیر اعظم پاکستان کی دعوت پر ۲۷ نومبر کو کراچی جائیں گے۔ اس موقع پر ان سے ملنے کے لئے پاکستان کے وزیر خارجہ سر ظفر اللہ خاں بھی کراچی جائیں گے۔ اس لئے اس وقت ان دونوں کی ملاقات سے بہت کچھ امید کی جا رہی ہے۔

حیدرآباد کی ہنڈیاں واپس کرنے کا حکومت پاکستان کا نوٹ

کراچی ۲۰ نومبر حکومت حیدرآباد کی درخواست پر حکومت ہند نے پاکستان کے ذریعہ حال ہی سے معلوم کیا ہے کہ ہم گورنمنٹ کی وہ ہنڈیاں جو کسی صورت حیدرآباد سے حکومت پاکستان کو بھیجی گئیں واپس کر دی جائیں۔ مخیل ہے اس ہفتہ کے ہونے والی کابینہ کی میٹنگ میں اس مسئلہ پر بھی غور خیال ہوگا۔

جمعیۃ علماء کی سرگرمیاں

اسکا عنوان کے تحت جو اعلیٰ سرگرمیوں کی خبر یہاں شائع کی جاتی ہیں ان کو اور اختصار کرتے وقت دو چیزوں کا اضافہ کیے دیتا ہوں۔ (۱) افغانستان جمعیۃ علماء کے بھیجے ہوئے نمائندہ سے ملاقات۔ (۲) مخلصانہ خوشخبریوں کے ملنے پر شکریہ کے تار۔

حیدرآباد میں نسل کشی کی خبریں بے بنیاد ہیں

نئی دہلی ۲۰ نومبر وزیر مملکت برائے امور دولت مشترکہ مسٹر کرشنا مینن نے آج پارلیمنٹ کے ایوان بالا (کونسل آف سٹیٹ) کے سامنے اس بیان کی تردید کی کہ حیدرآباد میں مسلمانوں کو منظم طور پر ہلاک کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستانی حکومت کے پاس حیدرآباد سے جو اطلاعات آئی ہیں ان سے ظاہر ہوتا ہے کہ ہلاکتوں کی تعداد بہت کم ہے۔ ان کے مطابق اسلحہ کی برآمدگی کے سلسلہ میں حیدرآباد پولیس نے جو کارروائی کی ہے اس کے دوران ۱۰۰ سے زیادہ آدمی ہلاک نہیں ہوئے۔ مسٹر مینن نے کہا کہ حکومت حیدرآباد کو کسی طرح کی مدد دینے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ کیونکہ حیدرآباد کی فوج کو ہتھیار ڈالنے کے بعد ہی وہاں بھیجا گیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ حکومت ہند کو اس بات کا علم ہے کہ حیدرآباد میں مسلمانوں کو منظم طور پر ہلاک کیا جا رہا ہے۔ یہ خبر بالکل بے بنیاد ہے۔

مغربی یونین کے نمائندوں کی کانفرنس

فرانس اور ایالیہ کے درمیان کانفرنس

پیرس ۲۰ نومبر۔ گذشتہ ماہ مغربی یونین کی ایک کمیٹی مقرر ہوئی ہے اب اس کمیٹی کے اجلاس پیرس میں ہو رہا ہے جس میں شرکت کے لئے مغربی یورپ کے ملک کے تمام نمائندوں کے ایک دفتر پیرس آیا ہوا ہے۔ برطانیہ فرانس اور بنی لکس ممالک کے نمائندے پہنچ چکے۔ فرانسیسی وزیر خارجہ مالک سے اس سلسلہ میں گفت و شنید کرنے میں مصروف ہیں۔ فرانس کے وزیر خارجہ اور وزیر اعظم سے ملاقات کی اطلاع ہے۔ فرانسیسی وزیر اعظم سے ملاقات کے بعد بتایا گیا کہ فرانس اور ایالیہ کے درمیان زیادہ تر تین تاؤن اختلاف کا سامان پیدا ہو گیا ہے۔

جوانی کو ایک دم واپس لے آنیوالی تین دوائیں

اکسیر حیدرآباد۔ موتی۔ مونگا۔ سلاجیت، فولاد اور تمام جڑی بوٹیاں اس میں شامل ہیں۔ ہر عمر کے مرد مسلمان الرحم، اور جوان کے لئے۔ ہر قسم کی مفید ہیں ان ہزاروں کے لئے اکسیر دنیا کی سب سے بڑی کامیاب دوا ہے۔ قیمت فی شیشی چھوٹا ۱۰/ بڑا

جیون سکڑے رگوں میں نیا خون، پٹھوں میں نئی طاقت پیدا کر کے جوانی کو ایک دم واپس لے آتی ہے۔ سونا، مشک، عنبر اور مقوی جواہرات اس کے خواص ہیں ہر عمر کے لئے مفید ہے۔ قیمت فی شیشی ۱۵ پندرہ روپے

طلائے مسیحی سکڑے رگوں کے ہی مردہ رگوں میں اور پٹھوں میں جان آجاتی ہے اور عضو کی ساری کمزوری ایک دم جاتی رہتی ہے۔ اس کے کھانے سے بڑھاپے پر جوانی کا گمان ہوتا ہے۔ ہاضمہ کی ضرور تقویت ہوتی ہے۔ قیمت فی شیشی ۱۰/

تصدیق پرانے سے پرانے مرض پر جیون کو مجرب کامیاب پایا

(دستخط) حکیم انیس احمد خاں نئی بستی قطب روڈ پہاڑ گنج

صدیقی دواخانہ، نور گنج دہلی

روزنامہ
الجمعیۃ
دہلی
۲۸ نومبر ۱۹۴۸ء

ہندو پاکستان کی گفتگو

ایک اطلاع تو یہ ہے کہ دہلی میں انٹر ڈومینین کانفرنس منعقد ہوئی ہیں جن میں چند اہم مسائل زیر بحث آئے باقی مسائل پر عنقریب بحث ہوگی، یہ کانفرنس غالباً دسمبر سے شروع ہوگی اور اس میں کچھ ایسے مسائل زیر بحث آئیں گے جن پر دو حکومتوں کے تعلقات کا انحصار ہے، خصوصاً مشرقی بنگال سے ہندوؤں کے انخلا کا معاملہ جو حوش ٹروش کے ساتھ بحث کیلئے دوسری اطلاع یہ ہے کہ مشرقی بنگال کانگریس کمیٹی کی طرف سے مشرقی بنگال کو ہمت افزائی کے لئے ایک خیر سگالی مشن روانہ کیا جائے گا اس مشن میں ہندو مسلمان دونوں شریک ہوں گے اور اور وہ مشرقی بنگال کے ہندوؤں کو فرار کرنے اور وطن چھوڑنے سے روکیں گے، صوبہ کانگریس کمیٹی کے صدر مسٹر اتلیا گھوش نے اپنے ایک بیان میں کہا ہے کہ مشرقی بنگال کی گورنمنٹ صد قدلی کیساتھ چاہتی ہے کہ ہندو اپنے گھروں کو چھوڑ کر باہر نہ جائیں اور اس دامان کے ساتھ اپنے وطن میں رہیں، لیکن بعض لوگ حکومت کی خواہش کے علی الرغم اقلیت کو نکلنے پر مجبور کر رہے ہیں۔

جہاں تک انٹر ڈومینین کانفرنس کا تعلق ہے، ہم پورے الفاظ میں عرض کریں گے کہ اسے فیل نہ ہونا چاہئے، اس قسم کی کانفرنسوں کو جو حکومت فیل بنائے گی وہ انجام کار بہتے بنائے فیل کو بھگتے گا موجب ہوگی دھوکہ اور فریب بہت بڑی چیز ہے اگر کوئی حکومت یہ نہیں چاہتی کہ اسے فریب دیا جائے تو اسکا بھی فرض ہے کہ وہ عوام کو دھوکہ میں مبتلا نہ کرے، چونکہ ہم کسی کو دھوکہ میں رکھنا نہیں چاہتے اس لئے ہم صفائی کے ساتھ کہیں گے کہ عوام اور خواص کے دل صاف نہیں ہیں، ان پر غلط فہمیوں اور بداندیشیوں کا تنگ تہ پرتہ چڑھا ہوا ہے اور ان میں انشراح صدر کی کوئی رمق باقی نہیں ہے، ایک طرف مشرقی بنگال سے ۔۔۔ اقلیتوں کے انخلا کا مسئلہ ہے دوسری طرف کشمیر کا جھگڑا اپنے شباب پر ہے اور ایک دوسرے کے خلاف پروپیگنڈا کی مشین پوری رفتار سے حرکت کر رہی ہے، ان حالات میں فطرتاً ہی یقین آئے گا کہ انٹر ڈومینین کانفرنس خلوص نیک نیتی کے ساتھ منعقد ہو رہی ہے اور اس میں تعاون و اشتراک جن تفاہم اور خیر اندیشی کے جذبات کارفرما ہیں، گزشتہ کانفرنسوں کے نتائج ہمارے سامنے ہیں، کون کہہ سکتا ہے کہ انہیں کامیابی نصیب ہوئی ان کے فیصلے پر کاربند ہوئے اور ان کے نتائج سے عوام کو بہرہ ور ہونے کا موقعہ ملا، ہر کانفرنس کے بعد ہم سنتے رہے کہ ان کے فیصلوں کا احترام نہیں کیا گیا، ان کی تجاویز کو عمل میں نہیں لایا گیا، پاکستان کو بھی شکایت اور ہندوستان کو بھی شکوہ، دونوں میں سے کسی ایک نے بھی کانفرنسوں کی ناکامیابی پر گواہی نہیں دی اور گواہی دی بھی تو اس بات کی کہ ہاں کانفرنسیں ہوئیں اور نہیں کا انجام ہاں ہوا، کانفرنسوں کو ختم ہوئے دیر نہ ہوئی مگر خلاف ورزی شروع ہو گئی!

آخر ان ناکامیوں سے ہمیں کیوں دوچار ہونا پڑا؟ صرف اس لئے کہ کانفرنسیں تو ہوئیں مگر دلوں کو کانفرنسوں کے لئے تیار نہیں کیا گیا، دل میں کچھ اور زبان پر کچھ، جذبات میں تلاطم بلیغتوں میں کدورت، خیالات میں الجھن، تعلقات میں کشیدگی، مگر فائدہ پری کے لئے کانفرنسیں بھی منعقد کر ڈالیں اور اس کے بعد شکایات کے دفتر بھی کھل گئے اور ایک دوسرے کے خلاف ورزی کے الزامات بھی لگا دئے گئے، حالانکہ یہ الزامات ہی ہمیں سے غلط تھے، کیونکہ دل تو صاف نہ کئے گئے مگر گفت و شنید اور مبادلۂ افکار کے لئے ایک جگہ جمع ہونا شروع کر دیا۔ اب دہلی میں پھر وہی ڈومینین کانفرنس منعقد ہو رہی ہے اور اس ہی حالات میں ہو رہی ہے جن میں پہلے بھی کئی کانفرنسیں منعقد ہو چکی ہیں اس کے بعد اور مشکلات کے دفتر کھلے اور پھر ایک دوسرے پر خلاف ورزی اور پیمان شکنی کے الزامات تراشے گئے تو اس پر حیرت نہ ہونی چاہیے، اگر ہماری گزارش دلنشین کی بارگاہ تک رسائی حاصل کر سکے تو ہم عرض کریں کہ کانفرنسوں سے پہلے تعلقات کو خوشگوار ہونا ضروری ہے، پہلے دلوں کو باہم بخشیتوں کو درست کرو، دوستی کا ہاتھ بڑھاؤ، ظاہر و باطن میں یکسانیت پیدا کرو، اس کے بعد کانفرنس تو کیا معمولی قسم کی بات چیت بھی تیر بہدف ثابت ہوگی اور پھٹے اسٹار سے بھی پاؤ کام کر جائے گا!

جہاں تک مشرقی بنگال اور صوبہ کانگریس کمیٹی کے صدر کے بیان کا تعلق ہے ہمیں اس پر غور کرنا چاہیے کہ وہ کون لوگ ہیں جو اقلیت کو نکلنے پر مجبور کر رہے ہیں، جن پاکستان میں مشرقی بنگال کے ہندوؤں کا ذکر کیجئے اس پر یہ ہیں فرمایا خواجہ سے وہاں کی اقلیت کو غلط بھی ہو گئی اور اس نے ترک وطن کی رفتار تیز کر دی اگرچہ مسٹر لیاقت علی خاں نے لوٹ پھ سے واپس آکر ایسے بیانات کو سنبھال لیا اور ایک اچھی توجیہ کے ساتھ ..... من ترا حاجی ..... زبان مگر مشرقی بنگال کی اقلیت جو ڈر قبول کیجئے تھی وہ ابھی تک دور نہیں ہوا، اسے دور کرنے کے لئے ہمیں پوری کوشش سے کام لینا چاہیے اہم ان خطوط کا جائزہ لیں جو بنگال کے ہندوؤں کی طرف سے اخبارات میں شائع ہو رہے ہیں تو پھر ہمیں اس مسئلہ پر زیادہ اصرار کے ساتھ غور کرنا پڑے گا۔ ان ہندوؤں نے بتایا ہے کہ اقلیت کے فرار کی سب سے بڑی وجہ یہ ہے کہ مشرقی بنگال سے اکثر ہندو بھاگ کر مغربی بنگال میں جا بسے ہیں وہ اپنی مذامت مٹانے کے لئے وہاں سے پروپیگنڈا کر رہے ہیں کہ باقی ہندو بھی نکل کر ان کے پاس پہونچ جائیں یہ وجہ بھی ہے کہ ہندو اور پاکستان کی جنگ کا پروپیگنڈا زور شور سے جاری ہے اور اس کا نتیجہ یہ ہے کہ اقلیت وقت سے پہلے ہی مشرقی بنگال کو چھوڑ دینا چاہتی ہے، اسی کے ساتھ ہندو لیڈروں کے وہ بیانات اور تقریریں بھی ذمہ دار ہیں جن سے مصالحت کے بجائے یہ بات ٹپکتی ہے کہ ہندو اور پاکستان جنگ کے کنارہ پر کھڑے ہیں اور عنقریب ایک دوسرے کے مقابلہ پر آجانا چاہتے ہیں۔

ان سطور سے اگر کوئی غلط فہمی میں مبتلا ہوگا تو وہ ہم پر ظلم کرے گا۔ ہمارا مطلب یہ نہیں کہ پاکستان بے گناہ ہے اور اس کی بے رحمانہ پالیسی کو مشرقی بنگال کے سکڑنے میں کوئی دخل نہیں بلکہ ہمارا مقصد صرف اتنا ہے کہ اگر ہندو اور پاکستان اس انخلا کو روکنا چاہتے ہیں تو اس کی آسان صورت یہ ہے کہ وہ اپنے تعلقات کو خوشگوار بنائیں لینے دل اور اپنی باتوں سے اپنی دوستی کا ثبوت دیں اور اقلیتوں پر اپنے بہتر تعلقات کا اثر ڈالیں۔ جب اقلیتیں یہ محسوس کریں گی کہ دونوں میں جانی چارہ کار شتہ قائم ہو گیا ہے تو پھر وہ بھی بہتر سے اپنے گھروں کو آباد رکھیں گی، اصل اس اصول کو مدنظر رکھیں گی کہ دوست کا دوست بھی دوست ہوتا ہے، اگر ہندو اور پاکستان تعلقات میں دوستی اور تعاون کی گرمجوشی آجائے تو ہمیں امید ہے کہ انخلا، فرار اور اقلیتوں کے دلوں کا سکون خود بخود ہو جائیگا اور اقلیتیں ہیجان کا شکار نہ ہوں گی۔

اچھی باتیں

من جاء ۔ تا ۔ تعملون (پ ۲۰)

جو شخص نیکی اور بھلائی کرکے لائے گا اسے اس سے بہتر بدلہ دیا جائے گا اور وہ لوگ دن میں ہراضطراب سے مامون رہیں گے اور جو لوگ بدائی لے کر آئیں گے تو انہیں منہ کے بل عذاب میں ڈال دیا جائے گا (اور ان سے کہا جائے گا) تم نے جو کچھ کیا ہے تمہیں اس کا بدلہ مل رہا ہے۔

انسان ایک ذمہ دار ہستی ہے اور اسے بنایا گیا ہے کہ اس کے اعمال کی پرسش ہوگی پس جو شخص نیکی اور بھلائی میں زندگی گذارے گا اسے بدلہ بھی اچھا دیا جائے گا اور اس کا حسن عمل ضائع نہ ہوگا۔ خدا کسی پر ظلم نہیں کرتا۔ جو جیسا بوئے گا ویسا ہی پائے گا۔ جو اس نے بویا اسے ہی برداشت کرنے والے بھی اپنے کرتوتوں کا مزہ چکھیں گے کہ انہیں جرم سے زیادہ سزا نہیں دیجائے گی، اسلام نے دنیا اور آخرت کو ایک کڑی قرار دیا ہے، نیز حال آخرت کا ہے وہی دنیا کا ہے نیکی اور بھلائی کا نتیجہ اسی دنیا میں بھی ملتا ہے اور نیک کردار لوگ کبھی برباد اور ذلیل نہیں ہوتے جاتے ہیں اور بھٹے اسٹار سے بھی پاؤ کام کر جائے!

جہاں تک مشرقی بنگال اور صوبہ کانگریس کمیٹی کے صدر کے بیان کا تعلق ہے ہمیں اس پر غور کرنا چاہیے کہ وہ کون لوگ ہیں جو اقلیت کو نکلنے پر مجبور کر رہے ہیں، جن پاکستان میں مشرقی بنگال کے ہندوؤں کا ذکر کیجئے اس پر یہ ہیں فرمایا خواجہ سے وہاں کی اقلیت کو غلط بھی ہو گئی اور اس نے ترک وطن کی رفتار تیز کر دی اگرچہ مسٹر لیاقت علی خان نے لوٹ پھ سے واپس آکر ایسے بیانات کو سنبھال لیا اور ایک اچھی توجیہ کے ساتھ ..... من ترا حاجی ..... زبان مگر مشرقی بنگال کی اقلیت جو ڈر قبول کیجئے تھی وہ ابھی تک دور نہیں ہوا، اسے دور کرنے کے لئے ہمیں پوری کوشش سے کام لینا چاہیے اہم ان خطوط کا جائزہ لیں جو بنگال کے ہندوؤں کی طرف سے اخبارات میں شائع ہو رہے ہیں تو پھر ہمیں اس مسئلہ پر زیادہ اصرار کے ساتھ غور کرنا پڑے گا۔ ان ہندوؤں نے بتایا ہے کہ اقلیت کے فرار کی سب سے بڑی وجہ یہ ہے کہ مشرقی بنگال سے اکثر ہندو بھاگ کر مغربی بنگال میں جا بسے ہیں وہ اپنی مذامت مٹانے کے لئے وہاں سے پروپیگنڈا کر رہے ہیں کہ باقی ہندو بھی نکل کر ان کے پاس پہونچ جائیں یہ وجہ بھی ہے کہ ہندو اور پاکستان کی جنگ کا پروپیگنڈا زور شور سے جاری ہے اور اس کا نتیجہ یہ ہے کہ اقلیت وقت سے پہلے ہی مشرقی بنگال کو چھوڑ دینا چاہتی ہے، اسی کے ساتھ ہندو لیڈروں کے وہ بیانات اور تقریریں بھی ذمہ دار ہیں جن سے مصالحت کے بجائے یہ بات ٹپکتی ہے کہ ہندو اور پاکستان جنگ کے کنارہ پر کھڑے ہیں اور عنقریب ایک دوسرے کے مقابلہ پر آجانا چاہتے ہیں۔

ان سطور سے اگر کوئی غلط فہمی میں مبتلا ہوگا تو وہ ہم پر ظلم کرے گا۔ ہمارا مطلب یہ نہیں کہ پاکستان بے گناہ ہے اور اس کی بے رحمانہ پالیسی کو مشرقی بنگال کے سکڑنے میں کوئی دخل نہیں بلکہ ہمارا مقصد صرف اتنا ہے کہ اگر ہندو اور پاکستان اس انخلا کو روکنا چاہتے ہیں تو اس کی آسان صورت یہ ہے کہ وہ اپنے تعلقات کو خوشگوار بنائیں لینے دل اور اپنی باتوں سے اپنی دوستی کا ثبوت دیں اور اقلیتوں پر اپنے بہتر تعلقات کا اثر ڈالیں۔ جب اقلیتیں یہ محسوس کریں گی کہ دونوں میں جانی چارہ کار شتہ قائم ہو گیا ہے تو پھر وہ بھی بہتر سے اپنے گھروں کو آباد رکھیں گی، اصل اس اصول کو مدنظر رکھیں گی کہ دوست کا دوست بھی دوست ہوتا ہے، اگر ہندو اور پاکستان تعلقات میں دوستی اور تعاون کی گرمجوشی آجائے تو ہمیں امید ہے کہ انخلا، فرار اور اقلیتوں کے دلوں کا سکون خود بخود ہو جائیگا اور اقلیتیں ہیجان کا شکار نہ ہوں گی۔

مسلمانوں سے وفاداری کا بار بار مطالبہ عقل و انصاف سے بعید ہے

یہی مسلمانوں کا وطن ہے وہ یہیں رہیں گے اور یہیں مریں گے

(مولانا حفظ الرحمٰن کی تقریر)

میرٹھ (ریڈیو نیوز بلیٹن) اگر آپ سے کوئی کہتا ہے کہ پاکستان جانے والو تو صاف کہہ دیجئے ہرگز نہیں جائیں گے یہ ہمارا وطن ہے ہمیں زندہ رہنا ہے یہیں مرنے کے بعد بھی ہیں جھیلا کر یہیں دفن ہوں گے" یہ الفاظ مولانا حفظ الرحمٰن صاحب نے میرٹھ کے جلسہ عام میں تقریر کرتے ہوئے فرمائے مولانا نے پرزور لہجہ میں یہ بھی کہا کہ "اب مسلمانوں سے بار بار وفاداری کے لئے مطالبہ کرنا اور بات بات پر یہ کہنا کہ تم غدار ہو عقل و انصاف کے تقاضوں سے بعید ہے"

تقریر شروع کرتے ہوئے مولانا نے فرمایا میں اپنی عادت کے مطابق بغیر کسی نوٹ و سلائچ کے پچھلے دو گھنٹے سے کچھ کہنا چاہتا ہوں جو کچھ کہنے کا ارادہ کرکے اٹھا تھا وہ سب بھول گیا ہوں اور اب کچھ اور کہنا چاہتا ہوں، دراصل میں یہ سمجھتا ہوں کہ جو کچھ آپ سے کہنا چاہتا ہوں وہ نہ کسی کی جاں نثاری کے خیال سے کہوں گا اور نہ کسی کے خوف اور دھمکی سے!

قرارداد پر مسلموں کے مقابلہ

یہ ایک حقیقت ہے کہ انگریزی حکومت و اقتدار کے دور میں جب بھی ہندوستان کی آزادی کا سوال آیا ہندوؤں نے ہندوستان کو آزاد کرانے کا نہیں بلکہ انگریز کے ساتھ مل کر مسلمانوں کی طاقت کو ختم کرنے کا راستہ اختیار کیا اور اسی کوشش میں مصروف ہوگئے، اسی وقت سے قرارداد خاص کر مسلمانوں کے مقابلہ میں صف آرا ہو گئیں آپ کو یاد ہوگا کہ ۱۹۳۷ء میں ایک قرارداد پیش ہوئی تھی جس کا مطلب یہ تھا کہ ہندوستان کا نظام ایسا ہونا چاہیے کہ ہندوستان کی ہر قوم کو اس میں برابر کا حق حاصل ہو، لیکن اس کی مخالفت میں ہندوؤں کی طرف سے ایک قرارداد پیش ہوئ

جمعیت علماء کی سرگرمیاں

صفحہ ۳ سے آگے

ہوا کیا ہے پہلا جلسہ بعد نماز عشا جامع مسجد امروہہ میں زیر صدارت مولوی سید اعجاز حسین صاحب شروع ہوا۔ سب سے پہلے تلاوت کلام پاک کے بعد عبدالرحمن خان ناظم جمعیۃ علماء امروہہ نے حضرت مولانا حفظ الرحمن صاحب کی اپیل پڑھ کر سنائی اور اہل نوں سے اپیل کی کہ جمعیۃ علماء کے مہر بیس اخبار الجمعیۃ اور ہفتہ وار الجمعیۃ کے لئے لوگوں کو متوجہ کیا اور مرکز کی امداد کے لئے لوگوں سے اپیل کی نیا چندہ جو اس وقت مرکز کی امداد کے لئے جمع ہوا اس کے بعد مولوی نسیم احمد صاحب فریدی نائب صدر جمعیۃ علماء امروہہ نے ایک پر مغز تقریر بدرزمانی اور جمعیۃ علماء کی تاریخ پر روشنی ڈالی دو بیان تقریر سے لوگوں نے جوش میں آکر جمعیۃ علماء زندہ باد حضرت مولانا حسین احمد صاحب مدنی زندہ باد کے فلک شگاف نعرے لگائے اس کے بعد مولوی سید محمد صاحب عزت بیٹے بیان صاحب نے تقریر فرمائی اور کہا کہ ہندوستان میں مسلمانوں کے لئے کوئی چارہ کار نہیں ہے سوائے اس کے کہ وہ جمعیۃ علماء کو زیادہ سے زیادہ مضبوط بنائیں اور جمعیۃ سے منسلک ہو جائیں جمعیۃ اس وقت ہندوستان کے مسلمانوں کی واحد نمائندہ جماعت ہے آپ نے لوگوں سے اپیل کی کہ وہ جمعیۃ کے مہر بیس اخبار الجمعیۃ کے حلقہ کو وسیع تر بنائیں اس کے بعد مولوی سید اعجاز حسین نے صدارتی تقریر فرمائی اور لوگوں سے اپیل کی کہ وہ جمعیۃ کے مہر بیس اس کی آواز کو بلند و مضبوط بنائیں آپ نے کہا کہ جمعیۃ ہی وہ جماعت ہے جس نے ہر محاذ پر ثابت کر دیا ہے کہ مسلمانوں کے لئے اس سے بہتر کوئی دوسری جماعت چل نہیں سکتی لہذا لوگوں کو چاہیئے کہ وہ دوسری طرف دیکھنا چھوڑ دیں اور جمعیۃ کے نظام کو مضبوط بنائیں آخر میں عبدالرحمن رضوی ناظم جمعیۃ علماء امروہہ نے حاضرین سے مرکز کی امداد کے لئے مکرر اپیل کی چندا لوگوں نے امداد کا وعدہ کیا اور اسی وقت حسب ذیل چندہ نقد صحیح ہوا۔

(۱) سید محمد سبحان صاحب رضوی صدر کانگریس کمیٹی صدر
(۲) شیخ منظور احمد صاحب ناظم جمعیۃ علماء صدر
(۳) بشارت حسین صاحب دوکاندار ۵ روپیہ
(۴) منشی جمال الدین صاحب ہنڈوری ۵ روپیہ
(۵) مولوی سید اعجاز حسین مہتمم مدرسہ عربیہ صدر
(۶) اکبر علی صاحب صدر

مسلمانان اجمیر میرواڑہ سے اپیل

حسب اعلان مرکزیہ ہفتہ جمعیۃ منائے جانے ۲۲ تا ۲۹ نومبر شنبہ ۲۷ نومبر شنبہ تمام ہندوستان کے طول و عرض میں شایان شان منایا جائے گا یہ اپنی نوعیت کا بالکل پہلا ہفتہ ہوگا اس موقع پر ہم تمام مخلصین قوم مسلمانان اجمیر میرواڑہ سے اپیل کرتے ہیں کہ وہ اپنے اپنے حلقہ اثر میں جمعیۃ علماء ہند کی ممبر سازی کی زیادہ سے زیادہ تعداد میں اتمام کی کوشش کریں ہر حلقہ کم از کم ۱۰۰ ممبر بنائے اور ہر ممبر سے کم از کم ۱۰ روپیہ وصول کرے تاکہ گذشتہ زہریلے اثرات سے جو انتشار و نفاق کا فتنہ اٹھانا پڑا ہے اس کا ازالہ ہو جائے اور قوت دارالافتاء اور اتحاد کو اور مضبوط بنایا جائے اس طرح ہم سب ملکر معتمدان جمعیۃ اعلاء ہند کو اطمینان دلائیں کہ تمام مسلمانان ہند اس جماعت کو اپنے ہی اور حقانی زندگی کے لئے واحد نمائندہ تسلیم کرتے اور اپنے نیک مقاصد و مساعی کی پشت و پناہ قرار دیتے ہیں۔

ہر وقت جمعیۃ اس ہفتہ میں اپنے اپنے شہروں اور قصبوں میں جلسہ کریں اور جمعیۃ علماء ہند کے مقاصد اور مقاصد اور جمعیۃ کے مہر بیس کی اہمیت سمجھائیں۔

ہم امید کرتے ہیں کہ صدر اجمیر میرواڑہ میں کوئی ایسا مسلمان جو جمعیۃ کا مہر نہ بنا ہو اس مبارک سے باقی نہ رہے گا۔ کارگذاری کی رپورٹ صدر دفتر جمعیۃ علماء صوبہ اجمیر کو روانہ کریں۔

جمعیۃ علماء شرح کا جلسہ

صدر بٹالہ پنڈیہ ڈاک زیر صدارت مولانا حافظ عبدالحمید خاں صاحب متی، صدر جمعیۃ علماء ضلع سرداچ ایک جلسہ عام ۱۰ نومبر کو منعقد ہوا۔ اس جلسہ میں علاوہ مسلمانوں کے بہت سے معزز ہندو بھی موجود تھے جلسہ کی باقاعدہ کارروائی سے پہلے یہ طے ہوا کہ مہر سازی کا کام انتظامی طور سے اور پانچ حضرات کی معاونت سے انجام دیا جائے چنانچہ شہر کے آٹھ حلقے بنائے گئے۔ اور ہر حلقہ کے لئے ایک ایک ذمہ دار اور چار چار معاون تجویز ہوئے تجویز کی گئی کہ ہر حلقہ کے مہر سازی سے قبل اس حلقہ کی مسجد میں صدر جمعیۃ اور نائب صدر منتخب کئے جائیں جو حلقہ کے ملازمین و مقاصد اور اس کی ضرورت کا احساس دلا کر مہر سازی کیا جائے اس تجویز کی بھی تائید ہوئی کہ آئندہ جلسہ میں ہر حلقہ

مولانا حفظ الرحمٰن کی تقریر

صفحہ ۳ کے آگے

اس کے بعد مولانا ہی دہلوی مجلسے کی ذمہ داری بہت اٹھا رہا ہے اور عالمگیر مسلم لیگ اور مسلمانوں کی گذشتہ پیچیدہ حالت ہوتی ہے۔ لیکن وہ ایک بہت بڑی غلطی تھی، دھوکہ اور فریب تھا ہندوستان کے مسلمان اس فریب کو خوب سمجھ چکے ہیں اور اس کے نتائج کو اپنی آنکھوں دیکھ چکے ہیں اب وہ مسلم لیگ کی غلط سیاسی روش سے بیزار ہو چکے ہیں اور اپنے وطن و ملک کے سچے وفادار بنکر اس کی تعمیر و ترقی میں حصہ لینا چاہتے ہیں اور اس کے لئے تیار ہیں۔ اس میں شک نہیں کہ مسلمانوں کی اکثریت نے مسلم لیگ کا ساتھ دیا لیکن اس حقیقت کو بھی نہ بھولنے کہ وہ سب کچھ ایسے وقت میں ہوا جبکہ انگریز یہ جا سوسی اور اقتدار سے ایک نہ بند ست بیزار و پگانہ و اور انگریز پر سے مٹنا ہر کی گرد میں حقیقت نگاہوں سے اوجھل کر دیا تھا، مگر پھر بھی سب مسلمان اس کا ساتھ نہیں دیئے بلکہ وہ ہمیشہ اس فریب اور دھوکہ کا سینہ سپر ہو کر مقابلہ کیا، اور آخر تک اس کے خلاف لڑتے رہے۔

ابھی دو ڈھائی مہینے ہی جا سکے کہ انگریزی دور کے آخری انتخاب میں ۹۰ فیصدی مسلمانوں نے مسلم لیگ کے خلاف آزاد امیدواروں کا ساتھ دیا تھا اور کانگریس کے ساتھ دوش دوش لڑے تھے۔

لیکن اب جبکہ حقیقت حال روز روشن کی طرح سامنے آچکی ہے انگریز اور انگریزی حکام کی چالبازیاں ختم ہو چکی ہیں مسلمانوں کی اکثریت بھی اس فریب کو سمجھ چکی ہے اور اس سے بیزار ہو چکی ہے۔

بار بار وفاداری کا مقابلہ

اب مسلمان اپنے وطن کے پرامن مستقبل اور ترقی میں دلچسپی لینے کے لئے اگر کوئی ثبوت یا دلائل چاہتے ہیں تو ان کی تعمیر کے مطابق بڑی سے بڑی قربانی دینے کے لئے تیار ہیں کانگریس، صدر صاحب اور دوسرے اکابر کی طرف سے بار بار یہ اعلان کیا جا چکا ہے کہ ہندوستان کا مسلمان اپنے وطن کے لئے کہاں تک وفادار ہے اس کو قربانی دینے کی ضرورت نہیں ہے۔ ہمارا یہ بھی کہنا کہ ہندوستان کے مسلمان اپنے وطن و ملک کے لئے جو کچھ کر سکتے ہیں کر چکے ہیں اب وہ اپنے وطن کی ترقی و بہبود کے لئے کچھ کرنا چاہتے ہیں اور اس کے لئے تیار ہیں،

دارالسلطنت

۲۸ نومبر ۱۹۴۸ء

پیدائش اور اموات

دہلی میونسپلٹی کا ایک پریس نوٹ مظہر ہے کہ اس ہفتہ دہلی میں ۷۶۳ پیدائش اور ۱۷۶ اموات ہوئیں۔

"آرگنائزر" پر پابندی

چیف کمشنر دہلی نے پنجاب پبلک سیفٹی ایکٹ کے تحت اشتہاری کے ہفتہ واری اخبار "آرگنائزر" پر پابندی لگا دی ہے چیف کمشنر نے اپنے حکم میں بتایا ہے کہ یہ اخبار راشٹریہ سویم سیوک سنگھ جماعت کا جو خلاف قانون قرار دی جا چکی ہے۔ پرچا پبلیکیشن کر رہا ہے۔

کانگرس کمیٹیوں اور پولیس کے درمیان لائیژن سسٹم

کانگرس کارکنوں کی سرکاری کاموں میں مداخلت کرنے کے پیش نظر دہلی صوبہ کانگرس کمیٹی کی ورکنگ کمیٹی نے حال ہی میں ایک جلسہ میں یہ طے کیا کہ ضلع کانگرس کمیٹیاں اور پولیس سٹیشنوں کے درمیان جو روابط کے افسر ہیں۔ ان کو ختم کر دیا جائے اور لائیژن صرف صوبہ کانگرس کمیٹی اور مقامی حکومت میں رکھا جائے۔ کمیٹی نے یہ بھی طے کیا کہ ضلع کانگرس لائیژن افسر پبلک لائیژن افسر کا مرکز بنے اور مقامی حکومت کے خلاف "ذاتی" شکایتیں صوبہ کانگرس کمیٹی کی سینٹرل لائیژن کمیٹی کے پاس بھیجی گئیں جنہیں وہ مقامی حکومت کے پاس فوری کارروائی کے لئے بھیجے گی۔

مسٹر رادھارمن کی جیب کٹنے کی کوشش

معلوم ہوا ہے کہ صوبہ دہلی کانگرس کمیٹی کے صدر مسٹر رادھارمن نے کل سنٹرل بینک جانے کی چوک کے قریب ایک جیب کترے کو پکڑا جو جس نے ان کی جیب تراشنے کی کوشش کی تھی۔

بتایا گیا ہے کہ مسٹر رمن اکھنڈ جیوتی کے جلوس کے ساتھ تھے۔ جیب کاٹ لی۔ کوشش کرنے والا بھاگنا چاہا لیکن مسٹر رمن نے اسے موقعہ پر پکڑ کر حوالہ پولیس کر دیا۔

چھڑا اور کھا لیں چوری!!

دہلی ۲۷ نومبر۔ ڈپٹی کمشنر ڈین سٹرڈی نے اس چھٹی نے پولیس میں اطلاع دی کہ کسی شخص نے ایک دوکان کا جو کھٹکا کسٹوڈین کے قبضہ میں تھی تالا توڑ کر چھڑا اور کھا لیں چوری کر لی ہیں۔ پولیس مصروف تحقیقات ہے۔

راج گھاٹ پر رسم

کل صبح پو پھٹنے سے پہلے صوبہ کانگرس کمیٹی کے کارکنان جو صوبہ داروں کے والنٹیر اکھنڈ جیوتی لے کر راج گھاٹ پر پہنچا تھا جی کی سمادھ پر گئے راستے میں والنٹیر رام دین کا بیٹا جو اکھنڈ جیوتی لے کر آگے آگے چل رہا تھا گاندھی جی کی سمادھ کے دروازے اور اکھنڈ جیوتی اندر سے دروازے سے گویا رہی تھی۔ راج گھاٹ پر جیوتی کو جا پوجا کی سمادھ کے سامنے رکھا گیا۔ اس موقعہ پر سادہ مگر پروقار رسم ادا کی گئی۔ والنٹیروں نے مہاتما جی کی یاد میں ایک گیت گایا اور اس کے بعد دو منٹ کے لئے خاموشی اختیار کی گئی۔ ہری ہریم پرکاش جنرل سکریٹری صوبہ کانگریس کمیٹی نے مہاتما گاندھی کی سمادھ پر پھول چڑھائے۔ مہاتما جی کے بھجن پڑھے جاتے کے بعد "آج کے نوجوانوں کے درمیان مہاتما گاندھی کی زندگی" کے موضوع پر تقریر کی۔

ڈاکٹر پٹابھی کو سپاسنامہ

کل شام ڈاکٹر پٹابھی کو صوبہ کانگریس کی طرف سے سپاسنامہ پیش کیا گیا۔ ڈاکٹر پٹابھی نے جوابی تقریر میں کہا کہ دنیا کا نیا نظام صرف گاندھی جی کے اصولوں پر قائم کیا جا سکتا ہے ان سے قبل مولانا حفظ الرحمان صاحب نائب صدر صوبہ کانگریس نے تقریر کی اور اس بات پر خوشی کا اظہار کیا کہ ایسا آدمی صدر کانگریس منتخب ہوا ہے جو گاندھی جی کے اصولوں پر قائم ہے صدر صاحب نے بھی تقریر کی۔

اکھنڈ جیوتی کا استقبال

۲۷ نومبر ۱۹۴۸ء کو پہ بجے شام اکھنڈ جیوتی جانچ سمجھ پہنچی۔ جس کا استقبال ضلع کانگریس کمیٹی نہرشاہ کے صدر شنکر داس صاحب نے کیا۔ وہ جلوس کے ساتھ راستے میں والنٹیر رام دین کا بیٹا جو اکھنڈ جیوتی لے کر آگے آگے آ رہا تھا گاندھی کی سمادھ کے دروازے اور اکھنڈ جیوتی اندر سے دروازے سے گویا رہی تھی۔ راج گھاٹ پر جیوتی کو جا پوجا کی سمادھ کے سامنے رکھا گیا۔ اس موقعہ پر سادہ مگر پروقار رسم ادا کی گئی۔ والنٹیروں نے مہاتما جی کی یاد میں ایک گیت گایا اور اس کے بعد دو منٹ کے لئے خاموشی اختیار کی گئی۔ ہری ہریم پرکاش جنرل سکریٹری صوبہ کانگریس کمیٹی نے مہاتما گاندھی کی سمادھ پر پھول چڑھائے۔ مہاتما جی کے بھجن پڑھے جانے کے بعد "آج کے نوجوانوں کے درمیان مہاتما گاندھی کی زندگی" کے موضوع پر تقریر کی۔

بازاروں کے بھاؤ

بازار صرافہ دہلی

چاندی	۹۹۱ تیار	چاندی	۹۹۲ تیار
چاندی	تیز		
چاندی	گدی	سکہ	
چاندی	ریزگاری		
سونا	تیار	سونا	ریزگاری
سونا	گدی	گنی	

دہلی میناری مارکیٹ

آٹا	گیہوں فی من	چاول	باسمتی فی من
دودھ	سیر	گھی	کچا فی سیر
عمرت	بچن		
گوکر	دیسی		
گھوڑا	خورد		
عمرت	دھارا		
ترکی			
گوبر	گیس		

دہلی اناج منڈی

چنا		کابلی چنا	
چھلکا		مونگ	
اڑد		مسور	
دال	مسور		
مہیسوں			
جوار	ایس		

دہلی کریانہ مارکیٹ

لونگ		کشمش	
آب جوش			
بادام	کاغذی		
چھوارہ	کوشش		
دھنیا			

سوئڈن کا تجارتی وفد

نئی دہلی آئے گا

نئی دہلی ۲۷ نومبر۔ سوئڈن کی سفارت خانہ کے ایک نمائندہ سے دریافت کرنے کے مطابق سوئڈن سے ایک تجارتی وفد ۱۹۴۹ء کے اوائل میں ہندوستان کے دورہ پر آئے گا۔ یہ وفد ہندوستان حکومت کے ساتھ تجارتی معاہدہ کے سلسلہ میں گفتگو کرے گا۔ اس وفد کے ممبران کی تعداد ۸ ہوگی۔ یہ وفد صرف دو ہفتہ ہندوستان میں قیام کرے گا۔

ہندوستان میں سوئٹزرلینڈ کا ایجنٹ

زیورخ ۲۷ نومبر۔ [illegible] ایک اعلان شائع کیا ہے کہ ہندوستان میں [illegible] نے ۲۷ نومبر ۱۹۴۸ء سے [illegible] کو ایک ایجنٹ مقرر کیا ہے۔ [illegible] ایجنٹ کے فرائض انجام دے گا۔ [illegible] ایجنٹ کے ذریعہ ہی [illegible] سے [illegible] سوئٹزرلینڈ سے [illegible] کا [illegible] سے [illegible] سے [illegible] سے

دارالسلطنت

۲۶ نومبر ۱۹۴۸ء

پیدائش اور اموات

دہلی میونسپلٹی کا ایک پریس نوٹ مظہر ہے کہ اس ہفتہ دہلی میں ۷۶۳ پیدائش اور ۱۱۷۶ اموات ہوئیں۔

"آرگنائزر" پر پابندی

چیف کمشنر دہلی نے پنجاب پبلک سیفٹی ایکٹ کے تحت ۲۷ نومبر کے ہفتہ واری اخبار "آرگنائزر" پر پابندی لگا دی ہے چیف کمشنر نے اپنے حکم میں بتایا ہے کہ یہ اخبار ۱۵ شمارہ سویم بیوک سنگھ جماعت کا جو خلاف قانون قرار دی جا چکی ہے۔ چرا پبلیٹی کر رہا ہے۔

کانگرس کمیٹیوں اور پولیس کے درمیان لائیژن سسٹم

کانگرس کارکنوں کی سرکاری کاموں میں مداخلت کرنے کے پیش نظر دہلی صوبہ کانگرس کمیٹی کی ورکنگ کمیٹی نے حال ہی میں ایک جلسہ میں یہ طے کیا کہ ضلع کانگرس کمیٹیوں اور پولیس سٹیشنوں کے درمیان جو روابط کے رہتے ہیں ان کو ختم کر دیا جائے اور لائیژن صرف صوبہ کانگرس کمیٹی اور مقامی حکومت میں رکھا جائے۔ کمیٹی نے یہ بھی طے کیا کہ ضلع کانگرس لائژن افسر کانگرس کمیٹی اور مقامی حکومت کے خلاف آئی ہوئیں صحیح شکایتیں صوبہ کانگرس کمیٹی کی سینٹرل لائژن کمیٹی کے پاس بھیجیں گے۔ جنہیں وہ متعلقہ محکمہ کے پاس فوری کارروائی کے لئے بھیجے گی۔

مسٹر راد ہارمن کی جیب کاٹنے کی کوشش

معلوم ہوا ہے کہ صوبہ دہلی کانگرس کمیٹی کے صدر مسٹر راد ہارمن نے کل سنٹرل بنک چاندنی چوک کے قریب ایک جیب کترے کو پکڑا ہے جس نے ان کی جیب تراشنے کی کوشش کی تھی۔

بتایا گیا ہے کہ مسٹر رامن اکھنڈ جیوتی کے جلوس کے ساتھ تھے۔ جیب کاٹ لی۔ اور بٹوا نکال چاہا لیکن مسٹر رامن نے اسے موقعہ پر پکڑ کر حوالہ پولیس کر دیا۔

چمڑا اور کھالیں چوری!!

دہلی ۲۷ نومبر۔ ڈپٹی کمشنر دہلی مسٹر دی۔ ایس پٹیل نے پولیس میں اطلاع دی ہے کہ کسی شخص نے ایک دوکان کا جو محکمہ سنٹورین کے قبضہ میں تھی تالا توڑ کر چمڑا اور کھالیں چوری کر لی ہیں۔ پولیس مصروف تحقیقات ہے۔

راج گھاٹ پر رسم

کل صبح چھٹنے سے پہلے صوبہ کانگرس کمیٹی کے کارکنان اور عہدیداروں کے والنٹیر اکھنڈ جیوتی کے راج گھاٹ پر پہنچا تھا جی کی سمادھ پر گئے راستے میں والنٹیر رام من گا رہے تھے اور اکھنڈ جیوتی کی جائے مزدوں اور اکھنڈ جیوتی امر رہے کے نعروں سے گونج رہی تھی۔ اکھنڈ جیوتی کو جا پوجی سمادھ کے سامنے رکھا گیا۔ اس موقعہ پر سادہ مگر پروقار رسم ادا کی گئی۔ والنٹیروں نے جا تما جی کی یاد میں ایک گیت گایا اور اس کے بعد دو منٹ کے لئے خاموشی اختیار کی گئی۔ چودھری برہم پرکاش جنرل سکریٹری صوبہ کانگرس کمیٹی نے جیوتی پر پھول چڑھائے۔ اکھنڈ جیوتی پر پھول چڑھائے جانے کے بعد مہاتما جی کی سمادھ پر پھول چڑھائے گئے۔ "جیوتی" کے ساتھ آئے ہوئے لوگوں کی طرف سے اپنا سفر اختیار کیا۔

ڈاکٹر ٹپاہی کو سپاس نامہ

کل شام ڈاکٹر ٹپاہی کو ضلع کانگریس کمیٹی کی طرف سے سپاس نامہ پیش کیا گیا۔ ڈاکٹر ٹپاہی نے جوابی تقریر میں کہا۔ دنیا کا نیا نظام صرف گاندھی جی کے اصولوں پر قائم کیا جا سکتا ہے۔ ان سے قبل ہولانا حفظ الرحمان صاحب ناظم اعلیٰ جمعیۃ علماء نے تقریر کی اور اس بات پر خوشی کا اظہار کیا کہ ایسا آدمی صدر کانگریس منتخب ہوا ہے جو گاندھی جی کے اصولوں پر قائم ہے۔ صدر نے بھی تقریر کی۔

اکھنڈ جیوتی کا استقبال

۲۷ نومبر ۱۹۴۸ء کو پانچ بجے شام اکھنڈ جیوتی جامع مسجد پہنچی۔ جہاں استقبال ضلع کانگریس کمیٹی نئی دہلی کے صدر سٹی مجسٹریٹ شری راجندر صاحبان نے کیا۔ دو پھولوں کے ٹوکرے پیش کئے گئے۔ ضلع کی جانب سے جیوتی کے آگے آگے آتشبازی چھوڑتے ہوئے دوڑا گیا

پلیگ کے خلاف جدوجہد

دہلی میونسپلٹی کا ہیلتھ ڈپارٹمنٹ پلیگ کے خلاف ایک مہم شروع کر رہا ہے۔ تاکہ پلیگ پھیل نہ سکے۔ کرنال میں پلیگ پھیل جانے کے خطرے پیش نظر شہر میں پلیگ کے خلاف مہم شروع کر دی گئی ہے۔

کنٹرولین کی فہرست

کنٹرولین نے جن لوگوں پر قبضہ کیا ہے اور جن کی فہرست جون ۱۹۴۸ء میں شائع ہوئی ہے۔ آج بعض ضروری تبدیلیوں کے ساتھ شائع نہیں کی گئی۔ (ٹائمز آف انڈیا)

جمعیۃ علماء ضلع ۲ میں ممبر سازی

جناب مولانا عتیق الرحمٰن صاحب جنرل سکریٹری جمعیۃ علماء ضلع دہلی نے بتایا ہے۔ اس کے معاہدہ میں ہفتہ جمعیۃ پوری کر لی گئی کے ساتھ منایا جا رہا ہے کہ ۲ کارکن حضرات ممبر سازی کے لئے پیش کر دے ہیں۔ مولانا صاحب موصوف نے کارکنوں کو ہدایت کی ہے کہ وہ ۲ دسمبر تک اپنی فہرستیں پیش کر دیں۔ ۲ دسمبر کو ۲ بجے دن سے ۵ بجے شام تک ایک جلسہ ہوگا۔ جس میں ممبر سازی کرنے والے حضرات کی کارکردگی پر غور کیا جائے گا۔ اور انعامات تقسیم کئے جائیں گے۔

بازاروں کے بھاؤ

بازار صرافہ دہلی

چاندی ۹۹۹ تیار	
چاندی ۹۹۲ تیار	
چاندی تیزابی	
چاندی گدی	
سونا تیار	
سونا دھڑا	
سکہ	
چاندی دھڑا	
سونا دھڑا	
گنی	

دہلی میناری مارکیٹ

آلو کچی	فی درجن
ٹماٹر	
مرچ ہری	
گوبھی	
بند گوبھی	
کھیرا	
گوار پھلی	
پالک	
سرخی	فی درجن
کوئی	
پالک	

دہلی اناج منڈی

چنا	
چھلکا	
اڑد	
دال مسور	
مسور	
ماش	
مٹر دانہ	
گیہوں	
آٹا	
چنا	

دہلی کریانہ مارکیٹ

بھنا ہوا	
آب جوش	
بادام کاغذی	
چھوہارہ	
دھنیا	

سوئٹزرلینڈ کا تجارتی وفد نئی دہلی آئے گا

کراچی ۲۶ نومبر۔ سوئٹزرلینڈ کے سفارت خانہ کے ایک نمائندے کی اطلاع کے مطابق سوئٹزرلینڈ سے ایک تجارتی وفد آئندہ ماہ دسمبر کے اواخر میں نئی دہلی پہنچے گا۔ یہ وفد ہندوستان اور سوئٹزرلینڈ کے درمیان تجارتی معاہدے کے سلسلہ میں گفت و شنید کرے گا۔

ہندوستان میں کوئٹر لینڈ کا ایلچی

[illegible] ایک اعلان منظور ہے کہ مسٹر [illegible] ہندوستان میں سوئٹزرلینڈ کے ایلچی مقرر کئے گئے ہیں۔ مسٹر [illegible] نومبر ۱۹۴۸ء سے ہندوستان کا دورہ کریں گے۔ [illegible] کے بعد وہ [illegible] کا چارج سنبھال لیا ہے۔

کریسٹ کے نزدیک کیمونسٹوں کی سرگرمیاں

ٹرچناپلی ۲۶ نومبر۔ کریسٹ کے باہر بڑھاؤ کے سپرنٹنڈنٹ کو جو نیا سٹریٹ پر کیمونسٹوں نے سنگ باری کی۔ جس کے نتیجہ میں ایک کانسٹیبل زخمی ہو گیا۔ پولیس نے ۱۵ کیمونسٹوں کو گرفتار کر لیا ہے۔

مسٹر بنگال کیلئے ڈپٹی ہائی کمشنر مقرر

سندھ کے تعلقات کو بہتر بنانے کی کوشش

ڈھاکہ ۲۶ نومبر۔ مسٹر ایم بنگال میں ہندوستان کے ڈپٹی ہائی کمشنر مسٹر [illegible] کراچی سے ڈھاکہ پہنچ گئے۔

آپ نے ایک ملاقات کے دوران میں بتایا کہ میں پر امید ہوں کہ دونوں ملکوں کے تعلقات بہتر بنانے جائیں گے۔ مشرقی بنگال سے جانے والے مسلمانوں کے متعلق آپ نے کہا کہ ہم خود ان کی واپسی کے خواہاں ہیں۔ کچھ ایسی شکایتیں بھی ہیں۔ جنہیں دور کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ ہندوستان کے ہائی کمشنر کو پاکستان سے [illegible] کے بعد [illegible] کے ۲۰ نومبر ۱۹۴۸ء سے [illegible] کا چارج سنبھال لیا ہے۔

سرکاری روپیہ کسطرح استعمال ہو رہا ہے

امرتسر ۲۶ نومبر۔ محکمہ شرقی پنجاب نے ان قرضہ جات کا جائزہ لیا ہے جو اس نے مشرقی علاقوں کو دیئے تھے۔ اس بات کا انکشاف ہوا کہ کافی تعداد میں ایسے قرضہ جات دی گئی ہیں۔ جنہوں نے قرضوں کو اس کام کے لئے استعمال نہیں کیا جس کے لئے وہ دیئے گئے تھے معلوم ہوا ہے کہ جن عہدیداروں نے قرضہ لیا تھا ان میں سے ۲۰ فی صدی لاپتہ ہیں اور دہلی سے نے ابھی تک روپیہ کو استعمال نہیں کیا اور دکن کی ریاست نے سنیما کی فیکٹریوں کو خریدا۔

عہدیداروں نے جن میں سے دس فی صد نے غلط استعمال کیا ہے۔ بہت سے عہدیداروں کے گھر والوں نے مختلف بینکوں سے قرضہ جات حاصل کر لئے ہیں۔ کچھ ایسی مثالیں بھی ہیں۔ جن میں لوگ قرضہ کا روپیہ استعمال کر رہے ہیں۔ اس پیشتر قرضہ کے بعد سے مشرقی پنجاب میں بہت سے کارخانے قائم ہو گئے ہیں۔ اور انہوں نے زیادہ اچھا سٹرنگ کر لیا ہے۔

اگست ۱۹۴۸ء میں دس کروڑ کا زائد مال درآمد کیا گیا

نئی دہلی ۲۶ نومبر۔ اگست ہند کی ماہ اگست ۱۹۴۸ء کی سمندری تجارت کے جو اعداد و شمار سندھ سرکار کے اقتصادی مشیر نے شائع کئے ہیں۔ ان سے معلوم ہوا ہے کہ مال برآمد سے باہر بھیجا گیا اس کے مقابلہ میں ۱۰ کروڑ روپیہ سے زائد کا مال باہر سے ہندوستان درآمد کیا۔

درآمد کی مصنوعات کی برآمد کی مالیت ۲۰ کروڑ روپیہ تھی۔ ۱۹۴۸ء میں ۱۰ کروڑ روپیہ کی ہوئی۔ پٹ سن کی مصنوعات کی برآمد میں تین کروڑ روپے کا اضافہ ہوا اور خام پٹ سن کی برآمد میں ۲۰ لاکھ روپے کی کمی ہوئی۔ سوتی اور دھاگے کی برآمد میں ڈیڑھ کروڑ روپیہ کا اضافہ ہوا۔ چائے کی برآمد میں ۲۳ کروڑ روپیہ کی کمی ہوئی۔

اگست ۱۹۴۸ء کی کل درآمد میں اضافہ زیادہ تر اونٹ۔ دواؤں۔ آٹا۔ خام روئی کی بڑھی ہوئی درآمد کی وجہ سے ہوا ہے۔ ۱۹۴۸ء کے مقابلہ میں ان اشیاء کی درآمد سات گنا سے زیادہ بڑھی ہوئی ہے۔ ہر قسم کی غیر ضروری اشیاء کی درآمد میں ۲۰ کروڑ روپیہ کا اضافہ ہوا ہے۔ عمر کاغذ۔ گتے۔ کیلی کے اوزار اور دوا سازی کا مال درآمد کیا گیا۔

گاڑیوں کی درآمد میں قدرے کمی ہوئی ہے۔ تیل کی درآمد میں ماہ اگست ۱۹۴۸ء کے مقابلہ میں تو ۵ لاکھ روپے کی مالیت تک بڑھی ہے لیکن پانچ ماہ کی مجموعی درآمد کا مقابلہ کرنے سے اس دوسرے میں بھی ۳۰ لاکھ روپے کی کمی نظر آتی ہے۔

ماہ اگست ۱۹۴۸ء میں ہند کی تجارت برآمد میں سب سے بڑا حصہ پاکستان کو گیا ہے۔ اس ماہ میں گزشتہ سال کی نسبت برطانیہ اور امریکہ کو برآمد میں کمی ہوئی اور اسی طرح آسٹریلیا نے بھی پچھلے برس کی نسبت ۱۰ لاکھ روپیہ کم کا مال ہند سے لیا ہے۔

ماہ اگست ۱۹۴۸ء میں ہند کو مال بھیجنے والے ممالک میں سب سے زیادہ مال برطانیہ نے بھیجا۔ امریکہ سے چار کروڑ روپیہ زیادہ کا مال ہند آیا۔ پچھلے برس اسی ماہ کی نسبت ۳۰ لاکھ روپیہ زیادہ کا مال ہند بھیجا گیا۔ برما۔ ایران اور حضرت بھی ہند میں مال کی درآمد بڑھ گئی۔

پناہ گزینوں اور آمد و رفت کے مسائل پر گفت و شنید

ہند اور پاکستان کے درمیان اہم کانفرنس

۲۶ نومبر ۱۹۴۸ء کو دہلی میں ہند اور پاکستان کے درمیان ایک کانفرنس ہونے والی ہے۔ اس میں ہند اور پاکستان کے درمیان ریلوں اور سڑکوں کے ذریعہ آمد و رفت جاری کرنے پر غور کیا جائے گا۔

مغربی پنجاب کی حکومت کے چیف سیکرٹری مسٹر [illegible] کانفرنس میں شرکت کریں گے۔ [illegible] ۲۷ نومبر کو دہلی پہنچ جائیں گے۔ اگر دونوں ملکوں کے درمیان آمد و رفت پر [illegible] ہو جائے تو اس سے دونوں کو فائدہ ہوگا اور [illegible] مسافر ہو سکیں گے۔ اس وقت بھی ہندوستان سے پاکستان جانے والوں کی تعداد بہت ہے۔ ان پناہ گزینوں کے متعلق بھی اس کانفرنس میں غور کیا جائے گا۔ اس سلسلہ میں گفتگو کرنے کے لئے مغربی پنجاب کے مالی کمشنر مسٹر [illegible] دہلی آ رہے ہیں۔

ہر پنجوں کے حالات کی تحقیقات

پٹنہ ۲۶ نومبر۔ معلوم ہوا ہے کہ حکومت بہار نے ریاست میں ہر پنجوں کی اقتصادی حالت کی چھان بین کے سلسلہ میں ایک کمیٹی مقرر کی ہے۔ جو [illegible]

تیزاب (اور پرانے بخارات) جبری

مرد اب بھی کھو سکتا ہے۔ نور جبری کا استعمال کر کے دس روز میں ہی کر مٹھو کھو دینے والی مونچھ جیسی مثل ہو گی۔ یہ بخار ہے کیا ہوتے ہے جو زبان چگ گئیں کہتے۔ ہندوستان کے کونے کونے میں لیا ہے کہ اس خوفناک مرض سے جان بچانے والی اگر کوئی دوا ہے تو وہ شیشہ جبری ہے سب ہی لوگوں نے اس کا نام اکسیر شکتی رکھ دیا ہے سب قوت سے بالوں کو مضبوط ایک بات دانش کر کے دیکھو۔ قیمت اس طرح ہے۔ جبری نمبر ۱ سپیشل نمبر ۱ سپیشل کے لئے جس میں ساتھ ساتھ قانت بڑھانے کے لئے قیمت کشتہ حات سونا۔ سونی مارک وغیرہ بھی ہوتے ہیں مکمل چالیس روز کا کورس ۱۵ روپے نمونہ دس روز۔ ۲۰ روپے۔ جبری نمبر ۲ جس قیمتی چڑھی ہوتی ہیں مکمل کورس۔ ۳۰ روپے دس روز کے لئے صرف ۱۰ روپے محصول ڈاک الگ ہے آرڈر میں حوالہ اخبار نمبر و صفحہ تحریر کریں نام و نمبر کے لئے صرف جبری جگادہری کافی ہے۔

رائیصاحب بابل شرما میس اینڈ ہیئر کٹر (۲۵) جگادہری (مشرقی پنجاب)

کمزوروں کو طاقتور اور بڈھوں کو جوان بنانے والی دوا!

امیکو ٹانک AMICO-TONIC

نامردی۔ لاغری جسم، کمزوری دل و دماغ اور اعضائے رئیسہ کیلئے اکسیر ہے

امیکو ٹانک بیحد آزمودہ دوا ہے۔ اس دوا نے ملک میں بڑی شہرت حاصل کی ہے جریان اور تاطامی کی جلد شکایات کو دور کرتی ہے۔ دماغ کو کمزوری سے نجات دلاتی ہے۔ اعضائے رئیسہ کو تقویت پہنچاتی ہے بھوک بڑھاتا اور تازہ خون پیدا کرتا ہے۔ اس کے استعمال سے ہاضمہ درست ہو جاتا ہے۔ دماغی۔ اعصابی۔ جنسی کمزوری۔ احتلام۔ سرعت انزال۔ ضعف قلب۔ ضعف شکمی۔ ذہنی فرخ ہو جاتی ہے صحیح معنوں میں یہ دوا کامیاب حیات کا سرچشمہ ہے۔ ہر قسم کی کمزوری کے لئے ہر موسم میں کیساں مفید ہے۔ مزدوروں دوکانداروں کے لئے بہترین ٹانک ہے۔ زندگی کا پورا لطف حاصل ہوتا ہے قیمت فی شیشی ۳ روپے علاوہ محصول ڈاک۔ تین شیشیاں خوبصورت ڈبے میں ۸ روپے

امیکو طلا کا جواب نہیں۔ یہ نایاب دوا ہے سائنس کے جدید اصول پر تیار کیا گیا ہے حکمت قدیم اور سائنس جدید کی معلومات کا نچوڑ ہے۔ نامردی۔ کمزوری۔ ہسٹریا۔ ہیجان۔ ہیجان۔ ہیجان

مسئلہ کشمیر مجلس تحفظ میں

(صفحہ اول سے آگے)

کل جب اقوام متحدہ کی مجلس تحفظ میں کشمیر کے بارے میں بحث شروع ہوئی تو ہندوستانی وفد سنسنی پیدا کرنے کی جو سرگرمی میں پوری طرح تیار تھا وہ یہ کشمیر کمیشن کے کام پر سٹرلنگ ڈیلا نے اپنی رپورٹ پیش کی۔ یہ رپورٹ گیارہ صفحات پر مشتمل تھی۔ انھوں نے کہا کہ کمیشن نے محسوس کیا کہ اسے سب سے پہلے فائر بندی کرانی چاہئے اور عارضی صلح کی ایک میعاد مقرر کر دینا چاہئے تاکہ پُرامن ماحول میں دونوں حکومتوں سے سمجھوتہ کی بات چیت کی جا سکے۔ کمیشن نے سمجھوتہ کی انتہائی کوشش کی لیکن کوئی نتیجہ برآمد نہ ہو سکا۔ بالآخر کمیشن اپنی رپورٹ مرتب کرنے کے لئے واپس یورپ آگیا۔ رپورٹ کہ کمیشن نے مختلف ملکوں کے واقعات کی تفاصیل بھی درج کر دی ہے۔

جب کمیشن پیرس میں تھا تو ہندی اور پاکستانی وفد کے ارکان سے ملاقات کی تو ہر دو میں سے دونوں حکومتوں کو علیحدہ علیحدہ یہ مشورہ دیا کہ کمیشن کو واپس بھیج دیا جائے۔ اس کے بعد کمیشن نے ہندوستان کا دورہ کیا۔ وہاں سے پاکستان گیا۔ پھر ہندوستان آیا۔ اس کے بعد پاکستان گیا۔ اس طرح کمیشن نے دونوں ملکوں کا دورہ کیا۔ اس کے بعد کمیشن نے دونوں ملکوں کو مشورہ دیا کہ وہ اپنی اپنی فوجیں کم کر دیں۔ اس کے بعد کمیشن نے دونوں ملکوں کو مشورہ دیا کہ وہ اپنی اپنی فوجیں کم کر دیں۔ اس کے بعد کمیشن نے دونوں ملکوں کو مشورہ دیا کہ وہ اپنی اپنی فوجیں کم کر دیں۔

سر گوپالا سوامی آئینگر نے کہا کہ ہندوستان کی فوجیں کشمیر میں ہیں۔ ہندوستان کی فوجیں کشمیر میں ہیں۔ ہندوستان کی فوجیں کشمیر میں ہیں۔

رجسٹرڈ ڈی ۹۵

روزانہ
الجمعیۃ
اپنے شہر کے ایجنٹ سے طلب کیجئے

تار کا پتہ، الجمعیۃ دہلی

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

روزنامہ
الجمعیۃ
الجمعیۃ عصمۃ لنا ید اللہ

ایڈیٹر محمد عثمان فارقلیط

قائم شدہ ۱۹۲۵ء

قیمت سالانہ
چالیس روپے
ششماہی بیس روپے
سہ ماہی
گیارہ روپے

فون نمبر ۵۸۵۵

قیمت فی پرچہ دو آنے | جلد ۳۰ | دہلی یوم پیر ۲۶ محرم الحرام سنہ ۱۳۶۸ھجری مطابق ۹ نومبر ۱۹۴۸ء | نمبر ۲۶ | بذریعہ ہوائی جہاز زمانی ۲ بجے

مسئلہ کشمیر کو حل کرنے کیلئے از سر نو گفت و شنید شروع ہو گئی

کشمیر کمیشن بہت جلد ہندستان آئے گا

گفت و شنید استصواب رائے کی بنیاد پر ہو رہی ہے

نئی دہلی، ۸ نومبر۔ کشمیر کے مسئلہ کو جو اس وقت نہایت پیچیدہ ہو گیا ہے اور جس نے ہند اور پاکستان کے تعلقات میں نہایت ناخوشگواری پیدا کر دی ہے حل کرنے کی ایک اور کوشش شروع کر دی ہے۔ اس سلسلہ میں کشمیر کمیشن کے ممبران اور ہندوستانی نمائندوں میں گفت و شنید کا آغاز ہوا ہے۔ اس گفت و شنید میں سب سے اہم سوال یہ ہے کہ کیا اس کا امکان ہے کہ کشمیر کے مسئلہ پر دونوں ملکوں میں سمجھوتہ ہو جائے۔

(باقی صفحہ ۹ پر)

پاک ایرویز کا طیارہ ٹوٹنے کا خطرناک حادثہ

پورا عملہ اور ۱۶ مسافر ہلاک

ڈھیبہ، ۸ نومبر۔ پاک ایرویز کے ایک جہاز کے ٹوٹ کر گر جانے سے دو مسافر اور جہاز کا پورا عملہ کا سفایا ہلاک ہو گیا۔ یہ حادثہ ملتان کے قریب دہاری کے مقام پر ہوا ہے کہ جہاز کراچی سے سیدھا آنے کے بجائے راولپنڈی اور لاہور آرہا تھا۔ جہاز کے عملہ میں کیپٹن کے ایچ خان، کیپٹن کمیل ڈی ڈی، آفیسر مسلم جوئی، کیپٹن کیپٹن گیرو (دو ممبئی) مس ڈیس ڈیل طیارہ کی میزبان اور ریڈیو آپریٹر سرٹیفکیٹ (دو ممبئی) شامل ہیں۔

ابھی مسافروں کی فہرست شائع نہیں ہوئی لیکن کراچی سے معلوم ہوا ہے کہ سٹرنگ ریفیوجی ہیٹ کے بہت بڑے کاروبار دار طیارہ کے مسافروں میں شامل تھے۔ ہیت سے لوگ جو پاک ایرویز کے دفتر میں اپنے دوستوں کی آمد کے انتظار میں تھے یہ اطلاع سن کر گھروں میں واپس روانہ ہو گئے۔ دہاری لاہور سے ۱۰ میل ہے ملتان اور منٹگمری کے درمیان جب جہاز پرواز کر رہا تھا تو اس سے دائریں کے ذریعہ آخری مرتبہ اس وقت بات چیت ہوئی۔ جب وہ جہاز ملتان اور منٹگمری کے درمیان پرواز کر رہا تھا۔ لاہور سے دھارکا روٹ ہے۔ پاک ایرویز کے دو افسر اس میں تحقیقات کریں گے۔ ابتدائی تحقیقات کی تفصیلات ابھی طے نہیں ہوا۔ مزید تفصیلات کا انتظار ہے۔

راجوری اور پونچھ میں دشمن کا صفایا

دہلی، ۸ نومبر۔ وزارت دفاع کا ایک خط ملا ہے کہ راجوری اور پونچھ کے علاقے میں اپنی پوزیشن کو بہتر بنانے کے بعد ہماری فوجیں دشمن کا صفایا کرنے میں مصروف ہیں جو ہمارے دستوں کو پریشان کر رہے تھے۔

مشرقی پنجاب میں غلہ کی ذخیرہ کی خبر دینے والوں کو انعام ملیگا

شملہ، ۸ نومبر۔ حکومت مشرقی پنجاب مختلف غلہ کے نام مشکوک پر قبضہ کرنے کے لئے ایک مہم شروع کرنے والی ہے جو نوٹ اس سلسلہ میں حکومت کو خبر دیں گے ان کو انعامات دیئے جائیں گے۔ اور اس طرح پر جو غلہ حاصل کیا جائیگا اس سے غلہ کی قلت کو دور کیا جائیگا۔

پاکستان میں داخلہ کیلئے احکام

کراچی، ۸ نومبر۔ حکومت پاکستان نے ایک پریس نوٹ جاری کیا ہے کہ ہندوستان سے پاکستان میں داخل ہونے والے ہر شخص کے پاس پاسپورٹ ہونا چاہئے اور پاکستان سے گذار کر جانے والے ہندوستان جانے کے لئے پاسپورٹ ویزا ہونا چاہئے۔ مغربی پاکستان میں داخل ہونے کے لئے ویزا کی ضرورت ہے مشرقی پاکستان کے لئے کوئی ویزا ضروری نہیں ہے۔ بصورت دیگر پریشانیاں پیدا ہو سکتی ہیں۔

پاکستان میں روسی اور جاپانی کپڑا

کراچی، ۸ نومبر۔ معلوم ہوا ہے کہ پاکستان میں ۵۰ ہزار گز روسی اور ۱۰ ہزار گز جاپانی کپڑا درآمد کیا گیا ہے اور جاپان سے کپڑے کی مزید درآمد کے لئے بات چیت چل رہی ہے۔ جاپان کی ایک وفد کراچی پہنچا ہے اور توقع ہے کہ جاپانی کپڑا اگلے ماہ کے وسط تک پاکستان پہنچ جائے گا۔

لیاقت۔ کاکچو ملاقات

ڈھاکہ، ۸ نومبر۔ وزیر اعظم پاکستان مسٹر لیاقت علی خاں نے کل سلہٹ اور چٹاگانگ کا دورہ کیا۔ وہ آج ڈھاکہ واپس آئیں گے۔ ۱۰ نومبر کو کراچی روانہ ہو جائیں گے۔ وہاں سے ۱۲

ہم پاکستان کی دھمکیوں سے مرعوب ہونے والے نہیں ہیں

ہندوستان کسی بھی بیرونی حملہ کا پورا پورا مقابلہ کر سکتا ہے

بنارس کے ایک جلسہ عام میں ڈاکٹر پٹیل کی تقریر

بنارس، ۲۰ نومبر: سردار ولبھ بھائی پٹیل نائب صدر وزیر اعظم نے آج ایک بڑے اجتماع میں تقریر کرتے ہوئے کہا کہ "اگر کشمیر اور کشمیری باشندوں نے اپنی قسمت کو ہمارے ساتھ وابستہ کرنے کا فیصلہ کر لیا ہے تو ہم ان کے ساتھ بے وفائی نہیں کریں گے"

سردار پٹیل نے سر ظفر اللہ وزیر خارجہ پاکستان کی اس دھمکی کا ذکر کرتے ہوئے کہ پاکستان کشمیر سے اپنی فوجیں واپس نہ بلائیں تو پاکستان ہی کشمیر پر حملہ کر دے گا۔ کہا کہ "ہندوستان کسی بھی بیرونی حملہ کا پورا پورا مقابلہ کر سکتا ہے۔ ہم پاکستان کی دھمکیوں سے مرعوب ہونے والے نہیں ہیں"

سردار پٹیل نے حکومت ہند کی پوزیشن واضح کرتے ہوئے کہا کہ ہندوستان کشمیر کے عوام کے اپنا پرت کی حفاظت کے لئے وہاں گئی ہے۔ لیکن اب حالات اور بھی بدل چکے ہیں۔ کشمیر کے عوام نے قطعی طور پر یہ فیصلہ کر دیا ہے کہ ہندوستان کا ساتھ نہ چھوڑیں گے اور ہندوستان انہیں وعدہ دلاتا ہے کہ وہ ہر حالت میں ان کی حفاظت کریگا اور انہیں اپنے ساتھ رکھے گا۔ آپ نے مزید فرمایا کہ پاکستان نے مجھے دھمکی دی ہے کہ اگر کشمیر سے ہماری فوجیں واپس نہ ہوئیں تو وہ ہم پر حملہ کر دے گا۔ ہندوستان دنیا کی بڑی سے بڑی طاقت سے بھی خوفزدہ نہ ہوگا کیونکہ انھوں نے گاندھی جی کے بتائے صداقت کے راستہ پر گامزن ہونے کا تہیہ کیا ہوا ہے۔ ہندوستان کسی بھی بیرونی حملے کا پورا پورا مقابلہ کر سکتا ہے۔ ہم پاکستان کی دھمکیوں سے مرعوب ہونے والے نہیں ہیں۔

اندرونی خطرے

سردار پٹیل نے خبردار کیا کہ ہم ہندوستان کو ہر قسم کے کسی بھی بیرونی خطرے کا مقابلہ کرنے کے لئے پوری طرح تیار اور پوری ہمت کے ساتھ تیار دیکھنا چاہتے ہیں اور وہ ہر قسم کے خطرے کا مقابلہ کرنے کے لئے پوری طرح تیار ہے۔ اس وقت ہندوستان کو اندرونی خطرے لاحق ہیں۔ ایک خود اس کی قلت اور دوسرے بڑھتی ہوئی قیمتوں سے عوام میں بے چینی ہیں ان دو خطروں کو مقابلہ کرنا ہے۔ آپ نے یورپی کے باشندوں سے اپیل کی کہ وہ ان خطروں کو ٹالنے کے لئے پوری کوشش کریں۔ آپ نے کہا کہ صوبہ یوپی کافی خوراک دے سکتا ہے۔ کسانوں کو چاہئے کہ اپنے ... جمع شدہ ذخیروں کو فی الفور حکومت کے حوالے کر دیں تاکہ انھیں قلت والے صوبوں میں بھیجا جا سکے آپ نے انتباہ دیا کہ اگر ایک بھی صوبہ میں غلہ کی سپلائی سے ایک بھی موت ہوئی تو دنیا ہندوستان کا مضحکہ اڑائے گی اور تمام قوم کے وقار کو زبردست ٹھیس لگے گی۔ آپ نے بڑھتی ہوئی قیمتوں کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ حکومت قیمتوں میں کمی کرنے کی پوری کوشش کر رہی ہے۔ لیکن اسے کامیابی اسی وقت نصیب ہو سکتی ہے جب عوام اس کے ساتھ تعاون کریں۔

اقتصادی مشکلات

آپ نے نوجوانوں سے بالخصوص اپیل کی کہ وہ محاذ میں زیادہ سے زیادہ اضافہ کریں۔ آپ نے کہا کہ حکومت کو احساس ہے کہ انھیں بڑھتی ہوئی قیمتوں سے بہت تکلیف ہو رہی ہے۔ لیکن یہ قربانی کا وقت ہے۔ ہر شخص کو تھوڑی بہت قربانی کرنا پڑے گی۔ حکومت کوشش کرے گی کہ انھیں اپنی محنت کا زیادہ صلہ ملے۔

سردار پٹیل نے مزید کہا کہ ہندوستان کا وقت شدید اقتصادی مشکلات کا سامنا ہے۔ حکومت کروڑوں روپیہ کنٹرول کی جنگ اور سرحد پر تعمیرات کو ہر سطح پر فروغ دے رہی ہے۔ وہ اسی حالت میں کامیاب ہو سکتی ہے جب ہر ایک ہندوستانی اپنی ذمہ داری کو سمجھے اور اپنے ہموطنوں کے ساتھ کچھ نہ کچھ قربانی کرنی پڑے گی۔

سردار پٹیل نے پاکستان کی دھمکیوں کا جواب دیتے ہوئے اعلان کیا ہے کہ ہم کشمیر کو کسی حالت میں نہیں چھوڑ سکتے۔ جبکہ کشمیر کے عوام نے اپنی قسمت ہندوستان سے وابستہ کر دینے کا فیصلہ کر دیا ہے۔ پاکستان کے زیر نگرانی جو اس امر پر اظہار افسوس کر رہے ہیں کہ ہم نے اپنی فوجیں کو لنگ ہیو بھیج دی ہے۔ اور ہم نظیں کشمیر سے باہر نکالنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ انھیں سمجھ لینا چاہیں اور دھمکی بھی دی ہے کہ اگر ہم نے اپنی فوجوں کو واپس نہ بلایا۔ تو پاکستان اپنی فوجیں بھیجے گا۔ اور ہوائی طاقت کا استعمال بھی شروع کر دے گا۔ ہم پاکستان کی ان دھمکیوں سے مرعوب نہ ہوں گے۔ آخر کار ہمارا اپنی اور جائز حقوق سے اپنے علاقہ کی حفاظت کرنے کی خواہش سے اپنی فوجیں وہاں بھیجی ہیں۔ کشمیر کے عوام نے قطعی طور پر یہ فیصلہ کر دیا ہے کہ ہندوستان کا ساتھ نہ چھوڑیں گے اور ہندوستان انہیں وعدہ دلاتا ہے کہ وہ ہر حالت میں ان کی حفاظت کریگا اور انہیں اپنے ساتھ رکھے گا۔ آپ نے مزید فرمایا کہ پاکستان نے مجھے دھمکی دی ہے کہ اگر ہماری فوجیں واپس نہ ہوئیں تو وہ ہم پر حملہ کر دے گا۔ ہندوستان دنیا کی بڑی سے بڑی طاقت سے بھی خوفزدہ نہ ہوگا کیونکہ انھوں نے گاندھی جی کے بتائے صداقت کے راستہ پر گامزن ہونے کا تہیہ کیا ہوا ہے۔ ہندوستان کسی بھی بیرونی حملے کا پورا پورا مقابلہ کر سکتا ہے۔ ہم اس لئے نہیں کسی حالت میں خوفزدہ ہونے کی ضرورت نہیں۔

اندرونی خطرے

سردار پٹیل نے خبردار کیا کہ ہم ہندوستان کو ہر قسم کے کسی بھی بیرونی خطرے کا مقابلہ کرنے کے لئے پوری طرح تیار اور پوری ہمت کے ساتھ تیار دیکھنا چاہتے ہیں اور وہ ہر قسم کے خطرے کا مقابلہ کرنے کے لئے پوری طرح تیار ہے۔ اس وقت ہندوستان کو اندرونی خطرے لاحق ہیں۔ ایک خود اس کی قلت اور دوسرے بڑھتی ہوئی قیمتوں سے عوام میں بے چینی ہیں ان دو خطروں کو مقابلہ کرنا ہے۔ آپ نے یورپی کے باشندوں سے اپیل کی کہ وہ ان خطروں کو ٹالنے کے لئے پوری کوشش کریں۔ آپ نے کہا کہ صوبہ یوپی کافی خوراک دے سکتا ہے۔ کسانوں کو چاہئے کہ اپنے ... جمع شدہ ذخیروں کو فی الفور حکومت کے حوالے کر دیں تاکہ انھیں قلت والے صوبوں میں بھیجا جا سکے آپ نے انتباہ دیا کہ اگر ایک بھی صوبہ میں غلہ کی سپلائی سے ایک بھی موت ہوئی تو دنیا ہندوستان کا مضحکہ اڑائے گی اور تمام قوم کے وقار کو زبردست ٹھیس لگے گی۔ آپ نے بڑھتی ہوئی قیمتوں کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ حکومت قیمتوں میں کمی کرنے کی پوری کوشش کر رہی ہے۔ لیکن اسے کامیابی اسی وقت نصیب ہو سکتی ہے جب عوام اس کے ساتھ تعاون کریں۔

اقتصادی مشکلات

آپ نے نوجوانوں سے بالخصوص اپیل کی کہ وہ محاذ میں زیادہ سے زیادہ اضافہ کریں۔ آپ نے کہا کہ حکومت کو احساس ہے کہ انھیں بڑھتی ہوئی قیمتوں سے بہت تکلیف ہو رہی ہے۔ لیکن یہ قربانی کا وقت ہے۔ ہر شخص کو تھوڑی بہت قربانی کرنا پڑے گی۔ حکومت کوشش کرے گی کہ انھیں اپنی محنت کا زیادہ صلہ ملے۔

سردار پٹیل نے مزید کہا کہ ہندوستان کا وقت شدید اقتصادی مشکلات کا سامنا ہے۔ حکومت کروڑوں روپیہ کنٹرول کی جنگ اور سرحد پر تعمیرات کو ہر سطح پر فروغ دے رہی ہے۔ وہ اسی حالت میں کامیاب ہو سکتی ہے جب ہر ایک ہندوستانی اپنی ذمہ داری کو سمجھے اور اپنے ہموطنوں کے ساتھ کچھ نہ کچھ قربانی کرنی پڑے گی۔

سردار پٹیل نے پاکستان کی دھمکیوں کا جواب دیتے ہوئے اعلان کیا ہے کہ ہم کشمیر کو کسی حالت میں نہیں چھوڑ سکتے۔ جبکہ کشمیر کے عوام نے اپنی قسمت ہندوستان سے وابستہ کر دینے کا فیصلہ کر دیا ہے۔ پاکستان کے زیر نگرانی جو اس امر پر اظہار افسوس کر رہے ہیں کہ ہم نے اپنی فوجیں کو لنگ ہیو بھیج دی ہے۔ اور ہم نظیں کشمیر سے باہر نکالنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ انھیں سمجھ لینا چاہیں اور دھمکی بھی دی ہے۔ کہ اگر ہم نے اپنی فوجوں کو واپس نہ بلایا۔ تو پاکستان اپنی فوجیں بھیجے گا۔ اور ہوائی طاقت کا استعمال بھی شروع کر دے گا۔ ہم پاکستان کی ان دھمکیوں سے مرعوب نہ ہوں گے۔ آخر کار ہمارا اپنی اور جائز حقوق سے اپنے علاقہ کی حفاظت کرنے کی خواہش سے اپنی فوجیں وہاں بھیجی ہیں۔ کشمیر کے عوام نے قطعی طور پر یہ فیصلہ کر دیا ہے کہ ہندوستان کا ساتھ نہ چھوڑیں گے اور ہندوستان انہیں وعدہ دلاتا ہے کہ وہ ہر حالت میں ان کی حفاظت کریگا اور انہیں اپنے ساتھ رکھے گا۔ آپ نے مزید فرمایا کہ پاکستان نے مجھے دھمکی دی ہے کہ اگر ہماری فوجیں واپس نہ ہوئیں تو وہ ہم پر حملہ کر دے گا۔ ہندوستان دنیا کی بڑی سے بڑی طاقت سے بھی خوفزدہ نہ ہوگا کیونکہ انھوں نے گاندھی جی کے بتائے صداقت کے راستہ پر گامزن ہونے کا تہیہ کیا ہوا ہے۔ ہندوستان کسی بھی بیرونی حملے کا پورا پورا مقابلہ کر سکتا ہے۔ ہم اس لئے نہیں کسی حالت میں خوفزدہ ہونے کی ضرورت نہیں۔

اندرونی خطرے

سردار پٹیل نے خبردار کیا کہ ہم ہندوستان کو ہر قسم کے کسی بھی بیرونی خطرے کا مقابلہ کرنے کے لئے پوری طرح تیار اور پوری ہمت کے ساتھ تیار دیکھنا چاہتے ہیں اور وہ ہر قسم کے خطرے کا مقابلہ کرنے کے لئے پوری طرح تیار ہے۔ اس وقت ہندوستان کو اندرونی خطرے لاحق ہیں۔ ایک خود اس کی قلت اور دوسرے بڑھتی ہوئی قیمتوں سے عوام میں بے چینی ہیں ان دو خطروں کو مقابلہ کرنا ہے۔ آپ نے یورپی کے باشندوں سے اپیل کی کہ وہ ان خطروں کو ٹالنے کے لئے پوری کوشش کریں۔ آپ نے کہا کہ صوبہ یوپی کافی خوراک دے سکتا ہے۔ کسانوں کو چاہئے کہ اپنے ... جمع شدہ ذخیروں کو فی الفور حکومت کے حوالے کر دیں تاکہ انھیں قلت والے صوبوں میں بھیجا جا سکے آپ نے انتباہ دیا کہ اگر ایک بھی صوبہ میں غلہ کی سپلائی سے ایک بھی موت ہوئی تو دنیا ہندوستان کا مضحکہ اڑائے گی اور تمام قوم کے وقار کو زبردست ٹھیس لگے گی۔ آپ نے بڑھتی ہوئی قیمتوں کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ حکومت قیمتوں میں کمی کرنے کی پوری کوشش کر رہی ہے۔ لیکن اسے کامیابی اسی وقت نصیب ہو سکتی ہے جب عوام اس کے ساتھ تعاون کریں۔

اقتصادی مشکلات

آپ نے نوجوانوں سے بالخصوص اپیل کی کہ وہ محاذ میں زیادہ سے زیادہ اضافہ کریں۔ آپ نے کہا کہ حکومت کو احساس ہے کہ انھیں بڑھتی ہوئی قیمتوں سے بہت تکلیف ہو رہی ہے۔ لیکن یہ قربانی کا وقت ہے۔ ہر شخص کو تھوڑی بہت قربانی کرنا پڑے گی۔ حکومت کوشش کرے گی کہ انھیں اپنی محنت کا زیادہ صلہ ملے۔

سردار پٹیل نے مزید کہا کہ ہندوستان کا وقت شدید اقتصادی مشکلات کا سامنا ہے۔ حکومت کروڑوں روپیہ کنٹرول کی جنگ اور سرحد پر تعمیرات کو ہر سطح پر فروغ دے رہی ہے۔ وہ اسی حالت میں کامیاب ہو سکتی ہے جب ہر ایک ہندوستانی اپنی ذمہ داری کو سمجھے اور اپنے ہموطنوں کے ساتھ کچھ نہ کچھ قربانی کرنی پڑے گی۔

سردار پٹیل نے پاکستان کی دھمکیوں کا جواب دیتے ہوئے اعلان کیا ہے کہ ہم کشمیر کو کسی حالت میں نہیں چھوڑ سکتے۔ جبکہ کشمیر کے عوام نے اپنی قسمت ہندوستان سے وابستہ کر دینے کا فیصلہ کر دیا ہے۔ پاکستان کے زیر نگرانی جو اس امر پر اظہار افسوس کر رہے ہیں کہ ہم نے اپنی فوجیں کو لنگ ہیو بھیج دی ہے۔ اور ہم نظیں کشمیر سے باہر نکالنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ انھیں سمجھ لینا چاہیں اور دھمکی بھی دی ہے۔ کہ اگر ہم نے اپنی فوجوں کو واپس نہ بلایا۔ تو پاکستان اپنی فوجیں بھیجے گا۔ اور ہوائی طاقت کا استعمال بھی شروع کر دے گا۔ ہم پاکستان کی ان

کانگریس اپنے اصولوں سے گر گئی ہے

ایک جلسہ میں ڈاکٹر پٹیل کے ارشادات

بنارس، ۲۰ نومبر: سردار ولبھ بھائی پٹیل نائب وزیر اعظم نے یو۔ پی کے مشرقی اضلاع کے تقریباً آٹھ سو کانگریس کارکنوں کے ایک اجتماع میں تقریر کرتے ہوئے کہا کہ "کانگریس آج اپنے اصولوں سے بھٹک گئی ہے۔ جو مہاتما گاندھی نے ہمیں بتائے تھے۔

سردار پٹیل نے کہا اس بڑے لیڈر اور مہاتما گاندھی نے ہمیں قوم پرستوں کے خلاف لڑنے اور بھائی کا راستہ اختیار کرنے کی ہدایت کی تھی لیکن ہم بھٹکے ہوئے راستہ پر چلنے کے نتیجہ کا کانگریس آپس ہی میں لڑ رہے ہیں"۔

ان کانگریسیوں سے اپیل کی کہ گریبان میں منہ ڈال کر ذرا اپنے دلوں کو ٹٹولیں اور دیکھیں کہ وہ کدھر جا رہے ہیں۔ آپ نے کہا کہ یو۔ پی کانگریسیوں کا فرض ہے کہ وہ مزدوروں کو سمجھائیں کہ ہڑتالیں کرنا ہے کار بعض ہے۔ ہمیں ان سے یہ بھی کہنا چاہئے کہ جب پیداوار بڑھے گی تو کسانوں کی دولت بھی بڑھے گی۔ اور اس دولت میں مزدور بھی شریک ہوں گے۔

کانگریس کی ممبر شپ کے متعلق ڈاکٹر پٹیل نے کہا کہ ہر آنے والے کو کانگریس کا ممبر نہیں بنایا جا سکتا ہے لیکن ہندو ملی تنظیم نہیں ہو سکتی۔ ہندو ملی تنظیم اس وقت ہوگی جب کہ ہر کسان کے پاس جا کر اسے سمجھایا جائے۔ اور ایک ایک رضا کار بنایا جائے۔ فاقہ کشوں کی امداد کئے بغیر ہماری آزادی بے معنی ہے۔

ذخیرہ اندوزی

ذخیرہ اندوزوں کے متعلق سردار پٹیل نے کہا کہ "ذخیرہ کیا ہوا اناج سے زیادہ پیسے حاصل کئے جا سکتے ہیں لیکن آخر میں اس سے ..... نقصان ہی ہوگا اسی سے کہ جب ہندوستان کو تکلیف پہونچے گی تو انہیں بھی تکلیف ہو پہنچے گی"۔

کپڑے کی قلت

کپڑے کی قلت کے بارے میں سردار پٹیل نے کہا کہ گاندھی جی نے ہم کو ہدایت کی تھی کہ ہم مل مالکوں کے اوپر نہ رہیں بلکہ سوت کاتیں اور گھر پر کپڑا تیار کریں۔ ہم نے ودیا پیٹھ قائم کیا تھا کہ ہم نے کتنے لوگ ایسا کر رہے ہیں۔ دوسرے لوگ زیادہ کام نہیں کرتے لیکن تنخواہ زیادہ مانگتے ہیں۔ کپڑے کی پیداوار کے بارے میں انہوں نے کہا کہ ہم نے ۳۸ کروڑ گز کپڑے کی پیداوار کا اندازہ لگایا تھا لیکن اب ۴۲ کروڑ گز کپڑا تیار ہو رہا ہے۔ اس کے علاوہ ہم یہ معلوم کرنا چاہتے ہیں کہ صنعتی سیدھن میں زیادہ موٹر ٹریفک سے ایک دوسرے کے ساتھ کہاں تک تعاون کر سکتے ہیں۔

سردار پٹیل نے مزید کہا کہ ہم تعلیم اور زراعت اور دیہات اور ہندوستان کو سمجھنا چاہتے ہیں۔ اس کے علاوہ ہم ہندوستان کی ثقافت کی حفاظت کریں

روزنامہ
الجمعیۃ
۲۹ نومبر ۴۸ء

اچھی باتیں

انما۔ تا۔ المنذرین (پ ۳۰)

مجھے تو یہ حکم ہوا ہے کہ میں اس شہر کے رب کی عبادت میں لگا رہوں جس نے اسے حرم قرار دیا ہے، اور رب وہ ہے جو ہر چیز کا کار مختار ہے، اور مجھے تو یہ بھی حکم ہوا ہے کہ میں تابعدار اور فرمانبردار نبی بنوں اور (اس اطاعت کی رو سے) قرآن کو پڑھا کروں (پس جو صداقت اختیار کرتا ہے وہ اپنا ہی بھلا کرتا ہے اور جو گمراہی کی طرف رواں ہوتا ہے اسکے لئے میرا کام بس اتنا ہے کہ اسے انجام سے آگاہ کر دیا کروں۔

یہ ایک مسلمان کی زندگی کا نقشہ ہے کہ وہ نہ صرف خود نیکی اور بھلائی کا مجسمہ بنے بلکہ جو لوگ اس راہ سے ہٹ گئے ہیں ان پر بھی یہ نیک چڑھائے اور قرآن کو اصول زندگی قرار دیکر دنیا کو سچائی، انصاف اور محبت کی دعوت دے اور ہر انسان کی گردن اس بارگاہ میں جھکا دے جس کائنات کا ذرہ ذرہ جھکا ہوا ہے۔ مسلمان کی حیثیت معلم کی ہے اگر وہ اس فرض کو ادا نہیں کرتا تو دنیا میں گمراہی پھیلے گی اور اسے اس گمراہی کا خمیازہ بھگتنا پڑے گا۔

جمعیۃ علماء ہند کی خدمات

(از مدیر الجمعیۃ)

جمعیۃ علماء ہند ایک ایسی جماعت ہے جس نے ایک وقت میں دوسرے دو محاذوں پر کام کیا ہے اس نے شرعی اور مذہبی احکام کی حدود میں رہکر ملکی و قومی خدمات انجام دی ہیں اور آج کوئی جماعت ان میدانوں میں جمعیۃ علماء کی ہمسر نظر نہیں آتی۔ جس نے ایک طرف تو ملک اور قوم کی خاطر ہر مصیبت برداشت کی ہو دوسری طرف ایک خاص فرقے کے مذہبی حقوق کی حفاظت بھی کیا ہو ملک کی سب سے بڑی خدمت اس کو آزاد کرانا تھا۔ وہ ہو گیا۔ اب رہے اب جمعیۃ علماء نے دیگر امور کی طرف قدم بڑھایا ہے۔ آزادی حاصل ہونے کے بعد جمعیۃ علماء کی ذمہ داریاں پہلے سے دو چند بلکہ اس سے بھی زیادہ بڑھ گئی ہیں۔ لیکن ان تمام ذمہ داریوں سے جمعیۃ علماء اسی وقت عہدہ برا ہو سکتی ہے جبکہ آپ اسے مضبوط بنائیں اور اس کے لئے آج کل ہفتہ جمعیۃ منایا جا رہا ہے لہٰذا ہر شکر جمعیۃ علماء ہند کو مضبوط کیجئے۔

یہ تسلیم کرنے کے بعد کہ جمعیۃ علماء ہند کو مضبوط کرنا ضروری ہے ہمارا یہ بھی فرض ہے کہ ہم جمعیۃ علماء کی تاریخ سے واقفیت حاصل کریں اور پوری طرح سے شناسا ہوں۔

علماء کا احساس آزادی

ہندوستان کی غلامی کا سب سے بڑا احساس علماء کرام ہی کو ہوا تھا اس کے لئے انہوں نے جتنی قربانیاں پیش کیں پوری پوری سچائی کے ساتھ کیں کہ ہندوستان انگریز کی غلامی سے جلد سے جلد نجات حاصل کرے اور جمہوری آزادی کے لئے دوکوں سی مصیبت جھیلی اور جو ہوسکتا تھا اس نے نہیں اٹھا رکھی۔ کبھی تختہ دار پر چڑھے ہیں تو کبھی جلا وطنی قبول کیا ہے کبھی سینہ پر گولیاں کھائی ہیں تو کبھی بڑی بڑی جائدادوں پر لات مار دی ہیں۔ کبھی جیل کی تنگ و تاریک کوٹھریوں میں نظر بند رہے ہیں تو کبھی جلاوطنی کی زندگی برداشت کی ہے غرضیکہ یہ سلسلہ حضرت شاہ ولی اللہ سے شروع ہو کر اس دور کے علماء کرام تک چلا آتا ہے۔

اسی دور میں جب ہر ہندوستانی دل کو احساس آزادی تک نہ ہوا تھا اسی وقت سنہ ۱۹ء میں جمعیۃ علماء سے آزادی کا ایک صور پھونکا جاتا ہے اور وہ صور پھونکنے والا ایک عالم دین ابو الکلام آزاد تھا۔ دہلی جلسہ عظیم میں جب ہندوستان کی آزادی کے ہم دعا ہوتا ہے تو مذہبی پیشوا کی حیثیت سے تو پہلے امام الہند حضرت مولانا ابو الکلام آزاد ہی خلافت اور آزادی خلافت کا مطالبہ کرتے ہوئے نظر آتے ہیں۔ پھر کانگریس کے جتنے بھی اجلاس ہوئے ہیں ان میں آزادی کا ریزولیشن پاس کرانے کے لئے جمعیۃ علماء ہند کو کوشش کرنی پڑی ہے۔ کانگریس کی تحریک عدم تعاون اور ترک موالات کے موقع پر جمعیۃ علماء کرام ہی تھے جنہوں نے کیا تھا جس کو لیکر گاندھی اور خلافت کمیٹی کے اراکین صف آرا ہوئے تھے حکومت نے اس قضیے کو ضبط کرلیا اور علماء کرام کو قید و بند کی صعوبتیں برداشت کرنی پڑیں۔

مسئلہ خلافت

تحریک خلافت اور اس زمانہ کی کانگریس کے دوش بدوش یہی علماء کرام تھے شریف حسین نے ترکوں سے خیانت کی اور اس کی حمایت میں انگریز نے فتویٰ لینا چاہا تو حضرت شیخ الہند نے انکار کر دیا اور جس کی پاداش میں مالٹا کو اور حضرت مدنی کو مالٹا میں اسیر رکھا گیا۔

جب سلطان ابن سعود سریر آرائے سلطنت ہوئے تو جمعیۃ علماء ہند نے ہی کوشش کی کہ ایک موتمر اسلامی منعقد کرنے کا مشورہ دیا جو ہندوستان نے منظور کیا اور اس میں جمعیۃ کا ایک وفد بھی شامل ہوا۔

تحفظ کے محاذ میں جمعیۃ علماء نے جمعیۃ عربوں سے بھی بڑھ چڑھ کر حصہ لیا ہے اور حجاز کی اسلامی حکومت کے خلاف احتجاج کیا اور جس موتمر اسلامی اس مسئلہ میں منعقد ہوا تھا اس میں حضرت علامہ کفایت اللہ صاحب کی قیادت میں ایک وفد نے شرکت کی۔

ہندوستان کے اندرونی مسائل

ہندوستان کی مرکزی اسمبلی میں مسلمان ہندو مخالفت کے باوجود ساردا ایکٹ پاس ہوا تو جمعیۃ علماء نہ صرف اس قانون کی نہ صرف مخالفت کی بلکہ اس کے خلاف سول نافرمانی کی اور سارے ملک میں جمعیۃ علماء کی تحریک پر عمل کرتے ہوئے مسلمان ہندو سے اس قانون کو ناکارہ بنا دیا اور اس پر کبھی عمل نہ ہو سکا۔ موقعہ پر نہ صرف مسلمان بلکہ برما کے مسلمانوں نے بھی جمعیۃ علماء کے حکم پر عمل کیا اور پوری قوت سے قانون کو بے اثر بنا دیا۔

جمعیۃ علماء نے سرکاری بلوں کی مخالفت پر ہی اکتفا نہیں کیا بلکہ اس نے تعمیری کام بھی کئے ہر چنانچہ کاظمی صاحب کے توسط سے مرکزی اسمبلی میں شریعت بل جو مسلمانوں کے تمام معاملات جائداد، حقوق اور وراثت کو اسلامی نقطۂ نظر سے طے کرنے کے بارے میں تھا دوسرا فاضی بل جو کاح اور طلاق کے معاملات کے بارے میں تھا۔ تیسرا کفالہ مگر یہ قوانین مسلم لیگ کی مخالفت اور ترمیموں کے باعث پاس نہ ہو سکے یا ان کی صورت ہی مسخ ہو گئی۔

ہندوستان کے بعض صوبوں میں ایسے قوانین نافذ تھے جو غیر شرعی تھے اور وہ نکاح و طلاق وغیرہ کے معاملات میں رائج تھے جو خلاف شرع تھے جمعیۃ علماء نے ان کے خلاف احتجاج کیا اور ان قوانین کی تنسیخ کے لئے کوشش کی اور ان کے بجائے شریعت بل پیش کیا۔ یہ بل مرکزی اسمبلی میں پیش ہوا تو جمعیۃ علماء کے ہی نمائندہ نے اس کی مخالفت کی اور اس کو واپس لے لیا گیا اگر یہ مسلم لیگی ممبران اسمبلی اس بل کی حمایت میں کھڑے ہو جاتے تو یہ بل پاس ہو جاتا۔

عیسائیوں کو اپنے طریقہ پر نکاح اور طلاق دینے کی اجازت نہیں نہ تبتیوں اور یہودیوں کو حق ہے نکاح و طلاق کے مسائل اپنے مذہب کی روشنی میں طے کریں (یہ قیدیت کے لئے تو ظہ ہو سکتی ہے مگر غلط بیانی کے لئے اس کھلی اور بار بار اشتہار کو کون برداشت کرے گا۔ اتنا تو ہر شخص جانتا ہے کہ عیسائی جہاں بھی ہوں گے پادری ان کے نکاح و طلاق کا انصرام کرے گا اور اس مقصد کے لئے گرجاؤں کو استعمال کیا جائے گا، مقدمہ اور گرجا کا کوئی پادری اور رجسٹری بتا سکتا ہے کہ وہاں ان کے پرسنل لا کا احترام کس حد تک ملحوظ رکھا جاتا ہے۔ مسٹر مشن کو یہ سنکر حیرت ہوگی کہ مقدمہ میں عیسائیوں، یہودیوں اور قبطیوں کے معاشرتی مسائل ان کے مذہبی شیروں کی وساطت سے طے ہوتے ہیں، یورپ کو سلام دیا ہے میں مسلمانوں کے لئے شرعی محاکم قائم ہیں، ان کے لئے مخصوص دار القضا ہیں، وہاں ان کا قاضی مسلم موجود ہے جو ان کے مذہبی امور کی نگرانی کرتا ہے۔ یہ مسلم جو ہر ریاست کا گذٹ ہے اس کی پوری تفصیلوں کے لئے ایک شیخ الاسلام مقرر ہے۔ انگلستان میں آج عیسائیوں کے مذہبی حقوق سرکاری طور پر مسلم ہیں۔ ہم نہیں کہہ سکتے کہ مسٹر مشن نے ٹرکی اور مصر کی مثال دے کر کس مقصد کو پورا کرنا چاہا ہے مگر ان کا مقصد صرف اتنا ہی ہے کہ وہاں قبطیوں کا پرسنل لا موجود نہیں ہوگا بلکہ مصر اور ٹرکی میں موجود ہوں گے۔

جنرل ٹوجو کو سزائے موت

کوئی چارہ جوئی موجود نہیں ہوگا

ٹوکیو۔ سابق وزیر اعظم جاپان ٹوجو کو موت کی سزا دی گئی ہے۔ ان کو بھی کسی دیئے دلائے کوئی چارہ جوئی موجود نہیں ہوگا بلکہ حضرات پانچ ممبران موجود رہیں گے۔

سیر و سیاحت

(از سیاح کے قلم سے)

مسٹر ورگاہائی کی اس تحریک کی منظوری کے بعد کہ صدر کو ایسی ترمیمیں کو پیش کرنے کی اجازت نہ دینے کا اختیار حاصل ہے جن میں صرف لفظی ردبدل کرکے قاعدے کو قانون سے تبدیل کر دیا گیا ہو زور دیا گیا ہے اس بات کی امید پیدا ہو گئی ہے کہ اگر مجلس آئین ساز کا اجلاس ۱۵ دسمبر کو نہیں تو اس کے اگلے دو ہفتوں میں ضرور ختم ہو جائے گا یا اگر زیادہ چلا تو نئے سال کے پہلے مہینے میں "آئین" پر منظوری کی مہر لگ جائے گی۔

کل اسمبلی میں جب مسٹر ورگاہائی نے یہ ترمیم پیش کی تو مسٹر نظیر الدین اور مسٹر کاشف جیسے ممبر بڑے بے چین ہوئے اور خاص طور پر مسٹر نظیر الدین کو تو بڑا دکھ ہوا اس لئے کہ ان کی ترمیمیں زیادہ تر گرامیٹیکل (قواعدی) غلطیوں کو درست کرانے کے متعلق ہیں اور تعداد میں سینکڑوں ہیں۔ فرمانے لگے اس دلچسپ خاتون (CHARMING LADY) نے یہ ترمیم انگلش گرامر کی غلطیوں کو روکنے کے لئے پیش کی ہے۔

ہو سکتا ہے مسٹر نظیر الدین کی بات صحیح ہو مگر جب سب دلیشیوں کو دیسی نکالا مل جائے گا اور انگریزوں کے پیچھے پیچھے انگریزی کا بھی بستر بوریا گول ہونے والا ہے تو اس کے غم میں گھلنے یا اس کی خوبصورتی نہ چھپنے کے لئے واویلا کرنے سے کیا فائدہ ——

—— اگر کوئی زبان خوبصورت لباس پہن کر آئی تھی تو یہ کیا ضروری ہے کہ وہ جائے بھی خوبصورت بن کر —— اسے بدصورت اور برہنہ کرکے نکالنے میں "ڈیشش" کا فائدہ ہے کیونکہ اس صورت میں ایسی بات کا یقین حاصل ہو جائے گا کہ وہ کسی "ڈیشش پاسی" کو اپنے پھندے میں نہیں پھانس سکے گی —— سب لوگ اس کی صورت سے نفرت کرنے لگیں گے

ہمارے خیال میں بہتر یہ ہے کہ صدر کو یہ اختیار دیدیا جائے کہ سب ترمیمیں مسترد کر دی جائیں۔ آخر جن بزرگوں نے آئین کا مسودہ تیار کیا ہے وہ کوئی بے وقوف نہیں —— اور پھر آنسٹاو اور گوشکی اور پرل کرڈ جیسے ضروری اصل تو منظور ہو چکے اس کے بعد ایران کا وقت خراب کرنے کی کیا ضرورت ہے —— مسٹر بسواس تو اس کے نقول سارا ملک "آئین چڑیا" کی طرف ٹکٹکی لگائے دیکھ رہا ہے ترسانا اس پر ظلم کرنا ہے —— اس لئے جلدی کرنی چاہیے۔ جلد بازی سے نقصان ہی نہیں ہوتا بعض اوقات بہت بڑا فائدہ بھی ہو جاتا ہے —— یہ فائدہ کیا کم ہے کہ دنیا میں اکثریت کی "فرخ دلسلی" کا ڈنکا بج جائے گا۔

دیر عبادت لکھتا ہے: "پچھلے دنوں پانی پت کی مسجد میں جب اب گورداوہ کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے۔ ماسٹر تارا سنگھ گوردواروں کی حفاظت کے بارے میں تقریر کر رہے تھے کہ ایک سکھ نے اٹھ کر ایک رقعہ لکھ کر ان کے پاس بھیجا۔ اس میں لکھا تھا "آپ جو کچھ کہہ رہے ہیں ٹھیک ہے۔ لیکن آپ خود جامع مسجد میں تقریر کر رہے ہیں۔ ذرا سوچئے اگر پاکستان کے گوردواروں کو مسلمان بھی اسی طرح استعمال کریں تو تمہارے ہندوؤں کو کتنی تکلیف ہوگی"۔ ماسٹر جی نے اس سکھ کو کرسی کے پاس بلا کر اس کی بات مان لی۔

اس کو کہتے ہیں "بیٹھا بیٹھا سب کچھ اور کرتوا گرتوا کچھ نہیں"۔

اور اجتماع کیا جس پر پریسیڈنٹ ٹائیٹو نے لیا جس میں مسلم اور غیر مسلم کی باہمی شادی کے بارے میں جو بل پیش ہو جمعیۃ علماء نے اسلامی نقطۂ نگاہ کے پیش نظر اخبار الجمعیۃ کے ذریعہ مخالفت کی جس کی خواجہ ناظم الدین نے وقت اسمبلی میں نکرانی کی پیشانی پر بل بھی واپس لے لیا گیا اگر یہ مسلم لیگی ممبران اسمبلی پیر پگارو کی حمایت میں بولتے۔

جب ۱۹۴۶ء میں مرکزی اسمبلی میں مسلمان ہندو مخالفت کے باوجود ساردا ایکٹ پاس ہوا تو جمعیۃ علماء نہ صرف اس قانون کی نہ صرف مخالفت کی بلکہ اس کے خلاف سول نافرمانی کی اور سارے ملک میں جمعیۃ علماء کی تحریک پر عمل کرتے ہوئے مسلمان ہندو سے اس قانون کو ناکارہ بنا دیا اور اس پر کبھی عمل نہ ہو سکا۔ موقعہ پر نہ صرف مسلمان بلکہ برما کے مسلمانوں نے بھی جمعیۃ علماء کے حکم پر عمل کیا اور پوری قوت سے قانون کو بے اثر بنا دیا۔

جمعیۃ علماء نے سرکاری بلوں کی مخالفت پر ہی اکتفا نہیں کیا بلکہ اس نے تعمیری کام بھی کئے ہر چنانچہ کاظمی صاحب کے توسط سے مرکزی اسمبلی میں شریعت بل جو مسلمانوں کے تمام معاملات جائداد، حقوق اور وراثت کو اسلامی نقطۂ نظر سے طے کرنے کے بارے میں تھا دوسرا قاضی بل جو کاح اور طلاق کے معاملات کے بارے میں تھا۔ تیسرا کفالہ مگر یہ قوانین مسلم لیگ کی مخالفت اور ترمیموں کے باعث پاس نہ ہو سکے یا ان کی صورت ہی مسخ ہو گئی۔

ہندوستان کے بعض صوبوں میں ایسے قوانین نافذ تھے جو غیر شرعی تھے اور وہ نکاح و طلاق وغیرہ کے معاملات میں رائج تھے جو خلاف شرع تھے جمعیۃ علماء نے ان کے خلاف احتجاج کیا اور ان قوانین کی تنسیخ کے لئے کوشش کی اور ان کے بجائے شریعت بل پیش کیا۔ یہ بل مرکزی اسمبلی میں پیش ہوا تو جمعیۃ علماء کے ہی نمائندہ نے اس کی مخالفت کی اور اس کو واپس لے لیا گیا اگر یہ مسلم لیگی ممبران اسمبلی اس بل کی حمایت میں کھڑے ہو جاتے تو یہ بل پاس ہو جاتا۔

جمعیۃ علماء کی سرگرمیاں

پورنیہ کے وفد کا دورہ ——— بھیلواڑہ میں جمعیۃ کا قیام
بیگم نظر حسین کی اپیل ——— فرخ آباد میں جلسہ ——— امروہہ کے وفد کا دورہ
جویا میں جمعیۃ کا قیام ——— ناظم مرادآباد کا دورہ
رجب پور میں ناظم صاحب کی آمد ——— امروہہ میں ہفتہ جمعیۃ

جمعیۃ علماء پورنیہ کے وفد کا دورہ

مورخہ ۲۰ نومبر ۱۹۵۳ء ضلع پورنیہ صوبہ بہار میں جمعیۃ علماء کا ایک وفد بہار سے علاقہ گوالپاڑہ کے دورہ میں ایک ہفتہ کے لئے گیا۔ وفد میں ایک علاقہ مذکور کے ذی علم و ذی اثر حضرات کو بلا لیا گیا۔ چنانچہ بالاتفاق تھانہ کنجیۃ علماء قائم کی گئی اور بالاتفاق حسب ذیل حضرت کو عہدہ جات ذیل تفویض کئے گئے۔

(۱) ولی الرحمن صاحب صدر
(۲) حکیم محمد یوسف صاحب شمسی ناظم
(۳) مولوی ابوالحسن صاحب شمسی نائب ناظم
(۴) منشی اشرف علی صاحب خازن
(۵) منشی محمد یعقوب صاحب پروپیگنڈا سیکریٹری

وفد نے ایک شب ٹھہر کر دوسرے علاقہ کے دورہ پر چلا گیا۔ ۱۱ نومبر شنبہ کو ایک شب ٹھہر کر واپس آیا۔ ناظم صاحب نے رپورٹ پیش کی کہ وفد کا دورہ بہت کامیاب رہا۔ ہر جگہ جلسہ ہوا۔ جلسوں میں کافی جوش و خروش پیدا ہوگیا اور ممبر سازی کی شرح بھی اچھی رہی۔

جویا ضلع مرادآباد میں جمعیۃ کا قیام

جویا ضلع مرادآباد میں مورخہ ۱۵ نومبر سے ممبر سازی ہو رہی تھی اب وہاں باقاعدہ جمعیۃ قائم ہوگئی ہے اور حسب ذیل عہدیداران کا انتخاب عمل میں آیا۔

(۱) حکیم محمد یامین صاحب صدر
(۲) ماسٹر مختار احمد صاحب نائب صدر
(۳) محمد عثمان صاحب ناظم
(۴) ملا شبیر احمد صاحب خازن

ناظم جمعیۃ علماء ضلع مرادآباد کا دورہ

صوبہ کانفرنس امروہہ کے انعقاد کے بعد یونین یکم فضل الرحمن صاحب ناظم اعلیٰ جمعیۃ علماء ضلع مرادآباد نے جمعیۃ کی توسیع کے سلسلہ میں قاری عبد الغفور صاحب امروہوی اور مولانا قیم الدین صاحب مزید کی نائب مدد جمعیۃ امروہہ کی معیت میں ایک ہفتہ کا دورہ کیا اور بہت سے مقامات کا دورہ (سلیم پور گدہی، مجیب پور) تقریب رہے۔ اور جمعیۃ کے لئے بہت کچھ کیا۔

رجب پور میں ناظم صاحب کی آمد

۱۸ نومبر کو مولانا حکیم فضل الرحمن صاحب ناظم اعلیٰ جمعیۃ علماء ضلع مرادآباد امروہہ تشریف لائے آپ نے یہاں کی جمعیۃ کے دو روزہ حضرت سے ممبر سازی کے سلسلہ میں ہدایات کیں اور فرمایا کہ مجلس منعقد کا ممبر ممبر تقریباً سو ممبر بنا لیا جائے اس کے بعد آپ حضرت مولانا عبد القدوس صاحب صدر مدرس مدرسہ اسلامیہ جلالی سنبھل امروہہ اور حافظ محمد یامین شہید صاحب تاجر ناظم جمعیۃ علماء ترکی صاحب سے گفت و شنید کی غرض سے رجب پورہ تشریف لے گئے اور وہاں کے دو روزہ حضرت سے گفت و شنید کی غرض کے بعد حضرت ناظم اعلیٰ نے جمعیۃ علماء کے حالات پر ایک مختصر و مفید تقریر فرمائی۔

ممبر علماء قائم کرنے کے سلسلہ میں لوگوں میں کافی جوش و خروش پیدا ہوگیا اور ممبر سازی کی شرح بھی اچھی رہی۔

جویا ضلع مرادآباد میں جمعیۃ کا قیام

جویا ضلع مرادآباد میں مورخہ ۱۵ نومبر سے ممبر سازی ہو رہی تھی اب وہاں باقاعدہ جمعیۃ قائم ہوگئی ہے اور حسب ذیل عہدیداران کا انتخاب عمل میں آیا۔

(۱) حکیم محمد یامین صاحب صدر
(۲) ماسٹر مختار احمد صاحب نائب صدر
(۳) محمد عثمان صاحب ناظم
(۴) ملا شبیر احمد صاحب خازن

ناظم جمعیۃ علماء ضلع مرادآباد کا دورہ

صوبہ کانفرنس امروہہ کے انعقاد کے بعد یونین یکم فضل الرحمن صاحب ناظم اعلیٰ جمعیۃ علماء ضلع مرادآباد نے جمعیۃ کی توسیع کے سلسلہ میں قاری عبد الغفور صاحب امروہوی اور مولانا قیم الدین صاحب مزید کی نائب مدد جمعیۃ امروہہ کی معیت میں ایک ہفتہ کا دورہ کیا اور بہت سے مقامات کا دورہ (سلیم پور گدہی، مجیب پور) تقریب رہے۔ اور جمعیۃ کے لئے بہت کچھ کیا۔

رجب پور میں ناظم صاحب کی آمد

۱۸ نومبر کو مولانا حکیم فضل الرحمن صاحب ناظم اعلیٰ جمعیۃ علماء ضلع مرادآباد امروہہ تشریف لائے آپ نے یہاں کی جمعیۃ کے دو روزہ حضرت سے ممبر سازی کے سلسلہ میں ہدایات کیں اور فرمایا کہ مجلس منعقد کا ممبر ممبر تقریباً سو ممبر بنا لیا جائے اس کے بعد آپ حضرت مولانا عبد القدوس صاحب صدر مدرس مدرسہ اسلامیہ جلالی سنبھل امروہہ اور حافظ محمد یامین شہید صاحب تاجر ناظم جمعیۃ علماء ترکی صاحب سے گفت و شنید کی غرض کے بعد حضرت ناظم اعلیٰ نے جمعیۃ علماء کے حالات پر ایک مختصر و مفید تقریر فرمائی۔

ممبر علماء قائم کرنے کے سلسلہ میں لوگوں میں کافی جوش و خروش پیدا ہوگیا اور ممبر سازی کی شرح بھی اچھی رہی۔

جمعیۃ علماء پورنیہ کے وفد کا دورہ

مورخہ ۲۰ نومبر ۱۹۵۳ء ضلع پورنیہ صوبہ بہار میں جمعیۃ علماء کا ایک وفد بہار سے علاقہ گوالپاڑہ کے دورہ میں ایک ہفتہ کے لئے گیا۔ وفد میں ایک علاقہ مذکور کے ذی علم و ذی اثر حضرات کو بلا لیا گیا۔ چنانچہ بالاتفاق تھانہ کنجیۃ علماء قائم کی گئی اور بالاتفاق حسب ذیل حضرت کو عہدہ جات ذیل تفویض کئے گئے۔

(۱) ولی الرحمن صاحب صدر
(۲) حکیم محمد یوسف صاحب شمسی ناظم
(۳) مولوی ابوالحسن صاحب شمسی نائب ناظم
(۴) منشی اشرف علی صاحب خازن
(۵) منشی محمد یعقوب صاحب پروپیگنڈا سیکریٹری

وفد ایک شب ٹھہر کر دوسرے علاقہ کے دورہ پر چلا گیا۔ ۱۱ نومبر شنبہ کو ایک شب ٹھہر کر واپس آیا۔ ناظم صاحب نے رپورٹ پیش کی کہ وفد کا دورہ بہت کامیاب رہا۔ ہر جگہ جلسہ ہوا۔ جلسوں میں کافی جوش و خروش پیدا ہوگیا اور ممبر سازی کی شرح بھی اچھی رہی۔

بھیلواڑہ (راجستان) میں جمعیۃ علماء کا قیام

بھیلواڑہ ۱۸ نومبر: پرسوں چہارشنبہ بوقت ۹ بجے شب بروکان محب اہلی ملا عبد الغفور وزیری مرحوم ایک عام جلسہ زیر صدارت عالیجناب رستم جی صاحب منعقد ہوا جس میں بالاتفاق رائے حسب ذیل صاحبان ارکین مجلس عاملہ و عہدیداران جمعیۃ علماء بھیلواڑہ منتخب ہوئے۔

(۱) جناب منشی یسع الزماں خاں صاحب سوداگر مرحوم۔ صدر
(۲) جناب منشی حسن جی صاحب ٹھیکیدار نائب صدر
(۳) جناب ماسٹر نعمت علی صاحب سکریٹری
(۴) جناب عبد القیوم صاحب ٹھیکیدار نائب سکریٹری
(۵) جناب عبد الشکور صاحب خزانچی
(۶) جناب محمد ابراہیم صاحب رکن
(۷) جناب عبد المجید صاحب " "
(۸) جناب نور الدین صاحب تاجر " "
(۹) جناب منشی عبد الرحمن صاحب " "

جلسہ بعد دعا کے ختم ہوا۔

بیگم نظیر حسین کی اپیل

حیدرآباد (جنرل ڈاک) بیگم نذیر حسین انصاری نے ایک اپیل میں مسلم خواتین سے کہا ہے کہ میں تمام مسلم خواتین سے اور بالخصوص انصار خواتین سے پرزور اپیل کرتی ہوں کہ وہ ہفتہ جمعیۃ کو کامیاب بنائیں اور جمعیۃ علماء کی ممبر سازی میں سرگرمی سے حصہ لیں۔ خود بھی ممبر بنیں اور دوسری بہنوں کو بھی ممبر بنانے میں مدد دیں۔ وہ تعلیم یافتہ ہوں یا غیر تعلیم یافتہ تاکہ جمعیۃ علماء کا نظام زیادہ سے زیادہ مستحکم ہو سکے۔

جمعیۃ علماء فرخ آباد کا جلسہ

بعد نماز جمعہ جامع مسجد فرخ آباد میں جمعیۃ علماء شہر فرخ آباد کے زیر اہتمام ایک جلسہ منعقد ہوا جس میں حکیم مولانا محمد ایوب صاحب ناظم اعلیٰ جمعیۃ علماء ضلع فرخ آباد نے مختصر لیکن جامع تقریر فرمائی اور ممبر سازی کے لئے عوام سے اپیل کی بعدہٗ مولانا ابو الوفا صاحب صدر جمعیۃ علماء و مفتی فرخ آباد نے مختصر لفظوں میں جمعیۃ کی اہمیت بیان فرمائی اور مسلمانوں کو جمعیۃ کے جھنڈے کے نیچے جمع ہونے کی تلقین فرمائی ممبر سازی باقاعدہ اور تیزی سے ہو رہی ہے۔

امروہہ جمعیۃ علماء کا وفد بہات میں

امروہہ (جنرل ڈاک) ۱۹ نومبر ۱۹۵۳ء کو جمعیۃ علماء امروہہ کا ایک وفد حضرت مولانا الحاج وحید الدین صاحب اور منشی سراج الدین خاں صاحب رکن مجلس منتظمہ جمعیۃ علماء حافظ محمد یونس بشیر احمد صدیقی ناظم جمعیۃ ضلع پرشنل دیہات میں ممبر سازی کے لئے روانہ ہوا اور دسمبی پور کرسالا پور، اجیت پور، جوپانا وغیرہ گیا اور جمعیۃ علماء کے مقاصد اور حالات پر روشنی ڈالی جمعیۃ علماء کے وفد کی آمد کے بعد لوگوں میں کافی جوش و خروش پیدا ہوگیا اور ممبر سازی شروع ہوگئی۔

جویا ضلع مرادآباد میں جمعیۃ کا قیام

جویا ضلع مرادآباد میں مورخہ ۱۵ نومبر سے ممبر سازی ہو رہی تھی اب وہاں باقاعدہ جمعیۃ قائم ہوگئی ہے اور حسب ذیل عہدیداران کا انتخاب عمل میں آیا۔

(۱) حکیم محمد یامین صاحب صدر
(۲) ماسٹر مختار احمد صاحب نائب صدر
(۳) محمد عثمان صاحب ناظم
(۴) ملا شبیر احمد صاحب خازن

ناظم جمعیۃ علماء ضلع مرادآباد کا دورہ

صوبہ کانفرنس امروہہ کے انعقاد کے بعد یونین یکم فضل الرحمن صاحب ناظم اعلیٰ جمعیۃ علماء ضلع مرادآباد نے جمعیۃ کی توسیع کے سلسلہ میں قاری عبد الغفور صاحب امروہوی اور مولانا قیم الدین صاحب مزید کی نائب مدد جمعیۃ امروہہ کی معیت میں ایک ہفتہ کا دورہ کیا اور بہت سے مقامات کا دورہ (سلیم پور گدہی، مجیب پور) تقریب رہے۔ اور جمعیۃ کے لئے بہت کچھ کیا۔

رجب پور میں ناظم صاحب کی آمد

۱۸ نومبر کو مولانا حکیم فضل الرحمن صاحب ناظم اعلیٰ جمعیۃ علماء ضلع مرادآباد امروہہ تشریف لائے آپ نے یہاں کی جمعیۃ کے دو روزہ حضرت سے ممبر سازی کے سلسلہ میں ہدایات کیں اور فرمایا کہ مجلس منعقد کا ممبر ممبر تقریباً سو ممبر بنا لیا جائے اس کے بعد آپ حضرت مولانا عبد القدوس صاحب صدر مدرس مدرسہ اسلامیہ جلالی سنبھل امروہہ اور حافظ محمد یامین شہید صاحب تاجر ناظم جمعیۃ علماء ترکی صاحب سے گفت و شنید کی غرض کے بعد حضرت ناظم اعلیٰ نے جمعیۃ علماء کے حالات پر ایک مختصر و مفید تقریر فرمائی۔

ممبر علماء قائم کرنے کے سلسلہ میں لوگوں میں کافی جوش و خروش پیدا ہوگیا اور ممبر سازی کی شرح بھی اچھی رہی۔

کسی ملک کی آزادی اسکا سرمایہ ہے

چٹاگانگ میں لیاقت علیخاں کی تقریر

ڈھاکہ ۲۹ نومبر: نومبر کل چٹاگانگ کے ایک جلسہ عام میں تقریر کرتے ہوئے پاکستان کے وزیر اعظم مسٹر لیاقت علیخاں نے اپیل کی کہ وہ مملکت کو مضبوط بنانے اور اپنی حفاظت کے لئے تیار رہیں۔

پاکستان کو ابھی تک بہت سی مشکلات کا سامنا ہے اور غالباً شدید ترین بحران کا مقابلہ ہے۔ سب کو نہ صرف مملکت کی حفاظت کرنی ہے بلکہ اس کو اتنا مضبوط بنانا ہے کہ کوئی دوسرا ملک اس کو دبا نہ سکے۔

مسٹر لیاقت علیخاں نے اس کے بعد صوبائیت کا ذکر کیا کہ جیسا کہ مجھے بتایا گیا ہے کہ مشرقی پاکستان میں پائی جاتی ہے آپ نے کہا کہ اس حصے کے رہنے والے یہ سمجھ لیں کہ حکومت کو ان کی بہبود و فلاح کا اسی قدر خیال ہے جس قدر مغربی حصے کے رہنے والوں کا۔

آپنے کہا کہ یہ ہمارے بس کی بات نہیں ہے کہ دارالسلطنت اس جگہ سے دوہزار میل کے فاصلہ پر ہے مگر مرکز اس کے باوجود بھلائی کے لئے پورا خیال رکھے گا کیونکہ اس کے بغیر ملک ترقی نہیں کر سکتا کسی ملک کی آزادی اس کا سب سے بڑا سرمایہ ہے۔ اور اس کی حفاظت کے لئے مجھے امید ہے کہ آپ پوری بھیمنی سے دشمن کا مقابلہ کریں گے۔ یہ الفاظ کے ساتھ مسٹر لیاقت علی خاں نے تقریر ختم کی۔

چٹاگانگ کو ترقی دینے کی اسکیم

کراچی ۲۷ نومبر: معلوم ہوا ہے کہ حکومت پاکستان چٹاگانگ کی صنعتی اور بندرگاہ کی ترقی کے لئے ایک ملا قائی زمرہ بحکمہ قائم کرنا چاہتی ہے۔

مسٹر زیڈ ایچ خاں اور مسٹر فاروق سوتھری سٹر لیاقت علی خاں سے مشورہ کرنے کے بعد ڈھاکہ اور چٹاگانگ روانہ ہوگئے ہیں۔

جمعیۃ علماء کو سیاسیات میں حصہ نہیں لینا چاہئے

سوشلسٹ لیڈر میر مشتاق احمد کا بیان

دہلی ۲۶ نومبر: دہلی کے مشہور سوشلسٹ لیڈر میر مشتاق احمد نے کلرب کے ایک بیدے کو ایک بیان کے دوران میں کہا کہ جمعیۃ علماء کو اپنی تمام تر خامیوں کے باوجود مسلمانوں کی تعلیمی، تمدنی، سیاسی اور معاشی کوئی نہ کوئی خدمت کرتی چاہئیں اور اسے بھی اپنی پوری کوشش کرنا چاہئے جس سے مسلمان یہ محسوس نہ کرنے لگ جائیں کہ سیاسی طور پر وہ غالب ہیں۔

آگے چل کر آپ نے کہا ہندوستان میں ہر غیر فرقہ کو یہ شکایت ہوگی جس میں ہر فرد اپنے کو سارے حقوق ہوں گے کسی فرقہ کو یہ گمان ہو جائے کہ وہ سیاسی طور پر اقلیت میں ہیں وہ ان کی کمزوری ہے اور اس کے لئے ضروری ہے کہ وہ اکثریت کی حکومت کے کسی حالت میں بھی کم خطرناک نہ سمجھیں۔ میں نے پاکستان کے پریس ہندوستانی مسلمانوں کی طرف سے نمائندگی کرنے کا الزام لگایا ہے۔

آپنے مزید کہا کہ ہندوستانی مسلمانوں کو کسی سیاسی جماعت کی حمایت کرتا ہے اور رہنے کا ہندوستان کے نہرو کی حمایت کرنا چاہئے۔

آخر میں آپنے کہا کہ جمعیۃ کے لئے یہ بہتر ہے کہ وہ اس بات کو محسوس کرے اور ہندوستان میں تمام جمعیۃ عوام کو یہ چاہئے کہ اپنی خامیت نہ کرنا ایک بیرونی فرقہ سے تعلق کی بنا پر ان کے حق دار ہیں۔

امباک جلاس کیلئے پاکستانی وفد

کراچی ۲۷ نومبر: آسٹریلیا میں ۲۹ نومبر کو ہونے والے امباک (ایشیا اور مشرق بعید کے متعلق کانفرنس کے) اجلاس میں شریک ہونے والے وفد کی روانگی مشرقی بنگال کے وزیر مسٹر حمید الحق چودھری کریں گے ڈیلیگیشن میں مسٹر غلام دستگیر، ڈپٹی سیکریٹری وزارت داخلہ مشرقی بنگال اور آسٹریلیا میں پاکستان کے ٹریڈ کمشنر مسٹر کے ایچ رحمن شامل ہوں گے۔ وفد کل کراچی سے روانہ ہوگیا ہے۔

ریاست کوچین میں بجلی کا راشن

ارنکلم ۲۶ نومبر: حکومت کوچین ریاست میں مختلف صنعتی اداروں اور دیہی بستیوں کے لئے بجلی کا راشن کرنے کی ایک اسکیم تیار کر رہی ہے۔

ارمرہ و شکوہ آباد میں مزدور یونین کا قیام

شکوہ آباد (بذریعہ ڈاک) ۲۰ نومبر: شکوہ آباد میں مزدور یونین کا دفتر قائم ہوا جس میں شیخ پیارے علی پیشہ وری، بابو گلیندر لال بنرجی اور لیڈر کا پائے جاتے ہیں۔ اور بھی لال دیہ نے مزدوروں سے وعدہ کیا کہ اگر حکومت ہند سے تم کو پیسے نہ دلوا دیں گے اور مزدوروں نے بھی وعدہ کیا کہ ہم حکومت ہند کے پیسے نہ لیں گے۔

دیہ چند میل لیبر انسپکٹر نے امروہہ شکوہ آباد میں مزدوروں کے رہنماؤں کو بیمار تعطیلات کی تعمیر مزدوروں نے بتایا کہ ہم روزانہ ۱۰ء۱ و ۱۰ء۱۲ گھنٹہ کام کرتے ہیں کارخانہ مٹھی سے دریافت کیا گیا کہ دوسری کارخانوں کی پابندی کیوں نہیں کرتے جبکہ حکومت کی طرف سے مزدوروں کے لئے آٹھ گھنٹہ مقرر ہیں اس پر کارخانہ مٹھی نے نہایت ترش روئی سے جواب دیا۔

اڑیسہ میں فولاد کا نیا کارخانہ

سنبلپور ۲۰ نومبر: بیرونی اور مرکزی حکومت کی امداد سے سٹر ڈارس اینڈ کمپنی لمیٹڈ انجینئرنگ کا یہ کارخانہ ہندوستان میں اپنی نوعیت کا پہلا ہی ہے یہ کارخانہ کلنگ میں لگایا جائے گا اور اس میں سالانہ ۶۵ ہزار ٹن اسٹیل تیار کیا جائے گا۔ ایک اندازہ کے مطابق اس قسم کا کارخانہ کی تعمیر حکومت ہند کے زیر غور ہے اگر اسے عملی جامہ پہنایا گیا تو یہ کارخانہ مغربی بنگال کو مستقل ہوا ہے مشرقی بنگال میں لگایا جائے گا۔

اس کارخانہ کو نصب کرنے میں ملی امداد حکومت ڈنمارک دے رہی ہے اور اس کا انتظام دیکھ سٹر ڈارس لمیٹڈ کے ہاتھ میں رہے گا۔ اس کارخانہ میں ۵۰۰ سے ۶۰۰ کے قریب ہندوستانی ملازم رکھے جائیں گے۔ بروقت اس کارخانہ میں تقریباً ۱۰ سیکنڈ کہا گیا ہے کہ ہندوستانی ملازم آجائیں گے

سلیمنڈ میں سٹر ڈارس لمیٹڈ کے زیر اہتمام ہندوستانیوں کو اس سلسلہ میں تعلیم دی جائے گی ہے تعلیم یافتہ لیڈ گراڈ ٹریننگ حاصل کرنے کے بعد ہندوستان روانہ ہوگا۔ گو اس کارخانہ کو لگانے میں ملی امداد دینے کی حکومت ڈنمارک میں کافی کلرب کو معلوم ہوا ہے کہ اگر برطانوی حکومت اس کے نصب کرنے میں سرمایہ لگانا چاہتی تو لگا سکتی تھی۔ اور حکومت ہند کو اس سلسلہ میں کوئی معترض نہیں تھا تیز یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ اس سلسلہ میں کیمیکل سان کا سلوہ کیا جا رہا ہے۔ ڈرائی لمیٹڈ جو سان بہار تیار کرتی ہے ملا زیادہ تر ہندوستان اور پاکستان کو بھیجا جا رہا ہے۔

نگلسم میں اس کمپنی کے ہسپتال حصہ جات نواب بھوپال اور ڈاکٹر ایچ دولی وغیرہ نے خرید کرنے تھے اور کمپنی کا سرمایہ ہیں لاکھ پونڈ ہے اس طرح سے یہ کمپنی حکومت پاکستان کے مقابلہ خوشحال سے اور انگلینڈ کی کے نزدیک ایک کارخانہ کا سلوم ہوا ہے سترہ بنگال میں لگایا جائے گا۔

۴۰ رضا کاروں کی آبائی

حیدرآباد ۲۶ نومبر: ۴۰ رضا کار جو ہفتہ بھر سے سیلاب زدہ علاقہ میں کام کر رہے تھے آج واپس آگئے۔ ان کے استقبال کے لئے ہزاروں کا مجمع موجود تھا۔ ان رضا کاروں کو ہار پہنائے گئے ہفتہ کے دن ۴۰۰ رضا کار اور بھیجے جائیں گے۔

آسٹریلیا کے لوگوں کے نام ملکہ معظم کا پیغام

کینبرا ۲۷ نومبر: آسٹریلیا کے دورہ کے خاتمہ پر جب چیفنے نے ہوم ممبران نمائندگان کو بتایا کہ ملکہ معظم نے آسٹریلیا کے لوگوں کے نام ایک پیغام بھیجا ہے جس میں آسٹریلیا دورہ کی کامیابی کی مبارکباد دی ہے ملکہ معظم نے کہا ہے کہ وہ اس دورہ کو ہمیشہ یاد رکھیں گی۔

ملکہ معظم نے لکھا ہے کہ میں نے بڑے رنج و غم کے ساتھ آئندہ سال آسٹریلیا اور نیوزی لینڈ کے اپنے مجوزہ دورہ کو ملتوی کرنے کا مشورہ قبول کیا ہے۔

ڈاکٹر ایوٹ ڈاکٹر داود کی شکایت

لندن ۲۷ نومبر: شوال ایڈیٹر کا ٹکر کیپ کے صدر ڈاکٹر یوسف داود نے اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے صدر سے شکایت کی ہے کہ ڈاکٹر ایوٹ حکومت ان کو جنرل اسمبلی کے اجلاس میں شرکت کرنے کے لئے پیرس آنے کی اجازت دینے میں تاخیر کر رہا ہے انہوں نے یہ بھی دعوا کیا ہے کہ کیپ اس ملک کو جہاں جنرل اسمبلی کا اجلاس ہو رہا ہے یہ حق حاصل ہے کہ وہ ایک بڑی جماعت کے نمائندہ کے ساتھ آئندہ سال آسٹریلیا اور نیوزی لینڈ کے دورہ کو ملتوی کرنے کا مشورہ قبول کیا ہے۔

ہفت روزہ الجمعیۃ!

کا

مطالعہ فرما کر قومی بیداری کا ثبوت دیجئے۔ اتوار کے روز روزنامہ الجمعیۃ کی چھٹی رہتی ہے اس لئے اس خالی دن میں ہفت روزہ الجمعیۃ پڑھئے، اور اپنے حلقۂ اثر میں توسیع اشاعت کی سعی کیجئے۔

مینیجر ہفت روزہ الجمعیۃ

برائے اطلاع عام

حکومت ہند نے ۱۵ ستمبر ۱۹۵۳ء کے غیر معمولی گزٹ کے ذریعہ وزارت مواصلات، مدافعت و بحالیات کے تحت کسٹوڈین کا ایک نوٹیفکیشن شائع کیا ہے جس میں کہا گیا ہے کہ مشرقی پنجاب کے اخلاکی کرنے والوں کی جائداد کے انتظام کے قانون ۱۹۴۹ء کے سیکشن ۷ کے سب سیکشن (۱) کے مطابق جس کا دہلی پر بھی اطلاق کیا گیا ہے حسب ذیل جائداد کا چارج لے لیا ہے۔

شیڈول "ا" کاروبار جائداد میں صوبہ دہلی

نمبر سلسلہ عام	جائداد کی نوعیت	جائے وقوع	نام و ولدیت یا کنیت حاملان حقوق جائداد یا نام منتظمین جن کو دیئے گئے ہیں
۱۳۵۱	دوکان نمبر ۹۵۴	محلہ بلوچی بہاڑ گنج	دوکانیں
۱۳۵۲	دوکان نمبر ۸۰۴	حبیب بلڈنگ قطب روڈ	"
۱۳۵۳	دوکان نمبر ۸۰۰/۱		"
۱۳۵۴	دوکان نمبر ۲۶۲۷	بنی کریم	"
۱۳۵۵	دوکان نمبر ۷۴۱	گلی رام ناتھ پیٹوا بہاڑ گنج	"
۱۳۵۶	دوکان نمبر ۲۶۱۸۹	گلی گسین بہاڑ گنج	"
۱۳۵۷	دوکان نمبر ۱۲۱۹	اجمل خاں روڈ قرول باغ	"
۱۳۵۸	دوکان نمبر ۱۳۲۶۰	محلہ چاندی والا بہاڑ گنج	"
۱۳۵۹	دوکان نمبر ۵۲۴۸	جھنڈہ والا روڈ	"
۱۳۶۰	دوکان نمبر ۵۲۴۷۸/۵۲۴۳	گلی مشین والی بہاڑ گنج	"
۱۳۶۱	دوکان نمبر ۴۵۰۳	مین بازار بہاڑ گنج	"
۱۳۶۲	دوکان نمبر ۴۲۳۳	دریبہ پان بہاڑ گنج	"
۱۳۶۳	دوکان نمبر ۸۳۹/۱	اوریجنل روڈ بہاڑ گنج	"
۱۳۶۴	دوکان نمبر ۱۳۳۱۵	بنی کریم	"
۱۳۶۵	دوکان نمبر ۱۳۳۶۹	سنڈی والا ملتانی ڈھانڈا بہاڑ گنج	"
۱۳۶۶	دوکان نمبر ۱۳۶۸۲	ملتانی ڈھانڈہ بہاڑ گنج	"
۱۳۶۷	دوکان نمبر ۲۶۱۶۵	اجمل خاں روڈ قرول باغ	"
۱۳۶۸	دوکان نمبر ۱۳۸۹	گلی سنڈی بہاڑ گنج	"
۱۳۶۹	دوکان نمبر ۱۲۲۵۶/۱	ملتانی ڈھانڈا "	"
۱۳۷۰	دوکان نمبر ۴۰۵۷	سنگھر اشن "	"
۱۳۷۱	دوکان نمبر ۱۳۲۵۰/۱	اوریجنل روڈ "	"
۱۳۷۲	دوکان نمبر ۱۳۳۰	محلہ چاندی والا "	"
۱۳۷۳	دوکان نمبر ۱۳۱۵۲	ملتانی ڈھانڈا "	"
۱۳۷۴	دوکان نمبر ۴۴۷۲	اوریجنل روڈ "	"
۱۳۷۵	دوکان نمبر ۱۲۶۵۰	سنڈی والا ملتانی ڈھانڈا	"
۱۳۷۶	دوکان نمبر ۱۲۳۷۱	ملتانی ڈھانڈا "	"
۱۳۷۷	دوکان نمبر ۱۳۰۶۷	جھنڈہ والا روڈ "	"
۱۳۷۸	دوکان نمبر ۱۲۷۹۹	مین بازار ملتانی ڈھانڈا	"
۱۳۷۹	دوکان نمبر ۱۵/۱۰۷۴۳	ملتا ڈھانڈا "	"
۱۳۸۰	دوکان نمبر ۱۳۱۸۱	سنڈی والا ملتانی ڈھانڈا	"
۱۳۸۱	دوکان نمبر ۸۳۹۱	بنی کریم	"

نوٹ:- کسٹوڈین کے حق کے خانہ میں ہم سے مراد ملکیت اور رکھ سے مراد کرایہ داری ہے (بقیہ اگلے)

ہفتہ جمعیۃ کو کامیاب بنائیے

اس لئے کہ

جمعیۃ علماء ہی کے ذریعے مسلمانوں کے تعلیمی، تمدنی، اقتصادی

اور

مذہبی حقوق کی پوری پوری حفاظت ہو سکتی ہے

ہندوستان کا مطالبہ دفعہ اول سے نکلے

جنرل اسمبلی نے جنوبی افریقہ کے نمائندوں سے کہا جاتا ہے کہ جنوب مغربی افریقہ کا انتظام انتداب کے طریقہ پر کیا جائے گا۔ نیز ان نمائندوں نے یقین دلایا ہے کہ جنوب مغربی افریقہ کو کسی حالت میں جنوبی افریقہ کے علاقے کے ساتھ ضم نہیں کیا جائے گا۔

جنرل اسمبلی اپنی ۷ دسمبر ۱۹۴۶ء اور یکم دسمبر ۱۹۴۷ء کی سفارشات کی پھر سفارش کرتی ہے جب تک جنوب مغربی افریقہ کے متعلق اقوام متحدہ سے کوئی سمجھوتہ نہ ہو جنوبی افریقہ سالانہ ... اس علاقے کے انتظامی امور کے متعلق جنرل اسمبلی کی بھی رپورٹ پیش کرتا رہے۔ جنرل اسمبلی نکتہ سمجھی شب کچھ سے بھی درخواست کرتی ہے کہ وہ اس رپورٹ کو بغور دیکھ کر اپنے فیصلوں سے جنرل اسمبلی کو مطلع کرتا رہے۔

ادغام

سر پنڈت نے اپنی تقریر میں کہا کہ اب ہر ادغام کے سب سے اہم سوال پر غور کر رہے ہیں جبکہ ہم آسانی سے ذکاوۃ ادا نہیں کر سکتے۔ ۱۹۴۸ء میں جنوبی افریقہ کی طرف سے اس علاقہ کو مدغم کرنے کی تجویز پیش ہوئی تھیں جن کو جنرل اسمبلی نے نامنظور کر دیا تھا۔ اور جب کہ جنوبی افریقہ کی حکومت نے مطلع کیا تھا کہ اس نے علاقہ کے ادغام کے خلاف فیصلہ کیا ہے۔

لیکن ایک ایک کر کے ایسے قدم اٹھائے گئے جس سے ادغام قریب تر ہوتا چلا جائے۔ ۱۹۴۹ء میں اقوام متحدہ کے تمام اصول داخلی میں۔ لیکن موجودہ ڈسٹلی شپ سابقہ ۱۹۴۶ء (یعنی) کے ڈسٹلی شپ سے بالکل مختلف ہے۔ موجودہ ٹرسٹلی شپ میں ان علاقا کو خود مختاری دینے کا کوئی ارادہ ظاہر نہیں کیا گیا ہے۔

اقوام متحدہ نے پہلے مانڈیٹ اقوام کی بہتری کا جو اصول تسلیم کیا ہے وہ ٹرسٹی شپ کے اصول کو بھی تسلیم کیا ہے۔ لیکن جنوبی افریقہ اپنے اسکام سے فاکنوں ہٹا اس کی ترقی کو روک رہا ہے۔

دوسرے جنوبی افریقہ کی پارلیمنٹ میں جنرل افریقہ کی نمائندگی کے جس اصول کو تسلیم کیا گیا ہے۔ اس علاقہ کے باشندوں کو نمائندگی کا حق نہیں دیا گیا۔ اس لئے وہ اپنی آواز کو کسی طرح بھی نہیں پہنچا سکتے۔

اس طرح جنوبی افریقہ کی پارلیمنٹ میں جنرل افریقہ کی نمائندگی کے جس اصول کو تسلیم کیا گیا ہے۔ اس کا بھی کوئی فائدہ نہیں ہوا۔

دوسرے جنوبی افریقہ کی پارلیمنٹ میں جنرل افریقہ کی نمائندگی کے جس اصول کو تسلیم کیا گیا ہے۔ اس کا بھی کوئی فائدہ نہیں ہوا۔

اس طرح جنوبی افریقہ کے باشندوں کو نمائندگی کا حق نہیں دیا گیا۔ اس لئے وہ اپنی آواز کو کسی طرح بھی نہیں پہنچا سکتے۔

جنوبی افریقہ کے ہندوستانی واپسی کی سخت مخالفت میں

ہندوستانی وفد کی ڈاکٹر ڈونگاز سے ملاقات

پرٹوریا، ۷ نومبر جنوبی افریقہ کے ہندوستانیوں کے ایک وفد نے وزیر خارجہ سے ملاقات کر کے ہندوستانیوں کو واپس بھیجنے کی سخت مخالفت کی اور کہا کہ یہ اقدام اخلاقی اور قانونی اعتبار سے غلط ہے۔ وفد نے حکومت کی بے حسی کی بھی سخت مخالفت کی اور کہا کہ یہ ہماری قومی عزت کے خلاف ہے وفد کی طرف سے ایک یادداشت دی گئی ہے جس میں کہا گیا ہے کہ جنوبی افریقہ کے باشندوں کی حیثیت سے ہم نے دیرینہ اور مسلسل خدمات کی بنا پر جس حق کو حاصل کیا ہے اس سے ہمیں محروم نہیں کیا جا سکتا۔ اس مسئلہ پر متعلقہ ہونے کے ناطے ہم نے وزیر اعظم پاکستان کی توجہ اس طرف مبذول کرائی جا رہی ہے۔

بھارتی ہائی کمشنر مسٹر ڈی کے ساہنی نے ملک ہیلتھ وزیر سے ملاقات کی اور ان سے درخواست کی کہ وہ ان ہندوستانیوں کو جو ۱۹۴۸ء سے یہاں مقیم ہیں اور جن کے پاس ہندوستانی پاسپورٹ ہیں، ہندوستان واپس جانے کی اجازت دیدیں۔ ان ہندوستانیوں کی تعداد ۱۰۰ ہے۔ ان میں سے ۲۰ کے پاس ہندوستانی پاسپورٹ ہیں۔ ان کے علاوہ ۱۰۰ ہندوستانی ایسے ہیں جن کے پاس پاسپورٹ نہیں ہیں۔

ہم فیروز کامیاب ہوں گے

شیخ عبد اللہ کا پیغام

سرینگر ۸ نومبر۔ عوام کو اطمینان دلاتے ہوئے کہ پیشوا کشمیر کے وزیر اعظم شیخ محمد عبد اللہ نے کہا ہے کہ ہم اپنے پیغام میں کہا کہ ہم نے ہمیشہ جدوجہد کی ہے اور ہم کامیاب ہوئے ہیں اسی طرح ہم اس مرتبہ بھی کامیاب ہوں گے۔

عوام کے نام اپنے پیغام میں کہا کہ ہم نے ہمیشہ سچائی سے کام لیا ہے اور اب بھی ہم اسی راستہ پر چلتے رہیں گے۔ ہم نے ہمیشہ ہندوستان کے ساتھ بہت سے اہم مسائل پر اختلاف کیا ہے لیکن کشمیر کے عوام نے جس حیرت انگیز فراخدلی کا اظہار کیا ہے۔ اس سے ہمیں یقین ہو گیا ہے کہ ہم ضرور کامیاب ہوں گے۔

اپنے پیغام میں شیخ عبد اللہ نے مزید کہا کہ کہ گزشتہ دو سال سے ہندوستان نے کشمیر کی اقتصادی ناکہ بندی کر رکھی ہے اور ہمیں ہر قسم کی ضروریات سے محروم کر دیا ہے۔ ریاست کا سارا نظام معطل ہو کر رہ گیا تھا۔ اس وقت سے میرے ساتھی اور میں کشمیر کے لاکھوں لوگوں کی ایک جنگ میں مصروف ہیں۔ ہمارے مخلص دوستوں کے اخلاص میں کوشش کی ہے اور اس کی وجہ سے ہم اس جنگ کو کامیاب ہو کر ہی ختم کریں گے۔

مشرقی پنجاب سے گذرنے والے مسلمان

۸ نومبر۔ سٹیٹسمین کا نامہ نگار رقمطراز ہے کہ مشرقی پنجاب کے وزیر اعظم ڈاکٹر گوپی چند بھارگو نے اس بات کا اعلان کیا ہے کہ مشرقی پنجاب میں سے گذرنے والے مسلمانوں کو ہندوستان کے دوسرے حصوں میں جانے کی اجازت دی جائے گی۔ ڈاکٹر گوپی چند کے سوال کرنے پر وزیر اعظم مشرقی پنجاب کی اس گروہ کے لیڈر نے بتایا کہ ان کو تمام سفر کے دوران میں ذرہ بھر تکلیف نہیں ہوئی۔ ہم لوگوں کے ہمراہ دو لاکھ روپے کے مکومت ہند، حکومت مشرقی پنجاب اور حکومت کشمیر کے محکمہ استحکام کے بھی نمائندے تھے۔

پاکستان ہیلتھ سمر وسنر پر اختلاف

کراچی، ۷ نومبر۔ یہ سوال کہ اب پاکستان میں سمر ہیلتھ سمر وسنر کو برقرار رکھا جائے یا نہیں بڑا اختلاف پیدا ہو گیا ہے۔ یہ اختلاف انسپکٹر جنرل سپتالوں کی ایک میٹنگ میں ہوا جو اچھوتوں اور دیہاتیوں سے متعلق تھی۔ اس میٹنگ میں اس مسئلہ پر متعلقہ ہونے وزیر اعظم پاکستان کی توجہ اس طرف مبذول کرائی جا رہی ہے۔

ردکل اور ڈیکوسلواکیہ کی یہودیوں کو امداد

قاہرہ ۷ نومبر۔ یہ اطلاعات آج یہاں منظر عام پر آئی ہیں کہ آسٹریا کے راستہ سے ہنگری سے آنے والے یہودی مہاجرین کو ردکل اور ڈیکوسلواکیہ کی طرف سے امداد دی جا رہی ہے۔ ان مہاجرین کو ہنگری سے آنے کی اجازت دی گئی ہے۔ ان مہاجرین کے پاس ۱۰۰ ڈالر سے زیادہ رقم نہیں ہے۔ ان کو ہنگری سے باہر جانے کی اجازت دی گئی ہے۔ ان کے پاس ۱۰۰ ڈالر سے زیادہ رقم نہیں ہے۔

امریکہ میں جہازی مزدوروں کی ہڑتال ختم

نیویارک، ۷ نومبر۔ آج امریکہ میں جہازی مزدوروں کی ہڑتال ختم ہو گئی۔ مزدوروں کی اجرتوں میں اضافہ کے متعلق فیصلہ ہو گیا ہے۔

پاکستان کیلئے معدنی تحکمہ

کراچی، ۷ نومبر۔ پاکستان کی معدنیات کو ترقی دینے کے لئے تجویز کیا جا رہا ہے کہ یہ محکمہ مرکز کے تحت کر دیا جائے کیونکہ بعض صوبے اس کے اخراجات بھی برداشت نہیں کر سکتے۔

مجلس دستور ساز دیہاتی کے اجلاس میں اس بارے میں ایک بل بھی پیش کیا جائے گا۔

فوجی سامان کی تقسیم کا مسئلہ

کراچی کی ایک اطلاع کے مطابق (۷ نومبر) کراچی میں ہندوستان کے کوارٹر ماسٹر جنرل کی ملاقات ہوئی جس میں فوجی اثاثہ کی تقسیم سے متعلق مسائل زیر بحث آئے۔

چرچل کو آسٹریلیا آنے کی دعوت

کینبرا، ۷ نومبر۔ وزیر اعظم آسٹریلیا مسٹر پیٹے ج آسٹریلیا کی پارلیمنٹ میں بیان دیتے ہوئے کہا کہ اگر مسٹر چرچل حکومت کے اقتدار کو قبول کر لے اب آسٹریلیا آئیں تو حکومت کو اس سے مسرت ہوگی حکومت آسٹریلیا کا یہ عزم قبل مسٹر چرچل کو آسٹریلیا آنے کی دعوت دی تھی۔ لیکن انہوں نے اس دعوت کو قبول نہیں کیا تھا۔ کیونکہ وہ حزب مخالف کے لیڈر ہی رہنا چاہتے تھے۔ لیکن اب وہ کتاب وغیرہ لکھ رہے ہیں اس لئے وہ فی الحال اس دعوت کو قبول نہیں کر سکتے۔

نہرو میسور جائیں گے

بنگلور، ۷ نومبر۔ ہندوستان کے وزیر اعظم پنڈت جواہر لال نہرو دسمبر کے تیسرے ہفتہ میں میسور جائیں گے۔ آپ ۲۲ دسمبر کو میسور پہنچیں گے۔ اور اس ریاست کے شہریوں کی جانب سے آپکا استقبال کیا جائے گا۔

میسور یونیورسٹی ایک اسپیشل کنووکیشن میں پنڈت نہرو کو ڈاکٹر آف لاء کی ڈگری پیش کرے گی۔

چور بازاری کا مقدمہ

پاکستان کو کپڑا بھیجنے کا الزام

بمبئی، ۷ نومبر۔ سوداگر ہمارا عام مسٹر ... جس پر سرکاری حلقوں میں رشوت اور دھوکہ دہی کے مقدمات چلانے کے لئے کسٹوڈیٹ سفر کیا گیا تھا یہاں پہنچ گئے ہیں تاکہ کسٹم اور پولیس کے افسوں کے خلاف بمبئی چور بازاری کے خلاف جو ایک مل مالک سال کر پاکستان کو کپڑا بھیجنے کے سلسلہ میں کی گئی ہے سفارش کریں گے۔

ردکل اور ڈیکوسلواکیہ کی یہودیوں کو امداد

قاہرہ ۷ نومبر۔ یہ اطلاعات آج یہاں منظر عام پر آئی ہیں کہ آسٹریا کے راستہ سے ہنگری سے آنے والے یہودی مہاجرین کو ردکل اور ڈیکوسلواکیہ کی طرف سے امداد دی جا رہی ہے۔ ان مہاجرین کو ہنگری سے آنے کی اجازت دی گئی ہے۔ ان مہاجرین کے پاس ۱۰۰ ڈالر سے زیادہ رقم نہیں ہے۔ ان کو ہنگری سے باہر جانے کی اجازت دی گئی ہے۔ ان کے پاس ۱۰۰ ڈالر سے زیادہ رقم نہیں ہے۔

جودھپور ریلوے میں کسان کا حصہ

کراچی، ۷ نومبر معلوم ہوا ہے کہ جودھپور ریلوے کے شاک کاز، ۵ فیصد کی سالانہ اس رقم کے حصہ ہونے ایک اسپیشل گاڑی یہاں پہنچ گئی ہے۔ باقی سامان دسمبر میں روانہ ہو جائے گا۔

بخشی عبدالرشید امرتسر میں

امرتسر، ۷ نومبر۔ جمعرات کے روز کشمیر اسمبلی کے اپوزیشن لیڈر بخشی غلام محمد کے ہمراہ امرتسر پہنچے۔ بخشی عبدالرشید اپنی رانی کے ہمراہ یہاں آئے ہیں اور گرودوارہ جنم استھان کی زیارت کریں گے۔ آپ کیلئے ایک ریلوے ڈبہ کا انتظام کیا گیا۔

نئے سال کی جنتری مفت

بے شمار خوبیوں سے مزین نئے سال (ہندی) کی جنتری مفت جس میں شرعی معلومات ضروری کاشتکاری اور سفر کے لئے مفید ہے۔ ہر خریدار کو مفت ملے گی۔ ڈاک خرچ ۱۰ نئے پیسے۔ ایک آنہ کے ٹکٹ روانہ کرنے پر جنتری مفت۔

منیجر ہند بکڈپو بازار جامع مسجد دہلی

لبساط خانے والو نکو شخبری

منہ دیکھنے کے چھوٹے بڑے سائز عمدہ آئینوں کے لئے عارت گلاس کمپنی بلند شہر یوپی سے اور جن کو ضرورت ہو ہمارے حساب سے خط و کتابت فرمائیے۔ نرخ دینی کے مطالبہ ہیں سبت کم ہے جائیں گے۔

منیجر بھارت گلاس کمپنی بلند شہر۔ یوپی

عرق رحمانی

مقبول عام دوا

ہر قسم کی کمزوری کا شافی علاج

بیماری خوراک جاڑا۔ بخار

ملیریا کا کمزور مریض کونین پینے کے باوجود جب بخار باربار آتا ہو اور درد جگر۔ ورم تلی میں مبتلا رہتا ہو خواہ کیسے مریض کونین کے لئے عرق رحمانی کا عرصہ اور سیر اسی سالہ تجربہ ہے ہر حال تعریف پیشگی آنے پر مال روانہ ہوتا ہے۔ بعض حضرات کو معقول کمیشن دیا جاتا ہے اور کم از کم ۲ روپیہ فیصدی پیشگی آنے پر مال روانہ ہوتا ہے۔

ڈاکٹر قاری عزیز الرحمن درویشی فارمیسی ۶ بولائی دات اسٹریٹ کلکتہ

ملیریا کی مقبول عام دوا

قیمت ایک روپیہ چار آنے

عرق رحمانی خوردوم خوراک

بمبئی میں طوفان سے ۵ کروڑ روپے کا نقصان

بمبئی، ۷ نومبر۔ کل دوپہر تک جی۔ آئی۔ پی ریلوے کی بمبئی کے نواح میں چلنے والی تمام گاڑیاں پہلے کے پروگرام کے مطابق چل رہی تھیں لیکن ابھی بندرگاہ و ڈاک خانوں میں چل رہی ہیں اب شہر کا سلسلہ بقیہ ہندوستان سے پھر قائم ہو گیا ہے۔ ٹیلی فون اور تار کا سلسلہ بھی درست ہو گیا ہے۔

اس سے یہ ظاہر ہوتا تھا کہ اس آفت جنبہ کی ضیاع کا استصواب پائے ہے۔ نیاں یہ ہے کہ کشمیر کشیدہ کی طرف سے آنے والوں کی پیش کشش ہوتی ہے چونکہ پاکستان کی طرف سے استصواب کے سلسلہ کو بہت اہمیت دی گئی ہے۔

اس لئے یہ توقع ہے کہ پاکستان تمام تجویزوں کی مخالفت نہیں کریگا۔ ہندوستان بھی بھروسہ کی آفت رشیدہ کے خلاف نہیں اٹھ رہا کہ جنگ بندی کے لئے تسلیم کر لیا جائے۔ جس پر ہندوستان متفق ہو گیا تھا۔

اس سلسلہ میں یہ توقع کی جا رہی ہے کہ صدارت جلد کمشنر کمیشن اس مسئلہ کو جنگ کے لئے سیکرٹری سے واپس آئے گا۔ اگر حسب دس قرار جلد واپس آنے کا اس کا کوئی پروگرام نہ تھا لیکن شرط یہ ہے کہ مجلس تحفظ کی بحث میں کوئی غیر سنگوار رکاوٹ پیدا نہ ہو جائے

مجلس تحفظ کا فیصلہ

کل ۷ نومبر کو کشمیر کے مسئلہ پر مجلس تحفظ کی بحث کے بعد رات کی گذاردوائی کل کی اشاعت میں درج کی جا چکی ہے) مجلس کے صدر نے ایک تجویز پیش کی کہ کمیشن کو ہدایت کی جائے کہ وہ تصفیہ کرنے کی کوشش کرے۔

مسئلہ کشمیر

(صفحہ اول سے آگے)

کل مجلس تحفظ میں اس سلسلہ میں بحث دیر تک

دہلی کی مشہور چٹنی نہاری صبح سویرے تیار ملتی ہے، ہر قسم عمدہ صاف کھانا تیار ملتا ہے، نیز آرڈر دینے پر ہر قسم کی روٹی تیار کیجاتی ہے۔ منیجر محمد صدیق بسم اللہ ہوٹل بازار بلیماران دہلی

میواتیوں کی بحالی کا کام تسلی بخش طور پر جاری ہے

لیکن بعض مقامات پر پولیس انتظامیہ سے اختلافات بھی نمودار ہوئے

میوات کے دورے کے بعد میجر جنرل شاہنواز کا بیان

دہلی ۳۰ نومبر

میواتیوں کی بحالی کا کام تسلی بخش طور پر جاری ہے لیکن بعض مقامات پر پولیس انتظامیہ سے اختلافات بھی نمودار ہوئے ہیں۔ یہ بات میجر جنرل شاہنواز نے جو حال ہی میں میوات کے دورے کے بعد دہلی واپس آئے ہیں، آج پریس کانفرنس میں بتائی۔ آپ نے کہا کہ میواتیوں کو زمین دینے کا کام جاری ہے اور اس سلسلہ میں کافی کام ہو چکا ہے۔ ہم نے دیکھا کہ بعض جگہ میو لوگ جھگڑ

ریجنڈ ڈی کے استعمال پر پابندی

امریکہ، برطانیہ، فرانس اور چین کی سیاسی کمیٹی میں تجویز

پیرس ۳۰ نومبر۔ امریکہ، برطانیہ، فرانس اور چین کی طرف سے ۲۹ نومبر کو پیش کی گئی تجویز میں کہا گیا ہے کہ ایٹمی ہتھیاروں کے تجربوں پر پابندی عائد کی جائے۔ اقوام متحدہ کی سیاسی کمیٹی میں اس تجویز پر بحث شروع ہو گئی ہے۔ تجویز میں کہا گیا ہے کہ ایٹمی ہتھیاروں کے تجربوں پر پابندی عائد کی جائے۔ اقوام متحدہ کی سیاسی کمیٹی میں اس تجویز پر بحث شروع ہو گئی ہے۔ تجویز میں کہا گیا ہے کہ ایٹمی ہتھیاروں کے تجربوں پر پابندی عائد کی جائے۔

چین میں ہندوستانی محفوظ ہیں

سفارت خانہ کے ذریعہ تحقیقات

ٹوکیو، ۳۰ نومبر۔ معلوم ہوا ہے کہ چین نے ٹوکیو میں اپنے سفارت خانہ کے ذریعہ تحقیقات کی ہیں کہ آیا چین میں ہندوستانی محفوظ ہیں یا نہیں۔ اس کے جواب میں چین نے کہا ہے کہ ہندوستانی محفوظ ہیں۔

سوشلسٹ پارٹی کی تجویز کا مطالبہ

حیدرآباد، ۲۹ نومبر۔ سوشلسٹ پارٹی کے نمائندے نے بھی اس کی تائید کی۔ اور کہا کہ حق تنسیخ پر بھی اسی طرح غور کرنا ہی انتظامات کو بڑھانا ہوگا۔ اس لئے حق تنسیخ کو قائم رکھا جائے۔ البتہ اس کے استعمال پر اضافی پابندیاں ضرور عائد کر دی جائیں۔

اس کے بعد کہا کہ حکومت کی اس اصلاحات سے کبھی اتفاق نہیں کر سکتی کہ پانچ ہزار خاندانوں اور اقوام متحدہ کی دو سو رکنی ممبر قوموں کے درمیان کوئی امتیاز ہو۔ یہ مستقل طور پر رہنا چاہئے۔ باوجود اس کے کہ حق تنسیخ کا تو کوئی سیاست میں ان کے مخالف درجات حاصل ہیں۔

برطانوی نمائندے نے یہ بھی اس تجویز کی تائید کی اور کہا کہ طرز عمل کے ایک ضابطہ کی ضرورت ہے حکومت برطانیہ کبھی اپنے حق تنسیخ کو کسی ملکوت کے اقوام متحدہ میں داخلہ کے خلاف استعمال نہیں کرے گی جس کو ممبران کی اکثریت حاصل ہو گئی ہو۔

برطانیہ یہ چاہتا ہے کہ مجلس تحفظ میں حق تنسیخ کے استعمال کے موانع کم ہو جائیں اور جب بھی حق تنسیخ استعمال کیا جائے تو پہلے اس پر مشورہ کر لیا جائے۔

ریکس اور شام کے تجویز کنندہ کو ریزولوشن کے وقت طلب کیا۔ اس کے بعد کمیٹی کا اجلاس منگل تک ملتوی کر دیا گیا۔

وزیر اعظم یونین روبصحت ہیں

انٹیفنز، ۳۰ نومبر۔ یونین کے سالانہ دورہ کے سلسلہ میں نچلین نارتھ سن پر رکت طلب کا دورہ پڑا۔ اور حالت نازک بتائی جاتی ہے۔

جنرل مذکور نے اپنے پیغام میں آپ کو گیونزم کا دشمن نمبر ایک کہا ہے۔

ایک سرکاری اعلان میں وزیر اعظم سوویٹ یونین کی حالت روبصحت بتائی جاتی ہے آپ پر گذشتہ ہفتہ دفتر ہاؤس اور دورہ پڑا تھا۔

مسولینی کے خفیہ خطوط

لندن، ۳۰ نومبر۔ امریکہ کے ایک نمائندہ ڈاکٹر اروِنگ شوبرل نے ایک بیان میں کہا ہے کہ ان کے پاس مسولینی کے لکھے ہوئے بہت سے خطوط موجود ہیں۔ ان کی مالیت ۵ لاکھ پونڈ ہے۔ انہوں نے کہا کہ پیرس اور روم میں فاشسٹوں نے ان سے دوبارہ یہ خطوط چھیننے کی کوشش کی مگر ڈاکٹر شوبرل کو پولیس کی حفاظت میں لندن لایا گیا۔ کہا کہ یہ خطوط ایک اطالوی دوست نے دئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جب یہ خطوط شائع ہوں گے تو سنسنی پیدا ہو جائیگی اس میں ایٹلی، چرچل اور فرانس کا سابق وزیر اعظم جوزف لاول شامل ہے۔ ڈاکٹر شوبرل کا خیال ہے کہ وہ ان خطوط کا کتابی ایڈیشن ۵ لاکھ پونڈ میں فروخت کر لیں گے۔

اقوام متحدہ کے ایشیائی کمیشن کا اجلاس شروع ہو گیا

گورنر جنرل آسٹریلیا کی افتتاحی تقریر

سلیب اسٹون، ۳۰ نومبر۔ ایشیا۔ مشرق بعید کے لئے اقوام متحدہ کے اقتصادی کمیشن کے چوتھا اجلاس آسٹریلیا میں کل شروع ہو گیا۔ اجلاس کے آغاز کے وقت اقوام متحدہ کا پرچم اور آسٹریلیا اور نیوزی لینڈ کا پرچم لہرایا گیا۔ گورنر جنرل سر ولیم سک نائل نے اجلاس کا افتتاح کیا۔

افتتاح کرتے ہوئے گورنر جنرل نے کہا کہ گزشتہ ۴ سال میں ایشیا میں ۵ نئی آزاد حکومتیں قائم ہوئی ہیں ایشیا کے قبضہ حصوں میں توسیع کی زبردست لہر پائی جاتی ہے۔ یہ نام نہاد نئی شاہی میں کہ ایشیا اب ۵ نہیں رہا جو جنگ سے پہلے تھا۔ اس وقت جو بھی بحث و مباحثہ ہو اور ہمارے غور و فکر کا جو بھی طریقہ ہو اس میں ہمیں اس اصول کو پیش نظر رکھنا چاہئے کہ اب ایشیا میں زمانہ جنگ سے پہلے کی حالت واپس نہیں آسکتی مشرق بعید اور بحر الکاہل کے علاقوں کی اقتصادی بہبودی اور ترقی کے اثرات تمام دنیا میں محسوس کئے جائیں گے۔ آسٹریلیا مشرق اور المغرب کے درمیان ایک پل کی حیثیت رکھتا ہے۔ ہمارا ورثہ بہت زرخیز ہے۔ ہماری آبادی بہت قلیل ہے لیکن ہمارا جغرافیائی محل وقوع ہمیں ایشیا اور مشرق بعید سے بھی وابستہ کئے ہوئے ہے اس اجلاس میں ۱۵ سے زیادہ نمائندے شریک ہوئے اور توقع ہے کہ اس اجلاس میں بعض مسائل پر گرما گرم بحث ہو گی۔ ایشیائی اقتصادی ترقی کی ایک ۵ سالہ اسکیم پر بھی غور کیا جائے گا۔ اسکیم کمیشن نے تیار کی ہے۔ کمیشن کے خاتمہ کے وقت اقوام متحدہ کا پرچم اور آسٹریلیا اور نیوزی لینڈ کا پرچم لہرایا گیا۔

ریلوے ملازمین کو ہڑتال کرنیکا مشورہ

مسٹر پاٹیل کی نظر بندی

بمبئی، ۳۰ نومبر۔ بمبئی کانگریس کے صدر اور ورکنگ کمیٹی کے ممبر مسٹر ٹی بی پاٹیل نے آج کونسل آف ایکشن ریلوے ورکرز فیڈریشن کے جلسے سے خطاب کرتے ہوئے ریلوے ملازمین کو ہڑتال کرنے کی تلقین کی اور کہا کہ ہڑتال ہی مزدوروں کا ہتھیار ہے۔ کسی سیاسی پارٹی کے مفاد کے لئے ہڑتال کے حربے کا استعمال بے جا استعمال نہیں کیا جانا چاہئے اس قومی حکومت کے وقت اپنی ہی حکومت کے خلاف ہڑتال کی دھمکی دینا مناسب نہیں ہے۔

جمعیۃ علماء ملکی ممبر سازی کی میعاد میں توسیع کر دی گئی

ملک کی عام خواہش کے پیش نظر ناظم اعلیٰ جمعیۃ علماء کا اہم اعلان

دہلی، ۳۰ نومبر۔ حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم اعلیٰ جمعیۃ علماء ہند اور مولانا حفظ الرحمن صاحب نے ممبر سازی کی مدت میں توسیع کی بابت ایک تقریر کا بیان میں فرمایا کہ تمام ہندوستان سے جمعیۃ علماء کی ممبر سازی کے سلسلہ میں جو اطلاعات بحوصلہ ہو رہی ہیں وہ بہت امید افزا ہیں اور ملک کے عام افراد کے جواب سے یہ خواہش ظاہر کی جاتی ہے کہ اگر جمعیۃ والوں کے لئے ممبر سازی کی میعاد میں توسیع کر دی جائے تو امید ہے کہ اور بھی زیادہ ممبر بن سکیں گے۔

چونکہ ممبر سازی کی منصوبہ نوعیت کا یہ پہلا سال ہے اس لئے مختلف جمعیتوں کے اس سلسلہ کا خیال رکھتے ہوئے عام طور پر اعلان کیا جاتا ہے کہ ممبر سازی کی آخری تاریخ ۳۰ دسمبر مقرر ہو گی۔

تمام اضلاع کو لازم ہے کہ وہ ۳۰ دسمبر تک ممبر سازی کر کے ممبر کے تعیین نقشہ میں ممبر ان مکمل کریں اور پھر جنوری ۱۹۵۵ء کے ابتدائی ہفتہ میں ضلع کی جمعیۃ اور صوبہ کے ارکان کو منتخب کریں۔

صوبائی جمعیۃ کے ارکان جو اضلاع سے منتخب ہوئے ان کا لازم ہوگا کہ تعمیر ۳۱ جنوری تک جمعیۃ علماء صوبہ کے علاوہ دارالعلوم اور جمعیۃ مرکزیہ کے ارکان کا انتخاب کر کے ۱۵ فروری ۱۹۵۵ء کے ابتدائی ہفتہ میں مرکز کو اطلاع دیدیں۔

نظام نے عملی طور پر ہندو یونین میں شامل ہونا منظور کر لیا

نظام کی حکومت سے بعض امور سنبھالنے کی درخواست

نئی دہلی، ۳۰ نومبر۔ معلوم ہوا ہے نظام حیدرآباد نے حکومت ہند سے درخواست کی ہے کہ ریاست کے فوج، رسل و رسائل اور امور خارجہ کا انتظام وہ سنبھال لے۔ نظام نے اس کا اقرار کیا ہے کہ نئے خیر ملکوں سے تعلقات نے ہی ہیں۔

حکومت ہند نے نظام کی درخواست قبول کر لی ہے۔ نظام کی یہ درخواست اصل ریاست کے دومین ڈومینین میں شامل ہونے کی دوسری صورت ہے۔ نظام عنقریب ہی باقاعدہ طور پر اس کا اعلان کریں گے۔ انتظام کی تیاریاں شروع ہو گئی ہیں۔

بلاسپور میں سخت غذائی قلت

حکام کی بے توجہی سے عوام کا اضطراب

نئی دہلی، ۳۰ نومبر۔ یاسٹ بلاسپور سے جو خبریں موصول ہو رہی ہیں ان سے معلوم ہوتا ہے کہ وہاں غذائی حالت بہت نازک ہو گئی ہے اور ریاستی حکام اس صورت حال کی طرف کوئی توجہ نہیں کر رہے ہیں۔ اس سلسلہ میں ریاست کے عوام کے ایک وفد نے ریاستی گورنر کے چیف سے بھی ملاقات کی۔ انہوں نے وفد کو یقین دلایا کہ وہ اس معاملہ کو فوراً ریاستی حکام کے سامنے رکھ جائے گا۔

۱۶ ملکوں کو مارشل امداد

واشنگٹن، ۳۰ نومبر۔ اقتصادی تعاون کمیٹی کی طرف سے اعلان ہوا ہے کہ بدھ کے دن ختم ہونے والے ہفتہ میں ۱۶ ملکوں کو ۱۶ کروڑ ڈالر سے زیادہ کی امداد کے لئے منظوری دی گئی۔

کراچی لیگ کے صدر پر پابندی

کراچی، ۳۰ نومبر۔ حکومت سندھ نے کراچی مسلم لیگ کے صدر مسٹر عثمان کو ۱۵ روز کے لئے نظر بند کر دیا ہے۔

پوسٹل یونینوں کے نمائندے

مشاہرے پر کاش نرائن سے ملے

بمبئی، ۳۰ نومبر۔ آل انڈیا پوسٹل اینڈ آر ایم ایس ایمپلائز یونین کے نمائندوں نے آج پرکاش نرائن سے ملاقات کی۔ یونین کے نمائندوں نے فیڈریشن آف پوسٹ اینڈ ٹیلی گراف یونینز پوسٹل ایڈیشنل ڈپارٹمنٹل یونین اور آل انڈیا پوسٹ اینڈ ٹیلی گراف یونین کے نمائندوں سے ملاقات کر کے ان کو ہڑتال کے ارادے سے باز رکھنے کی کوشش کی۔

ڈاکس کرکنوں کا فیصلہ ہڑتال

بمبئی، ۳۰ نومبر۔ مسٹر ایتھونی پے صدر آل انڈیا ڈاکس اسٹاف ورکرز یونین کی صدارت میں آج ایک کانفرنس منعقد ہوئی جس میں یہ فیصلہ کیا گیا ہے کہ ۳۰ دسمبر کو ہڑتال کے بارے میں ووٹ لگا لیا جائے۔ تمام ممبران اسٹاف کے ووٹوں سے اس بات کا فیصلہ کیا جائے گا کہ ہڑتال کی جائے یا نہیں۔

اردو۔ دیدہ زیب

آئرلینڈ ۳۲ ویں جمہوری حکومت ہے

ایسٹ ٹرینگل، ۳۰ نومبر۔ آئرلینڈ کے سابق وزیر اعظم سٹرڈی والیرا نے کہا کہ آئرلینڈ کی جمہوری حکومت کے بارے میں حکومت کا اعلان کوئی نئی چیز نہیں ہے۔ بلکہ آئرلینڈ کے لئے آئین کے مطابق جس کا ۱۹۳۷ء سے ایک جمہوری حکومت ہے۔

کشمیر سے ہزاروں پناہ گزیں

روزانہ مغربی پنجاب پہونچ رہے ہیں

لاہور، ۳۰ نومبر۔ کشمیر میں برفباری شروع ہو جانے کی وجہ سے کثرت سے پناہ گزیں مغربی پنجاب پہونچ رہے ہیں۔ مغربی پنجاب کے حکام ان پناہ گزینوں کی آمد سے کافی تشویش میں ہیں۔ اس لئے بتایا گیا ہے کہ ان کی وجہ سے صوبہ کی اقتصادی حالت بہت بگڑ رہی ہے۔ اس سلسلہ میں پاکستان کے وزیر خزانہ اور وفاقی وزیر شہاب الدین نے صوبہ کا دورہ کیا اور مختلف تجاویز پیش کی۔ اطلاعات سے پتہ چلتا ہے کہ اب تک ۱۰ ہزار پناہ گزین آچکے ہیں اور ابھی ۱۰ ہزار اور آنے کی توقع ہے۔

سوشلسٹ پارٹی کی تجویز کا مطالبہ

حیدرآباد، ۲۹ نومبر۔ سوشلسٹ پارٹی کے نمائندے نے بھی اس کی تائید کی۔ اور کہا کہ حق تنسیخ پر بھی اسی طرح غور کرنا ہی انتظامات کو بڑھانا ہوگا۔ اس لئے حق تنسیخ کو قائم رکھا جائے۔ البتہ اس کے استعمال پر اضافی پابندیاں ضرور عائد کر دی جائیں۔

لسانی صوبہ جات کا مسئلہ

۵ دسمبر کو رپورٹ شائع ہوگی

کلکتہ، ۳۰ نومبر۔ لسانی صوبجات کے کمیشن کی جو رپورٹ آج شائع ہونا تھی اب وہ ۵ دسمبر کو شائع کی جائے گی۔ اس کا اشاعت پندرہ دن کے لئے ملتوی کر دی گئی ہے تاکہ اس پر مزید غور کیا جا سکے۔ بنگال کے وزیر اعلیٰ ڈاکٹر رائے نے کہا ہے کہ اس رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ ریاست بنگال کے ۱۵ فیصدی باشندے ہی بنگلہ بولتے ہیں۔

آئرلینڈ ۳۲ ویں جمہوری حکومت ہے

ایسٹ ٹرینگل، ۳۰ نومبر۔ آئرلینڈ کے سابق وزیر اعظم سٹرڈی والیرا نے کہا کہ آئرلینڈ کی جمہوری حکومت کے بارے میں حکومت کا اعلان کوئی نئی چیز نہیں ہے۔ بلکہ آئرلینڈ کے لئے آئین کے مطابق جس کا ۱۹۳۷ء سے ایک جمہوری حکومت ہے۔

کشمیر سے ہزاروں پناہ گزیں

روزانہ مغربی پنجاب پہونچ رہے ہیں

لاہور، ۳۰ نومبر۔ کشمیر میں برفباری شروع ہو جانے کی وجہ سے کثرت سے پناہ گزیں مغربی پنجاب پہونچ رہے ہیں۔ مغربی پنجاب کے حکام ان پناہ گزینوں کی آمد سے کافی تشویش میں ہیں۔ اس لئے بتایا گیا ہے کہ ان کی وجہ سے صوبہ کی اقتصادی حالت بہت بگڑ رہی ہے۔ اس سلسلہ میں پاکستان کے وزیر خزانہ اور وفاقی وزیر شہاب الدین نے صوبہ کا دورہ کیا اور مختلف تجاویز پیش کی۔ اطلاعات سے پتہ چلتا ہے کہ اب تک ۱۰ ہزار پناہ گزین آچکے ہیں اور ابھی ۱۰ ہزار اور آنے کی توقع ہے۔

میڈم چیانگ امریکن کانگریس سے خود امداد کی درخواست کریگی

نیویارک میں پریس کانفرنس اور ریڈیو کے ذریعہ اپیل کا پروگرام

واشنگٹن، ۳۰ نومبر۔ معلوم ہوا ہے کہ چین کی قومی حکومت کی مزید امداد کے لئے میڈم چیانگ کائی شک شاید خود جلد ہی امریکن کانگریس سے درخواست کریں۔ امریکن کانگریس کے ممبر سول ملیدم نے جو چین کی حالات خاص طور پر کمیونسٹ چین کی جارحیت پسندی کی ہے کہا ہے کہ میڈم چیانگ سے درخواست کی جائے کہ وہ کانگریس کی خارجہ امور کمیٹی کے سامنے چین کی ضروریات پر روشنی ڈالیں۔ اس کمیٹی کے ممبر ایچی سن نے کہا کہ میڈم چیانگ کائی شک کے بعد وہ ٹرومین سے ملاقات کریں گی۔ میڈم چیانگ کائی شک ٹرومین سے ملاقات کریں گی۔ میڈم چیانگ کائی شک ٹرومین سے ملاقات کریں گی۔

واشنگٹن آرہی ہیں۔ لیکن سمجھا جاتا ہے کہ ان کا دورہ امریکہ کا ہوگا۔ کیونکہ ان کا امریکہ پہونچنے کے بعد وہ کانگریس کے ارکان سے ملاقات کریں گی۔ میڈم چیانگ کائی شک ٹرومین سے ملاقات کریں گی۔ میڈم چیانگ کائی شک ٹرومین سے ملاقات کریں گی۔

واشنگٹن پوسٹ ہیرلڈ ٹریبون نے اداریہ میں کہا ہے کہ میڈم چیانگ کائی شک کے دورہ کا مقصد امریکی رائے عامہ کو ہموار کرنا اور امریکہ کی امداد کو بڑھانا ہے۔

جاوا میں زبردست جنگ

بٹاویہ، ۳۰ نومبر۔ ری پبلکن ہتھیار بند فوج نے مرکزی جاوا میں گیارہ گھنٹے کی شدید لڑائی کے بعد مغرب میں کیمونسٹوں کی سرکردگی میں ڈاکٹر امیر شریف الدین کی سرکردگی میں برسرپیکار ہیں اور مجموعی لڑائی میں کیمونسٹوں کی زبردست جنگ ہو رہی ہے۔

سرکاری حلقوں کے حوالہ سے بھیجی گئی خبر میں کہا گیا ہے کہ باغیوں کا ایک گروپ کل ایسرسو پہنچ گیا ہے جو کہ جاوا کے مرکزی صوبہ میں سیمارنگ سے تین میل کے فاصلہ پر ہے۔

ڈاکٹر سوکیارنو نے آج کے فرمان میں جو ریڈیو پر نشر کیا گیا ہے کہا ہے کہ آئندہ ۱۵ دن میں ہی ملک کا مستقبل طے ہو جائے گا۔

ساہیوال کے ترکوں کا احتجاج

یونان میں سمولیت سے انکار

ایتھنز سیہ نومبر۔ ساہیوال کے سیف گارڈ رجمنٹ کے ترکوں نے یونان میں شامل کرنے کے خلاف احتجاج کیا۔ ان کا مطالبہ ہے کہ ترکی واپس بھیجا جائے۔ ان کے احتجاج پر ان کو ہتھکڑیاں لگا دی گئیں۔

مہاراجہ ریوا کی نظر بندی

رہائی کے لئے لڑکی کی درخواست

الہ آباد، ۳۰ نومبر۔ سسٹر جسٹس نند بانسی پرشاد کی عدالت میں سابق مہاراجہ ریوا کی لڑکی نے ہیبیس کارپس کی درخواست دی ہے۔ مہاراجہ ۱۵ اپریل ۱۹۵۴ء کو نظر بند کر دیئے گئے تھے۔ ان کی نظر بندی کے بعد ہی سے ان کی لڑکی نے ہیبیس کارپس کی درخواست دی ہے۔

عالمی ذرائع ابلاغ کمیٹی کا دوبارہ انتخاب

واشنگٹن، ۲۹ نومبر۔ عالمی ذرائع ابلاغ کمیٹی کے چھ ویٹا کرڈ رہنے والے ممبران دوبارہ منتخب کر لئے گئے۔ صدر ہنری فرانسس رسبک سیکورٹی کونسل کے نمائندہ کو امریکہ نے دوبارہ منتخب کر دیا ہے۔

سیلیورن کے والی گورنر بروس ایک سال کے لئے دوبارہ صدر منتخب کر دیئے گئے ہیں۔ بعض ڈیلیگیٹوں نے اس بات پر اعتراض کیا کہ ریٹائر ہونے والے ممبران کو دوبارہ منتخب کیا جا رہا ہے جبکہ بہت سی اسامیاں خالی ہیں۔ کمیٹی نے سفارشات میں بتایا ہے کہ ممبران کا انتخاب ۳ سال کے لئے ہوتا ہے۔ کمیٹی نے سفارشات میں بتایا ہے کہ ممبران کا انتخاب ۳ سال کے لئے ہوتا ہے۔

ضرورت ہے

ایک تعلیم یافتہ اور تجربہ کار سیکرٹری اسسٹنٹ سرکل تنخواہ ۵۰ - ۲۰ - ۷۵ ماہوار ہوگی اور اس کے علاوہ مناسب الاؤنس دیا جائے گا درخواست حسب ذیل ۱۵ دسمبر ۱۹۵۴ء تک پہونچ جانی چاہئے

ایگزیکٹو ڈسٹرکٹ بورڈ
سہارنپور۔ یو۔پی

ضرورت ہے

ایک طبیب کی ضرورت ہے

دہلی دواخانہ بیمارس کے لئے ایک طبیب کی ضرورت ہے تنخواہ ۱۵۰ روپے ماہوار۔ دس روپے سالانہ ترقی دواؤں کی سیل پر ۲ فیصدی کمیشن اس کے علاوہ جو شخص مریضوں کے گھر جانے پر وصول ہوگی وہ حکم کی ہوگی درخواستیں ۱۵ نومبر تک جنرل منیجر دہلی دواخانہ بازار بخارا سہارنپور

نمونہ مفت! بالکل مفت

بحکم ڈاکٹر ایف فضل داس ماہر امراض پوشیدہ اعلان کرتے ہیں کہ صرف چند روز کے لئے مردانہ کمزوری، سستی، نامردی وغیرہ میں دواؤں کے نمونے مفت دیئے جائیں گے تاکہ پورا اطمینان ہو جائے پارسل کے ذریعے سنگوانے والے صاحب ڈاک خرچ کے لئے ۲ آنے کے ٹکٹ بھیجیں۔ دواخانہ مشورہ صبح ۸ سے ۱۲ بجے، شام ۵ سے ۷ نوٹ: نمونہ مفت حاصل کرنے کے لئے یہ اشتہار ہم تک پہنچانا ضروری ہے ورنہ کسی قسم کی مفت دوا نہیں دی جائے گی۔

۱۷

رجسٹرڈ ڈی ۹۶۵ سنہ ۱۹۲۵ء

الجمعیۃ

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

روزنامہ الجمعیۃ

ایڈیٹر: محمد عثمان فارقلیط

قیمت
سالانہ:- چالیس روپے
ششماہی:- بیس روپے
سہ ماہی:- گیارہ روپے

مارکا پتہ: الجمعیۃ دہلی — فون نمبر: ۵۸۵۵

روزانہ الجمعیۃ اپنے شہر کے ایجنٹ سے طلب کیجئے

قیمت فی پرچہ دو آنے | جلد ۳۰ | دہلی یوم جمعہ ۳۰ محرم الحرام ۱۳۶۸ ہجری مطابق ۳ دسمبر ۱۹۴۸ء | نمبر ۲۶۴ | بذریعہ ہوائی جہاز ڈاک آنہ

پرسنل لا میں کسی قسم کی مداخلت کے مترادف ہے

مجلس آئین ساز میں بنیادی حقوق پر مزید بحث

اخبارات اور عبارت کی آزادی کے متعلق اہم ترمیمیں

(از ناصرہ نگار خصوصی الجمعیۃ)

نئی دہلی یکم دسمبر - پرسنل لا کے تحفظ کا مسئلہ آج پھر مجلس آئین ساز کے سامنے آیا جبکہ مسٹر محمد اسمٰعیل نے بنیادی حقوق کی دفعہ ۱۴ میں حسب ذیل ترمیم پیش کی۔ "یہ کہ تمام شہریوں کو اپنے اس گروہ یا فرقہ کے پرسنل لا کو اپنے کی آزادی حاصل ہوگی جس سے وہ تعلق رکھتا ہے"۔

مسٹر اسمٰعیل نے اپنی ترمیم پر ایک پرجوش تقریر کی اور کہا کہ پرسنل لا مذہب کا شخصی قانون مذہب کا ایک حصہ ہے اسی لئے پرسنل لا میں کسی قسم کی مداخلت مذہب میں مداخلت ہے۔ مسٹر اسمٰعیل نے بتایا کہ ہمارے ملک میں بے شمار مذاہب ایسے ہیں جن کے اپنے اپنے الگ پرسنل لا ہیں۔ یہ ہو سکتا ہے کہ کچھ لوگ ایسے ہوں کہ وہ اپنے مذہب کے پرسنل لا کو نہ رکھنے ہوں۔ لیکن اس کا مطلب ہرگز نہیں ہے کہ جو لوگ اس پرسنل لا پر عمل کرتے رہے ہیں انہیں بھی اس سے محروم کر دیا جائے۔

مسٹر اسمٰعیل نے کہا کہ پرسنل لا کی آزادی صرف اسی طبقہ تک محدود ہے جو اس پر عمل کرتا ہے۔ اس لئے اس کا دوسروں پر کوئی اثر نہیں پڑتا۔

اسماء اور نسوانی

مسٹر اسمٰعیل نے اسماء اور نسوانی کے اصول کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ یہ اصول مذہب کے ایک ایسے اصول سے تعلق رکھتے ہیں جن کا اثر ان لفظوں پر بھی پڑتا ہے۔ اس کے ذخیرہ کو برا نہیں کہنے تو پھر ایک ایسے حق کو تسلیم کرنے میں کیا رکاوٹ ہے جو دوسرے طبقہ پر ضرر نہیں کرتا۔

ایک مبصر نے دیہات میں مداخلت کرتے ہوئے پاکستان اور اتحاد کا سوال اٹھایا اور پوچھا کہ کیا وہاں اتحاد نہیں ہے؟ مسٹر اسمٰعیل نے جواب دیتے ہوئے کہا کہ میں نسوانی کے اصلی سوال سے ہٹنا نہیں چاہتا۔ میں کہہ رہا ہوں کہ جس طرح نسوانی کو ردکے کے معاملہ میں قدم اٹھایا گیا ہے ایک طبقہ کو ایک خاص کام سے باز رکھنے کے لئے مجبور کیا گیا ہے پرسنل لا کے معاملہ میں ایسا نہیں ہے آپ نے جو اپیل کی ہے اس سے ہندو، مسلمان سب ہی متاثر ہوں گے۔ کہ ان کے پرسنل لا میں مداخلت نہ کی جائے۔

دوسری ترمیم

مسٹر اسمٰعیل نے ایک اور ترمیم پیش کی جس کا مقصد یہ ہے کہ ملک کے تمام شہریوں کو نشاۃ ثانیہ کی آزادی کی ضمانت حاصل ہو اور اگر اس آزادی میں کسی قسم کی مداخلت کی گئی تو عدالت میں اس کے خلاف استغاثہ دائر کیا جا سکے گا۔

اپنے ترمیم پیش کرتے ہوئے کہا کہ اس ترمیم کا کسی خاص طبقہ سے تعلق نہیں ہے۔ بلکہ اس کا تعلق سب سے ہے اور یہ بنیادی حقوق کے لئے سب سے زیادہ ضروری چیز ہے۔

مسٹر کامتھ کی ترمیم

اس کے بعد مسٹر کامتھ نے دفعہ ۱۴ کی تشریح کے بعد ایک ترمیم پیش کی۔

ایک دفعہ منظور ہونے اور رکھنے کی آزادی کے متعلق پر اپنے خیالات کے پیش کی۔

مسٹر کامتھ نے اپنی ترمیم پیش کرتے ہوئے ایک پرجوش تقریر میں کہا کہ اس دستور ساز مجلس کو بنیادی حقوق کے متعلق ایک سب کمیٹی کی رپورٹ کا ذکر کیا۔ اور کہا کہ اگر اب پرسنل لا کے معاملہ میں ہونے والی مداخلت کا دفعہ سے کیا جائے تو ہمیں بلکہ آئندہ نسلوں تک اپنی حفاظت کر دینا ہے کیا۔ بغیر ہمیشہ کے ہم اپنی حفاظت کیسا طرح کر سکیں گے۔

پریس کی آزادی

بنیادی حقوق کے سلسلہ میں اخبارات اور مدرسی عبارت کی آزادی کا اہم سوال بھی وہاں کے سامنے آیا جب کہ مسٹر اور مسز وجے لکشمی پنڈت نے اپنے ترمیمیں پیش کیں۔

سیٹھ داس اور مسز وجے نے کہا کہ اب جب کہ پریس کا کافی اثر و رسوخ ہو چکا ہے۔ اس کی آزادی کو سلب کرنا کسی طرح بھی صحیح نہیں ہے۔

ضرورت ہے کہ آزاد ہندوستان میں اخبارات کو آزادی حاصل ہو۔

پنڈت پنت کے نائب شاہ نے اخبارات کی آزادی کے ساتھ مدرسی عبارت کی آزادی پر بھی زور دیا اور کہا کہ اگرچہ ہم ضرور عبارت کرنے والے تشاص میں ہیں لیکن ہم چاہتا ہوں کہ یہ ضروری ترمیم آئین میں شامل ہونا چاہیئے۔

ترکی کی مثال

مسٹر کے ایم منشی نے حصہ چہارم میں بنیادی اصول سے متعلق ہے اس کی دفعہ ۴۵ پر تقریر کرتے ہوئے ترکی حکومت کی مثال پیش کی جس نے ہر ایک کے لئے یکساں تعلیم کا انتظام کیا ہے۔ مسٹر اسمٰعیل نے کہا کہ اس کی تردید کی اور ترکی کے دستور سے ایک اقتباس پڑھ کر سنایا جس میں صاف طور پر کہا گیا ہے کہ اقلیتوں کو ان کے اپنے پرسنل لا پر عمل کرنے کی کھلی آزادی ہے۔ اور اقلیتوں نے جو سفارشات کی ہیں انہیں اس سے بھی زیادہ دیا گیا ہے۔

مسٹر اسمٰعیل نے اتحاد و تنوع کی اصول کی مثال دیتے ہوئے کہا کہ یورپ کے مذاہب ایک ایسے اصول پر مبنی ہیں جن کا اثر ان لفظوں پر بھی پڑتا ہے۔ اس کے ذخیرہ کو برا نہیں کہنے تو پھر ایک ایسے حق کو تسلیم کرنے میں کیا رکاوٹ ہے جو دوسرے طبقہ پر ضرر نہیں کرتا۔

ایک مبصر نے دیہات میں مداخلت کرتے ہوئے پاکستان اور اتحاد کا سوال اٹھایا اور پوچھا کہ کیا وہاں اتحاد نہیں ہے؟ مسٹر اسمٰعیل نے جواب دیتے ہوئے کہا کہ میں تنوع کے اصلی سوال سے ہٹنا نہیں چاہتا۔ میں کہہ رہا ہوں کہ جس طرح تنوع کو ردکے کے معاملہ میں قدم اٹھایا گیا ہے ایک طبقہ کو ایک خاص کام سے باز رکھنے کے لئے مجبور کیا گیا ہے پرسنل لا کے معاملہ میں ایسا نہیں ہے آپ نے جو اپیل کی ہے اس سے ہندو، مسلمان سب ہی متاثر ہوں گے۔ کہ ان کے پرسنل لا میں مداخلت نہ کی جائ

سرکاری ملازمتوں میں کوئی امتیاز نہیں برتا جائے گا

مجلس آئین ساز میں بنیادی حقوق کی اہم دفعہ کی منظوری

(نامہ نگار خصوصی الجمعیۃ)

نئی دہلی یکم دسمبر۔ آج مجلس آئین ساز نے بنیادی حقوق سے متعلق دفعہ ۱۷ کو بہ ترمیم کے ساتھ منظور کر لیا۔ کل مجلس کی چار گھنٹہ کی نشست میں تقریباً تمام وقت اسی بحث کے لئے وقف کر دیا گیا۔ درجنوں نمائندوں کو خاص طور پر اس مسئلہ پر بحث کرنے کی اجازت دی گئی۔ تقریباً ایک درجن (۱۲) نے تقریریں [illegible] مختلف نمائندوں نے مسئلہ پر تقریریں کیں۔

جماس پابارہ تریبیں پیش کی گئیں ان میں سے ڈاکٹر امبیدکر نے تین کو تسلیم کر لیا۔ پہلی ترمیم مسٹر محمد طاہر (مدراس) نے پیش کی تھی یہ ترمیم [illegible] پیش کی گئی تھی اس میں کہا گیا کہ نہ صرف دفتر بلکہ ہر قسم کی ملازمت کے دروازے ہر شخص بلا مذہب و ملت اور عقیدہ سب لوگوں کے لئے کھلے رہیں گے دوسری ترمیم جسے منظور کیا گیا مسٹر حسرت (آگرہ) کی طرف سے پیش کی گئی تھی اس میں کہا گیا ہے کہ کوئی ایسا شخص جو کسی مذہبی ادارے سے تعلق رکھتا ہو صرف اس بنا پر نہیں نامزد کیا جائے گا کہ وہ کسی مذہبی ادارے کا رکن رہ چکا ہے۔

مسٹر داس (بہادر گڑھ) نے جب ۳۰ لاکھ گورکھوں کی طرف سے جو ہندوستان میں آگئے ہیں تقریر شروع کی تو ان کا تعارف کراتے ہوئے صدر نے کہا کہ ان گورکھوں نے ہندوستان کی آزادی کی جدوجہد میں بڑا حصہ لیا ہے۔ مسٹر داس نے اپنی تقریر میں کہا کہ ہم ہندوستان کے نہیں بلکہ اس ملک کے وفادار ہیں۔ ہم نے اس ملک کو ہم نے اپنا وطن بنایا ہے اس کے لئے خون کا آخری قطرہ بہانے کے لئے تیار ہیں۔ پہاڑ کے خط پر ہمارے ان کی طرف سے تحت اعتراضات کئے گئے۔

مسٹر محمد اسماعیل نے سوال کیا کہ آیا پس ماندہ طبقے کے مفہوم میں مسلمان اور عیسائی بھی شامل ہیں۔ اور کہا کہ مسلمانوں اور عیسائیوں کو بھی پس ماندہ طبقے کے مفہوم میں مسلمان اور عیسائی بھی شامل ہیں اور کہا کہ مسلمانوں اور عیسائیوں کو بھی پس ماندہ طبقے میں شامل کیا جانا چاہئے۔ سید محمد یامین نے دفعہ میں سے پس ماندہ کا لفظ نکال دینے کی تجویز پیش کی تاکہ تخصیص کی شرط سے تمام اقلیتوں کو تحفظ پہنچے۔

ڈاکٹر امبیدکر نے کہا کہ پس ماندہ طبقوں کے لئے ان قرنوں کے لئے جگہ رکھنے کی غرض سے استعمال کئے گئے ہیں وہ ایسے سرکاری ملازمتوں میں نہیں آسکتے۔ دفعہ کا ہرگز یہ مقصد نہیں کہ نوکریاں اکثریت کے لئے مخصوص رہیں گی۔ کیونکہ اس سے تو اصل دفعہ یعنی سب کو یکساں مواقع کی شروع ہی سے کار ہو جائے گی۔ [illegible] کے بارے میں خبردار کرتے ہوئے ڈاکٹر امبیدکر نے کہا کہ کوئی صوبہ کسی شخص کے لئے ملازمت کے دروازے صرف اس بنا پر بند نہیں کرے گا کہ وہ کسی دوسرے صوبہ کا رہنے والا ہے۔

مسٹر داس (بہادر گڑھ) نے جب ۳۰ لاکھ گورکھوں کی طرف سے جو ہندوستان میں آگئے ہیں تقریر شروع کی تو ان کا تعارف کراتے ہوئے صدر نے کہا کہ ان گورکھوں نے ہندوستان کی آزادی کی جدوجہد میں بڑا حصہ لیا ہے۔ مسٹر داس نے اپنی تقریر میں کہا کہ ہم ہندوستان کے نہیں بلکہ اس ملک کے وفادار ہیں۔ ہم نے اس ملک کو اپنا وطن بنایا ہے اس کے لئے خون کا آخری قطرہ بہانے کے لئے تیار ہیں۔ پہاڑ کے خط پر ہمارے ان کی طرف سے تحت اعتراضات کئے گئے۔

مسٹر محمد اسماعیل نے سوال کیا کہ آیا پس ماندہ طبقے کے مفہوم میں مسلمان اور عیسائی بھی شامل ہیں۔ اور کہا کہ مسلمانوں اور عیسائیوں کو بھی پس ماندہ طبقے کے مفہوم میں مسلمان اور عیسائی بھی شامل ہیں اور کہا کہ مسلمانوں اور عیسائیوں کو بھی پس ماندہ طبقے میں شامل کیا جانا چاہئے۔ سید محمد یامین نے دفعہ میں سے پس ماندہ کا لفظ نکال دینے کی تجویز پیش کی تاکہ تخصیص کی شرط سے تمام اقلیتوں کو تحفظ پہنچے۔

ڈاکٹر امبیدکر نے کہا کہ پس ماندہ طبقوں کے لئے ان قرنوں کے لئے جگہ رکھنے کی غرض سے استعمال کئے گئے ہیں وہ ایسے سرکاری ملازمتوں میں نہیں آسکتے۔ دفعہ کا ہرگز یہ مقصد نہیں کہ نوکریاں اکثریت کے لئے مخصوص رہیں گی۔ کیونکہ اس سے تو اصل دفعہ یعنی سب کو یکساں مواقع کی شروع ہی سے کار ہو جائے گی۔ [illegible] کے بارے میں خبردار کرتے ہوئے ڈاکٹر امبیدکر نے کہا کہ کوئی صوبہ کسی شخص کے لئے ملازمت کے دروازے صرف اس بنا پر بند نہیں کرے گا کہ وہ کسی دوسرے صوبہ کا رہنے والا ہے۔

ڈاکٹر پرفلا چندر گھوش

مسٹر لیاقت علی خاں سے ملاقات

ڈھاکہ۔ ۲ر دسمبر۔ ڈاکٹر پرفلا چندر گھوش ممبر کانگریس کمیٹی نے مسٹر لیاقت علی خاں کے ساتھ اپنی ملاقات پر بیان دیتے ہوئے کہا ہے کہ میں نے کل شام کو وزیر مالیہ پاکستان مسٹر لیاقت علی خاں کے ساتھ دو گھنٹہ تک ملاقات کی۔ اس ملاقات کے دوران میں مشرقی بنگال کے گورنر مسٹر فرڈ رحمن مسٹر نورالامین وزیر صحت مسٹر عبدالحمید چودھری وزیر مال مسٹر منیر الدین احمد وزیر تعلیم مسٹر حسین شہید سہروردی وزیر قانون مسٹر محمد علی اور مسٹر فضل الرحمن وزیر صنعت مشرقی بنگال موجود تھے۔ میں نے ان سے کہا کہ ہم ہندوستان میں ہندو اقلیت کے بارے میں بھی اسی قسم کی باتیں سنتے ہیں جو آپ مشرقی بنگال کے ہندوؤں کے بارے میں سنتے ہیں۔ اس بات پر انہوں نے کہا کہ ہم ہندوستان کے ہندوؤں کو اپنی حفاظت کے لئے پنڈت نہرو کی طرف دیکھنا چاہئے اور نہ ہمارے بنگالی مسلمانوں کو اپنی حفاظت کے لئے مسٹر لیاقت علی خاں کی طرف دیکھنا چاہئے

مسٹر گھوش نے کہا کہ ہم ہندوستان اور پاکستان کے درمیان تمام تصفیہ طلب مسائل کا جلد از جلد منصفانہ بخش حل چاہنے کی زبردست خواہش کا اظہار کیا ہم نے مشرقی بنگال سے چند مسلمانوں کے بارے میں متعلق چند معاملات پر بات چیت کی۔ ہم نے مشرقی بنگال کے تفصیل سے بات چیت کر لی ہے۔

لیاقت علیخاں کی تردید

ہندو اور پاکستان میں کوئی کانفرنس منعقد ہوا

ڈاکٹر گیلانی پریس پاکستان۔

کے حلیہ بیان میں اس اطلاع کی تردید کی ہے کہ ہندوستان اور پاکستان کی خفیہ کانفرنس ہوئی اور نہرو سے پاکستان کے سامنے تجاویز پیش کی گئی۔

جہاں تک پریس کی اس اطلاع کی طرف توجہ دلائی گئی کہ کشمیر کے مسئلہ پر ہندوستان اور پاکستان کے درمیان کوئی سمجھوتہ ہوا ہے تو انہوں نے لاعلمی کا اظہار کیا۔

کراچی میں حکومت ہند کے ایک نمائندے نے بھی اس اطلاع کی تردید کی ہے کہ ہندو پاکستان کے درمیان کوئی کانفرنس نہیں ہوئی۔

ڈائریکٹر فلا چندر گھوش

مسٹر لیاقت علی خاں سے ملاقات

ڈھاکہ۔ ۲ر دسمبر۔ ڈاکٹر پرفلا چندر گھوش ممبر کانگریس کمیٹی نے مسٹر لیاقت علی خاں کے ساتھ اپنی ملاقات پر بیان دیتے ہوئے کہا ہے کہ میں نے کل شام کو وزیر مالیہ پاکستان مسٹر لیاقت علی خاں کے ساتھ دو گھنٹہ تک ملاقات کی۔ اس ملاقات کے دوران میں وزیر صحت مسٹر عبدالحمید چودھری وزیر مال مسٹر منیر الدین احمد وزیر تعلیم مسٹر حسین شہید سہروردی وزیر قانون مسٹر محمد علی اور مسٹر فضل الرحمن وزیر صنعت مشرقی بنگال موجود تھے۔ میں نے ان سے کہا کہ ہم ہندوستان میں ہندو اقلیت کے بارے میں بھی اسی قسم کی باتیں سنتے ہیں جو آپ مشرقی بنگال کے ہندوؤں کے بارے میں سنتے ہیں۔ اس بات پر انہوں نے کہا کہ ہم ہندوستان کے ہندوؤں کو اپنی حفاظت کے لئے پنڈت نہرو کی طرف دیکھنا چاہئے اور نہ ہمارے بنگالی مسلمانوں کو اپنی حفاظت کے لئے مسٹر لیاقت علی خاں کی طرف دیکھنا چاہئے

مسٹر گھوش نے کہا کہ ہم ہندوستان اور پاکستان کے درمیان تمام تصفیہ طلب مسائل کا جلد از جلد منصفانہ بخش حل چاہنے کی زبردست خواہش کا اظہار کیا ہم نے مشرقی بنگال سے چند مسلمانوں کے بارے میں متعلق چند معاملات پر بات چیت کی۔ ہم نے مشرقی بنگال کے تفصیل سے بات چیت کر لی ہے۔

دار السلطنت

یکم دسمبر ۱۹۳۸ء

کرکٹ کے کھلاڑیوں کی دعوت

جزائر ویسٹ انڈیز کی کرکٹ ٹیم آج صبح بذریعہ طیارہ پالم پور سے یہاں پہونچی شام کو دہلی کرکٹ ایسوسی ایشن نے ان کو پارٹی دی۔ اور رات کو وہ بذریعہ دہلی پونڈر روانہ ہوگئے جہاں پر تین روز بعد وہ مغربی علاقہ کی کرکٹ ٹیموں سے ان کا میچ شروع ہو جائے گا۔

وزارت رسد کے افسر گرفتار

وزارت کے سپلائی کے دو سپرنٹنڈنٹ رشوت لینے کے الزام میں گرفتار کر لئے گئے اسپیشل پولیس اور ایک مجسٹریٹ نے ان کے مکانات پر چھاپا مارا تھا۔ ۱۵ روپے کے نوٹ برآمد کئے۔

پولیس ڈرائیور گرفتار

امراؤ سنگھ نامی پولیس ڈرائیور جس کی کار سی کے نیچے آکر کل پھر روڈ پر دو آدمی ہلاک ہوئے تھے گرفتار کر لئے گئے۔

سزائے جرمانہ

بلدیو سنگھ اور لچھمن سنگھ کو لائسنس سینما کے قریب گڑبڑ کرنے پر پانچ پانچ روپے جرمانہ کی سزا دی گئی۔

عرس کا اعلان

منتہ کی شب اور اتوار کی صبح کو قدم شریف میں سید سیف الدین صاحب شہید کشمیری کا عرس ہوگا سب صاحبان تشریف لاکر مضمون فرمائیں۔ (حافظ محمد احمد وسط خانہ رہلی)

ہندی اور انگریزی

جب تک انگریزی موجود ہے اس وقت تک ہندی کے قومی زبان بننے کی امید نہیں۔ یہ الفاظ ہیں مولانا گلزار دیوجی کے جو رام جس کالج ال میں تقریر کرتے ہوئے کہے۔ انہوں نے کہا جب تک اعیانات کا فیصلہ ذکر نہیں ہوتا۔ جاہئے کہ ایک غیر ملکی زبان ہندوستانی کی جگہ نہ لے سکے۔ اس وقت تک ہندی قومی زبان نہیں کر سکتی۔ غیر ملکی زبان کی موجودگی قومی زبان کے احیاء میں رکاوٹ ڈالتی ہے۔

کھنگوڑی بیوی

یہ واقعہ کہ ایک ٹیچر کی بیوی کس طرح اپنے اعتماد کے پیچھے چڑھ کر ہندو عورتوں کے اس کو ترقی کرنے کی سازش کی۔ ایک زبردست انکشاف ہے جو لڑکیوں کے پیچھے لگنے کے بعد [illegible] کیا ہے۔

معلوم ہوا ہے کہ کشمیری دیوی اپنے شوہر کی گرفتاری سزا بھگتنے کی وجہ سے اس کا ساتھ نہ نباہ سکی اور [illegible] چلی گئی۔ وہ ہم مشرب ہیں اس کا ساتھ دینے کی اور [illegible] تربیتی اور پھر ملازمت کی۔ جب ان دونوں کو [illegible] کی مشکلات کا سامنا ہوا تو انہوں نے اس [illegible] اپنی لڑکی شانتا کو اپنا [illegible] کر لیا۔ ان کے پاس گنگا نامی ایک اور لڑکی بھی تھی آخر [illegible] ان دونوں کو روک نہ سکے۔ کہتے ہیں کہ وہاں ان دونوں کا ایک عیسائی کی دوکان میں [illegible] ہوا۔ [illegible] نے [illegible] بتایا کہ ایک مرتبہ مسٹر [illegible] کے نشے میں ان دونوں کو [illegible] جائیگا۔ اس بات پر ان دونوں لڑکیوں نے بھی [illegible] اور اپنے آپ کو [illegible] کر لیا۔ لیکن [illegible] سیما اور دوسرے لوگوں نے [illegible] پھر لیا۔ اس پر لڑکیوں نے اپنی دوستان کو [illegible] اور عراق کے ساتھیوں کو پولیس کے حوالہ کر دیا۔

نائر سروس بہتر بنائی جائیگی

چیف آف جنرل اسٹاف ہندوستانی فوج ہیڈ کوارٹر میں [illegible] ہیں ہیں اور کلکتہ میں آگ بجھانے کے انتظامات کا [illegible] کر کے واپس لوٹے ہیں۔ ہندوستان کے پاس [illegible] سے کہ ہندوستان میں نائر سروس کو بہتر بنانے کے لئے [illegible] کلکتہ، مدراس دہلی اور لاہور کے نائر سروس کے نمائندوں کی ایک کمیٹی بنائی جائے جو آگ بجھانے [illegible] کرنا ہے کہ نیشنل گورنمنٹ کے [illegible] کرنا دلانا خیالات کے [illegible] جائے تجویز میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ [illegible] ہندوستان میں بھی فائر انجنوں کی تربیت کے لئے ایک [illegible] جائے۔ اس کے علاوہ آگ بجھانے کے [illegible] کو بنانے کے لئے ایک [illegible] بھی قائم کی جائے۔ تاکہ اس سلسلہ میں ہندوستان کو دوسرے ملکوں کی طرف [illegible] دیکھنا پڑے۔

جے پور کانگریس کے اجلاس کے لئے ریلوے کی مستعدی

نئی دہلی۔ ۲ر نومبر۔ انڈین نیشنل کانگریس کے جے پور کے اجلاس کے لئے ریلوے کے افسروں نے ضرورت کی چیزوں کو مناسب اہمیت دی ہے۔ سالانہ اور اضافی ٹرینوں کے ڈبوں کی سب سے پہلے بھیجے گئے ہیں۔ سالانہ کے کل ۵۰ ڈبے بھیجے جائیں گے۔ ہندوستان کے مختلف مقامات سے اسپیشل ٹرینیں پہنچا کرتے ہیں۔ ۱۵ دسمبر کو بمبئی سے اسپیشل ٹرینیں چلائی جائیں گی۔ ۱۵ دسمبر سے ۲۰ دسمبر تک ۱۳ ٹرینیں روانہ ہوں گی۔ ۲۱ دسمبر کو ۲ ٹرینیں روانہ ہوں گی۔ ۲۲ دسمبر کو ۲ ٹرینیں روانہ ہوں گی۔ ۲۳ دسمبر کو ۲ ٹرینیں روانہ ہوں گی۔ ۲۴ دسمبر کو ۲ ٹرینیں روانہ ہوں گی۔ ۲۵ دسمبر کو ۲ ٹرینیں روانہ ہوں گی۔ ۲۶ دسمبر کو ۲ ٹرینیں روانہ ہوں گی۔ ۲۷ دسمبر کو ۲ ٹرینیں روانہ ہوں گی۔ ۲۸ دسمبر کو ۲ ٹرینیں روانہ ہوں گی۔ ۲۹ دسمبر کو ۲ ٹرینیں روانہ ہوں گی۔ ۳۰ دسمبر کو ۲ ٹرینیں روانہ ہوں گی۔ ۳۱ دسمبر کو ۲ ٹرینیں روانہ ہوں گی۔

ان اضافی کے علاوہ ۲۰ ڈبے بھیجے جا چکے ہیں۔ ۱۵ ڈبے گندم کے لئے ہیں۔ ۱۵ ڈبے گندم کے لئے ہیں۔ ۱۵ ڈبے گندم کے لئ

روزانہ

الجمعیۃ

۳ر دسمبر ۱۹۳۸ء

فلسطین کی گتھی

مس ع

جس ستمگر اقوام میں فلسطین کے مسئلہ کو خوب پیچیدہ بنا دیا جا رہا ہے اور اس کی منصفانہ سلجھن کی ہر کوشش آج تک کسی اور ملک کی نہ کی گئی ہوگی اس مجلس میں امریکہ کی چل رہی ہے، برطانیہ کی چل رہی ہے یہود کی چل رہی ہے، مگر ملک کے جو اصلی باشندے ہیں ان کی گاڑی سکی ہوئی ہے اور انہیں سازشوں اور فریب کاریوں کے جال میں پھانسا جا رہا ہے اور انجام اس قدر تاریک ہے کہ شاید دو سامی مشرقی اپنی سہی آزادی بھی کھو بیٹھے گا، اور یہود کی لعنت ہمیشہ کے لئے مسلط جائے گی، فساد اور تباہی کی جڑ برطانیہ ہے، وہ برطانیہ جس نے ہزاروں گھروں کو اجاڑ کر اپنا گھر بنایا ہے اور جس نے خونِ ہزاروں بے گناہوں کا فوارہ چوس کر اپنے جسم کو توانائی بخشی ہے! اس کے اعلان بالفور سے لے کر جنگ کے آغاز تک عرب اور یہود کے متضاد وعدے سنئے، عربوں سے کچھ کہا اور یہود کو کچھ اور بتایا، ہر فریق کو الگ الگ وعدوں کے بوجھ سے دبانے کی کوشش کی اور اس قدر ہمہ رنگ زمین جال پھیلایا کہ عربوں کو اس کا ایک تار بھی نظر نہ آسکا۔ انہیں متضاد پالیسیوں کا نتیجہ ہے کہ عربوں کی کوئی مدافعت کام نہ دے سکی اور سات لاکھ یہودی ان کی گردن پر مسلط کر دیئے گئے!

عرب متحدہ اقوام میں اپنی حمایت کی کوشش بہت کچھ کر رہے ہیں مگر انجام دشمنوں کے ہاتھ میں ہے، قبضہ تمام حقیقتوں کی ایک حقیقت ہے، اور جغرافیہ صرف وقت گذارتے اور قبضہ کو مضبوط کرنے کے لئے۔ یہود کے ہاتھ میں پیسہ ہے اور دنیا کی دو زبردست طاقتیں، امریکہ اور روس۔ انہیں اپنے لئے جمانے اور مضبوط کرنے میں لگی ہوئی ہیں، مجلس متحدہ اقوام کا انداز بھی یہود کے حق میں ہے اور عربوں کو وہاں بھی تلخی کا تلخ چکھایا جا رہا ہے، برطانیہ نے کاؤنٹ برنادوٹ کی اسکیم کو منظور کر لیا مگر امریکہ اس میں بھی کچھ اپنی ترمیمیں کرا لیجائے جن سے یہود کو زیادہ سے زیادہ فائدہ پہنچے اور عربوں کی شہ رگ پر چوٹ لگے، برطانیہ امریکہ کی ہر بات منظور کر رہا ہے اور عربوں کی کوئی بات سننا نہیں چاہتا، یہ عربوں حال مشرق وسطیٰ کے لئے انتہائی مایوس کن ہے اور اسکا نتیجہ وہی تقسیم، وہی اسرائیلی اسٹیٹ وہی عربوں کی تباہی اور ناکامی!

عربوں نے متحدہ اقوام کی سیاسی کمیٹی میں فلسطین کے مستقبل کے لئے جو تجاویز پیش کی ہیں انکا خلاصہ یہ ہے کہ فلسطین میں ..... عرب اور یہود کی ایک مشترک اسٹیٹ قائم ہو جس میں اقلیتوں کو تحفظ کی گارنٹی دیجائے، اسٹیٹ کی یہ شکل عربوں کے لئے بہتے قابل قبول نہ ہو سکتی تھی مگر اسرائیلی اسٹیٹ سے تو بہر حال بدرجہا بہتر تھی، مگر یہ شکل اسوقت ممکن تھی جب یہود کو مجبور کر دیا جاتا کہ وہ ایک مشترک اسٹیٹ کو منظور کر لیں، اور عرب اور یہود دونوں مل کر اس کے نظم و نسق کے ذمہ دار بنیں، مگر یہ شکل اسوقت ممکن ہو سکتی تھی جب باہر کے یہود کو فلسطین میں جانے سے روک دیا جائے اور ان کی ورآمد کو تحکمی طور پر روک دیا جائے اور ان کی آبادی کو ایک تناسب پر محدود کر دیا جائے، مگر ایسا نہ ہوا، برطانیہ نے یہود کو فلسطین میں آنے سے نہیں روکا، اور ان کی آبادی کو ایک تناسب پر محدود نہیں کیا، بلکہ ان کی آمد کو اور بھی آسان کر دیا، اور اب تک ۴ لاکھ یہود فلسطین میں آچکے ہیں، اور ۱۹۳۹ء کے لئے ۱۵ ہزار کی تعداد مقرر کی گئی ہے، اور یہ تعداد اتنا سب سے زیادہ یہود ۲ لاکھ ۴۰ ہزار تھے جو ۱۹۳۵ء میں آئے تھے!

لیکن سوال یہ ہے کہ عرب اپنے احتجاجات کا کیا علاج کریں گے؟ دنیا میں ہر مرض کا علاج ہے لیکن آپس کی پھوٹ کا کوئی علاج نہیں ہے۔ شاید عرب اتحاد اپنے مطلب کے لئے نہ سہی عرب عربوں کو بلکہ پورے اسلامی عالم کو چاشنی پر بڑھا سکتا ہے، یہود سے بے شمار روپیہ لیکر تقسیم کے حق میں ہو گیا ہے اور اس کا ریزرو بنکو ضبط کر رہا ہے مگر وہ ۱۵ ملین پونڈ کی تجاویز منظور کریں اور جنگ کا خیال چھوڑ دیں، یعنی فلسطین میں اسرائیلی حکومت تسلیم کر لیجائے اور عربی سلطنت کو شرق اردن سے ملحق کر دیا جائے جس کے لئے امیر عبد اللہ جیسے خادم کو جو ۱۹ برس سے ملک اور عربیگ برطانیہ روس اور عالم یہود کی سازشوں کا کیا مقابلہ کرے گا؟ اور سعدآباد کے کیا کرے گا۔

جہاں تک فارس الخوری کی تجاویز کا تعلق ہے وہ حرکت مذبوحی سے زیادہ کوئی حیثیت نہیں رکھتی ایک تازہ اطلاع سے کہ عراقی پارلیمنٹ نے فلسطین کی مدافعت اور آزادی کے لئے عرب ریاستوں سے فوجی امداد کی اپیل کی ہے اور ارض مقدس میں فوجی کارروائی کے لئے جلد سے جلد اقدام کا مطالبہ کیا ہے، جب معاملہ کنٹرول سے باہر ہو گیا تو فوجی امداد کے اپیل کیا معنی رکھتی ہے کرنے سے پہلے کیا نہیں کیا جا سکتا تھا، ایک تباہی کو روکنا نہ ہو سکا تو اب اپیل کرنے سے کیا ہو سکتا ہے، اب تو ضرورت اس کی ہے کہ عرب اپنے ہاتھ کاٹ کر پھینک دیں اور اپنے ہاتھ میں ہتھیار لے لیں، اور اپنے ملک کی آزادی کے لئے جان کی بازی لگا دیں، اس کے بغیر کوئی چارہ نہیں ہے!

فیشن!

ہز ایکسی لنسی گورنر جنرل ایجنٹ پارلیمنٹ نے کلکتہ کے ایک اجتماع میں فرمایا آج کل ہندوستان میں حکومت پر الزام لگانا ایک فیشن سا ہو گیا ہے اپنی حکومت کے متعلق ہر بات تو درست تھی مگر اب تو عوام کی اپنی حکومت ہے اور اس کا تو فرض ہے اور اس کا فرض ہے کہ عوام کی فلاح و بہبود کے لئے کام کرے، اور حکومت کی مشینری کا پورا پورا استعمال کرے، اپنے مخالفوں کے ساتھ تعاون کرے، اس بارے میں بڑی شکایت یہ ہے کہ کوئی حکومت بھی مطمئن نہیں ہوتی، اور تنقید کرنے کی کوشش نہ کی جائے!

آپ کا یہ کہنا بالکل بجا ہے، ہر شخص یہ حق رکھتا ہے کہ حکومت پر الزامات کی بوچھاڑ نہ ہو، بیکار کے مفید مشورے دیئے جائیں، اسے تنصیحت کی جائے اس پر تنقید ہو، یہ ساری باتیں بالکل صحیح ہیں اور اس سے بھی بڑھ کر یہ کہ حکومت پر یہ فرض ہے ان لوگوں کو فیشن کے طور پر حکومت پر الزام لگاتے ہیں، حکومت کا فرض ہے کہ ان کی تنقید کو مفید بنائے، حکومت کا فرض ہے کہ وہ تنقید کی مشین کو درست کرے اور حکومت کی مشینری کا رخ اپنے ہاتھ سے ان کی طرف پھیر دے، اس بارے میں ہم حکومت ہند کے ساتھ ہیں، حکومت کا فرض ہے کہ وہ ہر ممکن طریقہ سے ان لوگوں کو اپنے ساتھ ملائے، اور ان کی تنقید کو مفید بنائے، اور ان کی مدد حاصل کرے، لیکن ہم یہ بھی کہتے ہیں کہ حکومت کا یہ فرض بھی ہے کہ جو لوگ بے بنیاد الزام لگاتے ہیں ان کا منہ بند کرے، اور ان کی غلط بیانی کو ظاہر کر دے، اور اس کا فرض ہے کہ جو لوگ بے بنیاد الزام لگا کر اپنے ملک کی بدنامی کرتے ہیں ان کو سزا د

برائے اطلاع عام

حکومت ہند نے ۱۵ نومبر ۱۹۴۸ء کے غیر معمولی گزٹ کے صفحہ نمبر ۱۱۳۷ پر اعلان کیا ہے کہ "متروکہ املاک" کا ایک نوٹیفکیشن شائع کیا ہے جس میں کہا گیا ہے کہ مشرقی پنجاب کے تعلق رکھنے والوں کی جائداد کے انتظام کے متعلق ۱۹ کے قانون ۱۹۴۸ء کے لیجسلیٹو سیکشن (۱) کے مطابق جس کا دہلی پر بھی نفاذ کیا گیا ہے حسب ذیل جائداد کا قبضہ لے لیا ہے۔

شیڈول "بی" کاروبار جائدادیں صوبہ دہلی

نمبر شمار	جائداد کی نوعیت	جائے وقوع		مواضعات جن کا کہ جائداد محصولوں کو دیئے گئے ہیں
۱۵۴۱	آٹو ورشیلر	چمیری گیٹ		ک
۱۵۴۲	مکین ڈیچ - ایل ٹائپ ہیں	"	"	"
۱۵۴۳	ریفریشر جنرل سٹور کی دوکان	"	"	دونوں
۱۵۴۴	دوکان نمبر ۴۱	چاندنی چوک		ک
۱۵۴۵	دو آتشہ دوکان دیوان چند ہیں	چمیری گیٹ		دونوں
۱۵۴۶	نام لال اینڈ سنز ہیں	"	"	"
۱۵۴۷	جیس نیچرل سپ ایکل ہیسٹوریٹ	"	"	"
۱۵۴۸	دوکان نمبر ۲۴۶	"	"	"
۱۵۴۹	دوکان نمبر ۱۹۵	"	"	"
۱۵۵۰	دوکان نمبر	"	"	ک
۱۵۵۱	جیس دوکان ہیں ملک اینڈ ہیں	"	"	دونوں
۱۵۵۲	کریانہ شاپ اور کوئلہ ہیں	"	"	"
	گے ورسیان والی			
۱۵۵۳	دکان جیس ڈرنک شاپ ہے	چمیری گیٹ		"
۱۵۵۴	جوڈوم شیشے کے زیور فروخت	"		"
۱۵۵۵	دوکان نمبر	دریبہ کلاں		ک
۱۵۵۶	جیس پاؤڈر بیچتی ہے	چمیری کوچہ دوازدہ		"
۱۵۵۷	دوکان نمبر ۲۴۶۵	چمیری دروازہ		"
۱۵۵۸	کچان سائیکل مارٹ	"		"
۱۵۵۹	ہشام انجینیر	"		"
۱۵۶۰	ڈنگل ہیں شین	"		"
۱۵۶۱	نیشنل پینگ کی دوکان	نیشنل بازار	دریبہ کلاں	ک
۱۵۶۲	دوکان نمبر ۱۵۱۴	چاندنی بازار		دونوں
۱۵۶۳	دوکان نمبر ۱۲۰۳	چاندنی دروازہ	بیرون گیٹ	ک
۱۵۶۴	دوکان نمبر ۲۶۱۴/۲۶۱۵	"	"	دونوں
۱۵۶۵	دوکان نمبر ۱۴۱۵	مین بازار	"	م
۱۵۶۶	دوکان نمبر	دے بلاک نمبر ۱۴ پلیس		ک
۱۵۶۷	دوکان نمبر ۲۶۲ جیس میں			ک
۱۵۶۸	دوکان نمبر سود دیشی سوڈا			م

نوٹ: ایڈمنسٹریٹر کے جن کے خانہ میں ام سے مراد ملکیت اور ک سے مراد کرایہ داری ہے (دہلی)

سلطان پور کی خبریں

سلطان پور کے اس حلقہ کا ضمنی انتخاب ۲ دسمبر ۱۹۴۸ء کو ہو رہا ہے کانگریسی امیدوار حاجی محمد ایوب خاں مقابلہ کے آزاد امیدوار حاجی محمد ایوب خاں مقابلہ کے کانگریسی امیدوار علی کو تقریباً سات ہزار ووٹوں سے شکست دے رہا ہے ۱۹ ہزار ووٹروں میں سے ۱۴ ہزار ووٹ پڑنے کی توقع ہے ۷ دسمبر تاریخ مقرر کی گئی ہے انتخابی پولیٹیکل پارٹیوں کی طرف سے ہیں نتیجہ کا صحیح اندازہ نہیں کیا جا سکتا ہے۔

ڈسٹرکٹ بورڈ کی طرف سے ہفتہ تعلیم منایا جا رہا ہے جس کی وجہ سے ہزارہا طلبہ پریشان ہو رہے ہیں۔

۲۸ نومبر ۱۹۴۸ء کو وزیر تعلیم بھی سپور تشریف لائیں گے۔

یکم دسمبر ۴۸ء کے پیٹرول اور ڈیزل کی سپلائی پھر شروع ہو جائے گی راشن کارڈ کی ضرورت نہیں ہے۔ سودے کے متعلق بھی یہی ہے

---

۸ دسمبر ۴۸ء کو ڈسٹرکٹ بورڈ سلطان پور کے چیئرمین کا انتخاب ہوگا ووٹ تمام ضلع میں ڈیوٹی سے۔ بس بھیس بدلنے کا مضمون فراموش جا رہا ہے۔

ریلوے لائن میں دودھ دینے والے جانوروں کی تار میں پیسنجر ٹرین کو روک دیتے ہیں۔

اس لئے ٹیلی فونک اطلاع ملنے پر کانسٹیبل ہاں کے شہر کے بیٹ والوں کو دے دیتا ہے کہ وہ ان کے نمائندے شہر سے جا کر ان کو ہٹا دیں۔

لندن میں برطانوی بائیسکلوں کی نمائش

لندن میں جنگ کے بعد کی سب سے بڑی سائیکل کی نمائش گذشتہ تمام ریکارڈ توڑ رہی ہے۔ پہلے تین دنوں میں ۹۲ ہزار ۲۶۲ کس ڈالر روپیہ کے صندوق بکس کے ٹرک بھر بھر کے نمائش کو دیکھنے آئے ہیں اور پہلے تین دنوں میں پانچ لاکھ سے زیادہ غیر ملک کے باشندوں نے اس نمائش کو دیکھا ہے۔

اس نمائش کی دو چیزیں قابل دید ہیں۔ سائیکل کی ہلکی سائیکلوں میں اس وقت جاپانی مصنوعات کا استعمال کیا گیا ہے لیکن سائیکلوں میں ایسے نئے نئے گیئر ہیں جن کو چڑھانا بہت آسانی سے کھیل نہیں سکتا۔

گھٹیا کے خلاف برطانوی کونسل

لندن۔ ۳ دسمبر (خصوصی نامہ نگار) برٹش کونسل کا موٹر کارواں ٹہوٹنڈے میں بہت کوشش کر رہا ہے اور اس کو کافی حد تک کامیابی بھی ہوئی ہے۔ برطانیہ کی اس کامیابی کو دیکھتے ہوئے کئی غیر ملکوں کے لوگ وطن گھٹیا کے متعلق برطانیہ سے مدد اور مشورہ مانگ رہے ہیں۔ ایسے ہی ایک مشورہ کے کام میں بہت دلچسپی لی جا رہی ہے۔ آسٹریلیا اور نیوزی لینڈ کے وزراء سے ملاقاتیں کیں جن میں وہاں کے لوگوں نے برطانوی کونسل کی برانچیں کھلنے کی اجازت مانگی ہے

۵۰ فیصدی لوگ ٹیپ کے خلاف

اہل برطانیہ کا طبی معائنہ

لندن (خصوصی تار) ایک رپورٹ میں بتلایا گیا ہے کہ پچھلے سال برطانیہ میں ٹیپ کے مرض کا جائزہ لینے کے لئے جو طبی معائنہ کیا گیا۔ ۵۰ فیصدی لوگوں کے پھیپھڑوں میں کوئی نقص نہیں تھا۔ ۴۰ میں سے چار اشخاص کو جو مرض سل تھا ہزار میں سے ایک کے پھیپھڑوں کی حالت سخت خراب تھی۔

رپورٹ میں سفارش کی گئی ہے کہ ہر علاقہ کے اسپتال میں ایک ماہر ڈاکٹر ہونا چاہیئے جو بیماری کی جانچ اور آپریشن کا انتظام خود کر سکے۔

ہنگری سے بھاگنے والے لوگ

لندن۔ ۳ دسمبر (نمائندہ خصوصی) ہنگری کے حالات سفیر میں کمیونسٹ یورپ کے ملکوں سے بھاگ کر آنے والے پناہ گزینوں کی تعداد روز بروز بڑھتی جا رہی ہے۔ ہر ہفتہ ۱۰ ہزار پناہ گزینوں کے علاوہ ۲۰ ہزار ہنگری کے لوگ ہیں جو ہنگری سے بھاگ کر آنے والے لوگوں کو زبردستی واپس بھیج دیتے ہیں۔

مشرقی پنجاب میں پانچ نئے شہر

وزیر اعظم مشرقی پنجاب کا بیان

انبالہ، ۳۰ نومبر۔ مسٹر گوپی چند بھارگو نے کل انبالہ میں ناصر نگاروں کو بیان دیتے ہوئے بتایا کہ مشرقی پنجاب کی حکومت نے صوبہ میں پانچ نئے شہر بسانے کا پلان تیار کیا ہے۔ ایک شہر مجوزہ صدر مقام کے نزدیک تعمیر کیا جائے گا۔ جو بعد میں صدر مقام ہی جذب کر لیا جائے گا۔ اس شہر میں بائیس ہزار آدمی بسائے جائیں گے حکومت اپنے دفاتر اس شہر میں عارضی طور پر منتقل کرے گی۔

تمام افسروں اور ملازموں کو رہائش کے مکانات کے متعلق ابتدائی انتظامات کئے جا رہے ہیں۔ برطانیہ اور امریکہ کے کئی معماروں نے پلان تیار کئے ہیں لیکن اگر تیس روپیہ ماہوار آدمی کا پڑا۔ کوئی ہندی انجینیر کام کرنے کو تیار نہیں ہوا۔ ان لوگوں نے کہا کہ ہندی انجینیر بسائے جائیں گے اور ہم شہروں میں ایسے ڈسٹرکٹ ٹرسٹ بنائے جائیں گے

تیل اور سیمنٹ پر بھی کنٹرول ہوگا

پریس کانفرنس میں ڈاکٹر بھارگو کا بیان

انبالہ، ۳۰ نومبر۔ حکومت مشرقی پنجاب جلد ہی سیمنٹ اور تیل پر کنٹرول کرنے کی تجویز پر غور کرے گی۔ ڈاکٹر گوپی چند بھارگو نے ایک پریس کانفرنس میں اس امر کا انکشاف کیا۔ آپ نے کہا کہ صوبہ میں ۲۰ لاکھ ٹن سیمنٹ کی ضرورت ہے لیکن ۱۰ لاکھ ٹن سیمنٹ ہی مہیا کیا جا رہا ہے۔ ڈاکٹر بھارگو نے کہا کہ ۲۰ لاکھ ٹن سیمنٹ کی کمی کی وجہ سے ہم نے اندازہ لگایا تھا کہ کئی کس کے لئے چھ لاکھ ٹن گندم چاہیئے حکومت ہند نے ہمیں اس سال ۹۶ ہزار ٹن گندم دینے کا وعدہ کیا تھا لیکن سپلائی کم ہو رہی ہے اس وقت حکومت تین شہروں میں ۵ روپیہ فی من کے حساب سے گندم فروخت کر رہی ہے اور دیہات میں ۴ روپیہ فی من کے حساب سے۔ آخر میں ڈاکٹر بھارگو نے کہا کہ اگر ہندوستان نے ہمیں ۲۰ لاکھ ٹن گندم نہ دی تو ہمیں راشن بڑھانا پڑے گا۔

پیسے کے لئے ان لوگوں سے بھاگ رہے ہیں سلام ہے کہ حکومت ہنگری ایک ہی بتا سکتا ہے جس کے سامنے لکھ سے بھاگ کر جانے والے لوگوں کو زہر کا جام دیا جائے گا۔

پیسہ کے لئے ہندو مسلمان ایک دوسرے کا گلا کاٹ رہے ہیں اور ہندو مسلمان کے خون کے پیاسے ہو رہے ہیں۔ ہندو مسلمان کے خون کے پیاسے ہو رہے ہیں۔ دونوں ہی کے ہاتھ میں خون کے دھبے ہیں۔ دونوں ہی کے ہاتھ میں خون کے دھبے ہیں۔

ہمارے ملک کے ایک وزیر نے کہا ہے کہ

"رگ وید میں انڈیا کا لفظ آیا ہے لہٰذا اسے تبدیل نہ کیا جائے"

محکمہ آثار قدیمہ کا نہایت دلچسپ انکشاف

دہلی یکم دسمبر۔ ہندوستان کا نیا نام رکھنے کا مسئلہ کو دستور ساز اسمبلی نے فی الحال ملتوی کر دیا ہے۔ لیکن اس نام کی تاریخی اور تہذیبی حیثیت سے غور جاری ہے۔ محکمہ آثار قدیمہ نے اس بارے میں تحقیقات کر کے بتایا ہے کہ انڈیا یا اس کی مختلف شکلیں "رگ وید" میں استعمال کی گئی ہیں۔ کہا جاتا ہے کہ بھارت کا لفظ پہلا عبارت میں استعمال کیا گیا تھا۔ "بھارت" کا لفظ یا اس سے ملتے جلتے الفاظ "انڈیا" "انڈیا" یا "انڈیا" کا لفظ بھی اسی سے لیا گیا ہے۔

آج سے کپڑے کا راشن ہو گیا

دہلی یکم دسمبر۔ بازار میں کھلا کپڑا بیچنا بند ہو جانے کا کمیٹی نے شہریوں و دکانداروں کو یقین دلانے کے بارے میں آج فیصلہ کر لیا۔ دہلی کے ۸۰ لاکھ راشن کی دو کارڈوں کے دو کانداروں کو کپڑا تقسیم کیا جائے گا۔ اور دو کانیں فی آدمی ۲ گز کپڑا روزانہ کے حساب سے دی جائیں گی۔ دہلی میونسپل کمیٹی کی ۱۵ دسمبر تک کے لئے ۵۰ دو کانوں کا انتخاب کیا گیا ہے جہاں پر موجودہ راشن کارڈوں پر سوتی کپڑا ملے گا۔ کمیٹی کے ممبر لالہ شنکر لال نے کہا کہ کپڑے کا راشن جاری کرنے کی تجویز کمیٹی کے سامنے ہے۔ ابھی اس پر عمل نہیں کیا جا سکا۔ اگرچہ راشننگ کو ۱۵ دسمبر تک ملتوی کر دیا گیا ہے۔ تاہم یکم دسمبر سے دہلی میں کپڑے کی کھلی فروخت بند کر دی گئی ہے۔ ابھی چاندنی چوک کے کئی شوروم کپڑے کے راشن کی دو کانوں سے کپڑا لینے لگے۔ مزید دو کانیں دینے کا کام جاری ہے اس سلسلہ میں ایک ہدایت میں بتایا گیا ہے کہ کپڑا فروخت کرتا ہم ہے۔

پاکستان کے ہائی کمشنر واپس دہلی پہنچ گئے

نئی دہلی یکم دسمبر۔ پاکستان کے ہائی کمشنر سر محمد اسماعیل کل یہاں کسی کام سے واپس پہنچ گئے جہاں آپ پاکستان کے پوسٹ آفس بنگلہ کا معائنہ کرنے گئے تھے۔

آپ کو بمبئی کے قیام میں تقریباً تین صد اشخاص نے ملاقات کی۔ پریس رپورٹ جاری کرتے ہوئے ترجمان نے بتایا کہ ہائی کمشنر نے بمبئی کے پوسٹ آفس بنگلہ کا معائنہ کرنے کے سلسلہ میں آپ نے پریذیڈنٹ کمیٹیوں کو پوسٹ جاری کرنے کا حکم دیا تاکہ عوام پاکستان کے پوسٹ آفس میں کام کر نوابلوں کو ملاہ بہ تنگ نہ کریں لوگوں کو خریدہ بھیجنے پہنچانے چاہئے۔

دہشت پسند لیڈر کے اعزاز میں پارٹی

نیویارک یکم دسمبر۔ کل رات نیویارک میں یہودی دہشت پسند لیڈر زوالے ٹوال کے اعزاز میں ایک پرتکلف پارٹی دی جس میں تقریباً ایک ہزار معزز یہود نے شرکت کی۔ کانگریس کے ممبران جو پہلے اس پارٹی کی امداد کرتے رہے ہیں اسے اس دعوت کا بائیکاٹ کیا۔

جیلانی دو پاکستانیوں نے اس سلسلہ میں ایک پریس کانفرنس کی جس میں عوام کو بتایا گیا کہ فلسطین میں دہشت پسندوں سے کیا کام و سلم ڈھائے ہیں۔

ایک طبیب کی ضرورت ہے

دہلی دواخانہ کے لئے ایک طبیب کی ضرورت ہے تنخواہ ۵۰ روپے ۲ پلے ۷۵ بامیوار دس سال سالانہ ترقی ۱۰ دوا کانوں کی سیل پر فیصدی کمیشن اس کے علاوہ پچیس مریضوں کے گھر جانے پر وصول ہوگی وہ علیحدہ کی ہوگی درخواستیں معہ نقول اسناد ۱۵ دسمبر تک داخل ہونی چاہئیں۔

جنرل منیجر دہلی دواخانہ بازار خاسہ سہارنپور

نمونہ مفت بالکل مفت

حکیم ڈاکٹر ابوالفضل دلاس زہر اور امراض پوشیدہ) اعلان کرتے ہیں کہ صرف چند روز کے لئے مردانہ کمزوری یعنی سستی۔ نامردی وغیرہ دس دواؤں کا نمونہ مفت دیئے جائیں گے۔ تاکہ پورا اطمینان ہو جائے بارسل کے ذریعے منگوانے والے صاحبان ۱۵ دسمبر تک لکھ کے نوٹ لکھنے کے ۶ ٹکٹ بھیجیں اوقات مشورہ صبح ۹ سے ۱۲ بجے۔ شام ۵ سے ۷ بجے۔

نوٹ۔ نمونہ مفت حاصل کرنے کے لئے اشتہار ہم تک پہنچنا ضروری ہے۔

دلاس فارمیسی فراشخانہ دہلی

نئی دہلی میونسپلٹی کا جلسہ

نئی دہلی میں گدا گروں اور بلا اجازت دکانوں کی تعمیر کو روکنے کے لئے مختصر سی پولیس قائم کرنے کی ایک تجویز نئی دہلی میونسپلٹی کے جلاس میں زیر بحث آئی۔ مسٹر شانتی لال آہوجہ صدر جلسہ تھے۔ سردار موہن سنگھ نے اس کی مخالفت کی اور کہا اس کی کوئی ضرورت نہیں اور نئی دہلی میونسپلٹی کو دہلی میونسپلٹی کی پیروی نہیں کرنی چاہیے۔ سر جوہن سکر سٹری میونسپلٹی نے کہا پولیس فورس کی ضرورت ہے اور اگر یہ سکیم نامکمل رہی تو یہ سکیم ترک کر دی جائیگی۔

کمیٹی نے بھنگی کالونی میں بچوں کے کھیلنے کے لئے ایک میدان بنانا منظور کیا۔ کمیٹی نے اس بات کا بھی فیصلہ کیا کہ سڑکوں کے نئے نام رکھے جائیں۔ لودی کالونی میں بعض سڑکوں کے نام بدل کئے جانے ہیں اب سڑکوں کے نام اوپر ہندی میں اور نیچے اردو میں لکھے جائیں گے۔

پاکستان اسمبلی کا اجلاس

کراچی ۳۰ نومبر۔ ایک پریس نوٹ میں بتایا گیا ہے کہ پاکستان کی آئین ساز اسمبلی کا اجلاس موجودہ سمبر کو صبح گیارہ بجے منعقد ہوگا۔

پریس نوٹ میں بتایا گیا ہے کہ آئین ساز اسمبلی کا بحیثیت مقننہ کی حیثیت سے اجلاس ۱۷ دسمبر کو کراچی میں منعقد ہوگا۔

ہوابازوں کی تربیت

سیالکوٹ ۳۰ نومبر۔ پاکستان کے فضائی بیڑے کے گروپ کیپٹن حبیب اللہ یہاں آئے ہوئے ہیں تاکہ ہوائی سپاہیوں کا معائنہ کر رہے ہیں تاکہ پاکستان کے کیڈٹوں کو تربیت دی جا سکے۔ انہوں نے کہا پاکستان اور ہندوستان میں کئی ہوائی اڈے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ کیڈٹوں کا پیمانہ گروہ ہوا بازی کی تربیت حاصل کرنے کے لئے دو سال ہے۔

لکھنؤ میں کئی دکانیں لوٹ لی گئیں

لکھنؤ یکم دسمبر۔ آج یہاں کپڑے کی دکانوں اور عطاری دوکانوں میں تکلم کھلا لوٹ مار ہوئی جس کے دوران فریقین کے اشخاص زخمی ہوئے اور تقریباً نصف درجن دکانیں لوٹ لی گئیں۔ یہ واقعہ امین آباد بازار میں ہوا۔ جہاں دکانیں ہیں۔

سیاست میں حصہ نہ لینے کا فیصلہ

واشنگٹن ۳۰ نومبر۔ کوپن سٹیٹ لیبر لیگ نے کل فیصلہ کیا کہ مستقبل میں وہ سیاست میں حصہ نہ لیگی اور تعاونی تحریک کی اشاعت اور بہبود پر توجہ دیگی۔ جلسہ میں فیصلہ کیا گیا کہ لیگ ایسی امیدوار کھڑے نہ کریگی جو مزدوروں کے خلاف ہوں۔ اس کی آمدنی کا ۱۰ فیصد کوپن سٹیٹ فیڈریشن آف لیبر کو دیا جائے گا۔

گجرات میں قحط کی حالت

نئی دہلی ۳۰ نومبر۔ معلوم ہوا ہے کہ گزشتہ ہفتے بمبئی میں ہوا خراب آیا اس سے صوبہ کی زراعتی صورت حالات خراب ہو گئی ہے۔ خریف کی فصل کو بہت زیادہ نقصان پہنچا ہے۔ گجرات کے علاقہ میں تو زراعتی حالت "قحط" کی حد تک پہنچ گئی ہے۔

یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ کھیل کی میں صوبائی اور ریاستی حکومتوں کی مدد کی تقریر کی تقریر میں بھی اس میں بہبودی کر رہے ہیں۔ مدد کو بڑھایا گیا۔ جس سے صورت حالات پر قابو پانے کی امید ہے۔

بھوپال اسٹیٹ کانگریس (پرجامنڈل) کے صدر مولانا طرزی مشرقی صاحب کا بیان!

بھوپال (اے پی آئی) آج یہاں ایک وفد نے جس نے اسٹیٹ کانگریس (پرجامنڈل) کے ذمہ دار اراکین کو گرفتار کیا تھا کہا کہ اسٹیٹ کانگریس (پرجامنڈل) کے صدر مولانا طرزی مشرقی صاحب کو ۱۵ دسمبر تک رہا کر دیا جائے۔ ورنہ ستیہ گرہ شروع کر دیا جائیگا۔ وفد کے ارکان نے کہا کہ ہم نے مولانا صاحب کی رہائی کے لئے ۱۵ دسمبر تک کا وقت دیا ہے۔ اگر اس وقت تک مولانا صاحب رہا نہ کر دیئے گئے تو ہم ستیہ گرہ شروع کر دیں گے۔

(۱) سر شنکر نرائن سدا شو (۲) مسٹر کیل

(۳) مسٹر محمد سلطان محمد خاں (۴) مسٹر گوند پرشاد (۵) مسٹر شنکر لال (۶) مسٹر

تحقیقاتی کمیٹی کے ممبران

گارڈ رنگ کمیٹی کی تشکیل کے سلسلہ میں ہز ایکسی لنگ ٹیکٹ کے فرائض مسٹر کوند پرشاد مشرقی وزیر مالی انجام دیں گے۔

مزدوروں سے حکومت کے تعاون کی اپیل

محکمہ ٹرانسپورٹ کے منسٹر مسٹر سنتھانم کا بیان

لکھنؤ ۳۰ نومبر۔ حکومت ہند کے محکمہ ٹرانسپورٹ کے منسٹر مسٹر سنتھانم نے آج دوپہر نرسوں کا ایک میٹنگ کے سامنے تقریر کرتے ہوئے کہا کہ وہ ملاہ بہ لوگوں اور مزدوروں کی مشکلات کو بخوبی سمجھتے ہیں۔ کیونکہ وہ بھی عام کا عملی کارکن رہے ہیں۔ اور پندرہ سال تک ریلوے مزدور کی حیثیت سے کام کرتے رہے ہیں لیکن ان مشکلات کو حل کرنے کے لئے حکومت کو مہلت دی جانی چاہیے۔

انہوں نے کہا کہ حکومت عوام کی حالت کو بہتر بنانے کے لئے ہر ممکن کوشش کر رہی ہے۔ لیکن ریلوے ملازمین کے لئے تمام مراعات کا مطالبہ کر رہے ہیں مگر ان کو تنخواہ کمیشن کے تقرر سے پہلے ریلوے ملازمین کا کیا فائدہ ان سے مرکزی حکومت کے دیگر ملازمین کا مقابلہ کیا جائے۔ ان کا یہ مطالبہ اب پورا کر دیا گیا ہے۔

انہوں نے اخبار کہا کہ اس سال حکومت کے بجٹ میں خسارہ رہے گا۔ کیونکہ اسے شرنارتھیوں کی امداد اور کپڑا، کپاد اور حیدر آباد کے خلاف پولیس ایکشن میں بے حد روپیہ خرچ کرنا پڑا ہے۔ اگر حکومت ان کے مطالبات مان لے گی تو اسے مزید نوٹ جاری کرنے پڑیں گے۔ اور اس طرح افراط زر میں اضافہ ہوگا اور روپیہ کی قیمت اور بھی کم ہو جائے گی۔ انہوں نے مزدوروں سے اپیل کی کہ وہ صبر سے کام لیں اور حکومت سے تعاون کریں۔ ہم نے پچھلے بارہ ماہ میں بہت سی کامیابی حاصل کی ہے اور اگر اسی طرح ریلوے کے بیٹ میں اضافہ رہا تو وہ مزدوروں کی بہبودی کے لئے استعمال کیا جائے گا۔ آخر میں انہوں نے مزدوروں سے اپیل کی کہ وہ ہڑتال کو سیاسی رنگ اختیار کرنے سے روکیں۔ کیونکہ اس طرح ملک میں انتشار اور تباہی پھیل ہو جائے گا۔

جیب کتروں کی سرگرمیاں

چاندنی بازار میں ایک جیب کترے نے ایک شخص کی جیب سے پانچ ہزار روپے نکال لئے۔

پیر کی شب کو صدر بازار میں ایک پولیس افسر کے مکان پر ڈاکہ پڑا۔ ساڑھے ۱۱ ہزار روپے نقد اور زیورات لے کر فرار ہو گئے۔

کل چاندنی چوک میں ایک جوہری کے ایک گاہک سے تین ہزار روپے چرا لئے گئے۔

ریلوے ملازمین کی بھوک ہڑتال

گذشتہ شب ریلوے ایمپلائیز ایسوسی ایشن کے سات آدمیوں نے اپنے مطالبات کے لئے بھوک ہڑتال شروع کر دی۔ جن میں بھی دو آدمیوں نے بھوک ہڑتال کر رکھی ہے۔

دی مغل لائن لمیٹڈ

سب سے پرانی ہندوستانی جہازراں کمپنی

بحر احمر اور ماریشس

کی بندرگاہوں کو مسافر اور مال لیجانے والے جہازوں کا بیڑا بمبئی سے روانہ

عدن، پورٹ سوڈان، جدہ اور مصر

کی بندرگاہوں کے درمیان ہمارے جہازوں کی آمد و رفت باقاعدگی اور خوش اسلوبی سے ہوتی ہے اور امید ہے کہ ضرورت پڑنے پر دوسری بندرگاہوں کو بھی ہم جہاز روانہ کر سکیں گے۔ تفصیلات کے لئے

ٹرنر مارسن اینڈ کمپنی لمیٹڈ ۱۶ بینک اسٹریٹ بمبئی

جوانی کو ایک دم واپس لانے والی تین چیزیں

رجسٹرڈ موتی۔ مونگا۔ سلاجیت، ٹولا اور تمام جڑی بوٹیاں اس میں شامل ہیں جو لکھنؤ بادشاہان ارگم (جرمان) کے لئے سو فیصدی مفید ہیں اس بیماریوں کے لئے اکسیر دنیا کی سب سے بڑی کامیاب دوا ہے قیمت فی شیشی صرف ۸/۱۰

اکسیر

رجسٹرڈ رگوں میں نیا خون، پٹھوں میں نئی طاقت پیدا کر کے جوانی کو بلکل واپس لے آتی ہے سونا، مشک، عنبر اور قیمتی جواہرات اس کے خاص جزو ہیں قیمت فی شیشی ۱۰ روپیہ

جیون

اس کو لگاتے ہی مردہ رگوں میں اور پٹھوں میں جان آجاتی ہے اور عضو کی ساری خرابیاں ایک دم جاتی رہتی ہیں اس کے لگانے سے نہ جانے کتنے ہی مردوں نے ہمیں مبارکباد دی ہے قیمت فی شیشی ۱۰ روپیہ

طلائی مسیحی

لقمان یق ہرانے سے پرانے مرلھنوں پر جو کہ کامیاب پایا

دستخط: حکیم انیس احمد خاں نئی بستی لکھنؤ

صلاحیتی دواخانہ نور گنج دہلی

گورنمنٹ آف انڈیا

منسٹری آف ریلیف ہنڈری سپلائی ڈیسٹیشن سیکشن آف دی کمشنر ڈپٹی آف ایجوکیشن ریفیوجی ایریا پی پی ٹاک رائے سینما روڈ نئی دہلی۔

نمبر ۲۰۰ نومبر ۱۹۴۸ء

نوٹس زیر دفعہ ۱۱ اے آف دی ایسٹ پنجاب کلاسیاں ایکٹ منسٹریشن آف ایریاز ایکٹ ۱۹۴۸ء

چونکہ میسرز امیل داس ایڈ سنز دہلی نے ہمارے پاس درخواست پیش کی ہے کہ ایک سو دو بار میں پاور کی اور ایک پاکستانی مشین کے ہم مالک ہیں جو کہ محمد اقبال محمد سپرنٹنڈنٹ سے سب رجسٹرار صاحب کے دوران خریدی تھی اب اسکی انتقال نئی کے لئے پیش کی گئی ہے۔

اس لئے ہر خاص و عام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی اس درخواست پر کوئی شخص اعتراض ہونا چاہتا ہو تو وہ اسے بذریعہ تحریری اعتراض نوٹس بڑی کی اشاعت کے پندرہ دن کے اندر دفتر ہذا میں پیش کرنا چاہیے۔

مناسبہ اسسٹنٹ کمشنر ڈیپٹی منسٹر

سوڈا کھار

یہ سوڈا کیسٹر اچھا دھوتا ہے نرخ فی کٹ بالہ کوٹلہ اسٹیشن کی بوری وزن ۳ من (بنگالی) میں ۱۲ روپے ہے اسٹڈر کے ساتھ آدھی رقم بیعانہ کی آنی ضروری ہے۔

البسٹن رڈبنگ کمپنی بالہ کوٹلہ

فلسطین کی جنگ کے شعلے تمام دنیا کو اپنی لپیٹ میں لے سکتے ہیں

سر ظفر اللہ خاں کا اقوام متحدہ کو انتباہ

پیرس یکم دسمبر۔ اقوام متحدہ کی سیاسی کمیٹی میں پاکستان کے وزیر خارجہ سر محمد ظفر اللہ خاں نے فلسطین کی موجودہ صورت حال پر تبصرہ کرتے ہوئے اقوام متحدہ کو متنبہ کیا کہ اس کا وجود ہے کہ فلسطین کی جنگ کسی وقت دیرپا جنگ کی صورت اختیار کر لے۔ (ورنہ صرف فلسطین بلکہ باقی تمام دنیا کو بھی اپنی لپیٹ میں لے سکتی ہے۔

کمیٹی کے سامنے اس وقت جو رپورٹ تھی اس میں تقسیم فلسطین کی ابتدائی اسکیم کو برقرار رکھ کر اس میں عرب مملکت بنانے کی تجویز کی گئی تھی۔ اس پر بحث کرتے ہوئے سر ظفر اللہ خاں نے تقریر کرتے ہوئے کہا کہ جب تک فلسطین کے عرب اور تمام مقتدر عرب رہنما اس کی مخالفت نہ کریں۔ کیا یہ ممکن ہے کہ فلسطین میں یہودی حکومت کا قیام عمل میں لایا جا سکے گا۔ اور کیا یہودی حکومت اپنی فوجی طاقت اور اقوام متحدہ کی اکثریت کی حمایت پر اعتماد کرتے ہوئے یہ توقع کر سکتی ہے کہ وہ مستقبل میں اپنے وجود کا تحفظ کر سکے گی۔ جو لوگ فلسطین کی صورت حال سے اچھی طرح واقف ہیں وہ یہ جانتے ہیں کہ یہودی حکومت اسرائیل اپنے آپ کو ایک بادلوں کی حالت میں محفوظ نہیں رکھ سکتی ہے۔

برلن میں میونسپل انتخاب پر روسی گورنر کا احتجاج

برلن یکم دسمبر۔ معلوم ہوا ہے کہ برلن کے روسی گورنر نے مغربی طاقتوں کے فوجی گورنروں سے آئندہ اتوار کو ہونے والے میونسپل انتخابات کے خلاف احتجاج کیا ہے۔

مرکز میں وزیر زنگی بھرتی

نئی دہلی یکم دسمبر۔ معلوم ہوا ہے کہ مرکزی حکومت میں مزید وزراء کو شامل کرنے کے سوال پر بڑی سنجیدگی سے غور کیا جا رہا ہے۔ اور شری شیام ڈاپی مشرقی اور مسٹر آر۔ کے۔ شنمکھم چیٹی کو وزیر مقرر کیا جائے گا۔

سر ستیہ نرائن سنہا کو منسٹر آف اسٹیٹ بنایا جائے گا۔ سنہا کو یہ کام گورنمنٹ کے چیف وہپ کا ہو گا۔ اس تقرر سے پارلیمان کے درجہ اور سنیارٹی کا تعین کر لیا جائے گا۔ منسٹر بنانے کا نام وزارت اطلاعات و نشریات کے لئے منسٹر آف اسٹیٹ کے عہدہ کے لئے لیا جا رہا ہے۔ اور سر کیلکر کو وزارت خارجہ کے ڈپٹی منسٹر کے عہدہ کے واسطے بتایا جا رہا ہے۔

حکومت اسرائیل کی اقوام متحدہ کی ممبری کی درخواست

پیرس یکم دسمبر۔ معلوم ہوا ہے کہ حکومت اسرائیل نے اقوام متحدہ میں رکنیت کی درخواست پیش کرتے ہوئے خواہش ظاہر کی ہے کہ اس اجلاس میں ہی اس پر غور کیا جائے

برلن نے روس سے علیحدہ مجلس انتظامیہ مقرر کر دی

دو لاکھ سے زیادہ عوام کی زبردست حمایت

برلن یکم دسمبر۔ برلن میں مشرقی اور مغربی کے درمیان انتظامیات کی خلیج آج اور وسیع ہو گئی جبکہ روس نے برلن کے روسی حلقہ میں علیحدہ ایک انتظامی مجلس قائم کر دی۔ اس کا یہ اقدام دراصل مغربی طاقتوں کی فیڈریشنٹ انتظامی مجلس کے قیام کی حمایت کا جواب ہے۔ مطلب یہ ہے کہ برلن کے دو لاکھ عوام نے روس کے اس اقدام کی تائید کی۔ دو لاکھ مزدوروں نے ایک جلسہ عام میں جو برانڈنبرگ سرحد سے چند سو گز کے فاصلہ پر کیا گیا تھا جاری کی۔ یہ جلسہ اندازہ کیا گیا ہے کہ جس وقت تک حکومت جنوبی چین میں نئی بندوبست کو مکمل کر لے اس وقت تک کمیونسٹ جنوبی چین پر فالیض ہو کر مغربی کی طرف بڑھ چکی ہوں گی اور جہاں جو لڑائی ہو گی وہ چین کی آخری لڑائی ہو گی جس میں فتح و شکست کے بعد فیصلہ ہو جائے گا۔

منتہر ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ کئی سرکاری کمپنیوں کو خفیہ احکام دیئے گئے ہیں کہ وہ اپنے غیر ضروری اثاث کی فہرستیں تیار کریں اور انخلاء کے لئے بالکل تیار ہو جائیں۔ اس وقت چنگیو میں زبردست جنگ کی تیاریاں کی جا رہی ہیں۔ کابو سو جو پیر چنگیو دو ایسی آرمی ہیں دارالسلطنت کے اہم ریلوے اسٹیشن کے قریب پہنچ گئی ہیں۔ اس اسٹیشن پر کمیونسٹوں کا قبضہ ہے اور یہ اندازہ کیا جا رہا ہے کہ اگر یہ مقابلہ ہو گیا تو پھر چنگیو کی جنگ کا کوئی امکان باقی نہیں رہے گا اور چنگیو کی فتح و شکست کا فیصلہ ہو جائے گا۔

چنگیو میں حکومت چین و فاع کی زبردست تیاریاں کر رہی ہے اور مختلف سے برابر کمک بھیجی جا رہی ہے۔ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ نانکنگ اور شنگھائی کے انخلاء کے بعد چیانگ کائی شیک چنگیو پر ڈٹ جائے گا۔ گذشتہ چنگیو میں حکومت کو صرف ۱۲ ڈویژن بھیجنے پڑے تھے لیکن اس بار کمیونسٹوں کا اس قدر دباؤ پڑ رہا ہے کہ یہ ڈویژن زیادہ دیر تک روک نہ سکیں گے اور اس کو مزید علاقہ خالی کرنا پڑے گا۔ اس دوران میں اگر فوجی جنگ بندی ہو گئی تو اس ڈویژن کو اس میں شرکت کرنا پڑے گی۔ ورنہ اس کے بچ جانے کا کوئی راستہ نہیں رہتا ہے

کمیونسٹوں سے نانکنگ سے شمال میں ایک بڑا اہم ریلوے اسٹیشن کو جنگ پر قبضہ کر لیا ہے۔

شنگھائی سے اطلاع ملی ہے کہ جنرل چیانگ نے بہتر تربیت یافتہ سپاہیوں کو جنوبی چین کے محاذ پر بھیجنا شروع کر دیا ہے تاکہ اس محاذ کو زیادہ سے زیادہ مضبوط بنایا جا سکے۔ شنگھائی کے انخلاء کے بعد ہے آپ کو محفوظ خیال نہیں کرتے

نانکنگ کے جنوب میں ۳۰ میل کے فاصلہ پر سخت جنگ ہو رہی ہے۔ یہ لڑائی ساحل سمندر اور دریائے یانگ تسی کے درمیان ہو رہی ہے۔ اس علاقہ میں کمیونسٹ فوجیں دریائے یانگ تسی تک پہنچ چکی ہیں۔ حکومت چین نے اس دریا پر فوجیں کو روکنے کے لئے اپنا بحری بیڑہ بھیج دیا ہے۔

نانکنگ کی حکومتی فوجوں کے نئے کمانڈر مقرر کیا گیا ہے جس نے کل دفاعی انتظامات کے متعلق چند کانفرنسیں منعقد کیں۔

چینی حکومت کی فوجوں نے نانکنگ اور شنگھائی خالی کرنیکا ارادہ کر لیا

کمیونسٹوں کے خلاف اب صرف وسطی چین میں لڑا جائیگا

نانکنگ یکم دسمبر۔ جنرل چیانگ کائی شیک نے چوجو کے مورچہ چند شہر سے اپنی فوجوں کو نکال کر چنگیو کے دفاع کے لئے بھیجدیا ہے جہاں وسطی چین کے لئے ایک زبردست جنگ ہونے والی ہے چنگیو نانکنگ سے صرف ۱۰۰ میل شمال میں ہے۔ حکومت نے شنگھائی اور نانکنگ کو خالی کرنے کی اسکیم بھی مرتکز کر لی ہے تاکہ جنوبی چین سے کمیونسٹوں کے خلاف جنگ جاری رکھنے کی کارروائی کی جا سکے۔ معلوم ہوا ہے کہ وسطی چین میں حکومتی فوجوں کی حالت اس قدر نازک ہو گئی ہے کہ وہ اب کمیونسٹوں کا مقابلہ نہیں کر سکتیں۔ اس لئے وسطی چین کو چھوڑ دینے کا فیصلہ کر لیا گیا ہے۔ لیکن وسطی چین کے اس انخلاء کے یہ معنی نہیں کہ کمیونسٹوں کے خلاف جنگ جاری نہیں رکھی جائے گی بلکہ حکومت چین اپنی تمام فوجوں کو جنوبی چین میں اکٹھا کر کے کمیونسٹوں کا جارحانہ کارروائی کرنا چاہتی ہے اگرچہ اندیشہ موجود ہے کہ جس وقت تک حکومت جنوبی چین میں نئی بندوبست کو مکمل کر سکے اس وقت تک کمیونسٹ فوجیں وسطی چین پر فالیض ہو کر جنوب کی طرف بڑھ چکی ہوں گی اور جہاں جو لڑائی ہو گی وہ چین کی آخری لڑائی ہو گی جس میں فتح و شکست کے بعد فیصلہ ہو جائے گا۔

مشرقی پاکستان میں اکثریت اور اقلیت کے تعلقات دوستانہ ہیں

ڈھاکہ ریڈیو سے لیاقت علیخاں کا نشریہ!

ڈھاکہ یکم دسمبر۔ وزیر اعظم پاکستان مسٹر لیاقت علی خاں نے ڈھاکہ ریڈیو سے ایک تقریر نشر کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان کی تعمیر نو کی تیاریوں کے بعد یہ ضروری ہے کہ پاکستان کی ملک کے خلاف کوئی جارحانہ رائے رکھتا ہے۔ خواہ وہ کسی کو اس کے واقعی حقوق سے محروم کرنا چاہتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایک جنگی قوم ہونے کی حیثیت سے ہمیں ایک جارحانہ اقدام سے بچنا چاہیئے۔ لیاقت علی خاں نے کہا کہ پاکستان میں ہر شخص کو بلا لحاظ مذہب ملت زندگی کے ہر شعبہ میں مساوی حقوق حاصل ہوں گے۔ اور وہ وقت بھی آئے گا جب انگلستان کے دوش بدوش اقوام میں پاکستان میں انگلستان کی پوری حفاظت کی جائے گی۔ جس کی مثال کسی دوسرے ملک میں نہیں مل سکتی۔

مشرقی بنگال کے قصہ میں مسٹر لیاقت علی خاں کو یہ کہتے ہوئے بیحد خوشی ہوئی کہ ہندوؤں نے بھی لیاقت علی خاں کو بتایا کہ اکثریت اقلیت کے ساتھ دوستانہ برتاؤ کرتی ہے جس کی بنا پر لیاقت علی خاں نے کہا کہ مشرقی بنگال سے بہت کم ہندو گئے ہیں اور اخبارات میں جو اعداد و شمار شائع کئے گئے ہیں۔ وہ غلط ہیں۔ ان کا مقصد محض گھبراہٹ پیدا کرنا ہے۔

لیاقت علی خاں نے یہ بھی کہا کہ بعض جگہ سے چند شکایات موصول ہوئی ہیں کہ بعض افسران اقلیتوں کو شکایات کا موقع دیتے ہیں۔ اگر یہ صحیح ہے تو ان افسران کو اپنے رویہ کو فوراً بدل دینا چاہیئے۔ ورنہ ان کے نتائج بھگتنا پڑیں گے۔

ہندوستان بھر میں کپڑے کی پیداوار پر کنٹرول لگا دیا گیا

ملوں کے علاوہ ملک میں کپڑے کی پانچ لاکھ گانٹھیں موجود ہیں

صورت حالات تسلی بخش رہی تو کنٹرول اٹھا دیا جائیگا

نئی دہلی یکم دسمبر۔ آج سے ہندوستان بھر میں کپڑے کی پیداوار پر کنٹرول شروع ہو گیا ہے۔ بعض صوبہ جات کی یہ بات معلوم ہوتا ہے کہ روئی کے نئے کپڑے کا کنٹرول بھی ہٹا دیا گیا ہے۔ بعض صوبہ جات میں کپڑے کی خرید کی اس کنٹرول کا مقصد ہے کہ کپڑے کی تقسیم کا کام صوبہ جات کی حکومتوں پر چھوڑ دیا جائے۔ چاہر ہر گز کپڑے کی خرید فروخت ممنوع قرار دیدی گئی ہے۔ صوبہ جات کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ اس میں جس قیمت پر کپڑا بیچا جائے۔ کپڑے کی قیمت مقرر کرتے وقت اس پیداوار میں ۶ فیصدی سے زیادہ کا اضافہ نہ ہو۔

ایسے صوبہ جات نے جہاں کپڑے کی تقسیم کا کام صوبہ جات خود ہی انجام دیں گے۔ جہاں تک دہلی کا تعلق ہے چیف کمشنر دہلی نے کہا ہے کہ کپڑے پر مکمل کنٹرول شروع ہو جائے گا۔ بعض صوبہ جات نے جیسے یوپی اور سی پی نے اس بات کا فیصلہ کیا ہے کہ کپڑے کی مقدار کا ایک حصہ اداروں کو بھی کپڑا تقسیم کیا جائے۔

حکومت کے ایک ترجمان نے بتایا کہ پیداوار کے اضافہ کے لئے اور مختلف اقسام کے کپڑے کی پیداوار کے لئے بھی اقدامات کئے گئے ہیں۔ کوئی مل اس سے زیادہ اقسام کا کپڑا تیار نہیں کرے گا۔ کپڑے کی قیمت کی حد سے زیادہ کپڑا نہیں بنے گا۔ مسٹر شنکر شکر کی صدارت میں ایک کمیٹی کے سپرد یہ بات کی گئی ہے۔ کہ وہ کپڑے کی پیداوار پر کنٹرول کی اسکیم پر غور کرے۔

پیداوار میں اضافہ کی تدبیر

پیداوار میں اضافہ کے لئے اور مختلف اقسام کے کپڑے کی تیاری کے لئے بھی اقدامات کئے گئے ہیں۔ کوئی مل اس سے زیادہ اقسام کا کپڑا تیار نہیں کرے گا۔ کپڑے کی قیمت کی حد سے زیادہ کپڑا نہیں بنے گا۔ مسٹر شنکر شکر کی صدارت میں ایک کمیٹی کے سپرد یہ بات کی گئی ہے۔ کہ وہ کپڑے کی پیداوار پر کنٹرول کی اسکیم پر غور کرے۔

سرکاری ترجمان کا بیان

حکومت کے ایک ترجمان نے بتایا کہ پیداوار کے اضافہ کے لئے اور مختلف اقسام کے کپڑے کی پیداوار کے لئے بھی اقدامات کئے گئے ہیں۔ کوئی مل اس سے زیادہ اقسام کا کپڑا تیار نہیں کرے گا۔ کپڑے کی قیمت کی حد سے زیادہ کپڑا نہیں بنے گا۔ مسٹر شنکر شکر کی صدارت میں ایک کمیٹی کے سپرد یہ بات کی گئی ہے۔ کہ وہ کپڑے کی پیداوار پر کنٹرول کی اسکیم پر غور کرے۔

تقسیم ہند سے قبل کے دنوں میں ان علاقوں میں جہاں اب پاکستان قائم ہے سات ارب گز کپڑا صرف ہوتا تھا۔ پاکستان اگست ۱۹۴۷ء کے آخر تک کپڑے کی صرف تین ارب گز ہو گا۔ غیر ملکوں سے ۱۹۴۸ء کے آخر تک صرف ۵۰ ہزار گانٹھیں خریدے گا اور اس میں سے بھی ۱۰ ہزار گانٹھیں ریلوے کے لئے خطرات نے بتایا کہ ہند خاص حکم تو تم کر دیا گیا ہے۔

سے کے اسٹاک کی حالت

پاکستان کی اس وقت کپڑے کی اسٹاک کی حالت اس وقت تسلی بخش ہے اور خیال کیا جاتا ہے کہ کپڑے کی پانچ لاکھ گانٹھیں اس وقت موجود ہیں۔ ان میں بھی سوا دو لاکھ گانٹھوں کا اسٹاک موجود ہے ملوں میں اچھے پیمانہ پر کپڑا تیار ہو رہا ہے۔ گذشتہ ماہ بمبئی اور احمد آباد کی ملوں میں ۲۵ کروڑ گز کپڑا تیار کیا گیا تھا۔ ہمیں تیار ہو رہا ہے۔

راجپوتانہ کی تمام ریاستوں کو ملا کر ایک نئی یونین بنانیکی تجویز

جے پور میں والیان ریاست کی اہم کانفرنس!

جے پور یکم دسمبر۔ سوائے الیمیر ہاڑ دولے کے باقی تمام ریاستوں کو ملا کر ایک یونین بنانے کی تجویز زور پر ہے۔ اگر یہ یونین بن گئی تو پہلے رقبہ کے اعتبار سے یونین ہندوستان کے ہم عصر ہو سکے گی۔ اس یونین کے بنانے کیلئے جے پور میں ایک کانفرنس ہو رہی ہے۔ اس کانفرنس میں ریاست الور کے علاوہ تمام راجپوتانہ کے والیان ریاست شریک ہیں۔ ریاست الور کے حکمران کو بھی شامل کر لیا جائے گا۔ جیسا ابھی تک مرکزی حکومت کا خیال ہے۔ اگر اس یونین کا انگریس کا مطالبہ ہے۔ یہ بھی خیال ہے کہ اس نئی یونین کا راج پرمکھ اجمیر کے چیف کمشنر کو بنا دیا جائے گا۔

ریاستی محکمہ کے ہمکار سیکرٹری مسٹر مینن جارج جے پور جانے والے ہیں۔ جہاں راجپوتانہ کے والیان ریاست کی ایک کانفرنس ہو رہی ہے۔ اس کانفرنس میں یہ تجویز والیان کی منظوری کیلئے رکھی جائے گی۔ اس کے بعد مسٹر مینن اودے پور جا کر مہاراجہ کو اس راجی کرنے کی کوشش کریں گے۔ کیونکہ مہاراجہ اودے پور سب سے سینئر مہاراجہ ہیں۔ اگر وہ بھی راضی ہو جائیں تو باقی ریاستوں کا راضی ہو جانا آسان ہو جائے گا۔ لیکن اگر مہاراجہ اودے پور راضی نہ ہوئے تو یہ تجویز کھٹائی میں پڑ جائے گی۔ اودے پور کے مہاراجہ کا رقبہ ۱۲ ہزار مربع میل ہے۔ مہاراجہ جے پور کا رقبہ ۱۵ ہزار مربع میل ہے۔ مہاراجہ بیکانیر کا رقبہ ۲۳ ہزار مربع میل ہے۔ مہاراجہ جودھپور کا رقبہ ۳۵ ہزار مربع میل ہے۔ مہاراجہ جیسلمیر کا رقبہ ۱۶ ہزار مربع میل ہے۔ مہاراجہ کوٹہ کا رقبہ ۵ ہزار مربع میل ہے۔ مہاراجہ بوندی کا رقبہ ۲ ہزار مربع میل ہے۔ مہاراجہ جھالاواڑ کا رقبہ ۲ ہزار مربع میل ہے۔ مہاراجہ ٹونک کا رقبہ ۲ ہزار مربع میل ہے۔ مہاراجہ الور کا رقبہ ۳ ہزار مربع میل ہے۔ مہاراجہ بھرت پور کا رقبہ ۲ ہزار مربع میل ہے۔ مہاراجہ دھولپور کا رقبہ ۱ ہزار مربع میل ہے۔ مہاراجہ کرولی کا رقبہ ۱ ہزار مربع میل ہے۔ مہاراجہ شاہپورہ کا رقبہ ۴ سو مربع میل ہے۔ مہاراجہ کشن گڑھ کا رقبہ ۸ سو مربع میل ہے۔ مہاراجہ ڈونگر پور کا رقبہ ۱۴ سو مربع میل ہے۔ مہاراجہ بانسواڑہ کا رقبہ ۱۲ سو مربع میل ہے۔ مہاراجہ پرتاپ گڑھ کا رقبہ ۱۴ سو مربع میل ہے۔ مہاراجہ سرولی کا رقبہ ۱۲ سو مربع میل ہے۔ مہاراجہ جھالاواڑ کا رقبہ ۲ ہزار مربع میل ہے۔ مہاراجہ الور کا رقبہ ۳ ہزار مربع میل ہے۔ مہاراجہ بھرت پور کا رقبہ ۲ ہزار مربع میل ہے۔ مہاراجہ دھولپور کا رقبہ ۱ ہزار مربع میل ہے۔ مہاراجہ کرولی کا رقبہ ۱ ہزار مربع میل ہے۔ مہاراجہ شاہپورہ کا رقبہ ۴ سو مربع میل ہے۔ مہاراجہ کشن گڑھ کا رقبہ ۸ سو مربع میل ہے۔ مہاراجہ ڈونگر پور کا رقبہ ۱۴ سو مربع میل ہے۔ مہاراجہ بانسواڑہ کا رقبہ ۱۲ سو مربع میل ہے۔ مہاراجہ پرتاپ گڑھ کا رقبہ ۱۴ سو مربع میل ہے۔ مہاراجہ سرولی کا رقبہ ۱۲ سو مربع میل ہے۔

دوسرے اجمیر ہاڑ دولے کے علاقے کو بھی اس تجویز میں شامل کر لیا جائے گا۔ جیسا ابھی تک مرکزی حکومت کا خیال ہے۔ اگر اس یونین کا انگریس کا مطالبہ ہے۔ یہ بھی خیال ہے کہ اس نئی یونین کا راج پرمکھ اجمیر کے چیف کمشنر کو بنا دیا جائے گا۔

ریاستی محکمہ کے ہمکار سیکرٹری مسٹر مینن جارج جے پور جانے والے ہیں۔ جہاں راجپوتانہ کے والیان ریاست کی ایک کانفرنس ہو رہی ہے۔ اس کانفرنس میں یہ تجویز والیان کی منظوری کیلئے رکھی جائے گی۔ اس کے بعد مسٹر مینن اودے پور جا کر مہاراجہ کو اس راجی کرنے کی کوشش کریں گے۔ کیونکہ مہاراجہ اودے پور سب سے سینئر مہاراجہ ہیں۔ اگر وہ بھی راضی ہو جائیں تو باقی ریاستوں کا راضی ہو جانا آسان ہو جائے گا۔ لیکن اگر مہاراجہ اودے پور راضی نہ ہوئے تو یہ تجویز کھٹائی میں پڑ جائے گی۔ اودے پور کے مہاراجہ کا رقبہ ۱۲ ہزار مربع میل ہے۔ مہاراجہ جے پور کا رقبہ ۱۵ ہزار مربع میل ہے۔ مہاراجہ بیکانیر کا رقبہ ۲۳ ہزار مربع میل ہے۔ مہاراجہ جودھپور کا رقبہ ۳۵ ہزار مربع میل ہے۔ مہاراجہ جیسلمیر کا رقبہ ۱۶ ہزار مربع میل ہے۔ مہاراجہ کوٹہ کا رقبہ ۵ ہزار مربع میل ہے۔ مہاراجہ بوندی کا رقبہ ۲ ہزار مربع میل ہے۔ مہاراجہ جھالاواڑ کا رقبہ ۲ ہزار مربع میل ہے۔ مہاراجہ ٹونک کا رقبہ ۲ ہزار مربع میل ہے۔ مہاراجہ الور کا رقبہ ۳ ہزار مربع میل ہے۔ مہاراجہ بھرت پور کا رقبہ ۲ ہزار مربع میل ہے۔ مہاراجہ دھولپور کا رقبہ ۱ ہزار مربع میل ہے۔ مہاراجہ کرولی کا رقبہ ۱ ہزار مربع میل ہے۔ مہاراجہ شاہپورہ کا رقبہ ۴ سو مربع میل ہے۔ مہاراجہ کشن گڑھ کا رقبہ ۸ سو مربع میل ہے۔ مہاراجہ ڈونگر پور کا رقبہ ۱۴ سو مربع میل ہے۔ مہاراجہ بانسواڑہ کا رقبہ ۱۲ سو مربع میل ہے۔ مہاراجہ پرتاپ گڑھ کا رقبہ ۱۴ سو مربع میل ہے۔ مہاراجہ سرولی کا رقبہ ۱۲ سو مربع میل ہے۔

کینیڈا امریکہ اور مغربی یورپ کے ممالک میں نیا فوجی معاہدہ ہونے کا

جنگی امکانات کے پیش نظر "اٹلانٹک ملٹری پیکٹ" کی تجویز

واشنگٹن یکم دسمبر۔ امریکہ، کینیڈا اور مغربی یورپ کے ممالک میں شمالی اٹلانٹک کے بارے میں جو معاہدہ کئی ہفتہ ہوئے ہوا تھا اس کی تشریح کرتے ہوئے امریکی حکومت نے اس کا اعلان کیا ہے۔

انہوں نے یہ بھی کہا کہ وہ اس بات کا امکان نہیں دیکھتے کہ اگر مسکو فوری ارادہ کی ضرورت پیش آئی تو امریکن کانگریس اس کا ساتھ دینے سے گریز کرے گی۔

ایک اور سوال جو غور طلب ہے وہ یہ ہے کہ مشرقی یورپ کی ریاستیں کمیونزم کے علاوہ دوسرے ممالک کس طرح اس میں شامل ہو سکتے ہیں۔

نمائندوں کو یہ بھی علم ہے کہ وہ اعلان جنگ کرے۔ انہوں نے اس بات کا اعلان کیا کہ امریکہ اعلان جنگ کے علاوہ تمام امداد فوراً ہی دینا شروع کر دیگا۔

انہوں نے یہ بھی کہا کہ وہ اس بات کا امکان نہیں دیکھتے کہ اگر مسکو فوری ارادہ کی ضرورت پیش آئی تو امریکن کانگریس اس کا ساتھ دینے سے گریز کرے گی۔

ایک اور سوال جو غور طلب ہے وہ یہ ہے کہ مشرقی یورپ کی ریاستیں کمیونزم کے علاوہ دوسرے ممالک کس طرح اس میں شامل ہو سکتے ہیں۔

خط و کتابت کرتے وقت اپنا پتہ صاف لکھئے

روزنامہ اخبار الجمعیۃ
اپنے مقامی ایجنٹوں
سے خریدئے

دفعہ ۱۳ کا پورا متن
اسٹاپ پریس

مجلس آئین ساز

اجلاس دفعہ وار شروع آگے

ابھی تک صرف ۱۴ دفعات پاس ہوئی ہیں۔

خطابات سے متعلق دفعہ

دفعہ ۱۳ کی بحث سے قبل ہی ان نے دفعہ ۱۴ کو آئین میں شامل کرنے کی تجویز کی۔ جس کا مطلب یہ ہے کہ کوئی شخص کی اجازت کے بغیر کوئی خطاب قبول نہیں کر سکتا۔

حیدرآباد اسٹیٹ کانگریس کے اجلاس میں ہندو ممبران کا احتجاج

صدر کے رولنگ کیخلاف ممبران اجلاس سے واک آؤٹ کر گئے

حیدرآباد یکم دسمبر۔ حیدرآباد کانگریس کمیٹی کے ۱۰۰ ممبران میں سے ۸۰ ممبران کل ہند کانگریس کمیٹی کے بمبئی کے اجلاس میں شرکت کے لئے روانہ ہو گئے تھے۔ یہ اجلاس ایک ممبر کے اعتراض پر صدر کے رولنگ پر کیا گیا تھا۔

ممبر نے یہ اعتراض کیا تھا کہ ریاست حیدرآباد میں کانگریس کو موجودہ حالات میں کام کرنے کے لئے دعوت نامے جاری کرنے میں ناکام رہا ہے۔ جو ممبران میٹنگ سے واک آؤٹ کر گئے تھے ہندو مہاسبھا سے تعلق رکھتے ہیں۔

صدر نے اعتراض کو مسترد کر دیا تھا۔ اور کہا تھا کہ ریاست حیدرآباد کی کانگریس کے صدر سوامی رامانند تیرتھ نے ایک بیان میں کہا تھا کہ جن ممبران نے حیدرآباد میں پولیس کارروائی سے قبل جدوجہد میں کوئی حصہ نہیں لیا ہے انکو ان کے متعدد عہدوں سے علیحدہ کر دیا گیا ہے۔ اور وہ کل حیدرآباد ریاستی کانگریس کے آئندہ انتخابات تک نہ ممبر رہیں گے نہ ڈیلی گیٹ۔ اسی بیان کے پیش نظر تقریباً ہم ممبران کو اس سیشن میں شریک ہونے کے لئے دعوت نامے جاری نہیں کئے گئے تھے۔

کمیٹی کا اجلاس مہاتما گاندھی کو خراج عقیدت پیش کرنے کا ایک ریزولیوشن پاس کرکے دس منٹ کیلئے گاندھی جی کی یاد میں ملتوی ہو گیا۔

برطانیہ سے نیا جہاز آ رہا ہے

لیڈ، انگلینڈ یکم دسمبر۔ برطانیہ میں بنا ہوا ایک ۵ ہزار ٹن کا ڈیزل انجن جہاز اس ہفتہ کے اختتام تک کلکتہ کے لئے روانہ ہونے والا ہے۔ یہ اس جہاز کا پہلا سفر ہوگا۔ اس جہاز میں ۱۲ مسافر بیٹھ سکتے ہیں اور اس کی قیمت ۱۰ لاکھ ہے۔ یہ جہاز مشرقی بنگال کی حکومت کے لئے بنایا گیا ہے۔ اس کی قسم کی بہت سی پاکستان اور بنگال کے لئے بھی روانہ کی گئی ہیں۔

اس جہاز کا نام مہاسیر ہے اور ۲۲ دسمبر کو کلکتہ پہنچ جائے گا۔ اور پھر سندر بن اور دیگر علاقے کے دریاؤں میں کام کرے گا۔

بادشاہ کا معائنہ

حالت بہتر ہے

لندن یکم دسمبر۔ دوشنبہ کو شاہ جارج ششم عمل میں بادشاہ کو دیکھا جو کہ بہتر حالت میں ہو رہے ہے۔ ان کی حالت بہتر ہے اور وہ سرکاری مساعلات کو دیکھ سکتے ہیں۔ ان کی حالت پر کسی قسم کی تشویش کی توقع نہیں۔

خودکشی کر لی

دہلی۔ گوداوری میں گرنے سے ایک ۵ سالہ لڑکی ہلاک ہو گئی۔ گوداوری میں گرنے سے ایک ۵ سالہ لڑکی ہلاک ہو گئی۔

رجسٹرڈ ڈی ۹۷ نمبر

روزانہ
الجمعیۃ
اپنے شہر کے ایجنٹ سے طلب کیجئے

تار کا پتہ، الجمعیۃ دہلی

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان
روزنامہ
الجمعیۃ
عن الجمعیۃ علی البینۃ

ایڈیٹر محمد عثمان فارقلیط

قائم شدہ سنہ ۱۹۲۵ء

قیمت
سالانہ:- چالیس روپے
ششماہی:- بیس روپے
سہ ماہی:- گیارہ روپے

فون نمبر:- ۵۸۵۵

قیمت فی پرچہ دو آنے | جلد ۳۰ | دہلی یوم ہفتہ یکم صفر المظفر ۱۳۶۸ ہجری مطابق ۴ دسمبر ۱۹۴۸ء | نمبر ۲۶۵ | بذریعہ ہوائی جہاز ڈاک آنہ

دستور ساز اسمبلی میں بنیادی حقوق کی دفعہ پر عام بحث
اقلیتی نمائندوں کی سخت نکتہ چینی

مسلمان ہرگز اپنے پرسنل لا میں مداخلت برداشت نہیں کریں گے

جو کچھ ایک ہاتھ سے دیا گیا ہے دوسرے ہاتھ سے چھین لیا گیا ہے

ذاتی آزادی اور ہتھیار رکھنے کی عام اجازت کا پرزور مطالبہ

(نامہ نگار خصوصی الجمعیۃ)

نئی دہلی ۴ دسمبر آج دستور ساز اسمبلی میں بنیادی حقوق سے متعلق دفعہ ۱۳ پر عام بحث ہوئی۔ اقلیتی نمائندوں کی طرف سے اس دفعہ کے مسودہ پر سخت نکتہ چینی کی گئی اور کہا گیا کہ عوام کو جو کچھ ایک ہاتھ سے دیا گیا ہے اسے دوسرے ہاتھ سے چھین لیا گیا ہے اور یہ کہ دفعہ ۱۳ (جو کل کی اشاعت میں دی جا چکی ہے) اپنی موجودہ صورت میں منظور ہوئی تو اس سے اقلیتوں کو خاص طور پر نقصان پہونچے گا۔ گیانی گرمکھ سنگھ نے ذاتی آزادی کی سخت حمایت کی اور کہا کہ اگر عوام اس آزادی سے محروم رہے تو یہ آزادی کے ساتھ ایک مذاق ہوگا فاضی سید کریم الدین نے اس دفعہ کو خاص طور پر اقلیتوں کے لئے مہلک بتایا اور مولانا حسرت موہانی نے اس کی سخت مذمت کی اور ہتھیاروں کی عام اجازت کی حمایت کرتے ہوئے آپ نے مسلمانوں کی طرف سے یہ بات زور دے کر کہی کہ وہ اپنے پرسنل لا میں کسی قسم کی مداخلت برداشت نہیں کریں گے۔

گیانی گرمکھ سنگھ

گیانی گرمکھ سنگھ نے عام بحث شروع کرتے ہوئے کہا کہ شہری آزادی ایک بنیادی حق ہے۔ اور سب ملکوں کے لئے عموماً اور اقلیت کے لئے خصوصاً یہ حق بہت زیادہ ضروری ہے۔ ہم نے اس حق کو حاصل کرنے کے لئے بہت سی لڑائیاں لڑی ہیں۔ ہمارے قائدین اپنی جدوجہد میں کامیاب ہوئے اور اس آزادی کا وقت آیا۔ تو وقت کے حاکم اس حق کو دیتے ہوئے جھجک رہے ہیں۔ مجھے افسوس ہے کہ جو حق ہم نے ایک ہاتھ سے دیا ہے دوسرے ہاتھ سے چھین لیا ہے۔ ایسا کرنا کامیابی کے ساتھ مذاق کرنا ہے۔

گیانی جی نے اس بات کی سخت مذمت کی کہ مقدمہ چلائے بغیر عوام کو حبس میں جکڑ لیا جاتا ہے۔ حالانکہ ملک کی حفاظت کی خاطر یہ بات بھی ضروری ہے۔ مگر اس کا مقصد یہ نہیں ہونا چاہئے کہ حکومت کو۔ مخالف پارٹی کو دبا دینا نسلیت کی طرف جانا ہے۔

سیٹھ گووند داس

سیٹھ گووند داس نے دفعہ ۱۳ کو نہایت اہم بتایا اور کہا کہ اگر ہم موجودہ ملکی اور بین الاقوامی صورتحال کے پیش نظر اس دفعہ کو اچھی طرح نہیں دیکھیں اور محسوس کریں کہ ہمیں ابھی نئی نئی آزادی ملی ہے تو اس بات کو تسلیم کریں گے۔ کہ ہر قانونی حکومت کو دنیا کی تقریباً تمام حکومتیں اس کے پاس رہنے چاہئیں۔ آپ نے اپنی اس دلیل کی تائید میں برما، چین اور جنوب مغربی افریقہ کے حالات کی مثال پیش کی۔ لیکن آپ نے تقریر و تقریر کے لئے اس بات پر زور دیا کہ یہ آزادی کبھی سٹرڈ کے لئے نہ ہونی چاہئے۔

(باقی صفحہ ۲ پر)

ایک انگریز کا قبول اسلام

ڈاکٹر مورخ سمیر مشرقی بنگال کی عدالت عظمیٰ کا جج مقرر کیا گیا ہے۔ ڈاکٹر مورخ سمیر نے ۱۹۲۷ء میں اسلام قبول کیا تھا۔ اب ان کو ڈاکٹر خالد بلند کہا جاتا ہے۔ وہ ڈھاکہ میں کئی سال سے مقیم ہیں۔

سیلوک سنگھی سیتہ گرہ کرینگے

دہلی ۳ دسمبر۔ ماسٹر سوکھ سیلوک سنگھ نے فیصلہ کیا ہے کہ ۱۰ دسمبر سے مسلم لیگ پر پابندی کے خلاف ستیہ گرہ کیا جائے۔ یہ فیصلہ لیگ کے مختلف حقوق سے سنگھ کے آرگنائزروں نے طویل بحث و مباحثہ کے بعد کیا ہے۔ ستیہ گرہ تمام ملک میں بیک وقت ۱۰ دسمبر کے دوسرے ہفتہ میں شروع کیا جائے گا۔

(بقیہ صفحہ ۲ پر)

ڈاسو ریلوے ٹکٹوں کی چوری

جے پور ۳ دسمبر۔ یہاں پولیس کو اس کارروائی سے اطلاع ملی ہے کہ ڈاسو ریلوے کے ٹکٹ بابو نے ۱۰ ہزار روپے کے ٹکٹ چرا لئے ہیں۔ ان ٹکٹوں کی قیمت ۱۰ ہزار روپے ہے۔ ان ٹکٹوں کو ۱۰ ہزار روپے میں فروخت کیا گیا ہے۔ ۱۰ ہزار روپے میں سے ۱۰ ہزار روپے کی رقم ادا کر دی گئی ہے۔ ۱۰ ہزار روپے کی رقم ادا کرنے کے لئے

مہاتما گاندھی کے مقدمہ قتل کی کارروائی

وکیل استغاثہ کی بحث شروع

دہلی ۳ دسمبر۔ قتل مہاتما گاندھی کے مقدمہ قتل کا تیسرا دن ظروف ہوا جب سرکاری وکیل مسٹر کے ایل سہتی نے سپیشل جج آنریبل آتما چرن کے روبرو اپنے دلائل پیش کئے۔ مسٹر ڈفری نے شروع میں بمبئی پبلک سیکورٹی ایکٹ کا ذکر کیا جو صوبہ دہلی میں بھی نافذ کر دیا گیا۔ اس ایکٹ کے ماتحت ایک خاص عدالت قائم کی گئی۔ مہاتما گاندھی کے قتل کے مقدمہ کی سماعت کا کام اس عدالت کے سپرد کر دیا گیا۔ اس ایکٹ کی دفعہ ۵ کی رو سے صوبائی حکومت کو یہ اختیار دیا گیا کہ وہ کسی مقدمہ کو ایک خاص عدالت کے سامنے پیش کرنے کا حکم صادر کر سکے۔ اس کے مطابق ۲۷ جنوری ۱۹۴۸ء کو ڈائریکٹر جنرل آف انویسٹی گیشن کو ایک اعلان جاری کیا گیا۔ کہ مسٹر آپٹے پر مقدمہ کی سماعت کے لئے اسپیشل جج مقرر کئے گئے ہیں۔ ان حالات کے پیش نظر عدالت کو اس مقدمہ کی سماعت کرنے کا اختیار حاصل ہے۔ اس کے بعد مسٹر ڈفری نے مدن لال کے وکیل مسٹر نیر کے ابتدائی اعتراض کا ذکر کیا جس میں کہا گیا۔ کہ عدالت کو کوئی اختیار نہیں کہ وہ گے کو وعدہ معاف مقرر کرے۔

مسٹر ڈفری نے کہا کہ گورنمنٹ آف انڈیا ایکٹ کی دفعہ ۴۳ میں ایک آرڈیننس کے ذریعہ ترمیم کی گئی۔ اور خصوصی عدالت کو اس قسم کی معافی مقرر کرنے کا اختیار دیا گیا۔ یہ آرڈیننس اب قانون بن چکا ہے۔ انھوں نے ملزموں کے خلاف لگائے گئے الزامات کا ذکر کیا۔ اور کہا کہ مہاتما گاندھی کو قتل کرنے کی کارروائی کا ایک ضمنی مقدمہ قتل کے ملزم نتھو رام گوڈسے کے خلاف ہے۔ یہ ایک ایسی کارروائی کی جس کے متعلق نا تھو رام گوڈسے اور دوسرے ملزموں کی سازش کا الزام ہے۔

ملزمان کے تعلقات

مسٹر ڈفری نے استغاثہ کے مقدمہ کی تفصیل بیان کرتے ہوئے بڑے اور چھوٹے کے گہرے تعلقات اور بڑے کے نوکر شنکر کا ذکر کیا۔ عدالت کو بتایا کہ ۱۰ جنوری ۱۹۴۸ء کو ڈائریکٹر جنرل سے ملاقات کر کے واپس آتے ہوئے گاندھی جی کے قتل کی سازش کا ذکر کیا۔ اس کے مطابق ۲۰ جنوری کو ایک بم برلا ہاؤس میں پھینکا گیا۔ اور ۳۰ جنوری کو گاندھی جی کو قتل کر دیا گیا۔ ۲۰ جنوری کا واقعہ ۱۲ ملزموں کی گرفتاری کا باعث ہوا۔ ان میں سے ۷ کو رہا کر دیا گیا۔ اور ۵ کے خلاف مقدمہ چلایا گیا۔ ۲۰ جنوری کے واقعہ کے بعد بڑے اور شنکر بمبئی اور شملہ میں ملتے رہے۔ شنکر نے وہاں اسلحہ بھی خریدا۔ ۲۷ جنوری کو بڑے نے اپنی دوسری بالمیں اپنے بھائی گوڈسے کی نصیحت کی ہے۔ گوڈسے اور آپٹے عدالت کے سامنے یہ نہیں بتا پا رہے کہ بمبئی اور وہاں سے دہلی روانہ ہونے سے پیشتر یا بمبئی میں کس کے نام کیوں کی گئیں۔ ۲۷ جنوری کو آپٹے اور گوڈسے پونہ سے بمبئی گئے۔ شنکر اور بڑے بھی اسی دن دوسرے کر بمبئی گئے اور گوپال گوڈسے نے ۲۸ جنوری کو گوالیار کے مقام پر بمبئی کے لئے درخواست دی۔ اس سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ انھوں نے اس تاریخ کو بھی بمبئی میں گذارنے کا فیصلہ کیا تھا۔

آپٹے اور گوڈسے ساتھ کر کے گھر گئے۔ ان کو شانتا مودک نامی عورت نے دیکھا۔ جو ۲۷ جنوری کو وہ پھر جہاز سے ذریعہ دہلی روانہ ہوئے۔ گوپال گوڈسے پہلے ہی دہلی پہنچ گیا تھا۔ دہلی میں جنڈہ سیدھا بنوں کے پیچھے بنگلی میں رہا اور جیسا کہ اس کی منشی کا ذکر کرتے ہوئے مسٹر ڈفری نے کہا کہ ۳۰ جنوری کو مہاتما گاندھی کو قتل کرنے کی ناکام کوشش کی گئی۔ بم پھٹنے کے دھماکے کے بعد بڑے اور شنکر بھی بنوں سے پیچھے گئے۔ شنکر نے وہ اسلحہ واپس لے لیا جو بڑے نے اس کے حوالے کیا تھا۔ وہ اس بات دہلی سے روانہ ہوئے۔ ان کے دو مہینے ساتھی بھی دہلی سے پیچھے گئے۔

بمبئی میں قیام

اپنے اور گوڈسے کے بمبئی میں قیام کا پروگرام آپٹے نے طے کر کے ٹھہرے۔ ۲۷ جنوری کو وہ پھر جہاز کے ذریعہ دہلی روانہ ہوئے۔ گوپال گوڈسے وہ گاڑی میں سوار کرنے گئے جہاں وہ ڈاکٹر پرچورے کے گھر ٹھہرے۔ ڈاکٹر پرچورے کی مدد سے ایک ریستوران حاصل کیا۔ ۲۸ جنوری کی رات کو وہ دونوں دہلی روانہ ہوئے۔ کرکرے کو بھی ۲۸ جنوری کو دہلی سے اسٹیشن جاتے کے ساتھ دیکھا گیا۔ وہ سب اس سازش میں شریک تھے۔ مسٹر ڈفری نے کہا کہ ۳۰ جنوری کو مہاتما گاندھی کے قتل کے بعد ۱۴ ملزموں کو گرفتار کیا گیا۔ ۷ کو رہا کر دیا گیا۔ ۵ کے خلاف مقدمہ چلایا گیا۔ ۲۷ جنوری کو ڈائریکٹر جنرل کے سامنے مہاتما گاندھی کو قتل کرنے کی سازش کا ذکر کیا گیا۔ ۳۰ جنوری کو ۵ بجے شام کو گاندھی جی کو قتل کر دیا گیا۔ ۲۰ جنوری کو بم پھینکا گیا۔ ۳۰ جنوری کو گولی چلائی گئی۔ ۲۰ جنوری کو بم پھینکنے والے مدن لال کو گرفتار کیا گیا۔ ۳۰ جنوری کو گولی چلانے والے نتھو رام گوڈسے کو گرفتار کیا گیا۔ ۳۰ جنوری کو ہی گوپال گوڈسے کو گرفتار کیا گیا۔ ۳۱ جنوری کو شنکر کو گرفتار کیا گیا۔ ۳۱ جنوری کو ہی بڑے کو گرفتار کیا گیا۔ ۳۱ جنوری کو ہی آپٹے کو گرفتار کیا گیا۔ ۳۱ جنوری کو ہی کرکرے کو گرفتار کیا گیا۔ ۳۱ جنوری کو ہی دگمبر کو گرفتار کیا گیا۔ ۳۱ جنوری کو ہی سنکھیا کو گرفتار کیا گیا۔ ۳۱ جنوری کو ہی ڈاکٹر پرچورے کو گرفتار کیا گیا۔ ۳۱ جنوری کو ہی ڈاکٹر جسونت

روزنامہ
الجمعیۃ دہلی
۳۰ دسمبر ۱۹۴۹ء

چین کا انقلاب!

ذرا دنیا کی سطح پر ایک نظر ڈالیے، ایک زبردست طوفان، ایک خوفناک آندھی، ایک ہیبتناک انقلاب اٹھتا اور مل کھاتا ہوا دکھائی دے گا! ہم ہندوستان میں رہتے ہیں اور اب تک ہمنے چھوٹی چھوٹی کھائی ہیں اس لئے ہم ہندو، مسلمان، اردو ہندی، اقلیت واکثریت، حقوق اور کلچر کے چکر میں پھنسے ہوئے ہیں اور ان ہی چیزوں کو اپنی قابلیت کا بہت بڑا کارنامہ سمجھتے ہیں لیکن جو زمانہ چکر کھاتا ہوا ہماری طرف آرہا ہے وہ ہمیں بتائے گا کہ ہم نے اب تک کتنی حقیر اور چھوٹی باتوں میں اپنا وقت صرف کیا ہے اور ہم کو کیسی کیسی خفیف رکاوٹیں کر کے بڑے اور اہم کاموں کو نظر انداز کرتے رہے ہیں، قدرت بہت جلد اس صورت حال کو بدلے گی اور ہمیں من مانا کھیل کرنے کے لئے زیادہ مہلت نہ دے گی۔

اندونیشیا میں جو کچھ ہو رہا ہے وہ ہماری تکمیر کھولنے کے لئے کافی ہے، یونان میں انقلاب کا تماشہ شروع ہو چکا ہے، فرانس میں بھی اسی نذر کی لہریں اٹھ رہی ہیں، ملایا بھی وقت کے انتظار میں ہے اور چین کا تو کہنا ہی کیا وہاں دنیا کے سب سے بڑے انقلاب کا تجربہ ہو رہا ہے اور اس کی بساط سیاست کے لئے میں اعتزازی عرصہ باقی رہ گیا ہے، لوگ سمجھتے ہیں کہ زار روس کی تباہی اور بالشویک انقلاب کی کامیابی عہد جدید کا سب سے بڑا زلزلہ انگیز حادثہ تھا مگر یقین کیجئے کہ چین میں جو... طوفان اٹھ رہا ہے وہ اس سے کہیں زیادہ دور رس، ہمہ گیر اور انقلاب آفریں ہے، ہم یقین کریں یا نہ کریں چین میں کمیونزم کی کامیاب ایشیا کے نقشہ کو یکسر بدل کر رکھ دی، اور ہم جس توازن کو اپنا قیمتی سرمایہ سمجھتے ہیں اس کا باقی رکھنا مشکل ہو جائے گا۔

ہم نے اب تک یہی سنا ہے کہ چین خانہ جنگی میں مبتلا ہے یہ نہیں سنا کہ وہاں ایشیا کے لئے ایک نئے دور کا آغاز ہو رہا ہے، اس وقت صورت حال یہ ہے کہ امریکہ اور برطانیہ کی کوئی امداد وہاں کی نیشنلسٹ گورنمنٹ کو ختم ہونے سے نہیں بچا سکتی، میڈیم چیانگ کائی شیک امریکہ سے مزید امداد حاصل کرنے کے لئے تشریف لیجا چکی ہیں مگر امریکہ کو یقین ہو گیا ہے کہ اس کا جو بے حد و حساب سرمایہ لگا ہوا ہے وہ بھی ڈوبنے والا ہے اور اس کی ساکھ کی کوئی اونچی پونجی نہیں بچ سکے گی۔

ان حالات کو پیش نظر رکھتے ہوئے قدرتی طور پر ایک سوال سامنے آتا ہے چین کی قومی گورنمنٹ کمیونسٹ فوجوں سے پے بہ پے شکست کیوں کھا رہی ہے؟ وہ گھر کے اندر گھر والوں کی کامیاب تردید کیوں نہیں سکی؟ سرکاری فوجیں کس لئے بے دم ہو کر پیچھے ہٹتی چلی جا رہی ہیں اور وہ کیا اسباب ہیں کہ چین کی راجدھانی نانکنگ کے سامنے سرنگوں ہونے کے لئے تیار ہے؟ اس کے جواب میں جو کچھ کہا جائے گا سو ہندوستان کو اپنی ہمیشی نصحت میں نوٹ کرنا ہوگا اور کوئی ایسا جواب دینا ہوگا جو مستقبل کے انقلاب کو ناگہن بنا دے، آپ چین کے مزدوروں سے پوچھئے کہ قومی حکومت اب دم کیوں ہے؟ چین کے عوام سے دریافت کیجئے کہ کمیونسٹوں کے لئے کی نرمیں کیوں کشادہ ہوتی ہے؟ چین کی فوج سے معلوم کیجئے کہ وہ سرخ فوج کے مقابلہ پر پسپا کیوں ہے؟ جس حکومت کو تو عوام کا تعاون حاصل ہو خانہ جنگ میں فوج کو اعتماد ہو اس کا کبھی اور شکست کھانا ناممکن نہیں بلکہ تیرت اس پر ہونی چاہیے کہ اس میں ابھی تک سانس باقی ہے!۔

چین کی سرکاری فوج کی وفاداری کا یہ حال ہے کہ اس کی ایک اچھی خاصی تعداد دشمن سے جا ملی اور باقی تعداد اپنے توپ خانے کو بھی بیکار اور افسر کا نام مقیم ہانکنگ کا بیان ہے کہ تنخواہ کی شکست خوردہ سرکاری فوج نے ہانٹ سین کے ایک مرکز پر ایک فوجی کی لاش ڈال کر ٹریفک بند کر دی اور تمنے جانے والوں سے کہا کہ یہ اس سپاہی کی لاش ہے جو بھوکا اور ننگا ہونے کی وجہ سے ہلاک ہوا، ایک طرف فوج بیزار ہے دوسری طرف عوام مصائب میں مبتلا ہیں اور چاہتے ہیں کہ انہیں اس جنگ سے جلد نجات ملے، ملک کی اقتصادی حالت اس درجہ تباہ ہو چکی ہے کہ عوام کو ایک وقت کی روٹی بھی نہیں مل رہی ہے، ذخیرہ اندوزی، رشوت ستانی، تمغل و غارتگری، لوٹ کھسوٹ سرمایہ داروں کی خود غرضیاں زوروں پر ہیں اور تنظیم و نسق کی مشین کا ایک ایک پرزہ ڈھیلا ہو چکا ہے حقیقت یہ ہے کہ ملک کو اقتصادی مصیبت سے زیادہ ڈاکٹر جنرل چیانگ کائی شیک سے خود... کیونسٹوں کو دعوت دی ہے کہ وہ آئیں اور ان لوگوں کو جو اس صورت حال کے لئے ذمہ دار ہیں غیر جنبہ سزا دیں، اب یہ سزا سرداروں پر منڈلا رہی ہے اور بہت جلد کوئی فیصلہ کن مرحلہ پیش آنے والا ہے!

یہ تو سب کچھ ہو رہا ہے اور ہم دیکھ رہے ہیں کہ چین کی سرخ

جمعیۃ علماء کی سرگرمیاں :-

ناظم اعلیٰ صوبہ یوپی کا اعلان — ریلیف کمیٹی بمبئی کا جلسہ
بند یلکھنڈ کانفرنس — یو۔پی کی تنظیمی کمیٹی کی میٹنگ
امروہہ میں جلسہ — بیاور میں جمعیۃ کا قیام
تھانہ نوگچھیا میں ہفتہ جمعیۃ — جمعیۃ علماء جونپور کا پروگرام
دیوریا میں ممبر سازی

ناظم اعلیٰ جمعیۃ علماء صوبہ یوپی کا ضروری اعلان

چونکہ جمعیۃ علماء کی ماتحت شاخوں کے انتخابات عنقریب ہونے والے ہیں اس لئے طریقہ انتخاب میں یہ اہم بات قابل توجہ ہے کہ جن بڑے شہروں میں متعدد جمعیتیں قائم ہیں ان شہروں کی جمعیۃ علماء کا انتخاب اس طریقہ ہوگا کہ :-

(۱) تمام حلقوں میں عام رائے دہندگان اپنے اپنے حلقہ میں مجالس منتظمہ کا انتخاب کریں گے۔

(۲) اس کے بعد تمام حلقوں کی مجالس منتظمہ کے منتخب شدہ ارکان اپنے اپنے عہدہ داران کا انتخاب بھی کریں گے اور ساتھ ہی اپنے اپنے حلقہ کے کوٹہ کے مطابق شہری جمعیۃ علماء کی مجلس منتظمہ کے ارکان کا بھی انتخاب کریں گے۔

ریلیف کمیٹی بمبئی کا جلسہ

بمبئی ۲۳ نومبر (بذریعہ ڈاک) جمعیۃ علماء ریلیف کمیٹی بمبئی کا ایک اہم جلسہ حضرت مولانا محمد میاں صاحب دامت برکاتہم کی صدارت میں منعقد ہوا جس میں قریب قریب تمام ممبران ریلیف کمیٹی شریک تھے مختلف کمیٹیاں جو بھرت پور، الور، حیدرآباد سے آنے والے پناہ گزینوں کی امداد و اعانت کے لئے بنی ہیں۔ آپ کے کنوینر صاحبان نے اپنی اپنی کمیٹیوں کی کارگذاریاں بیان کیں

جناب مولوی احمد عبدالحق صاحب نے بتایا کہ کمیٹی اور اس کی کمیٹی کے کارکنوں نے تمام ان لوگوں میں سے جو بمبئی کی نٹ پاتھ اور دوسرے کھلے راستوں پر پناہ گزینوں کی حیثیت سے ہزاروں کی تعداد میں بے یار و مددگار پڑے ہوئے تھے طوفان آنے سے ایک گھنٹہ قبل بہت بڑی تعداد کو مختلف محفوظ مقامات صابو صدیق کے مسافر خانے، وارڈی بندر، عمر مال، جامعہ ملیہ کا جماعت خانہ کے علاوہ دیگر مسافر خانوں میں پہنچایا۔

حاجی جناب عبداللہ صاحب کنوینر والینٹر کمیٹی نے بتایا کہ جمعیۃ علماء کے نظام کو دیکھ کر اور خصوصاً ریلیف کے کام کو نہایت ذمہ داری اور مستعدی کے ساتھ بہت سے لوگ زیادہ سے زیادہ والینٹرانہ خدمات انجام دینے کے لئے تیار ہیں۔ اور ایک فہرست پیش کی۔ آخر میں صدر جلسہ نے ریلیف کمیٹی کے کام پر نہایت مبسوط تبصرہ فرمایا اور ہر قسم کی امداد کی اپیل کی۔

بند یلکھنڈ جمعیۃ علماء کانفرنس کی تیاریاں

جھانسی ۲۰ نومبر :- (بذریعہ ڈاک) بند یلکھنڈ جمعیۃ علماء کانفرنس کی نہایت شاندار تیاریاں ہو رہی ہیں علماء مدعو ہو رہے ہیں بند یلکھنڈ کے دیگر اضلاع میں بھی جمعیۃ کے دفود بھیجے جا رہے ہیں امید ہے کہ یہ کانفرنس اپنی شان کی بند یلکھنڈ کی پہلی کانفرنس ہوگی آج شام کو ورکرز میٹنگ بھی ہوگی۔

جمعیۃ علماء جونپور کی تنظیمی کمیٹی میٹنگ

لکھنؤ (بذریعہ ڈاک) صوبہ یو۔پی جمعیۃ علماء تنظیمی کمیٹی کی نہایت ضروری میٹنگ ۳۰ و ۳۱ دسمبر ۱۹۴۷ء کو شہر جونپور میں منعقد ہوگی ممبران کی خدمت میں ڈائجسٹ ارسال کر دیا گیا ہے جن صاحب کو نہ ملا ہو وہ اس اعلان کو دعوت نامہ تصور فرمائیں۔

امروہہ میں جلسہ

امروہہ ۲۳ نومبر :- ہفتہ جمعیۃ کے تحت بازار رنگ قائم ہیں۔ رات کو مدرسے جمعیۃ علماء امروہہ کا دوسرا جلسہ منعقد ہوا جس میں مولوی عبدالقدوس صاحب نے جلسہ کی صدارت فرمائی و بلاغت کلام پاک کے بعد عبدالرحمٰن صاحب ناظم جمعیۃ علماء امروہہ نے حضرت مولانا عثمان صاحب ناظم جمعیۃ علماء بہرائچ کی اپیل پڑھ کر سنائی۔

روزنامہ الجمعیۃ اور ہفتہ وار الجمعیۃ کے لئے اپیل کی مرکزی اعداد کی طرف لوگوں کو توجہ دلائی اس کے بعد مولانا حکیم محمد یعقوب صاحب قریشی نے جمعیۃ علماء کے مقاصد اور اس کی خدمات ملی و دینی اور موجودہ وقت میں اس کی اہمیت پر تقریر کی بعد اختتام جلسہ حسب ذیل حضرات کی ایک کمیٹی بنا دی گئی۔

قاضی صوفی احمد حسین صاحب کنوینر۔
قاضی ظفر علی۔ قاضی عبدالحق مولوی محمد حق نواز حسین
محمد رمضان رحمانی محمد رمضان امام الدین
حافظ محمد عمر عبدالستار رحیمی محمد ابراہیم ڈاکٹر
محمد حسین ماسٹر محمد اسمٰعیل مولانا فضل الدین قریشی
مستری نبی بخش مستری محمد یٰسین ڈپٹی محمد یٰسین
حافظ محمد ابراہیم مولوی نور الدین مولوی ظہور علی
حکیم امید الدین وفائی بیوہ ہوش مشی محمد رمضان

تھانہ نوگچھیا میں ہفتہ جمعیۃ

۲۲ نومبر ۱۹۴۷ء کو تھانہ بھون میں جمعیۃ علماء تھانہ نوگچھیا کا اہم جلسہ ہوا جس میں حضرت مولانا محمد حفظ صاحب ناظم اعلیٰ جمعیۃ علماء ضلع رہنہ کی صدارت کے لئے پیش ہوئے مولانا عبدالحفیظ صاحب جمعیۃ علماء کے اغراض و مقاصد پر تقریر کی اور جمعیۃ نے اس مقصد کے لئے حسب ذیل چار رکنی وفد تھانہ کا دورہ کرنے کے لئے روانہ کئے۔

(۱) مشی وصایت حسین صاحب محمد حفیظ صاحب ناظم جمعیۃ علماء نوگچھیا۔ مشی محمد امید علی صاحب محمد حفیظ اللہ بلگرام تھانہ جمعیۃ۔

(۲) مولوی عبدالغفور صاحب وشیر محمد صدیق صاحب مدرسہ رسول بخش صاحب

(۳) مولوی محمد عباس صاحب نائب ناظم تھانہ جمعیۃ مولوی حافظ عبدالرحمٰن صاحب و محمد ناصر علی صاحب ولیاقت حسن۔

(۴) مولوی محمد الغفور صاحب مولوی نصیر الدین مولوی محمد طاہر علی صاحب و محمد نور الصمد۔

جمعیۃ علماء جونپور کا پروگرام

جونپور ۲۰ نومبر (بذریعہ ڈاک) ضلع جمعیۃ علماء جونپور کا ایک جلسہ مولانا عبدالحق صاحب کی صدارت میں بڑی مسجد میں منعقد ہوا۔ ضلع اسٹیشن کے تمام ارکان نے شرکت کی جمعیۃ کا سالانہ کام پروگرام پیش کیا گیا کافی تعداد میں جمعیۃ کی ممبر سازی کی گئی۔ یہ طے ہوا کہ ۲۵ نومبر سے ۳۰ تک ممبر سازی کا پروگرام شہر میں ۲۰ دسمبر سے ۳۱ تک ممبر سازی کا پروگرام ضلع کے مختلف حصوں میں ہو۔ ۱۰ دسمبر کو ضلع کی کانفرنس کی جائے گی جس کے پروگرام حسب ذیل ہیں۔

مولانا علی اختر صاحب صدر جمعیۃ علماء ضلع جونپور کا خطبہ صدارت۔ مولانا عبدالحق صاحب ناظم جمعیۃ علماء ضلع جونپور کی رپورٹ۔ مولانا عبدالحفیظ صاحب ناظم جمعیۃ علماء امروہہ کی تقریر۔ مولانا عبدالحفیظ صاحب ناظم جمعیۃ علماء بلگرام

چیرمین ڈسٹرکٹ بورڈ سہارنپور کا فیصلہ
ایجنڈا۔ اُردو، ہندی دونوں میں ہوگا

سہارنپور بورڈ بلدیہ ڈاکٹر پچھلے ڈسٹرکٹ بورڈ سہارنپور نے شروع میں اپنی میٹنگ میں ہندی کو بورڈ کی سرکاری زبان قرار دیدیا تھا اس وقت سے بورڈ کا تمام کام ہندی میں ہوتا تھا۔ شروع کے شروع میں بورڈ کے نئے انتخابات ہوئے جن میں کانگرس کو سو فیصدی کامیابی حاصل ہوئی اور جدید بورڈ کی پہلی ہی میٹنگ میں ہندی نہ جاننے والے ممبران نے پریزیڈنٹ ڈسٹرکٹ جناب ٹھاکر اروین سنگھ صاحب کو اپنی مشکلات کی طرف توجہ دلائی اور اس پر بورڈ کا چوتھا دیش پتا جہاتما گاندھی دونوں رسم الخطوں کے حامی تھے۔ لہٰذا ایجنڈا دونوں زبانوں میں ممبران کے پاس بھیجا جائے گا۔ اس چناچہ پریذیڈنٹ صاحب نے مورخہ ۱۲ نومبر شام کا وعدہ فرمایا۔ مگر مورخہ ۱۸ نومبر شام کی میٹنگ میں ۳۴ ممبران بورڈ کے دستخطوں سے ایک ریزولیشن پیش ہوا جو کہ بالاتفاق رائے پاس ہوگیا۔ بورڈ کے چند ممبران سہارنپور کے صوتی ہیں کہ انہوں نے ہندی نہ جاننے والے ممبران کے جذبات کا احترام کیا اور دیش پتا مہاتما گاندھی کے نقشے قدم پر چلتے ہوئے راستہ پر گامزن ہوئے۔ ڈسٹرکٹ بورڈ کے کل ۵۱ ممبران ہیں۔ جن کی تفصیل اس طرح ہے ہندو ممبران ۲۲، مسلمان ممبران ۱۴، عیسائی ممبران ۱۵۔

ٹنڈن جی نے معافی مانگ لی

لکھنؤ ۱۲ دسمبر۔ یو۔پی اسمبلی میں سیکریٹریٹ ورکرز یونین کے ایک ڈیلیگیشن سے ملاقات کے بارے میں اسپیکر شری پرشوتم داس ٹنڈن نے جو بیان ہندی کے بارے میں دیا تھا اس پر کل بے وارڈ ریڈیو اسٹیشن کے افتتاح کے موقع پر ایک ریکارڈ شدہ پیغام میں صدر پہنچنے ہوئے ٹنڈن جی کی تصویر ڈالنے کی ضرورت پر زور دیا تاکہ غریب لوگ بھی زیادہ سے زیادہ تعداد میں ریڈیو سن سکیں۔

صدر اپیل نے اپنے پیغام میں گاؤں سے پہلی بار کے شہروں اور دیہات میں زیادہ سے زیادہ ریڈیو گھر کھولے تاکہ غریب لوگ علیم اور تفریح کے اس ذریعے سے پورا فائدہ اٹھا سکیں۔ آپ نے لوگوں کو یقین دلایا کہ حکومت جہاں تک ہو سکتا ہے۔ انکی خدمت کریگی لیکن لوگوں کو بھی حکومت کی مدد کرنی چاہیے۔ وہ ناخواندگی اور جہالت کی جڑ کاٹنے بڑھنا چاہیے۔ ریڈیو کے حکام کو پروگرام سے متعلق مفید ہدایات حاصل کرنے کی خوشی ہوگی کیونکہ

گورنر جنرل بنارس میں
ڈاکٹر کاٹجو کی اعزازی دگری

بنارس ۱۲ دسمبر۔ گورنر جنرل آف انڈیا ڈاکٹر راجہ گوپال آچاریہ کل صبح کلکتہ سے ہوائی جہاز بنارس پہنچ گئے۔ آپ یہاں تین دن قیام کریں گے۔ اس ایک عجیب عام میں تقریر کریں گے بنارس ہندو یونیورسٹی کی طرف سے بھی آپکو ڈاکٹر آف لاء کی اعزازی ڈگری دی جائیگی۔

ویٹ نام اقتصادی کمیشن کا دورہ
سوویٹ نمائندے کا مطالبہ

ڈاکا دن۔ ۱۲ دسمبر۔ اقوام متحدہ کی ایشیا اور مشرق بعید کے لئے اقتصادی کمیشن کی سوویت ڈیلیگیشن کے لیڈر مطالبہ کریں گے کہ ویٹ نام شمالی اور جنوبی ویٹ نام کی پہلے کو اس کمیشن کا ممبر بنایا جائے۔

ان دنوں اس کمیشن کا اجلاس بنکاک میں منعقد ہو رہا ہے۔

سوویت ڈیلیگیشن کے لیڈر موسیو۔ ایم۔ فوڈیوف ہر جگہ کی پہلے ہو ہوا کے مسائل کے حل کو امداد دینے کی مخالفت کریں گے۔

لکھنؤ میں مقامی اور شہر نار تھی دو کانداروں میں جھگڑا
پبلک کے آٹھ اور پولیس کے چار افراد زخمی، مسلح پولیس تعینات

لکھنؤ۔ ۱۲ دسمبر۔ شہر نار تھی اور مقامی دکانداروں میں جھگڑا ہو جانے پر کل تقریباً ایک درجن سنی عام کے چوٹیں آئیں۔ زخمی ہونے والوں میں چار کانسٹیبل بھی تھے۔ اس واردات میں قینچیاں یہ جھگڑا ہوا تھا۔ تقریباً ایک درجن دکانوں کے شٹر گیس توڑ دیئے گئے۔ امین آباد لکھنؤ کا سب سے بڑا تجارتی مرکز ہے۔

کہا جاتا ہے کہ جھگڑا اس وقت شروع ہوئی جب ایک اسٹاک ہولڈر نے ایک شہر نار تھی سے اپنا قرضہ مانگا۔ اور شہر نار تھی نے اس کو یہ کہہ کر ٹرخ دیا۔ جائے واردات پر فوراً ایک کثیر مجمع اکٹھا ہو گیا اور اسی بات پر ہنگامہ ہو گیا۔ مجمع کے ایک حصہ نے دوکانوں پر پتھراؤ شروع کر دیا۔ اس کے بعد شہر نار تھی اور مقامی دکانداروں میں جھگڑا ہو جانے پر کل تقریباً ایک درجن سنی عام کے چوٹیں آئیں۔ زخمی ہونے والوں میں چار کانسٹیبل بھی تھے۔ اس واردات میں قینچیاں یہ جھگڑا ہوا تھا۔ تقریباً ایک درجن دکانوں کے شٹر گیس توڑ دیئے گئے۔ امین آباد لکھنؤ کا سب سے بڑا تجارتی مرکز ہے۔

کہا جاتا ہے کہ جھگڑا اس وقت شروع ہوئی جب ایک اسٹاک ہولڈر نے ایک شہر نار تھی سے اپنا قرضہ مانگا۔ اور شہر نار تھی نے اس کو یہ کہہ کر ٹرخ دیا۔ جائے واردات پر فوراً ایک کثیر مجمع اکٹھا ہو گیا اور اسی بات پر ہنگامہ ہو گیا۔ مجمع کے ایک حصہ نے دوکانوں پر پتھراؤ شروع کر دیا۔ اس کے بعد

مجلس تحفظ میں کشمیر پر جلد بحث ہونیکی توقع نہیں
گفتگو کی رفتار تسلی بخش ہے، کشمیر کمیشن کے ترجمان کا بیان

پیرس ۱۲ دسمبر: اقوام متحدہ کے کمیشن نے کشمیر میں استصواب رائے کے بارے میں جو تجاویز پیش کی تھیں ان کے بارے میں ہندوستان اور پاکستان کی حکومتوں کے تاثرات سے سر گراشک رائے اور سر محمد ظفر اللہ نے کمیشن کو مطلع کر دیا ہے۔

معلوم ہوا ہے کہ سر محمد ظفر اللہ نے ہفتہ کو کمیشن سے پانچ گھنٹہ ملاقات کی۔ یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ انہوں نے پیر کی شام کو بھی کمیشن کے ارکان سے بات چیت کی۔ کمیشن کی دعوت پر سر گراشک رائے اور کل ان سے دوسری مرتبہ ملاقات کرنے والے تھے۔

استصواب رائے کے اصولوں پر اور بعض نکات کی تشریح پر جن کے متعلق سمجھنے لئے جا سکتے ہیں۔ غور کیا گیا۔ سر گراشک رائے اور سر محمد ظفر اللہ نے جو باتیں معلوم کی تھیں انہوں نے ان امور سے اپنی اپنی حکومتوں کو مطلع کر دیا ہے۔ نئی دہلی۔ اور کراچی سے ہدایات موصول ہونے پر پھر بات چیت شروع ہو جائیگی۔ اب یہ گفت و شنید بہت نازک مرحلوں میں داخل ہو چکی ہے۔ اور آج ہندی وزارت خارجہ کے سکریٹری اور کمیشن کی طرف سے نامہ نگاروں کو مطلع کیا گیا ہے کہ وہ خیال آرائیاں نہ کریں۔

اُمید افزا نتائج

کمیشن سے تعلق رکھنے والے حلقے جہاں تک گفتگو میں خلل نہ پڑنے کا تعلق ہے گفتگو کو توقع کے مطابق امید افزا قرار دے رہے ہیں۔

اس واقعہ سے کمیشن کے اور دونوں حکومتوں کے نمائندوں کے نقطہ نظر سے ہر مرحلہ پر دونوں حکومتوں کو مطلع کرنا ہوتا ہے۔ اس بات کا اندازہ ہوتا ہے کہ نتائج کا اعلان ہونے سے قبل دیر تک گفتگو جاری رہیگی۔

ان تمام باتوں کے پیش نظر اس بات کا بھی کوئی خاص امکان نہیں کہ مجلس تحفظ میں جلد ہی کشمیر کا مسئلہ زیر بحث آئے۔ اس میں شک نہیں کہ بعض ممبران نے اس بات پر زور دیا کہ بین المملکتی جھگڑے کا جلد تصفیہ کیا جائے۔ لیکن مجلس تحفظ نے کمیشن کو ہدایت کی ہے کہ کمیشن جب بھی مناسب سمجھے حالات کی رپورٹ کرے۔ ایسا موقع کب آئیگا اس کا انحصار موجودہ نازک گفت و شنید پر ہے۔

(ٹائمز آف انڈیا)

یہودی حملہ کی پسپائی
روسی اسلحہ عربوں نے قبضہ کر لیا

بیت المقدس ۱۲ دسمبر: کل رات بیت المقدس کے مختلف علاقوں سے یہودی سرگرمیوں اور اردن کی عرب فوج کی سرگرمیوں کی اطلاع ملی ہے۔ یہودیوں نے عربوں کے علاقہ میں ۱۲ نومبر کو جو حملہ کیا تھا اس میں انہوں نے عرب علاقوں میں گھس کر ایک کارروائی کی تھی۔ اس حملہ میں ۱۲ نومبر کو جو حملہ کیا تھا اس میں انہوں نے عرب علاقوں میں گھس کر ایک کارروائی کی تھی۔ اس حملہ میں ۱۲ نومبر کو جو حملہ کیا تھا اس میں انہوں نے عرب علاقوں میں گھس کر ایک کارروائی کی تھی۔ اس حملہ میں

قاہرہ کی اطلاعات کے مطابق عرب فوجوں نے یہودیوں کے اس حملہ کا پسپا کر دیا ہے۔ اس میں کچھ ہتھیار بھی عربوں کے ہاتھ لگے ہیں۔ ان ہتھیاروں میں روسی ساخت کے ٹینک بھی ہیں۔ اردن کی عرب فوج کے ترجمان نے کہا کہ یہودیوں کے حملہ کے وقت اردن کی فوج نے ۱۲ ٹینک تباہ کر دیئے تھے۔ ان میں سے ۱۰ ٹینک ایسے تھے جو روسی ساخت کے تھے۔

۱۴ نومبر کے بچوں کی مائیں
شہزادی الزبتھ کی جانب سے تحفے

لندن ۱۲ دسمبر۔ شہزادی الزبتھ نے حکومت خداداد دولت مشترکہ کے مخالف دینے والے مرکز کے کہا ہے کہ برطانیہ میں ۱۴ نومبر کو پیدا ہونے والے لڑکوں کی ماؤں کو مخالف کے پارسل روانہ کئے جائیں گے۔

ہر بار سل ان مخالف میں سے بھیجے جائیں گے جو ملکہ الزبتھ کو شادی کے عہدے اب تک مسلسل کامن ویلتھ ممالک اور امریکہ سے موصول ہوتے رہے ہیں۔

برطانیہ میں بچوں کی روزانہ پیدائش کا اوسط ۲۵۰۰ ہے۔

مغربی جرمنی کیلئے فوجی کمیشن

فرینکفورٹ ۱۲ دسمبر۔ مغربی جرمنی کے چانسلر ڈاکٹر کونراڈ ایڈنائر نے کہا کہ وہ مغربی جرمنی کے لئے ایک مستقل کمیشن کے بارے میں کچھ نہ کر سکیں لیکن باقی معاملات کے بارے میں کچھ نہ کر سکا۔

امریکہ کے جیرالڈ اسمتھ نے رات کو تیار کیا کہ ۱۴ دسمبر کو اس امر پر غور کرنے کے لئے ایک جلسہ ہوگا۔ فرانسیسی نمائندوں نے کہا کہ اس امر پر غور کیا جائے کہ مغربی جرمنی اور مغربی جرمنی کے درمیان کچھ نہ کچھ ہونا چاہیئے۔ مغربی جرمنی کے نمائندوں کو بھی دعوت دی جائے گی۔

ڈرمرہ کے استعمال کا کپڑا

نئی دہلی ۱۲ دسمبر۔ معلوم ہوا ہے کہ یکم جنوری سے ڈرمرہ کے استعمال کا کپڑا زیادہ تعداد میں تیار کرنے کے لئے ملوں پر پابندی لگا دی گئی ہے۔ آل انڈیا کپڑے تیار کرنے والے کارخانوں کو مختلف قسم کی ہدایات جاری کر دی گئی ہیں۔ ان سے کہا گیا ہے کہ وہ فی صدی کم کھدر میں صرف دھوتیاں اور ساڑھیاں تیار کریں۔ ایسے کپڑے کی تیاری پر بھی جب چھاپہ نہیں ہو سکتا یا پابندی لگا دی گئی ہے۔

ریڈیو شیلون کے ذریعہ گفتگو کرکے اس بات کا پتہ کرے گا کہ آیا سوویٹی حکومت سے بھی بات چیت کرے۔ یا ہائیڈ اپنی ہو جائے۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ مقامی گفتگو اطمینان بخش طریقے پر ہوئی۔ لیکن ابھی بہت سی باتوں کا فیصلہ ہونا باقی ہے۔ یہ ٹریفک مالی کنٹرول کا فی توسیع کو عرصہ فیڈرل حکومت کی اجازت کے بغیر استعمال نہیں کرے گا۔ صدر یہ کہ مشترکہ آزادی استعمال مقرر کیا جائے گا۔ (ریوٹر ٹیر

مفت!! بالکل مفت

جلیم ڈاکٹر ابن الفضل والاس (ماہر امراض پوشیدہ) اعلان کرتے ہیں کہ صرف چند روز کے لئے مریضان ہندوستان کی مستی زنانہ و مردانہ کی بیماریوں کو بالکل مفت دیا جائے گا۔ ہیں۔ یہ ڈاکٹر صاحب ہندوستان کے بڑے بڑے شہروں میں اپنے مطب کھول چکے ہیں۔ اور ہزاروں مریضوں کو شفا دے چکے ہیں۔ آپ کی دوا کی خصوصیت یہ ہے کہ ہر قسم کی کمزوری خواہ کسی وجہ سے ہو۔ ایک ہفتہ کے اندر اندر دور ہو جاتی ہے۔ اور مریض اپنے آپ کو ہر لحاظ سے تندرست محسوس کرتا ہے۔ ہر قسم کی کمزوری خواہ کسی وجہ سے ہو۔ ایک ہفتہ کے اندر اندر دور ہو جاتی ہے۔ اور مریض اپنے آپ کو ہر لحاظ سے تندرست محسوس کرتا ہے۔

نوٹ:۔ نمونہ مفت حاصل کرنے کیلئے یہ اشتہار بمعہ پتہ بھیجنا ضروری ہے۔

والاس فارمیسی فراشخانہ دہلی

کارخانوں اور دیہات میں ریڈیو گھر کھولے جائیں
وجے واڈہ ریڈیو سٹیشن کے افتتاح پر سمرا ٹیل کا پیغام

وجے واڈہ ۱۲ دسمبر۔ نائب وزیر اعظم و وزیر اطلاعات و نشریات سمرا ٹیل نے کل وجے واڈہ ریڈیو اسٹیشن کے افتتاح کے موقع پر ایک ریکارڈ شدہ پیغام میں صدر پہنچنے ہوئے لوگوں کو ریڈیو سے وابستہ کام کرنے کا سوق دلایا جائے۔ اپنے خطاب میں انہوں نے خاص طور پر دیہی آبادی کی ضرورت پر زور دیا تاکہ غریب لوگ بھی زیادہ سے زیادہ تعداد میں ریڈیو سن سکیں۔

سمرا ٹیل نے اپنے پیغام میں گاؤں سے پہلی بار کے شہروں اور دیہات میں زیادہ سے زیادہ ریڈیو گھر کھولے تاکہ غریب لوگ علیم اور تفریح کے اس ذریعے سے پورا فائدہ اٹھا سکیں۔ آپ نے لوگوں کو یقین دلایا کہ حکومت جہاں تک ہو سکتا ہے۔ انکی خدمت کریگی لیکن لوگوں کو بھی حکومت کی مدد کرنی چاہیے۔ وہ ناخواندگی اور جہالت کی جڑ کاٹنے بڑھنا چاہیے۔ ریڈیو کے حکام کو پروگرام سے متعلق مفید ہدایات حاصل کرنے کی خوشی ہوگی کیونکہ

سوویٹ نمائندے کا مطالبہ

ڈاکا دن۔ ۱۲ دسمبر۔ قوام متحدہ کی ایشیا اور مشرق بعید کے لئے اقتصادی کمیشن میں سوویت ڈیلیگیشن کے لیڈر مطالبہ کریں گے کہ ویٹ نام شمالی اور جنوبی ویٹ نام کی پہلے کو اس کمیشن کا ممبر بنایا جائے۔

ان دنوں اس کمیشن کا اجلاس بنکاک میں منعقد ہو رہا ہے۔

سوویت ڈیلیگیشن کے لیڈر موسیو۔ ایم۔ فوڈیوف ہر جگہ کی پہلے ہو ہوا کے مسائل کے حل کو امداد دینے کی مخالفت کریں گے۔

انڈونیشیا کے بارے میں گفتگو

ہنلولو۔ ۱۲ دسمبر۔ وزیر خارجہ امریکہ مسٹر جان فوسٹر ڈلس اور انڈونیشیا کے وزیر خارجہ مسٹر سوبندریو کل صبح ۱۰ بجے سے ۱۲ بجے تک تقریباً دو گھنٹے گفتگو کرنے کے بعد ہوائی سے واپس چلے گئے۔ اس نے اعلان کیا کہ انڈونیشیا کے بارے میں بات چیت کرنے کے لئے ایک ماہر کو بھیجا جائے گا۔

آزاد ہندوستان میں مسلمان

آزاد ہندوستان میں مسلمانوں کی مذہبی، تعلیمی اور تمدنی رہنمائی اور شیرازہ بندی کا ایک ہی وسیلہ ہے کہ وہ جمعیۃ علماء کے ساتھ وابستہ ہو جائیں

۳۰ نومبر کو رسید ممبر سازی ختم ہو رہی تھی۔ لیکن ہندوستان کے مختلف مقامات سے کارکنوں کی برابر خواہش اور اصرار پر ۳۰ دسمبر تک کے لئے توسیع کر دی گئی ہے۔

اب ایک طرف کارکن حضرات کا فرض ہے کہ وہ اس مہلت سے زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھائیں۔ اور پوری سرگرمی کے ساتھ ممبر سازی کریں۔ اور دوسری طرف عام مسلمانوں سے بھی یہ درخواست ہے کہ وہ اس موجودہ مہلت کے ممبر بنانے کے لئے ان کارکنوں کا ساتھ دیں۔

جب ہندوستان میں قیام کا خیال اور پھیلنے کی تیاری ہو رہی ہو تو ہوٹل انٹرنیشنل اور ٹورسٹ ہوم ہندوستان میں ٹورسٹ لائے قیام و طعام کا معقول انتظام

خود کفالت کریں اور اپنا پتہ ضمانت تحریر کیجئے

طاقت کے چھوہارے

یہ چھوہارے ہندوستانی مقوی اور دوا ہیں جو ہر صبح ایک چھوہارہ دودھ کے ساتھ کھایا جاتا ہے بعض کمزور لوگ ان چھوہاروں کو ہر روز کھاتے ہیں ہزار ہا بار آزمائے ہوئے ہیں یہ طاقت چھوہارے ہی تو ہیں جو ہر برداشت قوت پیدا کرتے ہیں ہزار ہا بار آزمائے ہوئے اور مجرب ہیں اور تمام ہندوستان میں مشہور ہیں قیمت سات عدد جو ہدیہ یا نذرانہ ہیں عدد سات روپے چار آنے۔

طلا نمبر ۵ اگر ہیرے کی انگوٹھی ہو تو اس طلا کو بھی استعمال کرنا چاہیئے اس سے تمام نقائص دور ہو کر انسان ہیرے جیسی مضبوطی میں مرد کامل ہو جاتا ہے قیمت باکیٹ دو روپے فہرست ادویات مفت

منیجر شاہی مطب پوسٹ بکس ۱۱۸ جامع مسجد دہلی

دار السلطنت

بندوق برآمد ہوئی

دہلی پولیس نارتھ ریلوے کیمپ لائن سے ایک شہر نارتھی کریکٹ اسٹمپ برآمد کرتا ہے۔ شہر نارتھی کیمپ کی تلاشی پر بندوق برآمد ہوئی ہے

حضرت سید محمود کا یادگار گاؤن

آپ کا مزار حضرت خانقاہ دریا پور بارہ پلہ کے نزدیک موضع کیلو کھڑی میں ہے جسے کچھ لوگ محمود بھی کہتے ہیں آپ کا سالانہ عرس ۲۰ ۔ ۲۱ ۔ ۲۲ صفر کو ہوتا ہے جو سال رواں کی ۲۱ ۔ ۲۲ ۔ ۲۳ دسمبر کو ہوگی۔ اس تقریب میں مسلمانان دہلی کی کثرت شریک ہوتے ہیں۔ اسلامی بھی جب حسب معمول آپ کے عرس کا انتظام کیا جا رہا ہے۔ امید ہے کہ دہلی کے مسلمان بکثرت شریک ہوں گے۔

ایک لڑکی زخمی ہوگئی

ایک چار سال کی بچی کے قریب قرول باغ میں ایک ٹرک کی چپیٹ میں آکر زخمی ہو گئی۔

چینہ پر ہیں سنگھ سے اطلاع ملی ہے کہ ایک شخص کا بہکایا جاتا اس کے گھر سے پانچ ہزار روپیہ لے کر فرار ہو گیا۔

چوری کا سامان فروخت کرتے ہوئے کار چنائی ایک شخص کو حوض قاضی پولیس نے گرفتار کیا ہے۔

جامع مسجد کے قریب کئی اہم والی کی اطلاع ملی ہے کہ ایک شخص چاقو تیار کرتے ہوئے گرفتار کیا گیا۔ اس کے پاس سے تین چاقو بھی برآمد ہوئے۔

سائیکل چور گرفتار

سنٹرل پولیس نے تین سائیکل چوروں کو سائیکل چراتے ہوئے چاندنی چوک اور کناٹ پلیس سے گرفتار کیا ہے۔ ہیڈ کانسٹیبل سیارام کی اطلاع پر ایک موٹر سائیکل کے سرقہ کا بھی انکشاف ہوا ہے۔ ۱۰ سائیکلوں کے برآمد ہونے کی بھی اطلاع ملی ہے۔

سندی بستی

نئی دہلی ۱۲ دسمبر۔ معلوم ہوا ہے کہ حکومت نے سندھی کمیونٹی کے "ہوم" کے بسانے کے لئے سندھیوں کو ایک گروڑ روپے کا قرضہ دینا منظور کر لیا ہے اس روپے سے کچھ میں بندوبست کیا جائے گا۔ قریب ۲۰۰ خاندان بسائے جائیں گے۔ کہا جاتا ہے کہ بستی کی تیاری کے بعد اس میں چار لاکھ سندھی رہ سکیں گے۔ سندھیوں نے اس بستی کے لئے ایک روپیہ شروع کر دیا ہے جس کے عہدہ کر چکا ہے۔

ایک آفتاب علم غروب ہوگیا

آسنا واڑہ ریلوے کالونی کے مسلمانوں کا ایک اہم جلسہ زیر صدارت حضرت مولانا مفتی شاہ اشرف صاحب ۱۲ دسمبر کو سیکرٹری والی منعقد ہوا جس میں حضرت مولانا شاہ نعیم الدین صاحب مولانا ابو المحاسن محمد سجاد صاحب کی وفات حسرت آیات پر رنج و غم کا اظہار کیا گیا۔ جلسہ ہوا کی کہ آنجناب حضرت مرحوم کے جانشین حضرت مولانا شاہ نعیم الدین صاحب رکن جمعیۃ علماء ہندوستان کے تمام مسلمانوں سے اور جمعیۃ علماء کے کارکنوں سے اپیل کرتے ہوئے کہا ہے کہ مرحوم کے جانشین کی ترقی میں حصہ لیں کہ ترقی مقاصد کے لئے

کارکنان جمعیۃ علماء اور عام مسلمانوں سے
مولانا فقیہ الدین کی اپیل

دہلی ۱۲ دسمبر۔ مولانا فقیہ الدین صاحب رکن جمعیۃ علماء ہندوستان کے تمام مسلمانوں سے اور جمعیۃ علماء کے کارکنوں سے اپیل کرتے ہوئے کہا ہے

ہفتہ وار الجمعیۃ
پر چہ
مطالعہ کرنا آپ کا قومی فرض ہے
اپنے
اپنے یہاں کے ایجنٹ سے طلب فرمائیے
(منیجر)

ماء اللحم
زبردست طاقت
اور نئی جوانی بخشتا ہے

ہمدم کا ماء اللحم مقوی میوہ جات اور صحت بخش غذاؤں اور قیمتی دواؤں کے جوہر سے تیار کیا جاتا ہے۔ یہ ماء اللحم دل دماغ اور تمام اعضائے رئیسہ میں تازگی پیدا کر کے بوڑھوں میں بھی جوانی کی سی اسپرنگ پیدا کر دیتا ہے۔ ایک بوتل کی قیمت پانچ روپیہ۔ علاوہ محصول ڈاک۔

ہمدم دواخانہ یونانی
بکس نمبر ۱۱۸ دہلی

سوویٹس

برانچ:۔ ایچ۔ ڈی ٹریڈنگ کمپنی کمیٹڈ اینڈ ڈرگسٹ بلیماران دہلی
ہیڈ آفس:۔ ایچ۔ ڈی ٹریڈنگ کمپنی خورجہ بولندشہر

اگزیما۔ کھنا داد۔ کھاجن۔ چنبل۔ کیلی خارش اور ہر قسم کے زخم کو ٹھیرے کے لئے ایک جادو اثر دوا ہے ہر جگہ کے لئے مفید ہے۔ قیمت فی شیشی ایک روپیہ چھ آنے۔ خرچہ ڈاک ۱۰ نمبر خریدار۔

مولانا حفظ الرحمٰن کا طوفانی دورہ

(صفحہ اول سے آگے)

اس اجتماع میں سب سے پہلی تقریر حضرت مولانا کی ہوئی۔ جس میں مولانا نے سیاست دیار اودھ کانپور کے مسئلہ پر مختصر الفاظ میں ایک پُر مغز خطبہ ارشاد فرمایا۔

اس کے بعد مولانا حلیم کالج کانپور کے جلسۂ عام میں پہونچے۔ یہ جلسہ جمعیۃ علماء کانپور کے زیر اہتمام ہوا تھا اور اس میں کانپور کے باوقار مسلمانوں نے بڑے ذوق و شوق کے ساتھ شرکت کی اور وہ سب حضرت مولانا کی تقریر سننے کے لئے بیتاب تھے۔ حاضرین کا ہجوم اس قدر تھا کہ حلیم کالج کا تمام احاطہ اور اس کی عمارتیں ہر طرح بھری ہوئی تھیں۔ اس پر بھی بیسیوں آدمی باہر کھڑے ہوئے آخر تک تقریر سنتے رہے۔

اس جلسہ میں ضلع لیتی کے مشہور کانگریسی شری سیتا رام جی اور اطہر قریشی آنریری مجسٹریٹ لکھنؤ نے اپنے خیالات کا اظہار فرمایا۔ حیات المسلمانی کی تقریروں کے بعد رئیس الاحرار مولانا حفظ الرحمٰن صاحب کی تقریر کی باری آئی۔ مولانا نے اس تقریر میں مسلمانان کانپور کو بچھلے دس سالوں میں مسلمانوں کی اکثریت نے سیاست کی جو راہ اختیار کی تھی اس کے نتائج کس قدر المناک ثابت ہوئے۔

اسی طرح آزادی ہند کے بعد ہندوؤں میں عام طور سے نرد پرستی کی جو دبا پھیلی اس کے نتائج کس قدر ہیبتناک ہیں۔ نرد پرستی ہندوؤں میں ہو یا مسلمانوں میں ملک اور قوم کے لئے اس سے زیادہ مہلک اور تباہ کن کوئی دوسری چیز نہیں ہے۔

اس لئے جمعیۃ علماء ہمیشہ اس کا مقابلہ کرتی رہی ہے اور آج بھی اس دسلاتی کا راستہ دکھا رہی ہے جس کی طرف جمعیۃ علماء لے جانا چاہتی ہے۔ اس تقریر کا حاضرین پر بہت گہرا اثر ہوا۔

۸ نومبر کو صبح مولانا حفظ الرحمٰن صاحب نے جمعیۃ علماء کانپور کے عہدہ داروں اور جمعیۃ علماء بلاروں کانپور کے دفتر کا معائنہ کیا، کاغذات دیکھے اور کارکنوں کو طریق کار سمجھائے۔

ساڑھے بارہ بجے علی اسکول کانپور کے ایک جلسہ میں شرکت فرمائی اور طلبا کو ہدایت آمیز خطاب فرمایا۔

کانپور میں بڑے بڑے تاجر مسلمان اور دوسرے معززین شہر نے حضرت مولانا حفظ الرحمٰن صاحب سے آکر ملے۔ اور بعض اہم مسائل پر ان سے گھنٹوں تبادلۂ خیالات کرتے رہے۔

اس کے علاوہ کانپور۔ لکھنؤ آباد۔ بارہ بنکی اور الہ آباد جہاں بھی مولانا تشریف لے گئے سب نے دیکھا کہ مولانا کے آنے کی خبر پاتے ہی پریشان حال مظلوم ہوئے مولانا کے پاس آئے اور ان کے سامنے اپنا اپنا غم اور پریشانیاں ذکر کرتے رہے۔

کانپور میں مولانا کے پہونچنے کی خبر سنتے ہی پونا اور دوسری جگہوں تک سے بھی متعدد آدمی آئے اور مولانا کے پاس پہونچے۔

مولانا نے ہر جگہ پریشان حال لوگوں کی ضرورتوں کو بڑے غور سے سنا اور ان کو بڑے اطمینان سے پوری امداد اور کوشش کا یقین دلایا۔

۱۰ نومبر کو رات کے ۹ بجے مولانا دہلی واپس پہونچے۔

سرکاری ملازمین کے الاؤنس میں اضافہ

کفایتی ۲ دسمبر۔ معلوم ہوا ہے کہ سرکار نے گرانی کا چھٹائی کا حصہ بڑھانے کا فیصلہ کیا ہے۔ الاؤنس کی رقم اضافے حکومت کے تخمینہ کے مطابق ہوگی۔ اضافہ یکم جنوری سے شروع ہوں گے۔ مصلحت زندگی میں الاؤنس ہوجانے کی وجہ سے گرانی الاؤنس میں بھی اضافہ کیا جائے گا۔

تقسیم فلسطین کی مخالفت

(صفحہ اول سے آگے)

یہودیوں کا نقطۂ نظر

یہودیوں کے نمائندے سر لے اپسٹین نے کہا کہ ہمیں کسی طرح بھی یہ منظور نہیں ہے کہ ہماری بڑی بڑی تجویزوں کو قبول نہیں کرسکتے۔

یہاں تک کہ وہ اکثریت جو ہماری تجویز کی حامی ہے اس کو قبول نہیں کرسکتے جو اس تجویز میں کل کی گئی ہیں۔ یہودی تجویز میں امریکی نقطۂ نظر کے مطابق ترمیم کرنے کے لئے بعض ترمیمیں کی گئی ہیں۔ ان ترمیموں کا مقصد یہودیوں کے خیال میں یہ ہے کہ کانسٹ بزنا ڈنڈ کی تجویز کے اس حصہ کو ختم کردیا جائے جس میں عربی علاقے کے معاوضہ میں جب کا علاقہ یہودیوں کو دینے کی تجویز کی گئی ہے۔

امریکی نقطۂ نظر

امریکی نمائندے مسٹر ڈی اسک نے کہا کہ امریکہ برطانوی تجویز کو بحیثیت کمی ترمیم کے منظور کرتا ہے اور اس کی حمایت کرتا ہے۔

امریکہ نے ان تجویزوں پر جو دوسرے ملکوں کے نمائندوں نے پیش کی ہیں بہت غور کیا اور اس نتیجہ پر پہونچا کہ برطانیہ کی طرف سے پیش کی ہوئی تجویز سب سے زیادہ مناسب ہے۔ اگرچہ اس میں چند ضروری امور کی طرف نقطۂ نظر کو صاف نہیں کیا گیا ہے لیکن کمیٹی کے سامنے کسی ملک کے نقطۂ نظر یا پالیسی نہیں پیش ہونا چاہئے۔ بلکہ اس کا مقصد تو ایک قابل عمل حل تلاش کرنا ہے۔ اللہ پر سنچال میں برطانوی تجویز میں ہی قابل عمل حل ہے۔

پولینڈ کی حمایت

پولینڈ کے نمائندے نے برطانوی تجویز کی حمایت کرتے ہوئے کہا کہ اس میں ان اختلافی مسائل کو حل کرنے کا راستہ دکھایا گیا ہے جو فلسطین میں یہودی حکومت کے قائم کردینے کے بعد پیدا ہوجائیں گے۔

برطانیہ نے بھی پولینڈ کے نمائندہ کی حمایت کرتے ہوئے اختلافی مسائل کو تجویز نمبر ۵ کے دائرہ میں شامل کرنے کی تائید کی۔

شامی نمائندے کی تقریر

شامی نمائندے نے فارس الخوری نے عربوں کے اس مطالبہ کا اعادہ کیا کہ پورے فلسطین کے مقابلہ کو بین الاقوامی عدالت کے سامنے پیش کردینا چاہئے مصری نمائندے نے بھی اس کی حمایت کی۔

برطانیہ کی تحریک

برطانوی نمائندے نے امریکی تجویز کے مطابق اپنی تجویز میں کے اس حصہ کو واپس لینا منظور کرلیا جس میں کانسٹ بزنا ڈنڈ کی تجویز کی حمایت کی گئی ہے۔

اقوام متحدہ کی سیاسی کمیٹی میں تیسری مرتبہ برطانوی تجویز کو امریکی تجویز کے مطابق بنانے کے لئے بدلا گیا۔

پاکستانی نمائندہ

پاکستانی نمائندے سر ظفر اللہ خاں نے کہا۔ کہ مشرقی وسطی اور فلسطین کے عربوں کو نظر انداز کرنے کا سیفیہ نتیجہ نہیں نکل سکتا۔

روس کی مخالفت

روسی نمائندے نے امریکہ اور برطانیہ پر یہ الزام عائد کیا کہ وہ اپنے مفاد کے لئے فلسطین کے مسائل کھیل رہے ہیں اس نے کہا کہ اقوام متحدہ کے پاس اس کے سوا کوئی چارہ کار نہیں کہ وہ مشترکہ فوج تقسیم فلسطین کی تجویز پر قائم رہیں۔

خاتمہ ہوگیا ہے۔ کمیٹی نے جب اپنی رپورٹ پیش کی تو اس نے اکثریت کی سفارش کی تھی کہ معاملہ کی فوری طور پر اضافہ کی کے سلسلہ میں سلامتی کونسل کی طرف رجوع کیا جائے۔ اب سلامتی کونسل میں بحث شروع ہوگی۔

برلن کی کرنسی کے متعلق کمیٹی کے قیام کی تجویز

روس اور مغربی طاقتوں نے اس تجویز کو تسلیم کرلیا

پیرس ۲ دسمبر۔ کلیدی تحفظ کے معاملہ ڈاکٹر سہر ہوگیا نے جن کی مدت صدارت ختم ہوچکی ہے اعلان کیا ہے کہ کرنسی کے ماہرین کی ایک کمیٹی مقرر کردی ہے جو روس اور مغربی طاقتوں کے جھگڑے کا جو کرنسی کے متعلق ہے تصفیہ کرے گی انہوں نے یہ بھی کہا کہ کمیٹی مذکور جلد اپنا کام شروع کردے گی۔

کمیٹی مذکور سب سے پہلے ان جوابات پر غور کرے گی جو روس اور مغربی طاقتوں کی طرف سے ڈاکٹر مرد گیلیا کے سوالنامے کے دئے گئے ہیں۔

ڈاکٹر صاحب نے پیرس سے روانہ ہونے سے قبل نامہ نگاروں کو بتایا کہ میرا یقین ہے کہ برلن کا ڈنڈ کی تجویز کے اس حصہ کو ختم کردیا جائے جس میں مغربی علاقے کے معاوضہ میں جب کا علاقہ یہودیوں کو دینے کی تجویز کی گئی ہے۔

امریکی نقطۂ نظر

امریکی نمائندے مسٹر ڈی اسک نے کہا کہ امریکہ برطانوی تجویز کو بحیثیت کمی ترمیم کے منظور کرتا ہے اور اس کی حمایت کرتا ہے۔

امریکہ نے ان تجویزوں پر جو دوسرے ملکوں کے نمائندوں نے پیش کی ہیں بہت غور کیا اور اس نتیجہ پر پہونچا کہ برطانیہ کی طرف سے پیش کی ہوئی تجویز سب سے زیادہ مناسب ہے۔ اگرچہ اس میں چند ضروری امور کی طرف نقطۂ نظر کو صاف نہیں کیا گیا ہے لیکن کمیٹی کے سامنے کسی ملک کے نقطۂ نظر یا پالیسی نہیں پیش ہونا چاہئے۔ بلکہ اس کا مقصد تو ایک قابل عمل حل تلاش کرنا ہے۔ اللہ پر سنچال میں برطانوی تجویز میں ہی قابل عمل حل ہے۔

پولینڈ کی حمایت

پولینڈ کے نمائندے نے برطانوی تجویز کی حمایت کرتے ہوئے کہا کہ اس میں ان اختلافی مسائل کو حل کرنے کا راستہ دکھایا گیا ہے جو فلسطین میں یہودی حکومت کے قائم کردینے کے بعد پیدا ہوجائیں گے۔

برطانیہ نے بھی پولینڈ کے نمائندہ کی حمایت کرتے ہوئے اختلافی مسائل کو تجویز نمبر ۵ کے دائرہ میں شامل کرنے کی تائید کی۔

شامی نمائندے کی تقریر

شامی نمائندے فارس الخوری نے عربوں کے اس مطالبہ کا اعادہ کیا کہ پورے فلسطین کے مقابلہ کو بین الاقوامی عدالت کے سامنے پیش کردینا چاہئے مصری نمائندے نے بھی اس کی حمایت کی۔

برطانیہ کی تحریک

برطانوی نمائندے نے امریکی تجویز کے مطابق اپنی تجویز میں کے اس حصہ کو واپس لینا منظور کرلیا جس میں کانسٹ بزنا ڈنڈ کی تجویز کی حمایت کی گئی ہے۔

اقوام متحدہ کی سیاسی کمیٹی میں تیسری مرتبہ برطانوی تجویز کو امریکی تجویز کے مطابق بنانے کے لئے بدلا گیا۔

پاکستانی نمائندہ

پاکستانی نمائندے سر ظفر اللہ خاں نے کہا۔ کہ مشرقی وسطی اور فلسطین کے عربوں کو نظر انداز کرنے کا سیفیہ نتیجہ نہیں نکل سکتا۔

روس کی مخالفت

روسی نمائندے نے امریکہ اور برطانیہ پر یہ الزام عائد کیا کہ وہ اپنے مفاد کے لئے فلسطین کے مسائل کھیل رہے ہیں اس نے کہا کہ اقوام متحدہ کے پاس اس کے سوا کوئی چارہ کار نہیں کہ وہ مشترکہ فوج تقسیم فلسطین کی تجویز پر قائم رہیں۔

خاتمہ ہوگیا ہے۔ کمیٹی نے جب اپنی رپورٹ پیش کی تو اس نے اکثریت کی سفارش کی تھی کہ معاملہ کی فوری طور پر اضافہ کی کے سلسلہ میں سلامتی کونسل کی طرف رجوع کیا جائے۔ اب سلامتی کونسل میں بحث شروع ہوگی۔

دہلی میونسپلٹی کی کارروائی

کل سہ پہر میونسپلٹی کا اجلاس زیر صدارت مسٹر ہلال زبیری منعقد ہوا۔ اجلاس میں چند اراکین اور دہلی کانگریس صدر مسٹر صدیقی نے شہر میں فرقہ وارانہ فساد پر تشویش ظاہر کی۔

مسٹر اگروال نے شہر میں شر پسندی کے بڑھتے ہوئے رجحان کی بات کہی کہ وہ دوکانداروں کے لئے سخت مصیبت کا باعث ہیں۔ ان کو تبدیل کرایا جائے۔

میونسپلٹی کے اجلاس میں پرتاپ اسکول کے حالات کا معاملہ زیر بحث آیا۔ ایک کونسلر نے شہر کے پرسنل کو ذمہ دار ٹھہرایا۔ اس پر ہنگامہ ہوا۔ اس کے بعد اجلاس برخاست کردیا گیا۔

کشمیر کے زمینداروں کی شیخ عبداللہ سے دہلی میں ملاقات

سرینگر ۲ دسمبر۔ معلوم ہوا ہے کہ کشمیر کے زمینداروں کے ایک وفد نے وزیر اعظم شیخ عبداللہ سے ملاقات کرکے یہ شکایت کی ہے کہ انتظامیہ انہیں وہ اچھا حصہ دینے کو تیار نہیں جو حکومت نے مقرر کیا ہے۔ انہوں نے یہ بھی شکایت کی کہ ان کے پاس ہل چلانے کے لئے بھی بیل نہیں ہیں اگر وہ حکومت کو خوش دیکھنے کا ذکر کیا ہے۔ اس کی تشریح چاہتا ہوں۔

قاضی سید کریم الدین

قاضی سید کریم الدین نے کہا کہ یہ دفعہ دستور ہند کی جان کی حفاظت رکھتی ہے اس کے بغیر دستور نقطی طور پر بے جان ہوگا۔

قاضی صاحب نے ۲ سے ۲ تک تمام نقطوں کا غیر ضروری قرار دیا۔ اور کہا کہ یہ تمام حصے فضول ہیں۔ صرف ایک سیاسی جماعت کے لئے سخت خطرناک ہیں۔ اور اقلیتوں کو قومی سے بہت ہی زیادہ نقصان پہونچے گا۔

قاضی سید کریم الدین نے موجودہ حالات پر تفصیلی تبصرہ کیا۔ اور بتایا کہ کس طرح سینٹی ایکٹ اور اس جیسے دوسرے اسی قسم کے قوانین کے تحت ہلاکیاں عام لوگوں کی گرفتاریاں عمل میں آرہی ہیں آپ نے تسلیم کیا کہ اس وقت ہنگامی حالات ہیں لیکن کہا کہ اس قسم کی پابندیوں سے ہم ہنگامی حالت پر قابو نہیں پاسکتے اس دفعہ کے تحت صوبائی ہیلتھ کو وسیع اختیارات دیئے گئے ہیں جن کا اثر عام طور سے اقلیتوں پر پڑتا ہے اور اس لئے یہ دفعہ اقلیتوں کے لئے بہت زیادہ نقصان دہ ہے۔

آپ نے دوسرے ۲ تک تمام نقروں کو منسوخ کردینے پر زور دیا اور کہا کہ موجودہ صورت میں یہ دفعہ اقلیتوں کے لئے ناقابل قبول ہے۔

مولانا حسرت موہانی

مولانا حسرت موہانی نے "آزادی" ہلہ کی جانب کی اجازت اور پریسنل لا کے تحفظ کے بارے میں ایک اہم بحث پر جوش تقریر کی۔ آپ نے اوّلاً سرکار کا ہمدرد اور پرج

رجسٹرڈ ڈی نمبر ۹۰ قائم شدہ سنہ ۱۹۲۵ء

روزانہ
الجمعیۃ
اپنے شہر کے ایجنٹ سے طلب کیجئے

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

روزنامہ
الجمعیۃ

ایڈیٹر محمد عثمان فارقلیط

قیمت
سالانہ ۴۰ روپے
ششماہی ۲۰ روپے
سہ ماہی ۱۰ روپے

تار کا پتہ، الجمعیۃ دہلی — فون نمبر ۵۸۵۵

قیمت فی پرچہ دو آنے | جلد ۳۰ | دہلی یوم الوار ۲ر صفر المظفر ۱۳۶۸ھ مطابق ۵ر دسمبر ۱۹۴۸ء | نمبر ۲۶۶ | بذریعہ ہوائی جہاز ۲ آنہ

مجلس دستور ساز میں اقلیتی فرقے کے لوگوں کی تلاشیوں اور گرفتاریوں کا ذکر

قاضی سید کریم الدین کی ترمیم پر ممبران میں سخت اختلاف

ایوان میں پہلی بار رائے شماری کا مطالبہ

بنیادی حقوق کی متعدد دفعات منظور ہوگئیں

(نامہ نگار خصوصی الجمعیۃ)

نئی دہلی ۴ر دسمبر آج دستور ساز اسمبلی میں پہلی بار قصر آرا کا مطالبہ کیا گیا جب کہ صدر اجلاس مسٹر کمرجی نے قاضی سید کریم الدین کی ترمیم پر ایوان کی رائے معلوم کی ایوان کی درخواست اور پنڈت ہردی کی حمایت کے بعد یہ رائے شماری شروع کردی گئی تاکہ ممبران ہاتھ کی گنتی اسٹینڈ کے ذریعہ کسی متفقہ فیصلہ پر پہونچ سکیں۔ قاضی کریم الدین کی پیش کردہ ترمیم ڈاکٹر امبیدکر وزیر قانون نے مسترد کر دی تھی اور ایوان کے اکثر ممبران اس کے حق میں نظر آرہے تھے۔

قاضی صاحب کی ترمیم کے الفاظ یہ ہیں

دفعہ ۱۴ میں حسب ذیل جو نئے نقرہ کا اضافہ کیا جائے گا اس حق کی گارنٹی کی ذات، مکانات، کاغذات سیاہ بیاض، دستیاب ہونے جانے اور ضبطی سے تحفظ میں حفاظت کی جائے گی بشرطیکہ ایسے اختیار کا استعمال کسی ایسے جرم کے تعین کی بابت ہو جس کی سزا قانون کے مطابق دو سال سے زیادہ کی نہ ہو۔ اور بغیر وارنٹ تلاشی کے اختیار کا استعمال یا ان چیزوں کے دفع بیان کے بجائے کسی ماتحت افسر کو تفویض کیا جائے۔

قاضی کریم الدین نے اپنی ترمیم پیش کرتے ہوئے انڈین ایکٹ اور سیفٹی ایکٹ کا ذکر کیا اور بتایا کہ کس طرح ان ایکٹوں کے تحت خصوصیت کے ساتھ اقلیتی فرقہ کے لوگوں کی تلاشیاں لی گئیں اور گرفتار کیا گیا آخر تک یہ حالت ہے کہ سفر میں خواہ ریل کے ذریعہ کیا جائے یا ہوائی جہاز کے ذریعہ جا بجا تلاشیاں ہوتی ہیں اور پریشان کیا جاتا ہے۔

آپ نے کہا کہ شکاگم کے اوائل میں ہزاروں بے گناہ اشخاص گرفتار کئے گئے، اور ان کی تلاشیاں لی گئیں اور اس طرح اقلیتی فرقہ کے لوگوں کے مورل (MORALE) کو گرایا گیا حیدرآباد کی جاسوسی کرنے کے سلسلہ میں پولیس کی "واردا تیوں" پر تبصرہ کرتے ہوئے

لیکھ میں بتایا کہ کس طرح ان صوبوں میں عام سرکردہ مسلمان گرفتار کیا گیا اور بہت سے لوگوں کی گرفتاری کا بہانہ یہ کیا گیا کہ انہیں حفاظتی حراست میں رکھا گیا ہے اگر ان کی گرفتاری ان کی حفاظت کے لئے عمل میں آئی تو ہندو اور سکھ کیوں چھوڑ دیا گیا۔

ڈاکٹر امبیدکر نے حاجی سید کریم الدین کی یہ تجویز منظور کرلی لیکن صدر جلاس نے اس بات میں ایوان کی رائے معلوم کی تو سخت اختلاف پیدا ہوگیا اور ایوان میں پہلی بار تقسیم رائے کا مطالبہ کیا گیا۔

اب یہ تجویز ووٹ اور پنڈت ہردی کی واضحت کے بعد اس ترمیم پر رائے شماری اس اسپرٹ پر شروع کردی گئی کہ ممبران ہاتھ کی گنتی شروع کے ذریعہ اس سلسلہ میں متفق ہو سکیں۔

مسٹر نظیر الدین کی ترمیمیں

مسودہ آئین ہند کی دفعہ ۱۴

دفعہ ۱۴ میں کسی شخص کو قانون توڑنے کی سزا اس وقت تک نہ دی جائیگی جب تک کہ وہ الزام جو اس پر لگایا گیا ہے اس زمانہ کے قانون کے بموجب جب ایک جرم ہوا اور اسی طرح کسی شخص کو اس سے زیادہ سزا نہ دی جائیگی جو قانون کے بموجب اس وقت دی جا سکتی جب وہ جرم سرزد ہوا تھا

(۲) کسی شخص کو اسی جرم کی ایک دفعہ سے زیادہ سزا نہ دی جائیگی

(۳) کوئی شخص اپنے خلاف شہادت دینے پر مجبور نہیں کیا جائیگا

ڈاکٹر راجندر پرشاد دبہ صحت میں

گذشتہ اتوار کو ۲ر دسمبر صبح صدر دستور اسمبلی کے نائب صدر مسٹر کمرجی نے ایوان کو مطلع کیا کہ صدر اسمبلی ڈاکٹر راجندر پرشاد کی طرف سے خط موصول ہوا ہے جس میں کہا گیا ہے کہ وہ بدہضمی اور قبض کی شکایت میں مبتلا ہیں اور ڈاکٹر بی ڈاکٹر رائے نے ان کو مشورہ دیا ہے کہ وہ چند روز آرام کریں۔ ایوان نے اس اطلاع کا پرجوش خیر مقدم کیا۔ ڈاکٹر راجندر پرشاد اسمبلی کے صدر کی حیثیت سے ۱۱ دسمبر کو واپس آئیں گے۔

(باقی صفحہ ۲ پر)

مجلس تحفظ ذخیرہ آباد کے مسئلہ پر بحث کرنے سے انکار کردیا

شامی نمائندے کی کوششیں کامیاب نہیں ہوئیں

پیرس ۳ر دسمبر۔ کل جلس سلامتی کونسل کا اجلاس حکومت اسرائیل کی طرف سے اس درخواست پر غور کرنے کے لئے منعقد ہوا جس میں شامی نمائندے نے مسئلہ حیدرآباد کو زیر بحث لانے کی کوشش کی تھی یہ درخواست سیکرٹری جنرل کے نام شامی نمائندے نے بھیجی تھی۔

شامی نمائندے نے کونسل کے اجلاس میں حیدرآباد کے مسئلہ پر بحث کو ضروری قرار دیا تھا اب اس پر بحث ہونی چاہئے۔

اسسٹنٹ جنرل سکریٹری نے بتایا کہ یہ صحیح ہے کہ گذشتہ ہفتہ میں حیدرآباد پر بحث ہونی تھی لیکن اس وقت ہندوستان کے وفد نے کہدیا تھا کہ اس مسئلہ پر مناسب نمائندگی کا ان کے وفد کو حق نہیں ہے۔ امریکہ کے نمائندے نے دعوی کیا کہ امریکہ اس مسئلہ پر مناسب نمائندگی کا حق رکھتا ہے۔ اس پر صدر نے کہا کہ اس مسئلہ پر مناسب نمائندگی کا حق کسی کو نہیں ہے۔

اس پر صدر نے کونسل سے کہا کہ کیا اس مسئلہ پر بحث کی ضرورت ہے؟

تبادلہ آبادی کے معاہدہ کی تنسیخ اور حیدرآباد میں تحقیقات کرانے کا مطالبہ

تقسیم کشمیر کو قبول نہ کرنے کا مشورہ۔ مولوی عبدالغنی ڈار کی تجاویز

(نامہ نگار الجمعیۃ)

گذشتہ روز ۳ر دسمبر مولوی عبدالغنی ڈار ممبر اسمبلی ریاست جموں و کشمیر نے آل انڈیا کانگریس کے جنرل سیکرٹری کے نام ایک تار کے ذریعہ کانگریس ورکنگ کمیٹی کے لئے کچھ تجاویز پیش کی ہیں۔ ان میں سب سے اہم تجاویز یہ ہیں کہ تبادلہ آبادی کے معاہدہ کی تنسیخ اور حیدرآباد میں تحقیقات کرانے کا مطالبہ کیا جائے۔ ان تجاویز کو کانگریس کے جنرل سیکرٹری نے ورکنگ کمیٹی کے سامنے پیش کرنے کا وعدہ کیا ہے۔ ان تجاویز کا خلاصہ حسب ذیل ہے۔

(باقی صفحہ ۲ پر)

کشمیر میں استصواب رائے کا فرمقرر کرنے پر بات چیت

جنرل ایزن ہوور کا نام پیش کردیا گیا

پاکستان کے رضامند ہوجانے کی امید

پیرس میں استصواب کی شرائط پر سمجھوتہ کی کوششیں

(ٹائمز آف انڈیا کا نکشاف)

گذشتہ ہفتہ پیرس میں اس بات پر زور دیتے ہوئے کہ کشمیر کے متعلق استصواب رائے کا فرمقرر کرنے پر بات چیت شروع ہوجانی چاہئے سلامتی کونسل کے ایک رکن نے کہا کہ اس سلسلہ میں جنرل آئزن ہوور کا نام پیش کیا جا چکا ہے۔

معلوم ہوا ہے کہ اس ہفتہ کے شروع میں سلامتی کونسل کے ایک رکن نے کہا تھا کہ اس کے خیال میں پاکستان کے لئے قابل قبول نام جنرل آئزن ہوور کا ہوگا۔ اس کے بعد سے ہی نام پیش کیا جا چکا ہے۔

اس کے بعد سے ہی نام پیش کیا جا چکا ہے۔

پیرس کے باخبر حلقوں کا کہنا ہے کہ پس پردہ کوششیں جاری ہیں۔ اس کے متعلق ذرائع خاموش ہیں۔ ڈاکٹر فرینک گراہم کے مشن کی ناکامی کے بعد سے یہ پہلا موقع ہے کہ کشمیر کے مسئلہ کے حل کی کوشش کی جا رہی ہے۔ عام خیال یہ ہے کہ اس مسئلہ کے حل کی کوشش کی ناکامی کے بعد سے یہ پہلا موقع ہے کہ کشمیر کے مسئلہ کے حل کی کوشش کی جا رہی ہے۔

(ٹائمز آف انڈیا)

چینی حکومت کی فوجوں نے بڑے پیمانے پر جوابی حملے شروع کردیئے

پیکنگ پر کمیونسٹوں کے قبضہ کو روکنے کی کوشش

۳ر دسمبر۔ ہانکو سے اطلاعات موصول ہوئی ہیں کہ حکومت چینی فوجیں پیکنگ کی طرف بڑھ رہی ہیں۔ پیکنگ ہانکو سے ۱۰۰ میل شمال میں ہے۔ کمیونسٹ فوجیں شمال میں جنگ چھیڑ رہے ہیں۔ یہ مقام تونشیان ہوں کا صدر مقام ہے۔ پیکنگ سے ۱۰۰ میل شمال مغرب میں ۶ ہزار کمیونسٹ فوجیں جنگ کر رہی ہیں۔

سنگھائی سے جو اطلاعات موصول ہو رہی ہیں ان سے معلوم ہوتا ہے کہ حکومت کی فوجوں نے دریائے ہوانگ پو کے پل کو عبور کر لیا ہے۔ یہ مقام پیکنگ سے ۱۰۰ میل شمال مشرق میں ہے۔

پیکنگ اور سوشین کے درمیان سخت خونریز جنگ ہو رہی ہے۔ حکومت کی طرف سے بتایا گیا ہے کہ حکومتی کمیونسٹ فوجیں پیش قدمی کر رہی ہیں۔ پیکنگ کی طرف بڑھتے ہوئے کمیونسٹ فوجوں نے سوشین کو بھی اپنے قبضہ میں کر لیا ہے۔ حکومت نے دعوی کیا ہے کہ ان کی کاؤنٹر آفنسو کامیاب ہو رہی ہے۔ حکومت نے کہا ہے کہ اس کی اس کوشش کو ناکام بنا دیا گیا۔ مذکورہ بالا تمام جھڑپوں فوجوں کے درمیان ایک حد تک بتائے گئے ہیں۔ شمالی کنارے پر کمیونسٹ فوجیں اور منولی کنارے پر حکومتی فوجیں پڑاؤ ڈالے ہوئے ہیں۔ کمیونسٹ ریڈیو نے کہا کہ کوشش میں ہیں کہ حکومتی فوجیں ان کو روک رہی ہیں۔ پیچھے ہٹنے والوں کے دستے کے دستے غیر ملکی کارخانوں میں گھس رہے ہیں اور ان کو توڑ پھوڑ کر رہے ہیں۔

سنگھائی سے جو اطلاعات موصول ہوئی ہیں ان سے معلوم ہوتا ہے کہ حکومت کی فوجوں نے دریائے ہوانگ پو کے پل کو عبور کر لیا ہے۔ یہ مقام پیکنگ سے ۱۰۰ میل شمال مغرب

مجلس دستور ساز میں ڈاکٹر امبیدکر مذہبی وعظ فرمانے لگے پرسنل لا کے معاملے میں لاعینی دلائل

مذہب کے دائرۂ عمل کو محدود کرنے کی لچر دلیل مسلم نقطۂ نظر کو مسترد کر دیا گیا

(ناظرہ نگار خصوصی اہلحدیث)

نئی دہلی ۳ دسمبر: کل دستور ساز اسمبلی میں بنیادی حقوق کی دفعہ ۲۵ (مذہبی امور میں آزادی عام کی اشاعت میں درج کی جا چکی ہے) معمولی بحث کے بعد منظور کر لی گئی۔ مسلمان ممبروں نے اپنے پرسنل لا کے تحفظ میں جو مطالبہ کیا تھا اس کو ڈاکٹر امبیدکر نے بہت سخت جواب دیا اور اسے ایک بے ہودہ مطالبہ سے تعبیر کیا۔

ڈاکٹر امبیدکر نے اس مطالبہ کو مذہبی معاملات سے باہر تناؤ دار کہا کہ اگر ہم نے مذہب کی حدود کو کم نہ کیا تو ہر کسی قسم کی اصلاح نہ کر سکیں گے۔ اور سماجی معاملات کی ترقی ناممکن ہو کر رہ جائے گی۔

آپ نے کہا کہ اس ملک میں پیدائش سے لے کر مرنے تک ہر چیز کو مذہب کے اندر داخل کر دیا گیا ہے اقتصادیات سے تعلق رکھنے کے حق سے محروم ہو جاتے۔ انہوں نے کچھ روک ٹوک اختیار رکھنے والی پالیسی کا سوال نہیں ہے۔ اس طرح ہر شخص کو جداگانہ مذہبی مجرم بن اختیار رکھنے اور خریدنے کی آزادی حاصل ہو جائے گی۔

ڈاکٹر امبیدکر نے کہا کہ اگر شاستر کا تو کہی بات مان لی جائے تو ہزاروں اور لاکھوں اشخاص جو ایک پیشہ قبائل کے افراد کہے جاتے ہیں۔ ہتھیار نہ رکھ سکیں گے۔ کوئی ملک اس بات کی اجازت نہیں دے سکتا۔ اس کے برعکس جہاں تک ہتھیار رکھنے کی پالیسی کا تعلق ہے ان کو بھی بات پر نظر ثانی کرنا چاہئے وہ افراد کے ہتھیار رکھنے کی اجازت نہیں بلکہ ہتھیار رکھنے کا فرض ہے۔ اصل میں جس بات کو تسلیم کرانا چاہئے یہ ہے کہ جب بھی ہنگامی صورت حالات پیدا ہو اور جب بھی ملک میں کوئی بیرونی حملہ ہو تو حکومت کو اختیار ہونا چاہئے کہ ہر شخص سے ہتھیار رکھنے کا مطالبہ کرے یہ کافی ہوگا۔

آدی باسیوں کی حالت

سرخیے ہال ٹھکر کی باتوں کا جواب دیتے ہوئے ڈاکٹر امبیدکر نے کہا کہ آدی باسیوں کی بہبودی پر سنجیدگی سے غور کیا جائے۔ حکومت نے کہا دونوں کے علاقوں کا الگ کر دیا گیا ہے۔ حکومت ان کا علاقہ اور قبائلی علاقے قبائلی علاقوں کا حکومت علاقہ سے تعلق ہے لیکن ہمیں اس کو بھی دیکھنا چاہئے کہ وہ علاقے دوسرے صوبہ جات میں کوئی جداگانہ حیثیت نہیں رکھتے۔ آن ان کا بجٹ کے غیر استثنائی علاقوں کا بہت بڑا حصہ ان علاقوں میں صرف ہوتا ہے۔

صورت حال یہ ہے کہ مرکزی حکومت یا صوبائی حکومت کا منظور کردہ ہر قانون اس وقت تک نافذ نہ ہوگا جب تک گورنر اس کا نفاذ نہ کرے۔

ڈاکٹر امبیدکر نے کہا سردار پاٹل شکر یکیں نے کہا کہ اس صورت میں ہر وہ ضمیمہ شامل ہے جو آج کل آدی باسی کہا جاتا ہے اس صورت میں یہ ہے۔ اگر کسی خاص ضلع سے یا ریاست سے تعلق رکھتا ہے تو ہم کسی ایسے شخص کو جو ہمارے

روزنامہ
الجمعیۃ
۵ دسمبر ۱۹۴۷ء

اچھوت پن کا خاتمہ

ہندوستان ہی ساری دنیا میں اپنی اچھوت جماعت ذات پات اور نسل پرستی کی بنا پر ہمیشہ سے بدنام رہا ہے اور جذبہ قوموں نے اسے بہت بری نظروں سے دیکھا ہے اور بات بھی ہے کہ ایک طرف انسان دوستی امتیازی وصف ہنسا اور عدم تشدد ہو اور دوسری طرف انسانوں کے ایک طبقہ کو ناپاک قرار دیکر انہیں نظرت وحقارت اور دشمنی کے جذبات پیدا کئے جائیں، ایک طرف تو یہ کہا جائے کہ کسی انسانی جانور کو بھی مت ستاؤ اور دوسری طرف بھلے چنگے انسانوں کو ذلیل سمجھ کر کلیجہ پر زخم ڈالے جائیں اور ایک طبقہ ہر ترقی اور دوسرے طبقہ میں کمتری کا احساس پیدا کیا جائے، لطف یہ ہے کہ اس ذلیل برتاؤ کے لئے مذہب کو آڑ بنایا گیا، اشوکؔ دل اور کنشکؔ وں کے دیش بھارت میں اچھوت جماعت کی ذلت اور نسل پرستی کا تصور ہے اور یہ تصور اپنی بھیانک ہیبت کے ساتھ موجود ہے، انا تلس سے ایک شخص ذات کے اعتبار سے اپنے آپ کو برتر سمجھے اور ادنیٰ طبقہ کے لوگوں کے ساتھ حقارت سے پیش نہ آئے، بنیادی حقوق کی یہ دفعہ اچھوتوں پر کتوں اور الوؤں، تفریح گاہوں، باغوں اور دوکانوں کے دروازے تو کھول سکتی ہے، مگر دلوں کی کھڑکیوں کو نہیں کھول سکتی، ایک مہترکس گھاٹ پر جا کر غسل تو کر سکتا ہے مگر اعلیٰ ذات کے کسی فرد کو غسل نہیں کرا سکتی پبلک مقامات میں اچھوت جماعت کی لعنت کو دور کر سکتا ہے مگر پرائیویٹ مقامات اور گھروں کی چار دیواریوں سے امتیاز وتفریق کا اندازہ نہیں نکال سکتا، کیونکہ نسل پرستی اور ذات پات کا تصور کسی قانون کی رو سے ممنوع نہیں ہے اور کوئی قانون ایسا نہیں جو دماغ سے اس تصور کو محو کر سکے اور صرف انسانیت کو انسانیت کی مستقل قدر بنا دے۔

بنیادی حقوق کی اس دفعہ کو ایک اور پہلو سے ملاحظہ کیجئے، یہ دفعہ صرف ہندوؤں کی پسماندہ قوموں پر تو حاوی ہے، مگر ان سے باہر اس کا کوئی وجود نہیں، جس کا مطلب یہ ہے کہ غیر مسلموں کا سوشل بائیکاٹ کیا جا سکتا ہے مگر مسلمانوں کا پانی بند کرنا، مسلمان سے یہ کہنا صحیح نہیں ہوگا کہ اچھوت کی دوکان سے تم سودا نہ لو، مسلمان کے پاس سے اعلیٰ ذات والوں کی تو اشیاء نہ بیچی جائیں مگر مسلمان ہر دکان کے گاہک بن سکتے ہیں، اگر بات یہ ہی تو اس سے ہندوؤں کا یہ اعلان کہ ہم نے اچھوت جماعت کو دور کر دیا ہندو کی پیشانی کا داغ نہیں دھو سکے گا، اگر تالاب مچھلیوں سے بھرا ہوا ہے تو مچھلی کی دو چار اچھلیوں کو نکالنے سے کوئی فائدہ نہ ہوگا، تالاب سڑاند سے بھرا ہوا ہے تو مچھلیاں تو آتی ہی رہیں گی۔

غیر ہندوؤں کے معاملہ سے قطع نظر، ہمارا تو خیال ہے کہ بنیادی حقوق کی یہ دفعہ ..... اچھوت پن کے لئے بھی موثر ثابت نہ ہوگی، مگر ہماری دلی خواہش ہے کہ اچھوت جماعت کا داغ مٹے اور اچھوت کی تفریق سے ہندوستان کو نجات مل جائے، اسلام یہی چاہتا ہے اور ہر انصاف کی رو سے ایسا ہی ہونا چاہیئے۔

ہندوستان کی حق گوئی

فلسطین کے مسئلہ پر متحدہ اقوام کی سیاسی کمیٹی میں ہندوستان کے نمائندہ مسٹر مینن نے اپنی پوری قوت رائے ظاہر کر کے پاکستان کی انضمام پسندی کا سکہ ہوا دیا ہے، ہمارے نمائندہ نے پوری جرأت کے ساتھ کہا کہ، عرب فلسطین کی تقسیم کو تسلیم نہیں کرتے اس لئے ہماری رائے ہے کہ فلسطین کا کوئی ایسا حل جو عربوں کو منظور نہ ہو اطمینان بخش نہیں ہو سکتا، آپ نے اپنی طرف سے جو حل پیش کیا ہے وہ صحیح ہے اور اس گناہ کو دور کرنا بارٹیشن سے بھلے انسان کا فرض ہے، اور اصل پرہیز سے کرایک وقت مقدر ہے اور جب وقت آیا تو دیکھتے ہی دیکھتے سوئی کو کوہیمالیا حاصل ہوئی اور گھوٹ کو پسینا چھوٹ گیا۔

مگر افسوس ہے اور تعصب کے ہر رنگ کو خوب اچھی طرح دیکھنے کے باوجود ہم یہ کہنے پر مجبور ہیں کہ فلسطین کا مسئلہ ایک عالمگیر نوعیت اختیار کر گیا ہے اور اس کے ساتھ عالمی سیاست کے بہت سے مسائل وابستہ ہو گئے ہیں، ایک طرف تو یہ کہا جائے کہ کسی انسانی جانور کو بھی مت ستاؤ اور دوسری طرف بھلے چنگے انسانوں کو ذلیل سمجھ کر کلیجہ پر زخم ڈالے جائیں اور ایک طبقہ ہر برتری اور دوسرے طبقہ میں کمتری کا احساس پیدا کیا جائے، لطف یہ ہے کہ اس ذلیل برتاؤ کے لئے مذہب کو آڑ بنایا گیا، اشوکؔ دل اور کنشکؔ وں کے دیش بھارت میں اچھوت جماعت کی ذلت اور نسل پرستی کا تصور ہے اور یہ تصور اپنی بھیانک ہیبت کے ساتھ موجود ہے، انا تلس سے ایک شخص ذات کے اعتبار سے اپنے آپ کو برتر سمجھے اور ادنیٰ طبقہ کے لوگوں کے ساتھ حقارت سے پیش نہ آئے، بنیادی حقوق کی یہ دفعہ اچھوتوں پر کتوں اور الوؤں، تفریح گاہوں، باغوں اور دوکانوں کے دروازے تو کھول سکتی ہے، مگر دلوں کی کھڑکیوں کو نہیں کھول سکتی، ایک مہترکس گھاٹ پر جا کر غسل تو کر سکتا ہے مگر اعلیٰ ذات کے کسی فرد کو غسل نہیں کرا سکتی پبلک مقامات میں اچھوت جماعت کی لعنت کو دور کر سکتا ہے مگر پرائیویٹ مقامات اور گھروں کی چار دیواریوں سے امتیاز وتفریق کا اندازہ نہیں نکال سکتا، کیونکہ نسل پرستی اور ذات پات کا تصور کسی قانون کی رو سے ممنوع نہیں ہے اور کوئی قانون ایسا نہیں جو دماغ سے اس تصور کو محو کر سکے اور صرف انسانیت کو انسانیت کی مستقل قدر بنا دے۔

بنیادی حقوق کی اس دفعہ کو ایک اور پہلو سے ملاحظہ کیجئے، یہ دفعہ صرف ہندوؤں کی پسماندہ قوموں پر تو حاوی ہے، مگر ان سے باہر اس کا کوئی وجود نہیں، جس کا مطلب یہ ہے کہ غیر مسلموں کا سوشل بائیکاٹ کیا جا سکتا ہے مگر مسلمانوں کا پانی بند کرنا، مسلمان سے یہ کہنا صحیح نہیں ہوگا کہ اچھوت کی دوکان سے تم سودا نہ لو، مسلمان کے پاس سے اعلیٰ ذات والوں کی تو اشیاء نہ بیچی جائیں مگر مسلمان ہر دکان کے گاہک بن سکتے ہیں، اگر بات یہ ہی تو اس سے ہندوؤں کا یہ اعلان کہ ہم نے اچھوت جماعت کو دور کر دیا ہندو کی پیشانی کا داغ نہیں دھو سکے گا، اگر تالاب مچھلیوں سے بھرا ہوا ہے تو مچھلی کی دو چار اچھلیوں کو نکالنے سے کوئی فائدہ نہ ہوگا، تالاب سڑاند سے بھرا ہوا ہے تو مچھلیاں تو آتی ہی رہیں گی۔

غیر ہندوؤں کے معاملہ سے قطع نظر، ہمارا تو خیال ہے کہ بنیادی حقوق کی یہ دفعہ ..... اچھوت پن کے لئے بھی موثر ثابت نہ ہوگی، مگر ہماری دلی خواہش ہے کہ اچھوت جماعت کا داغ مٹے اور اچھوت کی تفریق سے ہندوستان کو نجات مل جائے، اسلام یہی چاہتا ہے اور انصاف کی رو سے ایسا ہی ہونا چاہیئے۔

ہندوستان کی حق گوئی

فلسطین کے مسئلہ پر متحدہ اقوام کی سیاسی کمیٹی میں ہندوستان کے نمائندہ مسٹر مینن نے اپنی پوری قوت رائے ظاہر کر کے پاکستان کی انضمام پسندی کا سکہ ہوا دیا ہے، ہمارے نمائندہ نے پوری جرأت کے ساتھ کہا کہ، عرب فلسطین کی تقسیم کو تسلیم نہیں کرتے اس لئے ہماری رائے ہے کہ فلسطین کا کوئی ایسا حل جو عربوں کو منظور نہ ہو اطمینان بخش نہیں ہو سکتا، آپ نے اپنی طرف سے جو حل پیش کیا ہے وہ صحیح ہے اور اس گناہ کو دور کرنا بارٹیشن سے بھلے انسان کا فرض ہے، اور اصل پرہیز سے کرایک وقت مقدر ہے اور جب وقت آیا تو دیکھتے ہی دیکھتے سوئی کو کوہیمالیا حاصل ہوئی اور گھوٹ کو پسینا چھوٹ گیا۔

مگر افسوس ہے اور تعصب کے ہر رنگ کو خوب اچھی طرح دیکھنے کے باوجود ہم یہ کہنے پر مجبور ہیں کہ فلسطین کا مسئلہ ایک عالمگیر نوعیت اختیار کر گیا ہے اور اس کے ساتھ عالمی سیاست کے بہت سے مسائل وابستہ ہو گئے ہیں،

مکتوب افغانستان

ظاہر شاہ نام امان اللہ خاں سابق شاہ افغانستان کا خط

افغانستان کی پارلیمنٹ میں امان اللہ خاں کی درخواست بغرض

(نامہ نگار خصوصی الجمعیۃ)

اس دوران میں ایک ایسا واقعہ پیش آیا جس کے سامنے دوسرے تمام واقعات بے حقیقت ہو گئے یہ واقعہ ہے سابق شاہ امان اللہ خاں کی طرف سے علی حضرت ظاہر شاہ افغانستان کو اپنے رہنے کی درخواست اور اس خط پر افغانستان کی پارلیمنٹ کا بیان بالا میں غور۔

امان اللہ خاں کے خط کا ترجمہ

۴ عقرب ۱۳۲۷ (مطابق ۲۶ اکتوبر ۱۹۴۸ء)

اعلیٰ حضرت بادشاہ افغانستان اجمند عزیزم محمد ظاہر شاہ

آج تمام دنیا میں دو خصوصی شخصیتیں سیاسی انقلابی و اقتصادی بحران کا دور دورہ کر رہی ہیں اس وقت میری دعا ہے کہ خدا آپ کے ساتھ ہو اور آپ کے ہمراہیوں کے ساتھ پر، خانگی کہ یہ مقدس پاک اساسیہ شورہ دہر عظیم ہی، طاہر ہے کہ ہمارے لئے خدا نے افغانستان کی سرزمین (دنگاندی کی طرح) فرمایا (اللہ دیا مالک الملک) چونکہ افغان قوم آپ کے زیر سایہ امن و چین کے ساتھ زندگی بسر کر رہی ہے اور میں بھی اسی ملت کا ایک فرد ہوں اور اسی قوم سے تعلق رکھتا ہوں اس لئے یہ بیعت نامہ آپ کی خدمت میں بھیجتا ہوں اور اس بات کا وعدہ کرتا ہوں کہ آپ کا دوست و خیر خواہ رہوں گا۔

بقیہ سلطنت کی مطلق آئندہ ہیں ۔

وَمَنْ تَشَاءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَاءُ

بِيَدِكَ الْخَيْرُ إِنَّكَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

خدا آپ کو حضرت سلطنت دوام بخشے تاکہ افغان قوم کی آزادی اور اس کے استقلال و عزت کی بقا کی خاطر آپ بڑے بڑے کام کر سکیں اور افغان قوم کو خدا کے حکم و عنایت اور صوفی الاکوا (اور سلطانی حکم و تائید) (اسلامی جمہوریت) کے مطابق عروج اور ترقی پر پہونچا دیں۔ بالخصوص آپ اور میں ایک بات کا خیال سے متعلق رکھنے ہیں چاہتا خون ایک خاندان سے تعلق رکھتے ہیں اور ایک دوسرے کے ساتھ بہت محبت رکھتے ہیں اور ایک دوسرے کے گھرانے سے واقف ہیں اور ہم نے اپنے دل کی دوستی کا ثبوت دیا ہے تاکہ کی حکمرانی کے زمانہ میں میں نے (انتہائی تابعداری) کا رویہ اختیار کیا تھا جس سے پہلے تمہارے بھائی اور بعد میں عزیز بھائی مرحوم شاہ علی اور اعلیحضرت شاہ محمود شہید کے ساتھ میرا رویہ یہی رہا ہے اور میں نے ہمیشہ یہ بات ظاہر کر دی ہے کہ ہم آپس میں بھائی بھائی ہیں اور اس مخلصانہ رویہ کی بنا پر ہی ہم نے اپنے ملک کی ترقی کے کام کئے ہیں اور اسی کے بھروسے پر میں کہتا ہوں

ویٹو کے استعمال پر ہندستان و افریقا کا سلسلہ جاری کیا گیا

حق ویٹو کو محدود کرنے کی تجویز پر روسی نمائندے کی تقریر

پیرس ۳ دسمبر ہندوستان کے جملہ چھ رکنی سیاسی کمیٹی میں تقریر کرتے ہوئے سوویٹ ہنگری روسی نمائندہ نے ویٹو کی جنگ میں پڑی طاقتوں سے اپیل کی (سٹر لیو شیو) اور سندوستانی نمائندہ کی تقریر جو الجمعیۃ میں شائع ہو چکی ہے) پر مغربی طاقتوں کی ویٹو کے استعمال کو محدود کرنے کی تجویز کی خدمت کرتے ہوئے ای کہا کہ میں اقوام کے چارٹر کے خلاف ایک تمازش" بتایا۔

آپ نے کہا کہ برطانیہ اور امریکہ نے مین (فارمسٹ کے معاہدہ کی خلاف ورزی ہیں کی ہے لہذا وہ اس کا احترام کرتے ہیں روس بھی ان تمام معاہدوں کا پابند ہے جن پر وہ دستخط کر چکا ہے۔

نیو زیلینڈ کے اعلان کیا کہ مجوزی کمیٹی چھوٹی اسمبلی، غیر قانونی ہے اس کا مطلب محبس اقوام کو تباہ کرنے کے علاوہ اور کچھ نہیں ہے۔

چارٹر کی نئی توضیح کرنے کے لئے ایک کوشش کی گئی تھی یہ وہ حقیقت ہیں کی کھلم کھلا خلاف ورزی تھی۔

آپ نے روس کے ویٹو استعمال کرنے کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ اس نے وہ باتیں قوموں کو باقی تمام قوموں یا کل محبس اقوام کے خلاف سازش کو ناکام اور ناممکن بنا دیا۔

مولیسوف بلغاریہ نے کہا کہ ویٹو اخلیت کا ایک جارحانہ اکثریت کے اراووں کے خلاف قدرتی دفاعی اور غیر متزلزل نتیجہ کی صورت میں قائم ہے آپ نے تقریر جاری کرتے ہوئے کہا کہ رائے عامہ پر ویٹو کے مسلسل میں اثر انداز ہونے کے لئے تو ہیں آئین طریق پر پیچھے اور بہتان و اقوام کا ایک سلسلہ پیہم جاری کیا گیا اگر وہ چارٹر پر نظر ثانی کی کرنا چاہتے ہیں تو آپ کو ایک کانفرنس کرنی چاہیئے لیکن تم کرنا نہیں چاہتے کیئے چاہتے ہو۔

انہوں نے ایک ترمیم کا وعدہ کیا اور امید ظاہر کی کہ اس پر محبس اقوام اور خاص طور سے خافتی کونسل متفق ہو گی۔

نیوزی لینڈ کے وزیر اعظم سٹر زیر نے کہا کہ محبس اقوام کے متفق جاری چار ترین بدقسمتی یہاں حقیقت کی صورت میں سامنے آرہی ہے خافتی کونسل خافت کے لئے بنائی گئی وہ کچھ نا خوشگوار رکاوٹ کی سوا ساتھی میں گئی ہے۔

آپ نے چارٹر پر کانوشن کی تجویز کی حمایت کی اس کے ان کے بعد بحث ختم ہو گئی۔

موضع سماسر میں جلسہ عام

جنرل موہن سنگھ کی تقریر

موگہ ۲۸ نومبر (نمائندہ الجمعیۃ ڈاک) کل بعد نماز عشاء موضع سماسر تحصیل موگہ ضلع فیروزپور میں تحصیل و ضلع کے لیڈروں کا ایک جلسہ ہوا جس میں کانگریس کے نامور دیہات کے چاہنے والے کسان شامل ہوئے جس میں پروفیسر رام کمار ایم اے ساتھی گورمکھ سنگھ آف ہرچرن سنگھ صاحب کے علاوہ جنرل موہن سنگھ صاحب نے بھی تقریر کیں تقریریں پڑھیں جنرل موہن سنگھ صاحب نے اپنی تقریر میں اپنی پارٹی کے قیام اور اس کے اغراض و مقاصد کی تشریح کی۔ پنجاب کی موجودہ وزارت کی عوامی مفاد سے بے سروپا ہونے کا خاص طور پر ذکر کرتے ہوئے کہا کہ اس وقت آگاہ ہے کہ ریاست کے عوام ہر قسم کے فرقہ پرستوں کے چنگل سے نکل کر قومی مفاد کی راہ پر ایک ہو جائیں آپ نے کہا جو لوگ جھنڈے اور نعرہ کی خاطر فساد کرتے ہیں۔ وہ غنڈہ گرد ہیں اور وہ کسانوں کو گمراہ کرنا چاہتے ہیں ہے ہندو ایک مذہبی شعر ہے جس سے ملک کے عوام میں بگاڑ پیدا ہوتا ہے اتحاد کا خواہاں ہوں ہمیں آپ کی نظر کے ہندو سکھوں کو اس انتخاب میں پارٹی کا ساتھ دینے کے لئے اپیل کی گئی۔ ایک نگر در دو پٹر ہوں کے پڑتال کے بعد آپ نے بتایا کہ اس کی گنتی میں حکومت سے پٹواریوں کے مقابلہ کی تعلیم کے مقابلہ کا سلسلہ کیا گیا جلسہ پر شنوں کے محرم پر انیسر رام کمار ایم اے اور دیگر صاحبان کو ہم تھے۔

جنرل موہن سنگھ صدر پنجاب سوبرک پنجابی نے ایک اعلان میں کہا ہے کہ ضلع فیروزپور میں ڈپٹی کمشنر کی بھرتی اور ٹریننگ کا انتخاب کہتا ہے سنگھ گورمکھ سنگھ کا انتخاب ضلع کے صدر مقرر کیا گیا ہے ضلع کے صدر مقرر کیا گیا ہے ضلع کے عہدیدار مقرر کئے گئے ہیں جنہوں نے علاقہ میں نفاذ ہند نوٹ اور نجتا جی کی آزادی کے لئے کافی خدمات انجام دی ہیں۔

خط و کتابت کے وقت پتہ اور نام خوشخط تحریر کریں

برلن میں کرنسی کا مسئلہ

برلن ۳ دسمبر برلن میں کرنسی کے مسئلہ پر غور کرنے کے لئے کونسل کا سفر کی گئی ہے اسے یہ کہا گیا ہے کہ سودوں کے فیصلہ کی تاکہ جدائی کو ختم کرنے کے سلسلے میں کئی تجویز تیار کرے مغربی طاقتوں نے اس بات کو تسلیم کرنے سے انکار کیا ہے کہ برلن کے نظم و نسق پر غور کرنے کے متعلق روس کی کرنسی مشکلوں کے حل کے لئے ضروری ہے۔ (رائٹر)

برلن میں انتخابات

برلن ۳ دسمبر برلن میں آئندہ کو ہونے والے انتخابات کے دوران میں تخریبی کاروائیوں کی ملک تمام اسکیورٹی افسروں کے ہاتھوں میں برلن کے سیکورٹی طبقوں کے حوالہ کرنے کے لئے پولیس وسیع انتظامات کئے ہیں۔ کل گھر (ہاں) ڈاکٹر کس ادنیٰ دھمکی ہم تھیوس پیڈ پس کا پیرو ہوگا ہوا ہے سٹر ڈگلس فریزر نے کہا کہ دوسرے سرکردہ سیاسی لیڈروں کے گھروں کی حفاظت کا انتظام بھی کر دیا گیا ہے۔

ڈاکٹر فریڈرک بگ کو اس روز کے لئے مغربی حصے میں اپنے دفتر میں جانے نہیں دیا گیا تھا۔

(رائٹر)

مسلمانان آگرہ سے اپیل

چندینم سے یہ انوار سرگرم ہے کہ نظام مجلسی جو کہ دھلی دفتر سے لائے گئے ہیں وہ غلط ہیں اور ان کی مجلسی نا جائز ہے یہ کا پی ۵۰ مجلسی نظام پر مشتمل ہے جو کہ بالکل جائز ہے اور ان کی مجلسی قطعی طور پر بغیر کسی کے دستخط ہوئے جا سکتا ہے لہذا ایسے نوٹس جو کہ یہ غلط پروپیگنڈہ کرتے ہیں وہ [illegible]

جمعیۃ کے دوست ناظمین میں یہ پیری آپ لوگوں سے اپیل ہے کہ ممبر سازی کی تم ہم برابر جوش و خروش سے جاری رکھیں اور ہفتہ جمعیۃ کے سلسلے میں آن دن دن کی بازی لگا دیجئے۔ آخر میں آپ لوگوں سے مستدعا ہے کہ تمام ممبر سازی کی کاپیاں کو سلمی دسمبر ۱۹۵۷ء کے وقت ۲ بجے دن دفتر جمعیۃ بوٹ ہاؤس شاہد مارکیٹ دہلی میں لا کر جمع کر دیں تاکہ ان کا گوشوارہ تیار کر کے سٹیٹ میں مرتب ہو سکے۔

عابد الٰہی۔

(ڈکٹیٹر ۲ ممبر ساز سب کمیٹی جمعیۃ علماء آگرہ)

سہسوان میں جمعیۃ علماء کا قیام

سہسوان (بذریعہ ڈاک) ۱۴ دسمبر [illegible] بعد نماز مغرب مسجد پاندر ویش گنج میں جلسہ عام بصدارت جناب حکیم سید عبد القوی صاحب منعقد ہوا جس میں ممبران جمعیۃ و دیگر حضرات شریک ہوئے مولوی سید محمد عالم صاحب ایل ایل بی نے جمعیۃ کے اغراض و مقاصد بیان فرمائے اور بالتفاق رائے تین ذیل حضرات عہدہ دار منتخب ہوئے۔

صدر:۔ جناب مولوی سید نظیر الحسن صاحب

نائب صدر:۔ جناب حافظ محمد حسین صاحب

ناظم:۔ منشی عبد الغفور

نائب ناظم:۔ منشی عباس علی خاں صاحب

خطیب الرحمن صاحب

خزانچی:۔ جناب چودھری عشق اللہ صاحب

رٹول میں جمعیۃ کا قیام

(موصولہ رٹول ضلع میرٹھ ۲ دسمبر ہفتہ وار) مورخہ ۲۹ نومبر بروز جمعہ بعد نماز جمعہ مسجد میں ایک جلسہ ہوا۔

جس میں اسلامیان رٹول کو جمعیۃ کو ہاتھ ہاتھ پر مستحکم کرنے کی ہدایات کی گئی ممبر سازی کی اپیل کی گئی سب حاضرین نے متفقہ طور پر مندرجہ ذیل حضرات کا انتخاب کیا۔

(۱) چودھری ہدایت خاں صاحب صدر

(۲) چودھری حسن خاں ویسح الدین صاحب نائب صدر

(۳) سید عبد الرؤف صاحب ناظم اعلیٰ

(۴) اللہ جہر ملک صاحب نائب ناظم

(۵) حافظ محمد علی صاحب خزانچی

باشندگان آگرہ کے نام پیغام

مولانا شاہد فاخری کا

لکھنؤ (بذریعہ ڈاک) حضرت مولانا شاہد فاخری صدر جمعیۃ علماء صوبہ نے مسلمانان آگرہ کے نام مندرجہ ذیل اپیل شائع کی ہے۔

مجھے یہ معلوم کر کے بڑی مسرت ہوئی کہ مسلمانان آگرہ و بڑی تعداد میں جمعیۃ علماء کے ممبر بن رہے ہیں۔ آگرہ کو جو مرکزی حیثیت اور خصوصیت حاصل رہی ہے مجھے امید ہے کہ جمعیۃ کے نظام کو مستحکم کر کے آگرہ تمام ہندوستان کی رہنمائی کرے گا۔

فرزند عابد الٰہی صاحب آنریری مرکزیہ سے ممبر سازی کی کاپیاں لائے تھے۔ جن پر شہر یا ضلع جمعیۃ کی کسی مہر یا تصدیق کی ضرورت نہیں ہے ان کاپیوں میں بھرے ہوئے ممبر اسی طرح جائز ممبر تصور ہوں گے۔ جس طرح صوبہ دفتر سے آئی ہوئی کاپیوں کے ہوتے ہیں

یوپی کی تنظیمی کمیٹی کا سرکلر

لکھنؤ ۲۹ نومبر (بذریعہ ڈاک) صوبہ جمعیۃ علماء تنظیمی کمیٹی نے آپ ایک سرکلر ضلعی و شہر کی جمعیتوں کے ناظموں کے نام جاری کیا ہے جس میں ممبر سازی کے بعد دفاتر کو مستحکم اور جماعت کو مضبوط و مستحکم بنانے کی اپیل کی گئی ہے۔ صوبہ جمعیۃ علماء کا سالانہ اجلاس عام جو کہ جنوری ۱۹۵۸ء میں منعقد ہو گا اس کے لئے جو تجاویز اپنے یہاں مدبر کرنا چاہتی ہوں ان سے ایک ہفتہ کے اندر اندر دعوت دیئے کو لکھا گیا ہے۔

امروہہ میں جلسہ

امروہہ، ۲ دسمبر (نمائندہ خصوصی) پروگرام جمعیۃ کو مدنظر رکھتے ہوئے ضلع مراد آباد میں جمعیۃ علماء امروہہ کا ایک جلسہ زیر صدارت جناب حافظ نصیر حسن صاحب منعقد ہوا۔ جناب حاجی عبد الغفار صاحب، جناب حافظ عارف صاحب ڈاکٹر صلاح الدین صاحب وغیرہ نے اپنی پرجوش تقریریں پیش کیں۔ اس جلسہ میں ۱۵۰ ممبر بنائے گئے۔ آخر میں جناب حافظ نصیر حسن صاحب نے شکریہ ادا کیا۔

صوبہ گجرات کے ضلع بھروچ میں جمعیۃ کی شاخ

کنتھاریہ ۲ دسمبر (نمائندہ ڈاک) یہاں ہفتہ جمعیۃ کے پروگرام کے سلسلہ میں بعد نماز جمعہ جلسہ ہوا لوگوں میں ممبر سازی کا شوق پہلے ہی سے کافی پایا جاتا تھا جلسہ میں جمعیۃ علماء کا سالانہ اجلاس عام جو کہ جنوری ۱۹۵۸ء میں منعقد ہو گا اس کے لئے جو تجاویز اپنے یہاں مدبر کرنا چاہتی ہوں ان سے ایک ہفتہ کے اندر اندر دعوت دیئے کو لکھا گیا ہے۔

امروہہ میں جلسہ

امروہہ، ۲ دسمبر (نمائندہ خصوصی) پروگرام جمعیۃ کو مدنظر رکھتے ہوئے ضلع مراد آباد میں جمعیۃ علماء امروہہ کا ایک جلسہ زیر صدارت جناب حافظ نصیر حسن صاحب منعقد ہوا۔ جناب حاجی عبد الغفار صاحب، جناب حافظ عارف صاحب ڈاکٹر صلاح الدین صاحب وغیرہ نے اپنی پرجوش تقریریں پیش کیں۔ اس جلسہ میں ۱۵۰ ممبر بنائے گئے۔ آخر میں جناب حافظ نصیر حسن صاحب نے شکریہ ادا کیا۔

جمعیۃ علماء کی سرگرمیاں :-

مسلمانان آگرہ سے اپیل

سہسوان میں جمعیۃ علماء کا قیام

مولانا شاہد فاخری کا پیغام

جمعیۃ علماء جمیر کا جلسہ

جاجئو میں جمعیۃ علماء کا قیام

صوبہ گجرات کے ضلع بھروچ میں جمعیۃ کی شاخ

جاجئو میں جمعیۃ علماء کا قیام

جاجئو ۲۵ نومبر (بذریعہ ڈاک) صدر نماز مغرب نیلا جاجئو میں مسلمانان جاجئو کا ایک نمائندہ اجتماع ہوا۔ اس اجتماع نے بالاتفاق رائے صفائی اور مدرسہ صفاء کے پیش نظر مسلمانوں میں جمعیۃ علماء کی شاخ کو قبول بنانے کے لئے جمعیۃ کی تشکیل کو منظور کیا۔ دو تجویزوں کے ضابطہ سے عام مسلمانوں سے کانگریس کے تیسری پروگرام پر چلنے کی اور کانگریس کی فرسودگی کے بعد ہر شخص کو کانگریس کا ممبر بن جانے کی اپیل کی گئی نیز کانگریس سے پورے طور اشتراک پر زور دیا گیا۔

تین چار دیگر مختصر تجویزوں میں جمعیۃ کا ہفتہ منانے کی زیادہ سے زیادہ ممبر سازی کی پیروی اس کا صدر کو جمعیۃ کی سرگرمیوں میں شامل ہو کر اپنے علاقہ اور سوسائٹی کو تقویت پہنچانے کی اپیل کی گئی اور ذیل کے اراکان پر مشتمل جمعیۃ کی انتظامیہ اور مجلس عمل بنائی گئی ہے۔

صدر:۔ مولوی محمد اویس صاحب

نائب صدر:۔ سید محمد احمد صاحب، ماسٹر

سکریٹری:۔ ڈاکٹر محمد محسن حسینی۔

جوائنٹ سکریٹری:۔ میر احمد صاحب

محمد مرسلین صاحب خزانچی گئی۔

پنجاب دیش سیوک پارٹی کا پروگرام

سوگہ ۲۵ نومبر (بذریعہ ڈاک) پنجاب دیش سیوک پارٹی کا مبنی نیشنلسٹ تھا۔ کرنے کے لئے ۱۵ اشخاص کی ایک جنرل کمیٹی بنائی گئی تھی جس نے منعقد ہو چکا ہے کے عہدہ کو خواص کے بعد ایک نامہ مرتب کر لیا ہے۔ اس کی آخری شکل دینے کے لئے ایک سب کمیٹی جنرل موہن سنگھ صاحب کی صدارت میں بنائی گئی ہے جس میں پروفیسر رام کمار ایم اے ساتھی گورمکھ سنگھ ایم اے اور دیگر اصحاب شامل ہیں۔ اس کمیٹی کی پہلی بیٹھک کے بعد اس کو منظور کرایا جائے گا پھر اس کو عمل میں لایا جائے گا۔ اس کمیٹی کی پہلی بیٹھک کے تمام فاضل ذکر کیا۔ اس کمیٹی کی پہلی بیٹھک کے بعد اس کو منظور کرایا جائے گا پھر اس کو عمل میں لایا جائے گا۔

یہ فیصلہ کیا گیا ہے کہ پارٹی کے تمام اجتماعوں اور دیگر کانگریسی جلسوں کے موقعہ پر پارٹی کے ممبران کی ایک باضابطہ مہر ہونی چاہیئے۔ تاکہ پارٹی ممبران میں کام کرنے کی صلاحیت کے علاوہ نو سیمن ہیدا کیا جا سکے۔

سونی پت میں مسلح ڈاکہ

سونی پت ۲ دسمبر۔ سونی پت سے تقریباً چار میل کے فاصلہ پر موضع رادھی میں ۲۸ نومبر کی رات کو تاریا پرانے دشمنوں کے سلطان پر دست ڈاکہ پڑا۔

ڈاکو فوج اور پولیس کی وردی پہنے ہوئے تھے اور گھوڑوں اور سائیکلوں پر سوار تھے۔ اور ہتھیاروں سے مسلح تھے۔ ڈاکہ پندرہ ہزار روپیہ کا سامان لے گئے۔

میاں دولتانہ کا تردیدی بیان

لاہور یکم دسمبر۔ میاں ممتاز دولتانہ صدر مسلم لیگ نے ایک بیان میں کہا کہ یہ افواہ پھیلائی جا رہی ہے کہ میں نے نواب ممدوٹ سے وزارت کی بات چیت کی ہے۔ میں وزارت میں شامل ہونا چاہتا ہوں۔

واقعہ یہ ہے کہ میرے ممدوٹ (وزارت سے کوئی سروکار نہیں۔

کنگڑے کیمپ کے شرنارتھی استاد

تین تین ماہ سے تنخواہیں نہیں ملیں

دہلی، ۲ دسمبر:۔ کل صبح کنگڑے کیمپ دہلی کے شرنارتھی مجبوروں کا ایک وفد سوشلسٹ پارٹی کے لیڈروں سے ملا اور دوران ملاقات اپنی حالت زار بیان کرتے ہوئے بتایا انہیں تین تین ماہ سے تنخواہیں نہیں مل رہی ہیں، حالانکہ وہ تین تین جماعتوں کو پڑھاتے ہیں، اس کے علاوہ انہیں تعلیم کے سلسلہ میں کوئی سہولیت نہیں دی جاتی۔ وفد کا کہنا ہے کہ اگر یہی حالت رہی تو جہاں غریب استاد اور ان کے بچے بھوکوں مر جائیں گے، وہاں طلباء کی تعلیم پر اس کا اثر پڑے بغیر نہ رہے گا لہذا حکام متعلقہ فوراً ہی اس طرف توجہ دیں۔

راجندر نگر شادی کی سالگرہ

بھاعی امیر چند جی نے کل شام کو اپنی کوٹھی نمبر ۱۰ راجندر نگر میں ایک شاندار دعوت دی تھی۔ یہ دعوت شادی کی سالگرہ منانے کے لئے دی گئی تھی۔ مہمانوں کی تعداد ۱۰۰ کے قریب تھی۔ ان میں ایک خاص جلسہ منعقد کرنے کا فیصلہ کیا ہے

سزائے جرمانہ

ہیڈ کلرک بحر قبضہ دہلی نے کل شراب کی ایک گودام پر چھاپہ مارا تھا۔ اس وقت وہاں پانچ بوتلیں شراب کی تھیں۔ جناب ہیرس ایڈیشنل مجسٹریٹ نے ملزم کو ۱۰۰ روپیہ جرمانہ کی سزا دی۔

موٹر اور سائیکل سوار کی ٹکر

کل صبح تقریباً ساڑھے سات بجے ایک موٹر اور سائیکل سوار کی ٹکر ہو گئی جس کے نتیجہ میں سائیکل سوار زخمی ہو گیا۔ زخمی کو ہسپتال بھیجا دیا گیا ہے۔

راجندر نگر شادی کی سالگرہ

بھاعی امیر چند جی نے کل شام کو اپنی کوٹھی نمبر ۱۰ راجندر نگر میں ایک شاندار دعوت دی تھی۔ یہ دعوت شادی کی سالگرہ منانے کے لئے دی گئی تھی۔ مہمانوں کی تعداد ۱۰۰ کے قریب تھی۔ ان میں ایک خاص جلسہ منعقد کرنے کا فیصلہ کیا ہے

سزائے جرمانہ

ہیڈ کلرک بحر قبضہ دہلی نے کل شراب کی ایک گودام پر چھاپہ مارا تھا۔ اس وقت وہاں پانچ بوتلیں شراب کی تھیں۔ جناب ہیرس ایڈیشنل مجسٹریٹ نے ملزم کو ۱۰۰ روپیہ جرمانہ کی سزا دی۔

موٹر اور سائیکل سوار کی ٹکر

کل صبح تقریباً ساڑھے سات بجے ایک موٹر اور سائیکل سوار کی ٹکر ہو گئی جس کے نتیجہ میں سائیکل سوار زخمی ہو گیا۔ زخمی کو ہسپتال بھیجا دیا گیا ہے۔

دار السلطنت

فوجی جھاونیوں کے شرنارتھی

ملازموں کی آبادکاری

فوجی جھاونیوں کے ان شرنارتھی ملازمین کا مسئلہ جلد حل کرنے کے لئے جو کہ ہندوستان کی فوج چھوڑ کر پاکستان جانے کا فیصلہ کر چکے ہیں، حکومت ہند نے ایک اسکیم منظور کی ہے جس کے ماتحت ان ملازمین کو جو کہ ہندوستان میں رہنا چاہتے ہیں، ان کی خدمات کے بدلے میں زمین دی جائے گی۔ اس اسکیم کے ماتحت ان ملازمین کو جو کہ ہندوستان میں رہنا چاہتے ہیں، ان کی خدمات کے بدلے میں زمین دی جائے گی۔ اس اسکیم کے ماتحت ان ملازمین کو جو کہ ہندوستان میں رہنا چاہتے ہیں، ان کی خدمات کے بدلے میں زمین دی جائے گی۔

راج انجینئرنگ ورکس کے مزدوروں کی ہڑتال!

دہلی ۲ دسمبر:۔ ہڑتال کے سلسلہ میں راج انجینئرنگ ورکس کے مالکان نے کچھ مزدوروں کو برطرف کر دیا تھا۔ مزدوروں کی کئی کوششوں کے باوجود نکالے ہوئے مزدوروں کو کام پر نہیں لگایا گیا، اس لئے آج صبح پانی تمام مزدوروں نے بھی ہڑتال کر دی ہے جب تک برطرف شدہ مزدوروں کو کام پر نہیں لگایا جائے گا۔ ہڑتال جاری رہے گی۔

مغربی پنجاب میں ملیریا کی زد تھام

لاہور ۳۰ دسمبر۔ گذشتہ موسم بہار میں مغربی پنجاب میں زبردست سیلاب آنے کے باعث صوبہ میں ملیریا کی بیماری بہت پھیل گئی تھی۔ مگر حکومت کے بھرپور اقدامات کے باوجود یہ مرض ابھی تک اندرون شہر بروں کو اپنے لپیٹ میں لئے ہوئے ہے۔ ملیریا کی وبا کو پھیلنے سے بھی روکنا ہے۔ ایک سرسری نظر ڈالنے سے پتہ چلتا ہے کہ ضلع شجر پورہ، گجرانوالہ، گجرات، جھنگ، ملتان، مظفر گڑھ، ڈیرہ غازی خاں اور لائلپور اور ساہوکے کچھ حصوں پر بھی کافی اثر پڑا ہے۔ ڈائرکٹر صحت وارہ نے ان اضلاع کا بڑی تیزی سے دورہ کر کے دیکھ بھال کی۔

بناسپتی گھی کی قیمتوں میں تبدیلی

دہلی ۳۰ دسمبر چونکہ بناسپتی گھی پر محصول کی چنگی ۴۰ روپے فی ٹن بڑھا دیا گیا ہے نیز تیل کی قیمتوں میں اضافہ ہو گیا ہے اور بناسپتی گھی تیار ہونے کا خرچ بھی بڑھ گیا ہے اس لئے حکومت سندھ نے بناسپتی گھی کے بڑے سائز کے ڈبوں کی قیمتوں پر نظر ثانی کرنے کے بعد فیصلہ کیا ہے کہ بناسپتی کی قیمتوں کو اس طرح بڑھا دیا جائے۔

۳۴ ٹوٹا ڈبا اس سے زیادہ وزن کے ڈبوں پر سیر کے حساب سے فی ٹوٹا ڈبا ۱۰ پائی کی بڑھوتی اور ۱۰ پائی فی پونڈ کے حساب سے قیمت بڑھا دی گئی ہے اس کے ساتھ یہ بھی فیصلہ کیا گیا ہے کہ چھوٹے سائز کے ڈبوں کی قیمتوں میں بھی اسی طرح اضافہ کیا گیا ہے۔

امریکہ میں بے روزگاری

واشنگٹن ۳۰ دسمبر۔ فیڈرل سیکیورٹی ایجنسی نے اطلاع دی ہے کہ اس وقت امریکہ میں بے روزگاروں کی تعداد ۱۲۲۰۰۰۰ ہے۔

پنڈت نہرو کی ڈائمنڈ جوبلی

دہلی ۳۰ دسمبر۔ پنڈت جواہر لال نہرو کی ساٹھ سالہ جوبلی منقریباً منائی جا رہی ہے۔

معلوم ہوا ہے کہ اس سلسلہ میں ایک کمیٹی بنائی گئی ہے۔ صدر کانگریس ڈاکٹر راجندر پرشاد نے باپو پر خوتم داس گاندھی، مسٹر ایس۔ ایس۔ ہارڈیکر شنن۔ سٹر کے ایم منشی، مسٹر گووند داس، مسٹر تندالی بوس، مسٹر دخنا کھورے، مسٹر ایس ایچ وی اکھتین اور مسٹر ٹھکا سندرم اس کے ممبر ہیں۔

مضامین اور خبریں

کاغذ کے صرف ایک طرف اور صاف خوشخط لکھکر ارسال فرمایئے ورنہ کتابت کی غلطیاں رہ جاتی ہیں

(ادارہ)

کھنہ کانگریس کی جانب سے

مولوی عبدالغنی کو تمغہ

کھنہ ۳۰ دسمبر۔ یہاں شام ہندی کالج لیہ کھنہ کے زیر اہتمام ایک جلسہ میں سردی عبدالغنی مشہور کانگریسی کارکن کو کانگریس کمیٹی کی طرف سے ایک سو ایک روپیہ کی تھیلی پیش کی گئی جو آپ نے آزادی ہند کی تحریک کے تیام کے لئے باپو بین سنگھ پریزیڈنٹ ضلع کانگریس کو دے دی۔ آپ نے اپنے تقریر میں کہا کہ اب اس علاقہ کے ہندو مسلم بھائی کو مشترکہ کمیٹیوں کا دیوتا کافی اثر پڑا ہے لیکن ہمیں ابھی تک وہ ہوش نہیں آیا ہے۔ ہزاروں مسلمان بھائی کشمیر کا اتحاد صحیح معنوں میں ہندوستان کے ساتھ ہو جائے گا۔

جواہرلون کی گرفتاری

ملی ۳۰ دسمبر۔ ملی قصبہ کے سامنے کے پہاڑ سے کل ۳۰ چوہا ہمیں سرحد پر گرفتار کر لئے۔

چاندنی چوک کلکتہ دکان سے چار سامان اور بھاگتے ہوئے ایک شخص کو گرفتار کیا گیا۔

قرول باغ میں بھی ایک شخص ایک سامان میں چوری کرتے ہوئے گرفتار کر لیا گیا۔ لیکن اس کے دوسرا ساتھی ایک سرٹ کیس لے کر فرار ہو گئے جس میں کپڑے وغیرہ تھے۔

گورنمنٹ ہاؤس میں ایک شخص گرفتار

دہلی ۳۰ دسمبر۔ گورنمنٹ ہاؤس میں جو خانساماں رہتا ہے اس پر کسی کے نوکر نے چھرا سے ایک شخص کو گرفتار کیا گیا۔ اس کے قبضے سے ایک روپیہ اور دو کارتوس برآمد ہوئے ہیں۔

کلکتہ کے لئے زنانہ پولیس

کلکتہ ۳۰ دسمبر۔ معلوم ہوا ہے کہ حکومت مغربی بنگال نے کلکتہ کے لئے زنانہ پولیس بھرتی کرنے کا فیصلہ کیا ہے تاکہ میں جرائم پیشہ عورتوں کی پکڑ دھکڑ کر سکے۔

فرانس کا صنعتی مشن

نئی دہلی ۳۰ دسمبر۔ معلوم ہوا ہے کہ فرانس کا ایک صنعتی مشن ہندوستان آنے والا ہے۔ یہ مشن تجارتی اور صنعتی امور کے تبادلہ کے سلسلہ میں حکومت ہند سے گفت و شنید کرے گا۔ (اگلوبا)

شاہ برطانیہ کے لقب میں مزید تبدیلی

لندن ۳۰ دسمبر۔ معتبر اطلاعات کے مطابق پتہ چلتا ہے کہ شاہ برطانیہ کے لقب میں مزید تبدیلی کرنے کے متعلق لندن اور ریلفاسٹ میں خفیہ گفتگو ہو رہی ہے۔ اس کی وجہ یہ بتائی جاتی ہے کہ جو مکمل آئرلینڈ میں جو ری پبلکن حکومت کے قیام کا اعلان کیا گیا ہے اس نے یہ تبدیلی لازمی ہے۔

نیز یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ اس سلسلہ میں شمالی آئرلینڈ کے وزیر داخلہ کو لندن میں مدعو کیا گیا ہے۔

اب نہیں برطانیہ، آئرلینڈ، اور نوآبادیات کے حکمران سے مخاطب کیا جاتا ہے۔ لیکن متبدل شدہ لقب میں نہیں برطانیہ۔ شمالی آئرلینڈ، اور نوآبادیات کے حکمران کے لقب سے یاد کیا جائے گا۔ (اگلوبا)

پاکستان اور ایٹوپیا میں عارضی معاہدہ

کراچی ۳۰ دسمبر۔ کل یہاں پر پاکستان ایٹوپیا کے درمیان ایک عارضی ہوائی جہاز کے معاہدہ کے بارے میں پاکستان کے ڈائرکٹر جنرل سول ایویشن مسٹر ایچ۔ زبیری اور ایٹوپیا کے وزیر کی ایش مسٹر ڈیسٹا کے درمیان بات چیت شروع ہوئی۔

۶ ماہ کے لئے دونوں کے درمیان عارضی معاہدہ پر ایک عارضی سمجھوتہ کا مسودہ تیار ہو گیا ہے۔ معاہدہ کے لئے دونوں حکومتوں کی منظوری باقی ہے۔

مستقل معاہدہ کے لئے بعد میں گفتگو ہو گی۔

یوگوسلاویہ کا مشن

نئی دہلی ۳۰ دسمبر۔ معلوم ہوا ہے کہ یوگوسلاویہ کا ایک مشن جو چند افراد پر مشتمل ہو گا کل صبح کراچی سے دہلی پہنچ رہا ہے۔ یہ مشن حکومت ہند کے افسران سے تجارتی معاہدہ طے کرنے کے سلسلہ میں گفت و شنید کرے گا۔

یوگوسلاویہ کے مشن کی رہنمائی ڈاکٹر میر کو بوجا کر رہے ہیں۔

لودھی روڈ پر بس اور ٹرک میں تصادم

دہلی ۳۰ دسمبر۔ لودھی روڈ پر ریلوے پھاٹک کے قریب ایک بس اور ٹرک میں تصادم ہو گیا۔ بس کا ڈرائیور اور کنڈکٹر شدید زخمی ہو گئے۔ ٹرک کی لائٹ کے ٹوٹ جانے کی وجہ سے یہ حادثہ ہوا۔ ٹرک کا ڈرائیور بھاگ گیا۔

گشتی پنجاب ریلوے کی مشکلات

مسٹر اولی راے کی تقریر

امرتسر ۳۰ دسمبر۔ مسٹر اولی راے چیف ایگزیکٹو آفیسر ایسٹ پنجاب ریلوے نے کل کارکنان ریلوے اور تاجروں کے ایک گروپ کو پنجاب ٹیکنیکل انسٹیٹیوٹ ایسوسی ایشن کے دفتر میں خطاب کرتے ہوئے کہا کہ گذشتہ سات سال سے بھی کے عہدہ پر فائز ہونے کے بعد سے مجھے ۱۰ ہزار سے زیادہ خطوط موصول ہوئے ہیں۔

ریلوے افسران پر خیانت خوری کے الزام کا ذکر کرتے ہوئے آپ نے کہا کہ میں ان کو کسی الزام سے بری نہیں کیا جا سکتا۔ اگر وہ یہ فیصلہ کریں کہ رشوت لینے والوں کی داد و گیر میں آسانی ہو سکتی ہے۔

تقسیم سے قبل کے ملیریا کا ذکر کرتے ہوئے مسٹر اولی راے نے کہا کہ ان کو چند ہی عرصہ لمبائے کی کوشش کی جا رہی ہے دونوں حکومتوں کے درمیان اس سلسلہ میں کچھ معاہدہ ہو چکے ہیں۔

مسٹر راے نے کہا کہ ایسٹرن پنجاب ریلوے کو بہت سی مشکلات کا سامنا ہے۔ تقسیم کے بعد اس کی اپنی کوئی ورکشاپ نہیں ہے۔ سنٹرل ورکشاپ کے باوجود نارتھ ویسٹرن ریلوے اس کے لئے ہم کرنے کو تیار نہیں اگر انجن اور ویگنیں مرمت کے لئے بھیجی جاتی ہیں تو وہ واپس نہیں آتیں۔

سنسکرت لازمی قرار دیدی گئی

بانک پور ۳۰ دسمبر۔ سی پی اور برار کے ہائی سکولوں کے تعلیمی بورڈ نے فیصلہ کیا ہے صوبہ کے ہائی سکولوں میں سنسکرت کی تعلیم لازمی قرار دیدی جائے اور انگریزی کی لازمی قرار دی جائے۔

تجویز میں تجویز پیش کی گئی ہے کہ تعلیم ہندی اور مراٹھی میں دی جائے۔ (گلوب)

پاکستان کیلئے لڑاکا ہوائی جہاز

کراچی ۳۰ دسمبر۔ کل ایک جنگی ہوائی جہاز کراچی لایا گیا۔ یہ فرانسیسی ساخت کا ہوائی جہاز ہے جو پاکستان نے ہالینڈ میں خریدا ہے۔ اگرچہ یہ بات صیغہ راز میں ہے کہ کتنے جہاز اس قسم کے بنوائے گئے ہیں لیکن خیال کیا جاتا ہے کہ کم از کم چند جہازوں تک تو ہست سے جہاز یہاں پہنچ جائیں گے جو ۴۰۰ میل فی گھنٹہ کی رفتار سے چلتا ہے اور زمین سے اندازاً تین ہزار فٹ کی بلندی پر پرواز کرتا ہے۔

قاسم رضوی پر مقدمہ

حیدرآباد میں چلایا جائیگا

حیدرآباد ۳۰ دسمبر۔ آج معلوم ہوا ہے کہ رضاکاروں کے لیڈر قاسم رضوی کے خلاف اقدام قتل کی بنا پر بہت جلد مقدمہ چلایا جائیگا۔ جبکہ نواب یا استغاثہ کرائے سے منسوب کیا جا رہا ہے۔ استغاثہ ابھی مکمل ہو چکا ہے۔ اب آخری تاریخ جانچ پڑتال کے لئے اس کا انگریزی ترجمہ کیا جا رہا ہے۔ اس کے بعد اس کی اطلاع کی جائیگی۔ اس کے لئے مقدمہ قائم کرنے کا حکم دیا جائیگا۔ اس کے لئے مقدمہ فوجی عدالت میں چلایا جائے یا جسٹس عدالت میں۔ ریاست کے حبس نظام میں ایک اور ایسی موجود ہے جس کے ماتحت ملزم جرائم میں سماعت کی سماعت کے لئے فوجی عدالتوں پر مشتمل ہیں ٹریبونل قائم کئے جا چکے ہیں۔ لیکن سرکاری حلقوں کی رائے ہے کہ عدالت میں مقدمہ چلانے کے حق میں ہے

پاکستان فیڈرل کورٹ کیلئے صرف ایک جج

کراچی ۳۰ دسمبر۔ ایک خبر رساں ایجنسی کو معلوم ہوا ہے کہ پاکستان نے ڈومن کورٹ کے لئے ایک ہی چیف جج کا تقرر کیا جائیگا۔ اور اس کا اعلان یکم جنوری کا سشن شروع ہونے پر کیا جائے گا۔ جبکہ ۱۴ دسمبر کو شروع ہو رہا ہے۔

یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ ایک جج کے لئے کافی ہے دو جج تجویز کئے جانے کی ضرورت نہ ہو گی کیونکہ ابھی تک کسی صوبے سے کوئی کیس فیڈرل کورٹ کے لئے نہیں بھیجا گیا۔

طلبا علیگڈھ سے اپیل

علیگڈھ یونیورسٹی کے طلبا، سابق طلبا، اساتذہ اور بی اے علیگ جنرل سیکرٹری اسٹوڈنٹس کانگریس علیگڈھ نے ایک اپیل طلبا علیگڈھ سے کی ہے جس میں کہا ہے کہ کانگریس کی ترقی پسند صفوں میں یہ خبر مسرت سے سنی جائے گی کہ اسٹوڈنٹس کانگریس کانسٹیٹیوشن کام ضلع علیگڈھ اور خصوصاً مسلم یونیورسٹی میں تیزی سے جاری ہے طلبہ بڑی تعداد میں اس تحریک سے دلچسپی لے رہے ہیں۔

میں ضلع اسٹوڈنٹس کانگریس کے جنرل سیکرٹری کی حیثیت سے علیگڈھ اور مسلم یونیورسٹی کے طلبہ سے پرزور اپیل کرتا ہوں کہ وہ زندگی کے اس اہم موڑ پر اپنی ذمہ داریاں محسوس کریں اور اپنے کردار اور ذہن میں انقلاب پیدا کریں۔ اشتراک اور خوف کے لئے اسباق پڑھنے اور پڑھانے ہیں اس لئے ماضی کی غلطیوں اور غلطیوں کو بھول کر عزم، ہمت اور خود اعتمادی کے ساتھ آج کے مسائل کا مقابلہ کرنا چاہئے۔ میں اپنے عزیز بھائیوں سے درخواست کرتا ہوں کہ وہ بلا تامل اور بلا تاخیر اسٹوڈنٹس کانگریس میں شامل ہو کر اس محاذ کی طرف بڑھیں جہاں قومی خوشحالی اور سربلندی کی سرحدیں ملتی ہیں۔

مصر کا خیر سگالی وفد

ہند اور پاکستان کا دورہ کریگا

کراچی ۳۰ دسمبر۔ معلوم ہوا ہے کہ شاہ فاروق پاکستان کے دورہ پر ایک خیر سگالی مشن بھیجنے والے ہیں، کہ جو دونوں ملکوں کے تعلقات بہتر بنانے میں مدد دے سکیں۔ یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ وفد جلد روانہ ہو گا۔ اور دونوں ملکوں کے اسلامی تعلقات کو مزید مستحکم کرے گا۔

رعایتی اعلان

تبرید الاحادیث

علامہ عبدالرؤف مناوی مصری کی علم و حدیث میں جامع کتاب جس میں سو سے زائد مختلف کتب احادیث سے دس ہزار احادیثوں کو ایک جامع ترتیب کے ساتھ عربی عبارت کے ہمسو ہمسو۔ عام فہم اردو ترجمہ بھی ساتھ ساتھ ہے قیمت پانچ روپے۔ ڈاک خرچ علیحدہ۔

نوید جاوید

تحقیقی مقالہ۔ لاجواب تصنیف جس میں قرآن مجید اور اسلام اور نبی کریم صلعم کی ذات بابرکات پر کئے جانے والے اعتراضات کے جوابات جو انگریز مستشرقین نے قرآن مجید اور اسلام پر کئے ہیں نہایت مدلل و مسکت انداز میں دیئے گئے ہیں نہایت پر بے شمار مضامین انجیل و بائبل سے آنحضرت صلعم کے متعلق ہیں مستشرقین کہاں۔ ایک دفعہ کتاب ملاحظہ فرمائیے۔ پھر جھوٹے کو دل نہ چاہے گا یہ صحیح سلامت کاغذ اعلیٰ بڑے سائز کے ۲۰۰ صفحات پر پھیلا ہوا ہے قیمت چار روپے علاوہ

رعایتی اعلان

ہم اپنے اسٹاک کو ختم کرنا چاہتے ہیں اس لئے یہ دونوں کتابیں ایک ساتھ خریدنے پر صرف چھ روپے میں دیں گے دونوں کتابوں پر محصول ڈاک ہمارے ذمہ ہو گا جلد طلب کریں ختم ہونے پر یہ موقعہ ہاتھ نہ آئے گا۔

مینیجر مولانا بک ڈپو جام پیٹ (حیدرآباد دکن)

جوانی کو ایک دم واپس لے آنیوالی تین چیزیں

اکسیر رجسٹرڈ ۔ قوت باہ اور تمام جڑی بوٹیاں اس میں شامل ہیں جو انگریزی ادویات کا مقابلہ کرتی ہیں۔ جوانی کے لئے سو فیصدی مفید ہے ان جڑی بوٹیوں کے لئے اکسیر دنیا کی سب سے بڑی کامیاب دوا ہے قیمت فی شیشی ۱۰ روپے

جیون رگوں میں نیا خون، پٹھوں میں نئی طاقت پیدا کر کے جوانی کو واپس لے آتی ہے سر چکر، کمر درد، کمزوری، جسمانی خرابیاں اس کے لگاتار استعمال سے دور ہو جاتی ہیں قیمت فی شیشی ۱۰ روپے

طلائے مسیحی اس کو لگانے سے مردہ رگوں میں اور پٹھوں میں جان آ جاتی ہے جسم کے جس حصہ کی ساری طاقتیں ختم ہو چکی ہوں اس پر لگانے سے بہت جلد طاقت آ جاتی ہے قیمت فی شیشی ۱۰ روپے

بقصد اشتہار ہمارے سب سرپرستوں کو مفت کیٹلاگ بھیجا جاتا ہے

دستخط حکیم انیس احمد ماہنی البستوی خطیب مسجد ماہنہ

صدیقی دواخانہ نور گنج دہلی

ساٹھ برس کی عمر میں بھی جوان

ہندستانی طب میں ایسی دوائیں موجود ہیں کہ اگر انہیں ساٹھ برس کی عمر میں بھی استعمال کیا جائے تو نئے سرے سے آدمی جوان ہو جاتا ہے اور چاہے تو اولاد پیدا کرنے کے قابل ہو جاتا ہے ہمدرد کی معجون شباب آور وہ قابل فخر دوا ہے جسے استعمال کر کے لاکھوں بوڑھے جوانی کا لطف اٹھا چکے ہیں اور لاکھوں ہی جوان نوجوانی کا معجون شباب آور بجلی کی طرح دماغ میں، دل میں اور جسم کے ہر ہر حصے میں قوت اور طاقت کی لہر دوڑا دیتی ہے۔ مردانہ بیماریوں کے لیے یہ دوا اکسیر ثابت ہوئی ہے۔ معجون شباب آور کو استعمال کر کے آپ بھی مردوں کی سی زندگی بسر کیجئے۔ قیمت فی شیشی (۲۰ خوراک) ۱۰ روپے

ہمدرد کا مشہور زنانہ ماہانہ طبی دوا آئشہ قیمت فی بوتل ۱۰ روپے

مفصل معلومات کے لئے رسالہ ہمدرد نوجوان، رسالہ ہمدرد شباب اور دواخانہ کی تازہ فہرست اردو، ہندی اور انگریزی زبانوں میں طلب فرمایئے۔

ہمدرد دواخانہ لیبوریٹری دہلی

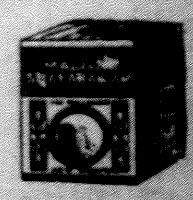

ہمدرد

جس کی تجربہ شدہ دوائیں ہر جگہ تیار کی جاتی ہیں

اشتہار نیلام

منسپل کمیٹی امرت سر بازار کشمیر گیٹ امرتسر

ہفتہ وار نیلام ہر اتوار کو ہوتا ہے جس میں ہر قسم کا اعلیٰ قسم کا فرنیچر جدید ڈیزائن سائیکلیں، ریڈیو سیٹ، گھڑیاں اور تحفہ جات وغیرہ نیلام کئے جاتے ہیں۔ نیلام میں شامل ہونے والے صاحبان اپنا نام و سکونت لکھوا کر ٹوکن حاصل کریں۔

پہاڑی بندر۔ مردانہ طاقت پیدا کرنیوالی بوٹی بیچ رہے ہیں

پہاڑی بوٹی

جسے ایک پہاڑی دساہوئے لنگور کی مدد سے حاصل کیا

مردانی طاقت کو بہت جلد اور فوری طور پر بڑھانے والی اس بوٹی کے ذریعہ ہزارہا ایسے مرد جو اپنی مردانہ طاقت کھو بیٹھے تھے اور جن کی ازدواجی زندگی تلخ ہو گئی تھی اب پہلے کی طرح ہنسی خوشی زندگی بسر کر رہے ہیں۔ اس بوٹی کا نام ری جوونیٹر کورس ہے جو ہمارے ہاں کی تیار کردہ ہے۔ اس کا استعمال ہر ایک مرد کر سکتا ہے۔ اس کے استعمال سے ایک طرف تو یہ محسوس کرتا ہے کہ اس کے جسم میں دوبارہ جوانی آ رہی ہے اور دوسری طرف اس کی طاقت حاصل کرنے کے لئے اس وقت سب سے بہتر اور زندہ دوا ثابت ہو رہا ہے۔ قیمت پورا کورس (۲ بوتل) ۱۲ روپے محصول ڈاک ۱۲ (جاننا چاہیں تو مفت تمام انگریزی اور ہندوستانی زبانوں میں مل سکتا ہے)

اکسیری دواخانہ کلاں محل بکس نمبر ۱۸ (ڈ) دہلی

صدیقی دواخانہ نور گنج دہلی

وینا (پھولوں کا سینٹ)

رجسٹرڈ

جوانی کی راتوں کو رنگین بنانے والی عورت ہر لطف خوشبو وینا آپ کے لئے صحت زندگی اور خوشی لائی ہے۔

ہزاروں خوشحال گھرانوں میں زنانہ استعمال ہوتے وینا ہیئر آئل موجودہ دقت کا بہترین خوشبودار تیل (ہر جگہ سے مل سکتا ہے)

سوہن سنگھ عطر والا اینڈ سن

مامنچسٹر بلڈنگ کارنگ روڈ — لیبلی نمبر کرموں ڈیوڑھی امرتسر

طالبعلموں کو قانون اور حکومت کا احترام کرنا چاہیئے

بنارس یونیورسٹی میں گورنر جنرل مسٹر راجگوپال آچاریہ کی تقریر

بنارس ۳ر دسمبر۔ گورنر جنرل مسٹر راجگوپال آچاریہ نے بنارس یونیورسٹی کے کنووکیشن میں تقریر کرتے ہوئے کہا کہ طالبعلموں کو [illegible] ہیں۔ [illegible] ہے۔ [illegible] ہے۔ [illegible] ہے

قیمت سالانہ
۴۰ روپے
ششماہی :- ۲۰ روپے
سہ ماہی :- گیارہ روپے
تار کا پتہ، الجمعیۃ دہلی

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان
روزنامہ
الجمعیۃ
ایدہ اللہ علی الحق والحقیقۃ
ایڈیٹر: محمد عثمان فارقلیط

قائم شدہ ۱۹۲۵ء
ایسا نہ کیجئے
وی پی منگا کر واپس کر دینا
قانونی اخلاقی اور مذہبی جرم ہے
آپکی طلب پر وی پی پہنچے تو اسی وقت
وصول فرمائیے۔ منیجر روزنامہ الجمعیۃ
فون نمبر:- ۵۸۵۵

قیمت فی پرچہ دو آنے | جلد ۳۰ | دہلی یوم پیر ۳ صفر المظفر ۱۳۶۸ھ ہجری مطابق ۶ دسمبر ۱۹۴۸ء | نمبر ۲۶۷ | بذریعہ ہوائی جہاز ڈاک ہوائی آنہ

ارض مقدس کے خلاف انگریزی سامراج کی نئی سازش

شرق اردن کے ساتھ مدغم کرکے فلسطین کو ختم کرنیکی ناپاک اسکیم

روس، پاکستان اور ہندوستان کیطرف سے شدید مخالفت

سیاسی کمیٹی نے برطانیہ اور کاؤنٹ برنادوٹ دونوں کی تجویزیں مسترد کردیں

پیرس ۴ دسمبر۔ اقوام متحدہ کی سیاسی کمیٹی نے فلسطین کے مستقبل کی پوری ذمہ داری اس کمیٹی پر ڈالدی ہے جو اس سلسلہ میں بنائی گئی ہے اور جو بین الاقوامی ہے کمیٹی نے کاؤنٹ برنادوٹ کی اس تجویز کو مسترد کردیا کہ فلسطین کے عربی حصوں کو شرق اردن کے ساتھ مدغم کردیا جائے۔ کمیٹی نے اس صلح کرانے والے کمیشن کو اختیار دیدیا ہے۔ کہ وہ عربوں اور یہودیوں کو ہم آہنگ اتحاد پر متفق کرنے کی کوشش کرے تاکہ ارض مقدس کمیٹی بنانے برطانیہ کی اس تجویز کو منظور کرلیا کہ کمیشن سیکورٹی فلسطین میں ایک مستقل بین الاقوامی حکومت کی تفصیلات تیار کرے۔ یہ کہ فلسطین کے تمام مقدس مقامات کو بین الاقوامی بلا روک ٹوک آمدورفت ہو۔ یہودی تجویز کے حق میں ۳۳ اور مخالفت میں ۱۲ ووٹ آئے ۱۳ ممبران نے ووٹ نہیں دیا۔

آسٹریلیا نے ایک تجویز پیش کی تھی کہ ایک سب کمیٹی مقرر کی جائے۔ برطانیہ نے اس کی پوری کوشش کی کہ سیاسی کمیٹی کو مکمل ٹھکرا دیا جائے لیکن کمیٹی نے آسٹریلیا کی تجویز کو منظور کرلیا۔ اس تجویز کے حق میں ۳۳ ووٹ آئے ۱۲ ممبران نے ووٹ نہیں دیا۔

آسٹریلیا نے ایک تجویز پیش کی تھی کہ ایک سب کمیٹی مقرر کی جائے۔ برطانیہ نے اس کی پوری کوشش کی کہ سیاسی کمیٹی کو مکمل ٹھکرا دیا جائے لیکن کمیٹی نے آسٹریلیا کی اس تجویز کو منظور کرلیا کہ کمیشن سیکورٹی فلسطین میں ایک مستقل بین الاقوامی حکومت کی تفصیلات تیار کرے۔ یہ کہ فلسطین کے تمام مقدس مقامات کو بین الاقوامی بلا روک ٹوک آمدورفت ہو۔ یہودی تجویز کے حق میں ۳۳ اور مخالفت میں ۱۲ ووٹ آئے ۱۳ ممبران نے ووٹ نہیں دیا۔

کمیٹی نے برطانیہ کی اس تجویز کو منظور کرلیا کہ کمیشن سیکورٹی فلسطین میں ایک مستقل بین الاقوامی حکومت کی تفصیلات تیار کرے۔ یہ کہ فلسطین کے تمام مقدس مقامات کو بین الاقوامی بلا روک ٹوک آمدورفت ہو۔ یہودی تجویز کے حق میں ۳۳ اور مخالفت میں ۱۲ ووٹ آئے ۱۳ ممبران نے ووٹ نہیں دیا۔

کمیٹی نے برطانیہ کی اس تجویز کو منظور کرلیا کہ کمیشن سیکورٹی فلسطین میں ایک مستقل بین الاقوامی حکومت کی تفصیلات تیار کرے۔ یہ کہ فلسطین کے تمام مقدس مقامات کو بین الاقوامی بلا روک ٹوک آمدورفت ہو۔ یہودی تجویز کے حق میں ۳۳ اور مخالفت میں ۱۲ ووٹ آئے ۱۳ ممبران نے ووٹ نہیں دیا۔

سنگھ کا ہوم جمعیۃ علماء کانفرنس

دہلی ۴ دسمبر جمعیۃ علماء ضلع سنگھ بھوم کانفرنس جو جمشید پور میں ہوئی ہے اس کی صدارت حضرت شیخ الاسلام نے منظور فرمائی ہے۔ حضرت موصوف اور حضرت مولانا حفظ الرحمن ناظم جمعیۃ علماء ہند اور حضرت مولانا فرقان احمد خاں ۵ دسمبر کو ایک ہوائی جہاز سے اس کانفرنس میں شرکت کے لئے تشریف لے گئے۔

سندھی برطانوی فنڈ کی اپیل

ہندوستانی نمائندہ ایلچی کا تقرر

دہلی ۴ دسمبر سندھ ہندوستانی یونین میں ۲۰ برطانوی افسران ملازمت کررہے ہیں ان میں سے اکثر صدر مقام واپس جارہے ہیں تقریباً ۲۰ سو سے کم ایک سال تک ان ملازمتوں پر ضرور رہنے کے لیے جو عرضیاں دی گئی ہیں ان میں سندھ کے افسروں کی کمی ہے اس سے رہا نوی افسروں کو رکھا جارہا ہے کہا جاتا ہے کہ ایک تعلیم کوشالی کے کہ ۴ لاکھ افسران ملک کے لئے تیار کیے جائیں۔

کراچی ۴ دسمبر۔ سندھ کے چیف منسٹر کھوڑو نے جمعہ کو پریس کانفرنس کے ذریعہ اعلان کیا کہ سندھ کے ہندو باشندوں کی جائیداد کی حفاظت کے لئے ایک قانون نافذ کیا جائے گا۔ اس قانون کے ماتحت ہندو جائیداد کی خرید و فروخت پر پابندی عائد ہوگی۔

سنگھ میں پھوٹ پڑ گئی

دہلی ۴ دسمبر۔ معلوم ہوا ہے کہ آر ایس ایس سنگھ پر پابندی لگانے کے سوال پر حکومت ہند سے تبادلہ خیال کے لئے متحدہ راشٹریہ سیوک سنگھ کے رہنماؤں میں اختلاف رائے پیدا ہوگیا ہے اور دو گروپ بن گئے ہیں کہا جاتا ہے کہ گیا تھا تو آنریبل شیاما پرشاد مکھرجی سے ملاقات کرنے

تمام لوگ یکساں نام رکھیں، یکساں لباس پہنیں اور سب کا یکساں مذہب ہو

مذہبی آزادی کی دفعہ میں ایک دلچسپ ترمیم

انسانوں کی خرید فروخت اور بیگار پر دستور ساز اسمبلی نے پابندی لگادی

(نامہ نگار خصوصی الجمعیۃ)

نئی دہلی ۲ دسمبر۔ کل دستور ساز اسمبلی نے بنیادی حقوق کی دفعہ ۱۷ اور ۱۸ کو منظور کر لیا۔ دونوں دفعات کا پورا متن حسب ذیل ہے۔ ملاحظہ کیجئے، چونکہ کل بہت خاص سے مسلمان ممبروں کی خواہش پر ان کا اطلاق یکم جنوری سے ہوگیا۔

سید کریم الدین نے ایک ترمیم کے ذریعہ اصل دفعہ کو بدل کر جسے بعد میں الفاظ شامل کرنے کی تجویز پیش کی۔ بوبن اسٹیٹ میں غلامی یا بیگار کی جبری خدمت کا وجود باقی نہ رہے گا سوائے اس کے کہ ایسا کام کسی جرم کی سزا کے طور پر لیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ ان الفاظ کی شمولیت ضروری ہے ورنہ حکام اسٹیٹ کی رعیت سے کام نہیں لے سکیں گے۔

سردار بھوپندر سنگھ مان نے ایک ترمیم پیش کی کہ اگر یہ لوگ پبلک مفاد کے لئے خدمت کو لازمی قرار دے سکتی ہے لیکن اس کے لئے اسے معقول معاوضہ دینا چاہیئے۔

سیٹھ ڈامودر سوروپ سیٹھ نے ایک ترمیم کے ذریعے ہر قسم کی غلامی کو ممنوع قرار دینے کی تجویز پیش کی۔

انہوں نے کہا کہ وہ چاہتے ہیں کہ دستور کی رو سے اس عام قسم کی غلامی کو ختم کرنا چاہتے ہیں جسے دنیا کہتی ہے اور جو مذہب کے نام پر کی جاتی ہے۔ بیگار بھی ایک برائی ہے لیکن ہند میں اسے انتہائی خطرناک اور قبیح سماجی شے پر کیا ہے۔

مقدمہ خانے

گیانی گرمکھ نہال سنگھ نے کہا کہ عام بحث شروع کرتے ہوئے کہا گیا تھا کہ یہ دفعہ ان لوگوں کی حالت بہتر بنانے کے لئے لائی گئی ہے جو غلامی یا بیگار کی زندگی بسر کرنے پر مجبور ہو جاتے ہیں لیکن خوفناکیوں کے پیش کو ہٹانے کا کوئی بندوبست نہیں کیا گیا۔ جبر بہت ضروری ہے۔

شری کنی رنگا چاری نے کہا کہ مویشی عدالتوں میں عورتوں کو "دیوداسی" کی رسم کی وجہ سے کافی تعداد میں لائی جاتی ہیں۔ اگرچہ ہندو اسمبلی نے حال ہی میں ایک قانون کے ذریعہ اس کو ختم کر دیا ہے۔

شری داس نے کہا کہ عورتوں کی تجارت ایک انتہائی اخلاق سوز کام ہے۔ بنگال کے قحط کے زمانہ میں بہت سی عورتوں کو اس کا شکار ہونا پڑا۔ جنگ کے زمانہ میں فوجی سپاہیوں نے بھی کسی قانون کی عدم موجودگی کی وجہ سے بہت سی عورتوں کی زندگیوں کو تباہ کیا۔

شری نیکارے نے کہا کہ ان خرابیوں کی وجہ سے غریب عورتوں کو سماجی اور اخلاقی کے خلاف کام کرنا پڑتا ہے۔

پنڈت۔ کئی دوسرے ممبروں نے بھی اسی قسم کے خیالات کا اظہار کیا۔

جب نائب صدر نے ڈاکٹر امبیدکر سے جواب دینے کو کہا تو مسٹر امبیدکر نے کہا کہ وہ اس ترمیم کو قبول کرنے کے لئے تیار ہیں۔ نائب صدر نے کہا کہ اب وقت گذر رہا ہے۔ وہ اپنے کام کو ختم کر دیں۔

ڈاکٹر امبیدکر نے صرف یہ وضاحت کی کہ ایک ترمیم منظور کی۔ باقی ترمیمیں رائے شماری پر نامنظور ہو گئیں اور یہ دفعہ منظور ہو گئی۔

اس کے بعد ایوان نے دفعہ نمبر ۱۸ پر غور کرنا شروع کیا۔ مسٹر داس نے ایک ترمیم پیش کی کہ دفعہ میں الفاظ کا اضافہ کیا جائے کہ عورتوں سے رات کے وقت یا مغرب صحت صنعتوں میں کام نہیں لیا جائے گا۔

مسز شبن لال سکسینہ نے کہا کہ تعلیم یافتہ عورتوں کو قانون اور رات کے وقت دوسری جگہوں میں کام کرنے سے بچانے کے لئے بند وبست کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس قسم کی دفعہ منظور کر کے ہندو مزدوروں کو شکر گزار کیا گیا ہے۔

ڈاکٹر امبیدکر نے ترمیم کی مخالفت کی اور وہ نامنظور ہو گئی۔ ایوان نے دفعہ نمبر ۱۸ کو منظور کر لیا۔

مسٹر فضل حسین کی ترمیم

مسٹر فضل حسین نے ایک ترمیم پیش کی۔ جس کے ذریعہ

بنیادی حقوق کی دفعہ ۱۷ اور ۱۸

(دفعہ ۱۷) انسانوں کی خرید و فروخت بیگار اور اسی طرح کی جبری خدمت دوسری شکلوں کی ممانعت کی جاتی ہے اور اس دفعہ کی کسی خلاف ورزی کی قانونی سزا دی جائے گی۔

(۲) اس دفعہ کا کوئی حصہ مملکت کو کسی پبلک کام کے لئے جبری خدمت لینے سے نہ روکے گا۔ اور ایسی خدمت لینے میں مملکت نسل، مذہب، ذات یا ذات یا طبقے کی بنا پر کسی قسم کا فرق نہ کرے گی۔

(دفعہ ۱۸) چودہ برس سے کم عمر کے کسی بچے کو کسی کارخانے یا کان میں نوکر نہ رکھا جائے گا، نہ اسے کسی دوسرے خطرے کے کام پر لگایا جائے گا۔

مذہب کے بارے میں حق

(دفعہ ۱۹) عام انتظام، اخلاق اور صحت رہتی اور اس حصے کی دوسری دفعوں کا لحاظ رکھتے ہوئے ہر شخص کو ضمیر کی آزادی کا اور بے روک ٹوک مذہب کو ماننے، اس پر عمل کرنے اور اس کے پھیلانے کا حق حاصل ہوگا۔

تشریح:۔ کرپان باندھنا اور اسے لیکر چلنا سکھ مذہب کی پیروی میں شامل سمجھا جائے گا۔

(۲) اس دفعہ کا کوئی حصہ کسی موجودہ قانون کے عمل پر اثر نہ ڈالیگا۔ نہ مملکت کو نتیجے لکھی ہوئی باتوں کے لئے قانون بنانے سے روکے گا۔

(الف) معاشی، مالی، سیاسی، یا دوسری ایسی دنیاوی سرگرمیوں کی تنظیم یا حد بندی جن کا تعلق مذہبی رسموں سے ہو۔

(ب) سماجی بہبودی اور اصلاح یا پبلک قسم کے ہندو مذہبی اداروں کا ہندوؤں کے کسی حصے یا طبقے کے لئے کھول دینا۔

کا کام مہاجرات مسٹر اللہ پر کس سے قابرہ چلے جائیں گے۔ جہاں آپ امید کرتے ہیں کہ وہ اعظم نقرئی پاشاسے ملاقات کریں گے۔ ممکن ہو سکتا ہے کہ آپ دیگر عرب ریاستوں کی بھی زیارت کریں گے اور عرب لیڈروں سے بات چیت کریں۔

خیال کیا جاتا ہے کہ آپ فوجی لیگ کے چیف مارشل ایلم پاشا سے بھی غلطیوں کے بارے میں ملاقات کریں گے۔ مارشل بھونہ کی بھی شدید خواہش ہے کہ آپ سے ملاقات کریں۔

متحد اقوام کا ثالث

عرب دارالسلطنتوں کا دورہ کریگا

قاہرہ ۱۲ دسمبر۔ اس ہفتہ کے آخر میں متحدہ اقوام

محاذ کشمیر:

ہندوستانی فوجوں نے ایک اور مقام پر قبضہ کر لیا

نئی دہلی ۲ دسمبر۔ ایک سرکاری اعلان میں کہا گیا ہے کہ اس وقت جبکہ ہندوستانی فوج پونچھ کا محاصرہ توڑنے میں مصروف تھی، دشمن دوسرے محاذ پر جارحانہ کارروائی کر رہا تھا۔

جنگ سے اشخص کا صفایا کر دیا۔

یہ مقام جموں سے شمال مغرب میں ۱۰۰ میل کے فاصلہ پر واقع ہے۔ یہاں پر پہنچنے سے پہلے جیپ اور ٹرک کو ۲۰ میل پیدل چلنا پڑتا ہے۔ یہاں پر ۱۲ ہزار فٹ کی بلندی پر ایک پہاڑی درہ ہے۔ یہ درہ اس محاذ کی کنجی ہے۔ اگر دشمن کا اس پر قبضہ ہو جائے تو وہ پونچھ کے محاصرہ کو توڑ سکتا ہے۔ اس لئے اس کی اہمیت بہت زیادہ ہے۔

ہندوستانی فوجوں نے اس درہ کے قریب ایک پہاڑی پر قبضہ کر لیا ہے۔ اس پہاڑی پر دشمن کی ایک چوکی تھی۔ اس کے ۱۲ سپاہی مارے گئے۔ ۲ زخمی ہوئے اور ۲ گرفتار ہوئے۔ ہندوستانی فوجوں نے اس علاقہ میں دشمن کا صفایا کر دیا ہے۔ اس کے ۱۰۰ سپاہی مارے گئے۔ ۲ زخمی ہوئے اور ۲ گرفتار ہوئے۔ ہندوستانی فوجوں نے اس علاقہ میں دشمن کی ۲ توپیں اور ۲ مارٹر بھی قبضہ میں کر لئے۔ ان کے علاوہ بہت سا اسلحہ اور گولہ بارود بھی ہاتھ آیا۔

برطانیہ میں کمیونسٹوں کے خلاف محاذ

لندن ۲ دسمبر۔ برطانیہ ٹریڈ یونین کونسلوں کو کمیونسٹوں سے پاک کرنے کے سلسلہ میں جو اپیل کی گئی اس کا ٹریڈ یونین انجمنوں پر بہت گہرا اثر ہوا۔ برطانیہ کی سب سے بڑی یونین نے اس سلسلہ میں پوری پوری کامیابی حاصل کر لی ہے۔ جنرل سکریٹری مسٹر ڈبنگ نے یونین کی اس کامیابی پر اظہار مسرت کیا۔ اور کہا کہ برطانیہ کی ٹریڈ یونین انجمنوں کو دنیا کی ٹریڈ یونین تحریک سے علیحدہ ہو جانا چاہیئے۔

(گلوب)

ڈاکٹر گھوش رپورٹ پیش کریں گے

ڈھاکہ ۲ دسمبر۔ کانگریس مجلس عاملہ کے رکن ڈاکٹر پی سی گھوش نے ڈھاکہ میں صدر ریاست علی خاں اور مشرقی بنگال کے وزیر اعظم مسٹر نورالامین سے ملاقات کر کے مشرقی بنگال سے ہندوؤں کے انخلا اور اس سلسلہ پر گفت و شنید کی تھی جس کی رپورٹ نیشنل کانگریس کی مجلس عاملہ کے سامنے پیش کریں گے۔

پاکستان سے بچوں کو لے آؤ

الہ آباد ۲ دسمبر۔ معلوم ہوا ہے کہ ہلاست ہند نے فیصلہ کیا ہے کہ ہلاست ہند کا کوئی سرکاری ملازم اپنے بچوں کو پاکستان نہیں رکھ سکتا۔

ماضی کو بھول کر خدا پر بھروسہ کر کے مستقبل کیلئے کام کرو جاؤ

مظفر نگر میں شیخ الاسلام مولانا مدنی اور مولانا محمد میاں کی تقاریر

مظفر نگر ۲ (بذریعہ ڈاک) شیخ الاسلام مولانا سید حسین احمد مدنی صدر جمعیت علماء ہند و جمعیت علماء کے اکابر مولانا محمد میاں صاحب کے "ہفتہ جمعیت" کے سلسلے میں منعقدہ جلسہ عام میں تقاریر فرمائیں جلسے کے صدر حکیم سید محمود حسن صاحب تھے کاروائی اجلاس تلاوت کلام پاک سے شروع ہوئی اور دو قراردادیں پڑھی گئیں۔ جن میں صدر جلسہ مختصر سی تقریر میں مولانا محمد میاں اور حضرت شیخ کی موجودگی پر اظہار خوشنودی کیا اور مولانا محمد میاں صاحب سے تقریر کی درخواست کی۔

مولانا محمد میاں کی تقریر

بزرگو اور بھائیو۔ مثل مشہور ہے کہ زمین پر ٹاٹ کا پیوند اچھا نہیں لگتا۔ یہ مثل اس وقت حضرت شیخ الاسلام موجود گی میں کچھ موقع نہیں رکھتی۔ اگر مویشی کو چراغ دکھانے ہیں تو حضرت حضرت شیخ کے ارشادات عالیہ سے فائدہ اٹھانے کی غرض سے مظفر نگر آنا چاہئے۔ مگر چونکہ صدر محترم کا حکم ہے کہ میں کچھ عرض کروں۔ حضرات! پندرہ دس سال پہلے آپ کے سامنے اور نظر یئے تھے ایک یہ کہ ہندوستان کی آزادی کا حصول ناممکن ہے اور دوسرا نظریہ یہ تھا کہ ہندوستان ہے تو آزاد مگر مسلمان اپنے مذہب کی حفاظت نہیں کر سکتے ہیں۔ ان کا حصول مذہب پاکستان سے پہلے دیکھا کہ دوسرا نظریہ یعنی مسلم لیگ اپنے مقصد میں ناکام ہوئی۔ اور اس کا مذہب معین پاکستان میں نہیں ملا۔ جس کا نتیجہ آپ کے سامنے ہے۔ میں زیادہ تفصیلات میں نہیں جاؤں گا۔ صرف اتنا عرض کروں گا کہ پاکستان بننے کے بعد جتنا نقصان مسلمان کو پہنچا ہے۔ اس کا اندازہ آپ اپنی حالت سے لگا سکتے ہیں۔ پاکستان کے دروازے آپ پر بالکل بند ہیں۔ ذرا کوئی آسانی سے جا سکتا ہے اور کوئی آسانی سے آسکتا ہے خیر جو ہونا تھا ہو گیا اب دوسرے نظریے کی حالت سنئے جمعیت علماء جس نے ہمیشہ پاکستان کی مخالفت کی اور جن جن طریق پر مخالفت کی وہ ایک ایک کر کے آپ کے سامنے آچکے ہیں۔ جمعیت علماء نے ہمیشہ مسلم لیگ سے کہا کہ کانگریس کے صوبوں میں جہاں آپ پاکستان بنا چاہتے ہیں وہ تو پاکستان آپ کا ہے ہی وہاں آپ کی رہائش ہے۔ آپ کو تو مطلب صوبوں کی فکر کرنی چاہیئے۔ لیکن ہوا اس کا جواب یہی ہے۔ ہماری سیاست نہیں چلتا سیاسی کانگریس اور ہندو کے زرخرید غلام ہیں۔ ہر کچھ کر رہے ہیں۔ وہ بالکل ٹھیک ہے۔ اکثریت کی اقوام کے ساتھ اقلیتی ہماری مخالفت کے باوجود پاکستان بنا پھر حال اپنے مقصد علماء کے نظریے کو پہچاننے میں غلطی کی آپ کو جمعیت علماء کے بتائے ہوئے راستے پر چلنا چاہیئے۔ یہ حالت پہلے بھی آپ کی خدمت میں عرض کی تھی آج پھر عرض کرتا ہوں اس کی دل سے قدر کرنی چاہیئے اور اس کا خیر مقدم چاہیئے۔ کل آپ نے اس کی بات نہیں مانی۔ آج تو اس کی بات ماننی چاہیئے اور آپ کی قدر یہی ہونی چاہیئے سب باتوں کے پیش نظر آپ کو بے حد مستقبل سے گھبرانا نہیں چاہیئے۔ علماء پھر بھی دعوت دیتے ہیں کہ آپ کی حمایت کی۔ موجودہ حالات کے گھبرانا نہیں چاہیئے۔ میرا جناب سے آپ کی کانگریس میں شامل ہو جانا چاہیئے۔ اور ترجیحاً سورت کے لئے جمعیت علماء کی یہی خدمت کرے گی اس نے آپ کو اس جماعت کو تقویت پہنچانا مسلمانوں کو تقویت پہنچانا ہے۔ اس کے بعد پھر اسلام مسلمان ملی مفاد کا تحفظ نے بصیرت افروز تقریر فرمائی۔

حضرت شیخ کی تقریر

بزرگو اور بھائیو۔ رسول مقبول فرماتے ہیں کہ دنیا کے مسلمان بھائی بھائی کی طرح ہیں۔ اس نے آپ کو کسی کی طرف سے بعض نہ رکھنا چاہیئے۔ آپ ایک ہی ماں اور ایک ہی باپ کی اولاد ہیں۔ حضرت آدم علیہ السلام سے آپ کے اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم آپ کی دعوت ہیں۔ لیکن آپ نے اس کو دل سے نہیں مانا اور اسی کا نتیجہ ہے کہ آج آپ کا ایک حصہ ہندوستان میں ہے اور ایک حصہ پاکستان میں۔ اصل معنوں میں جمعیت علماء تب ہی ہے کہ آپ جس کو آج ۱۲ برس ہو چکے ہیں۔ کانگریس تو آج سے ۷۰ برس سے قائم ہے اور آزادی کے لئے جدوجہد کر رہی تھی مگر سب سے پہلے آواز قومی کی چدو جہد جمعیت علماء کی اور سب سے پہلے ۱۹۱۹ء میں مکمل آزادی کا مطالبہ پیش کیا۔ یہ وہ چیز ہے جو آج تک ملک کی زبان پر نہیں آئی تھی۔ یہ جماعت ہمیشہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بتائی ہوئی سیاست پر عمل کرتی چلی آئی ہے نہ کہ یورپ فرانس "امریکہ" فرانس کی خلیفانہ سیاست پر ہم اس سیاست سے نہ تو واقف ہیں نہ واقف ہونا چاہتے ہیں۔ ہمارا سیاست رسول مقبول کی بتائی ہوئی سیاست پر عمل کرنے ہیں۔ دھوکہ فریب دینا ہمارا کام نہیں ہے۔ ہمیشہ آپ کے سامنے صاف صاف بات پیش کیا ہے۔ آپ نے موقوف اس کو غلط سمجھا جس کا نتیجہ آپ کے سامنے ہے۔ اب جو ہونا تھا ہو گیا۔ ذہنی حالت آج آپ کو مشورہ دیتی ہے کہ آپ اس ملک میں شریک ہوں۔ جمعیۃ علماء بنا جا رہا ہے آپ کو جمعیۃ علماء کا ممبر بننا چاہیئے اور سب کو ترغیب دلانی چاہیئے کہ وہ بھی جمعیۃ علماء کے ممبر بنیں۔ [illegible] کے ختم ہوا۔

شام میں نئی وزارت!

دمشق ۲ دسمبر۔ سابق صدر سرتر حسین بلخوں نے بحیثیت سیاست میں حصہ لینا شروع کر دیا ہے کو موجودہ صدر شام میں وزارت مرتب کرنے کے لئے کہا ہے۔ آپ کے جواب کا انتظار کیا جا رہا ہے۔

برطانوی بحری بیڑے کی نقل و حرکت

بذریعہ بحر روم معلوم ہوا ہے کہ آثار بتا رہے ہیں کہ برطانوی بحری جہازوں کی نقل و حرکت ہوئی۔ اس امر کا انکشاف کیا گیا ہے کہ اس نقل و حرکت کے دوران میں امریکہ کے بحری جہازوں کی سرگرمیاں کے ناپ چیف دا فس ایڈمرل ایڈورڈ بھی موجود ہوں گے۔

دا فس ایڈمرل ایڈورڈ پہلے جمعہ کو اس مقصد کے لئے خفیہ طور پر اٹلی سے روانہ ہو گئے۔

یہ امر قابل ذکر ہے کہ جنگ کے خاتمہ کے بعد برطانوی بحری بیڑے نے اتنے وسیع پیمانہ پر نقل و حرکت ابھی تک نہیں کی۔

برلن میں ایک اور حادثہ

برلن ۲ دسمبر۔ معلوم ہوا ہے کہ برطانوی لائسنس افسر کرنل ریچ پی وائٹ فورڈ کی برلن کی روسی سیکٹر جسے سوئی کہتے ہیں کی سڑک پر ضروری کاغذات اور روسیہ کے پاسپورٹ کے ٹوٹنے جانے کی اجازت نہیں دی گئی۔ کرنل فورڈ ایک رتھ میں ضروری کاغذات رکھ رہے تھے۔ کہ پولیس نے ٹرک کے ڈرائیور کو روک لیا۔ پولیس نے کہا کہ روسی وائسز افسر کے حکم پر عمل کرتے ہیں پولیس نے ٹرک کے ڈرائیور کو حراست میں لیا۔ اور کرنل فورڈ کے اردلی کو روسی پولیس نے گرفتار کیا لیکن کرنل فورڈ ابھی تک وہیں ہیں اور برطانوی حکام اس سلسلہ میں برلن کے روسی کمانڈر کے پاس پر زور احتجاج کرنے کے سزاوار غور کر رہے ہیں۔

کشمیر میں ہندی سکھانے کی مہم

سرینگر (بذریعہ ڈاک) اطلاع ملی ہے کہ ہندی پرچار سبھا کی طرف سے جموں اور شمالی اقوامیں ہندی پڑھانے کے کلاس کھولے گئے ہیں جہاں ان اکثروں کو مفت تعلیم دی جائے گی۔ ہندی ہی ذریعہ تعلیم ہوگا۔ عوام سے ہندی سیکھنے کی اپیل کی گئی ہے۔

(اخبار ٹائمز آف انڈیا سری نگر)

انگریزی کو سرکاری زبان بنایئے

لندن ۲۲ دسمبر۔ کامنس سبھا میں ایک سوال کے جواب کے دوران میں مسٹر بیون نے کہا کہ ہندوستان کے وزیر اعظم نے ان سے کہا ہے کہ وہ سرکاری زبان انگریزی کے لئے سفارش کریں۔ اس پر مسٹر بیون نے کہا کہ آپ نے مسٹر نہرو کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ آپ نے وقتاً فوقتاً اس سلسلہ میں کہا ہے وہ درست ہو سکتا ہے اور انگریزی زبان کو اتنا فروغ حاصل ہوگا۔ کہ پہلے کسی کو حاصل نہیں ہوا۔

لیکن یہ سب کچھ ہندی کی کامیابی اور کامیابی پر منحصر ہے۔ (گلوب)

مسلم ضلعداروں کی بھرتی بند

الہ آباد ۲ دسمبر۔ یوپی کی کورٹ ایوارڈ کے حکام نے فیصلہ کیا ہے کہ آئندہ کے لئے مسلم ضلعداروں کی بھرتی بند کر دی جائے تاکہ ان کا تناسب ۱۴ فی صدی ہو جائے۔

تاریخ کا بہترین موقع

مشہور اردو معمہ (رجسٹرڈ)

مشہور لاہور

ساڑھے تین ہزار روپیہ کے انعامات

داخلہ کی آخری تاریخ ۱۴ دسمبر ۵۸ء

۱		ب	ے					
۲			ر	ق				
۳			ن	د	ر			
۴		غ			ت			
۵	ا	ی						
۶	ع		ا		ل			
۷		ف		ی		ق		
۸		ا		ل				
۹		ر		ض				

پہلا انعام (صحیح حل پر) دو ہزار روپیہ
دوسرا انعام (ایک غلطی) اکہتر سو روپیہ
تیسرا انعام (دو غلطی) چھ سو روپیہ
چوتھا انعام سب سے زیادہ حل بھیجنے والے کو سو روپیہ
پانچ انعام سب سے پہلے کوئی حل بھیجنے والے کو پچاس روپیہ

معمہ حل کرنے کی ترکیب پڑھ کر یں۔ اشارات (۱-۱۰) ایک قسم کا کیمیل ور یہ قانی علاج میں یہ اکثر استعمال ہوتا ہے۔ (۳) ہندو (۴) کی تعداد کرتے ہیں۔ (۶) اکثر اوقات اس کی وجہ سے ناکامیابی کا منہ دیکھنا پڑتا ہے۔ (۷) انسان میں احمد جدید کا ہونا ضروری ہے۔ (۸) ایسے شخص کو دنیا پسند کرتی ہے۔ (۹) قابل قدر ہیں وہ لوگ جو اس کی قدر کرتے ہیں۔ (۱۰) مشہور مسلمان شاعر (۹) یا انسان کو اکثر "گھلا" رہتا ہے۔

فیس داخلہ ایک روپیہ اور بعد میں ہر فی حل آٹھ آنے۔ فیس داخلہ بذریعہ منی آرڈر یا پوسٹل آرڈر ارسال کرنی چاہیئے۔ کراس پوسٹل آرڈر اور مساوی سٹامپ بھی قبول ہیں کی جائیں گی۔ درمیانہ منی آرڈر معمہ نہ ملنے کی صورت میں ذمہ دار نہیں ہوں گے۔

شرائط: حل صاف پنسل سے لکھا جائے۔ ہر حل پر اپنا نام اور پتہ صاف لکھیں۔ ایک لفافہ میں ایک سے زیادہ حل نہ بھیجیں۔ صحیح حل وہی ہوگا جو ہمارے سرکلر حل ہوگا۔ جو حل بعد از تاریخ بھیجا جائے گا۔ ہمارے فیصلہ آخری و ناقابل تسلیم ہوگا۔ مقامی حضرات ہمارے دفاتر میں آکر بھی داخلہ بھیج سکتے ہیں۔ ہر قسم کی خط و کتابت کے لئے ٹکٹ لگا ہوا لفافہ ضرور بھیجیں۔ ہمارے دفاتر صبح ۹ بجے سے شام ۵ بجے تک کھلے رہتے ہیں۔ ہفتہ وار تعطیل اتوار کو ہوتی ہے۔

مشہور اردو معمہ (رجسٹرڈ) سپیشل (۵۰-۸) جی ٹی روڈ لاہور

(مشہور پبلیسٹی کی معرفت شائع ہوا)

روزنامہ
الجمعیۃ
دہلی
۶ ؍ دسمبر ۱۹۴۸ء

انڈین نیشنل کانگریس

اس مہینے کے پورے میں انڈین نیشنل کانگریس کا اجلاس منعقد ہو رہا ہے اور ملک کی آنکھیں اسکے فیصلوں، اس کے کاموں اور اس کے طریق کار پر لگی ہوئی ہیں۔ یوں تو پون صدی سے کانگریس کے اجلاس منعقد ہو رہے ہیں، مگر آزادی سے قبل اور آزادی کے بعد کی کانگریس میں زمین و آسمان کا فرق ہے، اب ملک آزاد ہو چکا ہے اور کانگریس کو موقعہ ملا ہے کہ اپنا بویا ہوا کاٹے اور اپنے کئے کا نتیجہ دیکھے، اس کا ایک کام — آزادی کا حصول تو ختم ہوا۔ مگر دو بے شمار کام اس کے گلے پڑ گئے، اگر ہم کام کرنا چاہیں اور صرف آزادی کو اپنا مقصد سمجھ کر مطمئن نہ ہو جائیں تو مختصر بات یہ ہے کہ کانگریس کے لئے کام کرنے کا وقت اب آیا ہے، کیونکہ اصل کام تو آزادی کے بعد ہی شروع ہوتا ہے اور عوام کی ہمتیں آزادی کے بعد ہی بندھتی اور بڑھتی ہیں اب یہ کام ہمارے اختیار میں ہے کہ۔ کانگریس کے ذریعہ آزادی کی تعمیر میں لگ جائیں یا اس کا غلط استعمال کر کے اس کی اینٹ سے اینٹ بجا دیں، اس وقت کانگریس اس پوزیشن میں ہے کہ وہ ملک کے لئے مفید بھی بن سکتی ہے اور خطرناک بھی، ہم اس سے تعمیر اور تخریب کے دونوں کام لے سکتے ہیں، وہ ایک ایسی دو دھاری تلوار ہے جو ہمارا بچاؤ بھی کر سکتی ہے اور ہماری گردن بھی کاٹ سکتی ہے، اس کی گذشتہ تاریخ پندرہ اگست سنتالیس کو ختم ہو گئی، اس کے بعد اس کی ایک نئی تاریخ شروع ہوتی ہے، اب جیسا اس کا کام ہوگا ویسا ہی اسے کریڈٹ ملے گا اور اسی کے پیش نظر ہم اس کے حسن و قبح کا اندازہ لگا سکیں گے!

ضروری ہے کہ اجلاس کے موقعہ پر ہم کانگریس کو کچھ مشورے دیں، اسے کچھ نئی باتیں بتائیں، اس کی کچھ خامیوں کو اجاگر کریں، لیکن قبل اسکے کہ ہم زبان کھولیں ہمیں اس کے متعلق اس کے متعلق ان باتوں کو بھی سن لینا چاہیے جو سردار پٹیل نے بنارس کی ایک تقریر میں پیش فرمائیں۔ آپنے کانگریسیوں کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا۔

"کانگریس نے اپنے اصول نظریات کو چھوڑ دیا ہے اور کانگریسی گاندھی جی کے بتائے ہوئے راستہ سے ہٹ گئے ہیں ہمارے اس پرانے لیڈر نے آپکو یہ سمجھایا تھا کہ آپ ہر لڑائی کا مقابلہ کیجئے اور کامیابی کی راہوں پر چلیں، بجائے اسکے کہ کانگریسی اس راستہ پر چلتے اس میں انہوں نے جھگڑنا شروع کر دیا جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ آج کانگریس ویسی نہیں ہے جیسے پہلے تھی، میں کانگریسیوں کو کہونگا کہ وہ اپنے دلوں کو ٹٹولیں اور یہ دیکھیں کہ وہ جو کچھ کر رہے ہیں کیا وہ اس صوبہ اور اس ملک کیلئے مفید ہے؟"

اگر کانگریس اور کانگریسیوں کو ملکی سیاست اور اسکے رجحانات کا مہتمم کہا جائے تو بیجا نہ ہو، مگر جب ہم دیکھتے ہیں کہ فرقہ واریت کی راہ میں اچھے اچھے کانگریسیوں کے قدم بھی لڑکھڑ گئے اور ان کا دامنی توازن برقرار نہ رہا تو اس پر افسوس ہی نہیں ہوتا بلکہ ملک کے مستقبل سے مایوسی ہی ہو جاتی ہے!

کون کہہ سکتا ہے کہ جن کانگریسیوں نے ہندو مسلم اتحاد کے لئے بڑی سے بڑی قربانی پیش کی وہ ملک کی تقسیم کے بعد اپنے مسلک پر قائم رہے! یہ واقعہ ہے کہ کانگریسیوں نے کانگریس کی چوٹی میں بلا ڈالی ہیں ان کے نظام اور انتظام میں فرق آگیا ہے، انکے خلوص و ایثار میں زبردست کمی ہے، ان میں ہندو ذہنیت اور پرستوں کی بھوک پیدا ہو گئی ہے، وہ آزادی کی زیادہ سے زیادہ قیمت وصول کرنا چاہتے ہیں اور انہیں ہندو مسلم اتحاد، دیہات کی اصلاح، عوام کی خدمت اور ملک کی ترقی کے ساتھ کوئی دلچسپی باقی نہیں رہی، کانگریس میں ایسے مخلص اور سرفروش سپاہی موجود ہیں جن پر ملک کو بھروسہ ہو سکتا ہے اور جنکے تدبروں نے گذشتہ ایک سال کے اندر کوئی لغزش نہیں کھائی اور اپنی جگہ پہاڑ کی طرح رہے، مگر نگاہیں انگلیوں پر رہ گیا ہے اور اکثریت کا پلڑا بھاری کر کے اپنے معیار سے گر چکا ہے۔

ان حالات میں جے پور میں ہونے والے اجلاس کو پہلا مشورہ یہ ہے کہ وہ (۱) کانگریس کی از سر نو تشکیل کرے اور اسے تعمیری خطوط پر ڈالنے کے لئے اپنی بہترین صلاحیت کو وقف کر دے۔

(۲) کانگریسیوں کے سیاسی ارتداد کو روکے، انہیں فرقہ واریت کی دلدل سے نکالے ملک کی تقسیم کے اثرات سے انہیں بچانے کی کوشش کرے۔

(۳) کانگریسیوں میں کسی غلط تخیل کی بنا پر۔ تعمیری صلاحیت کا جو رجحان پیدا ہو چلا ہے اسکی روک تھام کرے اور انہیں سیاسی اقتصادی ہندوستانی، تعلیمی تصویریت کا معلم بنائے۔

(۴) ہر کانگریسی کا فرض ہو کہ وہ عوام کی بیجا لگی نفرت کو دور کرے اور جذباتیوں کے جذبات کو اعتدال پر لا کر سنجیدگی انفیتوں کو معلمین کرنے کی راہ نکالے، اس مقصد کے لئے جگہ جگہ جلسے جلوس تقریریں ہوں اور عوام کو زیادہ سے زیادہ اس کام پر آمادہ کیا جائے۔

(۵) عوام کو خصوصاً کانگریسیوں کو کاندھی جی کے روشناس کرایا جائے اور ان کی راہ پر چلانے کے لئے ایک مستقل پروگرام بنایا جائے، دیہات پر زیادہ توجہ اور ترجیحیں کر دی جائیں پر تو گاندھی جی ہم ہو اور عمل سے جماعت کا مطالعہ ہو، سچائی، محبت، انصاف اور عدم تشدد گاندھی جی کے اصول ہیں ان ہی اصولوں کو ہر کانگریسی کے لئے معیار ہونا چاہیے اور ان ہی کی روشنی میں کانگریس کی کامیابی اور ناکامی کا اندازہ لگایا جائے۔

کانگریس کے ہر کارکن کی جبلت میں خوش مذاقی کو ہونا چاہیئے، سختی باتیں، تلخ لہجے اور دھمکی جوش، کانگریس کی شان کے خلاف ہیں، ہمیں سچے ہم متوقع ہیں کہ جب پہرے کے اجلاس میں کوئی ایسی بات محل مرتب کیا جائے گا جو عوام و حقیقت شناس بنا سکے اور جسکی روشنی میں ہم اپنی راہ بنا سکیں اور نئی منزل کو آسانی کے ساتھ طے کر سکیں!

دولتین کے مذاکرات

ہفتہ عشرہ کو دہلی میں انٹر ڈومینین کانفرنس منعقد ہوئی ہے اور یہ ظاہر ہے کہ اس کا مقصد کیا ہے۔ کانفرنس میں دو ملتین کے نمائندوں میں گفت و شنید

جمعیۃ علماء کی سرگرمیاں

الجمعیۃ میں جمعیتی خبریں شائع کی جاتی ہیں لیکن یہ سوال کرتے وقت اس بات کا لحاظ رکھئے کہ وہ (۱) مختصر ہوں (۲) نوٹ لکھ کر (۳) جمعیۃ علماء کے چھپے ہوئے فارم پر ہوں ورنہ جمعیتی خبر نہیں لی جائے گی۔ (۴) جمعیۃ علماء کے چھپے ہوئے فارم پر ہوں ورنہ جمعیتی خبر نہیں لی جائے گی۔ (۵) جمعیۃ علماء کے چھپے ہوئے فارم پر ہوں ورنہ جمعیتی خبر نہیں لی جائے گی۔ (۶) جمعیۃ علماء کے چھپے ہوئے فارم پر ہوں ورنہ جمعیتی خبر نہیں لی جائے گی۔ (۷) جمعیۃ علماء کے چھپے ہوئے فارم پر ہوں ورنہ جمعیتی خبر نہیں لی جائے گی۔ (۸) جمعیۃ علماء کے چھپے ہوئے فارم پر ہوں ورنہ جمعیتی خبر نہیں لی جائے گی۔ (۹) جمعیۃ علماء کے چھپے ہوئے فارم پر ہوں ورنہ جمعیتی خبر نہیں لی جائے گی۔ (۱۰) جمعیۃ علماء کے چھپے ہوئے فارم پر ہوں ورنہ جمعیتی خبر نہیں لی جائے گی۔ (۱۱) جمعیۃ علماء کے چھپے ہوئے فارم پر ہوں ورنہ جمعیتی خبر نہیں لی جائے گی۔ (۱۲) جمعیۃ علماء کے چھپے ہوئے فارم پر ہوں ورنہ جمعیتی خبر نہیں لی جائے گی۔ (۱۳) جمعیۃ علماء کے چھپے ہوئے فارم پر ہوں ورنہ جمعیتی خبر نہیں لی جائے گی۔ (۱۴) جمعیۃ علماء کے چھپے ہوئے فارم پر ہوں ورنہ جمعیتی خبر نہیں لی جائے گی۔ (۱۵) جمعیۃ علماء کے چھپے ہوئے فارم پر ہوں ورنہ جمعیتی خبر نہیں لی جائے گی۔ (۱۶) جمعیۃ علماء کے چھپے ہوئے فارم پر ہوں ورنہ جمعیتی خبر نہیں لی جائے گی۔ (۱۷) جمعیۃ علماء کے چھپے ہوئے فارم پر ہوں ورنہ جمعیتی خبر نہیں لی جائے گی۔ (۱۸) جمعیۃ علماء کے چھپے ہوئے فارم پر ہوں ورنہ جمعیتی خبر نہیں لی جائے گی۔ (۱۹) جمعیۃ علماء کے چھپے ہوئے فارم پر ہوں ورنہ جمعیتی خبر نہیں لی جائے گی۔ (۲۰) جمعیۃ علماء کے چھپے ہوئے فارم پر ہوں ورنہ جمعیتی خبر نہیں لی جائے گی۔ (۲۱) جمعیۃ علماء کے چھپے ہوئے فارم پر ہوں ورنہ جمعیتی خبر نہیں لی جائے گی۔ (۲۲) جمعیۃ علماء کے چھپے ہوئے فارم پر ہوں ورنہ جمعیتی خبر نہیں لی جائے گی۔ (۲۳) جمعیۃ علماء کے چھپے ہوئے فارم پر ہوں ورنہ جمعیتی خبر نہیں لی جائے گی۔ (۲۴) جمعیۃ علماء کے چھپے ہوئے فارم پر ہوں ورنہ جمعیتی خبر نہیں لی جائے گی۔ (۲۵) جمعیۃ علماء کے چھپے ہوئے فارم پر ہوں ورنہ جمعیتی خبر نہیں لی جائے گی۔ (۲۶) جمعیۃ علماء کے چھپے ہوئے فارم پر ہوں ورنہ جمعیتی خبر نہیں لی جائے گی۔ (۲۷) جمعیۃ علماء کے چھپے ہوئے فارم پر ہوں ورنہ جمعیتی خبر نہیں لی جائے گی۔ (۲۸) جمعیۃ علماء کے چھپے ہوئے فارم پر ہوں ورنہ جمعیتی خبر نہیں لی جائے گی۔ (۲۹) جمعیۃ علماء کے چھپے ہوئے فارم پر ہوں ورنہ جمعیتی خبر نہیں لی جائے گی۔ (۳۰) جمعیۃ علماء کے چھپے ہوئے فارم پر ہوں ورنہ جمعیتی خبر نہیں لی جائے گی۔ (۳۱) جمعیۃ علماء کے چھپے ہوئے فارم پر ہوں ورنہ جمعیتی خبر نہیں لی جائے گی۔ (۳۲) جمعیۃ علماء کے چھپے ہوئے فارم پر ہوں ورنہ جمعیتی خبر نہیں لی جائے گی۔ (۳۳) جمعیۃ علماء کے چھپے ہوئے فارم پر ہوں ورنہ جمعیتی خبر نہیں لی جائے گی۔ (۳۴) جمعیۃ علماء کے چھپے ہوئے فارم پر ہوں ورنہ جمعیتی خبر نہیں لی جائے گی۔ (۳۵) جمعیۃ علماء کے چھپے ہوئے فارم پر ہوں ورنہ جمعیتی خبر نہیں لی جائے گی۔ (۳۶) جمعیۃ علماء کے چھپے ہوئے فارم پر ہوں ورنہ جمعیتی خبر نہیں لی جائے گی۔ (۳۷) جمعیۃ علماء کے چھپے ہوئے فارم پر ہوں ورنہ جمعیتی خبر نہیں لی جائے گی۔ (۳۸) جمعیۃ علماء کے چھپے ہوئے فارم پر ہوں ورنہ جمعیتی خبر نہیں لی جائے گی۔ (۳۹) جمعیۃ علماء کے چھپے ہوئے فارم پر ہوں ورنہ جمعیتی خبر نہیں لی جائے گی۔ (۴۰) جمعیۃ علماء کے چھپے ہوئے فارم پر ہوں ورنہ جمعیتی خبر نہیں لی جائے گی۔ (۴۱) جمعیۃ علماء کے چھپے ہوئے فارم پر ہوں ورنہ جمعیتی خبر نہیں لی جائے گی۔ (۴۲) جمعیۃ علماء کے چھپے ہوئے فارم پر ہوں ورنہ جمعیتی خبر نہیں لی جائے گی۔ (۴۳) جمعیۃ علماء کے چھپے ہوئے فارم پر ہوں ورنہ جمعیتی خبر نہیں لی جائے گی۔ (۴۴) جمعیۃ علماء کے چھپے ہوئے فارم پر ہوں ورنہ جمعیتی خبر نہیں لی جائے گی۔ (۴۵) جمعیۃ علماء کے چھپے ہوئے فارم پر ہوں ورنہ جمعیتی خبر نہیں لی جائے گی۔ (۴۶) جمعیۃ علماء کے چھپے ہوئے فارم پر ہوں ورنہ جمعیتی خبر نہیں لی جائے گی۔ (۴۷) جمعیۃ علماء کے چھپے ہوئے فارم پر ہوں ورنہ جمعیتی خبر نہیں لی جائے گی۔ (۴۸) جمعیۃ علماء کے چھپے ہوئے فارم پر ہوں ورنہ جمعیتی خبر نہیں لی جائے گی۔ (۴۹) جمعیۃ علماء کے چھپے ہوئے فارم پر ہوں ورنہ جمعیتی خبر نہیں لی جائے گی۔ (۵۰) جمعیۃ علماء کے چھپے ہوئے فارم پر ہوں ورنہ جمعیتی خبر نہیں لی جائے گی۔ (۵۱) جمعیۃ علماء کے چھپے ہوئے فارم پر ہوں ورنہ جمعیتی خبر نہیں لی جائے گی۔ (۵۲) جمعیۃ علماء کے چھپے ہوئے فارم پر ہوں ورنہ جمعیتی خبر نہیں لی جائے گی۔ (۵۳) جمعیۃ علماء کے چھپے ہوئے فارم پر ہوں ورنہ جمعیتی خبر نہیں لی جائے گی۔ (۵۴) جمعیۃ علماء کے چھپے ہوئے فارم پر ہوں ورنہ جمعیتی خبر نہیں لی جائے گی۔ (۵۵) جمعیۃ علماء کے چھپے ہوئے فارم پر ہوں ورنہ جمعیتی خبر نہیں لی جائے گی۔ (۵۶) جمعیۃ علماء کے چھپے ہوئے فارم پر ہوں ورنہ جمعیتی خبر نہیں لی جائے گی۔ (۵۷) جمعیۃ علماء کے چھپے ہوئے فارم پر ہوں ورنہ جمعیتی خبر نہیں لی جائے گی۔ (۵۸) جمعیۃ علماء کے چھپے ہوئے فارم پر ہوں ورنہ جمعیتی خبر نہیں لی جائے گی۔ (۵۹) جمعیۃ علماء کے چھپے ہوئے فارم پر ہوں ورنہ جمعیتی خبر نہیں لی جائے گی۔ (۶۰) جمعیۃ علماء کے چھپے ہوئے فارم پر ہوں ورنہ جمعیتی خبر نہیں لی جائے گی۔ (۶۱) جمعیۃ علماء کے چھپے ہوئے فارم پر ہوں ورنہ جمعیتی خبر نہیں لی جائے گی۔ (۶۲) جمعیۃ علماء کے چھپے ہوئے فارم پر ہوں ورنہ جمعیتی خبر نہیں لی جائے گی۔ (۶۳) جمعیۃ علماء کے چھپے ہوئے فارم پر ہوں ورنہ جمعیتی خبر نہیں لی جائے گی۔ (۶۴) جمعیۃ علماء کے چھپے ہوئے فارم پر ہوں ورنہ جمعیتی خبر نہیں لی جائے گی۔ (۶۵) جمعیۃ علماء کے چھپے ہوئے فارم پر ہوں ورنہ جمعیتی خبر نہیں لی جائے گی۔ (۶۶) جمعیۃ علماء کے چھپے ہوئے فارم پر ہوں ورنہ جمعیتی خبر نہیں لی جائے گی۔ (۶۷) جمعیۃ علماء کے چھپے ہوئے فارم پر ہوں ورنہ جمعیتی خبر نہیں لی جائے گی۔ (۶۸) جمعیۃ علماء کے چھپے ہوئے فارم پر ہوں ورنہ جمعیتی خبر نہیں لی جائے گی۔ (۶۹) جمعیۃ علماء کے چھپے ہوئے فارم پر ہوں ورنہ جمعیتی خبر نہیں لی جائے گی۔ (۷۰) جمعیۃ علماء کے چھپے ہوئے فارم پر ہوں ورنہ جمعیتی خبر نہیں لی جائے گی۔ (۷۱) جمعیۃ علماء کے چھپے ہوئے فارم پر ہوں ورنہ جمعیتی خبر نہیں لی جائے گی۔ (۷۲) جمعیۃ علماء کے چھپے ہوئے فارم پر ہوں ورنہ جمعیتی خبر نہیں لی جائے گی۔ (۷۳) جمعیۃ علماء کے چھپے ہوئے فارم پر ہوں ورنہ جمعیتی خبر نہیں لی جائے گی۔ (۷۴) جمعیۃ علماء کے چھپے ہوئے فارم پر ہوں ورنہ جمعیتی خبر نہیں لی جائے گی۔ (۷۵) جمعیۃ علماء کے چھپے ہوئے فارم پر ہوں ورنہ جمعیتی خبر نہیں لی جائے گی۔ (۷۶) جمعیۃ علماء کے چھپے ہوئے فارم پر ہوں ورنہ جمعیتی خبر نہیں لی جائے گی۔ (۷۷) جمعیۃ علماء کے چھپے ہوئے فارم پر ہوں ورنہ جمعیتی خبر نہیں لی جائے گی۔ (۷۸) جمعیۃ علماء کے چھپے ہوئے فارم پر ہوں ورنہ جمعیتی خبر نہیں لی جائے گی۔ (۷۹) جمعیۃ علماء کے چھپے ہوئے فارم پر ہوں ورنہ جمعیتی خبر نہیں لی جائے گی۔ (۸۰) جمعیۃ علماء کے چھپے ہوئے فارم پر ہوں ورنہ جمعیتی خبر نہیں لی جائے گی۔ (۸۱) جمعیۃ علماء کے چھپے ہوئے فارم پر ہوں ورنہ جمعیتی خبر نہیں لی جائے گی۔ (۸۲) جمعیۃ علماء کے چھپے ہوئے فارم پر ہوں ورنہ جمعیتی خبر نہیں لی جائے گی۔ (۸۳) جمعیۃ علماء کے چھپے ہوئے فارم پر ہوں ورنہ جمعیتی خبر نہیں لی جائے گی۔ (۸۴) جمعیۃ علماء کے چھپے ہوئے فارم پر ہوں ورنہ جمعیتی خبر نہیں لی جائے گی۔ (۸۵) جمعیۃ علماء کے چھپے ہوئے فارم پر ہوں ورنہ جمعیتی خبر نہیں لی جائے گی۔ (۸۶) جمعیۃ علماء کے چھپے ہوئے فارم پر ہوں ورنہ جمعیتی خبر نہیں لی جائے گی۔ (۸۷) جمعیۃ علماء کے چھپے ہوئے فارم پر ہوں ورنہ جمعیتی خبر نہیں لی جائے گی۔ (۸۸) جمعیۃ علماء کے چھپے ہوئے فارم پر ہوں ورنہ جمعیتی خبر نہیں لی جائے گی۔ (۸۹) جمعیۃ علماء کے چھپے ہوئے فارم پر ہوں ورنہ جمعیتی خبر نہیں لی جائے گی۔ (۹۰) جمعیۃ علماء کے چھپے ہوئے فارم پر ہوں ورنہ جمعیتی خبر نہیں لی جائے گی۔ (۹۱) جمعیۃ علماء کے چھپے ہوئے فارم پر ہوں ورنہ جمعیتی خبر نہیں لی جائے گی۔ (۹۲) جمعیۃ علماء کے چھپے ہوئے فارم پر ہوں ورنہ جمعیتی خبر نہیں لی جائے گی۔ (۹۳) جمعیۃ علماء کے چھپے ہوئے فارم پر ہوں ورنہ جمعیتی خبر نہیں لی جائے گی۔ (۹۴) جمعیۃ علماء کے چھپے ہوئے فارم پر ہوں ورنہ جمعیتی خبر نہیں لی جائے گی۔ (۹۵) جمعیۃ علماء کے چھپے ہوئے فارم پر ہوں ورنہ جمعیتی خبر نہیں لی جائے گی۔ (۹۶) جمعیۃ علماء کے چھپے ہوئے فارم پر ہوں ورنہ جمعیتی خبر نہیں لی جائے گی۔ (۹۷) جمعیۃ علماء کے چھپے ہوئے فارم پر ہوں ورنہ جمعیتی خبر نہیں لی جائے گی۔ (۹۸) جمعیۃ علماء کے چھپے ہوئے فارم پر ہوں ورنہ جمعیتی خبر نہیں لی جائے گی۔ (۹۹) جمعیۃ علماء کے چھپے ہوئے فارم پر ہوں ورنہ جمعیتی خبر نہیں لی جائے گی۔ (۱۰۰) جمعیۃ علماء کے چھپے ہوئے فارم پر ہوں ورنہ جمعیتی خبر نہیں لی جائے گی۔

ناظم جمعیۃ علماء یوپی سہارنپور میں

سہارنپور یکم دسمبر دیوبند نیوز ایجنسی آج صبح حضرت مولانا محمد طاہر صاحب ناظم جمعیۃ علماء صوبہ یوپی جلسہ میں تشریف لیجانے ہوئے سہارنپور دفتر جمعیۃ جمعیۃ علماء میں تشریف لائے کارکنان دفتر سے ملاقات فرمائی کانتہ پر گنہ سلطانپور چلکانہ ایک جلسہ میں جانے کے لئے تیار تھے کہ حضرت مولانا تشریف لے آئے

چودھری افضل حق صاحب پانی جلسے نے حضرت مولانا سے بھی شرکت اجلاس کی درخواست کی جو حضرت مولانا نے منظور فرمائی، اور تقریباً ایک گھنٹہ دفتر میں قیام فرمانے کے بعد بڑھ کھیر تشریف لے گئے۔

دھمور میں جمعیۃ علماء کا وفد

جونپور (بذریعہ یونیک) نومبر کے پہلے ہفتہ سے ہفتہ اور نومبر شنبہ کو جمعیۃ علماء کا ایک وفد برائے تنظیم الدین صاحب عبدالحق سکریٹری ضلع جمعیۃ کی سرکردگی میں گیا جس میں مفکر جمعیۃ مولانا حفظ الرحمن صاحب جنرل سکریٹری جمعیۃ علماء کو دہلی شہر میں بلانے کا بیتابانہ کیا ہے جس کے متعلق کمیٹی اور استقبالیہ کمیٹی بنادی گئی۔

جمعیۃ کے مقاصد بیان کئے، الجمعیۃ اخبار، قرطاس اور ممبر مرکزیہ کے لئے اعضاء کی اپیل کی ضلع کے مشہور قومی رہنما جناب پنڈت کنور نارائن صاحب نے بھی تقریر کی نے ہندو مسلم اتحاد کا درد بھری تقریر میں نقشہ پیش کیا جس سے حاضرین متاثر نظر آتے تھے۔ علامہ انور صابری کی تقریر بھی بہت پسند کی گئی۔

مفتی جمعیۃ کے سلسلہ میں رات کو ایک جلسہ عام اسکول میں مشاعرہ بھی کیا گیا جس میں ان یان حضرت علامہ انور صابری صاحب کی تھی۔

مغل سرائے میں جلسہ

منشی سرائے (بذریعہ ڈاک) ۲۶ نومبر کو صوبہ جمعیۃ علماء کی ایک جلسہ منشی سرائے میں زیر اہتمام جمعیۃ علماء انعقاد پذیر ہوا جس میں جناب مولانا محمد اسحاق قاسمی نے پارسی نے تقریر فرمائی، جس سے حاضرین بہت متاثر ہوئے۔ مولانا موصوف نے مسلمانوں سے اپیل کی کہ وہ تو بہ و استغفار کی دعا کریں اور آئندہ کے لئے نیک اعمال کی زیادہ سے زیادہ ہدایات اکابر دین اور ارباب حکومت کے ساتھ کریں اس سلسلہ کو خاص کرنے کے لئے جمعیۃ علماء بنانے کی خبر سنی جو وطنی حالات میں ضرورت ہے

بمبئی آنیوالی مہاگزیٹوں کو ہدایت

جمعیۃ علماء ریلیف کمیٹی کا اہم اعلان

بمبئی (نمائندہ الجمعیۃ) ۲۶ نومبر کو صوبہ جمعیۃ علماء بمبئی کے دفاتر میں ریلیف کمیٹی کا ایک اجلاس ہوا جس میں مولانا حفظ الرحمن صاحب، مولانا سید حفظ الرحمن صاحب، مولانا محمد میاں صاحب، مولانا عبدالصمد صاحب، مولانا عبدالرزاق صاحب، مولانا عبدالرحمن صاحب، مولانا عبدالحق صاحب، مولانا عبدالغفار صاحب، مولانا عبدالرحیم صاحب، مولانا عبدالکریم صاحب، مولانا عبدالرشید صاحب، مولانا عبدالحمید

رجسٹرڈ کی شہادتیں پولیس کے دباؤ کا نتیجہ نہیں

ہائی کورٹ میں مسٹر دفتری کی مزید بحث، مقتول کی کاروائی

ہائی کورٹ میں مسٹر دفتری کے جرح کے دوران میں مسٹر دفتری نے مزید کئی باتیں کہیں جن سے یہ ظاہر ہوتا تھا کہ مسٹر دفتری نے یہ کہا تھا کہ وہ ۳۰ جنوری ۱۹۴۸ء کی شام کو پونے چھ بجے اپنے بھائی کی جیپ گاڑی میں بیٹھ کر اور اپنے بھائی کی جیپ گاڑی میں بیٹھ کر انہیں اسٹیشن سے لے گئے۔ ان کی باتوں سے کسے معلوم ہوا کہ وہ سادر کر بلندی کو جا رہے تھے۔ گاڑی سے اور اپنے بھائی کو اس دن بھی شہادت دینے کی ضرورت نہیں تھی۔ بلکہ کوئی بات ایسی تھی جسے اپنے بھائی سے چھپانا چاہتا تھا۔

ڈکیت مہاراج کی شہادت

ڈکیت مہاراج کی شہادت کا ذکر کرتے ہوئے مسٹر دفتری نے کہا کہ اس سے یہ باتیں واضح ہو جاتی ہیں کہ وہ ۳۰ جنوری کی شام کو ڈکیت مہاراج کے گھر میں موجود تھا۔ یہ کہا کہ ڈکیت مہاراج سے ریوالور حاصل کرنے کی درخواست کی گئی، پھر گئے پستول حاصل کرنے کے لئے ڈکیت مہاراج سے اپنے ماتھے کشمیری کے لئے تیرہ چالیس ہزار روپے کی امسعود بار دو دکھائی گئی۔ یہ کہ وہ سب ایک ایک کام کرنے کے لئے جا رہے تھے۔ اس میں شک نہیں کہ یہ تاریخ کو یہ بات ثابت ہوئی اس کے متعلق کچھ فرق نہیں پایا جاتا ہے۔ کہ ڈکیت مہاراج اس سازش میں براہ راست شریک نہیں تھا۔ اس نے صحیح تاریخ یاد نہیں رہی۔ وہ ۳۰ جنوری شام کو ساڑھے چھ بجے ڈکیت مہاراج کے گھر گئے اور ریوالور مانگا۔ اس الزام کا جواب دیتے ہوئے کہ کیوں کہ ڈکیت نے پولیس کے پہنچنے سے پہلے ہی مسٹر دفتری کو ریوالور دیا تھا۔ اس سوال کا جواب نہیں دیا گیا۔ اس کے علاوہ ڈکیت مہاراج نے یہ بات تسلیم کی ہے کہ وہ اسلحہ دہلی میں ناجائز تجارت کرتا تھا۔ ڈکیت مہاراج کے ایسے ہی قریبی کاروبار ہے۔ اس سلسلے میں اس کے بیان کو صحیح تسلیم کیا جانا چاہئے۔ ڈکیت مہاراج کو اپنے آپ کو بچانے کے لئے جھوٹی شہادت دینے کی ضرورت نہیں تھی۔ نیز اس کا نام اس کیس میں شامل تھا۔ ڈکیت مہاراج نے اس الزام کی بھی تردید کی تھی کہ اس نے گاندھی جی کے قتل کی وجہ سے جھوٹی شہادت دی ہے۔

ڈکیت مہاراج کی شہادت بڈگے کی شہادت سے مختلف ہے اور اسے نظر انداز نہیں کیا جا سکتا۔

میکسی ڈرائیور کی گواہی

میکسی ڈرائیور کرشن کی شہادت کا ذکر کرتے ہوئے مسٹر دفتری نے کہا کہ اس کی شہادت سے بڈگے کے اس بیان کی تائید ہوتی ہے۔

جج کے بعد کی کارروائی

جج کے بعد مسٹر دفتری نے ڈاکٹر مہاراج کی شہادت کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ ڈاکٹر مہاراج نے اس بات کی تردید کی ہے کہ اس نے ۳۰ جنوری کی شام کو ڈکیت مہاراج کے گھر میں ریوالور دیکھا تھا۔ اس نے یہ کہا تھا کہ اس نے ریوالور دیکھا تھا۔ اس نے یہ کہا تھا کہ اس نے ریوالور دیکھا تھا۔ اس نے یہ کہا تھا کہ اس نے ریوالور دیکھا تھا۔

پنڈت نہرو سے ملاقات

نئی دہلی ۳ دسمبر۔ آج ٹرانوں کور کے وزیر اعظم مسٹر اٹلی کے ترانوں نے پنڈت جواہر لال نہرو سے ملاقات کی اور آپ کو ریاست کے حالات سے آگاہ کیا۔ آپ کل صبح بذریعہ ہوائی جہاز واپس ٹرانوں کور چلے جائیں گے۔

مسٹر سین کا عزم جیپور

نئی دہلی ۳ دسمبر۔ حکومت ہند کے دیوانی فکر کے

دارالسلطنت

چوری اور جیب کترنی کی وارداتیں

ایک جیب کترا سنیما گھر والے کو جیب کترنے کے الزام میں گرفتار کیا گیا۔

——— ایک آدمی جو اپنے دوست کے ہمراہ جا رہا تھا اس نے پولیس کو اطلاع دی ہے کہ اس کا دوست ۷ ہزار روپے لے کر فرار ہو گیا۔

——— کشمیری گیٹ سے ایک شخص نے پولیس کو اطلاع کیا ہے کہ اس کا نوکر ۱۲ ہزار روپیہ اس کے کپڑے اور زیورات لے کر فرار ہو گیا۔

——— تلک راج نامی ایک شخص کرن ڈنو بازار سے بھلی کے بلب چراتے ہوئے موقع پر پکڑا گیا۔

——— دہلی ریلوے اسٹیشن کے پلیٹ فارم نمبر ۲ پر چھینا نامی ایک شخص ایک پارسل چرانے کی کوشش کرتا ہوا گرفتار ہوا۔

——— دہلی پولیس نے تین آدمیوں کو ناجائز شراب رکھنے کے جرم میں گرفتار کیا ہے۔ ان کے پاس سے ۱۲ بوتلیں برآمد ہوئیں۔

پیدل گارڈ کے سندر سے نقد رقم کی سرقی چوری ہونے کی اطلاع دی تھی۔ اب معلوم ہوا ہے کہ نقد رقم ۱۲ روپے تھی اس سلسلہ سے ۲ شخص گرفتار کئے جا چکے ہیں۔

——— کل شام نئی دہلی میں ایک مکان میں چوری کی واردات ہوئی۔ چوری کرنے والے ۲ آدمی پکڑے گئے۔ ان کے قبضہ سے ۱۲ روپے برآمد ہوئے۔

——— گزشتہ رات نئی دہلی اسٹیشن کے پاس کھڑی ہوئی ایک کار سے ۲ کمبل اور ۱۲ روپے کی چوری ہوئی۔

قانونی کمیٹی کا ضروری اعلان

۱۔ فخر الدین علاء الدین کا گذری کا مکان ۶۹۹، ۶۵۰، ۱۶۷ بیواقعہ محلہ مسولہ پہاڑ گنج کا مقدمہ حسب ذیل وجوہ سے کہ وہ حاضر نہیں ہو سکا ۲۹ نومبر کو خارج ہو گیا ہے۔

آئندہ بھی کسی ذمہ دار صاحب نے حاضر ہونے والے صاحبان کے مقدموں کو خارج کرنے کا اعادہ ظاہر کیا ہے۔ اس لئے وہ تمام صاحبان جن کی درخواستیں کمیٹی کے پیش ہیں۔ تاریخ مقررہ پر ضرور حاضر ہوا کریں۔

۲۔ جن لوگوں کی درخواستیں (ایلاٹ کی بھی (مہاجر) قرعہ کے ذریعہ نکالی گئی ہیں اور کرایہ نہیں جمع کیا۔ انکو بھی اپنے گزشتہ کے لئے کچھ رقم منظور کرانے کی درخواست دینی چاہیے (۳) جن کی درخواستیں قبل ازوقت ہونے کے باعث رد ہو گئی ہیں۔ انہیں سے ابتک دستاویز نہیں پہنچیں۔ انکو بھی درخواستیں دینی چاہئیں۔

سکریٹری قانونی، ہلال ہند دہلی

تعلیم سے محرومی

دہلی کے سات اسکولوں میں فرقہ پرستی سے متاثر ہونے کے باعث فرقہ پرستوں کے کیمپ میں آگ لگ جانے کے باعث فرقہ پرستوں کے ان اسکولوں میں عارضی طور سے آباد کر دیا گیا ہے لیکن تعلیمی سکام ریلیف کمشنر اور پولیس کی کوششوں کے باوجود فرقہ پرستوں نے ان اسکولوں کو خالی کرنے سے انکار کر دیا ہے ان کا خیال ہے کہ جب تک انہیں کوئی دوسرا مناسب جگہ نہیں بسائی جاتی اس وقت تک وہ ان اسکولوں کو خالی نہیں کریں گے۔ معلوم ہوا ہے کہ شمالی شہر کی تو سیع کی اسکیم کے تحت مکانات مکمل ہو چکے ہیں۔ ان شرنارتھیوں کو ۱۵ ہفتہ کے اندر ان مکانات میں منتقل ہونے کا نوٹس دیا گیا ہے۔

پوسٹ اینڈ لوئر گریڈ یونین کا اجلاس

نئی دہلی ۳ دسمبر۔ آل انڈیا پوسٹ مین اینڈ لوئر گریڈ سٹاف یونین کی ایگزیکٹو کمیٹی کا ایک اجلاس ۴ دسمبر۔ ۱ اور ۲ دسمبر کو نئی دہلی میں ہو رہا ہے۔ یونین کے پریذیڈنٹ شری بلدیو پرکاش نرائن بھی اجلاس میں شرکت کریں گے اسی روز پریذیڈنٹ شری بلدیو پرکاش نارائن کی رہنمائی میں یونین کی طرف سے ایک وفد سردار پٹیل وزیر داخلہ سے ملاقات کرے گا۔

دوسرے صوبوں سے آنیوالے مسافروں سے التجا ہے کہ وہ اپنی آمد کی اطلاع بذریعہ تار دہلی یونین کے آفس میں بھیج دیں تاکہ ہیڈ کوارٹر دہلی کے پتہ پر دیا جائے۔

سائیکل سوار مجروح

کشمیری گیٹ میں ایک سائیکل سوار موٹر ٹرک سے ٹکرا کر سخت مجروح ہوا۔ ڈرائیور گرفتار کر لیا گیا۔

نئے اسکول

دہلی کے شہری علاقہ میں گزشتہ ایک سال میں ۱۲ نئے اسکول کھولے گئے ہیں ان سب اسکولوں میں اردو کی تعلیم جاری کی گئی ہے۔

ان اسکولوں میں سے ۱۲ اسکول لڑکیوں کے ہیں۔ اس وقت دہلی کے دیہی علاقہ میں ۱۲ دیہات پر مشتمل ۱۲ اسکول موجود ہیں۔

نہرو کو وزیر خارجہ آئرلینڈ کا تار

نئی دہلی ۳ دسمبر۔ وزیر اعظم پنڈت جواہر لال نہرو کو آئرلینڈ کے وزیر خارجہ مسٹر ایٹا کا حسب ذیل تار موصول ہوا ہے۔

میں تہہ دل سے آپ کے اور زیر کے تار کا شکریہ ادا کرتا ہوں اور ان دوستانہ الفاظ کا جو آپ نے ہمارے ملک کے بارے میں کہے ہے اور تہہ دل سے آپ کا ہمدرد ہوں۔ ہندوستان کے دورہ کے لئے آپ کو دعوت دیتا ہوں۔ ہندوستان کے لوگ آئرلینڈ کے موجودہ تعلقات کا رشتہ اور زیادہ مضبوط ہونے کی خواہش رکھتے ہیں۔

جے پرکاش نرائن کا بیان

احمد آباد ۳ دسمبر۔ مسٹر جے پرکاش نرائن آل انڈیا ریلوے سروینٹس فیڈریشن کے صدر نے بیان دیا ہے کہ اگر حکومت ہند جلسے جلوس کی صورت میں کی گئی ہڑتالوں کے بارے میں کوئی سکیم نہ بنائے تو ہڑتال صورت حالات پیدا ہو سکتی ہے۔ مسٹر نرائن جو دو دن کے لئے یہاں موجود تھے آج بذریعہ طیارہ بمبئی روانہ ہو گئے۔

ہیڈ ماسٹر سنڈری پی سیلن

ہیڈ ماسٹر سنڈری پی سیلن ہے پور، جو ۱۲ دسمبر کو جلیانوالہ باغ کے سلسلہ میں مشاورت کرنے کے لئے پورہ آنا تھا۔ اب وہاں اس ضمن میں پرائمری اسکول کے ہیڈ ماسٹروں سے ملاقات کریں گے۔

راشٹرپتی

راشٹرپتی ۳ دسمبر۔ صدر ارجنٹائن کے لیڈی صدر زدین نے آج پہلی کانفرنس میں یہ اعلان کیا کہ مسٹر جان ارنل نے وزیر خارجہ کے عہدہ پر برقرار رہنا منظور کر لیا ہے۔

تپ دق کا آخری علاج
کیاسو
KELSO
WONDERFUL FOR TUBERCULOSIS
جب ہماری بیٹی کو تپ دق ہو گئی تھی
KELSO CHEMICAL WORKS, SADAR BAZAR DELHI

حضرت آدم علیہ السلام سے لے کر
حضرت خاتم الانبیا
صلی اللہ علیہ وسلم
تک
جن انبیاء کرام کا ذکر قرآن پاک میں آیا ہے اُن کے مستند سوانح حیات اور اُن کے متعلق قصص قرآنی کی مکمل تشریح و توضیح جو بجائے خود کلام الٰہی کے ایک بڑے حصہ کی محققانہ تفسیر ہے
حضرت مولانا
حفظ الرحمن صاحب سیوہاروی
کی
ایک بے نظیر تالیف لطیف
قصص القرآن
ملنے کا پتہ:- انجمن بک ڈپو۔ گلی قاسم جان، بلیماران دہلی

ایک مفکر اہل قلم
(سعید احمد اکبر آبادی)
جس نے تصنیف و تالیف کی نئی روح اور عظیم راہیں پیدا کی ہیں جس نے موشگافیوں کے جدید و حسین اور انوکھے انداز پیش کئے ہیں
جو ——— خود بھی مشرقی و مغربی علوم کا یکساں ماہر ہے اور
جس نے مشرقی و مغربی علوم کے امتزاج سے تصنیفی سوجھ بوجھ کے لازوال نقش ثبت کئے ہیں
اس کے
نئے انداز فکر ✣ نئے اسلوب بیان ✣ اور نئے طرز تحریر
کو ذیل کی چار اہم کتابوں میں ملاحظہ فرمائیے
• مسلمانوں کا عروج و زوال مجلد ۵ھ
• غلامان اسلام ۴ ہے
• فہم قرآن ۴ ہے
• اسلام میں غلامی کی حقیقت للعہ
• حصہ اول مجلد ہے — حصہ دوم مجلد — للعہ
• حصہ سوم مجلد ہے — حصہ چہارم مجلد ہے

شاہ دولہ کے چوہے

مگوں شہاب آور کے استعمال سے پہلے ناقص خدوخال

مگوں شہاب آور کے استعمال کے بعد خدوخال تبدیل ہو رہا ہے۔

کیا آپ نے ایسے لوگوں کو دیکھا ہے جن کی کھال دبیز، دھبے دار، کھردری اور نرم ہوتی ہے۔ جسم کے اعضاء سے ڈول بھدے، موٹاپا، پھوپی اور بھیلی، غرض سارا جسم ایک مقرر اسا ہوتا ہے۔ یہ سب کچھ علاوہ دیگر امراض کے غدود کے عدم توازن کے تعطل کی وجہ سے ہوتا ہے۔

ہمدرد کی مگوں شہاب آور۔ سرن غدود رقیہ کو بیک خدود کے بھدے تقاضوں کو سرکار کر کے اعضائے جسم کو قوی اور توانا کرتا ہے۔ باعث درست رہتا ہے۔ گردہ اور ثانہ اپنا کام ٹھیک انجام دینے لگتے ہیں۔ پٹھے مضبوط ہو جاتے ہیں۔ غرض پورا بھدہ شباب پا جاتا ہے۔ اس سے ہر شخص مگوں شہاب آور سے آپ بھی اسی طرح فائدہ اٹھا سکتے ہیں جس طرح اور لاکھوں مراجعوں نے اٹھایا ہے۔ قیمت فی شیشی ۸ خوراک پانچ روپے ہمدرد کا مشہور عالم ماء اللحم دوا آتشہ۔ قیمت فی بوتل پانچ روپے ہمدرد شباب، ہمدرد کے نوجوان اور اردو، ہندی انگریزی کی فہرست مفت منگا لیجئے

ہمدرد دواخانہ لیبوریٹری، دہلی

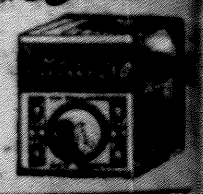

ہمدرد

ہمدرد دواخانہ کی مستند دینی و علمی کتابوں کی فہرست مفت منگا لیجئے

سنگینوں کی اشر انگیز سرگرمیوں سے ہوشیار رہو

نائب وزیر اعظم کشمیر کا عوام کو سخت انتباہ

جموں ۱۹ دسمبر۔ بخشی غلام محمد نائب وزیر اعظم کشمیر نے گذشتہ شب ایک جلسہ میں تقریر کرتے ہوئے عوام کو خبردار کیا کہ وہ ہندوستان سے دشمنانہ سرگرمیوں سے باز رہیں۔ یہ لوگ پاکستان کے آلہ کار بن کر کام کر رہے ہیں اور ایک طرح سے حملہ آوروں سے بھی زیادہ خطرناک ہیں۔

بخشی صاحب نے مناسخ خوروں اور ذخیرہ اندوزوں کو متنبہ کیا کہ ان کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی۔

آج چھکے آپ نے کہا کہ سرحد اللہ کے فضل و جنگ الحمد للہ اور دشمنوں کے باوجود کشمیر پاکستان کے لئے ایک ناقابل حل مسئلہ ثابت ہوا ہے۔ جو اس کی ہستی کو ختم کر دے گا۔ مجھے یقین ہے کہ ہندوستان اور ہر ایک مرتبہ متحدہ ہوں گے کیونکہ ایک نظام کو تقسیم نہیں کیا جا سکتا۔ علاوہ ازیں ہند کی تقسیم نہایت غیر ضروری ہے۔

پولیس خدمت کے جذبہ سے کام کرے

پنڈت پنت کی تقریر

الہ آباد ۱۹ دسمبر۔ وزیر اعظم پنڈت پنت نے کل پولیس ٹریننگ کالج سرداوہ کے گریجویشن کورس پاس کر جانے والے کیڈٹوں کو مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ آزادی حاصل کرنے کے بعد ان کی ذمہ داریاں زیادہ سخت ہو گئی ہیں۔ آپ کو ہر ایک شہری اور ہر ایک انسان کے شہری اور انسانی حقوق کا لحاظ رکھتے ہوئے قانون کے مطابق اور سختی کے ساتھ فرض ادا کرنا چاہئے۔ آپ کی وردی ایسی ہونی چاہیئے۔ آپ پہلے سے زیادہ ان کی تعداد بھی اضافہ کر سکتے ہیں جو سپاہی نئی نوجوانوں کے بارے میں شکایتیں کرتے ہیں گریز کرتے ہوئے نئی بھرتی کا خیال رکھنا چاہیئے۔ آپ کو خدمت کے جذبہ سے کام کرتے ہوئے ان سپاہیوں کو بھی مدد دینی چاہیئے جو ان کے ماتحت ہیں۔ آپ کو ان کی ہمت بڑھانی چاہیئے۔ آپ کو ان کی ہمت بڑھانی چاہیئے۔ آپ کو ان کی ہمت بڑھانی چاہیئے۔

فلسطین کو منی آرڈر بھیجنا بند

نئی دہلی ۱۹ دسمبر۔ آج یہاں کے مرکزی دفتر ڈاک سے فلسطین کو منی آرڈر بھیجنا عارضی طور پر بند کر دیا گیا۔ ہندوستان سے سعودی عرب جانے والے فلسطینی بھیجے جاتے ہیں اور ... حصے فلسطین کو منی آرڈر بھیجے بند کر دیتے ہیں اس لئے حکومت ہند نے یہ قدم عارضی طور پر اٹھایا ہے۔

پاکستان اور ہندوستان میں جنگی قیدیوں کے تبادلہ کا سمجھوتہ

نئی دہلی ۱۹ دسمبر۔ حکومت ہند اور پاکستان کے نمائندوں میں ایک سمجھوتہ طے ہوا ہے جس کا روسے کشمیر کے علاوہ دونوں ملکوں کی فوجوں کے جنگی قیدیوں کی تبادلہ کیا جائے گا۔ ان کے نام حسب ذیل ہیں۔

پرجوز آف منسٹری ... اور حکومت پاکستان کے نمائندوں کی ملاقاتوں کے بعد حکومت ہند اور حکومت پاکستان کے درمیان جنگی قیدیوں کے تبادلہ کے متعلق ایک سمجھوتہ طے پا گیا ہے۔ اس کے مطابق دونوں ملکوں کے جنگی قیدیوں کی فہرستیں ایک دوسرے کے حوالہ کی جائیں گی۔ اس کے بعد ان کی رہائی عمل میں آئے گی۔ اس سمجھوتہ کے مطابق ہندوستان کے قبضہ میں جو پاکستانی جنگی قیدی ہیں ان کی تعداد ۵۷۰ ہے اور پاکستان کے قبضہ میں جو ہندوستانی جنگی قیدی ہیں ان کی تعداد ۱۴۶ ہے۔

مشرقی بنگال کی غذائی صورت حالات بہتر ہو گئی

چاول کی قیمتیں کم ہو گئیں، مزید کمی کی امید

ڈھاکہ ۱۹ دسمبر۔ مشرقی بنگال کی مقامی صورت حال دونا فیل بیان کے حکام کے لئے سخت تشویش کا سبب بن گئی تھی اب بہتر ہو گئی ہے سرکاری اعداد و شمار کے مطابق مشرقی بنگال میں غذائی تعطل کے دوران میں چاول کی قیمت ۳۰ اور ۳۲ روپے من سے بڑھ کر ۸۰ روپے من تک پہنچ گئی تھی۔ بعض جگہ یہ قیمت ۱۰۰ روپے من تک پہنچ گئی تھی اب قیمت بہت گر چکی ہے اور اب بھی گر رہی ہے۔

گزشتہ ۳ ہفتے میں چاول کی قیمت میں ۱۰ روپے فی من کی کمی ہوئی ہے مشرقی بنگال کے ڈائرکٹر جنرل نے بتایا کہ وہ سمت نازک دور کا ہے۔ سے مقابلہ کرنے میں کامیاب ہو گئے ہیں اور اب اگلے سال کے غذائی مسائل کے مقابلہ کی تیاری کر رہے ہیں طور تک کمی کے اسباب بیان کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ سیلاب کی وجہ سے فصلوں کو غذائی اس کا سب سے بڑا سبب مشرقی بنگال کے فاضل پیداوار کے علاقوں میں سنگین صورت حال پاکستان سے تجارتی تعلقات کے منقطع ہونے کی وجہ سے نئی فصلیں اور غذائی تعطل کا سبب ہوئی انہوں نے کہا کہ فاضل پیداوار کے علاقوں میں اب بھی چاول کی قیمت کمی کے علاقوں کی نسبت زیادہ ہے۔

وزیر اعظم مشرقی بنگال کا بیان

کلکتہ ۱۹ دسمبر۔ مشرقی بنگال کے وزیر اعظم مسٹر نورالامین کلکتہ پہنچے۔ وہ دہلی میں مالیاتی کانفرنس میں شرکت کر رہے ہیں ۲۲ دسمبر کو منعقد ہو رہی ہے۔

مسٹر امین نے کہا کہ مشرقی بنگال اور مغربی بنگال کے درمیان آمدورفت کے سلسلہ میں پرمٹ سسٹم جاری کیا جائے گا۔

مجھے امید ہے کہ اس سے تکلیف ہو گی لیکن اب حالات یہی کرتے ہیں اس کے سوا چارہ نہیں۔

گاندھی جی کا قدِ آدم مجسمہ

پٹنہ ۱۹ دسمبر۔ پٹنہ ریلوے اسٹیشن کے باہر جہاں گاندھی کا قد آدم مجسمہ تعمیر کیا جا رہا ہے۔

اس مجسمہ کی نقاب کشائی ڈاکٹر پٹابھی سیتا رامیہ ۲۸ دسمبر کو یہاں پہنچنے پر ہی کریں گے۔

یہ مجسمہ جے پور کے سنگ مرمر سے بنایا گیا ہے۔

سی۔ پی میں کپڑے کا راشن نہیں ہو گا

ناگپور ۱۹ دسمبر۔ ایک پریس نوٹ میں بتایا گیا ہے کہ فی الحال کپڑے کا راشن کرنے کا کوئی ارادہ نہیں ہے۔ اور کپڑے کی تقسیم حسب سابق زمانہ اجی کارکنوں کے ذریعہ ہوتا رہے گی۔

لیڈ آئیورس کی عوام کا جھگڑا

متعدد اشخاص زخمی ہو گئے

کلکتہ ۱۹ دسمبر۔ آج اطلاع ملی ہے کہ ۱۶ دسمبر کو بعد دوپہر ڈالی گنج میں پولیس اور کھدر کے کرتا پوش لوگوں اور عوام کے درمیان تصادم ہو گیا۔ جس کے نتیجہ میں بہت سے اشخاص زخمی ہوئے جنہیں سے ایک کو ہسپتال داخل کر دیا گیا۔ اسی سلسلے میں دو حالات یوں بیان کئے جاتے ہیں کہ پولیس میں ایک عورت کو گالی دی گئی جو بھگدڑ مچنے کا پیش خیمہ ثابت ہوئی۔ تصادم کے دوران لاٹھیوں اور سنگینوں کا کھل کھلا استعمال کیا گیا۔ نتیجہ میں چھ لوگوں کو بھی نقصان پہنچ گیا۔ پولیس کی آمد پر مجمع منتشر ہو گیا۔ حالات پرسکون ہیں۔

طاقت کے چھوارے

یہ چھوارے ہندوستانی مقوی ادویات سے بنائے جاتے ہیں ان کا ایک چھوارہ دودھ کے ساتھ کھا جانے سے عنین یا قلیل الجماع شخص میں بہت جلد بڑھاپے کی کمزوری دور ہو کر جوانی کی سی طاقت پیدا ہو جاتی ہے۔ ہر قسم کی کمزوری دور ہو کر جوانی کی سی طاقت پیدا ہو جاتی ہے۔ ہر قسم کی کمزوری دور ہو کر جوانی کی سی طاقت پیدا ہو جاتی ہے۔

علاوہ نمبر ۵ گھریلو نقائص کی نوعیت کا بھی مشتمل کرنا چاہیئے اس سے نام نقائص دور ہو کر شان بیچ معنوں میں مردانگی آجاتی ہے قیمت ۱۰ روپے فہرست مفت

منیجر شاہی مطب پوسٹ بکس ۱۰۵ جامع مسجد دہلی

شام میں حالات نازک ہو گئے

یورے ملک میں مارشل لا نافذ

شامی باشندے فلسطین میں جنگ جاری رکھنا چاہتے ہیں

دمشق ۱۹ دسمبر۔ گذشتہ شب بی بی سی سے ایک اطلاع نشر کی گئی کہ شام کے پورے ملک میں مارشل لا نافذ کر دیا گیا ہے۔ یہ مارشل لا چار روز کے ہنگاموں اور ہڑتال کے بعد نافذ کیا گیا ہے۔

حیل مردام بے کی وزارت ستعفی ہو چکی ہے اور ملک میں ابھی تک کوئی دوسری حکومت نہیں بن سکی۔ سابق صدر ہاشم بے سے نئی حکومت بنانے کو کہا گیا تھا لیکن دونوں بڑی پارٹیوں کی متفقہ مخالفت کے باوجود انہوں نے وزارت بنانے سے انکار کر دیا ہے۔ اور عوام حکومت کی فلسطینی پالیسی کے خلاف سخت غصہ کا اظہار کر رہے ہیں اور ... پیو ڈیول کے خلاف پرزور جنگ شروع کرنے کا مطالبہ کیا جا رہا ہے۔

کل پولیس کے مظاہرہ کرنے والے طالبعلموں پر گولیاں چلانے سے آٹھ طالب علم ہلاک اور سترہ زخمی ہوئے تھے۔ آج کے ہنگاموں میں ہلاک ہونے والوں کی صحیح تعداد ابھی معلوم نہیں ہو سکی۔ مظاہرہ کرنے والے فلسطین میں جنگ جاری رکھنے کے حق میں نعرے لگا رہے تھے مظاہرین نے وزیر دفاع احمد الشراباتی کے دفتر اور تجارتی عمارتوں پر حملے کر کے ان میں آگ لگا دی۔

نئی حکومت بنانے کی کوششیں اس وقت تک ناکام رہی ہیں۔ حیل مردام بے کے استعفے سے قبل کچھ مبصروں نے پارلیمنٹ کے خفیہ اجلاس میں وزارت پر اعتماد کے ووٹ کا مطالبہ کیا کیونکہ ان کے خیال میں حکومت اپنی فلسطینی پالیسی کی وجہ سے اعتماد کھو چکی ہے۔ اس پر سخت بحث ہوئی اور سحر آفرینی سامنے ہو گئے جس کے بعد شہر کے بازار دوکانیں اور کارخانے بند ہو گئے اور مظاہرین نے سرکاری دفتروں اور عمارتوں پر حملے شروع کر دیئے۔ حکومت شام نے کل تمام یونیورسٹیوں اور سکولوں کو بند کر دیا تھا آج سے ملک میں مارشل لا نافذ کر دیا گیا ہے اور ملک کا انتظام فوج کے سپرد کر دیا گیا ہے۔

مارشل پٹیاں رہا کر دیئے گئے

پیر اور سہ دسمبر مارشل پٹیاں مہینہ بھر کی سزا دی گئی تھی اور جو اپنی اپنی کے دن دراصل کے ساتھ کے نزدیک ۱۰ لیبر ... میں گذار رہے تھے۔ ہمیں ہے خضر جب ہو کر دیئے جائیں گے۔ تاکہ آپ اپنا ذوی وقت خاندان طور پر بسر کر سکیں۔ آپ کی طرف اس وقت ۹۲ سال کے ذہب ہے۔

گاندھی جی کے قتل کا مقدمہ

صفحہ ۸ سے آگے

اس نے یہ بتایا ہے کہ وہ ... کی مشتعل کرنے میں کس کس نے مدد کی تھی۔ اس کے علاوہ اس نے جو بیان کئے ہیں ان کی تصدیقات کے متعلق اس نے یہ بتایا ہے کہ وہ ... کی تائید ہو گی۔ اس کے بعد ... کے ... کے ... کے

رجسٹرڈ ڈی نمبر ۶۵

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان
روزنامہ الجمعیۃ
عن الجمعیۃ العلمائیۃ ید اللہ

آیڈیٹر محمد عثمان فارقلیط

قیمت سالانہ
۴۰ روپے
ششماہی ۔ ۲۰ روپے
سہ ماہی ۔ گیارہ روپے

تار کا پتہ، الجمعیۃ دہلی

قائم شدہ ۱۹۲۵ء

اپیل نہ کیجئے
دی ۔ پی منگا کر واپس کر دینا قانونی اخلاقی اور مذہبی جرم ہے ۔ آپکی طلب پر وی ۔ پی بھیجے تو اسے ضرور وصول فرمائیے ۔ مینیجر الجمعیۃ دہلی

فون نمبر، ۵۸۵۵

قیمت فی پرچہ دو آنے | جلد ۳۰ | دہلی یوم بدھ ۵ صفر المظفر ۱۳۶۸ھ مطابق ۸ دسمبر ۱۹۴۸ء | نمبر ۲۶۸ | بذریعہ ہوائی جہاز ڈاک آنے

دستور ساز اسمبلی میں ایک مرتبہ پھر پرسنل لا کے مسئلہ پر بحث

ایک ممبر کے اعتراض کے باوجود مسٹر اسمٰعیل کو اپنی ترمیم پیش کرنیکی اجازت ملگئی

مذہبی آزادی اور مذہبی تبلیغ کے متعلق دلچسپ تقریریں

(ہمارے نمائندہ خصوصی الجمعیۃ)

نئی دہلی ۸ دسمبر آج دستور ساز اسمبلی میں پرسنل لا کے مسئلہ پر بحث ہوئی جب کہ مسٹر محمد اسمٰعیل (مدراس) نے بنیادی حقوق کی دفعہ ۱۹ میں اپنی ترمیم پیش کی دفعہ ۱۹ کا پورا متن الجمعیۃ کی پرسوں کی اشاعت میں دیا جا چکا ہے۔ جس وقت مسٹر اسمٰعیل اپنی ترمیم پیش کرنے کے لئے کھڑے ہوئے تو مسٹر منشی نے استفسار کیا کہ "رہنمائی کے اصولوں کے تحت یہ تجویز منظور ہو چکی ہے کہ یونیفارم سول کوڈ بنایا جائے گا۔ اس لئے اگر اس ترمیم کو پیش کرنے کی اجازت دی گئی تو یہ رہنمائی کے اصولوں کی خلاف ورزی ہوگی۔

مسٹر محمد اسمٰعیل نے جواب میں کہا کہ اس سے قبل میں نے جو ترمیم پیش کی تھی وہ منظور نہیں ہوئی اور اس مرتبہ میری ترمیم صرف ایک "ترمیم" کی حیثیت رکھتی ہے۔ جس کا منشا ہرگز یہ نہیں ہے کہ پورے ملک کے لئے کوئی یکساں کوڈ نافذ ہو۔ بلکہ یہ ہے کہ ہر طبقہ اپنے شخصی پرسنل لا پر عمل کرتا ہے تو وہ اس معاملہ میں مستثنیٰ رہے۔

صاحب صدر نے مسٹر کرپلانی کے اعتراض کو مسترد کر دیا۔ اور مسٹر اسمٰعیل کو اپنی ترمیم پیش کرنے کی اجازت دیدی۔ اس کے بعد مسٹر اسمٰعیل نے نائب صدر کا شکریہ ادا کیا۔ مسٹر اسمٰعیل نے صاحب صدر کی اجازت سے اپنی ترمیم پیش کی۔

"اس دفعہ (۱۹) کے دوسرے حصے کی کوئی بات کسی موجودہ کسی اس گروہ یا اس فرقہ کے ہندو پرسنل لا پر عمل درآمد کے حق پر اثر انداز نہ ہوگی جس سے اس کا تعلق ہے یا جس سے تعلق رکھنے کا وہ اظہار کرتا ہے"

اپنی ترمیم پیش کرتے ہوئے مسٹر محمد اسمٰعیل نے کہا۔ کہ "ہم نے اپنا پرسنل لا پیش کیا۔ لاء کمیشن نے بھی اپنی رپورٹ میں اس کی سفارش کی ہے۔ اس لئے اس کو ہاتھ نہیں لگایا جا سکتا۔ مسٹر اسمٰعیل نے اسلامی پرسنل لا سے متعلق بعض اور باتیں بتلائیں۔ مسٹر اسمٰعیل نے کہا کہ

"ہمارے ملک میں وراثت اور وصیت وغیرہ کی چیزیں آتی ہیں جہاں تک دوسرے معاملات کا تعلق ہے ان کے لئے یکساں ہی سول کوڈ بنے گا"

مسٹر اسمٰعیل نے یہ بات زور دے کر کہی کہ جس روز ہم پر ہمارے زمانہ قدیم سے عمل کر رہے ہیں اس میں اس وقت کسی قسم کی مداخلت نہیں ہونی چاہیئے اور جو دستور ہم بنا رہے ہیں۔ وہ ایسا ہونا چاہیئے کہ وہ کسی کے پرسنل لا پر اثر انداز نہ ہو۔

مسٹر اسمٰعیل نے اس امر کی وضاحت کی کہ پرسنل لا کی آزادی سے کسی دوسرے فرقہ پر کوئی اثر نہیں پڑے گا۔ اور نہ اس کے حقوق سلب ہوں گے۔

آپ نے مسٹر جمن داس کی اس تجویز کا بھی ذکر کیا جس میں انہوں نے کہا تھا کہ ملک کے سب باشندوں کے نام اور طاہری شکل و صورت میں یکسانیت ہونی چاہیئے لیکن آپ نے کہا کہ میں نہیں سمجھتا کہ انہوں نے یہ ترمیم سنجیدگی کے ساتھ پیش کی تھی۔

اس کے بعد (دفعہ ۱۹) میں مسٹر کاشتہ پرگنیسر کے ترمیم شاہ اور مسٹر نظیر الدین احمد کی ترمیم پیش کی گئیں۔ مسٹر کاشتہ نے کہا کہ "ہم نے اپنی ترمیم پیش کر دی ہے اور ہم چاہتے ہیں کہ اس پر ووٹ لئے جائیں"

مسٹر نظیر الدین احمد نے کہا کہ "ہم نے اپنی ترمیم پیش کر دی ہے اور ہم چاہتے ہیں کہ اس پر ووٹ لئے جائیں"

مسٹر کاشتہ نے اپنی ترمیم کے حق میں تقریر کرتے ہوئے کہا کہ "ہم اقلیتوں کا تحفظ چاہتے ہیں۔ ہم نے اپنی ترمیم میں یہ تجویز کیا ہے کہ ہر اقلیت کو اپنی تعلیمی ادارے قائم کرنے اور چلانے کا حق ہوگا۔ اور حکومت ان کے ساتھ کسی قسم کا امتیاز نہیں برتے گی"

مسٹر کاشتہ نے کہا کہ "

فرقہ پرست سیاست کیخلاف سردار پٹیل کا انتباہ

راشٹریہ سیوک سنگھ سے اپنا نقطۂ نظر بدلنے کی اپیل

مسلمانوں کے ساتھ اچھا سلوک کرنے کی تلقین

گوالیار، ۲۵ دسمبر کی گوالیار کے ایک جلسہ عام میں تقریر کرتے ہوئے سردار پٹیل نائب وزیر اعظم . . . . . کسانوں، مسلمانوں کے ساتھ جو ہندوستان کے وفادار ہیں ہمیں بھائیوں جیسا سلوک کرنا چاہیئے۔ اگر کسی شخص نے یہ سمجھا کہ اسے مسلمانوں کی پریشان کرنے یا ستانے کی آزادی حاصل ہے تو ہم نے جو آزادی حاصل کی ہے وہ بے نتیجہ ہو کر رہ جائے گی۔

سردار پٹیل نے سنگھیوں کو متنبہ کیا کہ وہ نہیں اپنا نقطۂ خیال بدلنا پڑیگا چاہیئے۔ سنگھیوں کو سمجھ لینا چاہیئے کہ حکومت امن و شانتی کے خلاف کسی چیلنج کو منظور نہیں کر سکتی۔ آپ نے کہا مجھے معلوم ہوا ہے کہ بعض سے سنگھی اس تبدیلی کو قبول کرنا چاہتے ہیں میں انھیں متنبہ کر دینا چاہتا ہوں کہ اس قسم کے چیلنج کا مقابلہ کرنے کے لیے ہمارے پاس پورے ذرائع موجود ہیں۔

نہرو جی سبھا کے منتظمین نے کہا کہ جب گاندھی کو قتل کیا گیا تو نہرو جی سبھا کے حلقے پست ہو گئے تھے۔ اس نے افسوس کیا کہ جس راستہ پر وہ گامزن ہیں وہ تباہی کا راستہ ہے اور اس لئے سیاست سے الگ رہنے کا فیصلہ کیا۔ لیکن اب دس ماہ گذر جانے کے بعد وہ اپنے پروگرام کو پھر بدل رہی ہے۔ اور یہ اسے میں حصہ لینا چاہتی ہے یہ طے کر چکے ہیں کہ فرقہ وارانہ جماعتیں سیاست میں حصہ نہیں لیں گی۔ اس کا یہ مطلب نہیں ہے کہ یہ اپنا معاملات کے دروازے ہم دیگر جماعتوں کے لئے بند کر رہے ہیں۔ بلکہ ہم یہ چاہتے ہیں کہ ان معاملات میں سیاسی حیثیت سے پڑھا جائے فرقہ وارانہ حیثیت سے نہیں۔

ریاستوں کے متعلق

ریاستوں کے متعلق سردار پٹیل نے کہا کہ تقسیم ہند کے بعد ہندوستان کی ایک بڑی حیثیت ہے۔ اسے متحد کرنا ہمارا سب سے پہلا کام تھا۔ ہمیں کچھ سو ریاستوں کے حکمرانوں کو یہ بتانا تھا کہ ان کی حب الوطنی کا تقاضا کیا ہے مجھے خوشی ہے کہ انھوں نے ملک کی آواز پر لبیک کہا۔ اور جنھوں نے ایسا نہیں کیا وہ آج پچھتا رہے ہیں۔ آپ لوگوں نے جو ناگپور اور حیدرآباد کا حال دیکھ لیا ہے ہم نے صاف طور پر کہہ دیا تھا کہ جو ملک کے وفادار نہیں ہیں ان کی یہاں گنجائش نہیں ہونا چاہیئے۔

یہ کہتے ہوئے کہ ہندوستان کشمکش کے مسئلہ کو حل کرے گا، سردار پٹیل نے کہا کہ ہندوستان نے کبھی کسی علاقہ پر قبضہ کرنا نہیں چاہا۔ اور نہ کبھی ملک کے خلاف جارحانہ اقدام کیا۔ میں سرحد پار اپنے بھائیوں سے کہنا چاہتا ہوں کہ وہ انتہا پسند قوتوں کو ختم کر دیں۔ ہم نہیں چاہتے کہ ان کی دولت کا ایک پیسہ بھی ہندوستان کی بھلائی اور ترقی کے علاوہ کسی اور مقصد کے لئے استعمال کیا جائے۔ ہم یہ بھی چاہتے ہیں کہ ہمارے ساتھ شامل ہو جائیں۔ اگر وہ ہمارے ساتھ شامل نہیں ہوتے تو کم از کم ہمارے ساتھ شامل ہونا بھی چاہیں تو کبھی ہم ان کا ساتھ نہیں دیں گے۔ ہم ان کے اندرونی معاملات میں کبھی مداخلت نہیں کریں گے۔ اور ہم ان سے یہ بھی کہیں گے کہ وہ جہاں بھی رہ رہے ہیں۔ یہاں تک کہ وہ اقتدار ہو جائیں اور خود یہ محسوس کریں کہ وہ ہمارے ساتھ شامل ہو سکتے ہیں یا نہیں۔

نائب وزیر اعظم نے چینی کمیونسٹوں کی سرگرمیوں پر تنقید کرتے ہوئے کہا کہ یہ لوگ جرائم کے ذریعہ ہندوستان میں ایک غیر ملکی نظام کو داخل کرنا چاہتے ہیں۔ کانگریس تو رفارمیٹ پر تنقید کرنے والوں کو جواب دیتے ہوئے نائب وزیر اعظم نے کہا کہ اس حکومت پر یہ الزام دائر کیا جاتا ہے کہ وہ مسلمانوں کی طرف دار رہی ہے۔ یہ خیال زیادہ تر ہندو صاحبجار اشٹریہ سیوک سنگھ اور اسی قسم کی جماعتوں کا ہے۔ یہ لوگ یہ بھی کہتے ہیں کہ کانگریس حکومت نے ابھی تک کچھ نہیں کیا۔ حالانکہ اس پر پاکستان سے کی تردید جدید آباد کے واقعات سے ہو جاتی ہے کہ اقلیت کو اکثریت کے ساتھ کیا رویہ اختیار کرنا چاہیئے۔ کہ شہریوں سے امن و امان کو قائم کرنے کی ذمہ داری حکومت پر عائد ہوتی ہے۔ ہم ایسے غدار نہیں ہیں جیسا کہ وہ خیال کرتے ہیں۔ ہمارے خیالات اس نے ہمیں بتلائے ہیں کہ ہندوؤں کی قسمت پر مسلمانوں کو رشک آتا ہے۔ اور یہ لوگ ہی ہندو دشمن ہیں۔ مجرمی ہندو ذہنیت سیاسی مقاصد کے لئے تشدد کے استعمال کی مذمت کرتے ہوئے سردار پٹیل نے کہا کہ جو لوگ تشدد میں یقین رکھتے ہیں، وہ ہندوستان پر حکومت نہیں کر سکتے ہیں۔ جو لوگ قتل سے حکومت کرنا چاہتے ہیں۔ ان کو اقتدار کا راستہ اختیار کر کے اس کے تبدیر کو بھگتنا چاہیئے۔ آخر

چینی کمیونسٹ کی اپیل

لندن ۲۲ دسمبر، چین کے باہر مقیم کمیونسٹ حلقوں نے کمیونسٹ لیڈر ماؤزے تنگ کی سیاسیات اور چینی کمیونسٹوں کے تعلقات کے بارے میں ایک بیان شائع کیا ہے جس میں کہا گیا ہے کہ حالات تبدیل ہو رہے ہیں اب ملک کی بیشتر بہتر چینی کمیونسٹوں کو مکمل قوم پرست تصور کرتے تھے۔ یعنی وہ چینی پہلے ہیں اور کمیونسٹ بعد میں۔ خود ماؤزے تنگ کے بارے میں بھی حلقہ یہ خیال کرتے تھے کہ وہ "شرقی ٹیٹو" ہے لیکن اب یہ واضح ہو گیا ہے کہ چینی کمیونسٹوں کا انقلابی نقطۂ نظر صرف چین کی حد تک ہی محدود نہیں ہے

بخارسٹ میں چنغدام کے ایک اخبار میں ماؤزے تنگ نے ایک مضمون لکھا ہے کہ چین کی کمیونسٹ پارٹی روس کی کمیونسٹ پارٹی کی مثال پر بنائی گئی ہے اور اسی طرز پر وہ روز افزوں ترقی کر رہی ہے" ماؤزے تنگ نے اعلان کیا ہے کہ چین میں عوام کا جمہوری انقلاب جو اس وقت چینی کمیونسٹ پارٹی کی زیر رہنمائی لایا جا رہا ہے بین الاقوامی اینٹی امپیریلسٹ تحریک کا ایک اہم حصہ ہے۔

ماؤزے تنگ نے کہا کہ ہر ملک کی انقلابی طاقتوں کو چاہیئے کہ وہ اس متحدہ آئینی امپیریلسٹ محاذ کو مضبوط بنائے جو کامریڈ سٹالن کی لیڈر شپ میں روس نے قائم کیا ہے۔ چینی کمیونسٹ پارٹی نے اور چین کے عوام کے بارے میں اپنی حمایت اس وقت ظاہر کی ہے جب اس نے سب سے پہلے مارشل ٹیٹو کی قیادت کی، اگرچہ یوگوسلاویہ اور کومنفارم کے دوران کا جھگڑا ہے سے کوئی براہ راست تعلق نہ تھا۔

"سرخ چینیوں" کی ہمدردی کشمیر کے ساتھ ہے اس کی شہادت "لندن ٹائمز" کے خاص نامہ نگار مقیم چین نے دی ہے جس نے یہ اعلان کرتے ہوئے کہ کمیونسٹ لیڈروں کو کشمیر کے بارے میں بھی علاقہ یہ خیال کرتے تھے کہ وہ "شرقی ٹیٹو" ہے لیکن اب یہ واضح ہو گیا ہے کہ چینی کمیونسٹوں کا انقلابی نقطۂ نظر صرف چین کی حد تک ہی محدود نہیں ہے

عراق کا خبرنامہ

فلسطین میں عراقی فوج کا مختصر معائنہ کرنے کے بعد عراق کے وزیر اعظم نوری السعید بغداد پہنچ گئے۔

بغداد میں یہ توقع کی جا رہی ہے کہ عراق میں عام کرنے والی ایمرجنسی کی قیود کو جلد ہی واپس لے لیا جائیگا یہ فیصلہ عراق کی پارلیمنٹ کے اجلاس میں کیا جائیگا جو اس ماہ کے آخر میں منعقد ہو گا۔

عراق کے وزیر خارجہ فاضل الجمالی نے کہا ہے کہ عراق کی مسلح افواج نے فلسطین میں عرب پناہ گزینوں کو واپس لانے کی کوشش کرنے والے یہودیوں کے خلاف جنگ میں بڑی قربانیاں کی ہیں۔ عراقی وزیر خارجہ نے کہا کہ عراق کی حکومت نے فلسطین میں عراقی فوج کے متعلق جو فیصلہ کیا ہے اس کی منسوخ کے لئے اقوام متحدہ کے ساتھ کام کرے گی۔ عراقی وزیر خارجہ نے کہا کہ عراق کی حکومت نے فلسطین میں عراقی فوج کے متعلق جو فیصلہ کیا ہے اس کی منسوخ کے لئے اقوام متحدہ کے ساتھ کام کرے گی۔

عراقی وزیر خارجہ نے کہا کہ عراق کی حکومت نے فلسطین میں عراقی فوج کے متعلق جو فیصلہ کیا ہے اس کی منسوخ کے لئے اقوام متحدہ کے ساتھ کام کرے گی۔

خواجہ احمد عباس کیخلاف مقدمہ واپس

الہ آباد ۲۲ دسمبر، حکومت یوپی کے خواجہ احمد عباس کے خلاف مقدمہ واپس لینے سے سرکار نصاری نے جمعہ کو تمام الزامات کو رد کر دیا خواجہ احمد عباس سردار پٹیل کی کہانی کے مصنف ہیں۔ یہ کہانی ۱۹۴۸ء کی ہندی ماہنامہ میں شائع ہوئی تھی شوابیا احمد عباس کے علاوہ مایا کے پرنٹر اور پبلشر پر مقدمہ چلایا گیا تھا۔

یکم فروری کی عدالت میں پیش کیا گیا جس کی بابت خیال کیا جاتا ہے کہ ان کو حکومت کی طرف سے اس کی اطلاع دی گئی تھی۔ کہ مقدمہ واپس لے لیا گیا ہے۔ اس کے بعد مقدمہ کی پیروی کے لئے نہیں آئے معلوم ہوا ہے کہ یہ مقدمہ دیوانی حکم پر فی ہندی پبلی کیشن کی تحریک پر چلایا گیا تھا۔ جس کی کہانی پر یہ فلم بنائی گئی ہے۔

کشمیر میں برف پڑنے لگی

سرینگر، ۲۲ دسمبر کشمیر کی وادی میں اس موسم کی پہلی برف باری کے پڑنے سے موسم سرد ہو گیا ہے۔ گذشتہ سال ۲۲ دسمبر کو برف باری ہوئی تھی۔

ملا شوربازار پشاور آرہے ہیں

پشاور ۲۲ دسمبر، حضرت آغا شورش ملا شوربازار کی ۲۴ دسمبر کو پشاور میں آمد کے بارے میں سیاسی حلقوں کا یہ کہنا ہے کہ یہ بات ان کی اور انتخابات کے بعد ہی ہے۔ شوشوں کو مضبوط کرنے کے لئے ہے

بنارس ضلع کانفرنس کا التوا

۲۲ دسمبر کو بنارس میں ضلع کانفرنس منعقد ہونے والی تھی۔ مگر حضرت مولانا حفظ الرحمٰن صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند کا ۲۳ دسمبر کو ضلع بنارس کا دورہ تھا اس لئے ضلع کانفرنس ملتوی کر دی گئی۔ مگر حضرت مولانا چونکہ جمعیۃ علماء ضلع بنارس کا دورہ کر چکے تھے۔ اس لئے ملاقات نہ ہو سکی۔ یہ کانفرنس ان ہی کی آمد اور مرکزی مجلس عاملہ کے اجلاس کے تحت ہونے والی تھی اس لئے اس کو بھی ملتوی کرنا پڑا۔ ضلع بنارس کے حضرات اجلاس کے لئے تقریب تاریخ کا انتظار فرمائیں۔

(نمائندہ خصوصی) مولانا حفظ الرحمٰن صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند سے مشورہ کے بعد اس کا بہت جلد اعلان ہوگا۔

پٹنہ میں راجن بابو کی سالگرہ

پٹنہ ۲۲ دسمبر، صدر کانگریس ڈاکٹر راجندر پرشاد کی ۶۸ ویں سالگرہ کل پٹنہ میں بہت دھوم دھام سے منائی گئی۔ سہ پہر کو وزیر خزانہ سر شری کرشنا ماین سہائے ایک ضیافت دی جس میں تقریر کرتے ہوئے کہا کہ ڈاکٹر راجندر پرشاد نے ہندوستان کے لئے جو کچھ کیا ہے اس کے لئے ہندوستان ہمیشہ ان کا احسان مند رہے گا۔ ڈاکٹر راجندر پرشاد نے اس جلسہ میں قوم کی خدمت کے لئے اپنے عزم کا اعادہ کیا۔ اس موقع پر ڈاکٹر راجندر پرشاد کو مبارکباد دینے والوں کا تانتا بندھا رہا۔ ڈاکٹر راجندر پرشاد کی سالگرہ کے موقع پر ان کو بہت سے تحفے بھی پیش کئے گئے۔

جے پور سیشن کی خبریں

جے پور ۲۲ دسمبر، کانگریس کے صدر کانگریس ڈاکٹر راجندر پرشاد کو ہلکی سی حرارت ہے۔ تاہم ان کی صحت عام طور پر تسلی بخش ہے۔

ڈاکٹر کاٹجو سے معلوم ہوا ہے کہ صدر کانگریس ڈاکٹر راجندر پرشاد کو جے پور سیشن میں شرکت کے لئے مشورہ دیا ہے۔ انتظامیہ کمیٹی نے ایک اچھی ہزار جیالیں اور گیس ریسوٹین میں کی چاریں ۱۵ سوشن لوہے کے لیے ۱۰ ٹاک پر فشہ چھپر ۱۰ ہزار خیمہ ۱۰ ہزار گیس پٹرول اور ۱۰ ہزار گز رسی حاصل کر لی ہے۔

ڈیلی گیشوں اور وزیٹروں کو کھلانے کے لئے ۵۰ من گیہوں ۶۰ من چاول ایک ہزار من گھی بھی تقریباً ۵ ہزار روپیہ صرف کر کے حاصل کر لیا گیا ہے۔

فرانسیسی ہند کا نمائندہ جے پور سیشن کیلئے

پانڈیچری ۲۲ دسمبر، معلوم ہوا ہے کہ فرانسیسی ہند سے ایک نمائندہ جے پور کے کانگریس سیشن میں شرکت کے لئے جا رہا ہے۔ کانگریس کمیٹی نے فیصلہ کیا ہے کہ ۲۲ ارکان پر مشتمل ایک وفد جے پور سیشن میں شرکت کے لئے بھیجا جائے۔ کانگریس کی نمائندگی کے لئے پیسے دیکھنے اور کانگریس کمیٹی کے اجلاس میں شرکت کریں گے۔

اجلاس میں شرکت کیلئے پیدل سفر

بیلگام ۲۲ دسمبر، یہاں پر موصلات موصول ہوئی ہیں ان سے پتہ چلتا ہے کہ سرحد پر مہاراشٹر صوبہ کانگریس کمیٹی نے فیصلہ کیا ہے کہ ۲۲ ارکان پر مشتمل ایک وفد جے پور سیشن میں شرکت کے لئے پیدل سفر کرے گا۔ یہ وفد ۲۲ دسمبر کو روانہ ہو گا۔ کانگریس کے وہ ۲۲ ارکان جو اس سیشن میں شرکت کریں گے یہ ہیں۔ شری بالو بھائی پٹیل، شری بالو بھائی جوشی، شری بالو بھائی دیسائی،

روزانہ
الجمعیۃ دہلی
۸ر دسمبر ۴۰ء

مذہب اور غیر مذہبی حکومت

آئین ساز اسمبلی کے حالیہ سیشن میں جن کارگذاریوں کا مظاہرہ ہوا ہے اور جن طریقوں سے ہوا ہے وہ ہمارے لئے بہت ہی دلچسپ اور قابل توجہ ہیں، اس کی روشنی ہمارے سامنے ہے اور وہ ہمیں اس فیصلہ پر مجبور کرتی ہے کہ ابھی جمہوریت کے مزاج کو پہچاننے اور سمجھنے کی بہت زیادہ ضرورت ہے، واقعہ یہ ہے کہ حکومت اور اس کے آئین کی بنیاد تو خیر مذہبی جمہوریت ہے کہ اسکے نمایندوں کی اکثریت مذہبی ہے، غیر مذہبی جمہوریت میں جب بھی مذہبی اکثریت کا یہ حوصلہ کبھی نہ کسی درجہ کا نقصان دہ ضرور پیدا ہو جائے گا، اور اسے دور کرنے کے لئے ہمیشہ تلوار یا دوسرے زبانیوں کا سہارا لیا جائے گا! ہمارا مطلب یہ نہیں کہ آئین ساز اسمبلی کے نمایندوں کی اکثریت متعصب اور جانبدار ہے، بلکہ مطلب یہ ہے کہ دستور کی ترتیب کے وقت ان کے مخصوص خیالات کی بالادستی کام کرنے سے نہیں رکتی، ان کا ذہن رجحان اکثر معاملات میں آڑے آتا ہے، اور ان میں جو اصلی کی وہ بلندی اور رواداری کی وہ اسپرٹ موجود نہیں رہتی جو جمہوری نمایندوں میں موجود رہنی چاہیے، اس نکتہ کو سمجھنے کے لئے ان کمیٹیوں پر ایک گہری نظر ڈالئے جو مذاکرات اور ترقی کے سلسلہ میں ہوئیں، اور جن میں تاویلوں اور سخن سازیوں کا سہارا لے کر ایک ایسی راہ اختیار کی گئی جسے ہم معقولیت کی راہ نہیں کہہ سکتے۔ پرسنل لا۔ مذہب کے شخصی قوانین ــــ کے معاملہ ہی کو لیجئے اس سلسلہ میں اسمبلی کی اکثریت نے وسیع النظری اور رواداری کا کوئی ثبوت ہم نہیں پہونچایا۔ آخر کوئی بات تو تھی کہ انگریز نے کسی مذہب کے پرسنل لا۔ کو ہاتھ تک نہیں لگایا اور ڈیڑھ سو سال تک ٹھاٹ کے ساتھ حکومت کرتا رہا، اب اگر آزادی کے بعد یکسانیت اور ترقی کے بہانوں سے اسے ختم کیا جا رہا ہے تو یہ بات ہماری بنیادی سیاست کے لئے بہت مضر ہوگی اور فرقہ بندی کے خلاف دلوں میں برے جذبات پرورش پاتے رہیں گے، ڈاکٹر امبیدکر نے پرسنل لا کے حامیوں کو جواب دیتے ہوئے نہایت بے اعتنائی کے ساتھ فرمایا

"اگر ہم نے مذہب کی حدود کو کم نہ کیا تو ہم کسی قسم کی اصلاح نہ کر سکیں گے اس ملک میں پیدائش سے لے کر مرنے تک ہر چیز کو مذہب میں داخل کر دیا گیا ہے مگر تقریبات سے متعلق رسوم اور قانون وراثت کو مذہبی حیثیت نہ دینی چاہیئے یہ سائنٹ کا مطلب یہ نہیں کہ یہ سائی جہاں کہیں بھی رہیں وہ اپنے الگ پرسنل لا کے لئے آزاد ہیں، مذہب کو اتنی وسعت نہ دینی چاہیئے کہ وہ شہریوں کی پوری زندگی پر حاوی ہو جاوے اور جو کسی قانون کے نفاذ میں رکاوٹ پیدا کرے یہ قطعی ناممکن ہے کہ پرسنل لا کو حکومت کے حدود اختیارات سے باہر رکھا جائے حکومت کو اس معاملہ میں کسی رعایت دینے کے لئے مجبور نہیں کیا جا سکتا"

ان چند فقروں میں غلط بیانیوں اور خوش فہمیوں کا جو مقدر اظہار کیا گیا ہے حق یہ ہے کہ ڈاکٹر امبیدکر صاحب کا ہی حق ہے، انہوں نے پرسنل لا پر عمل درآمد کی تو کیا مگر جو چھیڑ کے دور ست کرنے کے ساتھ جگر کو بھی کاٹ کر لے گئے! کیا عجیب ارشاد ہے کہ "اگر ہم نے مذہب کی حدود کو کم نہ کیا تو ہم کسی قسم کی اصلاح نہ کر سکیں گے" حالانکہ ڈاکٹر صاحب کو یہ بھی بتانا چاہیئے تھا کہ روس، روگوسلاویہ اور دوسرے ممالک میں مسلمانوں کو اور عیسائی ممالک میں عیسائیوں، یہودیوں اور قبطیوں کو پرسنل لا کی جو آزادی حاصل ہے اس نے ان تمام ممالک کی ترقی روک دی ہے، اب یہ راز دستور ساز اسمبلی پر کھلا ہے کہ پرسنل لا کو ختم کرتے ہی ہندوستان ہر اعتبار سے، روس، ٹرکی، روگوسلاویہ سب پر سبقت لے جائے گا، اور ایسی ایسی اصلاحات منظر عام پر آئیں گی جن کا خواب بھی کسی ترقی یافتہ ملک نے نہ دیکھا ہوگا۔

ہم ڈاکٹر امبیدکر کے دلائل کے پیش نظر پوچھنے کا حق رکھتے ہیں کہ

(۱) اگر غیر مذہبی حکومت کو مذہب میں مداخلت کا کوئی حق نہیں تو اسے یہ حق کہاں سے حاصل ہوا کہ وہ مذاہب کے حدود مقرر کرے اور مذہب کے جس حصہ کو چاہے مذہب سے کاٹ کر یہ خونی لگائے کہ مذہب سے اس کا کوئی تعلق نہیں؟

(۲) ایک غیر مذہبی حکومت کو یہ کس طرح معلوم ہوگا کہ نماز اور سنہ بھیا تو مذہب کا جزو ہیں لیکن پرسنل لا ــــ مذہب کا شخصی قانون یعنی نکاح، طلاق، وراثت، اوقاف وغیرہ ــــ مذہب کا کوئی حصہ نہیں؟

(۳) غیر مذہبی حکومت کے پاس وہ کیا معیار ہے جو نکاح، طلاق، وراثت وغیرہ امور کو تو مذہب سے خارج کر دے اور کرپان کے متعلق یہ فیصلہ کرے کہ اسے باندھ صداارات سے کر چلنا سکھ مذہب کا جزو سمجھا جائے گا؟

(۴) کیا ایک غیر مذہبی جمہوریت موروثی پوجا اور قربانی پر پابندی لگا سکتی ہے، اگر لگا سکتی ہے تو پھر اسے غیر مذہبی حکومت قرار دینا کس طرح جائز ہوگا، اس حرکت کے بعد تو اسے سیکولر مذہبی اور ادھ کچرا سمجھنا چاہیئے، اگر پابندی نہیں لگا سکتی تو کیوں، اور پھر اس کا مطلب کیا ہوگا کہ مذہب کو اتنی وسعت نہ دینی چاہیئے کہ وہ شہریوں کی پوری زندگی پر حاوی ہو جائے؟

(۵) مذہب میں مداخلت اور کسی مذہبی پیشوا کو مذہب کے دائرہ سے خارج کر دینے میں بنیادی فرق کیا ہے؟ اور آپ داخل خارج کرنے کا حق مذہب ہی کو حاصل ہے یا غیر مذہبی، لادینی اور جمہوری حکومت بھی لامذہب ہو کر مذہب کا یہ ہتھیار استعمال کر سکتی ہے۔

جب ایک ڈاکٹر اور سیاسی قانون کا ماہر اپنے آپ کو مذہب کا صحیح بتانے کے باوجود مذہب کا پیچھا نہ چھوڑا تو دستور ساز اسمبلی میں ہوا ہے، ایسے صحیح علم سے کچھ بعید نہیں کہ کل کلاں کو وہ مذہب کے دائرہ کو کم کرنے" کے شوق میں وہ نماز جنازہ اور گرجوں کی یا مسجدوں کی اذان اور مندروں کی گھنٹیاں، مسلمانوں کی عقد اور ہندوؤں کے فشقہ پر بھی یہ کہہ کر پابندی لگا دے کہ وہ مذہب کو اتنی وسعت نہ دینی چاہیئے کہ وہ شہریوں کی پوری زندگی پر حاوی ہو جائے اور مذہب ایک غیر مذہبی حکومت کا یہ حق تسلیم کر لیا جائے کہ وہ جس طرح چاہے مذاہبی تعداد کو گھٹا دے اور جس چیز کو چاہے مذہب سے خارج کر دے تو اسے پیمانہ سازی اور دلیل بازی کے سوا کیا کہا جائے گا، مثلاً وہ قربانی کو یہ کہہ کر روک سکتی ہے کہ اس کے ذریعہ اقتصادی اصلاح کیجائے گی، اور موروثی پوجا کو یہ کہہ کر بند کر سکتی ہے کہ اس سے انسان میں احساس

اچھی باتیں

قال ۔ تا ۔ الظالمین (پ ۸ ع ۱۳)

اگر ان لوگوں سے جواب نہ بن پڑے تو سمجھ لو کہ یہ لوگ اپنی خواہشات کی پیروی کرتے ہیں اور اس شخص سے بڑھ کر گمراہ کون ہوگا جو خدا کی ہدایت سے تو گریز کرے اور اپنی خواہشات کی پیروی میں لگ جائے، خدا کا قانون یہ ہے کہ ظالموں کو ہدایت کی توفیق نہیں ملتی۔

دنیا کی ہر مصیبت کی جڑ خواہشات کی پیروی اور خود غرضی ہے انسان اپنی غرض اور خواہش کی پیروی چھوڑ دے اور خدا کی بخشی ہوئی ہدایت پر چلے تو اس کی تمام مصیبتیں دور ہو سکتی ہیں کیونکہ خدائی ہدایت خود غرضی سے بالاتر ہوتی ہے نہ تو وہ کسی کو معاف کرتی ہے اور نہ کسی کے ساتھ رعایت کرتی ہے۔

آج آزما کر دیکھ لیجئے کہ دنیا کی تباہی کا سبب اغراض اور خواہشات کی پرستش ہے، ہر ملک ہر قوم ہر گروہ ہر پارٹی صرف اپنا مفاد پیش نظر رکھتی ہے اور نظام تمدن کی خرابی سے یہ اصول بن گیا ہے کہ اگر دوسرے کے تھوڑے سے نقصان میں اپنا ایک روپے کا فائدہ ہوتا ہو تو اپنا فائدہ نہ چھوڑو دوسرے کو سو روپے کا نقصان پہونچا دو۔ یہ شیطانی جذبہ صرف ہدایت ربانی سے دب سکتا ہے مگر افسوس، انسان سب کی پیروی کرتا ہے خدا کے قانون کی پیروی کرنے پر آمادہ نہیں ہوتا۔

یورپین اقوام مشرق میں انتہا درجہ بربادکن لوٹ کھسوٹ مچائی ہے

جنت نشان ملک کو فاقوں اور افلاس سے موت کے انسانوں کا دوزخ بنا دیا

(شیخ الاسلام مولانا مدنی کا خطبہ صدارت)

جمعیت علماء کانفرنس ضلع سنگھ بھوم میں اپنی صدارتی تقریر میں ہندوستان کے ماضی پر ایک تاریخی اور اجمالی نظر ڈالی ہے۔ آپ نے انگریزوں کی آمد کے بعد سے ہندوستان میں برطانوی اور دیگر مغربی اقوام کی سترقی ممالک میں لوٹ کھسوٹ پر نظر ڈالی اور تقریر شروع کرتے ہوئے فرمایا ــــــ

"الحمد للہ رب العالمین والصلوٰۃ والسلام علی سید المرسلین محمد وعلی الہ واصحابہ اجمعین۔

اما بعد۔ حاضرین کرام

آپ حضرات نے ایک طالب علم کو صدر منتخب فرما کر جو عزت افزائی کی ہے اس کا شکریہ کن لفظوں میں ادا کروں، اچھا ہوتا کہ اس حقیقت کو نظر انداز کرتے کر آپ نے ایک ایسے شخص پر یہ اعتماد ظاہر کیا ہے جو اس کی اہلیت سے عاری ہے۔

بہرحال ــــــ ہر حیثیت سے میں رسد نیکوست، ایک خادم کی حیثیت سے تعمیل حکم کے لئے حاضر ہوں۔ وفقنا اللہ وایاکم لما یحب ویرضیٰ

محترم بزرگو! خدا کا ہزار ہزار شکر ہے کہ اس نے تمام ہندوستانیوں کو انگریزوں کی غلامی اور خود غرض برطانوی قوم کی محکومی سے آزاد کر دیا۔

سفید قوموں کی لوٹ کھسوٹ

یورپین قومیں عموماً اور انگریز خصوصاً تمام جہانی اور قریبی فوائد کے لئے انتہا درجہ بربادکن لوٹ کھسوٹ اور قتل و غارتگری اور جبر و تشدد کے ذریعہ ان کو موت کے گھاٹ اتار کر بھی پیدا ہوتا اور اس کی خوبی سمجھی جاتی ہے، المیہ یہ ہے کہ جو سفید پرسنل لا اور مذہب کا جزو نہیں مانتی وہ ایک مخصوص فرقہ کے لئے کرپان کو پرسنل لا سے بال بال بچا لیا گیا!

اس بحث سے ہمارا مطلب یہ نہیں کہ ایک غیر مذہبی حکومت مذہبی شعائر کو یکسر ختم کر دے گی بلکہ مطلب یہ ہے کہ جس دلیل سے پرسنل لا کو بچا لیا گیا ہے اسی سے مذہب سے الگ کر دیا گیا ہے وہ اتنی وسیع ہے کہ اس کی زد سے مذہب کی کوئی شاخ محفوظ نہیں رہ سکتی اور جس کا مطلب صرف یہ رہ جاتا ہے کہ مذہب وہ ہے جسے ایک غیر مذہبی حکومت مذہب قرار دے اور مذہب سے خارج وہ ہے ایک جمہوری حکومت خارج کرے، مگر مذہب کی یہ تشریح ایک ایسی تشریح ہے جو مذہب کو منظور نہیں ہو سکتی اور اجمالی کی بڑی دھجیاں بکھیرتی ہے کہ مذہب کی تشریح کا حق ایک غیر مذہبی حکومت کو دیا جا رہا ہے، اگر قانون کی تشریح غیر قانونی طریقہ سے جائز نہیں ہو سکتی تو مذہب کی تشریح کے لئے بھی ایک غیر مذہبی حکومت کو اختیار نہ کرنی چاہیئے۔

ہمارے ملک کی تجارت سے جو کثیر دولت حاصل کی گئی ہے وہ انتہا درجہ ظالمانہ اور

جمعیۃ علماء کی سرگرمیاں

جمعیۃ علماء جودھپور کا انتخاب

جودھپور (پنجاب ایسوسی ایشن) سنہ ۱۹۴۶ء کے لئے جمعیۃ علماء کے حسب ذیل عہدہ داروں کا انتخاب عمل میں آیا۔

(۱) الحاج مولانا حکیم محمد ابراہیم خان صاحب صدر

(۲) حکیم قاضی حفیظ اللہ صاحب صدیقی سکریٹری

(۳) پادری عبدالمجید خان صاحب جہاز غیر ورز خانی جنرل سکریٹری۔

(۴) شیخ عبدالجلیل صاحب ایم اے (علیگ) ایڈیٹر الہلال (علیگ) جوائنٹ سکریٹری۔

(۵) کپتان حقیقت اللہ صاحب سکریٹری لنگر و اشاعت

(۶) حکیم حافظ محمد علی صاحب نوری مالک رفیق عالم پریس و اخبار خادم۔

صاحب گنج ضلع دیوریا میں جمعیۃ کا قیام

۲۰ر نومبر ۴۶ء کو صاحب گنج ضلع دیوریا میں ہفتہ جمعیۃ منایا گیا، اور حسب ذیل عہدہ داروں پر ابتدائی جمعیۃ کا قیام عمل میں آیا۔

صدر:۔ جناب شیخ امیر علی صاحب

سکریٹری:۔ جناب مولوی محمد یسین صاحب

خزانچی:۔ جناب شیخ حبیب الرحمن صاحب

نمائندہ:۔ جناب مولوی نور محمد صاحب

سہسوان میں جمعیۃ کا انتخاب

جناب سید انصار نقوی صاحب کی تحریک اور کوشش سے سہسوان میں جمعیۃ علماء کا کام اعلیٰ پیمانہ پر شروع ہے اور کل تاریخ ۲ر نومبر ۴۶ء کو ایک عام جلسہ منعقد ہوا جس میں ایک عام جلسہ سید بازار ضلع گنج میں بصدارت جناب حکیم عبدالقوی صاحب جس کا انتخاب عہدہ داران سنہ ذیل حضرات عہدہ دار منتخب ہوئے اور مجلس عاملہ کے ارکین بھی منتخب ہوئے۔

صدر:۔ مولوی سید نذیر الحسن صاحب

ناظم:۔ منشی عبدالغفور

خزانچی:۔ چودھری شمس الاسلام

مانڈل (رانچی) میں جمعیۃ کا وفد

۱۰ر نومبر ۴۶ء کو مانڈل ضلع رانچی میں جلسہ تھا جس کی صدارت حکیم محمد اسحٰق صاحب فرمانے والے تھے، مولانا عبدالشکور صاحب فوزی کی سرکردگی میں ایک وفد جمعیۃ علماء ضلع رانچی کے معائنہ کے لئے روانہ ہوا، راستہ میں کھونٹی کے مشہور تاریخی مقام ڈوم ڈیہا میں پہنچا۔

مسلمانوں نے عام دلچسپی کے ساتھ وفد کا استقبال کیا، اور مقام جلسہ جمعیۃ کو سلام کر کے جلسہ شروع ہوا، مولانا عبدالشکور صاحب فوزی نے جمعیۃ کے مقاصد اور اس کی ضرورت پر تقریر کی، مولانا حکیم حافظ محمد علی صاحب نوری مالک رفیق عالم پریس و اخبار خادم۔

صاحب گنج ضلع دیوریا میں جمعیۃ کا قیام

۲۰ر نومبر ۴۶ء کو صاحب گنج ضلع دیوریا میں ہفتہ جمعیۃ منایا گیا، اور حسب ذیل عہدہ داروں پر ابتدائی جمعیۃ کا قیام عمل میں آیا۔

صدر:۔ جناب شیخ امیر علی صاحب

سکریٹری:۔ جناب مولوی محمد یسین صاحب

خزانچی:۔ جناب شیخ حبیب الرحمن صاحب

نمائندہ:۔ جناب مولوی نور محمد صاحب

سہسوان میں جمعیۃ کا انتخاب

جناب سید انصار نقوی صاحب کی تحریک اور کوشش سے سہسوان میں جمعیۃ علماء کا کام اعلیٰ پیمانہ پر شروع ہے اور کل تاریخ ۲ر نومبر ۴۶ء کو ایک عام جلسہ منعقد ہوا جس میں ایک عام جلسہ سید بازار ضلع گنج میں بصدارت جناب حکیم عبدالقوی صاحب جس کا انتخاب عہدہ داران سنہ ذیل حضرات عہدہ دار منتخب ہوئے اور مجلس عاملہ کے ارکین بھی منتخب ہوئے۔

صدر:۔ مولوی سید نذیر الحسن صاحب

ناظم:۔ منشی عبدالغفور

خزانچی:۔ چودھری شمس الاسلام

مانڈل (رانچی) میں جمعیۃ کا وفد

۱۰ر نومبر ۴۶ء کو مانڈل ضلع رانچی میں جلسہ تھا جس کی صدارت حکیم محمد اسحٰق صاحب فرمانے والے تھے، مولانا عبدالشکور صاحب فوزی کی سرکردگی میں ایک وفد جمعیۃ علماء ضلع رانچی کے معائنہ کے لئے روانہ ہوا، راستہ میں کھونٹی کے مشہور تاریخی مقام ڈوم ڈیہا میں پہنچا۔

مسلمانوں نے عام دلچسپی کے ساتھ وفد کا استقبال کیا، اور مقام جلسہ جمعیۃ کو سلام کر کے جلسہ شروع ہوا، مولانا عبدالشکور صاحب فوزی نے جمعیۃ کے مقاصد اور اس کی ضرورت پر تقریر کی، مولانا حکیم حافظ محمد علی صاحب نوری مالک رفیق عالم پریس و اخبار خادم۔

بریلی میں جمعیۃ کی ممبر سازی

بریلی ۱۰ر نومبر ۴۶ء جمعیۃ کراچی کے پروگرام کے مطابق بریلی میں ۱۰ سے ۱۲ تک ہفتہ جمعیۃ منایا گیا، مولانا عبدالرزاق خاں صاحب ناظم جمعیۃ علماء نے شہر و دیہات متصلات میں متعدد تقریریں کیں اور مسلمانوں کو جمعیۃ میں داخل ہونے کی تلقین کی۔

قصبہ نواب گنج میں جناب شیخ محمد یعقوب صاحب، شیخ کریم اللہ صاحب، مولانا حکیم نذیر احمد صاحب و مولوی محمد اکبر صاحب بڑی دلچسپی سے ممبر سازی کا کام کر رہے ہیں، قصبہ شیر کوٹ میں شیخ عبداللہ صاحب وغیرہ بھیجے ہوئے وفد واپس آکر رپورٹ دے رہے ہیں اور مزید کارکنان سے گئے ہیں قصبہ شاہی میں حاجی محمد امان پوری لیگی سے ممبر سازی کا کام کر رہے ہیں قصبہ اتولہ میں شیخ محمد یعقوب صاحب وکیل صاحب خاں، محمد یعقوب صاحب سابق ممبر ڈسٹرکٹ بورڈ گورکھپور میں لگے ہوئے ہیں۔ قصبہ فرید پور میں شیخ رضا علی صاحب ممبر سازی کر رہے ہیں۔

قصبہ برول ضلع بہرائچ میں جمعیۃ

۲۴ر نومبر کو موضع بہرائچ میں جناب حکیم ظہیر الحق صاحب صدر جمعیۃ علماء دیگر عہدہ داران کے گئے۔ اور وہاں پر ایک جلسہ ہوا کہ جس میں صدر صاحب نے جمعیۃ کے اغراض و مقاصد بتلائے اور جمعیۃ علماء کو مضبوط بنانے کے لئے اس کے ممبر بننے کے لئے کہا۔

ایڈیٹر کے نام ــــ خطوط

ایڈیٹر کا خاکسار سے متفق ہونا ضروری نہیں ہے

مسلم یونیورسٹی کا مسئلہ

مخدوم محترم السلام علیکم۔

آپ کے موقر اخبار الجمعیۃ میں مسلم یونیورسٹی اسٹاف کے ایک گمنام صاحب کا مراسلہ شائع ہوا ہے جس میں میرے متعلق بیزان ذکر صاحب شائع شدہ بڑا مدینہ اور ۲ر نومبر ۴۶ء پر کچھ تنقید کی گئی ہے، تاہم اس بات پر ہے کہ ممبروں کے ابتدائی حصہ میں نواب محمد اسمٰعیل خاں صاحب کی تعریف کیوں کی گئی۔ لگے اس سلسلہ میں عرض کرنا ہے کہ نواب صاحب ۳ر نومبر ۱۹۲۰ء کو عہدہ دار منتخب ہوئے اور ۱۹۲۱ء تک باقاعدہ سے اس انتظامی دیکھ ریکھ کرتے رہے اور ڈاکٹر ذاکر حسین خاں صاحب کا نام تجویز کیا، میرے اصغون اس کے بعد کا نوٹس گذشتہ اکام، اور مدینہ وغیرہ میں شائع ہوا۔ ظاہر ہے کہ نواب صاحب نے خود ہی تمام اخلاقات کے دروازے بند کر دیئے اور ایک طرح آل انڈیا نیشنلسٹ مسلم کا قیام عمل کر لیا تو ان کے اس اقدام کی کیوں نہ تعریف کی جائے دوسرے مضمون کی اصل مشاہدہ یہ تھی کہ ایک اہم مسئلہ میں مسلمانوں کی دو جماعتوں کا اختلاف ختم ہو، کسی کی ہار اور کسی کی جیت نہ سمجھی جائے اور ڈاکٹر ذاکر حسین خاں صاحب کے بلا اختلاف انتخاب میں عہدے اور نواب صاحب کی ناظمی میں نے تعریف کی بلکہ ۱۰ر نومبر ۴۶ء کو علیگڑھ میں آنریبل حافظ محمد ابراہیم صاحب وزیر توقیات گورنمنٹ یوپی کی تحریک اور جناب ڈاکٹر ذاکر حسین خاں صاحب کی تائید سے نواب محمد اسمٰعیل خاں صاحب کے متواتر خدمات اور شکریہ کا ریزولیشن بھی بالاتفاق پیش ہو کر منظور ہوا ــــــ المدعا

(ایں گناہیست کز در شہر شما نیز کنند)

(سید السلطان علی بریلوی)

چائے کا پیالہ

محترم سلام مسنون۔

جاڑے کی اور کانپور جیسے بڑے اسٹیشنوں پر چائے کی پیالی ایک آرام دہ شے ہے لیکن کانپور اور دہلی لائن کے چھوٹے چھوٹے اسٹیشنوں پر مجھ جیسے بہی کے پیالہ میں چائے ملتی ہے میں کپ کی بہ نسبت نصف چائے ہوتی ہے اسی طرح کھانے پینے کی دیگر اشیاء دودھ وغیرہ کے نرخ بھی بڑھا دیئے ہیں جس سے اس لائن پر سفر کرنے والے غریب مسافروں کو بہت پریشانی ہوتی ہے میں آپ کے اخبار کے ذریعہ حکام ریلوے کو توجہ دلانا چاہتا ہوں کہ وہ اس اوور کمیٹ کو کم کرانے کے لئے کوئی کوشش کریں۔ (عزیز الرحمن ربانی جھانسی)

طلباء کی انگریزی تہذیب

مکرمی تسلیم،

خیال یہ تھا کہ انگریز کے رخصت ہونے پر تہذیب مغرب کے متوالے انگریزی تہذیب کو بھی رخصت کر دیں گے مگر یہ تہذیب آہنی بھی کانوں میں بلاستور پروان چڑھی ہے اس کی نشست برخاست اور ہر چیز میں سفر، عزت پائی جاتی ہے، میں سمجھتا ہوں کہ اب اس کو بدلے ہوئے حالات کے ساتھ بدل جانا چاہیئے کیونکہ نئیں پر ہندوستان کے مستقبل کا انحصار ہے۔

(سید محمد قاسم مراد آباد)

بیک بینی۔ ۱۰ر دسمبر جمعہ کو ٹونک نواب صاحب سے بیک بینی کی اسلامی ہائر سیکنڈری اسکول ایک بہتی یا کچی برہا ہائر سکنڈری اسکول کی سرپرستی اور انتظام سے متعلق ہوئے ہیں، اطلاع ہوئی ہے کہ ہیڈ ماسٹر صاحب بہت ہی لائق اور قابل ہیں اور ان سے بہت کچھ توقعات ہیں۔

۱۰ر دسمبر ۴۶ء

شیخ الاسلام حضرت مولانا حسین احمد مدنی کا خطبہ صدارت

(صفحہ ۱ سے آگے)

غیر ملکی ظالموں کے استعمال کا موجب ہے جس کی نظیر کسی زمانہ اور کسی ملک میں نہیں ملے گی۔

تقریباً یہ کھیل اس سال تک لوٹ کھسوٹ کا یہ سلسلہ تقریباً بغیر روک ٹوک جاری رہا۔ اس عرصہ میں بہت کافی دولت جمع ہو چکی تھی مگر زیادہ تر شمالی کی طمع رونما ہوئی تھی۔ اور ہر حرص و آز کا ہیضہ "ھل من مزید" کی صدا لگا رہا تھا۔

مرض بڑھتا گیا جوں جوں دوا کی

اب کثرت دولت نے مزاج میں نخوت بھی پیدا کر دی تھی جسے "گورہ عملی" لاک ٹوک جو ہندوستانی باشندگان ملک کی طرف سے ہو جاتی تھی ناگوار ہونے لگی تھی اور جب جاہ و حشم، اقتدار نے حکومت و سلطنت کا نقشہ بھی ان کے دماغوں میں جما دیا تھا لیکن آزاد فرمانروایان ملک کے مقابلہ میں حریفانہ مقابلہ ان میں کو دٹنے کی ہمت مفقود تھی لہٰذا ریشہ دوانیوں کا بازار گرم کیا گیا اور میر جعفر و رامی چند جیسے ہندگان بیم و زند کو ان کے دلی لالچ صریح (نواب بنگال) سے غداری پر تمادہ کر لیا گیا۔

۱۷۵۷ء کی ایک تاریخ میں پلاسی کے میدان میں بظاہر میدان کارزار گرم کیا گیا مگر حقیقت میں وہ ایک تماشہ تھا اور غداروں اور خصوصت خوروں کی ہی جمعیت کا ایک سوانگ تھا جانچہ چند گھنٹہ کے تماشی مقابلے کے بعد صراح الدولہ کی فوجوں نے ہتھیار ڈال دیئے غریب صراح الدولہ پوٹی کی ناکام کوشش کرتے ہوئے سفاکی اور درندگی کی شکار ہوئیں اور مرشد آباد و بنگال کو کھلے بندوں لوٹ کر بے تحاشا جمع کر لیا گیا۔

بقول فائڈ سیکالے۔

"اس طریقہ سے بے شمار دولت بہت جلد کلکتہ میں جمع ہو گئی۔ وہاں سے انگلستان گئی کر ڈلے انسان صدر بھیجا کرتے تھے"

مصنف روشن مستقبل بے تحاشا دولت کا گو خواہ اس طرح پیش کرتا ہے۔

فورٹ ولیم میں سونے کا ڈھیر سے لگا میر جعفر کی طرف سے تین لاکھ پونڈ یعنی تیس لاکھ روپیہ کا پولہ دیا گیا۔ اور کلکتہ کا جنوبی علاقہ اسے جاگیر میں دیا گیا جس کی آمدنی اس لاکھ روپیہ سالانہ تھی۔ اسی طرح ۵۷ء میر قاسم نے بھی لاکھ روپیہ کو نسل کے ممبروں کو پیش کیا گیا یہ تو فوائد انعامات تھے جن کو وہ ادا کرنے کی کوشش اس وقت نہیں کرتا تھا یہ تو ان کی آسودہ حالی کی ایک مثال تھی۔ اس نے حرت مضمحل کی وہ بجلی چمکی جو ہیں پرگنہ کا علاقہ کمپنی کی جاگیر ظہور میں لائے لیکن اس کے دوسرے ہی سال بنگال پر دولت کی موسلا دھار بارش شروع ہو گئی۔ اسی لاکھ روپیہ صاحب مرشد آباد سے کلکتہ روانہ کیا گیا یہ سب سے زیادہ کشتیاں تھیں جن پر جھنڈا ہاں لگا ہوا تھا صباح کہا جاتا تھا چند ہفتے پہلے ہوگلی میں ان کشتیوں کی جنتی ۔ سید افضل ۔ ۲۷ اکتوبر ۔ بلاقی ۔ ۲۸ اکتوبر ۔ کریم ۔ ۲۷ نومبر ۔ گوکھ ۔ ۲۸ نومبر کرسٹین ۲۹ دسمبر۔

راجستھان کا نیا صوبہ بنانے کی تجویز

۱۷ دسمبر۔ راجستھان فریک کمیٹی نے فیصلہ کیا ہے کہ راجستھان کی مرحلہ وار کر دیا جائے اور نیا صوبہ قائم کر دیا جائے۔ راجستھان صوبہ جو ۱۹۴۹ء تک مکمل ہو جائے گا۔ اس کا دارالحکومت جے پور ہوگا۔ اس صوبہ میں ۱۹ ریاستیں شامل ہوں گی۔ اس صوبہ کی آبادی ۱۵ ملین ہوگی۔ اس کا رقبہ ۱۲۰۰۰ مربع میل ہوگا۔ اس کی سالانہ آمدنی ۱۵ کروڑ روپیہ ہوگی۔

مدرسہ رحمانیہ مراد آباد حضرات معاونین کے لئے ضروری اعلان

مراد آباد (ضلع بجنور) حضرات معاونین دینی خدام مدرسہ رحمانیہ مراد آباد کلہ پیر نصیب جنڈران عزیز کی خدمت کے حق میں مراد آباد میں سب سے پہلا مدرسہ ہے۔ کچھ دن ہوئے کہ مدرسہ مذکور میں دورہ حدیث کی خدمت کے لئے قاری عبدالرحیم خاں صاحب مرحوم بہ طلب مراسلہ آگرہ کر یہ لیا گیا تھا مگر افسوس ان کو اپنی آزادیا حرکت کی وجہ سے مدرسہ سے علیحدہ ہونا پڑا جانے وقت کچھ رسیدات اپنے ساتھ چوری کر لے گئے۔ معلوم ہوا ہے کہ روپوں سے ناجائز فائدہ اٹھا رہے ہیں اس لئے معاونین حضرات کو اطلاع دی جاتی ہے کہ کوئی صاحب قاری صاحب موصوف کو مدرسہ رحمانیہ کے نام سے چندہ نہ دیں۔

سرکاری تعطیلات کی جدید فہرست

تاریخ ۲۷ دسمبر ۱۹۴۸ء کو ایوان میں دہلی میں حکومت ہند کے دفاتر میں حسب ذیل ۱۰ چھٹیاں منائی جائیں گی۔ بنک ہالی ڈے یکم جنوری، یسوع مسیح جنوری، شب برات ۲۷ فروری، ہولی ۱۰ مارچ، گڈ فرائیڈ ۱۴ اپریل، شاہ جانہ کی سالگرہ ۲۱ اپریل، عید الفطر ۱۴ رمضان، یوم آزادی ۱۵ اگست، جنم اشٹمی ۲۵ اگست، دسہرہ ۲۴ اکتوبر، دیوالی ۱۳ نومبر، عید الضحیٰ ۲۲ نومبر، جنتی ۲۴ دسمبر۔ کرسمس ۲۵ دسمبر۔

مغلوں کے خلاف اقدام

مہذب اور اکرنائی اور بوٹ کھسوٹ کے اس سلسلہ کو مستقل طور پر جاری رکھا جا سکے، اور مغل بادشاہ کی طرف سے ملک لوٹ کے ارتکاب کو جرم گردانے کے لئے ایک دوجال بچھا دی گئی جس کی تفصیل یہ ہے۔

شہنشاہ دہلی شاہ عالم مرحوم کو بنگال بہار اور اڑیسہ کی دیوانی حاصل کرنا تھی بادشاہ کی طرف سے ہر جانی تھی ناگوار ہونے لگی تھی اور جب جاہ و حشم، اقتدار نے حکومت و سلطنت کا نقشہ بھی ان کے دماغوں میں جما دیا تھا لیکن آزاد فرمانروایان ملک کے مقابلہ میں حریفانہ مقابلہ ان میں کو دٹنے کی ہمت مفقود تھی لہٰذا ریشہ دوانیوں کا بازار گرم کیا گیا اور میر جعفر و رامی چند جیسے ہندگان بیم و زند کو ان کے دلی لالچ صریح (نواب بنگال) سے غداری پر تمادہ کر لیا گیا۔

۱۷۵۷ء کی ایک تاریخ میں پلاسی کے میدان میں بظاہر میدان کارزار گرم کیا گیا مگر حقیقت میں وہ ایک تماشہ تھا اور غداروں اور خصوصت خوروں کی ہی جمعیت کا ایک سوانگ تھا جانچہ چند گھنٹہ کے تماشی مقابلے کے بعد صراح الدولہ کی فوجوں نے ہتھیار ڈال دیئے غریب صراح الدولہ پوٹی کی ناکام کوشش کرتے ہوئے سفاکی اور درندگی کی شکار ہوئیں اور مرشد آباد و بنگال کو کھلے بندوں لوٹ کر بے تحاشا جمع کر لیا گیا۔

بقول فائڈ سیکالے۔

"اس طریقہ سے بے شمار دولت بہت جلد کلکتہ میں جمع ہو گئی۔ وہاں سے انگلستان گئی کر ڈلے انسان صدر بھیجا کرتے تھے"

مصنف روشن مستقبل بے تحاشا دولت کا گو خواہ اس طرح پیش کرتا ہے۔

فورٹ ولیم میں سونے کا ڈھیر سے لگا میر جعفر کی طرف سے تین لاکھ پونڈ یعنی تیس لاکھ روپیہ کا پولہ دیا گیا۔ اور کلکتہ کا جنوبی علاقہ اسے جاگیر میں دیا گیا جس کی آمدنی اس لاکھ روپیہ سالانہ تھی۔ اسی طرح ۵۷ء میر قاسم نے بھی لاکھ روپیہ کو نسل کے ممبروں کو پیش کیا گیا یہ تو فوائد انعامات تھے جن کو وہ ادا کرنے کی کوشش اس وقت نہیں کرتا تھا یہ تو ان کی آسودہ حالی کی ایک مثال تھی۔ اس نے حرت مضمحل کی وہ بجلی چمکی جو ہیں پرگنہ کا علاقہ کمپنی کی جاگیر ظہور میں لائے لیکن اس کے دوسرے ہی سال بنگال پر دولت کی موسلا دھار بارش شروع ہو گئی۔ اسی لاکھ روپیہ صاحب مرشد آباد سے کلکتہ روانہ کیا گیا یہ سب سے زیادہ کشتیاں تھیں جن پر جھنڈا ہاں لگا ہوا تھا صباح کہا جاتا تھا چند ہفتے پہلے ہوگلی میں ان کشتیوں کی جنتی ۔ سید افضل ۔ ۲۷ اکتوبر ۔ بلاقی ۔ ۲۸ اکتوبر ۔ کریم ۔ ۲۷ نومبر ۔ گوکھ ۔ ۲۸ نومبر کرسٹین ۲۹ دسمبر۔

فصلوں کا کیلنڈر

نئی دہلی ۵ دسمبر۔ مرکزی وزارت زراعت نے "فصلوں کے کیلنڈر" نامی ایک پمفلٹ شائع کیا ہے جس میں ہندوستان کے مختلف حصوں میں ۱۹ اناج، ترکاری سرکہ بیل کا ذکر کیا گیا ہے۔ ہر پمفلٹ میں فصلیں کاٹنے اور بیج ڈالنے کے موسم بھی بیان کر دیئے گئے ہیں۔

پمفلٹ میں ہندوستان میں پیدا ہونے والی تمام بڑی بڑی فصلوں کے تقریباً تمام ہندوستانی نام میں دیئے گئے ہیں۔

برمی شہریوں کے ہند میں داخلہ پر پابندی

کچھ عرصہ سے ہندوستان کی توجہ اس سوال پر مرکوز ہو رہی ہے کہ آیا برما کے بنگالی شہری کو ہند کے طور پر ہندوستان سے ہجرت کر کے ہندوستان میں داخل ہونے کے لئے پاسپورٹ اور ویزہ حاصل کرنا چاہئے یا نہیں۔

ہندوستان کی حکومت برما کے ساتھ سفارتی تعلقات جاری رکھنا چاہتی ہے لیکن موجودہ حالات میں ایک طرف تو دوسرے ملک میں آنے جانے پر کچھ کنٹرول رکھنا ضروری ہے جبکہ حقیقت یہ ہے کہ برما ہندوستانی باشندوں کا سمندر ہے۔ ہندوستان سے ہر سال ایک لاکھ آدمی برما جاتے ہیں اور ان میں سے بیشتر واپس آ جاتے ہیں۔ اور ہندوستان کے دفاع میں شامل کر دیا گیا ہے۔

ہندوستان نے فیصلہ کیا ہے کہ یکم جنوری ۱۹۴۹ء سے برما کے شہریوں کو بھی انڈین پاسپورٹ رولز ۱۹۴۸ء اور ایمیگریشن ایکٹ ۱۹۴۸ء کے ماتحت کر دیا جائے اس تاریخ کے بعد ہندوستان داخل ہونے والے برمیوں کو ہندوستان میں داخل ہونے کا پاسپورٹ اور ویزا حاصل کرنا ہوگا۔ ہند پہنچنے پر ان کو پولیس کے سامنے غیر ملکیوں کے طور پر درج کرانے پڑیں گے اور اندراج و رہائش کی اجازت نامے حاصل کرنے ہوں گے وہ برما لوگ پہلے سے ہند میں رہتے ہیں ان کو بھی یکم جنوری ۱۹۴۹ء کے بعد دوبارہ ہند میں داخلہ کے لئے پاسپورٹ اور ویزا حاصل کرنا ہوگا۔ ۱۹۴۸ء کے غیر ہندوستانی (رجسٹریشن) آرڈیننس کے ماتحت ان کو رجسٹریشن کرانا ہوگا۔ (اسسٹنٹ پولیس کمشنر کے پاس حاضر ہو کر اپنے پاسپورٹ اور رہائشی مکان کا نشان دے کر رجسٹریشن کرانا ہوگا) ۱۹۴۸ء کے بعد دوبارہ ہند میں اپنے نزدیکی اسسٹنٹ کمشنر کے پاس حاضر ہو کر اپنے پاسپورٹ اور رہائشی مکان کا نشان دے کر رجسٹریشن کرانا ہوگا۔ ۱۹۴۸ء کے بعد دوبارہ ہند میں اپنے نزدیکی اسسٹنٹ کمشنر کے پاس حاضر ہو کر اپنے پاسپورٹ اور رہائشی مکان کا نشان دے کر رجسٹریشن کرانا ہوگا۔ ۱۹۴۸ء کے بعد دوبارہ ہند میں اپنے نزدیکی اسسٹنٹ کمشنر کے پاس حاضر ہو کر اپنے پاسپورٹ اور رہائشی مکان کا نشان دے کر رجسٹریشن کرانا ہوگا۔

دو نئی بندرگاہوں کی تعمیر

کراچی ۱۷ دسمبر۔ پاکستان میں جلد ہی دو نئی بندرگاہوں کی تعمیر اور توسیع کا کام شروع ہو جائے گا۔ ایک بندرگاہ سندھ کے ساحل پر واقع ہے اور اس کا نام پسنی ہے۔ دوسری مشرقی بنگال کے ضلع کھلنا کے ساحل پر واقع ہے۔ پسنی طرح ہوا راہل پاکستان ہوگا نے سندھ مکران اور مشرقی بنگال کے ساحلوں کا سروے کیا تھا۔ سندھ مکران ساحل پر پسنی اور مشرقی پاکستان میں چاند بندرگاہیں ہیں جن میں سے کسی میں بھی ترقی زیادہ توسیع اور ترقی کے امکانات ہیں۔

صوبجات کی مالی امداد میں کمی

کرنسی کا پھیلاؤ روکنے کیلئے اقدام

نئی دہلی ۱۷ دسمبر۔ زراعت کا بحران عرصہ کے بعد سکیموں کو ان کے پیداوار کی ضمانت دینے کی امید دہندہ کرنے کے لئے ۱۹۴۹ء کے بجٹ میں ۱۰ کروڑ روپیہ کی رقم مختص کی گئی تھی اس رقم کو ۱۹۴۹ء کے سال میں مرکز کی طرف سے صوبوں کو دیا جانا تھا۔ اب یہ رقم ۱۹۵۰ء کے سال میں دی جائے گی۔ مرکزی وزیر خزانہ نے اس کی وجہ یہ بتائی ہے کہ ۱۹۴۹ء میں اس کی ضرورت نہیں ہوگی۔ اس کے علاوہ ۱۹۴۹ء میں ۱۰ کروڑ روپیہ کی رقم بھی مختص کی گئی تھی۔ اس رقم کو بھی ۱۹۵۰ء کے سال میں منتقل کر دیا گیا ہے۔ اس کی وجہ یہ بتائی گئی ہے کہ ۱۹۴۹ء میں اس کی ضرورت نہیں ہوگی۔

شنگھائی میں ایک جاپانی دوست گیا

پونچھ میں دشمن کی سرگرمیوں میں اضافہ

پونچھ ۱۷ دسمبر۔ پونچھ کے سرحدی علاقہ میں دشمن کے حملوں میں شدت پیدا ہو گئی ہے۔ سرحد پار سے دشمن کی توپیں گولہ باری کر رہی ہیں۔ ۱۵ دسمبر کو دشمن نے پونچھ کے سیکٹر پر ۱۰۵ ایم ایم کی توپ سے گولہ باری کی۔ ۱۶ دسمبر کو دشمن نے ۱۰۵ ایم ایم کی توپ سے ۱۰۰ گولے داغے۔ ۱۷ دسمبر کو دشمن نے ۱۰۵ ایم ایم کی توپ سے ۱۰۰ گولے داغے۔ ۱۸ دسمبر کو دشمن نے ۱۰۵ ایم ایم کی توپ سے ۱۰۰ گولے داغے۔ ۱۹ دسمبر کو دشمن نے ۱۰۵ ایم ایم کی توپ سے ۱۰۰ گولے داغے۔ ۲۰ دسمبر کو دشمن نے ۱۰۵ ایم ایم کی توپ سے ۱۰۰ گولے داغے۔ ۲۱ دسمبر کو دشمن نے ۱۰۵ ایم ایم کی توپ سے ۱۰۰ گولے داغے۔ ۲۲ دسمبر کو دشمن نے ۱۰۵ ایم ایم کی توپ سے ۱۰۰ گولے داغے۔ ۲۳ دسمبر کو دشمن نے ۱۰۵ ایم ایم کی توپ سے ۱۰۰ گولے داغے۔ ۲۴ دسمبر کو دشمن نے ۱۰۵ ایم ایم کی توپ سے ۱۰۰ گولے داغے۔ ۲۵ دسمبر کو دشمن نے ۱۰۵ ایم ایم کی توپ سے ۱۰۰ گولے داغے۔ ۲۶ دسمبر کو دشمن نے ۱۰۵ ایم ایم کی توپ سے ۱۰۰ گولے داغے۔ ۲۷ دسمبر کو دشمن نے ۱۰۵ ایم ایم کی توپ سے ۱۰۰ گولے داغے۔ ۲۸ دسمبر کو دشمن نے ۱۰۵ ایم ایم کی توپ سے ۱۰۰ گولے داغے۔ ۲۹ دسمبر کو دشمن نے ۱۰۵ ایم ایم کی توپ سے ۱۰۰ گولے داغے۔ ۳۰ دسمبر کو دشمن نے ۱۰۵ ایم ایم کی توپ سے ۱۰۰ گولے داغے۔ ۳۱ دسمبر کو دشمن نے ۱۰۵ ایم ایم کی توپ سے ۱۰۰ گولے داغے۔

کشمیر میں دفاعی اقدامات کرنیکی پاکستان کی دھمکی

صدر مجلس تحفظ کا مسٹر ظفر اللہ کا دوسرا خط

پشاور ۱۷ دسمبر۔ پاکستان نے ہندوستان کی کابینہ کی کمیٹی کے اس فیصلہ پر کہ اگر ہندوستان نے مجلس تحفظ کی اس اپیل پر عمل درآمد نہ کیا جو قرارداد تحفظ کے ماتحت کشمیر میں فوجی کارروائی بند کرنے کے لئے کی تھی تو پاکستان مناسب دفاعی اقدامات کے لئے مجبور ہو جائے گا۔

دیوان چمن لعل سردار کی صدر مجلس تحفظ کو ارسال کردہ تار کے جواب میں مسٹر ظفر اللہ نے ایک خط لکھا ہے جس میں انہوں نے کہا ہے کہ پاکستان نے مجلس تحفظ کے قرارداد [illegible] کیا ہے اور آئندہ بھی جاری رکھے گا۔ [illegible] کے ماتحت پاکستان کو [illegible] کرے گا۔

مسٹر ظفر اللہ نے لکھا ہے کہ حکومت پاکستان یہ بات واضح کر دینا چاہتی ہے کہ وہ ۱۵ دسمبر کو مجلس تحفظ میں ہندوستانی نمائندہ کے اعلان کے بعد کسی حد تک کشمیر میں ہندوستانی فوجیوں کی تعداد میں اضافہ کو برداشت کرنے کے لئے تیار نہیں ہے۔ اس کی وجہ وہ یہ بتاتے ہیں کہ اس سے کشمیر میں امن قائم کرانے کے لئے مجلس تحفظ کی کوششوں کو نقصان پہنچے گا۔

اگر مجلس تحفظ کی قرارداد کو ہندوستان نہ مانا لیکن ۱۵ دسمبر کو اس کی تعمیل کرنے کا اعلان کیا تھا اسی روز جنرل گریسی نے ہندوستانی فوجوں کو ۱۰ دسمبر کی پوزیشن پر واپس بلا لیا تھا۔ اس کے بعد ہندوستان نے مجلس تحفظ کو اطلاع دی تھی کہ اس نے اپنی فوجوں کو واپس بلا لیا ہے۔ لیکن پاکستان نے کمیشن کی رپورٹ سے ظاہر ہوتا ہے کہ ہندوستان نے اپنی فوجوں کو واپس نہیں بلایا ہے۔

آزاد کشمیر کی ہدایات

پونچھ کی عبوری حکومت کے ایک ترجمان نے بتایا کہ انہوں نے ہدایت کر دی ہے کہ وہ حالات کچھ بھی ہیں مگر پر امن رہیں۔ انہوں نے کہا ہے کہ ہندوستانی لیگیوں کا مقابلہ ہونا چاہیے تاہم اور ہندوستانی لیگیوں کے انتخابات کے سلسلہ میں ایک الیکشن بورڈ مقرر کیا جائے گا۔

پونچھ کی عبوری حکومت کے ایک ترجمان نے یہ بھی بتایا کہ تحریر ہے کہ پاکستان مسلم لیگ کو مسلمانان ریاست جموں و کشمیر کی واحد نمائندہ جماعت تسلیم کیا جائے کیونکہ اسی نے ریاست میں آزادی کی تحریک شروع کی تھی۔ ہم نے ہدایت کر دی ہے کہ ہندوستانی لیگیوں کے انتخابات کے بائیکاٹ کے بارے میں کچھ نہ کیا جائے۔ ہم نے ہدایت کر دی ہے کہ ہندوستانی لیگیوں کے انتخابات کے بائیکاٹ کے بارے میں کچھ نہ کیا جائے۔

مرکزی اسمبلی کا بجٹ سیشن یکم فروری کو شروع ہوگا

نئی دہلی ۱۷ دسمبر۔ حکومت ہند کا ایک ترجمان نے کہا کہ مرکزی اسمبلی کا دوسرا بجٹ سیشن یکم فروری سے شروع ہو جائے گا۔ اسمبلی کے اجلاس کی مدت ۱۰ اپریل تک مقرر کی گئی ہے۔ دوران سیشن ۲۸ فروری کو ممبروں کی پیش کردہ قراردادوں پر غور کیا جائے گا۔

سب سے ۲۸ فروری کو پیش کیا جائے گا۔ [illegible] کو ۲۸ فروری کو شروع ہوگا۔ ۲۸ فروری اور ۲۸ فروری کو مسائل پر بحث ہوگی۔

عام بجٹ دستور کے مطابق ۲۸ فروری کو پیش کیا جائے گا۔ ۲۸ فروری کو عام بجٹ پر بحث شروع ہوگی۔ ۲۸ فروری کو [illegible] پر بحث ہوگی۔ ۲۸ فروری کو [illegible] پر بحث ہوگی۔ ۲۸ فروری کو [illegible] پر بحث ہوگی۔

جنوبی افریقہ میں ہڑتال

برٹش ہوا۔ ۱۷ دسمبر۔ کیپ ٹاؤن سے اطلاع ملی ہے کہ ۱۵ دسمبر کو [illegible] کی وجہ سے [illegible] ہڑتال ہو گئی ہے۔ ہڑتال کی وجہ یہ ہے کہ [illegible] ہڑتال کر د

دارالسلطنت

اکاؤنٹ کمیٹی کا جلسہ

اگلی جمعرات کو پبلک اکاؤنٹ کمیٹی کی نشستیں شروع ہو جائیں گی۔ یہ اجلاس تقریباً دو ہفتے تک جاری رہے گا۔

تقسیم ہند کے بعد یہ اس کا پہلا اجلاس ہوگا۔ پہلی اپنے جلسوں میں حکومت کے سرکاری حسابات پر غور کرے گی۔

تانگہ والے کی موت

کل شام لال کنویں پر بھدرد و حادثہ کے سامنے کہ تانگہ والا اپنے تانگہ میں بیٹھے بیٹھے مر گیا۔ خیال کیا جاتا ہے اس کی موت حرکت قلب بند ہونے سے واقع ہوئی۔ پولیس میں رپورٹ درج کرا دی گئی ہے۔

ڈاکٹر مکھرجی کو سپاسنامہ

کل شام مکھرجی سیتلہ ماتا مندر مقطب کا نگریس کو حال ہی میں کامیاب بنوریشی کی طرف سے تین سپاسنامے پیش کئے گئے۔ ایک سپاسنامہ چانسلر اور یونیورسٹی سنڈیکیٹ کی طرف سے تھا۔ دوسرا سپاسنامہ یونیورسٹی کی طالبات کی جانب سے تھا اور تیسرا کالج اساتذہ یونین کی طرف سے پیش کیا گیا۔

قطعی مل سکتی ہے

قطعی کی ایک سیٹ مقام دہلی کے ڈائریکٹ انڈسٹریز اور لیبر کے حوالہ کی گئی ہے تاکہ دہلی میں کھلونا بنانے کی صنعت کو ترقی دیا جا سکے قطعی کے لئے درخواستیں محکمہ مذکور میں ۲۵ دسمبر ۱۹۴۷ء کی پہلی سہ پہر تک پہنچ جانی چاہئیں۔ درخواستوں کے فارم ڈپٹی سیکرٹری انڈسٹریز ڈائریکٹوریٹ سے مل سکتے ہیں۔

بھارت بنک کے ملازمین کی ہڑتال

ہر دسمبر ۱۹۴۷ء کو بھارت بنک بھی کھل اور پر امن ہڑتال رہی۔ شام تک ۷۰ ہڑتالی گرفتار کئے گئے۔ پولیس نے کافی اشتعال دلانے کی کوشش کی لیکن پر امن ہڑتالی پولیس کی اشتعال انگیزی کا نشانہ نہیں ہوئے ایک گرفتار ہڑتالی نے بھوک ہڑتال شروع کر دی ہے ہم اور ہڑتالیوں نے آج سے بنک کے دروازوں پر بھوک ہڑتال شروع کر دی ہے۔ ایک ہڑتالی ملازم نے بتایا تاگاندھی کی حالت پر دھرنا مارہ رہا ہے اور بھوک ہڑتال شروع کر دی ہے۔ آج بھی ہڑتال جاری ہے۔ اور پر امن ہے اور تناؤ نہیں ہے۔

بزم سخن کا ہفتہ واری مشاعرہ

بزم سخن دہلی کا ہفتہ واری مشاعرہ حسب دستور زیر صدارت جناب حافظ رحمت الٰہی صاحب بانی بزم سخن منعقد ہوا۔ آخیل بزم سخن کی مجالس پڑی کامیابی سے منعقد ہو رہی ہیں۔ اور اس میں شعراء کی تعداد بھی بڑھتی جا رہی ہے۔ مسلمان ادیب اور شعراء کافی تعداد میں ذوق و شوق کے ساتھ شرکت فرما رہے ہیں۔ ہفتہ مشاعرہ کے علاوہ پر چند ہفتہ کچھ اجنبی سے تبصرہ صاحب نشاط بھوپالی سے بعد اصرار ان کی مشہور غزل سنی جس کا مطلع ہے۔

صبر و رضا میں ڈوبی ہوئی مستانہ وار آئے
جلتے ہوئے چمن کے لئے بادہ خوار آئے

حاضرین نے خوب داد دی۔ مندرجہ ذیل شعراء کرام نے خصوصیت کے ساتھ حصہ لیا۔ جناب شیخ صاحب شاد بھوپالی۔ مولانا کیفی بلند صاحب۔ ڈاکٹر بلند صاحب۔ ڈاکٹر بلند صاحب۔ ڈاکٹر

چین کی امریکہ سے ۳ ارب ڈالر کی فوری امداد کی درخواست

کمیونسٹوں کے خلاف جنگ کرنیکے لئے امریکی امداد کی ضرورت

واشنگٹن ۶ دسمبر صدر چیانگ کائی شک نے امریکہ سے درخواست کی ہے کہ وہ چین کو کمیونسٹوں سے بچانے کے لئے فوری امداد کرے انہوں نے آئندہ تین سال کے لئے تین ارب ڈالر کی امداد کی درخواست کی ہے۔

امداد کا یہ پروگرام جو چار ارب ڈالر پر مشتمل ہے چینی سفیر نے صدر ٹرومین کے سامنے پیش کر دیا ہے۔ پریذیڈنٹ چیانگ کائی شک امدادی پروگرام کی تفصیلات سے مطمئن نہیں رکھتیں۔ بلکہ وہ تو صرف یہ چاہتی ہیں کہ امریکہ چین کو جلد از جلد امداد دے۔

پروگرام کی تفصیلات یہ ہیں:۔

۱۔ امریکہ کی حکومت فوراً یہ اعلان کرے کہ وہ جنرل چیانگ کائی شک کی کمیونسٹوں کے خلاف جنگ میں پوری امداد کرے گا۔ اس سے چینی فوجوں میں بہت پسند ہو جائے گی۔

۲۔ چین کو فوجی سامان مہیا کرنے میں بہت جلدی کی جائے۔ اور نہ زیادہ سے زیادہ سامان جہاز پر پہنچا دیا جائے۔

۳۔ امریکہ ایک بہت بڑا فوجی ماہر چین بھیجے جو سارے چینی فوج کو تربیت دے اور سرکاری کمیونسٹ فوجوں کے خلاف جنگ کی نگرانی کرے۔

۴۔ امریکہ کی حکومت فوراً یہ اعلان کرے کہ وہ چیانگ کائی شک کی حکومت کو تسلیم کرتی ہے۔

۵۔ امریکہ کی حکومت فوراً یہ اعلان کرے کہ وہ چیانگ کائی شک کی حکومت کو تسلیم کرتی ہے۔

۶۔ امریکہ کی حکومت فوراً یہ اعلان کرے کہ وہ چیانگ کائی شک کی حکومت کو تسلیم کرتی ہے۔

۷۔ امریکہ کی حکومت فوراً یہ اعلان کرے کہ وہ چیانگ کائی شک کی حکومت کو تسلیم کرتی ہے۔

۸۔ امریکہ کی حکومت فوراً یہ اعلان کرے کہ وہ چیانگ کائی شک کی حکومت کو تسلیم کرتی ہے۔

۹۔ امریکہ کی حکومت فوراً یہ اعلان کرے کہ وہ چیانگ کائی شک کی حکومت کو تسلیم کرتی ہے۔

۱۰۔ امریکہ کی حکومت فوراً یہ اعلان کرے کہ وہ چیانگ کائی شک کی حکومت کو تسلیم کرتی ہے۔

ہڑتال پیداوار میں کمی اور کرنسی کے پھیلاؤ میں اضافہ کرتی ہے

ٹریڈ یونین کانگریس کا مزدوروں کو ہڑتال نہ کرنیکا مشورہ

احمد آباد ۶ دسمبر:۔ انڈین فیڈریشن آف لیبر یونین کا ڈیڑھ روزہ اجلاس ختم ہو گیا۔ اجلاس میں یہ تجویز منظور ہوئی کہ حکومت سے یہ اپیل کی جائے کہ وہ مزدوروں کو فوری امداد دے تاکہ اسپیکٹر افراط زر کا خطرہ دور ہو جائے۔

اس اجلاس میں پانچ قرار دادیں منظور کی گئیں۔ پہلی قرارداد میں اس بات پر اظہار مسرت کیا گیا کہ حکومت نے مزدوروں کے اشتعال دلانے اور بعض اضلاع میں بلوائی اور مرکزی حکومت کی تاخیر اور بعض اضلاع کے مستقل امن کو توڑنے کی کوششوں کے باوجود مزدوروں سے ہڑتال نہ کرنے کے لئے کہا گیا۔ اس قرارداد میں مزدوروں سے ہڑتال نہ کرنے کی اپیل کی گئی۔ اس قرارداد میں یہ بھی کہا گیا کہ اگر مزدوروں کے مطالبات منظور نہ کئے گئے تو کانگریس خود ہڑتال کرانے کی مگر اس وقت ہڑتال کرنا حکومت اور ملک کے لئے بڑی مشکلات کا باعث ہوگا۔

دوسرے ریزولیوشن میں حکومت سے فوری امداد کی درخواست کی گئی۔ تیسری قرارداد میں انڈین نیشنل ٹریڈ یونین کانگریس سے اپیل کی گئی کہ وہ مزدور طبقہ کا اخلاقی معیار بلند کرکے اسے نیا نا گاندھی کے اصولوں کے مطابق سرگرمیوں کی تشکیل کرنے میں مدد دے۔

صدر انڈین نیشنل ٹریڈ یونین کانگریس مسٹر

دستور ساز اسمبلی

(صفحہ اول سے آگے)

۴ دسمبر کے لئی شاہ نے ایک اور ترمیم پیش کی جس کے ذریعہ الفاظ نے (دفعہ ۱) کے نقرہ (د) کے بعد نقرہ (ہ) کے بعد نقرہ (و) کے الفاظ کی جگہ بھی۔ بودھ اور سیالی اقلیتوں کے تحفظ کے بارے میں بولتے ہوئے کہا کہ صرف ہندوؤں کے مذہبی اداروں ہی کو ہندوؤں کے کسی طبقہ یا حصہ کے لئے کیوں کھولا جائے۔

دوسرے فرقہ کے اداروں کو بھی اسی طرح کھولنا ضروری ہے۔

عام بحث

شری ٹی ٹی کرشنا مانی کی اس ترمیم کے بعد دفعہ ۱۰ کے فیصلہ نقرہ (ب) میں کسی حد تک ترمیم کے الفاظ کے بعد تمام طبقوں اور حصص کو رکھا جائے دفعہ ۱۰ پر عام بحث ہوئی۔

عام بحث شروع کرتے ہوئے پنڈت لکشمی کانت مشرا نے دفعہ ۱۰ کی حمایت کی اور کہا کہ اس ترمیم سے کابینہ مطلب لینا صحیح نہیں ہے کہ ملک کے اندر کسی کو بھی مذہب کی تبلیغ کرنے کا حق حاصل نہ ہو۔ غیر مہذب کا مقصد صرف یہ ہے کہ حکومت کسی شخص کے خلاف مذہب عقیدہ یا اس کی بنیاد پر کچھی تم کا امتیاز سلوک نہیں کرے گی۔ اس کے ماننے والے سب لوگوں کے ساتھ یکساں برتاؤ ہوگا اور انہیں یکساں حقوق حاصل ہوں گے۔

پنڈت مشرا نے کہا کہ ہندوستان کی روحانی زندگی ڈوالی اور کہا کہ اگر اس قدیم الہامی ملک سے روحانیت کا خاتمہ ہو گیا تو ہم کچھ بھی نہیں رہیں گے۔ اس ملک میں ہمیں کسی فرقہ کے مذہبی حق سے انکار نہیں کرنا چاہیئے۔

(رپورٹ ناتمام)

کشمیر سے مسلمانوں کی آمد کا مسئلہ

ہندوستان اور پاکستان کی کانفرنس میں زیر غور

لاہور ۶ دسمبر:۔ آج سے دہلی میں ہندوستان اور پاکستان کے درمیان جو کانفرنس شروع ہو رہی ہے اس میں کشمیر سے پاکستان پہنچنے والے پناہ گزینوں کے مسئلہ بھی زیر بحث آئے گا۔ کیونکہ اس مسئلہ نے پاکستان کے حکام کو سخت پریشان کر رکھا ہے۔ خواجہ شہاب الدین وزیر پناہ گزین دہلی آئے ہوئے تھے۔ اور اس مسئلہ پر مغربی پنجاب کے حکام حلقوں سے تبادلہ خیال بھی کیا تھا۔ اس وقت تک کشمیر سے ۲۵ ہزار مسلمان مغربی پنجاب پہنچ چکے ہیں جن کی حالت سخت قابل رحم ہے پاکستان اس کانفرنس میں اس پر زور دے گا کہ ایسے حالات پیدا کئے جائیں کہ کشمیر سے مسلمانوں کا انخلاء رک جائے تاکہ پاکستان حکام کی پریشانیاں کافی حد تک کم ہو جائیں۔

ہند پاکستان کانفرنس

(صفحہ اول سے آگے)

کہ کانفرنس میں محض تجویزیں ہی پاس نہیں ہونی چاہئیے بلکہ ان پر عمل کرنے کے طریقے اور ذریعوں پر غور و خوض کیا جانا چاہئے تاکہ کانفرنس پورے طور سے کامیاب ہو سکے۔

ہندوستان اور پاکستان دونوں تقسیم کے تلخ تجربہ کا احترام کرتے ہوئے یہ یقین رکھتے ہیں کہ امن و صلح اور بہبود ہی میں ہے۔ کہ تقسیم کا فیصلہ ملک کے مفاد کے لئے کیا گیا تھا۔ اور پاکستان کا یہ دعویٰ ہے کہ اس نے تو شروع سے ہی کہا تھا کہ باہمی نزاع اور جھگڑوں کو ختم کرنے کے لئے ملک کا تقسیم کرنا ضروری ہے۔

تقسیم کے بعد ہی پاکستانی لیڈروں نے فیصلہ تقسیم کا احترام کرنے کا اعلان کیا تھا۔ اگر یہ اس کانفرنس کے ایجنڈے کا کوئی اہم حصہ نہیں ہے پھر بھی ہندوستانی حلقوں میں یہ خیال کیا جاتا ہے کہ کانفرنس مذکورہ بالا مسئلے کو ضرور پیش ہوں گے۔ اول تو کشمیر کا مسئلہ ہے کیونکہ اگر حقیقتاً دیکھا جائے تو دونوں ملکوں کے درمیان اس وقت یہ مسئلہ بھی بہت کچھ رنجشوں کا باعث بنا ہوا ہے۔ اس کا مستقل حل تلاش کرنا بھی کوئی مناسب حل ہو جائے تو دونوں ملکوں کے تعلقات زیادہ سے زیادہ بہتر ہو سکتے ہیں سیاسی حلقے یہ توقع کر رہے ہیں کہ اس کانفرنس میں کشمیر کے مسئلہ کا کوئی مناسب حل ضرور نکل آئے گا اور پھر پاکستان کی اس سے سخت تشویش پیدا ہو گئی ہے کہ کشمیر سے لاکھوں کی تعداد میں مسلمان پاکستان چلے آ رہے ہیں جو پاکستان کی اقتصادیات پر برا اثر ڈال رہے ہیں اور پاکستان ہندوستان سے اس مسئلہ کو مناسب طریقہ سے حل کرنا چاہتا ہے دوسرا طرف مشرقی بنگال کے ہندوؤں کا خیال حکومت بند کے لئے باعث تشویش ہو رہا ہے اور دونوں حکومتیں اس مسائل پر باہمی طور پر تبادلہ خیال کر کے اس کو حل کرنے کی کوشش کریں گی۔

علاوہ ازیں تقسیم کے مجموعہ کے سلسلہ میں حکومت ہند نے پاکستان کو بہت سا فوجی سامان نہیں دیا ہے اور اس کانفرنس میں اس مسئلہ پر بھی غور کیا جائیگا حکومت ہند جیسا کہ آپ کو معلوم ہے اس سلسلہ میں کافی رقم ادا کر چکی ہے۔ اور اس کانفرنس میں اس مسئلہ پر بھی غور کیا جائیگا کہ حکومت ہند کو اس سلسلہ میں اور کتنی رقم ادا کرنی ہے۔ اور کتنی رقم کی ادائیگی ابھی باقی ہے۔ اس کانفرنس میں اس مسئلہ پر بھی غور کیا جائیگا کہ حکومت ہند کو اس سلسلہ میں اور کتنی رقم ادا کرنی ہے۔ اور کتنی رقم کی ادائیگی ابھی باقی ہے۔

مسٹر کھرو لندن لیگ کے صدر منتخب ہو گئے

قائد سندھ زندہ باد کے پرجوش نعرے

کراچی ۶ دسمبر صوبائی مسلم لیگ کونسل کے اجلاس میں مسٹر کھرو صوبائی مسلم لیگ کے صدر منتخب ہو گئے۔ وہ لندن کے سابق وزیر اعظم رہ چکے ہیں اور ہندوستان کے سلسلہ میں سفارت پر بھی رہ چکے ہیں۔ مسٹر کھرو کو ۱۰۰ ووٹ ملے جبکہ انکے مقابلہ میں مسٹر غلام اکبر اور سید رضی الحسن کو ۳۰ اور ۲ ووٹ ملے۔ منتخب ہونے کے فوراً بعد انہوں نے اعلان کیا کہ وہ صوبائی لیگ کے جنرل سکریٹری اور دوسرے افسران کے انتخابات کو ملتوی کرتے ہیں۔ انہوں نے صدارتی تقریر سے تقریر کرتے ہوئے کہا کہ وہ پاکستان کے دفاعی انتظامات کو مستحکم کرنے کی کوشش کریں گے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ وہ سندھ کے مقامی باشندوں اور پناہ گزینوں کے تعلقات بہتر بنانے کی کوشش کریں گے۔ انتخابات کے بعد صدر نے ایک کارکن داخل ہو رہے تھے تو عوام نے نعرہ لگایا۔ قائد سندھ زندہ باد۔

برلن کے لئے واحد ادارہ

(صفحہ اول سے آگے)

غیر قانونی اڈارہ

اگرچہ اس غیر قانونی ادارہ کو برلن کے مغربی علاقوں میں کوئی اختیارات نہیں ہوں گے۔ لیکن پھر بھی اس کی موجودگی پورے برلن کے لئے ایک کیساں نظام کے امکانات کو ختم کر دے گی۔ یہ ایک ایسا واقعہ ہے جس سے مغربی حکومتوں نے ہر ممکن حد تک بچنے کی کوشش کی ہے۔ یہ بات بھی واضح ہے کہ برلن کی انتظامی تقسیم ایک کرنسی کے اجراء کو ناممکن بنا رہی ہے۔ اس بیان میں کہا گیا ہے کہ مغربی حکومتیں کونسل تحفظ برلن کی کرنسی کے سلسلہ پر غور کرنے کے پروگرام کو ہر طرح کامیاب بنانا چاہتی ہیں۔ اس مقصد کے سلسلہ وہ جلد سے جلد برلن کے تمام واقعات تاریخ وار کی فہرست پیش کرتی ہیں۔ اس میں سوویٹ یونین کی مداخلت کے ذریعہ کی مثالیں بھی دی گئی ہیں۔ اس بیان میں کہا گیا تھا کہ سارے کی گئی ہیں کہ کسی بڑے فیصلے کے لئے اتحاد کرنے کی ضرورت ہے۔ اس کے روسی حکام شہری مذہب سے کہ برلن کے معاملات میں رکاوٹ پیدا کرنے ہیں۔ اور پیدا کرتے ہیں۔ اس بیان میں برلن کے میئر کے طیارہ پر برلیکر کے نذر اور پولیس چیف پالا ڈک گزاف کی برطرفی کے فیصلے کی بھی مذمت کی گئی تھی۔ اس بیان میں کہا گیا تھا کہ ان کی جانب سے تسلیم نہ کئے جانے کا بھی ذکر کیا گیا تھا۔ اور کہا گیا تھا کہ اس قسم کی مداخلت شہر کے انتظام پر جبکہ (زیادہ تر) اختیارات جو اتحادی دفعوں میں تقسیم کرنے کا سبب بنتی ہے۔ اس میں روسی افسروں کے پولیس کے رہ اداروں کو توڑ دینے کا بھی ذکر تھا اور اس بات کا بھی ذکر تھا کہ سوویٹ ایسی کسی فرقہ روسی علاقہ سے اپنی افواج منتقل کرنے پر تیار ہو جائے۔

پاکستان کے محکمہ آثار قدیمہ کے فیصلے

وزیر تعلیم مسٹر فضل الرحمٰن کی تقریر

کراچی ۶ دسمبر:۔ پاکستان کے آثار قدیمہ اور تاریخی ریکارڈ کی تفتیش نے اپنے افتتاحی جلاس میں فیصلہ کیا ہے کہ حکومت پاکستان اس بات کا انتظام کرے کہ ممالک غیر میں جا کر لائبریریوں سے وہ نوٹ حاصل کئے جا سکیں جو پاکستان کے لئے مفید ثابت ہوں۔

یہ بھی فیصلہ کیا گیا کہ حکومت نوادرات و دستاویز کے مائیکرو فلمنگ کا انتظام کرے جو دہلی کے محکمہ آثار قدیمہ میں موجود ہیں کمیٹی نے اشیاء پر بھی زور دیا ہے کہ ایڈیا آفس کی تقسیم کے وقت جو کمیٹی بنائی گئی تھی اس کو حکومت برطانیہ سے پاکستان کے حصہ کی دستاویزات حاصل کرنے کے لئے بات چیت کرنے کے لئے کہا جائے۔

وزیر تعلیم مسٹر فضل الرحمٰن نے اس موقعہ پر تقریر کرتے ہوئے کہا کہ آپ جانتی ہیں کہ ہی سے ۱۵۰۰ یہ بہت اہم کام ہے ماضی میں مسلمانوں کے تعلیم میں پیچھے رہ جانے کے باعث ہمیں تاریخ مرتب نہ کی جا سکیں اور تاریخ مرتب کرنے کا کام برطانوی باشندوں نے کیا ہے برطانوی مورخوں نے مسلم عہد اور خصوصاً مغل بادشاہوں کے عہد کی تاریخ لکھتے وقت اپنے نقطہ نظر سے تعصب کی اور بعد ازاں ہندو مورخوں کے تاریخ مرتب کرنے پر بھی اس میں کوئی بہتر صورت نہ نکلی اور مغربیائی ہیلانہ آمیزش دیکھنے مختلف الخیالی کے باعث برقرار رہا۔

پاکستان کی ترقی کی اسکیمیں

بین الاقوامی بنک سے امداد کا مطالبہ

واشنگٹن ۵ دسمبر عالمی فوراک کانفرنس کے وفد کے لیڈر مسٹر ایچ۔ الف۔ ایم اسحاق نے ایک بیان میں کہا کہ وہ پاکستان کے پروجیکٹس کی ترقی کیلئے بین الاقوامی بنک سے مالی امداد طلب کریں گے انہوں نے اس بات کی امید ظاہر کی ہے کہ وہ بنک کو یقین دلا سکیں گے کہ ان کا بنک ایسا ہے جس میں زراعت کے لئے روپیہ لگانا مفید خابت ہوگا۔ اور اسپر بنک اپنا روپیہ لگا سکتا ہے۔

انہوں نے کہا کہ انکی کنگو بنک کے ذمہ داران سے ابتدائی گفتگو صریحت کی ہوگی۔ کیونکہ جو اسکیمیں ان کے دماغ میں ہیں وہ ابھی مکمل نہیں ہوا۔ اور ان سے زراعت کے لئے پانی بیکر تین ارب ایکڑ زمین کو کار آمد بنانا اور مشرقی بنگال میں چاولوں کی پیداوار کیلئے دریاؤں اور جھیلوں سے پاور سپلائی کے ذریعہ زراعتی ترقی کے کاموں کو چلانا ہوگا۔

مسٹر اسحاق نے کہا کہ وہ امریکی ماہرین کے پاکستان آکر پانی کے ذرائع کا مطالعہ کرنے کیلئے شکریہ ادا کرتے ہیں۔

حیدرآباد سٹیٹ کانگرس میں پھوٹ پڑ گئی نئی جماعت قائم ہو گئی

سوامی رامانند کی جانب سے مخالف جماعت پر خود غرضی اور رجعت پسندی کا الزام

حیدرآباد ۶ دسمبر سوامی رامانند تیرتھ صدر حیدرآباد کانگرس نے مخالف جماعت کو کانگرس شکن جماعت قرار دینے کی بنا پر ہم نے کہا تھا کہ رجعت پسندی اور خود غرضی کی بنا پر ہوئی ہے انہوں نے کہا کہ ان کی تباہ دشمنی کے خلاف جدوجہد جاری رکھی جائیگی اور اس کو ختم کیا جائیگا۔

سوامی رامانند تیرتھ جو حیدرآباد اسٹیٹ کانگرس میں پھوٹ پڑنے کے سوال پر اخبار والوں سے بات چیت کر رہے تھے یہ کہتے ہوئے خاصے غمزدہ معلوم ہوتے تھے کہ جہاں تک ہندو عام کا سوال ہے نظام حیدرآباد کی آبادی اس کی خواہش مند ہے صرف سوال ہے کہ یہ ہندو عام کیسے اور کس طریقہ پر اپنے آپ کو منظم کریں۔ ہندو عام کی تنظیم کا کام ہماری جماعت سے برابر جاری رہا ہے اور ہم نے اس کے لئے بہت کچھ کیا ہے۔ ہم نے ہندو عام کی تنظیم کے لئے ہر ممکن کوشش کی ہے۔ ہم نے ہندو عام کی تنظیم کے لئے ہر ممکن کوشش کی ہے۔

آپ نے اس الزام کی بھی تردید کی کہ انکا گروپ کمیونسٹوں کا ہم نوا ہے۔ اور کہا کہ کمیونسٹوں کے بارے میں ان کا وہی نقطہ نظر ہے جو ہمیشہ رہا ہے۔

اس بات کا انکشاف کرتے ہوئے کہ وہ چند ناموں میں کمیونسٹوں کے ساتھ شریک رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ان کا مقصد صرف یہ تھا کہ کمیونسٹوں کے ہاتھ میں کھیلنے کے بجائے ان کو اپنے ہاتھ میں کھیلیں۔ اور ان کی طاقت کو ختم کر دیں۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے ایسا ہی کیا ہے۔

سوامی رامانند تیرتھ نے کہا کہ ہندو عام کی جماعت کی تنظیم کے لئے ہم نے ۱۵ اگست کو ایک کنونشن بلایا تھا۔ جس میں ۱۵ ہزار مندوبین شریک ہوئے تھے۔ اس کنونشن میں ہندو عام کی تنظیم کے لئے ایک کمیٹی بنائی گئی تھی۔ اس کمیٹی کی ۱۵ میٹنگیں ہو چکی ہیں۔ اور ۱۵ ہزار ممبر بنائے جا چکے ہیں۔ ہندو عام کی تنظیم کے لئے ہم نے ۱۵ ہزار ممبر بنائے ہیں۔ ہندو عام کی تنظیم کے لئے ہم نے ۱۵ ہزار ممبر بنائے ہیں۔

ادغام کا فیصلہ ملتوی

چندر نگر میونسپلٹی کے اجلاس میں فیصلہ

چندر نگر ۶ دسمبر چندر نگر میونسپلٹی نے سنہ ۱۹۴۹ء کے ساتھ ادغام کے سوال کو فی الحال ملتوی کر دیا ہے کیونکہ ڈپٹی کمشنر نے اجلاس کے انعقاد کی اجازت نہیں دی تھی۔ اجلاس شروع ہوتے ہی ایک ممبر نے ادغام کے سوال کو ملتوی کرنے کی تجویز پیش کی۔ اس تجویز کی تائید کرتے ہوئے ایک ممبر نے کہا کہ ہم نے ادغام کی مخالفت نہیں کی ہے بلکہ ہم نے صرف یہ کہا ہے کہ ادغام کے سوال کو ملتوی کر دیا جائے۔ اس تجویز کی تائید کرتے ہوئے ایک ممبر نے کہا کہ ہم نے ادغام کی مخالفت نہیں کی ہے بلکہ ہم نے صرف یہ کہا ہے کہ ادغام کے سوال کو ملتوی کر دیا جائے۔

سپلیمنٹ دینے کا سوال

اندور کے سنہ کانگریسی مستعفی ہو گئے

اندور ۶ دسمبر سوشلسٹ کانگریس کے سنہ ۱۹۴۸ء نے کانگریس پارٹی سے سترہ کے پرکاش نارائن کو اس پر مشتمل کرنے کے سوال پر اختلاف پیدا ہونے کے باعث استعفیٰ دیدیا ہے۔

سوشلسٹ کانگریس پارٹی کے ہیں ممبران نے یہ فیصلہ کیا تھا کہ اگر پرکاش نارائن کو راجیہ سبھا کو ایک سپلیمنٹ پیش کیا جائے مگر مدھیہ بھارت پردیش کانگریس نے اس کو منظور کر دیا اور ایک ہنگامی اجلاس کر کے اس تجویز کو رد کر دیا تھا۔

ایک ہوائی جہاز کا تصادم

چھ مسافر ہلاک ہو گئے

منچسٹر ۶ دسمبر سنٹرل ٹرانسپورٹ کا برٹیش کے ایک ہوائی جہاز کے ٹکرانے سے چھ ہندی مسافر ہلاک ہو گئے خیال ہے کہ امریکن پائلٹ بھی ہلاک ہوا ہے سات مسافر سخت زخمی ہوئے جہاز مذکور پہاڑ کے اندر ٹکرانے کی کوشش کر رہا تھا

دو سال قبل بھی تین ہوائی جہاز کہر کی حالت میں ٹکرانے کی کوشش کر رہے تھے۔ کہ ایک ہوائی جہاز ٹکرا کر تباہ ہو گیا تھا۔

ڈاکٹر بیچ کی شاہ عبدالعزیز سے ملاقات

عمان ۶ دسمبر:۔ توقع ہے کہ آج ڈاکٹر بیچ عمان پہنچکر شاہ عبدالعزیز سے ملاقات کریں گے یہ ملاقات فلسطین کے فوجی اور سیاسی حالات پر ہوگی وہ شاہ کے ساتھ کھانا کھائیں گے اور ملاقات کے بعد جدہ روانہ ہو جائیں گے کل انہوں نے قاہرہ میں وزیر اعظم مسٹر نقراشی پاشا سے فلسطین کے سلسلہ پر گفت و شنید کی انہوں نے پر امید نظر آنے کی ہے کہ فلسطین کے مسئلہ کا حل نکل آئے گا جو عربوں اور یہودیوں دونوں کے لئے قابل قبول ہوں۔

جنرل اسمبلی کا اجلاس نیویارک میں ہوگا

اسٹیرنگ کمیٹی نے فیصلہ کر دیا

پیرس ۶ دسمبر:۔ اقوام متحدہ کی اسٹیرنگ کمیٹی نے کل رات فیصلہ کیا ہے کہ جنرل اسمبلی کا جو دوسرا اجلاس ۱۹۴۹ء میں پیرس میں جاری رہے گا۔ اس کا تیسرا اجلاس نیویارک میں جاری رہے گا۔

اسٹیرنگ کمیٹی نے یہ فیصلہ کر دیا ہے کہ جنرل اسمبلی کا جو دوسرا اجلاس ۱۹۴۹ء میں پیرس میں جاری رہے گا۔ اس کا تیسرا اجلاس نیویارک میں جاری رہے گا۔

سہروردی کی آمد

کراچی ۶ دسمبر:۔ مسٹر سہروردی وزیر اعظم بنگال آج صبح کراچی پہنچ گئے۔ ان کے ہمراہ ان کی بیگم بھی ہیں۔ ہوائی اڈہ پر ان کا استقبال کرنے والوں میں وزیر اعظم مسٹر لیاقت علی خان بھی تھے۔

مارشل نیپال رہا نہیں کئے جائیں گے

پیرس ۶ دسمبر:۔ فرانس کی وزارت انصاف کی طرف سے اس اطلاع کی سخت تردید کی گئی ہے کہ مارشل نیپال کو خرابی صحت کی بنا پر رہا کر دیا جائیگا مارشل مذکور کی عمر ۶۲ سال ہے۔ وہ فرانس کے مغربی ساحل پر ایک جزیرہ میں نظر بند ہیں۔ ان کے وکیل نے رکشر کے نامہ نگار کو بتایا کہ ان کا دل کمزور ہو چکا ہے اور کسی وقت اپنے کو مردہ پا سکتے ہیں۔

ڈاکٹر بیچ کی شاہ عبدالعزیز سے ملاقات

عمان ۶ دسمبر:۔ توقع ہے کہ آج ڈاکٹر بیچ عمان پہنچکر شاہ عبدالعزیز سے ملاقات کریں گے یہ ملاقات فلسطین کے فوجی اور سیاسی حالات پر ہوگی وہ شاہ کے ساتھ کھانا کھائیں گے اور ملاقات کے بعد جدہ روانہ ہو جائیں گے کل انہوں نے قاہرہ میں وزیر اعظم مسٹر نقراشی پاشا سے فلسطین کے مسئلہ پر گفت و شنید کی انہوں نے پر امید نظر آنے کی ہے کہ فلسطین کے مسئلہ کا حل نکل آئے گا جو عربوں اور یہودیوں دونوں کے لئے قابل قبول ہوں۔

جنرل اسمبلی کا اجلاس نیویارک میں ہوگا

اسٹیرنگ کمیٹی نے فیصلہ کر دیا

پیرس ۶ دسمبر:۔ اقوام متحدہ کی اسٹیرنگ کمیٹی نے کل رات فیصلہ کیا ہے کہ جنرل اسمبلی کا جو دوسرا اجلاس ۱۹۴۹ء میں پیرس میں جاری رہے گا۔ اس کا تیسرا اجلاس نیویارک میں جاری رہے گا۔

پاکستان کی ترقی کی اسکیمیں

بین الاقوامی بنک سے امداد کا مطالبہ

واشنگٹن ۵ دسمبر عالمی فوراک کانفرنس کے وفد کے لیڈر مسٹر ایچ۔ الف۔ ایم اسحاق نے ایک بیان میں کہا کہ وہ پاکستان کے پروجیکٹس کی ترقی کیلئے بین الاقوامی بنک سے مالی امداد طلب کریں گے انہوں نے اس بات کی امید ظاہر کی ہے کہ وہ بنک کو یقین دلا سکیں گے کہ ان کا بنک ایسا ہے جس میں زراعت کے لئے روپیہ لگانا مفید خابت ہوگا۔ اور اسپر بنک اپنا روپیہ لگا سکتا ہے۔

انہوں نے کہا کہ انکی کنگو بنک کے ذمہ داران سے ابتدائی گفتگو صریحت کی ہوگی۔ کیونکہ جو اسکیمیں ان کے دماغ میں ہیں وہ ابھی مکمل نہیں ہوا۔ اور ان سے زراعت کے لئے پانی بیکر تین ارب ایکڑ زمین کو کار آمد بنانا اور مشرقی بنگال میں چاولوں کی پیداوار کیلئے دریاؤں اور جھیلوں سے پاور سپلائی کے ذریعہ زراعتی ترقی کے کاموں کو چلانا ہوگا۔

مسٹر اسحاق نے کہا کہ وہ امریکی ماہرین کے پاکستان آکر پانی کے ذرائع کا مطالعہ کرنے کیلئے شکریہ ادا کرتے ہیں۔

سہروردی گوالیار کے قلعہ میں

گوالیار ۶ دسمبر کل سہروردی پریس نے سیاحتی طور پر کاٹن مل اور گوالیار کے تاریخی قلعہ کا معائنہ کیا انہوں نے سندھیا پبلک اسکول کے بچوں کے ساتھ بات چیت میں کچھ دیر گذاری۔ صدر ڈاکٹر پٹیل جن کے ہمراہ ہمایوں گوالیار اور وزیر مالیہ مسٹر سلاد حیدر بھی تھے۔ تقریباً ایک گھنٹہ تک

ہمارا اعلان نمونہ مفت

حکیم ڈاکٹر ابوالفضل وکلاس رضا نمائی حکیم ماہر امراض پوشیدہ اعلان کرتے ہیں کہ جو صاحب ہمارے یہ اشتہار دیکھیں گے ان کو ہمارا نسخہ کوری سستی نامردی وغیرہ میں طاقت والی قیمتی دواؤں کے نمونہ مفت دیے جائیں گے تاکہ اعلان سے پہلے پورا اطمینان ہو جائے یہ رسل کے ذریعہ منگوانے والے صاحب پیکنگ اور ڈاک خرچ کے لئے ۲ آنے کے ٹکٹ بھیجیں دواخانہ مشورہ مفت ۲ سے ۴ تک شام کو ۶ سے ۸

ولاس فارمیسی فراشخانہ دہلی

رجسٹرڈ ڈی نمبر ۹۷ قائم شدہ سنہ ۱۹۲۵ء

قیمت سالانہ چالیس روپے ششماہی بیس روپے سہ ماہی گیارہ روپے

تار کا پتہ "الجمعیۃ" دہلی

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

روزنامہ الجمعیۃ

یدہ اللہ الجمیل

ایڈیٹر محمد عثمان فارقلیط

ایسا نہ کیجئے

وی۔پی منگا کر واپس کر دینا قانونی۔ اخلاقی اور مذہبی جرم ہے۔ آپ کی طلب پر وی۔پی ہو پہنچے تو اسے ضرور وصول فرمائیے۔

مینیجر

فون نمبر ۵۸۵۵

قیمت فی پرچہ دو آنے | جلد ۳۰ | دہلی یوم جمعرات ۶ صفر المظفر ۱۳۶۸ھ مطابق ۹ دسمبر ۱۹۴۸ء | نمبر ۲۶۹ | بذریعہ ہوائی جہاز اڑھائی آنہ

ہر مذہبی فرقہ کو اپنے مذہبی اور خیراتی ادارے قایم رکھنے اور چلانے کی اجازت ہوگی

دستور ساز اسمبلی میں بنیادی حقوق کی اہم دفعات کی منظوری

تعلیمی اداروں میں طلبا کو کسی خاص مذہبی تعلیم کے لیے مجبور نہ کرنے کا مطالبہ

(نامہ نگار خصوصی)

نئی دہلی ۸ دسمبر۔ دستور ساز اسمبلی میں آج بنیادی حقوق سے متعلق دفعات کا مسئلہ خاص طور پر زیر بحث آیا۔ دفعہ ۲۵ پر مسٹر محمد اسمٰعیل (ارکان اسمبلی) نے اپنی ترمیم پیش کرتے ہوئے اس امر کا مطالبہ کیا کہ کسی تعلیمی ادارے میں کسی طالب علم کو اس کی یا اس کے والدین کی مرضی کے بغیر کسی خاص مذہبی ہدایت میں حصہ لینے کے لئے مجبور نہ کیا جائے گا۔

اس سے قبل ایوان نے دفعہ ۲۳ میں معمولی ترمیم اور دفعہ ۲۴ بلا مشہ منظور کی۔ دفعہ ۲۵ کے تحت ہر مذہبی فرقے کو اپنے مذہبی اور خیراتی ادارے قائم رکھنے کا حق دیا گیا۔

دفعہ ۲۶ میں جو تعلیمی اداروں سے متعلق ہے مسٹر اسمٰعیل نے جو ترمیم پیش کی وہ حسب ذیل ہے:

"کسی ایسے شخص کے لئے جو کسی ایسے تعلیمی ادارے میں حاضر ہوتا ہو جسے حکومت امداد دیتی ہے یا جسے حکومت سے تسلیم کرایا ہو یہ ضروری نہ ہوگا کہ وہ کسی ایسی تعلیم میں یا کسی ایسی عبادت میں جو اس ادارے میں کی جاتی ہو شریک ہو یا کسی ایسی تقریب میں شامل ہو جو ایسی عبادت سے متعلق ہو جب تک کہ ایسا شخص نابالغ ہونے کی صورت میں اپنے والدین یا سرپرست کی رضامندی کے بغیر حصہ نہ لے۔"

مسٹر اسمٰعیل نے اپنی ترمیم پر تقریر کرتے ہوئے کہا۔ کہ میری ترمیم صرف منفی حیثیت رکھتی ہے اور اس سے کسی تعلیمی ادارہ میں کسی خاص مذہبی تعلیم کے اجرا پر کوئی اثر نہیں پڑے گا۔ بلکہ اس سے صرف وہ طلبا متاثر ہوں گے جو کسی دوسرے مذہب سے تعلق رکھتے ہوں اور وہ کسی خاص مذہبی تعلیم سے دلچسپی نہ رکھتے ہوں۔

آپ نے کہا کہ طلبا کو اس مذہبی تعلیم کے لئے مجبور کرنا جبر سے کم نہیں ہے۔ ان کے وجدان کے خلاف ہے۔

پروفیسر شبن لال کی ترمیم

پروفیسر شبن لال نے دفعہ ۲۶ میں حسب ذیل ترمیم پیش کی۔

"حکومت کسی کو اسکول میں اس کی خوشنودی کے خلاف کسی مذہب کی تعلیم حاصل کرنے پر جو اس شخص کا اپنا مذہب نہیں ہے مجبور نہیں کرے گی۔ البتہ حکومت شہریوں کے نابالغ لڑکوں میں قسمت اور مناسب انتظامیوں کے ذریعہ تعلیم برداشت اور اخلاقیات کو رائج دینے کی کوشش کرے گی۔"

اس سے قبل ایوان نے دفعہ ۲۰ و ۲۱ کو بلا ترمیم منظور کر لیا ہوا یہ ضروری نہ ہوگا کہ وہ کسی ایسے اسکول میں جو کلیتہً ریاست کے زیر انتظام ہو کسی ایسی تعلیم کو قبول کرے جو کسی مذہبی فرقہ سے متعلق ہو۔

عام بحث

دفعہ ۲۰ پر عام بحث کے دوران جیسا کہ رائے کپور نے دفعہ کی عبارت سے اختلاف کیا اور کہا۔ کہ اس دفعہ کی رو سے جس قسم کی آزادی دی گئی ہے اس سے ناجائز فائدہ اٹھایا جائے گا۔ اور مختلف مذہبی فرقے اپنے مختلف اداروں کے ذریعہ سے مذہب کی بنیاد پر علیحدگی کے لئے بنیاد کر سکیں گے۔ اس سلسلہ میں آپ نے آریہ سماجیوں اور عیسائیوں کے ہیتھوں کو ذکر کیا اور کہا کہ مذہبی اور خیراتی اداروں کی حیثیت سے ان چیزوں سے دور رہنا چاہئے۔

باقی صفحہ ۲ پر

شنگھائی اور نانکنگ کو زبردست خطرہ پیدا ہوگیا

جنرل چیانگ کائی شیک نے فوری امداد روانہ کر دی!

نانکنگ، ۸ دسمبر۔ نانکنگ سے ۷۰ میل دور شہر کے دفاع کو کمیونسٹوں کے حملہ کا زبردست خطرہ پیدا ہوگیا ہے۔ اسی خطرہ کے پیش نظر جنرل چیانگ کائی شیک نے محاذ کے اس حصہ پر مزید کمک فوری طور پر روانہ کر دی ہے۔ دریائے یانگٹسی سے ۲۰ میل شمال میں کیانگسین کے مقام پر کمیونسٹوں نے دس ہزار فوج سے زبردست حملہ کر دیا ہے جہاں سخت خونریز لڑائی ہو رہی ہے۔

ابتدائی اطلاعات میں بتایا گیا ہے کہ کمیونسٹ فوجوں نے کیانگسین کے دفاع کو توڑ دیا ہے اور اب حکومتی فوجوں کیلئے زبردست خطرہ پیدا ہوگیا ہے۔

۳۰ ہزار کمیونسٹ فوج اور اس کا بھاری توپخانہ مشرق کے حملہ کی طرف بڑھتا چلا آرہا ہے اور حکومت کی خاطر خواہ فوج جو اس وقت کیانگسین کے مشرق سے ۳۰ میل پانگر تک آگے بڑھ رہی ہے۔

نانکنگ سے ۱۱۰ میل شمال میں ہیفلیو کے مقام پر دسلی چین کے لئے لڑائی ہو رہی ہے۔ اور حکومت کی فوجیں شمال کی طرف آہستہ آہستہ بڑھ رہی ہیں۔ کیونکہ اس علاقہ میں کمیونسٹوں کی طرف سے کم مزاحمت ہو رہی ہے۔

سب سے زیادہ خطرہ اس بات کا ہے کہ حکومت کی باقی صفحہ ۶ پر

ترکی میں کمیونسٹ مخالف مظاہرے

لندن، ۸ دسمبر۔ استنبول سے اکثر اخبار نگار رقم فرما ہے کہ اس ہفتہ کے اختتام پر طلبا کے ایک بہت بڑے میٹنگ میں کمیونسٹ مخالف مظاہرہ کیا جلسہ میں تقاریر کی گئیں جس میں طلبا نے ترکی عوام کے کمیونسٹوں کو کچلنے کی تائید کرنے اور ہر ممکن کوشش کرنے کا عہد کیا۔

چینی فوجوں کی شکست سے اقوام متحدہ کا ڈھانچہ ٹوٹ جائیگا

مغربی حکومتوں اور امریکہ کے شعبہ خارجہ کمیونسٹ نئی انجمن

نیویارک، ۸ دسمبر۔ نیویارک ٹائمز کے پیرس کے نامہ نگار کے بیان کے مطابق پیرس کے سیاسی حلقے اس بات پر غور کر رہے ہیں کہ چین میں سرکاری فوجوں کی شکست سے اقوام متحدہ کا ڈھانچہ کس حد تک اس خطرہ کا اظہار کر رہا ہے۔

کمیونسٹ نانکنگ اور شنگھائی کی دہلیز پر پہنچ جائیں گے۔ اسکو کی خواہش ہے کہ چین کی نئی کیبنٹ حکومت کو ڈیو فیکٹو طور پر تسلیم کرا جائے اور حکومت خانہ جنگی جاری رکھنے کی حکومت کو ذمہ دار ٹھہرائے۔ اگر کسی جگہ بھی حکومت کی فوجیں جنگ بند کر دیں گی تو اس کی حالت دونوں طرف سے جاپانیوں کے ہاتھ میں ہوگی اس لئے کسی تصفیہ کا امکان نہیں ہوگا۔ یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ امریکہ کا محکمہ خارجہ اس بارے میں اسی کوشش کر رہا ہے کہ اگر ضرورت ہو تو نئی حالت پیدا ہونے کے لئے کوئی حل نکالے۔

ہمیں آئندہ نسلوں کو آرام پہنچانے کیلئے سخت محنت کرنی چاہئے

آبپاشی بورڈ کے افتتاح پر پنڈت نہرو کی تقریر!

دہلی، ۸ دسمبر۔ آبپاشی کے مرکزی بورڈ کے افتتاح کے موقعہ پر پنڈت جواہر لال نہرو نے کہا کہ ہمیں نسل کو آرام پہنچانے کیلئے سخت محنت کرنی چاہئے۔ ہم اس مصائب سے بچ نہیں سکتے۔

جلسہ کی صدارت رائے بہادر کھوسلہ نے کی۔ حاضرین میں مسٹر گرڈ گلچ، چینی و دیگر ممالک کے نمائندے اور اعلیٰ افسران شامل تھے۔

پنڈت نہرو نے اپنی تقریر میں کہا کہ ہمیں پانی کی کمی اور زیادتی کے بارے میں اپنے رویہ کو بدلنا ہوگا۔ ہمیں پانی کے ضیاع کو روکنا ہوگا اور اس کو بہتر طریقہ سے استعمال کرنا ہوگا۔ ہمیں پانی کے ضیاع کو روکنا ہوگا اور اس کو بہتر طریقہ سے استعمال کرنا ہوگا۔ ہمیں پانی کے ضیاع کو روکنا ہوگا اور اس کو بہتر طریقہ سے استعمال کرنا ہوگا۔

حیدرآباد کی لیجسلیٹو اسمبلی توڑ دی گئی

نئی انتخابی فہرستیں تیار کرنے کا حکم دیدیا

حیدرآباد، ۸ دسمبر۔ نظام نے آج ایک فرمان جاری کیا ہے جس میں حیدرآباد کی لیجسلیٹو اسمبلی کو توڑ دیا گیا ہے اور نئی انتخابی فہرستوں کے تیار کرنے کا حکم دیا ہے۔ یہ حیدرآباد کی دستور ساز اسمبلی کے قیام کی طرف پہلا قدم ہے۔ حیدرآباد کی دستور ساز اسمبلی کے ساتھ ساتھ میجر جنرل چودھری نے حیدرآباد کے فوجی گورنر ہیں۔ ایک بیان شائع کیا ہے جس میں کہا گیا ہے کہ حیدرآباد کی دستور ساز اسمبلی کے قیام کے لئے انتخابی فہرستوں کی تیاری کا کام جلد از جلد شروع ہوگا۔ اس پر ڈیڑھ ماہ کا عرصہ لگے گا۔

نظام نے اپنے فرمان میں کہا ہے کہ میں اپنے تمام اختیارات جو میں نے فرمان میں کہا ہے کہ میں اپنے تمام اختیارات جو میں نے فرمان مورخہ ۱۹ جنوری ۱۹۴۷ء کے ذریعہ حکومت حیدرآباد کو دیئے تھے واپس لیتا ہوں اور حکومت حیدرآباد کی دستور ساز اسمبلی کے انتخابات کی فہرستوں کی ترتیب کے سلسلہ میں ہر قسم کی اعانت کریں۔

حیدرآباد کی موجودہ اسمبلی کو برخواست کرتے ہوئے اس فرمان میں کہا گیا ہے کہ وہ سودن کے لیجسلیٹو اسمبلی کے ساتھ جو لیجسلیٹو اسمبلی بنائی گئی تھی اس سے اس کو برخواست کرنا ضروری ہو گیا ہے۔ یہ اسمبلی سند و سلم مساوات کی حیثیت رکھتی ہے۔ قوی گورنر نے جو حکم جاری کیا ہے اس کی رو سے انتخابی فہرستوں کو تیار کرنے کا کام ۱۵ دن کے اندر ختم ہو جانا چاہئے۔

ھند اور پاکستان کے درمیان سب سے اہم کانفرنس شروع ہوگئی

دونوں ملکوں کی طرف سے دوستانہ اسپرٹ کا اظہار

سات کمیٹیوں کا تقرر۔ کانفرنس کو کامیاب بنانے کیلئے کوشش

دہلی، ۸ دسمبر۔ کل دلی میں ہندوستان پاکستان کے درمیان سب سے اہم کانفرنس شروع ہوئی۔ دونوں ملکوں کے سربراہ اس کے اجلاس میں موجود تھے۔ پہلے تو ۷ گھنٹہ تک غور کرنے کے بعد یہ فیصلہ ہوا کہ کمیٹیاں بنادی جائیں تاکہ کام میں سہولت ہو جائے۔ چنانچہ سات کمیٹیاں اس مقصد کے لئے بنادی گئیں۔ کانفرنس آج بھی جاری رہے گی۔

ان میں سے پانچ کمیٹیوں کا اجلاس تو ہو چکنے کے بعد ہی ہوا۔ یہ سات کمیٹیاں مکمل رپورٹیں پیش کریں گی۔ مگر آخری کمیٹی میں وزرائے مالیات ہوں گے۔ آخری کمیٹی سب سے زیادہ اہم ہے اس کے ذمہ کام کی جائیداد ہے۔ وہ سیاسی حالات کا فیصلہ کرے گی۔

کانفرنس کے آغاز پر ہر ایک نے ایک دوسرے کا پرجوش خیر مقدم کیا اور یہ بات ظاہر ہوئی۔ دونوں کے درمیان ایک مفاہمتی اسپرٹ کے ساتھ کام کرنے کے لئے اور تقریباً ۱۰ دن کے لگاتار کام کرنے کے لئے ذہن تیار تھے۔

کانفرنس کا آغاز سردار ولبھ بھائی پٹیل کی ایک مختصر تقریر سے ہوا۔ جس میں انہوں نے کانفرنس کا مقصد بیان کیا۔ پھر لیاقت علی خاں نے اپنی تقریر میں کہا کہ ہندوستان اس کانفرنس میں اس اسپرٹ کے ساتھ شرکت کر رہا ہے کہ اس کانفرنس کو کامیاب بنایا جائے۔

پاکستان کی طرف سے جواب دیتے ہوئے سردار عبدالرب نشتر نے کہا کہ میں سردار پٹیل کے بیانات کی تعریف کرتا ہوں اور دہراتا ہوں کہ پاکستان کی پالیسی بھی ہندوستان کی طرح اس کانفرنس کو کامیاب بنانا ہے۔

کانفرنس کے بعد دونوں ملکوں کے نمائندوں کی گفتگو سے پتہ چلا کہ ان کو کانفرنس کی کامیابی کی امید ہے۔ اور دونوں ملکوں کے نمائندے ایک دوسرے کی مشکلات کو سمجھنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ ان سے ظاہر ہوا کہ کانفرنس فیل نہیں ہوگی۔ بلکہ کچھ سمجھوتے ضرور ہو جائیں گے۔ اس سے دونوں ملکوں کے تعلقات میں بہتری پیدا ہوگی۔ اور ہندو مسلم فسادات بند ہو جائیں گے۔ اس سے دونوں ملکوں کے تعلقات میں بہتری واقع ہوگی۔ اور اقتصادی حالت بھی بہتر ہو جائے گی۔ سب سے اہم بات یہ ہے کہ ہندوستان کانفرنس کی ضرورت ہی باقی نہیں سمجھتا۔ بلکہ یہ چاہتا ہے کہ کانفرنس ختم ہو جائے گی۔

(باقی صفحہ ۸ پر)

سنگھیوں کی ستیہ گرہ

۱۵ دسمبر سے شروع ہوگی؟

دہلی، ۸ دسمبر۔ معلوم ہوا ہے کہ سنگھ کی طرف سے ستیہ گرہ کرنے کی تاریخ ۱۵ دسمبر مقرر ہوئی ہے۔ اور سنگھیوں کی گرفتاری کی تیاری ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ کل ضلع کے مختلف حلقوں میں کارکنوں کے نمبر ملے ہوئے۔ ان سنگھیوں میں جو ستیہ گرہ کریں گے اس سے معلوم ہوتا ہے کہ ستیہ گرہ کے بارے میں تمام سنگھیوں کی ایک رائے نہیں ہے۔ جیسے ہے لوگوں نے حکومت کے کشمیر اور دوسرے اہم امور میں حکومت سے کی وجہ سے اس کی مخالفت کرنے کی تحریک کی لیکن عام طور پر اس بات کو قبول نہ کر سکی۔ ان کی اکثریت حکومت کے ساتھ دوستانہ رویہ رکھتی ہے۔ اور ہر کام کے کرنے پر اس رضا کا رانہ رویہ کو قائم رکھنا چاہتی ہے۔ کہا جاتا ہے کہ ستیہ گرہ کا اعلان کیا جائے گا۔

پنڈت نہرو دسمبر دہلی جائینگے

دہلی، ۸ دسمبر۔ معلوم ہوا ہے کہ پنڈت نہرو ۱۰ دسمبر کی شب کو دہلی پہنچیں گے۔ وہ ۱۱ دسمبر کو ڈھاکہ کی طرف ہوائی جہاز سے روانہ ہوں گے۔ وہاں سے کلکتہ جائیں گے۔ وہاں سے ۱۳ دسمبر کو دہلی واپس آئیں گے۔

آل انڈیا ریڈیو کمیٹی کی رپورٹ

۱۵ دسمبر کو ختم ہو جائے گا

پیرس، ۸ دسمبر۔ جنرل اسمبلی نے کل پرتگال کی اس تجویز کو نامنظور کر دیا کہ پیرس میں ہونے والی جنرل اسمبلی کا اجلاس اس وقت تک جاری رہے جب تک کہ کشمیر کا مسئلہ حل نہ ہو جائے۔

اسمبلی نے اسٹریٹنگ کمیٹی کی اس تجویز کو کہ ۱۵ دسمبر کا اجلاس ختم ہو جائے اور اگلے سال سیکیورٹی کونسل کے سیشن میں ۳ ہفتہ سے مسئلہ کشمیر پر بحث ہو، ۴۰ ووٹ سے منظور کر لیا۔

حب نعمت ہر قسم کی جنسی کمزوریوں کو دور کر کے طاقتور بنانے کی حیرت انگیز دوائے مقبول ۳۲ گولیوں کی قیمت صرف ایک روپیہ دواخانہ بقائی چتلی قبر دہلی

ہر مسلمان پرسنل لا کو اپنے مذہب کا حصہ سمجھتا ہے اور اس میں کسی قسم کی تبدیلی نہیں چاہتا

جو کچھ ایک ہاتھ سے دیا گیا ہے دوسرے ہاتھ سے چھین لیا گیا ہے

بنیادی حقوق کی ایک اہم دفعہ پر دستور ساز اسمبلی میں شیخ سید کریم الدین کی تقریر

(نامہ نگار خصوصی الجمعیۃ)

"مسلمان پرسنل لا کو اپنے مذہب کا حصہ سمجھتا ہے۔ اور کسی کے بھی ایسا کوئی مسلمان نہیں ہے جو اپنے مذہبی حقوق اور پرسنل لا سے متعلق معاملوں میں کسی قسم کی تبدیلی چاہتا ہو۔ اور اگر کوئی مسلمان ایسا موجود ہے تو وہ مسلمان نہیں ہو سکتا۔" یہ ہیں وہ الفاظ جو قاضی سید کریم الدین صاحب میر دستور ساز اسمبلی نے گذشتہ ۲۰ دسمبر کو بنیادی حقوق کی دفعہ ۲۵ پر عام بحث کے دوران میں تقریر کرتے ہوئے کہے۔ قاضی صاحب نے ایوان کو مطلع کیا کہ اگر دفعہ ۲۵ میں کی ترمیمیں منظور کر لی گئیں۔ تو یہ اقلیتوں کے لئے ناقابل قبول ہوگی۔

آپ نے کہا: اس حقیقت سے انکار نہیں کیا جا سکتا کہ یہ دفعہ اقلیتوں کی امان ہے۔ اس دفعہ کے بغیر آئین ایک مردہ جسم کی حیثیت رکھتا ہے۔ یہ بات بھی سمجھ لینی چاہیے کہ وہ حقوق جن کا دفعہ ۱۹ میں ۷ مختلف ذکر کیا گیا ہے۔ بلاشبہ ناقابل انتقال حقوق ہیں لیکن جو چیز بھی پیدا ہوتی ہے وہ دیر یا سویر آخر یہ حقوق حکومت کے سپرد کئے جا سکتے ہیں یا ہم ایسے اصول مرتب کرتے ہیں جو قانون کی زد میں یا وہم و خیال میں نہیں آ سکتے۔ میرا نقطۂ نظر یہ ہے کہ یہ افراد کے بنیادی حقوق ہیں جو کہ دفعہ ۱۹ میں بیان کئے گئے ہیں اور وہ قانون کے لئے زیر بحث نہیں لائے جا سکتے۔ فقرہ نمبر ۲ تا نمبر ۶ لوگوں کو اُس چیز سے بالکل محروم کر دیتے ہیں۔ جو اُن کا تحفظ کرتی اور میرا یہ خیال ہے۔ کہ فقرہ نمبر ۲ نہایت خطرناک فقرہ ہے۔ غرض کہ جیسے کہ ایک ملک میں ایک سیاسی پارٹی ہے۔ جو مرکزی حکومت سے علاحدہ نظریہ رکھتی ہے اور وہ ایسے قانون بناتے ہیں۔ جو اس سیاسی اکثریت یا مذہبی اکثریت کے لئے بہت تباہ کن ہوں گے۔ ایسی صورت میں کیا جائے۔ لوگوں کو نقصان اٹھانا پڑیگا اور بے پناہ مصائب کا سامنا ہوگا بالخصوص ان الفاظ سے جو دفعہ ۲۵ کی دستوں میں اشارہ کر رہے ہیں۔ مذہبی دستوں پر ہندوانی طرز قانون سازی وسعت اختیارات میں اضافہ کر رہے ہیں۔ اور یہ سیاسی یا مذہبی اکثریتوں کے لئے تھا یا تاکہ ان کے لئے ہے۔ اگر یہ دفعہ یوں کی پاس کر دی گئی تو میرا خیال یہ ہے کہ آپ ان حقوق کو جو دفعہ ۱۹ میں دیئے گئے ہیں ختم کر دیں گے۔ دنیا کے آئین میں اس جیسی پابندیاں بالکل نہ ہوں گی۔ امریکن آئین میں یہ حقوق علی الاطلاق تسلیم کئے گئے ہیں کیونکہ ہر سیاسی پارٹیاں وقتاً فوقتاً منتخب ہوتی ہیں ان کو ان قوانین کی تشریحات کا اختیار نہیں ہونا چاہئے۔ اصل اصول تو یہ ہے کہ جو بھی ہوں گی سیاسی پارٹیاں ہونی چاہئے اجارت ملنی چاہئے۔ اس کے علاوہ اور ترمیمات ایک مسٹر حسرت موہانی اور دوسری مسٹر طاہر کی جانب سے پیش کی گئی ہیں۔ میری یہ رائے ہے کہ یہ دونوں ترمیمیں بے فائدہ ہیں اور یہ دونوں اقلیتوں کے تحفظ کے لئے بہت ضروری ہیں۔"

پرسنل لا کا احترام

مسٹر اسمیل کی ترمیم میں اس بات پر زور دیا گیا ہے کہ پرسنل لا کا احترام کیا جائے۔ اور اسے اس دستور میں شامل کر لیا جائے۔

اس ترمیم کے حامیوں اور دوسرے لوگوں کو معلوم ہونا چاہئے کہ ایک مسلمان پرسنل لا کو اپنے مذہب کا حصہ سمجھتا ہے اور میں آپ کو یقین دلاتا ہوں کہ اس ملک کے اندر ایک بھی مسلمان ایسا نہیں ہے۔ کہ ہم نے کبھی ایسا مسلمان نہیں دیکھا۔ جو مذہبی حقوق اور پرسنل لا کے تحفظ کے خواہاں نہ ہو۔ اس لئے اگر آپ حقیقتاً اقلیتوں کا تحفظ چاہتے ہیں اور مسلمانوں اور دیگر اقلیتوں کی اپنے پرسنل لا پر عمل پیرا ہونے کی خواہش کو تحفظ ضروری ہے۔ غیر کشمیری حکومت کا مطلب یہ نہیں ہے کہ لوگ کوئی مذہب ہی اختیار نہ کریں۔

فرقہ وارانہ جذبات

سندھ ہر کمزور ہیت ایم ہے اور میں چاہتا ہوں کہ اسمبلی کا ہر ممبر غور کرے کہ یہ اس کے اہم ہے کہ یہ تجربے سے دیکھا ہے کہ اقلیت کے جذبات قدرتی جذبات کے اندر تھوڑے سے اس بات کے لئے کہ اس جذبات کے بھڑکانے کے لئے مسلمان ذمہ دار تھے یا ہندو سوسائٹی کی ہر اچھی چیز ختم ہو گئی ہے۔ حقیقتاً یہ قریب اثر ہے تھا جو سوسائٹی کو تباہ کر رہا تھا اور یہ تباہ کر چکا ہوتا۔ لیکن مرکزی حکومت کی وجہ سے ایسا نہ ہو سکا۔ ضرورت ہے کہ فرقہ وارانہ جذبات کو ایک جرم قرار دیا جائے۔ میری رائے میں یہ بہت بڑا جرم ہے اور اسے ڈاکٹر امبیدکر کو منظور کر لینا چاہئے جیسا کہ میں کہہ چکا ہوں۔ ڈاکٹر امبیدکر نے ذاتی کتاب حکومتیں اور اقلیتیں" میں کہا ہے۔

"کوئی ایسا قانون نہیں بنایا جائے گا جو آزادی پر یسی کی تنظیم اور انجمنوں اور سبھاؤں کے قائم کرنے کے حق سے محروم کر دے لایہ کہ اس کا انتظام اور اخلاقی مقاصد کی بنا پر ایسا کرنے کی ضرورت پیش آئے۔"

امید کر بدل گئے

شاید ہی کسی کو اس بات کے لئے تیار نہ تھے کہ دفعہ ۲۵ کا صرف پہلا حصہ ہمارے دستور میں شامل ہو اور اب صرف ایک سال کے اندر اندر وہ (انتا) چل گئے ہیں کہ انہوں نے اتنی پابندیاں عائد کر دی ہیں کہ جو کچھ دفعہ کے ماتحت دیا گیا تھا وہ سب کچھ لے لیا گیا ہے۔

مسٹر طاہر پریسیڈنٹ۔ آپ یہ لفظ کچھ رہے ہیں کہ اس دستور سے متعلق ہر چیز کرنے کے ذمہ اسمبلی کر رہی ہے میں اس کی ذمہ داری تو پوری مسودہ کمیٹی پر آتی ہے۔

قاضی سید کریم الدین۔ میرا کہنا یہ ہے کہ اگر آپ اس ایوان کے اقلیت کی رائے کو لیں۔ ایک سکھ لیا مسلمان چکا ہے اور اب ہندو اور ہندو اور اگر آپ رائے لیں۔ تو آپ کو معلوم ہوگا کہ ملک کی اقلیت یہ فیصلہ کریں گی کہ ان کے تحفظ کے لئے دفعہ موجود نہیں ہے۔ اس لئے میں چاہتا ہوں فیصلہ کن طور پر اپیل کروں گا۔ کہ دفعہ موجودہ ۲۵ سے یہ تمام ترمیمات کو نکال دیا جائے۔ اگر دفعہ موجودہ شکل میں منظور ہو گئی تو وہ اقلیتوں کے لئے ناقابل قبول ہوگی۔ یہ تقریر کی آزادی ہے جس کی آپ ضمانت دے چکے ہیں۔

مانچسٹر میں بھنجر زنی کی واردات

ایک ہندو دکاندار بھی گرفتار

مانچسٹر ۲ دسمبر۔ پولیس دو دنوں سے مانچسٹر زنی کی وارداتوں کی تحقیقات کے سلسلہ میں ایک درجن سے زیادہ آدمیوں کو حراست میں لے چکی ہے تاکہ ان کی جانچ کی جا سکے۔ ان میں سے ۱۲ کو رہا کر دیا گیا ہے۔ ان کو پولیس کی گرفتاری اکسفورڈ سٹریٹ مانچسٹر میں ۲۰ سالہ یہودی لڑکی کے اغوا کرنے کی کوشش کے باعث عمل میں آئی۔ ان کی حالت خطرناک بتائی جاتی ہے۔ کل ایک اور عورت۔ جو کہ ایک ہندو دکاندار ہے۔ مانچسٹر کے مجسٹریٹ کے چار آدمیوں پر مختلف زنا کرنے کے الزام میں گرفتار کیا ہے۔

امریکہ میں کمیونسٹوں کی سرگرمیاں

۷ دسمبر۔ جنگ سے پہلے امریکہ کے امور خارجہ کے دفاتر میں کمیونسٹوں نے جو اپنا اسپنج پھیلا رکھا تھا اس کا آج اسباب سے انکشاف ہو چکا ہے امریکی پولیس کے ہاتھ خفیہ دستاویزات کی کاپیاں ایک شخص جس نے اس بات کو تسلیم کیا کہ وہ کمیونسٹ ہے کے ہاتھ سے گئیں۔

کہا جاتا ہے کہ ان دستاویزات میں ان دستاویزات کی کاپیاں بھی ہیں جن کا تعلق جنگ سے کوئی نہیں ماہرین کو تحقیقات کے لئے بلایا گیا ہے جن کی رپورٹ پر اس ہفتہ میں غور کیا جائے گا۔

اس سلسلہ میں کیونسٹوں نے اخبار ڈیلی ورکر میں اس شخص کا نام ظاہر کرتے ہوئے لکھا ہے کہ امریکہ کمیونسٹ پارٹی سے علیحدہ ہونے کے بعد مجھے دی گئیں ہیں اور ان میں سے کوئی بھی دستاویز نہیں تھی۔

(دگلوب)

سندھ کے دیہات میں ڈکیتی

کراچی ۲ دسمبر۔ ضلع ڈاکوؤں سے ایک اطلاع میں تین ڈکیتیوں کی اطلاع ملی ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ ڈاکوؤں کی ایک بڑی ٹولی نے جس میں بیس تک مسلح آدمی تھے مرچھ اور پہرات کے درمیان حملہ کیا۔ گاؤں کے نمبردار کے گھر میں گھس کر ایک کو مار ڈالا۔ دوسری ڈکیتی ٹھرو چھڑ میں ہوئی جب کہ ڈاکوؤں نے ایک دوکاندار کو مار ڈالا۔ تیسری ڈکیتی کی کوشش کی۔ قتل کر دیا۔ تیسری ڈکیتی میں ایک شخص کو اس کا سارا مال لوٹ کر قتل کر دیا گیا۔

قاضی شاہ سے بھی ایک ڈکیتی کی اطلاع ملی ہے۔ ڈاکوؤں کی تعداد تیس اور پولیس پارٹی سے زبردست مقابلہ ہوا۔ نتیجے کے طور پر ایک ڈاکو مارا گیا اور دو دیہاتی مارے گئے۔ پولیس نے ان کو بھگا دیا۔ ان کے تعاقب کے لئے دو مزید پارٹیاں روانہ کر دی گئی ہیں۔

ہٹلر کی شیطانی اسکیم

نیورمبرگ ۲ دسمبر۔ مسلم ہوا ہے کہ ہٹلر نے جرمنی کی وزارت پیداوار کے ذریعہ ایک ایسا قانون تیار کیا تھا۔ جس کے ماتحت جنگ کے دوران میں ماہرین کو تحقیقات کے لئے بلایا گیا ہے جن کی رپورٹ پر اس ہفتہ میں غور کیا جائے گا۔

اس سابق کیونسٹ انجنیئر نے کہا کہ میں اس شخص کا نام ظاہر کرتا ہوں لیکن یہ کہ میں کیونسٹ پارٹی سے علیحدہ ہو گیا ہوں مجھے دی گئیں ہیں اور ان میں سے کوئی بھی دستاویز نہیں تھی۔ (دگلوب)

گورنر جنرل مسٹر راجگوپال آچاریہ

کانگریس کے اجلاس میں شامل نہ ہوں گے

نئی دہلی ۲ دسمبر۔ معلوم ہوا ہے کہ گورنر جنرل راجگوپال آچاریہ بمبئی میں کانگریس کے اجلاس میں شامل نہیں ہوں گے حکومت کا آئینی ہیڈ ہونے کی حیثیت سے آپ غیر حزبی طور پر کسی پارٹی کے ممبر نہیں ہیں۔ اس لئے آپ بطور ڈی گیٹ کانگریس کے اجلاس میں شامل نہیں ہو سکتے۔ البتہ آپ ایک مہمان کی حیثیت سے اجلاس میں شریک ہو سکتے ہیں۔

یونیورسٹی کمیشن کی ٹینگ

نئی دہلی ۲ دسمبر۔ یونیورسٹی کمیشن کی پہلی میٹنگ کل نئی دہلی میں منعقد ہوئی۔ اس کی رسم افتتاح مولانا آزاد نے کی۔ اس کمیشن حکومت ہند نے حال ہی میں مقرر کیا تھا۔ کمیشن یونیورسٹی کی تعلیم سے متعلق موجودہ حالات و آئندہ امکانات پر غور کرے گا اس کمیشن کے دس ممبر ہیں۔ اس کے صدر ڈاکٹر رادھا کرشنن ہیں۔ کمیشن کی میٹنگ غیر علنی ایک ہفتہ جاری رہے گی۔

ہوائی بیڑہ کے تین تباہ کن جہاز

نئی دہلی ۲ دسمبر۔ حکومت ہند نے کچھ عرصہ پیشتر ہوا بھاری کیا تھا کہ ہوائی بیڑہ کے تین جہاز تباہ کن جہاز حاصل کئے جائیں گے۔ ان جہازوں کے نام دو تھنڈر برڈ اور ایک ہیلی ڈاؤنڈ ہے۔ ان جہازوں کے نام تبدیل کر کے راجپوت، راجپوت اور مراٹھا رکھے جائیں گے۔ اگلے سال کے شروع میں جب یہ جہاز ہندوستانی بیڑہ میں شامل کئے جائیں گے تو ان کے نام تبدیل کر دیئے جائیں گے۔

گاندھی نگر میں سامان کی بہتری

گاندھی نگر (گجرات) ۲ دسمبر۔ معلوم ہوا ہے کہ وہ ایک روزگی اسٹیشن پر گاندھی نگر میں سامان بھیجنے کا جاری ہے۔ یہ گاندھی ایک مسند پر سیل لیوی ریلوے لائن کے ذریعہ گاندھی نگر پہنچایا جاتا ہے۔ جہاں سے تمام ملک سندھ کی گرجی مزدوروں کی حیثیت سے سامان اتارتے ہیں۔ پیشتر اس کے قریب کے گیموں سے لائے جاتے تھے۔

عورتوں کو ووٹر بنانے میں دقت

جو نام نہ پیش کی ووٹر بن سکیں گی

(از نامہ نگار خصوصی) حکومت بمبئی کے پاس سے ملنے والے وہ تفاصیل کے جو اعداد و حالات موصول ہوئے ہیں۔ ان سے پتہ چلتا ہے کہ اس سلسلہ میں باغ رائے دہندگان کی فہرست تیار کرنے میں بڑی مشکلات پیش آ رہی ہیں کیونکہ عورتیں اپنے نام بتانے کیلئے تیار نہیں ہوتیں بعض علاقہ میں یہ کیا گیا ہے کہ جو عورتیں اپنا نام نہ بتائیں انکو حق رائے دہندگی سے محروم کر دیا جائے۔ عورتوں کے پورے نام معلوم کرنے کیلئے زنانہ مدارس کی استانیوں کی خدمات حاصل کی جا رہی ہیں۔

بادشاہ کی حالت اب بہتر ہے

الفانسو ۲ دسمبر۔ گذشتہ رات ایک سرکاری اعلامیہ میں بتایا گیا ہے کہ بادشاہ کی عام صحت بہتر ہے۔ وہ سرکاری کام دیکھ رہے ہیں۔ ان کا بخار بھی بہت کم ہو گیا ہے۔ اور وہ بستر سے بھی اٹھ رہے ہیں۔ اعلامیہ میں کہا گیا ہے کہ بادشاہ کو ذیابیطس کی شکایت ہے اور اس لئے ان کو زخم کی بیماری ہو گئی ہے۔ ڈاکٹروں کا خیال ہے کہ آپ کو زخم کی شکایت ہے۔ اعلامیہ پر پانچ ڈاکٹروں کے دستخط ہیں۔

جمعیۃ علماء کی خبریں

(گذشتہ تکملہ علاقہ سندھ کا انتظام ہیں بیان دینے کے بعد ہی ہوائی جہاز سے دہلی واپس آ گئے۔ ان کے ساتھ بعض دوسرے ذمہ دار کانگریسی لیڈر بھی ہیں۔ اس کی اطلاع سے ہندو مسلم حلقوں میں سخت بے چینی پھیل گئی ہے۔ اور ہر جگہ یہ چہ میگوئیاں ہو رہی ہیں کہ اس سے کانگریس کی پالیسی کا اندازہ ہوتا ہے۔ اور اس کے بعد ہی ہندو مسلم فساد کا شروع ہو جانا بھی ایک معنی خیز بات ہے۔ ہم اس سلسلہ میں مزید حالات کا انتظار کر رہے ہیں۔ جس کے بعد ہی کوئی رائے قائم کی جا سکتی ہے۔ (ایڈیٹر)

پنڈت نہرو کی دعوت منظور کر لی

ٹیا ربیہ ۲ دسمبر۔ ڈاکٹر سوکارنو صدر جمہوریہ انڈونیشیا کا بات معلوم ہوا ہے کہ انہوں نے پنڈت نہرو کی ہند آنے کی دعوت منظور کر لی ہے۔ اور وہ جلد ہی ہند آئیں گے۔

اور یہ اطلاع آزاد ہند ہے جو آپ نے سنے ہیں۔ آپ ہاتھ سے دے رہے ہیں اور اسے دوسرے ہاتھ سے واپس لے رہے ہیں۔

دفاع اور صنعت و رسد کی وزارتوں کے بارے میں بھی رپورٹ مرتب ہو گئی

مرکزی حکومت کے اخراجات میں ایک تہائی کمی کے فیصلہ کی توثیق

نئی دہلی ۲ دسمبر۔ کمیٹی کی پبلک اکاؤنٹس کمیٹی کی بابت معلوم ہوا ہے کہ اس نے فیصلہ کی ہے کہ توثیق کی جائے کہ حکومت ہند کے اخراجات میں ۳۳ فی صد کمی کر دی جائے۔ اخبار نویسوں کو شاید یہ بات معلوم ہوگی کہ اس کمیٹی کی سفارش پر متعلقہ وزارتوں کے سکریٹری نے غور کیا تھا۔ تاکہ اس پر عمل درآمد کی صورت نکالی جائے۔ لیکن وزیر تعلیم کے اختیارات کی اس کمی کو راضی نہ ہوئے۔ اس لئے کمیٹی کو مطلع کر دیا تھا۔ اس لئے وہ کمیٹی کے سامنے پیش نہیں ہوئے۔ کمیٹی کی مرکز تو ضرورتوں کے جواب میں یہ بیان مجموعی طور پر کابینہ میں بھیج دیا جائے گا۔

مالی حلقوں کا کہنا ہے کہ یہ کمیٹی کے ممبروں نے وزارت تعلیم کے اس طرز عمل کو پسند نہیں کیا اور اسے متعلقہ وزیر کا وٹو قرار دیا۔ یہ خیال ظاہر کیا جاتا تھا کہ اگر متعلقہ وزیر نے شدہ پالیسی کے خلاف رہے تو اس سے ان لوگوں کے ہاتھ مضبوط ہوں گے جو وزارت تعلیم کو محکمہ صحت کے ساتھ منسلک کرنا چاہتے ہیں۔ میسور دانسرائے کی ایگزیکٹو کونسل کے زمانے میں تھا۔ معلوم ہوا ہے کہ کمیٹی نے وزارت دفاع اور وزارت رسد و صنعت کی بابت بھی اپنی رپورٹ مرتب کر لی ہے اور اب اور داخلہ سر اطلاعات تجارت صنعت معاون اعظم محنت کی وزارتوں کی بابت رپورٹ مرتب کر رہا ہے

شام میں نئی وزارت کا قیام

دمشق ۲ دسمبر۔ سرکاری اعلان میں بتایا گیا ہے کہ دمشق میں تمام پہ صیادی کرنے وزارت بنانے کی دعوت دی گئی ہے پچھلے پھر دنوں سے شام کے خلاف مظاہرے کئے گئے۔ فلسطین میں جنگ جاری رکھنے میں حکومت کا ایسی درستی سے کام نہ لینے ہے۔ مظاہرہ کرنے والوں کے اکثر رہنما طلبا تھے۔ جن کا مطالبہ تھا۔ کہ حکومت شام فلسطینی عربوں کو امداد کے لئے دوسرے عرب ممالک کے دوش بدوش کام کرے۔ مظاہرین کا جوش بڑھتے دیکھ کر فوج بلا لی گئی تھی۔ اور کئی مقامات پر پولیس میں جھڑپیں ہوئی تھیں۔ اسی بنا پر وزارت مستعفی ہو گئی تھی۔

یوپی کے سکھوں کا دہلی میں

صوبائی اسمبلی ورکابنہ میں نمائندگی چاہنا

دہلی ۲ دسمبر۔ یوپی سکھ کنونشن نے آج وزراء کی جانب سے ایک وفد صوبہ میں سکھوں کے حقوق کے بارے میں بات چیت کرنے کے لئے آیا ہے۔ اس وفد کے اب تک سردار بلدیو سنگھ ڈاکٹر امید کر سنگھ ایم ایس اور کلیس دستور ساز کے سکھ ممبران سے ملاقات کی ہے۔ وفد آج وزیر اعظم سے بھی ملاقات کرے گا۔

وفد نے ایک میمورنڈم پیش کیا ہے جس میں کہا گیا ہے کہ صوبہ میں ان کی تعداد اس لائق ہے کہ وہ دوسرے درجہ کی اقلیت ہیں اسلئے ان کو صوبہ میں نئے آئین کے ماتحت وہ تمام حقوق ملنے چاہئیں جو دوسری اقلیتوں کو حاصل ہیں

یہ بھی مطالبہ کیا گیا ہے کہ صوبہ کی اسمبلی میں آبادی کے تناسب کے لحاظ سے ان کو نمائندگی ملنی چاہیئے۔ سوا باری بار کاروں سے اقلیتوں کی طرح کا انتظام کیا جانا چاہیئے۔

وفد کے ممبران نے کہا کہ وہ کانگریس کے ممبر ہیں اور یہ مطالبات انہوں نے پیش کئے ہیں وہ کانگریس کے اصولوں کے عین مطابق ہے۔

روس میں دمدار ستارہ

لندن ۲ دسمبر۔ ماسکو ریڈیو نے اعلان کیا ہے کہ اسے ماسکو آبزرویٹری نے ایک دمدار ستارہ کا انکشاف کیا ہے جس سے روشنی ستارہ

ضرورت ہے

(۱) ایک پیشہ ور مولوی کی جو درجہ کامل مولوی و عالم کی تعلیم دے سکتے ہوں

(۲) ایک ٹرینڈ یا نارمل پاس مدرس کی جو درجہ اول پر لڑکیوں کی تعلیم دے سکتا ہو ہر دو حضرات کے لئے تجربہ کار ہونا شرط ہے جگہ مستقل ہے بقیہ معاملات خط و کتابت سے طے کریں۔

سکریٹری مدرسہ عالیہ عربیہ رحمانیہ رسڑا ضلع بلیا، یو، پی

ہفتہ وار الجمعیۃ

کا

مطالعہ فرما کر اپنا قومی فرض ادا کیجئے

اور

اپنے یہاں کے ایجنٹ سے طلب فرمائیے۔

(مینیجر)

روزنامہ
الجمعیۃ دہلی
۹ دسمبر ۱۹۴۸ء

مسلمان غور کریں

مسلمانوں کو اب کان کھول کر سن لینا چاہیے کہ وہ ہندوستان کے آزاد شہری ہیں اور انہیں یہاں رہنے، یہاں کے وسائل اختیار کرنے اور یہاں کی ہر چیز سے فائدہ اٹھانے کا اسی طرح حق ہے جس طرح دوسروں کو ہے۔ دستور ساز اسمبلی نے بنیادی حقوق کی یہ دفعہ منظور کر لی ہے کہ ہندوستان میں مذہب کی بنا پر کسی سے امتیازی برتاؤ نہیں کیا جائیگا کیونکہ حکومت کا کوئی مذہب نہیں، وہ سب کی ہے اور سب کو اس کے زیر سایہ رہنے کا مساوی طور پر پورا حق حاصل ہے! اس اعلان اور فیصلہ کے بعد کوئی بے وقوف یا بزدل ہی ہوگا جو خوف و ہراس میں مبتلا ہو اور چاروں طرف دیکھ کر اس پر مایوسی طاری ہو جائے جو لوگ اپنے دل سے ایک بات گھڑ کر اور خود ہی کچھ وسوسے پیدا کر کے اپنے آپ کو بے بس پسماندہ اور بے یار و مددگار سمجھنے لگیں تو اس میں حکومت کا کوئی تصور نہیں، حکومت کا جو فرض تھا اس نے ادا کر دیا، وہ اتنا ہی کر سکتی تھی کہ مذہب کا امتیاز مٹا کر سب کو ایک عام شاہراہ پر ڈال دے اور آبرومندانہ زندگی بسر کرنے کے لئے سب کو آزادی عطا کر دے اب یہ کام مسلمانوں کا ہے کہ وہ اس اعلان کی قدر کریں اور حالات سے مطابقت پیدا کرنے کے لئے اپنی صلاحیتوں کو بروئے کار لائیں۔ اگر وہ ایسا نہیں کرتے تو وہ حکومت کو مایوسی اور حالات پر ماتم سرائی کرنے کے بجائے اپنی ان خامیوں کا سراغ لگانا چاہیے جنہوں نے انہیں اس درجہ پست کر دیا ہے کہ کھڑا ہونا چاہتے ہیں مگر نہیں ہو سکتے، چلنا چاہتے ہیں مگر نہیں چل سکتے اور پھر ان کمزوریوں کو باہر تلاش کرتے ہیں، دل کے چور کو بات میں نہیں لاتے!

بنیادی حقوق کی یہ دفعہ کہ کسی شخص کے ساتھ مذہب کی بنا پر امتیازی سلوک نہیں کیا جائے گا، بہت دور رس ہے اس کا مطلب یہ ہے کہ مسلمان اپنے آپ کو محکوم نہ سمجھیں اور یہ خیال بھی نہ کریں کہ ہندوستان کی اکثریت ان کی حاکم ہو گئی ہے اور اب ان کا تعلق اس کے ساتھ محکومانہ وفاداری کا تعلق ہے۔ البتہ یہ سچ ہے کہ نمائندگی اور ملازمتوں کی تقسیم میں جس ملت کی تعداد بڑی ہوگی اسی کو اکثریت کی قوت حاصل ہوگی اور یہ بات قدرتی ہے کیونکہ جس ملت کی تعداد بڑی ہے وہ ہر حال بڑی رہے گی اور تعداد کے تناسب سے بھی بڑا فائدہ اٹھائے گی مگر اس کا مطلب چھوٹی تعداد کی محکومی نہیں ہے، اگر اقلیتوں نے خود یہی سمجھ لیا تو اس تصور سے نہ صرف ان ہی کو نقصان ہوگا بلکہ اکثریت کے بھلے چنگے جسم میں بھی پھوڑا پیدا ہو جائے گا اور یہ اقلیتوں کی توہین نہیں ہوگی، بلکہ اس سے اکثریت کی شان کو بھی بٹہ لگ جائے گا۔

چونکہ ہم جانتے ہیں کہ مسلمانوں کے عذرات کیا ہیں، اس لئے ہم ایک ایک عذر کا جائزہ لے کر انہیں تسلی دیں گے کہ گھبرانے اور مایوس ہونے کی کوئی بات نہیں جوں جوں زمانہ گذرتا جائے گا اور دلوں کا میل دور ہوتا جائے گا، حالات خود بخود بدلتے جائیں گے، آخر دل اس بات کی گواہی تو دیتا ہے کہ کوئی ملت کو مگر اور مذہب کی حالت میں ہمیشہ نہیں رہ سکتی، اضطراب و امتحان کا بھی ایک وقت ہوتا ہے، جب وہ گذر جاتا ہے تو یہ بھی یاد نہیں رہتا کہ ماضی میں کیا ہوا تھا اور ہم کس قسم کی خام خیالیوں میں مبتلا تھے۔

مسلمان کہتے ہیں کہ سرکاری حکام کا سلوک بہتر نہیں ہے، عوام بھی انہیں بری نظر سے دیکھتے ہیں، اس سلسلہ میں وہ باوجود کی گرفتاریوں کا بار بار ذکر کرتے ہیں اور حکام کے طرز عمل کی شکایت کرتے ہیں، مگر ہم پوچھتے ہیں کیا انہی باتوں سے مسلمانوں کو ڈرنا اور سہمنا چاہیے؟ کیا انہیں مایوس کرنے اور ان کے حوصلے پست کرنے کے لئے اتنی بات ہی کافی ہے کہ حکام اور عوام کا سلوک قابل اعتراض ہے، اگر بات یہ ہے تو کوئی قوم کرے گا کہ مسلمانوں نے شاہد اور معاہب میں بڑی شاندار کامیابی حاصل کی ہے اور وہ تلواروں کے سایہ میں زندگی بسر کرنے کے عادی ہیں، اپنی نہیں تو ملت کی اسلام کی اور اسلام کی شاندار روایات ہی کی لاج رکھو اور بات بات پر منہ سکھانا چھوڑ دو، اگر تمہیں یقین ہے کہ خدا حق کی مدد کرتا ہے اور بغیر سزا کے کسی کو نہیں پکڑتا تو تم اسی کا دامن پکڑ کر بیٹھنے کی کوشش کرو، یقیناً جس کے ساتھ خدا کی نصرت ہوگی اور جس کا نصب العین حق ہوگا وہ کبھی برباد نہیں کیا جائے گا۔

مسلمانوں کا یہ بھی کہنا ہے کہ ان کی زبان کو برباد کیا جا رہا ہے، اردو نہیں دعوت دیکھا رہی ہے کہ وہ اپنا مخصوص کلچر چھوڑ کر عام کلچر اختیار کر لیں، حتیٰ کہ اپنا لباس تک ترک کر دیں اور حلیہ و فطرت کے بجائے گنگا و جمنا کا وظیفہ رٹیں! مگر ہم پوچھتے ہیں کہ کیا مسلمانوں کے لئے ضروری ہو گیا ہے کہ ہر قسم کی بیکواس کو باہر کر کے حقائق کا منہ نوچتے رہیں! دنیا میں ہر بولی بولی جاتی ہے آپ کس کس کی زبان پکڑیں گے، ایک شخص لفظ کو مسلم کلمہ کا مذاق اڑاتا ہے، مگر مسلمانوں کے لئے بھی کیا یہ ضروری ہے کہ مسلم کلمہ خبار بن کر رہ جائے گا، اور ان کی عام زبان محض کہہ دینے اور قرار داد منظور کر لینے سے اردو نہ ہو جائے گی، قدرتی چیزوں کو ختم کرنے والا کون؟ اور جو اسے باقی کرے اس کی مساعی کا کیا ٹھکانا؟ اولوالعزم اور تاریخی ہستیاں ان ہفوات سے کبھی آلودہ نہیں ہوئیں، وہ احمقوں کی ان باتوں پر ہنستی اور اپنے کام سے کام رکھتی ہیں، مگر مسلمان ہیں کہ بات بات پر اچھلتے اور قدم قدم پر پھسلتے ہیں اور یہی وہ نقصان ہے جس کی تلافی شاید مشکل ہے پہلے کہا جا رہا ہے کہ دیکھو، دستور ساز اسمبلی میں ذبیحہ گاؤ بھی بند کر دیا گیا، پرسنل لا کا فیصلہ بھی تمام ہوا! مگر ذبیحہ گاؤ کے بند ہونے سے مسلمانوں کا کوئی نقصان نہیں، وہ منہ سے بھیڑ بکرے، دنبے کا گوشت کھائیں اور قدرت خدا کا تماشا دیکھیں کہ گائے بیل کر بھی گائے اور بھینس کیا گئو کہلاتی ہے، البتہ پرسنل لا کے متعلق ان کی شکایت بیجا ہے، مگر ہم انہیں اطمینان دلاتے ہیں کہ مسلمان کبھی اپنے مذہب میں مداخلت کو برداشت نہیں کریگا اور کوئی ایسی بات نہیں مانے گا، جو بالکل انوکھی ہو اور دنیا کے کسی خطہ میں اس کی نظیر موجود نہ ہو، مگر ہم پوچھتے ہیں کہ ان باتوں سے گھبرانے اور ڈرنے کی کیا ضرورت، آپ جمعیۃ علماء پر اعتماد کریں، اس کے ہاتھوں کو مضبوط بنائیں اور یقین کریں کہ ہمارے

اچھی باتیں

ولیبلوا ۔ تا ۔ ینفقون (پ ۴ ع ۹)

جو لوگ حق کے آگے سر جھکاتے ہیں اور اس راہ کی مصیبتوں کو جھیل کر صبر کرتے ہیں انہیں دہرا اجر دیا جائے گا، اور پھر یہ لوگ صبر پر ہی اکتفا نہیں کرتے بلکہ برائی کو بھلائی سے دور کرتے ہیں اور جو کچھ خدا نے انہیں دیا ہے اس میں سے خرچ کرتے ہیں۔

دہرے اجر کا یہ وعدہ کس بنیاد پر کیا جا رہا ہے؟ مصائب پر صبر اور استقامت اور برائیوں کو بھلائیوں سے دور کرنا! امن اور اتحاد کی سازش تخریبیں ایک طرف اور برائیوں کو بھلائیوں سے دور کرتے کا گرُ دوسری طرف برائی برائی سے دور نہیں ہوتی گندگی کو گندگی سے دور نہیں کیا جا سکتا، ہر برائی کا علاج بھلائی ہے، کوئی ظلم کرے تم انصاف کرو، کوئی جھوٹ بولے تم سچ بولو، کوئی خیانت کرے تم امانت کا ثبوت دو، وعظ اور نصیحتوں سے بھی کوئی برائی دور نہیں ہوتی، اگر برائی کو دور کرنا چاہتے ہو تو اس کے مقابلہ پر بھلائی پیش کرو، سچ پہلے اپنی کرنیں پھیلاتا ہے، پھر تاریکی دور ہوتی ہے، یہ سنگدار روح وجد کرتی ہے کہ برائیوں کو بھلائیوں سے دور کرو۔ کیسا سچا فلسفہ ہے کہ برائی کے میل پر بھلائی کا صابن لگاؤ میل خود بخود کٹ جائیگا۔

انٹر ڈومینین کانفرنس

دہلی میں انٹر ڈومینین کانفرنس شروع ہو چکی ہے۔ اور اس کے نتائج بھی بہت جلد برآمد ہونے والے ہیں، ہماری آرزو ہے کہ کانفرنس مخلص، تعاون اور حسن تفاہم کی مظہر ہو اور اس میں دونوں کی شرکت، محض شرکت کے خیال سے نہ ہو بلکہ کسی مقصد کی تکمیل کے لئے رہو، مخلص اور نیک نیتی سے یہ کام انجام پا جائیں گے اور بدنیتی سے کوئی کام بھی پایۂ تکمیل کو نہ پہونچے گا، ہمیں افسوس ہے کہ حیدرآباد کے خلاف پراپیگنڈا کے ہم فساد اور شرارت کے بانی ہیں کسی نہ کسی حکومت کے خلاف زہر اگلنا اور بے بنیاد شبہات کا اظہار کرنا، شیوہ دیرینہ کا ہے۔ اگر ان کی حیثیت اتنی بلند ہوتی کہ ان کی خرافات سے کوئی کام رک جاتا تو کانفرنس کی ضرورت ہی لاحق نہ ہوتی، کسی ایڈیٹر کو بلا لیا اور انٹر ڈومینین مسائل طے ہو گئے! ضرورت ہے کہ اس موقعہ پر اجارات رضا کارانہ طور پر اپنی بلند خیالیوں سے کام آجائیں اور دونوں کو آزاد فضا میں نیک نیتی کے ساتھ کسی فیصلہ پر پہونچنے کا موقعہ دیں، اجارات کی نیکیاں تو اب اتنی ضبط ہو چکی ہیں جن کا شمار بھی مشکل ہے آئندہ بھی (جیسا کہ اس سادہ دلوں کے مطالبہ کا قرعہ فال نکلے گا) اس موقعہ پر تو وہ جبر کر کے اپنے دامنی سخاوت کو تار تار میں رکھیں اور دونوں کے مذاکرات میں آڑے نہ آئیں، اس کانفرنس کی کامیابی کے لئے دست بدعا ہیں کیونکہ اس کی کامیابی، انصاف اور انسانیت کی کامیابی ہوگی اور ہمارا ملک اطمینان کا سانس لے سکے گا۔

کپڑے کا راشن

دہلی میں کپڑے کے راشن کے لئے ایک ہمہ گیر اور سہل نظام مرتب ہو رہا ہے، راشن کارڈ کے تقسیم منصفانہ طور پر ہو اور چور بازاروں کو ہاتھ رنگنے کا موقعہ نہ ملے۔ یہ حقیقت تو کچھ روز بعد ظاہر ہوگی کہ راشن کا سسٹم عوامی مفاد کے نقطہ نظر سے کہاں تک کامیاب رہا اور کس حد تک سرمایہ داروں کی آتش حرص پر پانی پڑا لیکن جہاں تک ابتدائی انتظامات کا تعلق ہے نتائج کچھ بہتر ہی نظر آتے ہیں۔

اس سلسلہ میں جو انکوائری کمیٹی بنی ہے وہ بھی سرگرمی کے ساتھ اپنے فرائض ادا کر رہی ہے۔

جناب شیخ صدیق صاحب کراچی رائے مرتبہ صدر ہند کی طرف سے اس کمیٹی کے ایک ممبر ہیں، انتہائی مخلص اور ہمدردی کے ساتھ اپنے فرض ادا کر رہے ہیں اور راشن کے نظام کو بہتر بنانے کے لئے کمیٹی کے مختلف اجلاس میں شریک ہو رہے ہیں، کمیٹی کے ارکان کا خیال ہے کہ پرمٹ کے اجرا کے سلسلہ میں جو پچھلے غلط اقدام کے اثرات پیدا ہوئے ہم کسی انڈین یونین کو اپنی حکومت سمجھ کر بے خوف رہنا چاہیے اور اپنے ہندو بھائیوں سے ایک ہمدرد سا پہلے کی طرح بھائی چارہ قائم کر کے، بدگمانی کو شکوک اور پرسکون بنانا چاہیے۔

کارکنان جمعیۃ علماء ضلع عمر کے لئے ضروری ہدایتیں

مولانا عتیق الرحمٰن صاحب ناظم دہلی صدر ضلع عمر نے حسب ذیل ہدایات برائے اشاعت دی ہے، یہ ہدایات مسلمانوں کے لئے اور خصوصاً کارکنوں کے لئے باعث مسرت ہوگا، کہ مرکزی جمعیۃ علماء نے مہر سازی کی سہولتیں مہیا کر دی ہیں، جس تک توسیع کر کے مسلمانوں کو جمعیۃ علماء کے ساتھ وابستہ ہونے اور کام کرنے کی دعوت دی جا رہی ہے، کہنے کا ضرورت نہیں ہے، کہ امت کے ہر فرد کا فرض ہے کہ جماعت کے ساتھ وابستہ ہو کر اپنی ذمہ داریوں کو پورا کرے، اور اپنی جدوجہد جاری رکھے

(۱) جمعیۃ علماء ضلع عمر کا ایک عام جلسہ ۲۵ دسمبر ۱۹۴۸ء کو بمقام عمر منعقد ہوگا، جس میں ضلع عمر کے تمام ممبران کی حاضری ضروری ہے۔

(۲) ضلع عمر کی تنظیم کے لئے ۲۵ دسمبر کے جلسہ میں ضلع عمر کی ایک مجلس منتظمہ منتخب کی جائیگی، جس کے ممبران کی تعداد ۲۵ ہوگی، ۱۵ ممبر ضلع کے مختلف حلقوں سے منتخب ہوں گے، اور ۱۰ ممبر مرکزی جمعیۃ علماء کی طرف سے نامزد کئے جائیں گے۔

(۳) ضلع عمر کی مجلس منتظمہ کا پہلا اجلاس ۲۵ دسمبر کو ہی ہوگا، جس میں ضلع کے عہدیدار منتخب کئے جائیں گے۔

(۴) ضلع عمر کی مجلس منتظمہ کا دوسرا اجلاس ۱۵ جنوری ۱۹۴۹ء کو ہوگا، جس میں ضلع کی تنظیم کے متعلق آئندہ پروگرام مرتب کیا جائیگا۔

(۵) ضلع عمر کی مجلس منتظمہ کا تیسرا اجلاس ۱۵ فروری ۱۹۴۹ء کو ہوگا، جس میں ضلع کی تنظیم کی تکمیل کی جائیگی۔

(۶) ضلع عمر کی مجلس منتظمہ کا چوتھا اجلاس ۱۵ مارچ ۱۹۴۹ء کو ہوگا، جس میں ضلع کی تنظیم کی تکمیل کی جائیگی۔

(۷) ضلع عمر کی مجلس منتظمہ کا پانچواں اجلاس ۱۵ اپریل ۱۹۴۹ء کو ہوگا، جس میں ضلع کی تنظیم کی تکمیل کی جائیگی۔

(۸) ضلع عمر کی مجلس منتظمہ کا چھٹا اجلاس ۱۵ مئی ۱۹۴۹ء کو ہوگا، جس میں ضلع کی تنظیم کی تکمیل کی جائیگی۔

(۹) ضلع عمر کی مجلس منتظمہ کا ساتواں اجلاس ۱۵ جون ۱۹۴۹ء کو ہوگا، جس میں ضلع کی تنظیم کی تکمیل کی جائیگی۔

(۱۰) ضلع عمر کی مجلس منتظمہ کا آٹھواں اجلاس ۱۵ جولائی ۱۹۴۹ء کو ہوگا، جس میں ضلع کی تنظیم کی تکمیل کی جائیگی۔

(۱۱) ضلع عمر کی مجلس منتظمہ کا نواں اجلاس ۱۵ اگست ۱۹۴۹ء کو ہوگا، جس میں ضلع کی تنظیم کی تکمیل کی جائیگی۔

(۱۲) ضلع عمر کی مجلس منتظمہ کا دسواں اجلاس ۱۵ ستمبر ۱۹۴۹ء کو ہوگا، جس میں ضلع کی تنظیم کی تکمیل کی جائیگی۔

(۱۳) ضلع عمر کی مجلس منتظمہ کا گیارہواں اجلاس ۱۵ اکتوبر ۱۹۴۹ء کو ہوگا، جس میں ضلع کی تنظیم کی تکمیل کی جائیگی۔

(۱۴) ضلع عمر کی مجلس منتظمہ کا بارہواں اجلاس ۱۵ نومبر ۱۹۴۹ء کو ہوگا، جس میں ضلع کی تنظیم کی تکمیل کی جائیگی۔

(۱۵) ضلع عمر کی مجلس منتظمہ کا تیرہواں اجلاس ۱۵ دسمبر ۱۹۴۹ء کو ہوگا، جس میں ضلع کی تنظیم کی تکمیل کی جائیگی۔

دیوریا کے تعمیری جلسہ میں تھی

دیوریا ضلع کے تعمیری جلسہ میں وزیر تعلیمی پیش کیجائے گی، ضلع دیوریا کے تمام مقامات پر تعمیلی انتظامیں جلسہ کئے جا رہے ہیں، اس جلسہ میں حضرت مولانا حفظ الرحمٰن صاحب سیوہاروی کو صدارت فرمانے کی دعوت دی گئی ہے، جناب حافظ محمد ابراہیم صاحب امیر جمعیۃ علماء اور دیگر علماء کو شرکت کی دعوت دی گئی ہے، اس جلسہ میں جب ذیل قراردادوں کی تجویزیں پیش کیجائیں گی۔

پاکستان سے	سوسو روپیہ	ہندستان سے	سوسو روپیہ
گیا	سوسو روپیہ		سوسو روپیہ
بیرا لنگ	سوسو روپیہ		سوسو روپیہ
صاحب گنج	سوسو روپیہ	دیوریا	سوسو روپیہ
پٹرولیم	سوسو روپیہ	بمبئی پور	سوسو روپیہ
سندر پور	سوسو روپیہ		سوسو روپیہ
کلکتہ	سوسو روپیہ		سوسو روپیہ
بھنڈار	سوسو روپیہ		سوسو روپیہ

کراچی کنٹونمنٹ بورڈ کا معلوم ہوا ہے کہ ایک ہندو ممبر نے ریلوے کی پیڑولی اور ریلوے سٹیشن تک خریدنے کے سوال پر غور کرنا ہے، کیونکہ ہندو ممبران کی تعداد مسلم ممبران کے مقابل سے بہت کم ہے۔

یہ بھی نتیجہ ہے کہ اس مقصد کے لئے جاپان میں ایک خاص مشن بھیجا جائے۔

جمعیۃ علماء کی خبریں

خبریں صاف، واضح اور مختصر ہونی چاہئیں جملوں کے پیچھے چھپے ہوئے کام پر زور نہ ہونا چاہئیں، اگر نہ شائع کی جائیں گی کیونکہ بصورت دیگر غلط خبروں کی اشاعت اور شکایت کا امکان رہتا ہے۔ (ادارہ)

کانپور میں مولانا حفظ الرحمٰن کا استقبال

حضرت مولانا حفظ الرحمٰن صاحب سیوہاروی کانپور اسٹیشن پر ہزاروں مسلمان اور جمعیۃ علماء کے ذمہ دار حضرات کے علاوہ شہر کے معززین اور حضرت محمد شریف صاحب مالک ہندوستان ٹیلیفری اور قیوم صاحب انصاری ممبر آل انڈیا مومن کانفرنس نے مولانا ظفر عالم صاحب خطیب جامع مسجد اور عبدالقیوم خاں صاحب ایڈیٹر اتحاد کانپور، شیخ ابرار الحق صاحب حاجی شوکت صاحب، جناب محمد یوسف صاحب انصاری محمد آفاق صاحب انصاری محمد اسحاق صاحب قاضی صاحب نے استقبال کیا، شب میں ۸ بجے زیر اہتمام قاضی مختار احمد انجینیر شہری جمعیۃ علماء ایک عظیم الشان جلسہ ہوا جس کی صدارت جناب محمد شریف صاحب صاحب نے کی جس میں حضرت مولانا کے علاوہ سبق کے شہر امن عالم اور کانگریسی لیڈر پنڈت سیتا رام صاحب شکل جیات اسد صاحب انصاری ایڈیٹر قومی آواز نے تقریریں فرمائیں، پنڈت سیتا رام جی نے اپنی تقریر میں فرمایا کہ پاکستان میں اگر ہندوؤں پر مظالم ہو رہے ہیں تو اس کا بدلہ ہندستان کے مسلمانوں سے لینا بہت غلط ہے، تقسیم کے خلاف سے زیادہ ظالم تھا، اس نے اس کو بہت زیادہ دیا لیکن اس کے بھائی کو جو ایک دور دراز کے کیمپ کا خانہ بدوش کی طرح زندگی بسر کر رہا ہے کچھ نہیں دیا، ہندستان کے مسلمانوں کو پاکستان کے مظالم کا کیا بڑی ذمہ داری ہے، اگر پاکستان کے مسلمانوں کو پاکستان سے نکال دیا جائے تو ان کو سوت مصائب کا سامنا کرنا پڑے گا۔ پاکستان میں کھانے کا ساتھ رہنے کی سہولتیں نہیں مل سکتی اس لئے پاکستان کی حکومت سنجیدگی سے غور کرے کہ اپنی سالمیت حکومت حاصل کرلو۔ سلسلہ تقریر جاری رکھتے ہوئے آپنے فرمایا کہ کل ترقی یافتہ ملک ختم ہو رہی ہے مذہب کے نام پر چند خطے الگ ہو رہی ہیں اس کے خلاف حکومت علیحدہ اتحاد قائم کر رہی ہے ہم کانگریسیوں نے اقلیت سے عہد و پیمان کا عہد کیا ہے اس کو ہم اپنی جان دیکر پورا کریں گے حیات الصدر صاحب انصاری ایڈیٹر ڈھی آواز نے اپنی تقریر میں فرمایا مسلمانوں میں تقسیم ہند کے جملہ سیاسی اور خوف ہراس کی لہر پاکستان یہ خوف ہراس ان کے دل کے اندیشہ میں جو پچھلے غلط اقدام کے اثر سے پیدا ہوئے ہم کسی انڈین یونین کو اپنی حکومت سمجھ کر بے خوف رہنا چاہیے اور اپنے ہندو بھائیوں سے ایک ہمدرد سا پہلے کی طرح بھائی چارہ قائم کر کے، بدگمانی کو شکوک اور پرسکون بنانا چاہیے۔

کارکنان جمعیۃ علماء ضلع عمر کے لئے

ضروری ہدایتیں

مولانا عتیق الرحمٰن صاحب ناظم دہلی صدر ضلع عمر نے حسب ذیل ہدایات برائے اشاعت دی ہے، یہ ہدایات مسلمانوں کے لئے اور خصوصاً کارکنوں کے لئے باعث مسرت ہوگا، کہ مرکزی جمعیۃ علماء نے مہر سازی کی سہولتیں مہیا کر دی ہیں، جس تک توسیع کر کے مسلمانوں کو جمعیۃ علماء کے ساتھ وابستہ ہونے اور کام کرنے کی دعوت دی جا رہی ہے، کہنے کا ضرورت نہیں ہے، کہ امت کے ہر فرد کا فرض ہے کہ جماعت کے ساتھ وابستہ ہو کر اپنی ذمہ داریوں کو پورا کرے، اور اپنی جدوجہد جاری رکھے

(۱) جمعیۃ علماء ضلع عمر کا ایک عام جلسہ ۲۵ دسمبر ۱۹۴۸ء کو بمقام عمر منعقد ہوگا، جس میں ضلع عمر کے تمام ممبران کی حاضری ضروری ہے۔

(۲) ضلع عمر کی تنظیم کے لئے ۲۵ دسمبر کے جلسہ میں ضلع عمر کی ایک مجلس منتظمہ منتخب کی جائیگی، جس کے ممبران کی تعداد ۲۵ ہوگی، ۱۵ ممبر ضلع کے مختلف حلقوں سے منتخب ہوں گے، اور ۱۰ ممبر مرکزی جمعیۃ علماء کی طرف سے نامزد کئے جائیں گے۔

(۳) ضلع عمر کی مجلس منتظمہ کا پہلا اجلاس ۲۵ دسمبر کو ہی ہوگا، جس میں ضلع کے عہدیدار منتخب کئے جائیں گے۔

(۴) ضلع عمر کی مجلس منتظمہ کا دوسرا اجلاس ۱۵ جنوری ۱۹۴۹ء کو ہوگا، جس میں ضلع کی تنظیم کے متعلق آئندہ پروگرام مرتب کیا جائیگا۔

(۵) ضلع عمر کی مجلس منتظمہ کا تیسرا اجلاس ۱۵ فروری ۱۹۴۹ء کو ہوگا، جس میں ضلع کی تنظیم کی تکمیل کی جائیگی۔

(۶) ضلع عمر کی مجلس منتظمہ کا چوتھا اجلاس ۱۵ مارچ ۱۹۴۹ء کو ہوگا، جس میں ضلع کی تنظیم کی تکمیل کی جائیگی۔

(۷) ضلع عمر کی مجلس منتظمہ کا پانچواں اجلاس ۱۵ اپریل ۱۹۴۹ء کو ہوگا، جس میں ضلع کی تنظیم کی تکمیل کی جائیگی۔

(۸) ضلع عمر کی مجلس منتظمہ کا چھٹا اجلاس ۱۵ مئی ۱۹۴۹ء کو ہوگا، جس میں ضلع کی تنظیم کی تکمیل کی جائیگی۔

(۹) ضلع عمر کی مجلس منتظمہ کا ساتواں اجلاس ۱۵ جون ۱۹۴۹ء کو ہوگا، جس میں ضلع کی تنظیم کی تکمیل کی جائیگی۔

(۱۰) ضلع عمر کی مجلس منتظمہ کا آٹھواں اجلاس ۱۵ جولائی ۱۹۴۹ء کو ہوگا، جس میں ضلع کی تنظیم کی تکمیل کی جائیگی۔

(۱۱) ضلع عمر کی مجلس منتظمہ کا نواں اجلاس ۱۵ اگست ۱۹۴۹ء کو ہوگا، جس میں ضلع کی تنظیم کی تکمیل کی جائیگی۔

(۱۲) ضلع عمر کی مجلس منتظمہ کا دسواں اجلاس ۱۵ ستمبر ۱۹۴۹ء کو ہوگا، جس میں ضلع کی تنظیم کی تکمیل کی جائیگی۔

(۱۳) ضلع عمر کی مجلس منتظمہ کا گیارہواں اجلاس ۱۵ اکتوبر ۱۹۴۹ء کو ہوگا، جس میں ضلع کی تنظیم کی تکمیل کی جائیگی۔

(۱۴) ضلع عمر کی مجلس منتظمہ کا بارہواں اجلاس ۱۵ نومبر ۱۹۴۹ء کو ہوگا، جس میں ضلع کی تنظیم کی تکمیل کی جائیگی۔

(۱۵) ضلع عمر کی مجلس منتظمہ کا تیرہواں اجلاس ۱۵ دسمبر ۱۹۴۹ء کو ہوگا، جس میں ضلع کی تنظیم کی تکمیل کی جائیگی۔

صوبہ مالوہ مہوچھاؤنی کی سرگرمیاں

صدر جمعیۃ علماء صوبہ مالوہ نے تقریباً پورے صوبہ کا دورہ کیا اور اکثر مقامات پر جلسے ہوئے صدر صاحب موصوف نے ہر ایک مقام پر اور ان تقریروں میں جمعیۃ علماء نے شرکت کی اہمیت کو بہت خوبی کے ساتھ سمجھایا۔ صوبہ مالوہ کی ریاست دھار میں ممبر سازی کا کام بہت سرگرمی کیساتھ شروع ہوا اور اب تک جاری ہے اور اسی دھار میں مقامی جمعیۃ علماء کا قیام بھی عمل میں آیا جس کے عہدیداران حسب ذیل منتخب ہوئے۔

(۱) جناب محمد شفیع صاحب سوداگر صدر جمعیۃ علماء۔

(۲) جناب شرف الدین صاحب فاروقی نائب صدر

(۳) جناب محمد عارف خاں صاحب ناظم

(۴) جناب عبدالواحد صاحب سوداگر خازن

(۵) جناب ممتاز علی خاں صاحب پیر اسی

ضلع انتظامیہ کا انتخاب بعد میں ہوگا صوبہ مالوہ کے اضلاع بڑودا ایسٹ، جاورہ اسٹیٹ، اجین ایسٹ، رتلام اسٹیٹ، سوانسٹرا (ضلع نیمچ) شہر آندور، نیمچ چھاؤنی، گوالیار اسٹیٹ، چیم پورہ، نیمار وغیرہ میں بھی ممبر سازی کا کام بہت سرگرمی کے ساتھ جاری ہے

خیر آباد میں ہفتہ جمعیۃ

۲۵ نومبر کو جمعیۃ علماء خیر آباد ضلع اعظم گڑھ میں ایک جلسہ زیر صدارت مولوی محمد سلیمان صاحب ششش منعقد ہوا جس میں آپ نے جمعیۃ علماء کے اغراض و مقاصد بیان کرتے ہوئے مسلمانوں سے اپیل کی کہ زیادہ سے زیادہ تعداد میں جمعیۃ علماء کے ممبر بنکر اس کو وسیع اور مستحکم بنائیں، ڈپٹی حافظ محمد شعیب صاحب ضلعی نے بھی جمعیۃ علماء کے مجاہدانہ کارنامے بیان کئے جلسہ میں ۲۰ تجاویز پاس ہوئیں۔

(۱) جمعیۃ علماء خیر آباد کا ایک عام جلسہ ۲۵ نومبر ضلع سہارنپور کے سرکاری حکام کے اس تبدیل کی رویہ پر دلی افسوس اور دلی صفائی تکلیف کا اظہار کرتا ہے جو انہوں نے بقرعید کے موقعہ پر اور اسلام دیوبند کے متعلق اختیار کیا اور صوبائی حکومت سے مطالبہ کرتا ہے کہ وہ اس ناگوار طرز عمل کے خلاف خصوصی توجہ دیکر مناسب کارروائی کرے۔

(۲) جمعیۃ علماء کا یہ عام جلسہ مومن برادری کے تجارتی و اقتصادی مفاد کے لئے مومن کانفرنس کے ان محترم ارکین کی خدمات کو بنظر تحسین دیکھتا ہے جنہوں نے صوبائی حکومت سے پیشہ لیم کو آپریٹو سوسائٹیز کی سوت کی تقسیم کا حق واپس لینے کی کوشش کی۔

بھوجپور جدید شاہ آباد میں ممبر سازی

کارکنان مدرسہ اشرفیہ بھوجپور جدید اس وقت ضلع کے اکثر و بیشتر علاقوں میں پھیل کر ممبر سازی کے کاموں کو انجام دے رہے ہیں اور مجموعہ بالا تک زمین نہایت سخت ہے مگر نہایت استقلال و ہمت سے کام انجام پا رہا ہے خصوصاً مولوی اسرائیل صاحب مدرسہ ہذا فاضل دیوبند مولوی عبدالجلیل صاحب مدرس مدرسہ ہذا مولوی اکرام الحق صاحب مدرس مدرسہ ہذا عبدالحی صاحب دیوبندی اور مولوی محمد سلیمان صاحب ناظم مدرسہ و عبدالمجید خان رانی سارنگ دشتاق احمد و غلام رسول و عبدالشکور خان صاحبان قابل ذکر ہیں شہری علاقوں میں بھی زیر ہدایات محترم حضرت صاحب یہ کام انجام پا رہا ہے۔

ناظم جمعیۃ علماء ضلع میرٹھ کی اپیل

چونکہ مرکز جمعیۃ علماء ہند کی جانب سے ممبر سازی کی تاریخوں میں توسیع کر دی گئی ہے اور ممبر سازی کی آخری تاریخ ۳۱ دسمبر ہے اس لئے جمعیۃ علماء ضلع میرٹھ کی تمام شاخوں اور دورہ دار حضرات اور ورکروں سے اپیل ہے کہ وہ آخری تاریخ یعنی ۳۱ دسمبر تک تمام کاپیاں سو چندہ کے دفتر جمعیۃ علماء ضلع میرٹھ جیز نگر گیٹ میں داخل کر دیں تاکہ باقاعدہ طور سے اندراج رجسٹر کیا جا سکے اور ممبران کو حق رائے دہندگی مل سکے۔

کراچی ۱۰ دسمبر) سکھر ایس نے چور عورتوں کے ایک گروہ کا انکشاف کیا ہے جو اسٹیشنوں پر گاڑیوں کے رکنے کے وقت ڈبوں میں گھس کر مسافروں کے قیمتی سامان چرا لیتی تھیں۔ اس گروہ میں ۱۰ عورتیں شامل تھیں، ان سے چرایا ہوا کپڑا اور دیگر اشیاء برآمد ہوئی۔

ہندوستانیوں کی ذہانت کے چشمے خشک کر کے تعلیم سے محروم کر دیا

انگریزی حکومت کی بیہم لوٹ کھسوٹ سے افلاس و قحط کی فراوانی ہوگئی

(شیخ الاسلام کا خطبہ صدارت)

وہابی مقدمات کا انچارج افسر لکھتا ہے۔

ہم پہلے دیوانی اس دعوے کو پیش کرتے ہیں کہ ہم اسلامی حکومت کو بھی اس وقت تایم ہے برقرار اسکے کس کے ہم ویسا ہی کیا تھا (ہمارے ہندوستانی مسلمان بھائی)

یعنی انگریزوں اور کمپنی کے جملہ ملازموں کا فرض تھا کہ وہ تمام شرطوں کو پورا کریں اور اس آقا کے وفادار رہتے جس نے ان کو یہ عظیم الشان عہدہ دیا تھا مگر نرد غرض اور اضطراب قوم کو قبول کو تباہ کر کے اپنے ملک اور قوم کو تمام دنیا پر مسلط کرنا چاہتی تھی کسی عہد و پیمان کی کب پابند ہو سکتی تھی۔ اس کا نظریہ تو یہ تھا کہ مقصد کام نکالنے کے لئے ہوتے ہیں پورا کرنے کے لئے نہیں ہوتے

وعدہ خلافی

چنانچہ ڈیلیو۔ ڈیلیو ہنٹر کا بیان ہے "میں یہ کام نے اپنے آپ کو طاقتور پایا اس دھوکے کو فراموش کر دیا اور نصرت یہ کہ اسلامی نظام کو خوفناک وعدہ خلافی کی گئی بلکہ ٹیڑھے عہدوں سے فرنٹی اور امانت دار مسلمان حکام کو برطرف کر کے ان کی جگہ پر انگلستان سے آئے ہوئے انگریزوں کو مقرر کرنا شروع کر دیا گیا۔ اور نیچے کی عدالتیں جن کی نگرانی اس خود غرض عیاش قوم کی ہاتھ پیشرا کو چلا نہیں کر سکتی تھی ان پر مسلمانوں کے بجائے غیر مسلم کا تقرر شروع کر دیا گیا۔ یہ انگریز مسلمانوں کی جگہ مقرر کئے جانے لگے اخلاق اور شرافت کے لحاظ سے نہایت پست اور کردار کے لحاظ سے تنگ دل ہوتے تھے کہ ۱۷۸۶ء میں عدالت کے ٹیڑھے پارسی نے مجبور ہو کر ڈائرکٹروں کو لکھا تھا۔

آپ کے ملکوں کی بدانتظامیوں سے ہندوستانیوں کی نظروں میں آپ کے خدا کی جتنی بے عزتی ہوئی ہے اور آپ کا مذہب جتنا بدنام ہو رہا ہے اس کی کیفیت اگر آپ کو معلوم ہو جائے تو آپ کے آنسو گی نہ تھمیں جو لوگ آتے ہیں ان میں بعض تو فاقہ سے مرتے ہیں بعض آدمیوں کو بھوکا رکھ جانے کا کام کرنے والے ہیں اور بعض ہلاکت کی جگہوں میں چھوڑ کر آتے ہیں اور یہاں پر خدا بنا کرتے ہیں۔ (تاریخ برٹش انڈیا مصنفہ مل)

مختصر یہ کہ اس ظلم کے بد اعمال۔ نا ذیل طبیعت دشمنیوں کے بد اثر اقتدار ہونے کا جو لازمی نتیجہ خدا وہ برآمد ہوا۔

طرح طرح کی بدانتظامیاں۔ سازشیں۔ رشوت ستانیاں۔ آبرو ریزیاں عمل میں لائی گئیں۔ ہندوستانیوں کو بالخصوص مسلمانوں کو اور زیادہ خصوصیت کے ساتھ مسلم شرفاء کو وہ عہدہ دیکھنا پڑا جس کی مثال دنیا میں نہیں ملتی۔

ایک طرف سرکاری ملازمتوں میں یہ طرز عمل جاری تھا اور دوسری جانب عہدیوں اور سپاہیوں کو اکسا کر فیض مرد سلطنت مغلیہ کو فنا کے قریب پہنچایا جا رہا تھا۔

چنانچہ سر اینی بسنٹ لکھتی ہیں۔

کمپنی والوں کی جنگ سپاہیوں کی جنگ نہ تھی بلکہ تاجروں کی جنگ تھی ہندوستان کو انگلستان نے اپنی تلوار سے فتح نہیں کیا بلکہ خود ہندوستانیوں کی تلوار سے۔ اسے دولت سازش اتفاق اور عدم دور اندیشی پر فتح حاصل کی کہ اور ایک جماعت کو دوسری جماعت سے لڑا کر اس نے یہ ملک حاصل کیا ہے۔

(ہندوستان کی کوشش آزادی کے لئے بحوالہ رائس منٹیلی صفحہ ۴۳)

بہر حال اس طرح انگریز حکومت اور تجارت دونوں پر قابض ہو کر ہر طرح کی رکاوٹوں سے آزاد ہو کر اور تمام ہندوستان کو اپنی کھیت کچھ کر خوب ہی خوب اور صاف پایا چنانچہ قبضہ کیا ہوا علاقہ انتظامات کر کے جملہ سازش انتظام اخراج اور پختہ نگاہ لگا کر سپاہیوں سے بیگانہ کیا۔ پانے مدرس اور تعلیم یافتہ جو گی شاہی۔ سوداگر فنا ہو گئے اپنے قبضہ کی۔ ٹیکسوں کی بھرمار کر دی۔ اپنے صناع اور فنا صد کے لئے ایسے قوانین بھیجے جن سے جس ہندوستانی پارچہ کے تھوڑے کی کوئی ضرورت نہ ہو اور انگریزی سوداگر کی من مانی اغراض پوری ہوتی ہیں جن کی وجہ سے ہندوستانی اس قدر پیسا دھوکر کپڑے کی صورت میں باہر جاتا تھا اب اس کے بدلے میں ہندوستان کی غلامی قائم رکھنے کے لئے ہندوستانیوں میں پھوٹ ڈالنے کے ہر قسم کے طریقے جاری کئے۔ نا رحمی اس قسم کی تھوڑی کر جس کو خیال کرنے سے رونگٹے کھڑے ہوتے ہیں اور ایک ہی ملک کے باشندوں کو ایک دوسرے کے مقابلہ میں لا کر کھڑا کر دیا۔

دعوے کے خلاف

چنانچہ ڈیلیو۔ ڈیلیو ہنٹر کا بیان ہے "میں نے ہی تم نے اپنے آپ کو طاقتور پایا اس دھوکے کو فراموش کر دیا اور نصرت یہ کہ اسلامی نظام کو خوفناک وعدہ خلافی کی گئی بلکہ ٹیڑھے عہدوں سے فرنٹی اور امانت دار مسلمان حکام کو برطرف کر کے ان کی جگہ پر انگلستان سے آئے ہوئے انگریزوں کو مقرر کرنا شروع کر دیا گیا۔ اور نیچے کی عدالتیں جن کی نگرانی اس خود غرض عیاش قوم کی ہاتھ پیشرا کو چلا نہیں کر سکتی تھی ان پر مسلمانوں کے بجائے غیر مسلم کا تقرر شروع کر دیا گیا۔ یہ انگریز مسلمانوں کی جگہ مقرر کئے جانے لگے اخلاق اور شرافت کے لحاظ سے نہایت پست اور کردار کے لحاظ سے تنگ دل ہوتے تھے کہ ۱۷۸۶ء میں عدالت کے ٹیڑھے پارسی نے مجبور ہو کر ڈائرکٹروں کو لکھا تھا۔

آپ کے ملکوں کی بدانتظامیوں سے ہندوستانیوں کی نظروں میں آپ کے خدا کی جتنی بے عزتی ہوئی ہے اور آپ کا مذہب جتنا بدنام ہو رہا ہے اس کی کیفیت اگر آپ کو معلوم ہو جائے تو آپ کے آنسو گی نہ تھمیں جو لوگ آتے ہیں ان میں بعض تو فاقہ سے مرتے ہیں بعض آدمیوں کو بھوکا رکھ جانے کا کام کرنے والے ہیں اور بعض ہلاکت کی جگہوں میں چھوڑ کر آتے ہیں اور یہاں پر خدا بنا کرتے ہیں۔ (تاریخ برٹش انڈیا مصنفہ مل)

مختصر یہ کہ اس ظلم کے بد اعمال۔ نا ذیل طبیعت دشمنیوں کے بد اثر اقتدار ہونے کا جو لازمی نتیجہ خدا وہ برآمد ہوا۔

طرح طرح کی بدانتظامیاں۔ سازشیں۔ رشوت ستانیاں۔ آبرو ریزیاں عمل میں لائی گئیں۔ ہندوستانیوں کو بالخصوص مسلمانوں کو اور زیادہ خصوصیت کے ساتھ مسلم شرفاء کو وہ عہدہ دیکھنا پڑا جس کی مثال دنیا میں نہیں ملتی۔

ایک طرف سرکاری ملازمتوں میں یہ طرز عمل جاری تھا اور دوسری جانب عہدیوں اور سپاہیوں کو اکسا کر فیض مرد سلطنت مغلیہ کو فنا کے قریب پہنچایا جا رہا تھا۔

چنانچہ سر اینی بسنٹ لکھتی ہیں۔

کمپنی والوں کی جنگ سپاہیوں کی جنگ نہ تھی بلکہ تاجروں کی جنگ تھی ہندوستان کو انگلستان نے اپنی تلوار سے فتح نہیں کیا بلکہ خود ہندوستانیوں کی تلوار سے۔ اسے دولت سازش اتفاق اور عدم دور اندیشی پر فتح حاصل کی کہ اور ایک جماعت کو دوسری جماعت سے لڑا کر اس نے یہ ملک حاصل کیا ہے۔

(ہندوستان کی کوشش آزادی کے لئے بحوالہ رائس منٹیلی صفحہ ۴۳)

بہر حال اس طرح انگریز حکومت اور تجارت دونوں پر قابض ہو کر ہر طرح کی رکاوٹوں سے آزاد ہو کر اور تمام ہندوستان کو اپنی کھیت کچھ کر خوب ہی خوب اور صاف پایا چنانچہ قبضہ کیا ہوا علاقہ انتظامات کر کے جملہ سازش انتظام اخراج اور پختہ نگاہ لگا کر سپاہیوں سے بیگانہ کیا۔ پانے مدرس اور تعلیم یافتہ جو گی شاہی۔ سوداگر فنا ہو گئے اپنے قبضہ کی۔ ٹیکسوں کی بھرمار کر دی۔ اپنے صناع اور فنا صد کے لئے ایسے قوانین بھیجے جن سے جس ہندوستانی پارچہ کے تھوڑے کی کوئی ضرورت نہ ہو اور انگریزی سوداگر کی من مانی اغراض پوری ہوتی ہیں جن کی وجہ سے ہندوستان اس قدر پیسا دھوکر کپڑے کی صورت میں باہر جاتا تھا اب اس کے بدلے میں ہندوستان کی غلامی قائم رکھنے کے لئے ہندوستانیوں میں پھوٹ ڈالنے کے ہر قسم کے طریقے جاری کئے۔ نا رحمی اس قسم کی تھوڑی کر جس کو خیال کرنے سے رونگٹے کھڑے ہوتے ہیں اور ایک ہی ملک کے باشندوں کو ایک دوسرے کے مقابلہ میں لا کر کھڑا کر دیا۔

خط و کتابت کرتے وقت اپنا پتہ صاف صاف خوشخط تحریر کریں۔

ایڈیٹر کے نام خطوط

ایڈیٹر کا مراسلہ نگار کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں

جناب مکرم

میں آپ کے اخبار کے ذریعہ وزیر اعظم ہند مسٹر مکڈونلڈ اسمبلی اور میئر علمائے ہند کے ارباب حل و عقد کی توجہ مسلم ریلوے ملازمین کی زبوں حالی کی طرف مبذول کرانا چاہتا ہوں۔

جیسا کہ آپ کو معلوم ہوگا تقسیم سے قبل ریلوں سے رائے دہندگان کی گئی تھی اور جس کو بعد کے کئے مہینے ماہ کا عرصہ بھی دیا گیا تھا۔ کہ وہ کس حکومت کی ملازمت کرنی چاہتے ہیں چنانچہ بعض مسلمانوں نے تو دل سے ہی ہندوستان کے لئے لکھ دیا تھا جو کی نے راضی دیا تھا ان میں سے کچھ نے تو ڈر اور کچھ نے بعد تعلق پاکستان کے لئے لکھ دیا اور باقی کچھ ایسے ہیں جو پاکستان سے واپس آگئے اب ان کو ریلوے ملازمت سے الگ کیا جا رہا ہے یہ بالخصوص اور نرسیٹ ہیں اور ریلوے کی طرف توجہ دلانا چاہتا ہوں جہاں پر اب ان مسلمان ملازمین کے خلاف گئی ہے کارروائی شروع ہو گئی ہے جنہوں نے اول اول اردو سے ہندوستان کے لئے لکھا ہے لہذا اس بات کی بڑی سخت ضرورت ہے کہ اس کی فوراً اس کی روک تھام کی جائے کیونکہ بصورت دیگر اس کے نتائج بہت ہی خراب ہونگے

(محمد شمیم حسن۔ بی اے۔ بریلی)

کھدر کی برآمد پر پابندی

جناب مکرم:۔

انصاری برادرز کی کھدر کی برآمد پر پابندی ہونے کے باعث آج کل سخت مشکلات میں ہے اور کنٹرول شروع ہو جانے پر ان مشکلات میں اور اضافہ ہو جائے گا اور کھدر کی بکری بالکل ہی ختم ہو جائے گی کھدر نہ تو یہاں بک سکتا ہے باہر ہندوستان میں جاتا ہے اور نہ پاکستان میں اس لئے اس برآمد کی گذارش ہے تاکہ مشکل ہی سے ہو رہی ہے حالانکہ کپڑا ملنے کے برادری کو سب سے خوشحال ہونا چاہئے تھا

ہم حکومت سے بصد ادب درخواست کرتے ہیں کہ کھدر پر سے پابندی اٹھائی جائے اور پاکستان کو کپڑا دینے کے وقت زیادہ لمبا تا دیں کھدر ہی بھیجا جائے۔

(عبد الوہاب خاں نائب ناظم جمعیۃ علماء ہند)

اہلحدیث کا نفرنس سے اپیل

کانفرنس میں شرکت کے لئے اہل حدیث کا تاریخی کانفرنس کا انعقاد کیا ہے لیکن آئندہ کانگریس کی تیسری نشست ہے جمعیۃ علماء ہند جس کے بانیوں میں تمام اہل حدیث حضرت مولانا ابو الوفاء ثناء اللہ امرتسری و دیگر علماء اہل حدیث بھی تھے اور حضرت مولانا کی دعوت پر ۱۹۱۹ء میں امرتسر میں جمعیۃ کا پہلا اجلاس ہوا تھا سو لہذا مرحوم کی خدمات بیشمار جمعیۃ علماء سے وابستہ رہی۔ آج نہایت بامردی سے اس مادر کش دور میں دشمن عزیز اور عاشقان اس کی خدمات کر رہی ہے اس کا تقاضہ ہے کہ جماعت اہلحدیث کا کوئی فرد اس کی صفوں سے علیحدہ نہ رہے خوش قسمتی سے حضرت مولانا احمد سعید حضرت مولانا حفظ الرحمن صاحب و ناظم اعلیٰ جمعیۃ علماء ہند نے جمعیۃ کی میسر سازی کی مدت میں ۳۱ دسمبر تک توسیع کر دی ہے لہذا جماعت اہلحدیث کو اس سے فائدہ اٹھانا چاہیے۔

(عبد السلام خاں برسلوی۔ کانپور)

دنیا کو مذہب نہیں دھرم چاہیے

مکرمی تسلیم

مجھے کسی سے آپ سے مخاطب ذیل کرنے دنیا میں شائع فرما کر ممنونیت کا موقع بخشیں گے۔

تیج دیپکا کے مارچ پرچہ میں ڈاکٹر شنکر داس بی ایچ ڈی کا ایک مضمون دنیا کو مذہب کی ضرورت ہے، دھرم کی نہیں شائع ہوا ہے جناب مصنف نے مضمون کو بحث سے دور رکھنے کی کوشش کی ہے لیکن ان کے مضمون کو ایک نظر دیکھنے سے اس کا اندازہ لگانے کے لئے مضمون کو ایک نظر دیکھنا کافی ہے لیکن اس مضمون کی بعض باتیں جس طرح بھی قابل تسلیم نہیں فوری بحث کی مستحق ہیں۔

شروع ڈاکٹر صاحب کا یہ کہنا کہ مذہب تمام کائنات انسان اور انتظامات کی بنیاد ہیں اور تمام مذاہب و پیغمبر انسانی سوسائٹی کے نقصان کا باعث ہوئے ہیں شاید اس حقیقت کے اظہار کی حاجت نہیں کہ جناب پیغمبروں کا مقصد و مصالح انسانی سوسائٹی کی تعمیر تھا اور ہے نہ کہ تخریب اور ڈاکٹر صاحب نے جو یہ لکھا ہے کہ مذہب کی وجہ سے دنیا کا سب سے بڑا نقصان ہوا ہے کہ انسان ایک خدا کے بندے ہیں آپس میں بھائی بھائی ہیں۔ کسی کا ایمان اس وقت تک مکمل نہیں جب تک کہ وہ دوسروں کے لئے بھی وہی نہ چاہے جو اپنے لئے چاہتا ہے۔ ڈاکٹر صاحب ہی انسان سے بتائیں کہ یہ تعلیم کس مذہب کی ہے۔ ہاں یہ ہو سکتا ہے کہ تاریخ اس بات کی گواہ ہے کہ مذاہب نے اپنے اس فرض میں کوتاہی کی ہے۔

مذہب کی تعلیم کو جس پیمانہ پر ڈاکٹر صاحب نے دھرم کا نام دیا ہے اس کی مثال دنیا میں صرف ہندوستان کے چند حکمرانوں کی ہے جنہوں نے اپنی حکومت کو مستحکم کرنے کے لئے ہندوستان کی مذہبی تقسیم کی ہے اور اس کی وجہ سے ہندوستان کی تاریخ کا ایک بڑا حصہ خانہ جنگی سے بھرا ہوا ہے۔ اس کی مثال دنیا کے کسی اور ملک میں نہیں ملتی۔

ڈاکٹر صاحب نے لکھا ہے کہ "اسلام سے پہلے ہندوستان میں کسی مذہب کا نام و نشان نہیں تھا" یہ الفاظ ڈاکٹر صاحب کے پڑھکر میں سمجھا تھا کہ شاید ڈاکٹر صاحب کو تاریخ کا علم نہیں ہے لیکن ڈاکٹر صاحب نے اپنے مضمون میں جو کچھ لکھا ہے اس سے ان کا علم ظاہر ہے۔ ڈاکٹر صاحب کا یہ لکھنا کہ "اسلام سے پہلے ہندوستان میں کسی مذہب کا نام و نشان نہیں تھا" ایک ایسی غلط بیانی ہے جس کی کوئی توجیہ نہیں ہو سکتی۔ ڈاکٹر صاحب کو معلوم ہونا چاہیے کہ ہندوستان میں بدھ مت کا دور دورہ تھا۔ اشوک اعظم جیسا بادشاہ ہندوستان کا حکمران تھا۔ بدھ مت کے ماننے والے ہندوستان میں کروڑوں کی تعداد میں موجود تھے۔ بدھ مت کے ماننے والے ہندوستان میں کروڑوں کی تعداد میں موجود تھے۔ بدھ مت کے ماننے والے ہندوستان میں کروڑوں کی تعداد میں موجود تھے۔

(باقی کل)

خط و کتابت کرتے وقت اپنا پتہ صاف صاف خوشخط تحریر کریں۔

ہندوستان تمام مذہبوں کا گھر ہے

بنارس میں راجہ جی کی تقریر

بنارس ۲ دسمبر۔ ہند کے گورنر جنرل مسٹر سی راجگوپالا چاری نے مرکزی سیل ملاپ کمیٹی کے ایک جلسہ عام کا جواب دیتے ہوئے کہا کہ ہندوستان ان تمام لوگوں کے لئے گھر رہے جو اس پر یقین رکھتے ہیں کہ ہر کسی بھی طریق پر عبادت کرتے ہیں اگر آپ قدیم تاریخ کا بغور مطالعہ کریں تو آپ دیکھیں گے۔ کہ ہندوستان میں عبادت کا مختلف طریقہ شامل کر لیا گیا ہے۔

آپ نے کہا کہ ہم اپنے مذہبی عقیدہ میں پورا پورا استقلال رکھتے ہوئے بھی دوسرے مذاہب کو برداشت کرنے کی عادت ڈال لیا ہے اس طریقہ پر شامل کیا کہ ان کو بالکل اپنا لیا ہم اس طریقہ کار کو اپنے زمانہ میں کیوں نہ کریں جبکہ ہمیں اس کو جاری رکھنا چاہیئے آپ نے روانگی سے قبل اس آرامی اجتماع میں تقریر کرتے ہوئے اس بات پر خوشی کا اظہار کیا کہ اس اجتماع میں اتحاد پر زور دیا جا رہا ہے۔

آپ نے کہا کہ ہم اپنے مذہبی عقیدہ میں پورا پورا استقلال رکھتے ہوئے بھی دوسرے مذاہب کو برداشت کرنے کی عادت ڈال لیا ہے اس طریقہ پر شامل کیا کہ ان کو بالکل اپنا لیا ہم اس طریقہ کار کو اپنے زمانہ میں کیوں نہ کریں جبکہ ہمیں اس کو جاری رکھنا چاہیئے آپ نے روانگی سے قبل اس آرامی اجتماع میں تقریر کرتے ہوئے اس بات پر خوشی کا اظہار کیا کہ اس اجتماع میں اتحاد پر زور دیا جا رہا ہے۔

آخر میں گورنر جنرل نے کہا کہ یہ بہت بڑی بات ہے کہ ہمارے آزادی حاصل کرلی مگر اس سے زیادہ اہم یہ ہے کہ اگر ہم اپنے اندر برداشت پیدا کریں۔ آپ نے کہا کہ اگر آپ گنگا کے کنارے کوئی مسجد دیکھیں تو برا فروختہ نہ ہو جانا چاہیئے یہ بات بالکل ٹھیک ہے۔ کہ اسلام کو یہ حق حاصل ہے کہ وہ آئے اور گنگا کنارے آباد ہو جائے ایک کچھ کی ماں فوراً سمجھ جائے گی کہ یہ بلا یا مہمان نہیں سمجھتی اور گنگا ایسی ماں ہے جو ہر بیرت سے بچے پال سکتی ہے جو وہ کوئی مذہب ہو گنگا کے کنارے آباد ہو جائے وہ اس کو پاک پوتر بنا دیتی ہے۔

مشہور ڈاکو ہلاک

لکھنؤ ۲ دسمبر۔ یوپی کا مشہور ڈاکو انڈر سنگھ کو یوپی کے پولیس اضلاع میں متعدد ڈکیتی ڈالنے اور قتل کرنے میں۔ کل رات سات بجے یوپی کے ایک گاؤں میں ایک دیہاتی نے گولی مار کر ہلاک کر دیا اور اس کے ساتھی بھی گولی مار کر ہلاک کر دیا۔

ڈاکوؤں کے قبضہ سے ایک جاپانی ۔ انگلش کار ٹرانس اور دو ہتھ گولے برآمد ہوئے۔ ڈاکو سنگھ کو گرفتار کرانے کے لئے حکومت یوپی نے پانچ ہزار روپیہ کے انعام کا اعلان کیا تھا۔

آپ بیتی سنا رہی ہیں

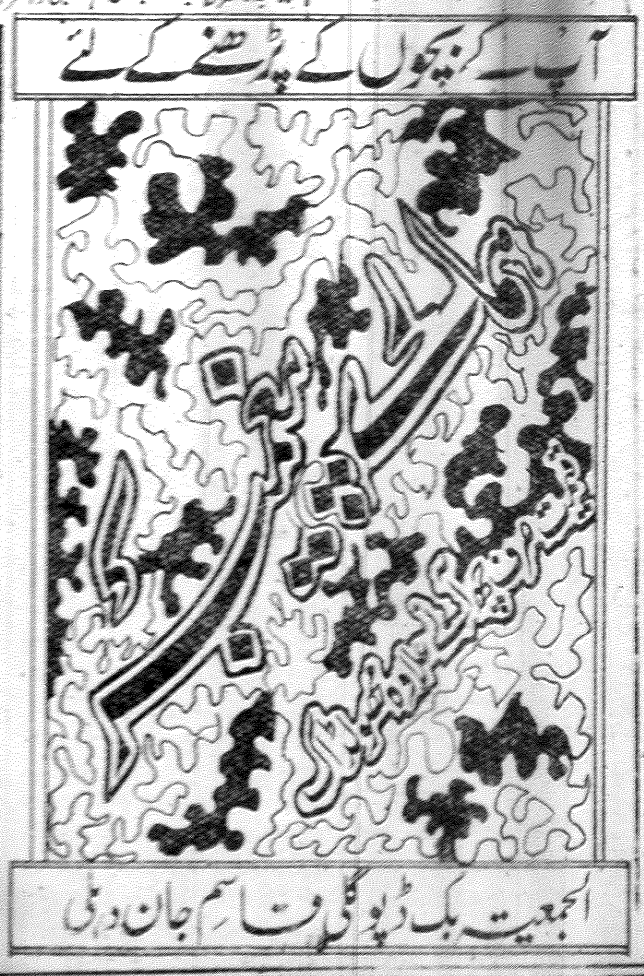

الجمعیت بک ڈپو گلی قاسم جان دہلی

مسیح الملک کا علاج

آپ کے بچوں کے پڑھنے کے لئے

بیماری

خط و کتابت کرتے وقت اپنا پتہ صاف صاف خوشخط تحریر کریں۔

دارالسلطنت

۴ دسمبر

زہر خوانی کی وارداتیں

دہلی اور مشرقی پنجاب ریلوے اور دوسری ریلوے لائنوں پر مسافروں کو لوٹنے اور، کھلا کر لوٹنے کی متعدد وارداتیں ہو رہی ہیں۔ بتایا گیا ہے کہ یہ بین الصوبجاتی گروہ عام طور پر فرنٹیر میل میں سفر کرتا ہے۔

پچھلے دو ماہ میں مشرقی پنجاب ریلوے لائن پر اس قسم کی ۱۴ وارداتیں ہوئی ہیں۔ دہلی میں بھی اس قسم کی کئی وارداتیں ہوئی تھیں۔ دہلی ریلوے پولیس نے اس سلسلہ میں متعدد اشخاص کو گرفتار کیا ہے۔

عورت کو لوٹ لیا

کہ علاقہ پہاڑ گنج میں ایک ٹانگہ ڈرائیور نے ایک عورت کو قتل کی دھمکی دیکر لوٹ لیا۔ بتایا گیا ہے کہ عورت نے گذشتہ شام پہاڑ گنج سے ٹانگہ کرایہ پر لیا۔ ٹانگہ ڈرائیور اسے ویران جگہ لے گیا اور گریبان نکال کر اسے قتل کی دھمکی دی اور اس کے زیورات اتار لئے۔

پولیس نے زید فعہ ۳۹۲ تعزیرات ہند درج کر لیا ہے اور تفتیش میں مصروف ہے۔

اندر پرستھ کالج کی لڑکیوں کا ناچ گانا

کل انڈیا ٹیچرز کنونشن کے سامنے منعقدہ کی شام کو اندر پرستھ زنانہ کالج کی طالبات نے ایک ناچ اور گانے کا شو۔ جس میں تین ناچ دکھائے گئے۔ ایک ناچ کا ایک ڈرامہ بھی پیش کیا گیا۔ مختلف ناچوں میں ہندوستانی سازوں سے موسیقی ہوا اور تمام شو کا تمام تر انتظام لڑکیوں کی طرف سے کیا گیا تھا۔ ناچ گانے دیکھنے والے تعجب میں آ گئے۔ ہر ایک کی زبان پر یہی جملہ تھا کہ ہندوستانی لڑکیاں اتنا اچھا ناچ اور گانا بھی جانتی ہیں۔ ناچ گانے کی تعلیم کا انتظام کالج کی طرف سے کیا گیا تھا۔

اندر پرستھ کالج کی لڑکیوں کا ناچ گانا

کل انڈیا ٹیچرز کنونشن کے سامنے منعقدہ کی شام کو اندر پرستھ زنانہ کالج کی طالبات نے ایک ناچ اور گانے کا شو۔ جس میں تین ناچ دکھائے گئے۔ ایک ناچ کا ایک ڈرامہ بھی پیش کیا گیا۔ مختلف ناچوں میں ہندوستانی سازوں سے موسیقی ہوا اور تمام شو کا تمام تر انتظام لڑکیوں کی طرف سے کیا گیا تھا۔ ناچ گانے دیکھنے والے تعجب میں آ گئے۔ ہر ایک کی زبان پر یہی جملہ تھا کہ ہندوستانی لڑکیاں اتنا اچھا ناچ اور گانا بھی جانتی ہیں۔ ناچ گانے کی تعلیم کا انتظام کالج کی طرف سے کیا گیا تھا۔

الزام ثابت کرنے کیلئے بہت کافی شہادت موجود ہے

گاندھی جی کے مقدمۂ قتل میں مسٹر دفتری کی بحث

نئی دہلی ۴ دسمبر۔ مہاتما گاندھی کے مقدمۂ قتل میں سرکاری وکیل مسٹر دفتری نے آج اپنے دلائل پیش کئے۔ انہوں نے ہائی کورٹ کے بنچ کی ہدایت کے مطابق ہر ملزم کے خلاف شہادت پر تبصرہ کیا۔ انہوں نے ملزم نمبر ۱ کے خلاف شہادت کا خلاصہ پیش کرتے ہوئے کہا کہ اس کے خلاف ۲۵ جنوری کو آپٹے، گوڈسے، کرکرے اور کرمارکر نے، جو شی کے مکان پر، حملہ کیا۔ آپٹے جوشی کے مکان پر دیکھے گئے۔ آپٹے جوشی کے مکان میں ۱۵ سے ۲۰ جنوری تک رہا۔ اس بات کا اعتراض کیا گیا کہ اس نے پولیس کے دباؤ کی وجہ سے شہادت دلائی ہے۔ گواہ بڑا دلیر اور صاف گو ہے اور اس کا بہت اس کی شہادت سے پتا چلتا ہے آگے چل کر مسٹر دفتری نے کہا کہ دو اسٹیل بڑے کی معرفت لے گئے۔ دونوں اسٹیل ایک طرح کا پروپیگنڈا کرنے تھے اس نے وکیلت نہار اج کو اسٹیل دینے کے لئے کہا۔ تیسرا اعتراضات میں یہ بھی کہا گیا کہ اگر اس اسٹیل کی ضرورت تھی تو وہ اسٹیل تھے انہوں نے ڈاکٹر کپاڈیا کے پاس جانے کی کوئی ضرورت بھی نہیں تھی۔

گواہ نمبر ۱ جانے کا ذکر کرتے ہوئے مسٹر دفتری نے کہا کہ اس سلسلہ میں دو بیان قلمبند کئے گئے ایک تو یہ کہ ملزمان ۲۰ جنوری ۱۹۴۸ء کو ساڑھے گیارہ بجے رات وہاں پہنچے اور دوسرا یہ کہ رات ۱۰ بجے جنوری کو صبح کو واپس پہنچے بمبئی ٹیلے ڈرائیور کی شہادت سے پتہ چلتا ہے کہ وہ ملزمان کو ۱۱ بجے رات برڑے کے مکان پر لے گیا تھا اس کے بعد گواہ نمبر ۱ کی شہادتوں کو تفصیل وار بیان کرتے ہوئے انہوں نے اسٹیل کے متعلق جو کہانی بیان کی ہے، وہ بالکل درست ہے اس کے بعد مسٹر دفتری نے ڈاکٹر پرچورے کا اخباری پڑھ کر سنایا جو ملزم گوڈسے کے ایک رشتہ دار کے نام لکھا گیا تھا۔ اسی میں ملزم نے صاف صاف اقبالی بیان تسلیم کیا ہے کہ وہ اسٹیل لینے کی خاطر وہاں گئے تھے اور اس کے علاوہ ان کا کوئی اور مقصد بھی تھا۔ یہاں مظاہرہ کرنے کے لئے اخبار لیجانے کی کہانی بالکل غلط ہے۔

مسٹر دفتری نے کہا کہ صفائی کی طرف سے یہ بھی بتایا گیا ہے کہ گوالیار کے جن اشخاص نے شہادتیں دی ہیں وہ پولیس کے دباؤ کی وجہ سے دی ہیں اس کے علاوہ انہوں نے شہادت دانی دشمنی کی وجہ سے دی ہے لیکن یہ صرف بہانے ہی ہیں اس لئے ان کی طرف توجہ نہیں کرنا چاہئے۔ گوالیار کے دو گواہوں کی شہادتوں پر گوڈسے کے وکیل نے کسی قسم کی جرح نہیں کی ہے اس سے اندازہ لگایا جا سکتا ہے کہ ان کا بارہ درست ہیں۔

آگے چل کر مسٹر دفتری نے کہا کہ دہلی کے چشمہ شاہد نے جو شہادتیں دی ہیں ان سے صاف ظاہر ہے کہ آپٹے گوڈسے اور کرکرے ۲۹ جنوری ۱۹۴۸ء کو آگرے گئے اور ۳۰ جنوری کو بھی وہ اس کا بہ مقصد سے کہ قتل کے روز بھی ہے۔ کرکرے اور گوڈسے کے۔

کرکرے نے متعلق ۳۰ جنوری سے ۷ فروری ۱۹۴۸ء تک کچھ معلوم نہیں کہ وہ کہاں تھا اور کیا کرتا رہا تھا لیکن اگر وہ دہلی سے ۳۰ جنوری ۱۹۴۸ء کو روانہ ہو گیا تھا تو بقائی دن اس کے سفر میں لگے ہوں گے کچھ مکمل سے ۷ فروری کو گرفتار کیا گیا ہے سرکاری وکیل نے ابھی دلائل ختم نہیں کئے تھے کہ اجلاس کل پر ملتوی کیا گیا۔

خدا محفوظ رکھے

بمبئی ۴ دسمبر۔ بمبئی کے علاقہ پریل کی ایک عدالت مسٹر بگلی نے اس بات پر تشبیہ کرتے ہوئے کہ اس کا شوہر کسی اور کی محبت میں گرفتار ہے اس پر سخت تبصرہ کیا۔ ڈاکٹر بھی جس مریض بھی خطرناک بیماری میں مبتلا ہو جائے تو اس کے شوہر مسٹر دلیس کو اس طرح کے جملے سے جوڑ دیتے ہیں کہ ان کا علاج کرنے والے ڈاکٹر بہت اچھے اور کامیاب ہیں۔ لیکن شوہر کی کامیابی کا سہرا حضرت واصف دہلوی۔ حضرت سبق شاہجہانپوری۔ حضرت عزیز واسطی۔ حضرت ایمن۔ حضرت ظاہر حیدری۔ حضرت ذوالفقار دہلوی کے سر ہے۔

طرحی مشاعرہ کے بعد حضرت طفر بدوی۔ حضرت کامل دہلوی نے اپنے غیر طرحی کلام پیش کیا جو باقی رہ گیا۔ یہ تھا مختصر سا مگر بے مثل مشاعرہ جس میں

بلیماران میں کامیاب مشاعرہ

بزم ادب بلیماران کی طرحی مشاعرہ ہی کا اعلان کئی روز سے کیا جا رہا تھا۔ بلیماران میں اپنی نوعیت کا غالباً یہ پہلا مشاعرہ ہوا۔ سامعین میں سندھ سکھ سلطان کافی تعداد میں موجود تھے۔ مشاعرے کی صدارت شیخ عطاء الرحمٰن صاحب ڈپٹی کلکٹر نے فرمائی۔ پہلے چند غیر طرحی غزلیں سنی گئیں۔ غیر طرحی دور میں حضرت صاحب قبلہ دہلوی نے بہت ہی غزل پڑھی جو مشاعرہ کا بہترین حصہ تھا۔ اس کے بعد طرحی دور شروع ہوا جس میں مقامی اور بیرونی شعراء حضرات نے شرکت کی۔ بھتی غزلیں ہوئیں۔ ڈیڑھ بجے تک مشاعرہ جاری رہا۔ سامعین بہت اچھے اور کامیاب رہے۔ لیکن مشاعرہ کی کامیابی کا سہرا حضرت واصف دہلوی۔ حضرت سبق شاہجہانپوری۔ حضرت عزیز واسطی اور حضرت ایمن۔ حضرت ظاہر حیدری۔ حضرت ذوالفقار دہلوی کے سر ہے۔

کانگریس ایک بوڑھی ساس کی طرح ہے

ڈاکٹر کپاڈیا کی تقریر

دہلی ۴ دسمبر۔ کانگریس کے نئے صدر ڈاکٹر پٹابھی نے جنوبی ہند دوستان کلب نئی دہلی کی طرف سے پیش کردہ سپاسنامہ کے جواب میں کہا کہ کانگریس کا کام یہ ہے کہ یہ عوام کو حکومت کی مشکلات اور حکومت کو عوام کی مشکلات سمجھائے۔ کانگریس ایک بوڑھی ساس کی طرح ہے جو اپنی بہو کو مشورہ دے لیکن بہو کو یہ اختیار حاصل ہے کہ وہ اپنی مرضی سے کام بھی کرے یہ زمانہ مشکلات سے بھرا ہوا ہے اور ان مشکلات کو باہمی تعاون سے ہی دور کیا جا سکتا ہے حکومت عوام کی مشکلات کو دور کرنے کی پوری کوشش کر رہی ہے ہم نے اپنی مشکلات کا پورا اندازہ کر لیا ہے اور جس میں حکومت پر تنقید کرتے ہیں اس کا مقصد اس سے کام لینا چاہیے۔ کانگریس نے جو وعدے کئے تھے ان کو پورا کرنے میں تاخیر ہوئی ہے لیکن ان کو پورا کرنے کی اس تاخیر کی وجہ اور مشکلات ہیں جو حکومت کو پیش آ رہی ہیں۔

سیاسی تحریکات میں حصہ لینے والوں کا معاوضہ

لکھنؤ ۴ دسمبر۔ صوبہ اتر پردیش کے سوبیو ہوا ہے۔ کہ یو۔ پی میں سیاسی تحریکات میں قصصان اٹھانے والوں کو ۳۵ لاکھ روپیہ بطور معاوضہ ملا ہے۔ اس میں سے ۲۲ لاکھ روپیہ نقد اور باقی رقم کا بانڈ دیا گیا۔ اس سے ۲۲ ہزار آدمیوں کے مطالبات پر غور ہو رہا ہے۔

حکومت نے ایسے لوگوں کے لئے جو ایسے مطالبہ پیش کرنا چاہتے ہیں ۳۱ مارچ ۱۹۴۹ء تک وقت دیدیا ہے۔ اس کے بعد کوئی مطالبہ نہیں سنا جائے گا۔

ہمارا اعلان نمونہ مفت

حکیم ڈاکٹر محمد اجمل خاں صاحب مہاراجہ پٹیالہ کے اعلان کرتے ہیں کہ حضرت حکیم صاحب نے اپنے مخصوص طریقہ سے ان کو صحت عطا فرمائی ہے۔ ہر مریض کو ۱۵ دن کی دوا مفت دی جائے گی

ہند پاکستان کانفرنس شروع

(صفحہ اول سے آگے)

ہند کی طرف سے کانفرنس میں مسٹر گوپال سوامی آئینگر، دیوان بہادر وی ٹی کرشنا ماچاری، وزیر خارجہ مسٹر پٹیل کی وزیر مملکت۔ ڈاکٹر شیام پرساد مکرجی اور وزیر اعظم مسٹر نہرو کی وزیر مملکت مسز وجے لکشمی پنڈت نے حصہ لیا۔

پاکستان کی نمائندگی ڈومینین کے پرائم منسٹر محمد علی، وزیر خزانہ مسٹر شعیب، اٹارنی جنرل وزیر برائے خارجہ امور مسٹر اکرام اللہ، وزیر برائے اطلاعات مسٹر فضل الرحمٰن، وزیر برائے تجارت مسٹر فضل الرحمٰن اور وزیر مملکت برائے خارجہ امور مسٹر اصفہانی نے کی۔ ان کے علاوہ دونوں ملکوں کے سکریٹری، مشیر اور دوسرے اعلیٰ افسر بھی موجود تھے۔ کانفرنس نے آج جو سات کمیٹیاں مقرر کیں وہ حسب ذیل ہیں۔

(۱) اقتصادی کمیٹی

یہ جائزہ لے گی کہ ردوبدل مختلف کے درمیان کراچی کلکتہ اور دوسرے مقامات پر جو سمجھوتے ہوئے تھے ان پر کس حد تک عمل کیا گیا ہے۔ یہ کمیٹی سفیل میں ایسے سمجھوتوں کے عملی نفاذ کے لئے تجاویز پیش کرے گی۔

(۲) اسٹورز کمیٹی

یہ جائزہ لے گی کہ ریلوے پوسٹ اینڈ ٹیلیگراف ڈیفنس اور دوسرے اسٹورز کی تقسیم کے بارے میں موجودہ معاہدوں کے سلسلے میں کتنی ترقی ہوئی ہے۔ اور وہ ان کے پورے اور جلد از جلد عملی نفاذ کے لئے تجاویز پیش کرے گی۔ اس میں مالی انتظامات کا تخمینہ کرنا بھی شامل ہے۔

(۳) مخلیہ کنندگان کی اثاث کی کمیٹی

اس بات پر غور کرے گی کہ دونوں ملکوں کا جو مویشیوں مخلیہ کنندگان کی اثاث کے بارے میں جو سمجھوتہ ہوا تھا اس پر کس حد تک عمل کیا گیا ہے۔ اور اس کے بارے میں مزید کارروائی کے بارے میں غور کرنے کے سوال پر سفارشیں کرے گی۔

(۴) سرحدی منازعات کی کمیٹی

یہ بنگال مشرقی اور مغربی بنگال اور آسام مشرقی بنگال اور تری پورہ اور مشرقی اور مغربی پنجاب کی سرحدوں کے تنازعات کے سوال پر غور کرے گی اور —

(ا) تنازعات کے تصفیہ اور

(ب) اس قسم کے تنازعات کے آئندہ کے لئے ضروری مشینری کے قیام کی تجویز پیش کرے گی

باقی تین کمیٹیاں دہری ٹیکسیشن، بھیک مانگنے والی عورتوں کی منتقلی اور مغربی بنگال اور آسام کی سرحد پر کے علاقہ کی تجارت کے سوال پر غور کریں گی۔

کانفرنس نے یہ بھی فیصلہ کیا کہ نظر بندی کمیٹی بھی مقرر کی جائے جس کا کام یہ ہوگا کہ کلکتہ کے حالیہ سیاسی فسادات میں جو لوگ نظر بند کئے گئے ہیں ان کے معاملات پر غور کرے۔ اور ان کی رہائی کے بارے میں سفارشیں کرے۔ اس کمیٹی کا اجلاس ۱۰ دسمبر کو ہوگا۔

کانفرنس کا اجلاس دوپہر کے پونے دو بجے ملتوی ہوگیا اور اب دوسرا اجلاس کل صبح کے دس بجے ہوگا۔ ڈیفنس اور سپورٹم کے علاوہ باقی پانچوں کمیٹیوں کا پہلا اجلاس آج شروع ہو گیا اور اس کے اجلاس اس وقت تک جاری رہیں گے جب تک کہ وہ اپنی رپورٹیں کانفرنس کے سامنے پیش نہ کر دیں۔ سپورٹم کی ایشیا کی تقسیم کے بارے میں جو کمیٹی بنائی گئی ہے وہ اپنا اجلاس کل دوپہر کو کرے گی۔ وزیر اطلاعات کی سب کمیٹی ۱۰ دسمبر کو کام شروع کرے گی۔

دونوں ڈومینینوں کے پبلسٹی سیکرٹریوں سوامی آئینگر اور مسٹر فضل محمود نے اخبارات، ریڈیو اور پبلک کی بے کہ کانفرنس کے دوران میں گفت و شنید کی مکمل کے بارے میں مفصل پریس بریفنگ دیں گے اور اس کا انتظام کریں گے۔ بعض اخبار نویسوں نے یہ بھی مطالبہ کیا ہے کہ کانفرنس کے مکمل نتائج کا اعلان کیا جائے۔

فلسطین میں التوائے جنگ کا امکان ہے

عرب اور یہودی لیڈروں سے گفتگو کے بعد ڈاکٹر بنچ کا بیان

حال ہی میں ۱۰ دسمبر کو فلسطین میں قائم مقام ثالث ڈاکٹر بنچ نے نامہ نگاروں کو بتایا کہ مجھے امید ہے کہ اقوام متحدہ کے لئے حصہ لینے کمیشن کے فلسطین آنے سے قبل یہاں عارضی صلح قائم ہو سکے گی۔ انہوں نے یہ بیان یروشلم میں جو حکومت فلسطین کی ہے وہ فلسطین کے سلسلہ پر بحث تمحیص کی غرض سے منعقد کی گئی تھی اور اب یہ توقع کیا جا سکتی ہے کہ التوائے جنگ ہو سکے گا اور سیاسی مسائل پر سمجھوتہ ممکن نظر آتا ہے۔

مسٹر بنچ نے اس کانفرنس کے افتتاح کے موقع پر اپنا خیال ظاہر کیا تھا۔ ڈاکٹر صاحب موصوف سے حسب ذیل انٹرویو لیا گیا۔

ملک کو مضبوط بنانیکی اپیل

سردار پٹیل کی ایک دعوت میں تقریر

گوالیار ۱۰ دسمبر۔ ۱۰ دسمبر بھارت یونین کے ڈپٹی وزیر اعظم سردار پٹیل کو ایک دعوت دی گئی۔ پٹیل صاحب نے دعوت میں تقریر کرتے ہوئے کہا کہ ہر قوم کے ہر فرد کا فرض ہے کہ وہ دوسروں کے ساتھ خلوص اور اشتراک کرکے ملک کو مضبوط اور کفیل اور خوشحال بنائے۔ ہندوستان میں حالات پر امن ہیں۔ دنیا دو حصوں میں تقسیم ہو چکی ہے اور ایک حصہ دوسرے سے اختلافات کی جنگ کر رہا ہے ہندوستان کو چاہیے کہ جہاں تک اس سے ممکن ہو اپنے آپ کو ان اختلافات سے بچائے رکھے۔

جہاں تک پاکستان کا تعلق ہے ہندوستان کے اس سے تعلقات ایسے نہیں جیسے کے ہونے چاہئیں ہم نے تقسیم کو قبول کیا اور جو کے حالات کو برداشت کیا اس امید میں کہ تعلقات بہتر ہو جائیں گے لیکن بدقسمتی سے دونوں ملکوں کے درمیان کشمیر میں ایک ایسی جنگ ہو رہی ہے جس کا اعلان نہیں ہوا ہے۔

لیمونزم کے انسداد کا طریقہ

برطانیہ امریکہ اور فرانس کے درمیان معاہدے کی بات چیت

لندن ۱۰ دسمبر۔ معلوم ہوا ہے کہ لندن پیکٹ پر دستخط ہونے کے بعد جلد ہی مشرقی ملکوں کے مسائل کے سلسلہ میں برطانیہ، امریکہ اور فرانس کے درمیان معاہدے کی بات چیت ہوگی۔ اس معاہدے کا مقصد مشرق میں کمیونسٹوں کے پھیلاؤ کو روکنا ہوگا۔ اس سلسلے میں ابتدائی بات چیت ہو چکی ہے۔

مزید معلوم ہوا ہے کہ مشرق وسطیٰ کے ملکوں کے مسائل کے متعلق ایک معاہدے کرنے کے سوال پر بھی غور کیا جا رہا ہے۔

چین کی موجودہ صورت حالات پر تبصرہ کرتے ہوئے ٹریگوے لی نے کہا ہے کہ چین میں کمیونسٹوں کی کامیابی سے ایسے نتائج کا پیدا ہو جائیں گے۔ جن کا اثر ہندوستان اور ایشیا کے دوسرے تمام ملکوں پر پڑے گا۔

مسٹر بیون رخصت سے واپس آگئے

لندن ۱۰ دسمبر۔ مسٹر بیون وزارت خارجہ میں اپنے کام پر واپس آگئے۔ وہ ایک ماہ کی رخصت پر تھے۔ انہوں نے سیسہ کے ایک اجلاس میں شرکت کی تھی جس میں برطانیہ کا صورت حال اور شمالی اوقیانوس معاہدہ پر بحث کی گئی۔

پاکستان پارلیمنٹ میں غیر سرکاری بل

کراچی ۱۰ دسمبر۔ آج پاکستان پارلیمان میں غیر سرکاری بلوں کے لئے مقرر دن مخصوص کیا گیا۔ جس میں ہندوستانی ہائی کمشنر کے عہدہ کو ختم کرنے کا بل پیش کیا گیا۔ اس بل کی پیش کرنے والے ممبر نے کہا کہ ہندوستان نے ہمارے ساتھ اچھا برتاؤ نہیں کیا ہے۔ اس لئے ہمیں ہندوستان میں اپنا ہائی کمشنر رکھنے کی ضرورت نہیں ہے۔ اس بل کی مخالفت کرتے ہوئے وزیر خزانہ مسٹر شعیب نے کہا کہ ہندوستان کے ساتھ ہمارے تعلقات بہت اچھے ہیں۔ اس لئے ہمیں ہندوستان میں اپنا ہائی کمشنر رکھنا چاہیے۔ اس بل کو ۲۲ ووٹوں کے مقابلہ ۲۳ ووٹوں سے نامنظور کر دیا گیا۔

جنگ چین

صفحہ اول سے آگے

فوجیں سپاہ سے جنوب کی طرف جنگ میں شامل ہونے کے لئے بڑھ رہی تھیں۔ کہ ان فوجوں کی دس کمیونسٹ فوجوں نے محاصرہ کر لیا۔ یہ بھی اندازہ کیا جا رہا ہے کہ کمیونسٹ فوجیں پیکنگ کے محاذ کو چھوڑ کر ہٹ جائیں گی۔ کیونکہ انہوں نے یہاں بجائے لڑائی کے محض حکومتی فوجوں کا گھیراؤ ڈال دیا ہے۔

ہم ہر کاری ذرائع سے جو اطلاعات ملی ہیں ان سے معلوم ہوتا ہے کہ شمال کی طرف پسپا ہونے والی کمیونسٹ فوجوں کو بری طرح تباہ کیا جا رہا ہے۔ چونکہ تنگھائی کو بھی خطرہ پیدا ہو گیا ہے۔ اس لئے چیانگ کائی شک نے حکومت کی ۷۰ ویں فوج وہاں روانہ کیلئے بھیج دی ہے۔

نانکنگ میں معلوم ہوا ہے کہ چین کی مجلس دستور ساز کے ۲۰ ممبر ایک تجویز پیش کر رہے ہیں۔ جس میں حکومت سے درخواست کی گئی ہے کہ وہ اقوام متحدہ سے اخلاقی امداد کی اپیل کرے نانکنگ کی شہری حکومت نے یہ تجویز کیا ہے۔ کہ تمام اخبار رائٹر اور خبر رساں ایجنسیوں پر پورا پورا کنٹرول کیا جائے۔

ڈاکٹر بروگیلیا کو واشنگٹن آنیکی دعوت

صدر ٹرومان کا دعوت نامہ

واشنگٹن ۱۰ دسمبر۔ پریذیڈنٹ ٹرومین نے فلپائن کے وزیر خارجہ ڈاکٹر بروگیلیا کو خود واشنگٹن بلایا ہے۔ ڈاکٹر بروگیلیا آج کل روم میں ہیں۔ پریذیڈنٹ ٹرومین نے آپ کو واشنگٹن لے جانے کے لئے اپنا ذاتی ہوائی جہاز بھیجا ہے ڈاکٹر بروگیلیا آج روم سے روانہ ہو جائیں گے

ڈاکٹر بروگیلیا واشنگٹن میں پریذیڈنٹ ٹرومین کے ساتھ برلن اور ایرانی تیل کے بارے میں بات چیت کریں گے۔

ڈاکٹر بروگیلیا روم سے لندن جانے کا ارادہ رکھتے تھے۔ لیکن پریذیڈنٹ ٹرومین کی طرف سے اہم پیغام موصول ہونے پر آپ کا پروگرام بدل گیا۔ (گوپ)

کانپور ۱۰ دسمبر۔ معتبر ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ لکھنؤ اور کانپور کے مختلف علاقوں میں پیشہ ور ڈکیتوں نے پولیس کی طرف عام لوگوں کے استعمال کے لئے فروخت کئے جائیں گے۔

ضرورت ہے

(۱) ایک ایسے حکیم کی جو اچھا فارسی بھی طرح بول سکتا ہو اور ہندوستان سے باہر جانے کے لئے راضی مند ہو تنخواہ ۵۰۰ روپیہ ماہوار ہے۔ پاسپورٹ کا کرایہ دیا جائیگا

(۲) دو ایسے طبیبوں کی ضرورت ہے جو کہ پہلے پر ویلیسری کر چکے ہوں اور اردو سے اچھی طرح واقف ہوں، تنخواہ کا فیصلہ خط و کتابت سے کریں مذہب کی کوئی قید نہیں ہے

خط و کتابت پرنسپل گاندھی اجمل آیورویدک و یونانی طبی کالج دہلی کریں

اقوام متحدہ کے ادارے سے مسز پنڈت کی مایوسی

بڑی طاقتوں کی خود غرضانہ پالیسی کی مذمت

پیرس ۱۰ دسمبر۔ مسز وجے لکشمی پنڈت نے جنرل اسمبلی کے اجلاس میں آج شرکت کرنے کے بعد کہا کہ جس طرح اقوام متحدہ کام کر رہی ہے اس سے ابتدائی عوام میں سخت مایوسی پھیل رہی ہے۔

انہوں نے کہا کہ سفر پالیسی کو روبہ عمل لانے کے بعد وہ اب تیسرا مرتبہ اس پالیسی کا تجزیہ کرنے کے لئے بیٹھے ہیں۔ ہر مرتبہ ان کو مایوسی ہوئی ہے۔ انہوں نے کہا ہندوستان نے ایشیائی کانفرنس منعقد کرکے بھی اقدام کیا ایشیائی ممالک بھی اس بارہ میں پیچھے نہیں رہے انہوں نے ثابت کر دیا کہ ایشیائی ممالک کسی سے پیچھے نہیں ہیں۔ مسز پنڈت نے امید ظاہر کی کہ ہندوستان اسپین کو بھی ایک روز اپنے بیچ کھچے کچرے صاف کئے ہیں۔ ہندوستان کی روح ایشیا کی روح ہے۔ ہندوستان کی تہذیب کا ایک قدیم مرکز ہے۔ گو ہندوستان نے اپنے مذہب کا پرچار کیا۔ انہوں نے اس بات کی امید ظاہر کی کہ پاکستان صحیح معنوں میں سیکولر ہے۔

انہوں نے کہا کہ جب سے انہوں نے ہندوستان کی وزارت سے استعفیٰ دیا ہے اس وقت سے ان کو بہت سے خطوط موصول ہوئے ہیں جن میں ان سے واپس آنے کی درخواست کی گئی ہے۔ ان خطوط میں ہندوستان کے ہر حصہ کے لوگوں نے ان سے واپس آنے کی درخواست کی ہے۔ ان خطوط میں ہر طبقہ کے لوگوں نے ان سے واپس آنے کی درخواست کی ہے۔ ان خطوط میں ہر طبقہ کے لوگوں نے ان سے واپس آنے کی درخواست کی ہے۔

وندھیا پردیش کو یوپی میں مدغم کرنیکی زبردست تحریک

سیاسی کارکنوں کی گرفتاریاں اختلافات میں اضافہ کانشکار نئی بحث کا امکان

لکھنؤ، ۷ دسمبر

خیال کیا جاتا ہے کہ عنقریب ریاستی وزارت وندھیا پردیش کے مسئلہ پر غور کرے گی کہ آیا حکومت یوپی اور بعض سیاسی انجمنوں کی جانب سے ریاستی وزارت سے اس مسئلہ پر غور کرنے کا مطالبہ پر غور کرنے کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ کیونکہ ۳۵ میں تقریباً ایک درجن ریاستیں یوپی کے علاقہ سے منسلک ہیں۔

جس وقت وندھیا پردیش قائم کیا گیا تھا تو یہ اطلاع حکومت ہند کے اس وعدہ کے مطابق کیا گیا تھا جو اس سلسلہ میں کیا گیا تھا۔ جس کی رو سے ہندوستان کی ریاستوں کی تنظیم نو کی جائے گی۔ اس کے بعد سے اقتصادی سیاسی اور بدقسمتی سے کچھ ذاتی حالات بھی بدل گئے ہیں دوسرے تمام ہندیلکھنڈ کو ایک علاحدہ سیاسی اکائی بنانے کا مطالبہ کرنے کا جو جذبہ ہندیلکھنڈ کے لوگوں میں پیدا ہو گیا ہے وہ زیادہ قابل غور ہے۔ اب یہ بات کی جا رہی ہے کہ تمام ہندیلکھنڈ اور یوپی کے اضلاع بھانسی، جھانسی، جالون، کمپر، بارہ اور باندہ تمام اضلاع کو ملا کر ایک علیحدہ ریاست بنا دی جائے۔

پنڈت نہرو کی انڈین کونسل کے سیاسی امور کی کمیٹی سے تقریر

مجلس آئین سازی

(صفحہ اول سے آگے)

ہونے سے روکا جا سکتا ہے۔ آپ نے خاص طور پر تعلیمات سے اپیل کی کہ انہیں یہ دھمکہ نظر میں رکھنی چاہئے۔ کیونکہ اس سے انہیں خصوصی طور پر نقصان پہونچے گا۔

مسز وجے لکشمی پنڈت

مسز وجے لکشمی نے عام بحث میں حصہ لیتے ہوئے یہ بات بڑے زور دیکر کہی کہ میں یہ ماننے کے لئے تیار نہیں ہوں کہ ملک میں کوئی اقلیت یا کوئی اکثریت ہے تمام ہندوستانی ایک ہیں اور اکثریت کو یہ نہیں چاہنا چاہیے کہ وہ کوئی اکثریت ہے اور یا کہ اس کی حکومت ہے آپ نے دھمکہ ۰ کو بجنسہ منظور کرنے کی اپیل کی۔

ڈاکٹر امبیدکر کی ترمیم کے ساتھ منظور کرنی تھی ڈاکٹر صاحب کی اس ترمیم کے ذریعہ دفعہ ۰ کا پہلا حصہ یہ الفاظ بڑھا دیئے گئے ہیں۔

"عام انتظام، اخلاق اور تندرستی کا لحاظ رکھتے ہوئے"

دفعہ ۳۱ کی منظوری

دفعہ ۳۰ بجنسہ منظور کر لی گئی اقلیتوں کے متعلق دفعہ ۳۱ کو بھی منظور کر دیا گیا جو اس دفعہ پیش کی گئیں۔ دفعہ ۳۱ کے تحت اقلیتوں کو یہ حق دیا گیا ہے کہ کسی خاص مذہبی ترقی کے لئے فروغ کی جا سکتی ہے

(رپوٹ نامکمل)

پٹنہ یونیورسٹی سے مسز نائڈو کو اعزازی ڈگری

عالی امور کی ہندی کونسل کے سیاسنامہ کے جواب میں تقریر

(صفحہ اول سے آگے)

کی روشنی میں دیکھ رہے ہیں جب کہ ہمیں خارجی معاملہ امور کو پیش نظر رکھنا چاہئے تھا۔ اس میں شک نہیں کہ اقوام متحدہ کا یہ ادارہ ابھی اپنے ابتدائی دور میں ہے اور ہم یہ توقع بھی نہیں رکھتے کہ سو جائیں گے لیکن ہم یہ محسوس کرتے ہیں کہ یہی منبع ترقی کرے گا جب یہ اپنی تکمیل کو پہنچ جائے گا تو دنیا کے لئے یہ جائے پناہ بن جائے گا کیونکہ اس وقت کی دنیا اپنی تمام توقعات اسی کو وہ سے وابستہ کئے ہوئے ہے۔

ہم امریکہ اور روس کے درمیان کشمکش کو بڑے افسوس کے ساتھ دیکھ رہے ہیں لیکن ہم اس کا احساس کرتے ہیں کہ جب تک نمائندے اپنے ذاتی مفادات کو امریکہ پر قربان نہ دیں گے اس وقت تک اس مسئلہ کا حل نہیں ہو سکتا۔

مسز پنڈت نے کہا کہ دنیا کی بڑی قومیں ایک عالمی ادارہ کی ممبر ہیں۔ جب تک یہ ادارہ اپنی ذمہ داریوں کو محسوس نہیں کرتا اس وقت تک تمام دنیا کا ایک نمونہ کس طرح بن سکتا ہے۔

مذہبی حقوق کی دفعات

(دفعہ ۲۰) ہر مذہبی فرقے یا اس کے کسی حصے کو اس کا حق ہوگا۔

(ا) مذہبی اور خیراتی مقاصد کے لئے ادارے بنانے اور برقرار رکھنے

(۲) اپنے مذہبی معاملوں کا خود مناسب انتظام کرنے۔

(۳) منقولہ اور غیر منقولہ جائداد کا مالک ہونے اور اسے حاصل کرنے کا

(۴) قانون کے مطابق اس جائداد کا انتظام کرنے۔

(دفعہ ۲۱) کوئی شخص مجبور نہ کیا جائیگا کہ ایسے ٹیکس ادا کرے جن کی آمدنی خاص طور پر کسی مذہب یا مذہبی فرقے کی ترقی یا اسے قائم رکھنے پر خرچ کی جائے۔

(دفعہ ۲۲) (۱) مملکت کسی تعلیمی ادارے میں مذہبی تعلیم کا انتظام نہیں کرے گی جو صرف اس کا ہی روپیہ سے چلایا جاتا ہو۔

لیکن اس دفعہ کے کسی حصے کا ایسے تعلیمی ادارے پر اطلاق نہ ہوگا جس کا انتظام تو مملکت کرتی ہو لیکن جو کسی وقف یا ٹرسٹ کے تحت قائم ہوا ہو جس کی ایک شرط یہ ہو کہ اس ادارے میں مذہبی تعلیم دی جائے گی۔

(۳) مگر کوئی شخص ایسے تعلیمی ادارے میں پڑھتا ہو جسے مملکت تسلیم کرتی ہو یا جسے سرکاری خزانے سے امداد ملتی ہو تو وہ کسی مذہبی تعلیم میں شریک ہونے پر مجبور نہ کیا جائے گا جب تک اس کا یا اگر وہ نابالغ ہو تو اس کے سرپرست نے اس بارے میں اپنی رضامندی نہ دے دی ہو۔

(۳) اس دفعہ کا کوئی حصہ کسی جماعت یا انجمن کو اپنے طالب علموں کے لئے کسی تعلیمی ادارے میں تعلیم کے وقت سے بالکل مذہبی تعلیم کا انتظام کرنے سے نہیں روکے گا۔

مینہ قاتل رہا

جالندھر ۷ دسمبر۔ ایڈیشنل سیشن جج مسٹر گر کے کورٹ نے چین سنگھ نامی ایک شخص کو جس پر اپنے سوتیلے کے قتل کا الزام تھا استغاثہ کے بیان کو ناقابل اعتبار قرار دیتے ہوئے رہا کر دیا۔

برلن کے میونسپل انتخابات میں سوشل ڈیموکریٹ پارٹی کی کامیابی

انتخابات پر چاروں فوجی گورنروں کا اظہار خیال

برلن ۷ دسمبر۔ کل برلن کے مغربی علاقہ کے بڑے شہر میں میونسپل انتخابات میں سوشل ڈیموکریٹک پارٹی کے نامزدگی کامیاب ہوگئے۔ اس پارٹی کو ۲۰ لاکھ رائے دہندگان میں سے ۱۰ لاکھ ۲۰ ہزار نے اپنی رائے دہندگی کا حق استعمال کرتے ہوئے ووٹ دیئے۔ نتائج حسب ذیل ہیں۔

سوشل ڈیموکریٹ	۸۵۸۱۰۰
عیسائی ڈیموکریٹ	۲۵۸۴۹۰
لبرل ڈیموکریٹ	۲۱۲۲۲۴

اس طرح سوشل ڈیموکریٹ پارٹی کو ۶۴ فی صدی سے زیادہ ووٹ ملے۔

برلن کے برطانوی کمانڈر نے ایک بیان میں کہا ہے کہ برلن کے عوام نے روسی مندوب کو شکست دیدی ہے کہ وہ کمیونسٹ کے مخالف ہیں۔

امریکی فوج کے کمانڈر نے کہا کہ اس انتخاب سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ برلن کے عوام مغربی طاقتوں کے ساتھ کام کرنے کے مطالبہ اپنی قسمت کا فیصلہ خود کرنا چاہتے ہیں۔

روسی کمانڈر نے کہا کہ اس انتخابات کے نتائج برلن کی کونسل اور نقل و حمل کے معاملات طے ہونے اور روسی اور مغربی طاقتوں کے درمیان سمجھوتہ ہونے میں ایک اچھا رکاوٹ ثابت ہوں گے۔

وزیر اعظم مصر کے وزیر داخلہ کے دفتر کے پاس طالب علموں کا زبردست احتجاج

پولیس نے طالبعلموں کو کوڑے لگائے

قاہرہ ۷ دسمبر۔ مصر کے وزیر اعظم فراشی پاشا کے دفتر کے پاس مصری طالب علموں نے زبردست احتجاج کیا۔ مصری پریس ائے ..... ان کو کوڑے مار کر منتشر کر دیا۔ طالب علم حکومت مخالف پارٹی کے مسلح نگار رہے تھے اور ان کا مطالبہ تھا کہ ہفتہ کے دن جن طالب علموں کو گرفتار کیا گیا ہے ان کو رہا کر دیا جائے قاہرہ اور سکندریہ کے تمام تعلیمی ادارے غیر معینہ مدت کے لئے بند کر دی گئیں۔

رجسٹرڈ ڈی ۹۶ نمبر

قیمت سالانہ
چالیس روپے
ششماہی بیس روپے
سہ ماہی
گیارہ روپے

تار کا پتہ، الجمعیۃ دہلی

الجمعیۃ

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

روزنامہ

الحمد للہ یہ الجمعیۃ

ایڈیٹر: محمد عثمان فارقلیط

فون نمبر ۵۸۵۵

قائم شدہ ۱۹۲۵ء

ایسا نہ کیجئے
وی۔پی۔ منگا کر واپس کر دینا
قانونی اخلاقی اور مذہبی جرم ہے۔
آپ کی طلب پر وی پی بھیجا تو
اسے ضرور وصول فرمایئے۔
منیجر

قیمت فی پرچہ دو آنے | جلد ۳۰ | دہلی یوم جمعہ ۷ صفر المظفر ۱۳۶۸ ہجری مطابق ۱۰ دسمبر ۱۹۴۸ء | نمبر ۲۰ | بذریعہ ہوائی جہاز اڑھائی آنہ

دستور ساز اسمبلی میں زبان اور رسم الخط کے بارے میں گرما گرم بحث

ابتدائی تعلیم بچوں کو ان کی مادری زبان میں دی جائے
تہذیبی اور تعلیمی حق کی دفعہ پر مسٹر لاری اور پنڈت لعل نرائن سول کی تقریریں

(نامہ نگار خصوصی الجمعیۃ)

نئی دہلی ۸ دسمبر آج دستور ساز اسمبلی میں مسٹر لاری نے "تہذیبی اور تعلیمی حق" کی دفعہ ۲۳ پر تقریر کرتے ہوئے اس حق کے تسلیم کرتے جانے کا مطالبہ کیا کہ بچوں کو ابتدائی تعلیم ان کی مادری زبان میں دی جائے۔ مسٹر لاری نے اس سلسلہ میں حکومت کے ایک سرکلر اور خود پورٹ کا ذکر کیا جس میں بچوں کے اس حق کو تسلیم کیا گیا ہے آپ نے اس سلسلے میں خطوصیت کے ساتھ صوبہ یوپی کا ذکر کیا جہاں اردو بولنے والے بچوں کو جن کی مادری زبان اردو ہے ہندی پڑھنے کے لئے مجبور کیا جا رہا ہے۔

مسٹر لاری نے دفعہ ذکور کے فقرہ ۳ کے بعد حسب ذیل فقرہ کے اضافہ کی تجویز پیش کی۔

"ہندوستان یا اس کے علاقوں میں رہنے والے شہریوں کے طبقہ کو جس کی ایک خاص زبان اور رسم الخط ہو، یہ حق حاصل ہوگا کہ ان کے بچوں کی ابتدائی تعلیم اسی زبان اور رسم الخط کے ذریعہ دی جائے۔"

مسٹر لاری نے اپنی تجویز پیش کرتے ہوئے مسئلہ زبان کو بہت اہم بتایا۔ آپ نے کہا کہ حکومت جتنا اپنے کیرکٹر میں ہی جلد سے جلد سیکولر بنا دے گی بچوں کو انکی مادری زبان میں تعلیم دلانا اتنا ہی آسان ہوگا۔ اس سلسلہ میں آپ نے صوبہ یوپی کی مثال پیش کی۔ آپ نے کہا کہ یوپی میں ۱۴ فیصدی آبادی اردو بولنے والوں کی ہے لیکن وہاں کے بچوں کو ہندی پڑھنے پر مجبور کیا جا رہا ہے۔ آپ نے کہا کہ اس سے بچوں کی ذہنی نشوونما پر برا اثر پڑتا ہے۔ آپ نے کہا کہ اس سے بچوں کی ذہنی نشوونما پر برا اثر پڑتا ہے۔ آپ نے کہا کہ اس سے بچوں کی ذہنی نشوونما پر برا اثر پڑتا ہے۔

مسٹر لاری نے اپنی تجویز پیش کرتے ہوئے مسئلہ زبان کو بہت اہم بتایا۔ آپ نے کہا کہ حکومت جتنا اپنے کیرکٹر میں ہی جلد سے جلد سیکولر بنا دے گی بچوں کو انکی مادری زبان میں تعلیم دلانا اتنا ہی آسان ہوگا۔ اس سلسلہ میں آپ نے صوبہ یوپی کی مثال پیش کی۔ آپ نے کہا کہ یوپی میں ۱۴ فیصدی آبادی اردو بولنے والوں کی ہے لیکن وہاں کے بچوں کو ہندی پڑھنے پر مجبور کیا جا رہا ہے۔ آپ نے کہا کہ اس سے بچوں کی ذہنی نشوونما پر برا اثر پڑتا ہے۔

تہذیبی اور تعلیمی حق

دفعہ ۲۳ - (۱) اقلیت کی کسی زبان یا رسم الخط کے کسی حصہ کے شہریوں کے کسی گروہ کو جس کی اپنی الگ زبان، رسم الخط اور تہذیب ہو، یہ حق ہوگا کہ اس کو برقرار رکھے۔

(۲) مذہب، نسل، ذات، زبان کی بنا پر جو اقلیت بنتی ہو اس کے کسی شخص کو کسی سرکاری تعلیمی ادارے میں اس وجہ سے داخل ہونے سے نہ روکا جائے گا کہ اس کا تعلق اس اقلیت سے ہے۔

(۳) الف) تمام اقلیتوں کو یہ حق ہوگا کہ ان کی پسند کے مذہب، نسل، ذات، زبان پر مبنی ہر تعلیمی ادارے کا انتظام کریں۔

(ب) تعلیمی اداروں کو امداد دیتے وقت مملکت ہرگز اس بنا پر امتیاز نہیں کرے گی کہ ان میں سے کوئی ادارہ کسی خاص اقلیت کے انتظام میں ہے جو اس اقلیت کی زبان یا مذہب پر مبنی ہے۔

(باقی صفحہ ۲ کالم ۳ پر)

مغربی پنجاب کے پناہ گزینوں کا زمین کیلئے مطالبہ

حکومت مشرقی پنجاب سے لینڈ ریکارڈ کا تبادلہ کرے گی

لاہور ۸ دسمبر۔ پناہ گزینوں نے حکومت مغربی پنجاب سے مطالبہ کیا ہے کہ ان کو ان کی صوبہ میں زمین پر مستقل طور پر آباد کرنے کے لئے حکومت مشرقی پنجاب سے لینڈ ریکارڈ کا تبادلہ کرے۔ تمام مقدموں میں زمین حاصل کرنے کے لئے اپیل ہوئی ہے اور ان کی سماعت ہو رہی ہے۔

کانگرس ورکنگ کمیٹی کا اجلاس

۱۵ دسمبر کو منعقد ہوگا

۱۰ دسمبر کو کانگرس ورکنگ کمیٹی کا اجلاس دہلی میں ہوگا۔ اس اجلاس میں کانگرس ورکنگ کمیٹی کے ممبر کے علاوہ کانگرس پارلیمنٹری بورڈ کے ممبر بھی شریک ہوں گے۔

برلن کے مزدور روسی علاقہ سے مغربی علاقوں میں جا رہے ہیں

مغربی برلن کے انتخابات غیر قانونی اور ناجائز ہیں

برلن ۸ دسمبر۔ برلن کے مزدوروں نے آج شہر کے شرقی ایڈمنسٹریشن کے خلاف اپنی پہلی منظم مہم شروع کر دی اور بجلی کے محکمہ کے صدر دفتر کے کارکن روسی علاقہ سے منتقل ہو گئے۔

مشرقی سٹی کونسل (برلن کے روسی علاقہ کی سٹی کونسل) کے اس فیصلہ کے بعد کہ مشرقی برلن کا حقیقی ایڈمنسٹریشن ہے اور مغربی علاقہ کے انتخابات محض ایک دھوکہ ہیں برطانوی علاقہ میں منتقل ہو گئے مزدوروں نے مشرقی ایڈمنسٹریشن سے مطالبہ کیا ہے کہ انہیں واپس بلا لیا جائے اور وہ گرفتار شدہ ساتھیوں کو رہا کرائیں لیکن اس بات کا شہر کی بجلی کی سپلائی پر کوئی اثر نہیں پڑے گا۔ مشرقی حکام یہ دعویٰ اس بات کی کوشش کر رہے ہیں کہ بجلی کا سسٹم ٹوٹ جائے۔

(باقی صفحہ ۲ کالم ۸ پر)

(ایسوسی ایٹڈ پریس) ۸ دسمبر۔ پاکستان کے ہوائی جہاز کے بارے میں کسی معاملہ کی تحقیقات کی جا رہی ہے۔

مسٹر ایچ ایچ نیومین ڈائرکٹر جنرل سول ایوی ایشن نے کل رات کو اس بارے میں کوئی اعلان دینے سے صاف انکار کر دیا۔

پاک ایئر ویز کا ایک طیارہ گر ہوائی جہاز کا حادثہ ڈائرکٹر صاحب اس غرض سے گئے تھے کہ اس کی تحقیقات کریں۔

ہندو واپس آنے والے مسلمانوں کی پرمٹ نہ ملنے پر لاہور میں گرفتاریاں

ڈپٹی ہائی کمشنر کے دفتر سے پرمٹوں کے اجرا کی سینہ تاخیر کا نتیجہ

۷ دسمبر کو لاہور میں ڈپٹی ہائی کمشنر ہند کے دفتر میں ہندوستان واپس آنے والے مسلمانوں کو جو پاکستان حکومت کی دعوت پر واپس آئے تھے اپنے اپنے پرمٹ نہ ملنے پر سخت مشکلات پیدا ہو گئیں اور درجنوں مسلمان گرفتار کر لئے گئے۔

ہندوستان سے پاکستان جانے والے ان مسلمانوں کو جو جاکر واپس آنا چاہتے ہیں عارضی پرمٹ دیئے جاتے ہیں اور جب تک واپسی کے لئے ہندوستانی حکام ان کو پرمٹ نہ دیں وہ واپس نہیں آ سکتے اور پرمٹ کی میعاد ختم ہو جانے پر پولیس کے پاس ان کی گرفتاری کے سوائے کوئی چارہ کار نہیں ہوتا۔

اس قسم کی بہت سی گرفتاریاں ہوائی اڈہ پر بھی عمل میں آئی ہیں جس کے نہ صرف ہوائی کے ارادے سے آنے والے مسافروں کو دقت ہوئی بلکہ ان کا ایک زبردست ہوائی جہاز مقررہ وقت پر روانہ نہ ہو سکا اور مسافروں کو اگلے دن صبح ۷ بجے کی ساعت میں منتقل کرانے پڑے۔

اس بات کی ضرورت محسوس کی جا رہی ہے کہ ٹکٹ جاری کرنے سے قبل ہوائی کمپنیوں کو پرمٹ دیکھ لینے چاہئیں یہ بھی نوٹ کیا جاتا ہے کہ یہ معاملہ دہلی کی انٹرڈومینین کانفرنس میں اٹھایا جائیگا جو کہ آج کل دہلی میں ہو رہی ہے۔

جمعیۃ علماء ہند کی تمام شاخوں سے ضروری گذارش

جمعیۃ علماء کی عام ممبر سازی ۳۰ دسمبر تک ہوگی اس کے بعد انتخابات شروع ہوں گے۔

جہاں جہاں جمعیۃ کی شاخ قائم ہو عہدہ داران کے اسماء گرامی اور ان کے مکمل پتے عہدیداران کے انتخاب اور تعداد عام ممبران و ڈیلیگیٹوں کی تفصیل سے بکھیرہ دفتر مرکز جمعیۃ علماء ہند کو بھیجے جائیں تاکہ جن انتخابات کی اطلاع پہنچی ہے ان میں سے آخر جگہوں کے عام ممبران کی تعداد، تاریخ انتخاب اور عہدہ داران کے پورے پتے لکھے گئے ہیں۔ براہ کرم اس کا پورا خیال رکھئے۔

مہاراجہ جے پور کو ہوائی حادثہ

حالت قابل اطمینان ہے!

جے پور ۸ دسمبر۔ مہاراجہ جے پور کا ہوائی جہاز آج صبح زمین پر گر کر تباہ ہو گیا۔ مہاراجہ کے جسم پر معمولی چوٹیں آئیں اور وہ بالکل محفوظ رہے۔ پائلٹ اور دوسرے افسر بھی زخمی ہوئے۔

مہاراجہ ایک اسپیشل ہوائی جہاز میں اسامی کی طرف پرواز کر رہے تھے۔ مہاراجہ کو فوراً ہسپتال لے جایا گیا۔ ڈاکٹروں کے اعلان کے مطابق ان کی حالت قابل اطمینان ہے۔

کشمیری مال پر محصول معاف

سرینگر ۸ دسمبر۔ معلوم ہوا ہے کہ حکومت ہند نے کشمیر کے سامان کو ۳۱ دسمبر تک محصول سے مستثنیٰ قرار دیدیا ہے جس کو پاکستان سے ہندوستان میں لایا جائے۔ کشمیر آفس کا مراسلہ اس تاریخ میں توسیع کی ضرورت کرنے والی ہے۔

کمیونسٹ فوجیں بیش قدمی کرتی ہوئی دریائے یانگ ٹسی تک پہنچ گئیں

ایک لاکھ سرکاری فوج محاصرہ میں نانکنگ کو خطرہ

حکومت نے گھری ہوئی فوج کے لئے امداد بھیج دی

نانکنگ ۸ دسمبر۔ ہینان کے دارالحکومت کائفنگ کے سقوط کے بعد کمیونسٹ فوجیں بیش قدمی کرتی ہوئی دریائے یانگ ٹسی کے کنارے پہنچ گئی ہیں۔ کیا نگ ین کے مشرق میں سرکاری فوجوں کے دفاعی خطوط کو توڑنے کی کوشش میں ان کو بھاری نقصان اٹھانا پڑا۔ یکطرفی کو پار کرنے کے لئے لکڑی کے بڑے بڑے بیڑے بنائے جا رہے ہیں۔

ذرائع حکومت میں جو دریائے یانگ ٹسی کے جنوبی کنارہ پر واقع ہے یہ اطلاعات موصول ہوئی ہیں۔ ان میں یہ بھی ہے کہ سرکاری فوج کا ایک دستہ کمیونسٹوں کے کیا نگ ین کو گھیرے ہوئے ہے۔ حالات نہایت نازک ہیں۔

کمیونسٹ فوجوں کے مشرقی اضلاع کی کلید ہے۔ یہ کوئی فوجوں کے سوویت علاقہ سے ٹرینوں کی گولہ باری کے بعد شہر کے اندر داخل ہونے کی مخالفت کرنے والی سرکاری فوج کی امداد کے لئے پہنچ گئے ہیں۔ نانکنگ کے ارگرد بڑے پیمانہ پر لڑائی ہو رہی ہے جہاں سرکاری فوجوں کے تین کالم جو حملہ آور ہوئے تھے پسپا ہو گئے ہیں۔ سرکاری ذرائع کا بیان ہے کہ انہوں نے کیا ہے کہ تین کمیونسٹ ڈویژنوں نے دریائے یانگ ٹسی کے جنوب میں کیا نگ ین کے مغرب میں دریا کو پار کر لیا ہے لیکن چھاپہ مار علاقہ کی مشکلات اور کمیونسٹوں کی تعلیم حالت کی وجہ سے ان کا حملہ تین میل رہ گیا ہے۔

نوجی مبصرین کا کہنا ہے کہ کمیونسٹ تنگی کے شکار ہیں سرکاری فوجوں کو ہتھیار ڈال دینا چاہئے ہیں اور ان کے سپہ سالار کے متعلق افواہ گرم ہے کہ انہوں نے ہتھیار ڈال دیئے ہیں۔

(باقی صفحہ ۲ کالم ۱ پر)

امرتسر، لدھیانہ اور انبالہ میں سنگھیوں کی گرفتاریاں

پولیس کے جا بجا چھاپوں نے پابندی کے خلاف ستیہ گرہ کی تیاریوں کو ناکام کر دیا

امرتسر ۸ دسمبر۔ ایسوسی ایٹڈ پریس کا نامہ نگار لکھتا ہے کہ پنجاب کے ہوم منسٹر سردار سوچیت سنگھ نے آج اعلان کیا ہے کہ ۲۰۰ کارکن جن میں سے اکثر ڈویژنل یا سب ڈویژنل لیڈر ہیں اپنے حلقہ میں دفعہ ۱۴۴ کے تحت ایک اشارہ کے منتظر ہے اور انہوں نے سنگھ پر عائد کردہ پابندی کے خلاف ستیہ گرہ کے تمام انتظامات مکمل کر لئے تھے۔

گرفتاریاں جمعہ کے روز شروع ہوئیں اور اتوار کی صبح تک ۱۵۰ سے زائد گرفتاریاں عمل میں آ چکی تھیں۔ ان گرفتاریوں کے بعد ستیہ گرہ کا پروگرام درہم برہم ہو گیا۔ گرفتار شدگان میں سے بیشتر کو امرتسر، لدھیانہ اور انبالہ کے اضلاع سے گرفتار کیا گیا۔ ان میں ایک ایم ایل اے بھی ہے۔

گرفتار شدگان میں سے بیشتر کو امرتسر، لدھیانہ اور انبالہ کے اضلاع سے گرفتار کیا گیا۔ ان میں ایک ایم ایل اے بھی ہے۔

مرکزی پنجاب میں ہندو مہاسبھا کے ۱۰۰ کارکن گرفتار

دہلی ۸ دسمبر۔ حکومت ہند کے ۱۰۰ سے زائد ہندو مہاسبھا کے کارکنوں کو گرفتار کیا گیا ہے۔ یہ گرفتاریاں مرکزی پنجاب میں عمل میں آئی ہیں۔ گرفتار شدگان میں ہندو مہاسبھا کے صدر بھی شامل ہیں۔ گرفتاریاں اس وقت عمل میں آئی ہیں جب ہندو مہاسبھا نے ستیہ گرہ کی دھمکی دی تھی۔

اردو، ہندی، انگریزی اور لائین وہاف ٹون کرنے اور سہ رنگے بلاکوں کی بہترین و پدیدہ پیمانہ پر کیلئے
ہماری خدمات سے فائدہ اٹھائیں منیجر نیو کیپٹل پریس پھاٹک حبش خاں بازاری نواب زید دہلی

ضرورت ہے چند ایسے کمپوزروں کی جو تنخواہ یا کمیشن پر کام کر سکتے ہوں اور پریس کے کام کا کافی تجربہ رکھتے ہوں منیجر نیو کیپٹل پریس پھاٹک حبش خاں بازاری نواب زید دہلی

کانگرس ہندو مہاسبھا کے نظریات کو اپنا رہی ہے

ہندو اور مسلمانوں کو صحیح طرز عمل اختیار کرنا چاہئے

جھانسی میں شیخ الہند اور مولانا حبیب الرحمٰن وغیرہ کی تقریریں

(جمعیۃ علماء ہند دہلی مکمنڈ کے جلسے کی کارروائی)

جھانسی ۲۰ دسمبر۔ مسلمانوں کے حقوق کو نظر انداز کرنے کے دستور کو قربان کیا جا رہا ہے۔ اس طرح نہ مسلمانوں کے دل جیتے جا سکتے ہیں اور نہ ان کو دبا کر بنایا جا سکتا ہے۔ یہ الفاظ ہیں مولانا حبیب الرحمٰن صدیقی کے جو انہوں نے جھانسی میں جمعیۃ علماء ہند دہلی مکمنڈ کی کانفرنس میں تقریر کرتے ہوئے کہے۔ مولانا حبیب الرحمٰن کے علاوہ اس جلسہ میں شیخ الاسلام مولانا حسین احمد صاحب مدنی اور مسٹر شاہ احمد شیروانی ایڈووکیٹ سیکرٹری جمعیۃ علماء ہند نے بھی تقریریں کیں۔

ریاستوں کا انضمام

حضرت مولانا حسین احمد مدنی صدر جمعیۃ علماء ہند کی تقریر سے پہلے حضرت مولانا نے اپنے قریبی اور مبسوط خطبہ میں حالات حاضرہ پر علمائے دین کی ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلائی اور ریاستوں کے انضمام کی مخالفت کرتے ہوئے کہا کہ ہندوستان کی آزادی کا اعلان ہو چکا ہے۔ ہندو مہاسبھائی نظریے رکھتے ہیں وہ ہندو راج کا نعرہ لگا رہے ہیں۔ کانگریس میں بھی کئی ہندو ذہنیت کے لوگ شامل ہو گئے ہیں۔ کانگریس کے کئی لیڈر کھلے طور پر ہندو راج کا نعرہ لگا رہے ہیں۔ ان ہندو ذہنیت والوں کو اپنا ساتھی بنانے کے لئے کانگریس نے ریاستوں کے انضمام کی مخالفت کی ہے۔ کانگریس کے اس رویہ سے ہندو مسلم اتحاد کو سخت نقصان پہنچا ہے۔ ہندو مسلم اتحاد کے بغیر ہندوستان کی آزادی حاصل نہیں ہو سکتی۔ ہندو مسلمانوں کو اپنا دشمن سمجھ رہے ہیں

روزنامہ
الجمعیۃ
۱۰ دسمبر ۱۹۴۸ء

آزادی کی قیمت

نائب وزیر اعظم سردار پٹیل نے گوالیار میں تقریر کرتے ہوئے ہندوستان کی فرقہ وارانہ جماعتوں کو ایک بار پھر تنبیہ کی ہے کہ حکومت کسی انداز کی فرقہ واریت کو برداشت نہیں کرے گی اور ملک میں فرقہ واریت کے نتائج کا اعادہ نہ ہونے دیگی، آپ نے اس سلسلہ میں بالخصوص ہندو مہاسبھا اور راشٹریہ سیوک سنگھ کا ذکر فرمایا اور کہا کہ مہاتما گاندھی کے قتل کے بعد مہاسبھا کے حوصلے پست ہو گئے تھے، اور اس نے سیاست سے الگ رہنے کا فیصلہ کر لیا تھا، لیکن دس ماہ گذرنے کے بعد وہ پھر کھل کھلانے لگے اور سیاست میں حصہ لینے کے لئے بے چین ہو رہی ہے! ان الفاظ سے ظاہر ہے کہ ہندو مہاسبھا ایک بدلی ہوئی اور زمانہ ساز جماعت ہے اور ہر وقت اس تاک میں رہتی ہے کہ حالات بدلیں تو وہ بھی بدلے اور موقعہ ملتے ہی اپنے کارخاص میں منہمک ہو جائے۔

ہمارے خیال میں ہندو مہاسبھا کی بے کیف خاص اسباب ہیں اور اس کا تجربہ اسے بارہا کرا چکا ہے کہ کسی نہ کسی وقت حالات سازگار ہوں گے اور اسے اپنے پروگرام کے مطابق کام کرنے کا موقعہ ملے گا، اسے جو چیز دوں سے ٹھہراتی ہے ان میں سے ایک یہ ہے کہ حکومت اس کے حق میں کچھ زیادہ سخت ثابت نہیں ہوئی گاندھی جی کے قتل سے اسے یہ اندیشہ تھا کہ عوام پیدا ہو گیا تھا کہ اب اس کی خیر نہیں، حکومت ہر مہاسبھائی کو پس دیوار زنداں کر دے گی اور اس کا نام و نشان تک مٹا دے گی مگر دس ماہ کے تجربہ نے بتا دیا کہ اسکا یہ خوف اور اندیشہ بلا وجہ تھا، گاندھی جی کی چتا ابھی جلے، دسویں دھم کے بال بھی چھٹ گئے نہ ہونے پایا تھا کہ ہر طرف سے یہ صدا بلند ہونے لگی کہ گاندھی جی کے قاتل کو جلد سے جلد پھانسی دی جائے، مگر کوئی ایسی معقول وجہ نہیں ہو مہاسبھا کے ناقابل برداشت ہوتی، لہذا اب وقت ہے کہ حکومت کی نرمی اور عفو و رحم دلی سے فائدہ اٹھایا جائے اور سیاست میں قدم رکھ کر قسمت آزمائی شروع کر دی جائے۔

دوسری چیز جو ہندو مہاسبھا کے لئے بہت اطمینان کا باعث ہوئی وہ یہ ہے کہ گاندھی جی کے قتل کے بعد خاص اسباب ہیں اور اس کا تجربہ اسے بار بار کرا رہا ہے کہ کسی نہ کسی وقت حالات سازگار ہوں گے اور اسے اپنے پروگرام کے مطابق کام کرنے کا موقعہ ملے گا، اسے جو چیزوں سے ٹھہراتی ہے ان میں سے ایک یہ ہے کہ حکومت اس کے حق میں کچھ زیادہ سخت ثابت نہیں ہوئی گاندھی جی کے قتل سے اسے یہ اندیشہ تھا کہ عوام پیدا ہو گیا تھا کہ اب اس کی خیر نہیں، حکومت ہر مہاسبھائی کو پس دیوار زنداں کر دے گی اور اس کا نام و نشان تک مٹا دے گی مگر دس ماہ کے تجربہ نے بتا دیا کہ اسکا یہ خوف اور اندیشہ بلا وجہ تھا، گاندھی جی کی چتا ابھی جلے، دسویں دھم کے بال بھی چھٹ

جمعیۃ علماء کی خبریں

خبریں صاف خوشخط اور مختصر ہونی چاہیے جماعت کے پھیلے ہوئے نظام بدیا ہر لگی ہوئی ہونی چاہیں ورنہ شائع کی جائیں گی کیونکہ بصورت دیگر غلط خبروں کی اشاعت اور شکایت کا امکان رہتا ہے (ادارہ)

جھاجھا میں ہفتہ جمعیۃ

جھاجھا ضلع مونگیر بذریعہ ڈاک ۱۴ نومبر مولانا عبدالرحمن صاحب نے جمعہ خطبہ کے دوران میں سامعین کو جمعیۃ علماء کا ممبر بننے کے لئے پرزور اپیل کی اور بعد جمعہ مولوی رئیس الدین صاحب ناظم ضلع جمعیۃ مونگیر نے ایک مختصر سی تقریر کی اور لوگوں سے زیادہ سے زیادہ تعداد میں ممبر بننے، اور جمعیۃ علماء کو مضبوط بنانے کے لئے زور دیا۔

مولانا ابوالوفا اور مولانا قاسم تلہر میں

ہفتہ جمعیۃ کے سلسلہ میں ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ مولوی محمد قاسم صاحب اور مولوی ابوالوفا صاحب تلہر تشریف لائے اور دونوں صاحبان نے تقریریں کیں جمعیۃ کی ضرورت بیان کی اور مسلمانان ہند کی واحد ترجمان اسی جماعت کو قرار دیا اور اسی ہفتہ میں ممبر سازی پر زور دیا۔

جمعیۃ علماء کھرک بازار کا جلسہ

کھرک بازار ڈاکخانہ شاہان پور تھانہ دیگھی ضلع بھاگلپور میں ہفتہ جمعیۃ کے سلسلہ میں ۱۴ نومبر جمعیۃ علماء کھرک بازار کے زیر اہتمام ساڑھے نو بجے شب شاندار جلسہ زیر صدارت جناب حکیم محمد صہیب صاحب ہوا، جس میں مولوی عباس صاحب نائب ناظم جمعیۃ نے اپنی بصیرت افروز تقریر سے جمعیۃ کے قیام و اغراض و مقاصد کی اہمیت بیان کرتے ہوئے جمعیۃ کی ممبر سازی پر زور دیا۔

آخیر میں جناب صدر نے سامعین کی تنظیم کی اہمیت پر بیان دیتے ہوئے ضروری ہدایت کرتے ہوئے جلسہ دعا کے بعد برخاست کیا۔

دہرہ دون میں ہفتہ جمعیۃ

تباہ شدہ دہرہ دون میں یوں تو جمعیۃ علماء کی ممبر سازی کئی ماہ پہلے ہی سے جاری تھی مگر ناظم علی جمعیۃ علماء ہند کے فرمان کے بموجب ہفتہ جمعیۃ پوری گرمجوشی سے منایا گیا تمام کارکنان جمعیۃ نے اپنا تمام وقت اس ہفتہ کی سرگرمیوں کے لئے وقف کر دیا بہت سے دیہات میں جاوں طرف گئے ان کا بڑا جوش و خروش سے استقبال کیا گیا ان دنوں نے عام جلسہ کئے جمعیۃ علماء کی خدمات اور خصوصاً موجودہ صورت حالات میں اس کی اہمیت قبائلی سرحد مسلمانوں نے جمعیۃ کی طرف اپنے آپ کو ممبر سازی کے لئے پیش کیا اور اندازہ ہے کہ صرف دہرہ دون میں چار ہزار سے زائد ممبر بن چکے ہیں، کارکنان جمعیۃ علماء راجپور ضلع دہرہ دون مستحق مبارکباد ہیں جنہوں نے اپنے دائرہ کے قریہ قریہ میں جاکر ممبر بنائے ہیں۔

انجمن اہلحدیث میوات اور ہفتہ جمعیۃ

شکر انہ ۱۰ نومبر ۱۹۴۷ء کو انجمن اہلحدیث میوات نے اپنے ہفتہ جمعیۃ بڑے جوش و خروش سے منایا جمعیۃ علماء کے اغراض و مقاصد سے مسلمانوں کو آگاہ کیا جمعیۃ کی ملی خدمات اور خصوصاً قربانیوں کا پرچار کیا، پروپیگنڈہ کے ساتھ ساتھ ممبری کی تحریک کی جس کے نتیجہ میں مسلم حکومت پر پورا اثر رکھنے کی ترغیب دلائی جمعیۃ اہل اسلام کو جمعیۃ کا ممبر بننے کی طرف توجہ دلائی الحمد للہ جلسہ بارہ ۱۲ بجے دوپہر تک ختم ہوا، سو پچاس ممبر بنائے گئے وغیرہ وغیرہ دیہات میں مسلمانوں نے جمعیۃ کی دعوت کو خیب خاطر منظور کیا اور شوق سے ممبر بھرتی ہوئے۔

تحصیل غازی آباد میں ہفتہ جمعیۃ

میں نے ہفتہ جمعیۃ علماء کے سلسلہ میں تحصیل غازی آباد کے دیہات کا دورہ کیا اور ۵ ؍ اضلاع مضوری نانی اور کیلہ میں بہت کافی ممبر بنے کیلہ میں جناب شیخ عبدالرشید صاحب رئیس نے جمعیۃ کے ہفتہ میں بڑی دلچسپی سے کام کیا اور بہت کافی ممبر بنائے دیہات میں سب سے زیادہ ممبر کیلہ میں بنے، ۵ ؍ اضلاع (مضوری نانی) میں بھی میں نے کافی ممبر بنائے ضلع میرٹھ میں سابق انصاف علی صاحب مکان عزیزی حضرت کا انتظام کر دیا تھا، مولوی عبدالرحمن صاحب صدر عامی کرم علی کامل ناظم ارشاد علی صاحب نائب صدر عامی احسان علی صاحب خازن، اور کارکنان جمعیۃ کا تعاون رہا۔

یوپی کی جمعیتوں کو ہدایت

۲۰ دسمبر کے تخمینہ پر جمعیتوں سب کمیٹی جمعیۃ علماء کا تحریکی سہ ماہی ایک بیان شائع کیا جاچکا ہے جس سے پوری تفصیلوں کو نقطہ نظر رکھا جائے گا اس سرگرمی کا جمعیۃ علماء ہند کو ۱۰ ؍ دسمبر تک اس سے کوئی تعلق نہیں ہے تو جملہ اوراق جمعیات سے متعلق آفس سے روانہ کر دیئے جائیں گے۔

۲۰ ؍ دسمبر تک جمعیتوں کے ممبر بنانے کا کام ختم کر دیا جائے گا۔

۲۱ ؍ دسمبر

شعبہ تنظیم جمعیۃ علماء (یوپی)

جمعیۃ علماء ہوریٹہ کی سرگرمیاں

بیان پر بھیجے گئے، جمعیۃ علماء کی خدمات پیش کی گئیں جمعیۃ علماء کی اغراض و مقاصد کی روشنی میں عام ممبر سازی کی گئی، اور فرد فرد ۱۰ ؍ دسمبر ۱۹۴۷ء دفتر جمعیۃ علماء میں جلاس عام کیا گیا۔

جمعیۃ کا قیام

جمعیۃ علماء کی ممبر سازی کے سلسلہ میں آج مولانا کاظمی صاحب ممبر ۱۰ ؍ دسمبر دہلی میں تشریف لائے جمعیۃ علماء ہند کی ہدایت کے بموجب ہفتہ جمعیۃ نہایت شاندار و شوکت کے ساتھ منایا گیا، الحمد للہ اس مہم کی تعداد ۱۰ ؍ ہزار سے متجاوز ہوگئی ہے، مولانا موصوف کی تقریر کا لوگوں پر خاص اثر ہوا، ۱۰ ؍ بجے عام جلسہ کیا گیا جس میں

دیسی طریقۂ علاج کی ترویج کے لئے یوپی کا اقدام

حامیان طب مغربی میں ہیجان

لکھنؤ ۸ر دسمبر۔ حکیم یہ شاق احمد صاحب سیرٹری جنرل سکریٹریٹ انجمن اطبائے ہند نے حب ذیل بیان دیتے ہوئے حکومت یوپی کی اس غیر منصفانہ پالیسی پر افسوس ظاہر کیا ہے جس کی وجہ سے دیسی طب کو ترقی دینے کے بجائے اس کی جڑ کاٹنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔

حکومت یوپی نے دیسی طبوں کی ترقی و تنظیم کے لئے جو آرڈیننس پاس کیا تھا اس کے ذریعہ ایک کونسل قائم کی گئی تھی۔ اس سال اپنی رپورٹ میں کونسل نے شائع کر دی ہے اس رپورٹ میں بجا طور پر یہ مطالبہ کیا گیا ہے کہ دیسی طبوں کو حکومت کی طب کا درجہ دے کر ایورویدیک اینڈ یونانی سسٹم آف میڈیسن کمیٹی بنائی جائے۔ اس سلسلہ میں اپنی رپورٹ میں کونسل نے یہ بھی سفارش کی ہے کہ ہر ضلع میں ایک ایک دواخانہ کھولا جائے جس میں دیسی طب کی مفت تعلیم دی جائے۔ ہندوستان کے سوشلسٹ پارٹی لیڈر نے بھی اس تجویز کی تائید کی ہے۔ اس سلسلہ میں ایک خط کے ذریعہ یوپی پراونشل کانگریس کمیٹی کے سکریٹری کو مطلع کیا ہے کہ اگر یہی صورت حالات جاری رہی تو اس کا نتیجہ ہمارا متحدہ شہریت سے محرومی اور جمہوری قدروں کی شکست ہوگا۔

کانکنہ میں کمیونسٹوں کی گرفتاری

کلکتہ ۸ر دسمبر۔ کانکنہ پولیس کی اسپیشل برانچ نے متعدد کمیونسٹ ورکروں کے خلاف کانکنوں کو مشتعل کرنے کے الزام میں مقدمہ دائر کیا ہے۔ ان کمیونسٹوں کو مقامی مجسٹریٹ کی عدالت میں پیش کیا گیا۔ مجسٹریٹ نے ان کی ضمانت منظور کر لی۔ ان کمیونسٹوں پر الزام ہے کہ انہوں نے کانکنوں کو ہڑتال پر اکسایا تھا۔

یوپی شکر کے کارخانوں کا مستقبل

کانپور ۸ر دسمبر۔ یہاں کے نمائندہ اخبار سرشار احمد شرر والی نے کل یہاں ایک تقریر میں کہا کہ کارخانہ داروں، گنا پیدا کرنے والوں اور مزدوروں کے نمائندوں کو مل جل کر حکومت کے ساتھ باہمی تعاون سے مسئلہ کو حل کرنا چاہئے۔

مسٹر شیر والی شوگر کین گروورز ایسوسی ایشن کی سنہ ۱۹۵۹ء کی سالانہ کنونشن میں تقریر کر رہے تھے۔ آپ نے کہا کہ اگر مل مالکان نے زرعی کاموں میں دلچسپی لی تو ریاست میں گنے کی پیداوار کافی بڑھ سکتی ہے۔ حکومت کے پاس اب بھی کافی زرمبادلہ کی ترقی کے لئے کافی اسکیمیں ہیں۔

آپ نے کہا کہ صنعت اپنے پیدا ہونے میں کچھ کی نیت اس قدر بڑھ گئی ہے کہ دوسرے عالک کا مقابلہ مشکل ہو گیا ہے۔

دھلی میں جرائم کی روک تھام کے متعلق انسپکٹر جنرل پولیس کا بیان

۱۲ر دسمبر کو سردار پٹیل اسٹیڈیم میں پولیس پریڈ کی سلامی لینگے

دہلی ۸ر دسمبر۔ انسپکٹر جنرل پولیس مسٹر ایس۔ آر۔ پوری نے کل اس بات کا اظہار کیا کہ بعض پولیس افسروں کے خلاف رشوت کے الزام میں محکمانہ کارروائی ہو رہی ہے۔

آپ نے کہا کہ دہلی میں بینک چھینا جھپٹی کی وارداتیں ہو گئی ہے۔ جنوری میں ۵۵۵ چوری کے واقعات ہوئے تھے اگست میں ۱۵۲۲ اور دسمبر میں ۱۵۲۱ تک پہنچ گئے اور دسمبر میں ۱۴۴۳ انہیں سے ۱۰۰ سائیکل چور گرفتار کئے گئے گذشتہ ۱۵ دن میں ۵۷ سائیکلیں برآمد ہوئی ہیں۔

سینکڑوں اور بغیر لائسنس کے پستول اور بندوقیں ۴۰ دستی بم اور بہت سے کارتوس بھی پکڑے گئے ہیں۔ گھروں میں چوری کی روک تھام کے لئے شہریوں سے کہا گیا کہ چوروں کی روک تھام کے لئے گھروں میں کام کرنے والوں کی ویریفکیشن ضرور کرا لی جائے گذشتہ دنوں ۵۷۵ گھروں میں کام کرنے والوں کے بارے میں تحقیقات کی گئی۔

سرحد پر ہیروئن کی اسمگلنگ کے بارے میں آپ نے بتایا کہ ۱۵ کلو ہیروئن برآمد کی گئی ہے۔ ۱۲ر دسمبر کو پریڈ کی سلامی لیں گے۔ اب تک دہلی پولیس کے ۱۵ جوانوں کو صدر جمہوریہ کے تمغے ملے ہیں۔ ۱۲ر دسمبر کو ۱۵ جوانوں کو تمغے دیئے جائیں گے۔ ۱۲ر دسمبر کو پریڈ کی سلامی لیں گے اور جوانوں کے کرتب دیکھیں گے۔

"جنت ارضی"

سلاٹی ۸ر دسمبر۔ سوئٹزرلینڈ ایک اسٹیمر میں کام کرنے والوں کا ہم کچھ مہینے اور چوکل جہاں ہو رہے ہیں اس کے کپتان نے کہا ہے کہ انہوں نے ایک ارضی جنت کا پتہ چلایا ہے یہ ایک جزیرہ ہے جسمیں ۷۰ سو آدمی رہتے ہیں ان لوگوں کو باقی دنیا کے بارے میں کوئی علم نہیں یہ جزیرہ سیاحت کے اعتبار سے بھی مختلف نظریات کی کشش سے محروم ہے جہاں کی عورتیں ننگے بال کھلے کرتی ہیں اور سر پر کچھ نہیں اوڑھتیں۔ یہ جزیرہ جس کا نام جگو بٹا ہے ۳ میل لمبا اور ۱ میل چوڑا ہے اور جزائر سلمان سے ۵۰ میل پرے واقع ہے۔

دھلی کے خوشنویس صاحبان کے اتحاد و اشتراک کا روح پرور نظارہ

آل انڈیا خوشنویس یونین کا اہم اجلاس

دہلی ۸ر دسمبر۔ ۸ر دسمبر کی شام کو آل انڈیا خوشنویس یونین کا اجلاس منعقد ہوا جس میں الیکشن کی ادارت کے کام کے متعلق یہ اہم فیصلہ کیا گیا کہ اجرت فی صفحہ سے کم نہ لی جائے یونین کی طرف سے تمام خوشنویس حضرات سے درخواست کی گئی کہ وہ یونین کے اس فیصلہ کی پابندی کریں گے یونین کے ساتھ تعاون اور اشتراک کریں۔ اس سلسلہ میں ایک سب کمیٹی کا تقرر بھی ہوا جس کے ممبران حسب ذیل ہیں۔

حافظ امرانت۔ منشی گیان چند۔ سردار ان سنگھ۔ منشی ممتاز حسین صاحب۔ منشی محبوب الرحمن۔ منشی معراج النبی۔ منشی زندہ حسن۔ پنڈت چرنجی لال درت۔ حکیم محمد نعمت رائے بھارد واج۔ منشی محمد سعید احمد۔ منشی محمد رفیق۔ اعزازی ممبر سٹر سہاری لال راجپوت کو منتخب کیا گیا۔ یونین کا دوسرا اجلاس اردو ہال میں ۱۸ر دسمبر کی شام کو ہوگا جسمیں ۱۸ر دسمبر کو شام کے پروگرام پر غور کیا جائے گا۔

مولانا رفیق احمد رحمانی کنوینر وے کیمپ مقرر

دہلی ۸ر دسمبر۔ مسلم مجلس مشاورت کے صدر مولانا رفیق احمد صاحب رحمانی، شہری امور پر کانگریس ہائی کمان کے ممبر ڈاکٹر دیپ کمار اور مسٹر ایس۔ پی۔ اضافی کے سمیت وے کیمپ دہلی کے کنوینر مقرر کئے گئے۔ معززین کیمپ نے آپریشن کمیٹی کا انتخاب کیا۔ مولانا نے ایک مختصر تقریر فرمائی جس کو ہر طرف سے زبردست داد تحسین ملی۔ کیمپ میں کام کرنے کے لئے ۲۵ رضاکاروں کی ایک فہرست تیار کی گئی ہے۔ کیمپ کی آپریشن کمیٹی کا اجلاس ۱۰ر دسمبر کو ہوگا۔ اس میں کام کرنے کے طریقے وغیرہ پر غور کیا جائے گا۔

فرانسیسی ہند کے بارے میں اہم گفتگو

پیرس ۸ر دسمبر۔ معلوم ہوا ہے کہ ہندوستان میں فرانسیسی بستیوں کے مستقبل کے متعلق فرانس گورنمنٹ کے نمائندوں اور سوشلسٹ لیڈر ایڈورڈ گاہرٹ کے درمیان بات چیت شروع ہو چکا ہے۔ گزشتہ جون میں اس سلسلہ میں مسٹر گاہرٹ نے سوشلسٹ لیڈر ایک بیان جاری کرنے کے لئے ہیں جس میں یہ خواہش کی گئی ہے کہ ریاستہائے فرانسیسی حکومت میں شامل رہیں۔ اس بیان پر پانڈی چری اور کارائکال کے میونسپل کونسلوں کے منتخب شدہ ممبروں اور علاقہ کی اسمبلی کے اراکین کے دستخط ہیں۔

مغربی پاکستان کے ہندوؤں کا ترجمان

دہلی ۸ر دسمبر۔ مغربی پاکستان میں راجیندر مٹی سے ایک ہفتہ وار اخبار نکالا جا رہا ہے اس کے ایڈیٹر مسٹر چوپڑا نے بتایا ہے کہ اس اخبار کا مقصد مغربی پاکستان کے ہندوؤں کی آواز کو حکومت تک پہنچانا ہے۔ یہ اخبار ہفتہ میں دو بار شائع ہوگا۔

کانگریس کی ابتدائی نمبر شپ جے پور سیشن میں ترنگا پیش ہوگا

کلکتہ ۸ر دسمبر۔ مسز سچیتا کرپلانی، مسز رکمنی لکشمی پتی اور مسٹر مظفر حسین، وغیرہ ریکارڈ کریں گی کہ آل انڈیا کانگریس کمیٹی کے ممبر بنے کے لئے کانگریسی کارکنوں نے جے پور سیشن میں پیش ہونے والی ابتدائی نمبر شپ کی ترسیم کا فارم پر کر دیا ہے۔

ترسیم میں تجویز کیا گیا ہے کہ ایک شخص کو ممبر بننے سے قبل ہونے والے سالانہ اجلاس کی صدارت کے لئے ووٹ دینا ہوگا۔

یوپی کانگریس کمیٹی کے ترسیم کے بارے میں بڑا جوش پایا جاتا ہے کیونکہ اس کا خیال ہے کہ کمیٹی کے ممبر شپ ختم ہونے سے جو مالی نقصان ہوا ہے وہ پورا کیا جا سکے گا۔

یوپی کے وزیر ترقیات بریلی میں

بریلی ۸ر دسمبر۔ یوپی کے علاقہ ترقیات مسٹر کمیشور پرشاد مانو یہ ہفتہ کے روز بریلی آ جائیں گے۔ آپ نے خریداری کے کوپن پر مشتمل کے پریڈ یڈ ٹیوں کی ایک منگ بنائی تاکہ کوپن تقسیم کرنے کے بارے میں گفت و شنید کی جا سکے۔

مسٹر مانو یہ بالکل پڑھے لکھے تھے اور انہوں نے اسکیم سمجھنے میں دقت محسوس کی۔ آپ نے کہا کہ بریلی میں کوپن کا طریقہ کار پہلے سے طے ہونا چاہئے۔ اور اس کو سمجھ لینا چاہئے۔

آپ نے ممبر شپ رجسٹر کے بارے میں کہا کہ ہر ممبر سے وہ کوپن لیا جائے گا جو کہ رجسٹر کے ساتھ ہونا چاہئے۔ اس کا مطلب یہ ہوگا کہ ہر ممبر کو چیزیں فروخت کی جائیں گی۔ وہ زیادہ چیزوں پر ہوں گی۔

راجہ جی اسلامیہ لائبریری میں

جالندھر ۸ر دسمبر۔ ڈاکٹر جالی، چیئرمین لائبریری کمیٹی اور مسٹر آر۔ کے۔ تیواری، سیکرٹری لائبریری کمیٹی نے آج یہاں اسلامیہ لائبریری کا دورہ کیا۔ یہ لائبریری شاندار عمارت میں واقع ہے۔ اس میں ۱۵ ہزار کتابیں ہیں۔ ۱۹۵۸ء کے دوران لائبریری کمیٹی نے ۱۲۰۰ نئی کتابیں خریدی ہیں۔ ۱۹۵۸ء کے دوران لائبریری کمیٹی نے ۱۲۰۰ نئی کتابیں خریدی ہیں۔ ۱۹۵۸ء کے دوران لائبریری کمیٹی نے ۱۲۰۰ نئی کتابیں خریدی ہیں۔

امن قائم رکھنے کے لئے

شنگھائی میں امریکی فوج

لندن ۸ر دسمبر۔ شنگھائی سے نیوز ایجنسی کے نامہ نگار نے لکھا ہے کہ امریکی بحری فوج کے کمانڈر نے شنگھائی میں سکریٹریٹ کے دعوے کے مطابق امریکی جہازوں کی حفاظت کے لئے جائیں گے۔ مزید معلوم ہوا ہے کہ ضرورت پڑنے پر شنگھائی میں امن قائم رکھنے کے لئے امریکی فوج سے شنگھائی کو فوج بھیجنے کا استفسار بھی کیا گیا ہے۔ دریں اثنا امریکن حلقوں کا خیال ہے کہ شنگھائی وہ واحد علاقہ ہے جہاں کے شہری بغیر کسی روک ٹوک کے امریکہ جا سکتے ہیں۔

پیداوار میں اضافہ کیا جائے

مزدور انجمنوں کا فیصلہ

لندن ۸ر دسمبر۔ یہ خبر آئی ہے کہ مزدور انجمنوں کی ایک کانفرنس میں اس بات کا فیصلہ کیا گیا کہ مزدور انجمنیں ملک کی صنعتی پیداوار بڑھانے میں ہر ممکن کوشش کریں گی۔ اس کانفرنس میں ملک کی ۱۹۴ انجمنوں کے ۱۰۰ نمائندے موجود تھے۔ ان انجمنوں کے ممبروں کی تعداد ۱۰ لاکھ ہے۔ کانفرنس میں یہ بھی فیصلہ کیا گیا کہ مزدور انجمنیں اپنے اپنے علاقوں میں پیداوار بڑھانے کی تحریک کریں گی۔

ورکوں صاحب

طاقت و صحت حاصل کرنا چاہتے ہیں؟

آپ نے کنٹرولوں کو یہ کہتے سنا ہوگا کہ ان صاحب کو دیکھئے اتنی سال کی عمر ہے لیکن کیسے تندرست معلوم ہوتے ہیں۔ اور نوجوان لڑکی میں نوجوانوں کو مات کرتے ہیں ——— یہ بات حیرت انگیز نہیں ہے۔ اگر آپ ان سے دریافت کریں گے تو معلوم ہوگا کہ انھوں نے ہمیشہ اپنی طاقت بنائے رکھنے کی کوشش کی ہے اور خاص موقعوں میں قوی چیزوں کا استعمال کیا ہے مشہور عالم ہمدرد کی معجون شباب آور صحت اور طاقت بخش ہے اس کا یہ خاصہ ہے کہ اثر کرنے میں بہت جلد ہے۔ دل و دماغ و جگر سب پر بیک وقت کام کرتی ہے۔ بڑھاپے کی سست نظر و ضعیف جسمانی اور فرسودہ طاقتوں کے خاتمہ کا نشان ہیں معجون شباب آور کے استعمال سے از سر نو تازہ طاقت بن جاتے ہیں۔ دنیا میں اس سے زیادہ دیرپا طاقت پیدا کرنے والی کوئی دوا نہیں ہے۔ آپ بھی آج ہی سے اس کا استعمال شروع کر دیجئے۔ قیمت ۱۰ شیشی ۱۰ روپے ۶ فورک پارسل ۱۲ روپے۔ ہمدرد کا شوشہ ۱۱ انجم ۱۲ آنہ سالانہ چندہ ۱۲ روپے نمونہ مفت

ماہنامہ ہمدرد، شباب، رسالہ ہمدرد، نونہال اردو، ہندی اور انگریزی فہرست مفت طلب فرمائیے۔

ہمدرد دواخانہ لیبوریٹری، دہلی

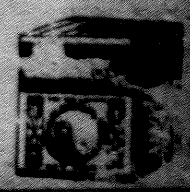

ہمدرد

دی مغل لائن لمیٹڈ

سب سے پرانی ہندوستانی جہازراں کمپنی

بحر احمر اور ماریشس

کی بندرگاہوں کو مسافر اور مال لیجانے والے جہازوں کا بیڑا بمبئی سے

کراچی، پورٹ سوڈان، جدہ اور مصر

کی بندرگاہوں کے درمیان ہمارے جہازوں کی آمد و رفت باقاعدگی اور خوش اسلوبی سے ہوتی ہے اور امید ہے کہ ضرورت پڑنے پر دوسری بندرگاہوں کو بھی ہم جہاز روانہ کر سکیں گے۔ تفصیلات کے لئے

ٹرنر مارلین اینڈ کمپنی لمیٹڈ ۲ بنک سٹریٹ بمبئی

ہفتہ وار الجمعیۃ

کا

مطالعہ فرما کر اپنا قومی فرض ادا کیجئے اور اپنے یہاں کے ایجنٹ سے طلب کیجئے

مشتہرین حضرات کیلئے نادر ناموقع ہے۔

(مینیجر الجمعیۃ)

جوانی کو ایک دم واپس لانے والی تین چیزیں

اکسیر

رجسٹرڈ دوائی نمونگا۔ سلاجیت۔ قرنفل اور تمام طبی دوائیاں اس میں شامل ہیں جو کہ ہندوستان کے کشمیر، بہار، سیلان (رقم) اور برہان گئے سے خصوصی طور پر منگوائی جاتی ہیں۔ اکسیر جوانوں کے کشمیر دنیا کی سب سے بڑی کامیاب دوا ہے قیمت فی شیشی صرف ۸ روپے

جیون

رجسٹرڈ دواؤں میں نباتوں، معدنیوں اور حیوانی طاقت پیدا کرکے جوانی کو ایک دم واپس لے آتی ہے سونا، مشک، عنبر اور قیمتی جواہرات اس کے خاص اجزا ہیں۔ قیمت فی شیشی درجہ ۱ روپے

طلا مسیحی

سکو گھاتے ہی مردہ رگوں میں اور مجلسوں میں جان آجاتی ہے ساری نڑیاں ایک دم جاری ہو جاتی ہیں اس کے لگانے سے روئے پڑنے نہیں ہوتا ہے دایہ سے کئی گھنٹے قبل شیشی کے

تصدیق بیمارے سے ہمارے مریض کو بھی کامیاب پایا

(دستخط) حکیم امیر الدین صاحب

صدیقی دواخانہ نور گنج دہلی

بین المملکتی کانفرنس کا اہم اجلاس

اقلیتوں کے مسئلہ پر غور کرنیکے لئے سیاسی کمیٹی کا تقرر

قاہرہ ۹ دسمبر۔ ہند اور پاکستان کی کانفرنس میں ایک سیاسی کمیٹی کا تقرر عمل میں آیا۔ کانفرنس کے اس اجلاس میں بہت اہم مرحلہ پر پہنچ گئی۔ یعنی دونوں ملکوں میں اقلیتوں کے مسئلہ کا جو زہریلا پودا ہے اور جس کا حل معلوم کرنے کی کوشش کی جاری ہے۔ خاص طور پر مشرقی بنگال سے ہندوؤں کے انخلا پر غور کیا جا رہا ہے جس کی شکایت حکومت ہند کی طرف سے کی گئی ہے۔

کل کی کارروائی میں دونوں طرف سے بعض اہم مسائل پر بیانات دئے گئے اور تفصیلات کو مذکورہ بالا کمیٹی کے سپرد کر دیا گیا جس میں ہند اور پاکستان کے چار چار وزیر اور چند مشیر شامل ہیں۔ معلوم ہوا ہے کہ آج کمیٹی کا اجلاس منسٹری سکریٹریٹ میں مسٹر گوپال سوامی آئنگر کے کمرہ میں منعقد ہوگا۔ کانفرنس کا دوبارہ اجلاس کل ڈھائی بجے کے قریب ہی شروع ہو جائے گا۔

کانفرنس کے طویل اجلاس کے باعث دوسری تمام کمیٹیوں کے اجلاس نہیں ہو سکے بلکہ صرف چند کمیٹیوں کے اجلاس ہوئے اور ان میں بھی بعض اہم امور پر غور و فکر کیا گیا۔

فی الوقت یہ اندازہ نہیں کیا جا سکتا کہ کیا فیصلے ہوئے یا ہوں گے۔

پاکستان کے ہائی کمشنر نے پاکستان وفد کی طرف سے ہائی کمشنر کی دی ہوئی چائے میں وفد کے دیگر ارکان کے علاوہ گورنر جنرل، گورنر بنگال، وزیر اعظم بنگال اور وزیر اعظم پنجاب بھی شریک ہوئے۔ قبل کے دن پاکستان کے ہائی کمشنر پاکستان کے وفد کے ممبران کو کھانے پر دعوت دیں گے۔

منگل کے دن کانفرنس کے دوسرے اجلاس میں دونوں ملکوں کے نمائندوں نے ان اسباب و عمل پر غور کیا جو دونوں ملکوں سے اقلیتوں کے انخلا کا باعث ہو رہے ہیں۔ کانفرنس میں فیصلہ ہوا کہ کلکتہ کے مجوزہ پروگرام پر عمل کرنے کے مسئلہ اور اقلیتوں کے انخلاء کے مسئلہ کو سیاسی کمیٹی کے سپرد کر دیا جائے۔ جس میں دونوں ملکوں کے وفود کے لیڈر اور دوسرے ممبران شامل ہیں۔

کمیٹی منگل کو دوپہر دو بجے اپنا کام شروع کرے گی۔

اور کلکتہ کے مجوزہ کی سیاسی دفعات پر بھی تبادلہ خیال ہوا ہے۔ خاص طور پر ان شکایتوں پر غور کیا گیا جو دونوں ملکوں سے ایک دوسرے سے متعلق ہیں۔

اہم دونوں ملکوں کے اخبارات

ب۔ اقلیتوں کے ساتھ برتاؤ اور ایک ملک سے دوسرے ملک کو اقلیتوں کا انخلاء

ج۔ کمیٹی کلکتہ کے مجوزہ پروگرام پر عمل کرنے کے طریقوں کی سفارش کرے گی۔ دونوں فریق توقع کرتے ہیں کہ آئندہ اس قسم کی شکایات کا موقع نہ ملے گا۔

د۔ دونوں ملکوں کے تعلقات کو خراب کرنے والے اسباب و عمل پر غور کیا جائیگا۔ خاص طور پر اقتصادی حالات کو پیش نظر رکھا جائیگا۔ اور اقلیتوں کے انخلاء کو روکنے کے طریقوں کی سفارش کی جائیں گی۔ اور ان کی واپسی کی ہمت افزائی کی جائیگی اور دونوں ملکوں کے تعلقات بہتر بنانے کی کوشش کی جائیگی۔

حیدرآباد کے مسئلہ پر جلد از جلد غور کرنیکی مجلس تحفظ سے درخواست

مسٹر ظفر اللہ خان کا مجلس تحفظ کے صدر کے نام خط!

پیرس ۹ دسمبر۔ پاکستان کے وزیر خارجہ مسٹر محمد ظفر اللہ خان نے اقوام متحدہ کی مجلس تحفظ سے درخواست کی کہ حیدرآباد کے مسئلہ پر جلد از جلد غور کرنے کی مجلس تحفظ کا جلد اجلاس منعقد کیا جائے۔

مسٹر ظفر اللہ خاں نے مجلس کے صدر کو ایک خط لکھا ہے جس میں کہا ہے کہ ہندوستان کی طرف سے حیدرآباد کے مسئلہ پر اقوام متحدہ کی مجلس تحفظ کی کارروائی میں جو رکاوٹ ڈالی جا رہی ہے اس کے پیش نظر یہ ضروری ہے کہ اس مسئلہ پر جلد از جلد غور کیا جائے۔

تمام کوریا کی مکمل آزادی کی حمایت

سیاسی کمیٹی میں ہندوستانی نمائندے کی تجویز

پیرس۔ ۹ دسمبر۔ آج سیاسی کمیٹی میں ہر ایک نمائندے نے مسٹر آئس سے کمیٹی کے علاوہ کیا کہ جنرل اسمبلی کو یہ رپورٹ پیش کرنے کے لئے مذکورہ کو اپنا وقت بڑھانا چاہئے۔ کیونکہ اس قابل ہونے کی حکومت کو مقرر کیا ہوا ہے۔

تمام نمائندوں نے کوریا کی سرگرمیوں کی مذمت کرتے ہوئے اعلان کیا کہ دنیا کا رائے عامہ کوریا کی سرگرمیوں کا مکمل طور پر شکار ہے۔

امریکہ چین اور سوویٹ یونین کی طرف سے یہ مشترکہ تجویز پیش ہوئی ہے کہ کوریا کی ایک ہی حکومت کو تسلیم کر لیا جائے اور تمام قابض فوجوں سے درخواست کی جائے کہ وہ اپنی فوجیں جلد از جلد ہٹا لیں۔ سیرٹ شدہ ہونے والی کمیشن کو کوریا کی آزادی کے لئے مقرر کیا گیا تھا۔ اس کو نو سو کے دوسرا کمیشن مقرر کر دیا جائے۔ اور یہ کمیشن دونوں حلقوں کو ملانے کے لئے کوشش کرے۔

کمیٹی کے سامنے ہندوستانی نمائندے مسٹر بنسلو داؤ نے کہا ہے اس تجویز کے متعلق بیک وقت دو چیزیں کہنا چاہتا ہوں۔ پہلی تجویز کی بنیادی خصوصیت کی ہے۔ دوسری اس کے طریق کار سے متعلق ہے۔

"ہم کہتے ہیں کہ دولت میں تمام ملک کو تسلیم کر لیا جائے دوسرا کہ یہ متحدہ ہو جائے اور اس میں امریکی اور سوویٹ حلقہ نہ رہیں۔ دونوں نمائندے ایسا اقدام شروع کر دیا کہ آزادی کے ساتھ کوریا کے انتخاب ہوں۔ دونوں حلقوں میں معاملات کے حل کرنے کی ہی اداء کرنا چاہئے۔

کشمیری پناہ گزینوں کو واپس بھیجا جائیگا

حکومت ہند غور کر رہی ہے

لکھنؤ ۹ دسمبر۔ معلوم ہوا ہے کہ حکومت ہند ان لوگوں کو جو کشمیر سے بھاگ کر یو۔ پی آئے ہیں یا جو پہلے ان علاقوں میں واپس بھیجنے پر غور کر رہی ہے جن کو آزاد کرا لیا گیا ہے حکومت ہند نے حکومت یو۔ پی سے چار کیمپ کے پناہ گزینوں کے نام اور پتے طلب کئے ہیں ان پناہ گزینوں کو گذشتہ ہفتہ میں یو۔ پی بھیجا گیا تھا، حکومت یو۔ پی کی بھیجی ہوئی اطلاع پر دہلی میں غور کیا جائے گا۔

جنرل اسمبلی میں جنوبی افریقہ کے نمائندے کی ہندستان کے خلاف شکایت

"جنوبی افریقہ کے ہندستانیوں کا مسئلہ کوئی اہمیت نہیں رکھتا"

(اجلاس میں مسٹر لو کے ارشادات)

پیرس ۹ دسمبر۔ جنوبی افریقہ کے نمائندے مسٹر اے پیرس ہی جان نتائج کی اس درخواست پر کہ جنوبی افریقہ میں ہندستانیوں کے ساتھ طرز عمل پر غور کیا جائے۔ اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ اس قسم کی درخواست اجلاس سے خارج ہونی چاہئے۔

مسٹر لو نے کہا کہ ہماری رائے میں یہ کوئی اہم سوال نہیں۔ اگرچہ ہم یہ مانتے ہیں کہ یہ ایک معمولی کی شکایت ہے۔ انہوں نے جنرل اسمبلی کے اجلاس میں کہا کہ ہم یہ اس مسئلہ پر اور خاص طور پر حیدرآباد کے مسئلہ پر غور کرنے کے لئے بھیجے ہوئے ہیں۔ جنوبی افریقہ کے نمائندے نے خاص طور پر اس امر کا اعلان کر دیا کہ جنرل اسمبلی کو یہ حق حاصل نہیں کہ وہ اس مسئلہ پر غور کرے لیکن چونکہ یہ مسئلہ جنرل اسمبلی کے ایجنڈے پر تیسری مرتبہ آیا ہے۔ اس لئے اس کا فیصلہ ہونا ضروری ہے اور اس پر بحث ہونی چاہئے۔

مسٹر لو نے کہا کہ جنرل اسمبلی کی پارلیمنٹ کا اجلاس ۲۱ جنوری کو شروع ہوگا اور اس وقت تک ہماری آرام منصوبہ کے حامی کو اقوام متحدہ کے ایک ممبر کو جنرل اسمبلی کے پریذیڈنٹ کے انتخاب کے لئے مقرر کیا جائے۔

اگر جنرل اسمبلی کا اجلاس اور دسمبر کو ختم ہو گیا تو ایک اچھی مثال قائم ہو جائیگی۔ اس کا نتیجہ یہ نکل سکتا ہے کہ آئندہ اجلاس بہت طویل نہیں ہوں گے۔ میں یہ پیشین گوئی کر سکتا ہوں کہ ایک دن ہوگا کہ جب سال میں دو تین ہفتہ کا اجلاس ہوا کرے گا جب ہمیشہ مسلسل چھ ماہ تک کام ہوتا رہیگا۔ دوستانہ فضا کی بہتری حاصل ہو جائیگی جو پرانی لگیب اب نیشنز کی ہوا کرتی تھی۔

اگر یہ عمل شروع ہو گیا تو میں عوام میں سے کسی کو نمائندہ بنا کر بھیجا شروع کر دیں گی جو حکومت کی پالیسی کی ترجمانی نہیں کرے گا۔

پاکستانی نمائندہ مسٹر سر ظفر اللہ خاں نے فلپائن کی اس تجویز کی تائید کی کہ فلسطین کے اجلاس آئندہ اپریل یا اوائل مئی سے پہلے شروع نہیں ہونا چاہئے یہ بات بھی مناسب ہوگی کہ حکومت اسے بہترین نمائندے نامزد کریں۔ تین ماہ اپنے ملک سے باہر رہنے کے بعد انہیں اپنے ملک میں بہت سے اہم حالات رہیں گے جو کہ نہ ہے۔

لارڈ رولین پاکستان میں

کراچی ۹ دسمبر۔ وائسرائے شملہ کے حیف اسٹاف لارڈ رولین ۱۰ دسمبر کے قریب ہندوستان پاکستان آئیں گے۔ آپ خواجہ ناظم الدین سے پاکستان کے حیف اسکاؤٹ ہونے کا حلف لیں گے

خواجہ ناظم الدین سندھ کے دورہ پر

کراچی ۹ دسمبر۔ گورنر جنرل پاکستان خواجہ ناظم الدین ۱۲ دسمبر کو سندھ کے دورہ پر روانہ ہو جائیں گے آپ کا یہ دورہ ایک ہفتہ کا ہوگا۔ پاکستان کے قیام کے بعد یہ پہلا موقعہ ہے کہ گورنر جنرل صوبہ کا دورہ کر رہے ہیں۔

جزائر انڈمان میں پناہ گزینوں کو بسانے کا مسئلہ

وزیر اعظم مغربی بنگال حکومت ہند سے گفتگو کریں گے

دہلی ۹ دسمبر۔ مغربی بنگال کے وزیر اعظم ڈاکٹر [illegible] دہلی آئے ہوئے ہیں۔ معلوم ہوا ہے کہ وہ حکومت ہند سے [illegible] افغانستان میں پاکستان سے آئے ہوئے پناہ گزینوں کو بسانے کے مسئلہ پر گفتگو کریں گے۔

انہوں نے مسٹر نہرو کو تار دے کر بنگال سے دہلی بلایا ہے۔ مسٹر نہرو مغربی بنگال سے سرکاری طور پر [illegible] گئے تھے۔ تاکہ وہاں جا کر پناہ گزینوں کے بسانے کے معاملات کو دیکھ سکیں۔ ڈاکٹر رائے حکومت ہند سے گفتگو کریں گے۔ اس میں مسٹر نہرو بھی شریک ہوں گے۔ حکومت مغربی بنگال حکومت ہند سے مطالبہ کرے گی کہ [illegible] پناہ گزینوں کو جو انڈمان میں بسنے کے لئے تیار ہیں زمین دی جائے اور آمد و رفت کے ذرائع بہتر کریں۔ وہاں آباد ہونے کا امکان ہیں۔

کراچی ۹ دسمبر۔ سندھ مسلم لیگ کے اجلاس میں [illegible] گرنمنٹ ہاؤس میں ایک [illegible] گرنمنٹ کالج [illegible] کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ [illegible] کی ایک [illegible] تجاویز کی تفصیلات میں کی جا رہی ہے۔

خیبر کے خاصہ داروں کے سامنے

افغانستان کے ملا شوربازار کی تقریر

لاہور ۹ دسمبر۔ ماضی میں جب کبھی بھی میں یا ہوں میں اپنے آپ کو افغانیوں کے ملک میں محسوس کرتا تھا لیکن آج میں اپنے آپ کو اپنے ہی ملک میں پاتا ہوں۔ یہ الفاظ ملا صاحب شوربازار نے پشاور میں خیبر کے خاصہ داروں کے سامنے تقریر کرتے ہوئے کہے۔ آپ سرحد کے فرنٹیئر جوانوں کے آخر میں ہو رہا ہے نشر ہونے لگے گا۔ یہ سرحد ہیلا اور شرقی پنجاب اسٹیشنوں پر میں داخل ہے۔

ملا صاحب پاکستان میں افغانستان کے نمائندہ ہیں۔ آپ نے کہا کہ آپ پاکستان کی حکومت کے مہمان ہیں۔ آپ نے کہا۔ آپ پاکستان کی خدمت کر کے دنیائے اسلام کی خدمت کا انجام دیں گے۔

آپ نے پاکستان اور افغانستان کے ایک مشترک اجتماع کو خطاب کرتے ہوئے پاکستان کو عالم اسلام کی صف میں ایک آزاد ملک کی حیثیت سے خوش آمدید کہا اور اس امید ظاہر کی کہ پاکستان اور افغانستان کے درمیان جو تعلقات ہیں وہ دونوں ممالک کی ترقی، استحکام اور خوشحالی کی ترقی کا سبب اور عالم اسلام کے لئے بھی مفید ہوں گے۔

پشتو زبان میں تقریر کرتے ہوئے قبائلی علاقہ جات اور صوبہ سرحد کے لوگوں نے ملا صاحب کا پرجوش خیر مقدم کیا۔ ملا صاحب نے ان کو بتایا کہ وہ پاکستان کی آزادی کو برقرار رکھنا اپنا اجارہ جان بتا ہیں اور ان کو پاکستان کے استحکام کے لئے کام کرنا چاہئے۔

برلن کے مزدور

(صفحہ اول کا بقیہ)

کر مل بالی سرد و گرم برداشت کر رہے ہیں۔ مغربی علاقوں کے انتخابات کو عبوری طور پر [illegible] دیا جائے جس پر یہ فیصلہ ہوا کہ [illegible] کیونسٹوں کی مخالف پارٹیوں کو رائے دہندگی اصولوں نے بھی کہا کہ یہ انتخابات [illegible] ہونے کے باعث ہوئے ہیں انہوں نے کہا کہ روسی علاقوں کی کمیوں کے ۱۹۴۱ء افراد انتخاب کے دوران میں گرفتار کئے گئے سو آدمی اس دن گرفتار کئے گئے جس دن رائے ڈالی جا رہی تھیں۔

ماسکو ریڈیو نے کہا کہ انتخابات کے دوران میں پولیس اور فوج کو امن پسند برلن والوں کے خلاف لگایا گیا تھا جائے دہشت جاتے تھے۔

مغربی سیکٹر کی اسمبلی نے آج سوشل ڈیموکریٹ پارٹی کے لیڈر ڈبلیو ریمسوراسٹ راسٹر کو جو گزشتہ اتوار برلن کے انتخابات میں کامیاب ہوئے تھے اپنا صدر منتخب کیا۔ مسٹر راسٹر نے اپنے کامیاب ہونے کے بعد اعلان کیا کہ وہ برلن کے مسئلہ کے حل کے لئے ہر ممکن کوشش کریں گے۔

مسز پنڈت لندن پہونچ گئیں

ہائی کمشنر کی طرف سے چائے کی دعوت

لندن ۹ دسمبر۔ مسز وجے لکشمی پنڈت سے ہزہائی ہوائی جہاز لندن پہونچ گئیں۔ ائیرپورٹ پر ہائی کمشنر کے ایک افسر نے آپ کا استقبال کیا۔ مسز پنڈت کا دورہ کی یہ آمد قریب ہے کہ ہی وجوہات کے دن بہت دشوار راستہ ہو جائیں گی۔ مسز پنڈت کے ساتھ ہائی کمشنر مسٹر کرشنا مینن آج مسز پنڈت کو چائے کی دعوت دیں گے۔

اس کا حشر بھی سابقہ لیگ آف نیشنز کی طرح ہوگا

سردار عبدالرب نشتر کی اقوام متحدہ پر تنقید!

حیدرآباد (سندھ) ۹ دسمبر۔ پاکستان کے وزیر [illegible] سردار عبدالرب نشتر نے ایک جلسہ عام میں تقریر کرتے ہوئے کہا کہ اگر اقوام متحدہ نے اپنے [illegible] کچھ نہ کیا تو انہوں نے اعلان کیا کہ [illegible] کشمیر کے مسئلہ کا تعین کرنے میں ناکام رہے۔ لیکن اس سلسلہ میں کارروائی [illegible] کرے۔ لیکن اس سلسلہ میں کارروائی [illegible] کا فرض ہے۔ نوشتہ دیوار [illegible] ہیں۔ [illegible] کے ارشادات میں [illegible] کی تجاویز:

جنگ کے بعد لیگ آف نیشنز کا تعین ہوا تھا [illegible] تھے۔ یہ بھی کہا کہ کانگریس کے [illegible] کے وائسرائے کے [illegible] کا اعلان کیا گیا۔ کیونکہ [illegible] کے اجلاس میں [illegible] کے [illegible]

مغربی حکومتوں کی مشترکہ کمانڈ قائم

برلن ۹ دسمبر۔ برطانیہ، امریکہ کے فوجی گورنر جنرل کلے نے اعلان کیا ہے کہ برلن میں مغربی علاقوں کی ایک مشترکہ کمانڈ قائم کی جائے گی۔ [illegible] کا ہیڈ کوارٹر ہوگا۔ لیکن [illegible] کا کنٹرول [illegible] کا کام کرے گا۔ اس سلسلہ میں کمانڈ [illegible] کا فرض ہے۔ نوشتہ دیوار [illegible] ہیں۔ [illegible] کے ارشادات میں [illegible] کی تجاویز:

امریکہ کے وزیر خارجہ مسٹر مارشل کا آپریشن

صدر ٹرومین نے انکی صحت کے بارے میں اطمینان ظاہر کیا

واشنگٹن۔ ۹ دسمبر۔ گزشتہ کی بیماری کا دورہ کے بعد مسٹر مارشل امریکہ کے وزیر خارجہ پر کامیاب آپریشن کیا گیا۔ ایک اعلان میں بتایا گیا ہے کہ [illegible] کی [illegible] کا کوئی سبب نہیں لیکن یہ نہیں بتایا گیا کہ [illegible] کیا بیماری تھی۔

اس آپریشن سے یہ بات ظاہر ہو جاتی ہے کہ مسٹر مارشل دوبارہ عہدہ پر کام کرنے کے قابل ہو جائیں گے۔

مسٹر مارشل کی عمر ۶۷ سال ہے۔ صدر ٹرومین نے ان کی [illegible] کا اظہار کیا ہے۔

ہنگامہ آرائی

(صفحہ اول کا بقیہ)

[illegible] کے [illegible] کے [illegible] کے [

رجسٹرڈ ڈی نمبر ۹۷ قائم شدہ سنہ ۱۹۲۵ء

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان
روزنامہ الجمعیۃ
ایڈیٹر محمد عثمان فارقلیط

قیمت سالانہ چالیس روپے ششماہی بیس روپے سہ ماہی گیارہ روپے
تار کا پتہ، الجمعیۃ دہلی — فون نمبر ۵۸۵۵

ایسا نہ کیجئے
دی۔ پی منگا کر واپس کر دینا قانونی اخلاقی اور مذہبی جرم ہے آپ کی طلب پر دی۔ پی پہونچے تو اُسے منظور وصول فرمایئے۔ منیجر الجمعیۃ دہلی

قیمت فی پرچہ دو آنے | جلد ۳۰ | دہلی یوم ہفتہ ۸ صفر المظفر ۱۳۶۸ھ مطابق ۱۱ دسمبر ۱۹۴۸ء | نمبر ۱۲۷ | بذریعہ ہوائی جہاز اڑھائی آنہ

برطانیہ نے اسرائیل کے خلاف فوجی اقدام کی دھمکی دیدی

شرق اردن کی سرحد پر یہودی فوجوں کے دو حملے
برطانوی نمائندے کی سلامتی کونسل سے شکایت
شرق اردن سے معاہدے کے باعث برطانیہ فوجی اقدام کیلئے مجبور ہے

پیرس ۱۸ دسمبر بمقابلہ کل خاتمی کونسل کی میٹنگ کہتی کہ بتایا کہ اسرائیل کی فوجوں نے شرقی اردن کی سرحد پر دو بار حملہ کیا ہے اور شرق اردن سے معاہدہ ہونے کے باعث برطانیہ اسرائیل کے خلاف عملی اقدام کرنے پر مجبور ہوگا۔ مسٹر بیون وزیر خارجہ برطانیہ نے کہا کہ اس قسم کی اطلاعات موصول ہوئی ہیں کہ بعض اسرائیلی فوجیں بکتر بردار سے جنوب کی طرف بڑھ رہی ہیں اور ایلے ستام پر پہونچ گئی ہیں۔ برطانیہ حکومت سے آدھے فاصلہ پر واقع ہے۔

مسٹر بیون نے فلسطین میں قائم مقام ثالث ڈاکٹر رالف بنچ سے دریافت کیا کہ اس علاقہ میں کیا قدم اٹھائے گئے ہیں۔ اور آئندہ کیا تجویز کیا جا سکتا ہے۔

مسٹر بنچ نے آگے چل کر کہا کہ ان کے پاس خاص طور پر ایک بہت تشویشناک اطلاع آئی ہے۔ جس میں بتایا گیا ہے کہ شرقی اردن کی سرحد پر بڑھے ہوئے ہیں جن میں سے ایک ۱۰ ٹینک بکتر بردار کو بتایا ہے۔

انہوں نے کہا کہ کشمیر کی حکومت کے لئے یہ خبر بڑی تشویشناک ہے کیونکہ حکومت برطانیہ اور شرقی اردن کے درمیان ایک معاہدہ ہے جس کی رو سے ایک دوسرے کے دفاع کے لئے عملی اقدام کرنے پر مجبور ہیں۔

صلح کی کوششوں میں تعطل

قائم مقام ثالث ڈاکٹر رالف بنچ نے کہا کہ اگرچہ سرحد اور اسرائیلی کے نمائندوں کے درمیان ابتدائی صلح کی گفت و شنید میں تعطل پیدا ہو گیا ہے۔ لیکن مجھے امید ہے۔ کہ اب حالات پہلے سے زیادہ بہتر ہو گئے ہیں۔

آپ نے بتایا کہ درحقیقت حکومت مصر نے صلح کی گفت و شنید کے بعد تمام شرائط کو منظور کر لیا تھا۔ بشرطیکہ تمام شرائط پر بیک وقت عمل کیا جائے۔ لیکن جو جنوب کے علاقہ میں کارروائیاں ہوئی تھیں ان کے بارے میں ہے کہ یہودی اپنی فوجیں وہاں سے ہٹا لیں گے۔

تجویز میں سفارش کی گئی تھی کہ شرائط پر ڈاکٹر بنچ نے کہا کہ حکومت اسرائیل ضروری فوجی اقدام کرے گی بشرطیکہ سرحدی امن کے لئے بات کرنا منظور کر لے۔

شرق اردن کا برطانیہ سے معاہدہ

۳ مارچ ۱۹۴۸ء کو لندن میں برطانیہ کے وزیر خارجہ مسٹر بیون اور شرق اردن کے وزیر اعظم سمیر پاشا نے ایک معاہدہ پر دستخط کئے تھے جس کی رو سے برطانیہ نے شرقی اردن کی آزادی تسلیم کی تھی۔

اس معاہدہ پر برطانیہ کی جانب سے وزیر خارجہ مسٹر بیون اور شرق اردن کی جانب سے مسٹر سمیر پاشا نے دستخط کئے تھے۔ اس معاہدہ کی رو سے برطانیہ نے شرقی اردن کی آزادی تسلیم کی تھی۔

جہلمی میں حضرت شیخ الاسلام کی تقریر
اشتعال انگیزی کے بارے میں غلط بیانی کی تردید

دہلی ۱۹ دسمبر بمقابلہ ایک مقامی اخبار میں شیخ الاسلام مولانا سید حسین احمد صاحب پر الزام لگایا گیا ہے کہ آپ نے جہلمی کی تقریر میں اشتعال انگیزی کی ہے۔ کانفرنس کے موقعہ پر مسجد میں اشتعال انگیز تقریر کی تھی جس پر ہندوستان سے پاکستان کو ڈاک سپرد نہ کر گئے۔ ۔ نامہ نگار الجمعیۃ نے آج مولانا حبیب الرحمن صاحب لدھیانوی کو ہمراہ لے کر جہلمی کانفرنس میں شرکت کی تھی اور وہاں کی تقریر کا بغور مطالعہ کیا تھا۔ مولانا لدھیانوی نے کہا کہ یہ الزام بالکل غلط ہے۔ حضرت شیخ الاسلام صاحب نے جہلمی میں دو تقریریں کی ہیں۔ ایک مسجد میں بعد نماز جمعہ اور دوسری کانفرنس میں ہی روز شام کو بعد نماز مغرب۔ آپ کی تقریر میں اشتعال انگیزی کی کوئی بات نہیں بلکہ آپ نے ہندو مسلم اتحاد کی زبردست تلقین فرمائی اور آخر میں کہا کہ ہندو مسلم سکھ عیسائی سب ہندوستانی ہیں اور ہندوستان سب کا ہے۔ ہم سب کو مل جل کر رہنا چاہئے۔ آپ نے فرمایا کہ حضرت شیخ نے جہلمی میں دو تقریریں کی ہیں۔ ایک تقریر میں ہندو مسلم اتحاد کی تلقین فرمائی اور دوسری تقریر میں اشتعال انگیزی کی۔ آج تقریر میں اشتعال انگیزی کی کوئی بات نہیں تھی بلکہ آپ نے ہندو مسلم اتحاد کی زبردست تلقین فرمائی اور آخر میں کہا کہ ہندو مسلم سکھ عیسائی سب ہندوستانی ہیں۔ ہندوستان سب کا ہے۔ ہم سب کو مل جل کر رہنا چاہئے۔ آپ نے فرمایا کہ حضرت شیخ نے جہلمی میں دو تقریریں کی ہیں۔ ایک تقریر میں ہندو مسلم اتحاد کی تلقین فرمائی اور دوسری تقریر میں اشتعال انگیزی کی۔ آج تقریر میں اشتعال انگیزی کی کوئی بات نہیں بلکہ آپ نے ہندو مسلم اتحاد کی زبردست تلقین فرمائی اور آخر میں کہا کہ ہندو مسلم سکھ عیسائی سب ہندوستانی ہیں۔ ہندوستان سب کا ہے۔ ہم سب کو مل جل کر رہنا چاہئے۔ آپ نے فرمایا کہ حضرت شیخ نے جہلمی میں دو تقریریں کی ہیں۔ ایک تقریر میں ہندو مسلم اتحاد کی تلقین فرمائی اور دوسری تقریر میں اشتعال انگیزی کی۔ آج تقریر میں اشتعال انگیزی کی کوئی بات نہیں بلکہ آپ نے ہندو مسلم اتحاد کی زبردست تلقین فرمائی اور آخر میں کہا کہ ہندو مسلم سکھ عیسائی سب ہندوستانی ہیں۔ ہندوستان سب کا ہے۔ ہم سب کو مل جل کر رہنا چاہئے۔ آپ نے فرمایا کہ حضرت شیخ نے جہلمی میں دو تقریریں کی ہیں۔ ایک تقریر میں ہندو مسلم اتحاد کی تلقین فرمائی اور دوسری تقریر میں اشتعال انگیزی کی۔ آج تقریر میں اشتعال انگیزی کی کوئی بات نہیں بلکہ آپ نے ہندو مسلم اتحاد کی زبردست تلقین فرمائی اور آخر میں کہا کہ ہندو مسلم سکھ عیسائی سب ہندوستانی ہیں۔ ہندوستان سب کا ہے۔ ہم سب کو مل جل کر رہنا چاہئے۔

ڈھاکہ میں سخت زلزلہ

محمد سکنڈ ٹنک جاری رہا

ڈھاکہ ۱۲ دسمبر۔ کل صبح ڈھاکہ میں سخت زلزلے کے جھٹکے محسوس ہوئے جو سکنڈ ٹنک جاری رہے۔ مکانات ہل گئیں اور لوگ مکانوں سے باہر نکل آئے۔ اب تک کوئی اطلاع نہیں ملی ہے۔

ہاڑڈ کے قریب ریلوں کی ٹکر
ڈرائیور سخت زخمی

گلگت ۱۲ دسمبر۔ گلگت سے ۱۲ میل دور ہاڑڈ اسٹیشن کے قریب کل صبح ۹ بجے ایک مال گاڑی سے ایک مسافر گاڑی ٹکرا گئی۔ ڈرائیور سخت زخمی ہو گیا۔ اس کے علاوہ کوئی زخمی نہیں ہوا۔ مسافر گاڑی کے ڈرائیور کو بھی معمولی چوٹیں آئیں۔ حادثہ کی وجہ ابھی معلوم نہیں ہو سکی۔

ناٹنگ کے شمال میں خوفناک جنگ
طرفین کا زبردست جانی و مالی نقصان!

ہانگ کانگ ۱۲ دسمبر۔ ناٹنگ کے شمال میں کمیونسٹوں اور کومنتانگ فوجوں میں کچھ اس طرح کی خونریز جنگ ہوئی کہ دونوں طرف کو سخت نقصان برداشت کرنا پڑا۔

حکومت کے ذرائع سے اطلاع ملی ہے کہ کومنتانگ فوجوں کا پیشقدمی سے شمال کی طرف جانے ہوئے کمیونسٹ فوجوں سے زبردست مقابلہ ہوا۔ حکومتی فوجیں اس کوشش میں تھیں کہ دشمن کو گھیر کر ختم کر دیں لیکن اس میں کامیاب نہ ہو سکیں۔ حکومتی فوجیں اب تک اپنی پوزیشن پر قائم ہیں۔

حکومت کے ذرائع سے یہ بھی اطلاع ملی ہے کہ کومنتانگ فوجوں کا پیشقدمی سے شمال کی طرف جانے ہوئے کمیونسٹ فوجوں سے زبردست مقابلہ ہوا۔ حکومتی فوجیں اس کوشش میں تھیں کہ دشمن کو گھیر کر ختم کر دیں لیکن اس میں کامیاب نہ ہو سکیں۔ حکومتی فوجیں اب تک اپنی پوزیشن پر قائم ہیں۔

حکومت کے ذرائع سے یہ بھی اطلاع ملی ہے کہ کومنتانگ فوجوں کا پیشقدمی سے شمال کی طرف جانے ہوئے کمیونسٹ فوجوں سے زبردست مقابلہ ہوا۔ حکومتی فوجیں اس کوشش میں تھیں کہ دشمن کو گھیر کر ختم کر دیں لیکن اس میں کامیاب نہ ہو سکیں۔ حکومتی فوجیں اب تک اپنی پوزیشن پر قائم ہیں۔

ناٹنگ سے انخلا

کانگ دہلی میں جو اطلاعات موصول ہوئی ہیں ان سے پتہ چلتا ہے کہ ناٹنگ سے ہزاروں شہری انخلا کر رہے ہیں۔ حکومت چین کے ۳۲ اعلیٰ افسر بھی ناٹنگ سے جہاز کا کافی انتظام کر رہے ہیں۔

ناٹنگ اور شنگھائی کی لڑائیوں کا حکم ہے کہ وہاں کے کمیونسٹی کانڈانی رکھنے والے کیونسٹ اسے کوشش کریں

سندھ کورٹ کا مستقل جج
گورنر جنرل پاکستان کا حکم

کراچی ۱۸ دسمبر۔ گورنر جنرل پاکستان نے مسٹر جسٹس غلیب جی کو سندھ چیف کورٹ کا مستقل جج مقرر کر دیا ہے۔ ہائیکورٹ سندھ (پاکستان) نے کہا ہے۔

جمعیۃ کے مستقل دفاتر

جمعیۃ علماء ہند کے مستقل دفاتر ۱۴ دسمبر سے ۱۵ دسمبر تک بند رہیں گے۔ ۱۶ دسمبر سے دفاتر کھل جائیں گے۔ اس لئے ۱۴ دسمبر سے ۱۵ دسمبر تک کے لئے جو منی آرڈر بھیجے جائیں وہ ۱۶ دسمبر کے بعد وصول ہوں گے۔

ناانصافی کے خطرہ کے پیش نظر ہی اقلیت اپنے حقوق کے تحفظ کا مطالبہ کرتی ہے

دستور ساز اسمبلی میں مسٹر ڈی سوزا کی کھری کھری باتیں
بنیادی حقوق کی ایک اور دفعہ منظور کر لیگئی ہے

(نامہ نگار خصوصی الجمعیۃ)

نئی دہلی ۱۲ دسمبر آج دستور ساز اسمبلی میں مسٹر ڈی سوزا (مدراس) نے دفعہ ۲۵ کی عام بحث میں حصہ لیتے ہوئے کہا کہ اقلیت اپنے حق کے تحفظ کا مطالبہ اس وقت کرتی ہے جبکہ اسے اکثریت کی طرف سے ناانصافی کا خدشہ ہو۔ اصل میں اقلیت جن حقوق کے تحفظ کا مطالبہ کرتی ہے وہ صرف ان کے حقوق نہیں ہوتے بلکہ وہ ہر شہری کے حقوق ہوتے ہیں اور یہ چیز بہت ضروری ہے کہ اقلیت کے حقوق کی حفاظت اس طور پر کی جائے کہ اجتماعی نظام سے بھی اکثریت کو کوئی نقصان نہ پہونچ سکے۔

مسٹر ڈی سوزا نے کہتے ہوئے کہ ایک عام بالغانہ حق پر فیصلہ اکثریت کے ذریعہ کرنا عام ڈیموکریسی کا اصول ہے کہا کہ اس سلسلہ میں مسٹر ڈی سوزا نے بہاری گاندی کے ایک قول کا بھی ذکر کیا اور اس امر کی ضرورت پر زور دیا کہ اقلیت کے بنیادی حقوق کی اہمیت واضح کی جائے۔

مسٹر ڈی سوزا کی تقریر کے بعد ایران نے بہت ہی مختصر تقریر کی اور اس دفعہ کی حمایت کی۔

اس کے بعد ڈاکٹر امبیدکر نے دفعہ ۲۵ پیش کی۔

قاضی کریم الدین کی ترمیم

قاضی کریم الدین صاحب نے یہ ترمیم پیش کی کہ دفعہ ۲۵ کے الفاظ "جیسا اس بھاگ کے دفعہ ۲۵ کے بعد ۲۵ (۱) کے تحت سپریم کورٹ کو جو اختیارات دیئے گئے ہیں ان پر کسی قسم کا اثر پڑے بغیر ہوئے پارلیمنٹ قانون کے ذریعہ کسی دوسری عدالت کو اس کے اختیارات کی مقامی حدود کے اندر اختیارات دے سکتی ہے یا ایسے اختیارات مستقل کر سکتی ہے۔ جنہیں دفعہ ۲۵ (۱) کے تحت سپریم کورٹ ہی استعمال کرتی ہے۔

کنہیا حسین کی ترمیم

مسٹر کنہیا حسین نے ۔ ۔ ۔ دفعہ ۲۵ کے نقرہ (۳) کو بالکل نکالدینے کی ترمیم پیش کی اور کہا کہ سوا دو سو دفعہ کی دفعہ ۲۸۰ میں صدر کو جو ایسے اختیارات دیئے گئے ہیں ان کے ذریعہ ان سب اختیارات کو چھین لیا گیا ہے جو دفعہ ۲۲ اور ۲۵ کے تحت افراد کو دیئے گئے ہیں اور اگر یہ دفعہ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ کی زد میں آجاتی ہے تو افراد کو تحریر دفعہ کی اور دوسرے اختیارات دی گئی ہیں وہ سب ختم ہو کر رہ جاتی ہیں

قاضی کریم الدین صاحب

قاضی کریم الدین صاحب نے یہ ترمیم پیش کی کہ نقرہ (۳) کے الفاظ "جیسا اس بھاگ کے

ناٹنگ کے شمال میں خوفناک جنگ
طرفین کا زبردست جانی و مالی نقصان!

ہانگ کانگ ۱۲ دسمبر۔ ناٹنگ کے شمال میں کمیونسٹوں اور کومنتانگ فوجوں میں کچھ اس طرح کی خونریز جنگ ہوئی کہ دونوں طرف کو سخت نقصان برداشت کرنا پڑا۔

حکومت کے ذرائع سے اطلاع ملی ہے کہ کومنتانگ فوجوں کا پیشقدمی سے شمال کی طرف جانے ہوئے کمیونسٹ فوجوں سے زبردست مقابلہ ہوا۔ حکومتی فوجیں اس کوشش میں تھیں کہ دشمن کو گھیر کر ختم کر دیں لیکن اس میں کامیاب نہ ہو سکیں۔ حکومتی فوجیں اب تک اپنی پوزیشن پر قائم ہیں۔

اس کے علاوہ مرکزی چین میں کمیونسٹوں کی سرخ فوج کی کمانڈر کا سیاسیوں کے پیش نظر سرکاری افسران اہم مسودات کو ضائع کرنے کی کوشش کر رہے ہیں یا ساتھ باندھ رہے ہیں

شنگھائی چین کے نام علاقہ پر کمیونسٹوں کے قبضے ٹوٹ دریائے یانگ تسی پار کرنے سے کومنتانگ فوجوں کا دیڑھ کی ہڈی ٹوٹ گئی ہے۔

چین میں امریکی ہتھیار

کل ٹوکیو ہتھیار بین الاقوامی کمیونسٹوں کا کہنا ہے کہ چین میں امریکی ہتھیار دشمن کے ہاتھ لگے ہیں۔ یہ ہتھیار سامراج کے خلاف لڑنے والوں پر دشمن کے ذریعہ استعمال کئے جا رہے ہیں۔

دستور ہند کی دفعہ ۲۵ کے بارے میں حق

دفعہ ۲۵ (۱) اس کا دعویٰ کیا جاتا ہے کہ اس حصہ کے ذریعے جو حق دیئے گئے ہیں انہیں سوائے کے لئے سپریم کورٹ میں طرفین پر چارہ جوئی کی جا سکے گی۔

(۲) اس حصہ کے ذریعے سے جو حق حاصل ہوں انہیں سوائے کے لئے سپریم کورٹ کو یہ اختیار ہوگا کہ وہ اس کو (بشرطیکہ حاضری طرفین) اسٹیٹ (اس کے اختیارات) پر دو بھی ہدایت (کمانڈ) کمانڈ (کمانڈ) جو حق کے لئے مناسب ہو۔

(۳) پارلیمنٹ مجاز ہوگی کہ قانون کے ذریعے وہ سب اختیار، یا ان میں سے کوئی، جو اس دفعہ کے نقرہ (۲) کے ماتحت سپریم کورٹ کو حاصل ہیں کسی دوسری عدالت کو اس کی مقامی حدود کے اندر اختیارات دے سکتی ہے۔

ایران میں دفعہ ۲۵ کی سفارش کی بعد دفعہ ۲۵ پیش ہوا جو حسب ذیل ہے

(باقی صفحہ ۳ پر)

میں کوئی دفعہ اس دستور میں ہر جگہ کی جگہ یہ لکھا جائے کہ جب بھی حالات ہوں حملہ ہو اور جب اس دستور کے حصہ ۱۸ کے تحت ہنگامی صورت حالات کا اعلان کر دیا گیا ہو۔

قاضی کریم صاحب نے اپنی ترمیم پیش کرتے ہوئے مسٹر کنہیا حسین کی اس ترمیم پر اعتراض کیا کہ اس نقرہ کو حذف کر دیا جائے اور کہا کہ صدر حکومت کو ہنگامی حالت نافذ ہونے کے وقت اس قسم کے اختیارات ضرور حاصل ہونا چاہئے جو اسے دستور کی دفعہ ۲۵۵ سے ۲۸۰ تک دیئے گئے ہیں۔

کوہ نور خضاب نمبر ۵۷۰ — بالوں کو قدرتی جیسا سیاہ کرتا ہے ہر جگہ ملتا ہے

اقلیتوں کے بچوں کو انکی مادری زبان میں تعلیم دیے جانے کا مطالبہ مسترد کر دیا گیا

یوپی کے مسلمان بھی ہندی زبان بولتے ہیں پنڈت پنت کا انکشاف حیرت انگیز

دستور ساز اسمبلی کی اکثریت والی پارٹی کی رواداری بے نقاب

(نامہ نگار خصوصی)

نئی دہلی ۹ر دسمبر - دستور ساز اسمبلی نے کل ضمنی اور تمہیدی صفوق کی وہ دفعہ ۱۴۳ منظور کرلی جس پر ایوان میں کافی زور دار بحث ہوئی - پنڈت ہردے ناتھ کنزرو کی تجاویز کے باوجود مسٹر ہاری کی وہ ترمیم نامنظور کردی گئی - جس میں انھوں نے اقلیتوں کے بچوں کو ان کی مادری زبان میں تعلیم دینے کا مطالبہ کیا گیا تھا -

پنڈت کنزرو نے ہاری صاحب کی ترمیم کی حمایت کرتے ہوئے کہا کہ انصاف اور رواداری کا تقاضہ یہ ہے کہ اس ترمیم کو منظور کر لیا جائے تاکہ اقلیتوں کے بچوں کو یہ موقع حاصل ہو جانا چاہیئے کہ وہ ابتدائی تعلیم اپنی مادری زبان میں حاصل کر سکیں - بشرطیکہ اسکولوں میں ایسے بچوں کی ایک خاصی تعداد موجود ہو - مثلاً تمل شمالی ترقی یو پ کی تجربے سے پتہ چلتا ہے کہ اس علاقہ میں اقلیتوں کے حقوق تسلیم نہ کئے جانے کے نتائج کیا ہوئے ہیں اس کے باوجود کہ وہاں ہندی زبان کو سرکاری حیثیت حاصل ہے - لیکن مقامی زبانوں اور مقامی کلچر کی بہت اتر ائی کی جاتی ہے - رسم الخط اس حد تک آگے بڑھا ہے کہ جن زبانوں کے رسم الخط نہیں ہے انھیں رسم الخط دیا گیا - ہندوستان کے مسلمان اس بات کا مطالبہ کرتے ہیں - کہ ان کے بچوں کو ان کی اپنی زبان اور رسم الخط میں تعلیم دی جائے تو اس مطالبہ کو نامناسب نہیں کہا جا سکتا

مولانا حسرت موہانی

مولانا حسرت موہانی نے کہا کہ یہ بڑا نازک وقت ہے - ابتدائی تعلیم اردو اور اردو ہندی دونوں میں دی جاتی تھی - آپ نے کہا اگر یہ پاس وقت ممکن تھا - تو اب ہم کس طرح کہہ سکتے ہیں کہ یہ مالی یا دوسرے سبب سے ناممکن ہے - آپ نے پنڈت کے اس قول کو چیلنج کیا - کہ یو - پی - میں مسلمان ہندی بولتے ہیں - بلکہ حقیقت یہ ہے کہ یو - پی کے دیہات میں جو زبان بولی جاتی ہے وہ حقیقتاً اردو ہے - آپ نے اس امر کا مطالبہ کیا - کہ بنیادی حق کی حیثیت سے حکومت کو چاہیئے کہ وہ تمام اقلیتوں کے لئے ایسے اسکول مہیا کرے جہاں ان کی زبان اور کلچر محفوظ رہ سکے -

پنڈت پنت

اس سے قبل پنڈت پنت وزیر اعظم یو پی نے مسٹر ہاری کے بیان کا جواب دیتے ہوئے کہا تھا - کہ اس ترمیم کی ضرورت کا اندازہ لگایا جائے اور اس علاقہ کی زبان کے ذریعہ ابتدائی تعلیم بھی دی جائے - انہوں نے کہا جہاں تک یو پی کا تعلق ہے میں کبھی یہ نہیں کہہ سکتا کہ وہاں کسی قسم کا لسانی مسئلہ ہے - وہاں اردو لکھنے پڑھنے والے ہندی بھی اور ہندی جاننے اور پڑھنے والے مسلمان بھی ہیں -

پنڈت پنت نے کہا کسی خاص مذہب کے پیرو کی کوئی خاص زبان نہیں اس نے جہاں تک تعلیم کا تعلق ہے

زبان کا سوال پیدا ہی نہیں ہوتا - جہاں تک ابتدائی تعلیم کا تعلق ہے زبان ایسی ہونی چاہیئے جس کو سب سمجھ سکیں یہ ایسی بات نہیں جو کسی اقلیت کے لئے مضرت رساں ہو - اس مسئلہ کو دیکھ کر کہ بنیادی حقوق کی دفعات پر بحث کے دوران میں فرقہ وارانہ یا اقلیتی مسئلہ کی حیثیت سے پیش کرنا اس کو غلط رنگ میں پیش کرنے کے مترادف ہے -

مسٹر ہاری کی تحریک سے انکار کرتے ہوئے مدراس کے مسٹر کھروے نے کہا کہ یہ بات ہی بے بنیاد ہے کہ بچوں کو ان کی مادری زبان میں تعلیم دی جائے - انھوں نے کہا کہ ہو سکتا ہے کہ بعض علاقوں میں ایسا ہو - لیکن مقامی زبانوں اور مقامی کلچر کی بہت اتر ائی کی جاتی ہے - رسم الخط

روزانہ

الجمعیۃ

دہلی

۱۱ دسمبر ۱۹۴۰ء

پروگرام

ہندوستان میں اب مسلمانوں کی سیاست محدود نہیں رہی ان کی سیاست بھی وہی ہے جو ..... دوسروں کی ہے، اور ان کا مفاد بھی عام اور مشترک ہے وہ ایک ایسی کشتی میں سوار ہیں جس کے دروازے سب پر کھلے ہوئے ہیں اور سب ہی اس میں بیٹھ کر سفر کرتے ہیں، اگر یہ کشتی ناپایاب ہوئی تو سب کا بیڑا پار ہوگا، اگر ڈوبے گی تو سب مکر ڈوبیں گے، مختصر ابھارتی سیاست کوئی مخصوص سیاست نہیں ہے اور نہ دوسروں کی سیاست سے ان کی سیاست کا کوئی ٹکراؤ ہے، البتہ مذہبی حیثیت سے مسلمان ایک الگ ملت ہیں، یعنی وہ ہندوستانی تو ہیں، مگر ہندو نہیں ہیں، ہندو بھی ہندوستانی ہیں لیکن وہ نہ مسلمان ہیں نہ عیسائی، دھرم اور ملت کے اعتبار سے وہ مسلمانوں سے ایسے ہی بعید و ہیں جیسے مسلمان ہندوؤں سے جدا اور الگ ہیں مگر اس کا یہ مطلب تصادم اور ٹکراؤ نہیں ہے یا نہ کوئی ملت اور دھرم دوسرے مذہب سے نفرت نہیں سکھاتا، نہ دو ملتوں میں دشمنی اور بیر کی خلیج پیدا کرتا ہے، دھرم یا مذہب تو آپا ہی اسکے ہے کہ انسان کو خود شناسی بتائے اور ٹوٹے ہوؤں کو جوڑنے کی کوشش کرے! علیحدگی کا مطلب صرف اسی قدر ہے کہ مسلمانوں کے کچھ مخصوص خیالات اور نظریات ہیں اور ان کے کچھ ایسے اصول زندگی ہیں جس سے ان کے عقائد اور افکار بنتے ہیں ان کا ایک خاص طریق فکر ہے، انکا ایک خاص ذہنی اور دلی مزاج ہے، ان کی عبادت و ریاضت کے خاص طریقے ہیں اور ان کا نظام زندگی کچھ خاص نہایات اور عقاید سے بنتا ہے، یہی حال دوسرے مذاہب کا ہے کہ ان کا فلسفۂ زندگی بھی ان کی مخصوص روایات کا حاصل ہے، فرق صرف یہ ہے کہ مسلمانوں کے عقائد کی بنیاد، دوسروں کی طرح نسل، ذات پات اور جغرافیائی حد بندیوں پر مبنی نہیں ہے بلکہ اصول، خیالات اور کردار پر مبنی ہے اور اسی لئے اسلام کی دعوت عمومی ہے جو زمان و مکان کی قیود سے آزاد اور نسل و جغرافیہ کی حد بندیوں سے ماورا ہے۔

جب مسلمان مذہبی اعتبار سے اپنا ایک مستقل وجود رکھتے ہیں تو انہیں حق ہے کہ اپنے دائرہ میں اپنے متعلق سوچیں اور اپنے مزاج کے مطابق۔ اپنے حالات کو سازگار بنائیں اس سلسلہ میں ہم چاہتے ہیں کہ مسلمانوں کا نظام زندگی جو مذہب سے مضبوط ہے مربوط اور ہم آہنگ بنے اور وہ اپنی "قومی زندگی" کیلئے جیسے پروگرام کو ترتیب دیں جو ان کی اسلامی زندگی سے کامل مطابقت رکھتا ہو اور جو ان کے مستقبل کے لئے رہنما بن سکے۔

اس سلسلہ میں پہلے مسلمان یہ طے کریں کہ وہ مسلمان بن کر رہنا چاہتے ہیں یا نام مسلمان بن کر جو روح اسلام سے بے نیاز ہو کر زندگی بسر کرنا چاہتے ہیں، اگر انکے منے ..... ہمارا کوئی خطاب نہیں، لیکن جو لوگ اسلامی زندگی میں سانس لینا چاہتے ہیں ان سے گذارش ہے کہ وہ سوچیں اور غور فرمائیں کہ ان کی موجودہ زندگی اسلام سے وفاداری کی زندگی ہے یا غداری اور بغاوت کی؟ اگر ان کی زندگی مذہبی اعتبار سے باغیانہ ہے تو وہ خوب یاد رکھیں کہ اس کے بعد اسلام سے انکا کوئی مطالبہ نہیں رہتا، اسلام کا تعلق وفاداروں سے ہے اور وفاداروں ہی کو حق ہے کہ اسلام کی بارگاہ میں اپنے مطالبات پیش کریں اور اس کا جواب پائیں، اسلام اپنا فرض اسیوقت ادا کریگا جب مسلمان بھی اپنی فرض شناسی کا ثبوت دیگا اور جب یہ رابطہ ٹوٹ جائیگا تو حقوق اور مطالبات کی فہرست بھی لپیٹ کر رکھدی جائے گی! علاوہ ازیں اگر ایک مسلمان مسلمان ہو کر اسلام سے وفاداری کا ثبوت نہیں دیتا تو وہ کسی کا بھی وفادار نہیں رہ سکتا، ہر شہری کا فرض ہے کہ اپنی خالص حکومت کے آئین و دستور کا وفادار رہے، لیکن وہ مسلمان حکومت کا وفادار کس طرح بنے گا جو اپنے مذہب کا وفادار نہیں رہتا۔

پس جو مسلمان اسلام کا وفادار ہے، اسی سے توقع ہو سکتی ہے کہ وہ حکومت کے ساتھ بھی وفاداری کا ثبوت دے گا، اور اسلام سے وفاداری اس کی تمام وفاداریوں کا ایک معیار ہوگی۔

اس بنیادی حقیقت کے بعد ہم مسلمانوں سے عرض کریں گے کہ وہ

(۱) اپنے خیالات میں یکسوئی پیدا کریں اپنے دماغ کو انتشار اور پراگندگی سے بچائیں، پراگندہ کی پھر بندی کریں اور اپنی عقل سے سوچنے اور سمجھنے کی عادت ڈالیں۔ اگر خیالات پر کنٹرول نہیں کیا جائے گا تو ذہن کو پراگندگی سے نہیں بچایا جا سکے گا تو ہم اپنے نظام زندگی میں بھی کوئی ربط پیدا نہیں کر سکیں گے، مشق اور کوشش کے بعد ہم اپنے خیالات پر قابو حاصل کر سکتے ہیں اور قابو پانے کی علامت یہ ہے کہ کوئی خیال ہماری اجازت کے بغیر دماغ میں داخل نہ ہو اور جو خیال ہم داخل کرنا چاہیں وہی ہو جسے ہم چاہتے ہیں اور جس کو داخل ہونے کی ہم اجازت دیتے ہیں اس کا فائدہ یہ ہوگا کہ ہم ذہنی اذیت سے نجات حاصل کریں گے، ہماری توانائیوں کو زندگی بھی اور بقا کے منفی تلف ہونے سے بچا لیں گے، ہماری قوت قیصلہ مضبوط ہوگی اور ہم سوچنے اور سمجھنے کی صلاحیت پیدا کر سکیں گے۔

(۲) ہر مسلمان ضبط نفس کی عادت ڈالے اور چند ضروری باتوں کا انتخاب کر کے ان سے اپنی نئی زندگی کا آغاز کرے، اور جس بات کو پکڑ لے مرتے دم تک نبھانے کی کوشش کرے قوموں کا بیشتر ان کی زندگی کا غیر ذمہ دار ہونا اور ذمہ داری سے معلوم ہو سکتا ہے کہ یہ ملت زندہ رہنے کے قابل ہے یا اس کا معدوم ہو جانا ہی بہتر ہے مثلاً ہر مسلمان عہد کرے کہ وہ عہد شکنی نہیں کرے گا اور وعدہ کے پابند میں اپنی جان تک کھو دے گا وہ ایک گھنٹہ یا تو گھنٹہ کی دعوت تک نہ کرے کوئی ایسی کتاب ضرور پڑھے گا جو اس کی مذہبی، اخلاقی، یا سیاسی معلومات میں اضافہ کرے اور جسے پڑھ کر وہ زندگی کے بعض اہم مسائل سے آگاہ ہو جائے، ایک مسلمان یہ فرض اپنے ذمہ لے کہ کسی ان پڑھ مسلمان کو نوشت و خواند کی ترغیب دے اور دس بیس دعوت کی ضیافت اسلام کر اسے تعلیم دینا شروع کر دے، زیادہ نہیں ایک مسلمان اپنی عمر میں صرف ایک غیر مسلم مسلمان کو خواندہ بنانے کا عہد کر لے اور آج ہی سے یہ کام شروع کر دے۔

(۳) ہر مسلمان سوتے وقت صرف دس منٹ کے لئے غور کرے کہ اس نے آج کیا کام کیا اور کل کے کرنے کے لئے اس کے پاس کیا پروگرام ہے، آج اس نے کتنی غلطیاں کیں اور کیوں کیں؟ اس نے آج صرف اپنی ذات کے لئے کیا کام کیا یا دوسروں کی بھلائی کے لئے بھی کوئی قدم اٹھایا اس طرح سوچنے سے ایک تو ہمارا ضمیر بیدار ہوگا اور ہمیں اپنی برائی اور بھلائی آسانی سے نظر آسکے گی، اور دوسرے ہمیں اصلاح و ترقی کا موقع ملتا رہے گا۔

شاید آپ ہنسیں گے کہ یہ کیا باتیں پیش کیجا رہی ہیں؟ مگر واقعہ یہ ہے کہ مرنے والی قوم ہمیشہ ایسی باتوں پر ہنسا کرتی ہے، ہنسیں اور آپکو تو یہ شکایت چاہیے کہ بات دل کام کرنے والوں کو برا کہتے رہیں اور درد مندوں کو اپنا دشمن سمجھیں، باہم ٹولیوں میں بیٹھ کر بے کار باتیں اور فضول گوئی کو گھر کے اور باہر کرنے کی ایک نئی قیامت برپا کرتے رہیں، یہ مشہور ہے کہ مسلمان اسلام پر جان تک نثار کر دیتا ہے اور اسلام اسی میں ہے کہ وہ منور جہد بالا پروگرام پر کہاں تک عمل کرتا ہے، کیا ہم یہ امید کریں کہ ہر مسلمان ان باتوں کو لیکر گھر گھر میں آواز بلند کرے گا اور اس کے مطابق زندگی کو سنوارنے کے لئے اپنی غیرت کو کام میں لائے گا، اگر مسلمان یہ بھی نہیں کر سکتا تو وہ خود ہی بتائے کہ ہم اسکے لئے کیا کریں؟

تنگ نظری

ڈاکٹر ذاکر حسین شیخ الجامعہ نے جو حال ہی میں علی گڑھ یونیورسٹی کے وائس چانسلر مقرر کئے ہیں طلباء کے سامنے تقریر کرتے ہوئے ایک مقام پر اور نشاندہی کی تقریر فرمائی، ہمیں افسوس ہے کہ اے پی آئی کے نامہ نگار صاحب کی تقریر سے صرف چار سطروں کا اقتباس دیا ہے اور ساری تقریر حذف کر کے ایک بہت بڑی قومی خدمت انجام دی ہے! یہ تو ظاہر ہے کہ ہندوستان کے اس سب سے بڑے اور قدیم مسلم تعلیمی ادارہ کے وائس چانسلر کی تقریر میں بہت کچھ ہوگا، جمہوریت پر بھی تقریر ہوگی، کمیونزم بھی اور سرمایہ داری بھی، تعلیم یا تہذیب اور اخلاق پر بھی، لیکن ان کا ایک ہی جملہ اور ایک ہی فقرہ ایسا ہے جو ہر مسلمان کے لئے لمحۂ فکریہ ہے، اور ہر مسلمان کو اس پر غور کرنا چاہیے، ڈاکٹر صاحب نے طلبا کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا کہ وہ ایک آزاد اور اخلاقی سوسائٹی کو نشوونما دینے کے لئے ہم اور مسلسل جد و جہد کرتے رہیں کیونکہ مفکر زندگی میں انہیں منظم ہو کر ایک اہم پارٹ ادا کرنا ہے دنیا میں خدا کا دیا سب کچھ ہے، جمہوریت بھی ہے، کمیونزم بھی اور سرمایہ داری بھی، تعلیم یا تہذیب اور اخلاق بھی، ذرا رہبری اور رہنمائی کی ضرورت ہے، حتی کہ ڈکٹیٹر شپ بھی اچھے لیڈر سے بھی اور قاتل اور خونخوار بھی، لیکن جو چیز نہیں ہے وہ اخلاقی سوسائٹی ہے یعنی ایسی سوسائٹی جو ایسا معاشرہ دے جس کا غیر اخلاق سے اٹھا لیا جائے ہو اور جو اپنی ذہنی نشاۃ ثانیہ کے لئے متمنی ہو۔

حکومت کی بنیادیں مختلف قسم کی ہوتی ہیں، کسی کا پروگرام فوج اقتصاری ہے کسی کا صنعتی لیکن ہر پروگرام کے اخلاقی قدریں ہونا چاہئیں، ہر نظام کے لئے ضروری ہے کہ وہ اسٹیٹ کا نظام ہو مگر یہ ضروری نہیں کہ وہ دیا نتدار، سچا اور انصاف پسند بھی ہو، اخلاقی سوسائٹی تو تب بنے کہ کسی حکومت کی بنیاد اخلاق پر ہو، مگر یہاں تو وزیر اور کے لئے بھی مکارم اخلاق کی کوئی شرط نہیں!

لیگ گورنری کے زمانہ میں یہی بیورو سی تھی جس نے ترقیاں پکڑیاں اچھالنے میں ہندو گردی کے تماشے ریکارڈ مات کر دیئے تھے ڈاکٹر ذاکر حسین صاحب نے مرض کی تشخیص میں کمال کیا اور مریض کے لئے ایسا نسخہ تجویز فرمایا جو عین نشانہ پر بیٹھا، امید ہے کہ آپ کی نگرانی میں محرومی علی گڑھ کے مریض کو بلکہ اخلاق کے دوسرے مریضوں کو بھی شفا حاصل ہوگی اور ان کے مجموعہ سے ایک نئے طرز کی سوسائٹی کو ظہور میں آنے کا موقع ملے گا۔

ادارہ پرواز کی کمیٹی کی سفارشات

نئی دہلی مارچ سیر نفضا کی جہازرانی کے علاوہ ادارہ کانفرنس کا اجلاس آج کل نئی دہلی میں ہو رہا ہے کانفرنس کی فضائی ٹریفک کنٹرولوں کے پرواز کی اطلاعات کے لئے جنوب مشرقی ایشیا میں پندرہ مقامات کی سفارش کی ہے ان میں بنکاک اور کینڈی کے علاقے نئے ہیں۔ باقی حسب ذیل ہیں۔

کراچی۔ امبیلی۔ دہلی۔ کلکتہ، ہنداس کوئمبٹور، رنگون۔ سنگاپور، سٹاوسہ مروشی (منڈیٹ شام) جنگلی اور ڈارون

کشمیر میں مویشیوں کی بیماری

کثیر تعداد میں مویشیوں کی ہلاکت

سری نگر ۱۰ دسمبر۔ کشمیر کے مویشیوں میں پیل روگ (پیلوں کی ایک بیماری) بہت زور و شور سے پھیل رہی ہے۔ جس سے بہت بڑی تعداد میں مویشی ہلاک ہو چکے ہیں۔ اضلاع کے علاقہ میں خاص طور پر اس بیماری کا زور ہے۔

اچھی باتیں

وکم اھلکنا۔ تا۔ الوارثین:

پ ۹ ع ۹

اور ہم نے کتنی ہی ایسی بستیوں کو ہلاک کیا ہے جو عیش و عشرت کا گہوارہ تھیں اور جو اپنی معیشت پر پھولی نہ سماتی تھیں، اب دیکھ لو کہ یہ مکان ہیں اور یہ عشرت گاہیں تباہی کے بعد ان میں بہت ہم لوگوں کو بسنا نصیب ہوا، سچ تو یہ ہے کہ کائنات کے حقیقی وارث تو ہم ہی ہیں۔

ایسا معلوم ہوتا ہے کہ اس آیہ کریمہ کا نزول اگست ۱۹۴۲ء کے بعد ہوا ہے اور تباہ ہونے والوں کا پورا نقشہ کھینچ دیا گیا ہے، اگست سے پہلے عیش پرستوں کا کیا حال تھا؟ کس کو گمان تھا کہ باغ والوں کا باغ اجڑ جائے گا، مکان والے مکانوں کو ترسیں گے، عشرت کدوں میں عیش لوٹنے والوں کو نان جویں تک میسر نہ ہوگی، بڑوں کی عظمتیں خاک میں ملیں اور دوسروں کو پناہ دینے والے اپنے آپ کو پناہ نہ دے سکے، انقلاب کے ایک ہی تھپیڑے نے نظام ہستی کا شیرازہ منتشر کر دیا اور ہماری بدکرداریاں خرمن ہستی پر بجلی بن کر گریں، اب بھی وقت ہے کہ ہم اپنے اعمال کا جائزہ لیں اور انسانیت کے تقاضوں کو پورا کرنے میں لگ جائیں۔

۱۸۵۷ء کے بعد انگریز نے تفرقہ انگیزی کی تیزی سے عمل شروع کیا

ہندو مسلمانوں کی تفریق کر کے مسلمانوں کو اصلی مجرم قرار دیا

(شیخ الاسلام کا خطبہ صدارت)

(۴)

اس کے بعد حضرت مولانا نے حضرت اسمٰعیل شہید کی تحریک اور حضرت سید احمد بریلوی کی تحریک پر پوری تفصیل سے روشنی ڈالی اور ۱۸۱۸ء سے لیکر ۱۸۵۷ء تک تمام واقعات اور جنگ آزادی کی پہلی تحریک پر تاریخی حوالہ جات کے ساتھ روشنی ڈالی۔

جمہوریت کی پہلی تحریک

علماء اور مشائخ کے طبقہ پر جس کا لقب العرب والعجم حضرت حاجی امداد اللہ صاحب مہاجر مکی حضرت مولانا رشید احمد صاحب گنگوہی، حضرت مولانا محمد قاسم صاحب نانوتوی بانی دارالعلوم دیوبند مولانا محمد منیر صاحب، حافظ ضامن صاحب، مولانا فضل حق صاحب خیرآبادی، مولانا احمد اللہ شاہ صاحب، مفتی عنایت احمد صاحب، مولانا عبدالعزیز صاحب اور عبادی، مولانا لیاقت علی صاحب الہ آبادی، مفتی مظہر کریم صاحب کے اسمار گرامی عام طور پر مشہور ہیں۔ مشائخ حنفیہ کے تحت ہندوستان میں ایک مشترکہ جمہوریہ قائم کر کے جس میں ہر فرقہ کو مذہبی آزادی حاصل ہو ۱۸۵۷ء کی تحریک کا مقصد تھا۔ حافظ ہر اقرآن حضرت شاہ بہادر یکم التاریخ بلاد ہند مضطفر مشتی کھیا لال)

لیکن ۱۰۰ سال کی اذیت آمیز امیدوں اور کوششوں کا ہندوستانیوں کے لئے مفید ہو چکی تھی۔ لہٰذا ہمارا یہ حریت کی جدوجہد کا کام ہی لاکھوں انسان کا خون بہنے کی عبرت انگیز تکلیفوں کے ساتھ فنا کے گھاٹ اتار دیئے گئے، دہلی کے سے دہلی تک شاہراہ کے شہروں کو برباد، حویلیات کو خاک سیاہ کر دیا گیا، خاندان کے خاندان ختم ہو گئے، ۱۸۵۷ء کی تصویر کا دوسرا رخ اور علماء ہند کا شاندار ماضی حصہ چہارم)

آزاد مدارس عربیہ کی تحریک

یہ جدوجہد مشترک تھی مگر انگریز نے اس ذلیل تفریق سے جس کے ذریعہ سے ہندو مسلمان کو ہمیشہ کے لئے "تفرقہ ڈالو اور حکومت کرو" کی پالیسی پر بہ نسبت پہلے کے بہت زیادہ منصوبہ سے عمل شروع کر دیا۔ اس تفرقہ انگیزی کا یہی نتیجہ تھا کہ اس ہنگامہ کے ملزمین میں ہندو اور مسلمان کی تفریق کی گئی مسلمانوں کو اصل مجرم قرار دیا گیا اور جو مسلمان غداریاں اس تفریق کو تخت و تاراج کر دیا گیا اور کسی کا پھانسی دیا جانا تھا، اس کو تختہ دار پر لٹکا دیا گیا، سینوں پر چڑھا دیا گیا، توپ کی بھی میں ڈلوا دیا گیا کسی درخت میں رسی کا پھندا لٹکا کر چھانسی دیدیا گیا تھا کسی کے پاؤں میں سلاخ لگا دیا گیا تانبے یا لوہے کی سلاخوں سے جلا داغ کر مار دیا گیا۔ توپ کے دہانے سے باندھ کر پرخچے اڑا دیئے گئے۔ دائم الحبس اور عبور دریائے شور کی سزا سے بدرجہا نرم سزا تھی۔

(باقی آئندہ۔ صفحہ ۳۹)

بہت ہی کم علماء قدرتی عجز کے طور پر اس ہنگامہ سے بچ نکلے تھے لیکن علماء کی سخت جانی اور غیرت و حمیت کی صدیوں کی روایت کے اس ہنگامہ میں پانچ سال بھی نہ گذرنے دیئے تھے کہ مرد علماء حق پھر ایک محاذ قائم کر دیا گیا۔ انگریزی فوجوں کو جب پے در پے شکست ہونے لگی تو ۱۸۵۷ء میں خود ڈائرکٹر آف انڈیا نے فرنسیز جاکر بغاوت کو فرو کرنے کی درخواست کی۔ اس واقعہ کے چودہ پندرہ برس بعد پھر علماء کی تیار کردہ تحریک جنگ آزادی کی شورش ۱۸۷۰ء میں ہوئی جس کا خاتمہ ۱۸۷۱ء کے مشہور مقدمہ سپریم کورٹ

اس کی تائید کی۔ اس میں شرکت کے الزام میں مولانا حبیب الرحمٰن صاحب لدھیانوی جن کی مجاہدانہ خدمات آپ کے سامنے ہیں ان کے جد مخرم حضرت مولانا محمد صاحب اور ان کے برادر مخرم حضرت مولانا عبدالعزیز صاحب نے شرکت کانگریس کا نمونہ پیش کیا۔ حضرت مولانا مفتی صاحب گنگوہی حضرت مولانا محمود الحسن صاحب جیسے اکابر علماء ملت نے اس کی تصدیق کی۔ یہ مسئلہ (اور اس کے جواب) شاہ ظفر کے نام سے ۱۸۷۰ء میں شائع ہوا اور اس کے بعد بارہا طبع ہو کر شائع ہو چکا ہے۔

مسلمانوں میں دو مکتب خیال

لیکن اس جدید دور کی ابتدا کرنے کے لئے اور تفرقہ ڈالو اور حکومت کرو کی پالیسی کو کامیاب کرنے کے لئے ڈکنز کے ڈپلومیٹک ہاتھوں نے ایک نئی پھلجھڑی چھوڑی یعنی سرسید احمد صاحب مرحوم بانی علیگڑھ کالج کو کانگریس اور علماء کرام کے مخالف محاذ میں کھڑا کر دیا گیا اور اس طرح مسلمانوں کے اندر دو مکتب خیال قائم ہو گئے۔

ہندو مسلم اتحاد و متحدہ قومیت کا نگریس سے انسٹرکٹ ہوئے۔ انگریز سے بغاوت جاعت علماء اور ان کے رفقاء کا نعرہ بن گیا۔

خلاف کانگریس کوششیں

اور اس کے بعد کی دوسری نظر بندی سے مولانا حبیب الرحمٰن صاحب اور سرسید صاحب کے بعد ہی سارے مسلمانوں نے کانگریس سے منہ پھیر لیا چنانچہ ۱۸۸۵ء میں کانگریس کے مقابل علیگڑھ میں یونائیٹڈ انڈین پیٹریاٹک ایسوسی ایشن، جس جاعت محبان وطن قائم کی گئی۔ جو ہندو مسلمان دونوں کی شرکت کی وجہ سے نیشنل ایسوسی ایشن کہلاتی تھی کانگریس کی مخالفت اس کے جنرل اجلاس کے صدر سید احمد نے ہندوستان سے انگلستان تک کانگریس کے خلاف پروپیگنڈا برٹش گورنمنٹ کے استحکام کی کوشش کی۔ اس انجمن کے مقاصد تھے۔ اس انجمن کی ایک شاخ انگلستان میں قائم کی گئی جس کا نفرنس مسٹر بریڈلا" کے مکان پر تھا، لیکن چونکہ اس انجمن کے تمام ممبر ہندوستانی تھے اس لئے جلسے موجودہ ہندو ممبر اس کو دو تین سال بعد ختم کر دیا گیا اور اب خالص تفرقہ دلانے والے اصول پر ایک دوسری جاعت قائم کی گئی جس کا نام "محمڈن ایجوکیشنل ڈیفنس ایسوسی ایشن آف انڈیا" تجویز کیا گیا۔ مسلمانوں کے نام نہاد لیڈروں کے ذریعہ سے یہ تمام کوششیں ہوئیں۔ ۱۸۸۷ء میں ایک ہندو مسلم اتحاد کے مشہور مقرر کو بھی اس کا ممبر بنا لیا گیا۔ یہ سب کوششیں ہندوؤں کے مفاد کے خلاف تھیں۔ لہٰذا ہندو ممبروں نے استعفیٰ دیدیا اور یہ انجمن بھی ختم ہو گئی۔

تفرقہ انگیز کوششیں

ان تمام سازشوں کے ساتھ ساتھ موقع بموقع اتحاد ہندی کا سلسلہ بھی جاری رہا۔ ۱۸۸۷ء میں بدرالدین طیب جی کا نمائندہ صدر ہونا، ۱۸۹۲ء میں الہ آباد کانگریس کا اجلاس، ۱۸۹۳ء میں بدرالدین طیب جی کا دوبارہ صدر ہونا، ۱۸۹۶ء میں رحیم بخش کا نمائندہ صدر ہونا، ۱۸۹۷ء میں امیر علی کا نمائندہ صدر ہونا، ۱۸۹۸ء میں آنند موہن بوس کا نمائندہ صدر ہونا، ۱۸۹۹ء میں رمیش چندر دت کا نمائندہ صدر ہونا، ۱۹۰۰ء میں لالہ لاجپت رائے کا نمائندہ صدر ہونا، ۱۹۰۱ء میں دنشا واچھا کا نمائندہ صدر ہونا، ۱۹۰۲ء میں سریندر ناتھ بنرجی کا نمائندہ صدر ہونا، ۱۹۰۴ء میں لالہ لاجپت رائے کا نمائندہ صدر ہونا، ۱۹۰۵ء میں گوکھلے کا نمائندہ صدر ہونا، ۱۹۰۶ء میں دادا بھائی نوروجی کا نمائندہ صدر ہونا، ۱۹۰۷ء میں رمیش چندر دت کا نمائندہ صدر ہونا، ۱۹۰۸ء میں رحیم بخش کا نمائندہ صدر ہونا، ۱۹۰۹ء میں مدن موہن مالویہ کا نمائندہ صدر ہونا، ۱۹۱۰ء میں سر ولیم ویڈربرن کا نمائندہ صدر ہونا، ۱۹۱۱ء میں بشن نرائن دھر کا نمائندہ صدر ہونا، ۱۹۱۲ء میں نواب سید محمد کا نمائندہ صدر ہونا، ۱۹۱۳ء میں بشن نرائن دھر کا نمائندہ صدر ہونا، ۱۹۱۴ء میں بھوپیندر ناتھ بسو کا نمائندہ صدر ہونا، ۱۹۱۵ء میں ستیندر ناتھ سنہا کا نمائندہ صدر ہونا، ۱۹۱۶ء میں امبیکا چرن مجمدار کا نمائندہ صدر ہونا، ۱۹۱۷ء میں اینی بسنٹ کا نمائندہ صدر ہونا، ۱۹۱۸ء میں سید حسن امام کا نمائندہ صدر ہونا، ۱۹۱۹ء میں موتی لال نہرو کا نمائندہ صدر ہونا، ۱۹۲۰ء میں لالہ لاجپت رائے کا نمائندہ صدر ہونا، ۱۹۲۱ء میں سی آر داس کا نمائندہ صدر ہونا، ۱۹۲۲ء میں مولانا حسرت موہانی کا نمائندہ صدر ہونا، ۱۹۲۳ء میں ابوالکلام آزاد کا نمائندہ صدر ہونا، ۱۹۲۴ء میں وللبھ بھائی پٹیل کا نمائندہ صدر ہونا، ۱۹۲۵ء میں سروجنی نائڈو کا نمائندہ صدر ہونا، ۱۹۲۶ء میں سری نواس آئینگر کا نمائندہ صدر ہونا، ۱۹۲۷ء میں ڈاکٹر انصاری کا نمائندہ صدر ہونا، ۱۹۲۸ء میں موتی لال نہرو کا نمائندہ صدر ہونا، ۱۹۲۹ء میں جواہر لال نہرو کا نمائندہ صدر ہونا، ۱۹۳۱ء میں ولبھ بھائی پٹیل کا نمائندہ صدر ہونا، ۱۹۳۲ء میں نیلی سین گپتا کا نمائندہ صدر ہونا، ۱۹۳۳ء میں راجندر پرشاد کا نمائندہ صدر ہونا، ۱۹۳۴ء میں راجندر پرشاد کا نمائندہ صدر ہونا، ۱۹۳۵ء میں راجندر پرشاد کا نمائندہ صدر ہونا، ۱۹۳۶ء میں جواہر لال نہرو کا نمائندہ صدر ہونا، ۱۹۳۷ء میں جواہر لال نہرو کا نمائندہ صدر ہونا، ۱۹۳۸ء میں سبھاش چندر بوس کا نمائندہ صدر ہونا، ۱۹۳۹ء میں سبھاش چندر بوس کا نمائندہ صدر ہونا، ۱۹۴۰ء میں ابوالکلام آزاد کا نمائندہ صدر ہونا، ۱۹۴۱ء میں ابوالکلام آزاد کا نمائندہ صدر ہونا، ۱۹۴۲ء میں ابوالکلام آزاد کا نمائندہ صدر ہونا، ۱۹۴۳ء میں ابوالکلام آزاد کا نمائندہ صدر ہونا، ۱۹۴۴ء میں ابوالکلام آزاد کا نمائندہ صدر ہونا، ۱۹۴۵ء میں ابوالکلام آزاد کا نمائندہ صدر ہونا، ۱۹۴۶ء میں ابوالکلام آزاد کا نمائندہ صدر ہونا، ۱۹۴۷ء میں ابوالکلام آزاد کا نمائندہ صدر ہونا، ۱۹۴۸ء میں ابوالکلام آزاد کا نمائندہ صدر ہونا، ۱۹۴۹ء میں ابوالکلام آزاد کا نمائندہ صدر ہونا، ۱۹۵۰ء میں ابوالکلام آزاد کا نمائندہ صدر ہونا، ۱۹۵۱ء میں ابوالکلام آزاد کا نمائندہ صدر ہونا، ۱۹۵۲ء میں ابوالکلام آزاد کا نمائندہ صدر ہونا، ۱۹۵۳ء میں ابوالکلام آزاد کا نمائندہ صدر ہونا، ۱۹۵۴ء میں ابوالکلام آزاد کا نمائندہ صدر ہونا، ۱۹۵۵ء میں ابوالکلام آزاد کا نمائندہ صدر ہونا، ۱۹۵۶ء میں ابوالکلام آزاد کا نمائندہ صدر ہونا، ۱۹۵۷ء میں ابوالکلام آزاد کا نمائندہ صدر ہونا، ۱۹۵۸ء میں ابوالکلام آزاد کا نمائندہ صدر ہونا، ۱۹۵۹ء میں ابوالکلام آزاد کا نمائندہ صدر ہونا، ۱۹۶۰ء میں ابوالکلام آزاد کا نمائندہ صدر ہونا، ۱۹۶۱ء میں ابوالکلام آزاد کا نمائندہ صدر ہونا، ۱۹۶۲ء میں ابوالکلام آزاد کا نمائندہ صدر ہونا، ۱۹۶۳ء میں ابوالکلام آزاد کا نمائندہ صدر ہونا، ۱۹۶۴ء میں ابوالکلام آزاد کا نمائندہ صدر ہونا، ۱۹۶۵ء میں ابوالکلام آزاد کا نمائندہ صدر ہونا، ۱۹۶۶ء میں ابوالکلام آزاد کا نمائندہ صدر ہونا، ۱۹۶۷ء میں ابوالکلام آزاد کا نمائندہ صدر ہونا، ۱۹۶۸ء میں ابوالکلام آزاد کا نمائندہ صدر ہونا، ۱۹۶۹ء میں ابوالکلام آزاد کا نمائندہ صدر ہونا، ۱۹۷۰ء میں ابوالکلام آزاد کا نمائندہ صدر ہونا، ۱۹۷۱ء میں ابوالکلام آزاد کا نمائندہ صدر ہونا، ۱۹۷۲ء میں ابوالکلام آزاد کا نمائندہ صدر ہونا، ۱۹۷۳ء میں ابوالکلام آزاد کا نمائندہ صدر ہونا، ۱۹۷۴ء میں ابوالکلام آزاد کا نمائندہ صدر ہونا، ۱۹۷۵ء میں ابوالکلام آزاد کا نمائندہ صدر ہونا، ۱۹۷۶ء میں ابوالکلام آزاد کا نمائندہ صدر ہونا، ۱۹۷۷ء میں ابوالکلام آزاد کا نمائندہ صدر ہونا، ۱۹۷۸ء میں ابوالکلام آزاد کا نمائندہ صدر ہونا، ۱۹۷۹ء میں ابوالکلام آزاد کا نمائندہ صدر ہونا، ۱۹۸۰ء میں ابوالکلام آزاد کا نمائندہ صدر ہونا، ۱۹۸۱ء میں ابوالکلام آزاد کا نمائندہ صدر ہونا، ۱۹۸۲ء میں ابوالکلام آزاد کا نمائندہ صدر ہونا، ۱۹۸۳ء میں ابوالکلام آزاد کا نمائندہ صدر ہونا، ۱۹۸۴ء میں ابوالکلام آزاد کا نمائندہ صدر ہونا، ۱۹۸۵ء میں ابوالکلام آزاد کا نمائندہ صدر ہونا، ۱۹۸۶ء میں ابوالکلام آزاد کا نمائندہ صدر ہونا، ۱۹۸۷ء میں ابوالکلام آزاد کا نمائندہ صدر ہونا، ۱۹۸۸ء میں ابوالکلام آزاد کا نمائندہ صدر ہونا، ۱۹۸۹ء میں ابوالکلام آزاد کا نمائندہ صدر ہونا، ۱۹۹۰ء میں ابوالکلام آزاد کا نمائندہ صدر ہونا، ۱۹۹۱ء میں ابوالکلام آزاد کا نمائندہ صدر ہونا، ۱۹۹۲ء میں ابوالکلام آزاد کا نمائندہ صدر ہونا، ۱۹۹۳ء میں ابوالکلام آزاد کا نمائندہ صدر ہونا، ۱۹۹۴ء میں ابوالکلام آزاد کا نمائندہ صدر ہونا، ۱۹۹۵ء میں ابوالکلام آزاد کا نمائندہ صدر ہونا، ۱۹۹۶ء میں ابوالکلام آزاد کا نمائندہ صدر ہونا، ۱۹۹۷ء میں ابوالکلام آزاد کا نمائندہ صدر ہونا، ۱۹۹۸ء میں ابوالکلام آزاد کا نمائندہ صدر ہونا، ۱۹۹۹ء میں ابوالکلام آزاد کا نمائندہ صدر ہونا، ۲۰۰۰ء میں ابوالکلام آزاد کا نمائندہ صدر ہونا، ۲۰۰۱ء میں ابوالکلام آزاد کا نمائندہ صدر ہونا، ۲۰۰۲ء میں ابوالکلام آزاد کا نمائندہ صدر ہونا، ۲۰۰۳ء میں ابوالکلام آزاد کا نمائندہ صدر ہونا، ۲۰۰۴ء میں ابوالکلام آزاد کا نمائندہ صدر ہونا، ۲۰۰۵ء میں ابوالکلام آزاد کا نمائندہ صدر ہونا، ۲۰۰۶ء میں ابوالکلام آزاد کا نمائندہ صدر ہونا، ۲۰۰۷ء میں ابوالکلام آزاد کا نمائندہ صدر ہونا، ۲۰۰۸ء میں ابوالکلام آزاد کا نمائندہ صدر ہونا، ۲۰۰۹ء میں ابوالکلام آزاد کا نمائندہ صدر ہونا، ۲۰۱۰ء میں ابوالکلام آزاد کا نمائندہ صدر ہونا، ۲۰۱۱ء میں ابوالکلام آزاد کا نمائندہ صدر ہونا، ۲۰۱۲ء میں ابوالکلام آزاد کا نمائندہ صدر ہونا، ۲۰۱۳ء میں ابوالکلام آزاد کا نمائندہ صدر ہونا، ۲۰۱۴ء میں ابوالکلام آزاد کا نمائندہ صدر ہونا، ۲۰۱۵ء میں ابوالکلام آزاد کا نمائندہ صدر ہونا، ۲۰۱۶ء میں ابوالکلام آزاد کا نمائندہ صدر ہونا، ۲۰۱۷ء میں ابوالکلام آزاد کا نمائندہ صدر ہونا، ۲۰۱۸ء میں ابوالکلام آزاد کا نمائندہ صدر ہونا، ۲۰۱۹ء میں ابوالکلام آزاد کا نمائندہ صدر ہونا، ۲۰۲۰ء میں ابوالکلام آزاد کا نمائندہ صدر ہونا، ۲۰۲۱ء میں ابوالکلام آزاد کا نمائندہ صدر ہونا، ۲۰۲۲ء میں ابوالکلام آزاد کا نمائندہ صدر ہونا، ۲۰۲۳ء میں ابوالکلام آزاد کا نمائندہ صدر ہونا، ۲۰۲۴ء میں ابوالکلام آزاد کا نمائندہ صدر ہونا، ۲۰۲۵ء میں ابوالکلام آزاد کا نمائندہ صدر ہونا، ۲۰۲۶ء

سیہ لڑکے سیٹھیوں کی بجوبانہ بیانیاں

وزیر اعظم یوپی کے پارلیمنٹری سکریٹری کا سنسنی خیز انکشاف

ایڈیٹر کے نام ← خطوط

ایڈیٹر کا مراسلہ نگاروں سے متفق ہونا ضروری نہیں

کانگرس مسلم لیگ کی راہ پر

گلشن بہار دہرہ دون ۱۰ دسمبر۔ یوپی کے وزیر اعظم کے پارلیمنٹری سکریٹری مسٹر گوبند سہائے نے ایک بیان میں انکشاف کیا ہے کہ ان کے نبذے سے کچھ آلے ہیں جن سے ملٹشریہ سبوک سنگھ کے رہنماؤں کی سیہ کاریوں کا پتہ چلتا ہے۔

مسٹر سہائے نے کہا ہے کہ کچھ چٹھیاں ہوئی ہیں ہر ایک پر ۱۰۰ روپے کا اسٹامپ لگا ہوا ہے۔ ان میں سے ہر ایک میں ۱۰۰۰ روپے کا چیک ہے۔ ان چٹھیوں میں لکھا ہے کہ ان کے بھیجنے والے کو ۱۰۰۰ روپے ماہوار ملتے رہیں گے۔

ٹریڈ کمشنر کی تبدیلی

نئی دہلی ۱۰ دسمبر۔ کینیڈا میں ہندوستانی اشیاء کی فروخت کے امکانات بڑھتے جا رہے ہیں۔ اسی لئے کینیڈا سے ہندوستان کی تجارت کا ابھی بہت ہی کم ہے لیکن کچھ عرصہ قبل تک کینیڈا میں ہندوستان کی تجارت کا جو کمشنر تھا اسے ہٹا دیا گیا ہے۔ اس کی جگہ ایک نئے کمشنر کا تقرر کیا گیا ہے۔ اس کا نام مسٹر ایچ ایل کرک پیٹرک ہے۔ یہ ۱۵ دسمبر کو کینیڈا روانہ ہو جائیں گے۔

مرکب کھاد کی پیداوار بڑھانے کی تجویز

نئی دہلی ۱۰ دسمبر۔ ۱۹۴۷ء کے مرکب کھادوں کے متعلق ۱۱ دسمبر کو جے پور میں جو کانفرنس ہونے والی ہے اس کی صدارت کے فرائض سر شنمکھم چیٹی وزیر خوراک و زراعت حکومت ہند انجام دیں گے۔ اس کانفرنس کا اصل مقصد یہ ہے کہ مرکب کھاد کی پیداوار کو فروغ دینے کے لئے ریاست پاور کے ضلع و علاقہ وار کمیٹی کا قیام عمل میں لایا جائے تاکہ ریاست کے ذرائع کو زیادہ سے زیادہ کام میں لا کر مرکب کھاد کی پیداوار میں اضافہ کیا جا سکے۔

مرکب کھادوں کی پیداوار بڑھانے والی مرکزی کمیٹی کا دوسرا اجلاس بھی ۱۲ دسمبر کو ہوگا۔ سر کے ایل چاگلا سکریٹری زراعت ہند اس کے صدر ہوں گے۔

حکومت ہند نے گزشتہ مارچ میں ملک کے اندرونی ذرائع سے سبز کھاد کی پیداوار میں توسیع کی خاطر یہ کمیٹی مقرر کی تھی۔

اقوام متحدہ کی عمارت میں آگ

پیرس ۸ دسمبر۔ اقوام متحدہ کے ایک کمیٹی روم میں آج رات آگ لگ گئی۔ آگ اس وقت لگی جبکہ عہدیدار کے تمام عملے ختم ہو چکے تھے اور ڈیل گیٹ ڈنر کھانے چلے گئے تھے۔ آگ بجھانے والوں کو فوراً بلا لیا گیا۔ اقوام متحدہ کے ملازمین اور دیگر لوگوں کو کہہ دیا گیا کہ وہ عمارت میں نہ جائیں۔ آگ بجھانے والوں نے بتایا کہ آگ لگنے سے پہلے ہی بجلی کا سارا سامان جل چکا تھا۔ آگ پہلی منزل میں لگی اور دیواروں میں بہت سے سوراخ ہو گئے۔ اس کے بعد پانی کی بوچھاڑ سے کمرے کو نقصان پہنچا۔

قلات کے باغی شہزادہ عبدالکریم کے مقدمہ کا فیصلہ

دس سال قید با مشقت اور ۶ ہزار روپیہ جرمانہ کی سزا

کوئٹہ ۸ دسمبر۔ آج قلات کے شہزادہ عبدالکریم کو دفعہ ۱۲۱ ضابطہ فوجداری اور دفعہ ۱۲۴ ضابطہ تعزیرات سرحد کی دفعہ ۱۱ اور ۱۲ کی مختلف دس سال قید با مشقت اور مبلغ ۶ ہزار روپیہ جرمانہ کی سزا دی گئی۔ آپ کے خلاف حکومت کا تختہ الٹنے کی سازش کا الزام تھا۔

آپ کے ۲۵ ساتھیوں کو بھی سزائے قید با مشقت کی مختلف سزائیں دی گئیں۔ ان میں سے اسسٹنٹ کمشنر نے ۱۴ ساتھیوں کو بری کر دیا۔

ہندی فوجوں کیلئے برطانوی افسر

پٹری سے گاڑی اتر گئی

الہ آباد ۸ دسمبر۔ پرسوں رات الہ آباد مغلسرائے لائن پر سہاوٹ اسٹیشن کے قریب ایک بال گاڑی پٹری سے اتر گئی۔ گاڑی کے تین ڈبے پٹری سے نیچے گر گئے۔ صدر اسٹیشن پر جانے کی وجہ سے کئی گاڑیاں لیٹ ہو گئیں۔ کچھ گاڑیوں کو جنگھائی کے اسٹیشن پر ٹھہرنا پڑا۔ کل ۱۰ گاڑیوں کے راستے میں حادثہ کی وجہ سے کافی گڑبڑ ہو گئی۔ گاڑی کے پٹری سے اترنے کی وجہ معلوم نہیں ہو سکی۔

صرف ایک چھٹانک گیہوں

جناب کرم تسلیم

کنٹرول کا سسٹم دوسری جنگ عظیم کے موقع پر ہندوستان میں لایا گیا تھا۔ اس کا مقصد بلیک مارکیٹ کی صورت میں روزمرہ استعمال کی اشیاء کو بلیک مارکیٹ سے بچا کر گذارہ کرنے والے غریب لوگوں کے لئے شکایت پیدا ہو گئیں ہندوستان آزاد ہونے کے بعد گاندھی جی کی خواہشوں سے کنٹرول کا خاتمہ ہوا۔ بھوش ہوئے مگر یہ خوشی عارضی ثابت ہوئی۔ کیونکہ کچھ ہی عرصہ بعد چیزیں یعنی اناج کنٹرول ہو گیا۔ جس کی رو سے ہر غلہ پیدا کرنے والے کو اپنی پیداوار کا ایک حصہ حکومت کو دینا پڑتا ہے۔

کنٹرول کے زیادہ اعلان سے عوام پھر خوش ہوئے کہ اب اپنی حکومت ہے اس لئے راشننگ کا بہتر انتظام ہوگا اور ہر آدمی کا پیٹ بھر جائے گا۔ لیکن ہوا اس کے برعکس۔ اول تو راشننگ سوا دو ماہ تک کی آمدنی والوں کے لئے کیا گیا پھر یہ آٹھ چھٹانک فی یونٹ مقرر ہوا۔ اس کو بھی یقینی بنانا ایک مسئلہ ہو گیا۔ کیونکہ راشن کی دکانوں پر اکثر غلہ ہوتا ہی نہیں۔ اگر ہوتا بھی ہے تو اتنا کم کہ ہر ایک کو نہیں ملتا۔ اس لئے ہر ایک کو ۱۰۰ گرام سے زیادہ نہیں ملتا۔ اس میں بھی ہر ایک کو ۱۰۰ گرام

آپٹے کی موقع واردات پر عدم موجودگی کا مسئلہ

مہاتما گاندھی کے مقدمہ قتل میں استغاثہ کی جانب سے مزید بحث

لال قلعہ ۱۰ دسمبر۔ گاندھی جی کے معاندہ قتل کے سلسلہ میں استغاثہ کے پراسیکیوٹنگ وکیل سشی کے دفتر ہی نے آج بھی اپنے دلائل جاری رکھے مسٹر دفتری نے کہا کہ تمام اظہارات کو ثابت کرنے کا کام استغاثہ کا ہے صفائی نے جو اظہارات لگائے ہیں انہیں ثابت کرنے کا کام صفائی کا ہے اگر صفائی کے اظہارات غلط اور بے بنیاد ثابت ہوں تو استغاثہ کے بیان پر کوئی شک کی وجہ نہیں رہ جاتی۔ استغاثہ نے ثبوت پیش کیا کہ آپٹے ۲۹ اور ۳۰ جنوری کو دہلی میں تھا لیکن آپٹے نے کہا کہ ۲۹ جنوری اور ۳۰ جنوری کو وہ دہلی میں نہیں تھا۔ بلکہ ۲۰ جنوری کو بمبئی میں تھا اور یہ کہ ہندو مہاسبھا والوں نے دہلی کے سکریٹری کو بمبئی سے تار بھیجا تھا اور مسٹر ٹھاکر اس ہفتہ اور اپنے ایک وکیل دوست سے ٹیلیفون پر بات چیت کی تھی لیکن آپٹے نے اپنے بیان کے ثبوت میں نہ تو تار کی اصل ہی پیش کی اور نہ ہی ہندو مہاسبھا والوں کے بیانات کو بطور گواہ پیش کیا جب آپٹے کو سنٹرل ٹیلی گراف آفس میں موجود تھا تو اس نے مسز سوڑی کو تار بھیجنے کے لئے گیوں کہا خود کیوں نہ بھیجا۔ آپٹے نے مزید کہا کہ ۲۰ اور ۲۱ جنوری کو بمبئی میں وہ متعدد دوستوں سے ملا تھا لیکن ان دوستوں کو عدالت میں پیش نہیں کیا گیا۔ آپٹے نے اپنے بیان کے ثبوت میں چند فوٹو گرافس پیش کئے ہیں اگرچہ یہ فوٹو گرافس بمبئی اسٹیشن پر گاڑیوں نے حاصل کر لی تھیں پھر بھی آپٹے نے یہ فوٹو گرافس کیسے حاصل کر لیں مسٹر دفتری نے مزید کہا کہ استغاثہ کی گواہی درست ہے یا صفائی کی یہ فیصلہ کرنا عدالت کا کام ہے آپٹے نے جان بوجھ کر یہ گواہی اپنی صفائی میں تیار کی ہے اور ان کے وکلاء نے اس پر بحث کر کے اور آپٹے ۳۰ جنوری اور اس کے بعد بمبئی میں تھے۔ مسٹر دفتری نے کہا کہ کوئی شخص عدالت میں پیش کیا تھا جو یہ کہتا کہ شنکر نے ہاتھ سے اشارہ

مزدوروں کی جگہ کلیاں کیمپ کے شہری کام کرنے لگے

بمبئی کے مزدوروں کی ہڑتال دوسرا دن

بمبئی ۹ دسمبر۔ کل بمبئی کے بندرگاہ کے ہڑتالی مزدوروں کی ہڑتال کا دوسرا دن تھا۔ ۱۰ ہزار مزدوروں نے آج بھی ہڑتال جاری رکھی اور کام پر نہیں گئے۔ ہڑتالی گاٹھ بندی کی گرفتاری کے خلاف احتجاج کی گئی ہے۔

صدر کمیٹی ریلوے نے اعلان کیا ہے کہ ۱۸۰۰ مزدوروں کو بھرتی کر لیا گیا ہے۔ مزید ۲ سو آدمیوں کی بھرتی جاری ہے۔ انھوں نے بتایا کہ سامان چڑھانے اور اتارنے کے کام میں کوئی خلل نہیں پیدا ہوئی۔ اور روزانہ کا کام جاری ہے۔ انھوں نے بتایا کہ کلیاں کے شہری رضاکاروں نے ہزاروں کی جگہ کام شروع کر دیا۔ انھوں نے کہا اگر ہڑتالی نے آج سارے سات بجے صبح تک کام شروع نہ کیا تو ان کے نام کاٹ دیئے جائیں گے۔

وجے لکشمی اور ڈاکٹر داد و کی ملاقات

لندن ۹ دسمبر۔ شریمتی وجے لکشمی جو حال ہی اقوام متحدہ ہندوستان وفد کی لیڈر بن کر ہندوستان واپس آئے ہوئے لندن میں جنوبی افریقہ کے ہندوستانی لیڈر ڈاکٹر داد و سے ملیں۔

ڈاکٹر داد و اقوام متحدہ کی اسمبلی میں جنوبی افریقہ کے نسلی امتیاز کا مسئلہ پیش کرنا چاہتے تھے مگر وہ ایک ماہ سے لندن میں ہیں مگر سکا ان کو فرانسیسی ویزہ حاصل نہیں ہو سکا

ڈاکٹر داد و نے آج کی ملاقات کے بعد بتایا کہ جنرل اسمبلی کے اجتماع کے فیصلہ کے جنوبی افریقہ کی حکومت کو زبردست ملامت اور مذمت سے بچا لیا ہے

آبپاشی کا بین الاقوامی کمیشن قائم کرنے کی تجویز

ہندوستان کی طرف سے دوسرے ملکوں کو دعوت

نئی دہلی ۹ دسمبر۔ حکومت ہند نے آبپاشی دریاؤں کے ایک بین الاقوامی کمیشن کے قائم کرنے میں تمام ملکوں سے اشتراک و تعاون کی اپیل کی ہے کہ کمیشن نے امید افزا جواب دیا ہے اس کمیٹی کا خاص کام نہروں کو بنانے وغیرہ میں ہمت افزائی کرنا ہوگا اس کمیشن کا صدر مقام ہندوستان میں ہوگا اس وقت ہندوستان میں ۱۵ کروڑ ایکڑ زمین میں آبپاشی ہوتی ہے ہر رقبہ نام صفحہ دنیا کے آبپاشی کے رقبہ کے ربع حصہ

ناگالینڈ پر جلدی ہی کمیونسٹوں کا قبضہ ہو جائے گا

شلانگ ۹ دسمبر۔ معلوم ہوا ہے کہ مزدوروں پر حملہ کرنے پر پولیس نے ہوائی جہاز سے آنسو گیس پھینکے اشتعال کم کرنے کے لئے ہوائی بمباری کی نوبت

اس وقت شلانگ میں پولیس کی نوبت موجود نہیں ہے۔ شہر میں گورکھا رجمنٹ کا ایک دستہ گشت کر رہا ہے۔ بہت سے ہندوستانی باشندے ابھی تک وہاں ٹھہرے ہوئے ہیں۔ اور غیر ملکی مبصروں نے ہر حالت میں شلانگ میں ٹھہرنے کا ارادہ ظاہر کیا ہے۔ چین کی قومی حکومت کی راجدھانی ناننگ سے آمدہ اطلاعات سے ظاہر ہے کہ اس پہاڑی کمیونسٹوں کا قبضہ ہو جانے کا خطرہ پیدا ہو چکا ہے۔ خیال کیا جاتا ہے کہ قوم پرست چین کی مخالفت کا دارومدار اب کانگ کی لڑائی پر ہوگا۔ (گلوب)

برطانیہ کی فوجی طاقت

دارالعوام میں ایک انکشاف

لندن ۹ دسمبر۔ برطانی وزیر جنگ مسٹر الیگزینڈر نے دارالعوام میں ایک تحریری بیان دیتے ہوئے بتایا کہ یکم جنوری ۱۹۴۹ء کے اندازہ کے مطابق برطانیہ کی فوجی طاقت ۔۔۔۔۔ ہوگی۔ جس کی تفصیل یہ ہے۔

بحری فوج ۔۔۔۔۔ ۔۔۔۔۔ ۔۔۔۔۔

رجسٹرڈ ڈی نمبر ۴۶ قائم شدہ سنہ ۱۹۲۵ء

قیمت سالانہ
چالیس روپے
ششماہی بیس روپے
سہ ماہی
گیارہ روپے

تار کا پتہ: الجمعیۃ دہلی

الجمعیۃ

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

روزنامہ

ایڈیٹر محمد عثمان فارقلیط

فون نمبر ۵۸۵۵

ایسا نہ کیجئے
وی۔پی منگا کر واپس کر دینا قانونی اخلاقی اور مذہبی جرم ہے۔ آپ کی طلب پر وی۔پی پہونچے تو اسے ضرور وصول فرمایئے۔
منیجر الجمعیۃ دہلی

قیمت فی پرچہ دو آنے | جلد ۳۰ | دہلی یوم۔ اتوار ۹ صفر المظفر سنہ ۱۳۶۸ھ مطابق ۱۲ دسمبر سنہ ۱۹۴۸ء | نمبر ۲۷۲ | بذریعہ ہوائی جہاز اڑھائی آنے

ایک نئی متحدہ ہاشمی سلطنت کا قیام
شاہ عبداللہ بادشاہ ہونگے

عرب فلسطین اور شرق اردن کو ملا کر نئی سلطنت بنائی جارہی ہے
فلسطین کی سیاست میں ایک اور تبدیلی

لندن۔ ۱۱ دسمبر شاہ عبداللہ اردن کے کمی وزیر اور عرب لیجن کے برطانوی کمانڈر چیف لیفٹیننٹ کرنل جان بگٹ پاشا فلسطین کے ہیرو علانے کے سہ روزہ دورہ پر جارہے ہیں مصری اخبار اخبار المصری کے نامہ نگار کے مطابق شاہ عبداللہ کے عنقریب ہاشمی سلطنت کے بادشاہ ہونے کا اعلان کر دیا جائے گا۔ اس نئی سلطنت میں فلسطین کے عرب حصہ کو شرق اردن کے ساتھ ملا دیا جائے گا۔ کابنٹ رتبہ کے وزیر کی حیثیت سے بگٹ پاشا اپنے تجویز میں بھی سفارش کی تھی۔

عمان میں شرق اردن کی پارلیمنٹ کا اجلاس ہفتہ کے دن ہو رہا ہے اور اسمیں شرق اردن کی کابینہ فلسطین کی عرب کانگریس کے اس فیصلہ کو تسلیم کرے گی کہ شاہ عبداللہ کو فلسطین کا بادشاہ مقرر کر دیا جائے۔

اخبار المصری نے لکھا ہے کہ پیر کے دن جب شاہ عبداللہ کے فلسطین کے بادشاہ ہونے کا اعلان کیا جائے گا۔ اس وقت ایک نئی کابینہ پندرہ وزراء پر مشتمل بنائی جائے گی جس میں سات وزیر شرق اردن کے ہوں گے اور آٹھ فلسطین کے عرب حصہ کے مقرر کردہ گورنر ان سیاسی حالات کا بغور معائنہ کرنے کے بعد یہ فیصلہ کیا گیا ہے۔

ذرائع قبل تمام فلسطین کی حکومت تازہ میں چلتی تھی اس نے قاہرہ میں ایک کمیٹی کے ذریعہ فلسطین کی عرب کانگریس کے اس فیصلہ کی سخت مذمت کی ہے کہ فلسطین کو شرق اردن کے ساتھ ملا کر شاہ عبداللہ کے حوالہ کر دیا جائے۔

کمیٹی نے یہ بھی کہا ہے کہ اردن کی پارلیمنٹ کے یہ معنی ہیں کہ فلسطین کی تقسیم کو قبول کر لیا گیا حالانکہ تمام عرب ریاستوں نے متحدہ شرق اردن میں یہ عہد کیا تھا کہ وہ تقسیم فلسطین کے خلاف اپنی جنگ جاری رکھیں گے۔ اور اس کو کسی صورت میں بھی تقسیم نہیں کریں گے۔

کل پیرس میں برطانیہ نے مجلس تحفظ کی انتظامیہ پابندیاں عائد کرنے دل کشی کو تنہا یا کر جنگ شرق اردن کی صدر ہی اسرائیلی فوج نے کرا دیا ہیں کی ہیں۔ اس نے حکومت برطانیہ شرق اردن کے ساتھ معاہدہ کی بنا پر اسرائیل کے خلاف کوئی اقدام کرنے پر مجبور ہے۔

ترکی کی قوم متحدہ کی ممبری کی درخواست
جنرل اسمبلی میں اکثریت کی حمایت

پیرس ۱۱ دسمبر۔ متحدہ اقوام کی جنرل اسمبلی نے بھاری اکثریت سے ترکی ممبری کی درخواست کی تائید کی۔ اکثریت نے مطالبہ کیا کہ ترکی کی درخواست پر از سر نو غور کیا جائے۔ سلامتی کونسل نے متفقہ طور پر روس کے ایک اعتراض کی وجہ سے ترکی ممبری کی تجویز کو منظور نہیں کیا تھا۔

بہاولپور کے نئے وزیر اعظم

بہاولپور ۱۱ دسمبر۔ کرنل صادق محمد خاں عباسی کو ریاست بہاولپور کا وزیر اعظم مقرر کیا گیا ہے۔ آپ پہلے حکومت سرحد کے چیف سکریٹری رہ چکے ہیں۔

ہند کو بھارت پکارنے اور صدر کو راشٹر پتی کہنے کی تجویز

دستور ساز اسمبلی میں مسودہ آئین پر مزید بحث
نظامت دستور سازی کی علیحدگی کی تجویز مسترد کر دی گئی
ہر یونین کا ایک صدر ہوا کرے گا

(از مدیر نگار خصوصی الجمعیۃ)

نئی دہلی۔ ۱۱ دسمبر۔ دستور ساز اسمبلی میں مسودہ آئین ہند کے حصہ ۵ پر جو ہندوستان کی یونین اور پریذیڈنٹ اور دائس پریذیڈنٹ سے متعلق ہے بحث شروع ہوئی اس حصہ کی پہلی دفعہ (دفعہ ۱۴) ہے کہ "یونین کا ایک پریذیڈنٹ ہوا کرے گا"۔

پروفیسر کے ٹی شاہ نے دفعہ ۱۴ کی مسودہ آئین کی عبارت کی جگہ حسب ذیل عبارت لکھی جانے کی تجویز پیش کی:-

"ہندوستان یونین کا چیف ایگزیکٹو اور اسٹیٹ کے ہیڈ کو پریذیڈنٹ آف انڈیا کہا جائے گا"

یا "حکومت ہند کا ہیڈ جو ہندوستانی عوام کی خود مختاری کی تائید کرتا ہو ایک پریذیڈنٹ ہوگا جسے اس طریقہ سے منتخب کیا جائے گا جس کا اس دستور میں ذکر ہے"۔

سکریٹری دشلو اسمنے نے لفظ "انڈیا" کی جگہ "بھارت" رکھے جانے کی تجویز پیش کی اور کہا کہ اس لفظ کے استعمال کرنے کی وجہ یہ ہے کہ "جس کو مطالب پارلیمنٹری سیوک" ہوگا کے بجائے "جس کو مطالب پارلیمنٹری سیوک" رکھے جانے کی تجویز پیش کی۔

پروفیسر شبن لال سکسینہ کی تجویز میں لفظ "انڈیا" کے بجائے "بھارت" لکھے جانے کی تجویز تھی۔

لیجسلیٹو اگزیکٹو اور جوڈیشل

اس سے قبل ہی ان سے پروفیسر کے ٹی شاہ کی یہ تجویز کہ "ہندوستان کی حکومت کے خاص عنوانات" کی جگہ "لیجسلیٹو، اگزیکٹو اور جوڈیشل کے الگ الگ عنوانات" لکھے جائیں، پیش کی گئی تھی۔

پروفیسر شاہ نے کہا کہ "ہمارے ملک میں ہمیشہ سے یہ تین الگ الگ شعبے رہے ہیں اور ہم نے ان کو ہمیشہ الگ الگ رکھا ہے"۔ اس تجویز کی تائید کرتے ہوئے مسٹر ٹھاکر داس بھارگو نے کہا کہ "ہمارے ملک میں ان تینوں شعبوں کو ہمیشہ الگ الگ رکھا گیا ہے"۔

مسٹر

دہلی میں سنگینوں کی ستیہ گرہ شروع دو سو گرفتاریاں

چاندنی چوک میں پولیس کا لاٹھی چارج اور آنسو گیس کا استعمال

دہلی ۹ دسمبر۔ کل سے ستیہ گرہیوں کی جو مہم شروع ہوئی تھی آج اس نے باقاعدہ ستیہ گرہ کی شکل اختیار کر لی۔ ستیہ گرہیوں کے جتھے دہلی کے مختلف حصوں سے نکل نکل کر چاندنی چوک میں جمع ہوتے رہے اور پولیس کے روکنے پر بھی نہ رکے۔ آخر پولیس نے لاٹھی چارج کیا اور آنسو گیس کے گولے پھینکے۔ اس کے بعد ستیہ گرہیوں کے جتھے منتشر ہو گئے۔ اب تک دو سو گرفتاریاں ہو چکی ہیں۔

آج صبح حکام نے گرفتار شدگان کی تعداد ۱۵۰ بتائی تھی لیکن اندازہ لگایا گیا ہے کہ دوپہر تک یہ تعداد دو سو سے متجاوز ہو چکی تھی۔

ستیہ گرہی سنگھ پر سے پابندی اٹھا لینے کی جو خبر دو روز سے گشت کر رہی ہے اس کی تصدیق نہیں ہوئی۔ ستیہ گرہیوں نے گرفتاری کا راستہ ہی ایک حد تک صاف کیا ہے جس کے لئے ہر ستیہ گرہی نے اپنے اپنے طور پر کوشش کی ہے۔

ستیہ گرہیوں کی گرفتاری کی کیفیت کو اس بات سے سمجھا جا سکتا ہے کہ وہ ہر ضلع پر ہیں۔ ہر تھانے میں ستیہ گرہی موجود ہیں۔ ہر سڑک پر ستیہ گرہی ہیں۔ ہر ایک نے اپنے اپنے طور پر اپنا کام شروع کر دیا ہے۔

ستیہ گرہیوں نے گرفتاری کی جو ایک ایک حد تقسیم کی ہے اس کی وجہ سے ہر ایک تھانے میں ایک ایک وقت میں بیسیوں ستیہ گرہی جمع ہو گئے۔ ہر ایک نے اپنے اپنے طور پر اپنا کام شروع کر دیا ہے۔

ستیہ گرہیوں کی گرفتاری

ستیہ گرہیوں نے گرفتاری کی جو حکمت عملی اختیار کی ہے اس کی وجہ سے پولیس کو بڑی دقت پیش آ رہی ہے۔ ستیہ گرہی ٹولیوں کی شکل میں آتے ہیں اور گرفتاری پیش کرتے ہیں۔ ایک ایک ٹولی میں بیس بیس ستیہ گرہی ہوتے ہیں۔ ان کو گرفتار کرنے میں بڑی دقت پیش آتی ہے۔ ایک ایک ستیہ گرہی کو گرفتار کرنے میں کافی وقت صرف ہوتا ہے۔ اس لئے پولیس کو بڑی دقت پیش آ رہی ہے۔

ستیہ گرہیوں کی تعداد

ستیہ گرہیوں کی تعداد کا اندازہ لگانا مشکل ہے۔ ہر ایک تھانے میں ستیہ گرہی جمع ہو رہے ہیں۔ ہر ایک تھانے میں ستیہ گرہیوں کی تعداد ۱۰۰ سے ۲۰۰ تک ہے۔ اس لحاظ سے ستیہ گرہیوں کی تعداد ہزاروں تک پہنچتی ہے۔

ستیہ گرہیوں کی گرفتاری

ستیہ گرہیوں کی گرفتاری کی جو حکمت عملی اختیار کی گئی ہے اس کی وجہ سے پولیس کو بڑی دقت پیش آ رہی ہے۔ ستیہ گرہی ٹولیوں کی شکل میں آتے ہیں اور گرفتاری پیش کرتے ہیں۔ ایک ایک ٹولی میں بیس بیس ستیہ گرہی ہوتے ہیں۔ ان کو گرفتار کرنے میں بڑی دقت پیش آتی ہے۔ ایک ایک ستیہ گرہی کو گرفتار کرنے میں کافی وقت صرف ہوتا ہے۔ اس لئے پولیس کو بڑی دقت پیش آ رہی ہے۔

ستیہ گرہیوں کی تعداد

ستیہ گرہیوں کی تعداد کا اندازہ لگانا مشکل ہے۔ ہر ایک تھانے میں ستیہ گرہی جمع ہو رہے ہیں۔ ہر ایک تھانے میں ستیہ گرہیوں کی تعداد ۱۰۰ سے ۲۰۰ تک ہے۔ اس لحاظ سے ستیہ گرہیوں کی تعداد ہزاروں تک پہنچتی ہے۔

ستیہ گرہیوں کی گرفتاری

ستیہ گرہیوں کی گرفتاری کی جو حکمت عملی اختیار کی گئی ہے اس کی وجہ سے پولیس کو بڑی دقت پیش آ رہی ہے۔ ستیہ گرہی ٹولیوں کی شکل میں آتے ہیں اور گرفتاری پیش کرتے ہیں۔ ایک ایک ٹولی میں بیس بیس ستیہ گرہی ہوتے ہیں۔ ان کو گرفتار کرنے میں بڑی دقت پیش آتی ہے۔ ایک ایک ستیہ گرہی کو گرفتار کرنے میں کافی وقت صرف ہوتا ہے۔ اس لئے پولیس کو بڑی دقت پیش آ رہی ہے۔

ستیہ گرہیوں کی تعداد

ستیہ گرہیوں کی تعداد کا اندازہ لگانا مشکل ہے۔ ہر ایک تھانے میں ستیہ گرہی جمع ہو رہے ہیں۔ ہر ایک تھانے میں ستیہ گرہیوں کی تعداد ۱۰۰ سے ۲۰۰ تک ہے۔ اس لحاظ سے ستیہ گرہیوں کی تعداد ہزاروں تک پہنچتی ہے۔

ستیہ گرہیوں کی گرفتاری

ستیہ گرہیوں کی گرفتاری کی جو حکمت عملی اختیار کی گئی ہے اس کی وجہ سے پولیس کو بڑی دقت پیش آ رہی ہے۔ ستیہ گرہی ٹولیوں کی شکل میں آتے ہیں اور گرفتاری پیش کرتے ہیں۔ ایک ایک ٹولی میں بیس بیس ستیہ گرہی ہوتے ہیں۔ ان کو گرفتار کرنے میں بڑی دقت پیش آتی ہے۔ ایک ایک ستیہ گرہی کو گرفتار کرنے میں کافی وقت صرف ہوتا ہے۔ اس لئے پولیس کو بڑی دقت پیش آ رہی ہے۔

دار السلطنت

دہلی ۹ دسمبر

جے پرکاش نرائن کی آمد

آل انڈیا پوسٹ مین اینڈ لوئر گریڈ سٹاف یونین نے اپنے مطالبات تیار کرنے میں آج صدر یونین مسٹر جے پرکاش نرائن جنرل سکریٹری مسٹر واجہ الدین سے مزید رہنمائی کا وفد اسی سلسلے میں پنڈت جواہر لال نہرو سے ملاقات کرے گا۔ مسٹر جے پرکاش آج ہی کے ڈیم جہاز سے ذریعہ بالم کے ہوائی اڈے پر اتریں گے۔ شام کو ۶ بجے یونین کا وفد ملاقات کرے گا۔

ہڑتال ختم

دہلی ۹ دسمبر۔ ہاجیت لائف مارکیٹ کے ہوا بازوں نے دہلی میونسپل کمیٹی کے خلاف ہڑتال کا اعلان کرنے کے لئے ایک روز کی جو ہڑتال کی تھی وہ کل صبح ختم ہو گئی۔

سوامی رامانند تیرتھ دہلی کو

سوامی رامانند تیرتھ ۱۱ دسمبر کو دہلی آئیں گے اور اس کے بعد تین پور روانہ ہو جائیں گے۔

پولیس کی نمائشی پریڈ

۱۰ دسمبر کو دہلی پولیس کی نمائشی پریڈ کی تیاریاں زور شور سے جاری ہیں۔ یہ پریڈ رام لیلا گراؤنڈ میں ہو گی۔ یہ پریڈ کے مظاہرے کے لئے انتظامات بھی کئے جا رہے ہیں۔

چوری کی وارداتیں اور گرفتاریاں

سی ای او کی آگ کے دو ملازم ایک موٹل سے گرفتار کئے گئے ہیں ان کے پاس سے ہوٹر کے ۵۰ چمڑے برآمد ہوئے۔ حوض قاضی سے اطلاع ملی ہے کہ کوئی چور کسی کے ایک مکان سے ایک ٹرنک چرا لے گیا جس میں تقریباً ۱۰۰ روپے اور زیورات تھے۔

کوچہ چیلان میں بھی ایک مکان سے ۱۰۰ روپے چرا لئے گئے۔

پولیس میں رپورٹ کرائی گئی ہے کہ ایک مدراسی لڑکی ایک قصبی کے گھر سے فرار ہو گئی تھی۔ لیکن بعد میں اغوا کرنے پر کسی بدمعاش نے پکڑ لیا۔

کوچہ نجف خاں سے ایک دس سالہ لڑکا گم ہو گیا۔ محلے والوں کو شبہ ہے کہ اغوا کر لیا گیا ہے۔

جواری اور جیب کترے پکڑے گئے

جامع مسجد کے سامنے کے میدان سے کل پانچ جواری جوا کھیلتے ہوئے گرفتار ہوئے۔ پرسوں بھی اسی جگہ سے پانچ گرفتاریاں کی گئی تھیں۔

قطب روڈ سے اطلاع ملی ہے کہ وہاں سے دو جیب کترے ٹرام سے اترتے ہوئے سواروں کی جیب کترتے ہوئے گرفتار کر لئے گئے۔ ان میں سے ایک نے بھاگنے کی کوشش کی مگر کامیاب نہیں ہو سکا۔

بھارت بنک کی ہڑتال ممنوع

دہلی کے چیف کمشنر نے صنعتی جھگڑوں کے قانون کے ماتحت بھارت بنک کی ہڑتال کو غلط قرار دیا ہے۔

وار طپسپالی کے ملازمین کانوٹس

دہلی پرنسپل کمیٹی وار طپسپالی کے ملازمین کے ہڑتال کرنے کا نوٹس دیا ہے۔ انہوں نے کہا ہے کہ اگر ان کے مطالبات پورے نہ کئے گئے تو وہ ہڑتال کر دیں گے۔

ترک طلبا کی قومی انجمن کا دوسرا سالانہ

جلسہ ۱۰ دسمبر سے شروع ہوا

لکھنؤ۔ ۹ دسمبر۔ ترک طلبا کی قومی تنظیم کا دوسرا سالانہ جلسہ ۱۰ دسمبر سے شروع ہوا۔ مین شاہ نام تنظیم نے کہا کہ تعلیم یافتہ ترک جدید کو مخاطب کرتے ہوئے اتاترک کی تعلیمات کو بیان کرتے ہوئے کہا کہ انھوں نے طلبہ میں ملک کی خدمت کا جذبہ پیدا کیا تھا جس کی وجہ سے اس قوم کے انسان کی تعداد ۱۰ کروڑ تک پہونچ چکی ہے۔ انھوں نے کہا کہ ہم سب ایک ہو کر اپنے ملک کو ترقی دینا چاہتے ہیں۔ اس انسانی طاقتوں سے اپنے ملک کو محفوظ رکھنا چاہتے ہیں۔ انھوں نے طلبا کو کہا کہ قانون کے دائرہ میں رہ کر ہر کام کو انجام دینا چاہیے۔

جے پرکاش نرائن سے ملاقات نہ کرو

مسلمان آئین ساز اسمبلی کا مطالبہ

کراچی ۹ دسمبر۔ پاکستان ساز اسمبلی کے ۴۰ ممبروں نے پنڈت جواہر لال نہرو کے نام ایک مشترکہ تار بھیجا ہے جس میں انہوں نے مطالبہ کیا ہے کہ جے پرکاش نرائن سے ملاقات نہ کریں۔ ان ممبروں کا کہنا ہے کہ جے پرکاش نرائن نے حال ہی میں جو بیانات دیئے ہیں ان سے ملک میں انتشار پھیلنے کا خطرہ ہے۔

مسز وجے لکشمی پنڈت

لندن۔ ۹ دسمبر۔ مسز وجے لکشمی پنڈت ایچ ایم کے ہندوستان روانہ ہو جانے کی آج صبح دو بجے کو آپ نے کامن ویلتھ ریلیشنز آفس میں ایک پریس کانفرنس منعقد کی۔ اس میں ہندوستانی سفیر مسٹر کرشنا مینن کے ساتھ چار پریس نمائندے شریک ہوئے۔ مسز پنڈت نے کہا کہ میں ہندوستان واپس جا رہی ہوں۔ میں اپنے ملک کی ترقی کے لئے بہت پرامید ہوں۔ ہندوستان کے لوگ بہت محنتی ہیں۔ وہ اپنے ملک کو ترقی دینا چاہتے ہیں۔ ہندوستان کی عورتوں سے اپنے ملک کو محفوظ رکھنا چاہتے ہیں۔ انھوں نے صحافیوں کو کہا کہ قانون کے دائرہ میں رہ کر ہر کام کو انجام دینا چاہیے۔

اگلے سال کے شروع میں جنوبی افریقہ میں عام انتخابات کی توقع

مارشل سمٹس اور افریقن پارٹی کے رویے پر قیاس آرائیاں

کیپ ٹاؤن ۱۰ دسمبر۔ جنرل سمٹس نے اسمبلی میں اپنے ۱۵ سیٹوں کی اکثریت کے بل پر اعلان کیا ہے کہ اگلے سال کے شروع میں جنوبی افریقہ میں عام انتخابات ہوں۔ آپ نے یہ بھی کہا ہے کہ وہ انتخابات کے لئے تیاری کریں۔ مارشل سمٹس نے افریقن پارٹی کے لیڈر ڈاکٹر ملان کے اس مطالبہ کو رد کر دیا ہے کہ ان کی مخلوط حکومت کے لئے نئے گورنمنٹ کی منظوری حاصل کی جائے۔ سیاسی حلقوں میں یہ خیال ظاہر کیا جا رہا ہے کہ اس مسئلہ پر جنوبی افریقہ کی مخلوط وزارت کے ٹوٹنے کے امکانات ہیں۔ ممکن ہے کہ نئے انتخابات کے نتیجے کے طور پر اہم تبدیلیاں رونما ہوں گی۔

۲۰ جنوری کو کیپ ٹاؤن میں جنوبی افریقہ کی کیبنٹ کی میٹنگ منعقد ہو گی۔ اس میٹنگ میں ڈاکٹر ملان کی حکومت کے مستقبل کا فیصلہ ہو جائے گا۔ اس میٹنگ میں جنوبی افریقہ کی کیبنٹ کو اس بات کا فیصلہ کرنا پڑے گا کہ وہ غیر یورپین باشندوں کے ساتھ سلوک کے متعلق اپنی پالیسی میں کوئی تبدیلی کرے گی یا نہیں۔ موجودہ پالیسی کو جاری رکھنے کی صورت میں ممکن ہے کہ افریقن پارٹی اپنے لیڈر ڈاکٹر ملان کا ساتھ چھوڑ دے۔ اگر ڈاکٹر ملان کو اپنی پارٹی کی حمایت حاصل نہ رہی تو وہ مستعفی ہو جائیں گے۔ اگر کیبنٹ کو یہ فیصلہ کرنا پڑے کہ وہ موجودہ پالیسی کو جاری رکھے گی تو ڈاکٹر ملان کے لئے ضروری ہو جائے گا کہ وہ پارلیمنٹ کو تحلیل کر دیں۔ اس صورت میں نئے انتخابات کے لئے تیاری کرنا پڑے گی۔ اگر کیبنٹ کا یہ فیصلہ کہ وہ موجودہ پالیسی کو جاری رکھے گی اس صورت میں ممکن ہے کہ افریقن پارٹی اپنے لیڈر ڈاکٹر ملان کا ساتھ چھوڑ دے۔ اگر ڈاکٹر ملان کو اپنی پارٹی کی حمایت حاصل نہ رہی تو وہ مستعفی ہو جائیں گے۔ اگر کیبنٹ کا یہ فیصلہ کہ وہ موجودہ پالیسی کو جاری رکھے گی تو ڈاکٹر ملان کے لئے ضروری ہو جائے گا کہ وہ پارلیمنٹ کو تحلیل کر دیں۔ اس صورت میں نئے انتخابات کے لئے تیاری کرنا پڑے گی۔

افغانستان کو مالی مدد دینے کی صورت

لندن ۹ دسمبر۔ پارلیمنٹ کے ایک ممبر مسٹر مائیکل فوٹ نے آبزرور اخبار میں ایک مضمون میں لکھا ہے کہ انہیں شک پایا جاتا ہے کہ روس افغانستان غیر فوجی مدد کے ذریعہ مصنوعی توازن پیدا کرے گا۔ افغانستان کو اقتصادی مدد دینے میں خطرہ ضرور ہے لیکن سوال یہ ہے کہ کیا اسے مالی مدد نہ دینے کی صورت میں خطرہ زیادہ نہیں ہے۔ افغانستان کے محکمہ خدمات کے ڈائریکٹر جنرل مسٹر گریو جو حال ہی میں آپ سے ملے تھے آپ کو بتایا کہ وہ اس امر کی کوشش کر رہے ہیں کہ افغانستان کی فوج کی تعداد کم کی جائے۔ افغانستان میں ایک مضبوط حکومت کا ہونا ہمیں بہت عزیز ہے۔ افغانستان کی فوج مدد کر سکتی ہے۔ روس، افغانستان میں ایک مضبوط حکومت کا نہ ہونا ہمیں اچھا نہیں لگتا۔ ہم افغانستان کی مالی مدد نہیں روکنا چاہتے۔ ہمیں یہ بھی عرض کیا جا سکتا ہے کہ روس اس مدد کے ذریعہ افغانستان کو اپنا حلقہ اثر بنا لے گا۔ ہم یہ فیصلہ کرنے کی حالت میں نہیں ہیں کہ روس کی مدد کی وجہ سے افغانستان کو مالی مدد دینے کا فیصلہ کرنا پڑے گا۔ ہم یہ فیصلہ کرنے کی حالت میں نہیں ہیں کہ کیا افغانستان کی حفاظت کی ذمہ داری ہم پر ہے۔ ہم یہ فیصلہ کرنے کی حالت میں نہیں ہیں کہ کیا افغانستان کی حفاظت کی ذمہ داری ہم پر ہے۔

مزدوروں سے جبری کام

برلن ۱۰ دسمبر۔ معلوم ہوا ہے کہ روسی حکام نے برلن کے بیس ہزار مزدوروں کو حکم دیا ہے کہ وہ برلن کے ہوائی اڈے پر کام کریں۔ ان مزدوروں کو ۱۰ گھنٹے روزانہ کام کرنا پڑے گا۔ ان مزدوروں کو اس کام کے لئے کوئی معاوضہ نہیں دیا جائے گا۔ ۱۰ اور ۴۵ سال کے درمیان کے مرد اس حکم سے متاثر ہوں گے۔ ان مزدوروں کو اس کام کے لئے ۱۰ دن کا وقت دیا گیا ہے۔ (یو پی)

ارتکاب جرم کی واضح شہادتیں موجود ہیں

گاندھی جی کے مقدمہ قتل میں وکیل استغاثہ کی بحث کا خاتمہ

دہلی ۹ دسمبر۔ کل سپیشل جج مسٹر آتما چرن کی عدالت میں گاندھی جی کے مقدمہ قتل کی مزید سماعت ہوئی۔ سرکاری وکیل مسٹر ونسنی نے اپنے دلائل جاری رکھتے ہوئے کہا کہ ڈاکٹر پرچورے کے خلاف انڈین پینل کے قوانین کے تحت میں مقدمہ چلایا جا سکتا ہے۔ قانونی سقم کا ذکر کرتے ہوئے آپ نے کہا کہ جہاں تک ڈاکٹر پرچورے کا بیان ہے گو اس کی پیدائش ریاست گوالیار میں ہوئی لیکن وہ ریاستی باشندہ تب نہیں ہو سکتا جب تک کہ اس نے باقی شہادتوں کو نہیں اس نے اس پر انڈین پینل میں مقدمہ چلایا جا سکتا ہے اور گیتا شہادتوں سے ثابت ہوتی ہے اس کے علاوہ چند ایک دیگر شہادتیں بھی مسٹر ایس۔ جی پرچورے کی تقسیم کے متعلق بھی پیش ہو چکی ہے۔ گواہ مقدمہ جس نے سرخ ٹوپی پہنی ہوئی تھی وہ مر چکا ہے۔ لیکن اس کی سانح عمری شہادت میں درست تسلیم کی جا سکتی ہے کیونکہ اس نے تاریخ پیدائش وستام کا صحیح پتہ چلتا ہے اسی بنا پر آپ نے گواہ الیار کے جو نسلی کی شہادت کی طرف توجہ دلائی۔

لنچ کے بعد کی کارروائی

سرکاری وکیل مسٹر ونسنی نے اپنے دلائل کو جاری رکھتے ہوئے کہا کہ مسٹر ایس۔ جی پرچورے نے اپنی سوانح عمری میں جو کچھ لکھا ہے اس کی تائید سچورے اور دیگر شہادتوں سے ہوتی ہے اس کے علاوہ چند ایک دیگر شہادتیں بھی مسٹر ایس۔ جی پرچورے کی تقسیم کے متعلق پیش ہو چکی ہیں۔ ہر قسم کے خطوط و کتابت کرنے وقت اپنا پورا پتہ تحریر کیجئے۔ (منیجر الجمعیۃ دہلی)

بھوپال میں چار شورش پسند گرفتار کر لئے گئے

ریلوے اسٹیشن تباہ کر دیا

بھوپال ۹ دسمبر۔ ہاشمی دہشت پسند دستے نے کرلاپور کے شمال میں سوگلی پٹن کے مقام پر ریلوے سگنل کو بالکل تباہ کر دیا ہے۔

بھوپال ۹ دسمبر۔ کل ڈسٹرکٹ چیف مجسٹریٹ حکومت بھوپال نے ایک پریس نوٹ میں بتایا ہے کہ مسٹر دیکھو تحصیل رائے سین کے سپرنٹنڈنٹ پولیس نے ۲ دسمبر کو بیرسیا کے قریب ۴ مسلح ڈاکوؤں کو گرفتار کیا۔ ان کے پاس سے ۲ بندوقیں برآمد ہوئی ہیں۔ ان کے ساتھیوں کی تلاش جاری ہے۔

فلسطین کو شرق اردن میں شامل کرنے کا فیصلہ

شاہ عبداللہ اور عرب لیگ کی پالیسی میں ٹکر

نابلس ۱۰ دسمبر۔ حکومت شرق اردن نے اس ریزولیوشن کو عملی جامہ پہنانے کا فیصلہ کیا ہے کہ فلسطین کو شرق اردن میں شامل کر دیا جائے۔ ابھی تک یہ نہیں کہا جا سکتا کہ اس کے متعلق حکومت مصر کا ردعمل کیا ہوگا۔ لیکن ایسا معلوم ہوتا ہے کہ عرب لیگ اور حکومت شرق اردن کی پالیسی میں ٹکر ہوگی۔

عرب لیگ کے جنرل سیکرٹری عزام پاشا نے کہا ہے کہ اس فیصلہ کو عرب ممالک کبھی تسلیم نہیں کریں گے۔ ان کا خیال ہے کہ اس سے فلسطین کی آزادی کی جدوجہد کمزور ہو جائے گی۔

مصر کے وزیر اعظم کو ایک خاص پیغام بھیجا گیا ہے جس میں اس مصر کا یقین دلایا گیا ہے کہ فلسطین کی آزادی کے لئے حکومت شرق اردن دوسری عرب حکومتوں کے ساتھ مکمل تعاون کرنے کے لئے تیار ہے۔

فلسطین کی عارضی حکومت کے وزراء کی کونسل کی اپیل مسترد کر دی۔

امیکو ٹانک

AMICO - TONIC

کمزوروں کو طاقتور اور بڈھوں کو جوان بنانے والی دوا

نامردی۔ لاغری جسم۔ کمزوری دل و دماغ اور اعضائے رئیسہ کے لئے اکسیر ہے

امیکو ٹانک بہت عرصہ دراز سے اس دوا نے ملک میں بڑی شہرت حاصل کی ہے جو ان اور زنانہ طاقتی کی جملہ شکایات کو رفع کرتی ہے دوا کو استعمال کرنے والے اس کی تعریف کرتے ہوئے نہیں تھکتے۔ جو ایک بار استعمال کرتا ہے وہ ہمیشہ کے لئے اس کا گرویدہ ہو جاتا ہے۔ اس کے استعمال سے بدن میں چستی اور پھرتی پیدا ہو جاتی ہے۔ ہاضمہ کو قوت پہنچاتی ہے بھوک لگاتا اور جسم میں تازہ خون پیدا کرتا ہے اس دوا کی خاص صفت ہے اس کے استعمال سے ہاضمہ درست ہو جاتا ہے دوران سر، اختلاج قلب، ضعف شکنی وغیرہ رفع ہو جاتی ہے صحیح معنوں میں یہ دوا آب حیات کا کام کرتی ہے مرد اور عورت کے تمام ہوش ربا نقائص دور ہو جاتے ہیں مرد و زن دونوں کے لئے ہر موسم میں یکساں مفید ہے زندگی کا پورا لطف حاصل ہوتا ہے قیمت فی شیشی ۳ روپے ۴ خوراک ۳۰ روپے بھاری آنے پر نہیں۔ شیشیاں ۲ روپے علاوہ محصول ڈاک۔

امیکو طلا

بہ نہایت مؤثر اور کامیاب دوا ہے سائنس کے جدید اصول پر تیار کیا گیا ہے حکمت قدیم اور سائنس جدید کی معلومات کا نچوڑ ہے تمام خامیاں اور کمزوریاں دور ہو جاتی ہیں یہ طلا بہ نہایت قوت بخش اور مفید ہے اس کے استعمال سے نہ چھالا پڑتا ہے نہ جلن ہوتی ہے دو ماہ کے کورس کی شکل میں بیحد فیمت فی شیشی ۳ روپے ۴ آنے۔ ۳ شیشیاں ۱۰ روپے

ملنے کا پتہ:۔ امین اینڈ اسمٰعیل لمیٹڈ انگریزی دواخانہ نمبر ۱۰ کولوٹولہ اسٹریٹ کلکتہ

روزنامہ

الجمعیۃ

۱۲ دسمبر ۱۹۴۶ء

مذہب اور مذہبی تعلیم

ہندوستان کی آئین ساز اسمبلی نے دفعہ ۲۵ تحت مذہبی حقوق کا ایک چارٹر منظور کیا ہے، اور یہ بتایا ہے کہ عام اخلاق، عام انتظام، تندرستی اور اس جیسے کی دوسری دفعات کا لحاظ رکھتے ہوئے ہر شخص کو ضمیر کی آزادی ہے، روک ٹوک مذہب کو ماننے اس پر عمل کرنے اور اس کی تبلیغ و اشاعت کا حق حاصل ہوگا۔ اس دفعہ پر بحث کے دوران میں یہ بات بھی صاف کر دی گئی کہ غیر مذہبی حکومت کا اشتقاق مطلب کیا ہے، اس کا مطلب یہ نہیں کہ غیر مذہبی حکومت میں کسی شخص کو مذہب کے ماننے کی اجازت نہ ہوگی بلکہ مطلب ہے کہ حکومت کے اس کے لئے مذہبی ہونا لازمی نہ ہوگا، اگر یہ مطلب ہوتا تو مذہبی حقوق کی دفعہ پیش ہی نہ کی جاتی، اور مذہب کا ماننا جرم قرار دیدیا جاتا، بلکہ غیر مذہبی حکومت کا مشاہدہ اسی قدر ہے کہ حکومت، حکومت کی حیثیت سے کسی خاص مذہب کی طرفدار نہ ہوگی اور اس کا کوئی محکمہ بھی مذہب نہ ہوگا، اس کی نظر میں جملہ مذاہب کے ماننے والے اور ان کی نظر میں برابر ہونگے اور حکومت کسی مذہب کے ساتھ امتیازی سلوک روا نہ رکھے گی۔

یہ دفعہ مذہبی حقوق اور مذہبی آزادی کا کھلا اعلان ہے، اگرچہ اس دفعہ میں نہایت ہوشیاری کے ساتھ "انتظام، اخلاق، صحت" وغیرہ کی آڑ لے کر اس کی روح کو مجروح کر دیا گیا ہے، مذہبی معاملات میں مداخلت کی ایک بار یک راہ پیدا کر دی گئی ہے تاہم ہمیں خوشی ہے کہ مذہب کی اغلب اکثریت کو مذہب کے لئے آزاد چھوڑ دیا گیا ہے اور اس اعلان کی بہت بڑی حد تک تصویب کی گئی ہے جس کا نعرہ دنیا کے مصلح اعظم نے ریگستان عرب سے لگا کر دنیا کو مذہبی رواداری کا دین سبق دیا تھا۔

لا اکراہ فی الدین

دینی اور مذہب کے بارے میں کسی قسم کی زبردستی نہیں ہے۔

اس دفعہ کی رو سے ہر مذہب کا حق ہوگا کہ وہ اپنے غیر وابستگان کی حفاظت کرے، اپنے کردار کو مذہبی نقاطوں کے مطابق بنائے اور اپنے مذہب کی طرف دوسروں کو دعوت دے، مذہب کی اس دعوت و اشاعت میں وہ مذہبی مذاکرات بھی شامل ہونے چاہئیں جنکا مقصد سچائی کی تحقیق اور مذاہب کی پہچان بین ہو، مذاہب کی مشابہ تنقید بحث آمیز نکتہ چینی مذہبی آزادی کی جان ہے، البتہ وہ فتنہ انگیز مناظرات جنکا مقصد آزادی اور امداد اور مذاہب کی توہین ہو، ان کی اجازت نہ ہونی چاہئے انگریز نے تفریق کی بنیادوں کو مضبوط کرنے کے لئے ذہنی کشتیوں کا میدان تیار کیا تھا، اس نے خاطر خواہ کامیابی حاصل ہوئی اور مذہب جو محبت سکھانے آیا تھا، نفرت و عداوت کا سبب بنایا اور شدھی اور تنظیم، تبلیغ و اشاعت نے فرقہ واریت کو اس قدر وسیع کر دیا کہ سینکڑوں بے گناہ اس جنون کی نذر ہو گئے، لیکن مذاہب کی ریسرچ اور تحقیقات، ان کے اثرات و نتائج کا تجزیہ ان کے اصول و فروع کی تنقید اور ان کی افادیت کی تحلیل تو ایسے علمی مسائل ہیں جن سے دماغ کی نشوونما ہوتی ہے اور انسانی کی تاریخ اور اقوام کی تہذیب کے مختلف گوشے سامنے آجاتے ہیں۔

مذہب کے سلسلہ میں جو من مظنون تے ہو تنقید ہی کی بنیاد ڈالی اور یہی مذہب کو تاریکی، لسانی، اصولی اور نفسیاتی معیار پر جانچا اور اپنی مسلسل تحقیقات سے ایسا مواد فراہم کر دیا جو نفسیات حیوانات، انسانیات، آثار قدیمہ، قدیم تمدن گذری ہوئی قوام اور زبان کے لئے بیحد مفید ثابت ہوا اور دنیا کے مفکرین نے ان سے بہت سی بیش قیمت نتائج اخذ کئے، اگرچہ اس تنقید اعلیٰ نے کسی مذہب کو بہت نقصان پہونچایا ہو اس کے بنیادی حقائق کی مگر وہ یاں بعض پہلے اعلان ہو گئیں لیکن علوم و فنون کے دوسرے شعبوں کو اس طرز کی تحقیقات نے چار چاند لگا دیے اور یورپ کی کسی نے مذہبی حکومت نے اس پر پابندی لگانے کی کوشش نہیں کی، بہر حال مذہبی حقوق کی یہ دفعہ بہت اہم اور دور رس ہے اور اس سے اسی وقت فائدہ اٹھایا جا سکتا ہے کہ مذہب کو حالات کے چکر پر کیا جائے اور اس کی روشنی میں اپنی سیرتوں کو سنوارے اور اپنے کردار کو بلند کرنے کی کوشش کی جائے، اسی قسم مذہبی حقوق کی اس دفعہ کو اسی وقت فائدہ رکھا جا سکتا ہے کہ حکومت بھی مذہب کی غلط تشریح نہ کرے اور اس کی شاخوں کو کاٹنے کے لئے اصل اور تر کی کا پیاسا نہ بنائے، ورنہ اگر اس نے پرستش کی کسی طرح کو غلط قرار دیا تو نہ صرف یہ کہ مذہبی میں مداخلت شروع کر دی تو نہ صرف یہ کہ مذہبی حقوق کا بید اعلان بالکل بیجوہر بیت سے محروم ہو جائے بلکہ مذہب اور سیاست میں تعاون بھی باقی نہ رہے اور وہ ناہموار تصادم سے اپنے آپ کو نہ بچا سکیں گے۔

دفعہ ۴۵ کے بعد دفعہ ۴۶ بھی بہت اہم ہے اس کا مطلب یہ ہے کہ حکومت سرکاری مدارس میں کسی تعلیم کا انتظام نہیں کرے گی لیکن جو تعلیمی ادارے اپنے طور پر مذہبی تعلیم کا انتظام کریں گے انہیں کسی اجازت ہوگی اور وہ حکومت سے امداد بھی طلب کر سکیں گے، مگر شرط یہ ہے کہ ان میں دوسرے فرقے کے طلباء کو مذہبی تعلیم پر مجبور نہیں کیا جائے گا اور اس کے لئے انہیں طلباء کے والدین سے اجازت لینی ہوگی۔

جہاں تک ان دفعات کا ہوں کا تعلق ہے جو حکومت سرکاری رو پے سے چلیں گے ان میں مذہبی تعلیم کے نہ ہونے کا مطلب یہ ہے کہ جو طلباء مذہبی تعلیم حاصل کرنا چاہیں گے وہ اس سے حاصل نہ کر سکیں گے اور ان کی یہ خواہش کبھی پوری نہ ہوگی لیکن اگر حکومت اپنے تعلیمی اداروں میں داخل ہونے کے لئے کم از کم پانچ سال کی قید لگا دے تو پھر کوئی کو دو سال ایسے ملیں گے جن میں وہ اپنے طور پر مذہبی تعلیم حاصل کر سکیں گے اور مذہب کے ابتدائی اصولوں سے واقف ہو کر سرکاری مدارس سے فائدہ اٹھا سکیں گے، لیکن اگر حکومت نے داخلے کے لئے سات یا چھ سال کی قید لگا دی تو مذہبی تعلیم کا امکان ختم ہو جائے گا اور سرکاری مدارس میں داخل ہونے والے طلباء کسی وقت بھی مذہبی تعلیم سے روشناس نہ ہو سکیں گے۔

ہمارے خیال میں مذہب سے بیگانگی مذہب کو ختم کر دینے کے مرادف ہوگی اور اس صورت حال کو ہندوستان کا مذاہبی ماحول کبھی برداشت نہ کرے گا۔

بر طانوی الٰہی تعمیم

برطانیہ نے اپنے اس معاہدہ کی بنا پر اسٹرلنگ میں برطانیہ اور شرق اردن کے مابین منعقد ہوا تھا اصل لیکوں کو آگاہی دی ہے کہ ان کے خلاف متحدہ اور دفاعی کی جائے گی بر طانیہ اسرائیلی فوج [illegible]

شرق اردن میں داخل کی گئی ہے۔ تفصیلات سے معلوم ہوا ہے کہ یہودی فوج بکتر دار میں داخل ہو کر تقریباً ۱۰ کے قریب ہوپنچ گئی ہے، جسکا مطلب یہ ہے کہ یہ فوجی شرق اردن کو ختم کرنا چاہتے ہیں چونکہ برطانیہ اپنے فوجی معاہدہ کی وجہ سے اردن کو امداد دینے پر مجبور ہے اس لئے اس نے اسرائیلی حکومت کو آگاہ کر دیا ہے کہ اگر اس نے اپنے [illegible]

اچھی باتیں

وما کان - تا - ظالمون (پ ۱۲ ع ۹)

جب ایک خدا تعالیٰ کسی کو بھیج کر اپنا پیغام نہیں پہونچا دیتا، اس وقت تک وہ کسی بستی کو ہلاک نہیں کرتا، خدا کا قانون تو یہ ہے کہ وہ کسی کو ہلاک نہیں کرتا الا یہ کہ بستیوں والے ظالم ہو جائیں اور انہیں ان کے ظلم کی سزا دے۔

اللہ تعالیٰ کا دستور یہ ہے کہ وہ پہلے انسانوں کی ہدایت کا انتظام کرتے انہیں برائی اور بھلائی سے آگاہ کرتا ہے انہیں بتاتا ہے کہ برائی کا انجام کیا ہوگا اور خدا کی گرفت کتنی سخت ہے اس کے باوجود اگر لوگ اپنی شرارتوں سے باز نہیں آتے اور ان کا ظلم حد سے بڑھنے لگتا ہے تو پھر ایسے ظالموں کی تباہی کا انتظام کر دیا جاتا ہے اور تو قع کے خلاف خدا کا ایسا عذاب نازل ہوتا ہے کہ ظالموں کو سر پر ٹوپی رکھنے کی بھی مہلت نہیں ملتی!

مسلمانو! قلت اس آیت پر بار بار غور کرو، تمہیں بار بار سمجھایا گیا کہ اپنی غلطیوں کو دور کرو اور اپنی سرکشی سے باز آؤ مگر تم نے ہاتھوں کو ملا اور قل آخوندیے کہہ کر ملامت کی اور اپنی حرکتوں سے باز نہ آئے آج بھی تمہارا یہی حال ہے تمہارے اندر کوئی تبدیلی پیدا نہیں ہوئی اور تمہاری بد باری نے تمہیں بیدار نہیں کیا مگر یاد رکھو کہ خدا کا قانون کسی پر رحم نہیں کرتا۔ حد سے گزر جانے والے معاف نہیں کئے جاتے کیا ابھی کسی اور امتحان کا انتظار ہے؟ کیا گذشتہ بربادیوں سے پیٹ نہیں بھرا؟ پھر کیا بات ہے کہ تم نہیں سنبھلتے؟

آزادئ ملک و وطن کیساتھ آزادی مذہب و تہذیب و کلچر کی ترقی

جمعیۃ علماء ہند کا مقصد اور کانگرس سے اشتراک عمل کی بنیاد رہا ہے

(شیخ الاسلام مولانا مدنی کا خطبہ صدارت)

(۵)

حضرت شیخ الاسلام نے اپنے خطبہ صدارت میں بتایا کہ جمعیت کے دستور میں آزادی ملک و وطن کے ساتھ آزادی مذہب آزادی تہذیب و کلچر اغراض و مقاصد میں شامل تھا آپ نے کہا کہ ہندوستان کی سیاست میں بہت تبدیلیاں ہوئیں مگر جمعیۃ علماء ہند، ہندو مسلم اشتراک عمل کا جو فیصلہ اپنے ابتداء اور آغاز میں کر چکی اس میں کوئی تبدیلی نہیں ہوئی

ریشمی رومال کی تحریک

مگر آپ کو تعجب ہوگا کہ اغراض اسی زمانہ میں جب انگریزی اقتدار اور تحفظ سلطنت کی یہ صورتیں کی جا رہی تھیں جمعیۃ علماء ہند کے سب سے پہلے صدر حضرت مولانا محمود الحسن صاحب قدس اللہ سرہ العزیز کی سرگرمیاں ایک انقلابی جماعت کے قیام کرنے میں مصروف تھیں یہ وہی جماعت تھی جو ۱۹۱۴ء میں ریشمی خطوط کی سازش سے مشہور ہوئی جس کا تعلق ایک طرف دولت عثمانیہ (ترکی) اور دوسری طرف افغانستان اور ایران سے تھا۔ اور دوسری انقلابی پارٹیوں سے ربط و تعلق کی بنا پر اس کے اثرات سنگاپور، برما اور امریکہ تک پہونچے ہوئے تھے۔

مولانا عبید اللہ صاحب سندھی، مولانا منصور انصاری رحمۃ اللہ علیہ، افغانستان، سوویٹ روس اور ترکی میں بعض انقلابات کے وقت بار بار قریبی اوقات میں پہنچے اور مولانا سیف الرحمٰن مولانا فضل ربی وغیرہ جو بھی افغانستان میں موجود ہیں اس تحریک کے رفقاء رہتے۔

ہندوستان کے مسلم قوم پرور طبقہ کے سنہرا رہنما ڈاکٹر مختار احمد صاحب انصاری اس شیخ محرم کے دست مبارک پر باضابطہ بیعت تھے، مولانا محمد علی مرحوم، حکیم اجمل خاں صاحب مرحوم اور موجودہ صدر ہیں۔ حضرت مولانا ابوالکلام صاحب آزاد اور فخر افاغنہ خان عبدالغفار خاں صاحب حضرت شیخ الہند سے خاص تعلق رکھتے تھے۔ لیکن اس وقت جرمنی اور ترکی کی شکست اور عربوں کی بغاوت کی وجہ سے یہ تحریک بھی ناکام ہوگئی اور شیخ محرم اپنے رفقاء کے ساتھ مالٹا میں نظر بند کر دیے گئے۔

جمعیۃ علماء ہند کی ذمہ داری کی تشکیل

اس کے بعد جب ۱۹۱۹ء میں شیخ محرم مالٹا سے رہا ہو کر ہندوستان پہنچے۔ تو حالات بہت کچھ بدل چکے تھے اور دنیا کی سیاست میں ایک نیا دور شروع ہو گیا تھا۔

برطانیہ عظمیٰ جرمنی کے مقابلہ میں یقیناً کامیاب ہوا تھا۔ لیکن بین الاقوامی ماحول نے اس کی سامراجیت کو ایک کاری ضرب لگائی تھی۔ اور جب وہ جمہوریت کا سودا لگ کھیلنے پر مجبور ہو گیا تھا اور ہندوستان سے بھی ایک جمہوری طرز کی خود مختار حکومت کا وعدہ کر چکا تھا۔ یعنی ہندوستان کا بالبلکس ایسے دوراہے پر آگیا تھا کہ سرداں کے کٹنے کے بجائے محض سر پر کے شمار کرنے سے نظام حکومت میں تبدیلی ہو سکتی تھی۔ اس طرح حکومت کی طاقت نہ تنہا عوام کے ہاتھ میں آنے والی تھی سیاسیات کی اس تبدیلی کے بعد کامرانی کا راستہ معین ہو چکا تھا کہ ہندوستان مکمل آزادی کی جمہوری قوت سے بطانوی سامراج کے تابوت میں آخری کیل ٹھونکیں اور ہندوستان کو غلامی کی بیڑیوں سے نجات دلائیں جیسا کہ ہندو مسلم اتحاد کا نعرہ لگا کر انگریز نے ہندوؤں سے دھوکہ کیا تھا اسی طرح انگریز کو بھی ہندو مسلم اتحاد سے شکست دینا تھا۔ اور یہ حقیقت علماء ہند کے سامنے تھی اور اسی کے وہ اپنے آپ کو ذمہ دار سمجھتے تھے۔ اور اسی شیخ ہدایت کی اس گرامی ہاتھ سے کچھ والوں پیشتر جمعیۃ علماء ہند کے اجلاس پٹنہ میں اپنے ان کر جب وطن کا درس دیا تھا۔ گاندھی جی کی تحریک ملک سالمیت میں جمعیۃ علماء ہند کے ہندو مسلمان کے ساتھ سول نافرمانی اور تعاون ہندو مسلم اتحاد کا جو فیصلہ اپنے [illegible]

جمعیۃ علماء ہند کا مقصد اور کانگریس سے اشتراک عمل

آزادی ملک و وطن کے ساتھ آزادی مذہب آزادی تہذیب و کلچر ممالک اسلامیہ کی مکمل آزادی ہندوستان اور تمام ایشیائی ممالک کی ترقی اور خیر [illegible]

جمعیۃ علماء کی خبریں ۔ صفحہ ۱۷ پر ملاحظہ ہو

جمعیۃ علماء کی خبریں

جماعتی خبریں دیتے وقت ان باتوں کا خاص طور پر خیال رکھئے کہ مراسلات مختصر ہوں اور خوشخط لکھے ہوئے ہوں جماعتی خادم یہ ہوں یا خفائی جمعیۃ علماء کی ہر شاخ ہو دیہات وقصبات اور شہروں کی وہ شاخیں جو حال ہی میں قائم ہوئی ہیں وہ ضلع کی جماعت کی منظوری یا تصدیق کراکر ہمیں بھیجتا کہ اسکا نام نہ رہے (ادارہ)

کوٹہ میں جمعیۃ کا قیام

جمعیۃ علماء ٹونک کا ایک وفد ۱۷ و ۱۸ نومبر کو مولانا حافظ محمد شریف کی قیادت میں کوٹہ پہنچا اور مہر سازی شروع کی ۱۹ نومبر کی شب مسجد مولوی کریم بخش میں ایک جلسہ ہوا جس میں مولانا نے جمعیۃ علماء کے اغراض ومقاصد بیان کئے، اس جلسہ میں جمعیۃ علماء کی شاخ قائم ہوئی اور مولوی محمد سلیمان صاحب کو صدر، مولوی عبد المجید صاحب کو نائب صدر، منشی جمیل احمد وکیل کو ناظم، منشی نور احمد صاحب کو نائب ناظم اور منشی مشتاق علی صاحب خازن مقرر ہوئے

۲۰ نومبر کو متصل گھنٹہ گھر اجمال چوک میں ایک جلسہ منعقد ہوا جس میں ہندو مسلمان کافی تعداد میں شریک ہوئے، حافظ صاحب محمد شفیق خاں صاحب نے تقاریر کیں

ڈاسنہ کے عہدیداروں کا انتخاب

قصبہ کے معززین کا ایک اجتماع حاجی احسان علی صاحب کے مکان پر ہوا اور حاجی کریم علی خاں صاحب کو صدر، مولوی شیخ علی خاں کو نائب ناظم احمد نبی احمد صاحب کو خازن جمعیۃ علماء منتخب ہوئے۔

موضع مسوری کے عہدیداران

موضع مسوری ضلع میرٹھ کے مسلمانوں کا اجتماع مولوی عبد الحفیظ صاحب کے مکان پر ہوا جس میں جمعیۃ علماء کے ممبر بنائے گئے، منشی ناظر حسن صاحب کو صدر، منصور علی خاں کو نائب صدر، محمد شفیع صاحب نائب ناظم، نیاز محمد صاحب کو ناظم مالی، رحم علی خاں صاحب کو خازن مقرر کیا گیا

موضع ناہل میں جمعیۃ کا قیام

موضع ناہل ضلع میرٹھ میں حاجی ایوب حسن صاحب کے مکان پر مسلمانان برنشٹہ نے مجتمع ہو کر جمعیۃ علماء قائم کی، [illegible] صاحب صدر، مفتی عظیم الدین صاحب نائب صدر، محمد شفیق احمد صاحب کو ناظم، آسی محمد صاحب کو نائب ناظم اور حاجی ایوب خاں صاحب کو خازن مقرر کیا

کشن گڈھ میں جمعیۃ کا قیام

بیمال پور ۲۰ نومبر کو مقامی جمعیۃ کا انتخاب ہوا اور منشی محمد سلیمان صاحب کو صدر، حافظ فخر الدین صاحب کو نائب صدر، مستری نور محمد کو ناظم مقرر کیا، مہر سازی جاری ہے۔

بوندی میں جمعیۃ کا قیام

۲۱ نومبر کو ایک جلسہ عام میں جمعیۃ علماء بوندی کا قیام عمل میں آیا۔ مولوی عبد الکریم صاحب کو صدر مولوی سید الدین و نائب صدر، عزیز حسن وکیل ناظم اور نور احمد صاحب وکیل کو خازن مقرر کیا۔

گونڈہ میں عظیم الشان جلسہ

گونڈہ ۲۱ نومبر۔ رات کو آٹھ بجے تھیں کے میدان میں زیر صدارت حکیم سید منظور احمد صدر جمعیۃ علماء شہر گونڈہ ایک عظیم الشان جلسہ ہوا جس میں ہر مذہب وملت کے لوگوں نے شرکت کی، تلاوت کلام پاک کے بعد ماسٹر کرشن لکھا صاحب نے ہندو مسلم اتحاد پر تقریر کی، پھر ثناء اللہ صاحب مولانا ابو الوفا صاحب شاہجہانپوری نے تقریر فرمائی جس میں جمعیۃ علماء کو مضبوط و مستحکم کرنے پر زور دیا

فیروزآباد میں ممبر سازی

فیروزآباد و نواح ضلع آگرہ میں ممبر سازی کا کام مولانا اخلاق حسین صاحب اراکین جمعیۃ کی معیت میں تمام کر رہے ہیں ہر مقام پر جمعیۃ کے مقاصد اور ممبر سازی کی ضرورت پر روشنی ڈالی جائے گی

تھیل فتح آباد پر جلسہ، استیشن باد، اٹھیور بیکر کی سائے چال، اور اچھیرہ میں جلسہ وغیرہ ہوں گے۔

راجپور ضلع سورت میں ہفتہ جمعیۃ علما

۲۰ نومبر۔ کو جمعیۃ علماء راجپور ضلع سورت نے طے کیا ہے کہ ۲۵ دسمبر سے ۱ جنوری تک ہفتہ جمعیۃ منایا جائے ایک جلسہ عام کیا جائے جس میں ڈاکٹر سید محمود، مولانا محمد احمد صاحب ناظم مدرسہ امینیہ دہلی اور مولوی عبد الحمید صاحب تقریر فرمائیں گے، [illegible] کو جمعیۃ علماء کی اہمیت و ضرورت پر تقریر فرمائی جائے گی

ایڈیٹر کے نام خطوط

(ایڈیٹر کا مراسلہ نگاروں سے متفق ہونا ضروری نہیں)

مذہب اور دھرم کی بحث

جناب ایڈیٹر صاحب جے ہند

مجھے افسوس ہے کہ بیرسٹر ٹیکا جو بنجے دیکھی میں سمجھا ہے غلط مطلب نکالا جا رہا ہے میرا مطلب نہ کسی کی دل آزاری ہے نہ کسی کے مذہب یا پیغمبر پر حملہ میں ان باتوں کو فضول سمجھتا ہوں، آزاد ہندوستان کے لئے لعنت۔ مجھے ان چیزوں سے حاصل بھی کیا ہو سکتا ہے۔ ان سے نہ میری آمدنی بڑھتی ہے نہ نمک روٹی کا خرچ، کیا اور عام مہر سازی بھی کی بنا پر جمعیۃ علماء ہند کے مطابق تمام عائلہ جمعیۃ کو ہدایت کی جاتی ہے کہ ۳۱ دسمبر تک عام ممبر بنانے چاہئیں، ۱ جنوری کے آخری ہفتہ میں مقامی جلسوں کے انتخابات ہوں گے اور جنوری کے پہلے ہفتہ میں ضلع جمعیۃ کا انتخاب ہوگا۔

ضلع فرخ آباد میں ہفتہ جمعیۃ

فرخ آباد میں بھی ہفتہ جمعیۃ بڑے جوش وخروش کے ساتھ منایا گیا، شہری جمعیۃ نے مختلف جلسے کئے جن میں جمعیۃ کے اغراض ومقاصد کی وضاحت کی گئی اور اس کی ممبری کے لئے اپیل کی گئی جس کا خاطر خواہ اثر ہوا۔

ضلع کے دورہ کے لئے جمعیۃ علماء ضلع نے مولانا سید ابو الطیبات صاحب، مفتی زاہدی مولانا حکیم ایوب صاحب، سید محمود بندے علی خاں صاحب پر مشتمل ایک وفد مرتب کیا جس نے ضلع کے مختلف مواضعات وقصبات کا دورہ کیا۔

جمعیۃ علماء امروہہ کا شاندار اجتماع

امروہہ ۳۰ دسمبر۔ جلسہ گاہ اسٹیشن روڈ، بعد نماز جمعہ مولانا حفاظ برادری کی مسجد میں جمعیۃ علماء امروہہ کا ایک جلسہ زیر صدارت حافظ خلیل احمد صاحب انصاری نائب صدر جمعیۃ علماء امروہہ منعقد ہوا، مولوی محمد اسحاق ناظم جمعیۃ علماء امروہہ نے جلسہ کا مقصد بیان کیا کہ ہندوستان قسیم ہونے کے بعد مسلمان جس طرح سمجھ گئے ہیں کہ صرف جمعیۃ علماء ہی ایک ایسی جماعت ہے جو صحیح طریقہ سے ان کی ترجمانی کر سکتی ہے اور ملک کے مسلمانوں میں یہ بات بہت زور شور کی طرح پھیل گئی ہے کہ جمعیۃ علماء مسلمانوں کی مدد اس سب سے بہتر طریقہ پر انجام دے سکتی ہے۔

آپ کے بعد مولوی سید احمد صاحب فرید نے ایک مؤثر تقریر فرمائی جس میں جمعیۃ کو مضبوط بنانے کی اور مرکز کی امداد کے لئے اپنی کی آخر میں حافظ فضل احمد صاحب نے لوگوں سے اپیل کی کہ وہ جمعیۃ کو مضبوط بنائیں اور اس کے ممبر بنیں تاکہ جمعیۃ کی آواز طاقت ہو جلسہ عا بعد ختم ہوا۔

یہ کیسی اندھیر نگری ہے

جناب مکرم

میں ۲۲ سال سے سہارنپور ضلع سہارنپور میں کانگریس کا نام کرتا رہا ہوں اب میرا لڑکا مجھ سے نہیں سنبھلتا، ۲۰ نومبر کو میرا لڑکا ۱۰ بجے دن سے غائب ہے، ۱۲ بجے رات کو ایک سپاہی نے ایک لیٹر لا کر دیا جس میں لکھا ہے کہ تمہارا لڑکا ہمارے قبضہ میں ہے اگر تم ۱۰ ہزار روپیہ ۲۴ گھنٹہ کے اندر نہ دو گے تو ہم اس کو مار ڈالیں گے، میں نے ۲۱ نومبر کو ۱۰ بجے دن کو ۱۰ ہزار روپیہ دیا، ۲۲ نومبر کو ۱۰ بجے دن کو لڑکا واپس آیا، اس نے بتایا کہ ۲۰ نومبر کو ۱۰ بجے دن کو ۴ آدمی ۲ موٹروں پر آئے اور مجھ کو زبردستی موٹر پر بٹھا کر لے گئے، ۲۱ نومبر کو ۱۰ بجے دن کو ۱۰ ہزار روپیہ لے کر چھوڑ دیا، ۲۲

ہندوستانی فوجیں کسی ملک پر حملہ کیلئے نہیں بلکہ حفاظت کیلئے ہیں

ہندوستانی اکادمی کی پریڈ کے موقع پر پنڈت جواہر لال نہرو کی تقریر

دہرہ دون ۱۱ دسمبر۔ کل یہاں ہندوستانی اکادمی کی پریڈ کی صدارت کرتے ہوئے وزیر اعظم پنڈت جواہر لال نہرو نے اعلان کیا کہ ہندوستانی فوج کسی ملک پر حملہ کرنے کے لئے نہیں بلکہ حاصل کردہ آزادی کی حفاظت کے لئے ہے۔ کل اکادمی میں ۱۹۲ افسران کو کمیشن دیئے گئے تھے جن میں ۱۸ فلم کو تمغے دی گئی۔

پنڈت جی نے گریجویٹوں کو خطاب کرتے ہوئے انھیں تلقین کی کہ اپنی ملازمت کی خدمت کو پیشہ اپنا فرض سمجھیں۔ پنڈت نہرو نے کہا کہ آپ ہندوستانی فوج کا ایک حصہ ہیں اور ملک کی خاطر جینے مرنے کا عہد کریں۔

پنڈت جی نے کہا کہ ہندوستانی فوجیں کسی ملک پر جارحانہ حملہ کرنے کے لئے نہیں بلکہ محض حفاظت کے لئے ہیں۔ کیونکہ ہندوستان کسی ملک کے خلاف کینہ نہیں رکھتا۔ آپ نے زور دیکر کہا کہ فوجیوں کو اس طرح کا جائزہ لینا چاہئے کہ کہاں ملک کن اصولوں پر قائم ہے۔ لیکن اس کا یہ مطلب نہیں کہ وہ دوسرے کاموں میں حصہ لیں۔

جلسہ کی تائید کے بعد شیخ الاسلام حضرت مولانا سید حسین مدنی نے اپنی ٹھیک بصیرت افروز تقریر فرمائی جس میں دیگر بہت سے تذکرہ سوشل ترقی کے لئے مارشل پلان کے مطابق مدد کی ضرورت ہے۔ بعد ممبر نے اپنے گفتگو کی اور جو وفد امریکہ میں قیام کے دوران میں اس سلسلے میں امریکی وزیر خارجہ مسٹر مارشل کے ساتھ بات چیت کی تھی۔ ہندوستان کو ترقی کرنے کے لئے غیر ملکی امداد کی ضرورت ہے۔ ہندوستان کو نئے تیز ٹیکنیکل ماہرین اور انجینئروں کی ضرورت ہے۔ مگر ہر چیز میں ہمارا مقصد ہندوستان کے ہر فرد کی ترقی ہے۔ ہندوستان اپنے ملک کے ذرائع سے ہندوستانیوں کو روزگار مہیا کرنا چاہتا ہے۔ امریکہ کو ان ملکوں کی مدد کرنی چاہئے جن کو امریکہ کی ضرورت ہے۔ ہندوستان کو نئے تیز ٹیکنیکل ماہرین اور انجینئروں کی ضرورت ہے۔ مگر ہر چیز میں ہمارا مقصد ہندوستان کے ہر فرد کی ترقی ہے۔ ہندوستان اپنے ملک کے ذرائع سے ہندوستانیوں کو روزگار مہیا کرنا چاہتا ہے۔ امریکہ کو ان ملکوں کی مدد کرنی چاہئے جن کو امریکہ کی ضرورت ہے۔ چین کے امریکہ کی طرح سے دی جانے والی مدد کا ذکر کرتے ہوئے پنڈت نہرو نے کہا کہ ہندوستان کی مدد کرنے کے بجائے امریکہ کو چاہئے کہ وہ چین کی مدد کرے۔ کیونکہ ہندوستان کی ملک کے خلاف کینہ نہیں رکھتا۔ آپ نے زور دیکر کہا کہ فوجیوں کو اس طرح کا جائزہ لینا چاہئے کہ کہاں ملک کن اصولوں پر قائم ہے۔ لیکن اس کا یہ مطلب نہیں کہ وہ دوسرے کاموں میں حصہ لیں۔

شاہ عبداللہ اور عرب لیگ

سفر عمان سے واپسی پر فلسطین کے حالات پر غور

عمان ۱۱ دسمبر۔ شاہ عبداللہ نے آج یہاں ایک پریس کانفرنس میں بتایا کہ وہ عمان سے واپسی پر فلسطین کے حالات پر غور کرنے کے لئے عرب لیگ کونسل کا اجلاس بلائیں گے۔ شاہ عبداللہ نے کہا کہ وہ عرب لیگ کونسل کے اجلاس میں شرکت کے لئے قاہرہ جائیں گے۔ شاہ عبداللہ نے کہا کہ وہ عرب لیگ کونسل کے اجلاس میں شرکت کے لئے قاہرہ جائیں گے۔ شاہ عبداللہ نے کہا کہ وہ عرب لیگ کونسل کے اجلاس میں شرکت کے لئے قاہرہ جائیں گے۔

پاکستان دو کروڑ کا سوتی کپڑا خریدیگا

کراچی ۱۱ دسمبر۔ یہاں کی جاتی ہے کہ حکومت پاکستان کا ایک وفد پاکستانی فوج کے لئے سوتی کپڑا خریدنے کے لئے مسٹر اے۔ بی حبیب اللہ ڈیفنس کاٹن کی قیادت میں عنقریب امریکہ روانہ ہوگا۔ خیال کیا جاتا ہے کہ وفد دو کروڑ روپیہ کا کپڑا خریدیگا۔

کراچی ۱۱ دسمبر۔ یہاں پر مختلف قسم کے کاٹن سوٹا کافی مقدار میں آجانے کے باعث حالت بہتر ہوگئی ہے۔ اور اس لئے اس پر سے ۱۵ دسمبر سے کنٹرول ختم کر دیا گیا ہے۔

ہندوستان کو امریکہ کی مدد کی ضرورت

پروفیسر رنگا کا بیان

نئی دہلی۔ ۱۱ دسمبر۔ ہندوستانی آئین ساز اسمبلی و کانگریس پارلیمنٹری کمیٹی کے ممبر پروفیسر این جی رنگا نے نمائندہ گلوب کے ساتھ ایک انٹرویو کے دوران میں یہ کہا کہ ہندوستان کو اپنی ترقی کے لئے مارشل پلان کے مطابق مدد کی ضرورت ہے۔ بعد ممبر نے گفتگو کی اور جو وفد امریکہ میں قیام کے دوران میں اس سلسلے میں امریکی وزیر خارجہ مسٹر مارشل کے ساتھ بات چیت کی تھی۔ ہندوستان کو ترقی کرنے کے لئے غیر ملکی امداد کی ضرورت ہے۔ ہندوستان کو نئے تیز ٹیکنیکل ماہرین اور انجینئروں کی ضرورت ہے۔ مگر ہر چیز میں ہمارا مقصد ہندوستان کے ہر فرد کی ترقی ہے۔ ہندوستان اپنے ملک کے ذرائع سے ہندوستانیوں کو روزگار مہیا کرنا چاہتا ہے۔ امریکہ کو ان ملکوں کی مدد کرنی چاہئے جن کو امریکہ کی ضرورت ہے۔ چین کے امریکہ کی طرح سے دی جانے والی مدد کا ذکر کرتے ہوئے پنڈت نہرو نے کہا کہ ہندوستان کی مدد کرنے کے بجائے امریکہ کو چاہئے کہ وہ چین کی مدد کرے۔ کیونکہ ہندوستان کی ملک کے خلاف کینہ نہیں رکھتا۔ آپ نے زور دیکر کہا کہ فوجیوں کو اس طرح کا جائزہ لینا چاہئے کہ کہاں ملک کن اصولوں پر قائم ہے۔ لیکن اس کا یہ مطلب نہیں کہ وہ دوسرے کاموں میں حصہ لیں۔

بمبئی کی ہڑتال کا تیسرا دن

بمبئی ۱۱ دسمبر۔ بمبئی کا بندرگاہ کے ہندو مزدور ہڑتال کی ہڑتال کا آج تیسرا دن ہے۔ ہڑتال کے ایک ترجمان نے بتایا کہ تین ہزار روپے بمبئی ڈاک ورکرز یونین نے مل ہڑتال کا اعلان کر دیا ہے۔ گزشتہ رشوت کھانے والے جاپانی ہڑتال چلا رہے ہیں۔ اس ہڑتال کے پیچھے دوسرے پورٹ ٹرسٹ یونین کے نمائندوں نے ہڑتالیوں کو اپنے کامل تعاون کا یقین دلایا ہے۔ بمبئی پورٹ ٹرسٹ کے چیئرمین مسٹر بھنڈارکر نے کہا کہ اگر کردہ مزدوروں کی دوسرے سوالوں کے ساتھ اہم جائے ہے جس کی ہڑتال کی وجہ سے ہوا ہے۔ ہڑتال کے دوران میں مسٹر بھنڈارکر نے کہا کہ ہڑتال کی وجہ سے ہوا ہے۔ ہڑتال کے دوران میں مسٹر بھنڈارکر نے کہا کہ ہڑتال کی وجہ سے ہوا ہے۔

انگریز نے ۱۸۵۷ء کے انقلاب سے لرزکر ہندو مسلمانوں میں تفریق پیدا کی

ہندو مسلم اتحاد کے لئے مولانا مدنی اور مولانا حبیب الرحمن کی تقاریر

(از نامہ نگار الجمعیۃ)

بھاسی (راجپوتانہ) ۱۱ دسمبر۔ ہندو مسلم اتحاد کانفرنس ۱۰ دسمبر کو منعقد ہوئی اس میں دہلی گیٹوں نے شرکت کی۔ دہلی گیٹوں کے علاوہ کانفرنس میں جن لوگوں نے شرکت کی ان میں شیخ الاسلام مولانا حسین احمد مدنی، مولانا حبیب الرحمن لدھیانوی، مولانا بشیر احمد، حافظ احمد یعمی وزیر رسل و رسائل، پرچہ سسٹر مختار احمد شیروانی وزیر زراعت یوپی، وزیر صحت مسز اے علی خیر، وزیر ترقیات مسٹر کرشن دت پالیوال، مولانا ابو القاسم شاہجہانپوری۔ پنڈت سنتانم شکل ایم ایل اے، مولانا حفظ الرحمن پریسیڈنٹ کمیونٹی، مولانا محمد اسمٰعیل ایم ایل اے قابل ذکر ہیں۔

کانفرنس میں تقریباً ۱۵ ہزار ہندو مسلمان اور سکھوں نے شرکت کی۔ تمام تر جتنے ہندو مسلم اتحاد کا عہد کرنے اور ہندوستان کی آزادی کو برقرار رکھنے کے لئے جاں کی بازی لگا دینے پر ہر طرح سے ہاتھ بٹانے کا عہد کرنے پر منتہی ہوا۔ کانفرنس کا پنڈال ۱۰ دسمبر کی شام کو ہی شرکاء سے بھر گیا تھا۔ کانفرنس کی اشاعت میں شاملین ہر جگہ تھے۔ باقی انتظامات میں دقت کا سامنا کرنا پڑا۔

جلسہ کی تائید کے بعد شیخ الاسلام حضرت مولانا سید حسین مدنی نے اپنی ٹھیک بصیرت افروز تقریر فرمائی جس میں دیگر بہت سے تذکرہ سوشل ترقی کے لئے مارشل پلان کے مطابق مدد کی ضرورت ہے۔ بعد ممبر نے اپنے گفتگو کی اور جو وفد امریکہ میں قیام کے دوران میں اس سلسلے میں امریکی وزیر خارجہ مسٹر مارشل کے ساتھ بات چیت کی تھی۔ ہندوستان کو ترقی کرنے کے لئے غیر ملکی امداد کی ضرورت ہے۔ ہندوستان کو نئے تیز ٹیکنیکل ماہرین اور انجینئروں کی ضرورت ہے۔ مگر ہر چیز میں ہمارا مقصد ہندوستان کے ہر فرد کی ترقی ہے۔ ہندوستان اپنے ملک کے ذرائع سے ہندوستانیوں کو روزگار مہیا کرنا چاہتا ہے۔ امریکہ کو ان ملکوں کی مدد کرنی چاہئے جن کو امریکہ کی ضرورت ہے۔ چین کے امریکہ کی طرح سے دی جانے والی مدد کا ذکر کرتے ہوئے پنڈت نہرو نے کہا کہ ہندوستان کی مدد کرنے کے بجائے امریکہ کو چاہئے کہ وہ چین کی مدد کرے۔ کیونکہ ہندوستان کی ملک کے خلاف کینہ نہیں رکھتا۔ آپ نے زور دیکر کہا کہ فوجیوں کو اس طرح کا جائزہ لینا چاہئے کہ کہاں ملک کن اصولوں پر قائم ہے۔ لیکن اس کا یہ مطلب نہیں کہ وہ دوسرے کاموں میں حصہ لیں۔

جب تک جاپان کی آزادی کی جنگ آزادی ہندوستان کی جنگ آزادی ہندو مسلم اتحاد کا آغاز نظر آتا تھا۔ جس میں ہندوستان کے ہندو، مسلمان اور دوسرے لوگ اور مسلمان علماء نے انگریز حکومت کی سیاست پر تنقید کرتے تھے۔ فخر شاہ کو دوبارہ ہندوستان کا حکمران بنانے کی کوشش کی۔ اس وقت مشرقی پنجاب کی قربانیوں کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ ان کا سہاگ لٹا ہے۔ ان کی عزت لوٹی گئی ہے۔ ان کے بچوں کو قتل کیا گیا ہے۔ ان کے گھر بار تباہ و برباد کر دیئے گئے ہیں۔ ان کی جائیدادیں چھین لی گئی ہیں۔ ان کے کاروبار تباہ کر دیئے گئے ہیں۔ ان کے کھیت اجاڑ دیئے گئے ہیں۔ ان کے باغات برباد کر دیئے گئے ہیں۔ ان کے مویشی لوٹ لئے گئے ہیں۔ ان کے گھروں کو آگ لگا دی گئی ہے۔ ان کے مکانات منہدم کر دیئے گئے ہیں۔ ان کے کارخانے بند کر دیئے گئے ہیں۔ ان کے دکانیں لوٹ لی گئی ہیں۔ ان کے بازار ویران کر دیئے گئے ہیں۔ ان کے محلے اجاڑ دیئے گئے ہیں۔ ان کے شہر کھنڈر بنا دیئے گئے ہیں۔ ان کے گاؤں جلا دیئے گئے ہیں۔ ان کے کھلیان جلا دیئے گئے ہیں۔ ان کے باغات کاٹ دیئے گئے ہیں۔ ان کے جنگل کاٹ دیئے گئے ہیں۔ ان کے پہاڑ کھود دیئے گئے ہیں۔ ان کے دریا خشک کر دیئے گئے ہیں۔ ان کے سمندر خشک کر دیئے گئے ہیں۔ ان کے آسمان جلا دیئے گئے ہیں۔ ان کے زمین جلا دیئے گئے ہیں۔ ان کے سب کچھ جلا دیئے گئے ہیں۔

آپ نے فرمایا کہ ۱۸۵۷ء کی جنگ آزادی ہندو مسلم اتحاد کا آغاز نظر آتا تھا۔ جس میں ہندوستان کے ہندو، مسلمان اور دوسرے لوگ اور مسلمان علماء نے انگریز حکومت کی سیاست پر تنقید کرتے تھے۔ فخر شاہ کو دوبارہ ہندوستان کا حکمران بنانے کی کوشش کی۔ اس وقت مشرقی پنجاب کی قربانیوں کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ ان کا سہاگ لٹا ہے۔ ان کی عزت لوٹی گئی ہے۔ ان کے بچوں کو قتل کیا گیا ہے۔ ان کے گھر بار تباہ و برباد کر دیئے گئے ہیں۔ ان کے کھیت اجاڑ دیئے گئے ہیں۔ ان کے باغات برباد کر دیئے گئے ہیں۔ ان کے جنگل کاٹ دیئے گئے ہیں۔ ان کے پہاڑ کھود دیئے گئے ہیں۔ ان کے دریا خشک کر دیئے گئے ہیں۔ ان کے سمندر خشک کر دیئے گئے ہیں۔ ان کے آسمان جلا دیئے گئے ہیں۔ ان کے زمین جلا دیئے گئے ہیں۔ ان کے سب کچھ جلا دیئے گئے ہیں۔

آپ نے فرمایا کہ ہم نے ہندوستان کو آزاد کرانے کے لئے جو قربانیاں دی ہیں وہ ہندوستان کی تاریخ میں ہمیشہ یاد رکھی جائیں گی۔ ہم نے ہندوستان کو آزاد کرانے کے لئے جو قربانیاں دی ہیں وہ ہندوستان کی تاریخ میں ہمیشہ یاد رکھی جائیں گی۔ ہم نے ہندوستان کو آزاد کرانے کے لئے جو قربانیاں دی ہیں وہ ہندوستان کی تاریخ میں ہمیشہ یاد رکھی جائیں گی۔

مضامین اور خبریں

کاغذ کے صرف ایک طرف نیز صاف اور خوشخط لکھکر ارسال فرمائیے۔ تاکہ کتابت کی غلطیاں نہ ہوں۔ (ادارہ)

عید محمد علی منانے کیلئے نوجوانوں سے اپیل

سہارنپور ۱۱ دسمبر (خصوصی)، اسمال سیونگز کے پہلے ہفتہ میں یہاں پر محمد علی لائبریری کے زیر اہتمام "یوم محمد علی" بڑے پیمانے پر منایا جا رہا ہے۔ محمد علی لائبریری کے سکریٹری حکیم عبدالغنی صاحب نے ایک بیان میں نوجوانوں سے اپیل کی ہے کہ اب جبکہ ہندوستان آزاد ہو گیا ہے۔ یہ ضروری ہے کہ ہم اپنے محسن اکابر کو فراموش نہ کریں جنہوں نے ملک و ملت کی خاطر بیش از بیش قربانیاں دی ہیں۔ آپ نے کہا ہے کہ نوجوانوں کو چاہئے کہ وہ جشن کے پہلے ہفتہ میں یوم محمد علی منا کر ۱۸ ہزار روپے محمد علی کو خراج عقیدت پیش کریں۔

آپ نے یہ بھی بتایا ہے کہ اس سلسلے میں سہارنپور میں محمد علی لائبریری کی جانب سے یوم محمد علی کے سلسلے میں ۱۰ جنوری کو اسکول اور کالجوں کے طلباء کی ایک کل ہند شطرنج ۸ و ۹ جنوری کو اسکول اور کالجوں کے طلباء کی، ایک ڈیبیٹ ہو رہی ہے جس میں ایک ٹرافی کپ رکھا جا رہا ہے۔

پاکستان پلاننگ بورڈ کا اجلاس

کراچی ۱۱ دسمبر۔ پاکستان پلاننگ بورڈ کا بورڈ کی افتتاحی میٹنگ اس ماہ کے آخر ہفتہ میں منعقد ہو رہی ہے۔ ڈاکٹر نظیر احمد ایڈوائزر بورڈ کے سکریٹری اور پاکستان کے وزیر اعظم اس کے چیئرمین ہیں۔ اس بورڈ میں تمام صوبوں کے وزیر اعظم اور ان اور اسٹیٹ کے زرار افسر جو پاکستان میں شامل ہو گئی ہیں، اعلیٰ کارکن اداروں اور بنکوں کے نمائندے شامل ہیں۔

پاکستانی افسر برطانیہ کو

کراچی ۱۱ دسمبر۔ مسٹر ایس اے شریف آرمن سٹیل کنٹرولر حکومت پاکستان برطانیہ جا رہے ہیں تاکہ ڈاروں لمیٹڈ شیفلڈ میں پاکستان پلانٹ وغیرہ کا سلسلہ کر سکیں کیونکہ یہ کمپنی منٹگمری پنجاب میں اپنی فرم قائم کر رہی ہے۔ مغربی پاکستان کی ایک منٹگمری میں دو کمیٹیاں قائم کی جائیں گی ایک منٹگمری پاکستان کے لئے اور ایک منٹگمری بنگال کے لئے جو ضلع ہاکا کا انتخاب کرے گی۔ جو ڈاروں شیفلڈ میں صنعت تربیت حاصل کریں گے پاکٹ پلانٹ پر لیکن کا کام پاکستان واپس آنے کے بعد شروع کریں گے۔

جوانی کو ایک دم واپس لانے والی تین چیزیں

اکسیر جسمانی کمزوری کو سوتی مونگا سلاجیت فولاد اور وہ تمام جڑی بوٹیاں اس میں شامل ہیں جو کہ یونانی سلطان الحکمت (جوہان) کے لئے سوفیصدی مفید ہیں ان جاپانی پوش کے لئے اکسیر ہے۔ قیمت فی شیشی ۶/۸ سب سے بڑی کامیاب دوا ہے

جیون رگوں میں نیا خون، پٹھوں میں نئی طاقت پیدا کر کے جوانی کو ایک دم واپس لے آتی ہے سونا، مشک، عنبر اور قیمتی جواہرات اس کے خاص اجزاء ہیں قیمت فی شیشی دس روپے

طلا مسیحی اس کو لگاتے ہی مردہ رگوں میں اور پٹھوں میں جان آجاتی ہے اور عضو کی ساری خرابیاں، ایک دم جاتی رہتی ہیں اس کے لگانے سے نہ چھالے پڑتے ہیں نہ زخم ہوتا ہے ہر باندھنے کی ضرورت۔ قیمت فی شیشی ۳/۸ سے ۱۰

مصدقہ برائے سے پرانے مرض پر جو سر کو ہو بھی کامیاب پایا

دستخط۔ حکیم انور الحق خانی لسنی قطب ڈیسائی پور

صدیقی دواخانہ نور گنج دہلی

آپ کے بچوں کے پڑھنے کیلئے

ماہنامہ

پیغمبر

قیمت صرف ۱ روپیہ

علاوہ محصول ڈاک

الجمعیۃ بکڈپو گلی قاسم جان دہلی

کمزوری کو ہرگز بڑھنے نہ دو

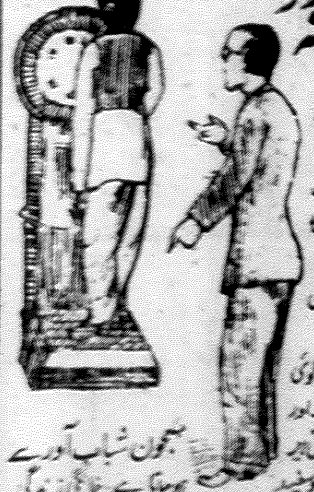

اگر آپ کا بدن کمزور ہوتے جا رہے ہیں، رنگ پھیکا پڑتا جا رہا ہے۔ اپنے کاموں کی طرف سے طبیعت اچاٹ رہتی ہے۔ ہر وقت سستی اور کاہلی طاری رہتی ہے۔ ذرا سا کام کرنے سے تھکن محسوس ہوتی ہے۔ ذرا سی بات پر غصہ آجاتا ہے۔ ہر وقت بے چینی اور گھبراہٹ رہتی ہے۔ نیند اچھی نہیں آتی۔ خواب آتے ہیں۔ ہاضمہ خراب ہے۔ بھوک نہیں لگتی۔ کھانا ہضم نہیں ہوتا۔ قبض رہتی ہے۔ پیشاب کی جلن، دستوں کی شکایت ہے۔ تو سمجھ لیجئے کہ آپ کی زندگی خطرہ میں ہے۔ آپ کی جوانی کا سورج ڈوب رہا ہے۔ آپ کی زندگی کی شام قریب آرہی ہے۔ آپ کی زندگی بیکار ہو جائیگی اور ہر کام میں ناکامیابی ہوگی۔ اگر آپ اپنی زندگی کو ناکامیابی سے بچانا چاہتے ہیں تو آج ہی ہمدرد کا مشہور عالم ٹانک معجون شباب آور منگا کر استعمال کیجئے۔ اس کے استعمال سے آپ کی صحت اور طاقت کو ہمدردی معجون شباب آور سے لوٹائیے اور برقرار رکھئے۔

دنیا میں اس سے بہتر مقوی اور بے ضرر دوا کوئی نہیں ہے حلق سے اترتے ہی اثر دکھاتی ہے پیتے اور کھاتے ہی طاقت پر حیرانی اور مردانہ قوتیں قابو میں آجاتی ہیں۔ معجون شباب آور سے بوڑھا جوان ہو جاتے ہیں۔ چہرہ سرخ و سفید ہو جاتا ہے۔ خاکی زندگی لہو ہو جاتی ہے۔ قیمت فی شیشی (۱۰ خوراک) پانچ روپے۔ ڈاک خرچ علیحدہ۔

ہمدرد کا مشہور عالم ملہم دوا آشہ۔ قیمت فی تولہ پانچ روپے۔ ڈاک خرچ علیحدہ۔

ہمدرد دواخانہ لمیٹڈ دہلی

ہمدرد

ہفتہ وار الجمعیۃ

کا

مطالعہ فرما کر اپنا قومی فرض ادا کیجئے

اور اپنے یہاں کے ایجنٹ سے طلب فرمائیے

اگر آپ کے شہر میں ایجنسی نہیں ہے تو ایجنٹ ہی سے مطالبہ کیجئے کہ وہ جلد سے جلد ایجنسی حاصل کرے۔

(مینیجر)

حکومتِ چین اپنی زندگی کی آخری گھڑیاں گن رہی ہے

کمیونسٹ فوجیں پانگیو سے صرف ۳۰ میل دور رہ گئیں

پانگیو کی شکست حکومت کے وجود پر ضرب کاری ہو گی

ہانکنگ ۱۰ دسمبر۔ جنرل چیانگ کائی شیک کی فوجیں جنوبی محاذ پر شمالی چین کے تنگسی صوبہ اور ہانکنگ کے قریب پانگیو ندی کے شمالی حصے میں سخت جنگ کر رہی ہیں۔ چیانگ جنرل نو تیوانی کی فوجوں کو سیدھا اور اوہے اور یہاں فوجیں کیمونسٹوں کے ایک زبردست متوقع حملہ کی تیاریاں کر رہی ہیں۔ ۳۰ میل شمال میں حکومتی فوجوں نے شنینی کے مقام پر کئی خاکہ کر دیئے۔

ہانکنگ کے شمال مغرب میں کیمونسٹ فوجیں ۳۰ میل سے بھی کم فاصلہ رہ گئی ہیں۔ یہ فوجیں جنوب کی طرف بڑھتے ہوئے ہانکنگ کے مغربی علاقہ پر قبضہ کر رہی ہیں۔ مغربی علاقہ پر قبضہ کرنے سے ہانکنگ کی حفاظت مشکل ہے۔ اور شہر ہانکنگ چونکہ دریائے یانگسی کے درمیان صرف یہی یہاں حائل ہے۔ جو کسی وقت بھی پار کیا جا سکتا ہے۔ شہر ہانکنگ جو پانگیو سے صرف پندرہ میل دور ہے۔

چونکہ حکومتی فوجوں کے دائرے سے نہایت اور اضلاع جیسے ڈوکاؤ ۴ مقاومت نکل چکے ہیں۔ اس لئے صوبہ چاہار اور اضلاع سے پیچھے ہٹ رہی ہیں۔ سنہ وجہ یانگسی کے پار پانگسے جنوب مشرق کو جانے والی ریلوے لائن اور سڑک کی حفاظت ہوتی تھی۔ لیکن ان کے ہاتھ سے نکل جانے کی وجہ سے پیدا ہونے والی لائن اور سڑک غیر محفوظ ہو گئی۔ اور اس پر کسی وقت بھی کیمونسٹوں کا قبضہ ہو سکتا ہے۔ اور اس پر کسی وقت بھی کیمونسٹوں کا قبضہ ہو سکتا ہے۔

چیانگ کائی شیک کی فوجیں اس وقت ہانکنگ کے شمال مغرب میں ہیں۔ یہ فوجیں جنوب کی طرف بڑھ رہی ہیں۔ لیکن ان کی حالت اب بہت نازک ہو چکی ہے۔ سیاڈ کے مغرب میں جو فوجیں منقطع ہو چکی ہیں انہوں نے جنوب کی طرف بڑھنے اور دوسری حکومتی فوجوں سے ملنے کی کوشش کو ترک کر کے حکومت اختیار کر لیا ہے۔ اور سوچوئیں کے شمال مغرب میں مدافعت کر رہی ہیں۔ ان فوجوں کے متعلق بھی یہی خیال ہے کہ وہ بھی ہتھیار ڈال دیں گی۔

ہانکنگ ۱۰ دسمبر۔ فوجی مبصروں کا خیال ہے کہ چیانگ کائی شیک کی فوجوں کے لئے ہانکنگ کا دفاع بہت مشکل ہو گا۔ کیونکہ ان کی دو ڈویژن فوجوں کو سخت نقصان پہونچنے کی اطلاع موصول ہوئی ہے۔ یہ دو ڈویژن گھر گئی ہیں اور کیمونسٹ کی ستر ہزار جنرل لیو چنگ کی فوجیں ان کو آگے بڑھنے نہیں دیتیں۔ یانگسی کی حفاظت کرنے والی فوجوں پر کیمونسٹ فوجوں کو دباؤ ڈالنے کے لئے کم ہو گئی ہے کہ کیمونسٹ فوجیں پیچھا کر کے خالی کرنے والی فوجوں کے ساتھ داخل ہو جائیں۔ جو ہوچکی پر مجبور ہو گئی ہیں۔ پھر بھی یانگسی کی فوجوں کو اس خوفناک لڑائی کے نتیجے سے امید نہیں ہے۔ یہ لڑائی شمال میں ہو رہی ہے اور ان فوجوں کا خیال ہے کہ اس میں کیمونسٹوں کی کامیابی یقینی ہے اس لئے وہ اپنی فوجوں کی جہت کو اور کمزور کرنا نہیں چاہتیں۔ اور یہ توقع نہیں کی جا سکتی کہ یہ فوجیں یانگسی کی حفاظت کر سکیں گی۔

یانگسی ہانکنگ کے شمال مغرب میں ۱۰۰ میل سے اور جنرل چیانگ کائی شیک کی فوجوں کا اس سے رابطہ ٹوٹ گیا ہے۔ جہاں کیمونسٹوں کو نہیں روکا گیا ہے۔ تو دریائے یانگسی کے شمال میں ہیں کے تمام علاقہ پر کیمونسٹوں کا قبضہ ہو جائے گا۔ اور ہانکنگ اور شنگھائی کی حفاظت بالکل ناممکن ہو جائے گی۔

ہانکنگ ۱۲ دسمبر۔ فوجی مبصروں کا خیال ہے کہ چین میں کیمونسٹوں کی پیش قدمی کو روکنے کا انحصار اس بات پر ہے کہ یانگسی کے مقام پر چیانگ کائی شیک کی فوجیں کس حد تک مزاحمت کر سکتی ہیں۔ یانگسی کے مقام پر سرکاری فوجوں کی کامیابی کا انحصار چیانگ کے فریقہ کار میں بنیادی قید میدانوں کو روکنے اور سرکاری فوجوں کا حوصلہ برقرار رکھنے پر ہے۔

مدبی اثار سو سے کے جنوب میں دریا ست زبردست لڑائی جاری ہے۔ گھمسان کی جنگ ہو رہی ہے۔ گھمسان کی جنگ ہو رہی ہے۔ کیمونسٹ فوجوں کی مدد کے لئے جو فوج بھیجی گئی تھی اسے بھی کیمونسٹوں نے گھیر لیا ہے۔ اور اس کے متعلق یہ خیال ہے کہ وہ بھی ہتھیار ڈال دے گی۔ اور یہ کہا جاتا ہے کہ یہ فوج آخر دم تک لڑے گی۔ اور ہتھیار نہیں ڈالے گی۔ اس کے علاوہ چین کی قوم پرست فوجوں کے متعلق یہ بھی خیال ظاہر کیا جاتا ہے کہ وہ کمیونسٹ فوجوں کے ساتھ مل جائیں گی۔ اور اس طرح کیمونسٹوں کی طاقت بہت بڑھ جائے گی۔ لیکن اس کے متعلق کوئی وثوق سے نہیں کہا جا سکتا۔

مغربی پنجاب میں ڈاکٹروں کا قحط۔ اسّی اضلاع میں میڈیکل آفیسر نہیں

ملیریا کی روک تھام کیلئے حفاظتی اقدام کیا جا رہا ہے وزیر صحت کا بیان

لاہور ۱۰ دسمبر۔ مغربی پنجاب کے وزیر تعلیم و صحت چودھری محمد علی نے ایک پریس کانفرنس میں بتایا کہ مغربی پنجاب کے اسّی اضلاع میں میڈیکل آفیسر نہیں ہیں۔ ان اضلاع کو بہتر بنانے اور ان کے اول درجہ کی سہولتیں مہیا کرنے کے لئے ۱۰۰ ڈاکٹروں کی ضرورت ہے۔ ان اضلاع میں ملیریا کی روک تھام کے لئے حفاظتی اقدام کیا جا رہا ہے۔ ۱۹۴۸ء میں ملیریا کے ۱۰ لاکھ کیس رپورٹ ہوئے تھے۔ ۱۹۴۹ء میں ۱۵ لاکھ کیس رپورٹ ہوئے۔ ۱۹۴۸ء میں ملیریا سے ۱۰ ہزار اموات ہوئی تھیں۔ ۱۹۴۹ء میں ۱۵ ہزار اموات ہوئیں۔ ۱۹۴۸ء میں ۱۰ لاکھ کیس رپورٹ ہوئے تھے۔ ۱۹۴۹ء میں ۱۵ لاکھ کیس رپورٹ ہوئے۔ ۱۹۴۸ء میں ملیریا سے ۱۰ ہزار اموات ہوئی تھیں۔ ۱۹۴۹ء میں ۱۵ ہزار اموات ہوئیں۔

بین الاقوامی لیبر آرگنائزیشن کا ماہر کراچی میں

کراچی۔ ۹ دسمبر۔ انٹرنیشنل لیبر آرگنائزیشن کے کوآپریٹو سکیشن کے ایکسٹرنل مشیر مسٹر ایس کے مین یہاں پہنچے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ تقسیم کے بعد پاکستان کی اقتصادی حالت میں جو ہنگامی پیدا ہو گئی تھی وہ کوآپریٹو تحریک سے بہتر ہو رہی ہے مسٹر مین ۱۵ دسمبر میں ہونے والی علاقائی کانفرنس کی تیاریوں کے سلسلے میں آئے ہیں۔

مسٹر مین نے کل پاکستان کی مختلف اکائیوں اور ورکروں کی انجمنوں کے نمائندوں سے ملاقات کی اور کل صبح لاہور کے لئے روانہ ہو گئے جہاں وہ مغربی پنجاب کے نظام سے ملاقات کریں گے۔

ہندی اور دیوناگری رسم الخط کی حمایت

ہندی سمیلن چھتیسویں اجلاس کا آغاز

میرٹھ ۱۰ دسمبر۔ یہاں ہندی ساہتیہ سمیلن کا چھتیسواں اجلاس شروع ہوا۔ جمع ساہتکار خاصی تعداد میں تھے۔ اس اجلاس میں کانگرس کے صدر جنرل ڈاکٹر پٹابھی سیتا رامیہ نے صدارت کے لئے ہندی کے مشہور ساہتکار مہادیوی ورما کا نام پیش کیا۔ اس تجویز کی تائید کرتے ہوئے مسٹر پرشوتم داس ٹنڈن نے کہا کہ ہندی کی ترقی کے لئے مستورات اور کانگریس کی تنظیم حاصل کرنے کے لئے مستورات کا ساتھ حاصل کرنا ضروری ہے۔ مہادیوی ورما کا انتظام نہیں کانگریس کی تنظیم حاصل کرنے کے لئے مستورات کا ساتھ حاصل کرنا ضروری ہے۔

مسٹر ٹنڈن نے کہا کہ ہندی کے لئے ہندوستان کے ایک حصہ نے جدوجہد کی ہے۔ اب ہندی کو ہندوستان کی قومی زبان بنانے کے لئے ہندوستان کے دوسرے حصوں کو بھی جدوجہد کرنی چاہیئے۔ ہندی کو ہندوستان کی قومی زبان بنانے کے لئے ہندوستان کے دوسرے حصوں کو بھی جدوجہد کرنی چاہیئے۔

اسمبلی کا الیکشن اور نوشنولیس

صدر آل انڈیا نوشنولیس یونین کا بیان

دہلی ۱۰ دسمبر۔ نوشنولیس یونین کی جانب سے ایک بیان میں کہا گیا ہے کہ الیکشن کی اجرت کے متعلق یونین نے جو فیصلہ کیا ہے اس سے نوشنولیس اس کے شاکی ہیں اور وہ اسے کم اجرت قرار دیتے ہیں۔ یونین کے نام نوش نویسوں کی عدم اطمینان کی عرضیوں کا وہ جواب دیا گیا ہے کہ یونین کے فیصلہ کے مطابق اس پر قانع ہیں۔ اس فیصلہ میں کسی تبدیلی کی گنجائش نہیں ہے نیز ہر قسم کے نوشنولیس صاحبان جو الیکشن کے سلسلہ میں دہلی آنا چاہتے ہیں یونین کے آفس ۱۰ الان کا سنٹرل مغربی اور قبلی ارڈنٹ پہنچ کر پریشان نہ ہوں کیونکہ کام شروع ہونے میں کچھ تاخیر واقع ہو گئی ہے۔ منتظمہ اصحاب یونین کے دفتر متصل شاہی کتب خانہ اردو بازار دہلی سے تمام معلومات حاصل کر سکتے ہیں۔ (مدیر یونین)

مسٹر کلاوڈل کی تقریر

لاہور ۱۰ دسمبر۔ ہیبت ٹیریا کے وزیر مہاجرین مسٹر کلاوڈل نے آسٹریلیا کے ایوان نمائندگان میں تقریر کرتے

جمعیت کی ممبری اور الجمعیۃ کی توسیع اشاعت کیلئے

جمعیۃ علماء آگرہ کا سرکلر

آگرہ ۱۰ دسمبر۔ حضرت مولانا محمد یحییٰ ناظم جمعیت علماء ہند کی تحریک سے جمعیۃ علماء آگرہ کا ایک سرکلر شہر میں اشاعت موصول ہوا ہے جو درج ذیل ہے۔

جمعیۃ علماء کی ممبر سازی کی تازہ مہم ۳۰ دسمبر تک توسیع کر دی گئی ہے اس لئے علماء کرام آگرہ سے درخواست کی جاتی ہے کہ اس توسیع سے پورا پورا فائدہ اٹھا کر جمعیۃ کے ممبر بنیں۔ ساتھ ہی اس کے نظام کو مضبوط بنائیں۔

جمعیۃ مرکزیہ کے دائمی دل کھول کر امداد دیں اور اس کے ہفت روزہ اخبار الجمعیۃ کے مستقل خریدار بن جائیں۔

جہاں کانپوں کی ضرورت ہو مقامی جمعیۃ کے ناظم صاحب سے طلب کریں۔ تنظیمات کی تازہ خبروں کا اطلاع ۳۰ دسمبر تک ضرور کھیجا جائے گا۔ ممبر دستخط شدہ جو ذیل امور کا لحاظ ضروری ہے۔

(۱) ۳۰ دسمبر تک ایک ہفتے تک ابتدائی ممبران کی تمام کاپیاں ان کے متعلق تمام رقوم مقامی جمعیۃ کے ناظم صاحب کے پاس پہونچا دیں۔

(۲) مقامی جمعیۃ کے ناظم صاحب کاپی وصول کرنے کے بعد وصول شدہ رقم کی باضابطہ رسید دیں گے۔

(۳) ہر جمعیۃ پر لازم ہے کہ وہ ابتدائی ممبران کا اندراج باضابطہ رجسٹروں میں کرے۔

(۴) رجسٹروں میں ابتدائی ممبروں کے مفصلہ ذیل حالات ۳۰ دسمبر تک لکھ لیے جانے چاہئیں۔

(۱) نام ولدیت سکونت پیشہ عمر (۲) تاریخ داخلہ

(۵) ۳۰ دسمبر تک ممبران کی تعداد اور وصولی چندہ کے گوشوارے بھی مکمل ہو جانے چاہئیں۔

(۶) ۳۰ دسمبر تک یہ تمام گوشوارے مع حساب کوشہ دفتر جمعیۃ علماء ضلع آگرہ کے دفتر میں پہونچ جانے ضروری ہیں۔

(۷) ۱۵ جنوری ۱۹۵۰ء کے دوسرے ہفتہ میں جمعیۃ علماء ضلع آگرہ کی میٹنگ ہوگی جس میں ابتدائی ممبران کے انتخاب سے ۱۵ فیصد ممبروں کے لئے ارکان ضلع کی تعداد معین کی جائے گی۔

۸۔ جمعیۃ علماء ضلع آگرہ کی اجازت سے جمعیۃ علماء ضلع آگرہ نے اپنے یہاں بھی ابتدائی ممبران کے نام داخل کرنے کا کام شروع کر دیا ہے۔ ان ناموں کی پسندیدگی کی جمعیۃ کے ناظم صاحب دفتر کی طرف سے اطلاع دی جائے گی۔ "اشاعت" کی ہر قسم کی ذمہ داری قبول نہیں کرتا۔ ہر ممبر صاحب کا فرض ہے کہ رسیدات کے ہر پرچہ پر دستخط کر کے بھیجیں۔ تنظیم ہو چکی ہیں کچھ رسیدات پر دستخط نہ ہونے کی وجہ سے واپس کر دی گئی ہیں۔ ناظم صاحب کے دستخط کی ضرورت ہے۔ ہر ممبر صاحب کا فرض ہے کہ رسید حاصل کرنے کے بعد اس کو دیکھ لیں۔ اگر کوئی غلطی ہو تو فوراً دفتر جمعیۃ کو اطلاع دیں۔ ورنہ بعد میں ذمہ داری نہیں لی جائے گی۔

۹۔ ممبر صاحبان کا فرض ہے کہ وہ اپنے حلقہ میں ممبر سازی کی مہم کو تیز کرنے کے لئے شاندار کامیابی کے لئے جمعیۃ علماء آگرہ کے اجلاس ۲۰ دسمبر شنبہ کو ۳ بجے شام کو ضرور شریک ہوں۔ اس اجلاس میں ضروری ہدایات دی جائیں گی۔

۱۰۔ ممبر صاحبان کا فرض ہے کہ وہ اپنے حلقہ میں ممبر سازی کی مہم کو تیز کرنے کے لئے شاندار کامیابی کے لئے جمعیۃ علماء آگرہ کے اجلاس ۲۰ دسمبر شنبہ کو ۳ بجے شام کو ضرور شریک ہوں۔ اس اجلاس میں ضروری ہدایات دی جائیں گی۔

۱۱۔ ممبر صاحبان کا فرض ہے کہ وہ اپنے حلقہ میں ممبر سازی کی مہم کو تیز کرنے کے لئے شاندار کامیابی کے لئے جمعیۃ علماء آگرہ کے اجلاس ۲۰ دسمبر شنبہ کو ۳ بجے شام کو ضرور شریک ہوں۔ اس اجلاس میں ضروری ہدایات دی جائیں گی۔

۱۲۔ ممبر صاحبان کا فرض ہے کہ وہ اپنے حلقہ میں ممبر سازی کی مہم کو تیز کرنے کے لئے شاندار کامیابی کے لئے جمعیۃ علماء آگرہ کے اجلاس ۲۰ دسمبر شنبہ کو ۳ بجے شام کو ضرور شریک ہوں۔ اس اجلاس میں ضروری ہدایات دی جائیں گی۔

۱۳۔ ممبر صاحبان کا فرض ہے کہ وہ اپنے حلقہ میں ممبر سازی کی مہم کو تیز کرنے کے لئے شاندار کامیابی کے لئے جمعیۃ علماء آگرہ کے اجلاس ۲۰ دسمبر شنبہ کو ۳ بجے شام کو ضرور شریک ہوں۔ اس اجلاس میں ضروری ہدایات دی جائیں گی۔

۱۴۔ ممبر صاحبان کا فرض ہے کہ وہ اپنے حلقہ میں ممبر سازی کی مہم کو تیز کرنے کے لئے شاندار کامیابی کے لئے جمعیۃ علماء آگرہ کے اجلاس ۲۰ دسمبر شنبہ کو ۳ بجے شام کو ضرور شریک ہوں۔ اس اجلاس میں ضروری ہدایات دی جائیں گی۔

۱۵۔ ممبر صاحبان کا فرض ہے کہ وہ اپنے حلقہ میں ممبر سازی کی مہم کو تیز کرنے کے لئے شاندار کامیابی کے لئے جمعیۃ علماء آگرہ کے اجلاس ۲۰ دسمبر شنبہ کو ۳ بجے شام کو ضرور شریک ہوں۔ اس اجلاس میں ضروری ہدایات دی جائیں گی۔

۱۶۔ ممبر صاحبان کا فرض ہے کہ وہ اپنے حلقہ میں ممبر سازی کی مہم کو تیز کرنے کے لئے شاندار کامیابی کے لئے جمعیۃ علماء آگرہ کے اجلاس ۲۰ دسمبر شنبہ کو ۳ بجے شام کو ضرور شریک ہوں۔ اس اجلاس میں ضروری ہدایات دی جائیں گی۔

۱۷۔ ممبر صاحبان کا فرض ہے کہ وہ اپنے حلقہ میں ممبر سازی کی مہم کو تیز کرنے کے لئے شاندار کامیابی کے لئے جمعیۃ علماء آگرہ کے اجلاس ۲۰ دسمبر شنبہ کو ۳ بجے شام کو ضرور شریک ہوں۔ اس اجلاس میں ضروری ہدایات دی جائیں گی۔

۱۸۔ ممبر صاحبان کا فرض ہے کہ وہ اپنے حلقہ میں ممبر سازی کی مہم کو تیز کرنے کے لئے شاندار کامیابی کے لئے جمعیۃ علماء آگرہ کے اجلاس ۲۰ دسمبر شنبہ کو ۳ بجے شام کو ضرور شریک ہوں۔ اس اجلاس میں ضروری ہدایات دی جائیں گی۔

۱۹۔ ممبر صاحبان کا فرض ہے کہ وہ اپنے حلقہ میں ممبر سازی کی مہم کو تیز کرنے کے لئے شاندار کامیابی کے لئے جمعیۃ علماء آگرہ کے اجلاس ۲۰ دسمبر شنبہ کو ۳ بجے شام کو ضرور شریک ہوں۔ اس اجلاس میں ضروری ہدایات دی جائیں گی۔

۲۰۔ ممبر صاحبان کا فرض ہے کہ وہ اپنے حلقہ میں ممبر سازی کی مہم کو تیز کرنے کے لئے شاندار کامیابی کے لئے جمعیۃ علماء آگرہ کے اجلاس ۲۰ دسمبر شنبہ کو ۳ بجے شام کو ضرور شریک ہوں۔ اس اجلاس میں ضروری ہدایات دی جائیں گی۔

۲۱۔ ممبر صاحبان کا فرض ہے کہ وہ اپنے حلقہ میں ممبر سازی کی مہم کو تیز کرنے کے لئے شاندار کامیابی کے لئے جمعیۃ علماء آگرہ کے اجلاس ۲۰ دسمبر شنبہ کو ۳ بجے شام کو ضرور شریک ہوں۔ اس اجلاس میں ضروری ہدایات دی جائیں گی۔

۲۲۔ ممبر صاحبان کا فرض ہے کہ وہ اپنے حلقہ میں ممبر سازی کی مہم کو تیز کرنے کے لئے شاندار کامیابی کے لئے جمعیۃ علماء آگرہ کے اجلاس ۲۰ دسمبر شنبہ کو ۳ بجے شام کو ضرور شریک ہوں۔ اس اجلاس میں ضروری ہدایات دی جائیں گی۔

۲۳۔ ممبر صاحبان کا فرض ہے کہ وہ اپنے حلقہ میں ممبر سازی کی مہم کو تیز کرنے کے لئے شاندار کامیابی کے لئے جمعیۃ علماء آگرہ کے اجلاس ۲۰ دسمبر شنبہ کو ۳ بجے شام کو ضرور شریک ہوں۔ اس اجلاس میں ضروری ہدایات دی جائیں گی۔

۲۴۔ ممبر صاحبان کا فرض ہے کہ وہ اپنے حلقہ میں ممبر سازی کی مہم کو تیز کرنے کے لئے شاندار کامیابی کے لئے جمعیۃ علماء آگرہ کے اجلاس ۲۰ دسمبر شنبہ کو ۳ بجے شام کو ضرور شریک ہوں۔ اس اجلاس میں ضروری ہدایات دی جائیں گی۔

۲۵۔ ممبر صاحبان کا فرض ہے کہ وہ اپنے حلقہ میں ممبر سازی کی مہم کو تیز کرنے کے لئے شاندار کامیابی کے لئے جمعیۃ علماء آگرہ کے اجلاس ۲۰ دسمبر شنبہ کو ۳ بجے شام کو ضرور شریک ہوں۔ اس اجلاس میں ضروری ہدایات دی جائیں گی۔

۲۶۔ ممبر صاحبان کا فرض ہے کہ وہ اپنے حلقہ میں ممبر سازی کی مہم کو تیز کرنے کے لئے شاندار کامیابی کے لئے جمعیۃ علماء آگرہ کے اجلاس ۲۰ دسمبر شنبہ کو ۳ بجے شام کو ضرور شریک ہوں۔ اس اجلاس میں ضروری ہدایات دی جائیں گی۔

۲۷۔ ممبر صاحبان کا فرض ہے کہ وہ اپنے حلقہ میں ممبر سازی کی مہم کو تیز کرنے کے لئے شاندار کامیابی کے لئے جمعیۃ علماء آگرہ کے اجلاس ۲۰ دسمبر شنبہ کو ۳ بجے شام کو ضرور شریک ہوں۔ اس اجلاس میں ضروری ہدایات دی جائیں گی۔

۲۸۔ ممبر صاحبان کا فرض ہے کہ وہ اپنے حلقہ میں ممبر سازی کی مہم کو تیز کرنے کے لئے شاندار کامیابی کے لئے جمعیۃ علماء آگرہ کے اجلاس ۲۰ دسمبر شنبہ کو ۳ بجے شام کو ضرور شریک ہوں۔ اس اجلاس میں ضروری ہدایات دی جائیں گی۔

۲۹۔ ممبر صاحبان کا فرض ہے کہ وہ اپنے حلقہ میں ممبر سازی کی مہم کو تیز کرنے کے لئے شاندار کامیابی کے لئے جمعیۃ علماء آگرہ کے اجلاس ۲۰ دسمبر شنبہ کو ۳ بجے شام کو ضرور شریک ہوں۔ اس اجلاس میں ضروری ہدایات دی جائیں گی۔

۳۰۔ ممبر صاحبان کا فرض ہے کہ وہ اپنے حلقہ میں ممبر سازی کی مہم کو تیز کرنے کے لئے شاندار کامیابی کے لئے جمعیۃ علماء آگرہ کے اجلاس ۲۰ دسمبر شنبہ کو ۳ بجے شام کو ضرور شریک ہوں۔ اس اجلاس میں ضروری ہدایات دی جائیں گی۔

۳۱۔ ممبر صاحبان کا فرض ہے کہ وہ اپنے حلقہ میں ممبر سازی کی مہم کو تیز کرنے کے لئے شاندار کامیابی کے لئے جمعیۃ علماء آگرہ کے اجلاس ۲۰ دسمبر شنبہ کو ۳ بجے شام کو ضرور شریک ہوں۔ اس اجلاس میں ضروری ہدایات دی جائیں گی۔

۳۲۔ ممبر صاحبان کا فرض ہے کہ وہ اپنے حلقہ میں ممبر سازی کی مہم کو تیز کرنے کے لئے شاندار کامیابی کے لئے جمعیۃ علماء آگرہ کے اجلاس ۲۰ دسمبر شنبہ کو ۳ بجے شام کو ضرور شریک ہوں۔ اس اجلاس میں ضروری ہدایات دی جائیں گی۔

۳۳۔ ممبر صاحبان کا فرض ہے کہ وہ اپنے حلقہ میں ممبر سازی کی مہم کو تیز کرنے کے لئے شاندار کامیابی کے لئے جمعیۃ علماء آگرہ کے اجلاس ۲۰ دسمبر شنبہ کو ۳ بجے شام کو ضرور شریک ہوں۔ اس اجلاس میں ضروری ہدایات دی جائیں گی۔

۳۴۔ ممبر صاحبان کا فرض ہے کہ وہ اپنے حلقہ میں ممبر سازی کی مہم کو تیز کرنے کے لئے شاندار کامیابی کے لئے جمعیۃ علماء آگرہ کے اجلاس ۲۰ دسمبر شنبہ کو ۳ بجے شام کو ضرور شریک ہوں۔ اس اجلاس میں ضروری ہدایات دی جائیں گی۔

۳۵۔ ممبر صاحبان کا فرض ہے کہ وہ اپنے حلقہ میں ممبر سازی کی مہم کو تیز کرنے کے لئے شاندار کامیابی کے لئے جمعیۃ علماء آگرہ کے اجلاس ۲۰ دسمبر شنبہ کو ۳ بجے شام کو ضرور شریک ہوں۔ اس اجلاس میں ضروری ہدایات دی جائیں گی۔

۳۶۔ ممبر صاحبان کا فرض ہے کہ وہ اپنے حلقہ میں ممبر سازی کی مہم کو تیز کرنے کے لئے شاندار کامیابی کے لئے جمعیۃ علماء آگرہ کے اجلاس ۲۰ دسمبر شنبہ کو ۳ بجے شام کو ضرور شریک ہوں۔ اس اجلاس میں ضروری ہدایات دی جائیں گی۔

۳۷۔ ممبر صاحبان کا فرض ہے کہ وہ اپنے حلقہ میں ممبر سازی کی مہم کو تیز کرنے کے لئے شاندار کامیابی کے لئے جمعیۃ علماء آگرہ کے اجلاس ۲۰ دسمبر شنبہ کو ۳ بجے شام کو ضرور شریک ہوں۔ اس اجلاس میں ضروری ہدایات دی جائیں گی۔

۳۸۔ ممبر صاحبان کا فرض ہے کہ وہ اپنے حلقہ میں ممبر سازی کی مہم کو تیز کرنے کے لئے شاندار کامیابی کے لئے جمعیۃ علماء آگرہ کے اجلاس ۲۰ دسمبر شنبہ کو ۳ بجے شام کو ضرور شریک ہوں۔ اس اجلاس میں ضروری ہدایات دی جائیں گی۔

۳۹۔ ممبر صاحبان کا فرض ہے کہ وہ اپنے حلقہ میں ممبر سازی کی مہم کو تیز کرنے کے لئے شاندار کامیابی کے لئے جمعیۃ علماء آگرہ کے اجلاس ۲۰ دسمبر شنبہ کو ۳ بجے شام کو ضرور شریک ہوں۔ اس اجلاس میں ضروری ہدایات دی جائیں گی۔

۴۰۔ ممبر صاحبان کا فرض ہے کہ وہ اپنے حلقہ میں ممبر سازی کی مہم کو تیز کرنے کے لئے شاندار کامیابی کے لئے جمعیۃ علماء آگرہ کے اجلاس ۲۰ دسمبر شنبہ کو ۳ بجے شام کو ضرور شریک ہوں۔ اس اجلاس میں ضروری ہدایات دی جائیں گی۔

۴۱۔ ممبر صاحبان کا فرض ہے کہ وہ اپنے حلقہ میں ممبر سازی کی مہم کو تیز کرنے کے لئے شاندار کامیابی کے لئے جمعیۃ علماء آگرہ کے اجلاس ۲۰ دسمبر شنبہ کو ۳ بجے شام کو ضرور شریک ہوں۔ اس اجلاس میں ضروری ہدایات دی جائیں گی۔

۴۲۔ ممبر صاحبان کا فرض ہے کہ وہ اپنے حلقہ میں ممبر سازی کی مہم کو تیز کرنے کے لئے شاندار کامیابی کے لئے جمعیۃ علماء آگرہ کے اجلاس ۲۰ دسمبر شنبہ کو ۳ بجے شام کو ضرور شریک ہوں۔ اس اجلاس میں ضروری ہدایات دی جائیں گی۔

۴۳۔ ممبر صاحبان کا فرض ہے کہ وہ اپنے حلقہ میں ممبر سازی کی مہم کو تیز کرنے کے لئے شاندار کامیابی کے لئے جمعیۃ علماء آگرہ کے اجلاس ۲۰ دسمبر شنبہ کو ۳ بجے شام کو ضرور شریک ہوں۔ اس اجلاس میں ضروری ہدایات دی جائیں گی۔

۴۴۔ ممبر صاحبان کا فرض ہے کہ وہ اپنے حلقہ میں ممبر سازی کی مہم کو تیز کرنے کے لئے شاندار کامیابی کے لئے جمعیۃ علماء آگرہ کے اجلاس ۲۰ دسمبر شنبہ کو ۳ بجے شام کو ضرور شریک ہوں۔ اس اجلاس میں ضروری ہدایات دی جائیں گی۔

۴۵۔ ممبر صاحبان کا فرض ہے کہ وہ اپنے حلقہ میں ممبر سازی کی مہم کو تیز کرنے کے لئے شاندار کامیابی کے لئے جمعیۃ علماء آگرہ کے اجلاس ۲۰ دسمبر شنبہ کو ۳ بجے شام کو ضرور شریک ہوں۔ اس اجلاس میں ضروری ہدایات دی جائیں گی۔

۴۶۔ ممبر صاحبان کا فرض ہے کہ وہ اپنے حلقہ میں ممبر سازی کی مہم کو تیز کرنے کے لئے شاندار کامیابی کے لئے جمعیۃ علماء آگرہ کے اجلاس ۲۰ دسمبر شنبہ کو ۳ بجے شام کو ضرور شریک ہوں۔ اس اجلاس میں ضروری ہدایات دی جائیں گی۔

۴۷۔ ممبر صاحبان کا فرض ہے کہ وہ اپنے حلقہ میں ممبر سازی کی مہم کو تیز کرنے کے لئے شاندار کامیابی کے لئے جمعیۃ علماء آگرہ کے اجلاس ۲۰ دسمبر شنبہ کو ۳ بجے شام کو ضرور شریک ہوں۔ اس اجلاس میں ضروری ہدایات دی جائیں گی۔

۴۸۔ ممبر صاحبان کا فرض ہے کہ وہ اپنے حلقہ میں ممبر سازی کی مہم کو تیز کرنے کے لئے شاندار کامیابی کے لئے جمعیۃ علماء آگرہ کے اجلاس ۲۰ دسمبر شنبہ کو ۳ بجے شام کو ضرور شریک ہوں۔ اس اجلاس میں ضروری ہدایات دی جائیں گی۔

۴۹۔ ممبر صاحبان کا فرض ہے کہ وہ اپنے حلقہ میں ممبر سازی کی مہم کو تیز کرنے کے لئے شاندار کامیابی کے لئے جمعیۃ علماء آگرہ کے اجلاس ۲۰ دسمبر شنبہ کو ۳ بجے شام کو ضرور شریک ہوں۔ اس اجلاس میں ضروری ہدایات دی جائیں گی۔

۵۰۔ ممبر صاحبان کا فرض ہے کہ وہ اپنے حلقہ میں ممبر سازی کی مہم کو تیز کرنے کے لئے شاندار کامیابی کے لئے جمعیۃ علماء آگرہ کے اجلاس ۲۰ دسمبر شنبہ کو ۳ بجے شام کو ضرور شریک ہوں۔ اس اجلاس میں ضروری ہدایات دی جائیں گی۔

کانپور میونسپلٹی کیلئے ٹوریوں کی تجویز

لکھنؤ۔ ۱۰ دسمبر۔ ہر طانیہ کی کنزرویٹو پارٹی کے ایک رکن نے اپنے ساتھیوں کے سامنے جو "نیا ٹوری کابینہ" کے رکن ہیں۔ ایک تجویز کا اس ریاست کے مستقل لیکر میٹر بیٹ کے بارے میں پیش کی ہے۔ جس میں یہ تجویز پیش کیا گیا ہے کہ ایک ٹرکا پولیٹن قائم کیا جائے جس کو ممبر ممالک کے اقتصادی معاملات حل کرنے کے لئے بیٹھنے کی جگہ ہو۔

سیاسی حلقوں میں اس بات پر چہ میگوئیاں ہو رہی ہیں کہ کیا ایکسچینی انتہی دفعہ کا اس ہفتے کے بجٹ میں شامل کی جانے کی ہے جس سے کنزرویٹو کا اس تجویز پر کیسی رائے ہے۔ اس سلسلے میں عنقریب اعلان کیا جائے گا۔

نیشنل ہیرالڈ کی دروغ بیانی

(۱ دسمبر اول سے آگے)

زیادہ افسوس انہیں بات کا ہے کہ نیشنل ہیرالڈ جیسے ہم پرور اور دیدہ ور اخبار جنہیں اپنی ذمہ داریوں کا سب سے زیادہ احساس ہونا چاہیئے حالات کی اور میں ہر کہ دمن کے بیان خاوند کے خلاف بے سروپا اطلاعات شائع کر رہے ہیں جنہوں نے اپنی ساری عمر گاندھی کی جدوجہد میں گذاری ہے اگر ان اخبارات کو اپنی ذمہ داریوں کا احساس ہوتا تو انہیں چاہیئے تھا کہ جمعیۃ علماء کے ذمہ داران حضرات سے پوچھتے اور یہ کہ کوئی راہ اختیار کرتے اس کی روشنی کا مطلب تو یہ ہے کہ کسی فرقہ پرست اور شنگھی کی اطلاع ان بزرگوں کی سلسلہ تاریخ پر خط تنسیخ پھیر سکتی ہے اور ان کی خلاف تحقیق کے بغیر ہمراہ کر شہرت کیا جا سکتا ہے۔

بندہ (سوہنی) اخلاق حسین قریشی جمعیۃ علماء ضلع آگرہ

تصدیق جناب ناظم صاحب جمعیۃ مرکزیہ

سی پی میں گولوالکر کے بیان کی اشاعت پر پابندی

دہلی میں گرفتار شدہ سنگھی ستیہ گرہیوں کو سزائیں

(سنگھ کی ستیہ گرہ کی تفصیلات)

دہلی ۱۱ دسمبر۔ ہندوستان کے دوسرے حصوں سے جو اطلاعات موصول ہوئی ہیں ان سے معلوم ہوتا ہے کہ شنگھیوں کے دس دس بیس بیس والینٹروں کے جتھوں نے ستیہ گرہ کی ابتدا کی ہے۔ ملک بھر میں اب تک ایک ہزار گرفتاریاں ہو چکی ہیں۔ ناگپور میں جہاں سے یہ تحریک شروع ہوئی ہے حکومت سی پی نے پیک سیکیورٹی ایکٹ کے ماتحت تمام اخبارات پر پابندی لگا دی ہے کہ وہ گولوالکر کے کسی قسم کے بیانات نہ شائع کریں۔ اس کی وجہ سنگھ کے جنرل سکریٹری شری والی اور ناگپور کے ایک سرگرم سنگھی گھرانے کے بیانات کی اشاعت پر بھی پابندی لگا دی گئی ہے بعض مقامات پر شنگھ والے ہیڈ میں شنگھی ستیہ گرہ کی مخالفت میں سوشلسٹوں نے مظاہرے بھی کئے۔

دہلی میں جو گرفتاریاں ہوئی تھیں ان کے مقدمات کے فیصلے کے لئے تین مجسٹریٹ مقرر کئے گئے ہیں۔

گرفتار شدگان میں سے ۶۹ اشخاص کو ایک سال قید سخت کی

رجسٹرڈ ڈی نمبر

قیمت سالانہ
چالیس روپے
ششماہی بیس روپے
سہ ماہی
گیارہ روپے

تار کا پتہ، الجمعیۃ دہلی

الجمعیۃ

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

روزنامہ

ایڈیٹر: محمد عثمان فارقلیط

قائم شدہ سنہ ۱۹۲۵ء

الیسا نہ کیجئے
وی۔پی منگا کر واپس کر دینا قانونی اخلاقی اور مذہبی جرم ہے۔ آپکی طلب پر وی۔پی پہونچے تو اسے ضرور وصول فرمائیے۔
مینیجر الجمعیۃ دہلی

فون نمبر ۵۸۵۵

قیمت فی پرچہ دو آنے | جلد ۳۰ | دہلی یوم پیر ۱۰ صفر المظفر ۱۳۶۸ھ مطابق ۱۳ دسمبر ۱۹۴۸ء | نمبر ۲۷۳ | بذریعہ ہوائی جہاز ڈاک ہفتہ

ہند اور پاکستان کی گفت و شنید کی مدت توسیع ہو گئی

گفت و شنید دوستانہ ماحول میں ہو رہی ہے

دوران بحث میں ابھی تک کوئی مشکل پیش نہیں آئی

دہلی ۱۱ دسمبر۔ ہندوستان اور پاکستان کے درمیان جو مشن بھیجا گیا ہے اس کو مزید وقت دینے کے لئے کشمیر کی دونوں اور ضرورت سے کل شام اس نتیجہ کا احساس کر لیا گیا کہ کان فرنس کا دوسرا اجلاس جو ۱۵ دسمبر سے قبل منعقد نہیں ہو سکتا باوجود اس کے کمیشن نے اپنا کام گذشتہ چار ماہ میں ختم کر لیا اور رپورٹ مرتب کرنے کی پوری کوشش کی پھر بھی کام پایہ تکمیل کو نہیں پہونچا۔

یہ بھی امید نہیں ہے کہ پیر کے دن کان فرنس ختم ہو جائے گی اور وہ آخری فیصلے کرے گی اگر یہ کوشش ہو بھی جائے گی کہ کارروائی مکمل ہو جائے۔ پاکستان کے وزیر خارجہ خواجہ شہاب الدین اور دیگر نمائندے کراچی جانے والے تھے لیکن انہوں نے اپنی روانگی ملتوی کر دی ہے۔

دونوں طرف کے نمائندوں کے خیال میں کان فرنس کی مدت میں اس توسیع کے معنی نہیں کہ گفت و شنید میں کوئی خاص مشکل پیش آئی ہے۔ جہاں تک معلوم ہوا ہے وہ یہ ہے کہ گفت و شنید قابل اطمینان ہے اور سوائے جائداد کمیٹی کے تمام کمیٹیوں میں مختلف مسائل پر مجموعہ ہو چکا ہے البتہ جائداد کمیٹی کسی فیصلہ پر نہیں پہنچ سکی ہے اس تاخیر کی یہ وجہ بیان کی جاتی ہے کہ زیادہ تر نمائندے ایک ہی وقت میں کئی کمیٹیوں کے ممبر ہیں اس لئے یہ ممکن نہیں کہ کمیٹیوں کے اجلاس بروقت ہو سکیں بلکہ کبھی ہوا ہے کہ ان کمیٹیوں کے اجلاس یکے بعد دیگرے ہوتے ہیں اس کا نتیجہ یہ ہے کہ کئی ممبر صبح سے شام تک برابر کام کرتے رہے ہیں۔

سیاسی کمیٹی کا اجلاس جمعہ کے دن پھر ہوا اور مرحوم خیالات پر گفت گو ہوئی ایک پریس نوٹ کے مطابق کل کے اجلاس میں ہند اور پاکستان کے وزراء خارجہ نے مجموعی طور پر اس امر کا اظہار کیا کہ گفت و شنید دوستانہ ماحول میں ہو رہی ہے اور ضرورت سے کل شام اس نتیجہ کا احساس کر لیا گیا کہ کان فرنس کا دوسرا اجلاس جو ۱۵ دسمبر سے قبل منعقد نہیں ہو سکتا باوجود اس کے کمیٹیوں

فوجی حکومت کو من مانی کرنیکے سوا دوسرے معاملات میں دخل دینا نہیں چاہئے

حکومت کو چاہئے کہ وہ تباہ شدہ مسلمانوں کی فوری امداد کرے

جمعیۃ علمائے حیدرآباد دکن کی اہم تجاویز

حیدرآباد ۳۰ دسمبر (بذریعہ ڈاک) آج جمعیۃ علماء ہند کی شاخ حیدرآباد کی مجلس شوریٰ کا ایک اہم اجلاس جمعیۃ کے صدر حضرت مولانا حمید الدین صدر مدرسین مفتی کفایت اللہ صاحب مولانا احمد سعید صاحب صدر جمعیۃ دہلی مولانا عطاء الرحمان صاحب مہتمم عمومی مولانا آزاد سبحانی جو حکومت گورنمنٹ ہوئی نیشنل جوابر لال نہرو نے حال ہی میں قائم کی ہے کا انجاد ذکر کیا۔ بیان فرمایا۔

آخر میں ابدالعلماء عبداللہ صدیقی رکن وفد نے وفد کے اغراض و مقاصد پر روشنی ڈالتے ہوئے فرمایا کہ اس وفد کے پیش نظر اتحاد و ترقی کا پیغام اور وفد اضلاع کا دورہ کرنے کے بعد مصیبت زدگان کے حالات سے واقف ہو کر تلافی مافات کی طرف حکومت مقامی و مرکزی کو متوجہ کرے گا۔

بعد ازیں حسب ذیل تجاویز بالاتفاق از منظور ہوئیں جنہیں وزیر اعظم نیشنل ہز ہز۔ سردار پٹیل مولانا آزاد و نیز سر سورجی نائیڈو و ڈسٹری گورنر حیدرآباد کانگریس کمیٹی اور مرکزی جمعیۃ علماء کی خدمت میں روانہ کرنے کا فیصلہ کیا گیا۔

۲۔ جمعیۃ علماء ہند کی شاخ حیدرآباد کی مجلس شوریٰ کا یہ اہم اجلاس اضلاع اورنگ آباد و بیدر میں مسلمانوں کی خانہ بربادی اور پریشان حالی پر اظہار تاسف کرتا ہے اور حکومت فوجی حکومت کی توجہ میں یہ امر لانا ضروری خیال کرتا ہے کہ اضلاع کے صدر مقامات اور بلدہ حیدرآباد میں ایسے مصیبت زدوں اور پریشان حالوں کی پناہ گزینی کے تمام ضروری انتظامات کیا جانا ضروری ہے۔

۳۔ جمعیۃ علماء حیدرآباد کی مجلس شوریٰ کا یہ اجلاس علاقہ میں سرکار عالی کی

اہم مطالبات

سب سے پہلی ضرورت اس امر پر اطمینان حاصل کرنے کی ہے کہ جب حکومتوں نے یہ تسلیم کر لیا ہے کہ تقسیم سرکاری محکموں میں تقلیل مصارف اور دیگر فسادات کے فوری انسداد کی تکلیف عمل میں لائی جا رہی ہے۔ اس حقیقت کے پیش نظر کہ تقسیم ہونے والے علاقہ میں سرکاری کا بیشتر حصہ تجارت کا تعلق ہے اور ان کی سہولت کو ہر قرار رکھا جائے اور تقسیم کی سفارشات کے خالص اور خوبیوں کو دیکھ لیا جائے۔

آپ نے کہا کہ ریلوے ملازمین کے مطالبات پورا کرنے کے لئے نہیں کہ ہر ریلوے سالانہ کی ضرورت ہے اور یہ بھی بآسانی پوری کی جا سکتی ہے۔ جو کہ ریلوے بچت کے ذریعہ (سوا کروڑ روپیہ) سے اور اضافہ کے (۱۰ کروڑ روپیہ) سے پورا کیا جا سکتا ہے۔ آپ نے کہا کہ ہندوستان کی ریلوے ملازمین ہیں جو ہندوستان کے ریلوے کا ۲۰ فیصدی ہیں۔ آپ نے کہا کہ پچھلے مہینہ ان کی آل انڈیا ریلوے فیڈریشن کے ساتھ ان کے تعلق رکھنے ہیں وہ ہڑتال میں حصہ نہیں لیں گے۔ آپ نے اس بات کی امید ظاہر کی کہ وہ ہڑتال کا نتیجہ ہی نکلے گا کہ ریلوے کارکنین ہڑتال چاہتے ہیں۔

بنگال کے ریلوے ملازمین ہڑتال کیلئے رائے طلبی کر رہے ہیں

۱۴ لاکھ ملازمین حصہ لیں گے نائب صدر ریلوے فیڈریشن کا بیان

دہلی ۳۰ دسمبر۔ گذشتہ چھ ہفتوں میں بنگال کے علاقے کے تقریباً ۱۴ لاکھ ریلوے ورکس آل انڈیا ریلوے مینز فیڈریشن کے ممبروں والے اجلاس کے فیصلہ کے مطابق اسٹرائک بیلٹ میں حصہ لیں گے۔

۱۴ ملازمین آل انڈیا ریلوے مینز فیڈریشن سے ملحقہ ورکس ریلوے یونینوں یونائیٹڈ ایسٹ انڈیا ریلوے ایمپلائز یونین اور ایسٹ انڈیا ریلوے ورکرز یونین سے تعلق رکھتے ہیں۔

ریلوے مینز فیڈریشن کے ڈائس پریذیڈنٹ مسٹر جیتی ہاسوے کل اخبار والوں کو ایک بیان دیتے ہوئے بتایا کہ ریلوے مینز فیڈریشن کے ساتھ اس وقت چھ لاکھ ریلوے ملازمین ہیں جو ہندوستان کے ریلوے کا ۲۰ فیصدی ہیں۔ آپ نے کہا کہ پچھلے مہینہ ان کی آل انڈیا ریلوے فیڈریشن کے ساتھ ان کے تعلق رکھنے ہیں وہ ہڑتال میں حصہ نہیں لیں گے۔ آپ نے اس بات کی امید ظاہر کی کہ وہ ہڑتال کا نتیجہ ہی نکلے گا کہ ریلوے کارکنین ہڑتال چاہتے ہیں۔

بمبئی کے مشہور سیٹھ مانک لال چنی لال کو گرفتار کر لیا گیا

فلم ڈسٹری بیوشن کمپنی کی آتشزدگی کا شاخسانہ

بمبئی ۳۰ دسمبر۔ شہر کے ایک کروڑ پتی سیٹھ مانک لال چنی لال شاہ کو کل بمبئی پولیس کے انسداد دہشت ستانی کے محکمے نے اس آتشزدگی کے سلسلے میں گرفتار کر لیا جو گذشتہ اپریل کو صوبائی چیمبر بلڈنگ سوسائٹی لمیٹڈ کے احاطے میں واقع پیر ہوا۔ پولیس نے کچھ عرصہ قبل اس فلم ڈسٹری بیوشن کمپنی کے جنرل مینیجر امداد حسین کو گرفتار کر لیا تھا اور گرفتاری عمل میں آنے کے بعد سے ان کے خلاف مقدمے کی سماعت جاری ہے۔

پنجابی بولنے والے علاقوں کا ایک علیحدہ صوبہ بنانے کا مطالبہ

سکھ فی الحال اس مطالبہ کو ملتوی کرنے کو تیار ہیں

نئی دہلی ۳۰ دسمبر۔ مشرقی پنجاب کی مجلس قانون ساز کی کانگریس پارٹی کے سکھ ممبر اس پر راضی ہو گئے کہ وہ اپنے پنجابی بولنے والے علاقہ کے ایک علیحدہ صوبہ بنانے کے مطالبہ کو فی الحال ملتوی کر دیں کیونکہ ملک میں جو بار بار کہا جا رہا ہے کہ نئی بنیادوں پر ابھی صوبوں کی تقسیم نہیں اور جب بھی اس قسم کی تقسیم ہو گی تو پنجابی بولنے والے علاقے کے سوال کو نظر انداز نہیں کیا جائے گا۔

مجلس قانون ساز کے سکھ ممبروں کا مطالبہ ہے کہ آئندہ دستور ساز اسمبلی کے فیصلوں کے مطابق ہوں اور ہندوستان کی دستور ساز اسمبلی کے فیصلوں کے مطابق ہوں۔ سردار بلدیو سنگھ نے اقلیتوں کی مشاورتی کونسل کی سب کمیٹی کو جو یاد داشت روانہ کی ہے۔ اس کے الفاظ اس قسم کے ہیں کہ ان میں سکھوں کو بہت کچھ اطمینان حاصل ہو گیا ہے گیانی کرتار سنگھ نے کہا کہ ہم یہ نہیں کہتے کہ کانگریس، صوبوں پر تجربہ کرے۔ بلکہ ہمارا مطالبہ ہے صوبوں کے دورے کے بعد سکھوں کو نظر انداز نہ کیا جائے اگر ان کے مطالبات کو تسلیم کر لیا گیا تو سکھ کانگریسیوں کو بہت تقویت حاصل ہو جائے گی۔ اس کے بعد وہ انتہا پسند عناصر کے مقابلے میں کانگریس کی حمایت کر سکیں گے۔ اعتدال پسند سکھوں میں تحفظات کے متعلق خیالات رائے پیدا ہو گیا ہے۔ بعض کا خیال ہے کہ تحفظ کے سوال کو نظر انداز کر دیا جائے کیونکہ بغیر قانونی تحفظ کے ہی انکی نشستیں محفوظ ہو گئی۔ لیکن بعض کا خیال ہے کہ بعض علاقوں میں انکو قلت حاصل ہے اور وہاں انکی نشستیں محفوظ ہونی چاہئے۔ اعتدال پسند سکھوں کا ایک نمایاں فرقہ بھی ہے جو یہ خیال رکھتا ہے کہ تمام علاقوں میں سکھوں کی نشستیں محفوظ ہونی چاہئیں۔ بلدیو سنگھ یاد داشت میں کہا گیا ہے کہ اقلیتوں اور اکثریتوں کے درمیان جو خلیج ہے اسے پاٹنے کی کوشش کی جائے۔ اقلیتوں کا ایک نمایاں فرقہ بھی ہے جو یہ خیال رکھتا ہے کہ تمام علاقوں میں سکھوں کی نشستیں محفوظ ہونی چاہئیں۔ بلدیو سنگھ یاد داشت میں کہا گیا ہے کہ اقلیتوں اور اکثریتوں کے درمیان جو خلیج ہے اسے پاٹنے کی کوشش کی جائے۔ اقلیتوں کا ایک نمایاں فرقہ بھی ہے جو یہ خیال رکھتا ہے کہ تمام علاقوں میں سکھوں کی نشستیں محفوظ ہونی چاہئیں۔ بلدیو سنگھ یاد داشت میں کہا گیا ہے کہ اقلیتوں اور اکثریتوں کے درمیان جو خلیج ہے اسے پاٹنے کی کوشش کی جائے۔

رشوت ستانی کے خاتمہ کیلئے سخت اقدام

مسٹر آصف علی کی تقریر

کلکتہ ۳۰ دسمبر۔ آج کے ایک عام جلسہ میں تقریر کرتے ہوئے مسٹر آصف علی نے کانگریسی کارکنوں اور تاجروں کو متنبہ کیا کہ انہوں نے عوام کی خدمت کے بجائے اپنے ہم سے کیا تو ہمیں عوام کے مفاد کا تحفظ کرنے کے لئے سخت اقدامات کرنے پڑیں گے انہوں نے کہا کہ میں افسوس ہے کہ دیہاتوں میں اب بھی عزت چھائی ہے لیکن ہم ایک دن میں عجوبہ نہیں کر سکتے۔ انہوں نے کہا کہ تاجروں اور کارخانہ داروں کے خلاف شکایت ہے کیوں کہ وہ دو مہینوں کی محنت پر چلنا چاہتے ہیں۔ آخر میں انہوں نے تاجروں سے اپیل کی کہ وہ چیزوں کو چلتا چھوڑ دیں کیوں کہ اس طرح ایندھن اور خوشحالی بنانے کی کوشش کا نقصان ہوتا ہے آدمی بامیوں کو چاہئے کہ وہ دوسرے کے آرام کی خاطر اپنی اور خانہ بدوشوں کی زندگی تھوڑا بہت قربانی کا کام شروع کر دیں۔

اٹلی میں کمیونسٹوں کی دہشت پسندانہ سرگرمیاں

روم ۳۰ دسمبر۔ اٹلی کی سینیٹ کے ممبر یہ مطالبہ کر رہے ہیں کہ اسمبلی اور وزراء ملک کے صوبوں کے حالات کا مطالعہ کرنے کے لئے ایک پارلیمنٹری کمیشن مقرر کر دیا جائے سینیٹ کے کچھ ممبروں کا کہنا ہے کہ کمیونسٹوں نے اس علاقہ میں آتنک اور ڈیڑھ یونین کی تحریک کو ختم کرنے کی جو مہم شروع کر دی ہے اس مقصد کے لئے کمیونسٹ نشدد سے کام لے رہے ہیں۔ دو لوگوں کو ڈرا دھمکا رہے ہیں۔ سانٹولوی کی سینٹ میں بحث کے دوران میں یہ انکشاف کیا گیا ہے کہ کمیونسٹوں نے ایک عورت پر حملہ کر دیا جبکہ وہ ٹرالی بس میں شامل ہو رہی تھی جس میں کمیونسٹوں کا کنٹرول نہیں ہے

مہاراجہ پورا کی نظر بندی

ہائی کورٹ میں ایک اور حلفیہ بیان

الہ آباد ۳۰ دسمبر۔ مسٹر حسین شفیع سوداگر الہ آباد ہائی کورٹ کی عدالت میں جہاں عبوری سرکار کے سابق آنریبل پرنسپ کا۔ پی۔ سنگھ کی درخواست پیش کی گئی تھی اس کے سلسلہ میں آج ایک حلفیہ بیان داخل کیا گیا۔ اور یہ کہ مہاراجہ پورا آف گانا حکومت ہند کے افسران اعلیٰ کے ساتھ دہلی میں ٹھہرے ہوئے تھے۔ حلفیہ بیان میں کہا گیا ہے کہ ہندوستان کے بارے میں

[illegible] کے اختیارات خصوصی سیاستدانوں کے افراد شخصیت میں ہے تفاخر کا صورت میں تبدیل ہو چکی ہے اور اقرار شخصیت کا رد سے حکومت ہند یا گورنر جنرل کو شامل رہے حال یا استعفیٰ پر وہ انتخاب حاصل نہیں نہ اقرار شخصیت میں یہ بات درج ہے۔

بیان میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ مہاراجہ کی نظر بندی ملک کے حالات کسی سرگرمی کے باعث نہیں ہے۔ بلکہ یہ سیاسی مہاراجہ کی بنا پر ہے یہ بھی کہ سیاست پر ان کا کام رائے دہی بالغان منہج سے کیا جائے۔

اطالوی بحری بیڑہ میں سکوس کا حصہ

نئی دہلی ۳۰ دسمبر۔ ۷ مئی جہاز، دو دخانی کشتیاں اور کچھ دوسرے اطالوی بحری جہاز روس کے بحری بیڑے میں شامل ہونے کے لئے روانہ ہو گئے ہیں۔ یہ جہاز اٹلی کے متعلق معاہدہ امن کی رو سے روس کے حصہ میں آئے ہیں۔ یہ جہاز اٹلی کی بندرگاہوں سے بحیرہ اسود کو روانہ ہو چکے ہیں۔ مجموعی حمولہ ۳۵ ہزار ٹن کا ہے۔ یہ جہاز حاصل کرنے کے بعد روس کو ۲ مائی سائبیریا کی ایک حربی جہاز برطانیہ کو واپس کرنا پڑے گا۔ (مکتوب)

مغربی یونین کا جھنڈا

پیرس ۳۰ دسمبر۔ مغربی ملکوں کی یونین کے جھنڈے کا نمونہ تیار کر لیا گیا ہے۔ اور اسے سامنہ کے لئے ڈاٹ بال بھیجا جا رہا ہے۔ سڑکوں موقعوں پر اس جھنڈے کو پر طانیہ، فرانس، بالینڈ، بلجیم، اور لکسمبرگ کے جھنڈوں کے ساتھ لہرایا جائے گا۔ (مکتوب)

مغربی بنگال کی مارسل بھیجنے پر پابندی

دہلی ۳۰ دسمبر۔ مغربی بنگال کے ڈاکخانوں سے بھیجے جانے والے پارسلوں کے [illegible]

[illegible] ہوئی ہے کہ ان پارسلوں کے [illegible] ان سے یہ پتہ چلتا ہے کہ وہ اس انتظام کے خلاف دی گئی ہے ان کا دعویٰ ہے کہ وہ اس انتظام کے خلاف ہیں کیونکہ منہ جبا پارسلوں پر [illegible] چاہیے شمالی بنگال کے اضلاع مالدہ، جلپائی گوڑی اور جلنگ اور بات کو پر بہار یا آسام کو ان علاقوں سے بھیجے جانے والے پارسلوں پر یہ پابندی عائد نہ ہو گی۔

آسامی قبائلیوں کو حق رائے دہی ملنے سے اکثریت اقلیت بنجائیگی

ہند کے انتہائی مشرقی صوبہ میں دلچسپ آئینی پیچیدگی

نئی دہلی ۳۰ دسمبر۔ ہندی شمال مشرقی سرحد پر بسنے والے اور کسی حد تک حق رائے دہی دینے اور اسمبلی میں ان کی نشستیں مخصوص کرنے سے آسام اسمبلی میں ایک پیچیدہ صورت پیدا ہو جائے گی۔ اس کا نتیجہ یہ ہوگا کہ ہندو جو اب تک اکثریت میں ہیں دوسرے تمام فرقوں کے مقابلہ میں اقلیت بن جائیں گے۔

آسام کی آبادی ۷۰ لاکھ ہے۔ اس میں سے ۲۹ لاکھ ہندو ہیں۔ ۳۰ لاکھ پہاڑی قبیلوں کے ہیں اور ۲۰ لاکھ مسلمان۔ سات لاکھ قبائلی آسام کے پہاڑی علاقوں سے آکر یہاں آباد ہوئے ہیں۔ اور ۱۰ لاکھ وادیوں میں ہیں۔ کیونکہ اب ہر ایک لاکھ آبادی کو ایک نشست دی جائے گی اس لئے ایوان میں نشستوں کی ترتیب اور تعداد اس طرح ہوگی۔ کہ آسام کے علاقوں کی نشستیں ۱۴ مسلم نشستیں ۱۸۔ مجموعہ ۳۲۔ ہندو نشستیں ۱۴۔ صرف یہ نہیں۔ بلکہ سہ رکنی دستور کی شرائط کے سابق مخصوص کردہ نشستوں کے علاوہ جنرل نشستوں کے لئے بھی نامزدگی کھڑے کرنے کا حق حاصل ہے۔ تمام میں ۲۹ لاکھ ہندوؤں کو ۱۴ نشستوں کے لئے دوسرے ۲۰ لاکھ مسلمانوں کو ۱۸ نشستوں کے لئے ووٹ دینا ہوگا۔ اس کے علاوہ ان نامزدگیوں کے مشیر اور صلاح کار بھی ہوں گے جنہیں برونداس کانفرنس میں بھیجا جائے گا۔ اس کے علاوہ ممبر نامزد کرنے کی ساری ذمہ داری ہندو سرکار پر ہوگی۔

۶۔ انگریز اور مسلمانوں کے نمائندے جن کا شمار آئین ساز اسمبلی کے آئین کے مطابق ہر صوبہ کی نامزدگی سے زیادہ ہے نامزد کئے جائیں گے۔ جو صنعتی اداروں اور مزدوروں کے نمائندے ہیں ان کے مشیر نامزد کرنے کے بارے میں کوئی تجویز پیش کرنا چاہتے ہوں۔ ان کو چاہیئے کہ وہ سکرٹری حکومت ہند دزارت محنت۔ نئی دہلی کو یکم فروری ۱۹۴۷ء سے پہلے پہلے اپنی تجاویز بھیج دیں۔ اس انتخاب کو چاہیئے کہ وہ کمیٹی کو اپنی فہرست بھیج دیں۔ اور علاقہ والے کو یہ اختیار ہوگا کہ سفارش کریں۔ تاکہ ان میں سے کوئی منتخب کئے جا سکیں۔

زبانی گفتگوں اور مشوروں کو آنے جانے کا سفر خرچ اور اخراجات خورد و نوش ہند سے کریں گے۔ اور اخراجات کی ادائیگی کریں گے۔

برطانوی بحری بیڑے پر ایٹم بم کا حملہ

لندن ۳۰ دسمبر۔ بحر اوقیانوس میں برطانوی بحری بیڑے کی نقل و حرکت کے دوران میں اس پر پھینکے جانے والے مصنوعی "ایٹم بم" بجلی کی وجہ سے پہلے ہی پھٹ گیا۔ جس ہوائی جہاز میں یہ بم رکھا گیا تھا وہ ہوا میں سے گذر رہا تھا کہ بم پھٹ گیا۔ اس کے باعث کئی میلوں تک روشنی دیکھائی دیتی رہی لیکن یہ جہاز بحفاظت واپس اڈے پر پہنچ گیا۔ (مکتوب)

مسٹر جناح کا عزم سفر

بمبئی ۳۰ دسمبر۔ مسٹر جناح سکریٹری دفاع کے ہمراہ ہوائی جہاز کے ذریعہ طیارہ اتنا ہوا کراچی ہوتے ہوئے کوئٹہ جائیں گے۔ آپ وہاں سندھ کی طرف سے ہندو شانی مزدوروں کے حالات سے آگاہی حاصل کریں گے اور وہاں کے سیاسی افسران سے بات چیت کریں گے۔

امید ہے کہ آپ ۳۰ دسمبر تک واپس دہلی پہنچ جائیں گے۔

ملایا میں نظر بند ہندوستانی

سنگاپور ۳۰ دسمبر۔ ہنگامی قوانین کی تحت میں جو ہندوستانی اس وقت سارا ملایا میں نظر بند ہیں ان کی حالت دیکھنے کے لئے ملایا کے ہندوستانی نمائندہ مسٹر ۔۔۔۔۔ نے ۔۔۔۔۔ جولائی اور ۱۰ اگست کو پابندی لگا دی گئی ہے ان کا دماغ بالکل خراب ہو گیا ہے زیادہ تر چاہیئے شمالی بنگال کے اضلاع جلپائی گوڑی دارجلنگ اور بات کو پر بہار یا آسام کو ان علاقوں سے بھیجے جانے والے پارسلوں پر یہ پابندی عائد نہ ہوگی۔

روزانہ
الجمعیۃ دہلی
۱۳ر دسمبر ۴۶ء

دوستوں کی باتیں

ہمارا خیال ہے کہ جن لوگوں اور جماعتوں نے جنگ آزادی میں حصہ لیا اور کانگریس کو مقتدر جماعت کی حیثیت سے کامیاب بنایا انہیں اس وقت پورا حق ہے کہ حکومت کے سامنے اپنی نمائندگی پیش کریں اسے اپنی باتوں سے آگاہ کریں اور اپنا دل اسکے سامنے نکال کر رکھدیں اور صفائی کے ساتھ وہ سب کچھ کہدیں جو ایک دوست سے کہنا چاہیئے۔ صاف گوئی راست گفتاری، اور بے تکلفی بہادروں کا طریقہ ہے، بہادروں سے منافقت کی نہیں۔ ذلت، اور جی گوئی کی ہی امید ہوسکتی ہے، کیونکہ جو لوگ جنگ آزادی میں انگریز سے نہ ڈرے وہ اپنے بھائیوں کے سامنے تکلف کرتے ہوئے کیا اچھے معلوم ہوں گے، خلوص اور بہادری سچے سپاہیوں کا ہتھیار ہے اور ان کی قدر وہی کرسکتا ہے جو خود بھی بے باک اور نڈر ہو اور اپنے بھیوں کی تشدد کرنا جانتا ہو۔

دوسری طرف حکومت کا فرض بھی یہ ہے کہ وہ اپنے رفیقوں اور ساتھیوں کی باتوں کو سنے ان کے اشاروں کو سمجھے، ان کی نشاندہی کا احساس کرے اور ان کی صاف گوئی اور بہادری کی داد دے، حکومت کو معلوم ہے اور پنڈت نہرو وار وار اسے تسلیم جانتے ہیں کہ جمعیۃ علماء اور نیشنلسٹ مسلمانوں نے اس وقت غداری نہیں کی جب انہیں اپنی غداری کی بڑی سے بڑی قیمت مل سکتی تھی، اب جب کہ ملک آزاد ہوچکا اور اپنی حکومت قایم ہوچکی ہے تو وہ اپنی آرزوؤں کی تکمیل کو کس طرح گہری قربانیوں دفن کریں گے۔ خدا خدا کرکے تو یہ دن دیکھنے نصیب ہوئے کہ کانگریس اپنے ملک کی سربراہ کار بنی اور آزادی کا دروازہ اس کے قبضہ میں آیا اب یہ کس طرح ممکن ہے کہ آزادی کے سپاہی جنگ جیتنے کے بعد آزادی کے دشمن بن جائیں اور اپنی عمارت کو آپ ہی ڈھانے لگیں، غداری کا وقت کل چکا، آنکھیں دکھانے کا وقت بیت گیا قیمت وصول کرنے کا موقعہ بھی جاتا رہا، یہ سارے کام انگریز کے دور میں بڑی خوش اسلوبی سے انجام پاسکتے تھے، اگر نیشنلسٹ مسلمانوں کے دل میں چور ہوتا، یا انہیں اکثریت کی طرف سے کاوش اور کانگریس کی طرف سے بدگمانی ہوتی تو وہ آزادی کے تقاضوں کا ساتھ کیوں دیتے، مار نہیں کھاتے کیوں کھاتے، اپنے شیخ الہند کو اپنے ہاتھ سے کیوں کھوتے، کروڑوں مسلمانوں کی ملامت کیوں سہتے، پھانسی کے پھانسوں اپنی بے غرضی کیوں کرتے اور کس کی خاطر؟ کیا یہ ساری قربانیاں اسلئے تھیں کہ منزل پر پہونچتے ہی لڑنا جھگڑنا شروع کردیں گے! اگر یہ باتیں نہیں ہیں اور آپ سمجھتے ہیں کہ نہیں ہیں تو پھر دوستوں کو دوست سمجھنا ہی اصل دوستی ہے اور دوست سے ہی یہ توقع ہوسکتی ہے کہ وہ دوست کی باتوں کو کان لگا کر ہمدردی کے ساتھ سنے گا اور اس کی بے تکلفی کو توہین یا عداوت پر محمول نہ کرے گا۔

ہمیں یہ دیکھ کر ذرا بھی تعجب نہیں ہوا کہ بھائی کے اجلاس میں جمعیۃ علماء کے بعض اکابر نے ذرا کھل کر بے تکلفی کے ساتھ حکومت کو مخاطب کرکے اپنی باتیں سنانے کی کوشش کی ہے، چنانچہ انہوں نے فرمایا کہ مسلمانوں کو اپنا موقف شناخت کرنا چاہیئے، انہوں نے گذشتہ دور میں شدید غلطیاں کیں ہیں کا شبہ نہیں انہیں پندرہ سال کے بعد بھگتنا پڑا، وہ اپنی موجودہ مشکلات کے لئے بہت بڑی حد تک آپ ہی ذمہ دار ہیں اب صحیح راہ یہ ہے کہ وہ اپنی غلطیوں کا احساس کریں اور حکومت کے ساتھ تعاون کرکے اپنی دیانتداری اور نیک

کاشوت دیں، حضرت مولانا حبیب الرحمٰن صاحب لدھیانوی نے تو یہاں تک فرمایا کہ مسلمانوں کو اپنے ہم وطنوں کے ساتھ محبت اور اخلاص کا برتاؤ کرنا چاہیئے اور ان مطالبات کی تلافی کرنی چاہیئے جو پاکستان میں ہندوؤں پر توڑے گئے۔

اسی اجلاس میں ہندو کے تنگ مزاجوں کو بتایا گیا کہ ہندوستانی مسلمان غیر ملکی نہیں ہیں انہیں دوسروں کی طرح اپنی قسمت بھوگنے میں جینے اور مرنے کا حق حاصل ہے، انہیں یہ بھی حق ہے کہ اپنے مساوی حقوق کا مطالبہ کریں، کیونکہ مسلمان بہادر شاہ کے وقت سے آزادی کی خاطر قربانیاں دیتے آئے ہیں اور ان کی نمائندہ جماعت جمعیۃ علماء ہند نے کانگریس کے دوش بدوش جنگ آزادی میں حصہ لیا ہے، بتا دیا گیا ہے کہ مسلمانوں کو اپنے وطن سے محبت ہے اور وہ اسپر قربان ہونا اپنا مقدس فرض سمجھتے ہیں۔

جمعیۃ العلماء نے ہندو کی اکثریت سے رواداری کی اپیل کی اور اسے بتایا کہ اکثریت کا زعم اور غرور ہمیشہ کسی اقلیت کے پاس سے گذر جانا کوئی بھی بات نہیں، آزادی کے ثمرات پر ہم سبکو فخر کرنا چاہیئے، نہ یہ کہ ایک طبقہ برتری کے احساس میں مبتلا ہوکر دوسروں کو کمتری کے احساس میں مبتلا کردے، سیاست چلتی پھرتی چھاؤں ہے یہ وقت آنے پر بڑی بڑی سلطنتیں بھی حوادث کی چٹان سے ٹکرا کر چور چور ہوجایا کرتی ہیں، اسوقت نہ اکثریت کی قسمت یاوری دے سکتی ہے نہ اقلیت کا سوال آڑے آتا ہے۔

پانڈت پنت اجلاس میں ذبیحہ گاؤ پر سنٹرل اور صوبجاتی اسمبلیوں کے ممبروں کی طرف سے جو اظہار خیال کیا گیا اسکی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا کہ آزادی کی جنگ میں ہندو مسلمان دونوں نے برابر حصہ لیا ہے، اور آزادی کا دروازہ اس کے قبضہ میں آیا اب یہ کس طرح ممکن ہے کہ آزادی کے سپاہی جنگ جیتنے کے بعد آزادی کے دشمن بن جائیں اور اپنی عمارت کو آپ ہی ڈھانے لگیں، غداری کا وقت کل چکا، آنکھیں دکھانے کا وقت بیت گیا قیمت وصول کرنے کا موقعہ بھی جاتا رہا، یہ سارے کام انگریز کے دور میں بڑی خوش اسلوبی سے انجام پاسکتے تھے، اگر نیشنلسٹ مسلمانوں کے دل میں چور ہوتا، یا انہیں اکثریت کی طرف سے کاوش اور کانگریس کی طرف سے بدگمانی ہوتی تو وہ آزادی کے تقاضوں کا ساتھ کیوں دیتے، مار نہیں کھاتے کیوں کھاتے، اپنے شیخ الہند کو اپنے ہاتھ سے کیوں کھوتے، کروڑوں مسلمانوں کی ملامت کیوں سہتے، پھانسی کے پھانسوں اپنی بے غرضی کیوں کرتے اور کس کی خاطر؟ کیا یہ ساری قربانیاں اسلئے تھیں کہ منزل پر پہونچتے ہی لڑنا جھگڑنا شروع کردیں گے! اگر یہ باتیں نہیں ہیں اور آپ سمجھتے ہیں کہ نہیں ہیں تو پھر دوستوں کو دوست سمجھنا ہی اصل دوستی ہے اور دوست سے ہی یہ توقع ہوسکتی ہے کہ وہ دوست کی باتوں کو کان لگا کر ہمدردی کے ساتھ سنے گا اور اس کی بے تکلفی کو توہین یا عداوت پر محمول نہ کرے گا۔

ہمیں یہ دیکھ کر ذرا بھی تعجب نہیں ہوا کہ بھائی کے اجلاس میں جمعیۃ علماء کے بعض اکابر نے ذرا کھل کر بے تکلفی کے ساتھ حکومت کو مخاطب کرکے اپنی باتیں سنانے کی کوشش کی ہے، چنانچہ انہوں نے فرمایا کہ مسلمانوں کو اپنا موقف شناخت کرنا چاہیئے، انہوں نے گذشتہ دور میں شدید غلطیاں کیں ہیں کا شبہ نہیں انہیں پندرہ سال کے بعد بھگتنا پڑا، وہ اپنی موجودہ مشکلات کے لئے بہت بڑی حد تک آپ ہی ذمہ دار ہیں اب صحیح راہ یہ ہے کہ وہ اپنی غلطیوں کا احساس کریں اور حکومت کے ساتھ تعاون کرکے اپنی دیانتداری اور نیک

اچھی باتیں

وما - تا - یعقلون (پ ۹)

تمہیں جو کچھ بھی دیا گیا ہے وہ تو صرف زندگی تک کے لئے ہے، ان چیزوں سے تم صرف اپنی زندگی کو زیب دے سکتے ہو لیکن باقر رہنے والی چیز خیر و بھلائی ہے، کیا تم اتنی بات بھی نہیں سمجھتے؟

دنیا کی کوئی چیز بری نہیں کائنات سے ہمیں زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھانا چاہیئے بری چیز یہ ہے کہ انسان مادیت میں پھنس کر دنیا اور آخرۃ کے توازن کو باقی نہ رکھے اور دائمی زندگی کو عارضی زندگی پر قربان کردے اسلام روحانیت اور مادیت کے صحیح امتزاج سے ایک صالح نظام قائم کرنا چاہتا ہے تاکہ ایک طرف اخلاق کی قدریں محفوظ رہیں اور دوسری طرف ہمارا نظام زندگی مربوط اور ہم آہنگ رہے، جو شخص دنیا کو بھلائی کے لئے استعمال کرے گا وہ اپنے آپ کو جاوداں سمجھے گا اور آخرۃ کا تصور اس کی انسانیت کے درجہ کو گرنے نہ دے گا۔ آج یہ مادیت ہی کا کرشمہ ہے کہ ہر شخص خود غرضی ظلم، بے رحمی، بدنیتی کا مجسمہ بنا ہوا ہے، اور انسان انسان کو مٹانے میں مشغول ہے، آخرۃ کا تصور کام بھلائیوں کی جڑ ہے یہ جڑ اکھڑ گئی ہے اور انسانیت کی کوئی قیمت باقی نہیں رہی

۵/۶

کہ وہ مسلمانوں کے مذہبی اور تہذیبی مزاج کے پس منظر کو دیکھیے اور ان باتوں سے سرد کار رکھیے جنکا تعلق کسی معاملات سے ہے۔ ہم اپنی ہدایت کے پیش نظر دوسرا راستہ اختیار کرنا چاہتے ہیں اور انگریز کی غلامی اور اکثریت کی حکومت کی غداری میں کسی قسم کا فرق کرنے کے لئے تیار نہیں ہیں!

بادشاہ فلسطین

شاہ عبداللہ والئی شرق اردن یروشلم کے روز اعلان کریں گے کہ وہ عرب فلسطین اور شرق اردن کے بادشاہ ہیں اپنی فلسطین کا بڑا حصہ عربوں کے حصہ میں آیا ہے وہ نہ عرب لیگ کو دیا جائے گا نہ مجلس اعلیٰ کمیٹی کے حوالہ ہوگا، نہ مفتی اعظم فلسطین کو اسکا صدر بنایا جائے گا بلکہ اس پر شاہ عبداللہ کی سیادت قایم ہوگی، رائٹر ڈوٹ تجارتی نمائندہ نے کہا ہوا تھا کہ عربوں کا فلسطین شاہ عبداللہ کے حوالہ کردیا جائے، اس تجویز کا سب سے بڑا حامی برطانیہ تھا اور اب یہودیوں کو راضی کرلیا گیا ہے کہ وہ شاہ عبداللہ کو عرب فلسطین کا بادشاہ تسلیم کرلیں! مانتا پڑے گا کہ شرق اردن یہ گرگ باراں دیدہ اپنے مقصد کا ہمت ہوشیار ہے، بدلتے ہوا کو اس سے بڑھ کر چالاک اور کون سمجھ سکے گا کہ انگریز کا یہ فیور اور اقتدار کا بندہ انہیں ہوا کے ہاتھ تمام عرب کو ڈوبنے نہ کردے بلکہ ان کے ذریعہ اپنے دشمنوں کو نیچا دکھانے کی کوشش نہ کرے، اب کیا فرماتے ہیں مفتی اعظم فلسطین کے مفتی اعظم اور شام و مصر کے مدبرین کانفرنس مشرق وسطیٰ کا کیا حشر ہوگا۔

سیوک سنگھ

راشٹریہ سیوک سنگھ نے اپنے اس مطالبہ کے لئے کہ اس سے پابندی اٹھائی جائے، ستیگرہ شروع کردی ہے اور اس سلسلہ میں ہندوستان بھر میں ان کی گرفتاریاں عمل میں آرہی ہیں، بیک وقت سارے ہندوستان میں ستیگرہ گرانا آسان ایک بہت بڑی اور گہری سازش کا پتہ دیتا ہے اور یہ اندازہ لگانا آسان ہوجاتا ہے کہ اسکے ادا دے کیا ہیں، یہ کہنا کہ سیوک سنگھ ہندوستان کا ایک خطرناک فسطائی جماعت ہے اب ہمارے لئے کوئی نیا انکشاف نہ ہوگا، اسکا نصب العین موجودہ جمہوریت کو ختم کرکے رام راج کا قیام ہے اور اس کی گذشتہ تاریخوں سے صاف ظاہر ہے کہ اس راج کا مطلب کیا ہے، اس جماعت کا ادارہ بہت وسیع ہے، اکثر سرمایہ دار اس کی پشت پناہ ہیں اور حکومت کے اعلیٰ منصبوں پر اسکا قبضہ ہے، یہ جماعت نہ مسلمانوں کی خیر خواہ ہے نہ ملک کی ہمدرد، اس کا مقصد فرقہ واریت کو فروغ دیکر سرمایہ داری کو باقی رکھنا ہے، اب ہر ہندوستانی کا فرض ہے کہ وہ نہرو گورنمنٹ کے ہاتھ مضبوط کرے، اور ہندوستان کو ذلیل منافقوں کے ہاتھوں ذلیل ہونے سے بچائے۔

اسد ہنسا کو روکو

دستور ساز اسمبلی میں میونسپلٹیوں کے ترجیحیہ پر ہندیاں لگانے کی ہدایت تو کر دی گئی مگر اس سے اسلئے وہ مقصد پورا نہ ہوا جو ہدایت کنندگان کے پیش نظر تھا، کیا ہمارے ان لیڈروں نے اس غریب بھیڑوں کی خبر بھی لی ہے جو دنیا میں آنے سے پہلے ہی ذبح کردی جاتی ہیں اور ان کی کھالوں سے رقیس بنوری جاتی ہیں، آپ ذرا بارہ ٹوٹی پر جاکر دیکھئے آپ کو ہزاروں کھالیں ان بچوں کی نظر آئیں گی جنہیں بردہ دشمن ماؤں کے پیٹوں سے نکال کر ذبح کیا جاتا ہے، ماں حاملہ ہے اور بچہ کو بچا لیجانا زبردستی باہر نکال لیا جاتا ہے اور نوزائیدہ اس کی گردن پر چھری پھیر دی جاتی ہے، اور ان کھالوں کا کاروبار کرنے والے کون ہیں، یہ بھی خدا موقعہ پر جاکر دیکھ لیجئے! حکومت کو چاہیئے کہ اس ظلم کا انسداد کرے اور اس حرکت کو سنگین جرم قرار دے، ہندو اسے اپنے مذہب کے خلاف سمجھتے ہیں تو ہندوستان کے دوسرے مذہب والے بھی اسے ظلم سمجھتے ہیں

جمعیۃ علماء کی خبریں

جمعیۃ علماء کی خبریں روانہ کرتے ہوئے مختصر اور خوشخط لکھنے کی کوشش کیجئے تمام خبریں جامعی فارمیشن پر ہوں یا جامعی مہر لگی ہوئی چاہیئے شہر یا دیہات میں جو نئی شاخیں قائم ہوا ہی ہیں وہ اپنی خبریں ضلع یا شہر کے دفتر کے نام پر یا ہر کے ساتھ تصدیق کرکے روانہ کریں (ادارہ)

ٹونک میں ممبر سازی

ٹونک (ایڈیریہ ڈاک) ماتحت جمعیتوں سے جو اطلاعات موصول ہو رہی ہیں ان سے پتہ چلتا ہے کہ ممبر سازی بڑی سرگرمی سے ہو رہی ہے اور مولوی سید منظور الحسن صاحب برکاتی، منشی صفی اللہ بیگ، مسٹر بدر الحسن صاحب پلیڈر منشی احمد مجتبیٰ خانصاحب حافظ رشید احمد صاحب مولوی ظفر اللہ صاحب مولوی احمد شاہ صاحب وغیرہ ممبر سازی میں بڑی دلچسپی لے رہے ہیں۔

ضلع کھیری میں ہفتہ جمعیۃ

یکم نظام الحق صدیقی سکریٹری جمعیۃ علماء کھیری نے دورہ کرکے مواضعات میں جمعیۃ علماء کردی ہے اور اکثر مقامات پر تقاریر بھی کیں۔

موضع بلہری: یہاں پر جمعیۃ علماء قائم ہوگئی ہے جو رشید احمد صاحب صدر عبد الحمید صاحب نائب صدر، احمد صاحب ناظم ذکاء اللہ خاں نائب ناظم محمد صاحب خازن مقرر ہوئے ہیں۔

موضع سمسوار: یہاں پر بھی جمعیۃ کا جلسہ اور عہدہ داروں کا انتخاب ہوگیا ہے بروی رشاد صاحب، زین الدین صاحب نائب صدر رشید الدین صاحب ناظم عنایت اللہ صاحب نائب ناظم اور حافظ محمد اسمٰعیل صاحب خازن مقرر ہوئے ہیں۔

موضع بھوڑاخاں: یہاں پر منشی عباد اللہ صاحب کو صدر، حکیم نظر احمد صاحب کو نائب صدر، محمد شریف صاحب کو ناظم بلا ادارت نائب ناظم منشی عباد اللہ صاحب کو خازن منتخب کیا گیا ہے۔

قصبہ پرورا: اس قصبہ میں جمعیۃ کے قیام کے بعد عہدہ داروں کا انتخاب عمل میں آیا عظیم احمد صاحب کو صدر، مسٹر عبد الرزاق صاحب کو نائب صدر حافظ نبی احمد صاحب کو ناظم منشی نشیر احمد خاں صاحب نائب ناظم اور قاضی محمد سمیع صاحب کو خازن منتخب کیا ہے۔

کریم پور تعمیری بازار میں جمعیۃ کا قیام

مولانا ہدایت علی صاحب مہتمم مدرسہ ہدایت المسلمین اور مولوی لیاقت حسین صاحب کی کوشش سے کریم پور تعمیری بازار ضلع بستی میں جمعیۃ علماء قائم ہوگئی ہے حاجی خلیل محمد صاحب کریم پور محمد صدیق صاحب کریم پور، ڈیٹ محمد صاحب کریم پور، شکور محمد صاحب کریم پور، شکور محمد صاحب نتھوا، زین الدین صاحب گونڈا رائٹ آنریبل صاحب اور عبد الحی صاحب شکر یا کوآن جمعیت منتخب کیا گیا ہے۔

جمعیۃ علماء ولدانگر کا جلسہ

ولدانگر اور نوبیر (ڈاکخانہ ڈاک) جمعیۃ علماء ولدانگر کا ایک عظیم الشان اجتماع ہوا جس میں دور دور تک کے حضرات شریک جلسہ ہوئے حضرت مولانا ابو الوفا صاحب شاہجہانپوری نے نہایت ہی بصیرت افروز تقریر فرمائی۔

آغاز تقریر میں مسلمانوں ہند کی گہری اجتماعی مشترکہ مسائل کی تحقیق فرمائی۔ اور جمعیۃ کی ممبر سازی

مسلمانان راجستان کے نام!

ٹونک (ڈیلی ڈاک) حکیم سید نصیر احمد کاتی صدر جمعیۃ علماء راجستان نے ایک بیان میں کہا ہے کہ مجھے یہ معلوم کرکے بڑی مسرت ہوئی، کہ مسلمانان راجستان کو اپنی تنظیم کا احساس پیدا ہوگیا ہے اور وہ بڑی تعداد میں جمعیۃ علماء کے ممبر بن رہے ہیں۔ پڑ داده ہمدرد پیشوا، ٹونک، کوٹہ، بوندی، کشن گڈھ سے جو اطلاعات موصول ہو رہی ہیں وہ بہت ہی امید افزا ہیں۔

چونکہ مرکزی جمعیۃ نے ممبر سازی کی مہم ۳۱ دسمبر تک توسیع کردی ہے اس لئے مسلمانان راجستان سے میری اپیل ہے کہ وہ ممبر سازی کی مہم کو جوش و خروش کے ساتھ جاری رکھیں اور اس مدت سے پورا پورا فائدہ اٹھائیں۔

مجھے امید ہے کہ مسلمانان ٹونک خصوصیت کے ساتھ اس دعوت پر لبیک کہیں گے اور جمعیۃ علماء کے نظام کو مضبوط و مستحکم کرکے ٹونک کی علمی و دینی حیثیت و شاندار روایات کے پیش نظر ٹونک کی مرکزیت کو باقی رکھیں گے

ایڈیٹر کے نام سے خطوط

ایڈیٹر ہمارا صفحہ نامہ نگاروں سے متعلق ہر قسم کی ذمہ داری سے بری ہیں

مشرقی بنگال سے ہندوؤں کا انخلاء

جناب مکرم سلام مسنون:۔

مشرقی بنگال سے ہندوؤں کے انخلاء کی جو خبریں اخبارات میں آرہی ہیں وہ یقیناً خائف الحواس ہیں، لکھتی ہیں یہ سمجھتا ہوں کہ جب تک پاکستان کے ہندو پاکستان کو اپنی حکومت نہ سمجھیں گے اس قسم کی شکایات برابر پیدا ہوتی رہیں گی اس کے لئے ساتھ ہی ساتھ یہ بھی ضروری ہے کہ ہندوستان کے لیڈر پاکستان کے ہندوؤں کی اور پاکستان کے لیڈر ہندوستان کے مسلمانوں کی حمایت کرنا چھوڑ دیں دونوں مملکتوں کے فیصلہ دار لیڈر اخبارات بھی سمالات کو بگاڑنے کے بجائے حتی الامکان درست کرنے کی کوشش کریں جس طرح سے بعض لیڈروں نے ہندوستان کرکے پاکستان جاکر وہاں کی گورنمنٹ کو پختہ بنا دیا اس طرح سے بعض لیڈروں کو پاکستان جاکر وہاں کی گورنمنٹ کو پختہ بنا دینا چاہیئے۔ اگر ہم ہندوستان کے لیڈر پاکستان سے فرار اختیار کرکے پاکستان جاکر وہاں کی گورنمنٹ کو پختہ بنا دیں اور پاکستان کے لیڈر ہندوستان آکر یہاں کی گورنمنٹ کو پختہ بنا دیں تو ہمارے اس طرز عمل سے دونوں مملکتوں کے ہندو مسلمان بہت جلد ایک دوسرے کے قریب آجائیں گے اور ہندوستان و پاکستان کے لیڈروں کے لئے یہی طریقہ اختیار کرنا ہے جس کا فوراً پسند ہونا دونوں حکومتوں کے لئے مفید ہے۔ (دیوان محمد یمین لکھنؤ)

شکر کی تکلیف دہ گرانی!

محترمی السلام:۔

غذا کے بعد ضروریات زندگی میں نمک اور شکر کو بھی بڑی اہمیت حاصل ہے لیکن شکر کی تکلیف دہ گرانی کے بارے بڑی شکایات کا سلسلہ جاری ہے شکر پر کنٹرول اٹھنے کے بعد سے سرمایہ داروں کے وارے نیارے ہوگئے ہیں یعنی کنٹرول کے زمانہ میں جو سیر بھر شکر کنٹرول اٹھنے کے بعد آجتک ایک روپیہ اور ایک روپیہ سیر بھی ہے شکر کی اس گرانی کا اثر یہ ہوا کہ گنے کی قیمتیں بھی بڑھ گئیں اور اسی کے ساتھ کاشتکاروں کے محصولوں میں بھی دوسرے غذائی اشیاء کی طرح اضافہ کیا گیا ہے اس کا نتیجہ یہ ہوا کہ غذا کی گرانی کا اثر دوہرا ہوگیا ہے۔

شکر ہے کہ حکومت کو بھی ہوش آگیا ہے اور وہ اس سلسلہ میں اقدام کر رہی ہے چنانچہ حکومت یوپی نے گنے کا نرخ ۱۰ روپیہ فی من کے ایک روپیہ دس آنے فی من کردیا ہے۔ ضرورت تو اس بات کی تھی کہ اس کا نرخ صرف ایک ہی روپیہ کر دیتی تاکہ چینی کی سستی ہوتی بہرحال اس کا اثر بھی اس سیزن کی فصل کے بعد نکلیگا البتہ شاید یہ گرانی کم ہوسکے لیکن حکومت کو چاہیئے کہ اس سے پہلے کوئی اقدام اس گرانی کے ختم کرنے اور ہوسکے تو اس کا بھی راشن کردے۔

محمد اسحاق حسین صدیقی ساجن پوسٹ آفس رہتا مراد آباد

مشرقی بنگال کیلئے چاول کا کوٹہ

کلکتہ ۱۰ دسمبر۔ بلوچستان اور سندھ کی خریف کی فصل سے پاکستان کی مرکزی حکومت نے مشرقی بنگال کے لئے ستر ہزار ٹن چاول کا کوٹہ مقرر کیا ہے

سندھ نے یہودیوں کو فضول ناراض کیا

سابق وزیر اعظم ڈریسہ کا خیال

دہلی ۱۰ دسمبر۔ کل اڈریسہ کے سابق وزیر اعظم اور مجلس دستور ساز کے رکن مسٹر ڈریسہ اسٹاف دہلی پہنچے ایک بیان میں سندھ کے وزیر اعظم نے ایک بیان میں ہندو کی ایک حکومت پر تکیہ ہی کی ہے۔

آپ نے کہا کہ فلسطین کے سلسلہ اقوام متحدہ میں ہندوستان نے جو پالیسی اختیار کی ہے اس کے فرق سے یہ پتہ چلتا ہے کہ کچھ نہ کچھ ایسا ہی سمجھوتا ہوا ہے جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ پاکستان اپنے پر کاٹنے کو تیار ہوگیا ہے یہاں لوگوں میں شامل ہوگیا ہے پر کچھ اختیار نہیں کیا جاسکتا۔ اسرائیل کی ہمدردی حکومت کے خلاف مجلس اقوام میں جانے نمائندوں کا وہ ٹھنڈا بھاری التماک اور ہمدردی کا ایک مثال ہے۔

اسمبلیات کا ذکر کرتے ہوئے پنڈت نہرو کے اس اعلان کے بعد مشرقی دستور میں کوئی قرارداد نہیں پیش ہے کتنے علماء نے ایک قومی کنونشن اور فیڈریشن کے خلاف ہندو کے خلاف جہاد کے لئے جاری کردیا اور ہندوؤں کی نمائندگی چاہیئے سول لی۔

ماہر القادری کا "فاران"

احباب علم و ادب کو یہ خبر مسرت اثر پہنچتے ہوئے کہ مشہور ادیب شاعر حضرت ماہر القادری مستقل قریب میں ماہنامہ "فاران" جاری فرما رہے ہیں یہ رسالہ مترجمہ ہی، ادبی، تنقیدی، تاریخی مضامین پر مشتمل ہوگا "فاران" ہمارے ملک کا معیاری رسالہ ہوگا اس کا عکاس زندگی کا معیار ہوگا پیکر حسیات کی صفات کے ساتھ منظر عام پر آئیگا۔ ہمیں یقین ہے کہ ماہر صاحب کا نام ہی رسالہ کی کامیابی کی ضمانت ہے۔ ہم ماہر صاحب کا خیر مقدم کرتے ہیں اور "فاران" کی اشاعت کا منتظر ہیں۔

ایڈیٹر "فاران" کیمل اسٹریٹ کراچی نمبر ۲

ریونیو ریکارڈ کا تبادلہ ملتوی

امرتسر ۱۰ دسمبر۔ مشرقی اور مغربی پنجاب ریونیو ریکارڈ کے تبادلہ کے متعلق جو اسکیم طے ہوئی تھی اس کے مطابق ۱۵ دسمبر کو دونوں حکومتوں کو ریکارڈوں کی باری باری سے حوالگی شروع کرنا تھا لیکن چونکہ ابھی تک دونوں حکومتوں کے درمیان ریکارڈ کے بارے میں ہر جگہ کا طریقہ کار طے نہیں ہوا اس لئے یہ تبادلہ ملتوی کردیا گیا ہے۔ مغربی پنجاب سے جو ریکارڈ بھیجا جانا تھا اس کی فہرست تیار کرلی گئی ہے اور مشرقی پنجاب سے ریکارڈ کا باقی تبادلہ شروع کردیا گیا ہے۔

اطلاع کرنے والے جہازوں کو مستقل طور پر زمین آلات کرنے کے لئے اسکیم پر عمل کرنے کے بعد یہ تبادلہ شروع کیا جائے گا۔

گورنر مغربی پنجاب لاہور میں

لاہور ۱۰ دسمبر۔ گورنر مغربی پنجاب نواب زادہ لیاقت علی خاں اور شکر گھیوں کا مغربی پنجاب کے گورنر سے دورہ کرنے کا پروگرام ہے گورنر مغربی پنجاب کے ساتھ مسٹر فرانسس موڈی سیکرٹری گورنر جنرل پاکستان کے ۱۲ دسمبر کو لاہور پہنچیں گے اور ۱۳ دسمبر تک لاہور میں قیام کریں گے۔ اس دوران میں گورنر مغربی پنجاب کے ساتھ ان کی ملاقاتوں کا بھی پروگرام ہے۔ ۱۳ دسمبر کو شام کے وقت گورنر مغربی پنجاب کی طرف سے ان کے اعزاز میں ایک چائے پارٹی دی جائے گی۔

پاکستان کی ہوائی فوج کا نیا کمانڈر

لاہور ۱۰ دسمبر۔ ایئر کموڈور پی ایچ ایم کنگ ہوائی فوج کے سب ایئر چیف مقرر کئے گئے ہیں وہ ایئر مارشل اصغر خاں کی جگہ لیں گے جو ۱۵ جنوری کو اپنے عہدہ سے علیحدہ ہوجائیں گے ایئر مارشل اصغر خاں اپنے کارہائے نمایاں کی وجہ سے ہوائی فوج کے کمانڈر انچیف ایئر مارشل نور خاں کے نائب مقرر ہوئے تھے اور اب ان کی جگہ پر کام کریں گے۔

دنیا کے لئے ایک حکومت ہو

بھائی کی دعوت میں ڈیلیا کی تقریر

دہلی ۱۰ دسمبر۔ زمانہ کی میں سے دو ہی مقصد ہیں ان میں سے ایک دنیا بھر کے لئے ایک حکومت کا قیام ہے اس تحریک کا نام ورلڈ فیڈرل موومنٹ ہے بھائی کی طرف سے دی ہوئی ایک دعوت میں کی۔

سیلون کے وزیر اعظم مسٹر ڈیلیا نے کہا ہے کہ ہندوستان اور پاکستان کی ایک حکومت کی تحریک پر دس کروڑ انسانوں کے کلچرل کا ارادہ کرلیا ہے اہل سیلون نے حاضرین سے بھی اپیل کی اس دعوت میں حکومت کے بڑے بڑے افسر اور مختلف ملک کے سفراء بھی موجود تھے۔

شرنارتھیوں کی آبادکاری

دہلی ۱۰ دسمبر۔ آج پارلیمنٹ اور ریاست کے روزگار دلانے والے دفاتر میں ہوا یہ دفاتر ان کے نام درج کئے گئے ان میں ۲۰ ہزار تین صنعتی فارمیشن بھی تھیں اس طرح سندھ سے آنے والے شرنارتھیوں کی کل تعداد ۲۵ ہزار ۱۴ تک پہنچ گئی ہے اب تک ۱۰ ہزار ۲۰۰ افراد کو کام مل چکا ہے ان میں ۲۰ ہزار تین صنعتی فارمیشن پارٹنرشپ میں لوگوں کو روزگار ملا ہے ان میں ۲۰ ہزار ۳۰۰ کارگروں کا روزگار ہے۔ پارلیمنٹ کے ممبران کی تعداد ۱۲ ہزار ۲۷۰ ہے۔ ان کی کل تعداد ۲۷ ہزار ۲۷۰ ہے

حکومت عراق سے تیل سپلائی کرنے کا مطالبہ

امریکہ، برطانیہ اور فرانس کے متحدہ نوٹ

لندن ۱۰ دسمبر۔ برطانیہ، فرانس اور امریکہ نے حکومت عراق سے یہ مطالبہ کیا ہے کہ تیل کی لائن کو دسمبر تک کھول دیا جائے حکومت عراق نے گذشتہ موسم گرما میں پریمیر تیل کی سپلائی فلسطین کی جنگ اور حیفہ کے صاف کرنے والے کارخانوں کے یہودیوں کے ہاتھ میں چلے جانے کی وجہ سے بند کردی تھی

اب پہلی اقتصادی حالت کو درست کرنے کے لئے حیفہ سے تیل کی سپلائی کو بہت اہم خیال کیا جارہا ہے ابھی تک حکومت عراق نے اس کا کوئی جواب نہیں دیا۔

مغربی طاقتیں ایشیا کی اقتصادی ترقی میں رکاوٹیں ہیں

اقتصادی کمیشن کے اجلاس میں روس کا فوجی طاقتوں پر الزام

سنگھیوں کی سرگرمیاں

ایب مسنون اور ممبر ایک ہندی نمائندے نے مغربی طاقتوں پر یہ الزام عاید کیا کہ جنوب مشرقی ایشیا کی ترقی کے راستہ میں رکاوٹیں ڈال رہی ہیں۔ وہ ایشیا پر اپنا اقتصادی تسلط قائم رکھنا چاہتی ہیں۔

جنوبی مشرقی ایشیا اور مشرق بعید کے لئے اقوام متحدہ کے اقتصادی کمیشن کے اجلاس میں ہندی نمائندے نے کہا کہ اجلاس میں جو اقتصادی جائزہ پیش کیا گیا ہے وہ نامکمل ہے اور اس میں مغربی طاقتوں کی ریشہ دوانیوں کا ذکر نہیں کیا گیا ہے۔ امریکہ نے جو امداد دی ہے اس کے ساتھ غلامی ہے۔ امریکہ نے جو امداد دی ہے اس کے ساتھ غلامی ہے۔ ہم دیکھنا چاہتے ہیں کہ مشرق بعید اور ایشیا اقتصادی طور پر خوشحال ہو جائے۔

بھوپال کے ادغام کا مسئلہ

بھوپال کانگریس ذی آل انڈیا کانگریس کمیٹی کے حوالہ کردیا

بھوپال ۱۰ دسمبر۔ ریاست بھوپال کے مدھ بھارت میں ادغام کے بارے میں جو ریزولیوشن مدھ بھارت کانگریس نے اپنے اجلاس میں پاس کیا تھا بھوپال اسٹیٹ کانگریس نے ایک بیان میں کہا ہے کہ بھوپال کے سنفیل کا فیصلہ کرنا یہاں کے عوام کا کام ہے۔

کانونی طور پر ہاتھی وزارت اور نواب انڈیا، ہسس کانفرنس نے ادغام کا اختیار آل انڈیا کانگریس کمیٹی کے حوالہ کردیا ہے بھوپال کے لوگوں کی رائے معلوم کرنے کے لئے بھوپال کی کانگریس نے کوئی انتظام نہیں کیا ہے اس لئے بھوپال کانگریس کا یہ فیصلہ کہ بھوپال کا ادغام کس طرح ہو آل انڈیا کانگریس کمیٹی کے سپرد کیا جاتا ہے اس کے خلاف ہے۔

امرتسر میں گرفتاریاں

امرتسر میں مظاہرہ کرنے پر ۴۰ گرفتاریاں ہوئیں جن میں سے ۲۲ کو رہا کردیا گیا۔ پٹیالہ میں بھی کئی شخصیوں نے ستیہ گرہ کیا ہے۔ ستیہ گرہیوں میں لڑکیوں اور لڑکوں کی تعداد زیادہ تھی تقریباً ۴۰ گرفتاریاں ہوئیں۔ گرفتار شدگان میں سنگھی لیڈر اور کیب چند بھی شامل ہیں۔ اجلاس میں سڑکوں پر مظاہرہ کرتے ہوئے بند ماترم کے نعرے لگائے گئے اور اشتہارات بھی تقسیم کئے گئے۔

سنگھ کیخلاف مظاہرہ

لدھیانہ میں سنگھیوں کے خلاف سوشلسٹوں نے مظاہرہ کیا۔ سنگھی مظاہرین گرفتار کئے گئے۔ بعد میں مظاہرہ کرنے والے بھی سنگھی گرفتار ہوئے۔ جالندھر میں بھی سنگھیوں نے مظاہرہ کیا۔ ۴۰ گرفتار ہوئے۔

اندور میں گرفتاریاں

اندور سے اندور میں ستیہ گرہ شروع ہو گیا تھا وکیلوں کے کئی جتھے گرفتار ہوئے۔ شام تک ۲۰ صد گرفتاریاں ہوئیں۔

گھنٹہ میں گذشتہ دنوں میں سوا آدمی گرفتار ہوکر حراب ہوئے۔

کان پور میں شام تک ۱۵۰ سنگھی گرفتار کئے گئے جن میں صوبائی گورنمنٹ بھی شامل ہیں یہاں تحریک ملتوی کے پوسٹر تقسیم کئے گئے۔

بنارس میں پولیس نے ۲۰ سنگھیوں کو گرفتار کیا۔ بریلی میں موٹی مارکیٹ میں سنگھیوں نے زبردستی مظاہرہ کرنا چاہا لیکن ان کو گرفتار کرلیا گیا۔ کل سو آدمی گرفتار ہوئے

علی گڑھ میں گرفتاریاں

کل شہر اور ضلع میں مختلف مقامات پر سنگھیوں نے ایک وقت میں ستیہ گرہ کیا۔ ۱۱۰ سنگھی گرفتار ہوئے۔ ان میں دس کو گرفتاریاں مقامات پر جلوس میں لائی گئیں۔ شہر میں پوسٹر بھی چسپاں کئے گئے اور اشتہارات بھی تقسیم کئے گئے۔

تھانوں میں بھی خاص خاص جگہوں پر سنگھی پوسٹر چسپاں پائے گئے پولیس ان کی تلاش میں ہے

بیرون پور شہر بھاؤنی اور قصبوں میں بھی تقریباً ایک درجن گرفتاریاں کی گئیں۔ یہ سنگھی ۱۴ دسمبر کو گرفتار کئے گئے۔

پٹیالہ کی فوجوں کی تعریف

سری نگر ۱۰ دسمبر۔ کشمیر میں مختلف محاذ پر لڑنے والی پٹیالہ کی فوجوں کی کمانڈر انچیف جنرل رائے نے ایک نظر بھی تعریف کی۔ انھوں نے اس بات کا بھی انکشاف کیا کہ چند روز قبل جموں کے لوگوں کے خاص طور سے اس بات کا مطالبہ کیا گیا تھا کہ پٹیالہ کی فوج کو واپس بھیجا جائے۔

بس سے حادثہ!

دہلی ۱۰ دسمبر۔ آج صبح کو ۷ بجے ایک بس کے الٹ جانے سے سات آدمی ہلاک ہوگئے۔ ۲۰ زخمیوں کو ہسپتال پہنچایا گیا۔

تلاش گم شدہ

ایک لڑکی جس کی عمر تین سال نام رفیعہ ہے ۹ دسمبر ۳ بجے سہ پہر سے گم ہے۔ لڑکی سفید مل کی کرتا اور غلابی رنگ کی گرم صدری پہنے ہوئے ہے۔ رنگ گندمی ہے۔ داھنی میں ایک ایک کانچ کی چوڑی ہے جو صاحب کو ملے یا پتہ معلوم ہو وہ براہ مہربانی جمعیۃ علماء میں یا محمد اسمٰعیل کے پاس بارہ دری منشیرا لنگی گلی ان خاں والی مکان نمبر ۱۳ میں پہونچا دیں۔

جمعیۃ علماء کی سرگرمیاں

مصیبت زدہ میواتیوں کیلئے جمعیۃ علماء کی سرگرمیاں

مسلمانوں سے امداد کرنے کے لئے سبحان الہند کی اپیل

دہلی ۱۰ دسمبر۔ مصیبت زدگان میوات کی امداد کے لئے جمعیۃ علماء ہند حضرت مولانا احمد سعید صاحب نے ایک اپیل کی ہے جس میں بتایا گیا ہے کہ میواتیوں کو جاڑے اور سردی سے بچانے کے لئے اب تک ۲۰۰۰ کمبل اور کئی ہزار گز گرم کپڑا روانہ کیا جا چکا ہے لیکن صرف اس سے کام نہیں چل سکتا اس سے بہت زیادہ امداد کی ضرورت ہے جو مسلمانوں کی مالی اعانت کے بغیر نہیں دی جاسکتی سبحان الہند نے اس بات کی امید ظاہر کی کہ مسلمان اس کار خیر میں جمعیۃ علماء کا پوری طرح ہاتھ بٹائیں گے۔

مولانا نے فرمایا "انڈین یونین کی گورنمنٹ نے اجڑے ہوئے میواتیوں کو دوبارہ بسانے کا فیصلہ کیا ہے اور اس کے لئے ۲۰ لاکھ روپیہ کی رقم بھی منظور کی ہے۔ دوبارہ بسانے میں بہت سا وقت لگے گا اور اس عرصہ میں ان کی زندگی کا سوال ہے۔ ان میواتیوں کی جو حالت اس وقت ہے اس کا تصور بھی نہیں کیا جا سکتا۔ یہ لوگ جلے ہوئے مکانوں میں پڑے ہوئے ہیں۔ ان کے سروں پر صرف آسمان کی چھت ہے۔ ان کے پاس کپڑے بننے کو نہیں۔ یہ سردی کی راتیں آسمان کے نیچے ٹھٹھر کر گذار رہے ہیں۔ آگ جلانے کو ایندھن نہیں۔ کھانے نہیں، رضائی نہیں، کمبل گرم پڑا نہیں۔ ان کی شکستہ مکانوں میں یہ لوگ اپنی بیوی بچوں کے ساتھ زندگی گذار رہے ہیں۔ ہندوستان کی ایک سفید فام اور کارآمد قوم ہماری سرد مہری سے تباہ ہونے کے قریب ہے اگر اب خیر حضرات نے بہت جلد توجہ نہیں کی تو ہزاروں انسان معلوم کن کن خطرناک امراض میں مبتلا ہو جائیں گے

جمعیۃ علماء ہند ان لوگوں کی حفاظت کے لئے ۲۰۰۰ کمبل اور کئی ہزار گز گرم کپڑا مہیا کر چکی ہے جس کی تقسیم بہت جلد اخبارات میں شائع کرادی جائے گی۔ مولوی محمد یمین صاحب، مولوی محمد کمید الہاشمی صاحب اور مولوی محمد سلیمان صاحب کی نگرانی میں یہ امداد متاثرین کے مصیبت زدہ بھائیوں میں تقسیم کیا جا رہا ہے۔

آخر میں تمام اہل خیر حضرات کی خدمت میں گذارش ہے کہ بہت جلد اس کار خیر میں جمعیۃ علماء ہند کا ہاتھ بٹائیں اور اپنے بھائیوں کی امداد کرکے ثواب دارین حاصل کریں۔

اس سلسلہ میں ہر رقم جمعیۃ علماء ہند کے ساتھ تفصیل روانہ کردی جائے تاکہ صحیح مصرف میں خرچ ہونے کی اطلاع حضرات کی خدمت میں بھیجی جا سکیں۔

پاکستان کی ہوائی فوج کا نیا کمانڈر

لاہور ۱۰ دسمبر۔ ایئر کموڈور پی ایچ ایم کنگ ہوائی فوج کے سب ایئر چیف مقرر کئے گئے ہیں وہ ایئر مارشل اصغر خاں کی جگہ لیں گے جو ۱۵ جنوری کو اپنے عہدہ سے علیحدہ ہوجائیں گے ایئر مارشل اصغر خاں اپنے کارہائے نمایاں کی وجہ سے ہوائی فوج کے کمانڈر انچیف ایئر مارشل نور خاں کے نائب مقرر ہوئے تھے اور اب ان کی جگہ پر کام کریں گے۔

دنیا کے لئے ایک حکومت ہو

بھائی کی دعوت میں ڈیلیا کی تقریر

دہلی ۱۰ دسمبر۔ زمانہ کی میں سے دو ہی مقصد ہیں ان میں سے ایک دنیا بھر کے لئے ایک حکومت کا قیام ہے اس تحریک کا نام ورلڈ فیڈرل موومنٹ ہے بھائی کی طرف سے دی ہوئی ایک دعوت میں کی۔

سیلون کے وزیر اعظم مسٹر ڈیلیا نے کہا ہے کہ ہندوستان اور پاکستان کی ایک حکومت کی تحریک پر دس کروڑ انسانوں کے کلچرل کا ارادہ کرلیا ہے اہل سیلون نے حاضرین سے بھی اپیل کی اس دعوت میں حکومت کے بڑے بڑے افسر اور مختلف ملک کے سفراء بھی موجود تھے۔

شرنارتھیوں کی آبادکاری

دہلی ۱۰ دسمبر۔ آج پارلیمنٹ اور ریاست کے روزگار دلانے والے دفاتر میں ہوا یہ دفاتر ان کے نام درج کئے گئے ان میں ۲۰ ہزار تین صنعتی فارمیشن بھی تھیں اس طرح سندھ سے آنے والے شرنارتھیوں کی کل تعداد ۲۵ ہزار ۱۴ تک پہنچ گئی ہے اب تک ۱۰ ہزار ۲۰۰ افراد کو کام مل چکا ہے ان میں ۲۰ ہزار تین صنعتی فارمیشن پارٹنرشپ میں لوگوں کو روزگار ملا ہے ان میں ۲۰ ہزار ۳۰۰ کارگروں کا روزگار ہے۔ پارلیمنٹ کے ممبران کی تعداد ۱۲ ہزار ۲۷۰ ہے۔ ان کی کل تعداد ۲۷ ہزار ۲۷۰ ہے

حکومت اسرائیل کی شکایت

تل ابیب ۱۰ دسمبر۔ [illegible] میں حکومت اسرائیل نے [illegible] پر اس بات کا الزام لگایا ہے کہ وہ عربوں کی مدد کر رہا ہے

امریکہ چینی فوجوں کی کمان کرے

مارشل چیانگ کی نئی پیشکش

ووچنگ ۱۰ دسمبر۔ [illegible] سے معلوم ہوا ہے کہ مارشل چیانگ کائی شیک نے چینی فوجوں کی کمان امریکہ کے سپرد کرنے کی پیشکش کی ہے۔ یہ معلوم ہوا ہے کہ امریکہ نے یہ پیشکش قبول کرنے سے انکار کردیا ہے۔ اس بات کا ابھی تک کوئی واضح ثبوت موجود نہیں ہے کہ صدر ٹرومین کی کمیسہ [illegible] فوجوں کی کمان کرنے پر تیار ہیں۔ تاہم چینی کے قریبی ذرائع کا یہ بیان ہے کہ امریکہ کے [illegible] کے بارے میں اس قسم کی افواہیں گشت کر رہی ہیں۔

کمیونزم کے خلاف تقریر

ہانگ کانگ ۱۰ دسمبر۔ مسٹر ٹکر سفیر گن ظام نے تقریر کرتے ہوئے کہا کمیونزم کو جڑی سے نیشنلزم نے ہوا دی ہے کمیونزم کے ساتھ کوئی تعاون نہیں کیا جا سکتا کیونکہ کوئی مخلص جڑی کے ساتھ بھی تعاون نہیں کرسکتا ہے۔ اگرچہ انھوں نے چین میں کمیونزم کے خلاف کچھ نہیں کہا لیکن اس جملہ سے یہ مطلب لیا جا رہا ہے کہ نئے مدہ ہانگ کانگ کی نوآبادی میں اس وقت تک سیکھ نہیں پائے گی جب تک وہاں کے باشندوں کے ساتھ سخت زیادتی نہیں کی جائے گی۔

پُرامن کرسمس

بیت المقدس ۱۰ دسمبر۔ قوم نہرہ کے چیف آف مشاہ نے عربوں اور یہودیوں کو گفت و شنید کی دعوت دی ہے تاکہ کرسمس پر بیت المقدس کے شہر کو فسادات سے محفوظ رکھا جا سکے۔

حالات کا مقابلہ کرو پاکستان نہ چھوڑو

مسٹر منڈل کا پاکستان کے ہندوؤں کو مشورہ

حیدرآباد۔ (سندھ) میں پاکستان کی کابینہ میں اپنے ذاتی مفاد کے پیش نظر نہیں ہوں بلکہ میں یہاں پر اقلیتوں کے حقوق کی نگرانی کے لئے ہوں مجھے یہ دیکھ کر بہت دکھ ہوا کہ کچھ مقامی اخبارات ہندوؤں کو ساتھ لکھ کر یہ برا بھلا کہہ رہے ہیں۔ میں وزیر اعظم کے دعوے میں یہ بات کہہ آیا ہوں کہ ہندوؤں کو اگر کوئی تکلیف ہو تو وہ مجھ سے آکر کہیں۔ یہ الفاظ مسٹر منڈل وزیر قانون و محنت حکومت پاکستان نے ہندوؤں کے ایک وفد کو جواب دیتے ہوئے کہے۔ آپ نے کہا کہ میں آپ سے یہ کہوں گا اور دوسری اقلیتوں کو بھی یہی مشورہ دوں گا کہ وہ جرأت سے کام لیں۔ اور جو مقامی اخبار آپ سے بدسلوکی کرتے ہیں یا انصاف نہیں کرتے ہم اپنے حکام سے انکی شکایت کریں۔ پاکستان چھوڑنے کا کبھی خیال تک دلمیں نہ لاؤ بلکہ حالات کا بہادری سے مقابلہ کرو۔

کبھی کبھی ہندو رام پر تیم اس وفد کے ارکان سے جنہوں نے ایسے یہ شکایت کی کہ کچھ مسلمانوں پر بھی جبراً قبضہ کرلیا ہے اور زرعی زمینوں پر قبضہ کو ناجائز قرار دیا جارہا ہے

ایوان میں صدر کے انتخاب اور اختیارات پر بحث

دستور ساز اسمبلی کے جلسہ کی بقیہ کارروائی

اس کے بعد ہاؤس نے مجوزہ آئین کی دفعہ ۴۴ پر بحث شروع کی جس میں یونین کی لیجسلیٹو اختیارات کا ذکر کیا گیا ہے کہ یونین کے لیجسلیٹو اختیارات پارلیمنٹ کو حاصل ہوں گے جس کا استعمال وہ دستور اور قانون کی رو سے کرسکیں گے۔

پروفیسر کے۔ ٹی شاہ نے ایک ترمیم پیش کی جس کے ذریعہ اس دفعہ کی جملی دفعہ کو تبدیل کرنا مقصود تھا۔ اس کی بجائے انھوں نے حسب ذیل فقرہ پیش کیا۔ "پریذیڈنٹ کو جوائنٹ لیجسلیٹو اختیارات حاصل ہیں۔ وہ اس کا استعمال یا تو وزراء کے صلاح مشورہ سے کریں گے" پروفیسر شاہ نے یہ ترمیم اس دفعہ کے دوسرے فقرہ کو تبدیل کرنے کی تجویز کی اور اس کی جگہ یہ فقرہ پیش کیا۔ "یہ اختیار صدر کو وزراء کی کونسل کے مشورہ سے حاصل ہوگا" انھوں نے کہا کہ ہم صدر کو اختیارات دے رہے ہیں لیکن ہم یہ نہیں جانتے کہ وہ کون ہوگا۔ وہ کوئی بھی ہوسکتا ہے۔ وہ ہوسکتا ہے کہ ہندوستان کا دشمن ہو۔ اس لئے ہم کو یہ حق حاصل ہونا چاہئے کہ وہ یونین کے لیجسلیٹو کونسلوں یا ہاؤس کے سامنے پیغام بھیج سکیں۔ یونین نے جو قوانین پاس کئے ہوں ان کی منظوری دیں۔ مشورہ دیں رائے کی گزارش کریں اور اسے چلا سکیں اس بات کا اعلان کرسکیں۔ انھوں نے کہا کہ اگر صدر کو یہ اختیارات نہ دیئے تو حکومت کا کام صحیح ڈھنگ سے نہیں ہے گا۔

ہاؤس نے پروفیسر شاہ کی ترمیم رد کردی۔ قاضی سید کریم الدین نے ترمیم کی حمایت کی اور پروفیسر شبن لال سکسینہ نے ترمیم کی مخالفت کی۔ مسٹر سنتھانم نے کہا کہ یہ ترمیم بعد از وقت پیش کی گئی ہے۔ سامریکی کی سپریم کورٹ کی اختیار ہندوستان کی عدالت عالیہ بھی پاسکل آنا دی ہوگی۔ ڈاکٹر امبیدکار نے ترمیم کی مخالفت کی اور کہا کہ اس سے آئین میں پیچیدگی پیدا ہوگی تھی۔

ہوگا ہے۔ محمد علی حکومت کریم ہدایت کی گئی ہے کہ عدالتوں اور انتظامیہ سپشیری کو الگ کردیا جائے۔ پارلیمنٹ کا کام ابھی ادھورا ہے کہ جب تک اسے انتظامیہ مشینری کی طرف سے ہدایت نہ ملے وہ اچھی طرح سے نہیں ہو سکتا۔ قاضی سید کریم الدین نے پروفیسر شاہ کی ترمیم کی حمایت کرتے ہوئے کہا کہ پارلیمنٹری سسٹم کی حکومت ہند ستانی کے لئے موزوں نہیں ہے آپ نے اس سلسلہ میں نوٹ کھلی جہاں دیہی ہے کے نمائندوں کا ذکر کیا جبکہ دوسرے ملکوں سے اپنے اپنے اضلاع سے ہدایات سے پوری طرح کام لیا تھا۔ اس قسم کی سرکار کا افسر بھی اپنی پارٹی کے جذبات کی رو میں بہے گا۔ اگر آپ ملک میں اس نظام کو قائم رکھنا چاہتے ہیں تو آپ کو مخالف پارٹی کو برداشت کرنا ہوگا۔ آج کل کے حالات میں ہر سرفتدار پارٹی سیاسی مخالفت کو برداشت نہیں کرتی بلکہ اسے کچل دیتی ہے۔ زمانہ بعد اس میں ایسے کے سودہ کے پانچویں باب پر بحث شروع ہوئی اجاب کا مکھے پر یزیڈنٹ کے اختیارات کا ذکر ہے۔

پروفیسر کے ٹی شاہ نے پانچویں باب کی پہلی دفعہ میں ترمیم پیش کی۔ جس کہا گیا تھا کہ ملک میں ایک صدر ہوگا۔ پروفیسر شاہ کی ترمیم میں کہا گیا تھا کہ ہندوستان کو چیف ایگزیکٹیو اور حکومت کے دستور علی کو پریذیڈنٹ آف انڈیا کہا جائے گا لیکن اس عہدے کے اختیارات کی وضاحت کی جانی لازمی ہے پریذیڈنٹ دوطرح سے کام کیا کرے گا۔ اور اس کا کام چیف ایگزیکٹیو ہیڈ آف دی سٹیٹ کے علاوہ وہ انتظامیہ کا مستقل ہوگا۔

مسٹر ہاپیر تیاگی نے کہا کہ پریذیڈنٹ کو لوگوں کی خواہشات پر چلنا ہوگا۔ یہ درست ہے کہ ملک میں ہر اقتدار حکومت لوگوں کی نمائندہ ہوا کرتی ہے۔ لیکن اسے تمام ملک کا نمائندہ تو قرار نہیں دیا جاسکتا کیونکہ وہ تو ایک پارٹی یعنی اکثریت کی حکومت ہوا کرتی ہے۔

میرٹھ میں مداخلت پیجا کے ملزمان کا فیصلہ

میرٹھ ۱۲ دسمبر۔ مسٹر جی ڈی کھوسلہ سشن جج میرٹھ نے جنھوں نے میرٹھ کے رہائشہ کو جو ۱۹۴۷ء میں مراد آباد سیشن سے مقدمہ چلانے اور ۷ سال سزا قید کی سزا کا حکم سنایا ہے دوسرے دو ملزمان جھاور سنگھ ضلع بجنور اور دیوا سنگھ ضلع میرٹھ کو ڈکیتی کے الزام میں بری کردیا۔ ماسٹر اللہ آکبر کو دکان میں مداخلت بیجا کے الزام میں سزا کا حکم سنایا گیا ہے۔

دنیا کا سب سے بڑا بہار

ڈھاکہ ۱۲ دسمبر۔ دنیا کا سب سے بڑا بہار یہ واپس بی ہے۔ آج شام ۶ بجے ۱۰ منٹ پر ۲۴ گھنٹے کی ڈیڑھ ورقہ سے ہوا تو تک اور ۲۰ ہزار میل کی مسلسل پرواز ختم کردی ہے۔

اس مرتبہ ہوائی فوج کے ایک اعلان میں بتایا گیا ہے کہ اس نے ہوائی جہاز کے مسافروں میں کافی مقدار میں ہمدردانہ جذبات پیدا کئے تھے

اس ٹیلہ جہاز نے دس ہزار میل تک پرواز کے لئے پٹرول لیا تھا۔ اس پر ۳۰ مسافر اور ۵ ہزار پونڈ کے بھاری سامان لادا گیا تھا۔

مسٹر آصف علی کی آمد

کل شام مسٹر اور مسز آصف علی دہلی پہونچ گئے

ساہو کی پراسرار ہلاکت

کل صبح بہار گنج کے ایک مکان میں ایک سادھو پراسرار طریقہ پر مردہ پایا گیا۔

کہا جاتا ہے کہ وہ رانچی کو جارہا تھا۔ پولیس تفتیش کر رہی ہے۔ ابتدائی رپورٹ سے معلوم ہوا ہے کہ اس کو گلا گھونٹ کر ہلاک کیا گیا۔

ڈرامہ سے حادثہ!

بارہ بنکی دارالحکومت میں ایک موٹر ڈرائیور کی لڑکی دس سالہ لڑکی حضرت ہوئی۔ اس کی کار میں ایک شیر خوار بچہ بھی تھا۔ اس کے بچا بچہ چوٹ آئی اس کے بعد ایک شخص پھر بال کو بھی اس موٹر نے مضروب کیا۔

کنٹرول کے خلاف ورزی کے مقدمات

معلوم ہوا ہے کہ کنٹرول کے احکامات کی خلاف ورزی کرنے والوں سے گذشتہ گیارہ مہینوں میں پولیس نے ۳۳ لاکھ روپے کا سامان برآمد کیا۔ اکیلے میرٹھ کا حصہ دس لاکھ روپے کا رہا اور غازی آباد دوسرے چارلاکھ روپے کا۔ سون کو کہ اور ۲۰ ہزار روپے کے آٹا شامل ہیں۔

اس سلسلہ میں چار سو گرفتاریاں عمل میں آئیں۔ ۳۲۶ آدمیوں کو سزائیں دی گئیں۔

چوری کی وارداتیں!

ریل روڈ ترولباغ سے اطلاع ملی ہے کہ وہاں ایک مکان سے ۲۲۰۰ روپے چرا لئے گئے۔

تلنی ڈھانڈا پیاگنج کے ایک مکان سے بھی ۱۰۰۰ روپے کے سامان کی چوری اطلاع کو موصول ہوئی ہے۔ گندہ نالہ کشمیری گیٹ کی ایک دوکان سے بھی ساڑھے چھ سو روپے کا سامان اڑا لیا گیا

— سر ڈسکسینہ سپرنٹنڈنٹ پولیس نئی دہلی کے پاس ایک شخص آیا اس نے اپنا نام بنکٹ تو بتایا اور کہا کہ میں سیاست کرتا ہوں کا سی آئی ڈی انسپکٹر ہوں اور خاص ڈیوٹی پر آیا ہوں مجھے ایک موٹر کار اور ڈرائیور کی ضرورت ہے۔ میں اپنا کام کرکے واپس کردوں گا۔ مسٹر سکسینہ نے متعدد سوال کئے۔ آخر میں جب وہ کوئی معقول جواب نہ دے سکا تو اسے گرفتار کرلیا گیا۔

موٹر سے حادثہ!

بارہ بنکی دارالحکومت میں ایک موٹر کار سے ایک دس سالہ لڑکی مضروب ہوئی۔ اس کی کار میں ایک شیر خوار بچہ بھی تھا۔ اس کے بچا بچہ چوٹ آئی اس کے بعد ایک شخص پھر بال کو بھی اس موٹر نے مضروب کیا۔

مسٹر آصف علی کی آمد

کل شام مسٹر اور مسز آصف علی دہلی پہونچ گئے

ساہو کی پراسرار ہلاکت

کل صبح بہار گنج کے ایک مکان میں ایک سادھو پراسرار طریقہ پر مردہ پایا گیا۔

کہا جاتا ہے کہ وہ رانچی کو جارہا تھا۔ پولیس تفتیش کر رہی ہے۔ ابتدائی رپورٹ سے معلوم ہوا ہے کہ اس کو گلا گھونٹ کر ہلاک کیا گیا۔

پھر دیسی کو لوٹ لیا

شیخ حضرت کا رہنے والا ایک شخص گرمیل بابا سے کچھ روپیہ لے کر واپس آرہا تھا۔ راستے میں چار بدمعاشوں نے اس کو لوٹ لیا۔ اس کے پاس سے ۱۲۰ روپے اور کچھ کپڑے لے گئے۔ اس نے تھانہ میں رپورٹ درج کرادی ہے۔

حکومت فرانس کی مالی پالیسی میں تبدیلی

پیرس ۱۲ دسمبر۔ فرانس کے وزیر اعظم نے حکومت فرانس کی مالی پالیسی میں بنیادی تبدیلی کا اعلان کیا ہے۔ اگر فرانس کی اسمبلی نے اس مالی کو منظور کرلیا تو فرانسیسیوں کو یکم جنوری کے بعد ٹیکس ادا کرنے پڑیں گے۔

وزیر اعظم فرانس نے حکومت فرانس کی مالی پالیسی میں تبدیلی کے متعلق ایک بل پیش کیا ہے۔ اگر فرانس کی اسمبلی نے اس بل کو منظور کرلیا تو فرانسیسیوں کو یکم جنوری کے بعد ٹیکس ادا کرنے پڑیں گے۔

وزیر اعظم فرانس پریس میں اصلاح پیدا کرنے کے لئے اس سلسلہ کا تحقیقاتی مقرر ہوا کرتا ہے کہ وہ اس کا حاصل کیا ہوتا ہے۔

اس مقصد کے لئے اسمبلی میں بل پیش کیا گیا ہے۔ نئے بل کے مطابق پریس کی آزادی پر مداخلت نہیں کی جائے گی۔ البتہ جھوٹی خبروں کی تشہیر کی سزا دی جائے گی۔

مسٹر جواہر لعل نہرو نے ایک ترمیم کا تجویز پیش کی کہ صدر کا انتخاب ایک انتخابی ادارہ کے ذریعے ہوگا۔ پارلیمنٹ کے اراکین اور صوبائی اسمبلیوں کے منتخب ارکان کی تعداد میں منتخب کردہ نمائندے صدر کا انتخاب کیا کریں گے۔ مسٹر شاہ کی تجویز تھی کہ صدر کا انتخاب بالغ رائے دہندگان اور حقیر رشتے دینے کے ذریعہ عمل میں آئے۔ بالآخر اس پر غور کرنے کی غرض سے مسٹر شاہ کی تجویز کو واپس لے لیا گیا اور اس پر بحث ختم ہوگئی۔

محض شک کی بنا پر کوئی مجرم نہیں قرار دیا جاسکتا

گاندھی جی کے مقدمہ قتل میں وکیل صفائی کی بحث شروع

دہلی ۱۲ دسمبر۔ کل اسپیشل جج مسٹر آتما چرن کی عدالت میں گاندھی جی کے مقدمہ قتل کی مزید سماعت ہوئی۔ وکیل صفائی کے دلائل سے اپنی دلائل شروع کیں۔ آغاز میں مسٹر مشکل نے کہا کہ امید ہے کہ جج استغاثہ کی پیش کردہ شہادتوں سے مطمئن ہوگئے ہوں گے۔ اور کشمکش کے دوسرے کنارے پہنچ چکے ہیں گا جواب دینا ہوگا۔ آپ نے کہا کہ استغاثہ کے دو سو گواہوں میں سے ۹ ہو گواہوں کی شہادتیں قابل جرح نہیں۔ ان میں زیادہ تر کے متعلق استغاثہ کے وکلاء نے کہا تھا کہ ان کی شہادت کی کوئی اہمیت نہیں۔ ان کے بعد ۱۳۵ گواہوں میں سے ۱۲۰ گواہوں کی شہادت کو استغاثہ کی طرف سے ترک کردیا گیا۔ ان کے بعد ۱۵ گواہوں کی شہادت پیش کی گئی۔ ان کے بعد ۱۰ گواہوں کی شہادت پیش کی گئی۔ ان کے بعد ۱۰ گواہوں کی شہادت پیش کی گئی۔ ان کے بعد ۱۰ گواہوں کی شہادت پیش کی گئی۔

مسٹر مشکل نے کہا کہ استغاثہ کی طرف سے ۱۰۰

چین کے طول و عرض میں مارشل لا اور ڈاکٹر پرشاد سنسر کا نفاذ

کیمونسٹ ناٹنگ سے صرف بچھتر میل رہ گئے

چین کی قومی حکومت کی آخری گھڑیاں

نیویارک ۔ ۱۱ دسمبر ۔ ریڈیو کی ایک اطلاع مظہر ہے کہ جنرل چیانگ نے چین کے طول و عرض میں مارشل لا نافذ کر دیا ۔ ناٹنگ کی ایک اطلاع مشعر ہے کہ چین کی قومی سرحدوں سے ایک خطرناک حد میں چین میں ڈاک و تار پر سنسر لگانے کی تجویز قبول کر لی ہے اس حکم پر مارشل لا کے اطلاق میں فوراً عملدرآمد شروع ہو گا ۔

ہزاروں چینی کمیونسٹوں نے مرکزی حکومت کے خلاف علم بغاوت بلند کیا ہے ۔ سرانہ پر دست حملہ کیا ہے ۔

باخبر فوجی حلقوں کا کہنا ہے کہ جنوبی ہنگیے پر دو طرف سے حملہ کرنے والی کمیونسٹ فوجیں پکنجو پر جو ناٹنگ کے ۱۰۰ میل شمال مغرب میں واقع ہے قبضہ کر چکی ہیں ۔ چیانگ کائی شیک پکنگ پر کے مشرق اور جنوب میں دو سمت خطوط دفاع کی فوجوں کو جمع کر کے اس حملہ کے مقابلہ کی تیاریاں کر رہا ہے ۔ معلوم ہوا ہے کہ کمیونسٹ حملہ آوروں کو جو جنرل چن یا ئی کی سرکردگی میں بڑھ رہے ہیں عمومہ شمالی ناٹنگ سے امداد پہنچ رہی ہے ۔

اس نئے حملے سے نہ صرف ناٹنگ کو خطرہ ہے بلکہ اس بات کا بھی امکان ہے کہ شمالی کیانگسو کی سرحد پر گھمسان کی لڑائی شروع ہو جائے ۔ کیانگسو کی فوجوں کی امداد کے لئے جو لگ بھگ بیس ہزار ہیں ہوائی جہاز بھی بھیجے جا چکے ہیں ۔

سرکاری فوج کے جنرل ہوا ناٹنگ کی جو بارہ سو فوج پندرہ دن سے وہاں محصور ہے اس کی تعداد اسی ہزار سے کچھ کم کر تیس ہزار رہ گئی ہے اس میں دو دس ہزار کی تعداد بھی شامل ہیں ۔ دو دستے مقامات پر ہتھیار ڈال کر نکل گئے ہیں ۔

فوج کے تین حصے ہو سانچو سے بچ کر نکل گئے تھے وہ بھی ناٹنگ شمال میں گھرے ہوئے ہیں ۔

خیال کیا جاتا ہے کہ ان کے پاس اسلحہ اور سامان خوراک کافی مقدار میں ہے ۔

کمانڈ پوسٹ کی اطلاع ہے کہ سرکاری فوج کے ۲۲ ڈویژن علاقے کا ۱۰ لاکھ سپاہی چانسی ہر سیچ سیل کے علاقہ میں گھر گئے ہیں ۔ یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ دو اور کمیونسٹ بھی اس لڑائی میں حصہ لے رہے ہیں ۔

ناٹنگ سے تیس میل کے فاصلہ پر مات کیونسٹوں نے ریل کو جس پل کو توڑ دیا تھا ۔ اب اس کی مرمت کی جا رہی ہے ۔ ۳۰ پل اس بڑے ریلوے لائن پر واقع ہے ۔ جو شمالی چین سے پکنگ کو ملاتا ہے ۔

ہوکو کمیونسٹوں کے پارہ ناٹنگ کے مقابلہ میں واقع شمالی چین میں پیشقدمی کر رہی ہوئی کیونسٹ نوجیں پکنگ سے ۲۰ میل کے فاصلہ پر تک گئیں ۔

امریکہ کی بحری فوج

عاشق اومرال ایڈمرل ایڈمرل کے جو حکمران بی امریکہ کی بحری فوجوں کے کمانڈر انچیف ہیں ۔ اعتبار نہ دہ کو بتایا کہ امریکہ کے بحری فوج کے سپاہی غیر ممالک کی حفاظت کے لئے خشکی میں اتارے جائیں گے انہوں نے انکشاف کیا کہ امریکہ کی بحری فوج کے کافی جہاز خشکی کے بیڑے پر ہیں رہے ۔ اور یوں لنگر انداز کر شتاسر سے منظر کیا جا رہا ہے اور خاص طور پر

ضرورت ہو تو امریکی شہریوں کو نکالا جا سکے ۔

تاریوں کی آزادی کی تحریک کے حامیوں نے

جو اس وقت جاپانی قید میں ہیں ۔ بھوک ہڑتال کے دن گزار رہے ہیں جنرل سوچیانگ کے ناروں کو دبانے پر کمر باندھ لی ہے ۔

رجسٹرڈ ڈی نمبر ۹۰ قائم شدہ سنہ ۱۹۲۵ء

الجمعیۃ

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

روزنامہ

ایڈیٹر: محمد عثمان فارقلیط

قیمت سالانہ
چالیس روپے
ششماہی بیس روپے
سہ ماہی
گیارہ روپے

تار کا پتہ: الجمعیۃ دہلی — فون نمبر: ۵۸۵۵

الیسانہ کیجئے
وی۔ پی منگا کر واپس کر دینا قانونی اخلاقی اور مذہبی جرم ہے۔ آپ کی طلب پر وی۔ پی ہو پہنچے تو اُسے ضرور وصول فرمائیے۔
منیجر الجمعیۃ دہلی

قیمت فی پرچہ دو آنے | جلد ۳۰ | دہلی یوم بدھ ۱۱ صفر المظفر ۱۳۶۸ھ مطابق ۱۵ دسمبر ۱۹۴۸ء | نمبر ۲۷۴ | بذریعہ ہوائی جہاز اڑ ہائی آنہ

دستور ساز اسمبلی میں ہندو ممبروں کے صدر کے انتخاب سے متعلق دفعہ کی منظوری

انتخاب عوام نہیں بلکہ انتخابی جماعت کریگی

جان یا ذاتی آزادی کی اہم دفعہ بھی منظور کرلی گئی

(نامہ نگار خصوصی الجمعیۃ)

نئی دہلی۔ ۱۳ دسمبر۔ آج دستور ساز اسمبلی نے ہندوستان میں صدر کے انتخاب سے متعلق تجویز تسلیم کے ساتھ وہ دفعہ منظور کرلی جس میں کہا گیا ہے کہ صدر کا انتخاب ایک انتخابی جماعت کرے گی جس کی تشکیل کی گئی ہے کہ صدر کا انتخاب حتی یا اتفاق رائے سے کیا جائے گا۔ اگر ایسا نہ ہو سکے تو متناسب نمائندگی کی بنیاد پر عوام کرائیں گے۔

ایوان نے ذاتی یا جان کی آزادی کی وہ اہم دفعہ بھی منظور کرلی جس پر گذشتہ ہفتہ بہت زور دار بحث ہوئی تھی اور جسے اس خیال سے منسوخ کر دیا گیا تھا کہ کہیں اس کی آڑ میں کوئی مجرم بچ نہ نکلے۔

اس دفعہ میں کہا گیا ہے کہ ہندوستان میں کوئی شخص صرف ایسے ضابطے کے بغیر جو جان یا ذاتی آزادی سے متروم کیا جائے گا جو قانون کے ذریعہ مقرر کیا گیا ہے اور کسی طرح کسی شخص کو قانون کی نگاہ میں برابری اور اس کی یکساں حفاظت سے محروم نہیں کیا جائے گا۔

جان یا ذاتی آزادی کی دفعہ میں ممبران کی طرف سے جو ترمیمیں پیش کی گئیں وہ سب مسترد کر دی گئیں اور اصل دفعہ منظور کرلی گئی۔

قاضی کریم الدین اور دیگر ممبران کی طرف سے جو ترمیمیں پیش کی گئی تھیں ان سب کا مقصد یہ تھا کہ جان یا ذاتی آزادی کو اپیل کی حد تک محفوظ ہو سکے۔ کسی شخص کی گرفتاری کے خلاف، مناسب قانونی کارروائی کے بغیر کوئی قدم نہ اٹھایا جائے۔

ڈاکٹر امبیدکر نے دفعہ کی مخالفت اور اس منظوری کی حمایت میں کچھ کہتے ہوئے دونوں گروہوں کے خیالات کی وضاحت کی۔

صدر کا انتخاب

صدر کے انتخاب سے متعلق دفعہ میں کہا گیا ہے کہ صدر کا انتخاب ایک انتخابی جماعت کرے گی جس میں (الف) پارلیمنٹ کے دونوں ایوانوں کے منتخب ارکان اور (ب) ریاستوں کی قانون ساز جماعتوں کے منتخب ارکان شامل ہوں گے۔

ڈاکٹر امبیدکر نے مسٹر محمد حسین کی یہ ترمیم منظور کرلی کہ صدر کے انتخاب میں پارلیمنٹ کے دونوں ایوانوں کے منتخب شدہ ممبر حصہ لیں گے۔ ایک ترمیم خود ڈاکٹر امبیدکر نے بھی پیش کی جس میں ریاست کی قانون ساز جماعتوں کی تشریح کرتے ہوئے بتایا گیا ہے کہ جہاں کہیں قانون ساز دو ایوان ہوں گے وہاں قانون ساز جماعت سے مطلب نچلے ایوان کا ہوگا۔

اس دفعہ پر جو سب سے اہم ترمیم پیش کی گئی وہ پروفیسر شاہ کی تھی جس میں مطالبہ کیا گیا تھا کہ صدر کا انتخاب متناسب نمائندگی کی بنیاد پر عوام کریں گے۔ اس انتخاب میں ووٹ قابل منتقلی ہوں گے۔ یہ ترمیم بھی مسترد کر دی گئی۔

ڈاکٹر امبیدکر نے مسٹر تاجمل حسین کی ترمیم کو بھی مسترد کر دیا جس میں کہا گیا تھا کہ صدر کا انتخاب براہ راست عوام کریں گے۔

وزیر اعظم کی پوزیشن

آپ نے کہا کہ ہندوستان میں عمل وزارتی وزیر اعظم کی ہوگی۔ ڈاکٹر امبیدکر نے [illegible]

ڈاکٹر امبیدکر اور مسٹر تاجمل حسین کی مذکورہ بالا ترمیموں کے ساتھ منظور کرلی جانے کی وجہ سے دفعہ کی منظوری کے بعد دفعہ ۴۲ پر بحث شروع ہوئی جو صدر ریپبلک کے انتخاب کے طریقے سے متعلق ہے۔ (رپورٹ باقی)

ایک عورت کو سزائے موت

سنگاپور ۱۳ دسمبر۔ سنگاپور کی سپریم کورٹ نے ایک عورت کو قتل کرنے کے الزام میں سزائے موت دی ہے۔ اس عورت نے اپنے شوہر کے ساتھ مل کر اپنی ہی لڑکی کو قتل کیا تھا۔ اس عورت کے آشنا کو بھی قتل کے کام میں معاونت کے الزام میں سزائے موت دی گئی ہے۔

جان بچانی کلکتہ میں

کلکتہ ۱۳ دسمبر۔ ہندوستان کے وزیر خزانہ ڈاکٹر جان متھائی کی اہلیہ کے ہمراہ وزیر اعظم ہوائی جہاز کلکتہ پہنچے۔ آپ کلکتہ چیمبر آف کامرس میں تقریر کریں گے۔

چینی حکومت کی متعدد ڈویزنیں گھر گئیں

کمیونسٹوں نے دارالسلطنت کی دفاعی لائن توڑ دی

ہانکاؤ ۱۳ دسمبر۔ ہانکاؤ کے پہاڑ کی آخری دفاعی لائن پلیچہ سے وہ میل شمال مغرب میں تھی اس کو کمیونسٹوں نے توڑ دیا ہے۔ جوں ہی یہ اطلاع حکومت چین کو ملی اس نے فوراً امداد کی تجویز روانہ کر دی۔

معتبر ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ کمیونسٹوں نے ایک مقام پر دفاعی لائن توڑ کر اس مقام پر قبضہ کر لیا ہے اس مقام پر کمک فوج کا پہنچنا بہت ضروری ہے۔ مگر جب بارشوں کی وجہ سے کمیونسٹ فوجوں کی پیش قدمی نہیں پا سکا اور یہ بھی نہیں معلوم ہو سکا کہ کمیونسٹوں کی کمک آ رہی ہے یا نہیں۔

کیانگ ایئرفیلڈ پر ہان سرحد پر حکومت کی دو ہوائی بمبار ڈویژنیں تھم گئی ہیں۔ ان کو فوج اور دوسرا سامان ہوائی جہازوں کے ذریعہ بھیجا جا رہا ہے۔ شنگھائی سے بھی ان تھم جانے والی فوجوں کو امداد بھیجی جا رہی ہے۔

سوچین کے شمال مغرب میں حکومت کی نہ پہنچنا اور سو لہویں ڈویژنیں گھیری ہوئی ہیں لیکن یہاں جنگ زیادہ تیز نہیں ہے اور حالت دوسرے محاذوں کے مقابلہ میں زیادہ قابو میں ہے۔ ملکی تجزیہ نگار اس بات کی کوشش کر رہے ہیں کہ مشرق اور مغرب سے بڑھ کر گھیرتی ہوئی دو ڈویژنوں سے . . . چالیس ہان کمیونسٹوں کے دباؤ کو کم کرنے کے لئے کوئی اقدام کریں۔ لیکن مشاہدین کا یہ کہنا ہے کہ ان کی یہ کوشش کامیاب نہیں ہو سکتی کیونکہ اس مقام پر کمیونسٹوں کی بہت بڑی فوجی موجود ہے اور حکومت اپنی پوری طاقت سے بھی ان محاصرہ کرنے والی فوجوں کو نہیں توڑ سکتی چنانچہ ایک فوجی نمائندے نے کہا کہ اس وقت جو فوج جہاں ہے وہیں رہے۔ اگر وہ پیچھے ہٹی تو اس کا نقصان بہت زیادہ ہوگا۔

شرق اردن پر یہودیوں کا حملہ

اقوام متحدہ کے مشاہد تحقیقات کریں گے

منجملہ ۱۳ دسمبر۔ آج صبح سے یہ الزام کے یہودی مشاہدین کا ایک دستہ شرق اردن اور فلسطین کی سرحد کی طرف روانہ ہو گیا۔ حال ہی میں عربوں کی جانب سے یہ الزام لگایا گیا تھا کہ یہودی شرق اردن کی سرحد پر حملے کر رہے ہیں یہ مشاہدین اس الزام کی تحقیقات کریں گے۔

برطانیہ کے نمائندے نے حال ہی میں مجلس اقوام کو متنبہ کیا تھا کہ یہودیوں نے اپنے ممنوں کو بند نہ کیا تو برطانیہ کو شرق اردن کے ساتھ کئے گئے سمجھوتے کے مطابق فوری مداخلت کرنی پڑے گی۔ آج کا بھی ایک برطانی نمائندے سے یہودیوں پر شرق اردن کی سرحد پر حملے کرنے کا الزام لگایا۔

روم میں ہندی سفیر

دہلی ۱۳ دسمبر۔ حکومت ہند کے ایک پریس کمیونک میں بتایا گیا ہے کہ روم میں ہندی سفیر مقرر ہونے تک مسٹر آر۔ ایس بانی جوائنٹ سکریٹری امور خارجہ کو اٹلی میں ہند کا انتظام المہام مقرر کر دیا گیا ہے۔

ہزاروں روپیہ کا اسلحہ برآمد

کان پور، ۱۳ دسمبر۔ کان پور سول لائنز میں ایک اسٹور فروش کے مکان پر چھاپہ مار کر پولیس نے گذشتہ سب ہزاروں روپیہ کا اسلحہ برآمد کیا۔ کہا جاتا ہے کہ یہ سب اسلحہ کان پور کے سنٹرل آرڈی نینس ڈپو سے چرایا گیا تھا۔

بارہ سیل سامان لیا اور گھر ہوائی ٹرانسپورٹ کے ساتھ

میں ۱۳ دسمبر۔ ہندوستان اور پاکستان کے درمیان ایک دلچسپ کمپنی کا قیام عمل میں آیا ہے۔ اس کمپنی کا نام ہے ہوائی ٹرانسپورٹ کمپنی لیکن مختصر سیاسی حلقے اس اقدام اور نئی نمائندے کے اس بیان کو خطرناک قرار دیا۔ ان کا یہ کہنا ہے کہ حکومت ہند ایک پارٹی ہے اور پاکستان دوسری پارٹی اگر حکومت ہند ایک کمپنی قائم کر سکتی ہے تو پھر دوسری کمپنیوں کو کیوں نہیں قائم کرنے دیتی۔ اس کمپنی کو شکست بھی دے سکتی ہے۔

حکومت ہند کی کمپنی نے ایک اعلان کے مطابق کہا ہے کہ اس کے مشتق صرف اتنا معلوم ہوا ہے کہ اس کے ۴ ہزار آدمیوں نے کمیونسٹوں کے سامنے ہتھیار ڈال دیئے ہیں۔

چین کے پرانے دارالسلطنت پیپنگ کا بھی کمیونسٹوں نے محاصرہ کر لیا ہے۔ یہاں سے اوسبل شمال میں تنگ ہو کے مقام پر حکومتی فوجوں نے زبردست دفاعی تیاریاں کر رکھی ہیں ۱۵ ہزار فوجیں کمیونسٹوں کو آگے بڑھنے سے روکنے کے لئے مستعد ہیں۔

چینی حکومت کی متعدد ڈویژنیں گھر گئیں

کمیونسٹوں نے دارالسلطنت کی دفاعی لائن توڑ دی

ہانکاؤ ۱۳ دسمبر۔ ہانکاؤ کے پہاڑ کی آخری دفاعی لائن پلیچہ سے ۴۰ میل شمال مغرب میں تھی اس کو کمیونسٹوں نے توڑ دیا ہے۔ جوں ہی یہ اطلاع حکومت چین کو ملی اس نے فوراً امداد کی تجویز روانہ کر دی۔

معتبر ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ کمیونسٹوں نے ایک مقام پر دفاعی لائن توڑ کر اس مقام پر قبضہ کر لیا ہے اس مقام پر کمک فوج کا پہنچنا بہت ضروری ہے۔ مگر جب بارشوں کی وجہ سے کمیونسٹ فوجوں کی پیش قدمی نہیں پا سکا اور یہ بھی نہیں معلوم ہو سکا کہ کمیونسٹوں کی کمک آ رہی ہے یا نہیں۔

کیانگ ایئرفیلڈ پر ہان سرحد پر حکومت کی دو ہوائی بمبار ڈویژنیں تھم گئی ہیں۔ ان کو فوج اور دوسرا سامان ہوائی جہازوں کے ذریعہ بھیجا جا رہا ہے۔ شنگھائی سے بھی ان تھم جانے والی فوجوں کو امداد بھیجی جا رہی ہے۔

سوچین کے شمال مغرب میں حکومت کی نہ پہنچا اور سو لہویں ڈویژنیں گھیری ہوئی ہیں لیکن یہاں جنگ زیادہ تیز نہیں ہے اور حالت دوسرے محاذوں کے مقابلہ میں زیادہ قابو میں ہے۔ ملکی تجزیہ نگار اس بات کی کوشش کر رہے ہیں کہ مشرق اور مغرب سے بڑھ کر گھیرتی ہوئی دو ڈویژنوں سے . . . چالیس ہان کمیونسٹوں کے دباؤ کو کم کرنے کے لئے کوئی اقدام کریں۔ لیکن مشاہدین کا یہ کہنا ہے کہ ان کی یہ کوشش کامیاب نہیں ہو سکتی کیونکہ اس مقام پر کمیونسٹوں کی بہت بڑی فوجی موجود ہے اور حکومت اپنی پوری طاقت سے بھی ان محاصرہ کرنے والی فوجوں کو نہیں توڑ سکتی چنانچہ ایک فوجی نمائندے نے کہا کہ اس وقت جو فوج جہاں ہے وہیں رہے۔ اگر وہ پیچھے ہٹی تو اس کا نقصان بہت زیادہ ہوگا۔

جنرل اسمبلی نے فلسطین کو شرق اردن سے ملانیکی تجویز نامنظور کر دی

شاہ عبداللہ کے سلطنت ہاشمی کرنیکا خواب پورا نہ ہو سکا

عربوں اور یہودیوں میں مصالحت کیلئے ایک کمیشن مقرر کر دیا گیا

پیرس، ۱۳ دسمبر۔ اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی نے کل رات ایک تجویز منظور کر دی جس سے کہ فلسطین کی اقوام متحدہ کی سفارشات کو نافذ کر دیا گیا۔ تجویز مذکورہ پر روانی تجویز سے بہت کچھ ملتی جلتی ہے۔ لیکن اس میں کوئی برٹانوڈ ٹ کی تجویزوں کا کوئی ذکر اور کوئی حمایت نہیں۔ تجویز کے مطابق فلسطین میں عربوں کو ایک حصہ ملے گا۔ اس سال کیا جائے گا اور عربوں اور یہودیوں کے درمیان صلح کرانے کی کوشش کیا جائے گا۔

فرانس، چین، امریکہ، برطانیہ، اور روس کی نامزدگی کے بعد اسمبل کمیشن کے ممبروں کا انتخاب کرے گی۔

چھ عرب ملکوں، پاکستان چھ مشرقی یورپین ملکوں کیوبا، افغانستان نے تجویز کے خلاف ووٹ دیئے اور آٹھ ملکوں نے ووٹ نہیں دیئے جن میں ہندوستان بھی شامل ہے۔ روسی نمائندے نے تجویز کی مخالفت کرتے ہوئے کہا کہ فلسطین کے مسئلہ کا حل یہی ہے کہ ان کو تقسیم کر دیا جائے۔ روسی نمائندے نے کہا کہ روس تین ممبروں کے کمیشن کی حمایت نہیں کرسکتا بلکہ پانچ ممبر شمالی کے جانبدار تر کوئی بعید نہیں کہ کمیشن ہی ختم کر دے۔ روسی نمائندے کا کہنا ہے کہ اس کمیشن سے فلسطین کے نوجیں ہٹانے کا مطالبہ بھی نہیں کیا گیا ہے اس لئے یہ تجویز ناقابل عمل ہے۔

کوریا کی وحدت اور غیر ملکی افواج کا انخلاء

جنرل اسمبلی نے کوریا کے مستقل کمیشن کے قیام کی تجویز منظور کرلی

پیرس ۱۳ دسمبر۔ اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی نے کثرت رائے کے ساتھ کوریا کے لئے ایک مستقل کمیشن مقرر کرنے کا فیصلہ کیا۔ روسی حکومت کی زبردست مخالفت کے بعد تمام معاملہ پر بات کی گئی تھی ہم ممالک نے حمایت کی ہے۔ پولینڈ، یوگوسلاویہ، شام نے مخالفت کی اور سوڈان غیر حاضر رہا۔

اس قرارداد میں سابق عارضی کمیشن کی جگہ مستقل کمیشن کے قیام کی سفارش کی گئی تھی اس کمیشن کو کوریا کے وحدت اور بیرونی فوجوں کے انخلا کا اختیار دیا گیا تھا۔ اس کے بعد روسی وفد نے کہا کہ اس کے دوبارہ لیوشن پر برائے شماری کرائی جائے جائز برائے شماری میں ہم کے مقابلہ میں اس کے حق میں ۳۱ ووٹ آئے اور ۲ دسمبر۔ یہ ریزولیشن منظور نہ ہو سکا۔ روسی ڈوارڈ میں اقوام متحدہ سے کہا گیا تھا کہ کورین کمیشن کو فوراً واپس بلا لیا جائے۔ اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی نے کوریا کے مسئلہ پر جانبدار غور کرنے کے دنیا کے قطب کا سامان فراہم کر دیا۔ بدھ گروپ کے مطابق اس کا اجلاس ختم ہو جانا چاہئے تھا۔ لیکن کوریا کے مسئلہ پر غور کرنے کے لئے علاوہ جنرل اسمبلی نے ایک بات یہ بھی کہی کہ اجلاس کو اپریل تک ملتوی کرنے کے بجائے صرف آج دوپہر تک ملتوی کیا سوائے کرائوٹ صدر جلسہ نے اس بارے میں اشارہ بھی کیا کہ اسمبلی کو کام کرا دینا چاہئے لیکن اسمبلی کا اجلاس جاری رہا۔ تقریباً دو گھنٹے کی بحث کے بعد اسمبلی کا اجلاس آج دوپہر تک ملتوی ہوا۔

اشیا کی صنعتی و زراعتی بحالی

کے لئے ۳۱ ارب پونڈ

سڈنی ۱۳ دسمبر۔ اقتصادی و مشرقی بحید کے لئے اقوام متحدہ کے اقتصادی کمیشن کا اجلاس یہاں ختم ہو گیا ہے کمیشن کی ورکنگ کمیٹی کے سامنے ایک تجویز ہے کہ ۳۱ ارب پونڈ جمع کر کے ایشیا کی صنعتی و زراعتی بحالی کر بحال کیا جائے۔

یہ رقم متحدہ اقوام کے ادارہ برائے امداد و بحالی کے ذریعہ فراہم کی جائے گی جب سارا تخمینی کی ایک رپورٹ ہوگی

سنگھ کے فتنہ کے خلاف مظاہرہ

الہ آباد کے طلبا کا جلوس

الہ آباد، ۱۳ دسمبر۔ آج یہاں پر طلبا کی ایک عظیم الشان نے سیوک سنگھ کی مخالفت میں زبردست جلسہ کیا۔ اور ایک عظیم الشان جلوس نکالا۔ اس جلوس نے شہر کی اہم سڑکوں کا گشت کیا اور سنگھ کی مخالفت میں نعرے لگائے۔ اس جلوس کے ساتھ ساتھ مسلح پولیس کی ایک عظیم جمعیت بھی تھی۔

رجعت پسندوں کی ہمت افزائی

کے خلاف سکھوں کا کانگریس کو انتباہ

دہلی ۱۳ دسمبر۔ کانگریسی سکھ لیڈروں نے ایک یادداشت میں کانگریس کی لیبس عالیہ کو مطلع کیا ہے کہ سکھ پنجاب میں اکالی پارٹی کی سرگرمیوں کا مشاہدہ کر رہے ہیں یادداشت میں متنبہ کیا گیا ہے کہ اگر کانگریس اکالی کمانڈ نے رجعت پسندوں کی ہمت افزائی کی یا ایسی ترک نہ کی تو سکھ کی مزید تقسیم ہو کر رہے گی۔

ڈاکہ ۱۳ دسمبر۔ معلوم ہوا ہے کہ مشرقی بنگال کی مسلم لیگ کا ایک وفد کراچی جا کر مسٹر لیاقت علی خاں اور وزیر دفاع سے ملاقات کرے گا۔ مشرقی بنگال کے وزیر اعلیٰ معاملات پر گفت و شنید کریں گے۔

مندرجہ بالا فیصلہ مسلم لیگ کی مجلس عاملہ کے ایک اجلاس میں کیا گیا ہے وفد کے ذکر میں ہوا تھا اکرم خاں صدر مسلم لیگ مشرقی پاکستان بھی شامل ہوں گے۔

۲۵ دہشت پسندوں کو ہلاک کر دیا گیا

ملایا میں فوج اور پولیس کی سرگرمیاں

سنگاپور، ۱۳ دسمبر۔ شمالی ملایا کے جنگلوں میں [illegible] دہشت پسندوں اور پولیس اور فوج میں سات دن سے جاری [illegible] ہلاک ہوئے۔ پولیس نے اس وقت تک چائے کا وقفہ کو چھپائے رکھا جب تک کہ ایک جنگل کو جہاں کمیونسٹ چھپے ہوئے تھے بالکل صاف نہیں کر دیا۔

جمعہ کے دن کاپر میں پانچ دہشت پسندوں کی لاش برآمد کر دیا گیا جو ایک گھر میں پراسرار طور پر مارے گئے۔ اس سلسلہ میں پولیس کو اطلاعیں ملی تھیں۔ ان لاشوں کو دوسرے ہسپتال بھیج دیا گیا۔

جمعیۃ علماء کے اجلاس جھانسی میں نہ گڑبڑ ہوئی نہ واک آؤٹ ہوا

مولانا بشیر احمد خاں صاحب نے غلط بیانیوں کی تردید کر دی

لکھنؤ ۱۴ دسمبر (ڈاک) مولانا بشیر احمد خاں صاحب ایم پی نے ایک بیان میں جمعیۃ علماء ہند کے حالیہ اجلاس جھانسی کے متعلق بعض اخبارات میں شائع شدہ غلط بیانی کی تردید کی ہے۔ وہ بیان کا بیان حسب ذیل ہے۔

یکایک ہر اخبار کے نامہ نگار خصوصی کا ایک بیان دیکھنے سننے میں آیا ہے جس کا خلاصہ یہ ہے کہ ۱۵ ہزار آدمیوں نے جمعیۃ کے جلسہ منعقدہ جھانسی سے واک آؤٹ کیا۔ یہ بیان بے بنیاد اور غلط ہے اور خطرہ ہے کہ اس قسم کے بے سر و پا بیانات فضا کو خراب کرنے کے ملک میں مکمل کمیونٹی کے خلاف ایک نیا طوفان برپا ہو جائے گا۔

جھانسی میں جمعیۃ علماء کے تین اجلاس ہوئے جن کے متعلق بہت سے اخبار نویسوں نے بیان کیا کہ اس قدر کامیاب جلسے میں نے کبھی نہیں دیکھے۔ ۱۵ ہزار کی تعداد تو بہت کم بتائی گئی ہے۔ اس سے بیشتر کبھی نہیں ہوئے۔ ان جلسوں میں

حکومت یوپی کے ڈھائی وزراء فریق برابر شریک رہے۔

پہلے اجلاس میں آنریبل مسٹر ہی بھیر وزیر مال و سٹ گورنمنٹ حکومت یوپی، آنریبل مسٹر شنار الدین خاں شروانی جن کی صدارت میں یہ اجلاس ہوا۔ ان دونوں حضرات نے جمعیۃ علماء کے لیڈروں کی تقریر کے بہت بڑا اور بے حد تعریفی کی۔ اور آنریبل مسٹر کھیر کی تقریر تو بے حد طغیان کے ساتھ تھی۔ جو صرف یہ نہیں کہ جمعیۃ علماء کے مقاصد سے ہمدردی پر مبنی تھی بلکہ جمعیۃ کی بعض تجاویز کو حکومت نے منظور بھی کر لیا ہے۔ اور مسلمانوں کو یہ یقین دلایا ہے کہ حکومت ان کے حقوق کی محافظ رہے گی۔ اور آنریبل مسٹر کھیر کی تقریر تو گویا ہے جمعیۃ علماء کے لیڈروں کی تقریر کا بہت بڑا اور بے حد تعریفی ک

روزنامہ
الجمعیۃ
۱۵ دسمبر ۱۹۴۸ء

تہذیب اور اسکا فطری ارتقاء

ذرا یہ جملہ بھی ملاحظہ ہو! سی پی کے وزیر اعظم مسٹر شکل نے آل انڈیا ساریتہ سمیلن کے اجلاس منعقدہ ناگپور میں فرمایا

"ان مسلمانوں کو جن کے دماغ میں اب تک مسلم لیگی ذہنیت موجود ہے یہ پیغام دینا چاہتا ہوں کہ آج ایک ہندو ملک اور ایک تہذیب کے خلاف جو تشنیع ہو رہی ہے انہیں نہ تو ہم برداشت کریں گے اور نہ کامیاب ہونے دینگے مسلمان بھائی یاد رکھیں اگر اس دیس میں رہنا چاہتے ہیں تو انہیں ہندی کو راشٹر بھاشا بنانا ہوگا۔ انگریز کے راج میں جو اختلافات تھا ہم آج باقی نہیں، رہنے نہ دیں گے، لوگوں کو چاہیئے کہ پرانی باتوں کو بھول جائیں اور یہ محسوس کریں کہ انہیں نہ صرف اس دیس کی زبان بولنی ہوگی بلکہ جس طرح اس دیس کے لوگ رہتے ہیں اسی طرح رہنا ہوگا، متضاد اور مخالف تہذیبوں کے لئے ہمارے دیس میں اب کوئی جگہ نہیں"

(ٹائمز ۲۲ دسمبر ۱۹۴۸ء)

جو چیلنج اقلیتوں کو دیا گیا ہے وہ نہ صرف ناقابل حکومت کو بھی منظور کرنا چاہیئے کیونکہ حکومت نے آئین ساز اسمبلی میں چار پانچ روز ہوئے یہ قرارداد منظور کرلی ہے کہ

"ہندی سرزمین یا اس کے کسی حصہ کے شہریوں کے کسی گروہ کو جس کی اپنی الگ زبان، رسم الخط اور تہذیب ہو، یہ حق ہوگا کہ انہیں برقرار رکھے"

یعنی حکومت کو مختلف گروہوں کی تہذیب کو برقرار رکھنا چاہئے اور ہر گروہ کو حق دیتی ہے کہ وہ اپنی تہذیب کی حفاظت کرے مگر ہی پتی، کابینہ وزراء یہ اعلان کرتا ہے کہ "متضاد تہذیبوں کے لئے ہمارے دیش میں اب کوئی جگہ نہیں" نیز "ایک زبان ایک تہذیب ہی اختیار کرنی ہوگی اور اس کی حفاظت کو ہم نہ تو برداشت کریں گے اور نہ اسے کامیاب ہونے دیں گے"، حکومت تو برداشت کر رہی ہے مگر شکل صاحب برداشت نہیں کرتے، حکومت تو حق دیتی ہے اور شکل صاحب اس حق چھیننے کا اعلان کر رہے ہیں، تو گویا آپ حکومت کو چیلنج کر رہے ہیں اور اس کی قرارداد کو اپنے تعصب کی آگ سے بھسم کر دینا چاہتے ہیں، سوال یہ ہے کہ کیا حکومت اس چیلنج کو منظور کرے گی؟ کیا انسان اس قابل ہے کہ وہ سی پی کی ذہنیت عقلی پر فائز رہے، اور میر نظر اگر حکومت کے فیصلہ کے خلاف بغاوت پھیلائے؟

افسوس ہے کہ جو لوگ فرقہ پرستی کے مخالف ہیں وہ آج ہر سمت کو فرقہ پرستی کی جھلک سے دیکھ رہے ہیں، حالانکہ مختلف زبانوں اور تہذیبوں کا سوال فرقہ وارانہ نہیں ہے، اس کا تعلق ہر گروہ، ہر طبقہ، ہر جماعت اور ہر صوبہ کے ساتھ ہے اور مسلمانوں کی طرح دوسرے گروہ بھی اپنی تہذیب کا بقا چاہتے ہیں، مدراس میں ہندی کی مخالفت مسلمانوں کی طرف سے نہیں ہندوؤں کی طرف سے ہو رہی ہے، زبان کی بنیاد پر صوبوں کی تقسیم کا مطالبہ بھی اسی لئے ہے کہ مختلف زبانوں اور تہذیبوں کا بقا سانی کے ساتھ ہو سکے، جنوبی ہند میں تیس سال کے اندر جو لٹریچر تیار ہوا ہے وہ سنسکرت اور ہندی کے خلاف ایک زبردست اور کامیاب بغاوت ہے

اس کے معنی یہ ہیں کہ خود ہندو اپنے صوبہ کی لسانی اور تہذیبی خصوصیات کو برقرار رکھنا چاہتے ہیں اور اپنے عمل سے ظاہر کر رہے ہیں کہ تہذیب کے سنٹرل و فرقہ وارانہ سے کوئی تعلق نہیں، مگر مسٹر شکل اور دوسرے تہذیبی فسطائیت کے علمبردار اس مسئلہ کو بھی فرقہ وارانہ رنگ دے رہے ہیں، مگر کہتے یہ ہیں کہ ہندوستان میں تہذیبی فرقہ واریت کو برداشت نہیں کیا جائیگا۔

سوال یہ ہے کہ ایک تہذیب کے سوا دوسری تہذیب کیوں باقی نہ رہے؟ یہ کیوں ضروری ہوا کہ اکثریت کی تہذیب دوسری تمام تہذیبوں پر غالب آجائے اور اکثریت کی یہ خواہش ضرور پوری ہو، کیا تہذیبیں خواہشات قوانین اور قرار دادوں سے بنتی ہیں یا انکا کوئی فطری عمل ہے جو غیر شعوری طور پر آگے بڑھتا اور صلاحیت پذیر تہذیبوں کو آگے بڑھاتا ہے؟ یہ آج ہی سنا گیا کہ تہذیب بھی قراردادوں سے بنتی ہے، جس تہذیب میں جو بہترین ہوگی اور جو اقوام کے مزاج کو راس آئے گی وہ خود بخود پھیلے گی اور جس میں ہیوٹا اور جبت پسند عناصر کی آمیزش ہوگی وہ خود ہٹ جائے گی، تعداد پر کسی تہذیب کا انحصار نہیں ہے اکثر ایسا ہوا ہے کہ اکثریت کی تہذیبیں مٹ گئی ہیں اور اقلیتوں کی تہذیب ہی آسمان شہرت پر آفتاب بن کر چمکی ہے، آپ اپنا شوق و علاشہ کریں اور پھر خاموشی سے دیکھیں کہ کونسی تہذیب زمانہ کا ساتھ دیتی اور ملک کے مزاج کو راس آتی ہے اور کس کو ترقی کرنے اور نمو پانے کا موقعہ ملتا ہے!

مسلمان دوسروں کی طرح ہندوستانی ہیں، ان کی تہذیب بھی ہندوستانی ہے۔ کسی ہندوستانی کو کیا حق ہے کہ وہ ہندوستانی تہذیب کو مٹانے یا اگر مسلم تہذیب کو غیر ملکی قرار دے کر مٹانے کی مہم شروع کی گئی ہے تو اس تہذیب کو بھی مٹنا چاہیئے کیونکہ وہ بھی سائبیریا اور ایران سے ہوتی ہوئی ہندوستان میں پہونچی ہے اور اصلی تہذیب ڈراوڈین تہذیب ہے کیونکہ وہ کہیں باہر سے نہیں آئی!

اس سلسلہ میں چین کی مثال دے کر ڈرایا جاتا ہے بڑی ناواقفی کی بات ہے، چین کی اکثریت نے کب حملے کرکے چینیوں کو مٹا کر، قراردادیں منظور کرکے قانون بنا کر اور مسلم اقلیت کے سینوں کو چھلنی کرکے کب مسلط کیا کہ اقلیت چین کی تہذیب اکثریت کی تہذیب ہوگی اور اکثریت اور وقت کے ساتھ اپنی تہذیب ..... ہوئے گی، یہ چینیوں کی اکثریت نے نہ تو کبھی مسلم اقلیت کا سوشل بائیکاٹ کیا ہوگا اور نہ اس نے اپنی سرزمین میں "ٹنڈن، شکل، کاٹجو، سیتہ نارائن" وغیرہ قسم کے لوگ پیدا کئے ہوں گے، وہاں کی تہذیب نے تو قصداً فعل اور تاریخی ارتقاء کے تحت نشو و نما پائی ہے، اس میں سنہ چینی اکثریت کے ارادوں کو دخل نہ چینی اقلیت کی مزاحمت کا کوئی اثر، اگر ہندوستان کی تہذیب بھی اپنے فطری ارتقاء کے ساتھ پھیلتی اور چلتی ہے تو اسے پھیلنے دو، اکثریت اور اقلیت خود اس کے رنگ میں رنگی چلی جائے گی، مگر آپ کی زبردستی تو یہ ہے کہ قرار دادوں کے ذریعہ اکثریت کے خود ساختہ اور قیاس و ترقی کے زیر اثر اپنی تہذیب کو بنوا کر اور اقلیتوں کو مجبور کرکے کہ اپنے جنازہ پر آپ ہی کا تقریر پڑھیں، ہندوستان کی اکثریت در اصل جس ملک کی تہذیب ایک ہے اسکے لئے وحدۃ ہی ضروری ہے کیونکہ قدرت یہی چاہتی ہے کہ اس میں وحدۃ ہو اور جس ملک کی تہذیبیں مختلف ہیں ان میں اختلاف اور تنوع ہی ہونا چاہیئے کیونکہ فطرت وحدۃ کی طرح کثرت بھی چاہتی ہے مختلف قسم رنگ برنگ کے موتیوں کی مالا ہے، اگر آپ انہیں کوٹ پیس کر ایک کر دیں گے تو وہ سفوف تو بن جائیں گے، تاج کی زینت نہ بن سکیں گے باغ میں رنگ برنگ کے پھول ہوتے ہیں انکی خوبصورتی ان کی جداگانہ ہستی پر موقوف ہے لیکن اگر آپ انہیں کوٹ کر روغن نکالیں گے تو تیل کی وہ کان تو کھل جائے گی مگر گلشن میں بہار نہ آسکے گی!

آخر میں ہم مسلمانوں سے خطاب کریں گے، ہمیں اندیشہ ناک ہے کہیں مسلم لیگ کو مٹا کر ان کی جداگانہ ہستی ختم نہ کر دی جائے، مگر یقین کیجئے کہ اب ہمارا یہ اندیشہ جاتا رہا کیونکہ جس لگن کو منظم طریقہ سے، ہاتھ اور مٹانے کی کوشش کی جائے گی اور اس پر اکثریت کا زیادہ سے زیادہ شدت کا پڑے گا اس کا رد عمل بھی اسی شدت اور طاقت کے ساتھ ہوگا، مخالفت تو ترقی کی علامت ہے بربادی کی علامت نہیں ہے، ہمیں یقین ہے کہ صالح تہذیب ترقی کرے گی اور جامد تہذیب کا رنگ اڑ کر اسے ختم کر دے گا۔

اب ضرورت ہے کہ دستور ساز اسمبلی کی قرارداد کی روشنی میں ہر مسلمان اپنے گھر کی اصلاح کو اپنے ایمان کا جزو تصور کرے اور اپنی خصوصیات کو برقرار رکھتے ہوئے اس کی برتری کا ثبوت بہم پہونچائے اور

اچھی باتیں!

فا مامن۔ نا۔ مفلسی بن پتے ۱۰۴

پس جس شخص نے توبہ کی اور اپنے ایمان کو درست کیا اور اچھے کام کرکے دکھائے تو پھر بہت ممکن ہے کہ وہ فلاح اور کامیابی حاصل کرلے!

توبہ ایمان اور عمل صالح لازم و ملزوم ہیں جس طرح کسی برتن کے لئے ضروری ہے کہ پہلے اس کا میل کچیل صاف ہو (توبہ) پھر اسپر قلعی چڑھے (ایمان) اور اس کے بعد اسکا صحیح استعمال ہو، (عمل صالح) اسی طرح انسان کے لئے ضروری ہے کہ بدی کے زنگ کو دور کرکے دنیا میں اپنا ایک مقام پیدا کرے، توبہ کے معنی دھوکہ نہیں ہیں کہ توبہ بھی ہو رہی ہے اور دوسرے کام بھی جاری ہیں ان تین مراحل سے گذرنے کے بعد یہ امید ہو سکتی ہے کہ انسان اپنے مقصد میں بامراد ہو اور اسکی نامرادیاں کامرانیوں سے بدل جائیں بدی سے حفاظت ایمان کی پختگی اور حسن عمل کی دولت یہ تینوں مل کر قسمتوں کی تعمیر کرتی ہیں اور دنیا میں ایسے ہی لوگوں کو فلاح حاصل ہوتی ہے۔

انڈونیشیا

افسوس ہے کہ ڈچ، انڈونیشیا کانگریس شیڈیوٹ کی اور ہالینڈ اور جمہوریہ انڈونیشیا میں کوئی مفاہمت نہ ہو سکی، اس نا کامی پر ڈچ گورنمنٹ کے ایک اعلان میں کہا گیا ہے کہ جمہوریہ انڈونیشیا سے کسی مصالحت کا ہونا مشکل ہے۔ اور مشکل اس لئے ہے کہ ڈچ حکومت جمہوریہ کو نظر انداز کرکے انڈونیشیا میں اپنے لوگوں کی ایک عارضی حکومت قائم کرنا چاہتی ہے مگر جمہوریہ انڈونیشیا کے عہدہ دار ڈاکٹر سوکارنو نے صاف کہدیا ہے کہ وہ متحدہ اقوام کے غیر رسمی کمیشن کے بغیر ڈچ گورنمنٹ سے کوئی سمجھوتہ نہیں چاہتے، کیونکہ جمہوریہ انڈونیشیا کو ہالینڈ کی فلاں بازیوں کا اچھا تجربہ ہو چکا ہے اور ہالینڈ نے انگریزی معاہدہ اور معاہدہ رنویل کی دھجیاں جو کٹ چکی ہیں سب کی ہیں اور انہوں نے جس فریب کے ساتھ جمہوریہ پر قبضہ کیا اس کے بعد ہالینڈ کے علاوہ کوئی بھروسہ نہیں ہو سکتا، ڈاکٹر سوکارنو چاہتے ہیں کہ جمہوریہ انڈونیشیا کو اقوام متحدہ کی حکومت اور قومی فوج مستحکم ہے لیکن ہالینڈ کے محکمہ یہ چاہتے ہیں کہ جمہوریہ کی فوج پر پولیس اور اس کی فوج اور پولیس ان کے قبضہ میں آجائے اس لئے اگر ڈچ گورنمنٹ کے ساتھ ابھی سلامتی نہیں ہو سکی تو اس پر حیرت نہ کرنی چاہیئے۔

بہرحال فلسطین کی تقسیم کے بعد بھی فلسطین کو چین نصیب نہ ہوگا اور عرب آپس میں لڑ کر یہود کو خوب فائدہ پہونچائیں گے، اگر ایسا ہوا تو پھر فلسطین کا اللہ ہی مالک ہے۔

عربوں میں اختلاف

برطانیہ فلسطین کو شرق اردن کے حوالہ کرنا چاہتا ہے اور شاہ عبداللہ اس کے لئے تیار ہیں متحدہ عربی سلطنت کی شاہی کا اعلان کر دیں اور ہو گا بھی یہی، کیونکہ اس بات کا برطانیہ فیصلہ کرلے اسے کون روک سکتا ہے، مگر شاہ فاروق والی مقصے اعلان کیا ہے کہ وہ فلسطین پر شاہ عبداللہ کی سیادت تسلیم نہیں کریں گے، کیونکہ فلسطین کے عربوں نے اس کا کوئی فیصلہ نہیں کیا، اس اختلاف سے اندازہ لگایا جا سکتا ہے کہ آدھا فلسطین تو یہود کے قبضہ میں جائے گا ہی باقی آدھا فلسطین جو عربوں کے حصہ میں آئے گا وہ عرب ریاستوں میں دبہ نزاع بن کر رہے گا اور تعجب نہیں کہ اس کیوجہ سے عربوں میں زیادہ جنگ پیدا ہو جائے اور مجلس اعلیٰ شاہ عبداللہ سے ٹھہر نہ سکے۔

برناڈ شا کو ایک وارث کی تلاش ہے

کیا کوئی خدمات پیش کر سکتا ہے

لندن ۱۴ دسمبر۔ مشہور انگریز مصنف جارج برناڈ شا نے پنشن لینے سے انکار کر دیا ہے، برناڈ شا نے ایک اعلان میں کہا ہے کہ اب میرے دنیا سے جانے کا وقت آگیا ہے کسی ایسے شخص کو بتانا چاہیئے جو میرا صحیح جانشین ہو سکے اور میں چلا جاؤں گا۔

برناڈ شا نے کہا ہے کہ میں نے سائنس اور علم دوسرے علوم کے اصولوں کو غلط ثابت کیا ہے، بڑھاپے میں جب ایک ایک کرکے یوں اور اعضا بھی بیکار ہو رہے ہیں اور قوت گویائی میں دلچسپی رکھنے والوں کو شاید کوئی لہنا ہے کہ محبت کرنے والوں کو شادی کی اجازت کر دیجائے شادی کے معنی مساوی اشتراک ہے لیکن حسب محبت حاصل ہو جاتی ہے تو سب کچھ حاصل ہو جاتا ہے۔

لیگ کے ہاتھوں برطانوی ڈپلومیسی کی کامیابی قوم رہنماؤں کی شکست ہے

اس شکست کے نتیجہ میں ہم مہاتما گاندھی جیسی ہستی کو کھو چکے ہیں

(شیخ الاسلام کا خطبہ صدارت)

(آخری حصہ)

بنگلور ۱۴ دسمبر۔ برطانوی ڈپلومیسی کی جو کامیابی لیگ کے ہاتھوں ہوئی وہ صرف مسلم قوم پر شکست ہے جو ہندو مسلم اتحاد اور متحدہ ہندوستان کا دیکھا تھا، اس شکست کے نتیجہ میں ہم مہاتما گاندھی جیسی ہستی کو کھو چکے ہیں، جو فرقہ پرستی کا دور دورہ ہے ہندو مسلم اتحاد کو تباہ کرنے اور کانگریس کو شکست دینے کی مسلسل کوشش جاری ہے کونسش کی جارہی ہے کہ جداگانہ جداگانہ قومیاں تمام کرنے اور مسلم ہندو تہذیب کے گلے پر چھری پھیری جائے مسلمانوں کی غفلت و شوکت کے جو دھندلے آثار کہیں کہیں باقی رہ گئے ہیں وہ فنا کر دئے جائیں۔ جگہ جگہ شکوہ شکایت ہے اور جگہ جگہ سے آہ و بکا کی دردناک آوازیں کانوں تک پہنچ رہی ہیں مقامی حکام حتیٰ کہ وزراء میں برطانوی عہد حکومت سے فرقہ پرستی بڑھ چکی ہے اس شرمناک پالیسی کے لئے کہ کانگریس لیگ کا ہمیشہ مقابلہ رہے لیکن تاریخوں کے باوجود ہندو اور مسلمانوں کو قوم پرور ظاہر نہیں ہونے دیا، اس کے نصب العین سمجھ گئے ہیں اور صحیح نصب العین رکھنے والے کبھی کامیاب نہیں ہوا کرتے ان کی بلند ہمتیں حالات پر غالب آنے کی کوشش کرتی ہیں اور خدا کا فضل ہر آشفتہ روز ان کے لئے کامیابی کا پیغام لے کر آتا ہے۔ قوم ہندو مسلمان جو اپنی زندگیوں کا بہترین حصہ جنگ آزادی کی نذر کر چکے تھے۔ ان کا نصب العین یہ نہیں تھا کہ وہ آزادی کے بعد ملک کو کسی ایک فرقہ کی سرمایہ دار کلیسیا شاہی کے حوالہ کر دیں، انہوں نے ہندوستان کے غریبوں اور محنت کش خانہ بدوشوں کے لئے قربانیاں کی تھیں۔ ہندوستان کے کروڑوں فاقہ زدہ انسان کی بھوک پر ہنسنے اور سارے دن کی محنت و مشقت کے باوجود آدھا پیٹ روٹی کھانے والے کروڑوں ہندوستانیوں کو قربانیوں کے دلدل میں پھنسا دینے کے لئے وہ ہرگز تیار نہ تھے، تمام ہندوستان کی نگاہیں ان کی طرف اٹھی ہوئی تھیں، ان کی ہمدردیاں ان مظلوموں کی صدر بھری دعائیں ہمارے ساتھ تھیں آج آزادی کے بعد ان چھ کاش ساتھیوں۔ ان کے مصیبت زدہ باشندگان ملک کی نگاہیں ٹکٹکی باندھے ہوئے ہماری طرف دیکھ رہی ہیں۔ اور "اضطراب بداماں" خاموشی کے ساتھ ایفاء پر وعدہ کا مطالبہ کر رہی ہیں۔

افسوس ہے کہ ہم آزادی کے باوجود ان تک اپنے وعدوں کو پورا نہیں کر سکے فرقہ پرور طاقتوں سرمایہ دار اداروں اور ان کے چالاک رہنماؤں نے آزادی کے تمام مفادات پر غاصبانہ قبضہ کر لیا ہے۔ بہت سے کانگریسیوں پر بھی سبھائیت کا بھوت سوار ہو چکا ہے۔ کانگریس کے تسلیم کردہ فنڈامینٹل رائٹس کو توڑنے پامال کرنے کی جاری ہے۔ اقلیتوں کی تشویش و اضطراب کو دور کرنے کے بجائے ان کے جذبات فنا کر دینے کی کوشش ہو رہی ہے اور غریب مفلسوں کی ضروریات زندگی کو ملیکٹ مارکیٹ کی کالی دیوی پر قربان کیا جا رہا ہے مگر ان تمام باتوں کے باوجود ہم آزادی کی جنگ ابھی ختم نہیں ہوئی۔

بیشک یہ تمام باتیں اندوہناک ہیں۔ مگر ہمارے ساتھیوں کو یہ سمجھنا چاہیئے کہ آزادی کی جنگ ابھی ختم نہیں ہوئی۔

بیشک سیاسی حیثیت سے ملک آزاد ہو گیا ہو مگر اقتصادی اور سماجی نقطۂ نظر سے وہ پستور غلامی کی زنجیروں میں جکڑا ہوا ہے۔ اور قرقہ پرستوں کی ریشہ دوانیاں اس کی الجھنوں کو بڑھا رہی ہیں لیکن قوم پر دیوتا بدین کا نصب العین جس بلا ان کی آنکھیں سب نہیں ہوئیں، ان کی نگریں اسی طرح کسی ہوئی ہیں، اور وہ سماجی انقلاب کے لئے بھی اسی چستی سے سرگرم عمل ہیں۔

بیشک مہاتما گاندھی آج ہمارے درمیان نہیں ہیں جن کی رہنمائی میں ہم نے سیاسی آزادی حاصل کی تھی۔ مگر ان کے بہترین رفیق کار آنریبل پنڈت جواہر لال نہرو وزیر اعظم حکومت ہند، مولانا ابوالکلام آزاد، ڈاکٹر راجندر پرشاد، ڈاکٹر سیتا رمیہ پٹابھی جیسے جرنیل موجود ہیں۔ ہم ان کی رہنمائی میں سماجی آزادی بھی حاصل کریں گے۔ وہ جو وعدے ملک کے غریبوں اور مفلسوں سے پارٹی کے مختلف فرقوں سے کئے گئے۔ ہم ایک ایک کرکے ان کو پورا کریں گے۔

محترم دوستو! دیکھ رہے ہو ان تمام حالات اور تبدیلیوں کے باوجود جمعیۃ علماء ہند کے نقطۂ نظر اور پروگرام میں کوئی تبدیلی نہیں آئی۔ اس نے ہمیشہ اس قسم کے حالات و مصائب کو دیکھا اور اقتصادی نقطۂ نظر سے دیکھا ہے وہ اقتصادی دور بھی سامنے ہیں ہندو مسلم نفرت و حقارت کی نظر سے دیکھتی رہی ہے وہ ان مسائل کو حل کرنے کے لئے ملک کی مشترکہ ترقی جماعت ۔ انٹرنیشنل کانگریس میں شرکت کا مشورہ دیتی رہی ہے وہ آج بھی یہی مشورہ دے رہی ہے کہ مسلمان سماجی زندگی کے میدان میں آگے بڑھیں۔ اپنے ہم وطنوں کے ہاتھ میں ہاتھ ملائیں بلکہ ہمیں اور اشتراک عمل کے ساتھ ملک کی گاڑی کو ترقی کی شاہراہ پر تیزی سے چلائیں۔ یہ اس فرشتہ کا پیغام ہے۔ زندگی حرکت کا نام ہے جمود تعطل چھوڑیئے زندگی میں حرکت پیدا کریں اور ملک کے جاگتے ہوئے ضمیر بن کر اس کی عزت کو چار چاند لگائیں۔

جمعیۃ علماء کی سیاست سے علیحدگی

اس میں شک نہیں کہ جداگانہ انتخاب کے گزشتہ دور میں جمعیۃ علماء ہند ایک سیاسی جماعت کی حیثیت سے بھی ملک میں پیدا ہوتی رہی ہے اس نے الیکشنوں اور ریفرنڈم میں حصہ بھی لیا ہے۔ اور اپنے امیدوار بھی کھڑے کئے ہیں۔ مگر محمد اسعد اللہ کا انتخاب اور پھر ان کی علیحدگی کے بعد جمعیۃ علماء نے اپنے آپ کو ایک خالص مذہبی جماعت بنا لیا ہے۔ اور اپنے آئین میں ترمیم کرکے اپنے مقاصد میں سے سیاست کو خارج کر دیا ہے۔ اور اس کے بعد سے اس نے کبھی الیکشن میں حصہ نہیں لیا ہے۔ اور نہ کسی امیدوار کی حمایت کی ہے۔ اور نہ کسی کے خلاف کام کیا ہے۔ اس لئے جمعیۃ علماء کا نام لے کر جو پروپیگنڈا کیا جا رہا ہے وہ بالکل غلط ہے۔ جمعیۃ علماء نے اپنے آپ کو مذہبی اصلاح اور تبلیغ کے لئے وقف کر دیا ہے۔ اور اس کی تمام تر توجہ اسی طرف ہے۔ اور اس کی مذہبی اصلاح کی کوششوں کے باوجود اسلام اور اس کی تبلیغ ہندوستان کو ہندو ستان میں بھی بہت کچھ کھلا ہوا جا سکے اور دوسرے ملکوں کے علماء ان فرائض سے فارغ ہو کر جس جوش و جذبہ سے اسلام کی تبلیغ کر رہے ہیں ہندوستان کے علماء کو بھی اسی جوش و جذبہ سے کام کرنا چاہیئے۔ اور ہندوستان کے مسلمانوں کو بھی اس کی طرف توجہ کرنی چاہیئے۔ جمعیۃ علماء ہند کے اہم اور عظیم کام ہیں ان کی طرف ہر مسلمان جمعیۃ علماء کے ہر کارکن اور ہر مسلمان کو زیادہ سے زیادہ توجہ کرنی ہے۔ تاکہ تمام دشواریوں اور کلفتوں کے باوجود اسلام اور اس کی صحیح تعلیم کو ہندوستان میں محفوظ رکھا جا سکے اور دوسرے ملکوں کے علماء ان فرائض سے فارغ ہو کر جس جوش و جذبہ سے اسلام کی تبلیغ کر رہے ہیں ہندوستان کے علماء کو بھی اسی جوش و جذبہ سے کام کرنا چاہیئے۔ اور ہندوستان کے مسلمانوں کو بھی اس کی طرف توجہ کرنی چاہیئے۔ جمعیۃ علماء ہند کے ہر کارکن اور ہر مسلمان کو یہ سمجھ لینا چاہیئے کہ وہ اسلام کی تبلیغ کا ذمہ دار ہے۔ اور اس کی تبلیغ کے لئے ہر مسلمان کو اپنی زندگی کا ایک حصہ وقف کر دینا چاہیئے۔ اور ہر مسلمان کو اپنی زندگی کا ایک حصہ اسلام کی تبلیغ کے لئے وقف کر دینا چاہیئے۔ اور ہر مسلمان کو اپنی زندگی کا ایک حصہ اسلام کی تبلیغ کے لئے وقف کر دینا چاہیئے۔ اور ہر مسلمان کو اپنی زندگی کا ایک حصہ اسلام کی تبلیغ کے لئے وقف کر دینا چاہیئے۔

جمعیۃ علماء کی خبریں

ہماری خبریں ارسال کرتے وقت اس بات کا خیال رکھئے کہ خبریں بیان اور نوشتہ اور مختصر ہوں جماعت کے نظام پر یوں یا جماعتی ہر گتی ہوئی ہو بصورت دیگر شائع نہ کی جا سکیں گی شہروں یا اضلاع میں قائم شدہ نئی شاخوں کی اطلاع صفحہ یا شہر کی جمعیۃ نظام پر یا ان کی مہر کے ساتھ تصدیق ہو کر آنی چاہیں۔ (دارالامر)

مجھولہ امیر تحصیل بستی میں جمعیۃ کا قیام

ہدایت علی صاحب مہتمم مدرسہ ہدایت المسلمین مورخہ ۱۰ سید عبدالمنان صاحب وکیل سید احمد صاحب کی کوشش سے مجھولہ امیر تحصیل بستی میں جمعیۃ علماء قائم کی گئی اور مولوی عبدالجلیل صاحب مجاہد شاہی کو صدر، میاں عبدالرحمن کو نائب صدر، سید عبدالمنان مجھولہ امیر کو ناظم، سید محمد نصیر کو نائب ناظم، سید ابوالحسن کو خازنی منتخب کیا گیا۔

مدرسہ پنڈاری میں جمعیۃ علماء کی شاخ

مولوی غریب اللہ صاحب مہتمم مدرسہ دارالہدیٰ پنڈاری ڈاکخانہ پیکولیا تحصیل ہرپالپور ضلع بستی میں جمعیۃ علماء قائم کی گئی اور وجد الغفور صاحب ساکن کودرہ کو صدر حاجی اکرام الدین صاحب کھجوا کو نائب صدر، مولوی غریب اللہ صاحب مہتمم دارالہدیٰ کو ناظم عباس علی صاحب ساکن کودرہ کو نائب ناظم غریب اللہ صاحب موصوف کو خازن مقرر کیا گیا۔

ضلع بستی میں جمعیۃ کی ممبر سازی

ہدایت علی صاحب مہتمم ہدایۃ المسلمین کی کوشش سے قصبہ کرہی خلیل آباد تحصیل بستی (۲) بھیلو تحصیل خلیل آباد (۳) بھاولپور بازار تحصیل بانسی (۴) مجھولہ امیر تحصیل بستی (۵) تلچھر تحصیل بانسی (۶) تھری تحصیل بانسی (۷) گنڈا گرامپور تحصیل بانسی (۸) بھگوا امبوپار بانسی (۹) پنڈاری تحصیل ہرپالپور۔

شاباش کراچی میں اب تک ۴۰ ہزار ممبر بن چکے ہیں اور دیگر شاخوں میں تقریباً ایک لاکھ ممبر جمعیۃ علماء کے بن چکے ہیں

جونپور میں جمعیۃ علماء کا جلسہ

جونپور ۱۶ر دسمبر (پریس نمائندہ ڈاک) بلدہ کا مغرب پر صدارت حکیم حاجی محمد ابراہیم خاں صاحب عباسی ایک جلسہ منعقد ہوا جس میں تقریباً چار پانچ ہزار مسلمان شریک ہوئے جلسہ میں جمعیۃ علماء کی خدمات پر روشنی ڈالی گئی تقاریر میں مولانا حافظ شمشاد احمد صاحب اور مفتی حکیم قاضی حفیظ اللہ صاحب منشی عصام الحق صاحب مفتی، مولانا عبدالرحمن انصاری پنڈت لچھمن راج ترپاٹھی وکیل، کپتان عتیق اللہ خاں۔ پنڈت گنگا داس بی اے، جناب ابوالکلام صاحب آزادی، منشی شمس الدین صاحب ناظم ضلع جمعیۃ علماء اور شری جگن لال جی حاجی محمد صاحب نے تقاریر کیں۔ آخر میں حکیم صاحب نے ایک نظم پڑھی۔

فیض آباد میں ہفتہ جمعیۃ

مرکزاً و صوبہ کی ہدایت کے موافق فیض آباد میں ہفتہ جمعیۃ شاندار طریقہ پر منایا گیا تقریباً ضلع ۱۵ر دسمبر کے گوشے گوشے کا مسلمان اسٹیج مولوی محمد صاحب (منشی شیشان احمد صاحب) اور مولوی عبدالسمیع صاحب سلمانپوری نے دیکھا اور ہر جگہ کے ذمہ داران سے ملاقاتیں کیں۔ ۱۶ر دسمبر کی جلسوں میں جمعیۃ کے مقاصد و مطالبات کے متعلق پیش کئے گئے۔ اور ان کو جمعیۃ علماء کی طرف رغبت دلائی گئی۔

آگرہ میں جمعیۃ علماء کی مقبولیت

آگرہ (بذریعہ ڈاک) ۲۲ر نومبر سے ۲۰ر نومبر تک ہفتہ جمعیۃ بڑی شان و شوکت سے منایا گیا شہر کے گوشہ گوشہ میں جمعیۃ کا پیغام لوگوں تک پہونچایا شہر میں سات ۷ جلسے ہر روز کئے گئے جلسوں میں عام جلسے ہوئے مولوی سعید حسن صاحب صدر اور حاجی محمد نور الحق صاحب ناظم کی انتھک کوششوں سے کافی ممبر سازی ہوئی ہے ہر جلسہ میں آپ صاحبان نے تقاریر فرمائیں۔ جمعیۃ علماء کی تنظیم ہر گز کی امداد، اتفاق باہمی پر اپنی طرز کا منشی ڈاکی روزنامہ ہفتہ وار جمعیۃ کے خلاف زہر اگلے تھے زہر اگل دیا۔

۲۰ر نومبر کو حضرت مولانا اخلاق حسین صاحب مدظلہ جمعیۃ علماء ضلع آگرہ فیروزآباد سے تشریف لائے اور شہر کے مشہور رؤسا کنٹرولر و انجینیان میں آپ نے ایک مبسوط تقریر فرمائی۔

شکوہ آباد جمعیۃ علماء کی جدوجہد

شکوہ آباد ۲۰ر دسمبر (بذریعہ ڈاک) ممبر سازی کی مدت میں توسیع کے پیش نظر مولانا فردوسی نے ضلع کے دورہ کا جائزہ گرام تیار کیا ہے اور بہت جلد اس پروگرام پر عملدرآمد شروع کرنے والے ہیں مولانا موصوف ۲۰ر دسمبر کو کلیک مغربی کے سلسلہ میں ریاست فرخ آباد ضلع فرخ آباد جا رہے ہیں آپ کے ہمراہ پورے ریزی اور سرانچ سے ضلع جمعیۃ کے ذمہ دار بھی ہوں گے۔ آپ کا ورود ریاست میں ہر جگہ جمعیۃ کی شاخیں قائم کرنے کی پوری پوری کوشش کریں گے۔

ریاست ملیر کوٹلہ میں

جمعیۃ علماء کی عام ممبر سازی

میاں جی حبیب اللہ صاحب چانچ سپرنٹنڈنٹ ملیر کوٹلہ نے اطلاع دی ہے کہ ریاست میں جمعیۃ علماء کی عام ممبر سازی بڑے پیمانہ پر کی جا رہی ہے ممبر سازی کے سلسلہ میں کئی بڑے جلسے ہو چکے ہیں۔ اور سلطان ملیر کوٹلہ کثیر تعداد میں جمعیۃ علماء کے ممبر بن رہے ہیں۔

جمعیۃ علماء ضلع سارن کی سرگرمیاں

محمد اللہ پور کے ضلع میں ہفتہ جمعیۃ منایا گیا اور جلسے کئے گئے مسلم عوام پر عام طور پر جوش اور جوش جمعیۃ کے ممبر بنا رہے ہیں اور ممبر سازی کا کام پورے ضلع میں زور شور سے جاری ہے جناب مولانا عبدالرحمن صاحب عمدہ جمعیۃ علماء ضلع سارن کے تعاون اب دو نوجوان سیوان گوپال گنج چھپرہ کے اہم مقامات کے دورے دائیں آئے۔ ان جلسوں میں متعدد مقامات پر مولانا کی تقریریں ہوئیں جن میں موصوف نے جمعیۃ علماء کے اغراض و مقاصد بیان کئے۔

۲۰ر نومبر کو ان میں شہر کے مختلف محلوں کا دورہ کیا جس میں مولوی علیم اللہ خاں صاحب وکیل محمد عثمان صاحب بھی ساتھ تھے، بعد عصر موضع بلدیو پور دیہات کا دورہ کیا ایک اور ممبر سازی کا کام کافی رات تک جاری رہا۔ ۔ ۔ ۔ کہا جاتا ہے کہ ۱۵ ہزار تک ممبر بنائے جائیں گے۔

۲۰ر نومبر کو ان میں شہر کے مختلف محلوں کا دورہ کیا جس میں مولوی علیم اللہ خاں صاحب وکیل محمد عثمان صاحب بھی ساتھ تھے، بعد عصر موضع بلدیو پور دیہات کا دورہ کیا ایک اور ممبر سازی کا کام کافی رات تک جاری رہا۔ ۔ ۔ ۔ کہا جاتا ہے کہ ۱۵ ہزار تک ممبر بنائے جائیں گے۔

بیران کلیر شریف کا عرس

بیران کلیر (ڈاک بذریعہ ڈاک) احسان الحق صاحب صدر بلدیہ سکریٹری گدی نشین کلیر شریف یہ تحریر فرماتے ہیں کہ آنحضرت حضرت بدر الدین قطب صابر رحمۃ اللہ علیہ کا سالانہ عرس شریف حضرت شمس الدین ترک رحمۃ اللہ علیہ کے عرس شریف حضرت شمس الدین ترک رحمۃ اللہ علیہ کے عرس شریف حضرت علاء الدین صابر پاک رحمۃ اللہ علیہ (منعقدہ ۱۹۶۲ء) کے بعد ۱۹ر دسمبر سے ۲۱ر دسمبر تک منعقد ہوگا۔ کیونکہ جلسہ حضرات کو بھی آنا ہوتا ہے جواب دینا بہت مشکل ہے اس لئے بذریعہ اخبار مطلع کیا جاتا ہے کہ ان اللہ الخیر حضرات عرس شریف حضور کلیر زید پاک شمس سبزواری رحمۃ اللہ علیہ (منعقدہ ۱۹۶۲ء) کے موقع پر ۱۹ر دسمبر ۱۹۶۲ء کو بعد نماز عشاء تشریف لائیں۔ اور ۲۰ر دسمبر ۱۹۶۲ء کو بعد نماز عشاء جلسہ میں تشریف فرما ہوں۔ اور ۲۱ر دسمبر ۱۹۶۲ء کو بعد نماز ظہر تشریف لے جائیں۔ ہم اپنی طرف سے اور تمام زائرین کی طرف سے یقین دلاتے ہیں کہ ہر ممکن کوشش کریں گے کہ حضرات کو کسی قسم کی تکلیف نہ ہو۔ ہم اپنی طرف سے اور تمام زائرین کی طرف سے یقین دلاتے ہیں کہ ہر ممکن کوشش کریں گے کہ حضرات کو کسی قسم کی تکلیف نہ ہو۔ ہم اپنی طرف سے اور تمام زائرین کی طرف سے یقین دلاتے ہیں کہ ہر ممکن کوشش کریں گے کہ حضرات کو کسی قسم کی تکلیف نہ ہو۔

ایڈیٹر کے نام ـــ خطوط

ریڈیٹر کام اسلہ نگاروں سے متفق ہونا ضروری نہیں

بنگال میں پریمٹ کی ضرورت

جناب ایڈیٹر صاحب تسلیم!

آج کل مشرقی بنگال سے اکثر کوئی خبریں آرہی ہیں میرے خیال میں اس کو روکنے کی ایک ہی صورت کہ مشرقی اور مغربی بنگال کے درمیان ویزا آپ مٹ سسٹم جاری کر دیا جائے اور کسی شخص کو مستقل پرمٹ نہ دیا جائے تقسیم کے بعد جو شخص جہاں کا باشندہ ہے وہ اپنے آپ کو وہیں کا باشندہ تسلیم کرے مسلمان ہے تو پاکستان نہ جائے ہندو ہے تو ہندوستان نہ آئے اور نہ دونوں حکومتوں کو ایسے لوگوں کی ہمت افزائی کرنی چاہیئے اسی طرح دونوں حکومتوں کے تعلقات خوشگوار رہ سکتے ہیں مگر ہم تو یہ دیکھتے ہیں کہ یہاں سے پاکستان فرار کرنے والوں کو وہاں عزت بخشی جا رہی ہے پاکستان سے ہندوستان آنے والوں کو یہاں عزت بخشی جا رہی ہے مثال کے طور پر چودھری خلیق الزماں اور مسٹر کرن شنکر رائے ہیں حالانکہ پاکستان والوں کا ذہن تھا کہ وہ چودھری صاحب سے کہتے کہ آپ ہندوستان کے مسلمانوں کو چھوڑ کر یہاں کیوں آئے ہیں ٹھیک اسی طرح پر مسٹر کرن شنکر رائے کو واپسی پر مجبور کیا جاتا۔

(شفیق احمد صدیقی کلکتہ)

ان فلموں کو بند کیجئے

محترمی تسلیم:۔

آج کل فلم کمپنیوں نے کمانے کا اور حکومت کو خوش کرنے کا آسان ڈھنگ سوچ رکھا ہے اور بڑے ہوئے زمانے کے ساتھ خوب چلی گئی ہیں پہلے یہ سیاہ دار فلم میں ہیرو کی دیئے کے لئے "کرن" جیسی فلمیں بناتے تھے اب یہ سرمایہ دار کانگریس حکومتوں کو خوش کرنے کے لئے "گاندھی سے آزادی" "آزادی کی راہ" اور "نہرو" جیسی فلمیں بناتے ہیں۔ بالخصوص جس میں شہداء کی مقدس تحریک آزادی کو بدنام کیا گیا ہے اور اس میں ذہنی اختراعی گوڈسے کی ایک کہانی گھڑی کر اس فلم کو اور بھی زیادہ قابل نفرت بنا دیا ہے حکومت کو ایسی فلموں کو تو بند کر دینا چاہیئے۔

(مقبول احمد سہارنپوری)

غلہ کے نرخ پر کنٹرول کی ضرورت

جناب ایڈیٹر صاحب تسلیم:۔

الجمعیۃ مورخہ ۱۶ر دسمبر میں پیر علی صاحب نے جو پیر علی کو ہر شعبہ کی تباہی و بربادی کا ذمہ دار ٹھہرایا ہے اور غلہ کا نرخ بڑھنے پر ہی ذمہ دار ٹھہرایا ہے میں اس کی تائید کرتے ہوئے یہ عرض کر دینا چاہتا ہوں کہ پیر علی کے پندرہ سال پہلے کے زمانہ کو آج کل کے زمانہ سے ملا کر دیکھا جائے تو آدمی دیکھے دالے غریب طبقہ کے لئے اشیاء ضروریہ کی بہت ارزانی تھی مگر اس کی سرکاری آمدنی بہت کم تھی اب اس کی آمدنی بہت بڑھ گئی ہے مگر اشیاء ضروریہ کی گرانی نے غریب طبقہ کی کمر توڑ دی ہے اور ہر روز بڑھتی جا رہی ہے اس کی وجہ یہ ہے کہ حکومت نے غلہ کا نرخ پر کنٹرول نہیں رکھا ہے اور ہر سال غلہ کا نرخ بڑھتا جاتا ہے اس کی وجہ سے ہر چیز کی گرانی ہو جاتی ہے اس لئے میں حکومت سے پرزور مطالبہ کرتا ہوں کہ غلہ کا نرخ پر کنٹرول کرے تاکہ غریب طبقہ کو راحت ملے۔

(محمد اسحاق بھاگلپور)

چیانگ کائی شک کمیونسٹوں سے سمجھوتہ کر لیں!

امریکہ خانہ جنگی میں مداخلت کے لئے تیار نہیں

لندن ۱۶ر دسمبر (یو این آئی) سینئر سیاسی حلقوں میں کہا جا رہا ہے کہ مسٹر ٹروین چیانگ کائی شیک پر اس بات کے لئے زور ڈال رہے ہیں کہ کمیونسٹوں کے ساتھ فی الفور بات چیت شروع کریں۔

پارلیمنٹ ٹروین نے میڈیم چیانگ کے ساتھ پہلی بار ملاقات کی اور پہلی ہی ملاقات میں انہوں نے صدر چیانگ کائی شیک کو مشورہ دیا تھا کہ وہ کمیونسٹوں کے ساتھ سمجھوتہ کر لیں۔ ۱۶ر دسمبر ۱۹۶۲ء کو ان کی اپیل پر ہی صدر مملکت نے دوسری بار ملاقات کی۔

سیاسی حلقوں کا خیال ہے کہ میڈم چیانگ کے ساتھ پارلیمنٹ کی ملاقات میں کوئی خاص بات نہیں ہوئی تھی۔

امریکہ کے باخبر سیاسی حلقوں میں کہا جا رہا ہے کہ امریکہ کو چیانگ کائی شیک پر اس بات کے لئے زور ڈالنا چاہیئے کہ وہ کمیونسٹوں کے ساتھ فی الفور بات چیت شروع کریں۔

پارلیمنٹ ٹروین نے میڈیم چیانگ کے ساتھ پہلی بار ملاقات کی اور پہلی ہی ملاقات میں انہوں نے صدر چیانگ کائی شیک کو مشورہ دیا تھا کہ وہ کمیونسٹوں کے ساتھ سمجھوتہ کر لیں۔ ۱۶ر دسمبر ۱۹۶۲ء کو ان کی اپیل پر ہی صدر مملکت نے دوسری بار ملاقات کی۔

سیاسی حلقوں کا خیال ہے کہ میڈم چیانگ کے ساتھ پارلیمنٹ کی ملاقات میں کوئی خاص بات نہیں ہوئی تھی۔

امریکہ کے باخبر سیاسی حلقوں میں کہا جا رہا ہے کہ مسٹر ٹروین چیانگ کائی شیک پر اس بات کے لئے زور ڈال رہے ہیں کہ کمیونسٹوں کے ساتھ فی الفور بات چیت شروع کریں۔

جانسٹھ میں شیعہ کانفرنس کا اجلاس

لکھنؤ (بذریعہ ڈاک) سید کلب عباس نے ایک بیان میں لکھا ہے کہ آل انڈیا شیعہ کانفرنس کا اجلاس کی ۳۵ (۳۵) جو جانسٹھ (ضلع سلطانپور) میں تاریخ ۲۹ر دسمبر شنبہ و یکم ۱۹۶۲ء جنوری یکشنبہ ۱۹۶۳ء زیر صدارت فخر ملت سر سلطان احمد صاحب بالتفاق منعقد ہو رہا ہے اس کی ریسپشن کمیٹی کے لئے ۱۵ ہزار کا انتظام کیا گیا ہے کانفرنس کی مرکزی کمیٹی نے اپنے جلسہ منعقدہ ۱۹ر دسمبر ۱۹۶۲ء میں کیا ہے ان تیسرے کے نام اطلاع انتخاب اور دعوت شرکت اجلاس کے خطوط ارسال کر دیئے گئے ہیں ۱۵ر ان کی مکمل فہرست سر فراز الیکشن کے آئندہ شماری میں شائع ہوگی

لیکن چونکہ بعض ممبران کے خطوط پتہ مکمل نہ ہونے کے باعث واپس لوٹ رہے ہیں اس لئے ان ممبر صاحبان سے جنہیں اطلاعی خطوط موصول نہ ہو سکے ہوں، استدعا ہے کہ اپنے موجودہ مکمل پتہ سے دفتر آنریری کو مطلع فرمائیں۔

(۲) امریکہ بنیں چانسلر دوراہا ست ہیں کی خاطر شمس میں اطلاعت کرے۔

(۳) اس بات کا اعلان ہے کہ پریس ریسپشن میں کیمرے اور دوسرا شوٹنگ سیٹ ساتھ نہ ہو جائے۔ کرنیس پر وہ ہے تیز سرکاریاں جاری ہیں۔ چین کے متعلق کوئی خاص بات (اس بات پر ہے کہ کمیونسٹ میں صلح و عفو غالب آ) ہے۔ (بقیہ ص ۶ کالم ۲)

آیۃ الاسلام مولانا سید حسین احمد مدنی کا خطبۂ صدارت

(باقی صفحہ ۳ سے آگے)

اسلام دین مکمل ہے اس نے جس طرح مسلمان پر یہ فرض کیا ہے کہ وہ اس آیۃ واعدوا لہم ما استطعتم من قوۃ ومن رباط ترہبون بہ عدو اللہ وعدوکم کے حکم کے ماتحت اپنی قوت و طاقت کو بڑھائے اور اس کے لئے ہر ممکن کوشش کرے اسی طرح اس نے مسلمانوں کے ہاتھ میں حکومت بھی دی ہے جب وہ اس فریضہ کو ادا کرتے ہیں تو اللہ تعالیٰ ان کی مدد فرماتا ہے اور ان کو دنیا کی امامت عطا فرماتا ہے۔ اور جب وہ اس فریضہ کو ادا نہیں کرتے ہیں تو اللہ تعالیٰ ان کی مدد سے ہاتھ کھینچ لیتا ہے اور ان کو ذلیل و خوار کر دیتا ہے۔ اسی طرح اس نے انسانوں کے ہاتھ میں حکومت بھی دی ہے جب وہ اس کے احکام کی خلاف ورزی کرتے ہیں تو اللہ تعالیٰ ان کو ذلیل و خوار کر دیتا ہے۔ اسی لئے ارشاد ہوا ہے ان اللہ یدافع عن الذین آمنوا ان اللہ لا یحب کل خوان کفور۔ اذن للذین یقاتلون بانہم ظلموا وان اللہ علی نصرہم لقدیر۔ الذین اخرجوا من دیارہم بغیر حق الا ان یقولوا ربنا اللہ ولولا دفع اللہ الناس بعضہم ببعض لہدمت صوامع وبیع وصلوات ومساجد یذکر فیہا اسم اللہ کثیرا ولینصرن اللہ من ینصرہ ان اللہ لقوی عزیز۔ الذین ان مکنہم فی الارض اقاموا الصلوٰۃ وآتوا الزکوٰۃ وامروا بالمعروف ونہوا عن المنکر ولہ عاقبۃ الامور۔

مسلمانوں کو یہ بھی اس حقیقت کو فراموش نہ کرنا چاہیئے کہ وہ اس عہدہ کے پہلے ذمہ دار ہیں جو اب ان کے ہاتھ سے نکل گیا ہے اور اس کے متعلق ان سے سوال ہوگا جو اب ان کے ذمہ ہے۔ اس کو ادا کرنا ہوگا۔ اس کے لئے ان کو اپنی ذمہ داری کو محسوس کرنا ہوگا۔ اس کے لئے ان کو اپنی ذمہ داری کو محسوس کرنا ہوگا۔

ان کو مرعوبیت اور احساس کمتری کا شکار نہ ہونا چاہیئے ان کا جو رتبہ اللہ تعالیٰ نے ان کو عطا فرمایا ہے اس کا تقاضا ہے کہ وہ اس آیۃ واعدوا لہم ما استطعتم من قوۃ ومن رباط ترہبون بہ عدو اللہ وعدوکم کے حکم کے ماتحت اپنی قوت و طاقت کو بڑھائے اور اس کے لئے ہر ممکن کوشش کرے اسی طرح اس نے مسلمانوں کے ہاتھ میں حکومت بھی دی ہے جب وہ اس کے احکام کی خلاف ورزی کرتے ہیں تو اللہ تعالیٰ ان کی مدد سے ہاتھ کھینچ لیتا ہے اور ان کو ذلیل و خوار کر دیتا ہے۔ اسی لئے ارشاد ہوا ہے ان اللہ یدافع عن الذین آمنوا ان اللہ لا یحب کل خوان کفور۔ اذن للذین یقاتلون بانہم ظلموا وان اللہ علی نصرہم لقدیر۔ الذین اخرجوا من دیارہم بغیر حق الا ان یقولوا ربنا اللہ ولولا دفع اللہ الناس بعضہم ببعض لہدمت صوامع وبیع وصلوات ومساجد یذکر فیہا اسم اللہ کثیرا ولینصرن اللہ من ینصرہ ان اللہ لقوی عزیز۔ الذین ان مکنہم فی الارض اقاموا الصلوٰۃ وآتوا الزکوٰۃ وامروا بالمعروف ونہوا عن المنکر ولہ عاقبۃ الامور۔

مسلمانوں کو یہ بھی اس حقیقت کو فراموش نہ کرنا چاہیئے کہ وہ اس عہدہ کے پہلے ذمہ دار ہیں جو اب ان کے ہاتھ سے نکل گیا ہے اور اس کے متعلق ان سے سوال ہوگا جو اب ان کے ذمہ ہے۔ اس کو ادا کرنا ہوگا۔ اس کے لئے ان کو اپنی ذمہ داری کو محسوس کرنا ہوگا۔ اس کے لئے ان کو اپنی ذمہ داری کو محسوس کرنا ہوگا۔

بلیر یا گنج میں کسانوں کا عظیم الشان جلسہ

ضلع گیا ۱۶ر دسمبر (بذریعہ ڈاک) قصبہ بلیر یا گنج اور آس پاس کے دس گاؤں کے کسانوں کا ایک بڑا جلسہ سنڈل سوشلسٹ پارٹی کے زیر صدارت پنڈت ستیہ نرائن شرما منعقد ہوا جس میں کسانوں کی دشواریوں کا ذمہ دار کانگریس کو ٹھہرایا گیا۔ جمعیۃ چندہ کی دھواں دھار تقریر میں قرقی پر بندوقوں کی شورش سے حکومت کا مذاق اڑایا گیا اور بالی ساٹھ میں کھلی مداخلت اور جانبداری کی مذمت کی گئی حافظ شبیہ علمی نے کانگرس کی ڈانواں ڈول پالیسی پر تقریر کرتے ہوئے بتایا کہ کانگریس کی ۱۵ سالہ حکومت نے کسانوں کی کوئی بھلائی نہیں کی۔ ۱۵ سال کے بعد بھی کسان ساہوکاروں کے چنگل میں پھنسے ہوئے ہیں۔ ۱۵ سال کے بعد بھی کسان ساہوکاروں کے چنگل میں پھنسے ہوئے ہیں۔

کراچی میں پراسرار لاشیں

کراچی ۱۶ر دسمبر۔ کل غلام یاسین پیٹرکاپر دو لاشیں برآمد ہوئیں۔ گذشتہ تین ماہ میں پولیس نے ایسی پراسرار لاشیں برآمد کی ہیں جو ایک ہی حالت میں پائی گئیں۔ ان موتوں کی وجہ معلوم نہیں ہو سکی۔ پولیس تحقیقات کر رہی ہے۔

اتلیتون کے مسائل پر مجھولہ میں آل انڈیا کانفرنس کی کارروائی

مجھولہ (بذریعہ ڈاک) ۲۰ر دسمبر۔ ایک پریس رپورٹ کے مطابق بین المشرقی کانفرنس کی سیاسی کمیٹی کا اہم اجلاس ہفتہ کے روز ہوا۔ معلوم ہوا ہے کہ کمیٹی کے اہم ۲ دنوں فروری میں ہونے والی کانفرنس کے اہم مسائل کے متعلق سمجھوتہ ہو گیا ہے۔ سنگاپور کمیٹی کی تجویز کی تائید کی گئی ہے۔ اتلیتوں کی تحفظ کے لئے دستور قائم کرنے اور مخالف پروپیگنڈا کو روکنے کے متعلق اقدام کے متعلق سمجھوتہ ہو گیا ہے۔ سنگاپور کمیٹی کی سیاسی رفعات کمیٹیوں کو روکنے کے متعلق ہیں۔ باقی تین کمیٹیوں نے بھی اپنا کام ختم کر لیا ہے لیکن مشترکہ اور بعد کی جلاوطنی کے دوران سترہ صدی جلاوطنوں کے متعلق کمیٹی بھی اپنے زیر غور مسائل کا کوئی تسلی بخش حل نہیں ڈھونڈ سکی۔

جلاوطنی کے متعلق بھی ابھی کوئی تسلی بخش فیصلہ نہیں ہوا۔

اپنے پٹھوں میں قوت کی لہر دوڑا لیجیے

نئے مرد دل میں پچکاری کے ذریعہ دوسرے کا خون داخل کرنے کا رواج بڑھ رہا ہے لیکن سست پٹھوں اور مردہ رگوں میں طاقت اور قوت کی لہر دوڑانے کا ایک سادہ اور معمولی کا مجون شباب آور بھی ہے۔ یہ مجون بڈھوں کو جوان اور جوانوں کو نوجوان بنانے میں اپنا جواب نہیں رکھتی اکثر مردانہ امراض کا یہ بہترین علاج ہے۔ دل، دماغ اور اعصاب کو بے انتہا قوت دینے کے علاوہ ہاضمہ کو درست اور مضبوط کرتی ہے ـــــ یہ مجون سائنٹی فک طریقوں سے بنائی جاتی ہے۔ سوچنے میں وقت ضائع نہ کیجئے آج ہی سے مجون شباب آور استعمال کرنا شروع کر دیجئے قیمت ۱۰ خوراک پانچ روپے

ہمدرد کا مشہور ملہم دواآتشی نی بوتل پانچ روپے۔ نوشابہ کا یہ دو چار آنے

ہمدرد دواخانہ لیبوریٹری دہلی

فضائی حادثہ کی تحقیقات

کراچی ۱۶ر دسمبر۔ حکومت پاکستان نے ایک ایرویز کے ہوائی جہاز کے ۱۶ر نومبر کو ملتان کے قریب گرنے سے وقوع کی تحقیقات کرنے کو کمیشن مقرر کی تھی اس کی ابتدائی رپورٹ سے پتہ چلتا ہے کہ حادثہ کی وجہ یہ ہے کہ ہوائی جہاز کے انجن کو آگ لگ گئی ہے آگ شدید نوعیت کی تھی جس کے نتیجہ کے طور پر انجن ہوائی جہاز سے الگ ہو کر دور جا پڑا اور جہاز پھٹ گیا۔ تمام بتایا شدہ ۱۵ مسافر اور عملہ کے ارکان کی لاشیں برآمد کی جا چکی ہیں۔

فہرست عطیات آگرہ

گذشتہ اشاعت میں شہر آگرہ کے گراں قدر عطیات کا ذکر کیا جا چکا ہے آج کی اشاعت میں چندہ دہندہ حضرات کی فہرست شائع کی جا رہی ہے کچھ ایام ہوئے کہ حضرت مولانا حافظ الحسن صاحب کی تشریف آوری کے وقت چندہ عطا کر چکے تھے اور جب ان سے جمعیۃ علماء کی خدمات کے اعتراضات کا ذکر کیا گیا تو انہوں نے دوبارہ قیمتی عطا فرمائیں ایسے حضرات کے ناموں کے سامنے پہلے دو رقم لکھی گئی ہے جو پچھلی مرتبہ دے چکے تھے اس کے بعد بچا کچا پارہ بنا کر دوسری مرتبہ انہوں نے عطا فرمائی اس پر کل رقم کا ٹوٹل دے دیا گیا ہے اور دوسری مرتبہ رقم لکھی گئی ہے جو دوسری مرتبہ انہوں نے عطا فرمائی اس پر کل رقم کا ٹوٹل نہ دیا گیا ہے اور دہ جمعیۃ علماء ان تمام حضرات کا شکریہ ادا کرتا ہے اور امید قوی رکھتا ہے کہ وعدہ کرنے والے حضرات اپنی رقوم ارسال فرمادیں گے۔ (وحید الدین تائب انچارج دفتر)

۱	جناب حافظ حاجی انشاء اللہ صاحب	مالک رحیمیہ ہوٹل	آگرہ	۱۰۱
۲	" حافظ نبی صاحب حافظ حاجی			۱۰۱
۳	" ثناء اللہ صاحب	مالک بھارت ریکٹو		۱۰۱
۴	" شیخ محمد یٰسین صاحب	مالک رحیمیہ ہوٹل		۱۰۱
۵	" حاجی احسان اللہ صاحب			۱۰۱
۶	" محمد یٰسین صاحب			۱۰۱
۷	" حاجی رحمت اللہ صاحب			۱۰۱
۸	" حاجی مظہر النبی صاحب			۱۰۱
۹	" حافظ محمد مسلم صاحب	مالک بھارت بوٹ ہاؤس		۱۰۱
۱۰	" حاجی عبداللہ صاحب			۱۰۱
۱۱	" محمد یامین صاحب			۱۰۱
۱۲	" شیخ امیر علی صاحب			۱۰۱
۱۳	" شیخ محمد یٰسین صاحب			۱۰۱
۱۴	" مظہر النبی صاحب			۱۰۱
۱۵	" سعید احمد صاحب			۱۰۱
۱۶	" وحید الدین صاحب			۱۰۱
۱۷	" حاجی خدا مخمل صاحب			۱۰۱
۱۸	" عبدالغفار صاحب			۱۰۱
۱۹	" سید اللہ دین جائی			۱۰۱
۲۰	" محمد رفیع صاحب			۱۰۱
۲۱	جناب محترم مفتی تصدق حسین صاحب			۱۰۱
۲۲	" عبدالسلام صاحب			۱۰۱
۲۳	" محمد میاں صاحب			۱۰۱
۲۴	" نجیب احمد صاحب			۱۰۱
۲۵	"			۱۰۱
۲۶	" شیخ انیس الرحمٰن صاحب			۱۰۱
۲۷	" عبدالمنان صاحب			۱۰۱
۲۸	" عنایت خانصاحب			۱۰۱
۲۹	" عبدالمجید صاحب			۱۰۱
۳۰	" حافظ بشیر الدین صاحب			۱۰۱
۳۱	" مفتی شمس الدین صاحب			۱۰۱
۳۲	" سنور دین صاحب			۱۰۱
۳۳	" حاجی محمد دین صاحب			۱۰۱
۳۴	" نور علیصاحب			۱۰۱
۳۵	" حافظ دین الدین صاحب			۱۰۱
۳۶	" امید دین صاحب			۱۰۱
۳۷	" محمد شریف صاحب			۱۰۱
۳۸	" جمیل احمد صاحب			۱۰۱
۳۹	" احسان الدین صاحب			۱۰۱
۴۰	" نذیر احمد صاحب			۱۰۱
۴۱	" فیض شوز کمپنی			۱۰۱
۴۲	" لجپتی نیاز الدین صاحب			۱۰۱
۴۳	" علیجا صاحب			۱۰۱

دار السلطنت

لاہور ۱۳ دسمبر ۱۹۴۶ء

۱۸۴ ستیہ گرہی گرفتار

کل شام کو ستیہ گرہ کا جتھا روانہ ہوا تھا۔ کل ۱۸۴ ستیہ گرہی گرفتار کئے گئے۔ اب تک گرفتار ہونے والوں کی سب سے بڑی تعداد ہے۔ داروغہ جیل کی رائے ہے کہ جیل میں اس قدر گنجائش نہیں۔ اس لئے جیل خانہ جات کے ڈپٹی انسپکٹر جنرل کو اطلاع دی گئی ہے۔ ستیہ گرہی جیل خانہ جات کے ڈپٹی انسپکٹر جنرل کے ساتھ جیل خانہ جات کا معائنہ کریں گے۔

شہر کو صاف رکھنے کی اپیل

پبلک سے اس بات کی اپیل کرتے ہوئے کہ شہر کو صاف رکھیں اور اس کو گندگی کے ڈھیر بننے سے بچائیں میونسپل کمیٹی نے لوگوں کو خبردار کیا ہے کہ جو لوگ اس ہدایت کی خلاف ورزی کریں گے ان کو سزا دی جائے گی۔ نوٹ دلوانے کے لئے چیزیں فروخت کرنے والوں کو اپنے ساتھ کوڑا کرکٹ رکھنے کے بن رکھنے چاہئیں۔ شہریوں کو بھی ہدایت کی گئی ہے کہ وہ کوڑا کرکٹ کو ٹھکانے لگانے کے لئے میونسپل کمیٹی کے ساتھ تعاون کریں۔

بزم سخن کا جلسہ

حسب دستور بزم سخن دہلی کا جلسہ بتاریخ ۱۴ مئی بمقام احاطہ کلب صاحبزادہ صداقت عالم صاحب کی صدارت میں منعقد ہوا۔ حاضرین کی کافی تعداد میں تھے۔ حسب ذیل شعراء نے اپنے اپنے کلام سے حاضرین جلسہ کو محظوظ فرمایا۔

بسمل صاحب شاہ جہاں پوری۔ سائل دہلوی۔ ترمہا صاحب دہلوی۔ سائیں صاحب بنی نگر صاحب دہلوی۔ رونق صاحب دہلوی۔ فکر صاحب ندوی۔ حباب صاحب ترمذی۔ الاعلام صاحب امروہوی عاشق صاحب دہلوی۔ قتیل صاحب حیدری دہلوی عالم صاحب دہلوی۔ سا مید صاحب پانی پتی۔

کلام پڑھا صاحب امید جن کا کلام کافی تھا اور جس کو انہوں نے اپنے مخصوص انداز میں پڑھا حاضرین نے خوب خوب داد دی۔ حضرت رسول صاحب ساغر پانی پتی۔ الاعلام صاحب امروہوی و جناب صاحب ترمذی کا کلام بہت پسند کیا گیا اور ان سے حاضرین نے دوبارہ اپنے اپنے کلام پر شرف کی درخواست کی مجلس ہر مہینہ اپنے پچھلے منعقد سے زیادہ ہوتی ہے بڑی رسم شکن کی جانب سے حاضرین کی خدمت میں چائے کی گئی۔

دو بھائی گاندھی نگر میں

گاندھی نگر ۱۳ دسمبر۔ کل شام کو دو ہوائی جہاز سیوا گرام کے ہوائی مستقر پر اترے۔ ان جہازوں میں سے ایک کو سردار ولبھ بھائی پٹیل کے فرزند کامراج نیلے والے اور دوسرے کو جواہر لال نہرو کی بیٹی اندرا گاندھی چلا رہی تھیں۔ ہوائی جہاز سے اترنے کے بعد دونوں بھائی بہن ایک موٹر میں سوار ہو کر سیوا گرام آشرم کی طرف روانہ ہو گئے۔ ان کے ساتھ کوئی محافظ نہیں تھا۔ (یو پی)

مصر کی طرف سے فلسطین کو شرق اردن سے ملانے کی سخت مخالفت

عمان ۱۳ دسمبر۔ حکومت شرق اردن کے ایک سرکاری ترجمان نے بتایا ہے کہ اگر سر کو ہونے والی ایک اجلاس میں اس مطلب کا فیصلہ کیا گیا تو شاہ عبداللہ کے شرق اردن اور فلسطین کے بادشاہ ہونے کا اعلان کر دیا جائے گا۔

عرب جملہ وار کی اخبار "اخبار الیوم" نے کل اطلاع دی کہ شاہ فاروق نے جریکو کے اجلاس پر دوسری عرب حکومتوں کے نام اپنا پیغام شائع کرنے کے لئے تمام عرب ملکوں کے سفیروں کو اپنے محل میں طلب کیا۔ شاہ نے انھیں بتایا کہ مصر نے فلسطین کا مستقبل جریکو میں جمع ہونے والوں کے سپرد کرنے کے لئے اسے نہ تو جوانوں کا خون نہیں بہایا ہے۔ شاہ نے کہا کہ جریکو کا نفرنس سے عرب اتحاد کے لئے خطرہ پیدا ہو گیا ہے اور یہ حکومت الا صوار برداشت نہیں کریں گی جو عرب حکومتوں نے متفقہ طور پر منظور کی ہیں۔

مشرقی پنجاب کو خوراک کی خوفناک کمی کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے

پبلک سے تعاون کے لئے دزرا کی مشترکہ اپیل

شملہ ۱۳ دسمبر۔ مشرقی پنجاب میں خوراک کی صورت حال کے پیش نظر آج یہاں ایک مشترکہ پریس کانفرنس میں وزراء نے اعلان کیا کہ صورت حال کے مقابلے کے لئے پبلک سے ہر ممکن طریقہ پر تعاون حاصل کرنے کی اپیل کی گئی ہے۔ اس اپیل میں کہا گیا ہے کہ بعض غیر معمولی وجوہ کی بنا پر ہندوستان کا جو حصہ گذشتہ سال کے مقابلہ میں زیادہ غلہ پیدا کرتا تھا اس کی پیداوار میں اس سال نمایاں کمی ہو گئی ہے۔ بلکہ اس کو گذشتہ سال کی طرح اپنی ضروریات کا ۱/۴ حصہ بھی پیدا کرنے میں دشواری ہو رہی ہے۔ اس لئے ہم سب کو مل کر اس کمی کو پورا کرنا ہے۔ اس کے لئے ہر ممکن طریقہ اختیار کرنا ہوگا۔ ہم کو اپنی ضروریات کو کم کرنا ہوگا۔ ہم کو اپنی خوراک میں تبدیلی کرنا ہوگی۔ ہم کو اپنی خوراک کا ایک حصہ دوسروں کو دینا ہوگا۔ ہم کو اپنی خوراک کا ایک حصہ ذخیرہ کرنا ہوگا۔ ہم کو اپنی خوراک کا ایک حصہ ضائع ہونے سے بچانا ہوگا۔ ہم کو اپنی خوراک کا ایک حصہ ضائع ہونے سے بچانا ہوگا۔ ہم کو اپنی خوراک کا ایک حصہ ضائع ہونے سے بچانا ہوگا۔

برص کوڑھ کا مکمل علاج

درویشی دوا ایک کامل درویش کا

جو برص نسخہ سے برص کوڑھ

سفید ہی کیوں نہ ہو چند روز استعمال سے سیاہ ہو جاتی ہے دوا ہذا سے ۱۵ سال کے پرانے مریض اس سے آنک سکڑ کر اچھے ہو چکے ہیں تعریف بے سود ہے۔ دوا کا استعمال ہی ضروری ہے۔ ڈاکٹر فاروقی ہومیوپیتھک فارمیسی فراشخانہ دہلی

ہمارا اعلان مفت نہ

آزمائشی امتحانات کو ختم کر دیا جائے بہار کے طلبا کا مطالبہ

پٹنہ کے تین ہزار طالب علموں کی ہڑتال

پٹنہ ۱۳ دسمبر۔ پٹنہ کالج، بہار نیشنل کالج اور بی این کالج کے تین ہزار طالب علموں نے جن کی مجموعی تعداد تین ہزار ہے ہڑتال کر دی ہے۔ کل سے یونیورسٹی گرلز ڈویژن اور کامرس کالج بھی اس میں شامل ہو جائیں گے۔ طلبا کا مطالبہ ہے کہ آزمائشی امتحانات منسوخ کر دیئے جائیں۔ ہڑتال پارلیمنٹری سیکرٹری مسٹر سنہا کے اس بیان کے خلاف ہے جس میں انہوں نے کہا تھا کہ آزمائشی امتحانات منسوخ نہیں کئے جائیں گے۔ ہڑتال کے اعلان سے پہلے طلبا نے جلوس نکالے اور کالجوں میں ہڑتال کرا دی۔

کمبا کونم میں دفعہ ۱۴۴ کا نفاذ

کمبا کونم ۱۳ دسمبر۔ یہاں کرسچن ہندو کشیدگی کی وجہ سے دفعہ ۱۴۴ نافذ کر دی گئی ہے۔ ہندو کی حمایت اور عیسائیت کے خلاف کے سوال پر امن عامہ کو سخت خطرہ ہے۔ مشرقی جنوبی ریلوے کے گذشتہ شکر وار سے جہاں دفعہ ۱۴۴ نافذ کر دی گئی ہے سکولوں میں ہندی تعلیم دینے کا مسئلہ ہے۔ اس پر کئی طالب علم ہڑتالوں میں حصہ لے رہے ہیں اور مسئلہ پر اسمبلی میں بحث ہو رہی ہے۔

پانی پت میں عرس

پانی پت میں حسب معمول حضرت مخدوم صاحب بابا علی کا عرس مبارک ۱۴ و ۱۵ ربیع الاول شروع کو منایا جا رہا ہے جو حضرت عرس اکبر یلے کے موقع پر بھاری سمجھا جاتا ہے۔ عرس میں ہر ایک سفر کے اندر اندر قوالوں کا حسن قوالی پانی پتی قراشخانہ دہلی سے ضرور میں ملاحظہ فرمائیں۔

جہاز کا کپتان گرفتار

گلف ۱۳ دسمبر۔ کمبرلے جہاز کا وہیل پر لیس ایجنٹ کے حکم نہ ماننے پر ایک برطانی جہاز کے کپتان کو گرفتار کر لیا گیا۔ جہاز کے کپتان اور دوسرے افسروں کو حراست میں رکھا گیا۔ بتایا جاتا ہے کہ یہ جہاز کراچی جا رہا تھا جہاز سے جو چیزیں ضبط کی گئیں۔ ان میں ۴۰ ہزار کے علاوہ ۱۰ ہزار پاکستانی نوٹ، ایک ہزار روپیہ کے امریکن ڈالرز، ایک ہزار روپیہ کے فرنچ نوٹ، چھ ہزار روپیہ کے جنیوستانی نوٹ وغیرہ شامل ہیں۔ خیال کیا جاتا ہے کہ یہ نوٹ کراچی لے جائے جا رہے تھے۔ تحقیقات کی جا رہی ہے۔

اعلان کیا گیا ہے کہ جس روپے کی جس حساب سے تبدیلی نیچ اور ۱۵ روپے کی جس کے حساب سے جس کے لئے تعاونی قرض دیا جائے گا۔ کاشتکاروں کی ضرورت کے لئے ۱۵ سو اور کنوؤں کی درستی کے لئے دو سو روپیہ تک کی رقم بھی دی جائے گی۔ مظفر نگر، میرٹھ، سہارنپور اور مظفر نگر ضلع کے حکام کو اختیار دیئے گئے ہیں۔

طاقت کے جھوارے

ہر جھوارے میں اندرونی نظری اور دوائیت سے ہر ہیں ہر ایک جھوارے دودھ سے کھایا جاتا ہے۔ حقیقی صحیح میں یہ ساٹھ جھوارے ہی اناڑی قابل ہر دلعزیز قوت دیتے ہیں اور تمام ہندوستان میں مشہور ہیں قیمت ساٹھ عدد جھوارے بانچ روپے آنکس عدد ساٹھ روپے بھیجا جائے گا۔ نوٹ ۵ اگر بیرونی ممالک ہوں تو اس حساب کو بھی شامل کرنا چاہیے۔ اس سے تمام نقائص دور ہو کر انسان صحیح معنوں میں مرد کامل بنتا ہے قیمت ارسال کرنے کی ہدایت۔ دو دوا مفت۔

منیجر شاہی مطب پوسٹ بکس نمبر ۱۰۱ محمد علی

برائے اطلاع عام

وقف مسجد دائی والی واقع ترا ہا ہرام خاں کی ایک انتظامیہ کمیٹی جو مندرجہ ذیل حضرات پر مشتمل ہے بنا دی گئی ہے جس کو مجوزہ قواعد کے تحت جملہ انتظامات وقف مذکور و جائداد ہا متعلقہ ۱۵ دسمبر ۴۶ء سے سپرد کئے جاتے ہیں۔ چنانچہ کرایہ داران جائداد ہا موقوفہ کو ہدایت کی جاتی ہے کہ انتظامیہ کمیٹی جس کو جائداد مذکور کا کرایہ وصول کرنے کے لئے مقرر کرے، اسے پابندی سے کرایہ ادا کریں۔ یہ کمیٹی تین سال کے لئے بنائی گئی ہے۔

۱۔ حکیم انجم صاحب ۲۔ محمود علیصاحب
۳۔ حاجی عبدالمجید صاحب ۴۔ نواب منور علیصاحب
۵۔ شیخ عبدالحکیم صاحب ۶۔ پیر جی محمد افضل صاحب
شرکت علی عباسی

ناظر سنی مجلس اوقاف صوبہ دہلی

ہفتہ وار الجمعیۃ

ہند کی راجدھانی دہلی سے نہایت آب و تاب کے ساتھ شائع ہوتا ہے

آپ بھی مطالعہ فرما کر اپنا قومی فرض ادا کیجئے

اور

اپنے شہر کے ایجنٹ سے طلب کیجئے۔

اگر آپ کے یہاں ایجنسی نہیں ہے تو ایجنٹ سے مطالبہ کیجئے کہ وہ جلد سے جلد ایجنسی حاصل کرے

منیجر ہفتہ وار الجمعیۃ دہلی

دنوں اور مہینوں کی فضیلت

اور

ہر ماہ کے متعلق شرعی احکام

فضائل الشہور والایام

میں ملاحظہ فرمائیے

قیمت دس آنے صرف

الجمعیۃ بک ڈپو۔ گلی قاسم جان دہلی

دولتِ مشترکہ میں شرکت۔ گاندھی جی کے اصولوں کی پیروی مزدوروں کو انتباہ جنوبی افریقہ کی مذمت۔ انڈونیشیا سے ہمدردی

کانگریس مجلس عاملہ کے اجلاس کی اہم قراردادیں

جے پور سشن میں پیش ہونے والے اہم فیصلے

دہلی ۱۴ دسمبر۔ کانگریس مجلس عاملہ کے اجلاس میں اتوار کے دن ایک قرارداد منظور ہوئی جس کا عنوان یہ پیغام ہے اور جس میں ہندستان کے عوام میں اتفاق و اتحاد پیدا کرنے اور گاندھی جی کے پیغام کے سلطانی فیڈریشن کی تشکیل و ترتیب اور اشاعت کی خدمت کرنے کی تجویز کی گئی ہے۔ قرارداد میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ چونکہ سیاسی آزادی حاصل ہو چکی ہے۔ اس لئے اب کانگریس اقتصادی اور سماجی آزادی حاصل کرنے پر اپنی پوری توجہ دے گی۔

خارجی پالیسی پر جو قرارداد منظور ہوئی ہے۔ اس میں کہا گیا ہے کہ کانگریس اقوام متحدہ کے چارٹر کا پورا پورا تحفظ کرنے ہوئے اس سے وابستگی کا اعلان کرتی ہے۔ نیز اس کا مقصد تمام ملکوں اور قوموں سے دوستانہ تعلقات قائم رکھنا ہے۔ نیز کانگریس مشترکہ ترقی اور دنیا میں امن و امان قائم کرنے کے لئے دولت مشترکہ سے آزادانہ تعاون پر ضروریت کو ضروری خیال کرتی ہے۔

فرقہ واریت پر ایک جو قرارداد منظور ہوئی ہے۔ جیسا کہا گیا ہے کہ کانگریس اقوام متحدہ کے چارٹر کا پورا پورا تحفظ کرتے ہوئے اس سے وابستگی کا اعلان کرتی ہے۔ نیز اس کا مقصد تمام ملکوں اور قوموں سے دوستانہ تعلقات قائم رکھنا ہے۔ نیز کانگریس مشترکہ ترقی اور دنیا میں امن و امان قائم کرنے کے لئے دولت مشترکہ سے آزادانہ تعاون پر ضروریت کو ضروری خیال کرتی ہے۔

فرقہ واریت پر ایک جو قرارداد منظور ہوئی ہے۔ جیسا کہا گیا ہے کہ کانگریس اقوام متحدہ کے چارٹر کا پورا پورا تحفظ کرتے ہوئے اس سے وابستگی کا اعلان کرتی ہے۔ نیز اس کا مقصد تمام ملکوں اور قوموں سے دوستانہ تعلقات قائم رکھنا ہے۔ نیز کانگریس مشترکہ ترقی اور دنیا میں امن و امان قائم کرنے کے لئے دولت مشترکہ سے آزادانہ تعاون پر ضروریت کو ضروری خیال کرتی ہے۔

فرقہ واریت پر ایک جو قرارداد منظور ہوئی ہے۔ جیسا کہا گیا ہے کہ کانگریس اقوام متحدہ کے چارٹر کا پورا پورا تحفظ کرتے ہوئے اس سے وابستگی کا اعلان کرتی ہے۔ نیز اس کا مقصد تمام ملکوں اور قوموں سے دوستانہ تعلقات قائم رکھنا ہے۔ نیز کانگریس مشترکہ ترقی اور دنیا میں امن و امان قائم کرنے کے لئے دولت مشترکہ سے آزادانہ تعاون پر ضروریت کو ضروری خیال کرتی ہے۔

فرقہ واریت پر ایک جو قرارداد منظور ہوئی ہے۔ جیسا کہا گیا ہے کہ کانگریس اقوام متحدہ کے چارٹر کا پورا پورا تحفظ کرتے ہوئے اس سے وابستگی کا اعلان کرتی ہے۔ نیز اس کا مقصد تمام ملکوں اور قوموں سے دوستانہ تعلقات قائم رکھنا ہے۔ نیز کانگریس مشترکہ ترقی اور دنیا میں امن و امان قائم کرنے کے لئے دولت مشترکہ سے آزادانہ تعاون پر ضروریت کو ضروری خیال کرتی ہے۔

مارشل چیانگ کائی شیک کے سپاہیوں کو پانچ آنے ماہوار تنخواہ

چینی فضائیہ میں صرف ۸ کارآمد طیارہ رہ گئے ہیں

ہانکنگ ۱۴ دسمبر۔ چین میں مارشل وار کی توسیع کے جانے کے بعد چینی فضائیہ میں جدید ترین ہوائی جہازوں کی تعداد میں بہت تھوڑی سی زیادتی کی گئی ہے۔ لیکن یہ تعداد بھی بہت ہی کم ہے۔ اس وقت چینی فضائیہ میں صرف ۸ کارآمد طیارہ رہ گئے ہیں۔

ہانکنگ کے اس ہاس کے محاذوں پر چیانگ کے دس لاکھ سپاہی جمع ہو چکے ہیں۔ لیکن غیر جانبدار فوجی مبصرین کا یقین ہے کہ مارشل چیانگ اس سے زیادہ اب اور کچھ نہیں کر سکتا۔ سامنوں نے پچھلے ۱۱ سال سے ۱۰ سال تک کی عمر کے بچوں۔ نوجوانوں اور بوڑھوں کو زبردستی اس جنگ میں دھکیل دیا ہے۔ آمدہ اطلاعات سے پتہ چلتا ہے کہ مارشل چیانگ کے سپاہیوں میں جن کو پانچ آنے ماہوار تنخواہ ملتی ہے بیدردی سے چوری چھپے بھاگ رہے ہیں۔ بھرتی پر بھی بے اثر کیسے ناموں کے لئے بھرتی کا ایک نیا طریقہ شروع کیا جا رہا ہے۔ اور کچھ اطلاعات سے تو پتہ چلتا ہے کہ آدمیوں کو گاؤں سے زبردستی پکڑ کر فوج میں بھرتی کیا جا رہا ہے۔

لنگھر پہونچنے کے ایک مبصر کے مطابق چینی ہوائی فورس کو اب ۳۰ ہوائی جہاز دیئے گئے تھے۔ ان میں سے ۲۲ تو تباہ ہو چکے ہیں اور باقی بھی آہستہ آہستہ بے کار ہو رہے ہیں۔ صرف ۸ جہاز ہی ایسے رہ گئے ہیں جو کام آ سکتے ہیں۔ تقریباً یہی حشر فضائیہ کے ان ۳۰ افسروں کا ہوا ہے جو امریکہ سے تربیت حاصل کر کے آئے تھے۔ ان میں سے صرف ۸ افسر ہی اب باقی رہ گئے ہیں۔

برف سے ڈھکے ہوئے علاقے میں گرم زرخیز زمین

لندن ۱۴ دسمبر۔ ۳ لاکھ کے سامنداں گلے سال یخبستی کی تاریخ کی ایک حیران کن چیز کی تحقیق کرنے کے لئے یورپ سے روانہ ہوئے تھے۔ یہ تحقیق ۳ ہفتوں سے صرف سوسیل کے فاصلہ پر بحری منجمد جنوب میں برف سے ڈھکے ہوئے علاقہ میں ایک گرم زرخیز زمین ہے یہ علاقہ تیس ہزار میل پر مشتمل ہے اور ایک زبردست سلسلہ کوہ سے گھرا ہوا ہے۔ جس کے دوسری طرف یخبستی ہے اور جہاں اکثر درجہ حرارت صفر سے ۶۰ درجہ کم رہتا ہے۔ یہ محکمہ جنوبی کے اس علاقہ کی دریافت کا نام نشان نہیں ہے اور جرمن جہازوں نے جنگ کے شروع میں اس کی تصاویر لی تھیں۔ اس علاقہ سے جنہیں وہاں کے لئے کی سیر ہے اور تو قع ہے کہ کسی زمانہ میں تہذیب و تمدن کا مرکز بنا ہوگا برطانیہ سروے آف انٹارکٹیکا کے رکن اس مہم میں حصہ لے رہے ہیں۔

اقوام متحدہ جمہوریہ کوریا کا احتجاج

سیئول ۱۴ دسمبر۔ جمہوریہ کوریا کا کہنا ہے کہ اقوام متحدہ کے سیکرٹریٹ نے اقوام متحدہ سے اس بات پر سخت احتجاج کیا ہے کہ سیاسی کمیٹی نے کوریا پیکٹ کے دعوت نامہ سے کوریا کے نمائندہ کو جنرل اسمبلی کے اجلاس میں شرکت کے لئے مدعو کرنے کی تجویز کو رد کر دیا ہے۔ کوریا کی حکومت کا کہنا ہے کہ اقوام متحدہ کے چارٹر کے مطابق کوریا کے ایک قانونی حکومت کے ایک رکن کی حیثیت سے اس کا حق ہے کہ وہ اس اجلاس میں شرکت کرے۔

کرسمس پر عارضی صلح

عرب اور یہودی لیڈروں میں گفتگو

قاہرہ ۱۴ دسمبر۔ اسرائیل کے ایک قومی نمائندے نے بتایا کہ یہودی اور عرب لیڈروں کے درمیان بیت المقدس میں کرسمس منانے کے لئے دو دن کی جنگ بندی رکھنے کے سلسلہ پر گفت و شنید ہو رہی ہے۔ اسرائیل سے معلوم ہوا ہے کہ یہ فیصلہ ہوا ہے کہ بیت المقدس اور بیت لحم کے درمیان آمد و رفت کی اجازت ہوگی۔ یہ فیصلہ ہوا ہے کہ کرسمس پر عارضی صلح کے بعد مستقل صلح کے سلسلہ پر گفت و گو کی جائے گی۔ عربوں کی طرف سے جواب دیا گیا ہے کہ اس گفت و شنید کو شروع کرنے کے لئے وہ مزید ہدایات حاصل کریں گے۔

جنگ جاری رکھی جائے یا نہیں

چینی سیاسی لیڈروں کا غور

شنگھائی ۱۴ دسمبر۔ چین میں کمیونسٹوں کی مسلسل فتوحات اور حکومت کی پیہم شکستوں کی وجہ سے سیاسی حلقوں میں اس بات پر غور کیا جا رہا ہے کہ آیا کیومنتانگ کے خلاف جنگ جاری رکھی جائے یا صلح کی گفت و شنید شروع کی جائے۔

معلوم ہوا ہے کہ جنرل چیانگ کائی شیک بھی لیڈروں سے ایک سیاسی کانفرنس کے متعلق گفت و شنید کر رہے ہیں لیکن یہ کانفرنس اس وقت تک نہیں ہو سکتی جب تک کہ یہ فیصلہ نہ کر لیا جائے کہ جنگ جاری رکھی جائے یا نہیں کیوں کہ اس فیصلہ کے بعد ہی کانفرنس کے ممبروں کی تعداد کا تعین کیا جا سکتا ہے۔

پال ہنفن کی وزیر اعظم چین سے ملاقات

ناننگ ۱۳ دسمبر۔ مسٹر پال ہنفن نے کل ڈاکٹر سن فو وزیر اعظم چین سے ملاقات کی۔ مسٹر پال ہنفن مارشل پلان سے متعلق امور کے ناظم ہیں اس سے قبل ڈاکٹر ہنفن نے چین کے اعلیٰ سفید اور دوسرے اعلیٰ عہدیداروں سے ملاقات چیت کی۔ خیال کیا جاتا ہے کہ وہ کوریا جانے سے قبل مختصر رخصت کے لئے انگلستان جا کر چیانگ کائی شیک سے ملاقات کریں گے۔

کی ہے جس میں انڈونیشیا اور ڈچ حکومت کے درمیان جو گفت و شنید کچھ عرصہ قبل ہوئی تھی اس کے حالات بتائے گئے ہیں۔

حکومت ہالینڈ نے یہ فیصلہ کر لیا ہے کہ وہ جمہوریہ انڈونیشیا سے آئندہ کوئی گفت و شنید نہیں کرے گی بلکہ وہ جمہوریہ کی مشترکہ کے علیحدہ ایک فیڈرل حکومت قائم کر دے گی۔

پنڈت نہرو حیدرآباد جا رہے ہیں

حیدرآباد ۱۴ دسمبر۔ ہند کے وزیر اعظم پنڈت جواہر لعل نہرو ۱۵ دسمبر کو حیدرآباد پہنچیں گے۔ ان کا یہ دورہ غیر رسمی ہوگا۔ یکم اگست کے معاہدہ کے بعد یہ پہلا موقعہ ہے کہ ایک سربراہ حکومت کا دورہ ہو رہا ہے۔ حیدرآباد ریڈیو سے بھی ایک تقریر کریں گے۔

اس کے علاوہ نظام حیدرآباد اللہ علیخان اور دیگر سیاسی رہنماؤں سے بھی ملیں گے۔ توقع ہے وہ قلعہ گولکنڈہ کے کھلے میدان میں کوئی تقریر کریں گے۔

انڈونیشیا پر خیر سگالی کمیٹی کی رپورٹ

ڈچ حکومت کا گفت و شنید کا فیصلہ

لیک سکیس ۱۳ دسمبر۔ معلوم ہوا ہے کہ اقوام متحدہ کی خیر سگالی کمیٹی نے کل جلسہ منعقدہ میں اپنی رپورٹ اور سال

آل انڈیا خوشنویس یونین کا اجلاس

کتابت کرانے کا کام یونین کو دینے کا مطالبہ

۱۴ دسمبر۔ یہاں آل انڈیا خوشنویس یونین (دہلی) کا ایک جلسہ زیر صدارت جناب [illegible] صاحب اور دیگر اہل جماعت منعقد ہوا۔ جس میں کثیر تعداد خوشنویس حضرات نے شرکت کی۔ اس جلسہ میں دیگر امور کے علاوہ جناب [illegible] کی کتابت کرانے کا کام یونین کو دینے کا مطالبہ کیا گیا۔ دوسرا مطالبہ یہ تھا کہ [illegible] کی اجرت کے سلسلے میں [illegible] اور کمیشن ایجنٹوں کے اس نامناسب رویہ پر خاص طور پر غور کیا جائے کہ وہ کاتبوں کی اجرت میں سے بھی زیادہ پیسے میں مزدوروں کا حق کھانے کے لئے اختیار کرتے ہیں اگر خوشنویس حضرات اپنے سنگین کو مضبوط و منظم نہ بنا سکے تو یہ مصیبت دور ہو سکتی ہے۔ لہٰذا ہر خوشنویس کا فرض ہے کہ وہ یونین کو کامیاب اور مضبوط بنانے کے لئے ہر طرح تیار رہے۔ اجلاس میں یہ تجویز منظور ہوئی کہ آل انڈیا خوشنویس یونین کا یہ جلسہ حکومت پنجاب کے منظور کردہ ایکشن کمیٹی کے دو ممبران کی اس درخواست کا خیر مقدم کرتا ہے کہ چھاپے کے سلسلے میں فیصلہ کرنے کے لئے ایک کمیٹی بنائی جائے اور اس کمیٹی میں یونین کے نمائندے کو بھی شامل کیا جائے۔

دوسری تجویز یونین کو مضبوط بنانے اور اس کے دائرہ کو وسیع کرنے کے لئے پاس ہوئی۔

گیتا جینتی کی تقریب پر راجہ جی کی تقریر

نہرو ۱۳ دسمبر۔ کل دہلی میں گیتا جینتی کی تقریب منائی گئی جلسہ کے سامنے ایک عظیم الشان جلوس نکالا گیا۔ لوگوں کا یہ خیال ہے کہ ہندوستان کی آزادی کے بعد ہندو دھرم کی بنیادیں کمزور ہو گئی ہیں۔ لیکن ہم کو اس خیال کا ہرگز شکار نہیں ہونا چاہیئے۔ ہندو دھرم کی بنیادیں بہت مضبوط ہیں۔ ہندو دھرم کی بنیادیں اتنی کمزور نہیں ہیں جتنا کہ لوگ خیال کرتے ہیں۔ ہندو دھرم کی بنیادیں اتنی کمزور نہیں ہیں جتنا کہ لوگ خیال کرتے ہیں۔

شام کی نئی وزارت

دمشق ۱۴ دسمبر۔ جمیل مردان بے کی وزارت نے اس ماہ کے اوائل میں استعفیٰ دے دیا تھا۔ فوجی انقلاب کے بعد ہاشم الاتاسی کی وزارت بنائے گئی تھی جو کام کر رہی تھی۔ اب ناظم القدسی کی وزارت بنائے گئی ہے۔ سابق صدر شکری القوتلی نئی وزارت بنانے میں کام کر رہے تھے۔

سرمائی لباس کے سلسلہ میں حضرات اہل خیر کی امداد

دہلی ۱۳ دسمبر۔ حضرت مولانا احمد سعید صاحب و حضرت مولانا حفظ الرحمن صاحب کی طرف سے مصیبت زدہ میواتیوں اور صوبہ دہلی کے دوبارہ بسنے والے بیکاہ اہل مسلمانوں کے واسطے سرمائی کپڑوں کے لئے جو اپیل کی گئی تھی۔ اہل خیر حضرات اس کو کامیاب کرنے کے لئے پوری جدوجہد فرما رہے ہیں۔ ۱۲ دسمبر شام تک جو حضرات اس سلسلہ میں امداد فرما چکے ہیں ان کی فہرست آج شائع کی جا رہی ہے۔

شیخ محمد احمد صاحب کرسیا۔ دہلی۔ کمبل چار عدد
حافظ محمد نسیم صاحب بن والے کا دیا ہوا۔ کمبل ۱ عدد
شیخ محمد دلی اللہ صاحب ریس فیروز آباد۔ کمبل ۱۲۵
محمد عبدالعزیز صاحب پنجاب سرپ انسپکٹر کا کھیڑہ
کمبل ۱۰ عدد۔ اطلاع گزشت گرہ۔
خان بہادر ایس۔ ایم عبداللہ صاحب۔
سپرنٹنڈنٹ پولیس۔ کلاف ۲۰۔ اکرین ڈسٹرکٹ۔ گرڈن
۱۰ عدد کمبل۔
محترمہ صدیقہ سلطان احمد بیگم صاحبہ کلاف ۱۲ عدد
کمبل۔ دیناج بیگ۔ دہلی

کل ۵۳

اس کے علاوہ مولوی سید سراج الدین صاحب کے حضرات ایک کافی تعداد تیار کرا رہے ہیں شیخ دلی اللہ صاحب فیروز آباد ہی نے اور کمبل بھیجے ہیں جس کی تفصیل موصول ہو چکی ہے مگر ابھی تک مال نہیں پہنچا۔ مال کی تفصیل بعد میں شائع کی جائے گی

مندرجہ بالا سامانوں کے علاوہ آگرہ کے حضرات نے دو ہزار روپیہ صدر کرکے اپنی امداد کے لئے آدمی بھیجے ہیں۔ آگرہ کے چندہ کی مکمل فہرست شائع کی جا چکی ہے۔ مندرجہ ذیل حضرات نے اس سلسلہ میں حسب تفصیل ذیل یہ رقم مہیا فرمائی ہے۔

شیخ عبدالقادر صاحب دہلی ۵۰ روپے
شیخ محمد احمد صاحب دہلی ۵۰ روپے
شیخ محمد دلی احمد صاحب فیروز آباد ۱۵ روپے
محمد عبدالعزیز صاحب کھنسر ۵ روپے
قیام الدین صاحب دہلی ۱۰ روپے
بے نام
سوہت ۱۰ محمد تبلیغی صاحب گھسیڑہ ۵ روپے
شیخ محمد نعمت اللہ صاحب کسی پور ضلع بجنور
غلام حسین صاحب جاورہ بھوپہ ۵ روپے
شیخ محمد یعقوب صاحب دہلی ۱۰ روپے

انڈونیشیا سے ہمدردی

بین المملکتی کانفرنس کی اسٹرننگ کمیٹی کا اجلاس

سرحدی جھگڑوں اور اقتصادی معاملات پر غور

دہلی ۱۴ دسمبر۔ بین المملکتی کانفرنس کی اسٹرننگ کمیٹی نے اتوار کے دن سرحدی جھگڑوں کی کمیٹی سے ملاقات کی اور اپنی رپورٹ کانفرنس کے لئے مرتب کی۔ اسٹرننگ کمیٹی نے اقتصادی کمیٹی اور پانچ ورکنگ کمیٹیوں کی رپورٹوں پر بھی غور کیا۔ اور کانفرنس میں پیش کرنے کے لئے اپنی سفارشات مرتب کیں۔ امید ہے کہ آج تین بجے کانفرنس کا اجلاس ہوگا۔

گیتا جینتی کی تقریب پر راجہ جی کی تقریر

نہرو ۱۳ دسمبر۔ کل دہلی میں گیتا جینتی کی تقریب منائی گئی جلسہ کے سامنے ایک عظیم الشان جلوس نکالا گیا۔ لوگوں کا یہ خیال ہے کہ ہندوستان کی آزادی کے بعد ہندو دھرم کی بنیادیں کمزور ہو گئی ہیں۔ لیکن ہم کو اس خیال کا ہرگز شکار نہیں ہونا چاہیئے۔ ہندو دھرم کی بنیادیں اتنی کمزور نہیں ہیں جتنا کہ لوگ خیال کرتے ہیں۔ ہندو دھرم کی بنیادیں اتنی کمزور نہیں ہیں جتنا کہ لوگ خیال کرتے ہیں۔

شام کی نئی وزارت

دمشق ۱۴ دسمبر۔ جمیل مردان بے کی وزارت نے اس ماہ کے اوائل میں استعفیٰ دے دیا تھا۔ فوجی انقلاب کے بعد ہاشم الاتاسی کی وزارت بنائے گئی تھی جو کام کر رہی تھی۔ اب ناظم القدسی کی وزارت بنائے گئی ہے۔ سابق صدر شکری القوتلی نئی وزارت بنانے میں کام کر رہے تھے۔

یونان میں گوریلا فوجوں کے خلاف کارروائی

ایتھنز ۱۴ دسمبر۔ یونان کے اعلان کیا ہے کہ وہ گوریلا فوجوں کے خلاف بڑی مہم شروع کی جائے گی

کھانستے کیوں ہو

ستارہ چھاپ بیڑی پینے سے آپ کو ہر گز کھانسی نہ ہوگی۔ ستارہ چھاپ بیڑی بڑھیا تمباکو سے بنتی ہے المشتہر

مسز زکا لبخاں ایم حنیف ساگر سی۔ پوٹی

حب نعمت ہر قسم کی جنسی کمزوریوں کو دور کرکے طاقتور بنانے کی حیرت انگیز دواہی ۳۲ گولیوں کی قیمت صرف ایکروپیہ علاوہ محصول ڈاک دانہ ابقائی چتلی قبر دہلی

رجسٹرڈ ڈی ۔ نمبر ۔ قیمت سالانہ چالیس روپے ششماہی بیس روپے سہ ماہی گیارہ روپے

جمعیۃ علمائے ہند کا واحد ترجمان

الجمعیۃ

زیر نظر ۔ مدیر ۔ اعجاز احمد اسعدی

قائم شدہ ۱۹۲۵ء

ترياق الرحيم

تار کا پتہ ۔ الجمعیۃ دہلی ۔ فون نمبر ۵۸۵۵

قیمت فی پرچہ دو آنے | جلد ۳۰ | دہلی یوم جمعرات ۱۲ صفر المظفر ۱۳۶۸ھ مطابق ۱۲ دسمبر ۱۹۴۸ء | نمبر ۲۷۵ | بذریعہ ہوائی جہاز اڑ ہائی آنہ

دونوں ملکوں کے پناہ گزینوں کو واپس لوٹ جانیکی ترغیب دیجائیگی

بین المملکتی کانفرنس میں انخلاء اور جائداد وغیرہ کے متعلق اہم فیصلے

دونوں مملکتوں کی ہر ماہ کانفرنس منعقد ہونے کا امکان

(نامہ نگار خصوصی الجمعیۃ)

نئی دہلی ۔ ۱۴ دسمبر ۔ ہند اور پاکستان کی بین مملکتی کانفرنس کے متعلق خیال کیا جارہا ہے کہ وہ کل ختم ہو جائے گی ۔ طرفین کے ممبر اس نتیجہ پر متفق ہو آئے ہیں کہ ہر ۱۵ دن میں کانفرنس کا انعقاد عمل میں آیا کرے تاکہ اس بات کا اندازہ لگایا جا سکے کہ دونوں مملکتوں میں ان سمجھوتوں پر کس حد تک عمل ہو رہا ہے جو اب تک ہو چکے ہیں

موجودہ کانفرنس میں تمام مسائل پر ٹی حد تک طے ہو چکے ہیں اور یقین کیا جاتا ہے ان اقدامات کے سلسلے میں بھی اتفاق ہو گیا ہے جو ایک مملکت میں سے دوسری مملکت کے لئے سوا کے اختلاف کو روکنے کے لئے اٹھائے جائیں گے ۔ مہاجرین کو اس بات کی ترغیب دی جائے گی کہ وہ اپنے اپنے دیس واپس لوٹ جائیں اور پر امن طریقے سے رہیں خیال ہے اس سلسلہ میں عنقریب ایک مستقل ادارہ کا قیام عمل میں آئے گا ۔

کل کا کانفرنس کا اجلاس تین گھنٹہ تک جاری رہا جس میں . . . . . .

جائیدادوں کی واپسی پر غور کیا گیا ۔ اور بنا کاریوں کی جائیداد کے متعلق بھی مشترکہ بحث آباد اس سلسلہ میں خیال ہے کہ ایک کمیونہ ہو گیا ہے ۔ لیکن اس کمیونہ سے اس اختلاف پر کوئی اثر نہیں پڑتا جو اس وقت دونوں ملکوں کے درمیان پناہ گزینوں کی جائیداد کے متعلق پایا جاتا ہے ۔ جہاں تک قابل انتقال جائیداد کا تعلق ہے اسے ہر مملکت میں انتظامیہ ٹریبونل کے ذریعہ دوسری مملکت میں اس متعلقی کا انتظام کریں گے ۔

پریس نوٹ

کل کے پریس نوٹ میں بتایا گیا ہے کہ متروکہ اور متنازعہ املاک

دستور ساز اسمبلی

ہندیونین کے صدر کے عہدہ کی مدت پانچ سال ہوگی

الیکشن کا طریقہ کار طے کر دیا گیا

(از نامہ نگار خصوصی الجمعیۃ)

نئی دہلی ۹ دسمبر۔ کل دستور ساز اسمبلی نے پریذیڈنٹ اور وائس پریذیڈنٹ کے انتخاب اور طریقہ انتخاب سے متعلق دو دفعات منظور کیں۔ ایک دفعہ میں کہا گیا ہے کہ دونوں تک جو کہ اس کا نام زد کیا جائے گا پریذیڈنٹ کے انتخاب کے لئے مختلف ریاستوں کی نمائندگی متناسب ایک ہی ہوگی۔

اس دفعہ میں مزید کہا گیا ہے کہ پارلیمنٹ کی دونوں ایوانوں کی ممبران ریاست کے مجلس قانون ساز کے منتخب ممبران کے ساتھ مل کر پریذیڈنٹ کا انتخاب کریں گے

روزنامہ
الجمعیۃ
۱۶ دسمبر ۱۹۴۰ء

ہم بھی زبان رکھتے ہیں

ناامیدی کی تاریکیوں میں امید کی کرن بس یہ ہے کہ ہمارا وطن آزاد ہے۔ ہماری حکومت جمہوری اور غیر مذہبی ہے۔ اگر عوام جمہوریت کے معنی سمجھ لیں تو پھر آزادی کی قدر و قیمت اور افادیت کا کیا کہنا؟ مگر درخت یہی ہے کہ حکومت عوامی ہے لیکن عوام نہیں جانتے کہ عوامی حکومت کا مطلب کیا ہے۔ جمہوری اور غیر مذہبی حکومت کا مطلب اور مقصد بس انتہا ہی ہے کہ اس میں جس گروہ کی تعداد بڑی ہوگی اسے نمائندگی اور ملازمتوں میں بھی بڑا حصہ ملے گا اور جس گروہ کی تعداد بے اس کو نہیں بھی کم ہی ملے گی۔ باقی ہر چھوٹے بڑے گروہ کو مذہب تمدن، زبان، طریق معاشرت، پرسنل لا۔ اور اپنے امتیازی اوصاف میں پوری آزادی حاصل ہوگی، اور کسی گروہ کو خواہ وہ کتنا ہی بڑا ہو، کسی دوسرے پر خواہ وہ کتنا ہی چھوٹا ہو کسی قسم کی بالادستی حاصل نہ ہوگی۔ دوسرے الفاظ میں جمہوریت کا تقاضا یہ ہے کہ کسی ملک کی اکثریت اور اقلیت میں سیاسی دھڑا ہو، یہ ضروری نہیں کہ کوئی گروہ اپنے امتیازی دینی اور تہذیبی اور روحی خیالات کو چھوڑ بیٹھے، اور اکثریت کی تہذیبی اور مذہبی روایات میں اقلیت کا مذہب، تمدن، اور زبان گم ہو کر رہ جائے۔ سیاسی دھڑے کے علاوہ جمہوریت کے لئے تہذیبی، سماجی اور معاشرتی دھڑا بھی ضروری ہے اور اقلیتیں کو محفوظ کیا جائے کہ وہ مذہبی خصوصیات کو اکثریت کے تمدن پر قربان کردیں تو پھر ایسی جمہوریت اکثریت کی جمہوریت ہوگی اور اقلیتوں کے لئے وہ ڈکٹیٹر شپ اور فسطائیت قرار پائے گی، آزاد اقلیتوں نے کیا گناہ کیا ہے کہ آزادی ملتے ہی ان سب پر چھین جھپٹ کیا جائے اور اکثریت ان کی گردن میں اپنی غلامی کا پھندا ڈال دے۔ ایسی اقلیت میں ہونا کونسا جرم ہے؟ اگر نہیں تو اکثریت کو کیا حق ہے کہ اپنی زبان اس کے منھ میں ڈالے، اپنی تہذیب اس کے گلے منڈھے، اپنی روایات کو اس کے لئے بیڑیاں بنائے اور اپنی معاشرت کی گھڑی اس کے سر پر رکھے؟ مختصر یہ کہ آزادی سے مراد صرف سیاسی آزادی ہی نہیں ہے بلکہ اس میں مذہبی، تمدنی، سماجی اور معاشی آزادی بھی شامل ہے جمہوریت اقلیتوں کو سیاسی آزادی دے کر ان سے تہذیبی، سماجی آزادی چھینتی ہے وہ جمہوریت نہیں فسطائیت ہے، اور یہ فسطائیت، اکثریت، اور اقلیت دونوں کے لئے مضر ہو سکتی ہے۔

زبان کے معاملہ میں آج کل جن خیالات کا اظہار ہو رہا ہے، انہیں سنکر بہت صدمہ پہنچتا ہے، ہندوستان کی اکثریت کے مقابلہ اقلیتوں کی عنوان اب یہ ہے کہ اقلیتوں پر اس قدر باور کرا دیا جائے کہ وہ اپنی ہر چیز کو ترک کر کے اکثریت کی ہر چیز کو قبول کر لیں اور اپنی انفرادیت کو ختم کر کے اکثریت میں مدغم ہو جائیں، متعدد بار کہہ چکے ہیں کہ مسلم کلچر کوئی چیز نہیں، جو کچھ ہے ہندو کلچر ہے، اقلیت کی کوئی زبان نہیں زبان صرف اکثریت کی ہے، یعنی آزادی صرف اکثریت کو ملی ہے کہ جو چاہے من مانی کارروائیاں کرے اور اقلیت کی ہر چیز کو دبا دے، اور جو شخص یہ کہے کہ فرقہ پرستی وہ ہے جسے اکثریت فرقہ پرستی قرار دے اور قوم پرستی وہ ہے اکثریت قوم پرستی کہے، وہ اگر اقلیت کی زبان پر کھلا یہ ہے تو یہی قوم پرستی اس کی تہذیب کو مٹائے تو یہی جمہوریت، اس کی معاشرت کو ختم کرے تو یہی آزادی اور جو زبان جائے، اس کی تیر ہیں، فوراً فرقہ پرستی کا الزام لگا کر شور مچا دیا کہ دیکھو یہ قوم پرست لیگ کلچرل ایوارڈ کر رہے ہیں، دیکھو یہ لوگ ملک کی وحدت کو ختم کرنے پر تلے ہوئے ہیں، اپنیت بھی اکثریت کی اور بیٹ بھی اکثریت کی، صرف زبان سے کہنا رہ گیا ہے کہ اگر اقلیت کو زندہ رہنا ہے تو اکثریت کی غلام بن کر رہے ورنہ غداری کا لیبل لگا کر ہاتھ نکچا۔

لندن پارلیمنٹ کے اسپیکر مسٹر مولٹن نے کہا ہے کہ

"ہم اس وقت سخت کشمکش میں مبتلا ہیں اگر اس کشمکش کا نتیجہ یہ نکلے کہ کسی ایک فرقہ کی زبان اور تمدن تباہ ہو تو اصول کا تقاضہ یہ ہے کہ اقلیت کے فرقہ کی زبان اور تمدن کو تباہ ہو جانا چاہیئے"

پھر ارشاد ہے کہ

"رہا مشترک زبان کا مسئلہ سو جو ملک اب برطانوی راج ختم ہو گیا ہے اور فرقہ وارانہ سیاست بھی ختم ہو گئی ہے اس لئے اقلیت کے فرقہ کو اس ضرورت کا احساس کرنا چاہیئے کہ وہ ایک بڑے خاندان کا ممبر ہے اور اسے اس بڑے خاندان میں اپنی ہستی کو ختم کرنے کی کوشش کرنی چاہیئے"

کیسا صاف مطلب ہے کہ جو کہ انگریز چلا گیا اس لئے اقلیت خود اپنے ہاتھوں سے اپنی زبان اور تہذیب کو مٹا دے اس کے بعد اگر یہ اقلیت انگریز کو یاد کرے۔ دنی ہے تو دے دو، آزادی تو اکثریت کو ملی ہے نہ کہ اقلیت کو، اقلیت کا تو بس ایک ہی کام ہے کہ اپنا تمام تہذیبی اور روحی سرمایہ اکثریت کے حوالہ کر دے اور اس جرم کی سزا پائے کہ وہ کیوں من مانی کارروائیاں کرے اور اقلیت کی ہر چیز کو دبا دے، اور جو شخص یہ کہے فرقہ پرستی وہ ہے جسے اکثریت فرقہ پرستی قرار دے اور قوم پرستی وہ ہے اکثریت قوم پرستی کہے

روزنامہ
الجمعیۃ دہلی
۱۶ نومبر ۱۹۴۸ء

ہم بھی زبان رکھتے ہیں

ناامیدی کی تاریکیوں میں امید کی کرن بس یہ ہے کہ ہمارا وطن آزاد ہے، ہماری حکومت جمہوری اور غیر مذہبی ہے، اگر عوام جمہوریت کے معنی سمجھ لیں تو پھر آزادی کی قدر و قیمت اور اقلیت کا کیا کہنا! مگر درد یہی ہے کہ حکومت عوامی ہے لیکن عوام نہیں جانتے کہ عوامی حکومت سے مطلب کیا ہے، جمہوری اور غیر مذہبی حکومت کا مطلب اور مقصد بس انتہا ہی ہے کہ اس میں جس گروہ کی تعداد بڑی ہوگی اسے نمایندگی اور ملازمتوں میں بھی بڑا حصہ ملے گا اور جس گروہ کی تعداد سے اسے نمایندگی بھی کم ہی ملے گی، باقی ہر چھوٹے بڑے گروہ کو مذہب تمدن، زبان، طریق معاشرت، پرسنل لا، اور اپنے امتیازی اوصاف میں برابر کی آزادی حاصل ہوگی، اور کسی گروہ کو خواہ وہ کتنا ہی بڑا ہو، کسی دوسرے پر خواہ وہ کتنا ہی چھوٹا ہو کسی قسم کی بالادستی حاصل نہ ہوگی، دوسرے الفاظ میں جمہوریت کا تقاضا یہ ہے کہ کسی ملک کی اکثریت اور اقلیت میں سیاسی دعدۃ ہو، یہ ضروری نہیں کہ کوئی گروہ اپنے امتیازی دعوے اور تہذیبی اور روحی خیالات کو چھوڑ بیٹھے، اور اکثریت کی تہذیبی اور مذہبی روایات میں اقلیت کا مذہب، تمدن، اور زبان گم ہو کر رہ جائے، اگر سیاسی وحدۃ کے علاوہ جمہوریت کے لئے تہذیبی سماجی اور معاشرتی وحدۃ بھی ضروری ہو اور اقلیتوں کو مجبور کیا جائے کہ وہ ملی خصوصیات کو اکثریت کے تمدن پر قربان کر دیں تو پھر ایسی جمہوریت اکثریت کی جمہوریت ہوگی اور اقلیتوں کے لئے ووٹر لسٹیر شپ اور فسطائیت قرار پائے گی، آخر اقلیتوں نے کیا گناہ کیا ہے کہ آزادی ملتے ہی ان سے سب کچھ چھین لیا جائے اور اکثریت ان کی گردن میں اپنی غلامی کا پھندا ڈال دے، ایسا اقلیت میں ہونا کوئی جرم ہے؟ اگر نہیں تو اکثریت کو کیا حق ہے کہ اپنی زبان اس کے منھ میں ڈالے، اپنی تہذیب کے گلے مڈھے، اپنی روایات کو اس کے لئے ٹیرٹیل بنائے اور اپنی معاشرت کی گھڑی اس کے سر پر رکھے؟ مختصر یہ کہ آزادی سے مراد صرف سیاسی آزادی ہی نہیں ہے بلکہ اس میں مذہبی، تہذیبی، سماجی اور معاشرتی آزادی بھی شامل ہے، جمہوریت اقلیتوں کو سیاسی آزادی دے کر ان سے تہذیبی، سماجی آزادی چھینتی ہے وہ جمہوریت نہیں فسطائیت ہے، اور یہ فسطائیت، اکثریت، اور اقلیت دونوں کے لئے مضر ہو سکتی ہے۔

زبان کے معاملہ میں آج کل جن خیالات کا اظہار ہو رہا ہے انہیں سلکریت صدمہ پہونچا ہے، ہندوستان کی اکثریت کے مقاصد اصلی عنوان اب یہ ہے کہ اقلیتوں پر اس قدر دباؤ ڈالا جائے کہ وہ اپنی ہر چیز کو ترک کر کے اکثریت کی ہر چیز کو قبول کر لیں اور اپنی انفرادیت کو ختم کر کے اکثریت میں مدغم ہو جائیں، "تمدن کی یلغار" کہہ چکے ہیں کہ مسلم کچھ کوئی چیز نہیں، جو کچھ ہے ہندو کلچر ہے، اقلیت کی کوئی زبان نہیں زبان صرف اکثریت کی ہے، یعنی آزادی صرف اکثریت کو ملی ہے کہ خوب من مانی کارروائیاں کرے اور اقلیت کی ہر چیز کو دبا دے، اور پھر طفل یک قدم پسندی وہ ہے جسے اکثریت ذہن پرستی فرماتے اور قوم پرستی وہ جسے اکثریت قوم پرستی کہے؟ اگر اقلیت کی زبان پر چھالہ سے تو یہ ضرور قوم پرستی اس کی تہذیب کو مٹانے تو یہ ضرور قومیت، اس کی معاشرت کو ختم کرے تو یہ ضرور آزادی، اور جمہوریت ہائے، اس کی تعریف نہیں، فوراً فرقہ پرستی کا الزام لگا کر شور مچا دیا کہ دیکھو یہ قوم پرست لیگ کلچائٹ اور کر رہے ہیں، دیکھو یہ لوگ ملک کی وحدۃ کو ختم کرنے پر تلے ہوئے ہیں، راجپت بھی اکثریت کی اور پٹ بھی اکثریت کی، صرف زبان سے کہلوا رہا گیا ہے کہ اگر اقلیت کو زندہ رہنا ہے تو اکثریت کی غلام بن کر رہے ورنہ غداری کا لیبل لگا کر باہر نکلجا۔

دستور پارلیمنٹ کے اسپیکر مسٹر مولنکر نے کہا ہے کہ

"ہم اس وقت سخت کشمکش میں مبتلا ہیں اگر اس کشمکش کا نتیجہ یہ نکلے کہ کسی ایک فرقہ کی زبان اور تمدن تباہ ہو تو اصول کا تقاضہ یہ ہے کہ اقلیت کے فرقہ کی زبان اور تمدن کو تباہ ہو جانا چاہیئے"

پھر ارشاد ہے کہ

"ہر ہندوستانی کی زبان کا مسئلہ سوچو بلکہ اب برطانوی راج ختم ہو گیا ہے اور فرقہ وارانہ سیاست بھی رخصت ہو گئی ہے ہے اس لئے اقلیت کے فرقہ کو اس ضرورت کا احساس کرنا چاہیئے کہ وہ ایک بڑے خاندان کا ممبر ہے اور اسے اس بڑے خاندان میں اپنی ہستی کو ختم کرنے کی کوشش کرنی چاہیئے"

کیسا صاف مطلب ہے کہ چونکہ انگریز چلا گیا اس لئے اقلیت خود اپنے ہاتھوں سے اپنی زبان اور تہذیب کو مٹا دے اس کے بعد اگر یہ اقلیت انگریز کو یاد کر کے روتی ہے تو روتے رہو، آزادی تو اکثریت کو ملی ہے نہ کہ اقلیت کو، اقلیت کا تو بس ایک ہی کام ہے کہ اپنا تمام تہذیبی اور روحی سرمایہ اکثریت کے حوالہ کر دے اور اس جرم کی سزا پائے کہ وہ اقلیت کیوں ہے؟

حیرت ہے کہ اس فسطائیت کا نام قوم پرستی رکھا گیا ہے اور انصاف پسندی کو فرقہ پرستی بتایا گیا ہے، چنانچہ آل انڈیا ہندی ساہتیہ سمیلن کے جلاس میں صدر مقنن مسٹر گوبند داس نے اپنے صدارتی ایڈریس میں فرمایا

"ہندوستانی زبان کی مخالفت کی فرقہ واری جذبہ کی بنا پر نہیں ہے بلکہ حقیقت یہ ہے کہ ہندوستانی کی حمایت فرقہ وارانہ ذہنیت کا نتیجہ ہے"

یعنی مذہب سیاست اور سائنس میں ہر ایک ہندوستانی زبان کی حمایت فرقہ پرستی ہے، مگر معلوم ہے کہ گاندھی جی ہندوستانی زبان کے سب سے بڑے حامی تھے اور اس کی حمایت میں انہوں نے جان تک دیدی، ہندوستان کے گورنر جنرل راجگوپال آچاریہ ہندوستانی زبان کے حامی ہیں۔ (ہندوستان ٹائمز ۳۰ اگست ۱۹۴۸ء) ہمارے وزیر اعظم پنڈت جواہر لال نہرو ہندوستانی زبان کے موید ہیں (مدراس کی تقریر انڈین نیوز کرانیکل ۳۰ جولائی ۱۹۴۸ء) آچاریہ کرپلانی سابق صدر کانگریس اسی ہندوستانی کو قومی زبان کہتے ہیں (مسٹرل سپیر ۱۳ اکتوبر ۱۹۴۸ء) آچاریہ ونوبا بھاوے بھوداں تحریک کے بانی ہندوستانی زبان کو ہی ملک کی زبان قرار دیتے ہیں (الہ آباد کی تقریر ہندوستان ٹائمز ۲۱ اگست ۱۹۴۸ء) نتیجہ یہ کہ یہ سب حضرات فرقہ پرست ہیں اور حکومت کا سارا کاروبار ہی فرقہ پرستی پر چل رہا ہے۔

جس اکثریت کے حکم، غرور اور غاقبت اندیشی کا یہ حال ہو اسے اقلیت کا نہیں اپنے انجام کا فکر کرنا چاہیئے کیونکہ جو انسان اپنے ہی زور میں گرتا ہے اسکا نتیجہ کچھ اچھا نہیں ہوتا۔

مذہب کو سیاست الگ ہی رکھا جائے، اور جب ایسا زمانہ آئے کہ زمی سیاست بھی کام نہ دے سکے تو پھر یہ مذہب کی پناہ لی جائے گی اور بھی دشمن مذہب کے لئے عروج کا ہوگا۔

اچھی باتیں

وَمَن يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَرَهُ (پ ۳۰ ع ۸)

کتنی بڑی خدائی رحمت ہے کہ اس نے تمہارے لئے دن اور رات بنائے، تاکہ رات کو سکون حاصل کرو اور دن کو اپنے رب کے فضل کی تلاش میں نکل جاؤ، اور تم اپنے رب کے شکر گزار بندے بنو۔

رات بنائی کہ تم آرام کرو۔ دن بنایا کہ تم اس میں اپنی روزی کماؤ اور اس کے لئے خدا کی زمین میں گھومو پھرو۔ روزی، کمانا اور اپنی اقتصادی زندگی کو سنوارنا زندہ قوموں کا ایک اصول ہے ہے خدا نے اس جدوجہد کو اپنا فضل قرار دے کر محنت کشوں کی ہمت افزائی فرمائی ہے اور یہ بتایا ہے کہ بغیر کوشش کے اپنی معیشت کو درست نہیں کر سکتے، ساتھ ہی یہ بھی بتادیا کہ مسلمان اور نامسلمان کی زندگی میں فرق ہے مسلمان زندگی میں تھک کے بعد بھی سپاس گذار بن سکتا ہے۔ اور یہ سپاس گذاری اسے دوسرے لوگوں سے ممتاز کرتی ہے یعنی اسلام دین اور دنیا روحانیت اور مادیت خدا دوستی اور دنیا پروری سب کا جامع ہے اور جس ملت کو یہ جامعیت نصیب ہوئے وہ کبھی ناکام نہیں رہ سکتی۔

مذہب اور سیاست

ایک طرف آپ بار بار کہتے ہونگے کہ مذہب اور سیاست جدا ہیں، مذہب کو سیاست سے الگ رکھنا چاہیئے، سیاست اور مذہب میں کوئی تعلق نہیں، مذہب انسان کا ایک پرائیویٹ معاملہ ہے، دوسری طرف ہندوستان کے گورنر جنرل راجگوپال آچاریہ جو مذہب اور سیاست کے گہرے تعلق کو عام سیاسدانوں سے کچھ زیادہ ہی سمجھتے ہیں، دہلی کے ایک اجتماع میں تقریر کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ

"گذشتہ زمانہ کے خلاف اسوقت مذہب سائنس اور سیاست میں ایک قسم کا معرکہ کارزار گرم ہے، بعض لوگ چاہتے ہیں کہ ان حقائق کو مختلف خانوں میں تقسیم کر دیں اور ان کو آپس میں ملنے نہ دیں، لیکن انہیں ایک دوسرے سے الگ کرنے کی کوشش ایسی ہی ہے جیسے کوئی شخص موسیقی میں تال اور راگ کو الگ کرنے کی کوشش کرے"

یعنی مذہب سیاست اور سائنس میں ہر ایک میں ہے اور انہیں جدا کرنا تال اور راگ کو جدا کرنے کے مرادف ہے، جس طرح تال اور راگ کو جدا کرنا ناممکن ہے اسی طرح مذہب کو سیاست سے جدا کرنا بھی محال ہے، یہی بات اگر کسی مسلمان کے منھ سے نکلے تو فرقہ پرستی اور یہی بات اگر گورنر جنرل ارشاد فرمائیں تو عین فلسفہ!

غلط استعمال

اصل میں یہ لوگ مذہب اور سیاست کو جدا رکھنا چاہتے ہیں مذہب سے ان کی مراد غلط مذہب یا اس کا غلط استعمال ہے، کسی چیز کا غلط استعمال اتنا ہی مضر ہے جتنا کہ اس کا صحیح استعمال مفید ہو سکتا ہے، اور جو لوگ مذہب اور سیاست کو ہم آہنگ اور مربوط تصور کرتے ہیں ان کی مراد مذہب سے حقیقت پسند مذہب اور اس کا صحیح اور برمحل استعمال ہے، لیکن کسی چیز کے غلط استعمال سے خود وہ چیز بری نہیں ہو جاتی، مذہب سیاست تو بہت ہی بری چیز ہوگی کیونکہ کامل اس کا استعمال سب سے زیادہ غلط ہو رہا ہے، صحیح چیز وہی ہے جس کی طرف راجہ جی نے اشارہ کیا ہے، بانی جب تک اہل مذاہب اپنے مذہب کے پیچھے پڑ نہ جائیں اور مذہب ہمیشہ کے لئے خود فریقوں سے محفوظ نہ ہو جائے، یہی بہتر ہے کہ

دھنباگ میں جریدہ الہدیٰ کا اجراء

دربھنگہ سے ایک ہفت روزہ اخبار "الہدیٰ" کے نام سے جاری ہوا ہے، یہ تعلیمی، دینی، اسلامی، معاشرتی، تبلیغی اور سنہ کا صفحات میں پر مشتمل ہوگا۔

ہندوستان کے موجودہ پر فتن حالات میں ہر مسلمان کے لئے ضروری ہے کہ وہ اسلامی نکتہ نگاہ سے حالات کی روشنی میں زندگی کے ہر شعبہ میں اپنا راستہ متعین کرے، اس لئے ہم ہر ایسی کوشش کا دلی خیر مقدم کرتے ہیں جس کا مقصد مسلمانوں کو اسلامی نکتہ نگاہ سے صحیح راہ عمل بتانا ہو، ہمیں امید ہے کہ الہدیٰ اپنے اس مقصد میں کامیاب ثابت ہوگا۔ اس کے علاوہ ہم اس میں نہ صرف علمی و ادبی مضامین کی اشاعت پر بھی توجہ دلائیں گے۔ بلکہ ہندوستان کے مختلف حصوں کی تعلیمی پیش رفت پر بھی نظر رکھیں گے۔ ہم ہندوستان کے ہر مسلمان کو اس کا فرض یاد دلاتے ہیں کہ وہ الہدیٰ کی اشاعت کو اپنی ذمہ داری سمجھے اور اس کے لئے ہر ممکن کوشش کرے۔ ہم الہدیٰ کے کامیاب مستقبل کے لئے دعا گو ہیں۔

(اداریہ جریدہ "الہدیٰ" دربھنگہ)

پاکستان میں عراق کا تجارتی وفد

کراچی ۲۰ نومبر۔ پاکستان کے ایک اقتصادی مبصر کا خیال ہے کہ حکومت پاکستان کے ساتھ عراق کی تجارتی گفت و شنید کے نتیجہ میں عراق کے پیٹرول کی درآمد میں اضافہ ہو جائے گا۔ ۲۰ رکنی عراقی تجارتی وفد کا پاکستان پہنچنا اور پاکستان کے ساتھ تجارتی معاملات پر گفت و شنید کرنا اسی سلسلہ کی ایک کڑی ہے۔

بحری طوفان سے اناج تباہ

ٹوکیو ۲۰ نومبر۔ محکمہ زراعت کا بیان ہے کہ حال ہی کے طوفان کے نتیجہ میں ۲۰ لاکھ من چاول تباہ ہو گیا ہے۔ اس کے علاوہ ۱۰ لاکھ من چاول کے ذخیرہ کو بھی نقصان پہنچا ہے۔

دعوت فکر

از علامہ سید سلیمان ندوی (ایڈیٹر "معارف")

ہندوستان میں ۱۴ اگست ۱۹۴۷ء کے انقلاب کے بعد اور خصوصاً مشرقی پنجاب، دہلی کے غیر متوقع حالات سے مسلمانوں پر ایک حیرت سی چھا گئی ہے، ان کو اپنے لئے ہندوستان میں اس نئی دنیا میں عزت کی کوئی راہ نظر نہیں آتی، بہتیرے دماغ تو سوچنے اور سمجھنے سے معطل ہو گئے ہیں۔ اور وہ نہیں جانتے کہ منتظا حال سے وہ اپنے کو کیسے مطابق کریں، بعضوں نے اب سوچنا شروع کیا۔ ان کو یہ مبالغہ نظر آتا ہے کہ ۵ کروڑ مسلمان کے حاکم ہو گئے ہیں اس لئے مسلمانوں کے لئے عزت کی زندگی کا راستہ یہ ہے کہ حکمراں قوم کے ساتھ حکمرانہ وفاداری کا تکلف بھی کریں، اور اس کے علوم و فنون، اور تمدن و تہذیب کو اپنائے اور اس کے طریق طریق، اور تمدن و تہذیب کو اختیار کریں، چنانچہ اس وقت جو نئے اخبارات نکلے ہیں۔ وہ کبھی صراحۃ اور کبھی اشارۃً اس قسم کے خیالات پھیلا رہے ہیں۔ افسوس کہ یہ مقصد سرتا سر غلط ہے اور یہ غلط رہنما مسلمانوں کی خودکشی کی طرف رہنمائی کر رہے ہیں۔

صحیح صورت حالات

صحیح صورت یہ ہے کہ کانگریس کا اعلان اور حکومت رفت کا منظور کردہ دستور اساسی ظاہر کرتا ہے کہ ملک ہندوستان کا اس کے سارے باشندوں کی تحفظ جمہوری حکومت ہے جس میں اس ملک کی ہر قوم برابر شریک اور سہیم ہے، البتہ نمائندگی اور تعیین حلقہ میں قومیں اور فرقوں میں مردم شماری کے مطابق ان کی تعداد ہوگی، اور لہٰذا اس کا نتیجہ یہ نکلے گا کہ جس قوم کی بڑی تعداد ہوگی اس کو اکثریت کی قوت حاصل ہوگی۔ مگر اس کا اکثریت والے گروہ کی حکومی نہیں بلکہ ہندوستان کے ہر فرقہ اور گروہ اور اہل مذہب کو برابر دین، زبان، تمدن، تہذیب اور ... کی پوری آزادی کا مساویانہ حق حاصل۔

اس وقت تک کوئی قوم زندہ نہیں رہ سکتی جب تک وہ اپنی قومیت کے عناصر کی پوری طرح حفاظت نہ کرے اور اس کے لئے جدوجہد نہ کرے اور اس راہ میں جانی و مالی خدمت دینا کے جذبات سے اپنی خودمختاری کا ثبوت نہ دے۔

جب سے جناح دگانا بھی کی بمبئی والی گفتگو میں ایک نومی اور دو قومی نظریہ پیدا ہوا ہے۔ بلا یہ سوال سامنے آتا ہے کہ اس ملک میں ہندو اور مسلمان ایک قوم ہیں یا دو قوم۔ دونوں طرف دو گروہ ہیں اور ہر قسم کی مصیبت کا سبب ان نظریوں کو بنایا جاتا ہے۔ مگر غلطیاں دونوں طرف ہیں۔

ایک اہم امر

ایک یا دو قوم کے نظریہ کو زبان پر لانے سے پہلے اس کا فیصلہ کیجئے کہ قوم سے آپ کا کیا مقصود ہے اگر یہ ہے کہ ایک ملک کے سارے رہنے والے ایک قوم ہیں تو بلاشبہ اس ملک کے رہنے والے سب ہندو مسلمان ایک قوم ہیں اور اگر اس سے مقصود ان عناصر کی وحدت ہے جن پر ہندو قوموں نے مذہبی اور روحی خیالات و جذبات و رجحانات کی بنا دی ہے۔ تو ہندوستان میں ہندو اور مسلمان دو قومیں نہیں بلکہ بیسیوں قومیں ہیں جس طرح ہندو مذہب ایک مذہب نہیں ہے بلکہ بیسیوں مذہبی تصورات اور رسوم کا مجموعہ ہے۔ وہ ہر ایک دوسرے سے الگ ہے۔ پھر بھی وہ ایک مذہب ہے انسان کو ایک قوم بنانے کے لئے کافی ہے، اسی طرح اسلام کو ایک قوم بنانے کے لئے کافی ہے، اس نقطہ سے ظاہر ہوگا کہ ہندوستانی مسلمان اچھے یا بیگانے جو یہ شور مچا دیتے ہیں کہ وہ اپنی انتہا پسندی کو نہیں چھوڑتے کیونکہ اکثریت میں شامل ہو جانے میں وہ مسلمان کو غلط راستہ پر لگا دیتے ہیں، وہ مسلمانوں کو نہ ایک ملک کے ساتھ پوری وفاداری اور اکثریت کے ساتھ معاملہ میں مخلص رکھنے کے باوجود مسلمان نہ رہ سکتے ہیں، مسلمان کو مسلمان رہنے کی دعوت دی جا سکتی ہے۔ اور ان کی انتہا پسندی جیسا کہ بتایا جا چکا ہے، اور ان کی اپنی قومیت کی حفاظت کے لئے ضروری ہے، اور ہندوستان کی وحدت کے لئے بھی ضروری ہے کہ وہ اپنی قومیت کی حفاظت کریں، مگر ہندوستان کی وحدت کے لئے یہ ضروری ہے کہ وہ اپنی قومیت کی حفاظت کے ساتھ ہندوستان کی وحدت کی بھی حفاظت کریں، اور اس کے لئے ہر ممکن کوشش کریں، ہندوستان کی وحدت کے لئے یہ ضروری ہے کہ ہندو اپنے نام، اپنی زبان، اپنے تمدن، اپنے خصائص کو نہ چھوڑ دیں۔ یا ان سے زبردستی چھڑا لیا جائے، جو لوگ یہ سمجھ رہے ہیں کہ ہندو مسلمان کو خلط ملط کر دینے سے ہندوستان کی قوم کو ہلاک کر دیں گے، وہ بڑی غلطی پر ہیں، ایسے لوگ ہر ملک میں ہیں، ایسے لوگوں کی کمی نہیں، جو ملک کی وحدت کے نہیں، بلکہ قوت کے پرستار ہیں، جو کل اگر ہندوؤں کی طاقت کے جھنڈے اڑانے کی طاقت کے جھنڈے بلند کرنے لگیں تو ہم ان کی نقالی کر کے اپنے تئیں ہندو کہنے لگیں، مگر ایسے لوگوں کی طاقت کبھی اعتبار کے قابل نہیں۔

سلسلہ کلام کا آخر اہم ہے کہ ہندوستان کی سلطنت کا حصہ رہ کر اور ملک کی دوسری اہل ملک سے دوستی کا تعلق رکھ کر اپنی زندگی کا سارا کیریکٹر اور اپنی زندگی کے تمام تحفظ و بقا کے لئے ضروری ہے کہ وہ اپنی قومیت کے عناصر کی پوری حفاظت کرے اور اس کے لئے جدوجہد کرے اور اس راہ میں جانی و مالی خدمت دینا کے جذبات سے اپنی خودمختاری کا ثبوت نہ دے۔

جب سے جناح دگانا بھی کی بمبئی والی گفتگو میں ایک نومی اور دو قومی نظریہ پیدا ہوا ہے۔ بلا یہ سوال سامنے آتا ہے کہ اس ملک میں ہندو اور مسلمان ایک قوم ہیں یا دو قوم۔ دونوں طرف دو گروہ ہیں اور ہر قسم کی مصیبت کا سبب ان نظریوں کو بنایا جاتا ہے۔ مگر غلطیاں دونوں طرف ہیں۔

ایک اہم امر

ایک یا دو قوم کے نظریہ کو زبان پر لانے سے پہلے اس کا فیصلہ کیجئے کہ قوم سے آپ کا کیا مقصود ہے اگر یہ ہے کہ ایک ملک کے سارے رہنے والے ایک قوم ہیں تو بلاشبہ اس ملک کے رہنے والے سب ہندو مسلمان ایک قوم ہیں اور اگر اس سے مقصود ان عناصر کی وحدت ہے جن پر ہندو قوموں نے مذہبی اور روحی خیالات و جذبات و رجحانات کی بنا دی ہے۔ تو ہندوستان میں ہندو اور مسلمان دو قومیں نہیں بلکہ بیسیوں قومیں ہیں جس طرح ہندو مذہب ایک مذہب نہیں ہے بلکہ بیسیوں مذہبی تصورات اور رسوم کا مجموعہ ہے۔ وہ ہر ایک دوسرے سے الگ ہے۔ پھر بھی وہ ایک مذہب ہے انسان کو ایک قوم بنانے کے لئے کافی ہے، اسی طرح اسلام کو ایک قوم بنانے کے لئے کافی ہے، اس نقطہ سے ظاہر ہوگا کہ ہندوستانی مسلمان اچھے یا بیگانے جو یہ شور مچا دیتے ہیں کہ وہ اپنی انتہا پسندی کو نہیں چھوڑتے کیونکہ اکثریت میں شامل ہو جانے میں وہ مسلمان کو غلط راستہ پر لگا دیتے ہیں، وہ مسلمان کو نہ ایک ملک کے ساتھ پوری وفاداری اور اکثریت کے ساتھ معاملہ میں مخلص رکھنے کے باوجود مسلمان نہ رہ سکتے ہیں، مسلمان کو مسلمان رہنے کی دعوت دی جا سکتی ہے۔ اور ان کی انتہا پسندی جیسا کہ بتایا جا چکا ہے، اور ان کی اپنی قومیت کی حفاظت کے لئے ضروری ہے، اور ہندوستان کی وحدت کے لئے بھی ضروری ہے کہ وہ اپنی قومیت کی حفاظت کریں، مگر ہندوستان کی وحدت کے لئے یہ ضروری ہے کہ ہندو اپنے نام، اپنی زبان، اپنے تمدن، اپنے خصائص کو نہ چھوڑ دیں۔ یا ان سے زبردستی چھڑا لیا جائے، جو لوگ یہ سمجھ رہے ہیں کہ ہندو مسلمان کو خلط ملط کر دینے سے ہندوستان کی قوم کو ہلاک کر دیں گے، وہ بڑی غلطی پر ہیں، ایسے لوگ ہر ملک میں ہیں، ایسے لوگوں کی کمی نہیں، جو ملک کی وحدت کے نہیں، بلکہ قوت کے پرستار ہیں، جو کل اگر ہندوؤں کی طاقت کے جھنڈے اڑانے کی طاقت کے جھنڈے بلند کرنے لگیں تو ہم ان کی نقالی کر کے اپنے تئیں ہندو کہنے لگیں، مگر ایسے لوگوں کی طاقت کبھی اعتبار کے قابل نہیں۔

سلسلہ کلام کا آخر اہم ہے کہ ہندوستان کی سلطنت کا حصہ رہ کر اور ملک کی دوسری اہل ملک سے دوستی کا تعلق رکھ کر اپنی زندگی کا سارا کیریکٹر اور اپنی زندگی کے تمام تحفظ و بقا کے لئے ضروری ہے کہ وہ اپنی قومیت کے عناصر کی پوری حفاظت کرے اور اس کے لئے جدوجہد کرے اور اس راہ میں جانی و مالی خدمت دینا کے جذبات سے اپنی خودمختاری کا ثبوت نہ دے۔

شادی زندگی کی آخری سزا

کوپن ہیگن ۲۰ دسمبر۔ اگلے ہفتہ ڈنمارک کی ایک جیل میں شادی ہو رہی ہے دلہن ایلسبتھ ... خوبصورت نوجوان عورتوں میں سے ہے۔ دولہا ... ہے دونوں نے جیل کے حاکم سے شادی کی اجازت حاصل کی ہے۔ ایلسبتھ کو ۱۸ مہینے کی سزا ہوئی ہے۔ اس کے ساتھی مجرموں کو بھی سزائیں ملی ہیں۔ ان کے ساتھ ایلسبتھ نے بھی ڈنمارک کے خلاف جاسوسی کی تھی۔ ایلسبتھ کو ۱۸ مہینے کی سزا ملی ہے۔ اس کے ساتھی مجرموں کو بھی سزائیں ملی ہیں۔ ان کے ساتھ ایلسبتھ نے بھی ڈنمارک کے خلاف جاسوسی کی تھی۔

ونوبا بھاوے کی صدارت میں تحفظ گاؤ کانفرنس

گوالہاری ۲۱ دسمبر۔ آل انڈیا گئو سیوا سنگھ کی ایک سب کمیٹی کے سکریٹری مسٹر بھارگو نے ایک بیان میں بتایا ہے کہ تحفظ گاؤ کی کانفرنس ۲۸ دسمبر کی پہاڑے ونوبا بھاوے کی صدارت میں سہسرام کو سارے ہندوستان سے نمائندے جمع ہوں گے۔ اس کانفرنس میں سیکنڈ کمیٹی کے پہاڑ کی بھی منعقد ہوگی۔ اس کانفرنس کا افتتاح آچاریہ ونوبا بھاوے کریں گے۔ ونوبا جی بہار کے ضلع شاہ آباد کے دورہ پر ہیں۔ ۲۵ دسمبر کو سہسرام پہنچیں گے۔ ۲۶ دسمبر کو کانفرنس کا افتتاح کریں گے۔

لندن ۲۱ دسمبر۔ برما کی وزیر اعظم مسز سعید سرکاری طور پر ایک ہفتہ کے شاہی دورہ پر لندن پہنچ گئی ہیں۔ ان کا استقبال شاہی خاندان کے ایک ممبر نے کیا۔ مسز سعید کا یہ دورہ برما کی آزادی کے بعد پہلا شاہی دورہ ہے۔ مسز سعید نے ہوائی اڈہ پر نامہ نگاروں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ برما کی آزادی کے بعد ہم نے اپنے ملک کی ترقی کے لئے بہت کام کیا ہے۔ ہم نے اپنے ملک کی تعمیر نو کے لئے بہت کام کیا ہے۔ ہم نے اپنے ملک کی تعمیر نو کے لئے بہت کام کیا ہے۔

غلط مشورہ

A3

جمعیۃ علماء کی خبریں

قبل از ارسال کرتے وقت اس بات کا خیال رکھئے کہ خبریں مختصر اور خوشخط لکھی ہوئی ہوں اور یا تو ایسے کاغذوں پر لکھی جائیں جن پر اشاعتی جمعیۃ کا نام چھپا ہوا ہو اور نہ ہو تو ہر لکھی ہوئی ہو تاکہ خبروں کی صحت کی تصدیق ہو سکے بصورت دیگر شائع نہ کی جائیں گی۔ (ادارہ)

موضع امتھری ضلع بسی میں جمعیۃ کا قیام

۱۵ دسمبر فرقانیہ موضع امتھری تھانہ بانسی ضلع بسی میں جمعیۃ علماء قائم کی گئی۔ اور مولوی عبد الجلیل صاحب مہتمم مدرسہ فرقانیہ امتھری کو صدر عبد الجلیل صاحب راسکی امتھری کو نائب صدر و مولوی عبد الصمد صاحب مدرس مدرسہ فرقانیہ کو ناظم و مولوی عبادت حسین صاحب راسکی پپلانی کو نائب ناظم مولوی عبد الجلیل صاحب مہتمم مدرسہ کو خازن مقرر کیا گیا

لاچپور ضلع سورت میں جلسہ

۲۹ نومبر کو بعد نماز جمعہ جامع مسجد میں جمعیۃ علماء لاچپور ضلع سورت کا ایک جلسہ عام ہفتہ جمعیۃ کے سلسلہ میں منعقد ہوا جس میں ڈابھیل کے مولانا عثمان صاحب اور حاجی نے سامعین کو جمعیۃ علماء کے مقاصد و اغراض اور اس کی اہمیت بتائی۔

ڈابھیل میں جلسہ

یہاں پر مورخہ ۲ نومبر بعد نماز عشاء ایک جلسہ عام ہوا جس میں مقامی لوگوں کے علاوہ قصبہ لاچپور، کھلیتہ سامرود، بلیسر، اٹالہ، ولیسیہ، تراج، کجھولی وغیرہ کے معتد بہ اراکین نے بھی شرکت کی۔ مولانا محمد یوسف صاحب مفتاحی جامعہ اسلامیہ ایک جلسہ ہوا استاذ الکل مولانا مظہر علی صاحب مالک صاحب استاذ جامعہ نے مختصر اور جامع تقریر فرمائی آپ کے بعد جناب عمدہ صاحب نے ایک گھنٹہ تک تاریخ اسلام پر انگلستان کے اور انگلستان پر روشنی ڈالتے ہوئے جمعیۃ علماء کے اکابر حضرت شیخ الہند، حضرت مدنی حضرت حکیم اسلام حضرت مولانا حفظ الرحمن صاحب کی خدمات بیان فرمائیں۔ بعد لوگوں سے جمعیۃ کا ممبر بننے کے لئے کہا گیا۔

بلیسر ضلع سورت میں جلسہ

۲۶ نومبر کو بعد نماز جمعہ میثھا احمد صاحب کی صدارت میں مسلمانان بلیسر کا ایک عظیم جلسہ منعقد ہوا جس میں مولانا عبد الصمد کا جوشیلی خاص ریزولیشن ناظم جمعیۃ علماء نے پیش کیا اور جمعیۃ کی اغراض و مقاصد اور اس کے شاندار کارنامے بیان کئے آپ نے مسلم لیگ کے اخبار مسلم گجرات کے حالیہ پراپیگنڈا کا بھی بڑی کھولا جو غیر قوم پارٹی کے نام سے لیگی لیڈر شپ کا پردہ چاک کر رہا ہے آپ نے مسلمانوں سے اپیل کی کہ وہ اپنے شکار یوں کے نئے دام میں نہ پھنسیں آپ کے بعد حاجی عبد الصمد صاحب نے ایک مختصر مگر موثر تقریر فرمائی اور جلسہ کے بعد صدر حاجی داؤد ایوب کے مکان پر کانگریس کمیٹی کی ایک میٹنگ ہوئی جس میں چند دن کی فعالی مہر سازی اور ممبری کی توسیع اشاعت کے لئے پروگرام بنایا گیا۔

منظر نگر میں جمعیۃ کا جلسہ

۲۶ نومبر شنبہ کو بعد نماز عشاء ایک جلسہ عام منعقد کیا گیا جس میں مقامی لوگوں کے علاوہ قصبہ بلیسر، کھلیتہ، سامرود، ولیسیہ، اٹالہ، تراج، کجھولی وغیرہ کے معتد بہ اراکین نے بھی شرکت کی۔ مولانا محمد یوسف صاحب مفتاحی جامعہ اسلامیہ ایک جلسہ ہوا استاذ الکل مولانا مظہر علی صاحب مالک صاحب استاذ جامعہ نے مختصر اور جامع تقریر فرمائی آپ کے بعد جناب عمدہ صاحب نے ایک گھنٹہ تک تاریخ اسلام پر انگلستان کے اور انگلستان پر روشنی ڈالتے ہوئے جمعیۃ علماء کے اکابر حضرت شیخ الہند، حضرت مدنی حضرت حکیم اسلام حضرت مولانا حفظ الرحمن صاحب کی خدمات بیان فرمائیں۔ بعد لوگوں سے جمعیۃ کا ممبر بننے کے لئے کہا گیا۔

جامع مسجد آگرہ میں جلسہ

آگرہ ۳۰ دسمبر (نامہ نگار) جامع مسجد میں جمعیۃ علماء کی جانب سے ایک عظیم الشان جلسہ زیر صدارت مولوی سید حسن صاحب صدر مقامی جمعیۃ منعقد ہوا۔ جلسہ میں مسلمانوں کی متعدد کانفرنسوں اور اس کے تعمیری پروگرام کے متعلق مولانا محمد احسان صاحب ناظم جمعیۃ علماء بنارس نے مفصل تقریر فرمائی۔ اور لوگوں پر جمعیۃ کی ممبر سازی اور اخبار الجمعیۃ کی توسیع اشاعت کے لئے زور دیا۔

جمعیۃ علماء ضلع بجنور کی سرگرمیاں

ضلع بجنور میں جمعیۃ کے کام کی سرگرمی سے جمعیۃ کا ہر دور گرم گھر گھر پہنچ چکا ہے جس کا نتیجہ بہت جلسے اور کانفرنسیں ہو رہی ہیں جو ضلع کے دور دراز حصوں میں ہو رہی ہیں اور جن میں ہزاروں کی تعداد میں مسلمان جمع ہوتے ہیں اور جمعیۃ کا ممبر بنتے ہیں۔ آپ نے اپنی تقریروں میں جمعیۃ کی مالی امداد اور الجمعیۃ اخبار کے دوام پر بہت زور دیا ہے آپ نے یہ بھی فرمایا کہ گورنمنٹ کی پالیسی کے دو اصلی کیل رضا کیاں اور کپڑے ہیں کپڑے کے متعلق اس کا پروپیگنڈا کر کے آپ نے عوام کو اس سے بچنے کی تلقین کی۔ آپ کی ذکوٰۃ کا بھی مصرف بھی جمعیۃ علماء کے پاس پہنچنے آپ نے اثبات پر زور دیا کہ اسلامی خدمات سے زیادہ کا مرتبہ ہو رہا ہے ہر محلہ کے سمجھدار لوگ کھڑے ہو کر جمعیۃ کرائیں جہاں بھی ضرورت ہو ہم وہاں حاضر ہیں تیار کے بعد مولانا سید حسن صاحب صدر نے نہایت فاضلانہ تقریر فرمائی جس میں آپ نے بتایا کہ مسلمانوں کی ترقی حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی سے ہو سکتی ہے آپ نے اپنی رہنمائی کے واسطے علماء کا ان قدیم سے اور جمعیۃ علماء کے جھنڈے کے نیچے جمع ہو کر اپنی تنظیم کرنے

للہ پورہ بنارس میں جلسہ

ہفتہ جمعیۃ منانے کے لئے جمعیۃ علماء للہ پورہ گنج کے سعید سلامت علی اپتر کنڈہ میں ایک جلسہ کیا جس میں شرکاء کی تعداد اچھی خاصی تھی، جلسہ میں جمعیۃ کے کام سامعین اور اس کے تعمیری پروگرام کے متعلق مولانا محمد احسان صاحب ناظم جمعیۃ علماء بنارس نے مفصل تقریر فرمائی۔ اور لوگوں پر جمعیۃ علماء کی ممبر سازی اور اخبار الجمعیۃ کی توسیع اشاعت کے لئے زور دیا۔

جمعیۃ علماء ضلع بجنور کی سرگرمیاں

ضلع بجنور میں جمعیۃ کے کام کی سرگرمی سے جمعیۃ کا ہر دور گرم گھر گھر پہنچ چکا ہے جس کا نتیجہ بہت جلسے اور کانفرنسیں ہو رہی ہیں جو ضلع کے دور دراز حصوں میں ہو رہی ہیں اور جن میں ہزاروں کی تعداد میں مسلمان جمع ہوتے ہیں اور جمعیۃ کا ممبر بنتے ہیں۔ آپ نے اپنی تقریروں میں جمعیۃ کی مالی امداد اور الجمعیۃ اخبار کے دوام پر بہت زور دیا ہے آپ نے یہ بھی فرمایا کہ گورنمنٹ کی پالیسی کے دو اصلی کیل رضا کیاں اور کپڑے ہیں کپڑے کے متعلق اس کا پروپیگنڈا کر کے آپ نے عوام کو اس سے بچنے کی تلقین کی۔ آپ کی ذکوٰۃ کا بھی مصرف بھی جمعیۃ علماء کے پاس پہنچنے آپ نے اثبات پر زور دیا کہ اسلامی خدمات سے زیادہ کا مرتبہ ہو رہا ہے ہر محلہ کے سمجھدار لوگ کھڑے ہو کر جمعیۃ کرائیں جہاں بھی ضرورت ہو ہم وہاں حاضر ہیں تیار کے بعد مولانا سید حسن صاحب صدر نے نہایت فاضلانہ تقریر فرمائی جس میں آپ نے بتایا کہ مسلمانوں کی ترقی حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی سے ہو سکتی ہے آپ نے اپنی رہنمائی کے واسطے علماء کا ان قدیم سے اور جمعیۃ علماء کے جھنڈے کے نیچے جمع ہو کر اپنی تنظیم کرنے

ضلع رائے بریلی میں جمعیۃ کی ممبر سازی

سال گذشتہ کے مقابلہ میں امسال جمعیۃ علماء کی ممبر سازی کا کام بہت تیزی سے ہو رہا ہے اور جب ذیل حضرات پر کارکنان جمعیۃ دورہ کر کے ممبر سازی کا کام مکمل کر رہے ہیں۔

تصبہ سلون، تصبہ پرتاب گڑھ، تصبہ لالگنج، تصبہ ٹال گنج، تصبہ جائس، تصبہ امیٹھی، کچھوا دان و مضافات ضلع کافی تعداد میں ممبر سازی ہو چکی اور متعدد کمیٹی ہو جانے کی توقع ہے۔

جمعیۃ علماء بلند شہر کی سرگرمیاں

شہر اور ضلع بلند شہر میں عام مسلمان جمعیۃ علماء کی ممبر سازی میں نہایت دلچسپی لے رہے ہیں اور بہ کثرت ممبر بن رہے ہیں بہت کچھ ممبر بنے شہر اور دیہات کے متعدد کارکنان جمعیۃ کے علاوہ کوئی اور سرگرم کارکن نہیں ہے جس کی وجہ سے بلند شہر میں جمعیۃ کا کام ترقی کر رہا ہے جمعیۃ کے خادم حافظ شاہ جی خلوص کے ساتھ کام کر رہے ہیں۔ اسفند یار بی صاحب کے نام خاص طور پر تعارفی ذکر ہیں۔ منشی وارث علی صاحب جہانگیر منشی محمد قاسم صاحب، منشی محمد یاسین صاحب، ڈپٹی نذیر حسین صاحب، حاجی محمد یونس صاحب، حاجی محمد یونس صاحب، حاجی محمد یونس

حضرت مولانا عبدالحق صاحب مدنی کی سفر حج سے واپسی

مرادآباد میں تحریک آزادی کے مخلص سرپرست کا اظہار

(نامہ نگار خصوصی الجمعیۃ)

مرادآباد - بلدیہ ٹاک خدا کا شکر ہے حضرت مولانا عبدالحق صاحب مدنی اپنے رفقاء کے بخیریت سفر حج سے واپس تشریف لے آئے۔ آپ کے تشریف لانے سے بعض برکات کا وہ سلسلہ پھر جاری ہوگیا جس کے باعث شہر مراد آباد عرصہ سے فیضیاب ہوتے رہے ہیں۔

آپ ایک عرصہ سے جامعہ قاسمیہ مدرسہ شاہی مراد آباد کے اہتمام کو حسبۃ اللہ بلا کسی معاوضہ کے نہایت خوش اسلوبی سے انجام دے رہے ہیں۔ اور صبح کے وقت قرآن شریف کا درس دیتے ہیں جس میں شہر کے ہر طبقہ کے مسلمان شوق و ذوق سے شامل ہوتے ہیں اور فیض حاصل کرتے ہیں۔ آپ مقامی جمعیۃ علماء کے سرپرست بھی ہیں۔ مرکزی جمعیۃ علماء ہند کے اجلاس عام کے صدر بھی ہیں اور تمام قومی تحریکات میں آپ بصیرت افروز اور پرجوش تقریروں کے ذریعہ حصہ لیتے رہے ہیں۔

آپ ہمیشہ کانگریس کے حامی رہے ہیں۔ آپکی سرپرستی میں آپ کے مدرسہ کے اساتذہ، حضرت مولانا فخرالدین احمد صاحب۔ حضرت مولانا محمد یحییٰ صاحب ایم۔ ایل۔ اے مولانا سید اختر اسلام صاحب۔ مولانا سید لیاں صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند حال مقیم دہلی اسمبلی کانگریس کی تحریکات میں حصہ لیا۔ جا بجا تقاریر کیں اور یہ خاص فخر جامعہ قاسمیہ مدرسہ شاہی کو حاصل ہے کہ ان اساتذہ کی گرفتاری کے وقت ان میں ان کی تنخواہیں برابر جامعہ قاسمیہ مدرسہ شاہی سے جاری رہیں۔ اور بعض افسر کی مخالفت کے باوجود حضرت مولانا عبدالحق صاحب مہتمم مدرسہ نے اس کو گوارا نہ کیا کہ قومی تحریکات میں حصہ لے کر اپنا فرض انجام دینے والوں کو ان کے رزق سے محروم کر دیا جائے۔ گرفتار ہونے والے اساتذہ کا کام خود مولانا صاحب موصوف نے اپنے ذمہ لے لیا۔ اور اسکی تنخواہیں برستور ان کے متعلقین کو پہنچاتے رہے۔

ملی حالات بصورت تحریکات کی شرکت کو ایک عظیم تصور کرتے تھے اور اپنی شرکت کے فرض کو ادا کرتے ہوئے دوسرے اساتذہ و طلبا کی معرفت اور امداد کے ذریعے سے انجام دیتے تھے۔ کانگریس سے آپ کا یہ دلچسپی کسی وقت بھی بدستور باقی رہی ہے بلکہ جب آپ بحیثیت مشرعیت پنچایہ دیکھتے ہیں کہ دیش بھگت کے پردہ پیگنڈے سے مسلمان متاثر ہیں تو آپ کا جذبہ حق پرستی جوش اٹھتا ہے۔ اور آپ کانگریس کی حمایت جمعیۃ علماء کی تائید اور ہر محاذ کی مخالفت کو بھی منکر کے اہم فرائض میں سے تصور کرتے رہتے ہیں۔

چنانچہ آپ کی مجالس سیاسی مجالس بن جاتی ہیں اور پوری سرگرمی کے ساتھ آپ کانگریس کے مخالف افتراءات کی تردید کرتے رہتے ہیں۔ یہ فرض آپ نے اس مرتبہ بھی نہایت شدومد اور پورے جوش کے ساتھ انجام دیا اور پھر خلوص کا یہ عالم ہے کہ اخبار ہی پر بھروسہ کر کے نہیں بیٹھ جاتے ہیں۔ اگرچہ جماعت کی شہرت کے لئے یہ طریقہ مضر ہے۔ مگر مخلص علماء کا یہ خلوص۔ ہر نفع اور نقصان کے تصور سے بالاتر ہوتا ہے۔

فرقہ واریت کے خلاف کانفرنس

دہلی - ۱۴ر دسمبر - دسمبر کے آخر میں دہلی میں فرقہ واریت کے خلاف ایک کانفرنس منعقد کرنا طے پایا ہے۔ اس کے انعقاد کا فیصلہ ہندو مسلم لیڈروں کی بورڈ نے پہاڑی دھیرج میں کیا ہے۔ مسٹر جیتا اڈوانی کانگریس کی صدارت میں ایک استقبالیہ کمیٹی بنادی گئی ہے۔

بار دولی کی تقریب

مسٹر گوپی ناتھ بار دولی سے آسام کے طلباء کے جلسہ میں تقریر کرتے ہوئے ان سے زندگی کی جدوجہد کرنے پر زور دیتے ہوئے کہا کہ ہمیں ہندوستان کی آزادی کے لئے ہر قسم کی قربانی کرنی چاہئے۔

حضرت امام کو کس نے شہید کیا

مسٹر اقبال کا الزام خلیفہ پر مسلمان کے لئے جنگ کرنا کیسے جمع حالات سے واقف ہونا ضروری ہے امام احمد رضا اور ابوالکلام آزاد نے اپنے مخصوص انداز میں قبل تنقید حالات فلم بند کئے ہیں حضرت شہید اعظم مصر اسی حسین صرف چند آنہ میں ایسے کے مولانا ابوالکلام مولانا محمد احمد فاضل گورنر جنرل حضار خاطر مولانا آزاد کی بے مثل تصنیف ہدیہ ہے الکلام شیخ محمد سعدی گجرات بنیادی فاضلہ سائنسے وغیرہ شوق منگانے کا پتہ ایڈیٹر شاہی کتب خانہ چوڑی والان دہلی

ایک راہگیر زخمی

دہلی - ۱۴ر دسمبر - ریشم روڈ پر ایک راہگیر ایک موٹر کار کے ٹکر سے زخمی ہوگیا۔ کہا جاتا ہے کہ کار ڈرائیور نہیں چلا رہی تھی۔ پھر جب کار اسٹارٹ ہوئی تو قابو سے باہر ہو گئی اور راہگیر کو کچل کر سامنے کے درخت سے جا ٹکرائی۔ راہگیر کے علاوہ ڈرائیور بھی زخمی ہوا۔ راہگیر سخت زخمی ہوا اس کو اسپتال بھیج دیا گیا۔

نقرئی برتنوں کی چوری

دہلی - ۱۴ر دسمبر - پہاڑ گنج میں ایک مندر سے پوجا کے موقعہ پر استعمال ہونے والے نقرئی برتن اور نقرئی چھتری کے سرقہ ہونے کی اطلاع ملی ہے۔ مندر کا پجاری چند منٹ کے لئے باہر گیا جب آیا تو یہ سامان غائب تھا۔ گذشتہ دس دن میں مندروں میں چوری کا یہ دوسرا واقعہ ہے۔ پہلے ایک حسین مندر سے دو بیش قیمت بت چرائے گئے تھے۔

چیف کمشنر سے اکالی وفد کی ملاقات

دہلی - ۱۴ر دسمبر - معلوم ہوا ہے کہ اکالیوں کے ..... ایک وفد نے کل صبح سردار شنکر پرشاد چیف کمشنر دہلی سے ملاقات کی۔ اکالی وفد کا انتظام کرنے کی ہدایت چاہی گیا جاتا ہے کہ کیبل بان خورد اور جتھے بنا کر مسلح کی برد دست قلت کے پیش نظر چیف کمشنر نے اجازت دینے سے انکار کر دیا۔

دفتر کانگریس کی منتقلی

دہلی - ۱۴ر دسمبر - کل ہند کانگریس کمیٹی کا دفتر کل سے پارلیمنٹ ہوگیا۔ ابوالکلام آزاد صدر کانگریس اور مسٹر شنکر پرشاد چیف کمشنر دہلی سے ملاقات کریں گے۔

چوری کی وارداتیں

دہلی - ۱۴ر دسمبر - فیض بازار سے اطلاع ملی ہے کہ ۱۲ر دسمبر کو ایک شخص کے مکان سے چاندی روپیہ کے زیورات اور ایک ہزار پانچسو روپے نقد چرا لئے گئے۔ کٹرہ گجی سے بھی اطلاع ملی ہے کہ وہاں ایک مکان سے ۵ ہزار روپے کے زیورات چرا لئے گئے۔

۳۴ سیرافیون برآمد

دہلی - ۱۴ر دسمبر - ریلوے اسٹیشن پر کھوا مل نامی ایک شخص کو گرفتار کیا گیا۔ اس کے قبضے سے چار سیر افیون برآمد ہوئی۔

دھوکہ دہی کی وارداتیں

دہلی - ۱۴ر دسمبر - دھوکہ دہی کا ایک نئی طرز نے رادھا کرشن نامی ایک شخص کو تجارت میں شریک کرنے کا دھوکہ دے کر پانچ سو روپے دھول کرنے کا پتہ چلا ہے۔ تحقیقات کر رہی ہے۔

ہندوستان کی زبان صرف ہندوستانی ہی ہوسکتی ہے

علامہ برجموہن کیفی کی بصیرت افروز تقریر

دہلی ۱۲ر دسمبر اردو کانفرنس حالہ کا بصاحب کے ایک شاندار جلسہ میں علامہ برجموہن دتاتریہ کیفی نے یہ بات پر زور دے کر کہا کہ ہندوستان کی زبان صرف ہندوستانی ہی ہوسکتی ہے"۔ آپنے کہا کہ مغلوں کے زمانہ میں سنسکرت کو آسان بنانے کے لئے ہندوستان کے ہندو مسلمانوں نے مل کر ہندی کو پیدا کیا اور پھر یہ عوام ہندو اور مسلمانوں نے مل کر فارسی اور ہندی کو آسان بنانے کے لئے اردو زبان بنائی۔ ہندی اردو کو عرف ہندو یا مسلمان کی زبان کہنا غلط ہے بلکہ یہ دونوں کی زبانیں دو مخلوط یا دوستوں کے زمانہ میں پیدا ہوئیں برعکس اور پھلی پھولیں۔ اب ہم ایک قسم کی زبانیں ان دو لوں زبانوں کے ملاپ سے ہندوستانی زبان بنانے میں کامیاب ہوگئے ہیں۔ اس لئے کوئی وجہ نہیں ہے کہ ہندوستان میں ہندوستانی زبان کے علاوہ دوسری اور کوئی زبان مجلس کی جائے۔

جلسہ میں جس کے صدر علامہ کیفی تھے جناب ہیم سین صاحب ظفر کی پیش کردہ ایک قرارداد منظور کی تھی کہ ہندوستانی زبان کے بارے میں تحقیق کرنے کے لئے مندرجہ ذیل اصحاب پر مشتمل ایک وفد ہندی کی اسمبلی کے صدر ڈاکٹر راجندر پرشاد کے پاس بھیجا جائے۔

(۱) حضرت علامہ دتاتریہ کیفی (۲) حضرت مولانا احمد سعید صاحب (۳) مولانا عبدالغنی (۴) جناب نواب صاحب پٹودی (۵) جناب شیام لال صاحب۔

انہیں قرارداد میں صاحب صدر کو اختیار دیا گیا کہ اگر وہ چاہیں تو مسز نائڈو کسی اور صاحب کے نام کا اضافہ کر سکتے ہیں۔

مولانا حفظ الرحمٰن

حضرت مولانا حفظ الرحمٰن ناظم اعلیٰ جمعیۃ علماء نے تقریر کرتے ہوئے کہا کہ ہندوستانی زبان کا فیصلہ ہندوستان کی آزادی سے پہلے ہی ہو چکا تھا۔ ملک کی تقسیم کے بعد اس مسئلہ پر بحث اٹھانے کی تنگ نظری کا ہم نسرسنگ مظاہرہ ہے۔ ہندوستانی زبان گاندھی جی کی پیداوار اور متفقہ کردہ زبان ہے اور یہی ایک زبان ہے جو ہندوستان کے ہر کونے اور ہر گوشے میں سمجھی اور بولی جاتی ہے۔ اس وقت جو سوال ہمارے سامنے ہے وہ یہ ہے کہ اس زبان کا نام کیا ہو۔ اگر حکومت ہند خاص اور دلچسپی لے کر اس کا نام اختیار کرنا چاہے تو ہمیں کوئی اعتراض نہیں ہے۔ ہم صرف یہ چاہتے ہیں کہ اس زبان کا نام ایسا ہو جو ہندوستان کی تمام زبانوں کے لئے قابل قبول ہو۔ ہم ایک ایسا نام چاہتے ہیں جو ہندوستان کی ہر زبان کے لئے قابل قبول ہو۔ ہم ایک ایسا نام چاہتے ہیں جو ہندوستان کی ہر زبان کے لئے قابل قبول ہو۔ ہم ایک ایسا نام چاہتے ہیں جو ہندوستان کی ہر زبان کے لئے قابل قبول ہو۔

آپ کو معلوم کیا دو دنیاؤں کو آپ نے ہندوستانی زبان کی ضرورت کو محسوس کیا اور حکومت کی توجہ اس طرف مبذول کرنے کے لئے علیحدہ جلسے میں آپ سے عرض کروں گا کہ آپ حضرات ہندوستان کو بنانا چاہتے ہیں تو ہندوستانی کو اپنائیے جو ہندوستان کی ہر زبان کے لئے قابل قبول ہو۔ اس کے بعد مولانا عبدالغنی صاحب ڈاکٹر ذاکر حسین نے نظر پر گفتگو کرتے ہوئے کہا۔ کراچی کانگریس کے اجلاس میں آل انڈیا ہندوستان کی زبان کو ہندوستانی قرار دینے کا فیصلہ ہو چکا تھا اور ہمیشہ کانگریس کے اجلاس پبلک طور پر اس فیصلہ کو دہراتے رہے ہیں۔

گاندھی جی نے ہندی ساہتیہ سمیلن کے اجلاس میں شرکت کرتے ہوئے یہ کہہ کر انکار کر دیا تھا کہ ان کی زبان کو ہندوستان میں ہندی کہا جاتا ہے۔

آخر میں ہیم سین صاحب نے اپنی تقریر میں کہا۔ ملک کی ترقی میں زبان کو بڑی اہمیت حاصل ہے۔ موجودہ زمانہ میں دنیا کی علمی اور سائنس کی ترقی کو سامنے رکھتے ہوئے زبان کے بارے میں یہ فیصلہ کرنا ضروری ہے کہ ہندوستان کی زبان ایسی ہو جو ملک کی مروجہ ترقی میں مدد دے سکے۔

پرانے زمانے کے کسی زبان کو ہندوستان میں رائج کرنے کا مطالبہ کرنا تنگ نظری کے علاوہ ایسی خطرناک رجعت پسندی ہے جسے کسی طرح برداشت نہیں کیا جا سکتا ہے زبان کے بارے میں ہندوستانیوں کو خدمت پسند کی بجائے ترقی پسند بننا چاہیے۔

ہندوستانی زبان کو سائنٹیفک اور کسی دوسری زبان کو رائج کرنا سیاسی طور پر مضر فائدہ مضمحل ہے۔ میں

مسٹر سہروردی کا عزم کراچی

نئی دہلی ۱۲ر دسمبر - بنگال کے سابق وزیر اعظم مسٹر سہروردی اس سہروردی کل علیہ ہاکستان کی دستور ساز اسمبلی کے اجلاس میں شرکت کرنے کے لئے کراچی جا رہے ہیں۔

آپ دہلی میں چند روز کے قیام کے دوران میں ہندوستان کے گورنر جنرل اور وزیر اعظم پنڈت جواہر لال نہرو سے ملے اور ہندوستان اور پاکستان میں شہریت کے سلسلہ میں اپنے نقطہ نظر سے انہیں آگاہ کیا۔

آپ کے خیال میں ہندوستان کے تعلقات کو بہتر بنانے کے رسل و رسائل کی پریشانیاں اور کسٹم ڈیوٹی وغیرہ کا ختم کیا جانا ضروری ہے۔

آسٹریلیا روز بروز امیر ہوتا چلا جا رہا ہے

ملبورن - ۱۲ر دسمبر - معلوم ہوا ہے کہ آسٹریلیا کے ہاتھ روز بروز امیر ہوتے چلے جا رہے ہیں۔ ان کی موجودہ آمدنی ماضی سے بہت بڑھ گئی ہے۔ اندازہ لگایا گیا ہے کہ ان کی اس سال کی سالانہ آمدنی ایک ارب ۳۰ کروڑ ۵۰ لاکھ پونڈ ہے جو گذشتہ سال کے ریکارڈ سے بہت زیادہ ہے۔ (رائٹر)

مشرقی پاکستان میں صنعتی ترقی

کراچی ۱۲ر دسمبر - معلوم ہوا ہے کہ حکومت پاکستان چٹاگانگ ڈیولپمنٹ اتھارٹی قائم کرنے کی اسکیم پر غور کر رہی ہے۔ ڈیولپمنٹ اتھارٹی چٹاگانگ کی بندرگاہ کو بہتر بنانے سشرقی پاکستان میں صنعتی کام شروع کرنے اور کارخانوں کی ایسوسی ایشن کے ساتھ مل کر ایک پراجیکٹ پر علمدرآمد کا کام شروع کرے گی۔

پاکستان کی وزارت صنعت اس بارہ میں پروگرام بنانے کے لئے مختلف وزارتوں کا ایک اجلاس طلب کر رہی ہے۔

قائد اعظم جناح کی سال گرہ

کراچی ۱۲ر دسمبر - معلوم ہوا ہے کہ سال قائد اعظم جناح کی سال گرہ نہیں منائی جائے گی اور چونکہ یوم پیدائش ۲۵ر دسمبر اتوار کے روز پڑ رہا ہے۔ لہذا عام تعطیل کا بھی سوال پیدا نہیں ہوتا۔

ہندوستان اور رومانیہ میں سفیر فوراً بھادیئے

نئی دہلی ۱۲ر دسمبر - ہندوستان اور رومانیہ میں

"چھوٹی دنیا" اور "بڑی دنیا"

دھلی - ۱۲ر دسمبر -

خیال کیا جاتا ہے کہ ریلوے میں چوروں کے ایک گروہ کا پتہ چلا ہے جو ٹیلی فونی ہدایت کے مطابق کام کرتا ہے۔ اور مال گاڑیوں میں سے سامان نکال لیتے ہے۔ وہ ہزار روپے کا مختلف سامان جس میں ٹائپ رائٹر، بجلی کا گرم برقی ہیٹر، ٹارچ، ستار کی ڈبیاں شامل ہیں۔ پولیس نے برآمد کر لیا ہے۔ چوروں کا یہ گروہ دو حصوں پر مشتمل تھا جسے اندر کی اصطلاح میں چھوٹی دنیا" اور "بڑی دنیا" کہا جاتا تھا۔ "چھوٹی دنیا" میں ریلوے کے ملازم شامل ہیں۔ "چھوٹی دنیا" کا کام یہ تھا کہ ریلوے یارڈوں کے ٹیلی فون پر "بڑی دنیا" کے ساتھیوں کو اطلاع دیتے تھے کہ کون سے ڈبے میں کیا مال ہے۔ "بڑی دنیا" کے لوگ مطلع ہوتے تھے اور دوسرا یا تیسرا موقع پاکر سامان برآمد کر لیتے تھے۔ پولیس نے حال ہی میں سلسلہ کے چار آدمیوں کو گرفتار کیا تھا۔ ان کی گرفتاری سے اس گروہ کا سراغ ملا۔

دہلی ۱۲ر دسمبر - گذشتہ ہفتہ میں ۲۴ بچے پیدا ہوئے اور ۲۵ آدمی مرے۔ بخار کی وجہ سے سب سے زیادہ اموات ہوئیں۔ ایک سال سے کم عمر کے بچوں کی مرنے والوں میں ۴ کا تعلق اور ہے۔

ریلوے اور کارتوس برآمد

دہلی - ۱۲ر دسمبر - تیلی دارالصدر انبالہ چھاؤنی گھیر سنگھ کے مکان سے ریوالور کے آٹھ کارتوس برآمد ہوئے۔ پولیس نے کسی دوسرے سبب کی بنا پر مکان کی تلاشی لی اور ایک ٹرنک میں یہ آٹھوں کارتوس پائے۔ اس شخص کو گرفتار کر لیا گیا ہے۔

فیروزآباد میں مدرسہ تعلیم القرآن قیام

فیروزآباد (ضلع مرادآباد) ایک درس گاہ دینیہ مدرسہ تعلیم القرآن محلہ مشیش گراں میں جاری ہوئی۔ جس میں ۱۵ر دسمبر کو انعام دے رہے ہیں۔ ہندو قصبہ کے ہر مسلمان سے درخواست ہے کہ وہ اپنے بچے کو بلا معاوضہ تعلیم قرآن داخل کرا کے اس مدرسہ کی ترقی کی حتی الامکان کوشش کرے۔ مسٹر جلال احمد پر مشتمل انتظامی کمیٹی بنائی گئی ہے۔

صدر۔ خورشید علی زیدی۔ نائب صدر۔ سید فیاض حسین صاحب۔ جنرل سکریٹری۔ مولانا ماسٹر فاضل صاحب۔ جائنٹ سکریٹری۔ حاجی عبدالرحیم۔ خانصاحب سید فضیلت حسین صاحب۔ سات اصحاب کمیٹی کے ممبر بنائے گئے ہیں۔

مسٹر حسین فیجگڈھ میں

فتح گڈھ ۱۲ر دسمبر - جو دیہری لطافت حسین بار لیبریری سکریٹری نے مسٹر صادق حسین صدیقی اکسٹیر پی۔ ڈبلیو ڈی کے ہمراہ قائم گنج ہو گئے ہیں۔ وہاں مختلف مسائل پر غور کریں گے۔

پٹ سن کے قبۂ زراعت میں اضافہ

کلکتہ ۱۲ر دسمبر - معلوم ہوا ہے کہ ۱۹۴۷ء میں مزید ۲۵ء۲ لاکھ ایکڑ میں جوٹ کی کاشت شروع ہو جائے گی۔ ۱۹۴۷ء سے ۱۹۵۰ء تک کاشت سو پھیلا ہو سکے گی۔

چھ ماہ قید سخت

دہلی ۱۲ر دسمبر - ۱۹۴۱ء کا ایک مقدمہ جو ۱۲ر دسمبر کو ایڈیشنل جج دہلی کے اکتوبر میں چاندنی چوک میں ایک بے خبر مسافر راہگیر کو تھوڑے سے فریب دغا کرنے کے جرم میں ۶ ماہ قید سخت کی سزا دی۔

شہزادی ساندرنگھم میں کرسمس گذارینگی

لندن - ۱۲ر دسمبر - شہزادی الزبتھ اور ان کا بچہ کرسمس گذارنے کے لئے سانڈرنگھم میں جائیں گے۔ ملکہ اور شاہی خاندان کے لئے دولت سامان میں کرسمس گذارنے کے لئے صنوبر کے جنگلوں میں سے روانہ ہوجائیں گے۔ شاہی ساندرنگھم میں ہر سال تین ہفتے گذارتے ہیں اور یہ کی صحت وہاں روبہ ترقی ہے اور شہزادی الزبتھ کئی گھنٹہ تک روزانہ گھوڑے پر سواری کرتی ہیں۔ (رائٹر)

وسیع پیمانے پر تعلقات اس وقت قائم ہیں ان کو مضبوط کرنے کے سلسلہ میں وہاں سے سفیر فوراً بھادیئے جانے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ (رائٹر)

ضرورت ہے

بچوں کے گھر واقع دریا گنج دہلی میں ایک اچھے اور تجربہ کار باورچی کی ضرورت ہے قیام و طعام کے علاوہ ۳۰، اور ۴۰ روپے کے درمیان تنخواہ دیجائے گی ضرورت مند اپنی درخواستیں بدست خود دفتر ہذا آکر پیش کریں۔

شوکت علی عباسی۔ ناظر سنی مجلس اوقاف دریا گنج دہلی

بابو کا مشن پورا کیجئے

ہندوستان کی زبان ہندوستانی ہے

آپ اپنے دیش کی زبان کو ترقی دینا چاہتے ہیں تو بابو کے مشن کو پورا کیجئے اور بلا بھید بھاؤ کے گھر بیٹے ہندوستانی شارٹ ہینڈ سیکھئے اور اپنے مستقبل کو شاندار بنائیے فی کس ایک روپیہ۔ پورا کورس ۔۔۔ پچیس روپے

۱۰ ورنیکولر اکیڈمی چھوٹا رنگ محل پھاٹک حبش خاں دہلی

دنوں اور مہینوں کی فضیلت

اور

ہر ماہ کے متعلق شرعی احکام

"فضائل الشہور والایام"

میں ملاحظہ فرمائیے

قیمت دس آنے صرف

الجمعیۃ بک ڈپو۔ گلی قاسم جان دہلی

امیکو ٹانک

AMICO - TONIC

کمزوروں کو طاقتور اور بڈھوں کو جوان بنانے والی دوا

نامردی - لاغری جسم، کمزوری دل و دماغ اور اعضاء رئیسہ کے لئے اکسیر ہے

امیکو ٹانک ہفتہ - ہفتہ ہی اس دوا کے ملک میں بڑی شہرت حاصل کی ہے ہر زبان اور ہر نا فانی کی جملہ شکایات کو رفع کرنا ثابت کرتی ہے ہفتے کو تقویت پہنچاتی ہے بھوک بڑھاتا اور جسم میں تازہ خون پیدا کرتا اس دوا کی خاص صفت ہے اس کے استعمال سے ہاضمہ درست ہوتا ہے قبض سوء ہاضمہ کی کمزوری، ضعف غلبہ۔ اعصابی شکنی وغیرہ رفع ہو جاتی ہے جمیع امراض میں یہ دوا آب حیات کا کام کرتی ہے۔ مرد اور عورت کے ضعف خوش رہتے ہیں کام دھندوں کے لئے ہر موسم میں یکساں مفید ہے زندگی کا پورا لطف حاصل ہوتا ہے قیمت فی شیشہ ۳ روپے محصول ڈاک علاوہ

امیکو طلا ہر نہایت موثر اور کامیاب دوا ہے سائنس کے جدید اصول پر بنایا گیا ہے حکمت قدیم اور سائنس جدید کی معلومات کا نچوڑ ہے تمام مرد نامردیاں اور کمزوریاں دور ہو جاتی ہیں ہر قسم کی قوت بخش اور مفید ہے اس کے استعمال سے ہر قسم کا ضعف رفع ہوتا ہے یہ دوا کریم کی شکل میں بند ہے قیمت فی شیشہ ۵ روپے محصول ڈاک ۵۰ شیشیاں نو روپے

مزید معلومات کے لئے فہرست اور بابت مفت طلب کریں

صلنے کا پتہ:- امین اینڈ اسمٰعیل لمیٹڈ انگریزی دواخانہ نمبر ۸۰ کولوٹولہ اسٹریٹ۔ کلکتہ

وکیل صفائی کی مزید بحث

مہاتما گاندھی کے مقدمۂ قتل کی کارروائی

(از اخبار دہلی) ۱۴ دسمبر۔ آج مہاتما گاندھی کے مقدمۂ قتل کی مزید سماعت ہوئی۔ اپنے کیس مسٹر مکھنے سے مزید وکیل پیش کرتے ہوئے مسٹر کھوسلہ نے کہا کہ تھوڑا سا گاؤں ۳۰ جنوری ۱۹۴۸ء کو ڈپٹی کمشنر کو یہ نہ لکھا تھا اس سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ اپنے اس دن دہلی میں نہیں تھا اس خط پر ۳۰ جنوری ۱۹۴۸ء کو ڈپٹی کی مہر اور ۳۱ فروری ۱۹۴۸ء کو ڈپٹی کی مہر لگی ہوئی ہے۔ اگر اس خط کو ڈاک میں ڈالنے کے دن کی مہر کو ٹھیک تسلیم کر لیا جائے تو اس سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ اپنے اس دن دہلی میں نہیں تھا۔ اس کے بعد مسٹر مکھنے نے ریلوے سٹیشن کے بکنگ کلرک مسٹر سندر لال اور جیوتی ناتھ سرپھ کی شہادت کا ذکر کیا۔ ان کی جوں نے استغاثہ کی طرف سے شہادت دیتے ہوئے کہا تھا۔ کہ انھوں نے ۳۰ اور ۳۱ جنوری کو اپنے کو دہلی ریلوے سٹیشن پر دیکھا تھا۔ مسٹر سندر لال نے ۳۰ جنوری کو بمبئی میں ایک عشائیہ میں بڑا جاپنے کو شناخت کیا تھا لیکن ۳۱ فروری کو دہلی میں شناخت پریڈ جاپنے کو شناخت کیا تھا۔ اپنے کو کیوں شناخت نہیں کر سکتا تھا۔ یہ بیان ذرا غلط معلوم نہیں ہوتا کہ اس دن وہ دہلی پر تھا۔

چیف پریسیڈنسی مجسٹریٹ سے شکایت

مسٹر مکھنے نے مزید کہا کہ اپنے اور گاڈسے نے چیف پریذیڈنسی مجسٹریٹ مسٹر براؤن سے یہ شکایت کی تھی کہ انھیں گواہیے ہی دیکھ چکے تھے۔ اس بات کی شہادت بھی موجود ہے کہ دہلی کا ایک پولیس افسر دھنیار کے کہنے میں موجود تھا جہاں کہ گواہوں کو رکھا گیا تھا۔ بچن کمار۔ آئی ڈی کے ایک افسر سنتوش نے یہ شہادت دی ہے کہ وہ ۳۰ اور ۳۱ فروری کو صبح ۱۰ بجے اپنے کو دہلی ریلوے سٹیشن پر دیکھا تھا۔ اس نے کہا ہے کہ اس وقت سندر لال کو اپنے کو رکھا گیا ہو۔ علاوہ ازیں مسٹر سندر لال نے یہ کہا تھا کہ جب ایرین روڈ کے واقعہ ریلوے سٹیشن پر رپٹ درج کرایا گیا تو ۳۰ اور ۳۱ فروری کو ڈپٹی کمشنر کو یہ نہ لکھا

رجسٹرڈ ڈی نمبر ۹۰ قائم شدہ سنہ ۱۹۲۵ء

قیمت سالانہ
چالیس روپے
ششماہی بیس روپے
سہ ماہی
گیارہ روپے

تار کا پتہ، الجمعیۃ دہلی

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان
روزنامہ الجمعیۃ
یدالہ علی الجماعۃ

ایڈیٹر محمد عثمان فارقلیط

برائے اشتہار
جگہ خالی ہے

فون نمبر ۵۸۵۵

قیمت فی پرچہ دو آنے | جلد ۳۰ | دہلی یوم جمعہ ۱۴ صفر المظفر ۱۳۶۸ھ مطابق ۱۷ دسمبر سنہ ۱۹۴۸ء | نمبر ۲۷۶ | بذریعہ ہوائی جہاز ڈاک آنہ

ناظم اعلیٰ کی ڈنگی جے پور روانگی

(نامہ نگار الجمعیۃ)

دہلی ۱۵ دسمبر۔ مجاہد ملت حضرت مولانا حفظ الرحمن صاحب جنرل سکریٹری جمعیۃ علماء ہند اور حضرت مولانا حبیب الرحمن صاحب لدھیانوی آج تیسرے پہر ہوائی جہاز سے جے پور تشریف لے گئے۔

نگراں ونامہ نگار الجمعیۃ کی روانگی

حضرت مولانا سید محمد میاں صاحب سکریٹری جمعیۃ علماء ہند ونگراں الجمعیۃ، مولانا احمد سعید صاحب ناظم، مولانا محمد یونس صاحب ناظم، مولانا عتیق الرحمن صاحب ناظم، مولانا محمد حفیظ الدین صاحب رکن جمعیۃ علماء ہند آج شام کو اسپیشل ٹرین سے جے پور کے لئے روانہ ہوں گے۔ مسٹر محمد سلیمان (ممبر پارلیمان) بھی اجلاس کانگریس میں الجمعیۃ کے نامزد کنندہ حضرات کی حیثیت سے شرکت کرنے کے لئے اسی پارٹی کے ساتھ جا رہے ہیں۔

ہند اور پاکستان کے مابین مختلف اہم مسائل پر سمجھوتہ ہوگیا

نو روز کے بعد بین المملکتی کانفرنس ختم

دونوں مملکتوں کے مابین اکثی پرمٹ سسٹم جاری رہے گا

نئی دہلی ۱۵ دسمبر۔ ہند اور پاکستان کے درمیان جو کانفرنس دو دسمبر سے شروع ہوئی تھی، وہ کل شب ختم ہوگئی اور رات کے بارہ بجے دونوں ملکوں میں معاہدہ پر دستخط ہوگئے۔ دونوں ملکوں کے نمائندوں کی کانفرنس کئی نشستوں تک مسٹر گوپال سوامی آئینگر کے مکان پر ہوئی جو ہند دستانی طریق پر طے کیا گیا اور یہ مسئلہ بھی تسفیہ خوبی تمام ہوگیا۔

توقع ہے کہ آج دوپہر بعد کسی وقت ہند اور پاکستان کی طرف سے کانفرنس مذکور کے متعلق سرکاری بیانات شائع ہوجائیں گے جس میں اس نو روزہ کانفرنس کی تفصیلات کے ساتھ ساتھ یہ بھی بتایا جائے گا کہ باہمی سمجھوتہ وسمجھوتہ میں کس قدر کامیابی ہوئی ہے

اس کانفرنس کا ایک اہم فیصلہ یہ ہے کہ دونوں ملک اقلیتوں کی پوری پوری حفاظت کریں گے اور اس سلسلہ میں ہنگامی قدم اٹھایا جائے گا۔ اقلیتوں کی حفاظت کے متعلق مکالمہ کے سمجھوتہ کے متعلق کانفرنس میں الجھنی نئی تجویزیں منظور کرلی گئی ہیں۔

یہ بھی خیال کیا جارہا ہے کہ اس سمجھوتہ پر عمل کرنے کے لئے کانفرنس نے بعض دفعات کے متعلق وقت کا تعین بھی کردیا ہے۔ یہ فیصلہ بھی ہوا ہے کہ ایک مشترکہ پریس سٹاف والی کونسل قائم کی جائے۔ ڈاکٹر قیصر کے سوال پر دونوں ملکوں کے اتفاق زیادہ بہتر ہوں پوسٹ سسٹم کے متعلق ایسا کوئی فیصلہ نہیں ہوا کہ اسے ختم کردیا جائے۔

یہ استقبالیہ تھا جس میں ہند کے مشرقی اور بنگال کے مہاجر ہندو لیڈروں کے متعلق کوئی فیصلہ نہیں ہوسکا۔ لیکن اس فیصلہ کی کمی اس طرح پوری ہوگئی کہ ایک ذاتی نوعیت کا سمجھوتہ تمام کیا جائے گا جس میں ہند اور پاکستان کا ایک ایک نمائندہ ہوگا اور تنسیخ اختیار ایک غیر ملکی ہوگا جس کو ہند اور پاکستان دونوں مشترکہ طور پر منتخب کریں گے۔

چین میں کمیونسٹوں کا سیلاب قدیم دارالسلطنت پیپنگ تک جا پہنچا

شہر کا محاصرہ۔ اطراف میں جنگ زیر جنگ۔ بیرونی دنیا سے تعلق ختم

جنرل چیانگ کائی شیک صدر کے عہدے سے مستعفی ہوگئے؟

ہانکاؤ ۱۵ دسمبر۔ چین کے سابق دارالسلطنت پیپنگ کا کمیونسٹ فوجیں پیچھا کر رہی ہیں اور انہوں نے چاروں طرف سے شہر کو گھیر لیا ہے۔ حکومت کی فوجوں نے شہر کے چاروں طرف دیوار کی برجیوں اور کھائی کے راستوں سے روک لگا رکھی ہے تاکہ لڑائی کے لئے شہر میں کمک نہ پہنچ سکے اور اس کو بالکل بے مصالحات کے سکوں اور ہر قسم کی خوراک سے عاری کرکے شہر کو فتح کرلیا جائے۔

جنرل ہو سو چنگ چین کی قومی حکومت کی فوجوں کے کمانڈر انچیف نے کہا ہے کہ چین کا دارالسلطنت کیومنتانگ کی آخری جنگ مقابلہ کرے گا۔ اس وقت پیپنگ اور تین گاؤں کے درمیان پیپنگ سے صرف بارہ میل دور گھمسان کی جنگ لڑی جارہی ہے۔ کیومنتانگ افسر پیپنگ کے جنوب مغرب کے نواحی علاقے سے صرف ۳۰ میل دور رہ گئے ہیں۔

جنرل ہو نے اپنی کیومنتانگ فوجوں کے کامیاب دفاع پر فخر کرتے ہوئے کہا ہے کہ ہم نے کمیونسٹوں کو ۱۵ دن تک روکے رکھا ہے۔ ہم نے ان کے حملوں کو ناکام بنا دیا ہے۔ ہم نے ان کے ۱۰ ہزار سپاہی ہلاک کردیئے ہیں۔

ہانکاؤ کے ہوائی اڈے پر کیومنتانگ فوجوں نے ناکامی کے پیش نظر جہازوں کو تباہ کردیا ہے۔ ہانکاؤ کے ہوائی اڈے سے اب کوئی جہاز پرواز نہیں کرسکتا۔ ہانکاؤ کی ہوائی پٹی بند ہوگئی ہے۔

جنرل چیانگ کائی شیک صدر کے عہدے سے مستعفی ہوگئے

نانکنگ ۱۵ دسمبر۔ چین کے صدر جنرل چیانگ کائی شیک نے آج اپنے عہدہ سے استعفیٰ دیدیا ہے۔ ان کے استعفیٰ کی خبر ریڈیو نانکنگ نے نشر کی ہے۔ ان کے استعفیٰ کے بعد نائب صدر جنرل لی تسنگ جن نے صدارت کا عہدہ سنبھال لیا ہے۔

جل جواہر کا پہلا سفر برطانیہ

بمبئی ۱۵ دسمبر۔ سندھیا کمپنی کا پانچ ہزار ٹن وزنی مسافر جہاز جل جواہر کل بمبئی سے روانہ ہوگا۔ اس جہاز پر ۱۲۰ مسافروں کے سوا ڈاک بھی جائے گی۔ یہ جہاز پہلے مسافر بردار جہاز ہے جو بمبئی سے براہ راست برطانیہ جائے گا۔ اس سے پہلے مسافر بردار جہاز کولمبو ہوتے ہوئے برطانیہ جاتے تھے۔

شرف الدین اسرائیل بہ حیثیت وزیر

تل ابیب ۱۵ دسمبر۔ یہاں منظور ہے کہ وزارت کی تشکیل اسرائیل کے وزیر خزانہ شرف الدین اسرائیل کی وزارت میں کی جائے گی۔ شرف الدین اسرائیل کا وزارت میں شامل ہونا اس بات کی علامت ہے کہ حکومت میں گشت و شنید ختم ہوگئی ہے۔ حکومت اسرائیل کی تشکیل سے کردہ شاہ عبداللہ صلح کرنے میں کامیاب ہو جائے گی۔ مائکر

دستور العمل میں ترمیم کرنے والی کمیٹی کا اجلاس

حضرت مولانا احمد میاں صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند نے اعلان کیا ہے کہ جمعیۃ علماء صوبہ بمبئی کے دستور العمل میں ترمیم کرنے والی کمیٹی کا اجلاس ۲۰ صفر ۱۳۶۸ھ مطابق ۲۲ دسمبر ۱۹۴۸ء بروز ہفتہ کی صبح کو ۹ بجے سے دفتر مرکزی جمعیۃ علماء دہلی میں ہوگا حضرات اراکین کو اطلاع دیدی گئی ہے۔

انگریزی کا خاتمہ

کلکتہ ۱۵ دسمبر۔ مغربی بنگال کی حکومت کے ایک پریس نوٹ میں بتایا گیا ہے کہ ابتدائی کلاسوں میں انگریزی کی تعلیم ختم کردی گئی ہے۔ یہ اقدام مرکزی حکومت کے اس فیصلے کے مطابق کیا گیا ہے کہ ابتدائی کلاسوں میں انگریزی کی تعلیم کے استعمال کی چنداں ضرورت نہیں

دفتر جمعیۃ علماء میں مسٹر سری پرکاش کے اعزاز میں پارٹی

(نامہ نگار الجمعیۃ)

دہلی ۱۵ دسمبر۔ گذشتہ شام جمعیۃ علماء کی طرف سے دفتر جمعیۃ میں مسٹر سری پرکاش کے اعزاز میں ایک چائے پارٹی کا اہتمام کیا گیا۔ مسٹر سری پرکاش پاکستان میں ہندوستان کے ہائی کمشنر ہیں۔ دفتر میں جن سرکردہ حضرات نے شرکت کی ان میں حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ، حضرت مولانا حفظ الرحمان صاحب ناظم اعلیٰ جمعیۃ، حضرت مولانا حبیب الرحمن صاحب، حضرت مولانا محمد یونس صاحب، حضرت مولانا زین العابدین صاحب سجاد میرٹھی، ڈاکٹر سید محمود، سر سلطان احمد، سر سری پرکاش، مسٹر سری پرکاش کی صاحبزادی مسز کپور، مسٹر کپور، مسٹر ایس کے پاٹیل، خان بہادر ایم عبدالقادر صاحب محمد صدیقی صاحب کراچی والے اور حافظ نعیم صاحب کے اعزاز میں خاص طور پر قابل ذکر ہیں۔

سنہ ۱۹۴۸ء کا آخری ظہرانہ دفتر جمعیۃ میں

سنہ ۱۹۴۸ء کا یہ آخری ظہرانہ تھا جو دفتر جمعیۃ میں دیا گیا۔ اس کے بعد سنہ ۱۹۴۹ء کا پہلا ظہرانہ ۱۵ جنوری کو ہوگا۔ اس درمیان میں ان سے نمٹنے سیاسی مسائل پر خیالات کا تبادلہ ہوا۔

مسٹر سری پرکاش نظر بظاہر تھکے ہوئے تھے۔ دوران گفتگو میں بعض حضرات نے مسٹر سری پرکاش کی توجہ کشمیر کی طرف مبذول کرائی۔ جو لوگ کشمیر کی وجہ سے ہندوستان سے پاکستان جانے اور پاکستان سے واپس آنے کے لئے پرمٹ حاصل کرنے میں دقت محسوس کررہے ہیں۔ مسٹر سری پرکاش نے اس سلسلہ میں کچھ تفصیلات کا وعدہ کیا۔ آج ہی ۱۵ دسمبر کو ۱۱ بجے دن کے قریب مسٹر سری پرکاش دفتر جمعیۃ میں تشریف لائے اور ۱۲ بجے تک یہاں رہے۔

عرب لیگ کانفرنس کا اجلاس

عہد الصمد کے رویہ پر غور کیا جائیگا

قاہرہ ۱۵ دسمبر۔ مصر کی ایک اخبار نے کہا ہے کہ اس بات کی توقع ہے کہ عرب لیگ کونسل کا اجلاس جلد ہی منعقد کیا جائے گا جس میں اس صورت حالات پر غور کیا جائے گا جو شرق اردن کی پارلیمنٹ کے عرب علاقوں اور شرق اردن کے الحاق کی تجویز کو منظور کرنے سے پیدا ہوگئی ہے۔ اخبار مذکور کا کہنا ہے کہ اس بات میں کوئی شبہ نہیں کہ کونسل اس پالیسی کو تسلیم نہ کرے گی (رائٹر)

ہند اور پاکستان کو کامیابیوں پر مبارکباد

ایک دعوت میں سر اسٹرافورڈ کرپس کی تقریر

لندن ۱۵ دسمبر۔ ہائی کمیشنر برائے انڈیا سر اسٹرافورڈ کرپس نے کہا کہ جب تاریخ ہند دستان کی تقسیم کے بعد سے اس وقت تک کے زمانہ کا لکھا جائے گا تو یہ تسلیم کیا جائے گا کہ اس مختصر وقت میں ہندوستان کو کامیابی حاصل کرائی گئی۔

آخر میں جناب علی یاور جنگ نے اظہار خیال کیا۔ دعوت میں ۱۵۰ مہمان شریک تھے۔ انہوں نے اس دعوت میں تقریر کرتے ہوئے کہا کہ ہندوستان اور پاکستان کے لئے یہ ضروری ہے کہ وہ دوستانہ تعلقات قائم کریں۔ سر اسٹرافورڈ کرپس نے تقسیم ہند کے بعد ان مشکلات کے باوجود ہندوستان کو جو کامیابی حاصل ہوئی ہے اس پر ہندوستان اور پاکستان کی جنگ کے بعد کے زمانہ کا تقابل کرتے ہوئے کہا کہ ہندوستان کو آزادی حاصل ہوئے ۳ سال ہوئے ہیں اور ان کے لئے ہمیں ان کی روحانی طاقت پر بڑا ناز ہے۔

آپ نے کہا کہ ہمیں آج سے زیادہ اس امر کی ضرورت ہے کہ سیاسی اور اقتصادی ترقیوں کی اخلاقی بنیاد پیدا ہو جو کہ ضرورت ہے۔ جہاں تک مادی حالات کا تعلق ہے ہم کافی کشرت سے پیدا کر رہے ہیں۔ مگر جہاں تک روحانی حالت کا تعلق ہے ہمارا کمی کا احساس ہے اور اسی لئے ہمیں انسان کی روحانی طاقت پر بھروسہ کرنا ہے اور اسی کی ترقی کی کوشش کرنی ہے۔

گاڑیوں کے ساتھ چلنے والے ملازمین کی تنخواہوں میں اضافہ

تھانہ ۱۵ دسمبر۔ ٹرک ڈرائیوروں کے ساتھ چلنے والے ملازمین کی تنخواہوں اور مہنگائی بھتہ کے بارے میں مرکزی حکومت کا اعلان کردہ فیصلہ آج ۱۵ دسمبر سے نافذ ہوگیا ہے۔ اس فیصلہ کے مطابق ان ملازمین کی تنخواہوں میں ۱۵ روپے ماہوار اضافہ کیا جائے گا۔ اس اضافہ کے بعد ان کی تنخواہ ۱۰۰ روپے ماہوار ہوجائے گی۔ اس فیصلہ سے ۱۰ ہزار ملازمین کو فائدہ پہنچے گا۔

اس کمیشن نے سفارش کی ہے کہ ان ملازمین کو ٹرکوں کے ساتھ چلنے کا الاؤنس مستقل کردیا جائے اور ان کی تنخواہوں میں اضافہ کیا جائے۔ اس کمیشن نے تجویز کیا ہے کہ ان ملازمین کو ہر سفر کے لئے ۱۰ روپے دیئے جائیں۔ اس کمیشن کی رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ اس الاؤنس کو بڑھانے کے لئے قدم نہ اٹھانے کے نتائج اور کام کے گھنٹوں میں ہندوستان کی بہ نسبت زیادہ ہیں۔

صدر منتخب ڈاکٹر پٹابھی سیتارمیا گاندھی نگر کے لئے روانہ ہوگئے

آج جے پور میں صدر کانگریس کا جلوس نکلے گا

دہلی اسٹیشن سے جے پور تک روزانہ تین اسپیشل گاڑیاں جائیں گی

(نامہ نگار خصوصی الجمعیۃ)

دہلی۔ ۱۵ دسمبر۔ کانگریس کے صدر منتخب ڈاکٹر پٹابھی سیتارامیہ آج صبح ایک اسپیشل گاڑی سے روانہ ہوگئے۔ بہت سے ڈیلی گیٹ بھی اس گاڑی سے روانہ ہوئے ہیں۔ صدر منتخب فرسٹ کلاس کے ایک ڈبہ میں فروکش تھے۔ بہت خاص خاص حضرات ہی ان سے ملاقات کرسکے۔ جس وقت گاڑی روانہ ہوئی تو اسٹیشن قومی نعروں سے گونج رہا تھا۔ آج سے دو روز تک تین اسپیشل گاڑیاں دہلی سے جے پور جائیں گی۔

آج شام جے پور میں صدر کانگریس کا جلوس نکلے گا۔ جلوس میں ہاتھی، گھوڑے، اونٹ اور موٹریں ہوں گی۔ جلوس کے بعد ایک عام جلسہ ہوگا جس میں صدر منتخب تقریر کریں گے۔ اس جلسہ میں ۱۵ ہزار آدمیوں کے بیٹھنے کا انتظام کیا گیا ہے۔ جلسہ گاہ کے قریب ہی صدر منتخب کے لئے ایک عالیشان شامیانہ تیار کیا گیا ہے۔ جلسہ گاہ کے قریب ہی ۱۵ ہزار مسافروں کے لئے عارضی قیام گاہیں بنائی گئی ہیں۔

کل شب کو ڈیلی گیٹوں کی اسپیشل گاڑیاں جے پور روانہ ہوئی تھیں۔ ان گاڑیوں میں ۱۲ ہزار ڈیلی گیٹ سوار ہوئے تھے۔ ان کے علاوہ ۱۵ ہزار مسافر اور سوار ہوئے تھے۔ ان گاڑیوں کے علاوہ ۱۵ اسپیشل گاڑیاں اور روانہ ہوئی تھیں۔ ان گاڑیوں میں ۱۵ ہزار مسافر سوار ہوئے تھے۔ ان گاڑیوں کے علاوہ ۱۵ اسپیشل گاڑیاں اور روانہ ہوئی تھیں۔ ان گاڑیوں میں ۱۵ ہزار مسافر سوار ہوئے تھے۔ ان گاڑیوں کے علاوہ ۱۵ اسپیشل گاڑیاں اور روانہ ہوئی تھیں۔ ان گاڑیوں میں ۱۵ ہزار مسافر سوار ہوئے تھے۔

اردو، ہندی، انگریزی اور لائن وہائٹ لیٹن کمپوزنگ کے بلاکوں کی بہترین دیدہ زیب چھپائی کے لئے ہماری خدمات سے فائدہ اٹھائیں منیجر نیو کیپٹل پریس پھاٹک حبش خاں دری نواب دہلی

ضرورت ہے جند ایسے کمپوزیٹروں کی جو تنخواہ یا کمیشن پر کام کرسکتے ہوں اور پریس کے کام کا کافی تجربہ رکھتے ہوں منیجر نیو کیپٹل پریس پھاٹک حبش خاں دری نواب دہلی

سکھوں کو تناسب سے زائد نمائندگی دینے کی مخالفت

اقلیتی سب کمیٹی نے اپنی رپورٹ پیش کر دی

نئی دہلی ۱۵ دسمبر۔ معلوم ہوا ہے کہ اقلیتوں اور پسماندہ حلقوں کی خصوصی سب کمیٹی نے اپنی رپورٹ پیش کر دی ہے جس پر کہا گیا ہے کہ سکھوں کو اسمبلی میں نہ تو تناسب سے زیادہ نمائندگی دینے کی ضرورت ہے اور نہ فرقہ وارانہ حلقہ بنانے کی۔ معلوم ہوا ہے کہ سب کمیٹی کی رپورٹ پر ۱۶ دسمبر کو بحث کی جائے گی۔

یہ سب کمیٹی سردار پٹیل، پنڈت مدن موہن مالویہ، ڈاکٹر راجندر پرشاد، ڈاکٹر امبیدکر اور مسٹر مشی پر مشتمل ہے سردار پٹیل اس کے صدر ہیں کمیٹی نے سکھوں کے مفاد کے لئے طرفہ وارانہ حلقہ بنانے اور تناسب سے زائد نمائندگی کی ضرورت نہیں کی کے بیان کے مساوی مشترکہ انتخابی حلقہ بنانے اور ریزرو نشستوں کے لئے خاطر خواہ گنجائش کی صورت میں اس بات کا امکان ہے کہ سکھ تناسب آبادی کی بنا پر حاصل نشستوں کے حقدار ہیں ان سے زیادہ نشستیں حاصل کریں گے جب کہ فرقہ وارانہ انتخابات کی صورت میں ان کی نشستیں محدود ہو گی۔

اس سب کمیٹی نے یہ بھی فیصلہ کیا ہے کہ ہر ممکن طریقہ ہو سکے جس سے کہ تناسب آبادی سے زائد نمائندگی دی جائے جس کا مطلب یہ ہے کہ دوسرے فرقوں کے حقوق میں کاٹ چھانٹ کی جائے علاوہ ازیں ملک کے عام مفاد کے پیش نظر فرقہ وارانہ حلقہ انتخاب رجعت پسندانہ ہے۔ مشترکہ حلقہ انتخاب دہلی کے مسلمانوں کو مسترد شدہ ہے مسلم لیگ کے مسلمانوں کو بھی تسلیم کرنا پڑا ہے۔ سب کمیٹی نے اس بات کا بھی فیصلہ کیا ہے کہ ہر فرقہ کو اپنی مذہبی رسوم کی ادائیگی کی آزادی ہو گی۔

جداگانہ حلقہ ہائے انتخاب

ذرا پرستی کی تشریح آسان نہیں لیکن اس بات میں کوئی شبہ نہیں کہ فرقہ وارانہ حلقہ ہائے انتخاب اس جذبہ کا مظہر اور سبب ہیں اس نے شدید ذہنی کاوش کے بعد مطالبات دستور ساز اسمبلی کے فیصلہ سے مختلف ہیں۔

اگر دستور ساز اسمبلی فرقہ وارانہ حلقہ ہائے انتخاب سے زائد نمائندگی کے موضوعی مختلف سکھوں کے لئے منظور کرتے تو اس بات کا موقعہ ہے کہ بعض دوسرے فرقوں کو اس قسم کے مختلف دینے کے لئے کہا جائے گا جو بالآخر قرار دینا ناممکن ہو جائے گا۔ سب کمیٹی نے اس بات میں اچھائیوں (جداگانہ فرقوں) کا ذکر کرتے ہوئے کہا ہے کہ ان کا تقسیم ہند کے فسادات میں زیادہ نشستیں حاصل کرنے سے جب کہ فرقہ وارانہ انتخابات کی صورت میں ان کی نشستیں محدود ہو گی۔

دوسرے لفظوں میں فائدہ کا مطلب یہ ہے کہ فرقہ وارانہ حلقہ ہائے انتخاب کی وجہ سے ایک فرقہ کو اپنی آبادی سے زاید نمائندگی دی جائے جس کا مطلب یہ ہے کہ دوسرے فرقوں کے حقوق میں کاٹ چھانٹ کی جائے علاوہ ازیں ملک کے عام مفاد کے پیش نظر فرقہ وارانہ حلقہ انتخاب رجعت پسندانہ ہے۔ مشترکہ حلقہ انتخاب دہلی میں مسلم لیگ کے مسلمانوں کو بھی تسلیم کرنا پڑا ہے۔ سب کمیٹی نے اس بات کا بھی فیصلہ کیا ہے کہ ہر ممکن طریقہ ہو سکے جس سے کہ تناسب آبادی سے زاید نمائندگی دی جائے جس کا مطلب یہ ہے کہ دوسرے فرقوں کے حقوق میں کاٹ چھانٹ کی جائے علاوہ ازیں ملک کے عام مفاد کے پیش نظر فرقہ وارانہ حلقہ انتخاب رجعت پسندانہ ہے۔ مشترکہ حلقہ انتخاب دہلی میں مسلم لیگ کے مسلمانوں کو بھی تسلیم کرنا پڑا ہے۔ سب کمیٹی نے اس بات کا بھی فیصلہ کیا ہے کہ ہر فرقہ کو اپنی مذہبی رسوم کی ادائیگی کی آزادی ہو گی۔

سب کمیٹی کی سفارشات کا جلسہ

کراچی ۱۵ دسمبر۔ پاکستان کی دستور ساز اسمبلی کا اجلاس پیر کے بعد منعقد ہو رہا ہے مسٹر فیروز الدین خاں کو اب تک اسمبلی کے نائب صدر کے عہدہ سے منتخب کیا۔ یہ اجلاس دستور ساز کے لیے مقصد مقرر کی رپورٹ کے بارے میں غور کرنے کے لیے منعقد ہوا تھا۔ اجلاس ۱۷ دسمبر تک ملتوی کر دیا گیا۔

میسور دہلی میں کارنوال

نئی دہلی ۱۵ دسمبر۔ جمعہ اور کشمیر میں لڑنے والی ہندی فوجوں کی امداد کے لئے فنڈ جمع کرنے کی غرض سے ڈیوک آف کنوٹ کی ایک کارنوال کا انتظام کر رہی ہے جو ۱۷ دسمبر کو دہلی پہنچے گی اور ۱۸ دسمبر کو دہلی کے مسلم میدان میں ہو گا۔ اس میں مختلف فوجی کرتب دیئے فوجی مہارت دکھائے جائیں گے

مدراس کا وفد افغانستان آئے گا

کراچی ۱۵ دسمبر۔ معلوم ہوا ہے کہ افغانستان نے زیریں ہندوستان کی چھان بین کے لئے ۱۰ رکنی وفد بھیجنے کی دعوت دی ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ وفد میں ایک ایسا شخص بھی ہو گا جس نے ایک سال پہلے افغانستان کا دورہ کیا تھا۔ وفد ۲۰ دسمبر کو کابل پہنچے گا۔

پاکستان مجلس دستور ساز کا جلسہ

کراچی ۱۵ دسمبر۔ پاکستان کی دستور ساز اسمبلی کا اجلاس پیر کے بعد منعقد ہوا۔ مسٹر فیروز الدین خاں نائب صدر اسمبلی کے غیاب میں صدر کے منصب پر منتخب کیا۔ یہ اجلاس دستور ساز کے لیے مقصد مقرر کی رپورٹ کے بارے میں غور کرنے کے لیے منعقد ہوا تھا۔ اجلاس ۱۷ دسمبر تک ملتوی کر دیا گیا۔

یوپی کے شرنارتھیوں کیلئے ایک نئی بستی

الہ آباد ۱۵ دسمبر۔ معلوم ہوا ہے کہ حکومت یوپی نے یہ طے کیا ہے کہ یہاں موضع [illegible] میں پاکستان کی منتقل آبادی کے لئے ایک نئی بستی تعمیر کر دی جائے جس میں دوسرے صوبوں سے آئے ہوئے شرنارتھیوں کو بسایا جائے گا۔ اس بستی کی تعمیر پر ۱۰ لاکھ روپیہ خرچ ہو گا۔ اس بستی میں ۱۰ ہزار شرنارتھی بسائے جا سکیں گے۔ اس بستی کی تعمیر ۱۵ مارچ ۱۹۴۹ء تک مکمل ہو جائے گی۔

مشرقی بنگال سے اخذ

سب کمیٹی نے کہا ہے کہ مشرقی بنگال سے اقلیتوں کے انخلا کے سبب سے اگرچہ مغربی بنگال کی آبادی بڑھ گئی ہے پھر بھی اضافہ نہیں کیا جا سکتا لیکن سب کمیٹی کو امید ہے کہ جلد ہی حالات کے مطابق مناسب اضافہ کر دیا جائے گا۔ سب کمیٹی نے مشرقی بنگال کی اسمبلی میں مسلمانوں کی نمائندگی کو بھی تسلیم کیا ہے۔ سب کمیٹی نے مغربی بنگال کی اسمبلی میں ۲۵۰ نشستیں تجویز کی ہیں جن میں سے ۳۰ نشستیں ہریجنوں کے لئے مخصوص ہوں گی۔ ان میں سے ۱۰ نشستیں مسلمانوں کو دی جائیں گی۔

مدھیہ بھارت کا وزیر محنت مستعفی

اندور ۱۵ دسمبر۔ مسٹر ڈی۔ وی۔ ڈونڈے جو مدھیہ بھارت میں تجارت، صنعت اور محنت کے وزیر ہیں مستعفی ہو گئے ہیں۔ یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ ان کا استعفیٰ منظور ہو گیا ہے۔ انہوں نے ایک بیان میں کہا ہے کہ میرے استعفے کے وجوہ کو ظاہر کرنا نہیں چاہتا۔ مدھیہ بھارت کے وزیر اعلیٰ مسٹر ورما نے کہا ہے کہ ڈونڈے کے استعفیٰ کی وجہ سے کوئی بحران پیدا نہیں ہوا ہے۔

دیہی صنعتوں کی اہمیت

کلکتہ ۱۵ دسمبر۔ ڈاکٹر شیام پرشاد مکرجی صنعت کے وزیر صنعت و رسد نے کل صبح یہاں دیہی صنعتوں کی نمائش کا افتتاح کیا۔ اس نمائش کا مقصد مدت ایسے انتظام ہیں کیا ہے

ڈاکٹر مکرجی نے اپنی افتتاحی تقریر میں کہا کہ امید ہے کہ ریاستی حکومتوں کے تعاون سے مرکزی حکومت اس قسم کا ایسی انتہا کرے گی جو دیہی صنعتوں کا رُخ موڑنے کا باعث ہو گی۔

مغربی پنجاب کیلئے گیہوں کا بیج

کراچی ۱۵ دسمبر۔ مغربی پنجاب کے لئے تقریباً ۲۵ ہزار من گیہوں کا بیج بھی کی عمل کے لئے بذریعہ سپیشل ٹرینوں کے روانہ کیا جا رہا ہے۔ ۱۰ ہزار ٹن گندم جمعہ کو بذریعہ سپیشل ٹرین روانہ کی گئی ہے اور دوسری سپیشل اسی قسم کی کل دوسرے روز روانہ ہوئی۔ آئندہ دو تین روز میں اور روانہ ہوں گی۔

پاکستان کے نئے نوٹ

کراچی ۱۵ دسمبر۔ کل سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے کہ پاکستان کے دو روپیہ والے نوٹ ایک ڈیزائن کے ہوں گے جو ۱۹۴۷ء میں پاکستان کے اسٹیٹ بنک سے جاری کئے جائیں گے۔

منٹگمری ذبح بار ختم کر دیا گیا

کراچی ۱۵ دسمبر۔ گجرات کے ضلع منٹگمری ذبح بار کی ایک میٹنگ میں یہ فیصلہ کیا گیا کہ ذبح بار ختم کر دیا جائے۔ یہ فیصلہ اس لئے کیا گیا کہ ہندو اور سکھ اس کے خلاف تھے۔

مسٹر جے پرکاش شرنارتھی پنجاب کا دورہ کریں گے

لاہور ۱۵ دسمبر۔ مسٹر جے پرکاش نرائن لاہور سے ہوائی جہاز کے ذریعہ مغربی پنجاب کا دورہ کریں گے۔ وہ ضلع کے دیہاتوں میں جا کر شرنارتھیوں کی بحالی کے کام کا جائزہ لیں گے۔ وہ ۱۸ دسمبر کو لاہور واپس آ جائیں گے۔

جاپانی کونسل میں سنسنی

ٹوکیو ۱۵ دسمبر۔ نمائندہ ہوائی کونسل میں سنسنی پھیل گئی جب سپریم کمانڈر جنرل میک آرتھر کے خلاف بدنیتی کا الزام لگایا۔ آپ نے کہا کہ وزیر خزانہ مجھ سے بلیک میل ہونے کے لئے تیار ہو گئے تھے۔ یہ اعلان کونسل کے ہر نمبر نے سنا لیکن اس وقت وزیر خزانہ اجلاس میں موجود نہیں تھے کیونکہ آپ باہر ٹیلیفون روم میں مصروف تھے دوگھنٹہ

بے لوث ہو کر خدمت انجام دیجئے ورنہ عوام اعتماد نہیں کریں گے

آل انڈیا کانگریس کمیٹی کے سکریٹریوں کی رپورٹ میں کانگریسیوں کو مشورہ

ناگپور ۱۵ دسمبر۔ صدر دسمبر کانگریس کے جنرل سکریٹری شنکر راؤ دیو آج یہاں پہنچے۔ کل آل انڈیا کانگریس کے گذشتہ اجلاس منعقدہ میرٹھ سے ملک کے چاروں کونوں میں کانگریس کی سرگرمیوں کے بارے میں رپورٹ پیش کرنی ہے۔ اس رپورٹ میں کانگریس کو متنبہ کیا گیا ہے کہ اگر انہوں نے اپنا طرز عمل نہ بدلا تو عوام کے دلوں میں ان کا کام نہیں لیا جائے گا۔ اگر ہم ہٹلر شاہی اور مسولینی کی طرح اپنی ذمہ داری نہیں کرتے ہیں اور گاندھی جی کے بتائے ہوئے راستے سے ہٹ جاتے ہیں تو ترنگ کا نگریس کو اس کی گذشتہ قربانیوں سے تعلق نظر محبت اور احترام کی نظر سے نہیں دیکھیں گے۔

اس رپورٹ میں کانگریس کے جنگ آزادی میں کارنامے بتائے گئے ہیں۔ ملک کے بٹوارے کے بعد کے فرقہ وارانہ فسادات اور گاندھی جی کے قتل کے بارے میں تفصیل سے روشنی ڈالی گئی ہے۔

گاندھی جی کے قتل کا ذکر کرتے ہوئے کہا گیا ہے کہ ۳۰ جنوری ۱۹۴۸ء کو ایک ایسا واقعہ ظہور پذیر ہوا جس سے تمام دنیا میں رنج و غم کی لہر دوڑ گئی۔ گاندھی جی کو پارتھنا سبھا سے آتے ہوئے ایک فرقہ پرست ناتھو رام گوڈسے نے ہلاک کیا تھا۔ اس المیہ خبر کو سن کر دنیا کے کونے کونے میں غم اور افسوس کا اظہار کیا گیا۔ ہندوستان کے لوگوں کے لئے یہ حادثہ ناقابل برداشت تھا کیونکہ تمام فرقے کے لوگوں نے اس موقعہ پر اتحاد حاصل کر مسلمانوں کے گاندھی جی کی جدائی کا قابل قدر خصل

روزنامہ
الجمعیۃ دہلی
۱۰ر دسمبر ۱۹۴۸ء

حقوق کا چارٹر

متحدہ اقوام کی جنرل اسمبلی میں کثرت رائے کے ساتھ انسانی حقوق کا اعلان منظور کر لیا گیا۔ اس اعلان میں انسانی حقوق کے متعلق بنیادی اصولوں پر مہر تصدیق لگائی گئی ہے اور ان میں وہ تمام حقوق شامل کر دیئے گئے ہیں جنکا اعلان ۱۷۷۶ء سے مختلف وقتوں میں وقتاً فوقتاً ہوتا رہا ہے۔

انگلستان کی تاریخ میں ۱۵ جون ۱۲۱۵ء یادگار رہے گا جس میں میگنا کارٹا (منشور اعظم) کے ذریعہ بارنے کے کلرز حقوق کو پہلی بار تسلیم کیا گیا۔ اس کے بعد ۱۶۸۸ء میں انگلستان کی پارلیمنٹ نے "حقوق" کا ایک چارٹر منظور کیا جو منشور اعظم سے زیادہ وسیع اور ترقی یافتہ تھا۔ اسی طرح امریکہ کی تاریخ میں ۴ر جولائی ۱۷۷۶ء کو بھی یاد کیا جائے گا جبکہ اس میں انسانی حقوق کے متعلق یہ اعلان "آزادی" کا اعلان ہوا اور امریکن کانگریس نے اسے متفقہ طور پر منظور کیا۔ اگر فرانس کو بھی اعلانات کی فہرست میں شامل کر لیا جائے تو اس کا "حقوق انسانی" نامہ بھی انسانی تاریخ کا بہت بڑا کارنامہ ہے۔

اسطرح انگلستان، فرانس، اور امریکہ نے صدیوں کی تگ و دو کے بعد انسانی حقوق کا جو خاکہ تیار کیا تھا اسے ساری دنیا کی ترقی یافتہ قوموں نے حذف و اضافہ کے ساتھ تسلیم کیا اور اس پر اپنے قوانین، حقوق اور اعلانات کی بنیاد رکھی۔

اگر ان اعلانات اور حقوق پر پارلیمنٹ کی بنیاد ہوئی اور خود امریکہ، فرانس، اور انگلستان اپنے دعووں کا احترام کرتے تو واقعہ یہ ہے کہ ہم دنیا کو کسی مزید اعلان کی ضرورت محسوس نہ ہوتی کیونکہ انسان صرف عمل، خیالات، عقاید اور ضمیر کی آزادی چاہتا ہے اور اس کی فطری خواہش یہ ہے کہ وہ نہ کسی اور کے معاملات میں مداخلت کرے اور نہ کوئی اور اس کے عمل و خیال کی آزادی پر پابندیوں سے اور یہ چیز ان اعلانات کے اندر موجود تھی، لیکن دنیا نے ان اعلانات کو نہ اپنایا اور وقتاً فوقتاً انسانی حقوق کے ٹوٹک ٹوٹک دست ہوتے رہے روز ویلٹ آنجہانی کو امریکن چارٹر کی موجودگی میں چار آزادیوں کا اعلان کرنا پڑا۔ اسی کے ساتھ دوسرے اعلانات بھی ہوئے اور انہیں ناکافی اور ناقص تصور کیا گیا، اب جبکہ متحدہ اقوام کو ضرورت محسوس ہوئی کہ دنیا کی تمام اقوام اور تمام خانگ کے لئے انسانی حقوق کا چارٹر تیار کرے اور تمام طاقتوں کو مجبور کرے کہ وہ انکا احترام کریں اور انسانی آزادی کو ہر شے پر مقدم سمجھیں۔

جہاں تک حقوق اور ان کے اعلانوں کا تعلق ہے ہمارے خیال میں ان کے اندر تمام انسانی ضروریات آگئی ہیں، اگر ان کی تعریف کیجائے تو

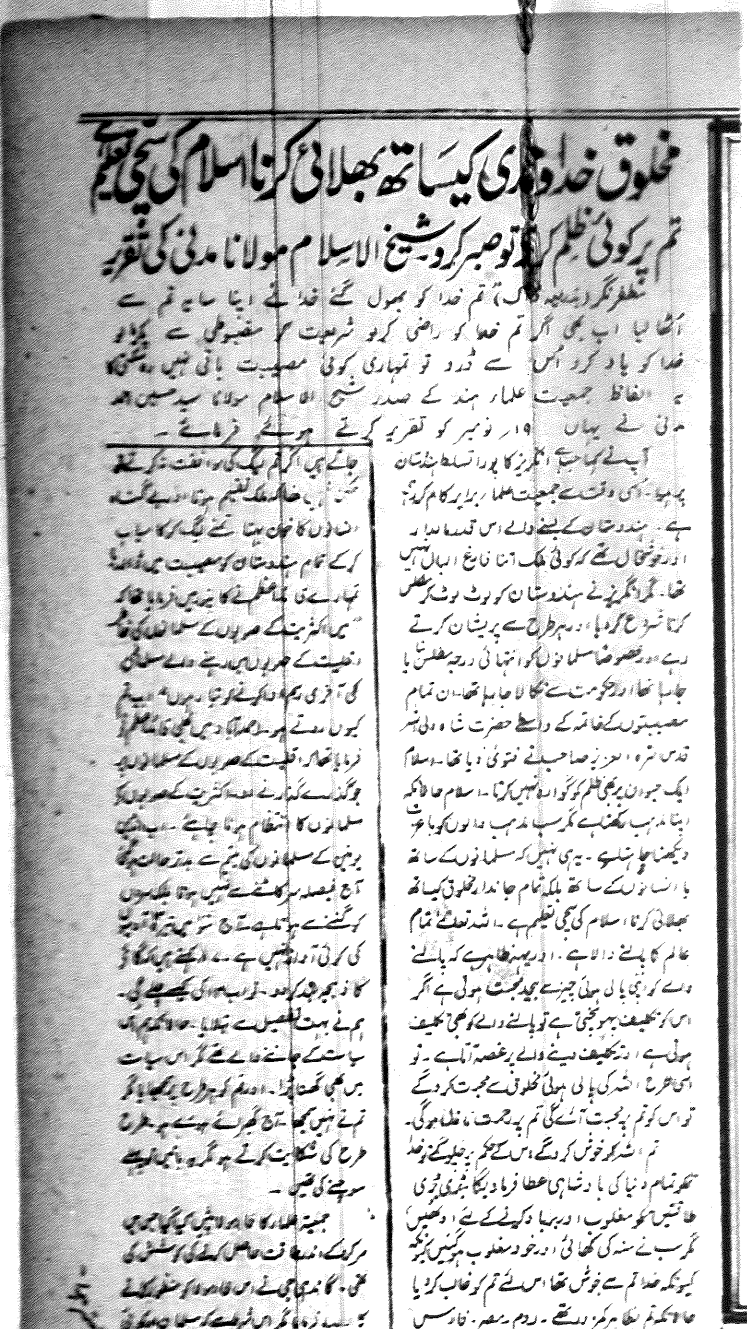

مخلوق خدا کی بھلائی کرنا اسلام کی سچی تعلیم ہے

تم پر کوئی ظلم کرے تو صبر کرو۔ شیخ الاسلام مولانا مدنی کی تقریر

مظفر نگر (یو۔ پی) "تم خدا کو بھول گئے خدا نے اپنا سایہ تم سے اٹھا لیا اب بھی اگر تم خدا کو راضی کر لو شریعت کو مضبوطی سے پکڑ لو خدا کو یاد کرو اس سے ڈرو تو تمہاری کوئی مصیبت باقی نہیں رہ سکتی" یہ الفاظ جمعیت علماء ہند کے صدر شیخ الاسلام مولانا سید حسین احمد مدنی نے یہاں ۱۹ر نومبر کو تقریر کرتے ہوئے فرمائے۔

آپنے کہا جب سے انگریز کا پورا تسلط ہندوستان پر ہوا۔ اسی وقت سے جمعیت علماء برابر کام کر رہی ہے۔ ہندوستان کے بسنے والے اس قدر مالدار اور خوشحال تھے کہ کوئی ملک اتنا فارغ البال نہیں تھا۔ مگر انگریز نے ہندوستان کو لوٹ لوٹ کر مفلس کرنا شروع کر دیا، اور ہر طرح سے پریشان کرتے رہے اور خصوصاً مسلمانوں کو انتہائی درجہ مفلس بنا دیا جانا تھا اور حکومت سے نکالا جا چکا تھا۔ ان تمام مصیبتوں کے خاتمہ کے واسطے حضرت شاہ ولی اللہ قدس سرہ العزیز صاحب نے فتویٰ دیا تھا۔ اسلام ایک جنور ان پر بھی ظلم کو گوارہ نہیں کرتا۔ اسلام حالانکہ اپنا مذہب رکھتا ہے مگر سب مذہب والوں کو باعزت دیکھنا چاہتا ہے۔ یہ ہی نہیں کہ مسلمانوں کے ساتھ یا انسانوں کے ساتھ بلکہ تمام جاندار مخلوق کیساتھ بھلائی کرنا اسلام کی بھی تعلیم ہے۔ اللہ تعالیٰ تمام عالم کا پالنے والا ہے۔ اور یہ ظاہر ہے کہ پالنے والے کو اپنی پالی ہوئی چیز سے بیحد محبت ہوتی ہے اگر اس کو تکلیف پہونچتی ہے تو پالنے والے کو بھی تکلیف ہوتی ہے۔ اور تکلیف دینے والے پر غصہ آتا ہے۔ تو اسی طرح اللہ کی پالی ہوئی مخلوق سے محبت کرو گے تو اس کو تم پر محبت آئے گی تم پر رحمت نازل ہوگی۔

تم اللہ کو خوش کر دو گے اس کے حکم پر چلیگے تو خدا تمکو تمام دنیا کی بادشاہی عطا فرما دیگا بڑی بڑی طاقتیں اکو مغلوب اور زبوں کرنے کے لئے اٹھیں مگر سب نے منہ کی کھائی اور خود مغلوب ہو گئیں کیونکہ خدا تم سے خوش تھا اس لئے تم کو غالب کر دیا حالانکہ تم بظاہر کمزور تھے۔ رومن ایمپائر فارس کابل۔ ہندوستان کی بادشاہت کو پلٹ دیا۔ یہ سب طاقت اللہ نے بخشی۔ آپنے کہا آج تمام دنیا میں مسلمانوں کی شکر کر مٹی کی آبادی ہے انگریز دنیا کی طاقتور قوم تھا مگر اس کے مقابلہ میں چند سکے کھڑے ہو گئے۔ ان کے ہتھیار چور خود۔ کھدر۔ ترک سوالات۔ عدم تشدد اور رسول مانا فرمانی تھے آپنے دیکھا کہ خدا نے کیا کیا۔ کہ ۱۸۵۷ء کی جنگ آزادی کو انگریز ہندوستان سے کالا منہ کر گیا کسنے نکالا؟ مسلمانوں نے نکالا؟ نہیں خدا نے نکالا۔ انگریز کے چھکے ان ہتھیاروں سے چھوٹ رہے تھے مذاق اڑاتے تھے مگر اب چپ ہیں۔ اس سے پہلے اللہ نے ایسی ایسی سکر دلوں کو جو مغرور تھیں جنہوں نے خدائی تک کا دعویٰ کیا تھا مٹا دیا۔ اور کمزوروں کے مقابلہ پر مغلوب کر دیا۔ سو خدا کو نہ بھولو۔ اس سے ڈرو۔ اس سے امید باندھو۔ خدا پر بھروسہ رکھنا چاہئے۔ کسی سے ڈرنا نہیں چاہئے۔ کسی پر بھروسہ نہ رکھنا چاہئے۔ سوائے اللہ کے دنیا کی طاقتوں سے ڈرنا بڑی نادانی اور افسوس کی بات ہے۔

آپنے کہا یہ اللہ کا فضل ہے کہ اللہ نے علماء کو کچھ عطا فرمائی۔ ہم یہ سب کی سیاست نہیں جانتے ہم نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی سیاست کو جانتے ہیں ہم عرب میں ہمارے کپڑے پھٹے ہوئے ہیں مگر ہم نے اپنی تمام عمر قرآن پاک کے پڑھنے اور قرآنی تعلیم کے طریقہ کو سیکھنے میں صرف کی ہے جمعیۃ علماء ڈیڑھ سو برس ہوئے اسی سیاست کو لے کر کھڑی ہوئی تھی۔ جب اس نے دیکھا کہ انگریز نے تمام ہندوستان کے رہنے والوں کو موت کے گھاٹ اتار دیا ہے دلوں کو شہرت، گھر بازوں کے اموال سے دیا، تب جمعیۃ علماء نے اس سیاست کی بنا پر جو آقائے نامدار نے سکھائی تھی انگریزوں کو نکالنے کا بیڑا اٹھایا۔ البتہ اس وقت جمعیۃ علماء کا دفتر نہیں تھا۔ بس لگا ہوا تھا نہیں تھا۔ ۱۸۵۷ء میں قریباً ڈیڑھ ہزار عالم موت کے گھاٹ اتارے گئے۔ آپ کے مظفر نگر میں مولانا رشید احمد صاحب گنگوہی قریب چھ ماہ جیل خانے کے اندر رہے ہیں۔

آپنے کہا اب آزادی ملنے کے بعد جمعیۃ کا کوئی عالم کرسی۔ عہدوں کی طرف نہیں دوڑا۔ ہمارا مقصد دنیا کی وجاہت نہیں ہے۔ نواب بہادر لیاقت علی خاں کو آپنے روٹ دیا وہ آج پاکستان میں وزیر اعظم ہیں اور ہم انڈین یونین کے رہنے والے ہو کر دو سو مسلمان پر یشان ہیں ہم پر گائے کے ذبیحہ کی پابندی لگائی جاتی ہے۔ ہم کو پاکستان جانے کے مشورے دیتے جاتے ہیں اگر ہم لیگ کی دعوت نہ کرتے، لیگ کا ساتھ نہ دیتے، اور ہمارے علماء ہندوستان کی تقسیم کے خلاف نہ ہوتے تو آج ہم پر یہ مصیبت نہ آتی۔ ہم نے بہت سمجھایا تھا۔ مگر ہماری کسی نے نہ سنی۔ اب بھگتو

ہند پاکیفیشن جمعیۃ علماء کانفرنس کے متعلق جھوٹے پروپیگنڈہ کی تردید

کسی اجلاس میں نہ کسی کو شکایت پیدا ہوئی نہ اور کوئی واک آؤٹ ہوا

(از ناظم اعلیٰ جمعیۃ علماء جھانسی کا بیان)

جھانسی (نیا بیورو آفس) سید محمود کاظم نائب ناظم اعلیٰ جمعیۃ علماء ہند جھانسی نے ہند پاکیفیشن جمعیۃ علماء کانفرنس کے بارے میں ایک بیان دیا ہے جس میں آپ نے بعض اخبارات کی حالیہ بیانات کی تردید کی ہے جس میں اس کانفرنس کے اجلاس سے غیر مسلموں کے واک آؤٹ کے بارے میں ایک غلط خبر شائع کی گئی تھی۔ بیان حسب ذیل ہے

"الحمد للہ کہ ہند پاکیفیشن جمعیۃ علماء کانفرنس جھانسی کے تین دن کے اجلاس بخیر و خوبی انجام کو پہنچے علماء فضلاء اور دیگر مقررین کی تقریروں کا نہایت اچھا اور مؤثر اثر ہوا۔ کانفرنس جیسے مقاصد میں کامیاب ہوئی عوام کا رجحان کانگریس کی جانب ہو گیا اور غریب مسلمانوں پر جو خوف و ہراس طاری تھا وہ رفع ہو گیا لیکن نہایت افسوس ہے کہ بعض غیر ذمہ دار مقررین کی غلط اتہام لگانے والے فضلاء کی شائع کی حضرت مفتی الاسلام مولانا حسین احمد صاحب مدنی نے مسجد میں نیز کانفرنس کے پنڈال میں نہایت مدلل تقریر فرمائی اور ہندو مسلم اتحاد اور ملی حکومت سے تعاون کی اپیل کی حضرت نے اپنی تقریر میں انگریزی حکومت کی لوٹ کھسوٹ اور قدیم ہندوستان کی صنائع اور دستکاری کو تفصیل بیان فرمایا"

کانفرنس میں کثیر تعداد میں مسلمان دلیں کا کانگریسی و دیگر خیالات کے لوگوں کی موجودگی اور کانگریس کی شرکت اور اخلاص سے ثابت ہوتا ہے اور نفرتی سے بالکل حاصل کیے گئے ہے۔ کانفرنس کے تینوں دن اس میں شرکت کرنے والوں کی تعداد ۱۵ ہزار سے کم نہ تھی بلکہ جلسے آخر تک اسی کی صدارت میں ہوئے۔ پہلے دن کی صدارت آنریبل شاہ محمد صاحب زبیری نے دوسرے دن کی صدارت مولانا مفتی الاسلام صاحب نے تیسرے دن کی صدارت ڈاکٹر سیف الدین کچلو نے فرمائی۔ کانگریس کے تینوں صدور نے اپنے خطبات صدارت میں کانگریس کی پالیسی اور پروگرام کی پرزور تائید کی۔ ڈاکٹر سیف الدین کچلو نے اپنے خطبہ صدارت میں فرمایا کہ "کانگریس کی تحریک آزادی ہندوستان کی تحریک ہے اور ہندو مسلم اتحاد کی تحریک ہے۔ کانگریس کی تحریک

مولانا محمد شہاب الدین صاحب ناظم اعلیٰ جمعیۃ علماء صوبہ متحدہ کو صدمہ

شاہجہاں پور کے ایک اخبار سے معلوم ہوا کہ مولانا محمد شہاب الدین صاحب کو حضرت مولانا حافظ محمد احمد صاحب شاہجہاں پوری ناظم اعلیٰ جمعیۃ علماء صوبہ متحدہ مکلھ اجل سے انتقال فرمایا۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔ ادارہ الجمعیۃ، ادارہ الہلال جمعیۃ علماء ہند کے جنرل سکریٹری حضرت مولانا کے اس صدمہ میں ہمدردی کا اظہار کرتا ہے۔ مرحوم کے لئے دعاء مغفرت کرتا ہے اور یقین کرتا ہے کہ جمعیۃ علماء سے تعلق رکھنے والے تمام حضرات مرحوم کے لئے ایصال ثواب دعاء مغفرت کریں گے۔

محمد میاں ناظم جمعیۃ علماء ہند و دفتر جمعیۃ علماء ہند الجمعیۃ

ریڈیو ٹرانسپورٹ کو قومی ملکیت بنانے کا مسئلہ

لکھنؤ ۱۵ دسمبر۔ حکومت یو پی نے ریڈیو ٹرانسپورٹ کو قومی ملکیت بنانے کے سلسلہ میں مشورہ دینے کے لئے جوشاور کمیٹی بنائی تھی اس نے ایک سوال نامے کے ذریعہ ملک کے خیالات معلوم کرنے کی کوشش کی ہے حکومت نے گزشتہ سال روڈ ٹرانسپورٹ کو قومی ملکیت بنانے کا اعلان کیا تھا اور اس سلسلہ میں ابتداء میں سڑکوں پر سرکاری بسیں چلائی گئی تھیں اس کل اس محروس کا اعلان ٹرانسپورٹ ڈپارٹمنٹ کر رہا ہے ابھی یہ انتظامات تجرباتی نوعیت رکھتے ہیں اس لئے حکومت نے ایک کمیٹی مقرر کی ہے کہ وہ اس بارے میں تحقیقات کرے اور اسکی بہتر تنظیم کے بارے میں مشورے دے۔

امرتسر میں چاول ناپید ہو گیا

کسی قیمت پر بھی کسی قسم کا چاول نہیں ملتا

امرتسر ۱۴ دسمبر۔ مارشل لا پر ڈیسٹ اسکیم کے نفاذ کے باعث چاول بازار سے بالکل غائب ہو گیا ہے اور کسی قیمت پر بھی نہیں ملتا۔ ایک سرکردہ تاجر نے بتایا کہ چاول اور دوسری اشیاء کی ایک قسم کے کنٹرول کی اشد ضرورت ہے۔

اس فصل میں چاول کی جو پیداوار ہوئی تھی اس کا بیشتر حصہ باہر برآمد کیا جا چکا ہے اور جو کچھ تھوڑا بہت باقی رہا تھا وہ بھی اسکیم کے باعث بازار سے غائب ہو گیا۔ اور جو کچھ تھوڑا بہت بازار میں موجود تھا وہ بھی غائب ہو گیا۔

اسی سے تاجروں نے یہ بھی تجویز کیا ہے کہ حکومت کو کنٹرول ریٹ مقرر کرنے سے قبل تجارت پیشہ لوگوں سے مشورہ کر لینا چاہئے تھا اور اس طرح بازار کے وقتی نقصان سے بچا جا سکتا تھا۔ اور جو کچھ تھوڑا بہت بازار میں موجود تھا وہ بھی غائب ہو گیا۔

ایسی تاجروں نے یہ بھی تجویز کیا ہے کہ حکومت کو کنٹرول ریٹ مقرر کرنے سے قبل تجارت پیشہ لوگوں سے مشورہ کر لینا چاہئے تھا اور اس طرح بازار کے وقتی نقصان سے بچا جا سکتا تھا۔ اور گورنمنٹ پالیسی کے وقت سے غلہ کی صورت حال کے سلسلہ میں ملنے سے انکار کر دیا۔ سرکاری اعداد و شمار کے مطابق پنجاب میں ۱۹۴۶ء میں ۱۹۴۷ء سے زیادہ کی دولت منتقل قرار دیا گیا ہے۔

امرتسر کے ڈپٹی کمشنر نے غلہ کی سمگلنگ کے سلسلہ میں دوکانوں سے حکومت کے ساتھ تعاون کرنے کی اپیل کی ہے۔ شاہ نگاہ پیاہ اور دوسری تعزیرات کرنے والوں کو سخت سزائیں دی جائیں گی۔

دار السلطنت

۱۵ دسمبر ۱۹۴۷ء

آج سے دہلی میں کپڑے کا راشن شروع ہو گا

آج سے دہلی کے شہری علاقہ میں کپڑے کا کنٹرول راشننگ شروع ہو جائے گا۔ ۱۵ ہزار دکانوں میں سے تقریباً ۲۵۰۰ دکانیں پہلے ہی رجسٹر کر لی گئی ہیں۔ خیال ظاہر کیا جا رہا ہے کہ باقی دکانوں کا اسٹاک آج ختم ہو جائے گا۔

حصول ہونے پر ڈائرکٹر سپلائی پنڈت سنکر نے بتایا کہ تقریباً سات ہزار درخواستیں موصول ہوئی تھیں۔ جن میں سے تین ہزار دو سو تیس فراہم منظور کی گئیں۔ دہلی کے دیہاتی علاقہ میں جس کے اندر ۵۰ دیہات شامل ہیں۔ ۱۵ دسمبر کی آبادی تین لاکھ ہے۔ جن کو کپڑے کا راشن شروع نہ ہو گا۔ لیکن بھی تک کنٹرول نہیں ہوگی۔

کنٹرولر کے مقننہ دیہات کے گرد پانچ میل کے دائرے کے اندر سینٹر قائم کئے جائیں گے۔ اور دیہاتیوں کو راشن کارڈ جاری کر دیئے جائیں گے۔ ان کی آبادی کے بارے میں فوری اعداد و شمار مہیا کئے جا رہے ہیں۔ شروع شروع میں راشننگ کے ۵۰ سینٹر قائم کئے جائیں گے۔

چیف کنٹرولر سپلائی نے ڈائرکٹر سپلائیز کو اختیار دیا ہے کہ جو دکاندار ۱۵ دسمبر کے بعد بغیر اسٹاک کا اعلان کرنے پائے گئے ان کی دکانیں سیل کر دی جائیں گی۔ ان کو سخت قسم کے ہاتھ کے بازار میں بیچنے فروخت کرنے کی اجازت دیدی جائے۔

نئی دہلی میں صفائی کی بدانتظامیاں

کمیٹی بیس کی توجہ میں میٹروں پر جو کوڑا کرکٹ وغیرہ آج سے ۱۵ دن پیشتر صاف ہو جانا چاہئے تھا۔ اس میں بدبو پھیلانے اور خطرناک صورت اختیار کرتا جا رہا ہے۔ اس میں انسانوں کے علاوہ جو مری شامل ہیں۔ جو سال کے شروع میں کابار بارش کی کمی کے باعث وہاں پڑی رہ گئی تھیں۔

اس کا نتیجہ یہ ہے کہ خریداروں کو دودھ کا فوری طور پر نہیں ملتا جس وقت ہوتی ہے۔ دکاندار کو بیچنے کے لئے کوئی کوشش بھی نہیں کی گئی۔ جس نے دودھ کو سفید رنگ سے بچنے کے لئے کافی مقدار میں پانی ملانا پڑتا ہے۔

دوسری تکلیف دہ چیز مکھیاں ہیں جو مرغی فارسیوں، قصابوں اور غلہ والوں کے سامنے ڈھیر کی ڈھیر بھنبھناتی ہیں اور اب تو رات بھی پڑتی ہے۔ اس سے بھی جاتی ہے کہ یا تو کھی کی بیٹ پھاڑ کر رکھ کے بھی کوئی استعمال نہیں ہے

آدمی اپنے آپ کو کیا کہا کرے جو جھوٹ بولنے کے لئے تیار ہو گا۔ اس کے بیان پر اعتماد نہیں کیا جا سکتا وہ اپنے آپ کو کیا پہچانتا ہے اگر اپنے آپ کو آدمی سمجھتا ہے تو زیادہ سے زیادہ اس قسم کے آدمی کے ساتھ ایسی باتیں کر سکتے ہیں کہ جھوٹ بولنے کے بعد وہ اپنے آپ کو آدمی نہ سمجھے۔

سٹر ہالنگھے نے مزید کہا کہ ہر چند جھوٹی سٹرکر کی بات کو ان دی گواہ اور اپنے گواہ میں پرچے کے گھر گئے تھے۔ سٹر ہالنگھے نے اپنے دلائل ختم کرتے ہوئے کہا کہ آپ کے خلاف لگائے گئے الزامات استغاثہ کی طرف سے ثابت نہیں کئے جا سکے۔

شنکر کے وکیل کی بحث

اس کے بعد شنکر کی طرف کے وکیل مسٹر ہنے دلائل پیش کرتے ہوئے کہا کہ استغاثہ کی طرف سے جو گواہ پیش کئے گئے ہیں ان کا کردار بالکل مشکوک ہے اور ان کا شنکر کے ساتھ کسی قسم کا تعلق نہیں ہے۔ ان کی گواہی کو ایک سازش کے ماتحت پیش کیا گیا ہے۔ استغاثہ کی طرف سے جو گواہ پیش کئے گئے ہیں ان کی گواہی میں کوئی ایسی بات نہیں ہے جس سے ملزم کے خلاف کوئی ثبوت مہیا ہو سکتا ہو۔

شنکر کے وکیل نے کہا کہ استغاثہ کی طرف سے جو گواہ پیش کئے گئے ہیں ان کی گواہی میں کوئی ایسی بات نہیں ہے جس سے ملزم کے خلاف کوئی ثبوت مہیا ہو سکتا ہو۔

سٹر ہالنگھے نے مزید کہا کہ ہر چند جھوٹی سٹرکر کی بات کو ان دی گواہ اور اپنے گواہ میں پرچے کے گھر گئے تھے۔ سٹر ہالنگھے نے اپنے دلائل ختم کرتے ہوئے کہا کہ آپ کے خلاف لگائے گئے الزامات استغاثہ کی طرف سے ثابت نہیں کئے جا سکے۔

شنکر کے وکیل کی بحث

اس کے بعد شنکر کی طرف کے وکیل مسٹر ہنے دلائل پیش کرتے ہوئے کہا کہ استغاثہ کی طرف سے جو گواہ پیش کئے گئے ہیں ان کا کردار بالکل مشکوک ہے اور ان کا شنکر کے ساتھ کسی قسم کا تعلق نہیں ہے۔ ان کی گواہی کو ایک سازش کے ماتحت پیش کیا گیا ہے۔ استغاثہ کی طرف سے جو گواہ پیش کئے گئے ہیں ان کی گواہی میں کوئی ایسی بات نہیں ہے جس سے ملزم کے خلاف کوئی ثبوت مہیا ہو سکتا ہو۔

سٹر ہالنگھے نے مزید کہا کہ ہر چند جھوٹی سٹرکر کی بات کو ان دی گواہ اور اپنے گواہ میں پرچے کے گھر گئے تھے۔ سٹر ہالنگھے نے اپنے دلائل ختم کرتے ہوئے کہا کہ آپ کے خلاف لگائے گئے الزامات استغاثہ کی طرف سے ثابت نہیں کئے جا سکے۔

پہلے باڈگے پر جرح کی جانی چاہئے تھی

گاندھی جی کے مقدمہ قتل میں آپٹے کے وکیل کی بحث

الہ آباد ریڈیو، ۱۵ دسمبر۔ کل صبح مہاتما گاندھی کے مقدمہ قتل کی مزید سماعت ہوئی سٹر اٹھلے نے مزید دلائل پیش کرتے ہوئے کہا کہ جنگل کے ایک پیڑ دار سپرنٹنڈنٹ نے استغاثہ کی طرف سے شہادت دی ہے لیکن اس نے ۲۰ جنوری کو جنگل میں بلوچ چلانے کی شق کے متعلق ذکر نہیں کیا۔ اس نے صرف اتنا کہا تھا کہ اس نے وہاں چار آدمیوں کو دیکھا تھا پستول چلانے کی مشق کرنے کے متعلق باڈگے کے بیان کو ثابت نہیں کیا گیا۔

سٹر اٹھلے نے مزید کہا کہ ۲۰ جنوری کو ۴ بج کر ۴۵ منٹ پر جو بلوسٹ ہوئی تھی اس کی آواز چار میل تک سنی جا سکتی ہے اور اپنے نے سٹر ہنڈوان کے پاس یہ شکایت کی تھی کہ شناخت کرنے والے گواہوں نے انھیں پہلے دیکھ لیا تھا۔ سپرنٹنڈنٹ بھی اس دن شناخت کرنے والے گواہوں میں شامل تھا۔ استغاثہ کی طرف سے جنگل کے عملہ کے ایک چوکیدار کو بطور گواہ پیش کیا گیا اور اس بات کی وضاحت نہیں کی گئی کہ بلوچ جو غیر ملکی اس کے ساتھ تھے انھیں بطور گواہ پیش کیوں نہیں کیا گیا۔

سٹر اٹھلے نے مزید کہا کہ ۲۰ جنوری کی شام کو ۴ بجے اور ۴ بج کر ۴۵ منٹ کے درمیان استغاثہ کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ جہاں تک بلوچ غیر ملکی اور ہمارے گواہ کا تعلق ہے یہ صرف باڈگے کی سن گھڑت کہانی ہے اور مزید ہوئی کی کمی اور گواہ نے اس بات کی تائید نہیں کی۔ استغاثہ کی تمام کہانی کی بنیاد باڈگے کے بیان پر رکھی گئی ہے۔ لیکن باڈگے کا کوئی کیریکٹر نہیں اس نے اس کی تمام شہادت کی کوئی قیمت نہیں۔

دکیشت مہاراج سے ملاقات کا ذکر

اس کے بعد سٹر اٹھلے نے کہا کہ دادا مہاراج اور دکیشت مہاراج کی شہادتوں سے استغاثہ نے یہ بیان ثابت نہ کرنے کی کوشش کی ہے کہ اپٹے اور جنوری کو دادا مہاراج کو یہ کہتے ہوئے سنا تھا کہ جب ہمارا کام پورا ہو گا تو آپ کو معلوم ہو جائے گا کہ یہ بھی کیا گیا ہے کہ ۲۰ جنوری کو اپٹے نے دادا مہاراج سے ریوالور مانگا تھا۔ لیکن اس شہادت پر غور کرتے ہوئے دادا مہاراج کے کیریکٹر کو بھی نظر رکھنا چاہئے۔

دادا مہاراج جتنے ہندوؤں کی تجارت کرتا تھا۔ وہ مسلمانوں کو ہلاک کرنے کے لئے ہندوؤں میں ہتھیار تقسیم کرتا تھا۔ اس کے علاوہ اس نے اپنے کو پاکستان کو جانے والی ایک گاڑی کو تباہ کرنے اور سٹر جناح اور سٹر لیاقت علی خاں کو قتل کرنے کے لئے کہا تھا۔

دادا مہاراج پر قتل کی سازش میں بھی ہاتھ تھا کیونکہ یہ آدمی ہے جو اپنے کو ہلاک کرنے کے لئے تیار ہو گیا تھا۔ اس کے بیان پر اعتماد نہیں کیا جا سکتا وہ اپنے آپ کو کیا پہچانتا ہے اگر اپنے آپ کو آدمی سمجھتا ہے تو زیادہ سے زیادہ اس قسم کے آدمی کے ساتھ ایسی باتیں کر سکتے ہیں کہ جھوٹ بولنے کے بعد وہ اپنے آپ کو آدمی نہ سمجھے۔

سٹر ہالنگھے نے مزید کہا کہ ہر چند جھوٹی سٹرکر کی بات کو ان دی گواہ اور اپنے گواہ میں پرچے کے گھر گئے تھے۔ سٹر ہالنگھے نے اپنے دلائل ختم کرتے ہوئے کہا کہ آپ کے خلاف لگائے گئے الزامات استغاثہ کی طرف سے ثابت نہیں کئے جا سکے۔

ضروری اطلاع

گزشتہ سفتہ مخلصوں دوستوں دہلی میں جناب الحاج محمد صاحب فاروقی مالک فاروقی پریس لال کنواں دہلی کو سڑک پر بڑی ہوئی ایک لاوارث شخص ملی تھی جس کے جیب نوٹ میں اخبار سے ایسا معلوم ہوتا ہے کہ یہ صاحب بڑے نیشنلی کانگریسی مڈوور باد سیاسی کی ہے جو صاحب اس شخص کی صحیح شناخت اور وارثوں کا پتہ دیں گے انہیں یہ رقم دیدی جائے گی اس سلسلہ میں فاروقی پریس میں عبید الحق صاحب یا اخبار الجمعیۃ کے دفتر میں اسرار احمد آزاد سے ملنا چاہئے

سیاحوں کی انجمن کا قیام

نئی دہلی، حکومت ہند کے محکمہ رسل اور سائل کے تحت میں سیاحوں کی سہولتیں بہم پہنچانے کے سلسلہ میں ایک انجمن قائم کی گئی ہے جس کی شاخیں ہر ہائیہ آسٹریلیا، یورپ کے ممالک کینیڈا اور دیگر ممالک میں قائم کی جائیں گی۔ دوسری جنگ عظیم کے بعد حکومت ہند نے خارجہ کمیٹی کی سفارشات کو منظور کر لیا ہے۔

کمیٹی نے اس بات کا بھی خیال کیا کہ سرور سرد ہنگامہ سائیکل وائس پریسیڈنٹ سے درخواست کی جائے کہ وہ ۰۰۰ ۵ ۱۹۴۷ء روپے کی رقم سے ان سیاحوں کے لئے جو ہندوستان کے مختلف حصوں کی سیر کو آئیں ایک ہوٹل بنوا دیں۔ اس کے بعد ٹینڈر طلب کیا جائے گا۔ اس ہوٹل میں ۱۰۰ کمرے ہوں گے۔

کار جل گئی

ایک فرانسیسی کار جو کونسل روڈ پر میں کھڑی ہوئی تھی دفعتہً جل گئی۔ کار کو سخت نقصان پہنچا۔ آگ کا سبب معلوم نہیں ہو سکا۔ خیال کیا جاتا ہے کہ پٹرول کے ٹینک میں شرارے ہونے کی وجہ سے آگ لگی۔ نئی دہلی کا فائر بریگیڈ فوراً موقع پر پہنچ گیا۔ اور آگ پر قابو پایا۔

نئی دہلی میں سائیکلوں پر ٹیکس

نئی دہلی میونسپل کمیٹی نے ٹیکس کمیٹی کی یہ تجویز منظور کر لی ہے کہ گاڑی رہائی کی شرکوں کا استعمال کرنے والے سائیکل سواروں سے سائیکل ٹیکس وصول کیا جائے۔ دو روپے سائیکل کے حساب سے ان سب سائیکلوں پر ٹیکس لگانا تجویز کیا گیا ہے جو نئی دہلی میں کی جائیں یا نئی دہلی کی سڑکوں پر چلائی جائیں دھوبی گھاٹوں کا کرایہ بھی بڑھا دیا گیا ہے۔

کمیٹی نے اس بات کا بھی فیصلہ کیا کہ سرور سرد ہنگامہ سائیکل وائس پریسیڈنٹ سے درخواست کی جائے کہ وہ ۰۰۰ ۵ ۱۹۴۷ء روپے کی رقم سے ان سیاحوں کے لئے جو ہندوستان کے مختلف حصوں کی سیر کو آئیں ایک ہوٹل بنوا دیں۔ اس کے بعد ٹینڈر طلب کیا جائے گا۔ اس ہوٹل میں ۱۰۰ کمرے ہوں گے۔

سنگھی ملازموں کو

حکومت یو۔پی کی سخت تنبیہ

لکھنؤ ۱۴ دسمبر۔ معلوم ہوا ہے کہ حکومت یو پی نے ہدایات جاری کی ہیں کہ گذشتہ اُن سرکاری ملازموں کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی جو سنگھ کی تحریک میں حصہ لینے کے الزام میں پکڑے جائیں گے۔ نیز اگر کسی سرکاری عمارت کے قریب سنگھی مظاہرہ کریں تو سرکاری ملازم انھیں دیکھنے کے لئے بھی اکٹھے نہ ہوں۔ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے سنگھ کے حمایتیوں پر تشدد اور غنڈہ گردی کا الزام لگایا ہے کہ انھوں نے پولیس پر پتھراؤ کیا۔ سرکاری ہسپتال کی لاری کو نقصان پہونچایا۔ اور کھلونے کی دکانیں لوٹ لیں۔ پنڈت پنت کے پارلیمنٹری سکریٹری شری گووند سہائے نے ایک بیان میں کہا ہے کہ سنگھ نظر بردہ ہیں جو یہ دکھاوا دیتا ہے۔ اس کے خلاف ایک اٹنی فاسٹ طاقت بنا دینا چاہئے۔ آج یہاں دہشتگرد نظر آتے گئے ہیں۔ ایک پریس کو برباد کر دیا گیا۔ جس میں راشٹریہ دھرم اور سودیشی اور اخبارات چھپتے تھے۔ شام کو سنگھ کے خلاف ایک جلوس نکلا اور سنگھ کے خلاف نعرے اور مظاہرے کئے گئے۔ ناگپور سے اطلاع ملی ہے کہ آج ۴ سنگھی گرفتار ہوئے، ۵۰ سنگھیوں کو آج صاف صاف چھوڑ دیا گیا۔

اکھنڈ جیوتی جے پور پہونچ گئی

جے پور ۱۴ دسمبر۔ اکھنڈ جیوتی جو متواتر آزادی کل صبح جے پور پہونچ گئی ہے۔

جے پور کا ائرڈ روم کیلئے کے صدر سٹر سرمال سنگھ نے دہلی جے پور روڈ پر دو فرلانگ نیز گیٹ پر شاندار طریقہ پر جیوتی کا استقبال کیا۔ جیوتی کو ایک آراستہ ہیل گاڑی میں رکھا گیا جس کے پیچھے کانگریس کے رضاکار اور سیوادل کا زبردست جلوس تھا۔ جلوس شہر کے بڑے بڑے بازاروں سے ہوتا ہوا مہاتما گاندھی مارکیٹ چوک اسکوائر میں ختم ہوا۔ جیوتی کو میدان میں مہاتما گاندھی کے مجسمہ کے سامنے رکھا گیا تھا

دی مغل لائن لمیٹڈ

سب سے پرانی ہندوستانی جہاز راں کمپنی

بحر احمر اور مارشس

کی بندرگاہوں کو مسافر اور مال لیجانے والے جہازوں کا پیڑا بمبئی سے

عدن، پورٹ سوڈان، جدہ اور مصر کی بندرگاہوں کے درمیان ہمارے جہازوں کی آمد و رفت باقاعدگی اور خوش اسلوبی سے ہوتی ہے اور امید ہے کہ ضرورت پڑنے پر دوسری بندرگاہوں کو بھی ہم جہاز روانہ کر سکیں گے تفصیلات کے لئے

ٹرنر مارسن اینڈ کمپنی لمیٹڈ ۱۶ بنک اسٹریٹ بمبئی

آپ کے بچوں کے پڑھنے کے لئے

ہمارے پیغمبر

از

سید ملت حضرت مولانا محمد میاں صاحب مدظلہ

قیمت صرف چھ آنے۔ علاوہ محصول ڈاک کے

الجمعیۃ بک ڈپو۔ گلی قاسم جان دہلی

بوڑھے مگر جوان

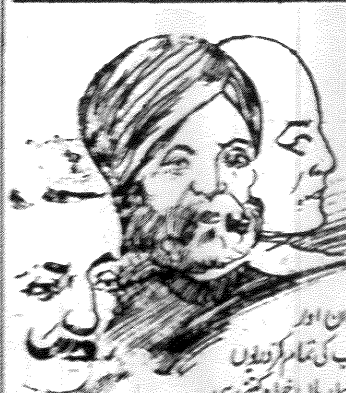

ان سب کی عمر پچاس کے لگ بھگ ہے
انھیں سب بوڑھا کہتے ہیں، مگر حقیقت
میں یہ سب جوان ہیں۔ انھوں نے
نہ صرف اعتدال کی زندگی گزاری ہے
بلکہ ہمدرد کی معجون شباب آور بھی استعمال
کی ہے، جس کا یہ خاصہ ہے کہ وہ بوڑھوں کو جوان اور
جوانوں کو نوجوان بناتی ہے۔ غدد اور اعصاب کی تمام کمزوریوں
کو دور کرتی ہے۔ ہاضمہ درست رکھتی ہے۔ بیماریاں خواہ کتنی ہی
پوشیدہ ہوں، ڈھونڈ کر ان کا ملاوا کرتی ہے۔ لاکھوں مریضوں نے تن درستی کے
لیے اور لاکھوں ہی تن درستوں نے قوت و طاقت کے لیے اس مشہور معجون
کو استعمال کیا ہے۔ آپ کے لیے بھی یہ حاضر ہے۔ قیمت فی شیشی (۲۰ خوراک) پانچ روپے
ہمدرد کا مشہور زمانہ مارالکم دوا تشہ، قیمت فی بوتل پانچ روپے
رسالہ ہمدرد شباب، ہمدرد نونہال اردو، ہندی اور انگریزی کی فہرست مفت منگائیے۔

ہمدرد دواخانہ لیبوریٹری، دہلی

ہمدرد

جس کی مصنوعات کا استعمال ہر ملک کی ہر قوم میں ہے

جوانی کو ایک دم واپس لے آنیوالی تین چیزیں

اکسیر (مسمراڑ) مونی۔ مونگا۔ سلاجیت، فولاد وغیرہ نامور یونانی دواؤں سے تیار کیا گیا ہے جو لکھوپا، رعشہ، لقوہ، فالج وغیرہ کے لئے سو فیصدی مفید ثابت ہوئی ہیں۔ ہزاروں کے لئے اکسیر دنیا کی سب سے بڑی کامیاب دوا ہے۔ قیمت فی شیشی بعد محصول

جیون (مسمراڑ) رگوں میں بنا خون، پٹھوں میں نئی طاقت پیدا کر کے جوانی کو ایک دم واپس لے آتی ہے سونا۔ مشک، عنبر اور قیمتی جواہرات اس کے خاص اجزا ہیں۔ قیمت فی شیشی پندرہ روپے محصول

طلائیہ مسیحی اس کو لگاتے ہی مردہ رگوں میں اور پٹھوں میں جان آ جاتی ہے اور بوڑھے کی ساری خرابیاں ایک دم جاتی رہتی ہیں اس کے لگانے سے نہ جانے پڑتے ہیں نہ دم خم ہونا ہے۔ زبردست قیمت فی شیشی

تصدیق آپ کی جیون ہر بار بوسر کیلئے واقعی جیون ثابت ہوئی
(حکیم) رام سروپ۔ ہاپوڑ پورکرتہ

صلاحیتی دواخانہ نور گنج دہلی

کل آچاریہ ونوبہ بھاوے نے جیپور میں نمائش کا افتتاح کیا

دیہات میں کام کرنیوالوں کے لئے نمائش ایک تربیتی ادارہ ثابت ہوگی

گاندھی نگر (جیپور)، ۱۵ دسمبر۔ کل شام سے یہاں چار روزہ آل انڈیا گاندھی نگر میں ایک اجتماع منعقد کی جارہی ہے جس میں دیہاتی صنعتوں کی ایک نمائش منعقد کرنے کا انتظام کیا گیا ہے۔ امید ہے کہ یہ نمائش گاندھی نگر کے باشندوں کی سب سے دلکش چیز ثابت ہوگی۔

اس موقع پر تقریر کرتے ہوئے آچاریہ ونوبا بھاوے نے نمائش کا افتتاح کرتے ہوئے کہا کہ یہ نمائش ہندوستان کے بارہ لاکھ دیہاتوں کی نمائندگی کرتی ہے یہ بہت سے کام کرنے والوں کی محنت کا نتیجہ ہے اور تعمیری کاموں کے میدان میں ایک اور قدم بھی ہے۔

آپ نے کہا کہ گجرات ہیڈیکرافٹ کارکنوں کی ایک ٹیم نے گرام سدھار کے کاموں کو ترقی دینے کے بارے میں بڑا اچھا کام کیا ہے۔ ہمیں ہندوستان میں دیہاتی صنعتوں کے فروغ کی کوشش کرنی چاہیئے جس میں دیہاتی صنعتوں کے نمونے برائے فروخت موجود ہوں۔

نمائش کمیٹی کے صدر نے آچاریہ ونوبا بھاوے سے اقتدار کی درخواست کرتے ہوئے کہا کہ یہ نمائش کی افتتاح کرتے ہوئے کہا کہ یہ نمائش ہندوستان کے بارہ لاکھ دیہاتوں کی نمائندگی کرتی ہے یہ بہت سے کام کرنے والوں کی محنت کا نتیجہ ہے اور تعمیری کاموں کے میدان میں ایک اور قدم بھی ہے۔

آپ نے کہا کہ گجرات ہیڈیکرافٹ کارکنوں کی ایک ٹیم نے گرام سدھار کے کاموں کو ترقی دینے کے بارے میں بڑا اچھا کام کیا ہے۔ ہمیں ہندوستان میں دیہاتی صنعتوں کے فروغ کی کوشش کرنی چاہیئے جس میں دیہاتی صنعتوں کے نمونے برائے فروخت موجود ہوں۔

نمائش کمیٹی کے صدر نے آچاریہ ونوبا بھاوے سے اقتدار کی درخواست

رجسٹرڈ ڈی نمبر ۹۰ قائم شدہ سنہ ۱۹۲۵ء

الجمعیۃ

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

روزنامہ

ایڈیٹر: محمد عثمان فارقلیط

قیمت سالانہ چالیس روپے ششماہی بیس روپے سہ ماہی گیارہ روپے

تار کا پتہ "الجمعیۃ" دہلی — فون نمبر ۵۸۵۵

برائے اشتہار جگہ خالی ہے

قیمت نی پرچہ دو آنے | جلد ۳۰ | دہلی یوم ہفتہ ۱۵ صفر المظفر ۱۳۶۸ ہجری مطابق ۱۸ دسمبر ۱۹۴۸ء | نمبر ۲۷۷ | بذریعہ ہوائی جہاز اڑھائی آنہ

مسلمانوں سے صبر و ضبط کے لئے گورنر جنرل کی اپیل

"ایک زمانہ آئیگا جب مسلمانوں کی مشکلات ختم ہو جائینگی"

مسلم یونیورسٹی یونین ہال میں تقریر۔ سرسید کی قبر پر پھول

علی گڈھ ۱۱ دسمبر۔ گورنر جنرل ہندستان سڑ راجگوپال آچاریہ نے مسلم یونیورسٹی علی گڈھ کے یونین ہال اسٹاف اور طالب علموں کے سامنے ایک تقریر میں مسلمانوں کی موجودہ مشکلات کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا اور ان کو مشورہ دیا کہ وہ اس نازک موقع پر صبر و ضبط سے کام لے کر ناخوشگوار حالات کو برداشت کریں۔

علی گڈھ یونیورسٹی یونین میں تقریر کرتے ہوئے گورنر جنرل سڑ راجگوپال آچاریہ نے کہا کہ ہندستان کے مسلمانوں کو صبر و ضبط کے ساتھ موجودہ مصائب کو برداشت کرنا چاہیے۔ اور ایک وقت یقیناً ایسا آئے گا۔ کہ ان کی موجودہ مشکلات ختم ہو جائیں گی۔ بالکل اسی طرح جس طرح انگریزوں اور اسکاٹ لینڈ کے باشندوں کے اختلافات رفع ہوگئے۔ میں جانتا ہوں کہ آپ لوگوں میں سے بہت سے ایسے ہیں جن کے آباء و اجداد نے اپنے گھر بار اور قیمتی جائیدادیں چھوڑ کر ہندستان آنا پسند کیا۔ میں آپ کے اضطراب کا اندازہ کر سکتا ہوں۔ اور یہ یقین کرتا ہوں کہ آپ سے متعلق غلط فہمی میں مبتلا نہ ہوں گے۔ اگرچہ میری عمر اسی (۸۰) برس کی ہے اور میں کانگریس کا ایک پرانا ورکر ہوں۔

میری تقریر کے متعلق آپ جانتے ہیں کہ ملک میں ہمنے ایسے واقعات دیکھے ہیں۔ اور ان اثرات کا سامنا کیا جانا چاہیے۔ غلط فہمیوں اور تنگ ذہنیت سے پیدا ہوئے تھے۔ اور میں کہہ سکتا ہوں کہ ان واقعات نے اپنے اثرات بھی پھیر دیئ

ہند اور پاکستان میں سمجھوتہ

(صفحہ اول سے آگے)

سرکاری اعلان حسب ذیل ہے۔

۱۹۴۶ء میں جو انٹرڈومینین کانفرنس ۲ دسمبر ۱۹۴۶ء کو شروع ہوئی تھی وہ ۶ دسمبر کی شام کو ختم ہوگئی ہندوستان اور پاکستان میں جن اختلافات پر اتفاق نہ ہو سکا تھا۔ اس کانفرنس میں ان پر غور و خوض کیا گیا۔ یہ اختلافات تین بڑی قسموں میں تقسیم کئے جا سکتے ہیں۔

(الف) سیاسی اختلافات خصوصاً معاہدہ کلکتہ کی سیاسی دفعات کو عملی جامہ پہنانے کے لئے سابق مشرقی بنگال اور مغربی بنگال و آسام اور مشرقی بنگال جو علاقے کے سرحدی اضلاع اور واقعات جن میں مشرقی اور مغربی پنجاب کے واقعات بھی شامل ہیں۔

(ب) اقتصادی مسائل۔ خصوصاً معاہدہ کلکتہ اور معاہدہ کراچی کی معاشی دفعات کے مسائل۔ ۱۹۴۲ء والی سٹرلنگ بیلنس کا دونوں ملکوں کے درمیان تقسیم کے متعلق جو فیصلہ ہوا تھا۔ اس کے متعلق اختلافات، مابعد ڈاک تار، دفاع اور دیگر پر فریقوں کی تقسیم اور رسد کے بارے میں موجودہ معاہدوں کی تعمیل کا مسئلہ پنجاب و بنگال کی تقسیم سے پیدا شدہ والی اور دیگر معاملات کے فیصلوں کی رو سے دونوں ڈومینینوں میں زندگی کے لئے کوئی پالیسیوں کے ملکوں کو مشکلات اور ان کے مفاد کے تحفظ کے مسائل۔

(ج) متفرق مسائل جن میں ٹریبونل کے فیصلے سے متعلق عہاب گھرکے قرضوں کی تقسیم۔

۲۔ ان سب معاملات میں سب سے بڑھ کر یہ ہے کہ سمجھوتہ کرنے وقت دونوں طرف یہ جذبہ کارفرما تھا کہ ہم ضرورت مفاہمت کرنی ہے۔ اختلافات اور کشاکش میں گذشتہ معاہدوں کی تعمیل میں جو مشکلات پیدا ہوگی ہیں انہیں مٹانا ہے اور ایسا انتظام کرنا ہے کہ آئندہ جو نقطے پیدا ہوں ان پر آئندہ چل کر کوئی طرف عمل کیا جاسکے۔

۳۔ اس کانفرنس میں جو سیاسی مفاہمت ہوئی ہے وہ ہے صنف معاہدہ کلکتہ کی بنیاد پر ہے۔ اس کی مفاہمت کی ایک خصوصیت ہے کہ اب انتظام کیا جائے گا دونوں حکومتیں ہر ذمہ داریاں قبول کریں اس کی پوری تشکیل تعمیل کرنے انتظام کیا جائے۔ چنانچہ ایک مین مشترک مجلس اطلاعات و مشاورت قائم کی جائے گی۔ اس میں دونوں مستشارات کا ایک ایک وزیر ہوگا۔ ان کے علاوہ ہر ایک حکومت کے نیا وزیر اور وزرہ اور ہر ایک ڈومینین سے زیادہ سے زیادہ دو اور اعضاء اس مجلس میں شریک ہوں گے۔ اس مجلس کا یہ کام ہوگا کہ وہ اخباری سرگرمیوں کتابوں دیگر مطبوعات نشریات اور فلموں پر نظر رکھے۔ یہ مجلس مرتب ہوا ہے کہ ہر ایک ڈومینین ایک ایسا ادارہ قائم کرے جو یہ دیکھے اور اس بات کا انتظام کرے کہ مرکزی اور صوبائی حکومتیں معاہدہ کی سیاسی اور اقتصادی دفعات کی روح اور اخلاقی تعمیل کر رہی ہیں۔ اس ادارے کا یہ بھی حق و فرض ہوگا کہ وہ مستشار کی ہائی کمشنر کو اس کی اطلاع دیتا رہے۔ یہ ادارے مشرقی اور مغربی بنگال کے مناسب افسر دفتر مقرر کریں گے دونوں ملکوں کے درمیان بھی ضرورتوں کے وقت ملاقات ہوا کرے گی۔

۴۔ اس کانفرنس میں جو سیاسی مفاہمت ہوئی ہے وہ ہے صنف معاہدہ کلکتہ کی بنیاد پر ہے۔ اس مفاہمت کی ایک خصوصیت ہے کہ اب انتظام کیا جائے گا دونوں حکومتیں ہر ذمہ داریاں قبول کریں اس کی پوری تشکیل تعمیل کرنے انتظام کیا جائے۔ چنانچہ ایک مین مشترک مجلس اطلاعات و مشاورت قائم کی جائے گی۔ اس میں دونوں مستشارات کا ایک ایک وزیر ہوگا۔ ان کے علاوہ ہر ایک حکومت کے نیا وزیر اور وزرہ اور ہر ایک ڈومینین سے زیادہ سے زیادہ دو اور اعضاء اس مجلس میں شریک ہوں گے۔ اس مجلس کا یہ کام ہوگا کہ وہ اخباری سرگرمیوں کتابوں دیگر مطبوعات نشریات اور فلموں پر نظر رکھے۔ یہ مجلس مرتب ہوا ہے کہ ہر ایک ڈومینین ایک ایسا ادارہ قائم کرے جو یہ دیکھے اور اس بات کا انتظام کرے کہ مرکزی اور صوبائی حکومتیں معاہدہ کی سیاسی اور اقتصادی دفعات کی روح اور اخلاقی تعمیل کر رہی ہیں۔ اس ادارے کا یہ بھی حق و فرض ہوگا کہ وہ مستشار کی ہائی کمشنر کو اس کی اطلاع دیتا رہے۔ یہ ادارے مشرقی اور مغربی بنگال کے مناسب افسر دفتر مقرر کریں گے دونوں ملکوں کے درمیان بھی ضرورتوں کے وقت ملاقات ہوا کرے گی۔

۵۔ مشرقی اور مغربی پنجاب اور مشرقی و مغربی بنگال کے سلسلہ میں یہ فیصلہ کیا گیا ہے کہ ڈسٹرکٹ بورڈ ٹریبونل باہمی سرحد کے اضلاع سے براہ راست ان دفعات کی جانکاری پڑتال اور فیصلہ کرنے کے متعلق اور مزید دفعات کا سد باب کرنے کے لئے گونٹ مشنید کرنے کا اختیار رہے گا۔

۶۔ مشرقی اور مغربی بنگال اور مغربی بنگال و آسام کے درمیان سرحد سے متعلق اختلافات دور کرنے کے لئے ۳۱ جنوری ۱۹۴۷ء سے ایک ٹریبونل اختیارات کی عدالت قائم کی جائے گی جہاں تک یہ عدالت فیصلہ دے اس فیصلہ کے مطابق حد بندی قائم کی جائے اس وقت تک کے لئے ان سرحدی علاقوں میں امن قائم رکھنے کے لئے خاص انتظام کیا گیا ہے اور مجموعہ پولیس عبوری اطلاس پر سمجھوتہ ہو گیا ہے

۷۔ مرشد آباد (اختیاری) اور مرشد آباد کے کشمکش کی سرحدوں پر حالت موجودہ قائم رہے گی لیکن اس کے ساتھ ہی ساتھ مشرقی بنگال کا وہ علاقہ جو خلاف قانون درآمد آباد کی گڑھ ہے گھنٹہ بھاڑی گھاٹ دو دیہاتوں پر منعین کیا جائے گا اور یہ علاقہ آبادی سے اس علاقہ میں اور بنگال کی سرحد

A3

کے ساتھ ساتھ گشت کرے گی۔

۸۔ مشرقی بنگال اور آسام کی سرحد پر کوچ بہار بنگال کے ریزرو فارسٹ کے بارے میں حسب ذیل سمجھوتہ ہوا۔

(الف) ریزرو فارسٹ سے حاصل کے دو حصے میں دوسری حکومت کی طرف سے کسی بھی قسم کے ضائع دستے نہیں کئے جائیں گے۔

(ب) ریزرو فارسٹ کی پیداوار کا نصف حصہ مشرقی بنگال کے حصہ میں ہوگا اور ریزرو فارسٹ کی رائلٹی کا مشرقی حصہ حکومت آسام کے ماتحت ہوگا۔

(ج) عبوری انتظام کے عرصہ میں ریزرو فارسٹ کے متعلقہ علاقوں دونوں طرف کی حکومتیں مشترکہ انتظام کریں گی یہ آسام کمیٹی کی رائے سے نیل کے کنوئے کھودنے کے سلسلہ میں ان کی عمومی کارروائی پر اس پابندی کا اطلاق نہیں ہوگا۔

(د) کانفرنس میں گفتگو ہو کر ان کی سرحدوں کی زمینوں پر نشانی کی گئی قریب قریب تمام پٹے اختیارات کے بارے میں یہ طے ہوا کہ ان کا تصفیہ ہوگا۔ دونوں معاہدوں کی قبیل کے سلسلہ میں جو مشکلات کا سامنا رہا ان کے بارے میں یہ فیصلے کئے گئے۔ تعلق نقل حمل کی ہو تو ان کی نقل و حرکت اور دیگر متعلقہ امور کا جائزہ کیا گیا اور دونوں ڈومینینوں میں آنے جانے والے لوگوں کی سہولتیں ہیم ہیں۔ ان کے بارے میں بھی فیصلے کئے گئے۔ ان کے علاوہ دونوں حکومتوں کے مابین کچھ اور مسائل تھے جن کے بارے میں یہ فیصلہ ہوا کہ ان کا تصفیہ ہو جائے۔

(ہ) ہمیں زندگی کی کمپنیوں کے کیپٹر سالوں کے بارے میں یہ فیصلہ ہوا کہ ان کا تصفیہ ہو جائے گا اور کمپنیوں کے مالکوں کے مفاد کو نقصان نہ پہنچے۔ ہندوستان اور پاکستان کی حکومتوں کے نمائندے اس سلسلہ میں ہر کمپنیوں کے متعلقہ مقامات مشترکہ کارروائی کریں گے۔

نظام اور حیدرآباد کے متعلق

مہاتما گاندھی کے جنرل سکریٹری کا بیان

حیدرآباد ۱۷ دسمبر۔ آل انڈیا مہاسبھا کے جنرل سکریٹری مسٹر گوشی نے اجتماع کے ان تجویزوں کی تشریح کرتے ہوئے کہا کہ ہندو مہاسبھا کانگریس کے ساتھ نہیں ہے کہ کانگریس نے کہا ہے کہ ریاست کو نظام ہی چلائیں ہر قسم کی ریاستی لشکر کے لوگ ہیں۔ ہمارے

روزنامہ
الجمعیۃ دہلی
۱۸ دسمبر ۱۹۴۶ء

کانگریس منڈے کے مقاصد

گاندھی جی کے افسوسناک قتل کے بعد آل انڈیا کانگریس کمیٹی کا یہ پہلا اجلاس ہے جو پونہ میں منعقد ہوا ہے۔ کتنے رنج اور افسوس کی بات ہے کہ آج ہمارے باغ کا مالی ہمارے اندر موجود نہیں ہے اور وہ آزادی ملتے ہی ہم سے چھین لیا گیا۔ آج ہم آزاد ہیں اور حکومت اپنی ہے مگر یہ آزادی کس کی بدولت ملی؟ اسی شخص کی بدولت ملی جو ہم میں موجود نہیں ہے، اگر باغ کا مالی اپنے گلشن کی ایک دو بہار میں بھی دیکھ لیتا تو صبر آجاتا کہ اس نے کوششوں کا پھل پایا اور پھولوں کو دیکھ کر اسکی آنکھیں ٹھنڈی ہوئیں، مگر وہ رخصت ہوا اور زندگی کا کل سرمایہ ہمارے حوالہ کر گیا، اب خواہش یہ ہے کہ جانے والے کے نقش پر چلا جائے اور کشتی آزادی کو ساحل نجات پر لگائے۔

کانگریس ورکنگ کمیٹی نے جو پورپوزیشن پیش کرنے کے لئے، جو قرار دادیں منظور کی ہیں وہ اگرچہ سب جانی بوجھی ہوئی اور پیش افتادہ ہیں مگر بہت اہم اور دور رس ہیں اور مستقبل کی تعمیر میں ان سے بہت اچھا کام لیا جا سکتا ہے۔ ان قرار دادوں میں عوامی اتحاد، غیر فرقہ وار سوسائٹی کی تشکیل اور انسانیت کی خدمت کرنے کی تجویز پر زور دیا گیا ہے اور امید دلائی گئی ہے کہ کانگریس اقتصادی اور سماجی آزادی حاصل کرنے پر اپنی توجہ مبذول کرے گی، فرقہ واریت کو ختم کرے گی، اور ایک جمہوری، غیر مذہبی، غیر فرقہ حکومت کی علمبردار رہے گی، نیز اس حکومت میں کسی مذہب کے ساتھ امتیازی برتاؤ نہ ہوگا اور کانگریس کبھی اجازت نہ دے گی کہ کوئی فرقہ واریت . . . کو قومی اور سماجی جدوجہد کے لئے استعمال کرے۔

ایک قرار داد میں کانگریسیوں سے مطالبہ کیا گیا ہے کہ وہ مزدوروں کی حالت کو سدھارنے میں زیادہ حصہ لیں اور مزدوروں کو خبردار کیا گیا ہے کہ وہ تنگ نظرانہ سیاسی مقاصد کا شکار نہ ہوں، بلکہ ملک کی پیداوار کو بڑھائیں، حکومت کا فرض ہے کہ وہ اقتصادی پروگرام کے مطابق مزدوروں کو معقول اجرت عطا کرے، اہم ترین قرار داد وہ ہے جو مشترکہ کے بارے میں ہے جسمیں کہا گیا ہے کہ کانگریس عالمی امن اور مشترک ترقی و تعاون کے لئے دولت مشترکہ کے ساتھ اپنے تعلقات آزادانہ طور پر قائم کرنا ضروری سمجھتی ہے!

چونکہ کانگریس، دنیا کے حالات سے آنکھیں بند نہیں کر سکتی اس لئے ضروری ہے کہ وہ ان تمام مسائل سے بحث کرے جن کا تعلق ہماری مشترک زندگی سے ہے، لیکن ہمیں اور دنیا کو جن چیزوں کی تلاش ہے وہ ان قرار دادوں میں نظر نہیں آتی، کانگریس نے وہی کہا اور دہرایا منظور کیا جو ایک سیاسی جماعت کو کہنا چاہیئے، لیکن تجربہ بتاتا ہے کہ ہمیں سیاست سے زیادہ اخلاق کی، تجارت سے زیادہ سچائی کی، دولت مشترکہ سے زیادہ دیانتداری کی اور جمہوریت سے زیادہ محبت کی ضرورت ہے! اب ہمیں یہ سوچنا چاہیئے کہ ہندوستان میں فیر فرقہ وار سوسائٹی کی تشکیل اخلاق و شکستگی کی بنیاد پر ہوا اور ہر گروہ کے لئے ایسے مواقع فراہم کئے جائیں کہ وہ اپنے ڈائرکشن

چین میں صلح

ہانگ کانگ میں یہ رپورٹ گشت کر رہی ہے کہ جنرل چیانگ کائی شیک چین کی صدارت سے مستعفی ہو گئے ہیں اور ان کی جگہ کوانگسی کے نوجی

اچھی باتیں

واتبع - تا - مفسدین (پ ۲۱)

قارون سے اس کی قوم نے کہا کہ خدا نے
تجھکو جو کچھ دیا ہے اسے آخرۃ کے لئے مفید بنا
اور دنیا میں جو تیرا حصہ مقدر ہے اسے بھی فراموش
نہ کر اور تو لوگوں کے ساتھ ایسا ہی احسان کر
جیسا کہ خدا نے تیرے ساتھ احسان کیا ہے
اور زمین میں فساد نہ پھیلا کیونکہ اللہ تعالیٰ
فساد کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔

نصیحت یہ ہے کہ انسان کو خدا کی نعمتوں پر مغرور نہ ہونا چاہیئے بلکہ انکا صحیح استعمال کرکے انہیں آخرۃ کے لئے مفید بنانا چاہیئے اور اسکی صورت یہ ہے کہ خدا کی نعمتوں میں دوسروں کو بھی حصہ دار بنائے اور ایثار سے کام لے باقی دنیا میں گذارے کے لئے خود بھی ان نعمتوں سے فائدہ اٹھائے، مگر خود فائدہ اٹھاتے وقت یہ خیال . . . بھی . . . کرنا چاہیئے کہ یہ صرف خدا کا احسان ہے کہ مجھے سب کچھ دیا گیا ہے اور اس احسان کا تقاضہ یہ ہے کہ میں بھی دوسروں کے ساتھ احسان کروں اگر میں کسی کے ساتھ احسان نہیں کرتا تو مجھے خدا کے احسان سے بھی فائدہ اٹھانے کا کوئی حق نہیں، اور جب انسان دوسروں سے احسان کرے گا تو فساد کی جڑ خود کٹ جائے گی۔

حادثہ درگاہ کچھوچھہ شریف کی رپورٹ

دہلی ۱۶ دسمبر۔ درگاہ کچھوچھہ شریف کے حادثہ کی اطلاع ایک تار کے ذریعہ سے مسلم ہوئی تھی ناظم علی صاحب نے تار موصول ہوتے ہی حضرت مولانا سید احمد صاحب ناظم اعلیٰ جمعیۃ علماء صوبہ دہلی اور مولانا اخلاق حسین صاحب قاسمی ناظم جمعیۃ علماء صوبہ دہلی کو کچھوچھہ شریف بھیجا تھا، ان دونوں حضرات نے واپس ہو کر جو رپورٹ پیش کی ہے۔ وہ ذیل میں شائع کی جا رہی ہے۔

"ہم لوگ جب ناظم اعلیٰ جمعیۃ علماء دہلی تحقیقات حادثہ درگاہ کچھوچھہ شریف ہر روز صبح کو روزبستی سوار ہو کر پہنچے پہنچتے پہنچتے ۱۲ بجے دن ہو جاتے، سٹیشن سے ٹانگہ پر بیٹھ کر ہم لوگ سیدھے پہلے حضرت مخدوم سلطان سید اشرف جہانگیر سمنانی صاحب کے مزار پر پہنچے۔ یہ بزرگ سمنان (ایران) کی سلطنت چھوڑ کر بندگان خدا کی خدمت کے لئے اس ملک میں آکر مقیم ہوئے تھے، بشنہ میں آپ کا وصال ہوا۔ آپ کا مزار مبارک اپنے روحانی فیوض اور برکات کے باعث ہندو اور سلمان سب کی زیارت گاہ ہے۔

حضرت مخدوم صاحب کا عرس آپ کی تاریخ وفات کے اعتبار سے ۱۵ محرم سے ۲۰ محرم تک ہوتا ہے۔ عرس کے موقع پر مسلمانوں کے ساتھ ساتھ ہزارہا ہندو بھی آتے ہیں اور بھائی بھی اپنے عقیدہ کے مطابق نیاز حاصل کرنے کی غرض سے حاضر ہوتے ہیں، یہ تقریب ہندو مسلم اتحاد کا بہترین منظر پیش کرتی ہے۔

مراسم عرس میں یہ چیز خاص طور پر لوگوں کے لئے باعث کشش ہے۔ کہ اس موقع پر ایک گائے ہمیشہ سے ذبح کی جاتی ہے، ہندو مسلمان سب اس کھانے کا ثواب اس عقیدہ سے بڑی بڑی نیتیں دے کر حاصل کرتے ہیں کہ یہ خون کچرا کی کے سوکھا لگنے کے مرض کے لئے شفا ہے۔

سازش کی ابتدا

یوں تو کچھ عرصہ سے فضا بہت خراب ہو رہی تھی یہ پروپیگنڈا کیا جا رہا تھا کہ جلسہ گاہ میں عرس میں شریک نہ ہونا چاہیئے، اس میں گڑبڑ ہوگی، لیکن محرم کے شروع میں بستی کچھوچھہ کے دو معزز اشخاص جعلی خط لکھے گئے، گمنام بند کر دیا گیا، اب تک موجود ہیں۔ اس عبارت حال کو دیکھ کر حکام ضلع نے فائقا کے ذمہ داروں کو بلایا اور کہا کہ بستی میں گائے نہ ذبح ہونے دی جائے، اس کی نسل کے جانوروں کا گوشت فروخت نہ ہونا چاہیئے، چنانچہ ڈپٹی انسپکٹر صاحب نے حکام ضلع کی خواہش کے مطابق دونوں اس خیال سے کہ ہندو مسلم اتحاد کے دشمنوں پر اس کا برا اثر پڑے گا، گائے کے ذبح کرنے سے روکا، اس پر بستی میں کچھ لوگ ناراض ہوئے تھے، بشنہ میں آپ کا وصال ہوا تھا۔ آپ کا مزار مبارک اپنے روحانی فیوض اور برکات کے باعث ہندو اور مس

پریس نے سمجھا نسی جمعیۃ کانفرنس کی کارروائی کو غلط رنگ میں پیش کیا ہے
مولانا حبیب الرحمان صاحب لدھیانوی کی طرف سے وضاحت

دہلی ۱۲ دسمبر۔ حضرت مولانا حبیب الرحمن صاحب لدھیانوی چند روز سے سفر میں تھے اور پرسوں دہلی واپس پہنچے ہیں۔ آپ نے ہمارے نامہ نگار کے سوالات سے پوچھا کہ جمعیۃ علماء کانفرنس کے متعلق آپ کی کیا رائے ہے۔

مولانا حبیب الرحمن نے جو اس کانفرنس میں برابر شریک رہے ہیں، نامہ نگار کو حسب ذیل بیان دیا ہے

جمعیۃ علماء کی ۳۰، ۳۱ دسمبر کو جمعیۃ علماء کا کانفرنس منعقد ہوئی یہ کانفرنس توقع کے خلاف اس لحاظ سے بہت زیادہ کامیاب تھی کہ بیشمار ہندو اور سکھ بھی اس میں شریک ہوئے۔ شیخ الاسلام حضرت مولانا سید حسین احمد صاحب مدنی نے ۳۱ دسمبر کو جمعہ کے بعد جو تقریر فرمائی اس کو میں نے خود جو کچھ سنا اسی شام کو مولانا سبحان کی تقریر تک بلکہ شام سے ۱۰ بجے تک کانفرنس کے پنڈال میں موجود رہا۔ اس اجلاس میں شہر کے معزز ہندو مسلمانوں کے علاوہ مولانا شبیر احمد عثمانی، سر بیرسٹر علی ایم ایل سی پی پی، سٹر شروانی اور مسٹر کھر وزیر گورنمنٹ یو پی شریک تھے۔

میری تقریر کے بعد مسٹر شروانی نے اور پھر مسٹر کھر نے تقریریں کیں، دونوں وزراء نے بھی تقریروں کی تعریف کی مسٹر کھر نے تو یہاں تک کہا کہ یہ کانفرنس اگر ایک فرقہ کی طرف سے ہے مگر یہ الفاظ کی طرف سے جنہوں نے ملک کی آزادی کے لئے بے پناہ قربانیاں دی ہیں اور ملک کی آزادی میں جمعیۃ علماء کا اور ان لوگوں کا بہت بڑا حصہ ہے اس لئے اس کانفرنس کو کسی فرقہ کی کانفرنس نہ سمجھنا چاہیئے۔

اجلاس کی ختم ہونے کے بعد دوسرے دن صبح کو جب میں دہلی واپس آرہا تھا تو میرے پاس غیر مسلم دوستوں کا ایک وفد آیا جو میرے خطبہ سے متوثر تھا اور تقریر کے لئے کہا لیکن میں اپنی معروفیت کے باعث وہاں ٹھہر نہ سکا واپسی میں مجھ اسی کے ایک ہندو دوست

ورکنگ کمیٹی جمعیۃ ہند کا اجلاس ۲۴، ۲۵ دسمبر کو بنارس میں ہوگا

دہلی ۱۲ دسمبر۔ سیدنا میں مفتی صاحب اپنی ۵ نشر و اشاعت جمعیۃ علماء ہند اطلاع دیتے ہیں کہ مجلس عامل جمعیۃ علماء ہند کا جو اجلاس ۹ و ۱۰ دسمبر کو دہلی میں ہونے والا تھا، وہ چند مجبوریوں کے باعث ملتوی کر دیا گیا تھا اب اس کے لئے ۲۴، ۲۵ دسمبر شکنجہ ۱۹۵۱ء کو شنبہ و دوشنبہ تجویز کیا گیا ہے۔ یہ اجلاس بنارس میں ہوگا۔ ارکان سے درخواست کی گئی ہے کہ مرکزیہ جمعیۃ علماء ہند کے آزادہ جلاس ماہ اور اکتوبر کے دوسرے مسائل کی اہمیت کے پیش نظر شرکت اجلاس کو دوسری تمام مصروفیتوں پر ترجیح دیں۔

بادشاہ کی بیماری کا علاج

ناگپور ۱۲ دسمبر۔ بادشاہ کی بیماری کی خبر سننے کے بعد لوگوں سے کافی دوڑ رہے ہیں۔ ایک ہوسپیٹل ناگپور ۱۲ بجے رات ٹیلیفون خانہ میں پہنچا۔ شخص جواب دیا کہ فون جنرل کے لئے ایک پیغام چھوڑ گیا ہے جس میں یہ درخواست ہے کہ وہ حال ہی میں اس قسم کی بیماری سے اچھا ہوا ہے۔ اس نے یہ درخواست کی ہے کہ اس کا نام اور پتہ میں طریق اس نے اس بیماری کا علاج کیا ہے۔ اس کی تفاصیل بادشاہ کے پہنچا دی جائیں یہ پیغام ٹیلیفون پر اس وقت بادشاہ کو بھیجا جا رہا ہے۔

"شاہنشاہ ہند" کا لقب ختم

لندن ۱۲ دسمبر۔ پرنس کا سکرین سے بادشاہ کے خطاب کے ساتھ شہنشاہ ہند کے ہر القاب کو حذف کیا جائے گا۔ اب وہ نئے سکوں پر کندہ ہوں گے جاچکے گے۔ اس بارہ میں جلد ہی ایک اعلان کیا جائے گا۔

پٹیالہ میں فاقہ کش مزدوروں کا مظاہرہ

پٹیالہ ۱۲ دسمبر۔ کل رات پٹیالہ میں پبلک مقامات پر فاقہ کش مزدوروں کے لئے کھانا تقسیم کیا گیا۔ مزدوروں نے مظاہرہ کیا اور مطالبہ کیا کہ ان کی مزدوری بڑھائی جائے۔ پولیس کی لاٹھی چارج سے مزدوروں نے منتشر ہونے سے انکار کر دیا۔

ہالینڈ کو گفتگو شروع کرنے کی آخری مہلت
امریکہ میں جمہوریہ انڈونیشیا کے وفد کے لیڈر کا بیان

واشنگٹن ۱۱ دسمبر۔ جمہوریہ انڈونیشیا کا ایک وفد امریکہ آیا ہوا ہے اس کے قائم مقام صدر سر سوتو نے منگل کی شب کو امریکہ میں اعلان کیا کہ ان کی حکومت کے ولندیزی حکومت کو گفت و شنید شروع کرنے کا آخری موقعہ دینے سے نمائندہ حکومت حالات رات بھر میں تبدیل ہو گئی ہے۔ ہم بدترین صورت حالات کے لئے تیار ہیں اور تصفیہ کی گفت و شنید کی ناکامی کے لئے بھی تیار رہیں گے۔

انڈونیشیا کے وفد کے سربراہ نے ایک پریس کانفرنس میں بتایا کہ وہ ایک سمجھوتہ کرنا چاہتے تھے لیکن منگل سے صورت حالات تبدیل ہو گئی ہے۔ وہ جنگ نہیں چاہتے لیکن مسلح ہیں۔

ان کی حکومت پوری طرح سمجھتی ہے کہ جنگ عظیم چھڑ جانے سے نہیں بلکہ تمام ایشیا کے تباہی کا باعث ہوگی۔ انہوں نے کہا یہ نہیں کہا جا سکتا کہ انڈونیزی حکومت کیا کرے گی۔ لیکن انہوں نے یہ بات محسوس کی کہ ان کی حکومت نے خبر سگالی کے وفد کے ارکان پر جو تجاویز پیش کی تھیں ان پر غور کر سکتی تھیں۔ انڈونیشیائی خواہش ہے کہ ہر مسائل کے وفد کی معرفت گفت و شنید شروع کی جائے۔ انڈونیشیا نے صرف اپنے سیکیورٹی کونسل کی رکنیت کی بات کہی ہے۔ برطانیہ کی یہ بات ہو سکتی تھیں اور انکا کہنا ہے کہ انڈونیزی حکومت اپنے سابقہ طرز عمل پر نظر ثانی کرے گی۔

انہوں نے کہا کہ انڈونیشیا نے اپنا سابقہ رویہ جارحانہ ترمیم کے حق کے ساتھ اس بات کا یقین کر لیا ہے کہ ہم نے ہر کچھ حاصل کیا ہے۔ اس کو ہر طرح بچانے کی کوشش کریں گے اور اس سے تمام علاقوں میں آگ پھیل سکتی ہے۔ ڈاکٹر سوتسرو نے کہا کہ وہ ہیں سب کی بنا پر یہ سمجھتے ہیں کہ بعض بڑی طاقتیں گفت و شنید کے ازسر نو شروع ہونے کے لئے تیار ہیں اور تصفیہ کی گفت و شنید کی ناکامی کے لئے بھی تیار رہیں گے۔

ناک کان کاٹنے والا ڈاکو

واشنگٹن ۱۱ دسمبر۔ کانگریس میں ارکانس کے ریاست جونیاگڈھ کے صدیوں رقبہ خندہ کا ڈاکو اس کے ساتھیوں نے ڈکیتی کرنے اور بنک کان کاٹنے کا جو سلسلہ جاری رکھا وہ پولیس کی سخت کارروائیوں اور بیدردی کے بعد بھی اب تک جاری ہے۔ چار نقاب پوش ڈاکوؤں کے گروہ کی اطلاع موصول ہوئی ہے کہ ان کے ناک کان کاٹے ہوئے ہیں۔ ان ڈاکوؤ

دارالسلطنت

۱۷ دسمبر ۱۹۴۷ء

زنانہ تعلیم کا مرکز

دہلی پیپلز ایجوکیشنل ایسوسی ایشن کے زیر اہتمام گذشتہ کئی روز سے جو کانفرنس ہو رہی ہے اس سلسلہ میں پچھلے مرکز سرکل پردہ باغ میں ۱۶ دسمبر کو ایک جلسہ منعقد کیا گیا۔ یہاں باغ کی عورتوں کو تعلیم دینے کا انتظام کیا گیا ہے۔

مسٹر بلارڈ کا مقدمہ

مسٹر بلارڈ نے کل اپنے اس دعویٰ کے ثبوت میں گروہ برطانوی باشندہ ہیں۔ مزید شہادتیں پیش کیں۔ انھوں نے فضل سرٹیفکٹ اور اسناد پیش کیں۔ مسٹر ہی ایل میکینزی دہلی کے سپرنٹنڈنٹ پولیس کی گواہی اس بارے میں ۱۸ دسمبر کو ہوگی۔ مسٹر بلارڈ پر جنرل ہیڈ کوارٹر کے افسر خلاف ورزی پرمٹ کرنے کے الزام میں مقدمہ چل رہا ہے۔

شیخ عبداللہ نئی دہلی میں

شیخ محمد عبداللہ وزیر اعظم جموں کشمیر آج صبح نئی دہلی پہونچ گئے ہیں۔ آپ بھی وزیر اعظم پنڈت نہرو کی پارٹی کے ساتھ ہوائی جہاز میں چلے پور جا رہے تھے۔

گمشدہ ڈاک کے

ایک گونگا الجھن وہ سولی لائنز میں اپنے موٹیلی چرا رہا تھا اس کو ایک جھاڑی میں ۲۶ بہنہ لفافے اور ۳۳ پوسٹ کارڈ ملے۔ اس پر اس نے قریب کے دفتر کے ایک کلرک کو مطلع کیا جو اپنا سکینڈ نمبر دہلی کے سپرنٹنڈنٹ پولیس کی گواہی اس بارے میں ۱۸ دسمبر کو ہوگی۔ مسٹر بلارڈ پر جنرل ہیڈ کوارٹر کے افسر خلاف ورزی پرمٹ کرنے کے الزام میں مقدمہ چل رہا ہے۔

جیل کے دروازہ پر جیب کاٹ لی

مسٹر کیلاش چند لدھا نے پولیس کو اطلاع دی ہے کہ جب وہ دہلی ڈسٹرکٹ جیل میں ایک قیدی سے بات چیت کر رہا تھا تو میری جیب کاٹ لی گئی۔ اندر میرا بٹوہ جس میں ۴۰۲ روپے تھے چرا لیا گیا۔ اس وقت وہ وزیٹرز گیٹ میں کھڑے تھے۔

چوری کی واردات

پہاڑ گنج میں ایک مکان سے پانسو روپے چوری کرنے کی اطلاع موصول ہوئی ہے۔ پہاڑ گنج کے ڈاکٹر منوہر لال نے بھی اسی روپے چوری ہونے کی اطلاع پولیس میں درج کرائی ہے۔

بچوں کا میلہ

۲۹، ۳۰ دسمبر کو تاؤن ہال دہلی میں وزیر اعظم نہرو کی صدارت میں اکثانی بچوں کا سالانہ جلسہ ہوگا۔ اس موقع پر بچوں کا میلہ اور بچوں کا جلسہ بھی ہوگا۔ بچوں کا میلہ پردہ باغ میں منعقد ہوگا۔ گھڑ تیراندازی وغیرہ کی مہارت کا مظاہرہ کریں گے۔ مردانہ پبلی سما جگاری امرت کور، مسٹر مو ہن لال سکسینہ اور مسز جنہ بھی اس پروگرام میں حصہ لیں گی۔

موٹر اور ریڑھی کی ٹکر

سبزی منڈی سے پرے گرانڈ ٹرنک روڈ پر ایک بڑ بھی اور موٹر میں ٹکر ہو جانے سے ایک گھوڑی ہلاک ہو گئی اور موٹر کے شدید حد تک ٹوٹ پھوٹ گئی۔

دیہاتی کو تین سال قید

ایک دیہاتی کو زدوکوب کرنے کے جرم میں مان سنگھ اور اس کے ساتھیوں کو سٹرسٹ نہرو نے تین تین سال قید کی سزا دی۔ یہ واقعہ ۱۸ اگست کو پرتاپ گلاں میں پیش آیا تھا۔ اس وقت سری رام نامی ایک شخص کو ایک درم رشوت لیتے ہوئے گرفتار کیا گیا تھا۔

بلا مہر کا پکڑا

دہلی میں کپڑا فروخت کرنے والوں کی ایسوسی ایشن نے حکام کی توجہ اس امر کی طرف مبذول کرائی ہے کہ شہر میں نقلی اور بلا مہر کا کپڑا عام طور پر فروخت ہو رہا ہے۔

گوڈسے نے گاندھی جی کے قتل کی سازش سے انکار کر دیا

وعدہ معاف گواہ کی شہادت غیر مصدقہ ہے

نئی دہلی ۱۶ دسمبر۔ گاندھی جی کے قاتل نتھورام گوڈسے کے مقدمہ قتل کی مزید سماعت ہوئی۔ مسٹر کھوسلہ کے وکیل مسٹر بھنڈ نے مزید جرح کی پیش کرتے ہوئے کہا کہ مسٹر گوڈسے کو اپنا گواہ بنانا ان کا ارادہ نہیں تھا کیونکہ وہ اپنے کیس کے خلاف گواہ بنانا نہیں چاہتے تھے۔

مسٹر بھنڈ نے مزید کہا کہ مسٹر شیدیکل لٹریچر سے گواہ کو بھی ہو گی اس بات کو ثابت کرنا ضروری ہے کہ وہ جھوٹ کے ذمہ دار تھے۔ اس کے بعد نتھورام گوڈسے نے بیان دینے سے وزیر داخلہ کی پیشی کرنے کی درخواست کی۔ جج نے کہا کہ وہ سکریٹری اور گوڈسے کے وکیل مسٹر کی سے وزیر داخلہ کی پیشی کرنے کی درخواست کی۔ جج نے کہا کہ وہ سکریٹری اور گوڈسے کے وکیل مسٹر کی سے اس کے وکیل

کامن ویلتھ سے تعلقات منقطع کرنے کے لئے ہم قرارداد پیش کریں گے

جے پور سیشن میں غیر سرکاری قراردادوں پر گرما گرم بحث کی توقع

گاندھی نگر (۱۷ دسمبر) آل انڈیا نیشنل کانگریس کے ۵۱ ویں اجلاس کے لئے غیر سرکاری قراردادوں کے ڈرافٹ آئے ہیں جن میں سے مشترکہ طور پر تعلقات پاکستان، کشمیر اور حیدرآباد کے بارے میں ہیں۔ کچھ ہندوستان کے نئے آئین کے بارے میں ہیں ایک خصوصی اجلاس ہندوستان کا نیا آئین مارچ ۱۹۴۷ء تک مکمل کرنے کے لئے منعقد کیا جائے گا۔

ان میں قومی زمانہ قومی لباس کے موضوعات سے لے کر ہندوستانی طرز زندگی اور سرمایہ داری پر ضرب ہر مسئلہ زیر بحث آئے گا۔ صرف قومی قرارداد پر نہیں غیر سرکاری قراردادیں ہیں دوسری قراردادوں کے علاوہ خاص موضوعات مسلم لیگ میں زبان کا مسئلہ انقلابیوں کا نمائندہ کانگریس کی تنظیم کانگریس اور حکومت میں ملاقات، سیاسی مصلحت لوگان اور سزا دینی فرقہ وار ہنگامے اور فرقہ وارانہ مطالبات، پاکستان حیدرآباد، قلات اور کیرٹ کی ملکت اندکستان اسٹیٹ کو قومی بنانا۔ انتظامی مشینری، دولت مشترکہ، ہندوستان کا آئین، نشہ بندی۔ گاندھی صبح ریل۔ اسٹیٹ کا مذہب اچھوت اندگی کی بھی شراکلاس کے مسائل (اسپتالوں میں جگہ، امداد باہمی کی بنیادوں پر پولیس کی تنظیم، موجودہ صورت حالات وغیرہ وغیرہ کانگریسی تنظیم کے متعلق ایک قرارداد میں کہا گیا ہے کہ کانگریس کو تکمیل کر دیا جانا چاہئے۔ کیونکہ حکومت اس کے ساتھ لاپرواہی برت رہی ہے مسٹر انصاری نے خلیفہ اور نوجوانوں کو منظم کرنے کے لئے کانگریس کی ایک کمیٹی کے تقرر کا مطالبہ کیا ہے۔ سرگروہ نے مسلم لیگ کی سرگرمیوں کا اثر شمالی کے لئے وہ ہیں۔ ان میں کانگریسی کے چوٹی کے لیڈروں کو حکومت سے باہر رہ کر کانگریس کو منظم کرنے پر اپنی توجہ صرف کرنی چاہئے۔ مہیہ کر، مشرقی پنجاب کے وزیر مسٹر گوپی چند بھارگو کی تجویز ہے کہ آل انڈیا کانگریس کمیٹی کے تمام ممبروں کو گزیٹیڈ افسروں کا رتبہ دیا جائے۔

ڈاکٹر گوپی چند نارنگ نے شرنارتھیوں کے مسئلہ پر اپنی ایک قرارداد میں تجویز کیا ہے کہ گورنر جنرل کے کابینہ کو گورنر جنرل اور متروں کے علاج خاندان بنایا جائے۔ مسٹر انگرا نے فسادات کے کشمیر میں پاکستان کی سرحد گروہوں کے پیش نظر اس کے ساتھ سفارتی تعلقات توڑ لینے کا مطالبہ کیا ہے جبکہ مسٹر انصاری نے ایک دوسری قرارداد میں سرحد میں آزادی کے لئے لڑنے والے بچاؤں کو ہمت کا پیغام بھیجنے کی سفارش کی ہے۔

ایک قرارداد میں گورنر جنرل کی تنخواہ ۱۰۰۰ سے زیادہ مقرر کرنے اور دوسری قرارداد میں سرکاری افسروں کی زیادہ سے زیادہ تنخواہ ۲۰۰۰ روپے ماہانہ مقرر کرنے کی تجویز کی گئی ہے۔

وزارت مشترکہ کے سوالی پر بھی قراردادیں پیش کی گئی ہیں اور ناصر قراردادوں میں ہندوستان کے وزارت مشترکہ میں رہنے کی مخالفت کی گئی ہے بعض ممبروں نے اس خواہش کا اظہار کیا ہے کہ ہندوستان کا نیا آئین مارچ ۱۹۴۷ء تک مکمل ہو جانا چاہئے، جو ان سے ممکن ہونے چاہئیں۔

مسٹر رام منوہر لوہیا نے شاد کی خواہش ہے کہ گاندھی جی کے قتل کے دن سے ہندوستان میں نیا کیلنڈر رائج کیا جائے۔ اسپیشل سیشن آخر فی قراردادوں میں نوکری تعمیر کے کاموں میں سرمایہ لگانے میں سرمایہ داروں کی ہمت افزائی شامل کرنے کی تجویز ہے۔

پنجاب سے ۲۱ دسمبر کو اجلاس سے دو روز قبل ۱۹ دسمبر کو اقوام متحدہ کی مجلس کی بیٹھک ہوئی جس میں تقسیم ہندوستان کے ہونے والے سنگین نتائج پر غور کیا گیا۔

راجہ جی کا کنونشن ایڈریس

(صفحہ (۳) سے آگے)

جو روپیہ اس مقصد کے لئے دیا جائے اس کو ہر قسم کی کاوش میں استعمال کرنا مشکل ہو گیا ہے کیونکہ ہمیشہ ہی غیر متوقع حالات سامنے آجاتے ہیں لیکن اگر کانگریسی ارکان کی بڑی صد تعداد ہی کام کریں تو توقع ہے کہ ۱۰ کروڑ کا سالانہ کے اکاؤنٹ پیدا ہو جائے ہیں لیکن یہ ہے کہ ہم تشکیل قریب میں زیر دست مالی مشکلات کے باوجود کامیابی حاصل کر سکیں گے۔

میں اس بات سے خوش ہوں کہ آپ نے اپنے ایڈریس میں ان حالات سے پوری باخبری کا اظہار کیا ہے جو ہمیں زیادہ اس بات کے لئے شاید ہی کوئی اس چیز کو محسوس کرتا ہو گا کہ ہندوستان کی ترقی کے لئے جو جوہ مشکلوں وغیرہ سے زیادہ کوئی چیز جمہوریت کو کامیاب بنانے میں پارٹ نہیں کر سکتا جمہوریت کے بود کے لئے بچے نے نوٹ اور ہر سے جو ہمیں خود ہمیں اچھی زمین ملے گی فصلوں اب وہ ہوا ہیں اور شاخوں کے لئے سب زیادہ ضروری ہے ہم اخلاقی اور سماجی فضا کو ہمیشہ کے خطرناک نتائج سے بچائے ہی چلے ہیں موجودہ ان میں جو غیر ہندوستان سے زیادہ فضا و محبت کا عذر پیدا کرنے اور ترقی دینے میں کوئی حصہ نہیں لے سکتا۔

اسلام کا دائمی چشمہ

میں بہت سے پوری طرح پر متفق ہوں کہ اسلام جس کی نمائندگی کو پہنچتی ہے یا ہندوستان میں کی نمائندگی کا نہیں اس کو حق ہے آپ کی رائے میں حاصل ہو کہ بلکہ وہ انسانی طاقتوں کو برقرار رکھنے اور بہتر اخلاقی کو ترقی دینے میں آپ کے لئے ایک دائمی چشمہ ثابت ہو گا مجھے تو اس بات پر یقین تک عقیدہ ہے کہ میں یہ نہیں رکھتا ہوں کہ ہر مذہب دوسرے کو اسی فراخ پر دار کی عظمت کو پہنچا کر ایک دوسرے کو گرتے ہیں طاقت تو ہمیں ترقی کے راستے ایک دوسرے کو گرتے ہیں۔

میرے پرانے رفیق کار اور دوست نواب اسمٰعیل کے ہیڈ کوارٹر ڈھونڈ اور ڈاکٹر ذاکر حسین کے زیر ہدایت تعلیم کے کسی صورت میں بھی سیاسی یا کسی دوسری قسم کا وسیع تصور نہیں کرنا چاہیئے میں بہت کو کبھی فراموش نہیں کر سکتا کہ ایک سے پندرہ سال پیشتر الہ آباد میں جو ایک پارٹی کانفرنس (قومی کانفرنس) ہوئی تھی اور جس میں میں نے کچھ حصہ لیا تھا نواب اسمٰعیل خان کس قدر سادہ اور نجابت ہوتے تھے مسلم لیگ میں شرکت خلافت سوسائٹی کی تحریک میں اس پر شامل ہونے میں ہمارے پر جوش کانگریس میں ہوتی ہے اور میرے محب محترم اور نیز کا سوائے محمد علی اور ان کے بڑے بھائی شوکت علی کے تقریر ایسا ناسوال اثر انگیز نہیں تھا۔ انقلاب اور قومیت پسندی کا مقابلہ پرانے زمانہ داروں نے کیا کہ میں تھا۔ قومیت پسندی کا مقابلہ پرانے زمانہ داروں نے کیا کہ میں تھا۔ قومیت کی اعداد سے بچے اور ترقی کرے۔

(باقی ۳ پر)

مارشل چیانگ کائی شیک چین کو چھوڑ کر امریکہ جا رہے ہیں

چین کی خانہ جنگی ختم ہونیکا امکان مبصرین کا اظہار رائے

لندن۔ ۱۵ دسمبر۔ نانکنگ کے ریڈیو گھر سے نشر کی گئی خبر جو کل نشر سین میں سنی گئی ہیں یہ کہا گیا کہ مسز چیانگ کائی شیک فوری امریکہ چلے جائینگے۔ مگر سرکاری چینی مرکزی خبر رساں ایجنسی نے مبصرانہ اس خبر کی تردید کر دی تاہم عام رائے اشیا کے مزاج گرگر۔ اگر یہ خبر صحیح ثابت ہوئی تو چین میں خانہ جنگی کا خاتمہ ہو جائیگا کیونکہ مبصروں کے مطابق مسز چیانگ کائی شیک

چین کی لڑائی

(صفحہ اول سے آگے)

نانکنگ اور شنگھائی کے درمیان چینی جہاز میانگ نسی کی سخت نگرانی کر رہے ہیں تاکہ کمیونسٹ چینیں اس دریا کو پار نہ کر سکیں۔ رات کے وقت بحری جہازوں کی نقل و حرکت بند کر دی گئی ہے شمالی ساحل پر حکومت کے دفاعی انتظامات کو سخت مضبوط کیا جا رہا ہے نانکنگ دریا کے جنوبی کنارے آباد ہے اس مقام پر دریا ایک میل چوڑا ہے۔

امریکیوں کی خواہش کے مطابق امریکہ کے پیری پیٹرے کی وہ چینیاں آج شنگھائی پہنچ جائینگی۔ ۶۹۵ آدمیوں کے ذریعے حکومت چین کی یہ رضامندی سے بھیجے جا رہے ہیں شاہدین کو حیرت ہے کہ پیٹنگ اور شانسٹ سن پر حکومت کی نوعیت کس طرح گھریں ہوا کہ ان کی تعداد دیوار کافی تھی اور کس طرح کمیونسٹ بلا مقابلہ پسپا ہوتے چلے جا رہے ہیں۔ کل ناروے کے برفانی اڈہ پر کمیونسٹوں کے حملہ کی اطلاع آئی تھی کہ حکومت کی فوجوں نے دوبارہ اس اڈہ پر قبضہ کر لیا ہے۔

پیٹنگ کی حالت

پیٹنگ میں تمام سینما گھروں، تھیٹروں اور کارخانوں کو فوجیوں کے ٹھہرنے کے لئے بارکیں بنا دیا گیا ہے اور شہر میں زیر دست فوجی نقل و حرکت ہو رہی ہے۔ شاہدین کو یقین ہے کہ حکومت کی فوجیں کمیونسٹوں کو پیچھے ہٹتی چلی جا رہی ہیں۔ بعض لوگوں کا کہنا ہے کہ اس مقام کی حکومتی فوجوں کا خیال کمیونسٹوں سے خیر سگالی رکھتا ہے۔

ایک سرکاری نمائندے نے اس اطلاع کو غلط بتایا کہ مارشل چیانگ نے چین کی عدالت سے استعفے دیدیا ہے سبز حلقوں کا خیال ہے کہ وزیر اعظم چین جلد ہی چوٹی کا بیان کا اعلان کرنے والے ہیں۔ اس میں کمیونسٹوں کے ساتھ صلح و وزارت بنانے کی کوشش کی جائے

مسٹر ہوٹ مان چیانگ کے گفت و شنید کے جلد کامیاب ہونے کی توقع ظاہر کی ہے۔

ناگپور میں خندہ ایکٹ میں توسیع

ناگپور (۱۷ دسمبر) حکومت سی پی نے اس علاقہ میں حالات بدستور خراب ہونے کے باعث ۱۰ دسمبر سے مزید ایک ماہ کے لئے خندہ ایکٹ کا نفاذ برقرار رکھا ہے (یو پی)

کامیابی کا انحصار ضبط و نظم پر ہے

سیاس نامہ کے جواب میں صدر منتخب کانگرس کی تقریر

گاندھی نگر۔ ۱۷ دسمبر۔ پریذیڈنشل کمیٹی کی طرف سے ڈاکٹر پٹابھی کو جو سیاس نامہ پیش کیا گیا تھا اس کے جواب میں تقریر کرتے ہوئے انہوں نے عوام سے موجودہ پر امن شہریوں کی اپیل کی جواب کانگرس کے برسر اقتدار آجانے پر اس کو سمجھنے کی کوشش کریں گے۔

بعض حلقوں کی اس شکایت کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہ آج کل کانگرس میں ہڑبونگ سی مچی ہوئی ہے انہوں نے کہا کہ آج کل کانگرس کی کامیابی کے نشے میں کوئی کچھ کہے میں کوئی کچھ کہے میں کوئی کچھ کہے کہ کانگرس کی کامیابی کے لئے ضروری ہے کہ ہم ضبط و نظم کے سخت پابند رہیں۔ اس لئے ہم کو ترتیب ہی ہم کو کامیابی کے دوسرے کاموں میں کامیاب کر سکتا ہے۔ خواہ کچھ بھی ہو میں آپ سے ایسے ہی نسبط و نظم کی امید رکھتا ہوں۔ کانگرس کا مستقبل تمہارے ہاتھ میں ہے۔ اگر تم نے ایسے ہی نظم سے کام لیا جیسے کہ آج لیا ہے تو کامیابی یقینی ہے۔ اور ملک کا مستقبل یقیناً شاندار ہے

روزنامہ الجمعیۃ میں اشتہار دیجئے

خاص خاص راز

پوشیدہ بیماریوں کے علاج میں خاص خاص راز ہوتے ہیں اسی لئے ہر حکیم ڈاکٹر ان بیماریوں کا علاج نسلی بخش طریقہ پر نہیں کر سکتا حکیم ڈاکٹر ابو الفضل ولد اس داتا علی حکیم دھریر حکیم خان صاحب مرحوم خاص معالج اعلیٰ حضرت دنیا سے پوشیدہ بیماریوں کا علاج سو فیصدی کامیابی سے کرتے ہیں چونکہ ان کو علاج میں الہام حاصل ہے وہ بیماری کو دیکھتے ہی پہچان لیتے ہیں۔ حیران سرخ، سفید، سردی، گرمی وغیرہ ہر قسم کے امراض کا علاج صرف ۱۵ دن میں کیا جاتا ہے۔ پارسل ڈاک خرچ کے لئے دس روپے کے ٹکٹ بھیجنے

ولاس فارمیسی فراشخانہ دہلی

سنگھیوں کو اپنی توجہ تعمیری کاموں کی طرف دینا چاہئے

پنڈت پنت کا سنگھیوں کو مشورہ

لکھنؤ ۱۷ دسمبر۔ وزیر اعظم یو پی پنڈت پنت نے پریس کانفرنس میں ایک بیان میں کہا کہ سنگھیوں کی سیتہ گرہ غلط ہے سنگھیوں کو چاہیئے کہ وہ اپنی طاقتوں کو تعمیری کاموں میں صرف کریں اور ملک کے امن کو نباہ نہ ہونے دیں ورنہ اقتصادی ترقی نہیں ہو سکتی اور عوام کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑے گا۔ سنگھیوں کی سنتہ گرہ سے کشمیر میں لڑنے والے سپاہیوں کی ہمت افزائی نہیں ہو گی بلکہ ہمارے دشمن خوش ہوں گے کہ ایک جماعت ہماری حکومت کے سامنے آگئی ہے۔

سنبھ گرہ اس ملک میں صحیح ہے جہاں آسانی حکومت ہو اور عوام اس کو اپنی مرضی سے بدل نہ سکتے ہوں ایک جمہوری حکومت کبھی اس کی اجازت نہیں دے سکتی کہ عوام کا ایک طبقہ قانون کی خلاف ورزی کرے اگر حکومت کی پالیسی غلط ہے تو اس کو بدلنے کا طریقہ یہ نہیں کہ قانون کی خلاف ورزی کی جائے تک چھوڑ دے۔ نقصان کا بالوں ہے کہ اس سے ہی لوگوں کو گرفتار کرے، اور ان کو جیلوں میں بھیجے۔ میں اور میرے ساتھی جانتے ہیں کہ عوام زیادہ سے زیادہ شہری آزادی سے فائدہ اٹھائیں تو کس صورت میں ان کی آزادی میں مداخلت کرنا پسند نہیں کرتے لیکن عوام بھی چاہیئے کہ وہ امن و امان قائم رکھیں اور قانون کا احترام کریں۔

گاندھی نگر میں

(صفحہ اول سے آگے)

قتل کیا گیا ہے۔ گاندھی جی کو اچھے خیالات اور اسوں کے مصنف کی حیثیت سے خراج تحسین پیش کرتے ہوئے مسٹر پٹیل نے عوام پر ایک ایسی نئی تہذیب کی تعمیر پر زور دیا جس کی بنیاد صدق دل اور سچائی پر ہو۔ انہوں نے کہا کہ گاندھی جی قوم کے سامنے جو مقصد رکھا تھا۔ ابھی اس کو حاصل کرنا باقی ہے۔

ڈاکٹر راجندر پرشاد راستہ کے ہر اسٹیشن پر جہاں گاڑی ٹھیرتی تھی لوگوں کے ہجوم نے خراج تحسین پیش کیا اور ہار پہنائے گئے۔

مزدور نمائندوں کی آمد

نئی دہلی کانگریس کمیٹی کے سیکڑوں ڈیلی گیٹ اور ہزاروں تماشائی بہار، آسام اور مشرقی پنجاب کے وزراء اعظم مسٹر شری اب تک گاندھی نگر پہنچ چکے ہیں بہار کے وزیر سری کرشن سنہا بنگال کے گورنر ڈاکٹر کیجو کیساں پہنچ گئے ہیں۔

جنرل سکریٹری پنڈت نہرو، آچاریہ کرپلانی، پنڈت پنت، مسز آصف علی، سروجنی نائیڈو، ڈاکٹر پٹابھی سیتا رمیا، چودھری محمد حسین کرپلانی، خان عبدالغفار خاں (باچا خاں)، مسز وجے لکشمی پنڈت، مسز ارونا آصف علی اور مسٹر جے بی کرپلانی صدر ہیں۔ ایک بیان میں نمائندہ مکمل پر روشنی ڈالی گئی ہے۔ ۱۵ ہزار مندوبین کانگریس کمیٹیوں کو بلا پیشگی کمیٹیوں میں شامل ہو جانا ہے جو ان کے علاوہ اس مقصد کے لئے بنائے گئے ہیں۔

رہائش کے انتظامات

تقریباً آٹھ ہزار کارکن شہر کے رہائشی مکانوں میں قیام پذیر ہوں گے۔ اخبارات کے نمائندوں کے خاص کیمپ میں ٹھیرایا جائے گا۔ جس میں ایک ہزار آدمی رہ سکتے ہیں۔ پندرہ ہزار دیہاتیوں کی خدمت کے لئے بھی خاص انتظامات کئے گئے ہیں۔

اتنے مختصر عرصہ میں گاندھی نگر کی تعمیر کے لئے تعمیراتی کمیٹی مبارکباد کی مستحق ہے۔

پچاس لاکھ کا خرچ

نگر کی تعمیر کے کام کو پورا کرنے کے لئے گزشتہ پندرہ دن تک کمیٹی کے مسلسل رات گئے تک کام کیا ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ گاندھی نگر پر کل ۵۰ لاکھ روپیہ لاگت آئی ہے۔

امریکہ چین کو پوری امداد دیگا

واشنگٹن ۱۷ دسمبر۔ امریکی حکومت نے آج اس کا اعادہ کیا گیا کہ چیانگ کائی شیک کی حکومت کو امداد دی جائے گی۔ قائم مقام سکریٹری پریس سیوٹ نے ایک پریس کانفرنس میں بتایا کہ حکومت امریکہ کانگریس کی منظوری سے حکومت چین کو امداد دینے کی پوری کوشش کر رہی ہے۔ کمیونسٹوں کے ساتھ مخلوط وزارت بنانے کے متعلق انہوں نے کہا کہ حکومت امریکہ کی جو پالیسی چیانگ کے متعلق تھی وہی اب بھی ہے۔ اور اس میں کوئی تبدیلی نہیں ہوئی۔ حکومت امریکہ نے چیانگ کی حکومت کو تسلیم کیا ہے اور وہ اب بھی تسلیم

۶ بجے شام آج دوشو ۹ بجے رات

ہر سنیچر اور اتوار کو تین شو۔ ۱۲ بجے دوپہر، ۳ بجے شام اور ۶ بجے شام

عظیم الشان وائٹ سرکس

بعظام پلیٹ گراؤنڈ نزد لال قلعہ

شہر و مضافات اور سرحدوں کے جملہ رؤسا، عمائدین اور معززین کی خدمت میں گزارش ہے کہ ہمارے سرکس کے شیر، ہر شیر دغیرہ دغیرہ

خصوصیات

ہر ہفتہ کو نئی جھولا گھومتی ہوئی بیل، ہوا میں اڑنے والے ریچھ، گھوڑ سواری، شیر سواری، فوارہ، نیا سائیکل سوار، ہوا میں اڑنے والے بندر، ہوا میں اڑنے والے کتے، ہوا میں اڑنے والے بلے، ہوا میں اڑنے والے مرغے، ہوا میں اڑنے والے چوہے، ہوا میں اڑنے والے بکرے، ہوا میں اڑنے والے ہاتھی، ہوا میں اڑنے والے گدھے، ہوا میں اڑنے والے بھیڑیے، ہوا میں اڑنے والے ریچھ، ہوا میں اڑنے والے شیر، ہوا میں اڑنے والے چیتے، ہوا میں اڑنے والے ہرن، ہوا میں اڑنے والے بارہ سنگھے، ہوا میں اڑنے والے زرافے، ہوا میں اڑنے والے ہاتھی، ہوا میں اڑنے والے گینڈے، ہوا میں اڑنے والے دریائی گھوڑے، ہوا میں اڑنے والے مگرمچھ، ہوا میں اڑنے والے سانپ، ہوا میں اڑنے والے اژدہے، ہوا میں اڑنے والے کچھوے، ہوا میں اڑنے والے مینڈک، ہوا میں اڑنے والے چھپکلی، ہوا میں اڑنے والے گرگٹ، ہوا میں اڑنے والے بچھو، ہوا میں اڑنے والے کیڑے مکوڑے، ہوا میں اڑنے والے مچھر، ہوا میں اڑنے والے مکھی، ہوا میں اڑنے والے ٹڈی، ہوا میں اڑنے والے جھینگر، ہوا میں اڑنے والے ٹڈا، ہوا میں اڑنے والے ٹڈی دل، ہوا میں اڑنے والے ٹڈا دل، ہوا میں اڑنے والے ٹڈا دل، ہوا میں اڑنے والے ٹڈا دل

نوٹ:۔ سنیچر اور سوموار ۱۸ دسمبر سرکس کا کھیل ۶ بجے اور ۹ بجے رات کا ہوگا۔ سنیچر کے شام اور ۶ بجے شام کو شروع ہوگا۔ سنیچر وار و اتوار کو دوپہر کا شو ۱۲ بجے دوپہر کو ہوگا۔

شاہ عبداللہ کو عرب لیگ سے نکال دیا جائے گا

عرب دنیا کو دھوکا دینے کی سزا

قاہرہ ۱۷ دسمبر۔ معلوم ہوا ہے کہ یہودیوں اور شاہ عبداللہ میں عنقریب گفت و شنید شروع ہونے والی ہے اور شاہ عبداللہ نے اس چاہتے ہیں لیکن عرب لیگ شاہ عبداللہ کی سخت مخالفت ہو گئی ہے۔

عرب لیگ نے فیصلہ کیا ہے کہ اگر شاہ عبداللہ نے بادشاہ ہونے کا اعلان کر دیا اور فلسطین کو شرق اردن سے ملحقہ کرنے کی کوشش کی تو اردن کو عرب لیگ سے نکال دیا جائے گا

شاہ انگلستان کی حالت

لندن ۱۷ دسمبر۔ بادشاہ کی ۷۰ دن سے تمام

دنیا سے پہلے سے بہتر ہے اور وہ کل سے آرام کر رہے ہیں انہوں نے خانہ باغی درت ہے کل میں شرکت کی

سلگرہ کے موقعہ پر ۱۵ توپوں کی سلامی دی جائیگی لیکن دوسری رسمی تقریبات عمل میں نہیں آئی۔

رجسٹرڈ ڈی ۹۰۸ نمبر — قائم شدہ ۱۹۲۵ء

قیمت سالانہ چالیس روپے
ششماہی بیس روپے
سہ ماہی گیارہ روپے
تار کا پتہ، الجمعیۃ دہلی

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

روزنامہ الجمعیۃ

ایڈیٹر: محمد عثمان فارقلیط

فون نمبر ۵۸۵۵

ایسا نہ کیجئے

وی پی منگا کر واپس کر دینا قانونی، اخلاقی اور مذہبی جرم ہے۔ آپ کی طلب پر وی۔ پی پہونچے تو آپ ضرور رقم وصول فرمائیے۔ منیجر۔

قیمت فی پرچہ دو آنے | جلد ۳۰ | دہلی یوم اتوار ۱۶ صفر المظفر ۱۳۶۸ھ ہجری مطابق ۱۹ دسمبر ۱۹۴۸ء | نمبر ۲۷۸ | بذریعہ ہوائی جہاز اڑھائی آنہ

گاندھی نگر میں کانگرس کا تاریخی اجلاس

ہندستان کی خارجہ پالیسی کی حمایت و رضا

دولت مشترکہ اور دوسرے ملکوں سے تعلقات کی شرائط

پنڈت نہرو کی وزیر خارجہ کی حیثیت سے اہم تقریر

(نامہ نگار خصوصی الجمعیۃ)

گاندھی نگر (گجرات) پور، ۱۸ دسمبر۔ آل انڈیا کانگریس کمیٹی کا جلاس جو ۱۷ دسمبر سے شروع ہوا۔ نمبروں اور نامزدگیوں کے علاوہ، ہزار اور دوسرے حضرات بھی اجلاس میں شریک ہوئے۔ صدر کانگریس، سردار پٹیل اور پنڈت نہرو اور محکمہ عامہ کے دوسرے ممبران موجود تھے۔

ڈاکٹر راجندر پرشاد، عدم موجودگی میں سردار پٹیل نے کرسی سنبھالی اور کارروائی شروع ہوئی۔ سکرٹری راؤ جنرل سکرٹری نے آخری اجلاس کی کارروائی اور کانگریس کی سالانہ رپورٹ پیش کی۔ آل انڈیا کانگریس کمیٹی اس کو منظور کرنے کے بعد ورکنگ کمیٹی میں تبدیل ہو گئی۔ ستاکہ نجاد یرک سوداب پر غور کیا جا سکے۔

سردار پٹیل نے ڈاکٹر پٹابھی سے کرسی صدارت پر رونق افروز ہونے کی درخواست کی اور کہا کہ ڈاکٹر پٹابھی ہمیشہ جنگ آزادی کے محاذ رہے ہیں اور اب کانگریس نے آزادی کے حصول کے دعوے کو پورا کر دیا ہے۔

(باقی صفحہ پر دیکھئے)

جزائر انڈمان کا نیا نام

کلکتہ ۱۷ دسمبر۔ مغربی بنگال کے وزیر اعظم نے ایک بیان میں کہا کہ مرکزی حکومت اس پر راضی ہو گئی ہے کہ جزائر انڈمان کا نام برجاتش چندر بوس کے نام پر رکھ دیا جائے گا۔

کابل میں سنسکرت کی لازمی تعلیم

ناظم الامور افغانستان کی تردید

کابل، ۱۷ دسمبر۔ سردار غلام محمد خان ہندی ناظم الامور افغانستان نے آج یہاں بتایا کہ اس خبر کی تردید کی ہے کہ کابل یونیورسٹی میں سنسکرت کو لازمی زبان کی حیثیت دی گئی ہے۔

انہوں نے کہا ہے کہ یہ محض افواہ ہے اور سنسکرت گھنٹہ بھر بھی پڑھانے کا کوئی پروگرام نہیں ہے۔ اس پر دائر کردہ افغان سنسکرت کانفرنس صرف ان لوگوں کے لئے مفید ہے جو ہندوستان سے آئے ہیں لیکن ان کی ایک دلچسپ بات یہ ہے کہ افغان سنسکرت کانفرنس میں ہندو ڈیلیگیٹ کے ساتھ ساتھ ایک مسلمان ڈیلیگیٹ بھی شریک ہوا تھا۔

سکریٹری سوسائٹی کا دورہ

دہلی، ۱۷ دسمبر۔ سیکریٹری کے لئے گورنمنٹ کا استان شروع لیا ہے۔ یہ بیس سکریٹری دہلی ہوسپٹل کمیٹی سنٹرل سیکشن کا دورہ شروع کر دیا ہے۔ مسٹر انگلیہ نے جنوبی ہند کا دورہ شروع کر دیا ہے۔ مسٹر انگلیہ نے پہلے ہی مسئلہ کشمیر کی گفتگو میں حصہ لیا تھا۔

معلوم ہوا ہے کہ پیر میں سر ظفر اللہ خان جاپان اور سر فضل علی خاں میں جواب چیت ہوئی تھی۔ اس کی بنا پر اس گفتگو کی ضرورت پیش آئی ہے۔ کچھ کشمیر سے فوجوں کے ہٹانے اور استصواب کے بارے میں ملک ٹائمز ٹین اسٹریٹ الفاظ دونوں حکومتوں کو بھیجے دی گئی ہیں۔ کشمیر کے نمائندوں سے مفصل گفتگو دہلی اور کراچی میں ہوئی۔ اس وقت یہی کہا جا سکتا ہے کہ یہ مسئلہ استصواب سے قبل پاکستانی فوجوں کے انخلا کے مسئلہ پر اب بھی قائم ہے یا نہیں کچھ معلوم نہیں ہو سکا۔

دفتر پریٹ کی منتقلی

دہلی، ۱۷ دسمبر۔ پریٹ حاصل کرنے سے حضرات نوٹ کر لیا ہے کہ پاکستان جانے کے لئے دہلی کسٹمر کی تصدیق کے سلسلہ کا سیل سے ڈپٹی کمشنر کی کوٹھی پر جو کیو کے سلسلہ کا سیل کے ڈپٹی کمشنر صاحب کی کوٹھی پر پہنچنا چاہئے۔ (نامہ نگار)

مولانا محمد طیب صاحب کی واپسی دہلی

دہلی، ۱۷ دسمبر۔ سفر حج سے مراجعت فرمانے کے بعد حضرت مولانا محمد طیب صاحب مہتمم دارالعلوم دیوبند بذریعہ ہوائی جہاز آج صبح دہلی پہنچے۔ ائیرپورٹ پر آپ کا خیر مقدم کرنے کے لئے حضرت مولانا حبیب الرحمان صاحب لدھیانوی، حضرت مولانا مفتی عتیق الرحمان صاحب، حضرت مولانا عبدالوحید صاحب، مسٹر علی اور مولانا عبدالحمید صاحب، جناب حاجی فضل الدین صاحب بلیس دلے، مولانا عبدالقیوم صاحب، مولانا عتیق الدین صاحب اور دیگر خواندہ تعلیم اسٹیشن پر موجود تھے۔ مولانا عبدالوحید صاحب کی اطلاع پر حضرت موصوف نے ہوائی جہاز میں سے سفر حجاز کے مختصر حالات سنائے۔ آپ نے بتایا کہ آپ کے ہمراہ حضرت مولانا حکیم رشید محمود صاحب سہارنپوری، حضرت مولانا حافظ محمد عمر صاحب، حضرت مولانا حافظ محمد ابراہیم صاحب اور حضرت مولانا حافظ محمد ادریس صاحب بھی تھے۔ آپ نے بتایا کہ حج بیت اللہ سے فارغ ہو کر واپسی تشریف لائے۔

یاستونکی پاکستان مجلس دستور ساز میں نمائندگی

کراچی ۱۷ دسمبر۔ کل یہاں پریاستوں سے گفت و شنید کرنے والی کمیٹی کا اجلاس ہوا اور اس میں یہ فیصلہ کیا گیا کہ آزاد پاکستان میں شامل ہونے والی ریاستوں کو مجلس دستور ساز کے لئے نمائندگی دی جائے یا نہیں یا ان کے نمائندے دستور ساز کے چالان کے بموجب دس لاکھ پر ایک منتخب کرنے کے اصول کے مطابق ان کے گاؤں منتخب کرنے جائیں۔ ریاست کے بعد ریاست کے بعد ریاست کا نمائندگی قبول کرنے سے قبل ریاستی حکمرانوں کا مشورہ کر لیا جائے۔

معلوم ہوا زیادہ تر رجحان اس بات کے حق میں تھا کہ ریاستوں کا گروپ بنا کر دیا جائے مگر ابھی صورت ہوئی تو ایک سیٹ جودھپور اور خیرپور کو دی جائے گی جودھا کیونکہ سب سے بڑے اور ملی جلی ریاستوں کی۔ ہیں لوگوں نے شیخ عبداللہ کی اس میں شرکت کی اپیل میں مسٹر نہرو، سردار پٹیل، مسٹر راجندر پرشاد، پنڈت گوبند بلبھ پنت اور کانگریس کے سکریٹری مسٹر آچاریہ شامل تھے۔

اقوام متحدہ کے وفد کے نمائندے اگلے ہفتہ ہند پہونچ رہے ہیں

ضروری تجاویز موصول ہو گئی ہیں، سردار پٹیل گفتگو میں حصہ لینگے

دہلی، ۱۷ دسمبر۔ مختلف حلقوں کے بیانات کے مطابق اقوام متحدہ کی کمیشن برائے کشمیر کے نمائندے کشمیر کے مسئلہ کی گفت و شنید کرنے کے بعد ہی اپنے خاتمہ سے بھیج رہا ہے۔ چند کی فون سردار پٹیل اور سر ظفر اللہ خان سے ملاقات کریں گے۔ سردار پٹیل کے گفت و شنید میں حصہ لینے کے خاص اہمیت دی جا رہی ہے۔

اس خیال کی کہ کمیشن کشمیر کے نمائندے اگلے ہفتہ یہاں پہنچ جائیں گے، اس سے تصدیق ہوتی ہے کہ سر ظفر اللہ خان نے جنرل سر ڈگلس گریسی سے ملاقات کی ہے۔ سر ڈگلس گریسی پاکستان کی مسلح افواج کے کمانڈر انچیف ہیں۔ سر ظفر اللہ خان کی ملاقات کے بعد ہی کمیشن کے نمائندے کراچی پہنچے ہیں۔ اس ملاقات میں کشمیر کے محاذ پر جنگ بندی کی ایک چوکی پر پہنچنے اور رشوت لے کر کمی کے نہیں لے جانے کی کوشش کی۔ لیکن ملازمین نے رشوت لینے سے انکار کر دیا۔

ہند اور پاکستان اپنی قوتوں کو بیکار ضائع نہ کریں

پاکستان پارلیمان میں خواجہ ناظم الدین گورنر جنرل پاکستان کی تقریر

کراچی ۱۷ دسمبر۔ (پ ا ب)

پاکستان کے گورنر جنرل خواجہ ناظم الدین نے کل پاکستان پارلیمان میں تقریر کرتے ہوئے اس بات پر زور دیا کہ ہند اور پاکستان باہمی اختلافات پر اپنی قوتوں کو ضائع کرنے کی بجائے اپنے لاکھوں عوام کی بہبود و فلاح کے لئے اپنے ذرائع کو بہم میں لائیں۔

خواجہ ناظم الدین نے اقتصادی اسباب کی اور توجہ دلاتے ہوئے کہا کہ پاکستان کو درپیش ہیں کہا کہ آپ کی مملکت کی بنیاد بہت لمبے طریق پر کی گئی ہے اور امید ہے آپ پر منحصر ہے کہ آپ اس کی صحیح تعمیر کریں اور جلد کریں۔ گورنر جنرل نے پاکستان کے دوستوں سامی کی تیاری میں سست رفتاری کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ سب سے پہلے بنیادی کام تو پہلے ہی مکمل ہو چکے ہیں اب زیادہ دشواریاں تو کی کہ دستور اصل شکل اختیار کرنے لگیگا۔

آپ نے دورۂ پاکستان کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان کے عمل کا کام تو کامیابی سے ختم ہو چکا۔ اب ہی آزادی کو برقرار رکھنے کا کام ہمارے سامنے ہے۔ آپ نے کہا کہ پاکستان کے دفاع کے لئے پاکستان کی مکمل انتظامیہ حالت بہت اہمیت رکھتی ہے لیکن ہے زور ہاتھ پاکستان سے اس بات پر پوری طرح اتفاق ہے کہ دونوں کے لئے ہمیں اشتعال نہ کرنا چاہئے اور یہ چیز پاکستان کے مفاد میں رکاوٹ نہ بننی چاہئے۔

آپ نے کہا پاکستان نے مجلس دستور ساز کے ذریعہ اس کے ساتھ ہی ساتھ اپنے تعلقات قائم کر لیے ہیں پاکستان ہمسایہ ممالک سے جو آج ایک خوشگوار دور سے گذر رہے ہیں اور

وزیر اعظم پنڈت نہرو کو اپنی تنخواہ یاد نہیں رہی

گاندھی نگر، ۱۷ دسمبر۔ پنڈت نہرو کو یاد نہیں رہا کہ ان کو کتنی تنخواہ ملتی ہے۔ وزیر جنرل کی کارکردگی پیش کرتے ہوئے وہ اپنی تنخواہ کا ذکر ہی دینا چاہتے تھے۔ لیکن انہیں یاد نہیں آیا۔ انہوں نے سکریٹری سے پوچھا۔ انہوں نے تعجب سے پوچھا "کیا آپ کی تنخواہ" اس کے بعد پنڈت نہرو نے سردار پٹیل سے پوچھا ان کی تنخواہ کتنی ہے سردار پٹیل نے کہا کہ ۳۰۰۰ روپیہ ماہوار۔

پینگ عنقریب فتح ہو جائے گا

لندن، ۱۷ دسمبر۔ ڈاکٹ میں فرانسیسی ہند چینی فوجوں کے ذریعے جزیرہ نما ہوائی کے مواصلات موصول ہوئی ہیں ان سے پتہ چلتا ہے کہ پینگ عنقریب فتح ہو جائے گا۔ ہوائی فوجوں کے ذریعے ہوائی کے مواصلات کو بحال کر دیا گیا ہے۔ اور ان کی قائم کردہ فیڈرل اندونیشیا میں شامل ہونا منظور کرے۔

ایک سرکاری اعلان میں ڈچ حکومت نے ڈاکٹر حتی وزیر اعظم جمہوریہ اندونیشیا کے اس خط کو مسترد کر دیا کہ جو انہوں نے ڈچ حکومت سے گفت و شنید شروع کرنے کے بارے میں لکھا تھا۔

سوشلسٹوں اور کمیونسٹوں کا اتحاد

مدراس ۱۷ دسمبر۔ پرکاش صدر بولی نا پردوت نے کل قوم کے نام ایک پیغام نشر کرتے ہوئے اعلان کیا۔ کہ پبلیسٹی سوشلسٹ اور کمیونسٹ پارٹی ایک دوسرے میں ضم ہو گئی ہیں۔ اس کا نام پرجا سوشلسٹ پارٹی ہو گا۔ جھنڈا کا نام پرجا سوشلسٹ پارٹی رکھا ہے۔

ہندوستان کو بھی مارشل امداد دو

لوئی فشر کی نیویارک میں تقریر

نیویارک ۱۷ دسمبر۔ امریکہ کی انڈیا لیگ کے وائس پریذیڈنٹ مسٹر لوئی فشر نے انڈیا لیگ کے سالانہ جلسہ میں تقریر کرتے ہوئے کہا کہ مارشل پلان اور اقتصادی بحالی کی جو مہم میں کوششوں پر بڑا اثر پڑیگا اگر ہندوستان مارکٹ کو رائلٹ قائم نہ کیا گیا۔

آپ نے کہا کہ عنقریب جاپان اور دوسرے ممالک مارکٹ تلاش کریں گے جس کا نتیجہ یہ ہوگا کہ وہ ہندوستان کی طرف رجوع کریں گے کیونکہ وہی ایشیا ایشیا میں ایک مضبوط جمہوریت ہے۔

حضرت شیخ جے پور تشریف نہیں لے گئے

دہلی، ۱۷ دسمبر۔ افسوس ہے کہ حضرت شیخ الاسلام مولانا سید حسین احمد صاحب مدنی بیمار ہیں تکلیف کی وجہ سے گاڑی لیٹ ہے پور میں تشریف نہیں رکھا سکے۔ آج آپ غازی آباد سے دیوبند تشریف لا رہے ہیں۔ اس وقت حضرت مولانا حبیب الرحمان صاحب لدھیانوی بھی بعض وجوہ کی بنا پر جے پور تشریف لے جانے سے معذور رہے۔ (نامہ نگار)

صلح میرٹھ کے مسلمانوں کا جے پور جانا

جے پور ۱۷ دسمبر۔ میرٹھ اور قرب جوار کے مسلمانوں کا ایک جتھہ جو کل حکیم سید شاہ احمد صاحب جنرل سکریٹری آل انڈیا ملی کونسل کی زیر قیادت جے پور کے لئے روانہ ہوا تھا آج سنٹرل مقصد پر پہونچ گیا۔

ہندوستان کو بھی مارشل امداد دو

لوئی فشر کی نیویارک میں تقریر

نیویارک ۱۷ دسمبر۔ امریکہ کی انڈیا لیگ کے وائس پریذیڈنٹ مسٹر لوئی فشر نے انڈیا لیگ کے سالانہ جلسہ میں تقریر کرتے ہوئے کہا کہ مارشل پلان اور اقتصادی بحالی کی جو مہم میں کوششوں پر بڑا اثر پڑیگا اگر ہندوستان مارکٹ کو رائلٹ قائم نہ کیا گیا۔

آپ نے کہا کہ عنقریب جاپان اور دوسرے ممالک مارکٹ تلاش کریں گے جس کا نتیجہ یہ ہوگا کہ وہ ہندوستان کی طرف رجوع کریں گے کیونکہ وہی ایشیا ایشیا میں ایک مضبوط جمہوریت ہے۔

سوشلسٹوں اور کمیونسٹوں کا اتحاد

مدراس ۱۷ دسمبر۔ پرکاش صدر بولی نا پردوت نے کل قوم کے نام ایک پیغام نشر کرتے ہوئے اعلان کیا۔ کہ پبلیسٹی سوشلسٹ اور کمیونسٹ پارٹی ایک دوسرے میں ضم ہو گئی ہیں۔ اس کا نام پرجا سوشلسٹ پارٹی ہو گا۔ جھنڈا کا نام پرجا سوشلسٹ پارٹی رکھا ہے۔

انڈونیشیا سے گفت و شنید کیلئے شرائط

ہیگ ۱۷ دسمبر۔ ڈچ حکومت نے کل ایک اعلان میں بتایا کہ وہ جمہوریہ انڈونیشیا سے گفت و شنید شروع کرنے کے لئے تیار ہے بشرطیکہ وہ عارضی صلح کی شرائط پر عمل کرے اور ان کی قائم کردہ فیڈرل انڈونیشیا میں شامل ہونا منظور کرے۔

ایک سرکاری اعلان میں ڈچ حکومت نے ڈاکٹر حتی وزیر اعظم جمہوریہ انڈونیشیا کے اس خط کو مسترد کر دیا کہ جو انہوں نے ڈچ حکومت سے گفت و شنید شروع کرنے کے بارے میں لکھا تھا۔

سوشلسٹوں اور کمیونسٹوں کا اتحاد

مدراس ۱۷ دسمبر۔ پرکاش صدر بولی نا پردوت نے کل قوم کے نام ایک پیغام نشر کرتے ہوئے اعلان کیا۔ کہ پبلیسٹی سوشلسٹ اور کمیونسٹ پارٹی ایک دوسرے میں ضم ہو گئی ہیں۔ اس کا نام پرجا سوشلسٹ پارٹی ہو گا۔ جھنڈا کا نام پرجا سوشلسٹ پارٹی رکھا ہے۔

ملک اور قوم کے ہر بہی خواہ سے ناظم اعلیٰ جمعیۃ علماء ہند کی اپیل

رائے دہندگان کی فہرستیں صحیح مرتب کرائیں اور پورا پورا تعاون کریں

دہلی، ۱۷ دسمبر۔ جمعیۃ علماء ہند کے ناظم اعلیٰ حضرت مولانا حفظ الرحمن صاحب نے ایک بیان میں کہا ہے کہ ملک میں پہلی مرتبہ ہی حکومت ہند کی طرف سے بالغ رائے دہندگان کی فہرستیں تیار کی جا رہی ہیں۔ جو ہر بالغ مرد و عورت کو خواہ وہ کسی فرقہ، کسی قبیلہ اور کسی جماعت سے تعلق رکھتا ہو۔ حق رائے دہندگی حاصل ہوگا۔ مردوں کی طرح عورتیں بھی ووٹ دیں گی اور ان کے لئے علیحدہ حلقے قائم ہوں گے۔ تمام اسمبلیوں کے ممبر منتخب ہوں گے۔

موجودہ حلقہ بندیوں کے مختلف صوبوں میں بالغ مردوں اور عورتوں کی فہرستیں تیار ہو رہی ہیں، لہٰذا جمہوریت کے ہر ایک حامی اور ملک قوم کے ہر بہی خواہ کا فرض ہے کہ وہ ان فہرستوں کو صحیح طور پر مرتب کرانے میں پورا پورا تعاون کرے اور کسی قسم کی کوتاہی و تساہل سے کام نہ لے۔

بعض جگہوں سے شکایتیں پہنچ رہی ہیں کہ فہرستیں مرتب کرنے والے کو نامہ کر رہے ہیں اور مسلمانوں کی تعداد صحیح طور پر نہیں لکھی جا رہی ہے۔ بعض جگہ سادہ لوح مسلمان خود اپنا نقصان کر رہے ہیں اور جب فہرستیں مرتب کرنے والے ان کے پاس پہونچتے ہیں تو وہ فرقہ وارانہ ہو کر نام لکھوانے میں بے پروائی کرتے ہیں مسلمان عورتوں کے بارے میں خصوصیت سے یہی شکایت ہے۔

ملک و ملت کے بہی خواہ، بالخصوص جمعیۃ علماء کے تمام کارکنوں کا فرض ہے کہ وہ اس قسم کی غلطیوں کا انسداد کریں اور فہرستیں مرتب کرنے والوں کے ساتھ پورا تعاون کر کے صحیح طور پر مرتب کرائیں۔

کمیونسٹ قلعہ سینٹ جارج میں

ورانسی، ۱۷ دسمبر۔ جب کہ سرکاری طور میں سینٹ جارج قلعہ میں اپنے کام پر جا رہے تھے۔ تو وہ کمیونسٹ کلاس کے ساتھ شامل ہو کر قلعہ میں پہنچ گئے اور انہوں نے وہاں پہنچ کر مظاہرہ کرنا شروع کر دیا اور کمیونسٹ لیڈروں کی رہائی کا مطالبہ کیا۔ اس پر ان میں سے ۲۱ کو گرفتار کر لیا گیا۔

گاڈسے کے دلائل ختم، مسٹر ڈنگے کا بیان شروع

مہاتما گاندھی کے مقدمۂ قتل کی مزید کارروائی

دہلی ۱۸ دسمبر۔ کل صبح مہاتما گاندھی کے مقدمۂ قتل کی مزید سماعت ہوئی۔ مہاتما گاندھی کے ہمیشہ قاتل این ونی گاڈسے نے مزید دلائل پیش کرتے ہوئے کہا کہ استغاثہ کی طرف سے پیدا دلائل پیش کئے گئے ہیں کہ نتھن رام گاڈسے کو بھرے دربار میں گوپال داس گیا ہوا اور یہ بات کسی کے فرشتوں میں نہ آئی ہو۔ لیکن بڈگے نے اپنے بیان میں یہ نہیں کہا کہ گوپال گاڈسے کسی وقت بھی کمرے سے باہر آیا تھا۔ بڈگے نے یہ کہا ہے کہ جب وہ فسٹل خانہ میں گیا تو اس نے گوپال گاڈسے کو دیکھا اور ٹھیک کرتے ہوئے دیکھا تھا اور ضیا وہ فسٹل خانہ سے باہر گیا تو بھی گوپال گاڈسے وہاں ہی تھا۔ اس نے یہ بھی کہا ہے کہ گوپال گاڈسے سے اس کے ساتھ بڑا ہاؤس گیا تھا۔ اس سے استغاثہ کی یہ دلیل عجیب معلوم ہوتی ہے کہ بڈگے اور دوسرے آدمی فسٹل خانہ میں اتنے معروف تھے کہ ممکن ہے بڈگے نے گوپال گاڈسے کی حرکات کا غور نہ کیا ہو۔

مالک ہوٹل کی گواہی

فرنٹیئر ہندو ہوٹل کے مالک نے یہ کہا ہے کہ اس نے اس دن ہوٹے بجے قریب دوپہر گوپال گاڈسے کو دیکھا تھا۔ (فرنٹیئر بھی بیان درج ہے) ہوٹل کے مالک نے یہ بھی کہا ہے کہ ہوٹل میں اس کی آمد کا وقت اس نے اندازاً بیان کیا ہے اور اس کی روانگی کا وقت صحیح ہے ہوٹل کا مالک ہوٹل میں ٹھیرنے والے کسی شخص سے ایک ایک گھنٹے کے بعد وصول کیا کرتا تھا۔ اس لئے اس کی طرف سے ہوٹل میں گوپال گاڈسے کے پہنچنے کا وقت اندازاً بیان کرنا عجیب معلوم ہوتا ہے۔ مرینہ ہوٹل اور فرنٹیئر ہندو ہوٹل کے درمیان فاصلہ ہے اور ہوٹل کے مالک نے یہ بھی نہیں کہا کہ باہر کوئی ٹیکسی وغیرہ کھڑی تھی تاکہ عدالت کم از کم یہ فرض کر لے کہ گوپال گاڈسے وقت پر واپس مرینہ ہوٹل پہنچ سکتا تھا۔ ان دونوں شہادتوں میں فرق پایا جاتا ہے۔

استغاثہ کے ایک اور گواہ گوکل چند نارنگ نے یہ کہا تھا کہ گوپال گاڈسے نے مہاتما گاندھی کے قتل سے ۱۰ یا ۱۵ دن پہلے اُسے ایک ریوالور اور کچھ گولیاں دی تھیں۔ اگر یہ درست ہو اور یہ بات بھی درست ہے کہ گوپال گاڈسے ہر ضروری کارروائی میں تھا۔ تو گوپال گاڈسے کے لئے اتنے وقت کے اندر اندر بذریعہ گاڑی پونہ پہنچنا ممکن نہیں تھا۔

متضاد شہادتیں

استغاثہ کی طرف سے یہ بھی نہیں کہا گیا کہ گوپال گاڈسے بذریعہ ہوائی جہاز پونہ پہنچا تھا گا۔ اور اس بات کا ثبوت بھی موجود نہیں ہے۔ یہ شہادتیں ایک دوسرے کے متضاد ہیں اور استغاثہ کی کہانی کے خلاف جاتی ہیں این ونی گاڈسے نے یہ بات تسلیم کی تھی کہ ۲۰ جنوری کو اپنے کے ساتھ ریوالور ہوائی جہاز لیکر دہلی روانہ ہوا تھا۔ اس نے مزید کہا کہ استغاثہ کی طرف سے یہ کہا گیا ہے کہ ہم رات کے ۱۱ بجے گوالیار پہنچے تھے۔ اس سلسلے میں تار گھر ٹوٹنے نے شہادت دیتے ہوئے کہا کہ ہم کسی گاڑی سے آئے تھے۔ لیکن اس وقت اس دفعہ وہاں سندر لال کی موجودگی

کا ذکر نہیں کیا۔ ہری وشن شانتھی پر ثبوت عدالت میں دستیاب نہ ہونے کی وجہ سے گواہی نہیں کرسکا۔ اس لئے یہ قصہ مشکوک معلوم ہوتا ہے۔

گواہ نہ پیش کرسکنے کی وضاحت

وکیل۔ دی گوڈ سے نے اس بات کی وضاحت کی کہ فریق کی طرف سے گواہ کیوں نہیں پیش کئے جاسکے اس نے کہا ہے پہلا موقعہ ہے کہ حکومت اور لوگ ایک طرف ہیں اور فرد واحد دوسری طرف اس لئے جگہ جگہ سے تلاش کرنے کے باوجود گواہ نہیں مل سکے۔ بڈگے نے کہا ہے کہ جب وہ فسٹل خانہ میں گیا تو اس نے گوپال گاڈسے کو دیکھا اور ٹھیک کرتے ہوئے دیکھا تھا اور ضیا وہ فسٹل خانہ سے باہر گیا تو بھی گوپال گاڈسے وہاں ہی تھا۔ اس نے یہ بھی کہا ہے کہ گوپال گاڈسے کی یہ دلیل عجیب معلوم ہوتی ہے کہ بڈگے اور دوسرے آدمی فسٹل خانہ میں اتنے معروف تھے کہ ممکن ہے بڈگے نے گوپال گاڈسے کی حرکات کا غور نہ کیا ہو۔

مالک ہوٹل کی گواہی

فرنٹیئر ہندو ہوٹل کے مالک نے یہ کہا ہے کہ اس نے اس دن ہوٹے بجے قریب دوپہر گوپال گاڈسے کو دیکھا تھا۔ (فرنٹیئر بھی بیان درج ہے) ہوٹل کے مالک نے یہ بھی کہا ہے کہ ہوٹل میں اس کی آمد کا وقت اس نے اندازاً بیان کیا ہے اور اس کی روانگی کا وقت صحیح ہے ہوٹل کا مالک ہوٹل میں ٹھیرنے والے کسی شخص سے ایک ایک گھنٹے کے بعد وصول کیا کرتا تھا۔ اس لئے اس کی طرف سے ہوٹل میں گوپال گاڈسے کے پہنچنے کا وقت اندازاً بیان کرنا عجیب معلوم ہوتا ہے۔ مرینہ ہوٹل اور فرنٹیئر ہندو ہوٹل کے درمیان فاصلہ ہے اور ہوٹل کے مالک نے یہ بھی نہیں کہا کہ باہر کوئی ٹیکسی وغیرہ کھڑی تھی تاکہ عدالت کم از کم یہ فرض کر لے کہ گوپال گاڈسے وقت پر واپس مرینہ ہوٹل پہنچ سکتا تھا۔ ان دونوں شہادتوں میں فرق پایا جاتا ہے۔

استغاثہ کے ایک اور گواہ گوکل چند نارنگ نے یہ کہا تھا کہ گوپال گاڈسے نے مہاتما گاندھی کے قتل سے ۱۰ یا ۱۵ دن پہلے اُسے ایک ریوالور اور کچھ گولیاں دی تھیں۔ اگر یہ درست ہو اور یہ بات بھی درست ہے کہ گوپال گاڈسے ہر ضروری کارروائی میں تھا۔ تو گوپال گاڈسے کے لئے اتنے وقت کے اندر اندر بذریعہ گاڑی پونہ پہنچنا ممکن نہیں تھا۔

متضاد شہادتیں

استغاثہ کی طرف سے یہ بھی نہیں کہا گیا کہ گوپال گاڈسے بذریعہ ہوائی جہاز پونہ پہنچا تھا گا۔ اور اس بات کا ثبوت بھی موجود نہیں ہے۔ یہ شہادتیں ایک دوسرے کے متضاد ہیں اور استغاثہ کی کہانی کے خلاف جاتی ہیں این ونی گاڈسے نے یہ بات تسلیم کی تھی کہ ۲۰ جنوری کو اپنے کے ساتھ ریوالور ہوائی جہاز لیکر دہلی روانہ ہوا تھا۔ اس نے مزید کہا کہ استغاثہ کی طرف سے یہ کہا گیا ہے کہ ہم رات کے ۱۱ بجے گوالیار پہنچے تھے۔ اس سلسلے میں تار گھر ٹوٹنے نے شہادت دیتے ہوئے کہا کہ ہم کسی گاڑی سے آئے تھے۔ لیکن اس وقت اس دفعہ وہاں سندر لال کی موجودگی

ہند میں جہاز سازی کا ایک اور کارخانہ کھولا جائیگا

ڈاکٹر کمرجی کی مالکان کارخانجات سے تعاون کی اپیل

کلکتہ ۱۸ دسمبر۔ ڈاکٹر شیام پرشاد کمرجی ہند کے وزیر صنعت و رسد نے جہاز کے کارخانہ داروں سے اپیل کی کہ وہ جلد سے جلد ملاحوں کے ساتھ چلے جائیں اور حکومت کو بتائیں کہ وہ کس قسم کے جہاز تیار کرنا چاہتے ہیں تاکہ حکومت ان کی ضروریات کو پورا کرسکے۔

ڈاکٹر کمرجی نے یہ تقریر انجینئرز ایسوسی ایشن آف انڈیا کے چھٹے سالانہ جلسہ کا افتتاح کرتے ہوئے کی۔ انہوں نے بتایا کہ دوسرے تین سو کروڑ روپے کے سرمایہ سے پانچ بڑے کارخانے قائم کئے جائیں گے۔ یہ کارخانے شیشیں کے پرزے، آٹو، ریڈیو، ٹرانسپورٹ، ٹریکٹر کا سامان وغیرہ تیار کریں گے۔ حکومت نے جہاز سازی کا ایک اور بارڈ بنانے کا بھی فیصلہ کیا ہے۔ اور یہ بھی طے کیا ہے کہ ہنگور کی طیارہ سازی کی فیکٹری کو بہتر بنایا جائے۔

انہوں نے کہا سرمایہ داروں کو یہ نہ سمجھنا چاہیئے کہ ملک میں ایسے لوگ بھی ہیں جو یہ سمجھتے ہیں کہ حکومت سرمایہ داروں کی مدد کر رہی ہے اور اپنی پالیسی پر بہت سستی کے ساتھ عمل کر رہی ہے۔ ملک کے بعض سرمودہ ڈھانچوں کو گرا دینا آسان ہے لیکن نئی عمارت بنا کر کھڑا کرنا مشکل ہے۔ اس لئے یہ ہماری خواہش نہیں کہ ملک کا موجودہ ڈھانچہ گرا دیا جائے ہماری خواہش ہے کہ بتدریج، رفتہ رفتہ ہوں لیکن ہم کو عوام کے مفاد سے بے خبر نہیں رہنا چاہیئے۔

حکومت کی درآمد کی پالیسی پر جو تنقید کی گئی اس کی طرف اشارہ کرتے ہوئے ڈاکٹر کمرجی نے کہا اس پر غور کیا جانا چاہیئے۔

انہوں نے کہا اگر درآمد سے ہندوستانی صنعت کو نقصان پہنچ رہا ہو تو اس پر فوراً روک لگا دینی چاہیئے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ درآمد کی پالیسی پر سہ ماہی غور کیا جایا کرے گا۔

پانچ اور فلسٹوں پر پابندی

کشمیر ۱۸ دسمبر۔ حکومت پاکستان نے اسٹرد کے مشہور فٹبال پانچ فلسٹوں کی ہسٹل کے حکام دیدتے ہیں۔

دار پاکستان نمائندہ پاک۔ (۱) عام المسلمین کرنیہ دسی فرقہ اسلامیہ ہندی گھوسٹہ پاکستان اور حضرت مولانا آزاد و مولانا صدیق۔

پولیس کے ڈپٹی صحت مسٹر کھیر کے صاحبزادہ کی گرفتاری

کشمیر ۱۸ دسمبر۔ آج صبح یہاں پولیس کے ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ مسٹر اسد بدکھیر کو ان کے مکان پر گرفتار کیا گیا ہے یہ گرفتاری اشتعال انگیز سبک سفر کے سلسلہ میں عمل میں آئی ہے۔

تانگوں میں چوری کی وارداتیں

دہلی ۱۸ دسمبر۔ معلوم ہوا ہے کہ پولیس کا تفتیشی محکمہ ایسے لوگوں کی تلاش کر رہا ہے جو تانگہ سواروں کو لوٹ لیتے ہیں۔ اس گروہ کے پانچ آدمی گرفتار کئے جا چکے ہیں معلوم ہوا ہے کہ چوروں کے اس گروہ میں کم سے کم ۱۰ آدمی اور شامل ہیں۔

خیال کیا جاتا ہے کہ یہ چوریاں اس طرح کی جاتی ہیں کہ تانگے کا اگلی نشست پر دو چور بیٹھ جاتے ہیں اور تانگہ والا قیمتی سامان کا بکس آگے کی طرف رکھ دیتا ہے۔ راستہ میں بڑی صفائی سے چور اس بکس کو نکال لیتے ہیں۔ قبل اس کے کہ تانگہ والا جہاں مسافر کو اترنا ہے پہنچے چور بکس لے کر چلتے بنتے ہیں۔

جواریوں کی گرفتاریاں

دہلی ۱۸ دسمبر۔ سب انسپکٹر ہیڈ پارک کے قریب جوا کھیلنے کے الزام میں ۱۰ جواریوں کو گرفتار کیا گیا۔ قبل ازیں ۱۴ تاریخ کو اسی الزام میں ایک شخص کی گرفتاری عمل میں آئی تھی۔

ردم میں ہندوستانی سفارتخانہ

نئی دہلی ۱۸ دسمبر۔ سرکاری طور پر معلوم ہوا ہے کہ روم میں ہندوستانی سفارت خانہ جنوری ۱۹۴۹ء کے آخر میں اپنا کام شروع کر دے گا۔

مسٹر اوبرائن۔ سی ۱۰ سے بے گھر ہونے والے ۱۰ لاکھ ہندو ہو جائیں گے اور اپنے عہدے کا چارج دے دیں گے۔

پولینڈ میں باہمی بازو کا اتحاد

وارسا ۱۸ دسمبر۔ پولینڈ کے پرزیڈنٹ نے سرکاری طور پر اعلان کیا ہے کہ پولینڈ کی کمیونسٹ اور سوشلسٹ پارٹیوں میں اتحاد ہو گیا ہے۔ اس فیصلہ کی رو سے دونوں پارٹیوں کا ایک ہی گروپ ہوگا۔

حکومت افغانستان کا لیبر کمشنر

کابل ۱۸ دسمبر۔ حکومت افغانستان کے لیبر منسٹر مسٹر سے عبدالغنی کابل پہنچ گئے ہیں۔ آپ لیبر کے انتظام کے لئے امریکہ جائیں گے۔ آپ لیبر کے حالات سے واقفیت حاصل کر سکیں گے۔ آپ دہلی میں قیام کریں گے۔

افغانستان کشمیر کے مسئلہ میں پاکستان کی پالیسی سے متفق نہیں

حکومت افغانستان کے سفیر مسٹر غلام محمد خاں کا بیان

نئی دہلی ۱۸ دسمبر۔ آج ایک خاص ٹیلیگرام کے ذریعہ ہمیں حکومت افغانستان کے سفیر معظم دہلی نے ایک بیان دیا ہے جس میں حضرت نواب صاحب شیخ زادہ کے الفاظ میں ان کا نقطۂ نظر بیان کیا ہے۔ ہم ذیل میں یہ بیان درج کرتے ہیں۔ (ایڈیٹر)

آپ نے دریافت کیا کہ حضرت نواب صاحب نے جو کچھ آپ سے بیان کیا ہے اور یہ حکومت افغانستان کا کہاں تک ساتھ دے رہا ہے۔ آگے چل کر آپ نے کہا کہ جب کشمیر میں جنگ شروع ہوئی ہے افغانستان بالکل غیر جانبدار رہا ہے۔ اس کی پالیسی میں کوئی تبدیلی واقع نہیں ہوئی۔ افغانستان کے تعلقات ہمیشہ ہندوستان سے دوستانہ اور خوشگوار رہے ہیں اور وہ ان تعلقات کو اور بھی وسیع کرنا چاہتا ہے۔

آخر میں آپ نے کہا کہ کشمیر کی جنگ میں اس وقت تک افغانستان کا کوئی حصہ نہیں لے رہا ہے (مکتوب)

اشیا کی خوک قیمتوں کا انڈکس

دہلی ۱۸ دسمبر۔ شعبہ اقتصادیات کے انڈکس میں بتایا گیا ہے کہ ۱۰ دسمبر کے ہفتہ کو ختم کرنے والے ہفتہ میں ہندوستان میں اشیائے خوردنی کی خوک قیمتوں میں ۱ فیصدی کی کمی ہوئی پچھلے ماہ جو انڈکس ۳۴۲ تھا وہ اب گھٹ کر ۳۳۸ رہ گیا ہے۔ سالہ گذشتہ ۱۰۰ تھا۔ اس ہفتہ اشیائے خوردنی کی قیمتیں ۱ فیصدی کم ہوئیں۔ کپڑے کی قیمتیں ۱ فیصدی بڑھ گئیں۔ ایندھن کی قیمتیں ۱ فیصدی کم ہوئیں۔ مکان کے کرایہ میں کوئی تبدیلی نہیں ہوئی۔ مجموعی انڈکس ۳۴۲ سے گھٹ کر ۳۳۸ ہو گیا ہے۔

واٹر سپلائی کے ملازمون کی ہڑتال

دہلی ۱۸ دسمبر۔ واٹر سپلائی کے ملازموں نے ۱۹ دسمبر کو ایک دن کی ہڑتال کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ ہڑتالیوں میں میٹر پڑھنے والے، فٹر، ٹیوب ویل آپریٹر اور سوشلسٹ پارٹی کے ممبر بھی شامل ہیں۔ انہوں نے فیصلہ کیا ہے کہ اگر ۱۹ دسمبر تک ان کے مطالبہ کو تسلیم نہ کیا گیا تو وہ ہڑتال کر دیں گے۔ اس ہڑتال سے دہلی کے لاکھوں باشندے متاثر ہوں گے۔

مینڈھار اور پونچھ کے علاقہ میں دشمن کی سرگرمیاں

ہمارے توپخانہ کی بمباری دشمن کو ہر محاذ پر نقصان اٹھانا پڑ رہا ہے

نئی دہلی ۱۸ دسمبر۔ ڈیفنس منسٹری کا ایک پریس کمیونیکے منظر ہے کہ ۱۷ دسمبر کو صبح ۱۱ بجے سے کل ۱۸ دسمبر کو ۱۱ بجے تک محاذوں میں ہندوستانی فوج کی لائنوں کے دشمن کے تقریباً ۲½ ہزار گولے آکر گرے۔ دشمن کی توپوں سے جو کم از کم توپ خانے کی ایک رجمنٹ ہے۔ نوشہرہ کے علاقے میں بھاری چوکیوں اور توپوں کے مورچوں پر بھاری گولہ باری کی۔ کل فوجی ہیڈ کوارٹر میں موصول ہونے والی اطلاعات سے معلوم ہوا کہ گولہ باری برابر جاری ہے۔ صرف جیری پٹن کے علاقے میں دشمن نے ۲۵ پونڈ توپوں سے ۳۵۰ گولے برسائے۔ اس علاقے میں مقابلے کے لئے برداز کرنے والے ہندوستانی ہوائی جہازوں کو دشمن کی ۴۰ ایم میٹر توپ کی طیارہ شکن توپوں کی فائرنگ کا سامنا کرنا پڑا۔

مینڈھار اور پونچھ کے علاقے میں دشمن کو جیسے کاٹی کلک پہونچائی گئی ہے پونچھ سے ویسل شمال میں نقل و حرکت کرتے ہوئے دیکھا گیا اور ہمارے توپخانے نے اس پر بھاری گولہ باری کی۔ اس علاقے میں ۲۰۰ آدمیوں کے ایک دشمن گروہ پر توپ خانے نے کامیاب نشانہ بازی کی۔ دشمن کے گروہ میں کافی ہلاکتیں نظر آرہی تھیں۔ دشمن کے گروہ میں کا جو ہماری چوکیوں کے قریب آنے کی کوشش کر رہے تھے مؤثر طریقے پر مقابلہ کیا گیا۔ اور صرف ایک علاقہ میں دشمن کے ۳۰ آدمی ہلاک ہوئے تھے۔

جنجوعل کے علاقہ کے سوا اور دوسرے علاقوں سے کسی سرگرمی کی اطلاع نہیں ملی۔ دشمن کے ۳۰ آدمی ہلاک اور ایک گروہ جمع ہو گیا جس پر ایک گروہ نے جنجوعل کے شمال میں ہماری چوکیوں کے قریب آنے کی کوشش کی اور ہاتھ سے توڑ جانے پر اس پر گولہ باری کی۔

ہندوستانی ہوائی جہازوں نے مشہ پر دشمن کی نقل و حرکت پر بمباری کی۔

پلیبائٹ کے نامزد سفیر آغا علی اصغر

تہران ۱۸ دسمبر۔ ایران کے نامزد سفیر آغا علی اصغر امیر جن کے متعلق یہ اعلان کیا گیا تھا کہ آپ ہندوستان نہیں جائیں گے اور جہاں حکومت ہند کے سفیر مقرر کئے گئے ہیں۔ آپ نشر ہوا ہے کہ چونکہ نئی کابینہ میں وزیر خارجہ مقرر کئے گئے ہیں

حکومت افغانستان کا لیبر کمشنر

کابل ۱۸ دسمبر۔ حکومت افغانستان کے لیبر منسٹر مسٹر سے عبدالغنی کابل پہنچ گئے ہیں۔ آپ لیبر کے انتظام کے لئے امریکہ جائیں گے۔ آپ لیبر کے حالات سے واقفیت حاصل کر سکیں گے۔ آپ دہلی میں قیام کریں گے۔

ری پبلک بل پاس کر دیا گیا

ڈبلن ۱۸ دسمبر۔ آئرلینڈ کی سینٹ نے ری پبلک بل پاس کر دیا ہے۔ اس بل کے مطابق برطانوی تاج کے ساتھ آئرلینڈ کا رشتہ صرف دولت مشترکہ کی حد تک باقی رہے گا۔ یہ بل ۱۸ دسمبر کو ایوان نمائندگان میں پیش ہوگا۔

اقوام متحدہ کے بنیادی حقوق کے چارٹر کا اثر!

جنوبی افریقہ کے ہندوستانیوں کی پوزیشن بہتر ہو گئی

لندن ۱۸ دسمبر۔ اتحادی اسمبلی میں جنوبی افریقہ کی نمائندہ مسز فام جدت کل ہی یہاں پہنچے۔ آپ نے نمائندہ کلب کے ساتھ ایک ملاقات کے دوران میں کہا کہ اقوام متحدہ کی انسان کے حقوق کے متعلق جو چارٹر منظور کیا ہے اس سے جنوبی افریقہ میں ہندوستانیوں کی پوزیشن بہتر ہو گئی ہے۔ آپ نے کہا کہ ہم اتحادی وفود کی اس کوشش کا خیر مقدم کرتے ہیں کہ وہ جنوبی افریقہ کے خلاف عملی اقدام کریں۔ اس تصدیق کے جنوبی افریقہ کے خلاف عملی اقدام کئے جائیں گے۔

ہم اتحادی قوموں کی انجمن کو یہ یقین دلانے کی کوشش کرتے ہیں کہ جنوبی افریقہ کے حالات کا سلسلہ کر لئے کے لئے ایک کمیشن بھیجا جائے ہم نے اتحادی اسمبلی کے اجلاس میں یہ دنیا کی رائے عامہ کے سامنے حکومت جنوبی افریقہ کی پالیسی کو پیش کر دیا ہے۔ یہ بات واضح کر دی گئی ہے کہ حکومت جنوبی افریقہ کی پالیسی موجودہ زمانہ کے رجحانات کے خلاف ہے۔

برطانوی موٹروں کا سب سے بڑا گاہک

لندن ۱۸ دسمبر (بذریعہ آر)۔ ایک رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ برطانیہ متحدہ امریکہ کی موٹر کاروں کا سب سے بڑا خریدار ہے۔ ۱۹۴۸ء کے پہلے نو مہینوں میں برطانیہ نے امریکہ کی موٹر کاریں خریدیں۔ ان کی مالیت ۱۰ کروڑ ۲۰ لاکھ ڈالر تھی۔ اس کے علاوہ امریکہ نے ۱۰ ہزار سائیکل موٹر کاریں بھی خریدیں۔ روس سیلون کی اس درخواست کی مخالفت کر رہا ہے کہ یہ کہا جاتا ہے کہ سیلون کی مخالفت کی وجہ یہ ہے کہ سیلون نے امریکہ کو ربڑ فراہم کرنے کا وعدہ کیا ہے۔

برطانیہ کی سیلون سے گہری ہمدردی

لندن ۱۹ دسمبر۔ سیلون کو متحدہ اقوام کی کمیٹی کا مستقل ممبر بنانے میں دو سو کے قریب ووٹوں کی ضرورت تھی۔ ناکامی ہوئی ہے۔ اس پر برطانوی عوام سیلون کے ساتھ گہری ہمدردی کا اظہار کر رہے ہیں۔ روس سیلون کی اس درخواست کی مخالفت کر رہا ہے کیونکہ جاپان نے کہا ہے کہ سیلون کے خلاف سوئٹ متحدہ اقوام کی انجمن میں جو عناصر موجود ہے اور وہ اس مقصد کو حاصل ہو جائے گا۔ (مکتوب)

کارخانہ داروں اور حکومت کا تعاون

لندن ۱۸ دسمبر (بذریعہ آر)۔ گھیکہ لیبر نیز کے حالات پر ایک رپورٹ شائع کی ہے جس سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ برطانیہ کے کارخانہ دار اور مزدور کے خلاف ہر حکومت کے ساتھ پورا تعاون کر رہے ہیں۔ رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ گزشتہ ۱۸ ماہ میں وزیر خزانہ کے کارخانہ داروں سے اپیل کی تھی کہ وہ سامان تیار کریں۔ تیسری اسکیم کے کرنے کی کوشش کریں اور جہاں تک ممکن ہو سکے اس کو کم کریں۔ کمپنی کے حکومت کے ساتھ پورا اشتراک عمل کرتے ہوئے اپنی مصنوعات کی قیمتوں میں اضافہ نہیں کیا ہے۔ بعض چیزوں کی قیمتیں تو پہلے سے بھی کم کر دی گئی ہیں۔ مثال کے طور پر ہیٹ سلیپن کی قیمت میں کافی کمی کر دی گئی ہے۔

شام کے صدر بھی فلسطین کے الحاق کے خلاف

دمشق ۱۸ دسمبر۔ شام کے صدر شکری ایوبی نے آج ایک بیان کے دوران میں کہا کہ آپ بھی شاہ فاروق کی طرح فلسطین کے شرق اردن سے الحاق کے خلاف ہیں۔ بیروت میں فرانسیسی ہائی کمشنر اور امریکی سفیروں نے لبنان کے وزیر خارجہ سے ملاقات کی اور انہیں اپنے اپنے ممالک کے نقطۂ نظر سے آگاہ کیا۔

ڈاکٹر سوکارنو کا عزم ہندوستان

نئی دہلی ۱۸ دسمبر۔ انڈونیشیا کی ری پبلک کے صدر ڈاکٹر سوکارنو نے ایک بار پھر اعلان کیا ہے کہ وہ ہندوستان ضرور آئیں گے۔ (مکتوب)

عرب لیگ کا مستقبل

قاہرہ ۱۸ دسمبر۔ عرب لیگ کا مستقبل شہزادہ فیصل کے شاہ عبداللہ پر منحصر ہے۔ بعض سیاستدانوں کا خیال ہے کہ شاہ عبداللہ فلسطین کے مشرقی اردن کے الحاق کو نامنظور کر دیں گے اور اگر انہوں نے منظور کر دیا تو شرق اردن کو عرب لیگ سے خارج کر دیا جائے۔ کچھ عرب لیگ کا خیال ہے کہ عرب لیگ کا شیرازہ بکھر جائے گا۔ لیکن ان کا یہ بھی خیال ہے کہ شاہ عبداللہ کوئی ایسا قدم نہیں اٹھائیں گے کہ سارا کام بگڑ جائے۔

برطانیہ کی سیلون سے گہری ہمدردی

لندن ۱۹ دسمبر۔ سیلون کو متحدہ اقوام کی کمیٹی کا مستقل ممبر بنانے میں دو سو کے قریب ووٹوں کی ضرورت تھی۔ ناکامی ہوئی ہے۔ اس پر برطانوی عوام سیلون کے ساتھ گہری ہمدردی کا اظہار کر رہے ہیں۔ روس سیلون کی اس درخواست کی مخالفت کر رہا ہے کیونکہ جاپان نے کہا ہے کہ سیلون کے خلاف سوئٹ متحدہ اقوام کی انجمن میں جو عناصر موجود ہے اور وہ اس مقصد کو حاصل ہو جائے گا۔ (مکتوب)

کارخانہ داروں اور حکومت کا تعاون

لندن ۱۸ دسمبر (بذریعہ آر)۔ گھیکہ لیبر نیز کے حالات پر ایک رپورٹ شائع کی ہے جس سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ برطانیہ کے کارخانہ دار اور مزدور کے خلاف ہر حکومت کے ساتھ پورا تعاون کر رہے ہیں۔ رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ گزشتہ ۱۸ ماہ میں وزیر خزانہ کے کارخانہ داروں سے اپیل کی تھی کہ وہ سامان تیار کریں۔ تیسری اسکیم کے کرنے کی کوشش کریں اور جہاں تک ممکن ہو سکے اس کو کم کریں۔ کمپنی کے حکومت کے ساتھ پورا اشتراک عمل کرتے ہوئے اپنی مصنوعات کی قیمتوں میں اضافہ نہیں کیا ہے۔ بعض چیزوں کی قیمتیں تو پہلے سے بھی کم کر دی گئی ہیں۔ مثال کے طور پر ہیٹ سلیپن کی قیمت میں کافی کمی کر دی گئی ہے۔

شام کے صدر بھی فلسطین کے الحاق کے خلاف

دمشق ۱۸ دسمبر۔ شام کے صدر شکری ایوبی نے آج ایک بیان کے دوران میں کہا کہ آپ بھی شاہ فاروق کی طرح فلسطین کے شرق اردن سے الحاق کے خلاف ہیں۔ بیروت میں فرانسیسی ہائی کمشنر اور امریکی سفیروں نے لبنان کے وزیر خارجہ سے ملاقات کی اور انہیں اپنے اپنے ممالک کے نقطۂ نظر سے آگاہ کیا۔

ڈاکٹر سوکارنو کا عزم ہندوستان

نئی دہلی ۱۸ دسمبر۔ انڈونیشیا کی ری پبلک کے صدر ڈاکٹر سوکارنو نے ایک بار پھر اعلان کیا ہے کہ وہ ہندوستان ضرور آئیں گے۔ (مکتوب)

سرکاری ملازمین قید کر دیئے گئے

ہانگ کانگ ۱۸ دسمبر۔ صنعتی اداروں سے بہت سے مزدور، ڈاکٹر اور دیگر ملازمین کو سوٹ کرنے کے بعد قید کر دیا ہے کہ وہ ملک یہ ملازمین ڈیوٹی میں کوتاہی کرتے تھے اور ناقابل تھے۔

آسٹریلیا میں گندم کی پیداوار

کینبرا ۱۸ دسمبر۔ امید کی جاتی ہے کہ اس دفعہ آسٹریلیا میں گندم کی پیداوار تقریباً ۱۰ کروڑ ٹن ہوگی۔

روزنامہ
الجمعیۃ دہلی
۱۹ دسمبر ۱۹۳۸ء

کیا کرنا چاہیئے؟

مسلمانوں کو کیا کرنا چاہیئے؟ بڑا پیچیدہ سوال ہے اور اس کا جواب اور بھی زیادہ دقیق۔ یہ سوال بار بار سامنے آتا ہے اور بار بار اس کا جواب دیا جاتا ہے لیکن سوال جسقدر اہم ہے، افسوس ہے کہ سوال کرنے والے اسے نہیں سمجھتے، اس سوال سے ان کا مقصد صرف یہ ہوتا ہے کہ دیکھیں اسکے کیا کیا جواب ملتے ہیں، اور جواب دینے والے کیسی کیسی غلط بیانیاں کھاتے ہیں، جہاں دو چار جواب سامنے آئے اوپر تنقید شروع کر دی کسی کو غلط ٹھہرایا کسی کا مذاق اڑایا اور کسی پر فقرے کسے، جس جواب کو صحیح بتائیں گے ضروری نہیں کہ خود اس کی اہمیت کو سمجھیں اور اسپر عمل کرنے کی کوشش کریں لیکن جو سوال دل سے نکلتا ہے اور جس دل میں سچائی اور عمل کی تڑپ ہوتی ہے وہ جواب پاکر بغیر فیصلوں سے غرض نہیں رکھتا، بلکہ فوراً عمل شروع کر دیتا ہے کیونکہ دل کی مراد بر آئی اور مطلوب حاصل ہوا مگر کتنے دل ہیں جو کسی صحیح جواب کے لئے بے چین ہیں! ذہنی کباڑوں کے پہلوان بہت ملیں گے لیکن راہ حق کے مسافروں کا نشان مشکل سے نظر آئے گا، سوال کرنے والوں کی کمی نہیں مگر جواب پر لبیک کہنے والے ڈھونڈے سے بھی نہ ملینگے!

عجیب حیرانی ہے کہ انسان سچائی کی تلاش میں سرگرداں پھرتا ہے حالانکہ سچائی نہ تو نایاب ہے اور نہ گراں، اسے تلاش کرنے کی ضرورت نہیں وہ ہر جگہ دستیاب ہوتی اور ہر مقام پر دیکھی جاسکتی ہے، آفتاب کی روشنی اور پانی کی ٹھنڈک اور سیرابی فطرت کی بے خطا سچائیاں ہیں مگر کیا انہیں تلاش کرنے میں کوئی دقت پیش آتی ہے؟ ہر سچائی انسان کی فطرت میں نقش ہے، صرف گردن جھکانے کی دیر ہے، ہم فوتش نظر آجائیں گے، البتہ جو چیز محنت سے ہو عمل ہے، یہ جنس نایاب بھی ہے اور گراں بھی، بڑے بڑے فلسفی اور بڑے بڑے مدبر جو دور دور شہرت رکھتے ہیں انکا امتحان اسی عمل کے میدان میں ہوتا ہے اور ان میں سے اکثر فیل ہوتے ہیں! سچائی جب تک عمل میں نہیں آتی اس کا رنگ نہیں کھلتا، صداقت کا پھول عمل میں آنے سے ہی خوشبو دیتا ہے عمل کے بغیر بڑی سے بڑی سچائی بھی کوئی صفحہ نہیں دکھا سکتی لیکن جب وہ کردار کا مظہر بنتی ہے تو عمل دا قدام کی دنیا میں اک طلاطم بپا ہو جاتا ہے، سچائی عمل سے ہے عمل ہمیں ہے تو ہزار سچائیاں مل کر بھی انسان کو فائدہ نہیں پہونچا سکتیں!

اس سوال کو سمجھئے کہ مسلمان کیا کریں! یہ معلوم ہوتا ہے کہ سوال کرنے والے انتظار میں بیٹھے ہیں کہ کب سکے جواب ملے اور کب وہ بیکبر عمل کریں حالانکہ جن کو عمل کی توفیق ہوتی ہے وہ سوال و جواب سے سروکار نہیں رکھتے، عمل کے میدان دستیاب ہیں، جس میدان میں چاہا قدم بڑھایا اور جس راہ پر چاہا روانہ ہو گئے، اور یہ سوال کہ مسلمان کیا کریں، وقت کا اہم ترین سوال ہے اور اس کا جواب بھی وہی ہوگا جو وقت کے مناسب ہو، اہم مسلمانوں سے دریافت کرینگے کہ کیا انکا کوئی دشمن ہے؟ کیا انکا کوئی دوست یا دشمن ہے؟ کیا وہ اپنی بستی میں ہندوؤں سے تعلق رکھتے ہیں؟ کیا انہیں کوئی ہندو، کوئی پارسی، کوئی سکھ نظر آتا ہے؟ کیا وہ کسی کو اپنا دشمن اور کسی کو اپنا دوست سمجھتے ہیں؟ اگر جواب اثبات میں ہے تو وہ حسن تدبر سے کام لیں گے کہ ان کے کرتوتوں کا دنیا میں کیا نتیجہ ہوا، کیا کسی کو غلط نہ بیانی کا مذاق اڑایا اور کسی پر فقرے کسے، جس جواب کو صحیح بتائیں گے ضروری نہیں کہ خود اس کی اہمیت کو سمجھیں اور اسپر عمل کرنے کی کوشش کریں لیکن جو سوال دل سے نکلتا ہے اور جس دل میں سچائی اور عمل کی تڑپ ہوتی ہے وہ جواب پاکر بغیر فیصلوں سے غرض نہیں رکھتا، بلکہ فوراً عمل شروع کر دیتا ہے کیونکہ دل کی مراد بر آئی اور مطلوب حاصل ہوا مگر کتنے دل ہیں جو کسی صحیح جواب کے لئے بے چین ہیں! ذہنی کباڑوں کے پہلوان بہت ملیں گے لیکن راہ حق کے مسافروں کا نشان مشکل سے نظر آئے گا، سوال کرنے والوں کی کمی نہیں مگر جواب پر لبیک کہنے والے ڈھونڈے سے بھی نہ ملینگے!

عجیب حیرانی ہے کہ انسان سچائی کی تلاش میں سرگرداں پھرتا ہے حالانکہ سچائی نہ تو نایاب ہے اور نہ گراں، اسے تلاش کرنے کی ضرورت نہیں وہ ہر جگہ دستیاب ہوتی اور ہر مقام پر دیکھی جاسکتی ہے، آفتاب کی روشنی اور پانی کی ٹھنڈک اور سیرابی فطرت کی بے خطا سچائیاں ہیں مگر کیا انہیں تلاش کرنے میں کوئی دقت پیش آتی ہے؟ ہر سچائی انسان کی فطرت میں نقش ہے، صرف گردن جھکانے کی دیر ہے، ہم فوتش نظر آجائیں گے، البتہ جو چیز محنت سے ہو عمل ہے، یہ جنس نایاب بھی ہے اور گراں بھی، بڑے بڑے فلسفی اور بڑے بڑے مدبر جو دور دور شہرت رکھتے ہیں انکا امتحان اسی عمل کے میدان میں ہوتا ہے اور ان میں سے اکثر فیل ہوتے ہیں! سچائی جب تک عمل میں نہیں آتی اس کا رنگ نہیں کھلتا، صداقت کا پھول عمل میں آنے سے ہی خوشبو دیتا ہے عمل کے بغیر بڑی سے بڑی سچائی بھی کوئی صفحہ نہیں دکھا سکتی لیکن جب وہ کردار کا مظہر بنتی ہے تو عمل و اقدام کی دنیا میں اک طلاطم بپا ہو جاتا ہے، سچائی عمل سے ہے عمل ہمیں ہے تو ہزار سچائیاں مل کر بھی انسان کو فائدہ نہیں پہونچا سکتیں!

اس سوال کو سمجھئے کہ مسلمان کیا کریں! یہ معلوم ہوتا ہے کہ سوال کرنے والے انتظار میں بیٹھے ہیں کہ کب سکے جواب ملے اور کب وہ بیکبر عمل کریں حالانکہ جن کو عمل کی توفیق ہوتی ہے وہ سوال و جواب سے سروکار نہیں رکھتے، عمل کے میدان دستیاب ہیں، جس میدان میں چاہا قدم بڑھایا اور جس راہ پر چاہا روانہ ہو گئے، اور یہ سوال کہ مسلمان کیا کریں، وقت کا اہم ترین سوال ہے اور اس کا جواب بھی وہی ہوگا جو وقت کے مناسب ہو، اہم مسلمانوں سے دریافت کرینگے کہ

سوشلسٹ پارٹی کا منڈیلیتھ میں رہنے کی پر امن مخالفت کریگی

ہندوستان کو ایشیائی ممالک کا تیسرا بلاک تیار کرنا چاہئے جے پرکاش کا بیان

کانپور ۱۶ (پ ت) ۱۶ دسمبر کل سوشلسٹ لیڈر مسٹر جے پرکاش نرائن نے ایک صحافتی کانفرنس میں بیان دیتے ہوئے حکومت ہند کی خارجہ پالیسی پر تنقید کی جسے رشیا کے ممبر بننے کا فیصلہ کیا ہے۔

مسٹر جے پرکاش نرائن نے کہا کہ پنڈت نہرو کی خارجہ پالیسی نے ہم کو غیر جانبداری کی پوزیشن میں لاکر کھڑا کر دیا ہے وہ ہندوستان کو کامن ویلتھ میں رکھنا چاہتے ہیں جس کے خلاف ہوں اور سیٹو شامل ہونا بھی اس اقدام کے خلاف ہے

مسٹر جے پرکاش نرائن نے کہا کہ ہم اگر دنیا کے دو بلاک تو رہنا چاہتے ہیں مگر ایک آزاد دنیا کی جیثیت سے جہاں ایک تیسری قوت کا وجود ہو جو ایٹمی بم کو استعمال نہ ہونے دے اگر ہم کامن ویلتھ میں رہتے ہیں تو نہ امریکہ اور نہ ہی ہم کو آزاد خیال کر سکتے ہیں بلکہ وہ ایک خاص گروہ اور بلاک سے تعلق رکھنے والا خیال کریں گے کامن ویلتھ میں رہنے سے ہماری آزاد خارجہ کی حیثیت ختم ہو جائے گی علاوہ بریں نیا کی نوآبادیات پر بھی واضح ہو جائے گا کہ ہماری خارجہ پالیسی نہ تو برطانوی پالیسی سے مختلف ہو سکتی ہے اور نہ اس سے علیحدہ۔

مسٹر جے پرکاش نے بیان جاری رکھتے ہوئے کہا کہ میں سمجھتا ہوں کہ ہم کو اپنی خود مختار حیثیت کو قائم رکھنا چاہئے۔ آپ نے کہا کہ سوشلسٹ پارٹی پارلیمنٹری پالیسی میں تبدیلی لاکر کامن ویلتھ میں رہنے کی مخالفت کرے گی لیکن حکومت کا یہ عہدہ اس وقت تک نہیں جب تک کہ عوام اور پارلیمنٹ اپنا نظریہ نہ تبدیل کر دیں۔

مسٹر جے پرکاش نرائن نے آخر میں کہا کہ ہندوستان کو ایشیائی ممالک کا ایک تیسرا بلاک تیار کرنا چاہئے جو ایٹمی بم کو استعمال ہونے سے روکے اور دنیا کو تباہی سے بچائے۔

دارالسلطنت

۱۸ دسمبر ۱۹۵۳ء

ڈسٹرکٹ جیل کی توسیع

معتبر ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ ڈسٹرکٹ جیل دہلی کی توسیع کے احکام کے بات چیت ہو رہی ہے۔ اس سلسلہ میں انسپکٹر جنرل جیل خانہ جات مشرقی پنجاب دہلی آئے ہوئے ہیں اور ڈسٹرکٹ جیل کا معائنہ کر رہے ہیں تیار کیا ہے کہ توسیع کے بعد ڈسٹرکٹ جیل کو سنٹرل جیل بنا دیا جائے گا۔

سنجف گڈھ میں ڈاکہ

تھانہ نجف گڈھ سے اطلاع ملی ہے کہ موضع جیتی پور میں پانچ مسلح اشخاص نے ایک شخص میر مستقیم اور اس کے بھائیوں کا ہتھیاروں اور لٹھ سے مقابلہ کیا اور ان کی عورتوں کے کانوں سے طلائی زیورات اور دیگر اشیاء چھین کر فرار ہو گئے۔ زخمیوں کی حالت خطرناک بتائی جاتی ہے۔ پولیس تفتیش کر رہی ہے۔

بجلی کی سوئچیں چوری

سینٹرل ایکسٹرک بلڈنگ آفس کناٹ پلیس میں اطلاع دی ہے کہ شہر کے مختلف حصوں میں بجلی کی سوئچیں اور بلب وغیرہ چرانے کی متعدد وارداتیں ہوئی ہیں۔ آپ نے بتایا ہے کہ ایک سنگین جرم ان واردات کا ذمہ دار ہے۔ پولیس تفتیش کر رہی ہے

آگ لگنے کی وارداتیں

دہلی میں آگ لگنے کی دو واردات ہوئی ہیں گذشتہ شب مسٹر شرما گلی نمبر ۵ کوچہ سیتا رام میں اچانک آگ لگ گئی۔ فائر بریگیڈ کو اطلاع دی گئی پر جلد ہی پایا جا سکا۔ دوسری آگ کباڑی کے ایک گودام میں گلی نمبر ۶ چتلے سے نمودار ہوئی جس سے کسی قسم کے نقصان کی اطلاع نہیں ملی۔

پولیس کی نئی مہم

نئی دہلی پولیس نے فیصلہ کیا ہے کہ ٹریفک کے قانون سے آگاہ کرنے کے لئے ایک مہم شروع کی جائے۔ پولیس نے جیپ اور دوسری گاڑیوں پر لاؤڈ اسپیکر نصب کر کے نئی دہلی میں ٹریفک کے قانون کا پرچار کیا۔

پولیس نے ٹریفک کے قانون کی خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف سخت کارروائی کا فیصلہ کیا ہے۔

گاندھی فنڈ میں چندہ دینے کی اجازت

معلوم ہوا ہے کہ حکومت ہند نے ایک آرڈر نافذ کیا ہے جس کی رو سے اسپیریل بنک آف انڈیا کو گاندھی فنڈ میں چندہ وغیرہ کی وصولیات کی اجازت دی گئی ہے۔

انبالہ قدیم جامعہ حلیمیہ کا جلسہ

پرسوں اتوار ۲۰ دسمبر کو ۳ بجے سہ پہر کو انجمن انبالہ قدیم جامعہ حلیمیہ دہلی کا جلسہ زیر صدارت جناب حکیم سید محمد حسین صاحب قادری منعقد ہوگا جس میں انجمن کے جنرل سکریٹری جناب محمد حلیم صاحب جاگی نے گذشتہ حلیمی کی رپورٹ اور حلیمی آمد و خرچ و حساب پیش کیا۔ دہلی میونسپل کمیٹی کے ممبر جناب حکیم محمد یونس صاحب نے بھی شرکت کی۔ جلسے کے صدر جناب حسن نظامی صاحب نے انجمن کے مقاصد اور اغراض و مقاصد پر روشنی ڈالی اور دو سو انجمن کی رکنیت قائم ہو گئی۔ اسسٹر گیان اسی وجے دہلی کام، اوپل دہلی رکھیل صدر، ڈپٹی ڈپٹی رام صندیا صاحب وغیرہ ایم اے گورنمنٹ اسکالر کالج نائب صدر، پروفیسر شاہ حسین صاحب ایم اے سکریٹری منتخب ہوئے۔ جلسہ دعا پر ختم ہوا۔

۲۲ سکھی گرفتار

انبالہ ۱۷ دسمبر۔ آج خالصہ دیوان کے صدر ماسٹر تارا سنگھ کو جب وہ ۲۲ ساتھیوں سمیت سکھ نعرے لگاتے ہوئے شہید گنج پہنچے تو گرفتار کر لیا گیا۔ ماسٹر تارا سنگھ کے ساتھ گرفتار ہونے والوں میں سکھ لیڈر سردار ہرچند سنگھ بھی شامل ہیں۔ ان کو ۱۵ روز کی سزا دی گئی ہے۔

۱۲ بور کا پستول برآمد

محلہ نورنگ آباد میں جان سنگھ ولد ہرنام سنگھ ۲۶ سال نے بعد معاشقہ اپنی محبوبہ کو گولی مار دینے کی کوشش کی۔ پانچ فائر کئے جن میں سے ایک فائر محبوبہ کے سر پر لگا۔ زخمی کو ہسپتال لے جایا گیا۔ ملزم کو گرفتار کر لیا گیا۔ اس کے قبضے سے ایک ۱۲ بور کا پستول بھی برآمد ہوا ہے۔

۲۲ سکھی گرفتار

انبالہ ۱۷ دسمبر۔ آج خالصہ دیوان کے صدر ماسٹر تارا سنگھ کو جب وہ ۲۲ ساتھیوں سمیت سکھ نعرے لگاتے ہوئے شہید گنج پہنچے تو گرفتار کر لیا گیا۔ ماسٹر تارا سنگھ کے ساتھ گرفتار ہونے والوں میں سکھ لیڈر سردار ہرچند سنگھ بھی شامل ہیں۔ ان کو ۱۵ روز کی سزا دی گئی ہے۔

انبالہ کی خبریں

(از نامہ نگار خصوصی)

انبالہ ۱۷ دسمبر۔ ڈپٹی کمشنر انبالہ آج حسن صاحب نقاضی جنرل سکریٹری انجمن خدام اسلام انبالہ سے ملے اور انجمن کے مقاصد سے واقفیت حاصل کی۔ اسی سلسلہ میں پروفیسر خلیل الرحمن صاحب سبزی ایم اے اسسٹنٹ پروفیسر اسلامیہ کالج نے ایک چائے پارٹی دی جس میں علماء شہر اور جناب شیخ فضل الحسن صاحب ایم ایل اے ڈپٹی سپیکر یو پی اسمبلی نے بھی شرکت کی۔ چائے نوشی کے بعد جناب حسن نظامی صاحب نے انجمن خدام کے اغراض و مقاصد بیان کئے اور بتایا کہ انجمن کی شاخ قائم ہو گئی ہے۔ مسٹر گیان چند ایس وجے دہلی کام، اوپل دہلی رکھیل صدر، ڈپٹی ڈپٹی رام صندیا صاحب وکیل ایم اے گورنمنٹ اسکالر کالج نائب صدر، پروفیسر شاہ حسین صاحب ایم اے سکریٹری منتخب ہوئے۔

۲۲ سکھی گرفتار

انبالہ ۱۷ دسمبر۔ آج خالصہ دیوان کے صدر ماسٹر تارا سنگھ کو جب وہ ۲۲ ساتھیوں سمیت سکھ نعرے لگاتے ہوئے شہید گنج پہنچے تو گرفتار کر لیا گیا۔ ماسٹر تارا سنگھ کے ساتھ گرفتار ہونے والوں میں سکھ لیڈر سردار ہرچند سنگھ بھی شامل ہیں۔ ان کو ۱۵ روز کی سزا دی گئی ہے۔

سنگھ گڈھ میں ڈاکہ

تھانہ نجف گڈھ سے اطلاع ملی ہے کہ موضع جیتی پور میں پانچ مسلح اشخاص نے ایک شخص میر مستقیم اور اس کے بھائیوں کا ہتھیاروں اور لٹھ سے مقابلہ کیا اور ان کی عورتوں کے کانوں سے طلائی زیورات اور دیگر اشیاء چھین کر فرار ہو گئے۔ زخمیوں کی حالت خطرناک بتائی جاتی ہے۔ پولیس تفتیش کر رہی ہے۔

بجلی کی سوئچیں چوری

سینٹرل ایکسٹرک بلڈنگ آفس کناٹ پلیس میں اطلاع دی ہے کہ شہر کے مختلف حصوں میں بجلی کی سوئچیں اور بلب وغیرہ چرانے کی متعدد وارداتیں ہوئی ہیں۔ آپ نے بتایا ہے کہ ایک سنگین جرم ان واردات کا ذمہ دار ہے۔ پولیس تفتیش کر رہی ہے

آگ لگنے کی وارداتیں

دہلی میں آگ لگنے کی دو واردات ہوئی ہیں گذشتہ شب مسٹر شرما گلی نمبر ۵ کوچہ سیتا رام میں اچانک آگ لگ گئی۔ فائر بریگیڈ کو اطلاع دی گئی پر جلد ہی پایا جا سکا۔ دوسری آگ کباڑی کے ایک گودام میں گلی نمبر ۶ چتلے سے نمودار ہوئی جس سے کسی قسم کے نقصان کی اطلاع نہیں ملی۔

پولیس کی نئی مہم

نئی دہلی پولیس نے فیصلہ کیا ہے کہ ٹریفک کے قانون سے آگاہ کرنے کے لئے ایک مہم شروع کی جائے۔ پولیس نے جیپ اور دوسری گاڑیوں پر لاؤڈ اسپیکر نصب کر کے نئی دہلی میں ٹریفک کے قانون کا پرچار کیا۔

پولیس نے ٹریفک کے قانون کی خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف سخت کارروائی کا فیصلہ کیا ہے۔

گاندھی فنڈ میں چندہ دینے کی اجازت

معلوم ہوا ہے کہ حکومت ہند نے ایک آرڈر نافذ کیا ہے جس کی رو سے امپیریل بنک آف انڈیا کو گاندھی فنڈ میں چندہ وغیرہ کی وصولیات کی اجازت دی گئی ہے۔

انبالہ قدیم جامعہ حلیمیہ کا جلسہ

پرسوں اتوار ۲۰ دسمبر کو ۳ بجے سہ پہر کو انجمن انبالہ قدیم جامعہ حلیمیہ دہلی کا جلسہ زیر صدارت جناب حکیم سید محمد حسین صاحب قادری منعقد ہوگا جس میں انجمن کے جنرل سکریٹری جناب محمد حلیم صاحب جاگی نے گذشتہ حلیمی کی رپورٹ اور حلیمی آمد و خرچ و حساب پیش کیا۔ دہلی میونسپل کمیٹی کے ممبر جناب حکیم محمد یونس صاحب نے بھی شرکت کی۔ جلسے کے صدر جناب حسن نظامی صاحب نے انجمن خدام کے اغراض و مقاصد پر روشنی ڈالی اور بتایا کہ انجمن کی شاخ قائم ہو گئی ہے۔ مسٹر گیان چند ایس وجے دہلی کام، اوپل دہلی رکھیل صدر، ڈپٹی ڈپٹی رام صندیا صاحب وکیل ایم اے گورنمنٹ اسکالر کالج نائب صدر، پروفیسر شاہ حسین صاحب ایم اے سکریٹری منتخب ہوئے۔ جلسہ دعا پر ختم ہوا۔

۲۲ سکھی گرفتار

انبالہ ۱۷ دسمبر۔ آج خالصہ دیوان کے صدر ماسٹر تارا سنگھ کو جب وہ ۲۲ ساتھیوں سمیت سکھ نعرے لگاتے ہوئے شہید گنج پہنچے تو گرفتار کر لیا گیا۔ ماسٹر تارا سنگھ کے ساتھ گرفتار ہونے والوں میں سکھ لیڈر سردار ہرچند سنگھ بھی شامل ہیں۔ ان کو ۱۵ روز کی سزا دی گئی ہے۔

انجمن خادم المسلمین اوریا

معلوم ہوا ہے کہ انجمن خادم المسلمین قصبہ اوریا ضلع اٹاوہ کا انتخاب ہو بہت عرصے سے التوا میں پڑا تھا۔ اب ہو گیا۔ ۱۷ دسمبر اس انجمن کے صدر ڈاکٹر فرحت اللہ اور سکریٹری حافظ عبید الحق خورجوی منتخب ہوئے۔

تجویز میں کل ہند انبالہ قدیم سے انجمن کی ملحقہ رکنیت بحال کرنے اور آل انڈیا انبالہ قدیم کی جدید تنظیم اور انتخابات کو ضروری قرار دیا گیا۔ افیسر کمی تجویز کے مذکورہ ۔۔۔۔۔ انجمن کے ضروری کاموں پر مصروف کار اور سکریٹری صاحب کو مکمل اختیار دیا گیا۔

دہلی میونسپل کمیٹی کی کارروائی

کل دہلی میونسپلٹی کے ہفتہ واری جلسہ میں ہم چند جین نے کمیٹی کے حسابات پر سخت نکتہ چینی کی۔ آپ نے کہا کہ کمیٹی کے اسٹاف کو چھوٹے چھوٹے کاموں کے لئے جو رقم دی جاتی ہے ان کا حساب نہیں لیا جاتا۔ لالہ ہیم چند نے مزید کہا کہ دو لاکھ روپے روزانہ کی آمدنی والی کمیٹی کے ساتھ ایسا سلوک نہیں ہونا چاہئے۔ پروفیسر راج کرشنا نے بھی حساب کو بے قاعدگی سے رکھنے پر سخت نکتہ چینی کی۔

کمیٹی نے میسرز میں منعقد ہونے والی تعلیم کانفرنس کی کانفرنس میں سترہ ہزار روپے خرچ کرنا منظور کیا۔ اس کے علاوہ کمیٹی نے پچھڑی ہوئی سرحدی اقوام کے بچوں کی تعلیم کے لئے ۲۵ ہزار روپے گرانٹ دینے کا فیصلہ کیا ہے۔

جمعیۃ علماء کی خبریں

تمام جماعتی خبریں مختصر نوشتہ اور جماعتی خادم پر یا جماعتی مہر کے ساتھ تصدیق ہو کر آنی چاہئیں ورنہ شائع نہ کی جائیں گی۔ اور دوروں دیہات اور قصبات کی شایعی اہم یا ضلع کی جمعیۃ سے جماعت کے قیام کی خبریں تصدیق کرا کر روانہ کریں اور خادم یا مہر جلد از جلد بنوانے کا انتظام کریں۔ (ادارہ)

مولانا شاہد فاخری کی کانپور میں تقریر

کانپور ۱۶ دسمبر۔ ڈاک (صدر جمعیۃ علماء صوبہ یو۔ پی) مولانا شاہد فاخری ۱۳ دسمبر کو دہلی سے تشریف لائے علاقہ پاپو پر راولیوں نے جناب صدر کو دعوت دی تھی جس میں آپ نے شرکت کی شب کو بعد نماز عشاء جناب صدر جمعیۃ علماء شہر کی صدارت میں تلاوت کلام اللہ کے بعد جلسہ شروع ہوا صدارتی تقریر میں جناب صدر نے اتحاد کی اپیل کی گئی اس کے بعد مولانا شاہد فاخری نے ایک گھنٹہ تک تقریر کی۔

آپ نے کہا کہ ہم ہندوستان کی آئندہ حکومت کو بھی جمعیۃ کے آئینہ میں خیال کرتے ہیں آزادی کے لئے حکومت سے ٹکر لی ہوگی۔ ایک بار پھر قربانیاں دینی ہوں گی۔ مگر گاندھی جی کے تدبر اور حضرت مولانا آزاد کے ہم کو اس سے بچا لیا۔ مگر حکومت کانگریس آپ سے وہ وعدے پورے نہ کر سکی جو اس نے آپ سے کئے تھے ہم نے کہا تھا کہ آزادی ہوگا ہر شخص خوشحال ہوگا ہمیں افسوس ہے کہ یہ سب کچھ نہ ہو سکا مگر آپ نے کبھی ہماری مشکلات پر بھی غور کیا ہے۔

آپ نے فقر پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ آزادی کے ساتھ ساتھ ملک میں جو کچھ ہوا اور آپ کے سامنے ہے حکومت فوراً بعد ملک میں جو کچھ ہوا اور آپ کے سامنے ہے حکومت ایسی مشکلات میں پھنس گئی کہ ہمارے گاؤں میں بھی نہ تھانیدار دں آدمی خاتمان ہو گئے۔ ان کا انتظام نہ ہو سکا تھا کشمیر کی جنگ میں الجھا پڑا۔ اندرونی مشکلات کے علاوہ بیرونی دنیا میں تمام اقوام کے متعلقوں اور ٹوڈیوں کے پیدا ہونے کا ہر ممکن کوشش کی ہے کہ ہندوستان کو سنبھلنے کا موقع نہ ملے۔ حکومت ہر کوشش کر رہی ہے وہ جلد ہی نتیجہ خیز ثابت ہوں گی۔

آپ نے کہا کہ حکومت کے ہر فیصلہ کی بنیاد ذہنی تعصب سے فرقہ پرستی کا خاتمہ کیا جائے چنانچہ جمعیۃ علماء نے اس کے لئے قدم اٹھایا اور اپنے دستور اساسی سے پاکستان کی سیاست کو ختم کر دیا ہے کہ اس وقت اگر کسی طرح حکومت کو پریشان کرنے کی کوشش کی جائے گی تو وہ ملک اور قوم کے غداری ہوگی۔ اور حکومت اور ملک دشمن کو کمزور کرے گی آخر میں جناب صدر نے ہندوستان کی ہر پارٹی کی اپیل کی۔

چھپرہ گوگورکا انتخاب!

یہاں پر منشی حبیب اللہ خاں صاحب رئیس کی صدر محمد ادریس صاحب رئیس کی بنائی صدر محمد حسین صاحب کی نائم علی صاحب رئیس کی بنائی ناظم منشی ظہور خاں صاحب کو ناظم دینی منشی اصغر حسین خاں صاحب ٹھیکدار کو خازن منتخب کیا گیا۔

حافظ شاہ احمد حسین صاحب منشی شمس الحق صاحب منشی عبد الحق صاحب منشی سید امام خاں صاحب خواجہ عبد الرحمن خاں صاحب حافظ سبحان جان صاحب ملا عبد اللہ صاحب سید نذیر علی صاحب احمد خاں صاحب پروفیسر شاہ اور ملا پروفیسر شاہ کو ممبر منتخب کیا گیا۔

نگینہ میں ممبر سازی

یہاں پر ہر بار ممبر بنانے کے لوگ ممبر سازی میں سرگرمی سے حصہ لے رہے ہیں اب تک ۱۵۰۰ کے قریب ممبران کا انتخاب ہو چکا ہے اس لئے مقامی کارکن ہر محلہ کو جامع مسجد میں جلسہ کر رہے ہیں۔ مسجد کاظمیہ میں حضرت مولانا حفظ الرحمن صاحب نے نگینہ تشریف لانے کا وعدہ کیا تھا اس لئے ان سے درخواست کی گئی ہے اور امید ہے کہ ان کے آنے پر ممبر سازی زیادہ تیزی سے کی جا سکے گی۔

سنبھل اور بھولپور میں ہفتہ جمعیۃ

جمعیۃ علماء سنبھل اور بھولپور میں ۱۲ نومبر سے ۱۹ نومبر تک ہفتہ جمعیۃ منایا گیا۔ مولانا محمد میاں صاحب صدر مدرس مدرسہ شاہی مراد آباد نے مدرسہ شاہی کی تاریخ میں سو سالہ جشن العلوم منعقد کی تیاری میں مولوی جشن اللہ صاحب، حکیم محمد یعقوب صاحب، مولوی عبد الجبار، منشی محمد یامین چودھری عبد الرحمن صاحب حکیم محمد عظمی عبد اللہ انصاری اور مولانا کرامت الدین صاحب مدرس مدرسہ کنز العلوم خانقاہ نے مولانا زین العابدین ہندی پور، مولوی نور محمد بہار بھولپور اور رسولپور کا دورہ کیا۔

جمعیۃ علماء صوبہ بمبئی کا اعلان

اگر آپ جمعیۃ علماء کے ممبر نہیں ہے تو آپ کو ممبر بن جانا چاہیے جمعیۃ علماء ہند پارلیمنٹری سیاست سے علیحدگی کا اعلان کر چکی ہے اور مسلمانوں کا مشورہ دیا ہے کہ قومی حکومت کے ساتھ تعاون کریں جمعیۃ علماء ہند مذہبی، تعلیمی، معاشرتی حفاظت کی ذمہ دار ہے اگر آپ کے نزدیک ان چیزوں کی حفاظت ضروری ہے تو آپ کو جمعیۃ علماء کا ممبر ہونا بھی ضروری ہے آپ خود ممبر بنیے اور دوسرے احباب کو مشورہ دیجئے کہ وہ بھی ممبر بنیں۔

جمعیۃ علماء ہند آپ کو بہ عمارت زندگی سے نکال کر عملی زندگی کیسکھاتی ہے اور کتنے ہے بہت کچھ کہہ چکے آج بھی اپنے مذہب تمدن معاشرت کو بچانا آپ کا فرض ہے کوئی سبیل نہیں لیا تو پھر ایسی تو میں زندہ نہیں رہتیں۔ ہاں ہمارے سامنے صرف یہ ہی کام نہیں ہیں ہمارے سامنے ۳۲ دسمبر تک ممبر سازی کی آخری تاریخ ہے ۳۲ دسمبر خاندان کے جمعیۃ کے ممبر بنیے۔ اور سروں کو ممبر بنایئے۔

جمعیۃ الطلبہ مدرسہ اسلامیہ بمبئی کی سرگرمیاں

مدرسہ جمعیۃ الطلبہ نے شہر کے علاوہ دیہات میں بھی ۱۲ نومبر سے ۱۹ نومبر تک ہفتہ جمعیۃ منایا۔ مولانا محمد میاں صاحب صدر مدرس مدرسہ شاہی مراد آباد نے مدرسہ شاہی کی تاریخ میں سو سالہ جشن العلوم منعقد کی تیاری میں مولوی جشن اللہ صاحب، حکیم محمد یعقوب صاحب، مولوی عبد الجبار، منشی محمد یامین چودھری عبد الرحمن صاحب حکیم محمد عظمی عبد اللہ انصاری اور مولانا کرامت الدین صاحب مدرس مدرسہ کنز العلوم خانقاہ نے مولانا زین العابدین ہندی پور، مولوی نور محمد بہار بھولپور اور رسولپور کا دورہ کیا۔

چتور میں جمعیۃ کا قیام

نائب صدر جمعیۃ علماء صوبہ ہر مدراس مولانا سید احمد حسین صاحب ہوش کی صدارت میں ایک جلسہ منعقد ہوا۔ مولانا سید احمد حسین صاحب نے جمعیۃ علماء کے قیام کی ضرورت پر روشنی ڈالی اور اس کی ملکی خدمات بیان کیں مولانا کی تقریر کے بعد جمعیۃ علماء کا قیام عمل میں آیا اور عہدیداران کا انتخاب ہوا اسوہ حسنہ محمد یعقوب صاحب صدر قاری سید محمد قاسم صاحب ناظم منتخب ہوئے۔

جمعیۃ علماء چمپارن کا اعلان

سرکار عالیہ کے ماتحت تمام ماتحت عہدیداروں اور ذمہ دار حضرات کو ہدایت کی گئی ہے کہ ۳۱ دسمبر تک ممبر سازی کے کام کو ختم کر دیں ۱۵ دسمبر تک تمام رقوم جمعیۃ علماء کے بھیجنے کی جائے تاکہ یکم جنوری تک انتخاب ہو سکے۔

جمعیۃ علماء صوبہ بمبئی کا اعلان

اگر آپ جمعیۃ علماء کے ممبر نہیں ہے تو آپ کو ممبر بن جانا چاہیے جمعیۃ علماء ہند پارلیمنٹری سیاست سے علیحدگی کا اعلان کر چکی ہے اور مسلمانوں کا مشورہ دیا ہے کہ قومی حکومت کے ساتھ تعاون کریں جمعیۃ علماء ہند مذہبی، تعلیمی، معاشرتی حفاظت کی ذمہ دار ہے اگر آپ کے نزدیک ان چیزوں کی حفاظت ضروری ہے تو آپ کو جمعیۃ علماء کا ممبر ہونا بھی ضروری ہے آپ خود ممبر بنیے اور دوسرے احباب کو مشورہ دیجئے کہ وہ بھی ممبر بنیں۔

جمعیۃ علماء کی خبریں

تمام جماعتی خبریں مختصر نوشتہ اور جماعتی خادم پر یا جماعتی مہر کے ساتھ تصدیق ہو کر آنی چاہئیں ورنہ شائع نہ کی جائیں گی۔ اور دوروں دیہات اور قصبات کی شایعی اہم یا ضلع کی جمعیۃ سے جماعت کے قیام کی خبریں تصدیق کرا کر روانہ کریں اور خادم یا مہر جلد از جلد بنوانے کا انتظام کریں۔ (ادارہ)

مولانا شاہد فاخری کی کانپور میں تقریر

کانپور ۱۶ دسمبر۔ ڈاک (صدر جمعیۃ علماء صوبہ یو۔ پی) مولانا شاہد فاخری ۱۳ دسمبر کو دہلی سے تشریف لائے علاقہ پاپو پر راولیوں نے جناب صدر کو دعوت دی تھی جس میں آپ نے شرکت کی شب کو بعد نماز عشاء جناب صدر جمعیۃ علماء شہر کی صدارت میں تلاوت کلام اللہ کے بعد جلسہ شروع ہوا صدارتی تقریر میں جناب صدر نے اتحاد کی اپیل کی گئی اس کے بعد مولانا شاہد فاخری نے ایک گھنٹہ تک تقریر کی۔

آپ نے کہا کہ ہم ہندوستان کی آئندہ حکومت کو بھی جمعیۃ کے آئینہ میں خیال کرتے ہیں آزادی کے لئے حکومت سے ٹکر لی ہوگی۔ ایک بار پھر قربانیاں دینی ہوں گی۔ مگر گاندھی جی کے تدبر اور حضرت مولانا آزاد کے ہم کو اس سے بچا لیا۔ مگر حکومت کانگریس آپ سے وہ وعدے پورے نہ کر سکی جو اس نے آپ سے کئے تھے ہم نے کہا تھا کہ آزادی ہوگا ہر شخص خوشحال ہوگا ہمیں افسوس ہے کہ یہ سب کچھ نہ ہو سکا مگر آپ نے کبھی ہماری مشکلات پر بھی غور کیا ہے۔

آپ نے فقر پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ آزادی کے ساتھ ساتھ ملک میں جو کچھ ہوا اور آپ کے سامنے ہے حکومت فوراً بعد ملک میں جو کچھ ہوا اور آپ کے سامنے ہے حکومت ایسی مشکلات میں پھنس گئی کہ ہمارے گاؤں میں بھی نہ تھانیدار دں آدمی خاتمان ہو گئے۔ ان کا انتظام نہ ہو سکا تھا کشمیر کی جنگ میں الجھا پڑا۔ اندرونی مشکلات کے علاوہ بیرونی دنیا میں تمام اقوام کے متعلقوں اور ٹوڈیوں کے پیدا ہونے کا ہر ممکن کوشش کی ہے کہ ہندوستان کو سنبھلنے کا موقع نہ ملے۔ حکومت ہر کوشش کر رہی ہے وہ جلد ہی نتیجہ خیز ثابت ہوں گی۔

آپ نے کہا کہ حکومت کے ہر فیصلہ کی بنیاد ذہنی تعصب سے فرقہ پرستی کا خاتمہ کیا جائے چنانچہ جمعیۃ علماء نے اس کے لئے قدم اٹھایا اور اپنے دستور اساسی سے پاکستان کی سیاست کو ختم کر دیا ہے کہ اس وقت اگر کسی طرح حکومت کو پریشان کرنے کی کوشش کی جائے گی تو وہ ملک اور قوم کے غداری ہوگی۔ اور حکومت اور ملک دشمن کو کمزور کرے گی آخر میں جناب صدر نے ہندوستان کی ہر پارٹی کی اپیل کی۔

چھپرہ گوگورکا انتخاب!

یہاں پر منشی حبیب اللہ خاں صاحب رئیس کی صدر محمد ادریس صاحب رئیس کی بنائی صدر محمد حسین صاحب کی نائم علی صاحب رئیس کی بنائی ناظم منشی ظہور خاں صاحب کو ناظم دینی منشی اصغر حسین خاں صاحب ٹھیکدار کو خازن منتخب کیا گیا۔

حافظ شاہ احمد حسین صاحب منشی شمس الحق صاحب منشی عبد الحق صاحب منشی سید امام خاں صاحب خواجہ عبد الرحمن خاں صاحب حافظ سبحان جان صاحب ملا عبد اللہ صاحب سید نذیر علی صاحب احمد خاں صاحب پروفیسر شاہ اور ملا پروفیسر شاہ کو ممبر منتخب کیا گیا۔

نگینہ میں ممبر سازی

یہاں پر ہر بار ممبر بنانے کے لوگ ممبر سازی میں سرگرمی سے حصہ لے رہے ہیں اب تک ۱۵۰۰ کے قریب ممبران کا انتخاب ہو چکا ہے اس لئے مقامی کارکن ہر محلہ کو جامع مسجد میں جلسہ کر رہے ہیں۔ مسجد کاظمیہ میں حضرت مولانا حفظ الرحمن صاحب نے نگینہ تشریف لانے کا وعدہ کیا تھا اس لئے ان سے درخواست کی گئی ہے اور امید ہے کہ ان کے آنے پر ممبر سازی زیادہ تیزی سے کی جا سکے گی۔

سنبھل اور بھولپور میں ہفتہ جمعیۃ

جمعیۃ علماء سنبھل اور بھولپور میں ۱۲ نومبر سے ۱۹ نومبر تک ہفتہ جمعیۃ منایا گیا۔ مولانا محمد میاں صاحب صدر مدرس مدرسہ شاہی مراد آباد نے مدرسہ شاہی کی تاریخ میں سو سالہ جشن العلوم منعقد کی تیاری میں مولوی جشن اللہ صاحب، حکیم محمد یعقوب صاحب، مولوی عبد الجبار، منشی محمد یامین چودھری عبد الرحمن صاحب حکیم محمد عظمی عبد اللہ انصاری اور مولانا کرامت الدین صاحب مدرس مدرسہ کنز العلوم خانقاہ نے مولانا زین العابدین ہندی پور، مولوی نور محمد بہار بھولپور اور رسولپور کا دورہ کیا۔

جبلپور میں عظیم الشان مشاعرہ

جبلپور (بذریعہ ڈاک) ۱۴ دسمبر گذشتہ شب زیر اہتمام ادارہ بزم ادب ہشکاری صاحبہ یہ ڈکٹوریہ ہال میں مشاعرہ منعقد ہوا جس میں پروفیسر یاض گورکھپوری، منظر شاہجہانپوری، شاطر حکیمی، اسعد ضفرانی، محمود علم راز، انور عظیم آبادی، ایم اسیما، پی رام چند توری (ای لے) رائم کشن صاحب ڈکشت کے علاوہ مقامی شعراء نے بھی شرکت کی۔

سامعین میں ہندو مسلمان سبھی شریک تھے اور سردی کے باوجود ہال میں تل دھرنے کو جگہ نہ تھی دوسرے روز ہندو بھائیوں کے اصرار پر ایک نشست جناب لالہ بہاگوت کیل کی کوٹھی پر ہوئی۔ منظر شاہجہانپوری کی غزلیں کامیاب رہیں۔

مجلس تحفظ میں حیدرآباد پر بحث ملتوی

پیرس ۱۶ دسمبر کل مجلس تحفظ نے حیدرآباد کے مسئلہ کو ایک سکیس کے اجلاس تک ملتوی کر دیا ہے پاکستانی نمائندے سر ظفر اللہ کے علاوہ ہندوستانی نمائندے سر ظفر اللہ سے یہ چاہتے تھے کہ وہ کونسل کے پروسیڈنگ ملتوی کرا دیں گے۔ انھوں نے کہا کہ اس مقصد کے لئے کونسل کے پروسیڈنگ ملتوی کرا دیں گے۔ سر ظفر اللہ اس بات کے حق میں تھے کہ کونسل کے اجلاس میں اس معاملہ کو ایک سکیس کے اجلاس تک ملتوی کر دیا جائے پاکستانی نمائندے سر ظفر اللہ کے علاوہ عراقی نمائندے نے بھی اس کی تائید کی۔ سر ظفر اللہ اس بات کے حق میں تھے کہ کونسل کے اجلاس میں اس معاملہ کو ایک سکیس تک ملتوی کر دیا جائے پاکستانی نمائندے سر ظفر اللہ کے علاوہ عراقی نمائندے نے بھی اس کی تائید کی۔

ڈاک کے ملازم برطرف

بمبئی ۱۸ دسمبر۔ مغربی ریلوے کے ڈاک و تار کے محکمہ نے اعلان کیا ہے کہ روسی سفارت خانہ کی پولیس ایڈوائزر مسٹر ایم نے ریلوے کے ۱۷ ملازمین کو ڈاک کے تھیلے سے خط نکالنے کے جرم میں برطرف کر دیا ہے۔ ان ملازمین کے خلاف الزام میں یہ ثابت کیا گیا ہے کہ انہوں نے روسی سفارت خانہ کے خطوط کھولے اور ان کی نقلیں لیں۔ ان ملازمین میں سے سات کو گرفتار کر لیا گیا تھا۔ باقی دس کو برطرف کیا گیا ہے۔

کشمیر فنڈ کے لئے آل انڈیا مشاعرہ

بمبئی (بذریعہ ڈاک) یہاں پر ۲۸ و ۲۹ دسمبر کو کشمیر فنڈ کے سلسلہ میں ایک آل انڈیا مشاعرہ منعقد ہو رہا ہے امید کی جاتی ہے کہ شیر کشمیر شیخ عبد اللہ اس مشاعرہ کی صدارت فرمائیں گے شعراء کے علاوہ عوامی رہنماؤں کی آمد کی بھی امید کی جاتی ہے۔

ہندوستان میں

— باعزت زندگی بسر کیجئے
— وطن کی ترقی میں مساوی حصہ لیجئے
— ملک سے نفرت عداوت کو ختم کیجئے
— سچی محبت و بھائی چارہ کو اپنائے
— باہمی اتحاد و سادات کا ثبوت دیجئے

اور

وقت کے ان اہم تقاضوں کی تکمیل کے لئے

روزنامہ الجمعیۃ اور ہفت روزہ الجمعیۃ

کا مسلسل مطالعہ اپنے لئے لازمی قرار دے لیجئے

قیمت روزنامہ الجمعیۃ:۔ سالانہ چالیس روپے ششماہی بیس روپے۔ قیمت ہفت روزہ الجمعیۃ:۔ سالانہ بارہ روپے ششماہی چھ روپے آٹھ آنے

نمونہ مفت منگوانے کے لئے صرف ایک دو پیسے کا ٹکٹ بھیجئے، وی پی میں خرچ زیادہ اور اخبار دیر سے ملتا ہے

مشتہرین خصوصاً مشتہرات اور ایجنٹ صا

افغانستان کا جنرنامہ:

ریڈیو کی توسیع کا پنجسالہ پروگرام — زراعتی ماہرین کی آمد — جدید طیاروں کا مظاہرہ — مفتی اعظم فلسطین کے نمائندوں کا ورود — قندھار کی نئی سڑک

نامہ نگار خصوصی الجمعیۃ

افغانستان کو درپیش زرمبادلہ کی کمی کا سامنا ہے لیکن اس کے باوجود اصلاح اور ترقی کی مختلف اسکیموں پر عمل کے لئے باہر سے ماہرین کی آمد اور دوسرے ذرائع سے غیر ملکی سامان کی فراہمی جاری ہے۔ ہفتہ رفتہ میں جو کچھ ملاحظہ میں آیا اس کی تفصیل کا آنا بھی دلچسپی سے خالی نہ ہوگا۔

اب معلوم ہوا ہے کہ افغانستان نے ریڈیو کی توسیع کا پنجسالہ پروگرام بنایا ہے اس کے سلسلہ میں حکومت وزارت جنرل پوسٹ اسٹیشنری حاصل ہونے کے بعد ٹیکوسلاواکیہ کو پچیس ہزار یکصد والی دس فیشنوں کا آرڈر دیدیا گیا ہے۔ اس فرمائش کی تکمیل پیدا ہوگی وہ ریڈیو کی توسیع کے کام میں استعمال کیا جائے گی۔ مختلف اہم مقامات پر ریڈیو اسٹیشن قائم کرنے کے علاوہ جگہ جگہ ریڈیو کا پروگرام سننے کے لئے ریڈیو اسپیکر بھی لگائے جائیں گے۔

دوسرا پنج سالہ پروگرام

اس پنجسالہ پروگرام کے پورے ہونے کے بعد دوسرے پنجسالہ منصوبہ پر عمل درآمد شروع کیا جائے گا جس کے تحت پن ڈیلہ اور ڈیزل آئل سے چلنے والی فیشنیں خریدی جائیں گی۔ اس کا کوئی فیصلہ ابھی نہیں کیا جائے گا۔ جہاں پانی تو پہنچانے والی فیشنیں نہیں لگائی جا سکتیں۔

برف سازی کی ۱۵ فیشنوں کی خریداری میں اس بات کا بھی لحاظ رکھا جائے گا کہ ایسے ریڈیو کے علاوہ شہروں اور دوسرے اہم مقامات میں روشنی کے لئے بھی بجلی حاصل کی جا سکے۔

اصلاح زراعت کا منصوبہ

افغانستان کی وزارت زراعت نے اپنے زراعتی مقاصد کی تکمیل کے لئے جس میں دھاتوں اور پودوں کی اصلاح جانوروں میں اضافہ، نیز نباتی اور حیوانی بیماریوں کا علاج وغیرہ شامل ہے۔ جو غیر ملکی ماہرین طلب کئے تھے ان میں سے پانچ اشخاص تو افغانستان پہونچ گئے ہیں اور بقیہ چھ شخص عنقریب آنے والے ہیں۔ ان میں سے تین ماہرین کابل میں مقیم رہ کر کام کریں گے۔ دو ماہرین دیگر صوبجات میں اپنے فرائض انجام دیں گے۔ یہ لوگ وزارت زراعت کی ایک رپورٹ بھی پیش کریں گے۔

مخدوم رعایا "میں بادشاہ کی آمد

افغانستان کے بچے کھچے غیاروں اور پرزوں کا دوسرا سامان خریدنے کے لئے حضرت کاہر شاہ ۱۰ دسمبر کو خواجہ نصر اللہ کے ہوائی اڈہ پر اس کے سوا نہ کے لئے تشریف لائے۔ ملکہ بلقیس اور دوسرے متعلقہ افسران نے اس موقعہ پر اعلیٰ حضرت کا استقبال کیا۔ پانچوں اور دوسرے لوگوں سے ملاقات کے بعد اعلیٰ حضرت نے غیاروں اور متعلقہ سامان کا معائنہ کیا جو پہلے سے اس موقعہ پر پہنچ چکا تھا اور ٹیک ساں جہازوں کی پرواز کا مظاہرہ بھی دیکھا۔ اعلیٰ حضرت نے ہوائی میدان کی توسیع اور ہوائی جہازوں کا معائنہ بھی فرمایا۔

دوشنبہ میں مہمان

جہاں تک سماوی سالک سے تعلقات کا تعلق ہے افغان باشندے فاکٹری فیکے کے لئے پاکستان گئے ہوئے ہیں۔ ان کے علاوہ اصل بات میں شائع ہوئے ہیں۔ پاکستان کا ہوائی اڈہ اور ان افغانوں سے پاکستان کے امن مرکز کا ذکر ہے۔

سماوی "ملک اندیجد" (ظلیم) سے تعلق رکھنے والا ایک اہم خبر ہے کہ حضرت منتخب الملوک ظلیمیں کے دو نمائندے السید عبدالرشید اور السید سلیم الحسینی، افغانستان پہنچ گئے ہیں۔ خبر کابل میں مقیم ہیں معلوم ہوا ہے کہ جب تک وہ افغانستان میں رہیں گے حکومت افغانستان کے مہمان ہوں گے۔ یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ دونوں اپنے قیام کے دوران میں افغانستان کے بڑے بڑے آدمیوں سے ملاقات کریں گے۔

ماسکو ریڈیو کا تبصرہ

ڈیبلے کے آخر میں ماسکو ریڈیو نے افغانستان پر اس بات کا الزام لگایا تھا کہ وہ امریکہ کے زیر اثر آگیا ہے۔ اور امریکہ امداد کے بہانہ افغانستان میں اڈوں کے قیام کی کوشش کر رہا ہے۔ ماسکو ریڈیو کا یہ تبصرہ بھی اس سوء قصد پر مبنی تھا جو روس کی طرف سے افغانستان کے خلاف ظاہر کیا جا رہا ہے۔ اس تبصرہ میں کہا گیا تھا کہ امریکہ والوں نے اس مشن کی تشہیر میں غلط کوشش کی ہے کہ امریکہ والوں نے اس مشن کی وجہ سے افغانستان کو غراب فرما دیا ہے۔ ویسے اس موقعہ پر یہ بھی کہا گیا تھا کہ قندھار کی سڑک کی تعمیر میں ۱۵ کروڑ افغانی روپیہ خرچ ہوئے ہیں۔

"اصلاح" کا جواب

ان تمام باتوں کی تردید کرتے ہوئے افغانستان کے نیم سرکاری اخبار اصلاح نے لکھا ہے کہ روس کے اس الزام کا ثبوت اسی بات سے ظاہر ہوتا ہے۔ کہ اس سڑک کی تعمیر میں ۱۵ کروڑ افغانی روپیہ کیسے اس کل رقم کا دو تہائی حصہ بھی خرچ نہیں ہوا۔ دوسرے الزام کا جواب دیتے ہوئے اخبار نے یہ جواب دیا ہے کہ یہ الزام بھی حالت میں کابل ہوائی اڈہ وہاں پر سب سے پہلے جاتا ہے کہ روسی

خان عبدالغفار خاں کی گرفتاری پر تحریک التوا مسترد کر دی گئی

لیاقت علی خاں اور خواجہ شہاب الدین کی جانب سے مجلس دستور ساز میں مختلف

کراچی، ۱۲ دسمبر۔ پاکستان مجلس دستور ساز کے صدر مسٹر تمیز الدین خاں نے بتایا کہ خان عبدالغفار خاں کی گرفتاری سے مرکزی حکومت کا کوئی تعلق نہیں ہے اس لئے مسٹر ڈی این دتا کی تحریک التوا پیش نہیں کی جا سکتی۔

اپنا فیصلہ دیتے ہوئے صدر نے مسٹر دتا سے پوچھا کہ کیا وہ یہ بتائیں گے کہ ان کا رزولیوشن کس بنا پر پیش کرنے کے لئے منظور کیا جائے۔ مسٹر دتا کی اہم دلیل یہ تھی کہ خان عبدالغفار خاں مجلس دستور ساز کے رکن ہیں اور ان کو بلا سبب گرفتار کر کے جیل میں ٹھونس دیا گیا ہے۔

خواجہ شہاب الدین وزیر داخلہ حکومت پاکستان نے تحریک التوا کی مخالفت کرتے ہوئے کہا کہ خان عبدالغفار خاں کی گرفتاری صوبائی حکومت سے تعلق رکھتی ہے اور مرکز کو اس سے کوئی سروکار نہیں ہے۔

مسٹر لیاقت علی خاں نے وزیر داخلہ کی حمایت کرتے ہوئے کہا کہ مجلس دستور ساز کے ممبروں کو کوئی خاص حقوق یا امراحات حاصل نہیں ہیں کہ وہ جرائم کے قانون کی زد سے محفوظ رہیں اور ان کو گرفتار نہ کیا جا سکے۔ گرفتاری حکومت صوبہ سرحد سے کی ہے اور مرکز کو اس میں کوئی دخل نہیں ہے۔ میرے خیال میں مسٹر دتا کی تحریک میں کوئی وزن نہیں ہے یہ تحریک مسترد کر دی جانے کے زیادہ موزوں ہے۔

مسٹر دتا نے کہا کہ یہ کہنا کہ وہاں یہ سوال اٹھایا جا سکتا کہ خان عبدالغفار خاں اسمبلی کے ممبر نہیں ہیں۔ آپ نے جیسے کہ سوال کیا کہ ہم میں کتنے ہندو ہیں؟

اجلاس کے اختتام کا اعلان کرتے ہوئے صدر نے مسٹر تمیز الدین خاں کو اس بات کی اجازت دی کہ وہ مسٹر دتا کے سوال کا جواب دیں۔

مسٹر لیاقت علی خاں اور مسٹر دتا نے مسٹر تمیز الدین خاں کو اس بات کی مبارکباد دی اور صدر نے اجلاس کی غیر جانبداری اور صاف دلی پر مبارکباد دی۔

پونچھ میں ۲۰ ہزار سکھوں کی گرفتاری

سکھ کانپر چار کر نیوالے پریس متعلق کر دیئے گئے

گلمنہ ۱۲ دسمبر۔ ہفت روزہ "شیرازہ" کے نگار گلمنہ سے رقمطراز ہے کہ ۱۰ دسمبر سے ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس گرمکھ سنگھ نے پونچھ کے چار تحصیلدار گرفتار کر لئے ہیں۔ ان پر الزام ہے کہ انہوں نے سکھوں کو پاکستان کے خلاف مظاہرہ کرنے پر اکسایا تھا۔ ان کے علاوہ ۲۰ ہزار سکھوں کو گرفتار کیا گیا ہے۔ ان کے پریس متعلق کر دیئے گئے ہیں۔ ان پر الزام ہے کہ انہوں نے پاکستان کے خلاف نعرے لگائے تھے۔

راجہ جی نے ترکی ٹوپی پہنی

علی گڑھ ۱۲ دسمبر۔ علی گڑھ یونیورسٹی کے اسٹیشن کوئین کیشن میں ہر شخص موجود تھا وہ ایک دبلے پتلے شخص کو سبز گاؤن اور ترکی ٹوپی میں ملبوس نواب صاحب اپور کے ساتھ دیکھ کر حیران رہ گئے۔ جب ملکہ کہ اس شخص کو ڈاکٹر ذاکر حسین کی ڈگری دی جائے گی اس وقت کسی پر اس شخص کی اصلیت کا راز نہ کھل سکا۔ یہ راجہ جی تھے جو گاندھی جی کے ساتھ ہندوستان کی آزادی کی جدوجہد میں شریک رہے تھے۔ راجہ جی کا صوبہ اب مدراس ہے۔ علی گڑھ یونیورسٹی کی خاص گاؤن پہننے سے

گاندھی نگر میں کانگریس کی سبجیکٹس کمیٹی کا اجلاس

صفحہ ۱ سے آگے

تمام اختلافات دور کرکے گاندھی جی کے نقش قدم پر چلنا چاہیئے۔

مسٹر آنے کہا کہ جب تک جماعتی سیاست موجود ہے ملک میں امن نہیں ہو سکتا۔ مسٹر عبدالغنی نے کہا کہ آزادی کے بعد کانگریس کے پہلے اجلاس میں آنجہانی کانگریس کے زیر دست رہنماؤں یعنی خان عبدالغفار خاں اور مشرقی پنجاب کے اختلافات کی عدم موجودگی باعث افسوس ہے کیونکہ ملک کی تقسیم نے ان کو ہم سے جدا کر دیا ہے تجویز منظور میں ان دونوں اصحاب کی اشد ضرورت ہے۔

وزیر اعظم

پنڈت جواہر لال نہرو نے مسٹر غنی کی تجویز منظور کرنے کی پیمائش کرتے ہوئے چالیس منٹ تقریر کی اور گورنمنٹ ہاؤس کے انتظام کو ورثہ میں ملنے ہوئے تنگ نظری کی مذمت کی۔ انہوں نے کہا کہ تنگ نظری موجودہ ہندوستان کی بعض بیماریوں میں پائی جاتی ہے مجھے امید ہے کہ یہ تجویز منظور ہو جائیگی اور ہر شخص کو اپنے دل کو ٹٹولنا ... چاہئے کہ وہ کہاں تک گاندھی جی کے اصولوں کی پیروی کرتا ہے۔ یہ بات قابل افسوس ہے کہ بعض لوگوں نے بنیادی امور کو چھوڑ کر معمولی معمولی باتوں پر سنجیدہ بحث شروع کر دیا ہے جن کی فی الوقت کوئی ضرورت نہیں۔ خاصکر آج کل کے نوجوان گاندھی جی کی صحیح تعلیمات کو اچھی طرح نہیں سمجھتے اور ان کا تعلق آزادی کی جدوجہد سے بھی نہیں رہا ہے۔ یہ بات قابل افسوس ہے کہ ملک کے نوجوانوں میں تنگ نظری پیدا ہو گئی ہے۔ مثال کے طور پر سنگھ کو لیجئے جس طریقے سے وہ کام کر رہے ہیں، اور جن چیزوں کی وہ تعلیم دے رہے ہیں۔ اور جس انداز میں وہ سرگرمیاں جاری رکھے ہوئے ہیں۔ ان سے مجھے سخت صدمہ پہنچتا ہے مجھے کسی غیر ملکی عنصر سے اندیشہ نہیں، ہمارے دشمن تو بہت انداز کی موجود ہیں، مجھے جس سے تکلیف ہوتی ہے وہ اپنی ذاتی کمزوریاں ہیں۔ ہماری کمزوریاں اس تنگ نظری سے ظاہر ہوتی ہیں جو اس وقت نوجوانوں میں پائی جاتی ہے حالانکہ یہی نوجوان آگے چل کر ملک کے حاکم ہونے والے ہیں۔

ہندوستان کی تاریخ کے مطالعہ سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ ہندوستان کے زوال کا باعث اسی قسم کی تنگ نظری رہی ہے جو اسوقت سنگھ میں پائی جاتی ہے اسمیں کسی شبہ کی گنجائش نہیں کہ ہم اپنے تمام وزائع سے اس تحریک کے مقاصد کا مقابلہ کرکے اکو ختم کرنے کے ساتھ ہر حربہ استعمال کریں گے خواہ وہ سنگھ ہو یا مسلم لیگ۔ مسلمان یا ہندو کسی میں پیدا ہونے والی کوئی کمزوری، کانگریس نے ہمیشہ کو پہلے بھی صحیح راستہ دکھایا ہے اور اب بھی وہ صحیح راستہ دکھا رہی ہے اور اب بھی وہ صحیح راستہ دکھائے گی۔ بدقسمتی سے اس نے کچھ عرصے میں اپنے فرض کو غفلت برتی لیکن یہ صحیح ہے کہ آزادی کی تحریک کو سخت نقصان پہنچا ہے۔ ہم سخت نگرانی کریں گے تو کانگریس کمزور نہیں ہو جائے گی۔ کانگریس کا زوال ملک کے زوال کا باعث ہوگا۔ مجھے یقین ہے کہ صرف کانگریس ہی آزادی کو حاصل کر سکتی ہے اور ملک میں کوئی دوسری جماعت ایسی نہیں جو اس کی قائم مقام ہو سکے۔

ڈاکٹر مونجے، رام گڈگاڈ والی کی تجویز کا حوالہ دیتے ہوئے وزیر اعظم نے کہا کہ کل ہی کابینہ نے گورنر جنرل کی تنخواہ کے متعلق فیصلہ کیا ہے کہ انکی تنخواہ ۲ ہزار روپیہ ماہوار رہنی چاہیئے اور ۲ ہزار روپیہ ماہوار الاؤنس ملنا چاہیئے۔ گورنر جنرل کے پاس صرف ۲ ہزار روپیہ رہیں گے۔ موجودہ گورنر جنرل نے خود ہی یہ تجویز کیا ہے کہ ان کو اتنی رقم ک

رجسٹرڈ ڈی — نمبر — قائم شدہ سنہ ۱۹۲۵ء

قیمت سالانہ چالیس روپے ششماہی بیس روپے سہ ماہی گیارہ روپے

جمعیۃ علمائے ہند کا واحد ترجمان

روزنامہ الجمعیۃ

ایڈیٹر: محمد عثمان فارقلیط

تار کا پتہ: الجمعیۃ دہلی

فون نمبر: ۵۸۵۵

قیمت فی پرچہ دو آنے | جلد ۳۰ | دہلی یوم پیر ۱۷ صفر المظفر ۱۳۶۸ ہجری مطابق ۲۰ دسمبر ۱۹۴۸ء | نمبر ۲۷۹ | بذریعہ ہوائی جہاز ڈاک آنہ

روغن اکسیر دماغ اکسیر دندان اکسیر چشم

شیخ الکل حضرت مولانا حسین احمد صاحب مدنی مدظلہ نے ملاحظہ کے استعمال فرمانے کے بعد یہ لکھ ظاہر فرمائی کہ (۱) طبع کیسے میں مضمون ہے روغن (۲) اکسیر دندانی میرے استعمال میں نہیں آیا۔ (۳) اسی طرح چشم سرمہ نہایت تاثیر میں بے نظیر ہے خصوصاً عرض پائیریا سے بہت دنیا اس کا نازی اثر ہے۔ امید ہے کہ طبع اور دانتوں کے مریض اس سے بہت زیادہ فائدہ حاصل کریں گے۔ قیمت اکسیر دماغ عین اکسیر دندان و علاوہ محصول

ہلال فارمیسی دیوبند ضلع سہارنپور

(فون نمبر ۱۰ دیوبند سے کبھی یہ چیزیں مل سکتی ہیں)

کانگرس کے اجلاس میں حکومت ہند کی موجودہ پالیسی کی تعریف و توصیف

ورکنگ کمیٹی کی آٹھ قراردادیں منظور

پنڈت نہرو اور سردار پٹیل کی تقریر

گاندھی نگر (سیوا گرام) ۱۸ دسمبر۔ کانگریس کا اجلاس کل نو گھنٹہ تک ہوتا رہا۔ اس نے کانگریس ورکنگ کمیٹی کی آٹھ قراردادوں کے مسودے منظور کرتے ہوئے ہندوستان میں غیر ملکی مقبوضات، ہندی اقلیتوں کے ہندوستانیوں کا مسئلہ، شرنارتھیوں کا مسئلہ، اقوام متحدہ کی پالیسی، مہاتما گاندھی کی یادگار میں ہندی یونیورسٹی کی فراہمی روپیہ وغیرہ میں ۱۰ مقرر لے لئے حصہ لیا۔ پنڈت نہرو اور سردار پٹیل نے بھی بحث میں حصہ لیا۔ موخر الذکر نے شرنارتھیوں اور دیسی ریاستوں کے بارے میں تقریر کی۔ کیں پنڈت نہرو نے ہندوستان میں غیر ملکی مقبوضات پر تقریر کرتے ہوئے کہا کہ یہ جزائر ہیں کہ ہندوستان میں غیر ملکی مقبوضات کا خاتمہ ہو جانا چاہئے۔ یہ بھی ضروری ہے

ہندستان اپنی سرزمین پر غیر ملکی مقبوضات کو برداشت نہیں کر سکتا

پاکستان کو مشرقی بنگال کے پناہ گزینوں کو واپس لے جا کر آباد کرنا ہوگا

کانگریس کے سالانہ اجلاس میں بعض اہم تجویزیں منظور کی گئیں
پنڈت نہرو کی غیر ملکی حکومتوں کو وارننگ

(نامہ نگار مخصوص الجمعیۃ)

گاندھی نگر (گجرات) ہندستان کی سب سے بڑی سیاسی جماعت کانگریس کے سالانہ اجلاس میں بعض اہم تجویزیں منظور کی گئیں۔ ان میں سے بعض تجویزوں کے متعلق ہم پہلے ہی اطلاع دے چکے ہیں۔ ان تجویزوں میں سب سے زیادہ اہم تجویز وہ ہے جو مشرقی بنگال کے پناہ گزینوں کے متعلق پیش کی گئی تھی۔ اس تجویز میں پاکستان کو مشورہ دیا گیا ہے کہ وہ ان پناہ گزینوں کو واپس لے جا کر آباد کرنے کا انتظام کرے۔ ورنہ ہندستان کو مجبوراً ان کی آبادکاری کا انتظام کرنا پڑے گا۔ اس تجویز کے علاوہ ایک اور تجویز میں ہندستان کی غیر ملکی مقبوضات کے متعلق پالیسی کا اعلان کیا گیا ہے۔ اس تجویز میں ہندستان کی غیر ملکی مقبوضات کو ہندستان کا ایک جزو قرار دیا گیا ہے۔ اور کہا گیا ہے کہ ہندستان اپنی سرزمین پر غیر ملکی مقبوضات کو برداشت نہیں کر سکتا۔ ان تجویزوں کے علاوہ ایک اور تجویز میں ہندستان کی غیر ملکی حکومتوں کو وارننگ دی گئی ہے کہ وہ ہندستان کی آزادی کے بعد اس کے چھوٹے چھوٹے علاقوں کو جو ابھی تک غیر ملکی حکومتوں کے قبضہ میں ہیں رہا کر دیں۔ ورنہ ہندستان کی آزادی کے بعد اس کے ان علاقوں کا غیر ملکی حکومتوں کے قبضہ میں رہنا ہندستان کی آزادی کے منافی ہے۔ دوسرے حصہ میں کہا گیا ہے۔ کہ ان علاقوں کو ہندوستان میں شامل کرنا لازمی ہے اور اس مسئلہ کو حل کرنے کے لئے ہمیں انقلابی طریق کار اختیار کیا جائے گا۔ فرانسیسی اور پرتگالی مقبوضات میں تنظیم اور تربیت دینا ہے۔ جہاں کی انقلابی صورت بھی ظاہر کی ہے۔ اس اجلاس میں ان غیر ملکی علاقوں کے قبضہ میں ہونے اور اس وجہ سے حکمراں قوموں کے تمدن اور تہذیب نے ان علاقوں کے عوام پر جو کچھ اثر ڈالا ہے۔ ان کے حوالے۔ خواہ وہ سیاسی ہوں۔ لسانی ہوں یا تعلیمی یا تہذیبی غیر ملکی تہذیب سے بہت کچھ متاثر کیے ہیں۔ اگر ان لوگوں سے کہا جائے کہ وہ اپنی زندگی کو چھوڑ کر ایک دم ہندوستان کے طریقے اختیار کر لیں تو یہ عوام کی خدمت اور ان کی خواہشات کے مطابق کام کرنا نہیں ہوگا۔ ان کو بہ آہستہ آہستہ ہی چاہئے۔ اور اگر فرانسیسی یا پرتگالی تہذیب کو ختم کرنا ہے تو ان کو بھی آہستہ آہستہ ہی ختم کرنا چاہئے۔

اس تقریر کے بعد پنڈت نہرو نے اس تجویز کی تائید کرتے ہوئے کہا۔ میں اس کے متعلق کچھ نہیں کہنا چاہتا۔ صرف اتنا کہتا ہوں کہ ہندستان کی آزادی کے بعد ان علاقوں کے عوام کو یہ حق ہونا چاہئے کہ وہ اپنی تہذیبی اور تمدنی روایات کو اپنی مرضی کے مطابق برقرار رکھیں۔ دوسرے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

بہ کہ ان علاقوں کو جہاں تک ممکن ہو ہر ایک قسم کی خود مختاری دلوانا ضروری ہے۔

تیسرا تجویز شنکر راؤ دیو نے تجویز کی تھی جس کے بارے میں مسٹر شنکر راؤ دیو نے ایک ترمیم پیش کی جس میں کہا گیا تھا کہ کانگریس ان ہندوستانیوں کے ساتھ ہمدردی کا اظہار کرتی ہے جو ہندستان کی آزادی کی جدوجہد میں قید ہوئے ہیں۔ اور اس تجویز کو کانگریس کی طرف سے منظور کر لیا گیا۔

مسٹر گورمکھ سنگھ نے تجویز کی تائید کی۔ مسٹر گورمکھ سنگھ نے ایک ترمیم پیش کی جس میں کہا گیا تھا کہ کانگریس ان ہندوستانیوں کے ساتھ ہمدردی کا اظہار کرتی ہے جو ہندستان کی آزادی کی جدوجہد میں قید ہوئے ہیں۔ اور اس تجویز کو کانگریس کی طرف سے منظور کر لیا گیا۔

چوتھی تجویز سردار پٹیل نے پیش کی تھی جس میں کہا گیا تھا کہ ان غیر ملکی مقبوضات کو سیاسی طور پر ختم کرنے کے بعد ان علاقوں کے عوام کو یہ حق ہونا چاہئے کہ وہ اپنی تہذیبی اور تمدنی روایات کو اپنی مرضی کے مطابق برقرار رکھیں۔ دوسرے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

کا حکومت سے بہت قریبی تعلق ہے ہم مجبور ہیں کہ حکومت کے نقطۂ نظر سے ہی ہر مسئلہ کو دیکھیں۔ ان علاقوں کے عوام جو چاہیں یا جو مناسب سمجھیں کریں۔ لیکن ہم اس مسئلہ پر نہ تو سرکاری طور پر بحث نہیں کر سکتے۔

کانگریسیوں کو چاہیے کہ وہ ان وسیع پالیسی وسیع مسائل پر توجہ دیں جن کی فوری معمولی سا اشارہ کیا گیا ہے۔ بمبئی، پنجاب اور خاص طور پر ایشیا میں بدامنی اور فرقہ وارانہ فساد۔ میں قطعی بحثوں میں پڑنا نہیں چاہتا۔ کیونکہ اس کا نتیجہ کچھ نہیں نکلتا لیکن ہندستان کی آزادی اور دنیا کے امن کے نقطۂ نظر سے ان حالات میں ہندوستان اور ہندوستانیوں کا نقطۂ نظر واضح ہے اور ان کا خیال ہے کہ اگر دنیا اور خاص طور پر ایشیا میں شانتی اور نرآہنیت جاری رہی تو یہ سخت خطرناک ہوگا۔

میرے خیال میں یہ معاملہ ایسا نہیں کہ محض تجویز میں پاس کر دی جائیں بلکہ ہمیں اس پر عمل کرنے اور عملی مشکلات کا مقابلہ کرنے کے لئے بھی تیار رہنا چاہئے۔ میں یہ نہیں کہتا کہ اس کے متعلق کانگریس کوئی سخت کارروائی کرے حالانکہ وہ اگر ایسا کرے بھی تو کچھ غلط نہیں ہوگا۔ کانگریس کو ایسی کوئی بات نہیں کہنا چاہئے جس پر وہ عمل نہیں کر سکتی کانگریس کی رائے یہ ہونا چاہئے کہ وہ شانتی اور نرآہنیت کو قائم کرے اور دنیا کو ایسی ہی ہونا چاہئے کہ وہ شانتی اور نرآہنیت کو قائم کرے اور دنیا کو ایسی ہی ہونا چاہئے خاص طور پر ایشیا اور ہندوستان میں تو ان کا وجود باقی نہیں رہنا چاہئے۔

ہم جنگ نہیں چاہتے۔ لیکن ہماری پالیسی یہ ہونا چاہئے کہ ایشیا کے کسی بڑے ملک میں کسی غیر ملکی طاقت کا تصور تک نہ ہو۔

ممکن ہے کہ اس عظیم تبدیلی کے ہونے میں وقت لگ جائے۔ اور یہ بھی ممکن ہے کہ اس میں جلدی کی جائے تو تاخیر ہو جائے اور نقصان اٹھانا پڑے۔

عام پالیسی یہ ہونا چاہئے کہ ایشیا میں کسی دوسری طاقت کو یہ اجازت نہ دی جائے کہ وہ اپنے مقبوضات رکھے یہ بالکل ظاہر ہے کہ اس پالیسی کے ماتحت ہماری تمام توجہ ان علاقوں کی طرف ہوگی جو غیر ملکی طاقتوں کے قبضہ میں ہیں۔ لیکن اس مسئلہ کو حل کرنے کے لئے ضروری ہے کہ ہم عوام کی خواہشات کو مدنظر رکھیں۔

ڈاکٹر ضیاء الدین نے ایک ترمیم پیش کی جو یہ تھی کہ ہندستان کی آزادی کی تحریک کے ساتھ ہی ان علاقوں کے عوام کی آزادی کی تحریک بھی شروع ہو جانی چاہئے۔ اس ترمیم کو کانگریس نے منظور کر لیا۔

پنڈت نہرو نے کہا کہ ہم آپ کے سامنے اس وقت بہت سے پیچیدہ مسائل میں لیکن جہاں تک غیر ملکی مقبوضات کا تعلق ہے اس میں یہ مشکلات اور پیچیدگیاں شامل نہیں ہیں۔

دوسرے مسائل ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

یہ بالکل صاف ہے کہ اس مسئلہ کو ایک خاص طریقے سے حل کیا جائے۔ لیکن ہے کہ اس میں کوئی مشکل ہو یا کوئی غیر ملکی جہاں مسائل کا مقابلہ دوسروں سے کیا جائے تو یہ مسائل پیدا ہو جائیں گے۔ ہم ترمیم کرنے والے ان علاقوں کے عوام کی خواہش کو پورا کر رہے ہیں۔ حالانکہ عوام یہ نہیں چاہتے کہ یہ لوگ ان کی حمایت کریں۔ میں نے کانگریس کے یہ تاریخی معاملہ کو اس مسئلہ کی تفصیلات سے پیش کیا۔

سب سے بڑا سوال جو ہمارے سامنے ہے یہ بالکل ضروری ہے کہ ان مقبوضات کو غیر ملکی نہیں رہنا چاہئے بلکہ ان کو سیاسی طور پر ہندستان کے ساتھ ضم ہونا چاہئے۔ لیکن یہ کرنا بہت مشکل ہے۔ لیکن ہمیں وہ پالیسی اختیار کرنی چاہئے جو ہندستان کے مفاد کے لئے ہو۔ ہمیں ریل خانہ کے متعلق نہیں۔

غیر ملکی مقبوضات کی تحریک پر تقریر کرتے ہوئے پنڈت نہرو نے کہا کہ ایشیا میں اور خاص طور پر ہندستان میں کسی غیر ملک کے قبضہ کو برداشت نہیں کیا جا سکتا۔ بدقسمتی ہے کہ ان مقبوضات کو سیاسی طور پر ہندستان میں شامل ہونا چاہئے اور یہی وہ پالیسی ہے جس کو ہندستان قانونی طور پر اختیار کرے گا۔

پنڈت نہرو صدر کانگریس نے درخواست کی تھی کہ وہ غیر ملکی مقبوضات پر تقریر کریں۔ کیونکہ وہ وزیر خارجہ ہیں اور ایوان ان کے خیالات معلوم کرنے کی خواہش رکھتا ہے۔

پنڈت نہرو نے کہا کہ ہمارے سامنے اس وقت بہت سے پیچیدہ مسائل ہیں لیکن جہاں تک غیر ملکی مقبوضات کا تعلق ہے اس میں یہ مشکلات اور پیچیدگیاں شامل نہیں ہیں۔

مغربی بنگال میں بے روزگاری کی حالت

گذشتہ ۱۵ دسمبر سے متعلقہ میں بے روزگاری کا حال اس بات سے ظاہر ہوتا ہے کہ حال ہی میں مغربی بنگال کے ایمپلائمنٹ ایکسچینج میں ہفتہ کے لئے ایک کلرک کی جگہ خالی ہوئی جس کے لئے ۱۰۰ گریجویٹوں کی درخواستیں موصول ہوئی تھیں جن میں انٹرنس، بی اے پاس تھے اور جنہیں مشرقی بنگال سے آئے ہوئے شرنارتھی ہیں۔ اس جگہ کے لئے ۱۵۰ روپے ماہوار تنخواہ اور دس روپے سے کچھ کم بھتہ کی تنخواہ مقرر تھی۔

اس کے مقابلہ میں اسسٹنٹ جیل کی ایک خالی جگہ کے لئے جس کی تنخواہ اسی روپے ماہوار تھی صرف ایک شخص نے درخواست دی تھی۔

اقوام متحدہ جنگ کے روکنے میں کامیاب ہوجائیگی

اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے صدر ہربرٹ ایوٹ کی تقریر

لندن ۱۰ دسمبر۔ اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے صدر ڈاکٹر ہربرٹ ایوٹ نے کہا کہ اقتصادی ترقی میں تعمیر کی جنگ روکنے کی بہترین ضمانت ہے اور وہ یہ کہ اقوام متحدہ کی اقتصادی کونسل کو زیادہ سے زیادہ اختیارات دیئے جائیں۔ ڈاکٹر ایوٹ نے یہ بات اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے اجلاس کے افتتاح کے موقع پر کہی۔ انہوں نے کہا کہ اقوام متحدہ کی اقتصادی کونسل کو اس کے اختیارات دیئے جائیں۔ ڈاکٹر ایوٹ نے کہا کہ اقوام متحدہ کی اقتصادی کونسل کو اس کے اختیارات دیئے جائیں۔ ڈاکٹر ایوٹ نے کہا کہ اقوام متحدہ کی اقتصادی کونسل کو اس کے اختیارات دیئے جائیں۔

نئی نئی ایجنسیاں لیں

صنائع عمل ایجنسیاں لینے، خوش کن بنگلوں کے لئے

آل انڈیا بنجارہ فی ڈائرکٹری

سلطنت ہند میں ہندستان کی ہر پیشہ کاروبار اور صنعت کی بے شمار معتبر فرموں، کارخانوں اور شکرگزار گاہکوں کی ۱۹۴۸ء تک پھیلی ہوئی فہرست ہے۔ قیمت ۱۵ روپے

کمرشل سنڈیکیٹ ۱۵ قطب روڈ دہلی

ہر قسم کی خط و کتابت

کرتے وقت اپنا پتہ صاف اور خوشخط تحریر کرنا چاہئے۔ مینیجر الجمعیۃ دہلی

حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ کس نے شہید کیا؟

شرعی فتویٰ کا التزام غلط ہے۔ ہر مسلمان کے لئے جنگ کربلا کے صحیح حالات سے واقف ہونا ضروری ہے تاکہ ہندستان اور اسلام کے دشمن اپنے مخصوص مقاصد میں کامیاب نہ ہو سکیں۔ تاریخی حالات شہید کے ہیں۔ قیمت مجلد صفحہ ۳۰۰ صرف عہ (۳ شلنگ)

مسلم پبلشنگ ہاؤس (رجسٹرڈ) کلاں محل دریبہ دہلی

مبلغ پچاس روپیہ تعداد انعام

ایک لڑکی عمر نو سال قد ۴ فٹ ۴ انچ

رنگ گورا، سرخ گل کا کرتا ہوا شلوار قمیص، کانوں میں چاندی کی جھکیاں ہاتھوں میں پیتل کی چوڑیاں، ننگے پاؤں، دوپٹہ سفید اوڑھے ہوئے کل ایک بجے ان کوچہ فرشی نہ سے لاپتہ ہوئی ہے جو شخص اس کو پتہ بتلائے یا پہنچا دے

پانچ دیئے جائیں گے اور اس کا نام بھی شائع کیا جائیگا

خلیل الرحمٰن ٹرنکٹ لائے بھیجنے والے

نقائص نظر

ہر شخص کہ اس لحاظ سے بچی یہ معاملہ بہت اہم ہے ہم ان عینکوں کے عوام کو یہ موقع دینا چاہئے کہ وہ اپنی ہندستان کے موافق پوری نقائص زندگی بسر کریں اور اگر کوئی تبدیلی ہو تو وہ ایسی نہ ہو جو ایک یکایک انقلاب پیدا کر دے اور عوام کی زندگی مشکل میں پڑ جائے۔ ہندستان تو صرف دو سو سال سے ہی برطانیہ کے قبضہ میں تھا لیکن

کمزوروں کو طاقتور اور بڈھوں کو جوان بنانے والی دوا

امیکو ٹانک AMICOTONIC

نامردی، لاغری جسم، کمزوری دل و دماغ اور اعضائے رئیسہ کیلئے اکسیر ہے

ایک بے مثل بہت آزمودہ ہے۔ اس دوا نے ملک میں بڑی شہرت حاصل کی ہے جسمانی اور نروس طاقت کو دفع کرتی ہے۔ دھات کو گاڑھا کرتی ہے۔ اعضائے رئیسہ کو تقویت پہونچاتی ہے۔ بھوک بڑھاتا اور جسم میں تازہ خون پیدا کرتا ہے اس دوا کی خاص صفت ہے۔ اس کے استعمال سے ہاضمہ درست ہو جاتا ہے۔ اعضائے رئیسہ کی کمزوری۔ اختلاج قلب۔ اعضا شکنی وغیرہ رفع ہو جاتی ہے۔ صحیح معنوں میں یہ دوا آب حیات کا کام کرتی ہے۔ مرد، عورت کے تعلقات خوشگوار رہتے ہیں۔ مرد و زن دونوں کے لئے ہر موسم میں یکساں مفید ہے۔ زندگی کا بڑا لطف حاصل ہوتا ہے۔ قیمت فی شیشی ۴ روپیہ محصول ڈاک علاوہ ہے۔ تین شیشیاں لینے سے ڈاک مفت ہے علاوہ محصول ڈاک۔

بہ نہایت موثر الکا سیاب دوا ہے۔ سائنس کے جدید اصول پر تیار کیا گیا ہے۔ حکمت قدیم اور سائنس جدید کی معلومات کا پورا فائدہ اٹھایا گیا ہے۔ اس کے استعمال سے نہ صرف ہر قسم کی کمزوریاں اور کمزوریوں سے پیدا ہونے والی بیماریاں دور ہو جاتی ہیں۔ بلکہ جسم میں نئی طاقت اور نئی زندگی پیدا ہو جاتی ہے۔ یہ دوا ہر موسم میں یکساں مفید ہے۔ قیمت فی شیشی ۴ روپیہ محصول ڈاک علاوہ ہے۔ تین شیشیاں لینے سے ڈاک مفت ہے۔

امیکو طلا

ہے۔ تمام خرابیاں اور کمزوریاں اندر سے پیدا ہوتی ہیں۔ یہ طلا رنگ و روغن اور مفید ہے۔ اس کے استعمال سے نہ چھالا پڑتا ہے۔ نہ چھلتی ہوتی ہے۔ یہ ہر موسم کی شمال میں بند ہے۔ قیمت فی شیشی تین روپے محصول ڈاک۔ تین شیشیاں لینے سے ڈاک مفت ہے۔

مزید معلومات کے لئے فہرست ادویات مفت طلب کریں

ملنے کا پتہ امین اینڈ اسمٰعیل لمیٹڈ انگریزی دواخانہ نمبر ۸۰ کولوٹولہ اسٹریٹ کلکتہ

ہندوؤں کا انخلا

سر نرنجن داس نے ایک ترمیم پیش کی جو تجویز کے آخر میں یہ بڑھا دیا جائے کہ حکومت ہند حکومت پاکستان پر زور ڈالے کہ وہ ان واقعات کی سنجیدگی سے تحقیقات کرے جن کی وجہ سے ہندو مشرقی بنگال سے بھاگ رہے ہیں۔ اور ان کو واپس لانے کا انتظام کرے۔ اس ترمیم کو کانگریس نے منظور کر لیا۔

(باقی صفحہ ۵ پر)

کی سرحد، خصوصاً بہار والی نے ایک ترمیم پیش کی جو کانگریس عوام سے یہ مطالبہ کرے کہ وہ اس وقت تک بیک ڈوج سامان نہ خریدیں جب تک کہ اشیاء ضروریہ امپورٹ کرنے والے ادارہ کا فرض ہے کہ وہ ایشیا کے علاقہ کے علاقوں اور عوام کے ساتھ صرف تجارتی ہمدردی نہ کرے بلکہ وہ ان آزادی کے لئے عملی قدم بھی اٹھائے اور اس جنگ کو ہماری جنگ سمجھے۔ اس وقت تمام ایشیا کی آنکھیں ہندستان پر لگی ہوئی ہیں۔ اگر ہم بھی نوجیں تو ایشیا نہیں بچ سکے گا۔ تو ہمیں تمام دنیا کے سامان کا بائیکاٹ کر دینا چاہئے۔

صدر نے کہا کہ یہ ترمیم اصل تجویز کی حدود سے آگے نکل گئی ہے۔ ترمیم نامنظور ہو گئی اور اصل تجویز منظور ہو گئی۔

بنا گزین

اس کے بعد کمیٹی نے اس تجویز پر غور شروع کر دیا۔ جو ان مہاجرین کے متعلق ہے جو مشرقی بنگال کے علاقہ سے آسام اور اڑیسہ میں آ گئے ہیں۔ اس تجویز میں کہا گیا ہے کہ ان علاقوں کو ہندستان کا ایک جز قرار دیا جائے لیکن اس وقت ایسا کرنا مشکل ہے۔ سردار پٹیل نے کہا کہ ان مہاجرین کا مسئلہ بہت پیچیدہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم ان بنا گزینوں کے ساتھ پاکستان کی طرف سے بہت کچھ ہمدردی کا اظہار کیا گیا ہے اور حکومت نے بہت کچھ موجودہ حالات میں کہا ہے۔ پھر بھی ان بنا گزینوں کو دوسرا آباد کرنے کے لئے کوئی مناسب اور فعال عمل قدم نہیں اٹھایا گیا۔ ان لوگوں کو بنا گزین کہنا غلط ہے۔ یہ تو مہاجر ہیں جو اپنے گھروں کو چھوڑ کر آئے ہیں۔ ہم ان کو بنا گزین نہیں کہتے۔ ہم ان کو مہاجر کہتے ہیں۔ ہم ان کو بنا گزین کہنے کے لئے تیار نہیں ہیں۔ ہم ان کو مہاجر کہتے ہیں۔ ہم ان کو بنا گزین کہنے کے لئے تیار نہیں ہیں۔

سردار پٹیل نے کہا کہ ہم ان کو بنا گزین نہیں کہتے

روزانہ
الجمعیۃ دہلی
۲۰ دسمبر ۴۸ء

گورنر جنرل کی اپیل

ہندوستان کے گورنر جنرل عزت مآب راجگوپال آچاریہ صرف سیاستداں اور مقنن ہی نہیں ہیں بلکہ نفسیات کے ماہر بھی ہیں، کسی گروہ کو مخاطب کرنے سے پہلے آپ اندازہ لگا لیتے ہیں کہ اس کا تاریخی اور سیاسی پس منظر کیا ہے اور اس کی ذہنیت کس ماحول میں پرورش پاتی رہی ہے، اگر چہ کسی خاص گروہ کو خوش کرنا آسان ہے لیکن واقعات سے مدد لے کر حقائق کو اپنے اصلی رنگ میں پیش کرنا نہایت مشکل ہے بات وہی ہونی چاہیے جو حقیقت پر مبنی ہو اور جسکا ایک بچا تلا انداز ہو راجگی میں سب سے بڑا کمال یہ ہے کہ آپ نہ تو واقعات کو اظہار میں بخل سے کام لیتے ہیں اور نہ کسی بات کو مبالغہ کی حد تک پہونچاتے ہیں اور وہی کہتے ہیں جو ایک شخص ایک ناظر فدار اور ایک ہمدرد کو کہنی چاہیے اور راجگی ہو جاتی ہے۔ جب یہ لکھتے ہیں تو انسانی فلسفہ کے تمام اسباق سامنے آجاتے ہیں اور ایسا معلوم ہوتا ہے کہ آپ خیالات کا اظہار نہیں کرتے، ماضی اور حال کے امتزاج سے ایک نئی تاریخ مرتب فرماتے ہیں، واقعہ یہ ہے کہ آپ کی ہر بات دل سے نکلتی ہے اور دلوں میں پیوست ہوتی چلی جاتی ہے، فطرت کی عکاسی، فطرت سے اپیل کرتی ہے اور انسانی فطرت مجبور ہوتی ہے کہ آپ کی باتوں کو تسلیم کرے اور ان کی صداقت پر گواہی دے۔

علی گڈھ یونیورسٹی کے طلباء کو مخاطب کرتے ہوئے آپ نے جو حقائق آگاہ تقریر فرمائی ہے اسے سنکر روح کو بے انتہا طمانیت حاصل ہوتی ہے آپنے مسلمانوں کی موجودہ نفسیات کے پیش نظر جو ہدایات بھی فرمائی وہ نشاندہ پر ایسی تیزی کی سیٹی دیکر چلا گئے اور ضمیر نے گواہی دی کہ الفاظ میں کتنی صداقت ہے، تسکین ہے، اور وقت کا تقاضہ ہے کہ بار بار ان ہی الفاظ کا اعادہ ہو اور دلوں میں صرف ان ہی کے لئے گنجائش نکلے، آپ نے فرمایا

"ملک میں بہت سے ایسے واقعات رونما ہوئے جو غیر متوقع تھے اور جنکا ظہور میں آنا بد قسمتی تھی، ان واقعات نے اپنے اثرات بھی چھوڑے ہیں جنکا مقابلہ کرنا چاہیئے، غلط فہمیوں اور شک شبہات سے تعلقات کو خراب نہ ہونے دیجئے مجھے یقین ہے کہ اگر مسلمان صبر و ضبط کے ساتھ پیش آمدہ مشکلات کو برداشت کریں تو ایک زمانہ ایسا آئے گا جب ہم ان واقعات کو ہنس ہنس کر اس طرح بیان کریں گے جس طرح آج اگلوں دنوں اور اسکاٹ لینڈ کے باشندوں کے سابقہ تعلقات کو خوشگواری کے ساتھ بیان کیا جاتا ہے"

یہ الفاظ مسلمانوں کے لئے زندگی کا پیغام ہیں اور ان کی روشنی میں ہم اپنے مستقبل کا اندازہ لگا سکتے ہیں اور واقعی مسلمانوں کے لئے واحد چارہ کار یہ ہے کہ وہ رشتہ صبر کو ہاتھ سے نہ دیں غلط فہمی کے ساتھ واقعات کا مقابلہ کریں ہمت اور جرأت کے ساتھ قدم اٹھائیں اور مایوسی کو پاس تک نہ پھٹکنے دیں، حوادث ہمیشہ نہیں آتے، اور جو آتے ہیں وہ ختم ہو جاتے ہیں اور ان کی یاد کے سوا کوئی چیز باقی نہیں رہتی۔

یہ ارشاد کہ غلط فہمیوں اور شکوک شبہات سے تعلقات کو خراب نہ ہونے دیجئے، نہایت ضروری کی جان ہے، غلط فہمیوں سے شکایت اور شکایت سے نفرت پیدا ہوتی ہے اور نفرت کا نتیجہ ہم سب بھگت چکے ہیں، مسلمانوں کا فرض ہے کہ وہ مٹھی بھر اپنی غلط فہمیوں کو دور کریں، اعتماد اور بھروسہ کی طاقت کو مضبوط بنائیں، دماغوں کو صاف کرکے جذبات کو اعتدال پر لائیں اور ہر شخص کے ساتھ محبت سے پیش آئیں، غلط فہمیوں کا دور ہونا ہزار علاجوں کا ایک علاج ہے اور اسی راہ سے ہم اپنے مستقبل کی حفاظت کر سکتے ہیں۔

یہ اندیشہ کہ اکثریت اقلیتوں کو بے دست و پا بنا دے گی، غلط فہمی ہے، یہ خیال کہ ہمارے ..... کچھ کر نہ سکے گی، یہ خوف کہ فرقہ وارانہ ہے غلط فہمی کی وجہ سے ہے، یہ خوف کہ فرقہ وارانہ خصوصیات مٹا دی جائیں گی غلط فہمی ہے۔ اکثریت اتنی نادان نہیں ہے کہ وہ ایسے موقعی باتیں کہے اور انہیں کر کے دکھائے، حکومت قانون، اصول، قرارداد ہی اس بات کی ضمانت ہیں کہ آئندہ کسی کو کسی سے آزار نہ پہونچے گا اور ہر گروہ کو اپنے اپنے دائرہ میں ترقی کرنے اور حالات سے فائدہ اٹھانے کا پورا پورا موقع ملے گا۔ غلط فہمیوں کی یہ دیواریں جو صدیوں کی جڑ اور اینٹوں کی درستی کے بعد قائم نہیں ہوئی تھیں اس سے جو صدمے کو جذب کرلو، خوف و ہراس کو دل سے نکالو، اعتماد اور بھروسہ کی طاقت کو بڑھاؤ، اور پھر دیکھو کہ حالات کس قدر جلد بدلتے ہیں اور کس قدر مدبرانہ زندگی کے لئے گنجائش نکلتی ہیں"

مگر افسوس یہ افسوس کی بات ہے کہ بعض ذمہ دار حضرات بھی اقلیتوں کے سلسلہ میں غیر ضروری باتیں کہہ جاتے ہیں اور بعض فضا کو دھواں کرنے اور غلط فہمیوں کو دور کرنے کے لئے نرمانی ذہنیت کے خلاف کچھ نہ کچھ کہنا پڑتا ہے اگر ہم ایسا نہ کریں تو غلط فہمیوں پر قابو پانا مشکل ہو جائے گا، اعتماد کی فضا پھیلتی رہے ہم چاہتے ہیں کہ راجگی کی اس تقریر کے بعد ذمہ دار حضرات بھی محتاط رہیں اور وہ اکثریت کی اکثریت واقعیت کے بارے میں کوئی ایسی گفتگو نہ کریں جو دلوں میں شکوک اور دماغوں میں غلط فہمیاں پیدا کرنے اور اپنے سے اقلیتوں میں از سر نو اضطراب پیدا ہو جائے، ہم ایک جمہوری اور غیر فرقہ وارانہ حکومت میں کسی ایسی بات کو مناسب نہیں سمجھتے جس سے اکثریت اور اقلیت کا سوال پیدا ہو اور سوال و جواب کی نوبت آئے اگر اقلیت کا یہ فرض ہے کہ ملک کی اکثریت کے ساتھ اپنے تعلقات خوشگوار رکھے، اپنی حکومت کا وفادار بن کر ملک کی ترقی میں حصہ لے تو اکثریت کے ذمہ دار حضرات کا فرض بھی یہ ہے کہ وہ زبان اور تہذیب کے پردہ میں غلط اعتدال سے آگے نہ بڑھیں اور غیر ذمہ دارانہ تقریریں کرکے حالات کو ناخوشگوار نہ بنائیں، باقی رہا ملک کی اکثریت کے سلوک اور اقلیتوں کے مستقبل کا تعلق ہے ہمیں ان سے قطعاً مایوس نہ ہونا چاہیئے، چند روز کے بعد ناگوار باتیں بھول بسر ہو جائیں گی اور ہندو مسلمان حسب سابق کیساتھ آبرو مندانہ زندگی بسر کر سکیں گے۔

ہند اور دولت مشترکہ

کانگریس کی مجلس مقننہ میں نے ہند اور دولت مشترکہ کے تعلقات کے بارے میں تجویز منظور کی ہے، سوال یہ تھا کہ آزادی کے بعد ہندوستان، دولت مشترکہ میں شریک رہے یا اس سے الگ ہو جائے، نہایت آسانی کے ساتھ اس کے مختلف جواب ملتے رہے مگر اب یہ بات صاف ہو گئی ہے کہ ہندوستان اپنی آزادی کو برقرار رکھتے ہوئے دولت مشترکہ میں شامل رہے گا، اس فیصلہ کو

اچھی باتیں

تلک الدار نرمائہا للمتقین (رکوع ۱۰)

انجام بخیر تو ان ہی لوگوں کا ہوگا جو زمین میں
گردن اونچی نہیں کرتے، اور نہ کسی قسم کا فساد
برپا کرتے ہیں اور انجام کی کامرانی تو ان ہی
لوگوں کے لئے ہے جو تقویٰ کی روح سے
سرشار ہیں۔

بعض لوگ غلط فہمی کی بنا پر اسلام پر جنگ و فساد کا الزام لگاتے ہیں حالانکہ اسلام کو تو اس بنا پر نفرت ہے، وہ تو نجات کے لئے اس بات کو بشرط استوار دیتا ہے کہ انسان مغرور انہ فسادی نہ ہو اور وہ دنیا کے لئے امن و راحت کا سبب بنے۔ تقویٰ تمام نیکیوں کی جڑ ہے اور یہ جڑ مضبوط نہیں اگر ہوتی فساد کی کوئی رمق باقی رہ جائے پس اسلام کی تعلیم یہ ہے کہ اپنے اندر نرم دلی اور انکساری پیدا کرو اور فساد سے بچو، جب تمہارا اخلاقی کردار بلند ہوگا تو دنیا تمہاری عزت کرے گی اور تمہارے نیز تمہارے کو پسند کرے گی۔

صوبوں کی تقسیم

لسانی صوبوں کی تقسیم کے لئے جو تحقیقاتی کمیشن مقرر کیا گیا تھا اس کی رپورٹ شائع ہو گئی ہے اس میں یہ کہا گیا ہے کہ موجودہ حالات میں جدید تقسیم کے متحمل نہیں ہو سکتے، کمیشن کی رائے میں جہاں تک ممکن ہے کہ لسانی بنیاد پر صوبوں کی از سر نو تشکیل نہ ہو اس فیصلہ پر اظہار خیال کرنا مشکل ہے، مہاراشٹر کے لیڈروں میں کافی بے چینی پھیل گئی ہے اور انہوں نے کمیشن کی رپورٹ کو مسترد کر دیا ہے، ہمارے خیال میں اس وقت مناسب نہیں ہے کہ صوبوں کی لسانی تقسیم منسوخ کر دی جائے کیونکہ آزادی کی ابتدا میں تقسیم در تقسیم کا یہ عمل ہندوستان کے استحکام کو کمزور کرنے کا باعث ہوگا، بہتر ہم یہ چاہتے ہیں کہ صوبوں کی تقسیم کے اصول کو ہمیشہ کے لئے زیر نہ کر دیا جائے بلکہ حالات پر غالب آنے کے بعد تقسیم کے اصول پر از سر نو غور کرنے کی گنجائش باقی رکھی جائے، اگر آئندہ بھی حالات ناسازگار رہے تو انتوا کے موضوع میں تو یہ سمجھا سکتی ہے، لیکن یہ مناسب نہ ہوگا کہ اس مسئلہ پر غور کرنے کا دروازہ ہمیشہ کے لئے بند کر دیا جائے، جو لوگ صوبوں کی لسانی تقسیم چاہتے ہیں وہ انتوا پر راضی ہو جائیں اور حکومت تقسیم کے حامیوں کو تسلیم کرکے اس پر نظر ثانی کا مطالبہ کریں، اس طرح شاید یہ اختلاف ختم ہو جائے اور جس باہمی ٹینشن کا خطرہ ہے وہ پیش نہ آئے۔

ہندوستان میں محبت اور خدمت کی بنیادوں پر تعمیری کام انجام دو

ہر دو حکومت کو کمزور کروگے تو مالک کو زبردست نقصان پہنچاؤ گے

(۱۷ دسمبر کو جامعہ ملیہ اسلامیہ میں مولانا حبیب الرحمن کی تقریر)

۱۷ دسمبر ۴۸ء کو جامعہ ملیہ اسلامیہ میں انجمن اتحاد و ترقی کی طرف سے ایک عظیم الشان جلسہ میں رئیس الاحرار حضرت مولانا حبیب الرحمن صاحب لدھیانوی نے ایک مفکرانہ تقریر فرماتے ہوئے کہا کہ:

ہندوستان کی آزادی کے سلسلہ میں جب تک کسی تعمیری نظریہ و اصول کے تحت قدم نہیں اٹھایا گیا ہندوستان کو آزادی نہیں ملی۔ ہندوستان کو تشدد کے ذریعہ آزاد کرانے کی کئی تحریکیں چلائی گئیں مگر وہ ناکامیاب رہیں لیکن ایک گاندھی جی کو اس طریقہ میں یہ کامیابی ہوئی کہ تشدد سے مقابلہ نہیں ہو سکتا۔ اور یہیں سے انھوں نے ایک نظریہ قائم کیا کہ گورنمنٹ کو ہٹانے کے لئے عدم تشدد بڑی طاقت ہے۔

آپ نے کہا کہ چنانچہ گاندھی جی نے ہندوستان کی سیاسی پارٹیوں کو اس میں شامل ہونے کی دعوت دی اور ۱۹۲۰ء میں تحریک عدم تعاون شروع کیا اور انھوں نے فاتحانہ انداز میں کہا کہ

"اگر ہندوستان کے دو تین ملک کو آزاد کرانے کی تحریک میں شامل ہو جائیں"

مسٹر جناح نے خود اس وقت کہا تھا مگر جس میں گئے کہا کہ

"اگر گاندھی جی کے اس نظریہ کے ماتحت سو آدمی بھی جیل چلے جائیں تو ایک سو کیا دن میں دو دن گا"

مگر ہوا کہ ان کو جیلیں نہ ملا تھا کہ عدم تشدد کا نظریہ ملک کو آزاد کرا سکتا ہے بلکہ اس نظریہ کے ماتحت ہندوستان کی تحریک آزادی کو ایک بڑا دھکا لگا۔ اور ہندوستان کی آزادی کے سلسلہ میں ہندو مسلم فساد کی آگ بھڑک اٹھی جس کے نتیجہ میں ہندوستان کے دو ٹکڑے ہو گئے۔ اور ہندوستان کی آزادی کا سہرا گاندھی جی کے سر پر بندھا۔

آپ نے کہا کہ انھوں نے ملک کے عدم تشدد کی تحریک کے ساتھ تین باتیں کہیں کہ کھادی چرخہ اور دھارمک ایکتا۔ اور ہندو مسلم ایکتا کے لئے انھوں نے اپنی جان تک قربان کر دی۔ اور اسی نظریہ کے ساتھ ہندوستان کی آزادی کا سہرا گاندھی جی کے سر بندھا۔ اور ہندوستان کی تقسیم کا ذمہ دار بھی گاندھی جی کو ہی ٹھہرایا جاتا ہے۔ اور ہندوستان میں بھی وہ کوئی مقبول حکومت قائم نہیں کر سکے۔ آج ہندوستان کی تمام پالیسیوں کو ختم کرکے ہندوستان کی حکومت کو دوبارہ سے مضبوط کر دینا چاہیئے اگر کوئی کمزوری کو نظر میں نظر آرہی ہے تو اس کی اصلاح کی جانی چاہیئے۔ یہ کہ اس کی مخالفت کی جائے ہمارے ملک کے مخصوص ہندوؤں کی یہ تاریخ ہوگی کہ وہ ایک طرف ہندو گورنمنٹ کو مضبوط کریں۔ دوسری طرف ملک کو آنے والی تباہی جنگ میں خبر جانبدار کریں۔

آگے چلکر آپ نے کہا کہ ہمارا ملک ہندوستان دو قومی نظریہ کی بنیاد پر قائم کیا گیا ہے اور ان کی غلطی کا احساس ہونے پر ہر ردعمل سے فکر مند ہونے لگا ہے کہ وہ ملک کو واپس لے لیں۔ پاکستان کے مسلمانوں نے غلط طور پر اسلام کے نام پر بنایا۔ ہندوستان کے مسلمانوں کی تباہی دیکھ کر اس طرح ہندو راج کا نعرہ لگا رہے ہیں۔ ہندوستان کو مسلمانوں سے خالی کرنا چاہتے ہیں۔ پاکستان کو مسلمانوں نے غلط طور پر اسلام کے نام پر بنایا۔ ہندوستان کے مسلمانوں کی تباہی دیکھ کر آج اسی طرح ہندو راج کا نعرہ لگا رہے ہیں۔ ہندو سے نفرت اور جنگ نہیں۔ اس نعرہ کے ساتھ یہ علاج کہیں نہ تھا کہ مسلمان اس طرح کی زندگی اختیار کریں جس میں وہ اپنا کس تعمیری پہلوؤں پر اختیار کریں۔ ان کی ترقی کی ذمہ دار خود ان کی ہوں گی۔ پاکستان میں بھی تعمیری کام نہیں ہو رہا ہے۔ وہ ہندوستان کے اعلیٰ ہوا تھا۔

آپ نے کہا کہ ہندوستان کو آزاد کرانے کے بعد ہندو مسلم فساد کی آگ بھڑک اٹھی جس کے نتیجہ میں ہندوستان کے دو ٹکڑے ہو گئے۔ اور ہندوستان کی آزادی کا سہرا گاندھی جی کے سر بندھا۔ اور ہندوستان کی تقسیم کا ذمہ دار بھی گاندھی جی کو ہی ٹھہرایا جاتا ہے۔ اور ہندوستان میں بھی وہ کوئی مقبول حکومت قائم نہیں کر سکے۔ آج ہندوستان کی تمام پالیسیوں کو ختم کرکے ہندوستان کی حکومت کو دوبارہ سے مضبوط کر دینا چاہیئے اگر کوئی کمزوری کو نظر میں نظر آرہی ہے تو اس کی اصلاح کی جانی چاہیئے۔ یہ کہ اس کی مخالفت کی جائے ہمارے ملک کے مخصوص ہندوؤں کی یہ تاریخ ہوگی کہ وہ ایک طرف ہندو گورنمنٹ کو مضبوط کریں۔ دوسری طرف ملک کو آنے والی تباہی جنگ میں خبر جانبدار کریں۔

آگے چلکر آپ نے کہا کہ ہمارا ملک ہندوستان دو قومی نظریہ کی بنیاد پر قائم کیا گیا ہے اور ان کی غلطی کا احساس ہونے پر ہر ردعمل سے فکر مند ہونے لگا ہے کہ وہ ملک کو واپس لے لیں۔ پاکستان کے مسلمانوں نے غلط طور پر اسلام کے نام پر بنایا۔ ہندوستان کے مسلمانوں کی تباہی دیکھ کر آج اسی طرح ہندو راج کا نعرہ لگا رہے ہیں۔ ہندو سے نفرت اور جنگ نہیں۔ اس نعرہ کے ساتھ یہ علاج کہیں نہ تھا کہ مسلمان اس طرح کی زندگی اختیار کریں جس میں وہ اپنا کس تعمیری پہلوؤں پر اختیار کریں۔ ان کی ترقی کی ذمہ دار خود ان کی ہوں گی۔ پاکستان میں بھی تعمیری کام نہیں ہو رہا ہے۔ وہ ہندوستان کے اعلیٰ ہوا تھا۔

آپ نے کہا کہ چنانچہ گاندھی جی نے ہندوستان کی سیاسی پارٹیوں کو اس میں شامل ہونے کی دعوت دی اور ۱۹۲۰ء میں تحریک عدم تعاون شروع کیا اور انھوں نے فاتحانہ انداز میں کہا کہ

"اگر ہندوستان کے دو تین ملک کو آزاد کرانے کی تحریک میں شامل ہو جائیں"

مسٹر جناح نے خود اس وقت کہا تھا مگر جس میں گئے کہا کہ

"اگر گاندھی جی کے اس نظریہ کے ماتحت سو آدمی بھی جیل چلے جائیں تو ایک سو کیا دن میں دو دن گا"

مگر ہوا کہ ان کو جیلیں نہ ملا تھا کہ عدم تشدد کا نظریہ ملک کو آزاد کرا سکتا ہے بلکہ اس نظریہ کے ماتحت ہندوستان کی تحریک آزادی کو ایک بڑا دھکا لگا۔ اور ہندوستان کی آزادی کے سلسلہ میں

مولانا حبیب الرحمٰن کی تقریر

صفحہ گذشتہ سے آگے

مولانا نے آگے چل کر کہا کہ آج کانگریسی ٹیوٹ اسمبلی میں مسلمان اپنے پرسنل لا کے تحفظ کے لئے چیخ و پکار کر رہے ہیں حالانکہ حقیقت یہ تھی کہ جنگی میدان آسمبلی منتقل ہو جاتے۔ اگر آج پاکستان میں کسی اپوزیشن اور نکتہ چینی کو برداشت نہیں کیا جا رہا اور اپوزیشن بڑے بڑے کانگریسی جیل کی تنگ و تاریک کوٹھریوں میں بند تھا تو آج یہی میدان کو کیونکر برداشت کیا جا سکتا ہے بلکہ ہمیں آج ہندوستان میں جنگی مسلمان اب بھی خود کو مسلمانوں کا نمائندہ کہلا کر مسلمانوں کے حق میں کوئی فیصلہ نہیں کرا سکتا اگر یہ میدان مشغلی ہو کر مسلمانوں کے لئے جگہ خالی کر دیتے تو نیشنلسٹ بڑی خوشگوار فضا میں وہ سب چیزوں کا فیصلہ کر سکتے تھے جن کے لئے جنگی میدان پر بتلا ہیں آج وہ ہندو پارلیمان اسمبلی ان کی بات کیونکر مانیں گی جنہوں نے ماضی میں ان کی شدید مخالفت کی ہے۔

مولانا نے مسلمانوں کو خطاب کرتے ہوئے کہا کہ اگر تم اب بھی ہندوستان میں اسلام کو آگے لے جانا چاہتے ہو تو تم کو اپنے عمل اور عقیدے ہندو اور مسلمان کی تمیز کو مٹا دینا ہوگا۔ "رب" جو سب کا پالن ہار ہے جب اس کی تقسیم سب کے لئے عام ہے اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم بھی جو رحمت عالم ہیں جب انہوں نے اس میں کسی کی تمیز نہ کی تھی تو آج ہم کون ہوتے ہیں کہ اسلام کی بنیاد و محبت کی بجائے نفرت پر قائم کریں۔ اس موقع پر مولانا نے دلائل و براہین سے ثابت کیا کہ اسلام کی تبلیغ و اشاعت تلوار کے زور سے نہیں ہوئی بلکہ اس کی بنیاد محبت و اخلاق پر قائم ہوئی ہے۔ اس کے بعد مولانا نے قرآن پاک سے ثابت کیا کہ اسلام کی تبلیغ و اشاعت کا ذریعہ تلوار نہیں بلکہ اخلاق و محبت ہے۔ اس کے بعد مولانا نے مسلمانوں کو خطاب کرتے ہوئے کہا کہ اگر تم اب بھی ہندوستان میں اسلام کو آگے لے جانا چاہتے ہو تو تم کو اپنے عمل اور عقیدے ہندو اور مسلمان کی تمیز کو مٹا دینا ہوگا۔ "رب" جو سب کا پالن ہار ہے جب اس کی تقسیم سب کے لئے عام ہے اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم جو رحمت عالم ہیں جب انہوں نے اس میں کسی کی تمیز نہ کی تھی تو آج ہم کون ہوتے ہیں کہ اسلام کی بنیاد و محبت کی بجائے نفرت پر قائم کریں۔ اس موقع پر مولانا نے واقعات کربلا کی تشریح کرتے ہوئے فرمایا کہ قتل و کشت اور ظلم و تشدد سے اسلام کو ایک ذرہ نقصان نہیں پہنچا بلکہ اس کی عظمت اور بڑھ گئی

گاندھی نگر میں کانگرس کے اجلاس کی کارروائی

(صفحہ ۲ سے آگے)

کر ختم کیا جائے اور ہندوؤں کے اخلاق کو ریکا جائے اور ایسے حالات پیدا کئے جائیں کہ ہندو پھر واپس جا کر اپنے مکانات پر قابض ہو سکیں۔ انہوں نے یہ تجویز پیش کی کہ پاکستان میں اقلیتوں کے سوال کو اقوام متحدہ میں پیش کیا جائے۔

مسٹر سہروردی نے کہا کہ پاکستان کی حکومت مشرقی پاکستان سے ہندوؤں کے اخلاق کو روکنا نہیں چاہتی اس کے برعکس وہ یہ کوشش کر رہی ہے کہ وہ آہستہ آہستہ اقلیتوں کو مسلمان بنا کر اقلیتوں کے سوال کو آسان بنا دیا جائے۔

حکومت ہند کو پاکستان سے ہندوؤں کے اخلاق کو روکنے کے لئے سخت قدم اٹھانا چاہئے۔ پاکستان سے یہ مطالبہ کرنا چاہئے کہ وہ ان کو اپنے مکانوں پر واپس جانے کو مزید اخلاق ہندو کو دے۔

ڈاکٹر شیو رام گپتا والی نے کہا کہ تجویز میں حکومت ہند پر تجویز کی امداد کا مطالبہ ہی نہیں ہونا چاہئے۔ بلکہ اس میں کانگریس کمیٹیوں پر بھی دباؤ بھی ڈالنا چاہئے۔ کہ وہ اس سلسلہ میں حکومت کے ساتھ پورا پورا تعاون کریں

مسٹر ہیمچند گپتا نے کہا کہ ہر شہری کو اپنی جگہ میں رہنے سہنے کا حق ہے۔ ہندو اقلیتوں کو اپنے علاق

مزدوروں کی جائیداد اور سرمایہ میں بہتر تعلقات اور پیداوار میں اضافہ کی اپیل

ریاستی وزارت کے کارناموں پر تعریفی تجویز

گاندھی نگر کے اجلاس کانگریس کی مزید کارروائی

(صفحہ ۵ سے آگے)

دہ سفارشات کی تشکیلات کو حل کرنے میں کام کام ہی ہے لیکن یہ بات سفارشات کو اشتعال دلانے کی شکل نہ اختیار کرلے پائے۔ بہت کہ صوبائی حکومتیں سفارشات تھی لیبر یونین کے عدم تعاون کے رویہ سے بار بار کسی ہوگئی ہیں اس وجہ سے ہما کہانی کا کام سست پڑ گیا ہے۔

سردار پٹیل نے اس سلسلہ میں تعاون کی اپیل کی۔ ایوان نے قرارداد کو ایک ترمیم کے ساتھ منظور کر لیا جس میں اس سلسلہ میں ہندی پارٹیوں کے کام کی تعریف کی گئی تھی۔ باقی تمام ترمیمیں نامنظور ہوگئیں۔

مزدوروں کی بابت قرارداد

دوسرے مزدوروں کی بابت ایک قرارداد پیش ہوئی جس میں مزدوروں کے اشتعال کو صنعتوں اور صوبجات میں کوئی فرق نہیں ہونا چاہیے کانگریس سے اپیل کرنے کا ذکر کیا۔ جو انہوں نے دستور کمیٹی کے ممبر کی حیثیت سے پیش کی تھی اس قرارداد میں ہڑتال کرنے والوں کو اپنی شکایات پیش کرنے کے لئے ایک مشینری قائم کرنے کی سفارش کی گئی ہے۔ اس قرارداد میں مزدوروں کے اچھے تعلقات کے قیام پر زور دیا گیا تھا۔ اس نے ان ریاستوں کی کانگریس کمیٹی کی رپورٹ کا ذکر کیا جن میں مزدوروں کی اپیل کی گئی تھی۔ اس قرارداد میں مزدوروں کی ہڑتال کو ایک ترمیم کے ساتھ منظور کر لیا گیا۔

ریاستوں کی پوزیشن

اس کے بعد جیسلمیر کی ایک قرارداد پیش کی گئی جس میں ہندی ریاستوں میں رونما ہونے والے واقعات اور عوام کی جانب کے خاتمہ پر اظہار پسند ہوگی ایک تھا۔ مسٹر کھنکھ نے اس قرارداد کی تائید کی۔

ریاستوں کی پوزیشن

مسٹر تیجا کمیشن نے ایک قرارداد پیش کی جس میں ہندی ریاستوں کی پوزیشن کے بارے میں غور کرنے کے لئے ایک کمیٹی مقرر کرنے کی تجویز تھی۔ مسٹر کھنکھ نے اس قرارداد کی تائید کی۔

سردار پٹیل کی تقریر

سردار پٹیل نے کہا کہ ایک قرارداد میں ہندی ریاستوں کی بابت کچھ کہا گیا ہے۔ ہم ریاستوں کی سیاسی اور سماجی زندگی میں اہم کردار ادا نہیں کر سکتے۔ اس سلسلہ میں نہار اور جھاڑ کھنڈ کی مثال دیجا سکتی ہے جو اب مدراس کے گنجائش میں جنوبی ہند کے نمائندے ہیں ان کی مقبولیت کی شہادت دیں گے انہوں نے نام طاقت زراعت کو بھوڑ کر نئے نظریے کو حاصل کیا ہے اسی طرح جام صاحب نوانگر جو اقوام متحدہ کے ہندی وفد کے ممبر تھے انہوں نے ہم عدد شامل تھے ہیں۔ ان قوم گھرانوں میں بھی قابل قدر ہیں۔ بیشک اس میں اختلاف بھی ہے سردار پٹیل نے ان امداد اور تعاون کا ذکر کیا جو ہمارے ان کے ساتھ کیا تھا۔ سردار پٹیل نے کہا ان کا وہ رویہ حکومت قابل ستائش ہے اگر بعض ریاستوں میں ذمہ دار حکومتیں نہیں ہیں تو یہ عوامی نیابت کی کمزوری کی وجہ سے ہے جب انہوں نے

نمونہ کا دستور اساسی

ریاستوں کے نمونہ کا دستور اساسی بنانے کا ذکر کیا تھا۔ سردار پٹیل نے کہا کہ گورنمنٹ بھی ذمہ داری آخر ریاستی وزارت عوامی قدر کرنے سے لائے جب کہ ان کا کوئی منہا دیا نہیں کو مایوس کرنے کا ایک مفرد سے شکایت کی ہے کہ ریاست کا حکمران منکلات پیدا کر رہا ہے۔ حکمران پر الزام لگانے سے قبل ریاست کی داخلی حالت پر غور کرنا چاہیے وزارت ہر دو گروہ میں ہوتی ہے ہر ایک مخالف ہمت ہی جارہے ہے۔

ریاستیں گرفت سے باہر

مہاتما گاندھی کے قتل کے بعد جو کچھ ہوا وہ بالکل واضح ہے ریاستیں گرفت سے باہر ہوگئی تھیں اور ان کے ایک طاقتور کے نظام فراد ملا رہے تھے اور گوڈسے کے ایک خاص قسم کی جان خطرہ میں پڑ گئی اور خود سردار پٹیل کی مدد چاہی اس کو محفوظ مقام پر بھیجا گیا۔ ریاست کی تحفظات کے لئے ایک کمیشن مقرر کیا گیا جس نے ریاست کی وزارت کو...

معاہدہ لازم قرار دیا جب اقلیت خود ہی غلط راستہ پر ہو تو ساجھ پھاڑ کا ناپہ کار ہے ساتھوں نے کہا کہ ہر ایک کو ہمیں نہیں کرنا چاہیے۔ سردار پٹیل نے کہا۔ معاہدہ ہے جانبداری کے ساتھ ہر ایک کو ہمیں نہیں کرنا چاہیے۔ سردار پٹیل نے کہا۔ معاہدہ ہے جانبداری کے ساتھ ہر ایک کو ہمیں نہیں کرنا چاہیے۔

مسٹر جگجیون رام کا جواب

جواب دیتے ہوئے مسٹر جگجیون رام نے کہا کہ کانگریس نے مزدور کے مفاد کی حفاظت کے لئے اصولی کوشش کی تھی۔ انہوں نے کہا حکومت بنانے سے بھی صنعتی کمیٹی کی سفارشات منظور کرلی ہیں۔ انہوں نے کہا اس وقت ہڑتال کرنا ملک کے لئے نقصان دہ ہے۔

انہوں نے ریلوے والوں کی ہڑتال کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ یہ مزدوروں کی تباہی کا باعث ہوگی مضروبا ہیں لے کہ لڑائی اور مزدوریات مزدوری کی ہوسکتی ہیں کہ ہمت تکلیف ہے۔ ہیضہ وبا وغیرہ کی طرح ہم کو بھی محنت مزدوری ہے۔ انہوں نے مزدوروں سے اپیل کی کہ واقعاتی نقطہ نظر اختیار کریں اور ملک کی موجودہ نازک حالت میں انتشار پیدا کرنے والوں کے پروپیگنڈے کا شکار نہ ہوں۔

انہوں نے خاتمہ سے اپیل کی کہ کھیتی اور کارخانوں میں مزدوروں کے مفاد کی حفاظت کے طریقے اختیار

فلسطین میں یہ طانوی جہاز پر فائرنگ

مشرجرچل کیا جانب سے تحقیقات کا مطالبہ

لندن ۲۹ دسمبر مشرچرچل نے کل دارالعوام میں بیان کیا کہ کیا ضرورت اس بات کی تصدیق کرنے کی کہ اسرائیلیوں کی جانب سے فلسطین میں غیر ذمہ دارانہ اور خطرناک اقدام کیا گیا ہے۔ اور اسرائیل کے ایک افراد کا جہاز نے شاہی ہوائی بیڑہ کے ایک ماسکیٹو طیارہ کو گرا دیا ہے۔ آپ نے کہا کہ میں چاہتا ہوں کہ اس معاملہ کی پوری طرح پر تحقیقات کی جائے۔

وزیر ہوا بازی مسٹر ہیڈر سن نے جواب دیتے ہوئے کہا کہ گزشتہ واقعات کی اسی طرح پر تصدیق کرنے جیسا کہ ہم کو معلوم ہے تو ہم ہر ممکنی حکام کو زبردست احتجاج پیش کریں گے۔

مسٹر ایسٹ میں ایک اسرائیلی نے بتایا کہ ہمارے جس پائلٹ نے ۲۰ نومبر کو ہوائی معاملہ پر ماسکیٹو طیارہ کو گرایا تھا۔ اس نے ہوائی جہاز پر پرچم نہیں دیکھے تھے اس سے پیشتر ایک مسلح فوجی ترجمان نے بتایا کہ جہاز میں کوئی ہوا زندہ نہیں بچا جو برطانوی ہوتا۔

نظام کی پرائیوٹ فوج ختم

حیدرآباد ۲۹ دسمبر۔ حیدرآباد کی فوجا حکومت نے فیصلہ کیا ہے کہ نظام کی پرائیوٹ فوج جس کی تعداد ۱۵ ہزار ہے رفتہ رفتہ ختم کردیا جائے

کہا ہے کہ ہم اس معاملہ میں انتظامات سے جارہے ہیں ساتھ ہی پارلیمان متعدد موقعوں پر وزارت کی تشکیل نہیں ہوئی ہے۔ ہمارا ملک ہمارا ہے کہ ہم اس کی تشکیل

اشرکم نہیں ہوا

میرے کو کچھ کہنا ہے کہ بات نہیں کی حکمرانوں کو جو کہنا ہے دے رہے ہیں ہم تمہاری جانب سے دے رہے ہیں۔ اب ہمارا فرض ہے کہ ریاستوں اور صوبجات میں زیادہ زمین انتظامات قائم کرنے چاہئیں۔ سردار پٹیل نے کچھ صلاحیت اور ملاپ کے حالات پیدا کرنے کا اشارہ کیا۔

آخر میں سردار پٹیل نے کہا کہ ریاستوں اور حکمرانوں کا مسئلہ ہوا ایک حد تک بہت مشکل معلوم ہوتا تھا۔ اب حل ہوگیا ہے۔ اگر یہ کی بعض ریاستوں کے حکمران غیر مطمئن ہیں وہ انتظام کی دستاویز کو پھاڑ دیں، وہ ہمیشہ آزاد کرنے کے لئے تیار ہیں۔ لیکن ان حکمرانوں کو سمجھ لینا چاہیے کہ وہ ان کے مستقبل کے لئے ذمہ دار نہ ہوں سکیں گے۔

ملک کی تہذیبی روایات

سردار پٹیل نے کہا کہ ہمارے بزرگوں کو ہمارے پاس کے جیب خرچ کو کم کرنے کا مطالبہ ایوان کے شایان شان نہیں ہوا۔ ہم نے جو جیب خرچ دیا گیا ہے وہ اس سے کم ہے۔ جو وہاں پر حکمرانوں کو ملتی تھی اگر ان کو کافی رقم نہ دی جائے تو وہ ملک کی تہذیبی روایات کا کس طرح تحفظ کریں گے کیا ہم چاہتے ہیں کہ ایک کو ہم اس قسم کی زندگی بسر کرنے پر مجبور کریں۔ سردار پٹیل نے کہا۔ معاہدہ ہے جانبداری کے ساتھ ہر ایک کو ہمیں نہیں کرنا چاہیے۔ سردار پٹیل نے کہا۔ معاہدہ ہے جانبداری کے ساتھ ہر ایک کو ہمیں نہیں کرنا چاہیے۔

خاص خاص راز

پوشیدہ بیماریوں کے علاج پر خاص راز ہوتے ہیں۔ اس لئے ہر مریض ڈاکٹر ان بیماریوں کا علاج نسخہ طریقہ پر نہیں کر سکتا۔ حکیم ڈاکٹر خاص صاحب مرحوم نے اس مضمون پر ہوتے کا دعوے سے پوشیدہ بیماریوں کا علاج سوزاک وغیرہ کا میابی سے کرتے ہیں۔ جو لوگ ان سے علاج کرتا چاہیں وہ بے تکلف ہو کر مرد مانہ کوٹھی پر ملیں۔ صرف نام و پتہ دیدیں ہیں اس کے خط کے ساتھ صفت دافعل کر دیں۔ دوا سے بذریعہ وی پی روانہ کر دی جائے گی۔ فیس بھیجنے کے لئے

دلاس فارمیسی فراشخانہ دہلی

چندر نگر کو ہند یونین میں شامل کرنے کی تجویز

شہر کی میونسپلٹی کا متفقہ فیصلہ

چندر نگر ۲۹ دسمبر۔ چندر نگر میونسپل اسمبلی نے ایک تجویز منظور کی ہے جس میں چندر نگر کو ہندوستان کے ساتھ شامل کر دینے کی تجویز کی گئی ہے۔ تجویز میں کہا گیا ہے کہ چندر نگر کے آزاد شہر کی میونسپلٹی عوام کی رائے سے متفق ہوئی ہے۔ اس لئے اس کو حق ہے کہ وہ عوام کی آواز کو بلند کرے۔ اسمبلی سے کی طلب اکثریت چندر نگر کو ہندوستان کے ساتھ شامل کر دینا چاہتی ہے۔ اس لئے میونسپلٹی یہ فیصلہ کرتی ہے کہ چندر نگر کے آزاد شہر کو ہندوستان کے ساتھ شامل کر دیا جائے۔ اور شہریت کا پورا حق جلد سے جلد دیا جائے۔ اور ۱۹۴۷ء سے ہی یہ فیصلہ نافذ العمل ہو جائے۔ اس مقصد کو حاصل کرنے کے لئے میونسپلٹی کو حق ہے کہ وہ حکومت ہند سے درخواست کرے۔ کہ وہ اس سلسلہ میں باہمی گفت و شنید شروع کر دیں۔

چین کو امداد

(صفحہ اول سے آگے)

کولیشن کی ضرورت

تیسرے یہ کہ اگر کولیشن کی ہمشیرہ ہی جاری رہی تو صدر چیانگ کائی شک کے ایک اعلیٰ اور ذمہ دار عہدہ پر فائز رہنے کے امکانات نظر نہیں آتے۔ جو بھی یہ کہ اگر ایسی کولیشن ہی میں کمیونسٹوں کا زیادہ اثر و اقتدار ہو تو پھر چین میں امن و امان قائم کرنے کے لئے ایک قابل قبول حل ہو سکتا ہے۔

امریکہ کا کوئی سرکاری نمائندہ اس بارے کے بارے میں کچھ نہیں کہہ سکتا۔ سلیم شدہ سے جیسا کہ کل مسٹر ویٹ نے بتایا ہے کہ اسسٹنٹ ڈیپارٹمنٹ اس بات کا پابند ہے کہ وہ امداد کو جاری رکھے اور سنٹرل گورنمنٹ کی امداد کرے۔

سیاسی مبصروں کا خیال ہے کہ اس بات میں سنجیدہ کرنے کے لئے کچھ زیادہ وجوہ تلاش نہیں آتے کہ امریکی حکومت چین کی کولیشن گورنمنٹ کو تسلیم کرنے میں جلدی نہ کرے گی۔ اگر وہ چیانگ کو آزادی تقریر، غیر ملکی سرمایہ کو آزادی نقل و حمل دینا منظور کرے اور قومی و بین الاقوامی آداب و اخلاق کا لحاظ رکھے۔

No. V/RT/20

گورنمنٹ آف انڈیا

سنسٹری آف ریلوے اینڈ ری پیل مشین

آفس آف دی کسٹوڈین آف ایوکیوز

پرا پرٹی۔ بی بلاک نئے سیناریوڈ۔ نئی دہلی

مورخہ ۱۸ دسمبر ۱۹۴۷ء

نوٹس زیر دفعہ ۷ آف دی ایسٹ پنجاب لاز ایکسٹینشن (ایمرجنسی پاور) آرڈیننس ۱۹۴۷ء۔ ترمیم شدہ زیر ایکٹ ۱۹۴۷ء جسے توسیع دے کر ہر صوبہ دہلی پر بھی جاری کیا گیا ہے۔ چونکہ مسٹر رنجیت پال کپور ولد دلیپ سنگھ ساکن ۱۰ بہادر گنج دہلی نے پاس دستاویز پیش کی ہے کہ ایک موٹر سائیکل نمبر DLA 2333 ۱۹۴۷ء کے ہم مالک ہیں۔ جو کہ مسٹر ہنر مسیح ساکن ۱۰ بہادر گنج دہلی سے میرے رجسٹرار صاحب کے حکم مورخہ ۱۸ دسمبر ۱۹۴۷ء کے تحت ہم اس کی تسلیم کے لئے نہیں کی گئی ہے۔

اس لئے ہر شخص کو اطلاع کیا جاتا ہے کہ اگر ہمیں دعوی ہے کوئی شخص معترض ہو تو وہ اپنا تحریری اعتراض نوٹس ہذا کی اشاعت کے پندرہ دن کے اندر پیش کر جائے۔

دستخط۔ جناب اسسٹنٹ کسٹوڈین صاحب

عرس مبارک حضرت مخدوم صابر پاک پانی پت

دہلی ۲۹ دسمبر۔ حضرت مولانا قاری نقا صاحب حقانی پانی پتی نے حسب ذیل بیان اشاعت کے لئے مرحمت فرمایا ہے:

حضرت شیخ جلال الدین کبیر الاولیاء کا عرس مبارک ہر سال ۱۰ ربیع الاول کو ہوتا ہے۔ امسال ۱۲ ربیع الاول کو منعقد ہوگا۔ گذشتہ سال کے ہنگاموں کی وجہ سے میرے جی میں آیا کہ اس رسم کو کچھ دنوں کی بند کر دوں۔ اس سال میں نے اس تقریب کو بڑا عقیدت پر لانا مناسب نہیں سمجھا۔ دلی میں ہزاروں مسلمانوں کی خواہش کی بنا پر دہلی کمشنر صاحب کرنل دیر صاحب جناب اور وزیر اعظم ہند پنڈت نہرو سے پانی پت میں عرس کرانے کی اجازت حاصل کرکے اور زمینداروں کو وہاں جانے اور واپس آنے کی سہولتیں بہم پہنچانے کی درخواست کی ہے۔ یہ درخواستیں ۲۰ نومبر کو بھیجی گئی ہیں۔ جن کا ابھی تک کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔ میں امید ہے کہ میری یاد دہانی پر انتظامی سفر سے قبل مجھے تیری درخواستوں کا جواب مل جائے گا جس کے بعد اشتہارات کے ذریعہ سے اعلان کر دیا جائے گا۔ جو حضرات اس موقع پر شریک عرس ہونا چاہتے ہیں انہیں سفر و حضر میں اپنے ہمراہ بستر وغیرہ لے جانا چاہیے اور یہ بھی چاہیے کہ اپنے ساتھ کھانے کا سامان لے جائیں۔ کیونکہ وہاں پر کھانے کا انتظام نہیں ہوگا۔ ہاں چائے کے لئے ایک ہوٹل قائم کرا دیا جائے۔ مقامی ضمیر مسلمانوں کا بھی اس موقع پر ہے پورے تعاون کا طالب ہے۔ اس سے توقع ہے کہ قریبی دیہاتوں کے بعض مشتہر حضرات بھی پانی پت تشریف لائیں گے اور اس موقع پر وہاں کے گوناگوں قومی کے فیصلات سے مستفید ہونے کا بہترین موقع مل سکے گا۔ بہت۔ فقط العبد قاری پانی پتی

دو اور اخبارات کی اشاعت ممنوع

دہلی ۲۹ دسمبر۔ معلوم ہوا ہے کہ دہلی میں دو اور اخبارات کی اشاعت بند کر دی گئی ہے۔ ان اخبارات کے مواد کو ضبط کر لینے کی وجہ سے یا ضمانت کی ضبطی کی وجہ سے ان کے نام یہ ہیں اردو ماہنامہ "ہندی آج" اور اردو ہفتہ وار "نہار پنجاب" دہلی کے پاس درخواست پیش کی ہے کہ ایک موٹر سائیکل نمبر DLA 2333 ۱۹۴۷ء کے ہم مالک ہیں۔ جو کہ مسٹر ہنر مسیح ساکن ۱۰ بہادر گنج دہلی سے میرے رجسٹرار صاحب کے حکم مورخہ ۱۸ دسمبر ۱۹۴۷ء کے تحت ہم اس کی تسلیم کے لئے نہیں کی گئی ہے۔

اس لئے ہر شخص کو اطلاع کیا جاتا ہے کہ اگر ہمیں دعوی ہے کوئی شخص معترض ہو تو وہ اپنا تحریری اعتراض نوٹس ہذا کی اشاعت کے پندرہ دن کے اندر پیش کر جائے۔

دستخط۔ جناب اسسٹنٹ کسٹوڈین صاحب

دو اور اخبارات کی اشاعت ممنوع

دہلی ۲۹ دسمبر۔ معلوم ہوا ہے کہ دہلی میں دو اور اخبارات کی اشاعت بند کر دی گئی ہے۔ ان اخبارات کے مواد کو ضبط کر لینے کی وجہ سے یا ضمانت کی ضبطی کی وجہ سے ان کے نام یہ ہیں اردو ماہنامہ "ہندی آج" اور اردو ہفتہ وار "نہار پنجاب" دہلی کے پاس درخواست پیش کی ہے کہ ایک موٹر سائیکل نمبر DLA 2333 ۱۹۴۷ء کے ہم مالک ہیں۔ جو کہ مسٹر ہنر مسیح ساکن ۱۰ بہادر گنج دہلی سے میرے رجسٹرار صاحب کے حکم مورخہ ۱۸ دسمبر ۱۹۴۷ء کے تحت ہم اس کی تسلیم کے لئے نہیں کی گئی ہے۔

اس لئے ہر شخص کو اطلاع کیا جاتا ہے کہ اگر ہمیں دعوی ہے کوئی شخص معترض ہو تو وہ اپنا تحریری اعتراض نوٹس ہذا کی اشاعت کے پندرہ دن کے اندر پیش کر جائے۔

دستخط۔ جناب اسسٹنٹ کسٹوڈین صاحب

آج دو شو ۶ بجے شام ۱۰ بجے رات

ہر سنیچر اتوار کو تین شو ۱۲ بجے دوپہر ۳ بجے شام اور ۶ بجے شام

عظیم الشان شاندار سرکس

بمقام گراؤنڈ نزد قلعہ دہلی

مشہور معروف آرٹسٹ اور سدھائے ہوئے جنگلی جانور۔ اعلیٰ۔ شیر، چیتے، ریچھ وغیرہ۔

خصوصیات سوت کا ہوا جھولا۔ کھلے میدان میں ایک بڑا شیر کا شیر پرسی۔ خونخوار انسان کا گھنٹوں پانی اندر رہنا۔ کھیل دیکھنا اور پھر ہنسنا اور سنسنی خیز کھیل کرتب اور کی مختلف دلچسپ کھیل۔ ہاتھ سے سونے بنا بنا کر پیٹ میں ڈال دینے

نوٹ۔ آج سنیچر اور ۲۷ دسمبر سے سرکس کا کھیل ۶ بجے اور ۱۰ بجے رات کا کیا ہے ۳ بجے شام اور ۶ بجے شام کو شروع ہوگا۔ سنیچر اور اتوار کو خاص شو ۱۲ بجے دوپہر کا ہوگا۔

دہلی کی مشہور چٹپٹی نہاری صبح سویرے تیار ملتی ہے۔ ہر وقت عمدہ صاف روٹی تیار کی جاتی ہے بسم اللہ ہوٹل بازار بلیماران دہلی

کھانا تیار ملتا ہے نیز آرڈر دینے پر ہر قسم کی

منیجر محمد عزیز

رجسٹرڈ ڈی نمبر ۹۰ قائم شدہ سنہ ۱۹۲۵ء

قیمت سالانہ چالیس روپے ششماہی بیس روپے سہ ماہی گیارہ روپے

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

روزنامہ الجمعیۃ

ایڈیٹر: محمد عثمان فارقلیط

تار کا پتہ: الجمعیۃ دہلی فون نمبر: ۵۸۵۵

اشتہار کیلئے صفحہ خالی ہے

قیمت فی پرچہ دو آنے | جلد ۳۰ | دہلی یوم بدھ ۱۹ صفر المظفر ۱۳۶۸ھ مطابق ۲۲ دسمبر سنہ ۱۹۴۸ء | نمبر ۳۸۰ | بذریعہ ہوائی جہاز اڑ ہائی آنہ

ڈچ فوجوں کا انڈونیشیا پر وحشیانہ حملہ

صدر جمہوریہ ڈاکٹر سوئیکارنو اور تمام وزراء گرفتار

مشرق بعید میں ایک اور خوفناک جنگ کا آغاز

دارالسلطنت اور دوسرے علاقوں پر قبضہ، ڈچ فوجیں برطانوی اسلحہ استعمال کر رہی ہیں

بٹاویہ ۱۹ دسمبر۔ ڈچ فضائی فوجوں کے ایک ترجمان نے کہا ہے کہ جمہوریہ انڈونیشیا کے صدر ڈاکٹر سوئیکارنو، وزیر اعظم ڈاکٹر محمد حتی، سابق وزیر اعظم ڈاکٹر شہریار کو گرفتار کر لیا گیا ہے۔

خیال کیا جاتا ہے کہ جوگجا کرتا پر قبضہ کے فوراً بعد یہ گرفتاریاں عمل میں آئی ہیں۔ ان سے تین ایک مقام پر یہ بھی کہا گیا تھا کہ صدر جمہوریہ اور ان کے وزیر ایک خاص طیارہ کے ذریعہ کہیں نامعلوم مقام کو روانہ ہو گئے ہیں۔

ڈچ فوجوں نے مقدمہ کرنے کے بعد محمد بعد محمود یہ اعلان کیا ہے کہ دارالسلطنت پر قبضہ کر لیا اور تمام بڑے بڑے جمہوری لیڈروں کو گرفتار کر لیا۔ عام طور پر اس قسم کی کارروائی سے مقاومت بالکل ختم ہو جاتا ہے لیکن چونکہ جمہوری فوجیں گوریلا جنگ کی عادی ہیں۔ اس لئے شاید جمہوری حکومت کی مزاحمت باقاعدہ طور سے ختم نہ ہو سکے۔

جمہوریہ انڈونیشیا کے پریس کا خاموش ہو جانے سے اس صورت واقعہ کی نزاکت سے کافی پردہ اٹھ رہا ہے کہ ڈچ فوجیں پوری طرح سے ختم نہ ہو سکیں۔

جمہوریہ انڈونیشیا کے پریس کا خاموش ہو جانے سے اس صورت واقعہ کی نزاکت سے کافی پردہ اٹھ رہا ہے کہ ڈچ فوجیں پوری طرح سے ختم نہ ہو سکیں۔

جمہوریہ کے جو بڑے بڑے لیڈر گرفتار کئے گئے ہیں ان کو صدر محمد نائب صدر محمد حتی اور تمام بڑے بڑے جمہوری لیڈروں کو گرفتار کر لیا۔ عام طور پر اس قسم کی کارروائی سے مقاومت بالکل ختم ہو جاتا ہے لیکن چونکہ جمہوری فوجیں گوریلا جنگ کی عادی ہیں۔ اس لئے شاید جمہوری حکومت کی مزاحمت باقاعدہ طور سے ختم نہ ہو سکے۔

جمہوریہ انڈونیشیا کے پریس کا خاموش ہو جانے سے اس صورت واقعہ کی نزاکت سے کافی پردہ اٹھ رہا ہے کہ ڈچ فوجیں پوری طرح سے ختم نہ ہو سکیں۔

سمیرن کا خیال ہے کہ ان اطلاعات سے ظاہر ہوتا ہے کہ ڈچ پوزیشن کافی توی و مستحکم کر رہے ہیں۔

کل صبح جوگجا کرتا سے آٹھ میل پر ہے اگلوں کے ہوائی حملہ پر ہندوستانی صحیفہ کی یہ خبر اس نے ہلاکر کسی قسم کا نقصان پہنچنے کے ہوا کا وہ پہنچ کر لیا۔ کچھ دیر بعد اللہ ہوا کہ اس نے نہیں کی طرف چند طیارے شرما کر دی جمہوریہ کا پرچم اتار دیا گیا ہے۔ ہے۔ ہل مزید میں کہ کوٹ گجا کے مقام پر مقابلہ ہو رہا ہے۔ ڈچ فوجیں پیرا شوٹ کے ذریعہ اتر رہی ہیں۔ ڈچ اور جمہوری فوجوں کے درمیان گھمسان کی لڑائی ہو رہی ہے۔

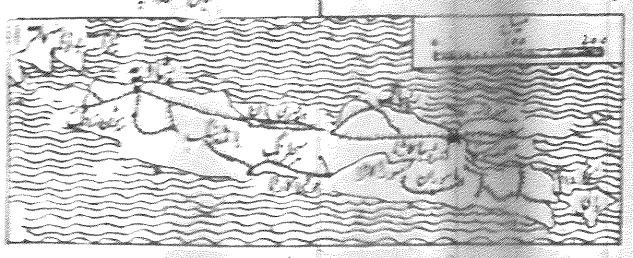

سبجیکٹس کمیٹی میں ریاستوں کے متعلق اہم قرارداد

گرما گرم بحث۔ ڈانٹ ڈپٹ۔ صدر اور سردار پٹیل کی مخالفت

(نامہ نگار خصوصی الجمعیۃ)

گاندی نگر ۱۹ دسمبر (بذریعہ ڈاک) آج سبجیکٹس کمیٹی میں ریاستوں کے متعلق قرارداد پر اس وقت تک جو بحث ہوئی اس کا خلاصہ حسب ذیل ہے۔ کمیٹی کے صدر درمیان میں مداخلت کرتے ہوئے کہا کہ ہمیں اس قرارداد کو جلد ختم کرنا چاہیئے۔

مسٹر گوئنکا نے کہا کہ ہم کو ہندوستان کے اس عظیم الشان اتحاد کو ہر قیمت پر قائم رکھنا چاہیئے۔ ہم کو ہندوستان کے اس عظیم الشان اتحاد کو ہر قیمت پر قائم رکھنا چاہیئے۔

مسٹر گوئنکا نے کہا کہ ہم کو ہندوستان کے اس عظیم الشان اتحاد کو ہر قیمت پر قائم رکھنا چاہیئے۔

مسٹر گوئنکا نے کہا کہ ہم کو ہندوستان کے اس عظیم الشان اتحاد کو ہر قیمت پر قائم رکھنا چاہیئے۔

ہندوستان میں خفیہ جماعتوں اور فوج کو برداشت نہیں کیا جا سکتا

سبجیکٹس کمیٹی پنڈال میں سردار پٹیل کا سنگھ کو انتباہ!!

گاندھی نگر ۱۹ دسمبر۔ سردار پٹیل نے سبجیکٹ کمیٹی پنڈال میں آج ہر جماعتوں کے سامنے تقریر کرتے ہوئے کہا کہ اگر کوئی تحریک یا ادارہ ہندوستان کی آزادی اور اس کے تحفظ کو خطرے میں ڈالتا ہے تو اس کو نہایت سختی سے کچل دیا جائے گا آپ نے کہا کہ کسی خفیہ طور پر کام کرنے والے ادارہ کو ہندوستان میں برداشت نہیں کیا جائیگا، آپ نے تمام کانگریسیوں کو مشورہ دیا کہ وہ بے پور سے پر عزم ہو کر کے جائیں کہ وہ گاندھی جی کے نقش قدم پر چلیں گے ملک کو اس وقت حقیقی خطرہ اندرونی ہے ان کو شتوں کا تذکرہ کرتے ہوئے جو وہ سنگھ پر سے پابندی ہٹانے کے کر رہے ہیں سردار پٹیل نے کہا کہ میں ایک سپاہی ہوں اور میں نے زبردست طاقتوں کے خلاف جنگ کی ہے میں اپنے ملکی بھائیوں سے لڑنا نہیں چاہتا، لیکن اگر میں نے دیکھا کہ اس قسم کی جنگ ملکی مفاد کے لئے ضروری ہے تو میں پس و پیش نہیں کروں گا۔ یہاں تک کہ ایسے موقعہ پر میں اپنے بیٹے کے خلاف بھی جنگ کرنے میں گریز نہ کروں گا۔

سنگھ کے طریق کار پر تنقید کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ اگر وہ کوئی تحریک شروع کرنا چاہتے ہیں تو انہیں کھلے طور پر کرنا چاہیئے لیکن سنگھ ایک خفیہ جماعت ہے اس کا کوئی آئین نہیں، اس کے ممبرانی لیڈر سب بھائی سنگھ کے ہر جن ہیں نہ معلوم کیوں وہ یہ نہیں معلوم کر سنگھ کا کام کیسے چلتا ہے سنگھ کی ایک ڈیڑھ ہے ہندوستان کے باہر تو کوئی فوج ہو سکتی ہے لیکن ہندوستان کے اندر فوج بنا کر کرنا خود کو تباہ کرنا ہے۔

سمندر اور ابراہیم کراچی کو!

امبالہ، ۱۹ دسمبر۔ آزاد کشمیر گورنمنٹ کے صدر محمد ابراہیم کل راولپنڈی سے کراچی روانہ ہو گئے۔ وہاں پر وہ حکومت پاکستان سے کشمیر کے بارے میں گفتگو کریں گے۔ آپ کے ساتھ صدر ابراہیم کے علاوہ کشمیر کے کئی اور وزراء بھی ہیں۔ یہ لوگ پاکستان کے حکام سے کشمیر کے بارے میں گفت و شنید کریں گے۔ آپ کے ساتھ صدر ابراہیم کے علاوہ کشمیر کے کئی اور وزراء بھی ہیں۔ یہ لوگ پاکستان کے حکام سے کشمیر کے بارے میں گفت و شنید کریں گے۔

پاکستان کے وزیر داخلہ خواجہ شہاب الدین گرفتار

کراچی ۱۹ دسمبر۔ آج سہ پہر پاکستان کے وزیر داخلہ خواجہ شہاب الدین کو ایک مسلح فوجی دستہ نے پولیس کی مدد سے گرفتار کر لیا۔ خواجہ شہاب الدین کی گرفتاری کا حکم گورنر جنرل پاکستان نے دیا ہے۔ گرفتاری کے وقت خواجہ شہاب الدین کے ساتھ ان کے بھائی بھی تھے۔ ان کو بھی گرفتار کر لیا گیا۔ خواجہ شہاب الدین کی گرفتاری کے بعد پاکستان کی کابینہ کا ایک ہنگامی اجلاس ہوا۔ اس اجلاس میں گورنر جنرل پاکستان نے بھی شرکت فرمائی۔

وزیر اعظم کشمیر کا تحفہ

راولپنڈی ۱۹ دسمبر۔ حال ہی میں جموں و کشمیر کے وزیر اعظم شیخ محمد عبداللہ نے ہوائی جہاز پر بالاکوٹ کا دورہ کیا۔ اس دورہ کے دوران میں انہوں نے کشمیر کی فوجوں کی خدمات پر خراج عقیدت پیش کرنے کے لئے مجاہدین کی ایک بڑی تعداد میں ہتھیار پیش کیا ہے جو کہ ایک کشمیری کارگر نے تیار کیا ہے۔

غداری کے الزامات اور شکوک و شبہات کو ترک کر دینا چاہیئے

انٹرڈومینین کانفرنس کے فیصلوں کو کامیاب بنانے کیلئے پنڈت نہرو کی اپیل

گاندی نگر ۱۹ دسمبر

ہندوستان کے وزیر اعظم پنڈت جواہر لال نہرو نے کانگریس کے کھلے اجلاس کی کارروائی میں مداخلت کرتے ہوئے کہا کہ میں نئی دہلی میں منعقدہ آئندہ ڈومینین کانفرنس کے بارے میں ایک بیان دینا چاہتا ہوں۔ آپ نے کہا کہ کانفرنس بیت سے تمام امور و مسائل حل کرنے میں بڑی حد تک کامیاب ہوئی ہے

آپ نے کہا کہ ہندوستان کے دشمن سے دیسی ریاستوں کے حکمرانوں کی سرحدوں سے محض پاکستانی علاقوں میں رہنے والے واقعات سے دلچسپی رکھتے ہیں وہ چاہتے ہیں کہ یہ مسئلے کیا ہیں۔

آپ نے کہا کہ اگر میں یہ کہوں کہ انٹرڈومینین کانفرنس میں جتنے تمام مسائل طے ہو گئے تو یہ مبالغہ ہوگا آپ نے کہا لیکن یہ کانفرنس بیحد تعمدگی نزاعی مسائل کو طے کرنے میں کامیاب ہوئی ہے مستقبل میں کیا ہوگا کوئی نہیں جانتا لیکن میں یہ تو یقین کر سکتا ہوں کہ چاہیئے جو کچھ کہو ہمارے آپ نے کہا کہ میں خاص طور پر اخباروں والوں سے اپیل کرتا چاہتا ہوں کہ اس نے کہ یہ کانفرنس بیت حد تک کامیاب ہوئی ہے دوسرے اس نے کہ بعض لوگوں میں خود بھروسہ اعتماد ہے ہوں یا کانگریس کے اندر یا باہر کسی اور جماعت کا جذبہ پیدا ہوا ہے جبکہ ایسی چیزوں کے لئے کوئی امکان نہیں ہے۔

آپ نے کہا کہ علاوہ ان تین مسائل کے جو وہ ہیں میں بعض نفسیاتی مسائل کا بھی سامنا کرنا پڑتا ہے اخبارات کو چاہیئے کہ وہ نفسیاتی مسائل سے گریز کریں جو لوگوں میں خصوصاً نفرت وغیرہ پیدا کرتے ہیں ایسے مسائل کے ان پہلوؤں پر زیادہ زور نہ دیں۔

پنڈت نہرو نے انٹرڈومینین کانفرنس کے اس نہرو دشمن کا ذکر کیا جو ہندوستان کی تجویز تھی کہ ہندوستان کے بارے میں اطلاعات وغیرہ کے۔

مسئلہ کا صحیح حل

آپ نے کہا کہ لوگوں کے لئے دو طریقے ہیں ایک تو یہ کہ ہندوستان کی سرحدوں سے باہر رہیں اور ہندوستان کی سرحدوں سے باہر رہنے والے واقعات سے دلچسپی رکھتے ہیں وہ چاہتے ہیں کہ یہ مسئلے کیا ہیں۔

آپ نے کہا کہ اگر میں یہ کہوں کہ انٹرڈومینین کانفرنس میں جتنے تمام مسائل طے ہو گئے تو یہ مبالغہ ہوگا آپ نے کہا لیکن یہ کانفرنس بیحد تعمدگی نزاعی مسائل کو طے کرنے میں کامیاب ہوئی ہے مستقبل میں کیا ہوگا کوئی نہیں جانتا لیکن میں یہ تو یقین کر سکتا ہوں کہ چاہیئے جو کچھ کہو ہمارے آپ نے کہا کہ میں خاص طور پر اخباروں والوں سے اپیل کرتا چاہتا ہوں کہ اس نے کہ یہ کانفرنس بیت حد تک کامیاب ہوئی ہے دوسرے اس نے کہ بعض لوگوں میں خود بھروسہ اعتماد ہے ہوں یا کانگریس کے اندر یا باہر کسی اور جماعت کا جذبہ پیدا ہوا ہے جبکہ ایسی چیزوں کے لئے کوئی امکان نہیں ہے۔

آپ نے کہا کہ علاوہ ان تین مسائل کے جو وہ ہیں میں بعض نفسیاتی مسائل کا بھی سامنا کرنا پڑتا ہے اخبارات کو چاہیئے کہ وہ نفسیاتی مسائل سے گریز کریں جو لوگوں میں خصوصاً نفرت وغیرہ پیدا کرتے ہیں ایسے مسائل کے ان پہلوؤں پر زیادہ زور نہ دیں۔

پنڈت نہرو نے انٹرڈومینین کانفرنس کے اس نہرو دشمن کا ذکر کیا جو ہندوستان کی تجویز تھی کہ ہندوستان کے بارے میں اطلاعات وغیرہ کے۔

آپ نے کہا کہ لوگوں کے لئے دو طریقے ہیں ایک تو یہ کہ ہندوستان کی سرحدوں سے باہر رہیں اور ہندوستان کی سرحدوں سے باہر رہنے والے واقعات سے دلچسپی رکھتے ہیں وہ چاہتے ہیں کہ یہ مسئلے کیا ہیں۔

آپ نے کہا کہ اگر میں یہ کہوں کہ انٹرڈومینین کانفرنس میں جتنے تمام مسائل طے ہو گئے تو یہ مبالغہ ہوگا آپ نے کہا لیکن یہ کانفرنس بیحد تعمدگی نزاعی مسائل کو طے کرنے میں کامیاب ہوئی ہے مستقبل میں کیا ہوگا کوئی نہیں جانتا لیکن میں یہ تو یقین کر سکتا ہوں کہ چاہیئے جو کچھ کہو ہمارے آپ نے کہا کہ میں خاص طور پر اخباروں والوں سے اپیل کرتا چاہتا ہوں کہ اس نے کہ یہ کانفرنس بیت حد تک کامیاب ہوئی ہے دوسرے اس نے کہ بعض لوگوں میں خود بھروسہ اعتماد ہے ہوں یا کانگریس کے اندر یا باہر کسی اور جماعت کا جذبہ پیدا ہوا ہے جبکہ ایسی چیزوں کے لئے کوئی امکان نہیں ہے۔

آپ نے کہا کہ علاوہ ان تین مسائل کے جو وہ ہیں میں بعض نفسیاتی مسائل کا بھی سامنا کرنا پڑتا ہے اخبارات کو چاہیئے کہ وہ نفسیاتی مسائل سے گریز کریں جو لوگوں میں خصوصاً نفرت وغیرہ پیدا کرتے ہیں ایسے مسائل کے ان پہلوؤں پر زیادہ زور نہ دیں۔

پنڈت نہرو نے انٹرڈومینین کانفرنس کے اس نہرو دشمن کا ذکر کیا جو ہندوستان کی تجویز تھی کہ ہندوستان کے بارے میں اطلاعات وغیرہ کے۔

الزامات اور وفاداری کا مطالبہ

ناگالینڈ کے قریب جاپانی فوجیں جمع ہو رہی ہیں

وسط چین کیلئے آخری جنگ کی فوری توقع

ہانکنگ ۱۹ دسمبر۔ آج کی اطلاعات سے معلوم ہوتا ہے کہ حکومت چین کی چین کانگ سے دارالسلطنت کے قریب ہی ہے۔ دارالسلطنت کے قریب ہی ہے۔ دارالسلطنت کے قریب ہی ہے۔

مسئلہ کا صحیح حل

آپ نے کہا کہ لوگوں کے لئے دو طریقے ہیں ایک تو یہ کہ ہندوستان کی سرحدوں سے باہر رہیں اور ہندوستان کی سرحدوں سے باہر رہنے والے واقعات سے دلچسپی رکھتے ہیں وہ چاہتے ہیں کہ یہ مسئلے کیا ہیں۔

آپ نے کہا کہ اگر میں یہ کہوں کہ انٹرڈومینین کانفرنس میں جتنے تمام مسائل طے ہو گئے تو یہ مبالغہ ہوگا آپ نے کہا لیکن یہ کانفرنس بیحد تعمدگی نزاعی مسائل کو طے کرنے میں کامیاب ہوئی ہے مستقبل میں کیا ہوگا کوئی نہیں جانتا لیکن میں یہ تو یقین کر سکتا ہوں کہ چاہیئے جو کچھ کہو ہمارے آپ نے کہا کہ میں خاص طور پر اخباروں والوں سے اپیل کرتا چاہتا ہوں کہ اس نے کہ یہ کانفرنس بیت حد تک کامیاب ہوئی ہے دوسرے اس نے کہ بعض لوگوں میں خود بھروسہ اعتماد ہے ہوں یا کانگریس کے اندر یا باہر کسی اور جماعت کا جذبہ پیدا ہوا ہے جبکہ ایسی چیزوں کے لئے کوئی امکان نہیں ہے۔

آپ نے کہا کہ علاوہ ان تین مسائل کے جو وہ ہیں میں بعض نفسیاتی مسائل کا بھی سامنا کرنا پڑتا ہے اخبارات کو چاہیئے کہ وہ نفسیاتی مسائل سے گریز کریں جو لوگوں میں خصوصاً نفرت وغیرہ پیدا کرتے ہیں ایسے مسائل کے ان پہلوؤں پر زیادہ زور نہ دیں۔

پنڈت نہرو نے انٹرڈومینین کانفرنس کے اس نہرو دشمن کا ذکر کیا جو ہندوستان کی تجویز تھی کہ ہندوستان کے بارے میں اطلاعات وغیرہ کے۔

حضرات اراکین مجلس عاملہ جمعیۃ علمائے ہند سے گذارش!

حضرت مولانا حفظ الرحمن صاحب ناظم اعلیٰ جمعیۃ علماء ہند کا بیان

دہلی ۱۹ دسمبر۔ جمعیت علماء ہند کے ناظم اعلیٰ حضرت مولانا حفظ الرحمن نے ایک بیان میں کہا ہے کہ دفعہ ۱۴۴ کے نفاذ کے بعد آپ کو علم ہو چکا ہوگا کہ ۱۸ دسمبر سنہ ۴۸ء (دوشنبہ) کو بھارت میں تمام اراکین عاملہ جمعیۃ علماء ہند کا اجلاس ہو رہا ہے۔

چونکہ ۱۸ اور ۱۹ دسمبر شنبہ و یکشنبہ کو سرمنہ شریف میں حضرت سید دانش نائی رحمۃ اللہ علیہ کا عرس ہو رہا ہے اور اجلاس حضرات اراکین مجلس عاملہ اس میں بھی شرکت فرمائیں گے۔

اس لئے ضروری ہے کہ تمام اراکین محترم ۱۸ دسمبر کی شام تک بھارت میں تشریف لے آئیں تاکہ ۱۹ دسمبر کو صبح اول وقت اجلاس شروع ہو سکے اور زیر بحث مسائل جلد از جلد طے ہو سکیں۔

اپنی بھارت تشریف آوری کی تاریخ اور وقت سے جناب مولانا محمد اسحاق صاحب ناظم بھارت کو مطلع فرما دیجئے۔ تاکہ جائے قیام تک پہنچنے میں سہولت ہو۔

کانگرس کے کھلے اجلاس کا خاتمہ۔ تمام تجویزیں متفقہ طور پر منظور

ریاستوں وغیرہ کے متعلق سردار پٹیل کی اہم تقریر
بھوپال اور رام پور کے متعلق اظہار خیال

گذشتہ کل ۱۹ دسمبر کانگریس کا وہ دن سالانہ اجلاس کی کارروائی ختم ہو گیا جس میں مختلف تجاویز پیش منظور کر لی گئیں۔ اجلاس کا خاتمہ اور ہندوستان پر ایک فیصلہ کن دور کے شروع ہونے کے موقع پر صدر کانگریس پٹابھی سیتا رامیہ نے ایک طویل تقریر کی جس میں انہوں نے ملک کے سامنے درپیش مسائل پر روشنی ڈالی۔ اس کے بعد سردار پٹیل نے ریاستوں کے متعلق اپنی تقریر کی۔ اس کے بعد پنڈت نہرو نے اپنی تقریر میں کانگریس کی پالیسی کی وضاحت کی۔ اس کے بعد مختلف تجاویز پیش کی گئیں۔ ان تجاویز میں ایک تجویز میں ریاست بھوپال اور رام پور کے متعلق اظہار خیال کیا گیا ہے۔ ایک تجویز میں ریاست حیدرآباد کے متعلق اظہار خیال کیا گیا ہے۔ ایک تجویز میں ریاست جموں و کشمیر کے متعلق اظہار خیال کیا گیا ہے۔ ایک تجویز میں ریاست جونا گڑھ کے متعلق اظہار خیال کیا گیا ہے۔ ایک تجویز میں ریاست منی پور کے متعلق اظہار خیال کیا گیا ہے۔ ایک تجویز میں ریاست ٹرانکور کے متعلق اظہار خیال کیا گیا ہے۔ ایک تجویز میں ریاست کوچین کے متعلق اظہار خیال کیا گیا ہے۔ ایک تجویز میں ریاست بستر کے متعلق اظہار خیال کیا گیا ہے۔ ایک تجویز میں ریاست بیکانیر کے متعلق اظہار خیال کیا گیا ہے۔ ایک تجویز میں ریاست جے پور کے متعلق اظہار خیال کیا گیا ہے۔ ایک تجویز میں ریاست جودھپور کے متعلق اظہار خیال کیا گیا ہے۔ ایک تجویز میں ریاست اودے پور کے متعلق اظہار خیال کیا گیا ہے۔ ایک تجویز میں ریاست جیسلمیر کے متعلق اظہار خیال کیا گیا ہے۔ ایک تجویز میں ریاست کوٹہ کے متعلق اظہار خیال کیا گیا ہے۔ ایک تجویز میں ریاست بوندی کے متعلق اظہار خیال کیا گیا ہے۔ ایک تجویز میں ریاست ڈونگرپور کے متعلق اظہار خیال کیا گیا ہے۔ ایک تجویز میں ریاست بانسواڑہ کے متعلق اظہار خیال کیا گیا ہے۔ ایک تجویز میں ریاست پرتاپ گڑھ کے متعلق اظہار خیال کیا گیا ہے۔ ایک تجویز میں ریاست شاہ پورہ کے متعلق اظہار خیال کیا گیا ہے۔ ایک تجویز میں ریاست کشن گڑھ کے متعلق اظہار خیال کیا گیا ہے۔ ایک تجویز میں ریاست ٹونک کے متعلق اظہار خیال کیا گیا ہے۔ ایک تجویز میں ریاست دھولپور کے متعلق اظہار خیال کیا گیا ہے۔ ایک تجویز میں ریاست کرولی کے متعلق اظہار خیال کیا گیا ہے۔ ایک تجویز میں ریاست جھالاواڑ کے متعلق اظہار خیال کیا گیا ہے۔ ایک تجویز میں ریاست ریواں کے متعلق اظہار خیال کیا گیا ہے۔ ایک تجویز میں ریاست سرگوجا کے متعلق اظہار خیال کیا گیا ہے۔ ایک تجویز میں ریاست جشپور کے متعلق اظہار خیال کیا گیا ہے۔ ایک تجویز میں ریاست سنگرولی کے متعلق اظہار خیال کیا گیا ہے۔ ایک تجویز میں ریاست بلرام پور کے متعلق اظہار خیال کیا گیا ہے۔ ایک تجویز میں ریاست سرگوجا کے متعلق اظہار خیال کیا گیا ہے۔ ایک تجویز میں ریاست جشپور کے متعلق اظہار خیال کیا گیا ہے۔ ایک تجویز میں ریاست سنگرولی کے متعلق اظہار خیال کیا گیا ہے۔ ایک تجویز میں ریاست بلرام پور کے متعلق اظہار خیال کیا گیا ہے۔

کانگرس کے صدر پٹابھی سیتا رامیہ نے کہا کہ یہ بالکل مناسب ہے کہ دس لاکھ آدمی اس آزادی سے فائدہ نہ اٹھائیں جس سے ہندوستان کے دوسرے ہم وطن فائدہ اٹھا رہے ہیں۔ سیاسی نے کانگریس پر یہ تجویز کرنا چاہئے کہ ہندوستان کے غیر ملکی تصرفات کو ہندوستان میں ضم کر دیا جائے، لیکن ساتھ ہی احساس بھی ضروری ہے کہ صدیوں کے غیر ملکی قبضہ کی وجہ سے ان علاقوں کے باشندوں کی تہذیب اور زبان مختلف ہے۔ اس لئے تجویز میں آہستہ آہستہ کا لفظ رکھا گیا ہے اگر اس مسئلہ کا حل سے طاقت سے کیا گیا تو اس سے بین الاقوامی پیچیدگیاں پیدا ہو جائیں گی اس لئے بین الاقوامی طریقوں کا استعمال ضروری ہے۔

مسٹر سدھو اسنگھ نے تجویز کی تائید کرتے ہوئے کہا کہ ان علاقوں کے باشندے بھی ہندوستان کے ساتھ شامل ہونا چاہتے ہیں۔ وہ ہمیں چاہتے ہیں کہ وہ اس معاملے کو ملکوں پر چھوڑ دیں۔ تبھی اس مسئلہ کا بہترین حل ہو سکے۔

تجویز متفقہ طور پر منظور ہو گئی۔

جنوبی افریقہ

صبیحہ گوبندداس نے جنوبی افریقہ کے ہندوستانیوں کے متعلق ایک تجویز پیش کی اور اس میں بتایا کہ وہاں کی حکومت ہندوستانیوں کے ساتھ وحشیانہ سلوک کر رہی ہے۔ جنوبی افریقہ کے ہندوستانیوں سے اپیل کرتا ہوں اور تمام ہندوستان سے بھی اپیل کرتا ہوں کہ جنوبی افریقہ کی حکومت کے خلاف سخت احتجاج کیا جائے۔ جنوبی افریقہ کے ہندوستانیوں کو چاہئے کہ وہ متحد ہو کر اپنی حکومت کا مقابلہ کریں۔

احمد آباد کے راؤ جی بھائی پٹیل نے تجویز کی تائید کی اور تجویز متفقہ طور پر منظور ہو گئی۔

انڈونیشیا

کانگرس کے جوائنٹ جنرل سکریٹری آچاریہ کرپلانی کشوے انڈونیشیا پر ایک تجویز پیش کی۔ انہوں نے کہا کہ انڈونیشیا کا مسئلہ ہندوستان کے لئے سخت اہم مسئلہ ہے۔ اور ہندوستان چاہتا ہے کہ انڈونیشیا پوری آزادی حاصل کرے۔ انڈونیشیا اور بین الاقوامی معاملات میں ہندوستان پورا حصہ لے۔

ڈاکٹر راجندر پرشاد نے کہا کہ ہمیں آج حکومت کو محسوس کرنا چاہئے کہ آج کی بنا میں ایک ملک کے لئے دوسرے ملک پر ..... حکومت کر رہا ہے۔ ہندوستان اور انڈونیشیا کے ہمیشہ تعلقات رہے ہیں۔ یہ تعلقات زمانہ قدیم سے چلے آرہے ہیں۔ ہندوستان چاہتا ہے کہ انڈونیشیا جلد از جلد اپنی آزادی حاصل کرے۔

غیر ملکی مقبوضات

کل دوبجکر ۲۰ منٹ پر اجلاس شروع ہوا۔ سب سے پہلے سنڈاپی کے پانڈ سا ہندوستان کے غیر ملکی مقبوضات پر ایک تجویز پیش کی۔ سنڈاپی نے کہا کہ یہ بالکل مناسب ہے کہ دس لاکھ آدمی اس آزادی سے فائدہ نہ اٹھائیں جس سے ہندوستان کے دوسرے ہم وطن فائدہ اٹھا رہے ہیں۔ سنڈاپی نے کانگریس سے یہ تجویز کرنا ہے کہ ہندوستان کے غیر ملکی مقبوضات کو ہندوستان میں ضم کر دیا جائے، لیکن ساتھ ہی احساس بھی ضروری ہے کہ صدیوں کے غیر ملکی قبضہ کی وجہ سے ان علاقوں کے باشندوں کی تہذیب اور زبان مختلف ہے۔ اس لئے تجویز میں آہستہ آہستہ کا لفظ رکھا گیا ہے اگر اس مسئلہ کا حل سے طاقت سے کیا گیا تو اس سے بین الاقوامی پیچیدگیاں پیدا ہو جائیں گی اس لئے بین الاقوامی طریقوں کا استعمال ضروری ہے۔

مسٹر سدھو اسنگھ نے تجویز کی تائید کرتے ہوئے کہا کہ ان علاقوں کے باشندے بھی ہندوستان کے ساتھ شامل ہونا چاہتے ہیں۔ وہ ہمیں چاہتے ہیں کہ وہ اس معاملے کو ملکوں پر چھوڑ دیں۔ تبھی اس مسئلہ کا بہترین حل ہو سکے۔

تجویز متفقہ طور پر منظور ہو گئی۔

جنوبی افریقہ

صبیحہ گوبندداس نے جنوبی افریقہ کے ہندوستانیوں کے متعلق ایک تجویز پیش کی اور اس میں بتایا کہ وہاں کی حکومت ہندوستانیوں کے ساتھ وحشیانہ سلوک کر رہی ہے۔ جنوبی افریقہ کے ہندوستانیوں سے اپیل کرتا ہوں اور تمام ہندوستان سے بھی اپیل کرتا ہوں کہ جنوبی افریقہ کی حکومت کے خلاف سخت احتجاج کیا جائے۔ جنوبی افریقہ کے ہندوستانیوں کو چاہئے کہ وہ متحد ہو کر اپنی حکومت کا مقابلہ کریں۔

احمد آباد کے راؤ جی بھائی پٹیل نے تجویز کی تائید کی اور تجویز متفقہ طور پر منظور ہو گئی۔

انڈونیشیا

کانگرس کے جوائنٹ جنرل سکریٹری آچاریہ کرپلانی کشوے انڈونیشیا پر ایک تجویز پیش کی۔ انہوں نے کہا کہ انڈونیشیا کا مسئلہ ہندوستان کے لئے سخت اہم مسئلہ ہے۔ اور ہندوستان چاہتا ہے کہ انڈونیشیا پوری آزادی حاصل کرے۔ انڈونیشیا اور بین الاقوامی معاملات میں ہندوستان پورا حصہ لے۔

ڈاکٹر راجندر پرشاد نے کہا کہ ہمیں آج حکومت کو محسوس کرنا چاہئے کہ آج کی بنا میں ایک ملک کے لئے دوسرے ملک پر ..... حکومت کر رہا ہے۔ ہندوستان اور انڈونیشیا کے ہمیشہ تعلقات رہے ہیں۔ یہ تعلقات زمانہ قدیم سے چلے آرہے ہیں۔ ہندوستان چاہتا ہے کہ انڈونیشیا جلد از جلد اپنی آزادی حاصل کرے۔

ریاستوں وغیرہ کے متعلق سردار پٹیل کی اہم تقریر

کانگرس کے کھلے اجلاس کی کارروائی کل ختم ہو گئی جس میں مختلف تجاویز پیش منظور کر لی گئیں۔ اجلاس کا خاتمہ اور ہندوستان پر ایک فیصلہ کن دور کے شروع ہونے کے موقع پر صدر کانگریس پٹابھی سیتا رامیہ نے ایک طویل تقریر کی جس میں انہوں نے ملک کے سامنے درپیش مسائل پر روشنی ڈالی۔ اس کے بعد سردار پٹیل نے ریاستوں کے متعلق اپنی تقریر کی۔ اس کے بعد پنڈت نہرو نے اپنی تقریر میں کانگریس کی پالیسی کی وضاحت کی۔ اس کے بعد مختلف تجاویز پیش کی گئیں۔ ان تجاویز میں ایک تجویز میں ریاست بھوپال اور رام پور کے متعلق اظہار خیال کیا گیا ہے۔ ایک تجویز میں ریاست حیدرآباد کے متعلق اظہار خیال کیا گیا ہے۔ ایک تجویز میں ریاست جموں و کشمیر کے متعلق اظہار خیال کیا گیا ہے۔ ایک تجویز میں ریاست جونا گڑھ کے متعلق اظہار خیال کیا گیا ہے۔ ایک تجویز میں ریاست منی پور کے متعلق اظہار خیال کیا گیا ہے۔ ایک تجویز میں ریاست ٹرانکور کے متعلق اظہار خیال کیا گیا ہے۔ ایک تجویز میں ریاست کوچین کے متعلق اظہار خیال کیا گیا ہے۔ ایک تجویز میں ریاست بستر کے متعلق اظہار خیال کیا گیا ہے۔ ایک تجویز میں ریاست بیکانیر کے متعلق اظہار خیال کیا گیا ہے۔ ایک تجویز میں ریاست جے پور کے متعلق اظہار خیال کیا گیا ہے۔ ایک تجویز میں ریاست جودھپور کے متعلق اظہار خیال کیا گیا ہے۔ ایک تجویز میں ریاست اودے پور کے متعلق اظہار خیال کیا گیا ہے۔ ایک تجویز میں ریاست جیسلمیر کے متعلق اظہار خیال کیا گیا ہے۔ ایک تجویز میں ریاست کوٹہ کے متعلق اظہار خیال کیا گیا ہے۔ ایک تجویز میں ریاست بوندی کے متعلق اظہار خیال کیا گیا ہے۔ ایک تجویز میں ریاست ڈونگرپور کے متعلق اظہار خیال کیا گیا ہے۔ ایک تجویز میں ریاست بانسواڑہ کے متعلق اظہار خیال کیا گیا ہے۔ ایک تجویز میں ریاست پرتاپ گڑھ کے متعلق اظہار خیال کیا گیا ہے۔ ایک تجویز میں ریاست شاہ پورہ کے متعلق اظہار خیال کیا گیا ہے۔ ایک تجویز میں ریاست کشن گڑھ کے متعلق اظہار خیال کیا گیا ہے۔ ایک تجویز میں ریاست ٹونک کے متعلق اظہار خیال کیا گیا ہے۔ ایک تجویز میں ریاست دھولپور کے متعلق اظہار خیال کیا گیا ہے۔ ایک تجویز میں ریاست کرولی کے متعلق اظہار خیال کیا گیا ہے۔ ایک تجویز میں ریاست جھالاواڑ کے متعلق اظہار خیال کیا گیا ہے۔ ایک تجویز میں ریاست ریواں کے متعلق اظہار خیال کیا گیا ہے۔ ایک تجویز میں ریاست سرگوجا کے متعلق اظہار خیال کیا گیا ہے۔ ایک تجویز میں ریاست جشپور کے متعلق اظہار خیال کیا گیا ہے۔ ایک تجویز میں ریاست سنگرولی کے متعلق اظہار خیال کیا گیا ہے۔ ایک تجویز میں ریاست بلرام پور کے متعلق اظہار خیال کیا گیا ہے۔

کانگرس کے کھلے اجلاس کا خاتمہ ہو گیا

روزانہ
الجمعیۃ دہلی
۲۲ دسمبر ۱۹۴۰ء

کانگریس کا سفرنامہ

پچھلے پورے کانگریس کا اجلاس آزاد ہندستان کا پہلا اجلاس ہے ۔ اخباروں کہولہ گاندھی نگر کے بعد یہ پہلا اجلاس ہے جو ایک ریاست میں ہوا ۔۔۔ حالانکہ بھی ریاستیں تھیں جن میں کانگریس کا نام لینا بھی جرم تھا اور جہاں کے قصر و ایوان قومی جھنڈے دیکھتے ہی متزلزل ہو جایا کرتے تھے ۔ آج ایسی ایک ریاست میں جلسہ قومی ایمانداری سے منایا جا رہا ہے اور اس پر قومی بھید اپنی پوری شان اور آن سے اثر رہا ہے ۔ آزادی کے بعد غلامی کے نقوش کا مٹنا اور پرانی روایات کی جگہ نئی روایات کا ظہور ۔ غیر آنا یقیناً حیرت انگیز اور عبرت آموز ہے ملک ایام نداد ھا ہیں الناس !

کانگریس کے اجلاس اور اس کے اثرات پر بہت کچھ لکھا جائے گا فی الحال ہمارے سامنے کانگریس کے صدر منتخب ڈاکٹر سیتا رمیہ کا خطبہ صدارت ہے کسی اداریہ اور جماعت کے پس منظر اور پیش منظر کا اندازہ لگانے کے لئے خطبہ صدارت سے بہتر اور کوئی ذریعہ نہیں ہو سکتا ۔ آپ اس کی ساخت سے جماعت کے کردار اور ادارہ کے مزاج سے بہت بڑی حد تک آگاہی حاصل کر سکتے ہیں کانگریس کا خطبۂ صدارت آپ کو کانگریس کی ہنڈی سنا دیگا اس کے کارناموں کی فہرست پیش کرے گا ، اسکی کامیابی کے اسباب کو روشنی میں لائے گا اور مستقبل کے پروگرام سے آگاہ کرے گا ۔ آزادی کے بعد ہندوستان میں جو مسائل پیش آ رہے ہیں اور ان مسائل سے جن سماجی ، سیاسی ۔ اور اقتصادی انقلاب کی لہریں اٹھ رہی ہیں ، ان پر اظہار خیال اور تبصرہ یقیناً ہم سب کے لئے دلچسپ ہونا چاہیئے ، ہم معلوم کرنا چاہتے ہیں کہ ہمارے ساتھ دنیا کا سلوک کیا ہوگا اور دنیا کے لئے ہمارا پیغام کیا ہے ؟ ہمیں بتایا جائے کہ ہندوستان کے داخلی مسائل کیا ہیں اور ان کے حل کی راہ کونسی ہے ، ہم چاہے پیچھے کے ساتھ جاننا چاہتے ہیں کہ ہماری گروہ بندیوں کے مطالبات اور چار کی زبان اور تہذیب کے حل طلب گوشے کیا ہیں ملک کے بنیادی حقوق اور سیاسی تواز ن طبقاتی عزائم کو کس حد تک اپیل کرتے ہیں ، جدا جدا ملک عرب اور مزدور طبقہ کے لئے کیا کارنامہ انجام دیا ہے ، اس طرز کے بہت سے مسائل ہیں جو آج ہندوستان کو درپیش ہیں اور کانگریس کو ان سب کا جواب دینا ہے ۔

چنانچہ خطبۂ صدارت کی معنویت اور جدیدیت کا تعلق ہے ، موجودہ خطبہ سابقہ خطبات کے مقابلہ میں کافی حد تک امتیاز نظر آئے گا ۔۔۔ فلاں کے خطبوں میں زیادہ تر خطاب انگریز اور اس کی پالیسی سے ہوا کرتا تھا ۔ اور آزادی کے خطبہ میں ہندوستان اور اس کے عوام سے خطاب کیا گیا ہے اپنے صدر کے لئے اعزاز کی بات تھا کہ وہ انتخاب کے زور میں ڈھکیلیاں کے جوش میں مطالبات کے اظہار میں ۔ آزادی اور استقلال کے قصیدہ میں اپنا خطاب ادا کرے ، اور عوام کے جذبات سے کھیلے ، مگر آزاد کانگریس کے آزاد خطبہ میں آپکو چنداں فرق نہیں آئیگی ، سادہ الفاظ اور سادہ انداز میں اپنی باتیں اپنوں کے سامنے پیش کی ہیں اور اپنی مشکلات اور مشکلات کے حل پا جانے کو جو تجویز کیا ہے :

صدر کانگریس کی امید اور امتیاز کے درمیان خیالات کا جو سمندر موجیں مار رہا ہے ان سے ہم اپنی اور اپنے ملک کی مشکلات کا اندازہ لگا سکتے ہیں ، مرکزی مشکلات ، صوبوں کی مشکلات ، ریاستوں کی مشکلات ، مزدوروں کی مشکلات ، متوسط طبقہ کی مشکلات ، ہندو مسلم اتحاد کی مشکلات ، ہندوستان کی مشکلات ، اقلیت کے سوال اور ایڈریس میں ہمکو ہر مشکل کے حل پا جانے کی امید دلائی گئی ہے ، ہر مشکل کے حل کی تجویز پیش کی گئی ہے ، ہر مشکل کے حل کا راستہ بتایا گیا ہے ، ہر مشکل کے حل کا طریقہ سمجھایا گیا ہے ، ہر مشکل کے حل کا عزم ظاہر کیا گیا ہے ، ہر مشکل کے حل کا یقین دلایا گیا ہے ۔

ہر مشکل کے حل کا یقین دلانا ایک بڑی بات ہے ، ہر مشکل کے حل کا راستہ بتانا ایک بڑی بات ہے ، ہر مشکل کے حل کا طریقہ سمجھانا ایک بڑی بات ہے ، ہر مشکل کے حل کا عزم ظاہر کرنا ایک بڑی بات ہے ، ہر مشکل کے حل کا یقین دلانا ایک بڑی بات ہے ، مگر ہر مشکل کے حل کا عمل کرنا سب سے بڑی بات ہے ، ہر مشکل کے حل کا عمل کرنا ہی ہر مشکل کے حل کا یقین دلانا ہے ، ہر مشکل کے حل کا راستہ بتانا ہے ، ہر مشکل کے حل کا طریقہ سمجھانا ہے ، ہر مشکل کے حل کا عزم ظاہر کرنا ہے ، ہر مشکل کے حل کا یقین دلانا ہے ، ہر مشکل کے حل کا عمل کرنا

درجۂ نوآبادیات کا خاتمہ — لسانی صوبجات کا مسئلہ — مزدوروں اور کسانوں سے بہتر سلوک

اقلیت، قومی زبان، اور مشرقی بنگال سے نخلا

مسائل حاضرہ پر صدر کانگریس کے خیالات!

گاندھی نگر ۱۷ دسمبر صدر کانگریس ڈاکٹر پٹابھی سیتارامیہ نے کانگریس کے دو روزہ اجلاس میں جو خطبہ صدارت پڑھا اس کے اہم نکات اور خلاصہ حسب ذیل ہے۔

یا دداری کے بخت زائل تو
ہم خداداں پرورند و تو گریزاں
ہمچناں نعمتا کے دولت ارزانی
تو ہمہ گریزاں پرورند و تو خنداں

گاندھی جی کے کارناموں کا ذکر کرتے ہوئے کانگریس کے صدر نے ڈاکٹر پٹابھی سیتارامیہ نے کہا کہ ہمارے علیحدہ ہونے کے بعد ہندوستان کا جو حصہ باقی رہ گیا ہے وہ ہندو اکثریت کا ملک ہے۔ ہندو اکثریت کا ملک ہونے کی وجہ سے ہندوستان کی قومی زبان ہندی ہونی چاہیئے۔ ہندی کے ساتھ ساتھ اردو کو بھی ترقی دینی چاہیئے۔ ہندی اور اردو کے جھگڑے کو ختم کرنا چاہیئے۔ ہندی اور اردو کو ملا کر ہندوستانی زبان بنانی چاہیئے۔ ہندوستانی زبان کو ہندی اور اردو دونوں رسم الخط میں لکھنا چاہیئے۔ ہندوستانی زبان کو ہندی اور اردو دونوں رسم الخط میں لکھنے کی اجازت ہونی چاہیئے۔ ہندوستانی زبان کو ہندی اور اردو دونوں رسم الخط میں لکھنے کی اجازت ہونی چاہیئے۔

ان کاموں کو ایسے وقت فراہم کرنے کی ضرورت ہے جس سے وہ اپنی طاقت کو بڑھا سکیں۔ ان کے بڑھانے کے لئے ہمارے ملک کی آزادی کی حفاظت کرنا ضروری ہے۔ ایک آزاد ملک کی حفاظت کے لئے ضروری ہے کہ ایک آزاد ملک کی حکومت ہو۔ ایک آزاد ملک کی حکومت اپنی طاقت سے اپنی مدافعت کر سکتی ہے

امن عالم کیلئے ہندوستان کی کوششیں

نئی دہلی ۲۹ دسمبر: بین الاقوامی معاملات کے کمنٹیٹر مسٹر چیٹر جی کی طرف سے جاری کردہ ایک بیان میں کہا گیا ہے کہ ہندوستان اور انڈونیشیا کے درمیان ۱۹۵۹ء میں شائع ہونے والی امن عالم کے بارے میں ہندوستان کا حصہ کافی نمایاں رہے گا۔ اس کتاب کے دو حصے ہوں گے۔ ایک حصے میں تعلیم، سائنس اور ثقافتی میدان میں بین الاقوامی تعاون کے لئے کوششیں درج ہوں گی اور دوسرے حصے میں امن عالم کے کارکے لئے مختلف ذرائع اور دوسرے ممالک کی کوششوں کے متعلق ایک رپورٹ پیش کریں۔ معلوم ہوا ہے کہ ہندوستان کی رپورٹ کی بہت زیادہ مانگ ہوگی اور اس میں امن عالم کے کام کے لئے گرانقدر مشورے درج ہوں گے۔ اسٹرلنگ ملک اور مہاتما گاندھی کی تصاویر بھی ہوں گی۔ ہندوستان کی طرف سے وزارت تعلیم یہ رپورٹ مرتب کرے گی۔ یہ کتاب جو اقتصادی لیکن کتاب امن ہوگی مختلف ہوتے کے بعد علاقائی زبانوں میں ترجمہ کے لئے غیر اقوام کو بھیجی جائے گی۔

جاپان کی بجائی سے آسٹریلیا کو اندیشہ

لندن ۲۹ دسمبر: جاپان میں بڑھتی ہوئی صنعتی طاقت سے آسٹریلین یہ محسوس کر رہے ہیں کہ آسٹریلیا کو ایک مرتبہ پھر جاپانی کی حفاظت کرنی پڑیگی اور وہ ۱۹۴۲ء کا ہندوستان آسٹریلیا ۱۹۴۲ء کا سیل بنے علاقے کا حفاظت میں تبدیل دیے جائیں گے۔ آسٹریلیا کو اندیشہ اس بات کا ہے کہ جاپان کی فوج دوبارہ تیار ہو کر ملک پر حملہ آور ہو سکتا ہے اور اس کو آسٹریلیا کی کوئی بھی طاقت روک نہیں سکتی۔ جاپان کو امداد دینے والوں کو بھی آسٹریلیا کی ناپسندیدگی کی نظر سے دیکھا جا رہا ہے۔

ہند اور فلسطین کے درمیان خط و کتابت پر سرکاری پابندی

نئی دہلی ۲۹ دسمبر: حکومت ہند کے ایک ترجمان نے کہا ہے کہ ہندوستان اور فلسطین کے درمیان براہ راست سے تمام ڈاک کی خط و کتابت بھی سے مندرج کر دی گئی ہے فلسطین کے لئے خط عرب ممالک میں بھیجے جائیں گے۔

ہندوستان اور پاکستان کی کھیلیں

شملہ علاقوں میں گرمی پڑنے کے ساتھ ہی اپنے اپنے ہاں کی کھیلیں شروع ہو جاتی ہیں پاکستان نے ہماری درخواست پر مہمان اور ہم اپنے ہاں ان کے ملک سے دو ٹیمیں بھیج رہے ہیں۔ ان کا ملک دو ٹیمیں بھیجے گا۔ ایک ٹیم ہاکی کھیلے گی اور ایک کرکٹ۔ ہاکی کی ٹیم میں ۱۶ کھلاڑی ہوں گے اور کرکٹ کی ٹیم میں ۱۵۔ ہاکی کی ٹیم ۱۵ جنوری کو پہنچے گی اور ۲۶ جنوری تک یہاں رہے گی۔ کرکٹ کی ٹیم ۲۶ جنوری کو پہنچے گی اور ۱۵ فروری تک یہاں رہے گی۔ ہاکی کی ٹیم کے ساتھ ۱۶ کھلاڑی ہوں گے اور کرکٹ کی ٹیم کے ساتھ ۱۵۔ ہاکی کی ٹیم کے ساتھ ۱۶ کھلاڑی ہوں گے اور کرکٹ کی ٹیم کے ساتھ ۱۵۔

ملیریا کے خلاف اعلان جنگ

پٹنہ ۲۹ دسمبر: مچھروں کو ملیریا کے خلاف سے ہمیشہ لڑنے کے لئے بڑی کوشش ہو رہی ہے ایک ایسی ہی کوشش ہندوستان اور پاکستان میں بھی شامل ہیں۔ ہندوستان کی کرکے اس کوشش کو کامیاب بنانے کے لئے ڈی ڈی ٹی کے خلاف ریسرچ سنٹر کے ڈائریکٹر ڈاکٹر ڈی۔ ڈی اور دت نے آج کہا۔ جہاں تک ہمارے اس ریسرچ کے مقصد کا تعلق ہے وہ ڈی ڈی ٹی کا متبادل تلاش کرنا ہے لیکن اس کا یہ مطلب نہیں کہ ہم سوچ جائیں لیکن اس کا مطلب یہ ہے کہ ہم زیادہ خبردار ہو جائیں۔ ہمیں ایسے عناصر پیدا کرنے چاہئیں جو کیڑوں دنوں کو ہمیشہ کے لئے ختم کر دیں۔ ہم ایسے علاقے جانتے ہیں جہاں لڑکیوں کے پہنچ جانے کا بڑا خطرہ ہو سکتا ہے یہ علاقے بحری فوج کے ساتھیوں کے وہ علاقے ہیں جو ہندوستان کے ساحل پر واقع ہیں۔ ہم ان علاقوں کو ملیریا سے پاک کرنے کے لئے کام کر رہے ہیں۔

آخر میں سنٹر کے ڈائریکٹر نے کہا کہ عرب ممالک اور افریقی اقوام متحدہ کی امداد اور تعاون کی درخواست کی ہے۔ ہندوستان کی طرف سے ڈاکٹر دت نے کہا کہ ہندوستان ان ممالک کی مدد کرنے کے لئے تیار ہے۔ ہم ان ممالک کو ڈی ڈی ٹی کا سپرے کرنے کے لئے ماہر بھیجنے کے لئے تیار ہیں۔ ہم ان ممالک کو ڈی ڈی ٹی کا سپرے کرنے کے لئے ماہر بھیجنے کے لئے تیار ہیں۔

فلسطین کے بے پناہ گزینوں کی حالت زار

ظہران ۲۹ دسمبر: یونیسکو میں مشہور مصری مندوب تعلیم دان مسٹر طٰہٰ حسین نے آج یہاں ایک پریس کانفرنس میں بتایا کہ فلسطین میں پناہ گزینوں کی حالت اس قدر خستہ ہے کہ میں نے آج تک ایسی حالت کبھی نہیں دیکھی۔ آپ نے مزید کہا کہ ہم اس وقت تباہ حال پناہ گزینوں کو کوئی امداد نہیں دے رہے ہیں بلکہ ان کی تعلیم کا بھی انتظام کر رہے ہیں۔ ہم یہ محسوس کیا ہے کہ ان میں سے بیشتر ضروریات زندگی سے بھی محروم ہیں۔ بیشتر پناہ گزینوں کی بہتری کے لئے ہمیشہ کے لئے وہ اپنے اپنے ممالک کی کوششوں کے متعلق ایک رپورٹ پیش کریں۔ معلوم ہوا ہے کہ ہندوستان کی رپورٹ کی بہت زیادہ مانگ ہوگی اور اس میں امن عالم کے کام کے لئے گرانقدر مشورے درج ہوں گے۔ اسٹرلنگ ملک اور مہاتما گاندھی کی تصاویر بھی ہوں گی۔ ہندوستان کی طرف سے وزارت تعلیم یہ رپورٹ مرتب کرے گی۔ یہ کتاب جو اقتصادی لیکن کتاب امن ہوگی مختلف ہوتے کے بعد علاقائی زبانوں میں ترجمہ کے لئے غیر اقوام کو بھیجی جائے گی۔

جمعیۃ علماء کی خبریں

خبریں ارسال کرتے وقت اس بات کا خیال رکھئے کہ خبریں مختصر اور خوشخط لکھی ہوئی ہوں اور یا تو اپنے کاغذ پر لکھی جائیں جن پر عنوان اور جمعیۃ کا نام چھپا ہوا ہو ورنہ بہر لکھی ہو تاکہ خبروں کی صحت کی تصدیق پہلے بصورت دیگر شائع نہ کی جائیں گی

(ادارہ)

(۱) ضلع فتحپور کی جمعیۃ العلماء کے دفتر صدر مرکزی دفتر میں پہنچا فرمائی ہیں۔

(۲) ۱۳ جنوری سے ۱۵ جنوری تک اضلاع کی جمعیتیں اپنی اپنی عہدیدار کا اجلاس منعقد کر کے ماتحت جمعیتوں کے لئے ضلع کے ارکان کی تعداد مقرر کریں گے۔ ارکان کی تعداد ابتدائی ممبروں کی تعداد کے تناسب سے مقرر کی جائے گی۔

(۳) ۱۸ جنوری تک تمام ماتحت جمعیتیں ضلع کے ارکان کو منتخب کریں گی اور منتخب شدہ ارکان کی فہرست اضلاع کے دفتر میں بھیجیں گی

(۴) ۲۴ جنوری تک اضلاع کی جمعیتیں اپنے نام نہاد کی کوڑ دفعات آمدنی، ماتحت جمعیتوں کی فہرست اور ارکان ضلع کی فہرست مرکزیہ کو بھیجیں گی یہ تمام چیزیں ۲۵ جنوری تک دفتر مرکزیہ میں وصول ہونی ضروری ہیں۔

نوٹ:۔ ماتحت جمعیتوں کی فہرست میں ابتدائی ممبران کی تعداد اور ضلع کے حقانی جمعیۃ سے حاصل شدہ رقم کا اندراج ضروری ہے

(۵) ۳۰ جنوری تک اضلاع کی نئی جمعیتیں اپنا اجلاس کر کے ضلع کے عہدیداران اور صوبہ کے ارکان کا انتخاب کریں گی ایک ہزار ابتدائی ممبر ہونے پر ایک رکن صوبہ منتخب کیا جائے گا یا انتخاب ۳۰ جنوری تک دفتر صوبہ میں وصول ہو جانا ضروری ہے۔

(۶) تمام انتخابات افسر انتخاب کی نگرانی میں ہونے چاہئیں افسر انتخاب کو جمعیۃ علماء ضلع مقرر کرے گی۔ اضلاع انتخابات کی صورت میں جمعیۃ علماء صوبہ کو لکھا جائے تاکہ وہ کسی شخص کو افسر انتخاب مقرر کر دے۔

(۷) شہر کے ماتحت حلقہ شہر کی جمعیۃ کا اجلاس ہو گا کل بیس بیرسی شہر کی جمعیۃ العلماء میں مجتمع ہوں گی زیادہ حلقوں میں شہر کی جمعیۃ کل بیس بیرسی کا نمائندہ (ضلع جمعیۃ علماء میں بھیجا کرے گی۔ اضلاع صوبہ میں

(۸) ابتدائی ممبران اور اضلاع کی جمعیتیں تمام زوائد کی مکمل فہرست کے ساتھ دفتر صوبہ اور دفتر مرکزیہ میں پہنچا دیں گی جس میں تمام ممبروں کی تعداد حلقہ وار اور ارکان ضلع کے نام سوکھل پتہ کوڈ اور کل میں اور تاریخ انتخاب درج کھل ہونے چاہئیں گے۔

(۹) انتخابات کے متعلق تمام شکایات انتخاب کی تاریخ سے دو ہفتے کے اندر صوبہ عدالت کے نام دفتر جمعیۃ علماء صوبہ میں پہنچ جانا ضروری ہے تاکہ صوبہ عدالت اس پر غور کر سکے۔

جمعیۃ علماء بریلی ٹینی تال کے ناظم صاحبان کا دورہ

بریلی ۲۷ دسمبر: ضلع بریلی (ٹاک) تحصیل بیسلپور ضلع بریلی (تحصیل ہلدوانی) کچھ ضلع ٹینی تال کی سرحدیں آپس میں ملتی ہیں دونوں اضلاع کی ان تحصیلوں میں بہت اضلاع کی دیگر تحصیلوں کے مسلم آبادی بہت زیادہ ہے اس لئے دونوں ضلعوں کے ناظم صاحبان مولانا عبدالوحید صاحب ناظم جمعیۃ علماء بریلی و مولانا حکیم عبدالحفیظ صاحب ناظم جمعیۃ علماء ٹینی تال نے جمعیۃ کی ممبر سازی کے سلسلہ میں ایک پروگرام بنایا ہے اور غایۃ ۲۷ دسمبر شام کو مولانا عبدالودود صاحب ناظم جمعیۃ علماء بریلی ٹینی تال شہادی جلسہ سے خطاب کریں گے۔ ۲۸ دسمبر کو مسلمانان دونوں ضلعوں کے چند ذمہ دار حضرات سے ملیں گے اور ۲۹ دسمبر کو ٹوٹا تحصیل بیسلپور کے مسلمانوں سے ملاقات کریں گے۔ اور آئندہ کے لئے پروگرام طے کریں گے۔

ضلع بلند شہر کے دیہاتی مسلمانوں سے اپیل

جمعیۃ علماء کی ممبر سازی کا کام ضلع بلند شہر میں ہو رہا ہے ہر مسلمان کا فرض ہے کہ جمعیۃ علماء کا ممبر بنے اور دوسروں کو ممبر بنانے کی کوشش کرے چاہے اس دیہات میں ہمارے ایسے بھائی بھی ہیں جو ممبر سازی کو ایک بوجھ سمجھتے ہیں اور نہ سمجھنے کی کوشش کر رہے ہیں ۲۲ دسمبر شہر میں ہم اپنے بھائیوں سے درخواست کرتا ہے جو ہر مقام ملا ہے اس کو ممبر بنائیں اور جمعیۃ علماء کو مضبوط بنائیں۔

بحر روم کے ممالک میں ہجوم کی توقع

لندن ۲۷ دسمبر: مقامی اخبار "ڈیلی ٹیلیگراف" نے اپنے نامہ نگار کے بیان کے مطابق لکھا ہے کہ [illegible] لبنان اور ترکی کی حفاظت و سلامتی کے لئے [illegible] میں ایک [illegible] ہے۔ اگلے سال [illegible] یہ سب کچھ [illegible] شمالی میں تیار کیا جا رہا ہے [illegible] تجارتی مشورہ کریں تو فرانس کے ہاتھ [illegible] مسلح ٹرانسپورٹ [illegible] یہ اعلان کل وزیر جنگ مسیو [illegible] نے خیل آہلی کے کانٹین کے سامنے تقریر کرتے ہوئے کیا۔

یقین کیا جاتا ہے کہ وزیر جنگ کا اپنا یہ بیان مرتب کرنے میں کافی مشکلات کا سامنا کرنا پڑا ہے۔ سیاسی اندازہ لگایا جا رہا ہے کہ فرانس کی اندرونی حفاظت کے لئے کم از کم پانچ ڈویژنوں کی ضرورت ہے۔

ہر قسم کی خط و کتابت کرتے وقت اپنا پتہ صاف اور خوشخط لکھیے۔

طاقت کی دوڑ میں پیچھے نہ رہیئے

گھوڑ دوڑ میں جو پیچھے رہا وہ انعام سے محروم رہا۔ اور جسمانی اور مردانہ طاقت کی دوڑ میں جو آگے نکل گیا۔ اس کے لئے گھر اور گھر سے باہر ہر قسم کی مسرتیں اور کامیابیاں ہیں۔

جسمانی اور مردانہ طاقت کی دوڑ میں ہمدرد کی مجون شباب آور سے بہتر ——— مددگار نہیں ہو سکتا۔ لاکھوں نوجوانوں کو یہ امداد پیغام دے چکی ہے۔ مردوں کی اکثر بیماریوں کے علاوہ جسم میں غدوں اور پٹھوں کے نظام کو یہ بے انتہا قوت پہنچاتی ہے۔ ہر موقع کے لئے ترکیب کا مفصل پرچہ دوا کے ساتھ قیمت بیشی خوراک ۲ روپے رسالہ ہمدرد شباب، ہمدرد نوجوان اور دواخانہ کی تازہ فہرست اردو، ہندی انگریزی زبانوں میں طلب فرمائیے۔

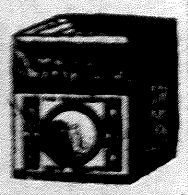

ہمدرد دواخانہ لیبوریٹری دہلی

ہمدرد

جس کی تجویز کل آمدنی غریب مسلمانوں کی تعلیم کیلئے وقف ہے

ہندوستان میں

——— باعزت زندگی بسر کیجیے
——— وطن کی ترقی میں مساوی حصہ لیجیے
——— ملک سے تفرقہ و عداوت کو ختم کیجیے
——— پختہ محبت اور بھائی چارہ کو اپنائیے
——— باہمی اتحاد و مساوات کا ثبوت دیجیے

اور

وقت کے ان اہم تقاضوں کی تکمیل کے لئے

روزنامہ الجمعیۃ مفت روزہ الجمعیۃ

کا مسلسل مطالعہ اپنے لئے لازمی قرار دے لیجیے

قیمت روزنامہ الجمعیۃ:۔ سالانہ چالیس روپے ششماہی بیس روپے۔ سہ ماہی گیارہ روپے
قیمت ہفت روزہ الجمعیۃ:۔ سالانہ بارہ روپے ——— ششماہی چھ روپے آٹھ آنے

زر چندہ منی آرڈر سے بھیجیے، دہلی میں ترسیل زر زیادہ وار اور اخبار میں دیر ہوتی ہے

مشتہرین زر خامہ اشتہارات اور ایجنٹ صاحبان شرائط ایکسی طلب فرمائیں

جملہ ترسیل زر و خط و کتابت کا پتہ:۔ جنرل منیجر الجمعیۃ۔ گلی قاسم جان دہلی۔

یونیورسل اوپٹیکل کمپنی

سوداگران چشمہ۔ بلیماران دہلی
نزد ہندوستانی دواخانہ آنکھوں کا باقاعدہ
امتحان کر کے
چشمہ
دیا جاتا ہے

برص اور کوڑھ کا مکمل علاج

درویشی جذام اک کامل درویش کا خرچہ

انشاء ہے برص کوڑھ سفیدی
کا جادو اثر علاج ہے سالہا سال کے پرانے
مریض اس سے اٹک سینکڑوں کی
تعداد میں صحت یاب ہو چکے ہیں اس
کا اثر ۲۱ روز میں قطعی طور پر ظاہر ہوتا
ہے ۴ سے ۶ ماہ میں مکمل صحت ہو جاتی
ہے دریافت طلب امور کے لئے ٹکٹ
آنا ضروری ہے۔

ڈاکٹر فارسی عزیز الرحمن درویشی فارسی
ممبر بولائی دت اسٹریٹ کلکتہ

دنوں اور مہینوں کی فضیلت

اور

ہر ماہ کے متعلق شرعی احکام

"فضائل الشہور والایام"

میں ملاحظہ فرمائیے

قیمت دس آنے صرف

الجمعیۃ بک ڈپو۔ گلی قاسم جان دہلی

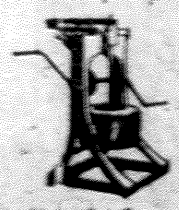

حکیم عبدالحفیظ

دہلی میں یوم محمد علی منانے کا پروگرام

پنڈت نہرو سے شرکت کی درخواست کی جائیگی

دہلی ۲۹ دسمبر: کل شام انڈیا اردو بازار میں دہلی کے نوجوانوں کی ایک میٹنگ ہوئی اور اس میں یہ طے پایا کہ جنوری کے پہلے ہفتہ میں یوم محمد علی منایا جائے نیز یہ بھی طے پایا کہ اس سلسلہ میں ایک عظیم الشان مشاعرہ اور ایک جلسہ کیا جائے۔ مشاعرہ کے انتظامات کے لئے تین آدمیوں پر مشتمل ایک کمیٹی بنا دی گئی ہے جس میں مسٹر انصل پٹیل، بھگوت دیال اور اظہار سبزواری شامل ہیں۔

جلسہ میں شرکت کے لئے نہرو کے وزیر اعظم پنڈت جواہر لال نہرو سے بھی پوسٹ کارڈ کے ذریعہ درخواست کی جائیگی اور اس کے بعد جلسہ اور مشاعرہ کی تاریخ اور جگہوں کا اعلان کیا جائے گا۔

فرانس میں فوج کی جدید تنظیم

پیرس ۲۷ دسمبر: فرانس کی قومی اسمبلی نے منگل کی رات تجاویز منظور کر لیں تو فرانس کے پاس پانچ مسلح ڈویژنوں پر مشتمل ایک مضبوط فوج ہوگی۔

یہ اعلان کل وزیر جنگ مسیو بوریڈ نے منگل اسمبلی کے کانٹین کے سامنے تقریر کرتے ہوئے کیا۔

یقین کیا جاتا ہے کہ وزیر جنگ کو اپنا یہ بیان مرتب کرنے میں کافی مشکلات کا سامنا کرنا پڑا ہے سیاسی اندازہ لگایا جا رہا ہے کہ فرانس کی اندرونی حفاظت کے لئے کم از کم پانچ ڈویژنوں کی ضرورت ہے۔

گاندھی نگر میں کانگریس کے کھلے اجلاس کے موقعہ پر ہماہمی

نامہ نگاروں کا احتجاجی واک آؤٹ

(از نامہ نگار خصوصی الجمعیۃ)

گاندھی نگر ۲۱ دسمبر: ایک کھلے میدان میں کانگریس کا کھلا اجلاس منعقد ہوا ہے۔ اس کی مثال کانگریس کی گذشتہ تاریخ میں نہیں ملتی۔ کسے خیال تھا کہ گجرات کا یہ علاقہ جو مہاتما گاندھی کے بدولت انقلابی رہنمائی کا مرکز بنا ہوا تھا، غلط سلط ہی سہی، لیکن یہ چیز ہے کہ قانونی اور غیر قانونی کا شکار ہو کر رہ گیا ہے۔ کانگریس کی حکومتیں اپنے کارنامے کو شاندار طریقہ سے پیش کرتی ہیں۔ اس لئے کانگریس کی حکومتیں اپنے کارنامے کو شاندار طریقہ سے پیش کرتی ہیں۔ اس کے بگڑے کانگریس کے کارنامے نہایت شاندار ہیں۔

ریاستیں:۔ بہاولپور اور کشمیر کے مسائل حل ہوتے ہوئے معلوم ہوتے ہیں۔ بہاولپور کا مقصد یہ ہے کہ زمانہ وسطیٰ کے جاگیردارانہ طریقہ کے بجائے جدید قومیت قائم کی جائے۔ اس لئے فوجیوں اور افسروں کی تشریف آوری سے یہ ریاست کے دن کا پہلا کارنامہ ہے۔ ہندوستان کی بہادری اور طاقت کی شہرت کے نشے ہے ریاستوں کی پوری بشاشانہ تعریف ہے لیکن ابھی بھوپال اور رامپور کی شمولیت باقی ہے۔

پناہ گزیں:۔ حکومت ہند نے پناہ گزینوں کو ازسرنو آباد کرنے کے لئے جو دس کروڑ کی اسکیم مرتب کی ہے اس سے اس کے بلند مقاصد کا اظہار ہوتا ہے۔ صوبائی حکومتیں بھی اس سلسلہ میں اپنی قدرت کے مطابق بہت کچھ کر رہی ہیں، لیکن ضرورت ہے کہ ان پناہ گزینوں کی امداد مستقل ہو اس سلسلہ کو محض قومی مسئلہ ہی نہ سمجھا جائے بلکہ اس کو ایک فطرتی اور اخلاقی مسئلہ بھی تصور کیا جائے۔

خوراک:۔ برطانوی حکومت کے خاتمہ کے بعد محسوس ہوا کہ خوراک کے معاملہ میں ہندوستان خودکفیل نہیں بلکہ اس کی حالت قابل اطمینان بھی نہیں ہندوستان میں خوراک اور آبادی کا مسئلہ بہت پریشان کن ہے

اقلیت:۔ گذشتہ کے تجربہ سے غلط اندیشہ پیدا ہوتا ہے اور ذاتی اہلیت اور کارکردگی میں کمی واقع ہوتی ہے اقلیتوں میں احساس کمتری پیدا ہوتا ہے۔

لسانی صوبے:۔ حکومت اور مدبرین آئین ساز کی مشکلات بہت ہیں لیکن انسانی عقل اسی لئے ہے کہ ان کا حل کیا جائے نہ کہ ان کو چھوڑ دیا جائے اور ہمیں امید ہے کہ ہمت، تجربہ اور ہوشیاری کے ساتھ لسانی صوبوں کی تحریک چلانے والوں کے مطالبہ کو پورا کریں گے۔

مستقبل:۔ ہم جس سے اتفاق کرتے ہیں اس سے ہم توقع کرتے ہیں کہ ہم آسمان و زمین اور اہم صنعتوں کو قومی بنا سکیں گے۔ دوسرے ہم کے نے خوراک اور کپڑے کے مسئلہ کو حل کر سکیں گے۔

بعض کانگریسیوں کے غلط طریق کار پر ایک تجویز

گاندھی نگر ۲۱ دسمبر: کانگریس کے اجلاس کے ختم ہونے سے قبل ہی ایک تجویز کانگریس کا ہیڈ کوارٹر بمبئی کے علاقہ منتقل ہونے کے متعلق پیش ہوئی جس میں اس پر اظہار ناخوشی کیا گیا کہ کانگریس کے لیڈر کانگریسیوں کے طاقت اور اقتدار کے غلط استعمال کو روکنے میں ناکام رہے ہیں۔ تجویز پیش کرنے والوں کو اس بات کا افسوس ہے کہ کانگریس کی اکثریت کی موافقت میں ۵۷ اور ۵ کی مخالفت میں آئے۔ کانگریس کی سمجھ بوجھ کی تائید میں یہ پہلا واقعہ ہے کہ اس اکثریت سے کوئی تجویز پاس ہوئی ہو۔

دہلی اور دوسرے مقامات پر سنگھیوں کی گرفتاریاں

دہلی ۲۱ دسمبر: کل سنگھ کی تحریک کا گیارہواں دن تھا۔ پولیس نے پنجاب سیفٹی ایکٹ کی دفعہ ۱۰ کے تحت کل ۱۰۰ سنگھی گرفتار کئے۔

ساتھ ایسے اشخاص جن پر شک سے تعلق رکھنے کا شبہ ہے ہر دلی میں حراست میں لئے گئے اور شہر میں دو درجن قرقیاں ہوئیں۔ دو سنگھی پوسٹر لگاتے اور اشتہار تقسیم کرتے ہوئے گرفتار ہوئے۔

شملہ:۔ شملہ کے دو درجن سنگھی کارکن گرفتار کئے گئے اور کئی ریوالور نما تھرا پلیٹیں ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے ان کو مختلف جرمانوں میں ۱۰۰ روپیہ اور چھ ماہ کی سزا دلائی۔ پولیس نے سنگھ کے خلاف مقدمات کو نشر کیا۔

ریوا:۔ یہاں ۱۰ سے ۲۱ دسمبر تک ۲۰ سنگھی ہر روز باہر میں سے پولیس نے سنگھ کا حلف لیتے ہوئے گرفتار کئے۔

ڈاکٹر پٹابی کے خطبہ جلسہ کے اہم نکات

حکومت:۔ حکومت نے عوام کو ناخوش کر دیا ہے اور ایک عدم تشدد کی غیر مسلح جدوجہد کی ہے اس نے کے بعد انتظامی وفیرہ عام ہو گئی ہے۔ بظاہر غلط معلوم ہوتا ہے لیکن یہ چیز ہے کہ قانونی اور غیر قانونی برابر ہو گئے ہیں اس سے کانگریسی کمیٹیوں اپنے کارنامہ کو شاندار طریقہ سے پیش کرتی ہیں۔ اس کے بگڑے کانگریس کے کارنامے نہایت شاندار ہیں۔

ریاستیں:۔ بہاولپور اور کشمیر کے مسائل حل ہوتے ہوئے معلوم ہوتے ہیں۔ بہاولپور کا مقصد یہ ہے کہ زمانہ وسطیٰ کے جاگیردارانہ طریقہ کے بجائے جدید قومیت قائم کی جائے۔ اس لئے فوجیوں اور افسروں کی تشریف آوری سے یہ ریاست کے دن کا پہلا کارنامہ ہے۔ ہندوستان کی بہادری اور طاقت کی شہرت کے نشے ہے ریاستوں کی پوری بشاشانہ تعریف ہے لیکن ابھی بھوپال اور رامپور کی شمولیت باقی ہے۔

پناہ گزیں:۔ حکومت ہند نے پناہ گزینوں کو ازسرنو آباد کرنے کے لئے جو دس کروڑ کی اسکیم مرتب کی ہے اس سے اس کے بلند مقاصد کا اظہار ہوتا ہے۔ صوبائی حکومتیں بھی اس سلسلہ میں اپنی قدرت کے مطابق بہت کچھ کر رہی ہیں، لیکن ضرورت ہے کہ ان پناہ گزینوں کی امداد مستقل ہو اس سلسلہ کو محض قومی مسئلہ ہی نہ سمجھا جائے بلکہ اس کو ایک فطرتی اور اخلاقی مسئلہ بھی تصور کیا جائے۔

خوراک:۔ برطانوی حکومت کے خاتمہ کے بعد محسوس ہوا کہ خوراک کے معاملہ میں ہندوستان خودکفیل نہیں بلکہ اس کی حالت قابل اطمینان بھی نہیں ہندوستان میں خوراک اور آبادی کا مسئلہ بہت پریشان کن ہے

اقلیت:۔ گذشتہ کے تجربہ سے غلط اندیشہ پیدا ہوتا ہے اور ذاتی اہلیت اور کارکردگی میں کمی واقع ہوتی ہے اقلیتوں میں احساس کمتری پیدا ہوتا ہے۔

لسانی صوبے:۔ حکومت اور مدبرین آئین ساز کی مشکلات بہت ہیں لیکن انسانی عقل اسی لئے ہے کہ ان کا حل کیا جائے نہ کہ ان کو چھوڑ دیا جائے اور ہمیں امید ہے کہ ہمت، تجربہ اور ہوشیاری کے ساتھ لسانی صوبوں کی تحریک چلانے والوں کے مطالبہ کو پورا کریں گے۔

مستقبل:۔ ہم جس سے اتفاق کرتے ہیں اس سے ہم توقع کرتے ہیں کہ ہم آسمان و زمین اور اہم صنعتوں کو قومی بنا سکیں گے۔ دوسرے ہم کے نے خوراک اور کپڑے کے مسئلہ کو حل کر سکیں گے۔

بعض کانگریسیوں کے غلط طریق کار پر ایک تجویز

گاندھی نگر ۲۱ دسمبر: کانگریس کے اجلاس کے ختم ہونے سے قبل ہی ایک تجویز کانگریس کا ہیڈ کوارٹر بمبئی کے علاقہ منتقل ہونے کے متعلق پیش ہوئی جس میں اس پر اظہار ناخوشی کیا گیا کہ کانگریس کے لیڈر کانگریسیوں کے طاقت اور اقتدار کے غلط استعمال کو روکنے میں ناکام رہے ہیں۔ تجویز پیش کرنے والوں کو اس بات کا افسوس ہے کہ کانگریس کی اکثریت کی موافقت میں ۵۷ اور ۵ کی مخالفت میں آئے۔ کانگریس کی سمجھ بوجھ کی تائید میں یہ پہلا واقعہ ہے کہ اس اکثریت سے کوئی تجویز پاس ہوئی ہو۔

دہلی اور دوسرے مقامات پر سنگھیوں کی گرفتاریاں

دہلی ۲۱ دسمبر: کل سنگھ کی تحریک کا گیارہواں دن تھا۔ پولیس نے پنجاب سیفٹی ایکٹ کی دفعہ ۱۰ کے تحت کل ۱۰۰ سنگھی گرفتار کئے۔

ساتھ ایسے اشخاص جن پر شک سے تعلق رکھنے کا شبہ ہے ہر دلی میں حراست میں لئے گئے اور شہر میں دو درجن قرقیاں ہوئیں۔ دو سنگھی پوسٹر لگاتے اور اشتہار تقسیم کرتے ہوئے گرفتار ہوئے۔

شملہ:۔ شملہ کے دو درجن سنگھی کارکن گرفتار کئے گئے اور کئی ریوالور نما تھرا پلیٹیں ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے ان کو مختلف جرمانوں میں ۱۰۰ روپیہ اور چھ ماہ کی سزا دلائی۔ پولیس نے سنگھ کے خلاف مقدمات کو نشر کیا۔

ریوا:۔ یہاں ۱۰ سے ۲۱ دسمبر تک ۲۰ سنگھی ہر روز باہر میں سے پولیس نے سنگھ کا حلف لیتے ہوئے گرفتار کئے۔

جوانی کو ایکدم واپس لے آنے والی دو چیزیں

جیون — رگوں میں نیا خون، پٹھوں میں نئی طاقت پیدا کر کے ایکدم واپس لے آتی ہے۔

سونا، مشک، عنبر اور قیمتی جواہرات اس کے خاص اجزا ہیں۔ قیمت فی شیشی ہندو روپے

طلاغ ۲۰۰ — اس کے لگاتے ہی رگوں میں گرم خون اور پٹھوں میں نئی طاقت کی لہریں دوڑنے لگتی ہیں۔ اور عضر.... کی ساری ہی خرابیاں ایک ایک کر کے دور ہو جاتی ہیں۔

قیمت فی شیشی پانچ روپے

تصدیق:۔ آپ کا جیون ہر بار بہت ہی مفید ثابت ہوا۔ واقعی جیون نامیہ ہوگا۔ (دستخط) ہیڈ ماسٹر ہیڈ ماسٹر

ملنے کا پتہ:۔ **صدیقی دواخانہ۔ نورنج۔ دہلی**

لڑتے کیوں ہو

دکان دار کو آہستہ سمجھاؤ۔ کہ اصلی ستارہ چھاپ ببڑی دینا

میسرز کالے خاں ایم حنیف ساگر کے پاس

حضرت مجدد الف ثانیؒ کے عرس میں مسلمان پاکستان سے ترکت کرینگے

سکھ۔ مسلم اتحاد کیلئے حکومت پٹیالہ یونین کا خوشگوار اقدام

لاہور ۲۱ دسمبر: اگرچہ ابھی دونوں مملکتوں کے اور مسلمانوں اور سکھوں کے تعلقات کو خوشگوار بنانے کے لئے بہت کچھ کیا جانا ہے جو مغربی اور مشرقی پنجاب کے لوگوں کے درمیان گذشتہ سال کے ہنگاموں میں خراب ہو گئے تھے مگر حکام اور غیر حکام یہاں پٹیالہ اور مشرقی پنجاب کی ریاستوں کی یونین کے اس اقدام سے متعلق ہیں جو اس نے سرہند میں روضہ شریف (حضرت مجدد الف ثانیؒ) کے عرس میں شرکت آدمیوں کو آنے کی اجازت دے کر کیا ہے اور اس کو اس راستہ پر ایک اور صحیح قدم خیال کیا جا رہا ہے اور سرحد کے اس طرف تو اس اقدام کو بہت سراہا جا رہا ہے۔

سرکاری حلقوں سے معلوم ہوا ہے کہ لاہور سے سرہند شریف کے لئے ۵۰۰ مسلمانوں کے روانہ ہونے کی تاریخ ۲۶ دسمبر قرار شدہ ہے اگرچہ زائرین کو سرحد پار کر کے اور سکھ علاقہ سے گذرنے کے لئے حکومت پاکستان اور حکومت مغربی پنجاب کا تعاون حاصل ہوگا، لیکن تمام زائرین کے انتظامات پٹیالہ یونین کریگی۔

کراچی کی اطلاعات کے مطابق ملا صاحب شور بازار اور ان کے نوکر چاکر نئی دہلی سے سرہند روانہ ہوں گے، جہاں پر کہ وہ کراچی کے دوسرے بعد پہنچ جائیں گے۔

جیسا کہ ۵۰ سکھ زائرین کے سلسلہ میں ہوا تھا کہ گورنر دورہ ہمراہ تھان سنگھ صاحب گئے تھے، زائرین کی حفاظت کے لئے کافی پولیس ہوگی، وہ لوگ غالباً لاریوں میں جن کا بندوبست حکومت مغربی پنجاب کرے گی، سفر کریں گے اور بارڈر تک مغربی پاکستان کی پولیس ان کے ہمراہ ہوگی اور وہاں سے مشرقی پنجاب کی پولیس اس کی ذمہ دار ہوگی۔

پنڈت نہرو کی تقریر

صفحہ اول سے آگے

بڑی حد تک امداد دے سکتے ہیں۔ لیکن کانگریسیوں نے اب یہ تمام کام حکومتوں پر اس خیال سے چھوڑ رہا ہے کہ حکومتیں ان کی اپنی ہیں۔ اب سے پہلے ایسے مسائل کو سب مل کر لیتے تھے اب کانگریسی نے صرف کانگریسیوں کو اپنا شعار بنا لیا ہے

اغوا شدہ عورتیں

پنڈت نہرو نے اغوا شدہ عورتوں کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ ہندو سکھ عورتوں کی بازیابی میں کامیابی حاصل کی گئی مسلمانوں کی ابھی حل نہیں ہو پاکستان میں بہت سی ہندو سکھ عورتوں کا اغوا ہوا۔ اسی طرح پاکستان سے ہندوستان میں عورتوں کا اغوا ہوا ہے اپنے مخالفین نے پاکستان میں اس حرکت پر زور دیا ہے مگر یہاں جو کچھ ہوا اس پر سوائے شرمندہ ہونے کے اور کیا کہا جا سکتا ہے۔ ہم تک دونوں حکومتوں کے لوگ تعاون کریں یہ مسئلہ حل نہیں ہو سکتا۔

آپ نے مشرقی پنجاب کے لوگوں سے خاص طور پر اپیل کی کہ کشمیری دوست میں اچھی طرح پیش آئیں۔ ہم نے ان کو اپنی پناہ میں لیا ہے۔ ہمارے وزیر اعظم شیخ عبداللہ نے کہا ہے کہ کشمیر کی عورت کے بدلے عورت کا دینا غیر انسانی ہے یہ بہت قیمتی چیز ہے۔ ہر ملک کو ایسا نہیں دینا چاہئے۔ آپ نے کہا کہ ایسا کرنا قطعی ہے۔ اگر آپ نے اس طرف سے سب عورتیں واپس کر دیں تو بھی فرقہ پرستی اس کے پیچھے نتائج پیدا ہوں گے۔

پنڈت نہرو نے شرنارتھی کیمپوں کی دیکھ بھال پر بھی خاص زور دیا اور کہا کہ یہ کام بہت ضروری ہے اور اس کو اس وقت تک جاری رکھا جائے گا جب تک کہ ان کی صحیح آبادکاری نہ ہو جائے۔

ڈیڑھ فوجوں کا حملہ

صفحہ اول کا باقی حصہ سے آگے

سردار پٹیل نے اپنی مہاراجوں کی تعریف کی اور کہا کہ میں ایسا آدمی نہیں ہوں جو کسی کے دل میں بلا کے لئے رحم نہ ہو۔ مزید برآں انہوں نے مہاراجہ کے مشاورین میں آل انڈیا کانگریس کمیٹی کا ممبر منتخب کرنے کا اعلان کیا۔ انہوں نے کہا کہ ہم کو ہندوستان کی ہر ریاست سے اچھا برتاؤ کرنا چاہئے۔ اور ہمیں اپنے پڑوسیوں کے ساتھ اچھا سلوک کرنا چاہئے۔

سردار پٹیل نے کہا کہ گذشتہ سال کی اسی کھلی کانگریس کے اجلاس میں ڈیڑھ فوجیوں نے کشمیر پر حملہ کیا تھا۔ اس وقت ہم نے حملہ آوروں کو کشمیر سے نکال باہر کیا۔ سردار پٹیل نے کہا کہ ہم نے حملہ آوروں کو کشمیر سے نکال باہر کیا۔ سردار پٹیل کے اس اعلان پر حاضرین نے تالیاں بجا کر کانگریس کے اس کارنامہ کا خیر مقدم کیا۔ سردار پٹیل نے کہا کہ ہم کو ہر طرف سے خطرہ ہے۔ ہمیں اگر ہے تو اپنوں کی طرف سے ہے۔ کیونکہ ہم کو ایک فوج سے مقابلہ کرنا ہے اور ہم کو ایک فوج سے مقابلہ کرنا ہے۔ ہم کو ایک فوج سے مقابلہ کرنا ہے اور ہم کو ایک فوج سے مقابلہ کرنا ہے۔

ضرورت ہے

دواخانہ طبیہ کالج مسلم یونیورسٹی علی گڑھ کے لئے ایک دواساز کی ضرورت ہے۔ اس جگہ کا گریڈ ۱۰۰ سے ۱۵۰ روپیہ ہے۔ امیدواروں کو یونانی دواسازی کا کافی علمی تجربہ ہونا چاہیئے نیز دواخانہ کے متعلق مختلف دفتری کی ترتیب سے واقفیت ضروری ہے اور حساب بھی رکھنا جانتا ہو۔ تقرر ایک سال کے پروبیشن پر ہوگا۔

درخواستیں مع نقول اسناد رجسٹرار مسلم یونیورسٹی علیگڈھ کے پاس ۳۱ دسمبر ۱۹۴۸ء تک پہونچنی چاہئیں!

اطلاع برائے عوام

حسب دفعہ ۲۵ (۵) دہلی مسلم وقف ایکٹ ۱۹۴۳ء وقف نامہ مرحومہ سیدہ صاحبہ المعروف مدرسہ نذیر حسین پھاٹک حبش خاں گلی ہینگا بیگ اور متعلقہ جائداد واقع کوچہ فولاد خاں عقب کلاں محل دہلی کے جملہ انتظامات سنی مجلس وقاف صوبہ دہلی نے اپنے تحت لے لئے ہیں عوام اور بالخصوص جملہ کرایہ داران جائداد متعلقہ وقف ہذا کو رشتہ ہوں اور کرایہ اس شخص کو ادا کریں جو منجانب سنی مجلس وقاف مقرر ہو۔ شوکت علی عباسی۔ ناظر سنی مجلس وقاف دریا گنج دہلی

رجسٹرڈ نمبر ڈی ۶۷ — قائم شدہ سنہ ۱۹۲۵ء

جمعیۃ علمائے ہند کا واحد ترجمان

روزنامہ

الجمعیۃ

الجمعیۃ الحسنات یدالله فوق جماعتهم

ایڈیٹر: محمد عثمان فارقلیط

تار کا پتہ: الجمعیۃ دہلی — فون نمبر ۵۸۵۵

قیمت فی پرچہ دو آنے — جلد ۳۰ — دہلی یوم جمعرات ۲۰ صفر المظفر سنہ ۱۳۶۸ھ مطابق ۲۳ دسمبر سنہ ۴۸ء — نمبر ۲۸ — بذریعہ ہوائی جہاز ڈاک آنہ

روغن اکسیر دماغ الکیمیز ال اکسیر حشم

شیخ الاسلام حضرت مولانا سید حسین احمد صاحب مدنی دامت برکاتہم نے جو صدر جمعیۃ علمائے ہند کا واحد ترجمان ہے ہمارے استعمال فرمانے کے بعد یہ الفاظ ظاہر فرمائی کہ روغن اکسیر دماغ کے لئے جس خصوصیت کا ہونا ضروری ہے وہ اس کا یدرطولیٰ ہے اور کوئی کمیر سے استعمال میں آتا ہے اور اسی طرح یہ روغن اپنی شرافت کا یقین دلاتا ہے۔ مجھے امید ہے کہ دماغ اور اعصاب کے امراض میں سے بہت زیادہ تعداد کو فائدہ حاصل کریں گے۔ قیمت اکسیر دماغ ۱۰ روپیہ ۸ روپیہ ۴ روپیہ

(۳) اکسیر حشم ہر قسم کے دانکوں کے ہر مرض کے لئے بیمثل مجرب ہے قیمت فی شیشی عہ روپیہ علاوہ محصول۔

ہلال فارمیسی دیوبند ضلع سہارنپور

نوٹ: جس ملی پتہ سے بھی یہ چیزیں مل سکتی ہیں

(۱) حکیم شریف حسین صاحب حسنی سہارنپور محصول فری

(۲) حافظ عبدالرزاق وکیل ہیڈ کلرک ڈویژنل آفس

تریاق الرحم

سیلان الرحم یعنی لیکوریا کے لئے اکسیر کا درجہ رکھتا ہے جو چندہ سال سے ہندو اور بیرون ہند میں کامیابی کے ساتھ جاری ہے ابھی تک کوئی شکایت سننے میں نہیں ہوئی۔ اس کے سفید اور زرد داغ چھڑانے کی تعریفات اتنی کثرت سے ہیں کہ اگر چھاپی جائیں تو بہت بڑی کتاب بن جائے

ہر موسم میں ہر جگہ استعمال ہو سکتی ہے کسی قسم کا نقصان نہیں کرتی۔ قیمت ۴ روپیہ ڈاک کی شیشی چار روپے علاوہ محصول ڈاک۔ المشتہر

منیجر دواخانہ رشیدیہ دیوبند ضلع سہارنپور یوپی

جلد ہدایت کو زائد شدہ صفحہ کہاں گھومیں گے دہلی سے بھی مل سکتی ہے

انڈونیشیا کے مزید عوام پر ڈچ فوجوں کے بے پناہ مظالم

ہر محاذ پر ڈچ فوجیں آگے بڑھ رہی ہیں

جنگ کی خبروں پر زبردست سنسر

بٹاویہ ۲۱ دسمبر۔ انڈونیشیا میں ڈچ فوجوں کی جارحانہ سرگرمیاں کی رپورٹ دی جا رہی ہے لیکن ڈچ ذرائع کا کہنا ہے کہ ڈچ فوجیں ابھی تک یوگیا کارتا سے ۱۵ میل دور ہیں۔ اگر یہ صحیح ہے تو اس کی وجہ یہ ہے کہ ڈچ فوجیں ہر محاذ پر ریپبلکن فوجوں کو پیچھے ہٹا رہی ہیں۔ ڈچ فوجیں ۱۰ میل فی گھنٹہ کی رفتار سے آگے بڑھ رہی ہیں۔

جمعہ کے روز ڈچ فوجوں نے جکارتہ سے ۱۰۰ میل دور تک جنگ کے متعلق کوئی اطلاع نہیں دی تھی۔ ڈچ حکومت نے خبروں پر سخت سنسر عائد کر رکھا ہے۔ ڈچ ذرائع کا کہنا ہے کہ ڈچ فوجوں کی پیش قدمی کی وجہ یہ ہے کہ ریپبلکن فوجوں نے ہتھیار ڈالنے شروع کر دیئے ہیں۔ ڈچ فوجوں نے جکارتہ پر قبضہ کر لیا ہے۔ ڈچ فوجوں نے جکارتہ کے ہوائی اڈہ پر قبضہ کر لیا ہے۔ ڈچ فوجوں نے جکارتہ کے ہوائی اڈہ پر قبضہ کر لیا ہے۔

شاہ عبداللہ کی نئی شرارت

یروشلم کے لئے نئے مفتی کا تقرر

لندن (رائٹر) ۲۱ دسمبر۔ مشرق اوسط کے شاہ عبداللہ جنہوں نے فلسطین کے عرب علاقہ کو شرق اردن میں شامل کرنے کا فیصلہ کیا ہے یروشلم کے لئے مفتی اعظم حاجی امین الحسینی کے مقابلہ میں جن کو دو سال سے فلسطین کے عربوں کا لیڈر تسلیم کیا جاتا ہے نیا مفتی مقرر کرنے کا اعلان کیا ہے

شاہ عبداللہ نے شیخ حسین جار اللہ کو جو فلسطین کی مسلم عدالتوں کے چیف جسٹس رہ چکے ہیں نیا مفتی مقرر کیا ہے۔

عزہ کی عرب حکومت کے وزیر خارجہ حاجی امین الحسینی ہی اصل طاقت ہیں اور عرب لیگ کی ممالک سوائے شاہ عبداللہ کے اس حکومت کو تسلیم کر چکے ہیں۔ رائٹر کے نامہ نگار نے اطلاع دی ہے کہ شیخ حسین مفتی اعظم کے عہدہ سے مستعفی ہو گئے ہیں۔

کانگریس کی مجلس عاملہ کے نئے ممبر

دہلی میں اعلان ہوگا

معلوم ہوا ہے کہ صدر کانگریس ڈاکٹر پٹابھی سیتا رامیا کانگریس کی مجلس عاملہ کے نئے ممبروں کے نام دہلی میں اعلان کریں گے۔ مجلس عاملہ ۱۲ ممبر ہوں گے۔

سنسر اٹھا لیا گیا

دمشق ۲۱ دسمبر۔ شام میں خبروں پر کڑا سنسر عائد کر دیا گیا تھا اب یہ اطلاع ملی ہے سنسر اٹھا لیا گیا ہے

ناروے کا سفیر ہندوستان میں

اوسلو ۲۱ دسمبر۔ ناروے کے فخر جرمے کے ٹائرکر کو ہندوستان میں ناروے کا پہلا سفیر مقرر کیا گیا ہے اس کا نام اب اعلان کیا گیا ہے۔

مسٹر نہرو سویڈن جا رہے ہیں

واشنگٹن ۲۱ دسمبر۔ مسٹر نہرو آج مسٹر ٹرومین کے ہمراہ واشنگٹن سے براہ اٹلانٹک اسٹاک ہالم روانہ ہوں گے۔ اسٹاک ہالم میں وہ ہندوستان کا سفارت خانہ قائم کریں گے وہ کرسٹین سینٹر ہائی چار کنگ لیڈر کانفرنس کریں گے وہ ایک ہفتہ تک سویڈن میں قیام کریں گے۔

ہائی کمشنر سفیروں کے ہم رتبہ ہونگے

نئی دہلی ۲۱ دسمبر۔ دولت مشترکہ کے تعلقات کی وزارت نے فیصلہ کیا ہے کہ آئندہ ہائی کمشنروں کو سفیروں کا درجہ دیا جائے گا لیکن جہاں تک پروٹوکول کا تعلق ہے یہ کسی غیر ملکی سفیر کے ماتحت ہی رہے گا۔

اب سے پہلے پنڈت جواہر لال نہرو نے اس تجویز کو پیش کرتے ہوئے کہا تھا کہ ہائی کمشنروں کو سفیروں کا درجہ دیا جائے گا لیکن جہاں تک پروٹوکول کا تعلق ہے یہ کسی غیر ملکی سفیر کے ماتحت ہی رہے گا۔

جمہوری انڈونیشیا کی فوجیں گوریلا جنگ کرینگی!

جمہوریہ کے نمائندوں کا سنگاپور میں اعلان

سنگاپور ۲۱ دسمبر۔ جمہوری انڈونیشیا کے نمائندے نے سنگاپور میں کہا کہ اگر ڈچ فوجوں نے اپنے جارحانہ حملے کو جاری رکھا تو ہم گوریلا جنگ کرنے اور ڈچ فوجوں کی پالیسی پر عمل کرنے پر مجبور ہوں گے جس کے ماتحت ہم ڈچ فوجوں کو کھلا ہوا جنگل میدان دیں گے جہاں ہم گوریلا جنگ جاری رکھ سکیں گے۔ ڈچ حکومت کو یاد رکھنا چاہئے کہ جاوا کے ۴۸ ملین باشندوں میں انڈونیشیا کے لوگوں نے جتنے دیرینہ اسلحہ جمع کر رکھے ہیں اس کا اندازہ نہیں کیا جا سکتا۔ ہم ڈچ فوجوں کو ہر جگہ ہر وقت مصروف رکھیں گے۔

انڈونیشیا کی جنگ پر اظہار افسوس

وزیراعظم پاکستان کا بیان

کراچی ۲۱ دسمبر۔ پاکستان کے وزیراعظم مسٹر لیاقت علی خاں نے انڈونیشیا کی موجودہ جنگ کے متعلق اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ ہم گہرے افسوس کے ساتھ ڈچ حکومت کی اس توہم پرستانہ کوشش کا مشاہدہ کر رہے ہیں جو وہ انڈونیشیا کی آزادی کو کچلنے کے لئے کر رہی ہے۔ ہم ڈچ حکومت کو یاد دلاتے ہیں کہ ہم نے انڈونیشیا کی موجودہ جنگ کو رکوانے کی کوشش کی تھی۔ ہم ڈچ حکومت کو ایک بار پھر متنبہ کرتے ہیں کہ وہ اس جنگ کو بند کرے۔ ہم ڈچ حکومت کو یاد دلاتے ہیں کہ ہم نے انڈونیشیا کی موجودہ جنگ سے سخت صدمہ پہونچا اس سے جنوب مشرقی ایشیا کے حالات الجھ جائیں گے۔ اسی لئے ہم نے کلیس کھلے اس حالت میں عارضی انعدام کر کے اس جنگ کو روک دے گی۔

ڈچ نوٹ پر برطانیہ کا غور

ایک سرکاری نمائندے کا بیان

لندن ۲۱ دسمبر۔ ایک سرکاری نمائندے نے بتایا کہ حکومت برطانیہ کا فکر خارجہ ڈچ حکومت کے اس نوٹ پر غور کر رہا ہے جس میں انڈونیشیا پر حملہ کے تعلق اطلاع دی گئی ہے۔ یہ نوٹ ہفتہ کے دن حکومت برطانیہ کو موصول ہوا تھا۔ حکومت برطانیہ اپنی پوزیشن کی وضاحت مجلس تحفظ میں کرے گا۔

چین میں نئی کابینہ کا اعلان ہو گیا

نانکنگ ۲۱ دسمبر۔ ڈاکٹر سن نے آج نئی کابینہ کا اعلان کر دیا۔ نئی کابینہ اس عزم کے ساتھ قائم کیا گئی ہے کہ کمیونسٹوں کے خلاف اس وقت تک جنگ جاری رہے گی جب تک کہ باغیوں کو شکست نہ ہو۔ اکثر من نے کہا کہ ہمارا مقابل کمیونسٹ پارٹی ہے جو ماسکو سے ہدایات حاصل کرتی ہے۔ ہم اس کے بعض منصوبوں کو ناکام بنا چکے ہیں۔

آگے چل کر اخبار نے لکھا ہے کہ دوسری طرف برما کے واقعات میں ہمیں کوئی تبدیلی نظر نہیں آتی۔ وہاں کے فتنے ہونے کے تمام امکانات موجود ہیں۔ شمالی برما کے علاقہ میں کارن قبائل کی شورش برابر جاری ہے۔ اخبار نے لکھا ہے کہ برما کے وزیراعظم نے شمالی برما کے علاقہ کا دورہ کیا تھا۔ لیکن اطلاع ملی ہے کہ وہ اس دورہ میں ناکام رہے۔ ان کی کار پر حملہ کیا گیا۔ ان کے ساتھ کے تین فوجی افسر زخمی ہوئے۔ برما کی حکومت اب تک اس علاقہ پر اپنا اقتدار قائم نہیں کر سکی ہے۔

ڈچ اقدام پر امریکی اخبار کی رائے

نیویارک ۲۱ دسمبر۔ نیویارک ہیرالڈ ٹریبون نے انڈونیشیا میں دوبارہ جنگ شروع ہو جانے پر افسوس کیا۔

کانگریسیوں کو دوسروں کی نہ نمائی کیلئے چال چلن کا اعلیٰ معیار پیش کرنا چاہئے

سبجیکٹس کمیٹی میں پنڈت نہرو کی ترمیم زبردست اکثریت کے ساتھ منظور ہو گئی

(خصوصی نامہ نگار الجمعیۃ)

کانگریس پارٹی پارلیمنٹری بورڈ کے اجلاس میں پنڈت جواہر لال نہرو نے جن سب اتفاقی امور کو سبجیکٹس کمیٹی کے سپرد کیا تھا ان میں سے بیشتر امور کے بارے میں کمیٹی نے اپنی رپورٹ پیش کر دی ہے۔ پنڈت نہرو عوامی اتحاد کے سیاسی مسئلہ کو قرارداد کا ذکر کر رہے تھے اور ایوان نے کامل سکوت کے ساتھ ان کی تقریر سنی تھی۔ اس ترمیم کے تحت تمام کانگریسی ممبران اور اسمبلیوں کے ممبروں کے علاوہ کانگریس سے خاص طور پر چال چلن کا اعلیٰ معیار نہ کرنے والے شمالی ہند کے ۱۰ کانگریسیوں کو بھی شامل کیا گیا ہے۔ پنڈت نہرو اور سردار پٹیل اجلاس میں موجود تھے۔ مسٹر پنڈت گروند بلبھ پنت موجود نہ تھے لیکن وہ بھی ان تجاویز کے حق میں تھے۔ کل جس وقت ترمیم منظور کی گئی اس کی تائید میں ہاتھ اٹھانے والوں کی تعداد ۱۰۰ سے زیادہ تھی۔ صرف پنڈت گروند بلبھ پنت موجود نہ تھے لیکن وہ بھی ان تجاویز کے حق میں تھے۔

تنگ نظری کی مذمت

کل کھلے اجلاس میں پنڈت جواہر لال نہرو نے قرارداد پیش کرتے ہوئے کہا تھا کہ اہم قرارداد کی آج کی ترقی پسند طبقہ میں بے حد پسند کیا جا رہا ہے پنڈت نہرو نے اس تنگ نظری کی سخت مذمت کی جو بعض حلقوں میں پیدا ہوتی جا رہی ہے اور اس سلسلہ میں آپ نے بہار کی مثال پیش کی۔ ایک گروپ اور سرے کے تمام مسائل کے مخالف ہیں زیادہ اہمیت دے رہا ہے جس سے اختلاف پیدا ہوتا ہے۔ پنڈت نہرو نے کہا کہ ان لوگوں کو کبھی کامیابی نہیں ہوئی جو ہر قسم کی ترقی کے مخالف رہے ہیں۔ ہمیں ہر قسم کی ترقی کی ضرورت ہے۔ ہمیں ہر قسم کی ترقی کے ساتھ دوں کا ہونا ضروری ہے۔ ہمیں ہر قسم کی ترقی کے ساتھ دوں کا ہونا ضروری ہے۔

پنڈت نہرو کا یہ زوردار تبصرہ تھا جس پر ہر طرف سے تالیوں کی گونج پیدا ہوئی۔ لیکن سردار پٹیل کی تقریر کے بعد فضا درست ہو گئی۔ اس کے بعد ترمیم پر اکثریت رائے لینے کا فیصلہ کیا گیا۔ اس کے بعد پنڈت نہرو نے تجویز پیش کرنے کے لئے کہا۔ پنڈت نہرو کی تجویز کے حق میں ہاتھ اٹھانے والوں کی تعداد ۱۰۰ سے زیادہ تھی۔ صرف پنڈت گروند بلبھ پنت موجود نہ تھے لیکن وہ بھی ان تجاویز کے حق میں تھے۔

پنڈت پنت نے اس ترمیم پر اپنے اعتراضات تفصیل کے ساتھ بتلایا کہ اس وقت ملک کی سیاسی حالت کے پیش نظر ہے اور اس نازک موقع پر ہمیں کیا کرنا چاہیئے ترمیم زبردست دلائل کے ساتھ منظور ہو گئی تھی۔ پیش ہو گئی تھی۔

کانگریس کی دوسری تنظیم

کل کھلے اجلاس میں پنڈت جواہر لال نہرو نے قرارداد پیش کرتے ہوئے کہا تھا کہ اہم قرارداد کی آج کی ترقی پسند طبقہ میں بے حد پسند کیا جا رہا ہے پنڈت نہرو نے اس تنگ نظری کی سخت مذمت کی جو بعض حلقوں میں پیدا ہوتی جا رہی ہے اور اس سلسلہ میں آپ نے بہار کی مثال پیش کی۔ ایک گروپ اور سرے کے تمام مسائل کے مخالف ہیں زیادہ اہمیت دے رہا ہے جس سے اختلاف پیدا ہوتا ہے۔ پنڈت نہرو نے کہا کہ ان لوگوں کو کبھی کامیابی نہیں ہوئی جو ہر قسم کی ترقی کے مخالف رہے ہیں۔ ہمیں ہر قسم کی ترقی کے ساتھ دوں کا ہونا ضروری ہے۔ ہمیں ہر قسم کی ترقی کے ساتھ دوں کا ہونا ضروری ہے۔

پنڈت پنت کے اس اعتراض کے بارے میں بعض ممبر ایسے تھے جنہوں نے اپنی تنگ نظری کا دامن بالکل سے نہیں چھوڑا فروری سے مخصوص قرارداد پر بحث کے اجلاس میں پنڈت گووند بلبھ پنت (وزیر اعظم یوپی) نے پیش کی اس کی اہمیت کرتے ہوئے بالآخر شرما اس تجویز کو پیش کرنا چاہتے تھے جو کچھ کہا ہے وہ اس بات کا یقین ہوتے ہے کہ اس وہ تنگ نظری کے دائرے سے باہر آ چکے ہیں۔ ہر شخص جانتا ہے کہ ہندوستان مختلف زبانوں اور مختلف گروہوں کا گہوارہ ہے اور ایک قوم کا ہر گروہ مٹا نہیں ہے کہ ان زبانوں گروہوں یا جذبوں کو بہ جبر ختم کر دیا جائے لیکن ہمارے پیشوا اس حقیقت کو جانتے تھے اور انہوں نے پنڈت نہرو کے اتحاد کی پرورش کرتے ہوئے ایک زبان اور ایک لکھنے کا ذکر کیا تھا۔ ایک زبان اور ایک لکھنے کا ذکر کرنے والوں کو ترقی پسند قرار دیا اور کہا کہ آزاد ہندوستان میں مختلف زبانوں اور مختلف گروہوں کے لئے کوئی گنجائش نہیں۔

لیکن ہمارے ملک کے اس اتحاد کے بارے میں کچھ ایسے خیال کا اظہار کیا گیا ہے جو کچھ اس کے برعکس ہے۔ اس سے یہ توقع پیدا ہو گئی ہے کہ زبان اور لکھنے کا کوئی مناسب حل نکل آئے گا اور قوم یا ملک کے مفاد میں جو اتحاد کا جذبہ ہے اس کے ان اصولوں کو نقصان پہنچے گا جن کو اپنانے کی طرف کانگریس نے اشارہ کیا ہے۔

چین میں نئی کابینہ کا اعلان ہو گیا

نانکنگ ۲۱ دسمبر۔ ڈاکٹر سن نے آج نئی کابینہ کا اعلان کر دیا۔ نئی کابینہ اس عزم کے ساتھ قائم کیا گئی ہے کہ کمیونسٹوں کے خلاف اس وقت تک جنگ جاری رہے گی جب تک کہ باغیوں کو شکست نہ ہو۔ اکثر من نے کہا کہ ہمارا مقابل کمیونسٹ پارٹی ہے جو ماسکو سے ہدایات حاصل کرتی ہے۔ ہم اس کے بعض منصوبوں کو ناکام بنا چکے ہیں۔

آگے چل کر اخبار نے لکھا ہے کہ دوسری طرف برما کے واقعات میں ہمیں کوئی تبدیلی نظر نہیں آتی۔ وہاں کے فتنے ہونے کے تمام امکانات موجود ہیں۔ شمالی برما کے علاقہ میں کارن قبائل کی شورش برابر جاری ہے۔ اخبار نے لکھا ہے کہ برما کے وزیراعظم نے شمالی برما کے علاقہ کا دورہ کیا تھا۔ لیکن اطلاع ملی ہے کہ وہ اس دورہ میں ناکام رہے۔ ان کی کار پر حملہ کیا گیا۔ ان کے ساتھ کے تین فوجی افسر زخمی ہوئے۔ برما کی حکومت اب تک اس علاقہ پر اپنا اقتدار قائم نہیں کر سکی ہے۔

ڈچ اقدام پر امریکی اخبار کی رائے

نیویارک ۲۱ دسمبر۔ نیویارک ہیرالڈ ٹریبون نے انڈونیشیا میں دوبارہ جنگ شروع ہو جانے پر افسوس کیا۔

انڈونیشیا پر حملے سے اقوام متحدہ کے حلقوں میں اضطراب

بدھ کے دن مجلس تحفظ میں انڈونیشیا کے معاملہ پر غور

ڈچ حکومت کو اس حملہ پر ملزم قرار دیا جا رہا ہے

نیویارک ۲۱ دسمبر۔ اقوام متحدہ کی غیر سرکاری کمیٹی نے جس کا اجلاس کل ہوا تھا انڈونیشیا میں ڈچ فوجوں کے حملہ کی مذمت کی ہے۔ کمیٹی نے اس حملہ کو اقوام متحدہ کے چارٹر کی خلاف ورزی کہا ہے۔ کمیٹی نے اس حملہ کی اطلاع ملتے ہی ڈچ حکومت سے احتجاج کیا تھا۔ کمیٹی نے اس حملہ کی اطلاع سلامتی کونسل کو بھیج دی ہے۔ کمیٹی نے ڈچ حکومت کی اس دلیل کو رد کر دیا ہے کہ یہ حملہ انڈونیشیا کی حکومت کے خلاف ایک پولیس ایکشن تھا۔

کمیٹی کے ممبروں نے کہا کہ یہ حملہ ایک جنگ ہے۔ کمیٹی نے ڈچ حکومت کو اس حملہ کا ملزم قرار دیا ہے۔

بٹاویہ ۲۱ دسمبر۔ اقوام متحدہ کی غیر سرکاری کمیٹی نے جس کا اجلاس کل ہوا تھا انڈونیشیا میں ڈچ فوجوں کے حملہ کی مذمت کی ہے۔ کمیٹی نے اس حملہ کو اقوام متحدہ کے چارٹر کی خلاف ورزی کہا ہے۔ کمیٹی نے اس حملہ کی اطلاع ملتے ہی ڈچ حکومت سے احتجاج کیا تھا۔ کمیٹی نے اس حملہ کی اطلاع سلامتی کونسل کو بھیج دی ہے۔ کمیٹی نے ڈچ حکومت کی اس دلیل کو رد کر دیا ہے کہ یہ حملہ انڈونیشیا کی حکومت کے خلاف ایک پولیس ایکشن تھا۔

کمیٹی کے ممبروں نے کہا کہ یہ حملہ ایک جنگ ہے۔ کمیٹی نے ڈچ حکومت کو اس حملہ کا ملزم قرار دیا ہے۔

جنگ شروع ہونے سے قبل حکومت ہند کی طرف سے ڈچ حکومت کو اس کی اطلاع دی گئی تھی۔ ڈچ حکومت کے ایلچی نے کہا تھا کہ ہم نے یہ اطلاع کر دی ہے لیکن اطلاع اس وقت پہنچی جب جنگ شروع ہو چکی تھی۔ کمیٹی کے ممبروں نے کہا کہ ڈچ حکومت کی طرف سے اس قسم کے حملہ کی اطلاع سلامتی کونسل کو دینا ضروری ہے۔ کمیٹی نے کہا کہ ڈچ حکومت کی طرف سے اس قسم کے حملہ کی اطلاع سلامتی کونسل کو دینا ضروری ہے۔

ہر محاذ پر ڈچ فوجیں آگے بڑھ رہی ہیں

جنگ کی خبروں پر زبردست سنسر

بٹاویہ ۲۱ دسمبر۔ انڈونیشیا میں ڈچ فوجوں کی جارحانہ سرگرمیاں کی رپورٹ دی جا رہی ہے لیکن ڈچ ذرائع کا کہنا ہے کہ ڈچ فوجیں ابھی تک یوگیا کارتا سے ۱۵ میل دور ہیں۔ اگر یہ صحیح ہے تو اس کی وجہ یہ ہے کہ ڈچ فوجیں ہر محاذ پر ریپبلکن فوجوں کو پیچھے ہٹا رہی ہیں۔ ڈچ فوجیں ۱۰ میل فی گھنٹہ کی رفتار سے آگے بڑھ رہی ہیں۔

جمعہ کے روز ڈچ فوجوں نے جکارتہ سے ۱۰۰ میل دور تک جنگ کے متعلق کوئی اطلاع نہیں دی تھی۔ ڈچ حکومت نے خبروں پر سخت سنسر عائد کر رکھا ہے۔ ڈچ ذرائع کا کہنا ہے کہ ڈچ فوجوں کی پیش قدمی کی وجہ یہ ہے کہ ریپبلکن فوجوں نے ہتھیار ڈالنے شروع کر دیئے ہیں۔ ڈچ فوجوں نے جکارتہ پر قبضہ کر لیا ہے۔ ڈچ فوجوں نے جکارتہ کے ہوائی اڈہ پر قبضہ کر لیا ہے۔ ڈچ فوجوں نے جکارتہ کے ہوائی اڈہ پر قبضہ کر لیا ہے۔

کانگریس کی مجلس عاملہ کے نئے ممبر

دہلی میں اعلان ہوگا

معلوم ہوا ہے کہ صدر کانگریس ڈاکٹر پٹابھی سیتا رامیا کانگریس کی مجلس عاملہ کے نئے ممبروں کے ناموں کے اعلان دہلی میں کریں گے۔ مجلس عاملہ ۱۲ ممبر ہوں گے۔

سنسر اٹھا لیا گیا

دمشق ۲۱ دسمبر۔ شام میں خبروں پر کڑا سنسر عائد کر دیا گیا تھا اب یہ اطلاع ملی ہے سنسر اٹھا لیا گیا ہے

ناروے کا سفیر ہندوستان میں

اوسلو ۲۱ دسمبر۔ ناروے کے فخر جرمے کے ٹائرکر کو ہندوستان میں ناروے کا پہلا سفیر مقرر کیا گیا ہے اس کا نام اب اعلان کیا گیا ہے۔

مسٹر نہرو سویڈن جا رہے ہیں

واشنگٹن ۲۱ دسمبر۔ مسٹر نہرو آج مسٹر ٹرومین کے ہمراہ واشنگٹن سے براہ اٹلانٹک اسٹاک ہالم روانہ ہوں گے۔ اسٹاک ہالم میں وہ ہندوستان کا سفارت خانہ قائم کریں گے وہ کرسٹین سینٹر ہائی چار کنگ لیڈر کانفرنس کریں گے وہ ایک ہفتہ تک سویڈن میں قیام کریں گے۔

ہائی کمشنر سفیروں کے ہم رتبہ ہونگے

نئی دہلی ۲۱ دسمبر۔ دولت مشترکہ کے تعلقات کی وزارت نے فیصلہ کیا ہے کہ آئندہ ہائی کمشنروں کو سفیروں کا درجہ دیا جائے گا لیکن جہاں تک پروٹوکول کا تعلق ہے یہ کسی غیر ملکی سفیر کے ماتحت ہی رہے گا۔

اب سے پہلے پنڈت جواہر لال نہرو نے اس تجویز کو پیش کرتے ہوئے کہا تھا کہ ہائی کمشنروں کو سفیروں کا درجہ دیا جائے گا لیکن جہاں تک پروٹوکول کا تعلق ہے یہ کسی غیر ملکی سفیر کے ماتحت ہی رہے گا۔

جمہوری انڈونیشیا کی فوجیں گوریلا جنگ کرینگی!

جمہوریہ کے نمائندوں کا سنگاپور میں اعلان

سنگاپور ۲۱ دسمبر۔ جمہوری انڈونیشیا کے نمائندے نے سنگاپور میں کہا کہ اگر ڈچ فوجوں نے اپنے جارحانہ حملے کو جاری رکھا تو ہم گوریلا جنگ کرنے اور ڈچ فوجوں کی پالیسی پر عمل کرنے پر مجبور ہوں گے جس کے ماتحت ہم ڈچ فوجوں کو کھلا ہوا جنگل میدان دیں گے جہاں ہم گوریلا جنگ جاری رکھ سکیں گے۔ ڈچ حکومت کو یاد رکھنا چاہئے کہ جاوا کے ۴۸ ملین باشندوں میں انڈونیشیا کے لوگوں نے جتنے دیرینہ اسلحہ جمع کر رکھے ہیں اس کا اندازہ نہیں کیا جا سکتا۔ ہم ڈچ فوجوں کو ہر جگہ ہر وقت مصروف رکھیں گے۔

انڈونیشیا کی جنگ پر اظہار افسوس

وزیراعظم پاکستان کا بیان

کراچی ۲۱ دسمبر۔ پاکستان کے وزیراعظم مسٹر لیاقت علی خاں نے انڈونیشیا کی موجودہ جنگ کے متعلق اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ ہم گہرے افسوس کے ساتھ ڈچ حکومت کی اس توہم پرستانہ کوشش کا مشاہدہ کر رہے ہیں جو وہ انڈونیشیا کی آزادی کو کچلنے کے لئے کر رہی ہے۔ ہم ڈچ حکومت کو یاد دلاتے ہیں کہ ہم نے انڈونیشیا کی موجودہ جنگ کو رکوانے کی کوشش کی تھی۔ ہم ڈچ حکومت کو ایک بار پھر متنبہ کرتے ہیں کہ وہ اس جنگ کو بند کرے۔ ہم ڈچ حکومت کو یاد دلاتے ہیں کہ ہم نے انڈونیشیا کی موجودہ جنگ سے سخت صدمہ پہونچا اس سے جنوب مشرقی ایشیا کے حالات الجھ جائیں گے۔ اسی لئے ہم نے کلیس کھلے اس حالت میں عارضی انعدام کر کے اس جنگ کو روک دے گی۔

ڈچ نوٹ پر برطانیہ کا غور

ایک سرکاری نمائندے کا بیان

لندن ۲۱ دسمبر۔ ایک سرکاری نمائندے نے بتایا کہ حکومت برطانیہ کا فکر خارجہ ڈچ حکومت کے اس نوٹ پر غور کر رہا ہے جس میں انڈونیشیا پر حملہ کے تعلق اطلاع دی گئی ہے۔ یہ نوٹ ہفتہ کے دن حکومت برطانیہ کو موصول ہوا تھا۔ حکومت برطانیہ اپنی پوزیشن کی وضاحت مجلس تحفظ میں کرے گا۔

چین میں نئی کابینہ کا اعلان ہو گیا

نانکنگ ۲۱ دسمبر۔ ڈاکٹر سن نے آج نئی کابینہ کا اعلان کر دیا۔ نئی کابینہ اس عزم کے ساتھ قائم کیا گئی ہے کہ کمیونسٹوں کے خلاف اس وقت تک جنگ جاری رہے گی جب تک کہ باغیوں کو شکست نہ ہو۔ اکثر من نے کہا کہ ہمارا مقابل کمیونسٹ پارٹی ہے جو ماسکو سے ہدایات حاصل کرتی ہے۔ ہم اس کے بعض منصوبوں کو ناکام بنا چکے ہیں۔

آگے چل کر اخبار نے لکھا ہے کہ دوسری طرف برما کے واقعات میں ہمیں کوئی تبدیلی نظر نہیں آتی۔ وہاں کے فتنے ہونے کے تمام امکانات موجود ہیں۔ شمالی برما کے علاقہ میں کارن قبائل کی شورش برابر جاری ہے۔ اخبار نے لکھا ہے کہ برما کے وزیراعظم نے شمالی برما کے علاقہ کا دورہ کیا تھا۔ لیکن اطلاع ملی ہے کہ وہ اس دورہ میں ناکام رہے۔ ان کی کار پر حملہ کیا گیا۔ ان کے ساتھ کے تین فوجی افسر زخمی ہوئے۔ برما کی حکومت اب تک اس علاقہ پر اپنا اقتدار قائم نہیں کر سکی ہے۔

ڈچ اقدام پر امریکی اخبار کی رائے

نیویارک ۲۱ دسمبر۔ نیویارک ہیرالڈ ٹریبون نے انڈونیشیا میں دوبارہ جنگ شروع ہو جانے پر افسوس کیا۔

جرمنی کے سابق صدر ہنڈنبرگ کے لڑکے پر مقدمہ چلایا جائیگا

دوران مقدمہ میں ہٹلر سے تعلقات کے بارے میں سنسنی خیز انکشافات کی توقع

مونیخ ۲۹ (بذریعہ ہوائی ڈاک) خیال ہے کہ عنقریب جب صدر ہنڈنبرگ کے بیٹے آسکر فان ہنڈنبرگ پر مقدمہ چلایا جائے گا۔ جس میں ہٹلر اور ہنڈنبرگ کے تعلقات کے بارے میں چند سنسنی خیز انکشافات کئے جانے کی توقع ہے۔ سال آئندہ کے آغاز میں مقدمہ کارروائی میں شروع ہوگا۔ یہاں سے قریب ہی ہے۔

اگرچہ آسکر کے بھائی اوسکر ہنڈنبرگ پارٹی کانگریس پارلیمنٹ نمائندوں پر مقدمہ چلانے والی عدالت پر دیکھنے کی گہری نگاہ رکھے ہوئے ہیں اور ان کو امید ہے کہ آسکر کو سزا دلانے میں کامیاب ہوجائیں گے۔ تاہم وہ اس بات کو بھی تسلیم کرتے ہیں کہ آسکر کے خلاف مقدمہ چلانا آسان کام نہیں ہے۔ کیونکہ آسکر کے وکیل نے اعلان کیا ہے کہ وہ اپنے موکل کی طرف سے ایک ایسا بیان دیں گے جو ہٹلر کے لئے بہت ہی شرمناک ہوگا۔

آسکر کے وکیل جنرل اشٹاف سابق اور کیپٹن ڈاکٹر ولہلم گلس خاصے دنوں سے تیاری کر رہے ہیں۔ انہوں نے بتایا ہے کہ مقدمہ کے دوران میں کچھ ایسی دستاویزات اعلانیہ پیش کی جائیں گی جو ۳۰ جنوری ۱۹۳۳ء کو ہٹلر کے برسر اقتدار آنے کے بارے میں سنسنی خیز انکشافات کریں گی۔

"ہنڈنبرگ فیملی" نامی کتاب میں اس مقدمہ میں خاص دلچسپی رکھنے والے ایک شخص نے لکھا ہے کہ اس مقدمہ میں ایک ایسا راز بھی افشا ہوگا جس کا ایک تاریخی اہمیت ہے اور جس سے ہٹلر نے جرمنی کے لوگوں سے ہٹلر کی حمایت کرنے کے لئے کہا تھا۔

اس میں کہا گیا ہے کہ ہٹلر اور رہان کی تحریک نے جرمنی کے آرمی افسروں کے لئے ایک تاریخی قسم کا حلف نامہ تیار کیا تھا۔ جس میں ہٹلر اور ہنڈنبرگ کے تعلقات کے بارے میں یہ بتایا گیا ہے کہ اس صدر اور فوج کے ساتھ کس چیز کی بھی جنوری ۱۹۳۳ء میں تعاقب تھی اور جس کی وجہ ۳۰ جنوری ۱۹۳۳ء کی صورت میں آئی وہ جرمن قوم کی تباہ کن مقصد کے حصول میں مددگار ثابت ہوئی۔

ناظروں نے اس کو پراسیکیوشن کے لئے خوب سامان گیا اور اس کو زبردست طاقت بڑھانے والا قرار دیا ہے۔ اس قسم کی کارروائیوں سے بھی جرمنی میں کوئی ایک جماعت ہی کی جاتی ہے جو دوسرے ملکوں میں یہ خیال پیدا کرنے کی کوشش کرتی ہے کہ اوسکر نے ہٹلر کو برسر اقتدار آنے میں کافی مدد دی تھی۔

سرکاری وکیل جنرل اشٹاف سابق اور کیپٹن سابق ڈاکٹر ولہلم گلس خاصے دنوں سے تیاری کر رہے ہیں۔ انہوں نے بتایا ہے کہ مقدمہ کے دوران میں کچھ ایسی دستاویزات اعلانیہ پیش کی جائیں گی جو ۳۰ جنوری ۱۹۳۳ء کو ہٹلر کے برسر اقتدار آنے کے بارے میں سنسنی خیز انکشافات کریں گی۔

"ہنڈنبرگ فیملی" نامی کتاب میں اس مقدمہ میں خاص دلچسپی رکھنے والے ایک شخص نے لکھا ہے کہ اس مقدمہ میں ایک ایسا راز بھی افشا ہوگا جس کا ایک تاریخی اہمیت ہے اور جس سے ہٹلر نے جرمنی کے لوگوں سے ہٹلر کی حمایت کرنے کے لئے کہا تھا۔

اس میں کہا گیا ہے کہ ہٹلر اور رہان کی تحریک نے جرمنی کے آرمی افسروں کے لئے ایک تاریخی قسم کا حلف نامہ تیار کیا تھا۔ جس میں ہٹلر اور ہنڈنبرگ کے تعلقات کے بارے میں یہ بتایا گیا ہے کہ اس صدر اور فوج کے ساتھ کس چیز کی بھی جنوری ۱۹۳۳ء میں تعاقب تھی اور جس کی وجہ ۳۰ جنوری ۱۹۳۳ء کی صورت میں آئی وہ جرمن قوم کی تباہ کن مقصد کے حصول میں مددگار ثابت ہوئی۔

ناظروں نے اس کو پراسیکیوشن کے لئے خوب سامان گیا اور اس کو زبردست طاقت بڑھانے والا قرار دیا ہے۔ اس قسم کی کارروائیوں سے بھی جرمنی میں کوئی ایک جماعت ہی کی جاتی ہے جو دوسرے ملکوں میں یہ خیال پیدا کرنے کی کوشش کرتی ہے کہ اوسکر نے ہٹلر کو برسر اقتدار آنے میں کافی مدد دی تھی۔

غیر مطبوعہ دستاویز

اس کے علاوہ ایک غیر مطبوعہ خط بھی ہے جو بعد کو ہٹلر نے شائع کرایا تھا جس میں کہا گیا تھا کہ وہ جرمنی کی فوج کو تسلیم شدہ حیثیت کو واپس لانے اور یہ چیز کبھی شائع نہیں ہوئی۔ جنرل اوسکر نے ۱۹۳۲ء کے اواخر میں ہٹلر کو ریڈیو سے تقریر نشر کرتے ہوئے اپنے باپ کے اس سفیر بیان کا ذکر کیا تھا اور کہا تھا کہ وہ ریڈیو تقریر ہٹلر کے لئے بہت ہی شرمناک ثابت ہوئی تھی۔ آپ نے کہا تھا کہ لہٰذا اب میں جرمن قوم سے فیرہیرو اور پارٹی کے لیڈر کو ہٹلر کے سپرد کرنے کی اپیل کرتا ہوں تاکہ وہ اپنے باپ کے مشورہ پر عمل کرسکیں۔

جنرل اوسکر کے وکیل صفائی نے ایک حلفیہ بیان جنرل موصوف کا شائع کیا ہے جس میں کہا گیا ہے کہ ہٹلر کے سیاسی بیان کو خلوت پر پیش کیا گیا ہے۔ آپ نے دستاویز میں ہنڈنبرگ کی سمر کردہ سیاست دانوں اور پارلیمنٹ کے لیڈروں کو بھی پیش کریں گے اور ہنڈنبرگ کی سمر کردہ سیاست دانوں اور پارلیمنٹ کے لیڈروں کی رودادیں بھی پیش کریں گے

مشہور گواہ

جو مشہور گواہ اس مقدمہ میں پیش ہوں گے ان میں ڈاکٹر ہاجن (سابق جرمنی مقیم الخارجہ) وان شوئرین ناٹب ووگاہر برٹ شٹیڈ ٹیزگ ڈاکٹر شوئرلز فیلڈمارشل بلومبرگ کے پریس چیف اور ڈاکٹر ایسکن سابق پریس چیف اور ڈاکٹر ڈیلہ نائل ڈاکٹر ہیں۔

سنگھی ستیہ گرہ کی گرفتار

کلکتہ ۲۹ دسمبر۔ یہاں ہیں سنگھیوں کی سمر گرفتاری کی مہم چلی جارہی ہے۔ کل مغربی بنگال کے مختلف مقامات پر ۳۰ سنگھی ستیہ گرہ گرفتار کئے گئے۔ ان میں سے ۱۵ کو ۱۵ روز کی سزا دی گئی۔ گذشتہ ۱۵ دن میں مجموعی طور پر ۱۵۰ سنگھی گرفتار کئے گئے۔ ان میں سے ۱۵ کو اس وقت رہا کر دیا گیا۔ ۱۵ کو ۱۵ روز کی سزا دی گئی۔ ۱۵ کو ۱۵ روز کی سزا دی گئی۔ ۱۵ کو ۱۵ روز کی سزا دی گئی

روزانہ
الجمعیۃ دہلی
۲۳ر دسمبر ۱۹۴۸ء

ملک کے نوجوانو!

ہم نے سیاسی آزادی تو حاصل کر لی ہے مگر سوال یہ ہے کہ اس کے بعد ہمیں کیا کرنا چاہیئے؟ اگر آزادی، کوئی بنیادی مقصد ہوتا تو اس سوال کی نوبت ہی نہ آتی مگر آزادی کوئی مقصد نہیں اس نئے سوال پیدا ہوتا ہے کہ وہ مقصد کیا ہے جس کے لئے ہم نے آزادی حاصل کی ہے؟ آپ کہیں گے کہ آزادی کا مقصد اندر کی تنظیم اور باہر کی تعمیر ہے، بلاشبہ یہ جواب صحیح ہے مگر پھر سوال پیدا ہوتا ہے کہ ہماری یہ تنظیم کس طرح ہو اور ہم باہر کی دنیا کی کس طرح تعمیر کریں، اس آخری سوال کا بس ایک ہی جواب ہے یعنی پہلے ذہنوں کی تنظیم اور دماغوں کی تعمیر کرو اور اپنے آپ کو بناؤ تو باہر کی دنیا خود بنتی اور منظم ہوتی چلی جائے گی، یہ دنیا آخر کیا ہے؟

ہمارے ذہنوں کا پرتو اور ہمارے ارادوں کا عکس ہے، ہم دنیا سے وہی چیز حاصل کرتے ہیں جو ہم اسے اپنی طرف سے دیتے ہیں، جو چیز روگے وہی چیز پاؤ گے، اگر ہمارے ذہنوں کی تعمیر بہتر ہے تو ہم جو قدم بھی اٹھائیں گے وہ تعمیری ہوگا، اگر ہمارا ذہنی نظام منتشر ہے تو باہر کی دنیا بھی پراگندہ رہے گی اور پراگندہ دماغ، تنظیم پیدا نہیں کر سکے گا۔

آپ دیکھتے ہیں کہ کہیں فرقہ پرستی ہے کہیں قتل اور فساد ہے، کہیں نفرت و عداوت ہے کہیں انتشام اور بغاوت ہے، کہیں خود غرضی اور مطلب پرستی ہے، آخر یہ سب کچھ کیوں ہے؟ کیا ان باتوں سے ہم اپنی تنظیم کر سکتے ہیں، کیا باہر کی دنیا تعمیر کا معمول بن سکتی ہے؟ جب تم ان فسادوں کو دیکھتے ہو تو کیوں نہیں سوچتے کہ ہمیں کیا کرنا چاہیئے؟ ذہن میں انسان کا دماغ بہت ہلکا پھلکا ہے مگر اس کا بگاڑ اور سدھار ساری دنیا کو بناتا اور بگاڑتا ہے، چند مٹھی بھر ذہنوں نے تعمیر نہیں کی اور نظام زندگی پر قابو حاصل نہیں کیا، اس لئے ہمیں باہر کی دنیا میں کوئی موزونیت نظر نہیں آتی، اور جبتک ذہنوں کی تنظیم نہ ہوگی ہمیں سنتے رہیں گے کہ کسی جگہ جنگ چھڑی، کسی جگہ فساد ہوا، کسی جگہ نفرت اور عداوت کی سوئیں چبھیں اور کسی جگہ انتظام کی آگ بھڑکی، آپ ان تباہیوں کے نام الگ الگ رکھتے ہیں، مگر اختصار کے خیال سے آپ ان تمام شرارتوں کا ایک نام رکھ لیجئے ہمارے تزدیک ان تباہیوں کا نام فرقہ پرستی ہے تنگ نظری بھی اسی فرقہ پرستی کا دوسرا نام ہے۔

ہمارے جن لیڈروں نے گاندھی جی کے مکتب خیال میں تربیت پائی ہے اور جو اپنے دماغ سے نہیں گاندھی جی کے دماغ سے سوچتے ہیں اپنے کانوں سے نہیں گاندھی جی کے کانوں سے سنتے ہیں، اپنی آنکھوں سے نہیں گاندھی جی کی آنکھیں سے دیکھتے ہیں انہیں اس تنگ نظری اور فرقہ پرستی میں ایک قیامت انگیز اور ایک خوشگوار منظر دکھائی دیتا ہے، کانگریس کی مجلس مقننہ اور اس کے پچھلے اجلاس میں پنڈت جواہر لال نہرو اور ولبھ بھائی پٹیل نے جو واشگاف اور بے نقاب تقریریں فرمائی ہیں انکا خلاصہ یہ ہے کہ ہندوستان کے لوگوں کو تنگ نظری کے دائرہ سے باہر نکل آنا چاہیئے۔ انسان کا دماغ تو وسعت ادراک کی چاہتا ہے، مگر آنکھوں میں شدت اور دلوں میں گنجائش ہوگی تو دنیا ہمارے لئے تنگ نہ ہو سکے گی اور کائنات کا حسن ہمارے حسن کو دوبالا کرتا رہے گا، لیکن اگر ہم نے تنگ نظری اختیار کی تو ہم نہ اپنے نظام زندگی میں تنظیم پیدا کر سکیں گے اور نہ باہر کی دنیا میں تعمیر و اجتماع کوئی خاکہ تیار ہو سکے گا، تنظیم و تعمیر ہماری آزادی کا خلاصہ ہے مگر ہمیں اس کام کو اپنے دماغ اور اپنی زندگی سے شروع کرنا پڑے گا، کیونکہ تعمیر سے تعمیر پیدا ہوتی ہے اور نفس کی تنظیم کائنات کو منظم بناتی ہے۔

پنڈت جواہر لال نہرو نے بجا طور پر اس میں فرمایا

"یہ بات افسوس ناک ہے کہ ملک کے نوجوانوں میں تنگ نظری پیدا ہو گئی ہے ..... جسے جس چیز سے تکلیف ہوتی ہے وہ اپنی ذاتی فکر و زبان میں ہماری فکر و زبان اس تنگ نظری کے ساتھ ظاہر ہوتی ہیں جو اس وقت نوجوانوں میں پائی جاتی ہیں اس کا نتیجہ آئندہ سیاست کی طاقت ان ہی کے ہاتھوں میں منتقل ہونے والی ہے"

مگر کیا نوجوانوں کی یہ تنگ نظری ہماری نفسیات کا کوئی معمول حادثہ ہے؟ یہ وہ بیماری ہے جو قوم کے کسی فرد کو نہیں چھوڑتی، یہ وہ مرض ہے جو جان لے کر کبھی پیچھا چھوڑتا ہے۔

"کسے فیر مکی حضرت اندر شہ نہیں ہمدم
دشمن تو ہمارے اندر ہی موجود ہیں"

ہندوستان کی تاریخ گواہ ہے کہ ہندوستان کے زوال کا باعث اسی قسم کی تنگ نظری ہے جو اس وقت ہمارے سوسیٹی سنگھ میں پائی جاتی ہے!

اُمید کی جھلک

پنڈت جواہر لال نہرو نے اپنی اسی تقریر میں کشمیر کا ذکر بھی فرمایا، مگر دل دہلی پڑتی ہے کہ معمولی تلخی اور ناگواری کو بھی درمیان میں آنے کی اجازت نہیں دی اور صرف یہ فرمایا کہ ہندوستان نے اپنے عمل سے کوئی ایسی بات پیدا نہیں ہونے دی جس سے دو قوموں میں جنگ چھڑ جائے اگرچہ یہیں کہا جا سکتا کہ یہ سوال کب حل ہو گیا تھا ..... ہندوستان کی زبردست خواہش ہے کہ پرامن طریقے سے تمام جھگڑوں کا تصفیہ ہو جائے"

ہی کشمیر کا ایک ایسا مسئلہ ہے جس کے حل پر تمام شریف ہندوستان کی نظریں جمی ہوئی ہیں، یہ ایک ایسا مسئلہ ہے جس پر تمام دنیا کی نگاہیں لگی ہوئی ہیں، فرقہ پرستی اور تنگ نظری کا کیا کام، ہمارے لئے مقام ہے ڈوبنے کے یعنی صحیح کریں اور وہ نہیں، لیڈے لوگ آنسو بہا لیں اور وہ مسکرا کر خاموش رہ جائیں۔

پوری سے بالا سر دار پٹیل کی طرف دیکھو کہ وہ کس طرح نوجوانوں کی گمراہی پر سے یقین ہے وہ قوم کا شفیق باپ بھی ہے اور ملک کا ایک مدبر سپاہی بھی، وہ اپنی نرمی اور گرمی سے کام لیتا ہے اور نوجوانوں کو نصیحت کرتا ہے کہ سیدھے راستہ، سیدھے رہو تنگ نظری سے کچھ اور آزادی کی تعمیر میں پراتحاد اور سیدھا راستہ رہو کہ جو گمراہ فرقہ پرستی کی تلوار چلاتے گا وہ خود اسی تلوار سے کاٹا جائے گا اور ہندوستان ایسے بگیڑ نہ رہے گی۔

تلخین بخش اور مدبرانہ

کانگریس سیشن میں قرارداد پیغام کو پیش کرتے ہوئے پنڈت جواہر لال نہرو نے فرمایا کہ ہندوستان پاکستان پر حملہ کرنے کا ارادہ نہیں رکھتا، اگر پاکستان کو اس قسم کا کوئی اندیشہ ہے تو وہ بے بنیاد ہے، آج کی دنیا میں کوئی مسئلہ جنگ سے حل نہیں ہو سکتا، کیا گذشتہ دو جنگوں نے کوئی مسئلہ حل کر دیا ہے؟ پاکستان ایک ہمسایہ

اچھی باتیں

ومن جاھد فانما یجاھد لنفسہ

جو شخص کوشش کرتا ہے اس کا نتیجہ خود اسی کو بھگتنا ہوگا اللہ تعالیٰ تو ساری کائنات سے بے نیاز ہے۔

بھلائی کرنے والا اپنے ساتھ بھلائی کرتا ہے اور برائی کرنے والا اپنے ساتھ برائی کرتا ہے۔ خدا تعالیٰ کو نہ ہماری بھلائیوں کی ضرورت ہے نہ برائیوں کی انکا اثر ہماری زندگی پر پڑتا ہے اور اس کی ساکھوں میں ہمارا نظام حیات ڈھلتا ہے۔ اگر زندگی کا مقصد نیکی اور بھلائی ہے تو ہم دنیا کو امن و سلامتی کا گہوارہ بنا سکیں گے۔ اگر ہم برائی کرتے رہے تو ہمارا نظام زندگی درہم برہم ہوگا، ہمارے اچھے اور برے اعمال سے نہ صرف ہماری دنیا بنتی بگڑتی ہے بلکہ ہماری آخرت بھی سنورتی ہے، اچھائی اور برائی سے خود ہم ہی کو روبرو ہونا پڑے گا اور ہم ہی اس کے نتائج بھگتیں گے، خدا کی ذات تو تمام عالم سے بے نیاز ہے پس جس بے نیاز نے ہمکو پیدا کیا ہے ہم کو چاہیئے کہ اس سے بے نیاز نہ ہوں اور اس کے سہارے بھلائیوں کو حاصل کرنے کی کوشش کرتے رہیں۔

ایڈیٹر کے نام خطوط

(ایڈیٹر کا مراسلہ نگاروں سے متفق ہونا ضروری نہیں)

ایسٹرن پنجاب ریلوے کرسچن ایمپلائز

جناب کرم سلام مسنون:۔

میں آپ کے اخبار کے ذریعہ ایسٹرن پنجاب ریلوے کے ذمہ دار افسروں کی توجہ اس طرف مبذول کرانا چاہتا ہوں:۔

دوسری جنگ عظیم کے دوران میں ہندوستان کے لئے ہندوستانی عیسائیوں نے جو کارہائے نمایاں انجام دیئے ہیں ان کا اعتراف ہندوستان کے ہر محب وطن نے کیا ہے، ایک ایک گھر میں دو دو تین تین آدمیوں نے فوج میں کام کیا ہے، ان میں سے بہت سے گھر ایسے ہیں جن کے کفیل جنگ میں کام آئے، بہت سے ایسے ہیں جن کے کفیل اپاہج ہو کر واپس آئے، ان کے لواحقین کی کیا حالت ہے اس کا اندازہ لگانا مشکل ہے، ان کے کفیل کی پنشن بہت کم ہے، اس کم پنشن کا بھی بہت سا حصہ ان کو نہیں ملتا، ان کے لواحقین کو ہر مہینہ دفتروں کے چکر لگانے پڑتے ہیں، ان کی درخواستیں مہینوں پڑی رہتی ہیں، ان کی سفارش کے لئے ان کو بڑے بڑے افسروں کے پاس جانا پڑتا ہے، ان کی پنشن کے کاغذات بھی بہت دیر میں تیار ہوتے ہیں، ان کی پنشن کے کاغذات کی تیاری میں بھی بہت سے روپیہ کا خرچ ہو جاتا ہے

برائے اطلاع عام

شرقی پنجاب کے ریونیو اتھارٹی سب سکیشن (۱) شملہ کے ماتحت جس کا اطلاق صوبہ دہلی پر بھی ہوتا ہے جائیداد کی جائداد کے نگران کے حسب ذیل تجارتی دکانوں وغیرہ کا قبضہ لے لیا ہے جس کا اعلان حکومت ہند کے غیر معمولی گزٹ مورخہ ۱۰ رنومبر ۱۹۵۰ء کو کیا ہے جو زائد ادا دعاوی لے شائع کیا ہے۔

(شیڈول "سی" "تجارتی جائداد یں صوبہ دہلی)

نمبر شمار	دکان وغیرہ	جائے وقوع	حقوق جو کشندوں کو حاصل ہیں / حقوق مالکیت دگر یہ داری
۱۳۳	سینٹرس پینٹنگ، ڈیزائننگ کا ریڈیو فن	ایم نمبر ۲۲۵۰ گلی نمبر ۲ کی ضمیمہ پل بنگش نواب گنج دہلی	مع مشینری ساز و سامان دسیکلی کے
۱۳۴	تار کشی دکشاپ محمد شبیر اور محمد سعید رئیس ان محمد نظیر	نمبر ۹۵۰ گلی گیسا قریشی دھیرج صدر بازار	صرف مشینری اور ساز و سامان مع بجلی کے
۱۳۵	جمال پرنٹنگ پریس کتو دام	چھتہ تیج شنکر محلہ جامع مسجد	ملکیت مکان و دیگر یہ داری دونوں
۱۳۶	بادی پینٹنگ ورکس	چاندنی شہر ایم نمبر ۹۹۵ کٹرہ نیل	ملکیت مکان و دیگر یہ داری دونوں
۱۳۷	محمد اسحاق خلور خلو	ایم ۲۲۲۲-۲۵	صرف کرایہ داری مع ساز و سامان و دیگر بجلی کے
۱۳۹	نیاز علی کیلی شین	احاطہ کلاں بازار پٹودا ضلع گڑگانوں	صرف کرایہ داری مع ساز و سامان و دیگر بجلی کے
۱۴۰	بلاک آف نثار الدین	فنفیع بلڈنگ لیمن آسٹریلیا سبزی کی منڈی	صرف ملکیت
۱۴۱	عبدالمجید موٹر پیپر شاپ (نیا نام فضل الٰہی)	خسرہ نمبر ۲۲۲۲ کھاتہ ۲۲۲۲ شمعل چنی چین گلشن باغ کشمیر خان سبزی منڈی	
۱۴۲	فول گراؤنڈ بک شاپ	عقب کلاتھ مارکٹ کٹرہ نیل کوتیز رو ڈ دہلی ایم ۲۰۴۱ نئی شرک	صرف کرایہ داری مع مشینری ساز و سامان و دیگر بجلی کے
۱۴۳	موٹر پیپر شاپ جو اب جے ہند کے نام سے مشہور ہے	ہلٹن مارکٹ مشیری گیٹ کے علاقہ	ملکیت مکان و دیگر یہ داری دونوں
۱۴۴	فخر الدین بک ڈپو اینڈ پرنٹنگ پریس لیکچری	ایم ۹۹۴۳ محلہ شیخاں پاڑہ ہندو راؤ صدر بازار	ملکیت مکان و دیگر یہ داری مع مشینری ساز و سامان و دیگر بجلی کے
۱۴۵	عبدالرشید کی زمین	موضع خورجی میں خسرہ نمبر ۶۵۸	ملکیت دیگر یہ داری دونوں
۱۴۶	شہاب الدین پسر مجیم الدین کی زمین۔	موضع خورجی خسرہ نمبر ۵۵۰	ملکیت دیگر یہ داری دونوں
۱۴۷	ورنگ و رکس حاجی نواب الدین اور جلال الدین	واقع مکان ۹۲۳۳ ۹۲۳۴ ۹۲۳۵ ۹۲۳۶ ۹۲۳۷ ۹۲۳۸ قلی بیگی پاڑہ ہندو راؤ صدر بازار	صرف ملکیت
۱۴۸	گیرنج نمبر ۳۳ ۸۳۵ ۸۳۶	راجہ باغ روڈ نیو شمشیر سبزی منڈی	صرف کرایہ داری
۱۴۹	عبدالوحید اور نگار الدین تاکشی ورکشاپ خیراتی خاں	ایم نمبر ۳۹ گلی نمبر ۲ بھاٹی دھیرج صدر بازار	صرف ملکیت
۱۵۰	محمد شفیع کا رکھنی کا ورکشاپ	واقع مکان نمبر ۹۳۶۲ ۹۳۶۳ ۹۳۶۴ ۹۳۶۵ ۹۳۶۶ ۹۳۶۷ ۹۳۶۸ ۹۳۶۹ اسامر کر اما باڑہ صدر بازار	

(باقی کل)

دہلی میں انڈونیشیا کی جلاوطن حکومت قائم کیجائیگی

جمہوریہ کی تمام ایشیائی ممالک سے امداد کی اپیل

صحیفہ دہلی ۲۲ دسمبر۔ اگر انڈونیشیا کو جلاوطنی کی حکومت بنانا پڑی تو اس کا صدر مقام دہلی ہوگا۔ جمہوریہ انڈونیشیا کے متعلق ڈاکٹر سوئیکرنو جو دہلی کے دورہ پر ہیں آئندہ اس سلسلہ میں بات چیت کریں گے۔ ان خیالات کا اظہار ہندوستان میں جمہوریہ انڈونیشیا کے سفیر مسٹر مکارم نے ایک صحافی سے کیا۔ انہوں نے کہا کہ اگر ڈچ نے ہمارے ملک پر دوبارہ قبضہ کر لیا تو ہم اپنی جدوجہد آزادی جاری رکھیں گے۔ ہم ڈچ کے خلاف گوریلا جنگ شروع کر دیں گے۔ ہم جنگلوں اور پہاڑوں سے نکل کر دشمن پر تابڑ توڑ حملے کریں گے۔ ہمارا مقصد اپنی آزادی کو برقرار رکھنے کے لئے آخری دم تک لڑنا ہے۔

اس گفتگو کے متعلق ہمیں جمہوری حکومت کے ایک اعلیٰ ذمہ دار افسر نے بتایا کہ ہم ایسی کسی تجویز سے واقف نہیں ہیں۔ آپ کے علاوہ جاوی نامہ نگار بھی اس میں شریک ہوئے تھے۔

آج صبح انڈونیشیا کی ریپبلکن حکومت کی طرف سے ایک بیان شائع کیا گیا کہ جمہوری حکومت کے لیڈروں کی گرفتاری کے متعلق ابھی تک مصدقہ اطلاع موصول نہیں ہوئی۔ اور نہ ہی کیڈیٹ جمہوری حکومت ختم ہو چکی ہے یہ مطلب نہیں کہ ہماری جدوجہد آزادی بھی ختم ہو گئی ہے۔

جمہوری حکومت اب بھی زندہ ہے گو ڈچ فوجیں آگرہ ہم پر ہیں اور دارالسلطنت پر قابض ہو چکا ہے لیکن جمہوری حکومت عوام کی زندگی کا ایک حصہ ہے اور وہ آزادی کے متعلق ہیں۔

ہم چاہتا ہیں دنیا کی آپ سے بھی امید ہے کہ ہم اور شہریوں میں انڈونیشی ہیں ہم آگے کی امید ہے کہیں جنگل آزادی کا مقابلہ جاری رہے گی۔ جنگلوں اور پہاڑوں سے نکل کر دشمن پر تابڑ توڑ حملے کریں گے۔ ہمارا مقصد اپنی آزادی کو برقرار رکھنے کے لئے آخری دم تک لڑنا ہے۔

جمعیۃ علماء کی خبریں

خبریں ارسال کرتے وقت اس بات کا خیال رکھئے کہ خبریں مختصر اور نوشتہ لکھی ہوئی ہوں اور ہاں تو ایسے کاغذ پر لکھی جائیں جن پر علاقائی جمعیۃ کا نام چھپا ہوا ہو ورنہ مہر لگی ہو تاکہ خبروں کی صحت کی تصدیق ہو سکے بصورت دیگر شائع نہ کی جائیں گی۔

جمعیۃ علماء ضلع گورگاؤں کے کارکنوں کا جلسہ

جمعیۃ علماء گورگاؤں کا ایک اجتماع ۳۰ نومبر کو ہفتہ جمعیۃ کا پروگرام بنانے کے لئے میاں جی محمد عرف اللہ خاں صاحب کی عمارت میں منعقد ہوا۔ اسمارے میوات کو حلقوں میں تقسیم کر کے کارکنوں کو مقرر کیا گیا۔ جلسہ میں ۵ تجاویز بھی منظور ہوئیں۔

(۱) مولوی محمد ابراہیم صدر جمعیۃ علماء ضلع گوڑگاؤں نے تجویز پیش کی کہ میوات کے تمام اسلامی مدارس کو جمعیۃ مرکزیہ اپنی نگرانی میں لے لے۔

(۲) حافظ محمد عدیق صاحب نے تجویز پیش کی کہ ہر گاؤں میں کم از کم اخبار جمعیۃ کا ایک پرچہ ضرور آنا چاہیئے

(۳) علاقہ میوات میں الور بھرتپور کے مصیبت زدہ میواتی عرصہ ڈیڑھ سال سے پڑے ہوئے ہیں ابھی تک ان کی کوئی امداد حکومت کی طرف سے نہیں ہوئی ہے اور علاقہ میں کوئی روزگار بھی نہیں ہے کھیل سے پہلے زمین بھی نہیں ملی جس سے گذارا ہوتا۔ سردی کا موسم قریب ہو گیا ہے لوگ ریاستوں کے آدمیوں کے پاس کپڑا وغیرہ نہیں ہے ان حالات میں یہ جلسہ پاشندگان ہند سے اپیل خصوص مسلمانوں سے پرزور اپیل کرتا ہے کہ کارکنان جمعیۃ علماء ہر ضلع کی صرف ان کی ہر طرح مدد کیجائے مرکز کے لئے کپڑا وغیرہ کی فوری ضرورت ہے۔

(۴) میوات میں ریلیف کا کام کرنے کے لئے حسب ذیل حضرات کو منتخب کیا اور میاں محمد عرف صاحب عرف اللہ خاں سکنہ جلی، مولوی حبیب اللہ صاحب سکنہ سارکس، چوہدری محمد لیمن خاں صاحب۔ منشی شہاب خاں ریاست الور۔ حافظ محمد عدیق صاحب نے پیشکش حضرت مولانا محمد میاں صاحب کی سرپرستی میں کام کرنے کی، کمیٹی ہذا کا دفتر قرنی الحال نوح میں رکھا۔

(۵) اس تجویز میں مہر سازی اور ستعدی سے کام کرنے کی اپیل کی گئی ہے۔

ناظم اعلیٰ صوبہ متحدہ باندا میں

۱۰ دسمبر کو مولانا محمد سلیم صاحب یہاں تشریف لائے اور جمعیۃ علماء ضلع کے دفتر اور جمعیۃ کی جانب سے قائم شدہ دار المطالعہ کتب خانہ شاہ کا معائنہ کیا۔ دفتر میں کارکنان جمعیۃ کافی تعداد میں موجود تھے آپ نے کو ضروری ہدایات دیں۔

جمعیۃ علماء کانپور کی سرگرمیاں

شنکھ دار جمعیۃ علماء کے ۱۵ جلسے ہو چکے ہیں جن میں مولانا احتشام الحسن صاحب، مولانا شاہد فاخری، مولانا یٰسین صاحب، ماسٹر حیات انصاری، ایڈیٹر قومی آواز اور سبق کے مشہور کانگریسی رہنما شمشاد بیگم شکل نے اپنے خیالات سے لوگوں کو مستفید فرمایا ہے۔

مہر سازی کے کام میں حکیم انظر، قاضی حسن احمد انجینیر قاضی محمد علی صاحب، عبدالسلام خاں برطی، مولوی محمد اسحاق انصاری، وحید احمد صاحب، لطف احمد صاحب، مولانا حبیب الرحمٰن صاحب، پروفیسر مصطفیٰ صاحب، مولانا عثمان صاحب، ایڈیٹر مدینہ، ڈاکٹر محمد یونس صاحب، ماسٹر الطاف حسین صاحب، قاضی عبدالصمد صاحب، بیت المال صاحب، بابو لعیق احمد صاحب اور اچھن صاحب، حامد حسین صاحب، محمد آفاق حسنی پارکانی سرگرمی سے حصہ لے رہے ہیں۔

انجمن بھرسیر امئو کی امداد

انجمن کی جانب سے بھال پورہ امام گنج رونق گنج اور بھرسیر امیں متعدد جلسے ہوئے ہیں جن میں مسلمانوں کے سامنے واضح طور پر جمعیۃ علماء کے اغراض و مقاصد بیان کئے گئے اور اس بات پر زور دیا گیا کہ جمعیۃ علماء کے اغراض و مقاصد بیان کئے گئے اور اس بات پر زور دیا گیا کہ وہ جمعیۃ علماء کے ہر نیک فیصلہ کو ماننے اور مضبوط اور مستحکم کریں وہاں پر مہر سازی کا کام خوب ہو رہا ہے۔

موضع رکسہا مئو میں جمعیۃ کا قیام

موضع رکسہا مئو میں یکم نومبر کو جمعیۃ علماء کی شاخ قائم ہو گئی تھی اب ۱۰۰ ارکان ہو گئے ہیں مہر سازی ہو رہی ہے صدر اور سکریٹری اس سلسلہ میں دورہ کر رہے ہیں میاں پرسید طفیل الدین صاحب کو صدر، مولوی محمد یٰسین خاں صاحب کو نائب صدر، شکیم انصاری کو ناظم، علی نعیم اللہ خاں صاحب کو نائب ناظم، فخر زمیں خاں صاحب کو خزانچی مقرر کیا گیا ہے

دار السلطنت

کھورے میاں کا عرس

حضرت سید صفدر الدین شاہ صاحب عرف سید جمرے میاں رحمۃ اللہ علیہ نزد فصیل لال قلعہ پریڈ گراؤنڈ دہلی کا عرس سالانہ ۲۳ صفر مطابق ۲۲ دسمبر شنبہ کی شب اور ۲۴ صفر مطابق ۲۳ دسمبر یکشنبہ کو ہوگا قوالی ہوگی۔ پروگرام حسب ذیل ہے

۲۲ صفر مطابق ۲۱ دسمبر بعد نماز عصر قرآن خوانی

۲۳ صفر مطابق ۲۲ دسمبر بعد نماز عشاء قرآن خوانی

۲۴ صفر مطابق ۲۳ دسمبر بعد نماز فجر قرآن خوانی۔

"بعد ازاں ہم تمام تک قوالی"

مجاور نشین صوفی محمد اسحاق مزار مبارک سید جمرے شاہ دہلی

بزم سخن دہلی کا اجلاس

بزم سخن دہلی کا جلسہ زیر صدارت حافظ رحمت الٰہی صاحب بانی بزم سخن منعقد ہوا۔ حسب ذیل صاحب نے اپنے کلام سے سامعین کو محظوظ فرمایا۔ حاضرین کی کثرت اس بات کا ثبوت دیتی ہے کہ سخن دوستان دہلی بزم سخن اور جناب رحمت صاحب کے خلوص اور جذبہ سے کتنا متاثر ہیں۔

(شعرائے کرام)

(۱) حضرت صاحب دہلوی (۲) امین صاحب بدلی۔ (۳) ظہیر صاحب دہلوی (۴) ظہیر رشید صاحب کرنیل گنج (۵) حضرت صاحب عبدالحق مظفر نگری (۶) بسمل صاحب شاہجہانپوری (۷) رئیس صاحب چاندپوری (۸) پیکس دہلوی (۹) قمر صاحب خدائی (۱۰) فائق صاحب (۱۱) نظر صاحب امروہوی (۱۲) عزیز صاحب دہلوی (۱۳) نظر دہلوی (۱۴) رئیس صاحب دہلوی۔ (۱۵) قاضی صاحب گلاوٹی (۱۶) تسلیم صاحب (۱۷) شیدای صاحب دہلوی (۱۸) آتش صاحب فریدی دہلوی (۱۹) ہاشمی صاحب اختر دہلوی (۲۰) امید صاحب (۲۱) نوجوان ابراہیم صاحب (۲۲) رئیس صاحب دہلوی۔

مولانا نیاز صاحب جوہر ورسیس دہلی بھی بزم سخن میں اول تا آخر شریک رہے اور ہندوستانی زبان سے اپنی والہانہ محبت کا ثبوت دیا۔

تار کاٹنے والے پکڑے گئے

دہلی پولیس نے ڈی۔ ایس۔ پی کی سرکردگی میں علاقہ مہرولی حلقہ کی سے ۸ اشخاص کو گرفتار کیا ہے جنہوں نے قصبہ سے سرونڈ ٹیلیگراف کی تاریں کاٹنے اور دیگر یہ مکان کے بقایا (بجلی) کی عدم ادائیگی کے خلاف احتجاجی ہڑتال کی۔ ہڑتال مکمل طور پر ہے عہدہ پر نہ ہو گئی۔ جب افسران کمیشن شدہ کا ہاتھ بٹا رہے ہیں۔ ڈائرکٹر جنرل آف ڈیفنس اور افسر جو اس کام پر واپس آئے ہیں بہت خوش ہوئے ہیں۔ بابا جانا فاضلہ ہے کہ ہندوستان کے مختلف حصوں میں جب تک سرونڈ ٹیلیگراف کی برانچ نہیں کھولی جائے گی۔ ہڑتال جاری رہے گی۔

حضرت سید محمود بجار کا عرس

آپ کا مزار موضع کیلو کھڑی (نزد کرنال پنجاب) ہے ۲۶ صفر ۱۳۷۰ھ مطابق ۲۹ دسمبر ۱۹۵۰ء منگل روز کو آپ کا عرس ہوگا۔ عرس کے انتظامات کمیٹی انجمن اوقاف دہلی کی جانب سے کئے جا رہے ہیں۔

لوگوں کا بھی انتظام کیا جا رہا ہے۔ ۱۵ بسیں دہلی سے روانہ ہوتی ہیں جو حسب معمول بیگمپور میں شریک ہوں گی۔ ۲۹ رجمادی الثانی کو ظہر کے بعد سے مغرب تک صندل و حضرت سید محمود کا پرچم چڑھایا جائیگا۔ پولیس کا بھی خاطر خواہ انتظام ہوگا۔

کل میونسپلٹی کمیٹی و ایڈیشنل کمشنر کی ملازمین سے ملاقات

۲۱ دسمبر بروز جمعرات دہلی میونسپل کمیٹی کے ۱۰ بجے سے زائد ملازمین کی ایک ۱۱ رکنی کمیٹی نے دہلی ۱۱ رسول (دیگر یہ مکان کے بقایا (بجلی) کی عدم ادائیگی کے خلاف احتجاجی ہڑتال کی۔ ہڑتال مکمل طور پر ہے عہدہ پر نہ ہو گئی۔ جب افسران کمیشن شدہ کا ہاتھ بٹا رہے ہیں۔ ڈائرکٹر جنرل آف ڈیفنس اور افسر جو اس کام پر واپس آئے ہیں بہت خوش ہوئے ہیں۔ بابا جانا فاضلہ ہے کہ ہندوستان کے مختلف حصوں میں جب تک سرونڈ ٹیلیگراف کی برانچ نہیں کھولی جائے گی۔ ہڑتال جاری رہے گی۔

چودھری عبدالستار کی عدالت

دہلی ۲۲ دسمبر۔ اجرا۔ خدام ملت صدر دہلی کے ایک اعلیٰ سرخیل فاضل نوجوان مدبر گرامی چودھری عبدالستار صاحب ساکن اعظم صدر دہلی کی ہاں کا نگرس کے اجلاس جے پور میں شرکت کے لئے روانہ ہوئے تھے اور تمام ہمراہیاں کامل ہو چکی تھیں۔ مگر افسوس کہ چودھری عبدالستار صاحب یکایک بخار میں مبتلا ہو گئے۔ ان میں ہفتہ کل آپا چودھری صاحب ایک ہفتہ سے صاحب فراش ہیں اور آپ کے ساتھیوں سے گفتگو سے کہ چودھری صاحب کے لئے دعائے صحت کریں۔

وزیر اعظم کی آمد

پنڈت جواہر لال نہرو وزیر اعظم اور مسز گاندھی پہلی مارچ کو دہلی پہنچ رہے ہیں۔ کانگرس کے اجلاس سے فارغ ہو کر کل تک واپس ہو جائیں گے۔ معلوم ہوا ہے کہ پنڈت نہرو کنور مہاراجہ سنگھ کے مہمان ہوں گے۔

حیدر آباد کیلئے مخلوط حکومت

حیدر آباد دکن، ۲۲ دسمبر۔ باخبر حلقوں سے معلوم ہوا ہے کہ حیدر آباد میں مخلوط حکومت کے قیام کے لئے میں جنوری میں گفت و شنید شروع ہوگی۔

امن و اتحاد — اور — وطن دوستی

کے سچے پیامبر

روزنامہ الجمعیۃ کی آواز کو قصبات و دیہات تک پہنچانے کیلئے ماہ نومبر ۱۹۵۰ء سے

ہفت روزہ الجمعیۃ

جاری کر دیا گیا ہے

جس میں

ملکی و غیر ملکی اہم واقعات پر مبسوط اداریے — تجزیہ و تبصرہ — سیاسی مسائل پر بے لاگ تبصرے — بین الاقوامی معلومات اور سبق آموز خاکے — قومی و تاریخی مقالات — ہر ہفتہ کی ضروری خبریں — قومی شذرات — اور آزادی کا تازہ ترین ہر قسم کا لٹریچر ہوگا۔

ہفت روزہ الجمعیۃ کا یہ پرچہ ہر جمعہ کو دہلی سے شائع ہوگا۔ قیمت فی پرچہ ۱ رانہ، سالانہ چندہ ۲۶ رروپے، ششماہی ۱۳ رروپے، نمونہ کا پرچہ ۲ رانہ ٹکٹ بھیجنے سے مفت روانہ کیا جائیگا۔

پتہ

جنرل منیجر الجمعیۃ

گی قاسم جان - دہلی

ایجنٹ صاحبان شرائط ایجنسی اور نمونہ اخبار طلب کریں

خصوصی عدالتوں میں ساور کر کے وکیل کے دلائل

مہاتما گاندھی کے مقدمۂ قتل کی مزید کارروائی

دہلی ۲۹ دسمبر۔ کل ہی سترہ اور دس سے نئی دلائل جاری رکھیں۔ آپ نے گذشتہ استغاثہ کے کوئی ایک شہادت پیش نہیں کی ہے سے ظاہر ہو کہ ۲۰ جنوری کے بعد بھی سازش جاری رہی اور ہتھیاروں کو تقسیم کیا گیا۔

برہا داس کی شہادتوں کا ذکر کرتے ہوئے آپ نے کہا کہ وہ ایک دوسرے سے بالکل متضاد ہیں اور ایک کی شہادت دوسرے کی تائید نہیں کرتی۔ مدن لال نے کہا کہ اس نے اپنے گھوڑے سے بڑے اور گھوڑے کو گھر کی سے باہر نکلتے دیکھا۔ مدن لال گوڑے کی شہادت نہیں کہتی ہے کہ اس نے گھوڑے کو دیکھا۔ استغاثہ کی شہادت پر ہے کہ اس نے گھوڑے کو ۲۰ جنوری کو گھر سے باہر نکلتے نہیں دیکھا لیکن اس نے شہادت پر ہے میں اسے تسلیم کر لیا۔ بھوشن کی شہادت بھی ایسی ہی ہے۔ سریہ نے اپنے بیان میں کہا کہ گوڑے کی جلد بڑے تنگی میں واپس مڑنے ہوئی آیا۔ بڑے کی شہادت کے سلسلہ اس کے ہوا تھا۔ گواہ شہادتوں نے شناخت پریڈ کے وقت اعتماد کر لیا۔ لیکن کیا یہ ممکن ہو سکتا ہے کہ پچاس کے بعد ایک شخص آن کر بچھے کہ اس نے اسے کسی مقام پر گھومتے دیکھا تھا۔ قانون کے مطابق نوشتہ شہادت پر بڑے زور دیا ہے۔

غیر معتبر شہادتیں

اتفاقیاں ہوتے ہوئے ان گواہان کی شہادتوں پر اعتبار نہ کرنا چاہیے اس نے مضافاتی کی مثل کو درست تسلیم کرنا چاہیے کہ ۲۰ جنوری کو گوڈسے کے پارٹنر کے وہاں موجود نہیں تھا۔

حالات نے کیا کہ اندازہ اس بات سے لگایا جا سکتا ہے کہ آپ اور دیگر ملزمان گن حالات میں پارٹنر سے جانے راستے ٹرک کی کہانی پر ہے گواہ نے نیشنل ڈیفنس سے کہا کہ موٹر چلانے سے کہا کہ ملزمان حالات میں یہ کیسے تسلیم کیا جا سکتا ہے کہ ملزمان پراس مقدمہ کے لئے وہاں آئے ہوئے تھے۔

اس پر جسٹس نے جواب دیتے ہوئے کہا کہ وہاں سے چلے جانے پر دوبارہ زور دیا جائے آپ نے کہا کہ جب یہ بیان تھا تو آپ نے دوسرے گواہوں سے مجھے ہوئے تھے اس کا علم کی شہادت شامل موجود ہے۔ اگر کوئی سازش تھی تو پارٹی کا کوئی دوسرا شخص یا مدن لال گوڈسے کو نیکی سے باہر نکلتے نہیں دیکھا لیکن اس نے شہادت پر ٹیڈ میں اسے تسلیم کر لیا۔ بھوشن کی شہادت بھی ایسی ہی ہے۔ سریہ نے اپنے بیان میں کہا کہ گوڈسے کی جلد بڑے تنگی میں واپس مڑنے ہوئی آیا۔ بڑے کی شہادت کے سلسلہ

کامن ویلتھ میں رہ کر ہندوستان ایشیائی ممالک کی امداد نہیں کر سکتا

برطانیہ میں مقیم ہندوستانیوں کے جلسہ میں مسٹر برکوکو کی تقریر

لندن (رائٹر) ۲۱ دسمبر۔ ہندوستان بہت کافی طاقتور ملک ہے۔ اگر یہ کسی بلاک میں شریک نہ ہو تو دنیا کے لوگوں کی تمام امن کے لیے اپنی طاقتوں کے استعمال کے لئے رہنمائی کر سکتا ہے۔ یہ الفاظ برطانوی انڈیا پنڈٹ لیبر پارٹی کے سابق پبلسٹی سکریٹری نے ہندوستان کو کامن ویلتھ میں شریک نہ ہونے کا مشورہ دیتے ہوئے کہے ہیں۔ مسٹر برکو سے ہندوستان میں پیدا ہوئے اور آپ ایک زمرد سے مصنف بھی ہیں۔

برطانیہ میں مقیم ہندوستانیوں کے ایک جلسہ میں تقریر کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ بھاری خواہش ہے کہ ہندوستان ایشیاء اور مشرق بعید کی جنگ آزادی کا رہنما بنے گا۔

انہوں نے کہا کہ ہندوستان کو ڈومینین سٹیٹس کر لینا ایسا ہے کہ آگر برطانوی اوتار مشتر کہ کا رکن بن گیا تو ملایا، انڈونیشیا اور برما نے نام کے لوگوں کی امداد کرنا اس کے لئے محال ہو جائیگا۔ انڈونیشیا کی آزادی کے لئے جد وجہد کرنے کے لئے اور اسے کسی ایک بڑی طاقت کا ساتھ دینے کے لئے میں تھا۔ ہے میرا ہندوستان کی ترقی کی راہ میں بار ہو گا۔

مسٹر برکو نے کہا کہ اگر ہم نکلنے تک دیکھا جائے تو آج انہا میں ایک تیسری طاقت کے ہو دی کی شدت سے ضرورت ہے جو کہ روس اور امریکہ کے بلاکوں سے آزاد ہو گی اگر یہ تیسری طاقت جلدی وجود میں نہ آئی تو تیسری جنگ کا خطرہ بڑھ جائے گا۔

ہندوستان کی پوزیشن بہایت حکم ہے اور اگر وہ کسی بلاک میں شامل نہ ہوا تو ہمیں پسند ممالک کی رہنمائی کا سہرا اس کے ہی سر رہے گا انہوں نے کہا اگر ہندوستان کو ہمارا آزاد کر دیا گیا ہے لیکن اسے ابھی بہت کچھ کرنا باقی ہے۔

انہوں نے کہا کہ یہ اخبار ہے کہ مستقبل قریب میں کاشی پارچہ بافی، تانبے اور پیتل کے برتن بنانے والے کاریگر اور صنعتی مزدوروں کے مفادات کے لئے جد وجہد کرنے والی تمام سیاسی جماعتیں متحد ہو جائیں تو یہ ایک خطرناک اقدام ہو گا۔

مشہور وکیل مسٹر اقبال سنگھ نے کہا کہ ہندوستان کے کسی بھی وزیر اعظم نے ملایا میں ہونے والی قتل و غارت کے خلاف احتجاج بلند نہیں کی ہے صرف یہ کہنے کہ سامراجیوں کو چلے جانا چاہیئے اور اس مقصد کے حصول کے لئے کوئی عملی قدم نہ کرنا بالکل غلطی ہے اور اس سے کوئی خاطر خواہ نتیجہ برآمد نہیں ہوتا۔

اس کانفرنس میں ہندوستان کے لوگوں کی صحت کے حالت اور دوسرے تفریحی کے بارے میں بھی سرچہ بچار کیا گیا۔

پنڈت نہرو کی کشمیر کمیشن کے ممبر سے ملاقات

دہلی ۲۱ دسمبر۔ آج پنڈت نہرو نے کشمیر کمیشن کے ممبر مسٹر برک کو بلا کر اور ڈکٹیٹر نہرو نے ملاقات کی۔ مسٹر گرہام بھی موجود تھے مگر ابھی یہ معلوم نہیں ہو سکا کہ ان کے درمیان کیا گفتگو ہوئی۔ یہ بتایا گیا ہے کہ ڈکٹیٹر نہرو ہو کے دن کو واپس جانے والے ہیں۔ آج کا پاکستان کی حکومت سے ملنے کا پروگرام ہے۔

جزائر کوبار اور انڈمان میں نوآبادی

حکومت ہند تجویز پر غور کر رہی ہے

کلکتہ دہلی ۲۱ دسمبر۔ حکومت ہند جزائر انڈمان اور جزائر کوبار کو نوآبادیاں بنانے کی تجویز پر غور کر رہی ہے۔ انڈمان میں سردست ۱۲ ہزار کی آبادی ہے۔ ان میں سے صرف ۷۰ ہزار کا علاقہ نوآبادی کے لئے منتخب ہوا ہے۔ ایک سرکاری نمائندے نے بتایا کہ وہاں آباد ہونے والے لوگوں کو ہر قسم کی آسانیاں مہیا کی جائیں گی۔

جنرل اسمبلی کے صدر واپس آسٹریلیا کو

انڈونیشیا پر اظہار تشویش واپس آنیکی توقع

لیک سکسیس ۲۱ دسمبر۔ اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے صدر مسٹر کرٹ ہیٹ نے آج واضح آسٹریلیا جا رہے ہیں لیکن وہ انڈونیشیا کے معاملہ میں اقوام متحدہ سے برابر تعلق رکھیں گے اور اگر ضرورت ہوئی تو واپس پیرس آ جائیں گے۔

ایک سرکاری نمائندے نے کہا کہ آسٹریلیا، انڈیا اور انڈونیشیا دونوں سے اپنے تعلقات رکھیں گے اور مشورہ کے لئے اپنے نمائندوں کو واپس بلائیں گے تاکہ وہ انڈونیشیا جا سکیں۔ ڈاک در کریونین آج جہازوں پر پابندی عائد کرنے پر غور کر رہی ہے۔

ایک لاکھ گیلن پٹرول خرچ ہوا

دہلی ۲۱ دسمبر۔ اندازہ لگایا گیا ہے کہ کانگریس کے ۵۵ دیں سیشن میں ایک لاکھ گیلن پٹرول صرف کیا گیا۔ سب سے زیادہ پٹرول گذشتہ صرف ہوا جب مندوبان کے خرچ کی مقدار ۲ ہزار گیلن تک پہنچ گئی۔ سیکڑوں کاروں، بسوں اور لاریوں کے علاوہ جو پہنچائی گئی تھیں ۲۰ ہزار گیلن پٹرول کی ضرورت ہوئی۔

ناگپور کے پانچ کارخانے بند

ناگپور ۲۱ دسمبر۔ مندرجہ ذیل کارخانوں نے کام بند کر دیا ہے۔ ۱۔ ایمپریس ملز ۲۔ ناگپور کاٹن مل ۳۔ ہنومان مل ۴۔ ایمپریس مل ۵۔ ورڈھا مل۔ ان کارخانوں کے کام بند کرنے کی وجہ سے ۱۵ ہزار مزدور بیکار ہو گئے ہیں۔

پاکستان اور کامن ویلتھ کے تعلقات

صدر اسمبلی اور پاکستانی لیڈروں کے بیانات

کراچی ۲۱ دسمبر۔ پاکستان اسمبلی دستور ساز کے صدر مسٹر تمیز الدین خاں نے ایک بیان میں کہا کہ پاکستان کے کامن ویلتھ کے تعلقات کے بارے میں کہا ہے کہ اس کا کامن ویلتھ میں رہنے سے ہمارا کوئی فائدہ نہیں ہو سکتا تو ہم کامن ویلتھ میں رہنے کے لئے کبھی تیار نہیں ہو سکتے۔

پاکستان کے سابق وزیر اعظم لیاقت علی خاں نے کہا ہے کہ اس بارے میں ابھی کوئی فیصلہ نہیں کیا گیا ہے۔ کامن ویلتھ کے ساتھ ہمارے تعلقات کے بارے میں ہم نے کوئی فیصلہ نہیں کیا ہے۔ ہم کامن ویلتھ کے ساتھ تعلقات قائم رکھنے کے لئے تیار ہیں بشرطیکہ اس سے ہمارے قومی مفاد پر زد نہ پڑے۔ ہم کامن ویلتھ کے ساتھ تعلقات قائم کرنے میں اپنا فائدہ دیکھتے ہیں۔ کامن ویلتھ میں رہنے سے ہمارے اقتصادی مفاد کو نقصان پہنچے گا۔

ہالینڈ کے عوام میں سکوت

انڈونیشیا چلے کوئی جوش نہیں

ریگے۔ ۲۱ دسمبر۔ انڈونیشیا پر ہونے والی ہالینڈ کی عام ایجی ٹیشن میں کوئی جوش دکھائی نہیں دیتا۔ عام طور پر لوگ اسے ایک ضروری کام سمجھتے ہیں۔ اخبار عام طور پر انڈونیشیا کے خلاف کوئی کارروائی کیے جانے کا مطالبہ کر رہا ہے۔ اخبارات نے حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ انڈونیشیا کے خلاف کوئی اقدام ضرور کیا جائے۔ اخبارات نے معاملے کی اہمیت کو محسوس دلاتے ہوئے کہا ہے کہ ہالینڈ کو اس وقت اپنی تمام توجہ انڈونیشیا کی طرف مبذول کرنی چاہیئے۔

ہالینڈ کو امریکی امداد کم کر دی جائے

امریکہ میں جمہوریہ انڈونیشیا کے نمائندے کا مطالبہ

واشنگٹن ۲۱ دسمبر۔ امریکہ میں جمہوریہ انڈونیشیا کے نمائندے مسٹر سوئٹزر نے یہاں امریکہ سے اس بات کی اپیل کی کہ جمہوریہ انڈونیشیا کو سیاسی اور اقتصادی امداد دی جائے انہوں نے کہا کہ امریکہ کے اس بات کی بھی اپیل کی ہے کہ وہ ہالینڈ کو ریشل پلان کے تحت جو امداد دیتا ہے اس کو روک لے۔ امریکہ ہالینڈ کو سالانہ ۱۰ کروڑ ڈالر دیتا ہے۔

انڈونیشی نمائندہ نے سکریٹری آف اسٹیٹ امریکہ کے نائب وزیر مارشل سے گفت و شنید کرنے کے بعد اخبارات کو بتایا کہ انہوں نے مسٹر مارشل سے کہا کہ جمہوری فوجیں یہاں ہالینڈ کی فوجوں سے برسر پیکار ہیں۔ ان کے پاس گولہ بارود بھی ہے لیکن یہ معلوم ہوتا ہے کہ ڈالر زر مبادلہ کے دن کو جانے والے ہیں۔ آج پاکستان کی حکومت سے ملنے کا پروگرام ہے۔

چین میں تمام فوجوں کی حالت تمام محاذوں کی خراب ہوئی ہے

جنرل سمو چیانگ نے نئی دفاعی لائن کا پلان منظور کر لیا

ہانکاؤ ۲۱ دسمبر۔ سمو چیانگ کی خبروں کا بیان ہے کہ جنرل سمو چیانگ کائی شیک نے ایک نیا پلان منظور کیا ہے جس کے تحت انتہائی مغربی صوبہ چونگ کنگ سے سمندر کے کنارے تک دریائے یانگسی کے ساتھ ساتھ ایک دفاعی مورچہ قائم کیا جائیگا۔

جہازوں کے لئے سمندر میں صرف ایک راستہ چھوڑا جائیگا جو کہ شنگھائی کے قریب ہے۔ اس راستہ کو بھی دشمن کے لئے خطرناک بنا دیا جائیگا۔ اس مقصد کے لئے سمندر میں بارودی سرنگیں بچھائی جائیں گی۔

اس خبر میں کہا گیا ہے کہ اس پلان کے تحت دریا کے ساتھ ساتھ ۱۵۰۰ میل لمبی دفاعی لائن تیار کی جائے گی۔ اس کا مقصد یہ ہے کہ دریائے شانگ کنارے پر تمام دفاعی مورچہ آپس میں آ کے ملا دیئے جائیں گے۔ اس خبر کے شائع ہونے سے عام طور پر یہ سمجھا جا رہا ہے کہ چیانگ کائی شیک نے اس بات کا فیصلہ کر لیا ہے کہ اب وہ دریائے یانگسی کے ساتھ ساتھ ہی اپنی فوجوں کو روکیں گے۔

اس خبر میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ (۱) کمیونسٹ فوجوں کے خلاف دشمنی سے باز رہنے کو تیار ہیں۔ (۲) کیا کمیونسٹ فوجوں کے آگے بڑھنے تک ڈپلومیٹک کور کو نانکنگ میں ہی رہنا چاہیئے۔ (۳) کیا کمیونسٹ فوجوں کے آگے بڑھنے تک ڈپلومیٹک کور کو نانکنگ میں ہی رہنا چاہیئے۔

پناہ گزینوں کے قافلے

لاہور کے علاقہ سے ہندو پناہ گزینوں کے لیے قافلوں میں مغربی پاکستان کی طرف روانہ ہو رہے ہیں۔ گزشتہ ۲۴ گھنٹوں میں ۱۲ ہزار ہندو پناہ گزین لاہور سے روانہ ہوئے ہیں۔ ان میں ایک اندازہ کے مطابق ۱۰ ہزار ہندو پناہ گزین لاہور سے روانہ ہوئے ہیں۔ ان میں ایک اندازہ کے مطابق ۱۰ ہزار ہندو پناہ گزین لاہور سے روانہ ہوئے ہیں۔

ڈچ حکام کی شرارت آمیز تاخیر سے ڈاکٹر سوئیکارنو دہلی نہ آسکے

ہندوستانی جہاز کو بلا وجہ ۴۸ گھنٹے تک سنگاپور میں روکا گیا

سنگاپور ۲۶ دسمبر

جو ہندوستانی جہاز ڈاکٹر سوئیکارنو کو لینے کے لئے جاوا گیا تھا وہ کل خالی واپس آ گیا۔ ڈچ ایسوسی ایٹڈ ایسوسی ایشن کے ایک رکن مسٹر جان ہیٹنگ نے الزام لگایا ہے کہ ڈچ حکام نے جہاز کو روانہ ہونے سے روک دیا۔

مسٹر ہیٹنگ جو ہندوستان جنگ میں ایئر کموڈور کے عہدہ پر کام کر چکے ہیں کہتے ہیں کہ ڈچ حکام نے جہاز کو بلا وجہ ۴۸ گھنٹے تک روکے رکھا۔ ڈچ حکام نے جہاز کو روانہ ہونے سے پہلے ہی ہندوستانی مسافروں کو جہاز سے اتار لیا۔ ڈچ حکومت کا نمائندہ جہاز پر آیا اور اس نے مسافروں کو جہاز سے اتار لیا۔ ڈچ حکومت کا نمائندہ جہاز پر آیا اور اس نے مسافروں کو جہاز سے اتار لیا۔

مسٹر ہیٹنگ جو ہندوستان جنگ میں ایئر کموڈور کے عہدہ پر کام کر چکے ہیں کہتے ہیں کہ ڈچ حکام نے جہاز کو بلا وجہ ۴۸ گھنٹے تک روکے رکھا۔ ڈچ حکام نے جہاز کو روانہ ہونے سے پہلے ہی ہندوستانی مسافروں کو جہاز سے اتار لیا۔ ڈچ حکومت کا نمائندہ جہاز پر آیا اور اس نے مسافروں کو جہاز سے اتار لیا۔

غلامی کی زنجیروں کو مضبوط کرنے کیلئے فوج سامراجیوں کی بہانہ سازیاں

تمام امن کیلئے پولیس کارروائی اور مسئلہ کو داخلی قرار دینے کا ڈھونگ

ہیگ ۲۱ دسمبر۔ آج ۲ بجے ریڈیو انڈونیشیا سے اعلان کیا گیا ہے کہ ڈچ فوجیں جوگجا کرتا پر قبضہ کر چکی ہیں۔ ڈچ فوجوں نے جوگجا کرتا پر قبضہ کر لیا ہے۔ ڈچ فوجوں نے جوگجا کرتا پر قبضہ کر لیا ہے۔

ہیگ ۲۱ دسمبر۔ ڈچ حکومت نے انڈونیشیا کے ساتھ جنگ بندی کا اعلان کر دیا ہے۔ ڈچ حکومت نے انڈونیشیا کے ساتھ جنگ بندی کا اعلان کر د

رجسٹرڈ ڈی نمبر ۹۶ قائم شدہ سنہ ۱۹۲۵ء

قیمت سالانہ چالیس روپے ششماہی بیس روپے سہ ماہی گیارہ روپے

تار کا پتہ، الجمعیۃ دہلی

الجمعیۃ

روزنامہ جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

اشتہار کیلئے جگہ خالی ہے

فون نمبر ۵۸۵۵

قیمت فی پرچہ دو آنے | جلد ۳۰ | دہلی یوم جمعہ ۲۱ صفر المظفر ۱۳۶۸ھ مطابق ۲۴ دسمبر ۱۹۴۸ء | نمبر ۲۸۲ | بذریعہ ہوائی جہاز ڈاک آئندہ

ڈچ سامراج کیخلاف انڈونیشیا کی کامیابی دارالسلطنت پر دوبارہ قبضہ

مشرقی و مغربی جاوا میں ڈچ حکومت کے خلاف عوام کی بغاوت!

انڈونیشیا کی مدد کے لئے عرب لیگ اور آسٹریلیا کا مجلس تحفظ سے مطالبہ

لندن ۲۲ دسمبر۔ جمہوری انڈونیشیا کے ایک نمائندے نے پیرس میں یہ دعویٰ کیا کہ انڈونیشی فوجوں نے جوگجا کارتا پر دوبارہ قبضہ کر لیا ہے جس پر ڈچ ہوائی فوجوں نے اتوار کے دن قبضہ کر لیا تھا۔ نمائندہ نے اپنے دعوے کے ثبوت میں مسٹر ہیڈلے کا حوالہ دیا۔ اور کہا کہ ڈچ کے خلاف مشرقی اور مغربی جاوا میں عنقریب بغاوت پھوٹ پڑے گی۔ بٹاویہ سے ہوائی منتظمہ میں برائی رنگ میں اور مشرق میں سماراگا کے علاقہ پر ڈچ فوجوں کی سخت مزاحمت ہو رہی ہے۔ ریڈیو سیلون کا کہنا ہے کہ ڈچ حملہ آور کی اطلاع موصول نہیں ہوئی۔

عرب لیگ اور آسٹریلیا سے مطالبہ کیا ہے کہ ڈچ فوجوں کی انڈونیشیا میں فوراً جنگ بندی کے احکام دیے جائے اور ڈچ فوجیں اپنے حدود پر واپس بلا لیں۔

اس سے قبل قاہرہ میں انڈونیشی نمائندہ عوام پارٹی کریم نے بتلایا تھا کہ عرب لیگ کونسل اس معاملہ پر غور کرے۔ وزیر اعظم مسٹر چیفلے نے کہا کہ وہ پیرس میں مسٹر ہیلے کے نمائندے کو ہدایت کر دی ہے کہ وہ اقوام متحدہ کے تحفظ میں انڈونیشیا کے مسئلہ کی حل میں کسی سے آگے بڑھے کہ اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کے سامنے پیش کیا جائے۔

مسٹر چیفلے نے کہا ہے کہ ایک طویل اعلان کے بعد ڈچ حکومت کے اس فیصلہ کا اعلان کیا کہ انڈونیشیا کے معاملہ میں اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کے سامنے پیش کیا جائے۔

ڈچ نمائندے نے کہا کہ ڈچ فوجوں نے جوگجا کارتا پر قبضہ کر لیا ہے جس میں انڈونیشیا کی حکومت کا صدر مقام تھا۔ ڈچ فوجوں نے جوگجا کارتا کے ہوائی اڈے پر قبضہ کر لیا ہے۔ ڈچ فوجوں نے جوگجا کارتا کے ہوائی اڈے پر قبضہ کر لیا ہے۔ ڈچ فوجوں نے جوگجا کارتا کے ہوائی اڈے پر قبضہ کر لیا ہے۔

چار مزدور لیڈروں کی رہائی

لیبر ہیڈ کوارٹر سے جاری کردہ اعلان کے مطابق ۲۲ دسمبر کو ایک جلسہ میں جلسہ عام کے ایک فیصلہ کی تعمیل کی گئی کہ مزدوروں کے حق میں ہڑتال کے طور پر کام کرنے کے لئے ہڑتال کی جائے گی۔

کشمیر میں کام آنیوالے

چیف آف جنرل سٹاف بھارت کشمیر میں کام آنیوالے افسروں کی فہرست جاری کی ہے۔ ان میں ۱۱ بریگیڈیئر، ۱۱ کرنل، ۱۱ لیفٹیننٹ کرنل، ۱۱ میجر، ۱۱ کیپٹن، ۱۱ لیفٹیننٹ، ۱۱ سیکنڈ لیفٹیننٹ، ۱۱ جونیئر کمیشنڈ افسر، ۱۱ حوالدار، ۱۱ نائک، ۱۱ لانس نائک، ۱۱ سپاہی، ۱۱ سپاہی، ۱۱ سپاہی

حیدرآباد میں غیر سماجی عنصر جو نئے طرز عمل اختیار کیا وہ قابل مذمت ہے

ہندستانی حکومت جمہوری ہے صرف ہندوؤں کی نہیں

بیواؤں اور یتیموں کی دردانگیز فریادوں کے ہجوم میں مندرلعل جی کی تقریر

حیدرآباد (دکن) ۲۳ دسمبر (نامہ نگار خصوصی) آل انڈیا نیشنل کانگریس کے صدر مولانا ابوالکلام آزاد کی تحریک پر ۲۳ دسمبر کو ہندوستان بھر میں یوم آزادی منایا گیا۔ حیدرآباد میں بھی اس دن ایک عظیم الشان جلسہ ہوا۔ جلسہ کا انتظام حیدرآباد کانگریس کمیٹی نے کیا تھا۔ جلسہ کی صدارت کانگریس کمیٹی کے صدر مسٹر سوامی راما نند تیرتھ نے کی۔ اسٹیج پر مسٹر سوامی راما نند تیرتھ کے علاوہ مسٹر جگت نرائن لال، مسٹر عبدالغفار صاحب، مسٹر عبدالقیوم صاحب، مسٹر ونائک راؤ صاحب، مسٹر وینکٹ راؤ صاحب، مسٹر نرسنگ راؤ صاحب، مسٹر وینکٹ نرسنگ

روزنامہ
الجمعیۃ دہلی
۲۴ دسمبر ۱۹۴۶ء

حقائق اور تاثرات

ہے پور کے کانگریس سیشن میں ایک دو باتیں نہیں بہت سی باتیں ظہور میں آئی ہیں ورکنگ کمیٹی سخت کمیٹی اور کھلے اجلاس میں بہت سی قراردادیں منظور ہوئیں، بہت سی تقریریں ہوئیں، پنڈت جواہر لال جی بھی بولے اور خوب بولے، سردار پٹیل نے بھی بہت سے واقعات سے بحث کی اور خوب کی اعظم محترم کا ذکر بھی چھڑ پائیا اور ساری دنیا نے سنا، بحث اور تقریروں کے دوران میں معاملات خارجہ اور امور داخلہ بھی سامنے آئے، بین الاقوامی تعلقات کا جائزہ بھی لیا گیا، پاکستان، کشمیر اور حیدر آباد کا ذکر بھی آیا، گاندھی جی کو بھی خراج تحسین اور البرگیر جوش و خروش اور خلوص کا مظاہرہ ہوگی، پڑھ چکے ہو اور ان کی روئیداد بھی اخبارات میں چھپ کر ہاتھوں میں پہونچ گئی، لیکن یہ سب ظاہری باتیں ہیں ان کے علاوہ اور بھی باتیں ہیں جو زیادہ گہری زیادہ دور رس اور زیادہ قابل توجہ ہیں ہیں صرف الفاظ پر ہی نہیں معانی پر بھی غور کرنا چاہیے بعض وقت الفاظ کے حدود میں مطالب کی تلاش مشکل ہو جاتی ہے، ہمارا فرض ہے کہ الفاظ اور روئیداد کی روح تک پہونچیں اور انکے مغز تک رسائی حاصل کرنے کی کوشش کریں انسان جان سے الفاظ بولتا ہے مگر دل کی گہرائیوں میں جو بات پوشیدہ رہتی ہے اس کے اظہار پر قادر نہیں ہوتا، ہم الفاظ سے اندازہ لگا سکتے ہیں کہ لفظ کیا منشا کیا ہے اور بولنے والا الفاظ کے ذریعہ کیا کہنا اور بتانا چاہتا ہے، جے پور میں کانگریس کا یہ اجلاس آزاد ہندوستان کا پہلا اجلاس ہے اب ہمیں یہ دیکھنا چاہیے کہ اس نے کیا کیا آیندہ کے لئے کیا سوچا، وہ اول سے لے کر آخر تک کس روح کی حامل رہی اور ہندوستان اس کے ساتھ کس قسم کی توقعات قائم کرنے میں حق بجانب ہوگا!

پہلے نزدیک کانگریس کی سب سے بڑی کامیابی یہ ہے کہ اس نے گاندھی جی کو فراموش نہیں کیا، اس کی روئیداد کے ہر صفحہ پر گاندھی جی کا تذکرہ موجود ہے، اس میں بار بار مہاتما کا تذکرہ آیا، بار بار ان کے اصولوں کی تشریح اور گہرائی کے مشن کی یاد دہانی ہوئی، ان تذکروں سے ہمیں اس بات کا یقین ہو گیا ہے کہ کانگریس گاندھی جی کو کبھی نہیں بھولے گی، اور کسی بدترین وقت ان کے مشن کو اپنے لئے مشعل راہ بنانے کی جس جماعت کی روح گاندھی جی کا نام اور کام ہو اور جو انہیں بھلانے کے لئے تیار نہ ہو، اول گواہی دیتا ہے کہ وہ کبھی ناکام نہیں ہو سکتی اور وہ ضرور اس کام کو پورا کرے گی جسے گاندھی جی نے ادھورا چھوڑا یا جو ان کی زندگی میں پورا نہ ہو سکا، گاندھی جی کی یاد کانگریس کی زندگی ہے ہر زندگی اپنے وقت پر ختم ہو سکتی ہے مگر کانگریس کی یہ زندگی کبھی ختم نہ ہوگی۔

کانگریس کے اندر اور باہر بار بار کہا گیا کہ اب کانگریس گاندھی جی کے اصولوں سے ہٹ گئی ہے مگر ہم کہتے ہیں کہ یہ اعتراض بھی کانگریس کی ہمت پر کمی طاقت ہے، بھولنے کے بعد کون کسی کو یاد کرتا ہے، مگر کانگریس نہیں بھولی نہ صرف بھولی ہے بلکہ اسے افسوس بھی ہے کہ وہ ان کا ساتھ چھوڑ بیٹھی، یہ چھوٹ جانے کی شکایت اس بات کی دلیل ہے کہ کانگریس کے ہاتھ سے مہاتما کا دامن کبھی نہ چھوٹے گا، اگر وہ آج چھک گئی ہے تو کل اسے اسی ٹھکانے پر آنا ہے اور وہی کچھ کرنا ہے جو گاندھی جی نے کیا اور اپنے کام سے ہندوستان کی فضا میں چار چاند لگائے، کانگریس کا یہ احساس کہ اسے پھر گاندھی ازم کی طرف آنا چاہیے اسکے شاندار مستقبل کی بہترین دست علامت ہے۔

دوسری طرف ایک سنیئر استاد کی طرح صدر محترم بھی فرماتے ہیں، فرقہ پرستی اور رجعت پسندی کی قوتیں خبردار ہے جو ہماری یاد میں اپنی آپ ہی نفسیہ سے، مرکز سردار پٹیل نے جن جن مسائل پر انگلی رکھی فرمایا ان کی اہمیت پہلے سے زیادہ مسلم ہو گئی ہے کچھ نئے سیاسی مسائل کو سمونا ایک بہت بڑا آرٹ ہے اور محترم سردار صاحب نے اس میں اپنی مہارت کا پورا ثبوت بہم پہونچایا ہے۔

پنڈت جواہر لال نہرو کی تقریریں سیاسی تاریخ میں ایک خاص مقام رکھتی ہیں، جب بولتے ہیں اس طرح بے تکان بولتے ہیں کہ خیالات کی آمد میں کوئی خلل واقع نہیں ہوتا اور پھر جو سیشن میں تین اہم اور دقیع مسائل پر اظہار خیال فرمایا حق یہ ہے کہ حسب آپ ہی کا حق تھا فضا نیشنل دماغوں میں ایسے جہاد مسائل میں پیچیدگی حالات میں نزاکت، اس کے باوجود کسی سنسد کو چھپتا نہیں چھوڑا اور اس خوبی کے ساتھ کہ شکوک و شبہات کے بادل چھٹتے چلے گئے! ان مسائل میں اہم ترین اور نازک مسئلہ ہندو اور پاکستان کے تعلقات کا تھا مگر ان کا تذکرہ جس انداز میں کیا گیا اس سے دلوں کی گرہیں کھل گئیں اور ایسا محسوس ہوتا کہ دو ملتیں کا اختلاف خواب کی باتیں ہیں، اگر کچھ اختلاف ہے بھی تو وہ ایسا نہیں ہے جو حل ہی نہ ہو سکے اور جسکی نوبت آجائے، مسئلہ کشمیر پر بین خیالی کا اظہار ہوا وہ بھی صحیح پسندانہ اور مدبرانہ تھے انہیں سنکر پاکستان کو بھی خوشگواری کے لئے خوشگواری محسوس ہوئی ہوگی اور دماغوں پر اتنا گہرا اثر مرتب ہوا ہوگا۔

چونکہ ہندوستان میں ساڑھے چار کروڑ مسلمان بستے ہیں اس لئے ہم ان سے گذارش کریں گے کہ وہ بیدار ہو کر اپنے مستقبل کا جائزہ لیں اور اپنی بقا کے لئے جوش و حرکت میں آئیں مگر اتنا یاد رکھیں کہ ہندو گورنمنٹ کی حمایت انکا اولین فرض ہے، یہ حمایت اس لئے نہیں کہ کانگریس کی حمایت ہونی چاہیے بلکہ اس لئے کہ ہندو گورنمنٹ کی حمایت ملک کے لئے مفید ہے گی ہم امن اور سلامتی چاہتے ہیں اگر ہم اپنے ملک کو خوشحال اور ترقی یافتہ دیکھنا چاہتے ہیں تو ہمارا مقصد سب کی بھلائی اور انسانیت کی خدمت ہے تو ہم سب کو ہندو گورنمنٹ کے ہاتھ مضبوط کرنے چاہئیں، ہمارے ملک کا اتحاد بھی اسی میں ہے، بین الاقوامی حالات بھی اسی کے متقاضی ہیں، ہندوستانی گورنمنٹ مضبوط ہو اور اس کے زیر سایہ جمہوریت اور انتظامات کا یہ درخت خوب پھلے پھولے!

صدر محترم کا خطبہ گو نصائح و بلاغت اور بلند پروازیوں سے خالی ہے مگر نہایت پسندانہ خیالات کا حامل ہے، اس کی بعض باتیں تو ایسی ہیں جو بے ساختہ منہ سے نکل گئی ہیں اور جو کسی وقت مختلف مقامات کی ترکیب میں بہت ہی مفید اور دور رس ثابت ہوگی۔

کانگریس کے اس سیشن کو پنڈت جواہر لال نہرو، سردار پٹیل، نائب وزیر اعظم کی شخصیتوں سے بہت بڑا امتیاز حاصل ہوا ہے، ہیرو پوجنے والوں نے تو ان بزرگوں کے اپنی ان تقریروں میں نظیات کے اصولوں سے خوب فائدہ اٹھایا ہے، ان کی طرف سے جن خیالات کا اظہار ہوا اس پر بے اعتنائی، خوشی، غصہ بھی اور ناراضگی

کا کوئی الزام نہیں لگایا جا سکتا، سردار پٹیل کی تقریروں میں وزن اور تناسب ہے وہ ایک مختلف فرقہ پرستوں کو زبردست ڈانٹ پلاتے ہیں

انڈونیشیا کی مظلومی

قریب تھا کہ انڈونیشیا سے ڈچ گورنمنٹ کا خاتمہ ہو جائے، اس نے معاہدہ رنویل اور ریولین ایو۔ چارٹر کی خلاف ورزی کرتے ہوئے جمہوری حکومت کے خلاف پولیس ایکشن کے نام سے فوجی کارروائی شروع کر دی ہے۔ اور ڈاکٹر سوکارنو پریزیڈنٹ، ڈاکٹر حتی وزیر اعظم اور ڈاکٹر شہریار مشیر صدر انڈونیشیا کو گرفتار کر لیا ہے، اسپر ڈچ گورنمنٹ فوجی اقدام کر رہی ہے اور انڈونیشیا کے اکثر مقامات پر قابض ہو گئی ہے! اس سلسلہ میں سب سے زیادہ شرمناک بات یہ ہے کہ ڈچ گورنمنٹ نے فوجی کارروائیوں کا نام پولیس ایکشن رکھا ہے اور باقاعدہ جنگ کو معمولی کارروائی کے نقاب میں چھپانا چاہا ہے، قتل و غارتگری اور خانہ جنگیوں کا نام پولیس ایکشن رکھ لیا جائے تو اس پر کیا کچھ نہیں کیا جا سکتا، دنیا کی ملامت سے بچنے اور من مانی کارروائیاں کرنے کا نام پولیس ایکشن ہے حالانکہ باقاعدہ جنگ اور پولیس ایکشن کے درمیان ایک انچ کا فاصلہ بھی نہیں ہوتا!

ڈچ گورنمنٹ نے اس پولیس ایکشن کو حق بجانب ثابت کرنے کے لئے الزام لگایا ہے کہ چونکہ انڈونیشیا میں کمیونسٹوں نے ایک بڑی طاقت حاصل کر لی ہے، اس لئے اس کے سوا کوئی چارہ کار نہیں کہ ڈچ گورنمنٹ اس کے نظم و نسق کو سنبھالے اور قیام امن کے لئے کہ ہی طاقت کا استعمال کرے، مگر یہ بہانہ بھی بدنیتی کا ہے کیونکہ جمہوری حکومت خود کمیونسٹوں کی روک تھام کر رہی تھی اور اسے خود خیال تھا کہ کچھ کمیونزم سے ہر قیمت پر بچا لیا جائے البتہ وہ ڈچ گورنمنٹ پر قابو نہ پا سکی اور اسے پھر ایک ایک بہت بڑے امتحان سے گذرنا پڑا۔

ایشیا کیلئے خطرہ

لطف یہ ہے کہ سنجیدہ اقوام نے ڈچ گورنمنٹ کے اس رویہ پر جس کا اظہار ہوا ہے کہ ڈچ گورنمنٹ کی جمہوریہ انڈونیشیا سے

اچھی باتیں

والذین ۔ تا ۔ یعملون (رکوع ۳)

جو لوگ ایمان کے ساتھ عمل بھی کیا کرتے ہیں اور اچھے کام کر کے دکھاتے ہیں تو ان کی برائیاں ان کی بھلائیاں کو مٹا ڈالیں گی اور جو کچھ وہ کریں گے اس کا انہیں بہتر معاوضہ ملے گا۔

ایمان کے معنی ہیں کسی مقصد کی سچائی پر پورا پورا یقین۔ اور عمل کے معنے ہیں جس بات پر یقین ہو اس کے مطابق کام کر کے دکھانا دنیا کا ہر مشن اور ہر مقصد ان ہی دو بنیادوں پر قایم ہے اور یقین و عمل سے ہی انسان کو مراد حاصل ہوتی ہے پہلے مقصد کی سچائی کو ذہن نشین کر لو، اس کے بعد اس کی کامیابی کے لئے قدم اٹھاؤ۔ اچھے کام بڑے کاموں کو مٹا ڈالتے ہیں، بھلائیوں سے برائیوں کے نقوش مٹ جاتے ہیں اگر ایسا نہ ہو تو انسان کسی اچھے کام کا حوصلہ نہ کرے اور برائیوں کے تصور میں اور برائیاں جمع کرلے۔

انسان کا عمل محفوظ رہتا ہے اور اس کا نتیجہ اسے ضرور بھگتنا پڑتا ہے اگر کوئی شخص اچھے کام کرتا ہے تو ضروری ہے کہ اسے اسکا اچھا معاوضہ بھی ملے، پس کامیابی کا زینہ ایمان اور عمل صالح ہے دنیا نے اسی سے کامیابی حاصل کی ہے اور ہم بھی اسی راہ پر چلکر کامیاب ہو سکتے ہیں۔

۱۶/۱

گاندھی نگر میں کانگریس کا پچیسواں اجلاس

نامہ نگار خصوصی الجمعیۃ

گاندھی نگر، ۲۴ دسمبر کانگریس کا ۲۵ واں اجلاس ختم ہو گیا اس شان کا اجلاس نہ تو آج تک منعقد ہوا نہ شاید آئندہ منعقد ہو۔ جس استقبالیہ کمیٹی کے سکریٹری نے افتتاحی اجلاس کے وقت مختلف اداروں اور شخصیتوں کا ذکر کرتے ہوئے جس ضرورت کا ذکر کیا جو نہیں گاندھی نگر کی تعمیر میں پیش آئیں ان کے پیش نظر عام طور پر اس رائے سے اتفاق ظاہر کیا گیا کہ آئندہ اتنے وسیع پیمانہ پر اجلاس منعقد نہ کئے جائیں پنڈت نہرو نے کھلے اجلاس کی آخری تقریر میں اس خیال سے اتفاق کیا اور دیسے جلسوں کی جو نوعیت کی جو سبلوں کی شکل اختیار کر لی ہے اس کے پیش نظر آپ کی رائے ہی ایسے جلسوں کا کام آسان نہیں بلکہ اور مشکل ہو جاتا ہے خیال ہے کہ اب آئندہ کانگریس کے سالانہ اجلاس اتنے وسیع پیمانہ پر نہ ہوا کریں گے بلکہ اس طرح ہوا کریں گے جس طرح عام برطانوی پبلسٹی گزرے ہیں کانفرنسیں منعقد ہوتی ہیں

آئندہ جو کچھ ہو گاندھی نگر کے اجلاس سے یہ اظہار من جملہ من ہو گیا کہ ہندوستان کی نوزائد حکومت جو عبوری حکومت ہے اور سردار پٹیل کے ہاتھ میں ہے کانگریس کی عدم مداخلت کی سب کے دلوں پر بہت اچھا اثر ہوا ہے اگرچہ کانگریس پنڈت جواہر لال اور سردار پٹیل کے صورت حالات کو جس طور پر نبھا رہی ہیں کہ اس بات کا ثبوت تھا کہ ان میں معاملہ کا گاندھی

مصالحت کرنے پر آمادہ نہیں ہے تو بھی اس بات پر اتفاق تھی کہ انڈونیشیا میں ہالینڈ کی مداخلت کے بیانی کے لئے ایک مشترکہ کمیشن مقرر کیا جائے اس کمیشن کی تشکیل عمل میں آئے لیکن یہ نہ چاہیئے تھی کہ جمہوریہ انڈونیشیا پر ڈچ گورنمنٹ کی فوجی کارروائی کو روکنے کے لئے اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل سے رجوع کیا جائے اس کے علاوہ ہندوستان نے اپنی طرف سے یہ بھی کہا ہے کہ وہ انڈونیشیا کی مدد کے لئے ہوائی جہاز بھیجنے کو تیار ہے اور اس کے لئے ہوائی جہاز بھیجے بھی جا رہے ہیں۔

کانگریس کے اس اجلاس کی ایک اور خصوصیت یہ ہے کہ اس میں ہندوستان کے تمام سیاسی نمائندوں کی شرکت ہوئی، ایک ریزولیشن کے ذریعہ اس کا اظہار بھی کیا گیا کہ ہندوستان کے تمام سیاسی عناصر کو ملا کر ایک مخلوط حکومت قائم کی جائے، اس ریزولیشن کے پیش کرنے والے مسلمان تھے اور اس کی تائید کرنے والے سکھ، اس سے ظاہر ہے کہ کانگریس کی نظر میں ہندوستان کے تمام باشندے برابر ہیں اور کانگریس کی نظر میں ہندوستان کی تمام جماعتوں کو ساتھ لے کر چلنا ضروری ہے۔

اس کے بعد سب سے زبردست اور جاندار علامت پیش آیا کہ اس کا تعلق ہوا جو عہد محبت اور اتحاد کا تھا اس کا قابل تذکرہ رہا تھی۔

اس طرح پر کانگریس کے اس اجلاس کی بدولت ہندوستان کے لئے بہت سے بہتر امکانات پیدا ہو گئے ہیں اور ہم امید کرتے ہیں کہ ہندوستان کی آزادی کی تحریک اب اپنی منزل کے بہت قریب پہونچ گئی ہے۔

کانگریس نے ہندوستان کی آزادی کی تحریک کو جس طرح عہد بہ عہد اور مرحلہ بہ مرحلہ آگے بڑھایا ہے اس کی تاریخ بڑی شاندار ہے، اس تاریخ کا ایک اور نیا باب اس اجلاس میں لکھا گیا ہے، ہم امید کرتے ہیں کہ کانگریس کی یہ تاریخ اسی طرح آگے بڑھتی رہے گی اور ہندوستان کی آزادی کی منزل بہت جلد آجائے گی۔

پیغام!

ذیل میں وہ قرارداد پیش کی جاتی ہے جو کانگریس کے کھلے اجلاس میں ہندوستان کے وزیر اعظم پنڈت جواہر لال نہرو نے پیش کی اور جس کی اہم ہندو حضرت مولانا ابوالکلام آزاد نے تائید کی اس ریزولیشن میں کانگریس نے مہاتما گاندھی کی خدمات کو خراج عقیدت پیش کیا ہے اور یہ عزم کیا ہے کہ وہ انسانی خدمت اور محبت کے اس اصول پر قائم رہے گی جو مہاتما گاندھی نے ہم کو سکھایا ہے

کانگریس نے ہندوستان کی آزادی کی طویل اور تاریخی جدوجہد میں جو نسلاً بعد نسلاً جاری رہی خوشی اور غم، ہمت کی کامیابیوں اور ناکامیوں دونوں کا ساتھ نبھایا ہے مگر افسوس تو اس بات کا ہے کہ ہندوستان کی عظیم الشان تحریک کی قیادت میں یہ فخر عزم کو پاکیزہ تمنا اور ہر شہ درکے جوش و خروش کے ساتھ کانگریس کا اجلاس میرٹھ میں پیش خیمہ ثابت ہوئی۔

اور سال ہوئے کانگریس کا اجلاس میرٹھ شہر میں ایک آزمائش اور مشکلات کے دور میں منعقد ہوا اور پھر یہاں گاندھی کے فیصلہ نے قوم کی رہنمائی کی۔ ان دو سالوں میں ایک کام پورا ہو گیا ہے اور وہ آزادی ہمیں کے لئے لشکروں نے جدوجہد کی اور سیاسب برداشت کئے حاصل ہو گئی ہے لیکن اس کا قیمت بلاشبہ بہت زیادہ ادا کرنی پڑی۔ ملک دو حصوں میں تقسیم ہو گیا اور اس بدقسمت تقسیم کے نتیجہ میں ملک کے لاکھوں پر پاگل بن ظاہر ہو گیا اور روشنام ملک آزادی کے اصول جن کی کانگریس حامی تھی ایک لمحہ کے لئے گرہن میں آگئے اس تاریکی میں مہاتما گاندھی کے پیغام سے روشنی کی ایک جھلک نظر آتی اور بے شمار غمگین دلوں کو اس سے تقویت اور تسلی ہو گئی۔

اس کے بعد سب سے زبردست اور جانگداز علامت پیش آیا کہ اس کا قتل ہوا جو عہد محبت اور ہندو مسلمان کا ناقابل تفکر رہا تھی۔

اس طرح پر کانگریس کے اس اصول کی آزمائش ہوئی جس کے لئے اس نے ہمیشہ کوشش کی ہے اور جس کی تعلیم گاندھی جی نے دی ہے کہ تشدد کے ذریعہ کوئی مقصد حاصل نہ کیا جائے۔ ہم نے اس اصول کی آزمائش کی ہے اور ہم کو اس پر فخر ہے۔

اس طرح پر کانگریس کے اس حصول پر کی سے جس کے لئے جدوجہد کی اور جو اس جدوجہد کی معراج تھی آزادی کانگریس کی شان و شوکت نہ تھی بلکہ سکھ اور امن کا بانٹ

ادا کا ہو گئی۔

گاندھی جی کی مقدس یاد میں اور ان کی تعلیمات کو خراج عقیدت پیش کرنے کے لئے ملک نے ان خطرناک بحرانوں کا مقابلہ کیا جن میں سے زبردست بحران اس اپہرٹ کا تھا جو ہندوستان کے دل و دماغ پر چھائی تھا اور جس کے ہاتھ ہمنے ایک لمحہ کے لئے اس سے بڑے سبق کو فراموش کر دیا تھا جو ہمارے قائد نے ہم کو سکھایا تھا۔

کانگریس کا یہ اجلاس حصول آزادی کے سال بعد اور اس کی دعات کے گیارہ ماہ بعد جس نے کہ گر بنایا اور بڑھایا ہے۔ اس جلیل القدر روح اور اس کے عظیم الشان پیغام کو خراج عقیدت پیش کرتی اور عہد کرتی ہے کہ اس حیات افزا پیغام کی روشنی میں ہندوستان کے لوگوں اور انسانیت کی خدمت کرے

سیاسی آزادی تو عدم تشدد کے ذریعہ حاصل ہوئی لیکن اس کی حفاظت میں حاصل ہونے کے بعد کانگریس کو سماجی اور اقتصادی آزادی کے حصول کے لئے تشدد کرنی ہے تاکہ ہندوستان کے ہر شخص کو ترقی اور ہر طرح مواقع بلا ذات پات اور مذہب حاصل ہوں۔ آزادی کے حاصل ہونے کے اس کام کے لئے نئے اور تھوس طریقہ کار اور طریقوں کی ضرورت کے لئے تعمیری جذبہ کی ضرورت ہے۔

ہندوستان کے لوگوں نے آزادی حاصل کر لی ہے لیکن اس کے ثمر سے ہر وہ آدمی کو اپنے لئے اور اپنے فرائض اور ذمہ داریوں کو انجام دینا چاہیئے۔ کانگریسیوں کو بیدار رہنا چاہیئے اور آئندہ ان کا مقدم ترین فرض رہنا چاہیئے کہ وہ عوام کی خدمت کریں اور ان ذمہ داریوں اور فرائض میں ہاتھ بٹائیں جو عہدہ یا انتظار کے طلبگار ہیں اور اپنی ذمہ داریوں کو فراموش کرنے ہیں وہ ملک کو نقصان پہونچاتے ہیں

یہ گاندھی جی کا خاص تعلیم تھی کہ خاص طور پر ہندوستان کے تمام لوگوں میں اتحاد اور بھائی چارہ پیدا کرنے کے لئے کام کیا جائے۔ ملک میں ہر قسم کے تشدد اور غیر قانونی اختیار کا جو سہارا لیا جاتا ہے اس کے خلاف ہمیشہ کے لئے ایک مضبوط رائے قائم کی جائے اور ایک غیر متزلزل عزم کے ساتھ اس کے لئے کام کیا جائے۔ ہندوستان کے ہر حصہ میں ہر قسم کی دہشت پسندی کے خلاف ایک مضبوط رائے قائم کی جائے اور ایک غیر متزلزل عزم کے ساتھ اس کے لئے کام کیا جائے۔ ہندوستان کے ہر حصہ میں ہر قسم کی دہشت پسندی کے خلاف ایک مضبوط رائے قائم کی جائے اور ایک غیر متزلزل عزم کے ساتھ اس کے لئے کام کیا جائے۔

کانگریس کا یہ اجلاس ہندوستان کے ان سپاہیوں اور ان کے افسروں کو جو ہندوستان کی آزادی کی فوج میں شامل ہیں اور جو ہندوستان کی آزادی کے لئے لڑے ہیں اور جنہوں نے اپنی جانیں قربان کی ہیں مبارکباد پیش کرتی ہے اور ان کے کارناموں کو خراج تحسین ادا کرتی ہے۔

کانگریس کا یہ اجلاس ہندوستان کی آزادی کی جدوجہد میں جن لوگوں نے اپنی جانیں قربان کی ہیں ان کے خاندانوں کو اپنی ہمدردی کا پیغام بھیجتا ہے اور ان کے غم میں شریک ہوتا

مراسلات

(ایڈیٹر کا مراسلہ نگاروں سے متفق ہونا ضروری نہیں)

جمعیۃ علماء کی اہمیت

جمعیۃ علماء ہند نے میدان سیاست سے علیحدہ ہونے کے بعد اپنی تمام توجہ مسلمانوں کی مذہبی تعلیمی سماجی اور نسانی خدمات کی طرف مبذول کر دی ہے اور اب ہر حیثیت تنظیم غیر سیاسی ہے میں کا وجود ہر مسلمان کے لئے ضروری ہے جو پولیٹکل یا کسی دوسری سیاسی جماعت سے تعلق رکھتا ہو ہے جمعیۃ علماء کے اور ذمہ دار ممبران اور اپنے ضلع کی کانگریس سے وابستگی کے معنی نہیں کہ مسلمانوں کو اس جماعت کا ممبر بنا کر کانگریس میں شامل ہونے کی دعوت دینا چاہئے جو سیاست سے علیحدگی کا فیصلہ کرنے کے بعد جمعیۃ علماء کے دفتروں میں نمایاں تبدیلی ہو گئی ہے اور اب تک جو ممبر جمعیۃ علماء اور مسلمانوں کی دوسری سیاسی پالیسی میں ساتھ الجھے ہوئے تھے۔ وہ ختم ہو گئے ہیں۔

انگریزی سامراج ملک میں جو ناگوں انقلابات پیدا کرنے میں کامیاب ہوا اور اس نے یہاں کے باشندوں کو فراخ دلی و دوست نظر و بیگانگت اور خلوص و محبت کی نعمتوں سے اشتراک تنگ دلی تنگ نظری و انتشار اور بعض معاملات کی پستیوں میں پھینک دیا۔

اس نے یہاں کے تمام فرقوں میں ایسے خاص پیدا کر دیئے۔ جن کی وجہ سے وہ مستقل طور پر ایک سیاسی پارٹی کا ساتھ نہیں دے سکے۔

خاص کر کے وہ رجحانات ختم ہو گئے ہیں جو انہوں نے آزادی کی خاطر اس سے لڑتے ہوئے اختیار کئے تھے اور اب تک کسی نہ کسی شکل میں محسوس کئے جا رہے ہیں کہ ملک کی سچی فرقہ پرست جماعتیں ایسی پالیسی اختیار کر سکتی ہیں جو خود آپ کو قومی دھارے میں لے آئے۔ جو مسلمانوں پر عدم وفاداری کا الزام لگا کر اس کے یہ معنی لیا جاتا ہے کہ وہ پہلے وفادار تھے اور مسلمانوں نے ہر کشمکش میں قربانی دے کر اس کا بھی ثبوت دیا ہے اور حالات کی تبدیلی کے ساتھ اتحاد کی بات کرنے میں وفاداری کے معنی ہیں کہ مسلمانوں کو اس جماعت کا ممبر بنا کر کانگریس میں شامل ہونے کی دعوت دینا چاہئے جو سیاست سے علیحدگی کا فیصلہ کرنے کے بعد جمعیۃ علماء کے دفتروں میں نمایاں تبدیلی ہو گئی ہے اور ابتک جو ممبر جمعیۃ علماء اور مسلمانوں کی دوسری سیاسی پالیسی میں ساتھ الجھے ہوئے تھے۔ وہ ختم ہو گئے ہیں۔

انگریزی سامراج ملک میں جو ناگوں انقلابات پیدا کرنے میں کامیاب ہوا اور اس نے یہاں کے باشندوں کو فراخ دلی و دوست نظر و بیگانگت اور خلوص و محبت کی نعمتوں سے اشتراک تنگ دلی تنگ نظری و انتشار اور بعض معاملات کی پستیوں میں پھینک دیا۔

اس نے یہاں کے تمام فرقوں میں ایسے خاص پیدا کر دیئے۔ جن کی وجہ سے وہ مستقل طور پر ایک سیاسی پارٹی کا ساتھ نہیں دے سکے۔

خاص کر کے وہ رجحانات ختم ہو گئے ہیں جو انہوں نے آزادی کی خاطر اس سے لڑتے ہوئے اختیار کئے تھے اور اب تک کسی نہ کسی شکل میں محسوس کئے جا رہے ہیں کہ ملک کی سچی فرقہ پرست جماعتیں ایسی پالیسی اختیار کر سکتی ہیں جو خود آپ کو قومی دھارے میں لے آئے۔ جو مسلمانوں پر عدم وفاداری کا الزام لگا کر اس کے یہ معنی لیا جاتا ہے کہ وہ پہلے وفادار تھے اور مسلمانوں نے ہر کشمکش میں قربانی دے کر اس کا بھی ثبوت دیا ہے اور حالات کی تبدیلی کے ساتھ اتحاد کی بات کرنے میں وفاداری کا بھی یہ

پاکستان کی حفاظت کیلئے خندقیں کھودی جارہی ہیں

لندن ۳ دسمبر۔ سنڈے ٹائمز کا نامہ نگار لکھتا ہے کہ پاکستان کی حفاظت کے لئے خندقیں کھودی جارہی ہیں۔ لوگوں کو ہوائی حملوں کی تربیت دی جارہی ہے۔ ہوائی حملوں کی مشق کی جارہی ہے۔ ہوائی حملوں سے بچاؤ کے لئے ایسی پناہ گاہیں بنائی جارہی ہیں جن پر گولہ باری کا کوئی اثر نہ ہو۔

بلنگ کا تنگ میں مدد فلاحات متوقع ہیں کہ نیز فسادوں نے جو جنوبی چین کے ساحل پر واقع کا تنگ کو اپنی لپیٹ میں لے لیا ہے۔ سرکاری توجہوں نے یہ دعوے کیا ہے کہ کمیونسٹ حملہ آوروں کو نیچے ہٹا دیا گیا ہے فوج پرست فوجوں نے پیکنگ کے جنوب میں ہوائی اڈے پر دوبارہ قبضہ کرنے کی کوشش کی لیکن کمیونسٹوں نے اسے ناکام بنا دیا۔ پیکنگ اور تیانسین کے درمیان کا علاقہ آزادانہ تحریک ہو چکا ہے

سرحدی جھگڑوں کو روکنے کیلئے مشرقی اور مغربی پنجاب کی کمیٹیاں

امرتسر ۳ دسمبر۔ کل لاہور کے ڈپٹی کمشنروں کی ایک کانفرنس ہوئی جو گھنٹے تک جاری رہی اس کانفرنس میں اوتی فسادوں کے بڑے بڑے پیمانے پر شامل تھے۔ اسے دن ہندوستان اور پاکستان کی سرحد پر جو خونریز واقعات ہو رہے ہیں ان کی روک تھام کے سوال پر دونوں میں کہ ہوئے پایا اس کمیونٹی کے تحت سرحدی علاقوں کو فوج آباد کیا جائے گا۔ یہاں تک کہ مہاجروں اور گزرنے والوں کو فوج آمرتی ذکر کیا جائے گا۔ کمیونٹی کے سلطانی محمی دائرہ کاروں کے اردگرد کا علاقہ جو ریڈ کلف کے سلطانی ہندوستان کے حصے میں آیا ہے۔ لیکن ابھی تک مغربی پنجاب کے قبضہ میں ہے اب سلامت سرحد کے حکام کے حوالہ کیا جائے گا۔ اس نوع تاریخی گاؤں کے اردگرد کی ۴۰۰ مربع میل زمین مغربی پاکستان کے سپرد کر دی جائے گی۔ کیونکہ یہ زمین اسی کی ہے۔ اس پر اب تک مشرقی پنجاب کا قبضہ تھا۔ دونوں طرف سے اغوا شدہ لڑکیوں کا ایک دوسرے سے تبادلہ کیا گیا۔

ڈائری

شرقی بنگال کی اپیل

ڈھاکہ ۳ دسمبر۔ مشرقی بنگال کے وزیر اعظم خواجہ ناظم الدین نے ریڈیو سے ایک نشری تقریر کرتے ہوئے کہا کہ مشرقی بنگال کے ہندوؤں کا تحفظ پاکستان کی اقلیتی فرقہ کی ذمہ داری ہے۔ انہوں نے ہندو اقلیت کی مشکلات اور حل مسائل کی وضاحت پیدا کرنے والی اطلاعات اور غیر ذمہ دارانہ افواہ جنہیں کے سبب سے ہندوستان کے بعض علاقوں میں مسلمانوں کے خلاف تشدد کی کارروائیاں ہوئی ہیں۔ ان سے بچنے کی اپیل کی۔ انہوں نے کہا کہ مشرقی بنگال کے ہندو اپنے مسلمان ہمسایوں کے ساتھ اچھا سلوک کر رہے ہیں۔ وہ یقین دلاتے ہیں کہ ان کے ساتھ اس سے بہتر سلوک ہو رہا ہے جو انہیں ہندوستان کے ساتھ کیا جا رہا ہے

باقی کالم ۶ سے آگے

(اقلیتی علاقات کی حد سے زیادہ غیر معمولی جانی نقصان کا حصول کرنے کے بعد ہندو گذارنے کی اجازت دیدی جائے گی بشرطیکہ وہ پاکستان کے قوانین کی پابندیوں کا اطمینان

(باقی صفحہ ۷ پر)

ہند اور پاکستان کے درمیان سامان لیجانے کے متعلق سمجھوتہ

حکومت ہند نے تفصیلات شائع کر دیں

نئی دہلی ۳ دسمبر۔ ہندوستان اور پاکستان میں مسافروں کے ذاتی سامان لانے لیجانے کے بارے میں دونوں حکومتوں کے حسب ذیل فوائد سے طے کئے ہیں۔

ذاتی سامان کے بارے میں مراعات وغیرہ

۱۔ مسافروں کے ساتھ جانے والے معمولہ سامان پر کوئی محصول نہیں ہوگا۔

۲۔ الف۔ معمولہ سامان میں پہننے کے کپڑے اور دیگر ذاتی اور گھریلو سامان شامل ہیں لیکن یہ سامان مشتملہ مسافر یا ساتھ سفر کرنے والے اس کے افراد کنبہ کے ذاتی استعمال کے ہو اور وہ کسی دوسرے شخص تک پہنچانے یا بیچنے کے لئے نہ ہو۔ مسافروں کی پیشہ کے مطابق سونے کے زیورات یا ایسے زیورات جن میں زیادہ سونا ہو اس میں شامل نہیں ہیں۔

ب۔ اگر کسٹم آفیسر کو یقین ہو جائے کہ مسافر نے سامان کی تعداد یا قیمت کے بارے میں غلط بیانی کی ہے یا اس نے سامان کا کوئی حصہ چھپا رکھا ہے تو وہ سامان ضبط کر لیا جائے گا۔

ج۔ مسافر کو اپنے سامان کی فہرست دینی ہوگی۔ اگر کسٹم آفیسر کو فہرست پر یا سامان کی تعداد یا قیمت پر شبہ ہو تو وہ مسافر سے حلفیہ بیان لے سکتا ہے۔

۳۔ (۱) معمولہ سامان کے علاوہ جو سامان ہندوستان سے پاکستان جائے یا پاکستان سے ہندوستان آئے اس پر کسٹم ڈیوٹی لگائی جائے گی۔

(۲) مسافر کے ساتھ جانے والے سامان کی قیمت ۵۰۰ روپے سے زیادہ نہ ہو۔

(۳) مسافر کے ساتھ جانے والے سامان میں ۲۰۰ سگریٹ یا ۵۰ سگار یا ۲۵۰ گرام تمباکو یا ان کی مساوی مقدار میں دوسری قسم کا تمباکو یا ان کی مساوی مقدار میں دونوں قسم کا تمباکو شامل ہو سکتا ہے۔

(۴) مسافر کے ساتھ جانے والے سامان میں ۲ بوتل شراب یا ۲ بوتل بیئر شامل ہو سکتی ہے۔

(۵) مسافر کے ساتھ جانے والے سامان میں ۲ بوتل عطر یا ۲ بوتل کولون یا ۲ بوتل پرفیوم شامل ہو سکتی ہے۔

(۶) مسافر کے ساتھ جانے والے سامان میں ۲ بوتل شراب یا ۲ بوتل بیئر یا ۲ بوتل عطر یا ۲ بوتل کولون یا ۲ بوتل پرفیوم شامل ہو سکتی ہے۔

(۷) مسافر کے ساتھ جانے والے سامان میں ۲ بوتل شراب یا ۲ بوتل بیئر یا ۲ بوتل عطر یا ۲ بوتل کولون یا ۲ بوتل پرفیوم شامل ہو سکتی ہے۔

(۸) مسافر کے ساتھ جانے والے سامان میں ۲ بوتل شراب یا ۲ بوتل بیئر یا ۲ بوتل عطر یا ۲ بوتل کولون یا ۲ بوتل پرفیوم شامل ہو سکتی ہے۔

(۹) مسافر کے ساتھ جانے والے سامان میں ۲ بوتل شراب یا ۲ بوتل بیئر یا ۲ بوتل عطر یا ۲ بوتل کولون یا ۲ بوتل پرفیوم شامل ہو سکتی ہے۔

(۱۰) مسافر کے ساتھ جانے والے سامان میں ۲ بوتل شراب یا ۲ بوتل بیئر یا ۲ بوتل عطر یا ۲ بوتل کولون یا ۲ بوتل پرفیوم شامل ہو سکتی ہے۔

(۱۱) مسافر کے ساتھ جانے والے سامان میں ۲ بوتل شراب یا ۲ بوتل بیئر یا ۲ بوتل عطر یا ۲ بوتل کولون یا ۲ بوتل پرفیوم شامل ہو سکتی ہے۔

(۱۲) مسافر کے ساتھ جانے والے سامان میں ۲ بوتل شراب یا ۲ بوتل بیئر یا ۲ بوتل عطر یا ۲ بوتل کولون یا ۲ بوتل پرفیوم شامل ہو سکتی ہے۔

(۱۳) مسافر کے ساتھ جانے والے سامان میں ۲ بوتل شراب یا ۲ بوتل بیئر یا ۲ بوتل عطر یا ۲ بوتل کولون یا ۲ بوتل پرفیوم شامل ہو سکتی ہے۔

(۱۴) مسافر کے ساتھ جانے والے سامان میں ۲ بوتل شراب یا ۲ بوتل بیئر یا ۲ بوتل عطر یا ۲ بوتل کولون یا ۲ بوتل پرفیوم شامل ہو سکتی ہے۔

(۱۵) مسافر کے ساتھ جانے والے سامان میں ۲ بوتل شراب یا ۲ بوتل بیئر یا ۲ بوتل عطر یا ۲ بوتل کولون یا ۲ بوتل پرفیوم شامل ہو سکتی ہے۔

(۱۶) مسافر کے ساتھ جانے والے سامان میں ۲ بوتل شراب یا ۲ بوتل بیئر یا ۲ بوتل عطر یا ۲ بوتل کولون یا ۲ بوتل پرفیوم شامل ہو سکتی ہے۔

(۱۷) مسافر کے ساتھ جانے والے سامان میں ۲ بوتل شراب یا ۲ بوتل بیئر یا ۲ بوتل عطر یا ۲ بوتل کولون یا ۲ بوتل پرفیوم شامل ہو سکتی ہے۔

(۱۸) مسافر کے ساتھ جانے والے سامان میں ۲ بوتل شراب یا ۲ بوتل بیئر یا ۲ بوتل عطر یا ۲ بوتل کولون یا ۲ بوتل پرفیوم شامل ہو سکتی ہے۔

(۱۹) مسافر کے ساتھ جانے والے سامان میں ۲ بوتل شراب یا ۲ بوتل بیئر یا ۲ بوتل عطر یا ۲ بوتل کولون یا ۲ بوتل پرفیوم شامل ہو سکتی ہے۔

(۲۰) مسافر کے ساتھ جانے والے سامان میں ۲ بوتل شراب یا ۲ بوتل بیئر یا ۲ بوتل عطر یا ۲ بوتل کولون یا ۲ بوتل پرفیوم شامل ہو سکتی ہے۔

(۲۱) مسافر کے ساتھ جانے والے سامان میں ۲ بوتل شراب یا ۲ بوتل بیئر یا ۲ بوتل عطر یا ۲ بوتل کولون یا ۲ بوتل پرفیوم شامل ہو سکتی ہے۔

(۲۲) مسافر کے ساتھ جانے والے سامان میں ۲ بوتل شراب یا ۲ بوتل بیئر یا ۲ بوتل عطر یا ۲ بوتل کولون یا ۲ بوتل پرفیوم شامل ہو سکتی ہے۔

(۲۳) مسافر کے ساتھ جانے والے سامان میں ۲ بوتل شراب یا ۲ بوتل بیئر یا ۲ بوتل عطر یا ۲ بوتل کولون یا ۲ بوتل پرفیوم شامل ہو سکتی ہے۔

(۲۴) مسافر کے ساتھ جانے والے سامان میں ۲ بوتل شراب یا ۲ بوتل بیئر یا ۲ بوتل عطر یا ۲ بوتل کولون یا ۲ بوتل پرفیوم شامل ہو سکتی ہے۔

(۲۵) مسافر کے ساتھ جانے والے سامان میں ۲ بوتل شراب یا ۲ بوتل بیئر یا ۲ بوتل عطر یا ۲ بوتل کولون یا ۲ بوتل پرفیوم شامل ہو سکتی ہے۔

(۲۶) مسافر کے ساتھ جانے والے سامان میں ۲ بوتل شراب یا ۲ بوتل بیئر یا ۲ بوتل عطر یا ۲ بوتل کولون یا ۲ بوتل پرفیوم شامل ہو سکتی ہے۔

(۲۷) مسافر کے ساتھ جانے والے سامان میں ۲ بوتل شراب یا ۲ بوتل بیئر یا ۲ بوتل عطر یا ۲ بوتل کولون یا ۲ بوتل پرفیوم شامل ہو سکتی ہے۔

(۲۸) مسافر کے ساتھ جانے والے سامان میں ۲ بوتل شراب یا ۲ بوتل بیئر یا ۲ بوتل عطر یا ۲ بوتل کولون یا ۲ بوتل پرفیوم شامل ہو سکتی ہے۔

(۲۹) مسافر کے ساتھ جانے والے سامان میں ۲ بوتل شراب یا ۲ بوتل بیئر یا ۲ بوتل عطر یا ۲ بوتل کولون یا ۲ بوتل پرفیوم شامل ہو سکتی ہے۔

(۳۰) مسافر کے ساتھ جانے والے سامان میں ۲ بوتل شراب یا ۲ بوتل بیئر یا ۲ بوتل عطر یا ۲ بوتل کولون یا ۲ بوتل پرفیوم شامل ہو سکتی ہے۔

(۳۱) مسافر کے ساتھ جانے والے سامان میں ۲ بوتل شراب یا ۲ بوتل بیئر یا ۲ بوتل عطر یا ۲ بوتل کولون یا ۲ بوتل پرفیوم شامل ہو سکتی ہے۔

(۳۲) مسافر کے ساتھ جانے والے سامان میں ۲ بوتل شراب یا ۲ بوتل بیئر یا ۲ بوتل عطر یا ۲ بوتل کولون یا ۲ بوتل پرفیوم شامل ہو سکتی ہے۔

(۳۳) مسافر کے ساتھ جانے والے سامان میں ۲ بوتل شراب یا ۲ بوتل بیئر یا ۲ بوتل عطر یا ۲ بوتل کولون یا ۲ بوتل پرفیوم شامل ہو سکتی ہے۔

(۳۴) مسافر کے ساتھ جانے والے سامان میں ۲ بوتل شراب یا ۲ بوتل بیئر یا ۲ بوتل عطر یا ۲ بوتل کولون یا ۲ بوتل پرفیوم شامل ہو سکتی ہے۔

(۳۵) مسافر کے ساتھ جانے والے سامان میں ۲ بوتل شراب یا ۲ بوتل بیئر یا ۲ بوتل عطر یا ۲ بوتل کولون یا ۲ بوتل پرفیوم شامل ہو سکتی ہے۔

(۳۶) مسافر کے ساتھ جانے والے سامان میں ۲ بوتل شراب یا ۲ بوتل بیئر یا ۲ بوتل عطر یا ۲ بوتل کولون یا ۲ بوتل پرفیوم شامل ہو سکتی ہے۔

(۳۷) مسافر کے ساتھ جانے والے سامان میں ۲ بوتل شراب یا ۲ بوتل بیئر یا ۲ بوتل عطر یا ۲ بوتل کولون یا ۲ بوتل پرفیوم شامل ہو سکتی ہے۔

(۳۸) مسافر کے ساتھ جانے والے سامان میں ۲ بوتل شراب یا ۲ بوتل بیئر یا ۲ بوتل عطر یا ۲ بوتل کولون یا ۲ بوتل پرفیوم شامل ہو سکتی ہے۔

(۳۹) مسافر کے ساتھ جانے والے سامان میں ۲ بوتل شراب یا ۲ بوتل بیئر یا ۲ بوتل عطر یا ۲ بوتل کولون یا ۲ بوتل پرفیوم شامل ہو سکتی ہے۔

(۴۰) مسافر کے ساتھ جانے والے سامان میں ۲ بوتل شراب یا ۲ بوتل بیئر یا ۲ بوتل عطر یا ۲ بوتل کولون یا ۲ بوتل پرفیوم شامل ہو سکتی ہے۔

(۴۱) مسافر کے ساتھ جانے والے سامان میں ۲ بوتل شراب یا ۲ بوتل بیئر یا ۲ بوتل عطر یا ۲ بوتل کولون یا ۲ بوتل پرفیوم شامل ہو سکتی ہے۔

(۴۲) مسافر کے ساتھ جانے والے سامان میں ۲ بوتل شراب یا ۲ بوتل بیئر یا ۲ بوتل عطر یا ۲ بوتل کولون یا ۲ بوتل پرفیوم شامل ہو سکتی ہے۔

(۴۳) مسافر کے ساتھ جانے والے سامان میں ۲ بوتل شراب یا ۲ بوتل بیئر یا ۲ بوتل عطر یا ۲ بوتل کولون یا ۲ بوتل پرفیوم شامل ہو سکتی ہے۔

(۴۴) مسافر کے ساتھ جانے والے سامان میں ۲ بوتل شراب یا ۲ بوتل بیئر یا ۲ بوتل عطر یا ۲ بوتل کولون یا ۲ بوتل پرفیوم شامل ہو سکتی ہے۔

(۴۵) مسافر کے ساتھ جانے والے سامان میں ۲ بوتل شراب یا ۲ بوتل بیئر یا ۲ بوتل عطر یا ۲ بوتل کولون یا ۲ بوتل پرفیوم شامل ہو سکتی ہے۔

(۴۶) مسافر کے ساتھ جانے والے سامان میں ۲ بوتل شراب یا ۲ بوتل بیئر یا ۲ بوتل عطر یا ۲ بوتل کولون یا ۲ بوتل پرفیوم شامل ہو سکتی ہے۔

(۴۷) مسافر کے ساتھ جانے والے سامان میں ۲ بوتل شراب یا ۲ بوتل بیئر یا ۲ بوتل عطر یا ۲ بوتل کولون یا ۲ بوتل پرفیوم شامل ہو سکتی ہے۔

(۴۸) مسافر کے ساتھ جانے والے سامان میں ۲ بوتل شراب یا ۲ بوتل بیئر یا ۲ بوتل عطر یا ۲ بوتل کولون یا ۲ بوتل پرفیوم شامل ہو سکتی ہے۔

(۴۹) مسافر کے ساتھ جانے والے سامان میں ۲ بوتل شراب یا ۲ بوتل بیئر یا ۲ بوتل عطر یا ۲ بوتل کولون یا ۲ بوتل پرفیوم شامل ہو سکتی ہے۔

(۵۰) مسافر کے ساتھ جانے والے سامان میں ۲ بوتل شراب یا ۲ بوتل بیئر یا ۲ بوتل عطر یا ۲ بوتل کولون یا ۲ بوتل پرفیوم شامل ہو سکتی ہے۔

سَاور کر کے وکیل کے دلائل ختم

مہاتما گاندھی کے مقدمہ قتل کی مزید کارروائی

دہلی ۳ دسمبر۔ ساور کر کے وکیل مسٹر کھرے نے کل بھی اپنی دلائل جاری رکھیں۔ مسٹر شیریت جوشی کی شہادت کا ذکر کرتے ہوئے آپ نے کہا کہ آپ نے بیان میں کہا ہے کہ ۲۰ جنوری ۱۹۴۸ء کو گوڈسے اپنے کو اور گوپال گوڈسے کو بچے سے ملا تھا پر اس نے کہا کہ وہ ۲۰ جنوری کو نہیں گوڈسے ہوٹل میں آئے تھے اور انہوں نے کمرہ کرایہ پر لینے کے لئے اصرار کیا تھا۔ مسٹر جوشی کی گواہی بھی سے ۲۰ میل کے فاصلہ پر واقع ہے۔ اس طرح یہ کیسے ہو سکتا ہے کہ ایک وقت میں یہ بھی ہوں اور شہادت میں بھی یہ دونوں ایک دوسرے سے متضاد ہیں اس پر عدالت کو جرح کا باب جو اس قدر روشنی ڈال سکتا تھا بند کر دیا گیا۔ شہادت پیش نہیں کیا گیا گو وہ اسوقت کافی فاصلہ میں تھا جبکہ اس کے مالک کی شہادت ختم کی جا رہی تھی۔ استغاثہ نے یہ بات ثابت کرنے کی کوشش کی کہ ساور کر کی طرف سازش کے سلسلہ میں مسٹر جوشی سے ملنے کا مقصد آدمی بھیجے گئے تھے۔

سابقہ حالات

ساور کر کی گزشتہ زندگی پر روشنی ڈالتے ہوئے مسٹر داس نے کہا کہ وہ جن حالات کیا اب یہ تصور کر سکتے ہیں کہ ساور کر سازش میں شریک تھا۔ اس کے گاندھی جی سے کوئی تعلق نہیں تھا۔ پولیس نے ۱۹۴۲ء میں آپ کے گھر پر قبضہ نہیں لیں۔ ان کو ذکر کرتے ہوئے آپ نے کہا کہ ان میں کہیں ایک لفظ بھی قابل نہیں ہے یہ پتہ چلے کہ ساور کر گاندھی جی کے قتل کے بعد اس کے ہاں تھے۔

مسلسل دو گھنٹے بولنے کے بعد مسٹر داس نے کہا کہ ۱۹۴۷ء سے ساور کر اور گوڈسے اور آپٹے میں کسی قسم کی کوئی خط و کتابت نہیں ہوئی اس کا تعلق صرف ان سے نئی دہلی تک میں محدود تھا۔ استغاثہ نے ساور کر کے خلاف کوئی دستاویزات پیش نہیں کی ہیں

بڈگے کا بیان

اس کے بعد مسٹر داس نے بڈگے کے بیان پر روشنی ڈالی۔ بڈگے نے اپنے بیان میں کہا کہ ساور کر نے ہندوؤں کو مسلمانوں کے خلاف کرنے اور ہندو مسلم فساد کرانے کی سازش کی تھی۔ بڈگے ن

مغربی پنجاب میں لاکھوں من گیہوں اور ستر روپے من چاول فی الحال درآمد ہوگا

پاکستان میں سامان خوراک و ضروریات زندگی کی بھولناک گرانی

پاکستان دستور ساز اسمبلی میں مشکوک حیات خاں کا انکشاف

کراچی ۱۲ دسمبر۔ آج پاکستان دستور ساز اسمبلی میں حکومت کی غذائی پالیسی پر بحث ہوئی۔ سامان خوراک کی قیمتوں میں اضافہ کے لئے حکومت پر شدید اعتراضات کئے گئے۔ حکومت کو تنبیہ کی گئی کہ اگر جلد ہی موثر انتظامات نہ کئے گئے تو اس کے نتائج خطرناک ہوں گے۔ ان خیالات کے اظہار کے دوران مسٹر ابو الحسن اصفہانی نے مشورہ پیش کرتے ہوئے کہا کہ گندم اس وقت تک درآمد نہ کی جائے جب تک کہ اس کی قیمت ۱۵ روپے فی من نہ ہو جائے۔

مسٹر ابو الحسن اصفہانی نے تجویز پیش کرتے ہوئے کہا کہ گندم اس سے مشروط نہیں کر سکتا کہ قیمت کیا ہونی چاہیئے (یہ ہنسی) خصوصاً جس پاکستان کے پیش نظر پاکستان مغربیوں کا مگر ہے اور پھر پاکستان کی آبادی کا اوسط کم ہے۔

مہاراجہ محمود آباد نے اس تجویز پر بحث کرتے ہوئے کہا کہ حکومت پر اندھی پرجوش تنقید کی گئی ہے۔ خدا جانے ان کے ایک حصہ کی خواہش کیا ہے۔ انہوں نے ان دنوں کا ذکر کیا جب مسلم لیگی پکار کر کہا کرتے تھے کہ پاکستان قائم ہوتے ہی خوشحالی ہوگی وہاں دودھ اور شہد کی نہریں بہنے لگیں گی لیکن آج تمام مملکت میں بھوک ہے اور اس کا ذمہ دار حکومت کو ٹھہرایا جاتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم سب پریشان ہیں۔ انہوں نے اس خیال کا اظہار کیا کہ بھوک کی وجہ سے لوگ بغاوت پر آمادہ ہو جائیں گے۔ پاکستان کو کراچی نقصان پہنچ چکا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کے کروڑوں مسلمان ہیں۔ ان کو بھوکا نہیں مرنے دیا جائے گا۔ ہم کو ہر قیمت پر گندم درآمد کرنی ہوگی۔

لیاقت علی خاں کی مدافعت

اس پر مسٹر لیاقت علی خاں نے نہایت پُرجوش لہجہ میں مدافعانہ انداز میں کہا کہ پاکستان کے لوگ کبھی بھی صبر نہ کریں گے اگر وزیر اعظم شوکت حیات خاں نے صدارت پر کنٹرول کا اظہار کیا ہوتا۔ پاکستان کو کراچی نقصان پہنچ چکا ہے۔ انہوں نے کہا کہ

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

روزنامہ

الجمعیۃ

ایڈیٹر: محمد عثمان فارقلیط

رجسٹرڈ ڈی نمبر ۹۷ — قائم شدہ ۱۹۲۵ء

تار کا پتہ: الجمعیۃ دہلی — فون نمبر: ۵۸۵۵

قیمت فی پرچہ دو آنے | جلد ۳۰ | دہلی یوم ہفتہ ۲۲ صفر المظفر ۱۳۶۸ھ مطابق ۲۵ دسمبر ۱۹۴۸ء | نمبر ۲۸۳ | بذریعہ ہوائی جہاز اڑھائی آنہ

بادشاہ پہلی مرتبہ لندن میں

لندن ۲۳ دسمبر: کل کی ساتویں جنگی نمائش میں بادشاہ پہلی مرتبہ کرسمس کے موقعہ پر لندن میں آئے گا۔ پچھلے سال جب کہ نمائش نہیں ہوئی تھی بادشاہ نے کرسمس محل میں منائی تھی۔ اس دفعہ سوا لاکھ سے زائد لوگ کرسمس کے موقع پر دیکھ چکے ہیں۔ اس کے بعد ایک پہلی مرتبہ لندن میں اس موقع پر ہوں گی شاہی خاندان کا کرسمس کے موقع پر جنگ ختم ہونے کے بعد یہ پہلا موقع ہے۔ لوگوں نے بادشاہ کو کرسمس کے موقع پر دیکھنے کی خواہش ظاہر کی تھی۔

حیدرآباد کانگریس کی دو گروہوں میں رسکشی

حیدرآباد ۲۳ دسمبر: سوامی نند آنند تیرتھ اور سوامی رامانند تیرتھ کی رہنمائی میں حیدرآباد کانگریس کے دو گروہوں میں سے ہر ایک گروہ کی ممبر شپ کے لئے زبردست رسہ کشی ہو رہی ہے۔

سوامی جی گروپ نے جو نام چھاپے ہیں ان سے پتہ چلتا ہے کہ ان کی تعداد ۳ ہزار ہے۔ دوسرا گروپ نے ۱۰ ہزار ممبروں کے نام شائع کئے ہیں۔ دونوں گروپ کے اعراض و مقاصد ایک سے مختلف ہیں۔ پچھلے سال ممبری کی تعداد ۵ ہزار تھی مگر اس سال ۱۰ ہزار ممبر بنانے کی آرزو ہے۔

دوسرے گروپ کے اغراض و مقاصد بھی تقریباً یہی ہیں۔ اس گروپ نے اب تک ۹ لاکھ روپیہ کے ممبر بنائے ہیں اور امید ہے کہ تیس لاکھ ممبر بنائیں گے۔

جماعت اسلامی کی کانفرنس

جماعت اسلامی کی کانفرنس ۲۴ دسمبر کو شروع ہو کر ۲۶ دسمبر کو ختم ہوگی۔ اس میں جماعت کے ۱۵۰ نمائندے شریک ہوں گے۔ ۲۵ دسمبر کو ۱۰ بجے دن سے ۴ بجے شام تک عام جلسہ ہوگا۔ اس میں مولانا ابوالاعلیٰ مودودی، مولانا امین احسن اصلاحی، مولانا عبدالغفار حسن، مولانا عبدالجبار غازی، مولانا نعیم صدیقی، مولانا عبدالرحیم اشرف، مولانا محمد یوسف کلکتوی، مولانا عبدالوکیل علوی، مولانا عبدالحلیم قاسمی، مولانا عبدالرشید ارشد، مولانا عبدالحق انصاری، مولانا عبدالعزیز خالد، مولانا محمد عاصم حداد، مولانا محمد جعفر پھلواروی، مولانا عبدالرحمٰن لدھیانوی، مولانا محمد اسحاق سندیلوی، مولانا محمد اسحاق بھٹی، مولانا محمد شفیع اوکاڑ

حکومت ہند ہالینڈ کے خلاف کوئی مؤثر اقدام کرے گی

ایشیائی اور دولت مشترکہ ممالک سے گفت وشنید

انڈونیشی نمائندہ کی طرف سے ایشیائی کانفرنس کے انعقاد کی تجویز کی حمایت

نئی دہلی ۴ دسمبر۔ معلوم ہوا ہے کہ حکومت ہند پچھلے تین دنوں سے انڈونیشیا پاکستانی ٹریفک کے تکلے سے پیدا شدہ صورت حالات پر بہت سے ایشیائی ممالک اور کامن ویلتھ ممالک سے سفارتی دستور سے کر رہی ہے اگرچہ پیدا شدہ صورت حالات کے بارے میں ذرائع اپنی سفارتی کونسل کی کارروائی پر کچھ کہنے سے گریز کر رہے ہیں اور اس بارے میں سفارتی کونسل کی ذمہ داری کا فیصلہ کن اظہار کر رہے ہیں اور اس میں ہندوستان کی کوششیں ذمہ داری پر صورت کونسل کی کوششوں تک محدود نہیں رہ سکتیں۔ بلکہ ڈیفنس کے بارے میں دیگر ایشیائی ممالک کے ساتھ اس گفت وشنید کی اطلاعات پر مبنی کی جا رہی ہیں کہ حکومت ہند یا تو مشترکہ طور پر یا اگر ضرورت محسوس کی گئی تو انفرادی اور پر کوئی اقدام کرے گی۔

انڈونیشیا نے ہندوستان میں اپنی سفارت کے ذریعہ اپنے نمائندے بھیجے ہیں جنہوں نے ملک کے وزیر اعظم شاستری جی سے ملاقات کی ہے اور ان سے درخواست کی ہے کہ وہ انڈونیشیا کی حمایت کریں۔ وزیر اعظم ہندوستان نے انڈونیشیا کے وزیر اعظم سے ملاقات کی ہے اور انڈونیشیا کی حمایت کا یقین دلایا ہے۔

شاستری جی نے کہا کہ ایشیائی ممالک کی آزادی اور بہبود ہندوستان کی خارجہ پالیسی کا اہم جزو ہے۔ ہندوستان انڈونیشیا کے ساتھ ہے اور ہر ممکن مدد کرے گا۔ انڈونیشیا کے وزیر اعظم نے ہندوستان کے وزیر اعظم سے کہا کہ انڈونیشیا کو ہندوستان سے بہت امیدیں ہیں۔ ہندوستان کی مدد سے انڈونیشیا کی جدوجہد کامیاب ہوگی۔ انڈونیشیا کے وزیر اعظم نے ہندوستان کے وزیر اعظم سے درخواست کی ہے کہ وہ ایشیائی ممالک کی کانفرنس منعقد کرنے کی تجویز پیش کریں۔

شاستری جی نے کہا کہ ایشیائی ممالک کی آزادی اور بہبود ہندوستان کی خارجہ پالیسی کا اہم جزو ہے۔ ہندوستان انڈونیشیا کے ساتھ ہے اور ہر ممکن مدد کرے گا۔ انڈونیشیا کے وزیر اعظم نے ہندوستان کے وزیر اعظم سے درخواست کی ہے کہ وہ ایشیائی ممالک کی کانفرنس منعقد کرنے کی تجویز پیش کریں۔

شاستری جی نے کہا کہ ایشیائی ممالک کی آزادی اور بہبود ہندوستان کی خارجہ پالیسی کا اہم جزو ہے۔ ہندوستان انڈونیشیا کے ساتھ ہے اور ہر ممکن مدد کرے گا۔ انڈونیشیا کے وزیر اعظم نے ہندوستان کے وزیر اعظم سے درخواست کی ہے کہ وہ ایشیائی ممالک کی کانفرنس منعقد کرنے کی تجویز پیش کریں۔

مشرقی بنگال کے وزیر اعظم کی نشری تقریر

کراچی ۳ دسمبر۔ مشرقی بنگال کے وزیر اعظم مسٹر نورالامین نے ریڈیو پاکستان کراچی سے تقریر کرتے ہوئے پاکستان کے لوگوں کے سامنے مشرقی پاکستان کے اہم کاموں کا نام بتایا جس سے واضح فوائد مملکت کے لوگوں کے لئے ضروری ہے۔

آپ نے کہا کہ مشرقی پاکستان سے انگلستان کے ایک حصہ کا اتحاد اور اس کا پروپیگنڈا اُن لوگوں کی غرض کا تھیجہ ہے جو پاکستان کا نقصان پہنچانا چاہتے ہیں۔ مشرقی بنگال میں ابھی تک ایک کروڑ بیس لاکھ ہندو آباد ہیں اور ان کی ایک بڑی تعداد کی بسر اوقات پاکستان کے اندر ہی ہے۔ اور وہاں قرقہ فسادات کے بعد سے پروپیگنڈا اشتراک تعاون کے ساتھ ہے۔

اپنے دیہاتی بھائیوں کی مدد کیجئے

میوات کے لوگوں کے پاس پہننے کیلئے کپڑے تک نہیں

دہلی ۳ دسمبر۔ مولانا سفیق حسین ندوی ناظم جمعیۃ علماء دہلی نے جن کی نگرانی میں جمعیۃ علماء ہند کی طرف سے دہلی کے مسلمانوں کی مدد کا کام ہو رہا ہے۔ دہلی کے مسلمانوں سے حسب ذیل اپیل کی ہے۔

دہلی کے مسلمانوں کو جس طرح احساس ہوگا کہ دہلی کے دیہات خصوصاً علاقہ میوات میں ریاست کے بعض حصوں کی طرح تباہ حال لوگ ہیں اور آج تک کسی نے ان کی طرف توجہ نہیں کی ہے اور نہ ہی کسی نے ان کی تباہ حالی کا اندازہ کیا ہے۔ ان لوگوں کی زندگی کی کل پونجی اور جمع پونجی بے سروسامانی کے باوجود اپنے اپنے مویشی تھے جو اب وہ بھی ختم ہو چکے ہیں اور ان کی مدد کے علاوہ کوئی ان کا سہارا نہیں ہے۔ چنانچہ وہ مسلمان قحط سالی کی وجہ سے سخت آزمائش میں بھی اپنے دین کی جنت پر قائم ہیں اور آہستہ آہستہ خود اپنا ننگا ہو رہے ہیں لیکن ہمارا بھی یہ اخلاقی فرض ہے کہ ہم ہر طرح ان کا ہاتھ بٹائیں اور ان کو اس مصیبت سے نکالنے کے لئے کوشش نہ کریں۔

اس وقت ان لوگوں کے لئے جس چیز کی سخت ضرورت ہے وہ کھانا، کپڑا اور پرانے قابل استعمال کپڑے ہیں کیونکہ موسم کا تیور بتا رہا ہے کہ سردی کی لہریں چلنے والی ہیں اور بچے بچے ننگے ہیں اور ان کے پاس اوڑھنے بچھانے کے لئے کچھ نہیں ہے اور بچوں کے ساتھ بچے بوڑھے اور عورتیں بھی اپنے ستر کو چھپانے کے لئے پرانے کپڑے کو ترس رہے ہیں۔ یہ سخت دن جس طرح گذر رہے ہیں یہ ناقابل برداشت تکلیف ہے اگر ان کی مدد نہ کی گئی تو زندہ رہنا مشکل ہے اس لئے ہم آپ سے اپیل کرتے ہیں کہ آپ اپنے گھروں میں جو کپڑے بیکار پڑے ہوں ان کو جمع کر کے ہمارے پاس بھیج دیں تاکہ ہم ان کو ان تک پہنچا سکیں۔ ہم آپ سے یہ بھی درخواست کرتے ہیں کہ آپ اپنے گھروں میں جو کپڑے بیکار پڑے ہوں ان کو جمع کر کے ہمارے پاس بھیج دیں تاکہ ہم ان کو ان تک پہنچا سکیں۔ ہم آپ سے یہ بھی درخواست کرتے ہیں کہ آپ اپنے گھروں میں جو کپڑے بیکار پڑے ہوں ان کو جمع کر کے ہمارے پاس بھیج دیں تاکہ ہم ان کو ان تک پہنچا سکیں۔

انڈین یونیورسٹی کانفرنس

لندن ۳ دسمبر۔ انڈین یونیورسٹی کانفرنس ۱۰ دسمبر کو شروع ہوگی۔ اس کانفرنس میں تین سو مندوبین ایک بڑی تعداد میں شامل ہوگا۔ اس وفد کی قیادت وائس چانسلر کے ایڈمنسٹریٹر ڈاکٹر مرلن آنک کریں گے۔

اس کے علاوہ آنے والے ڈیلیگیٹس کانفرنس کے اجلاس میں بھی جا رہے ہیں جن میں ایک بڑی تعداد خواتین کی ہوگی۔ اس وفد کی قیادت راجکماری امرت کور کریں گی۔ (مکتوب)

ہندوستان کی آزادی بڑی بھاری اخلاقی جیت

سرکردہ

لندن ۱۰ دسمبر۔ کل شام ۳۳ دسمبر کو ہندوستانی طلباء کی یونین نے لندن یونیورسٹی میں مسٹر شاستری وزیر اعظم ہند کی یاد میں ایک جلسہ کیا جس میں ہندوستان اور پاکستان کے طلباء دونوں ملکوں کے مشہور ادیبوں دوست ادیب، سیاستدان وغیرہ شامل تھے۔ اس موقعہ پر تقریر کرتے ہوئے مسٹر ہیلفرڈ کرپس نے دونوں ملکوں کو اس بات پر مبارکباد دی کہ انہوں نے تنازعہ کشمیر کو جنگ کے بجائے پُرامن طریقہ سے حل کرنے کی کوشش کی ہے۔

مسٹر ہیلفرڈ نے کہا کہ "مجھے دو بار ہندوستان کو ہندوستان سے خاص محبت ہے۔ میں اپنے ہندوستانی دوستوں کو کبھی نہیں بھول سکتا۔ میں تمام دنیا کا تذکرہ کرتا ہوں جہاں مجھے جانے کا اتفاق ہوا ہے تاہم کسی ملک کی طرف جانے کی اتنی خواہش نہیں ہے جتنی ہندوستان کی طرف جانے کی ہے۔ اس سلسلہ میں ہندوستان اور پاکستان کی آزادی کی مثال لے لیجئے۔ ہندوستان کی آزادی اہل ہندوستان کی بھاری اخلاقی فتح ہے۔"

سلسلہ کلام کو جاری رکھتے ہوئے سر کرپس نے کہا "گذشتہ ۱۸ ماہ میں میں نے دنیا کا ایک عظیم تاریخی انقلاب دیکھا ہے۔ ہندوستان کی جمہوریہ مشکلات کے باوجود ہم کہہ سکتے ہیں کہ بہت کچھ تسلی بخش ہے۔ ہندوستان اور پاکستان میں حکومت ظلم و ستم قائم ہو چکا ہے اور ان دونوں ملکوں میں اہم اختلافات کے باوجود ان کے اختلافات پُرامن طریقہ سے طے کر لئے ہیں۔ ان دونوں ملکوں کے درمیان اختلافات کا ہونا غیر معمولی بات ہے۔ ان کا کشمیر کے سوال پر اختلاف ہے۔ ان کا اختلاف ہے کہ کشمیر کے لوگوں کی رائے کس طرح معلوم کی جائے۔ ہندوستان کہتا ہے کہ ہم نے کشمیر کے لوگوں سے رائے لینے کا وعدہ کیا ہے۔ پاکستان کہتا ہے کہ ہم نے وعدہ نہیں کیا ہے۔ ہندوستان کہتا ہے کہ ہم نے

رجسٹرڈ دی نمبر ۹۰ قائم شدہ ۱۹۲۵

الجمعیۃ

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

روزنامہ

ایڈیٹر: محمد عثمان فارقلیط

تار کا پتہ: الجمعیۃ دہلی — فون نمبر: ۵۸۵۵

قیمت فی پرچہ دو آنے | جلد ۳۰ | دہلی یوم ہفتہ ۲۲ صفر المظفر ۱۳۶۸ھ مطابق ۲۵ دسمبر ۱۹۴۸ء | نمبر ۲۸۳ | مدیر: عبدالوحید ہوائی جہاز اڑا رہا ہے آنہ

بادشاہ پہلی مرتبہ لندن میں

لندن ۲۳ دسمبر: کئی سالوں میں شاہی خاندان کا پہلی مرتبہ کرسمس کی تعطیلات پر لندن میں نہ ہونے کا موقع ہے۔ پچھلے ہر کرسمس کے موقع پر شاہ جارج ششم اور ملکہ الزبتھ اپنے سکاٹ لینڈ کے محل میں ہوتے تھے اور اس دفعہ بھی ان کا ارادہ وہیں جانے کا تھا لیکن ان کے بچوں کی علالت کے سبب وہ ایسا نہ کر سکے۔ اس موقع پر ہر سال کی طرح شاہی خاندان کے ہر کرسمس کے موقع پر جو ناچ گانا وغیرہ ہوا کرتا تھا وہ بھی اس سال بادشاہ کی علالت کے سبب نہ ہو سکے گا۔

حیدرآباد کانگریس کی دو گروہوں میں شکستگی

حیدرآباد ۲۳ دسمبر: سوراجی اور ماسٹر نرسنگ راؤ کی قیادت میں کانگریس کی ممبر شپ کے لئے جدوجہد شروع ہو گئی ہے۔

سوراجی گروپ کے ارکان کا خیال ہے کہ ان کی تعداد ۱۵ ہزار ہے اور ماسٹر نرسنگ راؤ کی تعداد ۶ ہزار ہے۔ دونوں گروپ کے ارکان کی تعداد ۱۰ ہزار سے متجاوز ہے۔ پچھلے سال ممبر شپ کی تعداد ۱۰ ہزار تھی۔ اس سال ۱۵ ہزار ممبر بنانے کا ٹارگٹ مقرر کیا گیا ہے۔

مجلس تحفظ عنقریب انڈونیشیا میں جنگ بند کرنے کا حکم جاری کریگی

جاپانی جنگی لیڈروں کی لاشیں یوکوہاما پہنچا دی گئیں

امریکہ کولمبیا اور شام کی تجویز منظور ہونیکا قوی امکان

برطانیہ اور اجنتا کا ویٹو مشکوک ہو گیا مجلس میں ڈچ نمائندہ کا عذر گناہ

عرب لیگ کے جنرل سکریٹری عزام پاشا کا بیان

بنارس میں فرقہ وارانہ کمیٹی کا اجلاس

حضرت شیخ کا پروگرام

لندن کی عدالت میں سڈنی کاٹن کی کاشی

لوجو کی بیوی کا آخری خط

برما کے بارے میں معاہدہ

کمیونسٹوں کے دباؤ کے ماتحت چینی پالیسی میں اہم تبدیلی

کسی تیسری پارٹی کی طرف سے پہل کا انتظار

چین کی نئی حکومت کمیونسٹوں سے صلح کرنے پر رضامند ہو گئی

پاکستان کے اخبارات میں پنڈت نہرو کی تقریر پر اظہار مسرت

معاہدۂ دہلی پر پوری طرح سے عمل کرنے کی اپیل

آج ہندوستان کشمیر کمیشن کو اپنا آخری جواب دیگا

کمیشن کی طرف سے پیش کردہ تجویزوں پر غور و خوض

راماکرشنا راؤ کا بیان

کوہ نور خضاب بنفشہ بالوں کو قدرتی جیسا سیاہ کرتا ہے ہر جگہ ملتا ہے

روزنامہ
الجمعیۃ دہلی
۲۵ دسمبر ۱۹۴۰ء

ہند پاکستان کی اقلیتیں اور

ہمارے وزیر اعظم پنڈت جواہر لال نہرو نے کانگریس پریس سے ایک قرارداد پر تقریر کرتے ہوئے کہا کہ دلی کی اسٹرڈومینین کانفرنس بہت بڑی حد تک کامیاب رہی اور اس کے فیصلوں سے حالات کی نزاکت پر خوشگوار اثر پڑا

"یہ کہنا تو غیر مبالغہ ہوگا کہ اسٹرڈومینین کانفرنس میں تمام مسائل حل ہوگئے تاہم یہ یقیم ہے کہ کانفرنس نے بہت سے مسائل کو طے کرنے میں کامیاب اقدام کیلئے آیندہ کے متعلق تو میں نہیں کہہ سکتا کہ کیا ہوگا لیکن ہمیں اعتراف کرنا چاہیے کہ کانفرنس میں جو کچھ ہوا وہ کافی حد تک مفید ثابت ہوا ہے"

وزیر اعظم نے کانفرنس کے اس فیصلہ کی اہمیت ظاہر کرتے ہوئے جس کا تعلق مشرقی بنگال سے ہے، مشرقی بنگال سے غیر مسلموں کا انخلا جاری ہے جو نہ صرف حکومت ہند کے لئے تشویشناک ہے بلکہ ہندی مسلمانوں کے لئے بھی خطرناک ہے، اس انخلا کو روکنا اور اقلیتوں کو مطمئن کرکے اپنے گھروں میں رہنے کے لئے آمادہ کرنا ہندو اور پاکستان کا سب سے بڑا فرض ہے، حکومت ہند یہ برداشت نہیں کرسکتی کہ مغربی اور مشرقی پنجاب کے مہاجرین کے بعد مشرقی بنگال کے غیر مسلموں کو بھی ہندوستان میں پھینک دے اور سوا کروڑ آبادی کو گھر سے بے گھر کرکے ہندوستان اور پاکستان کے تعلقات کو خراب کرے، جہاں تک مشرقی بنگال کی اقلیتوں کا تعلق ہے ان کی مشکلات کو حل کرنے کی صرف تین صورتیں ہیں۔

اول یہ کہ مشرقی اور مغربی بنگال کے ہندو مسلمانوں کا مہاجرہ ہو، مغربی بنگال کے مسلمانوں کو ڈیس نکالا ملے اور مشرقی بنگال کے ہندوؤں کو جلاوطن کیا جائے یہ صورت اگرچہ کسی حد تک ممکن ہے لیکن بہت ہی تباہ کن اور اشتعال انگیز ہے، پنڈت جواہر لال نہرو نے گاندھی جی کی تجویز کی اس صورت کے متعلق فرمایا

"یہ خیال بہت ہی تباہ کن ہے کہ ڈیڑھ کروڑ یا شاید سوا دو مشرقی بنگال کی سرحدوں کو عبور کرکے بھوکے ننگے اور بے گھر ہوئے مغربی بنگال میں داخل ہوں، اسٹرڈومینین کانفرنس میں یہ طے ہوگیا ہے کہ ایسا ہونے نہیں دیا جائے گا اور پوری قوت کے ساتھ اس کی روک تھام کیجائے گی"

دوسری صورت یہ ہے کہ مشرقی بنگال کی اقلیت مشرقی بنگال ہی میں رہے لیکن اسے ہندوستان کا شہری بنالیا جائے جس کی آبادی کا مہاجرہ تو نہ ہو، حقوق کا مبادلہ ہو جائے اور مشرقی بنگال کی اقلیت حکومت ہند کی رعایا بن جائے، اس تجویز کے متعلق وزیر اعظم نے فرمایا

"خیالی طور پر تو یہ ممکن ہے کہ ہندوستان کے افراد پاکستان میں اور پاکستان کے افراد ہندوستان میں شہری بنکر رہیں، لیکن اس نازک مرحلہ میں اس صورت حال سے حکومتوں کے لئے بے انتہا مشکلات پیدا ہوجائیں گی، اور تب ہم لاکھوں انسانوں کے متعلق یہ فیصلہ بنائیں گے تو اتفاقی طور پر بھی قطعی طے نہ ممکن ہوجاتی ہے"

اقلیتوں کو مشکوک اور شبہ دفادار سمجھنے اور انہیں الزام دینے سے ہمارے مسائل حل نہیں ہوسکتے"

کچھ ہی مدت گذری اقلیتوں سے وفادار رہنے کے مطالبہ کی دنیا پورے ملک میں پھوٹ پڑی تھی جس کو دیکھ کر اقلیتوں سے وفاداری کا ثبوت طلب کررہا ہے، جس کے ہاتھ میں دیکھو وفاداری کی ایک عدد کسوٹی موجود ہے۔ خدا کا شکر ہے کہ اب وفاداری کے اس مطالبہ میں جو دراصل اقلیتوں کو غیر وفادار بنانے کا ایک موثر نہ تھا بہت بڑی حد تک کمی واقع ہوگئی ہے اور اب خال خال ہی سننے میں آتا ہے کہ اقلیتیں وفادار نہیں کر دکھائیں، لیکن اس کے بعد بھی ایک قضیہ باقی ہے جس پر حکومتوں کو کنٹرول کرنا چاہیے، اور وہ قضیہ پریس کا ہے، یہ قضیہ پروپیگنڈا، اخبارات یا افواہوں انسانوں کا خون بہا چکے ہیں اقلیتوں پر برسنے سے باز نہیں آتے اور آئے دن انہیں تکلیف پہونچاتے اور الزام دینے کا سامان کرتے رہتے ہیں، پنڈت نہرو نے اس سلسلہ میں یہ کہا تو قابل ذکر کہا کہ

"میں خاص طور پر پریس اور خواہ

بجائیں، اور پاکستان کے ہندو پاکستان میں رہتے ہوئے ہندوستان سے تہہ دل سے وفادار رہیں، اور ہندوستان میں رہنے والے مسلمان جو دل و جسم تو ہندوستان میں رہے اور روح پاکستان میں چلی جائے، اٹھنا بیٹھنا تو پاکستان میں ہو اور سوچنا سمجھنا ہندوستان میں، جو شخص اس تجویز کو ممکن خیال کرتا ہے، وہ گویا اس بات کا قائل ہے کہ ہندو اقلیت مشرقی بنگال میں رہے مگر اس کے شہر حقوق ہندوستان میں گشت کرتے رہیں، یہ تو وہی بات ہوئی کہ دلوی پاکستان میں اور دلیل ہندوستان میں مبتدا ہندوستان میں اور خبر پاکستان میں)

تیسری صورت یہ ہے کہ پاکستان کی اقلیتیں پاکستان کر پاکستان میں اور ہندوستان کی اقلیتیں ہندوستان بنا کر ہندوستان میں، میں نے پاکستان کی اقلیت ہندوستان سے سٹرکار کے نہ ہندوستان کی اقلیت آنکھیں پھاڑ کر پاکستان کی طرف دیکھے، پنڈت جواہر لال نہرو اس تیسری صورت پر اظہار خیال کرتے ہوئے فرماتے ہیں

"اسٹرڈومینین کانفرنس میں طے ہوگیا ہے کہ اقلیتوں کی حفاظت اس حکومت کے ذمہ ہوگی جہاں وہ رہتی ہیں (یعنی حکومت ان کے ساتھ انصاف اور ان کے حقوق کا تحفظ کرے گی) اقلیتیں کا کام یہ ہوگا کہ وہ جس حکومت میں رہتی ہیں اس کی وفادار رہیں اور اپنی قسمت اس کے ساتھ وابستہ کردیں

سیدھا راستہ یہ ہے کہ ہندوستان کے رہنے والے خواہ وہ کسی مذہب کے ہوں ہندوستان کے وفادار بنکر رہیں اسی طرح دوسری جانب کی اقلیتوں کا فرض بھی یہی ہوگا یہ کہ وہ پاکستان میں رہتے ہوئے۔ پاکستان کی وفادار رہیں، اس صورت کے علاوہ مشکلات کے حل کے لئے کوئی اور صورت نہیں ہوسکتی"

لیکن اس بات کی کیا ضمانت ہے کہ ہندو اور پاکستان کی اقلیتیں اپنی اپنی حکومتوں کی وفادار رہیں؟ پنڈت نہرو نے فرمایا

"میں چاہتا ہوں کہ اوک اسٹرڈومینین کانفرنس کے فیصلوں کو ٹھیک طور پر سمجھیں، اقلیتوں کو مشکوک اور شبہ دفادار سمجھنے اور انہیں الزام دینے سے ہمارے مسائل حل نہیں ہوسکتے"

دوسری صورت یہ ہے کہ مشرقی بنگال کی اقلیت مشرقی بنگال ہی میں رہے لیکن اسے ہندوستان کا شہری بنالیا جائے جس کی آبادی کا مہاجرہ تو نہ ہو، حقوق کا مبادلہ ہو جائے اور مشرقی بنگال کی اقلیت حکومت ہند کی رعایا بن جائے، اس تجویز کے متعلق وزیر اعظم نے فرمایا

"خیالی طور پر تو یہ ممکن ہے کہ ہندوستان کے افراد پاکستان میں اور پاکستان کے افراد ہندوستان میں شہری بنکر رہیں، لیکن اس نازک مرحلہ میں اس صورت حال سے حکومتوں کے لئے بے انتہا مشکلات پیدا ہوجائیں گی، اور تب ہم لاکھوں انسانوں کے متعلق یہ فیصلہ بنائیں گے تو اتفاقی طور پر بھی قطعی طے نہ ممکن ہوجاتی ہے"

الغرض ناممکن ہونے میں شبہ ہی کیا ہے! آخر یہ کونسی منطق ہے کہ ہندوستان کے مسلمان ہندوستان میں رہتے ہوئے پاکستان کے ہندو

اچھی باتیں

ووصینا الانسان بوالدیہ حسنا (سورہ عنکبوت ع ۱)

ہم نے انسان کو نصیحت کی ہے کہ وہ اپنے والدین کے ساتھ اچھا سلوک کرے، اگر والدین اسے مشرک بنانے اور ایسی بات باور کرانے کی کوشش کریں جسے وہ نہیں جانتا تو اس معاملہ میں ان کی فرمانبرداری نہ ہونی چاہیے، تمہیں بالآخر میری طرف ہی آنا ہے اور میں ہی تمکو تمہارے عمل سے خبردار کروں گا۔

یہاں اسلام نے ایک اصول بیان کیا ہے وہ یہ اختلاف عقائد کی وجہ سے کسی کے ساتھ دشمنی مت کرو۔ اگر ماں باپ غلطی پر ہیں اور تمہیں غلط عقیدہ پر لانا چاہتے ہیں تو تم اس بات میں ان کی پیروی مت کرو لیکن تم حق ماں باپ سے زیادہ عزیز ہوتا چاہیے لیکن اس کا مطلب یہ نہیں کہ تم اپنے ماں باپ سے بدسلوکی کرنے لگو اور عقائد کے اختلاف سے تعلقات کو بگاڑو والدین پھر والدین ہیں ان کی عزت کرو حسن سلوک میں کوئی خرابی پیدا نہ ہونے دو تمہارا دین تمہارے ساتھ ان کا دین ان کے ساتھ مرض نہ تو ماں باپ کی وجہ سے حق کو چھوڑو، نہ حق کی وجہ سے انکے ساتھ بدسلوکی کرو، حسن سلوک کا دائرہ بہت وسیع ہے جس میں مسلمان اور نا مسلمان کی تفریق نہ ہونی چاہیے کہ۔

ڈپٹی کمشنر کی اپیل

دہلی کے ڈپٹی کمشنر صاحب نے پبلک سے اپیل کی ہے کہ وہ توسیع کش اور فرقہ وارانہ تحریکات کو کچلنے میں حکومت کا ساتھ دیں اور اپنے جذبہ کے ثبوت کے لئے ڈپٹی کمشنر کی اپیل پر سیدھا راستہ پر رہیں، ہماری حکومت ایک جمہوری غیر مذہبی اور غیر فرقہ وار حکومت ہے، آپنے اس سلسلہ میں راشٹریہ سیوک سنگھ کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ اس کی تمام کارروائیاں بیحد راز میں رہتی ہیں وہ ایک نسطائی جماعت ہے جو اپنی خفیہ سرگرمیوں سے پورے ملک کو انتشار میں مبتلا کردینا چاہتی ہے، اب یہ ملک کا فرض ہے کہ وہ اس تحریک کی بیخ کنی کرے اور اتحاد و امن کی فضا کو سازگار بنائے، آپ نے یہ بھی کہا کہ اس مقصد کے لئے محلہ کمیٹیاں قائم کیجائیں اور ان کے ذریعہ فرقہ وارانہ کے خلاف اسلحہ کا ایک مضبوط محاذ قائم کیا جائے، جہاں تک فرقہ پرستی اور تشدد کے خلاف محاذ قائم کرنے کا تعلق ہے ہمیں امید ہے کہ دہلی کی امن پسند پبلک اس اپیل کو لبیک کہے گی اور ایسے حالات پیدا کرنے میں حکومت کا ساتھ دے گی کہ گذشتہ واقعات کا اعادہ ناممکن ہوجائے۔

چین کی خانہ خرابی

چین میں کمیونسٹوں کی چشمک برابر سرعت کے ساتھ جاری ہے اور سرکاری فوجیں جاپانیوں کو پسپا ہو رہی ہیں، شمالی چین کی دو بندرگاہیں تانگ کو اور صوبہ شوہی کی کئی ریلوے لائنوں کے قبضہ میں چلی گئی ہیں اور یہ اقدام جاری رہیگا تاکہ چین سے جاپانی مال کی شکل کا خاتمہ ہو جائے اور امریکہ کے اقتصاد کو دیس نکالا ملے، دراصل چین کی یہ جنگ براہ راست امریکن اقتصاد کے خلاف ہے اور اس میں کمیونسٹوں کی کامیابی کا مطلب یہ ہوگا کہ امریکہ ہمیشہ کے لئے ایشیا سے بوریا بستر اٹھا لے جائے اور اس کی پالیسی یکسر ناکام ہوجائے، اور اس کی ساری سرمایہ داری تباہ ہوجائے، سوال یہ ہے کہ امریکہ کی پسپائی کے بعد برما کا کیا بنے گا؟ ہندوستان کی سرحدوں پر کون بند لگائے گا؟ ایشیا کو اشتراکی بننے سے کون روک سکے گا؟ سرمایہ داروں، کارخانہ داروں، جاگیر داروں اور موٹے لوگوں کو ملکر اس کا جواب دینا چاہیئے۔

دو ضروری اعلان

(۱) اخبار کا ہر ایجنٹ ترسیل زر اشتہارات کے متعلق تمام خط و کتابت ہمیشہ میرے ہی نام کیا جائے۔

(۲) صرف مراسلات متعلقہ ایڈیٹر اور ترسیل زر کے لئے ڈپٹی کے ہمراہ آنی چاہیں ایک کا بھی جواب نہ ہوگا۔ (ادارہ)

گڑگاؤں میں سوشلسٹوں کا جلسہ

میر مشتاق احمد کی تقریر

(نامہ نگار خصوصی)

گڑگاؤں ۱۲ دسمبر کل شام ضلع گڑگاؤں کی سوشلسٹ پارٹی کے زیر اہتمام عام جلسہ ہوا جس میں سرشلسٹ لیڈر میر مشتاق احمد صاحب نے قریب دو گھنٹہ آپ نے اسباب کا مفصل جائزہ لیا کہ فرقہ پرستی کس طرح ملک کا دشمن بن گئی ہے آپ پھر اپنا سابق خیال ظاہر کیا ہے آپ نے کہا اس فرقہ پرستی کا مقابلہ کرنے کے لئے تمام ترقی پسند طاقتوں کو متحد ہونا چاہیئے کہا کہ فرقہ پرستی کی حمایت اس وقت نہیں کی جاسکتی ہے جب ہم وقت کی رفتار اور دنیا کی سیاست کو سمجھ کر اپنے ملک کے مستقبل کے متعلق کوئی صحیح رائے قائم کرنے کی کوشش کریں۔ اس خصوصیت سے مرحوم ہونا چاہیئے ہیں جنہوں نے ملک کی آزادی کے لئے سرفروشانہ کارنامے انجام دیئے ہیں، آپ نے کہا کہ دنیا میں ملک کے اکثر اہل علم اور ماہران فن اسی زمانہ علم کا بدیہ بھلا سکتے ہیں گے۔

آپ کی تقریر سننے کے بعد حاضرین نے ملک کی آزادی اور سوشلزم کے حق میں نعرے لگائے۔

دیر آمدہ زراہ دور آمدہ

سلطان جہاں منزل علی گڈھ میں ۱۶ دسمبر کو شام کے چار بجے مسلم یونیورسٹی علیگڈھ کے وائس چانسلر اور آل انڈیا مسلم ایجوکیشنل کانفرنس کے صدر ڈاکٹر ذاکر حسین کو ایک سپاسنامہ آل انڈیا مسلم ایجوکیشنل کانفرنس کے آنریری سکرٹری نواب صدر یار جنگ کی جانب سے پیش کیا گیا جو درج ذیل ہے (ادارہ)

گرامی قدر ڈاکٹر ذاکر حسین خاں

کیمسلم یونیورسٹی کے وائس چانسلر اور آل انڈیا مسلم ایجوکیشنل کانفرنس کے صدر کی حیثیت سے آج ہم میں رونق افروز ہیں الحمد للہ علی ذالک

آپ سے پہلے اس سیٹ پر جسٹس سید محمود، جناب محسن الملک مولوی نواب وقار الملک، نواب احمد خاں، مہاراجہ محمود آباد و سر محمد مزمل اللہ خاں صاحبزادہ آفتاب احمد خاں، سر راس مسعود سر شاہ سلیمان اور ڈاکٹر سر ضیاء الدین جیسے شاہسوار ملت اس اجلاس گاہ پر اپنا نقش چھوڑ گئے ہیں آپ کو ان کی جانشینی مبارک ہو۔

دن بر گردن نے ہمیں اپنے زمانہ میں ہر قسم کی تلخ و شیریں تجربات کے بعد اپنے زمانہ میں ہر قسم کی مصیبتوں اور ذلتوں کی مستحق ضرور سمجھا ہے لیکن اگر کسی سوسائٹی اور قوم کے ساتھ یہ سلوک ہو تو وہ کبھی بھی اپنے نام مقصد اور اصول کے قائم پر پہنچنے میں کوتاہ نہیں ہوسکتی اور نہ بنا سکے گا۔ یہ ملک میں اس کے مقصد کی کامیابی کا راز ہے مولوی سید محمد مرحوم سرسید کے ساتھی تھے۔ علامہ شبلی۔ مولوی نذیر احمد مولوی ذکاء اللہ، ہیرو لی چراغ علی اور نواب عماد الملک وغیرہ ہاں کے مشن کو بالاجلاسوں کے نام سے نمایاں نہ خاص دیکھا ہے گئے۔

انیسویں صدی نے ۱۸۵۷ء میں سلطنت مغلیہ کے خاتمہ پر جس میں علیگڈھ ہے ایک دوسری سلطنت علمی تعلیمی کی بنیاد ڈالی جس کے نتائج انتہائی شاندار ہندوستان کی قومی و سماجی اور سیاسی و ثقافتی زندگی میں نمایاں حصہ لیا۔ برٹش عہد حکومت میں وہ کونسا بڑا عہدہ تھا سکریٹری آف اسٹیٹ کی کونسل کی بیسری ہو یا صوبہ کی گورنری جس پر علیگڈھ کے علماء فائز نہ ہوئے ہوں۔ موجودہ آزادی ہندوستان کی مرکز کے دارالعلم مدارس سے سر رفیع احمد قدوائی علی گڑھ کے والد بزرگوار میں صوبوں کے وزراء میں حافظ محمد ابراہیم، ناظم جامعہ ملیہ شمس الدین اور ڈاکٹر سید محمود ہی دارالعلم کے جلیل القدر چراغ ہیں۔

آنجہانی علی کے بعد ان میں مولانا محمد علی اور شوکت علی جیسے ہوئے۔ قصدق احمد خاں شرر، ڈاکٹر سر شیخ عبد القادر جیسے اہم رکن کانگریس کے سیکولر یونیورسٹی کے پڑھے ہوئے لوگوں کی خدمات ملک کے طول و عرض میں علمی و تصنیفی و صحافتی دنیا میں ملک کے اکثر اہل و ماہران فن اسی دارالعلم کے بادیہ پیما سکتے ہیں۔

آپ کی ذات ستودہ صفات بھی علیگڈھ کا ہی ثمرہ ہے۔

علی گڑھ کے فرزندوں نے ملک کی آزادی اور عصر حاضر میں بیش از بیش حصہ لیا ہے۔ علی گڑھ کے بچے نہیں، تو بہت کچھ ہے (یعنی علی گڑھ ہے) وہ ایک تحریک ہے اور کسی سوسائٹی کے لئے ایک تحریک کا ہونا بڑی خوش نصیبی ہے، جہاں اس تحریک کو بار بار تازہ کرنے کی ضرورت ہوتی ہے وہاں

موجودہ ماحول کے مطابق ادارہ کی تعمیر جدید کے لئے فی الوقت یہاں کے ہر شخص کی حیثیت ایک قلعہ کے خادم سپاہی کی سی ہے اور تازہ وفد کے جناب عالی کے حال تعلیم و تربیت اور کردار کے لئے جس قسم کی عمارت تعمیر ہوگی۔ اسی کے "آپ قوت ڈرز ان" کے لئے ایک "ماڈرن آرٹ" کی تعمیر کی حیثیت ہے آپ ہماری درخواست اور دعا کے ساتھ تشریف لائے ہیں۔ ع

تو دانی حساب کم و بیش را

حسب دل خواہ تعمیر کے لئے یہ ضروری ہے کہ ایک مخلص ماہر فن کے سپرد یہ دشوار کام کیا جائے میں دخل نہ دیا جائے۔ ہم کو آپ کا قابل بھروسہ ہے۔ آپ کو بھی ہم پر کم از کم اتنا عمل کی پوری آزادی ہے جس میں بیجا اختیار شامل ہے۔ جہاں تک کانفرنس کا تعلق ہے ہم نے یہی مناسب سمجھا کہ اس کا اجلاس یہاں کیا جائے۔

آپ ہم میں جلسی ہیں۔ آپ ہمیشہ ہمارے ساتھ رہے۔ یہ اور بات ہے کہ کبھی کبھی ہم آپ سے روٹھ گئے۔ اس وعدہ کی ملک کے طول و عرض میں عالیجاہ یہ راز تصور ہوتا رہی ہے کہ ہمارا کالجیٹ فارم ہر ایک سیاسی جنبش کے مقابلہ میں کے درمیان ہمیشہ "ان اسٹیبلشمنٹ" رہا ہے اور ہمارے اس رویہ کی وجہ سے ہمارے اور ہمارے مقاصد کی اہمیت کم ہوگئی ہے۔ اب ہم دنیا کے ساتھ عمل ہونا چاہئے کہ کسی قوم کے لئے سیاسی یا اقتصادی یہ بہی سیاحت سے کانفرنس کا کچھ تعلق نہ ہوگا۔"

۱۸۸۶ء سے اس وقت تک کانفرنس کا سب سے بڑا مقصد اور مطمح العین یہ رہا کہ ہندوستانی مسلمانوں میں جدید ترقی یافتہ ہمارا یہ اقوام کے خیالات میں جو مانعہ تھے ممکن اور مناسب طریقہ سے صحیح قسم کی تعلیم کو رائج کیا جائے۔ چنانچہ گزشتہ پچاس سال کے عرصہ میں بڑی پابندی اور استقلال کے ساتھ کانفرنس نے تصنیف و تالیف تراجم کے ذریعہ اسلامی لٹریچر اور تاریخ کی حفاظت اور اردو کی ترویج و ترقی کے ذرائع کی بہم رسانی، معلمات تعلیمی کے لئے اعداد اور خطابات کی تدریس و تربیت، اسلامی تمدن کے وسائل کی تحقیق و اشاعت، ضرورتمند طلباء کو وظائف۔ مدارس و انجمن ہا کے سالانہ کا قیام اور ان کی امداد۔ ملک کے طول و عرض میں صوبائی اور آل انڈیا تعلیمی کانفرنس کے انعقاد وغیرہ کی خدمات انجام دیں لیکن ان کارناموں کے باوجود ہمارا ذکر اس اجلاس میں ایک علمی تحقیقی اور تنقیدی تعلیمی، صنعتی اور اقتصادی تعمیر نوکی جو ہندوستان کو ضرورت ہو رہی ہے ان کا تقاضا ہے کہ کانفرنس کے دائرہ عمل میں مزید وسعت پیدا کی جائے محض "نواب و راجہ ایجوکیشنل" کی پیش پا افتادہ تجویزوں، جلسوں اور کمیشنوں کے رد و بدل "اور تخصیصی تاریخ کے ذریعہ" اس اجلاس میں عالیجاہ یہ راز تصور ہوتا رہی ہے کہ ہمارا کالجیٹ فارم ہر ایک سیاسی جنبش کے مقابلہ میں کے درمیان ہمیشہ "ان اسٹیبلشمنٹ" رہا ہے اور ہمارے اس رویہ کی وجہ سے ہمارے اور ہمارے مقاصد کی اہمیت کم ہوگئی ہے۔ اب ہم دنیا کے ساتھ عمل ہونا چاہئے کہ کسی قوم کے لئے سیاسی یا اقتصادی یہ بہی سیاحت سے کانفرنس کا کچھ تعلق نہ ہوگا۔"

۱۸۸۶ء سے اس وقت تک کانفرنس کا سب سے بڑا مقصد اور مطمح العین یہ رہا کہ ہندوستانی مسلمانوں میں جدید ترقی یافتہ ہمارا یہ اقوام کے خیالات میں جو مانعہ تھے ممکن اور مناسب طریقہ سے صحیح قسم کی تعلیم کو رائج کیا جائے۔ چنانچہ گزشتہ پچاس سال کے عرصہ میں بڑی پابندی اور استقلال کے ساتھ کانفرنس نے تصنیف و تالیف تراجم کے ذریعہ اسلامی لٹریچر اور تاریخ کی حفاظت،

امریکہ ہندوستان کو امداد دینے کیلئے تیار ہے

امریکی سفیر مسٹر مٹنہیڈ سن کا پریس کانفرنس میں اعلان

دہلی ۴ دسمبر۔ ہندوستان میں امریکی سفیر مسٹر ولیم مٹنہیڈ سن نے منگل کے دن اپنی پہلی پریس کانفرنس میں بتایا کہ "میرا مقصد ہندوستان میں ہمیشہ سے زیادہ اچھے امریکہ کے دوستانہ تعلقات پیدا کرنے کی کوشش کرنا ہے"۔ اس سے پوچھا گیا کہ ہندوستان کی کیا مدد کی جا سکتی ہے؟ انہوں نے جواب دیا کہ اس کا فیصلہ ہر دونوں ملکوں کے دوستانہ مشورہ سے قابل اطمینان گفت و شنید ہو چکنے کے بعد ہی ہو سکے گا۔ اب دونوں حکومتوں کی طرف سے باہمی مشورے کے بعد اقتصادی امداد کے متعلق فیصلہ ہو جائے گا جس کی بنا پر دونوں ملکوں کے تعلقات زیادہ مستحکم ہو جائیں گے۔

انہوں نے کہا کہ "میں دیکھ کر بہت خوش ہوا ہوں کہ ہندوستان کے باشندے امریکہ کے متعلق بہت اچھا خیال رکھتے ہیں اور امریکہ کے باشندے ہندوستان کے متعلق بہت زیادہ دلچسپی کا اظہار کر رہے ہیں۔ یہ دلچسپی صرف سیاسی نہیں بلکہ اقتصادی تعلقات تک بھی محدود نہیں ہے بلکہ ہر دو ملک ہندوستان کے دوستانہ اور اخلاقی نظریات سے بھی دلچسپی رکھتے ہیں۔ میں اس جذبہ میں کامیاب ہونے کی کوشش کروں گا"۔

ہندوستان کی اس عظیم الشان لیڈر مولانا محمد علی مرحوم کی یاد منائی جا رہی ہے چنانچہ امسال بھی ۴ دسمبر کو ہندوستان کے بیشتر حصوں میں جلسے کئے گئے۔ دہلی میں بھی ایک جلسہ ہوا۔ اس جلسہ میں مولانا حفظ الرحمن صاحب نے مولانا مرحوم کی زندگی پر روشنی ڈالی جس کے بعد جمعیۃ علماء کے ناظم مولانا سید حفظ الرحمن صاحب نے جمعیۃ کے مقاصد پر روشنی ڈالی جس کے بعد جمعیۃ علماء کا قیام عمل میں آیا۔ مولانا شاہ محمد ہارون صاحب، حضرت مولانا احمد سعید صاحب، مولانا نائب الصدر سوہنی سنگھ خاں ناظم انتظامیہ کرام صاحب نائب ناظم منتخب ہوئے اور ارکان کی مجلس منتظمہ بنائی گئی۔

ڈھونہ فیروز پور میں جلسہ

۳ دسمبر کو صوفی غلام محمد ڈھونہ میں ایک جلسہ ہوا جس میں مولانا محمد زینت صاحب دہلوی نے تقریر کی اور جمعیۃ کی اہم سیاسی پالیسی پر روشنی ڈالی۔ آپ نے جمعیۃ کی جانب سے کانگریس کو تعاون دینے کے ساتھ ساتھ فیروز پور کے مختلف مقامات کا بھی دورہ کیا۔

شکوہ آباد میں ورکرس میٹنگ

شکوہ آباد ۴ دسمبر۔ ضلع بلند شہر ڈاک ۴ دسمبر کو ضلع جمعیۃ علماء کی ورکرس میٹنگ منعقد ہوئی جس میں مولانا حفظ الرحمن صاحب، مولانا سید احمد صاحب، مولانا عبدالحلیم صاحب، مولانا عبدالحفیظ صاحب، مولانا عبدالرحمن صاحب، مولانا عبدالحمید صاحب، مولانا عبدالرحیم صاحب، مولانا عبدالحق صاحب، مولانا عبدالحکیم صاحب، مولانا عبدالحفیظ صاحب، مولانا عبدالحمید صاحب، مولانا عبدالحل

قتل کی سازش کے متعلق استغاثہ کی کہانی جھوٹی ہے

عدالت خصوصی میں مدن لال کے وکیل کی بحث

دہلی ۲۳ دسمبر۔ آج لالہ کنور کی خاص عدالت میں ملزم مدن لال کے وکیل مسٹر بیرخی نے اپنی گیارہ روز کی بحث ختم کی۔ مقدمہ قتل کی سماعت کے دوران میں مسٹر آصف جان سپیشل جج کے اجلاس میں اپنی بحث جاری رکھی۔

آپ نے گواہ اچاریہ کے مجسٹریٹ مسٹر اگر وال کی شہادت پر نکتہ چینی کرتے ہوئے کہا کہ مجسٹریٹ مذکورہ نے فاضل پبلک پراسیکیوٹر کے اشارہ پر جب وہ عدالت میں شہادت دینے کی خاطر سے پیش ہوا تو اسے زبانی شہادت دینی چاہیئے تھی لیکن اس نے عدالت میں اقبالی بیان پڑھ کر سنایا۔ اس شہادت کو نہ تو زبانی شہادت اور نہ ہی دستاویزی شہادت قرار دیا جا سکتا ہے

عدالت: میرے خیال میں طریقہ یہ ہے کہ جس مجسٹریٹ نے کسی ملزم کا اقبالی بیان قلمبند کیا ہے وہ اقبالی بیان عدالت میں داخل کرے اور شہادت بھی دے۔ اسی مجسٹریٹ کے سلسلہ میں ترمیہ فرخ نگر مقدمات میں آتا ہے لیکن برٹش انڈیا میں فرد جرم کا اقبالی بیان جج عدالت میں پیش کر دیتے تھے مجسٹریٹ نے کے اسی دن یہ اقبالی بیان پڑھ کر مشکل معلوم ہوتا ہے۔

مسٹر بیرخی نے اپنے فاضل کی حمایت میں بعض فیصلوں کا حوالہ دیا اس کے بعد آپ نے کہا کہ سوال یہ ہے کہ اب آگے کیا کیا گیا۔ استغاثہ نے اس سلسلہ میں کئی گواہ پیش کیے ہیں جن کی شہادت سے ظاہر ہے کہ مدن لال ۱۷ جنوری کو مقدمہ سازش میں شامل ہوا تھا۔ استغاثہ کا مدعا یہ ہے کہ وہ ۱۷ جنوری سے ۲۰ جنوری تک سازش میں شامل رہا تھا۔ استغاثہ کے بیان کے مطابق ۲۰ جنوری کو سازش مجرمانہ تمام ہو چکی تھی۔ وکیلِ مستغاث نے کہا ہے کہ مدن لال کا اس مقدمہ سے کچھ تعلق ہے۔ عدالت کا کہنا ہے کہ استغاثہ کا مدعا یہ ہے کہ وہ ثابت کرے کہ اس واقعہ کا اس مقدمہ سے کچھ تعلق ہے۔ عدالت ۔ استغاثہ کا کہنا ہے کہ ملزمان ایک دوسرے کو جانتے تھے۔

مسٹر بیرخی نے کہا کہ بڈگے نے اپنے بیان میں یہ تسلیم کیا ہے کہ جب وہ بڈگے کو ملا تو اس نے اس سے شکایت کی کہ بڑے کب آئے اس وقت بڈگے نے مدن لال کو شناخت نہیں کیا۔ اس سے ظاہر ہے کہ مدن لال اور بڈگے کی آپس میں اس قسم کی کوئی بات چیت نہیں ہوئی۔ اس سے صاف ظاہر ہے کہ مدن لال کا بڈگے سے کوئی تعلق نہیں تھا۔ بڈگے کی گرفتاری کے بعد مدن لال کی گرفتاری عمل میں آئی۔ اس کے بعد بڈگے نے اپنے بیان میں مدن لال کا نام لیا۔ اس سلسلہ میں ایک گواہ نے کہا کہ بڈگے نے مدن لال کا نام لیا۔ اس کے بعد بڈگے کو گرفتار کیا گیا۔ اس سے صاف ظاہر ہے کہ جس وقت بڈگے نے مدن لال کا نام لیا اس وقت مدن لال گرفتار نہیں ہوا تھا۔ اس کے بعد بڈگے نے اقبالی بیان دیا۔ اس سلسلہ میں ایک گواہ نے کہا کہ بڈگے نے مدن لال کا نام لیا۔ اس کے بعد بڈگے نے اقبالی بیان دیا۔ اس سلسلہ میں ایک گواہ نے کہا کہ بڈگے نے مدن لال کا نام لیا۔ اس کے بعد بڈگے نے اقبالی بیان دیا۔

دارالسلطنت

۲۴ دسمبر

چوری کی واردات

کوٹھی مسٹر خان بہادر شیخ میں مدن لال بھی ایک شخص کے مکان پر چور گھس گئے اور آٹھ سو روپے کا سامان اٹھا لے گئے۔

پنجاب کوپن سمگلر پکڑا گیا۔ تقریباً چار سو روپے کا نقصان ہوا۔

راشننگ کے احکام کی خلاف ورزی

عام صحت اور عیار کو راشننگ اور سول سپلائی کے احکام کی خلاف ورزی کرنے پر ۲۰ دکانداروں کو سزائیں دی گئی ہیں۔ ۱۲ دکانداروں کو جرمانہ کیا گیا۔ ۲ کو قید سخت کی سزا دی گئی۔

سائیکل چوری کے چند اقدام

ہندوستان کے دارالسلطنت میں سائیکل چوری کی وبا دن بدن بڑھتی جا رہی ہے اور صرف کل دن کے تھانہ میں سات رپورٹیں سائیکل چوری کی درج کی گئی ہیں۔ تھانہ کوتوالی پولیس کلاں پیس میں لالہ امیر چند سپرنٹنڈنٹ پولیس کو اطلاع کرتا ہے کہ کوئی شخص سائیکلوں کو بغیر تالے یا بغیر دیکھنے والے کے نہ چھوڑے۔

پولیس کو گرفتاری کے سلسلہ میں سب سے زیادہ مشکلات بازاروں میں پیش آرہی ہیں کہ چوری کرنے والے عام طور پر پڑھے لکھے لوگ ہیں اور پیشہ ور قسم کا کوئی آدمی نہیں جو عام طور سے پولیس کے مخبروں کو معلوم ہیں کیونکہ کچھ لوگ ایسے ہوتے ہیں جنہوں نے سائیکلوں کو چوری کرنا اپنا پیشہ بنا لیا ہے۔

پولیس کا خیال ہے کہ چونکہ سائیکل عموماً ایک شہر سے دوسرے شہر میں لال کپڑا فروخت کرتے ہیں اور وہاں کے سائیکل چوروں سے ان کا تعلق ہے اور تقریباً سال میں چوری کی سائیکلیں دوسرے شہروں میں پہنچ جاتی ہیں۔ اور اگر تھانہ کو اطلاع ہو جائے تو بھی ان کا پتہ لگانا مشکل ہو جاتا ہے۔

ناقابل اعتبار شہادتیں

راؤ حامد حسین وکیل مدن لال کے حلف کی بھی کئی گواہوں نے تصدیق نہیں کی۔ پروفیسر جین اور انگد سنگھ کی شہادت میں کیا جا سکتا۔ انگد جین کی یہ بات کہ مدن لال نے قتل کی سازش کا انکشاف کیسے کیا ہے ناقابل اعتبار ہے۔ پروفیسر جین کی شہادت کا کوئی حصہ بھی قابل اعتبار نہیں۔ اس کی شہادت کا ایک حصہ بھی ایسا نہیں جس کی تائید کسی دوسرے گواہ نے کی ہو۔ پروفیسر جین کی شہادت کا کوئی حصہ بھی ایسا نہیں جس کی تائید کسی دوسرے گواہ نے کی ہو۔ پروفیسر جین کی شہادت کا کوئی حصہ بھی ایسا نہیں جس کی تائید کسی دوسرے گواہ نے کی ہو۔

مدن لال کا بیان

اس کے بعد ملزم مدن لال کا پولیس میں دیا ہوا بیان پڑھا گیا۔ مدن لال نے اپنے بیان میں کہا کہ وہ ۱۷ جنوری کو دہلی آیا تھا۔ اس

وزیر اعظم مدراس کا سنگھیوں کو انتباہ

الہ آباد کے طلباء کی جانب سے سنگھیوں کی مذمت

دہلی ۲۴ دسمبر۔ مسٹر ایس ستھیا مورتی نے جو ہندو راشٹر پر سیوک سنگھ کی تحریک دہلی میں پھیلانے کے لئے مرہٹ ہیں مدراس کے وزیر اعظم کے نام ایک تار بھیجا ہے جس میں کہا ہے کہ ان کی تنظیم کے ۲۰ ہزار رضاکار مدراس میں راشٹریہ سیوک سنگھ کے پھیلاؤ کا کامیاب مقابلہ کرنے پر کمر بستہ ہیں لیکن شہر میں کرفیو نافذ ہونے کی وجہ سے وہ اپنا کام نہیں کر سکتے۔

معلوم ہوا ہے کہ وفد نے وزیر اعظم کے ملاقات کا وقت مانگا ہے۔ مقامی حکام ان کی فہرست پر نظر ثانی کر رہے ہیں اور جن لوگوں نے یہ یقین دلایا ہے کہ ان کا سنگھ کی تحریک سے کوئی تعلق نہیں ہے یا جن لوگوں نے معافی مانگ لی ہے رہا کر دیئے جائیں گے۔

ہفتہ وار ٹائمز سے معلوم ہوا ہے کہ اس قسم کے تشدد میں ملوث ہونے والے ۱۰۰ سنگھیوں کو گرفتار کیا جا چکا ہے۔

سنگھ کے پبلسٹی تقسیم کرنے کا ایک پمفلٹ ایجاد کیا ہے۔ اور وہ ڈاک، ٹرالیہ سے آنے والوں کے نام بھیجا گیا ہے جن کے نام لیٹیفون ڈائریکٹری میں ہیں۔ یہ پمفلٹ دہلی میں بھی تقسیم کیا گیا ہے۔

مدراس میں: مدراس کے وزیر اعظم مسٹر راجا گوپال آچاریہ نے ایک پریس کانفرنس میں تقریر کرتے ہوئے کہا کہ سنگھ کی تنظیم کے مقاصد ملک کے لئے تباہ کن اور خطرناک ہیں۔

انہوں نے کہا کہ اگر حکومت ملک کو اس خطرناک راستہ سے بچانا چاہتی ہے تو اس کو سخت اقدام کرنا ہوگا۔ آپ نے کہا کہ حکومت کے ایک رکن کی حیثیت میں یہ کہہ سکتا ہوں کہ بعض اوقات ہمیں طاقت کو استعمال میں لانا ہوگا۔ آپ نے کہا کہ ہر ایسی بات کی انتباہ کرتا ہے جس سے کہ ملک کی امن کو خطرہ پیدا ہو۔ اس لئے ہم نے سنگھ کی تحریک سے کوئی تعلق نہیں رکھا ہے یا جن لوگوں نے معافی مانگ لی ہے رہا کر دیئے جائیں گے۔

انبالہ ۲۴ دسمبر۔ سنگھ کی سنیچ گرہ کے سلسلہ میں گزشتہ ۲۴ گھنٹوں کے دوران میں کوئی تازہ واقعہ پیش نہیں آیا۔ البتہ شہر کی فضا ابھی تک مکدر ہے۔ مقامی سنگھ کے ۱۰۰ کارکنوں کو ایک ایک سال کی سزا دی گئی ہے۔ ۱۰۰ روپیہ جرمانہ کیا گیا ہے۔ ۱۰۰ کو نوٹس دیئے گئے ہیں۔ ۱۰۰ کو ۱۰۰ روپیہ کی ضمانت پر رہا کیا گیا ہے

رجسٹرڈ ڈی ۴۶ نمبر

الجمعیۃ

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

روزنامہ

الجمعیۃ

قائم شدہ سنہ ۱۹۲۵ء

قیمت سالانہ
چالیس روپے
ششماہی بیس روپے
سہ ماہی
گیارہ روپے

تار کا پتہ، الجمعیۃ دہلی

فون نمبر ۵۸۵۵

قیمت فی پرچہ دو آنے | جلد ۳۰ | دہلی یوم اتوار ۲۳ صفر المظفر ۱۳۶۸ھ مطابق ۲۶ دسمبر ۱۹۴۸ء | نمبر ۲۸۴ | بذریعہ ہوائی جہاز اڑ ہائی آنہ

ہالینڈ کی حکومت مجلس تحفظ کے فیصلہ کو نظر انداز کر دے گی؟

نیویارک میں ایک ڈچ نمائندہ کا بیان

ڈچ فوج گردی کو حیدرآباد کے پولیس ایکشن سے تشبیہ دی جائی

نیویارک ۲۴ دسمبر۔ گزشتہ شب ایکسچینج ٹیلیگراف نے جاوا سے ایک خبر دی ہے جس کے مطابق ہالینڈ مجلس تحفظ کے اس ریزولیوشن کو کہ ڈچ فوجیں اپنے ساتھ ریپبلکن حکومت کے نمائندوں کو واپس لائیں، جاوا کے گورنر جنرل کے ذریعہ نشر کی روسے نظر انداز کر دے گا۔

گورنر جنرل نے کہا ہے کہ ریپبلکن حکومت کے نمائندے ڈچ فوجوں کے ساتھ واپس نہیں جائیں گے۔ ریڈیو کی خبر کے مطابق ڈچ فوجوں کے کمانڈر انچیف جنرل سپیرمین نے کہا ہے کہ ریپبلکن حکومت کے نمائندوں کو واپس بھیجنے کا حکم ایک ناقابل عمل حکم ہے۔

ڈاکٹر فرانڈی کے اس بیان کے متعلق ڈچوں کا نمائندہ اقوام متحدہ کی کمیٹی برائے انڈونیشیا کے ممبر مسٹر گلنٹ رشید ٹوف نے کہا ہے کہ ہم نے ڈچ نمائندہ کا بیان سنا ہے اب ہم کمیٹی کی آئندہ کارروائی کے بارے میں غور کریں گے۔

مجلس اقوام متحدہ کی کمیٹی برائے انڈونیشیا کے ممبر مسٹر گلنٹ رشید ٹوف نے کہا ہے کہ ہم نے ڈچ نمائندہ کا بیان سنا ہے اب ہم کمیٹی کی آئندہ کارروائی کے بارے میں غور کریں گے۔

مجلس اقوام متحدہ کی کمیٹی برائے انڈونیشیا کے ممبر مسٹر گلنٹ رشید ٹوف نے کہا ہے کہ ہم نے ڈچ نمائندہ کا بیان سنا ہے اب ہم کمیٹی کی آئندہ کارروائی کے بارے میں غور کریں گے۔

آپ نے ڈچ کارروائی کو ہندوستان کی جدوجہد آزادی پر بھی اور دوسری جگہ طاقتور جدوجہد آزادی کے بعد متعدد علاقوں سے واپس ہونے کا حکم ایک تاریخی امر قرار دیا۔

ڈاکٹر فرانڈی کے اس بیان کے متعلق ڈچوں کا نمائندہ اقوام متحدہ کی کمیٹی برائے انڈونیشیا کے ممبر مسٹر گلنٹ رشید ٹوف نے کہا ہے کہ ہم نے ڈچ نمائندہ کا بیان سنا ہے اب ہم کمیٹی کی آئندہ کارروائی کے بارے میں غور کریں گے۔

مجلس اقوام متحدہ کی کمیٹی برائے انڈونیشیا کے ممبر مسٹر گلنٹ رشید ٹوف نے کہا ہے کہ ہم نے ڈچ نمائندہ کا بیان سنا ہے اب ہم کمیٹی کی آئندہ کارروائی کے بارے میں غور کریں گے۔

آپ نے ڈچ کارروائی کو ہندوستان کی جدوجہد آزادی پر بھی اور دوسری جگہ طاقتور جدوجہد آزادی کے بعد متعدد علاقوں سے واپس ہونے کا حکم ایک تاریخی امر قرار دیا۔

آپ نے ڈچ کارروائی کو ہندوستان کی جدوجہد آزادی پر بھی اور دوسری جگہ طاقتور جدوجہد آزادی کے بعد متعدد علاقوں سے واپس ہونے کا حکم ایک تاریخی امر قرار دیا۔

چینی حکومت کمیونسٹوں سے صرف بغاوت سمجھوتہ کرنے کو تیار ہے

ڈاکٹر سن فو وزیر اعظم چین کا نئی کابینہ کے اجلاس میں اعلان

ہانگ کانگ ۲۴ دسمبر۔ چین کے وزیر اعظم ڈاکٹر سن فو نے آج پہلے پہل اعلان کیا کہ وہ کمیونسٹوں سے صرف بغاوت کے خاتمہ کے لئے صلح کرنے کو تیار ہیں۔ وہ وقت صلح کر سکتے ہیں جب ہم جنگ کرنے کے قابل نہیں رہیں گے۔ ڈاکٹر سن فو نے یہ اعلان نانکنگ سے واپس آکر اپنی نئی کابینہ کے اجلاس میں کیا۔ ڈاکٹر سن فو نے کہا کہ ہم نے کمیونسٹوں سے کئی بار صلح کی کوشش کی ہے لیکن ہر بار ہمیں ناکامی ہوئی۔ ہم نے ان کو ہتھیار ڈالنے کی پیشکش کی تھی لیکن انہوں نے اس کو ٹھکرا دیا۔ ہم نے ان کو ہر طرح کی رعایتیں دینے کی پیشکش کی تھی لیکن انہوں نے ہماری ایک نہ سنی۔ ہم نے ان کو ہر طرح کی رعایتیں دینے کی پیشکش کی تھی لیکن انہوں نے ہماری ایک نہ سنی۔

ڈاکٹر سن فو نے کہا کہ ہم نے ان کو ہر طرح کی رعایتیں دینے کی پیشکش کی تھی لیکن انہوں نے ہماری ایک نہ سنی۔ ہم نے ان کو ہر طرح کی رعایتیں دینے کی پیشکش کی تھی لیکن انہوں نے ہماری ایک نہ سنی۔

ڈاکٹر سن فو نے کہا کہ ہم نے ان کو ہر طرح کی رعایتیں دینے کی پیشکش کی تھی لیکن انہوں نے ہماری ایک نہ سنی۔ ہم نے ان کو ہر طرح کی رعایتیں دینے کی پیشکش کی تھی لیکن انہوں نے ہماری ایک نہ سنی۔

مجلس تحفظ میں ڈچ حکومت کی اقدام کی پر زور مذمت

آسٹریلیا، ہندوستان اور روس کے نمائندوں کی اہم تقریریں

نیویارک ۲۴ دسمبر۔ اقوام متحدہ کی مجلس تحفظ کا ۱۷۴ واں اجلاس آج ڈچ حکومت کے خلاف ہندوستان کی شکایت سے شروع ہوا۔ ہندوستان کی طرف سے مسٹر کرشنا مینن نے ڈچ حکومت کی مذمت کرتے ہوئے کہا کہ ڈچ حکومت نے جاوا اور سماٹرا میں جو فوجی کارروائی کی ہے وہ ایک طرح کی جنگ ہے۔ ڈچ حکومت نے اس کارروائی کو پولیس ایکشن کا نام دیا ہے۔ ہندوستان کی حکومت نے ڈچ حکومت کو متنبہ کر دیا تھا کہ اگر ڈچ حکومت نے اپنی فوجیں جاوا اور سماٹرا سے واپس نہ بلائیں تو ہندوستان کی حکومت اس معاملہ کو اقوام متحدہ میں پیش کرے گی۔ ڈچ حکومت نے ہندوستان کی حکومت کی اس تنبیہ کی کوئی پروا نہیں کی۔ اس لئے ہندوستان کی حکومت نے اس معاملہ کو اقوام متحدہ میں پیش کیا ہے۔

مسٹر کرشنا مینن نے کہا کہ ڈچ حکومت نے جاوا اور سماٹرا میں جو فوجی کارروائی کی ہے وہ ایک طرح کی جنگ ہے۔ ڈچ حکومت نے اس کارروائی کو پولیس ایکشن کا نام دیا ہے۔ ہندوستان کی حکومت نے ڈچ حکومت کو متنبہ کر دیا تھا کہ اگر ڈچ حکومت نے اپنی فوجیں جاوا اور سماٹرا سے واپس نہ بلائیں تو ہندوستان کی حکومت اس معاملہ کو اقوام متحدہ میں پیش کرے گی۔ ڈچ حکومت نے ہندوستان کی حکومت کی اس تنبیہ کی کوئی پروا نہیں کی۔ اس لئے ہندوستان کی حکومت نے اس معاملہ کو اقوام متحدہ میں پیش کیا ہے۔

مسٹر کرشنا مینن نے کہا کہ ڈچ حکومت نے جاوا اور سماٹرا میں جو فوجی کارروائی کی ہے وہ ایک طرح کی جنگ ہے۔ ڈچ حکومت نے اس کارروائی کو پولیس ایکشن کا نام دیا ہے۔ ہندوستان کی حکومت نے ڈچ حکومت کو متنبہ کر دیا تھا کہ اگر ڈچ حکومت نے اپنی فوجیں جاوا اور سماٹرا سے واپس نہ بلائیں تو ہندوستان کی حکومت اس معاملہ کو اقوام متحدہ میں پیش کرے گی۔ ڈچ حکومت نے ہندوستان کی حکومت کی اس تنبیہ کی کوئی پروا نہیں کی۔ اس لئے ہندوستان کی حکومت نے اس معاملہ کو اقوام متحدہ میں پیش کیا ہے۔

یہ ہے "پولس ایکشن"

مجلس تحفظ میں انڈونیشیا کی کمیٹی کے ممبر اسٹریلیا ڈیلیگیٹ نے کہا: ہم سے کہا گیا ہے کہ یہ پولیس ایکشن ہے۔ کیا کہیں پولیس فوجی کارروائی، ملٹری سیلائی فوجی سرا اصلات اور فوجی سپلائی کے احکام جاری کرتی ہے اور کیا پولس ایکشن میں بھاری بمب خاندار اور جہاز تہ فوج استعمال کی جاتی ہے۔ اور کیا چیف آف سٹاف عشیر طور پر بحری، بحری اور فضائی فوج کا ریویو کرتے ہیں؟

ڈچ جہازوں کا بائیکاٹ

سڈنی ۲۴ دسمبر۔ آسٹریلیا میں سڈنی کے ساحل پر کام کرنے والے مزدوروں نے فیصلہ کیا ہے کہ وہ ان ڈچ جہازوں کا بائیکاٹ کریں گے جو آسٹریلیا اور انڈونیشیا کے درمیان چلتے ہیں۔ (رائٹر)

حکومت ہند نے کشمیر کمیشن کو اپنے فیصلہ سے مطلع کر دیا

کمیشن کے ممبر ہوائی جہاز کے ذریعہ کراچی جا رہے ہیں

کراچی ۲۴ دسمبر۔ اقوام متحدہ کی کمیشن برائے ہند و پاکستان کے ممبر آج ہوائی جہاز کے ذریعہ کراچی پہنچ گئے۔ ہوائی اڈہ پر کمیشن کے ممبران کا استقبال کرنے کے لئے ہندوستان کی طرف سے مسٹر ایم کے وزیر اور پاکستان کی طرف سے مسٹر ایم اے گرمانی موجود تھے۔ کمیشن کے ممبران کا استقبال کرنے کے لئے ہندوستان کی طرف سے مسٹر ایم کے وزیر اور پاکستان کی طرف سے مسٹر ایم اے گرمانی موجود تھے۔

کمیشن کے ممبران کا استقبال کرنے کے لئے ہندوستان کی طرف سے مسٹر ایم کے وزیر اور پاکستان کی طرف سے مسٹر ایم اے گرمانی موجود تھے۔

حضرت مجدد الف ثانیؒ کا عرس

خاص سرکاری انتظام نہیں ہوگا

دہلی ۲۴ دسمبر۔ حضرت مولانا حبیب الرحمٰن صاحب لدھیانوی نے حضرت مجدد الف ثانیؒ کے عرس میں شامل ہونے والوں کے لئے سرکاری انتظام کی بابت فرمایا کہ وزیر اعظم کے پرائیویٹ سکرٹری نے انہیں اطلاع دی ہے کہ حکومت کی طرف سے حضرت مجدد الف ثانیؒ رحمۃ اللہ علیہ کے عرس پر سرہند جانے والے زائرین کا کوئی خاص انتظام نہیں ہو سکتا۔ البتہ ریلوے کو عام انتظامات میں وہ اپنی ذمہ داری پر چلا سکتے ہیں۔ پرائیویٹ سکرٹری نے اس سلسلہ میں حضرت مولانا سے اپنی گفتگو بھی کی اور یہی کہا کہ ان کا کوئی خاص انتظام نہیں کیا جا سکتا۔ (ایسوسی ایٹڈ پریس)

جاپانی پارلیمنٹ توڑ دی گئی

ٹوکیو ۲۴ دسمبر۔ کل جاپانی وزیر اعظم مسٹر یوشیدا نے جاپانی پارلیمنٹ کو توڑ دیا اور ۲۳ مارچ کو عام انتخابات کا اعلان کر دیا۔ حکومت اور اپوزیشن کے تعلقات وزیر اعظم کے خلاف عدم اعتماد کا ووٹ پاس ہونے کے بعد سے کشیدہ ہو گئے تھے۔ تاکہ آئندہ وسط مارچ کے انتخابات پر کیبنٹ مسٹر یوشیدا وزیر اعظم رہ سکیں۔ اپوزیشن کے لیڈر مسٹر ہاتویاما نے اس فیصلہ کو مسترد کر دینے کا اعلان کیا تھا۔ جاپانی حلقوں کا خیال ہے کہ ڈیموکریٹ لبرل جو اس وقت حزب مخالف میں سب سے بڑی پارٹی ہے پارلیمنٹ میں زیادہ ووٹ حاصل کر لیگی۔

ڈچ کی قائم کی ہوئی مغربی جاوا کی حکومت کا استعفیٰ

کیلیٹا ۲۴ دسمبر۔ مغربی جاوا کے شہر بیرلیا کی طرف سے اعلان کیا گیا ہے کہ مغربی جاوا کی ریاست نے اپنی حکومت سے استعفیٰ دیدیا ہے۔ ڈچ کی قائم کی ہوئی یہ ریاستی حکومت سنہ ۱۹۴۸ء میں بنائی گئی تھی۔ مغربی جاوا کی ریاست نے اپنی حکومت سے استعفیٰ دیدیا ہے۔ ڈچ کی قائم کی ہوئی یہ ریاستی حکومت سنہ ۱۹۴۸ء میں بنائی گئی تھی۔

شنگھائی میں بنکوں پر ہجوم

شنگھائی ۲۴ دسمبر۔ یہاں کی سرکاری اطلاع سے ظاہر ہے کہ مالی بحران بنک کے باہر انتظار کرنے کے بعد صبح بھر بنک کھلنے پر لوگ سونا اور دوسری قیمتی چیزوں کے لئے ٹوٹ پڑے۔ بنک کے کھلتے ہی ہجوم کی کثرت سے دروازے ٹوٹ گئے۔ بعض عورتیں بھی بھیڑ میں کچلی گئیں۔ بنک کے اندر داخل ہونے کے بعد لوگوں نے دیکھا کہ بنک میں روپیہ نہیں ہے۔ بنک کے ملازمین نے بتایا کہ بنک میں روپیہ نہیں ہے۔ بنک کے ملازمین نے بتایا کہ بنک میں روپیہ نہیں ہے۔ بنک کے ملازمین نے بتایا کہ بنک میں روپیہ نہیں ہے۔

ڈچ حکومت سے سفارتی تعلقات منقطع کر لئے جائیں

انڈونیشیا کی امداد کرنا ہمارا فرض ہے

پاکستانی پارلیمنٹ میں مسٹر نظیر احمد کی تحریک التوا پر بحث

ڈاکٹر عمر حیات سریش چندر اور دیگر ممبروں کی تقریریں

کراچی ۲۴ دسمبر۔ کل پاکستان پارلیمنٹ میں انڈونیشیا کے مسئلہ پر مسٹر نظیر احمد (سندھ) نے حکومت پاکستان سے مطالبہ کیا کہ وہ ہالینڈ سے اپنے سفارتی تعلقات منقطع کر لے اور اس مسئلہ کو حل کرنے کے لئے جو پاکستان کے راستے انڈونیشیا میں ڈچ فوجوں کو سپلائی جا رہا ہے۔

مسٹر نظیر احمد نے اپنی تحریک التوا پیش کرتے ہوئے کہا کہ حکومت پاکستان کو انڈونیشیا کی امداد کرنا ہمارا فرض ہے۔ ہم نے انڈونیشیا کی آزادی کی جدوجہد میں ہر طرح سے مدد کی ہے۔ ہم نے انڈونیشیا کی آزادی کی جدوجہد میں ہر طرح سے مدد کی ہے۔

مسٹر نظیر احمد نے اپنی تحریک التوا پیش کرتے ہوئے کہا کہ حکومت پاکستان کو انڈونیشیا کی امداد کرنا ہمارا فرض ہے۔ ہم نے انڈونیشیا کی آزادی کی جدوجہد میں ہر طرح سے مدد کی ہے۔ ہم نے انڈونیشیا کی آزادی کی جدوجہد میں ہر طرح سے مدد کی ہے۔

مسٹر نظیر احمد نے اپنی تحریک التوا پیش کرتے ہوئے کہا کہ حکومت پاکستان کو انڈونیشیا کی امداد کرنا ہمارا فرض ہے۔ ہم نے انڈونیشیا کی آزادی کی جدوجہد میں ہر طرح سے مدد کی ہے۔ ہم نے انڈونیشیا کی آزادی کی جدوجہد میں ہر طرح سے مدد کی ہے۔

شرق اردن نے برطانیہ سے کوئی قرض نہیں لیا

عمان ۲۴ دسمبر۔ شرق اردن کے وزیر اعظم زعیم العلماء عمر شنقیطی نے ایک بیان میں کہا کہ ان کی حکومت فلسطین کی عرب کاز کی ہر ممکن مدد جاری رکھے گی۔ انہوں نے کہا کہ شرق اردن کی حکومت نے برطانیہ سے کوئی قرض نہیں لیا ہے۔ شرق اردن کی حکومت فلسطین کی عرب کاز کی ہر ممکن مدد جاری رکھے گی۔ انہوں نے کہا کہ شرق اردن کی حکومت نے برطانیہ سے کوئی قرض نہیں لیا ہے۔

برطانوی کابینہ میں تبدیلیاں

لندن ۲۴ دسمبر۔ معلوم ہوا ہے کہ آئندہ سرما کی تعطیلات میں مسٹر ایٹلی وزارتی تبدیلیوں کا اعلان کریں گے۔ آخری فیصلہ کریں گے۔ معلوم ہوا ہے کہ ان تبدیلیوں کا اعلان

(باقی صفحہ پر)

ہندوستان اور پاکستان نے ڈچ ہوائی سروس پر پابندی لگادی

حکومت ہند ڈچوں کی کارروائی کو جنگ تصور کرتی ہے

ایمسٹرڈم اور بٹاویہ کے درمیان فضائی سروس بند

نئی دہلی ۲۸ دسمبر۔ ایمسٹرڈم کے ہوائی جہازوں کے لئے حکومت ہند کے فضائی حدود کے استعمال پر پابندی عائد کر دی گئی ہے۔ آج شام کو حکومت ہند کے ایک اعلان میں بتایا گیا ہے کہ انڈونیشیا کی ری پبلک کے خلاف جو فوجی کارروائی کی ہے اس کے پیش نظر حکومت ہندنے ہالینڈ کی ہوائی سروس کو ہندوستان اور پاکستان کے اوپر سے گذرنے کی ممانعت کر دی ہے۔ گذشتہ ہفتے کے ایک بیان میں ہندوستانی حکومت نے کہا تھا کہ ہندوستانی فضائی حدود سے کسی بھی ہندوستانی ہندرگاہ کو ہوائی جہازوں کے لئے اڑنے کی ممانعت کر دی گئی ہے۔

یہ جنگ ہے

معلوم ہوا ہے کہ حکومت ہند نے ہالینڈ کے پولس کشن کو کہ انڈونیشیا اور مغربی نیو گنی کے تنازعہ میں انڈونیشیا کے خلاف جنگ تصور کرتی ہے

پاکستان کے وزیر خارجہ سر ظفر اللہ خاں نے بھوپال دستور ساز اسمبلی میں اعلان کیا کہ حکومت پاکستان نے بھی آج کے دن سے ہالینڈ کی ہوائی سروس پر پابندی لگا دی ہے۔

ایمسٹرڈم بٹاویہ سروس بند

پاکستانی فوجی ہوائی جہاز کراچی سے ایمسٹرڈم بٹاویہ کے درمیان عمومی مواصلات کی بنا پر سروس شروع کر دی تھی ہندوستان اور پاکستان کے اس اعلان کے چند گھنٹے بعد کراچی سے جانے والے ڈچ مسافروں کے لئے ایک ہوائی جہاز کی روانگی ملتوی کر دی گئی۔

خیال کیا جاتا ہے کہ ہالینڈ نے انڈونیشیا کے خلاف ہی اپنی فضائی سروس جاری رکھنے کا فیصلہ کیا تھا لیکن اب جبکہ ہندوستان اور پاکستان کی ہوائی سیلان نے بھی اپنے فیصلے بدل دیئے ہیں ہالینڈ کی ہوائی سروس بند ہو گئی ہے۔

بھوپال میں پولیس اور مزدوروں میں تصادم

بھوپال ۲۸ دسمبر۔ پولیس کانسٹیبلوں اور مزدوروں میں تصادم کے بعد آج یہاں مکمل ہڑتال ہو گئی۔ ہڑتال کے دوران کچھ مزدور اور پولیس کانسٹیبل زخمی ہوئے ہیں۔ پولیس نے تقریباً سو مزدوروں کو گرفتار کیا ہے۔ ہڑتال کے دوران ایک مزدور کی موت ہو گئی ہے۔ پولیس کانسٹیبلوں کی ہڑتال کے جواب میں ہی مزدوروں نے ہڑتال کی تھی۔ پولیس کانسٹیبلوں کی ہڑتال کا سبب ان کی تنخواہوں میں کمی کیا جانا ہے۔

پرتگالی ہند میں قلعہ ہندیال جنگی اور گورے سپاہی تعینات کر دیئے گئے

گوا ۲۸ دسمبر۔ پرتگالی ہند کے گورنر جنرل کو نڈ دریس تریرا میں اضافہ مشق و گرنے کے بعد جلد ہی یہاں واپس پہنچ رہے ہیں۔ یہ بتایا جاتا ہے کہ ان کے ہمراہ گورنر جنرل نے ۲۰۰ سے زیادہ گورے اور جنگی سپاہی تعینات کر دیئے ہیں۔ ان کے علاوہ ۲۰۰ سپاہی اور بھی بھیجے گئے ہیں۔ یہ بتایا جاتا ہے کہ گورنر جنرل نے یہ فیصلہ اس وقت کیا تھا جب پرتگالی ذرائع نے اعلان کیا تھا کہ پرتگال ہند دستانی مقبوضات پر قبضہ جاری رکھنے کا عزم کئے ہوئے ہے۔ اسی دن ایک پرتگالی فوجی جہاز ہندوستان کے ساحل پر پہنچا تھا۔ جس میں ۱۵۰ سپاہی پرتگالی فوجی ہندوستان لائے گئے تھے۔ وہ جدید ترین جنگی سامان سے لیس تھے۔ ان میں ہاٹ لیوں میں سے دو ہیلی کاپٹر اور ایک گن بوٹ بھی ہے۔ ایک اندازہ کے مطابق اس وقت ہندوستان کے ساحل پر ۱۰۰ سپاہی اور ۱۰ ٹینک موجود ہیں۔ ایک اطلاع کے مطابق ہندوستان کے ساحل پر ۱۰۰ سپاہی اور ۱۰ ٹینک موجود ہیں۔ ایک اطلاع کے مطابق ہندوستان کے ساحل پر ۱۰۰ سپاہی اور ۱۰ ٹینک موجود ہیں۔

روئی کی برآمد پر پابندی

کراچی ۲۸ دسمبر۔ صدر جناب اسکندر مرزا نے آج حکومت نے کام روئی کی برآمد پر پابندی لگا دی ہے اور روئی کی قیمتیں مقرر کر دی ہیں تاکہ ملوں کو روئی ارزاں قیمت پر کافی مقدار میں مل سکے۔

ڈاکوؤں کے خلاف اقدام کا مطالبہ

سہارنپور ۲۸ دسمبر۔ سہارنپور کے کسانوں نے ساہوکاروں اور سیٹھ قرض دینے والوں کے خلاف اقدام کا فیصلہ کیا ہے اگر حکومت ان ڈاکوؤں کے خلاف اقدام پر مجبور نہ کرے جو دیہاتوں میں دہشت انگیزی کر رہے ہیں ۲۹ دسمبر کو دیہاتی ایک ہڑتال کی ہڑتال کریں گے۔

سرحدی اضلاع کیلئے اسلحہ کی پالیسی

امرتسر ۲۸ دسمبر۔ شرومنی گورد وارہ پربندھک کمیٹی نے شرقی پنجاب کے سرحدی اضلاع کے لوگوں کو اسلحہ رکھنے کی پالیسی کو درست پسند نہ پالیسی قرار دیا ہے۔

جہاں خون بہا، وہاں پریم کی ندی بہا دو

مجھے دکھ ہے کہ ہم کسی اچھے کام کیلئے نہیں بلکہ دردمرگ سننے آئے ہیں

حیدرآباد میں پنڈت سندرلال کی ایک اور تقریر

حیدرآباد (دکن) ۲۸ دسمبر۔ (نامہ نگار) پنڈت سندرلال نے صدر جمعیۃ علماء حیدرآباد مولوی عبدالحلیم صاحب و صدر انجمن تبلیغ اسلام صاحب کے ہمراہ، موضع ورنی تعلقہ اودگیر کا دورہ کیا جہاں پر کانگریس کی جانب سے ایک جلسہ عام کا انتظام کیا گیا تھا۔ جلسہ کے مقررین نے پنڈت سندرلال کی خدمات کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ ہندوستانی حکومت نے ہم کو صحیح حالت سے واقف حاصل کرنے کے لئے ہی آپ کو بھیجا ہے۔ ہم اس وقت نظامی علاقہ کے مسلمانوں کے سامنے اپنی مصیبتوں کو پیش کرنے کے لئے جمع ہوئے ہیں۔ ہم کو امید ہے کہ ہندوستانی حکومت ہماری مدد کرے گی۔ ہم کو بھی ہندوستان کے دوسرے بھائیوں کی طرح ہندوستان کے شہری بننے کا حق حاصل ہے۔ ہم کو بھی ہندوستان کے دوسرے بھائیوں کی طرح ہندوستان کے شہری بننے کا حق حاصل ہے۔

پنڈت سندرلال نے اپنی تقریر میں کہا کہ ہندوستان کی حکومت نے ہم کو یہاں بھیجا ہے تاکہ ہم آپ کی مصیبتوں کو سنیں اور ان کو دور کرنے کی کوشش کریں۔ ہم کو افسوس ہے کہ ہم کسی اچھے کام کیلئے نہیں بلکہ دردمرگ سننے آئے ہیں۔ ہم چاہتے ہیں کہ آپ کی مصیبتوں کو دور کریں۔ ہم کو امید ہے کہ ہندوستان کی حکومت آپ کی مصیبتوں کو دور کرنے کی کوشش کرے گی۔ ہم کو بھی ہندوستان کے دوسرے بھائیوں کی طرح ہندوستان کے شہری بننے کا حق حاصل ہے۔ ہم کو بھی ہندوستان کے دوسرے بھائیوں کی طرح ہندوستان کے شہری بننے کا حق حاصل ہے۔ ہم جو کچھ دیکھیں گے اور سنیں گے اس کی رپورٹ نظامی مقامات کے لئے بھیجیں گے۔ ہم کو امید ہے کہ ہندوستانی حکومت ہماری رپورٹ کو دیکھ کر ضرور کچھ کرے گی۔ ہم جو کچھ دیکھیں گے اور سنیں گے اس کی رپورٹ نظامی مقامات کے لئے بھیجیں گے۔ ہم کو امید ہے کہ ہندوستانی حکومت ہماری رپورٹ کو دیکھ کر ضرور کچھ کرے گی۔

پاکستان میں افراط زر کے خلاف اقدام

مصر اور ترکی کو تجارتی وفد بھیجنے کی دعوت

کراچی ۲۸ دسمبر۔ پاکستان پارلیمنٹ کے اجلاس میں ایک تحریری سوال کا جواب دیتے ہوئے وزیر خزانہ جناب محمد علی نے کہا کہ حکومت نے افراط زر اور گرانی کے مقابلہ کے لئے ہی تک ۱۰ مرتبہ کی کمی کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس سوال پر اقتصادی کمیٹوں کی فائلوں میں بھی غور کیا جا رہا ہے۔ کمیٹی کی سفارشات پر عمل کیا جائے گا۔ ان سفارشات میں ایک سفارش یہ بھی ہے کہ ہندوستان اور پاکستان کے درمیان تجارت کو فروغ دینے کے لئے ایک تجارتی وفد مصر اور ترکی بھیجا جائے۔

ہیڈلم ڈیوز کے دفتر کی ڈاکٹر مرتبی سے ملاقات

دہلی ۲۸ دسمبر۔ آل انڈیا ہیڈلم ڈیوز ایسوسی ایشن کا ایک وفد ایسوسی ایشن کے صدر پروفیسر این۔ بی۔ ڈاکٹر کی قیادت میں وزیر صحت و سپلائی ڈاکٹر شیاما پرشاد مکرجی سے ملا اور سنت پور کنٹرول کے باعث ڈیلروں کی دقتوں اور اندازی۔ بلیک مارکیٹنگ اور مرتبہ قیمتوں کے بارے میں شکایت کی۔

وفد نے حکومت کی موجودہ تقسیم کو بند کر کے تمام گندم ڈیلرس ایسوسی ایشن کی کوپریٹو سوسائٹیز کی معرفت تقسیم کیا جائے۔

ٹوجو کا آخری پیام

ٹوکیو ۲۸ دسمبر۔ سابق جنرل ہیدیکی ٹوجو نے اپنی خاندانی قبر پر جمعہ کے روز اپنا آخری پیام ریکارڈ کرایا جس میں انہوں نے کہا کہ جاپان کی ہتھیار ڈالنے کی تاریخ سے ۱۲ سال بعد جاپان کی قوم کو ان کی موت کے بعد ان کی قبر پر یہ پیام سنایا جائے گا۔ ٹوجو نے اپنے پیام میں کہا کہ جاپان کی ہتھیار ڈالنے کی تاریخ سے ۱۲ سال بعد جاپان کی قوم کو ان کی موت کے بعد ان کی قبر پر یہ پیام سنایا جائے گا۔ ٹوجو نے اپنے پیام میں کہا کہ جاپان کی ہتھیار ڈالنے کی تاریخ سے ۱۲ سال بعد جاپان کی قوم کو ان کی موت کے بعد ان کی قبر پر یہ پیام سنایا جائے گا۔

امریکہ اور ترکی کو دعوت

سفیر پاکستان نے بتایا کہ صدر اسکندر مرزا کے دورہ ترکی کی دعوت دی گئی ہے کہ تجارتی وفد بھیجیں تاکہ معاشی روابط میں تجارت اور تعاون کو بڑھایا جا سکے۔ دوران تجارت نے کہا حکومت جاپان سے بھی تجارتی تعلقات بڑھانا چاہتی ہے۔

سفیر پاکستان نے موجودہ فروخ تبادلہ کو سخت ناپسند قرار دیا۔ انہوں نے بتایا کہ ۱۹۵۱ء میں ۱۰ کروڑ روپیہ کی درآمدگی تھیں۔

انہوں نے کہا کہ اس سوال پر اقتصادی کمیٹیوں کی فائلوں میں بھی غور ہو رہا ہے۔ کمیٹی نے جو سفارشات کیں۔ ان پر عمل کیا جا رہا ہے۔ ان کے بعض شعبہ جات پر عمل کیا جا رہا ہے۔ ایک دوسرے سوال کا جواب دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ حکومت اس کے بعض شعبہ جات پر غور کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت ان پر عمل کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔

گھر نیرپانی کا مقدمہ ملتوی

سفر فضل الرحمان وزیر تعلیم و صحت نے کہا کہ گھر کی حکومت کراچی میں ٹیلی فون ایکسچینج کے قیام پر غور کر رہی ہے۔ کراچی میں ٹیلی فون کے چند گھنٹے بعد کراچی میں ٹیلی فون ایکسچینج کے قیام پر غور کر رہی ہے۔ کراچی میں ٹیلی فون کے چند گھنٹے بعد کراچی میں ٹیلی فون ایکسچینج کے قیام پر غور کر رہی ہے۔

ہندوستان اور دولت مشترکہ

ڈاکٹر پٹابی کا اظہار خیال

نئی دہلی ۲۸ دسمبر۔ آل انڈیا کانگریس کمیٹی کے صدر ڈاکٹر پٹابی سیتا رامیہ نے ہندوستان کی خارجہ پالیسی کے سلسلہ میں کانگریس کی قرارداد اور دولت مشترکہ برطانیہ سے مربوط تعلقات کے متعلق اظہار خیال کرتے ہوئے کلوب کے ضابطہ کو ایک خاص نقطہ کے دریافت میں بتلایا کہ اس قرارداد کی روشنی میں ضرور تبدیلی واقع ہوگی۔

آپ نے مزید کہا کہ اس قرارداد میں خاص طور پر اس بات کا ذکر کیا گیا ہے کہ ہندوستان ہر ملک سے رابطہ قائم رکھنا چاہتا ہے بشرطیکہ وہ اس کی آزادی اور آزادانہ عمل میں مخل نہ ہو۔ کانگریس دولت مشترکہ کی اور اقوام سے مشترکہ مفاد اور دنیا میں امن بحال رکھنے کے سلسلہ میں آزادانہ وابستگی کا خیر مقدم کرے گی۔ اب جب کہ ہندوستان نے بحیثیت آزاد خودمختار ریاست کے سارے اقوام کے بڑے گروپ میں شامل ہونا منظور کر لیا ہے تو شاید بعض جو اس گروپ کے پہلے شہری تھے "تھے" کہے جاتے ہیں اور "شہریوں" کی حیثیت کا کیا حل ہوگا۔؟

اس سوال کا جواب دیتے ہوئے ڈاکٹر پٹابی نے کہا کہ یہ معاملے بڑے بے پڑے ہیں۔ کانگریس کے باقاعدہ ممبر ہونے کا تعلق ہے اس کے ساتھ ہے اس کے کسی مسئلہ پر کوئی رائے نہیں رکھتے کے لئے کوئی مسئلہ نہیں لیکن عوام کی آواز کی طرح ہے اس کے ساتھ ہے اس کے کسی مسئلہ پر کوئی رائے نہیں رکھتے کے لئے کوئی مسئلہ نہیں لیکن عوام کی آواز کی طرح ہے اس کے ساتھ ہے اس کے کسی مسئلہ پر کوئی رائے نہیں رکھتے کے لئے کوئی مسئلہ نہیں لیکن عوام کی آواز کی طرح ہے اس کے ساتھ ہے۔

حیدرآباد میں پنڈت نہرو کی آمد اور استقبال کا پروگرام

ریڈیو سے پنڈت جی کی تقریر میں نشر کی جائیں گی

حیدرآباد ۲۸ دسمبر۔ پنڈت نہرو کی آمد کے سلسلے میں ریڈیو سے پنڈت نہرو کی تقریر کو نشر کرنے کا حسب ذیل انتظام کیا گیا ہے۔

۲۹ دسمبر کو ۱۰ بجے دن سے ۱۱ بجے رات تک حیدرآباد ریڈیو سے پنڈت نہرو کی تقریر نشر کی جائے گی۔

۳۰ دسمبر کو ۱۰ بجے سے ۱۱ بجے رات تک شمشیر آباد ریڈیو سے پنڈت نہرو کی تقریر نشر کی جائے گی۔

مجلس مقننہ کے اجلاس کے موقع پر ۳۱ دسمبر کو ۱۰ بجے سے ۱۱ بجے رات تک ریڈیو سے پنڈت نہرو کی تقریر نشر کی جائے گی۔

یکم جنوری کو ۱۰ بجے سے ۱۱ بجے رات تک ریڈیو سے پنڈت نہرو کی تقریر نشر کی جائے گی۔

۲ جنوری کو ۱۰ بجے سے ۱۱ بجے رات تک ریڈیو سے پنڈت نہرو کی تقریر نشر کی جائے گی۔

۳ جنوری کو ۱۰ بجے سے ۱۱ بجے رات تک ریڈیو سے پنڈت نہرو کی تقریر نشر کی جائے گی۔

۴ جنوری کو ۱۰ بجے سے ۱۱ بجے رات تک ریڈیو سے پنڈت نہرو کی تقریر نشر کی جائے گی۔

۵ جنوری کو ۱۰ بجے سے ۱۱ بجے رات تک ریڈیو سے پنڈت نہرو کی تقریر نشر کی جائے گی۔

۶ جنوری کو ۱۰ بجے سے ۱۱ بجے رات تک ریڈیو سے پنڈت نہرو کی تقریر نشر کی جائے گی۔

۷ جنوری کو ۱۰ بجے سے ۱۱ بجے رات تک ریڈیو سے پنڈت نہرو کی تقریر نشر کی جائے گی۔

۸ جنوری کو ۱۰ بجے سے ۱۱ بجے رات تک ریڈیو سے پنڈت نہرو کی تقریر نشر کی جائے گی۔

۹ جنوری کو ۱۰ بجے سے ۱۱ بجے رات تک ریڈیو سے پنڈت نہرو کی تقریر نشر کی جائے گی۔

۱۰ جنوری کو ۱۰ بجے سے ۱۱ بجے رات تک ریڈیو سے پنڈت نہرو کی تقریر نشر کی جائے گی۔

۱۱ جنوری کو ۱۰ بجے سے ۱۱ بجے رات تک ریڈیو سے پنڈت نہرو کی تقریر نشر کی جائے گی۔

۱۲ جنوری کو ۱۰ بجے سے ۱۱ بجے رات تک ریڈیو سے پنڈت نہرو کی تقریر نشر کی جائے گی۔

۱۳ جنوری کو ۱۰ بجے سے ۱۱ بجے رات تک ریڈیو سے پنڈت نہرو کی تقریر نشر کی جائے گی۔

۱۴ جنوری کو ۱۰ بجے سے ۱۱ بجے رات تک ریڈیو سے پنڈت نہرو کی تقریر نشر کی جائے گی۔

۱۵ جنوری کو ۱۰ بجے سے ۱۱ بجے رات تک ریڈیو سے پنڈت نہرو کی تقریر نشر کی جائے گی۔

۱۶ جنوری کو ۱۰ بجے سے ۱۱ بجے رات تک ریڈیو سے پنڈت نہرو کی تقریر نشر کی جائے گی۔

۱۷ جنوری کو ۱۰ بجے سے ۱۱ بجے رات تک ریڈیو سے پنڈت نہرو کی تقریر نشر کی جائے گی۔

۱۸ جنوری کو ۱۰ بجے سے ۱۱ بجے رات تک ریڈیو سے پنڈت نہرو کی تقریر نشر کی جائے گی۔

۱۹ جنوری کو ۱۰ بجے سے ۱۱ بجے رات تک ریڈیو سے پنڈت نہرو کی تقریر نشر کی جائے گی۔

۲۰ جنوری کو ۱۰ بجے سے ۱۱ بجے رات تک ریڈیو سے پنڈت نہرو کی تقریر نشر کی جائے گی۔

۲۱ جنوری کو ۱۰ بجے سے ۱۱ بجے رات تک ریڈیو سے پنڈت نہرو کی تقریر نشر کی جائے گی۔

۲۲ جنوری کو ۱۰ بجے سے ۱۱ بجے رات تک ریڈیو سے پنڈت نہرو کی تقریر نشر کی جائے گی۔

۲۳ جنوری کو ۱۰ بجے سے ۱۱ بجے رات تک ریڈیو سے پنڈت نہرو کی تقریر نشر کی جائے گی۔

۲۴ جنوری کو ۱۰ بجے سے ۱۱ بجے رات تک ریڈیو سے پنڈت نہرو کی تقریر نشر کی جائے گی۔

۲۵ جنوری کو ۱۰ بجے سے ۱۱ بجے رات تک ریڈیو سے پنڈت نہرو کی تقریر نشر کی جائے گی۔

۲۶ جنوری کو ۱۰ بجے سے ۱۱ بجے رات تک ریڈیو سے پنڈت نہرو کی تقریر نشر کی جائے گی۔

۲۷ جنوری کو ۱۰ بجے سے ۱۱ بجے رات تک ریڈیو سے پنڈت نہرو کی تقریر نشر کی جائے گی۔

۲۸ جنوری کو ۱۰ بجے سے ۱۱ بجے رات تک ریڈیو سے پنڈت نہرو کی تقریر نشر کی جائے گی۔

۲۹ جنوری کو ۱۰ بجے سے ۱۱ بجے رات تک ریڈیو سے پنڈت نہرو کی تقریر نشر کی جائے گی۔

۳۰ جنوری کو ۱۰ بجے سے ۱۱ بجے رات تک ریڈیو سے پنڈت نہرو کی تقریر نشر کی جائے گی۔

۳۱ جنوری کو ۱۰ بجے سے ۱۱ بجے رات تک ریڈیو سے پنڈت نہرو کی تقریر نشر کی جائے گی۔

انڈونیشیا میں وسیع پیمانہ پر جنگ ہوگی

تئی دہلی ۲۸ دسمبر۔ انڈونیشیا کے وزیر اعظم ڈاکٹر سوکارنو نے کہا ہے کہ انڈونیشیا کے مغربی حصہ میں جنگ ہوگی۔ جزائر انڈونیشیا کا مرکزی حکومت کے خلاف ہتھیار اٹھانے والے باغیوں کے ساتھ ایک معاہدہ ہوا تھا۔ اس معاہدہ کے مطابق باغیوں کو ہتھیار ڈالنے تھے۔ لیکن باغیوں نے ہتھیار ڈالنے سے انکار کر دیا ہے۔ ڈاکٹر سوکارنو نے کہا کہ ہم نے باغیوں کو ہتھیار ڈالنے کے لئے کافی وقت دیا ہے۔ اب ہم ان کے خلاف کارروائی کریں گے۔ ڈاکٹر سوکارنو نے کہا کہ ہم نے باغیوں کو ہتھیار ڈالنے کے لئے کافی وقت دیا ہے۔ اب ہم ان کے خلاف کارروائی کریں گے۔

نئی دہلی میں ڈچ سامراج کیخلاف طلباء کا زبردست مظاہرہ

ڈچ سامراج مردہ باد۔ سوئیکارنو کو رہا کردو کے نعرے

نئی دہلی ۲۸ دسمبر۔ کل نئی دہلی میں نئی دہلی پولس کی رپیڈنگ روڈ پر فضل روڈ کے قریب طلباء کو جو ساتھیوں پر سوار تھے اور پیدل اور تنگ ذریب روڈ اور اسٹیڈیم روڈ پر ڈچ سفارت خانہ کے سامنے انڈونیشیا میں ڈچوں کی پولیس کارروائی کے خلاف مظاہرہ کرنے کے جا رہے تھے پولیس نے ۲۰ طالبعلموں کو جن میں سے بیشتر کیمپ کالج سے تعلق رکھتے تھے گرفتار کر لیا۔ ان کو فضل روڈ اور رپیڈنگ روڈ پولیس اسٹیشن میں حراست میں رکھا گیا جب انہوں نے نئی دہلی کے سپرنٹنڈنٹ پولیس کو یقین دلایا کہ وہ مظاہرہ نہیں کریں گے تو ان کو رہا کر دیا گیا کیونکہ ان کا جلوس نکالنے کا منصوبہ ناکام ہو گیا تھا۔ طلباء نے ڈچ سفارت خانہ کے سامنے مظاہرہ کرنے کا منصوبہ بنایا تھا۔ ان طلباء کے خلاف کارروائی کرنی پڑی کیونکہ نئی دہلی میں دفعہ ۱۴۴ کے تحت مظاہرہ اور جلوس پر پابندی لگائی گئی ہے۔

کشمیر کے سلسلہ میں ملاشور بازار کا بیان

غلط افواہوں کی تردید

نئی دہلی ۲۸ دسمبر۔ حکومت ہند کے ایک اعلان میں بتایا گیا ہے کہ ہندوستان اور پاکستان کے مقابلوں میں انگلستان کے حضرت صاحب کی غیر جانبداری ثابت ہو چکی ہے۔ ان کے حضرت صاحب کی طرف کچھ بیانات منسوب کئے گئے ہیں ان کی طرف یہ منسوب کیا گیا کہ کشمیر کے جھگڑے میں انگلستان پاکستان کا ساتھ دے رہا ہے۔ حالانکہ ان جنگ کو چھیڑنے میں اور ہندوستان کے بعد انگلستان نے اس مسئلہ میں پاکستان کے ساتھ نہیں دیا ہے۔

حضرت ملاشور بازار نے اس کی تردید کر دی ہے اور کہا ہے کہ میں نے ایسا کوئی بیان نہیں دیا تھا۔ اور میں نے یہ بھی نہیں کہا کہ انگلستان اور پاکستان کے مقابلوں میں انگلستان کی غیر جانبداری ثابت ہو چکی ہے۔ میں نے یہ بھی نہیں کہا کہ انگلستان اور پاکستان کے مقابلوں میں انگلستان کی غیر جانبداری ثابت ہو چکی ہے۔

ملا صاحب دہلی آرہے ہیں

ملا صاحب شور بازار جو ایک قبیلے کے مذہبی پیشوا ہیں وہ ۲۹ دسمبر کو دہلی پہنچیں گے۔ وہ یہاں سے پیدل چل کر ہیں سرینگر جائیں گے۔ سنا ہوا ہے سرینگر میں ہندوؤں کے ساتھ ان کی ملاقات ہوگی۔ ملا صاحب کو پشتون علاقہ میں بڑا احترام حاصل ہے۔

حضرت امام حسینؓ کو کس نے شہید کیا؟

شمر پر قتل کا الزام غلط ہے! ہر مسلمان کے لئے کربلا کے صحیح حالات سے واقف ہونا ضروری ہے

دام الہند مولانا ابوالکلام آزاد نے اپنے تبصرہ میں بتایا ہے کہ مکمل تاریخی حالات تحریر کئے ہیں۔ قیمت شہید اعظم صفحہ ۱۳۲ صرف روپیہ ۱۲ آنہ ڈاک خرچ علیحدہ۔ سوانح مولانا ابوالکلام آزاد، مولانا سید صباح الدین عبدالرحمن، مولانا عبدالرزاق ملیح آبادی، خواجہ حسن نظامی، مولانا عبدالماجد دریابادی، سیماب اکبرآبادی، ڈاکٹر سید محمود، رشید احمد صدیقی، مولانا سلیمان ندوی، مولانا عبدالسلام ندوی، مولانا عبدالباری، مولانا آزاد کی مکمل تصنیف، ۱۲۰۰ روپے۔ انتخاب مجموعہ انشائیہ مضامین، خطوط، مکاتیب، سیاسی، ادبی، مذہبی، تاریخی، فکاہیہ، ۱۲۰۰ روپے۔ انتخاب خطوط مولانا آزاد، ۱۲۰۰ روپے۔ ان کتابوں کو منگانے کا پتہ: مینیجر شاہی کتب خانہ، چوڑی والان دہلی

ہندوستانی عورت کی زندگی کے ہر پہلو کو اجاگر کرنے والا ماہنامہ

"بانو" دہلی

کشیدہ کاری کے نمونے۔ دلچسپ افسانے۔ اور بچوں کے لئے نصیحت آموز کہانیاں اور دلچسپ مضامین کا بہترین مجموعہ۔ فیشن اشتہارات سے بالکل پاک سالانہ قیمت بمعہ خاص نمبر ۱۲ روپے۔ نمونہ مفت طلب فرمائیے۔

پتہ مینیجر ماہنامہ "بانو" دہلی۔ کافی ہے

روک تھام

ہر قسم کے سیلان الرحم (لیکوریا) کا مکمل شرطیہ علاج ہے ہزارہا خواتین جو اپنے تئیں لاعلاج سمجھ چکی تھیں ہمارے استعمال سے شفا حاصل کر چکی ہیں۔ اس موذی بیماری کے ہر پہلو کو سامنے رکھ کر تجربہ کیا گیا ہے۔ اس موذی بیماری کو ایسا اکسیر نیا نسخہ ہے کہ جس سے بھی عورت کو سفید پانی کی شکایت ہو شرطیہ فائدہ ہے قیمت صرف ۱۲ روپیہ (دس روپیہ)

منیجر دہلی کا اچھا دواخانہ شفاء شفاء

روزنامہ
الجمعیۃ دہلی
۲۶ دسمبر ۱۹۴۸ء

مشکلات کا حل!

کل ہم نے انڈونیشیا کا نفرنس پر پنڈت جواہر لال نہرو کے بیان کی تشریح کرتے ہوئے بتایا تھا کہ دونوں کا فائدہ اقلیتوں کے اطمینان میں ہے، جس نسبت سے اقلیتوں کو سکون حاصل ہوگا اسی نسبت سے ہندو اور پاکستان کو بھی چین نصیب ہوگا، یہ نہیں ہو سکتا کہ اقلیتیں بے چین رہیں اور یہ پڑوسی حکومتیں چین اور دوستی کی سیکیں، نہ صرف اقلیتوں کو بلکہ دونوں حکومتوں کو بھی ریڑھ کی ہڈی کا حکم رکھتی ہیں، کیونکہ حکومت اس ہڈی کو نہیں توڑ سکتی، اگر توڑے گی تو خود بھی ٹوٹ جائے گی، کم از کم اس کا اخلاقی دیوالہ تو نکل ہی جائے گا!

پنڈت جواہر لال نہرو نے انڈونیشین کانفرنس پر اطمینان کا اظہار کیا ہے اور فرمایا ہے کہ کانفرنس کے فیصلوں سے ہماری مشکلات بہت بڑی حد تک دور ہو جائیں گی، لیکن ہمارا خیال ہے کہ ابھی وہ وقت نہیں آیا کہ ہم ان فیصلوں پر اطمینان کا اظہار کر سکیں اور یہ سمجھ لیں کہ اقلیتوں کی مشکلات دور ہو گئیں اور گزشتہ فسطیوں کی تلافی کا سامان ہو گیا، کانفرنس کے فیصلے بیشک اچھی چیزیں ہیں مگر ان سے صرف نیک خواہش کا اظہار ہوتا ہے، کامیابی کا ثبوت نہیں ملتا، فیصلے اچھے ہوں، دو اچھی چیزیں ہیں اگر ان کے بعد کسی اور فیصلہ کی ضرورت نہیں پڑتی، لیکن فیصلوں کو اچھا سمجھ لینا اور فیصلوں کی کسوٹی پر جانچنے کے بعد فیصلہ کرنا، ان کے نتائج کا انتظار کرنا، اس کے بعد فیصلہ کرنا کہ کانفرنس کا مقصد کس حد تک حاصل ہوا اور واقعات پر اس کا کیا اثر پڑا، جب تک واقعات کی شہادت نہ ہو صرف نیک ارادوں سے کوئی برائی اچھائی میں تبدیلی نہیں ہوتی۔ نیک خواہشات اپنی جگہ ہیں مگر عمل کی دنیا تو عمل سے ہی بنتی ہے اگر بھوکوں کا پیٹ باتوں سے نہیں بھرتا تو اقلیتوں کا ذہن بھی صرف فیصلوں سے مطمئن نہیں ہو سکتا۔

ہم چاہتے ہیں کہ اقلیتوں کے علاقہ میں کوئی خوشگوار تبدیلی واقع ہو تو ہمیں واقعات کا انتظار کرنا چاہیے، یہ تو ماننا کہ انڈونیشین کانفرنس کے فیصلے بہت بڑی حد تک اطمینان بخش تھے اور یہ طے کر لیا گیا تھا کہ اقلیتوں کے حقوق کو روکنے اور ان کے مفاد کو محفوظ کرنے کی تدبیر پوری اہمیت داد کے ساتھ اختیار کی جائے گی لیکن اسباب کا یہ فیصلہ کون کرے گا کہ کانفرنس کے فیصلوں پر عمل ہوا اور اقلیتوں کو اب کوئی شکایت باقی نہیں رہی؟ وہ کونسی ایجنسی ہے جو جائز اور ناجائز شکایات کی پڑتال کرے اور حکومت کو اقلیتوں کے بارے میں جھوٹ کو پکڑے، فرض کیجئے کہ مشرقی بنگال کے ہندو مشرقی بنگال میں آنے سے نہ رکنے کے فیصلہ اسباب کون معلوم کریگا اور انہیں بسانے کا انتظام کون کریگا، اور اگر ان کے بسانے کا انتظام نہ کیا گیا تو کیا یہ ہندو مشرقی بنگال کی آبادی کو گھٹانے کی دعوت نہ دے رہے ہیں یہاں

اقلیتوں کے ساتھ یہ سلوک ہونا؟

اس سے نہیں بہتر جو ہندوستان کی اقلیتوں کے ساتھ کیا جا رہا ہے؟

اس بیان سے دو نتیجے نکل سکتے ہیں اول یہ کہ مشرقی بنگال کی حکومت اقلیتوں کے ساتھ بہتر سلوک نہ کرے، ان کی جان و مال کی حفاظت کرنے سے قاصر رہے اور انکے اضطراب کو ہندو کے مگرمچھ آنسو بتائے کہ باہر کے خود غرض اور شرارت پسند لوگ اقلیت کو شہ دے کر نکال رہے ہیں اور یہ کام ایک منظم سازش کے تحت ہو رہا ہے، یعنی غلطی اور کوتاہی اپنی مگر الزام سے بچنے کے لئے دوسروں کو الزام دیکر اپنے سر سے بلا ٹالنا، دوسرا نتیجہ یہ کہ مشرقی بنگال کی اقلیت بالکل محفوظ ہو، حکومت خطا کو روکنے کی پوری کوشش کرے مگر باہر کے لوگ اقلیت کو نکالنے کا منصوبہ جاری رکھیں اور حکومت ہندوستان کو اطمینان دلائے کہ ہم ان فیصلوں پر اطمینان کا اظہار کر سکیں اور یہ سمجھ لیں کہ اقلیتوں کی مشکلات دور ہو گئیں اور گزشتہ فسطیوں کی تلافی کا سامان ہو گیا، کانفرنس کے فیصلے بیشک اچھی ہیں مگر ان سے صرف نیک خواہش کا اظہار ہوتا ہے، کامیابی کا ثبوت نہیں ملتا، فیصلے اچھے ہوں، دو اچھی چیزیں ہیں اگر ایک نہ ہو تیں تو گزشتہ فیصلوں کے بعد کسی اور فیصلہ کی ضرورت ہیں ہوتی، ان فیصلوں کو امتحان کی بھٹی سے گذرنے دیجئے انہیں کامیابی کی کسوٹی پر جانچئے اور ان کے نتائج کا انتظار کیجئے، اس کے بعد فیصلہ کیجئے کہ کانفرنس کا مقصد کس حد تک حاصل ہوا اور واقعات پر اس کا کیا اثر پڑا، جب تک واقعات کی شہادت نہ ہو صرف نیک ارادوں سے کوئی برائی اچھائی میں تبدیلی نہیں ہوتی۔ نیک خواہشات اپنی جگہ ہیں مگر عمل کی دنیا تو عمل سے ہی بنتی ہے اگر بھوکوں کا پیٹ باتوں سے نہیں بھرتا تو اقلیتوں کا ذہن بھی صرف فیصلوں سے مطمئن نہیں ہو سکتا۔

ہم چاہتے ہیں کہ اقلیتوں کے علاقہ میں کوئی خوشگوار تبدیلی واقع ہو تو ہمیں واقعات کا انتظار کرنا چاہیے، یہ تو ماننا کہ انڈونیشین کانفرنس کے فیصلے بہت بڑی حد تک اطمینان بخش تھے اور یہ طے کر لیا گیا تھا کہ اقلیتوں کے حقوق کو روکنے اور ان کے مفاد کو محفوظ کرنے کی تدبیر پوری اہمیت داد کے ساتھ اختیار کی جائے گی لیکن اسباب کا یہ فیصلہ کون کرے گا کہ کانفرنس کے فیصلوں پر عمل ہوا اور اقلیتوں کو اب کوئی شکایت باقی نہیں رہی؟ وہ کونسی ایجنسی ہے جو جائز اور ناجائز شکایات کی پڑتال کرے اور حکومت کو اقلیتوں کے بارے میں جھوٹ کو پکڑے، فرض کیجئے کہ مشرقی بنگال کے ہندو مشرقی بنگال میں آنے سے نہ رکنے کے فیصلہ اسباب کون معلوم کریگا اور انہیں بسانے کا انتظام کون کریگا، اور اگر ان کے بسانے کا انتظام نہ کیا گیا تو کیا یہ ہندو مشرقی بنگال کی آبادی کو گھٹانے کی دعوت نہ دے رہے ہیں یہاں

اچھی باتیں

والذین - تا - صالحین (پ ۲۰ ع ۱۳)

جو لوگ ایمان لا کر اچھے عمل کرتے ہیں تو ہم انہیں یقیناً صالحین میں داخل کریں گے۔

ایمان - عمل کے بغیر بیکار ہے اور عمل ایمان کے بغیر بے سود ہے، یقین کی چٹان پر جب عمل کی عمارت کھڑی ہوگی تو اسے حوادث روزگار سے کوئی اندیشہ نہ ہوگا، اور کوئی سیلاب اسے متزلزل نہ کر سکے گا، کوئی کام کوئی فرض انجام نہیں پاتا جب تک انسان اپنے اندر یقین پیدا نہ کرے، اگر زمین کے بغیر کھیتی سرسبز ہو سکتی ہے تو ایمان و یقین کے بغیر بھی عمل کارگر ہو سکتا ہے، پس ایمان لا کر سوچنا ہیں کر بیڑا پار ہو گیا بیڑا غرق ہونے کی دلیل سے عمل گیا، حرکت میں آؤ، جوش اور سرگرمی کا ثبوت دو، ایثار اور قربانی کے لئے تیار رہو پھر کامیابی کا خواب دیکھو، صرف ایمان لا کر بہشت خرید لینا اور دنیا کو ختم کرنے کے خواب دیکھنا اس قوم کی علامت ہے جس پر تاریخ بربادی کا فتویٰ لگا چکی ہو، خدائے تعالیٰ کا وعدہ ہے کہ ایمان اور عمل کی بدولت قوموں کو صالحین میں داخل کیا جائے گا، ماضی ان کی صلاحیتوں کی شاہد ہے اور حال ان کی صداقت پر گواہ ہوں گی۔

جاپانی لیڈروں کا حشر

افسوس ہے کہ وزیر اعظم توجو اور دوسرے چھ لیڈروں کو پھانسی پر چڑھا دیا گیا! ان کے خلاف مین الاقوامی فوجی ٹریبونل نے موت کا فتویٰ صادر کیا تھا، اس پر امریکہ کی سپریم کورٹ نے ٹریبونل کے فیصلہ میں مداخلت سے انکار کر دیا اور یہ ساتوں جاپانی لیڈر پھانسی پر لٹکا دیئے گئے ہمارے نزدیک یہ سراسر مین الاقوامی انصاف کی توہین ہے اور افسوس ہے کہ ایک مین الاقوامی فوجی عدالت میں مین الاقوامی انصاف کا خون کیا گیا ہے، سوال یہ ہے کہ اس فوجی عدالت نے جاپانی لیڈروں کو یہ سزا دی اسے مین الاقوامی قرار دینے والا کون ہے؟ دنیا کے کب اعتراف کیا کہ یہ عدالت مین الاقوامی ہے اور اس کے فیصلے غیر جانبدار ہیں گے، جاپان کے حریفوں نے خود ہی فیصلہ کر لیا کہ وہ جاپانی لیڈروں کی قسمت کا فیصلہ کریں گے مگر آپ اسے دنیا کا سب سے بڑا ظلم تو کہہ سکتے ہیں مین الاقوامی انصاف نہیں کہہ سکتے، اگر جاپان کامیاب ہو کر اتحادیوں کو شکست دیدیتا تو یقیناً امریکہ، برطانیہ اور روس کو مین الاقوامی عدالت میں جنگی مجرموں کی حیثیت سے پیش کیا جاتا، اسکے معنے یہ ہوئے کہ جنگ میں شکست کھانا ایک مین الاقوامی جرم ہے، جاپان شکست کھا گیا اس لئے اسے جنگی مجرم بننا پڑا، اگر اتحادی شکست کھا جاتے تو یہ داغ ان کی پیشانی پر لگتا مگر یہ انصاف کی کوتاہی نہیں ہے چہ جائیکہ مین الاقوامی انصاف ہو، اصول انصاف اور عقل کا تقاضہ ہے کہ جن طاقتوں نے جاپان کو شکست دی ان کے خلاف بھی کسی مین الاقوامی عدالت میں مقدمہ دائر ہو اور ان کے لیڈروں کو بھی پھانسی پر چڑھایا جائے، لیکن وہ تاریخ ہیں اور فاتحین کا فیصلہ ہے کہ تاریخ کبھی جنگی مجرم قرار نہیں دے جا سکتے، بلکہ فاتحین کو تاریخ فوجی عدالت کے سامنے کھڑا کر سکتی ہے، اور اس کے سامنے وہ اپنی صفائی پیش کر سکیں اور ان کی ہار سچی مرتب کر کے مقدمہ میں تاریخ دائر کر دیا۔

نوٹ:- اگر کسی ابتدائی ممبر کے متعلق کوئی اعتراض ہو تو ۱۵ جنوری تک وہ اعتراض تحریر کر کے صوبائی جمعیۃ کے صدر صاحب کو روانہ کر دینا چاہئے۔ اور اس کے بعد ایک کاپی صدر صاحب سے دستخط کرا کر اپنے پاس محفوظ رکھ لی جائے گی۔ (۱۵ جنوری ۱۹۴۹ء) تک ہر ایک جمعیۃ علماء تمام ابتدائی ممبروں کی فہرس کی ایک نقل (کرنا) جمعیۃ ضلع کو روانہ کرے گی اور اپنی تمام آمد و خرچ کی رپورٹ مرتب کر کے ہر ضلع منتظمہ میں پیش کرے گی۔

(۳) ہر ضلع جمعیۃ علماء منتظمہ کا فیصلہ ہوگی جس میں اکثریت تعیینوں کے لئے انتخابات کی تاریخ مقرر کرے گی۔ اور انتخاب کے بعد ارکان کی فہرست شائع کرے گی۔ لیکن اگر کسی شہری جمعیۃ علماء کے ماتحت حلقہ وار جمعیتی قائم ہیں تو ان کے انتخابات کی تاریخ بھی ضلع منتظمہ ہی مقرر کرے گی۔ اور انتخاب کے پروگرام کا اعلان شہری جمعیۃ علماء کی مجلس منتظمہ کرے گی۔ اگر ضلعوں کے انتخاب کی تاریخیں اور پروگرام کا اعلان شہری جمعیۃ علماء کی مجلس منتظمہ کرے گی تو ضلع کی تاریخیں اور پروگرام کا اعلان ضلع کی مجلس منتظمہ کرے گی۔

(۴) ضلع منتظمہ کے انتخاب کے لئے مقررہ تاریخ کو ہر ایک جمعیۃ علماء کے تمام ارکان جمع ہو کر اپنے ضلع کے لئے ۱۵ ممبروں کا انتخاب کریں گے۔ اور ان ممبروں کے ذریعہ ضلع منتظمہ کے عہدہ داروں کا انتخاب ہوگا۔ ضلع منتظمہ کے عہدہ دار ہر ایک جمعیۃ علماء کے ماتحت جمعیتوں کے لئے انتخابات کی تاریخ بھی مقرر کرے گی۔ اور انتخاب کے بعد ارکان کی فہرست شائع کرے گی۔ لیکن اگر کسی شہری جمعیۃ علماء کے ماتحت حلقہ وار جمعیتی قائم ہیں تو ان کے انتخابات کی تاریخ بھی ضلع منتظمہ ہی مقرر کرے گی۔ اور انتخاب کے بعد ارکان کی فہرست شائع کرے گی۔

(۵) ہر ایک جمعیۃ علماء کے ماتحت جمعیتوں کے لئے انتخابات کی تاریخ مقرر کرنے کا اختیار ضلع منتظمہ کو ہوگا۔ ضلع منتظمہ کو اختیار ہوگا کہ ہر ایک جمعیۃ علماء کے ماتحت جمعیتوں کی تعداد کے تناسب سے ہر ایک جمعیۃ علماء کے ماتحت حلقہ وار جمعیتوں کے لئے ممبروں کی تعداد مقرر کر دے۔ اور ہر ایک جمعیۃ علماء کے ماتحت جمعیتوں کو اس کے تناسب سے منتظم کر دیا جائے۔

(۶) ہر ایک جمعیۃ علماء ضلع نے انتخاب مقرر نہ کیا ہو تو اس انتخاب کی تاریخ سے ۱۵ دن کے اندر اندر انتخابات کرا لے گی۔ اور انتخاب کے بعد ارکان کی فہرست شائع کرے گی۔ لیکن اگر کسی شہری جمعیۃ علماء کے ماتحت حلقہ وار جمعیتی قائم ہیں تو ان کے انتخابات کی تاریخ بھی ضلع منتظمہ ہی مقرر کرے گی۔ اور انتخاب کے بعد ارکان کی فہرست شائع کرے گی۔

(۷) ہر ایک جمعیۃ علماء ضلع منتظمہ کو اپنے ماتحت جمعیتوں کے انتخابات کی تاریخ مقرر کرنے کا اختیار ہوگا۔ ضلع منتظمہ کو اختیار ہوگا کہ ہر ایک جمعیۃ علماء کے ماتحت جمعیتوں کے ارکان کی تعداد کے تناسب سے ہر ایک جمعیۃ علماء کے ماتحت حلقہ وار جمعیتوں کو اس کے تناسب سے منتظم کر دیا جائے۔

(۸) ہر ایک جمعیۃ علماء ضلع نے انتخاب مقرر نہ کیا ہو تو اس انتخاب کی تاریخ سے ۱۵ دن کے اندر اندر انتخابات کرا لے گی۔ اور انتخاب کے بعد ارکان کی فہرست شائع کرے گی۔ لیکن اگر کسی شہری جمعیۃ علماء کے ماتحت حلقہ وار جمعیتی قائم ہیں تو ان کے انتخابات کی تاریخ بھی ضلع منتظمہ ہی مقرر کرے گی۔ اور انتخاب کے بعد ارکان کی فہرست شائع کرے گی۔

(۹) ہر ایک جمعیۃ علماء ضلع منتظمہ کو اپنے ماتحت جمعیتوں کے انتخابات کی تاریخ مقرر کرنے کا اختیار ہوگا۔ ضلع منتظمہ کو اختیار ہوگا کہ ہر ایک جمعیۃ علماء کے ماتحت جمعیتوں کے ارکان کی تعداد کے تناسب سے ہر ایک جمعیۃ علماء کے ماتحت حلقہ وار جمعیتوں کو اس کے تناسب سے منتظم کر دیا جائے۔

(۱۰) ہر ایک جمعیۃ علماء کے ناظم خادم الدین جمعیۃ علماء پر کر کے اس کی ایک نقل دفتر جمعیۃ علماء ضلع میں بھیجیں گے۔ اور ایک ایک نقل دفتر جمعیۃ علماء صوبہ اور مرکزی جمعیۃ علماء ہند کے دفتر دہلی میں بھیجیں گے۔

(۱۱) فارم داخلہ جمعیۃ علماء چھپوا لئے گئے ہیں ضرورتاً جمعیتیں یہ فارم حسب ضرورت دفتر مرکزی جمعیۃ علماء ہند دہلی سے طلب کریں اور ماتحت جمعیتوں کے پاس تین تین فارم درخواست ہر ایک فارم ضرور بھیجیں تاکہ وہ اس کے بموجب فارم بھر کر ایک فارم ضلع میں اور دفتر مرکزی جمعیۃ علماء ہند میں بھیج دیں۔

(۱۲) ہر ایک جمعیۃ علماء ضلع منتظمہ کو اپنے ماتحت جمعیتوں کے انتخابات کی رپورٹ ۱۵ جنوری ۱۹۴۹ء تک دفتر مرکزی جمعیۃ علماء ہند دہلی میں بھیج دینا چاہئے۔

(۱۳) ہر ایک جمعیۃ علماء ضلع منتظمہ کو اپنے ماتحت جمعیتوں کے انتخابات کی رپورٹ ۱۵ جنوری ۱۹۴۹ء تک دفتر مرکزی جمعیۃ علماء ہند دہلی میں بھیج دینا چاہئے۔

(۱۴) ہر ایک جمعیۃ علماء ضلع منتظمہ کو اپنے ماتحت جمعیتوں کے انتخابات کی رپورٹ ۱۵ جنوری ۱۹۴۹ء تک دفتر مرکزی جمعیۃ علماء ہند دہلی میں بھیج دینا چاہئے۔

(۱۵) ہر ایک جمعیۃ علماء ضلع منتظمہ کو اپنے ماتحت جمعیتوں کے انتخابات کی رپورٹ ۱۵ جنوری ۱۹۴۹ء تک دفتر مرکزی جمعیۃ علماء ہند دہلی میں بھیج دینا چاہئے۔

(۱۶) ہر ایک جمعیۃ علماء ضلع منتظمہ کو اپنے ماتحت جمعیتوں کے انتخابات کی رپورٹ ۱۵ جنوری ۱۹۴۹ء تک دفتر مرکزی جمعیۃ علماء ہند دہلی میں بھیج دینا چاہئے۔

(۱۷) ہر ایک جمعیۃ علماء ضلع منتظمہ کو اپنے ماتحت جمعیتوں کے انتخابات کی رپورٹ ۱۵ جنوری ۱۹۴۹ء تک دفتر مرکزی جمعیۃ علماء ہند دہلی میں بھیج دینا چاہئے۔

(۱۸) ہر ایک جمعیۃ علماء ضلع منتظمہ کو اپنے ماتحت جمعیتوں کے انتخابات کی رپورٹ ۱۵ جنوری ۱۹۴۹ء تک دفتر مرکزی جمعیۃ علماء ہند دہلی میں بھیج دینا چاہئے۔

(۱۹) ہر ایک جمعیۃ علماء ضلع منتظمہ کو اپنے ماتحت جمعیتوں کے انتخابات کی رپورٹ ۱۵ جنوری ۱۹۴۹ء تک دفتر مرکزی جمعیۃ علماء ہند دہلی میں بھیج دینا چاہئے۔

(۲۰) ہر ایک جمعیۃ علماء ضلع منتظمہ کو اپنے ماتحت جمعیتوں کے انتخابات کی رپورٹ ۱۵ جنوری ۱۹۴۹ء تک دفتر مرکزی جمعیۃ علماء ہند دہلی میں بھیج دینا چاہئے۔

گاندھی جی کی تصویر

جناب ایڈیٹر صاحب السلام علیکم۔

شری موہن لال جی دھاپر کے مضمون بعنوان "گاندھی جی کی تصویر" کے متعلق یہ چند سطور لکھنے کی جرأت کر رہا ہوں۔ مضمون نگار نے اس مضمون میں یہ ثابت کیا ہے کہ گاندھی جی کی تصاویر کو اپنی عبادت گاہ میں آویزاں کرنا ہر ہندو کا فرض ہے، اور جو ہندو ایسا نہیں کرتا وہ سچا ہندو نہیں ہے۔ مضمون نگار کی اس رائے سے میں بالکل متفق ہوں۔

آپ کا مخلص
محمد امین حسین (دھنک)
بانس صدر، بشیر کا ٹھیں کھلی بنارس۔

انگریزی اخبار کی ضرورت

جناب مدیر السلام مسنون!

اس بات کی بڑی شدت سے ضرورت محسوس کی جا رہی ہے کہ جمعیۃ علماء کے پیغام کو ہر کہہ و مہ تک پہنچانے کے لئے ایک انگریزی اخبار جاری ہونا چاہئے۔ ہندوستان کے بڑے بڑے لوگ اس کا اظہار کر چکے ہیں اور میں خود بھی اس کا احساس کرتا رہا ہوں۔ اب تک جمعیۃ علماء کا پیغام جن زبانوں میں پہنچ چکا ہے علاوہ ازیں بعض خود غرض اور تنگ نظر اخبارات سے گذشتہ دنوں میں جمعیۃ علماء کو جو تلخ تجربے کرنے پڑے ہیں ان کو مدنظر رکھتے ہوئے ایک انگریزی اخبار کی اشد ضرورت ہے۔ اس کے ذریعہ ہم اپنے مسلک کی صحیح ترجمانی کر سکیں گے اور ہمارے بہت سے غلط فہمیوں کا ازالہ ہو جائے گا۔ اس کے ذریعہ ہم اپنے مسلک کی صحیح ترجمانی کر سکیں گے اور ہمارے بہت سے غلط فہمیوں کا ازالہ ہو جائے گا۔

اس کام کے لئے ہمارے پاس سرمایہ کی کمی ہے جو جمعیۃ علماء کے ارکان ہی فراہم کر سکتے ہیں۔ اس لئے میں تجویز کرتا ہوں کہ ہر ایک رکن جمعیۃ علماء کم از کم ایک روپیہ ماہوار اس کام کے لئے دیتا رہے۔ اس طرح ایک سال میں ۱۲ روپیہ ہر رکن سے وصول ہو جائیں گے۔ اس طرح ۱۲ ہزار روپیہ سالانہ وصول ہو سکتا ہے۔ اس رقم سے ایک اچھا اخبار جاری ہو سکتا ہے۔ اس کے لئے ہر ایک رکن جمعیۃ علماء کو ۱۲ روپیہ سالانہ بھیجنا ہوگا۔ اس کے لئے ہر ایک رکن جمعیۃ علماء کو ۱۲ روپیہ سالانہ بھیجنا ہوگا۔

ایڈیٹر کے نام خطوط

(اس عنوان کے تحت ہم ان خطوط کو شائع کرتے ہیں جو ہمارے قارئین ہمارے نام بھیجتے ہیں)

ہے؟ اور وہ بھی جاری کرنے بھی کیا؟ مسکان وہی ہے جس کی صرف تصویر بدل گئی ہے یوں وہی نظر وہی بصر صرف تصویر بدل گئی ہے۔ عوام تو پھر عوام ہی ہیں کہ ان کو ہمیشہ سے اس تصویر کو عوام خبری اور ایسا رسالی کا نام دیا ہے۔ شری موہن لال جی کے جذبات عالیہ سے میں بالکل متفق ہوں۔

آپ کا مخلص
محمد امین حسین (دھنک)
بانس صدر، بشیر کا ٹھیں کھلی بنارس۔

گاندھی جی کی تصویر

جناب ایڈیٹر صاحب السلام علیکم۔

شری موہن لال جی دھاپر کے مضمون بعنوان "گاندھی جی کی تصویر" کے متعلق یہ چند سطور لکھنے کی جرأت کر رہا ہوں۔ مضمون نگار نے اس مضمون میں یہ ثابت کیا ہے کہ گاندھی جی کی تصاویر کو اپنی عبادت گاہ میں آویزاں کرنا ہر ہندو کا فرض ہے، اور جو ہندو ایسا نہیں کرتا وہ سچا ہندو نہیں ہے۔ مضمون نگار کی اس رائے سے میں بالکل متفق ہوں۔

آپ کا مخلص
محمد امین حسین (دھنک)
بانس صدر، بشیر کا ٹھیں کھلی بنارس۔

حبش کا اطالیہ سے مطالبہ

لندن ۲۳ دسمبر (رائٹر) حبش نے اطالیہ سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ اشمل ہیڈ کو سالانہ خراج ادا کرے۔ اطالیہ اور اشمل اوبوکرا سابق کالونی ہیں جو اطالیہ کو جنگی مقدمہ کے لئے حوالے کرے۔ یہ مطالبہ امریکہ، روس، برطانیہ کے نام ایک نوٹ میں کیا گیا ہے اور کہا گیا ہے کہ وہ روم میں اپنے سفراء کو ہدایت کر دیں کہ وہ اس کی صلح کی گفت و شنید کے وقت یہ معاملہ اٹھائیں۔

نائب تحصیلداروں کا انتخاب

لکھنؤ ۲۳ دسمبر: کچھ عرصہ سے یہ خبریں آ رہی تھیں کہ نائب تحصیلداری کے امتحان میں جو امیدوار بیٹھے تھے ان کے نتیجہ کا اعلان کر دیا گیا ہے جن کامیاب امیدواروں کا نتیجہ میں نکلا ہے ان کے نام یہ ہیں۔ کلام سنگھ، کیلاش چندر سنگھ، برجا موہن سنگھ، رگھوناتھ ورما، سورج بلی سنگھ، سلک راجا سیجر وال، کرشن کمار گروبلا، بندیشوری شنکر سروپ ماتھر، گرسہائے لال سری واستو۔ مکمل نتیجہ اور بھی شائع کیا جائے گا۔

قابل توجہ وزیر اعظم راجستھان

محترم تسلیم:-

بھیلواڑہ (راجستھان) کے ہر فرقہ کے لوگوں میں بھیلواڑہ کے ہر دلعزیز مٹر مصنف مراجا شکل سرشٹہ ہر ریٹیرڈ رہنے کے اچانک تبادلہ پر بڑی بے چینی پائی جاتی ہے حالانکہ آپ کو آئے ہوئے صرف تین ماہ گذرے تھے۔

میں وزیر اعظم راجستھان کی توجہ عوام کو اس بے چینی کی طرف دلانا چاہتا ہوں جو اس تبادلہ کے باعث پیدا ہوگئی ہے امید ہے وزیر اعظم صاحب اس طرف توجہ دیں گے۔

عبد الشکور بھوری ـــــ بھیلواڑہ

جمعیۃ علماء کی خبریں

جماعتی خبریں ارسال کرتے وقت اس بات کا خیال رکھئے کہ خبریں جان اور خوشخط اور مختصر ہوں جماعت کے نام پر ہوں یا جماعتی ہو گئی ہوئی ہو بصورت دیگر شائع نہ کی جائیں گی شہروں یا اضلاع میں قائم شدہ نئی شاخوں کی اطلاع ضلع یا شہر کی جمعیۃ علماء کے ساتھ ہی ہر کے ساتھ تصدیق ہو کر آنی چاہئیں۔ (ادارہ)

جھالنی کانفرنس کے متعلق مزید وضاحت

جمعیۃ علماء صوبہ پنجاب کے آنریبل سکریٹری جناب شفیق صاحب امروہوی نے جھالنی کانفرنس کے متعلق ایک وضاحتی بیان میں فرمایا ہے کہ میرے رویہ پر ایک چھوٹا سا اشتہار شائع کیا گیا تھا جس میں اسٹیج پر سرکہنے کی جہالت طلب کی گئی تھی مگر صدر کانفرنس نے تقریر فرمایا تھا کہ ان اعتراضات اور الزامات کا کانفرنس سے کوئی تعلق نہیں ہے ان کو جہالت نہ دی جائے مگر صدر کانفرنس نے فراخ حوصلگی سے کام لیکر اجازت دی جس میں مولانا حبیب الرحمن اور مولانا ابوالقاسم صاحب کی تقاریر پر اعتراضات کئے گئے مگر مولانا حبیب الرحمن صاحب تشریف لے جا چکے تھے اس لئے مولانا قاسم صاحب نے جوابات دیئے جو حاضرین نے بہت پسند کیے یہ بات بھی غلط ہے کہ کوئی ووٹ ڈالا گیا ہے۔

قصبہ سوہنی میں جمعیۃ کا قیام

۲۵ نومبر کو جناب حبیب الرحمن صاحب کی صدارت میں ایک جلسہ منعقد ہوا جس میں جمعیۃ کی شاخ قائم کی گئی مفتی الدین صاحب کو صدر حبیب اللہ صاحب کو نائب صدر محمد عمر صاحب کو جنرل سیکرٹری منتخب کیا گیا اور فتی محمد صاحب مرزا عباس علی صاحب عزیز خاں صاحب رفیع احمد صاحب عابد حسین صاحب عرف کمی صاحب شیخ محمد مختار احمد صاحب سید عبید حسین صاحب سید جمال حسین صاحب اور شیخ حبیب صاحب کو کونسل میں منتخب کیا گیا۔

قصبہ شاہ پور میں جمعیۃ کا قیام

۲۵ نومبر کو مولوی حفیظ الرحمن صاحب ناظم جمعیۃ علماء صوبہ متحدہ کی صدارت میں ایک جلسہ منعقد ہوا جس میں حضرت مولانا حفظ الرحمن صاحب کے خطاب کے بعد مولانا محمد علی صاحب کو صدر مولانا حبیب الرحمن صاحب کو نائب صدر اور مولانا قاسم صاحب کو سکریٹری منتخب کیا گیا۔ ان کے علاوہ دیگر عہدیداروں کا انتخاب بھی عمل میں آیا۔

جمعیۃ علماء صوبہ بمبئی کی سرگرمیاں

۲۵ نومبر مولانا محسن الدین صاحب سیکرٹری جمعیۃ علماء صوبہ بمبئی محمد علی صاحب پر مشتمل ایک وفد حضرات کے حق کے مقدمہ کے لئے روانہ ہوئی۔ وفد مذکور بمبئی گیا ہے وہیں سے ناسک روڈ تشریف لے گئے گا۔ بھیونڈی، مالیگاؤں، اورنگ آباد، شیلگام، اشٹہ لاپور، جلگاؤں، اور مختلف مقامات پر جمعیۃ علماء کے اغراض و مقاصد وغیرہ موجودہ حالات میں جمعیۃ علماء کے استحکام کی اہمیت مثلاً کانگریسیوں سے زیادہ سے زیادہ تعداد میں جمعیۃ کے ممبر بنانے کے لئے اپیل کریں گے اور صوبہ کے مختلف مقامات سے جو اطلاعات مختلف ذرائع سے پہنچ رہی ہیں ان سے پتہ چلتا ہے کہ ہمارے صوبہ بمبئی کے مسلمان کسی صوبہ سے کسی طرح پیچھے نہیں رہیں گے اور زیادہ سے زیادہ تعداد میں جمعیۃ کے ممبر بنکر جمعیۃ علماء کو مضبوط بنائیں گے۔

ناظم صوبہ متحدہ کیرانہ جا رہے ہیں

۲۷ دسمبر کو حکیم عین اللہ صاحب سے ناظم جمعیۃ علماء صوبہ متحدہ مولانا ابوالقاسم صاحب نے ملاقات اور ایک مشورہ کے سلسلہ میں کچھ تبادلہ خیالات حاصل کیں۔

برطانیہ میں زراعتی پیداوار میں اضافہ کی کوشش

ہندوستان کی زراعتی پیداوار کا جنگ سے متاثر ہونا ظاہر ہے۔ اس سلسلہ میں دوسرے ممالک نے کیا ترقی کی ہے اس کا ذکر خالی از لطف نہیں۔ مثال کے طور پر برطانیہ کو جنگ کے دوران میں خوراک کی مشکلات کا سامنا کرنا پڑا اب برطانیہ نے پلان تیار کیا ہے جس سے زراعتی پیداوار جنگ سے پیشتر سے ۱/۲ گنا ہو جائے گی۔

زراعتی پیداوار کی زیادتی کا دارومدار اس بات پر ہے کہ کاشتکار جان کے ہر ممالک نے اپنے اپنے منصوبوں میں زراعت کو ایک مخصوص درجہ دیا ہے۔ یہ ممالک شدید ترین بربادی کے کام کو سرانجام دینے کے لئے مل جل کر کام کر سکتے ہیں۔

برطانیہ چونکہ خوراک کے لئے غیر ممالک کا محتاج ہے اس لئے اس نے اس لئے ہوئے اپنے پلان کی ابتدائی باتوں پر عمل کرنا شروع کر دیا تھا۔ اس کا مقصد یہ تھا کہ شدید ترین بھی پیداوار جنگ کے بڑھ جائے کہ نصف برطانوی جنگ کی ضرورت کو آئندہ جنگ سے قبل پیداوار اس کی ضرورت کے مقابلہ میں ایک تہائی تھی شدید ترین پیداوار میں جو اضافہ ہوگا اس سے مقدار درآمد نصف صد فی صد کی درآمد بچ جائے گی۔

برطانیہ میں زراعت کی اہم جنگ میں شروع ہوئی جب کہ جہازی جگہ میں پہنچ کی سخت ضرورت تھی۔ زراعی رضاکار خوراک کی مشکلات کو حل کرنے میں مصروف ہو گئے۔ ہفتہ وار راشن میں گوشت کی مقدار کم کر دی گئی۔ جنگ سے پیشتر زمانہ جنگ کی نسبت ۱/۳ زمین کاشت کی جاتی تھی۔ جنگ کے دوران میں ۱/۲ زمین کاشت کی جانے لگی۔ ۱۹۴۳ء میں ۱۹۳۹ء کی نسبت ۱/۲ زمین زیر کاشت تھی۔ ۱۹۴۳ء میں ۱۹۳۹ء کی نسبت ۱/۲ زمین زیر کاشت تھی۔ ۱۹۴۳ء میں ۱۹۳۹ء کی نسبت ۱/۲ زمین زیر کاشت تھی۔

جنگ سے پیشتر زراعت کی نسبت حاصل کی طرف نہ دیا جاتا تھا۔ اب یہ حالت بالکل الٹ ہو گئی۔ فالج کاشت میں تک کروڑ ایکڑ تھا ۱۹۴۳ء میں ایک کروڑ ۹ لاکھ ایکڑ ہو گئی اور چراگاہوں کا رقبہ کم ہو گیا۔

جنگ کے بعد برطانوی زراعت کا چلن بھی بدلنے لگا تھا لیکن فصلوں کی حالت کی سہولت بڑھانے کی حالت کا اندازہ کیجئے کہ محکمہ زراعت کو ایک بہ محکمہ کیا گیا کہ گندم کی فصل کو زرفراسکا جائے بلکہ کئی حالات میں ترجیحا بھی جائے۔ مسلسل ہی ساتھ جانوروں کا ہو جائے۔

ایرانیوں میں ہندوستانیوں کیخلاف کوئی جذبہ نہیں پایا جاتا

ہندو ایران کے تجارتی تعلقات مضبوط کرنے کیلئے سید علی ظہیر کی اپیل

طہران ۲۳ دسمبر۔ طہران میں ہندوستانی سفارت خانہ کے سید علی ظہیر نے بمبئی کرسچن کالج میں تقریر کرتے ہوئے کہا کہ ایران میں ہندوستان اور ہندوستانیوں کے خلاف جذبہ کی جو افواہیں پھیلی تھیں اب ختم ہو گئی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ سفارت خانہ کا سب سے بڑا کام یہ ہے کہ ایران کے ساتھ ہندوستان کے تجارتی تعلقات کو مضبوط کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ سفارت خانہ کا کام ایران اور ہندوستان کے درمیان تجارت کو بڑھانا ہے۔ ہندوستان کی مدد سے ایران کی زرعی حالت کو بہتر بنانے کی کوشش کی جائے گی۔ ہندوستان کے ساتھ ایران کی تجارت کو بڑھانے کے لئے ضروری ہے کہ ہندوستان ایران کی مصنوعات کو زیادہ سے زیادہ خریدے۔

سید علی ظہیر نے کہا کہ ہندوستان اور پاکستان کے درمیان تنازعہ کشمیر کے ذریعہ تجارت کو بڑھانے کے لئے گفت و شنید ضروری ہے۔ اگر پاکستان معاہدہ کے اختلافات جاری رکھنا نہیں چاہتا تو ہندوستان کی اقتصادی حالت بری طرح متاثر ہوگی۔ ہندوستان ایرانی خشک میوہ کے سب سے بڑی منڈی تھی۔ ہندوستان کی آزادی کے بعد ایران کی برآمد تجارت پر بہت برا اثر پڑا ہے۔ ہندوستان ایران سے چاول، چائے، کپڑا اور دوائیں برآمد کرتا ہے۔

آپ نے کہا کہ ہندوستان اور پاکستان کے درمیان تنازعہ کشمیر کے حل ہونے پر ہی ان کی ترقی کا انحصار ہے۔ اگر کشمیر کا مسئلہ حل ہو جائے تو ہندوستان اور پاکستان کے درمیان تجارت کو بڑھانے کے لئے بہت کچھ کیا جا سکتا ہے۔

ہفتہ وار الجمعیۃ

ہند کی راجدھانی دہلی سے نہایت آب و تاب کے ساتھ شائع ہوتا ہے۔

آپ بھی مطالعہ فرما کر اپنا قومی فرض ادا کیجئے

اور

اپنے شہر کے ایجنٹ سے طلب فرمایئے

اگر آپ کے یہاں ایجنسی نہیں ہے تو ایجنٹ سے مطالبہ کیجئے کہ وہ جلد سے جلد ایجنسی حاصل کرے

منیجر ہفتہ وار الجمعیۃ دہلی

دنوں اور مہینوں کی فضیلت

اور

ہر ماہ کے متعلق شرعی احکام

فضائل الشہور والایام

میں ملاحظہ فرمایئے

قیمت دس آنے صرف

الجمعیۃ بکڈپو گلی قاسم جان دہلی

برائے اطلاع عام

نمبر ۱۹۵۱ جاہ برائی جائدادوں کے حافظ کا ایک نوٹس مورخہ ۱۹ دسمبر شائع ہوا ہے جائداد کی قسمت کی جانب سے مجموعہ ہنکہ ایک غیر منقولی گزٹ مورخہ یکم شمارہ کو شائع ہوا ہے جس میں کہ جائداد کے حب ذیل جائدادوں پر قبضہ کیا ہے۔

شیڈول "ا" صوبہ دہلی کی تجارتی جائدادیں

نمبر شمار	نام مالک یا جائداد کی تفصیلات	جائے وقوع	حقوق جو کسٹوڈین کے پاس ہیں
۱۵۶۹	دکان نمبر ۱۳۳ بیرونی ۵۰۴	کناٹ پلیس	معلوم
۱۵۷۰	دکان نمبر ۶۵	سودیشی مارکیٹ	"
۱۵۷۱	مسجد کے مقابل دکان اور ڈکٹرے دیتی ہوئی حویلی مع سہنے ۱۱ کوٹھری رام وزیری	صدر بازار	"

شیڈول D/1 دیہاتی جائداد صوبہ دہلی

۳۳۷۷	شمس الدین پسر عبدالکریم	مکان	موضع جھاپہ	معلوم
۳۳۷۸	چھوٹو پسر کریم	"	"	"
۳۳۷۹	علی جان پسر محمد جان	"	"	"
۳۳۸۰	محمد اسمٰعیل پسر احمد	"	"	"
۳۳۸۱	علی الدین پسر جیو گ	"	"	"
۳۳۸۲	سندر پسر حسینہ	"	"	"
۳۳۸۳	ضیاء الدین کھوڑ یہ	"	"	"
۳۳۸۴	جبہ رخاں پسر نصیر محمد	"	"	"
۳۳۸۵	حسینہ پسر محمد آو	"	"	"
۳۳۸۶	شہ بخش پسر فتح	"	"	"
۳۳۸۷	شہ بخش پسر فتح	"	"	"
۳۳۸۸	محمد سلطان پسر بھورے	"	"	"
۳۳۸۹	محمد شفیع پسر رحیم	"	"	"
۳۳۹۰	عبدالشکور پسر عبدالغفور	"	"	"
۳۳۹۱	بلاقی پسر غفور	"	"	"
۳۳۹۲	شمس الدین پسر بھوری	"	"	"
۳۳۹۳	بلوکی پسر عبدالغفور	"	"	"
۳۳۹۴	محمد اشرف پسر اصغر	"	"	"
۳۳۹۵	عبدالغفور پسر بھوری	"	"	"
۳۳۹۶	آنا جن پسر پرو محمد	"	"	"
۳۳۹۷	شمس الدین پسر جیو الدین	"	"	"
۳۳۹۸	چھوٹو پسر حسنی	"	"	"
۳۳۹۹	ہزاری پسر اللہ دیا	"	"	"
۳۴۰۰	بلاقی نظیر سفہ	"	"	"
۳۴۰۱	نظیر	"	"	"
۳۴۰۲	صوبہ نے نظیر	"	"	"
۳۴۰۳	بھا دین پسر اللہ دیا	"	"	"
۳۴۰۴	عزیز الدین سفہ	"	"	"
۳۴۰۵	عبادت پسر بہر بخش	"	"	"
۳۴۰۶	محمد پسر الہ دین	"	"	"
۳۴۰۷	میر الدین حسین	"	"	"

ضروری اعلان

سال ختم ہو رہا ہے اور نیا سال شروع ہونیوالا ہے نئے سال کے نیا حساب شروع ہوگا۔ لہٰذا

(۱) جن ایجنٹ صاحبان نے اس وقت تک بل کی رقم ارسال نہیں فرمائی ہے وہ ۲۷ دسمبر تک روپیہ بذریعہ منی آرڈر بھیجدیں

(۲) جن ایجنٹ صاحبان کی ضمانت کی رقم پوری نہیں ہے وہ بھی ۲۷ دسمبر تک ضمانت پوری کریں۔

(۳) نئے سال سے صرف اُن ہی ایجنٹوں کو پرچہ بھیجا جائیگا جن کی ضمانت کی رقم وصول ہو چکی ہوگی اور جنھوں نے تمام سابقہ مطالبات ادا کر دیئے ہوں گے۔

روزانہ کے لئے بحساب تین روپیہ فی پرچہ ضمانت

ہفتہ وار کے لئے دو روپیہ

منیجر اخبار الجمعیۃ دہلی

۱۷

دارالسلطنت

مجسٹریٹ پر قاتلانہ حملہ

ملزم گرفتار

۲ دسمبر۔ آج صبح ۱۱ بجے کے قریب ایک شخص نے ریلوے مجسٹریٹ مسٹر کولی پر پستول سے فائر کیا۔ مجسٹریٹ بال بال بچ گئے۔ ملزم کو گرفتار کر لیا گیا۔ ملزم کا نام ہری کشن ہے۔ وہ ۲۴ سال کا نوجوان ہے۔ وہ ایک مقدمہ میں ماخوذ تھا۔ مجسٹریٹ نے اس کو ۱۰۰ روپے جرمانہ کیا تھا۔ ملزم نے کہا کہ میں نے مجسٹریٹ کو اس لئے مارا کہ انہوں نے مجھ پر بے جا جرمانہ کیا تھا۔

جام نگر ہاؤس میں آتشزدگی

۲ دسمبر۔ جام نگر ہاؤس کی پہلی منزل کے کوارٹرز میں کل آگ لگنے کی اطلاع ملی۔ تعجب کا خانہ آلود بتایا گیا ہے۔ آگ لگنے کا سبب معلوم نہیں ہو سکا۔ پولیس تفتیش کر رہی ہے۔

پٹرول کے کوپن

سکریٹریٹ ڈپٹی کنٹرولر سپلائی جوشی نے پریس کو اطلاع دی ہے کہ ان کا ڈپارٹمنٹ ۱۵ دسمبر کے بعد پٹرول کے کوپن جاری نہیں کرے گا۔ ۱۵ دسمبر کے بعد صرف ان لوگوں کو کوپن ملیں گے جن کے کوپن کی میعاد ختم ہو رہی ہے۔ ۱۵ دسمبر کے بعد کوپن کی میعاد نہیں بڑھائی جائے گی۔

تار کاٹنے کی وارداتیں

سول لائن کے تھانہ نے اطلاع دی ہے کہ بلک پور کے قریب شرارت پسند دل نے ٹیلیگراف کے تار کاٹ لئے ہیں۔ پہلے بھی اس علاقہ میں تار کاٹنے کی وارداتیں ہوئی تھیں۔

دو سپاہی گرفتار

۲ دسمبر۔ پان بھرائن سے دہلی پریس کے دو کانسٹیبل گرفتار کیا گیا ہے جو ایک شخص کی معرفت مسروقہ اشیاء کو فروخت کر رہے تھے۔ ان کانسٹیبلوں کے خلاف زیر دفعہ ۱۱۴/۴۱۱ و ۳۹ قعزیرات ہند مقدمہ درج کیا گیا ہے۔

دہلی میں امسال موسم سرما

امسال دہلی میں موسم سرما گذشتہ سالوں کا ہاتھ بٹا رہا ہے۔ ۱۰ دسمبر کو پارہ ۸۰ ڈگری پر تھا جو پارہ ۱۰ ڈگری کے بعد پہلے میں ۱۲ سنٹی گریڈ سے زیادہ درجہ حرارت ۱۳ دسمبر کو ریکارڈ کیا گیا تھا جو معمول سے چار درجہ کم ہے لیکن پھر بھی امسال سنگلا ۱۰ دسمبر جیسا دسمبر ملیں ہوا جب کہ درجہ حرارت ۳۴ ڈگری تک پہنچ جاتا تھا۔ دن کا درجہ حرارت ۱۳ دسمبر کو ۷۴ ڈگری رہا۔ محکمہ موسمیات کے ڈائرکٹر نے بتایا ہے کہ ۱۴ دسمبر کو درجہ حرارت ۷۵ ڈگری رہے گا۔

استغاثہ کی ساری کہانی من گھڑت ہے

ملزم مدن لعل کے وکیل صفائی کے مزید دلائل

دہلی ۲ دسمبر۔ ہائی کورٹ میں سشن جج مسٹر چاندی کے کل بھی اپنی دلائل جاری رکھتے ہوئے کہا کہ استغاثہ کے مطابق درست بھی تسلیم کیا جائے تو ان کے لئے ۳۰ جنوری کے بعد اپنی قتل کرنے کا کافی موقعہ تھا۔ استغاثہ نے کوئی ایسی شہادت پیش نہیں کی جس سے یہ ظاہر ہو کہ انہوں نے مسٹر سہروردی کو قتل کرنے کے لئے کوئی قدم اٹھایا اور نہ ہی استغاثہ سے کوئی ایسی شہادت پیش کی جس سے یہ ثابت کیا جائے کہ سازش کرنے والوں نے بعد میں اپنی سکیم تبدیل کر دی تھی۔

اگر کوئی سازش تھی اور مدن لال سازش کرنے والوں میں سے ایک تھا تو یہ کیسے ہو سکتا تھا کہ ۳۰ جنوری کے دن سے ایک روز پہلے گوپال گوڈسے، بڈگے، شنکر کے ہمراہ بمبئی لہا سبھا بھون کے کھلے میدان میں پڑے رہتے، سازش کرنے والے کبھی ایسا عمل نہیں کر سکتے۔ وہ سنیما ہال کو ہاکی وغیرہ کھیلنے کا ذکر کرتے ہوئے سٹرٹ جنرل سے کہا کہ اگر ان کا مقصد ہتھیار وغیرہ تقسیم کرنا ہی تھا تو بڑی آسانی سے بمبئی لہا سبھا بھون میں تقسیم کئے جا سکتے تھے۔ استغاثہ کی کہانی کے مطابق وہ ہتھیار گاندھی جی کے قتل سے پہلے بمبئی لہا سبھا بھون کو دے کر گوپال گوڈسے نے بالقیدہ سامان واپس رکھ دیا۔ یہ کہانی کتنی حیران کن ہے۔ استغاثہ کی کہانی کے مطابق وہ ہتھیار گاندھی جی کے قتل کے بعد مدن لال نے گاندھی جی پر دستی بم پھینکا تھا اگر کوئی سازش تھی تو ہتھیار کیوں نہیں پھینک دیئے گئے۔

(اس مقدمہ کی سماعت ۱۰ بجے دن کو شروع ہوتی ہے اور ۲ بجے دوپہر کو عدالت کی تعطیل کے بعد ۲ بجے سے ۴ بجے تک ہوتی ہے)

ہلاکھا آدمیوں کو ملازمتیں مل گئیں

ہنرمند کاریگروں کی کمی ہو گئی

دہلی ۲ دسمبر۔ ہندوستان کی ۳۰ ورکشاپوں کی تعداد کے لئے ۱۰۰۰ بیکار کاریگروں کی ضرورت ہے جن میں ۱۵۰ ہنرمند لیتھیں ۱۵۰ ہنرمند کاریگر شامل ہیں۔ ۱۰۰ ہنرمند کاریگروں کی تعداد ۱۰۰ اور ۱۰۰ ہنرمند کاریگروں کی تعداد ۱۰۰ ہے۔

مجلس تحفظ میں بحث

(صفحہ اول کا بقیہ)

اسٹریچی کے نمائندے نے کہا کہ فوج حکومت کے زیر کنٹرول نہ ہونی چاہیئے۔ فوجی حکومت کے قیام میں جو دقتیں پیش آسکتی ہیں وہ یہی ہیں کہ ہم ایک سال قبل اس چکے ہیں اور ان کے علاوہ ہے کا فیصلہ پہلے کیا جا چکا ہے۔ مسٹر نہرو نے ایک بار پھر کہا کہ فوج کی دوسری حکومتوں نے تسلیم کر لیا ہے اور ان کی طرف سے جو بیان دیا گیا ہے وہ معقول بھی ہے۔

اسٹریچی کے نمائندے نے کہا کہ فوج حکومت اس لیے نہیں دی جا سکتی کہ وہ اس کے لیے تیار نہیں ہے۔ لیکن گزشتہ مرتبہ فوج نے ہمارے سامنے کہا تھا کہ وہ حکومت کی ذمہ داری لینے کے لیے تیار ہے۔

ماسٹر تارا سنگھ نے کہا کہ ہم نے ہمیشہ اس بات پر زور دیا کہ وہ واقعات کے تقریر لوگوں کو پیش کرنے چاہئیں جن کی بنا پر کوئی فیصلہ کیا جا سکے۔ ہم نے کبھی نہیں کہا کہ ہم کو حکومت دی جائے۔ ہم نے صرف یہ کہا تھا کہ ہم کو اس میں شریک کیا جائے۔ ہم نے کہا تھا کہ ہم کو اس میں شریک کیا جائے۔ ہم نے کہا تھا کہ ہم کو اس میں شریک کیا جائے۔

مسٹر نہرو نے کہا کہ

رجسٹرڈ ڈی نمبر ۹۰

قیمت سالانہ
چالیس ۴۰ روپے
ششماہی بیس ۲۰ روپے
سہ ماہی
گیارہ روپے

تار کا پتہ:- الجمعیۃ دہلی

الجمعیۃ

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

روزنامہ

ایڈیٹر: محمد عثمان فارقلیط

قائم شدہ ۱۹۲۵ء

رون اکسیر ماغ اکسیر دماں اکسیر چشم

فون نمبر:- ۵۸۵۵

قیمت فی پرچہ دو آنے | جلد ۳۰ | دہلی یوم پیر ۲۴ صفر المظفر ۱۳۶۸ھ مطابق ۲۷ دسمبر ۱۹۴۸ء | نمبر ۲۸۵ | بذریعہ ہوائی جہاز اڑ ہائی آنہ

چین میں کمیونسٹوں کی ایک اور کامیابی اہم شہر کالگان پر قبضہ

نانکنگ میں غیر سرکاری طور پر کمیونسٹوں کی صلح کی بابت جیت
چینی حکومت امریکی امداد سے مایوس ہوگئی

نانکنگ ۲۲ دسمبر۔ کل نانکنگ میں خبر پھیل گئی تھی کہ کالگان کے ہتھیار ڈالنے کے بعد کمیونسٹوں نے شہر کا کنٹرول سنبھال لیا ہے۔ لیکن آج صبح تک اس کی تصدیق نہیں ہوئی تھی۔ ڈاکٹر سن فو کی سرکردگی میں جو وفد صلح کی بات چیت کے لئے کمیونسٹوں سے ملنے گیا تھا وہ بھی ابھی تک واپس نہیں آیا ہے۔ اس وفد کے ارکان کی تعداد ۱۵ ہے۔ ان میں سے ۱۰ ارکان کا تعلق حکومت سے ہے اور ۵ کا تعلق اپوزیشن سے ہے۔

کمیونسٹوں کی طرف سے ۸ شرائط پیش کی گئی ہیں۔ ڈاکٹر سن فو کی سرکردگی میں جو وفد صلح کی بات چیت کے لئے گیا ہے اس کے ارکان کی تعداد ۱۵ ہے۔ ان میں سے ۱۰ ارکان کا تعلق حکومت سے ہے اور ۵ کا تعلق اپوزیشن سے ہے۔

کمیونسٹوں کی طرف سے ۸ شرائط پیش کی گئی ہیں۔

مشرق بعید کے مسائل
دولت مشترکہ کے ممالک کی کانفرنس

لندن ۲۲ دسمبر۔ اخبار مبصروں نے معلوم ہوا ہے کہ دولت مشترکہ کی حکومتیں اس بات پر غور کر رہی ہیں کہ آیا مشرق بعید کے مسائل پر بحث کرنے کے لئے کانفرنس منعقد کرنے کے لئے ایک کانفرنس طلب کی جائے۔ اس میں جب مشرقی ایشیا کی آزادی کی تحریکات کا خاص خیال رکھا جائے گا لیکن اس میں بھی مشترکہ مفاد پر ہی خیالات پر بحث کی جائے گی۔ اس میں ہندوستان نہیں ہوگا۔ خارجہ کمیٹی کے ایک ممبر نے کہا ہے کہ اس کانفرنس کا مقصد دولت مشترکہ کے ممالک کی خارجہ پالیسی کو ہم آہنگ بنانا ہے۔

دہلی میں نئی بسیں چلائی جائیں گی
سرشتہ تعلقات عامہ کی ایک پریس کانفرنس میں اعلان

دہلی ۲۲ دسمبر۔ دہلی کی ٹرانسپورٹ کی حالت بہت خراب ہے۔ بسوں کی تعداد بہت کم ہے۔ اس لئے مسافروں کو بہت دقت ہوتی ہے۔ اس کمی کو پورا کرنے کے لئے حکومت نے ۱۰۰ نئی بسیں چلانے کا فیصلہ کیا ہے۔ ان بسوں کے چلنے سے دہلی کی ٹرانسپورٹ کی حالت بہت بہتر ہو جائے گی۔

ہندوستان کے مورخ انسانیت کی کسوٹی پر
انڈین ہسٹری کانگریس میں مسٹر ومن چندر کا صدارتی ایڈریس

نامہ نگار خصوصی الجمعیۃ

دہلی ۲۲ دسمبر۔ انڈین ہسٹری کانگریس کا کنونشن آج صبح ۱۰ بجے کانسٹی ٹیوشن ہال میں شروع ہوا۔ اس میں ہندوستان کے مختلف حصوں سے مورخین جمع ہوئے ہیں۔ کانگریس کی صدارت ڈاکٹر راجندر پرساد صدر جمہوریہ ہند فرمانے والے تھے لیکن وہ علیل ہو گئے اس لئے ان کی جگہ ڈاکٹر رادھا کرشنن نائب صدر جمہوریہ ہند نے صدارت کی۔ اس موقع پر ڈاکٹر راجندر پرساد صدر جمہوریہ ہند، پنڈت جواہر لال نہرو وزیر اعظم ہند، مولانا ابوالکلام آزاد وزیر تعلیم ہند، ڈاکٹر رادھا کرشنن نائب صدر جمہوریہ ہند اور بہت سے وزراء اور دوسرے معزز حضرات موجود تھے۔

کانگریس کے صدر ڈاکٹر رادھا کرشنن نے اپنے خطبہ صدارت میں کہا کہ ہندوستان کی تاریخ کے مطالعہ کے لئے ہمیں ایک نئے نقطۂ نظر کی ضرورت ہے۔ ہمیں ہندوستان کی تاریخ کو انسانیت کی تاریخ کے پس منظر میں دیکھنا چاہئے۔ ہندوستان کی تاریخ کے مطالعہ کے لئے ہمیں ایک نئے نقطۂ نظر کی ضرورت ہے۔ ہمیں ہندوستان کی تاریخ کو انسانیت کی تاریخ کے پس منظر میں دیکھنا چاہئے۔

زبانوں کا مسئلہ

آج کل کرنسی کے مسئلہ پر ہندوستان اتنا پریشان ہے کہ اس کو یاد ہی نہیں رہا کہ ہندوستان کی مختلف زبانوں کا بھی کوئی مسئلہ ہے۔ ہم کچھ ہو ہندوستان کے سامنے کی تاریخ کچھ ایسے وقت ہمارے زبانوں کو سنگ راہ نہیں کر سکتے اس لئے ہمیں اس مسئلے سے دو چار ہیں اور اگر جلد ہی کچھ نہیں کیا گیا تو یہ ایسا نہیں ہے کہ حل نہ ہو سکے۔ اس لئے کہ مختلف ہندوستانی زبانوں کا بنیادی ڈھانچہ ایک ہے۔ ہم ان زبانوں کے ساتھ بڑے ہوئے ہیں۔ ہمیں چاہئے کہ ہم ان زبانوں کا مطالعہ کریں اور ہندوستان کی ان زبانوں کا مطالعہ کریں۔

ہار تھ کیا ہے؟

ہار تھ جیسا کہ اسے کہا جاتا ہے۔ مجموعی طور پر عوام کی ہار تھ ہونا چاہئے۔ اب ایک عام آدمی کو نظر انداز نہیں کیا جا سکتا۔ اب ہمیں اپنے مسائل حل کرنے کے لئے عوام کو اور ہندوستان کی اکثریت کی آواز کو سننا چاہئے۔ ہمیں غیر ضروری اور فضول خرچیوں کے خلاف آواز اٹھانا چاہئے۔ عوام کی ہار تھ کرنے کے لئے ہمیں ہر ممکن کوشش کرنی چاہئے۔ عوام کی ہار تھ کرنے کے لئے ہمیں ہر ممکن کوشش کرنی چاہئے۔

(باقی صفحہ ۷ کالم ۲ پر)

مجلس تحفظ امن برطانیہ کی طرف سے انڈونیشیا کی سرگرم حمایت
اپنی حکومت کے اقدام کو جائز ٹھیرانے کیلئے وزیر نمائندے کی پریس کانفرنس

پیرس ۲۰ دسمبر۔ آج مجلس تحفظ امن انڈونیشیا کے سکریٹریٹ کا نمائندہ مسٹر ہیرے ڈیلیک جو ابھی حال ہی میں انڈونیشیا کا دورہ کر کے آیا ہے، پیرس کے پریس کانفرنس میں شریک ہوا۔ اس نے کہا کہ "ہیگ کانفرنس کے بعد ہالینڈ نے یہ تسلیم کرنے کے لئے تیار نہیں کہ اس نے انڈونیشیا کے خلاف طاقت استعمال کی اس وقت سے برابر مخالفت بڑھتی گئی ہے۔ میری حکومت ہالینڈ کے اقدام کی مذمت کرتی ہے۔ ہالینڈ حکومت کو کوئی قدم اٹھانے سے پہلے فوجی کارروائی بند کرنی چاہئے تھی۔ انڈونیشیا کے سکریٹریٹ کے نمائندے نے کہا کہ "ہالینڈ سے آنا ہے اور یہ ایک المیہ ہے کہ جن لوگوں کی آزادی کے لئے ہم نے جنگ کی تھی انہیں کے خلاف ہمیں ہتھیار اٹھانے پڑے۔ اگر ہم ہالینڈ کی نوآبادیاتی حکومت کی حمایت کرتے تو ہمیں ڈالر مل سکتے تھے۔ انڈونیشیا کے سکریٹریٹ کے نمائندے نے کہا کہ "ہالینڈ سے آنا ہے اور یہ ایک المیہ ہے کہ جن لوگوں کی آزادی کے لئے ہم نے جنگ کی تھی انہیں کے خلاف ہمیں ہتھیار اٹھانے پڑے۔ اگر ہم ہالینڈ کی نوآبادیاتی حکومت کی حمایت کرتے تو ہمیں ڈالر مل سکتے تھے۔

ہالینڈ کے نمائندہ کی تقریر

ایم وان رائن ہالینڈ نے اس کے بعد پریس کانفرنس کمیٹی کے ہم راہ ہوتے "آزادی کا اصلی سبب قرار دیا گیا ہے جو تصور غلط ہے۔ یہ بات زور دے کر کہہ سکتا ہوں کہ گفت و شنید کا راستہ اختیار کیا تھا میں کو یاد ہوگا چاہئے اصل کہ آخر کیا وجہ ہے کہ ہالینڈ نے وزیر خارجہ ڈاکٹر اسٹیکر کو بھیجا۔

ہندوستان فوج حکومت کیخلاف سخت اقدام کریگا

انڈونیشی نمائندے کا ایک پریس کانفرنس میں اعلان

نئی دہلی ۱۵ دسمبر۔ ہندوستان میں انڈونیشی نمائندے مسٹر سوتر کی نے ڈاکٹر سوئیکارنو کے خلاف سازش میں پاکستان اور امریکہ کا ہاتھ ہونے کا الزام لگایا ہے۔ انڈونیشیا میں ڈچ پائلٹ کے خلاف سخت اقدام کرنے کا اعلان کیا ہے۔

ڈاکٹر سوئیکارنو کے ایک پریس کانفرنس میں اس امر کا اشارہ کیا کہ نہرو، پاکستان اور امریکہ کے خلاف سخت اقدام کرنے کیلئے تیار ہیں لیکن یہ نہیں بتایا کہ وہ سخت اقدام کیا ہوگا۔ حیرت انگیز بات اس کی اس کا اظہار مجلس تحفظ کے فیصلہ پر ہوگا۔

انہوں نے کہا کہ اگر آسٹریلیا کے انڈونیشیا کے حالات پر اپنی تشویش کا اظہار کر دیا ہے تو ہمیں بھی آسٹریلیا کی تھوڑی سی آسٹریلوی زمین کا ہمیں ضرورت نہیں ہے وہ ہمارا ہی ہے۔ تمام دنیا کے لوگ ہمارے ساتھ ہیں۔ انڈونیشیا کی حکومت کے خلاف سخت پروپیگنڈہ کیا گیا ہے۔

ڈاکٹر سوئیکارنو نے یہ بھی بتایا کہ ہمیں انڈونیشیا کی فوج کی تعداد دو لاکھ ہے لیکن فوجوں کی تعداد بیک وقت چالیس ہزار ہے اور انڈونیشیا کے تمام ہوائی اڈے بند کر دیئے جائیں گے۔

ولندیزوں کے حملہ کی مذمت

جکارتہ ۱۵ دسمبر۔ غیر ملکی اطلاعات کی متعلقہ ہری کونسل کی میٹنگ میں ایک ریزولیشن پاس کیا گیا ہے جس میں انڈونیشیا پر ولندیزی کے حملے کی مذمت کی گئی ہے۔ اس میٹنگ کا صدارت پریسیڈنٹ سوئیکارنو نے کی۔ گیارہ رکنی کابینہ کی ہائی کمان کے ایک جلسہ میں بھی انڈونیشیا کے اس کارروائی کی مذمت کی گئی ہے۔ تمام دنیا کے لوگوں سے ہمدردی کی اپیل کی گئی ہے۔

انہوں نے کہا کہ اگر آسٹریلیا کے انڈونیشیا کے حالات پر اپنی تشویش کا اظہار کر دیا ہے تو ہمیں بھی آسٹریلیا کی تھوڑی سی آسٹریلوی زمین کا ہمیں ضرورت نہیں ہے وہ ہمارا ہی ہے۔ تمام دنیا کے لوگ ہمارے ساتھ ہیں۔ انڈونیشیا کی حکومت کے خلاف سخت پروپیگنڈہ کیا گیا ہے۔

ڈاکٹر سوئیکارنو نے یہ بھی بتایا کہ انڈونیشیا کی فوج کی تعداد دو لاکھ ہے لیکن فوجوں کی تعداد بیک وقت چالیس ہزار ہے اور انڈونیشیا کے تمام ہوائی اڈے بند کر دیئے جائیں گے۔

نئی دہلی کی تاریخی نمائش

نئی دہلی ۱۵ دسمبر۔ انڈین سپورٹس کونسل، ریگل روڈ کمپلیکس کے جشن نقرئی کے موقع پر نئی دہلی ٹاؤن ہال میں تاریخی دستاویزوں اور قلمی نسخوں کی جو نمائش لگی ہوئی ہے اس سے کافی لوگ دلچسپی لے رہے ہیں۔ ہر لوگ تاریخ ہند سے دلچسپی رکھتے ہیں ان کے لئے تو یہ نمائش خاص اہمیت رکھتی ہے۔

بہت سی دستاویز نجی ذاتی شکل میں ہیں۔ نمائش میں شامل ہیں۔ سرکاری دستاویزوں میں جو ذاتی شکل میں ہیں، ان میں جنرل ہندوستان کی عام تاریخ سے تعلق رکھتے ہیں اور جنرل سپورٹس، انڈین ملٹری اکیڈمی کی تاریخ سے تعلق رکھتے ہیں۔ کچھ دستاویز مہاراجہ ہری سنگھ آف جموں و کشمیر کی ہیں۔ کچھ دستاویز سردار پٹیل کی ہیں۔ کچھ دستاویز سر کاروں کی ہیں۔ کچھ دستاویز سر کاروں کی ہیں۔

سماترہ میں ہنگامی حکومت قائم کر دی گئی

ڈچوں کے خلاف جدوجہد جاری رکھی جائیگی

نئی دہلی ۱۵ دسمبر۔ متعلقہ ذرائع اطلاعات سے ایک اطلاع میں بتایا گیا ہے کہ ریزولیشن کے خلاف احتجاج کرنے کے سامنا میں انڈونیشیا کی پیپلز کانگریس کی جلسہ بلا کر ایک ریزولیشن پاس کیا گیا ہے جس میں انڈونیشیا کی حکومت کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ ولندیزی کے خلاف جدوجہد جاری رکھے۔ اس ریزولیشن میں ولندیزی کے خلاف جدوجہد جاری رکھنے کی ہدایت کی گئی ہے۔

ڈچوں کے خلاف جدوجہد جاری رکھی جائیگی

نئی دہلی ۱۵ دسمبر۔ متعلقہ ذرائع اطلاعات سے ایک اطلاع میں بتایا گیا ہے کہ ریزولیشن کے خلاف احتجاج کرنے کے سامنا میں انڈونیشیا کی پیپلز کانگریس کی جلسہ بلا کر ایک ریزولیشن پاس کیا گیا ہے جس میں انڈونیشیا کی حکومت کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ ولندیزی کے خلاف جدوجہد جاری رکھے۔ اس ریزولیشن میں ولندیزی کے خلاف جدوجہد جاری رکھنے کی ہدایت کی گئی ہے۔

معلوم ہوا ہے کہ مشرقی جاوا میں مختلف محاذوں پر فوجوں کی آمد و رفت جاری ہے۔ ڈچ فوجوں نے ہوائی جہاز سے بمباری کر کے ایک گاؤں کو تباہ کر دیا ہے۔ اس مقام پر ۳۰ ڈچ سپاہیوں نے انڈونیشی فوجوں کے سامنے ہتھیار ڈال دیئے ہیں۔ ڈچ فوجوں کے سامنے ہتھیار ڈالنے والے سپاہیوں کے ایک جلسہ میں بھی انڈونیشیا کے حق میں نعرے لگائے گئے۔ گیارہ سترہ گاؤں کی باغی فوجوں نے ڈچ فوجوں کے سامنے ہتھیار ڈال دیئے ہیں۔ ڈچ فوجوں نے تیس میل جنوب کی طرف مارچ کر کے مقام پر ڈچ فوجوں نے دو بار قبضہ کر لیا ہے۔ مشرقی جاوا میں لانگ اور سیمارنگ پر ڈچ کی توپ خانہ سے شہریوں پر بمباری ہو رہی ہے۔ انڈونیشیا کے ہوائی اڈے بھی برابر بمباری کی زد میں ہیں۔

ڈچ فوجوں کے کمانڈر انچیف کی طرف سے ایک حکم جاری کیا گیا ہے کہ ولندیزیوں کے خلاف جدوجہد جاری کی جائے۔ نہائی سمارنگ کے نوجی افسروں سے اپیل کی ہے کہ دوبارہ قوت سے ولندیزیوں کا مقابلہ کریں۔ بیسلوانوں سے کہا گیا ہے کہ وہ ولندیزیوں کے خلاف اس لڑائی کو جہاد سمجھیں۔ (رائٹر)

جب قانون بھی مجبور ہو گیا

زنجبار کا ایک دلچسپ واقعہ

زنجبار ۱۵ دسمبر۔ یہاں زنجباریوں کے کوے بہت ہو گئے ہیں۔ لوگوں کو پریشان کر کر رکھا ہے۔ حکومت نے کوے مارنے کے لئے ۱۵ سینٹ فی کوا انعام دینے کا اعلان کر رکھا ہے ایک لاکھ کوے مارے جا چکے ہیں۔ ایک ہندوستانی کو اس لئے گرفتار کیا گیا کہ اس کے پاس سے ۱۵ کوے برآمد ہوئے تھے۔ مقدمہ عدالت میں پیش ہوا۔ جب اس نے بیان دیا کہ اس نے کوے انعام حاصل کرنے کے لئے نہیں مارے بلکہ اس لئے مارے ہیں کہ وہ بہت شور مچاتے تھے اور اس کی نیند خراب کرتے تھے تو عدالت نے اسے رہا کر دیا۔ (رائٹر)

نئی ہندوستانی گرفتار

رنگون ۱۵ دسمبر۔ رنگون کی پولیس نے تین ہندوستانیوں کو جن میں ایک عورت بھی ہے گرفتار کر لیا ہے۔ ان پر الزام ہے کہ انہوں نے ایک چینی کو قتل کیا ہے۔ ان کے پاس سے ۱۰ ہزار روپے برآمد ہوئے ہیں۔ (رائٹر)

ڈچ سو سال میں بھی انڈونیشیا کو فتح نہیں کر سکیں گے

کلکتہ ۱۵ دسمبر۔ سنگاپور میں انڈونیشیا کے نائب صدر ڈاکٹر سوبندریو نے ڈچ سو سالہ نوآبادیاتی دور کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ ڈچ سو سال میں بھی انڈونیشیا کو فتح نہیں کر سکیں گے۔ انڈونیشیا کے حالات کے بیان میں آپ نے کہا کہ ہمارے ہوائی جہازوں کو انڈونیشیا میں جنگ بند کر دینے پر مجبور کر دیا گیا ہے۔ انڈونیشیا میں ڈچوں کی آنکھیں اور انڈونیشیا کے لئے جو بیرونی سامان آتا تھا اس پر پابندی عائد کر دی گئی ہے۔ اگر ملیشیا میں ڈچوں کا حملہ ہوا تو انڈونیشیا کی حکومت ملیشیا کی مدد کرے گی۔ ڈاکٹر سوبندریو نے کہا کہ ہم ملیشیا کے ساتھ ہیں۔ ہم ملیشیا کی آزادی کی حفاظت کریں گے۔ ہم ملیشیا کے ساتھ ہیں۔ ہم ملیشیا کی آزادی کی حفاظت کریں گے۔

لائق علی کیبنٹ کیخلاف

مقدمہ چلانے کے لئے سپیشل ٹریبونل

نئی دہلی ۱۵ دسمبر۔ نظام حیدرآباد ایک فرمان کے ذریعہ لائق علی کیبنٹ کے خلاف مقدمہ چلانے کے لئے سپیشل ٹریبونل کی تقرری کا اعلان کریں گے اس ٹریبونل میں ہائیکورٹ کے ایک جج اور ہائی کورٹ کے دو ایڈوکیٹ ہوں گے۔ لائق علی کیبنٹ پر عائد کردہ الزامات کی تحقیقات آئندہ ہفتے مکمل ہو جائیگی۔ یہ تحقیقات مکمل ہونے کے بعد نظام کی طرف سے پراسیکیوٹر مقرر کیا جائے گا۔

اگرچہ ابھی تک فضا صیل کی چھان بین کی جا رہی ہے لیکن کہا جاتا ہے کہ لائق علی کیبنٹ نے وہ ہفتوں میں سرکاری خزانہ سے ۳۰ کروڑ روپیہ اسلحہ کی خرید پر خرچ کیا ہے۔ ۱۵ کروڑ روپیہ اسلحہ کی خرید پر خرچ کیا گیا ہے۔ ۱۵ کروڑ روپیہ اسلحہ کی خرید پر خرچ کیا گیا ہے۔

حیدرآباد کا سیاسی کمیشن تقریباً ۱۵ افراد پر الزام لگائے گئے ہیں۔ ان الزام کی تحقیقات کر رہا ہے۔ انہوں نے رضا کاروں کی مدد کی ہے۔ کیس کا فیصلہ دو ہفتوں میں ہو جائیگا۔ (رائٹر)

رامپور میں سنگھی تحریک ختم

بمبئی ۱۵ دسمبر۔ سنگھ کی تحریک کے آغاز سے اب تک یہاں صرف ۳۰ سنگھی گرفتار ہوئے تھے جن میں سے ۱۰ معافی مانگ کر رہا کر دیئے گئے ہیں۔ باقیوں کو جو ۱۰ سے ایک سال تک کی قید اور جرمانہ کی سزا کا حکم دیا گیا ہے اب تک زیادہ سے زیادہ جرمانہ دو ہزار روپیہ ادا کیا گیا ہے گذشتہ ہفتہ دن سے پیٹ پر کوئی تازہ گرفتاری نہیں کی گئی ہے۔

مولانا آزاد اورنگ آباد یونیورسٹی کمیشن

ایڈیٹر پٹرھیں گے

اورنگ آباد ۱۵ دسمبر۔ یونیورسٹی کا دوسرا کنووکیشن اجلاس عام عنقریب ہی کو ہونا ہے۔

معلوم ہوا ہے کہ سی۔ پی کے گورنر شری پرکاش اس بار سالانہ اجلاس کی صدارت کریں گے اور پرنسپل مولانا ابوالکلام آزاد کنووکیشن ایڈریس پڑھیں گے۔

یونیورسل آٹومیٹک کمپنی

سوداگران چشمہ ملہاران دہلی

نزد ڈاک خانہ ہندوستانی دواخانہ

آنکھوں کا باقاعدہ امتحان کر کے چشمہ دیا جاتا ہے

آزادی کی جدوجہد میں نقصان اٹھانے والے اشخاص کو مدد دیجائیگی

نئی دہلی ۱۵ دسمبر۔ حکومت ہند نے اس سکیم کو منظور کیا ہے کہ ہندوستان کی آزادی کی جدوجہد میں صدمہ پہنچنے یا جائداد کا نقصان اٹھانے والے سابق سرکاری ملازمین اور سابق سرکاری ملازمین کے خاندانوں کی طرح امداد دی جائے۔

اس سکیم میں حکومت نے یہ تجویز کیا ہے کہ کوئی شخص جو آزادی کی تحریک میں حصہ لینے کی وجہ سے ملازمت سے برطرف کر دیا گیا تھا اپنی برطرفی کے وقت سے ملازمت سے سبکدوش ہونے کی تاریخ تک جو عرصہ گزرا ہے اس کی تنخواہ کے برابر رقم پنشن کے طور پر حاصل کر سکتا ہے۔ اس کے علاوہ اس کو اس کی پنشن کی رقم بھی ملے گی۔ اگر وہ شخص مر گیا ہو تو اس کے خاندان کے افراد کو یہ رقم ملے گی۔

گورنر جنرل پاکستان کو

قائد ملت کا خطاب

کراچی ۱۵ دسمبر۔ مشرقی بنگال سے پاکستان مجلس دستور ساز کے ایک رکن مسٹر نورالامین نے ایک قرارداد پیش کی ہے جس کے ذریعہ تجویز پیش کی ہے کہ قائد اعظم کے انتقال کے بعد ہر ایک گورنر جنرل کے نام کے ساتھ ہمارے ملک کے گورنر جنرل کا لفظ شامل ہونا چاہئے۔ ایک بے سرے رائے شماری کے ذریعہ یہ تجویز پیش کی ہے کہ پاکستان کو ایک خود مختار ملک ہونے کا اعلان کیا جائے۔ (رائٹر)

ماہی گیروں کی برطرفی

کلکتہ ۱۵ دسمبر۔ یہاں پر موصول ہونے والی اطلاعات سے پتہ چلتا ہے کہ ماہی گیری کی فرانسیسی بستی کے چند افسران جن پر ایک ہی بھی شامل ہے، فرانس کے خلاف مگر گرسوں کے بلوہ کے الزام میں علیحدہ کر دیئے گئے ہیں۔ کلکتہ کی گورنر کے بعد سے ماہی گیروں کے الزامات پر بموصول ہوتی رہی ہیں۔

بیت سے لوگ بے گھر ہو گئے ہیں اور بہت سے زخمی ہوئے ہیں۔ ہلاکتوں کی تعداد کا پتہ نہیں چل سکا ہے۔ (رائٹر)

ایک چوکی پر کمیونسٹوں کا حملہ

رنگون ۱۵ دسمبر۔ ۱۲ دسمبر کو ریڈ فلیگ پارٹی کے ۵۰ کمیونسٹوں نے ضلع ماری ڈسٹرکٹ میں ایک کیمپ میں برما ملٹری پولیس کی ایک چوکی پر حملہ کیا۔ پانچ گھنٹہ کی لڑائی کے بعد باغی جنگل میں بھاگ گئے۔ اس لڑائی میں نہ رہ باغی ہلاک ہوئے تھے۔ (رائٹر)

نوشہرہ اور جموں کے علاقہ میں دشمن کی بڑھتی ہوئی سرگرمیاں

سلطان پور میں

کانگریسی امیدوار کی کامیابی

نئی دہلی ۱۵ دسمبر۔ سلطان پور کے ضمنی انتخاب کے نتائج کا اعلان کیا گیا ہے۔ کانگریس کے امیدوار کامیاب قرار دیئے گئے ہیں۔ ان کے مقابلہ میں تین آزاد امیدوار کھڑے ہوئے تھے۔ کانگریس کے امیدوار نظم کامیاب ہو گئے۔ تجربہ کی حیثیت سے کروڑ نہ ہو دے۔

۱۵ دسمبر کو سہ پہر گنت مسائے ایم ایل اے کے زیر اہتمام راشٹریہ سیوک سنگھ کی ستیہ گرہ کی مخالفت میں ایک جلسہ ہوا جس میں مختلف مقررین نے تقریریں کیں۔ پبلک پیس کا کالی اشتہار

یہاں پر ہوئے ۱۵ دسمبر تک آر ایس ایس کے ۱۲۰۰ ورکر گرفتار کئے گئے

جنگل کشور کہاں ہیں

جنگل کشور پنجابی شرنارتھی ساکن لائل پور، چوہا بنڈ بازار گنگا سہور جان والے متصل سکاں گوجراں بسر گیان چند دلال خلد حال آباد ضلع ۱۰ جولائی شملہ سے لاپتہ ہیں ہاں لیکر جانے والوں کی بابی دغیرہ گئے تھے تعداد اڑال بھی چلے گئے تھے جو کوئی ہو تو ذیل کے پتہ پر مطلع کریں دس روپیہ طور انعام دیئے جائیں گے۔

ڈائریکٹر بودی ٹریڈنگ کمپنی بولوی منزل فیروز نظام آباد

صلح حکیم وید کمیٹی فیروپا کی شاخ کا قیام

نومبر ۱۵ دسمبر۔ شملہ میں کمیٹی کے صدر حکیم علیم اللہ حکیم سمیع اللہ پنڈت رام نرائن ڈوگرا کی پنڈت ہردیال۔ کہا۔ ساتھ ہی ڈاکٹر سید عبدالباقی بینک پنڈت جھنڈے لال جی۔ دوسرے صدر حکیم سلیم کا ذکر کیا۔ اجلاس میں ۱۵ قرارداد پاس کی گئیں۔ ان کا کہنا تھا کہ ہمارے ملک کے ہر ایک گورنر جنرل کے نام کے ساتھ قائد ملت کا لفظ شامل ہونا چاہئے۔ ایک بے سرے رائے شماری کے ذریعہ یہ تجویز پیش کی ہے کہ پاکستان کو ایک خود مختار ملک ہونے کا اعلان کیا جائے۔ (رائٹر)

ہندوستانی عورت کی زندگی کے ہر پہلو کو اجاگر کرنے والا

ماہنامہ "بانو" دہلی

کشیدہ کاری کے نمونے، دلچسپ افسانے اور نظمیں بچوں کے لئے نصیحت آموز کہانیاں اور دیگر پر از معلومات مضامین کا بہتر ہو صفحات کا مجموعہ خوش اشتہارات سے بالکل پاک۔

سالانہ قیمت پانچ روپیہ، کی پرچہ آٹھ آنے

نمونہ مفت طلب فرمائیے پتہ منیجر ماہنامہ بانو دہلی — کافی ہے

کمزوروں کو طاقتور اور بڈھوں کو جوان بنانے والی دوا

AMIGOTONIC

امیگوٹانک

نامردی، لاغری جسم۔ کمزوری دل و دماغ اور اعضائے رئیسہ کیلئے اکسیر ہے

امیگوٹانک بیت آزمودہ ہے۔ اس دوا سے لکھنؤ میں بڑی شہرت حاصل کی ہے۔ جسم میں اور نباتی کی جملہ شکایات کو رفع کرتی ہے۔ دماغ کو طاقتور بناتی ہے۔ اعضائے رئیسہ کو قوت پہونچاتی ہے۔ عورت بڑھاپے میں بھی اولاد پیدا کرنا اس دوا کی خاص صفت ہے۔ اس کے استعمال سے ہاضمہ درست ہو جاتا ہے۔ دماغ اور جسم میں تازگی پیدا کرتا اس دوا کی خاص صفت ہے۔ انتظار نتیجہ نہ کرنے سے فائدہ ہوتا ہے۔ صحیح معنوں میں یہ دوا آب حیات کا کام کرتی ہے۔ مرد و عورت کے نقصانات دور کرتی ہے۔ مردانہ طاقت کے لئے ہر موسم میں کیسان مفید ہے۔ زندگی کا پورا لطف حاصل ہوتا ہے۔ قیمت فی شیشی ۴ روپے ۸ آنہ ڈاک بمع تین شیشیوں تک روپے چار آنہ۔ تین شیشیوں سے کم طلب کرنے پر ۱۰ آنہ زائد۔

امیگوطلا

یہ نہایت موثر مرکب ہے جو کہ بیت اصل پر تیار کیا گیا ہے۔ سائنس کے جدید اصول پر تیار کیا گیا ہے۔ حکمت قدیم اور سائنس جدید کی معلومات کا نچوڑ ہے۔ تمام مرد و زن اس مرکب کو استعمال کر سکتے ہیں اور جو بھی استعمال کرتا ہے وہ اس کی تعریف کئے بغیر نہیں رہتا۔ یہ طلا نہایت قوت بخش اور مفید ہے۔ اس کے استعمال سے نہ چھاتا پڑتا ہے نہ پرہیز کرنا پڑتا ہے۔ یہ طلا کرنے کی شکل میں ہے۔ قیمت فی شیشہ تین روپے چار آنہ۔ تین شیشیوں کو روپے چار آنہ۔ تین شیشیوں کو روپے چار آنہ۔

مزید معلومات کے لئے فرمائش سمت ادویات مفت طلب کریں

ملنے کا پتہ: امین اینڈ اسمٰعیل لمیٹڈ انگریزی دواخانہ نمبر ۸۰ کولوٹولہ اسٹریٹ کلکتہ

روزنامہ
الجمعیۃ
دہلی
۲۷ دسمبر ۱۹۴۸ء

انڈونیشیا اور ہالینڈ

ت ہے کہ وہ انڈونیزی حکومت کو تسلیم کرے۔ انڈونیشیا مقابلہ پر آنے کی ذرہ بھی تاب نہ لا سکی اور اپنا سا منہ لے کر رہ گئی۔ وہ آج پوری جرأت اور بہادری کے ساتھ ری حکومت پر چڑھائی کر رہی ہے اور ہر طرف سے یعنی بحری، فضائی اور فوجی ہالینڈ کے شہروں پر فوجی یلغار! آج ں میں انڈونیشیا کی جمہوری حکومت کے تدمیجا رہی ہے اور امریکہ بھی اپنی جھوٹی تے ہوئے اعلان کر رہا ہے کہ وہ مارشل ہالینڈ کو مزید امداد نہیں دے گا۔ مگر ان ہی لوگوں کا ڈھایا ہوا ہے جو آج انڈونیشیا ئے حالات سے متاثر ہو کر ہالینڈ کو مورد ہے ہیں، حکومت ہالینڈ جنگ کے دوران ں سے شکست کھا کر بھاگ نکلی اور تن تنہا لڑنے کے لئے چھوڑ گئی، لیکن۔ پنی مکاری کا احساس کر کے انڈونیشیا کو حاصل کیا اور باشندوں کو اپنی حکومت قائم ے آزاد چھوڑ دیا جب یہ صورت حال سامنے یکہ اور برطانیہ نے اس خونریز ملک کو پھر لیکن جب اس نے ہالینڈ کی ذلیل اور شکست ت کی مگر ٹھوکر کھائی اور اس کے کان میں کہا سس پڑی کہ انڈونیشیا کو پھر سے قبضہ میں لانا چاہیے ہاکہ وہاں ہمارا کس قدر سرمایہ لگا ہوا ہے کی عام پیداوار سے ہمارا ایک رشتہ ہے! دوں نے ہالینڈ کو اسلحہ فراہم کئے، روپیہ دیا اور خود شریک ہو کر دبا رہا۔ انڈونیشیا کی گئے، آخر جنگ ہوئی اور سلامتی کونسل نے عارضی صلح کا انتظام کر دیا گیا، لیکن نہ ع کا سیاب چلتی اور نہ کوئی معاہدہ پائدار ثابت ہوا اور انتقامی معاہدے ہالینڈ کی قسمت نے سے اور اب تو بہت دنوں تک پھر کی کہ ہالینڈ نے انڈونیشیا کی آنکھوں میں خاک جھونک کر... نیشیا پر حملہ کر دیا اور تمام بندرگاہوں پر دوسرے ایشیائی ملکوں کی طرح جنگ بندی کر دی!

اگر سلامتی کونسل کے خیر سگالی کمیشن نے کے کان کھولے ہوئے ہیں کہ ہالینڈ نے انڈونیشیا طرح سے ایک خاص اسکیم کے پیش نظر حملہ ہے اور امریکہ بھی اس نے اقدام سے پریشان لیکن اس حملہ کو بازور کرنے کے لئے کافی وجوہ ہوں ہالینڈ نے امریکہ اور برطانیہ کی طرف سے یقین حملہ کیا ہے اور اسے یقین ہے کہ ان کی غیر جانبداری ے آنکھیں بند کر لیں گی اور سلامتی کونسل اس کا کچھ نہ سکے گی، اگر امریکہ اور برطانیہ واقعی ہالینڈ کو ہادر سمجھتے ہیں اور انہیں ایشیا کی خلاقی اور ترقی کے اتحاد کا احساس ہے تو انہیں بالصراحۃ ان جارحیت پسند فوجی کارروائی کرنی چاہئے اور یہ فری اور حتمی فیصلہ کر دینا چاہئے کہ انڈونیشیا نیڈ اپنا ایک سپاہی واپس بلائے اور اس کے دروازہ سے کوئی مدد کارند رہے، دنیا خوب سمجھتی ہے کہ انڈونیشیا میں کشت و خون کی ذمہ دار ہالینڈ کی فوجیں ہیں، جمہوری نظام کو تشکیل دینے اور فیڈریشن قائم کرنے، جمہوری نظام کو تشکیل دینے اور فیڈریشن قائم کرنے کا مطالبہ کیا ہے، ۱۹ دسمبر کے فوجی اقدام کی کیا ہے کہ سزا دی ہے کہ انڈونیشیا کی مکمل آزادی تسلیم کر لی جائے اور جمہوری حکومت کو اپنی مرضی کے مطابق نظام حکومت قائم کرنے کے لئے آزاد چھوڑ دیا جائے!

پہلے زیادتی نہیں ہوئی تو تاخیر ہی فیصلہ کر دینی مگر موجودہ زیادتی کی یہ حقیقت فراموش نہیں کیا سکتی

مقبوضہ اقدام

مجموعہ انڈونیشیا کے خلاف ہالینڈ کو فوجی کشی کے اقدام کے سلسلہ میں یہ انتباہ صریحہ کے ساتھ کی جانے گی

کہ اگر حکومتیں بے ایمان اور مفسدہ نہ ہوں تو عوام میں بھی بے ایمانی نہ پھیلے، حکومت ہالینڈ کے مقابلہ پر آنے کی ذرہ بھی تاب نہ لا سکی اور اپنا سا منہ لے کر رہ گئی۔ وہ آج پوری جرأت اور بہادری کے ساتھ ری حکومت پر چڑھائی کر رہی ہے اور ہر طرف سے یعنی بحری، فضائی اور فوجی ہالینڈ کے شہروں پر فوجی یلغار! آج ں میں انڈونیشیا کی جمہوری حکومت کے تدمیجا رہی ہے اور امریکہ بھی اپنی جھوٹی تے ہوئے اعلان کر رہا ہے کہ وہ مارشل ہالینڈ کو مزید امداد نہیں دے گا۔ مگر ان ہی لوگوں کا ڈھایا ہوا ہے جو آج انڈونیشیا ئے حالات سے متاثر ہو کر ہالینڈ کو مورد ہے ہیں، حکومت ہالینڈ جنگ کے دوران ں سے شکست کھا کر بھاگ نکلی اور تن تنہا لڑنے کے لئے چھوڑ گئی، لیکن۔ پنی مکاری کا احساس کر کے انڈونیشیا کو حاصل کیا اور باشندوں کو اپنی حکومت قائم ے آزاد چھوڑ دیا جب یہ صورت حال سامنے یکہ اور برطانیہ نے اس خونریز ملک کو پھر لیکن جب اس نے ہالینڈ کی ذلیل اور شکست ت کی مگر ٹھوکر کھائی اور اس کے کان میں کہا سس پڑی کہ انڈونیشیا کو پھر سے قبضہ میں لانا چاہیے ہاکہ وہاں ہمارا کس قدر سرمایہ لگا ہوا ہے کی عام پیداوار سے ہمارا ایک رشتہ ہے! دوں نے ہالینڈ کو اسلحہ فراہم کئے، روپیہ دیا اور خود شریک ہو کر دبا رہا۔ انڈونیشیا کی گئے، آخر جنگ ہوئی اور سلامتی کونسل نے عارضی صلح کا انتظام کر دیا گیا، لیکن نہ ع کا سیاب چلتی اور نہ کوئی معاہدہ پائدار ثابت ہوا اور انتقامی معاہدے ہالینڈ کی قسمت نے سے اور اب تو بہت دنوں تک پھر کی کہ ہالینڈ نے انڈونیشیا کی آنکھوں میں خاک جھونک کر... نیشیا پر حملہ کر دیا اور تمام بندرگاہوں پر دوسرے ایشیائی ملکوں کی طرح جنگ بندی کر دی!

اگر سلامتی کونسل کے خیر سگالی کمیشن نے کے کان کھولے ہوئے ہیں کہ ہالینڈ نے انڈونیشیا طرح سے ایک خاص اسکیم کے پیش نظر حملہ ہے اور امریکہ بھی اس نے اقدام سے پریشان لیکن اس حملہ کو بازور کرنے کے لئے کافی وجوہ ہوں ہالینڈ نے امریکہ اور برطانیہ کی طرف سے یقین حملہ کیا ہے اور اسے یقین ہے کہ ان کی غیر جانبداری ے آنکھیں بند کر لیں گی اور سلامتی کونسل اس کا کچھ نہ سکے گی، اگر امریکہ اور برطانیہ واقعی ہالینڈ کو ہادر سمجھتے ہیں اور انہیں ایشیا کی خلاقی اور ترقی کے اتحاد کا احساس ہے تو انہیں بالصراحۃ ان جارحیت پسند فوجی کارروائی کرنی چاہئے اور یہ فری اور حتمی فیصلہ کر دینا چاہئے کہ انڈونیشیا نیڈ اپنا ایک سپاہی واپس بلائے اور اس کے دروازہ سے کوئی مدد کارند رہے، دنیا خوب سمجھتی ہے کہ انڈونیشیا میں کشت و خون کی ذمہ دار ہالینڈ کی فوجیں ہیں، جمہوری نظام کو تشکیل دینے اور فیڈریشن قائم کرنے، جمہوری نظام کو تشکیل دینے اور فیڈریشن قائم کرنے کا مطالبہ کیا ہے، ۱۹ دسمبر کے فوجی اقدام کی کیا ہے کہ سزا دی ہے کہ انڈونیشیا کی مکمل آزادی تسلیم کر لی جائے اور جمہوری حکومت کو اپنی مرضی کے مطابق نظام حکومت قائم کرنے کے لئے آزاد چھوڑ دیا جائے!

پہلے زیادتی نہیں ہوئی تو تاخیر ہی فیصلہ کر دینی مگر موجودہ زیادتی کی یہ حقیقت فراموش نہیں کیا سکتی

مقبوضہ اقدام

مجموعہ انڈونیشیا کے خلاف ہالینڈ کو فوجی کشی کے اقدام کے سلسلہ میں یہ انتباہ صریحہ کے ساتھ کی جانے گی

اچھی باتیں

ومن الناس من یعجبک قولہ فی الحیوۃ الدنیا ویشہد اللہ علی ما فی قلبہ وھو الد الخصام (۲:۲۰۴)

وہ لوگ بھی ہیں جو کہتے ہیں کہ ہم خدا پر ایمان لائے لیکن جب خدا کی راہ میں قربانیاں اٹھاتے ہیں تو وہ لوگوں کے لئے خدا کا عذاب بن جاتے ہیں، اور اگر خدا کی نصرت سے امداد آتی ہے تو کہنے لگتے ہیں کہ ہم تو تمہارے ساتھ ہیں، کیا خدا دلوں کے بھیدوں سے واقف نہیں ہے۔

دنیا میں دو قسم کے انسان ہیں ایک مخلص دوسرے منافق۔ مخلص لوگ اپنے مقام کو سمجھتے ہیں حالات کا مقابلہ کرتے ہیں اور کسی کو دھوکہ نہیں دیتے منافق لوگ مطلب براری تک تو حق کا ساتھ دیتے ہیں مگر جب قربانی دینے کا وقت آتا ہے تو کاٹنے کو دوڑتے ہیں اور دیوانے ہو کر پوچھتے ہیں کہ یہ کیا مصیبت آگئی؟ لیکن جب ہاتھ رنگنے کا وقت آتا ہے تو موچھوں پر تاؤ دے کر ساتھ ہو لیتے ہیں اور کہتے ہیں ہم تو تمہارے ساتھ ہیں، ان منافقین سے اسلام کو کیا ہر تحریک کو نقصان پہونچتا ہے اور یہی لوگ قوموں کو ذلیل کیا کرتے ہیں، اسلام مخلصین کی جماعت پیدا کرنا اور ان سے کام لینا چاہتا ہے کیونکہ اخلاص اور قربانی کے بغیر کبھی کوئی تحریک کامیاب نہیں ہوتی۔

ایڈیٹر کے نام خطوط

(ایڈیٹر کا نامہ نگاروں سے متفق ہونا ضروری نہیں)

گاندھی نگر کو برقرار رکھا جائے

جناب ایڈیٹر صاحب السلام علیکم ورحمۃ

گاندھی نگر کو دیکھ کر یہ خیال ہوتا ہے کہ اس شہر کو ہر تعمیر یا ہر نام سے سنور قائم کر دیکھا جائے کیونکہ یہ ہے تو ذرا جائے اور سنور قائم کر دیکھا جائے کیونکہ یہ کرے سے چوتھائی قائم بھی دھوکہ نہ ہوگی۔

یہاں پر اسٹیشن ڈاکخانہ، کل، کالج کے مکانات کے علاوہ سینکڑوں اور بیسیوں مکان ہیں اس کے میں شرنارتھیوں کو تبادلہ کر دیا جائے کہ وہ یہاں پر چلا جائے تو اچھا ہے اور سنور قائم کر دیکھا جائے کیونکہ یہ کرے سے چوتھائی قائم بھی دھوکہ نہ ہوگی۔

یہاں پر اسٹیشن ڈاکخانہ، کل، کالج کے مکانات کے علاوہ سینکڑوں اور بیسیوں مکان ہیں اس کے میں شرنارتھیوں کو تبادلہ کر دیا جائے کہ وہ یہاں پر چلا جائے تو اچھا ہے اور سنور قائم کر دیکھا جائے

(محمد ہارون جمالی دہلے سے پور)

آرمرہ کی خبر کی تردید!!

جناب مکرم تسلیم۔

الجمعیۃ مورخہ ۲۰ دسمبر میں ایک خبر الجمعیۃ مورخہ ۲۰ دسمبر میں صدر میں مرادآباد کے قیام کے بارے میں شائع ہوئی تھی جو غلط ہے اس کی تردید ضروری ہے۔ بستی پر سیلاب کا پانی آنے کی خبر صحیح نہیں ہے اور ہم نے اس کا کوئی انتظام نہیں کیا مگر یہاں کوئی مزدور کبھی قیام نہیں ہوا کچھ دنوں سے یہاں پر گیند لال صاحب شرنارتھی پہلے آئے اور دوسرے اور ماسٹر ظہور احمد صاحب نے آکر یہاں پر ڈیرہ جما لیا ہے اور ہم نے کوئی انتظام نہیں کیا ہے۔

(محمد ہارون جمالی دہلے سے پور)

آرمرہ کی خبر کی تردید!!

جناب مکرم تسلیم۔

الجمعیۃ مورخہ ۲۰ دسمبر میں ایک خبر الجمعیۃ مورخہ ۲۰ دسمبر میں صدر میں مرادآباد کے قیام کے بارے میں شائع ہوئی تھی جو غلط ہے اس کی تردید ضروری ہے۔ بستی پر سیلاب کا پانی آنے کی خبر صحیح نہیں ہے اور ہم نے اس کا کوئی انتظام نہیں کیا مگر یہاں کوئی مزدور کبھی قیام نہیں ہوا کچھ دنوں سے یہاں پر گیند لال صاحب شرنارتھی پہلے آئے اور دوسرے اور ماسٹر ظہور احمد صاحب نے آکر یہاں پر ڈیرہ جما لیا ہے اور ہم نے اس کا کوئی انتظام نہیں کیا ہے۔

ڈوبے جہازوں پر اسی قسم کی پابندی لگ چکی ہے۔ اس ایک بات سے ہالینڈ اور اس کے حامیوں کو معلوم ہونا چاہیے کہ ایشیا کی بیداری کتنی بیدار ہو چکی ہے۔ ہمیں فخر ہے کہ ہندوستان نے ملک اعلیٰ مقصد کے لئے ایک اہم قدم اٹھایا اور انڈونیشیا کی حمایت و امداد کا کھلا اعلان کر دیا۔ اگر ایشیا اسی انداز پر ہالینڈ سے باز پرس کی تو یقین ہے کہ ڈچ سامراج سانس بھی نہ لے سکے گا اور نہ صرف اس کا دماغ درست ہو جائے گا بلکہ اسے ہمیشہ کے لئے انڈونیشیا سے رخصت بھی ہونا پڑے گا۔

اہم مشورہ

پنڈت جواہر لال نہرو نے انٹرنیشنل کمیشن کی سلور جوبلی کا افتتاح کرتے ہوئے ممبرین کو ایک نہایت ہی مفید مشورہ دیا ہے کہ فرمایا کہ ممبرین کو آسان اور سہل طریقہ پر پالیسی مرتب کرنی چاہئیں اور ان میں تضاد کا اظہار پیدا کرنے والے واقعات کے بجائے ایسے واقعات درج ہونے چاہئیں جو محبت اور اتحاد کو بڑھانے کی کوشش کریں اور رواداری کی اسپرٹ کو تقویت پہونچائیں، یہ مشورہ اس لئے مفید ہے کہ فرقہ پرستی اور عداوت تاریخ ہی کی پیداوار ہے، انگریزی مورخین کا کارنامہ یہ ہے کہ انہوں نے اختلاف اور امن کے واقعات کو دبا یا اور نظر انگیز واقعات کو ابھارا، ہمارا کارنامہ یہ ہونا چاہیے کہ اختلاف پر امن واقعات کو ابھاریں اور نظر انگیز واقعات کو حاشیہ گرائی سے پاک رکھیں اس طرح کی تاریکیوں سے ہمارے مستقبل کی عمارت تعمیر ہوگی اور فرقہ واریت اپنی موت آپ مر جائے گی۔

قابل قدر اور قابل تقلید

ضلع سیرٹھ، مظفر نگر اور سہارنپور کے مختلف اخبار الجمعیۃ کے خریدار گزشتہ بارہ برس سے ان تینوں مقامات کے لوگوں کی خدمات نمایاں اور قابل تقلید ہیں، ادارہ الجمعیۃ ان حضرات کے اخلاص، خلوص اور محبت کا شکر گذار ہے جو اشاعت کی توسیع، اغراض میں سرگرمی سے کام کر رہے ہیں اور امید ہے کہ دیگر مقامات کے لوگ ان مقامات کے لوگوں کی تقلید کریں گے۔

تاریخی کمیشن کو کس طرح اپنے کام کو انجام دینا چاہیئے

ریکارڈ کمیشن کے جشن تقریب میں مولانا آزاد کی تفصیلی تقریر

۲۰ دسمبر ۱۹۴۸ء کو قومی ہسٹاریکل ریکارڈ کمیشن کے جشن تقریب کے موقعہ پر آنریبل مولانا ابوالکلام آزاد نے کمیشن کے سیکرٹری کی رپورٹ سننے کے بعد جو تقریر کی اس کا متن درج ذیل ہے۔

(سیکرٹری کی رپورٹ سے) بہت خوشی ہوئی ہے کہ ایک سال کے اندر کمیشن نے کتنی ترقی کی ہے اور کتنے کام کئے ہیں، میں آپ کو اور اس کے کارکنوں کو مبارکباد دیتا ہوں کہ آپ نے اس مختصر سے عرصہ میں اتنا کام کیا ہے۔ میں آپ کو یقین دلاتا ہوں کہ حکومت ہند کمیشن کے ہر قسم کے کام کو انجام دینے کے لئے ہر ممکن امداد دینے کو تیار ہے۔ میں ان کی مختصر رپورٹ کے بعد کچھ نہیں کہنا چاہتا، لیکن ایک بات کہہ دینا چاہتا ہوں کہ کمیشن کے کام کے لئے جو اس موقعہ کے لئے ہمارے سامنے ہے، ہمیں آج کل کے حالات کو بھی مدنظر رکھنا چاہیئے۔ ہم جانتے ہیں کہ ہمارے ملک کے حالات میں ایک انقلاب پیدا ہو گیا ہے اور ہم ایک نئے دور میں داخل ہو گئے ہیں۔ ہمارے سامنے بہت سے نئے کام ہیں جو پہلے نہیں تھے۔ ہمارے سامنے بہت سے نئے مسائل ہیں جو پہلے نہیں تھے۔ ہمیں ان کاموں کو انجام دینے کے لئے نئے طریقے اختیار کرنے پڑیں گے۔ ہمیں ان نئے مسائل کو حل کرنے کے لئے نئے راستے تلاش کرنے پڑیں گے۔ ہمیں ان کاموں کو انجام دینے کے لئے نئے ذرائع پیدا کرنے پڑیں گے۔ ہمیں ان کاموں کو انجام دینے کے لئے نئے ذرائع پیدا کرنے پڑیں گے۔ ہمیں ان کاموں کو انجام دینے کے لئے نئے ذرائع پیدا کرنے پڑیں گے۔

ہماری تاریخ کی کہانی پرانے زمانہ کے دھندلکے میں ہے دور تک جاتی ہے اور سنجیدہ اور کھوج کے بغیر اسے تعلق نہیں کر سکتا۔ ہم نے بہت کچھ کھو دیا ہے۔ اب یہ بات نہ شدہ چیز سے کچھ کی ہزار برس پہلے کی ہزار برس پہلے دریائے سندھ کی وادیوں میں ایک مکمل شہری زندگی اور شہری تہذیب موجود تھی لیکن اس عہد کی تہذیب ہیں اور ہمارے ملک کے کوئی نقش باقی ہیں اور ایشیا کے ملک کی تہذیب سے کوئی خاص تعلق رکھتی تھی۔ یہ سوال تدریجی طور پر پیدا ہوتا ہے اور ابھی تک ان پر کسی روشنی نہیں پڑی ہے جس سے ایک حساب ہو گیا ہو۔ لڑائی سے پہلے ہم کہیں آثار کی کمپنی نے کھدائیں اور کھوج کے لئے تدبیریں شروع کیا تھا۔ اس علاقوں سے ہمارے دریافت ہوئے ہیں جو ۲۰ تک پھیلے ہوئے ہیں۔ پہلے جب کھودے گئے تو اندازہ سے پتہ قبریں ملیں جن میں انسانی مردوں کے کچھ سامان بھی دفن کر دیئے جاتے تھے۔ ان چیزوں کے مطالعہ سے معلوم ہوا کہ یہ قبریں ایک بہت پرانے زمانے کی بھلائی کا نشان دیتی ہیں۔ اور اس قسم کی تہذیب کی بھی کہاں ستاروں میں۔ جہاں کیا جاتا ہے کہ اس بھلائی کا زمانہ دو ہزار قبل مسیح سے بھی زیادہ ہے اور ان قبروں سے بھی ہمارا چیزوں کا مطالعہ کیسے ان میں سے بعض کہانیاں ہے کہ ان میں ایسی خاصیتیں موجود ہیں جو ہندوستان کے جنوبی اور مغربی ساحل اور ایران کے ملکوں کی بھی تہذیب کی خصوصیتیں تھیں۔ اگر یہ خیال صحیح ہے تو اس سے ہندوستان کی پرانی تاریخ کے لئے تحقیقات کا ایک نیا دروازہ پیدا ہو جاتا ہے اور یہ بھی ممکن ہے کہ ہندوستان کے سونے اس کی تحقیقات میں دلچسپی لیں۔

ہندوستان اور مغربی ایشیا کے پرانے تعلقات کا کھوج لگانے کے لئے اس کی بھی ضرورت ہے کہ عراق اور شام کے قدیم آثار کا سائنٹیفک طریقوں سے اب خاص طور سے مطالعہ کیا جائے۔ اس کام کی ابھی تک اہمام نہیں ہوا ہے اور ضرورت ہے کہ کچھ لوگ اس کام کے لئے وقف ہو جائیں۔

تاریخ کا ایک دوسرا زمانہ

ہندوستان کی تاریخ کا ایک دوسرا زمانہ جو زیادہ تر تحقیق اور تلاش کی گنجائش رکھتا ہے، ۱۰ سو سال عیسوی کے بعد کا زمانہ ہے یہی زمانہ ہے جب افغانستان میں غزنوی حکومت کی بنیاد پڑی اور ہندوستان کے شمال مغربی حصے میں اس کا اقتدار پھیل گیا۔ اس زمانہ میں ملک کی سیاسی اور معاشرتی حالات کیا تھی، مغربی ایشیا کے مختلف حصوں میں کیا تھی تعلقات کیا تھے، اس کی پوری تصویر ابھی تک ہمارے سامنے نہیں آئی ہے اور بہت سے تاریخی الجھاؤ ہیں، جو ابھی تک سلجھائے نہیں جا سکے ہیں۔ بیرونی سے بہت سے فارسی تاریخیں بھی ہیں جن کی مدد سے ہم کچھ نتیجے کتابوں میں سے نہیں ہیں، اور عرصہ کے حالات سے نتیجے رکھتی نہیں، خواجہ ابوالفضل بیہقی کی نصیحت بیان کیا ہے کہ اس نے غزنوی خاندان کی تاریخ، جو جلدوں میں لکھی تھی، لیکن ہمیں اس کتاب کا پتا نہیں چلا ہے۔ وہ ایک قابل قدر تاریخ تھی اور بہت ممکن ہے کہ ہندوستان کے کسی حصہ میں ہو اور ہمیں ابھی تک اس کا پتا نہ چلا ہو۔ اس کی کھوج کے لئے بہت ضرورت ہے۔

اگر یہ ساری کتاب ابھی تک ہمارے سامنے نہیں ہے تو اس کے بہت سے حصے ہمارے سامنے ہیں اور ان کی مدد سے ہم اس زمانہ کی تاریخ کے بہت سے اہم سوالوں کا جواب دے سکتے ہیں۔ مثلاً ہندوستان کے ہندو راجاؤں کی حکومت کے زمانہ میں ان کی مختلف ریاستوں کے آپس کے تعلقات کیا تھے، ان کی سیاسی حالت کیا تھی، ان کے تمدن کی کیا حالت تھی، ان کی تجارت کیا تھی، ان کی صنعت کیا تھی، ان کی زراعت کیا تھی، ان کی سوسائٹی کیا تھی، ان کی مذہبی حالت کیا تھی، ان کی علمی حالت کیا تھی، ان کی فوجی حالت کیا تھی، ان کی سیاسی حالت کیا تھی، ان کی معاشرتی حالت کیا تھی، ان کی اخلاقی حالت

جمعیۃ علماء کی خبریں

خبریں ارسال کرتے وقت اس بات کا خیال رکھئے کہ خبریں مختصر اور خوانا لکھی ہوئی ہوں اور یا تو ایسے کاغذوں پر لکھی جائیں جن پر لفافہ کا نام چھپا ہوا ہو ورنہ بہتر ہوگا کہ خبروں کی صحت کی تصدیق ہو سکے بصورت دیگر شائع نہ کی جائیں گی۔

صوبہ متحدہ کی جمعیتوں کے نام

تمام دفتر جمعیۃ علماء صوبہ یو۔پی ایک اعلان میں لکھتے ہیں کہ یو۔پی کے اطلاع کی جمعیتیں اراکین اطلاع کے نام کا رکن کیفیت جمعیۃ علماء ضلع کے ارکان کی تعداد کے مطابق دفتر صوبہ سے طلب فرمائیں۔

ماہوار جمعیتوں کے لئے فارم اندراج ممبر بھیجے انتخاب کر کے دفتر صوبہ کو بھیجا جائے گا۔ شاخوں کی تعداد کے مطابق دفتر صوبہ سے طلب کریں پتہ یہ ہے

ناظم دفتر جمعیۃ علماء صوبہ متحدہ
عمید الصنائع سیشن کوٹھی روڈ لکھنؤ

بھوپال میں جھانسی کانفرنس پر اظہار اطمینان

بھوپال میں تنظیم جھانسی نے بندیلکھنڈ جمعیۃ علماء کانفرنس جھانسی کی شاندار کامیابی پر اظہار مسرت کرتے ہوئے جمعیۃ علماء کی پرزور تائید کی اور جھانسی کے تاریخی مقام کا یہ فیصلہ کن کیا۔ محمد بشیر حسین صاحب مظفر احمد صاحب سوداگر بھوپال... عبد السبحان خاں صاحب خیرالی مرحوم ڈپٹی مفتی الٰہی بخش صاحب مرحوم ڈپٹی عبد الحفیظ صاحب مرحوم ڈپٹی عبد الحفیظ صاحب مرحوم ڈپٹی عبد الحفیظ

مولانا آزاد کی تفصیلی تقریر

(بقیہ صفحہ ۲ سے آگے)

کی حمایت کی جگہ نئی نئی انجمنیں پیدا کر رہا ہے جو شاں کے اندر پرسال کے اندر ایک نہ ایک ہنگامہ کھڑا کر کے آپ کو قوجہ دلائیں گی۔

شاں کے طور پر اس زمانہ کے مسلم مورخوں نے لکھا ہے کہ مرکزی حکومت کی کمزوری کی وجہ سے تمام ملک میں بدنظمی اور انتشار کی حالت پیدا ہو گئی تھی اور ہر طرف انارکی پھیل گئی تھی لیکن پھر بھی مورخ ہمیں بتاتا ہے کہ مختلف گروہوں کے متعلق جو بعد کو بنے بنائے ملک میں ان کی نام نہاد حکومت کے قائم ہو گئے تھے ان کی نسبت یہ حالت اتنی بری نہ تھی جتنی کہ مرکزی حکومت کے زمانہ میں تھی۔

پیشوا حکومت کا دور

ایک دور مرہٹوں کی بھی ہماری خاص توجہ کا مستحق ہے اور وہ دور مرہٹہ پیشوا حکومت کا دور ہے۔ اس دور کے حالات جو انگریز مورخوں کے قلم سے نکلے ہیں وہ اس ہندوستان کے امن و ترقی اور خوش حالی کا صحیفہ ہیں جو ہم کو نہ صرف دوسری طرف ہندوستانی معلوم ہوتے ہیں بلکہ ان سے ہمیں یہ بھی معلوم ہوتا ہے کہ ان کی حکومت کا کیا طریقہ تھا اور کس طرح وہ ملک کی سیاسی کشمکش کا زمانہ تھا اور تدریجی طور پر اس کی تلخیوں سے ہمارے دل و دماغ متاثر ہوتے ہیں۔ بہرحال حال کا عارضی نتیجہ یہ تھا کہ جس طرح برطانوی شہنشاہی کے ماتحت ان کی صرف تصویر کا ایک رخ نظر آتا تھا یہی حالت اس کا دوسرا رخ نظر آنا کا تھا اور وہ حالت ختم ہو چکی ہے اور وقت آگیا ہے کہ اس عہد کے واقعات کو ایک بے لاگ مورخ کی نگاہ سے دیکھا جائے۔ ضرورت ہے کہ ہمارے اپنی قلم سے سرے سے اس کام کو شروع کر دیا جائے۔

فیشنل آرگنیزیشن

میں اپنے اخبار فیشنل آرگنیزیشن کی نسبت بھی کچھ کہنا چاہتا تھا۔ یہ اخبار ہفتہ وار ہے اور ہفتہ کے روز شائع ہوتا ہے۔ اس کے ایڈیٹر مسٹر ایم۔ ایس۔ ایم نارائن ہیں۔ اس کی پالیسی کے متعلق میں کچھ نہیں کہتا۔ آپ کے سامنے آخر ہی ہو گی۔ عہد علی کو ایک نئی راہ دکھائی گئی ہے دوسری بات اس کے عہدکی امن خواہی کی کہانیاں بھی سنائی گئیں۔ اس جھگڑے کی زندگی کے بڑے اتحاد جو اسے ظہور میں آئے ہیں وہ بھی عورت کی عام تصور کے ساتھ پورے نہیں اترتے ہیں۔ بہرحال ان کے ساتھ ہی اس عہد کے حالات میں جنگ و جدل کے عناصر سے نہیں اترتے اور عمومی پیکار کے میدان سے بہت کچھ بچا ہوا ہے۔

پریس حکومت کا دور

ایک دور ہمارا وہ بھی ہماری خاص توجہ کا مستحق ہے اور وہ دور ہے انڈین نیشنل کانگریس کے قیام کے بعد کا دور۔ اس دور کے حالات جو انگریز مورخوں نے لکھے ہیں ان کو پڑھ کر ہمیں معلوم ہوتا ہے کہ ان کی سیاسی کشمکش کا زمانہ تھا اور تدریجی طور پر اس کی تلخیوں سے ہمارے دل و دماغ متاثر ہو رہے تھے اس حیرت خیال کا لازمی نتیجہ یہ تھا کہ جس طرح برطانوی شہنشاہی کے ماتحت ان کی صرف تصویر کا ایک رخ نظر آتا تھا یہی حالت اس کا دوسرا رخ نظر آنا کا تھا اور وہ حالت ختم ہو چکی ہے اور وقت آگیا ہے کہ اس عہد کے واقعات کو ایک بے لاگ مورخ کی نگاہ سے دیکھا جائے ضرورت ہے کہ ہمارے اپنی قلم سے سرے سے اس کام کو شروع کر دیا جائے۔

فیشنل آرگنیزیشن

میں اپنے اخبار فیشنل آرگنیزیشن کی نسبت بھی کچھ کہنا چاہتا تھا۔ یہ اخبار ہفتہ وار ہے اور ہفتہ کے روز شائع ہوتا ہے۔ اس کے ایڈیٹر مسٹر ایم۔ ایس۔ ایم نارائن ہیں۔ اس کی پالیسی کے متعلق میں کچھ نہیں کہتا۔ آپ کے سامنے آخر ہی ہو گی۔ عہد علی کو ایک نئی راہ دکھائی گئی ہے دوسری بات اس کے عہد کی امن خواہی کی کہانیاں بھی سنائی گئیں۔ اس جھگڑے کی زندگی کے بڑے اتحاد جو اسے ظہور میں آئے ہیں وہ بھی عورت کی عام تصور کے ساتھ پورے نہیں اترتے ہیں۔ بہرحال ان کے ساتھ ہی اس عہد کے حالات میں جنگ و جدل کے عناصر سے نہیں اترتے اور عمومی پیکار کے میدان سے بہت کچھ بچا ہوا ہے۔

کاغذات کی نہرستیں

ایک اہم کام کاغذات کی فہرستوں کا تیار کرنا ہے جب تک فہرستیں موجود نہ ہوں کاغذات کے متعلق کام کا ایک طریقہ اہم نہیں دیا جا سکتا۔ یہ کام اگرچہ شروع ہو گیا ہے اور ہو رہا ہے لیکن تسلیم کرنا ہوگا کہ اس کی سست رفتاری کے ساتھ ہم نہیں کہہ سکتے کہ کاموں کے سلسلے ختم ہو گی۔ ہمیں اس بات کی بھی بڑی ضرورت ہے کہ ہم اپنے کتب خانوں کا ایک مکمل کیٹلاگ تیار کریں۔ اس کام کی ضرورت سے کوئی شخص انکار نہیں کر سکتا لیکن اس کا کام اپنے سامنے رکھے ہیں لیکن ملک کی مالی حالت ان مشکلوں میں بظاہر ہی پڑی ہے۔ اسے دیکھتے ہوئے یہ کہنا مشکل ہے کہ ہم ان تمام کاموں کو فوراً کب تک پورے یا تسلی بخش حد تک مکمل کر سکیں گے۔ لیکن ہمیں بہت مکمل چاہئے کہ کچھ وقت لگا کر شروع کر دیا جائے اور امید ہے کہ بہت زیادہ دنوں تک ہمیں انتظار نہیں کرنا پڑے گا۔

اس ڈیپارٹمنٹ سے جو کام لئے جائیں گے ان کی فہرست بھی بہت کچھ ہو گئی ہے۔ ان میں سے بعض کاموں کو میں بہت اہم سمجھتا ہوں۔ مثلاً ہندوستان کی اقتصادی حالت کے متعلق جو کچھ اب تک لکھا گیا ہے اس کا ایک مکمل کیٹلاگ تیار کیا جائے۔ اس کے بعد ان تمام مواد کو جمع کیا جائے جو ابھی تک شائع نہیں ہوا ہے لیکن جو ہماری حکومت کے مختلف محکموں میں موجود ہے۔ اس کے بعد ان تمام مواد کو ترتیب دیا جائے اور اس کی تلخیص کی جائے۔ اس کے بعد ان تمام مواد کو ترتیب دیا جائے اور اس کی تلخیص کی جائے۔ اس کے بعد ان تمام مواد کو ترتیب دیا جائے اور اس کی تلخیص کی جائے۔

بستی کے اطبا کا اجلاس

طب یونانی کی حیات و بقا کے لئے تنظیم کی ایک اہم کوشش

ایک اجلاس حکیم منظور احمد صاحب کے مکان پر منعقد ہوا جس میں تقریباً ۴۰ اطباء شریک ہوئے۔ اور بالاتفاق طبیہ کالج بستی کا قیام عمل میں آیا اور درج ذیل حضرات عہدہ دار منتخب ہوئے۔

(۱) حکیم منظور احمد صاحب نبیض آیا ذی صدر۔
(۲) حکیم دلیس الحق صاحب نائب صدر۔
(۳) حکیم محمد الیاس انصاری سکریٹری (۴) حکیم سید نشاوت علی صاحب نائب سکریٹری (۵) حکیم عبدالحفیظ صاحب خازن۔ اس عہدہ میں منتخب ہوئے۔

شعرائے اپیل

انجمن بزم ادب عبسوان نے یہ فیصلہ کیا ہے کہ مہاتما گاندھی کے انتقال پر ملال پر جو مصرعہ طرحی دیئے گئے ہیں ان کو کسی نہ کسی شکل میں شائع کیا جائے۔ اس شعراء کرام سے اپیل کرتا ہوں کہ وہ اپنی نظمیں جلد از جلد بھیج دیں۔ تاکہ ہم لوگ اپنا فیصلہ بھی جلد سنا سکیں۔

سید محمد عالم بی۔ اے۔ ایل ایل بی صدر بزم ادب عبسوان (ریوبی)

بنارس میں آل انڈیا مشاعرہ

بنارس ۱۰ دسمبر۔ ۱۵ سالہ سیلابر یلی بنارس "خال" پبلک ہندوستانی اکیڈیمی کے زیر اہتمام آل انڈیا مشاعرہ ۱۵ سال بنارس میں ہوا۔ اس مشاعرہ میں امام الہند حضرت مولانا ابوالکلام آزاد نے بھی شرکت فرمائی ہے۔ اس مشاعرہ کی صدارت ڈاکٹر سر تیج بہادر سپرو نے فرمائی۔ اس مشاعرہ کے انعقاد کے لئے ۱۵ سو روپیہ کی رقم جمع ہو گئی ہے۔ اس مشاعرہ کے لئے ۱۵ سو روپیہ کی رقم جمع ہو گئی ہے۔

بستی کے اطبا کا اجلاس

طب یونانی کی حیات و بقا کے لئے تنظیم کی ایک اہم کوشش

ایک اجلاس حکیم منظور احمد صاحب کے مکان پر منعقد ہوا جس میں تقریباً ۴۰ اطباء شریک ہوئے۔ اور بالاتفاق طبیہ کالج بستی کا قیام عمل میں آیا اور درج ذیل حضرات عہدہ دار منتخب ہوئے۔

(۱) حکیم منظور احمد صاحب نبیض آیا ذی صدر۔
(۲) حکیم دلیس الحق صاحب نائب صدر۔
(۳) حکیم محمد الیاس انصاری سکریٹری (۴) حکیم سید نشاوت علی صاحب نائب سکریٹری (۵) حکیم عبدالحفیظ صاحب خازن۔ اس عہدہ میں منتخب ہوئے۔

شعرائے اپیل

انجمن بزم ادب عبسوان نے یہ فیصلہ کیا ہے کہ مہاتما گاندھی کے انتقال پر ملال پر جو مصرعہ طرحی دیئے گئے ہیں ان کو کسی نہ کسی شکل میں شائع کیا جائے۔ اس شعراء کرام سے اپیل کرتا ہوں کہ وہ اپنی نظمیں جلد از جلد بھیج دیں۔ تاکہ ہم لوگ اپنا فیصلہ بھی جلد سنا سکیں۔

سید محمد عالم بی۔ اے۔ ایل ایل بی صدر بزم ادب عبسوان (ریوبی)

بنارس میں آل انڈیا مشاعرہ

بنارس ۱۰ دسمبر۔ ۱۵ سالہ سیلابر یلی بنارس "خال" پبلک ہندوستانی اکیڈیمی کے زیر اہتمام آل انڈیا مشاعرہ ۱۵ سال بنارس میں ہوا۔ اس مشاعرہ میں امام الہند حضرت مولانا ابوالکلام آزاد نے بھی شرکت فرمائی ہے۔ اس مشاعرہ کی صدارت ڈاکٹر سر تیج بہادر سپرو نے فرمائی۔ اس مشاعرہ کے لئے ۱۵ سو روپیہ کی رقم جمع ہو گئی ہے۔ اس مشاعرہ کے لئے ۱۵ سو روپیہ کی رقم جمع ہو گئی ہے۔

مہاتما گاندھی کا مقدمہ قتل

مسٹر نبرجی نے اپنی بحث جاری رکھی

دہلی ۱۰ دسمبر۔ آج مسٹر آشا چندر سپیشل جج کی عدالت میں مگر ڈرے دھرم شالہ کے مقدمہ کی سماعت ہوئی۔ مسٹر نبرجی نے مہاتما گاندھی کے قتل کا مقدمہ کی بحث کی۔ مسٹر نبرجی نے کہا کہ ملزم نے جو اقبال جرم کیا ہے اس کے بعد کا تغیرات کی طرف سے یہ اطمینان پہنچانے گا۔

وکیل صفائی نے کہا کہ ملزم نے جو اقبال جرم کیا ہے اس کے بعد کا تغیرات کی طرف سے یہ اطمینان پہنچانے گا۔

وکیل صفائی نے کہا کہ ملزم نے جو اقبال جرم کیا ہے اس کے بعد کا تغیرات کی طرف سے یہ اطمینان پہنچانے گا۔

فیروزآباد میں اشتری مزدور کانگریس کا جلسہ

فیروزآباد ۱۰ دسمبر۔ فیروزآباد کے مزدوروں کا ایک جلوس نکالا گیا جس میں شتی پیما سے کالی کمبلی محلہ سے ہوتا ہوا جلوس کی شکل میں جلوس خاص خاص مقامات پر گشت کرتا ہوا ۶ بجے شام میونسپل بورڈ میں پہنچ کر ایک جلسہ کی صورت اختیار کر گیا۔ جلسہ کی صدارت کامریڈ سید محمد صدیقی ایڈیٹر کی زیر صدارت ہوئی جس میں کانگریس کے پرچم کو شتی پیما یونین کے جھنڈے کے ساتھ ساتھ اونچا کیا گیا۔ اس جلسہ میں کامریڈ سید محمد صدیقی ایڈیٹر آرگنائزر دہلی کامریڈ دیگمبر داس تیاگی اور کامریڈ کاشی ناتھ پانڈے نے شرکت کی۔ آخر میں مزدور طبقے میں کیمونسٹ سوشلسٹ ہاتھوں میں جو الجھنیں پیدا ہو رہی ہیں یا جو پروپیگنڈا پالیسی اختیار کی ہے اس پر کامریڈ صدیقی نے روشنی ڈالی۔ سارے مجمع نے ہاتھ اٹھا کر اس کی تائید کی۔ اس کے بعد مسٹر نبرجی نے اپنی بحث جاری رکھتے ہوئے کہا کہ ۲۰ جنوری ۱۹۴۸ء کو واقعات درج ہوئے ہیں۔ ۲۰ جنوری کو ملزم نے بم پھینکا تھا۔ لیکن وہ ناکام رہا۔ ۳۰ جنوری کو گوڈسے نے پستول سے گولی چلائی تھی۔ ۲۰ جنوری کو ملزم نے بم پھینکا تھا۔ لیکن وہ ناکام رہا۔ ۳۰ جنوری کو گوڈسے نے پستول سے گولی چلائی تھی۔

ساز ش کب شروع ہوئی

مسٹر نبرجی نے کہا کہ مستغاثہ کو یہ ثابت کرنے کے لئے کہ مہاتما گاندھی کو قتل کرنے کی ایک سازش تھی۔ یہ ثابت کرنا ہوگا کہ ملزم نے ۲۰ جنوری سے پہلے کسی وقت اس سازش میں حصہ لیا تھا۔ مستغاثہ کو یہ بھی ثابت کرنا ہوگا کہ ملزم نے ۲۰ جنوری کو جو کچھ کیا تھا وہ اس سازش کے ماتحت کیا تھا۔ مستغاثہ کو یہ بھی ثابت کرنا ہوگا کہ ملزم نے ۲۰ جنوری کو جو کچھ کیا تھا وہ اس سازش کے ماتحت کیا تھا۔

دو ہزار روپے چھین لئے

ڈاکہ خانہ جاگرفی چوک میں تنہا بھائی گوردھن بھائی کی فرم کے ایک ملازم سے ہوڈاک خانہ میں ہزار روپے کا بیمہ کرانے گیا تھا۔ دو اجنبی اس کا پیچھا کر رہے تھے۔ ان دونوں نے اس سے روپے چھین کر فرار ہو گئے۔ پولیس تحقیقات کر رہی ہے۔

سردار پٹیل آرام کریں گے

بمبئی ۱۰ دسمبر۔ وزیر اعظم سردار ولبھ بھائی پٹیل کی آرام کرنے کے لئے بمبئی روانہ ہو گئے تو آپ دس چار دن ٹھہریں گے۔

مسلم مہاجرین کی بدسلوکی کی اطلاع

حکومت ہند کی تردید

دہلی ۱۰ دسمبر۔ حکومت ہند نے اخبار ٹریبیون کی اس شائع مرفہ ہر کتوبر ۱۹۴۸ء کی اشاعت میں شائع شدہ ایک بیان کی ہے جس میں یہ کہا گیا ہے کہ ہندوستان کے مہاجرین کو پاکستان میں ہر جگہ بدسلوکی کا سامنا کرنا پڑا ہے۔ حکومت ہند نے اس بیان کی تردید کر دی ہے۔ حکومت ہند کی طرف سے یہ بیان جاری کیا گیا ہے کہ ہندوستان کے مہاجرین کو پاکستان میں ہر جگہ بدسلوکی کا سامنا کرنا پڑا ہے۔ حکومت ہند نے اس بیان کی تردید کر دی ہے۔

پاکستان کا سائنٹی فک دفاع

کراچی ۱۰ دسمبر۔ کل آخر سوالات میں وزیر سائنٹی فک ریسرچ مسٹر ایوب خان نے بتایا کہ پاکستان ریڈیو ایٹمی توانائی کے ایک مرکز کا قیام عمل میں آیا ہے۔ پاکستان کے سائنٹی فک کارکن اس کے لئے ہندوستان کے سائنٹی فک کارکنوں کی طرح ہی ایک ریڈیو سے ایٹمی توانائی کے بارے میں تحقیقات کر رہے ہیں۔ ہندوستان کے سائنٹی فک کارکن اس کے لئے ہندوستان کے سائنٹی فک کارکنوں کی طرح ہی ایک ریڈیو سے ایٹمی توانائی کے بارے میں تحقیقات کر رہے ہیں۔

دہلی کی عدالتوں میں

دہلی کی عدالتوں کے سپیشل مجسٹریٹ نے چھ مختلف مقدموں میں ایک تعلیم یافتہ نوجوان کو ۱۵ سال کی سزا سنائی ہے۔ ایک مقدمہ میں ایک تعلیم یافتہ نوجوان کو ۱۵ سال کی سزا سنائی ہے۔ ایک مقدمہ میں ایک تعلیم یافتہ نوجوان کو ۱۵ سال کی سزا سنائی ہے۔

چوری کی وارداتوں میں دوگنا اضافہ

سال رواں میں ۳۰ ستمبر تک دہلی میں ۴۰۰ سائیکلیں چوری گئیں۔ ۷۰۵ بلوے ہوئے ۱۰ دکانیں لوٹی گئیں۔ ۹۰۸ اشخاص قتل کئے گئے اور ۱۰۵۰ دکانیں جلائی گئیں۔ سائکلوں کی چوری کے علاوہ چوریوں کی تعداد ۳۰۴۰ ہے۔ گذشتہ سال دہلی میں قتل ۱۰۴۰ وارداتیں ہوئیں تھیں ۳۳۰ ڈکیتی کے واقعات ہوئے تھے۔ ۱۰۹۳ سائکلیں چوری گئی تھیں۔ ۱۲۰ بلوے ہوئے تھے۔ ۱۰۹۳ سائکلیں چوری گئی تھیں۔ ۱۲۰ بلوے ہوئے تھے۔

یوم محمد علی کے سلسلہ میں ریڈیو ٹنگ

جیسا کہ پہلے اعلان کیا جا چکا ہے کہ جنوری مشاعرہ کے پہلے ہفتہ میں سوامی تیرتھ رام کی یاد منانے کے لئے تقریر کی جائے گی۔ اسی طرح ۱۴ دسمبر کو یوم محمد علی منایا جائے گا۔ اس موقع پر ایک جلسہ اور ایک مشاعرہ کا بھی انتظام کیا گیا ہے۔ مشاعرہ کی صدارت شام ۷ بجے ہوگی۔ اس جلسہ میں ایک عربی ٹنگ پیش کرنے کا بھی انتظام کیا گیا ہے۔ اس جلسہ میں ایک عربی ٹنگ پیش کرنے کا بھی انتظام کیا گیا ہے۔

کل ۲۲ ننگی گرفتار ہوئے

دہلی کے مختلف حصوں میں سنیما گرہ کے نشے کے سلسلہ میں جمعہ کے دن دہلی میں کل ۲۲ سنیما گرہ بھی گرفتار ہوئے

موٹی چور گروہ کی سرگرمیاں

اس ماہ میں اب تک دہلی میں موٹی چوری کی سو وارداتیں ہو چکی ہیں۔ یہ جانا ہے کہ یہ چور صرف علاقوں کے رہنے والے ہیں۔ ان چوروں کو گرفتار کرنے کے موٹی ٹروشوں سے متعلق ہے جہاں یہ مسروقہ موٹی مشرقی پنجاب میں موٹی کمپنی کے پیش نظر خرچا قیمتوں پر فروخت کئے جاتے ہیں۔ معلوم ہوا ہے ان چوروں کو روکنے کے لئے دہلی میں اور باہر کی موٹر کی سروس پر تلاشی کی جا رہی ہے۔

یوم انڈونیشیا

اس انڈونیشیا سٹوڈنٹس کانگریس کے صدر نے تمام ہندوستانیوں کو یہ دعوت دی ہے کہ وہ ۱۰ دسمبر کو یوم انڈونیشیا منائیں۔

کانگریس اسمبلی پارٹی کا جلسہ

کانگریس اسمبلی پارٹی کی جنرل پارٹی کا ایک جلسہ ہوئے بعد دوپہر کو کانسٹی ٹیوشن ہاؤس میں منعقد ہوگا۔

دنوں اور مہینوں کی فضیلت

اور

ہر ماہ کے متعلق شرعی احکام

"فضائل الشہور والایام"

میں، لاحظہ فرمائیے

قیمت دس آنے صرف

الجمعیۃ بکڈپو گلی قاسم جان دہلی

شربت مصفی اعظم

خون صاف کرنے کی بہترین دوا ہے

خون کی جملہ خرابیاں مثلاً جذام۔ خارش۔ داد سوداویت۔ آتشک وغیرہ کو بیحد مفید ہے۔ اور چہرہ کے رنگ کو نکھار کر خوب صورت بنا دیتا ہے پتہ ذیل سے منگا لیجئے۔ قیمت ایک روپیہ چار آنہ ہمدم دواخانہ یونانی۔ لال کنواں دہلی

مجلس تحفظ نے انڈونیشیا پر امریکہ کی ترمیم شدہ تجویز منظور کرلی

ڈچ اور انڈونیسی فوجوں کو جنگ بند کرنیکا حکم

صدر جمہوریہ اور دوسرے لیڈروں کی رہائی کا مطالبہ

ہیگ ۱۹ دسمبر۔ اقوام متحدہ کی انڈونیشیا میں انڈین کونسل نے ڈچ اور انڈونیسی فوجوں کو جنگ بند کرنے کا حکم دیدیا ہے۔ ڈچ فوجوں کو حکم دیدیا گیا ہے کہ جمہوریہ انڈونیشیا کے صدر سوئیکارنو اور دوسرے سیاسی لیڈروں کو جو گرفتار کیا گیا تھا فوراً رہا کردیں۔

حیدرآباد کانگریس کے مخالف گروہ

سمجھوتہ کے لئے مسٹر مینن کی کوشش

حیدرآباد ۱۸ دسمبر۔ معلوم ہوا ہے کہ ریاستی وزارت کے مشیر سر بینن بھی۔ ریاستی کانگریس کے دونوں گروہوں میں تصفیہ کرانے کے لئے کوشش کر رہے ہیں۔ معلوم ہوا ہے کہ انہوں نے اس بارہ میں مسٹر جے رامیشور دھن وزیر سماجی بہبود تیرتھ کے نمائندوں سے بات چیت کی۔ انہوں نے ایسی ہی بات چیت کی ہے

رجسٹرڈ ڈی نمبر ۹۰ قائم شدہ سنہ ۱۹۲۵ء

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

روزنامہ

الجمعیۃ

اشتہار کیلئے خاص جگہ ہے

قیمت سالانہ چالیس روپے ششماہی بیس روپے سہ ماہی گیارہ روپے

تار کا پتہ: الجمعیۃ دہلی — فون نمبر: ۵۸۵۵

قیمت فی پرچہ دو آنے | جلد ۳۰ | دہلی یوم بدھ ۳۶ صفر المظفر سنہ ۱۳۶۸ھ مطابق ۲۹ دسمبر سنہ ۱۹۴۸ء | نمبر ۲۸۶ | بذریعہ ہوائی جہاز اڑ ہائی آنہ

دو ہفتہ کے التوا کے بعد دستور ساز اسمبلی کا اجلاس پھر شروع ہو گیا

کوئی سرکاری عہدہ دار یا ملازم صدارت کا امیدوار نہ ہو سکے گا

صدارتی امیدواروں سے متعلق دفعہ زور دار بحث کے بعد منظور کر لی گئی

(نامہ نگار خصوصی الجمعیۃ)

آج دہلی میں دو ہفتہ کے التوا کے بعد آج دستور ساز اسمبلی کا اجلاس پھر شروع ہوا۔ ڈاکٹر راجندر پرشاد صدر اسمبلی کی عدم موجودگی میں مسٹر کارمی نائب صدر کے ایران کی صدارت کی۔ خیال تھا کہ اس التوا کے بعد دستور اسمبلی دستور سازی کے کام میں کافی تیزی دکھائے گی لیکن آج بھی اس میں کوئی خاص تیزی نہیں دیکھی گئی۔ اسمبلی میں کورم بھی پورا نہ تھا۔ جس کے لئے دوبارہ گھنٹی بجانی پڑی۔

آج سردار ولبھ بھائی پٹیل نے صدارت کے انتخاب کے متعلق دفعہ ۴۱ پیش کی۔ اس دفعہ کے مطابق صدارت کے امیدوار کے لئے ضروری ہے کہ وہ پارلیمنٹ کے کسی ایوان کا ممبر ہو۔ اس کی عمر کم از کم ۳۵ سال ہو۔ وہ کسی منافع کے عہدہ پر فائز نہ ہو۔ اس دفعہ پر بحث کے دوران میں کئی ممبروں نے ترمیمیں پیش کیں۔ ان میں سے ایک ترمیم یہ تھی کہ صدارت کے امیدوار کے لئے ضروری ہے کہ وہ کسی ایوان کا ممبر ہو۔ اس ترمیم کی مخالفت کرتے ہوئے مسٹر کرشنا سوامی نے کہا کہ اس ترمیم کا مقصد یہ ہے کہ ڈاکٹر راجندر پرشاد کو صدارت کے عہدہ سے ہٹا دیا جائے۔ ڈاکٹر امبیدکر نے کہا کہ ہم نے ڈاکٹر راجندر پرشاد کو صدر منتخب کیا ہے۔ ہم ان کی ہتک نہیں کرنا چاہتے۔ ہم نے ان کو صدر منتخب کیا ہے۔ ہم ان کی ہتک نہیں کرنا چاہتے۔ ہم نے ان کو صدر منتخب کیا ہے۔ ہم ان کی ہتک نہیں کرنا چاہتے۔

مسٹر ٹی ٹی کرشنا ماچاری نے کہا کہ ہم نے ڈاکٹر راجندر پرشاد کو صدر منتخب کیا ہے۔ ہم ان کی ہتک نہیں کرنا چاہتے۔ ہم نے ان کو صدر منتخب کیا ہے۔ ہم ان کی ہتک نہیں کرنا چاہتے۔ ہم نے ان کو صدر منتخب کیا ہے۔ ہم ان کی ہتک نہیں کرنا چاہتے۔

مسٹر کنہیا لال ماتھ

رجسٹرڈ ڈی ۹۶ قائم شدہ ۱۹۲۵ء

قیمت سالانہ چالیس روپے ششماہی بیس روپے سہ ماہی گیارہ روپے
تار کا پتہ "الجمعیۃ" دہلی

الجمعیۃ

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان
روزنامہ
ایڈیٹر محمد سالم قاسمی

فون نمبر ۵۸۵۵

اشتہار کیلئے جگہ خالی ہے

قیمت فی پرچہ دو آنے | جلد ۳۰ | دہلی یوم بدھ ۳۰ صفر المظفر ۱۳۶۸ھ مطابق ۲۹ دسمبر ۱۹۴۸ء | نمبر ۳۸۶ | بذریعہ ہوائی جہاز اڑھائی آنہ

دو ہفتہ کے التوا کے بعد دستور ساز اسمبلی کا اجلاس پھر شروع ہو گیا

کوئی سرکاری عہدہ دار یا ملازم صدارت کا امیدوار نہ ہو سکے گا

صدارتی امیدواروں سے متعلق دفعہ زور دار بحث کے بعد منظور کر لی گئی

(نامہ نگار خصوصی الجمعیۃ)

آج دہلی میں دو ہفتہ کے التوا کے بعد آج دستور ساز اسمبلی کا اجلاس پھر شروع ہوا۔ ڈاکٹر راجندر پرشاد صدر اسمبلی کی صدارت میں موجود تھے۔ اجلاس میں مسٹر کرپلانی نائب صدر نے ایران کی صورت حال پر اظہار افسوس کیا۔ اس کے بعد اسمبلی دستور سازی کے کام میں لگ گئی لیکن آج بھی حاضری بہت کم تھی۔ ۱۵۰ ممبر بھی پورا نہ تھا۔ جس کے لئے دوبارہ گھنٹی بجائی گئی۔

آج سوموار ۲۷ دسمبر کو صدارت کے انتخاب کے متعلق دفعہ ۴۱ (۱) کی ترمیم پیش ہوئی جس کے لئے ۱۵ ممبروں کی تائید ضروری ہے۔ ڈاکٹر امبیدکر کی پیش کردہ اس ترمیم کے ساتھ متعدد ترمیمیں پیش کی گئی تھیں۔ تمام ممبروں نے اپنی ترمیمیں واپس لے لیں لیکن پروفیسر کے ٹی شاہ کی طرف سے تین ترمیمیں پیش کی گئیں جو اکثریت رائے سے نامنظور کر دی گئیں۔ مسٹر لنگم (مدراس) بھی ترمیم پیش کرنے والے تھے لیکن وہ وقت فنی ترمیمیں پیش کرنے کے بعد سے اب تک غیر حاضر ہیں۔

ڈاکٹر امبیدکر کی پیش کردہ ترمیم میں "صدر مملکت یا نائب صدر یا کسی صوبہ کے گورنر یا راج پرمکھ" کی جگہ "صدر مملکت یا نائب صدر یا کسی صوبہ کے گورنر یا راج پرمکھ" کے الفاظ رکھنے کی تجویز پیش کی گئی۔ ڈاکٹر امبیدکر کی دوسری ترمیم کے ذریعہ دفعہ ۴۱ کی شق (۱) (ب) کی عبارت کو اس طرح تبدیل کیا گیا "(ب) کسی ہندوستانی ریاست کے حکمراں کا ورثہ یا جانشین ہے یا ہندوستان یا کسی ایسی ریاست کے حکمراں کا ورثہ یا جانشین ہے جس کے ساتھ یونین کا معاہدہ ہوا ہے"۔

کے ٹی شاہ کی ترمیمیں

پروفیسر کے ٹی شاہ نے تین ترمیمیں پیش کیں جن کی پہلی ترمیم میں ہر اس شخص کو صدارتی امیدوار ہونے پر پابندی لگائی گئی ہے جو "حکومت یا ریاست کے خلاف کسی جرم یا دشمنی کے الزام میں سزا یافتہ ہو"۔ دوسری ترمیم میں ہر ایسے شخص کو صدارتی امیدوار ہونے سے روکا گیا ہے جو "کسی ایسی جماعت کا ممبر ہو جو تشدد کے ذریعہ حکومت کی تشکیل کے متعلق یقین رکھتی ہو"۔ تیسری ترمیم کے ذریعہ "صدارتی امیدوار ہونے کے لئے ۱۵ ممبروں کی تائید کی شرط کو بڑھا کر ۱۰۰ ممبروں کی تائید کی شرط کر دیا جائے"۔

اسکاد ۲۷ دسمبر۔ سوویت یونین کے وزیر خارجہ کی اسکاد میں دنیا بھر کے نقل پسندوں کا تعارض ہوا۔ مسٹر کشنسکی سینیٹر سبا اجلاس کی صدارت کریں گے۔ پاکستان کے علاوہ دوسرے کئی ملکوں کے نقل پسندوں کی تقریریں ہوں گی۔ اس کانفرنس کا مقصد دنیا میں "بہار امن" کی تحریک میں سے اشتراکیت کی تشہیر ہے۔ اس میں مشہور ترقی پسند شاعر پابلو نیرودا بھی شریک ہوں گے۔

حکومت ہند کی پالیسی پر اعتراض

نئی دہلی۔ ۲۷ دسمبر۔ مرکزی مجلس مشاورت (سنٹرل کونسل) حکومت ہند کی اس پالیسی پر کہ جاگیرداری کے خاتمہ کے لئے صرف قانون سازی پر اکتفا کیا جائے اور اس سلسلہ میں کوئی عملی قدم نہ اٹھایا جائے، سخت اعتراض کیا۔ اس مجلس کے ممبروں نے اپنی تجویز میں کہا ہے کہ "اس مجلس کا خیال ہے کہ جاگیرداری کے خاتمہ کے لئے صرف قانون سازی کافی نہیں ہے بلکہ اس کے لئے عملی قدم اٹھانا بھی ضروری ہے"۔ اس تجویز کے حق میں ۱۲ ووٹ اور مخالفت میں ۱۰ ووٹ پڑے۔

مسٹر ڈیلس کی شدید علالت

ورنٹ کشنسٹن ۲۷ دسمبر۔ امریکہ کے سابق سکریٹری آف اسٹیٹ مسٹر ڈیلس کو ایک سڑک پر بیہوش پایا گیا۔ خیال کیا جاتا ہے کہ ان کو سردی لگ گئی ہے جہاں کے اخبارات میں ان کے ڈاکٹروں کا بیان نقل کیا گیا کہ وہ زندہ رہنے کی امید نہیں ہے۔

مسٹر ڈیلس کی عمر ۶۸ سال ہے۔ گذشتہ جنگ میں انہوں نے یورپ کا سفر کیا تھا۔ گذشتہ جنگ میں جب روزویلٹ نے جرمنی کے خلاف کی تو وہ مشہور ڈیفنس کونسل کے ممبر تھے۔

کشمیر کمیشن کی سر ظفر اللہ خاں سے ملاقات

کراچی ۲۷ دسمبر۔ ہندوستان پاکستان کے لئے مجلس اقوام

جمہوری فوجوں نے کوئی قابل ذکر مزاحمت نہیں کی

صرف "۲۸۰ ہلاک و زخمی ہوئے۔ ڈچ ترجمان کا "اعلان"

بٹاویہ ۲۷ دسمبر۔ (رائٹر) کل جکارتہ میں ڈچ پریذیڈنٹ کارنیگ نے اس امر کا اعلان کیا کہ ہالینڈ کے جنگ بند کرنے کے حکم کی بات کی اب خلاف ورزی نہیں ہو سکتا۔ ایک ڈچ ترجمان نے بتایا کہ دو ایک مقامات کے علاوہ کہیں جمہوری فوجوں نے مزاحمت نہیں کی۔

انڈونیشیا میں ہالینڈ کی فوجی کارروائی کے متعلق ہندوستان کے ردعمل کا ذکر کرتے ہوئے ڈچ ترجمان نے کہا کہ ہندوستان کی حکومت نے ہالینڈ کے سفیر کو بلا کر اپنی ناراضگی کا اظہار کیا ہے۔ ہالینڈ کے سفیر نے ہندوستان کی حکومت کو یقین دلایا ہے کہ ہالینڈ کی حکومت انڈونیشیا کی جمہوری حکومت کو ختم کرنے کا کوئی ارادہ نہیں رکھتی۔

ڈاکٹر راجندر پرشاد رو بصحت ہیں

نئی دہلی ۲۷ دسمبر۔ صدر اسمبلی ڈاکٹر راجندر پرشاد کے نائب سکریٹری نے بیان دیا ہے کہ ڈاکٹر راجندر پرشاد کو نمونیا ہو گیا تھا۔ لیکن اب وہ رو بصحت ہیں۔ کمزوری کی وجہ سے ڈاکٹروں نے ان کو مکمل آرام کا مشورہ دیا ہے۔

جمہوری انڈونیشیا کو ایک آزاد خود مختار حکومت تسلیم کیا جائے

ڈچوں سے گفت و شنید کے لئے ڈاکٹر شریف الدین کیجانب سے شرائط کا اعلان

بٹاویہ ۲۷ دسمبر۔ (اسوسی ایٹڈ پریس) انڈونیشیا کی جمہوری حکومت کے سربراہ ڈاکٹر شریف الدین نے آج جزیرہ سماٹرا کے ریڈیو اسٹیشنوں کے ذریعہ ڈچ حکومت کو مطلع کیا کہ وہ ڈچوں سے گفت و شنید کے لئے تیار ہیں۔ ڈاکٹر شریف الدین نے ڈچوں کے سامنے تین شرائط پیش کی ہیں۔ پہلی شرط یہ ہے کہ ڈچ حکومت انڈونیشیا کو ایک آزاد خود مختار حکومت تسلیم کرے۔ دوسری شرط یہ ہے کہ ڈچ فوجیں انڈونیشیا کے تمام علاقوں سے ہٹا لی جائیں۔ تیسری شرط یہ ہے کہ ڈچ حکومت انڈونیشیا کو ۱۹۴۹ء کے آخر تک ۱۵ کروڑ ڈالر کا قرضہ دے۔

ڈاکٹر شریف الدین نے ڈچوں کے سامنے یہ شرائط اس وقت پیش کی ہیں جب کہ ڈچ فوجیں انڈونیشیا کے تمام اہم شہروں پر قابض ہو چکی ہیں۔ ڈچ فوجوں نے جمہوری حکومت کے صدر مقام جوگجا کرتا پر بھی قبضہ کر لیا ہے۔ ڈاکٹر شریف الدین اور دوسرے جمہوری لیڈروں کی گرفتاری کے بعد ڈچ فوجوں نے ان کو بٹاویہ منتقل کر دیا گیا ہے۔

لیڈروں کی رہائی

ڈچوں نے اس وقت جمہوری لیڈروں کی گرفتاری کا اعلان کیا تھا جب کہ ڈچ فوجیں جوگجا کرتا پر قبضہ کر رہی تھیں۔

مہاسبھا کانگرس حکومت کا مقابلہ کرنے کیلئے "قوم پرور عناصر" کو ایک جگہ جمع کریگی!

سیاسی سرگرمیوں میں پھر سے حصہ لینے کا فیصلہ

کوئی غیر ہندو مہاسبھا میں شامل نہیں ہو سکیگا

ناگپور، ۲۹ دسمبر۔ ہندو مہاسبھا کی آل انڈیا ایگزیکٹو کمیٹی نے دو روز کی بحث کے بعد پھر سے سیاسی سرگرمیوں میں حصہ لینے کا فیصلہ کر لیا۔ کمیٹی نے متفقہ طور پر ایک قرارداد منظور کی جس میں کہا گیا ہے کہ "ہندو مہاسبھا کی یہ رائے ہے کہ ہندوستان کی موجودہ سرکار ہندوؤں کی مفاد کی حفاظت کرنے میں بالکل ناکام ہو گئی ہے۔ اس لئے ہندو مہاسبھا کو پھر سے سیاسی سرگرمیوں میں حصہ لینا چاہیئے۔"

اس قرارداد میں مزید کہا گیا ہے کہ "ہندو مہاسبھا کی یہ رائے ہے کہ ہندوستان کی موجودہ حکومت نے جو پالیسی اختیار کی ہے اس کے نتیجہ میں ہندوستان کی آزادی اور خودمختاری خطرہ میں پڑ گئی ہے۔ اس لئے ہندو مہاسبھا کو چاہیئے کہ وہ ہندوستان کی تمام قوم پرور جماعتوں کو ایک جگہ جمع کرے۔"

کمیٹی نے ایک قرارداد کے ذریعے ان ہندو مہاسبھائیوں کی گرفتاری پر افسوس کا اظہار کیا جو ستیہ گرہ میں حصہ لیتے ہوئے گرفتار کر لئے گئے ہیں۔

کمیٹی نے ایک قرارداد کے ذریعے ان ہندو مہاسبھائیوں کی گرفتاری پر افسوس کا اظہار کیا جو ستیہ گرہ میں حصہ لیتے ہوئے گرفتار کر لئے گئے ہیں۔

کانگریس کیخلاف محاذ

کونسل نے ایک قرارداد منظور کی جس کے ذریعہ صدر کو اس بات کا اختیار دیا گیا ہے کہ وہ ہندوؤں کے مفاد کی حفاظت کرنے کے لئے ایک کمیٹی مقرر کر دیں۔ اس کمیٹی کا کام یہ ہوگا کہ وہ کانگریس کے فرقہ وارانہ پروپیگنڈا کا مقابلہ کرے۔ کمیٹی کے قیام کے بعد ہندو مہاسبھا کی ہر شاخ اس کمیٹی کی ایک شاخ کی حیثیت سے کام کرے گی۔

کانگریس کیخلاف محاذ

کونسل نے ایک قرارداد منظور کی جس کے ذریعہ صدر کو اس بات کا اختیار دیا گیا ہے کہ وہ ہندوؤں کے مفاد کی حفاظت کرنے کے لئے ایک کمیٹی مقرر کر دیں۔ اس کمیٹی کا کام یہ ہوگا کہ وہ کانگریس کے فرقہ وارانہ پروپیگنڈا کا مقابلہ کرے۔ کمیٹی کے قیام کے بعد ہندو مہاسبھا کی ہر شاخ اس کمیٹی کی ایک شاخ کی حیثیت سے کام کرے گی۔

کانگریس کیخلاف محاذ

کونسل نے ایک قرارداد منظور کی جس کے ذریعہ صدر کو اس بات کا اختیار دیا گیا ہے کہ وہ ہندوؤں کے مفاد کی حفاظت کرنے کے لئے ایک کمیٹی مقرر کر دیں۔ اس کمیٹی کا کام یہ ہوگا کہ وہ کانگریس کے فرقہ وارانہ پروپیگنڈا کا مقابلہ کرے۔ کمیٹی کے قیام کے بعد ہندو مہاسبھا کی ہر شاخ اس کمیٹی کی ایک شاخ کی حیثیت سے کام کرے گی۔

"ہالینڈ کو حقائق تسلیم کرنے پر مجبور کیا جائے"

ترکی اخبارات میں ڈچ پولیس کارروائی پر اظہار مذمت

انقرہ، ۲۹ دسمبر۔ انقرہ سے موصول شدہ ایک تار کے مطابق ترکی کے عوام بھی انڈونیشیا میں ڈچ پولیس کارروائی شروع ہونے پر برہم ہیں۔ اور اپنی ہمدردی کا اظہار کر رہے ہیں۔ "قدرت" نامی ایک معاصر اشتراکی جماعت سے تعلق رکھتا ہے اپنے ایک اداریہ میں لکھا ہے "انسانیت کا فرض ہے کہ انڈونیشیا کو ہندی اور اتحاد دوست اقوام کی طرف سے فوری امداد دی جائے تاکہ وہ مذکورہ بالا کارروائی کو روک سکے۔"

یہ اخبار مزید لکھتا ہے کہ "ہم امریکہ، برطانیہ اور ہالینڈ کے مالک کو حکوم بنانے کی نہیں بلکہ ان کو شش کر رہی ہے جو چند لاکھ کی آبادی رکھنے والا ایک چھوٹا سا ملک بڑی آبادی رکھنے والے ملک کو غلام بنانے کی کوشش کر رہا ہے۔ یہ جنگ لوٹ اور تجارت میں غیر منصفانہ شرکت کی جنگ ہے۔ ڈچ اپنی دیرینہ کاری کے کام لے کر غیر کو غلام بنانے اور رام کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔

ہم یہ بات سننے کے خواہشمند ہیں کہ ہالینڈ امریکہ کی طرح کام پر آمادہ رہنے کے لئے تیار ہیں۔ انقرہ کا یہ اخبار کہہ چکا ہے کہ شمالی افریقہ اور آزاد یافتی دار حکومت فرانس نے ہندوستان کی حیثیت اور آزادی کو تسلیم کر لیا ہے اور ہندوستان کے دفتر خارجہ میں ایک سفارتی نمائندہ بھی بھیجا ہے۔ اس لئے ہندوستان کو چاہیئے کہ وہ ہالینڈ کی آزادی کو تسلیم کرے۔

عرب لیگ کے سکریٹری جنرل کی عرب ممالک سے اپیل

قاہرہ، ۲۹ دسمبر۔ عرب لیگ کے سکریٹری جنرل عزام پاشا نے کل تمام عرب ممالک سے کہا کہ جنگ بلا شرط بند کر دی جائے اور صہیونی فوجوں سے فلسطین کو خالی کرا لیا جائے۔ عزام پاشا نے کہا کہ "ہم اس وقت تک امن قائم نہیں کر سکتے جب تک ہم اپنے ملک کے ایک حصہ پر صہیونی فوجوں کا قبضہ برقرار رہنے دیں۔"

عزام پاشا نے مزید کہا کہ "ہم اس بات کی تردید نہیں کر سکتے کہ دشمن کے خلاف زبردست دشمنی کے جذبات موجود ہیں۔ لیکن ہمیں اس بات کا خیال رکھنا چاہیئے کہ ہماری یہ دشمنی ہمارے ملک کے امن و امان کو خراب نہ کر دے۔"

ربڑ کی مہر

کوئمبٹور میں مقیم انسپکشن ماسٹر نے ایک بیان جاری کرتے ہوئے کہا ہے کہ ربڑ کی مہر کے کسی کو ایک پرانی مہر بیچنے کی ممانعت کر دی گئی ہے۔ بیان میں مزید کہا گیا ہے کہ ضلع کے کسی شخص کو ربڑ کی مہر بنانے کا لائسنس نہیں دیا جائے گا۔

ڈاکٹر سوئیڈنسٹو کا بیان

کلکتہ میں مقیم انڈونیشین قونصل جنرل ڈاکٹر سوئیڈنسٹو نے کہا ہے کہ "ہم ہالینڈ کے ساتھ کسی قسم کی بات چیت کے حق میں نہیں ہیں۔ ہم ہالینڈ کو ایک ہی بات کہتے ہیں کہ وہ ہمارے ملک سے اپنی فوجیں واپس بلا لے۔ ہم ہالینڈ کے ساتھ کسی قسم کی بات چیت کرنے کے لئے تیار نہیں ہیں۔"

ڈاکٹر جوگاجی کا بیان

رنگون میں مقیم انڈونیشین نمائندے ڈاکٹر جوگاجی نے ایک پریس کانفرنس میں کہا ہے کہ "ہم ہالینڈ کے ساتھ کسی قسم کی بات چیت کے حق میں نہیں ہیں۔ ہم ہالینڈ کو ایک ہی بات کہتے ہیں کہ وہ ہمارے ملک سے اپنی فوجیں واپس بلا لے۔ ہم ہالینڈ کے ساتھ کسی قسم کی بات چیت کرنے کے لئے تیار نہیں ہیں۔"

اس بحران کا ذمہ دار برطانیہ کو بھی قرار دیا گیا ہے کیونکہ اس نے ہالینڈ کو ہتھیار مہیا کئے ہیں۔ اور ہالینڈ کی فوجوں کو ہندوستان لے جانے میں مدد دی ہے۔ اس بحران کے شروع ہونے پر برطانیہ نے اپنی غیر جانبداری کا اعلان کیا تھا۔ لیکن اس کے بعد برطانیہ نے ہالینڈ کو ہتھیار مہیا کئے ہیں۔

کیا ڈچوں جیسا وحشیانہ تشدد آزادی کیلئے ہوتا ہے

جولیانہ کا پیغام ربڑ کی پرانی کہانی ہے۔ لیڈروں کے تبصرے

نئی دہلی، ۲۹ دسمبر۔ ملکہ جولیانہ کے پیغام کو کرس پر تبصرہ کرتے ہوئے "سٹیٹسمین" نے اپنے اداریہ میں لکھا ہے کہ "ڈچ ملکہ نے آج اپنے ملک کی تاریخ کا ایک نہایت ہی شرمناک باب لکھا ہے۔ ملکہ نے آج تک کبھی نہیں سنا کہ وحشیانہ طاقت کے استعمال کرنے کے بعد کسی قوم نے آزادی حاصل کی ہو۔ ہندوستان کے حصول آزادی کے لئے جو جدوجہد کی گئی ہے اس میں تشدد کا استعمال بہت کم ہوا ہے۔ ہندوستان کی آزادی کی تحریک میں چار ہزار کارکنان جاں بحق ہوئے ہیں۔ لیکن اس کے مقابلہ میں ہالینڈ کے پاس چار ہزار کارکنان تو نہیں لیکن اس میں جن لوگوں پر نہتی فوج کا تشدد ہوا ہے وہ ان کی تعداد سے کہیں زیادہ ہے۔ اب تک ان کا تشدد ہوا ہے وہ ان کی تعداد سے کہیں زیادہ ہے۔ اب تک ان کا تشدد رہا ہے گا۔ ہالینڈ کے تشدد کی وجہ سے انڈونیشیا کے لوگوں کی زندگی میں جو تلخی پیدا ہو گئی ہے اس کا اثر بہت دنوں تک باقی رہے گا۔"

"سٹیٹسمین" نے مزید کہا کہ "ہم اس امر کی تردید نہیں کر سکتے کہ انڈونیشیا کے لوگوں میں ہالینڈ کے تشدد کی وجہ سے بغاوت کی روح پیدا ہو گئی ہے۔ یہ بغاوت کی روح ہالینڈ کی حکومت کے ان بیانات سے بھی پیدا ہوئی ہے جس میں ہالینڈ کی حکومت نے انڈونیشیا کے لوگوں کو ان کے حقوق سے محروم کر دیا ہے۔ ہالینڈ کی حکومت نے انڈونیشیا کے لوگوں کو ان کے حقوق سے محروم کر دیا ہے۔ ہالینڈ کی حکومت نے انڈونیشیا کے لوگوں کو ان کے حقوق سے محروم کر دیا ہے۔"

مدراس سے نیا انگریزی اخبار

مدراس، ۲۹ دسمبر۔ مدراس سے انگریزی کا ایک نیا اخبار انڈین ریپبلک ۳۰ جنوری ۱۹۴۹ء سے شائع ہونا شروع ہو گا۔ اس اخبار کے ایڈیٹر وہی ہوں گے جو انگریزی ہفت روزہ "ہندو" کے ایڈیٹر ہیں۔

اضلاع بمبئی میں ٹڈی کا خطرہ

نئی دہلی، ۲۹ دسمبر۔ ٹڈی دل کے خطرہ کے پیش نظر بمبئی کے اضلاع احمد آباد اور بیجاپور میں ٹڈی دل کے حملہ کی اطلاع ملی ہے۔ ان اضلاع میں ٹڈی دل کے حملہ کی اطلاع ملی ہے۔

صبح کا اجلاس

کل کے اجلاس میں جو صبح ۹ بجے شروع ہوا۔ ڈاکٹر شیام پرشاد مکرجی نے تقریر کی۔ انہوں نے کہا کہ آپ کو شبہ ہوا ہوگا کہ ہندو مہاسبھا کی کمیٹی نے استعفے دے چکے ہیں۔ اپنی کمیٹی سے استعفے دے چکے ہیں۔ اپنی کمیٹی سے استعفے دے چکے ہیں۔ اپنی کمیٹی سے استعفے دے چکے ہیں۔

سعد آباد نوشہرہ کے قبہ میں قبائلی طیارشکن توپیں لے آئے

جموں میں شیخ عبداللہ کا شاندار استقبال

سرینگر، ۲۹ دسمبر۔ کانگریسی کارکن اطلاعات عوامیہ جموں ایک سے کانگریسی صدارت میں شیخ عبداللہ کے قریب ترین ساتھی بخشی غلام محمد نے سرینگر میں ایک پریس کانفرنس میں کہا کہ "جموں میں ہندو مہاسبھا کی تحریک بالکل ناکام ہو گئی ہے۔ جب سے ہندو مہاسبھا نے جموں میں آنے کا اعلان کیا ہے ہندو مہاسبھا کے ایک بھی لیڈر کو جموں میں قدم رکھنے کی جرأت نہیں ہوئی۔ پچھلے دنوں کہ شیخ عبداللہ جموں میں تھے ہندو مہاسبھا کے لیڈروں نے ان کا استقبال کرنے کی کوشش کی تھی۔ لیکن ان کو ناکامی ہوئی۔ شیخ عبداللہ کی آمد کی اطلاع پا کر ہندو مہاسبھا کے لیڈر جموں سے بھاگ گئے۔ جموں کی اطلاع پا کر اور ٹیلیفون کے ذریعہ اس کا استقبال کیا گیا۔ استقبال کرنے والوں میں اعلیٰ افسروں کے علاوہ ہزاروں کی تعداد میں عوام بھی موجود تھے۔ جب شیخ عبداللہ نے تقریر کرتے ہوئے کہا کہ ایک آدمی نے ان کا استقبال کرنے کے لئے ہوائی جہاز بھیجنے کا وعدہ کیا تھا۔ لیکن وہ اپنے وعدہ پر قائم نہ رہا۔ اس پر ہزاروں آدمیوں نے ہوائی جہاز کے لئے چندہ دینا شروع کر دیا۔ اس طرح ۲۰ ہزار روپیہ جمع ہو گیا۔ اس پر شیخ عبداللہ نے کہا کہ "میں اس روپیہ کو لے کر کیا کروں گا۔ میں تو ہوائی جہاز کے لئے آیا تھا۔ اس لئے یہ روپیہ واپس کیا جاتا ہے۔"

شیخ کی پابندی

ایک دوسرا وعدہ کرتے ہوئے شیخ نے کہا کہ "میں پابندی، ظلم کے خلاف ہوں۔ میں نے ہمیشہ ظلم کی مخالفت کی ہے۔ میں نے ہمیشہ ظلم کی مخالفت کی ہے۔ میں نے ہمیشہ ظلم کی مخالفت کی ہے۔ میں نے ہمیشہ ظلم کی مخالفت کی ہے۔"

کانگریس کیخلاف محاذ

کونسل نے ایک قرارداد منظور کی جس کے ذریعہ صدر کو اس بات کا اختیار دیا گیا ہے کہ وہ ہندوؤں کے مفاد کی حفاظت کرنے کے لئے ایک کمیٹی مقرر کر دیں۔ اس کمیٹی کا کام یہ ہوگا کہ وہ کانگریس کے فرقہ وارانہ پروپیگنڈا کا مقابلہ کرے۔ کمیٹی کے قیام کے بعد ہندو مہاسبھا کی ہر شاخ اس کمیٹی کی ایک شاخ کی حیثیت سے کام کرے گی۔

کانگریس کیخلاف محاذ

کونسل نے ایک قرارداد منظور کی جس کے ذریعہ صدر کو اس بات کا اختیار دیا گیا ہے کہ وہ ہندوؤں کے مفاد کی حفاظت کرنے کے لئے ایک کمیٹی مقرر کر دیں۔ اس کمیٹی کا کام یہ ہوگا کہ وہ کانگریس کے فرقہ وارانہ پروپیگنڈا کا مقابلہ کرے۔ کمیٹی کے قیام کے بعد ہندو مہاسبھا کی ہر شاخ اس کمیٹی کی ایک شاخ کی حیثیت سے کام کرے گی۔

پاکستان میں عالم اسلام کی صنعتی اور تجارتی کانفرنس کرنیکی تجویز

ابتدائی انتظامات اور گفت و شنید کے لئے کمیٹی بنا دی گئی

کراچی، ۲۹ دسمبر۔ پاکستان کے قائد اعظم محمد علی جناح کی صدارت میں اس تجویز پر غور کرنے کے لئے ایک میٹنگ ہوئی جس میں عالم اسلام کی صنعتی اور تجارتی کانفرنس کے انعقاد کے متعلق غور کیا گیا۔ اس کانفرنس میں عالم اسلام کے صنعتی اور تجارتی مسائل پر غور کیا جائے گا۔ اس کانفرنس کے انعقاد کے لئے ابتدائی انتظامات کرنے کے لئے ایک کمیٹی بنا دی گئی ہے۔ اس کمیٹی کا ایک اجلاس ۱۵ جنوری کو ہوگا۔ اس اجلاس میں کانفرنس کے انعقاد کی تاریخ اور مقام کا تعین کیا جائے گا۔

پاکستان کی عارضی حکومت کی ایک کمیٹی بنا دی گئی ہے جو اس کانفرنس کے انتظامات کرے گی۔ اس کمیٹی کے ممبروں کی طرف سے کہا گیا ہے کہ "ہمیں امید ہے کہ اس کانفرنس میں عالم اسلام کے تمام ممالک کے نمائندے شریک ہوں گے۔ ہم امید کرتے ہیں کہ پاکستان کے ہندوستان اور دوسرے ممالک کے ساتھ جو کشیدگی پائی جاتی ہے اس کانفرنس کے ذریعہ اس کا خاتمہ ہو جائے گا۔ ہم امید کرتے ہیں کہ پاکستان کے ہندوستان اور دوسرے ممالک کے ساتھ جو کشیدگی پائی جاتی ہے اس کانفرنس کے ذریعہ اس کا خاتمہ ہو جائے گا۔"

ہندستان کے عوام کی زبان ہی ملک کی قومی زبان بنے گی

ہندی اردو کا جھگڑا پیدا کرنے والے زبان سے ناواقف ہیں

عثمانیہ یونیورسٹی کے کنووکیشن میں پنڈت جواہر لال نہرو کی تقریر

حیدرآباد، ۲۹ دسمبر۔ عثمانیہ یونیورسٹی نے آج بھی اپنے ایک خاص اجلاس میں تقریر پنڈت جواہر لال نہرو کو ڈاکٹر آف لٹریچر کی اعزازی ڈگری دی۔ یونیورسٹی کے چانسلر مہاراجہ کشن پرشاد نے ڈگری دی۔

اجلاس میں سر سے بھی کنگلی پنڈت نظام کے چھوٹے بھائی۔ انکے دو بیٹے مسٹر وی۔ نرسنگ راؤ اور مسٹر وی۔ بی۔ راجیشور اور بھتیجے بھی موجود تھے۔

کنووکیشن میں پنڈت جواہر لال نہرو نے پہلے ہندستانی میں پھر انگریزی میں تقریر کی۔ انہوں نے کہا کہ "ہندستان کے لوگوں کے لئے زبان کا مسئلہ بہت اہم ہے۔ ہندستان کی ہر زبان کے لوگوں کو اپنی زبان سے محبت ہے۔ ہر زبان کے لوگوں کو اپنی زبان کی ترقی کا خیال ہے۔ ہر زبان کے لوگوں کو اپنی زبان کی ترقی کا خیال ہے۔"

انہوں نے کہا کہ "ہندستان کی ہر زبان کے لوگوں کو اپنی زبان کی ترقی کا خیال ہے۔ ہر زبان کے لوگوں کو اپنی زبان کی ترقی کا خیال ہے۔ ہر زبان کے لوگوں کو اپنی زبان کی ترقی کا خیال ہے۔"

انہوں نے کہا کہ "ہندستان کی ہر زبان کے لوگوں کو اپنی زبان کی ترقی کا خیال ہے۔ ہر زبان کے لوگوں کو اپنی زبان کی ترقی کا خیال ہے۔ ہر زبان کے لوگوں کو اپنی زبان کی ترقی کا خیال ہے۔"

انہوں نے کہا کہ "ہندستان کی ہر زبان کے لوگوں کو اپنی زبان کی ترقی کا خیال ہے۔ ہر زبان کے لوگوں کو اپنی زبان کی ترقی کا خیال ہے۔ ہر زبان کے لوگوں کو اپنی زبان کی ترقی کا خیال ہے۔"

سستی ہمگر نپیدا نہ ہونے دیجئے

سستی گرپیدا ہوئی یا پیدا کی گئی تو اس کا اثر نہ صرف جسم پر پڑے گا بلکہ آپ کی روح بھی جیتے جی مردہ ہو جائیگی جسمانی بیماریاں مگر لیں گی۔ کام کاج میں خلل پڑیگا۔ آمدنی کم ہو جائے گی۔ دل جمعی اور اطمینان غائب ہو جائے گا۔ غرض ذرا سی بات آپ کے لئے مصیبت بن جائے گی۔

اس لیے ضرورت ہے کہ آپ اپنے جسم کو سستی اور گرکاوی سے بچائیں۔ اس موسم میں ہمدرد کی معجون شباب آور عرق صرف پوشیدہ بیماریوں کو دور کرتی ہے، بلکہ عام جسمانی صحت و قوت کے لیے بھی یہ اکسیر ہے۔ اکثر لوگ دواؤں کی طرح آپ بھی یہ معجون استعمال کیجیے۔ یہ تحفہ آپ کے لیے بھی ہے

قیمت فی شیشی ۲۰ خوراک، پانچ روپے۔ نمونہ ایک روپیہ

ہمدرد کا مشہور زمانہ معالرلحم دو آتشہ۔ قیمت فی بوتل پانچ روپے۔

رسالہ ہمدرد شباب ہمدرد لکھنؤ اور اردو، ہندی اور انگریزی کی فہرست مفت منگائیے

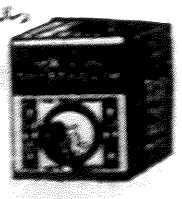

ہمدرد دواخانہ لیبوٹری، دہلی

ہمدرد

ہمدرد کی مصنوعات کی مستند فہرست مفت منگائیے

روزنامہ
الجمعیۃ دہلی
۲۹ دسمبر ۱۹۴۰ء

ہمارا نظامِ تعلیم

تعلیم کی اہمیت اور ضرورت سے کون انکار کرسکتا ہے؟ لیکن پھر یہ سے انکار کرنا بھی بہت بڑا جرم ہے تجربہ بتاتا ہے کہ ہماری موجودہ تعلیم ذہنی اور اخلاقی اعتبار سے بہت ہی خطرناک نتائج کی حامل ہے سانپ کا کاٹا شاید بچ بھی جائے مگر تعلیم کا مارا کبھی نہیں بچ سکتا، ہم کالجوں اور یونیورسٹیوں میں جاکر تعلیم حاصل نہیں کرتے، وقت ضائع کرتے ہیں، وہاں تعلیم پانے کے بجائے ٹھوکر کھاتے ہیں ہماری تعلیم نہیں مظاہر پسند تو بناتی ہے حقائق پسند نہیں بناتی، ہماری معلومات میں تو اضافہ کرتی ہے، ہماری انسانیت کو نہیں ابھارتی، اگر تعلیم کا مقصد بس اتنا ہی ہے کہ ہمارے ذہن اور دماغ تو تیز ہوجائیں، اپنے اندر برتری اور تفوق کا احساس پیدا کرلیں، اپنے آپ کو ایک نئی طرز کی مخلوق سمجھنے لگیں، عیش و آرام کے لئے والدین پر بوجھ بن جائیں، آفس و دفاتر میں بن ٹھن کر رہیں، عوام کو نفرت کی نگاہوں سے دیکھیں، تو پھر ایسی تعلیم سے بیگانہ رہیں، زبان کو زیادہ تیز اور طرار بنالیں اور ہر کرنے کا کام کو سب سے پہلے لیکن کہیں تو پھر واقعی ہماری تعلیم بہت اچھی ہے اور ہم سچ مچ ایسی تعلیم سے آراستہ و پیراستہ ہوجانا چاہیے لیکن اگر تعلیم کا مقصد یہ ہے کہ ہم اپنی پوشیدہ قابلیتوں کو ابھاریں، اپنے کردار کو بنائیں، اخلاق کی قدروں کو پہچانیں، اپنے کردار و زندگی کے مقصد کے مطابق بنائیں اور اپنے نفس کو بالکل کرا اور تربیت دے کر انسانیت کی سطح پر لائیں تو پھر یقین کیجئے کہ ہمیں آج تک کوئی تعلیم نہیں ملی اور ہماری یونیورسٹیوں میں تو اری تعلیم کا کوئی انتظام نہیں۔

انسان میں جب کوئی خوبی پیدا ہوتی ہے تو اس کی طرف قدرتی طور پر دوں کوشش ہونے لگتی ہے خوبی اور بھلائی میں زبردست مقناطیسیت ہے وہ دوں کو اپنی طرف کھینچتی اور نگاہوں کو اپنی طرف متوجہ کرتی ہے، مگر تجربہ تو یہ ہے کہ آپ یونیورسٹیوں کے تعلیم یافتہ حضرات سے مگر کبھی خوش نہیں ہوتے، آپ کو ان میں کوئی امتیاز نظر نہیں آتا، ان کا کیرکٹر آپ پر کوئی اچھا اثر نہیں ڈالتا، اور ان کی خوبیوں کی وجہ سے ان کے سامنے آپکا سر احترام کے لئے کبھی نہیں جھکتا بلکہ آپ کو ان میں عزور اور اپنی کی بیماری نظر آئے گی اور کتابوں کے بعد آپ کوئی مسرت اور سکون محسوس نہیں کریں گے، اگر ہمارے کالجوں سے یہ صورت نہیں نکلتی کہ ہمارے نوجوان اپنی زندگی کا کوئی مقصد قرار دے کر اسکی تعلیم حاصل کرتے تو ایک ہی نظر میں معلوم ہوجاتا کہ وہ کالجوں سے کیا لے کر نکلے ہیں، ہمارا نظامِ تعلیم ہی ایسا ہے کہ اس میں کوئی مقصد ہی نہیں ہوتا، ہم کالجوں میں جاتے ہیں، کتابیں پڑھتے ہیں، امتحان دیتے ہیں، ڈگریاں لیتے ہیں، اور پھر بس، ہمارے سامنے کوئی مقصد

جمعیۃ علماء کی خبریں

ہماری خبریں ارسال کرتے وقت اس بات کا خیال رکھئے کہ خبریں صاف اور خوشخط اور مختصر ہوں جماعت کے نام پر ہوں یا جماعتی ہر قسم کی ہوئی ہو بصورت دیگر شائع نہ کی جائیں گی طلبہ علماء صوبہ یعنی کے اس قسم کے نام شدہ نئی سبھاؤں کی اطلاع شہر کی جمعیۃ کے نام پر یا ان کی ہر کے ساتھ تصدیق ہوکر آنی چاہیئے (ادارہ)

جمعیۃ علماء صوبہ بمبئی کی سرگرمیاں

جمعیۃ علماء صوبہ بمبئی نے ایک دفد ۱۲ دسمبر کو مولانا حسن آفندین صاحب مولانا فتحی صاحب کو بھیجنے کے لئے مختلف مقامات سے آئی ہوئی درخواستوں کے سامنے پیش کیں اس سلسلہ میں مولانا نے علماء صوبہ کا ۱۰ دن کا پروگرام تیار کیا جہاں تحقیقات کی ضرورت تھی مولانا موصوف نے بھیونڈی، بھیلاد، تھانہ، بمبئی، پونہ، بیرون، بیرگاؤں، دھولیہ، ناسک، دھلیہ، جلگاؤں، بھساول، بلگام، ہبلی، بیجاپور، شولاپور، اکلوج، نیز دیگر مقامات پر جاکر عوام کو جمعیۃ کے اغراض و مقاصد، دستور موجودہ حالت جمعیۃ کی اہمیت کو بتلاکر جمعیۃ کی تنظیم پر زیادہ سے زیادہ زور دیا دفد مذکور کا ایک جلسہ ۱۹ دسمبر کو جمعیۃ میں منعقد ہوا ہے جس سے پتہ چلتا ہے کہ مضافات بمبئی کے سلسلہ جمعیۃ کی تنظیم میں کوشش کی جا رہی ہے ہر جگہ جمعیۃ کی شاخیں قائم ہو رہی ہیں جوش و خروش مسلمان جمعیۃ کے ممبر بن رہے ہیں دفد مذکور کی مانگ پر مزید ۲۰ ہزار فارم ممبری آنا جاری ہے ڈنگ روڈ کرنے کی خبر ہے انتظار ہے کہ جمعیۃ علماء صوبہ بمبئی کے اس قیم کا دفد ۱۵ دسمبر تک گجرات میں جمعیۃ کی شاخ قائم ہو جائے گی۔

صدر جمعیۃ علماء صوبہ یوپی کا دورہ

مجمع پور، فتحپور، الہ آباد، بارہ بنکی، گونڈہ کے دورہ کے بعد صدر جمعیۃ علماء صوبہ یوپی مولانا حفظ الرحمن صاحب ۱۵ دسمبر کو الہ آباد میں قیام کرکے جو ہر کو بریلی روانہ ہوئے کانپور سے کانپور پہنچے جمعیۃ علماء کانپور کی یوپی میں ایک جلسہ کیا تھا آپ کو اس میں خاص طور پر شرکت کے لئے بلایا تھا یہ جلسہ شہر سے کافی دور ہے اور بالکل ویران کی شکل کا ہے غریب مسلمانوں نے بڑے خلوص کے ساتھ انتظام کیا وہاں آپ نے تقریر فرمائی اور جمعیۃ علماء کے ممبروں نے خاص طور پر اپیل کی۔ اس اطمینان کے ساتھ واپس تشریف لے گئے۔ جلگاؤں کو ختم کرنے کے لئے یوپی گورنمنٹ جو زبردست جدوجہد کر رہی ہے اس میں عام طور پر تمام مسلمانوں اور خاص طور پر ممبران جمعیۃ علماء کا فرض ہے کہ یوپی گورنمنٹ سے مکمل طور پر تعاون کریں جمعیۃ علماء کی ممبر سازی کے لئے آپ نے یوپی دورہ کا پروگرام تیار کیا ہے جلسے کے انتظام پر عہدہ جمعیۃ کے ہر ضلع میں ایک ایک ممبر مقرر کیا ہے جو ممبر سازی کی ذمہ داری کے ساتھ جلسے کے انتظام پر بھی توجہ کریں گے آپ نے ہر ضلع میں ایک ایک تحصیل دورہ کیا ہے اور ۱۵ دسمبر کو آپ کا دورہ ختم ہوگا۔

صدر جمعیۃ علماء صوبہ یوپی کا دورہ

مجمع پور، فتحپور، الہ آباد، بارہ بنکی، گونڈہ کے دورہ کے بعد صدر جمعیۃ علماء صوبہ یوپی مولانا حفظ الرحمن صاحب ۱۵ دسمبر کو الہ آباد میں قیام کرکے جو ہر کو بریلی روانہ ہوئے کانپور سے کانپور پہنچے جمعیۃ علماء کانپور کی یوپی میں ایک جلسہ کیا تھا آپ کو اس میں خاص طور پر شرکت کے لئے بلایا تھا یہ جلسہ شہر سے کافی دور ہے اور بالکل ویران کی شکل کا ہے غریب مسلمانوں نے بڑے خلوص کے ساتھ انتظام کیا وہاں آپ نے تقریر فرمائی اور جمعیۃ علماء کے ممبروں نے خاص طور پر اپیل کی۔ اس اطمینان کے ساتھ واپس تشریف لے گئے۔ جلگاؤں کو ختم کرنے کے لئے یوپی گورنمنٹ جو زبردست جدوجہد کر رہی ہے اس میں عام طور پر تمام مسلمانوں اور خاص طور پر ممبران جمعیۃ علماء کا فرض ہے کہ یوپی گورنمنٹ سے مکمل طور پر تعاون کریں جمعیۃ علماء کی ممبر سازی کے لئے آپ نے یوپی دورہ کا پروگرام تیار کیا ہے جلسے کے انتظام پر عہدہ جمعیۃ کے ہر ضلع میں ایک ایک ممبر مقرر کیا ہے جو ممبر سازی کی ذمہ داری کے ساتھ جلسے کے انتظام پر بھی توجہ کریں گے آپ نے ہر ضلع میں ایک ایک تحصیل دورہ کیا ہے اور ۱۵ دسمبر کو آپ کا دورہ ختم ہوگا۔

نصیر آباد راجپوتانہ میں انتظامیہ کمیٹی کا انتخاب

نصیر آباد ۱۲ دسمبر۔ قصبہ نصیر آباد میں جمعیۃ العلمائے جمعیۃ علماء کے ممبران کا جلسہ ہوا جناب نائب صدر مولانا محمد امین صاحب کی سعی سے جمعیۃ علماء کے کافی ممبر بنے مکہ بڑی تعداد میں مولانا حفظ الرحمن صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند تشریف لائے تھے اور ان کی تشریف آوری کی خبر سن کر ہر طرف سے مسلمان جمع ہو گئے تھے اس لئے جلسہ بہت بڑا ہو گیا تھا۔ جلسہ میں ہی وقت ایک مسلمان کے گھر آگ لگ جانے سے ان کا گھر جل گیا تھا۔ جمعیۃ کی طرف سے ان مصیبت زدہ لوگوں کو امداد بھیجی جانی ہے۔ ان کی رقمیں انہیں واپس کی جائیں گی۔ اور آئندہ کے لئے حکومت ان کے لئے مکانات تعمیر کرا دے گی۔ ان کی موجودہ پریشانی کو دور کرے گی اور یہ لوگ اطمینان سے اپنے مکان پھر بنا سکیں گے۔ اس وقت ان لوگوں کو اپنا پیٹ بھرنے کے لئے دانہ کی جس سخت مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔

آپ کہاں ہیں؟

محمد علی نیشن ہے پر نکسال بازار سے متعلق کہتے ہیں کہ ان کا لڑکا غلام ہاتھ لی اسے جو زنتر فوج میں تھا ۱۰ تک جاری رہے گی۔ اس کو انتظام سنٹرل آفس آف انفارمیشن کرے گا۔ یہ خانہ جنگ آزادیوں کے متعلق برطانوی حکومت کی پالیسی مسائل اور کام بتائے جائیں گے۔ اس کے علاوہ حکومت کی ہدایات بھی ملا کریں گی۔ اس کا پتہ ہز ایکسی لنسی دی وائسرائے ہند نئی دہلی ہے۔ اس میں اپنا پورا پتہ لکھنا چاہیئے۔

ہندوستان کیلئے ٹیکسٹائل مشینری

الہ آباد ۱۲ دسمبر۔ برطانوی مشن برائے ٹیکسٹائل مشینری کی برآمد کا ۲۵ فیصدی حصہ ہندوستان اور پاکستان کے کارخانہ داروں نے خریدا ہے گذشتہ ۱۹ سال میں ۱۹۴۶ء میں ۱۹۵۹ء ٹن مشینری بھیجی گئی۔ اس کی مالیت ۳۰۸۰ کروڑ روپیہ ہے۔ ۱۹۴۶ء اور ۱۹۴۷ء کے بعد سب سے زیادہ ہے اس سال ۹ ہزار ۱۹۵۵ء ٹن مشینری غیر ممالک کو بھیجی گئی تھی۔

اس سال ٹیکسٹائل مشینری کی برآمد سے جو غیر ملکی کرنسی حاصل کی گئی ہے اس نے پیشہ کے ریکارڈ قائم کر دیئے۔

کپڑے دھونے کی عجیب مشین

لندن ۱۲ دسمبر۔ ساؤتھ ویلز کی ایک فرم ایک نئی طرز کی دھلائی کی مشین بنا رہی ہے جو گرمی سے چلتی ہے اس مشین کی پیداوار امریکہ کی مشین سے ۱۰ حصہ زیادہ ہے۔

مشین کے مکھوں کو تاروں کے کام نہیں کرنا پڑتا اس کی قیمت ۳۰ روپے ہے۔ اس میں اس کے علاوہ ہر گھر میں مشین نہیں ہوتی گھر کی اس مشین کی مدد سے ایک کیلو ڈرائی کپڑے دھوئے جا سکتے ہیں۔ اس مشین کی خوبی یہ ہے کہ اس کے استعمال سے عام دھلائی کے مقابلہ میں کپڑا بہت کم گھستا ہے۔

ہندوستان کی برآمد میں اضافہ

لندن ۱۲ دسمبر۔ چند دنوں کے اندر ہندوستان کا ہندوستان اور پاکستان کے ساتھ جب کہ دونوں ممالک زندہ رہے ہیں، ایک سال مختتم ہوگا۔ قیاس کیا جاتا ہے کہ جب سرکاری طور پر برآمد کے اعداد و شمار کا انکشاف کیا جائے گا تو ہندوستان کی برطانیہ کو برآمد گذشتہ سال کے مقابلہ میں ۱۰ فیصدی بڑھ جائے گی۔

ہمارے صحافتی نامہ نگار کے مطابق ہندوستان سے ۳۰۰۰۰۰۰ پونڈ مالیت کا مال بھیجا گیا اور ۹۰۰۰۰۰۰ پونڈ مالیت کا مال درآمد نہیں کیا گیا۔

پاکستان کو تقریباً ۱۵۰۰۰۰۰ پونڈ کا مال بھیجا گیا اور وہاں سے تقریباً ۱۰۵۰۰۰۰ پونڈ کا مال وہاں سے خریدا گیا گذشتہ سال برطانیہ ۱۵۰۰۰۰۰ پونڈ کا مال ہندوستان بھیجا گیا تھا اور ۵۰۰۰۰۰۰ پونڈ کا مال ہے

ان میں سال کے اعداد و شمار میں کس طرح سے آہستہ آہستہ ہندوستان کی برآمدیں اضافہ ہے برطانیہ سے تیار مصنوعات مشینری وغیرہ ہے ہندوستان سے چائے، سوتی کپڑا، اون اور چمڑا وغیرہ ہے۔ چائے اور تیل برطانیہ بھیجا گیا۔ یہ ہے حالات بتلاتے ہیں کہ کس طرح سے آہستہ آہستہ برطانیہ کی صنعت ترقی کر رہی ہے اور جنگ سے پہلے کی حالت بہتر ہو رہی ہے۔ اُمید ہے کہ لگے سال اس میں مستقل ترقی دیکھنے میں آتی رہے گی۔ (یونائٹڈ پریس)

ہیرجن اور سکھ سنگھیوں سے نفرت کرتے ہیں

مشرقی پنجاب میں سنگھ کی تحریک مردہ ہوگئی

چالندھر ۱۲ دسمبر۔ نیشنل فیڈریشن کا ماہنامہ نگار یتیم چالندھر تحریر کرتا ہے کہ اگر یہ کہا جائے کہ مشرقی پنجاب میں سنگھ کی تحریک ختم ہوگئی ہے تو بالکل صحیح ہوگی لیکن اگر یہ سمجھ لیا جائے کہ سنگھ کی تحریک عوام کی حمایت حاصل کرنے کے لئے شروع کی گئی تھی تو یہ بیان ناکام رہی ہے۔

سنگھ کی سیتہ گرہ کے مظاہرے سب سے زیادہ اثر انگیز ہوئے ہیں باقی صوبہ میں تحریک کا کوئی خوف و خروش نہیں پایا جاتا، صوبہ میں جو ایک ہزار گرفتاریاں ہوئی ہیں ان میں زیادہ تر جاہل اور کٹر قسم کے لوگ ہیں جو دو کالمادی وغیرہ کرتے ہیں اب چونکہ سنگھ ایک ورزشی کرنے والی جماعت نہیں رہی ہے اس طبقہ نے بھی پیسہ دینا بہت کم کر دیا ہے۔

ایک سرکردہ کانگریسی نے بتایا کہ جب سے آئین کے ماتحت اس صوبہ کے انتخابات ہوں گے تو صوبہ کی ۱۱۱ نشستوں میں سے ان کی پارٹی کو سو نشستیں ملنے کی توقع ہے اور باقی ۱۱ شاید سنگھ سے لے۔

سنگھی ہریجنوں اور سکھوں کی ہمدردی حاصل کرنے میں قطعی ناکام رہے ہیں جس کا ثبوت اس سے ملتا ہے کہ وہ اپنی تحریک کے ایک بھی ہریجن کو پھوڑ نہ سکے اور سکھوں میں سے صرف ایک شخص ملا کیونکہ حقیقت یہ ہے کہ ہریجن اور سکھ دونوں ان سے نفرت کرتے ہیں۔

اور یہ سمجھتے ہیں کہ وہ ہندوستان میں غالب ہندو راج قائم کرنا چاہتے ہیں۔

اشتعال پر ملال

حضرت مولانا عبدالرؤف صاحب محدث رامپوری رحمۃ اللہ کے اہلیہ محترمہ ۱۰ دسمبر ۱۹۴۶ء کو بوقت ظہر اپنی وفات حسرت آیات سے امت مرحومہ کو داغ مفارقت دے گئیں۔ حضرت مولانا موصوف کی شخصیت محتاج تعارف نہیں ہے آپ ہندوستان کے جلیل القدر علماء میں سے تھے اللہ تعالیٰ مرحومہ کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ (سکریٹری نشر و اشاعت جمعیۃ علماء ہند دہلی)

نوآبادیوں کے متعلق

برطانیہ میں نمائش

لندن ۱۲ دسمبر۔ آئندہ سال لندن میں ایک نمائش ہوگی جس میں برطانوی نوآبادیات کی مہارت اور معاشی ترقی کا نقشہ پیش کیا جائے گا۔ برطانوی حکومت کو امید ہے کہ اس نمائش میں ۱۰ ملین افراد شریک ہوں گے۔

امریکہ میں غیر ملکی سفیر بھی رنگ کے امتیاز کا شکار ہیں

سفیر حبشہ کا احتجاج امریکی دفتر خارجہ کو پریشانی!

واشنگٹن ۱۲ دسمبر۔ ریاست ہائے امریکہ کی وزارت خارجہ کو سوشل ایک سنگین مسئلہ کا سامنا ہے اور وہ یہ کہ واشنگٹن میں رنگ کے مختلف نوعیت پر کشی سے عمل درآمد ہونے سے مختلف ممالک کے رنگین سفیروں کے ہوٹل میں کھانے پینے پر کافی دقت ہوتی ہے حال ہی میں حبشہ کے سفیر نے امریکہ کے اسسٹنٹ ڈیپارٹمنٹ سے اس بات پر احتجاج کیا تھا کہ ایک تقریب کے ہوتے ہوئے اس کو اس کی نشست سے صرف اس وجہ سے اٹھا دیا گیا کہ اس کا رنگ سیاہ ہے۔ اس پر دفتر خارجہ نے معذرت کی اور یہ خطا بھی صرف کشتوں کی ترجمانی میں گرفتار ہونے کے سوئی افسروں، سفیروں وغیرہ میں جو رنگین جلدوں والے ہیں ان کے پیش نظر نسلی سفیر کا امر عرض بطانیہ بالکل درست معلوم ہوتا ہے۔

واشنگٹن میں رنگ کی بنا پر جو بندشیں ہیں ان کے سلسلہ حال میں مختلف امریکی ریاستوں نے ایک پروٹوکول شائع کی ہیں اس قسم کے سفارتی واقعات کا ذکر کیا گیا ہے اس رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ گذشتہ جنگ تک دفتر خارجہ حبشیوں کی کشیدگی دور بھی سفارتوں کے عہدہ کے سوا دوسری ملازمتوں پر مقرر کرتا تھا۔ اس رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ اس قسم کے واقعات روس اور دوسرے ممالک میں امریکہ کے خلاف پروپیگنڈے کا سبب بنتے ہیں۔

ہندوستان کے لئے موٹر رکشا

لندن ۱۲ دسمبر۔ یہ خبر یہاں ہندوستان کی سڑکوں پر جلد ہی جدید طرز کی موٹر رکشائیں چلنے لگیں گی۔ یہ علاوہ گاڑی ہے اور بجٹ بھاڑے میں بھی آسانی سے چلائی جا سکتی ہے۔ اسے لندن کی سائیکل کی فیکٹری میں رکھا گیا تھا۔ اعداد و شمار تیار کرنے والے نے ہندوستان کی خبر بڑا شوق سے آئندہ دیئے ہیں۔

یہ گاڑی ایک گیلن پٹرول سے ۴۰ میل چلتی ہے

جالندھر میں شیعہ کانفرنس کا اجلاس

شرکت کرنے والے ڈیلی گیٹوں کو ہدایت

الہ آباد ۱۲ دسمبر۔ آل انڈیا شیعہ کانفرنس کا جلاس ۱۳ دسمبر ۱۹۴۶ء اور یکم و ۲ جنوری ۱۹۴۷ء کو جالندھر میں منعقد ہوگا۔ ایک اطلاع کے مطابق کانفرنس کے ڈیلی گیٹوں کی مدد کے انتظام کیلئے ایک کمیٹی بنائی گئی ہے۔ اس کمیٹی نے ہدایت کی ہے کہ تمام ڈیلی گیٹ ۲۸ دسمبر کو بوقت چھ بجے شام روانہ ہوں گے۔

ایک یوگی بزاز کا پورہ الہ آباد سے روانہ ہوگی جبکہ ایک کھنو فتح پور، کانپور، اٹاوہ کے لوگ اس سفر کریں گے۔ اطلاع مذکورہ بالا کے لوگ ۲ بجے شب کانپور سے سوار ہو سکتے ہیں۔

جالندھر کھنو سے سات سو کے فاصلہ پر واقع ہے وہاں سے بالکل سیدھا راستہ ہے کھنو کی کوئی گاڑی آدھے گاڑی سے گاڑی بدلنی پڑتی ہے۔ ایکسپریس ۲۴ گھنٹہ میں جالندھر پہنچ جاتی ہے۔ ایک گاڑی ۳۶ گھنٹہ میں پہنچتی ہے۔ الہ آباد سے جالندھر کا کرایہ ۲۶ روپیہ ہے۔ الہ آباد شام کو ۱۸ بجے پر آتی ہے کانپور ۲۰ بجے پہنچتا ہے۔ الہ آباد سے تقریباً ۱۱ بجے گھنٹہ کی گاڑی ملے گی جو بجے تک کھنو پہنچا دیتی ہے۔

اطراف دہلی کے دیہات میں تباہ شدہ مسلمانوں کی امداد

جمعیۃ علماء ہند کی طرف سے لحافوں اور کنڈیوں کی تقسیم

دہلی ۱۲ دسمبر۔ جمعیۃ علماء کی طرف سے صدر دہلی کے برباد شدہ دیہاتوں میں لحافوں کی تقسیم اور محترم کپڑوں کی تقسیم کا کام برابر ہو رہا ہے ۳۰ دسمبر کو مولانا احتشام حسین صاحب کاندھلوی کی نگرانی میں بھولی کے بقیہ دیہات میں تقسیم ہوئی۔ اور چار سو لحاف اور کپڑے تقسیم کئے گئے۔

۳۱ دسمبر کو مولانا احتشام حسین صاحب مولانا عتیق الرحمن صاحب نے چھتر تھانہ فتحپور کا دورہ کیا جس میں نو آباد دیہاتوں میں لحاف اور کپڑے تقسیم کئے گئے۔ تیسرا دن اسی علاقہ میں گذارا ہوا پچھلے دن کی طرح اس دن بھی مسلمانوں کے گھر گھر آباد ہو چکے ہیں۔ حکومت کی طرف سے ان مصیبت زدہ لوگوں کو امداد پہنچائی جا رہی ہے۔ ان کی رقمیں انہیں واپس کی جائیں گی۔ اور آئندہ کے لئے حکومت ان کے لئے مکانات تعمیر کرا دے گی۔ ان کی موجودہ پریشانی کو دور کرے گی اور یہ لوگ اطمینان سے اپنے مکان پھر بنا سکیں گے۔ اس وقت ان لوگوں کو اپنا پیٹ بھرنے کے لئے دانہ کی جس سخت مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔

آپ کہاں ہیں؟

محمد علی نیشن ہے پر نکسال بازار سے متعلق کہتے ہیں کہ ان کا لڑکا غلام ہاتھ لی اسے جو زنتر فوج میں تھا ۱۰ تک جاری رہے گی۔ اس کو انتظام سنٹرل آفس آف انفارمیشن کرے گا۔ یہ خانہ جنگ آزادیوں کے متعلق برطانوی حکومت کی پالیسی مسائل اور کام بتائے جائیں گے۔ اس کے علاوہ حکومت کی ہدایات بھی ملا کریں گی۔ اس کا پتہ ہز ایکسی لنسی دی وائسرائے ہند نئی دہلی ہے۔ اس میں اپنا پورا پتہ لکھنا چاہیئے۔

مہتمم عربی مدارس متوجہ ہوں

لکھنؤ ۱۲ دسمبر۔ "ترقی عربی" لکھنؤ کی جانب سے طے پایا ہے کہ ۱۵ دسمبر عربی مدارس کی شکوہ کوئی نہ ہو تعداد نہیں بھی مدعو کیا جائے۔

چنانچہ عربی مدارس کے مہتمم صاحبان سے گذارش ہے کہ اپنے پتے سے چودہ دسمبر تک "ترقی عربی" لکھنؤ کو مطلع فرمائیں۔

آپ کے بچوں کے پڑھنے کے لئے

ہمارے پیغمبر

از

سیدملت حضرت مولانا سید محمد میاں صاحب مدظلہ

قیمت صرف چھ آنے، علاوہ محصول ڈاک

انجمنیہ بک ڈپو۔ گلی قاسم جان دہلی

کمیونسٹوں نے چیانگ کو دشمن نمبر ایک قرار دیدیا

مناسب سزا کی دھمکی۔ نانکنگ کی لڑائی شروع ہونیوالی ہے

سان فرانسسکو، ۲۰ دسمبر۔ کمیونسٹ چین کے پیپلز ڈیلی کی اطلاع نے جنرل چیانگ اور جنرلسم چیانگ کے علاوہ مزید ۴۳ چینی سرکاری افسروں کو جنکی مجرموں کے زمرہ میں شامل کر لیا ہے سزا تجویز پیپلز ڈیلی کے بیان کیا ہے یہ ۴۵ آدمی اپنے ہیئت ناک اور گھناؤنے جرائم کے لئے مشہور ہیں۔ اور ہر چینی اس بات کے حق میں ہے کہ ان کو مناسب سزا ملے

مگر اس پیپلز ڈیلی نے نہیں بتایا کہ مناسب سزا سے کیا مراد ہے۔ پیپلز ڈیلی نے جنرل نو کو چوانگ کا ذکر سوگا۔ کی نوجوں کے گما شدہ ہیں عوام کا دشمن نمبر ایک بتایا ہے عوام کو بھیڑ بکریوں کی طرح ذبح کر رہا ہے" اور چیانگ کی طرح اعلیٰ درجہ کا مجرم ہے"

چیانگ کائی شک کے دوظریبی رشتہ داروں کے نام بھی اس فہرست میں شامل ہیں یہ رشتہ دار مسٹر سونگ، اور مسٹر کنگ ہیں سابق وزیر اعظم چیانگ چون اور نائب وزیر اعظم لی تسنگ سون بھی اس فہرست میں شامل ہیں۔

ادھر میدان جنگ کی حالت یہ ہے کہ نیشنلسٹ سرکاری سپاہی جو اچھی طرح مسلح تھے نانکنگ کی سرحد اور خاموش سڑکوں سے گذر، گردا السلطنت کے نئے خط دفاع پر مورچے سنبھال رہے تھے۔ یہ خلیج چین کے کنارے ریوم کی خوابی کی وجہ سے زوال میں آتا دون کا فیصلہ کیا ہے لیکن سرکاری حلقہ کی رپورٹ نوٹ ہے۔ سرکاری نوجوں نے اس دفعہ طے کیا ہے کہ وہ پسپائی کے شمال میں مزاحمت نہ کریں گی نوجیں پسپا ہوتے ہوئے ہر پل کو تباہ کرتی جائیں گی۔

کشمیر کمیشن کے نمبر ڈاکٹر لوزانو

پاکستانی نمائندوں سے مل کر ایک سمجھوتہ پر پہنچ گئے

کراچی ۲۰ دسمبر۔ کشمیر کمیشن کے صدر ڈاکٹر لوزانو اور ایک اسٹاف ممبر ہندوستان کی کوشش سے بات چیت کرنے کے بعد آج ایک سمجھوتہ پر پہنچ گئے کل رات کراچی پہنچے تھے۔ پاکستان کے گورنر جنرل اور وزیر خارجہ سے ملاقات کی۔ تمہارے نمبر سرکار کا انتظار کیجئے رہے تھے میں ڈاکٹر لوزانو جارہے ہیں روانگی سے پیشتر ڈاکٹر لوزانو نے پاکستان کے دورہ میں کہا۔ ہمارے ہندوستان کے نمائندوں سے دلی اور کراچی میں اس سوال پر بات چیت کی ہے کہ کشمیر سے فوجیں کس طرح ہٹائی جائیں اس سوال پر بات چیت کی ہے اس سے بہتر امید پیدا ہو گئی ہے کہ دونوں حکومتیں اس مسئلہ کو طے کر لیں گی۔ کمیشن کا اجلاس ہر جنوری کو ایک ہفتہ کے لئے ہوگا جس میں رپورٹ پیش کریں گے۔

لیک جرائم پیشہ قبائل کو دیکے جانے کا مطالبہ

نانکانہ ۲۰ دسمبر۔ عدالت ضلع ہائے سیشن کی ایک کمیٹی کے ایک رکن نے ۲۰ دسمبر کو ہر ہائی سیشن سشن جج کو دے دیا ہے جس میں یہ سفارش کی گئی ہے کہ ۲۰ قبائل کو ان کے پیشہ قبائل کر دیا جائے۔

مجلس تحفظ کے فیصلہ سے مایوسی

انڈونیشی نمائندوں کا بیان

نئی دہلی ۲۰ دسمبر۔ انڈونیشیا کے دو نمائندوں نے جو اس وقت ہندوستان میں ہیں آج کہا کہ سلامتی کونسل کی مجلس تحفظ کے فیصلے کے متعلق ہمارا رد عمل ہے کہ ہم اس فیصلہ سے مایوس ہوئے ہیں۔ ہم نے ہمیشہ کہا ہے کہ ہم اس کو نہیں مانیں گے۔ ہم نے ہمیشہ کہا ہے کہ ہم اس کو نہیں مانیں گے۔ ہم نے ہمیشہ کہا ہے کہ ہم اس کو نہیں مانیں گے۔

بچوں کے ہفتہ کا افتتاح

ڈپٹی بالکان جی بالڑی نے بچوں کے ہفتہ کا جو انتظام کیا تھا۔ آج اسے اس کا افتتاح ہو رہا ہے بچوں کا ایک کانفرنس اسے ہفتہ کا افتتاح ہو گا۔ مختلف صوبجات سے ڈیلی گیٹ آرہے ہیں۔ بالکان جی بالڑی کا کھلا اجلاس ۱۰ دسمبر کو دریائے گنج میں ہوگا

میونسپل انتخابات ملتوی

اگرچہ سرکاری طور پر کوئی اعلان نہیں ہوا لیکن میونسپل کمیشنران یہ سمجھے ہیں کہ اگلے جولائی میں ہونے والے انتخابات فی الحال ملتوی ہو گئے ہیں۔

سائیکل سوار ہلاک

گذشتہ روز ہیڈ گلاس روڈ پر ٹرانسپورٹ اسٹیشن کے قریب ایک بارہ سالہ بچہ اپنی سائیکل اور موٹر ٹرک کی ٹکر ہو جانے سے ہلاک ہو گیا۔ اندرلال (۱۲ سال) ٹرک کے نیچے آگیا جو فوراً ٹرک روک لیا گیا۔ ڈرائیور کو گرفتار کر لیا گیا۔

قصاب پورہ میں تعلیمی مرکز

۲۵ دسمبر کے تعلیمی مرکز جامعہ قصاب پورہ نے پھر سے کام شروع کر دیا ہے مہتمم صاحب تعلیمی مرکز نے مرکز کے بعض بگڑے ہوئے اسباب کی بنا پر مرکز بند رہنے پر اظہار افسوس کیا ہے۔ تمام حصہ سے مرکز کی خدمات سے فائدہ اٹھانے۔ مشورہ دینے اور مدد کرنے کی اپیل کی ہے۔

بلوم محمد علی کیلئے انتظامیہ کمیٹی

جلسہ استقبال اور عورتوں کے جلسہ کا پروگرام

کل شام ۵ بجے صدر مولوی فاروق صاحب کی کوٹھی پر ایک میٹنگ ہوئی جس میں بلوم محمد علی کے استقبال کے لئے ایک انتظامیہ کمیٹی بنائی گئی۔ جلسہ استقبال ۲۵ دسمبر کو ۵ بجے شام کو ہوگا۔ اور عورتوں کا جلسہ ۲۶ دسمبر کو ۳ بجے دن کو ہوگا۔ انتظامیہ کمیٹی کے ممبران کے نام یہ ہیں۔ مولوی فاروق صاحب، مولوی عبدالرحمٰن صاحب، مولوی عبدالرحمٰن صاحب، مولوی عبدالرحمٰن

پیپنگ کی حفاظت کرنیوالوں کو مکمل امداد دینے کا فیصلہ

جنرل چیانگ کی نئے وزیر اعظم اور ارکان کابینہ سے ملاقات

شنگھائی ۱۰ دسمبر۔ من شار یہاں پر معلوم ہوا ہے کہ حکومت چین کی اعلیٰ کونسل نے یہ فیصلہ کیا ہے کہ پیپنگ اور شنگھائی کے علاقوں میں جنرل نرجو کی جو فوجیں حفاظت کر رہی ہیں۔ ان کو بحری اور ہوائی ذرائع سے زیادہ سے زیادہ سامان بہم پہنچایا جائے۔

یہ بھی طے کیا گیا ہے کہ اتحاد ہوائی میں جو فوجیں تعینات ہیں ان کو پیپنگ کے شمال میں رسلی چین میں کیوتشوں کے خلاف کارروائی کرنے کے لئے ہوائی جہازوں کے ذریعہ اسلحہ اور گولہ بارود وغیرہ پہنچایا جائے۔

یہ فیصلہ کیا گیا کہ فوراً فن میں کمک بھیجی جائے جو کہ صدر چیانگ کائی شک کی سرکاری رہائش گاہ پر منعقد ہوئی تھی جہاں پر جنرل سوچنگ چنگ نئے نائب صدر، نئے وزیر بحری، جوائی فوجوں کے کمانڈر انچیف اور نئے وزیر سیلابی سروسوں کے کمانڈر انچیف سے مشورہ کیا۔

یہ بھی طے کیا گیا ہے کہ کیانگسو صوبہ میں سرکاری فوجوں کو امداد بہم پہنچائی جائے کہ وہ شمال کے علاقہ کے تمام اہم مقامات پر جو کہ جاپانیوں کے قبضہ میں ہیں پر حملہ کریں اور جو کہ جاپانیوں کی کمک پانے کا ذریعہ ہیں ان کو منقطع کر دیں۔ تیانجن (ٹینسن) نرسو کے ریلوے جنکشن کو جنرل نرسو کے ماتحت شمال چین میں حکومت کے آخری معتمد ٹرسکر کا لگان کے ہاتھ سے نکل جانے کی خبر کی تصدیق کر دی گئی ہے۔ یہ مقام پیپنگ سے شمال مغرب میں سٹرا بیل کے خاصلہ پر واقع ہے۔

کانگان کی شکست

جنرل نرسو کے ہیڈ کوارٹر کے اعلان میں بتایا گیا ہے کہ ہر چند جاپانی کانگان سے پسپا ہونے کے بعد بھی اپنے مالی نقصان سے بچنے کے لئے سرکاری فوجوں نے گذشتہ جمعرات کے دن شہر کو خالی کر دیا تھا۔ اعلان میں کہا گیا ہے کہ تمام فیکٹریاں اور سیلائی سامان کو بہ ستور ٹھیک حالت میں چھوڑا گیا ہے۔ کیونکہ یہ قومی ملکیت کا جز ہیں۔

ہیڈ کوارٹر نے کانگان کے جنوب میں واقع ہیچنگ سرنگان ریلوے لائن پر سن پاڑین کے اختتام کا بھی اعلان کیا ہے۔ یہ خبر کانگان سے بہم پہنچی ہوئی اطلاع ہے۔

جنوبی علاقوں کیلئے گورنر جنرل

سول ہے کہ نانکنگ کی حکومت جنوب مغربی صوبوں کے لئے ایک گورنر جنرل کے تقرر پر غور کر رہی ہے تاکہ صوبوں کے اس اہم علاقہ کو فوجی امداد دینے اور انتظامات کے لئے مشورہ کیا جا سکے۔ رائٹی چوشن

چھیاسٹھ لاشیں دریائے ہیسنج سے نکالی گئیں

(اسٹار) ۹ دسمبر۔ ہوائی انسپکٹر احمد صدیقی نے آج صبح ۹۰ بجے دریائے ہیسنج کے ساحل پر پہنچ کر ان لاشوں کا معائنہ کیا جو دریا سے نکالی گئی تھیں۔ ان لاشوں کی تعداد ۶۶ تھی۔ ان میں سے ۲۰ لاشیں ایسی تھیں جن کے ہاتھ پیر بندھے ہوئے تھے۔ ۱۲ لاشیں ایسی تھیں جن کے ہاتھ پیر تو بندھے ہوئے نہ تھے لیکن ان کے سر پر گہرے زخم تھے۔ ۳۴ لاشیں ایسی تھیں جن کے ہاتھ پیر بندھے ہوئے نہ تھے اور نہ ان کے سر پر زخم تھے۔ ان لاشوں کی شناخت کے لئے ۱۰ آدمی مقرر کئے گئے ہیں۔ ان لاشوں کی شناخت کے بعد ان کو دفن کر دیا جائے گا۔ ۱۰ آدمیوں کو گرفتار کیا گیا ہے۔ ان کے نام یہ ہیں۔ (۱) ہرنام سنگھ (۲) ہرنام سنگھ (۳) ہرنام سنگھ (۴) ہرنام سنگھ (۵) ہرنام سنگھ (۶) ہرنام سنگھ (۷) ہرنام سنگھ (۸) ہرنام سنگھ (۹) ہرنام سنگھ (۱۰) ہرنام سنگھ۔

جاپانی شکست کا کرسمس کا پیام

لندن ۱۰ دسمبر۔ رائٹر نے قصر بکنگھم سے کرسمس کے موقع پر ایک اشتہار شائع ہونے کی خبر دی ہے۔ اس اشتہار میں بادشاہ جارج نے کہا ہے کہ کرسمس کے موقع پر گھر سے دور رہنے والے ہر شخص کو یہ خیال کرنا چاہیئے کہ وہ اپنے گھر میں ہے۔ بادشاہ نے کہا ہے کہ ہر شخص کو اپنے ہمسایہ کی مدد کرنی چاہیئے۔ بادشاہ نے ایک سال کی مدت کا ذکر کیا جس میں ہر طرف شادی کی تقریبات ہوئی تھیں۔ بادشاہ نے کہا کہ ہم نے اپنے بچے کی شادی کی ہے۔ ملکہ نے اپنی لڑکی کی شادی کی ہے۔ ولی عہد نے اپنی شادی کا ذکر کیا۔ انہوں نے اپنی صحت کا بھی ذکر کیا۔ دوسرے شہزادوں کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ ہر ایک کے گھر میں خوشی ہے۔ دوستانہ اور کردار کی اعلیٰ صفات کی وجہ سے ہے۔

دستور ساز اسمبلی

(صفحہ اول کالموں سے آگے)

پروفیسر کی اس تجویز سے بیشتر اراکین اسمبلی کے اختلافی میلانات تھے۔ ڈاکٹر امبیدکر نے کہا کہ ہم کو ذاتی طور پر کوئی اعتراض نہیں ہے لیکن ہم کو ڈر ہے کہ ہمارے بعض ہم وطن اس کو غلط معنی پہنائیں گے۔ ڈاکٹر امبیدکر نے کہا کہ ہم کو ایسی کوئی چیز نہیں کرنی چاہیئے جو کسی ذات یا قوم کی دل شکنی کا باعث ہو۔ ڈاکٹر امبیدکر نے کہا کہ ہم کو ایسی اصلاحی میلانات کو ترک کر دینا چاہیئے جو کسی ذات کی جگہ پر غیر ضروری طور پر کسی دوسری ذات کے لئے بہت زیادہ فوقیت ہے اور جو اختلافی میلانات اس وقت قائم ہو سکتے ہیں جبکہ اس کی ذاتی حیثیت اس کے عادتاً ختم ہو جائے۔

سر ظفر اللہ خاں نے اس خیال کی تائید کی کہ اس دستور کو جو عبوری ہے اس طرح بنانا چاہیئے کہ اس سے اختلافی دنیا جائے کہ ہر شخص کو اپنا مذہب پر عمل کرنے اور اس کی تبلیغ کرنے کی آزادی ہے۔ اکثریت میں وہ طاقت ہے جو اس کو اس طرح پر حاصل کر سکتی ہے۔

سر نعمت حسین نے بھی اس بات کو مناسب کہا کہ اسمبلی کے اختلاف سے قبل ہی ہر ایک کو اپنی اپنی اصولی کمزوری کی حمایت میں آواز بلند کرنی چاہیئے۔ ڈاکٹر دکھ نے کہا کہ ہم کو اس قسم کا اعتماد حاصل نہیں ہے۔ لیکن سر ظفر اللہ خاں نے کہا کہ ہم کو اس قسم کا اعتماد حاصل ہے۔ بادشاہ نے ایک سال کی مدت کا ذکر کیا جس میں ہر شادی کی تقریب کی وجہ سے ایک عام تعطیل ہوئی تھی۔ بادشاہ نے کہا کہ ہم نے اپنے بچے کی شادی کی ہے۔ ملکہ نے اپنی لڑکی کی شادی کی ہے۔ ولی عہد نے اپنی شادی کا ذکر کیا۔ انہوں نے اپنی صحت کا بھی ذکر کیا۔ دوسرے شہزادوں کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ ہر ایک کے گھر میں خوشی ہے۔ دوستانہ اور کردار کی اعلیٰ صفات کی وجہ سے ہے۔

یہ بھی طے کیا گیا ہے کہ کیانگسو صوبہ میں سرکاری فوجوں کو امداد بہم پہنچائی جائے کہ وہ شمال کے علاقہ کے تمام اہم مقامات پر جو کہ جاپانیوں کے قبضہ میں ہیں حملہ کریں اور جو کہ جاپانیوں کی کمک پانے کا ذریعہ ہیں ان کو منقطع کر دیں۔ تیانجن (ٹینسن) نرسو کے ریلوے جنکشن کو جنرل نرسو کے ماتحت شمال چین میں حکومت کے آخری معتمد ٹرسکر کا لگان کے ہاتھ سے نکل جانے کی خبر کی تصدیق کر دی گئی ہے۔ یہ مقام پیپنگ سے شمال مغرب میں سٹرا بیل کے فاصلہ پر واقع ہے۔

کانگان کی شکست

جنرل نرسو کے ہیڈ کوارٹر کے اعلان میں بتایا گیا ہے کہ ہر چند جاپانی کانگان سے پسپا ہونے کے بعد بھی اپنے مالی نقصان سے بچنے کے لئے سرکاری فوجوں نے گذشتہ جمعرات کے دن شہر کو خالی کر دیا تھا۔ اعلان میں کہا گیا ہے کہ تمام فیکٹریاں اور سیلائی سامان کو بہ ستور ٹھیک حالت میں چھوڑا گیا ہے۔ کیونکہ یہ قومی ملکیت کا جز ہیں۔

ہیڈ کوارٹر نے کانگان کے جنوب میں واقع ہیچنگ سرنگان ریلوے لائن پر سن پاڑین کے اختتام کا بھی اعلان کیا ہے۔ یہ خبر کانگان سے بہم پہنچی ہوئی اطلاع ہے۔

جنوبی علاقوں کیلئے گورنر جنرل

سول ہے کہ نانکنگ کی حکومت جنوب مغربی صوبوں کے لئے ایک گورنر جنرل کے تقرر پر غور کر رہی ہے تاکہ صوبوں کے اس اہم علاقہ کو فوجی امداد دینے اور انتظامات کے لئے مشورہ کیا جا سکے۔ رائٹی چوشن

چھیاسٹھ لاشیں دریائے ہیسنج سے نکالی گئیں

(اسٹار) ۹ دسمبر۔ ہوائی انسپکٹر احمد صدیقی نے آج صبح ۹۰ بجے دریائے ہیسنج کے ساحل پر پہنچ کر ان لاشوں کا معائنہ کیا جو دریا سے نکالی گئی تھیں۔ ان لاشوں کی تعداد ۶۶ تھی۔ ان میں سے ۲۰ لاشیں ایسی تھیں جن کے ہاتھ پیر بندھے ہوئے تھے۔ ۱۲ لاشیں ایسی تھیں جن کے ہاتھ پیر تو بندھے ہوئے نہ تھے لیکن ان کے سر پر گہرے زخم تھے۔ ۳۴ لاشیں ایسی تھیں جن کے ہاتھ پیر بندھے ہوئے نہ تھے اور نہ ان کے سر پر زخم تھے۔ ان لاشوں کی شناخت کے لئے ۱۰ آدمی مقرر کئے گئے ہیں۔ ان لاشوں کی شناخت کے بعد ان کو دفن کر دیا جائے گا۔ ۱۰ آدمیوں کو گرفتار کیا گیا ہے۔ ان کے نام یہ ہیں۔ (۱) ہرنام سنگھ (۲) ہرنام سنگھ (۳) ہرنام سنگھ (۴) ہرنام سنگھ (۵) ہرنام سنگھ (۶) ہرنام سنگھ (۷) ہرنام سنگھ (۸) ہرنام سنگھ (۹) ہرنام سنگھ (۱۰) ہرنام سنگھ۔

نواب ممدوٹ کے حامیوں کی ایک اور کوشش ناکام ہوگئی

پارٹی میٹنگ میں وزیر اعظم نے عدم اعتماد کی تحریک پر بحث سے انکار کر دیا

لاہور ۱۰ دسمبر۔ پنجاب کی سیاسیات کے ڈرامہ کا ایک اور ختم ہوگیا جب سر فیروز خاں نون کے وزیر اعظم خاں افتخار حسین نے مغربی پنجاب اسمبلی پارٹی کی میٹنگ میں جو خاص طور سے بلائی گئی تھی۔ ۴۰ کے مقابلہ ۴۳ ووٹوں کی اکثریت سے یہ تجویز منظور کرا لی کہ وہ اس تحریک پر بحث کرنے سے انکار کر دیا۔ جب ان کو اس مسئلہ پر کچھ کہنے کے لئے بہت مجبور کیا گیا تو آپ نے کہا کہ میں مستعفی ہوں گا۔ اور فوراً میٹنگ ختم کر کے ہاؤس سے چلے گئے۔

وزیر اعظم نے ہاؤس کے سامنے عدم اعتماد کی وہ تحریک بھی پیش کرنے سے انکار کر دیا جس میں کہا گیا تھا کہ وہ (۱) صوبائی خانگی حالت کو بہتر کرنے (۲) مہاجرین کو اطمینان بخش طریقہ پر آباد کرنے (۳) صوبہ کی مالی حالت کو بہتر بنانے (۴) صوبہ کی غرباء کی حالت کو ٹھیک کرنے (۵) رشوت اور بدعنوانیوں کو روک تھام میں ناکام رہے ہیں۔ انھوں نے آٹھ روز کے اندر اندر پارٹی کی میٹنگ بلانے سے بھی جو کہ اگر ضروری سمجھا جائے تو قانونی طور پر بنا بہت ضروری ہے۔ انکار کر دیا اور دوسرے سربرآوردہ اشخاص پر بھی بحث کرنے سے انکار کر دیا جو اس وزارت کی برخاستگی کے سلسلہ میں تھے۔

آج کی میٹنگ میں ممدوٹ اور دولتانہ کے گروپوں میں زبردست مقابلہ کی توقع تھی۔ لیکن جس طرح پر کل وزیر اعظم نے میٹنگ کی کارروائی کو ختم کیا تھا اس صورت میں تو میٹنگ خاتمہ پر آ گئی ہے۔

صوبہ کی موجودہ وزارت پر نااہلی ہونے کا الزام لگاتے ہوئے کہ جو موجودہ طریقہ سے صحیح انتظام کرنے میں ناکام رہی ہے۔ یہاں مسلم لیگ دو شاخہ ہے صوبہ میں موجودہ حکومت کے خلاف زبردست مہم شروع کر دی ہے۔ اور پروپیگنڈے کے ان کے ساتھ اکثریت ہے۔

اس طرح پر نواب ممدوٹ جن کا یہ خیال ہے کہ ان کے موجودہ مخالفین نے بہت ہی اہم اور نازک حالات میں اپنے ذاتی مفاد کی بڑی قسم قربانی سے انوام دیا ہے اس بات کا عزم کر چکے ہیں۔ کہ وہ اپنے سیاسی حریفوں کی کامیابیوں میں آکر ان کو حکومت ہاتھ سے نہیں چھوڑیں گے۔

پنجاب پر وزیر اعظم سپاسی کا سرگرم جہاں اور چودھری ہے اور وزارت کو بچانے کے لئے ہر ممکن کوشش کی جا رہی ہے۔

نفاق اور اختلاف طاقتور اقوام کو کمزور کر دیتا ہے

سنگور میں پنڈت نہرو کا پرجوش استقبال، وزیر اعظم کی تقریر

سنگور ۱۰ دسمبر۔ پنڈت نہرو آج صبح سنگور پہنچے۔ ان کا پرجوش استقبال کیا گیا۔ پنڈت نہرو کے ساتھ سر سید محمد سعد اللہ کے نوجی گورنر کی بیوی لیڈی سعد اللہ اور ان کی لڑکی۔ سیکرٹری مسٹر ایم۔ ایس مشرا اور ڈاکٹر پٹابھی سیتا رمیا بھی تھے۔

پنڈت جی کا پہلی مرتبہ صوبہ آسام میں آنے کا موقع ہوا ہے۔

ہوائی اڈہ پر جو ہجوم ان کی ایک جھلک دیکھنے کے لئے جمع ہوا تھا اس سے پنڈت جی نے خطاب کیا۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان کی آزادی کی راہ میں سب سے بڑی رکاوٹ ہندوؤں اور مسلمانوں کے درمیان نفاق اور اختلاف ہے۔ اس کی وجہ سے ہندوستان کمزور ہو گیا ہے۔ اگر ہندو مسلم اتحاد ہو جائے تو ہندوستان کی آزادی کی منزل بہت جلد طے ہو جائے۔ پنڈت جی نے کہا کہ ہندوستان کی آزادی کی جنگ میں ہندو مسلمان سکھ عیسائی سب کو شریک ہونا چاہیئے۔ ہندوستان کی آزادی کی جنگ میں ہندو مسلمان سکھ عیسائی سب کو شریک ہونا چاہیئے۔

بزم سخن کا مشاعرہ

بزم سخن دہلی فصل خزاں، حافظ کا نغمہ جاں کا عنوان قرار دے کر ایک مشاعرہ کا انعقاد کرنے جا رہی ہے۔ اس مشاعرہ کی صدارت جناب حافظ احمد اللہ صاحب مشفق خواجہ پروفیسر اورینٹل کالج فرمائیں گے۔ مشاعرہ ۱۱ دسمبر کو ۸ بجے شب شروع ہوگا۔ شعراء کرام سے درخواست ہے کہ وہ اپنا کلام بھیجنے میں جلدی فرمائیں۔

صدر کانگریس کی شکایت

(اسٹار) ۹ دسمبر۔ صدر کانگریس مسٹر سبھاش چندر بوس نے آج ایک بیان شائع کیا ہے جس میں انہوں نے کہا ہے کہ ان کو اس بات کی شکایت ہے کہ ان کو کانگریس کے ورکنگ کمیٹی کے اجلاس میں شرکت کی دعوت نہیں دی گئی۔ انہوں نے کہا کہ ان کو اس بات کی بھی شکایت ہے کہ ان کو کانگریس کے پارلیمنٹری بورڈ کے اجلاس میں شرکت کی دعوت نہیں دی گئی۔ انہوں نے کہا کہ ان کو اس بات کی بھی شکایت ہے کہ ان کو کانگریس کے پارلیمنٹری بورڈ کے اجلاس میں شرکت کی دعوت نہیں دی گئی۔

حضرت امام حسین کو کس نے شہید کیا

شمر کے اس الزام کا جواب ہر مسلمان کے لئے جاننا ضروری ہے۔ علامہ شبلی کی یہ تصنیف ہر مسلمان کے پاس ہونی چاہیئے۔ ۲۰۰ صفحے۔ قیمت صرف ۱۲ آنہ۔ پتہ: مینیجر ہمدرد دہلی

صدر پریذیڈنٹ کے عہدہ کی شرائط

(اسٹار) ۹ دسمبر۔ صدر پریذیڈنٹ کے عہدہ کے لئے جو شرائط کانگریس کی ورکنگ کمیٹی نے تجویز کی ہیں ان کے متعلق کہا گیا ہے کہ صدر پریذیڈنٹ کو کسی ایسی تحریک یا قانون ساز جماعت کا ممبر نہیں ہونا چاہیئے جس کا صدر سے کوئی تعلق ہو۔ صدر پریذیڈنٹ کو کسی اور عہدہ پر کام نہیں کرنا چاہیئے۔ صدر پریذیڈنٹ کو کسی اور عہدہ پر کام نہیں کرنا چاہیئے۔

بدیزیڈنٹ کے منتخب ہونے کیلئے اہلیت

دہلی ۱۰ دسمبر۔ (اسٹار) کوئی شخص بدیزیڈنٹ منتخب ہونے کا اہل اس صورت میں ہوگا کہ

(الف) وہ ہندوستان کا شہری ہو۔

(ب) اس نے پانچ برس کے لئے سال پورے کر لئے ہوں۔

(ج) وہ ایوان بالا کی ممبری کے لئے اہل ہو۔

(۲) کوئی شخص بدیزیڈنٹ کے عہدہ کے لئے کھڑا نہیں ہو سکتا۔ اگر وہ ہندوستان کی حکومت یا کسی ریاستی حکومت کے ماتحت کسی منافع کے دوسرے کسی عہدہ کے نیچے کسی ایسے عہدے پر فائز کیا ہوا ہو جس کا اسے حلف نہ اٹھانا ہو۔

تشریح: اس دفعہ کی مقاصد کے واسطے کسی شخص کو صرف اس لئے کسی منافع بخش عہدہ پر فائز نہیں سمجھا جائے گا۔ کہ

(الف) وہ ہندوستان کی ایسی حیثیت کا ہے جس کا ذکر اس دفعہ پہلے شیڈول کے حصہ ۳ میں ہے۔ یا

(ب) وہ ہندوستان کی کسی ریاست کا وزیر ہے جس کا ذکر پہلے شیڈول کے حصہ ۳ میں ہے۔ بشرطیکہ وہ ریاستی قانون ساز جماعت کے سامنے جواب دہ ہو۔ بشرطیکہ اس عہدہ کے دوران میں وہ ان اسمبلیوں کے لئے منتخب ہونے کا اہل ہو۔ اور اس قانون ساز جماعت یا ایوان کے سامنے کسی مسئلہ پر اپنا مشورہ دینے کا مجاز ہو۔

دوسرے الفاظ میں ہم کہہ سکتے ہیں کہ سوائے صدر کے ہندوستان کی کوئی اور ریاستی یا مرکزی وزارت کا ممبر صدر پریذیڈنٹ کے عہدہ کے لئے کھڑا نہیں ہو سکتا۔

ہندوستانی عورت کی زندگی کے ہر پہلو کو اجاگر کرنے والا ماہنامہ بانو دہلی

کشیدہ کاری کے نمونے، دلچسپ افسانے اور نظمیں۔ بچوں کے لئے نصیحت آمیز کہانیاں اور دیگر مفید معلومات مضامین کا مجموعہ۔ فحش اشتہارات سے بالکل پاک ہے۔ سالانہ قیمت باکجٹ دپے۔ فی پرچہ ۱ آنہ آتے ہے۔

نمونہ مفت طلب فرمائیے۔ پتہ: مینیجر ماہنامہ بانو۔ دہلی کوٹلہ

سفر کرو۔ ایجی ہوٹل میں قیام کرو

آپ کی خدمت کے لئے نیا ہوٹل جاری کیا ہے

صداقت کا امتحان کیجئے

یونین ہوٹل بلیماران دہلی

مالکان۔ حاجی محمد یونس اینڈ برادرز

پاور یا ہاتھ سے چلنے والی راب کے کھانڈ بنانیوالی مشین

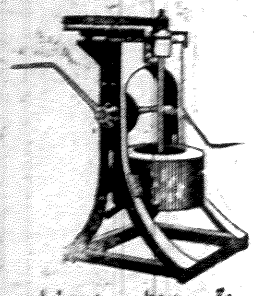

تفصیل و قیمت پتہ ذیل سے معلوم فرمادیں

حاجی غلام حسین اینڈ سنز

مکینکل انجینیر اینڈ مینوفیکچررز لڑکی (راجپوتانہ)

خراش ہوگئی

آپ کے گلے میں یہ خراب ہڑی پہننے کا نتیجہ ہے بڑا بہا بڑی ستارہ چھاپ پہنا تھیجئے جو گلے اور سینہ کے کو خراب نہ کرے گی

میسرز کالے خاں اینڈ حنیف ساگر سی پی

حیدرآباد کے مسلمانوں کے مصائب اور مشکلات

پنڈت نہرو سے مسلمانوں کے ایک وفد کی ملاقات

حیدرآباد ۹ دسمبر۔ حیدرآباد کے ہر خیال کے مسلمانوں کے ایک وفد نے آج ہوائی اڈہ پر پنڈت نہرو سے ملاقات کی اور درخواست کی کہ وہ حیدرآباد کے مسلمانوں کے بھرے ہوئے حالات پر غور فرمائیں۔ پنڈت نہرو کو مسلمانوں کی ان مشکلات اور مصائب کی داستان بھی سنائی گئی۔ جو حیدرآباد کے مسلمان پر حملوں کے شکار ہو رہے ہیں۔ وفد نے ان واقعات کا بھی ذکر کیا جن کی تحقیقات کے لئے ایک ہفتہ قبل کانگریس کی ورکنگ کمیٹی نے ایک کمیٹی مقرر کی تھی۔ اب تک میلوں میں سینکڑوں مسلمان زخمی ہو چکے ہیں اور ان کی تعداد روز بروز بڑھتی جا رہی ہے۔ وفد نے پنڈت نہرو سے درخواست کی کہ مسلمانوں کو تحفظ اور امداد بہم پہنچانے کے لئے کانگریس کے سیدان میں عمل اور برابر ہمدردیات دی جانی چاہئیں۔

وفد کے ممبران نے پنڈت نہرو کو تجویز پیش کی کہ گورنمنٹ کی جگہ جلد ہی ایک باقاعدہ گورنمنٹ قائم کی جائے اور اس میں ملکی (صوبائی) نمائندوں کو جگہ دی جائے۔ اگر یہ ممکن نہیں ہے اور نوبی گورنمنٹ قائم کرنا مقصد ہے تو کم سے کم دو وزیر جائیں اور صوبہ آسام کے دو ممبروں کو اس میں شامل کیا جائے جو اس مسائل پر مشورہ دے سکیں۔

وفد کے ممبران نے نوبی حکومت کے اچھے کاموں کی تعریف کی اور کہا کہ وہ بہت سے مسائل کو حل کرنے میں کامیاب رہی ہے لیکن اب بھی کئی مسلمانوں میں سلامتی کے جذبہ کا فقدان ہے۔

پنڈت نہرو نے وفد کے چبھتے ہوئے سوالات کا جواب دیا۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان کی آزادی کی جنگ میں ہندو مسلمان سکھ عیسائی سب کو شریک ہونا چاہیئے۔ ہندوستان کی آزادی کی جنگ میں ہندو مسلمان سکھ عیسائی سب کو شریک ہونا چاہیئے۔

پنڈت نہرو نے کہا کہ ہندوستان کی آزادی کی راہ میں سب سے بڑی رکاوٹ ہندوؤں اور مسلمانوں کے درمیان نفاق اور اختلاف ہے۔ اس کی وجہ سے ہندوستان کمزور ہو گیا ہے۔ اگر ہندو مسلم اتحاد ہو جائے تو ہندوستان کی آزادی کی منزل بہت جلد طے ہو جائے۔ پنڈت جی نے کہا کہ ہندوستان کی آزادی کی جنگ میں ہندو مسلمان سکھ عیسائی سب کو شریک ہونا چاہیئے۔ ہندوستان کی آزادی کی جنگ میں ہندو مسلمان سکھ عیسائی سب کو شریک ہونا چاہیئے۔

مسئلہ کشمیر پر حکومت کی پوزیشن کے بارے میں مسٹر آئینگر کا بیان

مجلس اقوام کے سابقہ فیصلے پر عمل سے پہلے استصواب رائے کے انتظامات ناگزیر ہیں

(از۔ پ)

کل ہند کے ٹرانسپورٹ وزیر مسٹر این۔ گوپال سوامی آئینگر نے ایک صوبائی وزارت کے دوران میں کشمیر میں استصواب رائے کی تجاویز کا ذکر کرتے ہوئے بتایا کہ جب تک کشمیر میں مجلس اقوام کی سابقہ تجویز پر عمل نہ کیا جائے اس وقت تک وہاں پر استصواب رائے عامہ کرانے کے بارے میں انتظامات پر بحث کرنا یا غور کرنا بے سود ہے۔

مسٹر آئینگر نے کہا کہ کشمیر کمیشن کے ہیڈ کوارٹر نے ہمارے نمائندے سر ظفر اللہ خاں کی معرفت مجلس اقوام کے سکریٹری جنرل کے نام ایک خط لکھا ہے جس میں انہوں نے کہا ہے کہ ہندوستان اور پاکستان کے درمیان کشمیر کے مسئلہ پر جو اختلاف ہے اس کے متعلق ہم کو ایک رپورٹ پیش کرنی ہے۔ اس رپورٹ کے لئے ہم کو کچھ مواد درکار ہے۔ اس مقصد کے لئے ہیڈ کوارٹر کے نمائندے ہندوستان اور پاکستان کے دورے پر جائیں گے۔ اس سے ظاہر ہے کہ ہم کو ابھی بہت کچھ کرنا ہے۔ ہم کو ابھی بہت کچھ کرنا ہے۔

مسٹر آئینگر نے کہا کہ ہندوستان کی حکومت نے ہمیشہ یہ کہا ہے کہ ہم کو اس بات کی خوشی ہوگی کہ اگر کشمیر کے مہاراجہ کی حکومت کے خلاف بغاوت ہو جائے تو ہم اس کو فرو کرنے کے لئے اپنی فوجیں بھیج دیں۔ لیکن ہم نے ہمیشہ یہ بھی

رجسٹرڈ ڈی نمبر ۹۷

قائم شدہ سنہ ۱۹۲۵ء

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

روزنامہ

الجمعیۃ

قیمت سالانہ چالیس روپے
ششماہی بیس روپے
سہ ماہی گیارہ روپے

فون نمبر ۵۸۵۵

تار کا پتہ: الجمعیۃ دہلی

قیمت فی پرچہ دو آنے | جلد ۳۰ | دہلی یوم جمعرات ۲ صفر المظفر ۱۳۶۸ھ مطابق ۳۰ دسمبر ۱۹۴۸ء | نمبر ۲۸۷ | بذریعہ ہوائی جہاز اڑھائی آنہ

تریاق الرحم

سلیمان الرحیم یعنی لیکوریا کے اکسیری دوا ہے جو پندرہ سالہ سے ہندوستان اور بیرون ہند میں کامیابی کے ساتھ جاری ہے آج تک کوئی شکایت موصول نہیں ہوئی اس کے استعمال سے زود اثر ہونے کی تصدیقات اتنی کثرت سے ہیں کہ اگر چھاپی جائیں تو بہت بڑی کتاب بنیں گے۔

ہر موسم میں ہر عمر میں استعمال ہو سکتی ہے۔ کسی قسم کا نقصان نہیں کرتی۔ قیمت ۴۰ خوراک کی شیشی چار روپے علاوہ محصول ڈاک۔

المستعلن

منیجر دواخانہ رشیدیہ دیوبند

ضلع سہارنپور یو۔پی

سیاسی آزادی مل گئی ہے لیکن ابھی اقتصادی آزادی حاصل کرنا باقی ہے

یہ آزادی سوشل سسٹم پر دولت کی تقسیم کے بعد ہی حاصل ہو سکتی ہے

مزدور ہی ملک کی اقتصادی ڈھانچہ کی اصل بنیاد ہیں

بنگلور ہوائی فیکٹری کے مزدوروں کے سامنے پنڈت نہرو کی تقریر

بنگلور ۲۹ دسمبر (ا۔ ب)

ہند کے وزیر اعظم پنڈت جواہر لال نہرو نے کل شام سے پہلے ہندستان ایر کرافٹ فیکٹری کا معائنہ کیا۔ اور تقریباً دو گھنٹے تک فیکٹری کے مختلف سیکشنوں کا دورہ کیا۔ اور نئے تیار ہونے والے طیاروں کو دیکھا۔ اس وقت دو طیارے تیار پرواز ہیں۔ ایک عوام کے استعمال کے لئے۔ اور ایک فوجی استعمال کے لئے۔ پنڈت نہرو نے کارخانے کے چار ہزار مزدوروں کے سامنے تقریر کی جو ان کی تقریر سننے کے لئے جمع ہو گئے تھے۔

آپ نے کہا کہ اس فیکٹری کے مزدور ہندستان کے ایک اہم قومی کام میں لگے ہوئے ہیں۔

آپ نے کہا کہ ملک کی ضرورتیں بالخصوص طیارہ سازی اور دیگیوں کی تیاری وغیرہ نوری طور پر ہیں اور جو مزدور ان کارخانوں میں کام کر رہے ہیں۔ ان کے لئے بہت تحقیق اور قومی اہمیت کے ہیں۔ ان پر آئندہ نہایت سخت ذمہ داری آتی ہے۔ انہیں اپنے اس کام سے باخبر ہونا چاہئے۔ ایک مزدور کی ذرا سی غفلت سے بہت زبردست نقصان ہو سکتا ہے ذرا سی غفلت زبردست خطرہ پیدا کر سکتی ہے۔ لہٰذا یہ کام فرض ہے کہ وہ طیارہ ساز انجینئری پر کسی طبقہ کی لگائے جائیں۔ وہ اپنے کام کو ذمہ داری کے کام دیں۔

آپ نے کہا کہ ہم نے سیاسی آزادی تو حاصل کر لی ہے لیکن ہمیں ابھی اقتصادی آزادی حاصل کرنی ہے اقتصادی آزادی کے بغیر ہماری آزادی بیکار ہوگی ایک ملک کی خوشحالی کا اندازہ چند لوگوں سے جو کہ سرمایہ پر قابض ہیں نہیں ہوتا بلکہ عوام کی اقتصادی حالت سے ہوتا ہے۔ ہمیں عوام کی اقتصادی حالت کو ترقی دینا ہے۔

آپ نے کہا کہ اقتصادی آزادی حاصل کرنے کا ایک طریقہ یہ ہے کہ دولت کو صحیح طور پر سوشل سسٹم سے تقسیم کیا جائے۔

لیکن جیسا طریقہ اختیار کرنے سے پہلے ہمیں یہ دیکھنا چاہئے۔ دولت کسی سرکاری افسر کی جیب میں نہیں پہونچنی چاہئے۔ دولت کسی سرکاری افسر کی جیب میں نہیں پہونچنی نہ کسی باہر کے ملک کے ایجنٹ کی جیب میں۔ دولت تو ہمیں پیدا کرنی ہے جو کہ پیدا کرنے کی اہلیت بڑھانے سے ہو سکتا ہے۔ لہٰذا ہمارے ان ہاتھوں کو جو کام کرنے والے تمام مزدوروں کا فرض ہے کہ وہ جتنا زیادہ کام کریں۔

طالب علموں کے جلسے میں تقریر

بنگلور ۲۹ دسمبر۔ کل شام طلباء کے ایک جلسے میں تقریر کرتے ہوئے پنڈت نہرو نے کہا کہ میری خواہش ہے کہ ملک کے لاکھوں افراد ملک کی تعمیر میں حصہ لیں اس کا مطلب یہ ہے کہ اس کا سب کی ذمہ داری اس کے سر پر ہے۔ انہوں نے مزدوری بہت جسمانی اور دماغی تربیت حاصل کی ہے۔ آج کل ہمارے سکولوں کا مقصد بدن اور دماغ کی تربیت کرنا ہے۔ یہ دو سوال ہیں کہ وہ اس کام کو کس طرح انجام دیتے ہیں یا نہیں۔ سیاسی مشق پر زور دینے کے طریقہ کو ترک کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ان کی "ماڈرن

دارالسلطنت کو بچانے کیلئے چینی حکومت کی نئی دفاعی تیاریاں

کمیونسٹوں کا دو اور اہم شہروں پر قبضہ۔ سرکاری حلقوں کا اعتراف

بنگلور ۲۹ دسمبر۔ یہ معلوم ہوا ہے کہ جنرل چیانگ کائی شیک شنگھائی سے آخری فوجی دستہ کو نانکنگ بھیج رہے ہیں تاکہ وہ وہاں دارالسلطنت کی دفاعی لائن قائم کی جا سکے۔

دفاعی حلقوں کی طرف سے دیدیا گیا ہے کہ گورنمنٹ نوری طور پر نانکنگ کو چھوڑ کر دارالسلطنت کی طرف بڑھنے کی کوشش کریں۔ تو ان کو انتہائی سختی سے اور پوری طرح مقابلہ کیا جائے گا۔

شنگھائی کے آخری دستہ کا روانہ کیا جانا ہے اور اس کے جانے پیچھے ٹرانسپورٹ کیا جا رہا ہے۔ جو اس وقت دوسرے ہوائی جہازوں پر لادا جا رہا ہے۔ آخری ٹرانسپورٹ کا کام انڈسٹریل انجینئرنگ کمپنی کے ہیڈ کوارٹر انجام دے رہے ہیں۔

اعتراف شکست

حکومت کے حلقوں نے اس کا اعتراف کر لیا ہے۔ کہ کمیونسٹوں نے شمالی اور مرکزی صوبوں کے شہروں پر قبضہ کر لیا ہے۔ وہ دریائے یانگسی کے ... میل جنوب میں اپنے دشمنوں کو شکست دینے میں کامیاب ہو گئے ہیں۔ اس کے بعد اس بات کا زبردست خطرہ پیدا ہو گیا ہے کہ کمیونسٹ دارالسلطنت کی اس مقام پر یلغار کرنے میں کامیاب ہو جائیں گے۔ اس کے بندرگاہ شنگھائی سے ۱۲۰ میل دور ہے۔ کمیونسٹ اور شہری حکومت کے درمیان جو مذاکرات ہو رہے تھے وہ ختم ہو گئے ہیں۔ کمیونسٹ نمائندوں نے کہا ہے کہ وہ شنگھائی کو پرامن طریقہ پر حاصل کرنا چاہتے ہیں۔ اس کے بعد ہی مذاکرات ختم ہو گئے۔

کمیونسٹ نمائندوں نے کہا ہے کہ وہ شنگھائی کو پرامن طریقہ پر حاصل کرنا چاہتے ہیں۔ اس کے بعد ہی مذاکرات ختم ہو گئے۔

کشمیر مشن کے فوجی مشیر

کراچی ۲۹ دسمبر۔ معلوم ہوا ہے کہ لفٹیننٹ جنرل ڈگلس گریسی کمانڈر انچیف آف پاکستان آرمی نے میجر جنرل اکبر خاں کو کشمیر میں پاکستانی فوجوں کا کمانڈر مقرر کیا ہے۔ اور وہ جلد ہی ہوائی جہاز سے سرینگر پہونچ جائیں گے۔ ان کے ساتھ ایک بریگیڈ بھی جائے گا۔ جو کشمیر میں پاکستانی فوجوں کی کمان کرے گا۔

مجلس تحفظ ہالینڈ کے خلاف سخت اقدام کرنے کیلئے تیار نہیں

روس اور یوکرائن کی تجویز مسترد کر دی گئی

مجلس تحفظ کا اجلاس ملتوی۔ اگلا اجلاس لیک سکیس میں ہوگا

پیرس ۲۹ دسمبر (سرائش)

آج جب کہ مشق کا اجلاس شروع ہوا تو فلسطین اور انڈونیشیا کے دو اہم امور میں کونسل کے لئے خطرہ پیدا ہو گیا تھا۔

مجلس تحفظ کے اجلاس منعقدہ ذیل امور شامل ہیں۔

(۱) ہالینڈ کی حکومت نے انڈونیشیا کے اس حکم پر غور کیا جس میں انڈونیشیا میں فوری جنگ بند کرنے اور سیاسی قیدیوں کو رہا کرنے کا مطالبہ کیا گیا تھا۔ اس پر تبصرہ کرنے کی ہدایت۔

(۲) اگرچہ حکومت ہالینڈ کا جنیوا میں یہ بیان ہے کہ اب بھی ہے کہ انڈونیشیا کا مسئلہ مجلس تحفظ کے دائرہ سے باہر ہے پھر بھی اس نے اس امر پر بحث کی اور انڈونیشیا کی حکومت سے مزید اطلاعات طلب کیں تاکہ وہ اپنی پوزیشن کو مستحکم کر سکے۔

جنگ ختم ہو چکی ہے

(۳) ڈچ فوجوں نے جوگجا کرتا پر قبضہ کر لیا ہے اور عام خیال یہ ہے کہ جنگ ختم ہو چکی ہے اور اب صرف مذاکرات کا کام باقی رہ گیا ہے۔ جو قریب قریب ختم ہو چکا ہے اور امید ہے کہ مقصد میں کامیاب ہو جائے گا۔

(باقی صفحہ پر)

دستور کی خلاف ورزی کرنے پر آزاد ہند کے صدر کو الگ کیا جا سکے گا

دستور ساز اسمبلی میں صدر کے خلاف مواخذہ کرنے کی دفعہ پر بحث

نامہ نگار خصوصی الجمعیۃ

نئی دہلی ۲۹ دسمبر۔ دستور ساز اسمبلی نے آج سہ روزہ دستور ساز کی دفعہ ۵۰ پر جو ریاست کے سربراہ کے مواخذہ کے ضابطہ سے متعلق ہے ڈاکٹر امبیدکر کی پیش کردہ معمولی ترمیموں کے ساتھ منظور کر لی۔ اصل دفعہ ۵۰ پر دو رخ سے بحث کرنے کے بعد ڈاکٹر امبیدکر کی یہ معمولی ترمیم دفعہ مذکور کے فقرہ ۲ کے معنی فقرہ ۱ سے متعلق ہے جس کے تحت آئین سازی کمیٹی کے ارکان کی تائید کو اس بات کا ثبوت مانا گیا ہے کہ وہ اس کے مواخذہ کی تحریک کی حمایت کرتے ہیں۔ اس ترمیم کے بعد فقرہ ۲ کی عبارت میں معمولی ترمیم سے متعلق ممبر جس سے دستور کے اندر دوسرا ممبر کوئی اعتراض نہیں کرے گا۔

جن دیگر ترمیموں کو پیش کیا گیا ان میں مسٹر شبن لال سکسینہ، ڈاکٹر سید محمود اور پروفیسر شاہ کی پیش کردہ ترمیمیں قابل ذکر ہیں۔ مسٹر لکشمی نارائن کی پیش کردہ ترمیموں کو پیش کرنے کی اجازت نہیں دی گئی لیکن انہیں ایک ترمیم پیش کرنے کی اجازت دیدی گئی۔ جس کے تحت انہوں نے فقرہ ۲ میں تادیبی کے لفظ کو وقت سے بدلنے پر زور دیا۔ آپ نے اپنی اس ترمیم کو نہایت اہم قرار دیا اور صدر ڈاکٹر راجندر پرساد کی توجہ اس طرف مبذول کرائی۔ مسٹر شبن لال سکسینہ کا مقصد یہ تھا کہ صدر کے خلاف الزامات کی تحقیقات کے لئے ایک خصوصی کمیٹی مقرر کی جائے۔

لیکن مسٹر بھارگو نے مسٹر سکسینہ کی تجویز کی یہ کہہ کر مخالفت کی کہ اس سے صدر کے خلاف بے بنیاد الزامات کو تقویت ملے گی۔ اس لئے ایسے الزامات کی تحقیقات کے لئے کوئی خصوصی کمیٹی مقرر نہیں کی جانی چاہئے۔

عام بحث

عام بحث کے دوران میں مسٹر کاماتھ نے خاص کر ایم ایمین اور پروفیسر شاہ کی ترمیموں کی حمایت کی۔ انہوں نے کہا کہ جو لوگ صدر کی حمایت کے لئے کھڑے ہوں گے ان کا صدر کے خلاف الزامات کی تحقیقات کے وقت بھی ساتھ دینا چاہئے یا کم سے کم انہیں غیر جانبدار رہنا چاہئے۔

مسٹر شاہ کی ترمیم کی حمایت کرتے ہوئے مسٹر تاجامل نے کہا کہ ہم نے ایک ایسا دستور بنایا ہے جس کے ماتحت صدر کو بہت زبردست اختیارات دیئے گئے ہیں۔ اس لئے ہمیں ان کے خلاف الزامات کی تحقیقات کے لئے ایک مناسب طریقہ اختیار کرنا چاہئے۔

مسٹر ٹھاکر داس بھارگو نے مسٹر شاہ کی ترمیم کی حمایت کرتے ہوئے کہا کہ اس ترمیم سے صدر کے وقار میں اضافہ ہوگا۔ مسٹر ٹھاکر داس نے کہا کہ صدر کو اس بات کا یقین ہونا چاہئے کہ اس کے خلاف الزامات کی تحقیقات کے لئے ایک مناسب طریقہ اختیار کیا گیا ہے۔

مسٹر ٹھاکر داس نے کہا کہ ہم نے صدر کو بہت زبردست اختیارات دیئے ہیں۔ اس لئے ہمیں ان کے خلاف الزامات کی تحقیقات کے لئے ایک مناسب طریقہ اختیار کرنا چاہئے۔

مسٹر ٹھاکر داس نے کہا کہ ہم نے صدر کو بہت زبردست اختیارات دیئے ہیں۔ اس لئے ہمیں ان کے خلاف الزامات کی تحقیقات کے لئے ایک مناسب طریقہ اختیار کرنا چاہئے۔

مجلس تحفظ کا فوری اجلاس ہو

حکومت مصر کا مطالبہ

پیرس ۲۹ دسمبر۔ مصر کے مستقل نمائندہ نے سکریٹری جنرل کے نام ایک خط لکھا ہے کہ وہ فوراً مجلس تحفظ کا اجلاس بلائیں۔ انہوں نے لکھا ہے کہ مصر میں ہوائی جہازوں نے بمباری کی ہے۔ اس بات کی اطلاع ملی ہے کہ اسرائیل کی حکومت نے مصر کے علاقہ پر قبضہ کر لیا ہے۔ اس سے امن کو خطرہ پیدا ہو گیا ہے۔ اس لئے مجلس تحفظ کا فوری اجلاس ہونا چاہئے۔

سرحد میں سکھوں کا میلہ

پشاور ۲۹ دسمبر۔ پاکستان اور افغانستان کے سکھ یاتری ۱۵ سو کی تعداد میں ہر سال ننکانہ صاحب میں شرکت کرتے ہیں۔ اس سال بھی ۱۵ سو سکھ یاتری ننکانہ صاحب میں شرکت کریں گے۔

سرحد کے مقررہ مقام پر ہر سکھوں کا ایک میلہ ہوتا ہے۔ کسی زمانہ میں یہ میلہ ننکانہ صاحب میں ہوتا تھا۔ مگر ریاست کی کوئی ایسی عمارت نہیں ہے جس میں ایک لاکھ سکھ مرد، عورتیں اور بچے شرکت کر سکیں۔ مسلمانوں نے ان کا ان مقام پر خیر مقدم کرنے کے بعد خیر کہا کہ وہ یہاں کسی قسم کا نقصان نہیں پہونچائیں گے۔ اس سے یہ بات ظاہر ہوتی ہے کہ اس وقت یہاں امن و امان قائم ہے۔ اس میلہ میں ایک

کشمیر میں جنگ بند کرنے کی تجویز منظور کر لیجائے گی

استصواب رائے کا پلان تیار کیا جا رہا ہے

نئی دہلی ۲۹ دسمبر۔ ڈاکٹر فرینک گراہم کے روانگی کے موقعہ پر جو بیان دیا تھا اس کے بیان کے مطابق حکومت پاکستان کمیشن کی تجاویز پر جس حد تک اظہار کیا ہے اس سے اس امید افزا کی مزید تائید ہوتی ہے۔

اب اس بات کا یقین کیا جاتا ہے کہ حکومت پاکستان ان تجاویز کو منظور کرے گی اس کے بعد آخری چار پر سندرجہ ذیل طریقہ سے عمل درآمد ہوگا۔

فریقین جنگ بند کرنا منظور کر لیں گی۔

استصواب رائے کا پلان تیار کیا جائے گا جس کا انتظام اقوام متحدہ کرے گا۔ مجلس تحفظ اس کا انتخاب کرے گی لیکن حکومت جموں و کشمیر اس کا تقرر کرے گی اس کے تقرر کے بعد پاکستانی فوجوں کا انخلا شروع ہو جائے گا ہندی فوجیں اڈمنسٹریشن کو مدد دینے کے لئے باقی رہیں گی ان کی تعداد حالت کے ضرورت کے مطابق ہوگی جو علاقہ اس وقت انکا کنٹرول میں ہے اس کے موجودہ نظام موجودہ علاقے کے نمائندوں کی مدد سے استصواب رائے کے ڈائرکٹر کو مشورہ دینگے میسرز نے بتایا کہ ڈاکٹر گراہم سوامی آئینگر اور سر گوپالا سوامی اس کمیشن کی تائید کی ہے جو اسوں نے کمیشن کی ہند کا نقطہ نظر کی ہے میں امداد دیں۔

مدراس میں برقی کارخانہ قومی ملکیت میں لیا جائے گا

مدراس ۲۹ دسمبر۔ مدراس اسمبلی کے کمیونسٹ ممبر سبرامنیم نے اسمبلی کے پیش نظر حکومت مدراس نے نصب کیا ہے اس پر بحث کرتے ہوئے کہا کہ صنعت کو قومی ملکیت بنانا چاہئے۔ صنعت پر کمیونسٹ پارٹی کا نقطہ نظر یہ ہے کہ سوویٹ یونین کے بعد دنیا کی دوسری بڑی طاقت امریکہ کے ہاتھ میں ہے۔ مسٹر سبرامنیم نے کہا کہ امریکہ کی صنعت کو قومی ملکیت میں لئے بغیر ہم اس کے مقابلہ میں کامیاب نہیں ہو سکتے۔

ہند مزدور سبھا نے مبنی فسٹو منظور کر لیا

کلکتہ ۲۹ دسمبر۔ ہند مزدور سبھا کی قومی کانفرنس کے نمائندوں نے کل یہاں ایک جلسہ میں جنرل سیکرٹری کی پیش کردہ مبنی فسٹو کو متفقہ طور پر منظور کر لیا۔ مسٹر گپتا نے اپنی تقریر میں کہا کہ یہ مبنی فسٹو ہند مزدور سبھا کی پالیسی کا آئینہ دار ہے۔ مسٹر گپتا نے کہا کہ ہم نے اس میں کسی طبقہ کے خلاف کوئی بات نہیں کہی ہے۔ ہم نے صرف مزدوروں کے مطالبات پیش کئے ہیں۔ ہم نے کہا کہ ہم نے اس میں کسی طبقہ کے خلاف کوئی بات نہیں کہی ہے۔ ہم نے صرف مزدوروں کے مطالبات پیش کئے ہیں۔

آزاد ہند کا صدر خدا کے نام پر حلف نامہ اٹھایا کرے گا

دستور ساز اسمبلی میں مسٹر کامتھ کی ترمیم منظور کر لی گئی

ناصہ نگار خصوصی جمعیۃ

نئی دہلی ۲۸ دسمبر۔ دستور ساز اسمبلی کے آل انڈیا مسلم لیگی ممبروں نے پریزیڈنٹ کے حلف نامہ کی اس دفعہ سے متفق ہے خدا کا نام شامل کرانے میں کامیاب ہو گئے۔ دفعہ یہ ہے کہ آئندہ صدر جمہوریہ ہند کی حلف نامہ میں خدا کا نام لیا کرے گا۔ اصلی مسودہ میں خدا کا نام نہیں تھا۔ مسٹر کامتھ نے ترمیم پیش کی اور مسلم لیگی ممبروں کی حمایت سے ترمیم منظور ہو گئی۔ ڈاکٹر امبیڈکر نے اپنی تقریر میں اس ترمیم کی مخالفت کی۔ ان کی رائے تھی کہ ہندوستان ایک لامذہب ملک ہے اور اس کے صدر کو خدا کا نام لینے پر مجبور کرنا مناسب نہیں۔ مسٹر کامتھ نے اپنی ترمیم پیش کرتے ہوئے کہا تھا کہ ہندوستان کی اکثریت خدا پر یقین رکھتی ہے اس لئے صدر کو خدا کا نام لینا چاہیئے۔ ڈاکٹر امبیڈکر کی مخالفت کے باوجود ترمیم منظور ہو گئی۔

مسٹر ہری وشنو کامتھ نے اپنی تقریر میں اس امر کی تشریح کی کہ خدا کے نام پر حلف اٹھانے کا اختیار کیوں دیا جائے۔ ایوان کی رائے معلوم کرنے سے قبل اس ترمیم پر بعض دلچسپ تقریریں ہوئیں۔ بعض ممبروں نے مخالفت میں اور بعض نے حمایت میں۔ مسٹر کے ایم منشی اور ڈاکٹر امبیڈکر نے مخالفت کی۔ دونوں نے خدا کے نام پر حلف اٹھانے کو مناسب نہیں کہا۔ کیونکہ ان کے خیال میں ہندوستان کی حکومت کا مطلب یہ نہیں ہے کہ اس میں خدا کا ذکر بھی نہ ہو۔

ترمیم کی حمایت کرتے ہوئے مسٹر کامتھ نے کہا کہ ہم بچے کے خیال کی مذمت کی اور اپنی دلیل کی حمایت میں بتایا کہ ماضی کی بیدار اعضا کا ایک گیت پیش کیا۔ مسلم مرزبان نے ترمیم کی اس بنا پر مخالفت کی کہ اس کی پیش کردہ شکل میں حکومت کی بڑی اکثریت پر اثر پڑے گا۔ لیکن ڈاکٹر امبیڈکر نے مسٹر کامتھ کی حمایت کی اور ترمیم کو منظور کرا لیا۔

اس ترمیم کی منظوری کے بعد مسٹر کامتھ نے کہا کہ ہم نے اپنے ملک کے خیال کی مذمت کی اور اپنی دلیل کی حمایت میں بتایا کہ ماضی کی بیدار اعضا کا ایک گیت پیش کیا۔ مسلم مرزبان نے ترمیم کی اس بنا پر مخالفت کی کہ اس کی پیش کردہ شکل میں حکومت کی بڑی اکثریت پر اثر پڑے گا۔ لیکن ڈاکٹر امبیڈکر نے مسٹر کامتھ کی حمایت کی اور ترمیم کو منظور کرا لیا۔

اس ترمیم کی منظوری کے بعد مسٹر کامتھ نے کہا کہ ہم نے اپنے ملک کے خیال کی مذمت کی اور اپنی دلیل کی حمایت میں بتایا کہ ماضی کی بیدار اعضا کا ایک گیت پیش کیا۔ مسلم مرزبان نے ترمیم کی اس بنا پر مخالفت کی کہ اس کی پیش کردہ شکل میں حکومت کی بڑی اکثریت پر اثر پڑے گا۔ لیکن ڈاکٹر امبیڈکر نے مسٹر کامتھ کی حمایت کی اور ترمیم کو منظور کرا لیا۔

اسٹیشن پر زبردست بھیڑ

جی آئی پی پی میل ایک گھنٹہ لیٹ

نئی دہلی ۲۸ دسمبر۔ چار بجے دوفعہ آنے کے پائیونیر سکریٹری کے بار بار خطرے کی زنجیر کھینچے کو کل بمبئی جانے والی جی آئی پی میل ایک گھنٹہ لیٹ ہو گئی۔ چار بجے جی آئی پی کی ڈیوٹی سے سفر کر رہے تھے فاضلہ پر ہیں کر دیل پر جانے والوں کی سخت بھیڑ تھی دوسرے ڈبوں کی طرح جنرل ڈبہ بھی بھرا ہوا تھا۔ بھیڑ کی کثرت کا اندازہ اس سے لگایا جا سکتا ہے کہ دہلی جنکشن کے ڈیڑھ سو میں تک جگہ ہوتی ہے اس میں ۲۰۰ مسافر سفر کر رہے تھے جب ٹرین پلیٹ فارم پر آئی تو جگہ نہ ملنے کی وجہ سے مسافر ڈبوں کے پائیدان پر لٹک گئے۔ لیکن جائٹ سکریٹری نے زنجیر کھینچ کر گاڑی کو روک لیا اور ریلوے حکام سے ڈبہ فالتو کرنے کو کہا۔ مسافروں کی تعلیم کشمکش کے بعد مسٹر ڈیسوزا نے مسافروں کو سمجھا بجھا کر ٹرین روانہ کرائی۔

نئی کانگریس ورکنگ کمیٹی کا اعلان

نئی دہلی ۲۸ دسمبر۔ امید ہے کہ اس ہفتہ میں کانگریس ورکنگ کمیٹی کے ناموں کا اعلان کر دیا جائے گا۔ خیال کیا جاتا ہے کہ کانگریس کے صدر ڈاکٹر پٹابھی سیتا رمیہ کو کمیٹی کے لئے نامزد کرنے کے بعد مولانا آزاد، جواہر لال نہرو اور ڈاکٹر راجندر پرشاد کی واپسی کا انتظار کر رہے ہیں۔ امید ہے کہ ۳۱ دسمبر یا یکم جنوری تک وہ واپس آ جائیں گے۔ کانگریس کے دستور ساز اسمبلی کے ممبران کی واپسی کے بعد ہی کمیٹی کے ناموں کا اعلان کیا جائے گا۔ ورکنگ کمیٹی کے ۱۵ ممبران کا انتخاب کانگریس کی جنرل کونسل کرتی ہے۔ اس کونسل کے ۱۵۰ ممبران ہیں۔ ان کا انتخاب ۱۹۴۶ء کے انتخابات کے بعد ہوا تھا۔ اس لئے ان کی مدت ختم ہو چکی ہے۔ اس لئے نئی کونسل کا انتخاب ضروری ہے۔ کانگریس کے ایک ذمہ دار ممبر نے بتایا کہ نئی کونسل کے انتخاب کے بعد ہی ورکنگ کمیٹی کے ممبران کا انتخاب ہو گا۔ اس لئے ورکنگ کمیٹی کے ممبران کا انتخاب ۱۹۴۷ء کے اوائل میں ہی ہو گا۔

کارکنان باڑہ ہندراؤ کی میٹنگ

یوم محمد علی کے پروگرام کے لئے تیاریاں

دہلی ۲۸ دسمبر۔ آج شام کو باڑہ ہندراؤ کے ہال میں جو مسلم قومی ایکشن کمیٹی کی متعدد جوانی تھی اس میں یہ طے پایا کہ ۳۰ دسمبر کو ہونے والے جلسے کو کامیاب بنانے کے لئے ہندو اور مسلمان کارکنوں کی ایک مشترک کمیٹی بنائی جائے۔ یوم محمد علی کے پروگرام کے سلسلہ میں مشترک جلسوں کے انعقاد کے لئے بھی تجویز کی گئی۔ اس میٹنگ میں ڈاکٹر انصاری نے شرکت کی۔ ان کے ساتھ پروگرام پیش کیا۔ شرکت کرنے والوں میں شیخ ظہور الدین، مسٹر محسن الدین۔ مسٹر ڈیسوزا، حسن صاحب، خواجہ نظامی اور محمد الیاس صاحب قابل ذکر ہیں۔ اس میٹنگ میں پروگرام سے متفق ہونے اور اتحاد کے ساتھ کام کرنے کی خاطر سے متفقین کا تعین کیا گیا

روزنامہ
الجمعیۃ
دہلی
۳۰ر دسمبر ۱۹۴۸ء

آزادی — اور امن

وزیر اعظم پنڈت جواہر لال نہرو نے حیدر آباد پہونچکر پہلی مرتبہ عوام سے خطاب کیا ہے اور اپنی تقریر میں بہت سی مفید باتیں ارشاد فرمائی ہیں، تقریر تو ایسی ہے جس کا ہر حیدر آبادی عوام پر بہت اچھا ہونا چاہیے، کیونکہ آپ نے دنیا کے حالات پر ہمہ گیر تبصرہ کرکے ملک کو یہ بتانا چاہا ہے کہ وہ جن حالات سے گذر رہی ہے وہ دنیا کے لئے نئے نہیں ہیں، ہر جگہ اسی قسم کے حالات پیش آرہے ہیں، اگر عوام انہیں سمجھنا چاہیں اور حکومت کے ساتھ تعاون کرکے اپنی تعمیر میں لگ جائیں تو وہ بدلے جا سکتے ہیں، اور عبوری دشواریوں کی حالتیں پھر انہیں ابھار کر کام کا بنا سکتی ہیں۔

ایک بات جو آپ کی تقریر میں نہیں ملتی وہ ریاست کا امن عوام کا سکون اور باشندوں کی خوشحالی ہے آپ نے یہ نہیں کہا کہ اب ریاست میں پہلے حالات لوٹ آئے ہیں اور تمام قلوب میں امن اور سکون قائم ہوگیا ہے، نہ آپنے ان اطلاعات کو تردید فرمائی جو ریاست کے تشویشناک حالات پر روشنی ڈالتی ہیں اور نہ ان کو بعض مشاہدین نے بڑی اہمیت کیساتھ پیش کیا ہے بلکہ یہ فرمایا کہ اگر ریاست کے باشندے پورے نظم و امن کا ثبوت دیں تو موجودہ فوجی نظم و نسق کو جلد سے جلد ختم کیا جا سکتا ہے اور اس کی جگہ امید ہے حکومت کے قیام کے لئے کمی اتش کالی جا سکتی ہے، کیونکہ کسی نئی حکومت کے لئے جس نظم اور امن کی ضرورت ہے اسے بہر حال موجود ہونا چاہئے گو اتنی حیدر آباد کی یہی حالت ہے کہ وہاں امن و سکون مفقود ہے، اور گذشتہ حالات واپس نہیں آئے ہیں اتنے کہ نئے نظام کے لئے جس نظم اور ضبط کی ضرورت ہے وہ بھی موجود نہیں ہے تو یہ صورت حال بہت ہی اضطراب انگیز ہے اس کے بعد تو حکومت کا فرض ہو جاتا ہے کہ وہ گہری تحقیقات کرکے پتہ لگائے کہ ریاست میں ابھی تک امن و سکون کیوں قائم نہیں ہو سکا اور موجودہ بے امنی اور پریشانی کے لئے کون ذمہ دار ہے، جہاں تک پریس کانفرنس کا تعلق ہے، اس میں صحافت کا عنصر بھی موجود رہا ہے تاہم اس سے یہ پتہ ضرور چلتا ہے کہ حیدر آباد میں جو کچھ پیش آیا وہ اگر ہوا تو بہت ہی اچھا ہوتا اور وہاں کے حالات ابھی تک معمول پر نہیں آسکے، حیدر آباد کی تشویشناک حالت کے لئے کون ذمہ دار ہے، یہ جاننا ضروری

جمعیۃ علماء کی جبینیں

ہر جلسہ و اجتماع کرتے وقت اس بات کا خیال رکھئے کہ ظروف فقیر اور خوشنما لگی ہوئی ہوں اور یا تو ایسے کاغذوں پر لکھی جائیں جن پر جمعیۃ کا نام چھپا ہوا ہو ورنہ ہر نگی ہوئی تار جلیٹروں کی صحت کی تصدیق ہوسکے بصورت دیگر شائع نہ کی جائیں گی۔

(ادارہ)

پونہ میں جمعیۃ کا قیام

۲۵ دسمبر کو حضرت مولانا حفیظ الرحمن صاحب مہتمم جمعیۃ علماء ضلع حیدرآباد حافظ علی میاں خان صاحب کی کوٹھی پر اجتماع

صدر جمعیۃ جناب حافظ علی میاں خان صاحب کی تنظیم کے سلسلہ میں پونہ تشریف لے گئے تھے جناب ہاشم مولوی صاحب رئیس پونہ کے علاوہ بیس پونہ کے اہل فکر حضرات کا کافی اجتماع ہوا اور مولوی حفیظ الرحمن صاحب نے جمعیۃ کے اغراض و مقاصد اور اس کی اہمیت خصوصیت کے ساتھ بتلائے ہوئے حالات میں ان کی ضرورت پر پوری تفصیلی تقریر فرمائی جس کا اچھا اثر ہوا اور تمام حضرات نے دلچسپی کا اظہار کرتے ہوئے جمعیۃ کی شاخ قائم کردی جس کے کنوینر جناب محمد ہاشم صاحب مولد بنایا مقرر ہوئے اور بیٹے ہوا کہ آئندہ ایک بڑے پیمانہ پر جلسہ کیا جائے اور جمعیۃ کے پروگرام پیش کرکے ممبریوں کے ساتھ عمل کیا جائے۔

جمعیۃ علماء وساسنیدگڑھ و بھیلوڑہ کا جلسہ

۲۱ دسمبر کو بوقت ۸ بجے شب عارضی کمیٹی جمعیۃ علماء بنام ساسنیدگڑھ و بھیلوڑہ کا جلسہ زیر صدارت جناب حافظ محمد ابراہیم صاحب امیر ضلع جے پور و جناب مولانا محمد اسحاق صاحب اختر بدایونی و دیگر حضرات منعقد ہوا جس میں حسب ذیل تجویز پاس ہوئی۔

جمعیۃ علماء بنام ساسنیدگڑھ و بھیلوڑہ کا یہ اجلاس حضرت مولانا محمد ابراہیم صاحب ناظم اعلیٰ جمعیۃ علماء ہند و یوپی کے وہاں پہنچنے کے وقت پر اظہار رنج و افسوس کرتا ہے اور دعا کرتا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جوار رحمت میں جگہ دے اور ان کے متعلقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

اس تجویز کی نقل حضرت مولانا محمد ابراہیم صاحب کی خدمت میں روانہ کی گئی ہے۔

موضع جھلنا پور میں جمعیۃ کا انتخاب

چندیخ ۲۴ دسمبر کو بمیران عام اور دیگر ہندو مسلم باشندگان موضع جھلنا پور دوسو صفحات محمد کا جلسہ ہوا۔ صدر جمعیۃ علی حافظ فرخ آبادی نے بروز تقریر کی اور صدر قرارداد مندرجہ ذیل انتخاب عمل میں آیا ہے۔

صدر مولوی نشاۃ علی صاحب ناظم

نیابت علی خاں صاحب مبر ان جلسہ منشی عنایت اللہ صاحب ریٹائرڈ منشی موضع جھلنا پور دوسو صفحات محمد صاحب بازار حسین گنج، عبدالمجید صاحب نوشہ چوہدری تحصیلدار فرخ آباد، عبدالمجید خاں جھلنا پور، رجہاں گیسو جھلنا پور، عزیز الرحمن صاحب منشی کنڈ پور۔

جب ذیل حضرات کو ممبران انتظامی منتخب کیا گیا۔

محمد عمر صاحب، وشیع اللہ گڈھو، رحمت اللہ صاحب، نانے خاں، کفایتی صاحب، عارف حسین، گوپی، عبدالحمید صاحب، ڈسکوری، عبدالحمید خاں صاحب، منتخب کئے گئے۔

بشارت علی، علی احمد صاحب، نیز محمد کو جلسے کے اطلاع نامہ کا سند کا ان منتخب کیا گیا۔

جمعیۃ علماء سوہانہ کا انتخاب

۱۷ دسمبر کو زیر نگرانی مولوی محمد حنیف خاں صاحب ناظم ضلع جمعیۃ علماء و ضلع گیر جمعیۃ علماء بلدیہ سوہانہ ضلع گڑگانوں کا جلسہ عام عمل میں آیا جو چوہدری محمد صدیق صاحب وکیل سیشن جج گڑگانوں کی صدارت میں منعقد ہوا۔ مولوی محمد نائب صدر منشی کمال الدین ناظم اعلیٰ جمعیۃ علماء ضلع گڑگانوں و چوہدری علی احمد صاحب خان خلف مولوی صاحب موصوف نے شرکت کی اور جماعت کو بیدار کرنے کی کوشش کی۔ جلسہ کے بعد انتخاب عمل میں آیا جس میں حسب ذیل حضرات منتخب کئے گئے۔

چوہدری محمد صدیق صاحب وکیل سیشن جج صدر، مولوی محمد نائب صدر، منشی کمال الدین ناظم اعلیٰ، چوہدری علی احمد صاحب خان خلف مولوی صاحب موصوف ناظم ضلع، مولوی محمد حنیف صاحب ناظم ضلع گڑگانوں، حافظ محمد ابراہیم صاحب ناظم ضلع جے پور، حاجی محمد اسحاق صاحب ناظم ضلع بھرت پور، حاجی محمد اسحاق صاحب ناظم ضلع بھرت پور، حاجی محمد اسحاق صاحب ناظم ضلع بھرت پور، حاجی محمد اسحاق صاحب ناظم ضلع بھرت پور۔

جمعیۃ علماء موضع سلاوہ کا جلسہ

۲۵ دسمبر کو بمقام جناب محمد حنیف صاحب ناظم ضلع جناب قاضی خلیل احمد صاحب امام جامع مسجد مونگھ کیلی اور جناب چوہدری عبدالکریم صاحب موضع سلاوہ میں تشریف لائے گاؤں کے سب ہندو مسلمان جمع ہوگئے تھے حافظ صاحب نے ایک فصل تقریر فرمائی جس میں جمعیۃ کے تعارف و مقاصد و خدمات کے بیان فرمانے کے بعد فرمایا کہ ہم کو جمعیۃ علماء ضلع گڑگانوں کی جانب سے بڑی امید ہے کہ وہ اپنے علاقہ میں جمعیۃ کی تنظیم کرکے ہمارے ہاتھ مضبوط کریں گے اور ہم کو ان کی طرف سے بڑی امید ہے۔ اس کے بعد جناب چوہدری عبدالکریم صاحب نے جمعیۃ کی ممبری قبول فرمائی اور تین چوہدری محمد صدیق صاحب وکیل سیشن جج گڑگانوں، حاجی محمد اسحاق صاحب ناظم ضلع بھرت پور، حافظ محمد ابراہیم صاحب ناظم ضلع جے پور، حاجی محمد اسحاق صاحب ناظم ضلع بھرت پور، حاجی محمد اسحاق صاحب ناظم ضلع بھرت پور، حاجی محمد اسحاق صاحب ناظم ضلع بھرت پور۔

جمعیۃ علماء رسولپور کا انتخاب

۲۵ دسمبر کو بوقت ۸ بجے شب عارضی کمیٹی جمعیۃ علماء بنام رسولپور کے جلسہ عام جامع مسجد ہوا جس میں حسب ذیل حضرات منتخب کئے گئے۔

صدر جناب حافظ محمد ابراہیم صاحب امیر ضلع جے پور، نائب صدر جناب حاجی محمد اسحاق صاحب ناظم ضلع بھرت پور، ناظم اعلیٰ جناب محمد حنیف صاحب ناظم ضلع گڑگانوں، نائب ناظم جناب چوہدری عبدالکریم صاحب، خازن جناب محمد صدیق صاحب وکیل سیشن جج گڑگانوں، ممبران انتظامی جناب چوہدری محمد صدیق صاحب وکیل سیشن جج گڑگانوں، حاجی محمد اسحاق صاحب ناظم ضلع بھرت پور، حافظ محمد ابراہیم صاحب ناظم ضلع جے پور، حاجی محمد اسحاق صاحب ناظم ضلع بھرت پور، حاجی محمد اسحاق صاحب ناظم ضلع بھرت پور، حاجی محمد اسحاق صاحب ناظم ضلع بھرت پور۔

امروہہ میں نیشنل لائبریری کا افتتاح

امروہہ نیشنل لائبریری کا افتتاح جناب مسٹر کرم چند بھنڈاری کلکٹر امروہہ نے کیا۔ اس تقریب کو بہت شاندار بنانے کی کوشش کی گئی تھی۔ شہر کی تمام اہم عمارتوں پر چراغاں کیا گیا تھا۔ لائبریری کی عمارت کو بھی خوب سجایا گیا تھا۔ اس موقع پر ایک جلسہ بھی ہوا جس میں شہر کے معززین نے شرکت کی۔ جلسہ کی صدارت مسٹر کرم چند بھنڈاری نے کی۔ صدر نے اپنی تقریر میں کہا کہ لائبریری کا قیام شہر کے تعلیم یافتہ طبقہ کی ایک اہم ضرورت تھی۔ اس کے بعد مسٹر کرم چند بھنڈاری نے لائبریری کا افتتاح کیا۔ اس موقع پر ۱۲۰۰ روپے کے عطیات بھی جمع ہوئے۔

شیخ عبدالقدوس کی صدارت میں مشاعرہ

بنارس ہندو یونیورسٹی کے یکم و دو سنسکرت شعبہ کے زیر اہتمام ۲۱ و ۲۲ دسمبر کو ۲ روزہ سنسکرت مشاعرہ ہوا جس کی صدارت کے لئے مشہور شاعر شیخ عبدالقدوس صاحب بنارس تشریف لائے تھے۔ مشاعرہ کی ابتدا ۲۱ دسمبر کو ۸ بجے شب ہوئی۔ شیخ صاحب نے اپنی تازہ نظم پڑھی۔ اس کے بعد ۱۲ بجے رات تک مشاعرہ جاری رہا۔ ۲۲ دسمبر کو ۱۰ بجے صبح سے ۲ بجے دوپہر تک مشاعرہ ہوا۔ اس میں ۱۲ شعراء نے اپنا کلام سنایا۔ مشاعرہ کی صدارت شیخ صاحب نے کی۔ مشاعرہ میں ہندوستان کے تمام حصوں کے شعراء کی تشریف آوری کی امید تھی لیکن بعض کی عدم شرکت کی وجہ سے مشاعرہ کی رونق کم ہوگئی۔ مشاعرہ میں ہندو یونیورسٹی کے طلباء و اساتذہ کے علاوہ بنارس کے دوسرے حضرات نے بھی شرکت کی۔

گورکھپور میں نگار یز کانفرنس

گورکھپور ۲۴ دسمبر (اے پی آئی) ہندوستان میں انگریز حکمرانوں کی تعداد بہت گھٹتی جا رہی ہے اس میں شبہ نہیں لوگ یہی میں ہیں لیکن اس سے انکار نہیں کیا جا سکتا کہ ہندوستانی بھی ہیں۔ یہ تبصرہ مسٹر ایم ایس اینے نے آج یہاں نگار یز کانفرنس کے اجلاس میں کیا۔ مسٹر اینے نے کہا کہ ہندوستانی اور انگریز کے درمیان جو تعلقات ہیں ان کو بہتر بنانے کی ضرورت ہے۔ ہندوستانی انگریزوں کو اپنے ہاں مہمان سمجھتے ہیں۔ انگریز ہندوستان کو اپنا وطن سمجھتے ہیں۔ ہندوستان کی ترقی کے لئے انگریزوں کو بہت کچھ کرنا ہے۔

حیدرآباد میں ہندو مسلم اتحاد کانفرنس

حیدرآباد ۲۴ دسمبر (اے پی آئی) ہندو مسلم اتحاد کانفرنس کا اجلاس آج یہاں شروع ہوا۔ اس کانفرنس کا انتظام ہندو مہاسبھا نے کیا ہے۔ اس کانفرنس کے صدر ڈاکٹر مونجے ہیں۔ ڈاکٹر مونجے نے اپنے خطبہ صدارت میں کہا کہ ہندو مسلم اتحاد کی ضرورت ہے۔ ہندو مسلم اتحاد کے بغیر ہندوستان کی ترقی ناممکن ہے۔ ہندو مسلم اتحاد کے بغیر ہندوستان کی آزادی بھی ناممکن ہے۔ ہندو مسلم اتحاد کے بغیر ہندوستان کی ترقی ناممکن ہے۔ ہندو مسلم اتحاد کے بغیر ہندوستان کی آزادی بھی ناممکن ہے۔

بے گھر مسلمان معطل شدہ ملازمین اور انکی خاندانی حالت پر اظہار تشویش

جمعیۃ علماء حیدرآباد کی مجلس شوریٰ کی اہم تجاویز

حیدرآباد ۲۷ دسمبر (اے پی آئی) آج جمعیۃ علماء ہند کی شاخ حیدرآباد کی مجلس شوریٰ کا ایک اہم اجلاس جمعیۃ کے صدر عالیجناب الحاج مولانا عبدالرحمن صاحب آفتاب گیلانی ناظم اعلیٰ کی صدارت میں منعقد ہوا جس میں حسب ذیل تجاویز پیش ہوئیں اور متفقہ طور پر منظور کی گئیں۔

(۱) یہ مجلس حکومت ہند کے وزیر اعظم پنڈت جواہر لال نہرو، نائب وزیر اعظم سردار پٹیل، ایمرجنسی کمیٹی کے ڈائرکٹر مسٹر وی پی مینن، ملٹری گورنر حیدرآباد کانگریس کمیٹی اور مرکزی جمعیۃ علماء کے صدر جمعیۃ علماء ہند کے اس بیان کا خیر مقدم کرتی ہے جس میں انہوں نے اعلان فرمایا ہے کہ ہندوستان کے مسلمانوں کو اپنی وفاداری ثابت کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ یہ مجلس اس بیان کو ہندوستان کے مسلمانوں کے جذبات کی صحیح ترجمانی سمجھتی ہے۔

(۲) یہ مجلس حکومت ہند کے اس اعلان کا خیر مقدم کرتی ہے کہ ہندوستان کے مسلمانوں کو ان کی جائیداد واپس کی جائے گی۔ یہ مجلس حکومت ہند سے مطالبہ کرتی ہے کہ وہ اس اعلان کو جلد سے جلد عملی جامہ پہنائے۔

(۳) جمعیۃ علماء حیدرآباد کی اس مجلس شوریٰ نے ہفتہ عروسہ متوطن حیدرآباد کی دن رخصتوں اور بیماروں کو انتہائی حزن و ملال کے ساتھ سنا کہ مجلس بغیر کسی تردد کے یک لخت ملازمت سے معطل کر دیا گیا ہے اور کسی گناہ سے انکی خوراکیں بھی بعنوان انتظام قرضہ روک دئے جانے کے سبب سے ان کی اور ان کے اہل و عیال کی حالت فاقہ کشی کی آخری حد تک پہنچ گئی ہے۔ مجلس کا احساس ہے کہ ان لوگوں کے بارے میں تحقیقات ہو رہی ہیں کہ ان لوگوں نے کیا کیا ہے۔ اگر یہ صحیح ہے تو اس کے معنی یہ ہیں کہ کئی ہزار لوگوں کے بارے میں تحقیقات ہو رہی ہیں۔ آپ نے ہندوستان کی ریزرو بینک آف انڈیا کے گورنر سے اپیل کی ہے کہ وہ ان کی مشکلات کو دور کرنے کی کوشش کریں۔ مجلس نے ہندوستان کی حکومت سے اپیل کی ہے کہ وہ ان کی مشکلات کو دور کرنے کی کوشش کریں۔

عربوں کی حالت پر شورش

(۴) جمعیۃ علماء حیدرآباد کی مجلس شوریٰ نے ہفتہ عروسہ متوطن حیدرآباد کی دن رخصتوں اور بیماروں کو انتہائی حزن و ملال کے ساتھ سنا کہ مجلس بغیر کسی تردد کے یک لخت ملازمت سے معطل کر دیا گیا ہے اور کسی گناہ سے انکی خوراکیں بھی بعنوان انتظام قرضہ روک دئے جانے کے سبب سے ان کی اور ان کے اہل و عیال کی حالت فاقہ کشی کی آخری حد تک پہنچ گئی ہے۔ مجلس کا احساس ہے کہ ان لوگوں کے بارے میں تحقیقات ہو رہی ہیں کہ ان لوگوں نے کیا کیا ہے۔ اگر یہ صحیح ہے تو اس کے معنی یہ ہیں کہ کئی ہزار لوگوں کے بارے میں تحقیقات ہو رہی ہیں۔ آپ نے ہندوستان کی ریزرو بینک آف انڈیا کے گورنر سے اپیل کی ہے کہ وہ ان کی مشکلات کو دور کرنے کی کوشش کریں۔ مجلس نے ہندوستان کی حکومت سے اپیل کی ہے کہ وہ ان کی مشکلات کو دور کرنے کی کوشش کریں۔

سی پی میں اخباری کاغذ کا کارخانہ

چھندواڑہ ۲۴ دسمبر (اے پی آئی) سی پی کے وزیر صنعت مسٹر ڈی پی مشرا نے آج یہاں اعلان کیا کہ ان کی حکومت نے ایک کاغذ کا کارخانہ قائم کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ یہ کارخانہ ۱۹۵۰ء میں کام کرنے لگے گا۔ اس کارخانہ میں سالانہ ۳۰ ہزار ٹن کاغذ تیار ہوگا۔ اس کارخانہ کے قائم ہونے سے سی پی کی اخباری کاغذ کی ضرورت پوری ہو جائے گی۔ اس کارخانہ کے قائم ہونے سے سی پی کی اخباری کاغذ کی ضرورت پوری ہو جائے گی۔

افراط زر کے مقابلے کی تجاویز

بلیک مارکٹ کا خاتمہ اور قیمتوں میں کمی

حیدرآباد ۲۴ دسمبر (اے پی آئی) حیدرآباد کے وزیر اعظم مسٹر لائق علی نے آج یہاں ایک پریس کانفرنس میں افراط زر کے مقابلے کے لئے تجاویز پیش کیں۔ انہوں نے کہا کہ ہم افراط زر کے مقابلے کے لئے ہر ممکن کوشش کریں گے۔ ہم بلیک مارکٹ کا خاتمہ کرنا چاہتے ہیں۔ ہم قیمتوں کو کم کرنا چاہتے ہیں۔ ہم افراط زر کے مقابلے کے لئے ہر ممکن کوشش کریں گے۔ ہم بلیک مارکٹ کا خاتمہ کرنا چاہتے ہیں۔ ہم قیمتوں کو کم کرنا چاہتے ہیں۔ ہم افراط زر کے مقابلے کے لئے ہر ممکن کوشش کریں گے۔

حکومت ہند ریلوے ملازمین کی جائز شکایات دور کرنے کو تیار ہے

وزیر ٹرانسپورٹ مسٹر آئنگر مسٹر جے پرکاش نرائن سے ملیں گے

دارالسلطنت
شہریوں کے حقوق اور فرائض
روز روشن میں لوٹ لیا

امیر چند ای ہم پاری سے گفتگو شام پانچ بجے کے قریب کی ہے۔ انہوں نے اخبار دستان ... ہم دو پہلے کے قریب چھین لئے۔ تنہا پایا ہے روپے روپے پر ان شخصوں نے امیر چند کو زدوکوب کیا اور اسے قتل کرنے کی دھمکی دی۔

اس سلسلہ میں مزید شکایت کی گئی ہے کہ ایک شخص کو گرفتار کیا گیا ہے جس نے پولیس کے سامنے اقبال جرم کیا ہے کہ اس کے حصے میں ... روپے آئے ہیں۔ پولیس سرگرمی سے تحقیقات کر رہی ہے۔

معیاری مشاعرہ

۲۷ دسمبر کو شام کو پونہ کے ایک ہندو مسلم مشاعرہ طرحی زیر صدارت سر رادھا کرشنن منعقد ہوا جس کا انتظام انجمن ادبیہ ترقی پسند مصنفین کی جانب سے عمل میں آیا تھا۔ مشاعرہ جامع مسجد اہلی منعقد ہوا۔ امید کہ آپ جب دہلی تشریف لائیں گے تو مشاعرہ میں شرکت فرمائیں گے۔ ادارہ کو ممنون فرمائیں گے۔

روز روشن میں لوٹ لیا

امیر چند ای ہم پاری سے گفتگو شام پانچ بجے کے قریب کی ہے۔ انہوں نے اخبار دستان ... ہم دو پہلے کے قریب چھین لئے۔ تنہا پایا ہے روپے روپے پر ان شخصوں نے امیر چند کو زدوکوب کیا اور اسے قتل کرنے کی دھمکی دی۔

اس سلسلہ میں مزید شکایت کی گئی ہے کہ ایک شخص کو گرفتار کیا گیا ہے جس نے پولیس کے سامنے اقبال جرم کیا ہے کہ اس کے حصے میں ... روپے آئے ہیں۔ پولیس سرگرمی سے تحقیقات کر رہی ہے۔

دہلی ریلوے جنکشن ٹیلیفونکی کانفرنس

دہلی ۲۷ دسمبر۔ دہلی ریلوے ٹیلی فونوں کی سالانہ کانفرنس پرسوں شروع ہوئی ہے۔ یہ تین دن جاری رہے گی۔ اس کانفرنس میں ٹیلیفونوں کی باتوں پر غور کیا جائے گا اور ریلوے کے ٹیلیفونوں کو زیادہ مؤثر بنانے کی تجاویز پیش کی جائیں گی۔ اس کانفرنس میں ریلوے کے ٹیلیفون افسر شرکت کریں گے۔

ممباسا کا ہیبت ناک کلنڈر "خونی جوان"

افریقہ میں ایک عجیب جانور کا ظہور

ممباسا (کینیا) ۲۴ دسمبر (اے پی آئی) مسٹر ہیں ہیلمنگ ہیرے نے ڈسٹرکٹ کمشنر ٹانا ریور کے حوالہ سے کہا کہ "کلنڈر" کا بیان ہے کہ جانوروں نے "کلنڈر" کا پیچھا کیا۔ "کلنڈر" موٹر ٹرک میں محفوظ تھا جب کہ جانور نے اس پر حملہ کیا۔ "کلنڈر" نے بیان کیا کہ اس کا سر ایک بیل کے سر سے مشابہ تھا مگر بہت بڑا تھا۔ سر کی لمبائی تین فٹ اور چوڑائی دو فٹ بیان کی جاتی ہے۔ اس کے سر پر بھیلوں جیسے نصف (چھلے) تھے اور دانت لمبے گھریدار تھے۔ سر کے دونوں طرف کوہ چیز ابھری ہوئی تھی۔ شاہدہ کا بیان یا سنیک ہے۔ افریقہ کے لوگ اس جانور کو "خونی جوان" کہتے ہیں۔

مسٹر ممباسا ہیں: ایک بچے کو کھا چکا ہے۔ ان لوگوں نے بتایا کہ یہ درندہ ہر کی آواز سے بھاگتا ہے۔ ان نے یہ کہا کہ وہ اپنے بستی کے دورہ میں مشرقی پر اس درندہ سے بھی ملیں گے۔

آپ نے کہا کہ جس جگہ پر یہ واقعہ ہوا ہے وہاں کے لوگوں نے کہا کہ وہ اسکیل سنگور کیا گیا ہے اور مقامی تنخواہ کمیشن کی سفارشات اور اسپیشل کمیٹی کی سفارشات سے بھی بہتر ہیں۔ ایک سوال کے جواب دیتے ہوئے ریلوے ٹرانسپورٹ نے کہا کہ ہندوستان کے دوسرے ریلوے کے کسی ملازم کے بارے میں ایسی کوئی شکایت نہیں ہے۔ اگر ہو بھی تو اس کے صوبہ میں کئی ہزار لوگوں کے بارے میں تحقیقات ہو رہی ہیں۔ آپ نے ہندوستان کی ریزرو بینک آف انڈیا کے گورنر سے اپیل کی ہے کہ وہ ان کی مشکلات کو دور کرنے کی کوشش کریں۔ مجلس نے ہندوستان کی حکومت سے اپیل کی ہے کہ وہ ان کی مشکلات کو دور کرنے کی کوشش کریں۔

عوام مادرِ وطن کا دفاع کرنا سیکھیں

کنیاریا میں وزیر دفاع سردار بلدیو سنگھ کی تقریر

کنیاریا ۲۴ دسمبر۔ کنیاریا میں جنگلی ٹیریٹوریل حفاظتی کارپس کے اراکین کے سامنے تقریر کرتے ہوئے سردار بلدیو سنگھ وزیر دفاع نے کہا کہ کوئی دفاعی انتظام اس وقت تک کامیاب نہیں ہو سکتا جب تک کہ عوام خود اپنے ملک کی حفاظت نہ کریں۔ انہوں نے کہا کہ کوئی بھی جمعیت چھوٹا ہندوستان کو ٹکڑا نہیں کر سکتی اور اس کی خلاف میں اضافہ نہیں کر سکتی۔ انہوں نے کہا۔ فوجی تربیت تمام مرد نہیں فرض ہے صرف تعلیم عوام ہی ترقی کر سکتے ہیں ہے زبان کے بارے میں ان کے خیالات اور مسلمانوں ہندی اور ہندوستانی دونوں کے حامیوں اور مخالفوں کے لئے کافی عرصہ میں اس قضیہ کے صحیح حل میں سے کسی ایک زبان کے ساتھ تعصب یا ایسی بجا جانبداری یا حکومت کی قوت سے نہیں بلکہ دونوں زبانوں کے حقوق سے، اور ان کے حوالہ کرنے ہی سے ہو سکتا ہے۔

کنونشن کی قرارداد کے مطابق ہندوستانی زبان کے حامیوں کا ایک وفد بھی جس میں ہندو مسلمان دونوں شامل تھے، مرکزی حکومت کے ارکان سے ملا۔ وفد اس کو سرکاری زبان بنانے کی عرضداشت پیش کی ہے دیکھنا ہے کہ حکومت اس سلسلہ کی

ایک فقیر زخمی

دہلی ۲۹ دسمبر: نئی ریلوے اسٹیشن کے سامنے ایک کیب سے ٹکرا کر ایک فقیر زمین پر گر پڑا اور زخمی ہوگیا بعد میں اسے کار پٹال پہنچایا گیا۔

آگ لگانیکی کوشش

دہلی ۲۹ دسمبر: دہلی کی ایک بستی کو آگ لگانے کی کوشش کی گئی۔ ایک دیکار ڈ کی آگ لگانے کی کوشش کی گئی۔

لیڈر پر ہاتھ صاف کر دیا

دہلی ۲۹ دسمبر: ہے پور اسٹیشن کو ٹوٹ کر مسٹر دی سیر ایانی شاستری کا بٹوہ چرا لیا گیا۔ اس میں ۷۷ روپے نقد اور ۱۳۲ روپے کے ریلوے ٹکٹ تھے

جواریوں اور شرابیوں کی گرفتاری

دہلی ۲۹ دسمبر: کیسا تو پولیس نے کوریا پاڑ کے قریب جوا کھیلنے والوں کو گرفتار کر لیا۔

شہر کے مختلف حصوں سے پولیس نے چھ آدمیوں کو پبلک جگہ میں شراب پیتے ہوئے گرفتار کر لیا۔

چوری کی وارداتیں

دہلی ۲۹ دسمبر: سبزی منڈی سے ایک دکان سے کپڑے کا ایک تھان لے کر فرار ہوتے ہوئے ایک شخص گرفتار کیا گیا۔

فیصر باغ لائسنس (دہلی) میں ایک پتھر پھینک کے مکان سے سونے اور نقد اور آنے کی کافی مقدار چرا لی گئی

دہلی پولیس کو اس کی اطلاع ملی ہے کہ ہفتہ کو ہیڈ ڈاک اسٹنگ آفس رائے کے گیٹ پر ایک دیکار ڈ کی لوٹ لگانے کی کوشش کی گئی۔

مہاتما گاندھی کے مقدمۂ قتل کی مزید سماعت

مدن لال اور گوپال گڈسے کے وکلاء صفائی کی بحث

دہلی ۲۹ دسمبر: آج ایڈیشنل سیشن جج آتما چرن کپور کے سامنے مہاتما گاندھی کے مقدمہ قتل کی مزید سماعت ہوئی۔ مدن لال کے صفائی کے وکیل مسٹر بخشی نے اپنا مزید دلائل پیش کرتے ہوئے کہا کہ پولیس کو کسی ملزم سے اقبالی بیان لینے کا کوئی اختیار نہیں ہے۔ اگر ملزم اپنی مرضی سے بھی کوئی بیان دے سکتا ہے۔ مسٹر بخشی نے کہا کہ عدالت بھی ملزم سے کچھ پوچھ گچھ نہیں کر سکتی۔

مسٹر بخشی نے ملزموں کا حوالہ دیتے ہوئے مسٹر بخشی نے کہا کہ اگر برٹش کورٹ آف اپیل نے ۱۹۰۰ء کے ایک مقدمہ میں ملزموں کے بیان کو رد کر دیا تھا تو ہندوستان کی عدالت بھی ملزم سے کچھ پوچھ گچھ نہیں کر سکتی۔

مسٹر بخشی نے عدالت سے استدعا کرتے ہوئے کہا کہ ملزموں کے بیان کو رد کر دیا جائے۔ اس کے بعد مسٹر بخشی نے کہا کہ ملزموں کے بیان کو رد کر دینے کے بعد استغاثہ کے پاس کوئی ثبوت نہیں رہتا۔ اس لئے ملزموں کو بری کر دیا جائے۔

ہندوستان کی تاریخی یادگاروں کو ممالک غیر سے واپس لایا جائیگا

حکومت ہند اس کیلئے کمیشن مقرر کریگی میوزیم ایسوسی ایشن کے اجلاس میں مولانا آزاد کی تقریر

نئی دہلی ۲۹ دسمبر ۔ مجھے خصوصی طور پر اس بات سے بڑا فخر ہے کہ جب میں عام آدمی تھا اس وقت سے تعلیم کے لئے کوشاں رہا ہوں۔ کافی سوچ بچار کرنے کے بعد میں اس نتیجہ پر پہنچا ہوں کہ حکومت کو چاہیے کہ وہ تعلیم کی ذمہ داری اپنے اوپر لے۔ یہ کام اتنا بڑا ہے کہ اسے کسی ایک شخص یا ادارہ کے سپرد نہیں کیا جا سکتا۔ ہم لوگ آزادی سے پہلے ہندوستان میں میوزیم ایسوسی ایشن کی بنیاد ڈالنے کے لئے جمع ہوئے تھے۔ اب آزادی کے بعد ہم پھر اس کام کے لئے جمع ہوئے ہیں۔ ہمارے ملک کی تاریخ کے بہت سے ایسے پہلو ہیں جن کا ہمیں علم نہیں ہے۔ ہمارے ملک کی تاریخ کے بہت سے ایسے پہلو ہیں جن کا ہمیں علم نہیں ہے۔ ہمارے ملک کی تاریخ کے بہت سے ایسے پہلو ہیں جن کا ہمیں علم نہیں ہے۔

یہ خیالات آزاد نے دربار تعلیم میں حکومت ہند نے کل دہلی میوزیم کی رسمی طور پر ایسوسی ایشن کے سالانہ اجلاس کا افتتاح کرتے ہوئے ظاہر کئے تھے۔ مولانا آزاد نے اپنی تقریر میں کہا کہ حکومت ہند مشترکہ ایک کمیشن مقرر کرنے کی جو اب تک میزبر جاکر ہندوستان کی قدیم یادگاروں اور دوسری چیزوں کی معلومات فراہم کر چکا ہے وہ کام پر پوری ہوئی ہیں تاکہ ان کو واپس لانے کے لئے انتظامات کئے جا سکیں

وزیر تعلیم نے بتایا کہ ملک میں انتشار ہی کی وجہ سے حکومت ہند ضروری طور پر نیشنل میوزیم کا انتظام نہیں کر سکی۔

مولانا آزاد نے کہا کہ مجھے اسبات سے خصوصاً دکھ ہوا ہے کہ میں سمجھتا ہوں کہ ہم لوگ اس کے ذمہ دار ہیں اور وہ اس لئے کہ ہم نے اپنے ملک کی تاریخ کی طرف توجہ نہیں کی۔ ہم نے اپنے ملک کی تاریخ کی طرف توجہ نہیں کی۔ ہم نے اپنے ملک کی تاریخ کی طرف توجہ نہیں کی۔

مولانا آزاد نے کہا کہ ہندوستان کی تاریخ کا ذکر کیا مسٹر دتی کے سابق نے ڈپٹی حکومت کی نیابت میں ایک تجویز پیش کی جو منظور ہو گئی۔ تجویز میں کہا گیا ہے کہ ہم دلی کے علم اندوزی ڈپٹی آف معدنیات کے غیر شمر رہ علم پرمشتمل کرتے ہیں اور تمام متحدہ اور خاص طور پر ہالینڈ کے تمام ملکوں اور تاریخ میں قرار دیتے ہیں۔ ہم تمام نوادر علم کی اس اپیل کی تائید کرتے ہیں اور انہوں نے بہت ہمدردی کی ہے کہ اس حملہ پر غور کرنے کے لئے ہندوستان کی ایک کانفرنس طلب کی جائے اور ہمیں امید ہے کہ ہمارے وزیر اعظم (مسٹر نہرو) عوام کا ہاتھ بٹائیں گے اور ہم کو اس کانفرنس میں شرکت کی دعوت دیں گے۔ ہم تمام متحدہ سے درخواست کرتے ہیں کہ چونکہ ڈچ حکومت نے اقوام متحدہ کے چارٹر اور جنیوا کی کانفرنس کے خلاف ورزی کی ہے اس لئے اس کو اقوام متحدہ سے خارج کر دیا جائے اور تمام متحدہ کے تمام ممبروں سے مطالبہ کیا جائے کہ وہ ڈچ حکومت پر اقتصادی پابندیاں عائد کریں تاکہ انڈونیشیا کے وہ تمام علاقے جو ان سے چھین لئے گئے ہیں واپس دلائے جا سکیں۔ ہم انڈونیشی عوام کو یقین دلاتے ہیں کہ ہندوستان کے جوان انصاف اور آزادی کی جنگ میں پوری پوری امداد کریں گے۔

بقیہ کالم (۶)

واپس بلا لیا جائے جہاں وہ جنگ شروع کرنے سے قبل تھیں

نمائندہ ہالینڈ کا جواب

ڈچ نمائندے نے کہا وہ نہیں کہہ سکتے کہ ہندی نمائندے کا الزام کہاں تک صحیح ہے انہوں نے ڈچ اخبارات دکھائے جس میں ثبوت کو کھلی موٹر میں ایک ڈچ سپاہی کے ساتھ بیٹھا دکھایا گیا تھا

روس اور یوکرائن کی تجاویز منظور ہو گئیں

یوکرائن کی قرارداد کے حق میں یوکرائن، روس شام، کولمبیا اور چین نے رائے دی۔ برطانیہ، امریکہ، فرانس، ارجنٹائن اور کناڈا نے رائے نہیں دی روس کے ریزولیوشن کے حق میں امریکہ، یوکرائن شام اور چین نے رائے دی۔ برطانیہ، امریکہ، فرانس، ارجنٹائن کولمبیا اور کناڈا غیر جانب دار رہے کسی نے مخالفت میں رائے نہیں دی۔ اس پر کونسل کا اجلاس ختم ہو گیا۔

فرانسیسی علاقوں میں ستیہ گرہ

کاہٹ ۲۹ دسمبر ۔ "ہماری زمین ہماری کاوش ہے" یہ مسئلہ کیا ہے کہ فرانسیسی حکومت کی پالیسی کے خلاف ستیہ گرہ شروع ہو گیا ہے۔ ستیہ گرہ کا مکمل پروگرام تیار کر لیا گیا ہے۔ ستیہ گرہ کا مقصد یہ ہے کہ فرانسیسی حکومت ہندوستان کے تمام علاقوں میں اسے ترک کر دے۔

آگرہ کے استادوں کی دھمکائی استیفی کی دھمکی

آگرہ ۲۹ دسمبر ۔ آگرہ کے پرنسپل شاستری نے فیصلہ کیا ہے کہ اگر یکم جنوری تک ان کے تمام مطالبات منظور نہ ہوئے تو سب انتظامی عہدہ پر مستعفی ہو جائیں گے۔ یہ فیصلہ آگرہ کے پرنسپل ستاسنگ کی ایک میٹنگ میں کیا گیا۔ اس میٹنگ میں ہندوستان کے تمام حصوں سے ۲۰۰ پرنسپل شریک ہوئے تھے۔ یہ میٹنگ ایک ہفتہ تک جاری رہی۔ اس میٹنگ میں ہندوستان کے تعلیمی مسائل پر غور کیا گیا۔

مسٹر اتوک نہتہ کا بیان

کلکتہ ۲۹ دسمبر ۔ مسٹر اشوک مہتہ جنرل سکریٹری انڈین چیمبر آف کامرس نے ایک بیان میں کہا ہے کہ ہندوستان کی موجودہ حالت میں ہندوستان کے مفاد کے لئے ضروری ہے کہ ہندوستان کی تجارت کا بڑا حصہ ہندوستانی ہاتھ میں رہے۔ اس کے لئے ضروری ہے کہ ہندوستانی تاجر اپنی تجارت کو بڑھائیں۔ اس کے لئے ضروری ہے کہ ہندوستانی تاجر اپنی تجارت کو بڑھائیں۔

اس کے بعد میوزیم کے صدر مسٹر گوپن نے تقریر کی اور اسباب کا اظہار کیا کہ کانگریس نیشنل میوزیم حکومت کی کافی مالی امداد حاصل نہیں کر سکتا ہے نے عوام حکومت مختلف شعبہ جات سے تعاون کی اپیل کی اور کہا کہ ہر ٹکٹ اور ترکی کے بغیر افغانستان کے بغیر تعلیم ہر مدعیب التعلیم ہی موجود تھے۔

بمبئی میں ہالینڈ کیخلاف طلبا کا مظاہرہ

پولیس کا لاٹھی چارج، ۹ مظاہرین زخمی

بمبئی ۲۹ دسمبر (کل شام) بمبئی پولیس نے ایک طلبا کے ایک جلوس کو لاٹھی چارج سے منتشر کر دیا جلوس ہالینڈ کے سفیر کی جائے رہائش کے سامنے مظاہرہ کرنے جا رہا تھا جس سے ۹ طلبا زخمی ہوئے اور ۱۲ گرفتار ہوئے اس واقعہ سے بیشتر طلبا کے ایک جلوس نے ہالینڈ کے ایک جہاز کے سامنے مظاہرہ کیا جو بمبئی کی بندرگاہ میں سامان اتار رہا تھا یہ جہاز پانچ روز ہوئے بمبئی آیا ہے پولیس نے جہاز کے سامنے مظاہرہ کرنے والے طلبا کے گرد گھیرا ڈال دیا۔ اس کے بعد طلبا جلوس کی شکل میں ڈچ قونصل خانہ کی طرف گئے۔ پولیس نے انہیں منتشر ہونے کی ہدایت کی لیکن طلبا نے انکار کر دیا جس پر پولیس نے لاٹھی چارج کیا۔ طلبا نے پتھراؤ سے ایک کانسٹیبل زخمی ہوا۔ طلبا نے آزاد انڈونیشیا کے نعرے لگائے جلوس میں لڑکیاں بھی شامل تھیں

کرسمس کے موقعہ پر پنجاب کے علاقہ میں خوفناک جنگ شروع ہو گئی

اقوام متحدہ کے ثالث ڈاکٹر بنچ نے مجلس تحفظ میں رپورٹ پیش کر دی

پیرس ۲۹ دسمبر ۔ اقوام متحدہ کے ثالث ڈاکٹر بنچ نے جو برار رپورٹ تیار کی ہے اس سے معلوم ہوتا ہے کہ فلسطین میں عرب کے علاوہ میں عربوں اور یہودیوں کے درمیان ہمارا بہت خوفناک جنگ کا آغاز ہو گیا ہے اور کرسمس کے موقعہ پر یہ جنگ نہایت شدت اختیار کر گئی ہے

ڈاکٹر بنچ نے مزید بیان کیا کہ ۲۰ دسمبر کو ہمارے ایک آدمی پر فائرنگ کر دیا اس کے بعد جوابی فائرنگ ہوئی جس میں ایک عرب ہلاک ہو گیا اس پیشہ پر ہمارے ایک افسر کو گرفتار کر لیا گیا۔ ۲۱ دسمبر کو یہودیوں کے ایک جلوس پر حملہ کر دیا اس کے بعد جوابی حملہ ہوا جس میں ۱۲ عرب ہلاک ہو گئے۔ ۲۲ دسمبر کو یہودیوں نے عربوں کے ایک گاؤں پر حملہ کیا جس میں ۱۲ عرب ہلاک ہو گئے۔

قبل ازیں ۲۲ دسمبر کو اطلاع سے معلوم ہوا کہ اتحادیوں نے ہمارا کہ کھانے پر حملہ کی مخالفت کر دی ہے ایک فضائی بمبار نشانہ ہوتے ہوئے ہمارے ایک ہوائی جہاز کو مار گرایا۔ اس حملہ میں ۱۲ عرب ہلاک ہو گئے۔

۲۳ دسمبر کو اپنے نمائندہ خصوصی کی رپورٹ کے مطابق ہمارا کہ کھانے پر حملہ کی مخالفت کر دی ہے ایک فضائی بمبار نشانہ ہوتے ہوئے ہمارے ایک ہوائی جہاز کو مار گرایا۔ اس حملہ میں ۱۲ عرب ہلاک ہو گئے۔

۲۴ دسمبر کو اپنے نمائندہ خصوصی کی رپورٹ کے مطابق ہمارا کہ کھانے پر حملہ کی مخالفت کر دی ہے ایک فضائی بمبار نشانہ ہوتے ہوئے ہمارے ایک ہوائی جہاز کو مار گرایا۔ اس حملہ میں ۱۲ عرب ہلاک ہو گئے۔

۲۵ دسمبر کو اپنے نمائندہ خصوصی کی رپورٹ کے مطابق ہمارا کہ کھانے پر حملہ کی مخالفت کر دی ہے ایک فضائی بمبار نشانہ ہوتے ہوئے ہمارے ایک ہوائی جہاز کو مار گرایا۔ اس حملہ میں ۱۲ عرب ہلاک ہو گئے۔

بہ پریذیڈنٹ کے مواخذہ کا ضابطہ

(واشنگٹن ۲۹ دسمبر) جب تک دستور کی مخالف ورزی پر پریذیڈنٹ کا مواخذہ نہ ہو تو چار کیبنٹ کے رکنوں یا ججوں میں سے کسی کو زبردستی الگ نہیں کیا جا سکتا۔

(اسٹاف رپورٹر) اس کی تائید ایک اور ریزولیوشن کی شکل میں ہوئی جو ریپبلکن لوئس بوگن نے کانگریس میں پیش کیا۔ اس ریزولیوشن کے ذریعہ ججوں کے مواخذہ کے طریقہ کار کو واضح کیا گیا ہے۔ اس میں ہر ایک جج کے خلاف الگ الگ الزامات عائد کئے جائیں گے۔ ہر الزام کے لئے ایک کمیٹی مقرر کی جائے گی۔ ہر کمیٹی کے سامنے جج کو اپنی صفائی پیش کرنے کا موقع دیا جائے گا۔ اس کے بعد کمیٹی اپنی رپورٹ پیش کرے گی۔ اس رپورٹ پر بحث ہوگی۔ اس کے بعد ووٹ لئے جائیں گے۔ اگر دو تہائی ووٹ مواخذہ کے حق میں ہوں گے تو جج کو برطرف کر دیا جائے گا۔

مجلس تحفظ کا اجلاس

(صفحہ اول سے آگے)

(۲) یہ فیصلہ کیا گیا ہے کہ ہندوستان میں ایک نئی حکومت قائم کرنے کے لئے ہندوستان کے نمائندوں کی ایک کانفرنس بلائی جائے۔ اس کانفرنس کے مشورہ کے مطابق انتظامات کئے جائیں گے۔ اس کانفرنس میں ہندوستان کے تمام حصوں کے نمائندے شریک ہوں گے۔

(۳) اس کانفرنس کے ذریعہ ایک عبوری حکومت قائم کی جائے گی۔ اس حکومت کے ذمہ یہ کام ہوں گے۔

(الف) اس کانفرنس کے ذریعہ ایک ایسے دستور ساز اسمبلی کی تشکیل میں مدد کی جائے جس میں ہندوستان کے تمام حصوں کے نمائندے شریک ہوں۔

(ب) اس اسمبلی کے انتخابات کے لئے ووٹروں کی فہرستیں تیار کرنا۔

(ج) اس اسمبلی کے انتخابات کرانا۔

(د) اس اسمبلی کے اجلاس کا انتظام کرنا۔

(ہ) اس اسمبلی کے فیصلوں کی روشنی میں ہندوستان کے لئے ایک دستور تیار کرنا۔

(و) اس دستور کے مطابق ہندوستان کے لئے ایک حکومت قائم کرنا۔

(ز) اس عبوری حکومت کے ذمہ یہ کام ہوں گے کہ وہ ہندوستان کی تمام فوجوں کو ہندوستان سے واپس بلا لے۔

(ح) اس عبوری حکومت کے ذمہ یہ کام ہوں گے کہ وہ ہندوستان کی تمام ریاستوں کو ہندوستان کی آزادی کے لئے تیار کرے۔

(ط) اس عبوری حکومت کے ذمہ یہ کام ہوں گے کہ وہ ہندوستان کی تمام ریاستوں کو ہندوستان کی آزادی کے لئے تیار کرے۔

(ی) اس عبوری حکومت کے ذمہ یہ کام ہوں گے کہ وہ ہندوستان کی تمام ریاستوں کو ہندوستان کی آزادی کے لئے تیار کرے۔

(ک) اس عبوری حکومت کے ذمہ یہ کام ہوں گے کہ وہ ہندوستان کی تمام ریاستوں کو ہندوستان کی آزادی کے لئے تیار کرے۔

(ل) اس عبوری حکومت کے ذمہ یہ کام ہوں گے کہ وہ ہندوستان کی تمام ریاستوں کو ہندوستان کی آزادی کے لئے تیار کرے۔

(م) اس عبوری حکومت کے ذمہ یہ کام ہوں گے کہ وہ ہندوستان کی تمام ریاستوں کو ہندوستان کی آزادی کے لئے تیار کرے۔

(ن) اس عبوری حکومت کے ذمہ یہ کام ہوں گے کہ وہ ہندوستان کی تمام ریاستوں کو ہندوستان کی آزادی کے لئے تیار کرے۔

(س) اس عبوری حکومت کے ذمہ یہ کام ہوں گے کہ وہ ہندوستان کی تمام ریاستوں کو ہندوستان کی آزادی کے لئے تیار کرے۔

(ع) اس عبوری حکومت کے ذمہ یہ کام ہوں گے کہ وہ ہندوستان کی تمام ریاستوں کو ہندوستان کی آزادی کے لئے تیار کرے۔

(ف) اس عبوری حکومت کے ذمہ یہ کام ہوں گے کہ وہ ہندوستان کی تمام ریاستوں کو ہندوستان کی آزادی کے لئے تیار کرے۔

(ق) اس عبوری حکومت کے ذمہ یہ کام ہوں گے کہ وہ ہندوستان کی تمام ریاستوں کو ہندوستان کی آزادی کے لئے تیار کرے۔

(ر) اس عبوری حکومت کے ذمہ یہ کام ہوں گے کہ وہ ہندوستان کی تمام ریاستوں کو ہندوستان کی آزادی کے لئے تیار کرے۔

(ش) اس عبوری حکومت کے ذمہ یہ کام ہوں گے کہ وہ ہندوستان کی تمام ریاستوں کو ہندوستان کی آزادی کے لئے تیار کرے۔

(ت) اس عبوری حکومت کے ذمہ یہ کام ہوں گے کہ وہ ہندوستان کی تمام ریاستوں کو ہندوستان کی آزادی کے لئے تیار کرے۔

(ث) اس عبوری حکومت کے ذمہ یہ کام ہوں گے کہ وہ ہندوستان کی تمام ریاستوں کو ہندوستان کی آزادی کے لئے تیار کرے۔

(خ) اس عبوری حکومت کے ذمہ یہ کام ہوں گے کہ وہ ہندوستان کی تمام ریاستوں کو ہندوستان کی آزادی کے لئے تیار کرے۔

(ذ) اس عبوری حکومت کے ذمہ یہ کام ہوں گے کہ وہ ہندوستان کی تمام ریاستوں کو ہندوستان کی آزادی کے لئے تیار کرے۔

(ض) اس عبوری حکومت کے ذمہ یہ کام ہوں گے کہ وہ ہندوستان کی تمام ریاستوں کو ہندوستان کی آزادی کے لئے تیار کرے۔

(ظ) اس عبوری حکومت کے ذمہ یہ کام ہوں گے کہ وہ ہندوستان کی تمام ریاستوں کو ہندوستان کی آزادی کے لئے تیار کرے۔

(غ) اس عبوری حکومت کے ذمہ یہ کام ہوں گے کہ وہ ہندوستان کی تمام ریاستوں کو ہندوستان کی آزادی کے لئے تیار کرے۔

(ف) اس عبوری حکومت کے ذمہ یہ کام ہوں گے کہ وہ ہندوستان کی تمام ریاستوں کو ہندوستان کی آزادی کے لئے تیار کرے۔

(ق) اس عبوری حکومت کے ذمہ یہ کام ہوں گے کہ وہ ہندوستان کی تمام ریاستوں کو ہندوستان کی آزادی کے لئے تیار کرے۔

(ر) اس عبوری حکومت کے ذمہ یہ کام ہوں گے کہ وہ ہندوستان کی تمام ریاستوں کو ہندوستان کی آزادی کے لئے تیار کرے۔

(ش) اس عبوری حکومت کے ذمہ یہ کام ہوں گے کہ وہ ہندوستان کی تمام ریاستوں کو ہندوستان کی آزادی کے لئے تیار کرے۔

(ت) اس عبوری حکومت کے ذمہ یہ کام ہوں گے کہ وہ ہندوستان کی تمام ریاستوں کو ہندوستان کی آزادی کے لئے تیار کرے۔

(ث) اس عبوری حکومت کے ذمہ یہ کام ہوں گے کہ وہ ہندوستان کی تمام ریاستوں کو ہندوستان کی آزادی کے لئے تیار کرے۔

(خ) اس عبوری حکومت کے ذمہ یہ کام ہوں گے کہ وہ ہندوستان کی تمام ریاستوں کو ہندوستان کی آزادی کے لئے تیار کرے۔

(ذ) اس عبوری حکومت کے ذمہ یہ کام ہوں گے کہ وہ ہندوستان کی تمام ریاستوں کو ہندوستان کی آزادی کے لئے تیار کرے۔

(ض) اس عبوری حکومت کے ذمہ یہ کام ہوں گے کہ وہ ہندوستان کی تمام ریاستوں کو ہندوستان کی آزادی کے لئے تیار کرے۔

(ظ) اس عبوری حکومت کے ذمہ یہ کام ہوں گے کہ وہ ہندوستان کی تمام ریاستوں کو ہندوستان کی آزادی کے لئے تیار کرے۔

(غ) اس عبوری حکومت کے ذمہ یہ کام ہوں گے کہ وہ ہندوستان کی تمام ریاستوں کو ہندوستان کی آزادی کے لئے تیار کرے۔

انڈونیشیا اپنی آزادی کو قائم رکھنے کیلئے جنگ جاری رکھیگا

انڈونیشی نمائندے مسٹر ابانی کا ایک جلسہ میں اعلان

دہلی ۲۹ دسمبر ۔ صدر یہ دلی کے حاکم علی کی کانگریس کے خاتمہ پر مسٹر ابانی نے ایک جلسہ میں تقریر کرتے ہوئے کہا کہ انڈونیشی نمائندے مسٹر ۔ اے آبانی نے آج پریس کانفرنس میں اس بات کا اعلان کیا۔

انہوں نے کہا کہ میرے ملک پر ڈچ حکومت کا جارحانہ حملہ صرف اقوام متحدہ کے چارٹر کے خلاف ہے بلکہ انسانی حقوق کا بھی خلاف ورزی ہے۔ ہر ایک مخلص شخص اس سلسلہ میں کچھ نہیں کر سکتا اس لئے اب انڈونیشیا کے لئے سوائے اس کے کوئی راستہ نہیں کہ وہ اس جارحانہ حملہ کا مقابلہ کرنے کے لئے خود ہی کوئی صورت نکالے آج آج انڈونیشیا پر حملہ کر کے اس کو آزادی سے محروم کیا جا سکتا ہے ترکی ایشیا کے ان ملکوں میں بھی ہے جنہوں نے حال میں آزادی حاصل کی ہے۔ ڈچ کو تو انڈونیشیا چھوڑ دینا چاہئے۔ انڈونیشیا کو تو انڈونیشیا چھوڑ دینا چاہئے۔ انڈونیشیا کے لئے ایک مستقل خطرہ بن جائے گا اور جنوب مشرقی ایشیا کے لئے نیا سامراجی ارتداد آئندہ کا سوال پیدا ہو جائے گا۔

انہوں نے کہا ہمیں امید ہے کہ انڈونیشیا جو اس جنگ میں فتح حاصل کرے گا یا داخل تباہ ہو جائے گا۔ میں ایشیائی قوموں سے انڈونیشیا کی طرف سے اخلاقی اور مادی امداد کی اپیل کرتا ہوں۔ انہوں نے کہا کہ ہمارے ملک کی تاریخ کا ذکر کیا مسٹر ابانی نے ۱۷۰۰ء سے تاریخ کا ذکر کیا ایک تجویز پیش کی جو منظور ہو گئی۔ تجویز میں کہا گیا ہے کہ ہم دلی کے علم اندوزی ڈپٹی آف معدنیات کے غیر شمر رہ علم پرمشتمل کرتے ہیں اور تمام متحدہ اور خاص طور پر ہالینڈ کے تمام ملکوں اور تاریخ میں قرار دیتے ہیں۔ ہم تمام نوادر علم کی اس اپیل کی تائید کرتے ہیں اور انہوں نے بہت ہمدردی کی ہے کہ اس حملہ پر غور کرنے کے لئے ہندوستان کی ایک کانفرنس طلب کی جائے اور ہمیں امید ہے کہ ہمارے وزیر اعظم (مسٹر نہرو) عوام کا ہاتھ بٹائیں گے اور ہم کو اس کانفرنس میں شرکت کی دعوت دیں گے۔ ہم تمام متحدہ سے درخواست کرتے ہیں کہ چونکہ ڈچ حکومت نے اقوام متحدہ کے چارٹر اور جنیوا کی کانفرنس کے خلاف ورزی کی ہے اس لئے اس کو اقوام متحدہ سے خارج کر دیا جائے اور تمام متحدہ کے تمام ممبروں سے مطالبہ کیا جائے کہ وہ ڈچ حکومت پر اقتصادی پابندیاں عائد کریں تاکہ انڈونیشیا کے وہ تمام علاقے جو ان سے چھین لئے گئے ہیں واپس دلائے جا سکیں۔ ہم انڈونیشی عوام کو یقین دلاتے ہیں کہ ہندوستان کے جوان انصاف اور آزادی کی جنگ میں پوری پوری امداد کریں گے۔

بقیہ کالم (۶)

واپس بلا لیا جائے جہاں وہ جنگ شروع کرنے سے قبل تھیں

نمائندہ ہالینڈ کا جواب

ڈچ نمائندے نے کہا وہ نہیں کہہ سکتے کہ ہندی نمائندے کا الزام کہاں تک صحیح ہے انہوں نے ڈچ اخبارات دکھائے جس میں ثبوت کو کھلی موٹر میں ایک ڈچ سپاہی کے ساتھ بیٹھا دکھایا گیا تھا

روس اور یوکرائن کی تجاویز منظور ہو گئیں

یوکرائن کی قرارداد کے حق میں یوکرائن، روس شام، کولمبیا اور چین نے رائے دی۔ برطانیہ، امریکہ، فرانس، ارجنٹائن اور کناڈا نے رائے نہیں دی روس کے ریزولیوشن کے حق میں امریکہ، یوکرائن شام اور چین نے رائے دی۔ برطانیہ، امریکہ، فرانس، ارجنٹائن کولمبیا اور کناڈا غیر جانب دار رہے کسی نے مخالفت میں رائے نہیں دی۔ اس پر کونسل کا اجلاس ختم ہو گیا۔

اصلاح

آنریبل خان صاحب خواجہ شہاب الدین صاحب کی صاحبزادی نفیسہ بیگم صاحبہ کی شادی کا ڈرامہ مورخہ ۲۷ دسمبر کو شاہ مصطفیٰ صاحب کی کوٹھی پر ہوا تھا۔ اس میں سید محمود حسین صاحب کی صاحبزادی کا پارٹ ادا کیا تھا۔ اس کے ساتھ ہی ساتھ ڈرامہ کی ہیروئن